باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

ماہنامہ عبقری لاہور

115 ®

جنوری 2016ء ربیع الاول، ربیع الثانی 1437 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

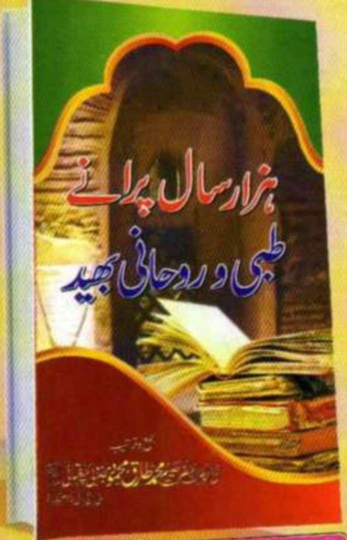
قیمت فی شمارہ 45 روپے

امراض معدہ، موٹاپا اور بیروزگاری سے نجات

خاص نمبر آپ کے ہاتھ میں

- سامان، گھر، پلاٹ فوری فروخت! خاص عمل
- کم تنخواہ سے پریشان لیں آزمودہ روحانی عمل
- نوکری چاہیے یا حلال دولت! یہ پڑھیں
- میرے 30 سالہ تجربات و مشاہدات
- نوجوانوں کو لگے عشق کے روگ کا علاج
- آخری سٹیج پر پہنچا کینسر بالکل ٹھیک
- وزن گھٹائیں، اپنی خوبصورتی بڑھائیں
- جادو، جنات، گھریلو پریشانیاں دور
- ایک بزرگ عالم کے زبردست عملیات
- بلڈ پریشر کا آخری لاجواب علاج
- [illegible]
- [illegible]
- اولاد کو جاہل اور منگتا چھوڑ کر نہ جائیے!
- شوگر کیلئے دعویٰ کا نسخہ مبارک

- بدصورتی کو خوبصورتی میں بدلنے کا آزمودہ روحانی علاج
- شک، ڈیپریشن، ٹینشن کا آسان آزمودہ اور مجرب علاج
- موٹاپا، معدہ کی گیس، تیزابیت اور قبض کیلئے اکسیر



کتاب میں لکھے ہزار سال پرانے نہایت آزمودہ طبی ٹوٹکے نامور حکماء کے تجربات و تجربات اور بڑے بوڑھوں کے مشاہدات جو سینہ بسینہ نسل در نسل لوگوں تک پہنچے آپ کی خدمت

گھریلو مشکلات، الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

معمولی ٹوٹکے کی دو خوراکیں کھائیں، اسہال پیچش بھگائیں

بیسوں کتب اور سینکڑوں صفحات میں سے دلچسپ اور لاجواب منتخب شدہ واقعات پر مشتمل کتاب "شگفتہ باتیں" بکھرے موتی انمول یادیں' کا ضرور مطالعہ کریں۔

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 6 | جلد نمبر 10 | جنوری 2016ء ربیع الاول/ربیع الثانی 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

جنوری 2016ء

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی' محمد محسن انصاری' میاں محمد طارق' امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبر شپ رجسٹرڈ ڈاک 900 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: نوزائیدہ مملکت کی حیثیت میں، پاکستان دنیا کیلئے خیرسگالی کا شدید جذبہ رکھتا ہے۔ اس کے عوام نے اپنی نئی آزادی کو برقرار رکھنے کے لیے دل و جان سے کام کرنے کا عزم کر رکھا ہے۔ اس عظیم کام کی تکمیل کے دوران یہاں کے لوگ دنیا کی دوسری مملکتوں پرخلوص تعاون اور امداد، بالخصوص اس ہنگامی حالت میں خاص طور پر گہرا خیال رکھیں گے۔ (سفیر افغانستان کی تقرری پر ہدایت 8 مئی 1948)

تقدیر قاضی کا ہے یہ فتویٰ ازل سے	ہے جرم ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات
دلیلِ صبح روشن ہے ستاروں کی تنک تابی	اُفق سے آفتاب ابھرا، گیا دورِ گراں خوابی

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے' وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' اپنی زکوٰۃ' صدقات' عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے' یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔ شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی' سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں' کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں' سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک' ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

E mail:contact@ubqari.org || 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 فون / فیکس

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ عبقری مزنگ لاہور سے شائع کیا

نقشہ: مزنگ چونگی نزد قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

اولاد کو جاہل اور منگتا چھوڑ کر نہ جائیے!

روز کی ملاقاتیں' خطوط' میرے سامنے کیسے دکھی دکھی' الجھے رویئے' لہجے اور چہرے دیکھنے کو ملتے ہیں' خاص طور پر وہ لوگ جن میں ایسے لوگ بھی ہیں جو جوانی کی دہلیز پار کر چکے ہیں یا ابھی جوان ہیں جب ان کے حالات سنتا ہوں تو دل کڑھتا ہے اور احساس ہوتا ہے کہ جب میاں بیوی دونوں کمانے پر لگ جائیں اور نسلوں کیلئے وقت نہ ہو تو اس وقت نسلوں کا کیا بنتا ہے؟ یا پھر بیوی گھرداری میں میاں کا ساتھ دے اور میاں اپنی مصروف زندگی چاہے وہ سیاسی ہو' مذہبی ہو' سماجی ہو' یا کاروباری ہو جس نوعیت کی بھی ہو اپنے گھر اور نسلوں کیلئے وقت نہ دے سکے اس وقت نسلوں کا کیا بنے گا اور وہ کن لہجوں اور رویوں کے ساتھ زندگی کے دن رات طے کرتے ہیں؟ اس کا کچھ عکس ایک خط کی شکل میں' میں آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ یاد رکھیں! ابتدا کے پانچ سال نہایت اہم ہوتے ہیں' بچے کی میموری میں جو چیز ڈالنی ہے ڈال دیں۔ پھر اس کی تعمیر اور ترقی ہمیشہ سدا بہار رہے گی مجھے ایک تھانیدار نے کام کی بات کہی۔ کہنے لگا: سپریم کورٹ تک فیصلے تھانے کی ایف آئی آر پر ہی ہوتے ہیں' ایف آئی آر ٹھیک کٹی تو فیصلے بھی ٹھیک' ایف آئی آر غلط کٹی تو فیصلے بھی غلط' اصل بنیاد ایف آئی آر ہوتی ہے۔ ایسے ایسے جوان نیم پاگل' نفسیاتی مریض اور ٹینشن کے مارے ہوئے ملتے ہیں کہ جو مخلوق سے بے زار' نعوذ باللہ خالق سے بے زار' معاشرہ میں رہتے ہوئے بھی اپنے اندر معاشرہ کیلئے نفرت بھرے جذبات حتیٰ کہ ماں باپ' بہن بھائیوں کیلئے بھی منفی جذبات رکھتے ہیں۔ معلوم ہوا شروع سے اولاد کی تعمیر و تربیت اور ترقی کیلئے وقت نہیں نکالا گیا۔ آپ پوری کوشش پوری محنت کر لیں باقی ان کی قسمت اور مقدر' جو وقت اولاد کیلئے ہوتا ہے وہ موبائل' انٹرنیٹ' خبریں اور چینل کیلئے وقف ہوتا ہے اور اولاد کو موبائل' انٹرنیٹ اور کارٹونوں کے حوالے کر دیا جاتا ہے' اس کے بعد کیا ہوتا ہے' ایک جوان کے جذبات آپ خود ملاحظہ کریں۔ ''1۔ میں شاید بچپن ہی سے منحوس اور بے برکت تھا۔ 2۔ میں نے غیر فطری زندگی گزاری۔ 3۔ میں نے بچپن سے خوشی کو ترسایا اور خوشی نے مجھے ترسایا۔ 4۔ مجھ سے کوئی اعمال اور نیکی نہیں ہو پا رہی تھی۔ 5۔ مجھے خود خبر نہیں کہ میرا مزاج اور میری طبیعت کیا ہے۔ 6۔ سارے لوگ یعنی خاندان' والدین' رشتہ دار' دوست احباب سب سے تعلق ختم ہو چکا ہے اور میں سب سے الگ رہتا ہوں۔ 7۔ میں پہلے ہی دن سے ختم کیوں نہ ہو گیا اور مجھے خود خبر نہیں کہ میں زندہ کیوں ہوں؟ 8۔ ہر انسان مجھ سے نفرت کرتا ہے یا حقارت رکھتا ہے اور کبھی دل میں سوچتا ہوں کہ شاید میں ان کو حقارت اور نفرت کی نظر سے دیکھتا ہوں۔ 9۔ کیا یہ میرے مسائل پیدائشی ہیں یا مجھ پر جادو ہے' موروثی ہیں یا نظر بد ہے۔ 10۔ بیٹا بھی میری طرح بچپن سے میرے نقش قدم پر چل رہا ہے' غصے سے آگ بگولہ ہو جاتا ہے' عام بچوں کی طرح گھلتا ملتا نہیں ہے۔ 11۔ میں بھی ہر وقت سنجیدہ مزاج' کھویا کھویا' بجھا بجھا اور ہر کسی کے بارے میں بدگمانی اور ہر کسی کیلئے منفی سوچ رکھتا ہوں۔ 12۔ بائیں ٹانگ میں اکڑن اور کھچاؤ' آنکھوں کی حرکت' بول چال غیر فطری ہے۔ 13۔ معاشی بدحالی اور تنگدستی کا شکار ہوں۔ 14۔ جسمانی اعصابی ذہنی اور خاص کمزوری کا شکار ہوں۔ 15۔ جب [illegible] 16۔ مجھے والدین سے سخت ترین نفرت ہے۔ 17۔ دن میں ہزار بار جیتا ہوں' ہزار بار مرتا ہوں۔ 18۔ زندگی ہم سے تیرے ناز اٹھائے نہ گئے' سانس لینے کی فقط رسم ادا کرنی ہے۔ 19۔ زندگی جبر مسلسل کی طرح کاٹی ہے جانے کس جرم پائی ہے سزا یاد نہیں۔ 20۔ بچپن سے انجانے خوف میں مبتلا ہوں' روزگار کے سلسلے میں باہر گیا لیکن پھر واپس آ گیا۔ 21۔ کئی جگہ ملازمت کی ہر جگہ ناکامی' پریشانی۔ 22۔ موت میرے لیے پسندیدہ ہے مگر بچوں کی طرف دیکھتا ہوں تو خوف بڑھ جاتا ہے۔ 23۔ میرے بچوں کے دادا' دادی' نانا نانی' ماموں چچا کوئی بھی نہیں ہے (یعنی ہیں بھی تو میرے کام کے نہیں) پل میں تولہ' پل میں ماشہ' میں گرگٹ ہوں۔ 24۔ ایک ماہر نفسیات نے بتایا کہ تمہارے دماغ میں کیمیکل کی کمی ہے' اس لیے آٹھ گھنٹے سے کم نہ سونا۔ 25۔ نماز تہجد اور فجر بے حد پسند ہے مگر مجبور ہوں۔ 26۔ نماز' ذکر' اذکار اور وظائف میں بڑا مزہ آتا ہے پر کر نہیں سکتا۔ 27۔ خوراک جزو بدن نہیں بنتی' ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔ 28۔ میرا ذہن میرے کنٹرول میں نہیں لگتا ہے' وہ ریموٹ کنٹرول کسی اور کے ہاتھ میں ہے۔ 29۔ مایوسی' سستی' پریشانی' غصہ' چڑچڑاپن' دل زور زور سے دھڑکنا۔ 30۔ موسم بدلنے سے میری حالت بدتر ہو جاتی ہے۔ دسمبر' جنوری' جولائی اگست میرے لیے شدید ترین اور بدترین موسم ہیں۔ ان مہینوں میں میری حالت غیر ہو جاتی ہے۔ 31۔ جب بھی والدین' بہن بھائیوں کی اذیتیں اور بدزبانی یاد آتی ہے تو دل چاہتا ہے کہ ان کا خون پی جاؤں کیونکہ مجھے دنیا میں سب سے زیادہ نفرت اپنے والدین اور بہن بھائیوں سے ہے۔ اس نفرت نے مجھے انتہا پسند بنا دیا ہے۔ 32۔ مجھے پیدائشی یا کچھ نامعلوم نفسیاتی اور ذہنی بیماریاں ہیں لوگ مجھے پاگل نہیں سمجھتے مگر میں خود اپنے آپ کو پاگل سمجھتا ہوں۔ 33۔ تقریباً پندرہ سال سے میں نے آئینہ میں اپنا چہرہ نہیں دیکھا۔ میں خود کو بہت بدصورت سمجھتا ہوں۔ 34۔ کوئی بھی کام بس تھوڑے دن کرتا ہوں پھر چھوٹ جاتا ہے اور مسلسل بے چین رہتا ہوں۔ 35۔ مجھے وہ دن یاد ہے جب والدہ چھوڑ کر اپنی جاب پر اور والد چھوڑ کر اپنی جاب پر چلے جاتے تھے' میں چھوٹا تھا' میں ان کے پاؤں کا پائنچہ پکڑ لیتا تھا کہ مجھے بھی ساتھ لے جائیں پھر نوکرانی کے حوالے کر کے مجھے وہ چلے جاتے تھے پھر نوکرانی کے ساتھ تو رہتا تھا پر سارا دن اپنی والدہ اور والد کے انتظار میں رہتا۔ وہ آتے تو ان کے منہ سے ایک بول سنتا کہ ہم تھکے ہوئے ہیں اور وہ ہمیں کسی طرح سمیٹ کر سلانے کی کوشش کرتے پھر میں بظاہر تو سو جاتا لیکن میرا دماغ جاگتا رہتا' مجھے والدین کے تنہائی کے لمحات ابھی تک یاد ہیں اور وہ میرے دل پر نقش ہو گئے ہیں کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ شاید بچے سو گئے ہیں اور انہی لمحات نے مجھے گناہوں پر مجبور کیا۔ میں والدین کو کبھی معاف نہیں کروں گا جو وقت مجھے دینے کا تھا وہ وقت انہوں نے کمائی پر لگا دیا اب وہ کہتے ہیں کہ ہماری خدمت کر' ہم سے پیار کر' ہم ریٹائرڈ ہو گئے ہیں میرا دل نہیں کرتا کہ میں اپنے والدین کو دیکھوں حالانکہ مجھے علم ہے کہ والدین کو دیکھنا بہت بڑی نیکی ہے' ان کی خدمت کرنا بہت بڑے اجر کا کام ہے پر میں اپنی طبیعت سے بے بس ہوں۔ مجھے بچپن کے لمحات یاد آتے ہیں ان لمحات کو کیسے کھرچ دوں' اس جدائی کو جس وقت مجھے ماں کی آغوش چاہیے تھی' مجھے ماں کا پیار چاہیے تھا اس جدائی کو میں کیسے برداشت کر کے بھول جاؤں۔'' قارئین! یہ الجھا ہوا خط' بے ربط جملے' بے ترتیب کیفیتیں میں نے شائع کر دیا۔ قارئین! مجھے آپ کا ساتھ چاہیے میں اس خط کا کیا جواب دوں؟ میرا جواب صرف یہی ہے کہ اے چالیس سال کے ویران باپ جس کی یادیں میں نے اپنے عبقری میں چھاپی ہیں مجھے تجھ سے گلہ نہیں تیرے والدین سے گلہ ہے کہ تیرے والدین نے تیرا ساتھ نہ دیا' ماں بھی کمانے میں لگ گئی اور باپ بھی کمانے میں لگ گیا اور ماں باپ دونوں مصروف ہو گئے اور لاوارث اولاد بغیر کسی تربیت کے جوان ہوتی چلی گئی۔ اکثر ایسا بھی ہے باپ جاب کرتا ہے یا کاروبار' اپنے دوستوں' خبروں' چینل' موبائل اور نیٹ میں اتنے مصروف کہ اولاد کی سنی اور اپنی سنائی اور انکے اخلاق و کردار اور تنہائیوں پر نظر رکھنے کی فرصت ہی نہیں۔ قارئین! ہم ابھی سے اس کا فکر کریں بہت وقت گزر گیا اور وقت ضائع ہو گیا۔ اب مزید وقت ضائع نہ کریں۔

مصیبت زدوں سے بدتر حال: رحم دل انسان جب مصیبت زدگان کی مصیبت کو دور نہیں کر سکتا تو اس کا حال مصیبت زدوں سے بدتر ہو جاتا ہے۔

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

درس روحانیت و امن

خوش قسمت ہو! جو تسبیح خانہ میں ہو

مولانا ظہور احمد بھگوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ صاحب بڑے اللہ والے گزرے ہیں ان کے ایک خادم منیر احمد بہت مزاحیہ تھے ایک دن منیر احمد اپنے پیر سے کہنے لگے آپ کے اتنے امیر امیر مرید ہیں کسی کو کہہ کر مجھے حج تو کروا دیں۔ مولانا ظہور احمد بھگوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر تو آئندہ سے مذاق کرنا چھوڑ دے تو میں بات کرتا ہوں۔ حتیٰ کہ یہ بات اسٹامپ پیپر پر لکھی گئی۔ اب حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرید کو حج کا کہہ دیا' انہوں نے سعادت سمجھی کہ ہمارے مرشد کا حکم ہے اس لیے انہوں نے حج کا انتظام کیا۔ اس وقت حج کیلئے مکہ بحری جہاز سے جانا ہوتا تھا۔ حضرت کیساتھ دو تین خدام اور بھی تھے، منیر احمد بھی حضرت کے ساتھ تھے، اب حج کیلئے گئے حج کیا، حلق کرایا، حلق سر منڈوانے کو کہتے ہیں اس کے بعد احرام کھولا احرام کھول کر پھر طواف زیارت کرنے گئے، رمی کی۔

ہن رب نال گلاں کرن دے: واہ جی واہ! (اس وقت ٹرانسپورٹ نہ ہونے کی وجہ سے گدھوں اور خچروں پر سفر کرتے تھے) جب منیر احمد گدھے پر سوار ہوا تو کہنے لگا ''مُڑ ظہور احمدا! ہن رب نال گلاں کرن دے'' مولانا ظہور احمد رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے: ''تو پھر مذاق کر رہا ہے؟'' منیر احمد کہنے لگا: ناں! ناں! پھر اللہ سے کہنے لگا یا اللہ! ساڈے جھنگ دا اک رواج اے جیڑھا جھاوڈا خبیث ہونداا ے'' جتنا بڑا مجرم ہوتا ہے' جتنا بڑا چور ہوتا ہے' اتنا اس کا منہ کالا کر کے گدھے پر بٹھا دیتے ہیں اور سر مونڈ دیتے ہیں۔ ''اللہ پاک سر دے وال وی گئے تے کھوتے اُتے وی بہہ گیا، تے مُڑ ہن بخشش نہ ہوئی تے گل نہ بنی۔'' مولانا ظہور احمد رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے ''تو مُڑ بکواساں شروع کر دیتیاں نے'' منیر احمد کہنے لگا ناں! ناں! ظہور احمدا'' ہن رب نال گلاں کرن دے'' بس اب یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں' ایک صاحب کمال درویش، وقت کے ابدال وہاں سے گزر رہے تھے کیونکہ جتنی بھی باکمال ہستیاں ہوتی ہیں حج پر مکہ میں ضرور ہوتی ہیں۔ وہ وہاں سے گزرنے لگے تو کہنے لگے ''بھئی کیا کر رہے ہو؟ اس کو باتیں کرنے سے نہ روکو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ جس کیفیت کے ساتھ یہ رب سے باتیں کر رہا ہے اور رب کی رحمتیں اس پر اتر رہی ہیں۔ جب انہوں نے یہ بات کہی تو مولانا ظہور احمد رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے: ''بس ہن گلاں کر بس چھوڑ تو جان تیرا رب جانے'' جس کو رب سے باتیں کرنے کا سلیقہ آ گیا وہ پا گیا اس کا کام بن گیا۔

خوش قسمت لوگ: اللہ سے باتیں کرنا جس کو آ گیا بس اس کا کام بن گیا جس کو اللہ سے باتیں کرنا نہیں آتیں، سمجھ لیں اللہ اس کی سننا نہیں چاہتا' اس لیے اسے اس کی توفیق نہیں ملی، توفیق کے بغیر کیسے ہو سکتا ہے؟ عطا کے بغیر کیسے ہو سکتا ہے؟ خوش قسمت ہو! جو رب نے تمہیں تسبیح پکڑوا دی ہے۔ خوش قسمت ہو! جو رب نے تمہیں مصلّٰی پر بٹھا دیا ہے۔ خوش قسمت ہو! جو رب نے تمہیں تسبیح خانہ میں بلا لیا ہے۔ خوش قسمت ہو! جو رب نے نماز پڑھا دی ہے۔ خوش قسمت ہو! جو رب نے تمہیں درود پاک پڑھوا دیا۔ یہ راز و نیاز ہر کسی کو نصیب نہیں۔ ارے! کعبہ کے قریب بیٹھے ہوؤں کو میسر نہیں۔

دل کے آئینے میں ہے تصویر یار!: اسی سال حج پر سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے گھر جہاں اب مسجد بنا دی گئی ہے جا کر غالباً مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز میں میرے ساتھ ایک صاحب بیٹھے تھے جو مجھے کوئی بات سنانا چاہ رہے تھے۔ مغرب سے کافی دیر پہلے کے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ میں جب ان کے پاس بیٹھا تو ان کی کیفیت پر میں نے توجہ ڈالی تو مجھے محسوس ہوا کہ یہ اس وقت دنیا میں نہیں ہے یہ اللہ کی ذات کے ساتھ رابطے میں ہیں

ے دل کے آئینے میں ہے تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

یار کی تصویر میں ایسے مستغرق کہ اگر اس کے ٹکڑے بھی کر دو تو بھی پتہ نہیں چلے گا۔ اخلاصِ قلبی، وقوفِ قلبی اللہ کی ذات کیساتھ پھر اسی وقت مجھے یہ شعر یاد آیا۔

ے دنیا کے مشغلوں میں ہم باخدا رہے
سب کے ساتھ رہ کر بھی سب سے جدا رہے

ہمیں علم نہیں ہے کہ یہ اللہ کا بندہ دنیا کے کاموں میں مشغول پھرتا ہے۔ اس کا رب کی ذات کے ساتھ کتنا تعلق ہے۔ ہم ظاہر کے دیوانے ہیں، ہم ظاہری پیمانے لے کر بندوں کو تولتے ہیں۔ ظاہری پیمانوں کے ساتھ انسانوں کی پرکھ کرتے ہیں۔

اس کا نمبر بولتا ہے!: ایک صاحب سے میں نے کہا: ''ملک میں نے تمہیں فون کیا تم تو فون اٹھاتے ہی نہیں۔ ساتھ ایک اور صاحب کھڑے تھے وہ کہنے لگے اصل میں اس کو آپ کے نمبر کا پتہ نہیں تھا۔ میں نے کہا کیا جب یہ فون کرتا ہے تو تم اٹھا لیتے ہو؟ اس نے کہا کہ اس کا تو نمبر بولتا ہے۔ یقین جانیئے یہ لفظ میرے اندر اتر گئے کہ'' اس کا نمبر بولتا ہے'' کیوں کہ اس سے محبت تھی، اس سے شناسائی تھی، اس سے تعلق زیادہ تھا، اس کا نمبر Known تھا، اگرچہ کالیں زیادہ آئیں لیکن اس کا نمبر واقفیت رکھتا ہے۔ اس کا نمبر شناسائی رکھتا ہے۔ **آپ کی فریاد تیز رفتار سسٹم سے پہنچا دی جاتی ہے:** ہم اکثر کالیں بھیجتے ہی نہیں کبھی کبھی کوئی کال کر دی۔ فرشتے بھی بیچارے ان کے بھی ڈیجیٹل لمبے چوڑے ایکسچینج ہیں۔ کھربوں اربوں کے فرشتے بھول تو نہیں سکتے۔ ویسے میں اپنی طرف سے کہہ رہا ہوں کہ فرشتے بھی کہتے ہونگے ہیں کہ پتہ نہیں کہاں سے کوئی کال آئی ہے۔ فی الحال رجسٹر میں ڈال دو۔ Pending میں ڈال دو۔ اب وہ Pending نہیں ہے ... کال آ گئی یوں چند لمحوں میں انہوں نے اس کال دی ... اس کال فوراً کال بیک ہوئی اور کیسے ہوئی؟ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری سے میرا تعلق پچھلے تین سال سے ہے۔ مجھے میری ہمسائی ایک دفعہ درس میں لے کر آئی اور پھر میں نے ہر ماہ عبقری لے کر پڑھنا شروع کر دیا اور اس طرح عبقری سے میرا تعلق مضبوط سے مضبوط ہوتا گیا۔ میں آپ کا درس روحانیت و امن ہر جمعرات ضرور سنتی ہوں۔ کبھی تسبیح خانہ حاضر نہ ہو سکوں تو انٹرنیٹ پر لائیو ضرور سنتی ہوں۔ درس سننے کی بدولت ہمارے گھر کے حالات بہت بدل رہے ہیں' گھر میں سکون آتا جا رہا ہے' بلاوجہ کے لڑائی جھگڑے ختم ہو رہے ہیں' معاشی بہتری آ رہی ہے۔ ابھی جو حال ہی میں مجھے درس کا فائدہ ہوا وہ یہ کہ میرے چہرے پر شدید ترین الرجی ہو گئی' میرا چہرہ سرخ ہو گیا' میں بہت زیادہ پریشان ہوئی۔ میں نے رات سونے سے پہلے آپ کا درس سنا جس (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

امراض معدہ، موٹاپا اور بیروزگاری سے نجات

آج کی دنیا کا سب سے بڑا چیلنج ذریعہ معاش!

قارئین عبقری اسلام علیکم! میں کافی عرصہ سے عبقری کا قاری ہوں اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جن کی کاوشوں سے ہزاروں' لاکھوں لوگ مستفید ہو رہے ہیں اور اپنی آخرت سنوار رہے ہیں۔ اللہ پاک ان کے علم' عمل اور عمر میں برکت عطا فرمائے اور اسی طرح دکھی انسانیت کی خدمت اور فیض دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! آج کی دنیا کا سب سے بڑا چیلنج ذریعہ معاش!: نفسا نفسی کا دور ہے' تیزی سے بڑھتی ہوئی مہنگائی' قلت معاش اور ضروریات زندگی نے انسان کو اس قدر پریشان و مصروف کردیا ہے کہ وہ عدم تحفظ کا شکار ہے۔ گھریلو مسائل میں الجھا ہوا ہے۔ صبر و شکر کا دامن ہاتھ سے چھوٹتا جا رہا ہے اور سکون قلب میسر نہیں۔ ان تمام الجھنوں سے نکلنے کا واحد راستہ صرف اور صرف اللہ کی ذات ہے اور ان تمام مسائل کو حل کرنے کیلئے قرآن حکیم فرقان حمید جیسی عظیم نعمت عطا کی گئی۔ یہ وہ عظیم کتاب ہے جو انسانوں کیلئے سرچشمہ ہدایت ہے' رحمت سرمایہ حیات' رہبر زندگی اور فلاح و بہبود کیلئے خدا کا عظیم ترین تحفہ ہے۔ یہ وہ مقدس کتاب ہے جو انسان سے ہم کلام ہوتی ہے اسی لیے اس کو قرآن کہا گیا ہے۔ ارشاد خداوندی ہے ''میں مضطرب کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مایوس ہوجاتا ہے'' تو دعا ہی اسے مایوسی سے نکال کر ایک نئے عزم' حوصلے' امید اور سکون سے ہم کنار کرتی ہے۔ دعا ربط خالق و مخلوق کا بہترین ذریعہ ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو قرآن سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین) اور سمجھنے کے بعد اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اسی مضمون کے توسط سے قرآن مجید سے چنے گئے تحائف قارئین عبقری کی نذر کرنا چاہتا ہوں جو درج ذیل ہیں:۔ جو شخص کم روزی' کم اسباب اور کم وسائل رکھتا ہو اور رزق میں بہتری اور اضافہ چاہتا ہو تو درج ذیل آیت کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے اور دعا مانگ لیا کرے انشاء اللہ جلد ہی معاشی حالت بہتر ہوجائے گی۔ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿العنکبوت ۶۲﴾ (وقار احمد' کوٹ ادو)

دست غیب کا ایک قرآنی مجرب عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے کریانہ کی دکان بنائے ہوئے دس سال ہوگئے' چھوٹی سی دکان تھی' کاروبار زیادہ نہ تھا' کبھی خریدار نہیں اگر گاہک آئیں تو سامان نہیں۔ بس بچوں کی گولی ٹافی تک کام محدود ہوکر رہ گیا تھا۔ میرا ایک عزیز ملک سے باہر تھا' مجھے ملا' میرا کام دیکھا' کہنے لگا کام بہتر کرنے کیلئے میں تمہیں پیسے دوں گا' کام بہتر کرلینا جب ہوں گے واپس کردینا' میں مانگوں گا نہیں۔ اس نے کہہ تو دیا لیکن پیسے نہیں دیئے۔ میں نے درج ذیل سورۂ فاتحہ کا عمل شروع کردیا۔ پہلے مہینے کچھ نہ ہوا' دوسرے ماہ عمل شروع کیا تو وہ عزیز آیا اور مجھے ایک لاکھ روپے دیئے اور کہا کہ اپنا کاروبار ٹھیک کرلو۔ دکان سامان سے بھر گئی اور کاروبار بھی بہت بہتر ہوگیا اور گھر میں خوشحالی بھی آگئی۔ کچھ عرصہ بعد اس کا ادھار بھی واپس کردیا۔ اب میری خواہش تھی کہ سوزوکی پک اپ خریدلوں۔ مزید عمل جاری رکھا گاڑی پونے پانچ لاکھ کی تھی کچھ عرصہ بعد میرے پاس پانچ لاکھ جمع ہوگئے' اللہ نے گاڑی بھی دے دی۔ عمرہ کی شدید خواہش تھی عمل مزید جاری رکھا اللہ نے عمرہ بھی کروا دیا۔ الحمدللہ! عمل درج ہے: جمعرات کی رات سوتے وقت 70 بار سورۂ فاتحہ مع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیں' اول و آخر سات بار درود شریف ابراہیمی پڑھیں اپنے مقصد کا خوب تصور رکھیں۔ دوسرے دن اسی وقت 60 بار پڑھیں۔ بس روزانہ ایسے ہی دس مرتبہ کم کرتے جائیں آخرکار بدھ کو دس مرتبہ پڑھیں۔ ہر بار اپنے مقصد کا تصور توجہ' دھیان اور گریہ وزاری کریں۔ جمعرات کو پھر نیا ہفتہ اور سابقہ ترتیب کے ساتھ ستر مرتبہ یہ عمل کریں اور روزانہ اسی طرح دس مرتبہ کم کرتے جائیں۔ یہ عمل سات' چودہ یا اکیس ہفتے کریں۔ زندگی کا معمول بنالیں تو بھی اجازت ہے۔

سامان' گھر' پلاٹ فوری فروخت! خاص عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ میں آپ کو اپنا ایک مشاہدہ لکھ رہا ہوں جو آپ عبقری میں چھاپ دیں۔ ایک مرتبہ میں نے نیٹ پر پڑھا تھا کہ سامان وغیرہ کی فروخت کیلئے سورۂ یوسف کی آیت نمبر 80 پڑھیں تو انشاء اللہ وہ چیز فروخت ہوجائے گی۔ میرے دو عدد پلاٹ پچھلے کئی سالوں سے باوجود کوشش کے نہیں بک رہے تھے' میں نے درج بالا آیت سارا دن خوب پڑھنا شروع کردی۔ چند دنوں کے بعد حیران کن طور پر میرے دونوں پلاٹ فروخت ہوگئے۔ یہی عمل ان دکاندار حضرات کیلئے بھی ہے جن کا سامان نہیں بک رہا' دکان پر بیٹھ کر یہ آیت مسلسل بار بار پڑھیں انشاء اللہ حیران کن طور پر بکری میں خوب اضافہ ہوگا۔ (محمد ارشاد ارائیں' سکھر)

میری کامیابی کا راز صرف عبقری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خدا کرے کہ آپ خیریت سے ہوں۔ آپ کے رسالہ عبقری میں شائع شدہ وظیفہ ''میری کامیابی کا راز صرف عبقری'' اگست 2013ء ص نمبر 10 پر چھپا تھا۔ میری بیٹی نے وہ پڑھا اور انٹری ٹیسٹ دینے کیلئے چلی گئی۔ وہ بتاتی ہے کہ اگرچہ وہ بال پوائنٹ کھول کر اس کی نب پر اور قلم کی نوک پر دم کرکے لے گئی تھی اور ٹیسٹ میں کئی مشکل سوالوں پر وہ گڑبڑا بھی گئی تھی مگر اللہ کی رحمت سے یہ ہوا کہ جو سوال اس کی سمجھ سے باہر تھے اس نے اللہ کے آسرے پر اور اپنی سمجھ کے مطابق چانس لے لیا اور وہ بالکل ٹھیک نکلے۔ میری بچوں سے گزارش ہے کہ وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ اللہ کو یاد رکھیں اور نماز باقاعدگی سے پڑھیں تاکہ دین اور دنیا دونوں سنورتے رہیں' خدا کو یاد رکھو گے تو خدا تم کو یاد رکھے۔ اس

کھانسی کا آسان و مجرب نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کھانسی کا ایک لاجواب نسخہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں۔ ھوالشافی: ایک کلو شہد لیں۔ دس روپے کی املتاس پھلی۔ املتاس کی پھلی کو توے پر رکھ کر راکھ کریں اور پیس کر ایک کلو شہد میں ملالیں۔ رات سونے سے پہلے ایک چمچ کھالیں۔ لاجواب آزمودہ اور آسان نسخہ ہے۔ آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ح،م،ق)

ٹی بی کا آزمودہ روحانی علاج: زم زم تھوڑا سا سادہ پانی میں ملا کر سورۂ فاتحہ 134 بار پڑھ کر پلائیں' یہ عمل پورے آٹھ مہینے ڈاکٹری دوائی کے ساتھ کریں' آزمودہ ہے' کبھی دوبارہ شکایت نہیں ہوگی۔

کے ساتھ اگر آپ کسی نوکری کیلئے انٹرویو دینے جائیں تو درج ذیل عمل کرکے جائیں انشاء اللہ آپ پاس بھی ہوجائیں گے اور منتخب بھی۔ عمل درج ذیل ہے:۔ سورۂ قلم ایک مرتبہ سیاہی کی دوات پر پڑھیں اور وہی سیاہی اپنے پین میں بھرلیں پھر ایک دفعہ دوبارہ پڑھ کر قلم کی نوک پر پھونک ماردیں۔ اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھیں اور پھر سورۂ فتح پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں اور جس مقصد کیلئے بھی ٹیسٹ دیں گے انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ (حنا ناز' لاہور کینٹ)

بیروزگار کو روزگار اور کرائے دار کو مالک مکان بنانے کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو مع اہل و عیال دنیا و آخرت میں اونچا مقام عطا فرمائے۔ آمین! مودبانہ گزارش ہے کہ بندہ کو آپ نے سورۂ الم نشرح کا وظیفہ دیا تھا اور پانچ لاکھ کی تعداد پورا کرنا تھا۔ الحمدللہ! ابھی تک چار لاکھ ساٹھ ہزار تک پہنچ گیا ہے' تقریباً دس ماہ ہوچکے ہیں۔ اس وظیفہ کی جو برکات مجھے ملی ہیں کہ اس دوران ایک بیٹے اور دو بیٹیوں کی شادیاں ہوگئی ہیں الحمدللہ! اللہ پاک نے احسان کرکے اس وظیفہ کی برکت سے آسانی فرمادی ہے اور بڑی خوش اسلوبی سے یہ شادیاں انجام کو پہنچی ہیں۔ حضرت حکیم صاحب! میں کرایہ کے مکان میں رہتا تھا اور کئی مہینوں کا کرایہ میرے ذمہ باقی رہتا تھا چونکہ مالک مکان قریبی رشتہ دار تھا اس وجہ سے کچھ نہ کہتا۔ میرے والد صاحب محترم نے مجھے گھر کیلئے زمین دی تھی جس کا بنانا' میرے بس سے باہر تھا اور میں اس زمین کو فروخت کرنا چاہتا تھا تاکہ میں دوسرے لوگوں کے قرضے ادا کرسکوں لیکن ریٹ بہت کم تھا اور پراپرٹی والے تیس لاکھ سے بھی کم بتاتے لیکن اس وظیفہ کی برکت سے اللہ رب العزت نے کرم فرمایا کہ میری وہ زمین 73 لاکھ میں فروخت ہوئی۔ دوسرا احسان اللہ نے یہ فرمایا کہ ایک تیار گھر' صاف ستھرا' خوبصورت اور وسیع اور ہر طرح سے آراستہ گھر 49 لاکھ میں ملا الحمدللہ! جب اور لوگوں کو اس سارے معاملہ کا پتہ چلا تو حیران ہوئے کہ یہ کیسے ہوگیا؟ میں نے بتایا کہ بس اللہ نے احسان فرمایا اور کرم فرمایا کہ مجھ ناچیز کو ایسے شاندار اور وسیع گھر کا مالک بنادیا وہ لوگ جو آج تک مجھے دیوانہ اور پاگل سمجھتے تھے آج وہ لوگ خود مجھے کہتے ہیں کہ ہم تو تجھے دیوانہ سمجھتے تھے لیکن واقعی دینے والی صرف اللہ رب العزت کی ذات ہے وہ جسے چاہے اور جیسے چاہے نواز دے۔ بہت سے لوگ اب میرے پاس آتے ہیں کہ تم جو وظیفہ پڑھتے ہو وہ وظیفہ ہمیں بتادو جو قریبی رشتہ دار ہیں اور جن کو پتہ ہے کہ یہ سورۂ الم نشرح پڑھتا ہے انہوں نے ازخود یہ سورۂ پڑھنی شروع کردی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے فیوض و برکات سے ہم کو اور ساری امت مسلمہ کو بلکہ ساری انسانیت کو مستفیض فرمادے۔ آمین (محمد طاہر شاہ' سوات)

نوکری کی بندش ختم کرنے کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک جگہ نوکری کیلئے اپلائی کیا' فائنل انٹرویو کیلئے مجھے ملتان بلوایا گیا' انٹرویو سے تین دن پہلے میرے اوپر کسی حاسد نے سیاہ عمل (جادو) کیا۔ جس کی وجہ سے مجھے محسوس ہوا کہ میری پیٹھ پر کوئی چیز چیر کرتی چڑھتی آرہی ہے اور میرے اوپر یعنی سر پر کوئی چیز آکر بیٹھ گئی ہے اور میرے سینے سے دھواں کی طرح کچھ نکل رہا اور میرے منہ سے بھی دھواں نکل رہا۔ میرے تمام جسم پر اتنا بوجھ آگیا کہ میری ٹانگیں وزن کی وجہ سے چل نہ سکتی اور میری شکل کالے رنگ کی ہوگئی۔ میں نے ذرا الٓمٓ۔ المٓصٓ۔ الٓر۔ الٓمٓر۔ کھٰیٰعٓصٓ۔ طٰہٰ۔ طٰسٓمٓ۔ طٰسٓ۔ یٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ قٓ۔ نٓ۔ مکمل حروف پڑھنے شروع کردیئے جس سے مجھے بہت سکون ملا۔ اس سے اگلے دن انٹرویو تھا۔ انٹرویو کیلئے روانہ ہوا' جب انٹرویو دینے بیٹھا تو مجھے کسی سوال کی کچھ سمجھ نہ آرہی تھی' مجھے کوئی چیز زبردستی وہاں سے باہر کھینچ رہی تھی' میرا سر جکڑا ہوا تھا' میں وہاں بیٹھا معوذتین پڑھتا رہا' جس سے مجھے کچھ سکون ہوا اور میں نے آرام سے انٹرویو دیا۔ واپسی پر بھی اور رات کو معوذتین پڑھتا رہا اور سینے پر دم کرتا رہا۔ اچانک میرے سینے سے کوئی چیز بھاپ کی طرح نکلی اور نکلتے ہوئے کڑک کی آواز آئی۔ میں نے دوسرے دن معوذتین پڑھ کر اپنی پنڈلیوں کے اوپر دم کیا تو میری دونوں پنڈلیوں سے بھی بھاپ کی طرح کی چیز نے کڑاک کیا اور میری دونوں پنڈلیوں کو چھوڑ دیا۔ تیسرے دن میں نے سارا دن درود شریف پڑھا اور استغفار پڑھتا رہا۔ شام کو گھر جاتے ایسا ہی ہوا میرے سر سے بھورے رنگ کی کوئی چیز نکل کر اڑ گئی۔ کچھ دنوں کے بعد پھر ایسا ہی ہوا میرے سر سے بھورے رنگ کی کوئی چیز اڑ گئی۔ اس دوران میں اللہ سے اپنی کامیابی کی رو رو کر دعا مانگتا رہا۔ چند دنوں بعد مجھے متعلقہ محکمہ سے کال آگئی کہ آپ کو جاب کیلئے منتخب کرلیا گیا ہے۔ الحمدللہ! (محمد اجمل' راجن پور)

بے روزگار کیلئے کامیاب و آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کو ماہنامہ عبقری شائع کرنے پر اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا کرے' آپ کی خدمت میں ایک انمول موتی پیش کررہی ہوں' اس کو میں نے بارہا آزمایا ہے' اللہ نے میری ہر حاجت پوری کی ہے۔ **چار رکعت نفل نماز حاجت:** پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص اکیس بار پڑھیں۔ تیسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص اکتیس بار۔ چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص اکتالیس بار۔ نماز کے بعد یعنی سلام پھیرنے کے بعد سورۂ اخلاص 51 بار' درود شریف 51 بار' پھر سجدے میں جاکر سو بار یااللہ یااللہ کہے۔ پھر سجدے سے سر اٹھا کر اللہ سے اپنی حاجت طلب کرے لیکن جائز مراد ہو' کسی کا حق چھیننے یا پھر کسی کو نقصان پہنچانے کا مقصد نہ ہو۔ (بنت سیف' ملتان)

مسئلہ کاروباری ہو یا گھریلو سب حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے مجھے یہ توفیق بخشی عبقری میں قارئین کے آزمودہ عمل پڑھ کر میرے دل میں بہت شوق

بدصورتی کو خوبصورتی میں بدلنے کا آزمودہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلی مرتبہ لکھ رہا ہوں کیونکہ آپ ہی فرماتے ہیں کہ کوئی عمل چھوٹے سے چھوٹا ہی کیوں نہ ہو ضرور لکھیں' اسی لیے لکھ رہا ہوں۔ میرا ایک دوست ہے' اس کا چہرہ بہت زیادہ خراب تھا' اتنے دانے تھے کہ میں بتا نہیں سکتا۔ اس کے والد صاحب نے کہا کہ دیکھو تمہارے دوست نے چہرے پر مہنگی سے مہنگی کریمیں لگا لگا کر اپنے چہرہ کا کیا حال کرلیا ہے۔ میں بہت پریشان ہوں' میرا دوست کہنے لگا یار میں نے کوئی کریم' کوئی لوشن نہیں چھوڑا مگر یہ دانے میری جان نہیں چھوڑ رہے۔ پہلے وقتی فائدہ ہوتا ہے مگر بعد میں چہرہ اور زیادہ خراب ہوجاتا ہے۔ میں نے اسے کہا کہ تم ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ کی پڑھا کرو' آپ یقین نہیں کریں گے میں اس کو یہ عمل بتا کر بھول گیا تقریباً دو ماہ کے بعد مسجد میں مجھے ملا' جب میں نے اس کا چہرہ دیکھا تو بالکل صاف شفاف' کوئی داغ دھبہ نہ ہی دانہ تھا۔ جب میں نے اس کرشمہ کی وجہ پوچھی تو کہنے لگا تم نے جو وظیفہ بتایا ہے وہی پڑھتا ہوں اللہ نے کرم کردیا ہے۔ (محمد اظہر محمود' بہاولنگر)

پیدا ہوا کہ میرے پاس بھی ایک عمل ہے جو میں عبقری قارئین کو نذر کرنا چاہتا ہوں۔ میں ستمبر 2013ء سے عبقری کا قاری ہیں۔ اس سے پہلے میرے ابو کو اس کے ایک دوست نے دیا تھا۔ پھر جب میں نے اسے پڑھا تو مجھے بہت اچھا لگا۔ اب میں اسے ہر ماہ باقاعدگی سے خریدتا ہوں۔ میں نے بھی اس عمل کو آزمایا ہے اور لوگوں کو بھی بتایا ہے انہوں نے بھی آزمایا ہے۔ اگر کسی بندے کا کسی قسم کا مسئلہ ہو‘ گھریلو مسئلہ ہو‘ پریشانی ہو‘ مشکل ہو وغیرہ وغیرہ تو یہ نفل پڑھ لیں اور اللہ تعالیٰ سے پورے توجہ دھیان سے گڑگڑا کر دعا مانگیں انشاء اللہ وہ حاجت ضرور پوری ہوگی۔ عمل یہ ہے:۔ 12 رکعت نفل کی نیت باندھیں ہر دو رکعت کے بعد تشہد پڑھیں جب بارہ رکعت پوری ہوجائیں تو بارہویں رکعت کے آخری تشہد پر جب بیٹھیں تو عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک پڑھ کر پھر ترتیب سے یہ پڑھیں:۔ سات دفعہ سورۂ فاتحہ‘ سات دفعہ آیۃ الکرسی‘ دس دفعہ چوتھا کلمہ‘ دس دفعہ درود شریف۔ پھر سلام پھیر کر دعا مانگیں۔ عمل اخلاص اور توجہ سے پڑھنا ہے۔ میں نے اس عمل کو اس وقت آزمایا جب میں سیکنڈ ایئر میں تھا‘ آپ یقین جانیے ہماری پیپروں کی تیاری بالکل نہیں تھی میں نے سارے پیپرز اپنی طرف سے لکھ کر صرف شیٹس فل بھری تھیں۔ اب یہ پتہ نہیں کہ اندر کیا لکھا ہے۔ پھر میں نے یہ عمل کرکے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ اللہ کے فضل و کرم سے میری سیکنڈ پوزیشن آئی جس کی مجھے امید بھی نہیں تھی۔ اس عمل کو کسی بھی حاجت کیلئے آزما سکتے ہیں اگر میرے کسی بھائی کا کاروبار نہیں ہے یا کاروبار ہے مگر چلتا نہیں‘ کوئی بے روزگار ہے تو وہ یہ عمل ضرور آزمائے انشاء اللہ نامراد نہ رہے گا۔

ایک آزمودہ نسخہ بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے: یہ بھی بہت سے لوگوں نے آزمایا ہوا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر نارمل رہتا ہے۔ (خشک دھنیا اور سونف) برابر مقدار میں لے کر ان کی پھکی بنالیں۔ **طریقہ استعمال:** ایک چمچ صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھالیں۔ پھر بعد میں ناشتہ کریں پھر شام کے کھانے سے آدھا گھنٹہ پہلے ایک چمچ لیں۔ یہ بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔

مشکل گھڑی اور پریشانی کے وقت پڑھنے کا آزمودہ وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمودہ وظیفہ ہے‘ جب بھی کوئی مشکل گھڑی یا پریشانی معاشی آئے یا گھریلو تو اس وظیفے سے اپنی مشکل و پریشانیاں حل کروالیتا ہوں۔ قارئین عبقری کیلئے ہدیہ نذر کررہا ہوں۔ وظیفہ درج ذیل ہے: قرآن مجید کے ہر پارے میں سجدہ والی آیت پر سجدہ کرنا ضروری ہے‘ جب کوئی مشکل آئے‘ قرآن مجید کے پہلے پارے سے لے کر آخر تک۔ آیت سجدہ (سجدے میں پڑھ کر دعا کریں) ہر سجدہ والی آیت کو سجدہ میں ہی پڑھنا اور پھر دعا کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو سجدہ بہت پسند ہے‘ ہر مشکل حل ہوجاتی ہے۔ اگر آیت زبانی یاد نہیں تو دیکھ کر پڑھ کر سجدہ میں دعا کریں۔ آسانی کیلئے سجدہ والی آیات جس سورۂ میں ہے ان کا نام اور آیات نمبر لکھ دیا ہے:

1۔ پارہ نمبر 9 سورۂ الاعراف آیت نمبر 205 تا 206
2۔ پارہ نمبر 13 سورۂ الرعد آیت نمبر 14 تا 15
3۔ پارہ نمبر 14 سورۂ نحل آیت نمبر 49 تا 50
4۔ پارہ نمبر 15 سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر 108 تا 109
5۔ پارہ نمبر 16 سورۂ مریم آیت نمبر 57 تا 58
6۔ پارہ نمبر 17 سورۂ حج آیت نمبر 17 تا 18
7۔ پارہ نمبر 19 سورۂ فرقان آیت نمبر 59 تا 60
8۔ پارہ نمبر 19 سورۂ نمل آیت نمبر 25 تا 26
9۔ پارہ نمبر 21 سورۂ سجدہ آیت نمبر 14 تا 15
10۔ پارہ نمبر 23 سورۂ ص آیت نمبر 23 تا 24
11۔ پارہ نمبر 24 سورۂ حٰم سجدہ آیت نمبر 37 تا 38
12۔ پارہ نمبر 27 سورۂ نجم آیت نمبر 61 تا 62
13۔ پارہ نمبر 30 سورۂ انشقاق آیت نمبر 20 تا 21
14۔ پارہ نمبر 30 سورۂ العلق آیت نمبر 18 تا 19

اس کے علاوہ مشکل اور پریشانی کے وقت نماز فجر میں سنتوں کے بعد الحمد شریف اکتالیس بار اس طرح پڑھیں کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کے ساتھ ساری سورۂ پڑھنا یعنی الرَّحِیْمِ کے ’’م‘‘ کو الحمد کے ’’ل‘‘ کے ساتھ ملا کر ہر دفعہ پڑھنا ہے۔ جب آیت اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے تو اس کو تین دفعہ پڑھ کر مکمل کرکے دعا مانگے کم از کم سات دن لگاتار پڑھے‘ انشاء اللہ مشکل حل ہوگی۔ غم اور پریشانی دور ہوگی۔ (ع، ش)

کامیاب کاروبار کے ساتھ تعلیم بھی شاندار! عمل حاضر ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا بہت بہت شکریہ کثیر شکریہ کہ آپ نے ماہنامہ عبقری کے ذریعے مجھ جیسے نالائقوں اور دنیاوی‘ روحانی بھٹکے ہوؤں اور بے حوصلہ لوگوں کو اعتماد و حوصلہ دے کر اللہ کی راہ پر لگانے اور اللہ سے لینے کا جذبہ اور یقین پیدا کرنے کا بیڑہ اٹھایا اور عبقری کے ذریعے آپ کی سخاوت‘ آپ کی عطائیں ہم جیسے عاصی و ناقص لوگوں کیلئے بھی نعمتیں حاصل کرنے کا وسیلہ بن گئیں آپ کا شکریہ! آپ نے اپنے دروس میں ایسی عمدگی‘ انکساری‘ سخاوت سے لطیف پیرائے میں مضمون دل میں اتر جانے والے الفاظ واعتماد سے نوازا۔ آپ نے رزق میں برکت کا عمل مانگا‘ وہ میں قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ کالج میں ہمارا ایک دوست کم پڑھتا‘ اپنی دکان پر بھی کوئی خاص توجہ نہ دیتا مگر وہ پڑھائی میں خوب نمبر لیتا اور کاروبار میں خوب چمک دمک تھی۔ اس سے اس بابت معلوم کیا تو اس نے قرآن مجید کی سورۂ الزخرف کی آیت نمبر 79 بتائی کہ اس آیت سے میری کامیابیاں ہیں۔ میرا ایک کزن ایک تکلیف میں آ گیا‘ میرا ایک بزرگ سے تعلق تھا‘ میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے بھی مجھے یہی آیت دی‘ بہت فائدہ ہوا۔ میں نے عرض کی ایک اور بندہ خدا ضرورت مند ہے کیا اس کو یہ آیت بتادوں تو انہوں نے مجھے غور سے دیکھا بلکہ گھورا میں سمجھا کوئی غلطی ہوگئی ہے کہا دے دو مگر اسے کہنا کسی اور کو نہ بتائے اور تم بھی احتیاط رکھو۔ اب میں اس چیز کو کیا نام دوں ہم دوسروں کو فائدہ دے کر خوشی حاصل کیوں نہیں کرتے حالانکہ مخلوق خدا کے کام بنا کر جو خوشی ملتی ہے وہ کسی اور کام میں نہیں ہے۔

سیدنا کریم ﷺ کی کرامت: بندہ ناچیز کو کائنات کے بھید جاننے‘ عالمات کی معلومات‘ اللہ پاک کے اسرار جاننے‘ روحانیت سے عجائبات کی بابت اللہ کے برگزیدہ

شوگر کیلئے دعویٰ کا نسخہ مبارک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری پڑھ کر بہت زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس سے زیادہ عنایت فرمائے۔ آپ بہت اچھا کام کررہے ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں عبقری قارئین کیلئے اپنے سینے کا ایک راز کھول رہا ہوں۔ یہ نسخہ آپ کسی کو بھی دعوے کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ انشاء اللہ یہ نسخہ آہستہ آہستہ شوگر کو جڑ سے ختم کردے گا۔ **ھوالشافی:** ایک عدد بڑی الائچی لیں اس میں سے سات عدد دانے لیکر صبح نہار منہ استعمال کریں‘ یہ نسخہ کم از کم تین مہینے استعمال کریں انشاء اللہ شوگر جڑ سے ختم کردے گا۔ اس نسخہ کو معمولی نہ سمجھئے گا یہ بہت کام کی چیز ہے۔ (قاسم احمد صدیقی‘ کراچی)

بندوں کو دیکھنے اور اسرار جاننے کی بہت رغبت اور شوق رہا۔ کبھی پشاور کی بھٹی' کبھی کراچی کی گوٹھ' کبھی چکوال' کبھی حیدرآباد مگر تشنگی اور شوق نے جو کچھ چاہا وہ کچھ پانا مشکل رہا۔ ایک مرتبہ سرگودھا کے قریب ایک بندہ خدا نے تسبیح "سیدنا کریم صلی اللہ علیہ وسلم" عطا فرمائی' اجازت بھی دی۔ ایک رات پڑھتے پڑھتے سرگودھا کے مرکزی قبرستان جو راستہ میں نکلتا تھا وہاں داخل ہوا کچھ دیر پڑھتے اچانک قبرستان بقعہ نور بن گیا بعض قبریں بغیر کسی کنکشن کے بہت منور تھیں۔ بعض قبروں میں لوگ بیٹھے قرآن مجید پڑھ رہے تھے اور باہر قبروں سے جو لوگ چل پھر رہے تھے آجا رہے تھے وہ سفید رنگ کے کرتہ اور پاجامہ میں زیادہ تر تھے اور انہوں نے سبز رنگ غلاف قرآن مجید بھی اٹھائے ہوئے تھے۔ دل میں خیال ہوا کہ باہر دیکھوں تو سامنے عیسائیوں کی بستی ہے اور پچھلی طرف قبرستان سے ملحق آبادی ہے۔ میرے دیکھنے میں کوئی دیوار حائل نہ تھی بعض گھروں میں بچے کھیل رہے تھے' عورتیں بستر بچھا رہی تھیں غرض جو کچھ ہو رہا سب نظر آ رہا۔ کچھ دیر یہ منظر رہا پھر واپس میں اپنی دنیا میں آ گیا۔ یہ سب "سیدنا کریم صلی اللہ علیہ وسلم" پڑھنے کا فیض تھا۔ یہ مجھ پر اللہ کا خاص کرم ہوا اور میں اس کا ہر دم لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے اسرار اور سوز سے مستفیض کیا۔ (ق، چ)

میرے تجربات قارئین عبقری کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے ایک مرتبہ واہ کینٹ میں درس دیا تھا آپ کا انداز بیان ہی تھا جس نے مجھے بھی قلم اٹھانے پر مجبور کر دیا' ویسے عبقری تقریباً میں نے پچھلے سال سے شروع کیا ہے لیکن جب پہلی مرتبہ پڑھا تھا تب ہی اس کی گرویدہ ہو گئی تھی۔ میرے اپنے کچھ تجربات ہیں جو میں قارئین عبقری کے فائدے کیلئے لکھ رہی ہوں:۔ **زبان میں تاثیر:** میری زبان میں گفتگو کے دوران تاثیر نہیں تھی' لاکھ میری بات میں سچائی ہوتی لیکن دوسرے بندے پر میری باتیں اثر نہیں کرتی تھیں۔ میں نے کہیں پڑھا تھا کسی سے ملنے سے پہلے تین بار سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھے تو دوسرے بندے کے دل میں آپ کی ایک ایک بات اثر کرتی ہے' اب میرا یہ معمول ہے کہ جب میں کسی سے بات کروں تو پہلے سورۂ فاتحہ تین بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھتی ہوں۔ اس کے علاوہ نو بار یَاآحَدُ بھی پڑھتی ہوں۔ **استغفار کے فوائد:** میری شادی کو تقریباً سات سال ہو گئے ہیں' شادی کے دو سال تک میری اولاد نہیں تھی تو اس وقت میں گھر میں اکیلی ہوتی تھی تو مجبوراً میں نے کہیں جاب کرنا شروع کر دی' صبح جاتے وقت گاڑی میں مجھے تقریباً آدھ گھنٹہ لگتا تھا' باقی پورے دن میں میرے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا تھا' اس آدھے گھنٹے میں میں سات سو بار استغفار پڑھتی تھی جو استغفار میں پڑھتی وہ درج ذیل ہے۔ میں نے مسلسل تین مہینے پڑھا اور اللہ تعالیٰ نے مجھ پر چوتھے مہینے فضل کر دیا اور آج تک پھر میں نے کہیں پر جاب بھی نہیں کی کیونکہ خود مجھے بھی جاب کرنا اچھا نہیں لگتا تھا۔ استغفار یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

اس کے علاوہ جب بھی میں کسی کو گفٹ دوں چھوٹے سے چھوٹا ہی سہی اس پر میں یَاحَمِیْدُ 17 بار پڑھتی ہوں چاہے کھانے کی چیز ہو تو اس کی بہت تعریف ہوتی ہے جو عورت سورۂ تحریم پڑھتی ہے تو شوہر اور بچے فرمانبردار ہوتے ہیں تو شوہر ہر طرح سے اس عورت کو سکھی رکھنے کی کوشش کرتا ہے' یہ میرا اپنا تجربہ ہے جو لوگ سورۂ منافقون پڑھتے ہیں اول تو کوئی اس کے پیچھے بول نہیں سکے گا سوائے منافق کے۔ دوسرے یہ کہ میرے خلاف کوئی بات کرے تو مجھے صاف پتہ چلتا ہے اور بعد میں صاف ظاہر ہوتا ہے کہ میرے خلاف ایسے ہوا ہے میرے شوہر مجھے "چہرہ شناس" کہتے ہیں کہ تم تو لوگوں کے دل اور چہرے کو دیکھ کر پہچان لیتی ہو۔ (شفاء گوہر' واہ کینٹ)

روزگار' امراض معدہ اور موٹاپا

محترم المقام جناب حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے آپ بمعہ تمام عبقری کے سٹاف کے خیریت سے ہوں گے۔ آپ کا حکم ہوا کہ جنوری 2016ء کا شمارہ خاص نمبر ہوگا اور "بے روزگاری' امراض معدہ' موٹاپا" پر تحریریں بھیجیں۔ اس بندہ ناچیز کی ایک چھوٹی سی کاوش حاضر خدمت ہے۔ قبول فرمائیں۔ اللہ عبقری کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے اور اس سے وابستہ افراد کو اجر عظیم اور جزائے خیر عطا فرمائے آمین! **روزگار کیلئے میرا آزمودہ عمل:** آج کل بیروزگاری عام مسئلہ ہے تو روزگار اور حصول رزق کیلئے اسمائے حسنیٰ میں سے یَارَزَّاقُ بڑا موثر ہے' انشاءاللہ العزیز اس اسم الٰہی کی برکت سے آپ کے روزگار اور حصول رزق کا مسئلہ یقیناً حل ہو جائے گا۔ پورے خشوع وخضوع' یقین، مکمل آداب اور پوری ترکیب کے ساتھ اگر عمل کریں گے تو اللہ رحمٰن رحیم کے اسم مبارک کا اثر یقینی ہے۔ بزرگان دین نے اسے حصول رزق کیلئے بڑا ہی زوداثر اور عجیب عمل قرار دیا ہے لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں حاجت مند اللہ تعالیٰ کے اسم مبارک سے فیض حاصل کر چکے ہیں لہٰذا آپ بھی اس نورانی نام سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ بندہ کو اپنے رب جلیل پر پورا بھروسہ ہے کہ اس وظیفہ کو پڑھنے والے کی جائز حاجت ضرور پوری ہوتی ہے۔ میں نے یہ وظیفہ 2004ء میں کیا اور وظیفہ مکمل ہوتے ہی بہت بہترین ملازمت مل گئی۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں پھر بسم اللہ پڑھ کر اسم الٰہی یَارَزَّاقُ 1100 مرتبہ پڑھیں پھر اپنے روزگار کیلئے دعا اللہ رب العزت کی بارگاہ میں نہایت عاجزی سے دعا مانگیں آخر میں دوبارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ وظیفہ صبح فجر اور شام عشاء کے بعد چالیس دن پڑھیں' اکثر اس سے پہلے ہی اللہ پاک روزگار عطا فرما دیتا ہے مگر پھر بھی چالیس دن تک پڑھیں وقت اور جگہ کی پابندی کریں' نماز کی پابندی کریں اور گناہوں سے پرہیز بہت ضروری ہے۔ **امراض معدہ سے**

نوجوانوں کو لگے عشق کے روگ کا علاج

کسی کو "عشق" کا روگ لگ جائے اور زندگی کو یہ مرض دیمک کی چاٹ رہا ہو اور سکون غارت ہو چکا ہو تو یہ ایک بزرگ کا دیا ہوا ہے۔ بار بار خیال آتا ہو کسی (مرد، عورت) کا اور ہٹانے سے بھی نہ ہٹتا ہو۔ کسی اور چیز میں دل نہ لگتا ہو' پڑھائی وغیرہ میں تو یہ عمل کریں۔ اس کی اجازت بزرگ نے ہر مرد اور عورت کو دی ہوئی ہے۔ آج کے خراب ماحول میں اس کی بہت ضرورت ہے۔ عمل یہ ہے۔ ہر دن سو بار درج ذیل الفاظ پڑھیں۔

لَا مَرْغُوْبِیْ اِلَّا اللّٰہ   لَا مَطْلُوْبِیْ اِلَّا اللّٰہ

لَا مَحْبُوْبِیْ اِلَّا اللّٰہ   لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

یعنی تسبیح کے ایک دانے پر یہ چاروں کلمات پڑھ کر پھر دوسرے دانے پر یہ چاروں الفاظ پڑھ کر اسی طرح تسبیح مکمل کریں۔ ان بزرگ نے اس عمل کے تاثرات کے بارے میں فرمایا کہ "ہم نے اس عمل سے سینکڑوں نہیں ہزاروں (نوجوان) بچوں' بچیوں کو اس عمل کے صدقے گناہ کبیرہ سے بچ کر زندگی گزارتے دیکھا ہے جو بچیاں کہتی تھیں کہ ہم مرجائیں گی فلاں (مرد) کے بغیر یا جو نوجوان کہتے تھے کہ ہم مرجائیں گے فلاں (لڑکی) کے بغیر' چند دن انہوں نے یہ عمل کیا نہ کوئی مرا' اللہ نے دین اور ایمان اور عمل کی حفاظت بھی فرمائی۔ اگر خدانخواستہ دل میں کوئی ایسی کیفیت آ جائے تو دل صاف کرنے کیلئے یہ عمل ہارٹ کلینزر کی طرح ہے۔ امریکہ کی ایک یونیورسٹی کے بچوں نے اس عمل کا نام ہارٹ کلینزر رکھا ہوا ہے۔ (عبداللہ ولد عبداللہ' چکوال)

مفلسی اور غربت دور: بعد نماز عشاء سونے سے پہلے 3100 مرتبہ یَا رَزَّاقُ پڑھنے کا معمول بنا لے اور ہمیشہ اس کو جاری رکھے اس کی غربت و مفلسی دور ہو جائے گی۔

نجات: یہ نسخہ میں نے خود اپنی ذات پر آزمایا۔ انتہائی آزمودہ اور مجرب ہے کسی بھی ادارے کی دوا لے لیں۔ دوا کا نام "پیپرمنٹ" ہے کھانے کے بعد دو بڑے چمچ پی کر اوپر سے تین، چار گھونٹ پانی پی لیں۔ سینے کی جلن، بدہضمی، کھٹی ڈکاروں میں بہت مفید ہے۔ متلی، قے اور پیٹ درد کو دور کرتا ہے۔ گیس، بھوک کی کمی اور معدے کے فعل کو درست کرتا ہے۔ **موٹاپا سے یقینی نجات:** ایک گلاس تازہ پانی میں ایک عدد لیموں نچوڑ لیں پھر اس میں کلونجی پاؤڈر کالی مرچ پاؤڈر آدھا آدھا چائے کا چمچ، شہد ایک بڑا چمچ ڈال کر اچھی طرح مکس کریں۔ روزانہ نہار منہ ناشتے سے آدھا گھنٹہ پہلے استعمال کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے آپ کے وزن میں ایک سے ڈیڑھ کلو کمی آئے گی اور ایک ماہ کے مسلسل استعمال سے آپ کے وزن میں 7 کلو تک کمی آجائے گی اس ڈرنک کے استعمال سے آپ اندرونی بیماریوں سے بھی دور رہیں گے۔ اس نسخہ کے استعمال کے دوران میٹھی چیزوں اور کولڈ ڈرنکس سے مکمل پرہیز کریں۔ مندرجہ بالا سے فائدہ ہونے پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور میرے مرحوم والدین کریمین کیلئے ضرور دعا فرمائیں۔ (سید عبدالقدیر، راولپنڈی)

میرے 30 سالہ تجربات و مشاہدات

میری زندگی مشاہدات و تجربات سے بھری ہوئی ہے گو کہ میں اچھے اعمال والا نہیں ہوں لیکن پھر بھی اس ذات پاک پر بھروسہ ہے کہ جب بھی زندگی میں کسی کام کا ارادہ کیا تو اللہ کے فضل و کرم سے اعمال کی برکت، قرآن مجید کے پڑھنے سے مسئلہ حل ہوگیا۔ میں اکثر بزرگوں سے رہنمائی لیتا رہتا ہوں انکے بتائے ہوئے اعمال کو اپنانے کی کوشش کرتا رہتا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ نے مجھے کبھی رسوا نہیں کیا۔

صلوٰۃ التسبیح کے کمالات: آج سے تقریباً 35 سال پہلے کی بات ہے جب 1979ء کیمپ ماوند (کوہلو ایجنسی) میں بحیثیت استاد تعیناتی ہوا، دور دراز کا علاقہ تھا۔ ذرائع آمدورفت نام کی کوئی چیز نہیں تھی، سفر ٹرکوں پر وہ بھی جب مال بردار ٹرک ماوند کیلئے کوہلو ایجنسی سے جاتا تھا۔ کافی دن انتظار کے بعد ایک دن گورنمنٹ ہائی سکول ماوند کے ہیڈ ماسٹر ملے اور کہنے لگے کل مال بردار ٹرک ماوند جائے گا اس پر جانا ہوگا۔ بہرحال جیسے تیسے ہم ماوند پہنچ گئے۔ ماوند میں کھانے کیلئے کوئی چیز نہ ملتی تھی اور نہ ذرائع آمدورفت تھے۔ دل بہت اداس تھا ان دنوں میں نے باقاعدگی سے صلوٰۃ التسبیح مغرب کی نماز کے بعد پڑھنا شروع کردی۔ روحانیت میں مغرب کے وقت میں خاص تاثیر ہوتی ہے لہٰذا میرا روزانہ کا معمول بن گیا۔ جب سردیوں کی چھٹیاں ہوئیں (بلوچستان میں 3 ماہ کی چھٹیاں ہوتی ہیں) بھائی کے پاس ملتان آگیا۔ بھائی ایف جی پبلک سکول ملتان چھاؤنی میں ٹیچر تھے۔ ان سے ذکر کیا کہ دور دراز کا علاقہ ذرائع آمدورفت نہیں بعض اوقات کھانے کیلئے بھی کچھ نہیں ملتا۔ ان دنوں میں نے ڈرائنگ ٹیچر کا کورس کیا ہوا تھا۔ بھائی نے اپنے شاگرد سے ذکر کیا جن کے والد صاحب جی ایچ کیو راولپنڈی میں چیف ایڈمنسٹریٹر آفیسر (CAO) تھے۔ جب میری چھٹیاں ختم ہوگئیں تو واپس اپنی ڈیوٹی پر ماوند (کوہلو ایجنسی) واپس آگیا۔ حسب معمول روزانہ مغرب کی نماز کے بعد صلوٰۃ التسبیح پڑھتا رہا اور اللہ سے دعا کرتا رہا۔ اللہ کی قدرت اچانک بھائی کا ملتان سے وائرلیس کے ذریعے میسج (اطلاع) آیا کہ آپ کی بحیثیت ڈرائنگ ٹیچر ایف جی بوائز ہائی سکول نمبر 2 آرڈر ہوگئے ہیں فوراً پہنچیں۔ حالانکہ میں نے انٹرویو دیا اور نہ ہی کوئی درخواست دیکر آیا تھا بلکہ صرف زبانی کہا تھا۔ فوراً ملتان پہنچ کر ڈیوٹی پر حاضر ہوگیا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔ اللہ نے صلوٰۃ التسبیح کے پڑھنے سے میرے لئے ملازمت کا بندوبست فرمایا۔ **جنات سے دوستی:** یہ 1985ء کا واقعہ ہے جب میں ملازمت کے سلسلہ میں فیصل آباد تھا مکان میں اکیلا رہتا تھا۔ محلے والے مجھے اکثر کہتے تھے کہ یہاں جنات ہیں آپ کیسے یہاں رہ رہے ہیں؟ میں نے کبھی توجہ نہ دی۔ ان دنوں محمد یونس نامی لڑکا جو میرے گھر کے کام کاج ہانڈی روٹی کا بندوبست کرتا تھا (میں آپ سے ذکر کرتا چلوں جب سے ہوش سنبھالا ہے اللہ رب العزت کی توفیق سے نماز کی باقاعدگی کرتا ہوں بلکہ طالب علمی کے دور میں ہزاروں کی تعداد میں درود شریف پڑھتا، اعمال سے محبت تھی شوق تھا اور جذبہ بھی تھا) ایک دن میں مکان میں بیٹھا تھا اور یونس ہانڈی روٹی پکا رہا تھا تو میں نے یونس کو آواز دی کہ روٹی لگا دو دفتر جانا ہے لیکن کوئی جواب نہ آیا۔ تھوڑی دیر کے بعد جب میں اٹھ کر گیا تو دسترخوان لگا ہوا تھا، تازہ روٹی اور سالن موجود تھا، کھانا کھانے کے بعد پھر آواز دی یونس نہ آیا، جا کر کچن میں دیکھا تو یونس موجود نہیں تھا۔ شام کو جب یونس آیا تو میں نے پوچھا کہ تم صبح کدھر چلے گئے تھے؟ یونس کہنے لگا صاحب جی روٹی نہیں تھی تو تندور سے روٹی لینے گیا تھا، دیر ہوگئی جب واپس آیا تو گھر کو تالا لگا ہوا تھا۔ میں فوراً سمجھ گیا کہ کوئی مسئلہ ہے۔ میری روزانہ قرآن مجید پڑھنے کی عادت تھی، قرآن پڑھنے کے دوران ایک آہٹ سنی، فوراً خیال آیا اور میں نے دل میں کہا کہ آپ کو میں نے دیکھ لیا۔ جب خود ہی وہ مخاطب ہوکر بولی جناب! مجھے اس گھر میں رہتے ہوئے 20 سال ہوگئے ہیں، آج تک کوئی شخص اس مکان میں بسیرا نہیں کرسکا، آپ پہلے شخص ہیں کہ اس مکان میں گزارا کررہے ہیں (یہاں یہ بھی بتاتا چلوں کہ میں نے عملیات میں قدم طالب علمی کے دور میں رکھا اس وقت میں دینی کتابیں اپنے استاد محترم مفتی عبدالقادر صاحب سے پڑھا کرتا تھا، وہ عامل فاضل تھے، انہوں نے مجھے جنات سے دوستی کا عمل کرایا تھا۔ (اُس کے الفاظ "مُحِبُّ حُبِّ یَا بُدُّوحُ" کرایا تھا) اس عمل کی برکت سے جنات سے دوستی ہوگئی۔ جتنا عرصہ میں فیصل آباد رہا اکثر ملاقات ہوتی رہتی تھی وہ میری معاون و مددگار بھی رہتی پھر 1988ء میں میرا تبادلہ اسلام آباد ہوگیا۔ **ملازمت کیلئے سورۃ الضحیٰ کا مجرب عمل:** میرے بیٹے کو ملازمت نہیں مل رہی تھی اور وہ مسلسل سورۃ والضحیٰ کا عمل جاری رکھے ہوئے تھا، سورۃ والضحیٰ کا کرشمہ دیکھیے بیٹے نے ایک جگہ ٹیسٹ دیا ناکام ہوگیا پھر بھی انہوں نے انٹرویو کیلئے بلا لیا اور خود ہی پوچھنے لگے اسلام آباد سے کون انٹرویو دینے آیا ہے۔ بیٹے نے بتایا میں اسلام آباد سے آیا ہوں، کچھ دنوں کے بعد ایک دوست کو فون کیا کہ میرے بیٹے نے ٹیسٹ اور انٹرویو دیا ذرا پتہ تو کردیں کیا بنا؟ انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی کہ آپ کے بیٹے کے ہی آرڈر ہوں گے۔ کچھ دن کے بعد ادارے کے ایڈمن آفیسر نے فون پر بتایا کہ آپ ٹیسٹ میں تو ناکام ہوچکے ہیں لیکن پھر بھی ہم نے آپ کے آرڈر

دانت، ڈاڑھ کا شدید ترین درد پانچ منٹ میں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے دو عبقری رسالے پڑھے جو مجھے بہت پسند آئے ہیں۔ ایک نسخہ میں اپنا آزمودہ عبقری کے قارئین کیلئے بھیج رہا ہوں تاکہ مخلوق خدا کو فوری فائدہ حاصل ہو۔ نسخہ جادو اثر ہے، تجربہ خود ثابت کرے گا۔ **ھوالشافی:** کافور اور کلورل ہائیڈریٹ ہموزن شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ چند گھنٹوں کے بعد کافور تیل ہوگا۔ محفوظ رکھیں۔ **فوائد:** دانت داڑھ کی کھوڑ میں روئی تر کرکے رکھیں۔ پانچ منٹ بعد درد انشاء اللہ دور۔ دانت یا ڈاڑھ نکلوائی ہو اور خون بند نہ ہو رہا ہو اور درد شدید ہو رہا ہو تو روئی تر کرکے زخم پر رکھیں۔ فوراً خون بند اور درد دور۔ کھانا کھاتے ہوئے بعض اوقات زبان کٹ جاتی ہے اور خون بند نہیں ہوتا تو انگلی اس تیل سے تر کرکے زخم پر ملیں، خون فوراً بند، ہر قسم کے زخم کے جاری خون کو یہ تیل فوراً بند کردیتا ہے۔ سردرد ہوتو ماتھے پر انگلی سے مالش کریں۔ نیز گنٹھیا جوڑوں میں درد بوجہ ورم ہو تو اس کی مالش کریں۔ ورم بھی اتارتا ہے اور درد بھی دور کرتا ہے۔ (نور محمد حقانی، میلسی)

عبرت کے شوقین: جس شخص کو عبرت حاصل کرنے کا شوق ہو اس کیلئے ہر ایک نئی چیز موجب عبرت ہے اور ہر وقت وہ بات کہنی چاہیے جس کے نہ جاننے سے شرمندگی حاصل ہو۔

جاری کر دیئے ہیں۔ آپ یقین جانئے اس عمل کی برکت سے اللہ نے ملازمت سے نوازا۔

یرقان اور ڈینگی کا کامیاب دم: دو سال پہلے کی بات ہے میں سفر پر تھا۔ تین دن کے بعد واپس رات کو گھر پہنچا تو گھر والی پریشان تھی وجہ پوچھی تو بتایا کہ دونوں بیٹوں کو سخت بخار ہے اور منہ سے خون آرہا ہے۔ الٹیاں اور بخار ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا۔ میں نے انہیں حوصلہ دیا اور خود دو رکعت صلوٰۃ الحاجات پڑھ کر سو گیا۔ صبح دفتر جاتے ہوئے راستہ میں صدقہ بھی دے دیا، شام کو بچوں کو ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے ابتدائی رپورٹ میں بتایا کہ مجھے شک ہے کہ انہیں یرقان اور ڈینگی کا بخار ہے آپ CMH سے ٹیسٹ کروالیں پھر کسی اچھے ڈاکٹر کو CMH سے چیک کروالیں۔ جب رپورٹیں ایک سپیشلسٹ کو چیک کرائیں تو انہوں نے بتایا کہ آپ کے دونوں بچوں کو یرقان اور ڈینگی کا بخار ہے۔ میں نے صبح اشراق کیلئے کچے برتن میں سرسوں کا تیل اور اتنا ہی پانی ڈالا اور کھیت سے گھاس لیکر دونوں بیٹوں کو ساتھ بیٹھا کر سورۃ قریش معہ تسمیہ تین بار پڑھ کر دم کر دیا۔ کچھ دن عمل کیا اور پھر دھاگے پر دم کر کے دونوں کے گلے میں ڈال دیا۔ ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق چھ دن کے بعد دوبارہ ٹیسٹ کرایا تو اللہ کے فضل و کرم سے رپورٹ درست آئی۔ یرقان اور ڈینگی کا نام و نشان نہ تھا، ڈاکٹر رپورٹ دیکھ کر حیران رہ گیا اور پوچھے بغیر نہ رہ سکا۔ تو میں نے اسے بتایا کہ میں نے یہ عمل کیا ہے جس کی برکت سے اللہ نے میرے بیٹوں کو موذی مرض سے نجات دی ہے۔ **تسخیر کیلئے لاجواب عمل:** محترم حضرت حکیم صاحب! میری آپ سے دو تین دفعہ ملاقات ہو چکی تھی۔ آخری بار بھوربن مری میں ملاقات ہوئی جہاں میں نے بیعت بھی کی لیکن گھر والے اکثر مجھے کہتے تھے کہ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے وقت لیں' ہم نے ان سے ملنا ہے۔ قارئین! یہ تو آپ جانتے ہیں کہ حکیم صاحب کا فون پر ہر ماہ ٹائم کھلتا ہے جس پر ملاقات کیلئے وقت ملتا ہے۔ اس دوران میں روزانہ نماز فجر کے بعد 12 بار سورۃ القارعۃ پڑھتا ہوں اور دل میں اہل خانہ کے ہمراہ ملاقات کا سوچتا رہتا۔ اللہ کی قدرت دیکھئے میں دسمبر 2013ء کو ایک شادی کی تقریب میں بلوچستان گیا تو وہاں مجھے دن کے تقریباً 2 بجے حکیم صاحب کا فون آیا کہ آپ کا خط میرے سامنے ہے۔ پہلے میں بات نہ سمجھ سکا اور کہا کہ ابھی میں بہت دور بلوچستان کے پہاڑوں میں ہوں جب اسلام آباد آؤں گا پھر بات کرلینا لیکن جب انہوں نے یہ کہا کہ میں محمد طارق بول رہا ہوں تو خوشی سے میرا دل پھولا نہ سمایا۔ دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا کہ واقعی میں خوش قسمت انسان ہوں جس کو حضرت حکیم صاحب نے خود فون کر دیا۔ میں نے گھر والوں کو بتایا کہ مجھ کو حضرت حکیم صاحب نے خود فون کیا ہے تو سب گھر والے بہت خوش ہوئے۔ چند دن بعد فون پر وقت لیا اور مجھے 3 اپریل کا وقت ملا۔ اسی وقت ہم نے واپس اسلام آباد آنے کا پروگرام بنالیا۔ اس طرح ہم دو دن پہلے اسلام آباد پہنچ گئے اور جمعرات بتاریخ 3 اپریل 2014ء صبح اسلام آباد سے لاہور کی طرف روانہ ہوگئے۔ ٹریفک کی رکاوٹ کی وجہ سے 4 بجے کے قریب تسبیح خانہ پہنچ گئے۔ جلدی سے میں نے نمبر لینے والے سے رابطہ کیا اس کو سارا مدعا بتایا تو انہوں نے مجھے نمبر دے دیا کہ ملاقات کی ترتیب یہ ہے کہ حکیم صاحب کے پاس صرف دو افراد ایک وقت میں ملاقات کر سکتے ہیں جبکہ ہم تمام اہل خانہ چھ افراد تھے۔ جب حضرت حکیم صاحب کے پاس تشریف فرما ہوئے تو وہ حیران ہوگئے تو میں نے اپنا تعارف کرایا تو بڑی شفقت اور محبت سے فرمانے لگے: ٹھیک ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب میرے ہم زبان بھی ہیں، سب گھر والوں سے ملاقات کے بعد حکیم صاحب نے فرمایا آپ سب باہر چلے جائیں اور مجھے اپنے پاس ہی بیٹھ جانے کو کہا۔ پھر میں ان کو عبقری 2006ء سے لیکر آج تک کے جتنے اعمال مختلف اشاعتوں میں شامل تھے ایک کتابی شکل میں پیش کیے جس پر وہ بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ آپ 3 دن یہاں میرے پاس ٹھہریں۔ میں نے تسبیح خانہ میں بات کی تو ایک ضرورت مند کہنے لگا کہ آپ بہت خوش قسمت ہیں ہمیں تو سالہا سال دو پل کیلئے وقت نہیں ملتا۔ یہ تسخیر عمل کی برکات تھیں جس نے اتنی بڑی ہستی کو بھی اللہ کے کرم سے مائل کر دیا۔ آخر میں قارئین عبقری سے التماس ہے کہ آپ بھی اس مجرب عمل کو ضرور آزمائیں اور مجھے اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ **رزق بارش کی طرح برسے:** رزق کی فراخی اور تنگی اللہ رب العزت نے اپنے قبضہ قدرت میں رکھی ہے، رزق کے دروازے اللہ جل شانہٗ کے عرش کے ساتھ لگے ہوئے ہیں جس کیلئے فراوانی کر دے اور جس کیلئے چاہے تنگ کر دے۔ رزق کا تعلق اپنی کوششوں سے ہے نہ اپنی کاوشوں سے ہے۔ وہ تو کوئی نظام کائنات ہے جہاں سے رزق آتا ہے۔ جب بندہ نیکی کرتا ہے جب بندہ نیک اعمال کرتا ہے پھر اللہ جل شانہ غائب سے اس کی ضروریات پوری کر دیتے ہیں۔ بندہ ناچیز نے ''رزق بارش کی طرح برسے'' کا عمل اپریل 2014ء میں مسلسل 41 دن یکسوئی توجہ اور یقین کے ساتھ کیا چونکہ میں خود سورۂ مزمل کا عامل ہوں مجھے 2005ء میں ایک عامل نے یہ عمل اپنی نگرانی میں کرایا ہے کہ سورۃ مزمل کے عمل سے جنات کالی چادر اوڑھ کر تابعداری کرتے ہیں لیکن آج تک میں نے ان سے کوئی مدد نہیں لی بلکہ ہمیشہ اعمال کی برکت سے استفادہ حاصل کیا ہے۔ تقریباً دو ماہ پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنے خزانے سے میری مدد فرمائی اور مجھے ایک بہت بڑے انعام سے نوازا جس سے میرے سارے قرض بھی معاف ہوگئے بلکہ میں نے ایک بیٹے کی شادی بھی اس خزانے سے کر دی، ساتھ گاڑی بھی خرید لی۔ اللہ تعالیٰ نے اس عمل کی برکت سے ساری پریشانیاں دور فرما دیں۔ درج بالا واقعات بتانے کا مقصد یہ ہے کہ رزق کا نظام کہیں اور ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ہم اپنے حصے کا رزق حاصل کرنے کیلئے نیک اعمال اختیار کرتے ہیں یا برے اعمال، نیک اعمال اختیار کریں گے تو اللہ خوش ہوگا۔ یقین کے ساتھ' یقین کی طاقت کے ساتھ اور کامل یقین کے ساتھ پڑھیں۔ جتنا یقین مضبوط ہوگا اتنا فائدہ ہوگا، جتنا یقین کمزور ہوگا اتنی دیر ہوگی۔ **چھ سورتوں کا روحانی پیکیج:** مجھے جسم میں درد کی ہر وقت شکایت رہتی تھی ہر وقت ہوائی درد' کبھی بازو میں' کبھی ٹانگوں میں اور کبھی پورے جسم میں اس سے نماز کیلئے کافی پریشان رہتا۔ درد کی وجہ سے یکسوئی نہیں تھی جب سے چھ سورتوں کا روحانی پیکیج ماہنامہ عبقری نومبر 2008ء میں شائع ہوا ہے روزانہ فجر کی دو سنتوں میں باقاعدگی سے پڑھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے

تسبیح خانہ میں مخلصین کی آمد

9 نومبر بروز سوموار پیر طریقت حضرت مفتی حبیب الرحمٰن درخواستی مہتمم جامعہ عبداللہ بن مسعود' خان پور ضلع رحیم یار خان' اپنے فرزند ارجمند مولانا مفتی اسعد درخواستی اور خدام کے ہمراہ تسبیح خانہ تشریف لائے۔ نہایت خلوص کے ساتھ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خلافت و اجازت سے نوازا' تحریراً لکھ کر دیا اور خصوصی دعا فرمائی۔

8 نومبر بروز اتوار کو حضرت مولانا اشرف علی صاحب مدظلہ فرزند ارجمند حضرت شیخ الحدیث مولانا علاؤ الدین صاحب قدس سرہ العزیز مرحوم جامعہ نعمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان اپنے ساتھی میاں محمد فرید احمد کے ہمراہ بعد نماز مغرب تسبیح خانہ تشریف لائے اور دعا فرمائی اور تقاضا رکھا کہ آپ میرے والد کے واحد خلیفہ ہیں والد مرحوم نے باقاعدہ تحریراً لکھ کر دیا تھا لہٰذا جامعہ کے جلسے کیلئے درس کا وقت دیں۔ (محترم کا حکم ہے اللہ کرے کبھی وقت کی ترتیب بن جائے۔ انشاء اللہ)

پورے جسم کے درد کو رفع کر دیا بلکہ مجھے آج تک جسم کے حصہ تو کیا دانت میں درد نہیں ہوا۔ چھ سال سے اس عمل کو کر رہا ہوں۔ یہ عمل پرانی بیماریوں اور پیچیدہ لاعلاج بیماریوں کیلئے تریاق اور تیر بہدف ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے ہر وقت دعا کرتا رہتا ہوں کہ اے اللہ ماہنامہ عبقری کو راتوں رات کامیابی و کامرانی مزید نصیب فرما۔ اے اللہ مدیر اعلیٰ شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری کے تمام سٹاف کو لمبی عمریں عطا فرما تا کہ ماہنامہ عبقری مزید بہتر بنا سکیں اور اس میں کاوشوں کا اضافہ کر سکیں اور آپ ہمیشہ ہمارے جیسے پریشان حال لوگوں کیلئے راہ چراغ بنے رہیں۔ آمین ثم آمین!

(عبداللطیف دامانی‘ اسلام آباد)

سردیوں میں پاؤں کی سوجن دور کرنے کا نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں جنوری 2013ء سے باقاعدگی کے ساتھ ماہنامہ عبقری کا مطالعہ کر رہا ہوں‘ بلاشبہ اس جیسا رسالہ دنیا میں نہیں ہوگا۔ آج کے مشکل‘ پرفتن دور میں انسانیت جس قدر پریشانیوں میں مبتلا ہے ایسے میں خدمت خلق اور دکھی لوگوں کی پریشانیوں کا مداوا کرنے کا ایک بہترین ذریعہ عبقری ہے‘ اللہ تعالیٰ آپ کو‘ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو اور آپ کی پوری ٹیم کو صحت تندرستی اور مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ میرے ایک دوست اٹک سٹی میں رہتے ہیں‘ وہ ایک دن اپنا دکھ بیان کر رہے تھے کہ سردیوں میں پاؤں کی انگلیاں سوج جاتی ہیں‘ ان کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے‘ جوتے بہت تنگ لگتے ہیں‘ دوپہر اور رات کے وقت بستر میں جب پاؤں گرم ہو جاتے ہیں تو ناقابل برداشت حد تک خارش ہوتی ہے‘ اس تکلیف کیلئے بہت ہی آزمودہ اور مفت علاج پیش خدمت ہے۔ سردیوں میں جب بھی یہ تکلیف ہو تو رات کو سوتے وقت ایک پرات یا بڑی کڑاہی میں تقریباً ڈیڑھ دو کلو گرم پانی لے کر ایک بڑا چمچ نمک ملا کر پاؤں اس میں رکھ لیں۔ پانی حسب برداشت گرم ہو پہلے تو ذرا پاؤں کو برداشت نہ ہوگا لیکن پھر بھی آہستہ آہستہ پاؤں کی انگلیاں اور متاثرہ حصہ ضرور پانی میں ڈبو کر چارپائی یا کرسی پر بیٹھ جائیں اگر پانی ٹھنڈا ہونے لگے تو تھوڑا سا دوبارہ گرم کر لیں جو کہ پاؤں کو برداشت ہو سکے یہ عمل کم از کم پندرہ منٹ تک کریں۔ پھر پانی سے نکال کر پاؤں کو اچھی طرح خشک کر کے سوجن زدہ حصہ پر ہلکا ہلکا سرسوں کا تیل لگا کر کپڑے میں لپیٹ لیں یا گرم جراب پہن لیں اور سو جائیں انشاء اللہ تین چار دن کے عمل سے سوجن اور خارش ختم ہو جائے گی موسم سرما کے دو یا تین ماہ یہ تکلیف زیادہ ہوتی‘ جب زیادہ ہونے لگے تو پھر دو تین دن کیلئے کر لیں۔

نوٹ: پاؤں کو جوتے اتارنے کے بعد فوراً ٹھنڈی زمین پر نہ رکھیں اور صبح کو بستر سے اٹھتے وقت بھی تھوڑی دیر کیلئے جراب پہن لیں کیونکہ ایسا گرم سرد ہونے سے ہوتا ہے۔

(محمد اعظم‘ راولپنڈی)

کاروباری حضرات کیلئے خاص عمل
مال کبھی چوری نہ ہوگا

جب بھی آپ دکان‘ گودام یا گھر سے باہر جائیں تو اپنے پیسوں‘ مال وغیرہ پر یہ عمل کریں۔ اول و آخر ایک ایک بار درود شریف اور دس بار یَاجَلِیْلُ پڑھ کر پھونک دیں۔ چور کبھی بھی آپ کی چیزیں نہیں چرا سکے گا۔ گھر میں بھی اگر کسی مال کے مال چوری ہونے کا شبہ ہے تو اس پر بھی پھونک دیں۔ مال انشاء اللہ چوری سے محفوظ رہے گا۔ ہمارا آزمایا ہوا ہے۔ (پ۔ہ)

موٹاپا‘ معدہ کی گیس‘ تیزابیت اور قبض کیلئے اکسیر

محترم جناب حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک نسخہ آپ کی اور قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں‘ یہ نسخہ معدہ کی گیس‘ تیزابیت اور قبض کیلئے اکسیر ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ ھوالشافی: ثابت سوکھا دھنیا‘ سفید زیرہ ثابت‘ سونف ثابت‘ تینوں چیزیں ہم وزن برابر مکس کر لیں۔ مقدار خوراک: ایک چمچ چائے والی منہ میں ڈال کر چبائیں اور ساتھ ایک عدد چھوٹی سبز الائچی شامل کر لیں۔ پانچ منٹ تک خوب چبائیں۔ چبانے سے منہ میں جو پانی آئے گا اس کو نگلتے جائیں۔ اس کے بعد اس چبائے ہوئے کو تھوڑے پانی کے ساتھ نگل لیں۔ اس نسخہ کو آپ نے اپنے روزانہ کے معمولات میں شامل کر لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی طبیعت ہلکی پھلکی اور ہشاش بشاش ہو جائے گی۔ بہت سے لوگوں کو یہ نسخہ دیا جس کسی نے بھی اس کو استعمال کیا سو فیصد پایا۔ آپ بھی اس کو استعمال کریں۔ (مرزا رضا کریم)

نوکری چاہیے یا حلال دولت۔۔۔ یہ پڑھیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی دعاؤں سے میں عبقری 2009ء پڑھ رہا ہوں‘ اللہ تعالیٰ عالم غیب میں آپ کے پیرو مرشد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری مجذوب رحمۃ اللہ علیہ کے صدقے سے درجات کو ایسا بلند کرے جب اللہ تعالیٰ آپ کے پیرو مرشد حضرت سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کو پوچھے محمد عبداللہ! دنیا میں میرے لیے کیا تحفہ لائے ہیں تو حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ آپ کو یعنی حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی کو پیش کر دیں۔ یااللہ! میں نے حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی کو دنیا میں بطور تحفہ آپ کے لیے لایا ہوں۔ میں نے اپنی تربیت نہ ہونے کی وجہ سے آپ کے حق میں مندرجہ بالا الفاظ پیش کیے حضور پاک ﷺ کے صدقے یہ الفاظ اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہوں۔ ایڈیشن خاص کیلئے حضور نبی کریم ﷺ کی امت کیلئے ایک لفظ جو کہ اسم اعظم سے کم نہیں ہے لکھ رہا ہوں اس کو میں نے اپنی جوانی میں خوب آزمایا ہے۔ اسم یَاوَھَّابُ اسم اعظم سے کم نہیں‘ ہر کام میں کامیابی ہوتی ہے سوائے جنات اور جادو کے علاوہ ہر کام میں اسم اعظم ہے‘ طریقہ نوٹ فرما لیں۔ سب سے پہلے اپنی طاقت کے مطابق صدقہ کریں پھر اس کے بعد غسل اور پاک صاف کپڑے پہنیں اور وضو کریں جب صدقہ کریں تو دل میں کام کی نیت کریں۔ اس کے بعد صبح دس بجے سے گیارہ بجے تک اول و آخر پچیس دفعہ درود شریف پڑھیں‘ یہ ایک گھنٹہ بہت اہم ہے۔ 100 مرتبہ اسم یَاوَھَّابُ پڑھیں۔ سو کی تعداد کو بہت ہی احتیاط کے ساتھ پڑھنا ہے‘ نہ زیادہ ہو نہ ہی کم ہو‘ کم یا زیادہ کی صورت میں یہ

چھوٹا سا وظیفہ‘ چالیس دن اور ملا اپنا گھر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا بہت زیادہ شکر گزار ہوں کہ اس دور میں بھی لوگ عبقری کی وجہ سے اللہ سے دور نہیں ہیں۔ ہمارا اپنا گھر نہیں تھا‘ ہم اپنی باجی کے گھر میں رہتے تھے۔ اپنے گھر کے حصول کیلئے میں نے ایک جگہ پڑھا تھا کہ عشاء کی نماز کے بعد آیۃ الکرسی اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اللہ سے دعا کریں اور یہ عمل چالیس دن کرنا ہے۔ ناغہ کے دن بعد میں پورے کر لیں۔ ابھی یہ وظیفہ کر رہی تھی کہ اللہ نے ہمیں اپنا گھر دے دیا۔

رشتہ میں بندش فوری ختم: میری چھوٹی بہن پر رشتہ کی بندش تھی‘ لاکھ کوششوں کے باوجود بھی رشتہ نہیں ہو رہا تھا پھر ہماری مسجد کے قاری صاحب نے ایک عمل بتایا کہ سورۂ بقرہ روزانہ ایک مرتبہ چار لوگوں نے مل کر پڑھنی ہے اور یہ عمل مسلسل چھ دن کرنا ہے۔ سورۂ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ دم والا پانی بچی کو پلانا ہے۔ اس عمل سے میری بہن کا بہت اچھی جگہ رشتہ ہو گیا اور اب وہ الحمدللہ بہت خوش ہے۔ وظیفہ نمبر 2: سورۂ احزاب تین جمعرات‘ سات لوگ ایک نشست میں بیٹھ کر تین تین دفعہ پڑھیں۔ انشاء اللہ بڑی جلد رشتہ ہو جائے گا۔ میری بھتیجی کا رشتہ نہیں ہو رہا تھا کسی نے بتایا ہم نے کیا اور رشتہ ہو گیا۔ (رومیہ۔ن)

انجام معلوم: اگر کسی شخص نے کسی چیز کا انجام معلوم کرنا ہو کہ وہ اس کیلئے اچھی ہے یا بری تو اسے چاہیے کہ یَاعَلِیْمُ کو سات دن تک سوتے وقت روزانہ 900 مرتبہ پڑھ کر بات کیے بغیر سو جائے۔ خواب میں اشارہ مل جائے گا۔

اہم کام نہیں کرے گا میری طرف سے سب کو اجازت ہے۔ آپ کو گھریلو پریشانی ہے' آپ کو نوکری چاہیے' آپ کو دولت حلال چاہیے' آپ نے بزرگان دین سے ملاقات کرنا ہے یہاں تک کہ حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ آپ کے بھائی حضرت الیاس علیہ الصلوٰۃ والسلام مراقبہ کی حالت میں ظاہری طور پر آپ سے ملاقات کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس بزرگ سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں اسی طریقہ سے ملاقات ہوجائے گی۔ ظاہری طور پر آپ سے سلام دعا بھی ہوگی۔ یہاں تک اگر بارش کیلئے دعا کریں تو وہ بھی انشاء اللہ اس دن ہوجائے گی۔ اجتماعی کام ہو جو کہ شریعت میں جائز ہو' انشاء اللہ اسی دن سے برکات شروع ہوجائیں گی۔ لاعلاج بیماری کا اسی دن سے فائدہ شروع ہوجائے گا جو بھی انفرادی کام ہو یا اجتماعی صدقہ اور ٹائم کی اور تعداد کی پابندی کرنی ہے اس کے بعد مندرجہ بالا طریقہ سے اپنی حاجات کیلئے دعا کریں۔ (محمد اسلم' کراچی)

مسواک اپنائیں معدہ تندرست بنائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالہ کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ آپ اس کے ذریعے انسانوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے اور آپ اور آپ کے گھر والوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین! مسواک کے بارے میں بچہ بچہ جانتا ہے کہ وضو میں مسواک کرنا سنت ہے اور اس سنت کی برکتوں کا کیا کہنا۔ مسواک میں بے شمار دینی اور دنیاوی فوائد ہیں اس میں کئی کیمیاوی اجزا ہیں جو دانتوں کو ہر طرح کی بیماری سے بچاتے ہیں۔ مسواک سے قوت حافظہ بڑھتا ہے اور سر کی رگوں کو سکون ملتا ہے۔ معدہ تندرست' نظر تیز اور بلغم دور ہوتا ہے۔ **مسواک کے بارے میں احادیث:** جب سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر مبارک میں داخل ہوتے تو سب سے پہلے مسواک کرتے۔ (صحیح مسلم)۔ 2۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہوتے تو مسواک فرماتے۔ (ابوداؤد)۔ 3۔ تم مسواک کو لازم پکڑلو کہ یہ منہ کو پاک کرنے والی ہے۔ (مسند امام احمد)

منہ کے چھالوں کا آزمودہ علاج: بعض اوقات گرمی اور معدہ کی تیزابیت سے منہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں اور اس مرض سے خاص قسم کے جراثیم منہ میں پھیل جاتے ہیں' اس کیلئے منہ میں تازہ مسواک ملیں اور اس کے لعاب کو کچھ دیر تک منہ کے اندر پھراتے رہیں ایسا کرنے سے چھالے ختم ہوجاتے ہیں۔ **ٹوتھ برش مسواک کا نعم البدل نہیں:** ماہرین کی تحقیق کے مطابق 80 فیصد امراض معدہ اور دانتوں کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں۔ عموماً دانتوں کی صفائی کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے مسوڑھوں میں طرح طرح کے جراثیم پرورش پاتے ہیں اور پھر معدے میں جاتے ہیں اور طرح طرح کے امراض کا سبب بنتے ہیں۔ ٹوتھ برش ''مسواک'' کا نعم البدل نہیں۔ **نقصانات:** جب برش کو ایک بار استعمال کرلیا جاتا ہے تو اس میں جراثیم کی تہہ جم جاتی ہے جس میں جراثیم نشوونما پاتے رہتے ہیں۔ برش کرنے سے دانتوں کی اوپری قدرتی چمک اتر جاتی ہے۔ برش کے استعمال سے مسوڑھے آہستہ آہستہ اپنی جگہ چھوڑ جاتے ہیں جس سے دانتوں اور مسوڑھوں کے درمیان خلا پیدا ہوجاتا ہے اور اس میں غذا کے ذرات پھنس جاتے ہیں جن میں جراثیم کو [illegible] جاتا ہے اور دیگر بیماریوں کے علاوہ آنکھوں کے امراض بھی جنم لیتے ہیں۔ اب میں قارئین کو اپنے چند آزمودہ نسخہ جات بتاتا ہوں:۔ **سردیوں میں ہاتھ اور پاؤں پھٹنے کا علاج:** سخت سردی کی وجہ سے بعض اوقات ہاتھ، پاؤں اور ہونٹ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں چیرے پڑ جاتے ہیں جس سے کافی تکلیف ہوتی ہے اس کا علاج یہ ہے کہ رات کو آگ کے سامنے بیٹھ کر متاثرہ جگہ پر پیاز کا ٹکڑا ملے۔ **دل کی شریانیں کھولنے کا آزمودہ نسخہ:** ھوالشافی: لیموں کا رس ایک پیالی۔ ادرک کا رس ایک پیالی۔ لہسن کا رس ایک پیالی۔ سیب کا رس ایک پیالی۔ ان چاروں کو مکس کرکے ہلکی آگ پر آدھ گھنٹہ

سفرنامہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم

آٹھ اکتوبر بروز جمعرات ساری رات کا سفر کیا' 1305 کلومیٹر سفر کرنے کے بعد صبح تقریباً پانچ بجے احمد پور پہنچے۔ تسبیح خانہ احمد پور شرقیہ میں رکے۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے بڑے بھائی محمد خالد محمود چغتائی صاحب کے ہاں ناشتہ تناول فرمایا۔ ناشتہ کے بعد صحرا کے سفر کیلئے گاڑی پر سامان باندھا اور گاڑی کے ٹائر تبدیل کیے۔ ڈیراور پہنچے جہاں اپنے ساتھی قاضی اللہ دتہ صاحب سے ملاقات کی۔ اس کے بعد صحرائی لوگوں سے ملاقات کیلئے سفر شروع کیا' عباسیہ چوک سے صحرائی لوگوں کیلئے مٹھائی اور کھانے پینے کی چیزیں لیں۔ ڈیراور اور صحرا کے اندر کا سفر کرتے ہوئے بجنوٹ سے ہوتے ہوئے حبیب والا ٹوبہ پہنچے۔ اس جگہ حضرت دامت برکاتہم کے آنے کی اطلاع پہلے سے تھی' قرب و جوار کے علاقوں سے بھی لوگ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کیلئے تشریف لاچکے تھے۔ حضرت دامت برکاتہم ان صحرائی لوگوں سے گھل مل گئے' ان کے مسائل سنے۔ تیل اور پانی پر دم کرنے کے علاوہ تعویذ بھی دیئے۔ حضرت دامت برکاتہم نے قریب ہی بارش کے پانی سے بھرے ٹوبے سے وضو بھی کیا اور اس پانی کو پینے کیلئے بھی استعمال کیا۔ صحرائی لوگوں نے تمام نمازیں حضرت دامت برکاتہم کی امامت میں ادا کیں۔ حضرت جی دامت برکاتہم نے صحرا میں کھلے آسمان تلے رات گزاری۔ صبح نماز فجر کی ادائیگی کے بعد رینجرز کی چوکی ''شاہین چوکی'' پر تشریف لے گئے' ان افراد نے آپ کا پرجوش استقبال کیا۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے وہاں ملک کی سرحدوں کی حفاظت کیلئے خصوصی دعائیں کیں۔ وہاں سے نکلے تو قریبی بستی کے لوگوں کے اصرار پر وہاں تشریف لے گئے۔ وہاں سے واپسی کا سفر شروع کیا پہلے احمد پور شرقیہ میں ادائیگی نماز کے بعد لاہور کا سفر شروع کیا اور بخیروعافیت گیارہ اکتوبر 2015ء کو واپس تسبیح خانہ میں پہنچے۔ پانچ نومبر بروز جمعرات ساری رات کا سفر کیا۔ چھ نومبر بروز جمعہ احمد پور شرقیہ پہنچے وہاں سے پھر اگلا سفر قلعہ ڈیراور میں اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مزارات پر حاضری دی' اعمال کا ہدیہ دیا اور وہاں مخلوق خدا کے دکھوں اور تکلیفوں کیلئے انہیں اعمال بتائے اور ان کے دکھوں کیلئے تدابیر کیں جس کا نہ نذرانہ' نہ شکرانہ' نہ ہدیہ نہ بخشش۔ پھر وہاں سے عین صحرا میں کھوکھر والا ٹوبہ' وہاں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محفل لگائی' لوگوں کے دکھوں تکلیفوں اور گھریلو الجھنوں کیلئے اعمال' تعویذ' تدابیر اور دعا فرمائی۔ پھر اگلا سفر شروع کیا' وہاں سے ٹوبہ کُناڑے والا تشریف لے

(باقی صفحہ نمبر 40 پر)

شک' ڈیپریشن' ٹینشن کا آسان آزمودہ اور مجرب علاج

اگر آپ تالا لگا کر لوٹتے ہیں اور گھر پہنچ کر شک میں مبتلا ہوجاتے ہیں کہ پتہ نہیں تالا لگایا ہے یا نہیں اور پھر دکان' ورکشاپ پہنچ کر دوبارہ چیک کرنے جاتے ہیں۔ اگر آپ غسل کے دوران پوری ٹنکی خالی کردیتے ہیں اور آپ سمجھتے ہیں آپ ابھی تک پاک نہیں ہوئے۔ اگر آپ ٹینشن کے مریض ہیں نامعلوم کون سا غم اندر ہی اندر آپ کو کھائے جارہا ہے۔ اگر آپ بیٹھے بیٹھے کہیں کھو جاتے ہیں۔ اگر کوئی خیال آپ کے ذہن میں اٹک گیا ہو اور منظر سے غائب ہونے کی بجائے اس نے آپ کو عاجز کردیا ہو تو رات کو سوتے وقت اول آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ کی گیارہ تسبیحات پڑھ کر سو جائیں اور صبح بستر سے اترنے سے پہلے یہ عمل کرلیں۔ (تنویر اقبال' ملھووالی)

دو آدمیوں کا پیٹ نہیں بھرتا: حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دو آدمیوں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا ایک طالب علم اور دوسرا طالب مال۔

تک ابالیے۔ جب ایک پیالی رس کم رہ جائے تو چولہے سے اتار لیں اور ٹھنڈا کر کے اس میں تین پیالی شہد ملا لیں اور بوتل میں ڈال دیں' اس دوائی کو روزانہ نہار منہ دو سے تین چمچ پی لیجئے' کچھ ہی دنوں میں انشاء اللہ دل کی بند شریانیں کھل جائیں گی۔ **گردہ کے درد اور پتھری کیلئے:** مولی اور آلو (ہموزن) بھون کر حسب ضرورت سونف' نمک' کالی مرچ شامل کر کے استعمال کی جائے۔ گردے کے درد اور پتھری کیلئے بے حد مفید ہے۔ یہ نسخہ جات استعمال کریں۔ (کلیم اللہ شیخ' پہاڑ پور)

پودینہ کے چند پتوں سے صحت پائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! قے کیلئے ایک زبردست گھریلو نسخہ حاضر خدمت ہے جو کہ میری دادی اماں نے ہمیں بتایا ہے' خود بھی وہ اپنے پوتوں' پوتیوں اور نواسوں نواسیوں کو سالہا سال سے بنا کر دیتی آئی ہیں' کبھی ڈاکٹر سے دوا نہیں لی۔ **ھوالشافی:** پودینہ کے چند پتے' چٹکی بھر خشک ثابت دھنیا' دارچینی ایک لکڑی کا ٹکڑا' سونف ایک چمچ' چینی میٹھے کیلئے اور آدھا لیموں۔ **طریقہ:** ایک پیالی پانی کی چولہے پر رکھیں جب پانی گرم ہونے لگے پودینہ' دھنیا' سونف' دارچینی' میٹھا ڈال دیں اور ابلنے دیں جب پانی کا رنگ قہوے کی مانند ہو جائے تو اتار کر چھان لیں اور نیم گرم آدھا لیموں نچوڑ کر مریض کو دیں' دن میں دو بار ایسا کریں انشاء اللہ قے دوبارہ نہیں آئے گی۔ نہایت سستا اور آسان ہے۔ (م،م۔ بھکر)

جادو، جنات، گھریلو پریشانیاں دور اور غیبی رزق کے دروازے کھلوائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے خواص: مجربات دیربی کے صفحہ نمبر چار پر شیخ احمد دیربی فرماتے ہیں کہ بسم اللہ کے بعض خواص میں سے ایک یہ ہے کہ اگر کوئی محرم کی یکم تاریخ کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ایک کاغذ پر 113 بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو پوری زندگی اس کو کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو آدمی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو بارہ ہزار بار پڑھے اور ہر ایک ہزار کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے پھر دوبارہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اور ایک ہزار کے بعد درود شریف اور دو رکعات نماز پڑھ کر طلب حاجت کرے۔ اسی طرح پڑھتا رہے یہاں تک کہ بارہ ہزار عدد مذکور پورے ہو جائیں بس جو کوئی اس پر عمل کرے گا حاجت اس کی جس طرح کی ہوگی۔ باذن اللہ پوری ہوگی۔ (مجربات دیربی ص 4)۔ جو آدمی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 786 بار متواتر سات دن جس کام کے واسطے پڑھے گا خواہ نفع حاصل کرنے کے واسطے ہو یا مصیبت ہٹانے کے واسطے ہو یا کاروبار کے واسطے' انشاء اللہ وہ مقصد پورا ہوگا۔ (مجربات دیربی ص نمبر 4)۔ خزینۃ الاسرار للنازلی میں لکھا ہے کہ جو آدمی رات کو سوتے وقت اکیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر سوئے وہ تمام انسانی شیطانی شرارتوں سے اور جن' بھوت آگ سے محفوظ رہے گا۔ مرگی والے کے کان میں اکتالیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر دم کرنے سے وہ ہوش میں آجاتا ہے۔ درد یا جادو وغیرہ پر متواتر لگاتار سات دن سو سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنے سے درد یا جادو دور ہو جاتا ہے۔ اتوار کی صبح سورج نکلتے ہی 313 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور سو دفعہ درود شریف پڑھنے سے غیبی رزق کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اکیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالنے سے بچہ تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اکسٹھ بار کسی کاغذ پر لکھ کر جس عورت کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو وہ اس کو اپنے پاس لکھ کر بطور تعویذ رکھے' انشاء اللہ اس کی اولاد زندہ رہے گی یہ امر مجرب اور آزمودہ ہے۔ (مجربات دیربی) اگر کوئی آدمی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اکسٹھ بار کسی کاغذ پر لکھ کر اپنے کھیت میں دفن کرے تو موجب ہے' سرسبز کھیت و فراوانی' غلہ و حفاظت از جملہ آفات و باعث حصول برکت ہوگا۔ (مجربات دیربی' صفحہ نمبر 6)

ایک مرد صالح نے کہا کہ جو کوئی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ چھ سو پچیس بار لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو بہت عظیم بنا دے گا۔ کوئی آدمی اس کو نقصان نہیں دے سکتا۔ باذن اللہ (کتاب الداء والدواء للعواب صدیق حسن خان صفحہ نمبر 17) امام رازی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر کبیر جلد اول صفحہ نمبر 168 پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کی برکات فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ فرعون نے دعوے الوہیت کرنے سے پہلے ایک مکان بنایا تھا اس کے بیرونی دروازے پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھی تھی جب اس نے خدائی دعویٰ کیا اور حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کو تبلیغ کی اس نے قبول نہ کی تو حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کے حق میں بددعا کی کہ "خداوند نے اس خبیث کو کس کیلئے مہلت دے رکھی ہے" وحی آئی اے موسیٰ! یہ تو ہے اس قابل ہے کہ اس کو ہلاک کر دیا جائے لیکن اس کے دروازے پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھی ہے جس کی وجہ سے وہ عذاب سے بچا ہوا ہے اسی وجہ سے فرعون پر گھر میں عذاب نہیں آیا بلکہ وہاں سے نکال کر دریا میں غرق کر دیا گیا۔ سبحان اللہ! جب ایک کافر کا گھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کی برکت سے عذاب سے بچ گیا اگر کوئی مسلمان اس کو اپنے دل و دماغ میں اور زبان میں لکھ لے تو کیوں نہ وہ عذاب الٰہی سے محفوظ رہے گا۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ تفسیر عزیزی میں لکھتے ہیں کہ مفسرین نے کہا ہے کہ جب طوفان نوح نے اپنے خوفناک عذاب کے چنگل میں گھیر لیا اور حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کشتی میں سوار ہوئے تو وہ بھی خوف غرق سے بہت ہراساں تھے۔ انہوں نے غرق سے نجات پانے کیلئے اور اس عذاب خداوندی سے محفوظ رہنے کیلئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہا۔ اس کلمہ کی برکت سے ان کی کشتی غرقابی سے محفوظ و سالم رہی۔ مفسرین کہتے ہیں جب اس آدھے کلمے کی وجہ سے بسم اللہ مجرھا و مرسھا سے اتنے عرصے تک طوفان سے نجات حاصل ہوئی تو جو آدمی اپنی پوری زندگی اس پورے کلمے یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے اپنے کام کی ابتدا کرے تو وہ نجات سے کیوں کر محروم ہو سکتا ہے۔ (تفسیر عزیزی ص 16) (تفسیر کبیر جلد 1 ص 169) حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب بلقیس ملکہ یمن کو پہلا خط لکھا تو انہ من سلیمان وانہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھا تو اس کی برکت سے بلقیس ان کے نکاح میں آئی اور ان کا پورا ملک

کمر اور ٹانگوں کو دے لاجواب طاقت! آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس اعصابی طاقت' مردانہ طاقت' کمر کی طاقت' ٹانگوں پٹھوں کی طاقت کیلئے ایک آزمودہ نسخہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** دیسی گھی گائے آدھ کلو' شہد آدھ کلو' موصلی سفید پانچ تولہ' انڈا دیسی زردی 12 عدد۔ **ترکیب:** پتیلی میں گھی ڈال کر ایک منٹ بعد شہد ڈال کر تین منٹ بعد انڈوں کی زردی ڈال کر مسلسل پانچ منٹ تک ہلاتے رہیں۔ اس کے بعد موصلی سفید شامل کر کے دو منٹ پکائیں۔ اتار کر ٹھنڈا کر کے محفوظ رکھیں۔ ایک چمچ صبح و شام کھانے کے بعد استعمال کریں۔ چند ہفتے متواتر استعمال کریں اور کمال دیکھیں۔ (خالد بھٹی' احمد پور شرقیہ)

حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قبضے میں آیا (تفسیر کبیر ج 1، ص 169) **حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک واقعہ:** ایک دفعہ قبرستان سے گزر ہوا تو دیکھا ایک آدمی کو نہایت شدت کے ساتھ عذاب دیا جارہا ہے دیکھ کر حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام چند قدم آگے تشریف لے گئے۔ نہا کر وضو کرکے واپس ہوئے اب جو واپسی پر اس قبر سے گزرے تو دیکھا کہ اس قبر میں نور ہی نور ہے اور وہاں رحمت الٰہی کی بارش ہورہی ہے۔ آپ بہت حیران ہوئے اور بارگاہ الٰہی میں عرض کیا کہ مجھے اس کا راز بتایا جائے۔ ارشاد ہوا کہ روح اللہ یہ آدمی بہت سخت گنہگار تھا اس وجہ سے عذاب الٰہی میں گرفتار تھا لیکن اس نے اپنی حاملہ بیوی چھوڑی تھی اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اور آج اس کو مکتب بھیجا گیا اور وہاں اس کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھائی' مجھے حیا آئی کہ زمین کے اندر اس آدمی کو عذاب دیا جارہا ہے جس کا بچہ زمین پر اللہ کا نام لے رہا ہے۔ (تفسیر کبیر جلد 1 ص 176)

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کوئی آدمی زہر ملا پانی لایا اور کہا کہ اگر آپ اس زہر کو پی کر صحیح سلامت زندہ رہیں تو ہم جان لیں گے کہ آپ کا مذہب اسلام سچا مذہب ہے۔ آپ نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر وہ زہر پی لیا اور اللہ کے فضل سے کچھ بھی اثر نہ ہوا۔

قیصر روم کو بڑی شدت سے درد سر ہوا علاج و معالجہ سے مایوسی کے بعد اس نے حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں لکھا کہ مجھے درد سر کی شکایت ہے' کچھ علاج کیجئے۔ آپ نے اس کے پاس ایک ٹوپی بھیجی جب بادشاہ وہ ٹوپی اوڑھتا تو سر کا درد ختم ہوجاتا۔ جب اتار دیتا تو سر کا درد دوبارہ شروع ہوجاتا۔ اس کو سخت تعجب ہوا۔ اس نے ٹوپی کو کھلوا کر دیکھا تو اس میں ایک پرچہ لکھا ہوا تھا جس میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھا تھا۔ (تفسیر کبیر جلد 1، ص 171) نیز علماء نے یہ بھی کہا ہے کہ دن رات کے چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔ پانچ گھنٹوں کے لیے پانچ وقت کی نماز مقرر ہے اور بقیہ انیس گھنٹوں کیلئے انیس حروف عطا فرمائے تاکہ انیس گھنٹوں کیلئے انیس حروف عطا فرمائے تاکہ انیس گھنٹوں میں ہر نشست و برخاست ہر حرکت و سکون اور ہر کام کے وقت ان انیس حروف کے ذریعے سے برکت حاصل ہو یعنی ان حروف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کی برکت سے یہ انیس گھنٹے بھی عبادت میں لکھے جائیں۔ (تفسیر عزیزی جلد 1 ص 16)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کی برکات میں سے ایک یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی آدمی بیت الخلاء جاتا ہے تو اس کو چاہیے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے تاکہ اس کی وجہ سے اس کی شرمگاہ اور جنات کے درمیان پردہ واقع ہوجائے یعنی جب کوئی آدمی تسمیہ کہہ کر بیت الخلا جاتا ہے تو اس کا خاصہ یہ ہے کہ ان کی نظر اس کی شرم گاہ کی طرف نہیں جاتی لہٰذا جب اس کی تاثیر یہ ہے کہ یہ آیت انسان اور جنات کے درمیان پردہ بن جاتی ہے تو امید ہے کہ یہ ایک مسلمان اور عذاب عقبیٰ کے درمیان بھی یقیناً پردہ بن کر حائل ہوگی۔ (تفسیر عزیزی)

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک پرچہ پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھی ہوئی زمین پر پائی' اس کو اٹھالیا' ان کے پاس سوائے دو درہم کے اور کچھ نہ تھا' خوشبو خرید کر آپ نے اس پرچہ پر خوشبو لگائی' اس کے صلہ میں خواب کے اندر آپ کو فرمایا: اے بشر! تو نے میرے نام کو خوشبودار بنایا میں تیرے نام کو دنیا و آخرت میں خوشبودار بناؤں گا۔ (کتاب الداء والدواء للنواب صدیق حسن' تفسیر کبیر ص 71) (محمد صفی اللہ ہمدانی' اٹک)

کمی رزق کا آزمودہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے سارے عبقری کے عملے کو' ایمان اور صحت والی دراز زندگیاں عطا فرمائے۔ میں عرصہ چھ ماہ قبل عبقری سے متعارف ہوئی' جب کالج کی ایک بچی اس کو پڑھ رہی تھی۔ اس میں ایک عمل لکھا تھا میں نے کیا اللہ نے فوراً میری حاجت پوری کی۔ تقریباً چھ سال سے میں اوون لینا چاہتی تھی' پیسے اکٹھے کرکے بھائی کو دیئے مگر اوون تھا کہ آنے کا نام ہی نہ لیتا تھا۔ گیس کی لوڈشیڈنگ کے زمانے میں ضرورت اور بھی شدید تھی' کتنی ہی بار اپنی بے بسی پر اللہ کے حضور روئی' گڑگڑائی' استغفار کیا مگر کام ندارد۔ بچی سے رسالہ عبقری لیا تو لکھا تھا اگر کوئی بندہ تنگ کرتا ہو تو فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿بقرہ ۱۳۷﴾ کی تسبیح صبح و شام ایک ہفتہ تک پڑھیں۔ ظالم بندے سے جان چھوٹ جائے گی۔ قاری نے لکھا تھا کہ میرے بیٹے کو اس کا باس بہت تنگ کرتا تھا میں نے ایک ماہ یہ تسبیح کی تو اس کی ٹرانسفر ہوگئی اور میرے بیٹے کو اس کی دھمکیوں اور اذیت سے اللہ پاک نے نجات دلا دی۔ یہ پڑھ کر میں نے یہ تسبیح اوون کیلئے پڑھنا شروع کردی' واللہ ابھی تسبیح کرتے چوتھا دن تھا کہ بھائی نے اوون بھیج دیا اور میں عبقری کی دیوانی ہوگئی کہ اللہ کریم نے میری استغفار کو قبول فرما کر مجھے عبقری سے متعارف کروایا۔

یونہی میرے گھر کے حالات پچھلے بیس سال سے بڑے مخدوش جارہے تھے' رزق کی کمی نے گھر میں لڑائیوں تک کو جنم دے دیا تھا' ادھر میاں سے خرچہ مانگا' ادھر توں تراخ شروع' رمضان المبارک کے شمارے میں 27 ویں شب کا عمل پڑھا کہ سات جو کے دانوں پر 129 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھو اور اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دانوں پر دم کیا۔ بس جناب تب سے اب تلک سورۂ کوثر سات بار اول و آخر درود شریف کے ساتھ گیارہ یا سات مرتبہ پڑھتی ہوں۔ اللہ کریم نے کرم کیا میں جو کسی دن سو روپے کیلئے بھی پریشان ہوتی تھی اور اللہ سے رو رو کر عرض کرتی تھی کہ مالک اب کالج جارہی ہوں کوئی بچی خرچ کا نہ کہہ دے' اللہ رحیم و کریم عزت رکھ لینا۔ اب سورۂ کوثر سے اللہ نے غنی کردیا۔ اب پرس اللہ کریم نے پیسوں سے بھر دیا ہے۔ **پندرہ سال پرانی مصیبت ایک دم سے ختم:** میرے ادارے میں کچھ بچیوں کے ساتھ ایک مسئلہ تھا کہ ادھر بچیوں کے پیپرز کا وقت آتا تو اُدھر بچیوں کی آنکھ پر دانہ' پھنسی نکل آتا۔ پڑھتیں تو کیا الٹا تکلیف میں مبتلا ہوجاتیں' دس پندرہ سال سے اکثر بچیوں کو اس مسئلہ کا سامنا تھا۔ عبقری میں ایک عمل آیا کہ ''باوضو تعوذ اور تسمیہ کے بعد تین بار درود ابراہیمی پڑھیں پھر ایک سانس میں سورۂ مدثر کی آیت اٹھارہ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿المدثر ۲۸﴾ گیارہ بار پڑھ کر آنکھوں پر پھونک دیں۔ ایسا تین چار بار کرنے سے پھنسی ختم ہوجائے گی اور کبھی نکلے گی نہیں۔ الحمدللہ! بس جناب! مالک الملک نے کرم فرمایا یہ دم کرنے سے بچیوں کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں بلکہ اب تو کسی بچی کی آنکھ دکھنے آئے تو یہی پڑھ کر دم کردیتی ہوں۔ ڈاکٹرز کے پاس جانے کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمادیتے ہیں۔ (ام معاویہ' سرگودھا)

کمال سورۂ کوثر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ سدا سلامت رہیں' آمین! میں عبقری میں سے دیکھ کر کلمہ کا وظیفہ پڑھتی ہوں جو کہ بہت اچھا جارہا ہے' وظیفہ پڑھ کر دل کو بہت سکون ملتا ہے اور میں خوشی محسوس کرتی ہوں' بیت الخلا کی دعا اور وضو کی دعا کا اپنی بیٹیوں کو بھی عادی بنایا ہے اور میں خود بھی پڑھتی ہوں۔ عبقری میں سے پڑھ کر سورۂ کوثر پڑھتی ہوں' اپنی تنخواہ پر پھونک مارتی ہوں' الحمدللہ! اگلی تنخواہ تک پیسے بچ جاتے ہیں۔ پھر خدا کا شکر ادا کرتی ہوں اور دعا کرتی ہوں کہ یااللہ مجھے کسی کا محتاج نہ کرنا' صرف اپنے در کا محتاج بنانا۔ اس وظیفے کا ایک اور کمال یہ ہوا کہ میری ہر گرمیاں ڈریس لگوا لگوا کر گزرتی تھیں مگر گزشتہ گرمیوں میں

اضافہ رزق کیلئے: اس وظیفہ کو دن میں ایک مرتبہ 1100 مرتبہ پڑھنے سے غیبی رزق کے خزانے کھل جاتے ہیں: یَابَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

ڈاکٹر کے پاس ایک مرتبہ بھی نہیں گئی اور میری گرمیاں بہت پرسکون گزریں اور مجھے خود میں ایک نئی طاقت محسوس ہورہی ہے۔ آپ کو دعا دیتی ہوں اللہ آپ کو سلامت رکھے اور خوش رکھے آمین ثم آمین۔ میں آپ کو روزانہ ایک تسبیح یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ کی پڑھ کر ہدیہ کرتی ہوں آپ کی اور آپ کے عبقری کے پورے نظام کی دعا کرتی ہوں اور غیبی امداد اور قیامت تک حفاظت کیلئے دعا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے اور اپنے مشن میں کامیاب کرے۔ (خ، ع)

مالامال ہونے کے آسان وظیفہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو درازی عمر بالخیر عطا فرمائیں۔ ہماری دکان میں کچھ عرصہ پہلے چوری ہوئی جس کی وجہ سے ہم پر بہت زیادہ قرض تھے۔ مجھے کسی نے آپ کی کتاب ''صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات'' دی تو میں اور میرے شوہر نے قرض اتارنے کی نیت سے صلوٰۃ التسبیح پڑھنا شروع کردی، دو روز بعد میرے والد صاحب اور بھائی جو کہ ہمارا جائیداد کا حصہ دینے سے انکاری تھے اور ہمیں یقین تھا کہ وہ کبھی ہمیں نہیں دیں گے کا فون آیا کہ ہم نے زمین بیچ دی ہے اور آکر پانچ لاکھ کا چیک لے جاؤ اور باقی دس لاکھ ڈیڑھ دو ماہ میں ملے گا۔ خیر چیک مل گیا اور میاں کو سارے پیسے میں لا کر دے دیا جس سے ہمارا قرض بھی اتر گیا اور دکان پھر دوبارہ سامان سے بھر گئی۔ ایک اور خاص عمل جو میں صلوٰۃ التسبیح پڑھنے سے پہلے بھی کرتی رہی اور اب بھی کررہی ہوں جس کے پڑھنے سے اللہ نے مجھے مالا مال کردیا اور غیب کے خزانوں سے بن مانگے عزت و برکت اور عافیت والا رزق عطا فرمایا۔ وہ برکت والی تھیلی کا عمل ہے۔ میں نے دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے برکت والی تھیلی منگوائی اور اس پر صبح و شام 129 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھتی ہوں اور جب بھی اس میں پیسے رکھتی یا نکالتی ہوں تو ایک مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کرتی ہوں۔ اس عمل کی برکت سے ہی ہمیں پہلے پانچ لاکھ ملے پھر دس لاکھ بھی مل گئے۔ اب میرا اپنا اکاؤنٹ ہے اور میں نے اپنے بچوں کیلئے ایک چھوٹا سا پلاٹ بھی لیا ہے اور کچھ پیسے اپنے لیے رکھے ہیں۔ عمل اب بھی جاری ہے اور انشاء اللہ مرتے دم تک جاری رہے گا۔ اس کے علاوہ سورۂ فاتحہ و سورۂ اخلاص کا عمل کرتی ہوں جو کہ یہ ہے:۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص پڑھتی ہوں۔

وظیفہ پڑھو جائے نماز سے اٹھو اور حاجت پوری: یہ عمل میں نے اپنی والدہ کی پرانی کتاب ''اعمال قرآنی'' سے لیا تھا (والدہ کی کتاب سے مراد یہ کتاب ان کے پاس ہوتی تھی، ان کے وفات کے بعد میں لے آئی) آپ سے تعلق سے پہلے میں نے اسے دوبار آزمایا ہے کامیاب رہا ہے، دو ہزار مرتبہ بسم اللہ اس طرح پڑھیں کہ ہر ہزار کے بعد دو نفل حاجت کے پڑھیں جن بزرگوں کا عمل ہے انہوں نے کتاب میں لکھا ہے کہ جائے نماز سے نہ اٹھو گے کہ حاجت پوری ہوگی (بات کا مفہوم ہے)۔ ایک بار میرے میاں نے مجھے گھر سے نکال دیا، نوبت طلاق تک پہنچ گئی، میں نے ساری رات پڑھا، فجر پڑھ کر سوئی تو خواب دیکھا میاں لینے آئے ہیں۔ دن چڑھا تو واقعی انہوں نے آکر معذرت کی اور مجھے اسی دن عزت سے واپس گھر لے آئے۔ دوسرا قرض کی نیت سے پڑھا تھا دو سال پہلے، پڑھ کر سوئی تو خواب میں دیکھا بہت سے پیسے میرے پاس ہیں اور قرض اتر گیا ہے مگر سارا نہیں۔ جب عید تھی میرے دیوروں اور جیٹھوں نے مل کر میرے میاں کا آدھا قرض تقریباً ساٹھ لاکھ کے قریب اتار دیا اور یہ بھی اسی روز ہوا تھا یہ بھی تیر بہدف ہے۔ (ق، ش)

سورۂ مزمل سے رزق میں اضافہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے اور بارگاہ الٰہی میں التجا ہے کہ اہل اسلام پر آپ کا سایہ قائم رہے۔ آمین! میرے والد صاحب ملازمت کے ساتھ ساتھ کاروبار بھی کرتے رہے ہیں، گزشتہ کئی سالوں سے کاروبار زوال کا شکار تھا اور کوئی صورت نہیں نظر آتی تھی تو میرے والد صاحب نے مکان پر بینک سے سود پر پچیس لاکھ کا قرضہ لیا تھا اور اس پیسے سے کاروبار شروع کیا۔ دو تین سال کاروبار ٹھیک رہا مگر پھر زوال پذیر ہوگیا، ہماری دکان (جو کہ ہم نے کرائے پر لی ہوئی ہے) خالی ہوگئی۔ اس کا کرایہ اور بینک کا سود ہمارے سر پر تھا۔ اس وقت ایک بزرگ نے اکتالیس دفعہ اکتالیس دن تک سورۂ مزمل پڑھنے کو کہا ہم نے یہ عمل کیا تو حالات بہت بہتر ہونا شروع ہوگئے اور میرے والد نے آئندہ سود پر قرض لینے سے توبہ کرلی۔ (سدرہ جمیل)

معدہ کی مریضہ، قیمتی ادویات اور آسان نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری پچھلے دو سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ میں نے آپ کی ایک کتاب ''کلونجی کے کرشمات'' دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوائی۔ اس میں سے ہاضمے کی ایک خاص دوا والا نسخہ بنا کر اپنی بھابھی کو دیا جو کہ معدے کی مریضہ تھیں اور ان کے معدے میں سوزش رہتی تھی، کئی ڈاکٹروں سے بہت قیمتی اور مہنگی دوائیں کھانے کے باوجود آرام نہیں آرہا تھا۔ میں نے وہ بنا کر دی تو ساری انگریزی ادویات سے اُن کی جان چھوٹ گئی اور اللہ پاک نے ان کو شفاء دے دی اب جو مرضی کھالیں ہر چیز ہضم ہوجاتی ہے۔ **ھوالشافی:** کلونجی، اجوائن، سہاگہ بریاں، زیرہ سفید، کالی مرچ تمام اشیاء دو دو تولہ لیکر گرائنڈ کرلیں۔ آدھا چمچ دن میں دو بار کھانے سے پہلے یا بعد پانی کے ہمراہ۔ محترم حضرت حکیم صاحب! یہ نسخہ استعمال کرنے سے ان کی بہت ساری بیماریاں ٹھیک ہوگئی ہیں۔ مثلاً یورک ایسڈ، گیس، اپھارہ، بدہضمی، قبض، معدے کی سوزش سب کچھ صرف اس ٹوٹکے سے ٹھیک ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور ماہنامہ عبقری کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے اور آپ یونہی لوگوں کی خدمت کرتے رہیں۔ آمین!

آمدن بڑھانے کا آزمودہ خاص عمل آزما کر دیکھ لیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے سات سال سے ماہنامہ عبقری بڑے ذوق شوق سے پڑھ رہا ہوں اور اس سے خوب فائدہ اٹھا رہا ہوں۔ میرے پاس کچھ اعمال ہیں جو میں ماہنامہ عبقری کے قارئین کی نذر کررہا ہوں۔

آمدن بڑھانے کا خاص عمل

اس عمل کی بدولت حکیم، ڈاکٹر، وکیل اور دکاندار یا دیگر کاروباری لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ عمل انہیں بہت زیادہ فائدہ دے گا اور آمدنی بڑھنا شروع ہوجائے گی۔ صبح کے وقت جب سورج ایک نیزہ بلند ہوجائے تو قرآن پاک کھول کر آرام سے بیٹھ کر سورۂ رحمٰن سورج کی طرف منہ کرکے

سورۂ مزمل سے آفات ٹلوائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جب سے آپ کے ساتھ سلسلہ جڑا، اللہ سے رابطہ بڑھا، اللہ کی طرف سے کوئی وسوسہ، کوئی ڈر کچھ پریشانی نہیں، ہر وقت ایک یقین ہے کہ اللہ ساتھ ہے۔ ہر وقت، ہر مشکل میں، ہر پریشانی میں بلکہ مجھے لگتا ہے اب میں پریشان ہوتی ہی نہیں ہوں اور کوئی پریشانی کبھی مجھ پر آ ہی نہیں سکتی۔ جن دنوں سیلاب آیا، میں پریشان تھی کہ لوگ ڈوب جائیں گے، لوگ کیا کریں گے، میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی مجھے کہہ رہا ہے کہ سورۂ مزمل لگاتار تین دن پڑھو اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھنی ہے۔ ایک ہی نشست میں۔ اس سے پریشانی، مشکل حل ہوجائے گی انشاء اللہ۔ میں نے دو دن ہی پڑھی اور دونوں دن بارش رک گئی تھی۔ مجھے جب بھی کوئی معاشی یا گھریلو پریشانی ہوتی ہے میں یہی درج بالا عمل پڑھتی ہوں مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ (عمارہ سلیم)

پڑھنا شروع کردیں۔ جب پہلی دفعہ آیت فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھیں تو دائیں ہاتھ کی کلمہ والی انگلی سے سورج کی طرف اشارہ کردیں۔ اسی طرح ہر دفعہ اس آیت پر سورج کی طرف اشارہ کرتے رہیں یہاں تک کہ سورۂ ختم ہوجائے۔ یہ عمل کم از کم چالیس دن تک کریں۔ چالیس دن کے بعد دن میں جب بھی موقع ملے سورۂ رحمٰن کی پابندی رکھیں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ ایک ہفتہ کے بعد ہی مخلوق آنا شروع ہوجائے گی۔ آزما کر دیکھ لیں۔ **قرض سے نجات اور رزق کی کشادگی کیلئے پر تاثیر عمل:** جو شخص بیروزگار ہو اور ملازمت نہ ملتی ہو یا گھر میں تنگدستی ہو اور فقرو فاقہ ہو ایسے لوگوں کیلئے قرآن پاک کا یہ عمل تیر بہدف ہے۔ عمل کریں اور ملازمت نہ ملنے کی پریشانی یا گھریلو حالات میں تنگدستی کی پریشانی سے نجات پائیں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ ملازمت بھی مل جائے گی اور گھریلو مالی حالات بھی آہستہ آہستہ بہتر ہونا شروع ہوجائیں گے۔ عمل یہ ہے: مندرجہ ذیل آیات کو نماز عشاء کے بعد باوضو ان تین آیات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور پھر ان کی تاثیر دیکھیں۔ یہ عمل آپ کو مایوس نہیں کرے گا۔ عمل میں ناغہ نہیں ہونا چاہیے خواتین مخصوص ایام کے دن شمار کرکے بعد میں پورا کرسکتی ہیں۔ اول تو پہلا چلہ یعنی چالیس دن میں کام ہوجائے گا نہیں تو دوسرا چلہ اور پھر تیسرا چلہ تک یعنی 120 دن تک مزید کریں۔ انشاء اللہ کام ہوجائے گا۔ سورۂ المومن (پ24) کی تین آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ **امراض چشم کیلئے:** جس شخص کی آنکھیں دکھتی ہوں یا سرخی مائل ہوجائیں' انشاء اللہ تعالیٰ آنکھوں کی جملہ بیماریاں اس عمل کی برکت سے ختم ہوجائیں گی' مجرب ہے' عمل یہ ہے۔ پوری سورۂ فاتحہ اکتالیس بار پڑھ کر آنکھوں پر دم کریں' اگر خود اپنی آنکھیں دکھتی ہوں تو ہاتھ کی انگلیوں پر دم کرکے دونوں آنکھوں پر پھیرلیں۔ انشاء اللہ جلد آرام آجائے گا۔ صحت مند ہونے تک روزانہ یہ عمل کرتے رہیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ اگر آنکھ پر چوٹ لگ جائے تو اول آخر درود ابراہیمی **سورۂ الھمزۃ** (پارہ 30) پڑھ کر آنکھوں کے زخم پر دم کردیں' اگر خود اپنی آنکھیں دکھتی ہوں تو ہاتھ کی انگلیوں پر دم کرکے دونوں آنکھوں پر پھیرلیں' انشاء اللہ جلد آرام ہوجائے گا۔ ناخونہ کا علاج یہ ہے کہ تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر آنکھوں پر دم کیا جائے' انشاء اللہ ناخونہ ختم ہوجائے گا۔ **مکمل شفایابی تک** روزانہ یہ عمل کرتے رہیں۔ **باؤلے کتے کا کاٹنا:** اگر کسی کو باؤلا کتا کاٹ جائے تو سورۂ طارق (پارہ 30) اول و آخر درود شریف تین بار پڑھیں اور متاثرہ جگہ پر دم کریں۔ یہ عمل دن میں کم از کم تین دفعہ کریں۔ اللہ پاک کے فضل سے آرام ہوجائے گا۔ اس عمل کو مزید تقویت دینے کیلئے سورۃ الحاقہ (پارہ 29) پانی پر دم کرکے مریض کو پلاتے رہیں۔ ایسا سات دن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ زہر کا اثر ختم ہوجائے گا اور آرام آجائے گا۔

زہریلے کیڑے مکوڑوں سے حفاظت: سورۂ اخلاص روزانہ 101 بار پڑھنے والے کو سانپ نہیں کاٹے گا اور اگر کاٹ لے تو زہر اثر نہیں کرے گا۔ سورۂ اخلاص بے شک صبح و شام پچاس پچاس مرتبہ پڑھ لیا کریں یا ہر نماز کے بعد بیس دفعہ پڑھ لیا کریں' پورا دن اس کی تعداد 101 بار پوری کرنی ہے۔ اگر کسی شخص پر کتا حملہ کردے تو گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ لیں' انشاء اللہ اس کے شر سے محفوظ ہوجائے گا' آیت مبارکہ یہ ہے:۔ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ (کہف) **لڑکی یا لڑکے کی حب منشاء شادی کرنے کیلئے:** آج کل معاشرے میں لڑکیوں کی شادی بہت بڑا مسئلہ بن چکا ہے کیونکہ مناسب رشتے نہیں ملتے اور اگر ملتے ہیں تو بے جوڑ' یہی حال لڑکوں کا بھی ہے کہ انہیں اپنی پسند کے مطابق لڑکی نہیں ملتی۔ انشاء اللہ اس عمل کی وجہ سے دونوں کا مسئلہ احسن طریقہ سے حل ہوجائے گا' یہ عمل کریں۔ صرف رزق حلال کھائیں اور نمازوں کی پابندی کریں۔ پہلی چار نمازوں کے بعد 33 مرتبہ اور عشا کی نماز کے بعد 33 مرتبہ اور اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ آیت یہ ہے: اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ (یوسف) یہ عمل اس وقت تک روزانہ کرتے رہیں جب تک لڑکی یا لڑکے کا مناسب رشتہ نہیں ہوجاتا۔ انشاء اللہ پہلے ہی چلہ میں کام ہوجائے گا۔ خواتین مخصوص ایام کے دن بعد میں پورے کرسکتی ہیں۔ **اولاد کی فرمانبرداری کیلئے عمل:** آج کل میڈیا کے فحش ڈراموں اور فلموں نے نوجوان نسل کو باغی کردیا ہے' وہ بھی فلموں کے ان کرداروں کی نقل کرنے لگ جاتے ہیں' والدین کی نافرمانی اور بغاوت میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے بلکہ اس غلط رویہ پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ قرآن پاک نے اس کا حل بھی بتادیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ لڑکے یا لڑکی کی والدہ یا گھر کا کوئی فرد باوضو دن کے کسی وقت اسمائے حسنیٰ کو پڑھتا رہے اور کم از کم 90 دن تک یہ عمل ضرور کریں۔ اولاد فرمانبردار ہوجائے گی اور سکون آجائے گا۔ روزانہ کی پابندی کرلیں تو مزید فوائد بھی سامنے آئیں گے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور درمیان میں 300 بار یہ اسمائے حسنیٰ پڑھے۔ **یَاوَدُوْدُ یَاحَکِیْمُ یَامَنَّانُ**۔ اس عمل کے بعد 60 مرتبہ یہ اسم پڑھیں یَابَرُّ۔ **ضدی بخار اور اس کا علاج:** مایوس، لاعلاج، تپ دق اور ٹھہرے ہوئے بخار کیلئے ایک بزرگ نے یہ عمل بتایا ہے اور فرماتے ہیں کہ یہ میرا تجربہ شدہ ہے۔ اس کی برکت سے بہت سے لاعلاج مریض بھی شفایاب ہوئے ہیں۔ قارئین! آپ بھی یہ عمل کریں اور کمال دیکھیں۔ عمل نہایت مختصر ہے۔ عصر کی نماز پڑھ کر اول و آخر درود ابراہیمی پڑھیں اور درمیان میں سورۂ مجادلہ (پ28) تین بار پڑھ کر مریض پر پھونک ماردیں۔ یہ عمل متواتر چالیس روز کریں' ناغہ نہ کریں۔ انشاء اللہ پاک مریض کو ضرور شفاء عنایت فرمائیں گے۔ **دردسر کیلئے خاص عمل:** اگر کسی وقت سر میں درد ہوجائے اور آرام نہ آرہا ہو تو اول و آخر درود ابراہیمی کے ساتھ سورۂ اعلیٰ (پ30) کی درج ذیل آیت سات بار پڑھیں اور چینی کے اوپر دم کرکے مریض کو کھلادیں۔ ہر ایک گھنٹہ کے بعد ایسے کرتے رہیں انشاء اللہ ضرور افاقہ ہوگا۔ آیت مبارکہ یہ ہے:۔ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿اعلیٰ﴾ (بندہ خدا' واہ کینٹ)

موٹاپا، خواتین اور متوازن غذا

باری تعالیٰ کی حسین ترین مخلوق عورت ہے' یہ نکتے کی بات کسی بڑے مفکر یا فلاسفر نے کہی تھی مگر اس نے یہ نہیں بتایا کہ اس حسن کو برقرار رکھنے کیلئے صحت کاملہ کی ضرورت ہے۔ اس کی تکمیل توانائی کے بغیر ناممکن ہے اور توانائی حاصل کرنے کا راز متوازن غذا میں مضمر ہے۔ متوازن غذا کیا ہوتی ہے؟ اس میں کیا کیا ہونا ضروری ہے؟ خواتین کو کیا اور کتنا کھانا چاہیے تاکہ وہ صحت مند رہ سکیں اور خوبصورت نظر آتی رہیں؟ نیز بیماری اور زندگی کے مختلف مراحل میں (جو ایک خاتون کی زندگی میں آتے رہتے ہیں) اپنی خوراک کا کس طرح خیال رکھنا چاہیے؟ ہم یہاں ان سوالوں کے جواب پیش کرتے ہیں۔ یہ بات تو پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ خواتین مردوں کی

بلڈ پریشر کا آخری لاجواب علاج

ھوالشافی: کالی مرچ' الائچی' خشک دھنیا' سفید زیرہ' صندل کا برادہ' چھوٹی چندن۔ تمام ادویہ ہموزن لیں۔ کوٹ چھان کر پھکی بنالیں۔ آدھا چمچ دن میں تین بار سادہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ بلڈ پریشر کا آخری آزمودہ علاج ہے۔ (ج، ر)

نسبت زیادہ کھاتی ہیں اور زیادہ مرتبہ کھاتی ہیں۔ عام طور پر اس ہنستی بستی دنیا میں کھانے کے تین اوقات ہی پائے جاتے ہیں یعنی ناشتہ، لنچ یا ظہرانہ اور ڈنر یا عشائیہ۔ ان کے درمیان ایک آدھ پیالی چائے یا کوئی مشروب استعمال کر لینا استثنائی ہے۔ یہ طریقہ کار اس قدر مقبول عام ہے کہ فرسٹ ورلڈ یا ترقی یافتہ ممالک سے لے کر تھرڈ ورلڈ یعنی غیر ترقی یافتہ ممالک تک کے باشندے اس معمول کو اپنائے ہوئے ہیں۔ مرد حضرات بالخصوص جو صبح گھر سے نکلتے ہیں اور دن ڈھلے لوٹتے ہیں ان کو اس کی پابندی کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں کہ یا تو لنچ گھر سے لے کر جاتے ہیں یا حسب توفیق نان چھولے زہر مار کر لیتے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں جہاں خواتین مساوات مرد و زن کے زور پر مردوں کے شانہ بشانہ رہتی ہیں، وہ بھی دوپہر کو برگر اور کافی سے دوزخ شکم کی سیرابی کر لیتی ہیں، مگر مردوں کے مقابلے میں تمام دن ٹافیاں، چیونگم، چاکلیٹ سے تسکین دہن و شکم بھی کرتی رہتی ہیں۔ یہی ادائے دلربائی ترقی پذیر ممالک کی خواتین نے جو گھر سے باہر رہ کر ورکنگ لیڈیز کہلانے پر فخر کرتی ہیں، سیکھ لی ہے۔ ان نازک اندام خواتین کے چھوٹے چھوٹے کندھوں پر بڑے بڑے بیگ جو لٹکتے ہیں، کوئی ان میں جھانک کر دیکھے تو اس میں کچھ نہ کچھ اشیائے خورد و نوش ضرور مل جائیں گی۔ جو خواتین ''ہاؤس وائف'' یا خاتون خانہ کہلاتی ہیں اور ملازمت کی ذمہ داری سے بری ہیں' کھانے پینے کے معاملات میں کسی طرح پیچھے نہیں رہ جاتیں۔ ہمارے ایک دوست ڈاکٹر صاحب نے جو خواتین کی عادات میں زیادہ ادراک رکھتے ہیں، یہ راز بتا کر ہماری معلومات میں اضافہ کر دیا کہ عورتیں ایک مرتبہ نہیں تین مرتبہ لنچ کرتی ہیں۔ پہلی مرتبہ جب کھانا پکاتی ہیں تو چکھنے چکھنے میں ضرور کھا لیتی ہیں۔ دوسری مرتبہ جب بچے اسکول سے آتے ہیں تو ان کو کھلانے میں کچھ نہ کچھ کھاتی رہتی ہیں پھر تیسری مرتبہ جب شوہر دفتر سے آتا ہے تو اس کے ساتھ باقاعدہ لنچ تناول فرماتی ہیں۔ اگر میرے دوست صاحب کا یہ قول قاعدہ کلیہ نہیں بھی تو اس میں کچھ نہ کچھ حقیقت ضرور ہے۔

ہماری سب کی روزمرہ زندگی کا انحصار توانائی پر ہے۔ ہم جب سو کر اٹھتے ہیں اور اپنے پیر بستر سے نیچے اتارتے ہیں اور جب وہ دوبارہ بستر پر آرام کیلئے جاتے ہیں تو اس دوران لمحہ بہ لمحہ ہماری توانائی خرچ ہوتی رہتی ہے۔ توانائی خرچ ہونے کا تناسب کام کی نوعیت پر منحصر ہوتا ہے۔ اگر آپ بیٹھے لکھ پڑھ رہے ہیں یا تاش، لوڈو، کیرم کھیل رہے ہیں جس میں جسم زیادہ محرک نہیں ہوتا، تو مقابلتاً بھاگ دوڑ کرنے، وزن اٹھانے یا آؤٹ ڈور کھیل کو معیار بنایا ہے۔ اب ہم بہ آسانی یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ عام خاتون کو عام حالات میں، دفتروں اور گھروں میں کام کرنے والی خاتون کو اور حمل اور بچوں کو دودھ پلانے میں روزانہ کتنے حراروں یا کیلوریز کی ضرورت پڑتی ہے۔ تجربات اور مشاہدات کے بعد یہ معیار تسلیم کر لیا گیا ہے کہ مرد کو تین ہزار کیلوریز اور عورت کو اڑھائی ہزار کیلوریز کی ضرورت ہوتی ہے۔ لڑکپن سے جوانی میں قدم رکھنے والے بچوں کو بھی بڑھوتری (Growth) کیلئے اسی قدر کیلوریز درکار ہوتی ہیں۔ آیئے! اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ توانائی کس قدر خوراک سے مہیا ہو سکتی ہے۔ اس سے قبل آپ مختلف اجناس میں جو پاکستان میں استعمال ہوتی ہیں، کیلوریز کی تعداد ملاحظہ فرمایئے۔

روزمرہ استعمال کی اشیاء اور کیلوریز

اشیاء	وزن	توانائی
ایک کپ آٹا (دو روٹی)	۱۲۰ گرام	۴۲۰ کیلوریز
ایک کپ چاول	۲۰۰ گرام	۶۸۰ کیلوریز
ایک گلاس دودھ	۲۴۴ گرام	۱۶۰ کیلوریز
ایک بوٹی ملی جلی سبزیاں	[illegible] گرام	۱۵۰ کیلوریز
ایک انڈا (ہاف بوائل)	۴۰ گرام	۱۰۸ کیلوریز
پھل ہر قسم کے	۲۴۰	۸۰ کیلوریز

پاکستان میں ایک دن کی اوسطاً متوازن غذا

پلاننگ ڈویلپمنٹ ڈویژن حکومت پاکستان، اسلام آباد کی جانب سے مجوزہ خوراک درج ذیل ہے جس سے روزانہ تقریباً تین ہزار حرارے توانائی حاصل ہوتی ہے۔

اشیاء	وزن	توانائی
اناج	۴۰۰ گرام	۱۴۰۰ کیلوریز
دالیں	۹۰ گرام	۳۱۵ کیلوریز
سبزیاں پتوں والی	۱۱۴ گرام	۵۷ کیلوریز
جڑوں والی سبزیاں	۹۰ گرام	۵۵ کیلوریز
شکر	۵۰ گرام	۲۰۰ کیلوریز
تیل یا بناسپتی	۶۰ گرام	۵۴۰ کیلوریز
گوشت، مچھلی وغیرہ	۹۰ گرام	۲۰۵ کیلوریز
انڈا ایک عدد	۴۰ گرام	۱۰۸ کیلوریز
ٹوٹل		۳۰۸۰ کیلوریز

اب ہم دیکھتے ہیں کہ روزمرہ کی خوراک تیس گرام اشیاء خوردنی سے کس قدر حرارے دستیاب ہوتے ہیں۔

اشیاء خوردنی میں موجودہ کیلوریز

کلیجی گردے	۳۰ گرام	۴۰ کیلوریز
خشک میوہ جات	۳۰ گرام	۱۹۰ کیلوریز
پھل ہر قسم کے	۳۰ گرام	۲۴-۱۰ کیلوریز
روٹی	۳۰ گرام	۱۰۰ کیلوریز
پراٹھا	۳۰ گرام	۱۲۵ کیلوریز
دہی	۳۰ گرام	۱۴ کیلوریز
اناج	۳۰ گرام	۱۰۰ کیلوریز
گھی	۳۰ گرام	۲۲۵ کیلوریز
دودھ	۳۰ گرام	۳۵ کیلوریز

کسی دوائی کا ری ایکشن ہو یا الرجی فوری ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک دن ایسے ہی ایک اخبار پڑھ رہا تھا تو اس میں آپ کا کالم پڑھا اور اس طرح عبقری سے شناسائی ہوئی۔ پہلے میں اسے بک سٹال پر دیکھ کر نجومیوں کا رسالہ سمجھتا رہا۔ پڑھ کر حیران ہوا' دین اور حکمت کا امتزاج ایسے رسالے کا میں کبھی خواب میں بھی نہیں سوچ سکتا تھا۔ عظمت بے شک اللہ کی ذات کے ساتھ ہے لیکن اس عظیم اللہ تعالیٰ نے آپ جیسے انسانوں میں عظیم انسان پیدا کیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس محنت کا عظیم اجر دے۔ میرا آزمایا ہوا ٹوٹکہ حاضر خدمت ہے۔ یہ کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ میں اپنے آفس یو اے ای میں بیٹھا تھا۔ ایک نوجوان ساتھی دفتر میں داخل ہوا' اضطرابی حالت میں' اس کا سارا بدن سرخ ہو چکا تھا اور آبلے پڑھ چکے تھے۔ خارش اور بدن میں جیسے آگ لگی ہو' اس نے بتایا کہ کینٹین میں کافی میں شہد ڈال کر پی لینے سے یہ حالت ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر کو دکھانے اپنے آفیسر سے اجازت لینے جا رہا تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ ڈاکٹر کو ملنے سے پہلے کینٹین سے ایک گلاس پانی لے کر اس میں لیموں ڈال کر پی لینا۔ وہی جوان پانچ منٹ کے بعد مسکراتا ہوا دفتر میں داخل ہوا۔ مکمل آرام' بدن کی سرخی جلن وغیرہ سب تکلیف غائب ہو چکی تھی۔ میرا آزمودہ ٹوٹکہ ہے کہ جب کبھی بھی بدن میں گرمی کسی خوراک کی وجہ سے ہو یا دوائی کا ری ایکشن ہو تو لیموں استعمال کر لیتا ہوں۔ **روحانی پھکی واقعی روحانی ہے:** میں کافی عرصہ سے روحانی پھکی استعمال کر رہا ہوں' معدہ مکمل نارمل ہو گیا ہے۔ بدن کے درد بھی بے حد کم ہو گئے ہیں۔ ایلوپیتھک' ہومیوپیتھک اور حکماء کی پھکیاں کافی عرصہ سے استعمال کر رہا ہوں لیکن اللہ کے کرم سے روحانی پھکی واقعی ہی روحانی ہے۔ (شمشیر خان' نوشہرہ)

انڈا	۳۰ گرام	۴۰ کیلوریز
گوشت	۳۰ گرام	۴۰ کیلوریز
مچھلی	۳۰ گرام	۳۰ کیلوریز

آج کل نسوانی خوبصورتی کا خود ساختہ معیار یہ بن گیا ہے کہ لڑکی چہرے مہرے سے دبلی نظر آئے اور جسم چھریرا دکھائی دے۔ اسکول یا کالج میں کسی نے ازراہ مذاق اگر کہہ دیا ''او موٹی'' تو یہ الفاظ دل میں نشتر بن کر اتر جاتے ہیں۔ خصوصاً لڑکیاں دور بلوغت میں غیر محسوس طریقے پر بغیر سوچ سمجھے اپنی خوراک گھٹانا شروع کر دیتی ہیں جو انتہائی نقصان دہ ہے۔ یاد رہے کہ صحت مندی اور چیز ہے اور موٹاپا اور چیز ہے۔ ہر بھاری جسم کی لڑکی کو بغیر معقول وجہ کے اپنی خوراک ہرگز کم نہیں کرنی چاہیے۔

موٹاپے کے بادی النظر میں تین اسباب ہیں:

۱۔ وراثت میں ملا ہوا موٹاپا۔

۲۔ ہارمون کی خرابی سے موٹاپا۔

۳۔ خوش خوراکی کے سبب موٹاپا۔

پہلے دو اسباب کا توڑ اور علاج کم خوراکی ہرگز نہیں ہے آپ کو ماہر طبیب یا معالج سے رجوع کرنا چاہیے۔ ۱۹۹۳ء میں امریکہ کے ایک جائزے کے دوران ۸۶۳ کیس لیے گئے۔ تمام تر معیاری تفتیش کے بعد نتیجہ نکلا کہ ان میں سے ۸۳۷ مرد وزن صرف خوش خوراکی کی وجہ سے موٹے ہوگئے ہیں۔ باقی میں ۶۸ افراد کو موٹاپا وراثت میں ملا اور گیارہ افراد کو ہارمونز کی خرابی کی وجہ سے موٹاپے کا عارضہ لاحق ہوگیا۔ اس طرح یہ نتیجہ نکلا کہ نوے فیصد موٹے افراد صرف خوش خوراکی کی وجہ سے موٹے ہوگئے ہیں۔ امریکہ کے ماہرین خوراک اس بات پر متفق ہیں کہ آپ اس غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں کہ خوراک کم کردینے سے آپ دبلی ہوجائیں گی، اگر بالفرض محال ایسا ہو بھی جاتا ہے تو آپ کئی Defieiency Diseases یعنی قلت خوراک کی بیماریوں کا شکار ہوسکتی ہیں۔ یہ بھی ایک غلط فہمی ہے کہ ورزش کرنے سے آپ کا بدن کم ہوجائے گا اور موٹاپا دور ہوجائے گا۔ آپ کا مطلوبہ حل صرف مستقل ہے، یہ نہیں کہ چار دن کرلی اور دو دن نہ کی۔ ورنہ اس کا حساب تو وہی ہوگا کہ بقول شاعر ''چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات ہے۔''

لو کیلوری ڈائٹ موٹاپا دور کرنے کیلئے سب سے زیادہ سود مند ہے جو تمام ورکنگ لیڈیز اور گھریلو خواتین کو استعمال کرنی چاہیے اس میں اوسطاً ساٹھ گرام پروٹین، سو گرام نشاستہ دار غذا (Carbohydrates) اور چالیس گرام چکنائی شامل ہونی ضروری ہے۔ (اس کے علاوہ دودھ ۴۵۰ گرام اور چینی ۲۰ گرام روزانہ استعمال کی جاسکتی ہے) ان سب سے حاصل شدہ کیلوریز اندازاً ایک ہزار ہوتی ہیں۔ اس غذا کا ایک ٹائم ٹیبل برٹش میڈیکل جرنل سے آپ کے لئے تحریر ہے۔ **فربہ خواتین کیلئے متوازن غذا:** حرارے ۱۰۰۰۔

بیڈ ٹی: ایک پیالی چائے، دودھ ۳۰ گرام (روز مرہ کے الاؤنس میں سے) **ناشتہ:** ایک انڈا، توس ۳۰ گرام، چائے یا کافی ایک کپ، اس میں دودھ اور چینی روز مرہ کے الاؤنس میں سے ڈال سکتے ہیں۔ **ظہرانے سے قبل:** ایک پیالی چائے (دودھ چینی روز مرہ کے الاؤنس میں سے) یا ایک گلاس تازہ جوس۔ **لنچ یا ظہرانہ:** سوپ سادہ یا ٹماٹر جوس، گریپ فروٹ جوس ایک گلاس۔ **گوشت:** (۳ عدد پکائی ہوئی عام سائز کی بوٹیاں) ۶۰ گرام یا مچھلی ۶۰ گرام سالن میں تیار شدہ سبزی یا سلاد ایک پلیٹ۔ **پھل** ۲۴۰ گرام۔ **سہ پہر:** چائے ایک پیالی۔ ایک بسکٹ (۱۰ گرام) بغیر کریم اور چاکلیٹ کے۔ **رات کا کھانا:** سوپ یا یخنی ایک پیالی، گریپ فروٹ جوس ایک گلاس، مرغی، مچھلی، گوشت (پکائی ہوئی ۳ بوٹیاں یا کباب) ۶۰ گرام، روٹی ایک عدد ۴۰ گرام۔

نوٹ: ایک دن کا الاؤنس دودھ (کریم نکلا ہوا) ۴۵۰ گرام، چینی ۲۰ گرام (دو چائے کے چمچ) مکھن، کوکنگ آئل، بناسپتی ۱۵ گرام، یعنی ایک درمیانی چمچ (چاولوں کا چمچ) **پھل:** مالٹا، کنو، کیلا، خوبانی، آلو بخارا، لوکاٹ، آڑو، ناشپاتی، سیب، خربوزہ، تربوز۔ **ترکاریاں:** مٹر کی پھلیاں، بند گوبھی، گاجر، مولی، شلجم، پھول گوبھی، پالک، خرفہ، چولائی، میتھی، سرسوں، پیاز، لہسن، ٹماٹر۔ **(ڈاکٹر سید زاہد علی واسطی)**

معدے کی تیزابیت

سینے کی جلن، سینے کا درد، متلی، قے آنا، ڈکار آنا، ہچکی آنا، گلے کی خراش اور درد، کھانسی، سانس میں مشکل، گلا بیٹھ جانا یا آواز کا بھاری ہونا، چکر آنا، سر درد، بلغم کا گلے میں گرنا، ناک سے پانی آنا، چھینکیں آنا، ناک میں غدودوں کا بننا، منہ یا زبان میں چھالے ہونا، زبان جلنا، منہ میں زیادہ لعاب آنا، مسوڑھوں سے خون آنا، دانتوں میں کیڑا لگنا اور ٹوٹنا ان ساری علامات کی سب سے بڑی وجہ معدے کی تیزابی رطوبتوں کا اوپر گلے میں آنا ہے۔ تیزابی رطوبتیں اپنے راستے میں آنے والی ہر چیز کو جلاتی ہیں جس کی وجہ سے گلے، ناک اور منہ کی اندرونی دیواریں زیادہ رطوبتیں خارج کرتی ہیں جسے ہم ریشہ کہتے ہیں۔ معدے کے اوپر والے حصے سے مسلسل رطوبتیں خوراک کی نالی کے ذریعے گلے میں آتی رہتی ہیں جن کو ہم وقفے وقفے سے نگل لیتے ہیں۔ یہ ایک نارمل عمل ہے کیونکہ معدے کے اوپر والے حصے میں تیزاب بنانے والے غدود نہیں ہوتے اس لئے اس عمل سے ہمیں کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ عام طور پر خوراک دانتوں سے چبانے کے بعد خوراک کی نالی کے ذریعے معدے میں داخل ہوتی ہے۔ یہاں معدہ اس خوراک کی تیزابی رطوبتوں کے ساتھ مکس کرتا ہے اور پیس دیتا ہے۔ اس کے بعد خوراک چھوٹی آنت میں آہستہ آہستہ داخل ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ زیادہ سخت خوراک ہونے کی صورت میں معدہ زیادہ تیزاب بناتا ہے تاکہ سخت خوراک کو نرم کیا جاسکے۔ زیادہ سخت خوراک کی وجہ سے معدہ بعض اوقات تھک بھی جاتا ہے اور درد بھی کرتا ہے اور بعض اوقات کام کرنا چھوڑ دیتا ہے جس کی وجہ سے خوراک کی چھوٹی آنت میں منتقلی کم ہوجاتی ہے اور تب بھی معدے کی حرکت کم ہوتی ہے۔ تیزابی رطوبتیں معدے کے اوپر والے حصے کا رخ کرتی ہیں جہاں تیزاب نہیں بنتا اور جہاں بھی تیزاب جائے گا وہاں چیزوں کو جلائے گا۔ عام حالات میں معدے کی اس سے رطوبتیں مسلسل اوپر جاری ہوتی ہیں جب تیزابی رطوبتیں خوراک کی نالی سے گزرتی ہیں تو جلن اور سینے میں درد پیدا کرتی ہیں۔ جب گلے میں پہنچتی ہیں تو گلے کی دیواروں کو جلاتی ہیں جس کی وجہ سے گلا درد، کھانسی، آواز کا بھاری ہونا اور زیادہ ریشہ بننے جیسی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ جب گلے میں یہ تیزابیت پہنچتی ہے تو گیس بن جاتی ہے جب یہ کان کی نالی سے کان میں پہنچتی ہے تو کان میں خارش ہوتی ہے اور بعض اوقات چکر آتے ہیں۔ جب یہ گلے کی دیواروں سے ہوتی ہوئی ناک میں پہنچتی ہے تو چھینکیں، ناک سے پانی کا اخراج جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ سر اس وقت پکڑا جاتا ہے جب تیزابی گیس ناک کی چھت کو چھوتی ہے، جب یہ تیزابی رطوبتیں منہ میں داخل ہوتی ہیں تو منہ کی جلن، زبان کی جلن، زبان اور منہ کے چھالے، منہ کا ذائقہ خراب ہونا، دانتوں کو کیڑا لگنا اور مسوڑھوں سے خون آنا جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں' منہ سے بدبو آنے کا سبب بھی یہی تیزابیت ہے جب تیزابی رطوبتیں گلے میں پہنچ کر گیس بنتی ہیں تو سانس لینے سے یہ تیزابی گیس پھیپھڑوں میں پہنچتی ہے تو پھیپھڑوں کی نالیاں تنگ ہوجاتی ہیں جس کی وجہ سے کھانسی اور سانس لینے میں مشکل پیش آنے کی علامات ظاہر ہوسکتی ہیں۔ ہم نے دیکھا کہ معدہ کے کام میں رکاوٹ کتنی بیماریوں کو جنم دے سکتا ہے۔ اب ہم دیکھیں گے کون سی ایسی چیزیں ہیں جو معدے کو سست کرتی ہیں یا اس میں تیزابیت بڑھاتی ہیں۔ اگر تیزابیت زیادہ بھی ہے اور معدہ صحیح طریقے سے کام کررہا ہے تب بھی یہ تیزابیت اوپر کی طرف حرکت نہیں کرے گی بلکہ

حق ادا کرنے والا: حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس شخص کے ساتھ صحبت کرو جو نیکی کر کے بھول جائے اور جو حق اس پر ہو وہ ادا کرے۔

تیزابیت چھوٹی آنت میں داخل ہوتی جائے گی لیکن جیسے ہی معدہ کام کرنا کم کرتا ہے تیزابیت فوراً اوپر کی طرف اٹھ کر اوپر بیان کی ہوئی علامات کا سبب بنتی ہے۔ نیم گرم یا گرم پانی اور مشروب معدے کی حرکت کو تیز کرتے ہیں، جیسے ہی معدہ کام کرنا شروع کر دیتا ہے تیزابیت اوپر جانے کی بجائے چھوٹی آنت کی طرف حرکت کرتی ہے جس کی وجہ سے طبیعت پر بوجھ کم ہو جاتا ہے جبکہ ٹھنڈی چیزیں معدے کے افعال کو سست کرتی ہیں اور طبیعت پر سارا دن بوجھ زیادہ ہوتا ہے۔ سارا دن تیزاب کو اوپر اٹھنے کا موقع کم ملتا ہے کیونکہ جسم کی حرکت کی وجہ سے معدہ بھی حرکت میں رہتا ہے اور تیزابیت چھوٹی آنت کی طرف رواں دواں رہتی ہے لیکن جب ہم سو جاتے ہیں معدے کی حرکت بہت کم ہو جاتی ہے اور تیزابیت کے اوپر اٹھنے کی شرح زیادہ ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زیادہ لوگ صبح اٹھ کر گلے سے بلغم نکالتے نظر آتے ہیں۔ کسی چیز کو کھانے یا پینے کو جی نہ کرنے کا سبب صبح صبح معدے کا کام نہ کرنا ہے۔ اس لئے رات کو سوتے وقت اور صبح اٹھ کر اگر گرم گرم پانی 2/3 حصہ اور تھوڑا دودھ کو مکس کر کے پی لیا جائے تو یہ ساری علامات ظاہر نہیں ہوتیں اور صبح اٹھ کر کچھ کھانے کو جی بھی کرتا ہے۔ صبح کے ناشتہ کی بہت اہمیت ہے کیونکہ خالی معدے کی وجہ سے تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ سارا دن کام کیلئے ہمارے اعصاب کو وٹامن اور نمکیات چاہیے ہوتے ہیں اور اگر ہم توانائی کیلئے اپنی جمع شدہ توانائی پر انحصار کرتے ہیں تو وٹامن اور نمکیات تو بہرحال ہمیں تازہ ہی حاصل کرنے ہوں گے۔ خوراک میں وٹامن ہمیں تیل، انڈے، سبزیوں، فروٹ، ڈرائی فروٹ، چھلکے والی دالوں اور دلیہ سے ملتے ہیں۔ ان تمام چیزوں کو استعمال کر کے ہم اپنے اعصاب مضبوط رکھ سکتے ہیں جس کی وجہ سے نظام ہضم مضبوط ہوتا ہے۔ زیادہ پتلا دودھ (گرم یا نیم گرم) معدے کو فعال بناتا ہے جس کی وجہ سے تیزابیت میں کمی آتی ہے جبکہ خالص دودھ آسانی سے ہضم نہیں ہوتا اور بلغم کا سبب بنتا ہے۔ عام طور پر جو روٹی ہمیں ملتی ہے اس کے آٹے میں گندم کا چھلکا نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے جس کی وجہ سے ہمارا معدہ اس کو اچھے طریقے سے ہضم نہیں کر سکتا۔ یہی وجہ ہے اگر روٹی کھانے کے دو گھنٹے بعد بھی قے آئے تو روٹی جیسی کھائی ہوتی ہے ویسی ہی باہر آتی ہے۔ اس کی بڑی وجہ روٹی کو اچھے طریقے سے نہ چبانا بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بچے اور بوڑھے جن کے دانت نہیں ہوتے یا کم ہوتے ہیں اس کا شکار زیادہ ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اکثر بچوں میں تھوڑا بخار بھی ہو جاتا ہے اور روٹی کو خوراک سے الگ کرنے سے ان کا بخار ٹھیک ہو جاتا ہے۔ گندم کا دلیہ اگر زیادہ پانی میں پکایا جائے اور اس کے اندر دو چمچ کوکنگ آئل ڈال کر شکر یا دو تین کیلوں کو میش کر کے کھایا جائے تو یہ ناشتے میں توانائی کا بہترین ذریعہ ہے کیونکہ گندم کے چھلکے میں وہ اجزاء ہوتے ہیں جو ہماری بڑی آنت کیلئے نہایت ہی مفید ہیں جس کی وجہ سے قبض سے بھی بچا جا سکتا ہے۔ سگریٹ نوشی، اسپرین، شراب، زیادہ تر درد کی دوائیں، کافی، چائے، دودھ، پتی، دودھ سوڈا، بوتل اور ٹھنڈے مشروب ہمارے معدے کے افعال یعنی معدے کی حرکت، اس کی رطوبتوں کے اخراج اور خوراک کے ہضم ہونے کے عمل کو متاثر کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اگر مریض کو ان چیزوں سے دور رکھا جائے تو وہ معدے کے امراض سے جلدی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ جب بھی ہم کوئی سخت چیز مثلاً روٹی، کم گلی ہوئی دال زیادہ چکنائی والی چیزیں استعمال کرتے ہیں تو معدے کو بہت زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور اس وقت وہ جسم سے عام حالات کی نسبت چھ سے آٹھ گنا زیادہ خون اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ چنانچہ ایسی چیزیں کھانے کی وجہ سے ہمیں کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دل کے امراض میں مبتلا لوگوں اور جن کو بخار ہوتا ہے انہیں سخت چیزوں سے پرہیز بتاتے ہیں۔ ہمیں تمام لوگوں کو بتانا چاہیے کہ پتلی چیزیں مثلاً یخنی، دلیہ زیادہ پانی ملا دودھ ہمارے معدے اور ہماری صحت کیلئے زیادہ اچھے ہیں کیونکہ یہ بآسانی ہضم ہو جاتے ہیں اور ہمارے معدے کے افعال کو خراب نہیں کرتے۔ کچی سبزیاں یا سٹیم کی ہوئی سبزیاں آسانی سے ہضم ہو جاتی ہیں جبکہ ہماری روایتی طریقوں سے بنی سبزیاں ہمارے نظام ہضم کو خراب کرتی ہیں۔ ہمارے روایتی طریقوں سے بنے کھانوں میں غذائیت جل جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ مرچ مصالحہ کو اگر ہم کھانے کے آخر میں ڈالیں تو یہ ہمارے ہاضمے کو بہتر کرتا ہے۔ سبزی کو دو طریقوں سے استعمال کیا جائے۔ 1۔ کچی سبزی سلاد کی صورت میں بنا کر اس میں ایک دو چمچ کوکنگ آئل ڈالیں اور مرچ مصالحہ، لیموں ڈالیں تاکہ یہ وٹامن سے بھرپور غذا بن سکے اگر اس کے اندر تھوڑے سے ابلے ہوئے چاول ڈال دیے جائیں تو بھی یہ اچھی غذا بن سکتی ہے جس سے پیٹ بھی بھرا جا سکتا ہے کیونکہ خالی سلاد کھانے کے بعد بھوک بڑھ جاتی ہے۔ 2۔ سبزیوں کو سٹیم کر کے اس کے اندر آخر میں دو تین چمچ کوکنگ آئل ملا کر ایک لیموں ملا کر اور مرچ مصالحہ چھڑک کر ابلے ہوئے چاولوں کے ساتھ کھایا جا سکتا ہے۔ سٹیم کی ہوئی سبزیاں اچھے طریقے سے ہضم ہو جاتی ہیں کیونکہ سٹیم کرنے سے سبزیوں کے جوس سبزی کے اندر ہی رہتے ہیں جس کی وجہ سے ذائقہ بھی صحیح رہتا ہے اور غذائیت بھی پوری ملتی ہے سٹیم کرنے کا طریقہ یا تو آپ کے پاس سٹیمر ہو، اگر نہیں ہے تو ایک بڑا برتن لیں اس کے اندر تھوڑا سا پانی ڈالیں۔ بڑے برتن میں چھوٹا برتن رکھیں اس میں سبزی ڈالیں، بڑے برتن پر ڈھکنا رکھ دیں، نیچے آگ جلا دیں، پانی گرم ہونے سے بھاپ بنے گی اور سبزی نرم ہو جائے گی۔ دھنیا، پودینہ، ادرک، لہسن، پیاز، سبز مرچ، ٹماٹر (چھلکے اور بیجوں کے بغیر) کی چٹنی بنا کر اس میں دو تین چمچ کوکنگ آئل ڈال کر اور مرچ مصالحہ ڈال کر کھانے کے ساتھ لینے سے ہمیں وٹامن زیادہ مقدار میں مل سکتے ہیں اور ہمارا ہاضمہ بھی بہتر کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ قبض بھی ہمارے معدے کے افعال کو متاثر کرتی ہے، قبض میں پاخانہ کرنے کیلئے زور نہیں لگانا چاہیے۔ اس کی وجہ سے پاخانہ کرنے والے سوراخ (Anus) میں زخم بھی ہو سکتا ہے اور بواسیر بھی ہو سکتی ہے۔ ہمارا روایتی لیٹرین سسٹم بھی قبض کرنے کا اہم سبب ہے کیونکہ گھٹنے موڑ کر بیٹھنے سے ہمارے گھٹنوں پر بہت بوجھ پڑتا ہے اور کافی تکلیف ہوتی ہے۔ اس کے بعد کھڑے ہونے سے اکثر چکر بھی آ جاتے ہیں جس کی وجہ سے دل اور جوڑوں کے مریض اور بوڑھے لوگ زیادہ پیشاب اور پاخانہ کرنے سے اجتناب کرتے ہیں جس کی وجہ سے قبض کا مرض ان لوگوں میں عام ہوتا ہے۔ ہم اپنی زندگی کے طور طریقوں کو تبدیل کر کے معدے کی خرابی سے ہونے والی بیماریوں سے دور رہ سکتے ہیں۔ معدے کے افعال کو سمجھنے اور خوراک کے صحیح استعمال ہی سے ہم معدے کی بیماریوں سے دور رہ سکتے ہیں ورنہ ساری عمر سر درد کی دوائیں، کھانسی کی دوائیں، تیزابیت کم کرنے والی دوائیں، قبض کشا دوائیں استعمال کرنی پڑتی ہیں۔ نوٹ:۔ رات سوتے وقت اور صبح اٹھ کر تھوڑا سا دودھ زیادہ پانی مکس کر کے گرم کر کے لے لیں ایسا کرنے سے آپ کے دانت کبھی خراب نہیں ہوں گے۔ (ڈاکٹر سجاد احمد)

معمولی ٹوٹکے کی دو خوراکیں کھائیں اسہال پیچش بھگائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلی مرتبہ آپ کی خدمت میں اپنا آزمودہ ایک نایاب ٹوٹکہ بھیج رہا ہوں امید ہے قارئین کو بہت پسند آئے گا۔ نسخہ یہ ہے: ھوالشافی: چھلکا انار جو سایہ میں خشک کیا گیا ہو جتنا چھلکا انار لیں اس سے آدھا برادہ اصلی صندل سرخ جو پنساری سے مل جاتا ہے۔ دو کو باہم ملا کر احتیاط سے شیشی میں بند کر کے رکھیں۔ خوراک: ایک بڑا چمچ بڑے آدمی کو دیں ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دوبارہ دیں انشاء اللہ تیسری خوراک کی نوبت نہ آئے گی اور پیچش درست ہو جائیں گے۔ (سید مغنی شاہ بخاری حیدرآباد)

خارش کا علاج: گندھک کے ہمراہ سرسوں کے بیج پیس کر سرسوں کے تیل میں ہی ملا کر خارش والی جگہ پر لگانے سے جلدی خارش سے نجات ملتی ہے۔

موٹاپا گھٹانے کا آسان طریقہ
غذائی تبدیلی سے صحت کو بہتر بنایا جاسکتا ہے

اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ موٹاپا انسانی صحت کیلئے مضر ہوتا ہے۔ یہ ہمیں کئی امراض میں مبتلا کرسکتا ہے اسی وجہ سے موٹے افراد کی شرح اموات زیادہ ہوتی ہے۔ وزن کم کرنے کیلئے انسان کو بڑے جتن کرنے پڑتے ہیں۔ کئی غذاؤں سے پرہیز، مخصوص ورزشوں کے علاوہ طرح طرح کی ادویہ کا استعمال کرایا جاتا ہے، پھر بھی بڑی مشکل سے وزن میں کچھ کمی آتی ہے جو اکثر عارضی ثابت ہوتی ہے۔ یہ تمام تدابیر اتنی پیچیدہ، پریشان اور مہنگی ہوتی ہیں کہ انسان ان سے بیزار ہوجاتا ہے اور انہیں جاری نہیں رکھ سکتا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ان پر عمل کسی ماہرفن کی نگرانی میں کیا جائے تا کہ صحت کو نقصان نہ پہنچ جائے۔

ماہرین نے اب وزن گھٹانے اور اسے معمول پر رکھنے کیلئے غذاؤں میں ردوبدل کا ایسا طریقہ دریافت کیا ہے جو آسان بھی ہے اور موثر بھی۔ اس پر عمل کر کے موٹے افراد ایک ماہ میں 10 سے 15 پونڈ وزن کم کرسکتے ہیں۔

ماہرین غذائیات کہتے ہیں کہ وزن کم کرنے کیلئے کھانوں کے اپنے فارمولوں پر لعنت بھیجئے۔ اپنی غذاؤں میں حراروں کی گنتی چھوڑ دیجئے۔ آپ کے وزن کا تعین اس سے نہیں کیا جاسکتا کہ آپ کیا کھارہے ہیں بلکہ اس کا دارومدار اس پر ہے کہ آپ کیا نہیں کھارہے۔ ماہرین طب وسائنس نے تحقیق وتجربے سے یہ دریافت کیا ہے۔ 99 موٹی خواتین اور مرد جو اپنا وزن کم کرنے کیلئے معالجین اور سلیمنگ کلب کا رخ کرتے ہیں ان کا زیادہ وزن ان کے کھانوں کی ان بائیس غذاؤں کا نتیجہ ہوتا ہے جن کا استعمال انہیں کسی صورت نہیں کرنا چاہیے۔ وہ باقی 228 عام دستیاب غذاؤں میں جو چاہیں کھائیں۔ اس طرح وہ اشیاء جی بھر کر کھاتے ہوئے بھی صحت کو نقصان پہنچائے بغیر وزن گھٹا سکتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ وہ بڑھاپے کے دور میں جوانوں جیسی صحت وتوانائی اور چستی وپھرتی کے ساتھ داخل ہوسکتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ ان ''ممنوع'' کھانوں اور غذاؤں میں ایسی اشیاء بھی شامل ہوں گی جو انہیں پسند ہیں لیکن ظاہر ہے کہ انہیں کچھ نہ کچھ تو قربانی دینی ہوگی۔ وہ ان 22 غذاؤں سے پرہیز کر کے دیکھیں۔ ان کے بغیر اگر وہ اپنا وزن مزید بڑھانا بھی چاہیں تو ممکن نہیں ہوگا۔ باقی غذائی اشیاء کے بارے میں وہ تمام قوانین اور ضابطوں کو بالائے طاق رکھ دیں۔ اگر ایک ماہ بھی انہوں نے مندرجہ ذیل غذاؤں سے پرہیز کرلیا تو ان کے وزن میں 15 سے 20 پاؤنڈ کمی آجائے گی بلکہ اگر وہ اپنے وزن میں مزید کمی کرنا چاہیں تو کھانے پینے کے اسی منصوبے پر عملدرآمد جاری رکھ سکتے ہیں۔ اب ان 22 غذاؤں کے نام سن لیجئے: (1) آئس کریم (2) میٹھی گولیاں، ٹافیاں کینڈیز (3) چاکلیٹ (4) جیلی اور جام (5) کسٹرڈ (6) کریم بالائی (7) کیک (8) مٹھائیاں اور شکر کی بنی تمام اشیاء (9) پیسٹری (10) پڈنگ (11) بسکٹ (12) چاول (13) اناج (14) تیل (15) سوپ گاڑھا (16) نوڈلز (17) سویاں (SpAghetti) (18) گری دار میوہ (19) ڈبل روٹی (20) آلو (21) مکھن (22) گھی۔

چائے یا کوفی میں کریم یا شکر نہ ڈالیں البتہ بالائی اترا ہوا دودھ ملاسکتے ہیں۔ مٹھاس کیلئے مصنوعی شکر استعمال کریں۔

آپ سوچیں گے کہ اب کھانے کیلئے باقی کیا بچا؟ بات یہ نہیں ہے انہیں ترک کرنے کے بعد آلو کے علاوہ تمام سبزیاں، تمام پھل، ہر قسم کا حلال گوشت، انڈے، دودھ وغیرہ آپ شوق سے کھاسکتے ہیں۔ غور کرنے سے اندازہ ہوگا کہ ان 22 اشیاء میں سے گیارہ ایسی ہیں جو شکر، آٹا، دودھ، گھی اور تیل کی آمیزش سے بنتی ہیں۔ باقی جو 228 قسم کی غذائیں کھانے کی اجازت ہے انہیں استعمال کر کے لوگ بہت اچھی طرح جی سکتے ہیں۔ ان میں وہ تمام غذائی اجزاء موجود ہوتے ہیں کہ جو جسم کو توانائی دیتے ہیں، اس کی نشوونما کرتے اور ٹوٹ پھوٹ کی مرمت کرتے ہیں۔ یہ جسمانی صحت کیلئے ضروری ہوتے ہیں، اس کے علاوہ ان سے مختلف اقسام کی غذائیں تیار ہوسکتی ہیں۔ جو لوگ میٹھا کھانے کے شوقین ہوں وہ پھلوں کا استعمال وافر مقدار میں کرسکتے ہیں۔ پھلوں کے استعمال کے علاوہ پانی زیادہ پینا چاہیے۔ نیز گوشت، مچھلی، انڈا، مرغی اور بے شمار ایسی غذائیں ہیں جو ان 22 غذاؤں کو شامل کئے بغیر استعمال کی جاسکتی ہیں۔ کھانا تیل میں پکا ہوا ہونا چاہیے یا پھر چکنائی ہٹا کر کھانا چاہیے۔ کبھی کبھار ڈبل روٹی یا آلو آپ کے مجوزہ کھانوں میں آجائیں تو ان کی تھوڑی مقدار کھانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ موٹے افراد کا بھوکا رہنا ضروری نہیں۔ اگر کھانوں کے وقفوں کے دوران آپ کو بھوک لگے تو بھنا ہوا گوشت یا بغیر بالائی کے دودھ کا ایک گلاس استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ذیل کی چار قوت بخش غذائیں کھانے کی کوشش کیجئے: (1) روزانہ ایک سے ڈیڑھ گلاس دودھ پئیں۔ (2) روزانہ سبزیاں اور ترکاریاں کھائیں۔ (3) سلاد اور کچی سبزیوں کو روزانہ اپنی غذا میں شامل کریں۔ (4) پھل، ٹماٹر اور بند گوبھی روزانہ کھائیں۔ ترک کی ہوئی 22 غذاؤں کے نہ کھانے سے کسی بھی حیاتین، معدنی نمکیات یا دوسرے ضروری اجزاء کی کمی واقع نہیں ہوگی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان 22 غذاؤں میں کئی ایک میں یہ ضروری غذائی اجزاء موجود ہی نہیں ہوتے۔ غذاؤں کی تبدیلی سے جب ایک بار وزن کم ہوجائے تو اسے مزید کم ہونے سے روکنے کیلئے ان 22 غذاؤں میں وقتاً فوقتاً کسی ایک غذا کا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ اگر وزن دوبارہ بڑھنے لگے تو ابتدائی منصوبہ بندی پر عملدرآمد شروع کردینا چاہیے۔ 22 غذاؤں سے پرہیز کا یہ فارمولا نہایت موثر اور آزمودہ ہے، اس سے وزن بڑھنے کا کوئی امکان نہیں۔ (ڈاکٹر علی اصغر)

موٹاپا! دنیا بھر میں غیر طبعی موت کی دوسری وجہ

اللہ تعالیٰ نے انسانی مشینری کو صحیح حالت میں رکھنے کیلئے مختلف قسم کے نظام بنائے ہیں ہر ایک کا اپنا اپنا کام ہے انہی نظاموں میں سے ایک نظام چربی بنانے کا ہے۔ اگر کسی میں ایک کلو زیادہ چربی چڑھ جائے تو اس کے جسم میں باریک باریک خون کی نالیاں بہت زیادہ بڑھ جاتی ہیں جن کی لمبائی تقریباً 3 میل تک ہوتی ہے۔ اس سے جسم کی کارکردگی پر غیر معمولی بوجھ پڑتا ہے، دل کو زیادہ دور تک خون پمپ کرنے کی وجہ سے اپنی ہمت سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور جب اس کی ہمت جواب دے جاتی ہے تو وہ درد کی شکل میں چیخ پڑتا ہے اور اس طرح دل کو کئی روگ لاحق ہوجاتے ہیں جن میں مرگی، شوگر، کینسر (معدہ اور سینے کا) پتے کی پتھری، عام پتے کے امراض، سانس کا پھولنا (خصوصاً نیند میں) کمر کا درد، جوڑوں کا درد، ہائی بلڈ پریشر، نفسیاتی مسائل، بواسیر (خونی اور بادی) شامل ہیں لیکن نارمل زندگی گزارنے کیلئے بھی اس کی ضرورت ہوتی ہے، کسی وجہ سے چربی کے یہ ریشے مقدار میں بڑھ جائیں تو ابنارمل زندگی شروع ہوجاتی ہے۔ بھوک دراصل جسم کی مشین کی طرف سے اشارہ ہے کہ اس کو چلتا پھرتا رکھنے کیلئے جو ایندھن فراہم کیا گیا ہے وہ ختم

چھوٹے بچوں کی قبض کیلئے نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمودہ نسخہ ہے۔ بعض بچوں کو قبض ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے بچے سمیت ماں بھی پریشانی میں مبتلا ہوجاتی ہے اس بیماری کا میرے پاس ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین کی نذر کررہی ہوں۔ ھوالشافی: چھوٹی بوتل کیسٹر آئل گریسلین برابر اور ایک چمچ شہد مکس کر کے بچے کو دیں، قبض دور ہوجائے گی۔ (ج، م)

بہو ہمیشہ باعزت رہے: بہو کی اگر سسرال میں عزت نہ ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس دن تک روزانہ دن کے کسی وقت میں 3125 مرتبہ یَامُعِزُّ پڑھے اور پانی دم کرکے خود پی لے۔

ہو رہا ہے اس کو پورا کرنے کیلئے جلد خوراک اور پانی فراہم کیا جائے جبکہ بسیار خوری کا تعلق جسم کو قوت فراہم کرنے سے نہیں اور نہ ہی بھوک مٹانے سے ہے بلکہ اس کا تعلق لذت دہن سے ہے۔ خواہش کی تسکین کیلئے بڑے کیا' بچے بھی خوب مرغن غذا وقت بے وقت اتنی کھاتے ہیں کہ مزید لقمہ حلق سے نیچے اترنے کی اور ڈکار کی وجہ بھی نہیں رہتی۔ اس طرح خواہشوں کا غلام بننے کی سزا کے طور پر موٹاپا انہیں آدبوچتا ہے۔ موٹاپا دو طرح کا ہوتا ہے (1) پٹھوں کے حجم کا وزن (2) چربی کا حجم۔ پٹھوں کا وزن زیادہ ان لوگوں میں بڑھتا ہے جو لوگ ورزش زیادہ کرتے ہیں یا کھلاڑی ہوتے ہیں اور بعد میں آرام شروع کردیتے ہیں، چربی کا وزن ان افراد میں زیادہ ہوتا ہے جو خوب کھاتے پیتے ہیں۔ آج کل موٹاپا لوگوں کیلئے حقیقت میں (دردسر) بنا ہوا ہے اس کی وجہ سے آپ ہر جگہ فٹ ہونے کے بجائے ان فٹ ہوتے ہیں۔ آپ کے باتھ روم کا شیشہ آپ کو یہ نہیں بتاتا کہ آپ موٹے ہیں، اس کیلئے ویٹ مشین کا ہونا ضروری ہے۔ بعض بظاہر موٹے یا عام صحتمند افراد کا وزن بھی خطرے کے نشان کے اندر ہی ہوتا ہے اور بسا اوقات دبلے پتلے افراد کا وزن بھی صحتمند انسان کے اوسط وزن سے کہیں زیادہ ہو کر آگے خطرے کی گھنٹی بجاتا ہوا نظر آتا ہے۔ دبلے جسامت والے مرد کا قد 5 فٹ ہو تو اس کا وزن 53 کلوگرام کے درمیان ہونا چاہیے، اسی طرح تینوں جسامت والی (دبلی، موٹی اور نارمل) 5 فٹ کی خواتین کا وزن 46 سے 50 کلوگرام کے درمیان رہنا چاہیے۔ اس قد سے 2 انچ زیادہ یا 2 انچ کم لوگوں کا وزن جاننے کیلئے 5 فٹ قد کے متعلقہ جسامت کے مرد یا خواتین کے اوسط وزن میں 3 کلوگرام کا اضافہ یا 3 کلو کی کمی کرکے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ 40 سال سے قبل موٹاپا کا شکار ہونے والے ایسے افراد کی بہ نسبت 3 سال قبل مرجاتے ہیں جو موٹاپے کا شکار نہ ہوں۔ آج کے دور میں ہر مقام پر خواتین آپ کو مردوں کے شانہ بشانہ نظر آئیں گی چاہے وہ تعمیری کام ہوں یا اصلاحی، اس نیک کام میں بھی وہ مردوں سے ایک قدم آگے ہی ہیں۔ 40 سال کی خواتین اپنی ہم عمروں سے 7 سال قبل وفات پاجاتی ہیں۔ دنیا میں سگریٹ نوشی کے بعد غیر طبعی موت کی یہ دوسری بڑی وجہ تصور کی جاتی ہے، بچوں میں فربہی کا اضافہ 50 سے 100 فیصد ریکارڈ کیا گیا ہے۔

نجات کے چند اہم نکات: (1) آپ یہ سوچ لیں کہ شہر بھر کی تمام لفٹیں بیمار افراد کیلئے ہیں، آپ سیڑھیاں استعمال کریں۔ (2) گاڑی آفس سے دور پارک کریں اور یہ سوچ کر تیز قدموں سے آفس کی طرف بڑھیں کہ کوئی قرض دار آپ کے پیچھے ہے۔ (3) اپنے سٹاپ سے ایک سٹاپ پہلے اترنے میں کوئی حرج نہیں اس کیلئے شاید آپ کو جلد اٹھنا پڑے جس سے نیند میں تو خلل پیدا ہوگا لیکن یہ اتنا باعث تشویش نہیں جتنا کہ خلل دماغ ہے۔ (4) کام چوری کی عادت ترک کردیں، خود بھی محنت مشقت کا کام کریں اور بچوں سے بھی کرائیں۔ (5) کھانا تیل میں پکائیں۔ (6) کھانا کم کھانے اور زیادہ سرگرم رہنے میں کوئی حرج نہیں جبکہ زیادہ کھانے اور کم سرگرم رہنے میں نقصان زیادہ ہے۔

(7) کھانے کے دوران ہر نوالے پر 11 کا پہاڑہ ضرور پڑھیں، یعنی ایک نوالے کو 11 سے 33 بار چبائیں۔ (8) پانی سیر ہو کر نہیں بلکہ سوا سیر ہو کر پئیں۔ یعنی موسم گرما میں 14 سے 22 گلاس اور دوسرے موسموں میں 10 سے 14 گلاس روزانہ پئیں۔ (9) کم میٹھا، کم نمک، کم چکنائی امراض کے علاوہ ڈاکٹروں کی چاندی ہونے سے بھی بچاؤ کا سادہ نسخہ ہے۔ (10) تازہ پھل، کچی سبزیاں اور سلاد کا استعمال زیادہ کریں۔ (11) کھانوں کے درمیانی وقفوں میں نہ خود کچھ کھائیں نہ بچوں کو بے وقت چاکلیٹ، مٹھائیاں، میٹھے طعام یا مشروب پینے کی عادت ڈالیں۔ (12) روزانہ مختلف کھانوں کے اوقات میں مختلف غذائیں استعمال کریں۔ ہفتے کے 21 کھانوں میں 6 وقت مختلف دالیں، 6 وقت مختلف سبزیاں اور 5 وقت مختلف گوشت، مچھلی یا انڈے، 4 وقت متفرق موسم کے متفرق کھانے مثلاً دہی بھلے، خشخاش کا خاگینہ، نوڈلز یا چاول وغیرہ۔ (13) انسانی مشینری کی ٹیوننگ بغیر ورزش کے ممکن نہیں اس کیلئے بہترین وقت صبح اول اور شام کھانے سے پہلے کا ہے۔ (14) سستی کو دھکا دے کر چستی سے جسم کو حرکت دیں، چھوٹے موٹے امراض خود بخود بھاگ جائیں گے۔ وقت کسی کے پاس نہیں لیکن کون ہے جسے بہتر کہلوانا اور بہتر محسوس کرنا اچھا نہیں لگتا تو ''ڈو مور فار ہیلتھ''۔ (منتہا یوسف)

کیا آپ کو اپنا جسم پسند ہے؟

ذرا سوچئے کہ اس سوال پر آپ کا جواب کیا ہوگا! یقیناً بیشتر افراد نہیں میں سر ہلائیں گے۔ ہم میں سے اکثر کو اپنے جسم کی بناوٹ پسند نہیں ہوتی اور وہ اپنی باہر نکلی توند اور بے ڈھب جسامت کے شاکی ہوتے ہیں۔ آئینے میں اپنا سراپا دیکھ کر ان کا موڈ آف ہوجاتا ہے، ایسے افراد کی نفسیات کو مدنظر رکھ کر ایک مخصوص طبقے نے متناسب بدن حاصل کرنے کی نت نئی تکنیک اور پروگرام وضع کر رکھے ہیں اور ان کاوشوں کو باقاعدہ ایک صنعت کی حیثیت حاصل ہوچکی ہے۔ ہزاروں افراد اپنے جسم کو جاذب نظر بنانے کیلئے طرح طرح کی ترکیبیں استعمال کرتے ہیں، کتابوں میں لکھے مشوروں کو آزماتے ہیں، ہیلتھ کلبوں کی رکنیت حاصل کرتے ہیں اور بعض تو جسم کو اپنے تصورات کے مطابق بنانے کیلئے اچھی خاصی انتہا پسندی پر اتر آتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ لوگ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ یہ مشقت اور تگ و دو کس لئے؟ کون سی قوت انہیں اس حوالے سے وقت اور سرمایہ خرچ کرنے پر مجبور کرتی ہے؟ یہ دراصل اپنے جسم کا منفی تصور ہے جو ان افراد میں بے کلی پیدا کئے رکھتا ہے۔ موجودہ دور میں خاص طور پر لوگ اپنی جسمانی ساخت کے حوالے سے زیادہ حساس ہو رہے ہیں، جس کی وجہ صحت اور صحتمند طرز زندگی کے بارے میں عوامی شعور کی پہلے سے زیادہ بیداری ہے تاہم مسئلہ یہ ہے کہ بہت سے مرد و زن اپنے جسموں کے منفی تصور کی وجہ سے احساس کمتری اور غذائی بے اعتدالیوں کا شکار ہو رہے ہیں ایک جائزے کے مطابق بظاہر آسودہ اور کامیاب زندگی گزارنے والے افراد اپنے اندر مسلسل خود نفرتی کا جذبہ پال رہے ہیں۔ ان لوگوں نے متناسب جسم کے حصول کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھا ہوتا ہے۔ ایک خاتون کے الفاظ ہیں ''میں ایک شاندار نوکری کرتی ہوں، اپنے کام سے دلچسپی بھی رکھتی ہوں، میری خانگی زندگی خوشگوار ہے، حلقہ احباب وسیع ہے، میرے پاس اتنا سرمایہ موجود ہے کہ بقیہ زندگی آرام سے گزار سکوں پھر بھی اپنے وزن میں کمی نہ کر پانے کو اپنی مکمل ناکامی خیال کرکے ملول رہتی ہوں''۔ اسی طرح ایک دوسری خاتون نے اپنے وزن میں چند پاؤنڈ وزن کی کمی کو اپنی زندگی کی سب سے اہم کامیابی قرار دیا۔ دراصل جسم کے بارے میں منفی تصور کی بنیادیں بچپن ہی میں رکھی جاتی ہیں جب بچوں کا تقابل کرکے

مال' رزق' جان اور وقت میں برکت کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے میرا سوہنا رب آپ کو' آپ کے اہل وعیال کو' آپ کی آنے والی نسلوں کو شاد و آباد رکھے' دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین! میرے پاس ایک آزمودہ وظیفہ مال، رزق، جان اور وقت میں برکت کیلئے ہے۔ میں روزانہ یَامُقْتَدِرُ روزانہ صبح اٹھنے سے پہلے سو یا ڈیڑھ سو مرتبہ لیٹے لیٹے پڑھتی ہوں' اس سے وقت' رزق' امیں بہت برکت ہوجاتی ہے۔ یہ میری دس سال سے روٹین ہے' میرے سارے کام ختم ہوجاتے ہیں پھر بھی ماشاءاللہ وقت بچ جاتا ہے۔ (سمیرا بانو)

ایک دوسرے سے زیادہ خوبصورت قرار دیا جاتا ہے اور دبلے پتلے بچوں کی تحسین کی جاتی ہے۔ اکثر بچے اپنے والدین کو ان کی بدوضع ہیئت پر انہیں بڑبڑاتے ہوئے دیکھتے ہیں' مائیں بیٹیوں کے سامنے اپنی کھوئی ہوئی اسمارٹنس کو یاد کرتی ہیں۔ یوں آغاز ہی سے بچے اپنے ظاہری جسم کے حوالے سے حساس ہوجاتے ہیں۔ اپنے آپ سے سوال کیجئے کہ کیا آپ اپنے جسم کا ایک منفی تصور ذہن میں بسائے ہوئے ہیں؟ کیا آپ اپنے جسم کو ناپسند کرتے ہیں؟ کیا آپ جسم کو متناسب اور سڈول بنانے کی فکر میں ڈوبے رہتے ہیں؟ کیا واقعی اس وقت آپ کو سب کچھ مل جائے گا جب آپ کا وزن کم ہوجائے گا یا آپ کے قد، چہرے یا بالوں میں کوئی بہتری آجائے گی؟ اگر ان سوالوں کا جواب اثبات میں ہے تو ذرا ذیل کی سطور پڑھیے: آپ کا جسم اپنے تمام خدوخال اور خطوط کے اعتبار سے ایک منفرد وجود ہے ایسا وجود اس سے پہلے کسی کے پاس تھا اور نہ آئندہ کسی کا ہوگا۔ آپ کا جسم اگر کوئی آرٹ کا نمونہ ہوتا تو انمول قرار پاتا، اگر آپ نے فلمی اداکاروں، کھلاڑیوں اور ماڈلز سے تقابل کرکے اپنے جسم کو خود اپنی نظروں میں گرا رکھا ہے، اپنے جسم کو ناپسند کرنے کیلئے آپ اس جواز کو کافی سمجھتے ہیں کہ دوسرے لوگ اسے تنقید یا تضحیک کا نشانہ بناتے ہیں۔ پیدائش سے لے کر اب تک آپ کے جسم اور اس کے اعضاء نے آپ کیلئے جو کچھ کیا ہے، اسے آپ فراموش کردیتے ہیں اور محض دوسروں کی باتوں میں آکر اس کے سارے احسانات پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ ذرا سوچئے! کہ اگر آپ کے پاس احساسات ہوتے تو اپنے بارے میں آپ کے خیالات جان کر اسے کتنا رنج ہوتا۔ آپ کا جسم آپ کے سوا کسی دوسرے شخص کو نہیں جانتا، اس لئے اپنی خدمات کا صلہ صرف آپ ہی سے چاہتا ہے اور آپ ہی کے منہ سے اپنی تعریفیں سننے کا خواہشمند ہے۔ دوسرے لوگ خواہ کچھ ہی کہتے ہیں، اس کے نزدیک صرف آپ کے تاثرات اہم ہیں۔ آپ کو سمجھنا چاہیے کہ اپنے جسم کو آپ خود محبت بھری نظروں سے نہیں دیکھیں گے تو کوئی دوسرا ایسا کرنے والا نہیں۔ جسم کے بارے میں آپ کے تصور کا بہت گہرا تعلق اس بات سے ہے کہ آپ اپنی زندگی سے کس طرح لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اس تصور میں تبدیلی لاکر دراصل آپ اپنے طرز زندگی کو بدل سکتے ہیں۔ جب آپ اپنے جسم کو دل سے قبول کرتے ہوئے اسے اپنائیت کی نگاہ سے دیکھنے لگیں گے تو زندگی اور دنیا کے حوالے سے آپ کو نیا زاویہ نظر حاصل ہوگا۔ پھر آپ کو اپنی ذات میں ایک مکمل اور منفرد ہستی ہونے کا احساس ہوگا اور پھر آپ اپنی جسمانی بناوٹ بہتر بنانے کے بجائے اپنے اردگرد کی دنیا کو خوبصورت بنانے کیلئے کمربستہ ہوجائیں گے۔ ایسی ذہنی تبدیلی بالکل آپ کے امکان میں ہے۔ مثبت ترغیبات (Affirmations)، تخلیقی تصوریت (Creative Visualization) اور ذہن وجسم کو مربوط بنانے کیلئے طریقے استعمال کرکے آپ اپنے جسم کے بارے میں ایک مثبت تصور کی آبیاری کرسکتے ہیں۔ یہ مثبت تصور آپ سے صرف ایک سوچ کے فاصلے پر ہے۔

وزن گھٹائیں' اپنی خوبصورتی بڑھائیں

انسانی جسم ایک مشین کی مانند ہے اس مشین کو اپنا کام سرانجام دینے کیلئے ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے اور ایندھن اس کو خوراک کے ذریعے حاصل ہوتا ہے اگر خوراک سے حاصل شدہ توانائی ضرورت سے زیادہ پہنچائی جائے تو یہ جسم میں موٹاپے کی صورت میں جمع ہوتی رہتی ہے جس سے وزن بڑھ جاتا ہے اور انسان موٹاپے کا شکار ہوجاتا ہے۔ درحقیقت موٹاپا بہت سی بیماریوں کی جڑ ہے اس سے شرح اموات میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ مزید مطالعہ اس بات کا علم ہوا ہے کہ وزن میں ہر ایک پونڈ کے اضافے سے متوقع عمر میں ایک فیصد کمی آجاتی ہے موجودہ دور میں خوبصورتی کا معیار وزن کو قائم رکھنا ہے اگر وزن متوازن ہے تو انسان طویل عمر کو پہنچ سکتا ہے۔ موٹاپے کی ایک وجہ لاعلمی اور لاپرواہی بھی ہے انجانے میں ہی لوگ بہت زیادہ کھانا کھانے کے عادی ہوجاتے ہیں انہیں اس بات کا علم نہیں ہوتا زیادہ کھانے کا نتیجہ موٹاپا ہوگا۔ حدیث شریف میں بھی ہمیں ہدایت ملی ہے کہ آدمی بھوک رکھ کر کھانا ختم کرنے کے بعد تمہارے پیٹ میں اتنی جگہ ہو کہ اتنی ہی خوراک اور کھاسکو تو صحت اور معیاری وزن قائم رکھنے اور طویل عمر پہنچنے کا ایک زریں اصول ہے، ضروری ہے کہ جسم کی ضروریات کے مطابق خوراک کھائیں زیادہ کھانے کی صورت میں وزن بڑھنا لازمی ہے اور اپنے کاروبار، عادات اور ورزش کو مدنظر رکھتے ہوئے خوراک کی مقدار کا تعین کریں۔ خواتین اس بات کو ذہن نشین کرلیں کہ عورت کیلئے موٹاپا ہونا فطری نہیں بلکہ اس میں ان کے اپنے افعال وکردار کا زیادہ عمل دخل ہے۔ یہاں پر ایک خاتون کا حال درج ہے جو کہ کھانا بہت زیادہ نہیں کھاتی تھی لیکن ہر کھانے کے بعد کولڈ ڈرنک کی بوتلیں چڑھا جاتی ایک بوتل میں 130 کیلوریز ہوتی ہیں مزید یہ چاکلیٹ کی شوقین تھی جس سے اس کا وزن بڑھ گیا۔ اس لئے ضروری ہے کہ خوراک میں کیلوریز کا بھی خیال رکھا جائے۔ ایسی اشیاء جو چکنائی دار ہوں جن میں کیلوریز کی مقدار زیادہ ہو اس قسم کی غذائیں لحمیات اور نشاستے والی غذا کے مقابلے میں دگنی مقدار میں کیلوری فراہم کرتی ہیں۔

ایک چھٹانک خوراک میں کیلوری کی مقدار

520 کیلوری: چکنائی، گھی تیل، ایک چھٹانک

210 کیلوری: شکر، ایک چھٹانک

210 کیلوری: سیب، ایک عدد

وزن بڑھنے کی زیادہ تر چکنائی سے بھرپور خوراک ہے یعنی وزن کو کنٹرول کرنے کیلئے چکنائی والی غذائیں جیسے چاکلیٹ، پڈنگ اور کولڈ ڈرنکس سے پرہیز کیا جائے، بازاری مشروبات کی جگہ تازہ جوس استعمال کیا جائے۔ سبزیاں اور دالیں پکائی جائیں اگر خواتین اپنے وزن اور خوراک کو کنٹرول رکھیں تو یقیناً موٹاپے سے نجات حاصل کرسکتی ہیں اور اپنی خوبصورتی میں اضافہ کرسکتی ہیں۔ (مزنہ نواز)

فاسٹ فوڈ، ٹیلی ویژن اور بچوں میں موٹاپا

ثنا پیزا کھانے کی ضد کررہی تھی، ماں نے وعدہ کیا کہ وہ شام کو اسے پیزا شاپ لے جائے گی دراصل وہ خود بھی چائنیز کھانے کی شوقین ہے، اکثر رات کا کھانا گھر میں نہیں بناتیں، بازار سے پیزا کلب، سینڈوچز منگوالیے جاتے ہیں یا گھر پر ہی برگر بنا کر بچوں کو کھلادیے جاتے ہیں' اس لئے ثناء اور عمر کا وزن عام بچوں سے زیادہ ہے۔ موٹاپے کی وجہ سے وہ اٹھ کر پانی تک نہیں پیتے، زیادہ وقت ٹی وی دیکھتے اور ویڈیو گیمز کھیلتے رہتے ہیں کوئی ایسی سرگرمیاں اپنانے سے گھبراتے ہیں جن کی وجہ سے ان کا وزن کم ہو۔

موجودہ دور کے والدین خود بھی فاسٹ فوڈ کے دلدادہ ہیں اور بچوں کو بھی اس کا عادی بنادیتے ہیں۔ ان کے والد نے ایک دوبار بچوں کو صبح کی سیر کرنے کا مشورہ دیا مگر بچوں کی والدہ نے منع کردیا کہ وہ صبح سویرے نہیں اٹھ سکتے۔ اس طرح ان کی نیند پوری نہیں ہوگی اور وہ سکول میں صحیح طریقے سے پڑھائی کی طرف توجہ نہیں دے سکیں گے۔ ان کی پھپھو نے بچوں کو چھپن چھپائی کھیلنے اور سائیکلنگ کرنے کا مشورہ دیا مگر انہوں نے ان کھیلوں کی بجائے ویڈیو گیم کھیلنے اور کارٹون دیکھنے کو ترجیح دی۔ زیادہ دیر تک بیٹھے رہنے سے ان کا وزن کم ہونے کی بجائے مزید بڑھنے لگا۔ اب تو رشتہ داروں اور احباب نے بھی کہنا شروع کردیا کہ بچوں کو وزن کنٹرول کروائیں ورنہ ان کی صحت متاثر ہوگی۔

معدہ تندرست اور خون بھی صاف: خون صاف اور معدہ کو طاقت دینے کیلئے کچنار کی چھال پانچ تولہ ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر چھان کر تین تولہ شہد ملا کر پینا چاہیے ایک ہفتہ استعمال کریں۔

ایک آدھ مرتبہ بچوں کی پھپھو نے انہیں اپنے ساتھ مل کر کام کرنے کی دعوت بھی دی۔ عمر کو اکسایا کہ وہ پودوں کو پانی دیا کرے مگر بچوں کی والدہ نے منع کر دیا کہ جب اس کام کیلئے ملازم موجود ہے پھر بچوں سے کام کروانے کا فائدہ۔ بچوں کی پھپھو نے ثناء کو گلدان میں پھول سجانے کیلئے کہا تو ماں نے اسے روک دیا اور خود گلدان سجانے لگی۔ بعض مائیں بچوں کو خود بھی کوئی کام نہیں کرنے دیتیں۔ وہ اس بات سے نابلد ہوتی ہیں کہ کام کرنے اور جسم ہلانے سے بچوں میں چستی پیدا ہوتی ہے اور ان کی سوچ تعمیری ہوتی ہے۔

یہ سچ ہے کہ موجودہ دور کے بچوں پر پڑھائی کا لوڈ ہے، وہ بھاری بستے اٹھاتے ہیں، سکول سے واپس آ کر وہ مولوی صاحب سے سپارہ پڑھتے ہیں، پھر رات گئے تک ہوم ورک کرتے ہیں۔ ایسے میں انہیں اگر کوئی کام کہہ دیا جائے تو ماں منع کر دیتی ہے کہ بچہ پہلے ہی تھکا ہوا ہے اور یہ نہیں سوچتیں کہ بیٹھ کر ٹی وی دیکھنے یا ویڈیو گیمز کھیلنے سے کہیں بہتر ہے کہ وہ اچھل کود کریں اور جسمانی سرگرمیاں اپنائیں تاکہ وزن کم ہونے کے ساتھ ساتھ ان کی سوچ بھی تعمیری ہو۔

بچوں کی والدہ بھی چونکہ کسی سکول میں استاد ہیں، دوہری ذمہ داری کی وجہ سے وہ زیادہ سوشل نہیں ہیں۔ اس لئے والدین نا سمجھی کی وجہ سے ان کے کھانے پر توجہ دے رہے ہیں۔ انہیں واک یا سیر کرنے کیلئے نہیں لے جاتے اور نہ ہی کسی قسم کی ورزش کرنے کیلئے رضامند ہوتے ہیں، بچے بھی موٹاپے کے باوجود چکن، برگر، چپس اور چاکلیٹ پسند کرتے ہیں۔

دال روٹی سبزی ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتی جس دن سبزی یا دال پکتی ہے اس دن بچے بازاری چیزیں کھانے کی ضد کرتے ہیں جو والدین چپ چاپ مان لیتے ہیں۔ گھر میں اگر کوئی مرد موجود نہ ہو تو جھٹ کسی فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ میں ہوم ڈیلیوری سروس کا آرڈر بک کروا دیا جاتا ہے تاکہ ان کا حد سے زیادہ لاڈلہ بچہ کہیں بھوکا ہی نہ سو جائے۔ اس قسم کے بچے عام طور پر کھا پی کر ٹی وی دیکھتے ہیں اور سو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں ان کے جسم میں فالتو چربی کی اتنی تہیں بچھ جاتی ہیں کہ والدین کیلئے بعض اوقات ان کا موٹاپا مسئلہ بن جاتا ہے۔ عام طور پر بچے ناشتے میں پراٹھا، آملیٹ پسند کرتے ہیں، ایک مرتبہ بچوں کے والدین ماہر غذا سے ملے تو اس نے مشورہ دیا کہ بچوں کو بیسن یا جو کے آٹے میں خالص گندم کا بغیر چھنا آٹا ملا کر روٹی کھلائی جائے۔ اس کے علاوہ سادہ غذا کھلائی جائے جو متوازن بھی ہو اور چینی کا استعمال کم کر دیا جائے بلکہ اس کی جگہ شکر استعمال کی جائے، بالائی اتار کر دودھ پلایا جائے یا اس کی جگہ بغیر بالائی کے دہی استعمال کروائی جائے۔ برگر، چپس، چاکلیٹ اور آئس کریم کا استعمال صرف مہینے میں ایک دو بار ہی کیا جائے۔ بچوں کو ڈاکٹر کی ہدایات پسند نہیں آئیں کیونکہ وہ شروع ہی سے زبان کے ذائقے کے عادی تھے۔ عموماً ہمارے ہاں سادہ غذا کو غربت کی علامت سمجھا جاتا ہے اور فاسٹ فوڈز، برگر، پیزا وغیرہ کو امیرانہ غذائیں تصور کیا جاتا ہے جو غلط ہے۔ دراصل ایسے بچوں کی طرز زندگی کے ذمہ دار والدین ہوتے ہیں، بچے کو شروع دن سے آپ جس چیز کا عادی بنائیں گے وہ بن جائے گا۔ آپ زبان کے ذائقہ کیلئے فاسٹ فوڈ لیتے ہیں، بوتل، چپس کھاتے ہیں تو بچے کے منہ میں تھوڑا بہت ڈال دیتے ہیں جس سے وہ ایسی چیزیں کھانے کا عادی ہو جاتا ہے۔ اگر بچہ ایسی چیزیں کھانے کے باوجود موٹاپے میں مبتلا نہیں ہے تب بھی ایسی چیزوں کا باقاعدگی سے استعمال بچے کیلئے نقصان دہ ہوتا ہے جس سے اس کی صحت یقیناً متاثر ہوتی ہے۔ ایسے بچوں میں آرام طلبی کی عادت اتنی پختہ ہو جاتی ہے کہ اگر انہیں کوئی کام کرنے کیلئے کہا جائے تو وہ اتنے غصے سے دیکھتے ہیں کہ کام کہنے والے کا دل چاہتا ہے کہ خود ہی کام کر لیا جائے۔ طبی ماہرین نے والدین پر زور دیا ہے کہ موٹے بچوں اور نوجوانوں کو فاسٹ فوڈز سے دور رکھا جائے بلکہ ٹین ایج لڑکیوں کو بھی ایسی غذا کا زیادہ استعمال نہیں کروانا چاہیے۔ ہوسکتا ہے اس کے نتیجے میں ان کے ہاں جو بچے پیدا ہوں وہ پیدائشی طور پر ذیابیطس کے مریض ہوں۔ ایسے بچوں کو صرف مشورے یا ہدایات دینے سے کام نہیں چلے گا۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ والدین خود بھی متوازن غذا کھائیں اور انہیں بھی سادہ غذا لینے پر مجبور کریں۔ بچوں کو کسی چیز کی طرف راغب کرنے کیلئے ضروری ہے کہ خود اس کی مثال پیش کی جائے۔ کسی بھی وقت کھانے سے پہلے تھوڑی واک یا ورزش کر لینی چاہیے۔ علاوہ ازیں بچوں کو جسمانی سرگرمیوں کی طرف راغب کریں۔ اس سے تھکن میں اضافہ نہیں ہوتا بلکہ بچے زیادہ چست ہوتے ہیں۔

حال ہی میں بچوں اور نوجوانوں میں صحت مندانہ کھانے پینے اور ورزش کو فروغ دینے والے ماہر نیویارک سٹیزن نے موٹاپے کا شکار بچوں کے والدین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ایسے بچوں کو ٹی وی اور بیٹھ کر کام کرنے والی سرگرمیوں سے دور رکھیں اور جسمانی سرگرمیوں کی طرف راغب کریں۔

(ڈاکٹر نادیہ سلیم ماہر نفسیات)

موٹاپا مگر کیوں......؟

بیماری جس کو عام لفظوں میں موٹاپا کہتے ہیں کی مختلف وجوہات ہیں اور اس کا طب یونانی میں بہت زود اثر، مفید اور کم خرچ علاج ہے مگر یہ اس وقت ممکن ہے جب مریض معالج سے رابطہ کرے، تشخیص کرائے کہ موٹاپے کی وجوہات کیا ہیں؟ ان تمام وجوہات کا جاننا ایک مستند معالج کا کام ہے۔ معالج اور مریض علاج کرنے اور کرانے میں مخلص ہوں تو کوئی وجہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ شفا نہ دے۔ موٹاپے کی وجوہات میں ایک وجہ جلد کے نیچے چربی کا جمنا ہے جو ٹھوس موٹاپا کہلاتا ہے۔ اس موٹاپے کی وجہ سے انسان خواہ عورت ہو یا مرد بظاہر خوبصورت موٹا تازہ لگتا ہے مگر ضرورت سے زیادہ موٹاپا کسی کام کا نہیں ہوتا۔ زیادہ موٹاپا بے قاعدہ زندگی گزارنے سے ہی آتا ہے۔ موٹاپے کی دوسری قسم جسم میں ریاحی امراض پیدا ہونے سے ہوتی ہے۔ جسم مختلف جگہوں سے پھولا پھولا لگتا ہے جس کی وجہ سے انسان بھدا لگتا ہے، پیٹ بعض اوقات فٹبال کی مانند ہو جاتا ہے، بازو اور کولہے بھاری بھاری لگتے ہیں۔ اسی طرح خواتین میں موٹاپا خاص طور پر زچگی کے ایام میں بد پرہیزی سے آتا ہے۔ زچگی کے دنوں میں سرد پانی اور سرد اشیاء کا استعمال پیٹ بڑھنے میں مدد دیتا ہے۔ کولہوں والی جگہ بھاری ہو جاتی ہے۔

موٹاپا کے اسباب میں بادی، چکنائی والی اشیاء کا استعمال، زیادہ آرام طلبی، مسلسل بیٹھے رہنا شامل ہے۔ وقت بے وقت غذا کا کھانا خاص طور پر سوتے وقت غذا کا استعمال موٹاپا پیدا کرتا ہے۔ گوبھی، آلو، پراٹھا، بڑا گوشت، تلی ہوئی اشیاء، بیکری کا سامان، کولا مشروبات، کافی وغیرہ، فاسٹ فوڈز موٹاپا جیسی بیماریوں کا سبب ہیں۔ ایسی غذائیں کھانے سے معدے کو ضرورت سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ ابھی ایک غذا ہضم ہو نہیں پاتی کہ دوسری خوراک معدے میں چلی جاتی ہے اور اوپر سے ٹھنڈی بوتل پی لی۔ جب غذا معدہ میں خراب ہوتی ہے تو وہ گیس بناتی ہے جس کی وجہ سے وہ گیس ہمارے جسم و جان کی رگوں میں پھیلتی ہے جس سے جسم رفتہ رفتہ بے ڈول ہوتا جاتا ہے۔ موٹاپا اگر موروثی نہیں ہے تو اپنی غذا پر توجہ دیں۔ سمارٹ سلم بننے کے شوق میں بھوکا رہنا یعنی ڈائٹنگ کرنا کسی طرح بھی فائدہ مند نہیں۔

ضرورت سے زیادہ بھوکا رہنا انسان کو جسمانی و دماغی طور پر کمزور کر دیتا ہے۔ بعض نوجوان لڑکیاں سمارٹ بننے کے شوق میں کھانے پینے سے اس قدر پرہیز کرتی ہیں کہ ان کی غذا کی نالی تنگ ہو جاتی ہے۔ معدہ غذا کو

حاجات پوری: حاجت پوری کرنے کیلئے جمعہ کی شب کو هُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ کو چند آدمی مل کر اٹھارہ ہزار مرتبہ پڑھیں اور سب مل کر اللہ کے حضور اپنی حاجت پوری ہونے کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل سات مرتبہ کریں۔

پینے، ہضم کرنے اور جزو بدن بنانے سے ناواقف ہوجاتا ہے۔ جب شدت کی کمزوری بڑھتی ہے تو ڈائٹنگ زدہ مریض لوگوں کے کہنے سننے پر جب غذا شروع کرتا ہے تو معدہ غذا قبول کرنے سے انکار کردیتا ہے۔ اس طرح وہ شخص باوجود پرہیز کے بیمار در بیمار ہوجاتا ہے۔ یہ سب خود تشخیص علاج کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اس لئے کبھی بھی معالج سے مشورہ کئے بغیر کوئی عمل نہیں کرنا چاہیے۔

گیس سے پھولے ہوئے مریض بادی اشیاء سے پرہیز کے ساتھ ایک گلاس نیم گرم پانی میں شہد ایک چمچ، لیموں ایک عدد نچوڑ کر ملائیں اور ایک گلاس صبح ایک شام پئیں۔ کھانا ضرور کھائیں مگر بھوک رکھ کر کھائیں، جب ایک غذا کھائیں کم از کم چار گھنٹے گزر جائیں تو دوسری غذا استعمال کریں۔ دودھ بالائی اتار کر پئیں، تازہ پھل ہمہ قسم استعمال کرسکتے ہیں۔ قبض کی صورت میں اسپغول ثابت ایک چمچ سوتے وقت ہمراہ نیم گرم دودھ پئیں۔ بھدا اور پھولا ہوا بدن چند ہفتوں میں سلم اور سمارٹ نظر آئے گا۔

اگر موٹا مریض ٹھوس بدن کا مالک ہے، چلنا پھرنا دوبھر محسوس کرتا ہے، سوتے میں بھی تنگ ہوتا ہے تو وہ مریض خواہ مرد ہو یا عورت فوری طور پر چکنائی والی اشیاء بند کردے، پکوڑے، سموسے، بیکری کی اشیا اور تمام مٹھائیاں بند کرکے باقاعدہ علاج کرائے، نزدیک ترین معالج سے رابطہ کریں۔ صبح و شام سیر کی عادت ڈالیں۔ کھانا کھانے کے بعد پانی پئیں، نیم گرم پانی میں سرکہ ایک چمچ ملا کر کلونجی ثابت ایک چٹکی منہ میں ڈال کر سرکہ ملا پانی پی لیں۔ آپ مندرجہ ذیل نسخہ خود سے خرید کر گھر پر تیار کریں اور صبح و شام نصف چمچ ہمراہ نیم گرم پانی استعمال کرتے رہیں۔ **ھوالشافی:** رائی 50 گرام کو سرکہ انگوری میں اتنا تر کریں کہ رائی سے ایک انگلی اوپر رہے جب خشک ہوجائے تو سہاگہ بریاں 30 گرام، تخم کرفس 10 گرام ملا کر سفوف بنالیں اور 3 گرام صبح، 3 گرام شام ایک چمچ سرکہ انگوری ایک گلاس پانی میں ملا کر استعمال کرسکتے ہیں۔ اس طرح موٹاپے سے نجات حاصل کریں۔ بعض خواتین یا مرد حضرات جن کے پیٹ بڑھ جاتے ہیں اور جسم بے ڈول اور بے ڈھنگا لگتا ہے وہ لوگ بھی بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ ہلکی ورزش اور صبح کی سیر ضرور کریں، کھانا بھوک سے کم استعمال کریں۔ غذا میں تازہ پھل ضرور لیتے رہیں۔ کھانا کھانے کے بعد چہل قدمی ضرور کریں۔

نوٹ: قرشی کی انٹی فیٹ گولیوں کا بھی معالج کے مشورے سے استعمال وزن کم کرنے میں بے مثال ہے۔ اس کے علاوہ قرابادینی مرکبات سفوف مہزل، عرق زیرہ، عرق مکوہ بھی مفید ادویات ہیں۔

موٹاپے کیلئے معمولات

صبح وشام: انٹی فیٹ دو عدد ہمراہ عرق مکوہ نصف کپ

بعد از غذا: جوارش کمونی نصف چمچ چائے والا۔ اکسیر جگر ٹیب دو عدد پانی کے ساتھ۔ **سوتے وقت:** حب کبد نوشادری تین عدد پانی کے ساتھ۔ **غذا:** زود ہضم اغذیہ، سکنجبین اور چوکر کی روٹی کا استعمال کریں۔ **پرہیز:** ثقیل، بادی، مرغن اور میٹھی اغذیہ سے پرہیز کریں۔

میرے سالہا سال کے آزمودہ طبی مجربات قارئین عبقری کی نذر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری پچھلے 9 سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ اس رسالے سے مجھے بہت خاص راز ملے ہیں جن سے مجھ سے میرے اہل وعیال، رشتہ دار اور ملنے جلنے والوں کو بہت فوائد ملے۔ میرے پاس کچھ میرے خاندانی راز ہیں جو ہم سالہا سال سے آزما رہے ہیں اور خوب پا رہے ہیں عبقری کی بخل شکنی کی روایت کو توڑتے ہوئے وہ راز میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں۔

نسخہ برائے چھائیوں کیلئے: ھوالشافی: زرشک 20 گرام، گل گاؤزبان 20 گرام، گل نیلوفر 20 گرام، تر پھلہ 20 گرام، فولاد پتری 20 گرام، نشادر ٹھیکری 20 گرام، مجیٹھ 20 گرام، تیز پات 20 گرام۔ **سردیوں کیلئے:** ابریشم سفید 20 گرام، صندل سفید 20 گرام، گاؤزبان 20 گرام، ٹاٹری (ست لیموں) 20 گرام، آب انار 250 گرام، آب کنوں 250 گرام، آب سیب 250 گرام۔ اگر آب کنوں نہ ملے تو تربوز کا پانی ڈال سکتے ہیں۔ **ترکیب بناوٹ:** تمام جڑی بوٹیوں کا جوہر نکال کر بعد میں جوہر میں تمام پانی ڈال کر چینی 750 گرام ڈال کر شربت تیار کریں، ٹاٹری یعنی کہ لیموں کا ست شربت بناتے وقت ڈالیں، شربت تیار ہے۔ **افعال واستعمال:** صبح وشام ایک ایک چمچ صبح نہار منہ اور شام کو عصر کے وقت استعمال کریں، انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

جن عورتوں کے چہرے پر چھائیاں خون کی کمی کی وجہ سے پڑجاتی ہیں اور جن عورتوں کو ماہواری زیادہ ہو وہ بھی خون کی کمی کا شکار ہوجاتی ہیں جس کی وجہ سے چہرے پر چھائیوں کے دھبے پڑجاتے ہیں ایسی بہت سی خواتین کو یہ نسخہ استعمال کروایا، ان کو بہت زیادہ فائدہ ہوا اور ان کے چہرے بالکل صاف ستھرے ہوگئے۔ یہ نسخہ کم از کم دو ماہ استعمال کروائیں۔ یہ مستقل علاج ہے۔ اگر چہرے سے نشان وغیرہ ختم نہ ہوں تو یہ نسخہ کریم استعمال کرلیں۔ دس دن میں نشان ختم ہوجائیں گے بہت زیادہ مریضوں کو استعمال کروایا جو کہ ٹھیک ہوگئیں۔

دس دن میں چہرے کی چھائیاں ختم

سٹیلمنز بلیچ کریم ایک ڈبی، ہیٹنو ویٹ سبز چھوٹی ایک عدد، آر جی کریم دو عدد، ڈرمو ویٹ ایک ڈبی، زعفران ایک رتی، عرق گلاب دو چمچ، مغز بادام امریکن پانچ دانے۔ ایک چمچ ابٹن کا ڈال لیں، اس کو گرمی میں فریج میں رکھیں اور روزانہ رات کو لگا کر سوجائیں۔ انشاء اللہ دس دن میں چہرے کے تمام نشان ختم ہوجائیں گے اور دوبارہ کبھی نہ ہوں گے۔

نوٹ: اگر ماہواری کی خرابی سے چھائیاں پڑگئی ہیں تو اپنی ماہواری کا پہلے علاج کروائیں۔ چہرے پر رنگ برنگی کریمیں استعمال نہ کریں، اپنے چہرے کو خراب نہ کریں۔ یہ نسخہ آپ کی خدمت میں لکھ دیا ہے۔ ٹھیک ہونے پر دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اگر چہرے کو صاف ستھرا کرنا ہے تو ابٹن کا نسخہ بھی آپ کی خدمت میں درج ذیل دستیاب ہے:۔

ابٹن کا لاجواب نسخہ: ھوالشافی: جو 500 گرام، چھلکا کنوں 50 گرام، چھلکا لیموں 50 گرام، چھڑ 50 گرام، ہلدی 50 گرام، گل ٹیسو 50 گرام، مغز بادام 100 گرام، صندل سفید اصل 50 گرام، زعفران 5 گرام، حسن یوسف 25 گرام، تخم شلجم 25 گرام، دال چنا کچا 50 گرام، گل سرخ ایرانی 25 گرام، تخم باقلہ 25 گرام، خشخاش 25 گرام۔

کم تنخواہ سے پریشان لیں آزمودہ روحانی عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ پر اپنی خاص رحمت ہمیشہ نازل فرمائیں، آپ کی زندگی، جان، مال میں ہمیشہ برکت عطا فرمائیں اور آپ کا سایہ ہم پر ہمیشہ قائم فرمائے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! میں ایک پرائیویٹ فرم میں کام کرتا تھا، جس کی تنخواہ بہت کم تھی، گھر میں کمانے والا میں اکیلا آدمی ہوں، والدین، بیوی، بہن بھائی اور تین بچیوں کی کفالت میرے ذمے ہے۔ پریشانی یہ تھی کہ اس تنخواہ میں گزارہ بہت ہی مشکل سے ہورہا تھا۔ میں نے عبقری سے ایک وظیفہ پڑھا جو کہ یہ تھا کہ ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف درمیان میں 1111 دفعہ یَامُغْنِیُّ اور پھر گیارہ دفعہ سورۂ مزمل پڑھنی تھی۔ الحمدللہ! میں نے یہ وظیفہ پڑھا ابھی بیس دن ہی پڑھا تھا مجھے ایک اس سے بڑی فرم سے جاب کی آفر آگئی جس کی تنخواہ اس سے بہت بہتر ہے۔ (محمد خرم شہزاد انصاری)

تمام اشیاء کا مکسچر بنا کر اس کو رات سونے سے دو گھنٹے پہلے چہرے پر لگا کر خشک ہونے پر چہرہ دھولیں۔

مردانہ وزنانہ امراض کیلئے بے مثال نسخہ خاص

ھوالشافی: مجیٹھ 250 گرام' سپاری کاٹھی 100 گرام ان دونوں اشیاء کا سفوف تیار کریں۔ چھوہارے 250 گرام' پانی میں بھگو کر گٹھلی نکال کر اچھی طرح باریک کرلیں۔ گائے کا دودھ پانچ کلو میں تینوں چیزوں کو پکائیں اور اس کا کھویا سا بنالیں۔ مونگ 50 گرام' گوند کیکر 100 گرام' نشاستہ گندم 100 گرام' گائے کا گھی آدھ کلو۔ تینوں چیزوں کا سفوف تیار کرکے گائے کے گھی میں بھونیں۔ 250 گرام مغز بادام کا علیحدہ سفوف بنا کر بعد میں شامل کرلیں۔ چینی چار کلو کا قوام تیار کریں۔ کھوپرا 250 گرام' کمرکس 100 گرام' گری برادہ 100 گرام' دارچینی 25 گرام' ثعلب مصری 25 گرام' لونگ 25 گرام' الائچی خورد 25 گرام' سنڈھ 25 گرام' گل پتہ 10 گرام' چھلی سپاری 10 گرام' جائفل 10 گرام۔ ان تمام چیزوں کا سفوف تیار کرکے قوام میں پہلے کھویا جو سب سے پہلے بنایا تھا' اس کے بعد مغز بادام گھی میں بھونا ہوا سفوف ملا کر باقی ادویات بھی شامل کرلیں۔ زعفران 2 گرام' عرق گلاب 120 گرام شامل کرکے معجون تیار کریں۔ افعال واستعمال: صبح وشام نہار منہ دودھ کے ساتھ ایک چمچ استعمال کریں۔ اس معجون سے ایک نہیں دو نہیں' سینکڑوں مریضوں کو اللہ رب العزت نے شفا عطا فرمائی ہے۔ اس سے کسی قسم کا لیکوریا ہو چاہے پیلے یا سفید رنگ دونوں میں بے حد مفید ہے۔

بڑھا پیٹ اور معدے کی تمام خرابیاں ختم دو آزمودہ نسخے حاضر ہیں

برائے تبخیر معدہ' گیس' پیٹ کا بڑھ جانا' پیٹ کو کم کرتی ہیں' نسخہ آپ کی خدمت میں حاضر ہے' دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ھوالشافی: اسارون 140 گرام' عود لکڑ 300 گرام' دارچینی 300 گرام' جائفل 300 گرام' تج 300 گرام' الائچی خورد 300 گرام' جڑپان 300 گرام' مکاں 300 گرام' چینی پانچ کلو' شہد سات کلو۔ تیاری جوارش: تمام چیزوں کا سفوف تیار کرکے شہد اور چینی کا قوام بنا کر سفوف ملا کر معجون تیار کریں۔ صبح وشام ایک ایک چمچ کھائیں' انشاء اللہ لاجواب فائدہ ہوگا۔

جوارش بسباسہ: جلوتری 120 گرام' تج 120 گرام' الائچی خورد 120 گرام' سنڈھ 120 گرام' مکاں 120 گرام' دارچینی 120 گرام' کڑو 120' لونگ 18 گرام' کالی مرچ 200 گرام' الائچی کلاں 500 گرام' چینی اڑھائی کلو' شہد اڑھائی کلو۔ ان تمام اشیاء کا سفوف کرنے کے بعد یہ ایک معجون تیار ہوجائے گی۔ نسخہ نمبر ایک اور نسخہ نمبر 2 بنائیں۔ اگر معدہ میں تیزابیت ہو تو جوارش بسباسہ کو نہ کھائیں۔ اگر کھانے سے تیزابیت ہو تو جوارش بسباسہ بند کردیں بعد میں جب تیزابیت ختم ہوجائے تو پھر ان دونوں کو استعمال کرائیں' دونوں میں سے ایک ایک چمچ استعمال کرنے سے پیٹ کم ہوجاتا ہے اور گیس معدہ سے ہوئی بربادی بھی ختم ہوجاتی ہے۔ بہت سی خواتین و مرد حضرات کا اسے کھانے سے موٹاپا ختم ہوچکا ہے' بدن میں چستی آجاتی ہے۔ انشاء اللہ

خارش کیلئے مجرب: ھوالشافی: گندھک آملہ سار 10 گرام۔ پارہ 10 گرام۔ ان دونوں چیزوں کو کھرل کریں۔ مردہ سنگ 10 گرام' گیرو 10 گرام' کمیلا 10 گرام' نیلا تھوتھا 10 گرام' سفید کاشغری 10 گرام' برگ حنا 10 گرام۔ ان تمام اشیاء کو پیس کر سفوف تیار کریں اور جب سفوف تیار ہوجائے تو روغن ناریل میں اس تمام سفوف کو مکس کرلیں اور تیل پورے جسم پر مالش کریں اور بعد میں نیم کے جوشاندہ سے غسل کریں۔ یہ نسخہ ہمارے علامہ نور احمد قاسمی صاحب بنایا کرتے تھے پھر انہوں نے مجھے دے دیا اور اللہ نے وہ وہ مریض اس نسخہ سے ٹھیک کیے جو ڈاکٹروں سے مایوس ہوچکے تھے۔

گیس' تبخیر' دائمی قبض سے یقینی نجات

ھوالشافی: کچور 250 گرام' زیرہ سفید ایک ہزار گرام' ہڑیڑ زرد ایک ہزار گرام' آملہ مقشر 400 گرام' بہیڑے 500 گرام' کالی مرچ 200 گرام' سنڈھ 200 گرام' دارچینی 100 گرام' نشادر ٹھیکری 500 گرام' ملٹھی پسی 200 گرام' سونف 500 گرام' لونگ 100 گرام' سناء مکی ایک ہزار گرام' اجوائن دیسی 300 گرام' کالانمک 1000 گرام' ٹاٹری دانے دار 100 گرام' میٹھا سوڈا 500 گرام' نمک شیشہ 300 گرام' آمچور 1000 گرام' نکی پودینہ 100 گرام' پودینہ خشک 200 گرام' ست پودینہ 25 گرام۔ ست اجوائن 50 گرام' ہڑیڑ جلابہ 150 گرام۔ ان تمام چیزوں کا سفوف تیار کریں۔ خوراک: کھانا کھانے کے بعد نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اس پھکی سے بدہضمی' گیس' تبخیر معدہ' دائمی قبض' تیزابیت' جلن وغیرہ یہ پھکی معدہ کی تمام امراض کیلئے مجرب ہے۔ میرے دوستو' بھائیو' بزرگو' ساتھیو! یہ پھکی میری دکان کی شہرت کی خاص آئٹم ہے۔ یہ ہم کمرشل بیچتے ہیں' لوگ ''کرشمہ پھکی'' کا نام لے کر خریدتے ہیں۔ اس پھکی کو اپنے دوست' بھائی عزیز رشتہ داروں کو بھیجتے ہیں۔ یہ پھکی دکان داروں کیلئے مجرب نفع بخش چیز ہے۔

قبض کیلئے مجرب نسخہ: ھوالشافی: کالادانہ (عشق پیچہ) سقمونیہ' ریوند عصارہ' مصبر' زنجبیل' ہڑیڑ جلابہ' گوند کیکر۔ تمام چیزیں ہم وزن لے کر سفوف تیار کریں اور چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ افعال و استعمال: رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں اگر زیادہ قبض ہو تو دو گولیاں استعمال کریں۔ ان گولیوں سے دائمی قبض بھی ٹھیک ہوجاتی ہے اور ان سے بہت لوگوں کو فائدہ ہوا۔

ریح درد کیلئے مجرب نسخہ حاضر ہے!: ھوالشافی: کالی مرچ 4 گرام' مصبر 4 گرام' سہاگہ سفید 2 گرام' اجوائن خراسانی 4 گرام' نمک سفید 2 گرام' کوڑتمہ 4 گرام۔ ترکیب بناوٹ: تمام ادویات کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ رات کو سوتے وقت دو دو گولیاں استعمال کروائیں۔ یہ جوڑوں کے درد' ریح درد کیلئے بہت مجرب ہے۔ اس نسخہ سے بہت مریض صحت یاب ہوئے ان کو اللہ تعالیٰ نے ٹھیک کیا جن سے چلا نہیں جاتا تھا اور نماز نہیں پڑھ سکتے تھے۔

ہچکی کیلئے مجرب: ھوالشافی: ملٹھی بیس گرام' مصری پچاس گرام۔ ایک پاؤ پانی میں پکائیں جب آدھ پاؤ رہ جائے تو آدھ آدھ گھنٹے کے بعد ایک ایک چمچ پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ ایک مریض دکان پر آیا' اس کو ہچکی لگی ہوئی تھی وہ کہنے لگا میں پانچ چھ ماہ سے پریشان ہوں' میرا کوئی حل کریں' آپ کی مہربانی ہوگی۔ میں نے کہا بھائی بات یہ ہے میں تو حل نہیں کرسکتا۔ اس کا حل تو اللہ پاک ہی کریں گے میں نے

روشن ستارے

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پیارا عمل اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت اور اس کی خاطر ناراضگی ہے۔ لوگوں کو اپنی پاکیزگی نہ جتایا کرو اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ اللہ کو سب سے زیادہ محبوب وہ آدمی ہے جو اس کے بندوں کے ساتھ سب سے زیادہ بھلائی اور خیرخواہی کرتا ہے۔

ہڈیوں کے درد کا روحانی علاج

سورۂ یٰسین آیت نمبر 77 سے 79 تک ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھیے' اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ آزمودہ ہے' انشاء اللہ شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔ آمین ثم آمین۔ (ناصرہ نثار' اسلام آباد)

گاجر کے اچار سے معدہ تندرست بنائیے: گاجر کا اچار مرچ' نمک اور رائی ملا کر کھانا چاہیے' معدہ کو طاقت دیتا ہے' جگر و تلی کے امراض دور کرنے میں بہترین ہوتا ہے۔ کھانے کے دوران تھوڑا استعمال مفید ہے۔

یہ نسخہ اس کو دیا اور اسی وقت ملازم کو کہا بھائی دو پڑیاں ہلدی پسی کی لے آؤ' اسی وقت پانی سے اس کو دو پڑیاں کھلا دیں تو اسی وقت اس کی ہچکی بند ہوگئی اور پھر اس نے گھر جا کر یہ نسخہ بھی استعمال کیا اس کی ہچکی ہمیشہ کیلئے بالکل ٹھیک ہوگئی۔

ایک اور واقعہ یاد آیا کہ ہمارے شہر بہاولپور میں ایک ڈاکٹر صاحب ہیں' وہ میرے پاس آئے اس نے کہا میاں صاحب میں تو بہت تنگ ہوں میری ہچکی بند نہیں ہوتی۔ میں نے بہت علاج کروائے ہیں اور خود بھی کیے ہیں' ہچکی بند نہیں ہوتی۔ میں نے ان کو درج بالا نسخہ استعمال کروایا تو اللہ نے ان کو شفاء عنایت فرمائی۔

اکسیر جگر کیلئے مجرب: ھوالشافی: ریوند خطائی پچاس گرام' نشادر ٹھیکوی پچاس گرام' قلمی شورہ پچاس گرام۔ پیلا یرقان ہو' ہاتھ پاؤں جل رہے ہوں' ان کیلئے بہت مجرب ہے۔ **خوراک:** صبح و شام ایک ایک چمچ' شربت بزوری کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ نسخہ بھی ہماری دکان کا مجرب ہے' اس سے سینکڑوں مریض صحت یاب ہوگئے ہیں' یرقان پیلا ہو یا جگر میں گرمی ہو وہ بھی ختم ہوجاتی ہے۔

پرانی درد یں یا نئی چوٹ سب ختم (مجرب): ھوالشافی: آمبہ ہلدی 25 گرام' میدہ لکڑ 25 گرام' مصبر 25 گرام' گوند کیکر 25 گرام۔ بناوٹ: ان تمام چیزوں کو کوٹ کر سفوف تیار کرلیں۔ سفوف بالکل باریک کرلیں کیونکہ لیپ اچھے طریقہ سے ہوجائے۔ **ترکیب استعمال:** جہاں چوٹ لگی ہوئی ہو وہاں اتنا سفوف لیں جتنا لگانا ہے۔ پانی ملا کر لیپ کرلیں' انشاء اللہ تین چار دن لیپ کرنے سے درد ختم ہوجائے گا۔ ان گنت مریضوں کو فائدہ پہنچا جس آدمی کو بھی دیا' وہ ہی ٹھیک ہوگیا۔ ایک واقعہ آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ میں ظہر کی نماز پڑھ کر آیا' ملازم نے دکان کھولی' میں باہر کھڑا ہوگیا۔ ایک موٹر سائیکل پر ایک عورت آئی' اس نے اپنی کہانی سنائی کہ ''بھائی جان! میں بہت تنگ ہوں' میں نے کہا بی بی کیا بات ہے؟ آپ کیوں اتنی پریشان ہیں؟ اس نے کہا: بھائی گھر والے مجھے کہتے ہیں کہ آپ مکر کرتی ہیں میرے پاؤں کے ٹخنے پر چوٹ لگی تھی اور میں نے بہت علاج کروایا اور ڈاکٹروں سے بہت دوائی وغیرہ لی لیکن مجھے کوئی فائدہ نہ ہوا اب گھر والے اور میرا خاوند بھی سب مجھے ہی کہتے ہیں کہ یہ تیرے کام نہ کرنے کے بہانے ہیں' مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ براہ مہربانی! مجھے کوئی اچھا سا مشورہ دے دیں' مہربانی ہوگی۔ پھر میں نے یہ نسخہ ان کو دیا' اللہ تعالیٰ نے اس بی بی کی تکلیف ختم کردی' اس کی زبان سے وہ دعائیں نکلیں جو میں سوچ بھی نہیں سکتا۔

برائے سیلان الرحم (معجون): نسخہ آپ کی نذر ہے۔ جیسا بھی لیکوریا ہو انشاء اللہ ختم ہوجائے گا۔ **ھوالشافی:** مربہ ہڑ سو گرام' مربہ آملہ سو گرام' مربہ ہڑیڑ سو گرام' مربہ سیب سو گرام۔ ان سب میوہ جات کے بیج سے گٹھلی وغیرہ سب نکال کر کونڈی میں پیس لیں پھر گوند کندر دس گرام' گوند ڈھاک دس گرام' الائچی خورد دس گرام' موصلی سفید انڈیا دس گرام' تمر ہندی دس گرام' تیلیہ سپاری دس گرام' گل پستہ دس گرام' ثعلب مصری دس گرام' دار چینی دس گرام' طباشیر نقرہ تین گرام' کشتہ مرجان تین گرام' کشتہ بیضہ مرغ تین گرام' کشتہ مرگانگ تین گرام' کشتہ خبث الحدید تین گرام۔ تمام چیزوں کو پیس چھان کر سیب کا رس اور قند سفید پر ایک ڈیڑھ پاؤ لیکر پکائیں اور قوام تیار کر کے پہلے کوٹے ہوئے مربے کو حل کریں پھر باقی ادویہ کا سفوف ملا کر اتار لیں اور اچھی طرح کوٹ کر رکھیں۔ **خوراک و مقدار:** سات سات گرام صبح و شام نہار منہ نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ یہ بھی ہماری دکان کا مجرب نسخہ ہے' اس نسخہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت زیادہ عورتیں صحت یاب ہورہی ہیں۔

غدود مثانہ (مجرب): ھوالشافی: چھلکا ریٹھہ 20 گرام' کشتہ حجر الیہود دس گرام' زیرو کے کیپسول بھرلیں' ایک کیپسول صبح' ایک کیپسول شام کو کھائیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ محترم قارئین یہ نسخہ زندگی کا نچوڑ آپ کی خدمت میں حاضر کیا ہے۔ اس نسخہ سے ایک مریض نہیں ہزاروں مریضوں کو اللہ نے صحت دی۔ میرے دوستو! وہ وہ مریض صحت یاب ہوئے جو ہسپتال میں آکسیجن پر تھے۔ صرف دو تین خوراک کھانے سے ہی اٹھ کر بیٹھ گئے۔ الحمدللہ!

میرے ماموں جان رحیم یار خان میں رہائش پذیر ہیں' ان کی عمر 97 سال تقریباً ہے۔ ڈاکٹروں نے کہا ان کی صحت ساتھ نہیں دیتی' ان کا آپریشن نہیں ہوسکتا۔ اچانک میرے ماموں کے بھائی انور صاحب بہاولپور آئے اور ماموں جان کا بیٹا بھی ساتھ تھا' بیٹھے بیٹھے کوئی بات ہوئی' اس نے کسی کیلئے دوائی لینی تھی' اس نے کہا بھائی آپ کے ماموں کو تکلیف بہت زیادہ ہے' یہ مسئلہ ہے' میں نے کہا اللہ ٹھیک کردے گا۔ یہ نسخہ اس کو دیا' اللہ تعالیٰ نے ٹھیک کردیا' الحمدللہ! آج تک دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔ **دوسرا واقعہ:** میرا ایک دوست تھا' اس کو ہر دوسرے تیسرے دن بخار ہوجاتا' ایک دن ملاقات ہوئی تو میں نے اس سے پوچھا بھائی کیا وجہ ہے' کیا تکلیف ہے؟ پھر اس نے بتایا میرے مثانہ میں غدود ہیں' اب میں دس بارہ دن بعد آپریشن کرواؤں گا۔ ڈاکٹرز نے کہا ہے کہ تقریباً پچیس تیس ہزار روپے لگ جائیں گے۔ میں نے کہا بھائی انشاء اللہ آپ ٹھیک ہوجائیں گے' اس نے کہا وہ کیسے؟ میں نے کہا ہم نسخہ بتاتے ہیں اس نے کہا ٹھیک ہے۔ میں نے درج بالا نسخہ بنایا اللہ تعالیٰ نے اس کو ٹھیک کردیا۔ تقریباً چھٹے دنوں بعد کہنے لگا اب میں ٹھیک ہوں۔ اب تقریباً تین سال ہوگئے ہیں آج تک میرا دوست بالکل ٹھیک ہے۔

شوگر' قوت باہ اور اعصابی کمزوری کیلئے مجرب: نسخہ قارئین کی خدمت میں حاضر ہے' اس نسخہ کی سب قدر کریں۔ **ھوالشافی:** مصطگی رومی 20 گرام' اسگندھ 50 گرام' موصلی سفید انڈیا 50 گرام' ثعلب مصری 50 گرام' ثعلب پنجہ 50 گرام' ثعلب دانہ 50 گرام' طباشیر اصلی بانس والی 20 گرام' ستاور 50 گرام' بہمن سفید 50 گرام' بہمن سرخ 50 گرام' سلاجیت اصلی 10 گرام' الائچی خورد 10 گرام' تالمکھانہ 50 گرام' گڑمار بوٹی 50 گرام' کرنجوہ 100 گرام' چاسکو 50 گرام' تخم کریلا 50 گرام' خشک کریلا 50 گرام' تخم جامن 50 گرام' اندر جو تلخ 50 گرام' سورنجاں شیریں 50 گرام' قسط شیریں 50 گرام' چھلکا اسپغول 200 گرام' گودہ کوڑتمہ 20 گرام' مغز بادام 100 گرام' مغز پستہ 100 گرام۔ **ترتیب بناوٹ:** ان تمام چیزوں کو پیس چھان کر سفوف تیار کریں۔ صبح و شام نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ (کورس دوائی تین ماہ تقریباً) جو دوائی پہلے کھائی جارہی ہے' جاری رکھیں' آہستہ آہستہ چھوڑیں' انشاء اللہ مکمل طور پر شفاء ہوگی۔ انشاء اللہ

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی زیر تحقیق کتب

1۔ **''حضرت مجذوبی کے تربیتی واقعات''** اس موضوع پر واقعات ماہنامہ عبقری' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس اور انٹرنیٹ سے چن چن کر روانہ فرمائیں تاکہ اس عظیم تحقیق میں آپ کا حصہ مل سکے۔ 2۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم **''مولانا سعید احمد خان صاحب''** (مدفون جنت البقیع) کی حالات زندگی پر کتاب تحریر فرما رہے ہیں۔ اگر آپ کے پاس ان کے مشاہدات' واقعات' سنی ہوئی باتیں' ان کے ملفوظات ہیں تو فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری روانہ فرمائیں تاکہ آپ بھی حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی اس عظیم کاوش میں اپنا حصہ ملا سکیں۔

3۔ حضرت حکیم صاحب طاہر والی (ترنڈہ محمد پناہ) کے مشہور بزرگ مولانا حبیب اللہ گمانوی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی پر کتاب لکھ رہے ہیں۔ قارئین اپنی یادداشتیں اور واقعات ضرور لکھیں۔

دوبارہ نہیں ہوگی۔ میرے ایک دوست میری دکان پر آئے' اس نے کہا بھائی مجھے شوگر ہوگئی ہے جس سے اعصابی کمزوری وغیرہ ہوگئی ہے' اب یہ میرے لیے بہت بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے۔ براہ مہربانی اس کا کوئی حل نکالیں' پھر میں نے یہ نسخہ اس کو تیار کرکے دیا' اس نے تقریباً دو اڑھائی ماہ کھایا اور میرے پاس آیا تو کہنے لگا اب میں بالکل ٹھیک ہوں' میری ہمشیرہ کو بھی شوگر ہے پھر اس کو بھی دیا' وہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کی وجہ سے ٹھیک ہوگئی پھر اس نے کہا بھائی! اگر آپ یہ نسخہ عام کردیں تو اس میں کوئی حرج تو نہیں میں نے کہا کوئی بات نہیں اس نے کہا مجھے یہ نسخہ لکھ کر دے دیں' میں نے اس کو لکھ کر دے دیا۔ اس نے اس نسخہ کی فوٹو کاپیاں کروالیں اور اپنی دکان پر لکھ لیں' اس کی دکان غلہ منڈی بہاولپور میں تھی' وہاں ملتان اور دوسری جگہ سے بھی لوگ آتے' وہ نسخہ دیکھتے اور لے جاتے' اس نسخہ کے اوپر میری دکان کا نام اور نمبر لکھا ہوا تھا جس کی وجہ سے مجھے پتہ چلا کہ لوگ ٹھیک ہورہے ہیں۔ وہ لوگوں کو یہ بتاتے کہ فلاں جگہ چلے جاؤ وہاں سے یہ نسخہ بنا بنایا لے آؤ۔ یہ نسخہ چلتا رہا تو پھر میں نے کافی لوگوں سے پوچھا تو لوگوں نے کہا بھائی میں تو ٹھیک ہوں اب میں اپنے عزیزوں کیلئے بنوا رہا ہوں جس سے مجھے پتہ چلا کہ یہ تو نہایت زبردست چیز ہے اب اس نسخہ کو تقریباً دس پندرہ سال ہوگئے ہیں یہ نسخہ چل رہا ہے۔ جو لوگ میرے پاس آتے ہیں اور ہم نے اس نسخہ میں لالچ نہیں کیا یہ سوچا کہ شاید اسی وجہ سے لوگ ٹھیک ہورہے ہیں۔ آپ بھی آزمائیں اور صحت پائیں۔

خون کی حدت' خارش وغیرہ کیلئے مجرب عمل: آملہ مقشر 100 گرام' پوست بہیڑہ 100 گرام' پوست ہڑیڑ سبز 350' سناء مکی 50 گرام' شاہترہ 250 گرام' گل سرخ ایرانی 30 گرام' منقیٰ 350 گرام' گھی دیسی 120 گرام' چینی 3 کلو' ست لیموں 3 گرام' پوٹاشیم میٹابائی سلفیٹ 2 گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔ صبح وشام ایک ایک چمچ چائے والا استعمال کریں۔

موٹاپا کے شکار افراد کیلئے مجرب ترین نسخہ

ھوالشافی: اجوائن 100 گرام' سونف 100 گرام' برگ سداب 100 گرام' دارچینی 25 گرام' زیرہ سیاہ 100 گرام' لاکھ دانہ 50 گرام' بورہ ارمنی 50 گرام۔ ان تمام چیزوں کا سفوف تیار کریں۔ صبح وشام عرق زیرہ سفید یا نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ نسخہ تین سے چار ماہ استعمال کریں انشاء اللہ موٹاپا ختم ہوجائے گا۔ اس نسخہ سے بے شمار لوگوں کو فائدہ ہوا اور ہورہا ہے۔

خون بند کرنے کیلئے (ماہواری کم کرنے) آزمودہ نسخہ: ھوالشافی: گیرو 50 گرام' سنگ جراحت 50 گرام' مائیں 50 گرام' چھلی ببول 50 گرام' پھٹکری سفید بریاں 20 گرام۔ ان سب چیزوں کا سفوف تیار کریں۔ صبح وشام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ چند دن شربت انجبار کے ساتھ استعمال کرائیں۔ میری دکان کے ساتھ ایک دکان ہے' انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے گھر میں یہ مسئلہ ہے' اس وجہ سے بہت پریشان ہوں' میں نے کہا کیوں پریشان ہوتے ہیں؟ اللہ ٹھیک کردے گا۔ میں نے درج بالا نسخہ تیار کرکے دیا' اللہ تعالیٰ نے ٹھیک کردیا' ورنہ اُن صاحب نے بہت ادویات استعمال کروائیں تھی مگر فائدہ نہ ہورہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سفوف سے ٹھیک کردیا۔ اسی طرح اور بھی کافی مریض ٹھیک ہوئے۔ بے شک اللہ نے ہی کیا۔

معدہ طاقتور' درد پشت ختم' عرق النساء ختم: معدہ کو طاقت دیتی ہے' درد پشت ختم کرتی ہے' عرق النساء میں مفید ہے' وجع المفاصل وجع الفوائد کو دور کرتی ہے۔ طاقت مردمی پیدا کرتی ہے۔ بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ سرعت انزال کو رفع کرتی ہے۔ **ھوالشافی:** بالچھڑ 40 گرام' نرکچور 40 گرام' نانخواہ 40 گرام' زیرہ سیاہ 40 گرام' زیرہ سفید 40 گرام' جاوتری 40 گرام' سورنجان شیریں 40 گرام' پوست ہلیلہ 40 گرام' ناگرموتھا 40 گرام' گل سرخ ایرانی 40 گرام' موصلی سفید انڈیا 40 گرام' بہوپھلی 40 گرام' ستاور 40 گرام' مصطگی رومی 40 گرام' زعفران 40 گرام' جائفل 40 گرام' لونگ 40 گرام' شہد 72 تولہ۔

ان تمام چیزوں کو باریک پیس کر معجون تیار کریں۔ اس معجون سے بہت مریض اللہ تعالیٰ نے ٹھیک کیے ہیں۔ اللہ پاک آپ کو بھی ٹھیک کرے گا اس مرض کے مریض بہت بہت ٹھیک ہوئے ہیں۔ بہت ہی مجرب ہے۔

ذیابیطس سی کا کامیاب نسخہ: ھوالشافی: اونٹ کٹارہ' ہرن بوٹی' املتاس' گل سرخ ایرانی' مرنجاسف' شاہترہ' نرکچور' چرائتہ نیپال' برگ کلو' تخم کاسنی' ہزاروانی' گل نیلوفر' گل منڈی' گاؤزبان' گل بنفشہ' بادیان ان سب چیزوں کو ہم وزن لے لیں۔ **بناوٹ ترکیب:** ان سب چیزوں کو اکٹھا کرکے پانی میں بھگودیں۔ دو تین دن بھگوئے رکھیں کپڑ چھان کرکے شربت تیار کریں۔ دھنیا سالم بھی دانہ الائچی خورد عناب' اسپغول ہم وزن لے لیں اور دوپہر کو شہد ایک چمچ ایک گلاس پانی میں حل کرکے پئیں' شربت انار دن میں ایک بار استعمال کریں۔ اس شربت سے اللہ کی مہربانی سے کافی مریض ٹھیک ہوئے ہیں۔ ایک آدمی میرے پاس دکان پر آیا' اس نے اپنی حقیقت بتائی تو میں نے اس کو یہی شربت دیا' اس مریض نے چار ماہ دوائی کھائی اللہ نے اس کو ٹھیک کردیا پھر وہی آدمی اپنے عزیز کو میرے پاس لے کر آیا وہ بھی لے کر گیا' اللہ نے اس کو بھی شفاء عنایت فرمائی۔

نسخہ برائے پھلبہری: ھوالشافی: بابچی 50 گرام' جند بیدستر 6 گرام۔ ترکیب بناوٹ: بابچی کو ادرک کے پانی میں بھگودیں جب یہ اچھی طرح تر ہوجائے اور پھر خشک ہوجائے تو جند بیدستر اور بابچی خشک کی ہوئی کو باریک پیس لیں ان دونوں چیزوں کے سفوف کے درمیانے کیپسول بھرلیں۔ شام کو عشاء کے وقت ایک کیپسول پانی کے ساتھ کھائیں۔ بابچی دس گرام' گندھک آملہ سار 100 گرام' گل انار 100 گرام' گیرو 100 گرام۔ ان سب چیزوں کا سفوف تیار کریں۔ شام کو چینی کے برتن میں دس گرام سفوف کو ایک گلاس پانی میں حل کرکے رکھ دیں۔ صبح پانی کو نتھار کر پانی ملا سفوف نشانوں پر لگائیں۔ جب خشک ہوجائے دھولیں' اگر خارش یا چھالا بنے تو نہ لگائیں' پھر کافور اور مکھن لگائیں۔

اطریفل اسطخدوس: پوست ہڑیڑ سبز 20 گرام' ہڑیڑ کابلی 20 گرام' ہڑیڑ سیاہ 20 گرام' پوست بہیڑہ 20 گرام' سناء مکی 20 گرام' آملہ مغز 20 گرام' تربد سفید 20 گرام' بسفائج 20 گرام' اسطخدوس 20 گرام' مصطگی رومی 20 گرام' افتیمون 20 گرام' کشمش 20 گرام' منقیٰ 20 گرام' بادام روغن 100 گرام' شہد 525 گرام۔ اطریفل نسخہ تیار ہے۔ صحت مند ہوجائیں۔ انشاء اللہ' یہ کتابی نہیں ہے' اس لیے آپ کی نذر کیا ہے۔ یہ نسخہ دماغی امراض' یادداشت کی کمزوری' بالوں کا سفید ہونا' آنکھوں کا کمزور ہونا کیلئے لاجواب چیز ہے۔

نسخہ برائے بھینس گائے وغیرہ کے پیشاب میں خون آنا: سونف' اجوائن' گل سرخ' گاؤزبان ہم وزن لے کر چوعرقہ تیار کریں' پانی کا وزن کم ازکم اڑھائی کلو ہو۔ گلقند ایک کلو' کسٹرآئل آدھا کلو' تیل سرسوں ایک پاؤ۔ **ترکیب بناوٹ:** چوعرقہ میں ان چیزوں کو گرم کرلیں' صبح کے وقت نیم گرم دے دیں' یہ ایک خوراک ہے۔ اس کو تقریباً چار دن استعمال کریں۔ چار مغز آدھ کلو' شکر تین پاؤ۔ گھوٹا لگا کر شام کو تین کلو پانی میں دے دیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ یہ بھی چار دن استعمال کریں۔ یہ نسخہ بہت مجرب ہے۔

نسخہ برائے زہرباد' بھینس گائے وغیرہ: ادرک ایک پاؤ' سبز مرچ ایک پاؤ' ٹماٹر ایک پاؤ' پیاز ایک پاؤ' نمک سفید ایک پاؤ۔ ان سب چیزوں کو کوٹ لیں ان کا چوتھا حصہ دے دیں' چار خوراکیں بنائیں' اس طرح

طلب رزق کی جدوجہد: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی بھی شخص طلب رزق کی جدوجہد میں پست ہو کر نہ بیٹھ جائے۔

آٹھ دن دیں' انشاء اللہ زہر باد ختم ہوجائے گا۔ خون کا آنا' پیپ کا آنا سب ٹھیک ہوجائے گا۔ **نسخہ برائے سنگرہنی:** برگ بھنگ 125 گرام' ہڑیڑ سیاہ 250 گرام' سونف 250 گرام۔ **ترکیب بناوٹ:** ہڑیڑ سیاہ کو گھی میں بریاں کریں' پھر ان چیزوں کو پیس کر سفوف تیار کریں۔ صبح وشام نہار منہ بعد عصر سفوف کا ایک چمچ چائے والا' جوارش آملہ انارین کا ایک ایک چمچ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ انشاء اللہ 10-15 ان میں مریض ٹھیک ہوگا۔ اس نسخہ سے وہ مریض ٹھیک ہوئے ہیں جو کہ دن میں آٹھ آٹھ مرتبہ لیٹرین جاتے تھے سفر نہیں کر سکتے تھے' واپڈا کا ملازم میرے پاس آیا' اس نے کہا میں بہت تنگ ہوں' میں تو سفر بھی نہیں کر سکتا۔ کوئی بھی چیز کھالوں اسی وقت لیٹرین آجاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اللہ تعالیٰ نے ٹھیک کر دیا۔ اس طرح اور بھی بہت مریض ٹھیک ہوئے ہیں' یہ میری دکان کا مجرب نسخہ ہے۔

نسخہ برائے سوزاک' جریان' احتلام' سرعت انزال' قوت باہ: ھوالشافی: کہربا شمعی 10 گرام' سنگ یہود 10 گرام' الائچی خورد دس گرام' مصری 20 گرام۔ ان سب چیزوں کا سفوف تیار کریں۔ زیرو سائز کیپسول بھرلیں۔ صبح وشام ایک ایک کیپسول استعمال کریں۔ کسی قسم کا مریض ہو ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اس نسخہ کے ہر ماہ کم از کم دو سے تین ہزار کیپسول سیل ہوجاتے ہیں۔ مریض خود آکر مانگتے ہیں یہ بہت مجرب ہے۔ **جوڑوں کے درد کیلئے مجرب:** ہلدی گٹھی 50 گرام' سنڈھ 50 گرام' کچلہ مدبر 50 گرام' گھی گائے 150 گرام میں بھونیں' جب خشک ہوجائے تو ان کو رگڑ لیں' چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ **خوراک:** صبح وشام ایک ایک گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں' یہ بھی بہت مجرب ہے۔

ماہواری جاری کرنے کیلئے: ریوند چینی 20 گرام' مصبر زرد 20 گرام' زعفران ایک گرام' دندان فیل ایک گرام' بنڈال ڈوڈا دس گرام' نرکچور بیس گرام' ہیرا ہینگ ایک گرام۔ **ترکیب بناوٹ:** ان سب چیزوں کا سفوف تیار کریں' بعد میں عرق سونف ڈالیں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح وشام دو دو گولیاں کھائیں' تین چار دن میں ماہواری جاری ہوجائے گی۔ بہت مجرب نسخہ ہے' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

اس نسخہ سے بہت زیادہ مریض ٹھیک ہوئے ہیں' ایک آدمی آیا اس نے کہا میری بچی کا بہت مسئلہ بنا ہوا ہے' جب ماہواری کا وقت آتا ہے' پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے' پیٹ کر پکڑ کر الٹ پلٹ ہوجاتی ہے۔ ہم نے بہت زیادہ علاج کروایا ہے' ٹھیک نہیں ہوتی۔ براہ مہربانی! کوئی نسخہ تجویز کریں پھر میں نے یہ نسخہ ماہواری جاری کرنے کیلئے دیا اور ایک نسخہ شروع میں لکھ کر دیا۔ اس کا شربت دیا اللہ کے فضل و کرم سے بچی ٹھیک ہوگئی' ایسے بہت زیادہ مریض ٹھیک ہوئے۔ **لمبے گھنے' خوبصورت ملائم بال (مجرب نسخہ):** یہ نسخہ بڑی محنت اور کوششوں سے حاصل کیا' بھائی کا اکرام کیا اور پھر حاصل ہوا' اللہ نے اس کے دل میں ڈالا۔ نسخہ حاضر خدمت ہے۔ **ھوالشافی:** بالچھڑ 100 گرام' سیکاکائی 100 گرام' آملہ سو گرام' ہڑیڑ زرد سو گرام' چھلکا انار سو گرام' چھڑ چھڑیلا سو گرام' رتن جوت سو گرام' تیل سرسوں چار کلو' تیل سرسوں چھ کلو' تیل تارا میرا تین کلو' تیل گری ایک کلو' برگ بیری (پانی) دو کلو۔ **ترکیب بناوٹ:** تمام اوپر والی چیزوں کو باریک کر کے چار کلو تیل سرسوں میں جلالیں' پھر اس تیل کو کپڑ چھان کرنے سے پہلے بیری کے پتوں کا پانی ان سب چیزوں میں ڈال دیں' ان سب چیزوں کو جلانے کے بعد چھان لیں' چھانے ہوئے تیل میں باقی ماندہ تیل ڈال دیں۔ نسخہ تیار ہے۔ قبض کی حالت میں مریض کو مربہ ہڑیڑ کھانے کو کہیں' دن میں ایک مرتبہ ہی کافی ہے۔ بالوں میں مساج کروائیں۔ **پتھری' گردہ' مثانہ کیلئے:** یہ نسخہ بہت مجرب ہے' کسی قسم کی پتھری ہو ریزہ ریزہ ہوکر نکل جاتی ہے۔ اس نسخہ سے ایک دو مریض نہیں سینکڑوں مریض ٹھیک ہوئے اللہ تعالیٰ نے کیے۔ **ھوالشافی:** سنگ دانہ مرغ پندرہ گرام' اکلیل الملک دس گرام' دال کلتھی 20 گرام' جدوار خطائی دس گرام' کشتہ سنگ سرماہی دس گرام' کشتہ حجر الیہود دس گرام۔ **تیاری بناوٹ نسخہ:** ان سب چیزوں کا سفوف تیار کریں' زیرو نمبر کیپسول بھرلیں' صبح وشام عرق بادیان کے ہمراہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ دس سے پندرہ دن میں پتھری ریزہ ریزہ ہوکر نکل جائے گی۔ **ہمبستری کے بعد کی تھکن دور:** ھوالشافی: جن سنگ پچاس گرام' زعفران پانچ گرام' لہسن پچاس گرام' چھوٹی چندن پچاس گرام' کالی مرچ دس گرام' ثعلب مصری پچاس گرام۔ **بناوٹ نسخہ:** پانچ چیزوں کا سفوف تیار کریں۔ بعد میں لہسن سے چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح وشام ایک ایک گولی استعمال کریں۔ بہت مجرب ہے۔

نسخہ فیلڈ مارشل (ممسک): ھوالشافی: ریگ ماہی پانچ گرام' عقرقرحا دس گرام' افیون دس گرام' جند بیدستر پانچ گرام' زعفران پانچ گرام' مروارید پانچ گرام' دارچینی تین گرام' لونگ تین گرام۔ زعفران، افیون، مروارید۔ سب سے پہلے مروارید کو آدھ پاؤ عرق گلاب میں کھرل کرلیں بعد میں زعفران اور افیون کھرل کریں' بعد میں تمام چیزیں حل کریں۔ نمبر ایک کیپسول بھرلیں یا بیر کے دانے کے برابر گولیاں تیار کریں' دودھ کے ہمراہ کھائیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

پرانی چوٹ' ہڈی کا ٹوٹنا' گوشت پھٹنا وغیرہ دردوں کیلئے مجرب: ھوالشافی: منجھ پرانی (بان پرانا) دس گرام' کچلہ دس گرام' سلاجیت دس گرام' مصطگی رومی دس گرام' پھٹکڑی لال بریاں دس گرام۔ **نسخہ بناوٹ:** منجھ' کچلہ کو جلا کر راکھ بنادیں۔ پھٹکڑی سرخ کو بریاں کرلیں اور باقی ماندہ چیزوں کو کھرل کر کے ان کو بھی اس میں ڈال دیں پھر منقیٰ ڈال کر ماش کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

قبض! وجہ' احتیاط اور علاج

قبض دیگر بیماریوں کا پیش خیمہ بن سکتا ہے، اس لئے احتیاط لازم ہے۔ آسان گھریلو تراکیب اور غذائی تبدیلیوں کے ذریعے اس پریشانی سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔

سائنس کا یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ سردی سے چیزیں سکڑتی ہیں اور گرمی سے پھیلتی ہیں اور یہ کیفیات موالید ثلاثہ یعنی نباتات، جمادات اور حیوانات میں سے کسی پر بھی بالفعل یا بالقویٰ اثر انداز ہوں تو ان کے مخصوص اثرات سکڑنا اور پھیلنا اشیاء موالید ثلاثہ پر بھی ضرور مرتب ہوں گے یعنی سردی کے اندازہونے سے متعلقہ چیزیں سکڑیں یا انقباض پیدا ہوگا اور حرارت وگرمی سے وہ چیز پھیلے گی۔

بالکل اسی طرح ان کیفیات کے اثرات بدن انسانی پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔ ہماری تحقیقات کے مطابق جب سردی کی کیفیت آنتوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے تو وہاں سکڑ بستگی یا انقباضی صورت پیدا ہوجاتی ہے۔ اسی انقباضی صورت کو قبض کہتے ہیں۔ سردی سے چیزیں سکڑتی ہیں اور گرمی سے پھیلتی ہیں بالکل اسی اصول کے تحت سردی سے قبض پیدا ہوتا ہے

درود پاک کی برکت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ میں نے پہلے بھی کئی خط لکھے ہیں اور خط لکھنے سے دل کو سکون ملتا ہے اور خاص طور پر جب آپ کا جواب آتا ہے تو پھر خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ایک مرتبہ کسی جیب کترے نے میری جیب سے 5 ہزار روپے نکال لیے' میں اس وقت درود پاک پڑھ رہا تھا' جب اس نے پیسے نکالے مجھے معلوم نہ ہوا مگر کسی دوسرے نے دیکھ کر اسے پکڑ لیا اور درود پاک کی برکت سے میرے پیسے بچ گئے۔ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ درود پاک غم ختم کردیتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے۔ (محمد صابر' ہری پور)

اور حرارت سے قبض کا علاج کیا جاتا ہے چونکہ سردی سے آنتوں کے اندر سکڑ یا انقباض پیدا ہوجاتا ہے اور اگر اس سکڑ یا انقباض کو ختم کردیا جائے تو آنتوں کی بستگی دور ہوکر قبض کا ازالہ ہوجائے گا۔ یاد رہے کہ یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ جب امعا میں حرارت پیدا کی جائے چونکہ حرارت سے آنتوں کا سکڑ یا انقباض دور ہوکر ان کے پھیلنے کی قوت بحال ہوجائے گی، جس سے کہ وہ اپنے طبعی افعال سرانجام دے سکیں گی تو گویا حقیقت میں حرارت کا پیدا کرنا ہی قبض کا یقینی اور شافی علاج ہے جوکہ ہم اپنے خاص اصول کے تحت پیدا کرتے ہیں۔ یعنی جگر کے فعل کو تیز کرتے ہیں جوکہ صفرا کو پیدا کرتا ہے اور جب صفرا آنتوں پر گرے گا، یا اثر انداز ہوگا تو فضلہ آسانی سے خارج ہوجائے گا۔

قبض ایک ایسی حالت ہے کہ جس میں اجابت معمول کے مطابق نہیں ہوتی بلکہ فضلہ اپنی مقدار کے لحاظ سے کم خارج ہوتا ہے پس اس خلاف معمول حالت کو اردو میں قبض عربی میں قبض الامعا اور انگریزی میں کانسٹی پیشن کہتے ہیں اور اس حالت میں خاص طور پر انتڑیوں کے اندر گرفتگی، بستگی، سکڑاؤ اور انقباض ہوتا ہے اسے ہی قبض کہتے ہیں جوکہ خشکی و عضلاتی تحریک کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اسباب: کاہلی و سستی، وقت کا بے جا تصرف، ثقیل اور غیر ہاضم غذاؤں کا استعمال، رفع حاجت کے وقت اجابت روکے رکھنا، آنتوں کی حرکت دودیہ اور قوت دافعہ کا کمزور ہونا، کثرت تمباکو خوری، سگریٹ نوشی، شراب نوشی، قابض و حابس ادویہ مثلاً وٹامن سی کیلشیم اور اس کے مرکبات، افیون، مارفیا، بھنگ، چرس اور فولاد کے مرکبات کا بے جا استعمال، تمام خشک اور ترش اشیاء کا بے جا استعمال، یورک ایسڈ کی زیادتی، پروٹین کا بے جا استعمال، پیاز، اچار، بڑا گوشت، ڈبل روٹی، نان کلچہ، فٹ پاتھ کے پراٹھے، کباب اور تمام ترش اشیاء کھانا کھا کر فوراً نہانا، کھانا کھانے کے فوراً بعد اور بیماری کی حالت میں جماع کرنا قبض کے اسباب ہیں۔

علامات: اجابت خلاف معمول دوسرے تیسرے روز آتا ہے بعض اوقات جبکہ آنتوں میں انتہائی خشکی سردی کا غلبہ ہوتا ہے۔ اجابت کھل کر نہیں آتی، خشکی کی وجہ سے اجابت میں خون بھی آنے لگتا ہے۔ **غذائی علاج:** مغز بادام، مکھن، حلوہ بادام، کھجور، مغزیات کا حریرہ، مرغ گوشت، بکرے کا گوشت، بھنڈی، سبز مرچ کا سالن، دال مونگ، ساگ، میتھی، گاجر، کالی مرچ اور ادرک و لہسن وغیرہ ڈال کر استعمال کریں۔ انگور شیریں، امرود شیریں، بادام، خوبانی، شہتوت، چلغوزہ، خربوزہ شیریں کھانا چاہیے۔

دائمی قبض والے مریض کو صبح و شام موسم گرما میں گرم پانی اور موسم سرما میں گرم ریت کی ٹکور ضروری کرنی چاہیے۔ ریت کو نیم گرم کرکے کمر اور پیٹ سے نیچے ٹکور کریں یا نیچے بچھا کر اوپر لیٹ جائیں۔ اس عمل سے سوزش بہت جلد ختم ہوکر صحت بحال ہونے لگتی ہے۔ قبض کی صورت میں مندرجہ ذیل غذا و اشیاء سے پرہیز کریں۔ اچار، پکوڑے، بڑا گوشت، نان کلچہ، پیاز، سموسے، ابلے انڈے، فٹ پاتھ والے پراٹھے، چپلی کباب، دہی، لسی، بینگن، چنے، مچھلی، مکئی، باجرہ، مسور کی دال، ٹماٹر، کچنار، مونگ پھلی، ناریل، جامن، فالسہ، بیر، وٹامن سی اور بی کے مرکبات کیلشیم اور فولاد نیز ان کے مرکبات سے پرہیز کریں۔ **گھریلو علاج:** پکے ہوئے ٹماٹر کا ایک کپ رس پینے سے آنتوں میں پھنسا ہوا فضلا خارج ہوجاتا ہے اور قبض دور ہوجاتی ہے۔ نہار منہ تھوڑا سا گرم پانی پینے سے بھی قبض دور ہوجاتی ہے۔ تھوڑی سی سونف دودھ یا نیم گرم پانی کے ساتھ لینے سے قبض میں افاقہ ہوتا ہے۔ (جاوید علی جوکھیو)

دردر کے دھکے کھانے والے دل کے مریض متوجہ ہوں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے تقریباً آٹھ سال مسلسل پڑھ رہا ہوں' کچھ صحت کے راز اور پرہیز و احتیاط میری طرف سے قارئین عبقری کیلئے تحفہ ہے۔ امید ہے قارئین ان الفاظ سے بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔ ہم نے امراض قلب کیلئے "طب نبوی ﷺ" کی روشنی میں پیکیج تیار کیا ہے۔ باقی ادویہ میں شفاء یقینی نہیں معالجات نبوی ﷺ میں شفاء یقینی ہے۔ اس پیکیج پر عمل پیرا ہوکر ہم امراض قلب سے یقیناً بچ سکتے ہیں قارئین کی نذر ہے۔ **طب نبوی ﷺ شفاء پیکیج برائے امراض قلب:** دل کی بیماریاں ہمارے لئے ایک مصیبت بن گئی ہیں ہم ان کے علاج کیلئے سمندر پار دیکھتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب اور جلیل القدر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان مشکلات سے نکلنے کا راستہ سکھایا' ہم سیدھے راستے کو چھوڑ کر، ادھر اُدھر بھٹک کر اپنی مشکلات میں اضافہ کرتے ہیں۔ دل کے دورے سے بچاؤ میں ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جانے سے پہلے ہم ایک مریض کا حال بیان کرتے ہیں جن کو دل کا دورہ پڑا ان کی خوش قسمتی یہ تھی کہ ان کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا معالج میسر آیا۔ تاریخ اس امر کی شاہد ہے کہ دل کے دورہ کی سب سے پہلے تشخیص اور علاج نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ان کا مریض ایسا عمدہ شفاء یاب ہوا کہ ان سے علاج کروانے کے بعد گھوڑے پر تقریباً ڈیڑھ لاکھ میل کا سفر کیا اور متعدد جنگوں میں عملی حصہ لیا جبکہ ہمارا مریض سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتا۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ان برگزیدہ صحابیوں میں سے تھے جن کو زندگی ہی میں جنت کی بشارت مل گئی تھی۔ رشتہ میں یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماموں تھے، غزوات میں بہادری اور ثابت قدمی سے شامل رہتے تھے۔ ایک دن بیمار ہوگئے اپنی روئیداد یوں بیان فرماتے ہیں: میں بیمار ہوا، میری عیادت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ انہوں نے اپنا ہاتھ مبارک میرے کندھوں کے درمیان رکھا تو اس کی ٹھنڈک میری ساری چھاتی میں پھیل گئی پھر فرمایا کہ اس کو دل کا دورہ پڑا ہے۔ اسے حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ جو ثقیف میں مطب کرتا ہے۔ حکیم کو چاہیے مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت کوٹ کر اسے کھلائے۔ (ابوداؤد، مسند احمد، ابونعیم، الحسن بن سفیان) (ا۔ مریض کو مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں گٹھلیوں سمیت کوٹ کر کھلائیں) نہ ملنے کی صورت میں عام کھجور بھی استعمال کرسکتے ہیں کوشش کرکے مدینہ سے درآمد کرلیں۔ ۲۔ تلبینہ (جو کا دلیا) جو کا دلیا بنا کر اسے دودھ کے ساتھ پکایا جائے اور اس میں مٹھاس کیلئے شہد ڈالا جائے تو یہ تلبینہ ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: دل کے مریض کیلئے تلبینہ تمام مسائل کا حل ہے، یہ دل سے غم کو اتار دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی اس بارے میں مطلع فرماتی ہیں "ہمارے گھر کا کوئی فرد بیمار پڑ جاتا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر دیگچی چولہے پر چڑھا دی جاتی اور یہ اس وقت تک مسلسل چڑھی رہتی جب تک کہ بیماری کسی طرف ختم نہ ہوجائے یعنی وہ تندرست ہوجائے یا مرجائے" (ابن ماجہ، احمد، الحکم) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا جاتا کہ فلاں کے پیٹ میں تکلیف ہے اور وہ کھانا بھی نہیں کھاسکتا۔ تو فرمایا کرتے تمہارے پاس یہ مفید تلبینہ موجود ہے وہ اسے کھلاؤ۔ میں اس ذات کی قسم کھاتا ہوں جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ یہ پیٹ کو اس طرح دھوکر صاف کردیتا ہے جس طرح کوئی شخص چہرے کو پانی سے دھوکر اس پر سے غلاظت اتار دیتا ہے۔ (احمد) ابن القیم رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات گرامی کی روشنی میں بتاتے ہیں: دل کی بیماریوں کی ہر قسم کیلئے مکمل دوا ہے۔ (بخاری و مسلم)

کاروبار میں نفع یا نقصان: نیا کاروبار یا دکان شروع کرنے میں نفع ہوگا یا نقصان یا کسی کے ساتھ شراکت کرنے میں اچھا ہوگا یا برا؟ یہ معلوم کرنے کیلئے یَاخَبِیْرُ کو سات دن تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں۔

۳۔ سفرجل: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک میں ایک روز بہی کا پھل تھا اس واقعہ کو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ یوں بیان فرماتے ہیں: انہوں نے پھل مجھے دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ دل کی تکلیف (دورہ) کو دور کرتا ہے۔ (ابن ماجہ) اسی مسئلہ پر حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ مزید تفصیل فراہم کرتے ہیں انہوں نے بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہاتھوں میں سفرجل پکڑ کر اچھالتے ہوئے دیکھا اور فرمایا: جانتے ہو یہ کیا ہے؟ یہ دل کو مضبوط کرتا ہے' سانس کو خوشبودار بناتا ہے سینے کے اندر سے بوجھ اتارتا ہے"۔

ہم دل کے مریضوں کو سینہ سے بوجھ رفع کرنے کیلئے Inderal کی گولیاں دیتے ہیں اس کے مقابلے میں بہی خوش ذائقہ بھی ہے اور دل کے عضلات کو مضبوط کرنے کے علاوہ گھٹن اور بوجھ دور کرتی ہے۔

دل کے دورہ اور اس کی گھٹن کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی مرتبہ خوشخبری سنائی۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفرجل کھاؤ کہ یہ دل کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور سینہ کی گھٹن کو دور کرتا ہے۔ (ابن السنی، ابونعیم)

اسی مسئلہ پر ایک تاکیدی خبر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے توسط سے میسر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفرجل کھانے سے دل پر سے بوجھ اتر جاتا ہے۔

بعض ماہرین نے بطخاء القلب کا ترجمہ Pericarditis کیا ہے یعنی جب دل کی غلافی جھلی میں ورم آجائے اور اس میں پانی پڑ جائے تو بہی کھانے سے فائدہ ہوگا۔

متعدد روایات سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے سفرجل کو صبح نہار منہ کھانے کی ہدایت فرمائی ان کے الفاظ گرامی تھے **کلوا السفرجل علی الریق**۔ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں: سفرجل کھاؤ کہ دل کے دورے کو ختم کردیتا ہے اور دل کو مضبوط بناتا ہے۔ **۴۔ شہد اور بائی پاس کے مریض:** امراض قلب میں انتہائی پیچیدہ بیماری دل کے بائی پاس کا آپریشن ہے اگر ایسے مریض مستقل شہد استعمال کریں تو مستقل صحت یابی سے ہمکنار ہوسکتے ہیں۔ کتنے مریض آپریشن کے بغیر شہد کی طرف متوجہ ہوئے تو حیرت انگیز طور پر صحت کی طرف گامزن ہوئے کیونکہ شہد کے اندر ایسے اجزاء موجود ہیں جو خون میں اعتدال کی کیفیت پیدا کرتے ہیں۔ دل کے امراض کی بہتات دراصل شہد سے دوری ہے۔ اگر مریضان قلب شہد کا استعمال جاری رکھیں تو بڑی قیمتی اور گراں ادویہ سے دور رہیں اس کیلئے شہد کو گرم پانی میں حل کرکے صبح نہار منہ اور عصر کے بعد کھائیں۔ **۵۔ شہد اور دارچینی کا پیسٹ:** ناشتہ میں بریڈ یا چپاتی، جیلی اور جام کے ساتھ کھانے کے بجائے شہد اور دارچینی کے پیسٹ کے ساتھ باقاعدگی سے کھائیں جس سے شریانوں میں بھی کولیسٹرول کم ہوجاتا ہے اور مریض دل کی تکلیف سے بچ جاتا ہے وہ مریض جن کو پہلے دل کا حملہ ہوچکا ہو اگر وہ یہ نسخہ روزانہ استعمال کریں تو وہ اگلے ہارٹ اٹیک سے کوسوں دور ہوجاتے ہیں۔ باقاعدگی سے مندرجہ بالا طریقہ سے ناشتہ کرنے سے سانس پھولنا ختم ہوجاتا ہے اور دل کی دھڑکن مضبوط ہوجاتی ہے ہم جانتے ہیں کہ بڑھاپے کیساتھ شریانوں اور وریدوں میں لچک ختم ہوجانے پر (Obstruction) ہوجاتی ہے۔ امریکہ اور کینیڈا میں بوڑھوں کا شہد اور دارچینی کے استعمال سے کامیاب علاج کیا گیا ہے جس سے ان کی Arteries اور Veeins کو صحت مند Reuitalized کردیا گیا ہے۔ (شہد کے کمالات) **۶۔ لذیذ چٹنی:** دل کا کوئی مرض ہو حتیٰ کہ دل کے تین بند والو کھل گئے کولیسٹرول کو اعتدال پر لاتی ہے۔ موٹاپا کم کرتی ہے جوڑوں کا درد بدن کا درد، الرجی، بلغم، سینے کی جلن، خون کا گاڑھا پن، ہائی بلڈ پریشر اور لو بلڈ پریشر دونوں کو نفع دیتی ہے۔ ایک ٹانگ کا درد، ایڑیوں کا سخت درد، مسلسل ذہنی تھکاوٹ، اعصابی کمزوری، موٹاپا، خواتین جو ایام کی خرابی، ہارمونز کی بے ترتیبی جس کی وجہ سے کمر درد، پٹھوں کا درد اور کھچاؤ کیلئے مفید ہے شوگر کے مریض جنہیں بے چینی، ٹانگوں میں درد، جسم میں درد، کمزوری، بدحالی کے لئے نہایت آزمودہ ہے۔ یوریا کریٹین، گردے فیل حتیٰ کہ ڈائیلاسز کے مریض تندرست ہوئے، کان بہنے، ایام کی بندش یا تکلیف سے آنا، لیکوریا، ایڑیوں کا درد، بدن، جوڑوں کا درد، بادی بواسیر معدہ کے امراض جگر اور تلی کے امراض کیلئے یقینی فائدہ مند ہے۔ **ھوالشافی:** ادرک، انار دانہ، پودینہ ہم وزن کی چٹنی تیار کریں' اس میں نمک مرچ مصالحہ نہ ڈالیں مزاج میں گرمی نہ ہو تو ہم وزن لہسن بھی ڈال سکتے ہیں۔ ڈیڑھ چمچ دن میں 3 سے 5 بار کھانے کے ہمراہ یا بغیر کھانے کے کھاسکتے ہیں۔ (ماہنامہ عبقری)۔ میرے والد محترم کو تین دفعہ دل کا دورہ پڑا، میانوالی کے بڑے ڈاکٹر سے علاج شروع کیا مگر افاقہ نہ ہوا۔ ڈاکٹر موصوف بیرون ملک چلے گئے تو ماہر امراض قلب ہارٹ سپیشلسٹ میانوالی ہسپتال سے معائنہ کرایا انہوں نے تجویز کیا کہ آئندہ جب آئیں تو نئی ای سی جی اور ایکسرے کرواکر چیک کروائیں۔ آئندہ میں نہ جاسکا' چھوٹا بھائی والد صاحب کو ڈاکٹر موصوف کے پاس چیک کروانے لے گیا تو ڈاکٹر صاحب ناراض ہوئے کہ آپ تو کہتے ہیں کہ یہ دل کے مریض ہیں ای سی جی کیوں کروائی۔ بس ایک دو بار پیکیج پر والد صاحب کو عمل کروایا جس سے ڈاکٹر صاحب نے مریض پہچاننے سے انکار کردیا۔ میرے ایک دوست ڈاکٹر محمد آصف سے ٹیلیفون پر بات ہورہی تھی موخر الذکر تین نسخوں پر بات چھڑ گئی' انہوں نے بتایا کہ ہمارے ہاں چارسدہ کے ڈاکٹر آئے تھے ان کے عزیز کو دل کا بائی پاس کروانا ڈاکٹروں نے تجویز کیا تھا۔ مذکورہ ادویہ استعمال کرائی گئیں تو اسے بھی ڈاکٹروں نے پہچاننے سے انکار کردیا کہ یہ وہ مریض ہے۔ والسلام!

صحت کا راز! پرہیز و احتیاط

ابن بخت یشوع کا مقولہ ہے کہ انڈا اور مچھلی ایک ساتھ کھانے سے پرہیز کرو اس لیے کہ ان دونوں کو استعمال کرنے سے قولنج' بواسیر اور ڈاڑھ کے درد ہوتے ہیں۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سردی میں اکثر ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں تو ہمارا ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے کہ جب بھی سردیوں میں ایڑیاں پھٹ جائیں تو مشین میں گراریوں یا بیئرنگز کو لگانے والی گریس تھوڑی سی لے کر رات کے وقت اپنی پھٹی ہوئی ایڑھیوں پر لگا کر اوپر سے جرابیں پہن لیں اور سوجائیں صبح اٹھ کر جرابیں اتار کر نیم گرم پانی سے ایڑھیاں دھولیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد آپ کی ایڑھیاں پھٹنا بند اور نرم و ملائم ہوجائیں گی۔ ایک اور ٹوٹکہ قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں اگر گھر میں چھپکلیاں بہت زیادہ ہوجائیں تو ان کو بھگانے کیلئے درج ذیل ٹوٹکے سے بہتر کوئی ٹوٹکہ نہیں۔ مرغی کے انڈے کے چھلکے جہاں جہاں سے چھپکلیاں داخل ہوتی ہیں وہاں پر انڈوں کے چھلکے رکھ دیں یا لٹکادیں۔ وہاں کبھی چھپکلیاں نہ آئیں گی۔ (سید صابر، کراچی)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

انڈے کا دائمی استعمال چہرے پر سیاہی زردی مائل چھائیں پیدا کرتا ہے‘ مچھلی نمکین اور حمام کے بعد فصد کرنے سے خارش اور برص کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ بکری کے گردے کا دائمی استعمال بانجھ پن پیدا کرتا ہے اور تروتازہ مچھلی کھانے کے بعد ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے فالج پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ بقراط کا قول ہے مضر چیزوں کی قلت‘ نفع بخش چیزوں کی کثرت سے بہتر ہے اور صحت کی دائمی حفاظت تکان سے پیدا ہونے والی سستی سے بچنے اور بھرپور کھانے پینے سے پرہیز کرنے سے ممکن ہے۔ بعض اطباء کا کہنا ہے کہ جو اپنی صحت برقرار رکھنا چاہے اسے عمدہ غذا استعمال کرنی چاہیے۔ پوری طرح پیٹ خالی ہونے کے بعد کھانا چاہیے اور غیر معمولی تشنگی کے وقت پانی پینا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی پانی کم مقدار میں پینا چاہیے دوپہر کے کھانے کے بعد آرام اور شام کے کھانے کے بعد چہل قدمی کرنی چاہیے اور پیشاب و پاخانہ سے فراغت کے بعد سونا چاہیے۔ شکم سیری کی حالت میں حمام میں داخل ہونے سے بچنا چاہیے۔ موسم گرما میں ایک مرتبہ حمام کرنا (یعنی غسل کرنا) موسم سرما کے دس مرتبہ حمام سے بہتر ہے اور خشک باسی گوشت رات کو کھانا موت کو دعوت دینے کے مترادف ہے نوجوان کو سن رسیدہ عورت کے ساتھ شادی بوڑھا بنا دیتی ہے صحت مند کو مریض بنا دیتی ہے۔ حارث کا قول ہے کہ جو زندہ رہنے میں خوش ہو حالانکہ زندگی کو دوام نہیں تو اسے دوپہر کا کھانا علی الصباح کھالینا چاہیے اور رات کا کھانا جلدی ہی کھانا چاہیے ہلکی چادر استعمال کرنی چاہیے اور عورتوں سے جماع کم کرنا چاہیے۔ حارث کا بیان ہے کہ چار چیزوں سے صحت ختم ہو جاتی ہے۔ شکم سیری ہونے کی حالت میں جماع کرنا‘ شکم سیر ہو کر حمام میں داخل ہونا‘ خشک گوشت کھانا اور نوجوان کا سن رسیدہ عورت کے ساتھ شادی کرنا۔ جب حارث کی موت کا وقت قریب آیا تو لوگ اس کے پاس آئے اور کہا کہ ہمیں کوئی آخری نصیحت کیجئے کہ ہم اس پر عمل کرتے رہیں انہوں نے یہ نصیحت کی۔ صرف جوان عورت سے شادی کرو‘ پھل درخت پر پکا ہوا استعمال کرو اور اسی موسم میں کھاؤ جب تک جسم میں قوت برداشت ہو دوا سے پرہیز کرتے رہو۔ ہر مہینہ معدہ کو صاف کرلیا کرو۔ اس سے بلغم صاف ہو جائے گا اور صفرا ختم ہو جائے گا اور گوشت پیدا ہوگا اور جب کوئی دوپہر کا کھانا کھائے تو اسے کھانے کے بعد ایک گھنٹہ آرام کرنا چاہیے اور شام کا کھانا کھانے کے بعد چالیس قدم چلنا ضروری ہے۔ بعض سلاطین نے اپنے معالج سے کہا کہ آپ کی زندگی کا کوئی اعتبار نہیں اس لیے مجھے کوئی نسخہ لکھ دیں کہ اس پر عمل کرسکوں۔ اس پر معالج نے کہا کہ دیکھو صرف جوان جانور کا گوشت استعمال کرنا اور بغیر کسی بیماری کے دوا نہ پینا اور پختہ پھل استعمال کرنا کھانا کھانے کے بعد چہل قدمی ضرور کرنا۔ کھانے کی خواہش کے بغیر کھانا نہ کھاؤ۔ بیوی کو جماع کی خواہش نہ ہو تو ہرگز جماع نہ کرو‘ پیشاب نہ روک رکھنا‘ حمام اس وقت کرو جبکہ اس سے تم کو نفع پہنچے اس وقت حمام نہ کرو جس سے تمہارے بدن کا کوئی حصہ فنا ہو جائے۔ کھانا معدہ میں موجود ہونے کی صورت میں ہرگز نہ کھانا ایسی چیز کھانے سے بچنا جسے دانت چبانے کی استطاعت نہ رکھیں کیونکہ معدہ کو اس کو ہضم کرنے میں دشواری سے دوچار ہونا پڑے گا۔ ہر ہفتہ معدہ کو صاف کرنا ضروری سمجھو اور خون بدن کا بیش بہا خزانہ ہوتا ہے۔ اس لیے اسے بلا ضرورت ضائع نہ کرنا اور حمام کیا کرو کیونکہ بدن کے اندرونی حصوں سے فضلات کو نکال باہر کرتا ہے جن کو دوائیں خارج نہیں کرپاتیں۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ چار چیزیں جسم کو قوی بناتی ہیں۔ گوشت خوری‘ خوشبو سونگھنا‘ بکثرت غسل کرنا‘ کتان کا تیار کردہ لباس زیب تن کرنا اور چار چیزیں بدن کو کمزور کرتی ہیں بکثرت جماع کرنا ہر وقت رنج و غم کرنا نہار منہ کافی مقدار میں پانی پینا اور ترش چیزوں کا زیادہ استعمال کرنا۔ چار چیزوں سے نگاہ کو تقویت ملتی ہے کعبہ کے سامنے بیٹھنا‘ سوتے وقت سرمہ استعمال کرنا‘ سرسبز و شاداب چیزوں کی طرف دیکھنا اور نشست گاہ کو صاف رکھنا۔ چار چیزیں نگاہ کو کمزور کرتی ہیں قبلہ کی طرف اپنی پشت کرکے بیٹھنا‘ گندگی کو دیکھنا‘ سولی دیئے شخص کی طرف دیکھنا اور عورت کی شرمگاہ کو دیکھنا۔ چار چیزوں سے عقل بڑھتی ہے: غیر ضروری باتوں سے بچنا‘ مسواک کرنا‘ بزرگوں کی صحبت میں بیٹھنا‘ علماء کی مجلس میں حاضر ہونا۔ افلاطون کا قول ہے پانچ چیزوں سے بدن کو نقصان ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات موت سے بھی ہمکنار کردیتی ہیں۔ صنعت کار یگر کا بیکار رہنا‘ دوستوں کی جدائی غیظ و غضب کو پی جانا‘ نصیحت کو ٹھکرانا‘ جاہلوں کا عقلمندوں سے تمسخر و استہزاء۔ مامون کے معالج کا قول ہے کہ ایسے شخص کی عادتوں کو اختیار کرو جوان کی بخوبی رعایت کرتا ہو تو توقع ہے موت کے علاوہ کسی بیماری میں مبتلا نہ ہوگے البتہ موت تو بہرحال لاعلاج ہے۔ معدہ میں کھانا موجود رہنے کی حالت میں مزید کھانا کبھی نہ کھانا‘ ایسی غذا کبھی نہ استعمال کرنا جس کے چبانے سے منہ تھک جائے کیونکہ ایسے کھانے کو معدہ ہرگز ہضم نہ کرپائے گا۔ بکثرت جماع کرنے سے پرہیز کرنا اس لیے کہ یہ زندگی کے جلتے دیپ کو بجھا دیتی ہے۔ حکیم جالینوس سے دریافت کیا گیا کہ تمہارے بیمار نہ ہونے کا کیا راز ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میں دو ردی غذا یکجا نہیں کرتا‘ کبھی کھانے پر کھانا نہیں کھاتا اور نہ کسی ایسی غذا کو معدہ میں جگہ دیتا ہوں جو اس کیلئے تکلیف دہ ہو۔ (ریاض حسین‘ ککڑوال میانوالی)

معدہ کے امراض

بوڑھی اماں کا خاص نسخہ

السلام علیکم محترم حکیم صاحب آپ کو چند نسخے ارسال کررہی ہوں یہ ہمارے آزمودہ ترین نسخہ جات ہیں۔ پہلا نسخہ معدہ کی پھکی کا ہے جو کہ میری والدہ محترمہ کو ایک بوڑھی اماں کے توسط سے ملا۔ میری والدہ یہ پھکی بناتی ہیں آپ یقین کریں اس کے ناقابل یقین رزلٹ ملتے ہیں۔ معدہ جگر اور ہر قسم کی تکلیف خواہ ہیضہ ہو یا معدہ میں درد، خواہ بھوک نہ لگتی ہو اور کھانا کھانے کو دل نہ کرتا ہو، گیس کی وجہ سے سارا نظام خراب ہو، کھٹی ڈکاریں آتی ہوں یہ پھکی لاجواب ہے۔ میری والدہ پہلے گھر کے استعمال کیلئے بناتی تھیں اور جب خاندان میں کسی کو بھی معدے یا پیٹ کا مسئلہ ہو وہ ہم سے لیکر کھالیتا تھا۔ میری امی کی دوست ہیں وہ ایک گھر میں سپارہ پڑھانے جاتی ہیں ان کو معدے کا مسئلہ تھا وہ بہت امیر ہیں بڑے سے بڑے ڈاکٹروں سے علاج کروایا لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ انہیں یہ پھکی دی تو یقین جانئے انہیں حیرت انگیز رزلٹ ملا تو ان کی بہن دبئی سے آئی ہوئی تھیں ان کو بھی معدے جگر کا مسئلہ تھا انہوں نے کھائی تو ساری وہ ہی لے گئیں اور سپارے والی آنٹی کو کہا کہ ہمیں اور منگوا کردو۔ امی نے اس بار پھکی تقریباً 6,7 کلو بنائی اور لوگ ہاتھوں ہاتھ لے گئے۔ اب صرف ایک ڈیڑھ پاؤ بچی ہے جو بھی کھاتا ہے وہ دعائیں دیتا ہے۔ میرے بھائی کو بھوک نہیں لگتی تھی امی نے زبردستی اس کو صبح نہار منہ کھلائی دو دن بعد اسے خوب ڈٹ کر بھوک لگی۔ حالانکہ وہ دو دو دن کچھ کھائے پیئے بغیر ہی گزار دیتا تھا۔ اس سے چھوٹے بھائی کے چہرے پر دانوں کا مسئلہ تھا وہ رات کو اور صبح نہار منہ پھکی کھاتا ہے اس کے دانے نکلنے بند ہوگئے ہیں اور بھی بہت سے واقعات ہیں جو بھی استعمال کرتا ہے واہ واہ کرتا ہے۔ اب اس کا نسخہ پیش کرتی ہوں: ثناء کے پتے کھانے کے دو چمچ، اجوائن ایک چھٹانک، زیرہ ایک چھٹانک، نیم کے مغز آدھی چھٹانک سے بھی کم، بڑی ہڑیڑ ایک چھٹانک، چھوٹی ہڑیڑ ایک چھٹانک، سمندر جھاگ ایک چھٹانک، کالا نمک، سفید نمک آدھا آدھا چھٹانک لے لیں۔ خشک پودینہ کھانے کے دو چمچ، سمندری

سبز مرچ سے معدہ تندرست: بھوک لگاتی ہے اور مقوی معدہ ہے' ریح کو جسم سے خارج کرتی ہے' سبز مرچ کا اگر ایک بیج بھی معدہ میں ہو تو ہیضہ نہیں ہوتا۔ نفخ شکم لال مرچ کھانے سے دور ہو جاتا ہے۔

نمک یعنی چاروں نمک، سونف کھانے کے دو چمچ، نشادر دو ٹکیاں، میٹھا سوڈا ایک کھانے کا چمچ، کالی مرچ 10 عدد، لیموں کے بیج تھوڑے سے۔

ثناء کے پتے، زیرہ، اجوائن دھو کر خشک کرلیں۔ بڑی ہڑیڑ توڑ کر اس کے مغز نکال لیں، اس کا پوست بھی ڈالنا ہے اور گٹھلی کے اندر جو مغز ہے وہ بھی، ان سب چیزوں کو کوٹ کر پھر کسی دواخانہ سے پسوا لیں پھکی تیار ہے۔ **ترکیب استعمال:** آدھا چائے کا چمچ نہار منہ نیم گرم پانی سے لیں۔ عام طور پر اگر کھانے کی روٹین بنانی ہے اور اگر معدے میں شدید درد یا قبض ہو یا پیٹ میں درد ہو تو مقدار بڑھا کر ایک چمچ چائے والا اور معدے کی تکلیف میں مبتلا لوگ کھانے سے پہلے ضرور کھائیں اور قبض کے متاثرہ لوگ پھکی کے ساتھ آدھا چائے کا چمچ اسپغول کا چھلکا کھالیں۔ انشاء اللہ کے حکم سے تیر بہدف نسخہ ہے۔ بواسیر کیلئے ایک ہفتہ صبح و شام استعمال کریں' اکسیر ہے۔ **(2) دانتوں کے امراض کیلئے:** گلابی پھٹکڑی اور جامن کا سرکہ، عقرقرحا پیس لیں اور گلابی پھٹکڑی پیس لیں، جب استعمال کرنا ہو تو جامن کے سرکے کے چند قطرے ڈال لیں اور دانتوں پر مل لیں۔ چند دن مسلسل استعمال کریں اس کے فوائد حسب ذیل ہیں۔ دانتوں کا ہلنا، خون آنا، ماس خورہ' دانتوں سے بدبو آنا کیلئے' دانتوں کی بیماریوں کیلئے اکسیر ہے۔ میرے دادا جان یہ نسخہ استعمال کرتے تھے اور بہت سے لوگوں کو دیا۔ ایک دن میری والدہ کی دوست آئیں انہیں میں نے کھانے کی آفر کی تو کہنے لگی کہ میرے منہ کے سارے دانت ہل رہے ہیں۔ ان کی عمر تقریباً 35 سال ہے۔ انہوں نے دادا ابو سے نسخہ پوچھا اور استعمال کیا تو آپ یقین کریں میں حیران رہ گئی چند دن بعد وہ آئیں تو کہنے لگیں کہ اب تو دانتوں میں تکلیف نام کی کوئی چیز بھی نہیں ہے۔ **جسم کو صحت مند بنانے کا نسخہ:** دو عدد کیلے آدھا پاؤ دودھ میں گرینڈ کر کے حسب ذائقہ میٹھی بھی ڈال لیں۔ یہ نسخہ کالے یرقان کیلئے اکسیر ہے، بھوک نہ لگنا اور گرمی کیلئے بھی اور جن کا جسم دبلا پتلا ہو وہ چند دن چند ہفتے دو کیلے دہی میں گرینڈ کر کے کھائیں' اس کا لاجواب رزلٹ ہے۔ میری دوست اور اس کی بہن جسمانی طور پر انتہائی کمزور تھیں۔ امی نے ان کو کہا یہ استعمال کرو اب انہیں دیکھ کر سب حیران ہوتے ہیں کہ تم صحت مند کیسے ہوگئی۔ **جن بچوں کا پیشاب بستر پر نکلتا ہو:** ایسے بچے یا بڑے جن کا بستر پر پیشاب نکلتا ہو ان کو آٹا گوندھنے کے بعد جو پانی بچتا ہے وہ سات دن تک پلائیں چاہے جس وقت مرضی روز نیا پانی ہو' مثانے کی بیماریاں انشاء اللہ ختم ہوجائیں گی۔ میرا چھوٹا بھائی بستر پر پیشاب کرتا تھا جب سے یہ نسخہ استعمال کیا' اس کی بیماری غائب ہوگئی ہے۔

پاگل خانہ جانے والا بھائی آئی سی ایس کر رہا ہے: میرا چھوٹا بھائی جب پیدا ہوا تو دماغی طور پر نہایت سست تھا۔ 80% ابنارمل تھا ہم نے ماہر نفسیات کو بھی دکھایا انہوں نے نیند کی دوائیں دے کر برا حال بنادیا۔ وہ پڑھنے میں خوف کھاتا تھا اور ہر بات میں پیچھے تھا۔ میرے ابو اور دادا کہتے تھے اسے پاگل خانے داخل کروادو لیکن میری امی نے اس پر بہت محنت کی۔ حصن حصین ہے دعاؤں کی کتاب اس میں سے ایک عمل امی نے پڑھا تھا' وہ عمل کیا اور آج میرا وہ بھائی سارے لڑکوں سے زیادہ ذہین ہے اور ماشاء اللہ میتھ، فزکس اور کمپیوٹر میں I.C.S کررہا ہے اور دماغ اس قدر ہے کہ لوگ حیران رہ جاتے ہیں کہ یہ بات (ع) کیسے کرجاتا ہے جو ہم نے سوچی بھی نہیں ہوتی۔ **عمل کا طریقہ:** درج ذیل ہے۔ تین مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر جو تھوک منہ میں رہ جائے یعنی جمع ہوجائے وہ ابنارمل بچے پر تھوکیں۔ تین دن تک صبح و شام کریں۔ میری والدہ جب یہ عمل کرتی تھیں تو تین ماہ تک بھائی ٹھیک رہتا تھا کچھ عرصہ مسلسل کیا تو الحمدللہ بھائی ٹھیک ہوگیا آج وہی سب سے زیادہ ذہین ہے۔ الحمدللہ!

میری زندگی کی کامیابی کا سب سے بڑا راز: میں ساتویں جماعت میں تھی میری ایک کلاس فیلو تھی جو بہت لائق تھی ہر سال ٹاپ کرتی اور بورڈ میں بھی فرسٹ آئی تھی۔ اب وہ ڈاکٹر بن گئی ہے اس کی عادت تھی جب اس سے کوئی کہتا تھا کہ (م یہ پرچہ کیسے ہوا؟ وہ کہتی تھی اللہ کا شکر ہے اچھا ہوا) میں ایک بار اس کے سامنے کہا کہ اچھا ہوگیا۔ تو وہ مجھے کہنے لگی کہ تم الحمدللہ کیوں نہیں کہتی؟ تو میں نے اس دن سے کہنا شروع کردیا خود پر لازم کرلیا کہ الحمدللہ کہنا ہے۔ آپ یقین جانیں میں عام سی طالبہ تھی، اب میں ایم اے انگلش اور بی ایڈ کرچکی ہوں اور سارے لوگ میری ذہانت کی تعریف کرتے ہیں۔ الحمدللہ کہنے کی برکت سے میں 9th کلاس سے Outstanding بن گئی۔ 9th کلاس سے لیکر میں ایم اے، بی ایڈ تک آؤٹ سٹینڈنگ رہی ہوں۔ اب میں مدرسے میں جاتی ہوں سبق اعداد یہ میں ہوں وہاں بھی اتنا آسان ہے' میرے لئے الحمدللہ کوئی بھی چیز ہو ایک بار پڑھ لوں تو وہ یاد رہتی ہے اور تین بار پڑھ لوں پھر کبھی نہیں بھولتی۔ آپ یقین کریں بہت کم پڑھائی کو ٹائم دیتی ہوں لیکن نمبر بہت اچھے آتے ہیں۔ الحمدللہ کہنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے میرے اندر خود اعتمادی بھی کوٹ کوٹ کر بھردی ہے۔ اب میں نے ایم اے میں انگلش تقریری مقابلے میں پوزیشن لی۔ کالج میں میری 6,7 کلاس کی ہم جماعت بھی وہاں تھیں اس نے اتنے سالوں بعد مجھے دیکھا کہتی مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم اس مقام پر ہو اور مجھے جو بھی پرانی کلاس فیلو ملتی وہ کہتی ہے تم اتنی برائٹ کیسے ہوگئی۔ یہ سب الحمدللہ کہنے کی برکت ہے۔ طالب علموں کیلئے انمول تحفہ ہے میری زندگی کی کامیابی کا سب سے بڑا راز ہے اللہ کا حکم ہے کہ ''تم شکر کرو گے تو میں اور زیادہ دوں گا''۔ (اریج خان' فیصل آباد)

گھر یا دکان میں رکھنے کیلئے اسم اعظم کا سب سے عظیم نقش

اسم اعظم کا سب سے عظیم نقش جس کے پڑھنے یا پاس رکھنے یا گھر یا دکان میں لگانے سے ہر قسم کی مشکل آسان ہوجائے گا اور ہر قسم کا مسئلہ حل ہوگا۔ براہ مہربانی مخلوق کو فائدہ پہنچانے کیلئے اس نقش کو شائع کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

عبقری و دوا انمول خزانہ کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ بہت اچھا ہے اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے' عبقری کے بہت سے نسخہ جات میں آزما چکی ہوں جن کا سو فیصد رزلٹ ملا ہے۔ میرے بہنوئی کے پتے میں پتھری ہوگئی تھی انہوں نے بہت سی ادویات استعمال کیں مگر آرام

ندامت سے بچنے کا عمل: اگر کسی کا قرض دینا ہو یا وعدہ کر کے پورا نہ کیا ہو تو اس سے ملاقات سے پہلے یَا حَلِیْمُ پڑھنا شروع کر دیں' ان شاء اللہ ملاقات کے دوران وہ آپ کو شرمندہ نہ کرے گا۔

نہیں آیا آخر انہوں نے کہا کہ آپریشن ہی ٹھیک رہے گا انہی دنوں آپ کا رسالہ میں پتھری کو ختم کرنے کا نسخہ تھا میں نے وہ دوائی بنا کر اپنے بہنوئی کو دی تین پڑیا استعمال کرنی تھیں' بھائی نے وہ ہی استعمال کی تھی کہ ان کی پتھری پیشاب کے ذریعے نکل گئی اور وہ اب بالکل صحت مند ہیں۔ نسخہ یہ تھا کہ گندھک آملہ سار ایک تولہ' قلمی شورہ چھ ماشے' کالی مرچ چودہ عدد۔ گندھک آملہ سار کو توے پر گرم کریں اور اس میں کالی مرچ ایک ایک کر کے ڈالتے جائیں اور پھر توے سے نیچے اتار کر قلمی شورہ شامل کریں اور باریک پیس لیں اور تین خوراکیں استعمال کریں اور کمال دیکھیں۔ اصول خزانہ کا فیض: سکول میں میری ایک کولیگ کی بہن بھی ایک سرکاری سکول میں پڑھاتی ہیں جو تیس بچوں والا ہوتا ہے اس کی تنخواہ آٹھ ہزار روپے تھی مگر اسے ڈیڑھ سال ہو گیا تھا پڑھاتے ہوئے اسے تنخواہ نہیں مل رہی تھی ہر ماہ میٹنگ میں بلاتے تھے کہ تنخواہ اب آجائے گی کل آجائے گی ایسے ہی کرتے رہتے مگر دیتے نہیں تھے۔ میری کولیگ نے مجھ سے ذکر کیا تو میں نے اسے دو اصول خزانہ گفٹ کیا اور کہا کہ اسے پڑھو اس لڑکی نے خود' اس کی بہن نے اور اس کے ابو نے پڑھنا شروع کر دیا۔ فرض نمازوں کے بعد۔ ابھی انہوں نے دس پندرہ دن ہی پڑھا تھا کہ وہاڑی سے فون آیا کہ آپ کی تنخواہ بحال ہو گئی ہے اور بینک سے نکلوا لیں جب وہ لوگ بینک گئے تو ایک لاکھ آٹھ ہزار روپے اس کی تنخواہ آئی ہوئی تھی اور انہوں نے کہا کہ آپ کی باقی کی تنخواہ اگلے تین ماہ بعد کلیئر ہو جائے گی یہ صرف اور صرف اصول خزانہ کی برکت کی وجہ سے ہوا۔

عمل راہ نجات و مشکلات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزارش ہے کہ بندہ نے ایک معمولی سی کاوش بعنوان راہ نجات و مشکلات کی خصوصی عبارت ہدیہ قارئین اکرام کی خدمت میں پیش ہے۔ درج ذیل عمل آپ ہر جمعہ کو کر سکتے ہیں مگر خاص الخاص فوائد پانے کیلئے اگر اسے ہر سال جمعۃ الوداع کے دن پڑھیں تو مزید فوائد پائیں گے۔ طریقہ وظیفہ: بعد از نماز جمعہ سے فارغ ہو کر یعنی سنتیں اور نوافل پڑھ کر چار رکعت نماز نفل کی نیت کریں' تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھیں پھر تعوذ پڑھیں' پھر تسمیہ پڑھیں' پھر سورۂ فاتحہ پڑھیں آمین کے بعد تسمیہ پڑھ کر سات دفعہ بمعہ تسمیہ آیۃ الکرسی پڑھیں پھر بمعہ تسمیہ پندرہ دفعہ سورۂ کوثر پڑھیں' پھر رکوع کریں لیکن رکوع اور دونوں سجدوں میں تسبیحات گیارہ گیارہ دفعہ پڑھیں۔ اسی طرح چاروں رکعتیں ادا کریں بعد از سلام کے تسلی سے بیٹھ کر سورۂ فاتحہ دس دفعہ آیۃ الکرسی دس دفعہ' سورۂ کافرون دس مرتبہ' سورۂ اخلاص دس مرتبہ' سورۂ فلق دس مرتبہ' سورۂ ناس دس مرتبہ پڑھیں۔ سورۂ معوذتین یعنی فلق اور ناس درمیان میں بغیر بسم اللہ کے پڑھیں۔ بعد از فراغت وظیفہ کے سجدہ میں سر رکھ کر سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیں پھر بیٹھ کر سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھیں پھر سجدہ میں سو مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں پھر بیٹھ کر سو مرتبہ درود شریف کوئی سا بھی پڑھیں اس کے بعد آپ دعا یوں کیجئے گا کہ پہلے آپ دعا کیلئے ہاتھ اٹھا کر ثناء پڑھیں پھر کلمہ سوئم کا پہلا حصہ پڑھیں پھر چوتھا کلمہ پڑھیں پھر درود شریف اور اپنی دلی مراد کیلئے دعا کریں' ان شاء اللہ پڑھنے والے پر دوزخ حرام اور جنت واجب ہو جائے گی۔ رزق میں سارا سال فراوانی ہوگی۔ نیز یہ عمل کرنے سے آپ کسی کو درد سر کیلئے دم کر سکتے ہیں۔ کوئی بھی درد سر کا مریض آئے تو آپ اس کی پیشانی کی کھال کو انگوٹھے اور دوسری انگلیوں سے خوب دبائیں یعنی چٹکی جیسی بھریں اور ساتھ میں سورۂ فاتحہ بھی پڑھیں اور دم کریں اسی طرح تین دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں آخر میں آپ اپنا لعاب دہن مریض کی پیشانی پر لگائیں' ان شاء اللہ درد سر فوری جاتا رہے گا۔ (حاجی مہتاب حسین دہلوی' نوشہرہ کینٹ)

دو طاقتور اور کامیاب عمل قارئین عبقری کیلئے

محترم قابل احترام حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید کرتی ہوں آپ خیریت سے ہیں۔ میرے پاس الفاظ نہیں کہ آپ کے بارے میں لکھ سکوں' بس اتنا کہوں گی اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے عبقری کو اتنی ترقی دے کہ عبقری کا نام دنیا کے ہر کونے میں روشن رہے' آپ کے اہل خانہ' عبقری کے تمام بھائیوں کی اللہ تعالیٰ حفاظت کرے۔ آپ کو تین عمل روانہ کر رہی ہوں ہر ایک عمل اتنا کامیاب اور مؤثر ہے' میں آپ کو بتا نہیں سکتی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور آپ کی دعا سے میرا ہر کام اتنا کامیاب ہوتا ہے جس کی کوئی حد نہیں ہے۔ مشکل ترین کام: اگر آپ کو سخت ترین مشکل ہو اور آپ کا کوئی بھی کام نہ ہو رہا ہو یہ عمل کریں ہر مشکل حل ہو جائے گی۔ یہ عمل میں نے خود کسی کیلئے کیا تھا' تین دن میں لکھا تھا آپ یقین کریں ان کا اتنا مشکل کام تھا میں آپ کو بتا نہیں سکتی' کئی سال کا پرانا کام تھا۔ چالیس دن میں ہوتا ہے لیکن میرا ساٹھ دن میں کام ہوا۔ اتنا مضبوط کام ہوا میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔ قارئین! آپ کسی بھی مشکل کام کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔ سب سے بڑی بات جو بھی کام کریں مکمل یقین اور توجہ سے کریں تو ہر کام میں کامیابی ملتی ہے۔ اپنے رب پر مکمل یقین ہونا چاہیے۔ عمل یہ ہے: یَا اَللّٰہُ 3125 بار کسی باریک کاغذ پر باوضو ہو کر لکھیں اور پھر اس کاغذ کو ٹکڑے کر کے آٹے کی گولیوں میں بند کر کے نہر یا دریا میں ڈال دے اور کام کیلئے دعا کرے۔ ان شاء اللہ چالیس دن میں نتیجہ اچھا نکل آئے گا۔ حیض کے درد کیلئے: جس کو درد حیض بہت زیادہ ہوتی ہو' یہاں تک درد برداشت سے باہر ہو' برداشت نہ ہوتی ہو۔ سورۂ مریم ایک بار' اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار

معدہ کے تمام امراض کا علاج مزیدار چٹنی سے کیجئے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے ماہنامہ عبقری بڑے شوق و ذوق سے پڑھ رہا ہوں۔ اس رسالے سے مجھے بڑے بڑے کام کے نسخہ جات اور وظائف ملتے ہیں۔ آج میں قارئین کیلئے بہت ہی کام کا نسخہ لایا ہوں۔ یہ نسخہ ایک مزیدار چٹنی کا ہے جو کہ معدہ کے تمام امراض کا لاجواب علاج ہے۔ ھوالشافی: سخت ہرے امرود دو کلو بیج نکال لیں' ہرا پودینہ صرف پتے ایک پاؤ' ہرا دھنیا بمعہ ڈنٹھل آدھ کلو صاف کر کے چھوٹا چھوٹا کاٹ لیں۔ ادرک آدھ پاؤ کوٹ لیں۔ لہسن دیسی آدھ پاؤ ٹ لیں۔ سونف' سفید زیرہ' اجوائن ہر ایک آدھ چھٹانک سب کو توے پر بھون لیں۔ کالی مرچ پسی ہوئی چار کھانے کے چمچ' ی ایک کھانے کا چمچ' ٹماٹر چھلکے اتارے ہوئے ایک کلو' پیاز آدھ کلو صاف کر کے کاٹ کر اچھی طرح ہاتھ سے مسل کر پانی سے دھو لیں۔ نمک اور لال مرچ حسب ضرورت۔ کالا سرکہ ایک سے دو گلاس۔ تمام اشیاء کو اچھی طرح گرائینڈر میں شیک کر کے یکجان کر دیں اور بوتلوں میں بھر کر فریج میں رکھ دیں ایک سال تک خراب نہیں ہوگی۔ یہ چٹنی ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں۔ فوائد: بھوک نہ لگنا' کھٹی ڈکاریں' قبض' بدہضمی' گیس' تبخیر معدہ' منہ کا ذائقہ خراب ہونا' معدہ کی جلن' غرضیکہ تمام امراض معدہ میں نہایت مفید ہے۔ گرمیوں کے موسم میں ایک گلاس نمکین لسی میں ایک چمچ یہ چٹنی ملا کر پئیں ایک خوشگوار احساس اور زگی پیدا کرتی ہے۔ ایک ایک پیالہ مولی' گاجر' کھیرا اور ککڑی کدوکش کر لیں۔ سلاد کے پتے کتر لیں یا بند گوبھی کتر لیں۔ ہی ملا کر درج بالا چٹنی شامل کریں۔ ہر عمر کے بچے نہایت شوق سے کھائیں گے۔ (ظفر عباس ملک)

پڑھیں اور بڑے سے جگ میں پانی پر دم کرلیں۔ سارا دن آپ نے دم کیا ہوا پانی پینا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرا اور کوئی پانی نہیں پینا۔ چالیس دن یہ عمل کرنا ہے' ہوسکے تو ساتھ میں درود شفاء کی ایک تسبیح شامل کرلیں۔ پھر دیکھیں آپ کہاں اور درد کہاں جائے گا۔ انشاء اللہ عزوجل آپ کو شفا مل جائے گی۔ عمل یقین سے کریں۔ (نازیہ' گجرات)

قبض' پیٹ کی چربی کم کرنے' قوت خاص کی کمی اور زیر ناف تمام بیماریوں کے حل کیلئے عجیب عمل

جولائی 2012ء کا ذکر ہے دن کا سوا ایک بجا تھا' ظہر کی نماز کا وقت قریب تھا' میں اپنے دفتر میں پی ٹی سی ایل پر فون سن رہا تھا' اچانک میرے سیل فون کی گھنٹی بجی جس کو چھوٹے بھائی ڈاکٹر فیصل شمسی نے اٹینڈ کیا اور مجھے کہا کہ آپ کا فون ہے' میں نے پی ٹی سی ایل فون کال کو مختصر کرکے بند کردیا اور سیل فون کان سے لگا کر سلام کیا' دوسری طرف سے ایک صاحب نے کہا کہ میں احتشام بات کررہا ہوں اور کہا کہ مجھے پہچانا میں نے مسکرا کر کہا کہ آپ کی تصویر نہیں آرہی۔ ان صاحب نے کہا کہ آج سے انیس سال پہلے ہماری ایک میڈیسن کمپنی میں ملاقات ہوئی تھی۔ میں نے ان سے کہا کہ نماز کا وقت ہے میں دوبارہ آپ کو فون کرتا ہوں' میں وضو کیلئے جارہا تھا اور انیس سال پہلے کا زمانہ میرے سامنے تھا۔ یہ صاحب کراچی کی ایک فارماسیوٹکل کمپنی میں جاب کرتے تھے اور لاہور ان کے پاس تھا اور ان سے ملاقاتوں میں جو سب سے اہم بات مجھے یاد آئی وہ یہاں ذکر کرتا ہوں۔ ایک دن میں نے ان سے کہا کہ کوئی خاص اپنے تجربے کی چیز بتائیں کہنے لگے: مجھے بواسیر تھی' بہت علاج کرایا' کبھی فائدہ ہوجاتا پھر مرض غالب آجاتا' ایک صاحب نے اپنا تجربہ بیان کیا اور میں نے اس عمل کو کیا اور میں ٹھیک ہوگیا۔ میں نے بے چینی سے پوچھا وہ کیا عمل ہے۔ کہنے لگے: نماز فجر، نماز ظہر' نماز مغرب اور نماز عشاء میں دو سنت مؤکدہ ہوتی ہیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح پڑھنی ہے اور دوسری رکعت میں سورۂ فیل پڑھنی ہے اور جب یہ سورتیں پڑھیں تو اپنے مرض سے نجات کا خیال کرنا ضروری ہے۔ ان کے بتانے کے بعد میں نے اس عمل کو کئی امراض پر آزمایا جس کی مختصر تفصیل اس طرح ہے۔ میرے پاس ایک مریض تشریف لائے اور انہوں نے کہا کہ مجھے بواسیر کا مرض ہے اور میں نے بہت سے طریقہ علاج آزمایا ہے کسی نے آپ کا بتایا تو آیا ہوں میں نے کہا کہ میرے پاس بواسیر کی دوائی تیار نہیں ہے کچھ دن بعد تیار ہوگی آپ اپنے مرض کی کچھ تفصیل بتائیں جب ان کے مرض کی تحقیق کی گئی تو تشخیص کے مطابق ان کو فسچولہ تھا میں نے ان سے کہا کہ میرے پاس فسچولہ کا علاج نہیں ہے' وہ کہنے لگے کہ آپ مجھے بواسیر کی دوائی دے دیں۔ میں نے ایک ہفتے کے بعد آنے کا کہا جب وہ ایک ہفتے کے بعد آئے تو میں نے معذرت کی کہ دوا تیار نہیں ہے اور میں نے ان کو یہ عمل بتایا کہ جب تک دوا تیار نہیں ہوتی تب تک آپ یہ عمل کریں کچھ دن بعد وہ آکر دوا لے گئے اور کہنے لگے کہ میں نے عمل شروع کردیا ہے تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد ان کا فون آیا کہنے لگے کہ میں بالکل ٹھیک ہوگیا ہوں میں نے حیران ہوکر کہا کہ میں نے تو آپ کو دوائی پندرہ دن کی دی تھی آپ تو دوبارہ دوائی لینے کیلئے ہی نہیں آئے وہ کہنے لگے کہ میں نے تو دوائی کھائی ہی نہیں۔ میں نے آپ کا بتایا ہوا عمل کیا تھا اسی سے ٹھیک ہوگیا ہوں۔

ایک بار میری ایڑیوں میں شدید درد شروع ہوا' کافی دنوں تک میں اس پریشانی میں مبتلا رہا۔ ڈاکٹر فیصل شمسی نے کہا کہ یورک ایسڈ چیک کرالیں' یہ یورک ایسڈ کی وجہ ہے' میں نے یورک ایسڈ چیک نہیں کرایا بلکہ یہ عمل شروع کردیا اور تھوڑے ہی عرصے میں میں بالکل ٹھیک ہوگیا اور آج تک ٹھیک ہوں۔ میں نے اس کو قبض' پیٹ کی چربی کو کم کرنے اور قوت خاص کی کمی میں بہت مفید پایا۔ آپ بھی آزمائیں اور عبقری میں اپنے تجربات لکھ کر بھیجیں۔ (راشد شمسی' لاہور)

میری بندشیں کیسے ٹوٹیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بچپن سے ہی بندشوں کا شکار رہا ہوں۔ جب سے ہوش سنبھالا ان بندشوں سے لڑ رہا ہوں اور ساتھ روحانی علم کی پیاس بھی کہیں نہ کہیں سے بجھا رہا ہوں۔ میں اکثر روحانی علم کی پیاس بجھانے کیلئے نیٹ پر سرچ کرتا رہتا' میں نے اس موضوع پر سینکڑوں نہیں ہزاروں کتابیں پڑھی ہیں۔ میں حیران ہوتا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے کتنی وسیع کائنات بنائی ہے ہم جتنا بھی شکرگزار ہوجائیں کم ہے۔ بات صرف علم حاصل کرنے کی ہے آج ہم نے بحیثیت مسلمان علم حاصل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ غیر مسلم روحانیت کی تحقیق ہم سے زیادہ کرجائیں' یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ ہم فروعی اختلافات سے نکلیں گے تو کچھ اور سوچیں گے۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک کتاب میں ان کا واقعہ تھا' فرماتے ہیں: شروع شروع میں علم کی طرف بہت رغبت تھی' بعد میں روحانیت کی طرف آئے تو فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ سے بات کی کہ یا اللہ ساری زندگی لوگوں کو تعلیم دی کہ انسان کے دونوں کندھوں پر فرشتے بیٹھے نامہ اعمال لکھ رہے ہوتے ہیں یا اللہ اب مجھے دکھا دے۔ اللہ پاک نے ان کو دونوں فرشتے دکھا دیئے۔ اللہ پاک ہمیں بھی ایسا شوق عطا فرمائے۔ ایک مرتبہ نیٹ سے ایک روحانی عالم کی کتاب نکالی' وہ تیس سال سے زیادہ عرصہ سے لکھ رہے تھے۔ ان کی کتابیں پڑھیں تو بہت پسند آئیں' ان صاحب کی روحانیت پر بہت تحقیق ہے۔ پھر ان کی قرآنی عملیات اور قرآنی آیات کے عملیات کی کتب منگوائیں۔ اس میں سورۂ مومن کی آیت ''حٰم'' کا عمل تھا وہ ان کی اجازت سے کیا' صرف ایک دن میں 2304 دفعہ شرائط جمال کے ساتھ پڑھنا تھا' تو لکھا ہے کہ ایسی پراسرار قوت حاصل ہوجائیگی جس کا بیان کرنا ممکن نہیں اور غیب کی اکثر باتوں کا علم ہوجایا کرے گا۔ اس کو کرنے کے بعد روحانی صلاحیت میں بہتری آئی اور پھر سورۂ الشعراء کی پہلی آیت ''طسم'' کا عمل تھا ایک دن میں گیارہ ہزار آٹھ سو اکیاسی مرتبہ پڑھا تھا' زکوٰۃ ادا ہوگئی۔ دوائی پر دم کردیں یا درد کی جگہ انگلی رکھ کر 28 مرتبہ پڑھ دیں تو درد فوری ختم ہوجائے گا۔ پھر سورۂ نمل کی پہلی آیت کا عمل ''طس'' کو 1587 مرتبہ تین دن پڑھا' اس کی زکوٰۃ ادا ہوگئی' یہ بھی شفائے امراض اور کائنات کے اسرار کے انکشاف کیلئے ہے۔ ان کو دن میں ایک دفعہ دہرانا ہوتا ہے وہ دہرالیتا ہوں کہ عمل قائم رہے۔ دوسروں کا علاج کرتا ہوں تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اب میں آتا ہوں عبقری سے تعارف کی طرف' سچ پوچھیں تو جو کچھ میں چاہتا تھا کہ مجھے روحانیت کا پہلو ملے۔ میں مغربی روحانیت سے بھی مطمئن نہیں تھا۔ عبقری سے وہ کچھ ملا کہ اپنی منزل کا راستہ مل گیا۔ ایسے خوبصورت اعمال'

میاں بیوی کی محبت کیلئے خاص الخاص عمل

قارئین! گھریلو ناچاقی' میاں بیوی کی محبت' سالہا سال بیٹیاں ماں باپ کے گھر بیٹھی رہتی ہیں۔ ازراہ کرم! اپنے خصوصی تجربات اور مشاہدات میں سے کوئی نقش ہو وظیفہ ہو یا ٹوٹکہ ہو جس سے میاں بیوی کی محبت حیرت انگیز طور پر بڑھ جائے۔ آپ نے آزمایا ہو یا آپ کے کسی قریبی نے آزمایا ہو بس صرف آزمایا ہوا لکھیں۔ کتابوں سے نقل کرکے نہ بھیجیں۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کروڑوں کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔ جو لوگوں کا گھر بسائے گا اللہ اس کا اور اس کی نسلوں کا گھر آباد و شاد رکھے گا۔ ضرور لکھیں! بذریعہ خط' ای میل یا درج ذیل نمبر پر میسج کریں' ہرگز نہ بھولیں 0343-8710009 اس نمبر پر صرف میسج کریں۔

ای میل ایڈریس: contact@ubqari.org

(ایڈیٹر عبقری کی اپیل)

بندحیض جاری: مولی کے بیج بھی بڑے کارآمد ہوتے ہیں۔ آدھ تولہ مولی کے بیج اگر نیم گرم پانی سے کھلائے جائیں تو بندحیض جاری ہوجاتا ہے۔ آزمودہ ہے۔

ایسے مزیدار اور لذیذ کہ بلا مبالغہ اس جیسا تحفہ کوئی نہیں ہے۔ روحانیت کے متلاشیوں کو اب خوار ہونے کی ضرورت نہیں اس قدر آسانی سے اللہ پاک نے اپنی روحانی نعمتوں کو کھول کر رکھ دیا ہے عبقری کے ذریعے اور سب سے زیادہ آپ کی شکل میں۔ آپ میں وہ سب باتیں موجود ہیں جو کہ ایسے مشن کو پورا کرنے کیلئے ضروری ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ سے انسان کا تعلق جڑ جائے تو فرشتے اور گائیڈز سب اور ہی دنیا لگتے ہیں صرف اللہ کا حسن اور اس کی عظمت دل میں آجاتی ہے' باقی ہر طرف سے انسان کی نظر ہٹ جاتی ہے۔ آپ کے ذریعہ سے اللہ سے تعلق کا راستہ مل گیا ہے۔ سب سے پہلے **وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى** ﴿والضحیٰ ۵﴾ کی آیت والا عمل پڑھنا شروع کیا۔ کیا زبردست اور عجیب نسخہ ہے کہ آپ نے لکھا تھا کہ عجیب کشش آجاتی ہے اس کو پڑھ کر واقعی حرف بحرف اس کی خصوصیات دیکھ رہا ہوں۔ آنکھوں میں ایسی کشش ہے کہ کسی چیز کو دیکھوں تو ایسے لگتا ہے وہ چیز کھینچ کر قریب آگئی ہے۔ دن میں چلتے پھرتے انگلیوں پر تین چار ہزار تو کم از کم پڑھ لیتا ہوں۔ بہت رکاوٹوں میں کمی آگئی ہے۔ میں آپ کی تعریف نہیں کرسکتا تعریف اس کی ہوتی ہے جس کی تعریف کرنے کے قابل انسان خود ہو اس کی زبان ہو' آپ اللہ تعالیٰ کا ایک احسان ہیں اور آپ کو میں اپنا رول ماڈل اور آئیڈیل سمجھتا ہوں۔ آپ کے درس باقاعدگی سے سنتا ہوں اور اس وجہ سے دل میں رقت اور نرمی آگئی ہے۔ اللہ پاک کے آگے رونے کو دل کرتا تھا رویا نہیں جاتا تھا اب ایسی نرمی اور گداز آگیا ہے کہ کیا بتاؤں آنسو بہتے ہیں تو رکتے نہیں ہیں۔ ایک عمل آپ نے بتایا تھا **اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ وَالسَّلَامُ** یہ ناف سے نیچے کے تمام عارضوں کیلئے آپ نے بتایا تھا اس کو میں نے پڑھنا شروع کردیا' احتلام کا مسئلہ بہت حد تک حل ہوگیا روزانہ دو یا تین ہزار پڑھ لیتا ہوں۔ مزید اس عمل سے عبادت کا شوق بھی بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ میں نے **الحسبتم** اور اذان والا عمل پڑھنا شروع کردیا ہے۔ پہلی دفعہ جب میں نے سات دفعہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اور سات مرتبہ اذان پڑھ کر اپنے کانوں میں پھونکا تو نہایت گندی بدبو خارج ہوئی اور بعد میں کانوں میں سے ایسے حرکت ہوئی جیسے کچھ نکل کر بھاگا ہے۔ آہستہ آہستہ بہتری آرہی ہے۔

دل آپ کیلئے دعاؤں سے بھرپور ہے۔ ہم آپ کو کچھ نہیں دے سکتے آپ کا وہ مقام ہے کہ آپ تو روحانی دولت لٹانے والے ہیں۔ میں آپ کیلئے دعا گو ہوں اور دل کہتا ہے صرف آپ کے لیے نہیں آپ کی اولاد کیلئے گھر والوں کیلئے ہمیشہ دعا گو رہوں گا اور اپنی اولاد کو بتاؤں گا کہ ہمیشہ آپ اور آپ کے اہل خانہ کیلئے دعا کریں' ثواب بھیجیں۔ اس سے آپ کے احسانات کا بدلہ تو شاید نہ اترے لیکن محبت کا جواب محبت سے تو دینا ہے۔ روحانی عطر یاد آیا' بہت بڑی نعمت ہے' خوشبو کی خوشبو روحانیت کا سمندر ہے' خاص کر برکت کی تھیلی پر لگانا بہت ضروری ہے جیسا کہ آپ کی تاکید ہے۔ عبقری کی طرف بہت لمبا سفر کرکے بڑا لمبا چکر کاٹ کر آیا ہوں' اسی لیے عبقری کی قدر بھی زیادہ ہے۔ اس سارے سفر کے دوران چین کے قدیم علوم سے بھی واقفیت ہوئی۔ مجھے انرجی سے متعلق تمام علوم سیکھنے کا شوق رہا سانس کی مشقوں کے ذریعے میں نے اپنے جسم میں موجود انرجی کو پاورفل بنانا شروع کردیا۔ ہمارے جسم کا بہت بڑا انرجی سنٹر ہماری ناف کے ایک انچ نیچے واقع ہے یہ چیز ان چائنہ کے علوم کی اساس ہے وہ تمام انرجیز کو جمع کرکے اس انرجی سنٹر میں سٹور کرتے ہیں۔ پھر میں نے غور کیا کہ ہم جو نماز میں ہاتھ باندھتے ہیں تو ناف کے نیچے باندھتے ہیں اس کی یہ وجہ ہے شاید ہاتھ باندھ کر سورۂ فاتحہ اور دیگر سورتیں پڑھتے ہیں تو وہ انرجیز جو تلاوت سے پیدا ہوتی ہیں وہ ہاتھوں کے ذریعے ہمارے اس انرجی سنٹر کو چارج کرتی ہیں۔ اسی وجہ سے نماز سے انسان ہشاش بشاش ہوجاتا ہے۔ ایک بزرگ عالم کے

زبردست عملیات: جن بزرگ نے مجھے **یَاکَرِیْمُ** والا عمل کروایا وہ سورۂ کوثر کے بڑے زبردست عالم تھے۔ حب اور تسخیر کیلئے وہ **یَاوَدُوْدُ** بتاتے تھے۔ **یَاوَدُوْدُ** کے بارے میں انہوں نے بڑی عجیب باتیں بتائیں۔ **یَاوَدُوْدُ** کو حب' اور تسخیر کیلئے پڑھتے ہوئے تسبیح کا دانہ سامنے سے اپنی طرف گرانا ہے تو تسخیر ہوگا۔ بشرط جائز مقصد کیلئے کیا جائے ورنہ بڑا سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔ یہ بڑا سخت عمل ہے۔ **یَاوَدُوْدُ** کا ایک حب کا طریقہ یہ بتایا کہ اس کی پڑھائی اگر کسی کی تسخیر کیلئے کریں تو آخر میں سورۂ کوثر کا آخری حصہ بھی ملا کر تین دفعہ پڑھ لیں۔ موکلات ایسے حرکت میں آتے ہیں کہ فوراً فوراً تسخیر کرتے ہیں۔ ایسے پڑھنا ہے۔ **یَاوَدُوْدُ هو لابتر هو الابتر هو الابتر** اور پھر پھونک دیں۔

چھ سورتوں سے روحانی حصار: آخری چھ سورتوں کو دو رکعت میں پڑھنے کا طریقہ میں نے خود آزمایا بہت کارآمد ہے جسم ایک روحانی حصار میں آجاتا ہے اور جسم کی لطافت بڑھ جاتی ہے۔ **ایک شعر پڑھیں اور پریشانیاں بھگائیں:** ایک اور چیز جو میرے بڑے مشکل اور خراب حالات سے میری ساتھی ہے وہ یہ شعر ہے یہ ایسی چیز ہے جس نے مجھے بہت حوصلہ دیا اللہ سے اس کی خاص حفاظت خاص نصرت لینے میں مدد دی۔ یہ شعر کہیں میں نے ایک بندے کو پڑھتے ہوئے سنا وہ اس کو ہر مصیبت میں پڑھتا تھا بس میں نے اس کو اپنا لیا۔ شعر درج ذیل ہے:۔

"الٰہی خیر گردانی بحق رب پروردگار برکت شاہ جیلانی"

یہ ایسا چلہ ہے کہ میں آپ کو کیا بتاؤں؟ یہ میری زندگی کا پہلا عمل ہے جو سکول سے پڑھنا شروع کیا' بہت زود اثر ہے۔ اس میں شرک کا کوئی پہلو نہیں ہے کیونکہ اس میں دعا تو رب العزت سے کی جارہی ہے۔ پھر ایک اور مسنون دعا ہے جو کہ آپ کی کتاب "کامیاب عامل بنئے" جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوائی کے صفحہ نمبر 129 پر موجود ہے یہ دعا حضور نبی کریم ﷺ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر پڑھ کر دم فرماتے تھے۔ میں نے اس دعا کو صرف تین دفعہ روزانہ پڑھنا شروع کیا تو جسم سے بہت بوجھ ہٹ گیا۔ بیماریوں میں افاقہ ہوا اور ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوا' بہت بے مثال اثرات رکھتی ہے۔ اگر اس کی ایک تسبیح پڑھ لی جائے تو کوئی نظر بد جادو قریب بھی نہیں آسکتا۔ **بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ**

بدقسمتی اور مشکلات کو ختم کرنے والا کامیاب عمل: ایک عمل جو میں کئی سالوں سے وقتاً فوقتاً کرتا ہوں وہ میں نے "نقری مجموعہ وظائف" میں پڑھا تھا۔ کنزالاعمال سے روایت لی گئی ہے "حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو نماز کی پاکی کی طرح پاکی کے ساتھ سورۂ فاتحہ پڑھ کر سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں لکھیں گے اور دس برائیاں مٹائیں گے اور اس کیلئے جنت میں دس درجے بلند کریں گے اور جنت میں محل تعمیر فرمائیں گے اور اس کے عمل کو اس دن اس شخص کی مانند کردے گا جس نے 33 بار قرآن

آزمودہ عمل برائے بواسیر خونی و بادی

عمل یہ ہے: "خراسان کے میاں ٹونے شاہ۔ خونی بادی دونوں جا" مریضان بواسیر خونی یا بادی کو چاہیے کہ ضروریات سے فارغ ہوکر آبدست لینے کے بعد چلو میں پانی لیں اور مندرجہ بالا عمل تین دفعہ پڑھ کر چلو والے پانی پر دم کرکے آبدست لیں۔ اس طرح تین بار عمل کریں۔ دن میں جتنی بار رفع حاجت ہو ہر بار یہ عمل کرنا ہے۔ عمل کی میعاد سات' چودہ' اکیس دن ہے۔ (از افادات: حضرت کاوش) (سلطان محمود نسیم کودھراں)

شادی کیلئے: اگر کسی کو شادی کا پیغام نہ آتا ہو تو اسم یَاعَلِیُّ بذات خود 2970 مرتبہ روزانہ چالیس دن تک بعد نماز مغرب خلوت میں بیٹھ کر پڑھے' انشاء اللہ بہتر رشتے کا پیغام آئیگا۔

پڑھا ہو۔ یہ شرک سے علیحدگی' فرشتوں کے حاضر ہونے کا سبب اور شیطان کا بھاگنے کا ذریعہ ہے اور عرش سے ایک آواز آتی ہے جو اپنے پڑھنے والے کا تذکرہ کرتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سورۂ اخلاص پڑھنے والے کی طرف نظر فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ جس کی طرف نظر فرمادے اسے کبھی عذاب نہ دے گا۔'' (کنزالعمال)

سورۂ اخلاص سے سرور حاصل کیجئے: اس عمل کو اکثر کرتا تھا بہت زبردست عمل ہے' بدقسمتی کو مشکلات کو ختم کرکے رکھ دیتا ہے۔ مجھے اس عمل سے بہت خاص پیار ہے اور سورۂ اخلاص اس کی اصل وجہ ہے۔ سورۂ اخلاص پڑھتا ہوں تو دل اللہ کی توحید میں کھوجاتا ہے۔ ایسا سرور ہوتا ہے کہ کسی اور عمل میں ایسی کیفیت نہیں ہوتی سورۂ اخلاص دل کے تاروں کے ساتھ ایسی ملتی ہے کہ بس! اس کے کچھ عرصہ پڑھنے کے بعد ایک دفعہ خواب آیا کہ میں خواب میں بہت سرور سے دل سے ڈوب کر سورۂ اخلاص کی تلاوت کررہا ہوں۔ مجھے کچھ نہ سوجھی خواب نامہ پڑا تھا اس میں دیکھا تو لکھا تھا کہ اگر سورۂ اخلاص اگر خواب میں پڑھ رہے ہوں تو دنیا اور آخرت کی سرفرازی اور سعادت حاصل ہو۔ اس کے بعد مجھے یقین ہوگیا کہ یہ اسی سورۂ اخلاص کے عمل کی وجہ ہے اور اس کے بعد واقعی دنیاوی کامیابیاں بھی ملیں اور آخرت کیلئے بھی سرمایہ جمع کرنا شروع کیا اور اس عمل کی برکت سے آپ سے اور عبقری سے تعلق جڑ گیا۔ دل کتنا خوش اور مطمئن ہے کہ کوئی ہاتھ پکڑنے والی ہستی مل گئی دل میں ہروقت کسک رہتی تھی۔

عمل میں طاقت بڑھانے کیلئے: میں اکثر مراقبہ کرتا ہوں اور ماورائی دنیا کی سیر کرتا ہوں' میں کبھی کبھی جنت کی سیر کا مقصد رکھتا ہوں بڑے بڑے خوبصورت باغات نظر آتے ہیں' چشمے' ندیاں' خوبصورتی وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ ۵﴾ والا عمل ہر دوسرے عمل کے ساتھ بڑی مدد کرتا ہے۔ یہ آیت پڑھتے ہوئے میں سوچتا ہوں کہ فلاں عمل جو کررہا ہوں اس میں طاقت بڑھ جائے' یقین بڑھ جائے' توجہ بڑھ جائے تو واقعی وہ نتیجہ حاصل ہوتا ہے۔ پہلے بہت سے نجوم کے رسالے ہر ماہ باقاعدگی سے خریدتا تھا اب جب سے عبقری ملا ہے طبیعت نجوم سے اچاٹ ہے۔ ہر قسم کی انرجی والی پرانی پریکٹس سے اچاٹ ہے' اب دل کرتا ہے اعمال میں رہوں' ایک پڑھوں پڑھتا جاؤں' پھر دوسرا شروع ہوجائے پھر تیسرا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! جیسے کھانے پینے کا ہاضمہ ہوتا ہے ایسے روح کا ہاضمہ بھی محسوس ہوتا ہے۔ پہلے تھوڑا سا پڑھتا تھا روح کا پیٹ بھر جاتا تھا اب ہاضمہ تیز ہوتا جارہا ہے جتنا پڑھوں کم لگتا ہے۔ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ بہت ہی بے مثال عمل ہے۔ بے انتہا فوائد ملے ہے۔ پہلے شیطانی وساوس اپنا اثر کرجاتے تھے پتہ ہی نہیں لگتا تھا ان کی چال چل جاتی پر اب دل پکا ہوجاتا ہے کسی وسوسے میں نہیں آتا۔ وسوسے آتے ہیں کہ اعمال چھوڑ دو' کیوں اس رکاوٹ سے جنگ کرتے ہو' یہ رکاوٹ تو نہ سوتی ہے نہ اس کا جسم ہے' تم سوتے ہو' سوتے ہوئے تو تم خطرے میں ہوتے ہو غافل ہوتے ہو لیکن دل کہتا ہے میں تو اللہ کو یاد کررہا ہوتا ہوں ان اعمال سے اللہ سے مدد مانگ رہا ہوتا ہوں' حفاظت تو اللہ کررہا ہوتا ہے۔ اللہ جیسی جنگ تو کوئی نہیں لڑسکتا۔ اعمال کے ذریعے سے اللہ کا سہارا ہے۔ آخر میں ایک گزارش ہے کہ روحانی عطر کا سلسلہ ہمیشہ کیلئے جاری رکھے گا۔ زندگی کے ہر شعبے میں اس کی برکت پڑتی ہے۔ آج سوچ رہا تھا اگر روحانی عطر کو کسی کپڑے پر لگا کر سکون سے اس کو سونگھا جائے اور ہر سانس کے ساتھ اس کی برکت اس کی خوشبو کو جسم کے اندر ہر جگہ پہنچنے کا تصور کیا جائے تو کیا مزا آئے گا؟ پورے جسم میں شفا بھر جائے اور روحانی طور پر اللہ تعالیٰ کی برکت سے معطر ہوجائے۔ یہ ایسی برکت والی نعمت ہے جو گھر بیٹھے بٹھائے مل رہی ہے۔ ایک اور چیز جو میں باقاعدگی اور اہتمام کے ساتھ ہر ماہ کرتا ہوں وہ ہے ہر نئے اسلامی قمری ماہ کا چاند دیکھ کر دعا کرنا ہے۔ یہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ ہے جسے ہم نے بھلا دیا ہے۔ اس کی وجہ سے بہت سی رکاوٹیں دور ہوتی ہیں۔ پورا مہینہ بڑی راحت سے گزرتا ہے۔ (ارسلان حمید)

میری زندگی کے روحانی وطبی ایٹم بم

لڑکی کی بجائے لڑکا: جن عورتوں کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں انہیں اگر استقرار حمل کے ایک ماہ بعد سے کچا کدو لیکر اس کے بیجوں کو مصری کے ساتھ استعمال کرنا شروع کردیں اور تیسرے ماہ کے آخر تک جاری رکھیں۔ تو لڑکی کی بجائے اکثر لڑکا پیدا ہوتا ہے یہ تجربہ پچاس فیصد کامیاب رہا ہے۔ **معاون حمل:** حاملہ عورت کو اگر دوران حمل ابتدائی اور آخری ماہ میں ایک چھٹانک مصری کے ساتھ روزانہ دو چھٹانک کچا کدو استعمال کرایا جائے تو بچے کا رنگ شرطیہ طور پر بہتر ہوگا۔ **خوبصورت اولاد پیدا کرنے والا راز:** ایام حمل میں سنگتروں (مالٹوں) کا زیادہ استعمال خوبصورت اولاد پیدا کرنے کا راز ہے۔ جس کا جی چاہے آزما کر دیکھ لے۔ ایام حمل کے دوران انگور کا زیادہ استعمال کرنا بھی خوبصورت اولاد پیدا کرنے کا راز ہے۔ ایام حمل کے دوران صبح وشام کے وقت روغن بادام کا ایک چمچ ایک پاؤ دودھ میں مکس کرکے روزانہ نوش فرمائیں انشاء اللہ اولاد خوبصورت اور ذہین، عقلمند پیدا ہوگی۔ ایام حمل کے دوران خربوزہ اور تربوز کا زیادہ استعمال کرنے سے اولاد خوبصورت پیدا ہوتی ہے۔ **بانجھ عورت کا روحانی علاج:** حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی عورت اولاد سے محروم ہو تو اس کو یہ نقش کاغذ پر لکھ کر سات روز تک کھلایا جائے اگر حکم خدا سے بیٹا پیدا نہ ہو تو قیامت کے دن میری دامن گیر ہو نقش مکرم یہ ہے:۔

سودھ	صراح جمیع
سرومہ	سرسر

شادی کیلئے روحانی عمل: اگر کسی شخص کی لڑکی کنواری اور کوئی شخص اس سے نسبت کا پیغام نہ دیتا ہو تو وہ وضو کرنے کے بعد دو رکعتیں نفل پڑھ کر ایک سو دفعہ یَالَطِیْفُ پڑھے اور پڑھ کر اسی مقصد کیلئے دعا مانگے اللہ کے حکم سے ایک ماہ کے اندر اندر مراد پوری ہوگی۔ **شادی کیلئے:** اگر نظر بدی کی وجہ سے شادی میں رکاوٹ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر چند منٹ سر پر رکھیں پھر جلادیں ایک تعویذ سے نظر بد کا اثر پوری طرح سے ختم نہ ہو تو تین تعویذ کافی ہیں۔

۱+۲ +۵+۷

اَلْیَابِسُ اَلْبَاسِطُ

طاقت ور اور کراماتی تحفہ: سوجی آدھا کلو کو دیسی گھی ایک کلو

جڑی بوٹیوں کے شوقین متوجہ ہوں!

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے ایک دوائی دب کی جڑ سے تیار کرنی ہے' اس وقت ہمیں دب یا درب جس سے جھاڑو بنتے ہیں کی جڑ (اس جڑ کی نشانی یہ ہے کہ یہ جڑ لمبی' پتلی اور پیلے رنگ کی ہوتی ہے اس میں کماد کے گنے کی طرح گانٹھیں ہوتی ہیں) فوری مطلوب ہے۔ کوئی قیمتاً دے یا گفٹ کرے نہایت مشکور ہوں گے۔ اطلاع کیلئے ڈاک کے ذریعے یا اس نمبر پر صرف میسج کریں 0343-8710009

شدید دانت درد کا روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ ایک آزمودہ عمل پیش خدمت ہے۔ میرے دانت میں بہت شدید درد ہوتا تھا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی' دوا کھانے سے صرف وقتی فائدہ ہوتا۔ میں نے ہروقت چھینک کے بعد پڑھنے والی دوا پڑھنی شروع کردی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰهْلِ بَيْتِهٖ۔ جب یہ پڑھنا شروع کیا تو آج تک دوبارہ دانت درد نہیں ہوا۔ الحمدللہ! (ہمشیرہ احمد علی)

میں بھون لیں، حسب ذائقہ چینی ملا کر اس میں سونف ایک پاؤ، بڑی الائچی ایک پاؤ، چھوٹی الائچی ایک پاؤ، سب چیزیں باریک پیس کر اس میں ملا کر محفوظ رکھیں۔ خوراک یہ ایک چمچ صبح وشام نیم گرم دودھ سے لیں۔ دماغی کمزوری، یادداشت، اعصابی کمزوری، عینک اتارنے، جسم کی بے طاقتی پٹھوں اور جسم کی کمزوری اور کھچاؤ، کمر کے درد، جوڑوں کے درد مردانہ خاص کمزوری، عورتوں کے اندرونی امراض کیلئے انتہائی طاقتور اور کراماتی تحفہ ہے۔ یقین نہ آئے تو آزما کر دیکھ لیں (بقول حکیم لقا)

شادی کیلئے: اگر شادی کرنی ہو تو مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر محب کے تکیے کے نیچے چالیس روز تک رکھیں

3	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
5	هُوَ	اللهُ	اَحَدٌ	اَللهُ
7	يولد	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهٗ
1	قل	هُوَ	اللهُ	اَحَدٌ
6	اَلصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ
4	لَهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ	قُلْ
2	يَكُنْ	اَلصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ
8		كُفُوًا	اَحَدٌ	
اَلْحَابُ				

مندرجہ بالا نقش کے اوپر باریک کاغذ رکھ کر خانے بنالیں اور کاغذ کو الگ کرکے اوپر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھیں اور پھر خانہ پوری اس طرح کریں کہ پہلے وہ چار خانے ڈالیں۔ جس پر نمبر 1 ڈالا گیا ہے پھر نمبر 2 کی خانہ پر کریں۔ اس طرح ترتیب سے آٹھوں خانے لکھ ڈالیں۔ اس کے نیچے محب (یعنی جو شادی کرنا چاہتا ہے) کا نام اور اس نام کے بعد الحب لکھ کر محبوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہو) کا نام لکھیں۔ پھر یہ تعویذ محب اپنے تکیے کے نیچے رکھے۔ اگر بہت جلدی اثر مقصود ہو تو دو پتھروں کے درمیان اس تعویذ کو دبادیں۔ ہر پتھر کا وزن کم از کم دو سیر ہونی چاہیے۔ پتھر زیادہ وزنی ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن دو سیر سے کم ہرگز نہ ہوں پر پتھر زمین پر رکھیں کسی چوکی یا تخت پر نہ رکھیں یہ عمل صرف جائز مقصد کیلئے کیا جائے ناجائز کام کیلئے نہ کریں ورنہ سخت نقصان ہوگا۔ **شادی کیلئے روحانی عمل:** سب کاموں سے فارغ ہوکر رات کو سونے سے پہلے اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنے کے بعد سورۃ اخلاص اکتالیس (41) بار پڑھیں۔ صرف شادی کیلئے دعا کریں، عمل کی مدت 90 دن ہے، اس عرصہ میں منگنی یا شادی ہوجائے تو بھی دن پورے کرنا ضروری ہے۔ **اولاد کیلئے:** اگر کسی کی اولاد پیدا ہوکر مرگئی ہو یا آئندہ اولاد ہونے کا امکان نہ ہو تو وہ شخص گیارہ دن تک عشاء کی نماز کے بعد تین ہزار دفعہ يَا جَبَّارُ پڑھ کر تین عدد مغز بادام پر دم کرکے ایک دانہ بیوی کو کھلائیں اور دو دانے خود کھائے پھر اپنی بیوی سے خلوت کرے۔ گیارہ دن تک ایسا کرے انشاء اللہ اس کی بیوی حاملہ ہوگی اور نیک صالح فرزند ہوگا۔ جب بچہ پیدا ہو تو اس کا نام عزیز اللہ یا عطاء اللہ رکھے اور سات برس تک ہر سال اس کیلئے ایک بکرے کی قربانی کرے۔ **اولاد کیلئے:** اگر کوئی شخص چاہے کہ نیک اور صالح فرزند پیدا ہو تو بیوی کے پاس جاکر پہلے دن 11 مرتبہ يَا مُتَكَبِّرُ پڑھے اور پھر حق زوجیت ادا کرے تو اللہ کے حکم سے سعادت مند بچہ پیدا ہوگا۔

بدزبان عورت کیلئے: سورۃ ممتحنۃ کو لکھ کر کسی بدزبان عورت کو پانی میں گھول کر پلانا نہایت مفید ہے۔

دین اور دنیا کی حاجتوں کیلئے عمل

ایک سو تیس دفعہ پنجگانہ نماز کے بعد يَا لَطِيْفُ پڑھنا اور ہمیشہ اس عمل کا کرنا دین ودنیا کی حاجتوں کے پورا ہونے کا بڑا کامل ذریعہ ہے۔ راقم الحروف کہتا ہے کہ میری زبان میں طاقت نہیں جو میں اس اسم کی تاثیر بیان کروں یا قلم سے لکھ سکوں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر نچھاور کی ہیں۔

بے پناہ قوت وطاقت کیلئے نسخہ: 3 گرام روزانہ یہ نسخہ کھائیں زبردست مقوی باہ و اعصاب ہے۔ اعضائے رئیسہ کیلئے لاجواب ہے صحت قائم رہتی ہے۔ خولنجان، کباب، زنجبیل، مصطگی، جوز بوا، دار چینی، عقرقرحا سب 10 گرام، عود خالص 2 گرام، تمام وزن سے 3 گنا شہد لیکر معجون بنالیں۔ **ایک نایاب نسخہ:** گھر میں پسے ہوئے آٹے کا چھان محفوظ رکھیں۔ قدرت نے اس میں وہ طاقت رکھی ہے کہ شاید کسی اور میں نہ ہو۔ چائے کی جگہ اسے ڈال کر چائے بنا کر پینے والا کبھی نامرد نہیں ہوتا، قوت باہ کیلئے اکسیر ٹوٹکہ ہے۔ علامہ مشرقی نے اس کی تعریف فرمائی اور یہ بھی فرمایا کہ نہ جانے اس میں اور کیا کیا قوتیں پنہاں ہیں جو انسان کیلئے یقینی طور پر مفید ہیں۔ **مقوی باہ نسخے:** نسخہ نمبر 1: نہایت ہی مقوی باہ ہے دار چینی، کباب چینی، حزل سوختہ، خراطین مصفی، تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ سفوف کو کیپسول میں بھر لیں، صبح وشام ایک کیپسول دودھ کے ہمراہ لیں۔ نسخہ نمبر 2: موصلی سفید انڈیا 30 گرام،

پہاڑ جتنا قرض بھی فوری ادا عمل حاضر ہے!

یہ تجربہ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے سفر کے دوران حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو نہایت شریف اور نیک آدمی محبوب شاہ نے دیا تھا اور اس نے خود اس کو آزمایا۔ اس کو کسی نے لاکھوں ریال کا دھوکہ دیا اس نے پھر اس کو مسلسل پڑھا آج اللہ کا اس پر بہت فضل ہے۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے چاہا کہ اس کو لاکھوں کروڑوں انسانیت کیلئے عام کردیا جائے۔ عمل درج ذیل ہے:۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا آپ نے وہ دعا سنی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائی ہے۔ میں نے کہا کہ وہ کیا ہے؟ فرمایا: حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام اپنے اصحاب کو یہ دعا سکھاتے تھے فرمایا: اگر کسی کے اوپر پہاڑ جتنا قرضہ ہو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے تو اللہ تبارک تعالیٰ اس کا قرضہ ادا فرمادے گا۔

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ، كَاشِفَ الْغَمِّ، مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا، أَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۔ فرمایا: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے اوپر باقی قرضہ رہ گیا تھا اور میں قرضے کو پسند نہ کرتا تھا پس میں یہ دعا کرتا رہا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے فائدہ پہنچایا اور قرضہ ادا فرمادیا۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے اوپر حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایک دینار اور تین درہم قرضہ تھا پس جب وہ میرے پاس آتی تھیں تو میں حیا سے ان کے چہرے پر نظر نہیں اٹھاتی تھی کیونکہ میرے پاس اُن کا قرض ادا کرنے کے لیے کچھ نہیں تھا۔ پس میں یہ دعا کرتی رہی اور تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسا رزق دیا نہ وہ صدقہ تھا اور نہ ہی میراث تھی جو کہ میرے حصے آتی ہو۔ پس اللہ تعالیٰ نے میرا قرضہ اتار دیا اور میں نے اپنے گھر والوں پر خوب بانٹا اور حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بیٹی کو تین اواق (پیمانہ) چاندی کے زیور بنا کر دیئے پھر بھی میرے پاس بہت کچھ بچ گیا۔

عقرقرحا 30 گرام، مصری 50 گرام، تمام اجزاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ 5 گرام صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ زبردست اثرات کا حامل ہے سادہ مگر لاجواب نسخہ ہے۔ **نسخہ نمبر 3:** دار چینی کو خوب اچھی طرح باریک پیس کر رکھ لیں، دو دو ماشہ صبح و شام نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ باہ کی تقویت اور دودھ ہضم کرنے کیلئے بہترین اور سادہ نسخہ ہے۔ **نسخہ نمبر 4:** عمدہ گاجریں لے کر اوپر سے چھیل لیں اور اندر سے گٹھلی نکال دیں پھر انہیں کدوکش کرلیں یہ کدوکش شدہ گاجریں ایک سیر لے کر گائے کے ایک سیر دودھ میں پکائیں جب اچھی طرح گل جائیں اور دودھ خشک ہو جائے تو اتار کر رکھ دیں۔ کڑاہی میں دیسی گھی ڈیڑھ پاؤ ڈال کر آگ پر دم کریں اور گاجروں کا مادہ اس میں بریاں کریں۔ یہاں تک کہ اچھی طرح سرخ ہو جائیں' اس میں آدھ سیر مصری ڈال کر اچھی طرح حل کریں اور ذیل کی ادویہ شامل کریں۔ مغز بادام شیریں 2 تولہ، مغز اخروٹ 2 تولہ، مغز چلغوزہ 2 تولہ' مغز ناریل 5 تولہ، مغز پستہ 2 تولہ، مغز خرونجی 2 تولہ حلوہ تیار ہے۔ **فوائد:** منی کو زیادہ کرتا ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے خوراک 5 تولہ سے 7 تولہ تک ورق چاندی لپیٹ کر صبح کو کھلائیں۔

نسخہ نمبر 5: ایک عدد پختہ سیب لے کر چاقو سے چھیل کر اس میں جس قدر بھی لونگ آسکیں چبھو دیں۔ ہفتہ بھر بعد لونگ مذکورہ نکال کر شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ روزانہ صبح کے وقت چار سے چھ لونگ تک نوش فرمایا کریں پھر دیکھیں کہ کس قدر قوت پیدا ہوتی ہے۔ یہ ایک آسان سا چٹکلہ باہ کے تیز کرنے میں نہایت ہی لاجواب ثابت ہوا ہے۔ اگر کافی عرصہ تک اس کا استعمال جاری رکھا جائے تو کمزور سے کمزور آدمی کو بھی پورا جوان بنا دیتا ہے۔ **قدرتی ٹانک:** روزانہ نہار منہ دو یا تین سیب کھا کر اوپر سے دودھ پیا جائے تو دو ایک ماہ ہی میں صحت قابل رشک بن جاتی ہے۔ جلد کا رنگ نکھر آتا ہے' چہرے پر سرخی کی لہر آجاتی ہے، اعضائے رئیسہ کی تمام کمزوریاں دور ہو کر ان میں زندگی کی روح سرایت کرنے لگتی ہے۔ مختصر الفاظ میں یوں کہنا چاہیے کہ اس غذا سے وہ تمام فوائد حاصل ہو جاتے ہیں جن کا ذکر بڑی بڑی قیمتی دواؤں کے اشتہاروں میں تو پایا جاتا ہے مگر کسی دوا سے حاصل نہیں ہوتے۔ **امراض مردانہ کیلئے لاجواب نسخہ:** آم کا تازہ میٹھا پتلا رس پاؤ بھر، سفوف ستاور چھ ماشہ، سفوف ثعلب چھ ماشہ، تازہ دودھ دو چھٹانک، ادرک کا رس 4 ماشہ، پیاز کا رس ایک تولہ انڈے کی زردی ایک عدد، عمدہ دیسی گھی ایک تولہ، زعفران 3 رتی، (گلاب کے عرق ایک تولہ میں حل کرکے) سب چیزوں کو خوب اچھی طرح ملا کر آدھی چھٹانک باریک پسی ہوئی مصری شامل کرکے پی لیا جائے۔ دو ہفتہ بعد اس کا نصف وزن یا پورا نسخہ تیار کرکے شام کو بھی استعمال کیا جائے۔ **فوائد:** تقویت باہ، تولید منی، تولید خون، فربہی، تقویت جسم اور اعضائے رئیسہ کیلئے بہترین غذائی مفرح بھی ہے اور مقوی بھی، بدن کو کافی سرخ و سپید بنانے والا نسخہ ہے۔ جسم کو طاقتور اور سڈول بنا دیتا ہے۔

امراض زنانہ کیلئے مفید نسخہ

اندام نہانی سے سفید رطوبت بہتی ہو، ہاضمہ بگڑ گیا ہو، چہرہ بے رونق ہو رہا ہو، پیٹ پھول گیا ہو، قبض اور درد سر کی شکایت رہتی ہو تو انگور کا رس ایک چمچ صبح و شام استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ حاملہ عورت کو اگر روزانہ بلاناغہ انگور یا انگور کا رس دیا جائے تو اسے غشی، چکر، درد دانت، مروڑ، سوزش، اپھارہ اور قبض وغیرہ کی شکایت نہ ہوگی۔ پیٹ کا بچہ بھی تندرست اور مضبوط ہوگا۔ اگر کسی موسم میں انگور نہ ملیں تو کشمش استعمال کر سکتے ہیں۔ (کشمش انگور کا سوکھا ہوا پھل

ہے) **گردہ و مثانہ کے درد کو رفع کرنے کیلئے:** چولائی کے پتے دو تولہ تھوڑے سے پانی میں جوش دیں پھر چھان کر تھوڑی سی چینی ملا کر پینے سے گردہ، مثانہ کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

گردہ اور مثانہ کی پتھری دور کرنے کیلئے: نرم پتے مولی کے جس قدر آپ کھا سکیں کھاتے رہیں اس عمل سے بیس دن میں پیشاب کے راستے پتھری خارج ہو جاتی ہے۔

گردہ مثانہ کی ریت اور کنکر کیلئے اسراری نسخہ: آم کے سبز پتے سایہ میں خشک کرکے سفوف بنالیں اور بقدر چھ ماشہ باسی پانی سے روزانہ ایک دفعہ استعمال کریں۔ پندرہ بیس روز میں ریت اور کنکر رفع ہو جائے گی۔ **پانچ منٹ میں درد گردہ غائب: ھوالشافی:** سونف آدھ پاؤ، الائچی سبز ایک تولہ، ست پودینہ ایک تولہ، پہلے دونوں دواؤں کو کوٹ پیس لیں بعد میں ست پودینہ ڈالیں۔ خوراک 4 گرام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ **بواسیر کے مریض کیلئے روحانی عمل:** جب بھی کوئی نماز پڑھیں فرض ہو یا سنت، نفل پہلی رکعت میں سورۃ قریش اور دوسری رکعت میں سورۃ النصر پڑھیں۔ **زخموں کیلئے اکسیر مرہم:** تل پیس کر شہد میں ڈال کر مرہم بنالیں اور پھر اس مرہم کو زخم پر لگائیں زخم بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ **مغلظ منی کیلئے نسخہ:** منی کو گاڑھا اور کافی مقدار میں پیدا کرکے قوت مردی کو بحال کرتی ہے۔ سنگھاڑا خشک، اسگندھ ناگوری، دونوں اجزاء ہموزن لے کر باریک سفوف بنالیں۔ خوراک تین ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

قوت باہ کے اضافہ کیلئے غذائیں

ہریسہ قوت باہ کیلئے بہت لاجواب چیز ہے۔ یہ کٹے ہوئے گیہوں، گوشت، گھی اور مصالحہ ڈال کر پکایا جاتا ہے۔ (۲) حیس کھانے سے قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ حیس تین چیزوں سے مل کر بنتا ہے کھجور، مکھن، جما ہوا دہی۔ بعض روایات میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حیس بہت پسند تھا۔ (۳) مکھن اور شہد ملا کر کھانے سے قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ (طب

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکر گزار ہوں گا۔ **کتاب نمبر 23: ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج:** پریشانی اس وقت آتی ہے جب ہم حالات عالم کو پریشان کرتے ہیں' وہ حالات ہیں کہ ہم اپنے آپ کو پریشان کرتے ہیں اور خود کو پریشان کرنا یہ ہے کہ جس مقصد کیلئے وجود انسانیت ہے' وہ فوت اور ختم ہو چکا ہے۔ آج معاشرہ میں نظر دوڑائیں تو ہر شخص ٹینشن اور ڈیپریشن کا مریض نظر آتا ہے۔ حالات حاضرہ کو دیکھتے ہوئے میں نے ایک ایسی کتاب تالیف کرنے کا سوچا جس میں ٹینشن کا سائنسی علاج کے ساتھ ساتھ روحانی کامیاب علاج بھی ہو۔ جب سے یہ کتاب وجود میں آئی ہے تب سے آج تک اس کے لاجواب رزلٹ ٹیلی فون' خط اور ای میل کے ذریعے مل رہے ہیں۔ اس کتاب کی تالیف میں جن محترم شخصیات و اولیاء کرام کی تحریروں و ملفوظات سے فائدہ اٹھایا گیا ان کے نام درج ذیل ہیں: حضرت مولانا بدیع الزمان صاحبؒ۔ صوف احمد دین چشتی صاحب۔ مفتی شیخ محمد صاحبؒ نائب مفتی بھوپال۔ حضرت شیخ الاسلام مدنی۔ مفتی اعظم مولانا مفتی ولی حسن صاحب۔ حکیم ناصر جان۔ حکیم افضال کریم۔ شیر محمد اختر۔ سید عرفان احمد۔ میم۔ الف۔ حکیم ضیاء الرحمٰن۔ ڈاکٹر سید محمد عبداللہ۔ فرحانہ شہزادی۔ حکیم سید عطاء الرحمٰن عمر۔ ڈاکٹر ناصر سلمان' ہمدرد یونیورسٹی۔ عرفان محمود' فتح جنگ۔ سید رشید الدین احمد۔ فیٹی کریڈوک۔ مسعود احمد برکاتی۔ شیخ عبدالحمید' کاموںکے۔ حضرت مولانا منظور احمد نعمانیؒ۔ شریف کیانی۔ میاں محمد اسلم۔ خالد محمود وارثی۔ عفت رسول اعوان۔ ڈاکٹر خالد محمود جنجوعہ **نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔**

جسمانی طاقت کیلئے: گرم مزاج والے تین حصے مکھن اور ایک حصہ شہد استعمال کریں جبکہ بادی مزاج والے خواتین وحضرات تین حصے گھی اور ایک حصہ شہد اور بلغمی مزاج والے ایک حصہ گھی اور تین حصے شہد ملا کر استعمال کریں' بے پناہ طاقت آتی ہے۔

نبوی ﷺ) (۴) کھجور کو مکھن کے ساتھ ملا کر کھانے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ بدن بڑھتا ہے، آواز صاف ہوتی ہے۔ (طب نبوی ﷺ) ابونعیم نے کتاب الطب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھجور کے ساتھ مکھن ملا کر کھانا بہت پسند تھا۔ (طب نبوی ﷺ) (۵) حضرت ہزیل بن الحکیم کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بدن سے بالوں کا جلد دور کرنا قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ اس سے اطباء کے نزدیک زیر ناف (ناف کے نیچے) بال مراد ہیں۔" حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا "مونچھوں کو کترا ؤ، ناخن کاٹو، بغلوں اور زیر ناف بالوں کو کاٹو (کم از کم) چالیس دن میں ایک بار۔ (مسلم)

نوٹ: چالیس دن سے زیادہ نہیں گزرنا چاہیے ورنہ بیماریاں پیدا ہوں گی۔ بہتر ہوگا آپ ہر ہفتے یہ چاروں کام کرلیں۔ اس سے انشاء اللہ آپ کی صحت قائم رہے گی اور ذہنی سکون بھی ملے گا۔ یقین نہ آئے تو آزما کر دیکھ لیں۔ (۶) امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ چار چیزیں قوت باہ کو بڑھاتی ہیں۔ چڑیوں کا کھانا، اطریفل کھانا، مغز پستہ کھانا، ترہ تیزک کھانا۔ (احیاء العلوم) (۷) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے شکایت کی کہ میرے گھر میں اولاد نہیں ہوتی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ علاج تجویز فرمایا کہ تو انڈے کھایا کر۔ (طب نبوی ﷺ)۔

(۸) روغن زیتون کا کھانا اور مالش کرنا، شہد کھانا، تل اور کھجور ملا کر استعمال کرنا، کلونجی، دارچینی، فلفل دراز، جائفل، جلوتری، زعفران، خالص دودھ کا پینا، لہسن اور پیاز کا استعمال، مغز بادام، چھوہارہ، اخروٹ، خوبانی، کشمش، لونگ، سیاہ مرچ، وغیرہ قوت باہ اور متحرک باہ ہیں۔

ہر درد سے شفاء حاصل کرنے کا عمل

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿الانعام۔۱۷﴾ اگر آپ کو ہر قسم کی تکلیف اور درد سے شفاء حاصل کرنی ہو تو سات یا گیارہ بار مذکورہ آیت کو جس جگہ تکلیف ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں اور دم کردیں۔

ہر قسم کا درد دور کرنے کیلئے روحانی عمل: جس جگہ درد ہو اس جگہ کو مضبوط پکڑ کر 10 مرتبہ سورۃ فاتحہ اور دس مرتبہ سورۃ کافرون پڑھ کر دم کریں اور چھوڑ دیں۔ پھر مریض سے دریافت کریں کہ آرام آیا یا نہیں۔ آرام نہ آیا ہو تو دوبارہ اسی طرح کریں۔ تین بار کرنے سے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا اور اگر پھر بھی نہ جائے تو گیارہ مرتبہ کرنے سے یقیناً درد دور ہوجائے گا۔ **مردانہ قوت کیلئے روحانی علاج:** سورۃ البینہ (پارہ30) کسی برتن میں مکمل لکھ کر پلانے سے قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔ **قوت کا آسان نسخہ: ھوالشافی:** مغز بادام 8 عدد، مغز بنولہ کا آٹا 9 ماشہ، آرد سنگھاڑا 9 ماشہ، خشخاش 9 ماشہ، ان سب کو باریک پیس کر دودھ میں پکا کر حریرہ بنا کر کھلائیں۔

وسعت رزق کے میرے آزمودہ مجربات

امام بونی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ اسم یَاوَکِیْلُ کو کثرت سے پڑھنے والے کے اسباب رزق میں اللہ تعالیٰ اضافہ فرماتا ہے۔ (اعمال قرآن)

معاملہ کی چھان بین اور خزانہ غیب حاصل کرنے کیلئے

اگر کوئی شخص کسی معاملے کی چھان بین دریافت کرنا چاہتا ہے یا خزانہ غیب پانا چاہتا ہے تو اسے چاہیے بارہ روز تک روزانہ بارہ ہزار مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے۔ سب بھید ظاہر ہوں گے۔ جو کوئی خزانہ غیب سے پائے یا معلوم کرنا چاہے تو چھ دن صبح و شام چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے۔ خزانہ خود بخود معلوم ہوجائے گا یا کوئی بزرگ خواب میں آکر اطلاع دیں گے۔ نماز پانچ وقت باجماعت پڑھیں، چھوٹے بڑے گناہوں سے بچیں۔ (لطیف اللطیف)

کسی کو مہربان کرنے کیلئے: اگر کسی شخص کو اپنے اوپر مہربان کرنا ہو تو یَامُتِیْنُ کو پانچ سو مرتبہ پڑھ کر میوہ یا شیرینی پر دم کرکے دیں جونہی وہ میوہ کھائے گا مہربان ہوگا۔

غربت اور تنگ دستی کا حل: جو غربت اور تنگدستی سے دوچار ہو یعنی خرچ زیادہ ہو اور آمدنی کم ہو، اسے چاہیے کہ یَاوَهَّابُ کو گیارہ سو مرتبہ صبح و شام پڑھے انشاء اللہ غربت نکل جائے گی۔ **مالی پریشانی کا حل:** اگر کوئی شخص اچانک کسی مالی پریشانی میں مبتلا ہو گیا ہو اسے چاہیے کہ وہ یَارَزَّاقُ کو اکیس ہزار مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ پریشانی ٹل جائے گی۔ **دشمن کی قید:** اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں ناحق پھنس گیا ہو تو اس کیلئے چند افراد مل کر اکیس ہزار مرتبہ روزانہ یَافَتَّاحُ سات دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ قید سے رہائی پائے گا۔ **شدید زخموں سے آرام کیلئے:** سورۃ طلاق کا تین دن تک تین مرتبہ پڑھ کر شدید زخموں پر دم کرنا اللہ کے فضل سے زخموں کو بہت جلد اچھا کرتا ہے۔ **جب ٹریفک بلاک ہو:** جب ٹریفک بلاک ہو اور راستہ نہ مل رہا ہو تو اپنی سواری پر بیٹھے بیٹھے یقین کے ساتھ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ پڑھیں اور پڑھتے جائیں۔ اللہ تعالیٰ غیب سے راستہ بنادیتے ہیں۔ **بحالی ملازمت کیلئے:** اسم یَارَزَّاقُ کو گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا بحالی ملازمت کیلئے مجرب ہے۔ جب تک آپ بحال نہیں ہوجاتے۔ اس وقت تک پڑھتے رہیں۔ **شوہر، بیوی یا گھر کا کوئی فرد لاپتہ ہوجائے:** اگر کسی عورت کا شوہر، بیٹا، بیٹی یا بھائی یا بہن گھر سے ناراض ہو کر چلا جائے یا کسی کی بیوی، بیٹی یا بیٹا ناراض ہو کر گھر سے بغیر بتائے چلا جائے تو اس کی واپسی کیلئے بعد نماز عشاء روزانہ اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھے اس کے بعد تیرہ سو بار یہ کلمات پڑھے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿القمر۔۱۰﴾ پھر اس کی واپسی کیلئے دعا کرے انشاء اللہ لاپتہ شخص واپس آجائے گا۔ (روحانی عملیات)

نبوی ﷺ عمل! رب نے اتنا دیا کہ گھر میں رکھنے کی جگہ نہ رہی

مواہب لدینہ میں روایت ہے کہ ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ دنیا میری طرف سے پیٹھ پھیر کر چلی گئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ملائکہ کی تسبیح پڑھا کرو۔ عرض کیا کہ ملائکہ کی تسبیح کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ اور سو مرتبہ استغفار۔ یہ سن کر وہ شخص چلا گیا اور چند روز کے بعد آیا اور آپ ﷺ سے عرض کیا کہ خدا نے مجھے اتنا دیا کہ گھر میں رکھنے کو بھی جگہ نہ رہی۔ **رزق میں برکت کیلئے:** روزانہ نماز عشاء کے بعد سورۂ واقعہ پڑھیں۔ روزانہ نماز فجر کے بعد سورۂ مزمل دس مرتبہ پڑھنے سے تنگدستی دور ہوجاتی ہے اور اللہ تعالیٰ رزق بڑھاتے ہیں۔ **دست غیب کا آسان عمل:** نوچندی جمعرات کو روزہ رکھے اور خرمہ یا کشمش سے افطار کرے۔ بعد نماز مغرب ایک سو ایک مرتبہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر نماز عشاء کے بعد کسی سے بات نہ کرے اور دوبارہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ایک سو ایک بار صدق دل سے پڑھے۔ اول و آخر درود شریف۔ پھر اسی طرح تعویذ لکھ کر موم جامہ کرکے بازو پر باندھ لے۔

ب س م ال ل اہ ال ر ح م ان ال ر ح ی م

یہ تعویذ باندھ کر جس شخص کے پاس جائے گا اس کے دل میں عزت پیدا ہوگی اور اللہ تعالیٰ رزق اور روزگار کی صورتیں غیب سے پیدا کرے گا یہ راز کسی پر ظاہر نہیں کرنا چاہیے۔

(روحانی عملیات) (محمد فاروق چھوے والا)

ربیع الآخر میں خاتمہ بالخیر کے اعمال لیجئے

جواہر غیبی میں ہے کہ اس مہینہ کی پہلی، پندرہویں، انتیسویں تاریخوں میں چار رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پانچ پانچ بار پڑھے۔ اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہزار برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔

یہ اسلامی سال کا چوتھا مہینہ ہے اسے ربیع الآخر بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا نام رکھتے وقت ربیع کا موسم تھا یعنی ربیع کا آخیر تھا اس لیے اس کا نام ربیع الآخر رکھا گیا مگر ربیع الاول کی مناسبت سے اس کا نام ربیع الثانی مشہور ہوگیا۔

اس ماہ کے نوافل حسب ذیل ہیں جو اکثر صوفیاء پڑھتے رہے ہیں۔

شب اول کے نوافل: عابدوں کا کہنا ہے کہ جب ربیع الثانی کا چاند نظر آجائے تو اس کی شب اول میں بعد نمازِ مغرب آٹھ رکعت نفل دو دو رکعت کی نیت سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکوثر تین بار اور دوسری میں سورۃ الکافرون تین بار پھر تیسری چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں، آٹھویں رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین بار ہر رکعت میں پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار ثواب ملے گا اور بے شمار نمازوں کا اجر عطا ہوگا۔ **چار رکعت نفل:** جواہر غیبی میں ہے کہ اس مہینہ کی پہلی، پندرہویں، انتیسویں تاریخوں میں چار رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پانچ بار پڑھے۔ اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہزار برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔ انشاء اللہ پروردگار عالم روزِ محشر مغفرت فرمائیں گے۔ **انجام بخیر کا وظیفہ:** جو شخص پورا ماہ بعد نماز عشاء یہ وظیفہ روزانہ 1111 مرتبہ پڑھے گا وہ موت کے وقت کلمہ پڑھتا ہوا اس دنیا سے رخصت ہوگا۔ بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس وظیفے میں خاتمہ بالخیر کی بے حد تاثیر ہے۔ اس وظیفہ سے خاتمہ بالخیر ہوتا ہے۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ (سورہ یوسف:101)

ترجمہ: اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے، تو مجھ کو اپنی فرمانبرداری میں دنیا سے اٹھا لے اور مجھ کو اپنے نیک بندوں میں داخل کر لے۔

بابرکت دعا: ماہ ربیع الثانی بھی نہایت افضل مہینہ ہے اور اس ماہ میں بھی زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھنا چاہیے۔

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک بار اسرافیل حضرت نبی ﷺ کے پاس اتر کر آئے اور کہا سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِثْلَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ پڑھے جو کوئی اس کو ایک بار پڑھے گا خدا اس کو ان لوگوں کے زمرہ میں لکھے گا جو خدا کی بکثرت یاد کرنے والے ہیں اور وہ رات ودن خدا کی یاد میں لگے رہنے والوں سے بھی افضل ہو جائے گا اور یہ کلمات اس کیلئے جنت میں داخلہ کا ذریعہ بن جائیں گے اور جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں اسی طرح اس کے گناہ جھڑ جائیں گے اور خدا کی اس پر نظر رہے گی اور اس کو دوزخ کا عذاب نہ دے گا اور حدیث میں آیا ہے جو کوئی سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ وَدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ پڑھے گا دنیا اور اہل دنیا چاہے ختم ہو جائیں لیکن اس کے پڑھنے والے کا ثواب نہ ختم ہوگا۔

ڈپریشن، تھکاوٹ، اکتاہٹ چند سیکنڈز میں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی عمل ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں: ڈپریشن، تھکاوٹ، اکتاہٹ، سارا دن کام کر کے جب انسان تھک جاتا ہے تو ان سب تکالیف سے نجات کیلئے یہ عمل ہے کہ صرف 21 دفعہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ کر اپنے سینے پر پھونک ماریں۔ آپ کو کچھ ہی دیر میں سکون محسوس ہوگا۔ یہ عمل بھی بہت مجرب ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ (مرزا رضا کریم)

(بقیہ: سفرنامہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم)

گئے۔ وہاں بھی یہی مجالس اور لوگوں کے دکھوں اور دردوں کا مداوا، رات سخت سردی میں وہاں تنکوں سے بنی جھونپڑی میں قیام فرمایا۔ اس طرح اچھا خاصا وقت وہاں ان صحرائی لوگوں کے ساتھ جن کو خدا اور رسول ﷺ، قرآن اور حدیث سے شناسائی نہ ہونے کے برابر، صرف اور صرف ان کو تعارف پیر سے ہے اور وہاں کس مزاج اور کس انداز کے پیر آتے ہیں اس کی وضاحت مناسب نہیں۔ آخر وہاں سے واپسی پھر قلعہ ڈیراور راستے میں جہانیاں ضلع خانیوال احباب کو وقت دیا۔ مولانا عبدالمالک صاحب سے دعا کی درخواست کی انہوں نے پرسوز دعا کروائی یہاں سے فراغت کے بعد پھر خانیوال ڈائیو کے اڈے پر مخلصین سے ملاقات کی پھر رات تک لاہور پہنچے۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت دامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 جنوری بروز ہفتہ صبح 10 بجکر 23 منٹ سے لیکر 11 بجکر 11 منٹ تک۔ 18 جنوری بروز پیر عصر تا مغرب۔ 31 جنوری بروز اتوار رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 27 منٹ تک یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا یَا رَحِیْمَ الْاٰخِرَةِ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ میں آپ کا رسالہ ستمبر 2008ء سے پڑھ رہی ہوں۔ ایک دن اچانک میرے میاں صاحب یہ رسالہ گھر لائے میں نے دیکھا اور پڑھا آپ یقین جانیے عجیب سی کیفیت ہوگئی خاص کر آپ کا درس ہدایت اور روحانی محفل سے فیض پڑھا تو بہت خوشی ہوئی۔ جب سے رسالہ پڑھنا اور اس میں موجود روحانی محفل کرنا شروع کی ہے نماز کی عادت پڑ گئی اب تو تہجد بھی پڑھتی ہوں۔ اب میں آپ کو روحانی محفل کا فیض بتاتی ہوں جس کی وجہ سے آج پہلی دفعہ کسی شمارے میں لکھ رہی ہوں۔ میری شادی میرے کزن سے ہوئی۔ ہمارا رشتہ ہمارے بڑوں نے طے کیا (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی قسط نمبر 76

جنات کا پیدائشی دوست

استاد فوقانی ثانی اور محدث جن کی عیادت: استاد فوقانی ثانی سے میری محبت پیار اور دلچسپی بڑھ گئی' مجھے احساس ہوا کہ ان کے اندر اللہ نے کوئی اور خصوصی صفات رکھی ہیں ویسے تو صفات ہر انسان اور جن میں ہوتی ہیں اور اولیاء نیک یا عام جنات میں بھی بہت زیادہ ہوتی ہیں' میری سب سے پہلی ملاقات ان سے اس وقت ہوئی تھی جب میں اپنی جناتی سواری پر سفر کرتا ہوا ایک دور افتادہ پہاڑی غار میں ایک محدث جن کی عیادت کرنے جارہا تھا' مجھے عبدالسلام جن نے بتایا کہ وہ بہت بیمار ہیں اور مسلسل آپ کو یاد کرتے ہیں' میں انہیں ڈھونڈتا ڈھانڈتا آخر پہنچ گیا' وہ اٹھ کر بیٹھ گئے' بہت خوش ہوئے میں نے ان کیلئے کچھ شفائی تدابیر کیں جس کی وجہ سے انہیں اسی وقت فوری فائدہ ہوا اور دل کا اور جسم کا سکون میسر ہوا۔ بہت خوش ہوئے' مجھ سے فرمانے لگے: میرا ایک شاگرد ہے اسے بلانا چاہتا ہوں آپ اس سے ملاقات کرو' وہ کائنات کے تہہ در تہہ سربستہ رازوں کو بہت اچھی طرح جانتا ہے اور یہ تہہ در تہہ سربستہ راز اللہ تعالیٰ نے اس پر بہت کھولے ہیں' وہ بھی ایک جگہ بیٹھا نہیں حتیٰ کہ اپنی شادی کے دن بھی وہ بیٹھا کسی باکمال سے ملاقات کررہا تھا اور بیوی اس کا انتظار کررہی تھی وہ ہمیشہ کھوجوں میں اور تلاشوں میں زندگی کے دن رات گزارتا ہے' اس کا ہر پل ہر سانس ہر لمحہ ہر لحظہ کائنات کے رازوں میں لگا رہتا ہے' اس کی زندگی' اس کی سانسیں اور اس کا وجود اتنا زیادہ قیمتی ہے کہ (وہ محدث ٹھنڈی سانس بھر کر کہنے لگے) اے کاش! میری زندگی کے باقی سال بھی اسے لگ جائیں۔ تھوڑی ہی دیر ہوئی وہ ہمارے پاس آگئے' ایک اونچی اور رعب دار آواز میں سلام کیا اور بیٹھ گئے اور بیٹھتے ہی انہوں نے اس محدث استاد کے پاؤں اور کندھے دبانے شروع کردیے۔ میری طرف انہوں نے کوئی بھی توجہ نہ دی' میں ان کی خدمت میں بیٹھا رہا تھوڑی ہی دیر میں اس محدث نے میرا تعارف اس جن سے کرایا' کہنے لگے: اس کا نام فوقانی ہے' (چونکہ میں پہلے بھی ایک فوقانی جن کے شاگرد سے مل چکا تھا اس لیے اپنے دل ہی دل میں اس کا نام فوقانی ثانی رکھ دیا)

پھر اس کے بعد اس محدث نے اس کا مزید تفصیلی تعارف کروایا۔ **فوقانی ثانی جن سے گفتگو اور کائنات کے سربستہ راز:** تھوڑی ہی دیر میں وہ فوقانی ثانی جن میری طرف مائل ہوئے' اور یوں سلسلہ گفتگو کا چلنا شروع ہوگیا۔ گفتگو میں کچھ ایسی باتیں سامنے آئیں جن کا تعلق کائنات کے سربستہ رازوں میں سے ہے' اگر میں ان کا اظہار کروں تو عام عقل انسانی اور انسانی شعور احساس و ادراک اس کو کبھی سمجھ نہ پائیں لیکن آج کی نشست میں میں کچھ ایسی چیزیں اپنے قارئین کو بطور امانت پہنچانا چاہتا ہوں جس کا انہیں بہت یقینی فائدہ اور ان کو یقینی نفع ہوگا۔ **ایک تسبیح اور بے حساب مغفرت:** پہلی چیز جو فوقانی ثانی جن نے بتائی وہ یہ تھی اگر کوئی بندہ یہ چاہتا ہے کہ میرا خاتمہ ایمان پر ہو اور آخری وقت میں کلمہ نصیب ہو' اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا سچا قرب اور سچا ساتھ ملے قبر جنت بن جائے محشر کا حساب کتاب سوال و جواب نہایت آسان ہو اور آخرت میں پل صراط کا راستہ سہولت سے پار ہوجائے۔ نامہ اعمال قیامت کے دن اللہ بے حساب بخش دے' جنت میں استقبال ہو فرشتوں کا ساتھ ہو' حوروں کی قدردانی نصیب ہو' تو ایسا آدمی اگر روزانہ صرف ایک تسبیح یَا تَوَّابُ اس کیفیت کے ساتھ پڑھے اور یہ صرف سوتے وقت پڑھنی ہے اول و آخر تین بار درود شریف اور کیفیت یہ ہو کہ یااللہ! میں دنیا کا سب سے بڑا مجرم ہوں' ساری دنیا کی بخشش ہوگی' لیکن میری نہیں ہوسکتی ہاں تیری شان کریمی ہوگی تو ہوجائے گی اور میرے جرم ناقابل معافی ہیں' لہٰذا اپنے اس صفاتی نام کی برکت سے مجھے بخشش کا سامان دے۔ بس یہ ایک تسبیح ہو لیکن ہو ایسی جو جسم کے روئے روئے اور انگ انگ کو اللہ کی ذات کی طرف متوجہ کردے۔

فوقانی ثانی جن کی بات نے مجھے حیران کردیا: اس فوقانی ثانی جن نے یہ کیا عجیب حیرت انگیز بات بتائی میں خود حیران ہوگیا میں لفظ تَوَّابُ کی طرف اگر دیکھتا ہوں تو سمجھ آتی ہے اور جب اس فوقانی ثانی جن کے لہجے رویے اور سچے انداز کی طرف پھر بھی سمجھ آتی ہے اور بہت زیادہ آتی ہے۔ میں ان کی بات سن رہا تھا۔ **عام سے مسلمان جن کا لاجواب خاتمہ بالخیر:** اسی دوران فوقانی ثانی نے ایک بات سنائی کہنے لگے: ہمارے جنات کی دنیا میں ایک شخص تھا کوئی بہت بڑا نیک متقی نہیں تھا بلکہ عام سا مسلمان تھا' میں نے اس کے مرنے سے تقریباً بہت سال پہلے اسے یہی عمل بتایا تھا کہ وہ شخص سوتے ہوئے وضو ہے یا نہیں ہے' پاک ہے یا نہیں ہے ہر جگہ ہر حالت میں بس ایک تسبیح رات سوتے وقت اول و آخر تین بار درود شریف یَا تَوَّابُ کی پڑھے۔ ابھی تھوڑا عرصہ پہلے وہ فوت ہوا تو مجھے اس کے گھر والوں نے بتایا کہ آخری لمحے میں کہنے لگا کہ قرآن لے آؤ' قرآن سامنے لایا گیا تو وہ قرآن کو بہت خوش الحانی سے بہترین لہجے سے اور خوبصورت آواز سے پڑھنے لگ گیا حالانکہ وہ بالکل ان پڑھ تھا' وہ قرآن نہیں پڑھ سکتا تھا لیکن اس وقت وہ بہترین انداز سے قرآن پڑھ رہا تھا اور قرآن پڑھے جارہا تھا حتیٰ کہ اسی نشست میں اس نے بہت خوبصورت انداز میں قرآن کا ڈیڑھ پارہ پڑھ لیا اور قرآن واپس کیا اور سب کو متوجہ کیا: لوگو! میں اپنے گناہوں سے معافی مانگتا ہوں اللہ کی نافرمانی سے معافی مانگتا ہوں جس کا دل دکھایا' ان سب تک میرا پیغام پہنچا دینا میں معافی مانگتا ہوں' اللہ پر ایمان' فرشتوں پر ایمان' اس کی کتابوں' اس کے رسولوں پر ایمان لاتا ہوں آخرت کے دن پر ایمان لاتا ہوں خیر اور شر اللہ کی طرف سے ہے' اس پر ایمان لاتا ہوں' مرنے کے بعد کی زندگی ہے اس پر ایمان لاتا ہوں' لوگوں میرے ایمان پر گواہ رہنا' میری توبہ کے گواہ رہنا' بس اس طرح کی خیر کی باتیں کرتا' کلمے کا ورد کرتا کرتا وہ اس زندگی سے رخصت ہوکر آخرت کی ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی پاگیا۔ **یہ ایک موت نہیں:** یہ ایک موت نہیں ایسی بے شمار اعلیٰ قسم کی کئی شاندار اموات میں نے اپنی زندگی میں پائی ہیں۔ فوقانی ثانی جن مزید کہنے لگا: ورد بہت مختصر لیکن اس کا کمال بہت زیادہ ہے کیونکہ ہر شخص نے مرنا ہے وہ انسان ہو یا جن' موت ایک حقیقت ہے اور جو موت کی حقیقت کو پاگیا وہ زندگی کی حقیقت کو پاگیا اور جو موت کو بھول گیا وہ زندگی کو بھی ہمیشہ کیلئے بھول گیا' موت اصل ہے زندگی اصل نہیں اور آخری لمحے قیامت تک موت کا ذائقہ ہر ذی روح کو چکھنا ہے۔ قارئین! یہ تجربہ اور انوکھا مشاہدہ اس کے بعد میں نے بے شمار لوگوں کو بتانا شروع کردیا اور بہت عرصہ دراز تک میں نے اس کو بتایا اور اب بھی بتارہا ہوں۔ **علامہ صاحب کا انوکھا خواب:** ایک رات میں سویا ہوا تھا' میں نے ایک خواب دیکھا اور وہ انوکھا خواب تھا۔ میرے پاس بہت سے لوگ تھے جن کے خوبصورت لباس' خوبصورت چہرے اور خوبصورت جسم تھے وہ کوئی جنتی سواریوں پر سوار تھے۔ مجھے علم نہیں کہ وہ سواریاں کیا تھیں بس ایک

بھڑ یا بچھو کاٹ جائے تو: اگر کسی کو بھڑ یا بچھو کاٹ جائے تو فوری طور پر متاثرہ جگہ پر اجوائن کی لیپ کی جائے تو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

احساس ہو رہا تھا کہ تیز رفتار سواریاں ہیں جو لمحوں میں لاکھوں میلوں کا سفر طے کر لیتی ہیں۔ وہ سب میری طرف دیکھ کر مسکرا رہے ہیں ان کی مسکراہٹ ایسی تھی کہ میں نے بھی مسکرانا شروع کر دیا وہ مجھے کہہ رہے تھے کہ ہم وہ لوگ ہیں جو تیرے اس یَاتَوَّابُ کی وجہ سے آخرت میں سرخرو ہوئے جب اللہ کے سامنے حاضر ہوئے تو اللہ نے ہمارے اس اسم اور توبہ کی وجہ سے مغفرت کا پروانہ دیا' ہم سارے کے سارے آپ سے ملنے آئے ہیں اور یہ خوشخبری دینے آئے ہیں کہ آپ کی وجہ سے جتنے لوگوں کی بخشش ہوئی' وہ دن رات آپ کیلئے بہت زیادہ دعائیں کرتے ہیں کہ یااللہ جو ہماری بخشش کا ذریعہ بنا' یااللہ اس کی بخشش بھی کر دے اور اسے بھی معاف کر دے اور اسے بھی ہماری طرح اعلیٰ سے اعلیٰ بہتر سے بہتر جنت عطا فرما اور مزید ہنستے ہنستے مجھے انہوں نے ایک بات کہی کہ حضرت علامہ صاحب آپ اگر اس عمل کو پوری دنیا کیلئے پھیلا دیں تو بے شمار لوگوں کا فائدہ ہو گا کئی خطا کار اور گناہ گار بخشے جائیں گے اور کئی لوگ اللہ کا قرب پائیں گے اور اللہ کی محبت پائیں گے۔ **مغفرت کی "ماسٹر کی" آپ کی خدمت میں:** قارئین! جب میں اس خواب سے بیدار ہوا تو میرے دل میں آیا کہ اس عمل کو اور اس کیمیائی نسخے کو پھیلانا چاہیے یہ ایک چابی ہے بلکہ ماسٹر کی ہے مخلوق خدا کا آخرت' اللہ کے ساتھ تعلق' اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق اس سے بہتر اور کس طرح ہو سکتا ہے بس یہ جذبہ ہے جس نے مجھے فوقانی ثانی جن کے اس عمل کو پھیلانے پر مجبور کیا۔ اس لیے میں اب یہاں ان صفحات میں اس عمل کو پھیلانے کیلئے آج اعلان عام کر رہا ہوں اس کے بعد بھی مجھے فوقانی ثانی جن سے کئی میری ملاقاتیں ہوئیں اور فوقانی ثانی جن نے مجھے اور بھی بے شمار سینکڑوں ہزاروں واقعات بتائے۔ بقول ان کے میرے مشاہدے اور تجربے میں سینکڑوں ہزاروں لوگ ہیں جن کا خاتمہ اس عمل کی وجہ سے آسان ہوا اور اچھا ہوا۔ **فوقانی ثانی جن کا انسانی روپ میں آنا:** انہوں نے ایک واقعہ سنایا کہنے لگے کہ ایک میدانی علاقے میں جہاں سخت شدت کی گرمی تھی' میں جا رہا تھا تو اس میدانی علاقے میں مجھے ایک جھونپڑی نظر آئی نامعلوم مجھے کیا ہوا میں اس جھونپڑی کے قریب اتر گیا' وہ انسانوں کی جھونپڑی تھی' اس میں تین مرد پانچ عورتیں اور انیس بچے تھے' وہ لوگ بیٹھے باتیں کر رہے تھے' ان کی باتوں سے مجھے محسوس ہوا کہ یہ ایک فیملی ہے جس میں بچے بھی ہیں' جوڑے بھی ہیں اور کچھ بوڑھے لوگ بھی ہیں۔ وہ نیک لوگوں کا گھرانہ نظر آتا تھا لیکن غریب لوگوں کا۔ وہ اس بات پر بیٹھے فکر کر رہے تھے کہ ہم سارے گھر والے کیسے نمازی بن جائیں' قرآن پاک کی تلاوت روز کیسے کریں' ہمارا دل اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کیسے جڑ جائے' یہ فکر اور غم تھا جو انہیں بٹھائے بیٹھا تھا۔ **فوقانی ثانی جن کو ملیں برکات:** مجھے ان کے سچے جذبے نے ان کے قریب بیٹھنے کا مزہ دیا چونکہ میں جن تھا اور ان کے قریب بیٹھا تھا ان کو پتہ نہیں چل رہا تھا لیکن مجھے احساس ہوا کہ ان کے قریب بیٹھنے سے مجھے برکات ملیں۔ اچانک میرے دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ ان لوگوں کو یَاتَوَّابُ کا عمل بتا دوں۔ میں ایک مسافر پردیسی کے روپ میں نمودار ہوا جو کہ یہاں سے گزر رہا تھا اور میں نے اپنی شکل انسانی بنا لی اور میں انسانوں کے روپ میں ان کے سامنے جب پہنچا تو انہوں نے میرا استقبال کیا اور مجھے پردیسی مسافر سمجھ کر میری خاطر مدارت کی۔ **فوقانی ثانی جن کا جھونپڑی مکینوں کیلئے تحفہ:** میں نے ان کی خاطر مدارت قبول کی اور جاتے جاتے میں نے انہیں کہا کہ آپ نے میری اتنی خدمت کی ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ کو ایک تحفہ دے کر جاؤں اور پھر میں نے انہیں کہا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا خاتمہ ایمان پر ہو قیامت کے دن اللہ کا سامنا ہو اور اللہ راضی ہو اور اللہ آپ کو دیکھ کر مسکرائے اور آپ کی مغفرت ہو تو صرف یہ کام کریں کہ یَاتَوَّابُ کی ایک تسبیح سوتے وقت پڑھنے کی مکمل ترکیب بتا دی' وہ میری بات سن کر بہت خوش ہوئے ان کے گھر میں کوئی تحفہ یا ہدیہ نہیں تھا لیکن ان کی چاہت تھی کہ کسی طرح ہم اس پردیسی کو کوئی ہدیہ دے کر ہی بھیجیں۔ انہوں نے اصرار کیا میں نے انکار کیا کیونکہ وہ بہت سفید پوش اور غریب لوگ تھے میں وہاں سے چل پڑا اور چلتے چلتے مجھے ایک ایسے فرد سے واسطہ پڑا کہ جو طرح طرح کی بیماریوں' تکالیف' مصائب اور پریشانیوں میں مبتلا تھا۔ **دنیا کے غریب آخرت کے امیر:** میں نے محسوس کیا زندگی میں تو اس نے تکلیفیں' پریشانیاں' دکھ بہت دیکھے لیکن آخرت میں بھی اگر یہ تکلیفیں' پریشانیاں' دکھ دیکھے گا تو دنیا بھی گئی اور آخرت بھی۔ لہٰذا یہ دنیا میں تو غریب رہے لیکن آخرت کا امیر رہے۔ میں نے اسے یہی تسبیح اور یہی وظیفہ یعنی یَاتَوَّابُ کا یہ عمل بہت تفصیل سے بتایا اس کے کچھ فائدے برکات اور کمالات اسے بتائے۔ وہ حیران ہوا مجھ سے کہنے لگا میں سارا دن فارغ ہوں اگر میں سارا دن ہی یَاتَوَّابُ پڑھتا رہوں' میں نے کہا پڑھ سکتے ہو اور عمل تو یہی ہے کہ سوتے ہوئے ایک تسبیح نہایت خشوع وخضوع' دھیان توجہ' بے چینی' بے کلی' بے قراری سے کرنا ہے اور اس کے کمالات آخرت میں وہ کھلیں گے جو آپ سوچ نہیں سکتے۔ اس نے پڑھنا شروع کر دیا' پھر میں کچھ عرصہ کے بعد گزرا تو دیکھا تو وہ پریشان اور ویران شخص نہیں تھا۔ **سجی سجائی جنت آنکھوں کے سامنے:** مجھے حیرت ہوئی کہ وہ حیران و پریشان شخص آخر کہاں گیا؟ میں نے لوگوں سے پوچھا تو لوگ کہنے لگے وہ فوت ہو گیا۔ میں نے کہا اس کی موت کی حالت مجھے بتا سکتے ہیں اس کو کتنی بری یا اچھی موت آئی۔ کہنے لگے: ہاں ہم بتاتے ہیں وہ تین دن پہلے بالکل ٹھیک ہو گیا' ایسے تھا جیسے اس کو بیماری ہے ہی نہیں' تین دن کے بعد جب آخری لمحہ اس کا پہنچا وضو کیا' نماز پڑھی' نماز پڑھنے کے بعد اس نے دو نفل پڑھے' دو نفل کے بعد مسلسل یَاتَوَّابُ پڑھتا رہا اور اللہ سے اپنے گناہوں کی رو رو کر اونچے اونچے بولوں میں معافی مانگتا رہا' اس نے سب کو بلایا کہا دیکھو میں نے زندگی میں کوئی بڑے گناہ نہیں کیے اور کچھ زیادہ نیکیاں نہیں کیں۔ ایک نیکی ہے میرے پاس ایک درویش ملا تھا اس نے مجھے آخری وقت میں سوتے وقت یَاتَوَّابُ کی تسبیح بتائی تھی آج جنت سجی سجائی میری آنکھوں کے سامنے ہے اس کے حسین مناظر اور اس کے کمالات اس کی خوشبوئیں اس میں فرشتے' غلام' حوریں اللہ نے سب پردے مجھ سے ہٹا دیئے ہیں اور میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں' قبر میں مجھے بچھو' سانپ اور اندھیرا نظر نہیں آ رہا ہے' قبر میں مجھے بچھو نہیں حور' نورانیت اور نور نظر آ رہا ہے۔ لوگو! تم بھی کبھی اس یَاتَوَّابُ کو نہ بھولنا جو بھی پڑھتا ہے اسے حیرت انگیز طور پر آخرت کی بہتری ملتی ہے اور دنیا میں بھی اس کے بہت فوائد ملتے ہیں۔ (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کر کے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ **0343-8710009**

مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کر کے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہو گا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

آپ کا سوال ... حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کررہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کردیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

سمعیہ صدف' قائد آباد۔ نذیر احمد' بہاولپور۔ ہما عامر' کوئٹہ۔ حمیرا نازلی' کراچی۔ محمد ارسلان عطاری' گوجرانوالہ۔ زبیدہ بی بی' جنڈ۔ ثناء الرحمٰن' جنڈ۔ نیلم شہزادی' گجرات شادیوال۔ عائشہ سلطانہ' چکوال۔ سیدہ جویریہ' رحیم یار خان۔ رجاء وسیم' کراچی۔ نصرت عرف ثمن شاہد' فیصل آباد۔ عرشیہ محمود' کہروڑ لعل عیسن۔ عابدہ بیگم' ملتان۔ نورین محمود' کہروڑ لعل عیسن۔ انوار یوسف' چنیوٹ۔ صدیقہ بانو' کراچی۔ خورشید بیگم' ملتان۔ تنزیلہ نوشین' لاہور۔ اسماء سلیم' لاہور۔ امجد سلیم' بڈالی۔ سعدیہ شہادت' فیروز وٹواں۔ صبا اقبال' ہارون آباد۔ رضیہ بیگم' فیصل آباد۔ غزالہ ارشد' اوکاڑہ۔ زید حیات' بہاولنگر۔ مریم شاہین' مندرہ۔ قاری عبدالملیک خان' ساہیوال۔ تسلیم حیدر' بورے والا۔ جاوید اختر' کراچی۔

زرینہ عظمیٰ' اسلام آباد۔ سجاد' فیصل آباد۔ عنایت' فیصل آباد۔ نگہت سلطانہ' فیصل آباد۔ مہوش' کراچی۔ شاہ مصطفی' ملتان۔ غزالہ خان' کراچی۔ گلناز' فیصل آباد۔ عنایت الرحمٰن' شانگلہ۔ محمد اسلم' حاصل پور۔ زوبیہ سلیم' لاہور۔ مبشر حسین' ڈونگہ بونگہ۔ رفعت الماس' لیہ۔ محمد ندیم' شیخوپورہ۔ راحیلہ عارف' ڈیرہ غازیخان۔ ثمینہ' ڈگری۔ فاطمہ' کراچی۔ فوزیہ ندیم' کراچی۔ حسن اعجاز' ہری پور۔ صبور شریف' گجرات۔ شمیم کوثر' لالہ موسیٰ۔ محمد عمر' پشاور۔ طوبیٰ۔ ف۔ کراچی۔ مسرت حسین' چکوال۔ درخشاں' لاہور۔ احتشام الدین' لاڑکانہ۔ حرا اور خان' ملتان۔ محمد صدیق' کٹھہ مصرال خوشاب۔ سمیرا ارشد' راولپنڈی۔ جمیل احمد' نواب شاہ۔ محمد زبیر سلیم' کلر کہوٹہ۔ محمد عدیل' سرگودھا۔ نزہت مسعود' لاہور۔ عائشہ وسیم' لاہور۔ محمد طاہر' ڈیرہ اسماعیل خان۔ شازیہ' کراچی۔ راحیلہ منظور' گوجرہ۔ جیشمین' کراچی۔ ارم ارشد' ساہیوال۔ قشمائل علی' جلالپور جٹاں۔ ثمینہ انجم' مبشر اقبال' منڈی بہاؤالدین۔ آمنہ فخر' جلال پور جٹاں۔ سلیم داد خان' جنوں۔ محمود احمد' فیصل آباد۔ شہباز حسین' گڑھ فتح شاہ۔ محمد یاز' کاموکی۔ فائزہ فاطمہ علی' کراچی۔ فردوس پروین' راولپنڈی۔ فرح ناز' لاہور۔ روبینہ ناصر' لاہور۔ شبانہ فردوس' منڈی بہاؤالدین۔ شگفتہ جبین' لاہور۔ مہک تنویر' راولپنڈی۔ بیوہ سعیدہ اختر' پشین۔ شمع بیگم' کراچی۔ محمد زبیر سیال' شہر سلطان۔ توصیف قیوم' راولاکوٹ۔ سعید احمد' رحیم یار خان۔ غزالہ جبین' راولپنڈی۔ بہا خالد' سیالکوٹ۔ زوبیہ شاہد' جھنگ۔ روبینہ ساجد' لاہور۔ ندا عبدالوحید' ڈیرہ غازیخان۔ فریدہ یاسمین' کراچی۔ صبا کاشف' لاہور۔ ثمینہ غلام مصطفیٰ' لاہور۔ محمد آصف' عبدالواحد' سکھر۔ رخسانہ بی بی' جام پور۔ نبیلہ نواز' بھلوال۔ ملک اسد عباس' سرگودھا۔ رضیہ بی بی' ڈیرہ اسماعیل خان۔ عمران' پشاور۔ سعدیہ ستار' سیالکوٹ۔ سعدیہ' ملتان۔ عبدالوہاب' سوات۔ بازیز خان' اٹک۔ محمد ثمیر' گاؤں غب۔ عبدالشکور' بادشاہان۔ منصور احمد' کلر سیداں۔ ماہ رخ زیب' مانسہرہ۔ بی بی صائمہ' مانسہرہ۔ سمیرا تبسم' سمندری۔ طوبیٰ خان' ڈیرہ غازیخان۔ عبداللہ چوہدری' سیالکوٹ۔ نعمان علی' اٹک۔ محمد حذیفہ رحمان' جھنگ۔ کرن فاطمہ' لاہور۔ فروہ گل' ایبٹ آباد۔ کامران شیخ' حیدرآباد۔ ذوالقرنین حیدر' کامرہ اٹک۔ بی بی عابدہ' چمن۔ غلام ربانی' راولپنڈی۔ ماہتاب علی' جہانیاں۔ شگفتہ شریف' لاہور۔ شکیلہ بی بی' گوجرخان۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

عبدالقدوس شیخ' کراچی۔ سید عقیل احمد' کراچی۔ احسن خان' کراچی۔ رخسانہ پروین' لاہور۔ حافظ محمد فاروق انور' لاہور۔ نصرت یاسین' لاہور۔ عبدالحمید چھنور' دادو۔ محمد طاہر' ڈیرہ اسماعیل خان۔ ریاست محمود' اٹک۔ محمد نوید شہزاد' لاہور۔ شبانہ شاہین' مظفر گڑھ۔ ماریہ مقبول' لاہور۔ محمد اشفاق' سمندری۔ زاہدہ سلطانہ' پنڈی بھٹیاں۔ حرا بشیر' فیصل آباد۔ صائمہ ناز' اوکاڑہ۔ شاہینہ' مانسہرہ۔ محمد عربان' جھنگ۔ احمد خان' محمد خان' فیصل آباد۔ عرفان وزیر' گوجرانوالہ۔ نغمہ ظفر' پشاور۔ ن۔م۔ز' ہری پور ہزارہ۔ شاہ نظر خان' نوشہرہ۔ ذوالفقار احمد' حیدرآباد۔ محمد صدیق' ایبٹ آباد۔ کشور ناہید' لاہور۔ نسرین اقبال' لاہور۔ فرخ بانو' کبیروالا۔ عظمیٰ نسرین' ساہیوال۔ عبدالوہاب' پشاور۔ عمران جمشید' کراچی۔ آمنہ کوثر' پنڈی گھیب۔ رومانہ اختر' سرگودھا۔ شارق علی' حیدرآباد۔ فاطمہ سعیدہ عاشق حسین' سیالکوٹ۔ پروین اختر' سیالکوٹ۔ ثمینہ جاوید' چشتیاں۔ محمد رمضان' سیالکوٹ۔ قرۃ العین' کراچی۔ رانا محمد سرور خان نقشبندی' فیصل آباد۔ مریم بی بی' اسلام آباد۔ احسن بلال احمد' فیصل آباد۔ شانزہ بی بی' واہ کینٹ۔ عابدہ پروین' کراچی۔ وقار احمد' شکار پور۔ لیلیٰ بابر' لاہور۔ صائقہ پروین' ایبٹ آباد۔ اشتیاق محمود' راولپنڈی۔ فریدہ' ملتان۔ شاہدہ یوسف' شیخوپورہ۔ قمر سلطانہ' میانوالی۔ محمد عارف' ناہید کوثر' گجرات۔ سمیر عثمان' اٹک۔ محمد حسین اختر' بہاولپور۔ محمد مومن راحیل' لاہور۔ نادیہ ملاح خان' کراچی۔ زوبیہ ثمین' گجرات۔ اقرا' گجرات۔ فرحت پروین' وہاڑی۔ محمد انور فاروقی' کراچی۔ ہارون شاہد' وہاڑی۔ عمارہ' سرگودھا۔ ندا عامر' راولپنڈی۔ قسمت بانو' فیصل آباد۔ محمد طاہر زمان' پشاور۔ محمد ارشد' ملتان۔ انیس الرحمٰن' میرپور خاص۔ صائمہ' راولاکوٹ۔ حمزہ سعید' اتراء۔ ضمیر احمد' دادو۔ نگہت پروین' کراچی۔ نجم الدین' حیدرآباد۔ شمسہ اشرف' اوکاڑہ۔ آمنہ' نارووال۔ شہناز کوثر' جتوئی۔ سلمیٰ بی بی' ہری پور۔ فہیم خالد' آزاد کشمیر۔ سلمان احمد' راولپنڈی۔ جویریہ ظہور' مانسہرہ۔ محمد عامر منیر' نواں شہر۔ قرۃ العین' کراچی۔ سفینہ بی بی' چوک پنڈوری۔ یاسمین اختر' چکوال۔ زیب النساء' راولپنڈی۔ رضیہ بی بی' ڈڈیال۔ احسن' ڈڈیال۔ وسیم اختر' کراچی۔ وقار احمد' خان پور کٹورہ۔ محمود ایاز ناگی' ملتان۔ محمد شعیب اقبال' مانسہرہ۔ فلک شیر' اٹک۔ محمود رزاق' راولپنڈی۔ محمد اورنگزیب' بڈالی خوشاب۔ شکیلہ بی بی' راولپنڈی۔ آمنہ فخر' جلالپور جٹاں۔ عدنان الدین' مردان۔ سخاوت علی' لاہور۔ مہربان خان' ضلع راولپنڈی۔ محمد اکرم رحمانی' بہاولپور۔ وریشا' حیدرآباد۔ محمد اقبال' چکوال۔ مقصود احمد ملک' کراچی۔ رابعہ گیلانی' ملتان۔ محمد صدیق' ٹنڈو الہ یار۔

سندھ۔ نجیب الرحمٰن ساجد' کوٹ ادو۔ ثانیہ' کوہاٹ۔ صدف' کوہاٹ۔ نگینہ بٹ' گوجرخان۔ عقیلہ مبشر' راولپنڈی۔ عبدالشکور' بادشاہان۔ حمیرا یاسمین' مظفرگڑھ۔ رابعہ خانم' میانوالی۔ فائزہ' پشاور۔ حسن احمد' لاہور۔ شعیب طاہر' لاہور۔ وقاراحمد صدیقی' کراچی۔ ریاض حسین' تحصیل تونسہ۔ رملہ عباس' کراچی۔ نسرین امان' ایبٹ آباد۔ عبدالرزاق' صادق آباد۔ اسداللہ شیخ' سکھر۔ خدیجہ یاسمین' سکندرآباد۔ انعم مرتضیٰ' سیالکوٹ۔ سحرافشین' لاہور۔ جنید خان' گاؤں جمیر خورد۔ شبنم راٹھور' لاہور۔ ثریا جمال' لاہور۔ عبدالشکور' ملتان۔ نگہت حمید' کراچی۔ ذکیہ ماجد نیازی' کراچی۔ نبیلہ ساجد علی' منڈی فیض آباد۔ صائمہ اظہر' آزاد کشمیر۔ محمد عاقل میمن' میرپور خاص۔ اظہر محمود' لاہور۔ ریاض بیگم' پنڈی گھیپ۔ محمد عثمان' شورکوٹ۔ نجمہ سرفراز' سرگودھا۔ سحر زاہد' عمیرہ زاہد' لاہور۔ فائزہ کرن' لاہور۔ اعجاز اللہ' لاہور۔ محمد اقبال' کراچی۔ کرن ہدایت' سمندری۔ الطاف احمد' ایبٹ آباد۔ طارق حمید' کراچی۔ محمد حمزہ طاہر' کراچی۔ عاطف عمران' قلعہ دیدار سنگھ۔ طیب اقبال ظفر' جھنگ۔ آصف محمود' راولپنڈی۔ رقیہ' ٹنڈو محمد خان۔ محمد انور' لاہور۔ فراز رشید خان' لاہور۔ محمد ماجد' سکھر۔ خالدہ پروین' گوجرانوالہ۔ گل نسا' ایبٹ آباد۔ زارا عروج' لاہور۔ عزیز احمد' راولاکوٹ۔ عائشہ بانو' کراچی۔ خدیجہ سرفراز' لاہور۔ خورشید احمد' ملتان کینٹ۔ رخسانہ سرفراز' راولپنڈی۔ خورشید احمد' ملتان۔ حافظ حرا' لاہور۔ محمد شاہد' فیصل آباد۔ نعمت حسین' ڈی جی خان۔ شبانہ کوثر' گکھڑ منڈی۔ سمیرا کنول عرف مونا' ملتان۔ فہد علی' اسلام آباد۔ کشمائل علی' جلالپور جٹاں۔ ایمن رحیم' پشاور۔ اعجاز اقبال' لیہ۔ محمد ادریس' فیصل آباد۔ رابعہ پرویز' راولپنڈی۔ عاصمہ فضل' پشاور' عائشہ شوکت' چکوال۔ عباس علی' واہ کینٹ۔ مسز مقصود' لاہور۔ فوزیہ خان' میرپور خاص۔ سویرا' نوکوٹ سندھ۔ حیدر کرار حسین' کراچی۔ سجاد حسین مغل' چکوال۔ شمائلہ کرن' کوٹ مومن۔ راشد حسین' جلالپور جٹاں۔ رابعہ بصری' خانیوال۔ اعجاز حسین' کھوڑ۔ صائمہ' راولپنڈی۔ عاصمہ جبین' سرگودھا۔ فرزانہ کوثر' فیصل آباد۔ جمیلہ' راولپنڈی۔ سیدہ سعیدہ بیگم۔ عبدالقادر' راولپنڈی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ بس سارا دن کھلا پڑھے ہر حالت یعنی وضو بے وضو۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔**

شگفتہ یاسمین' چکوال۔ سحرش سرور' بھلوال۔ محمد جاوید اقبال' ہرنولی۔ اورنگزیب خان۔ ثناء مصطفیٰ' ملتان۔ عمران خان' سکھر۔ انجم آرا' ملتان۔ اقصیٰ عروج' کوٹ مومن۔ محمود الحسن' خوشاب۔ حنا بی بی' ایبٹ آباد۔ سیدہ عظمیٰ بتول' جوہرآباد۔ سنبل کرامت' راولپنڈی۔ فضل کریم' ڈیرہ اسماعیل خان۔ نیلوفر امین' راولپنڈی۔ عابد حمید' لاہور۔ عابدہ ناز' احمد پور شرقیہ۔ ثنااللہ خان' بنوں۔ محمد حسین' حیدرآباد۔ شگفتہ پروین' لاہور۔ ضمیر احمد سولنگی' دادو۔ محمد صالح عابد' میرپور خاص۔ ذوالفقار احمد چوہان' حیدرآباد۔ عظمیٰ بی بی' جنڈ۔ عدیلہ ادریس' ساہیوال۔ ارم عاصمہ' گوجرانوالہ۔ حافظ شفق وشال' منڈی بہاؤالدین۔ طاہر فاروق اٹک سٹی۔ سعدیہ انور خان' ملتان۔ محمد ناصر محمود' ملتان۔ قاسم علی' گوجرانوالہ۔ روبینہ کوثر' میاں چنوں۔ طیبہ رفیق' ملتان۔ شریفہ بی بی' کراچی۔ نسیم اختر' اٹک۔ صدف گل' اٹک۔ سارہ سیماب' ایبٹ آباد۔ شازیہ خان' ملتان کینٹ۔ سید کرار حسین' کراچی۔ شبانہ یاسین' سمبڑیال۔ شازیہ پروین' راولپنڈی۔ ارم بابر' نوشہرہ۔ زاہدہ عمردین' کراچی۔ کاشف' واہ کینٹ۔ صنوبر' ملتان۔ محمد سلیم' ملتان۔ مسز فرزانہ انجم' راولپنڈی۔ امتیاز پروین' اٹک۔ عبدالحمید' مظفرآباد۔ عبدالماجد' رحیم یار خان۔ محمد ندیم' مظفرگڑھ۔ سونیہ سیماب' لاہور۔ عطیہ ناز' گجرات۔ اقصیٰ جبیں' منڈی بہاؤالدین۔ رمیض اشتیاق' راولپنڈی۔ اعجاز احمد' راولپنڈی۔ اویس اعظم' گوجرانوالہ۔ فرح حمید' ملتان۔ محمد اعیان' کراچی۔ عظمیٰ احمد' کراچی۔ محمد فیاض شدوخیل' میانوالی۔ عروج زہرا' مندرا۔ سید مسرت حسین رضوی' کراچی۔ فرخ بھون' حیدرآباد۔ صنوبر ثنا اللہ' حیدرآباد۔ مسز عائشہ' وہاڑی۔ آمنہ وردا' وہاڑی۔ صبا شفاعت' راولاکوٹ۔ غلام کبریٰ' راولپنڈی۔ محمد ریاض خان' راولاکوٹ۔ ثمرہ جبین' جہلم۔ عفت بی بی' ڈڈیال۔ تعظیم اختر' گجرات۔ فرزانہ ظہور' ملک وال۔ عرفان جبار' کراچی۔ محمد مشتاق' ٹاؤن شپ۔ بشریٰ پروین' لاہور۔ شگفتہ یاسمین' لاہور۔ سحرش زاہد' گوجرانوالہ۔ شکیلہ بی بی' گوجرخان۔ عاصمہ اختر' ملک وال۔ حاجی محمد اعظم' راولپنڈی۔ رخشندہ عندلیب' بہاولپور۔ ہاجرہ بی بی' مظفرگڑھ۔ آنسہ رشید' سہالہ۔ خلیل الرحمن' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ غانیہ نورین' ملتان۔ انیس فاطمہ' لاہور۔ سعدیہ' ہری پور۔ عبدالحمید' اٹک۔ سمیرا جبیں' جہلم۔ غلام صغریٰ' سرگودھا۔ ارم یاسمین' چکوال۔ سیدہ مومنہ زینب' چکوال۔ محمد احمد' ملتان۔ شہباز ارشد' راولپنڈی۔ حاجی انوارالحق ضیاء' ڈسکہ۔ عاصم جمال' فیصل آباد۔ عبدالرب واہی شاہ محمد۔ محمد اجمل' عائشہ صادق' مانسہرہ۔ گلزار بیگم' مانسہرہ۔ فرخندہ' اوچ ضلع دیر۔ نگہت رحمت' راولپنڈی۔ ربینہ اختر' واہ کینٹ راولپنڈی۔ رمضان علی' لاہور۔ پروین افضل' قصور۔ جمشید شاہ بیگ' گوجرخان۔ بتول بختاور' نواب شاہ۔ سید فیضان علی شاہ' راولپنڈی۔ بلقیس فاطمہ' اسلام آباد۔ شاہدہ بی بی' راولپنڈی۔ یاسمین اختر' شیخوپورہ۔ بریرہ عمران' برمنگھم۔ لبنیٰ ابراہیم' کراچی۔ امداد حسین' بھیرہ۔ عمارہ خان' اسلام آباد۔ مدثر اقبال' خوشاب۔ پروین' جنڈ والا۔ رخسانہ ناہید' گوجرخان۔ محمد شفاعت' کراچی۔ گل ناز' فیصل آباد۔ ریحانہ' راولپنڈی۔ محمد امجد' جھنگ صدر۔ مومنہ عدیل' گجرات۔ ارم شہزاد' اٹک۔ سائرہ محمود' چکوال۔ احمد شریف' ملتان۔ احمد علی ہاشمی' سکھر۔ نور حسین' کھاریاں۔ محمد شہزاد' ملتان۔ ساجدہ عثمان' لاہور۔ نسرین' ٹنڈوآدم۔ محمد احمد حسین علوی' جامشورو۔ راحیلہ' صوابی۔ رحمت شاہین' نوشہرہ۔ صبا خورشید' راولپنڈی۔ مدیحہ فاروق' لاہور۔ سعیدہ حفیظ' جہلم۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

ایک وقت مقرر کرلیں چاہے آپ پہلے تھوڑا تھوڑا وقت دینا شروع کردیں تو پھر بیٹھ کر اس کو بغیر تسبیح اٹھائے وجدان کے ساتھ دل ہی دل میں **یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ** اس کو پڑھنا شروع کر دیں۔ روزانہ پڑھتے رہیں' باوضو بیٹھیں قبلہ رخ بیٹھیں اس کو پڑھنا شروع کر دیں۔ اگر کبھی وقت جو مقرر ہے اور جو جگہ مقرر ہے اس میں کمی بیشی ہو جائے تو بھی کوئی حرج نہیں وقت بدل بھی سکتا ہے جگہ بدل بھی سکتی ہے لیکن اس کو پڑھنا نہ چھوڑیں اور پڑھتے رہیں پڑھتے رہیں۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

منگنی کے بعد ہم ایک دوسرے کو خط بھی لکھتے اور فون بھی کرتے' میرے میاں مجھ سے بہت محبت کرتے تھے اور ہیں۔ منگنی کے 3 سال بعد میری شادی ہوئی۔ شادی کے بعد میرے شوہر میرا بہت زیادہ خیال رکھتے تھے۔ ابھی شادی کو چھ ماہ ہی ہوئے تھے کہ میری ساس اور نندوں نے کہنا شروع کردیا کہ ہمارا بیٹا اکیلا ہے بہو کو کچھ ہوا نہیں' ابھی کوئی امید نہیں' گھر میں روز لڑائی جھگڑا شروع ہوگیا۔ میرے میاں جب اپنی والدہ کو سمجھاتے تو الٹا میری ساس انہیں سخت تنقید کا نشانہ بناتیں اور کہتیں کہ تمہیں تمہارے سسرال نے تعویذ پلا دیئے ہیں تو صرف ان کی بات کرتا ہے۔ تجھے میری کوئی بات سمجھ نہیں آتی۔ روز روز کے طعنوں نے مجھے ذہنی مریض بنا دیا تھا اس مشکل دور میں بھی میرے میاں نے میرا بہت خیال رکھا' میری ساس میرے ساتھ جتنا برا سلوک کرتیں میں ان کے ساتھ اتنا ہی اچھا کرنے کی بھرپور کوشش کرتی۔ میری غلطی نہ ہونے کے باوجود روز ان سے معافی مانگ لیتی' کبھی کبھی ان کے پاؤں پکڑ لیتی کہ مجھ سے نہ جھگڑا کریں۔ وقت یونہی گزرتا رہا۔ پھر عبقری گھر آیا' میں نے اس میں سے دیکھ کر روحانی محفل کرنا شروع کردی' ہر ماہ باقاعدگی سے روحانی محفل کرتی اور محفل کے بعد اللہ سے خوب رو رو کر دعا کرتی کہ یااللہ میری گود ہری کردے۔ میری دعا قبول ہوئی اور شادی کے دو سال بعد اللہ نے مجھے چاند سا بیٹا دیا' پھر مزید دو سال بعد اللہ نے ایک اور بیٹا دیا اب میرے گھر کے حالات بہت بہتر ہوگئے ہیں۔

قے کا علاج: جن لوگوں کو کھانا کھاتے ہی الٹی آجاتی ہو تو انہیں نوک پسی ہوئی لونگ دن میں چار مرتبہ ہمراہ پانی چار چار رتی کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے۔

دعوت خیر کی برکات

امت کی چودہ سو سالہ تاریخ گواہ ہے کہ جس دور اور جس عہد اور جس علاقہ میں کسی شخص نے انسانیت کی خیرخواہی اور اس کو باطل کے اندھیروں سے نکال کر اور دین حق کی روشنی میں لانے کی آواز لگائی اس دور میں اور اس عہد میں اس مقام پر ان شخصیات کو عزت و محبوبیت کی دولت سے مالا مال کیا گیا، عزت و سربلندی اور وقار نے ان کے قدم چومے' مایوسی' نامرادی آس و مراد میں بدلی و محکومیت و مغلوبیت کے غار سے نکل کر حاکمیت اور غلبہ کی سربلندی پر چڑھنا نصیب ہوا اور جس دور اور جس مقام پر ملت کے افراد نے اپنے فرض منصبی سے مجرمانہ غفلت کا ارتکاب کیا دین حق کی اشاعت اور اس کا حق رسالت ادا کرنے کے بجائے کتمان حق کے مرتکب ہوئے' ذلت و خواری ان مقدر بنی اور دنیا کے سامنے ان کو ذلیل و خوار ہو کر رہنا پڑا' امام مالک کا مشہور ارشاد ہے کہ اس امت کے بعد والے اسی راہ پر چل کر فلاح یاب ہو سکتے ہیں جس راہ پر چل کر اگلوں نے فلاح و کامیابی حاصل کی۔ وہ فلاح و کامیابی کی راہ اپنے نبی ﷺ کی اتباع میں قل هذه سبيلي ادعو الى الله على بصيرة انا ومن اتبعني۔ آپ کہہ دیجئے یہ میرا راستہ ہے' میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں' بصیرت کے ساتھ میں بھی اور میرے متبعین بھی اپنی اصل راہ' اپنا طریق' اپنی شناخت اور پہچان بنانا ہے۔ کاش امت اس گر کو اپنا کر اپنی زبوں حالی اور ذلت کا علاج' پتوں کو دھونے کے بجائے درخت کی جڑوں کو سینچنے سے کرے۔

انہوں نے فون ملا کر میری طرف بڑھایا کہ بریرہ آپ سے بات کرنے کیلئے رو رہی ہے کئی روز سے مجھے پریشان کر رکھا ہے کہ آپ حضرت سے فون پر بات نہیں کراتے' ذرا اس بچی سے بات کرلیجئے۔ میں نے بات کی' اس بچی سے جس کی ابھی عمر چار سال بھی نہیں ہوگی۔ بڑی معصوم آواز میں سلام کرکے خیریت معلوم کی اور بولی حضرت ہمارے لیے دو دعائیں کردیجئے میں نے کہا ہاں بتاؤ: میں اپنی بیٹی کیلئے کون سی دعا کروں؟ وہ بولی ایک تو یہ دعا کردیجئے کہ عید جلدی آجائے کیونکہ آپ ہمارے گھر عید کے روز ہی آتے ہیں میرا دل آپ سے ملنے کو بہت چاہ رہا ہے' عید جلدی آجائے گی تو آپ جلدی آجائیں گے۔ دوسری دعا یہ کردیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دین کی پکی داعی بنادے اور میرے بھائی تاج کو اور ہماری سب بہنوں کو بھی دین کا داعی بنادے اس حقیر کی طبیعت بھی کچھ سست چل رہی تھی اور کچھ بے نظم مصروفیات میں حد درجہ تکان ہو رہی تھی' اس ننھی سی بچی کی ایسی بامقصد اور ننھی ننھی باتوں نے دل و دماغ کو تروتازہ کردیا وہ بچی ہمارے رفیق عزیز سید محمود الحسن کی چھوٹی بچی ہے جن کا بانی ندوہ حضرت مولانا سید محمد علی مونگیری رحمۃ اللہ علیہ (جن کا اصل وطن کھتولی سے متصل محی الدین پور ہے) کے خانوادہ سے تعلق ہے' یہ بستی دین اور اہل دین خصوصاً علم سے ایسی دور ہوگئی ہے کہ چند اشخاص کو چھوڑ کر یہ اندازہ کرنا مشکل ہے کہ اس بستی کو ایسی ایسی اہل ہستیوں کے وطن ہونے کا شرف حاصل ہے۔ یہ حقیر آج تک اپنے رب کریم کا شکر ادا کر رہا ہے کہ دعوت کو ہمارا فرض منصبی بنا کر اللہ تعالیٰ نے ہر بگاڑ کیلئے شاہ کلید ہمیں عطا کردی ہے اس فرض منصبی سے غفلت کے جرم کا بے تکلف اعتراف اور اس کا یہ تصنع شور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہم نااہلوں سے کروا دیا ہے، اس کے صدقہ میں بے شعور بچے اور کم سن بچیاں دعوت کے جذبہ کی طلب سے سرشار نظر آتی ہیں اور دعوت اور اس کے مقام کی مقبولیت اور محبوبیت ہے کہ اس شور کے صدقہ میں معصوم بچیاں عید جلدی آنے کی دعائیں کراتی ہیں کہ دعوت کی آواز لگانے والے سے عید کے دن ان کو ملنا نصیب ہوجائے۔

آخری سٹیج پر پہنچا کینسر بالکل ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک عمل ہے جو کہ کینسر کیلئے بہت ہی آزمودہ و لاجواب ہے۔ اللہ نہ کرے کسی کو کینسر ہو' اگر کسی کو یہ نامراد بیماری لگ جائے' چاہے وہ آخری سٹیج پر کیوں نہ پہنچ جائے۔ اگر اللہ نے زندگی رکھی ہے تو چالیس دن میں ضرور مکمل شفاء یاب ہوگا۔ عمل یہ ہے: اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی اور درمیان میں ایک بار سورۂ مریم پڑھ کر پانی پر دم کریں اور وہی پانی سارا دن مریض کو پلائیں۔ چالیس دن تک ایک بھی ناغہ نہ ہو۔ انشاء اللہ اگر اللہ رب العزت نے چاہا تو ضرور بالضرور شفاء نصیب ہوگی۔ (ج،ش)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد اَلْعَظَمَۃُ لِلّٰہِ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عرصہ سات سال عبقری رسالہ پڑھ رہا ہوں۔ اس میں مجھے جو سب سے زیادہ پسند ہے وہ "مراقبہ" ہے۔ میں پچھلے پندرہ سال سے مسلسل مراقبہ کر رہا ہوں' جب سے عبقری میں سے دیکھ کر مراقبہ کرنا شروع کیا تو انوکھی انوکھی دنیا کی سیر کی' بڑے بڑے بزرگوں کی زیارتیں کیں۔ جو دل میں چاہت ہو اللہ وہ مراقبہ میں دکھا دیتا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے میں نے اللہ سے دعا کی کہ یااللہ! مجھے جنت کے مناظر دوران مراقبہ دکھا' چند دن مراقبہ کے بعد میں ایک دن مراقبہ کرنے بیٹھا تو مجھے محسوس ہوا کہ جیسے کچھ لوگ آئے ہیں اور مجھے اٹھا کر آسمان کی طرف روانہ ہوگئے ہیں۔ چند لمحات کے بعد میں ایک نہایت خوبصورت وادی میں ہوں' جہاں طرح طرح کے میوے لگے ہوئے ہیں' وہاں کے لوگ بہت ہی زیادہ خوبصورت ہیں' انتہائی خوبصورت اور شفاف ندیاں ہیں' نامعلوم مجھے کتنی دیر وہ لوگ اس خوبصورت وادی جسے میں جنت کا نام دوں تو بے جا نہ ہوگا میں لے کر گھومتے رہے اور (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

موٹاپا اور معدہ کے پرانے مریض متوجہ ہوں!

عمر کوئی زیادہ نہیں تھی لیکن ستر سال کے نظر آتے تھے بقول کہ ہر وقت منفی سوچیں خودکشی کے خیالات ذہنی اعصابی کھچاؤ تناؤ جس نے مجھے مریض بنادیا' جسم پر ہلکی ہلکی ورم اور صبح سو کر اٹھتے تھے تو چہرہ اور آنکھیں سوجھی ہوئی ہوتی تھیں منہ سے بدبو آتی

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

ایک صاحب میرے پاس علاج کی غرض سے بہت دور سے آئے' ایک لقمہ کھالیں تو طبیعت ہمیشہ بوجھل بوجھل' چائے کا گھونٹ پی لیں تو جلن' دودھ پئیں تو معدہ پھول جائے۔ اعصاب تھکے ہوئے' مزاج میں غصہ اور چڑچڑاپن' طبیعت میں ہر وقت اکتاہٹ' بے زاری' گھبراہٹ بے چینی' پیٹ پھول چکا' چند قدم چلیں سانس پھول جاتا تھا' جوڑوں اور گھٹنوں کیلئے رنگ برنگی نامعلوم کتنی گولیاں کھاتے تھے' اعصاب کمر ہر وقت دبواتے رہتے' ازدواجی زندگی بہت کمزور سے کمزور تر اور طبیعت میں ہر وقت گرانی اور بے چینی' ذہنی تناؤ اعصابی کھچاؤ جس کو وہ ہر وقت ٹینشن اور ڈیپریشن کہتے رہتے تھے۔ کئی ڈاکٹروں سے اور ماہر نفسیات سے علاج بھی کرا چکے لیکن طبیعت میں ابھی تک وہی بے چینی اور وہی بے زاری۔ مصروف تاجر تھے' اندرون بیرون ملک کاروباری سفر کرتے رہتے تھے ان کے پاس ایک چھوٹا بیگ تھا جو رنگ برنگی گولیوں' کیپسول' دواؤں اور انسولین کے انجکشن سے اکثر بھرا رہتا تھا۔ عمر کوئی زیادہ نہیں تھی لیکن ستر سال کے نظر آتے تھے بقول ان کے کہ ہر وقت منفی سوچیں' خودکشی کے خیالات' ذہنی اعصابی کھچاؤ' تناؤ جس نے مجھے مریض بنادیا جسم پر ہلکی ہلکی ورم اور صبح سو کر اٹھتے تھے تو چہرہ اور آنکھیں سوجھی ہوئی ہوتی تھیں۔ منہ سے بدبو آتی حالانکہ بقول ان کے دو وقت تو ہر حال میں برش کرتا ہوں' تھوڑی سی بات سن لیں دل دھڑکتا تھا' ہر وقت انجانا خوف' انجانی فکر اور انجانی سوچیں ان کو پریشان کیے رکھتی تھیں۔ یہ کچھ مختصری کیفیات میں نے ان کی بتائیں حالانکہ وہ تو خود بیماریوں کا مجموعہ تھے اور بیماریاں شاید ان کو نہیں چھوڑتیں تھیں اور یہ جو کچھ میں نے لکھا ہے اس ساری کیفیت میں ان کے آنسو بھی شامل تھے جس کو میرے ٹشو جو میں انہیں بار بار دے رہا تھا ان کا ساتھی بنے ہوئے تھے۔ میں نے انہیں تین پرہیز بتائے تین غذائیں بتائیں اور تین مہینے بتائے۔ پہلا پرہیز: بیکری اور بیکری سے ملنے والی تمام چیزیں۔ دوسرا پرہیز: سفید آٹے کی بنی ہوئی تمام چیزیں اور تیسرا پرہیز: ہر قسم کا گوشت اور جو تین چیزیں استعمال کرنے کیلئے دیں موٹے آٹے کی روٹی امرود کے ساتھ کھائیں یعنی امرود بطور سالن

جی چاہے ہلکی نمک مرچ' سرخ یا کالی مرچ اس پر چھڑک سکتے ہیں۔ چاہیں تو صرف امرود کھائیں چاہے ایک وقت میں ایک کلو دو کلو اس سے بھی زیادہ جی بھر کر کھائیں۔ کھائیں تو ایسا امرود کھائیں جو گلنے کے قریب ہو یعنی نہایت نرم سے نرم تر ہو سخت اور کچا ہرگز نہ ہو۔ امرود کھائیں اور ڈٹ کر کھائیں' تو پہلی چیز امرود۔ دوسری چیز: چھان بورے والی روٹی اور تیسری چیز: دو چمچ شہد۔ تازہ پانی میں گھول کر دن میں تین بار پئیں۔ قارئین! یہ تین چیزیں میں نے انہیں بتائیں اور تاکید کی کہ تین ماہ زیادہ نہیں تو دو ماہ ورنہ ایک ماہ تو ڈٹ کر ضرور کریں پھر مجھے ملیں۔ جی چاہے دوائیں چھوڑ دیں بہتر یہی ہے کہ آہستہ آہستہ چھوڑیں۔ انہوں نے دوا کا تقاضا کیا میں نے انہیں دوا نہ دی اور ان کو منت کر کے روانہ کردیا۔

کچھ عرصہ کے بعد میرے پاس آئے موصوف بہت خوش تھے اور ان کی آدھے سے زیادہ گولیاں اور دوائیں ختم ہو چکی تھیں۔ کہنے لگے میں نے بہت علاج کرایا مجھے یاد ہے میں ایک دفعہ نیوزی لینڈ گیا' وہاں ایک بہت بڑا فزیشن تھا جس کی بھاری فیس میں نے ادا کی' اسے اپنا چیک اپ کرایا وہ کہنے لگے آپ سب کچھ چھوڑ دیں اور صرف پھل کھائیں اور انہوں نے مجھے پھلوں کی باقاعدہ لسٹ دی اور اس کی تاکید کی۔ انہوں نے مجھے اچھا خاصا وقت دیا میں ہوں ہاں کرتا رہا' بہرحال آکر وہ سب کاغذ پھاڑ دیئے اور اپنا وقت ضائع ہونے پر غصہ آیا۔ مجھے اب جاکر احساس ہوا کہ وہ نیوزی لینڈ کے ڈاکٹر صحت مند بات کہہ چکے تھے اور میں غلط تھا' وہ درست بھی تھے اور ان کا مشورہ تندرست بھی تھا۔ مجھے اس لسٹ میں آج تک امرود یاد ہے اور چھان بورے کی روٹی بھی یاد ہے جو انہوں نے کہی کہ اگر آپ کا زیادہ بھی دل چاہے تو یہ تھوڑی سی کھاسکتے ہیں' ورنہ زیادہ آپ پھل کھائیں۔ پہلے پہل میں نے جب امرود کے ساتھ روٹی کھائی تو سب مجھ سے مذاق کرنے لگے اور میں خود بھی اسے مذاق سمجھ رہا تھا پر آپ کا مجھے کسی نے بتایا تھا اور میں نے آپ کی بات اس دفعہ ماننے کا پورا فیصلہ کرلیا تھا اور آپ کی بات مان کر مجھے احساس ہوا کہ میں کن رنگ برنگی غذاؤں اور فائیو سٹار ریسٹورنٹ میں بھٹکا رہا۔ دراصل میرے ساتھ زیادتی ہاسٹل سے شروع ہوئی جب میں نے ہاسٹل کے لذیذ مسالہ دار کھانوں سے دل بہلایا اور مجھے ہاسٹل میں ملتا ہی وہی تھا باہر جاتا تو بھی وہی کھانے اور انہی ذائقوں سے بھرے اور الٹے کھانے بس ان کھانوں کا ایسا چسکا پڑا کہ ان کھانوں نے مجھے اور کسی چیز کا نہ چھوڑا۔ حتیٰ کہ میں ان ذائقوں کی وجہ سے اپنی زندگی کا حقیقی مزہ چھوڑ بیٹھا۔ اب مجھے پتہ چلا کہ زندگی کی حقیقی لذت ہوتی ہی کیا ہے۔ اے کاش! میں آپ کے پاس پہلے آجاتا' پھلوں سے اور امرود سے دوستی لگالیتا۔ قارئین! یہ ایک واقعہ ہے جس نے آپ کے اندر واقعی خود احساس پیدا کیا ہوگا میرے پاس یہ ایک واقعہ نہیں ہے بیسیوں واقعات ہیں ایک شخص بواسیر کی پرانی مرض میں مبتلا تھا میں نے بس صرف ایک بات کہی یا اپنی مانیں یا میری مانیں' اگر میری ماننی ہے تو صرف اور صرف یہی تین غذائیں' تین پرہیز اور تین مہینے۔ قارئین! اس مریض نے تو صرف ایک مہینہ یہ کیا اور ایک مہینے میں آدھی بلکہ آدھی سے زیادہ دوائیں بھی ختم ستر فیصد سے زیادہ صحت یاب اور کہنے لگا کہ مجھے زندگی کا چین' سکھ' سکون اور راحت ابھی نصیب ہوئی ہے۔ ایک انوکھی بات کہوں کیا آپ کو یقین آئے گا؟ آپ کسی بھی بیماری میں مبتلا ہیں' وہ مرض آپ کو ڈاکٹر نے بتائی ہے یا آپ خود اس کا احساس رکھتے ہیں وہ لاعلاج ہے اور آپ بالکل مایوس ہو چکے ہیں صرف یہی تین علاج اور تین پرہیز سختی سے کریں اور تین مہینے کریں اتنا نہیں' گھبرانا نہیں اور تھوڑی سی محنت سے جی چرانا نہیں۔ بس میری مان کر دیکھیں' مریض کسی قسم کا ہو اور مرض کسی قسم کی ہو بس یہ تین آپ کے ساتھی ہیں اور ان تینوں کو اپنا ساتھی بنائیں۔ ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ جن دنوں میں امرود نہیں ملتا ان دنوں میں ہم کیا کریں؟ ٹکڑے ٹکڑے کر کے فریج میں برف بنالیں یا اس کو شیک کر کے چینی ڈال کر اس کو پکائیں گاڑھی کھیر کی طرح بن جائے اس کو فریج میں محفوظ رکھیں اور بھی کوئی طریقہ آپ کرلیں بہرحال امرود سے دوستی' ان چھنے آٹے سے دوستی' شہد سے دوستی۔ آئیں! ان سے دوستی لگا کر دیکھیں۔

امتحان میں آسان پرچوں کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے اس رسالے کی مدد سے انسانیت کیلئے بہت سی خدمات سرانجام دیں میں آپ کی ان خدمات سے بہت خوش ہوں' ہر ماہ عبقری پڑھتا ہوں عبقری واقعی لاجواب ہے۔ ایک آسان عمل پیش خدمت ہے۔ ہر پرچے کے دن کمرۂ امتحان میں جانے سے پہلے یہ آیت صرف سات مرتبہ پڑھیں۔ حَسْبَكَ اللهُ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ (الانفال ٦٢) (محمد طلحہ ہارون آباد)

عبقری روحانی اجتماع کے حسین مناظر

اجتماع میں شرکت کیلئے آئے خوش نصیبوں کو تسبیح خانہ میں نہایت خوبصورت خواب آئے جس کا اظہار انہوں نے دوران اجتماع لوگوں سے کیا۔ بہت سے ایسے خوش نصیب بھی تھے جن کی من کی مرادیں صرف دوران اجتماع ہی پوری ہوئیں۔ الحمدللہ!

آج کے اس پرفتن دور میں ہر ایک پریشان ہے اور سکون کی تلاش میں سرگرداں ہے کوئی ایسا نہیں جو مطمئن ہو۔ امیر ہو یا غریب مرد ہو یا عورت ہر کوئی پریشان ہے کسی کو مفلسی تنگ کئے ہوئے تو کوئی جادو جنات کا مارا ہوا ہے کوئی بے اولادی کا روگ پالے ہوئے ہے تو کوئی اولاد ہوتے ہوئے ان کی اصلاح کی فکر میں ہے کسی کو جسمانی بیماریوں نے گھیرا ہوا ہے تو کوئی روحانی بیماریوں سے پریشان ہے ان ہی پریشان حال لوگوں کیلئے کچھ درد دل رکھنے والے لوگ اپنی کوشش اور جدوجہد کرتے رہتے ہیں تاکہ عوام الناس کی پریشانیوں میں نجات ہو سکے اور ان کی مشکلیں حل ہو سکیں ان ہی کوششوں کا ایک سلسلہ لاہور میں منعقد ہوا۔ عبقری کا روحانی اجتماع نومبر 2015 بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار مورخہ 20، 21، 22 کو منعقد ہوا۔ ایڈیٹر عبقری شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود چغتائی دامت برکاتہم اپنی دواؤں اور درس سے فیض پہنچا رہے ہیں لیکن اس دفعہ یہ نئی کاوش انتہائی سود مند ثابت ہوئی۔ موسم سرما کے باوجود لوگوں نے اس روح پرور اجتماع میں شرکت کی۔ توقع سے زیادہ لوگوں کی آمد ہوئی۔ یہاں تک کہ مزید خیمے لگائے گئے۔ پاکستان کے دور دراز علاقوں سے لوگ تشریف لائے۔ کوئی اپنی بکری بیچ کر حاضر ہوا تو کسی نے اپنا زیور بیچا تو کوئی کسی سے ادھار لیکر پہنچا تو کچھ حضرات پیسے جمع کرتے ہوئے آئے تو وہیں امیر اپنی شاہانہ آسائش کو بالائے طاق رکھ کر شریک ہوئے۔ نہ ان کو ان کے مزاج کا کھانا ملا نہ آرام ملا۔ مگر جاتے ہوئے سب خوش تھے۔ ایک خاتون کے بیگ میں موجود ایک لپ اسٹک کی قیمت ایک لاکھ تھی وہ بھی عام لوگوں کے ساتھ شریک ہوئی۔ اسی لاکھوں کروڑوں کی گاڑیوں اور کوٹھیوں والے بھی شریک ہوئے اپنی غرض جو لے کر آیا تھا وہ دعائیں دیتا ہوا گیا۔ طعام و قیام کا معقول انتظام تھا۔ حضرت حکیم صاحب نے اپنے قیمتی اوقات میں سے وقت نکال کر نہایت محبت سے اس اجتماع کا اہتمام کیا۔ ان کے قیمتی دروس نے جہاں آنے والوں کو فائدہ پہنچایا وہاں جہاں جہاں سننے والے تھے ان کو بھی فائدہ پہنچا اور فیض یاب ہوئے۔ اجتماع میں شرکت کیلئے آئے خوش نصیبوں کو تسبیح خانہ میں نہایت خوبصورت خواب آئے جس میں انہیں بزرگوں کی زیارتیں ہوئیں جس کا اظہار انہوں نے دوران اجتماع لوگوں سے کیا۔ بہت سے ایسے خوش نصیب بھی تھے جن کی من کی مرادیں صرف دوران اجتماع ہی پوری ہوئیں۔ الحمدللہ! اب ہم اس اجتماع میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی چھ نشستوں کا مختصر تعارف بیان کرتے ہیں۔

الحمدللہ! اجتماع کا آغاز 19 نومبر کو مغرب کی نماز کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے پرسوز درس سے ہوا۔ اجتماع میں مرد، خواتین اور بچوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مردوں کیلئے ساڑھے چار کنال کے وسیع و عریض تسبیح خانہ میں رہائش و طعام کا بہترین انتظام کیا گیا تھا۔ چوبیس گھنٹے بجلی و پانی کا انتظام تھا۔ خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ دو بلڈنگوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ دوران اجتماع بہترین رہائش اور کھانے کا انتظام تھا۔ 24 گھنٹے بجلی و پانی کی سہولت موجود تھی۔ اجتماع کے پہلے دن صبح فجر کی نماز کے بعد حضرت حکیم صاحب نے اپنی پہلی نشست میں درس روحانیت دامن دیا۔ درس کے بعد ذکر، مراقبہ اور آنسوؤں سے لبریز دعا ہوئی۔ دوپہر ایک بجے جمعۃ المبارک کا خطبہ شروع ہوا جو مولانا ولید صاحب خلیفہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے دیا۔ رات عشاء کے بعد ایک اور نشست ہوئی یہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی دوسری نشست تھی جس آپ دامت برکاتہم کا درس، ذکر، مراقبہ اور پرسوز دعا ہوئی۔ دعا کے بعد شرکاء کو سونے کی اجازت دی گئی۔ صبح فجر کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی تیسری نشست ہوئی جس میں درس، ذکر، مراقبہ اور دعا ہوئی اور مہمانوں کی لذیذ کھانے، حلوہ اور چائے سے تواضع کی گئی۔ نماز ظہر کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی چوتھی نشست ہوئی جس میں درس کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم مہمانوں میں گھل مل گئے اور مہمانوں سے باری باری ان کے علمی و روحانی مشاہدات سنے۔ مہمانوں نے بے تکلفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے دلوں کے راز آزمودہ نسخہ جات و روحانی بھید اس محفل میں سب کو بتائے۔ جس سے لوگوں کو بھرپور فائدہ ہوا۔ اس کے بعد نماز عشاء کے بعد پانچویں نشست میں درس، ذکر مراقبہ اور دعا ہوئی۔ اس کے بعد 22 نومبر 2015 بروز اتوار کو نماز فجر کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی چھٹی اور آخری نشست ہوئی جس میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے پرسوز درس، ذکر، مراقبہ اور دعا کے بعد برکت والا دم کیا۔ بروز اتوار آخری دعا میں شرکت کیلئے لاہور اور گردونواح سے بھی کثیر تعداد میں شہریوں نے شرکت کی اور تسبیح خانہ، دارالتوبہ اور تسبیح خانہ کی گلیوں میں تل دھرنے کی بھی جگہ نہ بچی۔ مزید حضرت حکیم صاحب نے بے اولادوں کیلئے خصوصی اسم اعظم کا دم کیا جس کا اعلان پہلے ہی کیا جا چکا تھا۔ اس دم کیلئے بہت سے لوگ گھروں سے اکتالیس لونگ اور ایک سیب ہمراہ لائے۔ بے اولادوں کیلئے حضرت حکیم صاحب نے ایک دوا بھی دی جو کہ نہایت ہی ارزاں قیمت ایک سو روپے میں دستیاب تھی۔ لوگوں نے ان تین دنوں میں اللہ سے خوب مانگا اور خوب پایا۔ آخری دن دعا کے بعد مہمانوں کیلئے ناشتے کا وسیع انتظام تھا اور اس دن لنگر کی خاص بات یہ تھی کہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے اپنے ہاتھوں سے تمام مہمانوں کو لنگر تقسیم کیا جس سے مہمانوں کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔ ہر کسی کے چہرے پر خوشی تھی ہر کوئی مسرور تھا۔ اس اجتماع کی ایک اور خاص بات یہ بھی تھی کہ اس میں خواتین کا علیحدہ باقاعدہ انتظام تھا۔ مردوں کے ساتھ ساتھ عورتوں کی تربیت کا اہتمام بھی ہو تو گھر والوں کو دوہرا فائدہ ہوتا ہے۔ عورتیں اور بچے کثیر تعداد میں شریک ہوئے جہاں عورتوں کا انتظام تھا وہاں بے پناہ رش ہونے کے باوجود عورتوں نے نہایت نظم و ضبط اور برداشت کا مظاہرہ کیا۔ لاکھوں کے بیڈز پر سونے والی بہنوں نے سردیوں کی راتوں میں فرش پر پرسکون نیند سوتی رہیں۔ بعض بہنوں نے دوران اجتماع خط لکھ کر دفتر ماہنامہ عبقری میں جمع کروائے جس میں لکھا تھا کہ ان کی سالہا سال کی بیماریاں حیرت انگیز طور پر ختم ہو رہی ہیں اور دل کو عجب سکون مل رہا ہے۔ انہیں دوران دعا خوب رونا آ رہا ہے۔ جو لوگ اس روحانی اجتماع میں شریک ہوئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی صحت و تندرستی اور سلامتی کی دعائیں کرتا ہوا رخصت ہوا اور جو لوگ اس اجتماع میں شریک نہ ہو سکے دعا ہے کہ وہ اس اجتماع میں اگلی دفعہ ضرور شریک ہوں تاکہ اس فیض کے سمندر سے فیض یاب ہو سکیں۔

اجتماع گزرنے کے بعد: اجتماع گزرنے کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے وہ محبین اور ساتھی جنہوں نے دن رات کر کے اجتماع کے انتظامات کو سنبھالا اور تمام خدمات سرانجام دیں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے ان تمام حضرات کو بلایا، ان حضرات کا نہایت اکرام کیا، شکریہ اور ڈھیروں دعاؤں کے ساتھ نہایت خوبصورت جائے نماز اور تسبیح کا ہدیہ دیا۔ جسے پا کر ہر "خدمت" والا نہایت مسرور اور خوش تھا اور اپنی قسمت پر ناز کر رہا تھا۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 20

اس کے رشتہ دار سب حیران کہ یہ کایا کیسے پلٹی‘ اس لڑکی نے ایسا کیا جادو کیا کہ اس کالی جادوگرنی سے اپنے شوہر اور بچوں کو بچوالیا۔ وہ سب میری دوست سے آ آ کر پوچھتے ہیں کہ تم نے ایسا کیا پڑھا کہ اتنے مشکلات کے بھنور سے بڑے آرام سے نکل آئی۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

قارئین! آپ کے لکھے خطوط سے بلا مبالغہ لاکھوں قارئین کا بھلا ہو رہا ہے۔ جیسے جیسے اس وظیفے کے مشاہدات آپ لکھ رہے ہیں ویسے ویسے مزید مشاہدات آ رہے ہیں۔ یقیناً اگر کوئی آپ کا مشاہدہ دیکھ کر خدا کی حمد و ثناء کرتا ہے اور اس کا کام بن جاتا ہے تو اس کے دل سے نکلی دعاؤں میں آپ بھی برابر کے حصہ دار ہیں۔ آیئے! مزید مشاہدات پڑھیے:

بے راہ روی کا شکار شوہر پلٹ آیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج میں اپنی ایک دوست کا مشاہدہ لکھ رہی ہوں‘ اس کے ساتھ مسئلہ یہ تھا کہ اس کا شوہر بہت ظالم تھا‘ ہر وقت مار کٹائی کرتا رہتا‘ اس کا زیور بیچ کر کھا گیا‘ اس کے جہیز میں ساتھ آئے جانور بھی بیچ کر کھا گیا۔ اس کے شوہر کو ایک عورت نے کالے جادو کے ذریعے اپنے جال میں پھنسا لیا تھا اور ان کے آپس میں ناجائز تعلقات تھے۔ میری دوست بہت زیادہ پریشان تھی۔ ہر وقت کے لڑائی جھگڑوں سے تنگ آ کر میری دوست کے سسر جو کہ رشتہ میں اس کے تایا لگتے تھے خود اپنی بھتیجی کو لے کر اپنے بھائی کے گھر آئے اور کہا کہ میرا بیٹا بے غیرت ہو گیا ہے میں اسے اس کے ظلم و ستم کا نشانہ بنتا نہیں دیکھ سکتا آپ اسے فی الحال اپنے گھر میں ہی رکھیں۔

خیر! میری دوست چند دنوں بعد میرے پاس آئی اور اپنی ساری داستان غم مجھے سنائی۔ میں نے اسے تسلی دی اور ہر وقت پڑھنے کیلئے یَارَبَّ مُوسٰی یَارَبَّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ پڑھنے کو دیا اور عبقری کے کچھ سابقہ شماروں میں اس کے عمل کے واقعات بھی پڑھائے جس سے اس کو امید کی کرن نظر آئی اور اس نے وعدہ کیا کہ میں اب ہر وقت اٹھتے‘ بیٹھے‘ پاک ناپاک یہی وظیفہ پڑھوں گی۔ اس وظیفہ کے پڑھنے کے تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد اس کے شوہر سے کالا جادو ختم ہو گیا‘ وہ خود آ کر معافی مانگ کر لے گیا‘ آگے عیدالاضحی تھی‘ اس کے شوہر نے جانور بیچے جو کہ تقریباً آٹھ لاکھ کے بک گئے‘ جس پر وہ خود بہت زیادہ حیران ہوا اور اس بچت میں سے میری دوست کو اس کے بیچے ہوئے جانور لا کر دیئے اور زیور بنوا کر دیا۔ میری دوست نے کچھ عرصہ پڑھنے کے بعد یہ عمل چھوڑ دیا۔ اس عمل کا چھوڑنا تھا کہ چند دنوں بعد دوبارہ اس کے شوہر کا رویہ بدلا اور وہی مار دھاڑ‘ گالم گلوچ شروع ہو گئی۔ جب پتہ کروایا تو معلوم ہوا کہ اسی جادوگرنی نے ایک درخت پر عمل کر کے باندھ دیا ہے جب بھی ہوا چلتی ہے اور وہ کپڑا اہلتا ہے تو ان کی آپس میں لڑائی شروع ہو جاتی ہے۔ ایک مرتبہ تو میری دوست کے شوہر نے اس کو اتنا مارا کہ وہ لہولہان ہو گئی۔ اس کے سسر نے علاج معالجہ کے بعد دوبارہ اپنے بھائی کے گھر چھوڑ گئے۔ اب کی بار میرے پاس آئی اور اپنی داستان سنائی تو میں نے کہا. میں نے جو تمہیں کہا تھا کہ یہ وظیفہ کبھی چھوڑنا نہیں پڑھتی رہنا تم کو یہ وظیفہ چھوڑنا نہیں چاہیے تھا کیونکہ تمہارا مقابلہ ایک جادوگرنی سے ہے۔ اس کے بعد میری دوست نے درج بالا وظیفہ اور زیادہ توجہ‘ دھیان اور یقین سے پڑھنا شروع کر دیا۔ پانچ چھ ماہ مسلسل پڑھتی رہی۔ اب تو یہ حال ہو گیا کہ اٹھتی‘ بیٹھتی‘ چلتی‘ پھرتی ہر وقت پڑھتی رہتی۔ اس کی زبان پر ہر وقت یَارَبَّ مُوسٰی یَارَبَّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رہتا۔ اسے مختلف اچھے اور برے خواب آنا شروع ہو گئے۔ اب اس کا شوہر بہت زیادہ بدل گیا ہے‘ اپنے بچوں کیلئے اور سب سے زیادہ اپنی بیوی کیلئے تڑپتا ہے‘ ورنہ پہلے تو اسے کہہ گیا تھا کہ تمہیں طلاق دیکر اس (جادوگرنی) کو ساتھ لے کر بیرون ملک چلا جاؤں گا۔ ہر رشتہ دار کو فون کے بتاتا کہ اب کی بار میں نے اسے چھوڑ دینا ہے۔ وہ بیچاری بہت زیادہ پریشان ہوتی‘ رو رو کر اپنا برا حال کر لیتی‘ کھانا‘ پینا چھوڑ دیتی۔ میرے پاس جب بھی آتی میں یہی کہتی کہ بس پڑھتی رہو‘ پڑھتی رہو‘ پڑھتی رہو‘ پڑھنا ہرگز نہ چھوڑنا چاہے جیسے بھی حالات آ جائیں۔ پھر ایک دن وہ آیا اور اس کو منا کر لے گیا اور کہا کہ تم جیسے چاہو گی ویسے ہی ہو گیا۔ میری دوست نے اپنے شوہر سے کہا کہ تم پانچ وقت کے نمازی بن جاؤ‘ گھر سے دور نہ رہو‘ مجھے اور بچوں کو وقت دو۔ الحمدللہ! اب اس کا شوہر راہ راست پر آ گیا ہے۔ اس نے مجھے بتایا کہ اب بھی وہ جادوگرنی اسے کال پر کال کرتی رہتی ہے مگر وہ اٹھاتا نہیں۔ میں نے اپنی دوست کو کہا کہ تم یہ ذکر ہرگز نہ چھوڑنا انشاء اللہ وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکے گی۔ اللہ کی مدد تمہارے ساتھ ہے‘ تم پریشان نہ ہو‘ خوش رہو اور ورد جاری و ساری رکھو‘ اللہ کی رحمت سے تمہارا شوہر تمہارے ساتھ ہے اب وہ اُس کا کالا جادو انشاء اللہ کبھی اثر نہیں کرے گا۔ اس کے رشتہ دار سب حیران کہ یہ کایا کیسے پلٹی‘ اس لڑکی نے ایسا کیا جادو کیا کہ اس کالی جادوگرنی سے اپنے شوہر اور بچوں کو بچوالیا۔ وہ سب میری دوست سے آ آ کر پوچھتے ہیں کہ تم نے ایسا کیا پڑھا کہ اتنے مشکلات کے بھنور سے بڑے آرام سے نکل آئی‘ نقصان سے‘ بے عزتی سے اور طلاق سے بچ گئی۔ تمہارا شوہر جو کہ تمہیں دیکھنا پسند نہیں کرتا تھا اب تمہارے بغیر ایک پل نہیں رہتا‘ کام پر جانے کے بعد شام ہونے سے پہلے گھر آ جاتا ہے گھر آتے ہی سلام کے بعد سب سے پہلے تمہیں آواز دیکر بلاتا ہے۔ سب دوست احباب کو بھول گیا ہے۔ آخر تم نے کیا جادو کیا ہے؟۔ میری دوست تمام پوچھنے والیوں‘ بہن بہنوئی سب کو یہی وظیفہ بتاتی ہے اور ساتھ عبقری کا رسالہ تھما دیتی ہے۔ اب تو اس کا شوہر بھی سارا دن یہی وظیفہ پڑھتا ہے۔ (ف۔ح۔ت)

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں‘ آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

میں آپ سورۂ فاتحہ کے فضائل بتا رہے تھے اور ساتھ آپ نے سورۂ فاتحہ کا وظیفہ بتایا۔ میں نے رات سونے سے پہلے یہی وظیفہ خلوص دل سے کیا اور چہرے کی الرجی ختم ہونے کی دعا کی اور میں سو گئی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ تمہارے چہرے کو کیا ہو گیا ہے۔ پھر انہوں نے سفید رنگ کی کوئی چیز میرے چہرے پر لگا دی‘ جب میں صبح نماز فجر کی ادائیگی کیلئے اٹھی تو اللہ کے حکم سے میرا چہرہ صاف شفاف تھا‘ ماشاء اللہ بالکل صاف ہو گیا۔ میں بہت خوش ہوئی۔ درس کی مدد سے اللہ تعالیٰ نے میرے اوپر بہت کرم کیا۔ جو وظیفہ میں نے پڑھا وہ یہ ہے: اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے۔ (آمنہ لطیف‘ لاہور)

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

میں خوب محظوظ ہوتا رہا۔ چند دنوں کے بعد میں ایک کتاب میں دوزخ کے بارے میں پڑھ رہا تھا میں نے اللہ سے دعا کی کہ یا اللہ مجھے دوزخ کے مناظر دکھا۔ اسی رات عشاء کی نماز کے بعد میں مراقبہ میں بیٹھا تو چند لمحوں کے بعد میں نے محسوس کیا کہ مجھے چند لوگ ایک طرف لے کر جا رہے ہیں‘ وہاں دور سے دھواں اٹھتا نظر آ رہا ہے میرے نہ چاہنے کے باوجود مجھے اس طرف لے جایا جا رہا ہے اور دور سے دھواں اٹھتا نظر آ رہا ہے‘ میں سمجھ جاتا ہوں کہ وہی دوزخ ہے۔ مجھے دوزخ کے باہر سے ہی ایک بڑے سکرین کے ذریعے سے اندر کے مناظر دکھائے جاتے ہیں۔ کہیں کوئی آگ کے اندر ہے‘ کہیں کسی کو خون اور پیپ کا پانی پلایا جا رہا ہے‘ غرض مختلف مناظر سکرین پر بدل رہے ہیں اور میں دل ہی دل میں پناہ مانگ رہا ہے‘ اللہ سے استغفار کر رہا ہوں‘ کچھ دیر بعد یہ حالات بدل جاتے ہیں۔ یہ مناظر دیکھ کر دل میں یہی خیال آیا کہ اللہ ایمان اور کلمہ کی موت عطا فرمائے اور موت کی کیفیات آسان کر دے۔ اس کے بعد مجھے زمین کا وہ حصہ دکھایا گیا جہاں جنات کا زیادہ بسیرا ہے ان میں پہاڑ زیادہ ہیں۔ پاکستان کے شمالی علاقہ جات کے پہاڑ دکھائے گئے جہاں جنات بہت زیادہ ہیں۔ (پ۔چ)



خالص شہد کے متلاشی متوجہ ہوں!

"شہد" کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الٰہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے فِیۡہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ "اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔ "شہد" کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غریزی میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ "شہد" مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج' لقوہ' استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ' آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن' شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز و اقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد' تھوک و بلغم' کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے' حسن افزا ہے' بھوک لگاتا ہے' دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے' آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام' جریان' جلن' کھانسی' خفقان' پیاس' فساد خون' پاگل پن' ہچکی' دمہ پسلی کے درد' امراض چشم' قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہٰذا بلا ہونے [illegible] کیلئے بہت مفید [illegible] یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی [illegible] رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ پھر سر کو دھولیں۔



330 گرام قیمت: 200 روپے
ایک کلو پیکنگ
600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

بستر پیشاب شفاء

بار بار پیشاب کا آنا' بستر پر پیشاب کا نکل جانا' کسی محفل میں سب کے درمیان زور سے ہنستے ہوئے پیشاب کا نکل جانا' کھیلتے ہوئے' دوڑتے ہوئے' خوف سے' وزن اٹھاتے ہوئے پیشاب کا نکل جانا۔ یہ ایک ایسی بیماری ہے جو انسان کو ایک پل میں سب کے سامنے شرمندہ کر دیتی ہے۔ اس بیماری میں بچے' بڑے' بوڑھے تمام مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پیشاب کا نکل جانا ایک ایسی بیماری ہے جس کو بتاتے ہوئے ہر کوئی ہچکچاتا اور پریشان ہو جاتا ہے۔ خاص کر ان ماؤں کی پریشانی میں بے حد اضافہ ہو جاتا ہے جن کے بچے بستر پر بار بار پیشاب کر دیتے ہیں۔ بعض نوجوانوں اور بعض بوڑھوں کو بھی یہی بیماری ہوتی ہے۔ عبقری دواخانہ کے ریسرچ سنٹر نے سالہا سال کی انتھک محنت کے بعد ایک دوائی تیار کی ہے۔ جو بچوں' بڑوں اور بوڑھوں کیلئے بستر پر پیشاب کرنے والی بیماری کیلئے شفاء کا خزانہ ہے اور یہ اس شرمندہ کر دینے والی بیماری کا آخری علاج ہے۔ بعض لوگ صرف اس بیماری کی وجہ سے ڈیپریشن میں بھی چلے جاتے ہیں۔ بعض بچے صرف اس بیماری کی وجہ سے سکول بھی نہیں جا سکتے۔ جب ان علامات میں مبتلا افراد نے "بستر پیشاب شفاء" کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کی تو انہیں حیران کن طور پر شفاء ملی۔ ماؤں کو سکون ملا' بچوں کو سکول ملا' نوجوان اور بوڑھوں نے سکھ کا سانس لیا۔ (قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

جنت کے پودے دنیا میں لگائیے عبقری خود پڑھیں احباب کو محبت کے ساتھ متوجہ کریں۔ ہر ماہ حسب توفیق عبقری پھیلائیں۔ بے شمار لوگوں کے تجربات کہ انہوں نے عبقری تقسیم کیے گھریلو مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ وہ خود حیران رہ گئے۔ آپ بھی تقسیم کریں اور مسائل حل کروائیں۔

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا۔ عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک' ٹیوٹر پر ذاتی اکاؤنٹ موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد: جلال پور پیروالا (بستی عبداللہ) فیصل آباد (صرف درس) تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

4 9 1

عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھا جائے۔

کمزور حافظہ نسیان ذہن مرکوز نہ کر سکنا ذہنی کمزوری جسمانی تھکاوٹ تناؤ اداسی بے چینی خاموشی غصے کے اثرات ان تمام امراض میں "روغن دماغ" بہترین نعمت الٰہی ہے۔

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

116

ماہنامہ
عبقری ®
لاہور

فروری 2016ء جمادی الاول 1437ھ ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

باجرہ کی روٹی اور چقندر کا سوپ
پائیں صحت بھرپور



تین سو تین، تین دن اور ہر مشکل حل

ٹائیفائیڈ کو دس سیکنڈ میں ختم کرنے والی جڑی بوٹی

بھوپال کی شہزادی کی شاہی حکیم کے شاہی نسخے

45 سالہ کنواری لڑکی کی ماں باپ سے فریاد

- ریڑھی پر اخروٹ بیچنے والا کروڑ پتی کیسے بنا؟ ضرور پڑھیں!
- چند اصول اپنائیں! طبیبوں سے ہمیشہ کیلئے نجات پائیں
- فرسٹ پوزیشن حاصل کرنے کا خاص آزمودہ عمل
- نہایت آسان ٹوٹکہ اور جسم لوہے کی طرح مضبوط
- انمول خزانے سے ٹریفک لائسنس کا حصول
- ایک درود، سات برکتیں، ابھی پڑھیں، ابھی کریں
- دکھیاروں کی بددعاؤں نے دردر کا محتاج کردیا

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 7 | جلد نمبر 10 | فروری 2016ء جمادی الاول 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

فروری 2016ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ 900 روپے (رجسٹرڈ ڈاک) بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: ہم جتنی زیادہ تکلیفیں سہنا اور قربانیاں دینا سیکھیں گے، اتنی ہی زیادہ پاکیزہ خالص اور مضبوط قوم کی حیثیت سے ابھریں گے۔

[illegible] (پیغام عید الاضحیٰ 24 اکتوبر 1947ء)

☆ یہ تلوار جو آپ نے مجھے عنایت کی ہے' صرف حفاظت کیلئے اٹھے گی۔ لیکن فی الحال جو سب سے ضروری امر ہے وہ تعلیم ہے۔ علم تلوار سے بھی زیادہ طاقتور ہوتا ہے' جایئے اور علم حاصل کیجئے۔ (اجلاس مسلم لیگ بلوچستان' کوئٹہ 3 جولائی 1943ء)

زمانہ کی یہ گردش جاودانہ	حقیقت میں ایک تو، باقی فسانہ
کسی نے دوش دیکھا ہے نہ فردا	فقط امروز ہے تیرا زمانہ

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے' وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' اپنی زکوٰۃ' صدقات' عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے' یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی' سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں' کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں' سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک' ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 | E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر [illegible] لاہور سے شائع کیا

عشق الٰہی کا حصول: جو شخص اسم اَللّٰہُ کو ایک ہزار مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنے لگے تو اس کا دل دنیا سے متنفر ہو جائے گا اور یاد الٰہی کی طرف خوب مائل ہوگا' نماز اور نوافل پڑھنے کو دل بہت چاہے گا۔

اللہ کی خوشنودی کیلئے ایک دوسرے سے خالص محبت کرنے والوں کا رتبہ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگو! سنو اور سمجھو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے ہیں جو نہ انبیاء ہیں اور نہ شہدا ہیں' ان کے بیٹھنے کے خاص مقام اور اللہ تعالیٰ سے ان کے خاص قرب اور تعلق کی وجہ سے انبیاء اور شہداء ان پر رشک کریں گے۔ ایک دیہاتی آدمی نے جو مدینہ منورہ سے دور (دیہات کا) رہنے والا آیا ہوا تھا (متوجہ کرنے کیلئے) اپنے ہاتھ سے رسول اللہ ﷺ کی طرف اشارہ کیا اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو نہ انبیاء ہوں گے اور نہ شہداء، انبیاء اور شہداء ان کے بیٹھنے کے خاص مقام اور ان کے اللہ تعالیٰ سے خاص قرب اور تعلق کی وجہ سے ان پر رشک کریں گے۔ آپ ان کا حال بیان فرمادیجئے یعنی ان کی صفات بیان فرمادیجئے۔ اس دیہاتی کے سوال سے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار ظاہر ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ غیر معروف افراد اور مختلف قبیلوں کے لوگ ہوں گے جن میں باہمی کوئی ایسی رشتہ داریاں بھی نہیں ہوں گی کہ جس کی وجہ سے وہ ایک دوسرے سے قریب ہوں، انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کیلئے ایک دوسرے سے خالص و سچی محبت کی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کیلئے نور کے منبر رکھیں گے جن پر ان کو بٹھائیں گے' پھر اللہ تعالیٰ ان کے چہروں اور کپڑوں کو نور والا بنادیں گے۔ قیامت کے دن جب عام لوگ گھبرا رہے ہوں گے ان پر کسی قسم کی گھبراہٹ نہ ہوگی' وہ اللہ تعالیٰ کے دوست ہیں ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ (مسند احمد)

ایڈیٹر کے قلم سے



حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

45 سال کنواری لڑکی کی ماں باپ سے فریاد

گزشتہ دنوں مرحوم تجمل الٰہی شمسی صاحب کی نواسیوں کی شادی کی تقریب میں جانا ہوا' ٹیبل پر کھانے کی میز پر ایک جہاں دیدہ شخص بیٹھے ہوئے تھے باتوں ہی باتوں میں میرا تعارف ہوا تو ان کے گھر عبقری بہت ذوق وشوق سے پڑھا جاتا تھا' موصوف چند ماہ پہلے رنڈوے ہوئے تھے۔ بیوی کے وصال کے بعد احباب اور رشتہ داروں کا تقاضا ہے کہ آپ سنت پوری کرتے ہوئے فوراً شادی کرلیں ... مجھے ایک صاحب نے ازراہ مذاق کہا حکیم صاحب آپ ہی انہیں کہہ دیجئے یہ شادی کیلئے تیار نہیں ہیں۔ ان کی بات سن کر ان کے ماتھے پر بل آگئے اور کہنے لگے ایک ہمارا دور تھا آج میں ساٹھ سال سے اوپر ہوگیا ہوں کہ جب بیٹی کی بلوغت کے بعد اس کی صرف اور صرف شادی کا فکر ہوتا تھا' جانچ پرکھ کی جاتی تھی لیکن جو آج کی جانچ پرکھ ہے وہ اصل ذریعہ ہے جس کی وجہ سے شادی میں تاخیر ہوتی ہے موصوف ایک لمبا سانس لے کر مزید کہنے لگے کہ بیوی کے وصال کے بعد احباب کے تقاضا نے مجھے شادی کیلئے مجبور کیا' میں تو ایک بات پر حیران ہوا کہ جن رشتوں کو ہم دیکھتے ہیں چالیس سے پینتالیس سال کی خواتین کنواری عام طور پر مل رہی ہیں۔ مجھے افسوس بھی ہوا اور حیرت بھی تو پتہ چلا کہ شادی کی تاخیر کی بنیاد معیار اور پرسنیلٹی ہے۔ اور وہ پرسنیلٹی کیا ہے؟ کہ خود مجھے ایک پینتالیس سال کی کنواری لڑکی کیلئے جب رشتہ کی بات چلی تو ان کی ڈیمانڈ ستر لاکھ کی پراڈو گاڑی' فلاں چیزیں' اتنا بڑا گھر وغیرہ۔ جو خواتین دیکھنے گئی تھیں ان کا تبصرہ یہ تھا کہ لڑکی کی آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے اور وہ حیرت سے ماں باپ کا منہ دیکھ رہی تھی۔ یعنی اس کے دل کی آواز تھی اور وہ والدین کو حال دل سے پکار رہی تھی کہ میرے ساتھ پینتالیس سال تک تو زیادتی کرچکے ہیں اب تو مزید زیادتی نہ کریں۔ اب تو میں بظاہر اولاد پیدا کرنے کے قابل ہی نہیں رہی مجھے اماں کون کہے گا اب تو میں ہی اماں ابا کہہ رہی ہوں۔ موصوف اپنی بات کرتے کرتے غصے میں آگئے اور کہنے لگے جن کے گھر میں ایک کمرہ ہے اور تین وقت کی روٹی بمشکل ہے ان کی ڈیمانڈ بھی اتنی زیادہ ہے عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ چلو میں تو بوڑھا ہوں لیکن یہ سب کچھ جوانوں کیلئے ہو رہا ہے اور مجھے کہنے لگے کہ حکیم صاحب آپ مجھے شادی کا نہ کہیے گا اللہ بخشے میری بیوی بس اس نے میرے ساتھ جو اچھا سلوک' اچھی زندگی گزاری وہ اتنی شاندار ہے کہ مجھے یہ ڈیمانڈیں اور ڈیمانڈوں کے بعد پھر ایک اور انجام نظر آتا ہے جن کی نظر پہلے دن دولت مال گاڑیاں' کوٹھیاں' جائیداد پر ہے ابتدا ہی خراب ہوئی ہے انتہا کا کیا ہوگا؟ پھر اپنے نانا مرحوم کے بارے میں فرمانے لگے کہ وہ بہت عقلمند اور جہاں دیدہ انسان تھے اور بنیے تھے میں چونک پڑا میں نے کہا بنیے تو ہندو کو کہتے ہیں کہنے لگے نہیں اصل میں جو صابن آٹا گھی چاول کا کام کرتا ہے بنیا اس کو کہتے ہیں۔ ایک دن ہمارے گھر تشریف لائے پندرہ بیس سال سے ایک صاحب ہمارے ہاں دروازے پر سبزی دینے آتے تھے' سبزی کی ریڑھی تھی وہ گلی گلی اسی پر سبزی بیچتے تھے ایک دن وہ صاحب ہمیں سبزی دینے آئے' نانا مرحوم بیٹھے تھے دیکھ کر کہنے لگے اس نے سبزی کم تولی ہے' ہم حیران ہوئے کہ پندرہ بیس سال سے ان سے سبزی لے رہے۔ بہت اچھے انسان ہیں۔ کہنے لگے میں تجربہ کرکے بتاتا ہوں ان سے سبزی تولائی تو انہوں نے ایسے صفائی سے ڈنڈی ماری کہ ہم حیران ہوگئے اور ان پندرہ بیس سالوں میں ہم انہیں بالکل پرکھ نہ سکے۔ دوسری بات نانا کی یہ بتائی کہ نانا مرحوم نے فرمایا عورت کا خصم اس کا شوہر ہے اور شوہر کا خصم اس کا کاروبار ہے یعنی عورت اگر اپنے شوہر کی نہیں تو پھر کسی چیز کی بھی نہیں اور کسی قابل نہیں اور مرد اگر کاروبار کا نہیں تو پھر اس کو شوہر کہلوانے کا حق نہیں۔ میرے نانا نے اپنے تجربات میں تیسری بات یہ بتائی کہ سب سوٹوں (کپڑوں) پر نمبر لکھ کر رکھیں۔ مثلاً ہر سوٹ پر نمبر نگ ہو' قمیص پر نمبر ایک' بنیان پر بھی ایک نمبر ہو' شلوار پر بھی ایک نمبر ہو۔ اس طرح کبھی کپڑے گم نہیں ہوتے۔ قارئین! بڑوں کے تجربات اور مشاہدات میں کوئی نہ کوئی حکمت ضرور ہوتی ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور استفادہ حاصل کریں۔

دنیا کی عزت اللہ کی نظر میں: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر دنیا اللہ تعالیٰ کی نظر میں مچھر کے برابر بھی وقعت رکھتی تو اس میں سے کافر کو ایک گھونٹ بھی نہ پلاتا۔ (ترمذی)

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

درس روحانیت و امن

حلال کمائیں، چین کی نیند پائیں

اللہ سے باتیں کرنا سیکھ لیں!: اللہ والو! اللہ سے باتیں کرنا سیکھ لیں، اللہ سے راز و نیاز کرنا سیکھ لیں! چلتے چلتے باتیں کریں! سوتے سوتے باتیں کریں! جاگتے جاگتے باتیں کریں! اٹھیں تو باتیں کریں! ارے پاکی میں ہیں تو باتیں کریں! ناپاکی میں ہیں تو باتیں کریں! وضو میں ہیں تو باتیں کریں! بے وضو ہیں تو باتیں کریں! اس کریم کے ساتھ راز و نیاز کریں! اس کریم کے ساتھ باتیں کریں! اس کو اپنے دکھڑے سنائیں! اللہ جل شانہ سے باتیں کریں! نہیں آتیں تب بھی کریں! بولنا نہیں آتا تب بھی بولیں! ایک وقت آئے گا کہ آپ کو بولنا آ جائے گا! ایک وقت آئے گا آپ کو کرنا آجائے گا! پھر ایک وقت آئے گا کہ صرف ایک مس کال پر آپ کے سارے کام ہوجائیں گے! جیسے اس اللہ کے بندے نے ایک طرف کھڑے ہو کر صرف مس کال دی تھی کہ اس کا کام ہوگیا۔ لیکن اس کا کام تب ہوا جب نیت ٹھیک کر لی تھی، اس نے فیصلہ کرلیا تھا کہ اس نے حلال کمانا ہے۔ کوئی بات نہیں اگر میرے بچے معیاری سکولوں سے، قیمتی لباسوں سے، بہترین گاڑیوں سے، عمدہ چیزوں سے اور پر تکلف آسائشوں سے محروم ہیں کوئی بات نہیں اگر میں زندگی کی اعلیٰ آسائشوں اور اعلیٰ چیزوں سے محروم رہوں! کوئی حرج ہی نہیں۔

اللہ! شفاء دینے والی اور شفاء لینے والی ذات: گزشتہ دنوں کی بات ہے میں ایک مریض کے پاس اس کی عیادت کیلئے گیا۔ تقریباً 33,32 کلو اس کا وزن رہ گیا تھا۔ میں نے جاتے ہی ان کو ترغیب دی کہ آپ بیمار ہیں آپ کی دعا قبول ہوگی، لہٰذا آپ دعا کریں۔ اس اللہ کے بندے نے عشاء کے وقت ایسی دعا کی۔ اس کے ہاتھ اوپر جاتے اور پھر نیچے آتے تھے۔ اس کی دعائیں اس کے دل کی کیفیتوں سے نکل رہی تھیں اور وہ کیفیات مجھے سمجھ نہیں آرہی تھیں۔ جانے وہ دل ہی دل میں اللہ سے کیا مانگ رہا تھا؟ وہ مریض جو بستر مرگ پر ہے جس کو کینسر کی وجہ سے سارے جہان نے لاعلاج قرار دیا ہے۔ شفاء دینے والا تو وہ کریم ہے، بظاہر بس انتظار ہو رہا ہے۔ میں بھی دعا مانگ رہا تھا، وہ بھی دعا مانگ رہا تھا، مریض اور میں دونوں ایک ساتھ آمین کہہ رہے تھے۔ کافی دیر دعا مانگی۔ اس کی آنکھوں سے ہی نہیں بلکہ اس کے دل سے بھی آنسو بہہ رہے تھے اور میں یہ محسوس کر رہا تھا کہ کریم کی کریمی ایسے عرشِ الٰہی سے برس پڑی ہے اور میں دل میں کہہ رہا تھا: ''الٰہی اس کو عاجز تو نے کیا ہے! یہ تو صحت مند تھا! اللہ اس کو مریض تو نے بنایا ہے! یہ تو چلتا پھرتا تھا! میرے پاس بھی آتا تھا! اے اللہ! یہ ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گیا! اس کے جسم کی ساری طاقتیں ساری قوتیں تو نے لے لیں! دی ہوئی بھی تیری تھیں۔ الٰہی! تو خود تو فرماتا ہے اپنے حبیب سرور کونین ﷺ کے ذریعے سے کہ جب میرا بندہ مریض ہوتا ہے اور میرے سامنے عاجز اور بے بس ہوتا ہے، اور اس حال میں جب وہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اس کا سوال رد نہیں کرتا۔ الٰہی! آج اس کے سوال کو رد نہ کر۔ اس شخص نے دعا کے بعد ہاتھ منہ پر پھیرے۔ ہاتھ منہ پر پھیرنے کے بعد بڑی دیر تک وہ انہیں کیفیتوں میں ڈوبا رہا۔ وہ شخص آنسوؤں میں ڈوبا رہا۔ پھر اس نے اپنے رومال سے اپنے آنسو پونچھے اور میں نے ان سے اجازت چاہی اور واپس آیا تب میں نے سوچا! آج کی عبادت تو مجھے نفع دے گئی۔

تو ہو کسی بھی حال میں، مولا سے لو لگائے جا: اللہ والو! اللہ سے مانگنا سیکھو۔ اس کے در پر محتاج بن جاؤ، اس کے غلام بن جاؤ، اس کے در کے فقیر بن جاؤ۔ ساعتیں مانگنے کی آگئی ہیں۔ گھڑیاں مانگنے کی چل پڑی ہیں۔ اس کریم سے مانگنا سیکھو۔ وہ تو تھوڑے سے مانگنے پر بھی بہت عطا کر دیتا ہے۔ بڑا کریم ہے! بڑا رحیم ہے! یوں اپنی نیت کو سنوارو! یوں اپنے جذبے کو سنوارو! اپنے اندر دیانتداری اور سچائی کا جذبہ پیدا کرو۔ آخر ایک دن کریم کی رحمت برس پڑتی ہے اور پھر اس کی عطائیں بندوں پر ایسے آتی ہیں کہ ہم اور آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔ اس سے مانگنا سیکھیں۔

حلال کمائیں، چین کی نیند پائیں: حلال کے راستوں کی طرف بڑھیں۔ حلال سے نسلیں پلتی ہیں۔ حلال سے چین آتا ہے۔ حلال سے سکون آتا ہے۔ کراچی کے ایک تاجر نے مجھے سامان دکھایا میں نے پوچھا جناب یہ ایک نمبر ہے یا دو نمبر ہے؟ میرے ہاتھ سے وہ چیز واپس لے کر وہ کہنے لگا ''بھیا میں نے رات کو چین سے سونا ہے، یہ ایک نمبر ہے۔ اتنے سے لفظ اس نے کہے'' میں نے رات کو چین سے سونا ہے، یہ ایک نمبر ہے۔''

زندگی کے خوش قسمت ساتھی: زندگی میں اللہ نے ایک موقع دیا ہے اپنی آمدنی کا خیال رکھیں کہ ان نسلوں کو کیا کھلا کر جا رہے ہیں؟ ان نسلوں کو کیسے پال رہے ہیں؟ کتنی خوش قسمت بیوی ہے جو حلال کا تقاضا کرے، شوہر کی ساتھی بن جائے اور وہ دونوں حلال کے راستوں پر چل پڑیں۔ کتنا خوش نصیب شوہر ہے جو حلال کی کمائی لاکر اپنی بیوی کا ساتھی بن جائے اور وہ دونوں حلال کے راستوں پر چل پڑیں۔ کتنا خوش قسمت بھائی ہے جو حلال کمائی گھر لاکر بہن کا ساتھی بن جائے۔ کتنی خوش قسمت بہن ہے جو اپنے بھائی کو حلال کمانے کی ترغیب دے کر اپنے بھائی کی ساتھی بن جائے۔ اللہ والو! آج ہمیں موقع ملا ہے۔ کسی کو مال پر بٹھایا، کسی کو خزانے پر بٹھایا، کسی کو جنس پر بٹھایا، کسی کو کسی اور چیز پر بٹھایا۔

کامیاب کون ہے؟: اب یہ دیکھیں کہ یہاں کون ان مواقع سے فائدہ اٹھا کر اللہ کے ساتھ اپنے معاملات کو حلال کر رہا ہے۔ دیانت و امانت کا معاملہ کر رہا ہے، سچائی اور صداقت کا معاملہ کر رہا ہے جو بھی یہ سب کر رہا ہے بس وہ کامیاب ہو گیا۔ بچہ فاقوں سے بلک رہا ہے مگر اس نے حلال روزگار کیا تو یہ کامیاب ہوگیا۔ اس کے بچے کے ہر رونے پر عرش الٰہی سے اللہ کی رحمتیں اتر رہی ہیں۔ اگرچہ اس کی ضرورتیں پوری نہیں ہو رہی ہیں لیکن اس نے حلال روزگار کرنے کا [illegible] کر رکھا ہے۔ اس نے حرام کا [illegible] نہیں کیا ہوا اس نے اپنے اقتدار کا غلط استعمال نہیں کیا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے دو سال سے مسلسل آپ کے درس سنتی آرہی ہوں۔ اس عرصہ میں دو مرتبہ آپ سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا۔ میں ایک ملازمت پیشہ خاتون ہوں، میری زندگی میں بہت زیادہ دکھ تھے، گھر کے سارے بوجھ میرے اوپر اور میں اکیلی کرنے والی تھی، کوئی ساتھ دینے والا نہیں تھا۔ آپ کے درس میں مسلسل آنے سے میری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ حل ہوگیا۔ میرا بیٹا کام بالکل نہیں کرتا تھا، درس میں آکر رو رو کر دعائیں مانگنے کی برکت سے میرے بیٹے نے کام کرنا شروع کردیا ہے۔ اس سے پہلے بالکل بھی کہنے میں نہیں تھا، دبئی بھی گیا مگر کامیابی حاصل نہیں ہوئی، باقی دو بیٹے بھی کام کرتے تھے مگر نمازی نہ تھے۔ ایک بیٹا میرے ساتھ درس میں آنا شروع ہوا (باقی صفحہ نمبر 7 پر)

عاشق رسول ﷺ کی چادر نے آتش فشاں ٹھنڈا کر دیا

ابولبیب شاذلی

جب میں نے بارگاہ رسالت میں عجیب کرامت کا تذکرہ کیا تو حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے ابوذر! اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے بھی ہیں جو زمین میں سیر کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان فرشتوں کی بھی ڈیوٹی فرمادی ہے کہ وہ میری آل کی امداد و اعانت کرتے رہیں۔

کھانے میں عظیم برکت: حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بارگاہ رسالت کے تین مہمانوں کو اپنے گھر لائے اور خود حضور اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوگئے اور گفتگو میں مصروف رہے یہاں تک کہ رات کا کھانا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دسترخوان نبوت ﷺ پر کھالیا اور بہت زیادہ دیر گزر جانے کے بعد مکان پر واپس تشریف لائے۔ ان کی بیوی نے عرض کیا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر پر مہمانوں کو بلا کر کہاں غائب رہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا اب تک تم نے مہمانوں کو کھانا نہیں کھلایا؟ بیوی صاحبہ نے کہا کہ میں نے کھانا پیش کیا مگر ان لوگوں نے صاحب خانہ کی غیر موجودگی میں کھانا کھانے سے انکار کر دیا۔ [illegible] آپ [illegible] صاحبزادے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر بہت زیادہ خفا ہوئے اور وہ خوف و دہشت کی وجہ سے چھپ گئے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے نہیں آئے پھر جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا غصہ فرو ہوگیا تو آپ مہمانوں کے ساتھ کھانے کیلئے بیٹھ گئے اور سب مہمانوں نے خوب شکم سیر ہوکر کھانا کھالیا۔ ان مہمانوں کا بیان ہے کہ جب ہم کھانے کے برتن میں سے لقمہ اٹھاتے تھے تو جتنا کھانا ہاتھ میں آتا تھا اس سے کہیں زیادہ کھانا برتن میں نیچے سے ابھر کر بڑھ جاتا تھا اور جب ہم کھانے سے فارغ ہوئے تو کھانا بجائے کم ہونے کے برتن میں پہلے سے زیادہ ہوگیا۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے متعجب ہوکر اپنی بیوی صاحبہ سے فرمایا کہ یہ کیا معاملہ ہے کہ برتن میں کھانا پہلے سے کچھ زائد نظر آتا ہے۔ بیوی صاحبہ نے قسم کھا کر کہا واقعی یہ کھانا تو پہلے سے تین گنا بڑھ گیا ہے پھر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کھانے کو اٹھا کر بارگاہ رسالت ﷺ میں لے گئے جب صبح ہوئی تو ناگہاں مہمانوں کا ایک قافلہ دربار رسالت ﷺ میں اترا جس میں بارہ قبیلوں کے بارہ سردار تھے اور ہر سردار کے ساتھ بہت سے دوسرے شتر سوار بھی تھے۔ ان سب لوگوں نے یہی کھانا کھایا اور قافلہ کے تمام سردار اور تمام مہمانوں کا گروہ اس کھانے کو شکم سیر کھا کر آسودہ ہوگیا لیکن پھر بھی اس برتن میں کھانا ختم نہیں ہوا۔ (بخاری شریف ج1 ص506 مختصراً)

فرشتوں نے چکی چلائی: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے مجھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلانے کیلئے ان کے مکان پر بھیجا تو میں نے وہاں یہ دیکھا کہ ان کے گھر میں چکی بغیر کسی چلانے والے کے خودبخود چل رہی ہے جب میں نے بارگاہ رسالت میں عجیب کرامت کا تذکرہ کیا تو حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے ابوذر! اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے بھی ہیں جو زمین میں سیر کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان فرشتوں کی بھی ڈیوٹی فرمادی ہے کہ وہ میری آل کی امداد و اعانت کرتے رہیں۔ (ازالۃ الخفاء مقصد 2 ص273)

قبر والوں سے گفتگو: امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ ایک نوجوان صالح کی قبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا کہ اے فلاں! اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ **ولمن خاف مقام ربہ جنتان** (یعنی جو شخص اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈر گیا اس کیلئے دو جنتیں ہیں) اے نوجوان! بتا تیرا قبر میں کیا حال ہے؟ اس نوجوان صالح نے قبر کے اندر سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام لے کر پکارا اور باآواز بلند دو مرتبہ جواب دیا کہ میرے رب نے یہ دونوں جنتیں مجھے عطا فرمادی ہیں۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص860 بحوالہ حاکم)

مدینہ کی آواز نہاوند تک: امیر المومنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک لشکر کا سپہ سالار بنا کر نہاوند کی سرزمین میں جہاد کیلئے روانہ فرمادیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جہاد میں مصروف تھے کہ ایک دن حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد نبوی ﷺ کے منبر پر خطبہ پڑھتے ہوئے ناگہاں یہ ارشاد فرمایا کہ یاساریۃ الجبل (یعنی اے ساریہ! پہاڑ کی طرف اپنی پیٹھ کرلو) حاضرین مسجد حیران رہ گئے کہ حضرت ساریہ تو سرزمین نہاوند میں مصروف جہاد ہیں اور مدینہ منورہ سے سینکڑوں میل کی دوری پر ہیں۔ آج امیر المومنین نے انہیں کیونکر اور کیسے پکارا؟ لیکن نہاوند سے جب حضرت ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قاصد آیا تو اس نے یہ خبر دی کہ میدان جنگ میں جب کفار سے مقابلہ ہوا تو ہم کو شکست ہونے لگی۔ اتنے میں ناگہاں ایک چیخنے والے کی آواز آئی جو چلا چلا کر یہ کہہ رہا تھا کہ اے ساریہ! تم پہاڑ کی طرف اپنی پیٹھ کرلو۔ حضرت ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ تو امیر المومنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز ہے۔ یہ کہا اور فوراً ہی انہوں نے اپنے لشکر کو پہاڑ کی طرف پشت کرکے صف بندی کا حکم دیا اور اس کے بعد جو ہمارے لشکر کی کفار سے ٹکر ہوئی تو اچانک جنگ کا پانسہ ہی پلٹ گیا اور چشم زدن میں اسلامی لشکر نے کفار کی فوجوں کو روند ڈالا اور عساکر اسلامیہ کے قاہرانہ حملوں کی تاب نہ لا کر کفار کا لشکر میدان جنگ چھوڑ کر بھاگ نکلا اور افواج اسلام نے فتح مبین کا پرچم لہرا دیا۔ (**مشکوٰۃ باب الکرامات ص546، حجۃ اللہ ج2 ص860، تاریخ الخلفاء ص85**)

چادر دیکھ کر آگ بجھ گئی: روایت میں ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے دور میں ایک مرتبہ ناگہاں ایک پہاڑ کے غار سے ایک بہت ہی خطرناک آگ نمودار ہوئی جس نے آس پاس کی تمام چیزوں کو جلا کر راکھ کا ڈھیر بنا دیا جب لوگوں نے دربار خلافت میں فریاد کی تو امیر المومنین نے حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی چادر مبارک عطا فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ تم میری یہ چادر لے کر آگ کے پاس چلے جاؤ۔ چنانچہ حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس مقدس چادر کو لے کر روانہ ہوگئے اور جیسے ہی آگ کے قریب پہنچے یکایک وہ آگ بجھنے اور پیچھے ہٹنے لگی یہاں تک کہ وہ غار کے اندر چلی گئی اور جب یہ چادر لے کر غار کے اندر داخل ہوگئے تو وہ آگ بالکل ہی بجھ گئی اور پھر کبھی بھی ظاہر نہیں ہوئی۔ (**ازالۃ الخفاء مقصد 2 ص172**)

ایک درود سات برکتیں ابھی پڑھیں ابھی کریں

یہ درود سلسلہ قادریہ کے معمولات میں سے ہے' جو شخص روزانہ پڑھتا ہے اس کو سات نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ 1۔ رزق میں برکت۔ 2۔ تمام کام آسان۔ 3۔ نزع کے وقت کلمہ نصیب۔ 4۔ جان کنی کی سختی سے حفاظت۔ 5۔ قبر میں وسعت۔ 6۔ کسی کی محتاجی نہ ہو۔ 7۔ مخلوق خدا کا دلدادہ ہو۔ اس کے علاوہ حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کیلئے مجرب ہے۔ درود پاک یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ (بشیر احمد رانا' اسلام آباد)

باغیانہ طبیعت کے بچوں کو سلجھانے کے اصول

ام میمونہ، فیصل آباد

حالیہ دور میں بچوں کی نشوونما کے بارے میں بہت کچھ معلوم کیا جاچکا ہے والدین بہتر جانتے ہیں کہ بچے کیسے سیکھتے ہیں اور کس طرح بچپن کے احساسات و خیالات، مستقبل کی خواہشات اور رجحانات پراثر انداز ہوتے ہیں۔

بچوں کی تربیت کے حوالے سے بدلتے نظریات نے سمجھ دار والدین کو عجیب مغالطے میں ڈال دیا ہے۔ گزشتہ صدی کے آغاز تک یہ نظریہ رائج تھا کہ طاقت استعمال نہ کرنے سے بچے کی تربیت میں خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ دوسرے الفاظ میں گھر کے سربراہ کی تابع داری اور اس کے حکم کی تعمیل لازم تھی۔ بچوں کی کسی غلطی پر عذر سنا نہیں جاتا بلکہ سزا ہی دی جاتی تھی۔ بچے بہت کم وقت گھر پر والدین کے ساتھ گزارتے تھے۔ امیر گھرانوں میں بچے آیاؤں اور نوکروں کے رحم و کرم پر ہوتے تھے جبکہ غریب گھرانوں کے بچے جسمانی سرگرمیوں میں یا گھر سے باہر کھیتوں وغیرہ میں کھیل کود میں مصروف رہتے تھے۔ آج کل بچے زیادہ تر وقت والدین کی قربت میں گزارتے ہیں۔ اس لئے بچوں میں نظم و ضبط کا معاملہ زیادہ اہمیت اختیار کرگیا ہے۔

حالیہ دور میں بچوں کی نشوونما کے بارے میں بہت کچھ معلوم کیا جاچکا ہے والدین بہتر جانتے ہیں کہ بچے کیسے سیکھتے ہیں اور کس طرح بچپن کے احساسات و خیالات، مستقبل کی خواہشات اور رجحانات پراثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ جاننے کے بعد اب والدین پریشان ہیں کہ اچھی تربیت کیلئے صحیح طور پر عمل کیونکر اور کیسے اختیار کیا جائے؟ بچوں کی نشوونما کے حوالے سے مختلف فلسفہ، بہت زیادہ نظم و ضبط سے لے کر بہت کم نظم و ضبط تک۔ اس سلسلے میں والدین کو تاکید کی گئی ہے کہ وہ اپنی Common sense استعمال کریں۔

بہت زیادہ نظم و ضبط بھی نقصان دہ ہے اور بہت کم بھی۔ اس بات کے کئی شواہد موجود ہیں کہ جرائم پیشہ افراد کا تعلق ایسے گھرانوں سے ہوتا ہے جہاں بچے شفقت و محبت سے محروم رہتے ہیں۔ ان کو مارا پیٹا جاتا ہے اور بات بات پر سزا دے کر غیر ذمہ دارانہ رویہ اختیار کیا جاتا ہے۔ یہ سب کچھ نظم و ضبط کے نام پر کیا جاتا ہے اور جہاں معاملہ اس کے برعکس ہو وہاں بھی نتائج کچھ مختلف نہیں ہیں۔ بدقسمتی سے پہلے طبقے سے مختلف دوسرے طبقے کے افراد بھی کچھ کم نہیں ہیں۔ بچوں کے ساتھ بے جا لاڈ پیار کرکے ان کو خراب کرنے کے اثرات بلوغت کے بعد چڑچڑے پن، بے سکونی اور بے اطمینانی کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

مذکورہ بالا دونوں راستوں کے بجائے درمیانی راستہ اختیار کرنا اتنا آسان کام نہیں ہے لیکن بااصول اور مستقل مزاج والدین اپنے اور بچوں کے درمیان باہمی اعتماد اور عزت و احترام کی فضا پیدا کرکے اس کوشش کا آغاز کرسکتے ہیں اس قسم کی فضا میں بچہ پورے گھر پر حکمرانی کرسکتا ہے اور نہ ہی والدین بچے کے خلاف محاذ بناسکتے ہیں بلکہ بچے کی معصوم خواہشات کا احترام کیا جاتا ہے جس طرح ماں بچے کی زندگی کے ابتدائی ایام میں خود کو بچے کی ضروریات کے مطابق ڈھال لیتی ہے، بچہ بھی خود کو ماں کی توقعات کے مطابق خود کو ڈھالنا سیکھ لیتا ہے۔ جیسے جیسے وہ بڑا ہوتا جاتا ہے وہ اپنے جذبات پر قابو رکھنا سیکھ جاتا ہے، صابر و شاکر ہوجاتا ہے، عادات و اطوار کا مطلب جاننا شروع کردیتا ہے، ایسے میں وہ بتدریج نظم و ضبط کا عادی ہوجاتا ہے۔ ان ابتدائی سالوں میں والدین کو مستقل مزاج ہونا چاہیے وہ باہمی رضا مندی کے ساتھ اس معیار کا تعین کرلیں جو وہ اپنے گھر میں رائج کرنا چاہتے ہیں۔ اگر ایک فریق بہت ہی رحم دل، نرم مزاج اور دوسرا بہت سخت مزاج ہو تو اپنے ماحول میں ایک منتشر مزاج اور شریر قسم کا بچہ ہی حاصل ہوسکتا ہے۔ ایسے میں والدین اپنے بچے کو شرارتی اور برے بچے کے القابات سے نوازتے ہیں یا پھر کہتے ہیں کہ ”ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ اس بچے کے ساتھ کیا کریں“۔ اصل میں بچہ خود بھی نہیں جانتا کہ وہ اپنے ساتھ کیا کرے۔ بعض اوقات تھوڑی سی سمجھ داری اور سمجھ بوجھ سے نظم و ضبط کا معیار بہترین انداز میں مقرر کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر ناپسندیدگی کے جذبات کا اظہار بہت ابتدائی عمر میں ہی شروع ہوجاتا ہے۔ درحقیقت بچہ یہ نہیں جانتا کہ وہ اپنے جذبات کا اظہار کس طرح کرے۔ بچے کی یہ مشکل آہستہ آہستہ آسان بنائی جاسکتی ہے کہ اسے یہ سمجھنے اور سیکھنے میں مدد دی جائے کہ اس کے والدین اس سے امید کرتے ہیں کہ وہ اپنے جذبات کا اظہار غلط رویے سے نہیں کریگا۔ مارنا، بدمزاجی یا چڑچڑاپن، باغیانہ طبیعت کی علامت ہیں۔ ایسی صورت میں بچے کی عمر اور ذہنی سطح کے مطابق اس کو مناسب طریقے سے Deal کیا جائے۔

چھوٹے بچے میں عداوتی احساسات کا ہونا اکثر اس کو تباہی تک لے جاتا ہے۔ اس کا حل یہ ہے کہ اس کو کچھ ایسے کھلونے اور غبارے دیئے جائیں جن کو توڑ پھوڑ کرکے وہ اپنے اندر کی بھڑاس نکال سکے۔ اگر وہ اپنے اور دوسروں کے کھلونے غلطی سے توڑ دیتا ہے تو اس کو سزا مت دیں اور اگر سزا دینا ضروری ہو تو یہ سزا بلاتوقف اور جرم سے مطابقت رکھنے والی ہو تاکہ بچہ اپنی غلطی کو سمجھ سکے اور حقیقت جان سکے کہ اس کا اس قسم کا رویہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ سزا نہ جسمانی ہو اور نہ ہی طویل۔ والدین کو ایک اور بڑے مسئلے کا سامنا ہوتا ہے اور وہ سوال کرتے ہیں کہ ”ہمیں بچے کے ساتھ کس حد تک بحث کرنی چاہیے یا دلائل کے ذریعے اپنی بات سمجھانی چاہیے؟“ اس کا جواب بچے کی عمر، مزاج اور عام گھریلو ماحول پر منحصر ہوتا ہے۔ بہت چھوٹی عمر میں بچے کو ”نہیں“ کہنے کی عادت ہوتی ہے۔ ان کی عمر بحث مباحثے کیلئے بہت کم ہوتی ہے، اس لئے اس سے گریز ہی بہتر ہے۔ کسی بھی حکم کے لئے سادہ سی وجہ بیان کی جاسکتی ہے لیکن والدین کو یہ بھی خیال رکھنا چاہیے کہ حکم یا احکامات کی نوعیت اسی طرح کی ہو کہ ان کی تعمیل ہوجائے۔ سخت پالیسی رکھنا لازمی ہے لیکن ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ بچے کی نشوونما کے اس مرحلے پر اس سے بہت زیادہ توقعات وابستہ نہ کی جائیں۔ والدین کو چاہیے کہ بچے کو کام سے آگاہ کریں اگر اس کو کوئی اعتراض ہوگا تو وہ فوراً بتادے گا۔ بچہ جوں جوں بڑا ہوتا جاتا ہے احکامات کو سمجھنے کی اس کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ میرا خیال ہے کہ والدین میں سے کوئی بھی یہ پسند نہیں کرے گا کہ ان کا بچہ بغیر کسی پس و پیش کے اندھا دھند احکامات کی تعمیل کرنے والا ہو۔ ان والدین کے بچے ان کا بہت احترام کرتے ہیں جو بچوں کے احساسات کو سمجھتے ہیں۔ نئے نئے تجربات کی طرف ان کے رجحانات کی قدر کرتے ہیں۔ اگر بچہ مناسب دلیل پیش کرے تو وہ اپنا کوئی بھی حکم واپس لینے کو تیار ہوجاتے ہیں۔ محض ڈسپلن کی خاطر بچے کی خواہشات اور رجحانات کا گلا گھونٹنا عقلمندی نہیں ہے۔

تین آدمی: تین آدمی میرے دوست ہیں ایک وہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے' دوسرا وہ جو مجھ سے نفرت کرتا ہے اور تیسرا وہ جو مجھ سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا کیونکہ پہلا محبت کا سبق' دوسرا احتیاط اور تیسرا اعتباری سکھاتا ہے۔

تین سورتیں' تین دن اور ہر مشکل حل

ہمارے سکول میں ایک امرود کا درخت ہے جس پر سے اکثر بچے امرود توڑتے ہیں تو چوکیدار نے وہاں ایک کتا باندھ دیا جو کسی کو بھی دیکھتا تو بھونکتا اور حملہ کرنے کی کوشش کرتا میں نے اس پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کی اور کہا میں امت محمدی ﷺ ہوں' آرام سے بیٹھ جاؤ۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ میں پچھلے چند سالوں سے ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھ رہی ہوں۔ اس میں موجود چھوٹے چھوٹے ٹپس بہت باکمال ہوتے ہیں۔ عبقری تو جیسے ہمارے گھر کا ڈاکٹر بھی ہے اور عامل بھی۔ اس ماہنامہ کی وجہ سے ہماری بہت سے پریشانیاں ومشکلات تو ایسے ٹھیک ہوئی ہیں جیسے کبھی تھی ہی نہیں۔ میں عبقری کے قارئین کے احسانات کو دیکھتے ہوئے اپنا ایک نہایت طاقتور آزمودہ عمل ان کی خدمت میں نذر کر رہی ہوں۔ یقیناً اس عمل سے قارئین بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔ یہ ہمارا خاندانی عمل ہے' ہمارے گھرانے میں کوئی بھی مشکل ہو' چاہے وہ پیسوں کی ہو' رزق کی یا لڑکی کے رشتے کی' یا شادی کا مسئلہ' بچوں کے سکولز داخلے کا مسئلہ یا اچھے رزلٹ کیلئے ہر مشکل کا حل اس میں موجود ہے۔ ''سورۂ یٰسین' سورۂ رحمٰن' سورۂ واقعہ' پانچ عورتیں مل کر تین تین بار ہر سورۃ کو پڑھیں اور آخر میں چار قل پڑھ کر سب ایک ہی مقصد کیلئے دعا کریں۔ اللہ کے حکم سے تین روز کرنے سے وہ مشکل حل ہوجائے گی اور اللہ کے حضور دعا قبول ہوگی۔ یہ عمل 12 بجے دوپہر سے پہلے یا عصر کے بعد کرنا ہے۔ قرآن پاک کی ان تین سورتوں کے پڑھنے سے ایسے ایسے کمالات ہوتے ہیں کہ دل میں عظمت قرآن کی دھاک بیٹھ جاتی ہے۔ یہ تین سورتیں ہماری لاتعداد کی آزمودہ ہیں۔ آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (مسز سیدہ حنا اعظم گیلانی' لاہور)

ناپسند شخصیت' محفل اور جانور سے یقینی نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اپنے کچھ دعاؤں کے معجزانہ اثرات پر واقعات حاضر خدمت ہیں۔ بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف میں پڑھا کہ اگر کسی مجلس میں ناگوار شخص آجائے اور اس کا اٹھنا مطلوب ہو تو دل میں چند مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿کہف ۴۵﴾ یہ آیت میں اکثر ناگوار لوگوں پر آزماتی رہتی ہوں اور سو فیصد رزلٹ ملتا ہے۔ آٹھ اپریل کو ہمارے سکول کھلے' ہم نے سکول میں بچوں کو کتابیں وغیرہ دینی تھیں جس کمرے میں کتابیں تھیں جب اس کمرے کا دروازہ کھلا تو وہاں کافی بھڑ اکٹھی تھی میں نے دیکھا نہیں تھا جیسے ہی دروازہ کھولا بھڑ نے مجھے ہاتھ پر کاٹ لیا میں نے فوراً یہ آیت وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ مرتبہ پڑھ کر پھونک دی تو فوراً جلن اور درد ختم ہوگیا۔ کمرے میں بچے بھی موجود تھے میں نے سوچا کہ بھڑ بچوں کو نہ کاٹ لے۔ میرے ذہن میں فوراً یہ آیت آئی تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا سوچا جب کسی انسان کو بھگایا جاسکتا ہے تو بھڑ کو کیوں نہیں' یہ آیت پڑھی اور بھڑوں پر دم کی سب کی سب تھوڑی دیر میں بھاگ گئیں' ابھی تک پھر کوئی بھڑ نظر نہیں آئی۔ ہمارے سکول میں ایک امرود کا درخت ہے جس پر سے اکثر بچے امرود توڑتے ہیں تو چوکیدار نے وہاں ایک کتا باندھ دیا جو کسی کو بھی دیکھتا تو بھونکتا اور حملہ کرنے کی کوشش کرتا' میں نے اس پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کی اور کہا میں امت محمدی ﷺ ہوں' آرام سے بیٹھ جاؤ' اس دن کے بعد وہ کتا بھونکنا بھول گیا' میں اس کے پاس جا کر کھڑی بھی ہوجاؤں تو کچھ نہیں کہتا بلکہ اپنی دم ہلاتا ہے اور بیٹھا رہتا ہے کوئی اور قریب جائے تو بھونکنا شروع کردیتا ہے۔ سب حیران ہوتے اور پوچھتے ہیں آپ نے کیا کردیا ہے اس پر۔ ایک دن چھٹی ہونے پر واپس گھر آرہی تھی' کوچ خالی تھی میرے علاوہ صرف تین لوگ اور تھے اور کوچ اتنی تیزی سے ڈرائیور چلا رہا تھا کہ مجھے خوف محسوس ہونے لگا' ذہن میں آیا تو میں نے یہ دعا بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ پڑھنا شروع کردی اور پڑھ کر ڈرائیور پر دم کرتی گئی آیت پڑھنا تھی کہ گاڑی اپنی سپیڈ پر آگئی اور میں خیریت سے گھر پہنچ گئی۔ (مس نصرت بشیر' شکردرہ)

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

تو اس نے نمازیں بھی پڑھنا شروع کردیں اور پہلی مرتبہ گزشتہ رمضان کے مکمل روزے رکھے۔ درس میں آنے سے پہلے وہ نہایت بدتمیز تھا' میرے ساتھ بہت ہی اونچی آواز میں بات کرتا تھا۔ میرا سب سے چھوٹا بیٹا بری سوسائٹی کی وجہ سے انجکشن کا نشہ کرنا شروع ہوگیا۔ اس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھی' وہ شادی شدہ ہے اور اس نے اپنی مرضی کی شادی کی تھی۔ میں ہر درس میں اس کیلئے ضرور اللہ سے مانگتی اور اس کی نیت کرکے روحانی غسل کرتی جس کی برکت سے اس نے انجکشن لگانے چھوڑ دیے ہیں اور اس کی طبیعت بھی دن بدن بہتر ہورہی ہے۔ (ی،ن)

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 105 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب آپ ﷺ کا جانوروں سے حسن سلوک کے چند واقعات پڑھیں۔

جانوروں کیساتھ نبی کریم ﷺ کا کریمانہ برتاؤ: حضور نبی کریم ﷺ کی شان رحیمی و کریمی نہ صرف یہ کہ انسانوں کے ساتھ مخصوص تھی بلکہ آپ ﷺ کی شان رحمت کی وسعت نے جانوروں کے حقوق کیلئے بھی جدوجہد کی اور ان کو اپنے رحم و کرم کے سایہ سے حصہ وافر عطا کیا۔ جانوروں کے ساتھ نبی کریم ﷺ کے برتاؤ اور ان کے حقوق کی ادائیگی کی تاکید' ان کے ساتھ بہترین سلوک کی دعوت کی روشنی میں اپنے جانوروں کے ساتھ برتاؤ کا بھی جائزہ لیں کہ کیا ہمارا جانوروں کے ساتھ وہی برتاؤ ہے جس کی تاکید نبی کریم ﷺ نے کی ہے یا ہم جانوروں کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی سے کام لے کر عذاب و وعیدوں کے مستحق بن رہے ہیں؟ (جاری ہے)

''پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک'' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور ''غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں'' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

نہایت آسان ٹوٹکہ اور جسم لوہے کی طرح مضبوط

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے تین سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ اس رسالے کے مجھ پر بہت سے احسانات ہیں۔ میں بہت سے پوشیدہ امراض میں مبتلا تھا اپنی غلط حرکتوں کی وجہ سے بالکل ناکارہ مرد بن چکا تھا' جس کی وجہ سے گھر میں تو شرمندہ رہتا ہی تھا باہر بھی کسی کام کو دل نہ لگتا تھا۔ پھر مجھے درج ذیل نسخہ ملا جس نے میری زندگی ہی بدل دی۔ اللہ نے مجھے صحت دی' میری صحت اس طرح ہوگئی کہ میرا جسم لوہے کی طرح اور طاقت بے انتہا بڑھ گئی۔ میں نے بالکل سادہ سا نسخہ استعمال کیا جس میں دال ماش کو پانی میں رات کو بھگو کر رکھا اور صبح اس میں سے پانی نکال کر اسے کوٹ کر گھی میں پکایا اور اس میں مصری ڈال دی' گھی اور مصری دال کے ہموزن تھی۔ پھر اس کو روزانہ صبح وشام دو دو چمچ کھاتا' جس کی وجہ سے مجھے ایسی شفاء ملی کہ میں خود بھی حیران رہ گیا۔ (محمد قاسم' جھنگ)

خطرناک زہروں سے نجات: بقول حکیم جالینوس جوز (اخروٹ) اور بادام کے ہمراہ انجیر کھانے سے انسان خطرناک زہروں سے محفوظ ہوجاتا ہے۔

مایوس نہ ہوں! زندگی کو زندگی کی طرح بسر کرنا سیکھ لیں!

ارشد حسین، لاہور

آدمی کو مغموم رہنے سے ایک غیر فطری قسم کی طمانیت محسوس ہوتی ہے۔ آپ نے اپنے ملنے جلنے والوں ہی میں ایسے کئی افراد دیکھے ہوں گے جنہیں بیمار رہنے کا شوق ہے اسی طرح بعض لوگ رنج و الم سے لذت حاصل کرتے ہیں۔

احمد پہلوٹی کا بچہ تھا۔ باپ کپڑے کی ایک چھوٹی سی دکان کا مالک تھا جب بڑے سرمایہ دار اس میدان میں اترے تو اس کا کاروبار ٹھپ ہوگیا۔ اس مصیبت کا مداوا اس نے ایک عجیب سے احساس برتری میں پایا' وہ بڑے پیمانے کی تجارت کو حقارت سے دیکھنے لگا' گویا کاروبار کے متعلق منفی زاویہ نظر کا سبق اسے بچپن ہی میں مل چکا تھا' اس کی اپنی تو کوئی چھوٹی دکان تھی نہیں مگر باپ کے نقش قدم پر چلنا ضروری تھا چنانچہ اس نے ایک چھوٹی دکان پر نوکری کرلی۔ بچپن میں احمد اکثر بیمار رہتا چونکہ پہلا بچہ تھا اس لیے ماں کی ساری توجہات اسی پر مرکوز رہتیں لیکن چند سال بعد یکے بعد دیگرے گھر میں ایک بچی اور بچے نے قدم رکھا اور والدین کی توجہ اب تینوں بچوں میں بٹ گئی احمد کیلئے وہ پہلا سا التفات نہ رہا' چنانچہ وہ بے زار رہنے لگا' والدین سمجھے کہ بچہ واقعی بیمار ہے کچھ عرصے بعد اسے پھر ویسی ہی توجہ ملنے لگی جیسی پہلے ملتی تھی۔ عمر کے اس دور میں احمد نے دو ایسے سبق سیکھے جو مستقبل میں اس کے اطوار کی بنیاد بن گئے لیکن یہ سبق تھے بہت نقصان دہ۔ ایک سبق یہ تھا کہ اپنے اوپر خوب افسردگی اور بے زاری طاری کرلو تو تمہاری طرف توجہ دی جائے گی' بچپن میں یہ حربہ کامیاب رہتا ہے لیکن بڑے ہوکر کام نہیں دیتا۔ عام لوگ مردہ دلی کو پسند نہیں کرتے اور ایسے افراد سے کنی کتراتے ہیں۔ احمد کو بڑے ہوکر یہ حقیقت تسلیم کرلینی چاہیے تھی لیکن اس نے ایسا نہ کیا۔ اس کے تحت الشعور میں لڑکپن کی وہی باتیں جمی ہوئی تھیں اور اب بھی اس کے جذبات اسی بچگانہ اصول کے تابع تھے کہ ابا اماں کی توجہ کھینچنے کیلئے منہ بسورنا ضروری ہے۔ والدین کا سایہ سر سے اٹھ گیا مگر منہ بسورنے کی عادت نہ گئی۔ دوسرا سبق اس نے بچپن میں یہ سیکھا کہ آدمی کو مغموم رہنے سے ایک غیر فطری قسم کی طمانیت محسوس ہوتی ہے۔ آپ نے اپنے ملنے جلنے والوں ہی میں ایسے کئی افراد دیکھے ہوں گے جنہیں بیمار رہنے کا شوق ہے اسی طرح بعض لوگ رنج والم سے لذت حاصل کرتے ہیں۔ ایسے لوگ دراصل زندگی کی ہمہ گیری سے گھبراتے' اس کے نشیب وفراز سے ڈرتے اور حقائق کا سامنا کرنے سے جی چراتے ہیں۔ حزن وملال اور یاس وناامیدی کی تاریکیوں میں ہمہ وقت گھرے رہنا ہی انہیں تسکین دیتا ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے ساتھ دوسروں کو بھی افسردگی اور مایوسی کے تاریک غاروں میں دھکیل دیتے ہیں۔

مسرت اور شگفتگی کوئی خداداد عطیہ نہیں۔ آدمی خواہ کسی حال میں ہو وہ چاہے تو خوشی اور مسرت کے سامان پیدا کرسکتا ہے یہی وہ سبق تھا جو احمد کو سیکھنا تھا لیکن اس کے لیے ضروری تھا کہ بچپن میں رٹے ہوئے اسباق کو فراموش کردیا جائے۔ یہ تو ہر شخص جانتا ہے کہ پُرانی عادت یک لخت ترک کردینا آسان نہیں زندگی کے متعلق زاویہ نظر بدلنا تو اور بھی مشکل ہے' تاہم نئی راہیں کون تلاش نہیں کرتا۔ زندگی سنوارنے کیلئے ہم میں سے ہر ایک کو بارہا اپنے طور طریقے بدلنے پڑتے ہیں آخر ہم انسان ہیں' جھاڑ جھنکار نہیں کہ ایک تودۂ خاک میں جڑ پکڑلیں' تو عمر بھر کے لیے وہیں کے ہو رہیں' ناپختہ احساسات اور بچپن سے ذہن میں بیٹھے ہوئے غلط تصورات کو زندگی بھر کے لیے اپنے اوپر طاری کرلینے کا نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ انسان ایک خزاں رسیدہ درخت کی مانند مرجھایا رہتا ہے۔ ہم میں سے اکثر لوگ چھوٹی چھوٹی شکایات' حقیر سے تفکرات اور معمولی معمولی دشواریوں کے مقابلے میں اضمحلال اور یاس و الم میں مبتلا رہنے کے عادی ہوچکے ہیں۔ کوئی بات ذرا بھی خلاف مزاج ہوجائے تو خود اعتمادی کو ٹھیس لگتی محسوس ہوتی ہے۔ رفتہ رفتہ ہر بات پر بیزاری کا اظہار ہمارے لیے وقار کا مسئلہ بن جاتا ہے لیکن اداس اور بیزار رہنا زندگی کی توہین ہے بلکہ کفران نعمت میں داخل ہے۔ صحت مندانہ زاویہ نظر یہ ہے کہ آپ زندگی کو اللہ کی عطا کردہ نعمت تصور کیجئے ایسی نعمت جو دوبارہ نہ ملے گی لہٰذا اسے بوجھ نہ سمجھئے اور اس کے ایک ایک لمحے کو انتہائی قیمتی اور بیش بہا جان کر کام میں لانے کی سعی کیجئے یاد رکھیے! اگر ہم زندگی کو زندگی کی طرح بسر کرنا سیکھ لیں تو دنیا میں ہم سے زیادہ مطمئن اور خوش وخرم انسان کوئی اور نہ ہوگا۔

اس حقیقت کو تسلیم کرلینے کے بعد احمد کے لیے بس ایک آسان سے نسخے پر عمل کرنا باقی رہ گیا جب کوئی مشکل سر اٹھاتی تو وہ اپنے آپ سے سوال کرتا کہ اسے کس طرح حل کرسکتا ہوں بہت غور وفکر کے بعد جو حل سامنے آتا اس کے مطابق عمل کرتا۔ دراصل افسردگی اور بیزاری کے زہر کا تریاق عمل سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ حقیقت بھی ذہن پر نقش کرلینی چاہیے کہ دنیا کی ساری مصیبتیں آپ ہی کیلئے خاص نہیں ہیں۔ دوسروں کو بھی ایسے ہی مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور کوئی بھی مشکل ایسی نہیں جو حل نہ ہوسکے اور کوئی عقدہ ایسا نہیں جو وانہ ہوسکے۔

ذرا کاپی پنسل لے کر بیٹھیے اور ان چیزوں کی فہرست بنائیے جن سے محرومی آپ کو صدمہ پہنچائے گی دیکھئے ایمانداری سے کام لیجئے اس فہرست میں وہ چیزیں بھی لکھئے جن سے بعض اوقات آپ کو شکایت ہوتی ہے۔ اسی طرح فہرست بناتے چلے جائیے آپ دیکھیں گے کہ خاصی طویل بن جائے گی بلکہ جب بھی آپ اس پر نظر ثانی کریں گے اس میں اضافہ ہوگا۔ اب آپ ملنے جلنے والوں میں سے کسی ایسے شخص کا انتخاب کیجئے جو عموماً شگفتہ نظر آتا ہو۔ اس کے متعلق ایسی باتوں کی فہرست تیار کیجئے جنہیں وہ برداشت کرتا ہو لیکن یہ باتیں آپ کے نزدیک قطعی ناقابل برداشت ہوں' یہاں یہ احمقانہ عذر پیش نہ کیجئے کہ میں تو عام لوگوں سے زیادہ حساس واقع ہوا ہوں' یہ قابل فخر بات نہیں' اس کا مطلب یہ کہ آپ زندگی بسر نہیں کرتے بلکہ اس کے بخیے ادھیڑنے میں لگے ہیں۔

اس میں شک نہیں کہ بعض لوگ دوسروں سے کسی قدر زیادہ حساس ہوتے ہیں لیکن حساس ہونے کا یہ مطلب کہاں ہے کہ آپ تکلیف ہی تکلیف محسوس کرتے جائیں حقیقتاً حساس آدمی ایسے بھی ہیں جو دوسروں کی نسبت اگر تکلیف زیادہ محسوس کرتا ہے تو خوشی کے موقع پر خوش بھی دوسروں سے زیادہ ہوتا ہے' مصیبت نازل ہو تو خود کو بدنصیب ٹھہرانے کے بجائے یہ سوچنے کی کوشش کیجئے کہ دنیا میں آپ سے بھی زیادہ بدنصیب لوگ نہ جانے کتنے ہوں گے پھر ذرا برنارڈ شاہ کے اس مقولے پر غور فرمائیے کہ جس طرح اپ کو دولت پیدا کیے بغیر اس سے استفادے کا حق نہیں اسی طرح مسرت کے اسباب پیدا کیے بغیر مسرور ہونے کا حق بھی نہیں۔

مشہور ماہر نفسیات ایلفر ڈ ایڈلر کے پاس مالیخولیا کا مریض آتا تو وہ مریض سے کہتا: روزانہ کوئی ایسی تدبیر سوچو کہ کسی دوسرے شخص کو تمہارے باعث خوشی اور مسرت حاصل ہو۔

احمد نے بھی اس نسخے پر عمل کیا۔ ایک مرتبہ اس نے مجھے بتایا: ہر دم خوش وخرم رہنے کی کوشش کرتا ہوں اور جب بھی کوئی مشکل سامنے آتی ہے تو سوچتا ہوں گھبرانے کی ضرورت نہیں' سب ٹھیک ہوجائے گا لیکن اطمینان قلب پھر بھی نصیب نہیں ہوتا۔ مجھے ہنسی آگئی۔ میں نے اسے سمجھایا: بھلے آدمی' تم نے بزرگوں کا یہ قول نہیں سنا کہ ایمان عمل کے بغیر بے کار ہے' جو کچھ سوچتے ہو اس پر عمل بھی تو کیا کرو' محض دل کو اس بات کا دلاسا دینا کافی نہیں کہ سب ٹھیک ہوجائے گا' اس کے بعد احمد کی شخصیت میں واقعی انقلاب سا آگیا۔ وہ شاداں وفرحاں رہتا ہے اور اپنی عمر سے زیادہ بوڑھا نظر نہیں آتا۔

حکیم لقا بستی چڑھوے والا

سردی کا بھرپور مزہ لینے والوں کیلئے لاجواب ٹوٹکے

اپنے پیروں کو ہمیشہ گرم رکھیں کیونکہ پاؤں کی طبعی حالت جسم انسانی پر اثر انداز ہوتی ہے اگر آپ جسمانی طور پر کمزور ہیں اور موسمی شدت کا مقابلہ نہیں کرسکتے تو دھوپ میں بیٹھ کر تلوں کے تیل کی مالش کریں۔ اگر صحت مند ہیں تو نماز فجر کے بعد ضروریات سے فارغ ہوکر سیر ضرور کریں

اکثر لوگ وسط سردی یعنی فروری کے مہینے میں سخت پریشان ہونے لگتے ہیں' سردی کا مزہ لینے کے بجائے موسم بہار اور موسم گرما کے منتظر رہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ موسم سرما میں ہماری توانائی کی سطح کم ہوجاتی ہے۔ ہمارے مدافعتی نظام میں کمزوری پیدا ہوجاتی ہے اور ہماری کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ موسمی تبدیلیوں خاص طور پر سردی کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمارے ہاں کئی اشیا تنہا یا دیگر دواؤں اور غذاؤں کے ساتھ مل کر استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں میتھی کے بیج اور سویا قابل ذکر ہیں۔ سردیوں میں میتھی کے بیج پانی میں بھگو کر کھچڑی کی طرح چاولوں کے ساتھ پکا کر کھاتے ہیں۔ جاڑوں میں اس کے استعمال سے جسم میں بلغم اور رطوبت کم ہوجاتی ہے۔ میتھی کو جدید تحقیق کے مطابق خون قلب کولیسٹرول کے علاوہ ٹرائی گلیسرائڈ کم کرنے کی وجہ سے جوڑوں اور کمر کے دردوں کیلئے بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔ اس میں اعصاب قوی کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ اسی طرح سویا کے بیج جاڑوں میں کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ سویا میں درد کو تسکین پہنچانے کی خصوصیت ہوتی ہے۔ اسے دیگر دواؤں اور مغزیات کے ساتھ شامل کرکے اور سوجی ملا کر لڈو بنا کر کھائے جاتے ہیں۔

موسم سرما میں ہوا کے سرد اور تر ہوجانے سے جسم کے مسامات بند ہوجاتے ہیں جس سے پسینہ نہیں آتا۔ اس طرح حرارت و توانائی کا نظام ٹھیک نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ جسم کی حرارت کو برقرار رکھنے کیلئے زیادہ مقوی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے کھانے پینے کے شوقین حضرات کو مرغن غذائیں' گرم اشیاء اعتدال کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے۔ خشک میوے' بادام' چلغوزہ' مونگ پھلی' کشمش وغیرہ کا استعمال جسم کو حرارت مہیا کرتا ہے۔ اس لیے جہاں تک ممکن ہو بہتر سے بہتر غذا استعمال کرسکتے ہیں تاکہ نشوونما کا یہ موسم امراض کا ذریعہ نہ بنے۔ ناشتے میں حسب استطاعت دودھ، انڈا، دلیہ، ڈبل روٹی مفید و مناسب غذا کا استعمال کریں۔ دوپہر و شام کھانے میں گوشت، مچھلی، سبزیاں پھل وغیرہ استعمال کرسکتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو دوپہر کو پھل زیادہ استعمال کریں۔ گاجر جسے اطبا نے سستا سیب قرار دیا ہے۔ اس موسم کی اچھی غذا ہے۔ جسم کے درجہ حرارت کو قائم رکھنے کیلئے مقوی غذاؤں کا استعمال ضروری ہے۔ بشرطیکہ مناسب ورزش کا سلسلہ بھی جاری رہے تاکہ عضلات میں چست رہیں اور چربی نہ بڑھے۔ جنوری اور فروری کے مہینے میں شدید ٹھنڈی ہوائیں چلتی چلتی ہیں' اس لیے صبح اور شام بلاضرورت باہر نہ نکلیں۔ رات چونکہ بہت سرد اور طویل ہوتی ہے اس لیے کھلے یا بند کمرے میں نہ سوئیں بلکہ کھڑکی اور روشن دان ہمیشہ کھلا ہونا چاہیے۔ اپنے پیروں کو ہمیشہ گرم رکھیں کیونکہ پاؤں کی طبعی حالت جسم انسانی پر اثر انداز ہوتی ہے اگر آپ جسمانی طور پر کمزور ہیں اور موسمی شدت کا مقابلہ نہیں کرسکتے تو دھوپ میں بیٹھ کر تلوں کے تیل کی مالش کریں۔ اگر صحت مند ہیں تو نماز فجر کے بعد ضروریات سے فارغ ہوکر سیر ضرور کریں [illegible] مطابق کھلی جگہ میں ہلکی ورزش کریں تاکہ جسم میں حرارت پیدا ہو۔ موسم سرما میں چہرے کی جلد زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ خصوصاً جن دنوں برفانی سردی پڑتی ہے دیگر اعضاء تو کپڑوں' جوتوں اور جرابوں میں لپٹے ہوتے ہیں لیکن چہرہ کھلا ہوتا ہے اس طرح چہرے کی جلد خشک ہوکر پھٹ جاتی ہے۔ اس کیلئے چہرے پر گلیسرین اور لیموں کا رس لگانا مفید ہے۔ اگر اس سے چہرے پر داغ پڑ جائیں تو چہرہ نیم گرم پانی سے صابن کے ساتھ دھولیں۔ بعض لوگوں کو جلد پر خارش ہوتی ہے ایسی صورت میں گلیسرین، عرق گلاب میں ملا کر استعمال کریں۔ نزلہ، زکام، کھانسی موسم سرما کے خاص امراض ہیں۔ ان کیلئے ذیل کا نسخہ مفید ہے۔ **ھوالشافی:** گل بنفشہ پانچ گرام' گل گاؤزبان پانچ گرام' تخم خطمی پانچ گرام' عناب پانچ دانے' سپستان پانچ گرام' تمام چیزیں پانی میں جوش دے کر چینی ملا کر ضرورت کے مطابق صبح و شام پی لیں۔ موسم سرما احتیاط کا تقاضا کرتا ہے۔ احتیاط کے ساتھ جاڑے گزاریئے اور صحت بہتر بنائیے۔ اب ذرا ذکر ہوجائے کچھ ایسے ٹوٹکوں کا جن کے استعمال سے خود بھی سردی سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور گھر میں موجود بچے بھی۔ 1۔ ادرک کا رس اور شہد ایک چمچ ملا کر لینے سے افاقہ ہوتا ہے۔ 2۔ سونٹھ' مصری' تل کو جوش دے کر پینے سے سردی و زکام میں فائدہ ہوتا ہے۔ 3۔ رات سوتے وقت گرم پانی میں لیموں کا رس ملا کر پینے سے سردی میں افاقہ ہوتا ہے۔ 4۔ پودینہ' ادرک کا جوشاندہ بنا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ 5۔ اگر سردی کی وجہ سے تکلیف ہو سردی زیادہ لگ جاتی ہو تو شہد اس معاملہ میں بے حد مفید ہے۔

میرے چار تجربات قارئین عبقری کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے کچھ آزمودہ تجربات ہیں جو میں قارئین عبقری کی خدمت میں ارسال کررہا ہوں۔ 1۔ اگر کسی آدمی کو کتا کاٹ لے اور پتہ نہ چلے کہ یہ کتا پاگل ہے یا عام کتا ہے تو متعلقہ کاٹے ہوئے آدمی کے جسم سے سرنج کے ذریعے تھوڑا سا خون نکالیں اور روئی پر ڈال کر کسی کتے کو ڈال دیں۔ اگر کتا روٹی کھالے تو یہ کاٹنے والا کتا عام ہے اگر روٹی سونگھ کر ہٹ جائے اور نہ کھائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ کاٹنے والا کتا پاگل ہے۔ 2۔ دو سال پہلے ہمارے محلے کی مسجد میں کوئی پانچ چھ سو بھڑ آ گئے' ظہر کا وقت تھا' کوئی انہیں دھواں دینا چاہتا تھا' کوئی مارنا چاہتا تھا۔ کوئی انہیں اکٹھا کرکے زندہ آگ میں ڈالنا چاہتا تھا۔ میں نے انہیں بتایا کہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا [illegible] اول و آخر درود پاک پڑھ کر سورۂ ماعون پڑھیں اور پھونک ماریں تو یہ جلد چھوڑ کر چلے جاتے ہیں' امام مسجد اور نمازی کہنے لگے کہ آپ خود ہی یہ عمل کریں' میں نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر یہ عمل کیا۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ دو منٹ کے اندر تمام بھڑ مسجد سے نکل گئے اور آج تک واپس نہیں آئے۔ تمام نمازی کلام مجید کی اس کرامت کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔ 3۔ میں نے عبقری کے شہد کو تجربہ سے گزارا ہے' کچھ شہد لے کر روٹی کے ٹکڑے پر لگایا ایک کتے کو عام ٹکڑا روٹی اور ایک شہد لگا ٹکڑا ڈالا' روٹی کے عام ٹکڑے کو کتا فوراً کھا گیا جبکہ شہد لگے ٹکڑے کو کتا سونگھ کر ہٹ گیا۔ ثابت ہوا کہ عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے کیونکہ یہ بات سو فیصد درست ہے کہ کتا کبھی شہد نہیں کھاتا۔ 4۔ **باوضو رہنے کی برکت:** نومبر 1982ء سے جنوری 2011ء تک بندہ اپنی کلاس' دفتر' ادارہ میں بے وضو داخل نہیں ہوا' ہمیشہ باوضو پڑھایا۔ دیگر برکات کے علاوہ ایک برکت یہ دیکھنے میں آئی کہ امتحان سالانہ سے تین یا چار ماہ قبل خواب میں بورڈ کا مکمل پرچہ دیکھ لیتا تھا اور باقی کورس کے ساتھ ان سوالات کو بار بار یاد کراتا تھا۔ ہر سال سو فیصد رزلٹ آتا تھا۔ کئی طلبہ کے سالانہ کے نمبر' امتحان سے قبل معلوم ہوجاتے تھے۔ (پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ صدر)

چند الفاظ دس لاکھ نیکیاں دس لاکھ گناہ معاف

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل وتسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

اسلامی سال کے پانچویں مہینہ کا نام جمادی الاولیٰ ہے۔اس مہینہ میں قرآن پاک کی پاک وصاف لباس پہن کر صاف اور آہستہ آہستہ سمجھ کر تلاوت کرنا بہت زیادہ ثواب اور فائدہ کا باعث ہے۔ اس ماہ میں نوافل پڑھنا اور دیگر عبادات کرنا بہت سی فیوض وبرکات کے حصول کا باعث ہے۔

پہلی شب:۔ جو کوئی اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس کو بے شمار ثواب سے نوازے گا اور اس کو گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔ **دو نفل:۔** جمادی الاولیٰ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہئے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ جمعہ پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مزمل پڑھے۔ چار نوافل [illegible] ظہر کے بعد چار رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ النصر پڑھے۔

تیسری شب:۔ جمادی الاولیٰ کے مہینہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کے ساتھ اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور سلام پھیرتے ہی یعنی تمام نوافل کی ادائیگی کے بعد باوضو حالت میں ہی قبلہ رخ بیٹھ کر فجر کی اذان تک یہ کلمات بکثرت پڑھتا رہے۔

يَاعَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَاعَظِيْمُ

انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا اور جو بھی نیک حاجت ہوگی پروردگار عالم وہ ضرور پوری فرمائے گا۔

نفلی روزے:۔ اس ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو نفلی روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

اکیسویں شب:۔ اس مہینہ کی اکیسویں شب کو نماز عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے۔ **ستائیسویں شب:** اس شب کو نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ والضحیٰ پڑھے۔ اس کے بعد بکثرت سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ کا ورد کرتا ہوا باوضو حالت میں سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔ **عظمت والی دعا:** ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ذوالقرنین علیہ السلام سے ملے اور ان سے پوچھا کہ سارے زمانہ کو تو نے کس طرح سے دیکھا اور شرق سے لیکر غرب تک کا کیسے مالک ہو گیا انہوں نے جواب دیا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سے اور ان چند کلمات سے کہ جو انہیں پڑھے گا اللہ پاک اس کیلئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس لاکھ گناہ بخش دیگا اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کریگا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا مجھے بتلاؤ وہ کیا ہیں انہوں نے چند کلمات بتلائے۔ سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَا يَفْنٰى سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَا يَنْسٰى سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ قَيُّوْمٌ لَا يَنَامُ سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ وَاسِعٌ لَا يَتَكَلَّفُ سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَلْهُوْ سُبْحٰنَ مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ لَا يَظْلِمُ۔

بانجھ عورت کیلئے آزمودہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری بہت شوق وذوق سے ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھتی ہوں۔ میں پیشے کے لحاظ سے ایک ڈاکٹر ہوں اور عبقری میں موجود وظائف ونسخہ جات اکثر اپنے پاس آنے والے مریضوں کو بتاتی رہتی ہوں۔ عبقری جون 2009ء کے صفحہ نمبر 14 پر بانجھ پن کے علاج کیلئے ایک روحانی عمل لکھا تھا۔ میں نے پڑھا اور اس عمل کو ایک مریضہ جس کی شادی کو 13 سال گزر چکے تھے لیکن اس کی اولاد نہیں تھی۔ اس کو یہ عمل دیا اللہ کے فضل سے اس نے کیا اور اس کی اولاد ہوگئی۔ عمل یہ ہے: "ایک کاغذ پر ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن لکھ کر گلاب اور قدرے مشک سے حل کرکے متواتر تین بار عورت کو پلائیں۔ اسم الرحمن مبارک لکھ کر بانجھ عورت گلے میں ڈالے اور مرد کے پاس جائے۔ جس درخت پر پھل نہ آتے ہوں اس درخت پر یہ اسم باندھیں پھل آجائیں گے۔ (ڈاکٹر فاخرہ سلطانہ)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 فروری بروز منگل 10 بجکر 23 منٹ سے 11 بجکر 57 منٹ تک‘ 19 فروری بروز جمعہ سہ پہر 3 بجکر 15 منٹ سے 4 بجکر 17 منٹ تک‘ 28 فروری بروز اتوار مغرب تا عشاء تک يَااَللّٰهُ يَانُوْرُ يَابَاعِثُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا‘ اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوں گی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفااللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے دو سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ میرے ساتھ ایک نہایت گھمبیر مسئلہ تھا جو روحانی محفل کی برکت سے اب بالکل حل ہو چکا ہے۔ مسئلہ یہ تھا کہ میری عمر 19 سال ہے مگر اتنی سی عمر میں مجھے ذرا ذرا سی بات پر بہت غصہ چڑھ جاتا‘ میں اپنے گھر میں سب سے بڑی ہوں‘ اس غصہ کی وجہ سے کافی تعلقات بھی خراب کرچکی تھی حالانکہ میں پانچ وقت کی نماز پابندی سے ادا کرتی ہوں لیکن اس کے باوجود مجھے غصہ بہت آتا۔ میرے اس غصے کی وجہ سے عزیز‘ دوست‘ رشتے دار اور محلے میں لوگ مجھ سے (باقی صفحہ نمبر 28 پر)

شاہ ذوقی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

کبھی گھر سے باہر نکل کر سوچتا ہے کہ مجھے کہاں اور کس کام سے جانا تھا۔ کبھی نسیان کے باعث دردر کی ٹھوکریں کھاتا ہے گھر کا پتہ نہیں ملتا ہے۔ اس کیلئے ہر فرض نماز کے بعد ایک سو مرتبہ اَلرَّحْمٰنُ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سر پر پھیر لے۔

نافرمان اولاد کو اطاعت گزار بنانا

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو اور کہنے سننے کو نہ مانتی ہو اور طرح طرح سے ضد کرتی ہو اور والدین کیلئے مسئلہ بنی ہوئی ہو تو اس کیلئے باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ اَلشَّھِیْدُ پڑھ کر پانی یا مٹھائی پر دم کر کے سب بچوں کو کھلائے اور ان سب بچوں پر دم کرے۔ یہ عمل رات کو کرے تاکہ آسانی کے ساتھ سب پر دم کر سکے۔ یہ عمل صرف ایک مرتبہ کرنا ہے اگر اطاعت میں کچھ کمی دیکھے تو ایک مرتبہ اور کر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد فرمانبردار اور اطاعت گزار بن جائے گی۔

سر کے درد سے آرام

اگر کسی کے پورے سر میں درد رہتا ہو تو دردسر دور کرنے کیلئے مندرجہ ذیل حروف باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے [illegible] میں سی کر مریض کے سر میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سر کا درد دور ہو جائے گا۔ وہ حروف یہ ہیں۔

۷۸۶

دم ہ م ل ہ

آدھے سر کا درد

اگر کسی شخص کے آدھے سر میں درد رہتا ہو تو اس کے لیے باوضو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر سر پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آدھے سر کا درد جاتا رہے گا۔

لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ﴿الواقعہ ۱۹﴾

دماغ کی کمزوری دور کرنا

اگر کسی بچے یا بڑے کا دماغ کمزور ہو اور وہ ذرا ذرا سی بات بھی بھول جاتے ہوں یا بچہ اپنے اسکول یا مدرسہ کا سبق بار بار یاد کرنے کے باوجود بھول جاتا ہے تو اس کے حافظہ کی کمزوری دور کرنے اور دماغ کی طاقت اور یادداشت کی مضبوطی کیلئے باوضو مندرجہ ذیل آیت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ کے ساتھ ایک کاغذ پر لکھیں اور موم جامہ کر کے کند ذہن بچے یا بڑے کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے بچے کا ذہن چلنے لگے گا اور جو پڑھے گا یاد رہے گا اور بڑا آدمی بھی ضعف دماغ سے محفوظ ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے:- سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ (الاعلیٰ 6)

بھول چوک کا مرض

اگر کسی شخص کو بھول (نسیان) کا مرض لاحق ہو گیا ہو کہ وہ کبھی گھر کا راستہ تک بھول جاتا ہے۔ کبھی گھر سے باہر نکل کر سوچتا ہے کہ مجھے کہاں اور کس کام سے جانا تھا۔ کبھی نسیان کے باعث دردر کی ٹھوکریں کھاتا ہے گھر کا پتہ نہیں ملتا ہے۔ اس کیلئے ہر فرض نماز کے بعد ایک سو مرتبہ اَلرَّحْمٰنُ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سر پر پھیر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی نسیان (بھول) کے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔

بے خوابی کا علاج

اگر کسی کو دماغی خشکی کے باعث رات بھر نیند نہ آتی ہو اور بے خوابی کے باعث دن بھر اس کا بدن سست رہتا ہو اور ہر کام میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہو تو اس کے لیے سرسوں یا کھوپرے کے تیل پر باوضو سات مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر دم کرے اور سر میں لگائے اور جب تک نیند نہ آئے یہ کلمات پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن عمل کرنے سے بے خوابی کا مرض جاتا رہے گا اور پرسکون نیند آنے لگے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

خوب گہری نیند آنا

اگر کسی آدمی کو نیند نہ آتی ہو اور وہ رات بے چینی میں گزارتا ہو تو اس کیلئے رات کو سوتے وقت گیارہ بار یہ آیت پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خوب گہری نیند آئے گی۔ وہ آیت یہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (الاحزاب ۵۶)

نزلہ زکام کا علاج

اگر کسی کو نزلہ زکام نے تنگ کر رکھا ہو اور نزلہ زکام کی شدت کی وجہ سے پریشان ہو اور چھینکوں اور ناک بہنے سے بہت زیادہ مصیبت میں مبتلا ہو تو اس کیلئے گیارہ بار یہ آیت باوضو پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کرے اور مریض کو کھلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن عمل کرنے سے مریض صحت یاب ہو جائے گا اور نزلہ زکام ختم ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿کہف 1﴾ اور سورۂ فاتحہ تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ یہ نزلہ زکام سے نجات کا عمدہ عمل ہے۔

درد دانت کا عمل

اگر کسی کے دانت میں شدید درد ہو اور کسی کل چین نہ آتا ہو تو اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف اس کے بعد ان کلمات کو درمیان میں تین مرتبہ پڑھ کر مریض کے دانتوں پر دم کر دیں۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ اَلْقُوْنَ. یَلْقُوْنَ. تَلْقُوْنَ

حمل کی حفاظت

اگر کسی عورت کا حمل قائم نہ رہتا ہو اور بار بار گر جاتا ہو تو اس کے قائم رہنے اور بچے کے صحیح و سالم پیدا ہونے کے لیے یہ آیات باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے حمل کے شروع کے دنوں میں عورت کی کمر میں باندھ دیں۔ یہ چالیس روز تک بندھا رہے۔ چالیس روز کے بعد کھول کر رکھ دیں۔ پھر یہی آیات والا تعویذ حمل کا نواں مہینہ شروع ہونے پر باندھ دیں۔ جب بچہ پیدا ہو جائے تو بچہ کو غسل دینے کے بعد عورت کی کمر سے کھول کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں اور یہ تعویذ بچہ کے گلے میں سات سال تک بندھا رہے۔ سات سال پورے ہونے پر اس کو کسی پتھر کے ساتھ باندھ کر سمندر، دریا، نہر، تالاب، جھیل میں ٹھنڈا کر دیں (ڈال دیں) اگر ایسا موقع نہ ہو تو اس کو جنگل میں ایسی جگہ دفن کر دیں جہاں لوگوں کے پاؤں نہ پڑیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس تعویذ کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ زندہ رہے گا اور لمبی عمر پائے گا۔ وہ آیات یہ ہیں۔- وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ (التحریم 12)

معدہ کے تمام امراض کا آزمودہ آسان علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! معدہ کیلئے لاجواب نسخہ قارئین کی نذر ہے۔ ھوالشافی: بادیان، اجوائن، پودینہ، فلفل سیاہ، نمک سیاہ، نمک لاہوری، سہاگہ، زنجبیل ہر ایک ہموزن۔ دو تولہ فلفل دراز، دارچینی ہر ایک تولہ، نوشادر چار تولہ۔ تمام اجزاء کو الگ الگ سفوف بنا کر ملا لیں۔ خوراک: دو رتی سے ایک ماشہ، جملہ امراض معدہ میں تیر بہدف ہے۔ قبض، اسہال، دردمعدہ، تیزابیت، تبخیر معدہ میں مفید ہے۔ (محمد اشرف، راولپنڈی)

عورت کو تابعدار بنانے کا عمل: ایسی عورت جو تابعدار نہ ہو' برائی سے نہ رکتی ہو تو خاوند کو چاہیے کہ چالیس دن تک اسم یَاقَابِضُ کو روزانہ 12500 مرتبہ پڑھے' آخری دن پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے۔

انجیر کھائیں! نئی طاقت' نئی قوت' نیا جوش پائیں

نورالصباح بنت عظمت مصطفی

گردہ اور مثانے کے امراض میں انجیر کے استعمال سے گردہ اور مثانہ کی سوزش میں فائدہ ہوتا ہے۔ مثانہ اور گردے سے پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کر دیتی ہے۔ گردوں کے دبلے پن کو دور کر دیتی ہے۔

قدرت کا انمول تحفہ' بے شمار سریع الاثر فوائد کا حامل: اللہ تبارک وتعالیٰ نے امراض کے علاج کیلئے جڑی بوٹیاں بھی مرحمت فرمائیں اور انسان کو ان جڑی بوٹیوں سے فائدہ اٹھانے کا علم بھی عطا کیا۔ انجیر بھی قدرت کا عطا کیا ہوا ایک قیمتی پھل اور طب نبوی ﷺ کی اہم دوا ہے قرآن پاک میں بھی انجیر کا ذکر ہے۔ انجیر دنیا کے مختلف ممالک میں عام طور پر پایا جانے والا پھل ہے۔ اگر اسے سفید آٹے کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ آٹے کی قابض تاثیر کو بہت کم کر دیتی ہے۔ دودھ کے ساتھ اس کا امتزاج بہت اعلیٰ ہے۔

شفاء بخش قوت اور طبی استعمال: انجیر میں متعدد طبی خوبیاں پائی جاتی ہیں انسانی جسم کیلئے یہ بے شمار فوائد کی حامل ہے۔ بے شمار امراض میں یہ جادو کا کام کرتی ہے۔ اس میں طویل بیماری کے بعد بحالی صحت کیلئے زبردست قوت پائی جاتی ہے۔ ذہنی اور جسمانی تکان دور کر کے نئی توانائی اور قوت عطا کرتی ہے۔ **موٹاپا:** موٹاپا کم کرنے کیلئے پانچ دانے ہر روز کھانے مفید ہوتے ہیں۔ خون میں اگر کولیسٹرول کی زیادتی ہو تو رات کو چار عدد خشک انجیر اور سات عدد مغز بادام کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو نہار منہ مسل کر پانی بھی پی لیں اور بادام اور انجیر کھالیں۔ چالیس دن تسلسل کے ساتھ استعمال کریں۔ حیرت انگیز طور پر خون میں کولیسٹرول کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ جسم کی فالتو چربی بھی ختم ہوجائے گی اور موٹاپے میں کمی واقع ہوگی۔ **قبض:** پیٹ کے امراض میں انجیر کو صبح نہار منہ کھانا بے حد فائدہ مند ہے۔ اس کے استعمال سے آنتوں کے سدے اور بند کھل جاتے ہیں۔ پیٹ سے ہوا خارج ہوجاتی ہے۔ یہ آنتوں کی غلاظت نکال دیتی ہے۔ آنتوں میں سدوں اور قولنج کو ختم کرتی ہے۔ ریح کو تحلیل کرتی ہے۔ تازہ اور خشک انجیر دونوں صورتوں میں جلاب آور دوا ہے کیونکہ اس کے خلوی اجزا اور سخت جلد اس تاثیر سے لبریز ہے۔ اس کے باریک بیج بھی انتڑیوں کو متحرک کر کے رکھے ہوئے فضلہ کو خارج کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ انجیر کے بیجوں میں انتڑیوں کو صاف اور متحرک رکھنے کی تاثیر پائی جاتی ہے۔ **دانت اور مسوڑھے:** دانت اور مسوڑھوں کیلئے انجیر کا استعمال حیرت انگیز ہے۔ خشک انجیر کو توے پر ہلکی آنچ پر جلا کر باریک پیس لیں اور مسوڑھوں کی سوزش کے دوران دانتوں پر منجن کی طرح خوب ملیں۔ اس سے مسوڑھوں کی سوزش ختم ہوجائے گی۔ دانت کے شدید درد کو بھی آرام آجائے گا اور دانتوں سے میل اور داغ بھی اتر جائیں گے اور دانت سفید شفاف ہوجائیں گے۔ جو دانت درد کر رہا ہوں اس کے علاج کیلئے انجیر کے درخت کے دودھ میں تھوڑی سی روئی بھگو کر اسے دانت کے نیچے دبا کر رکھیں۔ درد فوری دور ہوجائے گا۔ **گردے اور مثانے کے امراض:** گردہ اور مثانے کے امراض میں انجیر کے استعمال سے گردہ اور مثانہ کی سوزش میں فائدہ ہوتا ہے۔ مثانہ اور گردے سے پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کر دیتی ہے۔ گردوں کے دبلے پن کو دور کر دیتی ہے۔ **بواسیر:** انجیر بواسیر کو بھی ختم کر دیتی ہے۔ انجیر کے استعمال سے پیٹ میں تبخیر یا درد نہیں ہوتا اور خون کی نالیوں سے سدے نکال دیتی ہے۔ دائمی بواسیر کے مریض تین سے سات ماہ تک صبح نہار منہ شہد کا شربت بنا کر تین سے سات دانے خشک انجیر روزانہ کھالے تو اس مرض سے کافی زیادہ فائدہ ہوگا۔ (2) ایک گلاس ٹھنڈے پانی میں رات کو خشک انجیر کے دو یا تین دانے بھگو دیں اور اگلی صبح انہیں کھالیں۔ بھگونے سے پہلے انجیر کو گرم پانی سے اچھی طرح دھولیں۔ انجیر کو شیشے کے گلاس میں بھگوئیں مٹی کا برتن نہ استعمال کریں۔ اسی طرح بھگوئی ہوئی انجیر کو شام کو استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے پاخانے کی تکلیف دور ہوجائے اور مقعد کو مسوں سے محفوظ رکھے گی اس انداز میں تین سے چار ہفتوں تک انجیر کا استعمال بواسیر کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ **دمہ:** انجیر کو دمہ کے علاج کیلئے بھی مفید قرار دیا جاتا ہے' بلغمی کھانسی اور دمہ کا کامیاب علاج انجیر کے استعمال سے ممکن ہے۔ انجیر کھانے سے بلغم کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور مریض کو افاقہ ہوتا ہے۔ **جنسی کمزوری:** جنسی کمزوری دور کرنے کیلئے انجیر کا استعمال بہت عمدہ علاج ہے۔ انجیر کو دوسرے خشک پھلوں مثلاً بادام' کھجور کے ساتھ مکھن سمیت استعمال کیا جائے تو یقینی طور پر جنسی کمزوری دور ہوتی ہے۔ (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاوَاسِعُ جَلَّ جَلَالَہٗ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سوفیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب مراقبے کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے آٹھ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں' کیا شاندار اور لاجواب میگزین ہے۔ اس کے تمام سلسلے ہی بڑے زبردست ہیں مگر میں جو ہر ماہ کرتی ہوں وہ ہے مراقبہ! مراقبہ میں پچھلے چھ سالوں سے مسلسل کر رہی ہوں۔ دوران مراقبہ جو برکات' انوارت وتجلیات دیکھیں وہ پہلے کبھی نہ دیکھیں۔ ابھی پچھلے ماہ جو میں نے مراقبہ شروع کیا تو کچھ دیر بعد تصور بنا ایسے لگا جیسے آسمان میں پیلی سی روشنی ہے جو پھوار کی صورت میں میرے اوپر برس رہی ہے اور مسح کے انداز میں کان پر اسی روشنی کی پھوار کو ہاتھوں سے پھیر رہی ہوں اور میرے جسم سے بھی وہی روشنی منعکس ہو کر شعاعیں پھیلا رہی ہے اور میں اوپر آسمان کی طرف دیکھ رہی ہوں کہ کیسے اوپر جاؤں گی کہ یکایک آسمان سے دو قطاریں دائیں اور بائیں جانب سے سفید پوش افراد ہیں نامعلوم وہ فرشتے ہیں یا کیا مخلوق ہیں؟ میری طرف ہاتھ بڑھا رہے اور میں نے اپنے ہاتھ بھی آگے بڑھا دیئے اور انہوں نے میرے ہاتھوں کو تھاما اور میں ان کی مدد سے پہلے آسمان پر پہنچ گئی۔ وہ بزرگ کچھ (باقی صفحہ نمبر 20 پر)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال‘ صرف قارئین کے جواب

منہ پر کالے تل: محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے منہ پر کالے تلوں کے نشان بہت زیادہ ہیں‘ میری عمر 20 سال ہے۔ میں بی اے کی سٹوڈنٹ ہوں‘ میرے لیے یہ بات بہت پریشان کن ہے‘ مجھے کوئی ایسا وظیفہ یا تسبیح بتادیں جس سے یہ ٹھیک ہوجائیں۔ (منزہ‘ خانیوال)

جواب: منزہ! آپ کے مسئلہ کا بارہا کا آزمودہ حل میرے پاس موجود ہے۔ یہ عمل عبقری میں کئی بار چھپ چکا ہے اور لاتعداد قارئین اسے اب تک آزما چکے ہیں۔ جن کا اظہار وقفے وقفے سے اس عمل کے متعلق قارئین کی تحریروں کا چھپنے سے ہوتا ہے۔ آپ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ کے بعد آپ کا چہرہ داغ‘ دھبوں سے بالکل پاک ہوجائے گا۔ حسن ایسا کہ آپ خود بھی یقین نہ کریں گی۔ (شازیہ بشیر‘ لاہور)

خراب خون: قارئین! میری عمر 18 سال ہے‘ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر دانے بہت ہیں‘ خون بھی خراب ہے [illegible] ہوتا جارہا ہوں‘ دماغ اور نظر بھی کمزور ہورہی ہے۔ خون نہیں بن رہا‘ رنگت سیاہ ہوچکی ہے۔ براہ کرم کوئی مفید نسخہ بتائیں۔ (محمد عبدالباسط‘ رحیم یارخان)

جواب: بسم اللہ کرکے یہ دوا دس سے بیس دن پی لیں۔ ھوالشافی: گل منڈی پانچ گرام‘ سرپھوکا پانچ گرام آدھے گلاس پانی میں جوش دیں اور چھان کر صبح پی لیں۔ پانی خوب پیا کریں۔ اپنی غذا بہتر بنائیں‘ موسمی پھل خوب کھائیں‘ تلی ہوئی اشیاء سے پرہیز کریں۔ (ساجد محمود‘ ایبٹ آباد)

ایک بیوٹیشن کے مسائل اور ان کا حل: محترم قارئین السلام علیکم! میں عرصہ دراز سے عبقری کی قاری ہوں اور اس رسالے سے بہت مستفید ہورہی ہوں۔ خاص کر مجھے ”قارئین کے سوال اور قارئین کے جواب“ سلسلہ بہت پسند ہے۔ میرا مسئلہ بہت زیادہ گھمبیر ہے اور پیشے کے لحاظ سے میں ایک بیوٹیشن ہوں اور میرے کام کی نوعیت کچھ ایسی ہے کہ مجھے زیادہ تر وقت اپنے پارلر کو دینا پڑتا ہے‘ میرے تین بچے ہیں بڑے بیٹے کی عمر آٹھ سال‘ بیٹی کی عمر سات سال اور چھوٹے بیٹے کی عمر دو سال ہے۔ میرے بڑے بیٹے سے لیکر چھوٹے بیٹے تک تینوں کے ساتھ ایک ہی مسئلہ ہے کہ ان کے ناک جون جولائی سے لے کر جنوری فروری تک مسلسل بہتے رہتے ہیں اور مسلسل ناک بہنے کی وجہ سے ان بچوں کی آواز ناک اور گلے سے عجیب طرح سے نکلتی ہے‘ میرے بچے اب سوتے وقت سانس بھی ٹھیک طرح سے نہیں لے سکتے۔ قارئین سے التجا ہے کہ کوئی ایسی دعا یا دوا تجویز کریں کہ ان بچوں کو شفا مل جائے۔ (ایک دکھی ماں)

جواب: سب سے پہلا کام یہ ہے کہ نیم کے تازہ پتے پانی میں جوش دے کر چھان کر اس سے ناک دھوئیے‘ (جیسے وضو میں دھوتے ہیں) نیم والے پانی سے غرارے کریں۔ رات سوتے وقت پندرہ سے بیس دن اس پر عمل کریں اور عبقری سے ”ناک شفاء“ لے کر رات کو سوتے وقت ناک میں ڈالیں۔ دوا سے زیادہ ناک کی صفائی اور غرارے ضروری ہیں۔ (معین الدین جوکھیو‘ نوشہروفیروز)

کہیں پھر سے طلاق نہ دے دیں: محترم قارئین میں بہت مختصر لکھوں گی۔ شادی کا ایک سال سکون سے گزرا شوہر نے ہر طرح سے خیال رکھا‘ میری ساس نندیں برداشت نہیں کرتی تھیں‘ ڈھکے چھپے الفاظ میں میری برائیاں کرتیں‘ بات نہ بنی تو انہوں نے جھوٹ اور منافقت کا سہارا لے کر اس قدر شوہر کے [illegible] دی۔ بہن کے شوہر جو کہ میرے جیٹھ بھی لگتے ہیں نے صلح کروائی۔ میرے شوہر نے مجھ سے معافی مانگی لیکن وہ پہلے جیسا نہیں رہا اب بھی وہ مجھے دھمکیاں دیتا ہے کہ چھوڑ دوں گا‘ کہیں چلا جاؤں گا‘ پھر تم بچوں کے ساتھ سڑکوں پر بھیک مانگتی رہنا۔ دو وقت کی روٹی بھی ترسا ترسا کر دے رہا ہے‘ نہ نماز نہ قرآن پڑھتا ہے۔ ٹی وی کا شیدائی ہے‘ پان سگریٹ معمول ہے۔ دوستوں کی لمبی فہرست ہے‘ کبھی کبھی تو رات بھر گھر نہیں آتا۔ کپڑے دوائی کیلئے ترساتا ہے‘ بچے مانگیں تو مار کر بھگا دیتا ہے۔ قارئین! مجھے کوئی وظیفہ بتائیں میں بہت تھک چکی ہوں‘ ذہنی و جسمانی طور پر بیمار رہتی ہوں‘ بیماریوں اور پریشانیوں سے اس قدر دلبرداشتہ ہوجاتی ہوں کہ دل کرتا ہے خود کو اور بچوں کو مار دوں۔ میرے سے تو نہ اب بچے سنبھالے جارہے ہیں اور نہ کام! شدید اذیت میں ہوں۔ (ش۔غ۔ج)

جواب: بہن! میں آپ کا دکھ سمجھ سکتی ہوں‘ میری چھوٹی بہن کا بھی یہی مسئلہ تھا میں نے اسے درج ذیل عمل بتایا تو اب ماشاء اللہ آپ شاید یقین نہ کریں اس کا شوہر اس کا اتنا خیال رکھتا ہے کہ جیسے کانچ کی گڑیا ہو۔ آپ بھی اپنے شوہر کا تصور کرکے سورۂ انعام کی آیت نمبر 45 کثرت سے پڑھیں اور کلام الٰہی کا کمال اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ (زبیدہ قدیر‘ جھنگ)

کانوں میں شدید خارش: میری عمر 28 سال ہے کچھ عرصے سے مجھے کانوں میں شدید خارش ہے‘ میں ہر وقت کاٹن بڈز کانوں میں مارتی رہتی ہوں‘ اپنے اس مسئلے کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں‘ مجھے بلغم‘ ریشہ کی بھی پرابلم ہے‘ ہر وقت گلے میں بلغم محسوس ہوتا ہے۔ شاید اس بلغم کی وجہ سے کانوں میں خارش رہتی ہے۔ میں نے ہر طرح کے علاج کرائے مگر فرق وقتی ہوتا ہے اگر کسی کے پاس کا کوئی علاج ہے تو مجھے بتائیں میں بہت پریشان ہوں۔ (عالیہ آصف‘ اسلام آباد)

جواب: آپ ناک دھونے اور صاف رکھنے کا خیال رکھیے۔ عناب دو دانے‘ گاؤزبان تین ماشے پانی میں جوش دے کر صبح یا رات کو سوتے وقت پی لیا کریں۔ تازہ ہوا میں سانس لیا کریں۔ کان میں روغن زیتون ڈراپر میں ڈال کر ڈال لیا کریں۔ (نادیہ کوثر‘ چیچہ وطنی)

محترم قارئین السلام علیکم! میرے بیٹے کی عمر 12 سال ہے‘ پہلے اس کا رنگ صاف تھا‘ دو سال کی عمر میں گاؤں میں خارش کیلئے انجکشن لگوائے۔ وہ سارا دن کھیتوں میں گھومتا رہتا تھا‘ وہاں پر اس کا رنگ سیاہ ہوگیا۔ بچے طرح طرح کے نام [illegible] ہے پڑھائی میں دلچسپی نہیں لیتا۔ الگ تھلگ رہتا ہے۔ میرا دل پھٹتا ہے‘ دن بدن رنگت خراب ہورہی ہے۔ ویسے ماشاء اللہ صحت مند ہے اس کا حل کوئی بتائے کہ میرے بچے کا رنگ صاف ہوجائے تا عمر دعائیں دوں گی۔ (پریشان ماں)

جواب: آپ اپنے بچے کو پانچ وقت کی نماز کا پابند بنائیں‘ پانچ وقت وضو کرے گا تو چہرہ خود بخود صاف ہونا شروع ہوجائے گا۔ چٹ پٹی اور مصالحہ لگی چیزوں سے پرہیز کروائیں دھوپ میں باہر چہرہ ڈھانپ کر نکلے۔ کسی اچھی کریم یا عبقری کی ”طب نبوی حسن و جمال کریم“ یا فیس واش لگانے سے چہرہ کی مالش سے چند ہفتوں میں واضح فرق نظر آجائے گا۔ (مولابخش بلوچ‘ خانیوال)

دنیا اور جہنم کی آگ میں فرق

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک مرسل حدیث میں ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تمہاری یہ دنیا کی آگ دوزخ کی آگ کا سترھواں حصہ ہے‘ لوگوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہی بہت کچھ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! پھر یہ سترھواں حصہ بھی دو مرتبہ پانی سے بجھایا گیا ہے اب یہ اس قابل ہوا ہے کہ تم نفع اٹھا سکو اور قریب جاسکو۔ (تفسیر ابن کثیر‘ جلد ہشتم) (م۔ا‘ لاہور)

بالوں میں چمک کیلئے: سر دھونے کے بعد اگر لیموں کا رس ملا پانی دوبارہ بالوں میں لگایا جائے اور تولیے سے خشک کرلیا جائے تو بالوں میں چمک آجاتی ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

چار بڑے آپریشن اور کمزوری: میرے چار بچے بڑے آپریشن سے ہوئے، آخری آپریشن پانچ سال پہلے ہوا تھا اس کے بعد سے شدید کمزوری ہے۔ چکرا چکرا کے گرتی ہوں، کئی بار زخمی ہوگئی، صبح بستر سے اٹھ کر کھڑی نہیں ہوسکتی۔ دوپہر کو سو جاؤں تو مغرب تک سوئی رہتی ہوں، پھر بھی اٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ ڈاکٹر کیلشیم آئرن کی کمی بتاتے ہیں، آئرن کی گولیوں سے ری ایکشن ہونے لگا ہے۔ کیلشیم سے گردے میں کنکری بن گئی تھی جو خربوزہ کھانے سے اب نکل گئی۔ (انعم، راولپنڈی)

مشورہ: عمدہ اعلیٰ قسم کا رس والا تازہ سیب پانی سے دھو کر کھائیں یا رس نکال کر پئیں۔ یہ تدبیر روزانہ غذا کے بعد دوپہر اور ناشتہ کے ساتھ ہی مفید ہے۔ ایک ماہ کے بعد دوبارہ کیفیت لکھیں۔

قبض اور گیس: میری عمر 19 سال ہے پیٹ میں بل پڑتے ہیں اکثر قبض اور گیس ہو جاتی ہے اجابت میں خون آجاتا ہے ریشہ آتا ہے، دن میں چار پانچ مرتبہ واش روم جانا پڑتا ہے، آپ کے مشورے سے جوارش عود شیریں کھائی، اس سے مجھے پچاس فیصد آرام ہے، کیا یہی دوا اور کھاؤں یا دس دن سے زیادہ نہیں کھانی۔ (احسان اللہ، کوئٹہ)

مشورہ: مستقل شفایابی تک جوارش عود شیریں کھاتے رہیں دو تین ہفتے میں مستقل شفایابی ہوجائے گی۔

دوا کھائی اور ری ایکشن شروع: میری عمر 25 سال ہے، اکسیر جگر اور ایک کمپنی کی قرص ملین کھانے سے منہ میں چھالے نکل آئے جسم سوکھ گیا، سر میں خشکی ہوگئی بال دو شاخے ہوگئے اور گرنے لگے، قبض بھی ہے۔ (صباح نزارت)

مشورہ: دونوں وقت جوارش شاہی چھ گرام غذا کے بعد کھائیں، مفرح بارد چھ گرام صبح و شام کھائیں، کتھا، طباشیر، چھوٹی الائچی کے دانے باریک پیس کر چھالوں پر چھڑکیں۔ سوتے وقت اسپغول کی بھوسی دودھ میں حل کر کے پئیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ہاتھوں کی جلن: مجھے ملیریا بخار ہوا تھا۔ شروع میں تو پتہ نہیں چلا کہ یہ ملیریا ہے، بہت ٹیسٹ ہوئے ملیریا نہیں تھا، اس لئے ٹائیفائیڈ کے کورس ہوتے رہے، پھر ڈاکٹروں کی سمجھ نے جواب دے دیا مگر پھر بھی وہ صرف بخار اتارنے کی دوائیں دیتے رہے۔ بالآخر ایک تجربہ کار ڈاکٹر نے ملیریا کورس کروایا جس سے ہفتہ بھر میں شفاء من جانب اللہ ہوگئی مگر ہاتھوں کی جلن نے پریشان کیا ہوا ہے۔ سخت سردی میں بھی ہاتھوں پاؤں کو ٹھنڈے پانی میں رکھنا پڑتا ہے۔ (مشعل۔ کراچی)

مشورہ: غذا کے بعد دونوں وقت آڑو کھائیں، آڑو کا موسم نہ ہو تو گنا چوسیں، انڈا، گوشت، مرغ، مچھلی استعمال نہ کریں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔

قطرے آنے کی شکایت: مجھے پیشاب کے بعد قطرے آنے کی شکایت ہے اس کی وجہ سے میں نماز کی پابندی نہیں کرسکتا ہوں، ساتھ ساتھ کمزوری کی بھی شکایت ہے جسم ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گیا ہے ٹھنڈی چیزیں میں کھا ہی نہیں سکتا۔ اگر غلطی سے کھالوں تو بخار شروع ہوجاتا ہے' گرمیوں میں بھی سردی لگتی ہے ہڈیوں میں بھی درد رہتا ہے۔ (توقیل، رحیم یار خان)

مشورہ: عمدہ بنا ہوا بادام کا حلوہ کھائیں، صبح توے کی گرم روٹی پر خالص گھی لگا کر کھائیں، ٹھنڈی اور کھٹی چیزیں بالکل نہ کھائیں۔

امراض معدہ میں مبتلا: میری طبیعت اکثر خراب رہتی ہے، مجھے اکثر گیس ہوجاتی ہے سر میں شدید درد کے باعث چکر آتے ہیں دو سال سے معدے میں تھوڑا بہت درد ہوتا ہے پسلیوں کے نیچے معدہ کے منہ والی جگہ اور کبھی کبھار پیچھے والی جگہ پر درد اور چبھن ہوتی ہے، بھوک ہر وقت لگتی ہے ٹائم پر کھانا نہ ملنے پر گھبراہٹ اور طبیعت بوجھل ہوتی ہے، یعنی معدہ خالی ہونے کی صورت میں گھبراہٹ اور طبیعت خراب رہتی ہے۔ (فضیلہ، لاہور)

مشورہ: اسپغول کی بھوسی دو چمچ رات کو سوتے وقت ایک گلاس دودھ میں ملا کر پی لیں۔ صبح ناشتہ میں دلیہ کھائیں، دوپہر، رات کو کدو، توری، لوکی، مولی، شلجم پکا کر روٹی سے کھائیں۔ مرچ مصالحے اور کھٹائی سے پرہیز کریں۔

سانس لینے میں دشواری: مجھے سانس کی تکلیف ہے، سانس لینے میں کافی دشوار ہوتی ہے، سردیوں میں یہ تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ (ایم۔ کے، شاہکوٹ)

مشورہ: لعوض صنوبر ایک ایک چمچ آدھ کپ گرم پانی میں ملا کر صبح و شام پی لیں۔ ٹھنڈی اور کھٹی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

افاقہ نہیں ہوتا: مجھے تقریباً دو تین سالوں سے الرجی کی شکایت ہے کھجانے سے سرخ دھبے بن جاتے ہیں، گرمیوں میں یہ مرض شدت اختیار کرجاتا ہے، بہت ساری دوائیاں استعمال کیں لیکن افاقہ نہیں ہوا۔ (احمد علی، شیخوپورہ)

مشورہ: شربت نیلوفر ایک ایک اونس آدھ گلاس پانی میں ملا کر صبح و شام پی لیں۔ گرم مصالحے، مرچ، گوشت سے پرہیز کریں۔

چہرے سے آگ نکلتی ہے: میرے جسم میں بہت زیادہ گرمی ہے، چہرے پر پیپ والے دانے نکلتے ہیں۔ ہاتھ لگانے سے درد کرتے ہیں اور چہرے سے آگ سی نکلتی ہے، سارا جسم گرم رہتا ہے پنکھے میں بھی گرمی لگتی ہے، ٹھنڈی سبزیاں اور ٹھنڈے مشروبات بھی استعمال کررہی ہوں مگر پھر بھی گرمی محسوس ہوتی ہے۔

مشورہ: شربت عناب اور شربت نیلوفر ایک ایک اونس آدھ گلاس پانی میں ملا کر صبح و شام پی لیں۔ غذا میں کدو، توری، لوکی، مولی، شلجم، گاجر، کھیرا پکا کر روٹی سے کھائیں۔ گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

بچپن سے نزلہ زکام: عرصہ ایک سال سے سر میں درد رہتا ہے، دماغ ہلتا محسوس ہوتا ہے، بچپن میں مجھے اکثر نزلہ زکام رہتا تھا، اس سر درد کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں، کمپیوٹر دیکھوں یا کتاب پڑھوں تو سر میں درد شروع ہوجاتا ہے۔ (محمد بلال، لاہور)

مشورہ: پورے اجزاء سے بنا ہوا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا چھ گرام کھائیں، صبح ناشتہ میں خالص اصلی مکھن توس پر لگا کر کھائیں، روزانہ سات دانے بادام، بیس دانے کشمش بھی کھائیں۔ ٹی وی اور کمپیوٹر کا استعمال کم کریں، دماغ کو آرام دینے کی کوشش کریں، سر پر روغن لبوب سبعہ کی ہر روز مالش کریں۔

عبقری کا ٹوٹکہ آزمایا اور فوری آرام آیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں' میرے میاں اور میں درس گھر میں سنتے ہیں' میرے میاں نماز اور قرآن نہیں پڑھتے تھے درس کی برکت سے اب اعمال اور نماز کی طرف آگئے ہیں۔ میرا معدہ ہر وقت خراب رہتا تھا' ادویات کھا کھا کر تھک گئی تھی۔ عبقری میں ایک دفعہ ایک ٹوٹکا چھپا' میں نے بنایا اور کھایا تو اللہ نے مجھے صحت دیدی۔ ٹوٹکہ یہ تھا: ایک پاؤ چینی' ایک چھٹانک میٹھا سوڈا اور ایک تولہ ست پودینہ تینوں مکس کر کے پھکی بنالیں اور کھانے کے بعد آدھا چمچ کھائیں۔ درس میں سن کر اعمال کیے تو ہماری مونجی ڈیڑھ لاکھ کی بک گئی جو کہ پہلے لاکھ کی بھی نہ بکتی تھی۔ (ساجدہ پروین)

14

عادل جج بننے کا عمل: ایسے جج جو چاہتے ہیں کہ وہ ہمیشہ انصاف کریں کسی کے ساتھ زیادتی نہ ہوتو انہیں چاہیے کہ اسم یَامُقْسِطُ ایک سومرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے' انشاءاللہ کسی کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک نہ ہوگا۔

قسط نمبر 5

میری زندگی کیسے بدلی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے اس خط میں اپنی زندگی کے راز لکھے ہیں۔ میں عبقری میں آئے اعمال بھی کررہا ہوں اور درس بھی سن رہا ہوں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آج آپ کو اپنی زندگی کا ایک ایسا راز بتانے لگا ہوں جس کو اللہ رب العزت کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ یہ خط تو میں آج لکھ رہا ہوں مگر عبقری سے میں بہت عرصہ سے فیض لے رہا ہوں۔ اب میں آپ کو اپنی گزشتہ زندگی کے ننگے اور گندے حالات لکھتا ہوں۔ مجھے پتہ نہیں کیوں اور کیسے ننگی دنیا کا شکار ہوگیا' میرے دوست تو ایسے نہیں تھے اور اس وقت میری عمر بھی صرف 14 سال تھی' شروع شروع میں تو اس کے بارے میں پتہ بھی نہیں تھا لیکن جیسے جیسے وقت گزرتا گیا اس کا پتہ چلا لیکن پتہ تب چلا جب میں بہت دور پہنچ چکا تھا۔ مجھے نہیں نامعلوم کیا ہوا سب کچھ جانتے ہوئے بھی کہ یہ بُرا ہے میں نے اپنے آپ کو اس دنیا کے آگے بے بس پایا۔

میں ابھی آٹھویں یا نویں جماعت میں تھا تو مجھے بہت مار پڑتی' ٹیچر بھی بہت سخت اور والدہ بھی بہت سخت تھیں۔ میں نے بے ہودہ فلمیں دیکھنا شروع کردیں' دیکھنے کے بعد میرا ضمیر مجھے بہت ملامت کرتا' اللہ سے دعا کی' استغفار کیا کہ اب نہیں دیکھوں گا اور دل سے پکا ارادہ کیا کہ اب تو بالکل نہیں دیکھوں مگر پتہ نہیں کون سی ایسی طاقت تھی جو سب وعدے توڑ دیتی تھی اور میں پھر وہی کام کرتا پھر وہی کام کرتا اور پھر وہی کام کرتا۔ وہ شیطانی چیز گھر میں ٹی وی کے نام پر' کمپیوٹر کے نام پر' نیٹ کے نام پر' موبائل کے نام پر موجود تھی۔ اس سب کے باوجود میں نے میٹرک بہت اچھے نمبروں سے پاس کیا۔

دن رات غلط کام کرنے کی وجہ سے میری صحت خراب ہونا شروع ہوگئی میں جریان اور احتلام کے مرض میں مبتلا ہوگیا' میرے سر کے بال گرنے لگے' میرا دل اتنی زور سے دھڑکتا ہے کہ ابھی باہر آجائے گا۔ میں بہت کمزور ہوگیا' یرقان تو پہلے کا تھا' ذہن میں غلط خیالات آنے' دل گندا' دماغ گندا' سوچ گندی ہوگئی تھی۔ بات بات پر غصہ آتا' میں زندگی سے تنگ آچکا تھا' کیونکہ پہلے تو اپنی مرضی سے یہ کام دیکھتا اور کرتا تھا لیکن بعد میں پتہ چلا اور ساتھ اس کا صلہ بھی ملا بیماری کے نام پر۔ لیکن نہ چاہتے ہوئے بھی اس کا شکار ہوجاتا لیکن جب سے توبہ کی تب سے میرا ضمیر اتنی ملامت کرتا کہ ابھی زمین پھٹ جائے اور میں اس کے اندر چلا جاؤں۔ ایسا لگتا کوئی طاقت ہے جو اس طرف لے کر جاتی ہے اور میں اس کے سامنے بے بس ہوں۔

قارئین! حضرت جی! کے درس' موبائل (میموری کارڈ)' نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں' انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں' آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں' روز سنیں' آپ کے گھر' گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

مجھے عبقری ملا اور عبقری میں ٹوٹکے اور وظیفے ملے' اعمال شروع کیے۔ دو انمول خزانہ ملے وہ پڑھنا شروع کیا۔ حضرت حکیم صاحب! دو انمول خزانے میں 2013 کے آخر سے پڑھ رہا ہوں' دو انمول خزانے سے بہت فائدہ ملا۔ عبقری میں تین گھونٹ پانی والا عمل پڑھا وہ آزمایا میرے سر کے بال گرنا بند ہوگئے۔ عبقری میں پڑھا جریان کیلئے چائے پینا چھوڑ دیں میں نے چائے بھی چھوڑ دی' اچار وغیرہ بھی چھوڑ دیا' تین گھونٹ والا عمل اس کیلئے بھی آزمایا اور نماز میں سورۂ الم نشرح اور سورۂ فیل والا عمل کیا۔ آہستہ آہستہ جریان کا مرض بھی ختم ہوگیا۔ عبقری میں یَارَافِعُ والا عمل کیا کہ اس کا مسلسل پڑھنے سے غلط عادات چھوٹ جاتی ہیں۔ میں نے ٹی وی کیلئے کیا چالیس دن تک' کچھ ہی عرصہ میں ٹی وی خراب ہوگیا' کمپیوٹر پہلے ہی خراب کرچکا تھا اور میں سمجھا کہ اب شیطانی چیزیں میں نے ختم کردی ہیں اب میں یہ کام نہیں کروں گا۔

2014ء کے آخر سے آپ کا درس سن رہا ہوں ایک سکون ملا ایک اپنا پن محسوس ہوا اور کچھ اپنا اپنا سا لگنے لگا۔ اب میری عمر 20 سال ہوچکی تھی لیکن احتلام نے میرے گناہوں کی طرح مجھے پوری سزا دی' اس بیماری نے ٹینشن کے نام پر پریشانی کے نام پر بہت تکلیف دی۔ میرا معدہ بچپن سے خراب تھا عبقری میں سے روحانی پھکی کا پڑھ کر استعمال کی اس سے معدہ کا مسئلہ مکمل حل ہوگیا اور ابھی تک دوبارہ نہیں ہوا۔ درس سننے کے بعد میں نے نماز میں رو رو کر اللہ سے معافی مانگی اپنے گناہوں کا سوچ کر بات بات پر رونے کو دل کرتا اور روتا تھا کیونکہ وہ گناہ (ننگی و گندی دنیا) میں کرتا نہیں تھا' مجبوراً مجھ سے ہوتا تھا میں عاجز آچکا تھا میری ٹینشن اور بیماری عروج پر تھی اللہ کی قدرت میرا موبائل بھی خراب ہوگیا سب کچھ خراب ہوگیا لیکن پھر بھی کسی نہ کسی ذریعے سے اس کا شکار ہوجاتا۔ 25-5-15 وہ تاریخ ہے جب ''میری زندگی بدلی''۔ میں نے اللہ سے سچی توبہ کی اور تمام برے کام چھوڑ دیئے۔ نیٹ پر آپ کے درس سنے اس میں جو آپ نے اعمال بتائے تھے وہ کیے جس میں واش روم کی دعا' روحانی غسل' واش روم کو تفصیل سے صاف کرتا اور یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ والا عمل یہ سب میں نے شروع کیے۔

محترم حضرت حکیم صاحب! میری زندگی سے ننگی دنیا کا باب ختم ہوچکا ہے' میں اپنے آپ کو ننگی دنیا سے چھٹکارا دلانا ناممکن سمجھتا تھا لیکن درس کی برکت سے ایسا لگا جیسے مکھن سے بال نکلا ہو۔ یہ سب درس کی برکت سے ہوا' آپ سے بیعت آپ کی دعا اور اعمال کی وجہ سے ہوا۔ اس بار رمضان بھی بہت اچھا گزرا' بہت دعائیں کیں' کوئی موقع نہیں چھوڑا' جب دعائیں نہ کی ہوں' میری سب دعائیں قبول ہوئیں۔ اس دوران کمپیوٹر بھی ٹھیک کرلیا' موبائل بھی نیا لے لیا' نیٹ بھی ہے لیکن اب ننگی دنیا ختم ہوگئی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے کبھی کچھ ہوا ہی نہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ کا بہت شکریہ میرے پاس الفاظ نہیں بس کہ میں آپ کا شکر یہ ادا کروں اس کا صلہ آپ کو اللہ ہی دے گا۔ آپ کے درس نہ ہوتے تو نامعلوم میں اس وقت کہاں ہوتا۔ میں آپ کے اور آپ کی نسلوں کیلئے دعا گو ہوں۔

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسا ہی بھٹکا ہوا خدا کا بندہ یا بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کرکے لکھی جائے گی۔ عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آجائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

بال لمبے کرنے کا آسان طریقہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس بال لمبے کرنے کا ایک شاندار طریقہ ہے جو درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: ایلوویرا (کنوار گندل) کے پتے کو درمیان سے کاٹ کر دونوں میں میتھی کے دانے ڈال کر تین دن چھاؤں میں رکھیں اور پھر اسے گرینڈ کرلیں' کڑوے تیل میں کسٹر آئل مکس کرکے لگائیں۔ نیز انڈا' دہی بالوں میں ایک مہینہ یا ہفتہ میں ایک دن ضرور لگائیں۔ (م۔م، بھکر)

فرسٹ پوزیشن حاصل کرنے کا خاص آزمودہ عمل

اس کی برکت سے پیپر اچھے ہونے لگے مگر تین پیپر تھوڑے کمزور ہوئے تھے۔ رزلٹ ایسا شاندار ملا کہ میں حیران و ششدرہ رہ گیا۔ میں حیرانی کے عالم میں دوستوں سے کہتا تھا کہ میرے نام اور رول نمبر کے سامنے احتیاط سے دیکھو کسی اور کا رزلٹ نہ ہو۔

فرسٹ پوزیشن حاصل کرنے کا خاص عمل

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِیْ بِطَاعَتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ایک دفعہ ماہنامہ عبقری میں پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج صاحب کا مضمون چھپا تھا جس میں مذکورہ دعا کے کرشمے بیان کیے گئے تھے۔ فقیر کا شعبہ بھی تعلیم وتدریس ہی ہے۔ جب یہ مضمون پڑھا تو اس سے اگلے دن کلاس میں حاضری سے پہلے دعائے مذکورہ طالب علموں کو پڑھانا شروع کردی' آہستہ آہستہ اس کے نتائج آنا شروع ہوگئے۔ کمزور طالب علم بھی پڑھائی میں دلچسپی لینے لگے اور ساتھ ساتھ مؤدب بھی ہونے لگے۔ خیر امتحان بھی بورڈ کا تھا۔ اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ تمام بچے پاس ہوئے اور سترہ بچوں نے وظیفہ حاصل کیا۔ اتنے اچھے رزلٹ پر محکمہ کی طرف سے سکول کو تو یعنی سرٹیفکیٹ ملا اور 61 ہزار روپے نقد انعام بھی ملا جو کہ تمام اساتذہ میں تقسیم کردیا گیا یہ سب اس دعا کی برکت تھی۔

اس کے بعد میں نے خود ایم اے کا امتحان دیا اور مذکورہ دعا کتاب کھولنے سے پہلے بڑے اہتمام سے پڑھنا شروع کیا اور جب تک سوالنامہ نہیں آتا تھا ایسے بیٹھا پڑھتا رہتا تھا اور اس کی برکت سے پیپر اچھے ہونے لگے مگر تین پیپر تھوڑے کمزور ہوئے تھے۔ رزلٹ ایسا شاندار ملا کہ میں حیران و ششدرہ رہ گیا۔ میں حیرانی کے عالم میں دوستوں سے کہتا تھا کہ میرے نام اور رول نمبر کے سامنے احتیاط سے دیکھو کسی اور کا رزلٹ نہ ہو اور وہ بار بار کہہ رہے تھے کہ تمہارا ہی رزلٹ ہے اور تم نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی ہے۔ یہ سب اللہ کا کرم اور اس دعا کا کرشمہ تھا۔

پھر نئی کلاس ملی اور اسے پڑھانا شروع کیا اب میری کلاس کے بچوں کو یہ دعا زبانی یاد ہے جب کلاس کے کمرہ میں داخل ہوتا ہوں بچے یہ کہنا شروع کردیتے ہیں کہ "استاد صاحب! میں نے دعا پڑھ لی ہے' میں نے دعا پڑھ لی ہے" اس دعا کی برکت سے بچوں کا ذہن بھی تیز ہوتا ہے اور ادب کا اضافہ ہوتا ہے یعنی مؤدب ہوجاتے ہیں۔ دعا کا طریقہ: اول وآخر درود شریف درمیان میں سات بار مذکورہ دعا' چھ بار تو یہ دعا بطاعتك تک اور ساتویں بار وبارك وسلم ساتھ پڑھنا ہے۔ (محمد ایوب شاہد تھر واتونسہ شریف)

ایک بیوہ کی دعا

ایک بیوہ نے خود یہ واقعہ سنایا اور اس نے کہا کہ جو دعا دل سے نکلتی ہے اللہ تعالیٰ اس کو ضرور پورا فرماتے ہیں۔ کہا کہ میری شادی کو ابھی دس سال گزرے کہ میری زندگی کا چراغ بجھ گیا' میرا شوہر مجھے ہمیشہ کیلئے چھوڑ کر دارالبقا چلا گیا' چار بیٹیاں اور ایک بیٹا مجھے دے کر خداحافظ کہہ گیا۔ اب میں نے بچوں کی پرورش کی وجہ سے دوسری شادی نہ کی۔ میرا سب سے چھوٹا بیٹا تھا' والد کی وفات کے وقت میرے بیٹے کی عمر تقریباً ایک سال تھی' میرا بیٹا مجھے بہت پیارا تھا اس کے لیے میں کیا کچھ نہ کرنا چاہتی۔ کچھ بڑا ہوا' بولنے' کھانے پینے کی مکمل سمجھ رکھ رہا تھا۔ ہمارے گھر میں ایک درخت میں ایک شہد کا چھتہ لگا ہوا تھا۔ میرا بیٹا اس کو دیکھ کر روزانہ مجھے کہتا تھا کہ امی مجھے یہ شہد کھلاؤ۔ مجھے بیٹا ویسے بھی بہت پیارا پھر اس کے یہ نخرے اور اتنے پیارے شہد کا مانگنا میں نے مجبور ہوکر اپنے رشتے دار کے بیٹے کو بلایا اور کہا کہ یہ شہد اتار کر مجھے دے جب وہ درخت پر چڑھا تو میرا دیور آیا اور اس نے کہا کہ یہ شہد مشترکہ ہے تو اکیلی اس کو کیسے کھائے گی اور اس آدمی کو ڈانٹ کر' پیٹ کر' درخت سے اتار دیا۔ مجھے اس بات سے بہت دکھ ہوا اور بہت روئی۔ ادھر میرا اکلوتا بیٹا رو رہا تھا اور ادھر دیور کا ظلم اور تیسری بات کہ میں بیوہ! میں نے بہت رو کر اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے میرے رب! مجھ بیوہ کا تیرے سوا کون ہے؟ میرا بچہ شہد کیلئے رو رہا ہے' مجھ سے برداشت نہیں ہوتا' میں نے رو رو کر دعا کی اور اس کے بعد فوراً اپنے گھر کی چھت پر کسی کام کیلئے چڑھی تو کیا دیکھتی ہوں کہ سامنے دیوار کے ساتھ اچھا خاصا شہد کا چھتہ پڑا ہے میں بھاگ کر نیچے گئی تھال لائی اور تھال میں شہد کا چھتہ بھر لائی۔ لاکر اپنے بیٹے کے سامنے رکھ دیا جو تقریباً تین ماہ تک میرا بیٹا کھاتا رہا۔ میں یہ بات واضح کرتی چلوں کہ تقریباً دو گھنٹے پہلے میں چھت پر گئی تھی وہاں کسی چھتے کا نام ونشان نہیں تھا۔ میرے رب نے میری فوری دعا قبول کی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا مجھ پر خاص کرم ہوا۔ (سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو)

رواجی ذہن

مولانا وحیدالدین خاں

اس نے خواب میں دیکھا کہ کسی وحشی قبیلہ کے آدمیوں نے اس کو پکڑلیا ہے اور اس کو حکم دیا ہے کہ وہ چوبیس گھنٹہ کے اندر سلائی کی مشین بنا کر تیار کرے۔

الیس ہووے امریکہ کے مشہور شہر مساچوسٹس کا ایک معمولی کاریگر تھا۔ وہ 1819ء میں پیدا ہوا اور صرف 48 سال کی عمر میں اس کا انتقال ہوگیا۔ مگر اس نے دنیا کو ایک ایسی چیز دی جس نے کپڑے کی تیاری میں ایک انقلاب پیدا کردیا۔ یہ سلائی کی مشین تھی جو اس نے 1845ء میں ایجاد کی۔

الیس ہووے نے جو مشین بنائی اس کی سوئی میں دھاگہ ڈالنے کیلئے ابتداء میں سوئی کی جڑ کی طرف چھید ہوتا تھا جیسا کہ عام طور پر ہاتھ کی سوئیوں میں ہوتا ہے۔ ہزاروں برس سے انسان سوئی کی جڑ میں چھید کرتا آرہا تھا۔ اس لیے الیس ہووے نے جب سلائی مشین تیار کی تو اس میں بھی عام رواج کے مطابق اس نے جڑ کی طرف چھید بنایا۔ اس کی وجہ سے اس کی مشین ٹھیک کام نہیں کرتی تھی۔ شروع میں وہ اپنی مشین سے صرف جوتا سی سکتا تھا کپڑے کی سلائی اس مشین پر ممکن نہ تھی۔ الیس ہووے ایک عرصہ تک اس ادھیڑ بن میں رہا مگر اس کی سمجھ میں اس کا کوئی حل نہیں آتا تھا۔ آخر کار اس نے ایک خواب دیکھا۔ اس خواب نے اس کا مسئلہ حل کردیا۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ کسی وحشی قبیلہ کے آدمیوں نے اس کو پکڑلیا ہے اور اس کو حکم دیا ہے کہ وہ چوبیس گھنٹہ کے اندر سلائی کی مشین بنا کر تیار کرے۔ ورنہ اس کو قتل کردیا جائے گا۔ اس نے کوشش کی مگر مقررہ وقت میں وہ مشین تیار نہ کرسکا۔ جب وقت پورا ہوگیا تو قبیلہ کے لوگ اس کو مارنے کے لیے دوڑ پڑے۔ ان کے ہاتھ میں برچھا تھا۔ ہووے نے غور سے دیکھا تو ہر برچھے کی نوک پر ایک سوراخ تھا۔ یہی دیکھتے ہوئے اس کی نیند کھل گئی۔ ہووے کو آغاز مل گیا۔ اس نے برچھے کی طرح اپنی سوئی میں نوک کی طرف چھید بنایا اور اس میں دھاگا ڈالا۔ اب مسئلہ حل تھا۔ دھاگے کا چھید اوپر ہونے کی وجہ سے جو مشین کام نہیں کررہی تھی وہ نیچے کی طرف چھید بنانے کے بعد بخوبی کام کرنے لگ گئی۔ ہووے کی مشکل یہ تھی کہ وہ رواجی ذہن سے اوپر اٹھ کر سوچ نہیں پاتا تھا' وہ سمجھ رہا تھا کہ جو چیز ہزاروں سال سے چلی آرہی ہے وہی صحیح ہے' جب اس کے لاشعور نے اس کو تصویر کا دوسرا رخ دکھایا اس وقت وہ معاملہ کو سمجھا اور اس کو فوراً حل کرلیا جب آدمی اپنے آپ کو ہمہ تن کسی کام میں لگا دے تو وہ اسی طرح اس کے رازوں کو پالیتا ہے جس طرح مذکورہ شخص نے پالیا۔

طاعون کی بیماری کا مہندی سے علاج: طاعون کی بیماری میں مہندی بہت فائدہ دیتی ہے اس کے لیے دو تولہ مہندی کے پتے رگڑ کر گلاس پانی میں ڈال کر پینے چاہیے۔ ٹوٹکہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

شوہر آپ کی توجہ چاہتا ہے!

افشاں اقبال، فیصل آباد

ہر شخص کا اپنا ایک مزاج اور اپنی دلچسپیاں ہوتی ہیں۔ پھر یہ بھی ہے کہ مردوں اور خواتین کے مشاغل اور ان کی پسند و ناپسند میں فرق ہوتا ہے۔ اس لئے اگر شوہر کسی وقت ٹی وی پر خبریں دیکھنا چاہے یا کرکٹ میچ دیکھنے کا خواہشمند ہو تو اس بات کو تنازع کی وجہ نہ بنائیں

شاید ہی کوئی ایسی خوش قسمت جوڑی ہو کہ جسے اپنی شادی شدہ زندگی میں خوشگواریت پیدا کرنے کیلئے تگ و دو نہ کرنی پڑے۔ ورنہ سچ تو یہ ہے کہ گھر بنانے کیلئے صرف عورت ہی کو نہیں بلکہ مردوں کو بھی کچھ نہ کچھ قربانی دینی پڑتی ہے اور بیشتر معاملات میں باہمی سمجھوتے سے کام لینا پڑتا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ الگ الگ ماحول میں پروان چڑھنے والے دو مختلف مزاج افراد جب ایک چھت تلے اکٹھے ہوتے ہیں تو زندگی بھر کا ساتھ نبھانے کیلئے انہیں افہام و تفہیم سے کام لینا ہی پڑتا ہے۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ وقت کے ساتھ بہت کچھ بدل جاتا ہے لہٰذا ہر دور کے تقاضے الگ ہوتے ہیں۔ نیا دور نئے تقاضے کے مصداق ازدواجی زندگی کے مسائل اور ان سے نمٹنے کے انداز بھی اب تبدیل ہو گئے ہیں۔ اپنی شادی شدہ زندگی کو خوشگوار بنانے کیلئے آپ کو کن باتوں کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ آیئے جانتے ہیں!

تحمل سے کام لیں: خواتین کے مزاج میں جلد بازی کا عنصر زیادہ ہوتا ہے لہٰذا وہ ہر مسئلے کو فوری طور پر نمٹا لینا چاہتی ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ بیشتر کاموں کو ٹالنا اچھا نہیں ہوتا لیکن میاں بیوی کے درمیان کسی بات پر اختلاف پیدا ہو جائے تو اسے حل کرنے کیلئے تحمل سے کام لینے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ماہرین نفسیات کی رائے کہ اگر کسی مسئلے پر اختلاف رائے پیدا ہو جائے تو اسے دور کرنے کیلئے تھوڑا وقت دیں۔ اس طرح آپ کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا اور آپ تحمل کے ساتھ اس بارے میں کوئی فیصلہ کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ جلد بازی میں کیے گئے فیصلے کبھی اچھے ثابت نہیں ہوتے۔

ہر جگہ ساتھ جانا ضروری نہیں: بیویوں کا عموماً یہ خیال ہوتا ہے کہ ہمہ وقت شوہر کے ساتھ رہنے سے محبت بڑھتی ہے یہی وجہ ہے کہ کہیں بھی جانے کا سوال آئے تو ان کی ضد یہی ہوتی ہے کہ شوہر ساتھ چلے یا کم از کم ڈراپ کرنے ضرور جائے۔ یا اگر اسے اپنے حلقہ احباب میں جانا ہو، تب بھی بیوی کو ضرور ساتھ لے جائے لیکن درحقیقت یہ بالکل بھی ضروری نہیں کہ آپ ہمہ وقت ایک دوسرے کے اعصاب پر سوار رہیں کیونکہ ہر شخص کی دلچسپیاں الگ ہوتی ہیں۔ اس طرح بجائے محبت بڑھنے کے بیزاری جنم لیتی ہے اور پھر بات بات پر تلخی پیدا ہونے کا امکان رہتا ہے۔ اگر آپ کو میکے جانا ہو یا کسی دوست کے گھر ملنے جانا ہو تو خود چلی جائیں۔ اسی طرح شوہر کو اپنے دوستوں اور رشتہ داروں میں اکیلے جانے سے نہ روکیں۔

بینک اکاؤنٹ الگ رکھیں: ازدواجیات کے بیشتر ماہرین کا خیال ہے کہ روپے، پیسے کے معاملات میاں بیوی کے درمیان اکثر و بیشتر اختلاف کا سبب بنتے ہیں۔ خصوصاً آج کی عورت خود مختار رہنا چاہتی ہے، اس لئے بہتر یہی ہے کہ جوائنٹ اکاؤنٹ کے بجائے اپنے اپنے بینک اکاؤنٹ الگ رکھیں تاکہ کسی جھگڑے کا امکان نہ رہے۔ ہوسکتا ہے اس بارے میں بہت سے لوگوں کا خیال یہ ہو کہ الگ بینک اکاؤنٹس رکھنے کا مطلب دراصل ایک دوسرے پر بے اعتمادی کا اظہار ہے لیکن عقل بہرحال یہی کہتی ہے کہ پیسہ وہی جو آپ کے ہاتھ میں ہو! سو، اگر آپ اپنی سیونگ اپنے اختیار میں رکھنا چاہتی ہیں تو اس میں کوئی برائی نہیں۔ مگر اس کو وجہ تنازع ہرگز نہ بنائیں۔

ایک ساتھ شاپنگ نہ کریں: زیادہ تر مرد بیویوں کے ساتھ شاپنگ کیلئے جاتے ہوئے گھبراتے ہیں۔ انہیں عموماً یہ شکایت ہوتی ہے کہ عورتیں شاپنگ میں بہت زیادہ وقت لگاتی ہیں اور بہت سی ایسی چیزیں خریدنے میں وقت اور پیسہ ضائع کر دیتی ہیں جن کی انہیں خاص ضرورت بھی نہیں ہوتی۔ پھر بے چارے شوہر کو ڈھیر سارے شاپنگ بیگز لاد کر دیر تک ان کے ساتھ گھومنا پڑتا ہے۔ ان سب باتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے کیا یہ بہتر نہیں کہ آپ شوہر کے ساتھ شاپنگ پر جائیں جو خود بھی شاپنگ کی شوقین ہو اور مزے سے آپ کے ساتھ گھومتے ہوئے، شاپنگ کے بارے میں آپ کو مفید مشورے بھی دیتی جائے۔ اس طرح آپ شوہر کی باتیں سننے سے بھی بچ جائیں گی اور ہر چیز خریدتے وقت ان کی ناراضی کا ڈر بھی نہیں ہوگا۔

ایک دوسرے کی دلچسپیوں کا احترام کریں: ہر شخص کا اپنا ایک مزاج اور اپنی دلچسپیاں ہوتی ہیں۔ پھر یہ بھی ہے کہ مردوں اور خواتین کے مشاغل اور ان کی پسند و ناپسند میں فرق ہوتا ہے۔ اس لئے اگر شوہر کسی وقت ٹی وی پر خبریں دیکھنا چاہے یا کرکٹ میچ دیکھنے کا خواہشمند ہو تو اس بات کو تنازع کی وجہ نہ بنائیں بلکہ اسے بہ خوشی اپنا شوق پورا کرنے دیں۔ اس دوران آپ اپنا کوئی کام نمٹا سکتی ہیں یا کسی پسندیدہ مشغلے کو وقت دے سکتی ہیں۔

گھر کے کام مل کر نمٹائیں: گھر کے کاموں میں شوہر کی مدد لیتے ہوئے نہ ہچکچائیں بلکہ جب بھی ان کے پاس وقت ہو، انہیں اپنے ساتھ شامل کر لیں اور چھوٹے موٹے کاموں میں ان سے مدد لیں۔ اس طرح نہ صرف یہ کہ آپ کو کام نمٹانے میں آسانی رہے گی بلکہ آپس میں اپنائیت کا احساس بھی بڑھے گا۔ گھر کی سیٹنگ بدلنی ہو، نئے پردے لگانے ہوں یا کسی کمرے میں نیا پینٹ کروانا ہو، اس کیلئے خود ہی فیصلہ کرنے کے بجائے شوہر کی رائے بھی ضرور لیں۔ اس طرح انہیں اپنی اہمیت کا احساس ہوگا اور وہ خوشی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں بھی ادا کریں گے۔

اپنا خیال بھی رکھیں: جس طرح شوہر کی دلچسپیوں کا خیال رکھنا اور ان کی پسند و ناپسند کا احترام کرنا آپ کا فرض ہے، بالکل اسی طرح اپنے آپ کو وقت دینا اور اپنا خیال رکھنا بھی اسی قدر اہم ہے۔ لہٰذا اپنے پسندیدہ مشاغل کو وقت دیتے ہوئے اور اپنی صحت کا خیال رکھتے ہوئے ہرگز شرمندگی محسوس نہ کریں۔ کیونکہ آپ خوش رہیں گی تو آپ کی ازدواجی زندگی میں بھی خوشگواری آئے گی۔

خوش رکھیے، خوش رہیے، غم نہ کیجیے

نماز سے اہل ایمان کی رنج و غم اور فکریں ختم ہوتی ہیں، نماز اہل ایمان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور عبادت گزاروں کی تیاری ہے۔ 2۔ جو گزرا سو گزر گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا لہٰذا جو گزر گیا اس کے بارے میں مت سوچو۔ 3۔ خدا کی رضا پر راضی رہو، جو روزی قسمت میں ہے اس پر شکر کرو ہر چیز تقدیر پر مبنی ہے اس لیے ملال نہ کرو۔ 4۔ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے، گناہوں کا بوجھ کم ہوتا ہے، علام الغیوب خوش ہوتا اور پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ 5۔ کسی کے شکریہ کا انتظار نہ کرو، بس اللہ الصمد کا ثواب کافی ہے۔ منکروں کے انکار اور حاسدوں کے حسد سے آپ کو کوئی نقصان نہ ہوگا۔ 6۔ صبح کرلو تو شام کا انتظار نہ کرو۔ آج کی حدود میں رہو اور آج کی اصلاح کی پوری کوشش کرو۔ 7۔ مستقبل کو آنے دو کل کی فکر میں نہ پڑو آج ٹھیک ہوا تو کل بھی ٹھیک ہوگا۔ 8۔ اپنے دل کو حسد سے پاک کرلو اس سے بغض اور عداوت نکال پھینکو۔ 9۔ لوگوں سے بس خیر کیلئے چلو گھر میں زیادہ رہو، اپنے کام سے کام رکھو، لوگوں سے کم ملو جلو۔ 10۔ کتاب بہترین دوست ہے۔ اس کی ہم نشینی اختیار کرلو۔ علم و معرفت سے ہمیشہ کیلئے دوستی کرلو۔ 11 کائنات نظام پر مبنی ہے لہٰذا گھر آفس اور فرائض سب میں نظم و ترتیب ملحوظ رکھو۔ 12۔ کھلی فضا کی طرف نکلو، اچھے باغات کا مشاہدہ کرو، اللہ کی مخلوق اور خالق کی ایجاد میں غور کرو۔ 13۔ پیدل چلو، ورزش کرو، کسل مندی اور گمنامی کے پن اور بے کاری سے دور رہو۔ 14۔ اپنے کپڑوں کی صفائی پر دھیان دو، خوشبو لگاؤ، مسواک کرو اور اپنے مظہر پر توجہ دو۔ (عدیل سرور، لاہور)

باورچی خانہ کو بیماریوں کا گھر نہیں صحت کا خزانہ بنائیں

درخشاں فاروقی

افسوسناک امر یہ ہے کہ صحت کے بیشتر مسائل غیر صحت بخش ماحول سے جنم لیتے ہیں جن میں کچن کا صاف ستھرا نہ ہونا بھی شامل ہے۔ کچن اپلائنسز کے استعمال اور ان سے ہونے والے نقصانات کی جان کاری کسی ناگہانی سے بچاسکتی ہے اپنے گھر کا ماحول صحت بخش بنائیے تاکہ ممکنہ خطرات سے بچاسکے۔

کنبے کی صحت کا دارومدار خاتون خانہ کی اہم ذمہ داری ہے گھر کے دوسرے حصوں کی صفائی ستھرائی کے ساتھ کچن کی صفائی کیلئے بھی کچھ احتیاطیں اختیار کرلینی چاہئیں' خاص کر آج کے ماحول میں کیونکہ روز مرہ استعمال کی ہر شے میں کیمیکلز کی موجودگی ظاہر ہوچکی ہے۔ باورچی خانہ کسی بھی گھر میں صحت کا مرکز ہوتا ہے یہاں ہونے والی ہر سرگرمی سے پورے کنبے کی صحت کا گہرا تعلق ہے مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ صحت کے بیشتر مسائل غیر صحت بخش ماحول سے جنم لیتے ہیں جن میں کچن کا صاف ستھرا نہ ہونا بھی شامل ہے۔ کچن اپلائنسز کے استعمال اور ان سے ہونے والے نقصانات کی جان کاری کسی ناگہانی سے بچاسکتی ہے اپنے گھر کا ماحول صحت بخش بنائیے تاکہ ممکنہ خطرات سے بچاسکے۔

ڈش کلاتھ یا صافیاں: کچن کاؤنٹرز، چولہے، کیبنٹس اور دیگر باورچی خانے کے اہم حصوں کی صفائی کیلئے ہر کچن میں مختلف میٹریل صافیاں استعمال کی جاتی ہیں ہفتے کے اختتام پر انہیں بدل لینا چاہیے۔ ان کے فی مربع انچ پر ہزاروں جراثیم (جو خوردبین سے دیکھے جاسکتے ہیں) اپنا گھر بنالیتے ہیں جوں جوں یہ پرانے ہوتے جاتے ہیں ان پر مختلف غذائی اشیاء کی Contimation کی وجہ سے انتہائی خطرناک بیکٹیریا نشوونما پانے لگتے ہیں۔ اگر آپ فوری طور پر نئے نہ خرید سکیں تو انہیں دھو ضرور لیا کریں۔

فوڈ پیکجنگ: Oestrogen-like جیسے کیمیکلز مثلاً Pthalates پلاسٹک کے کنٹینروں اور غذائی پیکنگ میں استعمال ہونے والے تھیلوں میں شامل ہوتا ہے۔ یہ جز سرطان کے جرثوموں کی پیداوار بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ حاملہ خواتین اور نومولود بچوں میں پیچیدہ بیماریوں کے امکان کے ساتھ ساتھ تولیدی صحت بھی متاثر کرتا ہے۔ کنٹینروں میں پیک غذا کے استعمال سے ممکنہ حد تک احتیاط کی جانی چاہیے۔

بچ جانے والا کھانا: یہ اصول سب کو یاد رکھنا چاہیے کہ بچ جانے والا کھانا (Leftover food) صرف ایک بار مزید استعمال کیا جاسکتا ہے' کبھی بھی پگھلی ہوئی آئسکریم کو دوبارہ فریز نہ کریں، جب یہ پگھل جاتی ہے تو بیکٹیریا کی افزائش کیلئے مثالی گھر کی حیثیت اختیار کرلیتی ہے۔ فریز کی ہوئی ہر قسم کی غذا کو صرف ایک بار پکایا یا گرم کیا جاسکتا ہے انہیں دوبارہ فریز کرکے کھانے سے پیچیدہ امراض کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔

ٹوسٹرز: ان کی صفائی کرنا مشکل ہے، ان کو گھریلو قاتل بھی کہا جاتا ہے کیونکہ دنیا بھر میں ہزاروں افراد کو کرنٹ لگنے اور ان کی موت واقع ہونے میں ٹوسٹرز کا بھی ہاتھ ہے۔ اس سے لگنے والا الیکٹرک شاک کمزور افراد کے لئے موت کا پیغام بن سکتا ہے۔ ناشتے کے وقت جلدی جلدی میں اکثر خواتین ٹوسٹر سے ڈبل روٹی کو نکالنے کیلئے چھری یا چمچ استعمال کرلیتی ہیں الیکٹرک سے میٹل ٹکراتا ہے تو برقی شعاعوں کا اخراج زیادہ تیزی سے ہوتا ہے اور یوں سامنے والا کرنٹ لگنے سے بچ نہیں پاتا۔

ریفریجریٹرز: فریج کی خریداری کے وقت معیار مدنظر رکھنا ضروری ہے کیونکہ مشاہدے نے یہ ثابت کیا ہے کہ فریج کا معیار اس کی مجموعی کارکردگی پر اثر انداز ہوتا ہے کھانے کو دیگر غذاؤں کے ساتھ محفوظ رکھنے کا عمل ہر برانڈ کے فریج میں مختلف ہوتا ہے۔ بچوں کو سمجھائیے کہ فریج کو الماری نہ سمجھیں اسے بار بار کھولنے سے گریز کریں ورنہ اس میں رکھا ہوا کھانا اور دیگر غذائیں بیرونی جراثیم کے حملوں سے محفوظ نہیں رہ سکیں گی اور فریج میں رکھے رکھے بھی خراب ہوجائیں گی۔

مائیکروویو اوون: مائع غذائیں اور پانی کو مائیکروویو میں گرم کرنے کیلئے ان کے ابلنے کا انتظار نہ کریں صرف انہیں اس حد تک گرم کریں کہ وہ گرم ہوجائیں نا کہ ابلنے لگیں۔ انڈے پکانے کیلئے بھی مائیکروویو کا استعمال خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ کھانا یا چائے کافی کچھ بھی گرم کرنا ہو تو ڈھک کر گرم کریں مگر ایئر ٹائٹ کنٹینر کھانا مائیکروویو میں گرم کرنے سے گریز کریں یہ خطرناک بھی ہوسکتا ہے۔

فروزن فوڈ: آج کل کھانوں کو منجمد کرنے کا رواج ہر گھر میں ہے۔ بغیر پکا ہوا گوشت فریزر میں رکھنے کی وجہ سے بھی کئی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ اکثر خواتین فریزر میں گوشت کا ڈھیر لگائی رہتی ہیں اور پہلے سے رکھا ہوا گوشت ڈھیر میں چھپ جاتا ہے اس طرح وہ جلد استعمال نہیں ہوپاتا کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ فریزر سے گوشت، مرغی یا مچھلی پکانے کیلئے نکالی اسے پانی میں ڈال کر پگھلنے کیلئے رکھ دیا اور کسی وجہ سے وہ پکائی نہ جاسکی تو دوبارہ فریز کردیا۔ یہ انتہائی خطرناک طرزِ عمل ہے کیونکہ منجمد خوراک کا درجہ حرارت جوں ہی کم ہوتا ہے بیکٹیریا کی افزائش شروع ہوجاتی ہے۔

سنک: استعمال شدہ برتنوں کی دھلائی کے دوران سنک آلودہ ہوجاتا ہے اسے صاف رکھنا بھی ناگزیر ہے، کچن کے اس حصے کی صفائی کیلئے معیاری اور قابل بھروسہ اور ماحول دوست کلینرز آزمائیں سفید سرکے اور نمک کی مدد سے سنک صاف کیجئے۔ ہر قسم کے تیزابی محلول پر مشتمل ڈٹرجنٹس اور گٹر کھولنے والے یا چکنائی دور کرنے والے پاؤڈر اور محلول سانس لینے میں دشواری پیدا کرتے ہیں اور بچوں کے علاوہ بیمار افراد کیلئے خطرناک ہوتے ہیں۔

برتن اور فرنیچر فیبرکس: PFOA نامی کیمیکل جو نان اسٹک برتنوں میں پایا جاتا ہے تھائیرائیڈ کی بیماری کا سبب بن سکتا ہے۔ یہ خطرناک کیمیکل فرنیچر کپڑوں اور بعض فوڈ پیکنگ میں بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ لہٰذا خریداری میں احتیاط کیجئے۔

اینٹی بیکٹیریا پروڈکٹس: کچن کی صفائی کیلئے اینٹی بیکٹیریا لیکویڈز کا استعمال جراثیم سے مکمل حفاظت تسلیم کیا جاتا ہے ان میں شامل triclosan سے جانوروں میں ہارمونز کے مسائل دیکھے گئے ہیں۔ auto-immune diseases یعنی ایسی بیماریاں جو مدافعتی نظام کے برخلاف کام کرنے سے ہوتی ہیں مثلاً دمہ اور اگزیما، بچوں میں اس کی شرح بڑھنے کا ایک سبب اینٹی بیکٹیریل مصنوعات کا استعمال بھی ہے علاوہ ازیں یہ جراثیم کش مواد پر مشتمل مصنوعات بچوں کے مناعتی نظام کو بری طرح متاثر کرتی ہیں۔ باورچی خانہ جراثیم سے پاک رکھئے مگر ساتھ ہی ساتھ یہ خیال ضرور رہے کہ کچن اپلائنسز کے استعمال اور ان کی صفائی کیلئے بھی مکمل احتیاط کیجئے اور اپنے کنبے کی صحت کا خیال رکھئے۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی خاص دعائیں لینے والے

ایڈیٹر عبقری تمام مخلصین کا نہایت مشکور ہوں کہ میری درخواست پر درب کی جڑ بھیجی۔ آپ سب کیلئے دعا گو ہوں' دنیا و آخرت کی اعلیٰ عزتیں' ترقیاں' رزق اور کامیابیاں ملے۔ مزید اگر کوئی بھجوانا چاہے اور یا کوئی مسلسل بھجواتا رہے تو نہایت مشکور ہوں گا۔ اس کے فوائد سنے ہوئے' پڑھے ہوئے یا آزمودہ ہوں تو ضرور لکھیں۔ میں آپ کے فوائد اور تجربات کا بہت زیادہ منتظر ہوں گا۔ اگر علم نہیں تو بوڑھے تجربہ کار یا پرانے حکمت جاننے والوں سے تلاش و تحقیق کریں۔

بوڑھا تجربہ کار: انسانوں برسوں میں جوان ہوتا ہے لیکن اگر وہ اپنے وقت کو بہترین طریقے پر صرف کرے تو گھنٹوں میں بوڑھا یعنی تجربہ کار ہو جاتا ہے۔ (فیثاغورث)

رشتوں کی ڈوری ٹوٹ سکتی ہے! لیکن کیسے؟

زین العابدین

اکثر اوقات ہم اجنبیوں سے رشتہ استوار کرنے میں پرانے رشتوں سے منہ پھیر لیتے ہیں لیکن مصیبت پڑنے پر یہ پرانے رشتے ہی ہمارا ساتھ دیتے ہیں تو نئے رشتوں میں دراڑ پڑ جاتی ہے۔ لہٰذا ہر انسان کے لئے لازمی ہے کہ وہ رشتے نبھانے اور انہیں سمجھنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتے

انسان کی زندگی میں بہت سے ایسے لمحات آتے ہیں جب وہ خود کو اکیلا اور تنہا محسوس کرتا ہے۔ اگرچہ اس کے روز و شب دوستی اور دشمنی کے موتیوں سے پروئی گئی مالا سے بنے ہوتے ہیں جس کے دھاگے میں وہ بری طرح الجھا رہتا ہے کیونکہ ہر انسان ان دنیاوی رشتے ناطوں کو خود پر حاوی کر لیتا ہے اور ان سے مضبوطی سے بندھا رہتا ہے۔ وہ چاہتے ہوئے بھی کسی رشتے سے انحراف نہیں کر پاتا، ہر انسان جذبات کی رو میں بہتے ہوئے ان رشتوں کی آخری حد تک پہنچ جاتا ہے جہاں سے واپسی ناممکن ہو جاتی ہے اور تمام عمر ان رشتوں کو نبھانے میں گزر جاتی ہے لیکن وقت اور حالات اسے رشتوں کے خالص اور پائیدار ہونے کا ثبوت دے دیتے ہیں جس کے باعث بعض رشتوں کی ڈوری تو ٹوٹ جاتی ہے اور بعض رشتے مزید مضبوطی سے جڑ جاتے ہیں۔ انسان خواہ کسی کے بہت قریب ہو یا دور اس کی اپنی حیثیت ہوتی ہے بعض اوقات افراد میں [illegible] میں برسوں کی اپنائیت اور انس پایا جاتا ہے جو بچھڑنے کے بعد بھی ایک دوسرے کو قریب لانے کا موجب بنتا ہے۔ دوسری جانب برسوں کا ساتھ کبھی کبھی اجنبیت بھرا محسوس ہوتا ہے ہمارے اردگرد موجود مختلف افراد ہماری زندگی کی تکمیل میں کہیں نہ کہیں، کسی نہ کسی طرح ضرور شامل رہتے ہیں۔ ہماری خوشیوں میں شریک ہمارے دوست احباب ان لمحوں کا لطف دوبالا کر دیتے ہیں، زندگی کے یہ پل سب سے حسین اور اہم ہو جاتے ہیں، ہنستے کھیلتے گزرتے ان لمحوں میں اس وقت ہلچل مچ جاتی ہے جب کوئی دشمن ہماری خوشیوں میں غموں کا تحفہ لے آئے اور پریشانیوں سے ہمیں نواز دے۔ دشمنی دو صورتوں میں پیدا ہوتی ہے، ایک جب کوئی اپنا یا غیر آپ سے حسد کرے، یہ آپ کے حسن، آپ کی لوگوں میں اہمیت، آپ کی حیثیت یا مقام سے ہو سکتا ہے۔ دوسری صورت انجانے میں کسی کا دل دکھانے یا کسی کے حق میں یا مخالفت میں کوئی بات کہنے سے پیدا ہوتی ہے۔ دونوں صورتوں میں دشمنی کی حد پار بھی کی جا سکتی ہے جیسے خاندانی دشمنیاں جو برسا برس تک جاری رہتی ہیں اور بدلے کی آگ میں کئی خاندان جل کر صفحہ ہستی سے مٹ جاتے ہیں۔ انسان کو اشرف المخلوقات اسی بناء پر کہا گیا ہے کہ دوسری تمام مخلوق کی نسبت عقل و شعور زیادہ ہے لیکن جذباتی عنصر ہمیں رشتوں کی تفریق کرنے میں Miss Guide کرتا ہے اور ہم کسی مسئلے کو سلجھانے کی بجائے اسے مزید الجھا دیتے ہیں نتیجتاً رشتے نبھانا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہو جاتا ہے اور ہم غلط سمت پر چل نکلتے ہیں۔ مختلف رشتوں کا یہ تانا بانا انسان کی زندگی کو بری طرح اپنی لپیٹ میں لئے ہوتا ہے لیکن ہر رشتہ آپ کا مرہون منت ہوتا ہے بعض حالات میں ہمیں بنا کسی افسوس، کسی خوشی، کسی غرض کے ان رشتوں کی حیثیت تبدیل کرنے کیلئے مجبور کر دیا جاتا ہے لیکن اگر یہ رشتہ اعتماد اور خلوص کی عمارت سے تیار کیا گیا ہے تو حالات کے سخت اور پیچیدہ تھپیڑے اس عمارت کو گرنے میں ناکام رہیں گے۔ اکثر اوقات ہم اجنبیوں سے رشتہ استوار کرنے میں پرانے رشتوں سے منہ پھیر لیتے ہیں لیکن مصیبت پڑنے پر یہ پرانے رشتے ہی ہمارا ساتھ دیتے ہیں اور نئے رشتوں میں دراڑ پڑ جاتی ہے۔ لہٰذا ہر انسان کے لئے لازمی ہے کہ وہ رشتے نبھانے اور انہیں سمجھنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتے تاکہ وقت گزرنے کے ساتھ اسے ان میں کھوٹ محسوس نہ ہو۔ کبھی بھی رشتوں کو پرکھنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ ایسا کرنے سے نہ صرف دلوں میں کدورتیں پیدا ہو جاتی ہیں بلکہ ان رشتوں میں سے اعتماد اور خلوص بھی ختم ہو جاتا ہے۔

رشتوں کی کڑی زنجیر!

انسان کو زندگی گزارنے کیلئے دوسروں پر انحصار کرنا پڑتا ہے کیونکہ فطری طور پر اس کی جبلت میں انحصار اور رشتے ناطے نبھانے کا جذبہ شامل کیا گیا ہے۔ ہر انسان اپنی ضروریات کے پیش نظر دوسروں سے تعلقات قائم کرتا ہے جن کی نوعیت وقت اور حالات کے تحت تبدیل ہوتی رہتی ہے لیکن چند ایک رشتے اور تعلق ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی اہمیت تاعمر بھی کم نہیں ہو سکتی۔ یہ رشتے خون کے رشتے ہوتے ہیں جو عمر بھر ہمارے پیروں سے زنجیروں کی طرح بندھے ہوتے ہیں لیکن یہ بندھن ہماری صحت اور فلاح و بہبود کے مقاصد سے لبریز ہوتے ہیں اسی لئے انہیں ''خاندان'' کا نام دیا جاتا ہے۔ خاندان سے جڑا ہر فرد ذہنی جذباتی اور شعوری طور پر اس کی اہمیت اور افادیت سے آگاہ ہوتا ہے کیونکہ مضبوط بنیادوں پر استوار ہونے والے خاندانی رشتے انسان کی تعمیر و تربیت میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ حقیقتاً خاندان صحت کا ایک اہم ستون ہے جس کے بغیر Suruive کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ہر انسان کو اپنی ذات کے اظہار اور شخصی تعمیر کیلئے ایک خاص قسم کی توجہ درکار ہوتی ہے جو اسے خاندان میں رہ کر مل سکتی ہے۔ خاندان ایک ایسا گروہ ہوتا ہے جہاں ہر فرد کی ذات کی تکمیل ہوتی ہے گھر کی مانوس فضا میں اپنے مسائل سلجھانے کا موقع ملتا ہے۔ خاندان میں شامل مختلف مزاج کے حامل افراد کے ساتھ نبھاہ کرنے سے ہم بیرونی دنیا سے تعلقات قائم کرنے میں دقت محسوس نہیں کرتے۔ دوستوں کی مدد کرنے، دوسروں کے دکھ درد سمجھنے کا ڈھنگ خاندانی رشتے ہی سکھاتے ہیں۔ انسان رشتے ناطوں کا احترام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے اور اس میں خود اعتمادی اور حوصلہ مندی اجاگر ہوتی ہے۔ علم نفسیات میں بھی اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ بچہ اپنی نشوونما کے دوران تحفظ اور اپنائیت محسوس کرے جس کی بدولت خاندان کی اہمیت واضح ہو سکے۔ ماہر نفسیات سوسن کا کہنا ہے کہ محبت بھری فضا رکھنے والے خاندان اپنے ارکین کو محبت کی زنجیر سے باندھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ خاندان سے ایک فرد میں مثبت تبدیلیاں جنم لیتی ہیں جو عملی زندگی میں کامیابی کی روشن دلیل ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نفسیاتی طور پر کوئی بھی فرد خاندان کے گہرے اثرات قبول کرتا ہے کیونکہ خاندان کے تمام افراد ایک دوسرے کا مضبوط سہارا ہوتے ہیں اگرچہ حالات کے پیش نظر ان کے درمیان مختلف نوعیت کے اختلافات پائے جاتے ہیں لیکن باوجود اس کے وہ ایک دوسرے کیلئے مخصوص اہمیت رکھتے ہیں۔ انسان کی جذباتی نشوونما اور جذبات کی شدت اور گہرائی کا اندازہ بھی خاندانی تعلقات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے، سوسن کے مطابق اگر گھر کا کوئی فرد کسی پریشانی میں مبتلا ہو تو سارا خاندان اسکی مدد کیلئے تیار ہو جاتا ہے اور اپنے ہم خیال افراد سے گفت و شنید کے بعد ذہنی سکون حاصل ہو جاتا ہے کیونکہ دوسروں کا مہربان رویہ مثبت انداز میں تبدیلی پیدا کرتا ہے اور مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔ بیشتر مذاہب میں بھی انسانی فلاح و بہبود کے سلسلے میں خاندان کی اہمیت پر زور دیا جاتا ہے اگرچہ بعض اوقات خاندانی اختلافات اتنے بڑھ جاتے ہیں کہ فرد رشتے ناطے توڑنے میں مجبور ہو جاتا ہے لیکن باہمی افہام و تفہیم سے یہ مسائل سلجھائے جا سکتے ہیں۔ بچپن میں ملنے والی بزرگوں کی شفقت، دوستوں اور اپنے ہم عمر کزنوں کا ساتھ انسان کی بہت سی صلاحیتیں اجاگر کرنے کا موجب بنتے ہیں۔

خاندان کی ضرورت اور دنیا (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

مکھن اور نزلہ زکام: نزلہ زکام کی صورت میں دو تولے مکھن کے ہمراہ پانچ چھوٹی الائچی کے دانے اور پانچ سات مغز بادام ملا کر لسی یا چائے کے استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

آسان عمل! شادی بھی ہوگئی اور قرض بھی اتر گیا

محمد عبدالرحمٰن، ہری پور

ایک دن بندہ جمعرات کو گھر آیا اور مسجد میں نماز پڑھنے کیا گیا تو دیکھا کہ ایک بزرگ بہت رو رہے ہیں۔ بندہ نے سکون کے ساتھ نماز پڑھی اور بزرگ کی طرف متوجہ ہوا کہ بابا کیوں رو رہے ہو؟ تو بزرگ نے فرمایا کہ بیٹا بیٹی کا رشتہ کرنا ہے اور دو تین لاکھ روپے قرضہ دینا ہے

بندہ کچھ عرصہ سے سوچ رہا تھا کہ جس طرح حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے دل کھول عبقری کے اندر لکھ رہے ہیں اور دل کھول کر اپنے سینے کے راز تمام لوگوں کو بتا رہے ہیں جو کسی نے نہ بتائے نہ بانے کے ہیں۔ ایسا سخی اور ایسا ہمدرد انسان زمانے میں کم ہی ملتا ہے۔ اگر لوگوں کو قدر ہو تو بندہ نے بھی چاہا کہ اپنے وظائف و عملیات جو مجرب ہیں عبقری کے اندر لکھوں تاکہ ہر مسلمان فائدہ اٹھائے اور زندگی کے اندر عیش و عشرت سے رہے۔ بندہ نے جو مجرب اعمال لکھے ہیں وہ مسنون ہیں۔

شادی بھی ہوگئی اور قرض بھی اتر گیا: بندہ جب ایک تعلیمی ادارہ میں پڑھتا تھا تو ہاسٹل میں رہائش پذیر تھا ایک ہفتے بعد گھر آتا تو جامع مسجد کے اندر آ کر نماز پڑھتا۔ ایک دن بندہ جمعرات کو گھر آیا اور مسجد میں نماز پڑھنے کیا گیا تو دیکھا کہ ایک بزرگ بہت رو رہے ہیں بندہ نے سکون کے ساتھ نماز پڑھی اور بزرگ کی طرف متوجہ ہوا کہ بابا کیوں رو رہے ہو؟ تو بزرگ نے فرمایا کہ بیٹا بیٹی کا رشتہ کرنا ہے اور دو تین لاکھ روپے قرضہ دینا ہے اولاد ساتھ چھوڑ گئی ہے اور بے بس ہو چکا ہوں تو بندہ نے عرض کیا کہ بابا قرضہ اتر جائے گا اور بچی کا رشتہ بھی ہو جائے گا میں آپ کو ایک عمل بتاتا ہوں کرنا ضرور ہے۔ دکھی آدمی تھا تو اس نے کہا کہ بتاؤ تو بندہ نے جو اس کو عمل بتایا وہ یہ ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ **لاحول ولا قوۃ الا باللہ** پڑھنا ہے تو جب میں دوبارہ آؤں گا تو بتانا تو جب بندہ دو ہفتوں کے بعد دوبارہ آیا تو وہ بزرگ بہت خوش تھے اور بندہ کو بتانے لگے کہ بیٹا جن لوگوں کے میں نے پیسے دینے تھے انہوں نے معاف کر دیئے ہیں اور بیٹی کی منگنی بھی ہوگئی ہے۔ آج بندہ جس وقت یہ دعا لکھ رہا ہے اس وقت وہ بچی اپنے گھر سکون کے ساتھ رہ رہی ہے۔ عمل کا طریقہ یہ ہے: پہلے سو مرتبہ درود شریف **اَللّٰھم صل علی محمدٍ نبی الرحمۃ** پھر پانچ سو مرتبہ **لاحول ولا قوۃ الا باللہ**۔ پھر درود شریف سو مرتبہ پڑھے۔ رزق کی تنگی، دشمن کا خوف، غم مصیبت سے چھٹکارا حتیٰ کہ جادو کا توڑ ہے۔ عمل کرو اور دعا دو، حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو اور عبقری والوں کو دعائیں دیں۔

رزق کی بارش: جو شخص اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت پہلے سلام کرے پھر درود شریف پڑھے اور سورۂ اخلاص کی تلاوت کرے اس کے اوپر اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے بارش کی طرح کھول دے گا۔

ہر آفت سے حفاظت: جب سونے لگو تو سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھو موت کے سوا ہر چیز سے حفاظت ہوگی۔ (تحفہ حفاظ)

جان مال اولاد کی حفاظت: جو شخص آیۃ الکرسی پڑھے وہ اس کی حفاظت کرے گی اور اس کی اولاد کی اس کے گھر والوں کی اور اس کے اردگرد کے گھروں کی۔ (تحفہ حفاظ)

نظر بد سے حفاظت: جو چیز اچھی لگے یہ دعا پڑھے اس کو نظر نہیں لگے گی۔ **مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ**۔

زمینوں اور آسمانوں کے اندر جو کچھ بھی ہے ان سب حفاظت: جو بندہ صبح و شام تین تین مرتبہ آخری تین سورتیں پڑھے گا اللہ تعالیٰ [illegible] انسانوں اور جنات کے شر سے بچا[illegible] عطا فرمائیں گے۔ جو بندہ ایک مرتبہ **جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ** پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں جو بندہ روزانہ دس مرتبہ نماز فجر کے بعد درود شریف پڑھے گا بندے کی روح نبیوں اور صدیقین کی طرح نکالی جائے گی۔ پل صراط سے گزرنے میں آسانی ہوگی۔ فرشتہ سجدے میں سر رکھ کر اس کو جنت میں داخل کروائے گا۔ حوض کوثر پر پانی پینے پر مدد کی جائے گی۔ (از عملیات کے فضائل و برکات۔

لاکھ وظیفے ایک طرف درود وظیفہ ایک طرف: ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کریں روزانہ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کی کوشش کریں۔ دن کا آغاز درود شریف سے کریں اور اختتام بھی درود شریف سے کریں۔ ہر کام میں آسانی اور برکت ہوگی۔

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

پڑھ رہے تھے میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کیا پڑھ رہے ہیں تو انہوں نے کہا کہ **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم**۔ میں فرشتوں کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہوں۔ پھر دوران مراقبہ ہی اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ یااللہ! میرے دل سے حسد، کینہ، بیماریاں نکال دیجئے۔ کچھ ہی دیر میں مجھے اپنا آپ بہت ہلکا محسوس ہوا۔ پھر اللہ سے دعائیں مانگنا شروع کیں، مانگتے مانگتے کہتی کہ اللہ دنیا میں تو کبھی اتنی دعا نہیں مانگی نماز بھی پڑھتی ہوں تو کبھی نصیب ہوتی ہے کبھی نہیں لیکن یہاں پہلے آسمان پر یہ دعائیں کیں۔ پھر نامعلوم کب میں دعائیں کرتی نیند کی وادی میں کھو گئی ا۔ (ف، ر)

محمود و ایاز اور درویش

م۔م، لاہور

ایک مرتبہ سلطان محمود غزنوی نے ایاز سے وعدہ کیا کہ میں تجھے اپنا لباس پہنا کر اپنی جگہ بٹھا دوں گا اور تیرا لباس پہن کر خود غلام کی جگہ لے لوں گا' چنانچہ جس وقت سلطان محمود حضرت ابوالحسن سے ملاقات کی نیت سے خرقان پہنچا تو قاصد سے یہ کہا کہ حضرت ابوالحسن سے یہ کہہ دینا کہ میں صرف آپ سے ملاقات کی غرض سے حاضر ہوا ہوں لہٰذا آپ زحمت فرما کر میرے خیمہ تک تشریف لے آئیں اور اگر وہ آنے سے انکار کریں تو یہ آیت تلاوت کر دینا'' ترجمہ: اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے ساتھ اپنی قوم کے حاکم کی بھی اطاعت کرتے رہو'' چنانچہ قاصد نے آپ کو جب یہ پیغام پہنچایا تو آپ نے معذرت طلب کی جس پر قاصد نے مذکورہ بالا آیت تلاوت کی۔ آپ نے جواب دیا کہ محمود سے کہہ دینا کہ میں تو اطیعوا اللہ میں ایسا غرق ہوں کہ اطیعوا الرسول میں بھی ندامت محسوس کرتا ہوں۔ ایسی حالت میں حاکم کی اطاعت کا تو ذکر ہی کیا؟ یہ قول جس وقت قاصد نے محمود غزنوی کو سنایا تو اس نے کہا کہ میں تو انہیں معمولی قسم کا صوفی تصور کرتا تھا' لیکن معلوم ہوا کہ وہ تو بہت ہی کامل بزرگ ہیں [illegible] لہٰذا ہم خود ہی ان کی زیارت کیلئے حاضر ہوں گے۔ اس وقت محمود نے ایاز کا لباس پہنا اور ایاز کو اپنا لباس پہنایا اور خود دس کنیزوں کو مردانہ لباس پہنا کر ان کے ساتھ بطور غلام کے ملاقات کرنے پہنچ گیا۔ آپ نے اس کے سلام کا جواب تو دے دیا مگر تعظیم کیلئے کھڑے نہیں ہوئے اور محمود جو غلام کے لباس میں ملبوس تھا اس کی طرف متوجہ ہو گئے۔ لیکن ایاز جو شاہانہ لباس میں تھا اس جانب قطعی توجہ نہ دی اور جب محمود نے جواب دیا کہ یہ دام فریب تو ایسا نہیں ہے جس میں آپ جیسے شاہباز پھنس سکیں پھر آپ نے محمود کا ہاتھ تھام کر فرمایا کہ پہلے ان نامحرموں کو باہر نکال دو' پھر مجھ سے گفتگو کرنا۔ چنانچہ محمود کے اشارے پر تمام کنیزیں باہر چلی گئیں اور محمود نے آپ سے فرمائش کی کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا کوئی واقعہ بیان فرمایئے۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت بایزید کا قول تھا کہ جس نے میری زیارت کر لی اس کو بدبختی سے نجات حاصل ہوگئی' اس پر محمود نے پوچھا کہ کیا'' ان کا مرتبہ حضور اکرم ﷺ سے بھی زیادہ بلند تھا؟ اس لیے کہ حضور ﷺ کو ابوجہل' ابولہب جیسے منکرین نے دیکھا پھر بھی ان کی بدبختی دور نہ ہو سکی'' آپ نے فرمایا کہ اے محمود! ادب کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنی ولایت میں تصرف نہ کرو' کیونکہ حضور اکرم ﷺ کو خلفائے (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

آپ کا سوال۔۔حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ، یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ، بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں، جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں، ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو، جنات، بندشیں، اثرات، مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

تہمینہ کوثر، خوشاب۔ رفعت سلطانہ، جلالپور جٹاں۔ محمد عمر وسیم، لاہور۔ پروین طلعت، اسلام آباد۔ محمد طارق، لاہور۔ عبدالجبار، ڈیرہ اسماعیل خان۔ عمر خان، کوہاٹ۔ عقیل احمد، جیکب آباد۔ فضل کریم، ڈیرہ اسماعیل خان۔ مختیار بی بی، پنڈی گھیپ۔ افشاں امتیاز، گجرات۔ طلعت محمود، سرائے عالمگیر۔ روبینہ کوثر، میاں چنوں۔ محمد ارشد، لاہور کینٹ۔ حافظ عبدالجبار، ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد حسن، لاہور۔ محمد شہزاد خان عباسی، باغ دھیر کوٹ۔ اقصیٰ، ملتان کینٹ۔ محمد طارق خان کرمشانی۔ نسرین اختر، فیصل آباد۔ عقیلہ خاتون، راولپنڈی۔ محمد عثمان، اٹک۔ نازیہ گل ڈیرہ غازیخان، نائلہ صدف، عارفوالہ۔ صبا عارف، صادق آباد۔ محمد سلیم، نوشہرہ۔ اصغر علی، لاہور۔ رضوانہ جبین، لاہور۔ عالم زیب، پشاور۔ [illegible] لاہور۔ اجیہہ فاطمہ، راولپنڈی۔ [illegible] عبدالمالک۔ نسرین بنت غلام قادر، لاہور۔ صبا خشنود، دینہ۔ محمد عارف خانقاہ ڈوگراں۔ انیلہ شاہین، لاہور۔ حکیم راؤ محمد جمیل، دنیاپور۔ شگفتہ کراچی۔ محمد انوار، میانوالی۔ انصار احمد شیخ، حیدرآباد۔ سمیرا احمد شیخ، حیدرآباد۔ امجد حسین، حیدرآباد۔ نادیہ کرم الٰہی، ہری پور۔ خلیل احمد، کراچی۔ غوثیہ الیکٹرک، ملتان۔ شکیل خان، راولپنڈی۔ شازیہ اعجاز، لاہور۔ فرحان احمد، لاہور۔ محمد عامر منیر، سرائے سدھو۔ ثمینہ عمران، راولپنڈی۔ م۔ر، احمد پور شرقیہ۔ ثریا ناہید، ملتان۔ تنویر بی بی۔ عبدالرشید، جنڈانوالہ۔ شمع غلام رسول، واہ کینٹ۔ فارحہ، کراچی۔ نسرین بشیر، راولپنڈی۔ ثوبیہ بی بی، واہ کینٹ۔ آصف عمران، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ محمد خالد شفیق، میانوالی۔ سحر عباس، وزیرآباد۔ نورین، بورے والہ۔ شمع نعیم، نارووال۔ فضل اللہ، مردان۔ حامد علی، کامونکی۔ عقیلہ بانو، خانیوال۔ سحرش افضل خان، ٹیکسلا۔ عابدہ بی بی، ایبٹ آباد۔ احمد علی فرحان، کوٹ ادو۔ نائلہ نذیر، راولپنڈی۔ اسوہ نجمہ، سرگودھا۔ نغمی۔ عثمان علی، ملتان۔ مریم شاہین، مندرہ۔ عمر مسعود شان، سرگودھا۔ فرحت یاسمین، لاہور۔ حاجی رحیم بخش، ڈیرہ غازیخان۔ ناہید کوثر، مانسہرہ۔ ناہید اعجاز، لاہور۔ امجد علی، لاہور۔ روبینہ اکرم، لاہور۔ محمد یوسف، اٹک۔ تسنیم افشاں، حیدرآباد۔ سعدیہ جبین، راولپنڈی۔ حافظ محمد بلال، فیصل آباد۔ شازیہ، پشاور۔ قدیر احمد، مظفرگڑھ۔ شازیہ عمر، لاہور۔ مسرت بی بی، لاہور۔ شکیلہ قیصر، ایبٹ آباد۔ زبیر احمد، گلگت۔ سدرہ، لاہور۔ شمائلہ بی بی، فیصل آباد۔ فائزہ، کراچی۔ خورشید بانو، رائے ونڈ۔ نازمین ناصر، کراچی۔ حنا کنول، ملتان۔ نرگس صادق، چکوال۔ ضمیر احمد سونگی، دادو۔ صفیہ کرن، حیدرآباد۔ نوین، کراچی۔ شہباز قاسم ڈار، آزاد کشمیر۔ فوزیہ یونس، ساہیوال۔ عشرت ناز، لاہور۔ مہوش کریم، دائرہ دین پناہ۔ گوہر علی، مردان۔ فاروق احمد، کراچی۔ پروین اختر، کراچی۔ طارق مسعود، رحیم یار خان۔ عذرا، ٹنڈوجام۔ پروین اختر، فیصل آباد۔ عاشق علی، سانگھڑ۔ آصف علی، مریدکے۔ جنید احمد قریشی، ڈیرہ غازیخان۔ فرحت جہاں، کراچی۔ محمد [illegible] منڈی بہاؤالدین۔ عبدالاحد، پشاور۔ [illegible] زرینہ بی بی، دیپالپور۔ نسرین جبار، اوکاڑہ۔ محمد اسامہ، راولپنڈی۔ زینت، کوٹری حیدرآباد۔ محمد احمد۔ نادیہ ناز، سیالکوٹ۔ تسنیم بانو، کراچی۔ ناصحہ آصف، لاہور۔ نسرین نازلی، سرگودھا۔ محمد یوسف، سرگودھا۔ سمیرا نذیر، لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

یَالَطِیۡفُ یَاوَدُوۡدُ سارا دن کھلا پڑھے ہر حالت یعنی وضو بے وضو۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ **چند دن، چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔**

نغمہ ظفر، پشاور۔ محمد شفیق قمر، صادق آباد۔ میمونہ کوثر، ساگری۔ فرحانہ زاہد، لاہور۔ نصیر احمد نصیر، فیصل آباد۔ محمد مدثر، پشاور۔ نسرین بی بی، شجاع آباد۔ شاہدہ سرور، ملتان۔ حنا بتول، ڈیرہ نواب۔ صبیحہ بتول، احمد پور شرقیہ۔ درخشاں گل، جھنگ۔ زیب النساء، ڈسکہ۔ مدیحہ عثمان، راولپنڈی۔ عمارہ شمیم، اسلام آباد۔ صبا وجاہت، اسلام آباد۔ محمد افضل، چکوال۔ سحرش کنول، سرائے عالمگیر۔ محمد احسن، ملتان۔ حنا کنول، کراچی۔ لالہ رخ، سرگودھا۔ نائلہ صدیقہ، کلرکہار۔ ماہ طلعت، کراچی۔ سمیرا نواز، راولپنڈی۔ محمد مدثر فقیر، ہڑپہ۔ محمد حنیف ناظر، فیصل آباد۔ ایمن کلیم، میانوالی۔ ظہیر احمد، مانسہرہ۔ بینش علی، لاہور۔ مہ جبیں، رائے ونڈ۔ روبینہ ساجد، لاہور۔ قاضی عامر حیات، چکوال۔ عدیلہ زیب النساء، چکوال۔ ناظمہ پروین، چکوال۔ ماریہ عاصم، چکوال۔ نازیہ یاسمین، چکوال۔ گلفرین صفدر، راولپنڈی۔ محمد عارف قاضی، راولاکوٹ۔ محمد ثاقب، اسلام آباد۔ شگفتہ چاند، آزاد کشمیر۔ نوید اختر شہزاد، رائے ونڈ۔ اروبہ حسن، راولپنڈی۔ محمد اشرف، اوکاڑہ۔ زینت خاتون، راولپنڈی۔ عمران جمشید، کراچی۔ عذرا اسرار، واہ کینٹ۔ محمد آصف، واہ کینٹ۔ محمد شاہد فاروق، ملتان۔ محمد ابراہیم، ٹانک۔ محمد بشیر، سرائے عالمگیر۔ فیصل کامران، چکوال۔ قرۃ العین، ٹیکسلا۔ حق نواز، اسلام آباد۔ محمد صابر، راولپنڈی۔ رخسانہ نیلوفر، جہلوال۔ عرشیہ زیدی، فیصل آباد۔ ناہید منظور، کراچی۔ زرقا بانو، ایبٹ آباد۔ عبدالبصیر، مینگورہ۔ محمد رضوان حفیظ، فیصل آباد۔ تحریم، گوجرانوالہ۔ والدہ امجد محمود، منڈی بہاؤالدین۔ قیصر، ششکیاری۔ نازیہ عارف، مری۔ کبریٰ رشید، خیرپور۔ محمد آصف، ساہیوال۔ فیضان احمد، خیرپور۔ محسن علی، حیدرآباد۔ [illegible] خان، چکوال۔ قرار حیدر، چکوال۔ احمد، کنڈیارو۔ ماہ نو، لاہور۔ اسد علی، راولپنڈی۔ محمد عدیل آصف، ملتان۔ آصمہ محسن، اوکاڑہ۔ نسیم اختر، ملتان۔ شہزاد زیب، اسلام آباد۔ کرم دین، پنڈی گھیپ۔ اسلم جاوید، راولپنڈی۔ ساجدہ کلثوم، مظفرگڑھ۔ مریم جمیلہ، کھاریاں۔ اسامیہ طارق، کھاریاں۔ عشرت رفیق، لالہ موسیٰ۔ محمد حسین، فیصل آباد۔ سید احسان علی، کراچی۔ فرزانہ کوثر، صادق آباد۔ سعدیہ نسیم، گجرات۔ میمونہ اکرم گجرات۔ محمد یوسف، فیصل آباد۔ مزمل حسین، بورے والا۔ کرن شاہین، پشاور۔ عائشہ گوجرانوالہ۔ مہوش لاہور۔ عبدالصادق، مانسہرہ۔ محمد کاشف، لاہور۔ محمد ثوبان رضا، حیدرآباد۔ ثوبیہ فرناز، تلہ گنگ۔ شفیق احمد، جہانیاں۔ اسد ندیم، ڈیرہ غازیخان۔ شائستہ زبیر، اسلام آباد۔ تسنیم خاور، اوکاڑہ۔ محمد عبداللہ، کبیروالہ۔ حمیرا جاوید، لاہور۔ نسیم بانو، کراچی۔ خالد ایوب، کراچی۔ روبینہ ایوب، لاڑکانہ۔ شکیلہ رانا، کراچی۔ بنت صفدر، حافظ آباد۔ میمونہ نورین، پنڈی گھیپ۔ فیض الرحمٰن، اسلام آباد۔ نور العین رانا، کراچی۔ فرجاد اذفر، ملتان۔ انور علی، کھاریاں کینٹ۔ خدیجہ، سرگودھا۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

یَاقَادِرُ یَانَافِعُ سارا دن کھلا پڑھے ہر حالت یعنی وضو بے وضو۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ **چند دن، چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔**

تنگدستی میں سخاوت اور حرص میں صحت نہیں: تنگدستی میں سخاوت کی کوئی صورت نہیں اور کھانے کی حرص کے ساتھ صحت کی کوئی دلیل نہیں۔

عبقری روحانی اجتماع کے حسین مناظر

قسط نمبر 2

(محمد عامر، گوجرانوالہ)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی کرم نوازیوں میں سے 22،21،20 نومبر کا اجتماع بھی ہم پر بہت بڑا کرم، شفقت' محبت' دعاؤں، اعلیٰ تربیت پانے، بہت ہی امن سکون روحانیت پانے' سلیقہ پانے' مل کر رہنے ایک دوسرے کا ادب' احساس محبت سیکھنے کا بہت ہی بڑا بہت ہی پرجوش' خوش کن خزانہ تھا۔ یہ خزانہ ہمیں دنیا کے سب خزانوں سے قیمتی عطا ہوا ہے جسے ہم عمر بھر یاد رکھیں گے۔ بہت دعاؤں' نوافل کے بعد آخر وہ دن آ ہی گئے جن دنوں کا شدت سے انتظار تھا۔ خوشیوں بھرا پیغام تھا' روحانی' جسمانی شفائیں' عطائیں ملنے کا پیغام تھا۔ یوں لگ رہا تھا' عید آگئی ہے۔ ایسے موقع پر حضرت عالی نے جو ''خوشبو'' کا ہدیہ عنایت فرمایا اس خوشی کے تو کیا ہی کہنے' بس جزائے خیر تو اللہ ہی عطا فرمائیں گے۔ ہم حضرت کی خانقاہ میں بروز جمعرات تشریف لائے شب جمعہ تھی قرآن ختم کر کے حضرت اور آپ کے حضرت رحمۃ اللہ علیہ اور والدین رحمۃ اللہ علیہم اور اپنی امی جان رحمۃ اللہ علیہ کو [illegible] کرتی ہوئی درس میں بیٹھی' حضرت کی [illegible] کا دلگداز درس ذکر جو ہزاروں کے مجمع نے جب ایک آواز میں اللہ کو اخلاص والہیت سے پکارا تو عجیب سماں بندھ گیا شاید ہی کوئی آنکھ دل ہو جو اشکبار نہ ہو۔ عجیب نورانی سماں تھا لب پہ آسکتا نہیں۔ اللہ کریم مبارک تسبیح خانہ کو سلامت تاقیامت شاد و آباد رکھے۔ حضرت جس طرح تزکیہ نفس کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ تربیت پانے والوں میں اس کے اثرات نمایاں نظر آرہے تھے' ہر کوئی دوسرے کیلئے خدمت، محبت، وفا، احساس کا ایسا نمونہ پیش کررہا تھا جس کی مثال نہیں' ہر فلور مہمانوں سے پُر تھا۔ دو ماہ سے لیکر سات سال کے بچے جو ماؤں کے پاس تھے وہ بھی فرمانبردار' جوان' بوڑھے پر اور بوڑھے جوانوں پر شفقت کی مثال تھے۔ نہایت پرسکون ماحول تھا۔ آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے لب پہ آسکتا نہیں۔

سب نے مل جل کر بستر لگائے' میں بیسمنٹ میں ٹھہری' میں نے آج تک ایسا دلفریب محبت کا منظر کبھی نہ دیکھا تھا۔ یوں لگ رہا تھا ہزاروں کا مجمع ایک ماں باپ کی اولاد ہیں۔ جو مل جل کر رہتے' کھاتے پیتے' سوتے ہیں۔ تسبیح خانہ ماں کی گود محسوس ہو رہا تھا۔ بالکل ایسا ہی لگ رہا تھا جیسے چھوٹا بچہ ماں کی گود میں پرسکون بے خوف خطر سویا ہو۔ اٹھتے تو جسمانی غذا اور روحانی غذا درس کی شکل میں فیڈ رل رہا' کھاتے پیتے سوتے روحانی جسمانی نشوونما خوب تر ہو رہی۔ اس کا ایک واقعہ پیش کرتی ہوں میری بیٹی سرہانے کے بغیر سوئی صبح اٹھ کر کہتی ہے ماما میں جب اٹھی تو حیران تھی اتنے نرم گرم سرہانے پر کیسے سوئی' دیکھا تو ایک آنٹی کے پیٹ پر سوئی ہوئی تھی اور آنٹی بھی خوب مزے کی نیند میں تھی' عجب محبت کا سماں تھا' لب پہ آسکتا نہیں۔ شب جمعہ جب رات بارہ بجے کے بعد سوئے تو میرے رخسار پر گدگدی سی محسوس ہوئی میں دو بجے اٹھ بیٹھی تو سب بکھرے پروانوں کی طرح سو رہے' صرف سانس چل رہی' میری نظر بیسمنٹ میں سیڑھیوں کی طرف گئی' ہلکی روشنی میں کوئی قد دراز سفید لباس میں شخصیت کھڑی ساتھ عربی کھلا لباس میں' درمیانی قد میں دوسری شخصیت' میں حیرانی سے ان کو دیکھ رہی' میں نے ان کا چہرہ نہیں دیکھا وہ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے نظروں سے اوجھل ہوگئے' معلوم نہیں وہ کیا تھے؟ عجب منظر تھا لب پر آسکتا نہیں۔ کھانے کا انتظام اور انتظامیہ بہت اچھا مہذب ماحول' ترتیب [illegible] خدمت کرنے والی اپنی خدمات پیش کررہی تھی۔ لاتعداد مجمع پیٹ بھر کر برکت سے بھرپور لنگر تناول کرتے اور چائے تو ہر کوئی ایسے پی رہا جیسے کوئی کسر رہ نہ جائے حلوہ الغرض خوب سے خوب تر غذا۔ کھانے کے دوران لاتعداد کا دگنا اضافہ ہو جاتا۔ پاؤں رکھنے کی جگہ نہ رہتی پھر بھی ہر فلور میں ایسا ہی ہر کوئی پیٹ بھر کر کھاتا' عجب سماں لب پر آنہیں سکتا۔

صفائی کے ساتھ ترتیب بہت اعلیٰ' ٹائم ٹیبل کے مطابق زندگی' ہر فلور پر ہر رنگ' ہر فرقے' ہر علاقے کے لوگ مل جل کر رہے' خدمت کرنے والوں کی جزا تو اللہ کے سوائے کون دے سکتا ہے جنہوں نے ترتیب کا بہت خیال رکھ کر لوگوں کیلئے بہترین مثال قائم کی کہ ایسے مخلص ہوتے ہیں۔ باتھ روم' صاف ستھرے' نہ ہی پانی کی کمی' نہ ہی صابن کی کمی' نہ ہی جوتوں کی کمی' نہ کسی قسم کی بدبو بہت ہی اعلیٰ صاف ماحول۔

خدمت گزاروں نے ایسی خدمت کی ہر وقت صاف ماحول میسر آیا۔ نہ جھگڑا' نہ شور' ہجوم مگر سب پرسکون کھڑے تھے۔ اللہ نے ہر دفعہ ہجوم کے باوجود جلد فارغ کیا' نہایت ہی عافیت کا معاملہ تھا۔ کچن، برتن ہر چیز صاف' کھانا بابرکت' واقعی تسبیح خانہ امن و روحانیت کا حقیقی مرکز ہے۔ سب کو امن ملا' روحانیت ملی' عجب سکون ملا' لب پہ آسکتا نہیں۔ میں تو صبح و شام حفاظت کی دعائیں حم لاینصرون پڑھ کر سب فلور کی زیارت کے لیے اور دم کرتی مجھے تو ہر فلور میں عجیب مسحور کن خوشبو آتی۔ جو محسوس کیا جو دیکھا وہ لب پہ آسکتا ہی نہیں۔ ہر اللہ کی بندی عاشق تھی' ہر ایک کو تسبیح خانہ سے حضرت سے بہت محبت دکھائی دے رہی تھی۔ سب سے گنہگار میں ہی تھی' سب سے کم صلاحیت رکھنے والی نے سب لوگوں سے بہت محبت ادب سیکھا ہے۔ مجھ گنہگار کو تسبیح خانہ کی برکت سے رات دو بجے سے پانچ بجے تک لمبی دعاؤں کی سعادت نصیب ہوئی اور گنہگار کے پاس کچھ نہ تھا' سوائے موٹے بڑے لاتعداد آنسوؤں کا نذرانہ' جو سب کیلئے دعا میں پیش کیا۔ دل بے قابو تھا' بس عجیب لذت تھی' لب پہ آسکتی نہیں۔ بیٹی کو بھی تین دنوں میں پانچ سو نوافل پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ہر درس، ہر ذکر، مراقبہ روح کو زندہ کرنے والا تھا۔ عورتوں نے انتہائی ادب سے درس سنے' کوئی شور شرابہ اونگھ نہ تھی بلکہ بہت ہمت سے ڈٹ کر مضبوط ہو کر بیٹھی تھیں۔ سب سے کم تر میں ہی عاشق تھی' باقی سب میں عشق جذبے کی انتہا تھی۔ دم پر مجھے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے بہت ہی بڑے نورانی پَر ہیں ہم سب ان پَروں میں سما گئے ہیں۔ ایسا سکون تھا کہ بس ہمیشہ اس سکون میں رہیں مگر وقت رکتا نہیں۔ وقت نے بے بس کر دیا' ختم ہوگیا' گزر گیا' [illegible] آ نہیں سکتا' وقت ختم ہو چکا تھا اور ہم گھروں میں جانے پر مجبور تھے۔ میں تو رونے لگی میں نے بڑی بہن سے کہا میں (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

عبقری روحانی اجتماع سے کوئی خالی نہیں گیا

اجتماع کے بعد خوشیوں سے بھرے خطوط' نورانیت سے لبریز کیفیات' روحانیت سے معمور دل کو گداز کرنے والے خطوط اور حیرت انگیز مشاہدات ہوئے۔ اگر ان کی تفصیل لکھی جائے تو پوری کتاب بن سکتی ہے۔ اگر ان کو شائع کیا جائے تو کمزور یقین والے اس کو دکانداری یا اشتہار سمجھیں گے۔ الحمدللہ! ثم الحمدللہ روحانی اجتماع میں جس میں پورا ملک اور بیرون ممالک کے افراد یا لوگ بھی شامل ہوئے' دکھیاروں کے دکھ دور ہوئے' مریضوں اور مایوسوں کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئی۔ ادارہ عبقری تمام شرکاء کو مبارکباد دیتا ہے اور اللہ کا کروڑ ہا شکر ادا کرتا ہے۔ انشاء اللہ آئندہ سال نومبر 2016ء کے اجتماع میں کشادہ اور وسیع نظام کیلئے مزین جگہ کا فیصلہ ہوگیا تاکہ آنے والے پرسکون طریقے سے اجتماع میں تین دن گزار سکیں اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے پرنور فیضان سے مستفید ہوسکیں۔

پیچش دور کرنے کا آسان ٹوٹکہ: زیرہ سفید اگر کچنار کی چھال کے رس میں رگڑ کر کھایا جائے تو پیچش فوری دور ہوجاتی ہے۔

بھوپال کی شہزادی کے شاہی حکیم کے شاہی نسخے

مگر چار پانچ دن بعد زخم میں سے پیپ نکلنا شروع ہوگئی اور درد میں اضافہ ہوگیا۔ مجبوراً ٹانکے کھولنے پڑے۔ اینٹی بائیوٹک ادویات اب ذرہ برابر اثر نہیں کررہی تھیں۔ اس موقع پر میں نے اپنے سسر محترم سے رابطہ کیا۔ ان کے دیئے گئے نسخے پر عمل کرکے کچھ ہی دن میں زخم بالکل ٹھیک ہوگیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے نانا ابوحکیم نقشبند خان بہت بڑے حکیم تھے وہ بھوپال کی شہزادی ثریا کے شاہی طبیب بھی رہے' ان کے بیٹے محمد زبیر قمر بھی بہت اچھے حکیم تھے' انہوں نے ایک بیاض بنائی جو کہ میری والدہ کے پاس ہے' وہ اس میں سے کچھ دوائیاں بنایا کرتی ہیں جس سے لوگوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے' اس میں سے میں کچھ نسخے میں بھی لکھ لائی ہوں اور اب آپ کو بھیج رہی ہوں۔

اکسیر استحاضہ سفید رطوبت (لیکوریا): سنگِ جراحت دس تولے' پھٹکڑی پانچ تولے' گیرو سرخ پانچ تولے' گیرو کو آگ پر پکا کر سفید کرلیں سب کو باریک پیس لیں' تین انگلیوں میں ایک چٹکی دن میں تین بار استعمال کریں۔

فالج کے مریضوں کیلئے اکسیر تیل: بہت ہی فائدہ مند تیل ہے' ہر قسم کے دردوں کیلئے حتیٰ کہ فالج کے مریضوں تک کیلئے اکسیر ہے۔ لونگ' مرچ' سونٹھ ہموزن کوٹ کر سفوف بنالیں اور سرسوں کے تیل میں جلائیں ایک ابال اور جھاگ آنے پر بند کردیں۔ ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں محفوظ کرلیں۔ رات سونے سے پہلے مالش کرکے گرم کپڑا لپیٹ کر سوجائیں صبح اٹھ کر نیم گرم پانی سے دھولیں۔ **ہاضمہ والی پھکی:** **ھوالشافی:** اجوائن آدھ پاؤ' کالی مرچ چوتھائی حصہ' نوشادر ایک تولہ' کالا نمک ایک تولہ پیس لیں۔ کھانے کے بعد آدھا چمچ چائے والا استعمال کریں۔ **معدے کی ہر قسم کی تکلیف کیلئے:** گل نیلوفر آدھ پاؤ' گل گلاب آدھ پاؤ' سونف آدھ پاؤ' مہندی سفید دو تولے۔ طباشیر ایک تولہ' الائچی سبز چار تولہ' اجوائن ایک تولہ' بادام ایک کلو باریک پیس لیں اور گلوکوز کا بڑا ڈبہ شامل کرلیں۔ دوائی تیار ہے۔ صبح' دوپہر شام ایک چائے کا چمچ سادہ پانی سے استعمال کریں۔ **سفوف ہاضم:** پودینہ' انار دانہ' مصطگی' مرچ سیاہ ہموزن سفوف بنائیں' دو ماشہ ہمراہ سادہ پانی۔ **فوائد:** معدہ کو لاجواب قوت دیتا ہے۔ **منجن:** لونگ' پھٹکڑی کو توے پر پھول کر پیس لیں۔ مرچ کالی' ڈوڈہ ہم وزن کوٹ کر منجن بنائیں۔ **دل و دماغ اور اعصاب کی تقویت کیلئے:** گل نیلوفر آدھ پاؤ' گل گلاب آدھ پاؤ' انیسوں ایک چھٹانک' صندل سفید دو تولے' الائچی سبز دو تولے' کابلی مصری (نبات) آدھ کلو' سونف بادیان چھٹانک' بادام گریاں پاؤ۔ کوٹ پیس کر دوائی بنائیں۔ ہر طرح کی کمزوری کیلئے مفید ہے۔ (سلمیٰ عروج' جہلم)

گائنی اسپیشلسٹ کے خواتین کیلئے چند نسخے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ اللہ عزوجل کی نعمتوں' برکتوں ورحمتوں سے برابر مستفیض ہورہے ہوں گے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ کسی شمارے میں خط لکھ رہا ہوں۔ آج پہلی مرتبہ آپ کا درس بذریعہ انٹرنیٹ سنا' بلاشبہ یہ درس میرے لیے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ میرے کچھ طبی تجربات ہیں جو میں قارئین عبقری کیلئے تحریر کررہا ہوں کہ شاید کسی کا بھلا ہوجائے اور ہم سب کی عاقبت سنورنے کا ذریعہ بن جائے۔ میرے بچپن کا واقعہ ہے' میری عمر غالباً سات یا آٹھ سال تھی' ایک دن میں نے بازار سے کافی زیادہ نمکو اور بسکٹ کھائے' شام کو طبیعت شدید خراب ہوگئی طبیعت میں بہت زیادہ بے چینی پیدا ہورہی تھی۔ میرے والد محترم کے ماموں (خدا ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے) نے مجھے تھوڑی سی سونٹھ سل پر پیس کردی۔ چند ہی منٹ میں میری طبیعت ہشاش بشاش ہوگئی۔

تقریباً دو سال پہلے میرا ایکسیڈنٹ ہوگیا جس کے نتیجے میں میرے بائیں پاؤں کا اوپری گوشت باہر آگیا۔ ڈاکٹر نے وہ گوشت کا حصہ صاف کرکے پاؤں میں واپس فٹ کردیا اور زخم کو ٹانکے لگا کر سی دیا گیا۔ ساتھ میں اینٹی بائیوٹک ادویات بھی تجویز کی گئیں جو کہ میں باقاعدگی سے کھاتا رہا۔

مگر چار پانچ دن بعد زخم میں سے پیپ نکلنا شروع ہوگئی اور درد میں اضافہ ہوگیا۔ مجبوراً ٹانکے کھولنے پڑے۔ اینٹی بائیوٹک ادویات اب ذرہ برابر اثر نہیں کررہی تھیں۔ اس موقع پر میں نے اپنے سسر محترم سے رابطہ کیا۔ ان کے دیئے گئے نسخے پر عمل کرکے کچھ ہی دن میں زخم بالکل ٹھیک ہوگیا۔ ذیل میں ان کا دیا گیا نسخہ تحریر کررہا ہوں۔ **ھوالشافی:** سہاگہ کو بریاں کرلیں۔ زخم کے سائز کے مطابق پٹی بنالیں۔ اس پر ویزلین لگالیں اور اس پر سہاگہ ڈال کر وہ پٹی زخم پر باندھ دیں۔ یہ پٹی پیپ کو اس طرح کھینچتی ہے جیسے موٹر لگا کر پانی کھینچا جاتا ہے۔ بعد ازاں جب زخم سے پیپ اچھی طرح ختم ہوجائے تو اس زخم کو لال دوائی (پوٹاشیم میگنیٹ جسے پنکی بھی کہا جاتا ہے) سے دھو کر گاؤدنتی ہڑتال کا کشتہ چھڑک لیں اور زخم کو کھلا چھوڑ دیں۔ یاد رہے کہ گاؤدنتی ہڑتال رات کے وقت لگانا ہے تاکہ مریض رات کو سو جائے اور چلنے پھرنے اور گردوغبار سے محفوظ رہے۔ سہاگہ کی پٹی جب زخم سے اتاریں گے تو اس پر واضح طور پر پیپ لگی ہوئی ہوگی۔ کچھ دن بعد جب پٹی بدلیں اور پٹی پر پیپ کا نشان نہ ہو تو سمجھ لیں کہ پیپ ختم ہوگئی ہے۔ یہ عموماً تین سے چار پٹیوں میں ہوجاتا ہے۔ گاؤدنتی ہڑتال کو صرف ایک سے دو دن لگانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ یہ نسخہ وہ مریض بھی استعمال کرسکتے ہیں جن کے پاؤں کے انگوٹھے کا ناخن اکثر خراب ہوجاتا ہے اور آخرکار نکلوانا پڑتا ہے۔ یہ نسخہ میری والدہ ماجدہ مرحومہ کا ہے۔ اللہ پاک ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ میری والدہ گائنی کالوجسٹ تھیں۔ یہ نسخہ انہی سے مجھے ملا ہے۔ اکثر خواتین کو دوران حمل یہ مسئلہ ہوجاتا ہے کہ بچے کی پوزیشن ٹھیک نہیں ہوتی یا کبھی آنول آگے آجاتا ہے اور آپریشن کرنا پڑتا ہے یا کوئی بھی مسئلہ بچے کی پوزیشن کے حوالے سے آجاتا ہے تو اس کیلئے ہومیوپیتھک دوائی Pulsatilla 1cm کی ایک خوراک ہی کافی ہے۔ درج بالا دوائی کی ایک خوراک دینے کے بعد دوائی کا اثر قائم رکھنے کیلئے Pulsatilla 30 کے دس دس قطرے صبح' دوپہر' شام استعمال کروائیں۔

عام طور پر بچہ چوبیس گھنٹے سے ایک ہفتے کے اندر اپنی پوزیشن درست کرلیتا ہے بعض کیسز میں دو سے تین ہفتے دوائی استعمال کروانی پڑتی ہے مگر یاد رہے کہ سات دن کے بعد دوبارہ Pulsatilla 1CM کی خوراک دینی پڑے گی کبھی کبھار ایسا ہوتا ہے کہ بچہ جب اپنی جگہ بدلتا ہے تو اس کے ہلنے سے اندرونی طور پر خون جاری ہوجاتا ہے جس کا اکثر پتہ بھی نہیں چلتا۔ اس چیز سے بچنے کیلئے ساتھ میں Arnica 30 کی ایک یا دو خوراکیں بھی دی جاسکتی ہیں۔ یاد رہے کہ Pulsatilla اس وقت استعمال کروانی ہے جب حمل 36 ہفتے کے قریب پہنچ چکا ہو کیونکہ اس وقت بچہ اپنی جگہ فکس کرچکا ہوتا ہے یا کررہا ہوتا ہے۔ سات آٹھ ماہ کے حمل کے دوران بچہ حرکت کرتا رہتا ہے اور اپنی جگہ بدلتا رہتا ہے۔ یہ نسخہ میں کئی مریضوں پر آزما چکا ہوں۔ بفضل تعالیٰ اللہ پاک نے کبھی مایوس نہیں کیا۔ اس ذات الٰہی نے ہمیشہ اپنی رحمت و برکت مجھ گنہگار پر عنایت فرمائی ہے۔ یہاں ایک اور بات عرض کرتا چلوں کہ اکثر اوقات زچہ و بچہ بظاہر تو ٹھیک ہوتے ہیں مگر کوئی نہ کوئی مسئلہ عین وقت پر ظاہر ہوجاتا ہے اور اکثر اوقات ڈاکٹر صاحبان آپریشن کردیتے ہیں۔ ڈیلیوری کی پیچیدگیوں سے بچنے کیلئے ہومیوپیتھک دوائی Bio Plasgin 26 استعمال کریں۔

میرا روحانی تجربہ: تعوذ کے حوالے سے میرا یہ تجربہ بہت ہی مفید رہا ہے (باقی صفحہ نمبر 43 پر)

خاندانی نااتفاقی ختم کرنے کا وظیفہ: اگر خاندان میں نااتفاقی بڑھ رہی ہے تو روزانہ سورۃ الانفال کی دس نمبر آیت گیارہ دفعہ ہرنماز کے بعد تمام خاندان کا تصور کرکے پڑھیں۔

قدرتی جڑی بوٹیوں کا شاندار قہوہ

یقین جانیے یہ ایک خاندانی رازوں میں سے ایک راز ہے اس کا ایک چھوٹا سا واقعہ سناؤں۔ ایک درزی تھے جو شہر کے بعض مالدار لوگوں کے لباس سیتے تھے جو شاہی انداز کے تھے اور ان کا نذرانہ اور شکرانہ بہت مہنگا تھا

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

ایک بات بڑوں نے بتائی اور اس کو بار بار سنا کہ جس دور میں چائے کو متعارف کروایا گیا' اس دور میں یہ بات مسلسل سننے کو ملی اور بے شمار تحریروں میں بھی یہ بات آئی ہے کہ جب چائے کے عالمی تاجروں نے چائے کی تجارت کی تو اس کو جگہ جگہ پکا کر فری پلایا گیا حتیٰ کہ اسٹیشنوں پر ٹرینوں میں بھی اس کو فری دیا گیا۔ لوگ اس کو نہایت ناپسند کرتے تھے لیکن اشتہار بھی چلتے رہے فری بھی چلتا رہا۔ یہ سلسلہ آج سے تقریباً اسی (80) سال قبل شروع ہوا اب دنیا میں کھربوں ڈالر کی چائے مجبوری اور ضرورت بن گئی ہے۔ سالہا سال کی تحقیق کے بعد پوری دنیا چائے کے نقصانات اور اس کی وجہ سے دل، گردے' معدہ اور جگر کے مسائل کو مسلسل بیان کر رہی ہے۔ سائنسدان اس تحقیق میں لگے ہوئے ہیں کہ لوگ کسی طرح چائے چھوڑ دیں' کوئی بھی چیز ہو اس کا کبھی کبھار کا استعمال نقصان نہیں دیتا روزانہ معمول بنانا اور بعض لوگوں کو خود میں نے دیکھا کہ دن میں سولہ سے بیس کپ چائے پینا ان کا معمول ہے۔ وہ کہتے ہیں چائے لب سوز ہو (یعنی لبوں کو جلائے) لب دوز ہو (یعنی گھونٹ بھر کے ہو) اور لبریز ہو (یعنی برتن اور پیالے بھرے ہوئے ہوں) بس یہی لب سوز، لب دوز اور لبریز نے نسلوں کی نسلوں کو چائے پر لگا دیا ہے۔ قارئین! آج کیوں نہ آپ کو ایسا جڑی بوٹیوں کا قہوہ دیں جو ایسا ہو جو آپ کی صحت' تندرستی' نشوونما' فٹنس' جوانی' دل و دماغ' اعصاب' پٹھے ان تمام کیلئے ایک روشن اور لاجواب چمکدار گھونٹ ہو جس کا ہر گھونٹ آپ کے جسم کو نئی زندگی دے۔ کہیں ایسا گھونٹ نہ ہو جو گردے کے ڈائیلاسز کے مریض بڑھائے' کہیں ایسا گھونٹ نہ ہو جو دل کے ہسپتالوں کو تعمیر کرنے پر مجبور کردے اور دل کے ہسپتال تھوڑے پڑتے جائیں' کہیں ایسا گھونٹ نہ ہو کہ معدے کے امراض کا علاج سب سے شاندار کاروبار بن جائے' کہیں ایسا گھونٹ نہ ہو کہ ازدواجی زندگی اتنی ختم ہوجائے کہ عورت کسی غیر کی طرف جھانکنا یا سوچنا شروع کردے' کہیں ایسا گھونٹ نہ ہو جو عورت کو لیکوریا کے نام پر ہڈیاں کھوکھلی' خون کی کمی اور جسم میں کمزوری کا تمغہ دے۔ کہیں ایسا گھونٹ نہ ہو جو طبیعت میں چڑچڑاپن' ڈیپریشن' ٹینشن' انگزائٹی' اسٹریس پیدا کرے' کہیں ایسا گھونٹ نہ ہو جو معاشرے کو تشدد اور عدم برداشت کی راہوں پر لگادے۔ کہیں ایسا گھونٹ نہ ہو جو جوڑوں کے درد' کمر کے درد اور جوڑوں میں موجود گریس جس سے جوڑ چٹختے نہیں' درد نہیں کرتے ان کو خشک نہ کردے۔ سچ پوچھیے! یہ جڑی بوٹیوں کے وہ گھونٹ ہیں جو ان سب بیماریوں سے آپ کو بچائیں گے' ان سب تکلیفوں سے آپ کو نجات دیں گے اور یہ ساری چیزیں ایسی ہوں گی جن سے آپ کو فٹنس بھی ملے اور نقصانات سے بھی بچیں گے۔ آیئے! ہم آپ کو ایک ایسے قدرتی جڑی بوٹیوں کے بے ضرر اور نقصان سے پاک قہوہ کی طرف متوجہ کرتے ہیں اور اس قہوہ کا تعارف کراتے ہیں۔ یقین جانیے یہ ایک خاندانی رازوں میں سے ایک راز ہے اس کا ایک چھوٹا سا واقعہ سناؤں۔ ایک درزی تھے جو شہر کے بعض مالدار لوگوں کے لباس سیتے تھے جو شاہی انداز کے تھے اور ان کا نذرانہ اور معاوضہ بہت مہنگا تھا عام آدمی کی پہنچ سے دور تھا۔ ان کے پاس جو شخص بھی ماپ لینے یا لباس لینے آتا تھا سردی ہو یا گرمی وہ یہ قہوہ پیش کرتے تھے جو بھی پی کر جاتا اور اپنی طبیعت میں سکون اور اپنے جسمانی مسائل اور مشکلات سے ایک کپ سے ہی بہت زیادہ نجات پاتا۔ ان سے کئی لوگ پوچھتے تھے بس وہ کہتے تھے آپ کو آم کھانے سے غرض ہے آم کے درخت یعنی پیڑ گننے سے غرض نہیں۔ وہ کسی کو اس کا فارمولہ یعنی نسخہ نہیں بتاتے تھے ان کے مرنے کے بعد ایک خاتون کو ان کی بیوی سے یہ نسخہ ملا کیونکہ ان کی بیوی ہی یہ قہوہ بناتی تھی۔ یہ نسخہ مجھے اسی طرح گھومتے گھماتے ایک شخص سے ملا۔ جو اس کے بہت دلدادہ تھے اور وہ اکثر اس قہوہ کی تعریف کرتے تھے' ان کے بقول یہ قہوہ پینے والا اگر کسی بیماری میں مبتلا ہوا ہے چاہے وہ موسم گرما کی بیماری ہو یا سرما کی' وہ بارش کی بیماری ہو یا وباء کی تو پھر اس کا قصور لگتا ہے کہ وہ اس قہوہ سے دور رہا ہے ورنہ تو یہ قہوہ زندگی ہے' جان ہے' صحت ہے' تندرستی ہے اور کمال ہے! آیئے! اب آپ کو اس قہوہ کے اجزا اور اس کی ترکیب کا تعارف کراتے ہیں:۔ **قہوہ بنانے کی ترکیب:** سبز چائے' سبز الائچی' سونف' پودینہ خشک یا سبز' تھوڑی تھوڑی مقدار میں اگر قہوہ زیادہ بنانا ہو تو زیادہ مقدار میں لیکر اس کو ہلکی آنچ پر ابالیں بہتر یہی ہے کہ چینی نہ ڈالیں ورنہ جیسے آپ کی طبیعت ہو اور اس کو چسکی چسکی پئیں۔ ٹھنڈا کرکے بھی پی سکتے ہیں اور گرما گرم بھی نوش جان کریں۔ قہوہ کیا ہے؟ آپ اس کے اجزا پر غور کریں الائچی مغل بادشاہوں کی صحت کا راز رہا ہے۔ ان کا پلاؤ ہو یا زردہ سالن ہو یا بریانی، قورمہ ہو یا میٹھی ڈش ہر مغل بادشاہ کی ہر غذا میں چھوٹی سبز الائچی ہمیشہ رہی ہے۔ دراصل الائچی کو برصغیر کے بادشاہوں نے متعارف کروایا اور آج پوری دنیا میں یہ جہاں دواؤں میں استعمال ہوتی ہے وہاں غذاؤں کا جزو جان ہے۔ اس میں عورت کے پوشیدہ اعضا کی تقویت' تندرستی اور صحت موجود ہے اور مرد کے پوشیدہ اعضاء کی تقویت' تندرستی اور صحت بہت زیادہ ہے۔ پودینہ آپ کی موجودہ کھاد' زہریلے پانی اور آلودگی سے پلی غذاؤں پھلوں اور سبزیوں کا ایک بہترین اینٹی بائیوٹک اور اینٹی سپٹک یعنی تریاق ہے جس معدہ میں پودینہ یا پودینے کا عرق ہوگا (یعنی قہوہ) وہ معدہ بیماریاں پیدا نہیں کرے گا وہ معدہ روگ نہیں بنائے گا اور وہ معدہ بڑھے گا نہیں یعنی پیٹ کا بڑھنا موٹاپے کا ہونا' چربی کا بڑھنا' کولیسٹرول یوریا، یورک ایسڈ، وغیرہ اس جسم میں پیدا نہیں ہوں گے۔ سونف کے 'س' سے سدابہار' صحت تندرستی 'ؤ' سے والہانہ فٹنس اور تندرستی کا راز 'ن' سے [illegible] کہ بڑے بڑے سائنسدانوں کا فلسفہ کہ انہوں نے اس دوائی سے کیا پایا۔ آیئے! اس قہوہ کو اپنے لیے' بچوں اور نسلوں کیلئے اور آنے والے مہمانوں کی تواضع کیلئے زندگی کا ساتھی بنائیں نسل در نسل اس کو چلائیں اس ملک کو صحت مند اور تندرست بنانے میں ہم اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

ان دیکھی مصیبت سے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ساتھ ایک عجیب وغریب مسئلہ تھا کہ اگر میں کبھی شام کے وقت لیٹ جاؤں ایسا محسوس ہوتا تھا کوئی میرے اوپر ہے' آنکھیں کھولنے کی لاکھ کوشش کرتی مگر کھلتی نہ تھیں' ذہن میں آتا کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھو' جیسے ہی میں پڑھنا شروع کرتی فوراً ہی وہ وزن ختم ہوجاتا ہے اور جسم بالکل پرسکون ہوجاتا۔ (سعدیہ کنول)

قد بڑھ سکتا ہے دیر کیسی؟

قارئین! میں ہمیشہ آپ کے تجربات ومشاہدات کی قدردانی کرتا ہوں۔ آپ کے پاس کوئی روحانی' طبی یا کوئی ٹوٹکہ قد بڑھانے کیلئے ہو تو ضرور لکھیں۔ آپ کا صدقہ جاریہ اور احسان ہوگا۔ ایڈیٹر منتظر رہے گا! آپ نے ہمیشہ میری درخواست کی قدردانی کی' اپنا تجربہ یا کسی سے مستند سنا ہو' تو ضرور لکھیں!

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

اب فارغ رہنا مشکل ہے: میں نے ساری زندگی محنت کی۔ اسکول کی فیس، پھر کالج کی فیس خود دی، شادی کرنا نہیں چاہتی تھی، ماں کی خواہش کے سامنے مجبور ہوگئی مگر جاب نہیں چھوڑی۔ اب ایک بچہ ہے، شوہر چاہتے ہیں میں جاب چھوڑ دوں اور بچے کا خیال رکھوں۔ مجھے لگتا ہے فارغ رہنا میرے لیے مشکل ہوگا اور پھر اپنے اخراجات کیلئے شوہر سے رقم مانگنی پڑے گی، کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ (شکیلہ، اسلام آباد)

جواب: شوہر آپ سے بچے کی خاطر جاب چھڑوانا چاہتے ہیں تو اخراجات کا بھی خیال رکھیں گے۔ آپ کی اور بچے کی ذمہ داری انہی پر ہے۔ بچے کا یہ وقت دوبارہ نہیں آئے گا جب اس کو آپ کی اتنی ضرورت ہو اور آپ بھی اس کی ایک ایک بات کو انجوائے کرسکیں گی۔ جاب کرنے والی خواتین اپنے بچوں کے ساتھ وہ خوبصورت لمحات گزارنے سے محروم رہ جاتی ہیں جو گھر میں رہنے والی خواتین کو ملتے ہیں۔ بچہ بڑا ہو جائے تو دوبارہ جاب کی جا سکتی ہے۔

ذہنی مریضہ بہن: میری ایک بہن ذہنی مریضہ ہے۔ جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے اس کو ایسے ہی دیکھا۔ بچوں جیسی ضد، بچوں کی طرح رونا اور گھر سے باہر نکل جانا، اس کیلئے کوئی بات ہی نہیں۔ والدین حیات تھے تب اس کا حال اس قدر خراب نہ تھا اب تو سب ہی کہتے ہیں کہ یہ ایسی ہی رہے گی، گھر سے باہر نکلتی ہے تو نکلنے دو، ہم روک نہیں سکتے۔ مجھے معلوم ہے اس طرح وہ لوگوں کو پتھر مارے گی مجھے لگتا ہے کہ ہم نے کوتاہی کی ہے شاید وہ ٹھیک ہو جائے۔ (احسن علی، ملتان)

جواب: بہن کی جو حالت آپ نے بیان کی ہے، اس سے ظاہر ہو رہا ہے کہ وہ ذہنی کمزور مریضہ ہے۔ ایسے لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑنا ان کے ساتھ ظلم ہے، اس طرح وہ اور خراب ہوجاتے ہیں۔ جہاں تک ان کے ٹھیک ہوجانے کی بات ہے تو یہ بالکل ٹھیک نہیں ہوتے، البتہ کچھ بہتری آسکتی ہے۔ بہن کو گھر پر رکھنے کی ضرورت ہے۔ انسانی ہمدردی کے تحت دوسری بہنیں یا بھابیاں اس کا خیال رکھیں اگر وہ تشدد پر آمادہ ہو تو دماغ کے ڈاکٹر سے مشورہ کرسکتے ہیں۔

عجیب لڑکی ہے: ایک ماہ قبل بڑی بیٹی نے میری نیند کی دوا کھالی اور یہ خط لکھ کر رکھا کہ ''مجھے کسی سے کوئی شکایت نہیں لیکن میرا زندہ رہنے کو دل نہیں چاہتا'' حالانکہ ہم اس کی ہر ضرورت پوری کرتے ہیں کسی لڑکے وغیرہ کا چکر بھی نہیں۔ کافی دن سے گم سم سی تھی، میں سمجھی امتحان کی فکر ہے لیکن ایسا بھی نہ تھا اس نے تو امتحان ہی نہیں دیا۔ روز گھر سے یونیفارم پہن کر جاتی رہی، اتنا بڑا دھوکہ وہ بھی ماں کے ساتھ! اس کے بعد دوا کھالینا سمجھ میں نہیں آتا۔ جیسے ہی میں نے اس کے بستر پر اپنی دوا کی خالی شیشی دیکھی اس کو جگانے کی کوشش کی پھر فوراً ہسپتال لے گئی، بیٹوں سے چھپایا، ہسپتال جا کر ان کو معلوم ہوگیا۔ عجیب لڑکی ہے، اس نے مجھے مشکل میں ڈال رکھا ہے۔ (فرحانہ بی بی، گجرات)

جواب: جب مایوسی کی کوئی وجہ نہ ہو اور انسان مایوس رہے کسی سے شکایت نہ ہو مگر زندہ رہنے کو دل نہ چاہے، گم سم رہے، طالب علم ہے تو امتحان نہ دے، ملازمت پیشہ ہے تو ملازمت چھوڑ دے، اپنی ذمہ داریوں کا احساس نہ ہو، کچھ اچھا نہ لگتا ہو، یہاں تک کہ زندگی بھی، تو یہ سمجھنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے کہ ایسا لڑکا یا لڑکی ذہنی طور پر ٹھیک نہیں، نفسیاتی امراض کبھی تو کسی نظر آنے والی وجہ سے اور کبھی بغیر وجہ کے اثر انداز ہوجاتے ہیں۔ بیٹی ڈیپریشن کا شکار معلوم ہوتی ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ جدید علاج اس مرض سے نجات دلا دیتا ہے۔

شادی کے بعد کی پریشانی: مجھے گھومنے پھرنے کا شوق ہے۔ گھر میں کم ہی رہتا ہوں۔ ایک لڑکی سے دوستی ہے، اب وہ شادی پر مجبور کررہی ہے۔ گھر میں ذکر کیا تو مایوسی ہوئی کیونکہ گھر والوں کا خیال ہے میں غیر ذمہ دار ہوں۔ شادی کے بعد پریشان ہوجاؤں گا۔ فوری طور پر تو اس بات پر بہت غصہ آیا، پھر سوچا کہ کیا کروں، گھر والوں کو یہ کیسے معلوم ہوگا کہ میں شادی کے بعد بہت ہی ذمہ دار ہوجاؤں گا۔ مسئلہ یہ ہے کہ لڑکی کی مرضی ہے اپنے گھر والوں کو لے کر آؤ ورنہ میں نے تو سوچا تھا کہ دوستوں کو بلا کر نکاح کرلوں گا۔ (غ،ش)

جواب: اپنی خواہشات کے معاملے میں آپ کا دماغ بہت تیزی سے کام کررہا ہے۔ لڑکی آپ کے مقابلے میں سمجھدار معلوم ہوتی ہے۔ خود کو ذمہ دار ثابت کرنے کیلئے گھومنا پھرنا کم کریں، گھر کے معاملات کو دیکھیں، سنجیدہ رویہ اختیار کریں۔ نکاح کرلینا آسان ہے جبکہ نبھانا مشکل ہے۔ خود کو بہت بدلنا پڑتا ہے، ایک خواہش کی تکمیل کیلئے بہت سی خواہشات اور آزادی کی قربانی دینی ہوتی ہے۔

عجب خیالات: ایم بی بی ایس کے چوتھے سال کی طالبہ ہوں، کچھ دنوں میں فائنل پیپر ہونے والے ہیں۔ آج کل عجیب عجیب سے خیالات آتے ہیں۔ پڑھنے میں دل نہیں لگتا۔ ہر وقت لیٹی رہتی ہوں، رونے کو بہت دل چاہتا ہے۔ امی نے اپنی طرف سے دم وغیرہ بھی کروایا۔ دل میں خیال آتا ہے کہ میں میڈیکل میں پاس نہیں ہوسکتی جس کی وجہ سے پڑھنے سے ڈر لگتا ہے۔ سوچتی ہوں خاندان میں عزت کم ہوجائے گی۔ دل چاہتا ہے کہیں اکیلی نکل جاؤں۔ (دردانہ عمر، لاہور)

جواب: ایم بی بی ایس کے چوتھے سال تک آنے کیلئے پڑھا ہوگا، اب تک پاس ہوئی ہیں تو آخری سال میں بھی محنت اور جدوجہد سے کامیابی حاصل ہوجائے گی۔ سابقہ کامیابیوں کو دیکھیں اور اپنے آپ سے کہیں کہ میں اس مرتبہ اچھے نمبروں سے پاس ہوں گی۔ جو مضامین پڑھنے میں مشکل یا بیزاری ہورہی ہے ان کیلئے اپنی دوستوں سے مدد لیں، گروپ میں پڑھیں، ایک دوسرے کو پڑھائیں۔ سمجھانے سے بھی بہت سی چیزیں سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے کیونکہ ہوسکتا ہے جہاں آپ پڑھائی میں کمزور ہوں وہاں دوسری لڑکی نے اچھا سمجھا ہو۔ اسی طرح جس بات کو لڑکیاں سمجھ نہ پائی ہوں، وہ آپ سمجھ کر وضاحت کردیں، اپنے اچھے مقصد کی تکمیل پر نگاہ رکھیں۔ عزت خود ہی بڑھ جائے گی۔ اکیلی نکل جانے کی خواہش مایوسی کا سبب ہے، مایوسی پر قابو پاتے ہی یہ کیفیت نہ رہے گی۔

میاں بیوی کی محبت کیلئے خاص الخاص عمل

قارئین! گھریلو ناچاقی، میاں بیوی کی محبت، سالہا سال بیٹیاں ماں باپ کے گھر بیٹھی رہتی ہیں۔ ازراہ کرم! اپنے خصوصی تجربات اور مشاہدات میں سے کوئی نقش ہو وظیفہ ہو یا ٹوٹکہ ہو جس سے میاں بیوی کی محبت حیرت انگیز طور پر بڑھ جائے۔ آپ نے آزمایا ہو یا آپ کے کسی قریبی نے آزمایا ہو بس صرف آزمایا ہوا لکھیں۔ کتابوں سے نقل کرکے نہ بھیجیں۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کروڑوں کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔ جو لوگوں کا گھر بسائے گا اللہ اس کا اور اس کی نسلوں کا گھر آباد و شاد رکھے گا۔ ضرور لکھیں! بذریعہ خط، ای میل یا درج ذیل نمبر پر میسج کریں، ہرگز نہ بھولیں 0343-8710009 اس نمبر پر صرف میسج کریں۔
ای میل ایڈریس: contact@ubqari.org
(ایڈیٹر عبقری کی اپیل)

پیدائش کے بعد کی پیچیدگیاں دور: بچے کی پیدائش کے بعد عورت کو سفید زیرہ گھی اور گڑ میں ملا کر کھلانے سے عورت کی اندرونی غلاظت دور ہو جاتی ہے۔

ریڑھی پر اخروٹ بیچنے والا کروڑ پتی کیسے بنا؟ ضرور پڑھیں!

محمد ارشد زبیر ساہیوال

رزق کی زیادتی کیلئے: بہت ہی کامیاب اور مجرب المجرب عمل' سب سے پہلے نماز کی پابندی کریں' یہ رزق کی زیادتی کیلئے بہت ہی ضروری ہے۔ مجھے ایک دفعہ آٹھ لاکھ روپے کی اشد ضرورت پڑ گئی۔ مسلسل چار ماہ باقاعدگی سے درج ذیل دعا پڑھنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ نے غیب سے مدد فرمائی۔ بہت سے افراد کو بھی بتایا اور ان کو بھی بہت فائدہ ہوا۔ یہ ایک انتہائی آسان عمل ہے اور اس کے تین فائدے یقیناً حاصل ہوتے ہیں۔ 1۔ حج کی سعادت حاصل ہوگی۔ 2۔ گاڑی' سواری بھی ملتی ہے۔ 3۔ کشادہ مکان بھی ملتا ہے۔

انشاء اللہ اس عمل کو کرنے والا کبھی محروم نہیں رہے گا۔ یقین اور اعتماد شرط ہے۔ ایک نوجوان جو اپنے علاقے میں غریب ترین سمجھا جاتا تھا وہ اخروٹ کی ریڑھی لگاتا تھا۔ بہت ہی کم عرصہ میں اس کی معاشی حالت بہتر ہوتی چلی گئی۔ رزق کی فراوانی کے ساتھ ساتھ شاندار کشادہ مکان بھی بن گیا۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ اتنی جلدی اتنی ترقی [illegible] تو اس نے بتایا کہ اس دعا کو میں نے اوڑھنا' بچھونا بنایا یعنی کہ چلتے پھرتے' اٹھتے بیٹھتے میں نے اس دعا کو کثرت سے پڑھنا اپنا معمول بنا لیا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنی رحمت' برکت کے دروازے کھول دیئے اور یہ سب برکتیں اسی کی بدولت ہیں۔ اس دعا کو پڑھنے کا طریقہ اور دعا ذیل میں لکھ دی گئی ہے۔ جب آپ وضو شروع کریں تو سب سے پہلے بسم اللہ والحمد للہ پڑھیں پھر ہر عضو کو دھوتے وقت یہ دعا پڑھتے رہیں جب ہر فرض نماز کے بعد تین بار اس دعا کو پڑھیں دعائے مبارکہ یہ ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ یہ دعا وضو کے درمیان کی ہے اور پورے وضو کیلئے بھی یہی مسنون دعا ہے۔ صبح وشام سات بار سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 جو کہ درج ذیل ہے کا ورد کیا کریں بہت مفید ہوگی۔ انشاء اللہ صبح کی نماز کے بعد سورۂ یٰسین اور نماز مغرب کے بعد سورۂ الواقعہ پڑھنا نہ بھولیں۔

بے اولاد حضرات کیلئے آزمودہ عمل

جو حضرات علاج کے تمام طریقے آزما چکے ہوں اور کوئی راستہ نہ چھوڑا ہو' تمام ڈاکٹر' حکیم یہ بتا چکے ہوں کہ آپ کے ہاں اولاد نہیں ہوسکتی اور وہ مایوسی کی زندگی گزار رہے ہوں تو آیئے آپ کو ایسا نایاب عمل اور علاج بتاتے ہیں جس کی بدولت آپ کی گود بھی اولاد جیسی نعمت سے فیض یاب ہوجائے گی۔ اس عمل کے ساتھ ساتھ نماز پڑھنا بھی ضروری ہے۔ نماز کے اندر جب قعدہ کی صورت میں بیٹھے ہوں تو درود شریف کے بعد ایک بار اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ پڑھیں دعا کے بعد سلام پھیریں۔ پھر نماز پڑھنے کے بعد یَاحَلِیْمُ سو بار پڑھیں۔ اور پارہ نمبر 29 سورۃ الدھر کی آیت نمبر 11 کو سو بار پڑھیں۔ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿الدھر ١١﴾

اس عمل کی برکت سے مادہ تولید "منی" کے اندر جراثیم نہ بھی ہوں تو پیدا ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ عمل پڑھنے کے بعد دودھ یا پانی پر دم کر کے پیتے رہیں اور آیت مبارکہ کو چلتے پھرتے رہیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ عمل پڑھنے سے رزلٹ آنا شروع ہوجائے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنے اندر تقویٰ جیسی صفات پیدا کریں۔ مندرجہ ذیل نسخہ بنا کر بھی کھائیں۔ **ھوالشافی:** لیموں کے بیج ایک تولہ' فندق ایک چھٹانک' کیکر کا گوند ایک تولہ' مہندی کے خشک پتے دو تولہ' نیم کے خشک پتے چار ماشہ۔ ان تمام نسخہ جات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر رکھ لیں۔ [illegible] عصر کے بعد ہمراہ نیم گرم دودھ کے ساتھ لیتے رہیں۔

فوائد: یہ نسخہ مصفی خون' مغلظ منی' الرجی' قبض' تبخیر' گیس اور سرعت انزال کیلئے بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوگا۔ نسخہ ہائے منی کی اصلاح کر کے قابل اولاد بنا دیتا ہے۔ مکمل کورس صرف ایک ماہ کا ہے۔ **نسخہ جات برائے کالا یرقان:** مجرب المجرب نسخہ حاضر خدمت ہے اور معمول طب ہے۔ **ھوالشافی:** 500 گرام ریوند چینی لیکر اس کو جلا دیں' جتنی راکھ حاصل ہو اس کے برابر کلونجی ڈال دیں' بس دوا تیار ہے۔ **خوراک:** تین ماشہ صبح وشام ہمراہ شہد لیں۔ **نسخہ نمبر 2:** سفیدے کے پتے دو کلو باریک باریک کاٹ کر اس میں چار کلو پانی ڈال دیں۔ پھر اسے آگ پر چڑھا دیں جب پانی دو کلو رہ جائے تو اتار کر گرم گرم ہی چھان لیں۔ صبح خالی پیٹ تقریباً ایک پیالی پی لیں۔ **نسخہ نمبر 3:** مولیوں کا مربہ ڈال لیں' ایک چھوٹا ٹکڑا تقریباً ایک چھٹانک کا روزانہ کھائیں' یہ عمل تلوار سے زیادہ تیز ہے اور پندرہ دنوں کے بعد اپنی مرضی کی لیبارٹری سے چیک کروائیں۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

چھوٹی عمر میں بال سفید ہو جائیں تو!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل نسخہ ہمارا آزمودہ ہے' یہ میں خاص طور پر قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد مستفیض ہوں۔

برگ نیم تازہ برگ بیری (چھوٹے بیر والی بیری ہو) 1-1 پاؤ، پانی سے دھو کر کونڈے میں ڈنڈے سے گھوٹ کر مالیدہ کریں۔ تیل سرسوں ½ کلو میں ڈال کر پکالیں۔ پتے جب سرخی سیاہی مائل ہو جائیں تو اتار کر ٹھنڈا کر کے بوتل میں محفوظ کریں۔ اگر پانی تیل میں موجود ہو تو ہلکی آگ پر پکا کر خشک کر لیں۔ یہ تیل متواتر سال بھر لگاتے رہیں۔ خوراک مغز 200 گرام، سونف 100 گرام، الائچی دانہ کلاں 50 گرام۔ کوٹ پیس کر موٹی چھاننی سے چھان لیں۔ چینی ½ کلو، پانی 250 گرام میں ڈال کر قوام چاشنی بنائیں۔ نیچے اتار کر تینوں اشیاء ملا دیں اور کسی پرات میں ڈال کر رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چاقو سے برفی کی طرح [illegible] کر لیں۔ 25 گرام روزانہ صبح وشام متواتر کھلائیں۔ ½ دودھ پلائیں۔ 6 ماہ تا ایک سال متواتر کھلائیں۔ 25/20 یوم بعد 5/6 یوم کا ناغہ کر لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بال سفید نہ ہوں گے۔ سبزیاں پتوں والی مثلاً چقندر، شلجم، مولی بمعہ پتوں کے پکا کر سالن کھائیں۔ بند گوبھی، گھیا توری، دیسی توری بہت مفید ہیں۔ ٹماٹر، گاجر، مٹر کے دانے نکال کر سوپ بنا کر پلائیں، ایک دو بوٹی گوشت چھوٹا ڈال لیں یا مرغی کا گوشت۔

غصہ سے نجات کیلئے

اگر گھر میں کسی سے رنجش، ناراضگی یا شدت کی مخالفت اور لڑائی جھگڑا ہے تو سات مرتبہ درود شریف (کوئی سا بھی) پڑھیں پھر سات بار "اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ" پڑھیں پھر آخر میں سات بار درود شریف پڑھ کر اس فرد پر پھونک ماریں۔ یا پانی پر دم کر کے انہیں پلا دیں دو تین بار ایسا کرنے سے انکا غصہ کم ہو جائے گا اور حالات مناسب ہو جائینگے۔ (بحوالہ جلد عبقری جلد 3)

بچوں کا صفحہ

باپ کی بات نہ ماننے کی ملی انوکھی سزا

کلیم اللہ شیخ' پہاڑ پور

ہاتھی ایک تلاب پر گیا اپنی سونڈ میں پانی بھر کر لایا اور درخت کے نیچے آکر اس کی جڑوں میں ڈال دیا یوں جڑوں کے قریب کی مٹی نرم ہوگئی پھر دوسری بار بھی اسی طرح پانی لایا پھر درخت کو جھٹکے دیئے۔ حمزہ درخت پر اللہ سے توبہ کر رہا تھا

ایک گاؤں میں لکڑہارا رہتا تھا' وہ روزانہ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لاتا اور بیچ کر اپنا اور گھر والوں کا پیٹ پالتا اس کا ایک ہی بیٹا تھا جس کا نام "حمزہ" تھا وہ بہت شریر تھا جب اس کی عمر 6 سال ہوئی تو لکڑہارے نے اسے سکول میں داخل کروا دیا لکڑہارا خود تو تعلیم حاصل نہیں کر سکا تھا لیکن اس کی خواہش تھی کہ اس کا بیٹا تعلیم حاصل کر کے ایک اچھا آدمی بن سکے۔ اس کا بیٹا حمزہ تھا تو ذہین مگر انتہائی لاپرواہ اور کام چور تھا۔ وہ روزانہ سکول جاتا لیکن پڑھائی میں کوئی دلچسپی نہ لیتا اور راستے میں دائیں بائیں دیکھتا کبھی کس جگہ رک جاتا اور روزانہ سکول میں دیر سے پہنچتا۔ لیٹ پہنچنے پر کئی مرتبہ اسے سزا بھی مل چکی تھی اور اکثر اپنا ہوم ورک بھی مکمل نہ کرتا۔ اس کا باپ اسے بہت سمجھاتا کہ وہ دل لگا کر پڑھے ورنہ وہ بھی ساری زندگی لکڑیاں ہی کاٹتا رہے گا۔ حمزہ پر ان باتوں کا کوئی اثر [illegible] آخر کار وہ [illegible] امتحان میں [illegible] تاہم اس کے باپ نے اس کو ایک اور موقع دیا کہ اس بار وہ خوب دل لگا کر پڑھے تاکہ اگلی بار کامیاب ہو جائے لیکن وہ اگلے سال بھی ناکام رہا اب اس کے باپ نے اس کو سکول سے اٹھا لیا اور اپنے ساتھ کام پر لگا دیا۔ ایک دن باپ نے اس کو کہا کہ آج میری طبیعت خراب ہے لہٰذا آپ کو جنگل میں لکڑیوں کیلئے اکیلے جانا ہوگا لیکن دھیان سے جانا اور جنگل میں بہت آگے نہ جانا چنانچہ حمزہ لکڑیاں لانے جنگل میں چلا گیا اس نے باپ کی نصیحت پر کوئی عمل نہ کیا اور جنگل میں بہت آگے چلا گیا وہ جنگل کے اس حصے میں چلا گیا جہاں خطرناک جانور تھے' اچانک اسے ہاتھیوں کے شور کی آواز آئی' اس نے جونہی اپنے بائیں طرف دیکھا دو ہاتھی اس کی طرف دوڑے آرہے تھے' وہ دوڑ کر ایک درخت پر چڑھ گیا لیکن ہاتھی اس کو دیکھ چکے تھے اس لیے تھوڑی ہی دیر میں ہاتھی اس درخت کے نیچے پہنچ گئے اور اس درخت کو اپنی سونڈ سے جھٹکے دینے لگ گئے آخر درخت ہلنے لگا اور اس کی جڑوں میں دراڑیں پڑنے لگیں۔ ایک ہاتھی دوسرے ہاتھی کے نزدیک ہوگیا جیسے اس کے کان میں کچھ کہہ رہا ہو۔ (جانور بھی باتیں کرتے ہیں لیکن ہم ان کی بولی نہیں سمجھ سکتے)

بہرحال ایک ہاتھی کچھ کہہ کر جنگل کی طرف چلا گیا' ہاتھی ایک تلاب پر گیا اپنی سونڈ میں پانی بھر کر لایا اور درخت کے نیچے آکر اس کی جڑوں میں ڈال دیا یوں جڑوں کے قریب کی مٹی نرم ہوگئی پھر دوسری بار بھی اسی طرح پانی لایا پھر درخت کو جھٹکے دیئے۔ حمزہ درخت پر اللہ سے توبہ کر رہا تھا کہ اس نے اپنے باپ کی بات پر عمل نہیں کیا' نہ ہی صحیح طرح تعلیم حاصل کر سکا اور نہ ہی کام کر سکا۔ اچانک اللہ نے ایک بات حمزہ کے دل میں ڈالی کہ جب ہاتھی درخت ہلا کر اوپر حمزہ کی طرف دیکھتا تو سر کا دائیں حصہ نیچے ہوتا ہے اس نے اندازہ لگایا کہ نیچے والی ہاتھی کو دائیں طرف سے نظر نہیں آتا چنانچہ وہ آہستہ آہستہ دائیں سائیڈ سے اتر کر نیچے آگیا اور پھرتی دکھا کر وہاں سے بھاگ نکلا۔ بعد میں حمزہ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے جان بچالی۔ اس نے دل میں عہد کیا کہ اب اپنے والد [illegible] عمل کرے گا اور خوب دل لگا کر علم حاصل کرے گا۔

پیارے بچو! پان اور کینسر کے نقصانات جانیے

بچو! آج کل نشہ کتنا عام ہو چکا ہے' کہا جاتا ہے کہ گلے کے کینسر کے مریضوں میں ساٹھ سے ستر فیصد تعداد پان کھانے والوں کی ہے' پان' گٹکا' خوشبودار سونف سپاری' سگریٹ وغیرہ کتنی عام ہو چکی ہے۔ جب آدمی باہر نکلتا ہے تو پان سے منہ لال کئے ہوئے لوگوں کو دیکھ کر دل جلتا ہے اور جب کوئی بتاتا ہے کہ پان یا سگریٹ وغیرہ کی عادت ترک کر دی تو دل خوش ہو جاتا ہے۔ بچو! آپ کے گھر میں کوئی پان' سگریٹ یا چھالیا کھاتا ہے تو اسے بتائیں کہ یہ چیزیں کھانے والوں کا منہ پہلے متاثر ہوتا ہے' ایک دن ایک قریبی آدمی سے ملاقات ہوئی جو روزانہ منہ کو لال کئے ہوئے ہوتا تھا اس سے میں نے منہ کھولنے کو کہا تو مشکل سے تھوڑا سا کھول پایا' زبان باہر نکالنے کیلئے کہا تو صحیح طرح سے نہ نکال سکا' پوچھنے پر بتایا کہ منہ میں چھالا ہے۔ ہر پان کھانے والا اپنے منہ کا اسی طرح امتحان لے۔ پان کا زیادہ استعمال منہ کے نرم گوشت کو سخت کر دیتا ہے۔ جس کے سبب منہ کو کھولنا اور زبان باہر نکالنا دشوار ہو جاتا ہے۔ نیز چونے کا استعمال منہ کی جلد کو پھاڑ دیتا ہے اور چھالے بنا دیتا ہے اور یہی منہ کا السر ہے ایسے شخص کو چھالیہ' پان' گٹکا وغیرہ سے فوراً جان چھڑا لینا چاہیے ورنہ یہی السر آگے چل کر کینسر کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

بچو! پان یا گٹکا بکثرت کھانے والے کی پہلے آواز میں خرابی اور بعد میں گلا خراب اور بیمار ہو جاتا ہے اگر وہ اس کو تکلیف تصور کر کے پان کھانے سے باز نہیں آتا تو بڑھتے بڑھتے گلے کے کینسر تک نوبت آجاتی ہے۔ بچو ذرا غور کیجئے! جو چونا منہ کے گوشت کو کاٹ سکتا ہے وہ پیٹ کے اندر جا کر نہ جانے کیا تباہی مچاتا ہوگا جو آنتوں اور معدے میں بھی بعض اوقات کٹ لگا دیتا ہے فوری طور پر اس کا پتہ نہیں چلتا جب السر زیادہ بڑھ جاتا ہے تب معلوم ہوتا ہے کہ یہی السر کینسر کا بھیانک روپ دھار سکتا ہے۔ پیارے بچو! آپ نے درج بالا مضمون پڑھا' یقیناً آپ پان' گٹکا' چھالیا اور سپاری کے نقصانات سے آگاہ ہو چکے ہوں گے۔ اگر آپ میں سے کوئی سپاری وغیرہ کھاتا ہے تو آج سے ہی کھانا بند کر دیں اور اگر آپ کے گھر میں باپ' بھائی' چاچو یا کوئی اس طرح کی کوئی چیز کھاتا ہے تو انہیں پیار سے اس کے نقصانات بتائیں تاکہ آپ کے پیاروں کی صحت محفوظ رہے۔

گوہانجنی کیلئے آزمودہ روحانی نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس [illegible] گوہانجنی کیلئے آزمودہ روحانی نسخہ ہے۔ گوہانجنی کیلئے میں نے جس کسی کو بھی دم کیا اللہ کی مہربانی سے وہ ٹھیک ہوگیا۔ سانس روک کر سات بار پڑھ کر دم کرے' تین دم کریں۔ سورۃ فاتحہ اور آخری تین سورتیں' آیۃ الکرسی جس بچے پر بھی دم کیا اللہ نے کرم کیا۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ یہ عمل تقریباً سات سال سے کر رہا ہوں' میرا کام ہو جاتا ہے۔ (عطاء اللہ)

بے چین روح

کسی نے حضرت مولانا علاؤالدین صاحب سے آکر عرض کی جب کوئی مومن کسی بری محفل میں یعنی موسیقی یا گانے بجانے کی محفل میں بیٹھا رہتا ہے تو اس کو اس بُری محفل میں بیٹھے بیٹھے پوری رات گزر جاتی ہے حتیٰ کہ اس کو نیند نہیں آتی مگر جب وہ کسی اچھی محفل یعنی اللہ والے کی محفل میں آدھ گھنٹہ گزارتا ہے کہ اس کو نیند ستانے لگتی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت صاحب فرمانے لگے: جب مومن کسی نیک محفل میں بیٹھتا ہے تو اس کی روح کو سکون حاصل ہوتا ہے اور نیند آتی ہے جب بری محفل میں بیٹھتا ہے تو اس کی روح بے چین ہو جاتی ہے اور وہ ساری رات تڑپتی رہتی ہے جس کی بناء پر مومن کو ساری رات نیند نہیں آتی۔ (فرال رضا' ڈیرہ اسماعیل خان)

جناتی ہوس کی شکار لڑکی کا لرزتا کانپتا خط

ج۔چ

پھر آہستہ آہستہ ایسا ہونا شروع ہوا کہ جب وہ میرے ساتھ غلط کرتا تھا تو باقاعدہ مجھے نظر آتا' چھوٹا سا قد' سیاہ رنگ اور سفید ڈاڑھی۔ اور کہتا تم صرف میری ہو۔ میرے علاوہ کسی کی نہیں ہوسکتی۔ تم ہی سے میری اولاد بھی ہوگی۔ میں تجھے کبھی کسی انسان کی نہیں ہونے دوں گا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری عمر 32 سال ہے اور میری تعلیم ماسٹرز ہے اور میں ایک کالج میں پڑھاتی ہوں۔ میرے والد صاحب اپنی جوانی میں جنات کو پکڑا کرتے تھے۔ آج سے تقریباً بیس سال پہلے جب میں سکول میں پڑھتی تھی تو مجھے رات کو بہت ڈر لگتا تھا' ایسا محسوس ہوتا تھا کوئی کالا سیاہ کتا میرے اوپر چڑھ آیا ہے۔ میں پکارتی' اٹھنے کی کوشش کرتی لیکن بے سود۔ میں نے اپنے والد صاحب کو بتایا تو انہوں نے مجھے تعویذ لکھ دیا اور دم کیا۔ کچھ دن تک تو میں ٹھیک رہی لیکن بعد میں پھر وہی حال ہوجاتا ہے۔ ایسا بہت عرصہ چلتا رہا۔ پھر میں نے اپنی والدہ صاحبہ کو بتایا وہ جو کچھ ''جن'' کرتا تھا۔ میں شرم کے مارے کسی کو نہیں بتاتی۔ پھر یوں ہونا شروع ہوا کہ میں جب بھی دن رات کو سوتی تو وہ میرے ساتھ غلط کام کرتا۔ مجھے کوئی عمل بتاتا جب بھی وہ آکر میرے جسم میں [illegible] پڑھتی لیکن وہ مجھے اس قدر کمزور کردیتا کہ میں ایک لفظ بھی نہ پڑھ سکتی۔ میں ہر مولوی' پیر' عامل کا وظیفہ آزمایا مگر وہ میرے جسم میں اس قدر سرائیت کرچکا کہ کوئی بھی عمل اس کو روک نہ رہا تھا' میں سخت پریشان تھی۔ پھر آہستہ آہستہ ایسا ہونا شروع ہوا کہ جب وہ میرے ساتھ غلط کرتا تھا تو باقاعدہ مجھے نظر آتا' چھوٹا سا قد' سیاہ رنگ اور سفید ڈاڑھی۔ اور کہتا تم صرف میری ہو۔ میرے علاوہ کسی کی نہیں ہوسکتی۔ تم ہی سے میری اولاد بھی ہوگی۔ میں تجھے کبھی کسی انسان کی نہیں ہونے دوں گا۔ وہ باقاعدہ میرے سامنے آکر مجھ سے یہ سب باتیں کرتا۔

مجھے مرد ذات سے نفرت ہوچکی تھی' شادی کے نام سے بھی نفرت تھی۔ خاندانی جھگڑے' گھر بالکل اجڑ چکا تھا۔ اتنی نفرتیں پیدا ہوگئیں کہ بارہ بہن بھائی ہیں چار بھائی بڑے ہیں اور آٹھ بہنیں ہیں لیکن دل نہیں کرتا ایک دوسرے سے بات کرنے کو۔ میرا چچازاد جو کراچی میں گارمنٹس کی فیکٹری میں کام کرنے گیا ہوا تھا وہ میرا منگیتر بھی تھا لیکن میرے والد اور میرے چاچو کے درمیان اتنی دوریاں پیدا ہوگئیں کہ ایک دوسرے کی شکل تک دیکھنا پسند نہیں کرتے تو میرا منگیتر لاہور میں دفتر ماہنامہ عبقری میں حاضر ہوا آپ کے اسسٹنٹ صاحب نے اسے ''الْحَسِبْتُمْ اور اذان کا عمل بتایا اور ساتھ ہی تہدیدی نامہ مبارک دیا۔ اس نے مجھے فون پر تمام اعمال بتائے۔ میں ہر دو گھنٹے بعد سات مرتبہ اذان اور ساتھ مرتبہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیت پڑھ کر اپنے دونوں کندھوں پر دم کرتی رہی۔ جب میں نے یہ عمل کیا تھا تو کچھ ہی دنوں کے بعد اس کے آنے میں کمی واقع ہوگئی۔ پھر وہ کچھ عرصہ خوبصورت شکل وصورت بنا کر ہفتہ میں ایک بار آتا' پھر آہستہ آہستہ مہینہ دو مہینہ بعد آتا اور اب اس کا آنا بالکل بند ہوچکا ہے۔ میں نے عمل جاری رکھا۔ پھر میرے چاچو اور میرے والد میں جو دوریاں تھیں وہ ختم ہونا شروع ہوئیں اور ہماری شادی باعزت طریقے سے ہوگئی۔ اب الحمدللہ میں پرسکون ازدواجی زندگی گزار رہی ہوں اور وہ نامسلم غلیظ شیطان جن سے مجھے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا مل چکا ہے۔

اب جب مجھے اپنا ماضی یاد آتا ہے تو میرے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ میرے والد بغیر کسی استاد یا کسی عامل کی اجازت کے بغیر جنات کو پکڑنے کا عمل کرتے تھے جس کی سزا ان کی بیٹی کو پندرہ سے بیس سال تک بھگتنی پڑے۔ اگر ہمیں الْحَسِبْتُمْ اور اذان کا عمل نہ ملتا تو شاید اب بھی میں اس جن کی ہوس کا شکار ہورہی ہوتی۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

بات بھی نہیں کرتے تھے۔ میں جانتی تھی کہ جس طرح یہ غصہ ماں باپ کے گھر میں مجھے نقصان پہنچا رہا ہے آگے جاکر بھی مجھے نقصان ہوگا بلکہ ہوسکتا ہے کہ میرا غصہ میرے لیے تباہی کا باعث بن جائے اس لیے میں اپنی اس عادت کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھی۔ پھر میں عبقری میگزین میں سے دیکھ کر روحانی محفل لکھی گئی ترکیب سے کرنا شروع کردی' ابھی روحانی محفل کرتے ہوئے مجھے صرف تین ماہ ہی ہوئے کہ مجھے محسوس ہوا کہ میرا غصہ کم ہورہا ہے اور الحمدللہ اب مجھے بالکل بھی غصہ نہیں آتا اور تمام جاننے والے میری اندر اس حیرت انگیز تبدیلی پر نہایت مسرور ہیں۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ تھا کہ میرے سے ایک چھوٹا بھائی ہے جو کہ نشہ کرتا تھا' اللہ تعالیٰ کا دیا ہمارے بہت سب کچھ ہے لیکن اس طرح اجاڑنے کیلئے نہیں ہے' پتہ نہیں کیسے میرے بھائی کو یہ نشہ لگ گیا۔ میں نے پھر بھائی کی نیت کرکے روحانی محفل کرنا شروع کردی اور اس کی یہ بری لت چھڑانے کیلئے رو رو کر اللہ سے دعا کرتی۔ آپ سن کر حیران ہونگے کے وہ اب نشے کے قریب بھی نہیں جاتا اور امی ابو سے اس سلسلہ میں خود ہی معافی بھی مانگ چکا ہے اور آئندہ نہ کرنے کا وعدہ بھی کرچکا ہے۔ اللہ پاک آپ کو اسی طرح خلق خدا کی خدمت کرنے کی توفیق مزید عطا فرمائے۔ خدا آپ کا حامی وناصر ہو۔ (شاکلہ ابرار' چیچہ وطنی)

غریبوں کو نہ دینے کا انجام

ن۔ا، کوہاٹ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ قارئین عبقری کیلئے چند احادیث پیش کرنا چاہتی ہوں امید ہے عبقری رسالہ میں ضرور تحریر کریں گے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں! قیامت کے دن رحمٰن کے عرش کے سایہ میں تین قسم کے آدمی ہوں گے ایک صلہ رحمی کرنے والا کہ اس کیلئے دنیا میں اس کی عمر بڑھائی جاتی ہے' رزق میں وسعت کی جاتی ہے اور اس کی قبر میں بھی وسعت کردی جاتی ہے۔ دوسرے وہ عورت جس کا خاوند مرجائے اور وہ چھوٹی اولاد کی پرورش کی خاطر ان کے جوان ہونے تک نکاح نہ کرے تاکہ ان کی پرورش میں مشکلات پیدا نہ ہوں۔ تیسرے وہ شخص جو کھانا تیار کرلے اور یتیموں اور مساکین کی دعوت کرے۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جس عمل کا ثواب اور بدلہ سب سے زیادہ ملتا ہے وہ صلہ رحمی ہے۔ بعض آدمی گنہگار ہوتے ہیں لیکن صلہ رحمی کی وجہ سے ان کے مال میں بھی برکت ہوتی ہے اور ان کی اولاد میں بھی۔ (احیاء) ایک حدیث میں ہے کہ صدقہ فطر کے موافق کرنا اور معروف (بھلائی) کا اختیار کرنا والدین کے ساتھ احسان کرنا اور صلہ رحمی آدمی کو بدبختی سے نیک بختی کی طرف پھیر دیتا ہے۔ عمر میں زیادتی کا سبب ہے اور بری موت سے حفاظت ہے۔ (کنزالاعمال) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۂ قلم میں جو واقعہ گزرا ہے وہ حبشہ کے رہنے والے آدمیوں کا ہے انکے باپ کا ایک بہت بڑا باغ تھا وہ اس میں مانگنے والوں کو بھی دیا کرتا تھا جب اس کا انتقال ہوگیا تو اس کی اولاد کہنے لگی کہ ابوجان تو بیوقوف تھے سب کچھ ان لوگوں پر بانٹ دیتے تھے پھر قسمیں کھا کر کہنے لگے کہ ہم صبح ہی سارا باغ کاٹ لائیں گے اور کسی فقیر کو اس میں سے کچھ نہیں دیں گے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور نبی کریم ﷺ کا پاک ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اپنے آپ کو گناہوں سے بچاتے رہا کرو آدمی بعض گناہ ایسے کرتا ہے کہ اس کی نحوست سے علم کا ایک حصہ بھول جاتا ہے یعنی حافظہ خراب ہوجاتا ہے اور پڑھا ہوا بھول جاتا ہے اور بعض گناہ ایسے ہوتے ہیں جن کی وجہ سے تہجد کو آنکھ نہیں کھلتی اور بعض گناہ ایسے ہوتے ہیں جن کی وجہ سے اس کی آمدنی جو بالکل اس کیلئے آنے کو تیار ہوتی ہے جاتی رہتی ہے۔ اس کے بعد حضور اقدس ﷺ نے یہ آیت شریفہ تلاوت فرمائی: ''یہ لوگ گناہ کی وجہ سے اپنے باغ کی پیداوار سے محروم ہوگئے۔ پس سب بھائیوں نے مل کر قسم کھائی اور عہد کیا (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

ہر قسم کا سر درد ختم: ہر قسم کے سر درد کیلئے سونف دس تولہ' مصری دس تولہ' باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ تین تولہ سفوف رات کو سوتے وقت ہمراہ دودھ یا محض پانی سے اس کو لے لیں۔ یہ نسخہ مقوی دماغ بھی ہے۔

پوشیدہ

دکھیاروں کی بددعاؤں نے دردر کا محتاج کردیا

مجھے آج بھی وہ بددعائیں یاد ہیں جو اس یتیم اور بیوہ عورت نے روتے ہوئے ہمارے دروازے پر کھڑے ہوکر دی تھیں۔ جو جو الفاظ انہوں نے نکالے تھے وہ سب کچھ ہمارے ساتھ ہورہا ہے۔ ہم دن بدن غربت' تنگدستی اور ذلت کی دلدل میں دھنستے جارہے ہیں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید کرتی ہوں آپ خیریت سے ہونگے اور جس طرح آپ عبقری کے ذریعے دکھی انسانیت کی خدمت کررہے ہیں اللہ پاک آپ کو اس کے لیے اجر عظیم عطا فرمائے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں بھی پچھلے تین سال سے عبقری کی قاری ہوں اور یہ رسالہ مجھے بے حد پسند ہے۔ میں اب اپنی دوست کی زندگی کی کہانی اس کی زبانی سنانے جارہی ہوں جو کہ مکافات عمل پر مبنی ہے۔ میں ایک متوسط گھرانے سے تعلق رکھتی ہوں اور میرے گھر کا ماحول بہت پیچیدہ ہے' میرے گھر کا ایک ایک فرد مطلب پرست اور جھوٹی انا والا ہے' سوائے میری والدہ اور بھائیوں کے۔ اگر آج میرے گھر کا ماحول ٹھیک نہیں ہے تو صرف میرے والد کی وجہ سے کیونکہ انہیں یہ احساس ہی نہیں ہے کہ میں اپنے بچوں کی تربیت کیسے کروں یا اپنے ماحول کو کیسے اچھا بناؤں۔ ہماری زندگی اجیرن [illegible] گھر میں کھانے کو کچھ نہیں ہے' ہم چار بہنیں جوان ہیں مگر میرے والد کو کچھ خبر نہیں۔ میری ماں سوچ سوچ کر بوڑھی ہورہی ہے۔ ہمارے ابو نے آج تک میری ماں سے کیا اپنی بیٹیوں سے سیدھے منہ بات نہیں کی۔ اگر ہم کچھ بول دیں یا کوئی مشورہ دے دیں تو ہمارے ساتھ وہ سلوک ہوتا ہے کہ مجھے یہاں لکھتے ہوئے بھی شرم آرہی ہے۔ ہمیں کسی قسم کا حق نہیں دیا گیا۔ پہلے ہمارے معاشی حالات بالکل ٹھیک تھے۔ کچھ عرصہ پہلے میرے والد نے ایک کاروبار شروع کیا' اس میں انہوں نے دوسرے لوگوں سے پیسے لے کر سود کی بنیاد پر نمبر دو کام شروع کیا جس کی خبر ہمیں بالکل نہیں تھی جب بھی بات کرتے تو فخر اور شیخی سے کہتے کہ میرا بہت وسیع کاروبار ہے اور کتنے بندے میرے آگے کام کرتے ہیں۔ امی کو تو ابو نے کبھی یہ حق دیا ہی نہیں کہ وہ ان سے کچھ پوچھے یا ان کی کوئی رائے لے۔ پھر ابو عمرے کی ادائیگی کیلئے گئے جب واپس آئے تو کاروبار بالکل خراب ہوچکا تھا اور ان کو بہت بڑے خسارے کا سامنا کرنا پڑا۔ پھر آہستہ آہستہ قرض دار دروازے تک آنے لگے جس کا سامنا ابو نہیں کرسکتے تھے کیونکہ حقیقت میں ابو ان لوگوں سے ڈرتے تھے یہاں تک کہ ابو ان لوگوں کو قائل کرکے گھر آنے سے بھی نہیں روک سکتے تھے۔ جیسے تیسے کرکے اور جرگہ کرکے کم پیسوں میں اور ان کا حق کھا کر قرض اتارا۔ ان قرض داروں میں ایک بیوہ اور ایک یتیم بچی بھی تھی جو ابو سے اپنا حق مانگتے تھے لیکن ابو نے ان کی بھی نہ سنی اور جرگہ کرکے غلط فیصلوں سے یہ معاملہ رفع کیا۔ اب وہ لوگ ہمیں بہت زیادہ بددعائیں دیتے ہیں وہ بیوہ عورت بھی اور یتیم بچی بھی۔ لیکن اس بات کا احساس تک ابو کو ایک پل نہیں ہوا۔ آج ہم جن حالات میں سے گزر رہے ہیں صرف اور صرف ان کی بددعاؤں کا اثر ہے۔ مجھے آج بھی وہ بددعائیں یاد ہیں جو اس یتیم اور بیوہ عورت نے روتے ہوئے ہمارے دروازے پر کھڑے ہوکر دی تھیں۔ جو جو الفاظ انہوں نے نکالے تھے وہ سب کچھ ہمارے ساتھ ہورہا ہے۔ ہم دن بدن غربت' تنگدستی اور ذلت کی دلدل میں دھنستے جارہے ہیں۔ [illegible] سے کہا بھی کہ آپ ان لوگوں کے پاس جائیں جن لوگوں کا ابو نے حق کھایا ہے اور ان سے معافی مانگیں کیونکہ آپ کے حالات دن بدن خراب ان کی بددعاؤں کی وجہ سے ہورہے ہیں مگر میرے ابو یہ ماننے کو بالکل بھی تیار نہیں ہیں یہاں تک کہ یہ مشورہ دینے والوں کو ابو نے خوب بے عزت کیا اور ان پر طرح طرح کی تہمتیں لگائیں۔

میں سچ کہتی ہوں حکیم صاحب! میں اپنے اس انا پسند اور جھوٹی شان و شوکت اور مطلب پرست ماحول سے تنگ آگئی ہوں۔ میرا بس نہیں چلتا کہ میں اپنے معاشرے کو ٹھیک کرسکوں۔ مجھے سمجھ نہیں آتی غلطیاں وہ کرتے ہیں تو پھر سزا ہمیں کیوں بھگتنی پڑتی ہے؟ ان بددعاؤں کے بعد میرے ابو نے بہت سے نئے کاروبار کیے مگر سب میں نقصان ہی ہوا۔ اگر کسی کام میں کبھی منافع ہوتا بھی ہے تو کوئی نہ کوئی ایسا واقعہ رونما ہوتا ہے کہ سارے پیسے ادھر لگ جاتے ہیں اور میرے والد پھر دونوں ہاتھ خالی لیکر بیٹھ جاتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ انہی یتیموں اور بیواؤں اور غریبوں کی بددعائیں ہیں جو آج تک ہم کسی ترقی پر نہیں پہنچے' تعلیم میں بھی بہت محنت کرتے ہیں لیکن سب سے بہت پیچھے ہیں۔ چند دن پہلے میرے بھائی کا اتنا زبردست حادثہ ہوا کہ اس کی ٹانگ فریکچر ہوگئی۔ ہماری زندگی میں کچھ بھی ٹھیک نہیں ہورہا۔ معاشی تنگی اتنی ہے کہ امی گھر کے پرانے برتن بیچ کر گزارہ کررہی ہیں۔ اب بھی اگر ہم بچے یا ان کی بیوی ان کو کوئی مشورہ دے دیں تو ہمیں غلط قسم کے طعنے اور گالیاں دے کر چپ کروادیتے ہیں اور وہ باتیں کریں گے جو ہماری سوچ سے بھی باہر ہوں گی۔ کبھی کبھی تو بہت دل کرتا ہے کہ اس گھر سے بہت دور چلی جاؤں؟ لیکن میں آخر کر بھی کیا سکتی ہوں؟۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری باتیں تو بہت ہیں اتنی زیادہ کہ لکھتے لکھتے صبح سے رات ہوجائے اور میری باتیں شاید ختم نہ ہوں۔ حضرت حکیم صاحب! میں صرف ایک بات پوچھنا چاہوں گی اور یہ ہی میری باتوں کا خلاصہ بھی ہے اور وہ یہ کہ ہمارے حالات جو دن بدن خراب ہوتے جارہے ہیں اور ترقی کی راہ کی طرف گامزن نہیں کررہے۔ ہر وقت گھر میں توں توں میں میں کا ہونا' بے چینی' ناخوشی کا ہر وقت کا احساس۔ بیماریاں ہر آئے دن' نمازوں میں دل نہ لگنا' ہر کام ہوتے ہوتے رہ جانا وغیرہ وغیرہ۔ کیا یہ سب ان کی بددعاؤں کا اثر ہے جن کا حق صرف اور صرف میرے ابو نے کھایا ہے اور جن میں بیوہ اور یتیم بھی شامل تھے۔ حضرت حکیم صاحب! ان لوگوں کا بچہ بچہ [illegible] بددعائیں دیتا ہے۔ اب دل روتا ہے اور برداشت کرنے کی سکت اب ہم میں مزید باقی نہیں ہے۔ اگر یہ سب ان لوگوں کی بددعاؤں کا اثر ہے تو ہم ان بددعاؤں کے اثر سے کس طرح نکل پائیں گے اور ابو کو کیسے سمجھائیں کیونکہ وہ کسی کی بھی بات نہیں مانتے اور اپنی غلطی کو تسلیم کرنے کیلئے بالکل بھی تیار نہیں ہیں۔ آخر سزا ہم کیوں بھگتے ہیں غلطیاں وہ کریں۔ لوگوں کا دل وہ دکھائیں اور سزا ہم کیوں بھگتیں۔ کیوں کیوں کیوں اور آخر کیوں؟

آزمودہ گھریلو ہاضمے دار پھکی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اس رسالے میں بہت سے روحانی و طبی ٹوٹکے میں آزما چکا ہوں اور لاجواب فوائد حاصل کرچکا ہوں۔ میں اس میں سے دیکھ کر لوگوں کو ٹوٹکے بتاتا رہتا ہوں۔ میرے پاس بھی ایک بدہضمی کا ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین عبقری کو ہدیہ کررہا ہوں۔ یقیناً قارئین اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔ ٹوٹکہ یہ ہے:۔

ھوالشافی: 100 گرام سونف' سو گرام انار دانہ اور سو گرام مصری لیکر پیس لیں۔ کھانے کے بعد ایک چمچ یہ پھکی استعمال کرنے سے فوراً ڈکار آجاتا ہے اور کھانا آسانی سے ہضم ہوجاتا ہے۔ (زاہد' کوئٹہ)

انمول خزانے سے ٹریفک لائسنس کا حصول

میں نے کہا کہ ایک چانس مزید دے دو' کہنے لگا کہ ہم تو ایسے ایسے ڈرائیوروں کو بھی فیل کردیتے ہیں جو پچھلے دس بارہ سال سے ڈرائیورنگ کررہے ہیں اگر لائسنس لینا ہے تو پیسے دینے پڑیں گے۔ میں نے کہا کہ میں ایسے ہی لیکر جاؤں گا۔

میں نے اپنا لائسنس بنوانا تھا' میرے والد صاحب نے کہا کہ اس کیلئے تمہیں لازمی رشوت دینی پڑے گی' میں نے کہا کہ میں نے انشاء اللہ رشوت دیئے بغیر ہی بنوانا ہے' اگر نہ بنا تو بغیر لائسنس کے ہی گاڑی چلاتا رہوں گا۔ بہرحال جس دن لائسنس بنوانے جانا تھا اس رات میں نے کثرت سے انمول خزانہ نمبر دو پڑھا اور ساتھ ٹریفک کے تھوڑے بہت سگنل بھی یاد کرلیے اگلے دن انٹرویو کیلئے گیا تو اس نے ٹریفک کے مختلف سگنل پوچھے۔ میں نے اس کے تمام سوالات کا جواب دیدیا۔ اس کے بعد گاڑی کی ڈرائیونگ کا ٹیسٹ ہوا۔ میں ٹھیک طرح سے ڈرائیونگ کرتا رہا لیکن آخری بار گاڑی بیک کرتے وقت ایک کون کے ساتھ لگ گئی۔ وہ کہنے لگا: بیٹھ جاؤ' تمہاری سلیکشن ہونا مشکل ہے' میں بیٹھ کر مسلسل انمول خزانہ نمبر 2 پڑھتا رہا۔ آخر اس نے آکر کہا کہ تم واپس چلے جاؤ اور 2 [illegible] دن کے بعد [illegible] میں نے کہا کہ ایک چانس مزید دے دو' کہنے لگا کہ ہم تو ایسے ایسے ڈرائیوروں کو بھی فیل کردیتے ہیں جو پچھلے دس بارہ سال سے ڈرائیورنگ کررہے ہیں اگر لائسنس لینا ہے تو پیسے دینے پڑیں گے۔ میں نے کہا کہ میں ایسے ہی لیکر جاؤں گا۔ میں مسلسل تین گھنٹے بیٹھا رہا اور دو انمول خزانہ نمبر 2 پڑھتا رہا اور آخرکار مجھے لائسنس دے دیا گیا۔ میرے ساتھ ایک لڑکا تھا اس نے ہزار روپے دیکر لائسنس بنوایا جبکہ میں نے بالکل فری میں انمول خزانہ کی برکت سے بنوالیا۔ (فیض رسول)

وضو کے تین گھونٹ پانی سے ایڑی کا درد ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے پاؤں کی ایڑی میں بہت زیادہ درد ہوتا تھا جب میں نے امریکہ کے ڈاکٹر سے چیک اپ کروایا تو انہوں نے ایکسرے کرکے بتایا کہ آپ کی ہڈی کے جوڑ کے درمیان ایک کریک ہے جس کی وجہ سے آپ کو ہر بار مومنٹ کرنے سے ایڑی میں تکلیف رہتی ہے۔ میں نے پوچھا اس کا حل کیا ہے' کہنے لگے کہ آپ کو ایک جوتا 24 گھنٹے مسلسل پہننا پڑے گا۔ صرف نہانے کے وقت اتار سکتے ہیں۔ میں نے وہ جوتا کافی دن استعمال کیا جو میرے گھٹنے تک آتا تھا۔ لیکن کوئی فرق نہ پڑا۔ میں نے پھر ڈاکٹر سے شکایت کی تو وہ بولا کہ آپ کی سرجری کرنی پڑے گی اور آپ کی ایڑی میں ایک سکریو لگا دیا جائے گا لیکن اسکے بعد بھی آپ کو درد ختم ہوجانے کی کوئی گارنٹی نہیں دے سکتے۔ میں سرجری کے چکروں میں نہ پڑا اور میں نے کامل یقین کے ساتھ وضو کے بعد تین گھونٹ پانی اس نیت سے پینا شروع کردیا اور چوتھا گھونٹ ایڑی پر مل لیتا۔ اللہ پاک کا اتنا فضل و کرم ہوا کہ میرا درد ختم ہونا شروع ہوگیا اور اب مجھے ایڑی میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔ اس کے علاوہ مجھے ذیابیطس کی شکایت تھی جس کیلئے میں گولیاں کھاتا تھا۔ پھر میں نے تسبیح خانہ سے دم والا پانی لیکر پینا شروع کردیا اور میری گولیاں چھوٹ گئیں۔ الحمدللہ! ابھی تک وہ پانی پیتا ہوں اور میری شوگر بالکل نارمل ہے۔ (سلیم مرزا' شکاگو امریکہ)

حمل قرار پانے کیلئے آزمودہ مجرب عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! استقرار حمل کیلئے میرے پاس ایک ذاتی مجرب عمل ہے۔ میری خواہش ہے میرا یہ عمل میرے لیے صدقہ جاریہ بنے اس لیے اس کو قارئین عبقری کو بطور ہدیہ پیش کررہا ہوں۔ عمل یہ ہے:۔ 21 عدد چھوہارے اعلیٰ قسم کے لے کر ان پر سورۂ تغابن مع بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے مکمل 21 بار پڑھیں۔ پھر ایک مہینہ میں سات چھوہارے مرد و عورت اس طرح کھائیں کہ ایک چھوہارے کو آدھا آدھا کرلیں' آدھا عورت کھائے' آدھا مرد کھائے (یا نیم گرم دودھ میں ڈال کر نکال کر آدھا آدھا کرلیں) پھر ہمبستر ہوں۔ اگر پہلے مہینہ میں حمل ٹھہر جائے تو بہتر' ورنہ پھر دوسرے مہینہ میں بھی اسی طرح کریں' حمل ٹھہر جائے تو بہتر نہ ٹھہرے تو پھر تیسرے مہینہ میں بقیہ سات چھوہارے کھالیں اور ہمبستر بھی ہوتے رہیں' انشاء اللہ کام بن جائے گا اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے امید قائم کردیں گے۔ نیز جس رات جماع کریں تو عشاء کی نماز کے بعد دونوں میاں بیوی ایک تسبیح رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ کی پڑھ کر پھر ہمبستر ہوں۔ درج بالا عمل کئی دفعہ کا آزمودہ ہے' اللہ نے اس عمل کی بدولت بہت سے بے اولاد جوڑوں کو اولاد جیسی نعمت عطا فرمائی ہے۔ (ج۔ر)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نماز ادا فرمارہے تھے' جب سجدے میں گئے تو حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہم آپ ﷺ کی پشت مبارک پر سوار ہوگئے' جب لوگوں نے انہیں روکنا چاہا تو آپ ﷺ نے لوگوں کو ارشاد فرمایا کہ انہیں چھوڑ دو یعنی سوار ہونے دو' پھر جب نماز ادا فرما چکے تو آپ ﷺ نے دونوں کو اپنی گود میں لے لیا۔ (امام نسائی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ حضرات حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کیلئے (خصوصی طور پر) کلمات تعوذ کے ساتھ دم فرماتے تھے اور فرماتے کہ تمہارے جد امجد (ابراہیم علیہ السلام بھی) اپنے دونوں صاحبزادوں اسماعیل و اسحاق (علیہ السلام) کیلئے ان کلمات کے ساتھ تعوذ کرتے تھے: میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعے ہر (وسوسہ اندازی کرنے والے) شیطان اور بلا سے اور ہر نظر بد سے پناہ مانگتا ہوں۔'' (بخاری' ابوداؤد' ابن ماجہ)

دعا پڑھیں اور اللہ کی مدد خود دیکھیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل دعا میری آزمودہ ہے' اس دعا سے فرشتے کانپتے ہیں۔ یہ واقعہ تو بہت بڑا ہے' بالکل مختصر لکھ رہی ہوں۔ شدید گرمیوں کے دن تھے' ہم بازار جارہے تھے' پیدل راستہ بہت ہی سنسان تھا' نہ بندہ نہ بندے کی ذات' ایک آدمی ہمارے پیچھے لگ گیا' دونوں بہنوں نے درج ذیل دعا پڑھنا شروع کردی' سڑک آگے پیچھے سے بالکل خالی تھی' اچانک ایک رکشہ ہمارے پاس رک گیا' ہم حیران' ہم نے اسے بتایا کہ ایک آدمی ہمارا پیچھا کررہا ہے' ہمیں بازار چھوڑ آؤ' اس نے ہمیں بازار چھوڑا اور کرایہ بھی نہیں لیا کہ آپ میری بہنیں ہو۔ ہم نے بہت اصرار کیا مگر اس اللہ کے بندے نے کرایہ نہ لیا۔ دیکھیں اللہ کی مدد' اس کو تین مرتبہ پڑھنا ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَاوَدُوۡدُ یَاذَاالۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدِ یَامُبۡدِئُ یَامُعِیۡدُ یَافَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ یَاذَاالۡعِزَّةِ الَّتِیۡ لَاتُرَامُ وَالۡمُلۡكِ الَّذِیۡ لَایُضَامُ یَامَنۡ عَلٰی نُوۡرِہٖ اَذۡکَانَ عَرۡشِہٖ یَامُغِیۡثُ اَغِثۡنِیۡ یَامُغِیۡثُ اَغِثۡنِیۡ یَامُغِیۡثُ اَغِثۡنِیۡ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ (ف۔م)

جس نے تجھے ذلیل سمجھا اس نے تجھے فائدہ پہنچایا: جس نے تجھے ذلیل سمجھا اگر تجھے عقل ہے تو بے شک اس نے تجھے فائدہ پہنچایا۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

دشمنوں پر فتح: میں نے دیکھا کہ میں جیسے غیر شادی لڑکی ہوں۔ میری والدہ (مرحومہ) جوان اور خوبصورت میرے قریب بیٹھی ہیں۔ ہم دونوں ایک اونچے سٹیج پر ہیں۔ سامنے کرسیوں پر بہت سے مہمان بیٹھے ہیں‘ جیسے میری سالگرہ ہورہی ہے۔ سامنے سٹیج کے نیچے دائیں جانب میری انگریزی کی استاذ بیٹھی ہیں۔ اچانک ایک طرف سے میرا اکلوتا بیٹا آتا ہے اوران کا مذاق اڑانے لگتا ہے۔ (ان کا قد بہت چھوٹا تھا) میں غصے سے نیچے اتر کر بیٹے کو ڈانٹتی ہوں‘ میری استاد کے پاؤں میں جوتا نہیں‘ میں ان سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتی ہوں اوران کے پاؤں‘ ہاتھ سے صاف کرکے اپنے ہاتھوں سے دباتی ہوں۔ وہ مجھے پیار کرتی ہیں۔ اچانک ایک طرف سے تین سانپ نمودار ہوتے ہیں‘ جن کی لمبائی تین میٹر سے زیادہ اور موٹائی بھی کافی زیادہ ہے۔ میں دایاں ہاتھ بڑھا کر ان کے حلق سے نیچے کس کر پکڑ لیتی ہوں اس طرح کہ وہ ڈنک نہیں مار سکتے۔ ان کے جسم بھی بے حرکت ہو گئے ہیں لیکن مجھے یہ خطرہ ہے کہ اگر میں نے ہاتھ ڈھیلا چھوڑا تو یہ ڈس لیں گے۔ میں انہیں ایسے ہی دبا کر بھاگتی ہوں کہ کوئی میری مدد کرو انہیں ماردو یہ ڈس نہ لیں مگر سارا مجمع چھٹ جاتا ہے‘ سب بے پرواہو کر ادھرادھر بکھر جاتے ہیں‘ میں باہر سڑک پر آتی ہوں ہر کوئی میری بات سنی ان سنی کردیتا ہے۔ میرے شوہر جو جوان نظر آتے ہیں وہ بھی پیٹھ پھیر کر بیٹھ جاتے ہیں۔ میرا ہاتھ درد کرنا شروع کردیتا ہے‘ تھوڑا ڈھیلا پڑتا ہے تو سانپ کلبلا کر منہ کھولنے لگتے ہیں مگر وہ تینوں سانپ اچانک منہ کھول کر سرخ اور زرد رنگ کا گاڑھا زہر زمین پر اگل دیتے ہیں اور ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ وہ زہر اتنی مقدار میں ہوتا ہے کہ ادھر ادھر بہنے لگتا ہے۔ میں سب کو خبردار کرتی ہوں کہ دور ہوجاؤ‘ یہ زہر پاؤں میں نہ لگ جائے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (ص۔کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو اپنے دشمنوں پر مکمل فتح اور کامیابی حاصل ہوگی۔ آپ سورۂ نصر 21 مرتبہ بعد نماز فجر پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم۔

سونے کی چوڑیاں: میں نے خواب دیکھا کہ میرے خاوند کی ممانی نے مجھے اور میری ساس کو سونے کی چوڑیاں دی ہیں‘ مجھے ایک درجن اور میری ساس کو ڈیڑھ درجن۔ میں اور میری ساس انہیں پہن لیتی ہیں لیکن میں انہیں کچھ نہیں کہتی۔ میری ساس چوڑیاں دیکھ کر کہتی ہیں کہ یہ تو بہت باریک ہیں۔ (ص،کوئٹہ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو کوئی بڑی خوشی کی خبر ملنے والی ہے۔ آپ چلتے پھرتے یَاخَبِیْرُ یَابَشِیْرُ پڑھتی رہیں۔ واللہ اعلم۔

اثرات کی وجہ سے بندش: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک گھر میں داخل ہوتا ہوں اور وہاں ایک کالی موٹی عورت ملتی ہے اور مجھے دھمکی دیتی ہے کہ چلے جاؤ ورنہ تم پر الزام لگادوں گی۔ دائیں بائیں بہت سی بھینسیں ہوتی ہیں۔ میں وہاں سے نکل آتا ہوں‘ پھر کسی اور گھر میں داخل ہوتا ہوں۔ وہاں کے حالات خراب ہوتے ہیں۔ پھر واپس ایک گلی میں آتا ہوں‘ آگے چل کر پتہ چلتا ہے کہ گلی بند ہے پھر دوسری اور تیسری گلی میں جاتا ہوں۔ پتہ چلتا ہے کہ وہ گلیاں بھی بند ہیں اور جانے کا کوئی سوال نہیں۔ (شکیل احمد، کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے ساتھ اثرات کی وجہ سے بندش لگی ہوئی ہے تاہم آپ حسب توفیق کچھ صدقہ دیں اور بعد نماز عشاء سورۂ یونس کی 81 نمبر آیت 313 مرتبہ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ یہ عمل کم از کم 90 دن تک کرنا ہوگا۔ واللہ اعلم۔

آخر یہ کون سا بیٹا ہے؟: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے شوہر کے دور کے رشتے دار کے بیٹے میرے گھر میں گھوم رہے ہیں۔ (خاندان میں ان کی شہرت اچھی نہیں) میں سوچتی ہوں کہ دیکھوں آخر یہ کون سا بیٹا ہے اور کیا کررہا ہے؟ اتنے میں وہ پیچھے سے مجھ پر حملہ آور ہوتا ہے اور میرے منہ اور گردن کو کپڑے سے ڈھانپ دیتا ہے۔ پھر مجھے اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوا اور میں چیخنے لگی کہ میرے بچوں نے مجھے جگا دیا۔ (مسز اعظم‘ بہاولپور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ پر کوئی پریشانی آنے والی ہے تاہم آپ حسب توفیق صدقہ دیں اور ہر نماز کے بعد ایک بار آیت الکرسی اور یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَانَاصِرُ یَانَصِیْرُ یَارَقِیْبُ یَاوَکِیْلُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ 7 بار پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم۔

دلی مراد پوری: یہ خواب میں نے چند ماہ قبل دیکھا۔ میں دیکھتی ہوں کہ میں مارکیٹ سے کپڑے خرید رہی ہوں۔ کچھ پیس تو ہلکے رنگ کے ہیں جبکہ ایک شرٹ پیس گرے‘ فیروزی کلر کا ہے۔ پھر وہ تمام کپڑے اوراسٹین لیس اسٹیل کے نئے بہت سارے چمکدار برتن گاڑی میں رکھے ہیں اور میں گاڑی ڈرائیو کررہی ہوں‘ سڑکیں بہت صاف ستھری اور خوبصورت ہیں۔ پھر منظر بدلا میں ایک انتہائی بوسیدہ اور شکستہ عمارت کی دوسری منزل پر ایک کمرہ میں ہوں اور وہ جیسے میرا گھر ہے۔ وہ بالکل صحیح حالت میں ہے۔ پھر سارے گھر کی صفائی ستھرائی کرتی ہوں۔ میرے گھر کے ساتھ ایک کھنڈر نما عمارت ہے اور اس کی دیواریں اتنی بلند ہیں کہ میں دیکھ کر حیران ہوتی ہوں۔ میرے ساتھ ایک رشتہ دار خاتون (مرحومہ) بھی کھڑی ہیں‘ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (ت۔س)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کی دلی مراد پوری ہوگی اور جو کام باوجود کوشش کے نہیں ہو پا رہے انشاء اللہ جلد ہی وہ پایہ تکمیل تک پہنچ جائیں گے۔ بالخصوص بچی کے رشتہ کا مسئلہ بھی حل ہوجائے گا۔ آپ یَافَتَّاحُ ہر نماز کے بعد 21 بار پڑھ کر دعا کرلیا کریں اور اگر بچی خود بھی پڑھ لیا کرے تو زیادہ بہتر ہوگا۔ واللہ اعلم۔

آم کی فرمائش: میں نے خواب میں دیکھا کہ ہم گھر والے کسی شادی میں گئے ہیں اور میرے ماموں کی فیملی بھی وہاں موجود ہے۔ وہاں پر میری امی کی کزن بھی ہوتی ہے وہ کہتی ہے کہ میری کزن کا رشتہ اپنے بڑے بھائی سے کریں گی اور میرا رشتہ اپنے چھوٹے بھائی سے کریں گی۔ پھر منظر بدلتا ہے اور کمرے میں میرے ابو بیٹھے ہیں اور وہی جس سے میرے رشتے کی بات ہوئی ہے وہ بیٹھا ہے اور مجھ سے کہتا ہے کہ آم کاٹ کر لاؤ تو میں سوچتی ہوں کہ ابو بیٹھے ہیں اور یہ مجھ سے آم مانگ رہا ہے۔ پھر میں اسے آم کاٹ کر دیتی ہوں۔ (صوفیہ، لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کی جس جگہ رشتے کی بات چل رہی ہے اس میں ان کے گھر والوں کی طرف سے بعض اختلافی باتیں سامنے آنے کا اندیشہ ہے تاہم اس رشتے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ آپ ہر نماز کے بعد تین بار سورۂ قریش پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم۔

سینے کا درد دور، پھیپھڑوں کا بلغم خارج: سینے کا درد دور کرنے اور پھیپھڑوں سے بلغم خارج کرنے کے لیے شہد میں کالی مرچ ملا کر چاٹنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

ساس کی دعا اور بہو کی تمام پریشانیاں ختم

لہٰذا اس نے گاڑی ٹریکٹر ٹرالی کے سامنے لاکر کھڑی کردی۔ مجبوراً ٹریکٹر ٹرالی کو رکنا پڑا۔ گاڑی والے آدمی نے نکل کر ٹریکٹر ڈرائیور کو صورتحال سے آگاہ کیا۔ سیڑھی لگائی گئی اور اوپر والا آدمی نیچے اترا۔ اس کے اترتے ہی سانپ بھی نیچے اتر گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک واقعہ جو بالکل سچا ہے اور ایک جاننے والے نے بتایا ہے۔ قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں۔ ایک ٹریکٹر ٹرالی جس پر گھاس (پرالی) کے بڑے بڑے گٹھے لدے ہوئے تھے۔ جی ٹی روڈ پر جارہی تھی' ایسی ٹریکٹر ٹرالیوں پر عموماً چھوٹی سیڑھی رکھی جاتی ہے تاکہ اوپر بیٹھنے والا آسانی سے اتر چڑھ سکے۔ ٹریکٹر ٹرالی اپنے سفر پر رواں دواں تھی حسب معمول ٹریکٹر ٹرالی پر نصب سپیکر سے گانوں کی بلند آواز گونج رہی تھی کہ کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ گھاس کے گٹھوں پر ایک بندہ بیٹھا تھا۔ دفعتاً اس کی نظر دوسرے سرے پر پڑی جہاں اس نے گھاس پر نہایت خطرناک سانپ دیکھا' یہ منظر دیکھتے ہی اس کے اوسان خطا ہوگئے بے اختیار اس نے ٹریکٹر ٹرالی کو روکنے کی ہرممکن تدبیر شروع کردی اس کوشش میں اس نے ٹریکٹر ڈرائیور [illegible] پر گزرتی ٹریفک کو رکنے کا اشارہ کیا مگر کوئی بھی نہ رکتا تھا۔ ایک گاڑی والا دور سے آتے ہوئے یہ منظر دیکھ رہا تھا۔ وہ ٹرالی پر بیٹھے بندے کی بات کو سمجھنا چاہتا تھا۔ لہٰذا اس نے گاڑی ٹریکٹر ٹرالی کے سامنے لاکر کھڑی کردی۔ مجبوراً ٹریکٹر ٹرالی کو رکنا پڑا۔ گاڑی والے آدمی نے نکل کر ٹریکٹر ڈرائیور کو صورتحال سے آگاہ کیا۔ سیڑھی لگائی گئی اور اوپر والا آدمی نیچے اترا۔ اس کے اترتے ہی سانپ بھی نیچے اتر گیا اور آناً فاناً گاڑی والے کو ڈس کر نظروں سے غائب ہوگیا اور گاڑی والا موقع پر ہی تڑپ تڑپ کر جان کی بازی ہار گیا۔

اب سب لوگ پریشان بھی تھے اور حیران بھی۔ اس سلسلے میں پولیس کو بلایا گیا' پولیس نے تفتیش کیلئے گاڑی کی اچھی طرح چھان بین کی۔ کاغذات اور شناختی کارڈ کے علاوہ گاڑی کی ڈکی میں سے ایک لاش بھی برآمد ہوئی۔ گاڑی والے کی موت کا اس کے گھر والوں کو بتایا گیا۔

لاش کا پتا چلانے پر معلوم ہوا کہ وہ گاڑی والے کا یتیم بھانجا تھا اور اس آدمی نے اسے زمینوں کے تنازع میں آکر قتل کرڈالا اور اب اس کی لاش کو ٹھکانے لگانے کیلئے کہیں لے جارہا تھا۔ اس آدمی کو ڈسنے والا وہ سانپ نہیں گویا کوئی فرشتہ تھا جس کی وجہ سے قدرت نے اس کے یتیم بھانجے کا انتقام لیا۔

ساس کی خدمت نے مقدر سنوار دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے نیک اعمال کی جزا اپنے خزانہ غیب سے عطا فرمائے جس طرح آپ اپنی دعاؤں میں ہم سب کی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے اللہ کے خزانہ غیب کو پکارتے ہیں ایسے ہی اللہ آپ کو غیب کے خزانوں سے خیر عطا فرمائے۔ میری شادی میرے پھوپھی زاد سے ہوئی' اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ میرے والدین نے میری تعلیم وتربیت کا بندوبست شہر کے بہترین سکول اور کالج میں کیا' اچھی تعلیم اور اچھی ماں کی تربیت لے کر سسرال آئی۔ میری ساس بہت اچھی سہیلی ثابت ہوئی۔ شروع کے دس سال مثالی گزرے' ہمارا کبھی کوئی لڑائی جھگڑا نہ ہوا بلکہ لوگ ہماری مثال دیتے تھے۔ پھر کچھ حاسدوں نے [illegible] چکر چلایا کہ ہمارے آپسی تعلقات خراب ہوگئے' میں اُن سے وہ مجھ سے بدگمان ہوتی گئیں' کاروباری حالات بگڑنے لگے' ہم میاں بیوی گھر میں اپنی حیثیت کھونے لگے۔ حالات اتنے خراب ہوئے کہ ہم میاں بیوی اپنا بھرم رکھنے کو اندر ہی اندر زیور بیچنے لگے' زیور بیچ کر بچوں کا داخلہ' کبھی فیس اور کبھی شادی بیاہ کے معاملات نپٹانے لگے۔ سب حالات سخت پریشان کن تھے۔ رو رو کر اللہ کے آگے اپنی فریاد کی۔ انہی دنوں میری والدہ وفات پاگئیں۔ میں نے بھی یہ سوچ لیا کہ جو قیمتی چیز ماں کی صورت میں مجھ سے جدا ہوئی وہ اب دعاؤں کے خزانے کی صورت میری ساس میرے پاس موجود ہے۔ میں یہ جان گئی کہ میری زندگی کی کامیابی ساس کی خدمت میں پوشیدہ ہے۔ میں نے ساس کی خوب خدمت کرنا شروع کردی' ہم دونوں میں بدگمانیاں ختم ہوگئیں' ہم دونوں تہجد میں اٹھ کر خوب دعائیں کرتیں تو ساس کی دعاؤں سے میرے شوہر کا کاروبار پھر سے بہتر ہوگیا۔ اب حالات یہ ہیں کہ اللہ سے مانگنا آگیا ہے' میاں کی صحت بھی پہلے سے بہتر ہے۔ قارئین! اپنی ساس کو ماں بنائیں پھر دیکھیں زندگی میں کیسا سکون آتا ہے' ساس کو ماں سمجھیں گی تو اگر وہ کبھی ڈانٹ بھی دیں تو آپ کو بالکل برا نہ لگے گا۔ (ف۔ط)

عبقری نے زندگی دوبارہ لوٹادی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! زندگی میں پہلی بار خط لکھنے کا اتفاق ہورہا ہے' آپ کیلئے دعائیں تو بے حد اور بے شمار نکلتی ہیں' اللہ آپ کی نسلوں تک آپ کے کارخیر کی جزا عطا فرمائے۔ یہ دل سے نکلی ہوئی دعائیں سنانا تو آپ کی روٹین میں شامل ہوگا۔ اللہ آپ کو ایسی جزا عطا فرمائے جو اللہ نے اپنے غیب کے خزانوں میں چھپا کے رکھی ہو جس کے مل جانے پر آپ بھی حیرت زدہ ہوجائیں۔

شادی ہونے کے بعد زندگی گزارنے کے بہت سے سبق عملی زندگی میں آکر میں نے اپنے میاں سے سیکھے' ہم ایک دوسرے کے بہت اچھے دوست ہیں' کچھ عرصہ پہلے میرے میاں کو شوگر جیسی بیماری نے گھیر لیا اور کاروباری حالات بہت زیادہ خراب ہوگئے' ہم دونوں بہت پریشان ہوگئے' اللہ سے دعا کرتی کہ یااللہ میرے خاوند کو اس موذی مرض سے نجات دے۔ زندگی کے یہ کٹھن دن ہم نے ایک دوسرے کے سہارے گزارے جب روپے پیسے کی کمی کی وجہ سے اپنوں کے رخ بھی بدل گئے۔ اللہ تعالیٰ کے آگے گڑگڑانے کے تین چار دن بعد مجھے کتابوں کی ایک دکان [illegible] ملا۔ ان دنوں مجھے بازار [illegible] شوگر کے بارے میں کوئی بھی لٹریچر ملتا تو لے کر پڑھتی۔ جب مجھے عبقری اگست 2011ء کا شمارہ ملا تو سرورق پر شوگر کے بارے میں ہی کچھ لکھا تھا۔ ان دنوں عبقری کا ہدیہ تیس روپے تھا لڑ جھگڑ کر رسالہ بیس روپے میں خرید لائی۔ گھر لاکر میں نے پہلے تو رسالہ چھپا دیا کہ نہ جانے اس میں کیا ہوگا؟ چند دن بعد آرام سے بیٹھ کر دیکھوں گی کہ آیا رسالہ پڑھنے کے قابل ہے بھی یا نہیں۔ چند دن بعد جب رسالہ نکالا تو جیسے سب کے ساتھ ویسے ہی میں بھی حیران ہوتی گئی۔ یقین نہیں آرہا تھا کہ کوئی رسالہ اتنا گراں قدر بھی ہوسکتا ہے۔ پھر تو میں ہر ماہ رسالہ خریدنے لگی۔ اس رسالے میں لکھے وظائف ونسخہ جات کی وجہ سے میرے شوہر کو اللہ نے صحت جیسی نعمت دوبارہ لوٹا دی۔ دیگر نسخہ جات و وظائف کے ساتھ میرے شوہر نے ٹھنڈی مراد اور ستر شفائیں استعمال کیں۔ الحمدللہ! اب ہمارے گھر میں سکون آگیا ہے' ہماری معاشی حالت بھی دن بدن بہتر ہورہی ہے۔ ہم نماز تہجد کے پابند ہوگئے ہیں۔ عبقری کی وجہ سے بہتری ہی بہتری ہے۔ ہمارے گھر میں اب ہر وقت درس چلتا ہے' میرے شوہر کی ٹانگ میں پچھلے دس سال سے درد تھا' ہر جگہ سے علاج کروانے کے باوجود آرام نہ آتا' اب صرف درس سننے کی برکت سے ٹانگ کا درد بالکل ٹھیک ہوگیا۔ (ج،ز)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

ہونٹوں کا روکھا پن: میرے ہونٹ بالکل روکھے ہوگئے ہیں، ہاتھ پاؤں کالے ہورہے ہیں، چہرے پر بھی چھائیاں ہیں، اس کے لئے بتائیے۔ (فریحہ' لاہور)

مشورہ: فریحہ بی بی! رات کو سوتے وقت ناف میں کوئی سا تیل ذرا سی روئی میں لگا کر رکھیں، صبح نکالیں۔ آپ اسے معمول بنالیں تو بے شمار فائدے ہوں گے، گرم گرم دودھ اور چائے ہرگز نہ لیں۔ کچھ لڑکیاں منہ میں پنسل، پین یا کلپ ڈالے رکھتی ہیں، اس سے بھی ہونٹ خراب ہوجاتے ہیں۔ نچلا ہونٹ لڑکیاں اکثر چوستی رہتی ہیں یا زبان سے چاٹتی ہیں۔ ہر وقت لپ اسٹک لگانے سے بھی ہونٹ خشک ہوجاتے ہیں۔ دوسروں کی استعمال شدہ لپ اسٹک نہ لگایئے، اس سے چھوت لگ جاتی ہے۔ آپ کچے دودھ میں گلاب کی پتیاں بھگو کر روئی [illegible] سے بھی پھٹے ہونٹ ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ جب بھی سلاد بنائیں آپ کھیرے کا قتلہ ہونٹوں پر ملیں، کھیرے سے جلد ملائم ہوگی کھیرے کے بہت سارے فائدے ہیں۔

پاؤں تھک جاتے ہیں: مجھے کام کے سلسلہ میں بہت پیدل چلنا پڑتا ہے کچھ دنوں سے میرے پاؤں رات کو سوج جاتے ہیں، بہت درد ہوتا ہے، کبھی کبھی بو بھی آنے لگتی ہے، اس کے لئے بتائیے۔ (مسز اسماعیل رانا)

مشورہ: پاؤں کو بھی آرام ملنا چاہیے، آپ اپنے جوتے کا جائزہ لیں اس کی وجہ سے تو پاؤں نہیں سوج رہے' آپ گھر آکر پانی میں نمک ڈال کر کم از کم پندرہ منٹ تک پاؤں بھگویا کریں، پاؤں میں بدبو محسوس ہو تو آدھے لیموں کا رس پانی میں ملایئے اور نمک ڈالیے، لیموں کا چھلکا لے کر نمک لگا کر پاؤں کے تلوے پر آہستہ آہستہ رگڑیے، اس سے پاؤں صاف ہوں گے اور تھکن بھی دور ہوگی۔ پاؤں دھونے کے بعد خشک کریں چند قطرے زیتون کے تیل اور چند قطرے عرق گلاب ملا کر پاؤں پر اچھی طرح مالش کریں، اس سے سکون ملے گا۔ پندرہ دن میں ایک بار آپ پاؤں کے تلوے پر مہندی بھی لگوایئے، مہندی پاؤں کو آرام دے گی اور تکان بھی دور کرے گی۔ جوتوں کو دھوپ میں رکھیں اور صاف کرکے پہنا کریں، جوتے تنگ ہوں یا سلائی ادھڑ گئی ہو تو بھی تکلیف دیتے ہیں۔

دماغ تازہ ہوگیا: میری ایک دوست بھارت سے لیموں اور کینو کا تیل لائیں، میرے سر میں بہت درد رہتا ہے۔ انہوں نے دو چار بوندیں میری پیشانی پر لگا کر مالش کی اور آدھا چمچ تیل سر پر بھی لگایا۔ تیل کی مالش سے میرا دماغ تازہ ہوگیا ہے یہ تیل کیسے بنتے ہیں؟ میں نے بہت سارے لوگوں سے پوچھا لیکن جواب نہیں ملا۔ اس مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ (ساجدہ' کراچی)

مشورہ: مختلف چیزوں کے تیل بنتے ہیں جن کی افادیت مسلمہ ہے تیل سے بہت فائدہ ہوتا ہے تیل کی مالش جوڑوں کے درد، سردرد میں اکسیر ہے تو سردی کے موسم میں حرارت بخش اور گرمیوں میں سکون بخش، مثال کے طور پر لونگ کا تیل ہی لے لیں، دنیا بھر میں اسے ڈاکٹر بھی استعمال کرتے ہیں۔ آپ شیشے کی دو بوتلیں، تیز گرم پانی سے صاف کریں اور الٹ کر رکھ دیجئے۔ جب سوکھ جائیں تو ہر بوتل کے اندازاً چار حصے کریں، تین حصوں میں زیتون یا تلوں کا تیل بھریں، ایک بڑا لیموں لیں جو بالکل تازہ و صاف ستھرا اور بے داغ ہو۔ اسے کاٹ کر رس نکالیں اور چھلکے بالکل باریک باریک کاٹ لیں اب انہیں آپ تیل میں رس کے ساتھ ملایئے۔ دس منٹ تک خوب ہلایئے، پھر کسی اندھیری اور گرم جگہ میں رکھ دیجئے۔ دوسری بوتل میں بھی تیل بھریں آدھے کینو کے چھلکے باریک کاٹ کر بوتل میں ڈالیے اور پھر ایک چمچ اس تیل میں ملا کر اسے بھی تاریک جگہ رکھ دیں۔ سولہ روز بعد یہ بوتلیں نکالیے، خوب ہلایئے اور چھان کر تیل دوبارہ بوتلوں میں بھر لیں۔ بوتلوں پر نشان لگادیں یا کینو اور لیموں لکھ دیں۔ تیسری بوتل میں آپ دونوں ہم وزن ملا کر رکھ لیجئے۔ فرحت بخش تیل تیار ہے، آپ اس سے ہلکے ہاتھوں سے پیشانی اور کنپٹیوں پر مالش کریں اور سر کے بالوں کی جڑوں میں ہلکے ہاتھ سے اچھی طرح لگایئے۔ پانچ منٹ کی مالش سے آپ کو لگے گا کہ سردرد ختم ہوگیا ہے اور دماغ بالکل تازہ ہوگیا ہے۔ مالش کرنا بھی ایک فن ہے، جو لوگ مالش اور مساج کرنا جانتے ہیں وہ اپنی انگلیوں کی ماہرانہ مالش سے سارا درد اور تکلیف دور کردیتے ہیں۔ یہ فن زمانہ قدیم سے چلا آرہا ہے، پرانے لوگ طرح طرح کی جڑی بوٹیوں سے عرق کشید کرکے تیل بناتے تھے اور مریضوں کو فائدہ ہوتا تھا آج بھی جڑی بوٹیوں پر تحقیق جاری ہے، پاکستان میں دھنیے کا تیل تو عام استعمال کیا جاتا ہے اس کی بھینی بھینی خوشبو جسم کو سکون بخشتی ہے، مختلف پھولوں کے تیل کو زمانہ قدیم سے گھریلو بڑی بوڑھیاں ابٹن میں بھی رنگ گورا کرنے کیلئے ملاتی ہیں۔

پورے جسم پر بال: بیس سال کی عمر میں سارے جسم پر کالے رنگ کے بال نکل رہے ہیں۔ جو بڑھتے جارہے ہیں اور اب چہرے پر بھی آگئے ہیں۔ دوسری بات یہ کہ میں موٹی ہوتی جارہی ہوں جبکہ کھانا بہت کم کھاتی ہوں۔ ویسے کوئی اور تکلیف نہیں۔ آپ اس سلسلے میں ضرور لکھیے۔ (سویرا شاہد' ملتان)

مشورہ: میں نے کچھ ڈاکٹروں سے اس سلسلے میں پوچھا ہے وہ کہتے ہیں آپ اپنے ڈاکٹر سے پوچھ کر ہارمون ٹیسٹ کرایئے پھر پتہ چلے گا کہ اس تکلیف کی کیا وجہ ہے۔ قارئین اگر کوئی ان کی مدد کرنا چاہیں تو ضرور قارئین کے سوال قارئین کے جواب سلسلہ میں مطلع کریں۔

قبض کا مجرب و لاجواب غذائی شفائی علاج

قبض ایک ایسی حالت ہے کہ جس میں اجابت معمول کے مطابق نہیں ہوتی بلکہ فضلہ اپنی مقدار سے کم خارج ہوتا ہے۔ قبض کا مجرب غذائی علاج: صبح: مغز بادام' کھجور' مغزیات کا حریرہ' مربہ گاجر یا جو میسر ہو۔ دوپہر: سالن ٹینڈے' مرغ، گوشت بکرا' بھنڈی' سبز مرچ' دال مونگ' میتھی کا ساگ' گاجر' کالی مرچ اور ادرک وغیرہ ڈال کر تیار کریں۔ رات: دوپہر والا سالن کھا کر قہوہ گھی آمیز دلی لیں۔ پھل: انگور شیریں' امرود شیریں' بادام' خوبانی' شہتوت' چلغوزہ' خربوزہ۔ روغنیات: روغن بادام' روغن زیتون' روغن بنولہ' دیسی گھی۔ نوٹ: بناسپتی گھی قطعاً استعمال نہ کریں چونکہ قبض والے آدمی کیلئے انتہائی مضر ہے۔ اس کے بجائے صابن استعمال کرلیں تو بہتر ہے۔ نوٹ: دائمی قبض والے مریض کو صبح و شام موسم گرما میں گرم پانی موسم سرما میں گرم ریت کی ٹکور ضرور کرنی چاہیے۔ اس عمل سے سوزش بہت جلد ختم ہوکر صحت بحال ہونے لگتی ہے۔ پرہیز: اچار' پکوڑے' بڑا گوشت' نان' کلچہ' پیاز' سموسے' ابلے انڈے' فٹ پاتھ والے پراٹھے' چپل کباب' دہی' لسی' بینگن' چنے' مچھلی' مکئی' باجرہ' دال مسور' ٹماٹر' کچنار' مونگ پھلی' ناریل' جامن' فالسہ' وٹامن سی اور بی کے مرکبات' کیلشیم اور فولاد کے مرکبات' ہر قسم کی نشہ آور اشیاء۔ (نصیر احمد' ایبٹ آباد)

باجرہ کی روٹی اور چقندر کا سوپ پائیں صحت بھرپور

انتخاب: محمد طارق سلیم، جھنگ صدر

صبح صبح ایک چقندر ناشتے سے آدھ گھنٹہ پہلے کھانے والے افراد کا رنگ نکھرنے لگتا ہے' رنگت صاف کرنے والی مہنگی اور کیمیائی اثرات کی حامل کریموں کے بجائے یہ طریقہ استعمال کریں صحت کے ساتھ رنگ بھی نکھر جائے گا۔

آپ نے باجرے کی روٹی ساگ کے ساتھ ضرور کھائی ہوگی' اس کے علاوہ باجرے کے آٹے سے میٹھی ٹکیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ باجرہ طرح طرح سے کھایا جاتا ہے لیکن اس کے فوائد سے ہم پوری طرح واقف نہیں ہیں۔ حال میں ہونے والی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ بواسیر کے مسّوں سے خون آنے' پژمردگی، بے خوابی، نامردی، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس اور تپ دق کی روک تھام کیلئے باجرہ مفید ہے۔ باجرہ ضعف باہ کے مریضوں کیلئے ایک لاجواب غذا اور دوا ہے۔ اس میں بڑی مقدار میں پروٹین شامل ہوتا ہے۔ باجرے کو کھانے کیلئے کوئی خاص اہتمام نہیں کرنا پڑا۔ اس کی روٹی بنا کر یا ملیدے کی شکل میں کھایا جاسکتا ہے۔ دل چسپ بات یہ ہے کہ جن لوگوں کو پروٹین سے الرجی ہوتی ہے وہ بھی اسے بلاخوف وخطر کھاسکتے ہیں۔ باجرہ آسانی سے ہضم ہوجاتا ہے اور اس سے الرجی ہونے کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں چنانچہ اسے غذا میں شامل کرلینے میں کوئی حرج نہیں۔ یہ ان لوگوں کیلئے مفید ہے جو زیادہ تر شکمی بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں ایسے افراد کو جو قبض میں مبتلا رہتے ہیں یا جنہیں پیٹ کا السر ہو، انہیں باجرہ کھانا چاہیے۔ باجرہ کھانے سے کولیسٹرول کی سطح نیچی رہتی ہے۔ اس لیے یہ ان لوگوں کیلئے بھی فائدہ مند ہے جو ذیابیطس میں مبتلا ہوں۔ اس سے گلوکوز کی سطح نارمل رہتی ہے۔ باجرہ میں ریشہ ہوتا ہے لہٰذا ان لوگوں کو بھی باجرہ کھانا چاہیے جو اپنا وزن کم کرنا چاہتے ہیں۔ اسے کم مقدار میں کھانے سے بھی پیٹ بھرنے کا احساس ہوجاتا ہے۔ اس لیے جو افراد باجرہ کھاتے ہیں ان کا وزن کم رہتا ہے۔ یہ تیزابیت کو دور کرتا اور دل کی بیماریوں کو ختم کرتا ہے۔ ایسی خواتین جو فولاد کی کمی کا شکار رہتی ہیں انہیں باجرہ مختلف شکلوں میں کھانا چاہیے۔ انہیں فولاد کے ضمیمے کھانے کے بجائے باجرے کی روٹی کھانا چاہیے۔ اس طرح سے صرف باجرہ کی 120 گرام مقدار انہیں 80 فیصد فولاد مہیا کرسکتی ہیں۔ باجرہ کھانے سے اٹھارہ برس سے لے کر پینتالیس برس تک کی خواتین کو زیادہ فائدہ پہنچتا ہے۔ 120 گرام کی مقدار میں باجرہ کھانے سے ایسی خواتین کی روزانہ فولاد کی ضرورت پوری ہوسکتی ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ خواتین کو بچوں سے زیادہ فولاد کی ضرورت ہوتی ہے۔

چقندر! قدرتی ہیموگلوبین

چقندر جاڑوں کی مشہور سبزی ہے۔ یہ سردیوں کیلئے بہترین غذا ہے اس کے اہم غذائی اجزاء جسم کا نظام مدافعت مضبوط کرتے ہیں اور جسم میں سردیوں کا مقابلہ کرنے کی قوت پیدا ہوتی ہے۔ چقندر میں موجود غذائی اجزاء خون بہت بناتے ہیں اور جسمانی و ذہنی تکالیف دور کرتے ہیں۔ چقندر کے پتوں کا سوپ اور بغیر پکا کچا چقندر جو کہ ذائقے میں بھی اچھا ہوتا ہے ایک دو ہفتے روزانہ استعمال کرنے والوں کے چہرے پر سرخی جھلکنے لگتی ہے اور جسم بھی مضبوط ہوجاتا ہے۔ یورپ میں چقندر اس کے پتے اور جڑ شروع ہی سے بڑی مقدار میں کھائے جاتے ہیں۔ چقندر اور اس کے اجزاء بہت سے امراض کی دواؤں اور کمزوری کے علاج میں استعمال کئے جاتے ہیں' ہمارے یہاں اکثر چقندر استعمال کرتے وقت شلجم کی طرح اس کے پتے بھی پھینک دیے جاتے ہیں حالانکہ ان میں چقندر کے مقابلے میں زیادہ غذائی اجزا ہوتے ہیں۔ چقندر کے پتوں کا سوپ لذیذ ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت طاقتور ہوتا ہے۔ صبح صبح ایک چقندر ناشتے سے آدھ گھنٹہ پہلے کھانے والے افراد کا رنگ نکھرنے لگتا ہے' رنگت صاف کرنے والی مہنگی اور کیمیائی اثرات کی حامل کریموں کے بجائے یہ طریقہ استعمال کریں صحت کے ساتھ رنگ بھی نکھر جائے گا۔ موٹاپے کے مریض اگر صبح کچا چقندر خوب چبا کر استعمال کریں اور ناشتہ نہ کریں بلکہ چقندر سے ہی پیٹ بھرلیں اس ناشتے کے دواڑھائی گھنٹوں بعد تین چار گلاس پانی پی لیں تو یہ معمول صرف ایک ماہ میں ہی موٹاپا دور بھگا کر صحت مند کردے گا۔

روز مرہ کی بیماریوں کیلئے عام طور پر افراد کمزوری' قبض' بھوک کی کمی' آنتوں کا ورم' گیس کی تکلیف' گومڑ رسولیاں اور ہاتھ پیروں کے درد میں مبتلا اور اکثر نوجوان کیل' مہاسوں سے پریشان نظر آتے ہیں۔ ایسے افراد چقندر کے صاف پتے اور چقندر کا وہ اوپری حصہ جس میں ڈنٹھل لگتے ہیں۔ اچھی طرح دھوکر باریک (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

کھوٹا سکہ

روحانی کیفیت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کی نسلوں میں ولایت کاملہ عطا فرمائے۔ حضور میں ایک گھٹیا سا انسان ہوں نہیں بلکہ ایک گھٹیا سا آدمی ہوں۔ مجھے آپ کے درس سے تعلق جوڑے ہوئے دو سال کا عرصہ ہوچکا اور حضور تقریباً ایک سال ہوگیا آپ سے تعلق جڑے ہوئے۔ میں لاہور میں پڑھتا تھا تو میری اماں نے مجھے درس سننے پر لگایا اور تسبیح خانہ جانے کی نصیحت کی۔ اس طرح میں تسبیح خانہ آنا شروع ہوا اور آپ سے بیعت ہوا۔

محترم حضرت حکیم صاحب! یہ میرا پہلا خط ہے اگر مجھ سے کوئی غلطی یا گستاخی ہوجائے تو معاف کردیجئے گا۔ لکھنے کا مقصد آپ کا قرب اور نظر شفقت حاصل کرنا ہے کہ اللہ کے حضور آپ کے غلاموں میں میری بھی شمولیت ہوجائے' میری اندر کی غلاظتیں دھل جائیں' دل کی دنیا آباد ہوجائے اور دل کی آنکھوں پر سے پردے ہٹ جائیں۔

حضرت! زندگی سے کوئی شکوہ نہیں' الحمدللہ آپ کے دیئے ہوئے روحانی ہتھیار (پانچ سورتیں' تسبیح بسم اللہ' روحانی غسل' لاہوتی وضو' یاحفیظ یا سلام' یا قہار' سورہ الم نشرح اور سورہ کیل والا عمل) کی برکت، رحمت' حفاظت اور عافیت ہمیشہ ساتھ رہتی ہے۔ حضور میں دو وظائف پڑھتا ہوں ایک انمول خزانہ جو مجھے تین کے تسبیح خانہ (سٹوڈنٹ اور ٹیچرز) والے اجتماع میں شمولیت پر ملا۔ میں انمول خزانہ ہر نماز کے بعد پڑھتا ہوں۔ دوسرا وظیفہ جو میں کرتا ہوں وہ علامہ لاہوتی پراسراری کا بتایا ہوا محمد رسول اللہ والا ہے جو میں ہر وقت اٹھتے بیٹھتے پڑھتا رہتا ہوں۔ اس کے تین نصاب ختم کرچکا ہوں جو میں آپ کی خدمت میں تحفۃً پیش کرتا ہوں۔ ان اعمال سے میری بہت سی مشکلات' پریشانیاں اور مسائل حل ہوئے ہیں۔ میرے بہت سے اٹکے ہوئے کام اب ایسے حل ہوتے ہیں کہ جیسے کبھی اٹکے ہی نہ تھے۔ بعض اوقات تو میں خود بھی حیران ہوتا ہوں کہ میرے سارے کام خود بخود سنور رہے ہیں یہ سب ان اعمال کی برکت ہے۔ حضرت حکیم صاحب! میں تسبیح خانہ کا کھوٹا سکہ ہوں اور اللہ والوں کے در کے کھوٹے سکے بھی قیصر و قصریٰ کے خزانوں پر بھاری پڑتے ہیں۔ تسبیح خانہ کا در بڑی مشکل سے ملا ہے' تسبیح خانہ کا دامن پکڑے ہوئے ہوں' مجھے تسبیح خانہ سے پیار نہیں محبت نہیں یہ مقام تو بہت پیچھے رہ گئے۔ حضرت! مجھے تسبیح خانہ سے عقیدت ہے اور اگلی منزل عشق کا مسافر ہوں۔

صرف دو بوندیں اور نزلہ زکام دور: اگر سرسوں کے تیل کی دو بوندیں بطور نسوار ناک میں ڈال دی جائیں تو زکام اور نزلہ کی شکایت دور ہوجائے گی۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ' ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے' یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

انشاء اللہ سوفیصد گارنٹی شدہ نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس چند آزمودہ نسخہ جات ہیں جو میں نہایت قابل احترام عبقری قارئین کو ہدیہ کررہا ہوں یقیناً قارئین ان سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

شوگر کیلئے سوفیصد گارنٹی (انشاء اللہ): اول وآخر بارہ دفعہ درود شریف۔ یَاشَافِیْ یَاکَافِیْ فضا میں لکھیں اور آخر میں ضرب کا نشان یعنی کاٹ دیں۔ آک کے پتے لیں بند جوتے میں اس ترتیب سے رکھیں کہ پاؤں کی انگلیوں سے ایڑی تک پتوں سے ڈھک جائیں۔ دو گھنٹے واک' چلتے پھرتے رہیں یا اپنا دباؤ پاؤں پر ڈالیں دو گھنٹے بعد پتے نکال لیں۔ سات دن اسی طرح کریں' سات دن کے بعد [illegible] دفعہ پانی پئیں گلاس میں تین گھونٹ کرکے پئیں۔ ہر گھونٹ پر سبحان اللہ پڑھیں۔ نسخہ سے پہلے اور بعد میں شوگر چیک کروالیں۔ گیارہ روپے صدقہ کریں۔

لیکوریا کیلئے سوفیصد گارنٹی شدہ انشاء اللہ: کیکر کی وہ پھلیاں جن میں بیج نہ پڑا ہو' اپریل' مئی میں باآسانی مل جاتی ہیں۔ حسب ضرورت لے کر چھاؤں میں سکھالیں اور باریک پیس کر رکھ لیں۔ چھوٹی مکھی کے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ شہد اور پھلیاں ہم وزن ہوں۔ ایک کھانے کا چمچ پانی یا دودھ کے ساتھ صبح وشام استعمال کریں۔ اللہ تعالیٰ شفاء عطا کرے گا۔

برائے شوگر: اردو میں بھوسہ' پنجابی میں توڑی' سندھی اور سرائیکی میں ''بھون'' کہتے ہیں۔ گندم کی کٹائی کے بعد دیہاتوں میں ٹنوں کے حساب سے نظر آتا ہے۔ گائے' بھینس اور دیگر جانوروں کی پسندیدہ خوراک ہے۔ جامن کی لکڑی سے بنا ہوا گلاس لیں' رات کو صاف پانی سے بھر دیں اور دو کھانے والے چمچ گندم والا بھوسہ یا توڑی ڈال کر ڈھک کر رکھ دیں۔ صبح کو چھان کر پانی پی لیں۔ شوگر میں نہایت مفید ہے۔ شوگر کے مریض ہر دفعہ چھوٹا پیشاب کرنے سے پہلے کم از کم ایک گلاس پانی تین گھونٹ میں پئیں اور بیٹھے بیٹھے ''درود محمدی ﷺ'' پڑھیں اور سبحان اللہ کہیں۔ پیشاب کرنے کے بعد طہارت ضرور کریں۔ اپنے خاندان' پاس پڑوس' محلہ یا علاقے میں غرباء اور مساکین وحقدار لوگوں کی مدد کریں۔ خلوص نیت سے دعا مانگیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں' مایوسی اور ناامیدی گناہ ہے۔ (نوٹ: یہ درج بالا نسخہ چند ماہ پہلے عبقری میں چھپ چکا ہے جس کے لاجواب فوائد آرہے ہیں۔)

معجون بلڈپریشر' انشاء اللہ سوفیصد گارنٹی شدہ: ادرک' لہسن' سیب کا سرکہ' چھوٹی مکھی کا اصل شہد' لیموں کا رس ایک ایک پاؤ۔ تمام اشیاء کو گرائنڈ میں ڈال کر اچھی طرح شیک کریں' بعدازاں ہلکی آنچ پر گاڑھا کرلیں۔ شیشے کی بڑی منہ والی بوتل میں محفوظ کرلیں۔ ایک بڑا چمچ صبح نہار منہ۔ ایک بعد نماز عصر [illegible] خالی پیٹ۔ انشاء اللہ دل کی تمام بیماریوں کا علاج ہے۔ اس معجون کے فوائد تحریر میں نہیں سما سکتے۔ صحت مند افراد ایک چمچ اپنی روزانہ کی روٹین بنالیں۔ دل کی ممکنہ تکالیف سے محفوظ رہیں گے۔

جوڑوں کا درد' بواسیر اور شوگر: ہر قسم کے جوڑوں کے درد میں نہایت مفید ہے' صبح نہار منہ سات دانے ''خشک انجیر'' کھائیں۔ سہ پہر کو سات دانے کھجور کھائیں۔ شوگر والے خواتین وحضرات کی ''شوگر لیول'' کچھ دن اپ سیٹ رہے گی مگر آہستہ آہستہ شوگر بھی کنٹرول میں آجائے گی۔ ہر قسم کی بواسیر کا شافی علاج ہے' معدہ کی تمام بیماریاں ختم ہوں گی۔ سال ہا سال کی جمی ہوئی بلغم اکھڑ جائے گی۔ میرا اپنا آزمودہ نسخہ ہے جو قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں استعمال کرکے بے انتہا فوائد حاصل کرچکا ہوں' خشک انجیر بازار میں عام ملتی ہے ایک کلو انجیر تقریباً تین سو روپے کلو ملتی ہے۔ ہر غریب اور امیر کی دسترس میں ہے کم از کم روزانہ تین عدد کھائیں' تین ماہ تک کھائیں۔ پہلے پندرہ دن میں فرق سامنے آجائے گا۔ شوگر والے مریض دو دو دانے سے شروع کرکے سات دانوں تک آئیں۔

بے انتہا طاقت ور چائے: آٹے والی بھوسی' توے پر بھون کے رکھ لیں۔ سبز الائچی دس گرام' جائفل دس گرام' سونٹھ دس گرام باریک پیس لیں۔ آدھ کلو دودھ میں ایک گلاس پانی ملائیں' تین بڑے کھانے والے چمچ بھنی ہوئی بھوسی ملائیں۔ تین تین گرام سبز الائچی' جائفل سونٹھ ملا کر اچھی طرح ابالیں۔ حسب ذائقہ چینی ملا کر اتار لیں۔ نہایت خوشگوار' ذائقہ دار اور طاقت ور چائے تیار ہوگی۔ اگر چینی پسند نہ ہو تو شربت ''عبقری افزا'' ملائیں' صرف موسم سرما میں استعمال کریں۔ چھاننے کی ضرورت نہیں ہے۔ مندرجہ بالا چائے تین افراد کیلئے ہے۔ (عباس ملک)

امتحان میں کامیابی کا راز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے تین سالوں سے بی کام کے پیپرز دے رہا تھا لیکن ہر بار ناکام ہوجاتا۔ کچھ عرصہ پہلے آپ کا ایک درس جو سکھر میں ہوا تھا وہ سن رہا تھا [illegible] آپ نے سورۂ فاتحہ کا ایک عمل بتایا کہ جب [illegible] مشکلات کا حل چاہتے ہوں تو چاند کی تیرھویں' چودھویں اور پندرھویں رات کو ننگے سر (صرف مرد حضرات' خواتین ہر حالت میں باپردہ عمل کریں گی) کھلے آسمان کے نیچے چلتے پھرتے ساری رات سورۂ فاتحہ پڑھنی ہے اور اگر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کی م کو الحمدللہ رب العالمین کے ساتھ ملا کر اس طرح پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِلْحَمْدُ لِلّٰهِ تو زیادہ بہتر ہے۔ عمل کے دوران اگر تھک جائیں تو تھوڑی دیر بیٹھ کر بھی پڑھی جاسکتی ہے پھر چلنا شروع کردیں۔ اگر بھوک' پیاس محسوس ہو تو ضرورت پوری کرلیں اور اگر وضو ٹوٹ جائے تو فوراً نیا وضو کریں۔ اس عمل کی برکت سے اللہ پاک ایسی کرم نوازی فرماتے ہیں کہ رزق بے کراں ہوجاتا ہے' جادو' بندشیں سب ٹوٹ جاتی ہیں اور اللہ کا نظام قدرت بندے کے موافق ہوجاتا ہے۔ صبح کے وقت روزہ رکھیں یعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو۔ مسلسل تین راتیں یہ عمل کرنا ہے اور دن کو روزہ رکھنا ہے۔ میں نے اپنے امتحان کی نیت سے یہ عمل کرنا شروع کردیا۔ امتحان میں صرف تین ماہ رہتے تھے۔ میں نے ابھی تک ایک لفظ بھی نہیں پڑھا تھا۔ جب یہ عمل کیا تو اللہ پاک نے میرا سینہ کھول دیا اور میں نے تیاری شروع

کردی۔ اگلے دو ماہ بھی یہ عمل کیا اور الحمد للہ جب امتحان ہوا تو اللہ پاک نے مجھے کامیاب کردیا۔ (ش،غ)

دعوت کی برکت سے تاتاریوں کا قبول اسلام

تیمور ہلاکو خان کا خاندان اور اس کی نسل میں سے تھا۔ ایک بزرگ تھے جلال الدین چغتائی نسل میں سے تھا۔ انہوں نے اس کو اسلام کی دعوت دی اس نے کہا ابھی تو میں ولی عہد ہوں جب بادشاہ بنوں گا تو آجانا۔ جب جلال الدین مرنے لگے تو وہ ابھی بادشاہ نہیں بنا تھا تو انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ میں تو دنیا سے جارہا ہوں تو تیمور تغلق جب بادشاہ بنے تو اس کو میرا پیغام پہنچا دینا۔ جب تیمور تغلق بادشاہ بنا تو یہ وہاں سے چلے اس کا دارالخلافہ منگولیا کے قریب تھا تو وہاں اس نے پہنچنے کی کوشش کی لیکن کوئی راستہ نہ ملا تو ایک رات اس نے فجر سے پہلے زور سے اذان دی۔ اذان کی آواز سے بادشاہ کی آنکھ کھل گئی۔ اس نے کہا کہ یہ کون ہے جو اتنا شور مچا رہا ہے؟ پکڑ کر لاؤ' پکڑ کر لائے تو پوچھا کون ہو؟ کہا میں رشید الدین جلال الدین کا بیٹا ہوں' یہاں کیسے آئے ہو؟ کہا کہ آپ نے میرے والد سے کہا تھا کہ جب آپ بادشاہ بنیں تو مجھ سے مل لینا۔ بولا: ہاں ہاں! بتاؤ اسلام کیا ہے؟ اس کو دعوت دی وہ مسلمان ہو گیا تو اس نے ایک وزیر کو بلوایا اور کہا کہ میں مسلمان ہو گیا ہوں تم کیا کہتے ہو؟ اس نے کہا میں تو پہلے سے مسلمان تھا مگر آپ کی وجہ سے بتایا نہیں' اس کے چار وزیر تھے ایک مسلمان ہو گیا تو اور تینوں کو بھی بلایا وہ بھی مسلمان ہو گئے پھر سپہ سالار کو بلایا کہاں کہ میں مسلمان ہو گیا ہوں تم کیا کہتے ہو؟ سپہ سالار نے کہا کہ میں زبان کا بول نہیں سمجھتا تلوار کا بول سمجھتا ہوں' یہ مجھ سے لڑے جو آپ کو اسلام کی دعوت دینے آیا ہے مجھے یہ زیر کرلے تو میں مسلمان ہو جاؤں گا نہیں کرتا تو نہیں ہوں گا۔ بادشاہ نے کہا یہ عقلمندی نہیں تم ایک عقلی چیز کو تلوار سے سمجھنے کی کوشش کررہے ہو۔ کہا کہ میرے پاس اور کوئی راستہ نہیں سمجھنے کا۔ رشید الدین نے کہا کہ میں اس سے مقابلہ کروں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ مارا جائے گا' یہ تو جن ہے' ساری زندگی لڑائیوں میں گزری ہے تو کیا لڑ پائے گا۔ اس نے کہا کہ میں اس سے لڑوں گا۔ اگلا دن طے ہو گیا' شہر میں منادی کرادی گئی' رشید الدین نے اس رات اللہ تعالیٰ سے دعا کی' اللہ تیرے کام کو آیا ہوں' مروانا ہے تو مروا دے' کروانا ہے تو کروا دے۔ اگلے دن شہر اکٹھا ہو گیا۔

سالار لوہے کی دو زرہیں پہن کر آیا اور دونوں ہاتھوں میں تلواریں' ان کے ہاتھ میں خنجر بھی نہ تھا۔ خالی ہاتھ تھے جب مقابلہ میں آیا تو کہا لو میری تلوار۔ انہوں نے الٹے ہاتھ میں تلوار لی اور سیدھے ہاتھ سے اس کے سینے پر یوں مکا مارا تو وہ تین کلا بازیاں کھاتا ہوا دور جا گرا اور بے ہوش ہو گیا۔ جب اسے ہوش آیا تو کہنے لگا مجھے ایک ہی مکے سے اسلام سمجھ آگیا ہے کافی ہے' زیادہ کی ضرورت نہیں۔ تیمور کے ہاتھ پر دس لاکھ تاتاری مسلمان ہوئے۔ منگولیا میں اب بھی اس کی قبر موجود ہے جس پر لکھا ہے "بادشاہ شاہ تاتار' جس کے ہاتھ پر دس لاکھ تاتاری مسلمان ہوئے" وہ چند لوگ کتنا احسان کر گئے مسلمانوں پر جو اسلام کی دعوت دیتے تھے۔

سنت کی اہمیت: احوال القبور میں علامہ زین الدین بن رجب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے لکھا ہے ایک مرتبہ ان کے پاس ایک ایسا شخص آیا جو کفن چور تھا مگر اب وہ اس قبیح حرکت سے باز آچکا تھا اور توبہ کرکے نیکی کی زندگی گزار رہا تھا۔ علامہ زین الدین نے اس سے پوچھا تم مسلمانوں کے کفن چوری کرتے رہے ہو تم نے مرنے کے بعد ان کی حالت دیکھی ہے یہ بتاؤ کہ جب تم ان کے چہرے کھولے تو ان کا رخ کس طرف تھا۔ اس نے جواب دیا کہ اکثر کے چہرے قبلے کے رخ سے پھرے ہوئے تھے۔ حضرت زین الدین رحمۃ اللہ علیہ کو بڑا تعجب ہوا کیونکہ دفن کرتے ہوئے تو مسلمانوں کا چہرہ قبلہ کے رخ کیا جاتا ہے تو انہوں نے امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے اس بارے میں پوچھا تو امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلے تین مرتبہ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ پڑھا اور پھر فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو زندگی میں سنتوں سے منہ پھیرنے والے تھے۔ (بنت جمشید چغتائی)

عبقری سے آزمایا عبقری قارئین کو بتایا

جوہر شفاء مدینہ کا قہوہ لاجواب ہے: محترم قارئین! میں نے یہ نسخہ بار بار آزمایا ہوا ہے کہ جب بھی مجھے شدید کھانسی ہورہی ہو یا گلہ خراب ہو تو میرا ذہن فوراً جوہر شفاء مدینہ کے قہوے کی طرف جاتا ہے۔ میں جونہی یہ قہوہ ہلکا سا میٹھا بنا کر پیتی ہوں تو میرا گلہ ٹھیک اور کھانسی ختم ہوتی ہے۔ بہت لاجواب ہے۔ قارئین! ایک مرتبہ میرے پیٹ میں درد کا گولا بار بار اٹھ رہا تھا میں نے جوہر شفاء مدینہ کا قہوہ بنا کر پیا تو میرا پیٹ کا درد فوراً ٹھیک ہو گیا' بہت ہی اعلیٰ چیز ہے۔

دارچینی کی چائے سے بلڈ پریشر نارمل ہوتا ہے: قارئین! میرے دفتر کے ایک کولیگ نے بتایا کہ ان کا جب بلڈ پریشر اوپر نیچے ہوتا ہے تو وہ ہمیشہ دارچینی کی چائے بنا کر پی لیتے ہیں جس سے بلڈ پریشر نارمل ہو جاتا ہے۔ میں نے سوچا یہ ٹوٹکہ عبقری قارئین کو بھی بتا دوں۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ سے گرمی ختم: گزشتہ گرمیوں میں میرے آفس کا اے سی خراب ہو گیا اور کام کرنا چھوڑ گیا اس میں سے گرم ہوا آرہی تھی' سب ساتھی تکلیف اور گرمی کے مارے بے حال ہو رہے تھے۔ میں نے دل ہی دل میں اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ پڑھنا شروع کردیا کیونکہ ایک بار حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے یہ تسبیح گرمیوں میں پڑھنے بالخصوص رمضان کیلئے دی تھی۔ اس لیے میں نے پڑھی تو مجھے گرمی کا احساس ختم ہو گیا اور میں سکون سے کام کرنے لگ گئی۔

چڑی نے واقعی لاجواب ٹوٹکہ دیا: محترم قارئین میں نے یہ نسخہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی کتاب "میرے طبی رازوں کا خزانہ" سے آزمایا ہے' واقعی لاجواب ہے۔ اصل میں مجھے سانس لینے میں مشکل ہو رہی تھی' میرے ذہن میں یہ عمل تازہ تھا کہ بیمار آدمی صبح سے شام تک جو سانس بھی کھینچے تصور یہ ہو کہ اللہ کے حکم سے شفا اندر جذب کررہا اور جب سانس باہر نکالے تو تصور ہو کہ بیماری اندر سے نکال رہا ہوں۔ میں نے بھی ایسا ہی کیا کہ دائیں نتھنے سے سانس اندر لے کر گئی اور تصور کیا کہ شفاء اندر گئی اور بائیں نتھنے سے سانس باہر نکالا اور تصور کیا کہ واقعی بیماری نکل گئی۔ یقین کریں قارئین! ایک بار میں یہ عمل کرنے سے میرا سانس سیٹ ہو گیا۔ یہ نسخہ حضرت حکیم صاحب کو ایک چڑی نے بتایا تھا۔

روحانی عطر کے استعمال سے سگریٹ کی بدبو ختم: مجھے روزانہ سفر کرنا پڑتا ہے چونکہ جاب ہولڈر ہوں اور وین میں اکثر ڈرائیور حضرات سگریٹ پی رہے ہوتے ہیں جس سے مجھے سخت الجھن ہوتی ہے اور سانس خراب ہو جاتی ہے مگر میں اسی وقت وین میں اپنی ناک کے قریب روحانی عطر چھڑک لیتی ہوں تو مجھے بدبو کا احساس نہیں ہوتا سارا سفر خوشبو میں بسا رہتا ہے۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ مسلسل پڑھنے سے لڑائی ختم: قارئین! میں صبح کے وقت میٹرو بس سے سفر کررہی تھی۔ اس بس میں ہمہ وقت مردوں اور عورتوں کا کھچا کھچ رش ہوتا ہے۔ بس ہر وقت مسافروں سے بھری ہوتی ہے۔ میں جیسے ہی سوار ہوئی تو دو خواتین آپس میں بہت زیادہ لڑ رہی تھیں' کچھ دیر میں الفاظ کی لڑائی گالم گلوچ میں بدل گئی پھر میں نے دیکھا کہ ایک خاتون نے دوسری کو مارنے کیلئے جوتا اتار لیا عین اسی وقت میری زبان پر لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ جاری ہو گیا اور ساتھ ہی لڑائی ختم ہو گئی۔ لڑائی صرف اور صرف سیٹ کیلئے تھی۔ قارئین یہ میرے آزمودہ تجربات ہیں آپ بھی آزمانے کے بعد ماہنامہ عبقری میں ضرور لکھیں۔ (فرحت' لاہور)

لاعلمی کا اظہار برا نہیں: اگر کسی سوال کا جواب معلوم نہ ہو تو اس کے جواب میں لاعلم (میں نہیں جانتا) کہنا نصف علم ہے۔ اپنی لاعلمی کا اظہار کو کبھی برا نہ سمجھو۔

مسز ضیاء، جہلم

ٹائیفائیڈ کو دس سیکنڈ میں ختم کرنے والی جڑی بوٹی

ٹائیفائیڈ بخار کے جراثیم انتڑیوں میں موجود ہوتے ہیں۔ قسط ان جراثیم کو صرف دس سیکنڈ میں ہلاک کردیتی ہے۔ جن لوگوں کا ہاضمہ اکثر خراب رہتا ہے ان کیلئے یہ بہترین دوا ہے۔ جتنے بھی شدید موشن آرہے ہوں اس کی گھنٹے گھنٹے بعد چار خوراکیں کافی ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہر ماہ عبقری میں آپ کا یہ جملہ ضرور پڑھتی ہوں کہ آپ کیلئے قیمتی موتی لایا ہوں اور چھپاتا نہیں ہوں' سوچا کہ ایک قیمتی موتی کا اضافہ میں بھی کردوں' وہ قیمتی موتی ہے۔ ''قسط شیریں''۔ یہ پودا آزاد کشمیر میں دریائے جہلم اور دریائے چناب کے کناروں کے ساتھ کے ساتھ بڑی کثرت سے پایا جاتا ہے۔ اس دوائی کو اصل شہرت حضور نبی کریم ﷺ کے اشادات سے ہوئی۔ حضرت زید بن ارقم روایت کرتے ہیں کہ ہمیں حضور نبی کریم ﷺ نے حکم دیا کہ ہم ذات الجنب (پلوریسی) کا علاج قسط اور زیتون کے تیل سے کریں۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ چیزیں کہ جن سے تم علاج کرتے ہو' ان میں سے پچھنے لگانا اور قسط بہترین علاج ہیں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ اپنے بچوں کو حلق کی بیماری میں گلا دبا کر عذاب نہ دو جبکہ تمہارے پاس قسط بہترین علاج ہیں۔ حضرت جابر سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے اے عورتو! تمہارے لیے مقام تاسف ہے کہ تم اپنی اولاد کو خود قتل کرتی ہو' اگر کسی کے گلے میں سوزش ہوجائے یا سر میں درد ہو تو وہ قسط ہندی کو لیکر پانی میں رگڑ کر اسے چٹا دے۔ اس طرح کی بے شمار روایات ہیں۔ قسط شیریں کو استعمال کرنے کے بعد مجھے اس کے جو فوائد پتہ چلے وہ بے حساب ہیں۔ حدیث شریف میں اس کے سات فائدے بیان کیے گئے ہیں:۔

1۔ سر کے درد میں مفید ہے' جب بھی استعمال کریں چائے والا چمچ کا چوتھا حصہ ایک گلاس پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

2۔ جگر کیلئے مفید ہے' یرقان میں اس کا استعمال دن میں چار سے پانچ مرتبہ انتہائی فائدہ مند ہے' جگر کی پرانی کمزوریوں کو رفع کرتی ہے' بھوک لگاتی ہے۔ 3۔ انتڑیوں کے امراض دور کرتی ہے' ٹائیفائیڈ بخار کے جراثیم انتڑیوں میں موجود ہوتے ہیں۔ قسط ان جراثیم کو صرف دس سیکنڈ میں ہلاک کردیتی ہے۔ جن لوگوں کا ہاضمہ اکثر خراب رہتا ہے ان کیلئے یہ بہترین دوا ہے۔ جتنے بھی شدید موشن آرہے ہوں اس کی گھنٹے گھنٹے بعد چار خوراکیں کافی ہیں بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ یہ پیٹ کے پرانے مریضوں کیلئے انتہائی مفید دوا ہے۔

4۔ امراض سینہ کیلئے: پرانی کھانسی کیلئے اس کو ملٹھی کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا مفید ہے۔ یہ تپ دق کا انتہائی کم خرچ اور پکا علاج ہے' طب نبوی ﷺ میں اس کو زیتون کے تیل کے ساتھ ملا کر استعمال کرنا تپ دق کا علاج بتایا گیا ہے اور یہ واقعی مفید ہے۔ قسط شیریں' زیتون کا تیل اور شہد ہموزن ملالیں' یہ معجون جسمانی کمزوریوں کیلئے انتہائی مفید ہے۔ یہ پلوریسی (جو کہ پھیپھڑوں میں پانی پڑجانا) کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ 5۔ یہ انسان کے جسم میں قوت مدافعت بڑھاتی ہے' بیماریوں کے خلاف ڈھال ہے۔ یہ وائرس کے حملے کا دورانیہ کم کردیتی ہے۔ مثلاً زکام تین دن لازمی رہتا ہے۔ یہ اس کا دورانیہ کم کرکے ایک دن کردیتی ہے۔ حفاظتی اقدامات کے طور پر صبح وشام اس کا استعمال آپ کو وائرس کے حملوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کو کلونجی کے ساتھ ملا کر پیٹ کے ہر مرض کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ 6۔ اگر کوئی زخم' پھوڑا' پھنسی ٹھیک نہ ہورہا ہو یہ وہاں بھی کام کرتی ہے' صبح' دوپہر' شام پانی کے ساتھ پونا (3/4) چائے والا چمچ استعمال کریں۔ پھر قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ زخم بھرنے تک یقین سے استعمال کریں۔ زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ میں زخم بھر جائے گا۔ ورنہ ایک ہفتہ مزید استعمال کریں۔ 7۔ گردوں کی سوزش میں اس سے بہتر دوائی شاید ہی کوئی ہو' گردوں میں سوزش کے جراثیم منہ کے ذریعے ہی جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو' ٹانسلز ہوں یا دانتوں میں انفیکشن ہو' آپ کے گردے متاثر ہوسکتے ہیں۔ اس کیلئے آپ قسط شیریں پانی کے ساتھ چھوٹا چمچ استعمال کریں۔ انشاء اللہ اس مرض سے محفوظ رہیں گے۔ یہ پٹھوں کے درد کیلئے بھی مفید ہے۔ اعصاب مضبوط بناتی ہے' چھوٹے بچوں کو سردیوں میں ٹھنڈ لگنے سے محفوظ رکھنے کیلئے اس کو شہد میں ملا کر معجون بنا کر رکھ لیں۔ ذرا نزلہ زکام محسوس کریں فوراً چٹا دیں۔ انشاء اللہ سردیاں آرام سے گزریں گی۔ اوپر دیئے گئے تمام نسخہ جات کو بلاخوف وخطر استعمال کرسکتے ہیں۔ خواتین کے امراض میں بھی مفید ہے۔ لیکوریا دور بھگاتی ہے۔ الغرض فوائد ہی فوائد۔ ہر بیماری کے خلاف جسم کو قوت پہنچانے والی یہ دوا زیادہ مہنگی بھی نہیں۔

(بقیہ: غریبوں کو نہ دینے کا انجام)

کہ اس باغ کا پھل ضرور صبح کو جا کر توڑ لیں گے' پس اس باغ پر اس کے رب کی طرف سے ایک ایسا عذاب پھر گیا جو ایک آگ تھی یا لو۔ اور وہ لوگ سو رہے تھے پس صبح کو وہ باغ ایسا رہ گیا جیسا کٹا ہوا کھیت کہ خالی زمین رہ جاتی ہے پس صبح کو وہ باغ والے ایک دوسرے کو آوازیں دینے لگے کہ اگر پھل توڑنا ہے تو سویرے چلو' پس چلتے ہوئے آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے جارہے تھے کہ آج کوئی محتاج تم تک نہ آنے پائے جب وہ پہنچ کر دیکھا تو کہنے لگے ہم غلط جگہ یعنی راستہ بھول گئے ہیں جب پتہ چلا کہ یہی وہ جگہ ہے تو کہنے لگے ہماری قسمت پھوٹ گئی' ان میں ایک آدمی جو نیک تھا لیکن عمل میں ان کا شریک تھا کہنے لگا کہ میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ ایسی بدنیتی نہ کرو' وہ کہنے لگے ہمارا پروردگار پاک ہے۔

(بقیہ: باجرہ کی روٹی اور چقندر کا سوپ' پائیں صحت بھرپور)

کاٹ لیں اور تھوڑا پانی ڈال کر کسی برتن میں ڈھک دیں اور دھیمی آنچ پر گلالیں۔ جب یہ گل جائے تو حسب ذائقہ، نمک مرچ، ہرا دھنیا، سفید زیرہ اور دوسرے مصالحے چھڑک کر روٹی سے کھائیں۔ ان سب تکالیف میں بہت افاقہ محسوس کریں گے۔ صحت بخش شوربا: چقندر کا یہ شوربا روٹی سے بھی کھا سکتے ہیں اور ویسے بھی پی سکتے ہیں۔ بہت ذائقہ دار اور طاقت ور شوربا ہے' توانائی فوری اضافہ کرتا ہے۔ شوربا تیار کرنے کیلئے تازہ چقندر آدھ پاؤ' بند گوبھی (سفید) ایک عدد' گوشت کی یخنی دس پیالی' مکھن ایک کھانے کا چمچ' سرکہ بقدر ضرورت' نمک بقدر ضرورت' کالی مرچ بقدر ضرورت' دہی پھینٹا ہوا چھ کھانے کے چمچ' ہرا دھنیا ایک گڈی' یہ تمام اجزا لے کر رکھ لیں۔ اس کے بعد چقندر چھیل لیں۔ اب باقی گوبھی کے ٹکڑے ڈال کر دھیمی آنچ پر ڈیڑھ دو گھنٹے پکنے دیں جب دونوں گل کر کھل جائیں تو چھلنی میں چھان لیں۔ اب باقی گوبھی اور چقندر کدوکش کرلیں۔ پتیلی میں مکھن گرم کرکے گوبھی اور چقندر کے لچھے بارہ منٹ تک پکنے دیں۔ پھر اس میں شوربا شامل کرلیں۔ گھر کے سب افراد اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ صحت کیلئے بہت ہی مفید ہے۔

(بقیہ: رشتوں کی دوری [illegible])

ں اس کا مقام انسان کی غلطیوں اور کوتاہیوں کا ازالہ کرنے میں ممدو معاون رہتے ہیں اور صحیح راستے کا انتخاب کرنا آسان ہوجاتا ہے۔ مشکل اور پریشانیوں کے دور میں خاندانی تحفظ کا احساس ہی پار لگاتا ہے اور کسی خوشی کے موقع پر اپنوں کی موجودگی چار چاند لگادیتی ہے۔ خاندانی رشتوں کی مضبوطی یا کمزوری انسان کی سوچ کے تابع ہوتی ہے جسے وہ جب چاہے تبدیل کرسکتا ہے لیکن اپنے خاندان سے الگ رہنا اور ان خون کے رشتوں سے انحراف کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

(بقیہ: انجیر کھائیں! نئی طاقت' نئی قوت' نیا جوش پائیں)

چنڈی / گٹے: پرانی چنڈی یا گٹے کی صورت میں سبز انجیر کا دودھیا اس پر لگایا جائے تو چنڈی نرم ہوجاتی ہے۔ یہ دودھ موٹی جلد میں خون کی گردش کو بحال کرتا ہے۔ جگر اور تلی: جگر اور تلی کے امراض میں بھی انجیر بے حد مفید ہے' تقریباً ایک سو خشک انجیر لیکر سرکہ انگوری میں تین دن تک بھگو کر رکھ دیں' پھر تین دن کے بعد اس میں سے ہر روز چار دانے نکال کر کھالیں اس سے تلی اور جگر صاف ہوجاتے ہیں اور تلی اور جگر کو طاقت دیتی ہے۔ عمومی فائدے: اس کے علاوہ انجیر کے اور بھی بے شمار فائدے ہیں۔ مثلاً اگر کسی کو کوئی زہریلا جانور کاٹ لے اس کو انجیر کے ساتھ مٹر یا اخروٹ کی گری ملا کر کھلانے سے زہریلے جانور کا زہر اتر جاتا ہے۔ جن لوگوں کے ہونٹ' زبان اور منہ پھٹ جاتے ہیں ان کیلئے انجیر عمدہ ٹانک ہے۔ انجیر پھیپھڑوں کی سوجن میں فائدہ مند ہے۔ بلغم کو پتلا کرکے نکالتی ہے چھاتی کی پرانی سوزش میں بے حد فائدہ دیتی ہے۔ دائمی قبض میں اس کے پانچ دانے روز کھانا بے حد فائدہ مند ہے۔ انجیر کھانے سے حیض کے خون میں اضافہ ہوتا ہے اور بچہ کیلئے ماں کا دودھ بھی زیادہ مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ انجیر کھانے سے چہرے کی رنگت صاف اور خوبصورت ہوجاتی ہے' خون صاف ہوجاتا ہے۔ احتیاط: اس کے ایک وقت میں تین سے پانچ دانے کھانے مفید ہوتے ہیں۔ انجیر کو کھانے سے پہلے خوب اچھی طرح دھولینا چاہیے' خشک انجیر کی بیرونی سطح سخت ہونے کی وجہ سے جلد ہضم نہیں ہوتی بھگوئی ہوئی انجیر زود ہضم ہوتی ہے جس پانی میں انجیر کو بھگویا جائے انجیر کھانے کے بعد اسے بھی پی لیا جائے۔

تمام بیماریوں کا علاج: حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی حلال کمائی کے درہم سے شہد خرید کر اسے بارش کے پانی میں ملا کر پینا تقریباً سبھی بیماریوں کا علاج ہے۔

منوں مٹی تلے دفن پاک فوج کا جوان

راجہ محمد اسلم صوبیدار (ر) کلرکہار

اس جوان کے داہنے کندھے میں گولی کا زخم تھا جس میں سے اب بھی خون رس رہا تھا جیسے کہ ابھی ابھی حادثے کا شکار ہوا ہو۔ اس کی لوہے کی ٹوپی (سٹیل ہیلمٹ) کا تسمہ اس کے گلے میں پڑا ہوا تھا اس کے سینے پر پانی والی چھاگل پڑی تھی جس کا کھلا منہ جوان کے منہ میں تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دل کی اتھاہ گہرائیوں سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دین دنیا کی نعمتوں سے نوازے۔ آمین!۔ گزشتہ چند ماہ سے عبقری شمارے میں پاک فوج کے شہدا کے بارے میں پڑھ رہا ہوں تو مجھے اپنا ایک واقعہ یاد آیا جو میں محترم قارئین کی خدمت میں پیش کرانا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی پاک کلام قرآن مجید جو اللہ کے پیارے نبی آخرالزمان حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر فرشتوں کے سردار حضرت جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ نازل فرمائی وہ شروع ہی ان الفاظ سے ہوتی ہے کہ ''ذالک الکتاب لاریب فیہ'' وہ بلند و مرتبہ کتاب جس میں کوئی شک کی جگہ نہیں۔ اس میں ارشاد ربانی ہے کہ جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردہ مت کہو بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تمہیں اس کا شعور تک نہیں۔

محترم قارئین! [illegible] نے 1984ء میں ایک ڈاکٹر صاحب کا آنکھوں دیکھا حال سنا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ان دنوں کی بات ہے جب دریائے جہلم سے نہر اپر جہلم کھودی جارہی تھی۔ میں ان دنوں جہلم ہسپتال میں اپنی ڈیوٹی پر تھا کہ شام کے وقت تقریباً اٹھارہ بیس آدمی ایک آدمی کو چارپائی پر اٹھائے ہسپتال لائے۔ وہ مزدور قسم کے لوگ لگتے تھے میں سمجھا کہ ان کا کوئی آدمی ہے جو زخمی ہوا' وہ اسے ہسپتال لائے ہیں۔ مگر جب میں نے چارپائی پر پڑے آدمی کے اوپر سے کپڑا اٹھایا تو میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی۔ میں نے ان لوگوں سے پوچھا کہ تم کون ہو اور اس کو کہاں سے لائے ہو؟ تو کہنے لگے کہ جو اپر جہلم نہر کھودی جارہی ہے ہم وہاں پر مزدوری کرتے ہیں۔ ہم تقریباً اٹھارہ بیس فٹ کی گہرائی پر کھدائی کررہے تھے کہ اس آدمی کے پاؤں کے ساتھ کدال ٹکرائی تو ہم نے بڑے آرام کے ساتھ ہاتھوں سے ساری مٹی کھودی اور دیکھا تو پتہ چلا کہ یہ تو پاک فوج کا جوان تھا جو نامعلوم کتنی مدت سے منوں مٹی تلے دفن ہیں۔ میں (ڈاکٹر نے) نے اس کے سارے جسم کو الٹ پلٹ کر دیکھا تو بڑا تعجب ہوا کہ آدمی کے مرنے کے بارہ یا چودہ گھنٹے بعد اس کا جسم گلنا شروع ہوجاتا ہے لیکن یہ جوان نامعلوم کتنی مدت سے منوں مٹی میں زمین کے نیچے دفن ہے اور بالکل تازہ لگ رہا ہے حالانکہ مٹی تو لوہے کو بھی گلا دیتی ہے۔

اس جوان کے داہنے کندھے میں گولی کا زخم تھا جس میں سے اب بھی خون رس رہا تھا جیسے کہ ابھی ابھی حادثے کا شکار ہوا ہو۔ اس کی لوہے کی ٹوپی (سٹیل ہیلمٹ) کا تسمہ اس کے گلے میں پڑا ہوا تھا اس کے سینے پر پانی والی چھاگل پڑی تھی جس کا کھلا منہ جوان کے منہ میں تھا میں سمجھا کہ حادثے کے دوران شاید جوان نے پانی منہ سے لگایا اور اسی دوران اللہ کو پیارا ہوگیا۔ جب میں نے اس کے منہ سے پانی والی وہ بوتل نکالی تو دیکھا کہ اس میں سے دودھ کی مانند سفید گاڑھا مواد شہد کی طرح بہہ نکلا۔ میں نے اس کو چکھنا چاہا مگر نہیں۔ سبحان اللہ جب شہید زندہ ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو رزق بھی دیتا ہے۔ [illegible] واقعی اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں جو کچھ فرمایا ہے بالکل سچ فرمایا ہے اور بسا اوقات اپنی قدرت کا ثبوت ہم کو اپنی آنکھوں سے دکھا بھی دیتا ہے۔

جس طرح کہ اصحاب کہف کا واقعہ جو تین سو نو سال کھوہ میں رہے نہ بھوک' نہ پیاس' نہ دھوپ' نہ چھاؤں۔ ایسے تازہ جیسے ابھی دیر بعد سو کے اٹھے ہوں۔ پھر وہاں موجود سب لوگوں نے اس عظیم پاک فوج کے شہید جوان کا دیدار کیا اور ہم نے اسے جہلم کے قبرستان میں دفن کردیا۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

استعانت کے معنی....! اس وقت جو ہم باب پڑھ رہے ہیں یہ ساتویں فصل ہے۔ ساتواں باب ہے۔ تو پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں استعانت یعنی مدد کو بیان کیا ہے۔ استعانت کیا ہے؟ وہ یہ ہے کہ ہر پل، ہر سانس، ہر لمحہ اور ہر لحظہ ہمیں مدد کی ضرورت ہے۔ حفاظت مدد ہے اور مدد کے بغیر حفاظت نہیں ہوسکتی۔ کفایت! یعنی ضرورتوں کا پورا ہوجانا مدد ہے۔ کفالت! دن اچھا گزرے، رات اچھی گزرے، سہولت سے گزرے، سکھ میں گزرے، مدد ہے۔ حفاظت بھی مدد ہے، کفایت بھی مدد ہے اور کفالت بھی مدد ہے۔ حادثات و بلیات سے بچے رہنا، دشمن کے شر سے بچے رہنا، جادو جنات کی شرارت اور اسکے نقصانات سے بچے رہنا یہ بھی مدد ہے۔ ہر پل اور ہر سانس مدد کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔ اور کس کی مدد؟ اللہ جل شانہٗ کی مدد کیونکہ اللہ جل شانہٗ کی مدد کے بغیر ہمارا [illegible] تمہارا مقصود واضح ہوگیا اور تمہاری غرض سے تعلق رکھنے والی باتیں کئی اجزاء میں تقسیم ہوگئی اور جو میں نے کہا ہے کہ میں اللہ جل شانہ سے توفیق اور اعانت چاہتا ہوں۔ **خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان فرمودہ اسم اعظم:** خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ نے جبکہ ایک دفعہ خدام اور مریدین ان کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ان سے فرمایا تمہیں اسم اعظم بتاؤں؟ تو سارے خوش ہوگئے کہ ہم نے سنا ہے کہ ہمارے حضرت کے پاس اسم اعظم ہے جس کو پڑھ کے اسی وقت جو مانگو، جس طرح مانگو، جتنا مانگو، جو من میں آئے اسوقت قبول ہوجائے اسکو اسم اعظم کہتے ہیں۔ تو سب نے پوچھا حضرت اسم اعظم عنایت فرمائیں۔ تو شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دل کو ماسوا اللہ سے خالی کردو، مکمل طور پر خالی کردو۔ اللہ کی ذات کے علاوہ سے دل کو خالی کردو۔ پھر اس دل کو اللہ کی طرف متوجہ کرکے جو مانگو گے مل جائے گا اور پھر فرمایا کہ دل کو اللہ کے غیر سے خالی کرکے تو دو نفل پڑھ ایسے دو نفل کائنات کے وہ فیصلے کرادیں گے جو تو چاہتا ہے۔ (جاری ہے)

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں و انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ "حلقہ کشف المحجوب" کا آج ہی مطالعہ کریں

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 77

جناتِ کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیا، جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے۔

سردی کی رات' قبرستان کی تنہائی اور پراسرار سرسراہٹ: میں ابھی پچھلے دنوں رات کو قبرستان میں تھا' سردی ہو اور سردی کی راتیں ہوں' لمبی سرد راتیں جہاں عبادات میں مزہ دیتی ہیں' وہاں قبرستان کی تنہائیوں میں بھی بہت زیادہ لطف اور مدد دیتی ہیں' قبرستان میں اچانک مجھے سرسراہٹ محسوس ہوئی میں سمجھا کوئی سانپ ہے' پھر احساس ہوا سردیوں میں سانپ نہیں ہوتے' سمجھا کوئی نیولہ ہوگا' دائیں بائیں غور سے دیکھا' اسے اپنا خیال سمجھ کر پھر میں اپنے عمل میں لگ گیا۔ تھوڑی دیر ہوئی وہ سرسراہٹ پھر محسوس ہوئی لیکن اب اس کی آواز زیادہ تھی اور آواز میں یہ احساس تھا کہ جیسے کپڑوں کا کوئی ڈھیر یا گٹھڑی ہو اور اسے کوئی زمین پر گھسیٹ رہا ہے اور اسے گھسیٹنے سے جو آواز نکلتی ہے' بالکل واضح وہی آواز تھی۔

پرانے کفن پر مُردوں کی ہڈیاں: اب میرے احساسات بیدار ہوئے اور میرا خیال غالب ہو گیا کہ یہ کوئی راز ہے یا کچھ ہے' اب میں اپنے عمل کو چھوڑ کر اس طرف متوجہ ہوا' اُس طرف اٹھا' اُس سرسراہٹ کی طرف گیا' میں دیکھ کر حیران ہوا ایک پرانے کفن کا ٹکڑا ہے اور اس کے اوپر مُردوں کی ہڈیاں بہت سلیقے سے جڑی ہوئی ہیں جیسے گٹھڑی باندھنے کیلئے کسی چیز کو سلیقے سے جوڑا جاتا ہے بس گانٹھ دینا باقی ہوتا ہے۔ وہ گٹھڑی تھوڑی ہی دیر ہوتی ہے خودبخود گھسیٹتی ہے پھر رک جاتی ہے۔ مجھے حیرت کا ایک جھٹکا لگا لیکن خوف محسوس نہیں ہوا۔ میں دائیں بائیں دیکھنے لگا کہ کون سی چیز اس گٹھڑی کو گھسیٹ کر چلتی ہے' میں پھر ایک طرف ہوگیا اور اس انتظار میں رہا کہ کس وقت یہ گٹھڑی گھسیٹتی ہے شاید انہیں میرے آنے کی اطلاع ہوگئی تھی' گٹھڑی یعنی وہ سلیقے سے جڑی ہڈیاں بالکل جامد اور ساکت۔ میں پھر اسی انتظار میں اور ساتھ میں اپنے عمل میں بھی لگا رہا۔ تھوڑی دیر ہوئی وہ گٹھڑی خودبخود پھر چندفٹ کھسکی پھر رک گئی اب تو میرے تجسس کو اور آگ لگی اور میں اس کی طرف بڑھا میں نے ایک ایک ہڈی کو اٹھایا' کوئی بازو کی کوئی کلائی کی کوئی کھوپڑی، کوئی ٹوٹی ہوئی کوئی خستہ کوئی بالکل تازہ غرض یہ ہڈیوں کا ڈھیر میں ہٹاتا چلا گیا مجھے ایک احساس تھا کہ شاید اس کھوپڑی کے اندر کوئی جاندار چیز ہو جو اس کو حرکت دے رہی ہے۔ میں نے کھوپڑی کو ٹٹول ٹٹول کر دیکھا' سوائے مٹی کے اور کچھ نہ نکلا یا بعض کھوپڑیوں میں سے ہڈیوں کا چورا نکلا۔

یہ جنات کی کارستانی یا روحوں کا طلاطم ہے: میں سمجھ گیا کہ یا یہ جنات کی کارستانی ہے یا روحوں کا طلاطم ہے' میں نے واپس ان ہڈیوں کو اسی سلیقے سے جوڑا' رات کو تقریباً پونے تین بجے کا وقت ہوگا' سردی اپنے جوبن پر' سناٹا کبھی کبھی کتوں کے بھونکنے کی آواز یا پھر یہ ہڈیوں کا ماجرا۔ ورنہ ہر طرف ہو کا عالم تھا جسے دوسرے لفظوں میں کہوں ایک میں اور میری تنہائی بالکل یہی بات۔ میں انہی سوچوں میں الجھا ہوا تھا یہ جنات ہیں یا روحوں کا نظارا' یا طلاطم! **سخت کالی رات' سفید لباس اور کالا کمبل:** اچانک میرے دل میں ایک خیال آیا اور میں نے زبان تالو سے لگا کر سورۂ مزمل پڑھنا شروع کردی' میں نے اپنے رہبر کی زیرنگرانی سورۂ مزمل زبان تالو سے لگا کر آٹھ دفعہ تک پڑھنے کی مشق کی تھی اور پھر یہ مشق بڑھتی چلی گئی اور بہت آگے گئی میں باوضو تھا' میں نے سفید لباس اور بھرپور خوشبو لگائی ہوئی تھی سیاہ رنگ کا کمبل اوڑھا ہوا تھا اور اپنے جسم کو سردی سے محفوظ رکھنے کیلئے کچھ لوازمات کیے ہوئے تھے۔ **اچانک ہڈیاں جڑنا شروع ہوگئیں:** میں نے سورۂ مزمل ابھی پوری ہی نہیں پڑھی تھی کہ یکا یک ہڈیوں میں ہلچل پیدا ہوئی اور ہڈیاں بکھر گئیں' کچھ ہڈیاں تنہا رہ گئیں کچھ ایک دوسرے کے ساتھ جڑ گئیں۔ میں سمجھ گیا یہ روحوں کا نظام ہے جو ہڈی جس جسم کی تھی اسی جسم کے ساتھ لگ گئی اور جو ہڈی تنہا تھی وہ اسی جسم کی تھی اور وہ تنہا ہے اس کی باقی ہڈیاں اس کی قبر میں ہیں۔ **ہڈیوں نے کہا آپ جو پوچھیں گے ہم بتائیں گے:** میں نے سورۂ مزمل پڑھنے میں مزید تاخیر نہ کی اور یہ نظارہ دیکھنے کیلئے ساتھ ایک اینٹوں کی چوکی بنی ہوئی تھی اس پر بیٹھ گیا میں نے تین بار سورۂ مزمل پڑھی اور چوتھی دفعہ پڑھنے ہی لگا کہ ایک بوڑھی کانپتی ہوئی آواز آئی۔ محترم بس کیجئے! یہ بہت شکستہ اور لاجواب اردو آواز تھی لیکن اس آواز کو سن کر بھی میں نے سورۂ مزمل چوتھی بار پڑھنا نہ چھوڑی ابھی چند آیات ہی پڑھی تھیں وہ کہنے لگے آپ مزید نہ پڑھیے آپ ہم سے جو پوچھیں گے ہم آپ کو بتائیں گے۔ **ہڈیاں مراد آباد کے بڑھئی کی تھیں:** پھر ایک پل میں' میں اس کلام کی تاثیر اور اللہ کی قدرت پر حیران ہوا اور پھر سوچنے لگا اللہ ہر چیز پر قادر ہے' آخر قیامت کے دن بھی تو یہی ہڈیاں بولیں گی اور اللہ ہڈیوں کو جسم حتیٰ کہ جو ہڈیاں مٹی ہوچکی ہیں ان کو جسم اور روح عطا فرمائے گا۔ بس انہی سوچوں میں تھا اور اللہ کی قدرت پر میرا یقین اور بڑھتا جارہا تھا تو میں نے ان سے پوچھا آپ کون ہیں؟

رئیس دادا کا غریب پوتا: بولے میں مراد آباد کا رہنے والا ہوں' 1947ء کے حوادث کے بعد تین سال زندہ رہا' میری عمر اس وقت 68 سال کی تھی' میں بڑھئی تھا۔ لکڑی کا کام کرتا تھا لیکن اس سے پہلے میرے دادا نواب تھے' چوبدار تھے اور ان کا نواب سے بہت گہرا تعلق تھا۔ ہمارے گھر میں دولت اور مال کی ریل پیل تھی کسی چیز کی کمی نہ تھی میں نے اپنے دادا کو دیکھا تھا انہوں نے اسی سال سے زیادہ کی عمر پائی تھی وہ دادا نہیں تھے خود بادشاہ تھے' شہنشاہ تھے' بہت تونگر تھے' دولت' مال' عزت' بگھیاں' گھوڑے' سواریاں' جانور' ڈیرے' زمینیں غرض کونسی چیز ایسی تھی جو میرے دادا کے پاس نہ تھی۔ میں نے اپنے بچپن میں شاہی انداز سے آنکھ کھولی اور شاہانہ مزاج سے پلا۔ شاہانہ طبیعت نے میرے مزاج کو اور شاہانہ بنادیا' یوں میں زندگی کے دن رات گزارتا چلا گیا۔ میرے دادا فوت ہوگئے اور وہ ساری دولت' مال' عزت' وقار' شان وشوکت' تونگری' گھوڑے' جانور' چیزیں' حویلیاں میرے اکلوتے والد کے ورثے میں آئیں۔

ایک ہولناک منظر مگر میں مطمئن: ایک اور چیز یہ بات کہتے ہوئے ہڈیوں سے آتی آواز رک گئی وہ تنہائی قبرستان کی' وہ سناٹا قبروں کا' ایک انوکھا ڈراؤنا ہولناک منظر' جاڑے اور سردی کی شدت' ہڈیوں میں سے آواز' ایک ہولناک منظر کھینچ رہی تھی لیکن میں مطمئن' وہ آوازیں اور باتیں سن رہا تھا۔

ہڈیوں کے اندر سے رونے اور سسکنے کی آواز: وہ روح مجھے کچھ نہ بتا سکی' میں نے اپنا عمل چھوڑ دیا اور اس سے پوچھا آپ بولیں تھوڑی ہی دیر میں اس روح کے اندر سے سسکیاں اور رونے کی آواز محسوس ہوئی' وہ روح بولی کہ میرے دادا سخت مزاج اور بخیل تھے حالانکہ اس ساری دولت اور مال میں دادا کی محنت کا کوئی حصہ بھی نہیں تھا۔ یہ سب کچھ میرے بڑوں کو نواب سے ملا تھا۔ **آخر میرا دادا ایسا کیوں کررہا ہے؟** میں نے ہمیشہ اپنے دادا کو غریب کو جھڑکتے' ان کو الجھاتے' ان کو سزائیں دیتے' ان کو

منافقت اور عداوت: ہر بات کی ہاں میں ہاں ملانا منافقوں کی خصلت اور ہر بات میں اختلاف کرنا باعث عداوت ہے۔

مارتے اور ان کی مزدوری کھاتے دیکھا۔ میں بعض اوقات اس پر کڑھتا تھا' چھوٹا تھا لیکن باشعور تھا' مجھے احساس ہوتا کہ دادا ایسا کیوں کررہا؟ ایک دو دفعہ میں نے بولنے کی کوشش کی لیکن دادا کی ڈانٹ نے میری آواز کو دبا دیا۔ میں کبھی نہ بول سکا۔ مجھے وہ وقت یاد ہے جب غریب میرے دادا کے منہ پر ان کی تعریف کرتے تھے اور غائبانہ انہیں جھولیاں اٹھا اٹھا کر بددعائیں دیتے تھے' کسی کی بے عزتی ہوتی تھی' کسی کی بے قدری ہوتی' کسی کے ساتھ نوابی مزاج سے سلوک کیا جاتا' کوئی روتا تھا' کوئی سسکتا تھا' کوئی الجھتا تھا' کوئی اپنی مزدوری کا اور اجرت کا فکرمند رہتا تھا۔ چند بار ایسے واقعات بھی ہوئے لوگ اپنا حق لینے کیلئے عدالتوں کی طرف گئے لیکن دادا کے اثرورسوخ اور تعلقات نے ان لوگوں کو ناکامی دی بلکہ وہی مقدمات ان پر الٹے پڑ گئے۔

مزاحمت پر میرے والد نے ہر بار مجھے بددعا دی: بس دادا کے مرنے کے بعد میرے والد نے کچھ لوگوں کے ساتھ اچھائی کی لیکن وہ بھی سو فیصد تو نہ کہوں گا لیکن کچھ فیصد اپنے والد کے مزاج پر تھے اب میں بڑا ہوگیا تھا اب میرا شعور بیدار ہوگیا اب میں نے مزاحمت کی لیکن والد نے ہر دفعہ مجھے بددعا دی کہ تو نے میرے فیصلوں کی بے قدری کی تو ہمیشہ بھوکا اور پیاسا رہے گا لیکن میں نے خود محسوس کیا۔ [illegible] مربعے جاگیریں حویلیاں جانور سب کچھ کم ہونا شروع ہوگئے۔

دادا کے مرنے کے 17 سال بعد سب ختم: میرے دادا کے مرنے کے صرف سترہ سال بعد سب کچھ ختم۔ کچھ جانور گھر کا سامان بچا اور باقی ہر چیز بک گئی نامعلوم کیسے بکی؟ حالانکہ میرے والد کوئی نشہ' جوا' شراب' بدکاری نہیں کرتے تھے' پر مجھے احساس ہوا ان جھولیاں اٹھا کر بددعائیں دینے والوں کی بددعائیں قبول ہوئیں مگر کچھ تاخیر سے' اس میں بھی اللہ کی کوئی حکمت تھی حتیٰ کہ جس دن میرے والد فوت ہوئے تو اس دن ہمارے گھر میں آنے والے مہمانوں کیلئے بمشکل کھانے کے پیسے نکلے قبر اور کفن کے پیسے بھی ہم نے قرض اٹھا کر پورے کیے۔

گھر' جانور سب بک گیا: اب سارے گھر کے اخراجات اور خرچہ میرے اوپر آگیا' ایک وقت ایسا آیا کہ وہ گھر بھی بک گیا اور جانور بھی ختم ہوگئے اور دور پرے مراد آباد شہر کے ایک کونے میں ایک پرانے مندر کے ساتھ جسے ہم رام کا مندر کہتے تھے ایک خستہ پرانے مکان میں کرائے پر گیا۔

آخر میں معمولی اجرت پر مزدوری کرنے لگا: مزدوری پر جاتا آخر ایک لکڑی کے کاریگر کے معاون کے طور پر مجھے بہت معمولی اجرت پر مزدوری ملی' مجبور تھا کام میں دلچسپی لینے لگا اور میں تھوڑے ہی عرصہ میں لکڑی کا ایک اچھا کاریگر بن گیا' پھر میں نے اپنی علیحدہ مزدوری کرنا شروع کردی' کچھ سالوں کے بعد میں نے اپنا ایک کمرہ کا مکان بنایا' بہت لوگ جن کا میں کام کررہا ہوتا وہ مجھے بعض اوقات کام کرتے ہوئے آبدیدہ دیکھتے۔ کہتے کہ آپ یہ کیا کررہے ہیں؟ آپ کو کوئی تکلیف ہے' میں کہتا نہیں بس مجھے والدہ یاد آگئیں' کسی کو کیا بہانہ بناتا اور کسی کو کیا۔ حالانکہ مجھے وہ دادا کا عروج' وہ نوکروں کا ہجوم' وہ لوگوں کی واہ واہ اور گھر میں ہر دسترخوان پر سات آٹھ کھانوں کا چنا جانا' وہ گھوڑے' وہ بگھیاں' وہ دولت' وہ مال' وہ چیزیں یہ سب مجھے کبھی کبھی محسوس ہوتیں۔ جب بھی یہ چیزیں محسوس ہوتیں بعض اوقات سارا سارا دن آنسو نہ تھمتے اور آہیں اور دادا کے بارے میں بددعائیں نکلتیں۔

دادا آپ نے آخر لوگوں کا حق کیوں کھایا؟ میرے دل سے آج تک دادا کیلئے کبھی دعا نہیں نکلی کہ دادا آپ نے لوگوں کا حق آخر کیوں کھایا؟ آج میں غریب ہوں اور صبح کو مزدوری کا انتظار کرتا ہوں اگر مجھے آج مزدوری نہ ملے تو میرے بچے تو انتظار میں بیٹھے ہوئے ہیں' کتنے بچوں کو میرے دادا تو نے رلایا تھا' کتنے لوگوں کے آنسو نکلوائے تھے' کتنے لوگوں کے دلوں کے درد اور بددعائیں میرے دادا نے لی تھیں' میرے دادا آپ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ بعض اوقات رات کو آنکھ کھل جاتی تو میں بلک بلک کر رونے لگتا تھا میرے بیوی بچے اٹھ بیٹھتے اور پوچھتے کیا ہوا؟ کچھ عرصہ کے بعد انہیں بھی پتہ چل گیا کہ ہمارا والد کس درد اور کس غم پر کڑھتا ہے۔ بس یہ میرے دن تھے اور یہ میری راتیں تھیں میں مزدوری کر کے لاتا۔

انہی غموں میں کڑھتے مجھے موت آگئی: ایک دن میرے ساتھ عجیب واقعہ ہوا میری سات دن کی مزدوری ایک شخص نے ہضم کرلی اور کہنے لگا ابھی پیسے نہیں ہیں' بعد میں دوں گا حالانکہ میں دن رات اس کی جیب میں مال اور پیسے دیکھتا اور مجھے کام سے بھی فارغ کردیا۔ مجھے اس دن احساس اور بڑھ گیا اور اس نے آخرکار مجھے مزدوری نہ دی میرے دل سے اس کیلئے دعائیں نہ نکلیں بددعائیں نکلیں اور میرا دن' میری راتیں' میری صبحیں' میری شامیں اسی بے چینی میں آخر گزرتی گئیں کہ میرے ساتھ اس نے ایسا کیوں کیا؟ پھر مجھے اپنے دادا کے حالات اور میرے دادا نے لوگوں کے ساتھ جو کچھ کیا وہ یاد آنا شروع ہوگیا پھر میرے اندر یہ احساس اور بڑھ گیا بس انہی حالات میں میرے دن رات گزرتے آخرکار میں مر گیا۔ آج مجھے مرے نصف صدی سے زیادہ ہوگیا ہے پر میری ہڈیاں موت کی اس تلخی اور موت کی سختی کو اب بھی بتارہی ہیں آپ نے میرے لیے سورۂ مزمل کا عمل کیا اللہ نے میری ہڈیوں میں روح ڈالی اللہ ایسا کرنے پر ہر وقت قادر ہے۔

ہڈیوں کا کفن کے ٹکڑوں پر گھسیٹنے کی داستان: میں بہت درد اور توجہ سے یہ ساری باتیں سن رہا تھا' میں حیران پریشان! میں نے اگلا سوال کیا' یہ ہڈیوں کا کفن کے ٹکڑوں پر گھسیٹنے کی داستان کیا ہے؟ تو وہ روح ٹھنڈی سانس لے کر کہنے لگی: ہر نوچندی کی تیرہ، چودہ اور پندرہ یعنی چاند کی تیرہ تاریخ، چودہ تاریخ اور پندرہ تاریخ کو عرش سے روحوں کیلئے ایک غذا آتی ہے کیونکہ یہ وہ تاریخیں ہیں جس میں نظام عالم بدلتا ہے' قدرت کے فیصلے ہوتے ہیں' زمین پر عذاب آتا ہے' بلائیں آتی ہیں' آفات آتی ہیں' مشکلات آتی ہیں' پریشانیاں آتی ہیں' الجھنیں بڑھتی ہیں اور تکالیف یا راحتیں یہ سب فیصلے انہی تیرہ چودہ اور پندرہ کی راتوں میں ہوتے ہیں آج چودہ کی رات ہے' اور یہ بے چین روحوں کی ہڈیاں گھسٹ گھسٹ کر قبرستان میں آسمانی راحتوں اور آسمانی سکون کے فیصلوں کو تلاش کررہی ہیں اور یہ سب روحیں اپنی زندہ آل واولاد کیلئے بے چین ہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کیلئے عذاب' بلائیں' مسائل اور مشکلات کیلئے کوئی فیصلے ہوں۔ ہم سب اللہ سے دعائیں بھی کرتے ہیں لیکن ہم سب بے بس ہیں' ہم اللہ سے مانگتے ہیں' ہم اللہ سے فریاد کرتے ہیں' ہم اللہ کو آپ سے زیادہ جانتے ہیں اے کاش! کہ مرنے سے پہلے اس [illegible] نصیحت دینے والے بہت آتے تھے میں نے ان سے پوچھا آپ مجھے کوئی قبرستان کے کوئی اور راز بتائیں جس سے ہماری انسانی زندگی میں انتہائی فائدہ ہو۔ تو وہ بولے: (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کرکے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ 0343-8710009

مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کرکے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

وظیفہ پڑھا' روٹھی خوشیاں پھر سے لوٹ آئیں!

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے امید ہے کہ اللہ کے فضل و کرم سے آپ خیریت سے ہوں گے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں آپ کو اپنی دکھ بھری داستان سنانا چاہتی ہوں۔ ہم دو بہن بھائی ہیں' ہمارے والدین کی خوشیاں ہماری ہی وجہ سے ہیں' اچانک ہمارے ہنستے بستے گھرانے کو نظر لگی اور پورا گھرانا اُجڑ گیا۔ میرا بھائی جب آٹھویں کلاس میں تھا' سکول میں دل کا درد بڑھنے سے بیہوش ہوگیا۔ مختلف عاملوں کے پاس لے کر گئے تو ایک نے کہا کہ اس کے کان میں مسلسل اذان دیں۔ اذان دینے سے جنات حاضر ہوگئے اور کہنے لگے ہم ہندو ہیں۔ عاملوں نے کہا کہ آپ پر کالا جادو ہے۔ تقریباً آج سے دوسال پہلے اسے کچھ فرق پڑا' گھٹنوں اور کندھوں کا درد اور بوجھ آپ کے دیئے گئے وظائف سے اللہ کے حکم سے صحیح ہوگیا۔ مگر جونہی میرا بھائی ٹھیک ہوا تو میں اور میری والدہ بیمار ہوئیں اور بیہوش ہونا شروع ہوئیں۔ میں ایف ایس سی میڈیکل کرنے کے بعد قرآن پاک ترجمہ کے ساتھ پڑھ رہی تھی۔ ابھی پانچ چھ دن ہی گزرے تھے کہ میں گھر آئی تو میں نے چیخیں مارنا شروع کردیں میرا دم گھٹنے لگا۔ دل کی دھڑکنیں تیز ہوگئیں۔ اسی طرح ان ہی دنوں میں میری والدہ بھی بیہوش ہونا شروع ہوگئیں اور جب ہم دونوں کو ہوش آتا تو دونوں کے دل کی گھبراہٹ اور دھڑکن اتنی زیادہ ہوتی کہ ہمارے بس سے باہر ہوجاتی' میرا دل چاہتا کہ میں گھر چھوڑ کر کہیں باہر چلی جاؤں۔ پھر ہم دونوں عاملوں کے پاس گئیں' انہوں نے کہا کہ جادو ہے' کچھ عرصہ بعد ایک شخص نے آپ کا نمبر دیا' میری امی نے فون پر وقت لیا اور اپنے بھانجے کو لے کر لاہور آپ کے پاس آئیں تو آپ نے کہا کہ آپ کے گھر پرانا جادو ہے اور اسے ٹھیک ہونے میں کچھ عرصہ لگے گا۔ آپ نے جادو کے توڑ کیلئے گھر میں ہروقت درس لگانے کو کہا اور ساتھ **یَامُمِیْتُ یَاقَابِضُ یَاصَبُوْرُ** ہروقت کھلا پڑھنے اور ساتھ صدقہ دینے کا کہا۔ ہم نے یہ وظائف شروع کردیئے۔ ٹی وی گھر سے نکال دیا' ہروقت آپ کے درس نیٹ پر آن لائن سننا شروع کردیئے۔ پہلے چار ماہ تو وظائف کرنے سے حالات اور خراب ہوگئے میری بے ہوشی اور دل کی خفقان دل اور دھڑکن اور زیادہ ہوگئی مگر ساڑھے چار ماہ کے بعد اللہ کے فضل سے اور آپ کے وظائف سے میری بے ہوشی ختم ہوگئی' مگر دل کی دھڑکن اور گھٹن ختم نہ ہوئی۔ تقریباً سات ماہ بعد اللہ کے فضل سے آپ کے ساتھ ملاقات ہوئی۔ آپ نے مجھے خصوصی دم کیا' مجھے' میرے والد' والدہ کو بھی دم کیا۔ الحمدللہ! آپ کے دیئے اعمال کرنے کی بدولت دل کی خفقان اور دھڑکن اب پہلے کی طرح نہیں ہے۔ اب بہت سکون ہے۔ اعمال ابھی جاری ہیں۔ ہمارے گھر میں واپس خوشیاں لوٹ رہی ہیں۔ (ن،ش)

جادو جنات سے چھٹکارا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو اور عبقری سے وابستہ ہر شخص کو تاقیامت سرسبز و شاداب رکھے آمین! میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے دفتر ماہنامہ عبقری رابطہ کیا۔ فون پر انہوں نے سورۂ واقعہ اور الم نشرح ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے کو دی جو ہم پڑھ رہے ہیں اور ساتھ ستر یا نوے درس سننے کو فرمایا۔ اللہ کے فضل سے درس سو سے اوپر ہوگئے ہیں۔ ہمارے صحن میں کالے جادو کے داغ گول گول پڑتے تھے۔ جب سے اعمال شروع کیے اور درس سننا شروع کیے ہیں وہ داغ کم ہوتے ہوتے اب ختم ہوگئے ہیں۔ اب صحن بالکل صاف ہوتا ہے۔ (چ)

(بقیہ: عبقری روحانی اجتماع کے حسین مناظر)

نہیں جاؤں گی میں ہمیشہ یہاں ہی رہوں گی' مگر اپنے مجھے لے آئے ہیں۔ مگر یہ نہیں جانتے کہ میرا دل تسبیح خانہ کے جسمت میں ہی رہ گیا ہے۔ میں وہاں ہی رہوں گی وہاں ہی مرجاؤں گی۔ مگر اب میں گھر پر ہوں مگر وہ یادیں ہر پل میرے ساتھ ہیں۔ میرے بچوں نے بہت اچھا اثر لیا ہے' ہروقت ایک دوسرے سے کہتے ہیں اللہ والے ایسا کرو' اللہ والی ایسا نہ کرو' مل کر رہو' اللہ والے مل مل کر کھاؤ' جتنا مل کر کھاؤ گے اتنی ہی برکت ہوگی۔ مجھے ہروقت لنگر خانہ جیسی دال کا مطالبہ کرتے ہیں' پھر ایک چھوٹی پرات میں ڈال کر روٹی کے ٹکڑے بنا کر بانٹ کر کھاتے ہیں اور ایک باؤل میں پانی پیتے ہیں۔ مجھے بہت خوشی ہورہی ہے' ہماری نسل سنور جائے ہمیں کیا چاہیے۔ اللہ کریم آپ کو' آپ کے حضرت رحمۃ اللہ علیہ' آپ کے والدین رحمۃ اللہ علیہ' آپ کے دوست احباب' آپ کے معاونین' آپ کی اہلیہ' بچے' نسلوں کو وہ جزا دے جو کسی آنکھ نے دیکھی نہ ہو' جو کسی نے سوچی نہ ہو' جو کبھی کسی نے پائی نہ ہو۔ اللہ کریم اپنی خاص حفاظت' کفایت' مدد میں رکھے۔ میں تو کہتی ہوں اے اللہ مجھے مانگنا نہیں آتا میرے حضرت کو آپ خود ہی وہ نعمتیں دیں جو وہ اللہ سے مانگتے ہیں۔ آپ تو بس اللہ سے اللہ کو ہی مانگتے ہیں۔

رحم کے تمام امراض سے نجات پائیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خدا آپ کو سلامت رکھے اور آپ کو کامیابیاں نصیب کرے آمین! میرے پاس دو کامیاب آزمودہ عمل ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:۔

رحم کے تمام امراض سے نجات: اگر کسی کی اولاد نہ ہو تو سورۂ نجم روزانہ پڑھے اور پانی پر دم کرکے پی لے۔ رحم کے تمام امراض اللہ کے فضل سے دور ہوں گے اور اگر نو ماہ پڑھے تو اللہ کی مہربانی سے بیٹا ہو۔ رحم کا کوئی بھی مسئلہ ہو سورۂ نجم کو زعفران سے لکھ کر پلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ماموں کی بہو کے پیٹ میں دو بچے دانی ہیں' اس کے ہاں بچہ نہیں تھا۔ میری ممانی نے میرے بتانے پر اس کو درج بالا عمل پلانا شروع کردیا تو اب ماشاء اللہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔

دوسرا عمل: اگر کسی کا خط کا جواب یا درخواست کا جواب کہیں سے نہ آتا ہو تو وہ تین دن فجر کی نماز کے بعد ایک ہزار بار **یَامُجِیْبُ** پڑھے' تھوڑے ہی عرصہ یا دنوں میں جواب آجائے گا۔ میرا آزمایا ہوا ہے اور کہنا ہے کہ میرا جواب آسمان سے اتر کر آیا ہے یا آئے گا۔ **(فرزانہ منیر' بہاولپور)**

میری تالیفات اوران کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکرگزار رہوں گا۔

کتاب نمبر 24: ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس: شادی انسان کی ضرورت اور رشتہ ازدواج سے منسلک ہونا جسم اور روح کی بالیدگی کیلئے نہایت لازم ہے۔ آخر ہماری گھریلو اور ازدواجی زندگی تلخ کیوں ہوتی ہے پھر یہی تلخی ناچاقی' مایوسی' غم وغصہ اور بیماریوں کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے۔ زیرنظر کتاب میں گھریلو اور ازدواجی زندگی گزارنے کے سنہرے اصول اور ساتھ ہی خواتین کی بیماریاں اور ان کا جدید وقدیم علاج کو تحریر کیا ہے۔ اس کتاب کو تالیف کرنے کا مقصد ایک محتاط اور دینی زندگی کی طرف رہنمائی ہے' میری گزارش ہے کہ میری اس کتاب کو اس انداز سے پڑھا جائے کہ اس سے نصیحت اور رہنمائی ملے۔ اس کتاب کو تالیف کرنے میں درج ذیل رسائل وکتب سے استفادہ حاصل کیا۔ ہمدرد صحت۔ ماہنامہ الفاروق۔ تدریس قرآن۔ تم جو مسکراؤ تو سب مسکرائیں۔ مرحبا صحت۔ ماہنامہ صحت۔ مخزن صحت۔ **نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں**

اللہ کی ہر نعمت پانے کا راز: جو شخص اللہ کی ہر نعمت حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۂ آل عمران پڑھے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اسے ہر نعمت سے نوازے گا۔

چند اصول اپنائیں! طبیبوں سے ہمیشہ کیلئے نجات پائیں

(عاصم محمود)

جو مرد و زن دفتر میں کام کرتے ہوئے وقفے وقفے سے کھڑے ہوں، وہ سمارٹ، ڈُبلے پتلے اور چست رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ ساٹھ سیکنڈ کا کھڑا ہونا بھی بدن پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ مثلاً جسم میں کولیسٹرول کم کردیتا اور انسولین کا نظام بہتر بناتا ہے

پچھلے چند برس میں جدید طبی تحقیق کے ذریعے بعض ایسے طریقے سامنے آئے ہیں جنہیں اپنا کر انسان اپنی صحت بہتر بنا سکتا ہے۔ یہ طریقے روزانہ اپنائے جائیں تو مرد و زن بیماریوں سے دور اور خوش باش رہتے ہیں۔ ان کا تعارف درج ذیل ہے۔ **زندگی کو توانا بنائیں سبز چائے سے فائدہ اٹھائیے:** اگر آپ ناشتے میں سبز چائے یا قہوہ پیتے ہیں تو خوش ہو جائیے۔ جدید تحقیق نے انکشاف کیا ہے کہ قہوہ ایک کرشماتی مشروب ہے۔ گو ابھی اس مشروب پر تحقیق جاری ہے، تاہم طبی تجربات سے قہوہ اور سبز چائے کے درج ذیل فوائد نمایاں ہوئے ہیں: ☆اگر خاتون روزانہ ۳ پیالی جڑی بوٹیوں کا قہوہ پیئے، تو وہ جلد کے سرطان سے محفوظ رہتی ہے۔ ☆مرد و زن کم از کم ایک پیالی کافی روزانہ نوش کریں، تو انھیں فالج چمٹنے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ ☆اسی طرح دو پیالی پینے سے انسان ڈیپریشن کا شکار کم ہی ہوتا ہے۔ ☆اگر مرد روزانہ چار پیالی قہوہ نوش کرے تو پروسٹیٹ سرطان کے خطرے سے ۶۰ فیصد تک بچ سکتا ہے۔ واضح رہے کہ دُنیا میں کئی مرد اسی مرض کے ہاتھوں چل بستے ہیں۔ **ناشتے میں پروٹین لیجیے:** پروٹین کی خوبی یہ ہے کہ یہ ہمارے دماغ اور شکم کو بتاتے ہیں کہ انسان کھا پی کر سیر ہو چکا اور اُسے مزید کھانے کی ضرورت نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جس کی غذا سے پروٹین عنقا ہو، اُسے مسلسل بھوک لگتی رہتی ہے۔ وہ پھر صحت کو نقصان پہنچانے والی غذائیں کھانے سے بھی نہیں چوکتا۔ ایک بالغ انسان کو روزانہ اتنی غذا کھانی چاہیے کہ اُسے مطلوبہ مقدار میں پروٹین مل جائیں۔ ماہرین غذائیات کا کہنا ہے کہ ہر انسان روزانہ مطلوبہ ضرورت کے ۲۰ فیصد پروٹین ضرور کھائے۔ یوں اس میں شکم سیری کا احساس جنم لیتا ہے۔ دوسری صورت میں وہ اتنا زیادہ کھانا کھاتا ہے کہ ہر ماہ اس کا وزن ایک کلو تک بڑھ جاتا ہے۔ یہ سال کا ۱۲ کلو بنتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ انسان غذا سے مطلوبہ پروٹین نہ لے، تو موٹاپے کا شکار ہو سکتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ لوگ عموماً رات یا دوپہر کو پروٹین والی غذائیں مثلاً گوشت کھاتے ہیں۔ اب جدید تحقیق کہتی ہے کہ ناشتے میں پروٹین لیجیے تاکہ دن کے آغاز ہی میں سیری کا احساس پیدا ہو جائے۔ لہٰذا ناشتے میں گوشت کھانا ممکن نہیں، تو اُبلا انڈا اور دہی لیجیے۔ **نیلی روشنی سے بچیں:** آج کل رات گئے تک کمپیوٹر، ٹی وی، سمارٹ فون وغیرہ پر کام کرنا معمول بن گیا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ان آلات سے نکلنے والی نیلی روشنی دماغ کو مسلسل متحرک رکھتی ہے۔ نتیجتاً انسان کو نیند نہیں آتی اور وہ نیند کی کمی کا شکار رہتا ہے۔ تاہم نیند کی کمی بھی ہزار ہا مرد و زن کو کمپیوٹر یا ٹی وی سے دور نہیں رکھتی کیونکہ وہ ان کی لت یا نشے میں گرفتار ہوتے ہیں۔ ماہرین اب ایسے ہی نشئیوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ سکرین کے آگے فلٹرنگ گلاس لگالیں تاکہ نیلی روشنی کے اثرات کم سے کم ہو جائیں۔ یوں وہ زیادہ دیر تک اور بہتر نیند لے سکیں گے۔ **کھڑے ہو کر 60 تک گنیں:** ہمارے ہاں عام خیال یہ ہے کہ دن کے کسی حصے میں ورزش کرلی جائے، تو یہ انسان کو چاق و چوبند رکھنے کے لیے کافی ہے۔ لیکن جدید طبی تحقیق نے یہ نظریہ باطل قرار دے دیا۔ اب ماہرین کہتے ہیں کہ اگر آپ صبح یا شام جی بھر کر سخت ورزش کرلیں لیکن دن کا بیشتر عرصہ دفتر میں بیٹھے گزارتے ہیں، تو وہ کسی کام کی نہیں۔ جدید تحقیق نے انکشاف کیا ہے کہ جو مرد و زن دفتر میں کام کرتے ہوئے وقفے وقفے سے کھڑے ہوں، وہ سمارٹ، ڈُبلے پتلے اور چست رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ ساٹھ سیکنڈ کا کھڑا ہونا بھی بدن پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ مثلاً جسم میں کولیسٹرول کم کردیتا اور انسولین کا نظام بہتر بناتا ہے جبکہ جو لوگ طویل عرصہ بیٹھے رہیں، وہ مثبت فوائد حاصل نہیں کر پاتے۔ ماہرین طب کا کہنا ہے کہ باقاعدگی سے پیروں پر کھڑے ہونا انسان کو سرطان سے بھی بچاتا ہے۔ تجربات سے معلوم ہوا کہ جو مرد و زن ۱۰ برس تک طویل عرصہ دفتر میں بیٹھے بیٹھے گزاریں، وہ عموماً آنتوں کے سرطان کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ ''فطرت نے انسانی جسم کی ساخت یوں رکھی ہے کہ وہ دن کا بیشتر حصہ ہلنے جلنے میں گزارے۔ چنانچہ جو انسان فطرت سے بغاوت کرے، مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ کئی لوگوں نے چہل قدمی کو اپنی زندگیوں سے نکال دیا ہے۔ ضروری ہے کہ یہ عمل واپس لایا جائے۔'' ماہرین کا کہنا ہے، ضروری نہیں کہ آپ ورزش کے لیے خاص وقت نکالیں۔ دوران کام بھی یہ عمل کرنا ممکن ہے مثلاً کھڑے ہو کر ٹیلی فون سنیں، کسی ساتھی کو پیغام دینا ہو تو فون کرنے کے بجائے اس کے پاس چلے جائیں، چلتے پھرتے میٹنگ کیجیے، وغیرہ۔ **خوش رہنا ہو تو آفتوں کی توقع رکھیں:** انسان غریب ہو یا امیر فطرت کئی نعمتیں بلا امتیاز اسے عطا کرتی ہے اس کے باوجود بہت سے لوگ خوش نظر آتے، وہ دولت مند ہوں یا قلاش۔ اب ماہرین نفسیات نے اندرونی خوشیاں بڑھانے کیلئے ایک نیا طریقہ دریافت کیا ہے وہ یہ کہ دن میں چند منٹ اس بابت ضرور سوچئے کہ آپ کو نعمتیں حاصل ہیں اگر آپ ان سے محروم ہو جائیں تو کیا ہوگا؟ اس ضمن میں ایک برطانوی نفسیات دان کہتا ہے اس سوچ کے ذریعے آپ میں شکرگزاری، ممنونیت اور خوشی کے جذبات جنم لیں گے۔ ظاہر ہے اگر آپ اپنے پیارے احباب اور ضرورت کی تمام اشیاء کھو بیٹھیں تو زندگی گزارنا کٹھن مرحلہ بن جائے گا۔ تب آپ کو دستیاب نعمتوں کی قدر و قیمت کا احساس ہوگا اور وہ دوبارہ آپ کیلئے خصوصی بن جائیں گی۔ **20 سیکنڈ میں نتیجہ پائیے:** آپ کو علم ہے کہ منزل پانے کی کوشش اور حقیقتاً اسے پانے کے مابین کیا فرق ہے؟ ماہرین نفسیات کی جدید تحقیق کے مطابق یہ فرق صرف 20 سیکنڈ کا ہے۔ مطلب یہ کہ اگر آپ کوئی بھی کام 20 سیکنڈ پہلے شروع کردیں تو توقع یہ ہے کہ وہ مقررہ وقت سے قبل ہی انجام پائے گا۔ مثال کے طور صبح سویرے آپ نے جہاں ڈیوٹی پر پہنچنا ہے تو بہتر یہ ہے کہ رات کو ساری تیاری مکمل کرکے سوئیے حتیٰ کہ کپڑے اور جوتے بھی تیار کرلیجئے۔ اسی طرح اگر آپ اپنے کارکنوں کی تعریف کرنا چاہتے ہیں تو میز پر تھینک یو نوٹ لکھئے۔ نیز قلم ہمیشہ پاس رکھیں تاکہ ضرورت پڑنے پر فوراً شکریے کا نوٹ لکھ سکیں۔ **صبح کام کیجئے اور سہ پہر کو آرام:** یوں تو دھوپ کے کئی فوائد ہیں لیکن وہ بعض نقصان بھی رکھتی ہے مثلاً ہماری جلد پر منفی اثرات مرتب کرنا۔ اب جدید تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ صبح کے وقت دھوپ ہماری جلد کے خلیوں پر سب سے کم اثرانداز ہوتی ہے جبکہ سہ پہر کو دھوپ میں رہا جائے تو جلد کا سرطان ہونے کا خطرہ 5 گنا بڑھ جاتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ہمارے ڈی این اے میں پایا جانے والا ایک خاص پروٹین جلد کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ پروٹین صبح کے وقت سب سے زیادہ جبکہ سہ پہر کو کم ہوتا ہے۔ چنانچہ اب ماہرین طب لوگوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ صبح کے وقت زیادہ کام انجام دیں، مثلاً باغبانی، پیدل چلنا اور اسی قسم کی دیگر سرگرمیاں۔ **جلد کھانا کھائیے جلد سوئیے:** مشرق میں بزرگوں کا یہ قول ہے کہ سرِ شام کھانا کھاؤ اور جلد سو جاؤ۔ اب جدید تحقیق نے بھی اس سے اتفاق کرلیا۔ ماہرین کی رو سے تادیر جاگنے کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ انسان اچھا خاصا فربہ بن جاتا ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

کیسا ایمان اور کیسی اتباع رسالت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دعویٰ

افریقی ممالک کے سفر کے دوران ایک تڑپا دینے والا منظر دیکھنے کو ملا جس نے پورے وجود کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا' زیمبیا کی راجدھانی لوساکا میں ہمارے میزبان ایک دینی ادارہ دکھانے کیلئے لے جارہے تھے' ہماری گاڑی کے برابر میں ایک کھلا ٹرک جارہا تھا جس پر بہت سے مرد عورت سوار تھے' جن میں ایک خاص تعداد معمر لوگوں کی تھی' وہ سب ناچتے اور گاتے جارہے تھے' اس حقیر نے اپنے میزبانوں جناب نجم الحسن صاحب اور بھائی ریحان جو علماء اور اہل دین کے لوساکا کے بڑے کریم میزبانوں کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں' سے معلوم کیا کہ یہ لوگ کسی تقریب میں جارہے ہیں یا ان کو کوئی مذہبی فنکشن ہے' ہمارے میزبانوں نے بتایا کہ یہ کوئی تقریب نہیں ہے بلکہ ان سیاہ فام لوگوں میں کسی انسان کی موت ہوگئی ہے' اس ٹرک میں میت ہے اور یہ لوگ اسے ناچتے گاتے تدفین کیلئے لے جارہے ہیں۔ رواں دواں اس دردناک منظر کو دیکھ کر آپ [illegible] بیچارے کتنے بے خبر [illegible] اور غافل لوگ ہیں کہ ان کو یہ بھی معلوم نہیں تثلیث کے عقیدہ پر رہ کر' ایمان سے محروم مرنے والا یہ ان کا عزیز ایک ایسی دردناک آگ میں چلا گیا اور ایسے خطرناک حادثہ کا شکار ہوگیا کہ اس سے زیادہ اندوہناک حادثہ اللہ کی کائنات میں ممکن نہیں اور یہ بھولے بھالے لوگ انجام سے بے خبر خوشی میں ناچ گا رہے ہیں اور نبی رحمۃ اللعالمین کے امتی ہم مسلمانان عالم جنہیں چڑھتے سورج کی روشنی میں آنکھوں سے دکھائی دے رہی ہے اس سے زیادہ اس پر یقین اور ایمان ہے کہ ہمارا خونی رشتہ کا بھائی یعنی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی' ہمارے رب کا بندہ' جو ایمان سے محروم کفر و شرک پر مرگیا وہ ہمیشہ کی دوزخ کے دردناک عذاب میں چلا گیا' اور اس دردناک آگ میں ہمیشہ ہمیشہ جلایا جاتا رہے گا اور اس عذاب سے خلاصی ممکن نہیں۔ اس کے باوجود روز الحقی برادران وطن کی ارتھیوں اور میتوں پر جو ہمارے وطن کے مذہبی رواج کے مطابق اس دنیا میں ہی آگ میں جلنا شروع ہو جاتی ہیں اس آگ کے بعد اس آگ سے ستر گنا' ہمیشہ کی اندوہناک آگ کی طرف چلے جانے پر ہمیں نہ کوئی افسوس ہوتا ہے نہ غم' ایک جھوٹے درد بھرے افسانہ' ایک دردناک ناول' ایک درد بھرے ٹی وی سیریل کو دیکھ کر جس طرح دل پر چوٹ لگ جاتی ہے اور آدمی کا دل بالکل بجھ جاتا ہے کئی بار آدمی کھانا بھی نہیں کھا پاتا چھوڑ دیتا ہے کہ لکھنے والے نے بہت ہی درد بھرا افسانہ لکھ دیا حالانکہ یہ یقین ہے کہ یہ افسانہ' یہ ناول' یہ ٹی وی سیریل' اس کا منظر بالکل فرضی اور جھوٹا ہے اور یہ ہمارے خونی رشتہ کا بھائی' ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی' ہمارے رب کا بندہ' جس کا جنازہ ایمان کے بغیر جارہا ہے اس کا اس دنیا کی آگ سے لے کر آخرت کی آگ و عذاب کا ہر منظر بالکل حقیقی ہے۔ یہ کیسا ایمان اور کیسا یقین ہے یہ سمجھ میں آنے والی بات نہیں' حالانکہ ختم نبوت کا اعلان فرما کر رب کریم نے ہمیں دنیائے انسانیت کو دوزخ سے بچانے کی فکر اور انسانیت کو دعوت دینے کا کام ہمارا فرض منصبی قرار دیا ہے اور ہمیں اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیروکار اور امتی ہونے کا دعویٰ ہے جس کے درد و سوز اور کڑھن کو 128 قرآنی آیات میں محفوظ کیا گیا ہے: ''شاید آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے کو ہلاک کرلیں گے کہ یہ کیوں ایمان نہیں لاتے۔'' (آل عمران)۔ ''آپ اپنے نفس کو ختم کر دیں [illegible] ان پر حسرت کرتے ہوئے'' آپ [illegible] کا ارشاد [illegible] کہ تمہاری مثال اس طرح کی ہے کہ ایک آگ کا الاؤ جلا ہوا ہے اور تم لوگ پروانوں کی طرح اس آگ میں جلے جارہے ہو اور میں تمہاری کمر پکڑ پکڑ کر اس سے نکال رہا ہوں کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہونے کا دعویٰ کرنے والے ہم اس درد کا ایک شمہ بھی اپنے دل میں محسوس کرتے ہیں؟ اس کے برخلاف ہمارا حال یہ ہے کہ کفر و شرک میں مرنے والے امتی پر دین دار لوگ منہ بھر کر خوشی کا اظہار کرتے ہیں کہ فی النار والسقر (اچھا ہوا دوزخ کی آگ میں گیا) ساری ساری رات رونے اور تڑپنے والے اس نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمیں کیا نسبت ہوسکتی ہے۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک

(بقیہ: بھوپال کی شہزادی کے شاہی حکیم کے شاہی نسخے)

امید ہے کہ دوسرے لوگ بھی اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ (انشاء اللہ) لاہور میں سکول' کالج و دفتر میں چھٹی کے اوقات پر ٹریفک اتنی زیادہ ہو جاتی ہے کہ خدا کی پناہ! ایسے میں معمولی نوعیت کے حادثات ہو جانا ایک عام سی بات ہے۔ کچھ عرصہ پہلے سڑک پر اسی طرح (ٹریفک کی وجہ سے) دو گاڑیاں ٹکرا گئیں' نقصان بہت ہی معمولی نوعیت کا تھا مگر بحث و تکرار بہت زیادہ بڑھ گئی اور بات ہاتھا پائی تک پہنچنے ہی والی تھی میں نے اللہ عزوجل کو یاد کیا اور تعوذ پڑھ کر پھونک ماری۔ پھونک مارنے کی دیر تھی کہ سارا جھگڑا اچانک ختم ہوگیا۔ چند سیکنڈز کے اندر اندر دونوں فریق اپنی اپنی منزل کی طرف گامزن تھے۔ کلام الٰہی کا یہ معجزہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ میں اکثر چیزیں رکھ کر بھول جاتا ہوں جب کوئی چیز نہ ملے تو میں درود ابراہیمی پڑھنا شروع کر دیتا ہوں اور اکثر چیز مجھے وہاں سے ملتی ہے جہاں پہلے بھی تلاش کر چکا ہوتا ہوں یا پھر خود ہی چلتے پھرتے اس چیز (گمشدہ چیز) کے پاس پہنچ جاتا ہوں۔ (عطاء الرحمٰن' شاہدرہ)

ٹوٹکوں کی بھرمار

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو خانہ کعبہ کا طواف 50 مرتبہ کرے وہ گناہوں سے ایسے نکل جائیگا گویا کہ اس کی ماں نے اسے آج ہی جنا ہو۔

یَاحَمِیْدُ کے فوائد: جس کی گندی باتوں کی عادت نہ جاتی ہو وہ 90 بار یَاحَمِیْدُ پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دم کر کے حسب ضرورت پانی پیا کرے۔ **فاقہ سے محفوظ رہنے کیلئے:** حضرت ابن مسعودؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ (فضائل قرآن)۔ **آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں کیلئے:** آنکھوں کے گرد آہستہ آہستہ روغن زیتون یا روغن بادام کی مالش کریں۔ **چوری سے محفوظ:** یَاجَلِیْلُ: دس بار پڑھ کر جو اپنے مال و اسباب اور رقم وغیرہ پر دم کردے انشاء اللہ عزوجل چوری سے محفوظ رہے گی۔ **ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم:** آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا کہ تقریر' گفتگو میں اختصار کیا کروں۔ اس لیے کہ مختصر بات چیت بہتر ہوتی ہے۔ جو شخص علم کی تلاش میں نکلا۔ وہ اپنی واپسی تک گویا اللہ تعالیٰ کی راہ میں چلتا رہا۔ **اکسیر تلی:** سخت میٹھے آموں کا رس ایک چھٹانک لیکر اس میں ایک تولہ شہد شامل کرکے روزانہ پلائیں' کچھ عرصہ کے استعمال سے تلی کا ورم دور ہوجائیگا۔ **لاعلاج مریض کی صحت کیلئے:** تمام شکوک دور کرنے' یقین کی نعمت پیدا کرنے اور لاعلاج مریض کی صحت کیلئے اَللّٰہُ کا ہزار بار روزانہ ورد رکھیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **مسکین کی نسبت:** مسکین کی نسبت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کسی مسکین کو دروازے سے خالی نہ پھیرو۔ گو چھوہارے کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ دو۔ **نکسیر کے لیے آسان ٹوٹکا:** سر کے میں روئی اور کپڑا بھگو کر ناک کے سوراخ میں رکھ لینے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ **گم شدہ چیز کیلئے:** جب گمشدہ چیز کی خبر ملے فوراً بلا تاخیر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ (سورۂ بقرہ آیت نمبر 156) گیارہ مرتبہ پڑھ لے چیز مل جائے گی۔ **خشک کھانسی:** خشک کھانسی میں کیلے اور کھجور کو مکھن میں ملا کر کھانا مفید ہے' اس طرح خشک کھانسی کیلئے بادام بھی فائدہ مند ہوسکتا ہے۔

مزید روحانی و جسمانی ٹوٹکے پانے کیلئے آج ہی دفتر ماہنامہ عبقری سے کتاب ''عبقری لایا انوکھے اور لاجواب ٹوٹکے'' (جلد اول' دوئم) لائیے' آزمودہ ٹوٹکے پائیے۔

شاہی قلعہ کے بونے جنات کی دعا اور میری مشکل حل

میرا کینسر کے ایک بڑے ہسپتال سے علاج ہوا' مجھے وہاں سے چھٹی ملی اور ابھی علاج جاری تھا۔ کچھ عرصہ بعد دوبارہ ڈاکٹر کے پاس گئی تو انہوں نے چیک اپ کے بعد مجھے دوسرے بریسٹ میں بھی وہم میں ڈال دیا' پھر ڈھیر سارے ٹیسٹ ہوئے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ پچھلے چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہے ہیں' اس رسالے نے ہمارے بہت سے مسائل حل کیے ہیں خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری کے مضمون کی تو کیا ہی بات ہے۔ عبقری رسالہ نے مجھے سنتوں سے آشکار کردیا ہے اور میرے ہر کام میں نبوی ﷺ طریقہ کار شامل ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ ان اعمال کی برکت سے جو سالن دو وقت بمشکل چلتا تھا اب دو دن بھی چلتا ہے۔ اس کی وجہ کھانا سر ڈھانپ کر بسم اللہ پڑھ کر اور سورۂ کوثر اور سورۂ قریش اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کی بتائی ہوئی آیت لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿النجم ۵۸﴾ کا اہتمام کرنا ہے' ہنڈیا میں چمچ چلاتے ہوئے میں مسلسل یہ آیت پڑھتی ہوں کھانا برکت والا اور ذائقہ دار بھی بنتا ہے۔

اس مضمون کی وجہ سے ہماری بہت بڑی مشکل اب حل ہورہی ہے۔ مسئلہ یہ تھا کہ ہماری کاروباری پریشانی بہت زیادہ تھی جو میرے شوہر کے پارٹنر کی طرف سے تھی' وہ پچاس فیصد کا شیئر بھی لیتا اور تنخواہ بھی لیتا جبکہ نامعلوم کیوں میرے شوہر کی اس کے آگے بولنے کی جرأت نہیں ہوتی۔ وہ ایک کٹھ پتلی کی طرح میرے میاں صاحب کو نچاتا' تا' عیاش طبیعت کا مالک تھا' جیسے لڑکیوں کے ساتھ تعلقات وغیرہ۔ بیوی کو حمل کی حالت میں گھر سے ایک بارہ سال کی بچی سمیت نکال کر طلاق دیدی' دوسری خفیہ شادی کررکھی ہے۔ دونوں سسرال والوں سے دشمنی ہے جس سے کاروبار متاثر ہوتا۔ پہلی بیوی کاروبار کو ٹارگٹ کرکے جادو ٹونہ کرواتی تو ہمیں بھی شدید نقصان ہوتا۔ بہت پریشان تھے۔ اپنی درج بالا پریشانی کو دور کرنے کیلئے میں اور میرے میاں صاحب موتی مسجد گئے اور جا کر نوافل ادا کیے۔ علامہ صاحب کے بتائے ہوئے طریقہ کار کے مطابق اور بعد میں نماز ظہر ادا کرکے واپس آگئے۔ حضرت حکیم صاحب! میرے میاں صاحب کے ساتھ تو وہاں کوئی ایسا واقعہ رونما نہیں ہوا لیکن میرے ساتھ ضرور ہوا۔ میں جب نفل پڑھ کر آنکھیں بند کرکے عاجزی کے ساتھ فقیرانہ انداز میں دعا مانگ رہی تھی میں تشہد کی حالت میں بیٹھی ہوئی تھی۔ میرے دائیں جانب تقریباً تین فٹ قد کا کالے رنگ کا سایہ بالکل میرے ساتھ لگا جیسے میرے سر پر ہاتھ رکھنے کیلئے بڑھا ہو' میں نے اپنے دائیں جانب یہ سب محسوس کررہی تھی اس کے ساتھ ساتھ مجھے حدت یعنی گرمائش بھی بہت محسوس ہوئی جبکہ بائیں جانب روشنی بھی تھی اور ٹھنڈک بھی' میں ڈر گئی اور ہلکی سی چیخ کے ساتھ آنکھیں کھولیں تو کچھ بھی نہیں تھا۔ مجھے وہ حدت آج بھی محسوس ہوتی ہے۔ اس دن کے بعد مجھے ایسے لگا جیسے ہماری تمام پریشانیاں ختم ہورہی ہیں۔ ہمارے کاروباری حالات دن بدن بہتر ہورہے ہیں۔ ہمیں واقعی لگتا ہے کہ موتی مسجد کے شاہی بونے جنات ہماری مدد کررہے ہیں۔ اللہ سبحان وتعالیٰ یونہی آپ کو سلامت رکھے اور آپ ہماری رہنمائی کرتے رہیں۔ میں آپ کو اپنے مسائل سے نجات کیلئے اکثر خط لکھتی رہتی ہوں' مجھے آپ کی تحریر کا بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔ دو یا تین ماہ کے بعد تحریر موصول ہوتی ہے' ہاتھ میں تحریر آتے ہی محسوس ہوتا ہے جیسے ساری مشکلات حل ہوگئی ہیں۔ آنکھوں سے تحریر لگاؤں تو محبت کا احساس ہوتا ہے کہ میرے [illegible] شفیق کی تحریر ہے جنہوں نے مجھے سنتوں کی پیروی کرنا سکھائی اور اللہ کے قریب ہونے کا راستہ بتایا ہے۔ (ن۔س)

علامہ لاہوتی پراسراری کو میرا سلام!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری میں بہت ہی سالوں سے پڑھ رہا ہوں' عبقری پڑھ کر دل کو بہت سکون ملتا ہے۔ میری طرف سے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب اور عبقری کے تمام افراد کو بہت بہت سلام ہو۔ عبقری رسالہ میں جنات کے پیدائشی دوست میں جو بھی عمل آتا ہے میں اس عمل سے خود بھی مستفید ہوتا ہوں اور دوسروں کو بتاتا ہوں جس سے مزید لوگ مستفید ہوتے ہیں۔ پیدائشی دوست سے میری بہت سی مشکلات حل ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے ماں باپ' بہن بھائیوں اور ان کی اولاد' اہلیہ پر ہمیشہ نظر رحمت عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد اظہر' جہانیاں)

بریسٹ کینسر میں مبتلا مریضہ موتی مسجد میں ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں سوچتی ہوں اتنی گنہگار ناچیز آپ کے حضور کیسے حاضر ہوں' میرے شوہر پیشے کے لحاظ سے ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہیں' اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو بیٹے ہیں اور ایک بیٹی ہے۔ میں ایک سال سے بریسٹ کینسر کے مرض میں مبتلا تھی میرا کینسر کے ایک بڑے ہسپتال سے علاج ہوا' مجھے وہاں سے چھٹی ملی اور ابھی علاج جاری تھا۔ کچھ عرصہ بعد دوبارہ ڈاکٹر کے پاس گئی تو انہوں نے چیک اپ کے بعد مجھے دوسرے بریسٹ کے بارے بھی وہم میں ڈال دیا' پھر ڈھیر سارے ٹیسٹ ہوئے تو اس میں ہیپاٹائٹس بی، سی پازیٹو آگیا۔ میں تو مرنے والی ہوگئی۔ الحمدللہ! میں نماز تو پڑھتی ہی تھی تو ساتھ میری ایک دوست نے بتایا کہ موتی مسجد جا کر اللہ سے مانگو۔ میں نے ڈاکٹر صاحب (شوہر) سے پوچھا تو اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے انہوں نے جانے سے انکار نہیں کیا بلکہ ڈرائیور کے ساتھ بھیج دیا جیسے مجھے بتایا گیا تھا میں تین دن مسلسل گئی نوافل پڑھے اور خوب دعائیں کیں' بچپن سے جوانی تک بھی سختیاں برداشت کیں اور اب اس موذی بیماری نے آگھیرا۔ بہت پریشان تھی' وہاں جا کر بڑا سکون ہوا' پھر ایک دن میرا دل بے چین ہوا چلی گئی۔ مسجد جانے کے ڈیڑھ ماہ بعد میں پھر گئی وہاں ایک اللہ والی نے بتایا کہ ہر جمعرات کو تسبیح خانہ میں درس کے بعد دعا ہوتی ہے' تم اس دعا میں ضرور شامل ہونا' اتفاق سے دوسرے دن ہی جمعرات تھی' میں نے شوہر سے کہا کہ مجھے ایک جمعرات دعا میں بھی لے چلیں' ڈاکٹر صاحب شام کو کلینک کرتے ہیں مجھے خوشی ہوئی وہ مجھے تسبیح خانہ چھوڑ کر خود کلینک چلے گئے۔ میں بتا نہیں سکتی کہ دعا میں کتنا سکون ملا۔ اللہ آپ کی عمر دراز کرے صحت وتندرستی دے آپ کو حفظ وامان میں رکھے۔ پھر ایک دن موتی مسجد خوب رو رو کر اللہ سے دعا مانگی' میں بتا نہیں سکتی کتنا سکون ملا۔ اس کے دوسرے دن دوسرے بریسٹ کا پھر ٹیسٹ تھا میں اللہ اللہ کرتی کینسر ہسپتال پہنچی' ساری رات سوئی نہیں' جب ٹیسٹ ہوا تو اللہ کے حکم سے رپورٹ بالکل نارمل ہوگئی۔ (ج،ر)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی زیر تحقیق کتب

1۔ ''حضرت مجذوبی کے تربیتی واقعات'' اس موضوع پر واقعات ماہنامہ عبقری' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس اور انٹرنیٹ سے چن چن کر روانہ فرمائیں تاکہ اس عظیم تحقیق میں آپ کا حصہ مل سکے۔ 2۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ''مولانا سعید احمد خان صاحب'' (مدفون جنت البقیع) کی حالات زندگی پر کتاب تحریر فرما رہے ہیں۔ اگر آپ کے پاس ان کے مشاہدات' واقعات' سنی ہوئی باتیں' ان کے ملفوظات ہیں تو فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری روانہ فرمائیں تاکہ آپ بھی حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی اس عظیم کاوش میں اپنا حصہ ملا سکیں۔

3۔ حضرت حکیم صاحب طاہر والی (ترنڈہ محمد پناہ) کے مشہور بزرگ مولانا حبیب اللہ گمانوی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی پر کتاب لکھ رہے ہیں۔ قارئین اپنی یادداشتیں اور واقعات ضرور لکھیں۔

وسیع رزق پانے کیلئے عمل: اگر کوئی تنگی رزق سے پریشان ہے تو اسے چاہیے کہ روزانہ نماز فجر کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ العنکبوت کی آیت نمبر 62 پڑھ کر دعا کرے۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

قارئین عبقری کیلئے ٹوٹکے آزمانے کے بعد

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اکثر ہفتہ میں ایک بار بڑی بہن کی خیرو عافیت دریافت کرنے چلا جاتا ہوں' ایک دفعہ ان کے ہاتھ میں عبقری رسالہ دیکھا تو انہوں نے بتایا کہ بہت ہی مفید' معلومات' روحانی اور یونانی نسخوں پر مشتمل رسالہ ہے۔ مجھے بھی شوق ہوا' گھر لے آیا۔ یقین جانیے! مطالعہ کرتے ہوئے اس کی علمی اور جڑی بوٹیوں کی افادیت کا بے حد اندازہ ہوا۔ اس کے بعد سے آج تقریباً سال بھر ہونے کو ہے مستقل اس رسالہ کا مطالعہ کرتا ہوں اور مستفید ہورہا ہوں۔ میں نے جو دوائیں اور دعائیں اپنے لیے استعمال کی ہیں اور بفضل خدا بہت فیض حاصل کیا ہے۔ قارئین کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

پراسٹیٹ گلینڈ کا آزمودہ [illegible] ٹوٹکہ: مجھے [illegible] میں جلن کی شکایت رہتی تھی ہومیو ڈاکٹر سے علاج کرایا' کہنے لگے پراسٹیٹ گلینڈ بڑھ رہے ہیں۔ دوا کھاتا رہا مگر آرام نہ ہوسکا۔ اتفاق سے ایک ڈائجسٹ میں پڑھا کہ ایک عدد پیاز میڈیم سائز کا لیں اور ڈیڑھ گلاس پانی میں ابالیں جب آدھا گلاس پانی رہ جائے تو نیم گرم صبح وشام استعمال کریں اور اسی طرح ایک میڈیم سائز پیاز دوپہر میں سلاد کے طور پر استعمال کریں۔ آج تقریباً دس سال ہوگئے ہیں مجھے دوبارہ یہ تکلیف نہیں ہوئی۔ نہ ہی پراسٹیٹ گلینڈ کے آپریشن کی ضرورت پیش آئی۔

بادی بواسیر کی شکایت دور: مجھے بادی بواسیر کی شکایت ہوجاتی ہے اس کیلئے ہومیوپیتھک، ایلوپیتھک دوائیں کھائیں مگر افاقہ نہیں ہوا۔ اتفاق سے ایک رسالہ میں پڑھا کہ ''کرنجوہ'' سلیٹی رنگ اور ریٹھے کی شکل کا ہوتا ہے اس کی گری صبح شام پانی کے ساتھ استعمال کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ہفتہ میں آرام آگیا۔

پریشانی فوری ختم: میرے بچوں کا معمول ہے کہ شام چھ بجے تک گھر آجاتے ہیں مگر ایک دفعہ انہیں دیر ہوگئی' طبیعت بہت پریشان ہوئی تو ایک تسبیح ان آیتوں کی ملا کر پڑھنا شروع کی' اول وآخر 33 بار درود شریف پڑھا یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ وظیفے کے پڑھنے یعنی ختم ہونے کے بعد ہی دروازے پر دستک کی آواز سنی اور میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ قارئین کیلئے بھی تحریر کردیا ہے تاکہ فائدہ اٹھائیں اس کے علاوہ کسی بھی جائز حاجت کیلئے درج بالا وظیفہ کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مشکل ختم ہوجاتی ہے۔ (کلیم احمد انصاری' کراچی)

قے اور موشن ختم کرنے کا آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میں موجود تمام نسخہ جات اور وظائف بہت زبردست اور تیر بہدف ہوتے ہیں۔ عبقری میں ایک نسخہ زرشک شیریں چھپا تھا۔ جو روزانہ [illegible] دودھ کے ساتھ آدھا چمچ [illegible] لاجواب اور آزمودہ ہے۔ اس کے کھانے سے واقعی عقابی طاقت آجاتی ہے۔ جسم طاقتور اور نظر مضبوط ہورہی ہے۔ ایک اور رسالے میں قے اور موشن کی صورت میں لونگ والا نسخہ تھا کہ بڑوں کیلئے دو لونگ اور بچوں کیلئے ایک لونگ ٹوپی اتار کر ایک چمچ پانی میں ابال کر جب پانی کا رنگ تبدیل ہوجائے تو مریض کو پلادیں اگر فرق نہ پڑے تو دو گھنٹے بعد دوبارہ پئیں واقعی یہ تیر بہدف نسخہ ہے۔ بس عبقری نے تو ہمیں حکیم بنادیا ہے۔ (حمیدہ خان)

چینی سائنسدان کا نسخہ اور معدہ کے مسائل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی گزشتہ فائلیں پڑھ رہا تھا تو اس میں آپ کا ایک طبی آرٹیکل پڑھ رہا تھا جس میں درج ذیل نسخہ تھا۔ میں نے یہ نسخہ بنایا اور کھایا تو لاجواب پایا۔ میرے بہت سے معدہ کے امراض صرف اس نسخہ سے ٹھیک ہوئے۔ **ھوالشافی:** ادرک خشک، ریوند چینی، میٹھا سوڈا ہموزن لے کر ریوند اور ادرک نہایت باریک پیس کر سوڈا بعد میں ملا کر کسی ڈبہ میں محفوظ رکھیں۔ نمی اور ہوا سے بچائیں تاکہ سوڈا نمی نہ چھوڑ دے۔ آدھا چمچ ہر کھانے کے بعد استعمال کریں۔ یہ دوائی معدے کے درد' جوڑوں کے درد اور دل کے بندوال کیلئے اکسیر ہے۔ خود میں نے اپنے گھر میں کئی مرتبہ معدے کے امراض کیلئے آزمائی اور لاجواب فائدہ پایا۔ (طارق محمود' رحیم یارخان)

کمزوری نظر کا لاجواب روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رسالہ عبقری میں ایک مرتبہ نظر کی کمزوری کیلئے ایک روحانی عمل چھپا کہ کمزوری نظر کیلئے سورۂ توبہ کی آخری دو آیات سارا دن باوضو کھلا پڑھنی ہیں۔ اس وظیفے کے پڑھنے سے میری بہت سی مشکلات بھی حل ہورہی ہیں اور میری آنکھوں میں ٹھنڈک اور دماغ سے بوجھ کم ہوگیا ہے۔ تمام بدن تروتازہ محسوس ہوتا ہے۔ (سعدیہ کلثوم)

ٹینشن' ڈپریشن اور ذہنی سکون کیلئے ایک نیا مراقبہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ پر اپنی شفقت اور محبت کے سائے کو ہمیشہ سلامت رکھے۔ آمین!

محترم حضرت حکیم صاحب! میں آج قارئین کو ایک نیا مراقبہ بتارہی ہوں یہ یقیناً آپ کو بھی بہت اچھا لگے گا' ذہنی سکون کیلئے پوری اذان دیں اور اذان کے ایک ایک لفظ پر تصور کریں اللہ کریم ہر ہر پریشانی اور ہر دکھ ختم کررہا ہے اور مجھے اپنی رحمت کے سائے میں لے رہا ہے۔ میں کافی دن سے [illegible] ذہنی طور پر بہت زیادہ [illegible] اور پرسکون ہوں میرے کافی مسائل حل ہورہے ہیں۔ کچھ ہمارے آزمودہ وظائف ہیں جو قارئین کیلئے درج ذیل ہیں:۔

حاسدین کے شر سے بچاؤ کا وظیفہ: جس حاسد نے فتنہ برپا کیا ہو اور ساتھ میں دکھ دینے کی انتہا کی ہو تو یہ تصور کریں کہ حضور نبی کریم ﷺ کی جالیوں کے ساتھ میں نے مضبوطی کے ساتھ اس کے ناپاک ارادہ کو باندھ دیا ہے۔ اب دیکھتی ہوں کیسے یہ ناحق کوئی کام کرے گا۔ یہ وظیفہ آپ کسی کو نیک کرنے کیلئے بھی کرسکتے ہیں جیسے اگر کسی کو جھوٹ' غیبت' چوری وغیرہ کی عادت ہو تو یہ تصور کریں کے اس کی غلط عادات کو میں باندھ دیا ہے پھر کمال دیکھیں!

آسمان سے ہم کلام ہونا: صبح فجر کی نماز پڑھنے کے بعد دس منٹ جو آپ نے بتایا تھا کہ آسمان کی طرف دیکھو اعتماد آتا ہے۔ اس طرح آنکھوں کے ذریعے انہی دس منٹ میں کوئی آیت' صورت یا کوئی ورد لکھتے جائیں۔ دماغ بہت تیز ہوتا ہے۔ مگر لکھنا آنکھوں کی مدد سے ہے اور اللہ کو امانت رکھوائیں کہ میں فوت ہوں تو مجھے لوٹا دینا۔ بہت سکون و راحت دینے والا عمل ہے۔ (فلک امجد' بورے والا)

جن کو ڈاکٹر نے جواب دیدیا صرف ان کیلئے مرہم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے

پاس ایک ایسی مرہم کا نسخہ ہے جو کہ سو فیصد تیر بہدف ہے۔ اس مرہم سے بہت ایسے مریض ٹھیک ہوئے جن کو ڈاکٹر نے جواب دے دیا تھا۔ ایک دفعہ میں اپنی دکان میں بیٹھا تسبیح کر رہا تھا کہ میرا ہمسایہ آیا اور کہنے لگا میری بھتیجی جل گئی ہے' اس کو تو دیکھو جب میں اس کے گھر گیا تو اندر اس کی والدہ بچی کے پاس بیٹھی ہوئی تھی' رضائی بچی کے اوپر دی ہوئی تھی' جب میں نے رضائی ہٹائی تو مجھ سے دیکھا نہ گیا' بچی کی حالت بہت خراب تھی' اس کے جسم سے بہت بدبو آ رہی تھی۔ میں نے اس کی والدہ کو حوصلہ دیا' انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹروں نے ہمیں جواب دے دیا ہے۔فوری باہر آیا آکر میں نے کہا بھائی میں آپ کو ایک مرہم تیار کر کے دوں گا اللہ پاک شفاء دے گا۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں' میں نے فوراً مرہم بنائی۔ انہوں نے صبح وشام وہ مرہم لگائی' صرف آٹھ دن کے اندر وہ بچی صحت یاب ہوگئی۔ ہمسائے نے بتایا کہ ہمیں ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ اس بچی کی ٹانگ کاٹنی پڑے گی اگر کٹوانی ہے تو ٹھیک نہیں تو گھر لے جائیں۔ دس دن کے بعد بچی کی والدہ میرے پاس دکان پر آئی اور مٹھائی لا کر مجھے دی جو میں نے اسی وقت بچوں میں تقسیم کر دی۔ بچی کی والدہ نے مجھے پیسوں کا پوچھا' میں نے کہا مجھے پیسوں کی نہیں اس بچی کی اور آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اب یہی نسخہ قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں استعمال کریں اور دعائیں دیں۔ **ھوالشافی:** بسکت (کتھ) دس گرام' کمیلا دس گرام' رال سفید دس گرام' سندور دس گرام' مردہ سنگ دس گرام' موم سفید تیس گرام' گھی دیسی گائے 250 گرام۔ **ترکیب بناوٹ:** گھی کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں' گرم ہونے پر سفید موم ڈال دیں' جب موم پگھل جائے تو دوسری چیزیں علیحدہ علیحدہ کر کے ڈالتے رہیں اور ہلاتے رہیں جب حل ہو جائیں' کڑاہی اتار لیں' مرہم تیار ہے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ یہ نسخہ سے ایک دو نہیں سینکڑوں مریض اللہ پاک نے ٹھیک کیے ہیں۔(م۔ا)

درود خضریؐ کی برکات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک سرکاری ادارہ میں ملازمت کرتا ہوں۔ ہمارے دفتر میں ایک بزرگ آدمی کام کرتے ہیں جو ہر وقت درود خضریؐ پڑھتے رہتے ہیں' انہوں نے مجھے بھی اپنی ہر پریشانی ومشکل سے نجات کیلئے یہی درود پڑھنے کو کہا۔ میں نے یہی درود پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک دن میں' میں تقریباً گیارہ سو مرتبہ پڑھ لیتا تھا۔ آہستہ آہستہ اتنا شوق بڑھا کہ میرے منہ سے سارا دن یہی درود نکلتا رہتا اور بہت ہی کم بولتا۔ میں جو بھی خواہش کرتا وہ پوری ہوتی اور جو دعا مانگتا منظور ہوتی۔ میں کافی عرصہ سے مختلف امراض کا شکار تھا' لاکھ علاج کرواتا مگر صحت نہ ملتی۔ مگر جب سے درود خضریؐ پڑھنا شروع کیا اللہ نے شفاء دے دی۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (م۔ق۔ج)

لیکوریا کیلئے میرے ماموں کا تجویز کردہ نسخہ خاص

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل نسخہ لاتعداد مرتبہ آزمایا ہوا ہے اور نہایت شاندار ہے جن خواتین کو یہ مرض ہو کہ ماہواری ٹھیک نہ ہو رہی ہو' قطرہ قطرہ ناپاکی کا اثر رہتا ہو' دوائیاں استعمال کرنے کے باوجود جسم پاک نہ ہو رہا ہو ان کیلئے میرے ماموں حکیم صوفی احمد حسن صاحب یہ نسخہ دیا کرتے تھے۔ پھٹکڑی توے پر بریاں کر لیں جب خوب پھول جائے تو پیس کر کسی بوتل میں محفوظ کر لیں۔ صبح' دوپہر' شام سفید چنے کے برابر پانی سے کھالیں۔ انشاء اللہ چھ خوراکوں سے آرام آجائے گا۔ یہ نسخہ اتنا شاندار ہے کہ میں بتا نہیں سکتی۔ جس کو بھی استعمال کرایا۔ فائدہ ہی رہا۔ کوئی سائیڈ ایفکٹ نہیں۔ (م۔ض)

میرے ٹوٹکے قارئین عبقری کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری کے [illegible] دیکھ کر بہت سے روحانی وجسمانی ٹوٹکے آزمائے ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہی ہوں:۔ **مرہم سکون** کو اس جگہ لگایا جہاں سمجھ نہیں آ رہی تھی' دانہ تھا یا کیا بلا تھی؟ جب مرہم سکون اس پر لگائی تو سارا دن وہ جگہ جلتی رہی' دو تین دن لگانے سے الحمدللہ ٹھیک ہوگئی۔ **پرانی ٹوٹی ہڈی یا جوڑ کا درد سب ٹھیک:** عبقری میں ایک نسخہ چھپا تھا پرانی ٹوٹی ہوئی ہڈیوں' درد' ورم وغیرہ کیلئے جس میں تین چیزیں تھیں انڈہ کی سفیدی' اور کر(دیسی) کارس' فنائل کی گولیاں۔ تو وہ بنا کے لگایا دو تین جگہ پر درد تھا اک جگہ گری' ہڈی پر چوٹ لگی' بہت درد اور سوجن تھی' دو' تین دنوں میں آرام آگیا' پتہ بھی نہیں چلا اور دوا لگانا چھوڑ دی۔ میری خالہ کی ٹانگوں میں درد رہتا تھا انہوں نے بھی یہی دوا لگائی تو آرام آگیا' میری بہن کی کمر میں گوشت سا بن گیا تھا اس پر لگائی آرام آگیا۔ اب مجھے وہ شمارہ یاد نہیں لون سا تھا۔ **برکت درود شریف:** میں تندور پر کھڑی روٹیاں لگا رہی تھی' نامعلوم کیا چیز تھی؟ گردن پر کاٹ گئی' پھر میں نے پہلے تو بہت خارش کی پھر صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھ کر انگلی پر تھوک لگا کر گردن پر لگایا تو فوری آرام آگیا۔ سبحان اللہ! **ہر مسئلہ فوری حل:** اسی طرح اگر کوئی کام یا مسئلہ ہو' نارمل ہو یا گھر کا کام جلدی ختم کرنا ہو اور وقت بہت ہی کم ہو تو میں سات دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر حضرت بی بی فاطمۃ الزہراؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روح اقدس کو ہدیہ کر دیتی ہوں' میرے تمام کام بہت جلدی ہو جاتے ہیں' اللہ وقت میں بہت برکت ڈال دیتے ہیں۔ کبھی کبھی تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کام غائبانہ طریقے سے خود بخود ہو گیا۔ اسی طرح سالن ذائقہ دار بنانا ہو کہ کوئی مجھے باتیں نہ کرے اور ہر کوئی میرے کھانے کی تعریف کرے تو سات یا پندرہ دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روح اقدس کو ہدیہ کرتی ہوں بعد میں سالن چاول جو ہو "اے ون" بن جاتے ہیں ورنہ تو مجھ سے ٹھیک سے روٹی بھی نہیں بنتی اور کوئی بھی میرے ہاتھ کا پکا ہوا دل سے نہیں کھاتا تھا کہ تم کھانا ٹھیک نہیں بناتی۔ مگر جب یہ عمل ہاتھ لگا ہر کوئی انگلیاں چاٹتا رہ جاتا ہے۔ اسی طرح جب کبھی لکڑیاں صحیح طرح نہیں جلتی تو میں آیۃ الکرسی پڑھ کر پھونک مارتی ہوں آگ تیز ہو جاتی ہے اور میں آسانی سے کھانا بنا لیتی ہوں۔ (م۔ا۔م کھوئیاں حلہ گنگ)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ماہنامہ عبقری کا سلسلہ "آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!" بہت پسند ہے۔ اس میں بہت غضب کے عجب ٹوٹکے ہوتے ہیں۔ میرے پاس بھی ایک بہت آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہی ہوں۔ **ھوالشافی:** پاؤں کے نیچے اکثر لوگوں کو گلٹی ہو جاتی ہے جسے عام زبان میں 'مکوڑیاں' کہتے ہیں۔ میرے پاؤں میں تین چار ہو گئیں تھیں۔ ایک تو اتنی بڑی ہو گئی تھی کہ چلنا بھی دوبھر ہو گیا۔ ہمارے محلے میں ایک خاتون ہیں انہوں نے مجھے ایک ٹوٹکہ بتایا کہ سگریٹ سلگا کر تین دفعہ تسمیہ پڑھ کر تینوں دفعہ سگریٹ اپنی گلٹیوں پر لگاؤ۔ تین اتوار مسلسل یہ عمل کرنے سے گلٹی ختم ہو جاتی ہے۔ میں نے یہ عمل کیا تو میرے پاؤں کی گلٹیاں بالکل ختم ہو گئیں۔ الحمدللہ! (ہمشیرہ احمد شاہ)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں' جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ: ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔**

بچہ دانت آسانی سے نکالے گا: بچوں کے مسوڑھوں پر نیم گرم گھی ملنے سے ان کے دانت جلد اور با آسانی نکلتے ہیں گھی کو تھوڑا گرم کر لینا چاہیے۔

اذان وحدتِ المسلمین کی ایک کڑی

پروفیسر محمد راشد مجددی (پی ایچ ڈی اسکالر)

اے عورتو! جب تم (بلال) حبشی کی اذان واقامت سنو تو جس طرح وہ کہتا ہے تم بھی کہا کرو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہر کلمہ کے بدلے ایک لاکھ نیکی عطا کرے گا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ عرض کرتے ہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ صرف عورتوں کیلئے ہے یا مردوں کیلئے بھی؟

ایک بین الاقوامی رپورٹ کے مطابق دنیا میں ہر وقت گونجنے والی آواز اذان ہے جو کہ ہر وقت کانوں میں رس گھولتی ہے۔ ہر روز انڈونیشیا کے مشرقی جزائر سے فجر کی اذان کا آغاز ہوتا ہے۔ (یہ مسلم ممالک کا بائیوڈیٹا ہے ورنہ پہلا علاقہ جہاں سورج کی کرن اترتی ہے اور عیسائی اپنا کرسمس جس شہر سے شروع کرتے ہیں وہ نیوزی لینڈ کا علاقہ جیس بوم ہے لیکن فجی جزیرے کے باشندے اس کو اپنا حق گردانتے ہیں۔ ورلڈ میپ کے مطابق مشرق میں سب سے پہلا شہر Chathan island کا علاقہ Grave of last moriori ہے۔ اس کیلئے رابرٹ رپلے Le roy robert riply (1949ء) کی مشہور کتاب Believe it or not کے والیم 2 کا مطالعہ بھی سودمند رہے گا) اور بیک وقت ہزاروں مؤذن اللہ تعالیٰ کی توحید اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا اعلان کرتے ہیں مشرقی جزائر سے یہ سلسلہ مغربی جزائر تک چلا جاتا ہے۔ ڈیڑھ گھنٹے بعد سماٹرا کے دیہات اور قصبات میں اذانیں شروع ہوجاتی ہیں اور یہ سلسلہ ایک گھنٹے بعد ڈھاکہ پہنچتا ہے۔ بنگلہ دیش میں ابھی اذانوں کا سلسلہ ختم نہیں ہوتا کہ کلکتہ اور سری لنکا میں اذان شروع ہوجاتی ہیں' دوسری جانب کلکتہ سے یہ سلسلہ ممبئی تک پہنچتا ہے اور پورے بھارت کی فضا توحید و رسالت کے اعلان سے گونج اٹھتی ہے۔ بین الاقوامی رپورٹ کے مطابق سری نگر اور سیالکوٹ میں فجر کی اذان کا وقت ایک ہی ہے جبکہ سیالکوٹ سے کراچی، کوئٹہ اور گوادر تک چالیس منٹ کا فرق ہے۔ اس عرصہ میں پاکستان میں فجر کی اذانیں گونجتی ہیں۔ پاکستان میں یہ سلسلہ شروع ہونے سے پہلے افغانستان اور مسقط میں اذانیں شروع ہوجاتی ہیں۔ مسقط کے بعد بغداد تک ایک گھنٹے کا فرق ہے۔ اس عرصہ میں سعودی عرب، یمن، متحدہ عرب امارات، کویت اور عراق تک اذانیں گونجتی رہتی ہیں۔ بغداد سے اسکندریہ تک پھر ایک گھنٹے کا فرق ہے۔ اس وقت شام، مصر، سوڈان، صومالیہ میں اذانیں ہوتی ہیں۔ اسکندریہ اور استنبول ایک ہی طول و عرض پر واقع ہیں وہاں سے مشرقی ترکی تک ڈیڑھ گھنٹے کا فرق ہے۔ اس عرصہ میں لیبیا اور تیونس میں اذانیں شروع ہونے لگتی ہیں۔ یوں فجر کی اذان جس کا آغاز انڈونیشیا کے مشرقی جزائر سے شروع ہوا تھا، ساڑھے نو گھنٹوں کا طویل سفر طے کرکے بحراوقیانوس تک پہنچنے سے پہلے مشرقی انڈونیشیا میں ظہر کی اذان کا وقت ہوجاتا ہے۔ اس طرح کرہ ارض پر ایک بھی لمحہ ایسا نہیں گزرتا جب سینکڑوں، ہزاروں لاکھوں مؤذن اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا اعلان نہ کررہے ہوں اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری وساری رہے گا۔ **اذان کی ابتداء:** جب حضرت آدم علیہ السلام کا ہندوستان میں نزول ہوا تو اس سرزمین کے ماحول سے انہیں وحشت ہوئی۔ چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہوں نے اس وحشت کو دور کرنے کیلئے اس زمین پر سب سے پہلی اذان دی تھی۔ **(حلیۃ الاولیاء صفحہ ۳۰۹ جلد ۲، ابونعیم اصفہانی (۴۳۰ھ)** موقع الوراق) ثابت ہوا کہ وحشت دور کرنے کیلئے سب سے اچھی چیز اذان ہے۔ ☆ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ گھر میں غمگین بیٹھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے اور فرمایا: علی کے کان میں اذان دو، اس سے غم دور ہوجاتا ہے۔ **(مواہب الجلیل فی شرح مختصر خلیل صفحہ ۴۴۳ جلد ۱ شمس الدین ابو عبداللہ مالکی (۹۵۴ھ، مطبع دارالفکر (۱۴۱۲)**

حدیث حسن تسلسل بالاذان: حضرت ملا علی قاری (۱۰۱۴ھ) مرقاۃ المفاتیح میں لکھتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی غم کی کیفیت میں اذان والی حدیث کے ہر راوی نے اپنے دور میں تجربہ کیا اور اسے نافع پایا حتیٰ کہ امام دیلمی نے روایت کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی انسان یا چوپائے کی بدخلقی ملاحظہ کرو تو اس کے کان میں اذان دیا کرو۔ (مرقاۃ المفاتیح صفحہ ۸۶ جلد ۳ باب الاذان، ملا علی قاری، مکتبہ المشکاۃ الاسلامیہ) امام ابن جزری شافعی (۸۳۳ھ) اسی روایت کے متعلق فرماتے ہیں۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے اس کا تجربہ کیا تو انہوں نے اسے فائدہ بخش پایا۔ ☆ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے اس کا تجربہ کیا تو انہوں نے بھی اسے فائدہ بخش پایا۔ ☆ حضرات حفص بن غیاث، عمر بن حفص، حسن بن ہارون، فضیل، عبداللہ بن موسیٰ ابوعبدالرحمن اسلمی اور ابوبکر رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی ایسے ہی فائدہ مند پایا۔

☆ عبدالرحمن جزری فرماتے ہیں کہ ابن ناصر کے بقول اور میرے شیخ امام محدث جمال الدین کے بقول جس نے بھی اس کا تجربہ کیا اسے فائدہ مند ہی پایا۔ میں نے کسی راوی کا نہیں سنا کہ اس نے کرب وشدت میں اسے آزمایا ہو اور اسے فائدہ نہ ہوا ہو۔ (مناقب الاسد الغالب، صفحہ ۳۶ جلد ۱، شمس الدین ابن الجزری (۸۳۳ھ) مکتبۃ القرآن مصر) ہمیں بھی چاہیے کہ کبھی بھی غم، دکھ، تکلیف میں کسی پیارے کے وصال کے بعد اسکی قبر پر یا کسی اچانک حادثے کی پریشانی میں اذان دینی چاہیے۔ **اذان کا جواب:** جب بھی اذان ہو اس کو قبول کرتے ہوئے جواب دینا چاہیے اور یہ سنت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے عورتو! جب تم (بلال) حبشی کی اذان واقامت سنو تو جس طرح وہ کہتا ہے تم بھی کہا کرو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہر کلمہ کے بدلے ایک لاکھ نیکی عطا کرے گا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ عرض کرتے ہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ صرف عورتوں کیلئے ہے یا مردوں کیلئے بھی؟ تو فرمایا: اے عمر! مردوں کیلئے دوگنا ثواب ہے۔

ہر اذان میں 15 کلمے ہیں اور نماز فجر میں 17 کلمے۔ اس طرح 15x100000=15 لاکھ، 4x15=60 لاکھ + نماز فجر 17 لاکھ ٹوٹل 77 لاکھ نیکیاں صرف اذان کا جواب دینے پر جو اللہ ہر انسان کو روزانہ 77 لاکھ نیکیاں عطا فرمادے وہ کیسا کریم ہوگا؟ (المعجم الکبیر ص:۱۶، ج ۲۴ رقم الحدیث ۲۰۰۴۹، سلیمان بن احمد، الطبرانی مکتبۃ العلوم والحکم، الموصل ۱۴۰۴) قیامت کے ہولناک دن جب آخری اذان دی جائے گی تو جنتی اونٹنی پر سوار حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ اذان دیں گے اور جب وہ اشھد ان محمدا رسول اللہ کے لفظوں پر پہنچیں گے تو اولین و آخرین کے مومنین اس کو سنیں گے۔ اس وقت جو جوان کلموں کا جواب دیگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کو تسلیم کرے گا وہ مقبول ہوگا اور جو انکار کردے گا وہ مردود ہوجائے گا۔ ☆ اور ابن زنجویہ کی فضائل میں ہے: (سبل الھدیٰ صفحہ ۴۵۳ جلد ۱۲، محمد یوسف صالحی (۹۴۲ھ) مجلس الاعلیٰ للشئون الاسلامیہ مصر۔ مکتبۃ المسجد النبوی) جب انبیاء کرام اور ان کی امتیں اشھد ان لا الٰہ الا اللہ اور اشھد ان محمدا رسول اللہ سنیں گے تو ان کلمات کا جواب دیتے ہوئے کہیں گے اشھد...... ہم ایمان لاتے ہیں۔ گویا اذان ہی وہ نغمہ لاہوتی ہے جو کائنات کی ابتداء سے انتہا تک گونجتا رہے گا۔ ہمیں بھی اس نغمے سے تمسک کرکے اپنی نجات یقینی بنانی چاہیے۔ (بشکریہ ادعوت تنظیم الاسلام)

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 21

مجھے بہت سی پریشانیاں تھیں میں نے ان سے نجات پانے کیلئے آپ کا روحانی وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کردیا' ابھی میں نے کچھ عرصہ ہی مستقل مزاجی سے پڑھا کہ میری پریشانیاں ایسے دور ہوگئیں کہ پہلے کبھی تھی ہی نہیں۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

سونے کی گمشدہ بالیاں مل گئیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو' آپ کے اہل خانہ اور ہر عبقری پڑھنے والے کو خوش رکھے۔

گزشتہ بقرعید پر میری سونے کی بالیاں گم ہوگئیں تھیں۔ میں بہت پریشان رہی' ہر جگہ ڈھونڈیں مگر نہ ملیں' بڑی جگہوں سے پتہ کروایا کوئی کہتا مہمان لے گیا ہے' کوئی کہتا گھر کے کسی فرد نے اٹھا کر بیچ دی ہیں۔ الغرض جتنے لوگوں کے پاس گئے ہر کسی نے نئی کہانی سنائی۔ بہت سے وظائف کیے مگر بالیاں تھیں کہ ملنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں۔ تین ماہ مسلسل جدوجہد کے باوجود نہ ملیں تو تھک ہار کر بیٹھ گئی کہ اب بالیاں نہیں ملنے والیں۔ اسی دوران عبقری رسالہ ملا' اس میں موجود آپ کا روحانی آرٹیکل پڑھا تو امید کی کرن پھر جاگی۔ میں نے تمام وظائف چھوڑ دیے اور صرف یہی وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کردیا۔ یہ وظیفہ ہر چیز پر پڑھ کر دم کرتی اور سارا دن پڑھتی رہی۔ ابھی کل ہی کی بات ہے کہ وہ بالیاں میرے ہی کمرے سے مجھے مل گئیں۔ میری تو حیرت اور خوشی سے چیخ ہی نکل گئی' سب گھر والے بہت خوش ہیں۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے مجھے میری سونے کی بالیاں واپس دلا دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو خوش و آباد رکھے۔ آمین۔

گمشدہ سونے کے ٹاپس مل گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس سے بھرپور استفادہ حاصل کرتی رہتی ہوں۔ میرا حال میں آزمودہ مشاہدہ جو میں نے آپ کے روحانی آرٹیکل سے لیا وہ میں قارئین کے ساتھ شیئر کررہی ہوں۔ میری بھانجی کے سونے کا ٹاپس گم ہوگیا' میں نے اپنی آپی کو کہا کہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں اس کے عبقری میں بہت زیادہ فوائد آرہے ہیں۔ آپ بھی آزمالیں۔ میری آپی نے اور میں نے یہی وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ اس دن میری آپی نے بڑے دھیان سے جھاڑو لگایا مگر اس میں ٹاپس نہ ملا۔ سارا ڈسٹ بین میں ڈالا۔ اس سے اگلے دن جب ڈسٹ بن میں باہر لے کر جارہی تھی تو آپی نے کہا کہ مجھے دکھاؤ کیا پتہ مل ہی جائے۔ ہم دونوں یہی وظیفہ پڑھ رہی تھیں اور ڈسٹ بن بھی دیکھ رہی تھیں تو وہ ٹاپس ڈسٹ بن میں سے نکل آیا۔ بے شک یہ اسی عمل کی برکت ہے۔

میری پریشانیاں ہوئیں دور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری مجھے بہت پسند ہے' اس رسالے نے میری بہت سی مشکلات آسان کی ہیں۔ خاص طور پر آپ کا روحانی آرٹیکل ''گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا راز'' نے تو میری زندگی ہی آسان کردی ہے۔ مجھے بہت سی پریشانیاں تھیں میں نے ان سے نجات پانے کیلئے آپ کا روحانی وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کردیا' ابھی میں نے کچھ عرصہ ہی مستقل مزاجی سے پڑھا کہ میری پریشانیاں ایسے دور ہوئیں کہ جیسے پہلے کبھی تھیں ہی نہیں۔ الحمدللہ!

وظیفے نے بدنامی سے بچالیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ 2008ء سے پڑھ رہا ہوں۔ عبقری سے میرا تعارف میرے کچھ رشتہ داروں نے کروایا تھا۔ میں ایک کپڑے کی بڑی دکان پر کام کرتا ہوں۔ میں ایک بینک میں پیسے جمع کروانے گیا جب پیسے جمع کروا کر واپس آیا تو اس کی سلپ مجھ سے گم ہوگئی' جب میں دکان پر واپس آیا اور اپنی جیب چیک کی تو میری آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا' بہت ڈھونڈا' اپنے آپ کو ٹٹولا مگر سلپ تھی کہ ملنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ وہ سلپ پروف تھا کہ میں نے پیسے جمع کروادیے ہیں میں نے اس کا نمبر بھی نوٹ نہیں کیا تھا' اگر سلپ نہیں ملتی تو میرے مالک مجھ پر شک کرتے' میں نے اسی پریشانی میں دو دفعہ رستہ میں سے دیکھ کر واپس آگیا مگر سلپ نہ نظر آئی۔ پھر مجھے آپ کے روحانی آرٹیکل کا وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یاد آیا اور میں نے وہ پڑھنا شروع کردیا اور دل ہی دل میں اللہ سے باتیں شروع کردیں کہ یااللہ وہ سلپ دلوادیں نہیں تو میں بدنام ہو جاؤں گا۔ میں وظیفہ پڑھتے ہوئے واپس جارہا تھا تو رستے میں جہاں سے میں دوبار پہلے بھی دیکھ چکا تھا وہاں سے مجھے وہ سلپ مل گئی۔ میں فوراً مسجد گیا وضو کیا اور دو شکرانے کے نفل ادا کیے۔ میری آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور میں دل ہی دل میں حضرت حکیم صاحب اور تمام عبقری کی ٹیم کیلئے دعائیں نکل رہی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

پیسے خود گھر آکر دے گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم آپ کا رسالہ عبقری ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ آپ کے روحانی آرٹیکل کے وظیفے نے ہمارا بہت بڑا مسئلہ حل کردیا ہے۔ میرے خاوند کے کسی نے پیسے دینے تھے' میں نے اور میرے شوہر نے یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مسلسل پڑھنا شروع کردیا۔ ابھی چند دن ہی پڑھا تھا کہ وہ آدمی خود ہمارے گھر آکر پیسے دے گیا۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ ٹال مٹول سے کام لے رہا تھا۔

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے' ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

(بقیہ: محمود ایاز اور درویش)

اربعہ اور دیگر صحابہ اکرام کے سوا کسی نے نہیں دیکھا جس کی دلیل یہ آیت مبارک ہے'' ترجمہ: یعنی اے نبی! (ﷺ) آپ ان کو دیکھتے ہیں جو آپ کی جانب نظر کرتے ہیں حالانکہ وہ آپ (ﷺ) کو نہیں دیکھ سکتے'' یہ سن کر محمود بہت محظوظ ہوا۔ پھر آپ سے نصیحت کرنے کی خواہش کی تو آپ نے فرمایا: ''نواہی سے اجتناب کرتے رہو' باجماعت نماز ادا کرتے رہو' سخاوت و شفقت کو اپنا شعار بنالو' جب محمود نے دعا کی درخواست کی تو فرمایا کہ میں اللہ سے ہمیشہ دعا کرتا ہوں کہ مسلمان مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرمادے۔ پھر جب محمود نے عرض کیا کہ میرے لیے مخصوص دعا فرمایئے تو آپ نے کہا کہ اے محمود! تیری عاقبت محمود ہو اور جب محمود نے اشرفیوں کا ایک توڑا آپ کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے جو کی خشک ٹکیہ اس کے سامنے رکھ کر جواب دیا کہ اس کو کھاؤ' چنانچہ محمود نے جب توڑ کر منہ میں رکھا اور دیر تک چبانے کے باوجود بھی حلق سے نہ اترا تو آپ نے فرمایا کہ شاید نوالہ تمہارے حلق میں اٹکتا ہے۔ اس نے کہا ہاں! تو فرمایا: تمہاری یہ خواہش ہے کہ اشرفیوں کا یہ توڑا اسی طرح میرے حلق میں بھی اٹک جائے لہٰذا اس کو واپس لے لو کیونکہ میں دنیاوی مال کو طلاق دے چکا ہوں۔ محمود کے بے حد اصرار کے باوجود بھی آپ نے اس میں سے کچھ نہ لیا۔ پھر محمود نے خواہش کی کہ بطور تبرک کوئی چیز عطا فرمادیں۔ اس پر آپ نے اس کو اپنا پیراہن دے دیا۔ پھر محمود نے رخصت ہوتے ہوئے عرض کی کہ حضرت آپ کی خانقاہ تو بہت خوبصورت ہے تو فرمایا کہ اللہ نے تجھے اتنی وسیع سلطنت بخش دی ہے پھر بھی تمہارے اندر طمع باقی ہے اور اس جھونپڑی کا بھی خواہش مند ہے۔ یہ سن کر اس کو بے حد ندامت ہوئی اور جب وہ رخصت ہونے لگا تو آپ تعظیم کیلئے کھڑے ہوگئے تو اس نے پوچھا کہ میری آمد کے وقت تو آپ نے تعظیم نہیں کی پھر اب کیوں کھڑے ہوگئے فرمایا: اس وقت تمہارے اندر شاہی تکبر موجود تھا اور میرا امتحان لینے آئے تھے لیکن اب عجز و درویشی کی حالت میں واپس جارہے ہو اور خورشید فقر تمہاری پیشانی پر رخشندہ ہے۔ اس کے بعد محمود رخصت ہوگیا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ 388)

خالص شہد کے متلاشی متوجہ ہوں!



"شہد" کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الٰہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے فِیۡہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ "اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔ "شہد" کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غزیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ "شہد" مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج' لقوہ' استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ' آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن' شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز و اقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد' تھوک و بلغم' کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے' حسن افزا ہے' بھوک لگاتا ہے' دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے' آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام' جریان' جلن' کھانسی' خفقان' پیاس' فساد خون' پاگل پن' ہچکی' دمہ' پسلی کے درد' امراض چشم' قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے [illegible] نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ پھر سر کو دھولیں۔



330 گرام قیمت: 200 روپے

ایک کلو پیکنگ

600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

سکھر اصلاحی و روحانی اجتماع

26، 27، 28 فروری 2016ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار (انشاءاللہ)

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ' روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں' مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں' لنگر اور رہائش کا مکمل ہوگا۔ **ترتیب:** عبقری اصلاحی و روحانی اجتماع سکھر میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی 6 نشستیں ہوں گی۔ پہلی نشست 26 فروری بعد از نماز جمعہ' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس' ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ دوسری نشست 26 فروری بعد از نماز مغرب' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس' ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ تیسری نشست 27 فروری بروز ہفتہ بعد از نماز فجر' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس' ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ چوتھی نشست بعد از نماز ظہر' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس' ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ پانچویں نشست بعد از نماز مغرب' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس' ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ چھٹی اور آخری نشست 28 فروری بروز اتوار صبح 9 بجے' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس' ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم دعا فرمائیں گے۔ ابھی سے دعائیں شروع کر دیں' یااللہ! عافیت سے تمام نظام مکمل فرما اور ہر شر' ہر فتنے سے محفوظ فرما۔ آمین! نوٹ: خواتین کیلئے تین دن صرف درس سننے کیلئے اجتماع گاہ کے قریب علیحدہ با پردہ انتظام ہوگا۔ شناختی کارڈ کی کاپی ضرور ہمراہ لائیں

ایڈریس: گورنمنٹ ہاؤسنگ سوسائٹی نزد شیراز ہسپتال جامعہ دارالعلوم سکھر ایئر پورٹ روڈ۔

جنت کے پودے دنیا میں اگائیں عبقری خود پڑھیں احباب کو محبت کے ساتھ متوجہ کریں۔ ہر ماہ حسب توفیق عبقری پھیلائیں۔ بے شمار لوگوں کے تجربات کہ انہوں کے عبقری تقسیم کیے گھریلو مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ وہ خود حیران رہ گئے۔ آپ بھی تقسیم کریں اور مسائل حل کروائیں۔

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا۔ عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہر گز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک' ٹیوٹر پر ذاتی اکاؤنٹ موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد فیصل آباد، اسلام آباد، کراچی (صرف درس) تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

117

ماہنامہ عبقری لاہور ®

مارچ 2016ء جمادی الثانی 1437 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 45 روپے

ایک آیت پڑھیں

دس حیرت انگیز ناقابل یقین فائدے پائیے

شہد کی مکھیاں پاک فوج کی مدد کیلئے میدان جنگ میں

- عاملین کو ستانے والا جن تسبیح خانہ کے آگے بے بس
- جسمانی و روحانی حسن کے لاجواب آسان ٹوٹکے
- دمہ، کھانسی اور اندرونی چوٹ کے آزمودہ ٹوٹکے
- دیہات میں پائی جانے والی مفید جڑی بوٹیاں
- محبت کا عجیب ٹوٹکہ، پڑھیں اور حیران ہو جائیں
- کیلا دوا بھی، غذا بھی اور حیرت انگیز شفاء بھی
- تین بیماریاں ابھی ختم' جلدی پڑھیں!

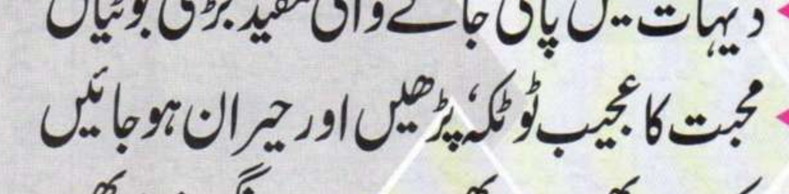


آپ کو آپ کے کسی بچے بچی یا کسی رشتہ دار کو کسی بھی قسم کا کوئی بھی مسئلہ ہے تو ابھی یہ کتاب اٹھایئے اور اس مسئلہ کا آسان و آزمودہ حل ڈھونڈ نکالیے۔
ایڈیٹر کی طرف سے خواتین کیلئے تحفہ خاص!

خاندانی تعویذ' درود اور دعا آزمائیں! مشکلات بھگائیں

دو لفظ پڑھے اور موت کے منہ میں گیا مریض صحت یاب

ہوٹلنگ کے دلدادہ افراد کیلئے "خاص پیغام"



گھریلو مشکلات' الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں۔

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

موبائل پر Follow Ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں

عبقری کی لاثانی ٹوٹکے اور لاجواب ٹوٹکے (جلد اول، دوم): انوکھے اچھوتے اور لاجواب چھوٹے چھوٹے ٹوٹکوں پر مشتمل کتاب جو نہ صرف آپ کی زندگی میں راحتیں، خوشیاں اور سکون بھر دے گی بلکہ آپ کی نسلوں کیلئے بھی پیغام شفاء ثابت ہوگی۔

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ (القرآن)

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ 8 جلد 10 مارچ 2016 جمادی الاخریٰ 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مارچ 2016ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے — سالانہ ممبر شپ 1020 روپے (بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک)، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

کسی بھی قانونی چارہ جوئی کیلئے عدالتی دائرہ کار صرف لاہور ہوگا

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: ”آج ہم یہاں دنیا کی عظیم ترین ہستی حضرت محمد ﷺ کو نذرانہ عقیدت پیش کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔ آپ ﷺ کی عزت و تکریم کروڑوں عام انسان ہی نہیں کرتے بلکہ دنیا کی تمام عظیم شخصیات آپ ﷺ کے سامنے سر جھکاتی ہیں۔ وہ عظیم مصلح تھے، عظیم رہنما تھے، عظیم واضع قانون تھے، عظیم سیاستدان تھے اور عظیم حکمران تھے، ہم ان کی تعلیمات پر عمل کرتے رہے تو کسی میدان میں کبھی بھی ناکامی نہ ہوگی“ (25 جنوری 1948ء کراچی بار ایسوسی ایشن کے اجلاس سے خطاب)

یہ سحر جو کبھی فردا ہے کبھی ہے امروز	نہیں معلوم کہ ہوتی ہے کہاں سے پیدا
وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستان وجود	ہوتی ہے بندۂ مومن کی اذاں سے پیدا

(ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرائیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

E mail:contact@ubqari.org فون: 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

اللہ کے نام پر بیوی کو دھوکہ دینے والے شوہروں کیلئے وعید

دعا کی قبولیت کا انتظار: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگا کرو کیونکہ وہ پسند کرتا ہے کہ اس سے مانگا جائے اور افضل عبادت دعا کی قبولیت کا انتظار کرنا ہے۔ (جامع ترمذی شریف: ابواب الدعوات)۔ **ہلکے پھلکے لوگ:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہلکے پھلکے لوگ آگے نکل گئے'' صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! ﷺ وہ لوگ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو ذکر الٰہی میں ڈوبے ہوئے ہیں' ذکر ان پر سے گناہوں کے بوجھ اتار دیتا ہے۔ لہٰذا وہ قیامت کے دن ہلکے پھلکے ہو کر حاضر ہوں گے۔'' (جامع ترمذی شریف)۔ **تسبیحات انگلیوں پر پڑھنا:** حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا جو مہاجرات میں سے تھیں فرماتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہم سے فرمایا: ''تم لوگ تسبیح' تہلیل اور تقدیس (یعنی سبحان الملک القدوس) پڑھتی رہا کرو اور انگلیوں کے پوروں پر گنا کرو اس لیے کہ قیامت کے دن ان (انگلیوں) سے سوال ہوگا اور وہ بولیں گی۔ پھر غافل نہ ہونا کیونکہ اس سے تم اسباب رحمت بھول جاؤ گی۔ (جامع ترمذی شریف)۔ **مہر مقرر تو کیا مگر دینے کا ارادہ نہ ہو:** حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی عورت کا مہر مقرر کرے اور اللہ جانتا ہے کہ اس کا وہ قرض واپس کرنے کا ارادہ نہیں ہے صرف اللہ کے نام سے دھوکہ دے کر ناحق کسی کا مال اپنے اوپر حلال کرتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کا شمار چوروں میں ہوگا۔ (مسند احمد بن حنبلؒ)

ایڈیٹر کے قلم سے



حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

قطع رحمی سے سب کچھ اجڑ گیا

قارئین! حدیث کا مفہوم ہے صلہ رحمی سے عمر بڑھتی ہے' رزق بڑھتا ہے' دعائیں قبول ہوتی ہیں' اور بے شمار فضائل ہیں صلہ رحمی میں۔ صلہ رحمی کیا ہے؟ رشتہ داروں کو ان کی کوتاہیوں کمیوں اور عیبوں کے باوجود معاف کرتے رہنا۔ ہر رشتے دار سے لڑائی جھگڑا مول نہ لینا بلکہ وہ برا کرتے جائیں تو بار بار اچھا کرتے جانا۔ اگر پھر وہ بار بار برا کریں تو پھر بار بار اچھا کر اور ان کو معاف کرتا جا اسی کا نام صلہ رحمی ہے۔ وہ اچھا کرے تو اچھا کر' پھر وفا تو نہ ہوئی' بلکہ وہ برا کریں تو تم اچھا کرو اسی کو صلہ رحمی کہتے ہیں۔ فرمایا: جو تجھ پر ظلم کرے اسے معاف کر جو تیرا حق چھینے تو اسے عطا کر' جو تجھے محروم کرے تو اس کو دیتا چلا جا' میں نے ایک نہیں کئی گھرانے ایسے دیکھے کہ بہو آئی اور اس نے آتے ہی سب کو جدا کر دیا یا ساس نے کسی کو کسی کے منہ دکھانے کے قابل نہ رکھا' سب سے لڑائی' سب کا جھگڑا اور سب کے عیبوں کو لے کر بیٹھ جانا۔ قارئین! سچ پوچھیں جتنا بھی ہمارے مزاج میں معافی بڑھتی جائے گی درگزر بڑھتا جائے گا اتنا اللہ کی بارگاہ میں ہمارا تعلق بہتر سے بہتر ہوتا چلا جائے گا اور جہاں آخرت بہتر ہوگی وہاں دنیا میں انوکھی برکات اور انوکھے کمالات ملنا شروع ہو جاتے ہیں۔ میں آج ایک گھر کا قصہ سچی کہانی کے طور پر لکھ رہا ہوں ہنستا بستا گھر، ساس فوت ہوگئی' سسر فوت ہوگیا' دو بھائی گھر میں رہتے ہیں' ایک بہو نے آتے ہی گھر میں قینچی چلائی اور دوسری بہو میرے کہنے پر صبر حوصلہ کرتی چلی گئی' صابر بہو کو رب نے بیٹوں اور رزق والی دولت سے نوازا اور مسلسل رب نواز رہا ہے اور جس نے حسد، کینہ، بغض، لڑائی جھگڑا کو ہر وقت مول لیا اس کا رزق بھی گیا' بیٹے بھی نہ ملے' زندگی کا سکون بھی گیا' حیرت انگیز انوکھی بیماریاں اس کی ہڈی ہڈی اور ریشہ ریشہ میں رچ بس گئی ہیں۔ یہ اس کے ہاتھ کا لکھا ایک خط آپ ملاحظہ فرمائیں کہ قطع رحمی انسان کا رزق' صحت اور سکون چھین لیتی ہے۔ آیئے! آج کے بعد ہم فیصلہ کریں کہ رشتہ داروں کی زیادتیوں کے باوجود بھی ہم ان کے ساتھ اچھا معاملہ کرتے چلیں جائیں اللہ کی بارگاہ میں ضرور انصاف اور اللہ انسان کو ضرور عطا فرماتا ہے۔ ''محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ مجھ سے بہت سخت ناراض ہیں' میں نے دو ہفتے پہلے آپ کے پاس آنا تھا مگر میرے مالی حالات اس قدر خراب تھے کہ میرے پاس پٹرول کے پیسے نہیں تھے' دس دن تین سو روپے میں گزارے' میں نے مارچ کے آخری ہفتے اور اپریل میں بھی دس دن ایک وقت کا کھانا کھایا اور شوہر نے بھی صرف ایک وقت کا کھانا کھایا۔ بچوں کو سات دن میں نے سادہ چاول کھلائے۔ اللہ سے بہت مانگا' بڑی تسبیح پڑھی' استغفار بھی کیا لیکن دس دن کچھ نہ ہوا۔ میرا بہت مذاق بھی اڑایا گیا' میں نے کسی کو نہیں بتایا مگر جنہوں نے دیکھا۔ کسی سے سوال نہیں کیا اور نہ ہی خود اپنی زبان سے حالات بتائے۔ شوہر نے مجھ سے کہا میں کہیں سے ادھار چیزیں لے آتا ہوں' میں نے اسے منع کر دیا کہ کسی سے سوال نہیں کرنا' آپ کی بے عزتی ہوگی' بہت صبر سے کام لیا۔ یہ مشکل وقت اپنے اثرات چھوڑ گیا' میرے اندر کی ساری بتیاں بجھ گئی ہیں کہ میں تو کسی بھی قابل نہیں' میں یہ دس دن قبر تک نہ بھولوں گی۔ جب میرے پاس پیسے آئے پھر میرے اور میرے بچوں کا ہر لقمے اور ہر چیز پر شکر ہی شکر تھا۔ میں اسی دن سے کوشش کر رہی ہوں کہ میری آپ سے ملاقات ہو جائے۔ لکھتے ہوئے میری آنکھوں میں آنسو ہیں' میں نے کیسے حالات دیکھے' میں اب ہر وقت اپنے آپ کو کوستی رہتی ہوں۔ ہر سانس میں استغفار اور شکر ہے۔ یہ دس دن کی یادیں میری قبر تک کا ساتھ ہیں' کبھی بھی اونچی اڑان آ گئی تو یہ دس دن فوراً واپسی کا ذریعہ ہیں۔ آپ مرشد ہیں' صرف آپ کو بتا رہی ہوں اور کسی سے ذکر نہیں کیا۔ تسبیح خانہ میں آنے سے پہلے مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ مرشد کیا ہوتے ہیں؟ میں تو صرف تسبیح خانہ دیکھنے آئی تھی ''یہ کیا عجیب و غریب چیز ہے'' ہر وقت ایک ہی ڈر سا لگا رہتا ہے آپ ناراض نہ ہو جائیں۔ (حالانکہ اصل رب ہے جس کی ناراضگی کا احساس نہیں: ایڈیٹر) میرا تو سب کچھ اجڑ چکا ہے۔''

ہفتہ وار درس سے اقتباس

درس روحانیت و امن

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

تیرے در کا جو فقیر، وہی دو جہاں کا امیر

برکت کی راہیں: حلال کے اندر برکت ہے۔ حرام کے اندر کثرت ہے، کبھی برکت نہیں ہے۔ اپنی نسلوں کو برکت دو! کبھی گھاٹے کا سودے نہ کر بیٹھنا! اپنی نسلوں کو برکت دو اور سارا دن برکت سمیٹو اور برکت کے ذرائع اختیار کرو۔ کوشش کریں کہ ہم برکت کی راہیں اختیار کریں! برکت کے راستے اختیار کریں' اللہ جل شانہ' کوشش کرنے والے کو ضرور عطا فرماتے ہیں۔ اگر مجاہدہ آتا ہے قربانی آتی ہے تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے بھی قربانیاں دی ہیں' انہوں نے بڑے مجاہدے کیے۔ میرا کریم جب برکتوں کے دروازے کھولتا ہے تو پھر اللہ پاک نے ان کے گھروں کو مالا مال کر دیا، پھر زکوۃ کی آوازیں دینے والا ہر کوئی ہوتا تھا، زکوۃ لینے والا کوئی نہیں ہوتا تھا۔ سارے زکوۃ دینے والے ہوتے تھے۔

صاحب تحقیق عالم دین سے زکوۃ کے بارے میں جانیں: زکوۃ تو اس پر ہوتی ہے جو صاحب نصاب بن جائے۔ ایک صاحب جو پوچھ رہے تھے'' میری یہ چیزیں ہیں' کیا میں صاحب نصاب ہوں؟ میں نے کہا: کسی عالم سے پوچھو اور عالم بھی ایسا ہو جو صاحب تحقیق بھی ہو۔ کن کن چیزوں پر مجھے زکوۃ دینی چاہیے؟ کہاں زکوۃ دینی چاہیے؟ یہ سب کسی صاحب تحقیق عالم سے پوچھیں۔ **گھاٹے کا سودا نہ کر بیٹھنا:** اللہ والو! اللہ پاک نے ہمیں زندگی کا موقع دیا ہے۔ یہ چند لمحے، چند گھڑیاں دی ہیں۔ اپنی من کی دنیا میں خالق حقیقی کو بسا لو۔ کافر کی زندگی من کی دنیا میں گزر گئی، مسلمان کی زندگی بھی من کی دنیا میں گزر گئی یہ تو گھاٹے کا سودا ہے۔ گھاٹے کا سودا نہ کر بیٹھنا۔ خیال کرنا! جو کپڑا بچھا دے اس کو زکوۃ دینا شروع کر دی ایسا نہ کریں، علماء سے پوچھ لیا کرو۔ مجھے ایک بندہ کہنے لگا کہ'' زکوۃ بھی پوری دیتا ہوں مگر پھر بھی نقصان ہوتا ہے۔'' میں نے اس سے کہا تو زکوۃ غلط جگہ پر دیتا ہوگا۔ اس طرح تو در حقیقت تو دیتا ہی نہیں ہے۔ علماء سے پوچھو کہ زکوۃ کہاں لگتی ہے؟ فطرانہ کہاں لگتا ہے؟ صدقہ کہاں لگتا ہے؟۔

عبقری ٹرسٹ کا نظام اللہ تعالیٰ چلا رہا ہے: میں نے آج تک آپ سے عبقری ٹرسٹ کیلئے نہ زکوۃ کا سوال کیا اور نہ صدقات کا سوال کیا، میں تو آپ سے یہ کہتا ہوں کہ علماء سے پوچھو کہ زکوۃ صدقات کہاں ادا کریں۔ اللہ نے مجھے سوال سے بچایا ہوا ہے۔ عبقری ٹرسٹ کا نظام اللہ پاک ہی چلا رہا ہے۔ اللہ والو! اپنی زندگی میں حلال کو اختیار کرو اور حلال کی تحقیق کرو۔ اللہ والو! اللہ سے مانگنا سیکھیں۔ مانگتے مانگتے ہی بندہ منگتا بنتا ہے، پھر بھکاری بن جاتا ہے۔ کتنا خوش قسمت ہے جو کملی والے ﷺ کے در کا بھکاری ہو۔ ''تیرے در کا جو بھی فقیر ہے، وہی دو جہاں کا امیر ہے''

مانگتے مانگتے، مانگنے کا سلیقہ آ جائیگا!: کالج کے دن' صبح صبح کالج جانا ہوتا تھا۔ مجھے بس میں سیٹ نہ ملی۔ آگے ٹاپے پر جگہ مل گئی۔ سخت سردی تھی اور بہت سے سٹوڈنٹ ایسے تھے جو چھتوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے تو سورۃ القریش پڑھی تھی تو اللہ نے کرم کر دیا تھا۔ وہ بس بڑی تیز رفتاری سے جا رہی تھی۔ ہماری سڑکوں پر ٹریفک ایسے ہی بے ہنگم سی ہوتی ہے۔ میری نظر سوئی پر تھی، جو بڑی تیزی سے حرکت کر رہی تھی۔ میں نے ڈرائیور سے پوچھا ''ایسے تیز رفتاری سے چلانا کہاں سے سیکھا؟ مجھے کہنے لگا'' چلاتے چلاتے طریقہ آ گیا ہے۔'' اللہ والو! ہمیں بھی اللہ سے مانگتے مانگتے، مانگنے کا سلیقہ آ جائے گا۔ تو مانگ تو سہی، کریم تو مائل بہ عطا ہے: میں ایک دفعہ نعت سن رہا تھا میرے ذہن میں فوراً آیا کہ'' تو تنگی داماں میں نہ جا، مانگ کچھ اور مانگ'' ہائے! آج وہ مائل بہ عطا ہیں۔ میں سوچنے لگا واقعی میں تنگی داماں پر تو نہیں مانگتا ہوں، وہ کریم تو مائل بہ عطا ہیں تو مانگنے کی مشق کریں' مانگنا سیکھیں' آج کا سبق کتنا دلچسپ ہے۔ اور یہ مانگنا ناممکن بھی نہیں۔

یہ مانگنا مشکل اور ناممکن نہیں: میرے دوستو! اس کیلئے کوئی احرام باندھنے کی ضرورت نہیں۔ اس کیلئے کالج میں داخلہ لینے کی ضرورت نہیں۔ اس کیلئے قرآن کا حافظ، قاری یا عالم ہونا ضروری نہیں۔ اس کیلئے پی ایچ ڈی ڈگری، ایم ایس سی لینی ضروری نہیں۔ اس کیلئے عام سا آدمی بلکہ کیا بتاؤں کہ اگر کوئی کافر بھی اللہ سے باتیں شروع کر دے۔ تو اللہ اس کو بھی عطا کر دے۔ حدیث کا مفہوم ہے کہ مظلوم اگرچہ کافر کیوں نہ ہو اللہ اس کی مدد کو ضرور پہنچتا ہے۔

پورے عالم کی خیرخواہی کا جذبہ دل میں ہو: ہمارے دل میں یہ جذبہ ہو کہ اللہ دنیا کے جتنے بھی غیر مسلم ہیں' جتنے بھی کافر ہیں ان کو اپنی ذات سے باتیں کرنے والا بنا دے۔ ان کو اپنی ذات سے ملنے والا بنا دے۔ ان کے من کے اندر بھی اپنی ذات کی محبت عطا کر دے۔ اپنے حبیب سرور کونین ﷺ کا عشق عطا کر دے۔ اے اللہ کوئی کافر ایسا نہ مرے، جو تیرے آقا تیرے حبیب سرور کونین ﷺ کی غلامی کے بغیر ہو، اللہ اس کو غلامی عطا کر دے۔ ہمارے من میں تو ملک کے صدر اور وزیر اعظم کے بارے میں بھی یہی جذبہ ہو، ان کیلئے نفرت نہ ہو اللہ والو! فوج کے بارے میں پولیس کے بارے میں یہی جذبہ ہو۔ ارے ہندو سے نفرت کیوں ہے؟ وہ بھی تو میرے آقا سرور کونین ﷺ کا امتی ہے، عیسائی بھی امتی ہے، یہودی بھی امتی ہے اور آگ کی پرستش کرنے والا بھی میرے آقا ﷺ کا امتی ہے۔ (اللہ اپنے فضل سے ان کو ہدایت نصیب کر دے) ہمارے من میں کسی کے بارے میں نفرت نہ ہو۔ کسی حکمران کو گالی نہ دیں۔ ان کے لیے دعا کریں۔ دل سے دعا کریں۔ دعا اور دل سے خیر خواہی کا سچا جذبہ ہو۔ اے اللہ اس شخص کیلئے جس کو تو نے صدر، وزیر اعظم، وزیر یا وزیر اعلیٰ بنا دیا، فلاں افسر یا ڈائریکٹر بنا دیا، دنیا میں اس کی آنکھ کے اشارے پر گاڑیاں بھاگ رہی ہیں، اے اللہ! اس کا اقتدار تو مختصر ہے۔ اے اللہ! اس کو سچا اور پکا اقتدار دے دے۔ اے اللہ! اس کو ایسا اقتدار دے کہ یہ دنیا کا امیر اور آخرت کا غریب نہ ہو۔ ہمارے دل میں تو ہر ایک کیلئے سچی خیر خواہی کا جذبہ ہو۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے مزید درجات بلند فرمائے اور آپ کو' آپ کی نسلوں کو خوش آباد رکھے۔ آمین!۔ میں عرصہ تین سال سے مسلسل تسبیح خانہ آکر ہر جمعرات کو درس میں شریک ہوتی ہوں اور گھر میں انٹرنیٹ سے آپ کا درس سنتی ہوں۔ بہت روحانی سکون ملتا ہے۔ گھر میں درس لگانے کی برکت سے میرے بیٹے میں بہت تبدیلیاں آئی ہیں' اب وہ نماز بھی پڑھنا شروع ہو گیا ہے' گھر میں پہلے لڑائی جھگڑے اور عجیب قسم کا ماحول تھا مگر اب جیسے گھر میں امن آ گیا ہے۔ شوہر کے کاروبار میں بھی برکت پیدا ہو رہی ہے۔ اب معاشی طور پر ہم پہلے سے بہت بہتر اور خوشحال ہیں۔ (ل۔ب' لاہور)

کرامتِ علیؓ! کٹا ہوا ہاتھ جوڑ دیا اور نشان بھی نہ رہا

ابولبیب شاذلی

امیرالمومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلال میں آ کر زمین پر ایک درہ مارا اور بلند آواز سے فرمایا: ''اے زمین! ساکن ہوجا' کیا میں نے تیرے اوپر عدل نہیں کیا ہے؟'' آپ کا فرمان جلالت شان سنتے ہی زمین ساکن ہوگئی

شکم مادر میں کیا ہے؟: حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما راوی ہیں کہ امیرالمومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض وفات میں اپنی صاحبزادی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو وصیت فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میری پیاری بیٹی! آج تک میرے پاس جو میرا مال تھا وہ آج وارثوں کا مال ہوچکا ہے اور میری اولاد میں تمہارے دونوں بھائی عبدالرحمٰن و محمد اور تمہاری دونوں بہنیں ہیں لہٰذا تم لوگ میرے مال کو قرآن مجید کے حکم کے مطابق تقسیم کرکے اپنا اپنا حصہ لے لینا۔ یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ ابا جان! میری تو ایک ہی بہن ''بی بی اسماء'' ہیں' یہ میری دوسری بہن کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ میری بیوی ''بنت خارجہ'' جو حاملہ ہے' اس کے شکم میں لڑکی ہے' وہ تمہاری دوسری بہن ہے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام ''ام کلثوم'' رکھا گیا۔ (تاریخ الخلفاء ص 57) اس حدیث کے بارے میں حضرت علامہ تاج الدین سبکی علیہ الرحمۃ نے تحریر فرمایا کہ اس حدیث سے امیرالمومنین حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دو کرامتیں ثابت ہوتی ہیں۔ اول یہ کہ آپ کو قبل وفات یہ علم ہوگیا تھا کہ میں اسی مرض میں دنیا سے رحلت کروں گا اس لیے بوقت وصیت آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ فرمایا: ''کہ میرا مال آج میرے وارثوں کا مال ہوچکا ہے'' دوم یہ کہ حاملہ کے شکم میں لڑکا ہے یا لڑکی اور ظاہر ہے کہ ان دونوں باتوں کا وقت سے پہلے کردینا بلاشبہ و بالیقین پیغمبر کے جانشین حضرت امیرالمومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دو عظیم الشان کرامتیں ہیں۔ (ازالۃ الخفاء مقصد 2 ص 21 وحجۃ اللہ ج 2 ص 860)

مار سے زلزلہ ختم: امام الحرمین نے اپنی کتاب ''الشامل'' میں تحریر فرمایا ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں زلزلہ آگیا اور زمین زوروں کے ساتھ کانپنے اور ہلنے لگی۔ امیرالمومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلال میں زمین پر ایک درہ مارا اور بلند آواز سے فرمایا: ''اے زمین! ساکن ہوجا' کیا میں نے تیرے اوپر عدل نہیں کیا ہے؟'' آپ کا فرمان جلالت شان سنتے ہی زمین ساکن ہوگئی اور زلزلہ ختم ہوگیا۔ (حجۃ اللہ ج 2 ص 861 وازالۃ الخفاء مقصد 2 ص 172)

گستاخی کی سزا: حضرت ابوقلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں ملک شام کی سرزمین میں تھا تو میں نے ایک شخص کو بار بار یہ صدا لگاتے ہوئے سنا کہ ''ہائے افسوس! میرے لیے جہنم ہے''، میں اٹھ کر اس کے پاس گیا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس شخص کے دونوں ہاتھ اور پاؤں کٹے ہوئے ہیں اور وہ دونوں آنکھوں سے اندھا ہے اور اپنے چہرے کے بل زمین پر اوندھا پڑا ہوا بار بار لگاتار یہی کہہ رہا ہے کہ ''ہائے افسوس! میرے لیے جہنم ہے''۔ یہ منظر دیکھ کر مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے اس سے پوچھا کہ اے شخص! تیرا کیا حال ہے؟ اور کیوں اور کس بنا پر تجھے اپنے جہنمی ہونے کا یقین ہے؟ یہ سن کر اس نے یہ کہا اے شخص! میرا حال نہ پوچھ' میں ان بدنصیب لوگوں میں سے ہوں جو امیرالمومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کرنے کیلئے ان کے مکان میں گھس پڑے تھے۔ میں جب تلوار لے کر ان کے قریب پہنچا تو ان کی بیوی صاحبہ نے مجھے ڈانٹ کر شور مچانا شروع کردیا تو میں نے ان کی بیوی صاحبہ کو ایک تھپڑ ماردیا۔ یہ دیکھ کر امیرالمومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ دعا مانگی کہ ''اللہ تعالیٰ تیرے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کو کاٹ ڈالے اور تیری دونوں آنکھوں کو اندھی کردے اور تجھ کو جہنم میں جھونک دے'' اے شخص! میں امیرالمومنین کے پرجلال چہرے کو دیکھ کر اور ان کی اس قاہرانہ دعا کو سن کر کانپ اٹھا اور میرے بدن کا ایک ایک رونگٹا کھڑا ہوگیا اور میں خوف و دہشت سے کانپتے ہوئے وہاں سے بھاگ نکلا۔ امیرالمومنین کی چار دعاؤں میں سے تین دعاؤں کی زد میں تو آچکا ہوں۔ تم دیکھ رہے ہو کہ میرے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کٹ چکے اور دونوں آنکھیں اندھی ہوچکیں۔ اب صرف چوتھی دعا یعنی میرا جہنم میں داخل ہونا باقی رہ گیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ یہ معاملہ بھی یقیناً ہوکر رہے گا۔ چنانچہ اب میں اسی کا انتظار کررہا ہوں اور اپنے جرم کو بار بار یاد کرکے نادم و شرمسار ہورہا ہوں اور اپنے جہنمی ہونے کا اقرار کرتا ہوں۔ (اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اللہ والوں کی بے ادبی و گستاخی کی لعنت سے محفوظ رکھے اور اپنے محبوبوں کی تعظیم و توقیر اور ان کے ادب و احترام کی توفیق بخشے۔ آمین!)

کٹا ہوا ہاتھ جوڑ دیا: روایت میں ہے کہ ایک حبشی غلام جو امیرالمومنین شیر خدا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتہائی مخلص محب تھا۔ شامت اعمال سے اس نے ایک مرتبہ چوری کرلی۔ لوگوں نے اس کو پکڑ کر دربار خلافت میں پیش کردیا اور غلام نے اپنے جرم کا اقرار بھی کرلیا۔ امیرالمومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جب وہ اپنے گھر کو روانہ ہوا تو راستہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن الکراء سے اس کی ملاقات ہوگئی۔ ابن الکراء نے پوچھا کہ تمہارا ہاتھ کس نے کاٹا؟ تو غلام نے کہا امیرالمومنین و یعسوب المسلمین داماد رسول ﷺ و زوج بتول رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے۔ ابن الکراء نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تمہارا ہاتھ کاٹ ڈالا' پھر بھی تم اس قدر اعزاز و اکرام اور مدح و ثناء کے ساتھ ان کا نام لیتے ہو؟ غلام نے کہا کہ کیا ہوا؟ انہوں نے حق پر میرا ہاتھ کاٹا اور مجھے عذاب جہنم سے بچالیا۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دونوں کی گفتگو سنی اور امیرالمومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کا تذکرہ کیا تو امیرالمومنین نے اس غلام کو بلوا کر اس کا کٹا ہوا ہاتھ اس کی کلائی پر رکھ کر رومال سے چھپادیا پھر کچھ پڑھنا شروع کردیا۔ اتنے میں ایک غیبی آواز آئی کہ رومال ہٹاؤ جب لوگوں نے رومال ہٹایا تو غلام کا کٹا ہوا ہاتھ اس طرح کلائی سے جڑ گیا تھا کہ کہیں کٹنے کا نشان بھی نہیں تھا۔ (تفسیر کبیر جلد 5 ص 479)

بچے کو پلائیں' دماغی کمزوری ہمیشہ کیلئے بھگائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل ٹوٹکے ہمارے آزمودہ ہیں' قارئین عبقری کیلئے درج ہیں:۔ **ھوالشافی:** اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ باوضو درود شریف پڑھیں' اس کے بعد ایک پاؤ روغن بادام پر اکتالیس بار سورۂ الم نشرح پڑھ کر دم کرلے' درود شریف آخر میں بھی گیارہ دفعہ پڑھ کر روغن بادام کو سوتے وقت ایک چمچ ایک کپ گرم دودھ میں ڈال کر بچے کو پلائیں۔ دماغ کی کمزوری دور ہوگی۔ **بال جھڑنا بند: ھوالشافی:** سرسوں یا کھوپرے کے تیل پر باوضو اکتالیس مرتبہ سورۂ واللیل پوری سورۂ پڑھ کر دم کرلیں اس تیل کو روزانہ سوتے وقت رات میں سر پر مالش کریں' ان شاء اللہ بال جھڑنا بند ہوجائیں گے۔ قارئین! ان نسخہ جات سے ہم بھی مستفید ہورہے ہیں آپ بھی ہوں! (فروہ' عروہ' ساجد' تلہ گنگ)

بچوں کی تربیت کا بیڑہ غرق کیسے ہوتا ہے؟

کچھ بچے والدین کی طرف سے زبردستی کرنے پر ہوم ورک کرنے تو بیٹھ جاتے ہیں‘ مگر بار بار اٹھ کر ادھر ادھر گھومنے پھرنے لگتے ہیں۔ اس کا علاج پڑھائی کے دوران آرام کے وقفے ہیں۔ پڑھائی لکھائی بلکہ کسی بھی ذہنی کام کے دوران آرام کے وقفے لازمی ہیں

بچوں میں خود اعتمادی کی کمی کی وجہ!

والدین جب اپنے بچوں سے شفقت کا معاملہ کرتے ہیں تو بچوں کو اس سے بڑھ کر کوشش ہوتی ہے کہ وہ بھی اپنے والدین کو خوش رکھیں اور کسی معاملے میں شکایت کا موقع نہ دیں ایسے بچوں میں فرمانبرداری اور خود اعتمادی کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے اس کے برعکس وہ والدین جو اپنے بچوں سے سختی کا معاملہ کرتے ہیں تو ایسی صورت حال میں بچے باغی ہوجاتے ہیں اور خوب بدتمیزی کرتے ہیں‘ بچوں پر سختی صرف ان کی اصلاح کے لیے کرنی چاہیے۔ بے جا روک ٹوک بچوں کو ضدی اور ہٹ دھرم بنادیتی ہے۔ یہی پودے جب تناور درخت بن جاتے ہیں تو ان کو سیدھا کرنا ناممکن ہوجاتا ہے۔ والدین اس بات پر توجہ دیں۔ اکثر یہ ہوتا ہے کہ باپ معمولی بات پر بچوں کے سامنے شور شرابا کرنا شروع کردیتا ہے یا بچوں کی غلطی پر بجائے نرمی اور اصلاح سے کام لینے کے انہیں سب کے سامنے خوب بے عزت کیا جاتا ہے‘ اس طرح بچے احساس کمتری کا شکار ہوجاتے ہیں اور یہ احساس محرومی بچوں میں خود اعتمادی کے پرخچے اڑا دیتا ہے۔ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ بچے سکولوں میں صرف ڈر کی وجہ سے سبق بھول جاتے ہیں تو اس میں ان معصوم بچے بچیوں کا کوئی قصور نہیں ہوتا کیونکہ سبق سناتے وقت ان کا معصوم ذہن صرف اس بات میں اٹکا ہوتا ہے کہ جسے والدین معمولی غلطی پر سختی کا مظاہرہ کرتے ہیں تو کیا معلوم یہ اساتذہ بھی ایسے ہی کریں۔ ایک خوف ہوتا ہے جو ان کے دلوں میں بھرا ہوتا ہے‘ بہت سے ایسے بچے غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں لیکن خود اعتمادی نہ ہونے کی وجہ سے ان کی صلاحیتوں کو یوں زنگ لگ جاتا ہے‘ ایسے بچے بچیاں جب احساس محرومی کے سائے تلے پلتے بڑھتے ہیں تو یہ احساس ان کی زندگی کا ایک حصہ بن جاتا ہے۔ وہ کبھی کھل کر بات نہیں کرسکتے۔ دور حاضر میں بچوں میں خود اعتمادی نہ ہونے کی ایک بڑی وجہ یہ ہے ”والدین کے آپس میں مزاج نہ ملنا ہے“ والدین جب بچوں کے سامنے جھگڑتے ہیں تو بچوں کے بچپن سے ہی دلوں میں خوف بھر جاتا ہے وہ گھبرا جاتے ہیں‘ سکولوں میں بہت سے ایسے بچے شامل ہیں جن سے اساتذہ کی صرف یہی شکایت ہوتی ہے‘ بچے بدتمیز ہیں‘ نافرمان ہیں اس کی بڑی وجہ یہی ہے جب ٹیچرز بچوں کو الٹے سیدھے اور بُرے کاموں سے منع کرتے ہیں تو بچے سوچ میں پڑجاتے ہیں کہ جب والدین ہمیں غلط کاموں سے نہیں روکتے جب وہ ہمارے خیر خواہ نہیں تو کوئی دوسرا کیسے ہمارا خیر خواہ ہوسکتا ہے؟ یہ بات سوچے سمجھے بغیر کہ والدین اور استاد میں کیا فرق ہے؟ والدین ہمیں آسمان سے زمین پر لاتے ہیں لیکن استاد زمین سے آسمان کی بلندیوں تک پہنچاتا ہے مگر جب ان پر حقیقت ظاہر ہوتی ہے وہ غلطی تسلیم کرتے ہوئے دل سے معافی مانگ لیتے ہیں پر حقیقت میں ایک ایسا احساس ندامت پیدا ہوجاتا ہے جو ان کے دلوں سے کبھی نہیں جاتا اور وہ خود کو نظریں ملانے کے قابل نہیں سمجھتے۔ میں تمام والدین سے درخواست کرتی ہوں اپنے معصوم بچوں خاص طور پر بیٹیوں کو کبھی نہ دھتکاریں‘ کبھی انہیں تنہا نہ چھوڑیں‘ یہ تو اللہ کی رحمت ہوتی ہے‘ ان سے نفرت نہ کریں۔ وہ بہت معصوم ہوتی ہیں‘ بڑی مظلوم ہوتی ہیں۔ آپ والدین علیحدگی جیسا بڑا فیصلہ کرتے وقت بچوں کے مستقبل کے بارے میں ضرور سوچا کریں کیونکہ آپ کا ایک غلط/صحیح فیصلہ بچے کے مستقبل کو بگاڑ/ بنا سکتا ہے۔

(زیتون شہناز چشتیاں)

بچوں کے لیے ”گھر کا کام“ اور آپ والدین کیلئے توشہ خاص

ایک مغربی ماہر تعلیم کے مطابق گھر کا کام دینے کا مقصد بچے میں یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ تعلیم کا عمل محض سکول تک محدود نہیں بلکہ گھر کے اندر بھی تعلیم حاصل کرتا ہے۔ دوسرے معنوں میں یہ سرے سے والدین کا دردسر ہے ہی نہیں‘ ان کا کام صرف نگرانی ہے اور اصل کام بچے کو تنہا مکمل کرنے دیا جائے۔ کچھ بچے والدین کی طرف سے زبردستی کرنے پر ہوم ورک کرنے تو بیٹھ جاتے ہیں‘ مگر بار بار اٹھ کر ادھر ادھر گھومنے پھرنے لگتے ہیں۔ اس کا علاج پڑھائی کے دوران آرام کے وقفے ہیں۔ پڑھائی لکھائی بلکہ کسی بھی ذہنی کام کے دوران آرام کے وقفے لازمی ہیں‘ کیونکہ ایک کام پر مسلسل توجہ دینے کے بعد دماغ کو آرام کی ضرورت ہوتی ہے۔ پڑھائی لکھائی کے تیس منٹ بعد پانچ منٹ آرام یا کچھ کھاپی لینے سے حیران کن فائدہ ہوتا ہے۔ دوسری طرف یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جب یہی وقفہ طویل ہوجائے یا بار بار کیا جانے لگے تو بچے کی توجہ پڑھائی پر سے ہٹ کر مکمل طور پر تفریحات کی جانب مائل ہوجاتی ہے۔ کچھ بچے گھر کے کام سے جان چھڑانے کے لیے جھوٹ بھی بول دیتے ہیں اور جب ان کے والدین ان سے اس بارے میں دریافت کریں تو بڑی صفائی سے جواب ملتا ہے ”آج گھر کا کام نہیں ملا“ اس لیے والدین کو بطور خاص بچوں کی ہوم ورک ڈائری دیکھنی چاہیے تاکہ اس بات کا اندازہ کیا جاسکے کہ ان کے بچے کو کتنا کام ملا ہے۔ اکثر اوقات بچے صرف اس لیے گھر کا کام نہیں کرتے کہ انہیں سکول میں پڑھایا جانے والا سبق سمجھ میں نہیں آیا ہوتا۔ حالانکہ گھر کے کام کی تکمیل ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے اساتذہ اور والدین بچے کے نصاب پر دسترس کا اندازہ کرسکتے ہیں۔ والدین کیلئے بھی یہ لازمی ہے کہ وہ بچے کیلئے گھر کے کام کی اہمیت سمجھیں۔ جو بچہ سکول سے گھر آتا ہے تو اس پر اس سلسلے میں دو ذمے داریاں ہوتی ہیں: اول تو یہ کہ اسے ہوم ورک کرنا ہے اور دوم یہ کام اسے اپنے استاد کی مدد کے بغیر کرنا ہے۔ اس عمل میں بچہ ’خود تنظیمی‘ سیکھتا ہے۔

چند کارگر ترکیبیں: اگر آپ والدین کی حیثیت سے یہ محسوس کریں کہ گھر کا کام کرنے کے سلسلے میں بچے کو آپ کی ضرورت ہے اور بچہ توجہ کے ساتھ گھر کا کام نہیں کر رہا تو درج ذیل تدابیر اختیار کیجئے۔ گھر کا کام کرنے کیلئے بچے کو کافی وقت دینا چاہیے اگر آپ یہ محسوس کریں کہ اسے ابھی بہت سے کام کرنے ہیں تو اس کو ان کاموں کی فکر سے آزاد کرکے صرف گھر کے کام پر توجہ مرکوز کرنے کو کہیے۔ بچے کو اس کی من پسند جگہ پر بٹھا کر لکھائی پڑھائی کرانے سے بھی بچہ گھر کے کام میں دلچسپی لیتا ہے۔ کچھ بچے کرسی میز پر پڑھنا پسند کرتے ہیں اور کچھ بچوں کو زمین پر بچھے قالین پر بیٹھ کر گھر کے کام کرنا اچھا لگتا ہے۔ ساتھ ہی اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ پڑھائی لکھائی کی جگہ گھر کے کسی ایسے گوشے میں ہو جہاں دیگر افراد خانہ کی آواز نہ پہنچ سکے اور ٹیلی ویژن بھی نہ ہو۔ والدین کو بچوں کے ساتھ بیٹھ کر ہی اپنی پڑھائی لکھائی کا کام بھی کرلینا چاہیے‘ دفتر کا کام ہے‘ گھر کا بجٹ ترتیب دینا ہے یا کوئی کتاب زیر مطالعہ ہے۔ یہ سب کام ایسے ہیں جو بچے کے ساتھ بیٹھ کر نمٹائے جاسکتے ہیں۔ یوں بچوں میں بھی شوق اور یکسوئی پیدا ہوتی ہے۔ یاد رکھئے! آپ کا بچہ وہی کام شوق سے کرے گا جو وہ آپ کو بھی کرتے ہوئے دیکھے گا۔ (عالیہ بیگم‘ لاہور)

تین اصول: زندگی کے تین اصول ہمیشہ یاد رکھو: 1۔ اس سے ضرور معافی مانگو جسے تم چاہتے ہو۔ 2۔ اسے مت چھوڑو جو تمہیں چاہتا ہے۔ 3۔ اس سے کچھ نہ چھپاؤ جو تم پر اعتبار کرے۔

دو لفظ پڑھے اور موت کے منہ میں گیا مریض صحت یاب

مگر جب سے میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے ایک مریضہ بہت ہی تشویشناک حالت میں لائی گئی' اس کا علاج کیا تو اس کی حالت حیرت انگیز طور پر سنبھلنا شروع ہوگئی اور صرف تین دن بعد اس کو ہسپتال سے ڈسچارج کردیا گیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں ایک واقعہ قارئین عبقری کی نذر ہے:۔ ایک لیڈیز ڈاکٹر نے مجھے کہا کہ کوئی وظیفہ دیں' ہسپتال میں روزانہ کوئی نہ کوئی پرابلم ہوجاتی ہے' سب کچھ ہے مگر پریشانی جان نہیں چھوڑتی تو میں نے اس کو حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ دیا۔ دو تین دن بعد اس کا فون آیا کہا کہ وظیفہ نے اثر یہ دکھایا کہ پچھلے دنوں ایمرجنسی میں جتنے بھی مریض آئے ان کا علاج کیا' مگر کوئی بھی نہ بچ سکا۔ مگر جب سے میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے' ایک مریضہ بہت ہی تشویشناک حالت میں لائی گئی' اس کا علاج کیا تو اس کی حالت حیرت انگیز طور پر سنبھلنا شروع ہوگئی اور صرف تین دن بعد اس کو ہسپتال سے ڈسچارج کردیا گیا۔ میں جس بھی مقصد کیلئے یہ عمل پڑھتی ہوں الحمدللہ وہ مقصد پورا ہوجاتا ہے۔ (سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو)

بگڑے بچوں سے پریشان والدین کیلئے آسان عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو تا قیامت تک اسی طرح لوگوں کو دین کی طرف متوجہ کرنے کی توفیق دے اور آپ کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے' اللہ آپ کو دین و دنیا کی تمام خیریں اور بھلائیاں عطا فرمائے۔ ہمارے ہمسایوں کا بیٹا جس کا باپ دنیا میں نہیں رہا اور ماں محلے کے سارے بچوں کو قرآن پاک پڑھاتی ہیں۔ ان کا بڑا بیٹا جو کہ سولہ سال کا ہے' شہر کے بُرے لڑکوں کے ساتھ اس کی بیٹھک ہوگئی' موٹر سائیکل کا شوقین ہوگیا' ویلنگ بھی شروع کردی' ایک دو دفعہ گھر کی چھت پر نشہ کرتے ہوئے بھی بھائیوں نے دیکھا اور ہر وقت موبائل فون استعمال کرتا رہتا' ماں اس کی وجہ سے بہت پریشان تھی' 9th جماعت میں دو سے تین سپلی بھی آچکی تھی۔ ماں کو سسرال والے بھی' میکے والے بھی اور محلے والے بھی سب طعنے دیتے اور کہتے تم اتنے لوگوں کے بچوں کو پڑھاتی ہو' اپنے بچوں کا پتہ ہی نہیں وہ بہت پریشان تھی پھر انہوں نے نَسۡتَغۡفِرُكَ وَنَتُوۡبُ اِلَيۡهِ۔ قرآن مجید پر پڑھنا شروع کردیا' قرآن مجید کی ہر لائن پر یہ پڑھتی اور پڑھنے سے پہلے اللہ سے دعا کرتی اور معافی مانگتی' یہ انہوں نے عبقری میگزین یا شاید دفتر عبقری کی کسی کتاب سے پڑھا تھا۔ انہوں نے نیت کی کہ میرا بیٹا اچھی صحبت اختیار کرلے۔ اللہ نے ان کی مدد کی اور وہ ہی بچہ ہے کہ آج بہت اچھا بن گیا ہے اب محلے والے کہتے ہیں وہ تو کبھی کسی کو نظر ہی نہیں آیا اور سکول میں استاد کہتے ہیں کہ یہ بہت لائق بچہ ہے۔ اسی طرح ہمارے محلے میں ایک اور عورت اپنے بیٹے کی وجہ سے بہت پریشان تھی ایک دن انہی باجی جان کے پاس آئی اور کہنے لگی میرا بیٹا مجھے بہت تنگ کرتا ہے۔ اس کا باپ وفات پاچکا ہے اور میرے گھر والوں نے میری شادی دیور سے کردی ہے۔ وہ بھی اسے زیادہ ڈانٹ نہیں سکتے کیونکہ اگر ڈانٹتے ہیں تو سب کہتے ہیں کہ یہ اپنا بیٹا نہیں اس لیے مارتا ہے۔ وہ بہت پریشان تھی۔ انہوں نے اس کو بھی وہی قرآن مجید پڑھنے کو کہا اور کہا اس طرح (درج بالا طریقہ) پانچ دفعہ قرآن مجید ختم کرنا ہے۔ ابھی اس نے دو یا تین دفعہ ہی پڑھا تھا کہ بیٹا کافی بہتر ہوگیا۔ اب کام پر جاتا ہے اور زیادہ تنگ بھی نہیں کرتا۔ اس کی ماں بہت خوش ہے۔ ہمارے محلے میں ایک اور لڑکے کے ویزے کا مسئلہ تھا جن سے ویزا لینا تھا وہ پیسہ لے کر کبھی کہتے دس دن انتظار کرو' کبھی بیس دن کرو' وہ ٹال مٹول کیے جارہے تھے' یہی قرآن مجید پڑھنا شروع کیا' انہیں ایک یا دو دفعہ پڑھا تھا کہ اس کا ویزہ آگیا اور وہ باہر چلا گیا۔ ایک اور لڑکا بیروزگار تھا اور کوئی کام نہ تھا' اس کی ماں نے بھی یہ قرآن مجید پڑھا اور اللہ نے ان کی مدد کی' ان کا ویزہ مل گیا اور وہ باہر چلا گیا اب مہینے کی ٹھیک ٹھاک آمدن آرہی ہے اور بہت مطمئن اور خوش ہیں۔ (سدرہ صابر)

صرف بسم اللہ پڑھیں اور گھر میں سکون پائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو تا قیامت اسی طرح لوگوں کو دین کی طرف متوجہ کرنے کی توفیق دے اور آپ کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ اللہ آپ کو دین و دنیا کی تمام خیریں اور بھلائیاں عطا فرمائیں۔ میری خالہ کے گھر میں بہت زیادہ لڑائی شروع ہوگئی اور ختم ہونے کی کوئی صورت حال نظر نہیں آرہی تھی پھر انہوں نے روزانہ 800 مرتبہ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ پڑھنا شروع کردی' ابھی کچھ ہی دن پڑھی تھی کہ لڑائی بالکل ختم ہوگئی۔ (س،ص)

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 106 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب آپ ﷺ کا جانوروں سے حسن سلوک کے چند واقعات پڑھیں۔

جانوروں کیساتھ نبی کریم ﷺ کا کریمانہ برتاؤ: اللہ کا بڑا فضل ہے کہ اللہ عزوجل نے چھوٹے سے لے کر بڑے جانور تک کو ہمارے تابع اور زیردست کردیا ہے' ایک چھوٹا سا بچہ ایک بڑے اونٹ کی مہار تھامے لئے جاتا ہے' یہ بس اللہ عزوجل کی کرم فرمائی اور انسانیت کے ساتھ اس کا فضل ہے کہ ایک بڑے جانور کو ایک چھوٹا بچہ بھی اپنے تابع کئے دیتا ہے' ورنہ انسان کی کیا حیثیت کہ وہ اس قدر بڑے اور قوی ہیکل' تندومند اس سے کئی گنا بھاری بھرکم جسم وجثہ کے مالک جانوروں کو رام کرسکے؟

جانوروں میں خیر وخوبی: جانوروں کی اہمیت اور ان خوبیوں اور خصوصیات کو بتلانے کیلئے یہ بتادینا کافی ہے کہ قرآن کریم نے متعدد جانوروں اور حیوانات کا تذکرہ کیا ہے۔ (جاری ہے)

"پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک" اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور "غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں" کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

سنہری لوگوں کے سنہری اقوال

جن لوگوں کے خیالات اچھے ہوتے ہیں' وہ کبھی بھی تنہا نہیں ہوتے۔ جو لوگ خودغرض ہوتے ہیں وہ کبھی اچھے دوست نہیں بن سکتے۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)۔ ہمیشہ مسکراؤ کیونکہ دنیا ہمیشہ مسکرانے والوں کا ساتھ دیتی ہے۔ جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائے اس پر اعتماد مت کرو۔ (حضرت عمر فاروقؓ)۔ محبت سب سے کرو لیکن اعتبار چند لوگوں پر کرو۔ ہمیشہ سچ بولو تاکہ قسم کھانے کی ضرورت نہ پڑے۔ (حضرت عثمان غنیؓ)۔ فضول بحث بہترین دوست سے جدا کردیتی ہے۔ لمبی دوستی کیلئے دو چیزوں پر عمل کرو' اپنے دوست سے غصے میں بات مت کرو۔ اپنے دوست کی غصے میں کہی ہوئی بات دل پر مت لو۔ جب کسی کیلئے دل میں نفرت پیدا ہونے لگے تو فوراً اس کی اچھائیاں یاد کیا کرو۔" (حضرت علی المرتضیٰ) (فرزانہ سنبل' کنول' طاہرہ' کھوئیاں)

کمزور معدہ والے متوجہ ہوں!: مقوی معدہ اور امعاء کیلئے روزانہ صبح وشام ساگودانہ ایک تولہ تھوڑے سے دودھ میں پکا کر کھائیں۔ پکانے سے پہلے اسے اچھی طرح دھولینا چاہیے۔

سر پر سوار خاموش قاتل سے چھٹکارا پایئے!

محمد اکمل فاروق ایڈووکیٹ، سرگودھا

پچاس تا اسی فیصد جسمانی بیماریوں کی وجہ یہی ذہنی دباؤ ہوتا ہے۔ ذہنی دباؤ کی وجہ سے انسان میں قوت مدافعت کم ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے فرد اکثر مختلف بیماریوں میں مبتلا رہتا ہے۔ زخم ہوجائے تو جلد ٹھیک نہیں ہوتا نہ صرف بڑے بلکہ بچے بھی ذہنی دباؤ کا شکار ہوجاتے ہیں

زندگی میں ہم کسی نہ کسی ذہنی دباؤ کا شکار رہتے ہیں۔ ہر ذہنی دباؤ نقصان دہ نہیں ہوتا۔ بعض ماہرین کے نزدیک یہ کامیاب زندگی کیلئے ناگزیر ہے اور اس کی عدم موجودگی نقصان دہ ہے کیونکہ معمولی اور درمیانے درجے کا دباؤ فرد کی کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے مثلاً سپورٹس میں مقابلے کے وقت ذہنی دباؤ کی وجہ سے کھلاڑیوں کی کارکردگی میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ دنیا کے بہت سے مصروف اور کامیاب افراد کی اعلیٰ کارکردگی اسی ذہنی دباؤ کا نتیجہ ہے۔ تاہم شدید اور مسلسل ذہنی دباؤ انسان کی ذہنی اور جسمانی صحت کیلئے تباہ کن ہے۔ پچاس تا اسی فیصد جسمانی بیماریوں کی وجہ یہی ذہنی دباؤ ہوتا ہے۔ ذہنی دباؤ کی وجہ سے انسان میں قوت مدافعت کم ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے فرد اکثر مختلف بیماریوں میں مبتلا رہتا ہے۔ زخم ہوجائے تو جلد ٹھیک نہیں ہوتا نہ صرف بڑے بلکہ بچے بھی ذہنی دباؤ کا شکار ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے وہ حادثات کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ مسلسل اور شدید ذہنی دباؤ کی وجہ سے ہم مختلف بیماریوں کا شکار ہوجاتے ہیں۔

جن میں سے اہم یہ ہے: دل کے امراض، کینسر، جوڑوں کا درد، دمہ، معدے کی مختلف بیماریوں، خسرہ، السر، خون کا بلند دباؤ، ڈیپریشن، سردرد، تشویش، دہشت کے دورے، شوگر، کمردرد، بے خوابی، گیس، وزن میں کمی، بعض جلدی بیماریاں، کولیسٹرول میں اضافہ، بے جا خوف عورتوں میں ماہواری سے پہلے ٹینشن، الرجی، نزلہ، دائمی تھکاوٹ، پٹھوں میں تناؤ وغیرہ۔ **علامات:** ذہنی دباؤ کا شکار فرد اکثر سوچوں میں گم رہتا ہے جس کی وجہ سے راستہ چلتے ہوئے اچانک کسی گاڑی کے آگے آجائے گا۔ گاڑی چلاتے ہوئے کسی حادثے کا شکار ہوجائے گا، غیر حاضر دماغی کی وجہ سے راستہ بھول جائے گا۔ اپنی منزل سے آگے چلا جائے گا۔ فرد کی توجہ منتشر اور حافظہ کم ہوجاتا ہے۔ بھوک ختم ہوجاتی ہے، فرد دانت پیستا ہے، مٹھیاں بھینچتا ہے اور ناخن کاٹتا ہے، غصہ میں اضافہ ہوجاتا ہے، فرد بدہضمی اور دستوں کا شکار ہوجاتا ہے، نظام ہاضمہ سست پڑ جاتا ہے، طبیعت میں تیزی آجاتی ہے اور جلد مشتعل ہوجاتا ہے۔ جسم کے مختلف حصوں میں درد خصوصاً سردرد، کمردرد اور کمزوری محسوس کرتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور سانس تیز ہوجاتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ دل اکثر متلاتا ہے، جلد تھک جاتا ہے، ذاتی احترام اور جنسی کارکردگی میں کمی ہوجاتی ہے۔ فراد اداسی، افسردگی، بوریت، بے کیفی اور بے بسی محسوس کرتا ہے۔ زندگی بے مقصد محسوس ہوتی ہے اور پھر خودکشی کا خیال آتا ہے۔ تنہائی پسند ہوجاتا ہے، ہنستا اور مسکرانا بھول جاتا ہے۔ مختلف قسم کے خوف شکوک وشبہات، خدشات اور وہموں کا شکار ہوجاتا ہے۔ طبیعت بے حس، دل کی دھڑکن تیز اور منہ خشک ہوجاتا ہے۔ فرد مستقبل کے بارے میں پریشان رہتا ہے۔ معمولی بات پر پریشان اور نروس ہوجاتا ہے۔ چہرہ پیلا پڑ جاتا ہے۔ ڈراؤنے خواب آتے ہیں جس کی وجہ سے بے خوابی کا شکار ہوجاتا ہے یا پھر زیادہ سونے لگتا ہے۔ فرد کی قوت فیصلہ کم ہوجاتی ہے۔ بعض زیادہ سگریٹ پینا شروع کردیتے ہیں۔

ذہنی دباؤ کی اہم وجوہات: ناکامی، محرومی، جھنجھلاہٹ، ذہنی کشمکش، محبت میں ناکامی، عزت واحترام میں ایک دم کمی، مایوسی، احساس ندامت، احساس گناہ، کسی پیارے کی وفات، رنج وملال، تنہائی، مسابقت، بے خوابی اور مسلسل بے آرامی مذہبی اور نسلی تعصب، ملازمت کی ذمہ داریاں، ناپسندیدہ ملازمت، کاروباری اور معاشی مسائل، میاں بیوی کے جھگڑے، خاندانی ضروریات اور ذمہ داریاں، بچوں کی پرورش اور ان کے تعلیمی مسائل، ڈیپریشن، غیر تسلی بخش جنسی زندگی، گھریلو معاشرتی زندگی اور سسرالی پریشر وغیرہ۔ قدرتی آفات، حادثات، ناقص اور گھٹیا غذا، شوروغل، زیادہ گرمی یا سردی، آمدن میں ایک دم کمی اور بڑھتے ہوئے جرائم وغیرہ۔ **ذہنی دباؤ کا حل:** ذہنی دباؤ کا مقابلہ ذہنی صحت کا ایک بہت اہم مسئلہ ہے، مختلف لوگ مختلف طریقوں سے ذہنی دباؤ کا مقابلہ کرتے ہیں کچھ لوگ شراب میں پناہ ڈھونڈتے ہیں، کچھ دوسرے کسی نہ کسی نشہ آور چیز کا سہارا لیتے ہیں۔ ایک بڑی تعداد سکون آور ادویات کا استعمال کرتے ہیں مگر یہ سب طریقے ذہنی دباؤ کا مقابلہ کرنے کے منفی اور مہلک طریقے ہیں۔ ہم آپ کو مثبت، سودمند اور بہت موثر طریقے بتائیں گے جن کی مدد سے آپ ذہنی دباؤ کا بہتر طور پر مقابلہ کرسکیں گے۔ اہم حل درج ذیل ہیں۔

1۔ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ کا ذکر ٹینشن اور ذہنی دباؤ کا ایک بڑا علاج ہے۔ 2۔ مراقبہ کرنا، آنکھیں بند کرکے یہ تصور کرنا کہ اللہ کے نور کی بارش میرے اوپر برس رہی ہے اور دل اللہ اللہ کررہا ہے۔ 3۔ دل کی دھڑکن اور بلڈ پریشر کو تیز کرنے والے مشروبات مثلاً کافی چائے، کولا مشروبات اور نمک کا کم استعمال۔ 4۔ **مندرجہ ذیل کا زیادہ استعمال:** کنو، مالٹے، فروٹر ان کا جوس، ٹماٹر، مٹر، مونگ پھلی، انڈے، تازہ سبزیاں، کلیجی، گردے، مچھلی اور گوشت وغیرہ۔ 5۔ ورزش، اچھل کود والی ورزش، جاگنگ، واک، پسندیدہ کھیل وغیرہ۔ 6۔ اچھے دوست کا انتخاب جس کے ساتھ ہر قسم کے مسائل ڈسکس کرسکیں، جو برے وقت میں سہارا دے سکے۔ 7۔ ناسازگار حالات کو بدلنے کی کوشش کرنا اگر حالات نہ بدل سکیں تو ان کو خدا کی رضا سمجھ کر قبول کرلینا: ''جو چیز پسند ہے اسے حاصل کرلیں یا پھر جو حاصل ہوجائے اسے پسند کرلیں تو پُرسکون ہوجائیں گے'' 8۔ غصہ نکالیں اکیلے کمرے میں چیخیں اور چلائیں، دوستوں سے غصے کا ذکر کریں، تصور میں غصہ نکالیں، غصہ والا خط لکھیں، اسکاش، فٹ بال، جاگنگ، باکسنگ اور اس قسم کی دوسری کھیلیں غصہ کو کم کرتی ہیں۔ مشقت والے مفید کام کریں، ایسا کام جس میں ذہن اور جسم دونوں شامل ہوں۔ 9۔ غصہ کی جگہ سے دور چلے جائیں۔ 10۔ ہنسی علاج غم ہے۔ 11۔ کسی دوست سے اپنے جذبات کا کھل کر اظہار کرنا۔ 12۔ عام لوگوں اور ذہنی دباؤ کے افراد شکار کی مدد کرنا۔ 13۔ مناسب رنگوں کا استعمال نیلا رنگ ریلکس کرتا ہے، سرخ اور پیلا ہیجان خیز رنگ ہیں، ان سے بچنا۔ 14 آج کا کام کل پر نہ ڈالیں۔ 15۔ کوئی بھی فرد سارے کام خود نہیں کرسکتا۔ دوسروں کو کام تفویض کریں۔ 16۔ روزمرہ روٹین کے فیصلے ایک وقت میں کرلینا تاہم کبھی کبھار یکسانیت کو توڑ بھی دیں، مثلاً پکایا کیا جائے۔ 17۔ مسئلے کا پہلے سے اندازہ لگائیں پھر اس کی تیاری کرلیں، لیٹ ہونے کے خطرے کی صورت میں وقت سے پہلے روانہ ہوں۔ 18۔ خدا کے ہر کام میں بہتری ہے، اس پر یقین رکھیں۔ 19۔ خوب سن لو کہ صرف اللہ کی یاد (ذکر) ہی سے دلوں کو سکون ہوتا ہے چنانچہ نماز اور دعا سے مدد لیں، نماز پوری توجہ اور مفہوم سمجھ کر پڑھنا۔ 20۔ آرام، نیند، ہفتہ وار اور سالانہ۔ 21۔ لوگوں کو اور اپنے آپ کو معاف کرنا۔ 22۔ خدشات کا خاتمہ 99 فیصد خدشات غلط ہوتے ہیں۔ مسکراہٹ اور شائستگی۔ 23۔ جسمانی تناؤ کم کرنے کیلئے چستی اور پھرتی سے بازوؤں اور ٹانگوں کو جھٹکیں، انگڑائی لیں، لمبے لمبے سانس لیں۔ 24۔ روزانہ ایک منٹ کیلئے کرسی پر اس طرح بیٹھیں کہ آپ کے پاؤں اوپر کمر کے برابر ہوں۔ 25۔ روزمرہ زندگی میں مشکل اور ناپسندیدہ کام پہلے کرنا دوسرے کام آسان محسوس ہونگے۔ 26۔ ذہنی دباؤ کم کرنے کیلئے روزانہ کچھ وقت ورزش ضرور کریں۔

بدنی حیات لاہور

مارچ! تازگی رعنائی اور زیبائی کا شاندار موسم

ماہ مارچ موسم بہار کے آغاز و استقبال کا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں اپنے گلستان جسم کے پھولوں یعنی دل، دماغ، جگر اور معدہ جن کو طبی اصطلاح میں اعضائے رئیسہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے، پورے غور و التفات سے نگہداشت کریں۔

سال کے بارہ مہینوں میں کیفیت و بشاشت اور رعنائی و زیبائی کے لحاظ سے جو فوقیت مارچ کو حاصل ہے وہ کسی اور مہینے کو نہیں ہے۔ یہ مہینہ موسم بہار کا نہ صرف آغاز ہے بلکہ بہار کی حلاوت آفرین اور کیف پرور رعنائیوں کے سعود کا بھی زمانہ کہلاتا ہے اور ہر انسان خواہ غریب ہو یا امیر طبع و مزاج میں صرف ایک گونہ مستعدی توانائی اور شبابی کیفیت محسوس کرتا ہے۔ غذائی معمولات جو موسم سرما میں ہر انسان کی عادت ثانیہ بن کر رہ جاتے ہیں۔ اس مہینے کے شروع ہوتے ہی قدرتی طور پر اعتدال و توازن کی جانب مائل ہونے لگتے ہیں۔ لباس میں واضح قسم کا تغیر رونما ہونے لگتا ہے اور سوائے کمزور صحت والے افراد کے ہر تندرست و توانا شخص گرم ملبوسات کو خیر باد کہنے لگتا ہے۔ طبعی انجماد، جسم کا ٹھٹھراؤ اور ہمہ وقت سرد ہواؤں کے تھپیڑوں سے محفوظ رہنے کا احساس دور ہو جاتا ہے۔ پودوں میں نئی کونپلیں پھوٹتی ہیں۔ شاخوں کی انگڑائیوں میں حسن و شباب کا ایک مسحور کن فطری بانکپن لہراتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ باغوں میں نئے نئے شگوفے پھوٹ کر چشم بینا کیلئے تسکین چشم و دل کی دعوت دیتے ہیں اور حسین گلستان کے ساتھ ساتھ آرزوؤں اور ولولوں کے خیابانوں میں بھی نکہت و رنگ اور راحت کے پھول کھلنے لگتے ہیں۔ قدرت کاملہ کا کوئی کام حکمت و مقصدیت سے خالی نہیں۔ خلاق عالم کی حکمت بالغہ مہکتے ہوئے پھولوں کے اندر جو مشک عنبر کی سی مہک اور ختن جیسی خوشبو پیدا کرتی ہے وہ اشرف المخلوقات کیلئے فی الواقعی پیغام شفا اور نوید صحت کا درجہ رکھتی ہے۔

جس طرح سوکھی اور برہنہ شاخوں کو پتوں اور شگوفوں کی سبز خلعت پہنانے کیلئے موسم بہار کی ضرورت ناگزیر ہے اور چمن زاروں کی تزئین و آرائش کا حسن موسم بہار کے گنگناتے ہوئے لمحوں میں مضمر ہے، بالکل یہی کیفیت ہمارے اور آپ کے جسم کی ہے اور اگر آپ اپنے جسم کی زیب و زینت اور صحت و سلامتی کے آرزومند ہیں تو آمد بہار سے پہلے یعنی مارچ کے شروع ہوتے ہی اس طرف توجہ کریں۔

ماہ مارچ موسم بہار کے آغاز و استقبال کا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں اپنے گلستان جسم کے پھولوں یعنی دل، دماغ، جگر اور معدہ جن کو طبی اصطلاح میں اعضائے رئیسہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے، پورے غور و التفات سے نگہداشت کریں۔ یاد رکھیئے آپ کی اس بروقت اور ہوشمندانہ توجہ سے صرف اعضائے رئیسہ کو ہی فائدہ نہیں پہنچے گا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اعضائے غریبہ کو بھی خاطر خواہ فوائد حاصل ہوں گے۔

ان احتیاطوں اور حفاظتی تدابیر سے اغماض کا نتیجہ ہی ہے کہ اپریل میں بہت سے لوگ خرابی خون اور متعدد جلدی عوارض (بالخصوص بچے) مثلاً خسرہ، موتی جھرہ، لاکڑا کاکڑا، کالی کھانسی، چیچک، فلو، وغیرہ کے عوارض سے دوچار ہوتے ہیں۔ اس قسم کے موسمی عوارض سے محفوظ رہنے کیلئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر کرنا بے حد سودمند ثابت ہوگا۔

(1) زیادہ گرم تاثیر والے میوہ جات سے اجتناب کریں۔ (2) رات کو جلد سوئیں اور صبح جلد بیدار ہونے کی عادت ڈالیں۔ (3) ہر قسم کی شیریں غذائیں مثلاً مٹھائی، بالخصوص چینی بہت کم استعمال کریں کیونکہ یہ خون میں فساد و خرابی پیدا کرکے شوگر جیسے موذی مرض کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ (4) پیدل چلنے، صبح کی ہوا خوری اور مناسب ورزش کو اپنا معمول بنائیں۔ پیدل ہوا خوری کا سیدھا طریقہ یہ ہے کہ جلد صبح سورج نکلنے سے ایک ڈیڑھ گھنٹہ پہلے نکل جایا کریں اور اس وقت لوٹا جائے جبکہ دھوپ زیادہ تیز نہیں ہوئی ہو۔ حسب طاقت ایک شخص ایک میل سے پانچ چھ میل تک روزانہ پیدل ہوا خوری کرسکتا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ پیدل ہوا خوری سے آپ کی برداشت بڑھ جائے گی اور پورے نظام جسمانی کو یکساں طور پر یہ فائدہ پہنچے گا کہ اگر کسی مرض کے جراثیم آپ کے جسم کے اندر پہنچ بھی چکے ہوں گے یا جو موسمی رطوبات نظام جسمانی میں بیماریوں کو پالنے والی موجود ہوں گی ان کا اخراج حتمی طور پر عمل میں آجائے گا۔ اگر زمین پتھریلی اور کنکریلی نہ ہو تو ننگے پاؤں پیدل ہوا خوری کرنے سے مطلوبہ نتائج برآمد ہوں گے لیکن مشکل یہ ہے کہ شہروں میں اس طرح پیدل ہوا خوری ممکن نہیں ہے۔ اگر قصبات و دیہات کی کچی اور گھاس والی پگ ڈنڈیوں اور راستوں پر چلنے کا موقع میسر آئے تو یہ سب سے زیادہ مناسب صورت ہے۔ **دوا کی تدابیر:** صبح و شام ایک تولہ خمیرہ گاؤزبان پانچ تولہ عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ استقرار صحت اور ازالہ عوارض کی بہترین تدبیر ہے۔ ایرانی عناب بقدر ایک تولہ لے کر رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو اس کا مقطر پانی قدرے شہد میں ملا کر استعمال کریں۔ جلدی عوارض اور سینے کے امراض سے محفوظ رہنے کی یہ مناسب دوائی ہے۔

اس مہینے رونما ہونے والے دیگر عوارض کی تفصیلات کے سدباب کی تدابیر حسب ذیل ہیں۔

بخار: اس مہینے میں تغیر موسم کے سبب سے بخار بھی ہوجایا کرتا ہے جو عدم علاج کے باعث بگڑ کر اعضائے رئیسہ اور اعضائے غریبہ میں خلل و فتور کا باعث بنتا ہے اس کی یہ صورت ہے کہ مغز کرنجوہ کا پاؤڈر دن میں چار مرتبہ (شیر خوار بچوں سے لے کر عمر طبعی تک دو رتی سے دو ماشہ تک یعنی حسب العمر) چینی کے نیم گرم جوشاندے کے ساتھ دیں۔

خسرہ: یہ ایک متعدی مرض ہے جو عام طور پر بچوں کو لاحق ہو جاتا ہے اور اس میں سہل انگاری اور لاپروائی کے نتیجہ میں کانوں کے بہرہ ہونے کا شدید خطرہ لاحق ہوتا ہے اور ایسی حالت میں سینہ میں درد پیدا ہو تو یہ نمونیہ کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات آنکھوں میں بھی اس عارضہ کے باعث خرابی پیدا ہوجایا کرتی ہے۔ ایسی حالت کے پیش نظر بچوں کو کمرے میں لٹائیں اور مناسب علاج اور احتیاط اختیار کریں۔

کن پیڑے: یہ بھی ایک متعدی مرض ہے۔ جس میں ابتدا ہی میں کان کے نیچے درد محسوس ہونے لگتا ہے اور دوسرے یا تیسرے روز بخار ہوجاتا ہے۔ درد کے مقام پر ورم نمودار ہوتا ہے۔ جوں جوں یہ ورم بڑھتا ہے نگلنے میں دشواری ہوتی ہے۔ کئی مرتبہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ خناق تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ بخار کا درجہ حرارت 101 سے 104 تک پہنچ جاتا ہے۔ ایسی حالت میں ہمیشہ کسی لائق اور تجربہ کار معالج سے رجوع کریں۔ ہنگامی حالت میں مغز کرنجوہ کا پاؤڈر 4 رتی سے ایک ماشہ تک اور چھ ماشہ گل بنفشہ جوشاندہ بنا کر چینی ملا کر نیم گرم، دن میں چار مرتبہ دیں۔

مخلصین کی آمد تسبیح خانہ میں

قاضی نثار احمد صاحب خطیب مرکزی جامع مسجد گلگت بلتستان۔ رئیس جامعہ اسلامیہ نصرت العلوم 20,21,22 نومبر 2015ء کو ہونے والے عبقری روحانی اجتماع میں تشریف لائے۔ ☆مولانا عبدالرزاق اسکندر صاحب 2 فروری 2016ء کو تسبیح خانہ لاہور میں تشریف لائے۔ مولانا صاحب کتابوں کے بہت شوقین ہیں اور عملیات کا بہت شوق و ذوق رکھتے ہیں۔ علمی دنیا میں ایک چمکتا ستارہ ہیں۔ ☆مولانا عبدالرحیم صاحب فاضل دارالعلوم جامعہ بنوریہ سائیٹ کراچی، خصوصی طور پر دادو سندھ سے دم میں شریک ہونے کیلئے 27 دسمبر 2015 بروز اتوار تسبیح خانہ لاہور میں تشریف لائے۔

چھت کے چار کونوں میں پانی چھڑکیں اور آسمانی بلائیں بھگائیں

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

جمادی الاخریٰ کے فضائل: اسلامی سال کے چھٹے مہینہ کا نام جمادی الاخریٰ ہے۔ اس مہینہ میں وظائف و نوافل پڑھنے کا بیان اس طرح سے ہے۔

ہر حاجت اور ہر طلب کیلئے: کسی قسم کی مالی پریشانی ہو یا گھریلو پریشانی ہو یا کوئی رکاوٹیں ہوں تو درج ذیل آیت کا کثرت سے ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر جائز حاجت کو پورا فرمائیں گے۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ٥ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ٥ یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ

مصیبت کو ٹالنے کیلئے: درج ذیل آیت کو اٹھتے بیٹھتے نہایت توجہ اور یقین کے ساتھ پڑھیں اللہ تعالیٰ آپ کی تمام مصیبتوں کو ٹال دیں گے۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ٥ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ٥ (پارہ 30 سورۂ الم نشرح، آیت نمبر 6,5)

گھر کاروبار کی خیر و برکت کیلئے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 786 بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک ماریں، پانی پر بھی تین بار پھونک ماریں جس جس گھر میں رہتے ہیں اس کی خیر و برکت کیلئے تین پھونکیں ماریں اور کاروبار کیلئے دکان یا کارخانہ یا ملازمت والی جگہ کی طرف تین پھونکیں ماریں۔ دم کیے ہوئے پانی سے تھوڑا پانی لیں گھر کی چھت پر چاروں کونوں میں پانی ڈالیں آسمانی بلائیں دور ہو جائیں گی۔ گھر کی دیواروں پر دم کیا ہوا پانی چھڑکیں گھر کے اندر تعویذ دھاگہ نحوست کالا جادو ختم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ باقی پانی پینے کیلئے ہے اس سے جسمانی شفاء اور روحانی علاج ہو جائے گا۔ یہ عمل انتہائی یقین کے ساتھ چند ماہ مستقل کریں، تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔

جائز حاجات پوری ہونگی: پہلی شب نماز مغرب کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سجدے میں جا کر تیس مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہہ کر نہایت توجہ و یکسوئی سے بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔ اس کے علاوہ پہلی رات کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور جو جتنا بھی قرآن پاک پڑھ سکتا ہو، پڑھے۔ نماز وغیرہ سے فارغ ہو کر بکثرت استغفار اور درود پاک پڑھے۔

تقرب الٰہی کیلئے: نوافل: جمادی الاخریٰ کی پہلی شب کو بزرگان دین نے یہ بھی بتایا ہے کہ بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے ادا کرے، اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں تیرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ قرب الٰہی نصیب ہوگا۔

مفلسی اور تنگدستی سے نجات کیلئے: دسویں شب: اس ماہ کی دسویں شب کو بارہ رکعت نفل نماز اس طرح سے دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قریش پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یوسف تلاوت کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مفلسی اور تنگدستی دور ہو جائے گی۔ سارا سال آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا تنگی و عسرت نہ آئے گی۔

ثواب عظیم کیلئے: اکیسویں شب: جمادی الاخریٰ کی اکیسویں رات سے اس ماہ کی آخری شب تک روزانہ بلا ناغہ نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت ثواب حاصل ہوگا۔

اللہ کی قدرت

اللہ وہ ہے جو وہی نامی مچھلی کو روزانہ سمندر میں 33 ٹن گوشت کھلاتا ہے جبکہ ایک ٹن میں 29 من ہوتے ہیں اور 33 ٹن میں 924 من ہوتے ہیں۔ ایک من میں چالیس کلو ہوتے ہیں۔ سبحان اللہ! تو پھر ہم صرف دو وقت کی روٹی کیلئے اتنا پریشان کیوں ہوتے ہیں صرف اور صرف اللہ سے مانگو جو دیتا ہے خوشی اور کہتا نہیں کسے سے، جو رب سے نہیں مانگتا وہ سب سے مانگتا ہے، اے اللہ پاک اس پیغام پہنچانے والے پڑھنے والوں کو کسی کا محتاج نہ کرنا۔ (فرزانہ حسین، کھوئیاں)

بواسیر بھی ٹھیک اور قبض بھی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم آپ کا ماہنامہ عبقری اور درس نہایت شوق سے پڑھتے اور سنتے ہیں۔ آپ نے ایک مرتبہ درس میں بتایا تھا کہ اگر بواسیر ہو تو باتھ روم کی دعا پڑھیں۔ مجھے یہ مسئلہ ہوا تو میں نے باتھ روم کی دعا اپنا معمول بنالیا۔ میری بواسیر بھی ٹھیک ہوگئی اور قبض تھی وہ بھی بالکل ختم ہوگئی۔ (عائشہ، ڈاہرانوالہ)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 مارچ بروز بدھ عصر تا مغرب، 19 مارچ بروز ہفتہ 12 بجکر 7 منٹ سے لیکر 1 بجکر 17 منٹ تک، 28 مارچ بروز پیر صبح 10 بجے سے 11 بجکر 25 منٹ تک فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا، اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پییں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ سے پچھلے سات سال سے منسلک ہوں، اس رسالے نے مجھے نئی زندگی دی ہے، خاص کر روحانی محفل کے کرنے سے مجھے میرا اجڑا گھر دوبارہ مل گیا۔ اب میں اپنی مختصر کہانی بیان کرتی ہوں کہ جب سے شادی ہوئی، مجھ پر مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے، میرا خاوند مجھ سے بہت نفرت کرتا، وہ کہتے کہ تم چلتی پھرتی مجھے چبھتی ہو، بات طلاق تک پہنچ چکی تھی، ایک غلط فہمی کی وجہ سے وہ مجھ سے دور ہو گئے تھے، وہ سمجھتے کہ میں ذہنی طور پر ٹھیک نہیں ہوں، مجھے دیکھ کر کہتے کہ تو مصیبت ہے جو میرے سر آپڑی ہے، میرے (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

بینائی ہمیشہ محفوظ: بینائی کو قائم رکھنے کیلئے اس کے جوشاندہ یا بادیان سبز کے پانی میں سرمہ کو کھرل کر کے آنکھوں میں رات سوتے وقت ایک ایک سلائی لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

خواجہ خدا بخش خیرپوری کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی کو نسیان یعنی بھول چوک کا مرض ہو تو اس کیلئے ہر فرض نماز کے بعد تیرہ مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ رب زدنی علما اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ٹوپی اتار کر اپنے سر پر پھیرے۔ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ

سیلان الرحم

بعض عورتوں کو سیلان الرحم کی شکایت ہوتی ہے اور حیض کے علاوہ استحاضہ کا خون آتا ہے جس سے عورت کی صحت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ اس کیلئے یہ عمل بہت کارآمد اور مفید ہے۔ زیتون کا ایک کلو تیل لے کر اول گیارہ مرتبہ درود شریف اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ سورۂ والتین پڑھیں اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اس زیتون کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ صبح ناشتہ کے وقت روٹی پر چپڑ کر یا ڈبل روٹی یا توس پر لگا کر کھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سیلان کا مرض جاتا رہے گا۔

ماہواری کم یا درد کے ساتھ آنا

اگر کسی عورت کو ماہوار کم آتی ہو یا تکلیف اور درد کے ساتھ آتی ہو یا بال گرنے کی شکایت ہو یا کمر میں درد رہتا ہو یا ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں جلتی ہوں تو اس کیلئے یہ عمل مجرب ہے۔ ایک کلو سوکھا کھوپرا لے لیں۔ اول گیارہ بار درود شریف اس کے بعد سورۂ ملک ایک سو تیس مرتبہ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اس کھوپرے پر دم کریں۔ اس کے بعد کھوپرے کو کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ روزانہ رات کو ایک پاؤ گائے کے دودھ میں وہ کھوپرے کا ٹکڑا بھگو دیں۔ صبح کو منہ دھو کر نہار منہ کھوپرے کا ٹکڑا کھا کر دودھ پی لیں۔ گائے کے گوشت اور گرم چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔ گرم چیزیں یہ ہیں: گائے کا گوشت، مچھلی، انڈا، مرغی، بینگن، آم کا اچار وغیرہ۔ یہ کھوپرا مسلسل تین ماہ استعمال کریں اور ماہواری کے ایام میں کھوپرا استعمال نہ کریں۔ کھوپرا پاک حالت میں کھانا ہے اگر ناپاک حالت ہے تو پہلے غسل کر کے پاک ہو جائے پھر استعمال کرے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی تمام شکایات دور ہو جانی شروع ہو جائیں گی۔

کتے کے کاٹ لینے سے زہر کا اثر ختم

اگر پاگل کتا کسی کو کاٹ لے اور اس کا مناسب علاج نہ کیا جائے تو وہ شخص بھی کتے کی طرح بھونکنے لگتا ہے اور لوگوں کو کاٹ لے تو وہ بھی پاگل ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اس کا فوری علاج کرانا چاہیے۔ اسی کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی کرے تاکہ کتے کے کاٹے کا زہر اثر نہ کرے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ کتے کے زہر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ وہ عمل یہ ہے۔ زعفران کو عرق گلاب میں گھول کر اس سے کسی نئے برتن میں یہ حروف باوضو لکھے اور روغن زیتون (زیتون کے تیل) سے دھو کر اس مریض کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کتے کا زہر ختم ہو جائے گا۔ مجرب عمل ہے۔ وہ حروف یہ ہیں:۔

ا ب ج ا ع ہ د باب اللہ

نسیان اور بھول چوک کا مرض ختم

اگر کسی کو نسیان یعنی بھول چوک کا مرض ہو تو اس کیلئے ہر فرض نماز کے بعد تیرہ مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ رب زدنی علما اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ٹوپی اتار کر اپنے سر پر پھیرے۔ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ (طٰہٰ 25،26،27،28)

سحر، جادو، سفلی کا اثر ختم کرنا

اگر کسی آدمی یا عورت پر یا بچے، بچی پر جادو کرا دیا گیا ہو جس کے سبب وہ بیمار رہتے ہوں یا ان پر جادو کے سبب پاگل پن طاری ہو گیا ہو تو اس کیلئے یہ آیات باوضو ایک چینی کی پلیٹ بغیر پھول والی پر لکھے اور ایک پانی کا مٹکا اس بارش کے پانی کا لے جو پہاڑ پر برسا ہو یعنی ایک مٹکا لے جا کر بارش کے دوران پہاڑ پر رکھ دے وہ بارش کے پانی سے بھر جائے تو اٹھا کر گھر لے آئے اور یہ مٹکا اس حالت میں لائے کہ لاتے وقت لانے والے کو کوئی نہ دیکھے۔ اسی طرح ایک مٹکا پانی اس کنویں سے بھر کر لائے جو بیکار اور ویران پڑا ہو۔ جمعہ کے دن سات درختوں سے ایک ایک پتہ ہرا لے کر آئے۔ درخت ایسے ہوں جن کے پھل ابھی تک کھائے نہ گئے ہوں، دونوں مٹکوں کے پانی کو ملا کر ساتوں پتے اس میں ڈال دیں اور نہر یا سمندر یا تالاب یا جھیل کے کنارے لے جا کر دونوں پاؤں لٹکا کر اس پلیٹ والی آیت کو اس مٹکے والے پانی سے دھو کر مٹکے والا پانی اپنے سر کے اوپر ڈونگے بھر بھر کر ڈالنا شروع کر دے۔ جب سب پانی اپنے جسم پر بہا لے تو دوسرے کپڑے پہن کر گھر آ جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے سحر، جادو، سفلی کا عمل ختم ہو جائے گا۔ وہ آیات یہ ہیں:۔ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ○ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿یونس 80،81﴾

حاسدوں سے حفاظت

اگر کوئی شخص اپنے ماحول، پڑوسی، ساتھ کام کرنے والوں، دوست، احباب، رشتہ داروں سے تنگ ہو اور وہ اسے ستاتے اور پریشان کرتے ہوں تو اس کیلئے روزانہ بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء باوضو ایک سو بار یہ دعا پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ظالموں سے جلد نجات حاصل ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے:۔ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا ﴿النساء ۷۵﴾

علم میں برکت اور اضافہ کیلئے

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ علم میں زیادہ سے زیادہ آگے بڑھے وہ بہت بڑا اور معتبر عالم دین بنے تو اس کیلئے اساتذہ کی خدمت اور ان کا ادب و احترام کرنے کے ساتھ ساتھ یہ دعا روزانہ کسی بھی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں ایک سو بار یہ دعا پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ علماء کرام اور اہل علم میں ممتاز عالم دین شمار ہوگا۔ یہ دعا دنیاوی علوم کیلئے بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ وہ دعا یہ ہے:۔ رب زدنی علما۔

مرہم سیاہ مجرب

ھوالشافی: سندھور چار تولہ، تلوں کا تیل دس تولہ، نیلا تھوتھا ایک ماشہ، تلوں کے تیل کو ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب خوب گرم ہو جائے تو سندھور ڈال دیں، جوش آنے پر دوا ابل کر باہر آنے کو ہوگی، پھر اس کو اتار لیں۔ پھر دوبارہ جوش دیں اسی طرح بار بار کریں۔ جب دوا سیاہ رنگ کی ہو جائے تو نیلا تھوتھا کو باریک سفوف بنا کر اس سفوف کو کڑاہی میں ڈال دیں اور دوا کو اتار لیں، ٹھنڈا ہونے پر ایک سلاخ لے کر سیاہ مرہم کو ہلاتے رہیں۔ سیاہ مرہم تیار ہے۔ اب موٹے کپڑے کے گول گول پھاہے بنا لیں، حسب ضرورت پھاہے پر لگا کر پھوڑے پر لگا دیں۔ یہ پھاہا پھوڑے کو گلا کر پھوڑ دے گا اور گندا مواد باہر نکل جائے گا۔ دو تین بار کے عمل سے ہر قسم کا پھوڑا ٹھیک ہو جائے گا۔ (نصر اللہ خان، کلور کوٹ)

لاعلاج بیماری میں مبتلا مریض خود پڑھے: اگر کوئی شخص لاعلاج بیماری میں مبتلا ہوگیا ہوتو اسے چاہیے کہ سارا دن خود سورۂ انبیاء کی آیت نمبر 83 کو کھلا پڑھے۔ انشاء اللہ شفاء نصیب ہوگی۔

کیلا دوا بھی، غذا بھی اور حیرت انگیز شفاء بھی

ماریہ قیصر، کوئٹہ

خشک کیلے کا سفوف یعنی آٹا دستوں اور پیچش کیلئے بہترین غذائی دوا ہے۔ دست پیچش اور سنگرہنی کی شکایت میں کیلا دہی کے ساتھ ملا کر کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر دہی میں تھوڑی سی زعفران بھی شامل کردی جائے تو بہت تیزی سے فائدہ ہوتا ہے۔

کیلا سارا سال پاکستان میں دستیاب ہوتا ہے۔ کیلے کے درخت کے تنے پر بکل کے پرت ہوتے ہیں۔ ان پتوں سے ہی پتے نکلتے ہیں۔ اس درخت میں پتوں کے علاوہ کوئی شاخ نہیں ہوتی۔ کیلا غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے' اس میں کیلشیم' میگنیزیم' فاسفورس' گندھک' فولاد اور آئیوڈین خاصی مقدار میں ہوتی ہے۔ اس میں وٹامن اے' وٹامن بی' وٹامن سی بکثرت موجود ہوتے ہیں۔ حیاتین ج کی موجودگی کے باعث یہ دانتوں کے امراض کیلئے بے حد مفید ہے۔ کیلے میں پروٹین اور چربی کم مقدار میں ہوتی ہے لیکن نشاستہ کافی مقدار میں ہوتا ہے جس کی وجہ سے یہ جسم کو توانائی فراہم کرتا ہے۔ کیلوں کی کئی اقسام ہیں بعض کیلوں میں بیج بالکل نہیں ہوتے اور بعض میں بیج بہت زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں۔ بعض اقسام کے کیلے اگرچہ کافی بڑے ہوتے ہیں لیکن ان کا ذائقہ خوشگوار نہیں ہوتا بلکہ پھیکے پھیکے ہوتے ہیں جبکہ بعض اقسام کے کیلے بہت خوشبودار اور خوش ذائقہ ہوتے ہیں۔ طبی اعتبار سے کیلا گوناگوں خوبیوں کا حامل ہے۔ یہ کئی امراض میں مفید ہے۔ خشک کیلے کا سفوف یعنی آٹا دستوں اور پیچش کیلئے بہترین غذائی دوا ہے۔ دست پیچش اور سنگرہنی کی شکایت میں کیلا دہی کے ساتھ ملا کر کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر دہی میں تھوڑی سی زعفران بھی شامل کردی جائے تو بہت تیزی سے فائدہ ہوتا ہے۔ بعض لوگ جسمانی اعتبار سے بہت کمزور ہوتے ہیں اور ان کا جسم دبلا پتلا ہوتا ہے۔ اگر ایسے افراد کچھ عرصے تک مسلسل دودھ میں کیلا پھینٹ کر صبح و شام پئیں تو رفتہ رفتہ ان کا بدن بھاری ہونے لگتا ہے۔ اس غذائی نسخے میں یہ خوبی ہے کہ اس کے استعمال سے جسم غیرضروری طور پر موٹاپے کا شکار نہیں ہوتا کیونکہ کیلے میں چربی بہت کم ہوتی ہے۔ کمزور بچوں کیلئے کیلا بہترین غذا ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین دوا بھی ہے۔ جن بچوں کی شیرخوارگی کے دور سے کیلا کھلایا جاتا ہے وہ بہترین صحت کے مالک اور خوب موٹے تازے ہوجاتے ہیں۔ کمزور اور لاغر بچوں کو اگر روزانہ دو گلاس دودھ کے ہمراہ دو کیلے کھلائے جائیں تو ان کی لاغری ختم ہوجاتی ہے۔ بچوں کے علاوہ کمزور ہاضمے والے اشخاص کیلئے بھی کیلا بہت مفید ہے۔ کیلے کے درخت کے تمام حصے دوا کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً کیلے کی جڑ، پھلیاں، پتے اور پھل وغیرہ۔ خشک کھانسی اور بلغمی کھانسی میں کیلے کے خشک پتے کو جلا کر تھوڑا سا نمک شامل کرکے چٹانے سے کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے۔ کیلے کی پختہ پھلی کھانے سے عورتوں کا مرض سیلان الرحم (لیکوریا) ختم ہوجاتا ہے۔ نکسیر کی شکایت میں کیلے کے تنے کا رس سنگھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ رس پلانے سے پیشاب جل کر آنے کی شکایت ختم ہوجاتی ہے۔ چہرے کی چھائیاں اور داغ دھبے ختم کرنے کیلئے کیلے کے گودے کے ساتھ خربوزے کے بیج پیس کر چہرے پر لگائے جاتے ہیں اس آمیزے کو چند دن تک لگانے سے چہرے کا رنگ نکھر جاتا ہے اور داغ دھبے ختم ہوجاتے ہیں۔ قدیم طبی کتب کے مطابق سانپ کیلے کے درخت کے قریب ہرگز نہیں آتا، بجز ایک خاص قسم کے سانپ کے کہ جو سبز رنگ کا ہوتا ہے اور مخصوص علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ کیلے کے درخت خواہ کتنے ہی گھنے جھنڈ کی صورت میں ہوں ان میں سانپ نہیں آتا۔ اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ کیلے کے درخت میں سانپ ہلاک کرنے والا کوئی جز پایا جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کو سانپ کاٹ لے تو فوراً کیلے کے درخت کے تنے سے تازہ رس نکالیں اور اس رس کے دو پیالے پلادیں۔ سانپ کے کاٹے کیلئے یہ مجرب علاج ہے۔ اگرچہ یہ رس بدمزہ ہوتا ہے لیکن اس کے پیتے ہی زہر کا اثر تیزی سے زائل ہونے لگتا ہے۔ یہ رس پیشاب کی جلن کو بھی ختم کرتا ہے۔ جن بچوں کی نشوونما سست ہو اور جسم کمزور ہو انہیں کیلے کو مکئی کے بھٹے کی طرح آگ پر سینک کر بھون کر کھلانے سے وہ موٹے تازے ہوتے ہیں۔ کیلا دودھ میں ملا کر یا گھی میں فرائی کرکے کھانے سے جسم میں توانائی پیدا ہوتی ہے اور کمزوری ختم ہوتی ہے۔

ٹراوٹ مچھلی کو جاننے والے متوجہ ہوں!

محترم قارئین! ادارہ عبقری کو ٹراوٹ مچھلی کے کانٹے چاہئیں جن احباب کے پاس ہوں وہ فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری بھجوائیں۔ یہ کانٹے اکثر کھانے والے یا شمالی علاقہ جات کے ہوٹلوں سے مل جاتے ہیں۔ مخلصین ضرور توجہ کریں۔ اطلاع کیلئے اس نمبر پر صرف میسج کریں۔ 0343-8710009۔ نوٹ: اگر کسی کے پاس اس کے فائدے ہوں تو ضرور لکھیں' ادارہ آپ کا مشکور ہوگا۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے آٹھ سال سے مسلسل مراقبہ کررہی ہوں' ابھی پچھلے دنوں کی بات ہے جب مراقبہ کرنے بیٹھی تو یوں محسوس ہوا کہ جیسے کوئی بجلی سی گزر گئی بہت خوشی محسوس ہوئی' مسرت کے جذبات لیے بیٹھی تھی' دیکھتی کیا ہوں کہ خانہ کعبہ کے سامنے بیٹھی ہوں اور نور رحمت کی بوچھار میرے اوپر پڑرہی ہے اور میں خوب نہا رہی ہوں' کبھی چہرہ اوپر کی طرف کررہی ہوں' کبھی چہرہ نیچے کی طرف کررہی ہوں' ایک نور کی چادر تنی ہے تو آسمان سے آرہی ہے' میرا دل پہلے ڈرا ہوا تھا پھر ایک اچانک ایک بزرگ کو دیکھا انہوں نے اشارہ کیا کہ دوبارہ چلی جاؤ' میں پھر دوبارہ خوشی سے دوڑی اور خانہ کعبہ کے سامنے آئی' پھر خوب رحمت الٰہی کی پھوار میں نہائی جس میں بیٹھ کر اللہ سے بہت زاری کررہی ہوں۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اس سے اگلے دن مراقبہ میں عشاء کے بعد بیٹھی تو کیا دیکھتی ہوں کہ میں اپنے آپ کو مطاف سے حجر اسود کے سامنے پاتی ہوں' حجر اسود کے خوب بوسے لے رہی ہوں اور مقام ابراہیم کے پاس کھڑی ہوکر حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا واسطہ دے کر بھی دعائیں کررہی ہوں۔ (ف،ر)

کام کرنے کی قابلیت: حرکت کرنا اور حرکت کی صلاحیت دینا، کام کرنا اور کام کرنے کی قابلیت بخشنا دونوں کی توفیق اللہ پاک ہی دیتے ہیں۔

قارئین کے طبی اور روحانی سوال‘ صرف قارئین کے جواب

اللہ پر یقین: محترم قارئین السلام علیکم! مجھے یہ بات کرتے ہوئے شرم آرہی ہے مگر جو حقیقت ہے میں وہ بیان کررہا ہوں کہ مجھے ہر پل ایسے خیالات آتے ہیں کہ جیسے (نعوذ باللہ) اللہ ہم سب کا رب نہیں‘ اس طرح کے الٹے الٹے خیالات آتے ہیں جن کی وجہ سے میں سخت ڈیپریشن کا شکار ہو چکا ہوں۔ سکون بالکل نہیں ہے‘ ان خیالات سے نجات کیلئے مجھے کوئی عمل بتائیں۔ میں عمر بھر شکر گزار رہوں گا۔ (ج،ش)

جواب: محترم بھائی! آپ کا مرض خدائے تعالیٰ کی ذات پر یقین کرنے سے ہی ٹھیک ہوجائے گا۔ 1۔ تو آپ تلاوت کریں‘ تھوڑی کریں‘ جب تک دل لگا رہے‘ یقین سے کریں۔ پانچ وقت نماز پڑھیں‘ یہ سب اس لیے کریں کہ اللہ کی رضا ہے‘ اس لیے کریں کہ تمام زندگی کے گوشوں کیلئے جو توانائی مجھے چاہیے اس کیلئے یہ ایندھن ہے بلکہ سکون کا سانس ان نماز و تلاوت سے کھینچ کر آپ کو زندگی میں لگادے گا۔ یہ تو تصوراتی یقین ہے۔ اس کیلئے دو ہی دن کی مشق سے آپ کو عمل کا یقین آجائے گا۔ پھر تلاوت و نماز کو کچھ اس طرح سے ادا کریں کہ گویا عملی طاقت نصیب ہو رہی ہے۔ محنت آپ کو کرنا ہوگی۔ آپ کو چاہیے کہ اللہ کو اس کے اسماء مبارک کے ساتھ بھکاری بن کر پکاریں ساتھ ترجمہ بھی پڑھیں‘ یہ اور بھی زیادہ مؤثر ہوگا۔ اندر کا انسان اٹھ کھڑا ہوگا اور زندگی آسان ہوجائے گی۔ (ج،ر)

گناہوں سے چھٹکارا: محترم قارئین! میں اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا ہوں مجھ سے چھوٹی دو بہنیں ہیں۔ میرے والد کی ایک دکان ہے‘ مجھے آج سے تین سال پہلے وہ دکان پر بٹھایا کرتے تھے۔ اس وقت میں دکان سے پیسے اٹھاتا اور فضول خرچیوں میں اڑا دیتا تھا لیکن وہ پیسے زیادہ نہیں ہوتے تھے۔ اس وجہ سے میرے ماں باپ مجھ پر اعتماد نہیں کرتے اور اگر میرے ابو اپنے سامنے پیسے رکھ کر بیٹھے ہوں اور میں گھر میں موجود ہوں تو اٹھاتے ہوئے دوبارہ گنتے ہیں اور پھر جیب میں ڈالتے ہیں۔ میں گناہوں کی طرف بھی جلد مائل ہوجاتا ہوں‘ قارئین! کوئی حل بتائیں کہ اپنے والدین کا اعتماد پھر سے حاصل کرسکوں اور میرے تمام مسائل حل ہوجائیں۔ (م،ا،ر)

جواب: آپ ہر نماز کے بعد دو انمول خزانہ نمبر ایک اور سارا دن دو انمول خزانہ نمبر دو کھلا پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کے تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔ (دو انمول خزانہ آپ کو ہر بک سٹال یا دفتر ماہنامہ عبقری سے مل جائے گا۔) (شاکر‘ لاہور)

ذہنی بے سکونی کا شکار: گزشتہ دس سالوں سے ذہنی بے سکونی کا شکار ہوں‘ اوہام اور پریشان خیالات کی بھرمار رہتی ہے۔ کوئی نہ کوئی بات سوچتے رہنا عادت بن گیا ہے‘ وضو کے دوران وہم کا غلبہ رہتا ہے‘ دعا مانگتے وقت وہم اور وسوسے آتے ہیں پورہ چہرہ اور کان چھائیوں سے بھرے پڑے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے پتنگے اور سیاہ نقطے آتے ہیں۔ جسمانی اور نسوانی امراض بھی لاحق ہیں۔ ذہنی سکون اور چھائیوں سے نجات چاہتی ہوں‘ چاہتی ہوں سدا خوش رہوں۔ (ز۔ چکوال)

جواب: محترم بہن! آپ سورۂ قصص کی آیت نمبر 24 باوضو کثرت سے سارا دن پڑھیں۔ پانچ وقت کی نماز پڑھیں۔ صبح فجر کے بعد باپردہ گھر کی چھت یا صحن میں کھلی ہوا میں چہل قدمی کریں اور زور زور سے سانس لیں۔ اپنے دسترخوان پر تازہ پھلوں اور سبزیوں کو زیادہ جگہ دیں۔ پانی زیادہ سے زیادہ پئیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ میں آپ کے مسائل حل ہونا شروع ہوجائیں گے۔ (عدنان شاہ‘ کراچی)

کمزوری اور بے اولادی: قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری شادی کو عرصہ 6 سال ہو چکے ہیں میری اولاد نہیں‘ میں بچپن میں غلط صحبت میں پڑ گیا‘ جس کی وجہ سے میرے جسم میں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ اہلیہ کے حقوق ادا نہیں کرسکتا جس کی وجہ سے بہت پریشان رہتا ہوں۔ اس وجہ سے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ قارئین میرا گھر جہنم بن چکا ہے‘ میں بہت زیادہ پریشان ہوں براہ مہربانی میرے مرض کا کوئی علاج جلد از جلد بتائیں۔ شکریہ! (ج،خ۔ لاہور)

جواب: اس کا یقینی اور حتمی علاج یہ ہے کہ آپ کی قوت ارادی کمزور ہے۔ آپ کو اسے بیدار کرنا چاہیے‘ انسان کا ایک فطری سوء مزاج یہ ہے۔ خیالات پر قابو پانا اور توجہ کو بٹانا بھی مفید ہے۔ ‘غیر ضروری گوشت خوری سے پرہیز کریں‘ متوازن غذا کھایئے۔ ورزش اور جسمانی محنت کے ساتھ کوئی تعمیری مشغلہ بھی اپنایئے۔ **یہ ٹوٹکہ اپنایئے:** بھنے ہوئے چنے ایک کلو پیس کر ایک ڈبہ میں محفوظ کرلیں تین چمچ بڑے رات کو کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ایک گلاس نیم گرم دودھ میں دو چمچ شہد ملا کر ساتھ کھائیں۔ (محمد اعظم مغل‘ لاہور)

پاؤں کی ناگوار بو: محترم قارئین! میرے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ میں بند جوتے نہیں پہن سکتا‘ جب بھی جوتے اتارتا ہوں اتنی ناگوار بو آتی ہے کہ کمرے میں بیٹھے سب اٹھ کر باہر چلے جاتے ہیں‘ میں بار ہا پاؤں دھوتا ہوں‘ مگر بدبو نہیں جاتی۔ اس وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان ہوں‘ براہ مہربانی میری اس الجھن کا جلد کوئی مؤثر حل بتایئے۔ (اورنگزیب‘ ملتان)

جواب: اورنگزیب بھائی! آپ کسی پنساری سے 20 روپے کا ’’ماجو‘‘ خرید لیں‘ ماجو گول گول بیر سے ہوتے ہیں‘ ان کو کوٹ کر سفوف بنالیں اور درمیانے سائز کے کیپسول بھر لیں۔ ایک کیپسول صبح ایک شام پانی سے کھالیں۔ انشاء اللہ آپ کے پاؤں کی ناگوار بدبو مہینے بیس دن بعد بالکل ختم ہوجائے گی۔ فوری حل کیلئے ایک ایک چٹکی سفوف ماجو صبح کے وقت جوتوں میں چھڑک لیں اور جرابیں کالی استعمال کریں تاکہ جرابوں پر نشان ظاہر نہ ہوں۔ فائدہ ہونے پر میرے مرحوم والدین کے حق میں دعا کردیں۔ (طارق محمود‘ ساہیوال)

کمزور نظر: قارئین السلام علیکم! میری عمر 25 سال ہے‘ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری دور کی نظر تقریباً نو نمبر کمزور ہو چکی ہے‘ میں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں‘ براہ مہربانی کوئی شرطیہ عینک توڑ نسخہ یا وظیفہ تجویز فرمایئے گا‘ بہتوں کا فائدہ ہوگا۔ (اکبر ایاز‘ گوجرانوالہ)

جواب: ھوالشافی: ایک خاص حلوہ جس کا مقصد صرف اور صرف نظر کی کمزوری دور کرنا ہے۔ بچے بڑے تمام کھا سکتے ہیں‘ بہت ہی لذیذ اور مقوی دماغ ہے۔ **اجزاء:** گاجریں ایک کلو‘ گائے کا خالص دودھ ایک لیٹر‘ دیسی گھی ایک سو پچاس گرام‘ مصری حسب ذائقہ‘ بادام ایک سو پچاس گرام (میٹھے ہوں)‘ پستہ ایک سو پچاس گرام‘ کشمش ایک سو پچاس گرام‘ زعفران ایک چوتھائی چائے کا چمچ۔ **بنانے کی ترکیب:** گاجروں کو دودھ میں پکا کر اچھی طرح خشک کرلیں‘ پھر گھی ڈال کر بھون لیں تمام میوہ جات ڈال دیں اور چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کرلیں اور روزانہ دن میں تین بار کھائیں‘ عینک توڑ‘ رنگ بھی صاف اور قد بھی بڑھے گا۔

’’سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس‘‘ جلد پنجم کی تیاری اور قارئین کی توجہ

’’سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس‘‘ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی سب سے پہلی کتاب ہے۔ عالم بھر میں مقبول ہوئی‘ لاکھوں کی زندگیاں بدلیں‘ جلد پنجم کی تیاری کیلئے مواد انٹرنیٹ، کتاب، رسالے یا اخبار میں کہیں بھی ہو‘ ضرور بذریعہ ڈاک یا میل بھیجیں۔ قیامت تک کیلئے کتاب کی شکل میں آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔ امید ہے اسے اپنی اولین فرصت میں توجہ دیں گے۔

بخار سے ہونے والی متلی دور: سونف کا سفوف ٹھنڈے پانی کے ساتھ پھانکنا بخار میں ہونے والی متلی کو روک دیتا ہے اور معدے کی سوزش کو دور کرتا ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

بڑا پیٹ: میرا مسئلہ یہ ہے کہ بچے کی پیدائش کے بعد پیٹ بہت بڑھا ہوا ہے، دوائیاں بھی لیں مگر ٹھیک نہیں ہوا، براہ مہربانی کوئی نسخہ تجویز کریں، بڑھا ہوا پیٹ ٹھیک ہو جائے۔ **(بریرہ' نوشہرو فیروز)**

مشورہ: ایک گھنٹہ صبح شام تیز واک کریں، اس میں کچھ دیر برسک واک بھی کریں۔ غذا کے بعد جوارش کمونی کبیر دس گرام دو پہر رات کو کھائیں۔

دل کی تیز دھڑکن: میری عمر 65 سال ہے، میری صحت اچھی ہے فوج سے ریٹائرڈ ہوں، صبح و شام کی سیر میری زندگی کا حصہ ہے، مگر اب کچھ دنوں سے میرے دل کی دھڑکن تیز ہونے لگی' جس سے میں گھبرا جاتا ہوں، دو تین مرتبہ دل کے ہسپتال میں مکمل چیک اپ بھی ہوا مگر کوئی نقص نہیں ملا۔ ڈاکٹروں نے نارمل کہہ کر فارغ کر دیا، میری زندگی کے معمولات سن کر ڈاکٹر بڑے حیران ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ کو دل کی بیماری ہو ہی نہیں سکتی مگر لگتا ہے کہ ہو گئی ہے۔ اب ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا، نہ مشینیں کچھ بتاتی ہیں اس لئے آپ کو زحمت دی ہے۔ **(ناخدا۔ کراچی)**

مشورہ: ایک سیب سائز درمیانہ رنگ سرخ مگر ایسا سرخ کہ جیسے اس پر خون نچوڑ آ گیا ہو اور خون چاروں طرف بلکہ ہر طرف سے سیب پر بہہ کر نیچے آ رہا ہو، کسی بڑے سپر سٹور میں دیکھیں، امید ہے مل جائے گا، یہ ایک سیب تازہ لے کر صاف پانی سے دھو کر چھلکے سمیت کچل دیں اور کپڑے میں نچوڑ کر رس نکال کر پی لیں۔ مشین میں بھی رس نکال سکتے ہیں، ایک ماہ تک روزانہ یہ عمل کریں ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ہاتھ کانپتے ہیں: میری عمر تقریباً 44 سال ہے جب کوئی چیز اٹھاتا ہوں تو میرے دونوں ہاتھ کانپتے ہیں لکھائی بہت مشکل سے کرتا ہوں، چائے کی پیالی دونوں ہاتھوں میں لے کر پیتا ہوں کیونکہ ایک ہاتھ سے نہیں پکڑی جاتی اور دونوں ہاتھوں میں کمزوری محسوس کرتا ہوں، یہ مسئلہ مجھے تقریباً 20 سال سے ہے اور دن بدن بڑھ رہا ہے، مجھے بھوک بھی کم لگتی ہے۔ **(ابراراحمد۔ ملتان)**

مشورہ: معجون راح المومنین چھ گرام صبح و شام کھائیں، تین ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔

ناک سے کیڑے: بیٹا صحت مند ہے لیکن پچھلے چند ماہ سے ہم ایک پریشانی میں مبتلا ہیں بیٹے کی ناک میں سے کیڑے نکلتے ہیں، وحشت الگ ہوتی ہے اور لوگوں کی موجودگی میں شرمندگی کا سامنا الگ کرنا پڑتا ہے، ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے، اگر آپ کے پاس کوئی علاج ہو تو تجویز کریں۔ **(ام کامران' ساہیوال)**

مشورہ: جناب! اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کا علاج رکھا ہے، آپ مندرجہ ذیل چیزیں استعمال کرائیں، کافور، کمیلہ، ایلوا زرد، 3,3 ماشہ، آڑو کے پتوں کا پانی اور اگر مل سکیں تو شریفہ کے پتوں کا پانی ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ ان سب کو ڈیڑھ تولہ روغن تارپین میں حل کریں اور 4 قطرے ناک کے اندر صبح و شام ٹپکائیں اور منہ نیچا کر لیں، انشاء اللہ 2 دن میں ناک سے تمام کیڑے خارج ہو جائیں گے۔

میرا گلا خراب ہے: نماز پڑھاتا ہوں تو آواز بیٹھ جاتی ہے، مجھے کوئی مستقل حل بتائیں۔ **(ج، ر)**

مشورہ: مندرجہ ذیل اشیاء لے کر گوند ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور صبح و شام 3,3 گولیاں چوسیں مغز بادام، چلغوزہ 10,10 گرام، انیسوں، سونف، ملٹھی کاست، گوند کیکر 5,5 گرام، مصری 5 تولہ (60 گرام) ان کی گولیاں نہ صرف بند گلے کو کھولتی ہیں بلکہ آواز کو سریلا بناتی ہیں، قاری حضرات اور نعت خوانوں کیلئے بہت مفید ہیں۔

اسہال کی تکلیف: مجھے اسہال کی پرانی تکلیف ہے، انہیں روکنے کیلئے کوئی آسان سا نسخہ بتائیں۔ **(کاشف' لاہور)**

جواب: دہی کی لسی لے کر اس میں 3 مرتبہ لوہے کے ایک چھوٹے سے ٹکڑے کو گرم کر کے بجھاؤ، دہی اور یہ لسی مریض کو پلا دیں، دن میں 3 مرتبہ پینے سے 3 دن میں اسہال ٹھیک ہو جائیں گے۔

پیشاب کے ساتھ قطرے: میری عمر 26 سال ہے اور مجھے پیشاب کے ساتھ قطرے آتے ہیں بہت علاج کرایا مگر فائدہ نہ ہوا کوئی مجرب المجرب علاج بتائیں۔ **(زمان' ملتان)**

جواب: پیشاب میں قطرے آنا بہت عام بیماری ہے ہمارے ہاں اکثر نوجوان اس مرض میں مبتلا ہیں اس مرض کیلئے بے شمار نسخہ جات استعمال کئے جاتے ہیں لیکن کوئی بھی کارگر ثابت نہیں ہوا، میرے خیال میں علاج اگرچہ مہنگا ہے لیکن بے حد مؤثر ہے۔ جوارش زرعونی 100 گرام، جوارش جالینوس 100 گرام، معجون فلاسفہ 100 گرام، کشتہ زمرد 5 گرام، کشتہ بیضہ مرغ 5 گرام، ان سب اشیاء کو ملا کر صبح و شام نہار منہ آدھا آدھا چمچ ایک ماہ استعمال کریں۔ بفضل ربی شفائے کاملہ ہوگی۔

برص کے داغ: میرے جسم پر برص کے داغ ہیں اور یہ داغ مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ **(زویا خان)**

جواب: برص اور دیگر جلدی امراض کیلئے یہ نسخہ مجھے ایک پروفیسر صاحب نے عنایت فرمایا تھا، وہ اس کو صدہا مریضوں پر آزما چکے ہیں تا حال میں نے اس کو نہیں آزمایا، چاکسو اور باپچی 10,10 تولہ ہم وزن باریک پیس کر رکھ لیں اور صبح و شام بعد از غذا چائے والا چمچ 3 ماہ استعمال کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

یورک ایڈ کی شکایت: مجھے یورک ایسڈ کی شکایت ہے، پاؤں میں درد رہتا ہے، ڈاکٹری علاج کرواتا رہا ہوں۔ **(بلال احمد' ایبٹ آباد)**

مشورہ: بلال صاحب آپ صرف دو چیزیں لے لیں، ایک تو لہسن 20 تولہ اور دوسرا مصبر 10 تولہ ان دونوں کو ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور رات سوتے وقت 2 گولیاں نیم گرم دودھ سے لیں، ایک ماہ کا استعمال کافی ہے۔

گلٹیوں کا علاج: میرے جسم میں مختلف جگہوں پر 6,5 گلٹیاں ہیں' کچھ تحلیل ہوئیں لیکن اور بن گئیں بعض لوگ مجھے ڈراتے ہیں کہ یہ کینسر کی گلٹیاں ہیں، براہ کرم ممکنہ علاج سے مطلع فرمائیں۔ **(ج، ش)**

مشورہ: دھمانسہ، مجیٹھ، نمک اور ہلدی لے کر ہم وزن باریک پیس لیں اور صبح و شام بعد غذا 1,1 گرام دودھ کے ساتھ لیں، اگر کینسر کا یقین ہے تو ان میں خارخسک اور کنڈیاری بیج دور کردہ بھی ان کے ہم وزن ملا کر ڈیڑھ ڈیڑھ گرام یہ دوا لے لیں۔

گھٹنوں میں درد: مجھے گنٹھیا کی شکایت ہے، گھٹنوں میں شدید درد ہوتا ہے کوئی ایسا علاج بتائیں جس سے شفاء ہو جائے۔

مشورہ: موم اور نشادر، ہم وزن ملا کر چنے کے برابر گولی بنالیں اور 3 ہفتے صبح و شام 1,1 گولی بعد غذا کھائیں، رات کو سوتے وقت آک کے پتے کو سرسوں کے تیل سے چپڑ کر گھٹنے سے باندھ لیں اور صبح کھول دیں۔

قد بڑھ سکتا ہے دیر کیسی؟

قارئین! میں ہمیشہ آپ کے تجربات و مشاہدات کی قدردانی کرتا ہوں۔ آپ کے پاس کوئی روحانی' طبی یا کوئی ٹوٹکہ قد بڑھانے کیلئے ہو تو ضرور لکھیں۔ آپ کا صدقہ جاریہ اور احسان ہوگا۔ ایڈیٹر منتظر رہے گا! آپ نے ہمیشہ میری درخواست کی قدردانی کی' اپنا تجربہ یا کسی سے مستند سنا ہو' تو ضرور لکھیں!

مشکلات حل: ہر جائز بات اور مشکل کی آسانی کیلئے سورۂ حج کی آیت نمبر 51 کو روزانہ 113 دفعہ پڑھ کر اللہ کے حضور گڑگڑا کر دعا مانگیں۔ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

قسط نمبر 6

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! حضرت جی! کے درس' موبائل (میموری کارڈ)' نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں' انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں' آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں' روز سنیں' آپ کے گھر' گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے آپ کیلئے' آپ کے خاندان کیلئے' قیامت تک آنے والی نسلوں کیلئے' آپ کے اس سفر اور کام کیلئے جو اللہ کیلئے کر رہے ہیں اور آپ کے ذریعے اللہ کی طرف جانے والوں کیلئے بہت سے بھی زیادہ ساری دعائیں۔ اللہ آپ کو قیامت تک آباد رکھے اور آپ کی نسلوں کیلئے خیر و عافیت عطا فرمائے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! حوا کی ایک 21 سالہ بیٹی ہوں' جو اپنے نفس کے جال میں پھنسی ہوئی اور اس جال سے نکلنے کا طریقہ تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا لیکن اس کا استعمال کرنا آپ کے درس سے مجھے ملا اور اللہ کی رحمت سے آپ کی ذات امید بن کر ملی۔ مجھے حسرت ہی رہی کہ اپنا حال کسی کو سناؤں۔ میں سات سال کی تھی کہ بیمار ہوئی اور کافی علاج کے بعد اللہ نے صحت دی۔ مگر اس کے ساتھ جسم میں ایک اور تکلیف شروع ہوگئی میری دائیں ٹانگ میں ایک گلٹی سی بن گئی جس میں وقتاً فوقتاً شدید درد ہوتا لیکن جھجک کی وجہ سے کسی کو بتا نہیں سکی۔ اپنی سگی بہن کو بھی نہیں۔ اسی طرح وقت گزرتا رہا اور مجھے حیض آنا شروع ہوگئے لیکن نارمل نہیں تھے۔ میں نے کبھی کبھار اپنی بڑی بہن کو یہ تکلیف بتائی لیکن انہوں نے توجہ نہ دی۔ میں شروع سے ہی بہت سلم سمارٹ اور خوبصورت تھی۔ نامعلوم کیوں میرے دماغ میں یہ بات بیٹھ گئی کہ کہ میری کسی کیلئے کوئی اہمیت نہیں اور جب میری تکلیف میں گھر والوں نے مدد نہ کی تو آہستہ آہستہ میری نفسیات متاثر ہونے لگی اور میں گھنٹوں اکیلی بیٹھ کر اپنے آپ سے باتیں کرتی اور نفسیاتی مریض بننے لگی۔ میں اللہ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو بالکل نہیں جانتی تھی' کبھی کبھار نماز پڑھ لیتی۔ اکثر میرے ابو مجھے کہتے کہ شیشے کے سامنے کھڑی ہوکر کس سے باتیں کرتی ہو' تب مجھے اپنی اس عادت سے بھی خوف آنے لگا اور گھٹن اور بڑھنے لگی۔ عمر ایسی تھی جو توجہ مانگتی تھی پھر جب سکول سے نکل کر کالج میں گئی اور باہر کا ماحول دیکھا تو گھر والوں کی بے توجگی کی وجہ سے قدم بھٹک گئے اور میں غلط راہوں کی مسافر بن گئی۔ انہی غلط راہوں پر چلنے کی وجہ سے میں ایک بار بہت بڑی مصیبت میں پھنس گئی۔ ایک مرتبہ رات کو اپنی پریشانی کو لے کر چھت پر بے چینی سے ٹہل رہی تھی کہ بارش شروع ہوگئی اور میں بارش میں بھیگ رہی تھی اور ساتھ مجھے رونا آگیا کہ اچانک بارش میں بھیگتے ہوئے دل سے آواز آئی کہ سجدے میں چلی جا' میں سجدے میں گئی اور نامعلوم مجھے کیا ہوا اور میں خوب روئی' ادھر بارش تیز سے تیز ہورہی تھی اور ادھر میں بھی خوب رو رہی تھی اور اللہ سے معافی مانگ رہی تھی' بارش کے پانی اور آنسوؤں کے ساتھ ہی میری پریشانی بھی کہیں بہہ گئی اور جب میں اٹھی تو بالکل مطمئن تھی۔ چند دن بعد اللہ نے میری مصیبت بھی ٹال دی۔ اسی طرح کالج کا دور بھی ختم ہوا۔ پھر ایک کتاب ملی اس میں کلمہ طیبہ کا ورد شروع کیا' کچھ دن ہی پڑھا کہ گھر والوں نے اس پر اعتراض کیا کہ ہر وقت تسبیح پر کیا پڑھتی ہو' میں جو پڑھتی تھی لکھ لیتی تھی۔ انہوں نے ڈانٹا کہ ایسے بلاوجہ وظیفے نہیں پڑھتے' میں پھر بھٹکی اور ذکر چھوڑ دیا اور پھر تنہائی کے گناہوں کی طرف راغب ہوگئی کیونکہ یہ گناہ چھپ کر کرتی تھی اس پر ڈانٹ نہیں پڑتی تھی۔ گناہوں کا راستہ پھر بھولا اور مزید بھٹکی' ایک سکول میں جاب کی اور وقت گھر سے باہر گزرا' میں سمجھی کہ اب پرسکون ہوجاؤں گی لیکن اس بات کا بالکل بھی ادراک نہیں تھا کہ گناہ میں سکون نہیں اصل سکون تو اللہ کے ذکر میں ہے۔ ٹانگ کی تکلیف بدستور قائم تھی اور گلٹی کا سائز بھی بڑا ہورہا تھا۔ شدید درد ایک دم اٹھتا' کچھ دن ہوتا پھر رک جاتا' 2008ء میں مجھے گورنمنٹ جاب ملی اور میں اپنے آبائی گھر واپس آگئی۔ پانچ ماہ بعد میری منگنی ہوگئی' مجھے بس اطلاع دی گئی کہ تمہاری بات پکی ہوگئی ہے دو ماہ بعد تمہاری شادی ہے۔ 2009ء میں میری شادی ہوگئی' اپنی نئی زندگی کا آغاز مطمئن ہوکر کیا کہ اب تکلیفیں ختم ہوجائیں گی مگر نہیں! شادی کی پہلی رات ہی شوہر نے کہا کہ میں شادی کے قابل ہی نہیں' تم جانا چاہتی ہو تو چلی جاؤ۔ مگر میں نے گھر والوں کی خوشی خاطر یہ ظلم بھی برداشت کیا' جب تین ماہ بعد میری ٹانگ میں پھر درد شروع ہوا تو میں اپنے شوہر کو بتایا کہ مجھے اس طرح کافی عرصہ سے تکلیف ہے تو شوہر کو بہانہ مل گیا اس نے صرف گلٹی کی وجہ سے مجھے گھر بھیج دیا کہ اس کے ماں باپ کے گھر کی بیماری ہے وہی ٹھیک کروائیں جب ٹیسٹ ہوئے تو ڈاکٹر نے کہا کہ تشویش کی بات نہیں صرف چھوٹے سے آپریشن سے یہ ٹھیک ہوجائے گا مگر میرے شوہر نے مزید الزامات لگا کر مجھے طلاق دے دی۔ اسی دوران میں نے فیس بک استعمال کرنا شروع کردی' پھر ایک لڑکے کے ایس ایم ایس آنے شروع ہوگئے لیکن میں اب اس گناہ میں نہیں جانا چاہتی تھی' وہ بھی شاید میری تقدیر کا حصہ بننا چاہتا تھا' باز نہ آیا' میں نے بھی اس سے بات شروع کردی' مجھے ویسے بھی توجہ چاہیے تھی' میں بھی اس کی طرف مائل ہوگئی' میں نے اس سے کہا کہ ہماری شادی نہیں ہوسکتی مگر وہ نہ مانا اور کہا کہ میں سب کو منالوں گا۔ جب اس کے اور میرے گھر والے نہ مانے تو اس نے کہا کہ ہم کورٹ میرج کرلیتے ہیں۔ میں گھر والوں کے رویے سے تنگ تو تھی لیکن اس بات سے انہیں تکلیف نہیں دینا چاہتی تھی۔ ایک رات اپنی دادی کے گھر تھی' رات ایک بجے کے بعد میری آنکھ کھلی' ٹائم دیکھنے کیلئے موبائل اٹھایا' ساتھ ہی فیس بک چیک کی' عبقری کے نام سے ایک وظیفہ تھا' اچھا لگا' نیچے ویب سائٹ تھی' میں نے ایسے ہی اوپن کرلی' جب کھلی تو میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ یہ راستہ تو میری منزل کا تھا۔ یہ وہ دنیا تھی جس کی مجھے تلاش تھی' میگزین پڑھا' وظائف شروع کیے' جس میں ایک پسند کی شادی کا بھی تھا لیکن ساتھ ہی لکھا تھا کہ وظائف کیلئے پانچ وقت کی نماز ادا کریں اور گناہوں سے بچیں۔ میں نے کافی کچھ موبائل میں ڈاؤن لوڈ کیا اور واپس آگئی۔ نوے دن کا وظیفہ تھا' جو شروع کیا' ساتھ ہی نماز پڑھتی اور ہر وقت آپ کے درس سنتی۔ وظیفے سے پسند کی شادی تو نہ ہوئی مگر پسند کا راستہ مل گیا' یہ راستہ میری منزل کی طرف جاتا تھا۔ اسی لڑکے سے فون پر بات کرتی وہ کورٹ میرج پر بضد تھا۔ والدین سے بات کی تو سخت ناراض ہوئے اور کہا کہ دنیا ادھر سے ادھر ہوجائے شادی نہیں ہونے دیں گے اور میں خاموش ہوگئی۔ میرا دل ایک مرتبہ پھر ٹوٹا تو اللہ نے مجھے اپنی طرف بلالیا اور دل سے آواز آئی کہ اب راستہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس سے ہوکر (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسا ہی بھٹکا ہوا خدا کا بندہ یا بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تحریر **مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کر کے لکھی جائے گی۔** عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آجائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

بہترین عبادت: نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ سے نیک گمان رکھنا اللہ تعالیٰ کی بہترین عبادت میں سے ہے۔ (ترمذی، عن ابی ہریرہؓ)

خاندانی تعویذ، درود اور دعا آزمائیں! مشکلات بھاگ گئیں

میرے دل سے دعا نکلی ”یا اللہ! حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی ایڑیوں میں شفاء عطا فرما“ یقین جانیے! شاید ایک نہیں تو دو دنوں میں ہی میرا اپنا درد ختم ہوگیا اور آج تک کبھی محسوس نہیں ہوا کہ مجھے کبھی ایڑی میں درد ہوا تھا۔

پچھلے سال عیدالفطر کے دنوں کی بات ہے کہ میرے بائیں پاؤں کی ایڑی میں درد شروع ہوگیا' درد اتنا زیادہ ہوتا تھا کہ نماز میں تشہد کی حالت میں بیٹھنے سے بھی بہت تکلیف محسوس ہوتی تھی اور ہر وقت چلنا پھرنا بھی دشوار محسوس ہوتا تھا۔ میں نے اللہ پاک سے شفاء مانگنی شروع کردی کیونکہ جانتا تھا کہ میڈیسن سے اس درد کا علاج نہیں ہوسکتا۔ ایک دفعہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے درس میں دعا کی قبولیت کے چند اوقات کا تذکرہ فرمایا تھا جن میں سے ایک لمحہ وہ بھی تھا جب نماز سے پہلے تکبیر کہنے والا ”قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ“ کہہ رہا ہوتا ہے اور فرمایا تھا کہ مکبر کے یہ الفاظ کہتے کہتے دل ہی دل میں جو دعا مانگی جائے فوراً قبول ہوتی ہے اور یہ حقیقت ہے۔ اسی طرح ایک مرتبہ درس روحانیت و امن کے بعد تسبیح خانہ لاہور میں جو مجالس مجذوبی ہوتی ہے اس میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے فرمایا تھا کہ جب میں نیند پوری نہ کروں اور زیادہ دیر جاگتا رہوں تو پھر میری ایڑیوں میں درد شروع ہوجاتا ہے چونکہ اس وقت مجھے بھی ایڑی میں درد ہورہا تھا لہٰذا تب پتہ چلا کہ محترم حضرت حکیم صاحب کو کتنی تکلیف ہوتی ہوگی۔ اس لیے میں نے اپنے درد کو بھلا کر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درد کی شفاء مانگنی شروع کردی اور جونہی تکبیر کہنے والا درج بالا الفاظ پر پہنچتا میرے دل سے دعا نکلتی ”یا اللہ! حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی ایڑیوں میں شفاء عطا فرما“ یقین جانیے! شاید ایک نہیں تو دو دنوں میں ہی میرا اپنا درد ختم ہوگیا اور آج تک کبھی محسوس نہیں ہوا کہ مجھے کبھی ایڑی میں درد ہوا تھا۔ اس واقعے سے مجھ پر دو باتیں کھلیں۔ ایک تو وہ حدیث کہ بندہ جب کسی کی غیر موجودگی میں اس کیلئے دعا مانگتا ہے تو دائیں کندھے پر بیٹھا ہوا ایک فرشتہ کہتا ہے آمین!۔ الٰہی پہلے اسے عطا فرما (جو دعا مانگ رہا ہے) اور دوسری بات یہ کھلی کہ واقعی تکبیر کے ان الفاظ کے پڑھتے وقت بندہ جو بھی دعا دل ہی دل میں مانگے وہ قبول ہوتی ہے۔ الحمدللہ! میری تو فوراً قبول ہوئی اور لفظ بہ لفظ قبول ہوئی۔ اللہ پاک حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو ہر طرح کی عافیت اور شفاء عطا فرمائے اور ان کی نسلوں کو سدا فتنوں سے بچائے۔ آمین! (محمد عثمان بشیر، شرقپور)

آزمودہ تعویذ، درود اور دعا سے ہر مسئلہ حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری پچھلے آٹھ سال سے پڑھ رہا ہوں' اس میں بہت سے آزمودہ نسخہ جات و وظائف میں نے آزمائے ہیں۔ اکثر لوگوں کو بتاتا رہتا ہوں اُن کو خوب فائدہ ہوتا ہے۔ میرے پاس ایک خاندانی تعویذ' درود شریف اور دعا ہے۔ اس تعویذ سے ہمارے بہت سے دوسرے افراد کے بھی مسائل حل ہوئے ہیں۔ میرے پاس جب بھی کوئی آتا ہے اور کہتا ہے کہ ہمیں کوئی تعویذ دے دیں' بچے رو رہے ہیں یا کوئی بیمار ہے یا فلاں کام ہے تو میں ان کو درج ذیل تعویذ لکھ کر دے دیتا ہوں اور الحمدللہ وہ کام ہوجاتا ہے۔ تعویذ اس طرح ہوتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۱﴾ لِاِیْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّيْفِ ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

اے اللہ! میرے گناہوں کی نحوست ان پر نہ ڈال اور ان کا مسئلہ حل فرما اے میرے رب! (نوٹ: جب تعویذ لکھیں گے تو بغیر اعراب کے لکھیں گے۔)

بھیڑ کی خارش کا بہترین نسخہ

اکثر لوگوں نے بھیڑیں رکھی ہوتی ہیں اور ان کو خارش کا مسئلہ ہوتا ہے۔ خارش کر کر کے ان کے بال بھی اتر جاتے ہیں۔ مکھی کے بیٹھنے کی وجہ سے کیڑے پڑنے کا خطرہ ہوتا ہے جس کیلئے بہترین نسخہ حاضر خدمت ہے۔ **ھوالشافی:** ریڈیو والا ایک سیل یا گھڑی والے تین سیل استعمال شدہ لیں اور ان کو توڑیں سیل کے اندر بالکل درمیان میں ایک سکہ ہوتا ہے وہ نہیں بلکہ اس کے اردگرد ایک سیاہ مادہ ہوتا ہے وہ نکال لیں اور سرسوں کے تیل کے اندر ملا کر خارش والی جگہ پر لگادیں۔ ایک سے دو دفعہ لگانے سے ہی خارش ختم ہوجائے گی اور نئے بال بھی آجائیں گے۔ آزما کر دیکھیں اور بندہ کو دعا میں یاد رکھیں۔ (محمد مصعب یٰسین، جہانیاں)

رکاوٹیں زینہ ہیں

مولانا وحیدالدین خاں

اسباب کی فراوانی آدمی کے اندر بے فکری پیدا کرتی ہے اور اسباب کی کمی سے آدمی کے اندر فکرمندی کا جذبہ ابھرتا ہے۔

26 مئی 1987ء کو شہر کے اخبارات نے اپنے پہلے صفحہ پر جو خبریں نمایاں طور پر دیں ان میں سے ایک خبر وہ تھی جو شہر کے سینئر سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ امتحان سے متعلق تھی۔ اس امتحان میں جن طالب علموں نے ٹاپ کیا ان میں اکثریت لڑکیوں کی ہے۔ اخبارات کے نمائندوں نے ان ٹاپ کرنے والے طلباء و طالبات سے ملاقات کرکے ان کا انٹرویو لیا اور اس کو باتصویر خبر کے طور پر شائع کیا۔ ان ممتاز طالب علموں کے حالات میں ایک نہایت سبق کی بات تھی۔ اکثر ٹاپ کرنے والوں میں مشترک طور پر یہ بات پائی گئی کہ وہ خوش حال گھرانوں سے تعلق رکھنے والے نہ تھے۔ درحقیقت ان میں سے کچھ طالب علموں کو سخت رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ غریب گھرانوں کا فرد ہونے کی وجہ سے ان کے پاس لکھنے پڑھنے کیلئے مناسب جگہ نہ تھی' کتابیں بہت کم تھیں۔ مزید یہ کہ شور وغل ان کے ذہن کو منتشر کرتا رہتا تھا۔ تاہم وہ ان عوامل کو پار کرگئے اور اپنے دلچسپی کے مضمون میں امتیازی نمبر حاصل کیا۔

اسباب کی فراوانی آدمی کے اندر بے فکری پیدا کرتی ہے اور اسباب کی کمی سے آدمی کے اندر فکرمندی کا جذبہ ابھرتا ہے۔ اسباب کی فراوانی آدمی کو بے عملی کی طرف لے جاتی ہے اور اسباب کی کمی کے مسئلہ سے دوچار ہو۔ رکاوٹیں آدمی کیلئے زینہ ہیں۔ بشرطیکہ وہ ان کو زینہ کے طور پر استعمال کرسکے۔

میری والدہ مرحومہ کا بتایا چمکدار، خوشبودار نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری والدہ مرحومہ کے دو آزمودہ نسخہ جات قارئین عبقری کی نذر ہیں:۔

دانتوں کی صفائی کیلئے لیموں کو نچوڑنے کے بعد اس کے چھلکے کے اندرونی طرف نمک لگا کر دانتوں پر استعمال کریں۔ اس سے دانت انتہائی چمکدار ہوجاتے ہیں۔ پسینہ کی بدبو کیلئے پھٹکڑی (جو ہر پنسار سٹور سے باآسانی دستیاب ہوتی ہے) پانی میں ڈال کر اس پانی سے نہائیں یا نہانے کے بعد پھٹکڑی کا ٹکڑا لے کر بغلوں میں استعمال کریں۔ آپ کے بدن سے کبھی بھی پسینے کی بدبو نہیں آئے گی۔ یہ نسخہ جات میرے بھی آزمودہ ہیں۔ انشاء اللہ بھرپور افاقہ ہوگا۔ (شاہد بلال، ہری پور)

بچوں کی کمزوری دور: کمزور بچوں کی کمزوری کو دور کرنے کیلئے نیم گرم دودھ میں دیسی انڈہ کو پھینٹ کر اس میں ایک تولہ شہد ملا کر بچوں کو پلانا ازحد مفید ہے۔

اپنے پھولوں کو جنسی تشدد سے بچائیں

خاموشی اس جرم کو مزید پھیلا رہی ہے یہاں پر والدین کے کردار کو زیر بحث کیوں نہیں لایا جاتا؟ کیا ماں باپ اور خاندان کے دیگر لوگوں کا یہ فرض نہیں ہے کہ وہ اپنے بچوں کی حفاظت یقینی بنائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے بازاروں اور گلیوں کا رخ اکیلے نہ کریں۔

ن، ا، ایبٹ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے درس روزانہ انٹرنیٹ پر صبح و شام سنتا ہوں۔ دل میں ایک تڑپ پیدا ہوتی ہے کہ اے کاش میں بھی وہاں ہوتا' حضرت حکیم صاحب آپ کی صحبت میں رہنے کی تڑپ اور طلب ''حلقہ کشف المحجوب کا درس'' سننے کی بدولت پیدا ہوئی۔ میں نے اس کے درس شروع سے لے کر آخر تک سنے ایک بار سننے کے بعد دوسری بار پھر سنے اور ضروری باتیں اپنی ڈائری میں نوٹ کیں۔ اس حلقہ سے مجھ پر توحید و رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا جو دروازہ کھلا ہے وہ پہلے کبھی نہ کھلا تھا۔

یہ خط لکھنے کا مقصد ایک اہم' دردناک اور شرمناک نکتہ کی طرف معاشرہ کی توجہ دلانا ہے۔ شاید بہت سے لوگوں کو یہ تحریر بری لگے مگر یہ نقطہ ہمارے معاشرے میں ناسور کی طرح پھیلا ہوا ہے جس سے ہر کوئی آنکھیں چرا رہا ہے۔ میں اس موضوع پر لکھنے سے پہلے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ مجھے اس کا خیال کیسے آیا؟ دراصل ایک انٹرنیشنل میگزین پڑھا جو معاشرتی برائیوں کا پردہ فاش کرتا ہے' اس میں ایک موضوع تھا ''بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی'' اس ادارے نے ریسرچ کی کہ زیادتی کے واقعات میں 53 فیصد بچے متاثر ہیں۔ یہ کہانی میری بھی ہے کہ میرا وہ معصوم بچپن کہ جب گناہ تو کیا گمان گناہ بھی نہیں ہوتا۔ میں اُس وقت اس چیز کا شکار ہوا' مجھے تھوڑا بہت یاد ہے جب میں صرف چھ یا سات سال کا تھا' ہمارے گاؤں کے عزیز ہمارے گھر شہر روزگار کیلئے آئے تو ہمارے گھر کچھ دن ٹھہرے تو اس ''درندے'' نے میرے ساتھ پہلی بار یہ ''فعل'' کیا۔ میری معصومیت کے ساتھ کھیلا' پھر محلے کے کسی لڑکے نے میرے ساتھ ایسا کیا۔ جب تھوڑا بڑا ہوا تو اپنے ماں باپ کو بھی نہ بتاسکا۔ میری معصومیت اور ڈر کے اپنے کزنوں کو بھی نہ بتایا کہ میری ہی عزت لٹے گی۔ پھر ایک محلے کے ایک قریبی معزز شخص نے زبردستی میرے ساتھ ''یہ'' کیا۔ پھر مجھے اس فعل بد کی لت پڑ گئی۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب پتہ ہی نہیں کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔ جب بالغ ہوا تو احساس ہوا یہ تو غلط کام ہے۔ **محترم قارئین!** یہ کہانی تو صرف میری ہے' جس کا معصوم بچپن خراب ہوا' مجھ جیسی نامعلوم کتنی کہانیاں ہر محلے میں ہوں گی۔ میری کہانی تو 90ء کی دہائی کی ہے کہ اس وقت پھر بھی کچھ شرم و حیاء معاشرے میں باقی تھا اب جب انٹرنیٹ' موبائل ہر گھر ہر فرد کے ہاتھ میں ہے اور غلاظت کتنی عام ہے۔ قارئین! خبریں میں بہت کم دیکھتا اور پڑھتا ہوں لیکن کبھی کبھار ایسی خبر جب پڑھتا ہوں تو سوچتا ہوں کہ زمین پھٹ جائے اور میں اس میں چلا جاؤں' یا اس شخص کو جا کر مار دوں۔ قارئین! ہمارے معاشرے میں ہمارے معصوم پھول دونوں (بچے بچیاں) اس غلیظ فعل کا شکار ہوتے ہیں۔

محترم قارئین! ہمیں اپنے پھولوں کی حفاظت کرنا ہوگی' ہمارے بچے جب پانچ یا چھ سال کے ہوتے ہیں' باہر کھیلنے بھی جاتے ہیں' سکول بھی جاتے ہیں' کسی عزیز کے گھر بھی رہنے جاتے ہیں یا کوئی عزیز رہنے بھی آیا یا پھر کوئی ٹیوشن پڑھانے بھی آتا ہے' ایسے حالات میں جب ماں باپ قریب نہ ہوں اور کسی پر حد سے زیادہ اعتماد کریں تو وہ خود معصوم کلی یا پھول خود کی کیسے حفاظت کرے؟ کیونکہ وہ تو معصوم ہے' اگر کوئی اسے ایسی ''جگہوں'' پر ہاتھ بھی لگائے تو اسے سمجھ نہیں آئے گی کہ میرے ساتھ کچھ غلط ہو رہا ہے۔

والدین کیلئے احتیاطی تدابیر: ایک ریسرچ کے مطابق پاکستان میں ہر پانچ میں سے ایک بچہ اٹھارہ سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے جنسی تشدد کا شکار ہو جاتا ہے۔ والدین اپنے بچوں کو آگاہی سے محروم رکھتے ہیں یہی خاموشی اس جرم کو مزید پھیلا رہی ہے یہاں پر والدین کے کردار کو زیر بحث کیوں نہیں لایا جاتا؟ کیا ماں باپ اور خاندان کے دیگر لوگوں کا یہ فرض نہیں ہے کہ وہ اپنے بچوں کی حفاظت یقینی بنائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ بچے بازاروں اور گلیوں کا رخ اکیلے نہ کریں۔ زیادہ تر واقعات تب رونما ہوتے ہیں جب بچے اکیلے گھر سے باہر جائیں یا پھر گھر میں اکیلے ملازمین یا کسی رشتہ دار کے ساتھ ہوں اور ماں باپ یا بڑے بہن بھائی ان کے قریب نہ ہوں۔ اگر کسی بچے کو جسمانی تشدد یا زیادتی کا نشانہ بنایا جائے، اس کو فحاشی پر مبنی مواد دکھایا جائے، اس کے جسم کو ہاتھ لگایا جائے یہ سب استحصال کے زمرے میں آتا ہے۔ اس استحصال سے بچے کو بچانے کے لیے والدین، بڑے بہن بھائیوں اور اساتذہ کا کردار قابل ذکر ہے۔ اگر یہ سب مل کر بچوں کو اپنی جسمانی حفاظت کے حوالے سے مکمل آگاہی دیں تو بہت سے واقعات رونما ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائیں۔ بچے جنسی زیادتی کا شکار صرف گھر سے باہر نہیں گھر میں بھی ہو سکتے ہیں۔ ان کو آگاہی دینا ضروری ہے کہ وہ کسی بھی ملازم یا رشتہ دار کے کمرے میں جانے اور اکیلا ساتھ جانے سے گریز کریں۔ والدین دیگر لوگوں کو منع کریں کہ وہ ان کے بچوں کو بلاوجہ گود میں نہ لیں اور پیار نہ کریں، بچوں کو یہ بتایا جائے اگر انہیں کوئی ہاتھ لگائے، ڈرائے دھمکائے تو خوف زدہ نہ ہوں بلکہ فوراً والدین کو اس بات سے آگاہ کریں۔ جب کوئی سینے پر' ٹانگوں کے درمیان اور آپ کی پشت پر کوئی غیر بندہ چاہے وہ آپ کا رشتہ دار کیوں نہ ہو ہاتھ لگائے تو زور سے چیخنا ہے اور وہاں سے بھاگ کر کسی حفاظت کی جگہ پر پہنچنا ہے' اس کے علاوہ اگر کوئی ضرورت سے زیادہ منہ پر ہاتھ پھیرے یا ضرورت سے زیادہ چومے تو سمجھ جائیں یہ غلط کر رہا ہے اور اپنے اعتماد مندانہ ماں، باپ، بڑے بھائی یا بہن کو بتائیں۔

والدین اور اساتذہ کو سب سے پہلے تین سے آٹھ سال کے بچوں کو بہت پیار سے اعتماد میں لینے کی ضرورت ہے۔ ان کو یہ بات بہت پیار سے باور کروائی جائے کہ کسی سے کوئی چیز لے کر نہیں کھانی ہے کیونکہ بہت سے واقعات کا آغاز یہاں سے ہوتا ہے جب کوئی ملازمین، رشتہ داروں یا خوانچہ فروشوں میں بچے کو مفت میں کوئی چیز دے کر بچے کا اعتماد حاصل کرتا ہے اور بعد میں انہیں ''نقصان'' پہنچاتا ہے۔ اس لیے بچے کو یہ بات بتائی جائے کہ گھر کے افراد کے علاوہ کسی سے کوئی چیز نہ لیں۔ اس عمر کے بچوں کو گھریلو ملازمین سے بھی دور رکھیں اور اپنی نگرانی میں ہی اسکول سے لیں، ٹیوشن یا قرآن پڑھاتے وقت بھی اپنے بچوں کو ایسے کمرے میں اساتذہ کے ساتھ بٹھائیں جہاں سے آپ ان پر نظر رکھ سکیں، اس عمر کے بچوں کو ہرگز بھی کمرے میں اکیلا نہ چھوڑیں۔ اگر والدین خود مصروف ہیں تو دادا دادی یا نانا نانی اس سلسلے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ نو سے بارہ سال کے عمر کے بچے تھوڑا بہت اپنا خیال رکھ سکتے ہیں ان کو ایسا آسان زبان میں لکھا مواد پڑھنے کے لیے دیں کہ وہ اپنی حفاظت یقینی بنائیں والدین بچوں سے دوستانہ روابط رکھیں اور ان کو کہیں کہ اگر کوئی بھی فرد ان کو برے ارادے سے ہاتھ لگائے، چھپ کر ہاتھ لگائے یا ڈرانے کی کوشش کرے تو فوراً یہ بات والدین کو بتائیں۔ اساتذہ بچوں کے بہت اچھے دوست ہوتے ہیں' انہیں بھی یہ خیال رکھنا چاہیے کہ بچوں کے کیا مسائل ہیں' کہیں کوئی بچوں کو تنگ تو نہیں کر رہا، گپ شپ کرتے ہوئے اساتذہ بچوں سے (باقی صفحہ نمبر 33 پر)

استخارہ کا آسان طریقہ: عشاء کی نماز کے بعد 2 رکعت نفل استخارہ کی نیت سے پڑھیں اور پھر 101 مرتبہ سورۂ ملک کی آیت نمبر 13، 14 مرتبہ پڑھ کر بغیر بات کیے سو جائیں۔

جسمانی و روحانی حسن کے لاجواب آسان ٹوٹکے

ہر چہرہ پر میرے اللہ کا نور ہوتا ہے یہ اور بات ہے کہ انسان اپنے اعمال سے ان میں اضافہ کرتا ہے یا اس نور کو ختم کرتا ہے۔ ایک چھوٹا پیدا ہونے والا بچہ ہمیں صرف اس وجہ سے پیارا لگتا ہے کہ اس کا چہرہ ہر گناہ' ہر آلودگی اور ہر گمان گناہ سے بھی پاک ہوتا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج میں جس موضوع پر بات کر رہی ہوں وہ کوئی ایک چیز نہیں ہے بلکہ ہر چیز اپنی اپنی جگہ پر پوری کائنات ہے' اپنا مقام اور اپنا ہی کام ہے اور کوئی چیز ان کی جگہ نہیں لے سکتے ہیں وہ ہے ہمارے جسم کے انتہائی اہم حصے یعنی آنکھ' کان' ناک اور دانت جو سب کو ملا کر ہمارا پیارا اور خوبصورت سا چہرہ بنتا ہے' ہر چہرہ میرے پیارے اللہ رب العزت کی تخلیق کو بیان کرتا ہے۔ ہر چہرہ پر میرے اللہ کا نور ہوتا ہے' یہ اور بات ہے کہ انسان اپنے اعمال سے ان میں اضافہ کرتا ہے یا اس نور کو ختم کرتا ہے۔ ایک چھوٹا پیدا ہونے والا بچہ ہمیں صرف اس وجہ سے پیارا لگتا ہے کہ اس کا چہرہ ہر گناہ' ہر آلودگی اور ہر گمان گناہ سے بھی پاک ہوتا ہے۔ یہی معصومیت بھری آنکھیں جب بالغ ہونے کے بعد اللہ کی نافرمانی میں لگ جاتی ہیں اور اللہ کی مقرر کردہ حدود کو توڑ دیتی ہیں تو ہمیں ان آنکھوں سے وحشت ہوتی ہے۔ اپنی آنکھوں میں ہوش نظر آتی ہے' شرابی کی آنکھیں لال اور خمار آلودہ ہو کر بتاتی ہیں کہ ہم اللہ کی بتائی ہوئی حدود پار کر چکے ہیں۔ اسی طرح اللہ کی محبت اور ذکر میں سرشار آنکھیں بھی خمار آلودہ ہوتی ہیں لیکن یہ وہ آنکھ ہوتی ہے جس کا پردہ (پلکیں) اللہ کے حکم سے گرتا اور اٹھتا ہے جو آنکھ اللہ کے خوف سے روئے گی اس کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی جسم کے کسی حصے پر پردہ نہیں لیکن آنکھ کا پردہ دے کر اللہ نے ہماری آنکھوں کو آلودہ ہونے سے بچایا ہے آنکھ سے کسی غیر محرم کو دیکھا اور دل دے دیا' آنکھ سے فلم دیکھی' آنکھ سے وہ وہ دیکھا جس نے جسم کے باقی اعضاء کو بھی متاثر کر دیا اور یوں پورا جسم گناہوں میں مبتلا ہو گیا' گویا پردہ کے جانے سے آخرت بھی گئی۔ اپنی پیاری آنکھوں کی حفاظت کریں' ان کو روحانی اور جسمانی گندگی سے بچائیں' اپنی نظروں کو نامحرم کی نظروں سے بچائیں' آپ یقین کریں اللہ آپ کو اپنی عبادت اور ذکر کا مزہ اور لذت دے گا۔ اگر نہیں کر پاتے' ماحول ایسا ہے تو کوشش ضرور کریں' اللہ سے مدد مانگیں' انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ کریم ضرور مدد فرمائیں گے۔ ہر آنکھ کی حفاظت کیلئے نو فرشتے مقرر ہیں' وہ فرشتے آپ کی آنکھ کی حفاظت کرتے ہیں' بدلے میں وہ چاہتے ہوں گے کہ آپ اپنی آنکھوں میں حیا اور شرم کا پردہ گرا کر رکھیں۔ اپنی پیاری آنکھوں کو سنت کے مطابق سنوار کے رکھیں' رات کو سوتے وقت سنت کے مطابق سرمہ لگا کر سوئیں' شہد میں کسٹر آئل ملا کر روزانہ رات کو سوتے وقت اپنی پلکوں پر لگائیں' انشاء اللہ وہ لمبی اور گھنی ہوں گی۔ رات کو سونے سے پہلے نمک ملے پانی سے آنکھیں دھونے سے آنکھیں چمکدار ہوتی ہیں۔ گلاب کے عرق میں روئی کے دو پھائے لے کر بھگو کر ٹھنڈا کر لیں اور آرام سے بستر پر لیٹ کر آنکھوں کے اوپر رکھ لیں اور پندرہ منٹ کے بعد اتار لیں' آنکھیں فریش ہو جائیں گی۔ آلو یا کھیرے کے گول قتلے ٹھنڈے کر کے آنکھوں پر رکھنے سے آنکھوں کی سوجن کم ہو گی' ٹی بیگز کو استعمال کرنے کے بعد ٹھنڈا کر لیں اور آنکھوں پر رکھ لیں اور بیس منٹ تک رکھیں اور زبان سے کوئی سا بھی درود شریف پڑھتے رہیں' حلقے اور سوجن ختم ہو گی۔

کان: کان جس کو لوگ صرف سننے کیلئے اور عورتیں طرح طرح کے جھمکے اور ٹاپس پہننے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اپنے اصل مقصد کو بھولے ہوئے ہیں۔ انسانی جسم میں سب سے خطرناک درد کان ہوتا ہے اور اگر کان کی بیماری کا علاج نہ ہو تو بیماری دماغ کا کینسر تک بن جاتی ہے۔ اسی طرح روحانی کینسر بھی ہوتا ہے کچھ لوگوں کو دیکھ کر لگتا ہے کہ ان کے کان صرف اور صرف گانے سننے کیلئے ہیں اور کچھ لوگوں کے کان صرف دوسروں کی برائیاں سننے میں مزہ لیتے ہیں اور اللہ کے بنائے کچھ نیک لوگوں کے نیک کان صرف تلاوت اور پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں سننے کیلئے ہوتے ہیں۔ ان کے کان اللہ کے ذکر اور تلاوت اور اذان کی آواز سن کر سرشار ہو جاتے ہیں۔ کان کو فالتو عضو سمجھ کر بہت کم تحقیق کی گئی ہے۔ البتہ فرانس کے سائنس دانوں نے کان کے ہر حصے پر تحقیق کی ہے اور بتایا ہے کہ اگر کان کے اوپر والے حصے کو کچھ دیر نرم ہاتھوں سے مساج کریں تو یہ ہماری بھوک کو کنٹرول کرتے ہیں اور جو لوگ موٹاپا کم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ لوگ اگر دن میں چند بار ایسا کریں تو ان کی بھوک کم ہو کے ان کا موٹاپا اتار سکتی ہے۔ کانوں کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر سچے دل سے اللہ کے حضور توبہ بھی ہو سکتی ہے۔ ہمارے کانوں کا سیدھا تعلق دماغ سے ہے' دل بعد میں سوچتا ہے اور زبان اس کے بعد جواب دیتی ہے۔ زبان سے گالی دو کان سن کر فوراً دماغ کو سگنل دیتے ہیں اور رد عمل ظاہر ہوتا ہے اپنے کانوں میں سورۂ رحمٰن لگا کر سناؤ تو وہ بیمار روح اور بیمار جسم کو فوراً انرجی دیتے ہیں۔ گویا یہ کان ہماری پاور انرجی مشین ہیں۔ یہی کان جب گناہ اور اللہ کی حدود کو پار کر کے شیطانی غذا یعنی موسیقی کو سنتے ہیں تو قیامت کے دن ان میں گرم سیسہ ڈالا جائے گا۔ کان کی حفاظت کریں انہیں شیطان کے حوالے نہ کریں' کان کے ذریعے شیطان کو اپنا وار کرنے کا موقع نہ دیں' آنکھوں کے ساتھ اپنے کانوں کی بھی حفاظت کریں' اللہ آپ کے پورے جسم کی حفاظت کرے گا۔ **ناک:** ناک انسانی زندگی کا اہم ترین عضو ہے' اس کے ذریعے سانس آتی ہے اور زندگی کی رمق باقی رہتی ہے اگر سانس نہ آئے تو زندگی ختم! یہ ہماری حواس خمسہ کا اہم ترین رکن ہے' یہ خوشبو کو محسوس کر کے دماغ کو احساس دلاتا ہے اور پورے جسم کو فرحت کا احساس ہوتا ہے' تازگی کا احساس ہوتا ہے اور جب یہی بدبو اور گندگی کو محسوس کرتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ ہمیں الٹی آ گئی' دل خراب ہو گیا' گویا ناک سے ہمارے احساسات کا بہت تعلق ہے' ناک کی بیماری جہاں خوشبو اور بدبو کا احساس نہیں ہونے دیتی بلکہ اگر یہ بڑھ جائے تو اس کا اثر آنکھ اور کان تک بھی جاتا ہے۔ نزلہ ناک میں ہوتا ہے اور درد بعض اوقات آنکھ اور کان میں بھی ہوتا ہے گویا یہ سب آپس میں بہن بھائی ہیں' ناک اونچی کرنے کیلئے لوگ بعض اوقات اللہ کی مقرر کی ہوئی حدود سے بھی باہر نکل جاتے ہیں اور جب یہی ناک کٹ جائے تو شکایت اور شکوے کرتے نظر آتے ہیں۔ حسن و خوبصورتی کو بڑھانے کیلئے سب سے پہلے جو سرجری ایجاد ہوئی وہ ناک کی ہی تھی۔ موٹے ناک کو پتلا اور لمبا کرنے کیلئے لوگ پیدا ہوتے ہی بچہ کی ناک دبانے لگ جاتے ہیں۔ ایک بچہ جس کی آنکھوں سے مسلسل پانی آتا تھا آنکھیں ہی چیک کرواتا رہا بعد میں پتہ چلا کہ بچپن میں اس کی ماں نے اس کے موٹے ناک کو پتلا کرنے کیلئے اتنا دبایا کہ اس کے ناک کے اوپر کے حصے کی نسیں دب گئیں جس سے پانی نیچے کے بجائے آنکھوں کے رستے خارج ہونے لگا۔ ناک میں اگر زیادہ نزلہ، زکام رہے تو دماغی کمزوری ہو جاتی ہے لیکن قربان جائیے میرے مدینہ والے تاجدار انبیاء حضور سرور کونین ﷺ کے جنہوں نے وضو کے نام پر ہماری ناک کی صفائی پانچ وقت کروا دی' ناک کے اندر پانی ڈالنے سے ناک کے میل' مٹی اور ہر قسم کے جراثیم نکل گئے اور ہم سانس فریش طریقے سے لینے لگے۔ رات کو سوتے وقت شیطان، ہماری ناک کے بانس میں رات گزارتا ہے اور جب ہم فجر کیلئے اٹھتے ہیں اور وضو کیلئے ناک صاف کرتے ہیں تو وہ گندگی اور نحوست اور بیماری جو وہ ہماری ناک میں چھوڑ جاتا ہے وضو کے ذریعے صاف ہو جاتے ہیں۔ پیارے اللہ کو (باقی صفحہ نمبر 33 پر)

بہترین بیوی بننے کے کامیاب اصول

پروفیسر ماجد علی کمالی

اللہ تعالیٰ نے عورت کو عبث پیدا نہیں کیا بلکہ اس کے ذمہ افزائش وتربیت نسل کا بہت اہم کام ہے جس کا نبھانا اس پر لازم ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ تم میں سے ہر کوئی نگہبان ہے' ہر کسی سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا۔ معاشرے میں اہم مقام ہونے کی وجہ سے عورت بھی جواب دہ ہوگی۔ بہن، بیٹے، بیوی اور ماں ہونے کی حیثیت سے اس کے کردار کے بارے میں سوال ہوگا۔ ایک بیوی ہونے کی حیثیت سے اس پر مندرجہ ذیل ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کی اولاد کی نگران ہے اور اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ عورت اگر اپنے فرائض سے کوتاہی کرے گی تو وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمان ہوگی' عورت پر شوہر کی عزت کرنا' بچوں کی پرورش کرنا' مرد کے مال کی حفاظت کرنا اور اس کی عزت کی حفاظت کرنا لازم ہے۔ اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا: ''مرد حاکم ہے عورتوں پر اس واسطے کہ بڑائی دی اللہ نے ایک دوسرے پر اور اس واسطے کہ خرچ کئے انہوں نے اپنے مال' پھر جو عورتیں نیک ہیں' تابعدار ہیں' نگہبانی کرتی ہیں' پیٹھ پیچھے ان چیزوں کی جن کی حفاظت اللہ نے فرمائی'' ایک بیوی ہونے کے ناطے عورت کا اولین فرض یہ ہے کہ اپنے خاوند کی عزت کرے اور نافرمانی نہ کرے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اگر میں کسی دوسرے کو (اللہ تعالیٰ کے علاوہ) سجدے کی اجازت دیتا تو عورت کو اپنے خاوند کیلئے سجدے کا حکم دیتا'' گویا کہ مرد عورت کا مجازی خدا ہے۔

بہترین بیوی وہ ہوتی ہے جو اپنے خاوند کیلئے سکون اور تسکین کا باعث ہو۔ اسے اپنی زبان اور رویہ سے تکلیف نہ دے بلکہ اس کیلئے خوشی اور طمانیت کا باعث ہو۔ اپنے آپ کو خاوند کا فرمانبردار اور تابعدار بنادے لیکن ایک بات کا دھیان رہے کہ جس حکم میں اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی ہو اس حکم کی ہرگز پیروی نہ ہو بلکہ خوش اسلوبی اور احسن طریقے سے شوہر کی اصلاح کرے اور اسے اسلامی احکام سے آگاہ کرے' محبت اور پیار سے اسلامی اصولوں سے آشنا کرے' اطاعت اور خدمت سے اپنے کردار کا ثبوت دے تا کہ خاوند اس کی طرف مائل ہو۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اس عورت پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو جو خود بھی نماز تہجد کیلئے اٹھے اور اپنے خاوند کو بھی اٹھائے اور اگر نہ اٹھے تو اس پر پانی کے چھینٹے مارے۔'' ایک بہترین بیوی کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے خاوند کا بہت خیال رکھتی ہے اس کا بہت زیادہ احترام کرتی ہے' اس کی خوشنودی کی خاطر اس کے اہل سے بھی محبت کرتی ہے' شوہر کی پسند اور ناپسند کا بھی خیال کرتی ہے اس کا بننا سنورنا اپنے شوہر کی خاطر ہوتا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کسی عورت کیلئے حلال نہیں کہ وہ اپنے شوہر کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھے اور اپنے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو داخل ہونے کی اجازت دے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس عورت کو اس حالت میں موت آئے کہ اس کا خاوند اس سے خوش ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی'' گویا اگر مرد ناراض ہو تو عورت کی عاقبت تباہ ہوگی' عورت کو یہ تصور نہیں کرنا چاہیے کہ وہ غلام بن گئی ہے وہ مرد حاکم بن گیا ہے بلکہ اسے یہ خیال ہو کہ وہ اپنے خاوند کی دوست اور ساتھی ہے اس کے ساتھ مخلص ہو اور اس کی عزت اور تکریم دل سے کرے اس کے احترام کی تلقین اپنی اولاد کو کرے۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی عورت اپنے شوہر کو دنیا میں تکلیف دیتی ہے تو اس آدمی کی بیوی جو جنت کی حوروں میں سے ہے اس عورت سے کہتی ہے کہ خدا تجھے مارے اسے تکلیف نہ دے کیونکہ یہ تیرے پاس مہمان ہے قریب ہے کہ جلد ہی تجھ سے جدا ہو کر ہمارے پاس آجائے'' گویا عورت پر لازم ہے کہ اپنے شوہر کی آواز پر لبیک کہے کیونکہ اس کی اطاعت اس پر واجب ہے۔

ازواج مطہرات کو دیکھا جائے تو ان کی اپنے شوہر مکرم کیلئے عظیم قربانیاں سامنے آتیں ہیں۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنی ساری دولت حضور نبی اکرم ﷺ کے قدمین مبارک میں نچھاور کردی اور اپنی زندگی کو ان کے تابع کردیا' ہر موقع پر ان کی غمخوار ساتھی رہیں' ہر مشکل میں ساتھ دیا' ہر وقت ان کی حوصلہ افزائی کرتیں اور ہمت بندھاتیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ساری زندگی حضور نبی کریم ﷺ کی فرمانبردار رہیں اور دین کی خدمت کی اور درس و تدریس کا کام کیا۔ ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین نے حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ سادگی اور مفلسی میں زندگی بسر کرنے کو ترجیح دی۔ باقی صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کو دیکھا جائے تو عظیم عورتوں کی نشاندہی ہوتی ہے۔ آج ہماری عورت کو چاہیے کہ وہ ان صالحات خواتین کی پیروی کرے۔ خاوند کے حوالے سے ایک عورت پر ضروری ہے کہ وہ اس کی پردہ پوشی کرے' قرآن کا فرمان ہے کہ: ''وہ تمہارے لباس ہیں اور تم ان کے لباس ہو'' جس طرح لباس جسم کو چھپاتا ہے ایک عورت پر فرض ہے کہ اگر مرد میں کوئی خامی ہے یا کوئی تنگی ہو تو وہ خوامخواہ دوسروں کے سامنے اسے بیان نہ کرے بلکہ وہ صبر سے کام لے' یقیناً خدا اس کیلئے بہتری کرے گا نیک اور پارسا بیوی ہمیشہ اپنے خاوند کی پردہ پوشی کرتی ہے اور دوسروں کے سامنے اسے اچھا خاوند ثابت کرتی ہے جیسا لباس زینت کا باعث ہے اس طرح ایک اچھی بیوی بھی خاوند کیلئے زینت کا سبب ہوتی ہے اس کی غلطیوں کو دوسروں کے سامنے مخفی رکھتی ہے۔ ایک بیوی کو ہٹ دھرم نہیں ہونا چاہیے اس طرح اس کے بچوں کی تربیت بھی متاثر ہوگی اور ان کی اصلاح نہ ہو سکے گی بلکہ اس کی غلط حرکات کی وجہ سے سارا ماحول ہی تباہ و برباد ہو سکتا ہے اور پھر نقصان کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔

ایک دفعہ آقا حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے دریافت فرمایا کہ جان پدر مسلمان عورت کے اوصاف کیا ہیں۔ انہوں نے عرض کیا: ''ابا جان! عورت کو چاہیے کہ اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرے' اولاد پر شفقت کرے' اپنی نگاہ نیچی رکھے اپنی زینت کو چھپائے' نہ خود غیر کو دیکھے اور نہ غیر اس کو دیکھ پائے۔ حضور نبی اکرم ﷺ یہ جواب سن کر بہت خوش ہوئے۔'' عورت کی ایک ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنے خاوند کے مال کی حفاظت کرے' بے جا خرچ نہ کرے اور نہ اس کا مال دوسروں پر لٹاتی پھرے۔ اس شخص سے تعلق نہ رکھے جسے اس کا خاوند ناپسند کرتا ہو اور نہ اسے اپنے گھر آنے دے۔ سلف الصالحین کا ایک واقعہ مشہور ہے جس میں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دو بیویوں کا ذکر ہے ایک دن آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بیٹے سے ملنے آئے لیکن بیٹے کو نہ پایا۔ ایک بیوی سے ملاقات ہوئی تو جب بیٹے کا حال اور سلوک کے متعلق پوچھا تو وہ اپنے خاوند کی برائیاں کرنے لگی اخراجات کی تنگی، رویہ کی خرابی اور بہت سی باتیں کیں۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جب تمہارا خاوند آئے تو اسے کہنا کہ اس کے گھر کی چوکھٹ کمزور ہے' اسے گرادے تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فوراً اس کو طلاق دے دی۔ اگلے سال دوسری بیوی سے ملے اس سے بیٹے کے بارے دریافت کیا تو وہ تعریفیں کرنے لگی اس نے اپنے خاوند سے بہت محبت کا اظہار کیا' آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سے فرمایا کہ جب تیرا خاوند آئے تو اس سے کہنا کہ تیرے گھر (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

بچے دانت آسانی سے نکالیں: بچوں کے دانت نکلنے کی تکلیف کو دور کرنے کیلئے شہد میں پھول کی ہوئی (بھنی ہوئی) پھٹکڑی پیس کر مسوڑھوں پر ملیں ازحد مفید ہے۔

ایک آیت پڑھیں دس حیرت انگیز ناقابل یقین فائدے پائیے

آیت جو کوئی روزانہ ہزار بار پڑھے گا روزی زیادہ ہوگی غیب سے رزق پہنچے گا۔ جو کوئی درج بالا آیت کو شہد مکھن یا مرچوں پر دم کرکے کھائے گا اس کی قوت باہ میں زبردست اضافہ ہوگا۔3۔اول جو شخص بعد نماز فجر روزانہ چالیس بار پڑھے جو کچھ چاہے اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں گے۔

ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿آل عمران ۱۵۴﴾

درج بالا آیت جو کوئی روزانہ ہزار بار پڑھے گا' روزی زیادہ ہوگی' غیب سے رزق پہنچے گا۔ جو کوئی درج بالا آیت کو شہد' مکھن یا مرچوں پر دم کرکے کھائے گا اس کی قوت باہ میں زبردست اضافہ ہوگا۔3۔اول جو شخص بعد نماز فجر روزانہ چالیس بار پڑھے جو کچھ چاہے اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں گے۔ 4۔جس کسی کو بادشاہ یا امیر سے کوئی کام درپیش ہو دو رکعت نماز نفل ادا کرکے مصلے پر تین بار یہ آیت پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے منہ پر پھیرے' مراد برآوے گی۔5۔کسی پر دیو' جن' پری' آسیب کا اثر ہو بائیں کان میں یہ آیت پڑھ کر دم کریں' انشاء اللہ اثر جاتا رہے گا۔6۔بچھو کے کاٹے ہوئے کے سیدھے کان میں پڑھ کر پھونک ماریں' صحت پائے گا۔7۔جو شخص کسی ضروری کام کیلئے پندرہ' تیرہ مرتبہ پڑھے' انشاء اللہ کام انجام بالخیر ہوگا۔8۔جو شخص چار بار پڑھ کر حاسد کے گھر پر پھونک مارے حاسد ناکام ہوگا۔9۔جو شخص کسی حاسد پر غالب آنا چاہے تو بارہ بار پڑھے' حاسد مطیع ہوجائے گا۔10۔جو کوئی سات بار پڑھ کر کسی مجلس میں آئے' مجلس والے تعظیم کریں گے۔(محمد احمد)

مناسب رشتے کے حصول کیلئے

مناسب رشتے کے حصول کیلئے ایسی صورت کہ رشتے آتے ہوں مگر طے نہ ہوتے ہوں' حسب دلخواہ شادی کیلئے درج ذیل عمل مفید ہے' عمل کی موت نوے دن ہے' اس عرصہ میں منگنی یا شادی ہوجائے تو بھی نوے دن پورے کرنا ضروری ہیں۔عورتیں ناغہ کے دن شمار کرکے بعد میں پورا کرلیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعِ جَلَّ جَلَالُهٗ: روزانہ کسی بھی وقت اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ ایک سوایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے تین بار ہاتھ چہرے پر پھیرلیں۔سورۂ فاتحہ اس طرح پڑھیں کہ جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچے تو اس آیت کو گیارہ بار پڑھ کر سورت مکمل کرے اور پانی پر دم کرے اسی طرح گیارہ بار یہ سورت پڑھے اور ہر بار پانی پر دم کرے۔یعنی پانی پر گیارہ دم کرنے ہیں اور یہ پانی تین گھونٹ میں پی لے۔سب کاموں سے فارغ ہوکر رات کو سونے سے پہلے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۂ اخلاص اکتالیس بار پڑھیں اور صرف شادی کیلئے دعا کریں۔اگر کسی لڑکی کو کسی نے طلاق دے دی ہو یا شوہر فوت ہوگیا ہو اور دوبارہ شادی کرنے میں رکاوٹ محسوس ہوتی ہو اور کوئی رشتہ ملنے کی صورت نہ پیدا ہوتی ہو تو لڑکی خود یا لڑکی کی والدہ یا لواحقین کو چاہیے کہ سورۂ یٰسین کو فجر کی نماز کے بعد دو مرتبہ اور اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام یَا مُعِيْذُ کا ورد کرے اور چالیس دن تک اس پڑھائی کو جاری رکھے۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلد ہی مناسب رشتہ مل جائے گا اور شادی کی رکاوٹ دور ہوجائے گی۔اسی طرح مرد بھی دوبارہ شادی کے لیے وظیفہ پڑھ سکتا ہے۔(فاروق اعظم' حاصل پور)

پڑھیں اور ساری فکریں دور

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مجھ کو بہت سے افکار اور قرض نے گھیرلیا۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تجھ کو ایسا کلام بتلادوں کہ اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تیری ساری فکریں دور کردے اور تیرا قرض بھی ادا کردے۔اس شخص نے عرض کیا بہت خوب' فرمایا: صبح وشام یہ کہا کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔اس شخص کا بیان ہے کہ میں نے یہی کیا' سو میری ساری غم فکریں بھی جاتی رہیں اور قرض بھی ادا ہوگیا۔(ابوداؤد) (ر۔ب)

قوت فیصلہ اور جلد بازی

جلد بازی ہمیشہ کام بگاڑ دیتی ہے۔اس سے حتی الوسع اجتناب کریں۔زندگی کا کوئی فیصلہ کرنے بیٹھیں تو پہلے اسے اپنے ذہن میں ضرور تولیں اس کے حسن و قبح کا امکان بھی جائزہ لیں' آئندہ زندگی میں اس کی وجہ سے جو تبدیلیاں متوقع ہیں۔ان کا ایک خاکہ بنالینے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں لیکن اس سارے معاملے کو جتنی جلدی سمیٹ لیا جائے تو اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔ورنہ ہر وقت کی فکر اور تشویش سے آپ کی ذہنی اور جسمانی صلاحیتیں سخت متاثر ہونگی اور آپ بھی اپنے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے حالات کے سامنے سینہ سپر نہ ہوسکیں گے۔ماہرین نفسیات کا کہنا ہے: انسان جب تک کسی معاملے میں کوئی حتمی فیصلہ کرکے اسے نمٹا نہیں لیتا' اس کے ذہن میں اندیشہ ہائے دور دراز کلبلاتے رہتے ہیں۔اس کے نتیجے میں اسے جو ذہنی کوفت اٹھانی پڑتی ہے اور جس اعصابی شکست وریخت سے دوچار ہونا پڑتا ہے وہ کسی غلط فیصلے کے نتیجے میں ظہور پذیر ہونے والی صورت حال کے مقابلے میں کہیں زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔ڈیل کارنیگی کا کہنا ہے کہ اسے جب کسی اہم معاملے کا فیصلہ کرنا ہوتا ہے وہ سب سے اس کے متعلق تمام معلومات اکٹھی کرنے کی کوشش کرتا ہے گویا وہ ایک وکیل کا فریضہ انجام دیتا ہے جو اپنے مقدمے کی پوری تیاری کرتا ہے اور اس کی کامیابی کے لیے تمام ضروری مواد جمع کرتا ہے۔ڈیل کارنیگی کا نسخہ آپ بھی آزما سکتے ہیں۔اس طرح کوئی قدم اٹھانے سے پہلے جو بھی فیصلہ کریں گے۔اس سے پیدا ہونے والے نتائج کے اچھے اور برے دونوں رخ کھل کر سامنے آجائیں گے۔

میاں بیوی کی محبت کیلئے خاص الخاص عمل

قارئین! گھریلو ناچاقی' میاں بیوی کی محبت' سالہا سال بیٹیاں ماں باپ کے گھر بیٹھی رہتی ہیں۔ازراہ کرم! اپنے خصوصی تجربات اور مشاہدات میں سے کوئی نقش ہو وظیفہ ہو یا ٹوٹکہ ہو جس سے میاں بیوی کی محبت حیرت انگیز طور پر بڑھ جائے۔آپ نے آزمایا ہو یا آپ کے کسی قریبی نے آزمایا ہو بس صرف آزمایا ہوا لکھیں۔کتابوں سے نقل کرکے نہ بھیجیں۔آپ کا یہ عمل لاکھوں کروڑوں کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔جو لوگوں کا گھر بسائے گا اللہ اس کا اور اس کی نسلوں کا گھر آباد و شاد رکھے گا۔ضرور لکھیں! بذریعہ خط' ای میل یا درج ذیل نمبر پر میسج کریں' ہرگز نہ بھولیں 0343-8710009 اس نمبر پر صرف میسج کریں۔

ای میل ایڈریس: contact@ubqari.org

(ایڈیٹر عبقری کی اپیل)

آپ کا سوال۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

فرحت تنویر۔ وردہ یلیسین' کوئٹہ۔ رضوان رشید ملک' قصور۔ منیر احمد' نواب شاہ۔ ثمینہ خان' اسلام آباد۔ واسع حنیف' راولپنڈی۔ مجتبیٰ حنیف' راولپنڈی۔ محمد حشمت' مہ سلطان پور۔ احمد سولنگی' دادو۔ لائبہ فیصل' لاہور۔ محمد آصف' کراچی۔ خولہ طارق' لاہور۔ فضا افتخار' اوکاڑہ۔ طیبہ ناز' لاہور۔ مونا آمنہ' سیالکوٹ۔ نظیفہ گل' واہ کینٹ۔ آصفہ نور' کراچی۔ جاوید اختر' کراچی۔ ذوالفقار احمد' ملتان۔ محمد اویس' ٹیکسلا۔ سعیدہ ہری پور۔ فردا ضیافت' ہری پور۔ نجمہ نگار' کوہاٹ۔ شازیہ نورین' کوہاٹ۔ راحت ریاض' کراچی۔ عمران اسلام' کراچی۔ محمد صفی اللہ ہمدانی' اٹک۔ نتاشہ امیر' کھاریاں کینٹ۔ اشفاق قادر' راولپنڈی۔ نائمہ مریم' لاہور۔ ربعہ' کراچی۔ بنت شفیق احمد' ڈونگہ بونگہ۔ محمد شکیل' خانیوال۔ ثروت عرشین' کراچی۔ ناصرہ حیات' فیصل آباد۔ ملک تاج محمد' میانوالی۔ رقیہ' سرگودھا۔ عبدالخالق جڑانوالہ' عبدالرزاق سرگودھا۔ منا احمد' منڈی احمد بہاؤالدین۔ صوفیا انعم' گوجرانوالہ۔ فیصل بن عزیز' میانوالی۔ سائرہ حسین ملک' کراچی۔ طاہرہ حسین ملک' کراچی۔ عثمان علی' ملتان۔ عشرت' رحیم یار خان۔ محمد عرفان' رضوان احمد' فیضان یاسین' دھیر کوٹ کشمیر۔ مہوش رحمان' پنڈی گھیپ۔ ریحانہ خانم' راولا کوٹ۔ کاشف ندیم' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ شاہد ریاض' ایبٹ آباد۔ حسن رضا' سرگودھا۔ کرن' کراچی۔ صائمہ امین' ملتان۔ غزالہ یاسمین' پشاور۔ تنویر احمد' راولپنڈی۔ عائشہ شاہد' راولپنڈی۔ رابعہ بیگم' نوشہرہ پشاور۔ اعجاز احمد خان' باغ۔ ذوالفقار عزیز' راولا کوٹ۔ محمد نعیم' اٹک۔ ریحان الطاف' لاہور۔ درخشاں جبیں' کراچی۔ خدیجہ عدنان' کراچی۔ اسماء بشیر۔ اقصیٰ بشیر' بورے والا۔ انعم روف' فیصل آباد۔ لقمان سعید' ایبٹ آباد۔ محمد یعقوب' ملتان۔ محمد ارشاد' وہاڑی۔ پروین' ہما' پشاور۔ فائزہ الماس' گوجرانوالہ۔ ماہا' کوہاٹ۔ شاہ بی بی' ریتالہ خورد۔ شاہ دیز حسین' ٹنڈو الہ یار۔ غلام حسین' گگو منڈی۔ طارق احمد' مانسہرہ۔ منزہ ارم' چکوال۔ عثمان فخر' مانسہرہ۔ رابعہ پرویز' دولتانہ۔ راجہ ذوالقرنین لطیف' بڑھنگ۔ زاہدہ پروین' اسلام آباد۔ غزالہ توحید' سیالکوٹ۔ محمد انور' کوئٹہ۔ ساجدہ پروین' مانسہرہ۔ یاسمین' ڈی جی خان۔ محمد شفاعت' کراچی۔ محمد شعیب خان' میانوالی۔ جمیلہ ناہید' راولپنڈی۔ محمد ارسلان' میرپور ماتھیلو۔ عبدالحنان سعید' اسلام آباد۔ لائبہ مسلم' کوٹ مومن۔ محمد جنید الاسلام' کراچی۔ فیاض احمد' لاہور۔ محسن علی' کپر د۔ عبدالجبار' خانقاہ شریف۔ افشاں کنول' کراچی۔ ثمینہ سلیم' حیدرآباد۔ صغریٰ ناصر' میلسی۔ نعمان سعید' ایبٹ آباد۔ محمود اقبال عباسی' اسلام آباد۔ محمد ضیاء الحق' اسلام آباد۔ حدید احمد' مری۔ سلمان ظہیر' ملتان۔ محمد فوائد مسعود' لاہور۔ مہ نو امجد' لاہور۔ صائمہ تنویر' لاہور۔ صائمہ بی بی' جنڈ۔ کنول' راولپنڈی۔ زاہد اقبال' واہ کینٹ۔ فضہ چودھری' میرپور آزاد کشمیر۔ زرین تاج' بنوں۔ فردوس نسیم' ملتان۔ مسعود حسن' خانیوال۔ حرنہ' کراچی۔ نغمہ امتیاز' سرگودھا۔ یاسمین طاہرہ' اسلام آباد۔ ماریہ پرویز' راولا کوٹ۔ عبدالمقیت خان' کراچی۔ عذرا ندیم' راولپنڈی۔ ممتاز بی بی' لاہور۔ سعادت علی اعوان' لاہور۔ محمد رمضان' سیالکوٹ۔ قرۃ العین' کوہاٹ۔ رفعت شہباز' فیصل آباد۔ حاجراں بی بی' میانوالی۔ والدہ ہادیہ ناصر' ہری پور۔ آنسہ' گوجرانوالہ۔ کامران لیاقت' ٹنڈو الہ یار۔ گلشن طاہرہ' پھالیہ۔ مزمل شاہ' تراڑکھل۔ شفیق احمد' ڈونگہ بونگہ۔ بلقیس بی بی' ملتان۔ فائزہ' نواب شاہ۔ کمال ناصر' صوابی۔ پروین' سرگودھا۔ اللہ دتہ' شیخوپورہ۔ نسیم بانو' کراچی۔ رخسانہ بی بی' واہ کینٹ۔ عبدالرحیم' شاہدرہ۔ مصنف رحمان' لاہور۔ فرحت تنویر' کوئٹہ۔ شازیہ تنویر' کوئٹہ۔ عبدالباسط' گاؤں ڈتوریوالا۔ ہمشیرہ عبدالرحمٰن' ڈسکہ۔ شازیہ' لاہور۔ گلناز اظہر' فیصل آباد۔ عابدہ نسرین' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ سارا دن کھلا پڑھے ہر حالت یعنی وضو بے وضو۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔**

سلطان محمود' راولپنڈی۔ ناظمہ جہاں خان' جوڑہ۔ مسرت کریم' واہ کینٹ۔ محمد یعقوب' چکوال۔ منزہ کریم' واہ کینٹ۔ مطیع الرحمٰن' چکوال۔ محمد علی تیمور' مریدکے۔ ابرار احمد' مانسہرہ۔ محمد عمر' کراچی۔ سعید الحسن' فیصل آباد۔ انیلا رزاق' کراچی۔ صدف مقصود' پتوکی۔ مدثر وحید آفریدی۔ فرحت جہاں' کراچی۔ بشریٰ' کراچی۔ ایس قنبر علی' کراچی۔ طاہر عزیز ظفر' راولپنڈی۔ نادیہ فیصل' فیصل آباد۔ زوجہ صبح صادق' لاہور۔ محمد اسلم ناز کھوکھر' لاہور۔ رضیہ ممتاز' کہروڑ پکا۔ سائرہ شاہین' ہری پور۔ محمد فاروق' گاؤں کالو خان صوابی۔ سعدیہ مقبول' خانپور۔ ڈاکٹر ناہید انجم' لاہور۔ ممیرا بی بی' مخمن آباد۔ عارفہ مجید' بھکر۔ علی محمد' خوشاب۔ سیدہ فاطمہ ہاشمی' پشاور۔ محمد شعیب طاہر' لاہور۔ سیدہ رابعہ ہاشمی' پشاور۔ شازیہ پروین' آزاد کشمیر۔ محمد اقبال' منڈی صادق گنج۔ محمد شعیب' راولپنڈی۔ ثریا جمال' لاہور۔ محمد صدیق' لاہور۔ نسیم اختر' پنڈی گھیپ۔ قرۃ العین حمیرا' جہانیاں۔ سائرہ مہوش' گجرات۔ محمد حارث افتخار' اسلام آباد۔ م،ن،ع۔ ارم' راولپنڈی۔ فرزانہ' نوشہرو فیروز۔ سیدہ نبیلہ جعفری' لاہور۔ محمد محفوظ عالم' صادق آباد۔ خالد محمود عباسی' دھیرکوٹ۔ علی اختر' گوجرخان۔ زاہد نسیم' بنوں۔ شمیم اختر' منگووال۔ سید فیض الحق' کراچی۔ لائبہ حنیف' لاہور۔ ثریا بیگم' پشاور۔ محمد یاسر' لاہور۔ نورین' لاہور۔ تسنیم کوثر' کراچی۔ ثریا مریم' لیہ۔ نور العالم انیسی' کراچی۔ ممیرا عثمان' کراچی۔ سیدہ عنبر کلثوم قاسم' کراچی۔ سعدیہ جبین' دنداشاہ بلاول۔ محمد انور' فیصل آباد۔ صفدر عباس' بہاولپور۔ عابدہ یونس' راولپنڈی۔ چوہدری مسعود احمد' واہ کینٹ۔ امجد حسین' گوجرخان۔ حسین' شجاع آباد۔ نازیہ جمشید' میاں چنوں۔ فرح دیبہ' گوجرانوالہ۔ شہباز احمد' گجرات۔ صائمہ شہزاد' لاہور۔ محمد ناصر احمد' ملتان۔ شگفتہ' حیدرآباد۔ شمشاد' فیصل آباد۔ اقصیٰ فاروقی' اسلام اباد۔ فضیلت' بنوں۔ نور الاسلام' تلہ گنگ۔ محمد صفدر' ملتان۔ عظمیٰ ذیشان' لاہور۔ ناصرہ' شاہدرہ۔ محمد صدیق' شاہدرہ۔ عائشہ الماس' جام پور۔ محمد الیاس' جمبر خورد گاؤں۔ حکیم محمد نعیم الحسن' مانگا منڈی۔ افسر علی' مردان۔ طاہرہ نعمان' راولپنڈی۔ احمد ابراہیم یوسف' واہ کینٹ۔ صائمہ تبسم' سرگودھا۔ فریدہ بانو' پشاور۔ رابعہ پروین' اٹک۔ نعیم اختر' لاہور۔ ن،ر۔ راولپنڈی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

یَاقَادِرُ یَانَافِعُ سارا دن کھلا پڑھے ہر حالت یعنی وضو بے وضو۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔**

عبقری روحانی اجتماع کے حسین مناظر

قسط نمبر 3

روحانی اجتماع نے زندگی ہی بدل ڈالی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے خیریت سے ہوں گے اور ہمیشہ کی طرح امت کی خیرخواہی کے لیے کوشاں ہوں گے۔ اللہ آپ کے اس جذبے اور کوشش کو قبول فرمائے۔ اللہ کریم آپ کو اور آپ کی نسلوں کو صحت، عافیت اور بے شمار رحمتیں اور نعمتیں عطا فرمائے۔ اللہ آپ کی حفاظت، کفایت اور کفالت فرمائے۔

الحمدللہ! عبقری کے روحانی اجتماع میں بمع فیملی شرکت کی توفیق ملی۔ کچھ دوستوں کو بھی ساتھ لے کر گیا۔ انہیں بھی اور خود کو بھی بے حد نفع ہوا۔ عبقری روحانی اجتماع نے زندگی ہی بدل کر رکھ دی۔ پہلے اعمال میں کچھ سستی تھی لیکن جب سے اجتماع سے واپسی ہوئی الحمدللہ! ابھی تک کوئی نماز قضا نہیں ہوئی اور نہ ہی صبح و شام کی دعائیں اور تسبیحات قضا ہوئی ہیں۔ روزانہ پانچ وقت نمازیں‘ ایک پارہ قرآن کریم تلاوت و تینوں تسبیحات‘ 129 مرتبہ صبح و شام سورۂ کوثر اور مسنون دعاؤں کا مکمل اہتمام ہے۔ اس کے علاوہ سورۂ کوثر کا ورد پڑھنے کا کہا تھا۔ وہ بھی اب الحمدللہ ایک ہزار یا کبھی اس سے زیادہ تک روزانہ پڑھ لیتا ہوں۔ عبقری روحانی اجتماع کے دوران تسبیح خانہ کی خدمت کی برکت سے اللہ کریم نے بہت اچھا اور کامیاب روزگار دیا ہے۔ (نعمان شہزاد)

گناہوں پر ندامت اور توبہ کی توفیق ملی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ عبقری روحانی اجتماع میں بھرپور طریقے سے شرکت کی‘ آپ کے دیدار اور اعمال سے فیض یاب ہوا۔ دلی سکون اور چین نصیب ہوا۔ گناہوں پر ندامت اور توبہ کی توفیق ملی۔ اللہ آپ کے خیرخواہی کے اس جذبے کو قبول فرمائے اور آپ کو اور آپ کی آنے والی نسلوں کو نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کرے۔ دعا ہے اللہ ہمارا تعلق تسبیح خانہ سے ہمیشہ بنائے رکھے۔ اب سے پہلے اعمال میں سستی اور نمازوں میں کوتاہی تھی لیکن تسبیح خانہ آنے کے بعد اب اعمال پر توجہ ہے گو کوتاہی پہلے سے کم ہے۔ آپ کی دعاؤں سے انشاء اللہ وہ بھی ختم ہوجائے گی۔ (محمد اشفاق)

سکون کہیں ملا تو تسبیح خانہ میں ملا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً چھ ماہ سے عبقری کا قاری ہوں‘ میں اپنے شہر کے سرکاری ہسپتال میں چوکیدار ہوں۔ میں نے نومبر 2015ء میں عبقری روحانی اجتماع تین روزہ میں شرکت کی اور بیعت بھی ہوا ہوں۔ اللہ کے فضل سے میں پہلے بھی پانچ وقت کا نمازی تھا اور آپ کا درس سننے کے بعد میرا جذبہ اور بھی بڑھ گیا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کو اور آپ کے اس جذبے کو ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین! میری بہت عرصہ سے خواہش تھی کہ میں تسبیح خانہ جاؤں اور آپ کا دیدار کروں۔ آپ کے اجتماع نے میری یہ خواہش بھی پوری کردی‘ میں اللہ تعالیٰ کا بہت شکرگزار ہوں اور روزانہ دو نفل شکرانہ کی نیت سے پڑھتا ہوں۔ روحانی اجتماع میں شرکت کرکے اتنا سکون ملا کہ میں بتا نہیں سکتا۔ اب ہر وقت حلال کمانے اور حلال کھانے کی فکر لگی رہتی ہے اور دعا کرتا ہوں یا اللہ تمام مسلمانوں کو حلال کمانے اور حلال رزق کھانے کی توفیق دے۔ (رانا محمود الحسن‘ خوشاب)

کاروبار میں برکت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بعد سلام عرض ہے کہ میں گھر میں بہت پریشان تھی‘ گھر بھی کرائے کا ہے‘ بچوں اور شوہر کے کاروبار میں بھی رکاوٹ تھی‘ اتفاق سے مجھ سے میری ایک قریبی رشتہ دار نے کہا کہ لاہور چلوگی‘ میرے لیے تو لاہور آنا بالکل ناممکن تھا اور میں بچوں کو چھوڑ کر نکل بھی نہیں سکتی تھی‘ اچانک وہ میرے گھر آئیں‘ مجھ سے پوچھا تو شام کو میں نے اپنے شوہر سے ڈرتے ڈرتے بات کی تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ انہوں نے اجازت دے دی اور میں حیران کن طور پر لاہور پہنچ گئی۔ میں نے عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کی‘ یقین مانیے یہاں آکر مجھے بہت روحانی سکون محسوس ہوا اور سب سے حیرت انگیز بات یہ کہ جب سے میں روحانی اجتماع میں شرکت کرکے واپس گھر آئی ہوں میرے شوہر کے کاروبار میں بھی ٹھیک ٹھاک برکت محسوس ہورہی ہے اور ہم سب بہت خوش ہیں۔ (زوجہ عبدالحمید)

گنہگار پر بھی نظر کرم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے درجات مزید بلند فرمائے‘ آمین ثم آمین! سائل کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی توفیق سے حالیہ عبقری روحانی و اصلاحی اجتماع میں شرکت کا موقع ملا اور آپ نے کمال شفقت و مہربانی فرماتے ہوئے مجھ گنہگار کو بمع دوسروں کے بیعت کا شرف بھی عطا کیا جس پر میں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہوں۔ عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کرنے کے بعد احساس ہوا کہ بندہ نے اپنی زندگی کے 60 سال گناہوں میں ہی گزار دیئے۔ میں اب اجتماع میں بتائے ہوئے وظائف پر عمل کرنے کی پوری کوشش کررہا ہوں اور اللہ عزوجل سے سے دعا گو رہتا ہوں کہ وہ مجھے اس پر استقامت نصیب کرے۔ آمین ثم آمین! اس سلسلے میں مجھ گنہگار پر بھی نظر کرم فرمائیے۔ (ج، چ)

اطمینان و سکون اور پریشانیاں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اور میری زوجہ نومبر 2015ء میں عبقری روحانی اجتماع میں شریک ہوئے‘ بہت ہی روح پرور اجتماع تھا۔ دل کو جو اطمینان و سکون حاصل ہوا وہ بیان نہیں کرسکتے۔ میں، میری زوجہ‘ میری دونوں بیٹیاں اور بیٹا بھی بیعت ہوئے۔ میرے حالات بہت خراب تھے‘ عرصہ بیس سال سے پریشان تھا‘ بہت جگہ جاچکا تھا۔ آپ کے اجتماع میں شریک ہونے سے ایک رات پہلے تیاری وغیرہ کرکے سوئے تو مجھے اور میری بیوی کو ایک ہی وقت نماز فجر کے بعد خواب آیا کہ ہم دونوں نے اپنے گھر میں بہت سے سانپوں کو ماردیا ہے۔ (نثار احمد)

دمہ، کھانسی اور اندرونی چوٹ کے آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اس میں موجود وظائف و نسخہ جات بہت تیر بہدف ہوتے ہیں۔ میری بھی بڑی خواہش تھی کہ میں بھی ماہنامہ عبقری کیلئے اپنے کچھ آزمودہ ٹوٹکے پیش کروں تو آج اپنی اسی خواہش کی تکمیل کررہا ہوں۔

دمہ، کھانسی: درخت پیپل کی چھال دو کلو لے لیں‘ ایک گھڑے میں چار کلو پانی ڈال کر ایک کلو چھال اس میں ڈال دیں اور بقیہ ایک کلو چھال چار کلو پانی میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب پانی دو کلو بچ جائے تو اتار لیں اور نیم گرم گھڑے والے پانی میں ڈال دیں‘ چھال بھی اندر رہنے دیں۔ اگلے دن نتھرا ہوا پانی دس تولہ صبح و شام مریض استعمال کرے۔ انشاء اللہ مریض ٹھیک ہوجائے گا۔ سردیوں میں پانی گرم کرکے پی لیں۔ **اندرونی چوٹ کا ہر جگہ دستیاب لیپ:** کھیلتے ہوئے یا کسی اور وجہ سے اندرونی چوٹ آجائے تو انڈے کی سفیدی میں تھوڑا سا نمک ملا کر لیپ کردیں۔ ایک دو لیپ کرنے سے ہی مکمل آرام آجاتا ہے۔ یہ ٹوٹکہ پرانی چوٹوں کیلئے بھی بہت کارگر ثابت ہوا ہے۔ استعمال کریں اور پوری دنیا میں جتنے بھی بیمار ہیں ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (مسعود الحسن‘ پاکپتن شریف)

گوشت نہ گل رہا ہو تو: اگر گوشت جلدی گلانا ہو تو پکاتے ہوئے اس میں تھوڑا سا گڑ ڈال دیا جائے تو گوشت جلد گل جاتا ہے۔

میری زندگی کے تصدیق شدہ سینے کے راز

ڈاکٹر ظفر حمید ملک' اٹک سٹی

ٹائیفائیڈ بخار کا ایک نسخہ جو سینے میں ایک راز کی طرح تھا' عبقری کے قارئین کے حوالے کررہا ہوں' دیسی اجوائن لے لیں' رات بھر ایک گلاس پانی میں رکھ چھوڑیں' صبح اس میں سے اجوائن کا چھلکا علیحدہ کرلیں اور مغز علیحدہ کرلیں' چھلکا اور رات کا پانی پھینک دیں

قارئین عبقری کیلئے ہمیشہ میری کوشش رہی ہے کہ ایسے رازوں سے پردہ اٹھاؤں یا وہ بتاؤں جو میں خود جانتا ہوں' میرے تجربے سے گزرے ہوں یا کسی تصدیق شدہ ذرائع سے حاصل ہوں۔ سب سے پہلے میں اپنے روحانی استاد ایڈیٹر عبقری حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں جن کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی سے نئے موضوعات پر لکھنے اور تحقیق کرنے کا شوق پیدا ہوا ہے' قارئین کی نظر کچھ جواہرات۔ آج کا پہلا نسخہ ان بہنوں کیلئے جو ڈاکٹر یا لیڈی ڈاکٹر کو بتاتے ہوئے شرماتی ہیں اور یہ نہ بتانے کی وجہ سے روز بروز کمزور ہوتی جاتی ہیں وہ بیماری ہے لیکوریا' اور یہ ایک ایسی بیماری ہے کہ جیسے لکڑی کے دروازے کو دیمک لگ جائے' آہستہ آہستہ' روز بروز کمزور' کمر درد' طبیعت بوجھل' نہ ختم ہونے والی جسمانی کمزوری۔

ھوالشافی: اسگندھ پچاس گرام' موصلی سفید پچاس گرام' سنڈھ دس گرام' مصری دس گرام سب کو اچھی طرح گرائنڈ کرلیں اور دن میں دو بار صبح وشام دودھ کے ساتھ لیکن کم از کم دو ہفتہ تک لازمی استعمال کریں۔ اس کے ساتھ پاک سپاری بھی استعمال کرلیں۔ تو انشاء اللہ شفاء یابی آپ کا مقدر ہے۔ اکثر لوگ شکایت کرتے نظر آتے ہیں کہ منہ پھول گیا' منہ میں چھالے نکل آئے' کھانا کھاتے ہوئے منہ میں درد ہوتا ہے ایک نہایت ہی مجرب نسخہ پیش خدمت ہے۔

ھوالشافی: ایک عدد ٹماٹر لیں' اس کے چار برابر حصے کرلیں' رات سونے سے پہلے ایک حصہ کو منہ میں رکھ کر چبانا ہے' ایسے چبانا ہے جیسے گائے بھینس کچھ کھاتے ہوئے جگالی کرتی ہے' ایسے ٹماٹر کو منہ میں رکھ کر جگالی کرنی ہے' کچھ دیر کیلئے اس کا ذائقہ جب کڑوا لگنے لگے اور منہ میں کافی پانی جمع ہوجائے تو اس کو گرا کر یعنی تھوک کر دوسرا ٹماٹر کا حصہ منہ میں ڈال لیں پھر کچھ دیر اس کی جگالی کریں جب کڑوا ہوجائے تو پھینک دیں اور پھر اسی طرح باقی دو حصے بھی چبائیں۔ ایک دو دن تک کریں میں یقین سے کہہ سکتا ہوں انشاء اللہ صرف دو دن میں رزلٹ لیں۔ یہ ایک راز تھا جو آج عبقری پڑھنے والوں کے نام کردیا۔ میرے وہ نوجوان بچے اور بھائی جو احتلام سے تنگ ہوں خواہ وہ خواب کے ساتھ ہو یا بغیر خواب کے کسی بھی طریقہ علاج سے آرام نہ آرہا ہو کسی بھی ہومیو پیتھک سٹور سے ''تھوجا کیو'' لے لیں' پانچ قطرے آدھی پیالی پانی میں دن میں تین بار انشاء اللہ میڈیسن ختم ہونے سے پہلے آرام آجائے گا۔

اکثر لوگوں کو یہ شکایت عام ہوتی ہے کہ شدید گرمی ہو یا شدید سردی پاؤں جلتے رہتے ہیں' کسی بھی دوا سے سکون نہیں ملتا' ایک ایسا نسخہ قارئین کے حوالے کررہا ہوں جو بظاہر کچھ نہیں لیکن اس کے استعمال کے بعد آپ یہ کہنے پر مجبور ہوجائیں گے کہ اللہ پاک نے کوئی بھی چیز حکمت کے بغیر پیدا نہیں کی' جلن کا مریض رات کو آرام سے سو نہیں سکتا' وہ مجبور ہوتا ہے کہ پاؤں یا ہاتھ سردی کے موسم میں بھی بستر سے باہر نکال کر سوئے۔ **ھوالشافی:** بھینس کے گوبر کی خشک شدہ تھاپیاں یا (پاتھیاں) لے کر ان کو جلا کر راکھ بنالیں ایک بڑے برتن میں پانچ کلو پانی ڈال کر اس میں دوسو گرام راکھ اچھی طرح ملالیں۔ رات کو سونے سے ایک گھنٹہ پہلے آدھے گھنٹے کیلئے پاؤں اس پانی میں رکھ دیں۔ اس طرح صرف دس دن تک لگاتار کریں۔ انشاء اللہ پاؤں کے تلوؤں کی جلن ختم ہوجائے گی۔ میرا آزمودہ نسخہ ہے' ان مریضوں کیلئے خاص طور پر جن کو کسی بھی طریقہ علاج سے آرام نہ آتا ہو۔ دانت میں درد کی شدت کا اندازہ صرف اسی کو ہوسکتا ہے جو کبھی اس سے گزرا ہو' انتہائی شدید درد ہوتا ہے' اس میں گزرنے والا شخص فوری ریلیف چاہتا ہے' اکثر ڈینٹسٹ حضرات کے پاس آپ نے دیکھا ہوگا کہ آپ شدید دانت درد میں مبتلا ہوکر ڈاکٹر کے پاس گئے انہوں نے آپ کے دانتوں پر روئی رکھی اور روئی رکھتے ہی درد غائب' اکثر خیال کیا جاتا ہے کہ کوئی سن کرنے والی دوا ہوگی' آج عبقری پڑھنے والوں کو یہ راز پریکٹس بھی بتارہا ہوں۔

ھوالشافی: ہیومیو پیتھک مدر ٹنکچر پلانٹی گو اور مدر ٹنکچر کریازوٹم برابر مقدار میں ملالیں۔ درد والے دانت پر روئی کی مدد سے لگالیں' صرف دو گھڑی روئی دانت پر رہنے دیں' پھر منہ کھول دیں تمام گندا (بادی) پانی باہر نکل جائے گا۔ فکس تین منٹ میں انشاء اللہ آپ کو آرام آجائے گا۔ بنائیں' استعمال کریں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔

وہ بچے جو انتہائی ضدی ہوں اور چڑچڑے پن کا شکار ہوں' مختلف چیزوں کی خواہش کریں اور جب نہ دی جائیں تو خفا ہوجائیں لیکن مزاجی طور پر شریف النفس اور نرم طبع، ایسے بچے جو گود میں ہوں اگر ان کو ہومیو پیتھک میڈیسن ''کیموملا30 دن میں تین بار استعمال کروائی جائے تو چند دنوں میں ہی خاطر خواہ فرق محسوس کریں گے۔ ٹائیفائیڈ بخار کا ایک نسخہ جو سینے میں ایک راز کی طرح تھا' عبقری کے قارئین کے حوالے کررہا ہوں' دیسی اجوائن لے لیں' رات بھر ایک گلاس پانی میں رکھ چھوڑیں' صبح اس میں سے اجوائن کا چھلکا علیحدہ کرلیں اور مغز علیحدہ کرلیں' چھلکا اور رات کا پانی پھینک دیں' ایک پرانے مٹی کے گھڑے کا ٹکڑا لے کر اس کو آگ پر اچھی طرح گرم کرلیں' اتنا گرم کہ اس میں سے دھواں اٹھنے لگے' اس ٹکڑے کو آگ سے اٹھا کر ایک گلاس ٹھنڈے پانی میں ڈال دیں۔ اس پانی کے ساتھ دن میں دو بار تھوڑی مقدار مغز اجوائن کی لیں' انشاء اللہ ساری عمر ٹائیفائیڈ بخار دوبارہ نہیں ہوگا۔ محترم قارئین! عبقری کی بدولت اب میں اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہوسکتا ہوں کہ آہستہ آہستہ اپنے سینے کے رازوں سے پردہ اٹھا رہا ہوں' آئندہ بھی یہی کوشش جاری رہے گی لیکن ان سب رازوں پر سے پردہ اٹھانے پر جس ہستی نے مجبور کیا وہ جناب محترم حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ہیں' جنہوں نے ایک ایسی بنیاد رکھی جس پر یہ پودا ایک درخت کا روپ دھار رہا ہے اور انشاء اللہ آنے والے دنوں میں مکمل تنا آور درخت بن جائے گا' عبقری میں دلوں کے رازوں سے پردہ اٹھایا جاتا ہے' اس لیے تو یہ رسالہ ایک کم عرصہ میں شہرت کی انتہائی بلندیوں پر پہنچ گیا' ہر کسی کو عبقری کا آنے کا انتظار رہتا ہے' ہمارے پاس تو یہ جب عبقری پہنچتا ہے تو مکمل تیار کاپی لیکن اس کے پیچھے ایک ماہ کی انتھک محنت' تحریروں کی سلیکشن' میرے نالج کے مطابق حضرت حکیم صاحب انتہائی مصروف ہونے کے باوجود شائع ہونے والی ایک ایک تحریر کو نہ صرف پڑھتے ہیں بلکہ پرکھتے بھی ہیں کہ یہ تحریر کتنی مصدقہ ہے اور پھر ایک پورا ادارہ عبقری کیلئے متحرک نظر آتا ہے' کمپوزنگ کروانا' پروف ریڈنگ چیک کرنا' ہیڈنگز چیک کرنا' ترتیب اور تزئین کا پراسس' لیکن اس تمام کے پیچھے اپنی ٹیم کی حوصلہ افزائی کرنا' اس کپتان کی ہمت کو داد دیں جو ایک ماہ بعد ہمارے لیے نت نئے موضوع کے ساتھ ''ماہنامہ عبقری'' لے کر آتے ہیں جس میں ہماری جسمانی اصلاح کے ساتھ ساتھ روحانی اصلاح بھی ہوتی ہے۔

بھوک کم لگے تو۔۔: ایسا شخص جو نہایت دبلا پتلا ہو اور بھوک بہت کم لگتی ہو ان کیلئے یَامُقِیْتُ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور گیارہ روز تک ایسے ہی کر کے انہیں پانی پلائیں۔

تین بیماریاں ابھی ختم‘ جلدی پڑھیں!

ایک بات میں لکھ رہا ہوں اس کو پڑھ کر سات دفعہ گن کر اس کو سوچیں کہ آخر ”بیمار ہونے کے بعد سادہ غذائیں ہم کیوں کھاتے ہیں؟“ لہٰذا میری درخواست ہے عمل بھی کریں اور بے چینی سے غور بھی کریں ان اجناس کو پسوا کر ان کا آٹا بنوائیں آٹا بہت باریک نہ ہو

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں‘ آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

موٹاپا‘ جوڑوں کا درد‘ ہاضم کی خرابی‘ گیس‘ تبخیر‘ تیزابیت‘ کولیسٹرول‘ کریٹنن اور ہائی بلڈ پریشر کیوں ہوا؟ غذائیں بدلیں‘ دوائیں بدلیں‘ وہ کیسے؟ پہلے سادہ غذائیں ہوتی تھیں اور اگر بیمار ہوئے تو سادہ جڑی بوٹیاں اور مختصر سے ٹوٹکے استعمال کیے۔ فاسٹ فوڈز‘ بیکری‘ جھاگ دار مشروبات یعنی سافٹ ڈرنک‘ بھنی تلی‘ مصالحہ دار اور باربی کیو ان چیزوں نے ہماری زندگی کو موٹاپے‘ اعصاب اور پٹھوں کا کھچاؤ‘ جسمانی کمزوری‘ ذہنی تناؤ‘ جوڑوں کا درد‘ کولیسٹرول‘ قبض‘ پیٹ کا بڑھنا‘ معدے کی گیس تبخیر میں مبتلا کر دیا۔ انہی غذاؤں نے گھریلو زندگی کو انتہائی متاثر کیا وہ کیسے؟ بس صرف اشارہ کرتے ہوئے میں اپنے قلم کو جاری رکھوں گا کہ ان مصنوعی غذاؤں نے مرد سے اس کی صلاحیتیں چھین لی ہیں۔ یوں جھگڑے اور نوبت یا طلاقوں تک یا پھر روز روز کی نوک جھونک‘ نفرت اور مستقل مزاجی سے لڑائی جھگڑا‘ مقابلے کی انتہا پھر دل کی نفرتیں سو راستے بناتی ہیں۔ ایک راستہ کہ مجھ پر جادو ہو گیا‘ دوسرا راستہ میں نفسیاتی مریض بن گیا اور تیسرا راستہ کہ سارے میرے دشمن ہیں۔ میں جادو کو مانتا ہوں‘ میں جنات کو مانتا ہوں لیکن کیا گھریلو نفرتیں جو نفسیاتی طور پر دل میں گھر کر چکی ہوتی ہیں وہ بھی جادو ہی ہوتی ہیں‘ ہرگز نہیں! لہٰذا غذاؤں کا اثر زندگیوں پر پڑتا ہے‘ عدم برداشت کا معاشرہ میں بڑھ جانا غصہ‘ ٹینشن‘ سڑکوں کا بلاک کرنا‘ قتل‘ خون ریزی جس معاشرے میں زیادہ ہو وہ معاشرہ قانون‘ سکیورٹی ضرور بنائے لیکن اس سے کہیں زیادہ اپنی غذاؤں اور دسترخوانوں پر نظر رکھے۔ بقول ایک یورپی ماہر کے جس نے ساری زندگی غذاؤں پر ریسرچ کی ہے کہ اگر اپنی زندگی کو اعتدال پر لانا ہے‘ اپنے معاشرے کو عدل و انصاف‘ پرامن بنانا ہے اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے جوان صرف اپنی بیوی کو جیون ساتھی بنائیں‘ سوچیں‘ دماغ اور دل پاکیزہ ہو‘ پرامن زندگی‘ بہتر چلن تو اس کیلئے وٹامنز کھانے‘ ٹانک لینے بہت بڑی جاگنگ اور واکنگ کرنے سے کہیں زیادہ اپنے دسترخوان پر نظر ڈالیں۔ آئیے! وہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سادہ غذائیں جن کو کھا کر عالم فتح ہوا‘ خیبر فتح ہوا‘ جن کو کھا کر مسلمان پوری دنیا کے حکمران بنے اور پوری دنیا کا معاشرہ ان کے سامنے زیر ہوا اس معاشرے کی غذاؤں کو ذرا ٹھنڈے دل سے نوٹ کریں‘ وہ باجرہ تھا‘ وہ جَو تھے‘ وہ سادہ غذائیں تھیں۔ ایک بات میں لکھ رہا ہوں اس کو پڑھ کر سات دفعہ گن کر اس کو سوچیں کہ آخر ”بیمار ہونے کے بعد سادہ غذائیں ہم کیوں کھاتے ہیں؟“ لہٰذا میری درخواست ہے عمل بھی کریں اور بے چینی سے غور بھی کریں ان اجناس کو پسوا کر ان کا آٹا بنوائیں‘ آٹا بہت باریک نہ ہو اس کی کھیر بنا کر کھائیں‘ اس کا دلیہ بنا کر اس کی روٹی بنا کر حتیٰ کہ اسی کو ہلکے گھی میں ہلکا بھون کر اور گوشت کے شوربے میں پکا کر کھائیں اور سوپ کے طور پر پئیں۔ گوشت کی مقدار کم ہو۔ آپ ہلکے مصالحے ڈال سکتے ہیں پھر دیکھیں کہ آپ کا جسم فٹنس کی طرف پہلا قدم بڑھاتا ہے‘ آپ کا دماغ یادداشت کی طرف تیزی سے سفر کرتا ہے‘ آپ کی نظر روشنی کا سفر اندھیروں سے نکل کر کرے گی۔ آپ کی طبیعت کا بوجھ ہر وقت کی مایوسی اور ہر وقت کی ذہنی الجھن آپ کو اطمینان کی طرف لے کر جائے گی۔ آپ کے جوڑ فٹ ہوں گے‘ آپ کی جوانی سدابہار ہوگی۔ آپ کا معدہ آج سے ڈیڑھ ہزار سال پرانے طاقتور لوگوں جیسا ہوگا۔ کولیسٹرول کا تو پتہ ہی نہ پوچھیں‘ کریٹنن تو ویسے ہی گم ہو جائے گا۔ گندی ڈکاریں‘ پیٹ کا پھولنا راستہ بھول جائیں گی۔ موٹاپا جس نے آپ کو ستایا ہوا ہے بائے بائے! جی ہاں! اس کو خیرآباد کہیں زندگی پرلطف‘ سانسیں خوشبودار‘ آہٹیں پرعزم‘ ہر اٹھنے والا قدم آپ کی زندگی کو سدابہار کر دے گا۔ آئیے! اس آٹے کے ساتھ دوستی لگائیں۔ یہ چھ اجناس آپ کو تین بیماریوں سے نہیں تین سو بیماریوں سے دور کر کے آپ کی زندگی کو بہت اچھی اور پرسکون بنا دے گا۔ کیا خیال ہے؟ آپ کو ابھی جلدی سے وہ اجناس نہ بتائیں۔ قلم اٹھائیں اور لکھیں‘ دیکھئے! صاف صاف لکھئے گا‘ کہیں جلدی نہ کیجئے‘ لکھنا کیا ہے اور لکھ کیا بیٹھیں اور پھر ایڈیٹر کو شکایت کریں کہ فائدہ نہیں ہوا اور ہاں جلدی نہ کیجئے گا کچھ عرصہ استعمال بھی ضرور کیجئے گا۔ پھر آپ شکوے شکایت کے خط لکھیں ہمیں فائدہ تھوڑا ہوا اور اچانک ایک بات مجھے اور یاد بھی آئی کہ بچوں کو بھی کھلانا‘ لیکن ایک بات مجھے الجھا رہی ہے آپ نے تو انہیں چاکلیٹ‘ بسکٹ‘ بیکری‘ اور برگر کا عادی بنایا ہوا ہے وہ کیسے کھائیں گے؟ منہ بسوریں گے اوں اوں کریں گے اور اصل میں وہ دوسرے لفظوں میں اپنی والدہ کی شکایت کر رہے ہیں‘ امی! آپ نے ہمیں فطرت کا عادی نہیں بنایا‘ اگر وہ منہ نہ بسوریں اوں اوں نہ کریں‘ نہ نہ کریں تو سمجھ لیں‘ ماں نے انہیں فطرت سے شناسائی دی ہے۔ تو پھر لکھواؤں کیا؟ اگر میں انکار کر دوں تو۔ لیکن نہیں مجھے آپ سے محبت ہے اچھا لکھیے گا:۔

کاغذ اٹھا لیا‘ قلم کھول لیا‘ دیکھیں اس میں سیاہی ہے‘ بھی سہی‘ ہاں ہاں ٹھیک ہے! سیاہی ہے‘ کاغذ صاف ہے اس پر اور کچھ نہیں لکھا ہوا‘ ٹھیک ہے اب لکھیں: باجرہ ایک کلو‘ جو ایک کلو‘ کالا چنا دیسی کچا ایک کلو‘ دال مونگ ثابت چھلکے والی (سبز چھلکوں والی یا سیاہ چھلکوں والی) ایک کلو‘ لوبیا ثابت ایک کلو‘ گندم پانچ کلو۔ بس یہی سستی چیزیں ہیں۔ اب بتائیں آپ ایسے پریشان ہو رہے تھے کہ نامعلوم ایڈیٹر ہمیں کتنی مہنگی چیزیں بتائے گا۔ بس ابھی جائیں اور یہ چیزیں لیں کنکر پتھر صاف کریں نگرانی میں پسوائیں اور بس۔۔۔!!! ڈیڑھ ہزار سال پرانی زندگی کا لطف اٹھائیں۔ آیا نا مزہ۔۔!!! فطرت کا۔

مسافران آخرت

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کے دیرینہ تعلق دار اور پڑوسی سعید احمد عرف کالا دھوبی 20 جنوری بروز بدھ نہایت علالت کے بعد فوت ہو گئے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ان کا بہت اکرام کرتے تھے‘ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ کے تعلق دار کی نسبت ہونے کے ناطے قارئین ایصال ثواب اور تمام مرحومین کیلئے بخشش کی دعا کریں۔ ☆ تسبیح خانہ کے مخلص اور محترم بابا محمد شریف بھٹی جنہوں نے زندگی کے آخری ایام تسبیح خانہ کی خدمت کیلئے وقف کیے وفات پا گئے‘ موصوف سارا دن دفتر عبقری کے سامنے بیٹھے اپنے جذبہ خلوص اور نگرانی کا حق ادا کرتے رہے آخری ایام میں انکے بیٹے توقیر حیدر بھٹی ایڈووکیٹ نے ان کی بھرپور خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی خاص جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔ ☆ تسبیح خانہ کے خدمت گزار اور بابا محمد شریف بھٹی مرحوم کے بیٹے توقیر حیدر بھٹی ایڈووکیٹ کا پھول جیسا چند ماہ کا بیٹا اللہ تعالیٰ کے پاس امانت بن کر چلا گیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں دنیا و آخرت میں اس کا بہتر بدل عطا فرمائے۔ ☆ حاجی محمد سعید (گجرات) نیکی‘ شرافت‘ ایمانداری کی زندگی گزارتے ہوئے اپنے رب سے جا ملے۔ موصوف تسبیح خانہ کے درس اور اعمال کو کرنے اور پھیلانے والے تھے۔ ☆ مسجد دھیان شاہ لٹن روڈ لاہور (نواب سعادت یار خان (نواب صادق ریاست بہاولپور کے عظیم نواب کے مزارات کے ساتھ) کے متولی اور مہتمم قاری ثناء اللہ جواں سالگی میں اچانک فوت ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ ☆ تسبیح خانہ کے خدمت گزار محمد آصف کے والد نیکی‘ خلوص‘ دیانتداری کی زندگی سفید پوشی کے باوجود نہایت شان و شوکت سے گزار کر راہی ملک عدم ہوئے۔ ان کا بیٹا محمد آصف درود محل کے مخلص خدمت گاروں میں شمار ہوتا ہے۔ قارئین سے ایصال ثواب کی گزارش ہے۔

پریشان
اور الجھے
گھرانوں کے
[illegible]

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں‘ مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

تم کوئی اور کام کرو: آج کل میں اپنے ایک دوست سے رپورٹنگ سیکھ رہا ہوں‘ وہ بڑی مشکل سے اپنے ساتھ لے جاتا ہے کیونکہ بہت مصروف ہے۔ بہرحال جب بھی مجھے موقع ملتا ہے اپنی موٹر سائیکل پر کیمرہ لے کر اس کے ساتھ چل پڑتا ہوں۔ کہیں آگ لگی ہو‘ گولیاں چل رہی ہوں‘ لوگ زخمی ہوں وہ بالکل نہیں ڈرتا‘ نہ گھبراتا ہے بلکہ تصاویر کھینچتا رہتا ہے۔ وہ اپنے پیشے میں کامیاب ہے۔ جان کی پرواہ نہیں کرتا جبکہ میں ایسی جگہوں سے ڈر جاتا ہوں۔ زخمیوں کو دیکھ نہیں سکتا‘ تو ان پر خبر یا تصویر کیسے بناؤں؟ وہ کہتا ہے تم کوئی اور کام کرو۔ (اسد علی‘ لاہور)

مشورہ: اپنے پیشے میں کامیاب ہونے کیلئے جان کی پرواہ نہ کرنا ٹھیک نہیں کیونکہ انسانی جان پیشے سے زیادہ قیمتی ہے۔ اپنی جان ہو یا کسی دوسرے انسان کی‘ پہلا فرض جان بچانا ہوتا ہے۔ وہ لمحات جو زخمیوں کی تصاویر بنانے میں صرف ہو رہے ہیں ان کی جان بچانے کی تدابیر کرنے میں استعمال ہو سکتے ہیں‘ یہ زیادہ بڑا کام ہوگا۔ ایسے بہت سے لوگ ہیں جو زخمیوں کو نہیں دیکھ سکتے یا خون سے گھبرا جاتے ہیں مگر یہ سب زندگی کے حقائق ہیں۔ ان کا سامنا کرنے کی ہمت کرنے والے ہی دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔ کام انسان کوئی بھی کرے لیکن انسانی ہمدردی کو اولین ترجیح دے۔

لڑکی کی بدتمیزی: دوست کی منگنی میں گیا وہاں ایک لڑکی کو دیکھا وہ بے حد خوبصورت نظر آرہی تھی‘ اپنے اتنا میک اپ کیا تھا جتنا کوئی شادی شدہ لڑکی بھی نہ کرے۔ تقریب کے اختتام پر سب لوگ جانے لگے‘ میں نے اس کو بھی والدین کے ساتھ جاتے دیکھا۔ وہ لوگ تو بے حد مظلوم لگے کیونکہ لڑکی ان سے بہت بدتمیزی سے بات کر رہی تھی۔ میں نے اس کو اپنانے کے جو خواب دیکھے تھے وہ ڈھیر ہو گئے۔ بعد میں موقع دیکھ کر اپنے دوست سے اس کے بارے میں پوچھا وہ بتانے لگا کہ وہ تو نفسیاتی مریضہ ہے۔ محلے والے اس کو پاگل کہتے ہیں‘ تب ایک بار پھر مجھے اس کا خیال آیا اور ہمدردی سی ہو گئی۔ کیا ایسی لڑکیاں ٹھیک ہو سکتی ہیں‘ اگر وہ مارتی پیٹتی بھی ہوں۔ (عارف رحیم‘ جھنگ)

مشورہ: سو میں سے ایک شدید ذہنی مریض یا مریضہ پر ایسا وقت آتا ہے جب وہ اپنے ہوش و حواس میں نہیں رہتے۔ لہٰذا ان سے کوئی رشتہ نہیں تو صرف ہمدردی ہی ٹھیک ہے۔ آپ کیلئے بہتر یہی ہے کہ اس کو بھول جائیں۔ جب یہ معلوم ہو گیا کہ وہ نفسیاتی مریضہ ہے تو اس کو والدین کی توجہ ضروری ہوگی۔ بعض نفسیاتی امراض جو موروثی ہونے کے ساتھ شدید بھی ہوں تو بار بار حملہ آور ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے ساتھ زندگی گزارنی مشکل اور صبر آزما ہوتی ہے۔

بھول جاتی ہوں: میں اپنی بہت سی اہم چیزیں رکھ کر بھول جاتی ہوں۔ پھر کتنی کتنی دیر ذہن پر زور ڈالتی رہتی ہوں مگر کچھ یاد ہی نہیں آتا۔ زیور رکھ کر بھول گئی تو راتوں کی نیند اڑ گئی۔ پھر ایک روز جوتے کے ڈبے سے ملا۔ ایک مرتبہ ضروری کاغذات کسی جگہ رکھ دیئے وہ بعد میں پتہ نہیں کس طرح بچوں کی الماری میں پہنچ گئے۔ جب وہاں کی صفائی کی تو نظر آئے۔ میں بتا نہیں سکتی‘ اس عادت پر خود بھی پریشان رہتی ہوں اور دوسروں سے بھی باتیں سننے کو ملتی ہیں۔ (ثمیرہ‘ کراچی)

مشورہ: اگر انسان ذہن کا صحیح استعمال کرتا رہے تو بھول کی شکایت اور ذہن پر زور ڈالنے کی ضرورت نہ ہو۔ کاغذات‘ زیورات اور دوسری اہم چیزوں کے رکھنے کی جگہ بنائیں اور ان چیزوں کو وہیں رکھیں۔ خاص طور پر جب کوئی چیز رکھ رہی ہوں تو حاضر دماغ رہیں اور اہم چیزوں کو کچھ عرصہ میں چیک کرتی رہیں۔ بھول اس وقت ہوتی ہے جب انسان اپنی چیزوں کو سنبھال کر رکھنے کے باوجود حاضر دماغ نہیں ہوتا۔ وہ کام کچھ کر رہا ہوتا ہے اور سوچ کوئی اور ہوتی ہے۔

ڈاکٹر بن کر دیکھو: بچپن سے میں خواب دیکھتی تھی کہ ڈاکٹر بن کر مریض دیکھ رہی ہوں۔ میٹرک سائنس سے کیا‘ کالج میں داخلہ لیا ہی تھا کہ والدہ کا انتقال ہو گیا‘ گھر سنبھالنا پڑا‘ ایک سال بعد شادی ہو گئی۔ میں نے اپنی بیٹی کو سائنس میں میٹرک کروایا مگر وہ آگے چل کر صحافت پڑھنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اسے صحافی اچھے لگتے ہیں۔ میں اس کو بہت سمجھاتی ہوں کہ دیکھو تم ڈاکٹر بن کر زیادہ اچھی لگو گی لیکن اس کو میرے جذبات کی پرواہ نہیں۔ شروع سے اپنی دھن کی پکی لگتی ہے پتہ نہیں کس طرح لوگ اپنے بچوں کو اپنی مرضی پر چلاتے ہیں۔ یہاں یہ حال ہے کہ بچے ماں کی بات کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ دراصل ان کے باپ نے ان کو بہت آزادی دی ہے۔ (فرزانہ‘ لاہور)

مشورہ: ہر بچے کی اپنی الگ شخصیت ہوتی ہے۔ اس لیے بچوں کو اپنی ذاتی آرزوؤں اور تمناؤں کے حصول کا ذریعہ نہیں بنایا جاسکتا کیونکہ بہت ممکن ہے آپ کی توقعات اور آرزوئیں ایسی ہوں جن کو پورا کرنے کی بچے میں استعداد ہی موجود نہ ہو۔ خط میں بیان کی گئی خواہش سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ آپ نے اپنی بیٹی کی شخصیت اور وجود کو اپنی ذات سے الگ اور منفرد تسلیم نہیں کیا جبکہ صحافی بننے کی خواہش یہ ظاہر کر رہی ہے کہ وہ علیحدہ اور مختلف ذہنی صلاحیتوں کی مالک ہے۔ ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ آپ دونوں الگ الگ دور میں رہیں۔ آپ کے بچپن میں لڑکیاں صرف ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں گی جبکہ بیٹی کے زمانہ میں لڑکیوں کیلئے اور بھی کئی میدان ہیں۔ جہاں کامیابی حاصل ہوسکتی ہے۔ اپنی مرضی کا پیشہ یا جاب پسند کرنے کا مطلب والدین کی نافرمانی یا ان کی اہمیت نہ دینا نہیں ہے۔

آیۃ الکرسی پڑھنے سے لاک کھل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بینک میں ملازم ہوں‘ ایک دن میرے بینک میں جب میں کسٹمر کو لاکر آپریٹ کروانے گئی تو میری چابی کے بعد کسٹمر کی چابی لگتی ہے‘ پہلے کسٹمر نے بہت زیادہ کوشش کی مگر لاکر نہ کھلا‘ حالانکہ اونچا لمبا آدمی تھا‘ اس سے لاک نہ کھلا‘ میں نے آیۃ الکرسی پڑھ کر پھونک ماری‘ آرام سے لاک کھولا‘ لاکر کھل گیا‘ واقعی کمال کی طاقت ہے آیۃ الکرسی میں۔ (رابعہ‘ لاہور)

یہ سورۃ پڑھنے والے کی شفاعت کرتی ہے

قرآن مجید پڑھنے کی بہت اہمیت ہے‘ اس کا ہر لفظ پڑھنے پر ایک نیکی ملتی ہے اور وہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور تمام پڑھنے والوں کو قرآن پاک پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور نبی اکرم ﷺ سے نقل فرمایا ہے کہ قرآن شریف میں ایک سورۃ تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرا دے وہ سورۃ تبارک الذی یعنی سورۃ ملک ہے۔ (ثوبان علی‘ لاہور)

اکیس دن میں ہر قسم کی پریشانی ختم

اکیس دن کے اندر ہر قسم کی بندش ورکاوٹ اور پریشانی ختم ہوکر اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشحالی کے دروازے کشادہ ہوجائیں گے۔ ہر قسم کی بندش ورکاوٹ مثلاً کاروبار' رزق' شادی وغیرہ کے لیے درج ذیل وظیفہ اکیس، اکتالیس یا نوے دن کریں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں روزانہ رات کو سوتے وقت یَابَاعِثُ یَانُوْرُ دل پر ہاتھ رکھ کر پڑھتا ہوں' رات کو بہت اچھے خواب اور اشارے آتے ہیں۔ مختلف اچھی جگہوں کی سیر ہوتی ہے۔ **ہر جائز کام انجام خیر ہوگا:** اگر کوئی شخص کسی کام میں ہاتھ ڈالتا ہو اور اس میں اسے خیر نہ ہوتی ہو اور ہر کام کا انجام توقعات کے برخلاف اور صرف نقصان کے سوا نہ نکلتا ہو تو اس آیت کو ورد میں رکھیں تو انشاء اللہ اس کے جائز کام اپنے انجام کو پہنچیں گے اور اسے کسی کام میں خسارہ نہ ہوگا۔ کسی بھی جائز کام مثلاً رزق' حلال' تعلیم' شادی وغیرہ میں کوئی رکاوٹ یا ناکامی نہ ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿ھود ۴۱﴾

اکیس دن میں ہر قسم کی پریشانی ختم: اس وظیفہ کو بعد از فجر گیارہ بار پڑھیں' انشاء اللہ تعالیٰ اکیس دن کے اندر ہر قسم کی بندش ورکاوٹ اور پریشانی ختم ہوکر اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشحالی کے دروازے کشادہ ہوجائیں گے۔ ہر قسم کی بندش ورکاوٹ مثلاً کاروبار' رزق' شادی وغیرہ کے لیے درج ذیل وظیفہ اکیس، اکتالیس یا نوے دن کریں۔ پانی پر دم کرکے پی بھی سکتے ہیں اور گھر یا کاروبار والی جگہ پر چھڑکاؤ بھی کرسکتے ہیں:

اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ' سورۂ مزمل شروع سے پڑھیں جب اس آیت پر آئیں تو سات بار اس آیت کو پڑھیں: رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿مزمل ۹﴾ آیت کو سات بار پڑھنے کے بعد سات بار اس وظیفے کو پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔ یَامَنَّانُ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۔ یَاحَنَّانُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۔ یَارَحِیْمُ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ اس کے بعد سورۂ مزمل کو آخر تک مکمل کریں۔

فالج اور لقوہ کا علاج: ایک گلاس گائے کے دودھ کو تین بار جوش دے کر اس میں ایک ٹکڑا دارچینی ڈال کر اتار لیں۔ ایک بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کریں۔ پھر سات لونگ پیس کر منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ پلادیں۔ یہ عمل سات دن رات کو سوتے وقت کرنا ہے' انشاء اللہ مریض صحت یاب ہوجائے گا۔ دوائی کے طور پر لبوب کبیر اور دواالمسک سادہ دی گئی ترکیب کے مطابق کم از کم ایک ماہ استعمال کروائیں۔

جادو جنات آسیب ختم: اگر کسی گھر' دکان' دفتر یا کسی بھی جگہ پر جادو' جنات' آسیب' سایہ وغیرہ ہو تو سب سے پہلے مٹی کے نئے پیالے میں سورۂ فیل مکمل لکھ کر اس جگہ کی حدود کے اندر کسی پاک و صاف جگہ پر زمین کے اندر دفن کردیں۔ پھر ایک وقت اور جگہ مقرر کرکے درج ذیل عمل پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پانی اس جگہ اور دیواروں پر چھڑکیں۔ عمل اکیس دن کا ہے۔

درود شریف ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔
سورۂ فیل انچاس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔
سورۂ فلق وناس اُنہتر مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔
درود شریف ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔
سورۂ فلق وناس کو ملا کر پڑھنا ہے۔

بزرگ جن سے عطا کامیاب عمل: میرے چند دوست دنیا و آخرت میں بھلائی' رزق' ہر بیماری سے شفاء یعنی ہر معاملے کیلئے یہ ذکر کرتے ہیں اور پندرہ منٹ تک کرتے ہیں۔ یہی ذکر پانی پر دم کرکے دیتے ہیں۔ بقول ان کے انہیں یہ ذکر کسی بزرگ جن سے عطا ہوا ہے۔ خصوصاً ہر جمعرات کو رات ایک بجے ذکر شروع کرتے ہیں' ذکر پندرہ منٹ کرتے ہیں اور بعد میں سب مل کر دعا کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس طرح پورا ہفتہ ہمارے رزق میں برکت رہتی ہے گھر کے افراد بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں' پریشانیاں دور رہتی ہیں۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ. قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ یَا عَالِمَ غَیْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ خَزَآئِنَ رِزْقٍ مُّبِیْنٍ. یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ. قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ شِفَآءً وَّرَحْمَةً مُبِیْنًا. آخر میں اپنا اور والدہ کا نام

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

دیدار رسول ﷺ سے مشرف ہوئیے

حضرت علامہ امام یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک مرد ملک شام سے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا باپ بوڑھا ہے اور آپ ﷺ کے پیارے دیدار کا پیاسا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے والد سے کہنا کہ سات ہفتے تک یہ درود شریف پڑھے تو وہ مجھے نیند میں دیکھے گا۔ اس کے والد نے ایسا ہی کیا اور حضور ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوا۔ درود پاک یہ ہے:۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پیٹ درد' پیچش' مروڑ' گرمی' سینے میں جلن

آدھ پاؤ دھنیا خشک' آدھ پاؤ سفید زیرہ ان دونوں کو باریک پیس کر نمک 20 گرام اور دو حصے چینی ڈال کر ٹھنڈے پانی سے ایک بڑا چمچ۔ پھر دس دس منٹ کے وقفے سے آدھا چمچ لیں۔ آدھ گھنٹے میں ہی آرام آجائیگا۔ یہ نسخہ ہمارے خاندان کا آزمودہ ہے۔ آج تک ایسا نہیں ہوا کہ ہم نے کسی کو یہ دوائی دی ہو اور اس کو آرام نہ آیا ہو۔

لیکوریا کا کامیاب علاج

کیکر کے پھول' گوند کتیرا' چھوٹی الائچی' موصلی سفید' سرمہ سفید' مغز بادام' کھوپرا پاؤ۔ مصری ایک کلو لیکر ان سب چیزوں کو کوٹ کر دودھ کے ساتھ صبح نہار منہ اور زیادہ مرض ہو تو رات کو بھی کھائیں۔ یہ دوائی میری والدہ کی آزمودہ ہے اور میری والدہ کافی سالوں سے بنا کر لوگوں کو دے رہی ہیں اور اللہ ان کو شفاء دے رہا ہے۔

رات کی ناپاکی' پیشاب کی جلن و گرمی کیلئے

ھوالشافی: تالمکھانہ' تخم لاجونتی' تخم خرفہ' پھل کیکر ایک تولہ لیکر اس میں چار تولہ مصری ڈال کر صبح وشام استعمال کریں۔

دائمی نزلہ سے نجات کیلئے حیرت انگیز چٹکلہ

یہ چٹکلہ میرا بارہا کا آزمودہ ہے اور جس کو بتایا ہے اس کو بھی نفع ہوا ہے۔ بیت الخلاء سے نکلتے وقت دونوں پاؤں کو دھو کر نکلیں تو تھوڑے عرصے بعد نزلہ غائب۔ (ماہنامہ عبقری فائل 6)

مکار عورت، معصوم بچہ اور عقل مند شہزادہ

نوعمر شہزادہ محل کے باہر اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا تھا' وہ عورتوں کی طرف متوجہ ہوا اور صورت حال معلوم کی' دانش مند شہزادہ سمجھ گیا فیصلہ کچھ غلط ہوا ہے' دونوں عورتوں اور ان کے ساتھیوں کو اپنے پاس بلا کر سارا ماجرا پوچھا' قافلے والوں نے کہا' شہزادہ عالم ہم بہت دور سے سفر کرکے آرہے تھے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا 2008ء سے قاری ہوں۔ آج میں عبقری کے ننھے منے قارئین کیلئے ایک دلچسپ کہانی لکھ رہا ہوں۔ یقیناً بچوں کیلئے اس میں بہترین سبق موجود ہے۔ کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا' اس کا کنبہ زیادہ تھا اور مالی حالت اچھی نہ تھی' ہر وقت اللہ سے دعائیں مانگتا رہتا کہ آسانیاں پیدا کردے۔ اب اس کے بچے بڑے ہوگئے' کام کاج انہوں نے سنبھال لیا اور باپ سے کہا کہ کچھ کام نہ کریں صرف جب راہٹ چل رہا ہوتو ایک کیارہ پانی لے لو دوسرے کیارے کو لگادیا کریں۔ بس یہی اس کی ڈیوٹی تھی۔ ایک راہٹ چل رہا تھا بیٹھے بیٹھے کسان کی آنکھ لگ گئی جب آنکھ کھلی تو دوڑ کر کھیت کی طرف گیا کہ پانی اگلے کیارے کو لگائے وہاں دیکھا تو سفید ریش شخص اگلے کیارے کو پانی لگارہا ہے' حیران ہوکے اس سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ یہ میری ڈیوٹی تھی مگر میں سوگیا تھا تو وہ شخص کہنے لگا میں تمہارا ''بخت'' ہوں جب بندہ سوجاتا ہے تو میں جاگتا ہوں مگر یہ بات کسی سے نہ کرنا۔ یوں وقت گزرتا گیا ایک مرتبہ پھر اسی شخص ''بخت'' سے اس کی پھر ملاقات ہوگئی۔ اس شخص نے کہا اب میں تجھ سے جارہا ہوں' کوئی ڈھیری چن لے باقی سب چیزیں تجھ سے چلی جائیں گی۔ کسان نے اس سے مہلت مانگی میں گھر بچوں سے مشورہ کرلوں۔ شام ہوئی کسان گھر آیا' اپنے بیٹوں کو بلایا اور بتایا کہ ایک ''بخت'' ہم سے جارہا ہے' اس نے کہا ہے کہ کوئی ڈھیری رکھ لو باقی سب کچھ چلا جائے گا۔ ہر آدمی نے اپنی اپنی رائے دی کسی نے کہا مال مویشی رکھ لو' کسی نے زمین' کسی نے کچھ' کسی نے کچھ کہا۔ اس کی ایک بہو خاموش بیٹھی باتیں سنتی رہی' کسان نے خاموش بیٹھی بہو سے پوچھا تم بھی کچھ کہو' وہ کہنے لگی' اسے کہو سب کچھ لے جائے' بس ہمارے پاس صرف ''اتفاق'' رہنے دے' یہ سن کر سب ہنسنے لگے کہ سب کچھ چلا گیا تو اتفاق سے کیا کروگی۔ مگر کسان کہنے لگا مجھے اس کی بات بہت پسند آئی ہے۔ اگلے دن وہ شخص (بخت) سے پھر ملاقات ہوئی اس نے کسان سے پوچھا کیا فیصلہ ہوا' کسان نے کہا سب کچھ لے جاؤ اتفاق ہمارے پاس رہنے دو۔ اب وقت گزرتا گیا' دو سال' چار سال گزر گئے' مگر سب کا سب گھر پر ہی تھا۔ کسان کی اس شخص (بخت) سے پھر ملاقات ہوئی' کسان نے کہا تو' تو کہتا تھا کہ سب کچھ چلا جائے گا' مگر ہر چیز وہیں کی وہیں ہے۔ بخت نے کہا جو چیز تو نے چنی تھی' جہاں وہ ہو' وہاں سے کوئی چیز نہیں جاتی۔ تو جناب! گھر ہو' محلہ ہو' سکول ہو' شہر ہو' ملک ہو اتفاق جہاں ہوگا کسی چیز کی کمی نہیں ہوگی۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اتفاق سے رہنے کی توفیق دے۔ (غ۔ا۔چ)

عقل مند شہزادہ

بچو! بہت پرانے زمانے کی بات ہے' کسی ملک پر ایک نیک دل بادشاہ حکومت کرتا تھا' رعایا اس سے بہت خوش تھی' وہ بہت رحم دل اور انصاف پسند تھا' اس بادشاہ کا ایک خوبصورت اور عقلمند بیٹا بھی تھا' ایک دفعہ کا ذکر ہے بادشاہ کی عدالت میں ایک مقدمہ لایا گیا دو عورتوں نے ایک بچے کے متعلق دعویٰ تھا' دونوں بضد تھیں کہ بچے میرا ہے' بادشاہ نے حالات جاننے کے بعد ایک ماں کے حق میں فیصلہ دے دیا' اب ایک عورت خوشی خوشی بچہ لے کر محل سے نکل آئی لیکن دوسری عورت غم و رنج کی تصویر بنی ہوئی تھی' زارو قطار رو رہی تھی' نوعمر شہزادہ محل کے باہر اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا تھا' وہ عورتوں کی طرف متوجہ ہوا اور صورت حال معلوم کی' دانش مند شہزادہ سمجھ گیا' فیصلہ کچھ غلط ہوا ہے' دونوں عورتوں اور ان کے ساتھیوں کو اپنے پاس بلا کر سارا ماجرا پوچھا' قافلے والوں نے کہا شہزادہ عالم ہم بہت دور سے سفر کرکے آرہے تھے' جنگل میں دریا کے کنارے رات پڑ گئی' ہم سو گئے' ان دونوں عورتوں کے پاس اپنا اپنا بچہ تھا' رات کو بھیڑیا آیا اور ایک بچے کو کھا گیا' صبح صرف ایک بچہ تھا' اب دونوں عورتیں دعوے دار ہیں کہ بچہ میرا ہے' دوسری کا بچہ بھیڑیا کھا گیا' شہزادے نے دونوں عورتوں سے پوچھا بچہ کس کا ہے' دونوں کہنے لگیں حضور یہ بچہ میرا ہے' اس کے بچے کو بھیڑیا کھا گیا ہے' شہزادے نے دونوں کو حلف اٹھانے کا کہا' دونوں نے حلف اٹھالیا' شہزادے نے کچھ دیر سوچا اور دونوں عورتوں سے مخاطب ہوا' تم دونوں کہتی ہو بچہ میرا ہے' اب اس کا حل یہ ہے' بچہ آدھا آدھا دونوں کو دے دیا جائے' شہزادے نے لکڑی کا تختہ منگوایا اس پر بچے کو سلا کر تلوار سونت لی اور بولا درمیان سے بچے کے دو حصے کرکے دونوں کو دے دوں گا۔ اب شہزادے نے غور کیا ایک عورت بالکل خاموش رہی لیکن دوسری تڑپ کر بولی نہیں شہزادہ حضور میں جھوٹی ہوں یہ بچہ اس عورت کا ہے' اسے دے دیں' دعویٰ سے دست بردار ہوتی ہوں۔ عقلمند شہزاد سمجھ گیا کہ حق پر کون ہے' اس نے اس کی حقیقی ماں کے حوالے بچہ کردیا' وہ دعائیں دیتی ہوئی چلی گئی' دوسری مکار عورت بہت مایوس ہوئی۔ پیارے بچو نیک دل بادشاہ اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر نبی حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے اور عقلمند شہزادہ ان کا بیٹا حضرت سلمان علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے جو عقلمندی میں اپنے والد سے بھی بڑھ گئے تھے۔ (محمد فاران ارشد بھٹی' خان گڑھ)

اے اللہ! تو نے سچ کہا

ہندوستان میں ایک بڑے بزرگ گزرے ہیں' جن کو لوگ منشی صاحب کہتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک گاؤں سے گزر رہے تھے کہ گاؤں کے لوگ جمع ہیں اور سامنے کسی آدمی کا جنازہ رکھا ہے۔ منشی صاحب وہیں کھڑے ہوگئے' لوگوں نے کہا: ''منشی صاحب آپ جنازہ پڑھائیں'' منشی صاحب نے کہا میں نہیں پڑھاتا۔ گھر سے پیغام آیا کہ منشی صاحب ہی پڑھائیں گے لوگوں نے اس آدمی کی بیوی سے پوچھا کہ منشی صاحب کا نام تم نے کیوں لیا تو اس نے کہا: یہ آدمی جو فوت ہوا ہے اس نے فوت ہونے سے پہلے کہا تھا کہ میرا جنازہ منشی صاحب پڑھائیں۔ لوگوں نے کہا: آج اتفاق سے آئے ہوئے ہیں تو انہوں نے کہا کہ ہماری بات پوری ہوگئی۔ منشی صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ اپنے ہاتھوں سے اس میت کو قبر میں اتارا' دفن کیا اور چلے گئے۔ جب دفتر میں پہنچے جیب میں دیکھا تو ملازمت کا کارڈ غائب تھا۔ خیال آیا کہ جب میں نے اس بزرگ کو قبر میں اتارا تو وہ کارڈ بھی قبر میں گر گیا۔ ملازمت کا مسئلہ تھا' اسی وقت واپس آئے' گاؤں کے لوگوں کو جمع کیا اور کہا کہ انہیں ابھی ابھی دفن کیا ہے' میری ملازمت کا مسئلہ ہے تھوڑا سا مٹی کو ہٹاؤ تاکہ میں اپنا کارڈ اٹھالوں۔ سب لوگ جمع ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ منشی صاحب بڑے اللہ والے ہیں' کوئی بات نہیں۔ مٹی کو ہٹایا' جب اس کے کفن کے قریب پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ساری قبر گلاب کے پھولوں سے بھری پڑی ہے۔ منشی صاحب کو اپنی ملازمت بھول گئی۔ سیدھے اس عورت کے گھر گئے اور جا کر کہا کہ اماں بتاؤ: یہ جو بزرگ تھا اس کا عمل کیا تھا' بوڑھی عورت نے عجیب بات کہی' اس نے کہا: یہ تو ان پڑھ تھا' زبانی اس نے چند سورتیں یاد کر رکھی تھیں لیکن لکھنا آتا تھا نہ پڑھنا۔ مجھے اس کے نکاح میں آئے پینتالیس سال ہوگئے ہیں۔ ایک کام یہ روزانہ کرتا تھا کہ جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوجاتا تو قرآن سامنے رکھ لیتا اور اس کی سطروں پر انگلی رکھ کر کہتا اے اللہ! تو نے یہ بھی سچ کہا' یہ بھی سچ کہا' یہ بھی سچ کہا'' (انتخاب: سانول چغتائی' راجھو چغتائی' اماں زبیدہ چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

عاملین کو ستانے والا جن تسبیح خانہ کے آگے بے بس

میں نے صبح کسی کو نہیں بتایا کہ گزشتہ رات کیا ہوا تھا' اس واقعہ کے بعد مجھے تین چار دن مسلسل بخار رہا۔ پھر چند دن کے بعد بغیر کسی بیماری کے میرا بھائی انتقال کر گیا۔ میرا بھائی ابو کے ہمراہ سویا ہوا تھا کہ صبح کے وقت اس نے ایک ہلکی سی چیخ ماری اور شام کو فوت ہو گیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر کروڑوں نعمتیں عنایت فرمائے۔ آپ کو زندگی خضر عطا فرمائے۔ ہم آپ کے عبقری رسالہ کے گزشتہ دو سال سے قاری ہیں۔ یہ واقعہ تقریباً تیس سال پہلے کا ہے۔ ہم شادی سے قبل اپنے ماں باپ کے گھر تمام بہن بھائی اکٹھے رہتے تھے کہ ایک مرتبہ سردیوں کو میں سو رہی تھی کہ میں نے دیکھا کہ دیوار کی طرف سے ایک چڑیل نکل کر باہر آئی جس کے ناخن اور دانت خوفناک قسم کے بڑے بڑے تھے مگر میں خوف زدہ نہیں ہوئی۔ وہ میرے سرہانے آ کر کھڑی ہوگئی۔ اس وقت میرا چھوٹا بھائی بعمر تقریباً، چار یا پانچ سال' میرے ساتھ سویا ہوا تھا۔ میرا بھائی بہت ہی خوبصورت تھا' وہ چڑیل مجھ سے بولی کہ مجھے یہ اپنا بھائی دے دو' یہ تمہارا بھائی بہت خوبصورت ہے' میں نے اس کو کہا کہ میں اپنا بھائی تجھے ہرگز نہیں دوں گی اس نے کہا کہ میں نے تم سے تمہارا بھائی لے لینا ہے اور میرے بال پکڑ لیے۔ اس دوران میرے منہ سے بے ساختہ نکلا یا اللہ مدد اور وہ بے ساختہ بھاگ نکلی اور جاتے جاتے یہ کہہ گئی کہ میں نے تیرا بھائی تم سے لے لینا ہے۔ میں نے صبح کسی کو نہیں بتایا کہ گزشتہ رات کیا ہوا تھا' اس واقعہ کے بعد مجھے تین چار دن مسلسل بخار رہا۔ پھر چند دن کے بعد بغیر کسی بیماری کے میرا بھائی انتقال کر گیا۔ میرا بھائی ابو کے ہمراہ سویا ہوا تھا کہ صبح کے وقت اس نے ایک ہلکی سی چیخ ماری اور شام کو فوت ہو گیا۔ مجھے اس بھائی کی وفات کا اتنا صدمہ ہوا کہ کاش میں اپنے امی ابو کو چڑیل والا واقعہ بتا دیتی تو شاید میرا بھائی بچ جاتا۔ یہ بالکل سچا واقعہ ہے۔ بعد ازاں کسی اللہ والے نے بتایا کہ یہ چڑیل تمہارے ابو کے اوپر تھی اس کی وجہ سے اس نے اس کے بیٹے کو قتل کر دیا۔ (م۔ع، جہانیاں منڈی)

ظالم جن ''بجرنگ بلی'' سے ملی نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج اپنی زندگی کی سب سے بڑی پریشانی عبقری قارئین سے شیئر کر رہی ہوں۔ یہ مسئلہ میرے ساتھ بہت پرانا ہے۔ کوئی ہے جو میرے ساتھ ہر رات غیر اخلاقی حرکتیں کرتا ہے۔ بہت اللہ والوں کے پاس گئے' انہوں نے مجھے پہننے کو تعویذات دیئے مگر کوئی افاقہ نہ ہوا۔ سالہا سال سے علاج جاری ہے مگر اس کو کوئی فرق نہیں۔ بہت سے عامل علاج کرتے رہتے ہیں مگر ایک وقت آتا ہے کہ وہ تھک ہار جاتے ہیں کہ وہ بہت طاقتور ہے۔ اب تو میری آنکھوں میں شدید تکلیف' سر میں تکلیف' جوڑوں میں' سینے میں تکلیف اور دل تو جیسے ڈوب ہی گیا ہے۔ ہماری گلی میں ایک مولانا صاحب ہیں ان سے دم شروع کروایا کچھ دن دم کروانے میں گزرے تو ایک دن دَم کے دوران میرے سر اور کندھوں سے کومن پن گرنے لگیں جو کہ درمیان میں سے مُڑی ہوئی تھی تو انہوں نے بتایا کہ کسی نے پتلا بنوایا ہے اور جادو میرے خون میں شامل ہے' اس مؤکل کی صورت میں بھی تو طبیعت تب تک ٹھیک رہتی ہے جب تک دم کرواتی جاؤں اور جس دن دم نہ کروایا جائے پھر وہی حالت ہوجاتی ہے تو تین چار دن پہلے انہوں نے حاضری کروائی تو انہوں نے اس مؤکل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ خود آیا ہے یا اسے کسی نے بھیجا ہے تو اس نے کہا کہ کسی نے بھیجا ہے' ایک خاتون ہے جس نے اس پر مسلط کیا ہے۔ مولانا صاحب نے کہا کہ تم چلے جاؤ' کہنے لگا نہیں جاؤں گا' اگر میں گیا تو وہ مجھے مار دے گی۔ اس نے مجھے اس لڑکی پر مسلط کیا ہے کہ میں اسے جان سے مار دوں' یہ میری ڈیوٹی اس نے لگائی ہے۔ اس جن نے اپنا نام ''بجرنگ بلی'' بتایا ہے' وہ بار بار مجھے مارنے کو پڑ رہا تھا تو انہوں نے کہا کہ اسے کلیئر کرو تو اس نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر دبایا تو میرے سر سے اس دن کی طرح بہت ساری مُڑی ہوئی کو پن پنیں نکلیں تو انہوں نے کہا کہ تم چلے جاؤ تو وہ کہنے لگا کہ ایک شرط پر جاؤں گا کہ ہر چاند کی چڑھتی تاریخوں کو سے کے اکتیس کنڈے لیکر انہیں اپنے جسم کے ساتھ مس کر کے بارہ دری میں دبا کر آئے اور یہ عمل اکیس بار کرے تو میں جاؤں گا۔ پھر ہم آپ کے پاس اپنے مسائل لے کر آئے آپ نے ہمیں یَامُمِیْتُ یَاقَابِضُ والا وظیفہ دیا جو ہم پڑھ رہے ہیں۔ شروع میں جب آپ کا وظیفہ پڑھنا شروع کیا تو آنکھوں میں درد' سر میں درد' جوڑوں میں درد اور کبھی تو ایسا وقت بھی آیا کہ مجھے لگا کہ یہ میرا آخری وقت ہے۔ مگر آہستہ آہستہ اب بہتری آرہی ہے۔ وہ جن اب کبھی کبھی آتا ہے اور نہایت بے بسی سے کہتا ہے کہ تو یہ نہ پڑھا کر۔ الحمدللہ! مجھے اب اس غلیظ جن سے چھٹکارا مل رہا ہے۔ (پوشیدہ)

(م۔ا، لاہور)

جہنم کی وسعت

آج سے ستر سال پہلے ایک پتھر جہنم کے اندر پھینکا گیا تھا۔ آج وہ پتھر اس کی تہہ میں پہنچا ہے یہ اس پتھر کے گرنے کی آواز ہے۔

ایک روایت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں آپ ﷺ نے کسی چیز کی گرنے کی آواز سنی آپ ﷺ نے صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تم جانتے ہو کہ یہ کس چیز کی آواز ہے۔ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آج سے ستر سال پہلے ایک پتھر جہنم کے اندر پھینکا گیا تھا۔ آج وہ پتھر اس کی تہہ میں پہنچا ہے یہ اس پتھر کے گرنے کی آواز ہے۔ پہلے لوگ اس کو بہت مبالغہ سمجھتے تھے کہ وہ پتھر ستر سال سفر کرنے کے بعد تہہ میں پہنچا۔ لیکن اب سائنس نے ترقی کر لی ہے۔ چنانچہ سائنس کا کہنا ہے کہ بہت سے ستارے ایسے ہیں کہ جب سے وہ پیدا ہوئے ہیں ان کی روشنی زمین کی طرف سفر کر رہی ہے لیکن آج تک وہ روشنی زمین تک نہیں پہنچی جب اللہ تعالیٰ کی مخلوقات اس قدر وسیع ہیں تو پھر اس میں کیا بعید ہے کہ ایک پتھر جہنم کے اندر ستر سال سفر کرنے کے بعد اس کی تہہ میں پہنچا ہو۔ بہرحال اس حدیث سے جہنم کی وسعت بتلانا مقصود ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جہنم سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ (بحوالہ کتاب: روحانی پاکیزگی)

چیونٹی کا توکل: حضرت امام نسفی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چیونٹی سے کہا کہ سال بھر میں تیری کتنی روزی ہوتی ہے۔ اس نے کہا ایک دانہ' انہوں نے اس کو ایک شیشی میں بند کر دیا اور ایک دانہ ڈال دیا' جب سال ختم ہوا تو اسے دیکھا کہ اس نے آدھا دانہ کھایا تھا اس سے اس کا سبب پوچھا تو اس نے بیان کیا' پہلے میرا اللہ پر بھروسہ تھا اور اب مجھے خوف اس کا ہوا کہ کہیں آپ بھول نہ جائیں اس لیے میں نے آدھا دانہ کھایا اور آدھا آئندہ سال کیلئے رہنے دیا۔ (طریقہ ج، ص298)

نزلے کیلئے آسان گھریلو ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نزلہ زکام کی صورت میں اجوائن کی پوٹلی بنا کر گرم پانی میں ڈال کر نکال کر ماتھے پر اور پورے چہرے پر اس کی ٹکور کرتی ہوں' اس سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ یہ ٹوٹکہ ہمارے گھر میں کافی عرصہ سے استعمال ہو رہا ہے۔ (شمیم اختر)

مرحوم زرگر کی عیاش پرست اولاد

میٹرک کے بعد تعلیم چھوڑی' سارا دن کوئی کام نہیں بس موبائل اور ٹی وی پر گانے سننا' فلمیں دیکھنا۔ نہ نماز' نہ قرآن' نہ اعمال کیونکہ بچپن میں نہ کبھی ماں باپ نے خود اعمال کیے اور نہ اولاد کو کہا۔ موبائل پر نامعلوم کتنے لڑکوں سے دوستیاں ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج عبقری قارئین کو ایک ایسا کربناک واقعہ سنانے جارہی ہوں جسے پڑھ کر یقیناً لوگوں کیلئے عبرت کا ساماں پیدا ہوگا۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ ہماری گلی میں ایک سنار صاحب رہتے تھے' ان کا کام ٹھیک ٹھاک تھا' دکان اچھی خاصی چلتی تھی مگر نہ نماز' نہ روزہ' نہ تسبیح! ہروقت شیخی مارتے' لوگوں کو خوب دونوں ہاتھوں سے ''لوٹتے'' تھے۔ ماشاء اللہ شادی شدہ تھے اور پانچ بچوں جن میں چار بیٹیاں اور ایک بیٹا تھا۔ نہ خود ساری عمر دین سیکھنے اور اس پر چلنے کی توفیق ہوئی اور نہ کبھی اپنی اولاد کو اس طرف لائے بلکہ اولاد کو نت نئے فیشن' موبائل' لیپ ٹاپ اور انٹرنیٹ کنکشن سے نوازا۔ تین سال پہلے وفات پاگئے۔ یہ میرے قریبی عزیز ہیں۔ اب میں آتی ہوں ان کی جمع پونجی یعنی اولاد کی طرف' مرنے کے بعد ان کی اولاد کے حالات آج کل یہ ہیں۔

سب سے بڑی بیٹی شادی شدہ ہے' اس کے گھر کے حالات ایسے ہیں کہ لکھتے ہوئے بھی ہاتھ لرزتا ہے' کئی دفعہ اس کے سسرال والوں نے اسے گھر سے نکالا' ہائی سوسائٹی میں دھوم سے شادی ہوئی تھی' سال میں آٹھ ماہ ماں کے گھر رہتی ہے اور چار ماہ بمشکل اپنے شوہر کے پاس۔ دوسری بیٹی عمر 22 سال ہے تعلیم ایم اے' پچھلے چند سال سے ایک اپنے سے چار سال کم عمر لڑکے کے عشق میں گرفتار ہے جو کہ ابھی پڑھ رہا ہے' اس کے رشتے بہت آتے ہیں مگر اس لڑکے کی آس پر سب کو انکار کررہی ہے جس کی وجہ سے اس کی ماں سخت اذیت کا شکار ہے۔ اگر کوئی دوسرا رشتہ دیکھنے والا آئے تو خود ہی ان کو گھر سے بھگا دیتی ہے۔

تیسری بیٹی کی عمر صرف ابھی 19 سال ہے' میٹرک کے بعد تعلیم چھوڑی' سارا دن کوئی کام نہیں بس موبائل اور ٹی وی پر گانے سننا' فلمیں دیکھنا۔ نہ نماز' نہ قرآن' نہ اعمال کیونکہ بچپن میں نہ کبھی ماں باپ نے خود اعمال کیے اور نہ اولاد کو کہا۔ موبائل پر نامعلوم کتنے لڑکوں سے دوستیاں ہیں اور آج کل خوب ''موج'' میں ہے۔ چوتھی بیٹی کی عمر 17 سال' انتہا کی خوبصورت' ہروقت ہاتھ میں دو موبائل' مڈل پاس' پڑھائی ختم' زبان بہت لمبی' ضد کی پکی' اپنی بات منوا کر دم لیتی ہے۔ محلے کے ایک لڑکے کے عشق میں گرفتار ہے' سب کے سامنے العلان اس سے عشق کا دعویٰ کرتی ہے۔ وہ لڑکا گھر میں سب سے بڑا ہے اور اس کی چار بہنیں ہیں اس کے گھر والوں سے رشتہ کی بات کی تو انہوں نے کہا کہ اس کی بہنوں کی شادی ہوگی پھر اس لڑکے کی ہوگی۔

اب آتی ہوں اس ''سنیارے'' کے بیٹے کی طرف' ماں باپ کا چہیتا' سنار کی دکان کرتا ہے' باپ کی طرح بہت شیخی مارتا ہے' خود کو امیر کبیر ظاہر کرتا ہے' روزانہ کا تقریباً دس ہزار عیاشی میں اڑاتا ہے' خوب کماتا اور خوب لٹاتا ہے' ماں بے حد پریشان ہے' حد سے زیادہ نافرمان ہے' فضول خرچ ہے' لڑکیوں کے چکر میں پڑا ہوا ہے' پچھلے دنوں تو اس نے خود اپنی ماں کو بتایا کہ یہ غلط عورتوں کے پاس رات کو جاتا ہے۔ آگے آپ خود سمجھ دار ہیں۔ تمام بچے اپنی اپنی دنیا میں مگن ہیں۔ اب اس کی ماں اکثر میرے پاس آکر روتی ہے کہ اے کاش میں اپنے بچوں کو دنیا کی ساتھ ساتھ دین کی بھی کچھ تعلیم دیتی تو آج نہ ان کی یہ حالت ہوتی اور نہ میری۔ (شازیہ کلثوم' کراچی)

اُسے اعزاز کے ساتھ مرنا چاہیے

یہ ایک قانون قدرت ہے' اٹل حقیقت ہے کہ ہر ذی روح نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ اس وقت جتنے بھی زندہ انسان ہیں سب نے مرجانا ہے اور قبر میں منوں مٹی کے نیچے دب جانا ہے مگر انسان اس حقیقت کو ماننے کیلئے تیار ہی نہیں ہوتا۔ اگر تیار ہوتا ہے تو اس وقت بہت دیر ہوچکی ہوتی ہے۔ اس زندگی میں انسان کی اکڑ' تکبر' اپنے کو برتر اور دوسرے کو حقیر سمجھنے کی عادت ختم نہیں ہوتی۔ انسان اتنا غافل ہوجاتا ہے کہ مرنے کیلئے بھی ایسا طریقہ چاہتا ہے جو کہ اس کیلئے باعث اعزاز ہو اور مرنے پر بھی لوگ ایسی بات کو ترجیح دیتے ہیں کہ جہاں ان کی امارت کی جھلک نظر آئے۔ ہاشمی صاحب نے واقعہ سنایا کہ ان کے والد سی ایم ایچ لاہور میں داخل تھے' وہاں ایک بہت بڑے عہدہ دار بھی داخل تھے' ڈاکٹروں کی تشخیص کے مطابق کینسر آخری مراحل میں تھا۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ مریض چند دنوں کا مہمان ہے۔ اس کو گھر لے جائیں' ان کے اہل خانہ بضد تھے کہ نہیں موت ہسپتال میں ہونی چاہیے۔ یہی باتیں ہورہی تھیں کہ اس مریض کا داماد جو کہ بہت بڑا عہدہ دار تھا' وہ آگیا' اس کے سامنے مسئلہ رکھا گیا تھوڑی دیر بعد وہی داماد ڈاکٹر صاحب سے انتہائی اونچی آواز میں بات کررہا تھا اور لڑرہا تھا وہ بضد تھا کہ ہسپتال کا بہت اعلیٰ کمرہ کھول دیا جائے جو کہ صرف ملک کی ایک اہم شخصیت کیلئے مخصوص ہے تاکہ مریض کو اس کمرہ میں منتقل کردیا جائے تاکہ آخری وقت میں جو بھی عزیز واقارب ملنے کیلئے آئیں تو وہ مرعوب ہوں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مریض تو مررہا ہے لیکن اس کی موت اعزاز کے ساتھ ہونی چاہیے اور اس نے انگریزی کا ایک فقرہ استعمال کیا کہ He should die with dignity۔ سوچنے کا مقام ہے کہ آخرت کی کوئی فکر نہیں کہ قبر کا پرچہ کیسے حل ہوگا مگر یہ فکر ہے کہ موت اعزاز کے ساتھ ہو' کاش! ہم آخرت کیلئے بھی فکر مند ہوجائیں۔ (سید واجد حسین بخاری' احمد پور شرقیہ)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکرگزار رہوں گا۔

کتاب نمبر 25: پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس: مادی زندگی نے مادہ دیا' روحانیت گئی اور مال آیا' چین گیا۔ اس زندگی سے بے زار ہوکر آخر خودکشی کا رجحان بڑھ گیا۔ ایسا کیوں ہوا؟ دراصل ہمیں جو وقت اللہ تعالیٰ کو دینا چاہیے تھا وہ وقت نہیں دیتے۔ اس کتاب میں بے خوابی' بے قراری' بے چینی اور رات بھر نیند لانے کے قدرتی سنہری اور سائنسی اصول بیان کیے گئے ہیں۔ یقیناً آپ مطمئن ہوں گے۔ اس کتاب کی تیاری میں درج ذیل کتب' رسائل اور محترم مصنفین کی تحریروں سے استفادہ حاصل کیا گیا۔ شمائل کبریٰ جلد اول۔ خلیل اللہ قیصر۔ زبیر حنین۔ مسعود فارابی۔ حیدر جعفری سید۔ محمد اشرف چشتی۔ حکیم راحت نسیم سوہدروی۔ عبیداللہ ہاشمی۔ حکیم ظہور ملتانی۔ ڈاکٹر محمد طاہر۔ ڈاکٹر خالد غزنوی۔ حکیم ریاض احمد قریشی۔ محمد یونس۔ حکیم افتخار یوسف زئی۔ بشریٰ خالد۔ صابر کلوروی۔ بشریٰ عبدالرحمٰن۔ لطیف چودھری۔ ضیا شاہد۔ عبداللہ خاور۔ رسائل: اردو ڈائجسٹ۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ حکایت۔ ضیاء الحکمت۔ رہنمائے صحت۔ ہمدرد صحت۔ قومی صحت۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

کراماتی تیل شفائ کا بے بہا خزانہ

(ذکیہ اقتدار، بہاولنگر)

خاص طور پر خواتین کو مندرجہ ذیل بیماریاں ہوتی ہیں' کھانسی' نزلہ' بدہضمی' اعصابی تکلیف' کھٹی ڈکاریں' سردرد گھر میں تو ان تکلیف دہ بیماریوں کا اندازہ نہیں ہوتا مگر خوشی غمی میں' ان بیماریوں کے ساتھ شرکت کرنا بہت تکلیف دہ عمل ہے

کراماتی یہ ریسرچ جاری ہے۔ اس سے قبل بھی ایک بار کراماتی تیل پر تحریر لکھی تھی جو عبقری میں چھپ چکی ہے۔ آج آپ کو مزید کراماتی تیل کے فوائد بتاتی ہوں:۔ کراماتی تیل کو جیسے جیسے استعمال کریں گی آپ کو محسوس ہوگا ایک طلسماتی دنیا میں آگئی ہوں' جہاں سکون ہی سکون ہے۔ دنیا کے بڑے سے بڑا سرجن بھی آپ کو ان امراض کی دوا نہیں دے گا۔ یہ تو سکون اور خوشی آپ کو کبھی حاصل نہیں ہوگی' جو طریقہ استعمال آپ کو ریسرچ کے بعد میں آگاہ کیا ہے۔ کراماتی تیل کا مساج کریں' دودھ میں ڈال کر پی لیں' جو سب سے اہم طریقہ ہے۔ خاص طور پر خواتین کو مندرجہ ذیل بیماریاں ہوتی ہیں' کھانسی' نزلہ' بدہضمی' اعصابی تکلیف' کھٹی ڈکاریں' سردرد گھر میں تو ان تکلیف دہ بیماریوں کا اندازہ نہیں ہوتا مگر خوشی غمی میں' ان بیماریوں کے ساتھ شرکت کرنا بہت تکلیف دہ عمل ہے۔ اکثر خواتین دائیں بائیں پہلو بدل رہی ہوتی ہیں کہ کس طرف منہ کر کے کھانسی کریں۔ نزلہ زکام والی خواتین کا اور بھی برا حال ہوتا ہے۔ جب آٹا گوندھنا ہو پھر تو عجیب اذیت ناک صورتحال ہوتی ہے۔ گھر کے تمام کاموں کی فہرست ہے کہ خاتون خانہ کی ذمہ داری ہے' دکھ ہے یا سکھ وہ کام کئے بغیر اس سے نجات نہیں مل سکتی۔ آج ان مجموعی بیماریوں سے نجات کا حل بتا رہی ہوں' عشاء کی نماز کی ادائیگی کے بعد ایک ڈراپر آپ کے ہاتھ میں ہو جس میں کراماتی بھرا ہو۔ اب اپنے بستر پر آجایئے' سر کعبے کی طرف کرلیں' پاؤں بالکل سیدھے کریں' ایڑیوں پر دباؤ ڈال کر لیٹئے مگر سر کے نیچے تکیہ نہ رکھیں اور کوشش کریں سیدھے سر سے کعبے کی طرف دیکھیں۔ درود شفاء پڑھیں' کراماتی ڈراپر سے تین قطرے دائیں ناک میں ڈالیں اور فوراً تین قطرے بائیں طرف ناک میں ڈالیں۔ اب دونوں ہاتھ سیدھے کرلیں' ہتھیلی بستر پر ہو اور پوری قوت سے سانس اندر کی طرف کھینچیں اور باہر کی طرف کم سانس نکالیں۔ تین منٹ یہ عمل جاری رکھیں۔ پندرہ سے بیس منٹ تک سیدھی لیٹیں۔ لہٰذا آپ کو کراماتی سے ناک میں بے حد جلن ہوگی' حلق کڑوا ہوگا لیکن ایک ہفتے بعد آپ کو کچھ محسوس نہیں ہوگا' آپ اس کی عادی ہوجائیں گی۔ اس استعمال کرنے کے بعد رات کو ایسی گہری نیند سوئیں گی کہ اذانوں سے قبل ہی آنکھ کھلے گی۔ آپ کے گلے' حلق اور شہ رگ کی جھلی نما باریک نالیاں تر ہوچکی ہوں گی۔ نالیوں میں جتنی اقسام کا جماؤ ہے مثلاً گرد و غبار' بلغم مزید بہت کچھ یہ قطرے ڈالنے کے بعد جتنی قوت کے بعد آپ سانس لیں گی تمام گرد و غبار اور بلغم کو کھینچ کر پیٹ میں لے جائے گا اور پیٹ میں جانے کے بعد سب کچھ آپ کے جسم سے خارج ہوجائے گا۔ آپ اپنی پنڈلیوں میں بے حد قوت محسوس کریں گی' آپ محسوس کریں گی کہ آپ پاؤں زمین پر جم کر چل رہی ہیں' اٹھنے بیٹھنے کا کام نہایت تیزی سے کریں گی۔ تمام پرہیز آپ کے ختم ہوجائیں گے۔ تمام بیماریاں اس وقت حملہ آور ہوتی ہیں جب ہمارے حلق اور سینے کی جھلی نما باریک نالیاں ہماری لاپرواہی سے بند ہوجاتی ہیں۔ پھر ہم کھانسنا شروع کردیتے ہیں' بخار بھی اور نہ جانے کتنی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ نالیاں خشک اور خراش شروع ہوجاتی ہیں۔ آپ جڑی بوٹیوں کا استعمال کریں گی تو دوران خون اور نالیاں تر رہیں گی۔ سردی میں گرمائی کیلئے وقتی اشیاء کا استعمال کرلیتے ہیں' ہیٹر' کوئلے' گرم چائے مگر اس سے چند گھنٹے کا فائدہ ہوگا۔ موسم سردی کا ہو یا گرمی کا چھلنی کے سوراخوں کی طرف ہماری نالیاں بند ہوجاتی ہیں' اگر یہ نالیاں مستقل کھولی جائیں گی تو گرد اور کچرا کبھی اپنی جگہ پر نہیں جمے گا' جسمانی نظام اتنا گرم ہوچکا ہوگا' بے شک برف باری ہورہی ہو' سرد ہوائیں چل رہی ہوں' گرم لُو ہے۔ آپ عام سے لباس میں گھومتی رہیں گی' خصوصاً خواتین عمل کریں۔ درج ذیل عمل کرکے آپ خود بھی خوش رہیں گی اور اپنے شوہر یا والدین کی خوب خدمت کرکے خوب دعائیں بھی لیں گی۔ 1۔ صبح و شام تین قطرے کراماتی ڈراپر کے دائیں طرف' تین بائیں طرف پندرہ منٹ لیٹی رہیں۔ اس کے ساتھ کبھی کبھی روغن زیتون' کبھی روغن بادام' کبھی ناریل کے تیل کے قطرے بھی صبح و شام درج بالا ترتیب سے ڈال لیا کریں۔ یہ ٹوٹکہ آپ کی خوشیوں اور سکون کا ضامن ہوگا۔ کثرت سے درود شریف پڑھیں' نمازوں پر خصوصی توجہ دیں' اللہ کی رحمت کے در کھل جائیں گے' ناک بے حد شفاف اور خشک رہے گی' ہر محفل میں جا کر خوشی محسوس کریں گی' استعمال کے بعد جو مستفید ہوں وہ حضرات عبقری میں ضرور لکھیے۔

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

''حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ جب حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں حضرت حسن کی ولادت ہوئی تو حضور نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور فرمایا: مجھے میرا بیٹا دکھاؤ' اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نے اس کا نام حرب رکھا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ وہ حسن ہے پھر جب حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادیت ہوئی تو حضور نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور فرمایا: مجھے میرا بیٹا دکھاؤ تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نے اس کا حرب رکھا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں بلکہ وہ حسین ہے پھر جب تیسرا بیٹا پیدا ہوا تو حضور نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور فرمایا: مجھے میرا بیٹا دکھاؤ' تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نے اس کا نام حرب رکھا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں بلکہ اس کا نام محسن ہے۔ پھر فرمایا: میں نے ان کے نام ہارون (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے بیٹوں شبر' شبیر اور مشبر کے نام پر رکھے ہیں۔'' (احمد، حاکم، ابن حبان) امام حاکم کہتے ہیں یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

دعائے والدہ محترمہ پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

محترم حضرت حکیم صاحب اسلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے آپ کے والدین و اہل و عیال ادارہ عبقری کے منتظمین کے درجات بلند فرمائے۔ میرے شوہر کا رویہ کچھ درست نہ تھا' وہ ایسے پیش آتے جیسے کوئی ذہنی مریض ہیں۔ میں یَامَانِعُ یَاضَیُّوْرُ سارا دن کھلا پڑھتی ہوں۔ ایک نصاب مکمل ہوچکا ہے۔ میرے شوہر میں بہت بہتری آچکی ہے۔ پہلے تو اتنی زیادہ طبیعت بگڑ چکی تھی کہ ہر وقت خودکشی کا سوچتے رہتے تھے۔ حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ محترمہ رحمۃ اللہ علیہا کی ایک دعا مجھے بہت پسند ہے' میں اپنی دعاؤں میں اسے مانگتی تھی' اللہ تعالیٰ نے اس دعا کے صدقے مجھے تنہا بہت بڑے حالات میں امان دیا اور کامیابی دی' دعا یہ ہے: ''خداوند الجلال مجھ بے سہارا عورت کے سر پر تیری رحمت کے سوا کوئی سائبان نہیں اور مجھ حقیر اور عاجز میں اتنی قوت نہیں کہ تیرے مسلسل احسانات کا شکر ادا کرسکوں' بے شک تو ہی اپنے بندوں کا محافظ اعلیٰ ہے اور تیری نگہبانی کے بغیر کوئی بھی اس خارزار حیات سے باعافیت نہیں گزر سکتا۔ (کوثر فردوس)

شرکو خیر سے رفع کرو: شرکو شر سے رفع کرنا اگرچہ اچھی بات ہے مگر شرکو خیر سے رفع کرنا نسبتاً احسن ہے اور جو بات معلوم نہ ہو اس کے اظہار میں شرم نہ کیجئے۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

خاوند دوسری عورت کے ساتھ: میں دس برس سے یہ خواب دیکھ رہی ہوں کہ مجھے یا تو خبر ملتی ہے یا میں خود دیکھتی ہوں کہ میرا خاوند کسی دوسری عورت کے ساتھ ہے اور اس نے دوسری شادی کی ہوئی ہے۔ میں نے ابھی دیکھا کہ جیسے میرا ایک بیٹا ہے جو کہ بہت سفید اور نیلی آنکھوں والا ہے اس کی عمر تین چار مہینے ہے اور جب میں اس کا غسل خانے میں منہ ہاتھ دھلا رہی ہوں تو وہ مجھ سے باتیں کرنا شروع کر دیتا ہے مثلاً وہ اپنا نام میرے پوچھنے پر وہ بتاتا ہے جو کہ اصل میں میرے چھوٹے بیٹے کا نام ہے تو میں حیران رہ جاتی ہوں کہ یہ کس طرح سے باتیں کر رہا ہے کہیں یہ کوئی اور مخلوق تو نہیں۔ پھر میں دیکھتی ہوں کہ جیسے اندرون شہر کا کوئی گھر ہے اور وہ گھر میری والدہ کا ہے۔ اس گھر میں پریشان بیٹھی ہوں کہ میرے شوہر مجھ سے ناراض ہو کر کہیں گئے ہیں تو میں جب اس جگہ فون کرتی ہوں تو کوئی عورت اٹھاتی ہے اور مجھ سے اس انداز میں بات کرتی ہے جیسے کہ مجھے پہلے سے علم ہے کہ یہ میرے خاوند کی دوسری بیوی ہے وہ مجھے کہتی ہے کہ وہ تم سے بات نہیں کرنا چاہتے۔ میں اس کی منت سماجت کرتی ہوں مگر وہ فون بند کر دیتی ہے۔ فون بند ہونے کے بعد میں اپنے آپ کو کوستی ہوں کہ میں نے اپنے شوہر کی شادی پر اگر واویلا مچایا ہوتا اور چپ نہ ہوتی تو آج ایسا نہ ہوتا۔ (غ۔ش)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ کسی ناگہانی پریشانی اور بیماری سے پورے گھر کے ڈسٹرب ہونے کا اندیشہ ہے تاہم کچھ صدقہ حسب توفیق اپنا اور گھر والوں کی طرف سے فوری طور پر دیں اور یَاحَفِیْظُ انیس بار ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

دکھاوے کا ثواب: میں نے دیکھا کہ میری نانی میرے ماموں کے ساتھ ہمارے گھر آئیں' پھر ماموں نانی کو ہمارے گھر چھوڑ کر واپس چلے گئے۔ میں نے دیکھا کہ میری نانی نے بہت بڑی موٹی اور کالے رنگ کی چادر اوڑھی ہوئی ہے۔ میری امی میری نانی کو کمرے میں لے گئیں اور نانی کو پلنگ پر بٹھایا، پھر کالی موٹی چادر جو خوب لپٹی ہوئی تھی (نانی نے) اتاری۔ پھر نانی لیٹ گئیں وہ اس طرح لیٹیں کہ پاؤں قبلہ کی طرف تھے اور بائیں کروٹ لیٹیں، اس وقت میرے دل میں خیال آیا کہ نانی کا تو انتقال ہو چکا' پھر نانی ہمارے گھر کیسے آئیں؟ پھر نانی رونے لگیں اور اپنی کمر دکھائی جہاں نیل کے نشانات تھے' اور اپنی بیٹیوں کے نام لیے کہ ان دونوں نے میرا برا حال کر دیا ہے۔ (مائرہ' اسلام آباد)

تعبیر: خواب کے مطابق اس بات پر متنبہ کیا گیا ہے کہ جو بھی عبادات نفلی ہوں یا فرائض' اخلاص نیت کے ساتھ کی جائے اور دکھاوے کا شائبہ بھی نہ ہو اور نہ ہی کسی سے اس بات کا ذکر کرے کہ فلاں نفلی عبادات کا ثواب فلاں کو بھیجا ہے۔ دوسری نصیحت اس خواب میں یہ کی گئی ہے کہ سنت طریقے کے مطابق کیا ہوا تھوڑا سا عمل بہت ہی فائدہ مند ہے۔ بہ نسبت غیر سنت طریقے سے کیے گئے بڑے بڑے اعمال کے۔ دعا ہے کہ اللہ پاک ہمیں اخلاص اور سنت رسول ﷺ کی پیروی نصیب فرما دیں۔ (واللہ اعلم)

مشکلات اور رکاوٹیں: میں اکثر خواب میں سکول یا کوئی عمارت دیکھتی ہوں' جہاں ہر طرف پانی ہی پانی ہوتا ہے۔ ایسے لگتا ہے جیسے سیلاب آرہا ہے اور جیسے ہم پانی میں بیٹھے پڑھ رہے ہیں۔ ہر طرف پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ (ن۔ج)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ بعض اہم کاموں میں مشکلات اور رکاوٹیں بہت ہو رہی ہیں آپ حسب استطاعت کچھ صدقہ دیں اور حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ چلتے پھرتے پڑھتی رہا کریں۔ واللہ اعلم۔

بیرون ملک سفر خطرناک: میں اکثر خواب میں اپنی ایک پرانی دوست کو دیکھتی ہوں (جس کی شادی ہو چکی ہے' اور وہ ملک سے باہر ہے) میں دیکھتی ہوں جیسے میں اس سے ملنے اس کے گھر جا رہی ہوں اور اس کا گھر مجھے نہیں ملتا' عجیب عجیب سی گلیوں سے گزرتی ہوں کسی پل سے گزرتی ہوں لیکن اس سے نہیں مل پاتی' جب اس سے ملتی ہوں تو وہ بہت غمزدہ نظر آتی ہے۔ ایک دفعہ دیکھا کہ وہ مجھے کہتی ہے کہ یہ دیکھو میری بیٹی اور میرے گھر والوں نے زبردستی میری شادی کر دی ہے' میں سن کر بہت دکھی ہوتی ہوں۔ (ش، کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کیلئے بیرون ملک سفر کرنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے اس لیے حتی المقدور کم از کم ایک سال تک کیلئے احتیاط کر لیں۔ پھر بھی اگر مجبوری ہو جائے تو 313 بار سورۂ قریش' پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں اور حسب توفیق کچھ رقم بطور صدقہ دے دیا کریں۔ انشاء اللہ غیبی حفاظت ہوگی۔ واللہ اعلم۔

کزن کا نکاح: میں نے خواب دیکھا کہ میری کزن کا نکاح ہے' میں اور میری امی نکاح سے واپس اپنے گھر آرہے ہیں تو راستے میں ایک آدمی ہمارا پیچھا کرتا ہے میں اور میری امی چلتے جاتے ہیں' آگے گلی میں بہت اندھیرا ہوتا ہے' ہم وہاں چھپ جاتے ہیں وہ آدمی وہاں سے چلا جاتا ہے اور ہم بچ جاتے ہیں۔ (ثمینہ' لاہور)

تعبیر: آپ کی بیٹی کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ اسے کسی پریشانی یا بیماری میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے تاہم اگر مناسب اسپیشل احتیاطی تدابیر کر لی گئیں تو یہ بیماری جلد دور ہو جائے گی۔ واللہ اعلم۔

ناگہانی پریشانیاں: میں نے دیکھا کہ میں اور میری دو بڑی بہنیں کسی کے گھر سے اپنے گھر ٹرین پر آرہی ہیں' راستے میں جتنے اسٹیشن آتے ہیں وہ بہت ویران اور کھنڈرات کی صورت میں ہوتے ہیں جس اسٹیشن پر ہم اترتے ہیں اس کا نام (سرسیام) لکھا ہوتا ہے' وہ اسٹیشن بھی ویران ہے اور خوفناک قسم کا ہے'۔ ہم اسٹیشن پر اپنے گھر کی سڑک تک پیدل آتی ہیں اور ایک وین ہمارے پاس آتی ہے جس میں کچھ حبشی ہیں وہ ہمارا سامان اتار کر ہمیں دیتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ (صبا، ملتان)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ کچھ دن ناگہانی پریشانیوں کا سامنا آپ کو کرنا پڑے گا تاہم جلدی حالات کی بہترین کا بھی اشارہ ہے۔ آپ اپنا اور اپنے گھر والوں کی طرف سے حسب توفیق کچھ صدقہ دیں اور یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کثرت سے پڑھتی رہا کریں۔ واللہ اعلم۔

روحانی پھکی کی ڈبی نہیں خون کی بوتل ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہماری ایک جاننے والی غریب عورت کو ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ پہلے تین بوتلیں خون کی لگواؤ' پھر تمہارا آپریشن ہوگا۔ اس عورت نے اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے تین ''روحانی پھکیاں'' یکے بعد دیگرے استعمال کیں۔ ان تین روحانی پھکیوں سے اس کی خون کی کمی دور ہو گئی۔ ڈاکٹر صاحب کو اس نے بتایا کہ میں نے خون کی کوئی بوتل نہیں لگوائی۔ اس کی جگہ روحانی پھکی استعمال کی ہے۔ ڈاکٹر صاحب روحانی پھکی کا کمال سن کر حیران ہو گئے۔ ان کیلئے یہ واقعہ انوکھا اور ناقابل یقین تھا۔ (پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ)

بلغم خارج کھانسی ختم: نمک لاہوری کی چھوٹی سی ڈلی منہ میں رکھنے سے بلغم کے نکلنے میں مدد ملتی ہے اور کھانسی کم ہوجاتی ہے۔(ہائی بلڈ پریشر کے مریض یہ ٹوٹکہ نہ آزمائیں)

شکریہ کو صرف ایک لفظ نہ سمجھئے!

ماتحت تو شاید ہر بات پر افسر کو شکریہ کہہ دے لیکن افسر کسی ملازم کا شکریہ ادا کرنا اپنی توہین سمجھتا ہے۔اسی طرح جب ہم کوئی چیز خریدیں تو لاشعوری طور پر گویا دکاندار پر احسان کرتے ہیں اور شکریہ ادا کرنا غیرضروری بلکہ غلط سمجھتے ہیں۔

ہمیں یہ اعتراف کرنے میں ہچکچاہٹ نہیں ہونی چاہیے کہ تہذیبی و اخلاقی طور پر انسان ترقی کی بجائے تنزلی کا شکار ہورہا ہے۔ سائنس نے بہت ترقی کرلی' سائنسی ایجادات کا سیلاب آگیا' جدید طرز زندگی کے لوازمات بیشتر گھروں میں آگئے' لیکن زبان و بیان' شائستگی اور سلجھے ہوئے انداز و اطوار جو ہماری قدیم معاشرت کا لازمی جزو تھے' ناپید ہوگئے ہیں۔ مسلمانوں کی بیشتر اچھی عادات غیرمسلموں نے اپنالیں' انہی میں سے ایک اچھی عادت ''شکریہ'' کہنے کی بھی ہے۔آپ اس خیال سے متفق ہوں گے کہ ہمارے ہاں یہ عادت بہت کم ہے کیونکہ ہم اپنے بچوں کو شکریہ کہنا کم ہی سکھاتے ہیں۔ اس کے برعکس آپ نے مغربی اقوام کو چھوٹی چھوٹی باتوں پر شکریہ کہتے سنا ہوگا۔ ہمارے ہاں اونچے طبقے کے افراد تو کیا متوسط طبقے کے لوگ بھی حفظ مراتب ذہن میں رکھ کر شکریہ کہتے ہیں' مثلاً ماتحت تو شاید ہر بات پر افسر کو شکریہ کہہ دے لیکن افسر کسی ملازم کا شکریہ ادا کرنا اپنی توہین سمجھتا ہے۔ اسی طرح جب ہم کوئی چیز خریدیں تو لاشعوری طور پر گویا دکاندار پر احسان کرتے ہیں اور شکریہ ادا کرنا غیرضروری بلکہ غلط سمجھتے ہیں۔ ہوٹل میں بیرے اور ریلوے اسٹیشن پر قلی کا شکریہ ادا کرنا بعض لوگوں کے خیال میں شاید باعث توہین ہو مگر معاملہ اس کے برعکس ہے۔ بہت سے لوگ جنہیں ہم دل میں چھوٹا سمجھتے ہیں۔ ہمارے شکریے کے زیادہ مستحق ہوتے ہیں اور ان کے لیے اس لفظ کی اہمیت بھی زیادہ ہے۔ شاید آپ تصور بھی نہیں کرسکتے کہ شکریے کا ایک لفظ ان کے دلوں میں خوشی کے کیسے پھول کھلا دیتا ہے؟ دکانوں کے سیلزمین، سبزی فروش اور دیگر پھیری والے، پٹرول پمپ کے ملازمین ایسے کسی انسان کو شکریہ کہہ دینے سے آپ کی عزت ہرگز نہیں گھٹے گی۔ بلکہ یقین کیجئے اس میں اضافہ ہی ہوگا۔ اگر آپ شکریہ کہنے کی عادت ڈال لیں تو جلد محسوس کریں گے کہ خود آپ کو بھی یہ لفظ زیادہ سننے کو مل رہا ہے۔ خوش خلقی بھی چھوت کی بیماری کی طرح ایک دوسرے کو لگتی ہے۔ آپ دوسروں کے ساتھ خوش اخلاقی کا مظاہرہ کریں تو خود ان میں بھی یہی مثبت عادات پیدا ہوجاتی ہیں جس کی آج کے دور میں اشد ضرورت ہے۔ خاص طور پر ہم گفتگو میں شائستگی کھوتے جارہے ہیں۔ نئی نسل کا انداز گفتگو تو تشویشناک حد تک اخلاقی سطح سے گرتا محسوس ہوتا ہے۔ اگر آپ کو کسی ایسی جگہ کھڑے ہونے یا کسی ایسی بس میں سوار ہونے کا اتفاق ہو جس میں چار پانچ نوجوان سوار ہوں تو شاید آپ کے دل دکھ اور تاسف سے بھر جائے گا۔ آپ سوچیں گے کہ کیا یہی وہ نسل ہے' جسے ہم مستقبل کے معمار کہتے ہیں؟ جنہیں دنیا بھر کی آسائشیں مہیا کرنے کی کوشش میں اپنی اپنی بساط کے مطابق بیشتر والدین ہلکان ہورہے ہیں؟۔ اچھی عادات اپنانا زیادہ مشکل نہیں' یاددہانی کیلئے ہم کچھ باتوں کا تذکرہ کرتے چلیں' مناسب مواقع پر پڑوسیوں کے ہاں کھانے پینے کی اشیاء یا تحفے بھجواتے رہیے۔ راستے میں ملنے والوں کو سلام میں پہل کیجئے' اردگرد کے لوگوں کی خوشی غمی میں شرکت کیجئے' اپنی حیثیت کی پرواہ کیے بغیر کسی کا کوئی چھوٹا موٹا کام کردیجئے۔ کسی کیلئے دروازہ کھول کر رک جایئے۔ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں دھیرے دھیرے ہمارے ماحول کو خوبصورت اور خوشگوار بنادیں گی۔ یہ باتیں اپنا کر آپ نہ صرف دوسروں کیلئے خوشی کا باعث بنیں گے بلکہ آپ بہتر انداز میں زندگی کا سامنا کرسکیں گے۔ چلیں زیادہ نہیں تو ان عادات میں سے کسی ایک عادت کو اپنا لیجئے۔ شکریہ کہنے کی عادت ہی ڈال لیں اور اپنے بچوں میں بھی یہ عادت پختہ کیجئے اور اگر کسی کا شکریہ ادا کرنے نہ جاسکتے ہوں تو فون یا میل کے ذریعے ہی شکریہ کہہ دیں۔ یقین جانئے! یہ ایک لفظ نہ صرف آپ بلکہ دوسروں کی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔(بشکریہ! پیام آگہی)

شوگر اور ہائی بلڈ پریشر رہے بہ دم کنٹرول

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس میں موجود طبی و روحانی ٹوٹکے بہت کمال کے ہوتے ہیں۔ میرے پاس بھی ایک طبی ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہی ہوں:

ھوالشافی: شوگر/ ہائی بلڈ پریشر کا آسان علاج' صبح نہار منہ ایک گلاس پانی میں ایک ٹیبل اسپون خالص اصلی عرق گلاب ملا کر پی لیں۔ کچھ ہفتوں کے استعمال سے شوگر' ہائی بلڈ پریشر نارمل ہوجائے گا۔(عالیہ اسد)

عبقری کی بدولت ہر دن اچھا

عبقری کی بدولت ہمارا ہر دن بہت اچھا گزرتا ہے' اعمال' تسبیحات اور قرآن پاک کی تلاوت پہلے سے زیادہ نصیب ہوتی ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو سدا خوشحال' آباد' کامل عافیتوں' خیروں' برکتوں کے ساتھ سلامت رکھے۔ آپ کے ماہنامہ عبقری سے ہم سب فیض یاب ہورہے ہیں اور اللہ آپ کو' آپ کے خلوص کی بہترین جزا عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔
عبقری کی بدولت ہمارا ہر دن بہت اچھا گزرتا ہے' اعمال' تسبیحات اور قرآن پاک کی تلاوت پہلے سے زیادہ نصیب ہوتی ہے۔ گھر میں بہت برکات آرہی ہیں۔ عبقری سے ایک عمل حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَاوَارِثُ يَانَصِيْرُ يَاعَزِيْزُ اور اس کی برکات بھی نمایاں ہونا شروع ہوگئیں ہیں۔ میری چھوٹی بہن کا ایک اچھے معزز گھرانے سے رشتہ آیا ہے' بات بھی پکی ہوگئی ہے۔ پانچ، چھ مہینوں تک شادی ہوجانے کا امکان ہے اور انشاء اللہ سنت کے مطابق کرنی ہے۔ میری اکثر جب طبیعت خراب ہوتی ہے تو میں ستر شفائیں استعمال کرتی ہوں تو طبیعت میں سکون محسوس ہوتا ہے۔(ش م۔لاہور)

عبقری پڑھا' ہر پریشانی دور

ہر حاجت پوری: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ یہ واحد میگزین ہے جس سے آپ کے ہر طرح کے مسائل حل ہوتے ہیں۔ مجھے بھی میرے ہر مسئلہ کا حل اس رسالہ سے ملتا ہے۔ چند سال پہلے آپ دامت برکاتہم کے ایک روحانی آرٹیکل میں ایک دعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ۔ کا عمل بتایا تھا کہ اس دعا کو ہر وقت کھلا پڑھیں۔ میں اس دعا کو لاتعداد پڑھتا ہوں۔ دن میں تقریباً تین ہزار سے پینتیس سو تک پڑھ لیتا ہوں' ہر نماز کے بعد بھی پڑھتا ہوں۔ اس وظیفہ سے اللہ تعالیٰ کا بہت فضل و کرم ہوا ہے' میں نے بہت کچھ پایا ہے۔ دل میں جو بھی بات آئی ہو' مجھے یاد نہیں اللہ تعالیٰ نے وہ پوری نہ کی ہو۔ اس عمل کے بعد دوسرے کسی عمل کی ضرورت نہیں رہتی بہت مختصر اور جامع دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ دامت برکاتہم کی عمر میں برکت دے۔ آمین۔(ف۔د)

ہر نعمت سے نوازا جائے: اگر کوئی چاہتا ہے کہ اسے دنیا و آخرت کی ہر نعمت سے نوازا جائے تو اسے چاہیے کہ صبح و شام صرف تین مرتبہ سورۂ محمد (ﷺ) کی آیت نمبر 15 پڑھے۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

(ام اوراق)

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

چہرے پر سیاہ دھبے: پچھلے دنوں میری امی کے چہرے پر دانے نکلے، دانے ختم ہوئے تو سیاہ دھبے پڑ گئے جو بہت برے لگتے ہیں، اس کیلئے بتایئے۔ میری عمر سولہ سال ہے میرے چہرے پر بھی اکثر دانے نکلتے رہتے ہیں۔ (سمعیہ لاہور)

جواب: سمعیہ بی بی! اس عمر میں دانے نکلتے ہی رہتے ہیں آپ انہیں چھیڑیں نہیں۔ کوئی بھی مصفی خون دوا پینا شروع کریں، ہمدردی کی صافی منگوا کر تین چار شیشیاں استعمال کریں۔ دانوں پر آپ پسی ہوئی کلونجی پانی میں ملا کر لگایئے۔ رات کو گھیکوار کا گودا لگا کر سویا کریں۔ بازار سے گل منڈی اور عناب منگوائیں، پانچ دانے عناب اور دس گیارہ دانے گل منڈی رات کو ایک گلاس پانی میں بھگویئے، صبح مل چھان کر تھوڑا سا شہد ملا کر پی لیا کریں۔ کبھی کبھی کیلے کا گودا نکال کر کانٹے سے باریک کر کے آدھا چمچ دہی ملا کر چہرے پر پندرہ منٹ کیلئے لگایا کریں۔ بیسن سے منہ دھویئے، جو بچیاں نماز پڑھتی ہیں اور پانچوں وقت وضو کرتی ہیں ان کے چہرے کی ساری کثافت دھل جاتی ہے، چہرہ گندا رہے تو دانے زیادہ نکلتے ہیں۔

دھڑکن تیز: میری عمر تیس سال ہے، چند ماہ سے دل زیادہ دھڑکنے لگا ہے۔ خصوصاً صبح کو دھڑکن تیز ہو جاتی ہے، ڈاکٹر کی دوا کھا رہی ہوں لیکن کوئی خاص فائدہ نہیں۔ آپ کے پاس کوئی ٹوٹکہ ہو تو بتایئے۔ (عالیہ بیگم ملتان)

مشورہ: ملتان میں بہت اچھے حکیم ہیں' کسی اچھے دواخانہ کے حکیم صاحب کو نبض دکھا کر آپ دوا تجویز کروالیں۔ طب میں ایسی دوائیاں ہیں جو دل کو قوت بخشتی ہیں آسان ٹوٹکہ یہ ہے کہ اکیس دانے کشمش کے لیں، اسے نصف عرق گلاب میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کانٹے سے اٹھا کر ایک دانہ کھالیں اور عرق پی لیں۔ پہلے زمانے میں رضائی سینے والی لمبی موٹی سوئی سے کشمش کا ایک ایک دانہ اٹھا کر کھانے کو کہا جاتا تھا چند دنوں میں دل کی دھڑکن اپنے حال پر آجاتی تھی۔ آملے یا سیب کا مربہ نہار منہ کھانے سے دل مضبوط ہوتا تھا۔ یہ ٹوٹکے برسہا برس سے آزمائے جارہے ہیں۔

امراض کا مجموعہ: میری عمر ۳۵ سال ہے شادی شدہ ہوں، سب سے پہلے پیٹ میں تکلیف شروع ہوئی، پھر بدہضمی کی شکایت اور بعد ازاں پیشاب کی کمی، جوڑوں کے درد، نزلہ زکام نے آن گھیرا، کھانس کر ایسا لگتا ہے جیسے سینے میں سوجن ہوگئی ہے، فشار خون بھی اونچا نیچا رہنے لگا۔ ایک دوا کھاتا ہوں تو دوسری تکالیف سامنے آتی ہے۔ اب گلے کے غدود بھی تنگ کرنے لگے ہیں، عبقری کا پرانا قاری ہوں' خدارا! کوئی مشورہ دیجئے مگر کسی حکیم یا ڈاکٹر کا نہیں۔ میں تھک چکا ہوں، بہت دوائیاں کھالیں۔ (رزاق اشرف)

مشورہ: آپ نے بہت ساری تکالیف کا ذکر کیا ہے، مگر اپنی غذا کا نہیں، گلے کا غدود جب بڑھتا ہے تو آیوڈین کی کمی ہوتی ہے، آیوڈین ٹھیک رہے تو یہ بیماری ختم ہو جاتی ہے، میں جب بھی عمرے، حج پر گیا تو ایک خاص بات محسوس کی وہاں ملائیشیا اور ترکی کی خواتین بس میں اناناس کے ڈبے پکڑے ہوئی تھیں، ان کا ناشتہ یہی ہوتا تھا شاید یہی وجہ تھی کہ وہ خواتین تمام دن طواف کرتیں اور ذرا بھی نہ تھکتی۔ موٹاپا ہونے کے باوجود ان کی ٹانگوں میں درد بھی نہیں ہوتا، ان کی دیکھا دیکھی میں نے بھی دو چار بار اناناس کا ڈبہ خریدا، اسے کھانے سے دل کو بہت فرحت ہوئی اور میں تھکا بھی نہیں۔ گھر آ کر اناناس کے بارے میں پڑھا تو بے حد حیرت ہوئی، اناناس بے شمار خوبیوں کا مرقع ہے، گلے کے غدود بھی ٹھیک رہتے ہیں، نیز آیوڈین کی کمی بھی دور ہوتی ہے۔ کھانے کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے اسے کھانے سے بھوک لگتی ہے اور پیشاب بھی کھل کر آتا ہے۔ نیز نزلہ زکام بھی جاتا رہتا ہے، جوڑوں کے درد میں بھی فائدہ مند ہے، فشار خون بھی قابو میں کرتا ہے۔ آپ اپنی غذا میں اناناس شامل کریں، ڈبوں میں بند اناناس عام طور پر ہر جگہ دستیاب ہے، چند دنوں میں آپ خود اس کی افادیت جان پائیں گے۔ ہاضمہ درست ہوگا تو بھوک بھی خوب لگے گی۔ کھانا ہضم ہوگا تو جوڑوں کا درد ٹھیک ہو جائے گا، نیز جسم کی گرمی بھی دور ہوگی، اسی طرح یہ دل کے دھڑکنے میں بھی فائدہ مند ہے، اسے کھانے سے مثانے کی پتھری ختم ہو جاتی ہے۔ یرقان کے مریض بھی کھا سکتے ہیں، دو چار ہفتے کھایئے، بیماریوں کا مجموعہ کم ہوتا جائے گا۔

دودھ کے فوائد: میں جدہ میں رہتا ہوں، ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں، میری نظر کمزور ہے، آنکھوں کے گرد حلقے بھی پڑ رہے ہیں، کیا میں سونے سے پہلے دودھ پی سکتا ہوں، دودھ کے بارے میں ضرور لکھئے۔ (م۔ا، جدہ)

مشورہ: بیٹے! آپ کی عمر ابھی بیس سال بھی نہیں، تو آنکھوں کے گرد حلقے کیوں پڑ رہے ہیں، آپ ویزلین لگاتے ہیں؟ اس سے کوئی نقصان نہیں۔ صبح منہ دھو کر آپ دودھ میں تھوڑی سی روئی بھگو کر آنکھوں کے نیچے آہستہ آہستہ ملیں، اس سے خاصا فرق پڑے گا۔ گائے کا دودھ جلد ہضم ہوتا ہے، دماغ کو طاقت دیتا ہے اور آنکھوں کی بینائی تیز کرتا ہے۔ اسی طرح یہ قد بھی بڑھاتا ہے، انسانی صحت برقرار رکھنے کیلئے روزانہ غذا میں دودھ شامل کرنا چاہیے، آپ کو چاہیے کہ روزانہ دو گلاس دودھ پئیں۔ ہمارے پیارے رسول ﷺ کو دودھ بے حد پسند تھا، جب بھی دودھ پیتے تو فرماتے۔ اے اللہ! اس میں برکت ڈال اور ہمیں زیادہ دے۔ اونٹنی، بکری، گائے کے دودھ کو پسند فرماتے، گائے کے دودھ میں شفا ہے کیونکہ گائے ہر قسم کے پودے کھاتی ہے، قرآن پاک میں بھی دودھ کی نہروں کا ذکر ہے۔ دودھ میں ایک چمچ شہد ملا کر پیا جائے تو جسم کی بھرپور توانائی ملتی ہے، یہ ایک قسم کا غذائیت بخش اور مقوی شربت بن جاتا ہے۔ چٹکی بھر پسی ہوئی دار چینی ملائی جائے تو طاقت میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے۔

(بقیہ: اپنے پھولوں کو جنسی تشدد سے بچائیں)

ان کے مسائل اور اس کے حل پر ضرور بات کریں۔ جہاں تک کوشش ہو ان کی ذہنی اور جسمانی صحت کا خیال رکھیں اور گلیوں میں بے جا پھرنے پر پابندی لگائیں۔ بہت سے ماں باپ لاپرواہی برتتے ہیں، خود ٹی وی لگا کر اپنی جان چھڑانے کے لیے بچوں کو گلی میں نکال دیتے ہیں۔ ایسا بالکل مت کریں بہت سے خوانچہ فروش، چرسی اور جرائم پیشہ صرف اسی تاک میں ہوتے ہیں کہ بچہ تھوڑا آگے سناٹے کی طرف جائے اور پھر یا اس کو بہلا پھسلا کر اپنے ٹھکانے پر لے جائیں۔ جنسی تشدد صرف غریبوں کا مسئلہ نہیں ہے بچہ چاہے امیروں کا ہو یا متوسط طبقے کا بھی ہو والدین کی غفلت سے وہ بھی تشدد کا شکار ہو سکتا ہے۔ یہ کام صرف ماں کا نہیں ہے بلکہ والدین اور خاندان کے لوگ مل کر ہی ایسے انجام دے سکتے ہیں اور بچوں کو حفاظت ممکن بنا سکتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں بلوغت، جنسی تبدیلیوں اور سیکس کو ایک ایسا شجرہ ممنوعہ بنا دیا گیا کہ جس کے بارے میں بات ہی کرنا گناہ ہے اور اسی سکوت کے باعث پاکستانی بچے استحصال کا شکار ہو رہے ہیں۔ آگاہی ہی ایک ایسی طاقت ہے جو آج کل کے دور میں بچوں کو محفوظ رکھ سکتی ہے۔

(بقیہ: جسمانی و روحانی حسن کے لاجواب آسان ٹوٹکے)

ہمارے ایک ایک حصے سے پیار ہے اور ناک بھی ہمارے خوبصورت چہرہ کا حصہ ہے سنت کے مطابق اس کی حفاظت کریں۔ وضو کے ذریعے اس کی حفاظت کریں اور شیطان کا گھر نہ بننے دیں۔ دانت: ہمارے پیارے چہرے کا اہم ترین حصہ دانت ہیں' خوبصورت' سفید اور چمکتے دانت ہماری مسکراہٹ اور ہنسی کو اور مزید حسین بناتے ہیں۔ خوب اور صاف ستھرا انسان اپنے دانتوں کے ساتھ ہی صاف ستھرا لگتا ہے اگر سب صاف ہے اور دانت میلے ہیں' گندے ہیں تو انسان کی سب شخصیت ختم ہو جاتی ہے۔ انسان کھل کر مسکرا بھی نہیں سکتا ہے اور اگر منہ میں دانت نہ ہوں تو بڑھاپے کی شکل دکھائی دیتی ہے۔ دانتوں کی اہمیت کا اندازہ ہمیں حضور نبی کریم ﷺ کی مختلف حدیثوں سے ملتا ہے جس میں ہمیں مسواک کی اہمیت بتائی گئی ہے اور مسواک کا کام دانت صاف کرنا ہی نہیں بلکہ یہ ہماری روحانی اور جسمانی بیماریاں دور کرنے کا ذریعہ ہے گویا دانتوں کو صاف کرنا اتنا ضروری ہے کہ اس سے روح بھی پاکیزہ ہو جاتی ہے۔ مسواک کرنے سے کلمہ نصیب ہوتا ہے۔ حلق کی صفائی ہوتی ہے۔ نظر تیز ہوتی ہے۔ سنت ہے' برکت ہے اور صحت ہے۔ آخری وقت میں ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ نے مسواک ہی کی تھی۔ اپنے آپ سے پیار کریں اپنے جسم کے اعضاء کو اللہ کی نافرمانی میں مت لگائیں اپنے جسم کو جنت کے قابل بنایئے۔

غذائیت بخش اور مزے دار کچھ سبزیاں!

حمیرا کامران، راولپنڈی

زمین کے اندر اُگنے والی سبزیوں کو خریدنے کیلئے بڑی دکانوں اور سپر اسٹورز کے بجائے اپنے علاقے میں لگائے جانے والے بچت بازاروں اور ٹھیلوں کا رُخ کریں کیونکہ ایسی جگہوں پر موسم کی یہ سبزیاں نسبتاً تازہ مل جاتی ہیں

بدلتے ہوئے طرز زندگی کے باعث ہماری کھانے پینے کی عادات بھی خاصی حد تک تبدیل ہو چکی ہیں لہٰذا اب خواتین سطح زمین کے نیچے جڑوں کی شکل میں پیدا ہونے والی سبزیاں پکانے پر زیادہ توجہ نہیں دیتیں لیکن اگر آپ ایک مرتبہ ان فوائد کا جائزہ لے لیں جو مٹی کے اندر اُگنے والی سبزیوں میں پوشیدہ ہیں تو یقیناً ان سبزیوں کو فوراً اپنے مینیو میں شامل کرلیں گی۔ **غذائی فوائد:** ہم میں سے اکثر خواتین ان سبزیوں کو سستا ہونے کے باعث معمولی سمجھ کر نظر انداز کردیتی ہیں اور ان کے مقابلے میں پالک اور بروکولی جیسی سبزیوں کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ جبکہ جدید تحقیق کے ذریعے یہ بات ظاہر ہوئی ہے کہ جڑوں کی شکل میں اُگنے والی سبزیاں درحقیقت اینٹی آکسیڈنٹس، حیاتین اور معدنیات سے مالا مال ہوتی ہیں لہٰذا اگر آپ اپنا ہفتہ وار مینیو بناتے ہوئے آلوؤں کو معمولی یا غیر صحت بخش مینیو سمجھتے ہوئے نظر انداز کردیتی ہیں تو یہ جان کر آپ کو حیرانی ہوگی کہ 180 گرام بیک کیے گئے آلو جنہیں جیکٹ پوٹیٹو کہا جاتا ہے وٹامن سی کی ہماری روزمرہ ضرورت کا 31 فیصد حصہ فراہم کرسکتے ہیں۔ اسی طرح ایک پکی ہوئی گاجر کھانے سے تقریباً پانچ گرام فائبر ہمارے معدے میں منتقل ہوتا ہے جو بہت سے ہائی فائبر کی ایک سرونگ کے برابر ہوتا ہے۔ سبزیوں کے طور پر کھائی جانے والی بہت سی جڑیں ایسی ہیں کہ جنہیں بلا جھجک غذائیت کا پاور ہاؤس کہا جاسکتا ہے۔ لہٰذا کوشش کریں کہ ان سستی اور بآسانی ملنے والی سبزیوں کو اپنی خوراک میں ضرور شامل رکھیں۔

کیسے پکائیں: زیادہ تر گھروں میں بچے تو کیا بڑے بھی شلجم اور مولی جیسی سبزیاں کھانا پسند نہیں کرتے۔ لیکن اگر شلجم اور مولی کو بھجیا بنانے کے بجائے انہیں پکانے کے نئے نئے طریقے آزمائیں تو سب انہیں کھانا پسند کریں گے۔ مثلاً شلجم عموماً سردیوں کے موسم میں آتے ہیں لہٰذا ان کا کریمی سوپ تیار کریں اور شلجم کے پتوں کی پیوری بنا کر اس سے سوپ کو گارنش کریں۔ یہ سوپ وٹامن کے علاوہ کیلشیم، فولیٹ اور پوٹاشیم سے بھرپور ہوگا۔ اس کے علاوہ جھٹ پٹ پاستہ ڈش بنانے کیلئے شلجم کو لہسن، شلجم کے پتوں اور مچھلی یا چکن کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کے ساتھ ہلکا سا فرائی کریں اور پاستہ میں شامل کردیں۔ مولی کو سلاد کے طور پر کھائیں یا روایتی بھجیا کے بجائے گوشت کے ساتھ پکائیں، ساتھ میں میتھی بھی ڈالیں، ہرے دھنیے سے گارنش کیا گیا یہ بھنا ہوا سالن ذائقے دار ہونے کے ساتھ ساتھ غذائیت بخش بھی ہے۔ اس کے علاوہ چقندر، شکر قندی، گاجر، اروی، ادرک، ہلدی سے بھی مزیدار غذائیت سے بھرپور ڈشیں تیار کی جاتی ہیں۔ **کیسے خریدیں:** زمین کے اندر اُگنے والی سبزیوں کو خریدنے کیلئے بڑی دکانوں اور سپر اسٹورز کے بجائے اپنے علاقے میں لگائے جانے والے بچت بازاروں اور ٹھیلوں کا رُخ کریں کیونکہ ایسی جگہوں پر موسم کی یہ سبزیاں نسبتاً تازہ مل جاتی ہیں یا اگر آپ کے علاقے کے نزدیک اگر کہیں کھیت ہیں تو وہاں قریبی دکانوں پر آپ کو بالکل تازہ سبزیاں مل جائیں گی۔ اس کے علاوہ اگر آپ چاہیں تو خود بھی سبزیاں اُگا سکتی ہیں کیونکہ یہ سبزیاں سب سے کم دیکھ بھال کی متقاضی ہوتی ہیں۔ **جڑوں کی طرف لوٹنے کی 4 وجوہات:** جڑوں پر مشتمل سبزیاں کولیسٹرول کی مقدار کو کم کرتی ہیں۔ اس مقصد کیلئے شکر قندی، اروی اور جامنی شکر قندی بہترین ہیں۔ 2۔ زمین کے اندر اگنے والی سبزیاں مختلف بیماریوں سے بھی بچاتی ہیں۔ مثلاً شکر قندی گاجر کیروٹینائیڈز سے بھرپور ہوتی ہیں جن کے بارے میں برطانیہ سے تعلق رکھنے والے ریسرچرز کا خیال ہے کہ یہ دل کی بیماریوں اور کینسر سے ہمارا بچاؤ کرتی ہیں۔ 3۔ یہ سبزیاں جسم میں آئرن کے جذب ہونے میں مدد دیتی ہیں۔ ان میں سے بیشتر سبزیاں جیسے کہ گاجر، مولی، شلجم، چقندر، شکر قندی وغیرہ وٹامن سی کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں جو آئرن کو آپ کا جزو بدن بنانے میں مددگار ہوتا ہے۔ 4۔ اس کے علاوہ ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ جڑوں پر مشتمل سبزیاں صحت بخش تو ہیں ہی لیکن یہ آپ کو جواں بھی رکھتی ہیں کیونکہ شلجم، چقندر، شکر قندی اور گاجر اینٹی آکسیڈنٹ ہونے کے علاوہ قوت مدافعت بڑھانے اور جلد کو آلودگی کے اثرات سے بچائے رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

روحانی کیفیت

(پوشیدہ)

ایک تسبیح تیسرے کلمے کی، ایک تسبیح درود شریف اور ایک تسبیح استغفار کی پڑھتا ہوں۔ صبح و شام۔

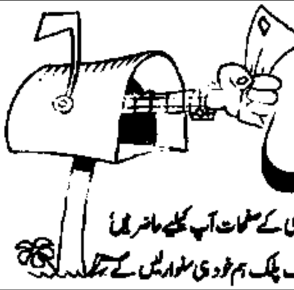
محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا تقریباً چار سال پرانا قاری ہوں۔ اس رسالے نے مجھے اعمال پر لگا دیا ہے۔ میرے معمولات درج ذیل ہیں:۔

1۔ صبح نماز فجر کی ادائیگی کے بعد سورۂ یٰسین پڑھتا ہوں اور ساتھ قرآن کا کچھ حصہ جو پہلے سے مقرر ہے وہ پورا کرتا ہوں۔ دن میں کسی بھی وقت سورۂ واقعہ، سورۂ تبارک الذی اور سورۂ مزمل پڑھتا ہوں۔ 2۔ آپ کی طرف سے ملا ہوا وظیفہ، تین مرتبہ درود شریف، ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ، تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور آخر میں تین مرتبہ درود شریف۔ یعنی یہ تمام چیزیں اکتالیس مرتبہ پڑھتا ہوں۔ 3۔ 129 مرتبہ صبح و شام سورۂ کوثر اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھتا ہوں۔ 4۔ ایک تسبیح سورۂ اخلاص، ایک تسبیح دو انمول خزانہ کا دوسرا حصہ پڑھتا ہوں۔ پہلا حصہ صبح تلاوت کے بعد پڑھتا ہوں۔ 5۔ ایک تسبیح سورۂ انعام کی آیت نمبر 45 پڑھتا ہوں اور ایک تسبیح سورۂ توبہ کی آخری آیت کی پڑھتا ہوں۔ 6۔ صبح و شام گیارہ سو مرتبہ **یَاقَھَّارُ** کا ورد اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھتا ہوں۔ 7۔ ایک ہزار مرتبہ روزانہ **لاالہ الا اللہ** کی تسبیح پڑھتا ہوں۔ 8۔ ایک تسبیح تیسرے کلمے کی، ایک تسبیح درود شریف اور ایک تسبیح استغفار کی پڑھتا ہوں۔ صبح و شام۔ 9۔ ایک تسبیح صبح و شام **صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ** کی پڑھتا ہوں۔ اس کے علاوہ جتنا وقت ملتا ہے یہی درود شریف پڑھتا ہوں۔

لیکوریا کیلئے انتہائی مجرب نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچی گری کھوپرا، سنگھاڑے کا آٹا ہموزن، کمرکس آدھا حصہ۔ کچی گری کو گرائنڈ کرلیں، کمرکس کو بھی باریک پیس لیں اور سنگھاڑے کا آٹا بھی ملالیں اور خوب ملالیں۔ خوراک: صبح نہار منہ ایک چائے کا چمچ پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔ محترم حکیم صاحب! جب سے تسبیح خانہ سے منسلک ہوا ہوں ذکر میں کیفیات ملنا شروع ہوگئی ہیں، خاص طور پر استغفار کرتے ہوئے رم جھم جاری رہتی ہے۔ تیسرا کلمہ پڑھتے ہوئے اللہ کی محبت غالب ہونا شروع ہوگئی ہے۔ پرانے سے پرانے گناہ یاد آتے ہیں اور توبہ کی توفیق ملتی ہے۔ (ناچیز مقبول احمد)

شیشہ صاف اور چمکدار بنانے کیلئے: اگر پانی میں نیل ملا کر شیشہ صاف کیا جائے تو کم وقت میں شیشہ زیادہ چمکدار ہو جاتا ہے۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کا بھی یاد رکھئے' یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

درود پاک ﷺ اور زیارت رسول ﷺ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج سے تقریباً سات سال پہلے کا واقعہ ہے کہ مجھ گنہگار کو خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت پاک نصیب ہوئی۔ میری بہت پرانی عادت ہے کہ رات سوتے وقت اور سو کر اٹھتے ہی درود پاک' سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھ کر حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں نذرانہ عقیدت پیش کرتا ہوں۔ پچھلے دنوں مجھے ایک رفیق نے درود خضری پڑھنے کیلئے کہا اور تاکید کی کہ اس درود کا چلہ کروں۔ شروع شروع کے دنوں میں دوران چلہ مجھے عجیب واقعات نظر آتے تھے' مگر عجیب بات یہ ہے کہ کچھ دیر بعد مجھے وہ واقعات یاد نہیں رہتے تھے۔ میں نے ان صاحب سے رابطہ کیا انہوں نے فرمایا مزید توجہ سے درود خضری پڑھا کرو' میں نے مزید توجہ سے پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک دن درود پڑھتے پڑھتے مجھے اچانک نبی کریم ﷺ کی زیارت پاک نصیب ہوئی۔ جو واقعات مجھے دوران ذکر درود نظر آتے تھے جیسے کوئی فلم آپ کے سامنے چلائی جارہی ہو اور آپ سامنے بیٹھے دیکھ رہے ہوں' بس آنکھ بند کر کے توجہ کر کے درود پاک پڑھنے کی دیر ہوتی تھی کوئی نہ کوئی منظر چلنا شروع ہو جاتا تھا۔ انہی دنوں ایک مرتبہ پھر مجھے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت پاک نصیب ہوئی۔ مجھے اپنی زندگی میں اب تک تین مرتبہ سرکار دو عالم حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہو چکی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب درود خضری کا ہی فیض ہے۔ اس درود پاک کی ایک بہت بڑی فضیلت یہ دیکھی ہے کہ میں بہت ہی کم نماز پڑھتا تھا۔ عید اور جمعہ بھی کبھی کبھار ہی پڑھتا تھا۔ مگر اب نماز پڑھنے کو دل کرتا ہے' پانچ وقت کی نماز باقاعدگی سے پڑھتا ہوں ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار رہتا ہے۔ یہ اس درود پاک کی فضیلت سے ہی ممکن ہوا ہے۔ (ع۔ا' شاہدرہ)

فرسٹ پوزیشن پانے کا ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کیلئے اپنا آزمایا ہوا امتحان میں فرسٹ پوزیشن پانے والا تحفہ دے رہی ہوں' یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں دسویں جماعت کی طالبہ تھی' یعنی 1994ء کی بات ہے' اس وقت نویں اور دسویں کے پیپر اکٹھے ہوا کرتے تھے۔ میں نے نہ نویں میں دل لگا کر اور توجہ سے پڑھا اور جب دسویں میں آئی تو سارا ٹائم کھیل کود' ہنسی مذاق اور ٹیچروں کو تنگ کر کے گزار دیا' انگلش مضمون توجہ سے پڑھا اور نہ ہی میتھ، جب پیپر سر پر آئے تو کچھ سمجھ ہی نہ آئے کہ کس کو چھوڑوں اور کونسا یاد کروں' گھر والوں نے کہہ دیا کہ آپ تو پاس ہو ہی نہیں سکتی' شرطیں لگنا شروع ہو گئیں کہ ڈھائی سو سے اوپر نمبر نہیں ہوں گے' تین سو تو ہو ہی نہیں سکتے' میں بھی پریشان خاندان میں خوب مذاق بنے گا' میرے بھائی نے کہا کہ ڈھائی سو سے اوپر نمبر آئے تو میں تمہیں ایک ہزار روپے انعام دوں گا' ماموں نے کہا کہ جو مانگو گی' دیں گے' میں تو نماز شروع ہی سے پڑھتی تھی، ایک دن سکول واپسی پر بھوک لگی تو میں نے کینٹین سے سموسے لئے' اخباری کاغذ کا لفافہ تھا' میری عادت ہے کوئی بھی اخبار کا ٹکڑا ہو میں اسے ضرور پڑھتی ہوں اور اللہ کا نام یا اسلامی تحریر ہو تو پھر سنبھالتی ہوں کہ بے ادبی نہ ہو' میں نے سموسے کھا کے لفافہ اندر سے پھاڑ کر پڑھا تو اس صفحے پر لوگوں نے مسائل' پریشانیاں تحریر کیں تھیں' جواب میں ان کے وظائف دیئے ہوئے تھے' اس میں کسی کا مسئلہ بالکل میری طرح تھا کہ پیپر میں مجھے کچھ یاد بھی نہیں ہے آپ ایسا وظیفہ بتائیں کہ میں اچھے نمبروں سے پاس ہو جاؤں وظیفہ دیکھ کر تو میرا دل باغ باغ ہو گیا' میں نے دل و جان سے خود کو زیرو سمجھ کر وظیفہ کو پڑھنا شروع کر دیا اور اللہ سے دعا کرتی کہ اللہ پیپر آسان ہوں' یقین جانیے کہ پیپر جو آتا یوں لگتا کہ مجھ سے پوچھ کر بنایا ہے' میں کہتی کہ اللہ کا کلام مجھے اچھے نمبروں سے پاس کروائے گا جو سوال یاد کرتی' صبح پیپر میں وہی سوال آیا ہوتا' یوں اس انمول وظیفے کی برکت سے میں فرسٹ ڈویژن میں پاس ہوئی اور آج میری بیٹی اور بیٹا پانچویں کلاس میں فرسٹ پوزیشن سے پاس ہوئے' میری دوست کی بیٹی ہے جو ہمیشہ کسی نہ کسی مضمون میں فیل ہو جاتی' اس نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا تو پورے مضمون میں پاس ہونا شروع ہو گئی اور اچھی تیاری کے ساتھ پیپروں سے تین ماہ پہلے پڑھنا شروع کریں تو لازمی فرسٹ پوزیشن ہے۔

وظیفہ یہ ہے:۔ نئے چاند کے پہلے سوموار کو نماز فجر کے بعد سورۂ بقرہ کی آیت فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا وَّإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾ پوری آیت سو دفعہ بمع بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ روزانہ پڑھیں اور جب پیپر شروع ہوں یا کوئی ٹیسٹ ہو تو اس دن یہ آیت سو دفعہ پڑھنے کے بعد بغیر بات چیت کیے یہ حروف مقطعات حٰمٓ عٓسٓقٓ کٓهٰيٰعٓصٓ اپنے داہنے ہاتھ کی شہادت والی انگلی بند کر کے ح پڑھیں' پھر ساتھ والی م پڑھ کر بند کریں اسی طرح ع پر، س پر، ق پر تمام انگلیاں ایک ایک کر کے بند کریں پھر بائیں ہاتھ کی انگلیاں ک پر، ہ پر، ی پر، ع پر، ص پر بند کر دیں۔ یہ آیت دل میں پڑھتے ہوئے سو جائیں' کالج جا کر اپنے سوالیہ پیپر اور جواب والے پیپر پر بھی پھونک دیں۔ قلم پر بھی پھونک دیں۔ ہر دن اسی طرح کریں۔ پیپروں کے اختتام تک یہی وظیفہ کریں۔ (ا۔ر)

''ستر شفائیں'' ایک قیمتی خزانہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے گھر والے آپ کے ماہانہ رسالے کا کافی شوق رکھتے ہیں اور ہم نے آپ کی کچھ ادویات بھی استعمال کی ہیں۔ جن میں ہمیں ستر شفائیں سے ایک بہت قیمتی خزانہ ملا۔ ہمارے گھر والوں کے دانت کو کیڑا لگا ہوا ہے جب ان کو درد ہوتا تھا تو گولیاں ڈاکٹر سے لا کر کھاتے تھے لیکن جب سے میں نے ان کو ستر شفائیں دی وہ ڈاکٹری ادویات چھوڑ گئے اب جب بھی درد ہوتا ہے تو گندم کے دانے کے برابر ایک گولی اس دانت یا ڈاڑھ کے نیچے رکھ لیتے ہیں' صرف دو منٹ میں آرام آجاتا ہے۔ (عاطف نذیر' ٹوبہ ٹیک سنگھ)

طبی و روحانی تجربات و مشاہدات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری

مارچ 2012ء کا قاری ہوں میں نے ماہنامہ عبقری ایک مرتبہ اپنے مرشد کی خدمت میں پیش کیا۔ میرے مرشد کا سادات کے گھرانے سے تعلق ہے عمران کی تقریباً 75 سال ہے انہوں نے ماہنامہ عبقری پڑھ کر فرمایا کہ یہ ایک سچا اور بہترین رسالہ ہے۔ ماہنامہ عبقری میں آپ نے سینے کے رازوں کو دل سے پیش کیا ہے۔ میں اپنے مرشد کی اجازت سے اپنے خاندان کے طبی اور روحانی وظائف قارئین عبقری کی فلاح کیلئے پیش کررہا ہوں۔

امرت دھارا: **ھوالشافی:** ست پودینہ ایک تولہ ست اجوائن ایک تولہ کافور ایک تولہ روغن الائچی دو تولہ روغن جائفل ایک ماشہ روغن لونگ ایک ماشہ۔ سب کو ایک عمدہ شیشی میں ڈال کر بند کردے۔ تین دن کے بعد سب کا عرق بن جائے گا۔ امرت دھارا پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ صرف ایک قطرہ پانی میں ملا کر پلایا جاتا ہے یا شکر میں ایک یا دو قطرے ملا کر کھالیں۔ امرت دھارا ہیضہ بدہضمی وغیرہ میں دیں۔ نوٹ: پانی ٹھنڈا ہو قبض ہو تو دو قطرے نیم گرم پانی میں ملا کر پی لیں۔ **بواسیر کا آسان علاج:** بواسیر کے بہت سے علاج کے طریقے ہیں یہ طریقہ علاج طب یا روحانی کتابوں میں نہیں ملے گا۔ یہ سینے کا راز تھا جو عبقری میں پیش کردیا ہے۔ **پرانے آم کی گٹھلی:** گرمیوں میں آم کھاتے ہیں اس کی گٹھلی کو ایک سال کیلئے رکھ لیں ایک سال کے بعد ان کی گٹھلی کو توڑ کر اس کے اندر سے گودہ نکال کر پیس لیں۔ کاکڑہ، سنگی اور سناء کی ان تینوں کو ہم وزن لے کر سفوف بنا کر ان تینوں میں پرانے آم کا گودہ مکس کرکے رکھ لیں۔ تین اوقات صبح ناشتے سے پہلے دوپہر کھانے کے ایک گھنٹے کے بعد رات کو سونے سے پہلے پانی کے ساتھ آدھا چھوٹا چمچ چائے والا استعمال کریں۔ **نسخہ نسیان:** اگر کسی کو بھول جانے کا مرض ہو تو اسے چاہیے کہ ہر روز تین ماشہ کلونجی کا سفوف شہد ایک تولہ میں ملا کر 21 روز کھائے۔ **آدھے سر کا درد:** سورۂ اخلاص کم از کم تین بار سات بار یا گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ سردرد کا آرام آجائے گا۔ مجرب عمل ہے۔ **سفر سے کامیاب واپس آنے کا عمل:** جس کسی کا کوئی عزیز یا دوست سفر کو گیا ہو اور وہ چاہے کہ وہ کامیابی کے ساتھ واپس آجائے تو سورۂ فاتحہ اکتالیس مرتبہ نماز فجر کی سنتوں کے بعد فرض سے پہلے پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ کامیاب واپس آجائے گا۔ **فراخی رزق:** کسی بھی نماز کے بعد اسم یَاوَھَّابُ تین سو مرتبہ اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔ ہر جمعرات کو ایک سو گیارہ روپے ضرورت مندوں کو دے دیا کرے۔ فراخی رزق کا لاجواب نسخہ ہے۔ (امجد حسین قادری، اسلام آباد)

یادداشت اور دماغی کمزوری کیلئے لاجواب نسخہ

ھوالشافی: برہمی بوٹی سو گرام ورچ بیس گرام گل منڈی بیس گرام مصری پچاس گرام فلفل دراز پانچ گرام مرچ سیاہ پانچ دانے مغز بادام شیریں بیس عدد باریک کوٹ چھان کر اصل شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر دانہ مٹر تیار کرلیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے دماغ اور یادداشت بے حد مضبوط ہوتی ہے۔ حافظہ تیز ہوجاتا ہے کہ بہت سا مضمون ایک مرتبہ پڑھ لینے سے زبانی یاد ہوجاتا ہے۔ علماء حضرات اور طلباء کیلئے انتہائی مفید ثابت ہوا ہے۔ موسم سرما میں گرم دودھ سے موسم گرما میں تازہ دودھ سے دو عدد قرص صبح نہار منہ اور رات سوتے وقت لیں۔

دائمی نزلہ اور ضعف دماغ کیلئے اکسیر 6 نسخے

ھوالشافی: رب السوس آٹھ ماشہ تخم گاؤزبان سات ماشہ زعفران دو ماشہ سورنجان شیریں دو ماشہ نبات سفید دو تولہ۔ تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں ایک گرام صبح وشام دودھ کے ساتھ کھائیں۔ **نسخہ نمبر 2:** دانہ الائچی سفید دو تولہ مصطگی رومی دو تولہ مصری دو تولہ تمام کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔ تین ماشہ صبح وشام دودھ کے ساتھ کھائیں۔ **نسخہ نمبر 3:** برہمی بوٹی بیس گرام طباشیر بیس گرام دانہ الائچی خورد بیس گرام ثعلب مصری بیس گرام کوزہ مصری 80 گرام سب ادویہ کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔ دو گرام کی مقدار صبح وشام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ **نسخہ نمبر 4:** گل بنفشہ دو تولہ گل سرخ دو تولہ گاؤزبان دو تولہ اسطخدوس دو تولہ چھلکا ہریڑ زرد دو تولہ سنا مکی دو تولہ مغز دھنیا دو تولہ مغز بادام دو تولہ چینی سفید 14 تولے۔ ادویہ کو مناسب باریک کرکے سفوف تیار کریں۔ نو ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ گائے ایک پاؤ استعمال کریں۔ دردسر، نزلہ زکام، دائمی نزلہ، قبض دور کرنے کے علاوہ مقوی دماغ ہے۔ **نسخہ نمبر 5:** مغز بادام شیریں سات دانے مغز کدو مغز تربوز مغز کھیرا مغز تخم خربوزہ ہر ایک تین ماشہ خشخاش تین ماشہ نشاستہ تین ماشہ تمام ادویہ کو تھوڑے پانی میں خوب پیس لیں۔ بعد ازاں ایک پاؤ دودھ ملا کر تین جوش دیں۔ مکھن گائے اڑھائی تولہ چینی اڑھائی تولہ اضافہ کریں۔ نیم گرم دودھ کے ساتھ صبح نہار منہ استعمال کریں۔ دماغ کی خشکی نیند کی کمی دائمی نزلہ ضعف دماغ کیلئے بے حد مفید نسخہ ہے۔ **نسخہ نمبر 6:** کشتہ چاندی تین ماشہ کشتہ مرجان تین ماشہ کشتہ فولاد ایک تولہ سب کو ملا کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک سے دو رتی خمیرہ گاؤزبان میں ملا کر دیں۔ (حکیم فاروق، چڑھوئے والا)

مجھ پر جب مشکل آئی تو میں نے کیا کیا؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک پرائیویٹ فرم میں جاب کرتی ہوں دوران ڈیوٹی مجھ سے غلطی ہوگئی اور مجھ پر سخت آزمائش آگئی میں نے درج ذیل اعمال کیے اللہ نے میری آزمائش ٹال دی۔ 1۔ میں نے آیت کریمہ پانچ سو بار بڑی تڑپ سے پڑھی۔ 2۔ میں نے حاجت کے نفلوں میں آیت کریمہ چالیس بار پڑھی۔ ہروقت یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ پڑھتی رہتی تھی اور ہر جمعرات کو درس روحانیت وامن کو بھی اسی نیت سے دعا کرتی تھی۔ 3۔ میں نے عشاء کے بعد 19 بار سورۂ لہب تبادلہ رکوانے کیلئے پڑھتی۔ 4۔ صرف ایک جمعۃ المبارک کو ناخن کاٹ کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کی تسبیح پڑھی۔ 5۔ سنتوں میں آخری چھ سورتیں پڑھتی رہی۔ 6۔ اللہ پاک سے باتیں کرتی رہتی اور رات کو بھی باتیں کرتے کرتے سوجاتی تھی۔ ''یا اللہ میں بے بس ہوں تو بے بس نہیں'' بھی اکثر پڑھتی رہتی تھی اور بھی بہت کچھ کیا اب بھول گئی۔ میرے کریم اللہ کو مجھ پر ترس آگیا اور میرا معاملہ اللہ پاک نے حل فرمادیا اور جاب بچ گئی۔ (ف، لاہور)

لیکوریا کیلئے نسخہ نہیں شفاء کی پڑیا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک لیکوریا کیلئے بہت ہی زبردست نسخہ ہے نسخہ کیا شفاء کی پڑیا ہے۔ جن بہنوں کو لیکوریا بہت زیادہ ہو نماز کیلئے کپڑے مشکل سے پاک رہتے ہوں جو علاج کروا کر تھک چکی ہوں ان کیلئے آب حیات سے کم نہیں جن کا جسم ہروقت درد کرتا ہو لیکوریا کی وجہ سے کمر سے بیٹھا نہ جاتا ہے۔ ان بہنوں کیلئے بہت ہی کم قیمت اور آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ مجھے خود اس قدر تھا کہ ہروقت کپڑے ناپاک رہتے تھے پھر میری بہن نے مجھے کراچی سے فون کیا تو انہوں نے مجھے فون پر یہ نسخہ بتایا۔ پہلی ہی خوراک سے بہت فائدہ ہوا اس سے پہلے میں ہزاروں روپے لیڈی ڈاکٹرز کی دواؤں پر لٹا چکی تھی لیکن اب میں بہت مطمئن ہوں۔ نسخہ درج ذیل ہے: ''دو چمچ اسپغول کا چھلکا لے کر ایک پاؤ دودھ میں پکائیں اور نہار منہ نوش فرمائیں۔'' دعاؤں میں یاد رکھیے۔ (ایک بہن)

نفع بخش عادت: خاموشی سب سے زیادہ آسان کام اور سب سے زیادہ نفع بخش عادت ہے اور خود باعمل ہونا چاہیے کیونکہ بغیر عمل کے دوسرے پر کوئی خاطر خواہ اثر نہیں پڑ سکتا۔

دیہات میں پائی جانے والی مفید جڑی بوٹیاں

کوثر، خیر پور میرس

آک کا پتہ تلوں کے تیل سے چپڑ کر گرم کریں اور گنٹھیا میں جوڑوں پر باندھیں' چند بار کے باندھنے سے سوجن اور درد دور ہو جائے گا۔ 4۔ آک کا پھول معدے کو طاقت دیتا' بھوک لگاتا اور بادی بلغم دور کرتا ہے۔ اس لیے مختلف چورن میں ڈالا جاتا ہے۔

آکھ: آکھ کو آک بھی کہتے ہیں' پاکستان کے ہر حصہ میں پیدا ہوتا ہے۔ مئی اور جون کے مہینوں میں جب لوؤں کی تیزی سے سارے پودے کملا جاتے ہیں۔ آک کا پودا ہرا بھرا رہتا ہے۔ اس کے پتے یا شاخ کو توڑنے پر سفید گاڑھا دودھ نکلتا ہے۔ یہ دودھ اور اس پودے کے پتے' پھول اور جڑ دوا کے طور پر کام آتے ہیں۔ 1۔ آک کا دودھ داد کی بہت اچھی دوا ہے' جو داد پرانا ہو گیا ہو اور کسی دوا سے بھی اچھا نہ ہوتا ہو۔ اسے کپڑے سے کھجا کر یہ دودھ لگا دیا جائے۔ اس کے لگانے سے کچھ تکلیف ضرور ہو گی۔ لیکن داد اچھا ہو جائے گا۔ 2۔ آکھ کا پتہ جو پک کر زرد ہو گیا ہو' آگ پر سینکیں اور چٹکی سے مسل کر اس کا رس ہلکا گرم ایک قطرہ کان میں ٹپکائیں۔ کان کا درد دور ہو جائے گا۔ آک کا پتہ تلوں کے تیل سے چپڑ کر گرم کریں اور گنٹھیا میں جوڑوں پر باندھیں' چند بار کے باندھنے سے سوجن اور درد دور ہو جائے گا۔ 4۔ آک کا پھول معدے کو طاقت دیتا' بھوک لگاتا اور بادی بلغم دور کرتا ہے۔ اس لیے مختلف چورن میں ڈالا جاتا ہے۔ آک کے بنا کھلے پھول' سونٹھ' اجوائن اور کالا نمک چاروں برابر وزن لیکر باریک پیس اور پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنا کر رکھیں اور ضرورت کے وقت ایک دو گولی کھائیں۔ 5۔ آک کی جڑ ہیضہ میں مفید ہے' آک کی جڑ کا چھلکا اور کالی مرچیں برابر وزن لے کر باریک پیسیں اور ادرک کے رس میں دو گھنٹے کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں اور ضرورت کے وقت ایک دو گولی کھائیں۔

السی: السی کے پودے کی پتیاں اور شاخیں نازک اور باریک ہوتی ہیں۔ لاجوردی رنگ کے پھول آتے ہیں اور چنے کے برابر گھنڈیاں لگتی ہیں۔ جو چھوٹے چھوٹے چپٹے نوکدار اور سرخ سیاہی مائل بیجوں سے بھری ہوتی ہیں۔ ان بیجوں سے تیل نکالا جاتا ہے جو السی کا تیل (روغن کتاں) کہلاتا ہے۔ 1۔ السی کے بیج اور ان کا تیل بطور دوا کام آتے ہیں۔ 2۔ السی کے بیج کھانسی اور دمہ میں مفید ہیں۔ بلغم کو آسانی سے نکال دیتے ہیں۔ اس فائدے کیلئے ان کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں اور لعوق بنا کر چٹاتے ہیں۔ 3۔ تخم السی (ذرا کوٹے ہوئے) ایک تولہ' ملٹھی چھیلی کوٹی ہوئی ایک تولہ دونوں کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو شہد خالص دو تولہ ملا کر پلائیں۔ کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ بلغم کو خارج کر کے ان تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ 4۔ السی مقوی جسم ہے' درد کمر کو دور کرتی ہے' سردیوں میں اس کے لڈو بنا کر کھاتے ہیں۔ 5۔ السی ورموں کو گھلاتی ہے اور دردوں کو تسکین دیتی ہے۔ چنانچہ پھوڑے پھنسی اور ورموں پر اس کی پلٹس بنا کر باندھتے ہیں۔ اگر ورم گھلنے والا ہو تو گھل جاتا ہے' ورنہ پک کر پھوٹ جاتا ہے۔ 6۔ السی کے تیل اور چونے کے پانی سے مرہم بنایا جاتا ہے۔ جو جلی ہوئی جگہ پر لگانے سے ٹھنڈک ڈالتا اور زخموں کو خشک کر دیتا ہے۔

میرے کچھ آزمودہ گھریلو ٹپس! قارئین کے نام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے چند سالوں سے ماہنامہ عبقری رسالہ باقاعدگی سے پڑھ رہی ہوں۔ میرے پاس کچھ ٹوٹکے ہیں جو میں عبقری قارئین تک ضرور پہنچانا چاہتی ہوں۔ یقیناً قارئین کو اس سے فائدہ حاصل ہو گا جو میرے لیے باعث صدقہ جاریہ ہے۔

سبزیوں کا رنگ: سبزیوں کو ابالنے سے ان کی رنگت خراب پڑ جاتی ہے' سبزیوں کی رنگت کو خراب ہونے سے بچانے کیلئے سبزیوں کو ابالنے سے قبل پانی میں لیموں کے چھلکے ڈال دیں' سبزیوں کی رنگت ابلنے کے بعد بھی محفوظ رہے گی۔ **مٹر محفوظ کرنا:** مٹر کے دانوں کو اگر کافی عرصہ محفوظ رکھنا ہو تو انہیں چھیل کر دانوں کو ابلتے پانی میں صرف دھولیں اور اپنے گھر کے افراد کے مطابق پیکٹ بنا کر فریز کریں' بہت ماہ محفوظ رہیں گے۔ **ٹماٹر:** کچے ٹماٹر اگر جلدی لال کرنے ہوں تو ان کو کسی اخبار میں لپیٹ کر رکھ دیں' فوری لال ہو کر پک جائیں گے اور استعمال کے قابل ہو جائیں گے۔ ٹماٹروں کو محفوظ کرنے کیلئے ٹماٹر میں چاروں طرف کٹ لگا کر دو جوش پانی میں دے کر اسے اتارلیں' پانی چھان لیں پھر ٹماٹروں کا چھلکا اتارلیں جو کہ ابلنے کے بعد فوراً اتر آئے گا۔ اس کے بعد سرکہ تھوڑا سا ڈال کر ٹماٹر گرینڈ کر کے پیسٹ بنالیں پھر اس پیسٹ کو فریزر میں محفوظ کرلیں۔ (عاصمہ' راولپنڈی)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

نصیب ڈوب گئے' بات تک نہ کرتے' میں چپ کر کے باتیں سنتی رہتی اور دکھی ہوتی رہتی۔ پھر مجھے عبقری رسالہ ملا' میں نے اس میں سے دیکھ کر روحانی محفل کرنا شروع کر دی' مسلسل 8 ماہ روحانی محفل کرنے کے بعد میرے سسرال والوں کا رویہ کچھ تبدیل ہوا۔ اب مجھے روحانی محفل کرتے ہوئے تقریباً پانچ سال ہو چکے ہیں۔ الحمدللہ! میرے شوہر کا رویہ بالکل بدل چکا ہے' مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں' میرا بہت خیال رکھتے ہیں' مجھے نہایت احترام دیتے ہیں۔ میری ساس مجھے اب پیاری بیٹی کہہ کر بلاتی ہیں اور میں ان کو امی جان کہتی بھی ہوں اور سمجھتی بھی ہوں۔ جب تک سانس ہے تب تک انشاء اللہ روحانی محفل جاری رہے گی۔ (ش،ش)

(بقیہ: میری زندگی کیسے بدلی؟)

اللہ تک جائے گا۔ نیٹ پر آپ سے بیعت ہوئی' اب یقین تھا کہ منزل مل جائے گی' آپ کی طرف سے بیعت کارڈ ملا اور مجھے دل سے خوشی ہوئی۔ آپ کے درس ہر وقت سنتی ہوں۔ میری زندگی اب بدل چکی ہے' تمام مایوسیاں' اداسیاں' تنہائیاں ختم ہو چکی ہیں۔ ہر وقت اعمال کرتی رہتی ہوں۔ زندگی میں ایک سکون آ گیا ہے۔ برے راستے چھوٹ چکے ہیں۔ موبائل سم بدل چکی ہوں' فیس بک ایڈریس تبدیل کر لیا ہے۔ ہر وقت مسنون اعمال کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔ الحمدللہ! باپردہ ہو چکی ہوں۔ اب ڈیوٹی بھی کرتی ہوں' گھر کے کام کاج بھی کرتی ہوں۔ اب میں نے اپنی شادی کا مسئلہ اللہ پر چھوڑ دیا ہے۔ بس میرے لیے ایک دعا کر دیجئے گا کہ اللہ مجھے کبھی اپنے سے دور نہ کرے اور گناہوں والی زندگی مجھے کبھی دوبارہ نہ ملے۔ آمین۔ (اللہ کی منگتی)

سب سے جدا عبقری

(محمد نوید قلندری لاہور)

دین حق کی ہے کرتا صدا عبقری	پڑھ کے تم بھی ذرا دیکھنا عبقری
عکس اپنا ہی تم کو نظر آئے گا	ایسا بے داغ ہے آئینہ عبقری
ملے منزل کا ہر ایک کو راستہ	بھٹکے لوگوں کا ہے راہنما عبقری
رب قادر اسے دے شفا ہی شفا	دے مریضوں کو جو بھی دوا عبقری
الجھنوں کے بھنور سے بچا لائے جو	ایسی ناؤ کا ہے ناخدا عبقری
اس میں ملتے ہیں روحانیت کے سبق	طبی نسخوں کی ہے انتہا عبقری
علم و حکمت کے سچے گوہر دوستو	قبلہ طارق ہی ہیں سربراہ عبقری
میں نے دیکھے شمارے بہت ہیں مگر	نظر آتا ہے سب سے جدا عبقری
جس کو بھی فیض اس سے ملا ہے نوید	وہ تو کہتا رہے شکریہ عبقری

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی زیر تحقیق کتب

1۔ **''حضرت مجذوبی کے تربیتی واقعات''** اس موضوع پر واقعات ماہنامہ عبقری' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس اور انٹرنیٹ سے چن چن کر روانہ فرمائیں تاکہ اس عظیم تحقیق میں آپ کا حصہ مل سکے۔ 2۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم **''مولانا سعید احمد خان صاحب''** (مدفون جنت البقیع) کی حالات زندگی پر کتاب تحریر فرما رہے ہیں۔ اگر آپ کے پاس ان کے مشاہدات' واقعات' سنی ہوئی باتیں' ان کے ملفوظات ہیں تو فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری روانہ فرمائیں تاکہ آپ بھی حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی اس عظیم کاوش میں اپنا حصہ ملا سکیں۔

3۔ حضرت حکیم صاحب طاہر والی (ترنڈہ محمد پناہ) کے مشہور بزرگ مولانا حبیب اللہ گمانوی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی پر کتاب لکھ رہے ہیں۔ قارئین اپنی یادداشتیں اور واقعات ضرور لکھیں۔

شہد کی مکھیاں پاک فوج کی مدد کیلئے میدان جنگ میں

یہ واقعہ اخبار میں 1970ء سے پہلے گروپ کیپٹن صوفی صاحب نے لکھا تھا یہ چکلالہ بیس میں O.C تھے۔ انہوں نے لکھا کہ 1965ء کی جنگ پاک فوج کی کمپنی کشمیر کے محاذ پر دشمن کے مقابل تھی۔ ان کے پاس راشن ختم ہوگیا۔ کمانڈر نے اپنی ضرورت سے سینئر کمانڈ کو آگاہ کیا کیونکہ جگہ ایسی تھی کہ وہاں بذریعہ گاڑی سامان پہنچانا مشکل تھا۔ اس لیے فوج نے یہ ذمہ داری ایئرفورس پر ڈالی۔ ایئر ہیڈ کوارٹر کے چکلالہ C130 جہاز پر لوڈ ہوگیا۔ مشن نہایت خطرناک تھا کیونکہ سامنے دشمن کی فوج بیٹھی تھی۔ ایسے میں ایئر مارشل نور خان مرحوم (جو اس وقت پاک فضائیہ کے سربراہ تھے) نے نہایت جرات، ہمت اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے مشن پر ساتھ جانے کو تیار ہوئے' یہ دیکھ کر ساتھ جانے والا عملہ کے جذبات اور زیادہ بلند ہوگئے۔ جہاز اپنے مشن پر روانہ ہوگیا جب جہاز اپنے ٹارگٹ کے قریب پہنچا تو وہاں یکدم اتنی شدید دھند گرنا شروع ہوگئی کہ جہاز دشمن کی نظروں سے بالکل ہی اوجھل ہوگیا۔ جس وقت جہاز سے نیچے سامان گرایا جارہا تھا تو نور خان صاحب مرحوم نے رومال سے انڈیکیشن لائٹ پر ہاتھ رکھ کر بند کیے رکھا۔ پاک فوج کے بہادر سپوتوں نے اطمینان سے اپنا مشن مکمل کیا اور دشمن کے سامنے جہاز اڑاتے ہوئے پرسکون انداز سے واپس ایئر بیس پر آگئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی خاص مدد تھی جو اچانک آئی حالانکہ اس سے پہلے وہاں دھند کا کوئی نام ونشان نہیں تھا اور جیسے ہی مشن مکمل ہوا دوبارہ دھند چھٹ گئی۔ اگر دھند نہ پڑتی تو دشمن بڑے آرام سے جہاز پر حملہ کرسکتا تھا اور پاک فوج کا بہت زیادہ نقصان ہوسکتا تھا۔ (غلام احمد)

شہد کی مکھیوں کا پاک فوج کی مدد کیلئے بروقت آنا

یہ 1970ء کی بات ہے ہم گاؤں سے چکوال شہر منتقل ہوچکے تھے اور میں گھر چھٹی آیا ہوا تھا گرمیوں کا موسم تھا' جمعۃ المبارک کا دن تھا' میں جمعہ پڑھنے گیا تو مولوی صاحب 1965ء کی جنگ کا واقعہ بیان فرما رہے تھے۔ فرمانے لگے: ''ایک صوبیدار صاحب سے میں نے پوچھا کہ جنگ کا کوئی واقعہ بتائیں تو صوبیدار کہنے لگے (جگہ کا ذکر نہیں کیا) ریلوے لائن کے ایک طرف انڈیا کی فوج تھی اور دوسری طرف ہم' ہمیں حکم ملا کہ فلاں وقت تک دشمن کی پوزیشن پر قبضہ کریں' ہمارا توپ خانہ دشمن پر گولے برسا رہا تھا' دشمن کی پوزیشن بہت زیادہ مضبوط تھی' ہمیں کامیابی کی کوئی صورت نظر نہیں آرہی تھی اور وقت کم سے کم ہوتا جارہا تھا۔ میں صورت حال دیکھ کر رو رو کر اللہ سے دعائیں مانگ رہا تھا' مولا! دشمن بہت مضبوط تو ہی ہماری مدد کر اور ہمیں کامیاب فرما۔ میرے آنسو لگاتار گر رہے تھے۔ دعا ختم کی' دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے اور ایک نئے عزم کے ساتھ اٹھا' اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ ہماری توپ کا ایک گولہ دشمن کے میدان میں ایک درخت کے قریب گرا' درخت پر بڑی مکھی کے شہد کا چھتا تھا۔ گولہ گرنے سے مکھیاں پورے میدان میں جہاں دشمن پوزیشن لیے ہوئے تھے پھیل گئیں اور دشمن پر ٹوٹ پڑیں۔ جونہی دشمن کے سپاہیوں مورچوں میں ڈسا وہ بلبلا کر مورچوں سے باہر تڑپتے نکل آئے۔ ادھر ہم تیار بیٹھے تھے' ہم نے ان پر گولیوں کی بوچھاڑ کردی' دشمن کے سپاہی کوئی ادھر ہی واصل جہنم ہوئے' کوئی شدید زخمی ہوکر تڑپنے لگے۔ مقابلے کے قابل نہ دیکھتے ہوئے ہم نے فوراً دشمن کی جگہ پر پاکستانی پرچم لہرا دیا۔ یوں اللہ کی مدد سے ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔'' (غلام احمد' چکوال)

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

گمشدہ چیز کیلئے: اگر کوئی چیز گم ہوجائے یا چوری ہوجائے تو درود شریف پڑھنے کے بعد کثرت سے رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ پڑھنے سے گمشدہ چیز مل جاتی ہے اگر چوری ہو تو چور پکڑا جاتا ہے۔ (خدیجہ عامر' گوجرانوالہ)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

جیسا کہ ہم پڑھ رہے ہیں کہ اس باب میں پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے استعانت یعنی مدد کو بیان کیا ہے۔ استعانت کیا ہے؟ وہ یہ ہے کہ ہر پل، ہر سانس، ہر لمحہ اور ہر لحظہ ہمیں مدد کی ضرورت ہے۔ مزید تشریح کیلئے میں چند مثالیں پیش کرتا ہوں: خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ نے مزید فرمایا کہ دل میں اللہ کا غیر ہے تو چاہے سو نفل پڑھ لے کوئی فائدہ نہ ہوگا، کوئی نفع نہ ہوگا۔ کیوں؟ اللہ سے بڑا غیرت والا کوئی نہیں ہے۔ کیا رب سے بڑا کوئی غیرت والا ہے؟ جس کریم کے خزانے سے حیاء اور غیرت آئی ہے، خود اس کے پاس کتنی غیرت ہوگی! کپڑے والے نے تو سوٹ کاٹ کے دیا تو خود کپڑے والے کے پاس کتنا کپڑا ہوگا؟ یہ کپڑا اور کپڑے والا ایک مثال ہے۔ ساری کائنات کے سمندر میں جتنا پانی ہے، یہ ایک قطرہ ہے اور قطرے کا ارب اور کھرب اور کروڑواں حصہ ہو اور یہ قطرہ بھی میرے آپکے سمجھانے کیلئے عرض کررہا ہوں ورنہ میرے رب کے پاس سمندر ہیں، ساری کائنات کے جتنے پہاڑ ہیں یہ ایک کنکر ہیں اور کنکر بھی میرے آپکے سمجھانے کیلئے ہے۔ اللہ جل اللہ شانہٗ کے پاس پہاڑ ہیں تو جس کے پاس اتنا کچھ ہو اس سے لیے بغیر، اس سے مانگے بغیر اور اس کی حفاظت کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔

نیکی اور بدی سے بچانے والی ذات: میں اکثر ایک بات عرض کیا کرتا ہوں کہ یا اللہ! تیرے بغیر گزارا نہیں۔ بندے کا اللہ جل اللہ شانہٗ کے سوا کوئی مددگار نہیں جو نیک کاموں میں اسکی مدد و نصرت کرے اور زیادہ کی توفیق بخشے۔ نیک کام اس کو کہتے ہیں ''لاحول الا قوۃ الا باللہ العلی العظیم'' کہ الٰہی نیک کاموں کی توفیق صرف تیری مدد سے ہے اور اللہ! برے کام سے بچانا صرف تیری ذات کی مدد کے علاوہ کسی اور کے بس میں ہے ہی نہیں۔ بات سمجھ رہے ہیں؟ نیکی کے کام کس کی مدد سے ہیں؟ اللہ کی مدد سے ہیں۔ اور برے کام سے کون بچا سکتا ہے؟ صرف اللہ! یہی پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے سبق دیا ہے۔

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب سے خزانوں والا موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ... حلقہ کشف المحجوب کا آن لائن ...

مشکل سے مشکل کام آسانی سے حل: دو نفل پڑھ کر حضرت بی بی فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روح اقدس کو ہدیہ کریں تو ہر کام آسانی سے ہوجاتا ہے۔ میرا بار ہا کا آزمودہ ہے۔ (ارم اختر)

علامہ لاہوتی پراسراری

جنات کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 78

[illegible]

بڑھئی سے ملے کبھی نہ بھولنے والے سبق: اس بڑھئی نے مجھے زندگی کے وہ سبق دیئے جو شاید میں کبھی نہ بھلا سکوں اور زندگی کا وہ نظام اور ترتیب بتائی جسے میں کبھی فراموش نہ کرسکوں۔ وہ تھا تو بڑھئی لیکن برزخی زندگی میں پہنچ کر اس کی وہ آنکھ کھل چکی تھی جو اس وقت ہم سب کی بند ہے۔ اس کھلی آنکھ نے میری آنکھ کھول دی' میں چاہتا ہوں آپ کی آنکھ بھی کھل جائے۔ میں نے اس بڑھئی کی روح سے سوال کیا آپ کوئی اور واقعہ سنانا پسند کریں گے بلکہ اصرار بھی کیا' اس نے ایک ٹھنڈی سانس لی اور اس کے بعد اس کی سسکیاں' رات کا سناٹا، ہر طرف ہو کا عالم جس میں صرف میری آواز تھی اور میری روحانی دنیا صرف اسی کی آواز سن رہی تھی وہ روح بولی ہاں! میں نے قبروں میں دو خواتین کو بہت زیادہ تڑپتے سسکتے اور الجھتے دیکھا ہے۔ **شیرنی اور لومڑی کا کردار ادا کرنی والی ساس کا انجام:** ایک ساس وہ ساس جو اس سے پہلے اپنی بیٹی کیلئے تو ریشم جیسی نرمی اور اخلاق کا خوگر ہوتی ہے اور وہی ساس اپنی بہو کیلئے شیرنی اور لومڑی کا کردار ادا کرتی ہے۔ میں یہ لفظ اس بڑھئی کی روح سے سن رہا تھا اور مجھے احساس ہو رہا تھا معلوم ہوتا ہے کہ داستان کوئی بہت سخت ہے جس کیلئے اتنے سخت الفاظ استعمال ہو رہے ہیں۔ وہ روح بولی کہ میں نے اس ساس کو بہت زیادہ تڑپتے اور پریشان دیکھا جس نے بات بات پر سختی ٹوکا ٹاکی اور روک ٹوک میں انتہا درجے کی دلیری دکھائی۔ اس بڑھئی کے الفاظ سادہ تھے اس کا لہجہ دیہاتی تھی پر اس کا انتہا درجے کا انجام بہت خطرناک تھا' وہ روح مسلسل بول رہی تھی اور کہہ رہی تھی یہاں میرے پاس جو ظالم ساس بھی آتی ہے اور جب مجھے پتہ چلتا ہے کہ اس قبرستان میں کوئی بوڑھی خاتون آئی ہے تو میں لرز جاتا ہوں اور دہل جاتا ہوں' یہ ٹھیک ہے ہر بوڑھی خاتون کے ساتھ انجام بد نہیں ہوتا' اللہ بوڑھوں کے ساتھ بہت شفقت' رحمت اور کرم کا معاملہ کرتا ہے لیکن خوددار' ظالم' جفاجو' کینہ پرور اور بات بات پر روکنے ٹوکنے والی ساس کو میں نے بہت دکھی دیکھا۔ **ظالم ساس کے ساتھ عذابات کا معاملہ:** مجھ سے آٹھویں قبر ایک ایسی ساس کی ہے جس کے ساتھ صبح و شام عذابات کا معاملہ ہوتا ہے جنہیں ہم خود اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں انسان تو نہیں دیکھ سکتے لیکن ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے رہتے ہیں۔ صبح نماز فجر کے بعد ایک بچھو اس پر مسلط ہوتا ہے' وہ بچھو جب اسے ڈستا ہے اس کا جسم ریزہ ریزہ ہوجاتا ہے' وہ بچھو اپنا ڈنک لے کر بیٹھا رہتا ہے کچھ ہی دیر کے بعد اس کے ریزے سمٹتے ہیں اور چیخوں اور آہوں کے ساتھ اس کا جسم پھر بن جاتا ہے پھر اس کو ڈستا ہے اور پھر اس کا جسم ہائے ہائے کے ساتھ ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتا ہے' صبح سے لے کر ظہر تک یہی سلسلہ چلتا ہے' ظہر کے بعد ایک نیولے کی شکل کا جانور جو بہت بڑا ہوتا ہے' اس پر مسلط ہوتا ہے' وہ اس کا جسم اور بوٹیاں نوچتا ہے' اسے موت نہیں آتی اور وہ اس بلا سے بچ نہیں سکتی اور وہ بلا بوٹیاں مسلسل نوچتی رہتی ہے۔ اس کا جسم پھر صحیح ہوجاتا ہے وہ بلا پھر بوٹیاں نوچتی ہے اور یوں عصر تک اس کو مسلسل نوچتے نوچتے تکلیف دیتی ہے۔ پھر عصر سے لیکر مغرب تک ایک سانپ اس پر مسلط ہوتا ہے جو صرف اس کے جسم کو اپنی سختی سے توڑتا ہے' وہ سانپ اس کے جسم سے لپٹ کر رسے کی طرح شکنجہ بن جاتا ہے اور اس کی ہڈیاں چٹختی ہیں اور تمام قبرستان والے اس کی ہڈیوں کے چٹخنے کی آواز سنتے ہیں اور اس کا جسم چورا چورا ہوجاتا ہے اور اس کی ہڈیاں بالکل باریک ہوجاتی ہیں اور مغرب سے لے کر پھر عشاء تک اس پر آگ کا عذاب مسلط ہوتا ہے' وہ اس طرح ہوتا ہے کہ آگ کی چھوٹی چھوٹی چنگاریاں اس کے جسم پر لگتی ہیں' وہ ایک چنگاڑی کو ہائے ہائے کرکے ہٹاتی ہے تو جسم کے دوسرے حصے پر چنگاڑی لگ جاتی ہے اور یوں عشاء کے بعد سے لے کر فجر تک اس کو دھوئیں کا عذاب ہوتا ہے۔ اس کی قبر میں خوفناک دھواں بھرتا ہے' دھوئیں میں دم گھٹتا ہے' کھانستی ہے اور کھانس کھانس کر لوٹ پوٹ ہوجاتی ہے۔ آنکھیں اور آنتیں باہر آجاتی ہیں' اس کا جسم تکلیف سے گٹھڑی بن جاتا ہے اور یوں ساری رات اسی تکلیف میں گزر جاتی ہے۔ **کس چیز سے عذاب قبر ٹلتا ہے؟:** ہاں اس کی یہ تکلیف شب جمعہ اور جمعے کی مغرب تک ٹلی رہتی ہے یا پھر اس وقت ٹلتی ہے جب اس کی طرف سے کوئی صدقہ خیرات یا کوئی اعمال کا ہدیہ اس کو دیا جائے۔ **روحوں کیلئے بہار کا مہینہ:** بڑھئی کی روح رو رہی تھی بلکہ روتے روتے خود سسک رہی تھی۔ قارئین! میں نے دنیا میں درد کے بہت مناظر دیکھے اور سنے لیکن بڑھئی کی اس روح نے مجھے بہت رلایا' میری کئی دن تک نیندیں اڑی رہیں' سکون میرا ساتھ چھوڑ گیا' پھر خود میں نے اس کا حل یہ نکالا میں مسلسل درود شریف پڑھ پڑھ کر ان عذاب والی روحوں کو بخشتا رہا اور ان کو ہدیہ کرتا رہا۔ بڑھئی کی روح مزید کہنے لگی: رمضان میں ہر جنتی روح یا عذاب والی روح کیلئے مسلسل بہاریں ہوتی ہیں' ان کو رمضان میں بہت سکون ہوتا ہے بلکہ ہر روح کی چاہت ہوتی ہے کہ اے کاش! تمام سال رمضان المبارک رہے۔ **اچھی ساس کی روشن قبر:** اچانک بڑھئی کی روح سنجیدہ ہوگئی اس کا رونا ختم' اس کی سسکیاں رک گئیں اور ایسے ہی جیسے اس کا سانس بھی رک گیا ہو اور کہنے لگی مجھ سے دور وہ فلاں قبر (ایک خستہ اور پرانی قبر کی طرف اشارہ کرکے کہنے لگی) وہ بھی ایک ساس کی قبر ہے لیکن وہ ہمیشہ روشن رہی اور تابندہ رہی اور شاد و آباد رہی' اس کی روشنی اور تابندگی کی وجہ اس ساس کے مزاج میں درگزر، لہجہ میں نرمی، انداز میں اعتدال اور غلطیوں پر معافی' یہ خاتون غریب تھی مال تھا نہیں، سخاوت تھی نہیں' یہ خاتون مریض تھی' روزے رکھ نہیں سکی اور بہت بڑی عبادت گزار بھی نہیں تھی اور نہ بہت بڑی سخی تھی' غربت کی وجہ سے کبھی حج عمرے کی سعادت حاصل نہ کرسکی۔ ہمیشہ اس کی طلب کرتے کرتے مرگئی۔ اس قبر کو آج بیاسی سال ہوگئے ہیں لیکن یہ قبر مجھ سے بھی پرانی ہے' میں جب سے آیا ہوں میں نے اس قبر کو پرنور، خوشبو، روشنی، راحت، خوشیاں اور کامیابیوں میں منور دیکھا ہے' اس قبر میں ہروقت حوریں' گلدستے' جنت کی نعمتیں' میں نے دیکھی ہیں بلکہ جتنی بھی بخشی بخشائی روحیں ہیں وہ ساری اس خاتون کے پاس جاتی ہیں۔ میں نے کہا کیا ممکن ہے میں اس خاتون کی روح سے ملاقات کرسکوں؟ کہنے لگے: ہاں ہاں ابھی چلتے ہیں۔ ہم چلتے ہوئے اس قبر کے پاس گئے' میں قبر کے دائیں طرف بیٹھ گیا تھوڑی دیر خاموشی رہی' اس کے بعد ایک بوڑھی آواز سلام کی شکل میں ظاہر ہوئی' سلام کے بعد میں نے اس بوڑھی آواز کو مخاطب کیا اور اس کو میں نے ماں جی کہہ کر پکارا۔ **جنتی ساس کی کہانی اس کی زبانی:** میں نے ماں جی سے پوچھا: ماں جی! یہ بڑھئی بابا مجھے آپ کے بہت کمالات اور مخلصانہ باتیں سنا چکا' کچھ دنیا کی بیتی زندگی کا بتائیں: وہ بوڑھی جنتی ساس کہنے لگی میں نے غربت اور تنگدستی میں زندگی گزاری' میرے آباؤ اجداد بھی بہت غریب تھے' میری ماں نے ایک بوڑھے شخص کے ساتھ میری شادی کردی۔ اس وقت اس کی عمر ستاون سال تھی اور

میری عمر اٹھارہ سال۔ اس کی اولاد نہیں تھی، اس شخص نے اپنی زمین کا ایک بیگہ میرے والدین کو دیا' اس کے عوض میرا نکاح لیا۔ غربت تو یہاں بھی تھی اور وہاں بھی۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے تین بیٹے اور ایک بیٹی دی اور صرف نو سال تین مہینے اور آٹھ دن کے بعد میرا شوہر فوت ہوگیا۔ **ساری زندگی بیوگی میں گزاری:** میں نے باقی ساری زندگی بیوگی میں گزاری' زمانے نے مجھے بہت غم دیئے' نظریں بھی اٹھتی تھیں' انگلیاں بھی اٹھتی تھیں۔ کتنی راتیں ایسی ہیں جو میں نے جاگ جاگ کر گزاریں جو مجھے اپنے بوڑھے شوہر کی یادوں میں تڑپاتی تھیں' احساس ہوتا تھا وہ بوڑھا تھا لیکن اس کا ساتھ تو تھا' مگر میں نے گھر کی دلیز سے باہر کبھی قدم نہیں نکالا۔ **بیٹے کی شادی ہوگئی اور پھر:** اس اندر کی گھٹن نے میرے مزاج کو تلخ کردیا اور میں سخت ہوگئی پھر میرے بڑے بیٹے کی شادی ہوگئی جسے میں نے اپنے قریبی رشتہ داروں میں کی۔ بہو جوان لیکن شوخ اور چنچل تھی' مزاج کی سخت' غصے کی برہم' ادھر میں اپنے اندر کی سختی کا کسے بتاتی کہ میں نے جوانی کس تنہائی میں گزاری' ابھی میرے اندر کی امنگیں' آسیں' امیدیں اور جذبات گرم ہی ہوئے تھے شوہر ساتھ چھوڑ گیا لیکن نامعلوم مجھے کہاں سے صبر آگیا۔ **بوڑھی خاتون سے ملا وظیفہ:** میں نے بہو کی ہر سختی کو نرمی سے لیا' چند ماہ یہ کشمکش رہی اس کے بعد بہو کے مزاج میں بھی تبدیلی آنا شروع ہوگئی' شاید میری دعاؤں نے اور میرے ایک وظیفے نے اور وہ وظیفہ مجھے ایک بوڑھی خاتون سے ملا تھا' وہ بوڑھی خاتون ہمارے محلے میں گھروں میں کام کرتی تھی' ایک بار مجھے کہنے لگی: تم بہو ساس کا رشتہ تو ابھی چند ماہ پہلے جڑا ہے' میں تمہارے لہجے اور چہرے میں اکتاہٹ محسوس کررہی ہوں' دونوں کو بٹھا کر کہا ایسا کرو۔ سارا دن پڑھو وضو بے وضو وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ہر حالت میں سینکڑوں ہزاروں پڑھو چند ہی دنوں میں رزلٹ دیکھنا۔ **گھر پہلے جہنم تھا اب جنت بن گیا:** بوڑھی کام والی مجھے کہنے لگی: میری چار بہوئیں ہیں' تین داماد ہیں' داماد کا مزاج اپنا ہوتا ہے' بہو کا انداز اپنا ہوتا ہے۔ مجھے ایک ذریعہ سے یہ آیت ملی تھی اور میں نے جب یہ پڑھنی شروع کی' ہمارا گھر پہلے جہنم تھا اب جنت بن گیا ہے۔ میں نے سب بہوؤں' بیٹیوں' دامادوں اور بیٹوں کو بتایا ہے سب تو نہیں پڑھ رہے لیکن چند پڑھ رہے ہیں اور میں خود بہت زیادہ پڑھ رہی ہوں۔ **دلوں میں شکر اور مکھن گھولنے والی آیت:** یہ آیت کیا ہے دلوں میں شکر اور مکھن گھول دیتی ہے' آپس میں پیار و محبت کا ایک رشتہ جوڑ دیتی ہے' خلوص، خیرخواہی اور نظروں میں عظمت پیدا کردیتی ہے اور ایسا رشتہ بن جاتا ہے کہ دل آپس میں جڑتے چلے جاتے ہیں، تو بوڑھی جنتی ساس کہنے لگی: اس کام کرنے والی بوڑھی خاتون نے مجھے اور میری بہو کو یہ وظیفہ بتایا' بہو نے تو بے توجہی کی لیکن میں نے اس کو اپنے دامن میں باندھ لیا اور مسلسل پڑھنا شروع کردیا۔ میں پڑھی ہوئی نہیں تھی لیکن میں نے اسے یاد کرلیا اور جب سے میں نے پڑھنا شروع کیا میرا دل نفرتوں سے پاک ہوگیا میرے اندر تحمل' بردباری' حلم اور حلیمی آگئی۔ پتہ نہیں آیت کیا ہے جہاں گھریلو جھگڑوں کی آگ جل رہی ہو' شوہر بیوی کی نفرت ہو' بیوی شوہر کو اور شوہر بیوی کو کبھی پیار اور محبت سے نہ دیکھنا چاہتے ہوں۔ بیٹیوں کے گھر آگ بنے ہوئے ہوں' داماد عزرائیل بن چکے ہوں' حتیٰ کہ گھروں میں بچوں کی آپس میں نفرتیں اور لڑائیاں بھی اس آیت سے ختم ہوجاتی ہیں۔ **تجربات سے لبریز خزانے:** بوڑھی جنتی ساس ایک ٹھنڈا سانس لے کر کہنے لگی: بس! اگر آپ بھی چاہتے ہیں تو اس آیت کو اپنی زندگی کا معمول بنالیں' میں بوڑھی جنتی ساس کی مٹھاس بھری باتیں' تجربات سے لبریز خزانے سن رہا تھا اور اش اش کررہا تھا اور بار بار اس بوڑھے بڑھئی کا شکریہ ادا کررہا تھا کہ اس نے مجھے ایک جنتی روح سے ملاقات کروائی جس جنتی روح نے اعلیٰ اخلاق سے اعلیٰ قبر پائی اعلیٰ جنت پائی حالانکہ اس روح کے پاس بہت زیادہ حج، بہت زیادہ عمرے، لاکھوں کروڑوں کے صدقات اور خیرات صدقات باریہ' صدقات جاریہ اور بڑے بڑے لنگر نہیں تھے لیکن اس بوڑھی جنتی ساس کے پاس حلم، تحمل، بردباری، معاف کرنا، اور میٹھے بول تھے اور ان سب کے پیچھے قرآن پاک کی اس آیت کا ایک انوکھا کمال تھا۔ **چھیالیس سال سے آزمودہ آیت:** میں نے اس بوڑھی جنتی ساس کو مزید کریدا کہ آپ نے اس آیت کو کتنا پڑھا ہوگا؟ وہ بوڑھی ساس کہنے لگی مجھے یاد نہیں میں نے اپنی زندگی کے چھیالیس سال اس آیت کو پڑھا ہے' میری کوتاہی یا غلط فہمی کی وجہ سے کوئی مجھ سے ناراض ہوگیا ہو پھر میں نے اس کا تصور کرکے پڑھنا شروع کردیا' میں نے دیکھا میرے بیٹے کے مزاج میں تلخی اور سختی ہے یا میری بیٹی کا لہجہ ناخوشگوار ہے' میں نے اس کو پڑھنا شروع کردیا اور یہ پڑھنا مجھے ہمیشہ کام آگیا اور ایسا کام آیا کہ چند ہی دنوں میں میں نے اس کا نتیجہ پایا۔ **اس بوڑھی نے میرے حوصلے کو تقویت دی:** پہلے کچھ عرصہ اس کا نتیجہ مجھے نہیں ملا' میں کچھ بے حوصلہ بھی ہوئی لیکن اس کام کرنے والی بوڑھی نے میرے حوصلے کو تقویت دی پہلے اس کو کچھ عرصہ پڑھتے پڑھتے آخرکار تجھے اس کی تاثیر ملے گی پھر تو کسی کی بھی نفرت کو دور کرنے کیلئے پڑھے گی تو فوراً اس کی تاثیر آنکھوں سے دیکھے گی۔ **میں اس روح سے جدا نہیں ہونا چاہتا تھا:** میں بوڑھی جنتی ساس کی روح سے جدا نہیں ہونا چاہتا تھا میرا دل چاہ رہا تھا آج کی رات نہ ٹلے اور نہ ڈھلے اور آج اتنی لمبی رات ہوجائے کہ وہ بوڑھی جنتی ساس بولتی جائے اور میں سنتا جاؤں' وہ جنتی روح جب بھی بولتی تھی تو خوشبو نکلتی تھی سچ پوچھئے میں نے آج تک وہ خوشبو دنیا میں نہ سونگھی' نہ دیکھی' نہ سنی۔ **بوڑھی جنتی ساس تجربات کا ایک خزانہ:** جس طرح بڑھئی تجربات اور نتائج یعنی انجام کی ایک پٹاری تھا' اسی طرح بوڑھی جنتی ساس بھی تجربات کا ایک بہت بڑا خزانہ تھی۔ بڑھئی کے تجربات اپنی جگہ لیکن بوڑھی جنتی ساس نے مجھے اس آیت کا جو کمال بتایا میں خود حیران ہوا اور ایک حیرت اس لیے بھی کہ ارواح جھوٹ نہیں بولتیں' ارواح سچ کہتی ہیں اور اگر کسی کی ارواح سے ملاقات ہوجائے تو یہ سچ اور حقیقت اس کے اوپر کھل جاتی ہے۔ اس آیت کو پڑھنے کے بعد اس بوڑھی جنتی ساس نے کتنی عظیم قبر پائی، کتنا اونچا مقام پایا اور کتنا اعلیٰ درجہ پایا یہ عظیم مقام' یہ عظیم درجہ اور یہ عظمت میں آپ کو آئندہ بتاؤں گا۔ میرا جی چاہتا ہے کہ اس آیت کے مزید کمالات اور بوڑھی جنتی ساس کے اور بوڑھے بڑھئی کے مزید تجربات بتاؤں۔ کیوں؟ خود مجھے اپنی زندگی کی خبر نہیں نہ جانے کس گھڑی شام ہوجائے چاہتا ہوں کہ اپنے مشاہدات اور تجربات آپ تک زیادہ سے زیادہ لوٹاؤں۔ (جاری ہے)

گھر سے جادو ایسے بھاگا جیسے گدھے کے سر سے سینگ

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

بیس سال پرانے آسیب سے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کو بیس سال ہوئے ہیں' اس وقت سے ہی سائے' آسیب کی لپیٹ میں تھی' بہت بیمار رہتی' بچوں پر بھی اثرات تھے' جسم میں کوئی چیز آجاتی تھی اور بولتی تھی کہ میں جن ہوں' مجھے فلاں فلاں نے بھیجا ہے' کبھی دل کو پکڑ لیتی' کبھی دماغ کو' بہت علاج کروائے' تعویذ، دھاگے کیے' کوئی آرام نہیں آیا۔ آخر میری ایک کزن نے کہا کہ میرے پاس عبقری رسالہ ہے۔ اس میں یاقہار کا وظیفہ ہے آپ وہ کریں' میں نے صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ یاقہار پڑھنا شروع کردیا۔ شروع شروع میں ان چیزوں نے تنگ کیا کہ آپ نہ پڑھیں ہمیں اس پڑھائی سے تکلیف ہوتی ہے لیکن میں نے ہمت نہ ہاری اور وظیفہ جاری رکھا جو اب تک جاری ہے' چار ماہ ہوگئے ہیں محترم حضرت حکیم صاحب میرے پاس لفظ نہیں نہ ہی الفاظ کا مجموعہ ہے جو آپ کو دعائیں لکھ سکوں' البتہ کیفیات ضروری ہیں جن کی قلم محتاج نہیں۔ (م، سرگودھا)

جادو ایسے بھاگا جیسے گدھے کے سر سے سینگ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے سال انٹرنیٹ پر عبقری دیکھا' تب سے لے کر آج تک عبقری کا ہر ماہ باقاعدگی سے انتظار رہتا ہے اور آپ کے درس انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر روزانہ سنتی ہوں۔ کچھ عرصہ پہلے میرے ساتھ عجیب معاملات شروع ہوگئے کہ میری انگلیوں پر خود بخود کٹ لگنا شروع ہوگئے۔ کبھی گہرے بھی لگ جاتے' کبھی ہلکے لگتے۔ ہمیشہ کٹ لگنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ کٹ لگ گیا ہے۔ میں نے دفتر ماہنامہ عبقری فون کیا تو انہوں نے صبح و شام گیارہ گیارہ تسبیح یاقہار کی پڑھنے کو کہا۔ میں نے کئی ماہ وہ پڑھا جس سے کچھ فائدہ ہوا مگر کٹ کبھی کبھار پھر بھی لگتے تھے۔ ایک دن میں عبقری کی ویب سائٹ دیکھ رہی تھی کہ وہاں سے میں نے دوانمول خزانہ کے بارے میں پڑھا۔ میں نے یاقہار گیارہ تسبیح صبح وشام کے ساتھ دوانمول خزانہ نمبر دو سارا دن کھلا پڑھنا شروع کردیا۔ میں نے ابھی چند ہفتے ہی پڑھا تھا کہ مجھے مکمل آرام آگیا۔ ایک اور خاص بات جب سے میں نے دوانمول خزانہ نمبر دو پڑھنا شروع کیا ہے میں نے اعمال کرنا شروع کردیئے ہیں۔ مثلاً پانچ وقت کی نماز پڑھنی شروع کردی ہے کبھی کبھی نماز فجر قضا ہوجاتی ہے تو اسی وقت پڑھ لیتی ہوں ہر نماز کے ساتھ قضا ہوئی نمازیں بھی پڑھتی ہوں۔ ہر فرض نماز کے بعد دوانمول خزانہ نمبرایک' تین بار اللہ اکبر' استغفار۔ نماز مکمل کرنے کے بعد ناف میں انگلی رکھ کر گیارہ بار یاقہار۔ دس بار درود پاک، گیارہ بار اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِیْ بِطَاعَتِكَ۔ بعد نماز عشاء سورۂ ملک' سورۂ سجدہ۔ صبح وشام کی بیعت کی تسبیحات بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ والی دعا۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ والی دعا۔ یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ گیارہ بار گھر کے اندر اور باہر آنے جانے کی دعا۔ سفر کی دعائیں' واش روم کی دعائیں۔ روحانی غسل، بیڈٹی کا عمل کرتی ہوں۔ ان سب درج بالا اعمال کی بدولت میری زندگی میں بہت ہی سکون آگیا ہے۔ گھر سے جادو ایسے بھاگا ہے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ (پوشیدہ)

(بقیہ: بہترین بیوی بننے کے کامیاب اصول)

کی چوکھٹ مضبوط ہے۔ حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گھر آنے پر بیوی نے بات سنائی تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام ساری بات سمجھ گئے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام خوش ہوئے اور بتایا کہ وہ میرے باپ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ جو بیوی اپنے خاوند کی ستر پوشی کرتی ہے اس کی چوکھٹ بھی مضبوط ہوتی ہے اور وہ مخلص اور وفادار ہوتی ہے۔ معلوم ہوا جو عورت دوسروں کے سامنے اپنے صاحب کی بدگوئی کرے وہ بیوی رہنے کے قابل نہیں ہے اور اچھی زوجہ وہی ہے جو صابروشاکر ہو اور اپنے خاوند کی عزت کرے اور دوسروں کے سامنے بھی اس کی تعریف کرے۔

حضور سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب آدمی اپنی بیوی کو ضرورت کیلئے بلائے تو وہ ضرور آجائے' اگرچہ وہ تندور پر ہو یعنی روٹی پکانے میں مشغول ہو''۔ عورت مجبور، محکوم اور مظلوم نہیں بلکہ محترم ہستی ہے اور اسے اپنا مقام بلند رکھنا چاہیے' اپنی انا اور نفس کو مار کر وہ اپنا یہ مقام حاصل کرسکتی ہے' اپنے گھر کو پرسکون اور ماحول کو خوشگوار بنا سکتی ہے۔ لڑائی جھگڑے اور تلخی سے پرہیز کرے کیونکہ یہ زندگی کو بدمزہ اور بوجھل بنا دیتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری تمام بہنوں کو عمل کی توفیق مرحمت فرمائے تاکہ وہ اپنے لیے اور اپنے عزیزوں کیلئے سعادتیں حاصل کرسکیں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی مصروفیات (قسط اول)

30 دسمبر بروز بدھ 2015 اپنی فیملی، بڑی ہمشیرہ اور ساس صاحبہ کے ہمراہ دس دن کیلئے عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کیلئے تشریف لے گئے۔ ہمراہ تینوں بیٹے اور بیٹی، **مکہ مکرمہ کی مصروفیات:** حضرت مولانا محمد مکی حجازی خطیب حرم مکی سے نشستیں ہوئیں۔ انڈیا کے علماء اور مفتیان کرام سے ملاقاتیں ہوئیں۔ ان میں مفتی محمد روشن شاہ قاسمی' دارالعلوم سونوری تحصیل مرتضیٰ پور ضلع آکولہ مہاراشٹر۔ مفتی عبدالمجید قاسمی' طاہر نگر' ناگ پور روڈ ایوت محل مہاراشٹر انڈیا۔ انس احمد صاحب مدرسہ کفایت العلوم بھساول ضلع جلگاؤں خاندیش مہاراشٹر۔ حافظ نوید خان روشنی دارالعلوم سونوری آکولہ مہاراشٹر۔ مولانا عباس خان اشرفی، ماسٹر اشتیاق احمد داعی، حاجی سید ابراہیم عرف میر صاحب، قاری مجاہد صاحب اشاعتی، حاجی محمد صابر امراوتی۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مکہ مکرمہ میں فندق مکارم اجیاد میں مختلف طبقات اور مخلصین نے ملاقاتیں کیں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی کوشش ہوتی ہے کہ حرمین کے سفر میں ملاقاتیں نہ ہوں' بلکہ زیادہ سے زیادہ حرم میں حاضری ہو۔ بچوں کو لے کر میدان عرفات' منیٰ' مزدلفہ' غار حرا کی طرف اور غار ثور کی طرف جانا ہوا۔ مکہ میوزیم اور واپسی پر صلح حدیبیہ پر تشریف لے گئے۔ زبیدہ نہر کی بیس سیڑھیاں چڑھ کر اوپر بچوں کو لے گئے۔ زبیدہ نہر کی سخاوت کا اللہ کو واسطہ دے کر اپنی' اپنے بچوں' اپنے ساتھیوں اور پوری امت کا مزاج سخاوت بنانے کیلئے دعا کی اور بچوں نے آمین کہی۔ ایک مخلص عمران صاحب (جو کہ حرم مکی میں ملازمت کرتے ہیں اور تسبیح خانہ اور درس کے فیض یافتہ ہیں) نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو ایک بڑا ٹکڑا غلاف کعبہ کا ہدیہ کیا۔ مکہ مکرمہ میں تسبیح خانہ کے فیض یافتہ منصور رفیق صاحب ٹیکسی والے نے یہ تمام مقامات بہت تفصیلی دکھائے۔ مدینہ منورہ میں مشہور بزرگ عبدالمنان صاحب اور محمد ذکی صاحب کی خدمت میں سلیم شہزادہ کی معیت میں دعا کیلئے حاضری ہوئی۔ مولانا عبدالقادر صاحب (جو کہ بڑے اکابر کے خلافت یافتہ اور صحبت یافتہ ہیں جنہوں نے چند سال قبل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خلافت اور اجازت سے بھی نوازا) سے مختلف اوقات میں ملاقاتیں رہیں۔ مدینہ میں احد پہاڑ اور ایک صاحب کے ذاتی میوزیم میں سلیم شہزادہ کے معیت میں جانے کا موقع ملا۔ سید الشہداء کے ساتھ سید حبیب لائبریری جس میں 25 ہزار (ذاتی لائبریری) سے زائد قلمی اور مطبوعہ کتب ہیں۔ (باقی صفحہ نمبر 42 پر)

(پوشیدہ)

جادوگرنی نے پاؤں پکڑ کر معافی مانگی

آپ اپنے گھر کا ہی حصار کر کے کیوں لیٹتی ہیں اور اپنے آس پاس کے سب پڑوسیوں کا حصار کر کے لیٹا کریں اور اس کے بعد میں جاگ جاتی ہوں۔ بعد میں میں نے پورے علاقے کا حصار شروع کردیا۔ اب بھی جنات تنگ کرتے ہیں مگر پہلے سے بہت کم۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری سے پچھلے تین سال سے وابستہ ہوں اور میں آپ کو عبقری جیسا ماہنامہ نکالنے پر اور اس کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دیتی ہوں۔ لاکھوں لوگ مستفید ہورہے ہیں اور آپ کو دعائیں دے رہے ہیں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ اللہ پاک آپ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور آپ کو نظر بد سے بچائے۔ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کی بھی نہایت مشکور ہوں کہ انہوں نے ہمیں یاقہار جیسا وظیفہ بتایا۔ مجھے یاقہار کا وظیفہ شروع کیے ہوئے تقریباً دو سال ہوچکے ہیں اور اس وظیفے سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ جادو، جنات کے اثرات ختم ہوئے۔ ایک دن میں نے خواب دیکھا کہ جس عورت نے مجھ پر کالا جادو کیا ہوا تھا' اُس نے کہا کہ میری ہڈیاں ٹوٹ رہی ہیں اور میری آنکھوں کی بینائی ختم ہوگئی ہے اور مجھے معاف کردو' مجھ سے بہت بڑی غلطی ہوگئی ہے پاس ہی کھڑی اس کی بیٹی نے کہا کہ میں حقیقت میں آکر آپ کے پاؤں پکڑ کر معافی مانگوں گی اور پھر تین چار دن کے بعد میں نے خواب دیکھا کہ میں، میری امی اور بھائی ہم تینوں باہر چولہے کے پاس کھڑی ہوتی ہیں اور میرے جسم سے اچانک ایک سانپ گرتا ہے اور ہم ڈر کر پیچھے بھاگ جاتی ہیں اور وہ پھر میرے نزدیک آجاتا ہے اور پھر بولنے لگتا ہے اور کہتا ہے کہ میں سانپ نہیں ہوں' میں ایک جن ہوں' مجھے کسی آدمی نے آپ کے ساتھ لگایا ہوا تھا اور پھر بھاگ کر دور چلا جاتا ہے اور پیچھے مُڑ کر دو دفعہ مجھے دیکھتا ہے اور پھر غائب ہوجاتا ہے اور اس کے بعد ایک عورت آتی ہے اور مجھے کہتی ہے کہ میں چڑیل ہوں اور میں آپ کے ساتھ ہوں اور وہ اتنی خوفناک شکل کی ہوتی ہے کہ میں اسے دیکھ کر ڈر جاتی ہوں اور پھر جاگ جاتی ہوں اور اس کے پندرہ بیس دن کے بعد پھر خواب دیکھتی ہوں کہ جس عورت نے مجھ پر جادو کیا ہوا تھا اس کی بیٹیاں مجھے کہتی ہیں کہ ہمیں بہت تکلیف ہورہی ہے۔ آپ وظیفہ نہ پڑھیں' ہمیں معاف کردیں۔ ہم نے آپ پر بہت سخت جادو کیا ہوا تھا اور ہم حقیقت میں آپ سے معافی مانگیں گی اور ہمیں معاف کردیں اور ہماری نانی کو بھی سخت تکلیف ہے اور کچھ دنوں کے بعد پھر خواب دیکھتی ہوں کہ جنات مجھے خواب میں کہتے ہیں کہ آپ وظیفہ پڑھنا چھوڑ دیں۔ اگر آپ نہیں چھوڑتی تو ہم آپ کو ماردیں گے اور وظیفے کی وجہ سے ہمارا جسم جل رہا ہے اور میں ان سے کہتی ہوں کہ میں **یاقھار** کا وظیفہ نہیں چھوڑتی' مجھے کہتے ہیں کہ ہم آپ کو بالکل ختم کردیں گے اور اس کے بعد غائب ہوجاتے ہیں۔ تقریباً پندرہ، سولہ رمضان کو میں عشاء کی نماز پڑھ کر لیٹی ہوئی تھی اور ابھی جاگ رہی تھی کہ حقیقت میں تین جنات آگئے اور ایک میرے پیٹ پر بیٹھ گیا اور ایک میرے بازو پر بیٹھ گیا' مجھے شدید تکلیف شروع ہوگئی' ایک جن مجھے کہنے لگا کہ آپ **یاقھار** پڑھنا چھوڑ دو اگر نہیں چھوڑتی تو ہم آپ کو بالکل ہی ماردیں گے اور میں بہت زیادہ ڈری اور میں نے زور سے چیخ ماری' وہ بار بار میرے پیٹ سے نیچے اترتے اور پھر پیٹ پر چڑھ جاتے اور مجھے سخت تکلیف ہوتی اور میرا پورا جسم جلتا اور بہت وزنی ہوجاتا اور مجھے بار بار یہی کہتے اگر آپ نے وظیفہ نہیں چھوڑا تو ہم آپ کو بالکل ختم کرنے والے ہیں اور میں نے ان سے چیختے ہوئے کہا کہ میں وظیفہ نہیں چھوڑتی اور آپ بے شک مجھے بالکل ہی ختم کردیں اور اس کے بعد میں نے باآواز بلند میں یاقہار پڑھنا شروع کردیا اور اس کے تھوڑی دیر بعد مجھے تکلیف دیتے رہے اور اس کے بعد چیختے ہوئے غائب ہوگئے اور ایک دن پھر میں نے خواب میں دیکھا کہ جس عورت نے مجھ پر جادو کیا ہوا تھا وہ عورت اور اس کی بہن ہمارے مکان کے پیچھے سے کہیں جارہی ہوتی ہیں اور میں ان کے پاس سے گزرتی ہوں تو وہ مجھے پکڑ لیتی ہیں اور ہاتھ پکڑ کر کہتی ہیں کہ آپ وظیفہ پڑھتی ہیں اور میں کہتی ہوں کہ میں وظیفہ پڑھتی ہوں اور مجھے کہتی ہیں کہ آپ وظیفہ پڑھنا چھوڑ دیں کہ ہمیں اور ہماری بیٹیوں کو سخت تکلیف ہورہی ہے' ہم آپ کے پاؤں پکڑتی ہیں ہمیں معاف کردیں۔ میں ان سے کہتی ہوں کہ میں وظیفہ نہیں چھوڑتی اور آپ نے مجھے اتنی تکلیفیں کیوں دی ہوئی تھیں اور اس کے بعد جاگ جاتی ہوں اور کچھ دنوں کے بعد پھر خواب دیکھتی ہوں کہ جنات مجھے خواب میں کہتے ہیں کہ آپ یاقہار کا وظیفہ کیوں نہیں چھوڑتی، ہمیں سخت تکلیف ہورہی ہے اور ہم آپ کو ماردیں گے اور میں ان سے کہتی ہوں کہ میں یہ وظیفہ نہیں چھوڑتی آپ بے شک ماردیں اور اس کے بعد میں یاقہار کا وظیفہ پڑھنا شروع کردیتی ہوں اور وہ جنات چیختے ہوئے غائب ہوجاتے ہیں۔ یاد رہے مجھے آپ کی طرف سے یاقہار پڑھنے کی خصوصی اجازت بھی حاصل ہے۔ اس کے بعد ایک دن مجھے خواب میں ایک بزرگ کہتے ہیں کہ آپ اپنے گھر کا ہی حصار کر کے کیوں لیٹتی ہیں اور اپنے آس پاس کے سب پڑوسیوں کا حصار کر کے لیٹا کریں اور اس کے بعد میں جاگ جاتی ہوں۔ بعد میں میں نے پورے علاقے کا حصار شروع کردیا۔ اب بھی جنات تنگ کرتے ہیں مگر پہلے سے بہت کم۔

میں **یاقھار** کا وظیفہ روزانہ چار پانچ ہزار مرتبہ کرلیتی ہوں اور اس وظیفے سے مجھے بے شمار فوائد حاصل ہوتے اور اس وظیفہ کے شروع کرنے سے پہلے مجھے بہت تکلیف ہوتی تھی۔ میرے پورے جسم میں جلن، درد اور کمر کا درد بہت ہوتا تھا اور یہ دو تین دن کے بعد سر کا درد ہوتا تھا اور اتنا شدید درد ہوتا تھا کہ میں اٹھ نہیں سکتی تھی اور آنکھ میں شدید درد ہوتا تھا اور معدے میں بہت زیادہ جلن اور درد ہوتا تھا اور ہاتھوں میں بہت زیادہ جلن ہوتی تھی اور اس وظیفہ کو شروع کرنے کے بعد میری یہ تکلیفیں ختم ہوگئی ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب میرا نام شائع مت کیجئے گا۔

(بقیہ: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی مصروفیات)

سید حبیب بیٹے تھے سید محمود احمد کے، اور سید محمود احمد سگے بھائی تھے سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے۔ سید حبیب کو لائبریری کا بہت ذوق تھا۔ 85 سال کی عمر میں 1423 ہجری کو فوت ہوئے بہت پرشکوہ بلڈنگ میں لائبریری ہے۔ سب سے زیادہ پراپرٹی مدینہ میں سید حبیب کی تھی۔ اب ان کے تین بیٹے ہیں محمد، احمد اور عدنان۔ زیادہ لائبریری کا ذوق سید احمد حبیب کا ہے۔ وہ لائبریری دیکھنے کے قابل ہے۔ کعب بن اشرف کے قلعے کو دیکھنے کیلئے تشریف لے گئے اس کو دیکھتے ہی بچوں نے کعب بن اشرف ملعون جو اللہ کے نبی ﷺ کو نعوذ باللہ برا بھلا کہتا تھا اس کو دیکھتے ہی بچوں نے اپنے سکول کے سلیبس میں وہ ساری کہانی سنادی۔ اس تمام سفر میں عبقری کے فیض یافتہ معظم بیگ مستقل خدمت میں رہے۔ جدہ میں خالد تھانوی کے ہاں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے مختصر قیام کیا، اور حافظ عبدالعزیز کے گھر بھی، ایئرپورٹ پر واپسی میں جمال صدیقی نے بھرپور خدمت کی اور تمام سہولیات میں معاونت کی۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے تمام احباب کو بٹھا کر عرب کی صفات کا تفصیلی مذاکرہ کیا۔ نمبر 1: تین چیزوں کو پسند کرتے ہیں خوشبو، وضو اور سفید لباس۔ نمبر 2: اوقات نماز میں دفتر اور دکانیں بند' نمبر 3: اوباما کی ملاقات میں تمام دنیا کی میڈیا میں یہ بات آئی کہ شاہ سلیمان نے نماز کے اوقات میں نماز کو ترجیح دی۔ نمبر 4: شاہ سلیمان کی جیب میں اکثر مسواک مختلف تصاویر میں نمایاں نظر آتی ہے۔ نمبر 5: عوام وقت کے خلیفہ کی عزت، اطاعت اکرام اور ادب بہت کرتے ہیں۔ نمبر 6: یہاں ملازمت کرنے پوری دنیا سے لوگ آتے ہیں کچھ بھی نہ پائیں تو عبایا اور پردہ ضرور لے کر جاتے ہیں۔ نمبر 7: دور نبوی ﷺ کا عظیم عمل تعلیم و تعلم اب بھی حرمین میں حلقوں کی شکل میں مسلسل جاری ہے۔ (جاری ہے)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے۔

قرآن مجید کے ساتھ بے اعتنائی اور ہمارا عذر

پنجاب کے ایک گاؤں میں یہ حقیر اپنے ایک رفیق کا، گاڑی رکوا کر انتظار کر رہا تھا، سامنے ایک معمار اور بوڑھا مزدور کام کر رہے تھے اچانک سائیکل پر ایک ڈاکیا آیا اور بولا عبدالرحمٰن یہاں کون ہے؟ یہ سنتا تھا کہ وہ 65 سال سے زائد کا بوڑھا مزدور سات فٹ اونچی پیڑ سے کود گیا، برابر میں سیڑھی لگی تھی، وہ عمر اور چوٹ کے خطرہ کے خیال کے بغیر اوپر سے کودا تھا اور ڈاکیہ کے ہاتھ سے پوسٹ کارڈ گویا چھیننے لگا، میرے بیٹے کا کھت (خط) ہے، ہم دونوں ماں باپ تین دن سے سوئے نہیں کہ بچے کی کھیریت (خیریت) نہیں ملی، ڈاکیا نے ولدیت پوچھی' مگر وہ ولدیت بتانے کے بجائے بولا' بھیا کھت (خط) ہمارا ابی ہے' میں ہی جما کا بیٹا ہوں' پوسٹ کارڈ لے کر وہ تیزی سے چل دیا' مستری نے پوچھا کہاں جا رہا ہے؟ اس نے کہا: خط پڑھوانے، وہ بولا کچھ اینٹیں اور مصالحہ تو رکھتا جا، بولا تجھے مصالحے کی پڑی ہے' میرے بچہ کا کھت ہے، ہم تو تین دن سے بانٹ (انتظار) میں سوئے نہیں، معمار نے کہا، مالک آنے والا ہے' وہ ناراض ہوگا، وہ بولا: ناراض ہوگا ہوا کرے' معمار نے کہا' وہ مزدوری نہیں دے گا' بولا دس دن کی رکھ لے گا، یہ حقیر قرآن مجید کے سلسلہ میں اس عذر کی وجہ سے کہ قرآن مجید ہم کیسے سمجھیں' زبان یار من ترکی و من ترکی نمی دانم، قرآن تو عربی میں ہے اور ہم عربی نہیں جانتے، یہ عذر کہاں تک صحیح ہے، تلاش و جستجو میں تھا اور سالوں سے متلاشی تھا کہ کسی کے پاس ایک ایسا خط رکھا مل جائے جو مکتوب الیہ نے اس لیے نہ کھولا اور نہ پڑھا ہو کہ مکتوب الیہ پڑھا لکھا نہیں تھا یا وہ زبان نہیں جانتا جس میں وہ خط لکھا گیا ہے، مجھے آج تک ایسا کوئی خط نہیں ملا جو اس لیے نہ پڑھا گیا ہو کہ وہ خط ایسی زبان میں ہے جو مکتوب الیہ نہیں جانتا۔ یہ حقیر گاڑی سے اتر کر مزدور کے پیچھے ہولیا' وہ مزدور مسجد کے حجرہ میں امام صاحب کے پاس پہنچا، امام صاحب کا مطب چل رہا تھا' بڑی بیتابی سے بوڑھے مزدور نے خوشامد کرنی شروع کی۔ حافظ جی میرا خط پڑھ دیجئے' امام صاحب نے کہا یہ میرا مطب کا وقت ہے' ظہر کے بعد آنا، وہ مزدور رونے لگا' حافظ جی اللہ کے واسطے پڑھ دو میں اور بچہ کی ماں تین دن سے سوئے نہیں کہ بچہ نے جا کر خیریت کا خط نہیں لکھا حافظ جی کو اس کے رونے پر ترس آگیا۔ وہ بوڑھا ایک ایک لائن کو بار بار پڑھواتا تھا۔ حافظ جی! اللہ آپ کا بھلا کرے' ذرا یہ لائن دوبارہ پڑھو' پوسٹ کارڈ پڑھا تو پتہ کی طرف اشارہ کر کے بولا، حافظ جی یہ تو پڑھو' انہوں نے بتایا کہ یہ تمہارا نام پتہ لکھا ہے۔ اس نے کہا حافظ جی برکھا (ورق) پلٹو، کہیں کچھ اور لکھا ہو، ذرا حافظ جی، اچھی طرح دیکھ لو اور کچھ تو نہیں لکھا ہے۔ حافظ جی نے کہا ایک ایک لفظ دس دس بار سنا دیا۔ جاا ب میرا دماغ مت کھا، وہ بوڑھا بولا، ذرا دیکھو تو سکر (شکر) تو نہیں منگائی، دیکھو تو سکر کو ضرور لکھا ہوگا۔ حافظ جی نے جھنجھلا کر خط پھینک دیا' وہ بوڑھا خط اٹھا کر واپس آیا، دروازہ میں میری خوشامد کرنے لگا، مولانا صاحب ذرا دیکھو کہ کہیں سکر کو تو نہیں لکھا، میں نے ذرا ترس اور محبت سے سمجھایا۔ حافظ صاحب نے لفظ لفظ پڑھ دیا ہے اب اس میں اور کچھ نہیں لکھا ہے اگر تمہارے بچہ کو شکر کا شوق ہے تو تم بھیج دینا یا وہ وہیں سے خرید لے گا۔ بوڑھے کی بے تابی دیکھ کر مجھے بڑا احساس ہوا کہ بیٹے سے محبت ہے تو اس کے خط کو ان پڑھ بوڑھا دس روز کی مزدوری چھوڑ کر ایک لمحہ کی تاخیر کے بغیر کیسی خوشامد اور بے تابی سے پڑھوا رہا ہے، ایک ایک لفظ کو بار بار سن رہا ہے، ایک سے اطمینان نہیں تو دوسرے سے سمجھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اللہ کی محبت اور ایمان کا دعویٰ کرنے کے باوجود نامہ محبوب قرآن مجید کے ساتھ ہمارا یہ عذر اللہ کے یہاں کیسے قبول ہوسکتا ہے، کہ ہم پڑھے لکھے نہیں ہیں' یا ہم ہندوستانی ہیں اور قرآن مجید عربی زبان میں ہے' جب کہ قرآن کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے اور اس کو پوری دنیا کو سکھانے اور پہنچانے کے ساتھ ہماری دارین کی ساری کامرانی وابستہ ہے۔ کاش قرآن مجید کے ساتھ ہمارا کم از کم ایسا معاملہ تو ہوتا جیسا اس جاہل بوڑھے مزدور کا اپنے بیٹے کے خط کے ساتھ تھا۔ بار بار خیال آتا ہے اور اپنے حال پر ندامت ہوتی ہے۔ کاش ہم سمجھتے!!!

لیکوریا جریان اور گردوں کیلئے

ھوالشافی: بھنڈی تازہ تین پاؤ۔ پھٹکڑی ایک پاؤ۔ گل حکمت کر کے پندرہ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ سفوف کو کپڑ چھان کرلیں۔ چار گرام سفوف چار چمچ شربت انار کے ہمراہ صبح و شام دیں۔ لیکوریا، پس، جریان' جراثیم کم ہوں، گردے فیل ہوگئے ہوں ان تمام کیلئے نہایت مفید ہے۔ (حاجی خالد محمود لودھراں)

ٹوٹکوں کی بھرمار

علم کی قوت جب حد سے بڑھ جائے تو مکاری اور بسیار دانی پیدا ہو کرتی ہے اور جب ناقص ہو تو حماقت پیدا کرتی ہے۔

اندیشہ و خوف: اَلْحَسِیْبُ اگر کسی سے تشدد و احتساب کا اندیشہ ہو یا کسی بھائی برادری سے کسی معاملہ میں خوف ہو تو 7 روز تک قبل طلوع آفتاب و مغرب اس کو 20 مرتبہ پڑھا کرے۔ **علم کی قوت:** علم کی قوت جب حد سے بڑھ جائے تو مکاری اور بسیار دانی پیدا ہو کرتی ہے اور جب ناقص ہو تو حماقت پیدا کرتی ہے۔ **جگر کی کمزوری:** چھ ماشہ آم کے پتوں کو سایہ میں خشک کر کے پاؤ بھر پانی میں جوش دیں' آدھ پاؤ پانی رہنے پر چھان کر کسی قدر میٹھائی ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔ **عزت پانے کیلئے:** اَلْمَلِكُ غنی ہونے' قلب روشن ہونے' دشمن کو مغلوب کرنے اور اہل دنیا کی نظر میں عزت پانے کیلئے اکسیر ہے۔ **اللہ کی رضا:** ہر حال میں اللہ کی رضا پر ہی راضی رہو۔ غم کتنا بھی سنگین ہو نیند سے پہلے تک ہوتا ہے۔ غلطی کا اعتراف کرنا مزید غلطی سے بچاتا ہے۔ مشکلات کے ڈسنے سے اتنی تکلیف نہیں ہوتی جتنی کسی دوست کے بے رخی برتنے سے ہوتی ہے۔ **ڈاڑھ درد کیلئے:** ڈاڑھ یا دانت میں درد ہو رہا ہو تو چٹکی بھر میٹھا سوڈا اور چٹکی بھر سفید نمک مکس کر کے مل دیں' درد ختم ہو جائے گا۔ **ہر مشکل کا وظیفہ:** حضور ﷺ کا معمول تھا کہ ہر مشکل میں سجدہ میں جا کر پڑھتے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اور اس پر مداومت بھی حدیث سے ثابت ہے۔ **دنیا و آخرت:** بیشک دنیا تمہارے لیے پیدا کی گئی ہے اور تم آخرت کے لیے پیدا کیے گئے ہو۔ "شراب پینے سے پرہیز کرو کیونکہ یہ ہر برائی کی چابی ہے۔" "غضب و غصہ سے بچو۔" ہر ایک نشہ کرنے والی چیز سے بچو۔ **گرمی کا بخار:** انسان کو زیادہ دھوپ میں چلنے پھرنے سے بھی بخار ہو جاتا ہے' بس دن میں دو تین مرتبہ تربوز حسب دلخواہ کھلا دیں' بخار اتر جائیگا۔ (عبقری لایا انوکھے لاجواب ٹوٹکے، جلد اول، ص 99)

کمزور افراد کیلئے: جسم کو موٹا کرنے کیلئے دس دانہ انجیر روزانہ ہمراہ پانی چبا کر کھائیں۔ چند دنوں کے استعمال سے جسم بھرنے لگے گا۔

جدید طبی انکشافات! قد بڑھ سکتا ہے

ہر انسان کی گردن کے نچلے حصے میں سامنے کی طرف انگریزی حرف H کی شکل کا ایک چھوٹا سا غدہ پایا جاتا ہے جسے غدہ درقیہ کہتے ہیں۔ قدرت نے گوشت کے اس ننھے منے سے لوتھڑے میں انسانی جسم کی نشوونما کو کنٹرول کرنے کی قوت ودیعت کر رکھی ہے۔

[illegible]

میرا ایک کزن تیرہ برس کی عمر تک ایک عام سا دبلا پتلا لڑکا تھا' لیکن جونہی اس نے چودھویں برس میں قدم رکھا' ایک حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوئی' اس کا قد بڑی تیزی سے بڑھنے لگا اور تھوڑے ہی عرصہ میں ساڑھے چھ فٹ سے بھی تجاوز کر گیا۔ اس کے دوست اور استاد اس کے سامنے بونے نظر آنے لگے۔ اپنے غیر معمولی قد و قامت کی وجہ سے وہ عرصے تک لوگوں کی توجہ اور دلچسپی کا مرکز بنا رہا' تعجب کی بات یہ ہے کہ اس کے والد اور والدہ دونوں معمولی قد و قامت کے تھے پھر غلام محی الدین کا قد اس قدر تیزی سے بڑھنے کی کیا وجہ تھی؟ کسی کی سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا۔ اس کے برعکس کئی ایسے لوگ بھی نظر آتے ہیں جن کا قد و قامت آٹھ نو سال کے بچے سے بھی کم ہوتا ہے۔ ان بونے لوگوں کو عام زندگی میں بہت سے معاشرتی اور نفسیاتی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بعض اوقات تو زندگی ان کیلئے وبال جان بن جاتی ہے۔ لمبے قد والے بھی کچھ ایسے خوش نظر نہیں آتے۔ انہیں بھی روزمرہ زندگی میں بہت سی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ تو نفسیاتی الجھنوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں تعلیم کی کمی ہے اور لوگ ابتدائی طبی معلومات تک نہیں جانتے کسی بچے کی نشوونما رک جائے تو تعویذ گنڈوں اور ٹونے ٹوٹکوں سے علاج کرتے ہیں اور جاہل' نام نہاد' اشتہاری عاملین کی بن آتی ہے۔ ظاہر ہے فائدہ کیا ہوگا؟ بچہ پست قامت ہی رہ جاتا ہے اور پھر وہ اسے مشیت الٰہی سمجھ کر قبول کر لیتے ہیں۔ جدید تحقیقات کی روشنی میں اب یہ مرض کچھ ایسا معمہ نہیں رہا۔ لمبے اور پست قد کا کھوج قبل از وقت لگایا جا سکتا ہے اور علاج معالجہ بھی ناممکن نہیں۔ ہر انسان کی گردن کے نچلے حصے میں سامنے کی طرف انگریزی حرف H کی شکل کا ایک چھوٹا سا غدہ پایا جاتا ہے جسے غدہ درقیہ کہتے ہیں۔ قدرت نے گوشت کے اس ننھے منے سے لوتھڑے میں انسانی جسم کی نشوونما کو کنٹرول کرنے کی قوت رکھی ہے۔ یہ ایک خاص قسم کے ہارمون پیدا کرتا ہے جو انسانی جسم میں رواں خون میں شامل ہو کر بیشتر اعضا کے افعال میں باقاعدگی اور روانی کا باعث بنتے ہیں۔ ایک تندرست غدہ درقیہ صرف اتنی مقدار میں ہارمون خارج کرتا ہے جس سے جسم معمول کے مطابق اپنے افعال سرانجام دیتا رہے۔ اس صورت میں دل دھڑکنے کی رفتار مناسب' نبض نارمل' آنتوں کا فعل درست اور جسمانی توانائی یا حرارت غریزی مناسب سطح پر رہتی ہے۔ بعض اوقات نامعلوم اسباب کی بنا پر غدہ درقیہ کا فعل بہت نہیں رہتا جس سے ہارمون یا تو زیادہ مقدار میں پیدا ہونے لگتے ہیں یا بالکل کم ہو جاتے ہیں۔ اس کمی بیشی سے جسمانی اعضا کے افعال میں بھی باقاعدگی نہیں رہتی جس کا اثر انسانی جسم کی نشوونما پر پڑتا ہے۔ اگر غدہ درقیہ زیادہ مقدار میں ہارمون پیدا کرنے لگے تو ان سے جسمانی نشوونما کی رفتار تیز ہو جاتی ہے اور انسان معمول سے زیادہ لمبا ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس ہارمون کم پیدا ہوں تو اعضا کا عمل سست پڑ جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی جسمانی نشوونما کی رفتار مدھم یا بالکل رک جاتی ہے اور انسان پست قد رہ جاتا ہے۔ سوال پیدا یہ ہوتا ہے کہ ہمیں بروقت کیسے پتہ چلے کہ ہمارا غدہ درقیہ ٹھیک کام کر رہا ہے یا نہیں طبی ماہرین نے اس سوال کا جواب ڈھونڈ لیا ہے اب اصل خرابی کا بروقت پتہ بھی چل سکتا ہے اور اس کا تدارک بھی ممکن ہے۔ غدہ درقیہ کا فعل تیز ہو جائے یعنی درقی ہارمون کی پیداوار بڑھ جائے تو کئی جسمانی علامتیں اس خطرے کی نشاندہی کر دیتی ہیں مثلاً اعصابی کھچاؤ' ہاتھوں میں رعشہ' دل کی دھڑکن میں تیزی اور بے قاعدگی' جلدی پسینہ آنا' اسہال' وزن میں کمی' بے خوابی' بے چینی اور آنکھوں کا ابھر آنا وغیرہ تاہم احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ خود کوئی فیصلہ کرنے کے بجائے کسی ماہر معالج سے رجوع کیا جائے کیونکہ بعض اوقات کسی اور بیماری کی وجہ سے بھی اس قسم کی علامتیں نمودار ہو سکتی ہیں اکثر طبی معائنے سے بھی مرض کی تشخیص ہو جاتی ہے۔ تیز رو غدہ درقیہ بالعموم پھول جاتا ہے جسے گلہڑ کہتے ہیں اور صاف نظر آتا ہے تاہم صحیح اور مکمل تشخیص کیلئے خون کا معائنہ ضروری ہے۔ مرض کی تشخیص ہو جائے تو علاج کا مرحلہ آتا ہے۔ اس کے تین طریقے عام طور پر رائج ہیں۔ 1۔ غدہ روک دوائیں۔ 2۔ تابکار آئیوڈین۔ 3۔ سرجری۔ ان میں سے کون سا طریقہ علاج بہتر رہے گا' اس کا انحصار مرض کی شدت مریض کی عمر اور اس کی ذاتی خواہش پر ہے کہ وہ کونسا طریقہ پسند کرتا ہے۔ اس سلسلے میں معالج کا تجربہ بھی اہمیت رکھتا ہے۔ وہ اپنے تجربے کی رو سے بتا سکتا ہے کہ کس طریق علاج سے جلد علاج ممکن ہے۔ درقیہ کش ادویات میں دو بڑی خرابیاں ہیں ایک تو یہ کہ دو برس تک مسلسل استعمال کرنا ضروری ہیں' دوسرے کہ دوران علاج ہر مریض کو کم از کم ایک دفعہ خون ٹیسٹ کرانا لازمی ہے کیونکہ یہ دوائیں ہڈیوں کے گودے پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہیں۔

تابکار آئیوڈین کے ذریعے علاج میں یہ فائدہ ہے کہ صرف ایک بار دو خوراکیں کافی رہتی ہیں۔ مریض کو ایک محلول دیا جاتا ہے جس میں تابکار آئیوڈین بھی ہوتی ہے۔ تابکار آئیوڈین درقیہ میں جذب ہو کر اس کا کچھ حصہ مفلوج کر دیتی ہے اور درقی ہارمون کی پیداوار خود بخود گر جاتی ہے۔ تاہم یہ طریقہ علاج بھی مکمل طور پر محفوظ نہیں رہتی۔ ڈاکٹر اس علاج کو بیس سال سے کم عمر کے مریضوں پر نہیں آزماتے۔ سرجری کے عمل میں غدہ درقیہ کا کچھ حصہ کاٹنا پڑتا ہے۔ اس طرح غدہ درقیہ کا حجم کم ہو جانے سے درقی ہارمون کی پیداوار بھی گھٹ جاتی ہے۔ یہ علاج اس لحاظ سے سب سے بہتر ہے کہ ایک ہی دفعہ کرنا پڑتا ہے اور غدہ درقیہ کا فعل درست ہونے کے امکانات بھی دوسرے طریقوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتے ہیں۔ اب ان مریضوں کی طرف آیئے جن کا غدہ درقیہ کسی وجہ سے سست ہو جاتا ہے اور درقی ہارمون کی پیداوار گھٹ جاتی ہے۔ اس مرض کی مندرجہ ذیل علامتیں ہیں۔ دل کی دھڑکن سست' خشک جلد' بالوں کا گرنا' عورتوں میں ایام ماہواری کے وقفے میں کمی' حرارت غریزی میں کمی' نیند کی کثرت' وزن میں اضافہ' قبض' ہاتھوں کا فربہ ہو جانا اور یادداشت کمزور پڑ جانا وغیرہ۔ اس مرض میں بھی غدہ درقیہ عموماً پھول جاتا ہے' صحیح تشخیص خون ٹیسٹ کرنے ہی سے کی جا سکتی ہے اگر گلہڑ اتنا بڑا ہو کہ آدمی بدصورت دکھائی دے یا سانس میں رکاوٹ ہونے لگے تو اس کا علاج بہت سادہ ہے اور یہ ہے کہ کسی بھی شکل میں درقی ہارمون استعمال کیے جائیں جن لوگوں کے غدہ درقیہ میں خرابی آئیوڈین کے کم ہونے سے پیدا ہوتی ہے ان کا علاج آئیوڈین کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات غدہ درقیہ کی زیادتی سے گلہڑ کے بجائے گلٹی یا بہت سی گلٹیاں بن جاتی ہیں جنہیں گومڑیاں کہتے ہیں یہ دراصل غدہ درقیہ کے خلیوں کے جھنڈ ہیں جو کسی وجہ سے زیادہ نشوونما پا جاتے ہیں۔ 90 فیصد کیسوں میں انہیں ایسے ہی چھوڑ دیا جاتا ہے تاہم اگر ڈاکٹر انہیں مہلک قسم کی رسولی قرار دے تو پھر سرجری کے ذریعے کاٹ کر پھینک دیتے ہیں۔

دل کو شاد کرنے کا آزمودہ روحانی ٹوٹکہ: اگر دل پریشان ہو تو بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ کا لاتعداد مرتبہ ورد شروع کردیں تو تھوڑی ہی دیر میں دل شاد ہو جائے گا۔ میرا آزمودہ ہے۔(ب،ا)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

اعمال نے بیٹے کی جان بچالی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ اعمال کے فوائد عرض خدمت ہیں۔ یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ اور آیۃ الکرسی اور گھر سے نکلنے کی دعا کی برکت سے میرے بیٹے کی جان بچ گئی' میں یہ اعمال روزانہ گھر سے نکلتے ہوئے پڑھتا ہوں۔ میرا بیٹا چھت پر کھیل رہا تھا اور کھیلتے کھیلتے چھت سے گرا اور اللہ کے نام کی برکت سے بالکل صحیح سلامت رہا۔

اہلیہ بالکل ٹھیک: میری اہلیہ اور بچے سفر میں میرے ساتھ تھے' راستے میں میری اہلیہ کو قے بہت زیادہ آتی ہے جس سے اس کے سر میں بہت درد ہو رہا تھا تو میں نے سات مرتبہ اذان اور سات مرتبہ سورۂ مؤمنون کی آخری چار آیات پڑھ کر اس کے دونوں کانوں میں دم کردیا تو اس عمل کی برکت سے اس کا درد بالکل ٹھیک ہو گیا۔ اہلیہ جو کچھ دیر پہلے دوائی اور انجکشن لگوانے کا بول رہی تھی اب بالکل مطمئن بیٹھی تھی۔

معدہ درد ٹھیک: میرا کزن جس کو رات کو تین بجے معدہ میں تکلیف ہوئی تو اس کو ہسپتال لے کر گئے' ٹیکے لگوائے مگر کچھ فرق نہ پڑا۔ ساری رات تڑپتا رہا' میں نے صبح اس کو روحانی پھکی کھلادی' کچھ دیر بعد اس کو آرام آگیا' اس کے بعد اس نے صرف روحانی پھکی استعمال کی اور کبھی دوبارہ کوئی گولی' سیرپ ٹیکے نہیں لگوائے۔ الحمدللہ آج تک جس کو بھی روحانی پھکی دی اللہ نے کرم کردیا۔

سورۂ مائدہ کی آیت کا کمال: سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 آج تک جس ضرورت کیلئے بھی پڑھی' اللہ نے وہ ضرورت پوری کی۔ جب بھی کبھی کچھ کھانے کو دل کرتا ہے سات یا گیارہ مرتبہ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 پڑھتا ہوں تو اللہ مجھے وہ چیز کھانے کو عطا کردیتے ہیں اور جب بھی کبھی کوئی ضرورت ہوتی ہے تو بھی یہی پڑھتا رہتا ہوں اللہ میری ضرورت پوری فرمادیتے ہیں۔(عابد عباسی' مانسہرہ)

میرے آزمودہ ٹوٹکے

اکسیر بے مثل: ھوالشافی: کوزہ مصری سولہ تولہ' طباشیر اصل آٹھ تولہ' فلفل چار تولہ' دانہ الائچی خورد دو تولہ' دارچینی ایک تولہ سفوف بنائیں۔ خوراک: دو سے چار ماشہ ہمراہ پانی۔ فوائد نزلہ وزکام' کھانسی اور بخار میں مفید ومجرب ہے۔

حب اذراقی: ھوالشافی: فلفل سیاہ پچیس گرام' کچلہ مدبر پچیس گرام باہم سفوف کرکے دانہ کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح وشام بعد از غذا۔ تمام امراض میں شفاء کیلئے ہے۔ خاص کر جوڑوں کے درد فالج اور وغیرہ میں بے مثل ہے۔

حاسدین کی مخالفتوں سے یقینی نجات کا آزمودہ عمل: محترم حضرت حکیم صاحب! میں ایک سرکاری ادارہ میں خطیب تھا' مجھے بڑی مخالفتوں کا سامنا تھا تو میں نے ایک اللہ والے سے عرض کیا تو انہوں نے کہا کہ تم یہ پڑھا کرو۔ قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وٰسِعٌ عَلِيۡمٌ ۔ يَّخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ تک' میں نے یہ آیات نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ایک ایک تسبیح پڑھی۔ اللہ کے فضل سے میری ساری مخالفت ختم ہو گئیں۔ ایک مرتبہ مجھ پر ایک مشکل آن پڑی' میں بہت پریشان تھا تو مجھے ایک اللہ والے نے بتایا کہ یَابَاقِیُ پندرہ ہزار مرتبہ پڑھو' میں نے ایک دن میں پندرہ ہزار مرتبہ پڑھا اب دس دن ہی گزرے تھے کہ میرا وہ مسئلہ ایسے حل ہوا جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔(احقر محمد اشرف' راولپنڈی)

کچھ طبی ٹوٹکے میرے بھی۔۔۔!!!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کچھ طبی ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہی ہوں:۔

خونی بواسیر ختم: گوند کتیرا 500 گرام پیس کر چھ پڑیاں بنالیں۔ ایک پڑیا اور چھ کیلے لے لیں' چھ کیلے ایک پڑیا کے ساتھ لگا کر کھالیں۔ کل چھ پڑیاں اور 36 کیلے چھ دن میں استعمال کریں۔

سیلان الرحم (لیکوریا): اس مرض میں عورت کے جسم سے نہایت سفید یا ہلکے پیلے رنگ کی رطوبت نکلتی ہے۔ لیکوریا کی مریض آہستہ آہستہ کمزور اور لاغر ہو جاتی ہے۔ مرض پرانا اور دائمی ہونے کی وجہ سے کمر' سر اور ٹانگوں میں درد رہنے لگتا ہے۔ جسم میں خون کی کمی ہو جاتی ہے اور مریضہ کو چکر آنے لگتے ہیں۔ مریضہ کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ لیکوریا کا مرض اگر پرانا ہو جائے تو رطوبت بدبودار ہو جاتی ہے۔ نیز نسخہ حاضر ہے۔ ھوالشافی: کلونجی چھ گرام' تخم جامن چھ گرام' تخم کیکر چھ گرام' بلگری چھ گرام۔ **طریقہ استعمال:** ان سب کا سفوف بنا کر آدھا چمچ شام کھانے کے بعد بیس دن تک استعمال کریں۔ کئی مریضوں کو استعمال کروایا انتہائی مفید پایا۔ جو مریضہ ایک دفعہ لے جائے پھر طلب کرتی ہے۔ لیڈی ہیلتھ ورکر نے کئی عورتوں کو استعمال کرایا' انتہائی مفید ومؤثر پایا' کئی بار منگوایا۔(م۔م)

میرے ذاتی سوفیصد سچے مشاہدات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے' آپ کے ایمان' اعمال' جان اور عزت وآبرو کی حفاظت فرمائے۔ درج ذیل اپنے چند ذاتی اور سوفیصد سچے مشاہدات لکھ رہا ہوں یقیناً قارئین اس سے فوائد اٹھائیں گے۔ 1۔ تسبیحات فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پڑھ کر سونے سے نماز فجر کیلئے اٹھنے میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے۔ 2۔ جب بھی کوئی سخت مسئلہ ہو تو دو رکعت نماز نفل صلوٰۃ حاجات کی نیت سے ہر سجدے میں آیت کریمہ چالیس بار پڑھنے سے بھی مشکل سے مشکل کام ہو جاتا ہے۔ 3۔ ختم لَا يُنۡصَرُوۡنَ کا وظیفہ میری خالہ کے بیٹے نے شروع کیا تو اس کا ایک بہت پرانا زمین کا تنازعہ حل ہو رہا ہے بلکہ 90 فیصد حل ہو چکا ہے۔ 4۔ الحمدللہ یہ دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ النِّسَآءِ وَحِبَالَةِ الشَّيۡطَانِ اَللّٰهُ خَالِقُ النُّوۡرِ۔ صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھنے سے نظر کی حفاظت کرنے میں بہت آسانی ہوتی ہے۔ 5۔ ختم لَا يُنۡصَرُوۡنَ سانس روک کر گیارہ بار پڑھنے سے افسروں کی ڈانٹ ڈپٹ سے بچ جاتا ہوں۔ 6۔ یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ صبح گھر سے نکلنے کی دعا کے بعد پڑھنے سے سارا دن شدید رش اور بے ہنگم ٹریفک میں بھی حفاظت رہتی ہے۔ 7۔ الحمدللہ! ہر نماز کے بعد سات مرتبہ حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ۔ پابندی کے ساتھ پڑھنے سے بڑی بڑی پریشانیوں کے پہاڑ ہونے کے باوجود قلبی سکون رہتا ہے۔ 8۔ ہر فرض نماز کے بعد پابندی اور پوری توجہ سے دو اصول خزانہ پڑھنے سے تو موجودہ دور کے بہت سارے شرور وفتن سے اللہ پاک حفاظت فرمارہے ہیں۔ اللہ قادر مطلق آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور آپ کی نسلوں کو سدا شاد وآباد رکھے۔

"مجھے شفاء کیسے ملی؟" سے ملی شفاء

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ 45

تھا کہ مجھے کھانے کے بعد معدے کے منہ پر شدید جلن شروع ہوجاتی جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھا۔ میں نے ایک دن عبقری رسالے سے آپ کی شہرۂ آفاق تالیف "مجھے شفاء کیسے ملی؟" کا تعارف پڑھا۔ دفتر ماہنامہ عبقری سے یہ کتاب منگوائی۔ اس کتاب کو پڑھا تو پڑھتا ہی گیا۔ یہ کتاب نہیں ایک طبی و روحانی خزانہ ہے۔ اس میں سے ایک نسخہ سفوف ملٹھی بنایا' استعمال کیا تو میرا سالہا سال پرانا مرض ختم ہوگیا۔ نسخہ یہ ہے:۔ **سفوف ملٹھی:** ملٹھی، آملہ، خشک دھنیا، مصری ہر ایک 100 گرام کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ (حفیظ الدین' پشاور)

میرے روحانی آزمودہ ٹوٹکے قارئین کے نام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! 2013ء میں عبقری سے واقف ہوا اور آپ کی خدمت خلق کا جذبہ دیکھ کر آپ کو دل سے اپنا رہبر مان لیا۔ دعا ہے اللہ عزوجل سے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین! مجھے شروع سے ہی عملیات کا شوق رہا ہے میرے پاس کچھ عمل ہیں جن سے مجھے بے حد فائدہ ملا میں وہ عمل قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں۔

سورۂ فلق و ناس کا کمال: مجھے سب سے پہلے سورۂ فلق و ناس کا عمل ملا۔ لوہے کی کوئی چیز لے کر وہ مریض کے اوپر گھماتے رہیں اور سورۂ ناس اور فلق گیارہ، گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کردیں۔ میں نے جب یہ دم کرنا شروع کیا ہے تو جن لوگوں کو ہوائی چیزیں ہوں' جادو اور جنات وغیرہ ہوں تو مجھے خود کو دم کرتے ہوئے جمائیاں آنے لگتی ہیں تو مجھے پتہ چل جاتا ہے۔ یہ دم میں نظر والے مریضوں کو کرتا ہوں تو آرام آجاتا ہے۔ اکثر ہمارے محلے میں کچھ گھرانے ایسے ہیں کہ ان کے بچے جتنے بھی بیمار ہوجائیں وہ جتنی بھی دوائی لے لیں ان کے بچوں کو آرام نہیں آتا جب تک میں ان کو دم نہ کروں' میں یہ دم سر درد' جسم میں کسی بھی درد کیلئے کرتا ہوں تو اللہ پاک شفاء دیتے ہیں۔

نوکری دلانے والا عجیب عمل: محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے ایک کتابچے میں سورۂ والضحیٰ کا عمل پڑھا' نوکری کیلئے میں نے بہت لوگوں کو بتایا جس نے بھی کیا اس کو اللہ کے کرم سے نوکری ملی' ایک لڑکے کو مل والوں نے کام سے نکال دیا تھا' میں نے یہ عمل اس کے سسر کو بتایا۔ انہوں نے یہ عمل کیا' چوتھے دن مل والوں نے واپس کام پر بلا لیا۔ یہ عمل میں نے اپنے چاچو کو بتایا انہوں چھ دن ہی کیا تھا کہ سکول میں نوکری مل گئی' یہ عمل میرے والد صاحب نے سات دن کیا تو انہیں نوکری مل گئی۔ میں نے خود بھی یہ عمل آزمایا۔ پانچ دن کیا تھا تو اللہ کے فضل سے نوکری مل گئی۔ عمل یہ ہے:۔ سورۂ والضحیٰ بمع بسم اللہ ایک بار اول و آخر تین بار درود شریف اور سورۂ کے ہر "ک" پر 9 بار یاکریم پڑھنا ہے۔ یہ عمل ہر نماز کے بعد ایک بار یا صبح و شام ایک ایک بار کریں۔ اگر فجر سے پہلے کرلیں تو زیادہ فائدہ ورنہ جس وقت کریں' جتنا زیادہ کریں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ سارا گھر کرے ورنہ جتنے زیادہ افراد کرسکیں کرسکتے ہیں۔ عمل کرتے ہوئے مقصد کا تصور کریں' تو مقاصد اکٹھے بھی تصور میں رکھ سکتے ہیں۔ عمل 9 دن کرنا ہے اگر کام نہ ہو تو پھر دوبارہ سے 9 دن کا عمل شروع کرنا ہے۔ اسی طرح 9،9 دن کا عمل کرتے ہیں۔

آپریشن مت کروائیں' دل کی بند شریانیں کھولیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری بہت شوق و ذوق سے پڑھتی ہوں۔ آپ کا رسالہ گھر گھر جاتا ہے' اس لیے میں اپنے خاندانی وراثت میں ملے مجرب المجرب نسخہ جات جو کہ میرے مطب میں لوگوں کو صحت اور زندگی حکم ربی سے عطا کرتے ہیں اور لاکھوں دعاؤں کو سمیٹتی ہوں' قارئین عبقری کیلئے ہدیہ لائی ہوں۔

آپریشن مت کروائیں' دل کی بند شریانیں کھولیں: یہ نسخہ کولیسٹرول لیول' ہائی بلڈ پریشر' سکن بالوں کے امراض' موٹاپا' نمونیہ' دمہ' گاڑھا خون جیسی بیماریوں کو جڑ سے نکالتا اور مریض کو آرام دیتا ہے' خاص کر دل کی بند شریانیں۔ سکوتی شریانیں دل سے متعلق ہر طرح کی بیماری۔ انجائنا کا بہترین علاج ہے۔ گزارش ہے خدا کیلئے بازار کی بنی ہوئی یہ دوائی نہ خریدیں' خود بنائیں' خالص صاف اور کم از کم قیمت پر اصلی علاج کریں۔ **نسخہ:** دیسی لہسن کا رس تین کپ' دیسی ادرک کا رس تین کپ' لیموں کا رس تین کپ' سرکہ سیب تین کپ کو مٹی کی ہانڈی یا نان سٹک یا کانچ کے برتن میں ڈال کر ہلکی آگ پر پکائیں۔ جب یہ ایک حصہ ختم ہو' تین حصہ رہ جائے تو اتار کر اسی مقدار میں شہد ملائیں' خالص مل جائے تو کیا کہنے' ورنہ کسی بھی اچھی معیاری کمپنی کا شہد لیں۔ **طریقہ استعمال: دل کیلئے:** اب تین چمچ ٹیبل سپون نہار منہ اور رات کو مریض کو دیں۔ **موٹاپے کیلئے:** ایک گلاس گرم پانی میں تین چمچ ملا کر تین ٹائم دیں' کولیسٹرول اور دیگر امراض کیلئے تین وقت روزانہ تین چمچ دیں۔ **ہیپاٹائٹس اے بی سی: ھوالشافی:** گلقند اور سرخ گلاب کی پتیاں روزانہ 10 تولہ کھائیں۔ چاٹی کی لسی جو کھٹی ہو اس کا پانی روزانہ ایک گلاس۔ کھوئی کی ہڈی کو پیس کر تین ماشہ صبح شام شہد یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

لیکوریا: امرود کے پتوں کو ہانڈی میں بند کرکے جلالیں' وہ راکھ پانچ ماشہ صبح و شام دیں۔ 2۔ سنگھاڑے' اسگندھ ناگوری تین ماشہ دودھ کے ساتھ لیں۔ 3۔ کاظمین سفوف کا استعمال کرکے پرانے سے پرانا لیکوریا ختم کریں۔

بڑے چھوٹوں کا پیشاب بستر پہ یا بار بار نکلنا: ھوالشافی: کوزہ مصری، تخم مولی، مصطگی رومی، اسگندھ ناگوری، سفید تل، ہموزن لے کر سفوف بنالیں اور روزانہ صبح و شام دوپہر چار ماشہ دیں۔ 2۔ جنگلی چھوٹے بیر لیں' خشک کریں' ان کی گٹھلی پسوالیں۔ وہ سفوف تین ماشہ کی پڑیا بنائیں صبح، دوپہر، شام 13 دن دیں اور اس منحوس بیماری سے نجات حاصل کریں۔

دمہ، پھیپھڑے، نمونیہ: 1۔ سفوف بے بی فش' اسگندھ ناگوری' لہسن شفاء کا سوپ بنا کرلیں۔ ان کے کیپسول تیار کریں اور اس بیماری سے نجات حاصل کریں۔ 2۔ سنگدانہ کا سوپ روزانہ رات کو بنا کر دیں۔ لہسن کا سوپ دیں اور ڈاکٹروں کے چکر سے نجات حاصل کریں۔ (مسز ڈاکٹر کاظمی' راولپنڈی)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ بہت پسند ہے۔ اس میں موجود روحانی و طبی ٹوٹکے لاجواب ہوتے ہیں کیونکہ یہ بارہا لوگوں کے آزمائے ہوئے ہیں اس لیے ہم بے دھڑک بنا کر استعمال کرتے ہیں اور لاجواب فائدہ پاتے ہیں۔ ایک طبی ٹوٹکہ "آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں" کیلئے حاضر ہے۔ **سانس پھولتا ہو اور چکر آتے ہوں تو ان سے نجات کیلئے:** اس صورت میں کاغذ یا پولیتھین کا تھیلا لے کر اس میں منہ داخل کرکے چند مرتبہ سانس لیں' ایسا کرنے سے خون میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھ جائے گی اور سانس ٹھیک ہونے کے ساتھ چکر آنا بھی بند ہوجائیں گے۔ (عبداللہ' لوکینٹ)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

و-ا

ہوٹلنگ کے دلدادہ افراد کیلئے "خاص پیغام"

ہماری قوم اپنی صحت خود اپنے ہاتھوں برباد کرتی ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ ہماری قوم چٹ پٹے اور مرغن مصالحے دار کھانوں کی شوقین ہے۔ ہوٹلنگ کا رواج عام ہو رہا ہے' مختلف برانڈز کے کولا مشروبات وغیرہ شوق سے پینا۔ شادی ہالز میں ایسے کھانوں کی پیش کش اور بسیار خوری عام ہو چکی ہے

میں کافی دنوں سے سوچ رہا تھا کہ صحت کے متعلق اپنے مشاہدات عوام الناس کیلئے لکھوں لیکن میں اپنی دنیاوی مصروفیات کی بنا پر کچھ لکھنے سے قاصر رہا۔ میں کوئی لکھاری نہیں ہوں نہ ہی علم طب سے واقفیت ہے۔ البتہ علم طب کے متعلق مضامین پڑھنے کا شوق رکھتا ہوں۔ زمانہ طالب علمی میں اردو کے مضمون میں کئی مضامین پڑھے لکھے جیسے کہ "ورزش کے فائدے" "تندرستی ہزار نعمت ہے" یہ مضامین ہمارے فائدے کے تھے لیکن کم علمی اور ناسمجھی کی وجہ سے ان باتوں پر توجہ نہ دی۔ اب اصل مضمون کی طرف آنے سے پہلے کچھ دنیاوی تجربات و مشاہدات بیان کرنا چاہتا ہوں۔ صحت اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں ایسی نعمت ہے جس کیلئے رب باری تعالیٰ کا اربوں بار شکریہ ادا کیا جائے تو کم ہے۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے:۔

قدر صحت مریض سے پوچھو
تندرستی ہزار نعمت ہے

ہماری قوم صحت کے بارے میں انتہائی لاپروا ہے۔ ہماری صحت کی طرف تب مبذول ہوتی ہے جب ہم بیمار پڑتے ہیں۔ بیمار ہونے پر ڈاکٹر اور حکیموں کا رخ کرتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر خطرناک بات یہ ہے کہ اکثر نام نہاد معالج ایسی کمپنی کی دوا لکھ کر دیتے ہیں جن سے فوائد سمیٹے ہوتے ہیں۔ ایسی کمپنیاں مریضوں اور ان کے لواحقین کی جیبوں پر ہاتھ صاف کرتی ہیں۔ بعض معالج اسٹرائیڈ ادویات مریضوں کیلئے لکھتے ہیں تاکہ ان کا کاروبار چمکتا رہے۔ آج کل مختلف نجی ٹی وی چینلز ان بددیانت لوگوں کو آشکارا کر رہے ہیں جو لوگوں کی صحت سے کھیل رہے ہیں۔ ایک دن ایک نجی چینل پر ایک پروگرام دکھایا گیا جس میں یہ دکھایا گیا کہ کچھ لوگ جانوروں (حلال، حرام جانوروں) کی ہڈیوں سے تیل بنا رہے ہیں۔ جو مختلف معیاری برانڈ کے گھی اور تیل کے ڈبوں میں پیک کر کے بیچا جا رہا ہے۔ اسی طرح ایک ٹی وی چینل نے دکھایا کہ مٹھائیوں میں ٹیکسٹائل کلرز استعمال کیے جا رہے ہیں۔

بربادی صحت: ہماری قوم اپنی صحت خود اپنے ہاتھوں برباد کرتی ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ ہماری قوم چٹ پٹے اور مرغن مصالحے دار کھانوں کی شوقین ہے۔ ہوٹلنگ کا رواج عام ہو رہا ہے' مختلف برانڈز کے کولا مشروبات وغیرہ شوق سے پینا۔ شادی ہالز میں ایسے کھانوں کی پیش کش اور بسیار خوری عام ہو چکی ہے اب میں اصل مضمون کی طرف آتے ہوئے چند تجربات جو میری صحت کے متعلق ہیں بیان کرتا ہوں تاکہ قارئین کرام بھی مستفید ہوں۔

زکام، کھانسی، ریشہ: سردیوں کے موسم میں کھانسی اور زکام کا شکار ہو جاتا ہوں۔ اکثر سینے پر جم جاتا ہے۔ ادویات کے استعمال سے بھی مستفید ہوتا رہا لیکن تجربہ یہ بھی ہوا کہ کئی غذائیں مرض میں اضافے کا باعث بنتی ہیں جب بھی بغیر گرم کیے ہوئے دودھ یا بالائی کھاتا ہوں تو فوراً سینے پر سفید بلغم جم جاتا ہے۔ صبح کے وقت ریشہ نکلتا ہے' کھانسی ہوتی ہے' جب دودھ گرم کر کے الائچی یا سبز پتی کے ساتھ استعمال کرتا ہوں تو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ اکثر سردیوں میں زکام گھیر لیتا ہے۔ زکام کے دوران کیلا کھالوں تو سینے پر ریشہ بن جاتا ہے اگر زکام بند کرنے کی دوا کھاتا ہوں تو ریشہ سینے پر گرتا ہے۔ علاج لمبے عرصے تک کرنا پڑا ہے۔ گزشتہ اگست میں الرجی سنٹر اسلام آباد سے الرجی ٹیسٹ کرایا تو سمجھ آیا کہ علاج غلط سمت میں ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر کی ہدایت پر علاج شروع کیا تو اللہ کے فضل و کرم سے کافی بہتر ہوں۔

قبض: مجھے کئی غذاؤں کے استعمال کرنے سے قبض جیسے مرض کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان غذاؤں میں مکس آٹا' کلیجی' چاول اور پودینہ شامل ہیں۔ اول تو ایسی غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کرتا ہوں۔ اگر کہیں بحیثیت مہمان مکس آٹے کی روٹی اور چاول کھانے پڑ جائیں تو ہاضمے کی گولی کھانا کھانے کے بعد ضرور کھاتا ہوں۔ میں پچھلے کئی سالوں سے گندم پسوا کر آٹا بنواتا ہوں اس آٹے کی روٹی کھاتا ہوں' جب سے میرا پورا کنبہ موٹے آٹے کی روٹی کھا رہا ہے ہم سب قبض جیسے مرض سے دور ہیں۔ میں دین اسلام کے زرین اصولوں کے مطابق کھانا خوب چبا کر بھوک رکھ کر کھاتا ہوں بلکہ اگر گھر میں پھل وغیرہ آئے ہوں تو روٹی کی مقدار مزید کم کر دیتا ہوں۔ میرا مشاہدہ ہے کہ ہماری قوم کھانے کے معاملے میں اسلام کے زریں اصولوں کو پس پشت ڈال دیتی ہے۔

دمہ: میری بیگم اپنے بچپن ہی سے دمے کی مریضہ ہیں' ان کو بھی کچھ غذاؤں سے دمہ کی تکلیف میں اضافہ اور شدت محسوس ہوتا ہے۔ ان میں امرود' سیب' انگور' لسی' چاول' اسٹابری اور سبز پتی شامل ہیں۔ بلکہ دمہ کے مریضوں کو تو میں کہوں گا کہ جتنا ہو سکے سٹرابری سے پرہیز کریں' سٹرابری دمہ کی شدت میں بہت زیادہ اضافہ کر دیتی ہے کیونکہ میری بیگم نے جب تک لاعلمی میں سٹرابری کا استعمال کیا اسے بہت زیادہ تکلیف بھگتنی پڑی۔ ان ذاتی تجربات کے بیان کا مقصد یہ تھا کہ ہمیں علاج و پرہیز کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ غذاؤں کے منفی اثرات بھی ہوتے ہیں۔ شاید اس کی وجہ پھلوں اور پھل دار درختوں پر کیڑے مار ادویات ہوں اب اس بات کو تو اللہ ہی بہتر جانتے ہیں۔

ورزش: ہمارے معاشرے میں لوگ عموماً ورزش سے بہت دور رہتے ہیں بلکہ ورزش کرتے ہی نہیں۔ آج کل جدید سہولیات نے ورزش کا وقت بھی ہم سے چھین لیا ہے۔ ٹی وی اور جدید آمدورفت نے پیدل چلنے سے بھی دور کر دیا ہے۔ اگر ہم پیدل بھی چلیں تو یہ بھی ایک چھوٹی سی ورزش ہے۔ ہم اگر کم از کم دو کلومیٹر بھی چلیں تو جسم میں راحت رہے گی۔

سورۂ یٰسین کے خاص عمل سے مسائل فوری حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ایک دوست (ر) سے پوچھنے پر پتہ چلا کہ وہ سورۂ یٰسین عشاء کی نماز کے بعد مبین کے ساتھ پڑھتی ہے اور سات دن تک یہ عمل کرتی ہے اور عمل کے بعد بولنا نہیں' دعا مانگ کر سوجانا ہے' دعا ایسے کرنی ہے کہ مثال کے طور پیر والے دن عمل کیا ہے تو اللہ سے دعا کریں اے اللہ! آنے والے پیر تک میری فلاں مشکل حل ہو جائے' اس عمل کے کرنے سے ہر مسئلہ واقعی حل ہو جاتا ہے۔ عمل اس طرح ہے: پاک صاف ہونا ضروری ہے' عمل کے شروع کرنے سے پہلے کم از کم کچھ رقم خیرات کر دیں' روزانہ کسی وقت یعنی کوئی ایسا وقت ہو جس میں یکسوئی سے یہ عمل کر سکیں' کوئی بلائے نہیں اور نہ ہی کسی سے کوئی بات کریں تاکہ یکسوئی برقرار رہے' پہلے کم از کم گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں پھر سورۂ یٰسین پڑھیں جب مبین پر پہنچیں تو ہر مبین پر تین بار سورۂ مزمل شریف پڑھیں۔ ہر بندش کھل جائے اور ہر رکاوٹ دور ہو جائے گی اور ہر مسئلہ کا حل نکل آئے گا۔ (ر۔ف)

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ 22

ایک دفعہ ہم نے گھر بدلہ تو سامان میں ہمارا موبائل گم ہوگیا' ہمیں لگا جن لڑکوں نے سامان اٹھایا' انہوں نے چھپا لیا ہوگا۔ بھائی نے ماہنامہ عبقری سے دیکھ کر یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

سونے کا گمشدہ کڑا مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم آپ کا ماہنامہ عبقری بہت ہی شوق سے پڑھتے ہیں۔ اس رسالے سے ہمارے اور جس جس کو بتاتے ہیں اس کے مسائل حل ہوتے ہیں۔ میری کزن کو ڈیٹس کا مسئلہ تھا۔ میں نے "عبقری ادویات کی شفاء یابی" کتاب لے کر گھر رکھی ہوئی ہے۔ میں نے اس میں سے پڑھ کر اپنی کزن کو ہارموز شفاء اور خاتون شفاء استعمال کرنے کو کہا۔ اس نے لے کر کھانی شروع کر دی تو اس کا مسئلہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔ اس کے چہرے پر بالوں کا مسئلہ تھا وہ بھی کافی حد تک ٹھیک ہو چکا ہے۔

اب میری اسی کزن کی بہت ہی اچھے' نیک اور محبت کرنے والے گھرانے میں شادی ہو چکی ہے۔ ایک دن اسی کزن کا فون آیا کہ میں بہت پریشان ہوں' میں نے کہا کیا پریشانی ہے؟ کہنے لگی کہ میری جیٹھانی کی بیٹی رات سے بیرون ملک سے آئی ہوئی ہے' اس نے مجھے بیگ دیا اور اس میں چار سونے کی چوڑیاں تھیں کہ سیف میں رکھ لیں۔ صبح جب بیگ مانگا تو چار کی بجائے تین چوڑیاں ہیں' میں بہت پریشان ہوں' ابھی نئی نئی میں آئی ہوں' پتہ نہیں وہ کیا سوچیں گے کہ میں نے ایک چوڑی چرالی؟ میں نے صدقہ بھی کیا ہے اور پڑھ بھی رہی ہوں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے اسے کہا سب کچھ پڑھنا چھوڑ دو' میں نے اسے فون پر یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ چھ یا سات دفعہ پڑھ کر یاد کروایا۔ اس کو یاد ہوگیا۔ میں نے کہا صرف یہ پڑھو۔ پوچھنے لگی: وضو کر بیٹھ کر پڑھوں؟ میں نے کہا چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے پڑھو اور جب مل جائے تو مجھے فون کر کے بتانا۔ آدھ گھنٹہ بعد اس فون آیا کہ چوڑی مل گئی ہے۔ میں نے پوچھا کیسے؟ کہنے لگی کہ میرے شوہر نے جب ان سے پوچھا کہ واقعی چار چوڑیاں تھیں کہ تین؟ وہ بتانے لگیں کہ چار تھیں؟ میں نے ان کی باتیں نہ سنی' میں نے وضو کیا اور ابھی چار یا پانچ مرتبہ پڑھا ہوگا تو وہ کہنے لگی کہ دوسرا بیگ تو دیکھوں جب اس کو دیکھا تو چوڑی وہاں سے نکل آئی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! یہ سب اعمال کی برکت ہے۔

وظیفہ نے ناممکن کو ممکن بنا دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خدا آپ کی عمر دراز کرے اور دگنی عزت سے نوازے' عبقری بھی ہر روز ترقی کرے' اللہ تعالیٰ اس ذریعے سے سب کو عطا کرے۔ آمین! عبقری کا وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہر وقت میری زبان پر جاری رہتا ہے کبھی کوئی چیز گم ہو جائے اس وظیفے کی برکت سے فوراً مل جاتی ہے' جتنے بھی فوائد بیان کروں کم ہے' ایک واقعہ عرض کرتی ہے کہ میں اور میری بہن شاپنگ سے واپس آرہے تھے کہ ہمارے ساتھ ایک عورت ویگن میں بیٹھی تھی' کافی پریشان لگ رہی تھی' معلوم کرنے پر اس نے بتایا کہ وہ لاہور سے واپس آئی' جب دینہ سٹاپ پر اتری تو اس کا پرس جس میں ہزار روپے اور موبائل تھا' گاڑی میں رہ گیا' اس کا خاوند بھی ساتھ تھا' اس نے ویگن والے ڈرائیور سے کہا کہ آپ لوگوں کی مختلف ویگن سٹاپس پر واقفیت ہوتی ہے۔ آپ پتہ کروائیں میں نے اس عورت کو کہا کہ آپ یہ وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کر دیں۔ اس عورت نے بھی پڑھنا شروع کر دیا اور ہم دونوں بہنوں نے بھی۔ ڈرائیور نے اس عورت کے خاوند سے نمبر لے کر ان موبائل پر کال کرنا شروع کر دی لیکن چھ سات مرتبہ ٹرائی کرنے کے باوجود کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ڈرائیور نے اپنے ایک کزن کو جو دینہ کا رہائشی تھا ویگن سٹاپ پر روانہ کیا لیکن اس نے کال کر کے بتایا کہ ابھی تک جس طرح کی ویگن کا آپ نے بتایا تھا وہ نہیں ملی۔ ابھی ہم نے آدھا راستہ عبور کیا تھا کہ اس عورت کے موبائل سے جو بیگ میں رہ گیا تھا ڈرائیور کے نمبر پر کال آئی کہ یہ فون اور اس کے ساتھ ایک پرس کس کا ہے؟ اور یہ دونوں چیزیں ہماری گاڑی میں موجود ہے' ڈرائیور نے بتایا کہ کل آپ مجھ سے یہ پرس امانت کے طور پر ہم سے فلاں جگہ سے لینا۔ یقین مانیے! اللہ کی ذات گواہ ہے اس وظیفے کی برکت سے اس عورت کا پرس مل گیا۔ میں نے اس عورت کو بولا کہ گھر جا کر شکرانے کے نوافل ادا کریں۔ میں اس وظیفے کے جتنے بھی فضائل بیان کروں کم ہے' اب یہ وظیفہ میں نے اپنے ویزے کیلئے شروع کر دیا ہے۔ سب قاری حضرات سے عرض ہے میری کامیابی کیلئے دعا کریں۔

گمشدہ موبائل مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک دفعہ ہم نے گھر بدلہ تو سامان میں ہمارا موبائل گم ہوگیا' ہمیں لگا جن لڑکوں نے سامان اٹھایا' انہوں نے چھپا لیا ہوگا۔ بھائی نے ماہنامہ عبقری سے دیکھ کر یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا' ابھی تھوڑے دن ہوئے تھے' وہ لڑکے جنہوں نے سامان اٹھایا تھا خود آکر شرمندہ ہو کر موبائل واپس کر گئے۔

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

محبت کا عجیب ٹوٹکہ پڑھیں اور حیران ہو جائیں

جس کی بیوی یا شوہر میں پیار نہ ہو: میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک اللہ والی آئی اور بہت روئی کہنے لگی کہ میری شادی کو دو سال ہو گئے ہیں میں اپنے سسرال والوں کی دن رات خدمت کرتی ہوں سب کی عزت بھی کرتی ہوں' سب مجھ سے بہت خوش ہیں' اللہ نے مجھے چاند سا بیٹا بھی دیا ہے' مگر میرا شوہر مجھ سے اچھا سلوک نہیں کرتا' چھوٹی چھوٹی باتوں پر مارتا رہتا ہے' ہر بات پر ماں کے گھر بھیج دیتا ہے۔ کتنے لوگوں کے پاس گئی' کسی نے نقش دیئے رکھنے کو' کوئی اثر نہ ہوا۔ نقش میرے شوہر کے ہاتھ لگ گیا اب تو یہ عالم ہے کہ نماز بھی نہیں پڑھنے دیتا کہ تم جادو کرتی ہو۔ میری والدہ نے اس لڑکی کو کہا کہ اگر قرآن کی آیت یا دعا دوں تو پڑھ لو گی تو بولی میں قرآن مجید نہیں پڑھی ہوئی۔ میری والدہ نے پوچھا کہ سکول کا کچھ پڑھی ہو کہنی لگی جی تھوڑا بہت پڑھ لیتی ہوں۔ میری والدہ نے اس کو کہا یہ لائن لاتعداد پڑھا کرو اور اپنے شوہر کا نام لے کر محبت کی دعا کیا کرو۔ وہ لائن یہ ہے "اڑی جھمیری ساون آئے" اس نے یہ لائن لاتعداد چلتے پھرتے' باوضو بے وضو پڑھی' کچھ دنوں بعد آئی اور میں اس کو دیکھ کر حیران کہ یہ وہی ہے جو روتی رہتی تھی۔ میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ کے گلے مل گئی اور ہاتھ چومنے لگی اور کہنے لگی میرا شوہر میرا اتنا خیال کرتے ہیں کہ جیسے میں کوئی کانچ کی گڑیا ہوں' ٹوٹ نہ جاؤں اور مجھے لے کر عمرہ کرنے بھی جا رہے ہیں۔ اللہ سب کی مشکلیں حل کرنے والا ہے۔ اللہ سب کو اپنے گھر آباد اور خوش رکھے۔ آمین (مسز سیدہ حنا اعظم گیلانی لاہور)



خالص شہد کے متلاشی متوجہ ہوں!

''شہد'' کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الٰہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الٰہی ہے فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ''اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔ ''شہد'' کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غزیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ''شہد'' مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد باآسانی لیسدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج' لقوہ' استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ' آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن' شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز و اقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد' تھوک و بلغم' کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے' حسن افزا ہے' بھوک لگاتا ہے' دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے' آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام' جریان' جلن' کھانسی' خفقان' پیاس' فساد خون' پاگل پن' ہچکی' دمہ پسلی کے درد' امراض چشم' قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہٰذا دبلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ پھر سر کو دھولیں۔



330 گرام قیمت: 200 روپے

ایک کلو پیکنگ

600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

آگ شفاء

جلے ہوئے کیلئے بہترین مرہم

جدید تحقیق کے مطابق آگ شفاء ایک ایسی ایجاد ہے جو ہر قسم کے جلنے کا علاج ہے۔ خدانخواستہ کسی وجہ سے بھی جل جائیں مثلاً (آگ سے، ابلتا ہوا پانی گر جائے، گرم دودھ، کرنٹ لگنے سے جل جائیں' گرم استری لگنے سے' کھانا پکاتے ہوئے ہاتھ جل جائے یا بچہ انجانے میں کسی گرم چیز میں ہاتھ ڈال دے' موٹر سائیکل کا گرم سلنسر لگ جائے' فیکٹری میں کام کرتے ہوئے کسی وجہ سے جسم کا کوئی حصہ جل جائے۔) گھبرائیں نہیں' آگ شفاء لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں تو انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ آگ شفاء کی سب سے بڑی خاصیت ہے یہ کہ جلنے کا نشان تک ختم کر دیتی ہے۔ داغ وغیرہ نہیں رہتا۔ ''آگ شفاء'' اس کے علاوہ کٹ، چوٹ لگنے' پھوڑے پھنسی کا بھی شافی علاج ہے۔ ''آگ شفاء'' کو جیسے ہی جلے ہوئے زخم پر لگائیں تو فوراً ٹھنڈ پڑ جاتی ہے اور درد دور ہو جاتا ہے۔ تڑپتے ہوئے مریض کو سکون آجاتا ہے۔ نوٹ: ''آگ شفاء'' دیسی طریقہ سے بنی ہوئی ہے جو موسم سرما میں تھوڑی سخت اور موسم گرما میں تیل کی مانند ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ہر صورت میں قابل استعمال ہے۔ (قیمت صرف 80 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

جنت کے پودے دنیا میں اگائیں: عبقری خود پڑھیں احباب کو محبت کے ساتھ متوجہ کریں۔ ہر ماہ حسب توفیق عبقری پھیلائیں۔ بے شمار لوگوں کے تجربات کہ انہوں کے عبقری تقسیم کیئے گھریلو مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ وہ خود حیران رہ گئے۔ آپ بھی تقسیم کریں اور مسائل حل کروائیں۔

ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ مت کھائیں: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا لاہور کے علاوہ کسی شہر میں کلینک نہیں ہوتا عبقری ایجنسی سے صرف عبقری ہی کی ادویات لیں اور دوسری ہرگز نہ لیں۔ حضرت کا کسی شہر میں مشورہ کیلئے کوئی نمائندہ نہیں۔ بیرون شہر درس اور کلینک کا اعلان رسالہ میں ہوتا ہے۔ حضرت کا فیس بک' ٹویٹر پر ذاتی اکاؤنٹ موجود نہیں۔ رابطہ کیلئے عبقری کے پتے پر خط یا فون کریں۔ **042-37425801-3**

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد: اسلام آباد، کراچی، دبئی، قصور، ملتان (صرف درس) تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

4 9 6

قیمت فی شمارہ 45 روپے

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

118

ماہنامہ عبقری لاہور

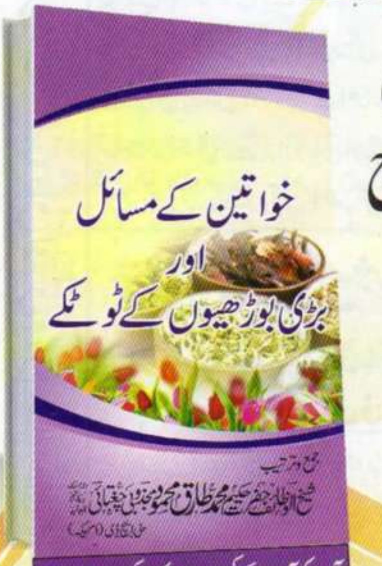
اپریل 2016ء رجب المرجب 1437ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

چونا صرف دیوار کیلئے نہیں

آپ کے بیشمار امراض کا معالج بھی

- ادھر شیر خدا رضی اللہ عنہ کے ہاتھ دعا کیلئے اٹھے ادھر معذور تندرست
- میٹھی نیند اور سکون کے ترسے افراد کیلئے چند آزمودہ ٹوٹکے
- زرعی قرضہ لیا' بجائے منافع کے بربادی ہی بربادی
- جوڑوں' پٹھوں اور گردن کا درد' جانیے بہترین علاج
- نکلتا سورج' انگلی کا اشارہ اور ہر مسئلہ حل! آزمودہ عمل
- تھال میں پاؤں رکھا' یاقہار پڑھا اور نوکری مل گئی
- ایک روپے کے خرچ سے چھینکیں' زکام' نزلہ ختم
- شوگر اور اس کے زخموں کیلئے شرطیہ تیر بہدف ٹوٹکہ
- بہن، بیٹی کا رشتہ بہترین جگہ کروانے کا عمل



آپ کو آپ کے کسی بچے بچی یا کسی رشتہ دار کو کسی بھی قسم کا کوئی بھی مسئلہ ہے تو ابھی یہ کتاب اٹھائیے اور اس مسئلہ کا آسان و آزمودہ حل ڈھونڈ نکالیے۔

ایڈیٹر کی طرف سے خواتین کیلئے تحفہ خاص!

ماہ رجب! صرف دو سجدے اور ہر مراد پوری

ہاں! میں اربوں جنات کی قاتل ہوں!

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

عبقریٍ حِسانٍ ۞ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ القرآن

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب ؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری

شمارہ 9 جلد 10 اپریل 2016 رجب المرجب 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور اپریل 2016ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ 1020 روپے بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: ”آج ہم یہاں دنیا کی عظیم ترین ہستی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نذرانہ عقیدت پیش کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت وتکریم کروڑوں عام انسان ہی نہیں کرتے بلکہ دنیا کی تمام عظیم شخصیات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سر جھکاتی ہیں۔ آپ ﷺ عظیم مصلح تھے، عظیم رہنما تھے، عظیم واضع قانون تھے، عظیم سیاستدان تھے اور عظیم حکمران تھے، ہم ان کی تعلیمات پر عمل کرتے رہے تو کسی میدان میں کبھی بھی ناکامی نہ ہوگی۔ (25 جنوری 1948ء کراچی بار ایسوسی ایشن کے اجلاس سے خطاب)

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری	زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری
دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے	ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے

(ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بھیج کر اطلاع ضرور کریں شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

E mail:contact@ubqari.org فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803

حاسدین کو اپنی پڑگئی: مجھے حاسدین نے بہت زیادہ تنگ کیا ہوا تھا میں نے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ بہت زیادہ تعداد میں پڑھنا شروع کردی اللہ نے ان کو اپنی ڈال اور میری جان چھوٹ گئی۔

گناہوں سے آزادی کا آسان عمل

نیکی، گناہوں سے آزادی کا سبب: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص گناہ کرتا ہو پھر نیکی کرنے لگے تو اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے اتنی تنگ قمیض پہن رکھی ہو کہ اس کا گلا گھٹ رہا ہو پھر وہ نیکی کا ایک عمل کرے اور اس کا ایک حلقہ کھل جائے پھر دوسری نیکی کرے اور دوسرا حلقہ بھی کھل جائے یہاں تک کہ وہ اس سے آزاد ہو کر زمین پر نکل آئے۔ (مسند احمد بن حنبل) **سخت دل شخص کا ٹھکانہ جہنم ہے:** حضرت سراقہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: ''سراقہ! کیا میں تمہیں اہل جنت اور اہل جہنم کے بارے میں نہ بتاؤ'' عرض کیا: ''کیوں نہیں یارسول اللہ ﷺ'' نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جہنمی تو ہر وہ شخص ہوگا جو سخت دل' تند خو اور متکبر ہو اور جنتی وہ لوگ ہوں گے جو کمزور اور مغلوب ہوں۔'' (مسند احمد) **قبر کا ساتھی:** حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں، دو واپس آجاتی ہیں اور ایک وہیں رہ جاتی ہے۔ واپس آنے والی چیزیں اس کا مال اور اہل (گھر والے) ہیں جب کہ اس کے ساتھ رہ جانے والی چیز اس کا عمل ہے۔ (جامع ترمذی شریف باب 1286) **مال وجاہ کی حرص:** حضرت کعب بن مالک انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اپنے والد سے آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ اگر دو بھوکے بھیڑیئے بکریوں پر چھوڑ دیئے جائیں تو بھی وہ اتنا فساد برپا نہ کریں جتنا مال وجاہ کی حرص انسان کے دین کو خراب کرتی ہے۔ (جامع ترمذی شریف باب 1283)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

والدین کی ڈانٹ اور غصے کے بعد

قارئین! اس وقت میرے پاس خطوط اور ملاقاتوں کے ذریعے جتنے بھی بے شمار لوگ ملتے ہیں وہ دکھی ہی تو ملتے ہیں' سکھی شاید کم ہی میرے پاس آئے۔ اگر دکھوں کے اعداد و شمار کا موازنہ کیا جائے تو اولاد کا غم اس وقت سرفہرست ہے اور اولاد کا دکھ بہت حد سے زیادہ بڑھا ہوا ہے اور زندگی اولاد کے غم میں مبالغہ سے بھی کہیں زیادہ ڈوبی ہوئی ہے۔ انسان اولاد کیلئے کتنی حسرتیں اور پھر خاص طور پر بیٹوں کیلئے کرتا ہے پھر وہی بیٹے جب زندگی کا وبال اور وقت سے پہلے بڑھاپے کا ذریعہ بن جائے تو پھر رگ رگ اور انگ انگ بکھر جاتا ہے جہاں اس کے اسباب انٹرنیٹ اور موبائل ہیں اور ان کا بہت زیادہ اثر ہے وہاں والدین کا رویہ بہت زیادہ اس پر اثر انداز ہوتا ہے' والدین خود تو چاہتے ہیں ہمارا ادب اور احترام ہو' معاشرہ' رشتے دار' گھر والے اور خاص طور پر اولاد ہمارے ادب اور احترام میں جھکے جھکے جائیں لیکن انہیں خبر نہیں کہ اولاد بھی عزت نفس رکھتی ہے' اونٹ کو بے دردی سے مارا' سالہا سال کے بعد اونٹ نے انتقام لیا' یہ واقعات بہت مشہور ہیں۔ معلوم ہوا جانور بھی عزت نفس رکھتا ہے۔ پھر انسان آخر کیوں نہیں رکھتا؟ اولاد کے ساتھ بے جا سختی' ہاں پابندی ضروری ہے' لیکن سختی ہرگز ہرگز نہیں اور اولاد کے ساتھ بے جا کی نفرت' پل پل کی ڈانٹ ڈپٹ پل پل کی روک ٹوک اور لمحہ لمحہ کی نوک جھونک، جہاں اور بے شمار نفسیاتی مسائل اور نفسیاتی الجھنیں پیدا کرنے کا ذریعہ بنتی ہے وہاں بغاوت' نفرت اور اندرونی طور پر والدین کیلئے کراہت جس کا چاہے اظہار ہو یا نہ ہو یا پھر بعض اوقات نافرمانی کی شکل میں اس کا اظہار ہوتا ہے۔ مسلسل یہ چیز اندر ہی اندر بڑھتی چلی جاتی ہے یا پھر بعض اوقات وہ کراہت اور نفرت خود اپنی ذات کی شکل میں پیدا ہوجاتی ہے اور انسان اپنے آپ کو معاشرے کا سب سے کمتر اور بدترین انسان سمجھ کر سارے جہان کو اپنا دشمن بنالیتا ہے یا سمجھ لیتا ہے۔ میں دو خط آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں کیا آپ غور کریں گے کہ ان خطوط کا ایک ایک لفظ دل کے تار کو غمزدہ کردے اور آنسو آہیں، سسکیاں، یا کم از کم ٹھنڈی سانس تو نکلوا ہی دیں۔ کیا ان خطوط کو پڑھ کر آپ اپنے حوصلے برقرار رکھ سکیں گے؟ تو پڑھیں۔ براہ کرم! باپ اور ماں اپنے رویے، لہجے، انداز اور ترتیب کو یا درست کریں یا بدلیں' ورنہ انجام آپ کے سامنے ہے۔ اپنی نسلوں کو آپ کس انداز پر لے کر جارہے ہیں۔ ''اب میں اپنی تفصیل آپ کو بتانے لگی ہوں' وہ یہ کہ میری والدہ کو بہت غصہ آتا ہے اور غصے میں بہت زیادہ گالیاں دیتی ہیں اور بس مجھ پر اپنا سارا غصہ اتارتی ہیں' میں بہت کوشش کرتی ہوں کہ کچھ نہ کہوں ان کو لیکن مجھ سے برداشت نہیں ہوتا اور میں نہ چاہتے ہوئے ان کو بہت کچھ کہہ دیتی ہوں اور بابا بھی ان کی ہر بات مانتے ہیں اور ان کے کہنے میں آکر وہ بھی مجھے چھوٹی چھوٹی سی باتوں پر بہت ڈانٹتے ہیں۔ میں ان دونوں سے بہت تنگ آگئی ہوں' میں ان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی' پلیز آپ غلط نہ سمجھئے گا لیکن میں ان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی۔ ہر چیز میں اپنی مرضی کرتے ہیں جو کہ مجھے بالکل پسند نہیں' میرا دل کرتا ہے کہ بس گھر چھوڑ کر چلی جاؤں یا بس اپنے آپ کو ختم کردوں۔ میری میری والدہ سے بہت لڑائی ہوتی ہے اور ایک مہینے پہلے ہماری بہت لڑائی ہوئی تو میں نے غصے میں آکر Sleeping Pillz بھی کھالی تھیں لیکن پھر معدہ واش کروایا، تو خیر میں ان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی روز روز کی لڑائی سے میرا دماغ خراب ہوگیا ہے۔ ہر وقت عجیب سی ٹینشن رہتی ہے اور اگلے مہینے میرے پیپرز بھی ہیں' چاہ کے بھی نہیں پڑھ پارہی ہوں۔'' قارئین! ایک اور خط بھی ملاحظہ فرمائیں: ''مجھے ڈاکٹر نفسیاتی مریض کہتے ہیں اور میں نفسیاتی ادویات کھا کھا کر تنگ آچکا ہوں' میری بیماری کی دو وجوہات ہیں یا میں خاموش ہوجاتا ہوں یا پھر میں تیزی میں چلا جاتا ہوں۔ خاموشی کی حالت میں میری حالت یہ ہوتی ہے کہ مجھے اپنے آپ کا کوئی پتہ نہیں ہوتا' نہ مجھے کسی کی بات کی کوئی سمجھ آتی ہے نہ مجھے کھانے کی ہوش ہوتی ہے نہ پینے کی ہوش ہے' نہ میں کپڑے بدلتا ہوں اور نہ ہی میں نہاتا ہوں۔ گھر والے زبردستی سے کوئی چیز دے دیں تو کھالیتا ہوں' میں اتنا بے حس ہوچکا ہوں کہ میری وجہ سے والد صاحب کو تین دفعہ دل کا اٹیک ہوا' میں کسی کو کچھ نہیں بتاسکا وہ تڑپ تڑپ کر فوت ہوگئے لیکن میں کچھ نہ کرسکا۔ میرے والد ہمیں پچیس لاکھ کا مقروض چھوڑ کر اس دنیا سے چلے گئے۔ میری طبیعت کی خرابی میں بہت عمل دخل میرے والد کے رویوں کا بھی ہے۔ اب مجھے رونا آتا ہے نہ ہنسنا' میرا دماغ بند ہوچکا ہے' اس بیماری کی وجہ سے گھر کے اندر بند کمرہ میں رہتا ہوں' دو دو سال تک گھر سے باہر نہیں نکلتا' میرا اپنا میڈیکل سٹور تھا' فروخت ہوچکا ہے' میں بہت ہی عذاب میں ہوں۔ اب میں ایک محتاج بن کر رہ گیا ہوں' میرے بھائی نے میرے گھر کا خرچ اٹھایا ہوا ہے۔ ایک دفعہ خودکشی کی بھی کوشش کرچکا ہوں' اب ڈاکٹر مجھے بجلی کے جھٹکے لگارہے ہیں جسے انگلش میں ECT کہتے ہیں۔ دعا کریں میں اس عذاب سے نکل آؤں اور اپنی اولاد کی ذمہ داری خود اٹھاسکوں۔'' یہ دونوں خط پکار پکار کر والدین کو ایک پیغام دے رہے کہ خدارا کچھ احساس پیدا کریں اور اپنے دل کی کیفیتوں کو بیدار کریں' ورنہ اولاد ہاتھوں سے نکل کر معاشرے کا ایک گرا پڑا مرجھایا ہوا پتا بن جائے گی۔

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

غیر مسلم سے نفرت نہیں‘ ہدایت کیلئے دعا کریں

درس روحانیت وامن

غیر مسلم سے نفرت نہ کریں، ان کی ہدایت کیلئے دعا کریں: میں ایک ڈائجسٹ پڑھتا تھا۔ اس میں ہر دفعہ کوئی نہ کوئی ایسی کہانی ہوتی تھی کہ فلاں ہندو نے یہ کر دیا۔ بنئے نے یہ کر دیا۔ عیسائی نے یہ کر دیا۔ یہودی نے یہ کر دیا۔ اس طرح کی کہانیاں پڑھ کر ایک نفرت والا ذہن بن رہا تھا۔ اللہ جزائے خیر دے میرے مرشد ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو 1984ء میں ان سے بیعت ہوا ہوں۔ میری ان کے ساتھ جب سے نسبتیں جڑیں تب یہ نفرتیں ختم ہوئی۔ انہوں نے کہا نہیں ان سے نفرت نہیں کرنا۔ یہ سارے کملی والے ﷺ کے امتی ہیں ان کے ساتھ خیر خواہی والا جذبہ ہو۔ اس دن سے میں نے اپنے اندر سے وہ ساری بات کھرچ کر نکال دی کہ مسلمان کیلئے یا مسلمان کے کسی فرقے کیلئے کہ یہ بریلوی ہے، یہ دیوبند ہے، یہ اہلحدیث ہے، یہ وہابی ہے، یہ حیاتی ہے، یہ مماتی ہے! ارے نہیں بھئی نہیں! ہم تو صرف مسلمان ہیں بس مسلمان ہیں۔

کملی والے ﷺ سخی ہیں، آپ بھی سخی بنیں!

بس ہمارا تمغہ اور ہماری پہچان مسلمان ہوتا ہے اور فقیر کے کشکول کے سارے سکے فقیر کے ہی ہوتے ہیں۔ کھوٹے سکے بھی اور کھرے سکے بھی۔ یہ جذبہ ہونا چاہیے ہمارے اندر۔ ہمارے من میں یہ جذبہ ہونا چاہیے اور اگر یہ جذبہ ہوگا ناں! تو پھر غائبانہ دعائیں نکلیں گی ان سب کیلئے۔ اب آپ وعدہ کریں کہ سب کیلئے دعا کریں گے۔ یا پھر اکیلے اپنی ذات کو لے کر چلیں گے؟ سخی بنیں گے یا بخیل بنیں گے؟ آقا کملی والے ﷺ سے بڑھ کر سخی کوئی ہے؟ تو کملی والے کا امتی بھی سخی ہوگا ناں! اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ سب کو اپنی ذات سے مانگنے والا بنائے اور کملی والے ﷺ کی امت کی خیر خواہی کا جذبہ آپ کے دلوں میں ڈالیں اور آپ کے صدقے اللہ مجھے بھی اپنے در کا فقیر اور سوالی بنائے۔

کائنات کا مالک: میرے محترم دوستو! اللہ کریم اس کائنات کا نظام چلانے میں مکمل طور پر یکتا ہے۔ اس کا کوئی وزیر نہیں، کوئی مشیر نہیں جو یہ نظام چلائے۔ جو کچھ ہو رہا ہے وہ سب کچھ اس کے حکم سے ہو رہا۔ اس کا حکم ساری کائنات پر غالب ہے اور غالب رہے گا۔ اللہ غالب رہا ہے، غالب ہے اور غالب رہے گا۔ اللہ طاقتور رہا ہے، طاقتور ہے اور طاقتور رہے گا۔

دنیا بقدر مقدر: اللہ پاک جل شانہٗ نے ہمیں اس دنیا میں کچھ اعمال بنانے کیلئے بھیجا ہے۔ مال بنانا مومن کا کام نہیں۔ مومن کو یقین ہے کہ مال مقدر کا حصہ ہے، بقول اللہ والوں کے: کہ ’’دنیا بقدر مقدر ہے اور دین بقدر مشقت ہے‘‘ یہ دنیا ایسے ہی نہیں بن گئی کہ دنیا بن گئی تو ہم بھی بن گئے، دنیا بگڑ گئی تو ہم بھی بگڑ جائیں گے۔

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ کا مفہوم: اللہ جل شانہٗ کا ایک نظام ہے کہ: اللہ پاک نے ہمیں کسی مقصد کیلئے بنایا ہے۔ اللہ پاک فرماتے ہیں کہ: تم کیا سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنا دیا؟ تمہاری زندگی بیکار بنادی؟ ’’الھکم التکاثر‘‘ بنا دیا؟ الھکم التکاثر یہ ہے کہ بچوں کو یہ پتہ نہیں کہ ہم کیا کھیل رہے ہیں۔ گھر بناتے ہیں اور بنا کر توڑ دیتے ہیں۔ تھوڑی دیر کھیلتے ہیں اور پھر تھوڑی ہی دیر میں لڑنا شروع کر دیتے ہیں، پھر دوستی بھی کر لیتے ہیں۔ انہیں پتہ ہی نہیں کہ کب صبح ہوئی کب شام ہوئی۔ نہ بچوں کو رزق کا فکر، نہ حقوق کی فکر، نہ کاروبار کا فکر، نہ فرائض کی فکر، نہ ذمہ داریوں کا فکر۔ بے خیالی کی زندگی، من چاہی زندگی، اپنے مزاج سے آنا، اپنے مزاج سے سونا، اپنے طبیعت سے چلنا اسے الھکم التکاثر کہتے ہیں۔ میرا اللہ کہتا ہے کہ: ’’میرے بندے تو اپنی طبیعت سے اپنے مزاج سے چل کر اپنی زندگی گزار رہا ہے تجھے خبر ہی نہیں کہ تو آیا کس مقصد کیلئے ہے؟‘‘

اعمال کا شوق: زندگی کے نظام میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو کچھ ایسی چیزیں عطا کی ہیں جن پر عمل کرنے سے انسان اللہ تعالیٰ کی ذات عالی کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے اور وہ چیزیں اعمال ہیں۔ جس طرح بچے کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے کوئی چمکدار چیز دیتے ہیں تو وہ اپنا شغل چھوڑ کر اس چیز کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے۔ اسی طرح اللہ پاک جل شانہٗ انسان کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے اعمال دیتے ہیں۔ اعمال کے فضائل اور اعمال کا شوق دیتے ہیں۔ جیسے بکری کو گھاس ڈالو گے تو بکری قریب آئے گی اور اگر ڈنڈا دکھاؤ گے تو بکری دور بھاگ جائے گی۔ یہ جانور کا مزاج ہے مگر انسان تو افضل ہے۔ انسان کو جب کوئی چیز یا نعمت دکھاؤ تو انسان بھی متوجہ ہوجاتا ہے۔ اور اگر کسی انسان کو کوئی مصیبت دکھا دو تو انسان دور چلا جاتا ہے۔ اللہ پاک جل شانہٗ نے انسان کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے اعمال دیئے ہیں۔ اعمال کے فضائل اور فوائد دیئے ہیں کہ: یہ عمل کریں گے تو یہ حاصل ہوگا۔ انسان کے مزاج میں اللہ پاک نے نفع رکھ دیا ہے۔ اسے جہاں بھی نفع نظر آئے گا یہ اس کی طرف متوجہ ہوجائیگا۔ انسان کے خمیر میں اللہ پاک نے نفع رکھا ہے اور اعمال دے کر اللہ پاک جل شانہٗ نے اعمال کے نفع دیئے ہیں کہ اعمال کرو گے تو اعمال کا نفع ملے گا۔ عمل کو عمل کی فضیلت سے، کمال سے اور اس کے ذریعے ملنے کے یقین کے ساتھ کریں۔

بچپن سے پچپن تک: بچپن سے پچپن تک دنیا کے فضائل اور مال کے فضائل . . نے ہیں۔ بچے نے نوٹ دیکھا تو اسے نوٹ سے قلفی، ٹافی، میٹھی، نمکین چیز ملتی نظر آئی۔ بچے کو مال کے فضائل کا تجربہ ہوگیا کہ اگر میرے پاس اتنا مال آجائے گا تو مجھے یہ تمام چیزیں مل جائیں گی۔ اسی بچے کو ہم نے اعمال کے فضائل نہیں سکھائے کہ اگر اعمال کرے گا تو تجھے اللہ کی محبت اور اللہ کا تعلق نصیب ہوجائیگا۔ **اللہ رب العزت کا قرب:** وہ لوگ جو یہ چاہتے ہیں کہ انہیں اللہ پاک جل شانہٗ کا قرب، اللہ پاک جل شانہٗ کا دھیان، اللہ پاک جل شانہٗ کا تعلق نصیب ہوجائے وہ عمل کو عمل کی فضیلت سے، کمال سے اور اس سے ملنے کے یقین کے ساتھ کریں۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! تہہ دل سے دعا گو ہوں کہ اللہ پاک آپ اور آپ کے اہل خانہ اور تسبیح خانہ سے وابستہ ہر فرد پر اپنی رحمتیں‘ برکتیں‘ عافیتیں عنایت فرمائے اور اس تسبیح خانہ کو جسے دلوں سے زنگ اتارنے کا کارخانہ کہوں تو بے جا نہیں‘ اللہ کریم اس کی حفاظت فرمائے اور قیامت تک اس کے ذریعے مخلوق کی ہدایت و رہنمائی فرمائے۔ اللہ کریم آپ اور آپ کی نسلوں کی حفاظت فرمائے‘ آپ کی نسلوں میں ولی پیدا فرمائے اور آپ کا سایہ ہمارے اور تمام مخلوق کے سروں پر قائم و دائم رکھے۔ آمین! میں تقریباً ہر جمعرات کو درس میں حاضری دیتا ہوں‘ میں نے آپ کے درس میں سنا تھا کہ دو عملوں کا ثواب اللہ پاک اپنی رحمت سے پہلے دنیا میں دیتے ہیں پھر انشاء اللہ آخرت میں بھی دیں گے (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

ادھر شیر خدا رضی اللہ عنہ کے ہاتھ دعا کیلئے اٹھے اُدھر معذور تندرست

ابولبیب شاذلی

اے عثمان! ظالموں نے پانی بند کر کے تمہیں پیاس بے قرار کر دیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں! تو فوراً ہی آپ ﷺ نے دریچی میں سے ایک ڈول میری طرف لٹکا دیا جو نہایت شیریں اور ٹھنڈے پانی سے بھرا ہوا تھا میں اس کو پی کر سیراب ہو گیا

دو غیبی شیر: روایت ہے کہ بادشاہ روم کا بھیجا ہوا ایک عجمی کافر مدینہ منورہ آیا اور لوگوں سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پتہ پوچھا۔ لوگوں نے بتادیا کہ وہ دوپہر کو کھجور کے باغوں میں شہر سے کچھ دور قیلولہ فرماتے ہوئے تم کو ملیں گے۔ یہ عجمی کافر ڈھونڈتے ڈھونڈتے آپ کے پاس پہنچ گیا اور یہ دیکھا کہ آپ اپنا چمڑے کا درہ اپنے سر کے نیچے رکھ کر زمین پر گہری نیند سو رہے ہیں۔ عجمی کافر اس ارادے سے تلوار کو نیام سے نکال کر آگے بڑھا کہ امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کر کے بھاگ جائے مگر وہ جیسے ہی آگے بڑھا بالکل ہی اچانک اس نے یہ دیکھا کہ دو شیر منہ پھاڑے ہوئے اس پر حملہ کرنے والے ہیں' یہ خوفناک منظر دیکھ کر وہ خوف و دہشت سے بلبلا کر چیخ پڑا اور اس کی چیخ کی آواز سے امیر المومنین بیدار ہو گئے اور یہ دیکھا کہ عجمی کافر کی ننگی تلوار ہاتھ میں لئے ہوئے تھر تھر کانپ رہا ہے۔ آپ نے اس کی چیخ اور دہشت کا سبب دریافت فرمایا تو اس نے سچ سچ سارا واقعہ بیان کر دیا اور پھر بلند آواز سے کلمہ پڑھ کر مشرف بہ اسلام ہو گیا اور امیر المومنین نے اس کے ساتھ نہایت مشفقانہ برتاؤ فرما کر اس کے قصور کو معاف کر دیا۔ (ازالۃ الخفاء مقصد 2 ص 172 وتفسیر کبیر ج 5 ص 478)

خواب میں پانی پی کر سیراب: حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جن دنوں باغیوں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مکان کا محاصرہ کر لیا اور ان کے مبارک گھر میں پانی کی ایک بوند تک کا جانا بند کر دیا تھا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیاس کی شدت سے تڑپتے رہتے تھے۔ میں آپ کی ملاقات کیلئے حاضر ہوا تو آپ اس دن روزہ دار تھے۔ مجھ کو دیکھ کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے عبداللہ بن سلام! آج میں حضور نبی اکرم ﷺ کے دیدار پرانوار سے خواب میں مشرف ہوا تو آپ ﷺ نے انتہائی مشفقانہ لہجے میں ارشاد فرمایا کہ اے عثمان! ظالموں نے پانی بند کر کے تمہیں پیاس بے قرار کر دیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں! تو فوراً ہی آپ ﷺ نے دریچی میں سے ایک ڈول میری طرف لٹکا دیا جو نہایت شیریں اور ٹھنڈے پانی سے بھرا ہوا تھا میں اس کو پی کر سیراب ہو گیا اور اب اس وقت بیداری کی حالت میں بھی اس پانی کی ٹھنڈک میں اپنی دونوں چھاتیوں اور دونوں کندھوں کے درمیان محسوس کرتا ہوں۔ پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ اے عثمان! اگر تمہاری خواہش ہو تو ان باغیوں کے مقابلہ میں تمہاری امداد و نصرت کروں اور اگر تم چاہو تو ہمارے پاس آ کر روزہ افطار کرو۔ اے عبداللہ بن سلام! میں نے خوش ہو کر یہ عرض کر دیا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کے دربار پرانوار میں حاضر ہو کر روزہ افطار کرنا یہ زندگی سے ہزاروں لاکھوں درجے زیادہ مجھے عزیز ہے۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے بعد رخصت ہو کر چلا آیا اور اسی رات میں بدبخت باغیوں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کر دیا۔ (البدایہ والنہایہ ج 7 ص 182)

فالج زدہ اچھا ہو گیا: علامہ تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب (طبقات) میں ذکر فرمایا ہے کہ ایک مرتبہ امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دونوں شاہزادگان حضرت امام حسن و امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ حرم کعبہ میں حاضر تھے کہ درمیانی رات میں ناگہاں یہ سنا کہ ایک شخص بہت ہی گڑگڑا کر اپنی حاجت کیلئے دعا مانگ رہا ہے اور زار زار رو رہا ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکم دیا کہ اس شخص کو میرے پاس لاؤ۔ وہ شخص اس حال میں حاضر خدمت ہوا کہ اس کے بدن کی ایک کروٹ فالج زدہ تھی اور وہ زمین پر گھسیٹتا ہوا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے آیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا قصہ دریافت فرمایا تو اس نے عرض کیا کہ اے امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ! میں بہت ہی بے باکی کے ساتھ قسم قسم کے گناہوں میں دن رات منہمک رہتا تھا اور میرا باپ جو بہت ہی صالح اور پابند شریعت مسلمان تھا' بار بار مجھ کو ٹوکتا اور گناہوں سے منع کرتا تھا میں نے ایک دن اپنے باپ کی نصیحت سے ناراض ہو کر اس کو مار دیا اور میری مار کھا کر میرا باپ رنج و غم میں ڈوبا ہوا حرم کعبہ آیا اور میرے لیے بددعا کرنے لگا۔ ابھی اس کی دعا ختم بھی نہیں ہوئی تھی کہ بالکل ہی اچانک میری ایک کروٹ پر فالج کا اثر ہو گیا اور میں زمین پر گھسٹ کر چلنے لگا۔ اس غیبی سزا سے مجھے بڑی عبرت حاصل ہوئی اور میں نے رو رو کر اپنے باپ سے اپنے جرم کی معافی طلب کی اور میرے باپ نے اپنی شفقت پدری سے مجبور ہو کر مجھ پر رحم کھایا اور مجھے معاف کر دیا اور کہا کہ بیٹا چل! جہاں میں نے تیرے لیے بددعا کی تھی اسی جگہ اب میں تیرے لیے صحت و سلامتی کی دعا مانگوں گا۔ چنانچہ میں اپنے باپ کو اونٹنی پر سوار کر کے مکہ مکرمہ لا رہا تھا کہ راستے میں بالکل ناگہاں اونٹنی ایک مقام پر بدک کر بھاگنے لگی اور میرا باپ اس کی پیٹھ پر سے گر کر دو چٹانوں کے درمیان ہلاک ہو گیا اور اب میں اکیلا ہی حرم کعبہ میں آ کر دن رات رو رو کر اللہ تعالیٰ سے اپنی تندرستی کیلئے دعائیں مانگتا رہتا ہوں۔ امیر المومنین نے ساری سرگزشت سن کر فرمایا کہ اے شخص اگر واقعی تیرا باپ تجھ سے خوش ہو گیا تھا تو اطمینان رکھ کہ خدا کریم بھی تجھ سے خوش ہو گیا ہے۔ اس نے کہا کہ اے امیر المومنین! میں بحلف شرعی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرا باپ مجھ سے خوش ہو گیا تھا۔ امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کی حالت زار پر رحم کھا کر اس کو تسلی دی اور چند رکعت نماز پڑھ کر اس کی تندرستی کیلئے دعا مانگی۔ پھر فرمایا: اے شخص اٹھ کھڑا ہو جا یہ سنتے ہی وہ بلاتکلف اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور چلنے لگا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے شخص! اگر تو نے قسم کھا کر یہ نہ کہا ہوتا کہ تیرا باپ تجھ سے خوش ہو گیا تھا تو میں ہرگز تیرے لیے دعا نہ کرتا۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج 2 ص 863۔ کرامات صحابہ ص 79)

لوز موشن کا عجیب کمال کا آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک دفتر میں نیا گیا تو وہاں مجھ سے ایک سینئر تھے جو مجھے کام نہیں بتاتے تھے جس کی وجہ سے مجھے بڑی پریشانی ہوتی تھی' میں نے درود شریف پڑھ پڑھ کر اسے ہدیہ کرنا شروع کر دیا۔ پھر جب میں اس سے کچھ بھی پوچھتا تو وہ بہت فراخدلی کے ساتھ بتاتا۔ میرے پاس لوز موشن کا ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:۔ ہمارے گھر میں جب بھی کسی کو لوز موشن لگتے ہیں تو میری امی کیلے پر چینی لگا کر کھلا دیتی ہیں اور تھوڑی دیر بعد پیپسی یا کوک کی بوتل پلا دیتی ہیں تو لوز موشن فوری ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (محمد عمر، لاہور)

درود تنجینا سے مشکلات حل: مجھے جب بھی کوئی مشکل آتی ہے تو میں کثرت سے درود تنجینا پڑھتا ہوں جس سے میری مشکل فوری حل ہو جاتی ہے۔ نہایت تیر بہدف عمل ہے۔

بچے کو حوصلہ مند اور دلیر بنائیے

ماؤں کیلئے چند مشورے

یہ فیصلہ بھی بچہ خود ہی کرتا یہ وہ کب پیٹ کے بل رینگنے لگے گا کب کھڑا ہوگا اور چلنا شروع کرے گا پہلے زمانے میں ماؤں کا خیال تھا اگر بچے کو جلدی ہی نہ چلنا سکھا دیا جائے تو اس کی ٹانگیں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں لیکن جدید تحقیقات نے اس خیال کو مسترد کر دیا ہے

کہتے ہیں نومولود بچہ کم آمیز (UN-SOCIABLE) ہوتا ہے اسے صرف اپنی ذات کی خبر ہوتی ہے، اس لئے وہ دوسروں سے میل جول کی بظاہر کوئی کوشش نہیں کرتا، تاہم اس کے اندر اس کی پوری صلاحیت پائی جاتی ہے، اگر اس کی شخصی اور احساسات کو سمجھنے اور مخفی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی جائے تو آدمی خاصا کامیاب رہتا ہے پیدائش کے بعد جب بچہ سنبھلتا ہے تو وہ ہمک ہمک کر ماں کی گود میں جانے کیلئے ہاتھ پاؤں مارتا ہے، یہ دوسروں کے ساتھ اس کے رابطے کی اولین کوشش ہے، جب ماں اسے گود میں اٹھا کر پکارتی ہے تو بچہ تحت الشعور میں اسے اپنا مہربان سمجھنے لگتا ہے، جس جس انداز سے کوئی اسے اٹھاتا اور بہلاتا ہے اس کے ذہن میں ویسے ہی نقوش ثبت ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بچہ اس سلوک کو پوری طرح سمجھتا ہے کہ اٹھانے والا مشقت اور محبت سے پیش آ رہا ہے یا بے دلی اور خفگی کے ساتھ بیگار ٹال رہا ہے۔ پیدائش کے تجربے سے سنبھلنے میں نومولود کو کئی دن لگتے ہیں، اسے پہلی بار بھوک اس وقت محسوس ہوتی ہے جب قدرت کی طرف سے ماں کی چھاتیوں میں اس کی سیرابی کا انتظام ہو جاتا ہے۔ عموماً پیدائش کے تیسرے روز ماں کا دودھ اتر آتا ہے ڈاکٹر اور حکیم بچے کیلئے ماں کے دودھ کو سب سے زیادہ مفید اور ناگزیر بتاتے ہیں۔ ایک اہم سبب یہ ہے بچہ ماں کی دھڑکن اور ان کے ہاتھوں کے لمس سے بڑی راحت محسوس کرتا ہے، اسی طرح اگر اسے ہاتھوں میں لے کر جھلائیں یا پیار بھری لوریاں سنائیں تو وہ باغ باغ ہو جاتا ہے۔ نوزائیدہ بچے سے کسی دانشمندانہ اور اپنی مرضی کے مطابق ردعمل کی توقع عبث ہے جو مائیں بچے کو ہنسانے کیلئے اسے جھنجھوڑتی، دبوچتی اور گدگداتی ہیں وہ غلط فہمی کا شکار ہیں، عین ممکن ہے کہ ماں کی اس دل لگی سے بچے کے ذہن پر ناگوار اثر پڑے اور وہ کھلکھلانے کی بجائے منہ بسور کر رونا شروع کر دے۔ ابتداء میں بچہ تجربے کے طور پر مسکراتا ہے جب اپنے آس پاس والوں کو ہنستے دیکھتا ہے تو ان کی نقالی کرتے ہوئے خود بھی ہنسنے لگتا ہے۔ پیدائش کے بعد دو ہفتے تک بچہ سونے اور دودھ پینے کے علاوہ کسی مشغل سے آشنا نہیں ہوتا۔ نہ ہی اس کے بعد ان میں اتنی قوت ہوتی ہے کہ کوئی کام کر سکے رحم مادر میں پرورش کے دوران وہ کشش ثقل سے محفوظ رہتا ہے، اس لئے پیدائش کے بعد جب کشش ثقل سے واسطہ پڑتا ہے تو گھبرا جاتا ہے، آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ نہاتے وقت بچہ بڑی راحت محسوس کرتا ہے، اس کی وجہ پانی میں تیرنے کی قوت ہے جس کی بدولت کچھ دیر کیلئے بچے کو کشش ثقل سے نجات مل جاتی ہے اور وہ گونہ مسرت کا اظہار کرتا ہے۔ بچہ دو ہفتے کا ہو جائے تو نیند کم غلبہ کم ہو جاتا ہے اب وہ خاصا وقت جاگ کر گزارتا ہے اور مختلف چہروں سے کھلنے کا اشتیاق ظاہر کرتا ہے، ماں کی چھاتیاں اس کیلئے قدرتی کھلونا ہیں، چنانچہ وہ دودھ پینے کے ساتھ ساتھ ان سے کھیلتا بھی رہتا ہے، مناسب یہ ہے کہ اس کو کھیل سے نہ روکا جائے، البتہ جب وہ اٹھنے بیٹھنے اور گھٹنوں کے بل چلنے لگے تو کسی دوسرے کھلونے سے مانوس کرا دیجئے، لیکن یہ قدم بھی اچانک اور یکبارگی نہ اٹھایئے بلکہ دودھ چھڑانے کی طرح آہستہ آہستہ اٹھایئے۔ زمانہ قدیم میں مائیں بچے کو دیر تک رونے دیتی تھیں ان کا خیال تھا کہ زیادہ روئے تو بھوک خوب لگتی ہے لیکن جدید سائنسی انکشافات نے اس نظریے کو باطل کر دیا ہے بچوں کے ماہر ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ بھوکا بچہ دیر تک روتا رہے تو اس کا پیٹ ہوا سے بھر جاتا ہے اور بھوک مر جاتی ہے جب اسے بعد از وقت خوراک ملتی ہے تو آدھی کھا کر منہ پھلا لیتا ہے، تھوڑی دیر بعد وہ دوبارہ رونے لگتا ہے گویا کہتا ہے میں ابھی بھوکا ہوں۔ یہ فیصلہ بھی بچہ خود ہی کرتا یہ وہ کب پیٹ کے بل رینگنے لگے گا' کب کھڑا ہوگا اور چلنا شروع کرے گا پہلے زمانے میں ماؤں کا خیال تھا اگر بچے کو جلدی ہی نہ چلنا سکھا دیا جائے تو اس کی ٹانگیں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں لیکن جدید تحقیقات نے اس خیال کو مسترد کر دیا ہے، درحقیقت بچے کی ٹانگوں میں خم اس وقت آتا ہے جب اسے چلنے سے پہلے ٹانگوں پر بوجھ ڈالنے کا موقع نہیں ملتا۔ تمام صحت مند بچے آغوش مادر ہی میں کھڑا ہونے کی کوشش کرتے ہیں، انہیں ٹانگوں کو مضبوط کرنے اور چلنے کی قوت بڑھانے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ہڈیاں مناسب طریقے سے نشوونما پا سکیں جن بچوں کی کمزور اور ترقی پذیر ٹانگوں پر پورا وزن پڑ جاتا ہے وہ اکثر صورتوں میں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ بچوں کیلئے قوت گویائی کا استعمال سب سے دشوار ہے اس سلسلے میں اسے کئی مراحل طے کرنے ہوتے ہیں، بعض بچے چند ہی ہفتے بعد ہونٹوں کی جنبش آواں آواں' غاں غوں کر کے بڑوں کی نقل اتارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بچے کی زبان پر پہلے ''چوں چوں غرغر'' کے الفاظ آتے ہیں جب ہونٹ بھی اس عمل میں شریک ہو جاتے ہیں ''ماما'' کی آواز ابھرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نومولود کی زبان سے ''ڈاڈا'' (باپ) پہلے اور ماما (ماں) بعد میں نکلتا ہے حالانکہ اصولی طور پر ماما پہلے آنا چاہیے۔ بچے کی پیدائش اور تربیت میں ماں جو کردار ادا کرتی ہے باپ اس کا عشر عشیر بھی انجام نہیں دیتا۔ بچہ فطرتاً نئی چیزوں سے متعارف ہونے کی خواہشمند ہوتا ہے اس معاملے میں وہ بڑی دلیری اور جلد بازی کا مظاہرہ کرتا ہے، یہ بات اس کے علم میں بتدریج آتی ہے کہ غلط کام کرنے سے سزا ملتی ہے۔ جوان آدمی کی طرح بچے کو بھی بعض پریشانیاں اور مایوسیاں بری طرح ستاتی ہیں، تاہم اس سے یہ نہ سمجھئے کہ معمولی شورش اور ہل چل سے بچے کا ذہن متاثر ہو جاتا ہے عام مشاہدہ ہے کہ جن گھرانوں میں مشاغل کا اختلاف اور افراد کا باہم ٹکراؤ موجود ہوتا ہے ان کے بچے ان گھروں کی نسبت زیادہ حوصلہ اور دلیر ہوتے ہیں جہاں مصنوعی سکون کی فضا پائی جاتی ہے۔ ایسے بچے بیرونی دنیا کے نشیب و فراز سے آگاہ نہیں ہو پاتے اور آئندہ زندگی میں ناکامی سے دوچار ہوتے ہیں۔ علم کی پیاس بچے کی فطری میں ودیعت ہوتی ہے وہ ہر نئی چیز کی طرف تیزی سے لپکتا ہے کچھ دیر اس سے دل بہلانے کے بعد اسے حقارت سے پرے پھینک دیتا ہے جو اس بات کا اعلان ہے کہ میں نے اس چیز کے بارے میں کچھ جان لیا ہے، اب کوئی اور چیز لاؤ۔ ماہرین کہتے ہیں بچہ نوے سیکنڈ میں ہر نئے کھلونے کے بارے میں ضروری باتیں جان لیتا ہے۔

میرے دو آزمودہ ٹوٹکے قارئین کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کچھ آزمودہ ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہی ہوں' نہایت عجیب ٹوٹکہ ہے آپ کہیں باہر ہیں اور آپ کو باتھ روم جانا ہے اور قریب کہیں واش روم نہیں تو انگلی سے اپنا تھوک لگا کر اپنی ناف میں لگائیں۔ کچھ دیر کیلئے حاجت رک جاتی ہے۔ اگر چھینک روکنی ہو تو اوپر والے ہونٹ کو ناک سے لگا دیں' چھینک رک جائے گی۔ ان ٹوٹکوں سے یقیناً قارئین کو فائدہ ہوگا۔ (صائمہ)

سورۂ قریش نے مزے دلا دیئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ میں اور میرا کزن گاؤں سے شہر جارہے تھے کہ راستے میں یاد آیا کہ میرا پرس تو گھر میں ہے' اس کے پاس بھی کرایہ نہیں ہے' وہ بہت پریشان ہوا' میں نے کہا کہ ہم واپس نہیں لوٹیں گے' ایسا کرو سورۂ قریش پڑھنا شروع کردو' اس نے اور میں نے سورۂ قریش پڑھنا شروع کردی' اسٹاپ پر پہنچے ہی تھے کہ راستے میں ایک موٹروے والے نے گاڑی روکی' وہ میرا شاگرد تھا' میں نے اسے کسی دور میں کمپیوٹر پڑھایا تھا' اس نے کہا سر آئیں شہر چلیں' آئے بھی مفت اور گئے بھی مفت میں۔ یہ اس کا کرم ہے' جو اس میں یقین رکھے گا کامیاب ہوگا۔

(غلام مرتضیٰ' ڈیہو' پنوں عاقل)

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 107 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیرمسلموں سے حسن سلوک

غیرمسلموں پر ظلم سے اجتناب: سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا بیان ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''مظلوم کی بددعا سے بچو خواہ وہ کافر ہی ہو کیونکہ اس کی بددعا کی قبولیت میں کوئی رکاوٹ نہیں'' (مسند احمد 153:3)۔ سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے بغیر سبب کے کسی ذمی (کافر) کو قتل کیا اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت کو حرام کردیا۔ (ابوداؤد: 2760)۔ دوسری حدیث کے الفاظ اس طرح ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت کی خوشبو لینا (بھی) حرام کردیا ہے۔ (مسند احمد 38/5)۔ اس کی مزید وضاحت یوں کی گئی کہ جنت کی خوشبو بھی وہ نہیں سونگھے گا جبکہ اس کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے آئے گی۔ (البخاری 2965)۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''یاد رکھو! جس نے کسی ذمی (کافر) پر ظلم کیا یا اس کا معاہدہ (ناجائز طور پر) توڑا یا اس کی طاقت سے بڑھ کر اس پر بوجھ ڈالا یا اس کی خوشی کے بغیر اس سے کوئی چیز لے لی تو میں روز قیامت اس کی جانب سے جھگڑا کروں گا۔ (ابوداؤد 3052)

''پیغمبر اسلامؐ کا غیرمسلموں سے حسن سلوک'' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور ''غیرمسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں'' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

قرآن پاک آنکھوں پر لگانے سے رسولی ختم

یہ عمل میں چند ہفتے کرتی رہی جس کی بدولت اللہ پاک نے مجھے اس کلام پاک کے صدقے سے عافیت بخشی اور میری پلک کے نیچے سے رسولی کا نشان تک ختم ہوگیا۔ سبحان اللہ۔ اللہ پاک ہم سب کو قرآن پاک پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس قرآن پاک سے حیران کن مشکل آسان کرنے والا نسخہ ہے جو میں عبقری قارئین کی خدمت میں پیش کررہی ہوں۔ کچھ عرصہ پہلے میری دائیں آنکھ کی پلک کے نیچے چھوٹی سی رسولی بننا شروع ہوگئی جو دن بدن بڑھتی ہوئی نظر آرہی تھی جس کا مجھے آنکھ پر تکلیف اور بوجھ بھی محسوس ہوتا تھا۔ کسی نے کہا کہ یہ رسولی جب تھوڑی سی بڑی ہوگئی تو پھر اس کا آپریشن کروالینا لیکن ہمارے گھر کے قریب ایک مسجد ہے جس کے قاری صاحب ہر روز ہمارے گھر مجھے قرآن پاک پڑھانے آتے تھے۔ میری امی جان نے مجھے کہا کہ جب قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگو تو قرآن پاک کے اوراق کو چوم کر اپنی آنکھوں کی پلک پر لگا کر اللہ پاک سے دعا کرنا کہ وہ ہماری اس مشکل کو اپنی رحمت کے صدقے اور اس مقدس اوراق کے صدقے آسان کردے اور آپریشن جیسی تکلیف سے بچائے۔ یہ عمل میں چند ہفتے کرتی رہی جس کی بدولت اللہ پاک نے مجھے اس کلام پاک کے صدقے سے عافیت بخشی اور میری پلک کے نیچے سے رسولی کا نشان تک ختم ہوگیا۔ سبحان اللہ۔ اللہ پاک ہم سب کو قرآن پاک پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ ہمیں پکا سچا مسلمان بنائے۔ آمین۔ (اقصیٰ پروین' حویلی لکھا)

ایک چھوٹی سی آیات' بڑا کام' قارئین عبقری کے نام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ میرے گھر کا ہی واقعہ ہے میرے کزن کی شادی کو تقریباً پانچ سال ہوگئے ہیں جس گھر میں میرے کزن کی شادی ہوئی ہے' لڑکی کے خاندان والوں کا ارادہ نہیں تھا یعنی اس رشتہ کیلئے لڑکی کی کچھ قریبی رشتہ دار راضی نہیں تھیں اس رشتہ کیلئے صرف لڑکی کا باپ راضی تھا۔ لڑکی کی وہ رشتہ دار اس رشتہ کو اپنے بچوں کیلئے لینا چاہتی تھیں' جب ان کے گھر کوئی رشتہ لینے کیلئے جاتا وہ اٹھ کھڑی ہوتیں' آخرکار جب ہم رشتہ کیلئے گئے تو لڑکی کے باپ نے ہاں کردی کیونکہ وہ ان کے ارادے بھانپ چکا تھا اور ہم بھی اللہ کے کرم سے کھاتے پیتے گھرانے سے ہیں' اس لیے فوری رشتہ کی ہاں ہوگئی۔ آخرکار شادی ہوگئی لیکن شادی کے بعد لڑکی کی وہ رشتہ دار آرام سے نہ بیٹھیں اور تعویذوں کیلئے دوڑنا شروع کردیا ان کے اپنے گھر کا یہ حال ہے کہ ان کے بچوں کو عمریں کافی زیادہ ہوچکی ہیں' تقریباً چالیس چالیس سال کے لگ بھگ مگر ان کیلئے کوئی رشتہ نہیں آیا۔ لہٰذا لڑکی کی رشتہ داروں نے میری کزن کی بیوی پر تعویذ و جادو شروع کرادیئے۔ آئے دن میرے کزن کی بیوی بیمار رہنے لگی' رات کو سوتے سوتے ڈر جاتی' بعد میں اثر زیادہ ہوگیا۔ اس کے بعد ان کے گھر سے کوئی نہ کوئی چیز گم ہوجاتی' آخر بعد میں ایسے ہونے لگا کہ وہ اپنی الماری میں جب اپنے کپڑے رکھتی جب کچھ دن بعد پہننے کیلئے نکالتی تو وہ کاٹے ہوئے ملتے کسی کے پائنچے کاٹ دیئے ہوتے کسی کے بازو والی جگہ ایسے جیسے کوئی قینچی سے کاٹتا ہے۔ اس کے گھر میں بھی سوائے اس کی ساس صاحبہ کے اور کوئی نہیں کہ آدمی کسی پر شک کرتا آخرکار ہم دم تعویذوں کے پاس جانے لگے جس کے پاس بھی جاتے سب یہی کہتے کہ اس پر جادو کیا گیا ہے کوئی تعویذ دیتا کوئی پانی دم کرکے دیتا لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا۔ آخرکار مجھے ایک وظیفہ ملا وہ میں نے ان کو لکھ کردیا۔ انہوں نے وہ وظیفہ کیا' اللہ کا کرم ہوا اب ان کے گھر کوئی مسئلہ بھی نہیں ہے۔ اب نہ ہی ان کے کپڑے کاٹے جاتے ہیں اور نہ ہی میرے کزن کی بیوی ڈرتی ہے۔ ماشاء اللہ اب وہ صحت مند ہے جیسے شادی سے پہلے تھی۔ سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر 69،68 گیارہ دن تک سو دفعہ روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونک ماریں' میاں بیوی دونوں کریں اور اس عمل کے دوران اور کوئی عمل نہ کریں۔ اس کا عمل جادو کیلئے اکسیر ہے۔ اس کے بعد جادو سے مکمل نجات کیلئے قرآن شریف کی آخری دو سورتیں پڑھتے ہیں' ہمیشہ کیلئے کوئی جادو اثر نہیں کرے گا۔ مبارک آیات یہ ہیں:۔ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿طٰهٰ ٦٩﴾ (کلیم اللہ شیخ' پہاڑپور)

کمی دودھ اور کمزوری سے پریشان خواتین کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک طبی ٹوٹکہ جو آزمودہ ہے۔ **ھوالشافی:** اگر کلونجی پسی ہوئی زیرو سائز کیپسول میں بھر کر صبح نہار منہ ایک یا دو کیپسول نیم گرم دودھ کے ساتھ اور شام کو خالی پیٹ کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے کشتہ مرجان ایک نمبر کیپسول نیم گرم دودھ سے دیں تو عورتوں کے دودھ کے بارے میں بہت نفع ہوتا ہے اور جسمانی تھکاوٹ وغیرہ کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ (فرقان احمد' اوکاڑہ)

محبت! دل و دماغ کو مکمل طور پر محفوظ رکھتی ہے

مرتضیٰ جمال' لاہور

بدلتی ہوئی دنیا میں انسان پر کیا بیت رہی ہے یہ وہی بتا سکتا ہے جو بدلتی ہوئی دنیا میں "ہو" یعنی اس بارے میں باشعور ہو۔ جو احساس سے گزرا ہی نہ ہو وہ احساس کو کیا سمجھے گا۔ چنانچہ کہا جاتا ہے "درد اس سے پوچھئے جس کے جگر میں ٹیس ہو" جسے درد ہوا ہی نہ ہو اس کے "بیان درد" میں سچائی کی تاثیر ممکن نہیں۔ انسان جس چیز کو اپنی ترقی سمجھنے کے مغالطے میں ہوتا ہے بعض اوقات وہ اس کے "زوال کا ارتقاء" ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر دور جدید میں انسانی ترقی کے کسی بھی پہلو کو بغور دیکھ لیجئے۔ اکثر میں زوال ہی زوال نظر آئے گا جیسے دنیا کسی نئے آغاز کیلئے ٹوٹ پھوٹ سے دوچار ہونے کو تیار ہو۔ انسان سامان کی کثرت کے باوجود زیادہ دکھی اور تنہا ہوا ہے۔ حساب اس چیز کا لگایا جاسکتا ہے جو سمجھ میں آتی ہو، جو سمجھ ہی میں نہ آئے اس کا حساب کیسے لگے گا؟ یہی جدید سائنس کی مشکل رہی ہے لیکن اب یوں محسوس ہوتا ہے کہ سائنس اس مشکل سے نکلنا چاہتی ہے۔ وہ جذبات واحساسات، رنج والم، درد وغم کا "حساب" بھی کرنے لگی ہے۔ وہ "مسرت" کے پیمانوں پر بھی غور کررہی ہے۔ گویا سائنس وہاں پہنچ رہی ہے جہاں قدیم دانش وحکمت اور ادب بہت پہلے پہنچ چکے تھے' دکھ، درد، تنہائی، بے وفائی سے انسان کا سینہ چھلنی ہوسکتا ہے؟ یہ بات اب ہمیں سائنس سے بھی پتہ چلتی ہے۔ یہ ارتقائے زوال ہی ہے کہ جس نے انسان کو بے حد تنہا کردیا' دلوں کو غموں سے بھر دیا' گویا آدمی تنہا ہوا لیکن دل کی "تنہائی" دور ہوگئی۔ "دل اکیلا نہیں' ساتھ میں غم بھی ہے" دل کے یہ ساتھی اسے ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہے ہیں۔ یہ ساتھی برے نہیں ہوتے' غم برا نہیں ہوتا' برا ان غموں کے ساتھ ہمارا سلوک ہوتا ہے کہ صحیح کام لیا جائے تو درد، غم اچھا ہی ہوتا ہے لیکن جہاں دلجوئی کرنے والا کوئی نہ ہو یکسر تنہائی ہو وہاں یہی غم قاتل بن جاتا ہے۔ دل کی جڑیں دماغ میں ہیں: اس تمہید کے بعد اب جدید سائنسی تحقیق کی طرف آیئے جو بتاتی ہے کہ غم و اندوہ میں خود کو کمپوز نہ رکھا جائے' دل پر قابو نہ پایا جائے تو نفسیاتی صحت متاثر ہوتی ہے۔ کارڈیو ویسکولر صحت کا تعلق صرف خوراک اور ورزش سے نہیں بلکہ نفسیاتی صحت بھی اتنی ہی اہم ہے۔ دل اور مجموعی صحت پر جذبات کے اثرات کو سائنس نے پہلی مرتبہ تسلیم کیا ہے اور اب ایک نئی شاخ "سائیکلو کارڈیولوجی" کے تحت اس پر کام ہو رہا ہے اس پر تحقیق برسوں سے جاری ہے۔ 50 فیصد افراد جنہیں ہارٹ اٹیک ہوتا ہے بلند کولیسٹرول کے مریض نہیں ہوتے ایک سائنسدان کا کہنا ہے کہ سماجی ونفسیاتی عوامل دل پر وہی اثر مرتب کرتے ہیں جو فربہی گوشت نوشی اور ہائی بلڈ پریشر وغیرہ کا ہوتا ہے، سائنسدان اب یہ جاننے کی کوشش کررہے ہیں کہ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ ساتھ ہی ساتھ معالجین نے "دل کی جڑیں دماغ میں" تلاش کرنے کا کام شروع کردیا ہے یعنی وہ امراض قلب کا سبب جاننے اور اسے دور کرنے کیلئے مریض کی جذباتی و سماجی پریشانی کو سمجھنے کی کوشش بھی کررہے ہیں۔ غم دل کو کس طرح بیمار کرتا ہے اس پر تحقیق کے دوران ایک نرس کے تجربات بہت اہم ثابت ہوئے ان سے پتہ چلا کہ مریض کے جذبات و احساسات اور رویے دل پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ 50 برس کا ایک مریض معمولی ہارٹ اٹیک کا علاج کرانے آیا اسے دو تین روز میں ہسپتال سے فارغ ہوجانا چاہیے تھا لیکن وہ چھ دن تک ہسپتال میں رہا در اصل وہ بے حد تنہا اور ڈیپریسڈ تھا۔ ہارٹ اٹیک کے بعد ڈیپریشن ہو ہی جاتا ہے لیکن اس کا مسئلہ یہ تھا کہ وہ ہر معاملے میں شدت پسند ہوگیا تھا۔ تفکرات اور پریشانیوں کے شدید ہوتے ہی اس کے سینے میں درد شروع ہوجاتا' ٹیسٹ سے علم ہوتا تھا کہ غم کا دورہ پڑتے ہی دل کو خون کی فراہمی کم ہوجاتی ہے، ایک سال کے اندر اسے دوسرا ہارٹ اٹیک ہوا اور وہ مرگیا۔ محبت دل کا مرہم بن گئی: "ترقی" کے ساتھ تنہائی بھی بڑھتی جاتی ہے اور امراض قلب بھی، اکیلے اور تنہائی کا غم انسان کو مارے ڈالتا ہے۔ اعلیٰ عہدے پر فائز 61 سالہ شخص کو دل کا دورہ پڑا اس کی ازدواجی زندگی خراب تھی' کام کی مصروفیات میں دوسروں سے اس کا تعلق ٹوٹ چکا تھا' فیملی سے الگ رہتا تھا، اس کے ڈاکٹر کو علم نہیں تھا کہ مریض کی ذاتی زندگی کس قدر دلسناک ہے وہ کتنا تنہا ہے۔ وہ مریض کو خوراک میں تبدیلی' ورزش کرنے' سگریٹ چھوڑنے' کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کم کرنے کے مشورے دیتا رہا لیکن زیادہ افاقہ نہیں ہوا۔ پھر مریض نے خود جدید طبی لٹریچر کا مطالعہ شروع کیا اور اسے معلوم ہوا کہ زندہ رہنے کیلئے اسے ڈاکٹر کے مشورے سے بڑھ کر کچھ کرنا ہوگا، اسے علم ہوا کہ اگر وہ دکھی اور تنہا رہے گا تو چھ ماہ کے اندر مرنے کا خطرہ بہت زیادہ ہے۔ چنانچہ وہ ایک سپورٹ گروپ میں شامل ہوگیا اور اپنی ترجیحات تبدیل کردیں اس نے رشتوں اور بے غرض تعلقات کو پہلے نمبر پر رکھا اس کی صحت تیزی سے بہتر ہونے لگی اور زندگی سے زیادہ اچھی طرح لطف اندوز ہونے لگا۔ اس کا کہنا ہے کہ دل کا درد میرے لیے اچھا ثابت ہوا اس سے یہی نہیں کہ میری رگیں بہت کشادہ ہوگئی ہیں بلکہ میں بھی بہت اوپن ہوگیا ہوں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ "محبت بڑے کام کی چیز ہے" آج کی طب تمام تر توجہ دواؤں، سرجری، جین جراثیم اور مولیکیولز پر صرف کرتی ہے لیکن یہ محبت اور قربت ہے جس سے ہماری صحت کا بنیادی تعلق ہے، محبت جیسی تاثیر اگر کسی دوا میں ہوتی تو اسے تجویز نہ کرنے والا ڈاکٹر بہت بڑا مجرم پاتا۔ دیگر افراد سے ہمارا محبت بھرا جذباتی تعلق نہ صرف ہمارے معیار زندگی بلکہ ہماری بقاء پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔

تحقیق سے مسلسل ثابت ہو رہا ہے کہ جو لوگ تنہائی محسوس کرتے ہیں وہ ایسے افراد کے مقابلے میں جو رشتوں اور برادری سے گہری وابستگی رکھتے ہیں دل کے امراض میں بہت زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ ایک ماہر کے بقول خوراک، تمباکو نوشی، ورزش، جین، ادویات اور سرجری میں سے کوئی بھی عنصر ہمارے معیار زندگی، صحت و بیماری یا قبل از وقت موت پر اتنا اثر انداز نہیں ہوتا جتنا تنہائی یا چاہت بھرا احساس اثر انداز ہوتا ہے۔

اس کی جزوی وجہ یہ ہے کہ "تنہا" افراد ایسی سرگرمیوں میں ملوث ہوجاتے ہیں جو ان کیلئے تباہ کن ہوتی ہے، کسی بری چیز کی قربت حاصل کرنا انہیں یکسر تنہا رہنے سے بہتر محسوس ہوتا ہے' "جب کوئی ہمارا ہے ہی نہیں تو کس کیلئے جیا جائے" یہ سوچ ایک مریض کی گفتگو سے عیاں ہوتی ہے' تنہائی کے مارے اس شخص نے بتایا کہ سگریٹ کے ایک پیکٹ میں مجھے بیس دوست مل جاتے ہیں' اس نے ڈاکٹر سے کہا تم مجھ سے میرے یہ دوست بھی چھین لینا چاہتے ہو' میرے یہ غمگسار میرا ساتھ دیتے ہیں تم یہ چھین کر مجھے کیا دوگے؟"۔ بہت سے مریض شراب، منشیات، مضر صحت خوراک میں پناہ ڈھونڈتے ہیں۔ "اکیلا پن" فٹ رہنے کی راہ میں ہی رکاوٹ نہیں ہے بلکہ اگر کوئی شخص درست خوراک لیتا ہو' ورزش کرے' تمباکو سے گریز کرے' تب بھی وہ تنہائی کا مارا ہے تو جلد مرسکتا ہے۔ خوش نصیبی سے ہمارے پاس محبت کی شکل میں دوا موجود ہے۔ یہ ہمارے دل کو محفوظ تو یقیناً رکھتی ہے لیکن کس طرح؟ اس کا ابھی ہمیں علم نہیں، ایک تحقیق سے پتہ چلا کہ جو مرد اور عورتیں یہ محسوس کرتے ہیں کہ ان سے محبت کی جاتی ہے وہ چاہے جاتے ہیں تو ان کی رگوں میں رکاوٹیں کم ہوتی ہیں۔ دس ہزار شادی شدہ مردوں سے سادہ سوال پوچھا گیا "کیا آپ کی بیوی آپ سے محبت کا اظہار کرتی ہے" جن مردوں نے ہاں میں جواب دیا ان میں انجائنا نمایاں طور پر کم تھا۔ محبت اور دردمندی کی دانش ہمیں ایسی دنیا میں بقاء کا راستہ دکھا سکتی ہے جہاں مادیت پرستی تہا رہنے اور خود غرضی کا رجحان بڑھ گیا ہے۔

دوسروں کومہربان کرنے کا عمل: دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر کٓھٰیٰعٓصٓ اور حٰمٓ عٓسٓقٓ پڑھ کردم کرکے مٹھی بند کرلیں‘ جب بھی کسی کے سامنے جائیں مٹھی کھول لیں‘ وہ نہایت مہربانی وشفقت سے پیش آئے گا۔ (غلام مرتضیٰ ڈیہو)

زرعی قرضہ لیا بجائے منافع کے بربادی ہی بربادی

جب میں نے ہوش بھی نہیں سنبھالا تھا زرعی لون یعنی سود پر قرضہ لے کر پھنس گئے تھے۔ میری امی بتاتی تھیں کہ جب سے تمہارے والد نے زرعی لون لیا تب سے ہمارے گھر اور خاندان میں جھگڑے شروع ہوگئے تھے اور کمائی دن بدن کم ہوتی گئی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے سمیت تمام عبقری کے قارئین‘ آپ کا بیان سننے والے‘ آپ کی ویب سائٹ اور فیس بک دیکھنے والے لاکھوں کروڑوں لوگ آپ کو دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی وجہ سے ہزاروں لوگوں کوراہ راست پر لا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خوش رکھے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں آپ سے دلی محبت رکھتا ہوں‘ جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا ہے تب سے ہی تھوڑے بہت اعمال کی بھی کوشش ہوتی رہتی ہے اور اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ان اعمال کی برکت سے بہت کچھ حاصل کیا۔ میں رسالہ عبقری کو کنویں سے تشبیہ دیتا ہوں جیسے پیاسا اپنی پیاس بجھانے کیلئے کنویں کا استعمال کرتا ہے اسی طرح ہی عبقری رسالہ ہزاروں لوگوں کی دین و دنیا کی پیاس بجھا رہا ہے‘ عمل اور یقین کی پختگی پیدا کررہا ہے۔ اللہ کی ذات بہت بڑی ہے‘ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے۔ الحمدللہ! میرے دن رات بدل رہے ہیں۔ اب میں آتا ہوں اپنے اصل مضمون کی طرف‘ ہم ماشاء اللہ گھر کے کل چار افراد ہیں‘ والدہ وفات پاچکی ہیں اور والد حیات ہیں۔ اللہ کا بہت شکر ہے۔ ہم تین بھائی ہیں۔ والد محترم ڈاکٹر ہیں اور ساتھ ہماری بائیس ایکڑ زمین ہے۔ موجودہ بتا رہا ہوں جس سے ہمارا بہت اچھا گزر بسر ہورہا ہے۔ اب میں اپنے ماضی میں جاکر اپنی بربادی کا ذکر کرنے لگا ہوں۔ جب میں نے ہوش بھی نہیں سنبھالا تھا تو میرے والد زرعی لون یعنی سود پر قرضہ لے کر پھنس گئے تھے۔ میری امی بتاتی تھیں کہ جب سے تمہارے والد نے زرعی لون لیا تب سے ہمارے گھر اور خاندان میں جھگڑے شروع ہوگئے تھے اور کمائی دن بدن کم ہوتی گئی اور ہمارا ہنستا مسکراتا گھر جیسے کھنڈر بن گیا۔ جب ابو کو معلوم ہوا کہ اب میں کچھ کرنے کے قابل نہیں رہا تو انہوں نے ہم تین بھائیوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانے کی ٹھان لی اس میں بھی میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ ابو نے دونوں بڑے بھائیوں کو انجینئر بنانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ ہماری پہلے اٹھائیس ایکڑ زمین تھی جس میں سے ابو نے چھ ایکڑ بھائیوں کو پڑھانے کیلئے بیچ دی۔ بڑے بھائی نے الیکٹرانکس انجینئرنگ میں داخلہ لیا اور اب وہ انجینئر بن گیا ہے لیکن نوکری کیلئے دربدر بھٹک رہا ہے۔ دوسرے نمبر والا بھائی مکینیکل انجینئر کے آخری سال میں ہے۔ میرے ابو سرکاری ہسپتال میں ڈاکٹر تھے‘ ریٹائرمنٹ کے بعد بڑی مشکل سے زرعی لون جو لیا تھا اس کے چار سے پانچ لاکھ بھر دیئے یہ تقریباً 2001 کی بات ہے اور بڑی مشکل سے میرے ابو کی طبیعت کچھ سنبھلنا شروع ہوئی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! سب سے اہم جس پر میں آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ ہمارے کاروبار کا بند ہونا ہے۔ 2006 میں جو پیسے پاس تھے اس کا ابو نے کاروبار شروع کیا۔ ابو تو نہیں البتہ بڑے بھائی کو شروع کروایا۔ ایک پولٹری فارم 3500 چوزے کا بنوالیا۔ میرے بڑے بھائی نے بہت محنت کی‘ پڑھائی کے ساتھ ساتھ وہ پولٹری فارم کو بھی سنبھالتا رہا۔ شروع شروع میں تھوڑا بہت فائدہ ہوا لیکن بعد میں نقصان ہونا شروع ہوگیا۔ آج ہم جس ڈیلر سے چوزہ لیتے ہیں اس کے آٹھ لاکھ کے قرض دار ہیں۔ اس کی وجہ جو ہمیں سمجھ آتی ہے وہ یہ ہے کہ چند سال پہلے جب پولٹری کا کام منافع میں جارہا تھا تو میرے بھائی کو موٹر لگوانے کی سوجھی واپڈا کا ڈیمانڈ نوٹس جو کہ تین لاکھ روپے کا تھا منظور ہوکر آگیا اور ایک ماہ کے اندر اندر بینک میں جمع کروانا تھا۔ میرے ابو اور بڑے بھائی نے مل کر مقامی بینک سے ساڑھے چار لاکھ کا پھر سود پر قرضہ لے لیا اور تمام کام ہوگیا۔ زمینوں پر موٹر لگ گئی مگر محترم حکیم صاحب! یقین مانیے اس وقت سے لے کر آج تک ابو کے ساتھ ساتھ پورے گھر والے بے سکون ہوگئے۔ 25 واٹ کا ٹرانسفارمر تھا تو 30 واٹ کی پانچ لاکھ کی موٹر انڈر گراؤنڈ لگوائی جو پہلے دس روز میں ہی جل گئی‘ اس طرح دوبارہ ساٹھ ہزار بھر کر موٹر تبدیل کروائی کیونکہ وارنٹی تھی۔ پھر کبھی ٹرانسفارمر تو کبھی موٹر جلتی رہی آج بھی موٹر جلی ہوئی ہے۔ پیسے نہ ہونے کی وجہ سے ٹھیک نہیں کرواسکے۔ کچھ لوگوں نے کہا آپ لوگ کہیں سے چیک کروائیں کہیں آپ پر جادو نہ کروادیا گیا ہو‘ مگر مجھے کچھ کچھ سمجھ تھی کہ جادو صرف ’’سود‘‘ ہے۔ وقت گزرتا گیا چھ ماہ سے پولٹری فارم بند تھا‘ اچانک مجھے عبقری رسالہ ملا‘ اس میں ایک بہت ہی آسان نسخہ آپ نے دیا تھا وہ تھا ’’تہدیدی نامہ مبارک‘ میں نے فوراً اس کی کاپیاں کرواکر گھر کے چاروں پانچوں کمروں میں واضح کرکے لگادی اور اسی دوران ہمارے گاؤں میں ایک مولوی صاحب ہیں جن کے تمام بچے عالم بن رہے ہیں ان کا ایک بڑا بیٹا جو کہ گاؤں کی مسجد میں نماز پڑھاتا ہے۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ آپ نے سود پر قرض لے کر غلطی کی ہے آپ اللہ سے توبہ استغفار کریں اور اس سود سے جان چھڑوائیں‘ آپ پر سود کے علاوہ کچھ جادو بھی ہے اس کیلئے آپ گھر یہی تہدیدی نامہ لگائے رکھیں ساتھ میں دم بھی کردیتا ہوں۔ ابو اور ہم تمام بھائیوں نے اللہ سے رو رو کر توبہ استغفار کی‘ اور اپنے رشتہ داروں سے پیسہ ادھار لے کر بینک کو تمام پیسے دے کر سود سے اپنی جان چھڑوائی اور آئندہ سود نہ لینے کا پکا ارادہ کیا۔ ابھی ہم سود کے پیسے بینک جمع کرواکر آئے ہی تھے کہ اچانک ڈیلر کا فون آیا‘ کہنے لگا میں چھ ہزار چوزہ بھیج رہا ہوں تیاری کرلو‘ یہ وہی ڈیلر ہے جو چھ ماہ سے چوزہ دینے کو تیار ہی نہ تھا وہ اچانک کیسے تیار ہوگیا ہم سب گھر والوں کو بہت حیرت ہوئی۔ ہم سب گھر والوں نے اللہ کا شکر ادا کیا، ماشاء اللہ آج چوزہ بیس دنوں کا ہوگیا ہے۔

میرے ابو اب نیٹ پر آپ کا درس ڈاؤن لوڈ کرکے سنتے ہیں اور ان کو اب درس سننے کے بعد پتہ چلا ہے کہ سود کتنی بھیانک چیز ہے۔ والد محترم اپنے کیے پر بہت شرمندہ ہیں اور اب میرے سامنے اکثر روتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں نے اپنی زندگی میں سب سے بڑی غلطی سود پر قرض لینے کی، کی ہیں، ان غلطیوں نے میری زندگی کو جہنم بنا کر رکھ دیا تھا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! یہ خط عبقری میں شائع کریں شاید پڑھ کر کوئی سود سے توبہ کرلے اور اس کی زندگی میں سکون آجائے اور ہاں رازداری کا خیال رکھا جائے۔ (پوشیدہ)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے نام پر چندہ

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم مختلف شہروں میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے پیغام کو پھیلانے کیلئے مختلف شہروں میں درس دینے جاتے ہیں۔ درس پر جانے کیلئے آنے جانے کا خرچہ‘ پٹرول‘ جہاز کا ٹکٹ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم خود اپنے پاس سے خرچ کرتے ہیں اور میزبان سے آنے جانے کا کسی بھی قسم کا کوئی پیسہ نہیں لیتے۔ ابھی پچھلے دنوں گروٹ (خوشاب) میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم درس دینے کیلئے تشریف لے گئے۔ وہاں پر کچھ لوگوں نے حضرت حکیم صاحب کیلئے چندہ اور راشن اکٹھا کیا۔ جس کا حضرت حکیم صاحب کے ساتھ کسی بھی قسم کا کوئی تعلق نہ ہے اور نہایت ہی افسوس کی بات ہے۔ امید ہے آئندہ وہاں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا درس کبھی نہیں ہوگا۔ (ادارہ)

ماہ رجب! صرف دو سجدے اور ہر مراد پوری

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جب ماہ رجب کا چاند دیکھو تو پہلے ایک مرتبہ یہ دعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ

نفل نماز: ماہ رجب کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ کافرون تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت کے دن شہیدوں میں شامل کریگا اور ہزار درجہ اس کے بلند کریگا۔

پہلی شب: بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ الم نشرح ایک بار سورۂ اخلاص ایک بار سورۂ فلق ایک بار سورۂ الناس ایک بار پڑھے جب دو رکعت کا سلام پھیرے تو کلمہ توحید 33 بار اور درود شریف 33 مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت کی نیت باندھ کر پہلی دو رکعت کی طرح پڑھے پھر بعد سلام کے کلمہ توحید 33 دفعہ درود شریف 33 دفعہ پڑھ کر جو بھی حاجت ہو اللہ پاک سے طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر دعا قبول ہوگی۔

ماہ رجب کی ہر شب جمعہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کَافِرِیْنَ تک سات مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت میں سورۂ فاتحہ کے سورۂ حشر کی آخری آیات ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ تا الحکیم سات مرتبہ پڑھے سلام کے بعد بارگاہ الٰہی میں جو بھی حاجت ہو طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔ ہر مراد کیلئے یہ نماز بہت افضل ہے۔

اسی مہینے کے پہلے جمعہ کی رات بعد مغرب کے بارہ رکعت نفل چھ سلام سے ادا کی جاتی ہیں۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ القدر تین بار اور سورۃ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے اس کے بعد ستر بار پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ پھر سجدہ میں جا کر ستر بار پڑھے۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ اور پھر سر اٹھائے اور کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْاَعْظَمُ ستر مرتبہ پھر دوسرا سجدہ اسی طرح کرے۔ پھر جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔ ستائیسویں شب: ماہ رجب کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعات نماز تین سلام سے پڑھے پہلی چار رکعات میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر ہر رکعت میں تین تین مرتبہ پڑھے سلام کے بعد ستر مرتبہ بیٹھ کر یہ پڑھے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ دوسری چار رکعات میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں سلام کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھے۔ اِنَّكَ قَوِیٌّ مُعِیْنٌ وَّاحِدِیٌّ دَلِیْلٌ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ تیسری چار رکعات میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعات میں سلام کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے پھر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جو حاجت ہوگی وہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ ماہ رجب المرجب کی پندرہ تاریخ کو کسی نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ استغفار پڑھنی بہت افضل ہے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کی تمام برائیاں مٹا کر اللہ پاک اسے نیکیوں میں بدل دیگا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

ماہ رجب کی کسی بھی تاریخ کو نماز ظہر یا مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد سورۂ کہف ایک بار سورۂ یٰس ایک بار، سورۂ حٰم ایک بار، سورۂ دخان ایک بار سورۂ معارج ایک بار پڑھے پھر سورۂ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اللہ پاک ان سورتوں کے پڑھنے والے پر خاص رحمت و برکت عطا فرمائے گا۔

جگر کا ورم اور قبض بالکل ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! املتاس ایک درخت پر گہری براؤن لمبی سی نلی لگتی ہے جو کہ بے شمار فوائد رکھتی ہے مغز املتاس چار تولہ عرق گلاب پندرہ تولہ لے کر رات کو بھگو دیں صبح چھان کر بادام روغن چھ ماشہ اور مصری دو تولہ ملا کر پلائیں کھل کر دست آئیں گے قبض دور ہوگی جگر کا ورم ٹھیک ہوگا۔ اگر نزلہ زکام بلغم زیادہ ہو تو تلی سے ایک گول چھوٹا سا ٹکڑا پتلا سا ہوتا ہے نکال کر دودھ میں ابال کر پی لیں آرام آجائے گا۔ چھوٹے بچوں کو عموماً نصف ٹکڑا گھول کر دودھ میں دیتے ہیں تاکہ نزلہ بلغم ختم ہوجائے۔ (م۔ش، چکوال)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 اپریل بروز سوموار دوپہر 3 بجے سے 4 بجکر 13 منٹ تک' 20 اپریل بروز بدھ صبح 9 بجکر 20 منٹ سے 10 بجکر 23 منٹ تک' 30 اپریل بروز ہفتہ عصر تا مغرب تک سورۂ اخلاص پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوگئیں۔ ناممکن، ممکن ہوگئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ کیسے اپنے مصائب اور پریشانیوں سے نکلنے کی کہانی آپ کو بیان کروں۔ میں نے بی ایس سی کیا ہوا ہے' مجموعی طور پر میرے خاندان میں سارے افراد ماشاء اللہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ ہم سب بہن بھائی اپنی جگہ پر سخت بے چینی اور ناکامیوں کا شکار تھے' ہمارے مسائل ایسے تھے جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے' جو بھی کام کرتے اس میں ناکامی ہوتی حالانکہ ہماری نیت میں فتور نہیں ہوتا۔ اپنی پریشانیوں کی وجہ سے والدہ کی صحت خراب ہے اور مزاج میں چڑچڑاپن آگیا ہے۔ میں اتنا پڑھنے کے باوجود قسمت کے وار اور سماجی مسائل کا شکار رہی' (باقی صفحہ نمبر 12 پر)

نسیان کا علاج: اسپغول ایک بڑا چمچہ ہمراہ شربت صندل صبح نہار منہ پینا بے حد مفید ہے اور رات کو سوتے وقت پانچ دانہ گری بادام' سونف ایک تولہ اور کوزہ مصری حسب ضرورت ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

شاہ یونس دہلوی ؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر غیر شادی شدہ ہے تو جلد شادی ہوجائے گی۔ اگر بھول چوک کے مرض میں مبتلا ہو تو اس سے نجات ملے گی اور یادداشت مضبوط ہوگی اور اگر غریب ہے تو مالدار ہوجائے گا اور اگر بیمار ہے تو جلد صحت حاصل ہوگی۔ ان آیات کو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے ساتھ لکھے۔

ہر مقصد میں کامیابی کیلئے

اگر کوئی شخص مختلف مقاصد رکھتا ہو مثلاً شادی کا طلب گار ہو اور شادی نہ ہوتی ہو یا بھول چوک (نسیان) کے مرض میں مبتلا ہو' فقیر ہو' روزی میں فراخی چاہتا ہو یا بیمار ہو صحت چاہتا ہو تو اس کیلئے عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے باوضو یہ آیات لکھے اور اس کاغذ کے پیچھے اپنا مقصد لکھے اور باوضو موم جامہ کرکے گلے میں باندھ لے یا مرد ہے تو دائیں بازو پر باندھے اور عورت ہے تو بائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔ اگر غیر شادی شدہ ہے تو جلد شادی ہوجائے گی۔ اگر بھول چوک کے مرض میں مبتلا ہو تو اس سے نجات ملے گی اور یادداشت مضبوط ہوگی اور اگر غریب ہے تو مالدار ہوجائے گا اور اگر بیمار ہے تو جلد صحت حاصل ہوگی۔ ان آیات کو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے ساتھ لکھے۔ وہ آیات سورۂ طٰہٰ کی 131، 132 ہیں۔

یرقان (پیلیہ) کا علاج

اگر کسی بچے یا بڑے کو پیلیہ ہوگیا ہو تو اس کیلئے باوضو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے ساتھ پوری سورۃ البینۃ (پارہ 30) پوری سورت لکھ کر موم جامہ کرکے بچہ یا بڑے کے گلے میں ڈال دی جائے اور روزانہ ایک مرتبہ یہی سورت پڑھ کر پانی پر دم کرکے صبح نہار منہ روزانہ یہ پانی پلا دیا جائے اور اس کے ساتھ یہ عمل بھی کرلیا جائے تو بہت اچھا ہے' اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں تین سو بار یَاحَسِیۡبُ پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی مریض کو اکیس دن مسلسل پلایا جائے۔ یہ پانی ایک ہی مرتبہ پڑھ کر رکھ لیا جائے اور دن میں چار وقت مریض کو پلایا جائے' پلانے کے اوقات یہ ہیں۔ 1۔ صبح ناشتہ سے قبل۔ 2۔ دوپہر گیارہ بجے۔ 3۔ بعد نماز عصر سورج غروب ہونے سے پہلے۔ 4۔ بعد نماز عشاء۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد یرقان (پیلیہ) کے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔

ہر قسم کی بیماری سے شفاء کیلئے

کسی بھی قسم کی بیماری ہو اس بیماری سے نجات کے لیے باوضو مندرجہ ذیل آیات مٹی کے نئے کورے برتن پر لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو پلا دے۔ اگر بارش کا پانی موجود نہ ہو تو کسی کنویں، نہر، دریا، چشمہ، جھیل کا پانی استعمال کرلے۔ ورنہ سات نلکوں کا پانی لے لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو صحت حاصل ہوگی۔ وہ آیات سورۂ آل عمران کی 83، 84 اور 85 ہیں۔

حاسد پر غالب ہونے کے لیے

اگر کوئی حاسد ہر وقت غالب رہتا ہو تو اس کو مغلوب کرنے کیلئے ہرن کی باریک کھال پر پیر (سوموار) کے دن چڑھتے چاند کے دنوں میں یعنی جب چاند دیکھنے کے بعد چار تاریخ سے چودہ تاریخ چاند تک پیر کے دن یہ آیات شہتوت کے پتوں کو کچل کر اس کے پانی سے باوضو لکھے اور ان آیات کے آخر میں یہ الفاظ لکھ کر اس حاسد کا نام اور اس کی والدہ کا نام بھی لکھے اس کے بعد اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھے۔ وہ الفاظ یہ ہیں۔ یَامُؤَلِّفَ الۡقُلُوۡبِ اَلِّفۡ بَیۡنَ آگے اپنے حاسد کا نام اور اس کی والدہ کا نام اور اپنا اور اپنی والدہ کا نام لکھیں۔ مثال کے طور پر یَامُؤَلِّفَ الۡقُلُوۡبِ اَلِّفۡ بَیۡنَ شریف خان بن شاہینہ علی حب سعید الدین بن سلیمہ بانو۔ اور موم جامہ کرکے اپنے گلے میں باندھ لے یا دائیں بازو پر باندھ لے۔ اگر عورت ہے تو بائیں بازو پر باندھ لے یا گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاسد زیر ہوگا اور نقصان پہنچانے سے باز آجائے گا۔ اسی طرح یہ نقش کوئی واعظ، متکلم، مقرر اپنے پاس رکھے گا تو لوگ اس کی بات مانیں گے۔ اس کے کلام کی اہمیت کو تسلیم کریں گے اور اس کی تقریر سے بہت زیادہ متاثر ہوں گے۔ وہ آیات سورۂ آل عمران کی 103 اور 104 ہیں۔

ایسی نعمت جو ہمیشہ ساتھ رہے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کو ایسی نعمت ملے جو کبھی اس سے نہ چھینی جاسکے اور نہ ضائع ہو اور ہمیشہ اس کے ساتھ رہے تو اس کیلئے بعد نماز عشاء باوضو اول ایک سو ایک مرتبہ اور عمل کے آخر میں ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی پسندیدہ نعمت کے لیے دعا کریں۔ یہ عمل چالیس دن مسلسل بلاناغہ کریں اگر رات کو یہ عمل نہ ہوسکے تو دن کے وقت کسی نماز کے بعد یعنی فجر یا ظہر کے بعد کرلیا کریں۔

ناف جگہ سے دوسری جگہ ہوگئی ہو

اگر کسی کی ناف اپنی جگہ سے ٹل گئی ہو جس کے سبب پیٹ میں درد اور اینٹھن پیدا ہوتی ہو تو اس کیلئے یہ آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے ناف کی جگہ باندھ لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ناف اپنی جگہ آجائے گی۔ وہ آیت یہ ہے: ذٰلِكَ تَخۡفِیۡفٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٌ ط تنبیہ: جب تک تعویذ ناف پر بندھا رہے گا ناف اپنی جگہ پر رہے گی اگر خدانخواستہ تعویذ ناف سے ادھر ادھر ہوگیا تو ناف بھی ادھر اُدھر ہوجائے گی۔ یہ تعویذ ایک ہفتہ باندھنے کے بعد کھول کر رکھ دیں۔ جب آئندہ ناف ٹل جائے تو پھر باندھ لیں۔ ایک ہفتہ باندھنے سے ناف اپنی جگہ مضبوط ہوجائے گی۔ اس وقت کھول کر رکھ دیں۔

اولاد ہونے کیلئے

جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور وہ ہر طرح کوشش کرچکا ہو تو اس کو چاہیے کہ بعد نماز عشاء روزانہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے' درمیان میں یہ آیت ایک سو اکیاون بار پڑھے۔ یہ عمل روزانہ کرے' ناغہ نہ کرے اور نہ ناامید ہوکر چھوڑے اللہ تعالیٰ سے لو لگائے رکھے اس کے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہے۔ شرط عمل اور یقین کامل کے ساتھ مسلسل عمل کرنا ہے۔ وہ آیت یہ ہے:۔ رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیۡعُ الدُّعَآءِ ﴿آل عمران ۳۸﴾

وہ نسخے جو کتابوں سے نہ ملیں گے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس چند نسخہ جات ہیں جو قارئین عبقری کیلئے خاص طور پر لایا ہوں۔ یہ نسخہ جات کسی کتاب سے نہ ملیں گے۔

نسخہ برائے بواسیر: تارامیرا کا بیج (جس سے کڑوا تیل نکلتا ہے) 200 گرام' نیم کی نمولی کا اندرونی مغز 200 گرام۔ دونوں کو پیس کر مکس کرلیں اور چائے والا ایک چمچ صبح وشام استعمال کریں۔ چند ماہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں بواسیر کا نام و نشان بھی ختم ہوجائے گا۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ **شوگر کیلئے نسخہ:** ھوالشافی: تخم سرس 100 گرام' گوند کیکر 100 گرام' تمہ خشک 100 گرام' کلونجی 100 گرام۔ تمام کو پیس کر فل سائز بڑا کیپسول بھرلیں اور ایک کیپسول صبح وشام دودھ کے ساتھ۔

معجون برائے فالج ولقوہ: ھوالشافی: جند بیدستر ایک تولہ' سہاگہ بریاں پانچ تولہ' فلفل دراز پانچ تولہ' پلا مول پانچ تولہ' کالی ہریڑ پانچ تولہ۔ کوٹ پیس کر معجون بنالیں اور چائے والا چمچ صبح وشام نیم گرم دودھ کے ساتھ۔ (ج،ر)

گردوں کے امراض کیلئے میرا آزمودہ عمل: گردوں کے امراض میں سورۂ الم نشرح سات بار اول و آخر تین بار درود شریف پانی پر دم کر کے پئیں' میرا آزمودہ ہے۔ (سارہ زاہد)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔

ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں' خاص کر مجھے مراقبہ کرنے کا بہت زیادہ شوق ہے۔ میں پچھلے چند سالوں سے مراقبہ کی مشق کر رہی تھی' کافی عرصہ کے بعد مجھے مراقبہ کی کیفیات ملنا شروع ہوئیں۔ ابھی گزشتہ رات ہی میں نے مراقبہ کیا جس میں میری جو کیفیت بنی وہ درج ہے۔ میں نے ہلکی سی روشنی دیکھی اور میری کیفیت یہ تھی میرا دل تو اللہ اللہ کر رہا تھا اس کے ساتھ میرا جسم بھی حرکت میں آ گیا تھا۔ اللہ کے نام کی کیفیت میرے جسم نے بھی محسوس کی اور میرے جسم میں کپکپاہٹ اور لرزش تھی، ایسے لگ رہا تھا جیسے جسم پورا اللہ اللہ کر رہا ہے، مجھے ایسے لگا جیسے میرے اندر سے بیماریاں' پریشانیاں نکل رہی ہیں اور تندرستی کا نور میرے اندر جا رہا ہے۔ اسی کیفیت میں میری آنکھ لگ گئی' جب صبح فجر کے وقت اٹھی تو بالکل فریش تھی' ایسے لگا جیسے میرا جسم پھول جیسا بن گیا ہے۔ (ر۔ا۔ب، لاہور)

کمزور مرد و خواتین صرف کھوپرا کھائیں اور کمال دیکھیں

اگر ماں بننے والی خواتین دوران حمل روزانہ دو تولہ کھوپرا مصری کے ساتھ کھائیں تو بچے تندرست اور خوبصورت پیدا ہوں گے اور پیدا ہونے والے بچوں کو ماں کا دودھ بھی وافر مقدار میں میسر ہوگا۔

ناریل بیک وقت غذا بھی ہے دوا بھی، ناریل کا پانی تازہ سنگترے سے بہتر یوں سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس میں حرارے' کیلوریز کم ہوتی ہیں۔ ناریل کے پانی میں دیگر چیزوں کے علاوہ الیکٹرولائٹس اور پوٹاشیم کی وافر مقدار موجود ہوتی ہے۔ پوٹاشیم بلڈ پریشر کو معمول کے مطابق رکھنے میں مددگار ہوتا ہے اور اس سے دل کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔ ناریل کا پانی بچوں کیلئے ڈبے میں محفوظ دودھ سے اس لیے بہتر ہے کہ اس کے پانی میں Lauric Acid بھی ہوتا ہے جو ماں کے دودھ میں پایا جاتا ہے۔ ناریل کو کھانوں' مٹھائیوں' مقوی معجونوں اور دواؤں میں ڈالا جاتا ہے۔ کھوپرا کھانے سے جسم موٹا اور تندرست ہو جاتا ہے۔ اس میں کیلوریز کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ اس لیے کمزور صحت کے حامل افراد کو کھوپرا خاص طور پر استعمال کرنا چاہیے۔ حاملہ خواتین کیلئے ناریل کا پانی پینا اور تازہ یا خشک ناریل روزانہ کھانا مفید بتایا گیا ہے۔ ناریل کا پانی پینے سے متلی' قے اور گھبراہٹ میں بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اطباء کہتے ہیں کہ اگر ماں بننے والی خواتین دوران حمل روزانہ دو تولہ کھوپرا مصری کے ساتھ کھائیں تو بچے تندرست اور خوبصورت پیدا ہوں گے اور پیدا ہونے والے بچوں کو ماں کا دودھ بھی وافر مقدار میں میسر ہوگا۔ مائیں جب تک اپنے بچوں کو دودھ پلائیں اس وقت تک وہ ناریل کا استعمال جاری رکھیں تو انہیں فائدہ ہوگا۔ البتہ ایسی خواتین جنہیں ان کے معالجوں نے وزن بڑھانے سے منع کیا ہو انہیں ناریل کے زیادہ استعمال کے سلسلے میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ دماغ اور بینائی کو بھی اس کے استعمال سے تقویت ملتی ہے۔ ایسے افراد جن کے گردے کمزور ہوں وہ بھی ناریل سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ناریل کو دماغی امراض کے علاج اور فالج کے بعد اعضاء کو طاقت دینے کیلئے بھی استعمال کروایا جاتا ہے۔ جنسی کمزوری میں مبتلا افراد کی شکایت ناریل کے استعمال سے بڑی حد تک دور ہو جاتی ہے۔ خاص طور پر مادہ تولید کو بڑھانے میں ناریل اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرنے اور انہیں جسم سے خارج کرنے کیلئے بھی ناریل کھلایا جاتا ہے۔ تیز بخار میں مبتلا مریضوں، بواسیر اور معدے یا آنتوں کے زخم کے شکار افراد کو بھی اس کے استعمال کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ ناریل کا پانی، جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی کو بھی دور کر دیتا ہے۔ پیشاب میں جلن محسوس ہو تو ناریل کا پانی مفید ہے۔ ناریل کا تیل گھی کی طرح کثرت سے استعمال کروایا جاتا ہے۔ اس میں بھی جسمانی صحت کو بہتر بنانے اور جسم کو فربہ بنانے کی خاصیت موجود ہے۔ دوا کے طور پر اس کا استعمال کالی کھانسی میں بہت مفید ہے۔ بچوں کے اس شدید مرض کی صورت میں ناریل کا تیل چائے کا ایک چمچ دن میں تین بار پلایا جاتا ہے۔ چھوٹے بچوں کیلئے اس کی مقدار دن میں تین بار تین تین گرام ہے۔ بالوں کو نرم، لمبا اور گھنا کرنے کیلئے ناریل کا تیل بڑا کارآمد ہے۔ اس سے بالوں کی کھوئی ہوئی چمک واپس آ جاتی ہے' جلد کی خشکی رفع کرنے اور کسی وجہ سے پیدا ہونے والے درد کو دور کرنے کیلئے ناریل کے تیل کی مالش کی جاتی ہے۔ ناریل کا پانی قدرتی طور پر نتھرا ہوا صاف شفاف ہوتا ہے یہ پانی ناریل کے ریشوں اور چھلکوں سے چھن کر اندرونی خول میں جمع ہوتا ہے۔ ناریل کے پانی کو Isotonic مشروب قرار دیا جاتا ہے یعنی اس میں نمک کی مقدار اتنی کم ہوتی ہے کہ اس سے خون کے سرخ ذرات کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

جو قرآن نہیں پڑھتا۔۔۔!!!

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد نقل فرمایا ہے کہ جو مومن قرآن شریف پڑھتا ہے اس کی مثال ترنج کی سی ہے' اس کی خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور مزہ بھی لذیذ اور جو مومن قرآن شریف نہ پڑھے اس کی مثال کھجور کی سی ہے کہ خوشبو کچھ بھی نہیں مگر مزہ شیریں ہوتا ہے اور جو منافق قرآن شریف نہیں پڑھتا اس کی مثال حنظل کے پھل کی سی ہے کہ مزہ کڑوا اور خوشبو کچھ نہیں اور جو منافق قرآن شریف پڑھتا ہے اس کی مثال خوشبودار پھول کی سی ہے کہ خوشبو عمدہ اور مزہ کڑوا۔ (حوالہ: فضائل اعمال) (غ۔ر)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

میرا شروع سے شادی کا اور رشتوں کا مسئلہ رہا' کئی رشتے آئے' کئی بار ایسا ہوا کہ بات تقریباً طے ہو گئی اور اچانک ختم ہو گئی' تاریخ طے ہو کر بات ختم ہو گئی' یہ بات بذات خود میرے لیے تکلیف کا باعث بنی' کئی وظائف کیے مگر ناکام رہی' پھر مجھے عبقری ملا' میں نے عبقری رسالہ میں سے دیکھ کر اپنے مسائل کے حل کیلئے روحانی محفل کرنا شروع کر دی۔ میرے ایک بھائی دبئی میں ہوتے ہیں انہوں نے وہاں ایک فیملی سے رشتے کی بات کی' ابھی روحانی محفل کرتے ہوئے مجھے دو ماہ ہی ہوئے تھے کہ میرا دبئی میں رشتہ طے ہو گیا' چار ماہ کے اندر اندر میری منگنی بھی ہوئی اور اب میری شادی ہو چکی ہے اور میرے شوہر اور میرے سسرال لاہور میں موجود ہیں اور میں خوشی سے مسرور خط لکھ رہی ہوں۔ روحانی محفل کی ہی بدولت میرے دیگر بہن بھائیوں کے مسائل دن بدن حل ہو رہے ہیں اور تمام بہت دل جمعی کے ساتھ روحانی محفل کر کے اللہ کے حضور دعاگو ہیں۔ (شانزے، لاہور)

12

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

میرے مسائل کا حل کچھ تو کیجئے: الحمدللہ بچپن سے نماز کا پابند ہوں' بہت زیادہ پریشان کرنے والے مسائل مندرجہ ذیل ہیں:۔ ان کا جواب قارئین سے لینا ہے۔ 1۔ چھوٹے پیشاب کا بہت مسئلہ رہتا ہے' ہر نماز سے پہلے استنجا کرنا پڑتا ہے۔ یہ شک رہتا ہے کہ جسم پاک بھی ہے یا نہیں' لباس کے بارے میں بھی شک رہتا ہے۔ 2۔ وضو کا بہت مسئلہ ہوتا ہے' بڑی مشکل سے نماز ادا کرتا ہوں' یعنی ہر نماز کے وقت استنجا اور وضو کرنا پڑتا ہے۔ 3۔ نماز کے بارے وہم رہتا ہے' پتہ نہیں درست پڑھ رہا ہوں کہ نہیں' جسم' لباس اور الفاظ بارے شک وہم رہتا ہے۔ (**محمد افضل' کامرہ**)

جواب: **افضل بھائی!** میرے پاس ایک روحانی عمل ہے' میرا ایک دوست بھی ایسی ہی مشکل صورتحال سے دوچار تھا' اسے کسی نے یہ عمل بتایا' اس نے سارا دن یہ عمل کھلا پڑھا تو صرف تین ماہ کے اندر اندر اس کی کیفیات بدل گئیں۔ وہ عمل یہ ہے:۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ (**عاشق حسین' مریدکے**)

ماہواری کا مسئلہ: قارئین! میری عمر 27 سال ہے' میرا مسئلہ یہ ہے کہ پچھلے چار پانچ سال سے مجھے ماہواری کا مسئلہ ہے' ماہواری خود بخود وقت پر نہیں آتی، گولیاں لیتی رہوں تو ماہواری آتی ہے ورنہ نہیں۔ میں نے ہر طرح کا گھریلو ڈاکٹری اور حکیمی علاج کروالیا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ الٹراساؤنڈ میں پانی کی تھیلیوں کا پتہ چلتا ہے جس کی وجہ سے یہ مسئلہ ہے۔ چہرے پر بال بھی آگئے ہیں جو کہ ہارمونز کی خرابی کی وجہ سے ہیں۔ اب میں شادی شدہ ہوں اور اولاد نہیں ہے۔ براہ مہربانی کوئی ایسا ٹوٹکہ یا علاج بتائیں جس سے ماہواری خود بخود آئے۔ (**س، اٹک**)

جواب: محترمہ! آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** سبز الائچی 6 عدد، پودینہ کے پتے 16 عدد، ادرک چھوٹے چھوٹے پیس 10 گرام، سونف ایک چھوٹا چمچ۔ آٹھ کپ پانی میں ڈال کر اتنا اُبالیں کہ 6 کپ رہ جائے' صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد ایک کپ پی لیں۔ (6 کپ دو دن کیلئے) ہیں اس جوشاندے کا استعمال 2 سے 3 ماہ تک کریں۔ انشاء اللہ 3 ہفتے میں ہی آپ فرق محسوس کریں گی۔ (**مسز شہریار' کوئٹہ**)

پریشانی بڑھتی جارہی ہے!: میں فسٹ ایئر پری میڈیکل کا طالب علم ہوں' ایک امید کے ساتھ قارئین کو خط لکھ رہا ہوں' شاید کہ میری پریشانی کا آپ کے پاس کوئی حل ہو میری اس بیماری کی وجہ سے میرے بہت نقصان ہوئے ہیں اور یہی بیماری میری ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ پہلے میری کلاس میں فرسٹ پوزیشن آتی تھی اور اب تھرڈ ہوگئی ہے۔ علاج تو بہت کروائے' وظائف بھی بہت پڑھے مگر افاقہ نہ ہوا' بیماری یہ ہے کہ تین سال سے مجھے احتلام کثرت سے ہونے کی شکایت ہے' چھوٹی عمر میں ٹائیفائیڈ اور یرقان بھی ہوا' اب ٹائیفائیڈ اور یرقان تو نہیں لیکن احتلام کی کثرت سے شکایت ہے۔ جس کی وجہ سے کافی کمزوری ہوگئی ہے۔ اس کی وجہ سے میرے چہرے پر دانے' پاؤں کی ایڑھیاں پھٹتیں' دانتوں پر سیاہ داغ' معدے اور گردے وغیرہ کی تکلیف ہے۔ کھانا پینا اچھا ہے' ہر وقت شک اور وساوس کا شکار رہتا ہوں۔ یہ ہیں میرے مسائل' اگر آپ کے پاس ان مسائل کا حل اور ان بیماریوں کا طبی علاج ہے تو مجھے ضرور بتائیں۔ (**ج،ا**)

جواب: محترم بھائی! آپ نے جو اپنی حالت لکھی ہے اس کا علاج بہت ہی آسان ہے اور حدیث میں اس کیلئے جو علاج بتایا گیا ہے اس پر عمل کرلیں اور وہ صرف نکاح کرنا ہے' ہمیشہ باوضو رہیں کیونکہ مشہور و متواتر احادیث سے یہ بات ثابت ہے کہ ''وضو مومن کا ہتھیار ہے'' اگر نکاح کرنے کی استطاعت نہیں ہے تو ہر رات کو باوضو سوئیں' سوتے وقت تمام وظیفے مکمل کرنے کے بعد اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر یَامُھَیْمِنُ پڑھتے پڑھتے سوجائیں' کچھ عرصہ اس پر عمل کریں' انشاء اللہ نفس قابو میں آجائے گا۔ اللہ کا ذکر اور درود شریف کی کثرت کریں' انشاء اللہ نفس بھی قابو میں آجائیگا اور تمام پریشانیوں و بیماریوں سے نجات بھی مل جائیگی۔ (**آشا ذابلہ، لاہور**)

سبق یاد نہیں ہوتا: میری عمر 19 سال ہے' مسئلہ یہ ہے کہ میں سبق یاد کرتا ہوں تو ایسے لگتا ہے کہ یہ اب نہیں بھولے گا لیکن کچھ دیر کے بعد وہ ایسے بھول جاتا ہے' دوسرا مسئلہ یہ کہ مجھ پر خوراک بالکل بھی اثر نہیں کرتی' میں بالکل کمزور ہوں قارئین کوئی اچھا سا مشورہ عنایت فرمائیں۔ (**پوشیدہ' سرگودھا**)

جواب: بھائی! آپ کے تمام مسائل کا حل صرف درج ذیل نسخے میں موجود ہے۔ آپ تمام ادویات اور ٹوٹکے چھوڑ کر صرف یہی نسخہ استعمال کریں انشاء اللہ آپ خود بول اٹھیں گے کہ اس سے زبردست کوئی نسخہ نہیں۔ یہ ٹوٹکہ مجھے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی شہرۂ آفاق کتاب ''میرے طبی رازوں کا خزانہ'' سے حاصل کیا' آزمایا لاجواب پایا۔

ترکیب: ھوالشافی: ہریڑ کا چھلکا، جسے پوست ہلیلہ زرد کہتے ہیں۔ بہیڑے کا چھلکا آملہ، ملٹھی، کشتہ فولاد، ہر ایک 50 گرام تمام کو نہایت باریک کوٹ پیس کر کسی باریک کپڑے سے چھانیں یہ بہت ضروری ہے۔ کسی چھلنی سے نہ چھانیں۔ اب کسی شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔ چائے کی چوتھائی چمچ کے برابر دوائی' دیسی گھی کی چوتھائی چمچ اور ایک چھوٹا چمچ خالص شہد کا' تینوں آپس میں ملا کر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس طرح صبح ناشتے سے قبل اور عصر کے بعد۔ (**محمد منظور' کراچی**)

ڈکاریں اور گیس: محترم قارئین! میری والدہ کو گیس کی شکایت ہے۔ جسم کے ہر عضو میں پھنسی ہوتی ہے' ذرا سا دباؤ تو ڈکاریں آنے لگتی ہیں' ڈکاریں اتنی آتی ہیں کہ گلا چھل جاتا ہے' والدہ کو پہلے بہت کھانسی رہتی تھی جس کی وجہ سے معدے میں گرمائش ہے' گیس کی وجہ سے کچھ کام نہیں ہوتا' تکلیف بھی مسلسل رہتی ہے' اگر کسی کے پاس اکسیر نسخہ ہے تو براہ مہربانی عنایت فرمائیں۔ مزید ہم دو بہنوں کو موٹاپے نے آگھیرا ہے' اس کیلئے بھی کوئی نسخہ عنایت فرمائیں۔ (**ر۔ خیرپور**)

جواب: میری بہن! آپ یہ نسخہ استعمال کریں' آپ کی والدہ کے مسائل اسی سے حل ہونگے۔ انشاء اللہ۔ **ھوالشافی:** انجیر 3 دانے، سونف 1/2 چمچ چائے والا، سبز پودینہ دیسی، (پتے اور شاخ سمیت) ایک عدد پودینہ اور انجیر ٹکڑے ٹکڑے کرکے 2 کپ پانی میں بھگودیں۔ صبح ابالیں جب ایک کپ باقی بچے تو اتار کر ٹھنڈا کرکے خوب مل چھان کر حسب ضرورت میٹھا ملائیں ورنہ ایسے ہی چسکی چسکی یا گھونٹ گھونٹ پیئیں۔ ایسا دن میں 3 سے 4 بار استعمال کریں چند ہفتے موسم گرما میں اسی طرح رات کو تیز ابلتے پانی میں بھگودیں صبح خوب مل چھان کر میٹھا ملائیں ایسے ہی پی لیں گرم نہ کریں۔ بہن اگر آپ کی والدہ کو اس ٹوٹکے سے فائدہ ملے تو آپ بھی اپنے تجربات ٹوٹکے مشاہدات روحانی اور طبی عبقری میں ضرور لکھیں لاکھوں کا فائدہ ہوگا۔ (**مائرہ حیات**)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

''قارئین کے سوال و جواب'' کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کردی جائے۔

دانتوں کو چمکدار بنانے کیلئے: دانہ الائچی خورد' طباشیر' عقرقرحا اور مصطگی رومی ہم وزن لے کر سفوف بنائیں اور صبح وشام استعمال میں لائیں۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج — طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

وہ مجھے کیوں چھوڑ گئی؟ میں آپ کو اپنی روداد سنا رہا ہوں' میری بیوی مجھے چھوڑ کر چلی گئی ہے' میری پسند کی شادی تھی 16 سال میری بیوی میرے ساتھ رہی' اب اس نے مجھ سے طلاق لے لی ہے' مجھے اس کا غم کھائے جاتا ہے' میں دوسری شادی کرنا چاہتا ہوں' مگر اعصابی طور پر بہت زیادہ کمزوری ہے' میں چارفٹ کی سیڑھیاں نہیں چڑھ سکتا' سانس بہت پھول جاتا ہے۔ ایسا آسان سادہ اور سستا سا ٹوٹکہ بتائیں کہ میں دوسری شادی کرسکوں۔ ساری عمر دعائیں دوں گا۔(ع۔س)

مشورہ: ایک چھوہارا' تین خوبانیوں کے ٹکڑے کرکے ایک گلاس دودھ میں بھگودیں۔ صبح خالی پیٹ کھالیں اور دودھ پی لیں۔ کچھ عرصہ متواتر پابندی کے ساتھ یہ نسخہ استعمال کریں اور پھر چاہے خوشی سے شادی کرلیں۔

میرا مسئلہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے کافی عرصہ سے سرعت انزال کا مسئلہ ہے براہ مہربانی اس کا کوئی مؤثر علاج مرحمت فرمادیں۔ شکریہ!(خفیہ)

مشورہ: آپ بہروزہ خشک، چنے بھنے ہوئے اور چھلکے سے پاک ہم وزن دونوں کو باریک کرکے ایک چمچ صبح وشام ہمراہ دودھ کے استعمال کریں۔ یہ آپ کے مرض کا بہترین علاج ہے۔

پیٹ بڑھ گیا: میرا مسئلہ یہ ہے کہ دو نارمل اور ایک آپریشن سے ڈیلیوری کے بعد میرا پیٹ بہت بڑھ گیا ہے' پہلی ڈیلیوری کے بعد ہی سارا جسم پھیل گیا اور پیٹ بڑھ گیا ہے۔ سبز چائے کا قہوہ (لیموں ڈال کر) دارچینی کا قہوہ وغیرہ استعمال کرچکی ہوں مگر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بھوک بہت زیادہ لگتی ہے۔ پیٹ کم کرنے کیلئے کوئی نسخہ بتائیں جس سے جلدی اور نمایاں فرق محسوس ہو۔(ک۔ب)

مشورہ: کلونجی اور شاہ تکی ہموزن لے کر پاؤڈر بنالیں' دن میں تین دفعہ قہوہ بنا کر پئیں۔

گلٹیوں کا علاج چاہیے: کچھ دوستوں نے ماہنامہ عبقری پڑھنے کی دعوت دی' جنوری 2013ء پڑھا' بہت خوشی ہوئی۔ میرے والد صاحب کی عمر 78 سال ہے' ان کے جسم کے مختلف حصوں میں گلٹیاں ہیں' سر کے پچھلے حصے میں ایک اور سینے پر اور ٹانگوں پر دو ہیں۔ پاؤں کی انگلی میں فٹ راڈ ہے جو کافی زیادہ خراب ہے۔ ان مسائل کا علاج بتادیں۔(ف،ج)

مشورہ: آپ اپنے والد صاحب کیلئے دفتر ماہنامہ عبقری سے ''گلٹی رسولی کورس'' لے کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں۔ انشاء اللہ فرق آپ خود محسوس کریں گے۔

ہڈیاں چٹختی ہیں: میری عمر 33 سال ہے' میری ہڈیاں چٹختی ہیں۔ گھٹنوں کی ہڈیوں میں سے آواز آتی ہے' کوئی طریقہ بتادیں تاکہ ٹھیک ہوجائیں۔(محمد الیاس' کراچی)

مشورہ: آپ بادام، بھنے ہوئے چنے' اور کشمش برابر وزن لے کر ملالیں اور صبح وشام ایک چمچ ہمراہ دودھ کے کھالیں۔ دن میں کم از کم آٹھ بڑے گلاس پانی کے ضرور پئیں۔

بستر پر پیشاب: محترم حضرت حکیم صاحب! میری بھتیجی چار سال کی ہے' وہ بستر پر پیشاب کردیتی ہے۔ اس کا کوئی ٹوٹکہ بتائیں۔(عظمیٰ عبدالستار' سکھر)

مشورہ: آپ اپنی بھتیجی کیلئے تل اور دیسی گڑ ہموزن لے کر پیس کر چھوٹے چھوٹے لڈو بنالیں اور رات سونے سے پہلے ایک لڈو ہمراہ دودھ کے کھلا کر سلادیں۔ بڑے مزیدار ہوتے ہیں بچی بہت شوق سے کھالے گی اور کچھ عرصہ متواتر استعمال سے بستر پر پیشاب کرنا چھوڑ دے گی۔

الجھے روکھے بال: میرے بال بہت روکھے ہیں' مختلف قسم کے شیمپو استعمال کیے مگر کوئی فرق نہیں پڑتا' بال ایسے ہوچکے ہیں جیسے سوکھی ہوئی گھاس۔ اس کیلئے کوئی حل تجویز کیجئے۔ (شکور احمد' چکوال)

مشورہ: اکثر لڑکوں کے بال اس طرح ہوجاتے ہیں' آپ شیمپو کرنے سے گریز کریں' شیمپو کے بجائے کسی اچھے صابن سے بال دھوئیں' رات کو سونے سے پہلے نہالیں تو بہتر ہے' نہانے کے بعد زیتون یا ناریل کے تیل سے دس منٹ تک مالش کریں' کوشش کریں بال صرف دو انچ تک رکھیں۔ ناریل کے خالص تیل سے بال بے حد ملائم ہوجاتے ہیں۔ نہانے سے پہلے سرسوں کے تیل میں پانی تھوڑا سا ملا کر اپنے سر کی مالش کریں۔ پھر ایک یا آدھ گھنٹے بعد نہالیں۔ یہ تمام آزمودہ نسخے ہیں کسی ایک پر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے عمل کرلیں۔

ریشہ گرتا ہے: میری عمر 20 سال ہے' مجھے تقریباً پچھلے چار سال سے حلق میں ریشہ گرتا ہے۔ پہلے تو صرف صبح سو کر اٹھنے پر ریشہ گرتا تھا مگر اب دو سالوں سے سارا دن گرتا رہتا ہے۔ چاہے سو کر اٹھی ہوں یا کھانا کھا کر لیٹی ہوں۔ 24 گھنٹے ریشہ حلق میں رہتا ہے۔ نکالنے کی کوشش کروں تو نکلتا نہیں ہے۔ صرف صبح کے وقت تھوڑا سا نکلتا ہے۔ اس وجہ سے دانت بھی ہلنے لگے ہیں اور دانت ٹیڑھے میڑھے ہوگئے ہیں۔ میں اب کیا کروں؟ منہ سے بدبو آتی ہے جس کی وجہ سے چپ چپ رہتی ہوں' احساس کمتری کا شکار ہوں' ہر کام میں پیچھے ہوں۔(ن،ش)

مشورہ: آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے سے آپ کا ریشہ' دماغی کمزوری کا مسئلہ دور ہوجائے گا۔ اس کے استعمال سے آپ کے دانت اور مسوڑھے بھی مضبوط ہوجائیں گے اور منہ سے بدبو آنا بھی ختم ہوجائے گی۔ **ھوالشافی:** مغز بادام۔ سونف، خشخاش، تریھلہ یعنی آملہ بہیڑہ اور ہریڑ کو ہم وزن کوٹ پیس کر ہمراہ دودھ نیم گرم کے ایک چمچ صبح وشام استعمال کریں۔

دماغ کام نہیں کرتا: قارئین! میری عمر 26 سال ہے' میرے دماغ کا ایک حصہ کام نہیں کرتا' میں نے بہت سارے ڈاکٹرز کو چیک کروایا ہے وہ کہتے ہیں ہمارے پاس اس کا کوئی علاج نہیں' وہ بس دوائی دے دیتے ہیں' چار سال سے کھا رہی ہوں' مجھے بھول اور کمزوری دماغ بہت زیادہ ہے' چلتے وقت مجھے بہت مشکل ہوتی ہے' ایک دم سے گرجاتی ہوں' بہت پریشان ہوں۔ کوئی نسخہ عنایت فرمائیں۔(س۔لاہور)

مشورہ: آپ کا مسئلہ کافی پرانا ہے آپ چند ماہ مستقل مزاجی سے متواتر بادام، بھنے ہوئے چنے اور کشمش ہموزن لے کر کوٹ پیس کر صبح وشام ایک ایک چمچ نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

کھانسی' نزلہ' زکام: میرا بیٹا عرصہ پانچ سال سے کھانسی، زکام اور نزلہ کے شدید مرض میں مبتلا ہے۔ نزلہ اندر گرتا ہے' ساری رات سو نہیں سکتا۔ متواتر چھینکیں آتی ہیں۔ ساری دنیا کا علاج کروایا مگر شفا نہ ملی۔ (سردار احمد' پشاور)

مشورہ: آپ اپنے بیٹے کو کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے درج ذیل ٹوٹکہ استعمال کروائیں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ بعد اس کے تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔ **ھوالشافی:** چوتھائی چھوٹا چمچ ہلدی دن میں دو بار دودھ کے ساتھ بچے کو دیں۔

پیٹ درد کا روحانی علاج

سورۂ توبہ کی آخری آیت فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (توبہ) ایک ہی سانس میں سات بار اول و آخر ایک بار درود پاک پڑھیں' پیٹ کے کسی بھی قسم کے درد کیلئے پڑھیں' بہت جلد تکلیف ختم ہوجاتی ہے۔ اللہ کے حکم سے تین بار یہ عمل کریں۔ یقین کامل ہونا ضروری ہے۔(عائشہ شاہ)

اٹکے ہوئے کام کیلئے: ڈیلیوری میں آسانی اورکوئی بھی کام اٹکا ہوا ہو اس کے حل کیلئے سورۂ الم نشرح کھلا پڑھنا بہت مفید ہے۔میرا آزمودہ ہے۔ (پاک بی بی)

قسط نمبر 7

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! حضرت جی! کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں روز سنیں آپ کے گھر گاڑی میں ہروقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا خط لکھنے کا مقصد یہ ہے میں آپ سے اپنے ماضی میں آنے والی گستاخیوں کی معافی مانگنا چاہتی ہوں اور اس مقصد کا حل چاہتی ہوں جو سالوں سے میرے دل میں ہے۔ میں جب بھی وقت لے کر آپ سے ملی دل کی بات نہیں کرسکی جو آج میں خط کے ذریعے کررہی ہوں۔ مجھے ایک مرتبہ میری ایک دوست نے آپ کا بتایا' آپ کی ویب سائٹ کا بتایا' ویب سائٹ سے درس ڈاؤن لوڈ کرکے سنے تو آپ کے درس سننے سے کچھ اپنے مسئلے اور مقصد کا ادراک ہوا ہے' درس نے مجھے ایک سوچ ایک حقیقت اور ایک منزل بتائی ہے۔میری سوچوں کو رخ آپ کے درس نے دیا ہے۔ میں گنہگار نہیں مرنا چاہتی۔ میں نہ کسی کی گھر کی عزت بن سکی ہوں' نہ شادی' نہ گھر' نہ عزت' گھریلو جھگڑے' ہرکوئی بے عزت کرتا ہے۔ پوشیدہ امراض میں مبتلا ہوچکی ہوں۔عمر ختم ہوتی جارہی ہے' کوئی شادی کرنے والا نہیں ہے۔کیا میری کبھی شادی بھی ہوپائے گی؟ کیا بیماری اور موٹاپا کی وجہ سے میں کبھی ماں نہیں بن پاؤں گی؟ کیا میرے لیے بھی کبھی کوئی کمائے گا؟ کیا میں ہمیشہ لوگوں کی محتاج رہوں گی؟ کیا ایسے ہی لوگ مجھ سے ہمیشہ نفرت کریں گے؟ موت کا کیا کروں گی؟ قبر کا کیا کروں گی؟ قیامت کا کیا کروں گی؟ جو گناہ ہوئے ان کا کیا کروں گی؟ کیا میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی؟ بہت پچھتا رہی ہوں۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی میں کیا کروں؟ جب سے درس سننے شروع کیے ہیں ایسے سوالات ہروقت ذہن میں گردش کرتے ہیں حالانکہ اس سے پہلے میں گناہوں میں ڈوبی ہوئی تھی' ہروقت بُری سوچیں گھیرے رکھتی تھیں۔انسان ایک بار غلطی کرتا ہے بار بار نہیں۔مگر میں نے بار بار گناہ کیے ہیں۔آپ کے دروس نے مجھے نئی زندگی دی ہے' میں گنہگار نہیں مرنا چاہتی۔ میں گزشتہ بے وقوفیوں سے بے حد شرمندہ ہوں' جب اپنے ماضی میں جھانکتی ہوں تو شرم سے پانی پانی ہوجاتی ہوں۔ میں اپنے اللہ سے رو رو کر توبہ کرتی ہوں۔اب نماز پڑھنا شروع کردی ہے۔آپ کے درس سننے سے میری زندگی بچ گئی ہے۔(پوشیدہ)

میری زندگی کیسے بدلی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تسبیح خانہ لاہور میں گزشتہ مارچ یا اپریل سے آرہا ہوں۔فروری سے آپ کا درس سننا شروع کیا بلکہ گھر میں لگتا تھا تو کان میں آواز پڑجاتی تھی' کیا برکتوں والی جگہ ہے تسبیح خانہ' میری زندگی میں انقلاب آگیا۔اس سے پہلے میری زندگی ننگی تھی اور دنیا میری فحش تھی۔ میں انٹرنیٹ کی گندگی کے سمندر میں ڈوب چکا تھا۔اب اللہ کریم نے میری زندگی کا رخ بدلا' وسیلہ آپ کی سہانی آواز بنی اور تسبیح خانہ میں اللہ کی برکت اور اللہ کی مرضی سے میں اب انٹرنیٹ پر ویڈیوز تو کیا گھر میں ٹی وی تک نہیں دیکھتا اب موبائل فون ہے مگر اس میں بس حضرت حکیم صاحب ہی حضرت حکیم صاحب ہیں۔یہی وہ موبائل جس میں پہلے ایسے ایسے ناچ گانے کہ بس نہ پوچھیں۔ میں دعویٰ کرکے کہہ سکتا ہوں جتنی عمر میں میں نے حرام کام کیے شاید کوئی سوچ نہیں سکتا۔ جتنا میں نے ''گناہ'' کیا ہے اتنا شاید کسی پچاس سال میں بھی نہ کیے ہوں۔لڑکیوں سے باتیں' لڑکیوں کو گرل فرینڈ بنانا' کوئی ایسی لڑکی نہیں تھی جس کا نمبر میرے پاس ہو اور وہ مجھ سے بچ کر نکل جائے' میرے پاس لڑکیوں کو جال میں پھنسانے کے بے شمار طریقے تھے' بازار میں جب تک کسی لڑکی یا عورت کو سر سے لے کر پاؤں تک گھور کر نہ دیکھ لیتا مجھے سکون نہ ملتا۔یعنی آپ کے درس سننے سے پہلے ننگی دنیا کا میں بادشاہ تھا۔ میں اس دنیا میں اس قدر گرا ہوا تھا کہ جو جو حرام کام میں نے کیے ہیں نوجوان نسل شاید وہ سوچ بھی نہیں سکتی۔اب حال یہ ہے کہ بُرے لوگوں سے دوستی ختم' جو دوست اس کام میں شامل تھے ان سے دوستی ختم' اب بس آپ کا درس، درس اور صرف درس ہی چلتا ہے۔ درس کی برکت سے اللہ کی مرضی سے اللہ کا ذکر، نماز، تسبیح بس! ہروقت کا بازار میں جانا ختم' فحاشی سے اس قدر نفرت ہوچکی ہے کہ نام سن کر ہی جسم کانپ جاتا ہے۔اب میں کیا بتاؤں کہ آپ کے تسبیح خانہ، صحابہؓ اور اہل بیتؓ سے ایسی محبت ہے کہ اب کبھی اگر کسی نامحرم پر نظر اچانک پڑبھی جائے تو شرم سے نظر اسی وقت جھک جاتی ہے' خیال آتا ہے کہ یہ وہ عورتیں ہیں جن کو اللہ نے صحابیہؓ اور ولیؒ بنایا۔بس اب نظریں نہیں اٹھتیں۔دل میں بس اللہ سے محبت نہیں' عشق ہوگیا ہے۔اب دل میں وہ روحانیت کا سمندر آتا محسوس کررہا ہوں کہ بس اللہ پاک مجھ سے راضی ہورہے ہیں۔بس روحانیت سے میرے کام بن رہے ہیں۔اب بھی اللہ کی یاد میں گم ہوجاتا ہوں اور بس میں کیا بتاؤں کیا کمال بن رہا ہوں۔اللہ پاک آپ کو جزائے خیر دے میری آپ کو دل سے دعا ہے کہ قیامت والے دن آپ، صحابہ اکرام' اہل بیت' شہدائے کربلا کے ساتھ ہوں۔ آخر میں بس اللہ کا شکرگزار ہوں جس نے مجھے تسبیح خانہ کی طرف متوجہ کیا اور میری زندگی بدل گئی۔اے کاش ساری دنیا کے لوگ تسبیح خانہ کی طرف متوجہ ہوجائیں' جو تسبیح خانہ میں جمعہ پڑھاتے ہیں' نماز پڑھاتے ہیں' خدمت کرتے ہیں' اسسٹنٹ صاحب' عبقری ٹرسٹ' عبقری دواخانہ ان سب پر اللہ کی خاص رحمت متوجہ ہو۔بس لفظوں میں تو نہیں بتا سکتا دل سے دعائیں نکلتی ہیں' آپ کیلئے' آپ کی نسلوں کیلئے آپ میری عمر جان کر حیران ہوں گے کہ لڑکپن میں ہی اتنا سب کچھ دیکھ اور گناہ کرلیا۔اب تو مجھے اکثر رونا آتا ہے اپنی پرانی زندگی پر۔کیا کمال بچایا اور بنایا ہے مجھے تسبیح خانہ اور آپ کے درس نے۔ جیو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم۔ میری عمر صرف بیس سال ہے۔(پوشیدہ)

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسا ہی بھٹکا ہوا خدا کا بندہ یا بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔**آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کرکے لکھی جائے گی۔**عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آجائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

ٹراؤٹ مچھلی کو جاننے والے متوجہ ہوں!

محترم قارئین! ادارہ عبقری کو ٹراؤٹ مچھلی کے کانٹے چاہئیں جن احباب کے پاس ہوں وہ فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری بھجوائیں۔یہ کانٹے اکثر کھانے والے یا شمالی علاقہ جات کے ہوٹلوں سے مل جاتے ہیں۔مخلصین ضرور توجہ کریں۔ اطلاع کیلئے اس نمبر پر صرف میسج کریں۔0343-8710009۔**نوٹ:** اگر کسی کے پاس اس کے فائدے ہوں تو ضرور لکھیں' ادارہ آپ کا مشکور ہوگا۔

دو انمول خزانہ پڑھنے سے اللہ کی غیبی مدد فوراً حاضر

ان لڑکیوں کو دیکھ کر بھانپ گیا اوران کو کچھ کہنے سے پہلے ہی پرس دکھا دیا۔ اس عزیزہ نے پرس لیا' اس کے تمام ضروری کاغذات' حتیٰ کہ وہ ضروری کاغذات بھی تھے جوگم ہوجاتے تو دوبارہ حصول ناممکن تھا۔ فقیر سے پرس لیا اس میں جو بھی رقم تھی وہ فقیر کو دے دی

راقمہ کی بہت ہی قریبی عزیزہ جو یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں' رشتہ بہت قریبی ہے' جب بھی وہ نیورسٹی سے اپنے گھر آتیں تو راقمہ سے بھی ملنے آتیں۔ راقمہ نے انہیں ''دو انمول خزانہ'' پڑھنے کو دیئے اور ساتھ میں یہ بھی تاکید کی کہ صدقات دیتی رہا کرو' عزیزہ نے ان دونوں نصیحتوں پرعمل کیا' انمول خزانے کثرت سے پڑھے اورصدقات دینے کا معمول بنالیا۔ صدقہ دینے کا طریقہ یہ تھا' یونیورسٹی جانے کیلئے نکلتی تو راستے میں بے حد غریب بھکاری عورتیں ملتیں کبھی کوئی بچہ بھوک سے بلکتا دیکھتی تو غریب عورت کو بچے کے دودھ کیلئے پیسے دیتی' کسی کو کھانا کھلا دیتی' کسی کو پھل دے دیتی' یہ اس کی زندگی کا معمول تھا۔ ان صدقات دینے اور انمول خزانہ پڑھنے کے بے حد فوائد ملے۔ انہی دنوں حیرت انگیز واقعہ ہوا۔ ہوسٹل میں واشنگ مشین نہیں تھی' چھٹی کے دن کسی اور جگہ اپنے ہفتے بھر کے لانڈری دھونے جاتی' آج بھی چھٹی تھی' اس نے تمام لانڈری جمع کی' بنڈل بنائے اور دھونے چلی گئی' تمام ضروری کاغذات پرس میں تھے اور اس نے پرس بھی ساتھ رکھ لیا' رقم بھی تھی۔ مخصوص جگہ پر جاکر واشنگ مشین میں لانڈری ڈالی اور پھر انمول خزانہ پڑھنے بیٹھ گئی جب لانڈری صاف ہوگئی اس کو نکال کر صاف پانی میں دھونا تھا تو پھر سورۂ الم نشرح پڑھتی رہی' یوں اپنا کام ختم کیا' کپڑوں کا بنڈل باندھا اور واپس ہوسٹل پہنچنے کی تیاری کی۔ اس دوران وہ بہت تھک چکی تھی۔ یَاسَلَامُ پڑھتی ہوئی ہوسٹل پہنچ کر وہ اس قدر تھک چکی تھی۔ بیڈ پر آرام کی غرض سے لیٹی تو نیند نے آلیا' نو بجے موبائل پر کسی کا فون تھا' کوئی کہہ رہا تھا کہ فلاں پتے پر آکر اپنا پرس لے جاؤ۔ وہ جلدی سے گھبرا کر اٹھی تو اپنی روم میٹ کو ساتھ لیا اور فون پر بتائی ہوئی جگہ پر چلی گئی کسی دکان کے آگے پھٹے پر ایک معذور فقیر بیٹھا ہوا تھا۔ ان لڑکیوں کو دیکھ کر بھانپ گیا اوران کو کچھ کہنے سے پہلے ہی پرس دکھا دیا۔ اس عزیزہ نے پرس لیا' اس کے تمام ضروری کاغذات' حتیٰ کہ وہ ضروری کاغذات بھی تھے جوگم ہوجاتے تو دوبارہ حصول ناممکن تھا۔ فقیر سے پرس لیا اس میں جو بھی رقم تھی وہ فقیر کو دے دی اور پرس احتیاط سے اپنے پاس رکھ لیا۔ واپس ہوسٹل پہنچ گئی۔ اب پھر بیڈ پر تھی اور سوچ رہی تھی۔ انمول خزانہ پڑھنے کے اس قدر فوائد' اللہ واقعی علیم وخبیر ہے۔ اللہ نے میری مدد کی اور پھر وضو کیا' عشاء کی نماز کے بعد انمول خزانہ پڑھتی رہی' جب تک نیند نہیں آئی۔ عزیزہ نے کہا' میری اللہ نے مدد کی ہے اس کا واقعہ لفظ بہ لفظ لکھ کر عبقری میں بھیج دیں۔ (ذکیہ اقتدار' بہاولنگر)

دو انمول خزانے کا فیض: ہمارے گھر کے قریب ایک مسجد ہے' اس کے امام صاحب نے اپنا مشاہدہ بتایا۔ فرمانے لگے: میں نے کسی سے قرض لیا ہوا تھا اور قرض خواہ پیسوں کیلئے تنگ کررہا تھا میرے پاس پیسے نہیں تھے، مجھے دو انمول خزانہ کسی نے دیئے' میں نے خزانہ نمبر دو کثرت سے پڑھنا شروع کردیا اور ساتھ اللہ سے ہر نماز کے بعد ذلت سے بچاؤ کی دعائیں مانگتا۔ چند دنوں کے بعد میرے ایک دوست کا فون آیا کہ میرے پاس کچھ پیسے رکھے ہیں آپ اپنے پاس رکھ لیں اور اگر ضرورت ہو تو استعمال کرلیں۔ مجھے دو تین ماہ بعد واپس کردیجئے گا۔ میں نے ان سے پیسے لیے اور اپنا قرض اتار دیا' انمول خزانے کی بدولت اللہ پاک نے وہاں سے انتظام فرمایا کہ جہاں سے گمان بھی نہیں تھا۔

ستر شفائیں اور شفاء حیرت کا کمال: الحمدللہ خاکسار نے چند احباب کو عبقری سے متعارف کروایا' کچھ عرصہ کے بعد ایک ساتھی ملے اور بتایا کہ ''میرے گردے میں پتھری تھی' میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے ''ستر شفائیں'' کے متعلق پڑھا' پھر منگوا کر اسے استعمال کیا' تقریباً دو ماہ کے بعد گردے کی پتھری پیشاب کے ذریعے باہر آگئی' اب الحمدللہ میں ٹھیک ہوں۔'' میرے ایک دوست کو نزلہ کھانسی کی شکایت رہتی تھی' بہت سی ادویات استعمال کیں' میں نے انہیں شفاء حیرت سیرپ منگوا کر دیا۔ انہوں نے چند دن استعمال کیا' ان کی کھانسی ختم ہوگئی اور نزلہ بھی کافی کم ہوگیا۔ اس کے بعد سے اب تک کھانسی کی شکایت نہیں ہوئی۔ اسی طرح میری والدہ کو شدید کھانسی ہوگئی' انہیں شفاء حیرت استعمال کروایا چند دن کے استعمال سے کھانسی ختم ہوگئی۔ (شہزاد مجذوبی' کراچی)

بے دانشی

مولانا وحید الدین خان

ان کا سامان باہر سڑک پر پھینک دیا گیا۔ گاڑی چھین لی گئی' مجبور ہوکر انہیں شہر چھوڑنا پڑا۔ اب وہ دوبارہ گاؤں کی مسجد میں امام بن کر زندگی گزار رہے ہیں

ایک شخص کا قول ہے کہ بیشتر حالات میں آدمی کیلئے سیکنڈ بیسٹ ممکن ہوتا ہے مگر وہ فرسٹ بیسٹ کو حاصل کرنے کی طرف دوڑتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ناممکن کو حاصل کرنے کی حرص میں ممکن کو بھی کھو دیتا ہے۔ ایک صاحب ایک عربی مدرسہ میں تعلیم حاصل کی، مدرسہ سے فراغت کے بعد وہ گاؤں کی ایک مسجد میں بالکل معمولی تنخواہ پر امام ہوگئے۔ اس کے بعد ان کی ملاقات ایک بڑے ادارہ کے پرنسپل سے ہوئی، پرنسپل صاحب نے محسوس کیا کہ ان کے اندر صلاحیت ہے، چنانچہ انہوں نے ''امام صاحب'' کو اپنے ہاں بلالیا۔ جلد ہی انہیں مزید ترقی ہوئی اور پرنسپل صاحب کے اسسٹنٹ مقرر ہوگئے۔ اب ادارہ کے وسیع احاطہ میں ان کو رہائش کیلئے ایک صاف ستھرا مکان مل گیا' ایک گاڑی ان کے استعمال میں رہنے لگی۔ معقول تنخواہ اور دوسری سہولتیں اس کے علاوہ تھیں۔ امام صاحب کو چاہیے تھا کہ وہ اللہ کا شکر کرکے اس پر قانع رہتے مگر اسسٹنٹ کا عہدہ انہیں سیکنڈ بیسٹ نظر آیا انہوں نے چاہا کہ میں فرسٹ بیسٹ حاصل کروں یعنی خود پرنسپل کی سیٹ پر قبضہ کرلوں۔ اس مقصد کیلئے انہوں نے پرنسپل کے خلاف مختلف قسم کے تخریبی منصوبے بنائے جس کی تفصیل کا یہاں موقع نہیں۔ خلاصہ یہ کہ جب پرنسپل صاحب کو ان کے تخریبی منصوبوں کا علم ہوا تو انہوں نے اپنے تعلقات سے کام لے کر انہیں ادارہ سے نکلوا دیا۔ ان کا سامان باہر سڑک پر پھینک دیا گیا۔ گاڑی چھین لی گئی' مجبور ہوکر انہیں شہر چھوڑنا پڑا۔ اب وہ دوبارہ گاؤں کی مسجد میں امام بن کر زندگی گزار رہے ہیں۔ مزید یہ کہ مذکورہ معاملہ کی وجہ سے ان کی جو بدنامی ہوئی اس کے بعد کوئی ادارہ انہیں قبول کرنے کیلئے تیار نہیں۔ اس دنیا میں کامیابی کا راز قناعت اور شکرگزاری ہے۔ یہی وہ حقیقت ہے جس کو مذکورہ قول میں ''سیکنڈ بیسٹ'' سے تعبیر کیا گیا ہے۔ سیکنڈ بیسٹ پر قناعت کرنا اپنے کو پیچھے ڈالنا نہیں ہے۔ یہ دراصل قابل عمل سے آغاز کرنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو آدمی پہلے مرحلہ میں سیکنڈ بیسٹ پر راضی ہوجائے وہ بعد کے مرحلہ میں فرسٹ بیسٹ تک پہنچ جاتا ہے اور جو شخص اس طرح راضی نہ ہو وہ سیکنڈ بیسٹ بھی کھو دیتا ہے اور فرسٹ بیسٹ بھی۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

23

[illegible]

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو، آپ کے اہل وعیال کو اور جو بھی آپ کے زیرنگرانی عبقری کیلئے کام کررہے ہیں ان کو ڈھیروں بھلائیاں عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ صرف چند ماہ پہلے عبقری سے تعارف ہوا' پہلی بار ہی پڑھا تو دل کو بہت اچھا لگا اور خاص کر جب میں نے اس میں وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا اور آزمایا تو بہت خوب پایا۔ اب میں آپ کو اپنی گزشتہ سات سال کی کہانی بتاتا ہوں اور پھر اس وظیفے کی کرامات۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب ہم سرگودھا اپنے آبائی گاؤں میں رہتے تھے ابو دن رات محنت مزدوری کرتے تو ہماری گزر بسر ہوتی جب میں پانچویں کلاس میں پڑھتا تھا تو مجھے بہت اچھی طرح یاد ہے۔ ایک دفعہ میرے سر کے بال بہت بڑے ہوگئے تھے استاد صاحب نے پوری کلاس سے تقریباً ایک ایک روپیہ کرکے مجھے حجام کے پاس بھیجا اور میرے بال کٹوائے۔ ہمارے گھر کے ساتھ ہی ہماری ایک دور کی رشتہ دار رہتی تھی چونکہ ہماری امی جان بہت شکی مزاج ہیں اسی لیے ہمیں ان کے گھر کم ہی جانے دیتیں۔ ہم چھ بہن بھائی بڑے پیار سے رہتے۔ کبھی کبھی تو ہم رات کو کھانا کھا کر سوتے اور صبح سوکھی یا رات کی روٹی کھا کر سکول جانا پڑتا' کبھی کبھار بڑے بھائی ایک یا دو روپے جیب خرچ دیتے تھے' انہی دنوں میرے ابو شہر میں کام کرتے تو ہمیں بھی شہر میں ایک کرایہ پر مکان مل گیا اور ہم ہنسی خوشی وہاں رہنے لگے۔ جب حالات تھوڑے اور بگڑنے لگے تو میں نے سکول سے پڑھنا چھوڑ دیا اور کام کرنے لگ گیا' کام میں دل نہ لگتا' پتہ نہیں کیا ہوا ابو کا کام بھی بالکل بند ہوگیا بلکہ سر پر ہزاروں کا قرضہ چڑھ گیا میری امی کہتی کہ ضرور ہمارے کسی رشتے دار نے جادو کردیا ہے۔ ابو امی کو ڈانٹتے کہ ایسا نہ کہا کرو' یہ سب قدرت کا کھیل ہے' جب چاہے جیسے چاہے دے اور جس سے چاہے لے لے۔ ابو جس کے کارخانہ میں کام کرتے تھے وہ شخص بہت اچھا تھا ہم اس سے پیسے لے لے کر گھر کا نظام چلاتے اسی طرح تقریباً پانچ سال کا عرصہ گزر گیا اب تو ابو سارا دن اور ساری رات کام کرتے' کام تھوڑا ہوتا اور قرضہ زیادہ بڑھ جاتا۔ اب تو وہ شخص بھی کہنا شروع ہوگیا اور آخرکار ہمیں وہ گھر بھی چھوڑنا پڑا اور ہم سرگودھا کے گاؤں آکر رہنے لگے۔ آخر بھائی کام کرتے تو پائی پائی جمع کرکے تھوڑی سی زمین خریدی اور چھوٹا سا مکان بنا کر اس میں شفٹ ہوگئے۔ لاری اڈے کے پاس ہی ہماری دکان تھی سارا دن وہاں جاتے اور شام کو گھر آجاتے۔ امی شروع سے ہی نہ کسی سے لڑتیں اور نہ ہی فالتو بات کرتی تھیں۔ جب ہم بڑے ہوئے تو معاشرے کا پتہ چلا کہ زمانہ کیا ہے۔ تقریباً چار سال کے کورس میں میں نے اپنا پسندیدہ ہنر سیکھ لیا۔ میں نے دکان بنائی' مگر کام نہ چلا۔ ساتھ والے دکاندار نے اپنی دکان کی صفائی کی اور دیگر سامان کے ساتھ عبقری رسالہ بھی میری دکان میں رکھ دیا۔ میں نے جب دیکھا تو لگا کہ باقی رسالوں کی طرح کوئی ناول ہوگا لیکن اس وقت میری حیرت کی انتہا نہ رہی جب اس میں نے اسلامی باتیں دیکھیں' پڑھا تو بہت اچھا لگا' گھریلو مسائل' الجھنیں اور ان کا حل' واقعی بہت خوشی ہوئی بالخصوص آپ کا روحانی آرٹیکل میں بتایا ہوا وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ میں نے اپنی پریشانی اور الجھنوں کو ختم کرنے کیلئے یہ وظیفہ کھلا پڑھنا شروع کردیا۔ مجھے بہت روحانی سکون ملا۔ اب کوئی پریشانی ہو' ٹینشن ہو تو میں یہی وظیفہ پڑھتا ہوں۔ گھر والوں نے جب یہ وظیفہ پڑھا تو ان کی پریشانیوں کا بھی حل نکل آیا۔ تادم تحریر الحمدللہ پابندی سے عبقری پڑھتا ہوں اور یہ وظیفہ بھی پابندی سے پڑھتا ہوں۔ آپ کیلئے ڈھیروں دعائیں نکلتی ہیں کہ آپ نے اس پرفتن دور میں نیکیاں کمانے اور سکون کی زندگی گزارنے کا درس دیا' ہمیں چاہیے کہ اللہ رب العزت کا شکریہ ادا کریں کہ جس نے ہمیں آپ جیسا مسیحا عطا فرمایا میری اللہ سے دعا ہے کہ آپ کو ہمیشہ تندرست اور عبقری کو قائم ودائم رکھے۔ آمین۔ آپ کا عبقری پڑھنے سے جہاں میری زندگی بدل گئی وہاں اور نا جانے کتنے لاکھوں کروڑوں مسلمانوں کی زندگی میں انقلاب برپا کردیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا وآخرت کی ڈھیروں بھلائیاں عطا فرما کر اپنے حفظ وایمان میں رکھے۔ (ر۔ش)

رات کو گم ہوا بٹوہ صبح صحیح سلامت کوئی دے گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کی میں بہت پرانی قاری ہوں جب سے عبقری ملا ہے اس دن سے کوئی ماہ اس کے بغیر نہیں گزرا' بے حد شاندار اور لاجواب رسالہ ہے' آج کے اس دور میں جب لوگ مطالعہ' رسالوں' کتابوں سے دور ہوتے جارہے ہیں۔ عبقری نے لوگوں کو پڑھنے کی طرف مائل کردیا۔ عبقری مجھے کیسے ملا' بڑی دلچسپ اور انوکھا اتفاق ہے' میرے شوہر پیپر مل میں کام کرتے ہیں' وہیں ردی میں ایک پرانا ابتدائی مہینوں کا عبقری انہیں نظر آیا' اٹھا کر ورق گردانی کی اور میرے لیے لے کر آگئے کیونکہ میں مطالعہ کی شوقین ہوں۔ بس پھر کیا تھا میں نے پورا پڑھ ڈالا اور سوچنے لگی میری تمام مشکلات کا حل اس میں ہے' روحانی جسمانی ہر بیماری کا علاج اس میں موجود ہے' پھر میں نے نئے رواں سال کا رواں مہینے کا رسالہ منگوایا تو واقعی اس میں بہت کچھ پایا۔ الحمدللہ اب تو میں مستقل قاریہ ہوں اور اس میں سے بہت نسخے آزمائے اور مفید پائے بلکہ لوگوں کو بھی بتایا اور ان کو بھی نفع ہوا۔ ابھی کچھ دن پہلے ہی میرے شوہر جہاں کام کرتے ہیں ان کی نائٹ ڈیوٹی تھی' ان کے ساتھ جو ورکر کام کرتے ہیں وہاں پر ایک ورکر کا بٹوہ جس میں کافی پیسے اور کاغذات وغیرہ تھے' فیکٹری آتے ہوئے گم ہوگیا تھا' وہ بے حد پریشان ہوا' رات کا وقت تھا' باہر ویرانہ ہی ویرانہ' اندھیرا ہی اندھیرا تھا' آس پاس جہاں تک ڈھونڈ سکتا تھا' ڈھونڈا۔ میرے شوہر نے مجھے فون کرکے کہا کہ عبقری میں سے وہ ورد سینڈ کرو یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ میں نے وہ سینڈ کردیا۔ انہوں نے وہ ورد اس شخص کو بتا کر کہا کہ آپ کام کرتے ہوئے اس کا ورد کرتے رہو اور اپنے مقصد کو مدنظر رکھ کر ورد کرو' اس نے ایسا ہی کیا۔ صبح کو کوئی نامعلوم شخص آکر گیٹ کیپر کو بٹوہ دے گیا اور کہا کہ جھاڑیوں میں سے مجھے یہ بٹوہ ملا ہے' چیک کرنے پر آپ کی فیکٹری کا کارڈ ملا' جس شخص کا ہو اس کو دے دیجئے گا۔ گیٹ کیپر نے جب اس کو کھول کر دیکھا اس میں تمام رقم اور سامان جوں کا توں پڑا ہوا تھا۔ اس شخص نے میرے شوہر کا شکریہ ادا کیا اور میرے شوہر نے عبقری کا اور آپ کا' آپ نے اتنا اچھا رسالہ نکالا ہے' خدا آپ کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ (شمع محمود' حیدرآباد)

''سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس''
جلد پنجم کی تیاری اور قارئین کی توجہ

''سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس'' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی سب سے پہلی کتاب ہے۔ عالم بھر میں مقبول ہوئی' لاکھوں کی زندگیاں بدلیں' جلد پنجم کی تیاری کیلئے مواد انٹرنیٹ، کتاب، رسالے یا اخبار میں کہیں بھی ہو ضرور بذریعہ ڈاک یا میل بھیجیں۔ قیامت تک کیلئے کتاب کی شکل میں آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔ امید ہے اسے اپنی اولین فرصت میں توجہ دیں گے۔

توہین سے نکلنے کا عمل: جب بھی کبھی ایسی صورتحال ہو کہ آپ اپنی توہین ہونے کا سوچ رہے ہوں تو یہ آیت پڑھیں اول وآخر درود پاک وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ کھلا پڑھیں خوف کی صورتحال ہوا کی طرح گزر جائیگی۔

جوڑوں پٹھوں اور گردن کا درد جانیے بہترین علاج

آرام طلب طرز زندگی نے نئے نئے عوارض کو جنم دیا ہے۔لوگوں میں صحت کے متعلق بنیادی شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔سوتے وقت اونچا تکیہ رکھنے سے بھی ریڑھ کی ہڈی کی قدرتی ساخت متاثر ہوتی ہے۔جن افراد کو گردن میں درد کی شکایت ہو انہیں تکیے کے بغیر سونا چاہیے

ہمارا معاشرہ بڑی تیز رفتاری سے بدل رہا ہے۔عالمگیریت اور کارپوریٹ کلچر نے معیار زندگی بھی بدل دیا ہے اب گاؤں دیہات ہوں یا شہر، زندگی گزارنے کے ڈھنگ بدل چکے ہیں۔فرق صرف اتنا ہے کہ شہروں میں ٹیکنالوجی کی فراوانی زیادہ ہے یہاں کے لوگ دن بھر مشینوں کے جال میں جکڑے رہتے ہیں۔گھر، دفاتر اور دیگر معمولات زندگی کے لیے مشینوں کا سہارا لینا عادت سے زیادہ ضرورت بن گیا ہے۔دفاتر میں مسلسل بیٹھے رہنا، بیٹھ کر کھانا، کھا کر بیٹھ جانا، تھکن کی حالت میں بھی کام کرتے رہنا، غیر صحت بخش کھانے، اسنیکس، چائے، کافی اور کمپیوٹر کا استعمال صحت کیلئے مضر ہے۔اس ضمن میں نیند کی کمی بھی بہت سے مسائل کھڑے کرسکتی ہے۔ملک کی ایک بڑی اور مشہور یونیورسٹی کے اسسٹنٹ پروفیسر کے مطابق ''روزمرہ معمولات میں شامل بہت سی عادات گردن کے درد کا باعث بنتی ہیں۔مثال کے طور پر گھنٹوں میز پر جھک کر لکھتے یا پڑھتے رہنا، ٹی وی یا دیگر کاموں کے دوران ایسے انداز میں بیٹھنا یا لیٹنا جس سے گردن کے غیر فطری زاویے بنیں۔ٹی وی یا کمپیوٹر اسکرین کو بہت اوپر یا نیچے کی طرف گردن کرکے دیکھنا' غیر آرام دہ حالت میں سونا اور جاگنا۔ورزش کے دوران بے احتیاطی کرنا وغیرہ ان تمام طریقوں سے گردن کے درد جیسے عوارض بڑھ رہے ہیں ایسی صورتحال میں درد سب سے پہلے گردن کے پٹھوں کو متاثر کرتا ہے۔بیٹھنے کا ایسا انداز جس میں سر کا رخ مسلسل ایک طرف رکھا جائے گردن کے پٹھوں کو اکڑا دیتا ہے اور ان میں سوجن آجاتی ہے ایسا گردن کا درد وکس، بام یا زیتون کے تیل کے مساج سے ٹھیک ہوجاتا ہے۔برف کی سکائی سے بھی کافی آرام ملتا ہے۔اس کے علاوہ بالترتیب پہلے برف اور استری سے گرم کرکے کپڑے کی سکائی پندرہ سے بیس منٹ تک مسلسل کی جائے تو وہ تقریباً غائب ہوجاتا ہے۔ دونوں ٹریٹمنٹس کے درمیان ایک گھنٹے کا وقفہ دینا چاہیے۔'' معالجین کا کہنا ہے کہ گردن کے مختلف انداز جیسے اسے کسی جانب موڑنا' ایک رخ میں مسلسل رکھنا اور سوتے ہوئے مختلف انداز اس کے پٹھوں کو اینٹھن کی شکایت میں مبتلا کردیتے ہیں۔بظاہر یہ درد ہے مگر اس کا گہرا تعلق جدید طرز زندگی سے جوڑا جاتا ہے' سنگین نوعیت کی بیماری' ریڑھ کی ہڈی پر پرانا زخم یا مہرے ہل جانے کے باعث بھی گردن کا درد ہوتا ہے۔عمر رسیدگی بھی جسم کے مختلف پٹھوں کو وقت کے ساتھ ساتھ کمزور کردیتی ہیں ہڈی و جوڑوں کے امراض میں بھی اضافے کی ایک وجہ غلط طرز زندگی ہے۔ایسا درد جو محض پٹھوں میں بے قاعدگی سے ہوا سے درد کش ادویات سے قابو کیا جاسکتا ہے۔شدید درد یا پیچیدہ صورتحال میں سافٹ کالر کا بھی خاص مدت کیلئے گردن کو سہارا دینے اور اسے درست رخ میں واپس لانے کیلئے لگایا جاتا ہے۔پٹھوں میں کھنچاؤ ہوجانا عام ہے کسی بھی کام کے دوران یہ ہوجاتا ہے۔ورزشوں کے ساتھ درد کش ادویات بہترین علاج ہیں' فریکچر (ہڈی ٹوٹنا) کی صورت میں معالج ایکسرے سے نشاندہی کرتا ہے اور مسئلے کی نوعیت کے پیش نظر علاج معالجہ متعین کرتا ہے۔مسابقت کی دوڑ اور غیر صحت بخش طرز زندگی کے ساتھ گردن کے درد کے علاوہ جسم کے دیگر اعضاء متاثر ہوتے ہیں۔ ریڑھ کی ہڈی کی بناوٹ میں کسی بھی قسم کی بیرونی یا اندرونی چوٹ یا تکلیف کی وجہ سے بھی گردن تک درد بڑھ سکتا ہے۔جسمانی کمزوری خصوصاً بازوؤں میں درد اور دکھن گردن کے درد کا باعث بن سکتا ہے۔

آرام طلب طرز زندگی نے نئے نئے عوارض کو جنم دیا ہے۔ لوگوں میں صحت کے متعلق بنیادی شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔سوتے وقت اونچا تکیہ رکھنے سے بھی ریڑھ کی ہڈی کی قدرتی ساخت متاثر ہوتی ہے۔جن افراد کو گردن میں درد کی شکایت ہو انہیں تکیے کے بغیر سونا چاہیے نیز آرتھوپیڈک سرجن کی مشاورت سے ورزشیں مقرر کرلی جائیں۔ عام طور پر لوگ اس درد کو نظر انداز کرتے ہیں اور تکیہ بدلنے یا وکس میں مسئلے کا حل ڈھونڈتے ہیں۔یہ طریقہ سراسر غلط ہے کہ کسی بھی قسم کے درد، کھنچاؤ یا تکلیف کی صورت میں معالج سے مشورہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔اعصابی تناؤ کے ساتھ امور کی انجام دہی' مسلسل ایک ہی پوزیشن میں جسم کئی گھنٹوں تک مصروف رکھنے اور کسی پرانے درد کو نظر انداز کرنے کی صورت میں بھی پٹھوں میں مستقل درد رہنے لگتا ہے۔

اس تکلیف اور درد سے بچنے کیلئے کچھ احتیاطی تدابیر کی جاسکتی ہیں۔دفاتر میں کام کے دوران ایسی کرسی استعمال کی جائے جس کی پشت آرام دہ ہو' کمپیوٹر کی سکرین کی پوزیشن بھی آنکھوں کے مثبت زاویے کی پہنچ میں ہو۔کام کی نوعیت میں جھکنا ضروری ہو تو تھوڑے تھوڑے توقف سے گردن کو سیدھا کرلینا چاہیے۔ تکیے کے علاوہ مسہری کا میٹرس یا پلنگ کا گدا بھی بہت نرم اور آرام دہ ہونا ضروری ہے۔یاد رکھیے! کسی بھی قسم کا دباؤ یا تھکن گردن میں درد کا سبب بن سکتی ہے لہٰذا باقاعدہ ہلکی پھلکی ورزش اور احتیاطی تدابیر کو معمولات میں شامل کرنا ہی عقلمندی ہے۔

وہ ٹوٹکے جنہوں نے مجھے حسین بنایا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کچھ ٹوٹکے ہیں جو میں اپنی عبقری کی قارئین بہنوں کیلئے لائی ہوں۔ یہ ٹوٹکے میں نے خود آزمائے ہیں اور انہوں نے میرے حسن کو چار چاند لگادیئے' قارئین عبقری آپ بھی آزمایئے' انشاء اللہ آپ بھی خوب پائیں گی۔ہاتھ پاؤں کی خوبصورتی کیلئے نیم گرم پانی میں روزانہ رات کو سرسوں کا تھوڑا سا تیل ڈال کر ہاتھ پاؤں اس میں صرف پانچ منٹ ڈبویئے اور بعد میں تولیے سے خشک کرلیں۔صحت کو برقرار رکھنے کیلئے گائے بھینس کا نہیں صرف بکری کا دودھ استعمال کریں پھر اس کا کمال دیکھیں۔پپیتا اسکن کیلئے بہت بہترین ہے' پپیتا جلد کو گلو کرتا ہے' اس کو میش کرکے چہرے پر لگانا بہت مفید ہے۔ پپیتا کھانے سے موٹاپا کم ہوتا ہے' کلینز تک کیلئے پپیتا استعمال کرتی ہوں لاجواب پاتی ہوں۔ لیموں کی اسکنجبین ایک گلاس روزانہ ضرور پیتی ہوں۔ نفاست کیلئے ایلوویرا: ایلوویرا کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا لے کر اس کا گودا نکال کر چہرے پر مساج کرنے سے جلد بہت زیادہ گلو کرتی ہے' سیب کا جوس ایک گلاس روزانہ صبح ضرور پینا چاہیے۔معدہ فٹ اور آپ بھی فٹ: کالی ہریڑ دو سو گرام' دو چمچ دیسی گھی لے کر فرائی پین میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں' ہریڑ کو بھون کر اتار لیں اور پیس کر رکھ لیں۔ایک چمچ چائے والا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے یا بعد کھالیں' کبھی معدہ خراب نہ ہوگا۔بال کالے چہرہ روشن: آملہ کے مربہ کو دھو کر صبح کے وقت کھائیں اور رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں' بال کالے ہوں گے اور چہرہ روشن۔ ناریل صرف خواتین کیلئے: ناریل کو کدوکش کرکے کھیر بنالیں' روزانہ کھائیں' کمزوری کیلئے سونا ہے' خواتین کو ضرور استعمال کرنا چاہیے' اس کو گرینڈ کرکے استعمال کریں' ہمیشہ جوانی کو برقرار رکھتا ہے' گائنی کے امراض کو دور کرتا ہے' 55 سال کے بعد بھی بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔(عائشہ' لاہور)

شک! گھروں کو اجاڑنے والا خطرناک وائرس

اس بیماری کی وجہ سے سب سے زیادہ نقصان ازدواجی زندگی میں ہوتا ہے، بیوی شوہر پر شک کرے یا شوہر بیوی پر دونوں صورتوں میں گھر جہنم کا نمونہ بن جاتے ہیں اور جہنم میں جانا کسے پسند ہوگا؟

شک ایک وائرس ہے جو کسی کو ایک بار چمٹ جائے تو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا اور یہ انسان کو بے چین اور پریشان کردیتا ہے اس سے خود اعتمادی ختم ہوجاتی ہے شکی آدمی احساس کمتری میں مبتلا ہوجاتا ہے اس کے برعکس اعتماد اور اعتبار ایسی سنہری زنجیریں ہیں جو رشتوں کو مضبوط تر بناتی ہیں۔ اس سے فرد واحد کے علاوہ پورا معاشرہ بھی پرسکون بن جاتا ہے۔ شک اور اعتماد دو متضاد چیزیں ہیں۔ جہاں بھی دل میں بال آجائے اعتماد کی زنجیریں وہاں ٹوٹنے لگتی ہیں، شک اور اعتماد دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہیں لیکن کیا آپ نے کبھی یہ غور کیا ہے کہ وہ انسان جس پہ شک کیا جائے اپنی کارکردگی سے آہستہ آہستہ اگر اعتماد کی فضا بھی قائم کردے تب بھی یہ ''شک'' ختم نہیں ہوگا۔ غرضیکہ شک اور شکی آدمی دونوں ہمارے لئے ضرر کا باعث ہیں۔ شک ایک ایسا وائرس ہے جو انسان کو اگر ایک بار مضبوطی سے چمٹ جائے تو پھر ختم ہونے کا نام نہیں لیتا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ بیماری کس طرح پیدا ہوتی ہے کیونکہ ہر جراثیم کے پھیلنے کیلئے ماحول کا سازگار اور کسی ایسے عامل کا ہونا ضروری ہوتا ہے جس میں اس جراثیم کا بخیر وخوبی پھلنے پھولنے کا موقع ملے۔ میری رائے میں شک کی بیماری ورثہ میں بھی ملتی ہے یہ ذیابیطس، گٹھیا اور بلڈ پریشر کی طرح جسمانی ورثہ نہیں ہوتا بلکہ ماحول کی پیداوار ہوتا ہے، ماں باپ شکی مزاج ہوں تو بہت حد تک یہ بات ممکن ہے کہ بچہ بھی شکی مزاج بن جائے، ایک شکی مزاج ماں اپنے برتاؤ سے بیٹی میں یہ بات منتقل کردیتی ہے۔ اگر ہم اس بیماری کے جغرافیہ پر نظر ڈالیں تو ساری دنیا میں یہ بیماری پائی جاتی ہے، مالک نوکر پر شک کرتے ہیں، ساس بہو پر شک کرتی ہے، شوہر بیوی کے شک کا شکار اور بیوی شوہر کے شک کا، اس بیماری کی وجہ سے سب سے زیادہ نقصان ازدواجی زندگی میں ہوتا ہے، بیوی شوہر پر شک کرے یا شوہر بیوی پر دونوں صورتوں میں گھر جہنم کا نمونہ بن جاتے ہیں اور جہنم میں جانا کسے پسند ہوگا؟ بعض شوہر حضرات دیر سے گھر آتے ہیں اور بیگم کے سوال کے جواب میں زیادتی کام کو گردان دیتے ہیں چلیے مانا کہ وہ آفس میں نہیں بلکہ دوستوں کے درمیان گپ شپ میں مصروف تھے تبھی بھی بات شکی عورتوں کے مزاج کیلئے ایک تازیانہ ہے۔ شک کا ایک سبب خود اعتمادی کی کمی ہے اگر شوہر کی صورت واجبی ہے تو وہ کمتری کے احساس میں مبتلا ہوجائے گا۔ سونے پہ سہاگہ یہ کہ اگر بیوی خوبصورت ہو تو یہ احساس کمتری اور بڑھ جائے گا۔ شک کا یہ عنصر ان کو یہ احساس دلاتا رہتا ہے کہ کیونکہ میں خوبصورت نہیں ہوں اس لئے گمان ہے کہ میری بیوی مجھ سے محبت نہیں کرتی ہے اور مجھ سے بہتر شکل وصورت کا کوئی انسان نظر آجائے گا تو وہ اس کی طرف مائل بہ کرم ہوجائے گی۔ مرد اپنے ذہن میں شک کا یہ بیج بوتے وقت دراصل یہ بھول جاتا ہے کہ عورت کیلئے شکل وصورت ایک ضمنی حیثیت رکھتی ہے، مرد اگر ذہین ہے عقلمند ہے، اپنے کام میں ہوشیار ہے گھر اور اس سے وابستہ تمام چیزوں کا بہ احسن وخوبی خیال رکھتا ہے تو بیوی کی ضرورتیں بڑی حد تک تو اسی طرح پوری ہوجاتی ہیں' شادی کے متعلق ایک فلاسفر کا قول ہے کہ مرد اپنی ازدواجی ضرورت کیلئے شادی کرتا ہے، عورت کا حسن یا اس کی تمام اور خوبیاں ثانوی حیثیت رکھتی ہیں، کبھی وہ عورت کے سنہری بالوں پر فدا ہوجاتا ہے کبھی وہ اس کی نیلی آنکھوں میں ڈوب جاتا ہے، کوئی اس کے سرو قامت اور کوئی بوٹے سے قد پر جان سے چلا جاتا ہے، اس کے برعکس عورت کیلئے مرد کی شکل وصورت اتنی زیادہ حیثیت نہیں رکھتی وہ صرف اپنا گھر بسانے کیلئے شادی کرتی ہے اس کی آرزو ہوتی ہے کہ اس کا اپنا گھر ہو، بچے ہوں اپنے گھر میں وہ آزاد انسان کی طرح زندگی بسر کرے اور اگر شوہر اچھا ہو خوبصورت ہو تو یہ مزید خوبی ہے، مرد حضرات اس نکتہ کو نہیں سمجھتے وہ بیوی کے حسن سے مرعوب ہوجاتے ہیں اور خود کو اس سے کمتر سمجھتے ہیں اس کمتری کے احساس سے ہی شک پیدا ہوتا ہے، شک کا دوسرا سبب عمروں میں زیادہ فرق کا ہونا ہے، اگر کم عمر لڑکی کا شوہر زیادہ یا ادھیڑ عمر کا ہو تو وہ بھی شک کا شکار ہوجاتا ہے، ایک عقلمند اور شوہر کی وفادار بیوی کیلئے یہ مشورہ ہے کہ انہیں چاہیے کہ وہ اپنے مرد کے سامنے کسی دوسرے شخص کی خصوصاً مردوں کی صنف میں سے کسی کی تعریف نہ کریں۔ شکی مزاج مرد کے سامنے تو یہ بات بھس میں آگ لگانے کے برابر ہے۔ جب عورت شکی بن جائے تو وہ مرد کی تمام حرکات و سکنات کا بغور جائزہ لیتی ہے، اگر مرد زیادہ تیار ہوجائے یوڈی کلون اور پرفیوم کا استعمال کرے تو عورت شک کا جیتا جاگتا شاہکار بن جاتی ہے، بعض عورتیں تو خاوند کے کوٹ پر دیکھتی ہیں شاید کسی صنف نازک کے زلفوں کے کچھ آثار نظر آجائیں، کبھی ٹٹول کر اس کی تمام جیبوں کی تلاشی لیتی ہیں کہ شاید کسی حسینہ کی تصویر برآمد ہوجائے، جن عورتوں کے شوہر ایک عدد سیکرٹری کے بھی مالک ہوتے ہیں وہ اس مرض سے بخوبی واقف ہوں گی، شک کا ایک اور سبب انا ہے، بعض مرد بڑے خود پرست ہوتے ہیں اگر وہ خوبصورت ہیں تو دوسرے کو بدصورت، اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں تو دوسرے کو جاہل خود صاحب حیثیت ہیں تو دوسرے کو Poor اور ادیبوں میں خود پرستی کا مرض زیادہ پایا جاتا ہے اور یہی خود پرستی آگے چل کر شک بن جاتی ہے۔ شک کا دائرہ بہت وسیع ہے اس کی زد میں صرف ایک فرد واحد نہیں بلکہ پورے کا پورا خاندان آجاتا ہے، کسی محترمہ کو بھول جانے کی عادت تھی ایک دن انہوں نے اپنے قیمتی زیورات کا ڈبہ لاکر سے نکال کر الماری میں رکھا اور دوسرے دن وہ بھول گئیں جب ڈبے کی ضرورت پیش آئی اور انہوں نے سابقہ جگہ یعنی لاکر میں دیکھا وہاں نظر نہ آیا تو ان کے پیروں تلے زمین نکل گئی ان کے گھر میں صرف ایک ملازم تھا جو کہ بیس سال پرانا تھا اس نے کبھی ایک پیسے کی بے ایمانی نہیں کی لیکن قدرتی طور پر ان کا شک نوکر کی طرف گیا، اس کی وفاداری اور نیک چلنی انہیں مشکوک نظر آئی شاید پیسہ اچھے اچھوں کی نیتوں کو خراب کردیتا ہے پولیس میں رپورٹ درج کرادی۔ شک کا اظہار نوکر پر کیا اور پولیس نوکر پکڑ کر لے گئی ''ڈرائنگ روم'' میں اس کی خاطر تواضع کی مگر ملازم بے چارے نے جرم قبول کرکے نہ دیا کرتا بھی کیا جب اس نے تجوری کی شکل بھی نہ دیکھی ہو۔ ایک دن بیگم صاحبہ کی بیٹی نے اتفاقاً الماری کھولی تو کپڑوں کے نیچے ان کا ڈبہ جواہرات نظر آگیا۔ مالکن بہت شرمندہ ہوئی پولیس سے ملازم کو رہا کروایا۔ اس سے معافی مانگی اور تنخواہ میں اضافہ کردیا، یہ سب تو ہوا لیکن مزے کی بات یہ ہے کہ ان کی شک کی عادت اب بھی نہیں گئی۔ بچے ان کی بھولنے کی عادت سے زچ ہوگئے تھے، اس پہ شک کی بیماری لیکن آہستہ آہستہ وہ دونوں باتوں کی عادی بن گئے۔ بعض لڑکیوں کو ڈائری لکھنے کی عادت ہوتی ہے بعض خواتین شعرو شاعری سے شغف رکھتی ہیں ان کی یہ دونوں عادتیں لوگوں کیلئے شک بن جاتی ہیں، انسان بے چارا اس شک سے محفوظ رہنے کیلئے اپنی تمام خواہشوں اور دلچسپیوں کو تیاگ دیتا ہے۔ شک کی عادت سے پیچھا چھڑانے کیلئے انسان اپنا محاسبہ کرے، کیا وہ احساس کمتری کا شکار ہے؟ کیا یہ شک ان کو Heredity یا وراثت (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

پاک فوج کے جوان کی حفاظت کا ناقابل یقین واقعہ

ہیڈکوارٹر سے تقریباً پانچ کلومیٹر دور گئے ہونگے کہ لینڈ سلائیڈنگ ہوگئی وہ دونوں لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آکر دریائے نیلم میں چلے گئے۔ دریا کا پانی صرف برف پگھلنے سے اتنا ٹھنڈا ہوتا ہے کہ چند سیکنڈ ہاتھ رکھنے سے خون جم جاتا ہے۔

صوبیدار (ر) محمد صفدر، کھاریاں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پاک فوج میں عسکری خدمات سرانجام دینے کے بعد آج کل ریٹائرڈ زندگی گزار رہا ہوں، پاک فوج میں گزرے لمحات بڑے حسین اور دلفراش ہوتے ہیں۔ 1982ء میں میری ڈیوٹی آزاد کشمیر ''وادی نیلم'' دریائے نیلم کے کنارے مظفر آباد سے 200 کلومیٹر دور سخت سرد ترین علاقے میں تھے جہاں دسمبر اور جنوری کے ماہ میں تقریباً 10 سے 12 فٹ برف پڑتی ہے۔ سڑک ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بند ہوجاتی ہے۔ پیدل سفر کرنا پڑتا ہے۔ ہیلی کاپٹر سروس صرف سیریس مریضوں کو مظفر آباد یا راولپنڈی شفٹ کرنے کیلئے ہوتی ہے۔

غالباً دسمبر کا آخری عشرہ تھا کہ دو فوجی جوان گھر چھٹی گزارنے ہیڈکوارٹر سے مظفر آباد کیلئے پیدل روانہ ہوئے۔ کیونکہ سڑک پر دس سے بارہ فٹ پڑی تھی اور ٹریفک کیلئے بالکل بند تھی۔ فوجی جوانوں میں ایک 'سلامت علی' اور دوسرا کرسچن بھائی (خاکروب) تھا۔ ہیڈکوارٹر سے تقریباً پانچ کلومیٹر دور گئے ہونگے کہ لینڈ سلائیڈنگ ہوگئی وہ دونوں لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آکر دریائے نیلم میں چلے گئے۔ دریا کا پانی صرف برف پگھلنے سے اتنا ٹھنڈا ہوتا ہے کہ چند سیکنڈز ہاتھ پانی میں رکھنے سے خون جم جاتا ہے۔ چند فوجی جوان سامنے پہاڑ کے اوپر عسکری خدمات سرانجام دے رہے تھے جنہوں نے دونوں کو لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔

انہوں نے فوراً ہیڈکوارٹر میں بذریعہ وائرلیس پیغام دیا اور صورت حال سے آگاہ کیا۔ پیغام ملتے ہی ہیڈکوارٹر کا عملہ جس میں افسر بالا اور دیگر سٹاف مدد کیلئے فوراً جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ جن میں راقم بھی موجود تھا۔ افسر بالا کی ہدایات کے مطابق اور فوجی تکنیک کو بروئے کار لاتے ہوئے چند فوجی جوان دریا کے پار دوسری جانب گئے اور گمشدہ جوانوں کی تلاش شروع کردی۔ برف کے چند تودے ہٹاتے ہی فوجی جوان جس کا نام ''سلامت علی'' تھا فوراً مل گیا اور بالکل ہوش و حواس میں تھا اور کوئی چوٹ وغیرہ بھی نہیں آئی تھی۔

سبحان اللہ! سلامت علی کو اللہ تعالیٰ نے کیسے سلامت رکھا وہاں کسی کو بھی اپنی آنکھوں پر یقین نہ آرہا تھا کیسے کسی پر ٹنوں برف گری ہو اور وہ دریا برد ہوچکا ہو اور گھنٹے ڈیڑھ بعد نکلے اور بالکل صحیح سلامت اور خراش تک نہ آئی ہو۔ سبحان اللہ۔ جبکہ ہمارا دوسرا کرسچن بھائی برف کے نیچے چلا گیا اور لاکھ کوشش و بسیار کے باوجود نہ مل سکا۔ سلامت علی کو دریا سے نکال کر واپس ہیڈکوارٹر لایا گیا اور زندہ بچ جانے پر ختم قرآن کا انعقاد کیا گیا اور دعا کرائی گئی ''جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے'' یہ واقعہ جب بھی آنکھوں کے سامنے آتا ہے تو منہ سے ''سبحان اللہ'' نکلتا ہے کہ کیسے اللہ تعالیٰ پاک فوج کے جوانوں کی مدد اور حفاظت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دلی دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہر محاذ پر ہماری پاک فوج کے جوانوں کی مدد اور حفاظت کرے اور ہماری فوج کے تمام اداروں کو مزید ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔ یہ اللہ کی ہی مدد ہے کہ کم سے کم وسائل کے باوجود ہم ایٹمی طاقت ہیں اور ہماری فوج دنیا کی بہترین فوج ہے۔ الحمدللہ! پاک فوج زندہ باد پاکستان پائندہ باد۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں، ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

عبقری روحانی اجتماع کے حسین مناظر

قسط نمبر 4

تسبیح خانہ سے نسبت کا فیض

19 نومبر تا 22 نومبر 2015ء تسبیح خانہ لاہور میں عبقری روحانی اجتماع میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ میری ایک عزیزہ پر کچھ عرصہ سے جادو کے اثرات شدید تھے، یہاں تک کہ چھ ماہ سے ان کا نہ نماز پڑھنے کو جی چاہتا تھا اور نہ ہی درس سننے کو، حالانکہ قبل ازیں نماز فرض اور تہجد کی پابند تھیں۔ باقاعدہ درس سننے کی عادی تھیں۔ اب یہ حالت ہوگئی تھی کہ یادداشت بھی کم ہوگئی اور چلنے پھرنے سے بھی عاری ہوگئیں۔ گھر کے بھی کسی کام میں دلچسپی نہ رہی تھی۔ گزشتہ روحانی اجتماع میں بھی وہ تسبیح خانہ میں رہیں۔ ماشاء اللہ الحمدللہ چھ سات ماہ میں پہلی دفعہ دوران اجتماع تسبیح خانہ لاہور میں باقاعدگی سے نمازیں ادا کیں۔ درس سنے اور اب گھریلو کام کاج میں بھی دلچسپی لینا شروع کی ہے۔ طبیعت کافی ہشاش بشاش ہے۔ یہ تسبیح خانہ کے لنگر اور خدمت کی بدولت ہے۔ عزیزہ نے روحانی اجتماع کے دوران واش روم اور برتن بھی صاف کیے اور صفائی کے دوران دعا کی کہ میں اللہ کے مہمانوں کیلئے صفائی کررہی ہوں یا اللہ میرے دل کو صاف کردے۔ آمین! (مطلوب احمد باجوہ، بہاولپور)

اطاعت کا جذبہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! الحمدللہ! معمولات پابندی سے ادا ہورہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا بہت شکر ہے۔ عبقری روحانی اجتماع کے بیانات سے بہت فائدہ ہورہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی اطاعت کا جذبہ خوب پیدا ہوا اللہ تعالیٰ آپ کو انتہائی جزائے خیر عطا فرمائے۔ دعا فرمائیں اللہ پاک اپنے قرب میں مزید ترقی نصیب فرمائے۔ (زبیر ظفر)

روحانی اجتماع زندگی میں تبدیلی لے آیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ بندہ کو عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کا موقعہ ملا، تین دن تسبیح خانہ میں رہے میں آپ کے نورانی درس سے فیض یاب ہوئے۔ درس میں شرکت اور تسبیح خانہ کی حاضری بڑے گہرے اثر ڈالتی ہے اور زندگی میں تبدیلی لاتی ہے جس میں دن سے تسبیح خانہ سے واپس آیا ہوں، دل کی کیفیت ہی عجیب ہے۔ ایک تو نماز تہجد میں دوام اور استقامت نہیں ہوتی تھی اب ماشاء اللہ یہ سعادت حاصل ہوگئی ہے کہ تہجد کی نماز قضا نہیں ہوتی۔ ساتھ ہی نماز اشراق اور چاشت کے نوافل بھی نصیب ہورہے ہیں۔ حضرت جی! تلاوت کرتا ہوں یا نفل پڑھتا ہوں تو آنکھیں برسنا شروع ہوتی ہیں اور دل میں فکر پیدا ہوتی ہے۔ ندامت، پچھتاوا اور سابقہ زندگی پر حزن و افسوس ہوتا ہے اور آنکھیں برس پڑتی ہیں۔ کچھ دعا مانگنے کا بھی لطف آتا ہے اور ایسے محسوس ہوتا ہے کہ اب میری عرض ضرور قبول ہوگی اور ہوتی بھی ہے۔ (عبدالقیوم، منگلا کینٹ)

آپ کا سوال... حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

انجم وحید' سمبڑیال۔ فائزہ خان' کراچی۔ عبدالغفار' دینہ۔ محمد نسیم' نواب شاہ۔ داؤد سلیمان' ماتلی سندھ۔ حافظ محمد شعیب' لاہور۔ انور خان' چارسدہ۔ توحید قیوم' اسلام آباد۔ کنیز فاطمہ' اوکاڑہ۔ ناصر لاہور۔ محمد وسیم' رحیم یارخان۔ محمد حیات' مظفر آباد۔ سیدہ سبطین' واہ کینٹ۔ شہزاد خان' کرک۔ زاہدہ صدیق' لالہ موسیٰ۔ صغیرہ بیگم' جھنگ۔ غ،شاہ پورسٹی۔ محمد عرفان' خانیوال۔ نسرین اختر' کوٹ ادو۔ محمد یعقوب' ہری پور ہزارہ۔ فہد خان' کراچی۔ صائمہ اشرف' اوکاڑہ۔ میر شکیب خان' بنوں۔ رحیم بخش' پشاور۔ ارم ارشد' سیالکوٹ۔ حیا انوار' لیہ۔ یاسمین شریف' لاہور۔ نجمہ ناہید' میانوالی۔ گل امبرین' بیدیاں روڈ۔ محمد اسلم فراز' سرگودھا۔ گل فشاں بیگم' کراچی۔ گ۔ ح، بلگرام۔ نعیم احمد' صادق آباد۔ مسرت بی بی' جڑانوالہ۔ محمد فیاض' بڑھنگ۔ محمد سعد' ملتان۔ نرگس وحید' بہاولنگر۔ شبنم فردوس' ملتان۔ جبران عاصمی' بڑھنگ۔ خوباز خان' اٹک۔ شاکر امان' لاہور۔ عبدالواحد' مردان۔ ذوالفقار علی' میلسی۔ مختار احمد' گوجرخان۔ ہدیٰ' حیدرآباد۔ محمد سرفراز عالم' فائزہ' ماریہ' شیخوپورہ۔ ثمینہ یاسمین' میاں چنوں۔ عطیہ چن' چکوال۔ طاہرہ انجم' بہاولپور۔ ناہید اختر' راولپنڈی۔ ساجد محمود' راولپنڈی۔ محمد خطیب عارف' باغ۔ جمیلہ بشیر' لاہور۔ عبدالرحمٰن' سکھر۔ محمد نصیر' تلہ گنگ۔ عائشہ' لاہور۔ سید علی اصغر۔ سید علی قاسم' لالہ موسیٰ۔ سلطان محمد' لاہور۔ مصباح' بہاولپور۔ شعبان علی' راولپنڈی۔ ثوبیہ فرخ' اسلام آباد۔ عاصم' بہاولپور۔ سید بختیار' راولپنڈی۔ غلام قادر' چیچہ وطنی۔ غزالہ فیاض' لاہور۔ شمیم عارف' لاہور۔ روبینہ رشید' نارروال۔ فرحان حمید' جوہر آباد۔ سید ایاز شاہ' کوہاٹ۔ ثمینہ' اٹک۔ ریحانہ' لاہور۔ سمیرا افتخار' پشاور۔ سید عبداللہ' ڈیرہ اسماعیل خان۔ شازیہ فہیم' ڈیرہ اسماعیل خان۔ علی حسنین' شیخوپورہ۔ محمد ابراہیم' آزاد کشمیر۔ ظہیر احمد' خیر پور میرس۔ فاطمہ بی بی' لاہور۔ ناہید' لاہور۔ ثناء ارشد' لاہور۔ صبا فاروقی' کراچی۔ محمد سکندر' گوجرانوالہ۔ مناظر حسین' میر پور۔ رابعہ ناز' کراچی۔ حاجی مختار احمد' پاکپتن۔ حیدر علی' لاہور۔ عائشہ ناظم' لاہور۔ محمد احسن' گوجرانوالہ۔ محمد فاضل خان' پلندری۔ محمد شعیب' کوٹ ادو۔ حافظ اکبر' شیخوپورہ۔ حمیدہ' گوجرانوالہ۔ شازیہ نعیم' مانکی صوابی۔ محمد اسلم' لاہور۔ شیخ محمد شفیق' کبیر والہ۔ ارم' لاہور۔ حلیمہ بی بی' رحیم یار خان۔ تنویر ارشد' لاہور۔ محمد عرفان' مانسہرہ۔ ثمینہ رانی' جہانیاں۔ محمد جمیل' باغ۔ ریحانہ کوثر' لاہور۔ رخسانہ' لاہور۔ رابعہ درانی' راولپنڈی۔ ریحانہ بی بی' اٹک۔ محمد ادریس' ایبٹ آباد۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

یَالَطِیۡفُ یَاوَدُوۡدُ سارا دن کھلا پڑھے ہر حالت یعنی وضو بے وضو۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔**

ضیافت محمود' راولپنڈی۔ چاند بی بی' مانسہرہ۔ نورین خورشید' بورے والہ۔ مدثر حیات' فیصل آباد۔ اختر امین' کراچی۔ طوبیٰ فاروق' کراچی۔ اسد جاوید' راولپنڈی۔ محمد سعید' کوٹلی۔ شمشاد بیگم' ڈسکہ۔ شہناز بیگم' فیصل آباد۔ شاہجان' دینہ۔ مصباح' رحیم یارخان۔ صغریٰ پروین' کراچی۔ مہوش گل' ڈیرہ اسماعیل خان۔ بانو عرفان' بہاولپور۔ زینب خطیب' لاہور۔ روبینہ مشتاق' فیصل آباد۔ نسرین فاطمہ' ملتان۔ نازیہ' کراچی۔ سمیعہ کوثر' گجرات۔ شمیم اختر' ایبٹ آباد۔ محمد اویس' جھنگ۔ قیصر محمود' چکوال۔ علیشاہ' میانوالی۔ محمد اقبال' ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد یونس' فیصل آباد۔ زاہدہ پروین' لاہور۔ فرح تبسم' سرائے عالمگیر۔ انعم شیر' ٹیکسلا۔ گلناز بیگم' اٹک۔ ناجیہ افضل' اٹک۔ محمد اسماعیل' راولپنڈی۔ صائمہ' واہ کینٹ۔ نسیم بانو' کراچی۔ نفیسہ بی بی' ہری پور۔ محمد عمران' کراچی۔ نگہت انور' لاہور۔ ناہید شاہین' کراچی۔ شہناز ظہیر' راولپنڈی۔ روزینہ بیگم' ہنگو۔ شیر زمان' اٹک۔ عثمان طارق' فیصل آباد۔ ظہیر الدین بابر' الماس افضل' محمد محسن علی' جڑانوالہ۔ فیصل شہزاد' گوجرانوالہ۔ دیجہ شفیق' ماہ نور شفیق' جڑانوالہ۔ رخسار علی' کراچی۔ حاجی امیر' ملکوال۔ عابد حسین' لودھراں۔ منیبہ بی بی' اٹک۔ زیور گل' پشاور۔ ساجدہ ابراہیم' سمندری۔ سلیم احمد' جھنگ۔ محمد حسنین' لیاقت پور۔ سمیرا کرن' لاہور۔ معظمہ فراز' لاہور۔ نیاز احمد' شکر گڑھ۔ اسماء بتول' چکوال۔ عطیہ مبین' راولپنڈی۔ نصرت پروین' راولپنڈی۔ محمد الیاس' لودھراں۔ مستری عبدالستار' ڈیرہ غازیخان۔ شاہدہ حمید' میانوالی۔ طیبہ کوثر' مری۔ نورین اختر' راولپنڈی۔ محمد رفیق' جہلم۔ رب نواز' ایبٹ آباد۔ ذوالفقار علی شاہ' چکوال۔ شفاقت علی' ملتان۔ سید نعمان شاہ' اٹک۔ صوفیہ بی بی' اٹک۔ کنیز اختر' چکوال۔ محمد یعقوب' مظفر گڑھ۔ خان محمد' مورو۔ محمد صادق گجر' چھمب۔ پرویز اختر' لاہور۔ مائدہ بتول' سیال موڑ۔ بشریٰ جمیل' اٹک۔ محمد عادل' ہری پور ہزارہ۔ ناصرہ خورشید' کراچی۔ سلمیٰ چوہدری' ملتان۔ اسماء خان' کراچی۔ گل ریحان' بفہ۔ زمر شاز' کراچی۔ محمد رمضان' کوٹ سماء۔ تجمل عباس' لالہ موسیٰ۔ غلام فاطمہ' تلہ گنگ۔ ابوزکریا' اسلام آباد۔ شمیم اختر' کوٹلی آزاد کشمیر۔ عارفہ انصار' ملکوال۔ تحریم مصطفیٰ' کاموکی۔ سیرت مصطفیٰ' شاہدرہ۔ محمد حسیب' کوہاٹ۔ بلال احمد' دینہ۔ زاہدہ بی بی' ایبٹ آباد۔ محمد بشیر' فیصل آباد۔ ظفر محمود' خانیوال۔ زینب خان' کراچی۔ اقراء' حلقہ۔ ش،ن، چارسدہ۔ اسد ندیم' ڈیرہ غازیخان۔ صائمہ اکبر' ملتان۔ محمد شفیع' قاسم' لاہور کینٹ۔ زہرہ جمیل' واہ کینٹ۔ شبانہ عدنان' اسلام آباد۔ عمر شاہ' لوئر دیر۔ محمد فقیر' زیارت۔ محمد راشد' چیچہ وطنی۔ زاہدہ' ڈسکہ۔ بابر' ڈسکہ۔ جہانگیر عالم' پشاور۔ شکیلہ بی بی' فیصل آباد۔ نازیہ، آزاد کشمیر۔ حافظ عبدالحکیم' دوڑ۔ عبدالسلام' راولپنڈی۔ قاری محمد اکمل' کراچی۔ زدیا علی خان' راولپنڈی۔ حمیرا مریم' واہ کینٹ۔ محمد عاقب' حیدرآباد۔ حافظ محمد عثمان' کہروڑ پکا۔ ملک طاہر حسین' سیالکوٹ۔ رفعت بصیر قریشی' ایبٹ آباد۔ انیس الرحمان' میر پور خاص۔ ثریا ناہید' ملتان۔ جنید الرحمٰن' کراچی۔ سحر علی' راولپنڈی۔ محمد نواز شریف' شاہ پور صدر۔ عظمت الٰہی' ملتان۔ شہزاد احمد' چوآسیدن شاہ۔ جنید مظاہر' میر پور خاص۔ رضوان احمد' راولپنڈی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

یَاقَادِرُ یَانَافِعُ سارا دن کھلا پڑھے ہر حالت یعنی وضو بے وضو۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔**

محمد شفیق' حویلی لکھا۔ رخسانہ' ایبٹ آباد۔ رحمہ' ایبٹ آباد۔ محمد علی عمر' کراچی۔ عابد افتخار' اسلام آباد۔ ملک عمران شہزاد' پشاور۔ محمد افضل طارق' رحیم یار خان۔ زرمر سعیدہ' اوگی۔ ریحانہ نواب دین' شیخوپورہ۔ یسرہ مریم' ملتان۔ مصباح فراز' گجرات۔ اقبال الدین' کراچی۔ شمائلہ عمران' پیرمحل۔ ثنا ارشد' لاہور۔ محمد سلیم' ملتان۔ نعمان خلیل' فیصل آباد۔ عابدہ ناز' احمد پور شرقیہ۔ روبینہ لاہور۔ ع،س۔ گاؤں چکی شیخ جی۔ اریبہ فاطمہ' میانوالی۔ محمد اسلم مغل' بھلوال۔ طیبہ عبدالمجید' گوجرانوالہ۔ کلثوم بی بی' ڈیرہ غازیخان۔ مصباح فاروق' کھوڑ شہر۔ ام ارباب ہاشمی' لاہور۔ محمد عمیر پیرزادہ' لاہور۔ نوید، نعیم قریشی' سکھر۔ ام فردہ ہاشمی' لاہور۔ حافظ محمد عثمان' خانپور۔ سفینہ بتول' کلر سیداں۔ مس ناہیدہ شاہد' چکوال۔ بانو بی بی، کراچی۔ فوزیہ خان' ٹیکسلا۔ محمد عدنان' گوجرخان۔ نادیہ' ٹیکسلا۔ خالد حسین' سیالکوٹ۔ ایچ ایم اے ایس' گوجرخان۔ نازیہ قیصر' کراچی۔ فیض رسول حافظ آباد۔ نازیہ خان' انوشہ خان' لاہور۔ منظوراں بیگم' جھنگ۔ نسرین فاطمہ ملتان۔ امین بلال احمد' فیصل آباد۔

افشاں نورین' سرگودھا۔ ریاست محمود' ڈھوک محمد۔ شیر زمان' کراچی۔ سحرش شفاقت، مریدکے۔ رابعہ بی بی' علی پور۔ عبدالمجید' جھکر۔ سونیا برکت' علی پور۔ مبینہ' ہارون آباد۔ محمد یوسف' سکھر' محمد ناظر گوجرانوالہ۔ جہانگیر عالم' پشاور۔ سید عبدالغفور' ڈیرہ اسماعیل خان۔ ربیعہ سیمین' چکوال۔ آمنہ لقمان' فیصل آباد۔ شبانہ امتیاز' فیصل آباد۔ امبرین چوہدری' لاہور۔ محمد نبیل' راولپنڈی۔ محمد ایوب' لکی مروت۔ انعم مجاہد' جھنگ۔ امبرین گل' لاہور۔ ہانیہ خان' ثمرین گل' لورالائی۔ ساجدہ، لاہور۔ حماد انور' چنیوٹ۔ سیف عباس' ملتان۔ نسیم اختر' یزمان منڈی۔ ثوبیہ' اسماء، ملتان۔ محمد ارسلان' لاہور۔ نجمہ بی بی۔ کوثر نسیم' حویلی لکھا۔ عائشہ بی بی' بہاولنگر۔ شگفتہ بی بی' میلسی روڈ۔ شبانہ عادل' حیدرآباد۔ ثوبیہ نورین' بہاولپور۔ غزالہ قادر' جنڈ۔ وزیر علی' شیخوپورہ۔ رضوانہ' کراچی۔ رابعہ' کراچی۔ محمد محمود' اسلام آباد۔ محمد مدثر جمیل' اسلام آباد۔ سلطان محمود' سندھیلا والی۔ شگفتہ بی بی' سندھیلا والی۔ سمیعہ سلطان' کراچی۔ رشیدہ بی بی' وہاڑی۔ رضیہ بیگم' بٹ خیلہ۔ حفیظاں اسرار' گوجرخان۔ عفت جبیں' راولپنڈی۔ م۔م، ٹیکسلا۔ مصباح محمود' ملتان۔ محمود خان' ہری پور۔ ثمینہ یاسمین' پشاور۔ محمد سرفراز' پشاور۔ محفوظ الرحمٰن' کلر سیداں۔ شمائلہ کوثر' عارفوالہ۔ شمیم اختر' ڈی جی خان۔ نورین کنول' بورے والا۔ صائمہ نورین کاشف لاہور۔ مصباح کوثر' چشتیاں۔ گلزار بیگم' کراچی۔ خواجہ احتشام بٹ' پنڈی گھیب۔ بشارت ایوب' کراچی ملیر۔ عظمیٰ جبیں' راولپنڈی۔ ناصر علی' لاہور۔ یاسر عباس' کوئٹہ۔ امتیاز حسین، اسلام آباد۔ نصرت رزاق' لاہور۔ مہناز بی بی۔ طارق محمود' لالہ موسیٰ۔ عابدہ پروین' جہلم۔ ذکیہ سلطانہ' سرگودھا۔ م،ثناء، سرگودھا۔ احتشام الحق' فیصل آباد۔ اقصیٰ سرگودھا۔ مہناز سردار' لاہور۔ طارق عزیز' تونسہ شریف۔ نوید احمد بھٹی' لاہور۔ محمد شکیل' راولپنڈی۔ ظفر اقبال' سرگودھا۔ غزالہ یاسمین' کراچی۔ صنوبر یاسمین' ڈیرہ اسماعیل خان۔ توصیف اختر' وزیرآباد۔ نوید انجم' سرگودھا۔ محمد لیاقت' کہروڑ پکا۔ ساجد مجید' کمالیہ۔ سید بدر منیر' کوٹلہ ارباب علی خان۔ محمد جمیل خان' راولپنڈی۔ فریدہ' لاہور۔ ضیاء العارفین' اوکاڑہ۔ عبدالحفیظ، چکوال۔ حافظ محمد ریحان' منڈی بہاؤالدین۔ رئیس الدین' بنوں۔ بازغہ لودھی' فیصل آباد۔ آصف ندیم' راولپنڈی۔ ایمن خالد' گوجرانوالہ۔ خاور حسین' ہارون آباد۔ شائستہ' گوجرانوالہ۔ تصدق مسعود' اسلام آباد۔ بلال شکیل' راولاکوٹ۔ تہمینہ گلفام' اٹک۔ قاری حبیب الرحمان' لیہ۔ عینی گل' مانسہرہ۔ اسد فاطمہ' اسلام آباد۔ انعم وحید' سرائے عالمگیر۔ فرزانہ جبین' کھوئیاں۔ سرور خاتون' میانوالی۔ سید عمران حسین قادری' کراچی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

سورۃ آل عمران کی پہلی تین آیات 319 بار اول و آخر سات دفعہ درود شریف صبح و شام پڑھیں یہ کچھ عرصہ مستقل پڑھیں' جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

شوگر کے پھوڑے ایک کپ پانی سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ ماہ عبقری رسالہ نظر سے گزرا پڑھ کر بہت اچھا لگا' بہت ہی خوبصورت رسالہ ہے' ایک ایک صفحہ پڑھنے والا ہے۔ اللہ پاک آپ کو اور ترقیاں دے اور آپ اسی طرح دکھی انسانیت کی مدد کرتے رہیں۔ آپ کا رسالہ بہت خوبصورت ہے' بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے' بڑی پیاری چیزیں لکھی ہوئی ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! مسئلہ یہ ہے کہ میری بہن جن کی عمر پچاس سال ہے' تقریباً پچھلے پانچ سال سے شوگر کی مریضہ ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے انہیں شوگر کی وجہ سے سارے جسم اور منہ پر پھوڑے نکلے تو کافی علاج کیا اور بڑی مشکل سے آرام آیا۔ پھر کسی نے بتایا کہ نیم کو ابال کر اس کا پانی نہار منہ ایک کپ استعمال کرنے' دو ماہ سے نیم کا پانی پی رہی ہیں' شوگر کا کافی حد تک آرام آ گیا۔ (مسز اقبال' جھنگ صدر)

جانور اور عبقری کے ٹوٹکے

اگر کسی گھریلو جانور کا سینگ ٹوٹ جائے یا سر زخمی ہوجائے تو ہلدی اور سرسوں کے تیل کی پیسٹ تیار کرکے صبح و شام لیپ کریں زخم چند دنوں میں ہی بھر جائے گا۔

بکرے کے پاؤں کی موچ کا آسان علاج: بکرے کے پاؤں پر موچ آجائے' ورم آجائے یا سوجن ہوجائے۔ اس کے پاؤں پر کوئی موٹا کپڑا باندھ دیں۔ مٹکے کا رات والا باسی پانی صبح کے وقت اس کے پاؤں پر پٹی کھول کر ڈال دیں۔ تین چار دن کرنے سے اس کے پاؤں کی سوجن' موچ' ورم دور ہوجائے گا۔ (صوفی اجمل' جہلم)

جانور کے نئے بال آنا شروع خارش ختم: اگر بکرے' گائے' بھینس یا کسی بھی گھریلو جانور کے سر کے بال یا جلد کے کہیں سے بال اڑ جائیں تو ایک چھٹانک کھوپڑے کا تیل اور تین کافور کی ٹکیاں آپس میں ملا کر مرہم تیار کرلیں۔ متاثرہ جگہ پر صبح و شام لگائیں۔ چند دنوں میں نئے بال آنا شروع ہوجائیں گے اور خارش بالکل ختم ہوجائے گی۔ آزمودہ ہے۔

جانور کا سینگ ٹوٹ جائے یا زخمی ہوجائے تو: اگر کسی گھریلو جانور کا سینگ ٹوٹ جائے یا سر زخمی ہوجائے تو ہلدی اور سرسوں کے تیل کی پیسٹ تیار کرکے صبح و شام لیپ کریں زخم چند دنوں میں ہی بھر جائے گا۔

بکرا، بیل' سانڈ یا اونٹ اگر جفتی کیلئے تیار نہ ہوتا ہو تو: اگر کوئی پالتو جانور اگر جفتی کیلئے تیار نہ ہوتا ہو نابالغ بچہ لے کر اس کی پیٹھ پر پیشاب کروا دو' وہ جفتی کیلئے تیار ہوجائے گا۔ مزید اگر جانور کو پیاز کھلایا جائے تو جفتی کیلئے جلد تیار ہوجاتا ہے یا لسی میں سرسوں کا تیل ملا کر پلانے سے بھی جانور تیار ہوجاتا ہے۔ (سمیع اللہ)

جانور اچانک سست ہوجائے تو: بعض اوقات گھریلو جانور اچانک سست ہوجاتا ہے اگر اس کو جانور کے پاس لے کر جائیں تو وہ کہتے ہیں کہ اس کا بلڈ پریشر لو ہوگیا ہے اس کا علاج نہایت ہی سستا اور آزمودہ ہے کہ ایک پیپسی یا فانٹا کی ڈیڑھ لیٹر کی بوتل لے کر گائے یا بھینس کو پلا دی جائے تو اس کا بلڈ پریشر فوراً درست ہوجاتا ہے۔ (محمد عمر' لاہور)

جانور اور عبقری کے ٹوٹکے

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو، ضرور لکھیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ صدقہ جاریہ کے اس عمل میں غفلت نہ کریں

22

اسماک کیلئے: املی کے بیج چند روز پانی میں بھگو کر اوپر کا چھلکا اتار دیں باقی کو ہم وزن کوزہ مصری ملا کر کالے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اسماک کیلئے دو گولیاں ضرورت سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

چونا صرف دیوار کیلئے نہیں

آپ کے بیشمار امراض کا معالج بھی

چونے کا پانی تبخیر‘ گیس اور بدہضمی کا کامیاب علاج ہے۔ ایسے مریض جن کا پیٹ گیس سے ہروقت پھولا رہتا ہے کھانا ہضم نہیں ہوتا‘ ہروقت معدے اور دل پر بوجھ رہتا ہے۔ ایسی تمام کیفیات کیلئے چونے کا پانی دن میں تین سے چار بار استعمال کرنا بہت مفید ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ نے ’’طبی تجربات ومشاہدات‘‘ کے ص 35 سے چونے کا پانی یا آب شفا پڑھا اور ترکیب کے مطابق اسے تیار کیا۔ تیاری کا طریقہ حسب ذیل ہے بعد میں فوائد اور تجربات پیش کروں گا۔ چونا ان بجھا ایک صاف ٹکڑا لے کر جو سو گرام ہو اس کو پندرہ کلو پانی میں بھگو دیں، تین دن تک دن میں تین بار ہلاتے رہیں پھر چھوڑ دیں۔ پانی اوپر اور چونا نیچے رہ جائے گا۔ اب اس نتھرے ہوئے پانی کو بوتلوں میں محفوظ کرلیں۔ فوائد: کیلشیم اور وٹامن سی کی کمی سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں اگر اس کا ایک کپ دن میں تین بار پی لیں تو یہ کیفیت ختم ہوجائے گی۔ 2۔ جگہ کی تبدیلی کی وجہ سے پانی کی تبدیلی ہوجاتی ہے اور انسان مختلف امراض میں مبتلا ہوجاتا ہے ایسی حالت میں چونے کا پانی معاون اور شافی علاج ہے اس کو دن میں تین بار کھانے کے بعد یا پہلے استعمال کریں۔ 3۔ بچوں کے امراض کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی نسخہ نہیں ہے۔ اس وقت مارکیٹ میں بے شمار ٹانک اور گرائپ واٹر موجود ہیں ان سب میں تقریباً چونے کا پانی ضرور ہوتا ہے کیونکہ اس کے اجزا بچے کی نمو اور نشوونما کیلئے ضروری ہوتے ہیں جو بچہ اس کا پانی استعمال کرے گا اس کو کبھی بھی معدے‘ جگر‘ تلی اور دل کے امراض نہیں ہوں گے۔ ایک معدے کی مریض خاتون میرے پاس تشریف لائیں جو اسپیشلسٹ ڈاکٹروں سے علاج کرواچکی تھیں اور ادویات کھا کھا کر تنگ آچکی تھیں میں نے بے یقینی کے عالم میں انہیں یہ پانی دے دیا۔ ہفتے کے بعد تین اور خواتین کو ساتھ لے کر آئیں اور بتایا کہ اس دوا سے بہت فائدہ ہوا ہے مزید دوا دیں۔ دوسری خواتین یہ چونے کا پانی گیس تبخیر کیلئے لے کر گئیں جنہیں اہتمام سے استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوا۔ چند بچے جنہیں کھانا ہضم نہیں ہوتا تھا اور انتہائی کمزور تھے یہ چونے کا پانی ان کے لیے آب شفاء بن گیا۔ ایک صاحب گیس اور تبخیر کی وجہ سے اپنے آپ کو دل کا مریض سمجھتے تھے چونے کا پانی استعمال کرنے پر صحت یاب ہوگئے۔ دست، قے، سوکڑا، کمزوری اور دیگر کئی امراض میں تھوڑا تھوڑا پانی پلانے سے انتہائی مفید اور غیر معمولی رزلٹ ملتے ہیں۔ لیکوریا کیلئے اس کے بہترین نتائج اور لاجواب فائدے ہیں۔ چونے کا پانی تبخیر‘ گیس اور بدہضمی کا کامیاب علاج ہے۔ ایسے مریض جن کا پیٹ گیس سے ہروقت پھولا رہتا ہے کھانا ہضم نہیں ہوتا‘ ہروقت معدے اور دل پر بوجھ رہتا ہے۔ ایسی تمام کیفیات کیلئے چونے کا پانی دن میں تین سے چار بار استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ کم خرچ اور بالا نشین ہے۔ البتہ بھوک سے کم کھانا سنت ہے۔ خوب بھوک لگے تو کھانا کھائیں اور ابھی طلب باقی ہو تو ہاتھ روک لیں۔ صحت کا بہترین راز ہے۔ پانی کھانے سے پہلے پئیں‘ خود بھی سنت نبوی ﷺ کے مطابق زندگی بسر کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔ ساری عزتیں‘ راحتیں اور عافیتیں صرف اور صرف دینی اور سنت کے مطابق زندگی میں ہیں۔ ساری ہلاکت‘ تباہی اور آفت بے دینی والی زندگی میں ہے۔

کلونجی کا قہوہ اور اس کے کمالات: کھانسی‘ بلغم‘ گلے کی خراش اور سینے کی جکڑن کیلئے انتہائی مفید اور کارآمد چیز ہے اس کی ترکیب اور طریقہ استعمال آپ کی شہرہ آفاق کتاب ’’مجھے شفاء کیسے ملی؟‘‘ سے ملی۔ ترکیب حسب ذیل ہے۔ دو تین کپ پانی میں ایک چمچ کلونجی کا سفوف ڈالیں اور حسب ضرورت نمک ڈالیں۔ چینی نہ ڈالیں ورنہ مطلوبہ رزلٹ نہیں ملے گا اور قہوے کی افادیت کم ہوجائے گی۔ اس کو ابالیں جب ایک کپ رہ جائے تو چسکی چسکی پئیں اور اس کے بعد پانی نہ پئیں سارا بلغم خارج ہوجائے گا۔ کھانسی ٹھیک ہوجائے گی دن میں دو سے تین مرتبہ استعمال کریں۔ ایک صاحب کو تقریباً دو مہینے سے انتہائی دورے والی کھانسی تھی‘ کھانسی کیلئے سیرپ لیا‘ استعمال کرنے پر ان کو افاقہ نہ ہوا۔ میں نے متذکرہ ترکیب کے مطابق انہیں کلونجی کا قہوہ استعمال کرنے کیلئے دیا۔ دوسرے دن مجھے ملے میں نے طبیعت کا پوچھا تو کہنے لگے 80 فیصد آرام آگیا ہے۔ میں نے پوچھا کیسے استعمال کیا ہے‘ چینی تو نہیں ڈالی کہنے لگے چینی بھی ڈال دی تھی۔ پھر میں نے انہیں چند دن چینی کے بغیر استعمال کرنے کا کہا۔ چند دن صرف صبح وشام استعمال کرنے سے ان کی دو مہینے کی کھانسی مکمل ٹھیک ہوگئی۔ (محمد لطیف‘ اسلام آباد)

ذیابیطس سے نجات پایئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! نسخہ بتانے سے پہلے میرے پاس جَو کے کچھ فوائد ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہی ہوں۔ جَو معدے کی سوزش ختم کرتا ہے‘ جسمانی کمزوری کے علاوہ کھانسی اور حلق کی سوزش کیلئے بھی مفید ہے۔ جسم کی غلاظتوں کا اخراج کرتا ہے۔ پیاس کو تسکین دینے کے علاوہ فشار خون‘ بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے عمدہ دوا ہے۔ جَو کا پانی پکانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس سے پانچ گنا پانی ڈال کر پکایا جائے تاکہ ایک تہائی رہ جائے یعنی چوتھا حصہ پانی خشک ہوجائے۔ اس کا پانی طبیعت کو فرحت بخشتا اور کمزوری کا مقابلہ کرنے کیلئے غذا مہیا کرتا ہے۔ اگر اسے گرم گرم پیا جائے تو فوری اثر کرتا ہے۔ یعنی کمزور جسم کو حرارت اور توانائی بہم پہنچا کر چہرے پر شگفتگی لاتا ہے۔

ذیابیطس سے نجات پایئے: گندم سات کلو‘ جَو دو کلو اور کالے چنے ایک کلو۔ ان چیزوں کو باہم پسوا کر آٹا بنوالیں۔ ذیابیطس میں مبتلا افراد اس کی روٹی کھائیں تو مرض کے خلاف مؤثر ثابت ہوگی۔ یہ آٹا بازار میں ذیابیطس آٹا کے نام سے خاصی قیمت پر فروخت ہورہا ہے۔ آپ خود اسے پسوا کر گھر میں رکھیں اور باقاعدگی سے استعمال کریں۔ ذیابیطس پریشانیوں میں کمی پائیں گے۔

ادرک کی چائے: ادرک کی چائے بہت مفید ہے‘ خصوصاً سردی میں ضرور استعمال کرنی چاہیے۔ نزلہ زکام، کھانسی اور گلے میں تکلیف ہو تو گرم گرم چائے بنا کر پیجئے‘ سکون ملے گا‘ اسے بنانے کیلئے ایک پیالی سے ذرا زیادہ پانی ابالیے۔ اس میں ادرک کا ایک چھوٹا ٹکڑا چھیل کر کاٹ کر ڈالیے‘ پانی خوب ابلنے لگے تو اتاریئے چھانیے اور شہد ملا کر پی جائیے‘ چائے کی پتی سے چائے بنانی ہو تو ایک ٹکڑا ادرک چھیل کر اسے کچل لیجئے‘ باریک کریں۔ پانی میں ڈال کر ابلنے دیں‘ پھر اس میں پتی ڈال کر دم دیجئے اور پی لیجئے۔ چینی بھی ملا سکتی ہیں۔ شہد ہو تو ادرک کی چائے کا مزہ دوبالا ہوجاتا ہے۔ (ف، لاہور)

قدر بڑھ سکتا ہے دیر کیسی؟

قارئین! میں ہمیشہ آپ کے تجربات ومشاہدات کی قدردانی کرتا ہوں۔ آپ کے پاس کوئی روحانی‘ طبی یا کوئی ٹوٹکہ قدر بڑھانے کیلئے ہو تو ضرور لکھیں۔ آپ کا صدقہ جاریہ اور احسان ہوگا۔ ایڈیٹر منتظر رہے گا! آپ نے ہمیشہ میری درخواست کی قدردانی کی اپنا تجربہ یا کسی سے مستند سنا ہو تو ضرور لکھیں!

دماغ بجلی بھی تیز: دماغ تیز کرنے کیلئے اور رزق کی برکت کیلئے اول آخر درود شریف کے ساتھ دس بار سورۂ قدر پڑھنے سے مجھے فائدہ ہوا' دماغ کی میموری بڑھانے کیلئے بہت اچھا عمل ہے۔(ح۔ا)

پانچ بیماریاں ایک ٹوٹکہ

شوگر کے ایسے مریض جو دوائیں کھا کھا کر تھک گئے ہیں اور پھر شوگر نے ان کے جوڑ گھٹنے، پٹھے، اعصاب، دماغ، نظر، یادداشت اور قوت خاص تک کو متاثر کیا اور معاشرے کی ایک کمزور ناتواں اور بے زار افراد کی طرح زندگی گزار رہے ہیں۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

قارئین! طب دراصل بادشاہوں کی گود میں پلی ہے' بادشاہ بہت نازک مزاج اور نازک اندام ہوتے تھے' وہ دواؤں کے ذائقے' بو خوشبو حتیٰ کہ دوائی کھانے کے بعد کے ڈکار کو بھی پسند اور ناپسند کرتے تھے۔ اسی انداز کو سامنے رکھتے ہوئے شاہی طبیبوں نے خمیرہ، چاندی اور سونے کے ورق اور اس طرح کی پرلطف دواؤں کو ایجاد کیا، جہاں اتنے خمیرے جو آج ہر بندے کی پہنچ سے دور ہیں جس میں اسی ہزار یا ڈیڑھ لاکھ کی دس گرام دوائی ڈالیں' لاکھوں روپے کلو کا قیمتی زعفران اور مہینوں کھرل رگڑائی پھر وہاں طب نے کچھ ایسے متبادل بھی دیئے ہیں کہ جو قیمت میں کم' استعمال کرنے میں آسان لیکن فوائد ایسے حیرت انگیز جو آسانی سے عام انسان کو سمجھ نہ آئے لیکن استعمال کرنے کے بعد دل کہہ اٹھے کہ واقعی سچ ہے!

تمرہندی جس کو بڑی املی بھی کہتے ہیں اوپر گہرا سرخ رنگ کا خول اور اندر مغز ہوتا ہے۔ جو طب کی دواؤں میں عموماً استعمال ہوتا ہے، اس کو توڑ کر اس کا مغز نکالا جاتا ہے بہت سستی دوائی ہے اگر یہ دوائی پچاس روپے کی بھی لیں تو چھ ماہ کا مکمل علاج ہے۔ آئیے! ہم آپ کو اس کے علاج معالجے فائدے اور ترتیب کی طرف لے چلتے ہیں۔

بس صرف آپ مغز تمرہندی یعنی بڑی املی کا مغز یعنی اندر کا گودا کوٹ پیس کر فل سائز کے کیپسول بھر لیں' بس دوائی تیار ہے۔ اب اس کے فائدے سنیے۔ سول سیکرٹریٹ لاہور میں ایک ساتویں درجے کے ملازم حکمت اور علاج معالجے کا کام بھی کرتے تھے۔ بہت سال ہوئے اردو بازار لاہور میں میری ان سے ملاقات ہوئی وہ خود میری ہی کتاب خرید رہے تھے اور میری سابقہ کتب کے ایک نسخے کی بہت تعریف کررہے تھے۔ پبلشر نے مسکرا کر جواب دیا کہ صاحب کتاب ساتھ کھڑے ہیں۔ بہت پیار اور محبت سے ملے' باتوں ہی باتوں میں مجھے کہنے لگے یہ کیپسول ہیں (جیب میں ہاتھ ڈالا' اور تیس کیپسول کی پیکنگ سیل والے سفید لفافے میں سے ایک کیپسول نکالا) پھر کیپسول کھولا تو اس میں پاؤڈر تھا، کہنے لگے: یہ مغز تمرہندی ہے اور کچھ نہیں۔ میں لوگوں کو ڈنکے کی چوٹ پر یہ کیپسول بیچتا ہوں' تیس کی پیکنگ ہے' ایک صبح و شام دیتا ہوں' کھانے کے درمیان یا کھانے کے بعد پانی کے ہمراہ مرض زیادہ ہو تو صبح، دوپہر، شام بھی دے دیتا ہوں۔ اس کے رزلٹ بہت انوکھے ہیں' خاص طور پر پانچ بیماریوں میں 1۔ ایسے مریض جن کے سپرم ختم یا کمزور ہوتے ہیں اور وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ 2۔ ایسی خواتین جن کو لیکوریا دیمک کی طرح چاٹ رہا ہوتا ہے اور وہ اندر ہی اندر کھوکھلی ہو رہی ہوتی ہیں۔ بظاہر تندرست لیکن اندر سے بیمار اور کمزور ہوتی ہیں۔ 3۔ شوگر کے ایسے مریض جو دوائیں کھا کھا کر تھک گئے ہیں اور پھر شوگر نے ان کے جوڑ گھٹنے، پٹھے، اعصاب، دماغ، نظر، یادداشت اور قوت خاص تک کو متاثر کیا اور معاشرے کی ایک کمزور ناتواں اور بے زار افراد کی طرح زندگی گزار رہے ہیں۔ میں انہیں یہ کیپسول دودھ کے ساتھ دیتا ہوں ورنہ مجبوراً پانی کے ساتھ۔ دن میں دوبار' ایک بار' یا تین بار۔ حسب طبیعت حسب مزاج۔ 4۔ ایسے لوگ جو پیشاب کے بعد قطروں کے اور وضو نہ ٹھہرنے کے اور پاکی ناپاکی کے شاکی ہوتے ہیں ان لوگوں کیلئے اس کا رزلٹ بہت بہترین زبردست اور کارآمد ہے۔ 5۔ بواسیر کیلئے بھی اس کا فائدہ نہایت بہترین ہے ایسے لوگ جو پرانی قبض، بواسیر، اجابت کھل کر نہ آنا اور ہر وقت بے چینی اور خاص طور پر اجابت کے بعد تکلیف جلن اور بے زاری کو محسوس کرتے ہوئے ان تمام مسائل اور عوارضات میں یہ چیز بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔

قارئین! یہ پانچ فائدے اس سرکاری ملازم نے مجھے بتائے کیپسول کا پیکٹ میرے ہاتھ میں تھا، انہوں نے جیب میں پھر ہاتھ ڈالا اور مجھے چند پیکٹ اور دے دیئے۔ کہنے لگے: جہاں آپ لوگوں پر اتنا احسان کرتے ہیں کہ اپنے دل کے راز کھول کر رکھ دیتے ہیں' وہاں میں آپ پر احسان تو نہیں کہتا یہ میری طرف سے ایک ہدیہ اور شکرانہ قبول کریں اور آپ اپنے مریضوں کو دیجئے گا اگر واقعی آپ کو اچھا رزلٹ ملے تو آپ بتائیے مجھے خوشی ہوگی کیونکہ آپ میرے غائبانہ استاد تھے اور آج آپ کو بالمشافہ استاد مان لیا۔ میں نے آپ کی کتابوں سے بہت پایا۔ قارئین یہ اس دور کی بات ہے جب ابھی عبقری رسالہ شروع نہیں ہوا تھا۔ (عبقری کی ابتدا جون 2006ء میں ہوئی) میں نے کیپسول کا پیکٹ جیب میں ڈالا اردو بازار میں اور کچھ احباب سے ملاقات کرنی تھی، دوران ملاقات جو بھی ملتا جہاں اور باتیں ہوتیں وہاں اپنے مسائل بھی بیان کرتے الغرض وہ پیکٹ اردو بازار ہی میں بانٹ دیئے۔ بانٹنے کے بعد میں بات ہی بھول گیا لیکن کچھ ہی ہفتوں کے بعد ایک صاحب کا پیغام ملا کہ وہ کیپسول مجھے اور چاہئیں' میں پرانی شوگر میں مبتلا تھا جسم بالکل ختم ہو چکا تھا، واقعی میری دوائی اور انسولین کا انجکشن کم ہوگیا ہے اور اپنے جسم میں قوت انرجی، طاقت، نشاط اور پھرتی محسوس کرتا ہوں اور مزید قوت کا احساس بھی ہے۔ میں نے ان سے وعدہ کرلیا کہ میں مزید بنا کر بھیجوں۔ کام میں ایسا مشغول ہوا کہ بھول گیا، کچھ ہی دنوں کے بعد ایک اور صاحب کا فون آیا یہ دوائی میں نے انہیں بواسیر کیلئے دی تھی، انہوں نے بھی بہت تعریف کی اور مزید طلب بڑھی۔ میں نے فوراً دوائی منگوائی اور اسے پسوا کر کیپسول بھروائے اور ان سب کو بھجوا دیئے اور پھر اسے مسلسل میں نے ان بیماریوں میں استعمال کرانا شروع کیا۔

قدرت ربی کا کیا مشاہدہ بتاؤں اللہ کی اس نعمت کا کیا تجربہ بتاؤں کہ حیرت کی انتہا نہ رہی۔ شوگر کے مریضوں نے کچھ ہی عرصہ استعمال کیا فائدہ ہوا' ایسے مریض جنہوں نے سپرم کی دوائیں کھا کھا کر دواؤں سے اعتماد ہٹا لیا تھا۔ انہوں نے چند ہفتے چند مہینے استعمال کیا بہت بہترین رزلٹ ملا۔ ایک تجربہ جو بار بار کے استعمال کے بعد ہوا جو اس سے پہلے مجھے نہیں ملا تھا وہ یہ ہے کہ جوڑوں اور کمر کے درد کے مریض بھی اس سے صحت یاب ہونے لگے۔ بس پھر تجربات ہی تجربات ہوتے گئے اور فائدے سامنے آتے گئے، جس نے بھی باقاعدگی لگن، توجہ، یقین، اعتماد سے استعمال کرایا اسے بہت فائدہ پہنچا' بہت نفع ملا اور حد سے زیادہ رزلٹ ملے اور وہ نفع فائدہ اتنا ملا کہ آپ کمال لفظ استعمال کریں کہ یہ لفظ بھی شاید اس کیلئے چھوٹا اور مختصر ہو۔ قارئین! یہ چھوٹی سی چیز جو آج میں آپ کے سامنے لایا ہوں بظاہر چھوٹی لیکن فوائد، کمالات، مشاہدات اور تجربات میں بہت بہترین ہے۔ میرا مشورہ ہے کہ اگر آپ کوئی دوسری ادویات استعمال کررہے ہیں تو فوراً ہرگز نہ چھوڑیں لیکن آج ہی یہ دوائی قریبی پنساری سے خریدیں' ہتھوڑی سے اس کا چھلکا توڑیں اندر سے چھپا سفیدی مائل مغز نکلے گا اسے کوٹ پیس کر چٹکی لے لیں ورنہ کیپسول بھر لیں اور استعمال کریں۔ الحمدللہ! میرے پاس اس کے بہت تجربات فائدے اور شفایابی کے رزلٹ ہیں آپ کو ملے تو لکھنے میں بخل نہ کریں' بتانے میں کوتاہی نہ کریں۔

جو راستہ معلوم نہیں سفر مت کرو: جس چیز کا علم نہیں اس کو مت کہو، جس چیز کی ضرورت نہیں اس کی جستجو مت کرو جو راستہ معلوم نہیں اس میں سفر مت کرو۔ (سقراط)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

تیل کی دولت: میں نے دیکھا کہ ایک بہت خوبصورت گھر میں، میں موجود ہوں، وہاں ایک آئینہ لگا ہے اور خوبصورت قالین بچھے ہیں، پھر خود کو سیاہ رنگ کا نیلے رنگوں والا سوٹ پہنے دیکھا، سر پر بڑا سا دوپٹہ ہے، بہت خوبصورت سوٹ ہے، میں کمرے میں پھر رہی ہوں، پھر دیکھا کہ میری پرانی کالج کی دوست لوگوں کو اطلاع دے رہی ہے کہ میرے پاس سے لوگوں کو تیل مل رہا ہے اور میں لوگوں میں تیل بانٹ رہی ہوں، پھر بیدار ہو جاتی ہوں۔ (علینا۔ لاہور)

تعبیر: آپ کا خواب اچھا ہے اور اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کو عزت اور خوشحالی نصیب ہوگی اور بزرگوں کا فیض ملے گا جس سے اور لوگ بھی فائدہ اٹھائیں گے۔ واللہ اعلم۔

صاف پانی کا چشمہ: میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک اونچی جگہ پر سبزہ ہے اور میرے پیچھے ایک صاف ستھرا پانی کا چشمہ ہے، پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (ص۔ گجرات)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آج کل جو پریشانیاں آپ پر آئی ہوئی ہیں انشاء اللہ ان سے نکلنے کی جلد ہی کوئی سبیل نکل آئے گی، آپ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ چلتے پھرتے پڑھتی رہا کریں۔ واللہ اعلم۔

سخت بندش کا علاج: میں خواب میں دیکھتی ہوں بارش کا پانی سڑکوں پر جمع ہے اور میں گاڑی یا کوئی رکشہ چلا رہی ہوں، اچانک وہ چلتے چلتے بند ہو جاتا ہے، اکثر اندھیرا ہوتا ہے، میرے جوتے بھی نہیں ہوتے اور سر پر دوپٹہ بھی نہیں ہوتا، ایک دفعہ دیکھا کہ پہاڑوں کے درمیان میں ہوں، مغرب کے بعد کا وقت ہے اور میں پریشان ہو کر ننگے سر اور ننگے پیر بھاگ رہی ہوں، دور کہیں روشنی نظر آتی ہے، وہاں کلینک ہے، ایک عورت ڈاکٹر کے پاس بچہ لے کر آتی ہے، اکثر خواب میں سیڑھیاں چڑھنے لگتی ہوں تو آگے راستہ بند ہوتا ہے، تہہ خانے میں اپنے آپ کو دیکھتی ہوں، میں خواب میں کسی بھی چیز کو ہاتھ لگانے لگتی ہوں تو کانپنے لگتی ہوں اور میں پیچھے ہٹ جاتی ہوں، تندور میں آگ روشن ہے، میں آگے جاتی ہوں تو وہاں پر ایک گڑیا ہوتی ہے جو بولنے لگتی ہے، میں ڈر کر پیچھے ہٹ جاتی ہوں، اکثر و بیشتر میرے شوہر نے دیکھا کہ وہ خواب میں غائب ہو جاتے ہیں۔ (نبیلہ یاسمین۔ سعودی عرب)

تعبیر: آپ کے خوابوں کے سلسلے کا خلاصہ یہ ہے کہ آپ پر اور آپ کے گھر والوں پر سخت قسم کی بندش ہے جو کہ آپ کے کسی بدخواہ رشتہ دار کی طرف سے حسد کی بناء پر لگادی گئی ہے۔ تاہم اپنا اور اپنے تمام اہل خانہ کی طرف سے حسب توفیق کچھ صدقہ دیں اور سورہ انعام کی آیت 45 کا سوا لاکھ مرتبہ ختم کروائیں۔ بعد ختم روزانہ 313 بار کسی بھی وقت پڑھ لیا کریں۔ واللہ اعلم۔

آسیب زدہ گھر: میں نے خواب دیکھا تھا کہ میری ممانی جن پر حقیقت میں سایہ تھا، وہ ہمارے گھر آئی ہوئی ہیں اور برآمدے میں بیٹھی ہیں، کپڑے گندے ہیں اور بال بکھرے ہیں ایسا لگتا ہے جیسے ان پر جن کی حاضری ہے، میرے بھائی قطار میں ترچھے کھڑے ہیں، میرا بڑا بھائی سب سے آگے، چھوٹا بھائی اس سے پیچھے اور تیسرا بھائی سب سے پیچھے کھڑا ہے۔ میری ممانی پہلے میرے بڑے بھائی کی طرف بھاگتی ہیں، پھر اس سے تھوڑا دور رک جاتی ہیں، پھر بھاگ کر میرے دوسرے بھائی کو پکڑ لیتی ہیں، پھر میں دیکھتی ہوں تو نہ وہاں ممانی ہوتی ہیں اور نہ میرا بھائی ہوتا ہے اور جب میں سیڑھیوں کی طرف دیکھتی ہوں تو وہی بھائی امی کو نیچے گرانے کی کوشش کرتا ہے، امی کو پکڑ پکڑ کر نیچے دھکا دیتا ہے تو اس کی آنکھیں سرخ رنگ کی ہوتی ہیں، پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ اب میں نے اسی بھائی کے متعلق خواب دیکھا ہے کہ جیسے ہمارے گھر میں سایہ ہے، مجھے بیٹھک میں بھی محسوس ہوتا ہے اور خوف آتا ہے، پھر امی مجھے کسی کام سے اسٹور میں بھیج دیتی ہیں، وہاں پر مجھے ایسا لگتا ہے جیسے تاروں کا گچھا ہے، وہ خود بہ خود ختم ہو رہا ہے، مجھے آواز محسوس ہو رہی ہے، میں کچن کے قریب آتی ہوں تو بھائی بے ہوش ہوتا ہے، تو میں رونے لگتی ہوں اور امی سے کہتی ہوں اسے ڈاکٹر کے پاس لے چلیں۔ امی کہتی ہیں کہ پیسے لے کر آتی ہوں، پھر میری آنکھ کھل گئی۔ (صائمہ۔ گجرات)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے بھائی پر کوئی پریشانی آنے کا اندیشہ ہے، آپ اس کی طرف سے حسب توفیق کچھ صدقہ کریں اور اس پر سورہ فاتحہ بمعہ تسمیہ 41 بار پڑھ کر 40 دن تک دم کر دیا کریں، یا وہ خود یہی عمل کر لیا کریں۔ انشاء اللہ حفاظت رہے گی۔ واللہ اعلم۔

شادی کا استخارہ: میں نے رشتے کے سلسلے میں استخارہ کیا تھا، پانچویں رات خواب میں سفید گلاب کا پھول دیکھا تھا اور ساتویں رات دیکھا کہ اسکول کی سابق ٹیچر کھانے کیلئے ایک پلیٹ میں دو کیک کے پیس دیتی ہیں کہ ایک اس میں میرا ہے، میں وہ کیک کھا لیتی ہوں اور دوسرے کیک میں سے بھی کریم کا ایک چمچ کھا لیتی ہوں اور ان کا حصہ انہیں دے دیتی ہوں۔ کیک بہت مزیدار ہوتا ہے۔ (ق، ر)

تعبیر: آپ کے استخارہ کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ مذکورہ رشتہ انشاء اللہ بہت مبارک ثابت ہوگا اور ممکن ہے کہ یہیں پر بات طے بھی پا جائے۔ آپ بعد نماز عشاء 129 بار یَالَطِیْفُ پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔ واللہ اعلم۔

سرخ کپڑا: میں نے دیکھا کہ خرگوش ہے جو سرخ رنگ کے کپڑے سے نکلتا ہے اور پھر اوپر چھت کی طرف جانے والی دیوار پر چڑھتا ہے اور پھر اوپر سے نیچے گر کر ہلاک ہو جاتا ہے، پھر منظر بدل جاتا ہے اور خود کو بازار میں دیکھا کہ میں گاڑی میں بیٹھی بازار سے گزر رہی ہوں، بازار کے فٹ پاتھ کے قریب لوگوں نے بستر رکھے ہوئے ہیں اور وہ بستر بیچ رہے ہیں پھر آنکھ کھل جاتی ہے۔ (آمنہ۔ لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کے گھر میں سے کسی فرد کو شدید بیماری لاحق ہو جائے تاہم تمام اہل خانہ کی طرف سے حسب توفیق کچھ صدقہ دیں اور ہر نماز کے بعد یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ 41 بار پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔ ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے حفاظت رہے گی اور اگر کوئی بیماری خدانخواستہ لاحق ہو بھی گئی تو جلد صحت یابی ہو جائے گی۔ واللہ اعلم۔

شیطانی وسوسے: میں نے دیکھا کہ ہمارے ساتھ والے ہمسائیوں کی چھت ہے، پہلے دیکھا کہ وہاں بادشاہی مسجد ہے، پھر منظر بدلا تو دیکھا کہ وہاں کسی دیوی کا بت ہے اور بہت سی لڑکیاں ہیں، گلاب کے پھولوں کی جیسے پوجا ہو رہی ہے، پھر میری آنکھ کھل گئی۔ (اقصیٰ۔ قصور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو نماز پڑھتے وقت شیطانی وسوسے بہت زیادہ تنگ کرتے ہیں، آپ ہر نماز سے قبل 3،3 بار چاروں قل اور 7 بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لیا کریں، انشاء اللہ وسوسوں بالخصوص شیطانی وساوس سے حفاظت رہے گی۔ واللہ اعلم!

گلے کی خرابی اور حلق کے ورم کا علاج: دودھ کو تھوڑی دیر گلے میں روک کر پینا بے حد مفید ہے اس کے علاوہ تالو زبان اور کوا کے ورم کو درست کرنے کا یہی طریقہ ہے۔

نکلتا سورج انگلی کا اشارہ اور ہر مسئلہ حل! آزمودہ عمل

جو شخص یہ تمنا کرے کہ وہ لوگوں میں عزت و احترام سے رہے اور لوگ اس کی عزت کریں اور وہ پریشانیوں سے بچا رہے تو اس شخص کو چاہیے کہ وہ نماز فجر کے بعد پہلا کلمہ یعنی کلمہ طیبہ دس مرتبہ پڑھے۔

آج کل کے دور میں کوئی انسان مسائل اور پریشانیوں سے خالی نہیں ہے۔ ہر انسان مختلف قسم کے مسائل میں جکڑا ہوا ہے کسی کو اولاد بیٹے یا بیٹی کی شادی کیلئے پریشانی ہے اور کسی کو اپنا مکان بنانے کی پریشانی ہے۔ کسی کو کاروبار میں نقصان ہو رہا ہے تو کوئی اپنی صحت کے ہاتھوں پریشان ہے۔ کوئی برادری کے جھگڑوں سے تنگ ہے تو کوئی جادو ٹونے کے ہاتھوں پریشان ہے۔ غرض کوئی انسان سکون میں نہیں ہے۔ ہمارے مسائل کا حل اللہ پاک کے قرآن پاک میں موجود ہیں۔ لیکن اس پر کامل یقین ہونا چاہیے کہ میرے تمام حالات اوپر سے اُتر رہے ہیں کیونکہ حالات کو بنانے اور بگاڑنے والی ذات اللہ پاک کی ہے اسی کا نام تقدیر ہے کہ انسان اس قسم کے حالات کو یہ مان کر قبول کرلے کہ میرا اللہ یہی چاہتا ہے اور اس کی یہی مرضی ہے اور بندہ کامل یقین کرے کہ میرا اللہ حالات کیسے بھی ہوں ہر معاملہ میں میری بہتری چاہتا ہے۔ اگر وہ مجھے بیمار رکھ رہا ہے تو میرے گناہ معاف ہو رہے ہیں اگر اس نے مجھے مشکلات اور مصائب میں ڈالا ہوا ہے تو اس کا یہ عمل بھی میرے لیے گناہ معاف کرنے کا باعث بن رہا ہے۔ جو لوگ گناہ نہیں کرتے ان کو ان حالات میں رکھ کر ان کے جنت میں درجات بلند ہو رہے ہیں غرض اللہ پاک کا کوئی عمل حکمت سے خالی نہیں ہے۔ اللہ پر کامل یقین رکھیں۔ اب میں آپ کو ایک بہترین عمل بتا رہا ہوں جس کے کرنے سے آپ کے تمام مسائل حل ہوجائیں گے۔ فجر کی نماز پڑھ کر ذکر اذکار کرتے رہیں اور جب سورج ایک نیزہ بلند ہوجائے تو قرآن پاک سے دیکھ کر یا زبانی سورج کی طرف منہ کرکے سورۂ رحمٰن پڑھنا شروع کردیں جب آیت فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پر پہنچیں تو دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی سے سورج کی طرف اشارہ کردیں پھر بعد میں پھر انگلی کھول دیں۔ اگلی دفعہ پھر اسی آیت کو پڑھ کر انگلی سے پھر سورج کی طرف اشارہ کردیں۔ غرض جتنی بھی دفعہ سورۂ میں یہ آیت آتی ہے اتنے اشارے سورج کی طرف کردیا کریں۔ یہاں تک کہ سورت ختم ہوجائے۔ یہ عمل کم از کم چالیس دن یعنی ایک چلہ تک کریں۔ انشاء اللہ ہر قسم کے مسائل پہلے چالیس دنوں میں ہی ختم ہوجائیں گے۔ اگر پہلے چالیس دن میں سکون نہ ملے اور مسائل حل نہ ہوں تو مزید چالیس دن کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکتیں ظاہر ہونا شروع ہوجائیں گے اور پھر بھی کچھ مسائل رہ جائیں تو تیسری دفعہ چالیس دن عمل کریں۔ انشاء اللہ سو فیصد مسائل حل ہوجائیں گے۔ کامل یقین رکھیں۔ مسئلہ کے حل کے بعد بھی سورۂ رحمٰن کی روزانہ کی تلاوت نماز فجر کے بعد معمول بنالیں۔ یعنی سورۂ یٰسین کے ساتھ سورۂ رحمٰن بھی پڑھ لیا کریں۔ یہ دونوں سورتیں ہمارے روزانہ کے مسائل حل کرنے کے ساتھ ساتھ ہماری دنیا و آخرت کی زندگی پر خوشگوار اثر ڈالتی ہے۔ میں خود یہ عمل کرتا ہوں اور لاجواب فائدے پاتا ہوں۔ **عزت و بزرگی کیلئے:** جو شخص یہ تمنا کرے کہ وہ لوگوں میں عزت و احترام سے رہے اور لوگ اس کی عزت کریں اور وہ پریشانیوں سے بچا رہے تو اس شخص کو چاہیے کہ وہ نماز فجر کے بعد پہلا کلمہ یعنی کلمہ طیبہ دس مرتبہ پڑھے۔ نماز ظہر کے بعد بیس مرتبہ نماز عصر کے بعد تیس مرتبہ اور نماز مغرب کے بعد چالیس مرتبہ اور نماز عشا کے بعد ساٹھ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ عمل بہت مختصر ہے لیکن اپنے اجر کے لحاظ سے بہت بڑا ہے۔ اس پر عمل کریں اور اس کی برکت سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کی برکت سے دنیاوی مسائل بھی حل ہوتے ہیں اور قبر کی زندگی بھی بنتی ہے کیونکہ تمام اذکار میں افضل الذکر کلمہ طیبہ کو کہا گیا ہے۔ اللہ پاک سے یقین کی دولت سے مانگیں انشاء اللہ ملے گا۔

غلطی کی اصلاح محترم قارئین! اپریل 2014ء کے شمارہ کے صفحہ نمبر 3 پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے حال دل "اب بھی دنیا میں ایسے لوگ ہیں" میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صرف دس معجزات لکھے گئے ہیں ان میں معجزہ نمبر آٹھ میں کمپوزنگ کی غلطی ہے۔ صحیح معجزہ اس طرح ہے: تنام عيناه ﷺ ولا ينام قلبه۔ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سوتی تھیں دل جاگتا تھا) قارئین اصلاح فرمالیں!

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

شوہر کو اپنا گرویدہ کرنے کا آسان عمل

عشاء کی نماز کے بعد گیارہ سو (1100) مرتبہ **یَا مُؤْمِنُ** پڑھ کر آنکھیں بند کرکے بیٹھ جائیں اور یہ تصور کریں کہ میں عرش کے سائے میں ہوں اور شوہر نیچے ہے۔ جب یہ تصور قائم ہوجائے تو شوہر کے اوپر پھونک ماردیں۔ بات کیے بغیر بستر میں چلی جائیں اور شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائیں۔ ان شاء اللہ خاوند کی طرف سے بداخلاقی، برائی، زیادتی کا اظہار نہیں ہوگا۔ اس عمل کی برکت سے شوہر بیوی کا گرویدہ ہوجاتا ہے۔ اگر کسی شوہر کے ساتھ بیوی کا سلوک اچھا نہ ہو تو یہ عمل شوہر بھی کرسکتا ہے۔ نتائج دونوں صورتوں میں ایک جیسے مرتب ہوں گے۔

کچھ میرے آزمودہ ٹوٹکے

دل کی دھڑکن تیز ہونا یا خوف پیدا ہونا: اس کیلئے نہار منہ تین عدد لہسن کی چھلی لینی شروع کردیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہو گا۔ **برص کا آسان علاج:** آک پر پھول ہوتے ہیں۔ پھول کے اندر لکڑی نما (پھول پھلوی اور کچھ اسے لونگ کہتے ہیں) ایک تولہ چھاؤں میں خشک کرکے اس کا سفوف بنا کر کھائیں (پانی کے ساتھ) پھر سال بعد ایک تولہ پانی کے ساتھ پھر تیسرے سال 1 تولہ پانی کے ساتھ۔ یہ برص کا علاج ہے۔ انشاء اللہ شفا پائے گا۔ تمام ٹوٹکے آزمائے ہوئے ہیں۔ دائمی قبض یا گیس یا معدے کی تیزابیت کیلئے اور آتشک کے لیے رات کو سوتے وقت مقعد کے اندر کے حصے میں تیل لگاتے رہیں۔ چند دنوں کے بعد دائمی قبض اور گیس سے افاقہ محسوس کریں گے۔ **بلغم کے خاتمہ کیلئے:** کلونجی، سونٹھ ہم وزن چند دانے ہریڑ اور ان کا آدھا وزن اجوائن سفوف بنا کر 1/2 چمچ پانی کے ساتھ لیں۔ بلغم بہت جلد صاف ہو جائے گی۔ جو بخار نہ ٹوٹ رہا ہو تو مریض کو گڑ یا شکر کھلا دو انشاء اللہ بخار ٹوٹ جائے گا، آزمایا ہوا ہے۔۔ مکوہ کے پتے ابال کر جب پانی ٹھنڈا ہوجائے تو مہندی کالی یا لال مہندی ملا کر لگائیں تو بہت اچھے نتائج نکلتے ہیں۔ (عبقری جلد 2)

دل کے امراض کا علاج: جن کو دل کا کوئی بھی مسئلہ ہو وہ صبح و شام دل پر ہاتھ رکھ کر 41 بار سورۂ الم نشرح پڑھیں' پوری توجہ اور دھیان کے ساتھ' انشاء اللہ خود فرق محسوس کریں گے۔ (گوہر علی)

بچوں کا صفحہ

کوڑھی' گنجا اور نابینا کا امتحان

فرشتے نے کہا: غالباً میں تمہیں پہچانتا ہوں' کیا تمہیں کوڑھ کی بیماری نہیں تھی جس کی وجہ سے لوگ تم سے نفرت کیا کرتے تھے۔ ایک فقیر کی دعا سے تمہیں اللہ نے یہ چیزیں عطا کیں۔ اس نے کہا کہ یہ ساری دولت تو نسل در نسل چلی آرہی ہے۔

بنی اسرائیل میں تین شخص تھے' ایک کوڑھی' ایک نابینا اور ایک گنجا۔ اللہ تعالیٰ نے ان تینوں کا امتحان لینا چاہا' چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کے پاس ایک فرشتہ بھیجا' فرشتہ پہلے کوڑھی کے پاس آیا اور اس سے پوچھا کہ تمہیں سب سے زیادہ کیا چیز پسند ہے؟ کوڑھی نے جواب دیا کہ اچھا رنگ اور اچھی جلد کیونکہ لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ فرشتے نے اس پر اپنا ہاتھ پھیرا تو (اللہ کے حکم سے) اس کی بیماری ٹھیک ہوگئی اور اس کا رنگ بھی خوبصورت ہوگیا اور جلد بھی اچھی ہوگئی۔ فرشتے نے پوچھا کس طرح کا مال تم پسند کرتے ہو؟ اس نے کہا کہ اونٹ' چنانچہ اسے حاملہ اونٹنی عطا کی گئی اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں برکت دے۔ پھر فرشتہ گنجے کے پاس گیا اور اس سے پوچھا کہ تمہیں کیا چیز پسند ہے؟ اس نے کہا کہ عمدہ بال' تاکہ میرے موجودہ عیب ختم ہو جائیں کیونکہ لوگ اس کی وجہ سے مجھے پسند نہیں کرتے۔ فرشتے نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کا عیب (اللہ کے حکم) سے جاتا رہا۔ فرشتے نے پوچھا کہ کس طرح کا مال تم پسند کرو گے؟ اس نے کہا کہ گائے' فرشتے نے اسے حاملہ گائے دے دی اور کہا' اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں برکت دے گا۔ پھر فرشتہ تیسرے شخص جو نابینا تھا کہ پاس گیا اور پوچھا کہ تمہیں کیا چیز پسند ہے؟ اس نے کہا اللہ تعالیٰ مجھے بصارت دے دے تاکہ میں لوگوں کو دیکھ سکوں۔ فرشتے نے ہاتھ پھیرا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی بینائی واپس کردی۔ فرشتے نے پوچھا کہ کس طرح کا مال تم پسند کرو گے؟ اس نے کہا کہ بکریاں' فرشتے نے اسے حاملہ بکری دے دی۔ تینوں جانوروں کے بچے پیدا ہوئے (اور کچھ عرصہ میں اتنی برکت ہوئی کہ) کوڑھی کے اونٹوں سے اس کی وادی بھرگئی' گنجے کے گائے بیلوں سے اس کی وادی بھرگئی اور اندھے کی بکریوں سے وادی بھرگئی۔ فرشتہ دوبارہ اپنی اسی شکل وصورت میں کوڑھی کے پاس گیا اور کہا کہ میں ایک نہایت مسکین آدمی ہوں' سفر کا تمام سامان و اسباب ختم ہو چکا ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی سے توقع نہیں لیکن میں تم سے اسی ذات کا واسطہ دے کر جس نے تمہیں اچھا رنگ' اچھی جلد اور مال عطا کیا، ایک اونٹ کا سوال کرتا ہوں جس سے سفر کی ضروریات پوری کرسکوں۔ اس نے فرشتے سے کہا کہ حقوق اور بہت سے ہیں (تمہارے لیے گنجائش نہیں) فرشتے نے کہا: غالباً میں تمہیں پہچانتا ہوں' کیا تمہیں کوڑھ کی بیماری نہیں تھی جس کی وجہ سے لوگ تم سے نفرت کیا کرتے تھے۔ ایک فقیر کی دعا سے تمہیں اللہ نے یہ چیزیں عطا کیں۔ اس نے کہا کہ یہ ساری دولت تو نسل در نسل چلی آرہی ہے۔ فرشتے نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں پہلی حالت پر لوٹا دے۔ پھر فرشتہ گنجے کے پاس گیا اور اس سے بھی وہی درخواست کی۔ اس گنجے نے بھی وہی جواب دیا۔ جو کوڑھی نے دیا تھا۔ فرشتے نے گنجے کو بھی یاد دلایا کہ تم پہلے گنجے نہ تھے' پھر ایک فقیر کی دعا سے تمہارے بال آگئے اور تمہیں اللہ نے اتنا مال عطا فرمایا۔ گنجے نے بھی وہی کہا کہ نہیں یہ مال و دولت تو نسل در نسل چلی آرہی ہے۔ فرشتے نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں پہلی حالت پر لوٹا دے۔ اس کے بعد فرشتہ نابینا کے پاس گیا اور کہا کہ میں ایک نہایت مسکین آدمی ہوں' سفر کے تمام اسباب و وسائل ختم ہو چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی سے توقع نہیں لیکن میں تم سے اسی ذات کا واسطہ دے کر جس نے تمہیں بینائی دی۔ ایک بکری مانگتا ہوں جس سے اپنی سفر کی ضروریات پوری کرسکوں اس نے جواب دیا کہ واقعی میں نابینا تھا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے بینائی عطا فرمائی اور واقعی میں فقیر و مفلس تھا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے مال دار بنایا تم جتنی بکریاں چاہو لے سکتے ہو بخدا جب تم نے اللہ کا واسطہ دیا ہے تو جتنا بھی تمہارا جی چاہے لے لو میں تمہیں ہرگز نہیں روک سکتا۔ فرشتے نے کہا تم اپنا مال اپنے پاس رکھو' یہ تو صرف امتحان تھا اور اللہ تعالیٰ تم سے راضی اور خوش ہے اور تمہارے دونوں ساتھیوں سے ناراض ہے۔ پیارے بچو! کوڑھی اور گنجے نے جھوٹ بولا' جس سے وہ دونوں جہاں میں ناکام ہوئے (اور اللہ نے دونوں کو دوبارہ ان کی پہلی حالت پر لوٹا دیا) لیکن اندھا سچ بولنے کی وجہ سے دونوں جہاں میں کامیاب و کامران ہوا۔ اس لیے ہمیں آزمائش میں ثابت قدم اور صبر سے رہنا چاہیے اور جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔ اللہ نے جو مال و دولت ہمیں عطا کیا ہے اس سے ناداروں، مفلسوں اور لاچاروں کی خدمت کرنی چاہیے۔ اس سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے اور برکت عطا فرماتے ہیں۔

قرآن کریم میں ہے ''اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو راہ نہیں دکھاتے جو اسراف کرنے والے ہیں اور جھوٹے ہیں'' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سچائی کو لازم پکڑو کیوں کہ سچ نیکی کی راہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی سچ کہتا ہے اور سچائی کی کوشش میں رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ کی نظر میں اس کا نام سچوں میں لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچتے رہو اس لیے کہ جھوٹ گناہ اور فجور ہے اور فجور دوزخ کی راہ بتاتا ہے اور آدمی مسلسل جھوٹ بولتا ہے اور اسی کی جستجو میں رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک اس کا شمار جھوٹوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔ (انتخاب: ساتول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں' شکر گزار رہوں گا۔

کتاب نمبر 26: جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟: جوانی زندگی میں پہلی دفعہ ملتی ہے اور آخری دفعہ بچپن سے بڑھاپے تک کا یہ درمیانی سفر جن کو جوانی اور شباب اور بعد میں لوگ جوانی دیوانی کہتے ہیں۔ یہ زندگی کا ایک ایسا مرحلہ ہے اور زندگی کی ایک ایسی ساعت ہے جس میں قبولیت شیطان اور قبولیت رحمان کے بہترین مواقع میسر ہوتے ہیں۔ میری یہ تالیف جوانوں کیلئے نشان راہ اور بوڑھوں کیلئے نشان عبرت ہے۔ اس کتاب کو پڑھ کر ہم اپنی زندگی کے شب و روز اچھے طریقے سے گزار سکتے ہیں۔ اس کتاب کی تالیف میں جن کتب اور رسائل سے مدد لی گئی ان کے نام درج ذیل ہیں:۔ نفس کی کشمکش۔ گناہوں کی لذت ایک دھوکہ۔ گناہوں کا علاج خوف خدا۔ توبہ گناہوں کا تریاق۔ گناہوں کے نقصانات۔ نئی نسل کی مشکلات اور ان کا حل۔ قومی صحت۔ ہمدرد صحت۔ خبرنامہ ہمدرد۔ اردو ڈائجسٹ۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ حکایت۔ خبر طب

نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

جَو پیغمبروں علیہم السلام کی مرغوب غذا! آزمائیے لاجواب پائیے

کمزور بچوں کو صحت مند بنانے کیلئے جَو کی کھیر لاجواب ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ تھوڑی سی مقدار میں جَو لے کر پانی میں بھگو دیں تا کہ اس کا اوپر کا چھلکا نرم ہو جائے۔ اس کے بعد اسے دودھ میں پکائیں اور چینی یا شہد شامل کرلیں۔

''جَو'' ہندو پاک کا برصغیری مشروب ہے جو بڑے کام کے اناج سے بنایا جاتا ہے۔ ''جَو'' ایک ایسا اناج ہے جو ہماری غذائیت بھی پوری کرتا ہے اور ایک نئے ذائقے سے بھی روشناس کرواتا ہے۔ ''جَو'' پیغمبروں علیہم السلام کی مرغوب غذا رہی ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ تمام پیغمبر علیہم السلام اپنی زندگی میں ''جَو'' کی روٹی کثرت سے استعمال کرتے رہے ہیں۔ ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی غار حرا میں عبادت کیلئے تشریف لے جاتے تو ''جَو'' کی روٹی یا ستو ساتھ رکھتے۔ بھوک لگنے پر اکثر ''جَو'' کا ستو پھانک لیتے۔ ''جَو'' بھون کر موٹا موٹا پسوا لیا جائے تو ستو کہلاتا ہے، صدقہ فطر کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صاع جَو ایک ایک صاع چھوہارے مقرر کیے تھے۔ (ایک صاع ۲۳۴ تولے کے برابر ہے)۔ تاریخی اعتبار سے بطور اناج سب سے پہلے ایتھوپیا کے علاقے میں جَو کی کاشت ہوئی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانے تک اسے باقاعدہ فصل کے طور پر کاشت کیا جانے لگا۔ آپ علیہ السلام کے دور میں اس کی پیداوار اس کثرت سے ہوتی کہ دوسرے ملکوں کو برآمد کی جانے لگی۔ اہرام مصر کی کھدائی کے دوران قاہرہ کے قریبی علاقوں سے جَو کے دانے بھی برآمد ہوئے۔ ماہرین کے مطابق وہ دس ہزار سال پرانے ہیں۔

جَو کا رنگ زردی مائل سفید ہے' دانہ لمبوترا اور بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔ بعض اقسام کے دانے گندم کے دانے جتنے بڑے اور بعض تقریباً دوگناہ لمبے ہوتے ہیں۔ تاثیر کے اعتبار سے یہ سرد اور خشک ہے، اس کی روٹی ثقیل ہونے کے باعث قدرے قابض اور دیر ہضم ہوتی ہے اور بدن میں خشکی پیدا کرتی ہے۔ گرم مزاج اور موٹے افراد کیلئے یہ بہت مفید ہے کیونکہ اس میں پوٹاشیم کاربونیٹ پایا جاتا ہے یہ گھی، مکھن شکر اور گوشت کے ساتھ بھی کھائی جاتی ہے۔ اسے ہضم ہونے کیلئے تین سے چار گھنٹے درکار ہوتے ہیں۔ ایک روایت کے مطابق آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جَو کی روٹی پر کھجور رکھ کر فرمایا کہ یہ اس کا سالن ہے اور اس کے ساتھ کھالیا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جَو کا آٹا بے حد پسند فرماتے تھے۔ کمزور بچوں کو صحت مند بنانے کیلئے جَو کی کھیر لاجواب ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ تھوڑی سی مقدار میں جَو لے کر پانی میں بھگو دیں تا کہ اس کا اوپر کا چھلکا نرم ہو جائے۔ اس کے بعد اسے دودھ میں پکائیں اور چینی یا شہد شامل کرلیں، بچوں کی غذائی ضرورت پوری کرنے کے ساتھ ساتھ یہ سینے اور پیٹ کے امراض میں بھی مفید ہے۔ کھانسی، دمہ، گرمی کا سردرد، پیاس اور معدے کا درد بھی دور کرتا ہے۔ خصوصاً معدے کے ناسور (السر) کے مریضوں کو ہلکی غذا کے طور پر استعمال کروانا مفید ہے۔ بخاری شریف میں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اکثر بیمار کیلئے تلبینہ تیار کرنے کا حکم فرمایا کرتی تھیں یہ جَو سے بنایا جانے والا ایک قسم کا کھانا ہے۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق یہ انسان کیلئے بے حد مفید ہے۔ پھر فرماتے تھے کہ تلبینہ بیمار کے دل سے غم کو اُتار دیتا ہے اور اس کی کمزوری کو یوں اتار دیتا ہے جیسے کہ تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو پانی سے دھو کر اس سے غلاظت اُتار دیتا ہے۔'' (ابن ماجہ)

سالہا سال پرانا دردسر روحانی پھکی سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سالہا سال سے میرے سر میں درد رہتا تھا' ختم نہیں ہوتا تھا' نہ کسی دوائی اور نہ ہی کسی دم سے ختم ہوتا، میری زندگی اس درد نے اجیرن بنا کر رکھ دی تھی۔ مجھے میری دوست سے عبقری میگزین ملا' اس سے دیکھ کر میں دواخانہ عبقری گئی' میں اسسٹنٹ صاحب سے ملی' انہیں اپنے دردسر کا ذکر کیا' انہوں نے روحانی پھکی کا مشورہ دیا۔ میں ایک دن میں تین سے چار مرتبہ استعمال کرتی' اللہ کے فضل سے آدھا سر درد ٹھیک ہوگیا۔ اس طرح دو سے تین دن میں میرا سر درد ختم ہوگیا اور آج پانچ ماہ ہوگئے ہیں میرا دردسر اللہ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہوگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو بہت جزائے خیر عطا فرمائے۔ صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ ہمیشہ لوگوں کی اسی طرح سرپرستی کرتے رہیں۔ میں بہت سے لوگوں کو پھکی ہدیہ کررہی ہوں ان کو بھی بہت فائدہ ہورہا ہے۔ (یاسمین صباحت)

نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم سے جنت مل گئی

سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا زمانہ تھا' ان کی قوم بنی اسرائیل میں ایک شخص نہایت ہی گنہگار تھا' اس نے سو سال تقریباً (کم وبیش) نافرمانیوں میں گزار دیئے' جب وہ مرگیا تو بنی اسرائیل نے اس کا غسل وکفن گوارہ نہ کیا بلکہ اسے گندگی پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے کلیم علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارا ایک دوست فوت ہوگیا ہے' آپ اپنی قوم کو حکم دیں کہ اس کو اٹھائیں اور عزت کے ساتھ اس کا جنازہ پڑھیں اور تجہیز وتکفین کریں۔ چنانچہ موسیٰ علیہ السلام نے ایسا ہی کیا۔ بعد میں آپ علیہ السلام نے دربار الٰہی میں عرض کی یا اللہ یہ شخص اتنا بڑا مجرم' ایسے اعزاز کا حقدار کیسے؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ! (علیہ السلام) ایک بار یوں ہوا کہ ایک دن اس نے تورات کھولی اور میرے حبیب کے نام مبارک ''محمد'' (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اس کی نظر پڑی اور اس کے دل میں میرے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت نے جوش مارا' اس نے اس نام کو چوما اور آنکھوں پر لگایا اور درود پاک پڑھا لہٰذا اس تعظیم کی وجہ سے میں نے اس کے گناہ معاف کردیئے۔ (مقاصد السالکین ص50، القول البدیع ص118، سیرت جلد1، ص80) **آزمودہ عمل:** جس کے ہاں بیٹا پیدا نہ ہو' اسے چاہیے کہ جب بیوی کو حمل ہوجائے تو خاوند کو چاہیے کہ بیوی کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر کہے اِنْ کَانَ ذَکَرًا فَقَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا بفضلہٖ تعالیٰ لڑکا ہوگا۔

میاں بیوی کی محبت کیلئے خاص الخاص عمل

قارئین! گھریلو ناچاقی' میاں بیوی کی محبت' سالہا سال بیٹیاں ماں باپ کے گھر بیٹھی رہتی ہیں۔ از راہ کرم! اپنے خصوصی تجربات اور مشاہدات میں سے کوئی نقش ہو وظیفہ ہو یا ٹوٹکہ ہو جس سے میاں بیوی کی محبت حیرت انگیز طور پر بڑھ جائے۔ آپ نے آزمایا ہو یا آپ کے کسی قریبی نے آزمایا ہو بس صرف آزمایا ہوا لکھیں۔ کتابوں سے نقل کرکے نہ بھیجیں۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کروڑوں کیلئے صدقہ جاریہ ہے۔ جو لوگوں کا گھر بسائے گا اللہ اس کا اور اس کی نسلوں کا گھر آباد وشاد رکھے گا۔ ضرور لکھیں! بذریعہ خط' ای میل یا درج ذیل نمبر پر میسج کریں' ہرگز نہ بھولیں 0343-8710009 اس نمبر پر صرف میسج کریں۔
ای میل ایڈریس: contact@ubqari.org
(ایڈیٹر عبقری کی اپیل)

سنگرہنی کا علاج: لسی کے استعمال سے سنگرہنی بالکل ٹھیک ہوجاتا ہے بلکہ یہ مرض ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوجاتا ہے' تندرست آدمی اگر لسی کا استعمال موسم کی مناسبت سے کرتا رہے تو مختلف امراض سے بچا رہتا ہے۔

مریم باجوہ' راولپنڈی

پودینہ' پیاز کی چٹنی سے اپریل کا صحتمندانہ آغاز کیجئے

رنگ برنگے پھول کھل کر اپنی بہار دکھاتے ہیں جن کی خوبصورتی نہ صرف بصارت اور دل ودماغ کو تقویت دیتی ہے بلکہ طرح طرح کی خوشبوئیں پھیل کر فضا کو معطر کرتی ہیں جس کے باعث ارواح انسانی بے حد مسرت حاصل کرتی ہیں۔

سردی رخصت ہوگئی ہے اور گرمی کی آمد آمد ہے۔ بھاری بھرکم بستروں میں سے لحاف اور توشک اٹھائے جاچکے ہیں۔ اس ماہ کے دن بہ نسبت راتوں کے کسی قدر بڑے ہو جاتے ہیں۔ موسم کے مزاج میں حرارت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے انسانی اجسام میں قوت زیادہ ہوجاتی ہے۔ خون کی حدت میں اضافہ اور تیزی ہو جاتی ہے۔ موسمی تبدیلی اخلاط پر اثرانداز ہوتی ہے اس لئے بلغمی امراض مثلاً کھانسی، وجع المفاصل، ذات الجنب وغیرہ میں کمی آجاتی ہے لیکن موسم گرما کے اوائلی امراض مثلاً وبائی نزلہ، زکام اور خسرہ وغیرہ کی شکایات اکثر دیکھنے میں آتی ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ مہینہ خوشگوار موسم کا حامل ہوتا ہے۔ درختوں میں نئی نئی کونپلیں اور شگوفے پھوٹتے ہیں جو انواع واقسام کے ثمرات کی افزائش کا باعث بنتے ہیں۔ رنگ برنگے پھول کھل کر اپنی بہار دکھاتے ہیں جن کی خوبصورتی نہ صرف بصارت اور دل ودماغ کو تقویت دیتی ہے بلکہ طرح طرح کی خوشبوئیں پھیل کر فضا کو معطر کرتی ہیں جس کے باعث ارواح انسانی بے حد مسرت حاصل کرتی ہیں۔ مرجھائی طبیعتوں میں فرح وانبساط کی فراوانی ہو جاتی ہے۔ اس مہینہ میں اچھی اور خوبصورت نظاروں کی حامل جگہوں کی سیر کرنی چاہئے۔ سال بھر کی محنت ومشقت کے بعد چند دن جسم اور روح کو آرام دیا جائے تو تھکاوٹ اور بے دلی کم ہوکر انسان تازہ دم ہوجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ترقی یافتہ اقوام کے افراد ان دنوں مختلف جھیلوں، پہاڑوں اور جنگلوں کے پرفضا مقامات پر چند یوم ضرور بسر کرتے ہیں اور یہی چیز ان کی تندرستی میں مددگار ومعاون ثابت ہوتی ہے۔ ویسے تو رہائشی جگہوں کو صاف ستھرا رکھنا انسان کا لازمی فرض ہے مگر خاص طور پر ان ایام میں ذرا زیادہ ہی توجہ دی جائے تو اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو ملیریا جیسے موذی مرض سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے کیونکہ گندی جگہوں پر مچھر کی افزائش ہوتی ہے۔ اسی طرح مکھیاں بھی جو کہ ہیضے جیسی مہلک وبا کا باعث ہوتی ہیں گندی جگہوں پر پرورش پاتی ہیں۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ اپنے گھر میں سفیدی کرائیں، نالیوں میں صفائی کے بعد فینائل چھڑکیں، صحن اور کمروں کے فرش کو دھوئیں اور ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں۔ کوڑے کرکٹ کو ڈھکنے والے ٹین میں جمع کریں۔ وقتاً فوقتاً اگربتی یا دھونی جلائیں تاکہ کمروں کی گندی ہوا صاف رہ سکے۔ سوتے وقت مچھر دانی کا استعمال نہایت مفید ہے۔ اس مہینہ میں بھنی ہوئی چیزیں، شکار کے گوشت اور سرکے کی چیزیں جیسے پیاز اور سرکہ یا سکنجبین وغیرہ استعمال کرنی چاہئیں۔ روزانہ غسل کریں اور بدن پر روغن سرسوں کی مالش کریں۔ لباس میں خوشبو لگانا اور خوشبو دار پھولوں کا سونگھنا مفید ہے۔ نہار منہ پانی پینے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ اگرچہ اس موسم میں تیز مصالحہ والی بھنی ہوئی غذاؤں کو طبیعت چاہتی ہے مگر زیادہ تیز مصالحہ اچھی چیز نہیں ہے کیوں کہ یہ معدے کی چنٹوں کے فعل کو باطل کرتا ہے اور نہ ہی حد سے زیادہ بھنا ہوا گوشت مفید ہے کیونکہ اس کے تمام حیاتین جل کر تباہ ہو جاتے ہیں۔ اس لئے بھنے ہوئے سے مراد معتدل (درمیانہ درجہ) بھوننا ہے۔ اس کے علاوہ جو لوگ کڑاہی تکے کے گوشت کے بے حد شوقین ہوتے ہیں اور روزانہ استعمال کرتے ہیں ان کی بھوک مرجاتی ہے۔ سوء ہضم کی شکایت ہوجاتی ہے۔ جگر صالح خون پیدا نہیں کرتا۔ آنتوں کا فعل خراب ہوجاتا ہے اور پھر پیچش، دست اور آخر میں سنگرہنی جیسی موذی اور جان لیوا بیماری کے شکار ہوتے ہیں لہٰذا تھوڑی دیر کے مزہ کے لئے جان کو داؤ پر مت لگائیے۔ ہاں کبھی کبھار اور بالکل کم مقدار میں کھانے سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ پودینہ اور پیاز کی چٹنی نہ صرف کھانے ہی کو لذیذ بناتی ہے بلکہ ہضم کرنے میں بھی ممد ومعاون ثابت ہوتی ہے۔ رات کو کھانا کم کھائیں اور اس کے بعد کچھ دیر چہل قدمی کریں۔ کھانے کے فوری بعد سونے کے لئے نہ جائیں۔ موسم بہار میں موسم کی تبدیلی کے ساتھ ہی انسانی جسم میں بھی تبدیلی رونما ہونا شروع ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ موسم سرما اختتام پذیر ہونے کے بعد موسم بہار پوری آب وتاب کے ساتھ جلوہ گر ہے۔ یہ موسم ہمارے ہاں مارچ اپریل میں ہوتا ہے دن اور رات برابر ہیں۔ ہر سو پھولوں کی مہک ہے۔ باغوں میں چہل پہل نظر آتی ہے اور ایک عجب خوشگواری کا احساس ہوتا ہے، مگر اس کے باوجود بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کے لئے موسم تبدیل ہونے کے ایام اور خصوصاً موسم بہار اذیت ناک ہوتا ہے۔ الرجک دمے کے مریض ایسے ہی لوگوں میں شامل ہیں۔ جن لوگوں کو الرجک دمہ ہے ان کے لئے یہ خوشگوار موسم ناخوشگواری کا پیغام لاتا ہے، کیونکہ بہار کے ایام ان کیلئے وبال جان بن جاتے ہیں۔ سانس لیتے وقت شدید مشکل پیش آتی ہے، دم گھٹتا ہے اور سینے میں جکڑن محسوس ہوتی ہے۔ کبھی کھانسی ہوتی ہے اور زور لگا کر سانس خارج کرنا پڑتا ہے۔ جوں جوں موسم بہار ختم ہوتا اور گرمی اپنا اثر دکھانا شروع کرتی ہے ایسے لوگوں کی طبیعت بحال ہوتی جاتی ہے۔

موسم بہار میں الرجک دمہ: موسم بہار میں پھولوں، گھاس اور پودوں کے ریزے فضا میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اس طرح یہ باریک ذرے (بیرونی مادے) سانس کے ذریعے سے پھیپھڑوں میں پہنچ کر سوزش اور ورم پیدا کرتے ہیں جس سے سانس کی نالیاں تنگ ہونے سے سانس گزرنے میں دقت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ موسم کا سرد خشک ہونا بھی اس کا سبب بن جاتا ہے۔ اس طرح سے بیرونی مادوں سے ہونے والے دمہ کو الرجک دمہ کہتے ہیں جو یہ موسم ختم ہونے اور فضا کے صاف ہونے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** صبح نماز فجر کے بعد کھلے میدان میں آدھے گھنٹے تک لمبے لمبے سانس لیجئے۔ گھر کی صفائی پر خصوصی توجہ دیجئے۔ گرد وغبار سے محفوظ رہئے۔ کھٹی تیل والی اشیاء سے احتیاط کیجئے۔

درد گردہ اور پتھری کی دوائی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل نسخہ لاہور میں ایک صاحب لوگوں کو فری بانٹتے ہیں' ہزاروں لوگوں کو اس سے فائدہ ہوا۔ عبقری قارئین کیلئے خصوصی طور پر لایا ہوں تاکہ لاکھوں قارئین کو اس سے فائدہ ہو اور میرے لیے صدقہ جاریہ بنے۔ **ھوالشافی:** کھیرا ایک چھٹانک' سونف چھ ماشہ' کانسی چھ ماشہ' اگر کھانسی نہ ہو تو خربوزے کے بیج بمعہ چھلکا چھ ماشہ لیں۔ **ترکیب استعمال:** دو کلو پانی میں ڈال کر ابال لیں' جب ایک کپ پانی رہ جائے تو باریک کپڑے سے چھان کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ اس کو پینے کے بعد کوئی چیز نہیں کھانی' پانی زیادہ سے زیادہ پئیں' صبح ناشتہ سے پہلے دوبارہ اسی طرح پکائیں اور جب ایک کپ رہ جائے تو باریک کپڑے سے چھان کر ناشتہ کرنے سے ایک گھنٹہ پی لیں۔ **پرہیز:** چائے' چاول' بڑا گوشت' مرغی' انڈا' مچھلی' کلیجی گائے یا بکرا' پوٹہ کلیجی مرغی' ادرک' ٹماٹر' لال مرچ' بینگن' دال مسور وغیرہ وغیرہ۔ **استعمال کرنے والی چیزیں:** چھوٹا گوشت' کالی مرچ' گھیا' ٹینڈے' دہی' لسی چاٹی' لسی دودھ کی' لسی دہی کی زیادہ پانی والی۔ (محمد ظفر قریشی' لاہور)

ملازمت مل گئی: یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لِیْ اَلْخَیْرَ ہر وقت کھلا پڑھنے سے میرا دوست جو کہ بیروزگار تھا اسے بہت اچھی نوکری مل گئی ہے۔ (قاسم علی)

رمضان المبارک میں تسبیح خانہ سے کیا ملا؟

تسبیح خانہ میں جو خوشبو آئی وہ خالص اللہ کو پانے اور اس کی طرف رجوع کرنے اور اس کی محنت کس طریق سے کی جاتی ہے بتایا گیا۔ تسبیح خانہ میں کارِ نبوت کا عمل اور انسانوں کو زندگی گزارنے کے طریق سے نوازا گیا۔ دعوت الی اللہ، تعلیم، تزکیہ نفس مقصد زندگی ہونا چاہیے۔

تسبیح خانہ میں ظاہر اور باطن ملا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے پچھلا رمضان تسبیح خانہ میں گزرا' میرے وہاں جو لمحات گزرے ہیں بڑے ہی قیمتی گزرے ہیں۔ یہاں جو ظاہری شریعت کے طریقہ کے لباس آپ نے پہنائے اور طہارت کے اصولوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائی اور باطن کی صفائی کیلئے جو آپ نے دروس سے ہمیں نوازا اس کا اظہار قلم سے کرنے سے قاصر ہوں۔ ظاہر اور باطن کے لباس سے جو نوازا گیا ہے اگر ہم اس پر باہر کی زندگی اپنالیں تو ولایت کی زندگی شروع ہوجائے۔ تسبیح خانہ میں جو خوشبو آئی وہ خالص اللہ کو پانے اور اس کی طرف رجوع کرنے اور اس کی محنت کس طریق سے کی جاتی ہے بتایا گیا۔ تسبیح خانہ میں کارِ نبوت کا عمل اور انسانوں کو زندگی گزارنے کے طریق سے نوازا گیا۔ دعوت الی اللہ، تعلیم، تزکیہ نفس مقصد زندگی ہونا چاہیے۔ اب میرا مستقل ارادہ ہے کہ میرا ایک منٹ بھی ضائع نہیں ہوگا اور ہر وقت میں اللہ کے ذکر میں مشغول رہوں گا۔ (محمد یونس)

تسبیح خانہ سے ملی روح کی دنیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے نہیں معلوم کہ میں تسبیح خانہ میں کیسے پہنچ گیا مگر میں اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے میری منزل تک پہنچادیا ہے۔ اللہ پاک کا شکر ہے کہ پورا رمضان تسبیح خانہ میں گزارنے کی قوت عطا کی۔ یہاں بہت سکون ملا روحانی بھی اور جسمانی طور پر بھی۔ اللہ پاک نے تسبیح خانہ میں بہت کچھ عطا کیا۔ اللہ پاک نے مجھے آپ دامت برکاتہم کی نسبت عطا کی۔ اللہ پاک نے مجھے کامل یقین عطا فرمایا۔ اللہ پاک نے مجھے روح کی دنیا عطا کی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! تسبیح خانہ میں جو خاص چیز محسوس ہوئی وہ عصر کے ذکر کے بعد دعا کی کیفیت ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آسمان سے فرشتے اتر رہے ہیں اور وہ ہماری دعا کو عرش تک لے جارہے ہیں۔ مجھے آپ دامت برکاتہم کی رہنمائی اور دعاؤں کی ضرورت ہے اور جو تسبیح خانہ میں وقت گزرا جو کچھ وہاں سیکھا اور حاصل کیا اللہ پاک اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ہمیں کامل یقین ہے کہ ہماری آپ سے نسبت ہوگئی ہے اور اللہ پاک اور حضور نبی کریم ﷺ کے حضور سرخرو ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ پاک آپ کو سوہنی صحت عطا کرے۔ آمین۔ (ڈاکٹر محمد عبداللہ' مظفر گڑھ)

زندگی کا بہترین رمضان

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت اور عزت والی زندگی عطا فرمائے اور آپ کی نسلوں سے بھی اسی طرح دین کی خدمت کا کام لے اور آپ کے درجات دنیا اور آخرت میں بلند سے بلند رکھے۔ آمین! میرا گزشتہ رمضان زندگی کا سب سے بہتر رمضان گزرا ہے۔ مجھے تسبیح خانہ کی خدمت کرنے بھی سعادت ملی اور قیام کی بھی۔ میری سب سے بہترین کیفیت تب بنی جب 29 واں سپارا دوران تسبیح پڑھا جارہا تھا اس دن شروع سے آخر تک بے ساختہ میرے آنسو نکلتے رہے جو مجھے اپنے گناہوں پر ندامت کا اظہار کرواتے رہے اور رمضان کے جانے کا افسوس اور تسبیح خانہ کی چاردیواری میں وقت گزارنے پر اللہ کریم کا بہت شکر گزار ہوں۔ (فیضان خالد' لاہور)

دل کو سکون اور عجب خوشی ملی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ 21 رمضان المبارک کو ہم صبح تقریباً 8 بجے تسبیح خانہ لاہور پہنچے تو میں بہت زیادہ تھکا ہوا تھا۔ جب ہم اوپر آئے تو جگہ بہت کم تھی اور میں تھکا بھی بہت تھا۔ میں نے اور میرے والد صحب نے تھوڑی مشقت کے بعد جگہ پیدا کرلی اور جب میں لیٹا تو میں سوگیا۔ میں نے ایک عجیب خواب دیکھا خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ہم اپنے گھر میں ہیں اور باہر بارش اور ژالہ باری ہورہی ہے۔ تو میں اپنا دامن اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں کہ یااللہ جو بھی چیز یہاں مانگوں گا اگر وہ مجھے مل جائے یا میری دعا قبول ہوجائے تو مجھے کیسے پتہ چلے گا؟ اچانک دو بڑے ژالہ باری کے ٹکڑے میرے دامن میں آکر گرتے ہیں تو میں خوش ہوجاتا ہوں اور اندر آکر کمرے میں اپنے والدین سے کہتا ہوں کہ دیکھیں میں نے جو بھی مانگا وہ مجھے مل گیا اور میری آنکھ کھل گئی۔ حضرت حکیم صاحب! میں ابھی صرف آپ کے تسبیح خانہ میں آیا ہی تھا' تو اللہ نے مجھے اتنا شاندار خواب دکھادیا۔ تسبیح خانہ میں دل کو بہت سکون ملا اور ایک عجیب انوکھی خوشی ملی۔ والسلام (محمد نثار)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت ابو حازم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہٗ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو ''ابوتراب'' سے بڑھ کر کوئی نام محبوب نہ تھا' جب انہیں ''ابوتراب'' کے نام سے بلایا جاتا تو وہ بہت خوش ہوتے تھے۔ راوی نے ان سے کہا: ہمیں وہ واقعہ سنایئے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا نام ''ابوتراب'' کیسے رکھا گیا؟ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے مکمل واقعہ سنایا۔ (جسے راوی اپنی زبان میں بیان کررہے ہیں) ''ایک دن حضور نبی اکرم ﷺ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر تشریف لائے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ گھر میں نہیں تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا چچازاد کہاں ہے؟ عرض کیا: میرے اور ان کے درمیان کچھ بات ہوگئی جس پر وہ خفا ہوکر باہر چلے گئے اور گھر پر قیلولہ بھی نہیں کیا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے کسی شخص سے فرمایا: جاؤ تلاش کرو وہ کہاں ہیں؟ اس شخص نے آکر خبر دی کہ وہ مسجد میں سو رہے ہیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پاس تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ نے دیکھا کہ وہ لیٹے ہوئے ہیں جبکہ ان کی چادر ان کے پہلو سے نیچے گرگئی تھی اور ان کے جسم مبارک پر مٹی لگ گئی تھی' حضور نبی اکرم ﷺ اپنے ہاتھ مبارک سے وہ مٹی جھاڑتے جاتے اور فرماتے جاتے: اے ابوتراب (مٹی والے) اٹھو' اے ابوتراب اٹھو۔'' (متفق علیہ) (مذکورہ الفاظ امام مسلم کے ہیں)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی زیر تحقیق کتب

1۔ ''حضرت مجذوبی کے تربیتی واقعات'' اس موضوع پر واقعات ماہنامہ عبقری' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس اور انٹرنیٹ سے چن چن کر روانہ فرمائیں تاکہ اس عظیم تحقیق میں آپ کا حصہ مل سکے۔ 2۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ''مولانا سعید احمد خان صاحب'' (مدفون جنت البقیع) کی حالات زندگی پر کتاب تحریر فرما رہے ہیں۔ اگر آپ کے پاس ان کے مشاہدات' واقعات' سنی ہوئی باتیں' ان کے ملفوظات ہیں تو فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری روانہ فرمائیں تاکہ آپ بھی حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی اس عظیم کاوش میں اپنا حصہ ملا سکیں۔

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

خیالی فرق: مجھے اپنے نفسیاتی مسائل میں الجھے ہوئے تقریباً ایک سال ہوگیا ہے مثلاً مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میرے سیدھے پیر کا وزن الٹے پیر سے زیادہ ہے اور یہ کہ دونوں پیروں میں فرق ہے جب یہ خیال میرے دماغ میں نہیں ہوتا تو میں ایسا کچھ بھی محسوس نہیں کرتی۔ مگر جب یہ سوچتی ہوں تو پڑھائی متاثر ہوتی ہے، مجھے معلوم ہے کہ میں اپنے نصاب میں کافی پیچھے رہ گئی ہوں۔ اس مسئلے سے چھٹکارا چاہتی ہوں، جانتی ہوں میری بات بہت عجیب ہے، ایف ایس کی طالبہ ہوں، عمر 17 سال ہے۔ (الف۔ نامعلوم)

مشورہ: فرق کو نظر انداز کر کے توازن کو دیکھیں، قدرت نے آپ کے دونوں پیروں میں خوبصورت توازن رکھا ہے، اسی وجہ سے چلنے میں، بیٹھنے میں اور لباس میں، جوتوں میں کوئی فرق نہیں ہوگا۔ اس سے ثابت ہے کہ پیروں میں فرق محض خیالی ہے، دراصل آپ کی عمر کی لڑکیاں اپنے بارے میں زیادہ سوچتی ہیں، کوئی چہرے کے خدوخال کے بارے میں فکرمند ہے تو کوئی قد کے حوالے سے پریشان، کسی کو رنگ کے بارے میں شکایت ہے، یہ سب منفی خیالات ہیں جو انسان کو سکون سے کوئی کام نہیں کرنے دیتے، ان کو دماغ میں ٹھہرنے نہ دیں، پریشانی دور ہوجائے گی، بہت زیادہ غور و فکر خاص طور پر اپنی ذات پر انسان کو بے سکون کر دیتا ہے، جو چیزیں ہم نے نہیں بنائیں اور دنیا میں اب تک کوئی بھی نہیں بناسکا، جب بھی اپنے پیروں کے حوالے سے خیال آئے شکر کریں۔ بے سکونی ختم ہو کر سکون حاصل ہوجائے گا۔

محبت ملی: میرے بھائی مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں کیونکہ میں اکلوتی ہوں، شوہر کو بھی یہ بات معلوم تھی کہ گھر میں بہت پیار ملا، اس لئے وہ بھی خیال رکھتے ہیں، اب میرے سسرال میں ساس اور نند ناراض رہتی ہیں کہ میرے شوہر ان کے ساتھ ایسے کیوں نہیں جیسے کہ میرے بھائی میرے ساتھ ہیں حالانکہ میرے شوہر بھی اکلوتے ہیں ان کو بھی لاڈ ملا۔ انہیں میرے بھائیوں جیسی تربیت نہیں ملی، لہٰذا سب کا خیال تو رکھتے ہیں لیکن رویے میں فرق ہے۔ یہ بھی مسئلہ ہے کہ یہاں کوئی تعلیم یافتہ نہیں، اس لئے ان لوگوں میں وہ شعور بھی نہیں جو میرے میکے والوں میں ہے۔ (س۔ ع۔ کراچی)

مشورہ: شادی کے بعد تھوڑی یا بہت ہر لڑکی کی زندگی بدلتی ہے، زندگی کی یہ تبدیلی کسی امتحان سے کم نہیں، خاص طور پر اس وقت جب تعلیم یافتہ گھر کی لڑکی غیر تعلیم یافتہ ماحول میں جائے تو بہت صبر اور برداشت سے کام لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ خاص طور پر اس وقت جب مقابلہ کیا جارہا ہو، آپ کیلئے اچھی بات یہ ہے کہ بھائیوں کی مثال اچھائی میں دی جارہی ہے، اس طرح آپ کی اور بھائیوں کی عزت میں اضافہ ہورہا ہے، ان باتوں کو اپنے لئے طعنہ نہ سمجھیں، اپنی طرف سے نندوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں اور تحفے وغیرہ دیتی رہیں، اس طرح محبت بڑھتی ہے، یہ نہیں ہوسکتا کہ کسی شخص میں کوئی بھی اچھائی نہ ہو، خامیوں کو نظر انداز کر کے خوبیوں کا احساس کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، تب ہی اپنے اردگرد محبت کی فضاء قائم کی جاسکتی ہے۔

پریشان کن خیالات: شادی سے پہلے ہی میں نے جاب چھوڑ دی تھی، مجھے خوف تھا کہ میرا شوہر گھر کی ذمہ داریاں مجھ پر نہ ڈال دے، اب پریشان ہوتی ہوں کیونکہ مالی مسائل ہیں، شوہر ملازمت کررہے ہیں، ان کی آمدنی کم پڑتی ہے، میں نے نرسنگ کی ٹریننگ کی ہوئی ہے، جاب مسئلہ نہیں ہے، مسئلہ یہ ہے کہ میرے گھر والے مدد کررہے ہیں جو میرے شوہر کو گراں گزرتی ہے، دل ہی دل میں سوچتی ہوں میں کماؤں گی تو وہ آمدنی بھی شوہر کو اچھی نہ لگے گی۔ عجیب عجیب پریشان کن خیالات تنگ کرتے ہیں، صحت خراب ہورہی ہے، مزاج بھی چڑچڑا ہوگیا ہے۔ (صباحت' کراچی)

مشورہ: اگر آپ کو جاب کی اجازت ہو اور آمدنی شوہر قبول نہ کریں تو اس میں پریشانی کی بات نہیں یہ تو ان کی خوبی ہوگی کہ وہ آپ کی رقم کو اپنا نہ سمجھیں۔ اگر پریشانی کا دیرپا حل چاہیے تو انتظار کریں، اگر شوہر زیادہ بہتر جاب کرلیتے ہیں تو آپ کے گھر والوں کو مدد نہیں کرنی پڑے گی، بہرحال آپ کے جاب کرنے اور نہ کرنے کا فیصلہ اپنا ہونا چاہیے اور اس کے ساتھ اپنی آمدنی پر بھی اپنا اختیار ہونا ضروری ہے، کوئی خاتون چاہے تو اپنی خوشی سے گھر میں اپنا پیسہ خرچ کرے۔ انہیں مجبور نہ کیا جائے، پریشان کن خیالات سے نجات حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اپنے مسائل کا مثبت انداز سے مقابلہ کریں۔

تجربہ ملا مگر: میں نے دل لگا کر پڑھا، ایم بی اے کیا اور مختلف اداروں میں بلا معاوضہ خدمات انجام دیں کہ تجربہ مل جائے گا بعد میں کسی بڑے ادارے میں اعلیٰ عہدے پر کام کرسکوں گا مگر ساری محنت بے کار گئی۔ جب ایک سال تک جاب نہ ملی، اب ہمت ہار کر ایک پرائیویٹ کمپنی میں جاب کررہا ہوں، گھر والے خوش ہیں مگر میں اندر ہی اندر کڑھتا رہتا ہوں، خواہ مخواہ محنت کی، اتنا پڑھا کچھ حاصل نہ ہوا۔ (اعجاز احمد' اسلام آباد)

مشورہ: آپ نے اپنی محنت سے اپنے اندر جو صلاحیت اور قابلیت پیدا کی ہے وہ اپنی قدر و قیمت آپ ہے، یاد رکھیں محنت کبھی بے کار نہیں جاتی بلکہ وہ ایک محفوظ خزانہ ہوتی ہے، ایسا خزانہ جو چوری نہیں ہوسکتا اور نہ ختم ہوسکتا ہے لہٰذا فوری طور پر مایوسی سے بچیں، آج اچھی پرائیویٹ کمپنی میں جاب کررہے ہیں اس پر خوش ہونے کی ضرورت ہے کیونکہ بہت سے لوگ اس جاب کے حوالے سے محنت کرتے ہیں لیکن ان کی خواہش کے مطابق یہ جاب ان کو نہیں ملتی اور ایسا بھی نہیں کہ زندگی بھر ان کو اپنی مرضی کی جاب نہ ملے۔

گھبراہٹ: جب میں چھوٹی تھی تو کلاس میں کسی سخت مزاج ٹیچر کے آجانے سے میرا دل گھبراتا تھا، پسینہ آجاتا تھا اور دل زور زور سے دھڑکنے لگتا تھا، اب میں بی اے کرچکی ہوں، کسی ملازمت کے بارے میں نہیں سوچا کیونکہ اب بھی پہلے والی حالت ہونے سے ڈرتی ہوں، میں محنت سے پڑھاؤں گی اور پھر میری کلاس کا رزلٹ اچھا نہ آئے گا، شریر قسم کے بچے مجھے تنگ کریں گے یعنی میں بچوں کا بھی نہیں سامنا کرسکتی، یہی میرا نفسیاتی مسئلہ ہے۔ (عرشیہ۔ حیدرآباد)

مشورہ: سخت مزاج ٹیچر ہو یا سخت مزاج والدین ہوں یا گھر کا کوئی اور فرد مثلاً بڑا بھائی، بہن، چچا، ماموں وغیرہ ان کی وجہ سے بچوں کو گھبراہٹ ہونا عام شکایت ہے، اکثر بچوں میں بڑے ہونے کے بعد بہتری آجاتی ہے اور وہ خود کو جذباتی طور پر مستحکم بنالیتے ہیں لیکن بعض بچے بڑے ہونے کے بعد بھی اس کیفیت کو محسوس کیے بغیر نہیں رہتے۔ فی الحال آپ کے ساتھ ایسی کوئی صورتحال نہیں لیکن پھر بھی گھبراہٹ کا احساس باقی ہے اور محض مفروضے ہی ہیں جن کے سبب یہ سوچ لیا ہے کہ بچوں کا سامنا نہیں کرسکتیں۔ پہلے گھر میں بچوں کو پڑھانا شروع کریں، اس کے بعد اسکول میں پڑھانا آسان ہوجائے گا، کبھی کسی جگہ گھبراہٹ محسوس ہو تو فوری طور پر کرنے کا عمل یہ ہے کہ 3 یا 4 گہرے گہرے سانس لیں۔ سانسوں کے درمیان تھوڑا وقفہ دیں، ناک کے ذریعے سانس کو آہستہ آہستہ اندر کی طرف کھینچیں 3 یا 4 سیکنڈ تک سانس کو روکیں، پھر آہستہ آہستہ منہ کے ذریعے باہر نکالیں۔ 4 یا 5 بار اس طرح کرنے سے فوری طور پر گھبراہٹ کی کیفیت میں کمی آئے گی، اس کے علاوہ بھی سانس کی مشقوں سے مدد لی جاسکتی ہے۔

معمولی قرض کی تکلیف! رونگٹے کھڑے کر دینے والا سچا واقعہ

پوچھا، ابو آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا گیا؟ کہنے لگے: اچھا سلوک کیا جاتا ہے لیکن فرشتے مجھے ایک قلم نما چیز دے کر جاتے اور کہتے ہیں کہ اسے اپنے جسم میں چبھولینا جب میں اسے اپنے جسم میں لگاتا ہوں تو مجھے ایسی تکلیف دیتی ہے کہ ساری خوشیاں اور سکھ بھول جاتے ہیں۔

ہماری مسجد کے نمازیوں کا معمول ہے اکثر نماز کے بعد بیٹھ جاتے ہیں اور مسائل پر تبادلہ خیال ہوتا ہے ایک دن ایسے ہی مسجد میں بیٹھے تھے کہ خوابوں کی تعبیر کے حوالہ سے باتیں شروع ہوگئیں۔ ناصر محمود نے اپنا ایک عجیب خواب سنایا، کہنے لگا: میرے والد پانچ وقت کے نمازی اور اچھے خیالات کے مالک تھے۔ ان میں خاص بات یہ تھی کہ اپنے رشتہ داروں کا خاص خیال رکھتے اور ان کی ضرورتوں کو پورا کیا کرتے تھے۔ شیخوپورہ میں والد صاحب کے ایک دیرینہ دوست ہیں جن کے ساتھ مل کر گندم کا بیوپار کرتے تھے، ایک دن وہ بھی آن پہنچا جو ہر ذی روح پر آتا ہے' والد صاحب کی وفات ہوگئی۔ کچھ دن گزرے کہ مجھے خواب میں والد صاحب سے ملاقات کا موقع ملا تو پوچھا، ابو آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا گیا؟ کہنے لگے: اچھا سلوک کیا جاتا ہے لیکن فرشتے مجھے ایک قلم نما چیز دے کر جاتے اور کہتے ہیں کہ اسے اپنے جسم میں چبھولینا جب میں اسے اپنے جسم میں لگاتا ہوں تو مجھے ایسی تکلیف دیتی ہے کہ ساری خوشیاں اور سکھ بھول جاتے ہیں۔ جب میں نیند سے بیدار ہوا تو خواب کی تعبیر جاننے کی کوشش کی لیکن کتنے ہی دن گزر گئے تشفی نہ ہوئی، خواب بار بار آتا رہا۔ ایک مولانا صاحب نے مشورہ دیا کہ اپنے والد کے لین دین کے بارے میں پتہ کرو' ہوسکتا ہے انہوں نے کسی کا کچھ دینا ہو۔ میرے ذہن میں فوراً یہ بات آئی کہ ایک ہی آدمی ہے جس کے ساتھ ابو کا لین دین تھا۔ میں نے سواری پکڑی اور شیخوپورہ پہنچ گیا۔ احوال پرسی کے بعد میں نے لین دین کے بارے میں سوال کیا، کہنے لگے ہاں! ایک دفعہ تمہارے ابو کا رشتہ دار ہمارے یہاں آیا، اسے کچھ رقم کی ضرورت تھی اور تمہارے ابو یہاں موجود نہ تھے لہٰذا میں نے اپنے کسی جاننے والے سے لے کر دے دیئے، بس وہی پیسے تمہارے والد کے ذمے ہیں۔ 6 ہزار کی رقم تھی جو میں نے ادا کردی۔

کچھ دن بعد خواب میں ملاقات ہوئی تو میں نے پوچھا ابو وہ قلم کہاں ہے؟ انہوں نے دکھایا تو میں نے تراش کر واپس کردیا اور کہا "اب چبھو کر دیکھیں" انہوں نے جسم میں لگایا تو کہنے لگے اب تو ذرہ برابر بھی تکلیف محسوس نہیں ہوئی، جب سے میں نے ناصر محمود کا خواب سنا ہے قرضہ لینے سے بچتا ہوں، جتنا اللہ نے دیا ہے اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ زندگی کی بے ثباتی پر کسی قسم کی وضاحت کی ضرورت نہیں ہے' کسی بھی انسان کیلئے بہتر ہوگا کہ وہ قرض سے جس قدر ممکن ہو بچ جائے کیونکہ یہ شہید کو بھی معاف نہیں کیا جاتا بشرطیکہ قرض لینے والا معاف کردے، اسی لیے نبی کریم ﷺ نے قرض کے غلبہ سے اللہ کی پناہ مانگی ہے۔ (بشکریہ علم و آگہی)

دل کے والو بند ہوں یا ڈلیوری کا مسئلہ سب حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی ٹوٹکہ ہے جو کہ آزمودہ شدہ ہے اور میں نے یہ عبقری کی ویب سائٹ سے دیکھا تھا۔ عمل یہ ہے: سورہ انشقاق کی آیت نمبر چار اور پانچ جتنی زیادہ ہو وہ پڑھیں' دل کا کوئی بھی مسئلہ ہو' والو بند ہوں' سرجری کا کہا گیا ہو' جسم میں کہیں بھی کوئی پتھری ہو' یہ آیات بہت بہترین ہیں۔ سارا دن وضو بغیر وضو کھلا پڑھیں۔ اس کے علاوہ کسی نے دکان' زمین پر ناجائز قبضہ کررکھا ہو' اس کیلئے بھی لاجواب ہے۔ پڑھنے سے پہلے اللہ پاک کے نام پر چاول پکا کر تقسیم ضرور کریں۔ (ارزہ نور)

بہن، بیٹی کا رشتہ بہترین جگہ کروانے کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بہن کی ایک جگہ منگنی ہوئی' لڑکا اس سے بہت بڑا تھا اور بالکل آوارہ قسم کا تھا۔ میں نے اچھے رشتہ کیلئے کچھ اعمال شروع کردیئے وہ یہ ہے کہ میں ایک جامع مسجد میں جاتا اس کی صفائی کرتا' وہاں صلوٰۃ الحاجت پڑھتا' اس کے علاوہ سورۂ فاتحہ کا عمل یعنی فجر کی نماز میں سنتوں اور فرض کے درمیان سورۂ فاتحہ اکتالیس مرتبہ پڑھتا تھا اور دعائیں کرتا تھا۔ میری بہن کی وہاں سے منگنی ٹوٹی اور چند دنوں کے اندر اندر ان اعمال کی برکت سے ہمارے گھر سے نزدیک ایک نہایت ہی بہترین پانچ وقت کے نمازی لڑکے کا رشتہ آیا اور میری بہن کی شادی اس سے ہوگئی اور آج میری بہن اپنے گھر میں بہت خوش ہے۔ (محمد اسد' پشاور)

عبقری آیا دکھ گئے

میری امی کو خوب مارتے ایک مرتبہ تو میری امی کا بازو تک توڑ دیا۔ پھر ہمیں عبقری ملا' ہمیں امید کی نئی کرن نظر آئی۔

نظر بد سے نجات: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے دو سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں' میرا گھرانہ نظر بد کا شروع سے شکار رہا ہے' جب سے عبقری پڑھ رہی ہوں اس میں نظر بد کے متعلق جو بھی وظائف لکھے ہوتے ہیں میں سب پڑھ کر دم کرکے اپنے بیٹے اور گھر کے دیگر احباب پر دم کرتی ہوں الحمدللہ تب سے ہمیں بہت سی بیماریوں اور پریشانیوں سے چھٹکارا مل گیا ہے۔ اس کے علاوہ دوانمول خزانہ مصری پر دم کرکے سب گھر والے کھاتے ہیں تو بہت فرق پڑتا ہے۔ (ش، ر)

عبقری نے صحت دلادی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ آپ کے ماہنامہ عبقری کا مستقل قاری ہے۔ میری بیوی ہیپاٹائٹس کی شکار تھی' جب عبقری ملا تو اس میں سے ہیپاٹائٹس کے علاج کیلئے ہیپاٹائٹس نجات سیرپ کا تعارف پڑھا تو ہم نے دفتر ماہنامہ عبقری سے وہ سیرپ منگوالیا' کچھ عرصہ متواتر استعمال کروایا تو آج میری بیوی بالکل صحت مند ہے۔ میں خود معدہ کے امراض کیلئے ہاضم خاص استعمال کررہا ہوں بہت آرام ہے۔ (محمود الحسن)

عبقری آیا دکھ گئے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہماری زندگی دکھوں سے بھری ہوئی تھی' ہمارے ابو نے ہمیں چھوڑ کر دوسری شادی کرلی تھی' ابو نے ساری زندگی ہم پر صرف ظلم کیے' حتیٰ کہ اپنی دوسری بیوی کے ساتھ مل کر ہمیں اور میری امی کو خوب مارتے ایک مرتبہ تو میری امی کا بازو تک توڑ دیا۔ پھر ہمیں عبقری ملا' ہمیں امید کی نئی کرن نظر آئی۔ ہم نے اس میں سے دیکھ کر بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ والا وظیفہ کیا۔ وظیفہ یہ تھا کہ روزانہ 786 دفعہ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر اللہ کے حضور گڑگڑا کر اپنے ابو کیلئے دعا کرتی تو حالات بہتر ہونا شروع ہوگئے اور میرے ابو کا رویہ ہمارے ساتھ بہت زیادہ درست ہوگیا ہے۔ اس کے علاوہ میں نے عبقری میں سے دیکھ کر امتحان کی کامیابی اور انٹری ٹیسٹ کیلئے ہر وقت درود شریف صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتی رہی۔ اور شکر خدا کا جہاں میں چاہتی تھی اسی یونیورسٹی میں ایڈمیشن ہوگیا۔ (ع۔ک۔م)

نحوست دور کرنے کیلئے: نحوست دور کرنے کیلئے ہر وقت کھلا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھیں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں آپ خود بہتری محسوس کریں گے۔(نورین ملک)

خواتین پوچھتی ہیں؟

(ام اوراق)

یہ صفحہ خواتین کے روز مرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روز مرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

معدہ کی تکلیف: میری عمر تقریباً 42 سال ہے اور مجھے تقریباً چھ سات ماہ سے معدے کی تکلیف ہے' اگر کھانا تھوڑا سا بھی کھالوں تو ہضم نہیں ہوتا۔ گلے میں پھنس جاتا ہے۔ اگر کوئی جوس بھی پیئوں تو وہ بھی پھنس جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ گلے میں کچھ پھنسا ہے' رات کو یہ تکلیف زیادہ ہوجاتی ہے۔ اگر کھانا نہ بھی کھایا ہو تو بھی یہی حال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ میرے ناک سے معدہ کا پانی آجاتا ہے۔ رات کو مسلسل یہ پانی ناک سے آتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر قہوہ بھی پیا ہو تو وہ بھی ناک کے ذریعہ نکلتا ہے۔ رات کو کھانسی شروع ہوجاتی ہے' جب تک میں الٹی نہ کروں کھانسی کو آرام نہیں اتا۔ الٹی میں کچھ بھی نہیں صرف جھاگ کی الٹی ہوتی ہے جیسے میں نے بہت زیادہ سرف کھایا ہو، اس کے علاوہ میرا پیٹ بھی بڑا ہے۔ اس کیلئے کوئی ایسے ٹوٹکے بتائیں کہ میں ٹھیک ہوجاؤں۔(س، پشاور)

مشورہ: جب سے ہم نے فطرت سے منہ موڑا ہے ہمارا ایسی ہی بیماریوں سے واسطہ پڑا ہے۔ آپ درج ذیل ان گھریلو اشیاء کا استعمال کریں اور مرچ مصالحہ والی اشیاء' برگر' بوتل' برائلر سے سختی سے پرہیز کریں۔ نسخہ یہ ہے:۔ انار کا چھلکا اور کلونجی برابر وزن لے کر پیس لیں اور ان دونوں کے وزن کے برابر شہد ملالیں۔ اس معجون کا آدھا چمچ ناشتے سے پندرہ منٹ پہلے کھالیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ نسخہ استعمال کریں انشاء اللہ آپ کے تمام مسائل کا حل اسی میں ہے۔

چہرے پر تل: میرے چہرے پر بہت زیادہ تل ہیں جو کہ 12 سال کی عمر سے بننے شروع ہوئے اور اب میری عمر 22 سال ہے۔ میں اکثر گاؤں بھی جاتی رہتی ہوں' میرے ہاتھ پاؤں بھی چہرے کی نسبت کالے ہیں جبکہ میرے چہرے کا رنگ قدرتی صاف ہے لیکن ہاتھ پاؤں کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ کوئی بہترین اور لازمی اثر ہونے والا ٹوٹکہ یا ڈراپ جس کی وجہ سے چہرے کے تل ختم ہوجائیں اور رنگ بھی سفید ہوجائے۔ بہت دعائیں دوں گی۔(ف، س، ل)

مشورہ: ف بی بی! گاؤں کی آب و ہوا تو بہت اچھی ہوتی ہے' صحت کیلئے بے حد مفید۔ لگتا ہے آپ گاؤں جا کر فائدہ نہیں اٹھاتیں۔ آپ یوں کریں ایک نرم کیلا لے کر اسے اچھی طرح کانٹے سے پیس کر آدھا چمچ دودھ کی بالائی اور ایک چمچہ شہد ملادیں۔ اسے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر لگا کر پندرہ منٹ کیلئے لیٹ جائیں۔ پھر چہرہ صاف کرکے پانی سے اچھی طرح منہ دھولیں۔ اب عرق گلاب چہرے اور ہاتھوں پر لگا کر خشک ہونے دیں۔ کچھ عرصہ اس طرح کریں۔ اس کے بعد رات کو ایلو ویرا (گھیکوار) کا گودا لگا کر بیس منٹ بعد ہاتھ منہ دھو کر سویا کریں۔ ہاتھ پاؤں صاف ہوجائیں گے گا۔

ذریعہ معاش: میں عرصہ پانچ سال سے آپ کا میگزین پڑھ رہی ہوں' دل کو بہت سکون ملتا ہے' اس میں ایسے ایسے وظائف ہوتے ہیں کہ مسئلے حل ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے اور آپ یونہی ہم لوگوں کی مدد کرتے رہیں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں نے ایم کام کیا ہوا ہے' بی ایڈ' ایم ایڈ کیا ہوا ہے لیکن میری سرکاری نوکری نہیں ہورہی یہاں تک کہ میں جاب کیلئے درخواست بھیجتی ہوں تو اس کا جواب بھی نہیں آتا' میں ایک پرائیویٹ کالج میں پڑھا رہی ہوں' یہاں تنخواہ انتہائی کم ہے اور وقت بھی بہت زیادہ ہے' میں اپنے میاں اور بچوں کو بھی وقت نہیں دے پاتی' میں بہت زیادہ پریشان ہوں' کوئی خاص ذریعہ معاش نہیں' میاں ایک دکان کے آگے ریڑھی لگا کر بچوں کے کھلونے بیچتے ہیں۔ کوئی سورۃ یا وظیفہ بتائیں کہ میرا یہ مسئلہ حل ہوجائے۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے اللہ نے ایک بیٹی دی ہے' میرے سسرال والوں کا تقاضا ہے کہ اب کی بار بیٹا ہونا چاہیے میں چاہتی ہوں کہ اللہ مجھے بیٹا عطا فرمائیں اس کیلئے بھی کوئی عمل بتادیں۔ شکریہ!(ل، ف، بہاولپور)

مشورہ: کالے چنے ایک مٹھی شام کو ایک گلاس دودھ میں بھگودیں، صبح اٹھ کر نہار منہ چنے کھا کر دودھ پی لیں۔ چنے اور دودھ صرف آپ کے شوہر نے کھانا ہے۔ اکیس دن تک آپ کے شوہر یہ عمل کریں اور خلوت سے پرہیز کریں۔ اکیس دن کے بعد ملاپ کریں انشاء اللہ بیٹا پیدا ہوگا بہت دفعہ کا آزمودہ ہے۔ نوکری کیلئے سورۂ مومنون کی آخری چار آیات ہر وقت کھلا دونوں میاں بیوی پڑھیں۔ ناپاکی کی حالت میں ہرگز نہیں پڑھنا۔ بیٹا اور بیٹی صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ سسرال والوں کو یہ بات سمجھنی چاہیے۔

میری بیٹی کچھ نہیں کھاتی: میری بیٹی کوئی چیز بھی شوق سے نہیں کھاتی' خصوصاً مرچوں والی چیز (سالن، چاول، کباب) اس کے علاوہ فروٹ (کوئی بھی)، دال اور سبزی وغیرہ کچھ پسند نہیں آتا۔ بہت کمزور ہے۔ چہرے کا رنگ زردی مائل ہوتا جارہا ہے۔ ویسے کوئی اس طرح کی بیماری نہیں۔ پلیز کوئی ایسا نسخہ بتادیں کہ وہ ہر چیز کھانے لگے اور اس کا جسم موٹا ہوجائے اور رنگ سرخ ہوجائے۔ دوسری بیٹی مٹی، ریت بہت کھاتی ہے' ہر طرح کی ادویات دے چکی ہوں' نہیں چھوڑتی۔ وہ بھی صرف دودھ کے علاوہ کچھ نہیں کھاتی۔(ب، ک)

مشورہ: دودھ میں دوسری غذائی اشیاء ملا کر اپنی بیٹی کو کھلائیں۔ جیسے دودھ میں کیلے کا شیک' سیب' چاکلیٹ' دلیہ اس سے اس کی غذائی ضروریات پوری ہوں گی اور کچھ عرصہ کے بعد خود ہی اس طرح کی چیزیں کھانا شروع کردے گی۔

بے بس یتیم بچی: میری بیٹی کی عمر 24 سال ہے' جسمانی طور پر بہت کمزور نظر آتی ہے' چند ماہ تک اس کی شادی ہونے والی ہے' نسوانی حسن کی بے حد کمی ہے' جس کی وجہ سے بچی بھی اور میں بھی بہت ہی خوفزدہ ہیں کہ نجانے کیا ہوگا۔ دوسرا مسئلہ بچی کا جسم کسی رعشہ کے مریض کی طرح کانپتا ہے۔ میں ایک ماں ہوں' میری ایک ہی بیٹی ہے اللہ کے واسطے کوئی دوا اور دعا دونوں ضرور بتائیں اور جلد بتائیں۔ نسوانی حسن کی کمی کے باعث بچی احساس کمتری کا شکار ہے۔(م، م' لاہور)

مشورہ: بیٹی کو کہیے کہ اپنی غذا کی طرف دھیان دے۔ بادام اور کشمش آدھے کپ پانی میں بھگوئے اور صبح اٹھ کر پہلے نماز پڑھے، پھر آدھ گھنٹہ سیر کرکے بادام اور کشمش کھا کر ایک گلاس دودھ پی لے۔ آپ کی بیٹی توس پر شہد اور بالائی لگا کر کھاسکتی ہے۔ ہری سبزیاں کھائے۔ ہفتے میں دو بار آدھے لیموں کا رس ایک چمچ دودھ میں ملا کر چہرے پر ملے دس منٹ بعد بیسن سے منہ دھولے۔ سردی کا موسم آئے تو چار چھوہارے رات کو پانی میں بھگو کر رکھے۔ چھوہارے صبح کھا کر ایک گلاس دودھ پی لے۔ کیلے کا ملک شیک پی سکتی ہے۔ تازہ سبزیاں اور کھیرے نہایت مفید ہیں۔ روزانہ ایک سیب، دو کیلے، ایک کھیرا اپنی غذا میں شامل رکھے۔ ہفتے میں دو تین بار دس عدد سوکھی خوبانیاں پانی میں بھگو کر صبح کھالیا کرے۔ اس دن بادام اور کشمش نہ کھائے۔ وزن بھی بڑھ جائے گا' نسوانی حسن میں بھی اضافہ ہوگا، رنگ بھی صاف ہوگا۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھنے سے چہرے پر رونق آجاتی ہے۔ آپ نماز باقاعدگی سے پڑھیے۔

ہاں! میں اربوں جنات کی قاتل ہوں!

لڑکی نے بتایا یہ کہتے ہیں اس گھر میں اربوں جنات تھے جو تمہارے عمل سے مارے گئے۔ ہم نے تم پر پھر بہت حملے کیے لیکن ہمارے حملے جل گئے۔ تمہیں کس نے اتنی طاقت دی ہے' میں نے انہیں بتایا میرے مرشد نے اعمال بتائے ہیں۔

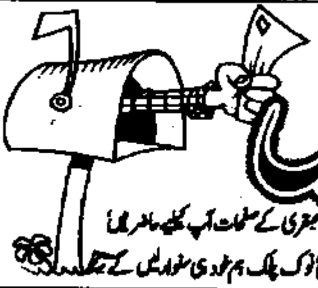
محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی دعاؤں سے ریلوے کی طرف سے بڑا گھر ملا لیکن اس گھر سے عجیب عجیب قصے کہانیاں سننے کیلئے ملتے تھے۔ جب یہ گھر میرے شوہر کو الاٹ ہوا تو لوگ مبارک باد بھی دینے آتے اور دکھ کا اظہار بھی کرتے کہ آپ لوگ کدھر پھنس گئے ہیں' ادھر مت آئیں' ادھر جنات رہتے ہیں' ادھر بڑے مسئلے ہیں۔ جب ہمیں الاٹمنٹ کا لیٹر مل گیا' چابی ملی تو دونوں میاں بیوی ادھر گئے' وہاں کوارٹر والوں کو بلا کر پوچھا تو وہ بھی صحیح طرح نہ بتائیں' ڈرے ڈرے سے لوگ تھے۔ خیر ہمارا سامان اگلے دن شفٹ ہونا شروع ہوا' میرا ملازم رات کو ادھر ہی سویا' صبح جب وہ گھر آیا تو چہرے کا رنگ اڑا ہوا تھا' میں نے اس سے پوچھا کہ کیا ہوا' کہنے لگا: ساری رات شوں کر کے کوئی چیز پاس سے گزرتی تھی اور ہوا بھی محسوس ہوتی تھی' چارپائی بھی ہلتی تھی' کبھی چارپائی کے اوپر سے اور کبھی چارپائی کے نیچے سے' اگلے روز وہ ملازم ڈر کے مارے وہاں نہ گیا۔ میں نے آپ کے درس سے جو سیکھا وہ اعمال شروع کردیئے' میں نے صبح دفتر جاتے ہوئے بھی 7 مرتبہ اذان اور سات مرتبہ سورۂ مؤمنون کی آخری چار آیات درمیان والے کمرے میں پڑھ کر چاروں طرف دم کردیتی۔ اگربتی کے پیکٹ پر بھی یہی عمل کیا اور ہر کونے' ہر کمرے' ہر سٹور' ہر برآمدے' گیٹ' گراؤنڈ کے ہر کونے میں ایک ایک اگربتی لگادی۔ دفتر سے واپسی پر بھی میں یہ عمل کرتی' گھر چونکہ دفتر کے بالکل نزدیک تھا اس لیے پریشانی نہیں ہوئی' آٹھ دن میں نے یہ عمل کیا' نواں دن ہم شفٹ ہوگئے' ہمیں کچھ محسوس نہ ہوا۔ اگلے دن کام والیاں آئیں تو میں نے دیکھا کہ وہ بالکل سیدھی ہو کر چل رہی ہیں اور ان کی آنکھیں چاروں طرف گھوم رہی ہیں جس کمرے میں بھی صفائی کرتیں اکٹھی جاتیں' یہ حالت ان کی تین چار دن رہی' اگر یہ کام کرتے وقت ٹکڑا بھی جاتیں یا میں اوپر سے آ کر ایک دن کچھ بولتی تو لڑکیوں کی چیخ نکل جاتی تھی' نہ میں نے ان سے پوچھا نہ انہوں نے بتایا۔ وہ تو مجبوری میں کام کررہی تھیں کیونکہ اسی کوٹھی کے کوارٹر میں جو رہتی تھیں۔ خیر تین، چار دن بعد انہوں نے مجھے کہا کہ باجی آپ نے کسی بابے کو بلا کر گھر جھاڑ دم کروایا ہے میں نے ویسے جواب دیا میرے اللہ کا کرم ہے' میرے مرشد کی رہنمائی ہے میں خود ہی ''بابا'' ہوں۔ وہ سمجھی میں مذاق کررہی ہوں' وہ چلی گئی۔ اگلے دن پھر اس نے یہ سوال کیا' میں نے اس کا چہرہ دیکھا تو وہ ڈری ہوئی تھی' کہنے لگی باجی گراؤنڈ میں کچھ لوگ کھڑے ہیں' آپ سے ملنے آئے ہیں۔ میں اس کے ساتھ گئی تو ادھر کوئی نہ تھا میں نے پوچھا کدھر ہیں' کہتی وہ سامنے مگر مجھے نظر نہ آئیں۔ درس میں اکثر یہ باتیں سنی ہوئی تھیں میں سمجھ گئی' میں نے اس لڑکی سے کہا پوچھو ان سے یہ کس لیے آئے ہیں اور کیا مسئلہ ہے؟ لڑکی نے بتایا یہ کہتے ہیں اس گھر میں اربوں جنات تھے جو تمہارے عمل سے مارے گئے۔ ہم نے تم پر پھر بہت حملے کیے لیکن ہمارے حملے جل گئے۔ تمہیں کس نے اتنی طاقت دی ہے' میں نے انہیں بتایا میرے مرشد نے اعمال بتائے ہیں' میں وہ اعمال کرتی ہوں اور ان اعمال کا پانی سب گھر والے پیتے ہیں' ان چیزوں نے بتایا جو بھی بدلہ لینے آیا وہ واپس نہ گیا ادھر ہی جل گیا۔ ان چیزوں نے بتایا کہ آٹھ سو سال سے ہم لوگ ادھر رہ رہے تھے کوئی ہمارا مقابلہ نہ کرسکا میں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ یہاں رہنے والوں کے ساتھ کیا کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا جب سے یہ کوٹھی بنی ہے یہاں جتنے لوگ آئے ہیں ان کے ایک بیٹے کو ہم اپنے کنٹرول میں کرلیتے تھے' اسے مارتے تھے' گلا دباتے تھے' گرم کوئلہ سے جلاتے تھے' گھر والے سمجھتے تھے کہ لڑکے کو دورہ پڑا ہے۔ گھر کے برتن توڑ دیتے تھے' گھر میں لڑائیاں کراتے تھے' راشن چرا کر کھاتے تھے' سب کو سردرد دیتے تھے۔ گھر میں بہت عیش کرتے تھے' لیکن تم نے آکر ہمارے اربوں جنات ماردیئے۔ میں نے پوچھا تم لوگ کیسے بچ گئے؟ کہنے لگے: ہم بھی زخمی ہوئے تھے اب ٹھیک ہو کر آئے ہیں۔ میں نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ کہنے لگے: ملنے کا بہت شوق تھا کہ دیکھیں نئے آنے والے کون ہیں اور اتنے طاقت ور کیسے ہیں؟ مجھ سے پوچھا کہ جو تمہیں عمل سکھاتا ہے وہ کدھر رہتا ہے اور کون ہے؟ پھر میں نے بتایا کہ عبقری والے ہیں' انہوں نے اپنا سینہ پیٹنا شروع کردیا' لڑکی نے بتایا باجی کوئی اپنا سر پیٹ رہا ہے اور کوئی سینہ کوبی کررہا ہے۔ پھر میں نے آواز لگائی کہ بند کرو یہ تماشا' تم کیوں اتنا ماتم کررہے ہو؟ ان چیزوں نے بتایا: ان عبقری والوں نے ہمیں برباد کردیا ہے یہ ہماری نسلیں ختم کررہے ہیں' یہ ہر کسی کو کوئی نہ کوئی عمل دیتے ہیں' لوگ یہ عمل کرتے ہیں اور ہماری نسلیں برباد ہورہی ہیں۔ یہ کہتے ہوئے وہ لوگ غائب ہوئے۔ ہمارے نئے گھر میں اب بہت سکون ہے' کوئی مسئلہ نہیں۔

روحانی کیفیات

میری دو بیٹیاں ہیں انہیں بھی درس کی وجہ سے معلوم ہے کہ سر پر ڈوپٹہ رکھنا ہے' کونسی مشکل آجائے تو کونسی سورۂ پڑھنی چاہیے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے بفضل خدا آپ اپنے اہل وعیال بخیریت وعافیت ہونگے۔ پہلی مرتبہ خط لکھنے کے بعد سوچا تھا کہ اب ہر مہینے آپ سے خط کے ذریعے ملاقات جاری رکھوں گی تاکہ آپ کے ساتھ اپنی نسبت پکی کرسکوں۔ چار سال ہوگئے ہیں آپ سے بیعت ہوئے' میں تنہائی میں آپ سے بھی اسی طرح باتیں کرتی ہوں کہ جیسی آپ نے اللہ جل شانہٗ سے کرنا سکھائی ہیں۔ میرا بیٹا پانچ سال کا ہے' دوسرے بچوں کی طرح وہ بھی گانے بڑے ''ذوق وشوق'' سے سنتا تھا مگر میرے ساتھ بیٹھ کر آپ کا درس سنتے رہنے سے اس کو بھی یہ پتہ چل گیا ہے کہ ایسا کرنے سے بہت گناہ ملتا ہے' اپنے والد کو کہتا ہے بابا' حضرت صاحب کہتے ہیں اس طرح ہمارے اندر شیطان آجاتا ہے' گانے نہ سنا کریں۔ اس کو ہاتھ روم کی دعا بھی پڑھنی آتی ہے' اور گھر سے باہر نکلتے وقت گیارہ بار یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ بھی پڑھتا ہے۔ ابھی صرف ماشاء اللہ پانچ سال کا ہے اور فجر سمیت تمام نمازیں میرے ساتھ پڑھتا ہے۔ میری دو بیٹیاں ہیں انہیں بھی درس کی وجہ سے معلوم ہے کہ سر پر دوپٹہ رکھنا ہے' کونسی مشکل آجائے تو کونسی سورۂ پڑھنی چاہیے۔ بڑی بیٹی کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات بھی یاد کروائی ہیں۔ آخری چھ آیات بھی ہر فرض نماز میں پڑھنے کا پتہ ہے' اذان کا جواب دینا ہے یہ بھی اسے پتہ ہے۔ یہ میری اور میرے گھر والوں کی کچھ کیفیات تھیں جو میں نے آپ سے عرض کردی ہیں۔ (ف، ح، بہاولپور)

میری کیفیت: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو لمبی عمر دے' برکت دے اور آپ کا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ قائم رکھے اور آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو ہر مشکل' پریشانی اور دکھ سے محفوظ رکھے اور آپ سب کو صحت وتندرستی دے اور روز حشر آپ کا ہاتھ آپ کے مرشد کے ہاتھ میں اور آپ کا ایک ہاتھ ہمارے ہاتھوں میں ہو۔ آمین!۔ میں آپ کی خدمت میں کلمہ کا نصاب' پچاس مرتبہ سورۂ یٰسین' پچاس مرتبہ سورۂ رحمٰن اور شمار کیے بغیر اللہ ھو کی بے شمار تسبیحات ہدیہ پیش کرتی ہوں' قبول فرمائیں۔ (پوشیدہ)



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل ختم کریں آپ سے کوئی روحانی جسمانی نسخہ ٹوٹکا آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں! اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار مت سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

بچیں! بچائیں

کیا ہم خود اور اپنے مہمانوں کو گرمیوں میں زہر دینا چاہیں گے؟ آج کل Status Symbol کے طور پر ہم اپنے مہمانوں کو گیس بھری بوتلیں پیش کرتے ہیں جن میں بہت ہی مشہور برانڈ سرفہرست ہیں جن کا نام یہاں دینا میں ضروری نہیں سمجھتا۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کن چیزوں سے مل کر بنی ہیں؟ 1۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ: ایک زہریلی گیس سے گزرا ہوا عام سادہ پانی (جس کے صاف ہونے کی گارنٹی نہیں) 2۔ **فاسفورک ایسڈ:** دانتوں اور ہڈیوں کو کمزور کرنے کا موجب انہیں قبل از وقت شکستہ کر دیتا ہے۔ 3۔ **سوڈیم بینزوایٹ:** ایک زہریلا کیمیائی مادہ جو بوتلوں کو خراب ہونے سے بچاتا ہے۔ چاہے معدہ خراب ہو جائے۔ 4۔ **چینی:** اسے سفید زہر کا نام دیں تو بے جا نہ ہوگا۔ 5۔ **کیمیائی رنگ:** یہ کینسر پھیلنے کی ایک قوی وجہ سمجھے جاتے ہیں۔ 6۔ **کیفین:** نشہ آور مرکب جس سے ان مشروبات کو پینے کی لت پڑ جاتی ہے۔ 7۔ **ایملسی فائر:** اجزا یکجا کرنے والا کیمیائی مادہ ہے چاہے جسم کے بخیے ادھڑ جائیں۔ 8۔ **کچھ نامعلوم قدرتی ذائقے:** جنہیں دانستہ طور پر چھپایا جاتا ہے ان کے متبادل شکنجبین، گھریلو سکوائش، دیسی شربت تازہ جوس، دودھ، دہی لسی پر بھروسہ کرنا ہوگا ایک تو بوتلوں کے خرچ سے محفوظ رہیں گے، اغیار کو جو منافع مسلسل بھیج رہے ہیں وہ کثیر مقدار میں بچ جائے گا۔ مضر صحت چیزوں سے بچ کر زندگی کو صحت منداور پُرلطف بنائیں۔

خبردار! ہوشیار باش

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت تندرستی وصحت ہے۔ صحت کو تندرست رکھنے کیلئے چند احتیاطیں پیش خدمت ہیں: نوٹ:۔ گردے اور مثانے کی پتھری والے مریض درج ذیل چیزیں استعمال نہیں کریں۔ ☆ آلو، اروی، دال اروی، باجرے کی روٹی، بینگن، مسور کی دال، ٹماٹر، انڈا، پالک، دال ماش، گوبھی، مٹر، ٹھنڈا پانی، برف، چقندر یا اس کے پتے۔ ☆ گردے کے مریض، ہلدی استعمال نہ کریں۔ ☆ کھیرا دودھ کے ساتھ نہ کھائیں۔ ☆ ناریل کھا کر پانی نہ پئیں۔ ☆ کھانسی اور دمہ میں ناریل سے پرہیز کریں۔ ☆ کھڑے ہو کر غذا نہ کھائیں ورنہ دل اور تلی کے امراض میں مبتلا ہو جائیں گے۔ ☆ کدو کی جڑ کا ہار پہننے والی عورت کا حمل ضائع نہیں ہوتا۔ ☆ شوگر والے مریض شکر قندی اور چقندر استعمال نہ کریں۔ ☆ کھیرا کھانے کے بعد پانی نہ پئیں۔ ☆ شہد اور گھی ایک ساتھ ہموزن نہ کھائیں۔ ایک کی مقدار کم اور ایک کی زیادہ کریں ورنہ فالج کا خطرہ ہے۔ ☆ شہد اور مچھلی ملا کر نہ کھائیں ورنہ برص یا جذام کا خطرہ ہے۔ ☆ شہد اور تربوز ملا کر نہ کھائیں ورنہ معدے کا درد شروع ہو جائے گا۔ ☆ چاول کھانے کے بعد دودھ نہ پئیں۔ ☆ گوشت کھانے کے بعد شہد یا دودھ استعمال نہ کریں۔ ☆ روغن زیتون پئیں تو اسپغول ساتھ استعمال نہ کریں۔ ☆ پانی کی جگہ مشروبات (چائے، کافی، سوڈا واٹر) نہ پئیں ورنہ دل کے دورے کے امکانات دگنا ہو جاتے ہیں۔ ☆ کھجور کے ساتھ انجیر ملا کر نہ کھائیں۔ ☆ حاملہ عورت، کلونجی استعمال نہ کرے۔ ☆ آنکھوں کی بیماری میں مچھلی یا کھجور نہ کھائیں۔ ☆ کھیرا خالی پیٹ نہ کھائیں۔ ☆ بادی بواسیر کے مریض کچا پیاز بطور سلاد استعمال نہ کریں۔ ☆ مونگ پھلی خالی پیٹ نہ کھائیں ورنہ بھوک ختم ہو جائے گی۔ ☆ سردرد والے پالک استعمال نہ کریں۔ ☆ قوت باہ کی کمی والے دھنیا کا استعمال نہ کریں۔ ☆ انگور کا جوس یا رس پینے کے بعد پانی نہ پئیں۔ غصے کی حالت میں کھانے پینے سے پرہیز کریں کیونکہ اس حالت میں معدہ صحیح طور پر کام نہیں کرتا۔ غصے کی حالت میں ماں، اپنے بچے کو اپنا دودھ نہ پلائے کیونکہ اس میں زہریلے اثرات پائے جاتے ہیں۔ ☆ دماغی کام کرنے والے بھینس کا دودھ استعمال نہ کریں۔ ☆ امرود کھانے کے ایک گھنٹہ بعد تک پانی نہ پئیں۔ ☆ مٹر کو زیرہ اور دھنیا کے بغیر نہ پکائیں۔ ☆ حمل کے ابتدائی ایام میں عورتوں کیلئے گاجروں کا جوس مفید نہیں۔ یہ پیشاب کی نالیوں کی دیواروں میں زہریلا پن پیدا کرتا ہے جس سے اسقاط کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ ☆ فصد کھلوانے کے بعد نمک نہ کھائیں، برص یا نقرس میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ ☆ انڈے ابالنے کے بعد ٹھنڈا کر کے نہ کھائیں ورنہ حلق اور دمہ کی بیماری میں مبتلا ہو سکتے ہیں ☆ احتلام ہو جائے تو غسل کئے بغیر بیوی کے قریب نہ جائیں ورنہ مجنوں اور پاگل اولاد پیدا ہوگی۔ مباشرت کے بعد پوری طرح اخراج نہ کرنے کی شکل میں پتھری کی بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔ ☆ چکوترے کے ساتھ کوئی دوائی ملا کر نہ کھائیں ☆ منقیٰ اور کھجور ملا کر نہ کھائیں۔

شوگر کے لئے نایاب آزمودہ نسخہ

شوگر کے مریض روزانہ ایک گولی glibenclamide-5 پانی کے ساتھ گلی بنگلامائیڈ استعمال کریں۔ گلی بنگلامائیڈ۔5 صرف بیس گولیاں استعمال کرنے سے ان شاء اللہ شوگر نارمل ہو جائے گی نہایت آزمودہ ہے۔ یہ گولیاں ایران میں دستیاب ہیں، پاکستان میں نہیں ملتیں۔

جوڑوں کے درد کا مجرب نسخہ

کنڈیاری کا پودا ریتلے علاقہ میں گندم میں پایا جاتا ہے اس کے پتے کانٹے دار ہوتے ہیں اور قد 6 انچ سے ایک فٹ تک ہوتا ہے۔ اپریل میں اس کا پھل پک جاتا ہے اس پھل کو لے کر درمیان سے کاٹیں اور جوڑوں پر مالش کرتے رہیں۔ احتیاط دو گھنٹے بعد تک غسل نہ کریں۔ ان شاء اللہ جوڑوں کا درد ختم ہو جائے گا خود آزمودہ ہے۔ ایک ہفتہ متواتر عمل کریں۔

دل قابو میں رکھنے کا مجرب عمل

دل میں جب غلط خیالات آنے شروع ہو جائیں جو ہٹانے کے باوجود نہ ہٹیں۔ کسی کی محبت دل میں آجائے اور لاکھوں کوششوں کے باوجود دل سے نکلنے کا نام نہ لے۔ ہر وقت اسی کا خیال رکھے، کسی کی محبت میں دیوانہ ہو جائے تو ایسے حالات میں میرے کلاس فیلو پیر ذوالفقار نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے اجازت عام والا عمل ہر روز ایک تسبیح (اول وآخر درود پاک) پڑھے۔ ان شاء اللہ تمام خیالات ذہن سے نکل جائیں گے اور متعلقہ آدمی نارمل ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے:

لَا مَرْغُوْبِیْ اِلَّا اللہ　　لَا مَطْلُوْبِیْ اِلَّا اللہ

لَا مَحْبُوْبِیْ اِلَّا اللہ　　لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ

بہترین بالوں کا راز: میرے بالوں میں بہت زیادہ مسائل تھے' مجھے کسی نے بتایا کہ ہر نماز کے بعد اول و آخر درود شریف سورۂ واللیل تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کرکے سر پر پھیر لیں میں نے کیا بال بہت اچھے ہوگئے۔(زارا خان)

کان بجنا: جب کانوں سے ہر وقت آوازیں شروع ہوجائیں، ایسا محسوس ہو کہ اندر ڈھول بج رہے ہیں، ایک آزمودہ نسخہ ارسال خدمت ہے۔

قلمی شورہ آدھا ماشہ، باریک پیس لیں چھوٹا شہد ایک ماشہ کے ساتھ ملادیں اور گرم پانی میں حل کریں۔ جب نیم گرم اور قابل برداشت ہو تو قطرہ کانوں میں ٹپکائیں، دن میں دو تین دفعہ عمل کریں ایک ہفتہ تک انشاء اللہ صحت ہوجائے گی۔

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج' جھنگ صدر)

عمل برائے پلٹائے جانے و ختم کرنے حیض و نفاس و پلید عمل

گندے خیالات' نشے کی طرف رجحان' زنا بازی ہر قسم وغیرہ۔ بد سے بدتر حالات اور گندگی کو دور کرنے کیلئے' بدعادات کو چھڑانے کیلئے کامیاب ترین عمل ہے۔

درود ابراہیمی 20 مرتبہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ 100 مرتبہ

بَطَلَ السِّحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ 313 مرتبہ

سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 228 پارہ نمبر 2 (195 مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔(112 مرتبہ)

درود ابراہیمی 20 مرتبہ۔

یہ عمل 23 دن کا ہے۔نوٹ: خیال رہے یہ عمل رات کو نہیں کرنا صرف صبح فجر سے لے کر مغرب سے پہلے تک ختم کرنا ہے۔(صہیب احمد ہاشمی)

میرے طبی و روحانی تجربات

کامیاب استخارہ: جس شخص کو استخارہ کے طور پر کسی بات کا نیک و بدانجام معلوم کرنا ہو جمعہ کی شب عشاء کی نماز کے بعد سجدے میں جاکر ایک سو دفعہ یَاعَلِیْمُ پڑھے اور پھر خاموش ہوکر سو رہے' اسی رات انشاء اللہ پورا حال معلوم ہوجائے گا۔**صاحب علم ذہن اور حافظہ روشن ہو:** جو کوئی چالیس دن تک نہار منہ اپنے بچے کو اکیس مرتبہ یَاعَلِیْمُ پانی پر دم کرکے پلائے گا بچہ صاحب علم ہوگا۔ذہین اور حافظہ اس کا روشن ہوجائے گا۔

مخلوق سے سوال کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے: جو شخص صبح کی نماز سے پہلے ہاتھ اٹھا کر دس دفعہ یَابَاسِطُ پڑھ کر ہاتھ منہ پر پھیرے اور ہمیشہ ایسا ہی کرتا رہے کبھی اسے مخلوق سے سوال کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔**لڑکی کی شادی کا پیغام آئے:** جس کنواری لڑکی کی شادی کا پیغام نہ آتا ہو وہ تازہ وضو کرنے کے بعد دو رکعت نماز حاجت پڑھے پھر ایک سو مرتبہ یَالَطِیْفُ پڑھے۔انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر مراد پوری ہوگی۔**پیٹ کا درد فوراً ٹھیک:** اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو سات مرتبہ یَاعَظِیْمُ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائیں، بفضلہٖ تعالیٰ فوراً آرام ہوگا۔**درد شقیقہ کا مجرب نسخہ:** مرچ سیاہ ایک باریک کرکے' اس میں مرغی کی بیٹ سوا تولہ مکس کرکے پیشانی پر لیپ کریں۔انشاء اللہ گھڑی کے مطابق پانچ منٹ میں آرام ہوگا۔ پرانے سے پرانا سردرد و درد شقیقہ میں مفید اور مجرب ہے۔**سردرد یا درد شقیقہ:** آک کی لکڑی جس میں سوراخ ہو' اس کو ایک طرف سے آگ لگائیں، دوسری طرف جو دھواں برآمد ہو اس کی درد کی مخالف جانب والے نتھنے میں پھونک ماریں انشاء اللہ فوراً آرام ہوگا۔

دیوانگی یا جنون کیلئے آسان چٹکلہ: ہر روز لہسوڑے کے درخت کا چھلکا پاؤ بھر لے کر اس کو پندرہ کلو پانی میں جوش دے کر چھان کر اس سے نہلایا کریں۔**دیوانگی یا جنون کیلئے:** برگ کیکر خشک' امربیل خشک ہر ایک پانچ پانچ تولہ لے کر باریک سفوف بنالیں اور چھ چھ ماشہ صبح و شام لے کر دہی میں ملاکر دیا کریں۔انشاء اللہ بہت مفید پائیں گے۔

برہمی بوٹی: اس بوٹی کے صرف دو پتے یومیہ کھاتے رہنے سے انسانی طاقت اور عمر بڑھ جاتی ہے۔**مرگی اور مفت علاج:** مریض اور ان کے متعلقین سے کہہ دیں کہ جب بھی کبھی خدانخواستہ زلزلہ کا جھٹکا محسوس ہو تو فوراً سجدہ میں گرجائیں اور دانتوں سے زمین کی مٹی کو کاٹنے کی کوشش کرے تو انشاء اللہ پھر کبھی مرگی کا دورہ نہیں پڑے گا۔

برائے بالچر: بیری کے سبز پتے پانی کی ملاوٹ سے خوب گھوٹیں کہ وہ موم کی طرح ہوجائے اس کو روزانہ دس پندرہ منٹ تک مقام ماؤف پر ملتے رہیں۔ چند روز میں انشاء اللہ اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی۔**گنج دور مفت میں:** پالک کا ساگ تازہ لے کر اسے خوب گھوٹیں اور گنج کی جگہ لیپ کریں۔ کچھ دیر لگے گی لیکن بفضل تعالیٰ تین روز کے لیپ کرنے سے بال اگنے شروع ہوجائیں گے۔ پھر لیپ کرنا بند کردیں۔

زندگی کی گاڑی: اگر آپ زندگی کی گاڑی کامیابی سے چلانا چاہتے ہیں تو آپ کو دل کے ایکسی لیٹر پر قابو پانا ہوگا۔ دماغ کے بریک مضبوط رکھنے ہوں گے' غصے کی رفتار کو کنٹرول میں رکھنا ہوگا۔ اپنی طرف کے ٹائر اونچے اور اعلیٰ قسم کے لگوانے ہوں گے تاکہ آپ کے خیالات کی ٹیوب پنکچر ہونے سے بچی رہے۔ آنکھوں کی ہیڈ لائٹس میں خلوص کی روشنی ہونی چاہیے ان سب چیزوں کے لیے ضروری ہے کہ آپ کے پاس خوش اخلاقی کا لائسنس بمعہ قیمتی مسکراہٹ کے ہو تب آپ زندگی کی گاڑی دنیا کی شاہراہ پر آسانی سے چلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ عزوجل۔(ج،ر)

چار مہینے میں چھ کلو وزن کم! لاجواب روحانی عمل

کھانا کھانے کے بعد کھانے کی دعا پڑھ کر جو شخص ایک بار سورۂ اخلاص پڑھے گا جب تک کھانا اس کے پیٹ میں یا معدہ میں رہے گا اس کیلئے مغفرت کی دعا کرتا رہے گا۔اس کے بعد جو شخص بسم اللہ کے ساتھ ایک بار سورۂ قریش پڑھے گا کھانا اس کیلئے زہر نہیں نور بنے گا۔ جو دو بار سورۂ قریش پڑھے گا اس کو اس سے بہتر ملے گا اور میں روزانہ اس کا تجربہ کررہا ہوں۔ جو تین بار سورۂ قریش پڑھے گا اس کی سات نسلوں کو اس سے اچھا ملے گا اور شوگر' پیٹ کا بڑھنا یہ اس کے ساتھ نہیں ہوگا۔ میں یہ بھی اللہ سے مانگتا ہوں ہیپاٹائٹس' کینسر' ایڈز' بواسیر' دل کے امراض' بلڈ پریشر یہ بھی نہ ہوں۔ بات دراصل یہ ہے کہ اللہ بندے کے گمان کے مطابق فیصلہ کرتا ہے میں اس لیے یہ عمل کرتا ہوں۔ میں نے خود اپنا وزن درج بالا عمل سے چار مہینے میں چھ کلو کم کیا ہے۔دوسرا تجربہ: میرے ایک دوست نے صرف سبز چائے بغیر میٹھے کے دن میں پانچ مرتبہ قہوہ کی صورت میں استعمال کی۔ سبز چائے آج کل مارکیٹ میں عام مل جاتی ہے۔ چائے کے استعمال سے اُس کی پیٹ پر سے چربی بالکل ختم ہوگئی ہے۔نوٹ: دن میں پانچ بار قہوہ ان افراد کیلئے ہے جن کو موٹاپا بہت زیادہ ہے۔باقی افراد اپنی طبیعت کے مطابق استعمال کریں۔(راشد شمسی' لاہور)

آدھ کلو کی رسولی چند ماہ کے عمل سے بالکل ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ایک رشتہ دار ہیں ان کے پیٹ میں آدھ کلو کی رسولی تھی' میں نے انہیں وضو کے بعد تین گھونٹ پانی اس رسولی کا تصور کرکے پڑھنے کو کہا' اُن اللہ والی نے کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ عمل کیا تو اس عمل کی برکت سے ان کی یہ رسولی آج بالکل ختم ہے۔ وہ جس کو بھی بتاتی ہے وہ حیرت زدہ رہ جاتے ہیں کہ ایک چھوٹا سا عمل اور نتیجہ اتنا زبردست۔(سارہ زاہد)

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

نمبر 1: خدمت والدین' نمبر 2: حج بیت اللہ' تو میں نے واضح محسوس کیا ہے کہ میری زندگی میں خدمت والدین نے خاص اثر ڈالا ہے' تعلیم بالکل معمولی ہے لیکن اب گریڈ 16 کی پوسٹ پر ہوں اور انشاء اللہ گریڈ 17 ملنے والا ہے۔آپ کے درس میں آنے سے میری زندگی کی بہت سی مشکلات ایسی حل ہوجاتی ہیں کہ مجھے پتہ بھی نہیں چلتا۔بس جو بھی مشکل ہوتی ہے جمعرات کا انتظار کرتا ہوں' درس میں آتا ہوں' دعا کرتا ہوں اور مشکل فوری حل۔(م۔ط)

مضمون: حکیم عبدالوحید سلیمانی صاحب انتخاب: شمیم فرید

سنبلو سے ہر قسم کا کینسر ختم! بارہا کا آزمودہ علاج

میں نے پوچھا کہ ہمارے علاج سے فائدہ ہوا یا کہیں اور سے علاج کروایا ہے؟'' انہوں نے جواب دیا' جہانیاں میں حکیم عبدالحمید صاحب کی بیٹی ناصرہ نے ایک نسخہ بتایا تھا' وہ استعمال کروایا ہے۔ اللہ کے فضل سے ایک ماہ میں بالکل ٹھیک ہوگئیں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری دکھی انسانیت کی مدد کررہا ہے' اللہ آپ کو اس کا عظیم اجر عطا فرمائے۔ میں ایک جڑی بوٹی کے فوائد قارئین عبقری کیلئے بھیج رہی ہوں' سنبلو بوٹی شمالی علاقہ جات کی طرف بہت زیادہ ہوتی ہے' اس کے فوائد میں نے ایک ڈائجسٹ میں پڑھے تھے' اسے میرے سسرال اور گاؤں کے لوگوں نے بھی خوب آزمایا اور بہت مفید پایا' یہ محترم حکیم عبدالوحید سلیمانی صاحب کا مضمون تھا۔ جو ویسے ہی شائع کرنے کیلئے بھیج رہی ہوں۔ ''سات آٹھ سال پہلے کی بات ہے' میں حسب معمول مطب میں بیٹھا ہوا تھا۔ مریضوں کا کچھ زیادہ ہجوم نہیں تھا۔ اچانک فون کی گھنٹی بجی۔ فون اٹھایا تو ایک بڑے ہسپتال کے ڈائریکٹر بول رہے تھے۔ کہنے لگے بھائی! یہ سنبلو بوٹی کیا ہے؟ میں نے کہا: بھائی جان! سنبلہ بوٹی کے بارے میں تو پڑھا ہے لیکن سنبلو کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ شاید اس کو سنبلو کہتے ہوں یا ہوسکتا ہے کوئی اور بوٹی ہو۔ لیکن آپ بتائیں کہ قصہ کیا ہے؟ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے ''میرے پاس جہانیاں سے ایک ڈاکٹر صاحب دو سال سے آرہے تھے جن کی اہلیہ کو چھاتی کا سرطان تھا اور وہ مسلسل میرے زیر علاج تھیں۔ ڈاکٹر صاحب انہیں لے کر میرے پاس آیا کرتے تھے۔ آج وہ اکیلے آئے۔ میں نے ان کی اہلیہ کا حال پوچھا' تو فرمایا کہ الحمدللہ وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ میں نے پوچھا کہ ہمارے علاج سے فائدہ ہوا یا کہیں اور سے علاج کروایا ہے؟'' انہوں نے جواب دیا' جہانیاں میں حکیم عبدالحمید صاحب کی بیٹی ناصرہ نے ایک نسخہ بتایا تھا' وہ استعمال کروایا ہے۔ اللہ کے فضل سے ایک ماہ میں بالکل ٹھیک ہوگئیں۔ میں نے بعدازاں بھائی جان عبدالحمید کو فون کرکے پوچھا تو وہ کہنے لگے' ناصرہ اپنے میاں زبیر اسلم کے ساتھ کامرہ میں ہے لیکن ایک دفعہ ان خاتون کا ذکر ہوا تو اسی نے بتلایا تھا کہ سنبلو استعمال کروائی ہے آپ ناصرہ سے پوچھ کر مجھے بھی بتائیں کہ یہ کون سی بوٹی ہے اور کہاں ملتی ہے''

ناصرہ ڈاکٹر مقبول شاہد کی بھانجی اور میری بھتیجی ہے۔ چند دن بعد اس سے رابطہ ہوا تو میں نے سنبلو کی بابت دریافت کیا۔ اس نے کہا ''چچا جان! آج کل اس بوٹی کا موسم نہیں' یہ فروری کے آخر سے ستمبر اکتوبر تک ہوتی ہے لیکن میرے پاس اس کی جڑ پڑی ہوئی ہے۔ چند دن تک لاہور آرہی ہوں' لیتی آؤں گی۔'' چند دن بعد وہ میرے پاس آئی تو ایک موٹی سی پیلے رنگ کی جڑ مع چھلکا مجھے دی، میں نے پوچھا ''بیٹے! تمہیں اس کے فوائد کا کیسے پتہ چلا؟'' کہنے لگیں: ''ہمارے پڑوس میں ایک خاتون کو چھاتی کا سرطان ہوگیا تھا۔ اس کے میاں نے کراچی' لاہور' اسلام آباد غرض ہر بڑے شہر کے ہسپتال سے علاج کروایا لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ تنگ آکر اس کے شوہر نے سوچا کہ اسے امریکہ لے جاکر علاج کرواؤں۔ وہ ویزے کے چکر میں تھے کہ مانگنے والا کوئی فقیر محلے میں آیا۔ جب ان کے دروازے پر اس نے صدا دی تو انہوں نے فقیر کو بڑی جھاڑیں پلائیں اور کہا ''میری بیوی کینسر میں مبتلا ہے اور تمہیں مانگنے کی پڑی ہے'' فقیر نے اس سے پوری کیفیت پوچھی اور کہا کہ کل وہ ایک بوٹی لاکر دے گا' اسے استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ امریکہ جانے کی نوبت نہیں آئے گی۔ اگلے روز وہ فقیر ایک بوٹی کی جڑ کے چھلکے اتار کر ان کے پاس لایا اور کہا صبح کو تین ماشے چھلکے ایک پیالی پانی میں بھگودیں اور شام کو کھانے کے آدھ گھنٹے بعد پی لیں۔ اسی طرح شام کو بھگو کر صبح پئیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا ایک مہینے بعد بیماری کا وجود بھی نہیں تھا۔ اب میں نے اس پیلے رنگ والی بوٹی کو چکھا تو اس کا ذائقہ انتہائی کڑوا تھا' میں اسے اپنے مطلب میں لے گیا' خیال تھا کہ اس میں سے لکڑی کا ڈنٹھل نکال کر صرف چھلکے کو استعمال میں لاؤں گا کیونکہ سنبلو کی جڑ کا چھلکا ہی بطور دوا مستعمل ہے لیکن ہوتا وہی ہے جو اللہ کو منظور ہو۔ میں نے ابھی اسے مطب پر رکھا ہی تھا کہ شرقپور سے ایک حکیم صاحب تشریف لے آئے۔ میں نے خیریت دریافت کی تو جواب دیا ''والد صاحب کو ہڈیوں کا سرطان ہوگیا ہے اور وہ کافی عرصہ ہسپتال میں داخل رہے' آج ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے اور اب ہم انہیں گھر لے جارہے ہیں' اگر آپ کے پاس کوئی دوا ہو تو عنایت فرمادیں'' مجھے فوری طور پر خیال آیا کہ اللہ نے آج ہی سنبلو بوٹی بھیجی ہے اور آج ہی اس مرض کا مریض بھی آگیا۔ میں نے انہیں بتایا کہ (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

مجھے وہ وقت یاد آتا ہے۔۔۔!!!

یہ 1954ء کے قریب کی بات ہے' صحیح سال یاد نہیں میں بہت چھوٹا سا تھا' گرمیوں کا موسم تھا' رمضان شریف کا مہینہ اور ظہر کا وقت ہمارے گھر محلے کی بچیاں قرآن پاک پڑھنے آئی ہوئی تھیں۔ موسم گدلا ہوگیا' پتہ چلتا تھا آندھی آنے والی ہے' تو میری بہن نے بچیوں کو چھٹی دے دی' کچھ وقت بعد آندھی آئی اور کالی آندھی کا سماں ہوگیا۔ کچھ دیر بعد ہمارے گاؤں کے مؤذن بھائی (مرحوم کی بہت پیاری آواز تھی) انہوں نے سمجھا کہ مغرب کا وقت ہوگیا ہے انہوں نے اذان دے دی' پورے گاؤں نے روزہ افطار کرلیا۔ (چونکہ گھڑیوں کا دور نہیں تھا) بس آسمان دیکھ کر وقت کا اندازہ لگایا جاتا تھا۔ بعد میں جب موسم صاف ہوا تو ابھی عصر کا وقت ہوا تھا۔ مجھے اب یہ وہ دن یاد آتا ہے تو بے اختیار ہنسی آجاتی ہے کہ ایک وہ دور بھی تھا اور ایک آج جدید دور بھی ہے!!! (غ۔ا)

شوگر اور اس کے زخموں کیلئے شرطیہ تیر بہدف ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! شوگر کیلئے ایک ٹوٹکہ لکھ رہی ہوں جو ٹانگ میں کٹ لگ جاتا ہے یا کوئی زخم ہوتا ہے اس کا شرطیہ علاج ہے' یہ مجھے ہسپتال میں کسی نے دیا ہے ان دنوں میں اپنی والدہ کے ساتھ ہسپتال میں تھی' یہ تین چار لوگوں پر آزمایا لاجواب پایا ہے۔

ھوالشافی: بڑے گوشت کی نلی گوشت سمیت لے لیں' اس کی ہڈی میں جو مخ ہوتی ہے وہ نکال دیں پھر اس کے اندر ثابت ہلدی رکھ کر ہڈی کو دونوں طرف سے آٹے سے بند کرکے اتنا پانی ڈال کر پکائیں کہ عام گوشت جو ہڈی پر ہے وہ گل جائے پھر اسے کالی مرچ و نمک ڈال کر بھون کر کھالیں۔ ہلدی نکال کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر روز پانی سے نہار منہ کھائیں' شرطیہ شوگر کنٹرول ہوجائے گی' نہ کبھی پاؤں کٹے گا نہ کوئی زخم ہوگا۔ یہ نسخہ میں نے اپنے ایک عزیز کو بتایا تو اس نے مجھے کہا کہ ہمارے پڑوس میں شوگر کے مریض کی ٹانگ گل گئی تھی ڈاکٹروں نے تمام گلا ہوا گوشت ٹانگ سے اتار دیا تھا اور خالی ہڈی کاٹنے لگے تھے لیکن انہوں نے یہ نسخہ استعمال کیا اور زخم ٹھیک ہوگیا' انہوں نے لاہور سے ٹانگ پر گوشت لگوالیا اب کوئی نہیں کہہ سکتا کہ یہ ٹانگ کبھی خراب بھی ہوئی تھی۔ جن سے علاج کروا رہے تھے وہ ڈاکٹرز بھی حیران رہ گئے کہ اتنا خطرناک زخم کیسے بھر گیا۔ قارئین! آپ بھی یہ ٹوٹکہ ضرور آزمائیں اور عبقری میں اس کے فوائد لکھیں اور ہمیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (راحیلہ خان' لاہور)

پرانی سے پرانی قبض کا علاج: پرانی سے پرانی قبض بھی ایک تولہ روغن زیتون کو جو کے پانی ملا کر صرف تین روز تک پینے سے دور ہو جاتی ہے۔

اِدھر عمل ختم اُدھر بیروزگاری ختم! بارہا کا آزمودہ عمل

ح۔ر

میں نے ایک جگہ سورۂ والضحیٰ کا عمل نوکری کیلئے پڑھا۔ میں نے بہت لوگوں کو بتایا جس نے بھی کیا اُسی کو اللہ کے کرم سے نوکری ملی۔ ایک لڑکے کو مل والوں نے کام سے نکال دیا تھا' اس نے یہ عمل کیا چوتھے دن مل والوں نے واپس کام پر بلا لیا۔

آیۃ الکرسی دل قرآن سے شفاء

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک عمل ہے جو مجھے کسی بزرگ سے ملا تھا وہ میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں۔ اس عمل میں لوہے کی کوئی چیز لے کر مریض کے چاروں طرف گھماتے رہنا ہے اور ساتھ لوبان، گلاب کا عرق، گلاب کا عطر اور اگربتی رکھ لینی ہے یہ پڑھ کر مریض پر بھی دم کرنا ہے اور ان چیزوں پر بھی پھونک مارنی ہے بعد میں گلاب کے عطر اور عرق سے مریض پر چھینٹے مارنے ہیں اور اگربتی کی دھونی دینی ہے۔ لوبان کی دھونی روزانہ دینی ہے' اس سے ہوائی چیزوں والے مریض، جادو جنات والے مریض ٹھیک ہوتے ہیں۔ دم یہ ہے:۔

آیۃ الکرسی دل قرآن — آپ چلے تو رحمٰن
ہلکے ہلکے ست آسمان — ساتوں کیلئے ایک دربان
پاؤں رکھے جبرائیل — دھڑ رکھے قرآن
کمر رکھے محمد مصطفیٰ ﷺ — سر رکھے رحمٰن

وجود بارگاہ رسول بارگاہ چلہ کرے' چلہ دہ کرے جادو کرے ٹونا کرے تنتر کرے منتر کرے جن ہو بھوت ہو آسیب ہو دیو ہو ڈین ہو چڑیل ہو یا جو جو کوئی جو جو کرے سو سو مرے، الٹ اس کا اسی پر پڑے۔ سب سے ملے مُحَمَّدٌ مُصْطَفٰی بِحَقِّ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ يَاحَلِيْمُ۔ يَاكَرِيْمُ۔ يَاحَافِظُ۔ يَاحَفِيْظُ۔ يَانَاصِرُ۔ يَانَصِيْرُ۔ يَارَقِيْبُ۔ يَاوَكِيْلُ۔ يَااَللّٰهُ۔ يَااَللّٰهُ۔ يَااَللّٰهُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ۔ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ حرز کردم خودرا لا الہ الا اللہ حصار کردم خودرا محمد رسول اللہ۔

اِدھر عمل ختم اُدھر بے روزگاری ختم: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک جگہ سورۂ والضحیٰ کا عمل نوکری کیلئے پڑھا۔ میں نے بہت لوگوں کو بتایا جس نے بھی کیا اُسی کو اللہ کے کرم سے نوکری ملی۔ ایک لڑکے کو مل والوں نے کام سے نکال دیا تھا' اس نے یہ عمل کیا چوتھے دن مل والوں نے واپس کام پر بلا لیا۔ یہ عمل میں نے اپنے چاچو کو بتایا انہوں نے صرف چھ دن ہی عمل کیا تھا کہ سکول میں نوکری مل گئی۔ یہ عمل میرے والدہ صاحب نے سات دن کیا تو انہیں نوکری مل گئی۔ میں نے خود بھی یہ عمل آزمایا پانچ دن کیا تھا تو اللہ کے فضل سے نوکری مل گئی۔ عمل یہ ہے:۔

سورۂ والضحیٰ بمع بسم اللہ ایک بار' اول و آخر تین بار درود شریف اور سورۂ کے ہر "ک" پر 9 بار یَاکَرِیْمُ پڑھنا ہے۔ یہ عمل ہر نماز کے بعد ایک بار یا صبح و شام ایک ایک بار کریں۔ اگر فجر سے پہلے کر لیں تو زیادہ فائدہ ورنہ جس وقت کریں' جتنا زیادہ کریں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ سارا گھر کرے ورنہ جتنے زیادہ افراد کر سکیں کر سکتے ہیں۔ عمل کرتے ہوئے مقصد کا تصور کریں' تو مقاصد اکٹھے بھی تصور میں رکھ سکتے ہیں۔ عمل 9 دن کرنا ہے اگر کام نہ ہو تو پھر دوبارہ سے 9 دن کا عمل شروع کرنا ہے۔ اسی طرح 9،9 دن کا عمل کرتے ہیں۔

نظر بد کے شکار افراد کیلئے آزمودہ آسان دم

سورۂ فلق اور ناس کا کمال: مجھے یہ عمل کسی دوست نے دیا کہ لوہے کی کوئی چیز لے کر وہ مریض کے اوپر گھماتے رہیں اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! جب میں یہ دم کرتا ہوں تو جن لوگوں کو ہوائی چیزیں ہوں' جادو اور جنات وغیرہ ہوں تو مجھے خود دم کرتے ہوئے جمائیاں آنے لگتی ہیں تو مجھے پتہ چل جاتا ہے۔ یہ دم میں نظر والے مریضوں کو کرتا ہوں تو آرام آجاتا ہے۔ اکثر ہمارے محلے میں کچھ گھرانے ایسے ہیں کہ ان کے بچے جتنے بھی بیمار ہو جائیں وہ جتنی بھی ادویات لے لیں' ان کے بچوں کو آرام نہیں آتا جب تک میں ان کو دم نہ کر دوں۔ میں یہ دم سر درد، جسم درد کیلئے کرتا ہوں تو اللہ پاک شفاء عطا فرما دیتے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے بوقت پریشانی جو دعا پڑھی

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی مجھے کوئی پریشانی پیش آئے تو جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام حاضر ہوئے اور انہوں نے مجھے کہا کہ یہ آپ ﷺ یہ دعا پڑھیں۔ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا (مسز سید محمد اعجاز شبیر بخاری' حلہ گنگ)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اللہ والو! میں سچ بتاؤں، ساری کشف المحجوب ہمیں توحید کی طرف لاتی ہے۔ ساری کشف المحجوب اور پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے سارے کے سارے ابواب جتنے بھی آپ پڑھتے چلے جائیں گے، سب ہمیں توحید کی طرف لاتے ہیں۔ **اللہ سے مانگنا سیکھیں:** پیر علی ہجویریؒ نے تو اپنی کتاب لکھنے سے پہلے استخارہ کیا اور کعبہ والے کی طرف رجوع کیا۔ ہم نے کعبے والے سے لینا ہی نہیں سیکھا کہ اللہ ہی سب کچھ کرتا ہے۔ یہ پہلا سبق دیا ہے کہ اللہ سے مانگنا ہے، اللہ سے لینا ہے، اللہ کو چاہنا ہے، اللہ ہی سے ہوتا ہے، اللہ ہی کرتا ہے، اللہ سب کچھ کر سکتا اور اللہ کے بغیر سب مل کر بھی کچھ نہ کر سکیں۔ یہ پہلا سبق ہے۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں حمد و ثناء اور صلوٰۃ و سلام کے بعد پہلا سبق ہی یہی دیا کہ میں نے استخارہ کیا۔ استخارے سے مراد کیا ہے؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے آگے خود اس کی وضاحت کی ہے یہی تو کی ہے کہ میری پہلی نظر اللہ کی ذاتِ عالی کی طرف اٹھی۔ یہ پہلی نظر اللہ کی ذات کی طرف اٹھ جانا دراصل مومن کے دل میں اللہ کی ذاتِ عالی کا آ جانا ہے۔ جس کے دل میں اللہ نہیں ہے، اللہ والے اس کے دل کی محبت کو اللہ کی محبت کے آگے بڑھا نہیں سکتے کیونکہ اس کے دل میں رب ہے ہی نہیں!

پہلی نظر اللہ پہ جائے: مجھے ایک چیز بتائیں کہ گل و گلزار پتھروں پر ہوتا ہے یا مٹی پر؟ یاد رکھنا! جس دل میں "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ" نہیں ہے وہ دل پتھر ہے اور جس دل میں کلمہ ہے، اللہ ہے، محمد ﷺ ہیں وہ دل مٹی ہے۔ ہاں وہ بنجر تو ہو سکتی ہے لیکن مٹی پھر آباد ہو جایا کرتی ہے اور پتھر کبھی آباد نہیں ہوتے۔ نکتہ سمجھ رہے ہیں؟ اللہ والوں کا فیض جو چلتا ہے وہ مٹی پر چلتا ہے اور پتھر اگر میرے آقا سرورِ کونین ﷺ کے قدموں میں آ بھی جائیں تو وہ پتھر تو پتھر ہی رہیں گے۔ وہ "ابو جہل" پتھر ہی تھا، وہ "ابولہب" پتھر ہی تھا اور "عبداللہ ابن ابی" پتھر ہی تھا۔ اس پتھر نے تو اللہ کے نبی ﷺ کا فیض بھی نہ لیا اور محروم ہی رہ گیا۔ محروم ہی رہا تو پہلا سبق آج ہم نے جو سیکھا ہے وہ یہ ہے کہ ہماری نظر اٹھے تو اللہ کی ذاتِ عالی پہ جائے۔

[illegible]

گردوں کے درد کیلئے: گردوں کے درد کیلئے سورۂ الم نشرح سات بار اول وآخر تین بار درود شریف پانی پر دم کرکے پئیں' میرا آزمودہ ہے۔ (س۔ز)

علامہ لاہوتی پراسراری

جناتِ کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 79

جنت کا نور اور خوشبو: میں اپنی کھلی آنکھوں کے ساتھ اس بوڑھے بڑھئی کو تحسین اور شکریہ کی نظر سے دیکھ رہا تھا اور بار بار میری نظر اس کے رو پھر جاتی جیسے جنت کی رحمت' جنت کے انوارات اور جنت کی محبتوں نے گھیرا ہوا تھا اور پھر ایک طرف اس بوڑھی جنتی ساس کی طرف میری نظر جاتی جس کی قبر سے جنت کا نور اور قبر کی مٹی میں جنت کی خوشبو رچی ہوئی تھی' وہ نور اور خوشبو جنت کی ہی تھی اور کیسی تھی؟ اور اس خوشبو اور نور میں کیا رنگ اور کیا جلوہ تھا قارئین یہ میں آپ کو لفظوں میں نہیں بتا سکتا۔ اے کاش! آپ میرے ساتھ ہوتے اور پھر میں آپ کو بتا سکتا کہ وہ نور کیا تھا؟ وہ روشنی کیا تھی؟ وہ مہک کیا تھی؟ وہ خوشبو کیا تھی اور وہ جلوہ کیا تھا اور اس وقت میری کیفیت کیا تھی؟ یہ تو اس کی رحمت کریمی نے مجھے تھاما اور سنبھالا' ورنہ جنت کی خوشبوئیں' جنت کی لذتیں اور جنت کی لہریں کیسے اس دنیا کا باسی برداشت کرسکتا ہے؟ یہ تو بس اس کی شان کریمی تھی' انہی کیفیات میں ڈوبا تھا کہ میں نے اس جنتی ساس اور بوڑھے بڑھئی کو متوجہ کرتے ہوئے سوال کیا: آپ مجھے اس آیت کے اور تجربات بتا سکتے ہیں؟ بوڑھی جنتی ساس کے بولنے سے پہلے بڑھئی بولا: ہاں میں آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں۔ **ہاں واقعی یہ انوکھا واقعہ ہے:** وہ آپ کیلئے شاید انوکھا نہیں ہوگا لیکن ہے واقعی انوکھا! کیونکہ آپ اس روحانی دنیا کے فرد ہیں' اسی نوعیت سے میں آپ سے کہہ رہا ہوں' واقعہ یہ ہے کہ بہت سال پہلے ایک میت ہمارے پاس یعنی ہمارے قبرستان میں آئی' جب بھی کوئی نئی میت ہمارے قبرستان میں آئے ہمیں بہت خوشی ہوتی ہے کہ ہمارا قبیلہ بڑھ رہا ہے' اگر وہ میت جنتی ہو تو پورے قبرستان میں جشن کا سماں ہوتا ہے اور وہ میت اگر جنتی سے بھی اعلیٰ یعنی بہت باکمال ہو تو پھر تو آپ سوچ ہی نہیں سکتے کہ اس کی وجہ سے قبرستان پر کتنی رحمتیں' برکتیں' خوشیاں اور کامیابیوں کا نزول ہوتا ہے۔ بس اس طرح کی ایک میت جس کی وجہ سے پورے قبرستان میں جشن کا سماں تھا ہمارے پاس لائی گئی' ہمارے قبرستان کا اصول ہے جب بھی کوئی نیک صالح میت ہمارے پاس آتی ہے تو ہم اس کا استقبال بھی کرتے ہیں اور اس سے ملتے بھی ہیں اور دنیا کے حال احوال اور دنیا میں بسنے والوں کی زندگی کے عروج و زوال' کامیابی اور ناکامی' غم اور خوشی' شکست اور فتح، یعنی تمام احوال ان سے پوچھتے ہیں۔ اس میت کو آئے ہوئے کوئی چند مہینے ہی گزرے تھے بقول بوڑھے بڑھئی کے میں ایک دفعہ اس کے ساتھ بیٹھا باتیں کررہا تھا تو میں نے ان سے پوچھا قرآن سارا ہی سارا نور ہے، آنکھوں کا سرور ہے، اس کی برکات کا کیا پوچھنا؟ لیکن اس قرآن کی کوئی ایک ایسی آیت، لفظ یا حرف کا تجربہ بتائیں جس کے فوائد فضائل مناقب اور کمالات آپ کے سامنے کھلے ہوں اور کھلے بھی ایسے ہوں آپ خود اش اش کراٹھے ہوں۔ وہ کچھ دیر سوچتے رہے پھر انہوں نے مجھے سورۂ فاتحہ کے کمالات پھر سورۂ اخلاص کے فوائد' پھر آخری چاروں قل کی برکات بتائیں۔ **ازدواجی وگھریلو مسائل کا آزمودہ حل:** میں سنتا گیا، اور ان کے ملنے والے پھول دامن میں سمیٹتا گیا ان باتوں کے ہوتے ہوتے آخر کار وہ بولے کہ مجھے قرآن پاک کی ایک آیت ایسی بھی ملی ہے کہ جس کے کمالات اگر میں آپ کو بتاؤں آپ حیران ہوجائیں گے وہ آیت چند مسائل اور معاملات کیلئے بہت زیادہ آزمودہ ہے یعنی اولاد کی نفرت' آپس میں جھگڑے' اولاد کی آپس میں لڑائیاں' مشکلات ومسائل' گھر میں بچوں کا آپس میں جھگڑا لڑائی' اس کیلئے یہ آیت بہت زبردست ہے' دوسرا ایسے گھرانے جن گھرانوں کا سکون میاں بیوی کے جھگڑوں کی وجہ سے برباد ہوگیا ہو اور میاں بیوی ہروقت لڑتے ہی رہتے ہوں' آپس میں محبت نام کی کوئی چیز نہ ہو اور آپس میں پیار نام کا ایک نقطہ بھی نہ ہو۔ میاں بیوی کو دیکھ کر غصے میں آجائے اور بیوی میاں کو دیکھ کر نفرت میں آجائے۔ اس کیلئے یہ آیت بہت زبردست ہے۔ اس کی وضاحت میں آگے بتاتا ہوں' تیسرا یہ آیت ایسے فرد کیلئے جو کسی کی جائیداد پر قبضہ کرکے بیٹھ گیا ہو اور اس سے قبضہ چھڑوانا نہایت مشکل ہو یا پھر کوئی ایسا شخص جو بدنیت ہو اور آپ کی کوئی چیز ہضم کرگیا ہو اور آپ اس قابل نہیں کہ اس سے وہ چیز واپس حاصل کرسکیں۔ غرض اس طرح کے ناممکن سے ناممکن مسائل کیلئے میں نے اس آیت کو اپنی جسمانی دنیا میں یعنی عالم دنیا میں بہت ہی حیرت انگیز پایا اور بہت ہی باکمال پایا۔ وہ آیت کیا ہے؟ جو کہ دلوں کو سو فیصد واقعی موہ لیتی ہے اور انسان کے دل میں نفرت کی جگہ محبت کو جگہ دیتی ہے اور وہ آیت جس کی وجہ سے مخالف موافق ہوجاتے ہیں' دشمن دوست بن جاتے ہیں' ہروقت جو شخص نفرتوں میں آچکا ہوتا ہے' وہ محبتیں اور پیار کے بول بولنے لگتا ہے اب میں بے چین اور بے تاب تھا کہ آخر یہ نیک روح مجھے کون سی آیت بتاتی ہے۔ ایک بات میرے ذہن میں پہلے سے تھی کہ جس آیت کے فائدے میں نے سنے تھے یقیناً یہ فائدے بھی اسی آیت کے ہی ہوں گے لیکن دل میں یہ خیال بھی آرہا تھا کہ شاید ان کے پیش نظر کوئی اور فائدے ہوں جس کی مجھے خبر نہ ہو اور جس کا مجھے علم نہ ہو اور انہی فائدوں کی وجہ سے شاید کوئی اور نفع مند تحفہ اور وظیفہ مل جائے۔ میں حیران ہوا انہوں نے بھی یہی آیت وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ کے فائدے بتائے اور کہنے لگے اس آیت کی بہت زیادہ طاقت تاثیر اور کمالات ہیں۔ اس آیت کی طاقت اور تاثیر آپ گمان نہیں کرسکتے **بوڑھا مالدار اور معذور نوجوان لڑکی:** پھر اپنا ایک واقعہ سنایا ہمارے پڑوس میں ایک اپاہج عورت بیاہ کر آئی۔ شوہر بوڑھا تھا، اپاہج عورت جوان لڑکی تھی وہ بوڑھا مالدار تھا' وہ اس کے والدین کو بہت زیادہ رقم اور مال دے کر اس لڑکی کو خرید کر لایا، لڑکی شکل وصورت کی بہت خوبصورت لیکن ٹانگوں سے معذور تھی اور پیدائشی اپاہج تھی۔ چند ہفتے تو زندگی اچھی گزری' بوڑھا بہت چڑچڑا، بدمزاج، متکبر اور حد سے زیادہ غصے والا تھا اس کی پہلی بیوی کو فوت ہوئے 19 سال ہوگئے تھے۔ اس میں سے جوان اولاد، بہو، بیٹیاں، پوتے پوتیاں تھیں ہمیں علم تھا کہ پہلی بیوی بھی اس کے اس مزاج کی وجہ سے کڑھتے کڑھتے آخر قبر میں جا لیٹی۔ **بوڑھے بدمزاج شوہر کا اپاہج معصوم پر ظلم:** اب اس کے ساتھ بھی وہی کہانی دہرائی گئی اور بعض اوقات وہ بدمزاج بوڑھا اسے اتنا مارتا کہ اس کی چیخیں محلے والے سنتے، وہ بیچاری نہ دوڑ سکتی' نہ بھاگ سکتی' نہ اس کے اندر اتنی طاقت تھی نامعلوم بوڑھے کا مزاج کیا تھا؟ حیران تھے کہ اس کو خدائی قہر بھی وقفہ اور ڈھیل دے رہا تھا۔ ایک دن میری ممانی جو بہت بوڑھی تھیں اور ان کے میاں ایک زبردست عامل اور کامل تھے۔ ہمارے گھر آئی ہوئی تھیں۔ قدرتی بوڑھا اپاہج بیوی کو بے دردی سے جوتے سے مار رہا تھا' اس کی چیخیں درد ناک آوازیں سن کر وہ بے چین اور بے تاب ہوگئیں اور کہنے لگیں: یہ کیا ہورہا ہے؟ میری ماں ٹھنڈی سانس لے کر کہنے لگیں یہ تو روز کی کہانی ہے! ادھر وہ اپاہج

عورت روتی ہے ادھر ہم بے بسی سے اپنے ہونٹ کاٹتے ہیں اور کہتے ہیں یا تو اس عورت کو موت آجائے یا اس بوڑھے کو جلدی موت آجائے کوئی ایک جائے گا تو قصہ ختم ہوگا۔ **بدمزاج شوہر کو ریشم کی طرح بنانے کا عمل:** تو ہماری ممانی کہنے لگیں: میرے میاں ایسے معاملات میں ایک تسبیح دیا کرتے ہیں اس خاتون کو وہ لفظ یاد کرادؤ آپ کا اور اس کا بھلا ہوگا بس ایک دفعہ یاد کرلیں۔ سارا دن اس کو کھلا سینکڑوں ہزاروں پڑھیں پھر دیکھیں کہ بدمزاج اور بدتمیز بوڑھا کیسے اس کو گلاب کے پھول کی طرح چاہے گا؟ ممانی نے ہمیں یہ آیت بتادی۔ اس کے جانے کے بعد موقع پاکر میری والدہ نے اس اپاہج جوان لڑکی کو یہ آیت سکھادی۔ وہ بیچاری دکھی تھی اور دکھوں کے دن رات بہت مشکل ہوتے ہیں' اس نے یہ آیت پڑھنا شروع کردی' بس چند ہفتے ہی گزرے تھے ہمیں رونے، سسکنے، تڑپنے، اور ہائے ہائے کرنے کی آوازیں آنا ختم ہوگئیں۔ بلکہ کچھ ہی ماہ کے بعد گلی میں ایک ہلکا سا شور ہوا' میری والدہ نے دروازے سے جھانکا تو بیل ریڑھی پر گھر کا سامان' خوبصورت کرسیاں اور کچھ گھر کے استعمال کی اچھی چیزیں اتر رہی تھیں۔ حیران ہوئیں کہ یہ شخص تو روٹی کے دو نوالے دے کر بھی احسان کرتا تھا' اس نے آج تک بیوی کو کپڑے بنا کر نہیں دیئے' یہ ہر روز گھر کے اخراجات کیلئے حساب و کتاب لیتا تھا۔ اسے کیا ہوگیا؟ بعد میں پتہ چلا یہ اللہ تعالیٰ کے قرآن کی اس آیت کا کمال ہے اور اس آیت کی بہت زیادہ برکات ہیں۔ **گھر جنت بن گیا:** بس پھر کیا تھا؟ وہ گھر جنت بن گیا اللہ نے پھول سا بیٹا دیا' وہ بدمزاج بوڑھا خوش مزاج بن چکا تھا۔ سارا دن بیوی کے لاڈ سہتا' بچے کو چومتا' اچھے کھانے' اچھی چیزیں' گھر کے اخراجات اور گھریلو زندگی کو خوشحالی سے اس بوڑھے نے نبھانا شروع کردیا بس ان کے دن اور رات اور ان کی صبحیں اور شامیں حد سے زیادہ بدل گئیں' ان کی مشکلات خوشیوں میں بدل گئیں' ان کے غم راحتوں میں تبدیل ہوگئے اور وہ ہنسی خوشی زندگی کے دن رات گزارنے لگے۔ وہ نیک جنتی روح اپنے تجربات بتائے جارہی تھی۔ بتاتے بتاتے کہنے لگیں: اس آیت کو میں نے زندگی کی بہت مشکلات میں آزمایا جہاں نفرتیں' پیار کی کمی' محبتوں کا فقدان اور حد سے زیادہ پریشانی ہوئی ہو میں نے وہاں اس آیت کے بہت فائدے اور بہت تاثیر دیکھی اور حد سے زیادہ اس کا کمال دیکھا۔ بوڑھے بڑھئی کی روح اس جنتی روح کی باتیں بتارہی تھی اور میں حیرانی سے اس آیت کے کمالات سن رہا تھا۔

بوڑھے بڑھئی کی روح نے مزید بتایا کہ اس جنتی روح نے ایک اور واقعہ سنایا کہ میرے ساتھ ایک صاحب کاروبار کرتے تھے میں نے کچھ عرصہ چاول کا کاروبار بھی کیا' وہ صاحب اچھے نمازی' پرہیزگار' نیک' خوش اخلاق اور نیت کے بھی بہت زیادہ اچھے تھے ہمارا کاروبار کئی سال چلا' ان کا درمیانہ بیٹا کاروبار میں ہماری مدد کرتا تھا کچھ عرصہ سے میں نے محسوس کیا کہ ہمارے کاروبار میں کچھ کمی ہورہی ہے' مجھے احساس ہوا لیکن پتہ نہ چلا کہ یہ گڑبڑ کہاں ہورہی ہے؟ میں نے محسوس کیا اس کے بعد اس کو بھول گیا۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد محسوس کیا آخرکار میں نے اس گڑبڑ کی نیت کرکے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اول و آخر درود شریف ابراہیمی یہی آیت پڑھنی شروع کردی۔ چند ہفتے میں نے یہ آیت پڑھی تھی کہ ایک دفعہ رقم کی تجوری سے ان کا درمیانہ بیٹا رقم نکالتے ہوئے رنگے ہاتھوں ہمارے ایک پرانے ملازم کے ہاتھوں پکڑا گیا۔ بجائے اس کے کہ وہ چوری مانتا اس نے اس پرانے بوڑھے ملازم کو بے دردی سے مارنا شروع کردیا' شور شرابے پر سب اکٹھے ہوئے تو پتہ چلا کہ یہ آج پہلی دفعہ نہیں اس سے پہلے بھی چوری کرتا تھا کیونکہ کچھ ہی عرصہ میں اس کا لباس، اس کے جوتے، اس کے دوستوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کا انداز اور اس کے اخراجات بہت زیادہ بڑھ گئے تھے۔ اس کی اس صورتحال کو دیکھ کر میں ایک دم مطمئن ہوا، مجھے پریشانی نہیں ہوئی بلکہ جو پہلے والی پریشانی تھی وہ میرے اندر سے اتر گئی اور میں سمجھ گیا کہ میرا شک نہیں تھا واقعی یقین تھا اور اس یقین کی بنیاد پر میں ٹھیک پہنچا ہوں کہ ہمارے مال کو یہی شخص نقصان پہنچا رہا ہے اور اگر میں اس سے پہلے اس کے والد کو کہتا تو ہمارے رشتے میں دراڑیں پڑتیں میں نے اس کے والد سے نہیں کہا بلکہ میں نے اس آیت کو مزید پڑھنا شروع کردیا۔ آیت نے اپنے کمالات کرشمات دکھائے اور اس کے والد نے مجھ سے معذرت کی اور اس کا سابقہ اور موجودہ نقصان باقاعدہ ادا کیا۔ بوڑھے جنتی بڑھئی کی روح اپنی بات کو جاری رکھے ہوئے تھی اور میں اس آیت کی برکتیں کمالات اور احتیاطوں پر مسلسل سوچ رہا تھا کہ رب کریم نے اس آیت کو کتنا بہترین خوبصورت اور بابرکت بنایا ہے۔ میرے جی میں تھا یہ مجھے اور بتائیں اور اس کے فائدے اس کی برکات حد سے زیادہ بتائیں میں انہی سوچوں میں تھا کہ مجھ سے کہنے لگے کہ آپ میاں بیوی کی نفرت میں اس کو بہت بتایا کریں اور ماں بیٹے کی نفرت' اولاد کی آپس میں محبت کی کمی' گھریلو جھگڑے' گھریلو مشکلات اور گھریلو نفرتوں کیلئے اس آیت کی تاثیر بہت زیادہ مسلم ہے۔ **بڑھئی کی روح اچانک چونک پڑی:** جو بھی اس آیت کو توجہ سے پڑھتا ہے' وہ اس کی تاثیر حد سے زیادہ پاتا ہے۔ اچانک باتوں ہی باتوں میں وہ چونک پڑے میں ان کے اس چونکنے سے پریشان ہوگیا کہ نامعلوم کیا ہوا اور یہ اچانک کیوں چونکے۔ مجھ سے کہنے لگے ابھی فرشتوں کی ایک فوج آئی ہے اور قبرستان میں قبر والوں کو تحائف اور ہدیے بکھیر رہی ہے میں نے پوچھا وہ کیا ہے؟ کہا کسی نے دنیا کے کسی کونے میں بیٹھ کر صرف گیارہ بار پڑھا **اللھم ارحم امت محمد** ﷺ اور اس کا ثواب اتنا ملا کہ اللہ نے فرشتوں کی ایک بڑی جماعت جس میں لاکھوں فرشتے موجود ہیں اور وہ ہر قبرستان میں دنیا کے جس کونے میں امت محمد یہ ﷺ کے اہل ایمان مدفن ہیں' سب کو یہ تحائف بھیجے جاتے ہیں صرف اس گیارہ دفعہ پڑھنے سے اتنا اس کا کمال ملتا ہے کہ ایسا شخص جس کی قبر پر ازلی عذاب ہورہا ہو تو وہ ازلی عذاب بھی صرف اس دعا کے گیارہ بار پڑھنے سے چالیس دن تک وہ عذاب ٹل جاتا ہے۔ میں اس چونکنے پر حیران اور اس نئے تحفے ملنے پر اور زیادہ حیران ہوا۔ میری عقل دنگ رہ گئی کہ صرف گیارہ دفعہ پڑھنے سے پوری دنیا میں امت محمد یہ ﷺ کے مومنین مومنات مسلمین مسلمات پر اتنا رحم' اتنا فضل' اتنا کرم' اتنی برکات اس اچانک واقعہ نے مجھے ان سے بہت سے سوالات کرنے پر مجبور کردیا اور اس اچانک ہونے والے واقعہ نے مجھے زندگی کے بہت سے نظام کو سلجھانے پر مجبور کردیا کہ شاید اس سے زندگی کے اور بھی بہت زیادہ نظام سلجھ جائیں۔ (جاری ہے)

(پوشیدہ)

شکی اور تشدد پسند شوہر کیسے مہربان ہوا! ابھی جانیے

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل، وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری بہت ہی انمول تحفہ ہے۔ مجھے عبقری پڑھتے ہوئے تقریباً پانچ ماہ ہوئے ہیں اور میں نے اور میری امی نے اسے بہت پسند کیا کیونکہ اس سے بہت سے لوگوں کو نئی زندگی ملتی ہے۔ بے شک اسی رسالہ سے ہمیں بھی نئی زندگی ملی ہے۔ میں اب آپ کو اپنی کہانی سناتی ہوں:۔ میری شادی کو 20 سال ہوگئے ہیں' میرے شوہر پہلے بالکل ٹھیک تھے' پچھلے دس سال سے ان کا رویہ بدل گیا تھا' اللہ جانتا تھا کہ میں بری نہیں تھی مگر ان کے دل میں نامعلوم کیا شک پیدا ہوگیا تھا کہ میں بری ہوں۔ میں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بھی بہت واسطے دیئے' پر وہ مانتے ہی نہ تھے' میں نے بہت وظیفے' آیات پڑھیں کہ مجھ پر ایسے گندے الزامات نہ لگیں مگر ان کا شک دن بدن زیادہ سے زیادہ ہی ہوتا جارہا تھا۔ میرے چار بچے تھے بڑے تین کو اپنا مانتے تھے مگر سب سے چھوٹے کو اپنا ہی نہیں مانتے تھے۔ میں نے قرآن اٹھا اٹھا کر واسطے دیئے مگر بے سود' کئی مرتبہ مجھ پر شدید تشدد بھی کیا' اس لڑائی میں ماں باپ خاندان والوں کو بھی شامل کیا' کئی مرتبہ خودکشی کرنے کا سوچا' پھر یہ سوچ کر خاموش ہوجاتی کہ میں نے گناہ نہیں کیا تو میں خودکشی کا گناہ کیوں اپنے سر پر لوں۔ سارا دن طعنے سننے کو ملتے' اگر کوئی گلی میں سے پاس سے گزر جاتا تو ادھر گلی میں ہی جھگڑا شروع کردیتے کہ "اس نے تمہیں کیا کہا ہے" شکر ہے کہ پھر مجھے کہیں سے عبقری ملا اور اسے پڑھ کر میرے دل میں بھی امید جاگی کہ اب میرا خدا میری زندگی بدل دے گا' میرے بچے جوان ہورہے تھے' بڑی بیٹی کے سامنے مجھے طعنے دیتا' کئی بار بیٹی باپ سے صرف اسی بات پر لڑی مگر میرے شوہر کو نامعلوم کیا ہوگیا تھا اسے پھر بھی سمجھ نہ آتی۔ رات کو جب میں سوتی تو ایسا محسوس ہوتا جیسے میرے جسم کے اندر سے کچھ باہر کو نکل رہا ہو' پورے جسم میں لرزش محسوس ہوتی۔ پورے دس سال میں نے اپنے بچوں کی خاطر یہ سب کچھ برداشت کیا۔ مگر اب خدا نے میری عزت رکھی ہوئی ہے۔ میں جب بھی ماضی کی طرف جھانکتی ہوں تو لرز جاتی ہوں خدا کسی دشمن پر بھی ایسے دن نہ لائے۔ پہلے میرا گھرانہ بالکل ٹھیک تھا مگر جب سے میرے شوہر کی ایک قریبی رشتہ دار گھر میں آئی اس نے مختلف عاملوں سے تعویذ لاکر میرے شوہر کو پلانے شروع کردیئے' تب سے لے کر دس سال تک میری زندگی جہنم رہی۔ وہ تو اپنے گھر میں بہت خوش ہے مگر میں نے دس سال تڑپ تڑپ کر اذیت میں گزارے۔ پھر ہمیں عبقری ملا تو اس میں سے دیکھ کر میں اور میری بیٹی نے دو انمول خزانہ نمبر دو ہر وقت کھلا پڑھنا شروع کردیا' ہم نے صرف تین ماہ ہی پڑھا کہ میرے شوہر کا رویہ اچانک تبدیل ہونا شروع ہوگیا۔ آہستہ آہستہ وہ مجھ سے بات چیت کرنا شروع ہوگئے اور آج وہ بالکل پہلے جیسے ہوگئے ہیں۔ انہوں نے اپنے گزشتہ رویے پر بچوں اور مجھ سے معافی بھی مانگی۔ مجھے اب ایسے لگتا ہے کہ جیسے دس سال کی قید کے بعد مجھے آج ہی رہائی ملی ہے۔ بے شک عبقری لوگوں کے دکھ دور کرتا ہے۔ دو انمول خزانہ نمبر دو درج ہے۔

"یَا لَطِیْفًا" بِخَلْقِهٖ یَا عَلِیْمًا" بِخَلْقِهٖ یَا خَبِیْرًا" بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِیْ یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ"

براہ مہربانی حضرت حکیم صاحب میرا نام شائع نہ کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

مضبوط اور پائیدار دانتوں کیلئے 35 سالہ آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے کچھ عرصہ سے مستقل مزاجی سے پڑھ رہا ہوں' اس میں موجود روحانی و طبی ٹوٹکوں سے میرے بہت سے مسائل حل ہورہے ہیں۔ میرے والد صاحب لاہور کے مشہور ڈینٹسٹ تھے' انہوں نے یہ نسخہ 35 سال آزمایا اور نہایت ہی کامیاب پایا ہے۔ میرے پاس یہ ایک امانت تھی جو میں عبقری قارئین کی نذر کررہا ہوں' یقیناً اس نسخے کے استعمال سے قارئین کو لاجواب فائدہ حاصل ہوگا۔ نسخہ یہ ہے: ھوالشافی: پھٹکڑی پچاس گرام' گیرو پچاس گرام' نمک پچاس گرام کوٹ پیس کر گلیسرین سفید اتنی ملائیں کہ پیسٹ بن جائے' دانتوں پر ایک دن میں تین مرتبہ لگائیں۔ دانتوں کا پیلا پن دور کرتا ہے' درد ختم اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ (ج۔ش)

قسط نمبر 2

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی مصروفیات

نمبر 8: جماعت کی نماز چاہے بچہ ہی ساتھ کیوں نہ ہو پسند کرتے ہیں۔ نمبر 9: درود ابراہیمی بہت پڑھتے ہیں۔ نمبر 10: غیبت سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں بلکہ کہتے ہیں اللہ پردہ دے۔ نمبر 11: مسواک کا اہتمام بہت کرتے ہیں حتیٰ کہ نماز کے دوران بھی۔ نمبر 12: تسبیح کا اہتمام بہت کرتے ہیں ہاتھ میں ہر وقت تسبیح رکھتے ہیں۔ نمبر 13: بچہ ہو یا بڑا خاص طور پر بڑے ننگے سر نہیں رہتے۔ نمبر 14: دوسروں کی خوشی میں شریک ہوتے ہیں اچھا نام سن کر خوش ہوتے ہیں۔ نمبر 15: بچوں سے بہت پیار کرتے ہیں۔ والدین کو بچوں کے لقب اور کنیت سے پکارتے ہیں۔ نمبر 16: علماء کا بہت ادب اور احترام کرتے ہیں۔ نمبر 17: علماء کے فیصلوں کا اہتمام کرتے ہیں۔ نمبر 18: اکثر باوضو رہتے ہیں۔ تیسرا کلمہ بہت پڑھتے ہیں۔ نمبر 19: غلط چیز کو دیکھتے ہوئے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھتے ہیں۔ نمبر 20: اگر کہہ دیں کہ میرے لیے اللہ کافی ہے تو ڈر جاتے ہیں۔ نمبر 21: فیملی کے ساتھ جاتے ہوئے پولیس اور چوکیاں احترام کرتی ہیں۔ نمبر 22: بڑوں کے مزاج میں ہے غیر محرم عورتوں سے نظریں بہت ہٹاتے ہیں۔ نمبر 23: گاڑی میں تلاوت اکثر لگی ہوئی ہوتی ہے۔ نمبر 24: شکر بہت چاہتے ہیں مصیبت بھی ہو تو ہر حال میں شکر ہے۔ نمبر 25: جتنا غصہ ہو ختم کرنے کیلئے درود شریف پڑھتے ہیں۔ نمبر 26: نفلی روزے سوموار اور پیر کے بہت رکھتے ہیں۔ نمبر 27: رمضان میں صدقہ خیرات پانی کی طرح کرتے ہیں۔ نمبر 28: افطار کرانے میں سب سے آگے ہیں۔ نمبر 29: نفل تحیۃ المسجد کا بہت اہتمام کرتے ہیں۔ نمبر 30: جمعہ کے دن گھنٹہ پہلے آکر انتظار جمعہ کرتے ہیں۔ نمبر 31: جمعہ کے دن سورۂ کہف ضرور پڑھتے ہیں۔ نمبر 32: ہدیہ دیتے ہیں اور توقع سے زیادہ دیتے ہیں۔ نمبر 33: اوپر سے غصہ کرتے ہیں اندر سے اتنے سخت نہیں ہوتے۔ نمبر 34: صدقہ بہت کرتے ہیں۔ نمبر 35: اگر چھوٹے سے چھوٹا کام بھی ہو تو اللہ کا واسطہ' اللہ رحم کرے' والدین کو دعا دیتے ہیں۔ نمبر 36: بات بات پر اللہ کا نام لیتے ہیں۔ نمبر 37: آپس میں دعاؤں کا تبادلہ کرتے ہیں۔ نمبر 38: کسی کا ایکسیڈنٹ ہوگیا ہو تو گاڑیاں رک جاتی ہیں اس کی مدد کرتی ہیں۔ نمبر 39: مہمان نواز بہت ہیں۔ نمبر 40: سلام کا اہتمام بہت کرتے ہیں۔ نمبر 41: غصے میں بچوں کو گالیاں نہیں دیتے شیطان کو گالیاں دیتے ہیں۔ نمبر 42: بچوں کو ہرگز نہیں مارتے چھوٹوں پر شفقت بڑوں کا ادب کرتے ہیں۔ (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

ہر قسم کی پریشانی سے نجات: مجھے جب بھی کوئی پریشانی ہوتی ہے میں سورۂ والضحیٰ کی آیت نمبر 6 لاتعداد پڑھتی ہوں' یقینی فائدہ ہوتا ہے' بارہا کا آزمودہ ہے۔ (ش، ع)

میٹھی نیند اور سکون کے ترسے افراد کیلئے چند آزمودہ ٹوٹکے

سب سے پہلے ہم اپنی نیند کا معمول بنائیں، نیند کیلئے رات کا ٹائم سب سے بہتر ہے اگر ہم جلد سونے اور جلد اٹھنے کا معمول بنائیں گے تو جسم دماغ خودبخود چست ہوں گے، صلاحیت بڑھے گی کارکردگی بہتر ہوگی اور فطری نیند ملے گی کیونکہ اللہ نے رات ہی سکون کیلئے بنائی ہے،

آج کل کے مشینی، سائنسی دور نے انسان کو سہولیات تو دی ہیں مگر اس کے ساتھ انسان خود بھی ایک مشین بن گیا ہے، مسلسل تھکن بے چینی کا شکار ہے جس کی وجہ سے اکتاہٹ بڑھ گئی ہے، جو فرد خود ہی تھک جائے وہ کیسے دوسرے افراد کیلئے سکون کا باعث بن سکتا ہے، اس لئے ہمیں اپنے انداز زندگی میں سکون لانے کیلئے طریقے اختیار کرنے ہوں گے۔ انسان کے جسم کی مشین کا اہم پرزہ دل دماغ ہیں جہاں علمیت لیاقت اور قابلیت کے جوہر ہوتے ہیں دل کے ذریعے ہر حصہ کی نشوونما ہوتی ہے، دماغ جس کے ذریعے پورے جسم کو خبریں ملتی ہیں اس کی تندرستی فریشنس کیلئے ایسے اصول وضوابط قائم کرنے کی ضرورت ہے جس سے دماغ کو سکون ملے اور کارکردگی بہتر ہوسکے۔ دماغ کیلئے سب سے بہتر ٹانک قدرتی نیند ہے جس کی ہر بچے' جوان' بوڑھے' مرد' عورت کو ضرورت ہوتی ہے، ہر جسم میں نیند پوری کرنے کی صلاحیت مختلف ہوتی ہے، کچھ لوگ چار، کچھ چھ، کچھ آٹھ، کچھ دس یا بارہ گھنٹوں میں اپنی نیند پوری کرتے ہیں۔ بعض نیند کے بعد بھی فریش نہیں ہوتے جس سے جسم میں کمزوری' تھکاوٹ' بے چینی رہتی ہے، آج ہم کچھ ایسے عوامل کا ذکر کریں گے جس پر عمل پیرا ہوکر ہم پرسکون اور گہری نیند کے ذریعے اپنے آپ کو چاک وچوبند بنا سکتے ہیں۔

معمول قائم کریں: سب سے پہلے ہم اپنی نیند کا معمول بنائیں، نیند کیلئے رات کا وقت سب سے بہتر ہے اگر ہم جلد سونے اور جلد اٹھنے کا معمول بنائیں گے تو جسم دماغ خودبخود چست ہوں گے، صلاحیت بڑھے گی' کارکردگی بہتر ہوگی اور فطری نیند ملے گی کیونکہ اللہ نے رات ہی سکون کیلئے بنائی ہے، غلط اوقات میں سونے سے پرہیز کریں۔ **ذکر الٰہی اور نیند:** صبح شام اللہ کی تسبیح تمہید کریں، اللہ کا ہی تصور سوتے وقت کریں کہ اللہ نے ہمارے سکون کیلئے رات پھیلا دی ہمیں سلا کر اوپر اللہ کی ہستی جس کو نہ نیند ہے نہ اونگھ وہ ذات ہماری حفاظت کررہی ہے، اللہ کی ذات کا تصور کریں کہ ہم اللہ کے سائے تلے آگئے فوراً میٹھی قدرتی فطری نیند غالب آجائے گی۔ **سیر ورزش:** صبح کی تازہ ہوا، سورج کی روشنی سے لطف اندوز ہوں اور ہلکی پھلکی ورزش کریں، قدرتی ماحول کا اپنے آپ کو عادی بنائیں۔

متوازن غذا: متوازن غذا اور وقت پر غذا ہمارے جسم کی کارکردگی کیلئے بہت اہم ہے۔ زیادہ چکنائی اور بدہضمی والی غذا سے بچیں، چائے کافی کولا مشروب چاکلیٹ شراب فاسٹ فوڈ سے پرہیز کریں جبکہ دیسی قدیم مشروبات لسی' دودھ' شربت بزوری، صندل کا شربت، گنے کا تازہ جوس، لیموں کے سکنجبین سکون بخش ہیں۔ سادہ غذائیں' سبزیاں' پھل' دالیں استعمال کریں، صبح ناشتہ بہت اچھا کریں دوپہر نارمل کھانا کھائیں اور رات کا کھانا شام ہوتے ہی ہلکا پھلکا زود ہضم کھائیں، نماز ادا کریں اور اللہ کا ذکر کرتے ہوئے بستر پر آئیں سنت کے مطابق بستر جھاڑ کر اور سونے کی دعا پڑھ کر سوئیں۔ **ماحول:** اپنے ماحول میں خود تبدیلی لائیں جلدی سونا اچھی تربیت کا حصہ ہے، بچوں کو بھی جلد سونے کا عادی بنائیں ورنہ بچے ٹی وی کمپیوٹر کیساتھ وقت ضائع کریں گے' صحت بھی خراب' تعلیمی کارکردگی متاثر ہوگی، ہم آہنگ ماحول پیدا کریں، آپس میں بیٹھ کر اچھی باتوں کا اظہار کریں جو مسائل درپیش ہوں حل کر ان کا بہتر حل تلاش کریں۔ ایک دوسرے کی خدمت مدد کریں اور اپنے آپ کو سختی سے ٹائم کا پابند کریں جلد ہی آپ کی نیند بھی معمول پر آجائے گی۔ ٹی وی دیکھنے سے بچے بے خوابی کا شکار ہوجاتے ہیں ایسے مناظر ان کے ذہنی پر نقش ہوجاتے ہیں پھر وہ بھیانک خواب کا روپ بن کر بچوں کی نیند متاثر کرتے ہیں۔ بچہ کند ذہن سست کاہل ہوجاتا ہے ہر کام سے گھبراتا ہے، بہت اچھے مشاغل اپنائیں کوئی کھیل جس سے جسمانی ورزش بھی ہو اور ذہنی کارکردگی بھی بڑھے اس طرح ذہن چست ہوگا اور گہری پرسکون نیند آئے گی۔ نظام تنفس کا نیند سے گہرا تعلق ہے، سانس کی مشق کریں اپنی توجہ مرکوز کرکے کلمہ کا ورد کریں، اس سے خراب نیند کا نظام بحال ہوگا، جب تک نیند میں نہ کھوجائیں مسلسل توجہ سے کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھتے جائیں ہر سوچ سے دماغ کو خالی رکھیں۔ اپنے شعور کو کنٹرول کریں اور پرسکون زندگی گزاریں، تکرار کی مشق دراصل پرسکون ہونے کی مشق ہے۔ اللہ کی ذات پر مکمل بھروسہ رکھیں ہر قسم کے حالات پر صرف اللہ کا اختیار ہے، اس لئے اپنی روزمرہ عبادات خشوع خضوع سے ادا کیجئے، اللہ سے اپنے لئے، اپنے گھر، اپنے ہمسائیوں اور پوری امت کی بہتری کی دعا کیجئے۔

ایک روپے کے خرچ سے چھینکیں' زکام' نزلہ ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی زیرسرپرستی ماہنامہ عبقری ہر ماہ نوید مسرت اور پیغام صحت لے کر جلوہ افروز ہوتا ہے تو بلاشبہ لاکھوں کے دل کھل جاتے ہیں۔ دو عدد ٹوٹکے ارسال خدمت ہیں۔ **ایک روپے کے خرچ سے چھینکیں نزلہ زکام ختم:** اس خاکسار کو تقریباً چالیس برس سے چھینکیں' زکام' نزلہ کی بیماری تھی' سخت گرمیوں میں بھی فریج کھولتے ہی یہ تکلیف شروع ہوجاتی' کچھ ادویات' ٹوٹکے آزماتا رہا صرف وقتی افاقہ ہوتا۔ ایک جگہ پڑھا کہ سبز الائچی بلغم کو چھانٹ دیتی ہے' چنانچہ آزمایا تو نتائج حیرت انگیز تھے۔ طریقہ یہ اختیار کیا کہ رات کو سوتے وقت دانت صاف کرکے ایک دانہ سبز الائچی چبا کر، نگل کر سوگیا۔ صبح خاصا فرق محسوس ہورہا تھا۔ پھر صبح تہجد کے بعد ایک دانہ سبز الائچی چباتے چباتے مسجد میں چلا گیا۔ ہمارے شہر کا ان دنوں درجہ حرارت چار ڈگری تھا' شاید ہفتہ بھر یہ طریقہ اختیار کیا' اب صرف رات کو زیر استعمال ہے' اب چھینکیں' زکام' نزلہ اور ناک سے پانی کے قطرے گرنا بند ہوگئے' یہ نہایت سستا اور بے ضرر ٹوٹکہ ہے۔ اب گرمی ہو یا سردی مجھے یہ تکلیف نہیں ہوتی۔ ایک دس روپے کے پیکٹ میں تقریباً دس دانے ہوتے ہیں اور ایک دانہ ایک روپے کا پڑتا ہے اور نتائج فوری اور انمول۔

پاؤں کی انگلیوں میں فنگس کا خاتمہ: اکثر لوگوں کے انگلیاں فنگس کی وجہ سے سفید ہوجاتی ہیں' بعض کو زخم اور خارش بھی لگ جاتی ہے۔ مجھے بھی 1996ء سے یہ شکایت تھی' چارسدہ کے ایک پٹھان بھائی نے بتایا کہ خالص مہندی لگاؤ' میں نے مہندی کے پتے خرید کر صاف کرکے پسوا کر رکھ لیے۔ پہلے پہل صبح اور رات کو چٹکی بھر ڈال کر جرابیں پہن لیں۔ گزشتہ سال گرمیوں اور سردیوں میں بھی انگلیاں تندرست رہیں۔ صرف رات کو استعمال کررہا ہوں' مہندی پسوا کر رکھ لیں' کئی سال خراب نہیں ہوتی۔ احتیاط کریں کہ جب بھی پاؤں گیلے ہوں تو کسی نرم صاف کپڑے سے خشک کرلیں۔ (شیخ ضیغم، راولپنڈی)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے۔

طبعی شرافت انسان کا بڑا قیمتی جوہر

مشاعرے سے واپسی ہورہی تھی، ٹرین کچھ لیٹ ہوگئی تھی، کسی نے بتایا کہ یہاں پر ایک مشہور حجام کی دکان ہے جگر صاحب نے سوچا چلو وقت کا استعمال ہوجائے گا، خط بنوانے کیلئے اپنے کچھ شاگرد شاعروں کے ساتھ حجام کی دکان پر پہنچے، شیروانی اتار کر پیچھے دکان میں لگی کھونٹی پر ٹانگ دی شیشوں اور مینا کاری سے سجی ہوئی دکان میں نائی کی کرسی پر بیٹھ گئے، برابر میں ایک شاگرد شاعر بھی حجامت بنوانے لگا، ایک تیسرے شاگرد نے موقع غنیمت جانا، مشاعرے میں جگر صاحب کو چھ سو روپے ملے تھے جو شیروانی میں رکھے ہوئے تھے' اس نے بہت ہوشیاری سے اندر کی جیب سے اس رقم پر ہاتھ صاف کیا اور نکال کر اپنی جیب میں رکھ لی۔ اس زمانے میں چھ سو روپے کی رقم کوئی معمولی رقم نہ تھی چونکہ شاگرد، پیشہ ور اور ماہر چور تو تھا نہیں، اسے خیال بھی نہیں آیا کہ نائی کی دکان پر لگے جگمگ شیشے اس کی نقل وحرکت کو نہ صرف دیکھ رہے ہیں بلکہ وہ آئینہ کے سامنے بیٹھے ہوئے جگر صاحب، نائی اور دوسرے شاگرد کو بھی بتا رہے ہیں، خط بنوا کر جگر صاحب فارغ ہوئے کھونٹی سے اتار کر اپنی شیروانی پہننے لگے تو دوسرے شاگرد جو برابر میں حجامت بنوا رہے تھے اور انہوں نے آئینہ میں اپنے ساتھی کی چوری کا حال دیکھ لیا تھا، اس خیال سے کہ شاید حضرت جگر کی، ساتھی کی حرکت پر نظر نہیں گئی، جگر صاحب کو زور سے کہنا چاہا، طبیعت کی اس فطری حیا اور شرافت پر قربان کہ جگر صاحب نے بے تاب ہوکر اپنے شاگرد کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو بولنے سے روکا اور باہر لے جاکر بڑی خوشامد سے فرمایا خدا کیلئے اب اس بیچارے سے مت کہنا، اگر تم نے اس سے اس کا اظہار کردیا کہ ہم لوگوں کو معلوم ہوگیا ہے تو اس کے چہرے پر جو شرمندگی ہوگی اس کو میں برداشت نہیں کرپاؤں گا اور مرجاؤں گا۔ احسن الخالقین رب کائنات نے اپنی رنگارنگ کی خوبی اور اپنی شان کی معرفت کیلئے اندھیرے اجالے اچھائی برائی حق و باطل اور خیر وشر کو پیدا فرمایا، پھر اشرف المخلوقات انسان کے وجود کو اپنی تخلیق کا شاہکار ایک عالم بنا کر اس کے اندر پورے نمونے جمع کردیے۔ اندھیرے کو دیکھ کر اجالے کی، باطل کے سامنے حق کی، شر کے سامنے خیر کی قدر کا احساس ہوتا ہے، اپنی شاہکار مخلوق انسانوں میں بھی کسی کو احسن تقویم بنایا، نفس وشیطان کے اثر سے اسفل السافلین پر پہنچانے کا نظام بھی بنایا تاکہ اعلیٰ اخلاق اور انسانی فطری شرافت کے اعلیٰ اقدار کے نمونوں کی لوگ قدر پہچانیں، حضرت جگر مرادآبادی کا یہ واقعہ ان کی توبہ سے پہلے کا ہے، جب وہ شاعرانہ ماحول میں رہ کر شراب جیسی بری لت میں مبتلا تھے اور ظن غالب یہ ہے کہ مشاعرے سے واپسی پر وہ کچھ نہ کچھ اس لت سے متاثر ضرور ہوں گے۔ حسن سیرت اور انسانی خلق اور فطری اعلیٰ اقدار پر پیدا کرنے والے نے ان کو ایسی فطری شرافت، سلامتی اور حیا کی عظمت سے نوازا تھا کہ شاگرد تو چوری سے نہیں شرمایا مگر وہ اس کی ہمت کرنے سے ڈر رہے تھے کہ چور کو اس کی چوری کا احساس دلایا جائے، اس لیے کہ وہ اس کے چہرہ پر شرمندگی اور انفعال کی کیفیت دیکھنے کے وہ متحمل نہیں تھے۔ ان کو خیال تھا کہ ایسے انفعال کو ان کا قلب سلیم برداشت نہیں کرپائے گا اور وہ مرجائیں گے، فطری سلامتی اور انسانی شرافت کے روشن مینار جگر مرادآبادی جیسے لوگ ہیں جو خالق کائنات کی شان خلاقی کا مظہر اور انسانیت کی شان کہلاتے ہیں، یقیناً فطری سلامتی اور طبعی شرافت انسان کا بڑا قیمتی جوہر ہے۔ شریعت نے انسان کو رزائل سے بچنے اور خصائل پیدا کرنے کا حکم دے کر مکلف بنایا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ رزائل کو چھوڑ کر خصائل اختیار کرنا انسان کے اختیار میں ہے، انسان کو اس کا بھی اختیار دیا گیا ہے کہ جگر صاحب کے شاگرد کی طرح احسان فراموش چور بن جائے یا جگر صاحب کی طرح انسانیت کی عظمت کا مینار!!! الم نجعل له عينين ولسانا وشفتين وهديناه النجدين۔ کاش ہم اسفل السافلین کی راہ کے بجائے احسن تقویم کی راہ اپناتے۔

ایک مہینے میں شوگر کا نام ونشان تک ختم

اگر کسی کو شوگر ہو تو وہ رات کو مسواک کرکے سوئے اور صبح اٹھ کر بغیر کچھ کھائے پیے سورۂ یونس روز ایک بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر پی لے۔ ایک مہینے بعد شوگر کا نام ونشان بھی نہیں رہے گا۔ (س۔م)

کچن سے شفاء پانے کے راز

بال لمبے کرنے کا نسخہ: ایک پاؤ آملہ' آدھ پاؤ سکاکائی آدھ پاؤ میتھی دانہ پیس کر شیشی میں رکھ لیں' دو چمچ تھوڑے سے پانی میں رات کو بھگو دیں' صبح چھان کر سر دھو لیں' ہفتہ میں ایک دفعہ عمل کریں' بالوں کا گرنا بند ہوگا اور بال لمبے ہونا شروع ہوجائیں گے۔ **دمہ اور زکام:** آدھ چمچ میتھی دانہ ڈیڑھ کپ پانی میں ابال لیں' جب ایک کپ رہ جائے تو اتار لیں' ایک چمچ شہد ملا کر نیم گرم پی لیں۔ نزلہ وزکام اور دمہ کو فائدہ بخشتا ہے۔ کھانسی' نمونیا: انفلوئنزا اور نزلہ وناک کی سوزش وغیرہ کے ابتدائی مراحل میں سانسوں کی نالیوں میں سوزش جنم لیتی ہے اس کا مؤثر علاج میتھی کی چائے ہے۔ اس سے پسینے کا اخراج اور زہریلے مادوں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ تیز بخار کا دورانیہ کم ہوجاتا ہے' روزانہ چار بار پئیں۔

پسینے کا علاج: جس کے ہاتھ پاؤں سے پسینہ آتا ہو اسے چاہیے کہ بینگن سے نکلا ہوا پانی ہاتھوں پر لگائے اس سے پسینہ رک جاتا ہے، مجرب ہے۔ **کریلے کے پانی سے شفاء پائی:** معدہ خراب رہتا ہو، بھوک کھل کر نہ لگتی ہو، گیس بہت زیادہ ہو، ہر وقت جسم میں ناتوانی کا احساس رہے یا ذرا سا کام کرنے سے تھکن ہوجائے اور ہاتھ پاؤں گرمی سے جلتے رہیں۔ صبح اٹھیں تو پنڈلیاں پتھر کی طرح بھاری اور بوجھل لگیں، شوگر کی ابتدا ہو تو کریلے کا پانی پینے سے شفامل جاتی ہے۔ **پیاز سے شفاء:** ہیضہ میں آب پیاز 50 گرام، پودینہ 4 گرام، کافور 12 گرام، ملا کر محلول تیار کرلیں اور مریض کو آدھے گھنٹے کے وقفہ سے 2,2 چمچ پلائیں۔ پیاز گھوٹ کر دس گرام ہمراہ دہی ایک پاؤ کھلانے سے خونی پیچش ختم ہوجاتے ہیں۔ پیاز دھو کر نمک لگا کر کھانے سے ہچکی ختم ہوجاتی ہے۔ **بواسیر:** مولی کا جوس اور تازہ جڑ، بواسیر کا مؤثر علاج قرار دیا جاتا ہے۔ 60 سے 90 ملی لیٹر تک کی مقدار میں اس کا جوس صبح وشام پینا چاہیے۔

مزید حیرت انگیز لاجواب ٹوٹکے پانے کیلئے آج ہی دفتر ماہنامہ عبقری سے کتاب "کچن سے شفاء پانے کے راز" لائیے گھر بیٹھے آسان ٹوٹکوں سے شفاء پائیے۔

موسم تبدیل صحت بہترین: کالی مرچ کھانے والا خراب سے خراب آب وہوا میں بھی بیمار نہیں ہوتا بیس سال سے اوپر عمر والا روزانہ صبح پانچ دانے چبا کر کھائے اور اوپر سے دودھ ایک گلاس پی لے۔

فریج وقت اور پیسہ دونوں کی بچت

مگر کچھ احتیاطیں بھی

امیر شہزاد، گوجرانوالہ

سبزیوں کو فروزن کرنے کیلئے انہیں ہلکا سا ابال کر فوراً ٹھنڈے پانی سے گزار لینا چاہیے مکمل طور پر انہیں گلا کر فریز کرنے اور پھر ڈی فروسٹ کرنے سے ان کا رنگ اور ذائقہ خراب ہوجاتا ہے۔ گوشت (گائے، مرغی مچھلی) کو دھو کر کسی پلاسٹک اور شیشے کے کنٹینر ہر بازار میں باآسانی دستیاب ہیں

آپ کے گھر اور باورچی خانہ میں سب سے کارآمد مشینری فریج ہے جو پیسے اور وقت دونوں کی بچت کرتی ہے۔ چالیس پچاس سال پہلے اس ایجاد کا استعمال بہت کم گھروں میں کیا جاتا تھا مگر آج یہ ہر گھر کی ضرورت ہے۔ فریج یا ریفریجریٹر کی سہولت زحمت میں اس وقت تبدیل ہوتی ہے جب یہ آئے دن خراب رہنے لگتا ہے یا مطلوبہ نتائج نہیں دیتا۔ وجہ؟ ضرورت سے زیادہ اس کے اندر چیزیں رکھنا اور فریج کو الماری کی طرح بار بار کھولنا ہے۔ اسی سے اشیاء منجمد ہوتی ہیں نہ ہی ٹھیک طرح سے ٹھنڈی ہوتی ہیں اور فریج میں رکھنے کے باوجود بھی کھانا خراب ہوجاتا ہے اور اکثر دودھ بھی پھٹ جاتا ہے۔ فریج کے ساتھ ہر طرح کی گائیڈ لائن کیلئے کتابچے دیے جاتے ہیں تھرمواسٹیٹ کرنے سے لے کر فریج، ڈیپ فریزر کی صفائی سے متعلق تمام ضروری ہدایات اور طریقے درج ہوتے ہیں۔ ریفریجریٹر کے نچلے حصے کی صفائی قدرے آسان ہوتی ہے اور اس کے استعمال میں خاص ہدایات بھی نہیں دی جاتیں جبکہ اوپری حصے یا فریزر کے استعمال اور صفائی میں خاص احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی حصے میں کھانوں اور دیگر اشیا کو طویل عرصے کے لیے منجمد شکل میں محفوظ کیا جاتا ہے۔ ذیل میں کھانا فریز کرتے اور اس حصے کی صفائی سے متعلق کچھ ضروری باتیں درج کی جارہی ہیں مثلاً کھانے کے منجمد ہونے کے عمل میں دراصل اس میں موجود پانی کے ذرات اہم کردار ادا کرتے ہیں جوں جوں یہ ٹھنڈے ہوتے جاتے ہیں کھانا بھی جمنے لگتا ہے لہٰذا جب کھانا ڈی فروسٹ ہوتا ہے نرم پڑجاتا ہے۔

کھانا فریزر میں رکھنے کے ضمن میں یہ احتیاط کریں کہ گرم گرم اور بہت سارا کھانا رکھنے سے سارا کھانا مکمل طور پر ٹھنڈا نہیں ہوتا اور نامناسب نقطہ انجماد کی وجہ سے وہ جلد خراب بھی ہوجاتا ہے۔ ایک وقت میں تھوڑا کھانا فریزر کریں اور کوشش کریں کہ اسے کمرے کے درجہ حرارت پر ٹھنڈا کرنے کے بعد فریزر میں رکھیں۔ وہ کھانے اور قدرتی غذائیں جن میں پانی کے جز کی زیادتی پائی جاتی ہے اچھی طرح منجمد نہیں ہوتے کم پانی والے کھانے اور قدرتی غذائیں جلد ٹھنڈی ہوتی ہیں اور طویل عرصے تک قابل استعمال رہتی ہیں۔ اسی طرح سخت سبزیاں جیسے آلو، چقندر یا شلجم وغیرہ جلد منجمد ہوجاتی ہیں۔ گوشت اپنی سختی کی وجہ سے مکمل طور پر منجمد ہوجاتا ہے جبکہ دودھ اور مایونیز اس فہرست میں شامل نہیں کیے جاسکتے۔ مصالحوں کو بھی فریز کیا جاسکتا ہے مگر ڈی فروسٹ ہونے کے بعد ان کا ذائقہ کیا ہوگا؟ یہ کہنا مشکل ہے۔ سب سے پہلے تو یہ خیال ذہن سے نکال دیجئے کہ کھانا فریز کرنے سے اس میں بننے والے بیکٹیریا ختم نہیں ہوتے بلکہ منجمد کرنے کا عمل کھانا خراب ہونے کے عمل کو سست کردیتا ہے۔ یہ بیکٹیریا کا خاتمہ نہیں کرتا ہے۔ سبزیوں کو فروزن کرنے کیلئے انہیں ہلکا سا ابال کر فوراً ٹھنڈے پانی سے گزار لینا چاہیے مکمل طور پر انہیں گلا کر فریزر کرنے اور پھر ڈی فروسٹ کرنے سے ان کا رنگ اور ذائقہ خراب ہوجاتا ہے۔ گوشت (گائے، مرغی مچھلی) کو دھو کر کسی پلاسٹک اور شیشے کے کنٹینر ہر بازار میں باآسانی دستیاب ہیں۔ یہ کنٹینر ہوا، نمی لیکیج اور منجمد ہونے کی صورت میں چٹختے نہیں۔ ان کے علاوہ ہر ایک اور دھات کے بنے کنٹینر بھی بہترین انتخاب ہوسکتے ہیں۔ سینڈوچز بھی تیار کرکے فریز کیے جاسکتے ہیں ان کی فلنگ کیلئے مونگ پھلی کا مکھن، گوشت کے پارچے، پنیر، سلاد کی ڈریسنگ یا مارجرین استعمال کریں۔ سینڈوچ فریز کرنے سے کچھ پہلے یہ فلنگ لگائیں انہیں فوائل پیپر یا ایئر ٹائٹ کنٹینر میں رکھ کر فریز کردیں۔ پھلوں اور سبزیوں کو چھوٹے حجم اور رقبے والے ڈبوں میں فریز کرنا چاہیے کیونکہ ڈبے کا سائز جس قدر بڑا ہوگا اسی قدر اشیا کے منجمد ہونے کا عمل سست ہوتا ہے۔ پریزرو کھانوں یا ساس کو نان میٹلک ریپر میں رکھیں کیونکہ دھاتی کاغذ سے ان کھانوں یا ساس میں پہلے سے ملے کیمیائی اجزا مل کر تیزابیت بڑھا سکتے ہیں۔ کھانے کو گرم گرم فریزر میں نہیں رکھنا چاہیے۔ فریز کرنے سے پہلے کھانے کو ریفریجریٹر میں رکھ کر ٹھنڈا کرلیں۔ اس طرح کھانا جلد ٹھنڈا ہوکر طویل عرصہ تک اپنا ذائقہ بھی برقرار رکھے گا۔ تازہ کھانے کو کنٹینر میں ڈال کر کچھ دیر کمرے کے درجہ حرارت میں رکھیں پھر ریفریجریٹر مکمل ٹھنڈا ہونے کے بعد فریز کریں۔ اگر آپ کے فریج میں نمی کنٹرول کرنے والے دو کرسپر موجود ہیں تو انہیں فریج کے ساتھ دیئے گئے کتابچہ میں درج ہدایات کے تحت سیٹ کریں۔ اس ضمن میں یہ یاد رکھئے کہ پتوں والی سبزیاں جیسے سلاد کے پتوں کیلئے کم نمی اور چھلکے والی سبزیوں مثلاً ٹماٹر اور بینگن، پھول گوبھی اور بند گوبھی کو زیادہ نمی کی ضرورت ہوتی ہے۔ سبزیوں کو ریفریجریٹر میں رکھنے سے پہلے دھونا نہیں چاہیے نہ ہی انہیں کاغذ کی تھیلیوں میں بند کرکے فریج میں رکھیں اس طرح کاغذ ریفریجریٹر کی ساری نمی جذب کرلیتا ہے۔ اکثر خواتین بازار سے گوشت اور پولٹری کو انہی تھیلیوں میں لپیٹ کر یا دوسری پلاسٹک کی تھیلیوں میں محفوظ سمجھ کر انہیں فریز کردیتی ہیں یہ طریقہ سراسر غلط ہے لہٰذا گوشت اور پولٹری (مرغی) یا مچھلی کو صاف کرکے دھولیں پھر زپ لوک یا فریزر کیلئے مخصوص پلاسٹک کے برتنوں میں انہیں رکھیں۔ اگر آپ کا ارادہ گوشت اور پولٹری کو ہفتوں یا مہینوں کیلئے محفوظ کرنے کا ہے تو انہیں پلاسٹک کے مخصوص ریپر تھیلوں میں استعمال کے مطابق حصوں میں تقسیم کریں اور ہر پیکٹ پر گوشت کی قسم اور کس سالن کیلئے ہے نیز پیکٹ بنانے کی تاریخ بھی درج کرلیں۔ اس طرح آپ کو گوشت کی میعاد یاد رکھنے میں آسانی رہے گی۔ ہوا میں موجود خردجرثومے فریزر سے نکالے گئے گوشت میں تیزی سے انفیکشن کا سبب بنتے ہیں اور گوشت میں تیزابی رطوبتوں کی اثر انگیزی بڑھنے لگتی ہے لہٰذا گوشت کو ریفریجریٹر میں ڈی فروسٹ کریں۔ فریزر کے اندر ترتیب سے اشیاء رکھیں، جس قدر یہ بھرا ہوگا اسی قدر وولٹیج کھینچے گا۔ فریزر کی گئی تمام خوراک کی فہرست بنالیں چاہیں تو اسے فریزر پر چسپاں کردیں یا پھر کچن میں لگالیں۔ ہر بارنئی اشیاء رکھنے سے پہلے ان کی فریز کرنے کی تاریخ ضرور لکھ لیں اور ساتھ تھوڑے تھوڑے عرصے بعد معائنہ کرتے رہیں تاکہ غیر ضروری یا ناقابل استعمال خوراک کو ضائع کیا جاسکے۔ منجمد خوراک کو تادیر استعمال کرنے کیلئے فریز کا نقطہ انجماد درست ہونا ضروری ہے۔ اس کیلئے فریزر کے ساتھ آنے والی گائیڈ بک کا باریک بینی سے مطالعہ کریں۔ اگر آپ کھانا پکا کر منجمد کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں تو یہ آئیڈیا بھی برا نہیں مگر ایک کنٹینر میں تمام کھانا مت ڈالیں کیونکہ اکثر خواتین یہ کرتی ہیں کنٹینر کو اوون میں رکھ کر کھانا گرم کرتی ہیں پھر تھوڑا سا کھانا لے کر باقی واپس فریز کردیتی ہیں اور یہ عمل کئی بار دہرایا جاتا ہے۔ یہ عمل کھانے کی تازگی، ذائقے اور اس کی افادیت کو ضائع کردیتا ہے۔ لہٰذا چھوٹے چھوٹے ڈبوں میں کھانے کو فریز کریں تاکہ جب چاہیں اپنی ضرورت کے حساب سے نکال کر استعمال کرلیں۔ یاد رکھیں! ریفریجریٹر یا فریزر کا درست استعمال آپ کے قیمتی وقت اور پیسے دونوں کی بچت کرتا ہے اچانک مہمانوں کی آمد سے گھبرانے کی نوبت بھی نہیں آسکے گی کیونکہ آپ نے تو پہلے ہی کھانا بنا کر فریز کیا ہوا ہے۔ تو کیا خیال ہے؟ سمجھداری کے یہ اصول یاد کرلیے جائیں۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

کھانسی، بلغم، الرجی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری کا باقاعدگی سے قاری ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ آپ کے مشن کو دن دگنی اور رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین! ۔ ایک گزشتہ شمارے میں آپ نے ''کھانسی، بلغم، الرجی اور دمہ چٹکیوں میں ختم'' کے عنوان سے ایک فیچر لکھا تھا' برگ بانسہ والا شربت بنانے کا طریقہ بھی لکھا گیا تھا وہ بنا کر استعمال کیا اس سے بہت فائدہ ہوا۔ ہمارے گھر سے کھانسی، بلغم اور الرجی کا ہمیشہ کیلئے چھٹکارا ہو چکا ہے۔ **ھوالشافی:** برگ بانسہ ایک کلو لیکر پتھر کنکر صاف کرلیں' چھ کلو پانی میں نہایت ہلکی آنچ میں ابالیں' جب دو کلو پانی باقی رہ جائے تو اس میں ایک کلو چینی ڈال کر بالکل ہلکی آنچ پر پکائیں کہ گاڑھا شربت بن جائے۔ ایک تولہ فلفل دراز جسے مگھاں بھی کہتے ہیں نہایت باریک پیس کر اس کے اوپر چھڑک کر مکس کر کے ٹھنڈا کر کے بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔ شربت تیار ہے اور یہ شربت نہایت باکمال شربت ہے۔ **مقدار خوراک:** بچوں کیلئے چوتھائی چمچ دن میں چھ سے سات دفعہ' بڑوں کیلئے ایک چمچ دن میں پانچ سے سات دفعہ' کھانے سے پہلے یا بعد تسلی اور اعتماد سے استعمال کریں۔ کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں' کوئی نقصان دہ اثرات نہیں۔ (محمد صغیر، بہاولنگر)

درازی عمر اور قلب کو توانا رکھنے کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت ذوق شوق سے پڑھتی ہوں اور آج میں قارئین کیلئے بادام کے کچھ فوائد لے کر حاضر ہوئی ہوں۔ بادام غذا کا نہایت اہم جز ہے اور خشک پھلوں میں بادام کو امتیازی حیثیت حاصل ہے' بادام میں مواد لحمیات کی مقدار گوشت سے زیادہ ہوتی ہے' جسم کے افعال درست رکھنے اور صحت کے محافظ اجزا بھی بادام میں نہایت وافر مقدار میں ہوتے ہیں۔ بادام کو صرف غذا کے طور پر استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ یہ ایک بہترین دوا اور ٹانک بھی ہے۔ گرمیوں اس کو پیس کر ٹھنڈائی کے طور پر اور جاڑوں میں حریرے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ گلے کی خشکی میں اس کو چبانا گلے کو صاف کرتا ہے اور خراش کو دور کرتا ہے۔ دودھ کی کمیابی کی صورت میں یہ دودھ کا بہترین بدل ہے۔ میٹھے بادام بہت لذیذ ہوتے ہیں اور انہیں ذیابیطس کے مریض اعلیٰ غذا کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ سات عدد بادام ایک تولہ مصری کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھا لیے جائیں تو اس سے نظر تیز ہوتی ہے اور دماغ کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ بادام کی گریاں سات عدد مصری چھ ماشہ اور سونف چھ ماشہ کوٹ کر سفوف بنائیں اور ہر روز رات کو سوتے وقت گرم دودھ سے استعمال کریں انشاء اللہ عینک سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ یہ نسخہ متواتر استعمال کریں اگر حاملہ عورت ساتویں مہینے سے چھوٹا چمچ بادام روغن رات کو استعمال کرنا شروع کردے تو بچے کی پیدائش میں سہولت ہوتی ہے۔ پانی میں بھیگے ہوئے بادام چھ عدد لے کر خوب باریک کردیں اور جوش کھاتے ہوئے آدھا کلو دودھ میں ملا دیں جب دو تین جوش آجائیں تو دودھ آگ سے اتار کر ٹھنڈا کرلیں اور جب پینے کے لائق ہوجائے تو مصری یا دیسی کھانڈ ملائیں لیکن شہد ملانے سے یہ نہایت خوش ذائقہ اور مقوی ہوتا ہے صرف دماغ ہی نہیں پورے جسم کی پرورش کرتا ہے۔ **کڑوا بادام:** تلخ بادام شکل میں شیریں بادام جیسا ہوتا ہے اسے زیادہ تر چہرے کو نکھارنے اور جھائیں دور کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ (سدرہ، ملتان)

گھر میں سکون لانے کا روحانی ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے چلتے رہتے تھے' کبھی میری اور میری اہلیہ اور کبھی میری اہلیہ اور میری ماں کی لڑائی ہوتی جس کی وجہ سے گھر کا سکون غارت ہو چکا تھا۔ میں پچھلے تین ماہ سے گھر میں سکون کیلئے فجر کی نماز کے بعد سورۂ والضحیٰ کا عمل کر رہا ہوں۔ عمل یہ ہے کہ سورۂ والضحیٰ کی تلاوت شروع کرتا ہوں تو سورۂ والضحیٰ میں 9 مقامات پر لفظ ''ک'' ہے اور میں ہر''ک'' پر 27 مرتبہ یَا کَرِیْمُ پڑھتا ہوں اور پڑھ کر سورۂ مکمل کر کے اللہ سے دعا مانگتا ہوں۔ اب بھی یہ عمل جاری ہے۔ اس عمل کی برکت سے میرے گھر میں کافی سکون آگیا ہے' لڑائی جھگڑے تقریباً ختم ہو چکے ہیں۔ میرا اب گھر میں دل بھی لگنا شروع ہو گیا ہے۔ (ج، ذ)

سالہا سال کی معذور ایک ٹوٹکے سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اور آپ کے خاندان کو اپنے فضل میں رکھے' آمین ثم آمین۔ آپ کا عبقری سب میگزین میں سے اچھا ہے۔ یہ رسالہ ہر کسی کو پسند ہے' عبقری میری بھتیجی سکول بھی لے کر جاتی ہے' کراچی تک اپنے رشتہ داروں کو ہم نے رسالہ بھیجا ہے۔ میری بہن جس کی شادی مردان میں ہوئی ہے اس کو بھی بہت پسند ہے۔ میرے پاس دو ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین کی نذر کررہا ہوں:

پہلا واقعہ: میری پھوپھی جس کی عمر اسی سال ہے وہ کہتی ہے کہ جب میں چھوٹی سی تھی تو عید کا دن تھا تو میں بیمار ہوگئی میری دادی نے جا کر حجام کو بلایا تو حجام نے آکر میری پھوپھی کے بائیں بازو سے رگ کاٹ دی اور اس میں سے کالا خون نکالا' پھر جب سرخ خون نکلنے لگا تو حجام نے روئی کے ساتھ خون کو بند کردیا تو تین دن کے بعد میری پھوپھی صحت یاب ہوگئی۔

دوسرا واقعہ: میری دادی کی مامی معذور ہوگئیں تھیں۔ ان کی ٹانگوں نے کام کرنا چھوڑ دیا تھا۔ ان کو ان کی نند سنبھالتی تھی۔ پیشاب بھی چارپائی پر ہوتا تھا اور چل نہیں سکتی تھی۔ ان کو موشن بھی لگے ہوئے تھے۔ ایک دفعہ میری مامی کی نند نے میتھی کا ساگ لا کر ان کی چارپائی کے پاس رکھ دیا جب ان کی نند باہر گئی تو رات کا وقت تھا تو انہوں نے میتھی کا ساگ لے کر کھا لیا اور جب صبح ہوئی تو سب نے ان سے پوچھا کہ کیا کھایا ہے تو وہ ڈر سے نہیں بتاتی تھی کہ کہیں مجھے ماریں نہ، تو انہوں نے ڈرتے ڈرتے بتادیا کہ رات کو آپ یہاں میتھی کا ساگ رکھ گئیں تھیں تو وہ میں نے کھایا ہے تو اس کے ساتھ ان کے جو موشن تھے وہ ختم ہوگئے۔ ان کی نند پھر ہر روز ان کو میتھی کا ساگ ابال کر دیتیں تھیں اور اسے کبھی ایسے ہی کھلاتی تھیں تو پانچ سالوں کی بیمار جو کسی چیز کے ساتھ ٹھیک نہیں ہوئی تھی۔ آج میتھی کے ساتھ بالکل صحت یاب ہوگئی، ان کی ٹانگیں بھی ٹھیک ہوگئیں اور وہ چلنے پھرنے بھی لگ گئی ہیں۔ (فاطمہ فرید، حفصہ فیاض)

طبی ٹوٹکے اور عبقری کی ادویات کے فوائد و کمالات

دانتوں کے درد کیلئے اور مختلف امراض دندان کیلئے مفید اور میرا آزمودہ نسخہ ہے۔ کافی دفعہ استعمال کیا فائدہ

عمر کے آخری حصے کو ناخوشگوار بنانے والے: بعض لوگ اپنی ابتدائی زندگی عمر کے آخری حصے کو ناخوشگوار بنانے میں صرف کرتے ہیں۔ (آسکر وائلڈ)

پایا۔ **بے نظیر منجن:** دانتوں اور مسوڑھوں کے بہت سے امراض مثلاً دانتوں کا ہلنا' پانی لگنا' درد' میل کا جمنا' خون اور پیپ کا آنا، مسوڑھوں کا پھولنا' دانتوں کا کیڑا وغیرہ دور کرتا اور دانتوں کو صاف و چمکدار بناتا ہے۔ **ھوالشافی:** سرمہ سفید، سلیکھڑی، چھلکا مولسری خشک چاروں ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں اور استعمال کریں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **نسخہ نمبر 2:** صرف پھٹکوی پانی میں ڈال کر صبح و شام پانی کی کلی کریں' منہ سے بدبو اور درد وغیرہ ختم ہوگا۔

بے اولاد کورس اور دم کیا ہوا شہد اور دوائی: میں نے جب شادی کی تو پہلے مہینے جب میں نے اپنے جراثیم چیک کروائے تو لیبارٹری میں پانچ فیصد زندہ باقی مردہ نکلے۔ پھر سعودی عرب گیا وہاں سے علاج کروایا تو چالیس فیصد زندہ ہو گئے۔ جولائی 2013ء کو واپسی ہوئی اور کچھ عرصہ بعد میں نے بے اولاد کورس اور دم کیا ہوا شہد اور دوائی خریدی۔ ان ادویات کے دو کورس استعمال کیے' امید رکھی' اللہ سے دعائیں کرتا رہا۔ کچھ عرصہ کے استعمال سے اللہ نے مہربانی فرمائی اور میری بیوی کا حمل ٹھہر گیا اور اب تیسرا مہینہ شروع ہونے والا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ کا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے اتنی محنت' سے اتنی خالص ادویات کو تیار کیا' اللہ مزید برکت دے اور ہمت بھی دے۔ آمین!

شوگر کا نسخہ بنایا' کھایا لاجواب پایا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ عمر خضر عطا کرے تاکہ آپ مخلوق خدا کی اسی طرح خیرخواہی کرتے رہیں۔ آمین۔ میں پچھلے تین ماہ سے عبقری کی قاریہ ہوں اور کوشش کرتی رہتی ہوں کہ اس میں لکھی باتوں پر عمل کروں۔ میں نے اس میں موجود ایک شوگر والا نسخہ بھی بنایا اور استعمال کیا جس سے مجھے بہت زیادہ فائدہ ہو رہا ہے۔ میری شوگر کی دوائی مکمل چھوٹ گئی ہے۔ میں صرف یہی نسخہ استعمال کر رہی ہوں اور میری شوگر مکمل کنٹرول میں ہے۔ خاص کر یہ ٹوٹکہ شوگر کے زخموں کیلئے لاجواب ہے' اگر شوگر کے زخم آخری سٹیج پر پہنچ چکے ہوں ڈاکٹروں نے جسم کا وہ حصہ کاٹنے کا کہہ دیا ہو بس صرف یہی ٹوٹکہ آزمائیں اور حضرت حکیم صاحب اور مجھے دعاؤں میں یاد رکھیں۔

نسخہ یہ ہے **ھوالشافی:** لہسن دیسی چھلا ہوا آدھا چھٹانک' ادرک دیسی سبز ایک چھٹانک' پودینہ دیسی سبز ایک چھٹانک اور انار دانہ کھٹا ایک چھٹانک' اگر ادرک اور پودینہ سبز نہ ملے تو خشک بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک چمچ صبح، دوپہر، شام ناشتے اور کھانے کے ساتھ یہ استعمال کریں۔ (ش، راولپنڈی)

قبض سے یقینی نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے قبض کی کافی عرصہ سے شکایت تھی' میں نے کافی عرصہ اس کا علاج کروایا مگر صرف وقتی فائدہ ہوتا۔ پھر میں نے ایک حکیم صاحب سے کیپسول لیے' استعمال کیے تو میرا پیٹ بالکل صاف ہو گیا جن حضرات کا پیٹ صاف نہیں ہوتا ان کیلئے یہ نسخہ لاجواب ہے۔ ان حکیم صاحب سے یہ نسخہ لیا اور عبقری قارئین کیلئے لکھ دیا۔ ھوالشافی: عصارہ اور ریوند چینی ہموزن لے کر درمیانے سائز کے کیپسول بھر لیں اور صرف رات کو سوتے وقت ایک کیپسول نیم گرم پانی سے کھانا ہے۔ نوٹ: اس سے زیادہ استعمال نہ کریں ورنہ اکثر معدہ کا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اب میں آتا ہوں قبض سے نجات کی طرف' عبقری ماہ فروری 2013 کے صفحہ نمبر 22 پر درج ذیل نسخہ پڑھا' اس کو بنایا تو لاجواب فائدہ ہوا۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: تخم بارتنگ' اسپغول ثابت' تخم ریحان' کنوچہ۔ چاروں ادویات ہم وزن خریدیں انہیں اچھی طرح صاف کر لیں۔ پھر ملا کر کسی شیشے کی کھلی منہ والی بوتل میں ڈال دیں ایک چمچ صبح اور ایک شام کھانے کے بعد پانی سے کھائیے۔ دن بھر میں آٹھ سے دس گلاس تک پانی پیجئے۔ آٹھ دس دن گزرنے کے بعد دو دن ناغہ کیجئے تاکہ پتہ چلے کہ قدرتی اخراج صحیح ہوا ہے یا نہیں۔ قبض کا احساس ہو تو پھر استعمال کرنا شروع کر دیں۔ یہ دوا بے ضرر ہے۔ عمر رسیدہ حضرات بلا کھٹکے کھا سکتے ہیں۔ (غلام احمد)

بے اولاد حضرات کیلئے سو فیصد کامیاب عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس بے اولاد حضرات کیلئے ایک تجربہ شدہ عمل ہے' انشاء اللہ جو بھی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے اولاد نرینہ کی نعمت سے نوازے گا۔ حسب توفیق صدقہ کر کے اول و آخر پانچ بار درود شریف پڑھ کر سورۂ توبہ پڑھیں۔ پھر ہر نماز کے بعد رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿الانبیاء ۸۹﴾ سو بار پڑھیں۔ پھر تین عدد بادام (ثابت گری) ٹوٹے ہوئے نہ ہوں۔ ان پر تین ہزار مرتبہ نماز عشاء کے بعد یَاجَبَّارُ پڑھیں۔ دو بادام مرد کھالے، ایک بادام عورت کھالے۔ یہ مکمل عمل گیارہ دن کرنا ہے۔ انشاء اللہ پہلے ہی مہینے اللہ کرم کر دے گا۔ اگر پہلے مہینے بات نہیں بنی تو دوسرے مہینے خاص ایام کے بعد درج بالا طریقے پر دوبارہ عمل کریں۔ اگر کسی وجہ سے دوسری مرتبہ بھی بات نہیں بنی یعنی حمل نہ ٹھہرا تو تیسرے مہینے لازمی اللہ کریم کرم کر دیتے ہیں۔ تجربہ شدہ ہے۔ یہ سارا پڑھائی کا کام عورت نے کرنا ہے' خاص دنوں سے فارغ ہونے کے بعد۔ نوٹ: دوران عمل میاں بیوی کیلئے کسی قسم کا کوئی پرہیز نہیں ہے۔ (ڈاکٹر اشرف' گوجرانوالہ)

گھر میں رزق کی ریل پیل کا آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ پر اور آپ کی اولاد پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے اور آپ کو جنت میں بلند درجہ عطا فرمائیں۔ آمین! میں نے آیۃ الکرسی کو آزمایا ہے اور میرا ذاتی تجربہ ہے اگر آیۃ الکرسی کو روزانہ صبح و شام سات مرتبہ پڑھ لیا جائے تو انسان خطرناک حادثات سے بچ جاتا ہے اور جانی اور مالی نقصان نہیں ہوتا۔

دوسرا عمل جو میں نے آزمایا ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے گھر میں پہلے بہت بے برکتی تھی' روزانہ لڑائی جھگڑا ہوتا تھا کوئی بھی چیز لاتے تو کچھ عرصہ میں ہی خراب ہو جاتی' کسی فرد کا نماز پڑھنے کو دل نہیں کرتا' پھر میں نے عبقری میں سورۂ مومنون کی آخری چار آیات اور اذان سات سات مرتبہ ہر گھنٹے بعد پڑھنے کا پڑھا' میں نے یہ عمل کرنا شروع کر دیا' آپ یقین مانیں کہ کچھ ہی عرصہ کے بعد ہمارے گھر کے حالات بدل گئے' رزق میں اضافہ ہو گیا' برکت آ گئی' لڑائی جھگڑا ختم ہو گیا اور اب سب گھر والے نماز پڑھتے ہیں۔ (فصیح الدین' ایبٹ آباد)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا یہ سلسلہ "آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں" بہت زبردست ہے۔ میرے پاس بھی ایک ٹوٹکہ ہے جو کہ میرا آزمودہ ہے اور ہے بھی بالکل مفت! اکثر جسم پر مسے (موکے) نکل آتے ہیں ان کو ختم کرنے کیلئے کپاس کی چھڑی لے کر جلالیں اس سے موکے کو سینکیں۔ حیرت انگیز طور پر موکے جھڑ جائیں گے۔ یہ عمل کچھ دن مستقل مزاجی سے کریں۔ (حرا رمضان' اختر آباد)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

پرانا سوزاک دور: پرانا سوزاک دور کرنے کیلئے چھ چھ ماشہ ہلدی صبح و شام ہمراہ پانی کھلانا بے حد مفید ہے۔

ان مشوروں پر عمل کریں ازدواجی زندگی خوشگوار بنائیں

ہمارے یہاں ایک دوسرے کو سمجھنے کا آغاز شادی کے بعد ہی شروع ہوتا ہے لیکن اگر شادی خاندان میں ہو تو پہلے سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں یوں ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔شادی کے بعد میاں بیوی کیلئے ضروری ہے کہ ایک دوسرے کی پسند ناپسند مزاج اور رویوں کا بغور مطالعہ کریں۔

گھر اگر پرسکون ہو تو پھر یوں سمجھو کہ اس کے مکینوں کو دنیا میں ہی جنت مل گئی لیکن اگر گھر کا سکون غارت ہو تو نہ صرف یہ جہنم کی مثل بن جاتا ہے بلکہ میاں بیوی کے علاوہ بچے اور گھر کے دیگر افراد بھی اس آگ کی تپش میں جھلس کر روگی بن جاتے ہیں۔سوال یہ ہے کہ میاں اور بیوی کے درمیان کیسے خوشگوار تعلقات قائم ہوں کہ گھر جنت کا نمونہ اور دونوں کی رفاقت دوسروں کیلئے مثالی بن جائے اور اس نخلستان میں بچے ثمر آور درخت کی مانند پھل پھول کر ایسا توانا درخت بنیں کہ جن کے زیر سایہ دوسرے بھی بیٹھ کر سکون کا سانس لے سکیں۔میاں بیوی کے درمیان خوشگوار تعلقات نہ ہوں تو پھر ان کی زندگی اجیرن ہو کر رہ جاتی ہے۔اب سوچنے کی بات ہے کہ ایک جوڑا جو بزرگوں کی دعاؤں اور خوشیوں بھرے ماحول میں نئی مشترک زندگی کے سفر کا آغاز کرتا ہے ان کے درمیان ایسی تلخیاں کیوں جنم لے لیتی ہیں کہ ایک دوسرے کے ساتھ رہنا اتنا دوبھر ہو جاتا ہے کہ پھر یا تو علیحدگی کا ہی راستہ رہ جاتا ہے یا پھر اگر خاندان کی ناموس یا بچوں کو پاؤں کی زنجیر سمجھ کر ساتھ زندگی گزاری بھی جاتی رہے تو پھر خوشیاں تو کہیں دور چلی جاتی ہیں اور تلخ ماحول انسان کو زندہ درگور کر دیتا ہے۔کیا کبھی ہم نے یہ سوچنے کی کوشش کی ہے کہ ازدواجی زندگیوں میں تلخیاں کیوں جنم لیتی ہیں اور تلخیوں کو خوشیوں میں در آنے کا کیسے موقع مل جاتا ہے۔

ازدواجی زندگی میں تلخیوں کا سبب جاننے کی کوشش کریں تو ہم دیکھتے ہیں کہ اعتماد کے سہارے دو خاندان اور دو افراد ایک ساتھ زندگی بھر ساتھ نبھانے کا وعدہ کر کے نئی زندگی کے سفر کا آغاز کرتے ہیں لیکن اس اعتماد کے سہارے شروع ہونے والے سفر کے بیچ میں ہم کسی نہ کسی روزان سے بے اعتمادی کو در آنے دیتے ہیں اور پھر اس در آنے والی بے اعتمادی کے چھوٹے سے ذرے کو تلف کرنے کے بجائے اسے پہاڑ بننے کا موقع دیتے رہتے ہیں اور جب یہ سروں سے اونچا ہونے لگتا ہے تو اس کے زیر سایہ بیٹھ کر ازدواجی زندگی کا سکون غارت کرنے لگتے ہیں، کیوں ہے نا نہایت ہی احمقانہ بات۔آئیں! ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ دلوں سے شک اور بے اعتمادی کو نکال کر آپ کس طرح پرسکون اور خوشگوار ازدواجی زندگی گزار کر گھر کو جنت کا نمونہ بنا سکتے ہیں۔

ایک دوسرے کو سمجھیں: ہمارے یہاں ایک دوسرے کو سمجھنے کا آغاز شادی کے بعد ہی شروع ہوتا ہے لیکن اگر شادی خاندان میں ہو تو پہلے سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں یوں ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔شادی کے بعد میاں بیوی کیلئے ضروری ہے کہ ایک دوسرے کی پسند ناپسند، مزاج اور رویوں کا بغور مطالعہ کریں۔اس طرح وہ جان سکتے ہیں کہ کس ماحول میں وہ کس طرح ایک دوسرے کے ساتھ زیادہ بہتر انداز میں گفتگو کر سکتے ہیں۔اس سلسلے میں بیوی پر زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ وہ بیوی کے ساتھ ساتھ بہو، بھابھی، جیٹھانی بھی ہوتی ہے۔اس کے علاوہ بھی کئی ایسے رشتے ہوتے ہیں جس میں وہ نکاح کے تین بولوں کے بعد بندھ جاتی ہے۔اس لیے اگر وہ اپنے سسرال اور دیگر نئے رشتے داروں اور گھریلو ماحول کے متعلق جان لے اور پھر سلیقے سے کام لے کر تھوڑا درگزر اور تھوڑی مصلحت کے ساتھ ان کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرے تو کوئی شک نہیں کہ کچھ ہی دن میں سارا سسرال اس کے گیت نہ گاتا پھرے گا۔ویسے بھی بہو کو زندگی سسرال والوں کے ساتھ گزارنا ہوتی ہے اس لیے اگر وہ ان کا اعتماد حاصل کر لے تو بہت سی مشکلات کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔**شک نہ کریں:** شک تمام فساد کی جڑ ہے۔اس لیے بہتر ہے کہ میاں بیوی دل میں شک کے ننھے پودے کو تناور درخت بننے سے پہلے ہی کاٹ دیں۔میاں بیوی میں سے اگر کسی ایک فریق کو دوسرے پر کسی قسم کا کوئی شک ہو تو اسے اول تو کسی تیسرے فرد پر ظاہر نہیں کرنا چاہیے۔دوم یہ کہ آپس میں بیٹھ کر اس موضوع پر صاف صاف بات کر لینی چاہیے لیکن اس کیلئے موقع محل کا خیال رکھنا ضروری ہے۔اگر آپ سمجھتے ہیں کہ دوسرے فریق کا مزاج خوشگوار ہے تو پھر ہلکے پھلکے انداز میں بات شروع کریں اور آرام آرام سے بات مکمل کر کے اس شک کو دل سے صاف کرنے کوشش کریں۔یاد رکھیں کہ باہمی صلح صفائی باہمی اعتماد کے فروغ میں بھی بہت اہم ثابت ہوتی ہے۔**سیر و تفریح ضرور کریں:** ہفتہ دس دن میں ایک آدھ بار اپنے رفیق حیات کے ساتھ سیر و تفریح کیلئے گھر سے باہر کا رُخ کرنا باہمی اعتماد اور پیار و محبت میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔اس سے باہمی اعتماد اور خلوص میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور دونوں کو ایک دوسرے کے بارے میں سمجھنے کے مواقع بھی ملتے ہیں۔**تحائف کا تبادلہ:** کسی تہوار کا موقع ہو تو ایک دوسرے کو تحائف ضرور دیں۔ضروری نہیں ہے کہ تحفہ بہت قیمتی ہو بس آپ کو اپنے شریک سفر کے مزاج سے آگہی ہونی چاہیے۔اگر آپ کو دوسرے فریق کے مزاج سے آگہی ہو گی تو چھوٹی سی چیز بھی دوسرے فریق کی خوشیوں میں بہت زیادہ اضافہ کر دے گی۔

ایک دوسرے کا خیال رکھیں: دکھ سکھ انسان کی زندگی کے ساتھ چلتے ہیں۔اگر خدانخواستہ ایک فریق طبیعت کی ناسازی کا شکار ہے تو اس کی دلجوئی کریں۔اس کے آرام کا خیال کریں۔یہ چھوٹی سی بات باہمی اعتماد اور محبت میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔**عزت نفس مجروح نہ کریں:** یاد رکھیں بیوی ہو یا شوہر دونوں اس رشتے کے علاوہ انسان بھی ہیں اور احترام آدمیت انسان کے مزاج کا پتا دیتا ہے۔اس لیے کبھی دوسرا فریق خود کو دوسرے کا حاکم نہ سمجھے بلکہ برابر اور رواداری کے اصول پر برتاؤ کیا جائے جس میں کہ محبت کی چاشنی موجود ہو۔**معاملات پر مشورہ کریں:** میاں بیوی ایک دوسرے سے باہمی مشورے کرتے رہیں تو اس سے اعتماد اور محبت میں بہت اضافہ ہوتا ہے۔ہمیں یقین ہے کہ اگر ان چھوٹے چھوٹے چند اصولوں پر عمل کیا جائے تو زندگی کو سہل اور مثل جنت بنانا ناممکن نہیں۔یقین نہ آئے تو ان مشوروں پر عمل کر کے دیکھ لیں، خود ہی جان جائیں گے۔

(بقیہ: سنبلو سے ہر قسم کا کینسر ختم! بارہا کا آزمودہ علاج)

یہ بوٹی شاہراہ ریشم کے علاقے میں ہوتی ہے۔آدھی آپ رکھ لیں اور آدھی مجھے واپس کر دیں۔اسے باریک پیس کر ڈبل زیرو کے کیپسول بھر لیں اور صبح و شام بعد از غذا استعمال کرائیں۔تھوڑی دیر بعد وہ آدھی جڑی بوٹی مجھے واپس کر گئے اور آدھی لے گئے۔ابھی انہیں گئے ہوئے بمشکل ایک گھنٹہ ہوا ہو گا کہ ظہور الدین بٹ صاحب تشریف لے آئے۔بٹ صاحب اور میں ایک ہی دور میں پنجاب یونیورسٹی میں پڑھتے رہے تھے اس لیے بے تکلف دوست بھی ہیں۔وہ آئے تو میرے حال پوچھنے پر بے اختیار رونے لگے۔میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے ''اہلیہ کو جگر کا سرطان ہو گیا ہے'' بچے چھوٹے چھوٹے ہیں، ان کا کیا بنے گا'' میں نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ نے باقی دوائی غالباً بٹ صاحب ہی کیلئے رکھوائی تھی۔میں نے دوا انہیں دے دی اور وہی ترکیب بتائی۔بعد کو ظہور صاحب وقتاً فوقتاً مریض کے بارے میں بتاتے رہے۔الحمدللہ ان کی اہلیہ کی طبیعت بحال ہو گئی۔شرقپور سے محترم حکیم صاحب تین ماہ بعد ملنے آئے۔میں نے ان سے پہلا سوال ہی یہ کیا کہ والد صاحب کے بارے میں بتائیں انہوں نے کہا ''الحمدللہ! اب وہ بالکل ٹھیک ہیں اور اب تو مطب میں بھی بیٹھنے لگے ہیں'' میں نے ان سے پوچھا ''صرف سنبلو ہی استعمال کروائی تھی یا کچھ اور بھی؟'' فرمانے لگے: ''طاقت کیلئے خمیرہ گاؤزبان عنبری والا دے رہا ہوں لیکن سرطان دور کرنے کیلئے صرف یہی بوٹی استعمال کرائی ہے'' میں نے اللہ کا شکر ادا کیا کہ بوٹی کارآمد رہی۔

تھال میں پاؤں رکھا‘ یاقہار پڑھا اور نوکری مل گئی

پہلی مرتبہ میں اکیلی ہی گئی تو پہلی مرتبہ جاتے ہی میں نے وہاں نیک مخلوق کو دیکھا‘ واپسی پر گھر میں آ کر عشاء کی نماز ادا کی اور ذکرو اعمال میں لگ گئی۔ آنکھیں بند کیں تو میرے سامنے وہی چہرہ جو میں نے موتی مسجد میں دیکھا تھا‘ آ گیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا عبقری سے اس طرح جڑا کہ میرا جگر کام نہیں کر رہا تھا مجھے میری دوست نے عبقری دیا‘ اس میں سے میں نے ”ہیپا ٹائٹس نجات سیرپ“ کا پڑھا اس کی دس بوتلیں استعمال کیں‘ ساتھ ”خون صفا“ اور ”ٹھنڈی مراد“ اور ”ستر شفائیں“ استعمال کیں۔ میرے ناخن خراب ہونا شروع ہو گئے تھے‘ رنگ کالا اور بیمار رہنے لگی تھی۔ مگر ان درج بالا ادویات کے استعمال سے میری طبیعت میں بہتری آنے لگی اور کچھ عرصہ استعمال سے میں بالکل ٹھیک ہو گئی۔ جب مجھے شفاء ملی تو میرے دل میں اللہ نے یہ بات ڈالی کہ جن کی دوا میں اللہ کریم نے اتنا اثر رکھا تو دعا میں بھی بہت ہو گا۔ میں وقت لے کر آپ سے ملی‘ آپ نے دم کیا تو میرے کندھوں میں سالوں پرانا درد تھا جو پہلی ملاقات کے دوران دم ہی ختم ہو گیا۔ پھر میں عبقری رسالہ ہر ماہ متواتر لے کر پڑھنی لگی اس میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری کا کالم ”جنات کا پیدائشی دوست“ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور اس میں موجود وظائف بھی کرتی رہتی ہوں۔ اس میں موجود وظائف پڑھنے سے گردن کے درد سے نجات ملی‘ ٹھیک طرح سے چل نہیں سکتی تھی اب بالکل ٹھیک ہوں‘ سالوں سے میرے جسم پر نیلے نشان تھے جواب ختم ہو گئے ہیں۔ جو وظیفہ پڑھا وہ یہ تھا ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین بارہ سورۂ اخلاص اول و آخر درود شریف کے ساتھ۔ پھر مجھے موتی مسجد کے عمل کا پڑھا تو میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے موتی مسجد جانا شروع ہوئی‘ پہلی مرتبہ میں اکیلی ہی گئی تو پہلی مرتبہ جاتے ہی میں نے وہاں نیک مخلوق کو دیکھا‘ واپسی پر گھر میں آ کر عشاء کی نماز ادا کی اور ذکرو اعمال میں لگ گئی۔ آنکھیں بند کیں تو میرے سامنے وہی چہرہ جو میں نے موتی مسجد میں دیکھا تھا‘ آ گیا۔ اس کا جسم نہیں تھا وہ ہوا میں ہل رہا تھا‘ اس چہرے کی آنکھیں بند تھیں۔ وہ چہرہ میرے چہرے سے چند انچ کے فاصلے پر تھا۔ مجھے اندازہ ہو گیا کہ وہ مجھے گھر تک چھوڑنے آئے کیونکہ میں اکیلی گئی تھی۔ آنکھیں کھولنے پر بھی وہ چہرہ میرے سامنے رہا۔ اب بھی وہ چہرہ مجھے یاد ہے اور مجھے ڈر بھی نہیں لگتا۔ مجھے جب بھی کوئی مشکل یا پریشانی ہوتی ہے مجھے ایسے لگتا ہے جیسے وہ چہرہ میرے ساتھ ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ کا تسبیح خانہ اور دواخانہ تا قیامت چلتا رہے اور دکھی لوگ امن پاتے رہیں۔(غ،ر)

یاقہار کا عمل کیا اور نوکری کیلئے کال آ گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم چھ بہن بھائی ہیں‘ ہم بہن بھائیوں میں سے کسی کے پاس روزگار نہیں تھا‘ ہمارے ہر کام میں رکاوٹ تھی‘ نہ رشتے ہوتے اور نہ ہی روزگار ملتا۔ میری تعلیم ڈبل ماسٹر ہے۔ ٹیوشن پڑھاتی مگر ہمارے علاقے میں کوئی فیس دیتا کوئی نہ دیتا۔ کمپیوٹر کی اکیڈمی بنائی مگر ناکام ہو گئی۔ بیماریوں اور پریشانیوں نے الگ حملہ کیا۔ میں ڈیپریشن کی مریض ہو چکی تھی۔ بھائی نے بھی نوکری کیلئے ہر جگہ کوشش کی مگر اس کو نہیں ملی۔ میں ایک پرائیویٹ سکول میں صرف 700 روپے میں پڑھا رہی تھی انہوں نے بھی نکال دیا۔ امی ابو کی ہر وقت لڑائی ہوتی رہتی‘ جس کی وجہ سے ہم بہت پریشان تھے۔ خاندان والے الگ دشمن تھے‘ ہم نے کئی جگہ سے حساب لگوایا تو ہر کسی نے یہی کہا کہ آپ کے گھر پر سخت جادو ٹونہ سے بندش کی گئی ہے مگر توڑ کہیں سے نہیں ہوا۔ پھر ہمیں عبقری ملا اس میں موجود جنات کا پیدائشی دوست پڑھا‘ ایک حوصلہ ملا۔ میں نے عبقری میں سے دیکھ کر یاقَہَّارُ کا وظیفہ ملا‘ میں نے 21 دن تک صبح و شام گیارہ گیارہ تسبیحات پڑھیں‘ پھر پانی میں پاؤں رکھ کر کرنے والا عمل کیا۔ تھال میں پاؤں رکھ کر کرنے والا عمل درج ذیل ہے:۔ کچا برتن‘ پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبو لیں‘ پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَهَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے‘ جس گناہ سے‘ جس عیب سے‘ جس بدکاری سے‘ یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کر دیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو‘ قبلہ رخ بیٹھ کر‘ پانی روز بدلنا ہے‘ اس پانی کو گرا دیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے‘ گیارہ دن‘ اکیس دن‘ اکتیس دن‘ اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہو گا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ میں مصیبتوں کی ماری‘ دکھی یہ عمل کرنے لگ گئی۔ ابھی صرف اکیس دن ہی عمل کیا تھا قریبی کالج سے مجھے پیغام آ گیا کہ آپ یہاں پڑھانے آ جاؤ‘ میں خوش ہو گئی۔ ابھی عمل جاری ہے اور دن بدن بہتری آ رہی ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! اللہ آپ کو لمبی زندگی دے‘ آپ کے ہر عمل‘ ہر عبادت کو قبولیت کا درجہ عطا فرمائے۔ آمین!(پوشیدہ)

(بقیہ: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی معروفیات)

نمبر 43: صفائی کا اہتمام کرتے ہیں۔ نمبر 44: ہاتھ دھونے کا مزاج بہت ہے۔ نمبر 45: بیویوں پر خرچ کرتے ہیں۔ گھر والوں پر خرچ کرتے ہیں۔ نمبر 46: سوالی کو خالی نہیں بھیجتے مدد ضرور کرتے ہیں۔ نمبر 47: ڈاڑھی والے کی عزت کرتے ہیں۔ نمبر 48: عورتوں کے پردے کے بارے میں بہت حساس ہیں۔ نمبر 49: توحید کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ نمبر 50: عربی بولنے، لکھنے اور پڑھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی اور بہت زیادہ عرب کے کمالات ہیں ہمیں اپنے مزاج میں خوبیوں پر نظر رکھنی ہے۔ ورنہ کمی کوتاہی ہر جگہ اور ہر معاشرے میں ہوتی ہی ہے۔

(بقیہ: شک! گھروں کو اجاڑنے والا خطرناک وائرس)

میں ملا ہے؟ یا یہ کہ وہ خود کو نااہل اور کمتر تو نہیں سمجھتا؟ اگر یہ عادت گھر کے ماحول سے ملی ہے تو اسے سمجھنے کے بعد اس سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے‘ ماں یا باپ ایک دوسرے پر شک کریں‘ بچوں پہ شک کریں‘ ملازم پہ شک کریں اور اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ وہ زندگی بھر ذہنی پریشانی کا شکار رہے۔ کیا ضروری ہے کہ ہم بھی اسی تجربے کو دہرائیں۔ اگر آپ خود کو کمتر سمجھتی ہیں تو یہ سوچ لیجئے کہ دنیا میں کوئی بھی انسان مکمل نہیں ہے، اگر وہ خوبیوں کا مالک ہے تو خامیاں بھی اس سے الگ نہیں، کوئی بہت مال دار ہے مگر کنجوس بہت ہے کوئی بہت خوبصورت ہے مگر اس کے دماغ کا خانہ بالکل خالی ہے، کوئی جامہ زیب ہے تو دن رات شیخیاں بگھارتا ہے کوئی اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے مگر زبان دراز بہت ہے۔ غرضیکہ کوئی انسان ایسا نہیں جس میں صرف اور صرف خوبیاں ہی پائی جاتی ہوں اور وہ خامیوں سے مبرا ہو اسی لئے کسی دوسری عورت سے مرعوب ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہونا چاہیے۔ اگر آپ کی شکل و صورت واجبی سی ہے لیکن آپ سلیقہ شعار ہیں تو آپ کو شک کرنے کی چنداں ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی سلیقہ شعاری آپ کے عیب کو چھپا لے گی۔ اگر آپ اعتبار کرنے کی عادت ڈالیں تو شک کی عادت خود بخود ختم ہو جائے گی، اس بات کا انتظار نہ کریں کہ دوسرا انسان اپنے آپ کو اعتماد کے قابل بنائے، آپ خود پہل کریں، اعتبار کرنے میں نقصان کا احتمال ضرور ہے لیکن یہ خطرہ مول لئے بغیر آپ شک کی بیماری سے چھٹکارا نہیں پا سکتے، ایک سکون پسند انسان سے کسی نے پوچھا کہ تمہاری طمانیت کا راز کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ ”میرا اصول ہے کہ اعتبار کرو اور دھوکا کھاؤ، یہ بات اس سے بہتر ہے کہ مجھے اعتبار میں کبھی دھوکہ نہیں ہوا“۔ اعتبار سے اعتبار پیدا ہوتا ہے اگر آپ کسی پر اعتبار کریں اور اسے کہیں کہ وہ گھر کی حفاظت آپ کی عدم موجودگی میں کرے تو گویا آپ نے گھر کی حفاظت کا ذمہ دے کر اس کی انسانیت کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے، بہت ممکن ہے کہ وہ آپ کے اعتماد کو ٹھیس نہ پہنچائے اور اس کی سوئی ہوئی انسانیت جاگ جائے۔ لہٰذا دوسروں پر اعتماد کرنا سیکھئے، دوسروں پر اعتماد آپ کی خود اعتمادی بڑھائے گا، بالفرض محال اگر کوئی آپ کے اعتماد کو زک پہنچاتا ہے تو اس سے صرف اسی شخص کی بداعتمادی ظاہر ہو گی آپ کا کچھ نہیں بگڑے گا یاد رکھئے کہ اعتماد ایک ایسی سنہری زنجیر ہے جو رشتوں کو مضبوط تر بناتی ہے۔

جھلستی گرمی اور سخت لُو کیلئے

مشروب عبقری

عبقری لایا نبوی ﷺ جڑی بوٹیوں کا تحفہ

گرمی جب اپنی شدت اور عروج پر ہوتی ہے تو پیاس لگنا ایک فطری عمل ہے' پیاس بجھانے کیلئے یا تو کیمیکل ملے جھاگ دار مشروب استعمال کیے جائیں یا پھر فطرت کو آواز دی جائے۔ فطرت کل کی طرح آج بھی پیغام صحت لے کر ہر پل منتظر ہے۔ مشروب عبقری دراصل فطری اور نبوی جڑی بوٹیوں کا خالص کشید شدہ عرق سے تیار کیا جاتا ہے۔ بیماری سے پہلے یا بعد ہر عمر' ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ ہے۔ اور گرمیوں کی بیماریاں جیسے گرمی کی جلن' سوزش' سانس کا پھولنا' ہاتھ پاؤں میں جلن' پیاس کی شدت کا احساس' پسینے کی زیادتی' تپش' پسینے کی وجہ سے جسم سے سخت بدبو کا آنا' منہ کی خشکی' گھبراہٹ' بے چینی' بخار' قے' دل کا دھڑکنا' لو لگنا' ضعف قلب اور معدہ' آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا' دل ڈوب جانا' بھوک کا احساس ختم' گرمی سے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا' آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا' سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا' اس کیلئے مشروب عبقری خالص نایاب نبوی جڑی بوٹیوں کے نفیس مرکب سے تیار کیا گیا ہے۔ جس میں مصنوعی مٹھاس اور کیمیکل کا گمان ہی نہیں ہے۔ مشروب عبقری کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور روئیں روئیں میں شامل ہو کر جسم کو تسکین اور راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ یہی وہ مشروب ہے' جو اعصابی تناؤ' پٹھوں کے کھچاؤ اور غیر متوازن غذاؤں کی وجہ سے جسم کی نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں ایسا فطری شفا بخش مرکب نہیں۔ چہرے کا حسن ایسا کہ چاند۔ داغ دھبے' کیل' مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج ہے۔ کمزوری' خون کی کمی' گرمی کا برداشت نہ ہونا' روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پر اعتماد مشروب ہے۔ ہاتھ پاؤں اور پیشاب کی جلن' پیشاب میں پیپ یا خون کا آنا' رکاوٹ' قطرے' جگر اور مثانے کی گرمی' ہونٹ اور زبان کی خشکی کو دائمی ختم کر کے جسم کو پرسکون کر دیتا ہے۔ جھلستی ہوئی گرمی' سلگتی پیاس اور شدت کی دھوپ کا مقابلہ صرف یہی مشروب کر سکتا ہے۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تر و تازہ رکھتا ہے۔ اس کے نمایاں بارہ فائدے ہیں۔ 1۔ سخت پیاس کی شدت کو فوری بجھائے۔ 2۔ سر درد' دماغ' بوجھ اور سر کا جکڑا ہوا رہنا کیلئے آزمودہ ہے۔ 3۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے فوری اثر ہے۔ 4۔ روزہ کی حالت میں سحری اور افطاری میں استعمال سخت سے سخت گرمی کی شدت اور حدت کا مضبوط مقابلہ صرف مشروب عبقری ہی ہو سکتا ہے۔ 5۔ دل کی گھبراہٹ اور دھڑکنا کیلئے خوب تر ہے۔ 6۔ منہ کی خشکی' حلق کے کانٹے اور بار بار پانی کی طلب ان تمام حالتوں کو فوری ختم کرتا ہے۔ 7۔ کمزور اور نڈھال بچے جن میں خون کی کمی' کھاتے پیتے نہ اور صحت مند موٹے تازے نہ ہوتے ہوں' تسلی سے استعمال کرائیں۔ 8۔ گرمی کے موسم میں دھوپ پر چلنے پھرنے والے یا گرم جگہوں پر کام کرنے والوں کیلئے ایک انمول تحفہ ہے۔ 9۔ جسمانی کمزوری' نڈھالی اور خون کی کمی کو فوری پورا کر کے جسم کو فرحت اور تازگی دینے میں اس کی کوئی مثال نہیں۔ 10۔ خواتین دوران حمل جسم میں خون کی کمی کو پورا کرنے کیلئے موسم گرما میں سادہ پانی' دودھ' لسی یا فرنی میں ڈال کر استعمال کریں اور موسم سرما میں گرم دودھ میں میٹھے کی جگہ یہ شربت ملا کر استعمال کریں۔ ویسے بھی خواتین کی حمل کے علاوہ تمام کمزوریوں' اعصابی کھچاؤ' پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ' نسوانی مسائل خاص طور پر لیکوریا کیلئے آخری ٹانک ہے۔ 11۔ نوجوانوں کی جملہ گرمی کی بیماریاں جب کسی بھی دوائی سے ختم نہ ہوتی ہوں تو مشروب عبقری ایک بڑا گلاس مشروب میں ایک چمچ اسپغول کا چھلکا ڈال کر صبح' دوپہر' شام استعمال کریں اور اپنی جوانی کی حفاظت کریں۔ 12۔ ذہنی ٹینشن' ڈیپریشن اور دباؤ کیلئے بہترین مشروب' ٹانک اور زندگی کا ساتھ ثابت ہوتا ہے۔ (قیمت -/180 روپے)



قد دراز کورس قد بڑھانے میں معاون کورس

چھوٹے قد والے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں پریشان نہ ہوں' آپ بھی اپنے قد میں مناسب حد تک اضافہ کر سکتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے آپ کا قد یکدم بڑھتے بڑھتے رک گیا ہو' ہڈیاں کمزور ہو گئی ہوں جسم میں معدنیات کی کمی ہو' کیلشیم کی کمی ہو تو گھبرائیں نہیں!!! "قد دراز کورس" آپ کی امیدوں کو نئی زندگی دے گا۔ چھوٹا قد انسان کی شخصیت کو ادھورا رکھتا ہے۔ "قد دراز کورس" قد کو لمبا کر کے پروقار' جاذب نظر شخصیت کا مالک بنا کر احساس کمتری سے بچاتا ہے۔ "قد دراز کورس" خالص بے ضرر جڑی بوٹیوں کا وہ بہترین مرکب ہے جو بدن کو وہ تمام وٹامنز مہیا کرتا ہے جو قد بڑھانے میں معاون ہوتے ہیں۔ "قد دراز کورس" بدن کی نشوونما کرتا ہے۔ ہڈیوں کو مضبوطی اور عضلات کی ساخت کو برقرار رکھتا ہے۔ "قد دراز کورس" کے چند ماہ کے استعمال سے گروتھ ہارمونز میں اضافہ ہو جاتا ہے اور ایک حد تک قد بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ پچیس سال تک کے ایسے نوجوان لڑکے یا لڑکیاں جن کی شادی صرف قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے رکی ہوئی تھی "قد دراز کورس" کے چند ماہ کے استعمال سے ان کا خاطر خواہ قد بڑھ گیا اور شادی کا مسئلہ حل ہو گیا۔ (قیمت صرف -/500 علاوہ ڈاک خرچ)

باوقار مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

ماہنامہ

عبقری

لاہور

119

مئی 2016ء شعبان المعظم 1437 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 45 روپے

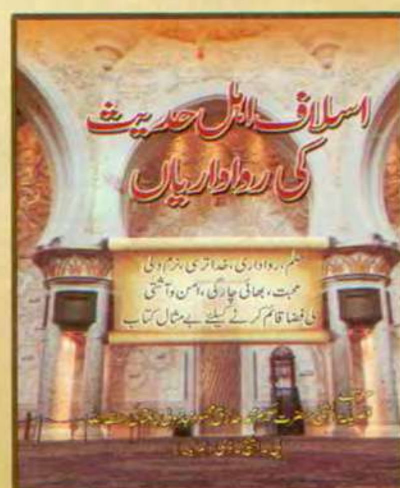
گرمی کا توڑ گھریلو آزمودہ ٹھنڈے ٹوٹکوں سے کیجئے

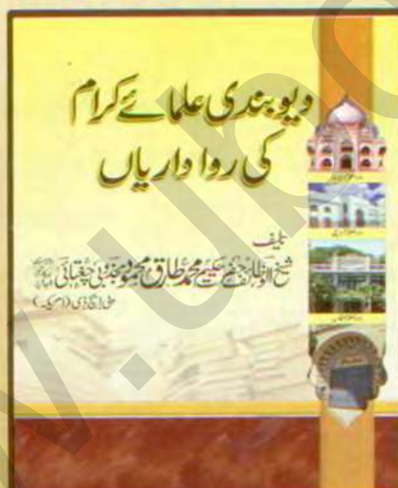
بیوی کے ساتھ چند اچھے بول! ڈاکٹر کا خرچہ بچا سکتے ہیں

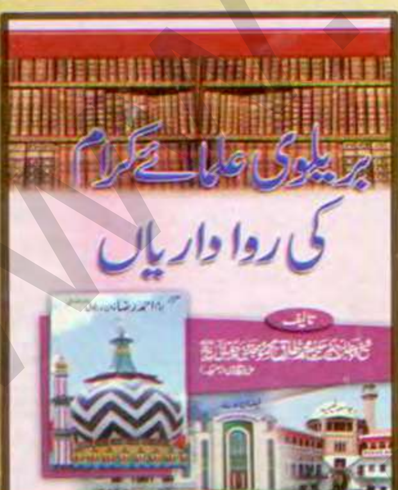
- فوت شدہ نانی کی خواب میں آکر چیخیں! وجہ خود نانی نے بتادی
- کل دوائی کیلئے پیسے نہ تھے، آج بانٹ رہا ہوں! آزمودہ عمل
- ذہنی دباؤ سے یادداشت میں اضافہ! ناقابل تردید ریسرچ
- پڑھیے کلمہ کا نصاب! نعمتیں، برکتیں، رحمتیں پائیے بے حساب
- کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے
- ناخن سے بیماری کی سو فیصد درست تشخیص! ہے نا دلچسپ!
- جنات نے میرے پانچ ہزار چرائے اور کھالیے!
- سلپ ڈسک صرف تین گھونٹ پانی سے ٹھیک
- میرا دس سال سے آزمودہ نسخہ عبقری کیلئے

گھریلو مشکلات، الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

جون کا رمضان! ستو سے سارا دن ٹھنڈک کا احساس







فرقہ واریت کا خاتمہ اور رواداری کی بنیادیں

درج بالا کتب کے مطالعہ کے بعد آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارے بڑے یوں مل کر رہتے تھے یا تو وہ ہمارے بڑے نہیں تھے یا پھر ہم ان سے بڑے ہوگئے ہیں یا انہیں سمجھ نہیں تھی یا پھر ہم سمجھدار زیادہ ہیں۔

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں۔

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

Follow Ubqari موبائل پر لکھ کر 40404 پر میسج کریں

2 چیزیں رمضان میں ضرور پھیلائیں آپ کیلئے آپ کے عزیزوں کیلئے نہایت صدقہ جاریہ۔ ایک عبقری کیلنڈر دوسرا "30 روزے 30 عبادتیں" کتاب

[redacted]

سورۂ الم نشرح پڑھی بیٹی ٹھیک ہوگئی: میری بیٹی کافی عرصہ سے مسلسل بیمار رہتی تھی‘ میں روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر بیٹی پر پھونک ماردیتی الحمدللہ بیٹی اب بالکل تندرست ہے۔(شکیلہ اعجاز)

جان و مال کی حفاظت اور شیطان کے شر سے بچنے کا بہترین نسخہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رمضان المبارک کی زکوٰۃ یعنی صدقۃ الفطر کی حفاظت اور نگرانی کیلئے مقرر فرمایا۔ چنانچہ (میں اس کی حفاظت اور نگرانی کررہا تھا کہ ایک رات) میرے پاس کوئی آنے والا آیا اور دونوں ہاتھوں سے غلہ لینے لگا‘ میں نے اس کو پکڑا اور کہا کہ میں تجھے ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں گا، اس نے کہا: میں محتاج ہوں‘ میرے ذمہ بال بچوں کا بوجھ ہے اور مجھے سخت ضرورت ہے (یعنی غربت اور تنگی نے مجھے چوری کرنے پر ابھارا ہے) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کو چھوڑ دیا، جب صبح ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! گزشتہ رات تمہارے قیدی نے کیا کیا تھا؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ اس نے سخت ضرورت اور بال بچوں کے بوجھ کا شکوہ کیا تو مجھے اس پر ترس آیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: آگاہ رہو! اس نے تمہارے سامنے جھوٹ بولا، وہ دوبارہ آئے گا، حضور اکرم ﷺ کے اس ارشاد کی وجہ سے مجھے پورا یقین تھا کہ وہ دوبارہ آئے گا، اس لیے میں اس کی نگرانی اور انتظار کرتا رہا چنانچہ وہ آیا اور دونوں ہاتھوں سے غلہ لینے لگا، میں نے اس کو پکڑا اور کہا: میں تجھے ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں گا، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو‘ میں محتاج ہوں، مجھ پر بال بچوں کا بوجھ ہے، آئندہ میں نہیں آؤں گا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس پر ترس آیا، چنانچہ میں نے اس کو چھوڑ دیا، جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوہریرہ! تمہارے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اس نے سخت ضرورت اور بال بچوں کا شکوہ کیا تو مجھے اس پر ترس آیا اور میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: آگاہ رہو! اس نے تمہارے سامنے جھوٹ بولا‘ وہ پھر آئے گا، حضور نبی کریم ﷺ کے اس ارشاد کی وجہ سے مجھے پورا یقین تھا کہ وہ پھر سے آئے گا، چنانچہ میں اس کی نگرانی اور انتظار کرتا رہا، وہ پھر سے آیا اور دونوں ہاتھوں سے (اپنے برتن میں) غلہ بھرنے لگا، میں نے اس کو پکڑا اور کہا: میں تجھے ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں گا، یہ آخری تیسری دفعہ ہے، ہر دفعہ تو کہتا ہے کہ میں نہیں آؤں گا مگر پھر آتا ہے، اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں تمہیں چند کلمات سکھاتا ہوں جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمہیں نفع پہنچائیں گے۔ جب تم بستر پر لیٹو تو پوری آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، اللہ کی طرف سے ایک محافظ برابر تمہاری حفاظت کرتا رہے گا اور صبح تک شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا، جب صبح ہوئی تو آنحضرت ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تمہارے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے مجھے چند کلمات سکھائے جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دیں گے۔ (اس لیے میں نے اس کو چھوڑ دیا۔) آنحضرت ﷺ نے فرمایا: سنو! اس نے یہ بات سچ کہی جب کہ وہ جھوٹا ہے۔ اور تم جانتے ہو یہ شخص جس سے تم تین راتوں سے گفتگو کررہے ہو کون ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شیطان ہے۔ (رواہ البخاری: بحوالہ مشکوٰۃ شریف ص185)

حال دل (قسط نمبر 1)

ایڈیٹر کے قلم سے

مظلوم آوازیں‘ سلگتے گھر‘ اجڑی زندگی

قارئین! میرا غم طویل‘ میرا قصہ ناقابل بیان لیکن کیا کروں اب میرا دل مجھے مزید اجازت نہیں دے رہا کہ اس طویل غم کو دل ہی دل میں چھپا کر رکھوں میں کچھ ماہ آپ سے لوں گا‘ موبائل‘ انٹرنیٹ اور کھلے عام میل ملاپ کا بہت زیادہ دخل ہے۔ اس غم میں آپ بھی میرے شریک بنیں۔ میرا ساتھ دیجئے گا میرے ساتھ رہیے گا اور اس کا حل ضرور بتائیے گا۔ **اپنی کوتاہی یا کسی نے کچھ کردیا: 1**۔ ”محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بیٹا ساری رات موبائل پر باتیں کرتا ہے اور صبح ہوتے ہی سو جاتا ہے۔ دو، تین بجے سو کر اٹھتا ہے‘ ناشتہ کیا اور ٹی وی کے آگے بیٹھ جاتا ہے‘ سارا دن نہ کوئی کام‘ نہ کاج میں نے کئی جگہ منتیں کرکے لگوایا لیکن یہ صرف دو، چار دن ہی جاتا ہے کوئی بات نہیں سنتا۔ کچھ کہوں تو آنکھیں نکالتا ہے۔ جہاں اس نے کہا منگنی کردی ہے۔ ہمارے کچھ چاہنے والے بہت حاسد ہیں‘ کسی نے کچھ کیا ہے یا اس کی اپنی کوتاہی ہے۔ بہت ہی تنگ کرتا ہے‘ جہاں جانا ہوتا ہے باپ سے پیسے لے کر جاتا ہے۔ اس کے باپ کا **2002**ء میں ایکسیڈنٹ ہوگیا تھا جس کی وجہ سے ان کی دائیں ٹانگ کٹ گئی تھی۔ موبائل‘ انٹرنیٹ نے اس کو بالکل نکما کرکے رکھ دیا ہے۔ آپ نے جو وظیفہ بتایا تھا دسمبر سے فروری تک پڑھا بیٹی منگنی ہوگئی۔“ دوسرا خط ملاحظہ فرمائیے: **چھوٹی عمر کا عشق:** ”محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آٹھویں جماعت کی طالبہ ہوں اور مجھے ڈاکٹر بننے کا بہت شوق ہے۔ میرے سکول میں ایک لڑکا ہے۔ وہ بھی آٹھویں کلاس میں ہے۔ ہم دونوں ایک دوسرے بہت پیار کرتے ہیں لیکن کلاس میں سب کو اس بات کا پتہ لگ گیا اور اس کو ٹیچر سے بہت مار پڑی۔ اب ہم دونوں ایک دوسرے کو سب کے سامنے نہیں بلاتے مگر موبائل فون پر بات کرتے ہیں میں کچھ دنوں سے غور کررہی ہوں کہ اس کے دل میں میرے لیے محبت کم ہوگئی ہے‘ میری کلاس میں ایک لڑکی ہے وہ بھی اسے پسند کرتی ہے لیکن وہ مجھے پسند کرتا ہے۔ براہ مہربانی کوئی وظیفہ بتائیں کہ وہ صرف مجھے ہی پسند کرے اور بڑا ہو کر بعد میں اپنے گھر والوں کو میرے گھر بھیج کر مجھ سے شادی کرلے۔ ہم دونوں ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے ہیں‘ میں اس کے بغیر رہنے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ ہم دونوں کو کوئی وظیفہ بتادیں۔ شکریہ!“ تیسرا خط ملاحظہ فرمائیں: **موبائل‘ انٹرنیٹ اور والدین کی لڑائی:** ”محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی بیٹی کے کچھ مسائل لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔ اپنی اس بیٹی کے حوالے سے بہت پریشان ہوں۔ اس کے بگڑنے میں ہم میاں بیوی کا بہت عمل دخل ہے‘ ہم نے اسے چھوٹی ہی عمر میں انٹرنیٹ کنکشن اور موبائل لے کردیا ہم آپس میں ہی لڑتے جھگڑتے رہے اس پر بالکل بھی توجہ نہیں دی۔ آج وہ جس جگہ کھڑی ہے وہ میں تفصیل کے ساتھ بیان کرتی ہوں: بچپن سے ہی غصہ‘ ناراضگی‘ نافرمانی اور حسد طبیعت کا حصہ ہیں۔ مجھے (ماں) بالکل بھی پسند نہیں کرتی۔ باپ کی پھر بھی کبھی بات سن لیتی ہے۔ **8th** کلاس میں اپنی ٹیوشن ٹیچر سے بہت زیادہ متاثر تھی‘ ان کو فون کرنا‘ تحفے دینا‘ ان کی باتیں کرنا‘ ٹیچر نے زیادہ لفٹ نہ کرائی تو امتحان بڑی بے دلی سے دیئے‘ مشکل سے پاس ہوئی۔ اس کے بعد کالج میں ایک دوست کو اپنی دوست اور ماں کا درجہ دے دیا۔ وہ عورت غلط قسم کی تھی‘ بڑی مشکل سے اس سے چھڑایا۔ اس کے بعد یہ بے راہ روی کا شکار ہوگئی‘ ہمارا ڈرائیور تھا جسے ہم اپنا بڑا اعتباری بندہ سمجھتے تھے۔ اس کے ساتھ فون پر بات کرنا شروع کردی۔ بس آپ کو کیا بتاؤں اللہ نے عزت بچالی‘ بس وقت پر ہمیں معلوم ہوگیا محترم حضرت حکیم صاحب! ہم میاں بیوی کے جھگڑوں نے اس کو بہت تنہا کردیا یہ اب دوسروں کی دوستی چاہتی ہے‘ مگر اس کی دوستی ہمیشہ غلط لوگوں سے ہوئی۔ مجھے اور اپنے باپ کو گندی ننگی گالیاں دیتی ہے اکثر بددعائیں دیتی ہے۔ غصے میں بے قابو ہوجاتی ہے۔ ساری ساری رات انٹرنیٹ کی دنیا میں کھوئی رہتی ہے۔ بچپن میں نماز پڑھ لیا کرتی تھی اب بالکل بھی نہیں پڑھتی۔ کسی آئے گئے کا لحاظ نہیں کرتی۔ ہر کسی کے سامنے بے عزت کردیتی ہے۔ خاندان کی تقریباً سب لڑکیوں کی شادیاں یا رشتے ہوگئے ہم سے آج تک کسی نے اس کے رشتے کے سلسلے میں بات نہیں کی۔“

قارئین! غمزدہ تحریریں، آپ کی خدمت میں پیش کردی ہیں‘ اس کا ازالہ کیا ہے اور تدبیر کیا ہے؟ میں آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا۔

ہفتہ وار درس سے اقتباس

درس روحانیت و امن

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

صحابہؓ و اہل بیتؓ کی خوشی کس میں ہے؟

اعمال کی صفت: ہماری پانی والی ٹینکی بن رہی تھی میں سوچنے لگا کہ سخت گرمی اور تپتی دھوپ میں مزدور کام کررہے ہیں وہ کونسی چیز ہے جو سخت گرمی میں ان سے کام کروارہی ہے؟ دراصل انہیں یقین ہے کہ شام کو جب کام ختم ہوگا تو ہمیں مزدوری ملے گی اسی یقین کی وجہ سے وہ تپتی دھوپ میں کام کررہے ہیں اگر انہیں کہا جائے کہ شام کو کچھ نہیں ملے گا تو کیا مزدور کام کریں گے؟ نہیں کریں گے۔ شام کو ملنے والا نفع ہی مزدور کو سارا دن گرمی میں مشقت کرواتا ہے۔ ایک بندہ سخت گرمی، سخت بارش، سخت طوفان میں اپنی مزدوری پر اپنی ملازمت پر جہاں کہیں بھی جاتا ہے اس کے بدلے میں ملنے والے نفع کی وجہ سے جاتا ہے کیونکہ ہمارے پیش نظر اس کے بدلے میں ملنے والا نفع ہوتا ہے جو ہمیں دکھایا گیا ہے' اسی طرح اگر ہمارے پیش نظر اعمال کی صفت ہو کہ ہم عمل کریں گے تو ہمیں فائدہ ملے گا تو ہم وہ عمل شوق وذوق سے اور اندر کی تڑپ سے کریں گے اور اس میں ایک جذبہ ہوگا۔

اللہ والوں کی محفل: ایک بندہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا ''حضرت مجھے سورۃ اخلاص سے بہت محبت ہے'' آپ نے فرمایا کہ: ''قرآن تو سارے کا سارا محبت کرنے کے قابل ہے تجھے صرف سورۃ اخلاص سے ہی کیوں محبت ہے؟'' اس نے کہا کہ: ''میں نے سورۃ اخلاص کے فضائل سنے تھے'' آپ نے فرمایا کہ: '' آدمی جس چیز کے فضائل سن لے چاہے وہ دنیا کے ہوں یا آخرت کے اس کی طرف مائل ہوجاتا ہے۔'' اللہ والے حضرات اعمال سے ملنے والے نفع کو بتایا کرتے تھے اور اب بھی بتاتے ہیں۔ قرآن سکھاتا ہے کہ دنیا کے نفع بھی مانگو اور آخرت کے نفع کا بھی سوال کرو۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ) چنانچہ اللہ والے دنیا کے نفع بھی اور آخرت کے نفع بھی بتایا کرتے تھے۔

صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہ کی خوشی: عمل کے فائدے اور اس سے ملنے والے نفع سامنے ہوں تو اس کی خوشی اور بڑھ جاتی ہے۔ جیسے نماز کا حکم آیا تو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور اہل بیت رضی اللہ عنہم اتنے خوش اور حیران ہوئے کہ ہم اس عمل سے واقعی اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرلیں گے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا مزاج ایسا بن چکا تھا کہ ہم نماز سے، اعمال سے اللہ پاک جل شانہٗ کا دیدار کرلیں گے، اللہ سے باتیں کرلیں گے، اس کے قدموں میں سر رکھ دیں گے اور یہ کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے، ہماری باتیں سن رہا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو ان باتوں کا یقین تھا وہ اعمال کی نعمت ملنے پر خوش تھے اور اس جستجو میں رہتے تھے کہ کونسے اعمال ایسے ہیں جن سے ہم اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی قرب خداوندی اور نفع پائیں۔

ذکر خاص کے فوائد: ہم جو ذکر خاص کرتے ہیں (ہر جمعرات کو درس روحانیت و امن کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ذکر خاص کرواتے ہیں جس میں مسنون وماثور دعائیں پڑھتے ہیں جو کہ قرآن وسنت سے ثابت ہیں اس کے بہت سے فوائد اور خواص ہیں) ذکر خاص سے اللہ پاک جل شانہٗ کی محبت، دنیا اور آخرت کی راحتیں ملتی ہیں، مصیبتیں دور ہوتی ہیں، مشکلیں حل ہوتی ہیں، دنیا اور آخرت کی راحت ملتی ہے۔ ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے: کہ انسان کے اندر اللہ پاک نے طمع اور نفع رکھا ہے آپ ہمیں اعمال کے فوائد بتائیں کیونکہ انسان کو اگر چیزوں کے نفع کی خبر ہو کہ میں یہ عمل کررہا ہوں اس کا یہ نفع ہے تو اس کا شوق اس عمل میں مزید بڑھ جاتا ہے۔

اعمال کے نفع تلاش کریں!: اللہ والو! جو اعمال کرتے ہو ان کے فائدے، ان کے نفع تلاش کرتے رہا کرو۔ کاروباری حضرات ہر وقت اپنے مال کی، اپنی چیزوں کی قیمت بڑھنے کی تلاش میں رہتے ہیں کہ قیمت بڑھی ہے کہ نہیں! زمین اور پلاٹ لے کر رکھا ہے اس کی قیمت بڑھی ہے کہ نہیں! یہ دنیا کی چیزوں کے نفع کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ہم سب بھی اعمال کو تلاش کریں اور اعمال کے فائدوں کو تلاش کیا کریں۔ ہم جو قیمتی اعمال کرتے ہیں اس کا دنیا اور آخرت میں کیا فائدہ ہے۔ ہم اعمال کے نفع تلاش نہیں کرتے جس کی وجہ سے کچھ عرصے کے بعد عمل چھوٹ جاتا ہے، بندہ عمل میں ڈھیلا پڑ جاتا ہے، بندے کا جذبہ ماند پڑ جاتا ہے، اس کے جذبے کے اندر وہ طاقت نہیں رہتی وہ کیفیت نہیں رہتی جو ہونی چاہیے۔ اس لیے اللہ والو! اعمال کے نفع تلاش کیا کریں۔

سورۃ فاتحہ کے فضائل: ہم ذکر خاص میں سب سے پہلے سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں۔ سورۃ فاتحہ پڑھنے کی وجہ یہ ہے کہ اللہ رب العزت کو اپنی شان، اپنی عظمت اور اپنی تعریف بہت پسند ہے۔ اور سورۃ فاتحہ اللہ تعالیٰ سے لینے کا ایک گر، ایک طریقہ ہے کہ ہم اپنے رب سے کیسے لیں اور ہمارا رب ہمیں کیسے عطا کرے گا۔ ایک اللہ والے فرماتے ہیں کہ: ''جو کچھ پچھلی کتابوں میں تھا وہ سب قرآن پاک میں آگیا، جو کچھ قرآن مجید میں ہے وہ سب سورۃ فاتحہ میں آگیا، جو کچھ سورۃ فاتحہ میں ہے وہ سب اس کی بسم اللہ میں آگیا اور جو کچھ بسم اللہ میں ہے وہ سب اس کی 'ب' میں آگیا'' ایک روایت میں ہے کہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ''اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اس جیسی سورت نہ انجیل میں ہے، نہ تورات میں ہے، نہ زبور میں ہے اور نہ بقیہ قرآن میں نازل ہوئی ہے۔

سورۃ فاتحہ کے فوائد: مشائخ نے لکھا ہے کہ جو سورۃ فاتحہ کو ایمان اور یقین کی طاقت کے ساتھ پڑھے گا وہ ہر بیماری سے شفاء پائے گا۔ بیماری روحانی ہو یا جسمانی ہو، ظاہری ہو یا باطنی، ذہنی ہو یا نفسیاتی ان سب بیماریوں سے شفاء پائے گا۔

سانپ اور بچھو سے حفاظت: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سانپ کے کاٹنے پر، بچھو کے کاٹنے پر، مرگی کے دورے پر، دیوانے یا پاگل مریض پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرتے تو وہ مریض ٹھیک ہوجاتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں سول انجینئرنگ کا طالب علم ہوں۔ میں کافی عرصہ ہر جمعرات کو درس روحانیت وامن سننے کیلئے تسبیح خانہ میں حاضر ہوتا ہوں۔ تسبیح خانہ میں مجھے میرا دوست ایک مرتبہ زبردستی لے کر آیا تھا' تب سے میں ہر جمعرات تسبیح خانہ میں حاضر ہوتا ہوں۔ ماہنامہ عبقری بھی ہر ماہ لے کر پڑھتا ہوں۔ درس سننے کی برکت سے مجھ میں بہت تبدیلیاں آئی ہیں۔ میں صبح گھر سے نکلتے ہوئے گھر سے نکلنے کی مسنون دعا' آخری چھ سورتیں اور گاڑی پر سوار ہونے کی مسنون دعا پڑھتا ہوں۔ درس سننے کی برکت سے میں نماز پڑھنے کا پابند ہوگیا ہوں' ہر نماز کے بعد آخری چھ سورتیں اور اذان پڑھتا ہوں۔ درس میں اپنے موبائل فون کارڈ میں اپ لوڈ کرکے تمام گھر والوں کو سناتا ہوں جس کی وجہ سے (باقی صفحہ نمبر 16 پر)

قے کیلئے: اگر بار بار قے آرہی ہوتو اس کیلئے میرے پاس ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے کہ لیموں پر کالا نمک لگا کر وقفے وقفے سے چاٹا جائے۔(لائبہ ظفر)

ابولبیب شاذلی

کرامتِ شیرِ خدا رضی! عصاء کا اشارہ اور شدید سیلاب ختم

انہیں دیکھ کر سب کو یہ اعتراف کرنا پڑا کہ واقعی امیر المومنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نگاہ کرامت نے حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات میں چھپے ہوئے کمالات کے جن انمول جوہروں کو برسوں پہلے دیکھ لیا تھا وہ اور کسی کو نظر نہیں آئے تھے۔

نگاہِ کرامت: حضور نبی کریم ﷺ کی وفات حسرت آیات کے بعد جو قبائل عرب مرتد ہوکر اسلام سے پھر گئے تھے' ان میں قبیلہ کندہ بھی تھا۔ چنانچہ امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس قبیلہ والوں سے بھی جہاد فرمایا اور مجاہدین اسلام نے اس قبیلہ کے سردار اعظم یعنی اشعث بن قیس کو گرفتار کرلیا اور لوہے کی زنجیروں میں جکڑ کر اس کو دربار خلافت میں پیش کیا۔ امیر المومنین کے سامنے آتے ہی اشعث بن قیس نے بآواز بلند اپنے جرم ارتداد کا اقرار کرلیا اور پھر فوراً ہی توبہ کرکے صدق دل سے اسلام قبول کرلیا۔ امیر المومنین نے خوش ہوکر اس کا قصور معاف کردیا اور اپنی بہن حضرت ''ام فروہ'' رضی اللہ عنہا سے اس کا نکاح کرکے اس کو اپنی قسم قسم کی عنایتوں اور نوازشوں سے سرفراز کردیا۔ تمام حاضرین دربار حیران رہ گئے کہ مرتدین کا سردار جس نے مرتد ہوکر امیر المومنین سے بغاوت اور جنگ کی اور بہت سے مجاہدین اسلام کا خون ناحق کیا۔ ایسے خونخوار باغی اور اتنے بڑے خطرناک مجرم کو امیر المومنین نے اس قدر کیوں نوازا؟ لیکن جب حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صادق الاسلام ہوکر عراق کے جہادوں میں اپنا سر ہتھیلی پر رکھ کر ایسے ایسے مجاہدانہ کارنامے انجام دیئے کہ عراق کی فتح کا سہرا انہی کے سر رہا اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں جنگ قادسیہ اور قلعہ مدائن وجلولا ونہاوند کی لڑائیوں میں انہوں نے سرفروشی و جانبازی کے جو حیرتناک مناظر پیش کئے۔ انہیں دیکھ کر سب کو یہ اعتراف کرنا پڑا کہ واقعی امیر المومنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نگاہ کرامت نے حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات میں چھپے ہوئے کمالات کے جن انمول جوہروں کو برسوں پہلے دیکھ لیا تھا وہ اور کسی کو نظر نہیں آئے تھے۔ یقیناً یہ امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک بہت بڑی کرامت ہے۔**(ازالۃ الخفاء مقصد نمبر2 ص39)**

اسی لیے مشہور صحابی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ عام طور پر یہ فرمایا کرتے تھے کہ میرے علم میں تین ہستیاں ایسی گزری ہیں جو فراست کے بلند ترین مقام پر پہنچی ہوئی تھیں۔ **اول:** حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ ان کی نگاہ کرامت کی نوری فراست نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کمالات کو تاڑ لیا اور آپ نے حضرت عمر کو اپنے بعد خلافت کیلئے منتخب فرمایا جس کو تمام دنیا کے مورخین اور دانشوروں نے بہترین قرار دیا۔ **دوم:** حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیوی حضرت صفورا رضی اللہ عنہا کہ انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے روشن مستقبل کو اپنی فراست سے بھانپ لیا اور اپنے والد حضرت شعیب علیہ السلام سے عرض کیا کہ آپ اس جوان کو بطور اجیر کے اپنے گھر پر رکھ لیں۔ چنانچہ بعد میں حضرت شعیب علیہ السلام نے آپ کی خوبیوں کو دیکھ کر ان کے کمالات سے متاثر ہوکر اپنی صاحبزادی حضرت بی بی صفورا کا ان سے نکاح کردیا۔ **سوئم:** عزیز مصر کہ انہوں نے اپنی بیوی حضرت زلیخا کو حکم دیا کہ اگرچہ حضرت یوسف علیہ السلام ہمارے زرخرید غلام بن کر ہمارے گھر میں آئے ہیں مگر خبردار تم ان کے اعزاز واکرام کا خاص طور پر اہتمام وانتظام رکھنا کیونکہ عزیز مصر نے اپنی نگاہ فراست سے حضرت یوسف علیہ السلام کے شاندار مستقبل کو سمجھ لیا تھا کہ گویا آج غلام ہیں مگر یہ ایک دن مصر کے بادشاہ ہوں گے۔ **(تاریخ الخلفاء ص57، ازالۃ الخفاء مقصد نمبر2 ص23)**

اشارہ سے دریا کی طغیانی ختم: ایک مرتبہ نہر فرات میں ایسی خوفناک طغیانی آگئی کہ سیلاب میں تمام کھیتیاں غرقاب ہوگئیں لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دربار گوہر میں فریاد کی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوراً ہی اٹھ کھڑے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کا جبہ مبارک وعمامہ مقدسہ و چادر مبارکہ زیب تن فرما کر گھوڑے پر سوار ہوئے اور آدمیوں کی ایک جماعت جس میں حضرت امام حسن وامام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی تھے۔ آپ کے ساتھ چل پڑے۔ آپ نے پل پر پہنچ کر اپنے عصاء مبارک سے نہر فرات کی طرف اشارہ کیا تو نہر کا پانی ایک گز کم ہوگیا۔ پھر دوسری مرتبہ اشارہ فرمایا تو مزید ایک گز کم ہوگیا جب تیسری مرتبہ اشارہ کیا تو تین گز پانی اتر گیا اور سیلاب ختم ہوگیا۔ لوگوں نے شور مچایا کہ امیر المومنین! بس کیجئے یہی کافی ہے۔ (شواہد النبوۃ ص162)

گرتی ہوئی دیوار تھم گئی: حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ ایک مرتبہ امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دیوار کے سائے میں ایک مقدمہ کا فیصلہ فرمانے کیلئے بیٹھ گئے۔ درمیان مقدمہ میں لوگوں نے شور مچایا کہ اے امیر المومنین! یہاں سے اٹھ جائیے' یہ دیوار گر رہی ہے۔ آپ نے نہایت سکون و اطمینان کے ساتھ فرمایا کہ مقدمہ کی کارروائی جاری رکھو۔ اللہ تعالیٰ بہترین حافظ وناصر ونگہبان ہے۔ چنانچہ اطمینان کے ساتھ آپ اس مقدمہ کا فیصلہ فرما کر جب وہاں سے چل دیئے تو فوراً ہی وہ دیوار گر گئی۔ **(ازالۃ الخفاء مقصد2 ص273)**

زنا کار آنکھیں: علامہ تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''طبقات'' میں تحریر فرمایا ہے کہ ایک شخص نے راستہ چلتے ہوئے ایک اجنبی عورت کو گھور گھور کر غلط نگاہوں سے دیکھا۔ اس کے بعد یہ شخص امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اس شخص کو دیکھ کر حضرت امیر المومنین نے نہایت ہی پرجلال لہجہ میں فرمایا کہ تم لوگ ایسی حالت میں میرے سامنے آتے ہو کہ تمہاری آنکھوں میں زنا کے اثرات ہوتے ہیں۔ شخص مذکور نے (جل بھن کر) کہا کہ کیا رسول اللہ ﷺ کے بعد آپ پر وحی اترنے لگی ہے؟ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوگیا کہ میری آنکھوں میں زنا کے اثرات ہیں؟ امیر المومنین نے ارشاد فرمایا کہ میرے اوپر وحی تو نہیں نازل ہوتی ہے لیکن میں نے جو کچھ کہا ہے یہ بالکل ہی قول حق اور سچی بات ہے اور خداوند قدوس نے مجھے ایک ایسی فراست (نورانی بصیرت) عطا فرمائی ہے جس سے میں لوگوں کے دلوں کے حالات و خیالات کو معلوم کرلیا کرتا ہوں۔ **(حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص862، ازالۃ الخفاء مقصد2 ص227)**

32

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک لاجواب نسخہ ہے جو کہ دماغی صحت وصفائی' حافظہ، نزلہ زکام اور چھینکوں کیلئے لاجواب ہے۔ یہ نسخہ طالب علموں اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے میری طرف سے ایک انمول تحفہ ہے۔ **ھوالشافی:** مغز بادام پچاس گرام' کالی مرچ پچاس گرام' اسطخدوس پچاس گرام' مصری پچاس گرام۔ یہ تمام چیزیں پیس کر سفوف بنالیں اور پانچ گرام صبح وشام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ **(محمد شبیر' بہاولپور)**

5

بچے کو گھر میں پڑی ادویات سے بچانے کے گُر

فوری طور پر جائزہ لیں کہ بچے نے کونسی دوا کھائی ہے، اندازاً اُس کی مقدار کیا ہوسکتی ہے۔☆ جائزہ میں زیادہ وقت صرف نہ کریں اور بچے کو فوری طور پر ہسپتال لے جائیں۔☆ وہ بوتل یا ڈبہ بھی ساتھ لے جائیں تا کہ معالج کو علاج تجویز کرنے میں آسانی ہو۔

عام طور پر بیمار پڑنے پر بچے دوا نہیں کھاتے ہیں ایک ہنگامہ مچا دیتے ہیں، بچوں کی بڑی تعداد بیماری کی صورت میں ڈاکٹر کے پاس جاتے ہوئے کتراتی ہے، غالباً انجکشن کا ڈر انہیں لرزا دیتا ہے۔ دوسری طرف عام حالات میں گھر میں ''دوا'' رکھنا اور انہیں بچوں کی پہنچ سے دور رکھنا خاصا کڑا مرحلہ ہوتا ہے۔ بچے گھروں میں جو کھیل کھیلتے ہیں ان میں ''ڈاکٹر، ڈاکٹر'' بہت مقبول ہے۔ ایک بچہ ڈاکٹر بن جاتا ہے، باقی بچے مریض، دوا کے طور پر رنگ برنگی گولیاں اور رنگ دار پانی یا شربت استعمال کیا جاتا ہے۔ اس بات کا امکان بھی رہتا ہے کہ بچے کھیل کیلئے گھر میں موجود ادویات ہی استعمال نہ کر بیٹھیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ''ڈاکٹر صاحب'' مریض کو اپنے ہی سامنے ''دوا'' کھانے کا حکم دیں اور بے چارہ مریض کوئی نقصان دہ دوا کھانے پر مجبور ہوجائے۔ ''دوائیں بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں'' بظاہر یہ عام سا جملہ ہے لیکن یہ عمل بے حد ضروری ہے۔ یوں تو ہمارے بڑوں کی اکثریت بھی ایسی ہے جن کی پہنچ سے دوائیں دور رہنا بلکہ رکھنا ضروری ہے۔ بچے، بڑوں کی نقل کرتے ہیں وہ چپکے چپکے بڑوں کی حرکتوں کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں۔ اب ہوا یہ کہ ابا جان کو کھانسی ہوئی انہوں نے سگریٹ نوشی چھوڑنے کے بجائے گھر میں موجود کھانسی کی وہ دوا طلب کی جو چند ماہ قبل ڈاکٹر صاحب نے کسی اور کیلئے تجویز کی تھی۔ انہوں نے سوچا کہ کھانے کی دوا تو ہے جو رکھے رکھے ضائع ہوجائے گی، کیوں نہ استعمال کرلی جائے، اب انہیں اس سے فائدہ ہو یا نہ ہو بچے نے سیکھ لیا کہ کھانسی ہو تو اس کا علاج کیا ہے؟ سمجھ میں آنے والے درد کیلئے درد دور کرنے والی ادویات کا استعمال بھی ایک ایسی ہی مثال ہے کچھ لوگ تو اپنے طور پر مختلف امراض کی ادویات گھر میں لازمی طور پر رکھتے ہیں اور بڑے اعتماد کے ساتھ یہ ادویات سب کو تجویز کرتے رہتے ہیں۔ کچھ ادویات بڑوں کیلئے ہوتی ہیں، یہ بچوں کو نہیں دی جاتی ہیں مگر بڑے اکثر اس کا خیال نہیں رکھتے ہیں، کبھی کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ کوئی فنی مہارت نہ رکھنے والے دکاندار کے مشورے سے ''تیر بہدف دوا'' استعمال کرلیتے ہیں۔ بچے اپنی نادانی میں یا کھیل کھیل میں کوئی بھی دوا کھا یا پی سکتے ہیں، یہ ہوتی بھی تو رنگ برنگی اور مختلف ذائقوں والی ہیں۔ بالکل بچوں کی پسندیدہ سویٹس اور شربت کی طرح، کچھ والدین دوا نہ پینے والے بیمار بچوں کو لالچ دیتے ہیں کہ یہ دوا نہیں بنٹی ہے یا مزے مزے کا شربت ہے۔ مشابہت سے بچوں کو دھوکہ دیا جاسکتا ہے لیکن وہ اسے سچ سمجھ لیتے ہیں۔ اب وہ کسی وقت دوا کی گولیاں بنٹی سمجھ کر کھالیں یا مزے مزے کا شربت اپنے طور پر پی لیں تو انہیں قصوروار ٹھہرانا ناانصافی ہے۔ بچے تو بچے ہوتے ہیں، کچھ بھی کرسکتے ہیں، مگر آپ تو بچے نہیں، لہٰذا آپ خیال رکھیں کہ ☆ گھر میں بلا ضرورت ادویات جمع نہ ہوں۔☆ ضروری ادویات محفوظ طریقے پر رکھی جائیں۔☆ بچوں کو قابل فہم انداز میں سمجھائیں کہ یہ دوائیں ہیں۔ کھانے پینے کی اشیاء نہیں ہیں۔☆ استعمال میں نہ آنے والی ادویات کو ضائع کردیں۔ ☆ بچ رہ جانے والی ادویات جمع کرکے انہیں ضرورت مندوں تک پہنچانے والے رفاہی اداروں کو ایسی ادویات دی جاسکتی ہیں۔☆ میڈیکل کی مفت سہولت کو اپنا لازمی حق نہ سمجھیں اور گھر کو دواخانہ مت بنائیں۔☆ رکھی گئی ادویات کو پابندی سے چیک کریں، ان کے استعمال کی حتمی مدت کا خیال رکھیں تا کہ وقت گزرنے کے بعد انہیں ضائع کیا جاسکے۔☆ ادویات اس کے ڈبے میں رکھیں، ادویات کی بوتلوں پر موجود لیبل جوں کا توں رہنے دیں۔ یہ ممکن ہے کہ آپ کی احتیاط کے باوجود کوئی بچہ اپنی حماقت یا بھولے پن میں کوئی دوا کھالے، اس صورت میں اسے برا بھلا کہنے یا مارنے پیٹنے کے بجائے آپ وہ کریں جو آپ کے اور بچے کے حق میں ضروری ہے۔ ☆ فوری طور پر جائزہ لیں کہ بچے نے کونسی دوا کھائی ہے، اندازاً اُس کی مقدار کیا ہوسکتی ہے۔☆ جائزہ میں زیادہ وقت صرف نہ کریں اور بچے کو فوری طور پر ہسپتال لے جائیں۔ ☆ وہ بوتل یا ڈبہ بھی ساتھ لے جائیں تا کہ معالج کو علاج تجویز کرنے میں آسانی ہو۔☆ اپنے طور پر کوئی تدبیر کرنے کی کوشش مت کریں۔☆ بعض اوقات مغالطے میں دوا کی جگہ کوئی اور دوا یا کوئی نقصان دہ شے کھائی جاسکتی ہے، اس صورت میں معالج سے فوری رابطہ اور اسے حقیقت سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ موجودہ دور کے بچے ذہین ہیں، بھلی بری باتوں کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ آپ انہیں دواؤں سے دور رہنے پر آمادہ کرسکتے ہیں۔ اگر وہ ''ڈاکٹر ڈاکٹر'' کھیلنا ہی چاہتے ہیں تو انہیں کھلونا آلات دلائے جاسکتے ہیں۔ ایک اہم بات یہ ہے کہ اس کھیل میں انجکشن کیلئے استعمال شدہ سرنج نہایت ہی خطرناک امکانات رکھتی ہے۔ یہ سرنج بچے کہیں سے بھی حاصل کرسکتے ہیں، لہٰذا انہیں سختی سے تنبیہ کیجئے کہ وہ ایسی حرکت نہ کریں، یہ ظاہر ہے کہ آپ گھر میں استعمال شدہ یا غیر استعمال شدہ سرنج کیوں رکھنے لگے؟

بچوں کو ناشتہ کرانے کے آسان طریقے

تمام ماہرین صحت و تعلیم اس بات سے متفق ہیں کہ ناشتہ بچوں کیلئے ایندھن کی حیثیت رکھتا ہے جو بچے کو پورا دن ذہنی اور جسمانی طور پر چاق و چوبند رکھتا ہے۔ حالیہ ریسرچ سے بھی یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ناشتہ کرکے سکول جانے والے بچے بغیر ناشتہ کیے سکول جانے والے بچوں کے مقابلے میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ آج ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ بچوں کو ناشتے میں رغبت دلانے کے لئے کون سے طریقے مؤثر رہتے ہیں۔ **ہمیشہ ہلکی پھلکی غذا دیجئے:** ایسے تمام کھانے جن میں چکنائی کی زیادتی ہوتی ہے وہ بچوں میں سستی پیدا کرتے ہیں اس لئے زیادہ تلے اور بھاری کھانوں سے پرہیز کیجئے، اس کے علاوہ تیز مرچ مصالحوں کے کھانوں سے بھی بچوں کو دور رکھیں۔ کوشش کریں کہ انہیں تازہ پھل، دودھ یا جوس وغیرہ فراہم کریں۔ یہ بچے زیادہ شوق سے کھائیں گے۔ **بچے کی پسند کو مدنظر رکھیں:** بچوں کو ناشتہ دینے کیلئے اس بات کا خیال ضرور رکھئے کہ آپ کا بچہ کس طرح کا کھانا پسند کرتا ہے۔ اگر آپ پھل دینا چاہ رہی ہیں تو بچے کی پسند پوچھ لیجئے۔ اسی طرح اگر بچہ صرف سادہ دودھ پینا نہیں کرتا تو اس میں اوولیٹن وغیرہ ڈال دیجئے۔ **بچوں کی پسند میں رہنمائی کیجئے:** اگر آپ کا بچہ صرف اپنی پسندیدہ چیز ہی کھانے پر اصرار کرتا ہے اور یہ اس کا معمول بن چکا ہے تو اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کی پسند میں خاطر خواہ تبدیلی لائی جائے۔ آپ اپنے بچے کو اپنے ساتھ بازار لے جائیں اور ایسی تمام چیزیں جن کو کھانے میں دلچسپی کا مظاہرہ نہیں کرتا ان کے فوائد سے انہیں آگاہ کریں۔ **صحت کی اہمیت سے آگاہ کریں:** انہیں بتائیں کہ صرف چاکلیٹ اور ٹافیاں کھا کر ہی صحت مند نہیں رہا جاسکتا۔ انہیں کہیں کہ ناشتہ کرنے سے وہ جلد بڑا ہوجائے گا، اس کی ہڈیاں مضبوط ہوں گی اور سکول کا کام بھی جلد اور بغیر تھکے مکمل کرلیا کرے گا وغیرہ وغیرہ۔ **نئے ذائقے متعارف کرائیں:** بچے کے ذہن میں یہ چیز بٹھائیں کہ آپ اس سے کتنا پیار کرتی ہیں، اس کی صحت کی آپ کو فکر رہتی ہے اور یہ کہ اس کا صحت مند رہنا آپ کے لئے بہت ضروری ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 42 پر)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 109

پیغمبرؐ اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

سیدنا مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یاد رکھو! کچلی والے درندے' گھریلو گدھے اور ذمی (کافر) کی گری ہوئی چیز حلال نہیں' البتہ اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہو تو (پھر اٹھائی جا سکتی ہے۔'' (ابوداؤد: 3804)۔اگر کوئی کسی ذمی کو ناجائز قتل کر دے تو اس سے پچاس اونٹ دیت لے کر مقتول کے ورثاء کو دی جائے گی۔ جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کا حکم دیا ہے۔ (ابوداؤد 4583) اگر ہم ایک اونٹ کی اوسط قیمت پچاس ہزار لگائیں تو پچاس اونٹ کم از کم پچیس لاکھ کے بنتے ہیں۔

والدین سے حسن سلوک: سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کی والدہ کو زمانہ جاہلیت ہی میں سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے طلاق دے دی تھی۔ اسلام آنے کے بعد انہوں نے اسے قبول نہیں کیا۔ جب صلح حدیبیہ ہوئی تو وہ اپنی صاحبزادی کے پاس مدینہ آئیں تاکہ بیٹی کوئی خدمت کرے۔ سیدہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پوچھا: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! میری والدہ مشرکہ ہیں اور اسلام قبول کرنے کا بھی ان کا کوئی ارادہ نہیں۔ وہ میرے پاس آئی ہیں تاکہ میں ان کی خدمت کروں تو کیا میں ان سے صلہ رحمی (خدمت) کر سکتی ہوں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

''پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک'' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور ''غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں'' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

ایک آیت تین پھونکیں اور تڑپا دینے والے مرض سے نجات

ڈلیوری کے دن دردوں کی وجہ سے مجھے پوری سورۂ یاد نہیں رہی تو میں صرف فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا (پس بے شک مشکل کے بعد آسانی ہے' بے شک مشکل کے بعد آسانی ہے) پڑھتی رہی اور میرے اللہ نے مجھ پر کرم کر دیا۔

شدید ترین دردِ سر ایک آیت سے لمحے میں ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ کوئی 77،78ء کا واقعہ ہے۔ میرے سر کے بائیں جانب بہت شدید درد ہوتا تھا جس کے ساتھ میری دائیں آنکھ سے پانی بہتا اور وہ سائیڈ گرم اور سرخ ہو جاتی تھی' درد اتنا شدید ہوتا کہ میں اکثر چارپائی اٹھاتا اور اس کے پائے کے نیچے اپنے سر والی وہ سائیڈ رکھتا تاکہ دباؤ سے درد کچھ کم ہو۔ مجھے یوں لگتا کہ میری نظر چلی جائے گی۔ مجھے کسی نے بتایا کہ ریٹھا لے کر پتھر پر گھس کر اپنی مخالف نتھنوں میں ڈالو میں نے یہ ٹوٹکہ آزمایا۔ اُف میرے خدایا اس پانی کو ناک کے اندر کھینچنا پڑتا تھا تو دن میں تارے نظر آ جاتے تھے مگر آرام آنے کی کوئی صورت نہ نکلی۔ پھر مجھے 79ء میں لیبیا جانا ہوا' وہاں بھی انگریزی علاج کرانے کے باوجود کوئی صورتحال بہتر نہ ہوئی۔ میں مطالعہ کا بھی شوقین ہوں' کسی جگہ میں نے یہ آیت قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا (الرعد16) پڑھی۔ میں نے یہ آیت رب کریم کے حکم سے پڑھ کر خود اپنے دائیں جانب تین بار پھونکی تو رب رحمان کے فضل سے مجھے شفاء مل گئی۔ میں نے بخل نہیں کیا صدقہ جاریہ کے طور پر رسالہ عبقری میں بھیج دی ہے۔ اپنی پرخلوص دعاؤں میں مجھ ناچیز کو بھی یاد رکھیں۔ **(مقصود الٰہی زرگر' ہری پور ہزارہ)**

مسئلہ جیسا بھی گھمبیر ہو' ڈلیوری ہمیشہ نارمل ہی ہوگی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے تمام کاموں میں آپ کی غیبی مدد فرمائے آمین! آپ کی دعاؤں سے میں اب اپنے گھر میں خوش ہوں' مزید آپ کی دعاؤں کی ضرورت ہے کہ میرا شوہر نشہ چھوڑ دے اب میں آپ کی دعاؤں سے بیٹی کی ماں ہوں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری ڈلیوری سے پندرہ دن پہلے ڈاکٹرز نے کہا تھا کہ آج ہی سزیرین کر کے بچے کی پیدائش کروا دیں گے لیکن مجھے میری باجی نے کہا ہر مشکل کا حل سورۂ الم نشرح ہے' ہم مل کر پڑھتے ہیں تو میں نے اور باجی نے سورۂ الم نشرح کا ورد شروع کر دیا۔ دوسرے دن مجھے ہسپتال سے یہ کہہ کر ڈسچارج کر دیا گیا کہ آپ گھر جا سکتی ہیں اور مزید کوئی پرابلم نہیں ہے جبکہ پہلے کہا تھا کہ بچے کا پانی ختم ہو رہا ہے' میں نے پندرہ دن سورۂ الم نشرح کا سارا دن ذکر کیا' اس نیت سے کہ اللہ تعالیٰ آسانی پیدا فرمائیں اور میرا ''کیس'' نارمل ہو جائے تو آپ کی دعاؤں اور اللہ کے حکم سے میرا کیس پندرہ دن بعد نارمل ہو گیا۔ لیکن میرا بھروسہ اتنا زیادہ ہو گیا کہ ایک سورۂ کے پڑھنے سے میرا کیس نارمل ہو سکتا ہے تو باقی مشکلات کیوں نہیں حل ہو سکتیں۔ **محترم حضرت حکیم صاحب!** ڈلیوری کے دن دردوں کی وجہ سے مجھے پوری سورۂ یاد نہیں رہی تو میں صرف فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا (پس بے شک مشکل کے بعد آسانی ہے' بے شک مشکل کے بعد آسانی ہے) پڑھتی رہی اور میرے اللہ نے مجھ پر کرم کر دیا۔ اب میں اسی دن سے یہی ذکر کرتی ہوں تو میری تمام مشکلات حل ہو رہی ہیں۔ میرے شوہر کا رویہ میرے ساتھ بہت اچھا ہو گیا ہے کہاں ہر وقت طعنے اور شک اور لڑائی جھگڑا رہتا تھا لیکن اب بہت امن اور سکون ہو گیا ہے اللہ کے کلام کی برکت ہے۔ اب میں یہی ذکر سارا دن کرتی ہوں اور جو مسئلہ ہو حل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد میں نے جسے بھی یہ عمل بتایا سب کی ڈلیوری نارمل ہو گئی۔ یہاں تک کہ ایک عورت کا بچہ الٹا تھا وہ بھی یہ عمل کرنے سے نارمل پیدا ہوا اور گھر میں ہی ڈلیوری ہو گئی۔ سبحان اللہ! **(بشریٰ اصغر' شرقپور شریف)**

کان درد سے نجات کا کامیاب کاروباری راز

ھوالشافی: مولی کا پانی پانچ تولہ' پیاز کا پانی پانچ تولہ' لہسن دو تولہ' تلوں کا تیل پانچ تولہ' آگ پر جوش دیں' جب پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان لیں۔ چند قطرے نیم گرم حالت میں کان میں ڈالیں' فوراً انشاء اللہ آرام آ جائے گا۔ درج بالا نسخہ بارہا کا آزمودہ ہے' میرا کلینک ہے' وقتاً فوقتاً استعمال ہوتا ہے' یہ ایک کاروباری راز ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں تاکہ تمام لوگ اس سے مستفید ہوں اور یہ صدقہ جاریہ بنے۔ شاید یہی مخلوق کی خدمت اللہ تعالیٰ کو پسند آ جائے۔ مستفید ہونے والوں سے گزارش ہے میرے اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کیلئے دعا کریں۔ **(ڈاکٹر ظفر حمید ملک' اٹک سٹی)**

سگریٹ چھوڑیئے بغیر کسی پریشانی کے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس سگریٹ چھوڑنے کا ایک آزمودہ عمل ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہی ہوں:۔ سگریٹ چھوڑنے کیلئے یَاقَابِضُ 700 بار روزانہ پڑھیں۔ دل سے پختہ ارادہ کریں جس وقت سگریٹ کی طلب ہو تھوڑا سا نمک زبان کی نوک پر لگا لیں انشاء اللہ طلب ختم ہو جائے گی۔ جب بھی طلب ہو یہ عمل دہرائیں۔ انشاء اللہ سگریٹ چھوٹ جائیں گے۔ مجھے دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **(اسماء، لاہور)**

گرمی کے پیچش سے نجات: اگر گرمی کی وجہ سے پیچش ہوجائے یا تپ آتا ہوتو بھنڈی کا شوربہ بنا کر کھلانا بہت مفید ہوتا ہے۔آنتوں کی خراش اس سے دور ہوتی ہے‘ اگر پیچش میں خون آرہا ہوتو فوراً بند کردیتی ہے۔

تحسین بانو

ذہنی دباؤ سے یادداشت میں اضافہ! ناقابل تردید ریسرچ

مثال کے طور پر ایک طالب علم خوب تیاری کر کے امتحان دینے گیا۔لیکن وہ حسب توقع اچھا امتحانی پرچہ نہیں دے سکا۔دوران امتحان وہ جوابات کے اہم حصے بھول گیا۔وہ پھر اسے کئی گھنٹوں بعد یاد آئے۔یادداشت کھونے کی ایک بڑی وجہ وہ ذہنی دباؤ تھا

سویرے آپ گھر سے نکلے، تو ایک حادثے سے بال بال بچے۔دفتر پہنچے، تو وہاں کسی مسئلے پر ایک ساتھی سے الجھ گئے۔ شام کو گھر وارد ہوئے تو سوئی گیس اور بجلی کے بل ہاتھ میں پکڑے بیوی نے استقبال کیا۔بس اب صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا، ذہنی دباؤ کا ایسا مسئلہ ہوا کہ آپ سر پکڑ کر بیٹھ گئے۔

جوان ہو یا بوڑھا اور بچہ، ہر انسان کو دن میں کبھی نہ کبھی ذہنی دباؤ سے واسطہ پڑتا ہے۔یہ دباؤ پھر خیالات پر اثر انداز ہوتا اور صورت حال تک تبدیل کرنے کی قدرت رکھتا ہے لیکن بات یہیں ختم نہیں ہوتی، ذہنی دباؤ ہمارے اندر جسمانی تبدیلیاں بھی پیدا کرتا ہے۔تب انسانی جسم مختلف ہارمون خارج کرتا ہے جو ہمیں حملہ کرنے پر تیار کرتے یا فرار ہونے پہ اکساتے ہیں۔ یہی کیمیائی مادے پھر ہمارا بلڈ پریشر بڑھاتے اور دل کی دھڑکن بڑھا دیتے ہیں، یوں ہم تیز تیز سانس لینے لگتے ہیں۔مزید براں یہی حالت ہماری یادوں اور سیکھنے کی صلاحیت پر بھی اثرات مرتب کرتی ہے۔

مثال کے طور پر ایک طالب علم خوب تیاری کر کے امتحان دینے گیالیکن وہ حسب توقع اچھا امتحانی پرچہ نہیں دے سکا۔دوران امتحان وہ جوابات کے اہم حصے بھول گیا۔وہ پھر اسے کئی گھنٹوں بعد یاد آئے۔یادداشت کھونے کی ایک بڑی وجہ وہ ذہنی دباؤ تھا جو امتحان سے خوف کھانے کے باعث پیدا ہوا۔اس نے عارضی طور پر طالب علم کے حواس مختل کردیئے۔ذہنی دباؤ کے یہ اثرات ماہرین نفسیات کو عرصہ دراز سے معلوم ہیں لیکن اب تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ یہ نفسیاتی و جسمانی کیفیت دراصل منفی اور مثبت دونوں پہلو رکھتی ہے۔تجربات سے پتا چلا ہے کہ مخصوص حالات میں ذہنی دباؤ ہماری قوت یادداشت بڑھا دیتا ہے، اگرچہ ضروری نہیں کہ ہمیں وہ معلومات یاد آئے جو ہم کو کامیاب کردے بلکہ جو طالب علم دوران امتحان سبق یاد نہ کر پائیں، انھیں یہ ضرور یاد رہتا ہے کہ اس وقت بہت ذہنی دباؤ، پریشانی اور ’’ٹینشن‘‘ سے گزرے تھے۔

ماہرین نفسیات نے دریافت کیا ہے کہ جذباتی طور پر ہیجان انگیز لمحات‘ چاہے وہ منفی ہوں یا مثبت غیرمعمولی طور پر یادداشت میں محفوظ رہتے ہیں۔مثلاً آپ پچھلے ایک سال کے دوران اپنے نمایاں تجربات یاد کیجیے، بیشتر کا تعلق خوشی، تکلیف، ذہنی دباؤ، غم وغیرہ سے ہوگا۔طویل عرصے سے ماہرین یہ جاننے کی کوشش میں تھے کہ جذبات یادداشت کی تشکیل و تشریح میں کیا کردار ادا کرتے ہیں۔اب پچھلے چند برسوں میں تحقیق و تجربوں سے یہ ثابت کر چکے ہیں کہ ذہنی دباؤ کے اثرات کا انحصار وقت اور مدت پر ہوتا ہے۔ان دونوں کی تفصیل جان کر معلوم کرنا ممکن ہے کہ ذہنی دباؤ یادداشت بڑھائے گا یا گھٹائے گا۔ماہرین پر یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ خاص مدت سے گزر کر ذہنی دباؤ نقصان دہ بن جاتا ہے۔

ہمارا دفاعی نظام: جب ہم خود کو نازک یا خطرناک صورت حال میں پائیں، تو ہمارے جسم کا قدرتی دفاعی نظام بیدار ہوجاتا ہے۔پہلی نشانی کے طور پر ہمارے دماغ کی گہرائی میں واقع ایک عضو، زیرِ اندرون حرم (Hypothalamus) الارم بجا دیتا ہے۔اس الارم کے باعث پھر وقفے وقفے سے تحریکیں جنم لیتی ہیں۔ پہلی سرگرمی مخصوص ہارمون خارج کرتی اس کے بعد دوسری سرگرمی مختلف ہارمونوں کا سیٹ چھوڑتی ہے۔یہ دونوں سرگرمیاں دراصل ہمارے دفاعی ہتھیار ہیں۔ انہی کے ذریعے ہم نہ صرف ذہنی دباؤ کی صورت حال کا مقابلہ کرنے کو تیار ہوتے ہیں بلکہ یہ ہماری یادداشت بھی بہتر بنا دیتی ہیں تاکہ مستقبل میں ایسی کسی صورت حال کا سامنا ہو، تو اس سے بخوبی عہدہ براہو سکیں۔

پہلی سرگرمی: سب سے پہلے زیرِ اندرون حرم، شارکی نظام اعصاب کے ذریعے برگردہ راس النخاع کو ایک اشارہ (سگنل) بھجواتا ہے۔یہ مقام گردے کے اوپر واقع برگردہ غدہ کے مرکز میں موجود ہے۔برگردہ راس النخاع پھر ذہنی دباؤ سے وابستہ دو ہارمون ایڈرینالائن اور نورا ڈرینالائن خارج کرتا ہے۔یہی ہارمون جسم کو ’’مقابلہ کرنے یا فرار ہونے‘‘ کا ردِعمل ظاہر کرنے پہ آمادہ کرتے ہیں۔یہ ہارمون پھر بدن میں موجود توانائی کے ذخائر متحرک کرتے، خون کا دباؤ بڑھاتے اور دل کی دھڑکن بڑھاتے ہیں تاکہ اعصاب کو زیادہ غذائیت ملے، سانس تیز چلاتے ہیں تاکہ دماغ تک زیادہ آکسیجن پہنچے، بطور دفاع درد ختم کرنے والے قدرتی دافع تکلیف مادے متعلقہ اعضاء سے خارج کراتے اور پلاٹلیٹ بھی سرگرم کرتے ہیں تاکہ زخم لگنے کی صورت میں کم سے کم خون بہے۔

دوسری سرگرمی: کچھ مدت بعد ہمارا جسم تین اعضا زیرِ اندرون حرم، غدہ نخامیہ اور برگردہ قشر کے ذریعے مزید ہارمون خارج کرتا ہے۔ سب سے پہلے زیرِ اندرون حرم سے کورٹیکوٹروفین ریلیزنگ ہارمون نکل کر باریک ریشوں کے خصوصی نظام ہوتے ہوئے غدہ نخامیہ تک پہنچتا ہے۔یہ بادام جیسا عضو دماغ کے نچلے حصے میں واقع ہے۔غدہ نخامیہ میں کورٹیکوفروفین کے باعث دوسرا ہارمون، ایڈرینوکورٹیکوٹروفک ہارمون خارج ہوتا ہے۔یہ دوسرا ہارمون خون کے ذریعے بہتا ہوا برگردہ راس النخاع تک پہنچتا اور تیسرا ہارمون، کورٹیسول خارج کراتا ہے۔ یہی کورٹیسول ذہنی دباؤ سے متعلق سب سے اہم ہارمون ہے۔کورٹیسول، ایڈرینالائن اور نورا ڈرینالائن کو تقویت پہنچاتا اور ساتھ ساتھ ہمارے جسم کو معمول کی حالت پر لاتا ہے۔یہ بدن کے دفاعی نظام کو مضبوط بناتا اور غذائی چکنائی (Fats) کو گلائیکوجن میں بدلتا ہے تاکہ توانائی کے ذخائر از سرِ نو بھر سکیں۔

ذہنی دباؤ سے نجات پانے کے آسان گر

دن میں معمولی کے کام کاج کرتے ہوئے ہر انسان کبھی نہ کبھی ذہنی دباؤ سے دوچار ہوتا ہے لیکن آدمی اگر روزانہ چھ چھوٹی سی حکمت عملیاں اپنالے، تو بخوبی ذہنی دباؤ کا مقابلہ کرسکتا ہے۔**(۱) جانو اور چھٹکارا پاؤ:** دن میں کسی فارغ وقت ان چیزوں یا باتوں کو جاننے کی کوشش کیجئے جو آپ کو پریشانی اور دباؤ کا شکار بناتی ہیں۔مثلاً موٹر سائیکل کی بریک خراب ہے، تو بریک شو بدل دیجئے، موبائل فون کی بیٹری تنگ کرتی ہے تو نئی خرید لیجئے۔**(۲) مثبت انداز فکر رکھئے:** ہمارے ہاں لوگوں کی اکثریت نقصان دہ طریقے اپنا کر ذہنی دباؤ کا مقابلہ کرتی ہے۔ مثلاً سگریٹ پینا، پان لینا، ضرورت سے زائد کھانا، ٹی وی دیکھنا وغیرہ۔چنانچہ یہ نہایت ضروری ہے کہ اگر آپ کبھی ذہنی دباؤ کا شکار ہوں تو اس کا مقابلہ مثبت طرز فکر اور صحت مند طریقوں سے کیجئے۔مثلاً سیر کرنے نکل جایئے‘ یوگا کیجئے، کسی ہمدرد سے مشورہ لیں۔اس طرح ذہنی دباؤ آپ کو کم سے کم ذہنی و جسمانی نقصان پہنچائے گا۔**(۳) اپنے سیکرٹری خود بنئے:** دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ اپنے کاموں کی فہرست بنا کر رکھیں، وہ واقعتاً دوسروں سے زیادہ کام کرتے ہیں۔اب تو آپ موبائل فون پر کاموں کی فہرست بنا سکتے ہیں۔ یا پھر کسی ڈائری سے مدد لیجئے۔حتیٰ کہ فہرست بٹوے میں بھی رکھئے۔یوں آپ کو اس حادثے کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا کہ سپر مارکیٹ جو خریدنے گئے تھے، اسے ہی خریدے بغیر گھر واپس چلے آئے۔**(۲) خود کو مضبوط بنایئے:** انسان اگر باقاعدگی سے ورزش کرے، روزانہ کچھ وقت غور وفکر پر لگائے اور سکون دینے والی تکنیکوں کی مشق کرے تو ذہنی دباؤ کا سامنا بخوبی کرلیتا ہے۔آخر ببر شیر سدھانے اور ان سے سرکس میں کرتب دکھانے والے بھی دوران کار پرسکون رہتے ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ اگر انسان ذہنی دباؤ کا مقابلہ کرنے کی تیاری کرلے تو وہ ہر مشکل سے دو دو ہاتھ کرسکتا ہے۔

حادثے سے بچ گئے: میں اپنے شوہر کے ساتھ موٹر سائیکل پر جا رہی تھی‘ اچانک موٹر سائیکل میں میرا برقعہ آ گیا مگر **یاحفیظ یاسلام** مسلسل پڑھنے کی برکت سے موٹر سائیکل خودبخود رک گئی۔

رجب! چالیس سال کے گناہ چند منٹ کے عمل سے معاف

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیرشرعی اعمال کے بجائے نوافل وتسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہ شعبان بہت ہی برگزیدہ مہینہ ہے اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا اللہ تعالیٰ بے حد ثواب عطا فرماتے ہیں۔**نفلی نماز:** ماہ شعبان کی پہلی شب بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے۔سلام کے بعد ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ اس نماز کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر اسے جنت میں داخل کریں گے۔

ماہ شعبان کے پہلے جمعہ کی شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اور اس کا ثواب خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشے خاتون جنت فرماتی ہیں کہ میں ہرگز جنت میں قدم نہ رکھوں گی جب تک کہ اس نماز پڑھنے والے کو اپنے ہمراہ جنت میں نہ لیجاؤں۔ ماہ شعبان کے پہلے جمعہ کی شب چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھنی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے عمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

شعبان کے پہلے جمعہ کو بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک بار آیۃ الکرسی دس بار سورۂ اخلاص ایک بار سورۂ فلق اور ایک بار سورۂ ناس پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ نماز ترقی ایمان کیلئے بہت مفید ہے۔**وظیفہ:** شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت باوضو چالیس مرتبہ یہ کلمات پڑھے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کے پڑھنے والے کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔(ان شاءاللہ تعالیٰ)

اعلان مغفرت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ شعبان المعظم کی پندرہویں شب کی عبادت بہت افضل ہے فرمایا اس شب کو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کیلئے اپنی رحمت کے بے شمار دروازے کھول دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج کی شب مجھ سے بخشش طلب کرے اور میں اس کو دوزخ کے عذاب سے نجات دیکر اس کی مغفرت کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اس شب کی عبادت کرنیوالے پر اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ حرام کردینگے۔

نوافل اور روزہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرھویں شب آئے تو تم رات کو قیام کیا کرو‘ یعنی نوافل پڑھو اور دن کو روزہ رکھو۔اس رات اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہے کوئی بخشش چاہنے والا کہ میں اسے بخش دوں‘ کوئی رزق مانگنے والا ہے کہ میں اس کو رزق عطا کروں‘ کوئی مصیبت میں مبتلا ہے کہ میں اس کو عافیت دوں۔

شب برأت: شب برأت میں یہ نماز پڑھنی چاہیے جسے صلوٰۃ خیر کہا جاتا ہے۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے تیس صحابیوں نے بیان کیا ہے کہ اس رات جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار (نظر رحمت سے) دیکھتے ہیں اور ہر نگاہ میں ستر حاجتیں پوری کرتے ہیں جن میں سب سے ادنیٰ حاجت گناہوں کی مغفرت ہے۔اس نماز کا طریقہ یہ ہے کہ دو، دو نفل کی نیت سے سو رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے بعد نماز دعا کرلے۔ (رات کو عبادت کرے اور دن کو روزہ رکھے) شب برأت میں دو رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار‘ سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ بعد سلام کے درود شریف ایک سو دفعہ پڑھ کر ترقی رزق کی دعا کریں۔ انشاء اللہ اس نماز کے باعث رزق میں ترقی ہوجائیگی۔ جو شخص شب برأت کو آٹھ رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس دس مرتبہ پڑھے۔اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کیلئے بے شمار فرشتے مقرر کردینگے جو اسے عذاب قبر سے نجات اور جنت میں داخل ہونے کی خوشخبری دیں گے۔**گھر بیٹھے حج اور عمرہ کا ثواب:** ماہ شعبان میں ہر جمعہ کی رات چار رکعت نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں تو ان نوافل کے پڑھنے والے کو مقبول حج اور عمرہ کا ثواب نصیب ہوگا۔

فالج ولقوہ کا آزمودہ وآسان علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک آسان ٹوٹکہ قارئین عبقری کی نذر:۔اگر کسی کو فالج یا لقوہ کی شکایت ہوجائے تو اس مریض کو سات دن تک لگاتار تھوڑی تھوڑی مقدار میں جنگلی کبوتر کی یخنی پلائیں تو انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں مریض ٹھیک ہوجائے گا۔**(رفعت سلطانہ‘ بھکر)**

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔

ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ورد کریں‘ اول وآخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ’’آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ‘‘ تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ پڑھتے ہوئے تقریباً پانچ سال ہوچکے ہیں‘ مجھے مراقبہ کا شروع سے بہت شوق تھا‘ جب میں نے عبقری میں ماہوار آنے والا مراقبہ سے علاج پڑھنا شروع کیا تو میرا شوق اور بڑھا اور میں نے گھر میں مراقبہ کرنا شروع کردیا۔آج سے کوئی تقریباً دس گیارہ ماہ پہلے مراقبے کے ذریعے خواب میں آقا مدنی صلی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت مبارک ہوئی۔ دوران مراقبہ میں دیکھتا ہوں کہ آقا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف فرما ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔اتنے میں ایک سائل اندر آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کچھ عرض کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میری طرف متوجہ ہوکر فرمانے لگے کہ اگر تمہارے پاس کچھ پیسے ہیں تو دے دو۔میں نے عرض کی میری جیب تو خالی ہے، میرے پاس تو کچھ نہیں ہے۔(باقی صفحہ نمبر 24 پر)

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

گرمی کا توڑ گھریلو آزمودہ ٹھنڈے ٹوٹکوں سے کیجئے

(ماریہ علی)

گرمیوں کے موسم میں شربت صندل بہترین مشروب ہے، اس کے ساتھ ایسی چیز جو جسم میں پانی کو قائم رکھنے میں معاون ثابت ہوں۔ مثلاً گوند کتیرا، ست ملٹھی بھی جسم میں پانی کو قائم رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ کچے آم کا رس مفید مشروب ہے، جو لو کے اثرات کو ختم کرتا ہے

گرمیوں کے موسم کے جہاں بہت سے فوائد ہیں وہاں جھلسا دینے والی گرمی سے چرند پرند اور انسان عاجز بھی آجاتے ہیں۔ انسان گرمی سے بچنے کیلئے بہت سی تدابیر اختیار کرتا ہے اور زیادہ سے زیادہ ٹھنڈے بازاری مصنوعی مشروبات پی کر پیاس کم کرتا ہے۔ اس طرح وہ گرمی سے بچاؤ کی خاطر بے اعتدالی کا راستہ بھی چن لیتا ہے جس سے وہ معدہ کے عوارض میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اگر گرمی سے پیدا ہونے والی خطرات کا سمجھداری سے مقابلہ کیا جائے اور ایسی سستی اور آسان غذاؤں کو استعمال کیا جائے جو ہماری زندگی میں عام میسر ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ انسان ان کی بدولت گرمی کا مناسب اور بہتر توڑ کر سکے۔ گرمی لگنے سے سر درد، سر کا چکرانا اور تھکاوٹ کے بعد بے ہوشی ہوسکتی ہے۔ نبض کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ ان علامات میں مریض کے جسم کو ٹھنڈا رکھنا ضروری ہے۔ نیم ٹھنڈا پانی استعمال کرنا چاہیے۔ زیادہ ٹھنڈا پانی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں شربت صندل بہترین مشروب ہے، اس کے ساتھ ایسی چیز جو جسم میں پانی کو قائم رکھنے میں معاون ثابت ہوں۔ مثلاً گوند کتیرا، ست ملٹھی بھی جسم میں پانی کو قائم رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ کچے آم کا رس مفید مشروب ہے، جو لو کے اثرات کو ختم کرتا ہے، ماہرین کہتے ہیں کہ: 1: گرمیوں کے موسم میں پانی کا استعمال زیادہ کریں اور کم از کم 13 گلاس پانی روزانہ استعمال کریں۔ 2: چائے، کافی، کولا اور دوسرے پیشاب آور مشروبات کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے۔ 3: سر کو ڈھانپ کر باہر نکلنا چاہیے اور کپڑے یا ٹوپی کا رنگ سفید ہونا چاہیے۔ 4: باہر نکلنے سے پانی ضرور پی کر جائیں۔ 5: گھر میں داخل ہوتے ہی پانی ضرور استعمال کریں۔ 6: کچی لسی اور پکی لسی گرمیوں کے بہترین مشروب ہیں۔ ان کا استعمال آپ کو لو سے بچا سکتا ہے۔ 7: گرمیوں میں گہرے رنگوں کے کپڑے استعمال نہ کریں کیونکہ یہ حرارت کو بہت زیادہ جذب کرتے ہیں۔ سفید اور ہلکے رنگ مثلاً گلابی، آسمانی، نیلے رنگ کے کپڑے استعمال کریں۔ 8: گرمیوں میں چمڑے کے تلے والے جوتے استعمال کریں کیونکہ ان سے حرارت پاؤں تک کم پہنچتی ہے۔ 9: گرمیوں میں اپنے مہمانوں کی خاطر اپنے روایتی مشروبات سے کریں۔ 10: شربت صندل، شربت بزوری کا استعمال جاری رکھیں۔ 11: گوند کتیرا، اسپغول کا چھلکا، ستو، بالنگو ملا شربت دن میں ایک بار ضرور استعمال کریں۔ 12: اگر آپ کا منہ خشک رہتا ہو اور پانی پینے کے فوراً بعد پیشاب کی حاجت ہوجاتی ہو تو اس صورت میں گندم کے دانے کے برابر ست ملٹھی دن میں تین چار دفعہ ضروری چوس لیں۔ یہ انسانی جسم میں پانی کو باہر نکلنے میں قدرے رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ 13: تربوز گرمی کا بہترین توڑ ہے لیکن اس کا استعمال کالی مرچ نمک کا سفوف ضرور استعمال کریں۔ بلڈ پریشر کے لوگ صرف کالی مرچ کا سفوف استعمال میں لائیں۔ گرمیوں کے موسم میں انسانی جسم پر مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ برے اثرات کو ختم کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی ذات نے مختلف قسم کے جوس اور جڑی بوٹیاں پیدا کی ہیں جو انسان کو موسمی اثرات سے دور رکھتی ہیں۔ پاکستان کے موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے وقت کے ساتھ ساتھ صدیوں سے بہت سے مشروب بنائے گئے اور ان کا عام استعمال ہوا۔ ان قدیم مشروبات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔ 1: لسی پکی اور کچی۔ 2: گنے کا رس۔ 3: صندل کا شربت۔ 4: لال مشروبات۔ 5: بزوری کا شربت۔ 6: ستو کا شربت۔ گرمیوں کی حدت کی وجہ سے انسانی جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی واقع ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ کسی نہ کسی طریقہ سے جسم کے اندر اور باہر جسم کو ٹھنڈک کا احساس دینے والے مشروبات کا بھی استعمال ضروری ہے۔ البتہ دور جدید کے مشروبات مثلاً: کولا مشروبات۔ 2: کاربونیٹ مشروبات۔ 3: جوس پر مبنی مشروبات سے گریز کریں۔ **آسان غذائی تدابیر: قلفہ:** یہ فرحت بخش سرد مزاج موسمی بوٹی رطوبتوں میں اضافہ کرکے پیشاب کی تعداد بڑھاتی ہے۔ گرمیوں میں درد کے ساتھ پیشاب آئے یا زیادہ پسینہ آنے کی وجہ سے پیشاب کی مقدار کم ہوجائے تو مریض کو قلفہ کے بیج کا جوشاندہ پلایا جاسکتا ہے۔ ایک چائے کا چمچ بیج کا روغن کچے ناریل کے ایک گلاس پانی میں ڈال کر دن میں تین بار پلانے سے پیشاب کی تکلیف، مثانہ کی سوزش اور جلن دور ہوجاتی ہے۔ موسم سرما گرما میں جسم کو حدت سے بچانے اور بدن ٹھنڈا رکھنے کیلئے قلفہ کے تنے کا رس استعمال کرنے سے گرمی دانوں اور ہاتھ پاؤں میں جلن کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔ اس کے پتوں کا لیپ کیا جائے تو تب بھی بدن کو ٹھنڈک مہیا ہوتی ہے۔ **مہندی:** مہندی کے پتوں میں اگر رنگ چڑھانے والے ایسڈز پائے جاتے ہیں تو اس کے پتے اور بیج بھی ایسے طبی اثرات رکھتے ہیں جس سے جلد کے امراض سے تحفظ اور گرمی کی حدت سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ موسم گرما میں گرمی دانے بہت تنگ کرتے ہیں۔ مہندی کے پتوں کو پانی میں پیس کر متاثرہ حصوں پر لگایا جائے تو گرمی دانے ختم ہوجاتے ہیں۔ گرمی میں پاؤں جلتے ہیں، لہٰذا ایسے افراد کو چاہیے کہ پاؤں کے تلوؤں پر مہندی گھول کر لگائی جائے۔ گرمی سے سر درد ہونے لگے تو مہندی کے پھولوں اور سرکہ سے بنے پلاسٹر کو پیشانی پر لگایا جائے تو سر درد ختم ہوجاتی ہے اور بدن سے حدت خارج ہوجاتی ہے۔ صندل: صندل سفید خوشبودار جڑی بوٹی ہوتی ہے۔ یہ دل کیلئے فرحت بخش ٹانک ہے تو گرمیوں میں اس کا شربت گرمی سے پیدا ہونے والے عوارض سے بچاتا ہے۔ گرمیوں میں پیدا ہونے والے گرمی دانوں کیلئے صندل کی لکڑی کا لیپ بہت زیادہ مفید ہے۔ حدت سے جھلسی جلد پر یہ آزمودہ نسخہ لگایا جائے تو بے جا بہنے والا پسینہ رک جاتا اور ٹھنڈک کا احساس پیدا کرتا ہے، اس کے لئے صندل کی خشک لکڑی کا سفوف عرق گلاب میں ملا کر جسم کے متاثرہ حصوں پر لگایا جاتا ہے۔ صندل کا تیل گرم مزاج افراد کے دل اور معدہ کو تقویت دیتا اور گرم ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ **چھوٹی الائچی:** سبز الائچی کو پانی میں پیس کر اس کا شربت حسب ضرورت میٹھا ملا کر ٹھنڈا کرکے دن میں دو بار پی لیا جائے تو بدن کی حدت کم ہوتی اور پیشاب کھل کر آتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر الائچی کے بیجوں کو پیس کر کھانے کا ایک چمچ کیلے کے پتوں اور آملے کا رس ملا کر دن میں تین بار پلایا جائے تو پیشاب کے جملہ امراض، سوزش مثانہ، سوزش گردہ سے افاقہ ہوتا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں الائچی کا خالص مشروب فرحت قلب کا باعث بنتا اور پسینہ سے پیدا ہونے والی ناگوار بو کو دور کرتا ہے۔ **دھنیا:** گرمیوں میں دھنیے کا مشروب باقاعدہ پیا جائے تو یہ خون میں کولیسٹرول کم کرتا، پیشاب لاتا اور گردوں کو متحرک رکھتا ہے۔ **دھنیے کا مشروب بنانے کا طریقہ یہ ہے:** خشک بیج پانی میں ابال کر چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر اس کو استعمال کرسکتے ہیں۔ **اسپغول:** اسپغول مسکن سرد مزاج اور معمولی سا مسہل ہے یہ پیشاب آور جلدی بافتوں پر خوشگوار اثرات مرتب کرتا ہے۔ گرمیوں میں صبح ناشتے کے وقت یا شام کے وقت اسپغول، گوند کتیرا ٹھنڈے دودھ میں ملا کر پیا جائے تو طبیعت خوشگوار ہوتی اور بدن گرمی کی کثافتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

شاہ الفت اللہ اوچوی ؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی کی آنکھوں میں موتیا بند پیدا ہوگیا ہو یا پڑبال کا مرض ہو اس کو دور کرنے کیلئے اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر تمام انگلیوں کے پوروں (سروں) پر دم کر کے دونوں آنکھوں پر پھیرلیں۔

بھاگے ہوئے یا چور کو واپس لانا

یہ عمل بھاگے ہوئے کو واپس لانے اور چور کو واپس لوٹانے میں بہت کامیاب ہے۔ چمڑے کا ایک ٹکڑا لے یا کدو کا چھلکا سوکھا ہوا لے کر اسے صاف کر کے اور اس کو لکھنے کے قابل بنالے۔ اندھیری اور تنہا جگہ میں بیٹھ کر جہاں کوئی دوسرا نہ ہو پرکار سے ایک دائرہ اس پر کھینچے اور دائرہ کے درمیان سورۃ انعام کی آیات نمبر 63، 64 کو باوضو لکھے۔ پھر بھاگے ہوئے یا چور کا نام اس کی والدہ یا والد کے نام کے ساتھ لکھے اور ایسی اندھیری کوٹھڑی میں رکھ دے یا دفن کردے جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑے جب بھاگا ہوا یا چور آجائے اس کو نکال کر کنویں، نہر، دریا، سمندر، جھیل میں پتھر باندھ کر ڈال دے۔ ورنہ بھاگنے والا پھر بھاگ جائے گا اور چور جگہ جگہ بھاگتا پھرے گا۔ اس سے اُس کو تکلیف ہوگی۔

ہر قسم کے شر اور فتنہ سے حفاظت

اگر کوئی شخص شر وفتنہ کا شکار ہوگیا ہو اور اس سے حفاظت چاہتا ہو تو ان آیات کو باوضو ایک کاغذ پر عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے لکھے اور نرسل (کھوکھلے سرکنڈے جس سے قلم بناتے ہیں) کے چھوٹے ٹکڑے میں رکھ کر موم سے بند کرے اور بچہ کے گلے میں ڈال دے تو بچہ ہر قسم کے مرض، ام الصبیان، جنات، نظربد، سوکھا مسان سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح ان آیات کو باوضو عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے ہرن کی باریک کھال پر لکھے اور انگوٹھی کے نیچے رکھ کر نگینہ جڑوالے اور اس انگوٹھی کو پہن لے لیکن شرط یہ ہے کہ انگوٹھی بیت الخلاء یا ناپاک جگہ اور ناپاک حالت میں نہ پہنے بلکہ اتار کر رکھ دے جب پاک حالت میں ہو پہن لے۔ اس کی برکت سے لوگ اطاعت کریں گے اور ہر شخص محبت کا برتاؤ کرے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے شر سے حفاظت رہے اور دشمنوں کے دل میں خوف خدا پیدا ہوگا۔ وہ آیات سورۂ آل عمران کی پہلی تین آیات ہیں۔

سوکھتے بچے کا آسان روحانی علاج

اگر بچہ مسان کے مرض میں مبتلا ہوجائے اور بچہ دن بدن سوکھتا جاتا ہو، اس کا گوشت گھل رہا ہو اور جسم صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گیا ہو تو اول چنبیلی کو دھو کر سکھا کر یا اگر چنبیلی کا انتظام نہ ہو تو سرسوں لے کر اسے دھو کر سکھا کر اس کا تیل لکڑی کے کولہو سے نکلوایا جائے' تیل وزن میں ایک پاؤ ہونا چاہیے۔ بعد نماز عشاء سورۂ روم کی آیت نمبر 50 باوضو ایک ہزار تیرہ مرتبہ پڑھ کر اس تیل پر دم کرے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اس دم کئے ہوئے تیل کو ہتھیلی پر تھوڑا تھوڑا لے کر بچے کو مالش کریں اور اس کے بدن پر ہلکا ہلکا لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ گیارہ دن کے اندر اندر تندرست ہوجائے گا لیکن تیل برابر لگاتے رہیں یہاں تک کہ تیل ختم ہوجائے۔ تیل لگانے کے بعد بچے کو نہلانا ضروری نہیں ہے۔ البتہ کپڑے سے ہلکے ہلکے صاف کردیں تو صحیح ہے لیکن شرط یہ ہے کہ تیل دو تین گھنٹے برابر لگا رہے اس کے بعد صاف کریں یا اگر بچے کو نہلانا ممکن ہو تو نہلا دیں اگر نہلانے سے بچہ کو بخار ہونے یا بیمار ہونے کا ڈر ہو تو نہ نہلائیں۔

حاکم، افسر یا مخالف کو مہربان کرنا

اگر کوئی حاکم، افسر یا مخالف سخت ناراض ہو اور اس سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو تو اس کیلئے اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے چہرے پر پھیرلے اور حاکم، افسر یا مخالف کے سامنے جائے انشاء اللہ مہربانی سے پیش آئے گا۔ وہ آیت یہ ہے: كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿البقرۃ ۲۱۱﴾

رزق میں ترقی کیلئے

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا رزق بڑھ جائے اور آمدنی میں اضافہ ہو جائے تو اس کیلئے اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان یہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل نیا چاند دیکھنے کے بعد پہلے جمعہ سے چار جمعہ تک بعد نماز مغرب باوضو پڑھے اور رزق میں زیادتی کی دعا کرے اور یہی آیت باوضو لکھ کر ہر جمعہ کے دن کسی کنویں، نہر، دریا، جھیل، سمندر یا تالاب میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آمدنی میں اضافہ شروع ہوجائے گا۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿الاعراف ۱۰﴾

موتیا بند اور پڑبال کیلئے

اگر کسی کی آنکھوں میں موتیا بند پیدا ہوگیا ہو یا پڑبال کا مرض ہو اس کو دور کرنے کیلئے اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر تمام انگلیوں کے پوروں (سروں) پر دم کر کے دونوں آنکھوں پر پھیرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی فائدہ محسوس ہوگا۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط اَلْحَقُّ النُّوْرُ ط۔

تلی کا علاج

اگر کسی کی تلی بڑھ گئی ہو جس سے صحت پر اثر پڑ رہا ہو تو مندرجہ ذیل کلمات کاغذ پر باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ذرا سی راکھ لے کر کلمہ کی انگلی پر لگا کر ایک مرتبہ يَا وَدُوْدُ پڑھ کر انگلی پر پھونک مار کر تلی کی جگہ کے اوپر ایک بار ضرب X کا نشان بنا دیں۔ انشاء اللہ تلی کا بڑھنا اور مرض ختم ہوجائے گا۔ وہ کلمات جو کاغذ پر لکھے جائیں گے یہ ہیں:۔ فِيْهِنَّ قِطَارُ الْقَلَمِ۔

تسبیح خانہ میں مخلصین کی آمد

3 مارچ بروز جمعرات معروف کالم نگار جناب اوریا مقبول جان عبقری دفتر تشریف لائے' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کی۔ آئی ٹی کے شعبے کے وزٹ کے دوران بہت زیادہ دلچسپی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ **7** مارچ بروز سوموار جناب اعجاز الحق صاحب (سابقہ وزیر موجودہ ایم این اے) تسبیح خانہ لاہور تشریف لائے۔ **10** مارچ بروز جمعرات سابق وفاقی وزیر برائے اقلیتی امور جے سالک صاحب تسبیح خانہ میں تشریف لائے۔ تسبیح خانہ کا نظام دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور دفتر ماہنامہ عبقری کا وزٹ بھی کیا اور انٹرنیٹ کا نظام دیکھ کر حیران ہوئے اور کہا کہ آپ امن و رواداری کا پیغام ساری دنیا میں پھیلا رہے ہیں۔ **15** مارچ بروز منگل مولانا حلیم الرحمٰن قریشی مسجد غوثیہ کراچی تسبیح خانہ لاہور میں تشریف لائے۔ مولانا نے دعا فرمائی۔ **16** مارچ بروز بدھ بعد نماز مغرب مولانا رشید میاں صاحب مہتمم جامعہ مدنیہ قدیم لاہور تسبیح خانہ تشریف لائے۔ حضرت حکیم صاحب نے ان سے درخواست کی کہ آپ تسبیح خانہ کے ذاکرین اور مقیمین کو خاص نصیحت فرمائیں۔ انہوں نے درس قرآن ارشاد فرمایا، ذاکرین و مقیمین کو خاص نصیحتیں ارشاد فرمائیں۔ آخر میں روحانی ترقی کیلئے دعا فرمائی۔

کاروباری حالات ٹھیک: ہمارے کاروباری حالات کافی خراب تھے‘ میرے شوہر اور میں نے مسلسل سارا دن باوضو سورۂ الم نشرح پڑھی جس کی برکت سے کاروباری حالات ٹھیک ہوگئے۔

شیخ عبدالحمید عابدؔ ‘ کامونکے

ایک گلاس! جسمانی تھکن‘ قبض‘ گیس اور گردوں کے امراض دور

گنے کا رس نہ صرف ہمارے جسم میں ٹھنڈک کا احساس پیدا کرتا ہے بلکہ یہ قوت وطاقت کا بھرپور خزانہ بھی ہے اس میں وٹامن اے، بی اور سی کافی مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ ہر سوگرام گنے کے رس میں 220 حرارے ہوتے ہیں گنے میں غذائی اجزا کے ساتھ ساتھ طبی فوائد بھی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہر موسم کو بڑی حکمت کے ساتھ بنایا ہے اور پھر موسم کے مطابق ہمارے لئے نعمتیں بھی پیدا کی ہیں تاکہ ہم موسموں کی شدت کے مضر اثرات سے محفوظ رہیں۔ ان کے مثبت اثرات سے لطف اندوز ہوسکیں موسم گرما ہو یا سرما موسم کی مناسبت سے اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے پھل اور سبزیاں پیدا کیں جو ہمیں قوت کے ساتھ ساتھ ذائقہ اور مزہ بھی فراہم کرتے ہیں۔ موسم گرما میں یوں تو بے شمار پھل اور سبزیاں ہمارے لئے ہیں لیکن سخت گرمی کے دنوں میں ہر ایک کی خواہش ہوتی ہے کہ ہم زیادہ ٹھنڈی اشیاء استعمال کریں۔ ان اشیاء میں گنا بھی ایک بہت بڑی نعمت خداوندی ہے چونکہ گرمی کے دنوں میں ہر شخص گرمی کے مضر اثرات سے ضرور متاثر ہوتا ہے ایسے میں ٹھنڈا گنے کا رس کسی آب حیات سے کم نہیں ہوتا۔ گنے کا رس نہ صرف ہمارے جسم میں ٹھنڈک کا احساس پیدا کرتا ہے بلکہ یہ قوت وطاقت کا بھرپور خزانہ بھی ہے اس میں وٹامن اے، بی اور سی کافی مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ ہر سوگرام گنے کے رس میں 220 حرارے ہوتے ہیں میں غذائی اجزا کے ساتھ ساتھ طبی فوائد بھی ہیں۔

خاص طور پر یرقان کے مرض میں گنے کا رس نہایت اہم ٹانک کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ یہ نہ صرف مرض کو ختم کرتا ہے بلکہ مریض کی بڑھتی ہوئی کمزوری کو بھی دور کرتا ہے۔ اس کی اہم وجہ یہ ہے کہ گنے میں فولاد اور کیلشیم کی خاص مقدار موجود ہوتی ہے گنا نہ صرف پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے بلکہ دل و دماغ کو سکون بھی فراہم کرتا ہے اس کے علاوہ گنا دانتوں سے چھیل کر چوسنے سے دانتوں اور مسوڑھوں کی اچھی طرح ورزش بھی ہوجاتی ہے اور یہ ورزش دانتوں کیلئے بے حد کارآمد ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ دیہاتوں میں شہروں کی نسبت دانتوں کے امراض بہت کم ہوتے ہیں۔

گنا یا گنے کا رس صرف یرقان کے مریضوں کیلئے ہی مفید نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے ہاضمے کا عمل بھی درست رکھنے، بھوک بڑھانے اور بیماری کے بعد قوت بحال کرنے میں بے حد مددگار ثابت ہوتا ہے۔ محنت طلب کام کرنے کے بعد گنے کا ایک گلاس رس پینے سے ساری جسمانی تھکن دور ہوجاتی ہے۔ پیٹ میں ابھاڑ، قبض، گیس یہاں تک کہ السر کے امراض میں بھی گنے کا رس مفید قرار دیا گیا ہے چونکہ گنے کے رس کے زیادہ استعمال سے گردوں کی صفائی ہوجاتی ہے۔ اس لئے یہ پتھری کے مرض میں بھی مفید قرار دیا گیا ہے، گنے کے رس میں فاسفورس خاصی مقدار میں پایا جاتا ہے جو ہماری ذہنی صلاحیتوں کو بڑھانے کیلئے مفید ہے یہی وجہ ہے کہ ذہنی کام کرنے والوں کیلئے گنے کا رس بہت مفید پایا جاتا ہے۔ گنے میں کئی مفید نمکیات بھی پائے جاتے ہیں۔ زیادہ پیدل چلنے سے یا زیادہ محنت طلب کام کرنے سے ہمارے جسم سے پسینہ خارج ہوتا ہے، اس میں ضروری نمکیات ہمارے جسم سے خارج ہوجاتے ہیں جن کی موجودگی ہمارے جسم اور جسمانی صحت کیلئے بہت ضروری ہے۔ ایسی صورت حال میں گنے کا رس ایک بہترین مشروب ہے کیونکہ جو نمکیات ہمارے جسم سے خارج ہوگئے ہیں گنے کا رس ان نمکیات کی کمی کو بڑی حد تک پورا کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔

دوران حمل جو خواتین کھانا پینا چھوڑ دیں تو۔۔۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دوران حمل خواتین کو بہت سی مشکلات درپیش آتی ہیں خاص کر پہلے تین ماہ بہت مشکل سے گزرتے ہیں دل بہت گھبراتا ہے‘ کچھ بھی کھانے پینے کو دل نہیں چاہتا‘ اس کیلئے میں قارئین عبقری کیلئے چند غذائی ٹوٹکے لائی ہوں یقیناً ان سے ایسی خواتین کو بہت فائدہ ہوگا۔ آملہ کا یا سیب کا مربہ صبح تھوڑا سا دھوکر چاندی کا ورق لگا کر کھالیا جائے تو سکون ملتا ہے۔ پہلے تو لوگ عرق گلاب سے دھوکر ورق لپیٹ کر کھلاتے تھے۔ اب چاندی کے ورق بھی نا معلوم اصلی ہیں یا نہیں۔ کچھ خواتین کو مٹھاس اچھی نہیں لگتی‘ اس کیلئے سیب دھوکر کھلاتے تھے۔ دل کے متلانے پر میٹھا سوکھا آلو بخارا بہت اچھا ہے۔ بازار سے سنہری رنگ کا میٹھا آلو بخارا خشک منگوائیں۔ ایک دانہ منہ میں رکھ کر چوستی رہیں۔ اس سے بہت فرق پڑتا ہے۔ پیٹ بھر کر نہ کھائیں بلکہ تھوڑا تھوڑا کھانا چاہیے۔ چار ماہ بعد یہ مسئلہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اپنا چیک اپ کراتی رہیں تاکہ کوئی اور مسئلہ نہ ہونے پائے‘ آلو بخارا کھانے سے آپ کا مسئلہ حل ہوگا۔ (ف۔ر، لاہور)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت دامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 13 مئی بروز جمعہ صبح 11 سے دوپہر 12 بج کر 12 منٹ تک۔ 22 مئی بروز اتوار دوپہر 12 بجکر 18 منٹ سے دوپہر ایک بجکر 30 منٹ تک۔ 30 مئی بروز سوموار عصر سے مغرب یَا وَاسِعُ یَا فَتَّاحُ یا پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا‘ اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:)1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ **(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)**

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں‘ اس رسالے کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ سب سے پہلے تو یہ کہ میں نے جب سے یہ رسالہ پڑھنا شروع کیا ہے تب سے میرے مسائل حل ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ میں اب اپنا مسئلہ اور اس کا حل تفصیل سے بتارہی ہوں۔ یقیناً لاکھوں قارئین کیلئے اس میں سبق ہوگا۔ میں یہاں قارئین کو زیادہ نہیں بتاؤں گی کیونکہ میں اپنی پچھلی زندگی یاد کرنا ہی نہیں چاہتی۔ میرے والدین کا نامعلوم میرے ساتھ سلوک کیوں اتنا بُرا تھا‘ بعض اوقات میں سوچتی نامعلوم وہ میرے سگے (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

تین مسائل تین حل: میرا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر کالے تل ہونے کے ساتھ ساتھ براؤن تل بھی بہت زیادہ ہیں' ڈاکٹروں کے پاس چکر لگا لگا کر تنگ آگئی ہوں اب تو ڈاکٹرز بھی کہتے ہیں کہ یہ ٹھیک نہیں ہوں گے' میں بہت پریشان ہوں۔ **مسئلہ 2:** میرے بازوؤں' ٹانگوں' سینے اور ہاتھوں پر بہت بال ہیں' جو بہت ہی زیادہ ہیں۔ پورے جسم پر مردوں کی طرح بال ہیں۔ **مسئلہ 3:** میری بہن کے سر میں بہت زیادہ جوئیں اور لیکھیں ہیں' کوئی مشورہ دیں کہ وہ بالکل ختم ہوجائیں مزید اس کے سر کے بال بہت چھوٹے ہیں' گروتھ بالکل کم ہے' کچھ بتائیں کہ میرے بال بہت جلدی اور لمبے ہوجائیں۔ (ع۔ا)

جواب: بہن! آپ پہلے اور دوسرے مسئلے کیلئے دفتر ماہنامہ عبقری سے خون صفا اور ہارمونز شفاء لے کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ مجھے ان دونوں مسائل کے ساتھ کچھ پوشیدہ مسائل بھی تھے الحمدللہ اب میں 70 فیصد ٹھیک ہوچکی ہوں۔ تیسرے مسئلے کیلئے اپنی بہن سے کہیں کہ بالوں میں لیموں اچھی طرح لگا کر دو گھنٹے بعد بال دھولیں۔ بالوں کی گروتھ کیلئے اپنی غذا پر خاص توجہ دیں۔ **(سویرا بلال' راولپنڈی)**

جوڑوں میں درد: محترم قارئین! گزارش ہے کہ میں ایک مسئلہ آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں۔ میرے دونوں بازوں میں کندھے کے جوڑ سے لے کر کہنی تک یعنی بازوؤں میں جب بھی میں ہاتھ اوپر اٹھاتا ہوں یا سوزوکی میں چڑھتے وقت شدید درد اٹھتا ہے۔ پھر دو منٹ کے بعد آرام آجاتا ہے۔ یہی بیماری گزشتہ پانچ چھ ماہ سے ہے۔ **(عثمان' کوہاٹ)**

جواب: تین عدد خوبانی اور ایک عدد چھوہارا رات کو ایک گلاس دودھ میں ٹکڑے کرکے بھگو دیں' صبح اٹھ کر خوبانی اور چھوہارا کھالیں اور دودھ پی لیں۔ یہ ٹوٹکہ کم از کم چالیس دن استعمال کریں۔ میرے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا اب الحمدللہ میں بالکل ٹھیک ہوں۔ **(شاکر اللہ' بھمبر آزاد کشمیر)**

آنتوں کا مسئلہ: محترم قارئین! میری عمر 70 سال ہے' میری آنتوں میں سے کچھ مواد رک جاتا ہے جس کی وجہ سے روٹی کھانے کے بعد چلا نہیں جاتا' خالی پیٹ چل سکتا ہوں۔ سینے میں جلن ہوتی ہے' کافی دوائیں استعمال کی ہیں' جب کسٹر آئل لیتا ہوں تو آنتیں صاف ہوجاتی ہیں مگر دست بہت آتے ہیں۔ براہ مہربانی! میرے لیے کوئی دوائی اور پرہیز بتادیں' شکریہ! **(وقاص' حضرو)**

جواب: بھائی! آپ پنساری کی دکان سے ایک پاؤ میتھرے (جو اچار میں ڈالتے ہیں) اور ایک پاؤ چھوٹی الائچی لے کر دونوں کو اکٹھا باریک پسوالیں' ڈبے میں محفوظ رکھیں' ایک چمچ صبح اور ایک شام کو استعمال کریں۔ یہ ٹوٹکہ میں نے حضرت حکیم صاحب کی شہرہ آفاق کتاب ''میرے طبی رازوں کا خزانہ'' سے لیا تھا کمال فائدہ ہوا۔ **(ام آفاق' لاہور)**

قرض سے نجات: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پہلے تو میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں آپ اتنا اچھا ماہنامہ نکال رہے ہیں۔ جب سے میں نے عبقری لیا ہے دوسرے رسالے پڑھنے چھوڑ دیئے ہیں' جی چاہتا ہے ماہنامہ عبقری مہینہ میں دو بار ملے' میں نے اس کی گزشتہ فائلیں اور آپ کی کتب بھی خرید لی ہیں۔ ادویات بھی استعمال کیں سب کو بہترین پایا ہے' اللہ تعالیٰ آپ کو دونوں جہاں کی خوشیاں دے آمین۔ پہلی بات تو قارئین سے یہ پوچھنی ہے کہ اگر کسی نے قرضہ دینا ہو یا اپنے اوپر قرضہ ہو تو روحانی وظیفہ بتائیے' دوسرا کاروبار خوب چلے' میں نے گھر میں چھوٹا سا سٹور کھولا ہوا ہے اس کیلئے وظیفہ بتائیں۔ **(مسز مظہر' میانوالی)**

جواب: بہن! آپ درج ذیل دعا صبح و شام 786 مرتبہ پڑھیں اور قرضہ سے نجات اور کاروبار کیلئے خوب دعا کریں' آزمودہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ **(کیپٹن حبیب' گوجرانوالہ)**

بیٹے کی محبت: قارئین! میرا سب سے چھوٹا بیٹا جس کا ایک لڑکی کے ساتھ تعلق ہے۔ ان کی آپس میں ملاقاتیں بھی ہوتی ہیں اور ان کا یہ تعلق پچھلے بارہ سال سے چل رہا ہے مگر بات شادی تک نہیں پہنچ پارہی۔ قارئین! ان کی شادی کیلئے کوئی وظیفہ بتائیں۔ (ش۔ر)

جواب: آپ خود اور آپ کا بیٹا صبح و شام گیارہ مرتبہ اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۂ مؤمنون کی آخری چار آیات اور اذان پڑھ کر اپنے دونوں کندھوں پر دم کریں اور اللہ سے مسئلے کے حل کیلئے دعا کریں۔ **(محمد شکیل' جہلم)**

موذی مرض: محترم قارئین! میری عمر بائیس سال ہے۔ مجھے قبض کی بیماری ہے' بڑا پیشاب دو دن کے بعد آتا ہے اور بہت زور لگا کر آتا ہے اور بڑے پیشاب کے ساتھ چکناہٹ سی بھی آتی ہے اور احتلام بھی بہت زیادہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ میرا حافظہ بھی بہت کمزور ہوتا جارہا ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ میں گزشتہ دس سال سے عادت بد میں مبتلا ہوں' بہت کوشش کی کہ اس موذی مرض سے میری جان چھوٹ جائے لیکن نہیں ہورہا۔ محترم قارئین! کوئی ایسی ترکیب یا کوئی ایسا مجرب نسخہ مجھے بتادیں تاکہ مجھے اس بیماری سے نجات مل جائے۔ (ا۔م۔ا)

جواب: آپ انجیر 3 دانے' سونف 1/2 چمچ چائے والا' سبز پودینہ دیسی' (پتے اور شاخ سمیت) ایک عدد پودینہ اور انجیر ٹکڑے ٹکڑے کرکے 2 کپ پانی میں بھگو دیں۔ صبح ابالیں جب ایک کپ باقی بچے تو اتار کر ٹھنڈا کرکے خوب مل چھان کر حسب ضرورت میٹھا ملائیں ورنہ ایسے ہی چسکی چسکی یا گھونٹ گھونٹ پئیں۔ ایسا دن میں 3 سے 4 بار استعمال کریں چند ہفتے موسم گرما میں اسی طرح رات کو تیز ابلتے پانی میں بھگو دیں صبح خوب مل چھان کر میٹھا ملائیں ایسے ہی پی لیں گرم نہ کریں۔ یہ قہوہ جسم کے ہر مسئلے کا لاجواب حل ہے۔ آزمائیں اور دعائیں دیں۔ **(محمد یعقوب بٹ' گوجرانوالہ)**

بدن میں گرمی: میرے بدن میں بہت زیادہ گرمی ہے' گرمیوں کا موسم ہے' میری پریشانی بڑھتی جارہی ہے' براہ مہربانی کوئی نسخہ بتائیں۔ **(محمد جاوید)**

جواب: جاوید صاحب! شربت دینار روزانہ صبح نہار منہ دو چمچ ایک گلاس پانی میں ملا کر پئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے بدن کی گرمی رفتہ رفتہ کم ہوتی جائے گی۔ نیز صدقہ و نماز کا بھی اہتمام کیجئے تاکہ آپ کی جسمانی و روحانی بیماریاں اللہ تعالیٰ دور فرمادے۔ **(فخر عالم' پشاور)**

میرے گھریلو مسائل: میرے بڑے بیٹے کی بیوی' میری بہو بہت زیادہ تیز ہے اور اس میں غصہ بہت زیادہ ہے اور بڑوں کا ادب واحترام بھی نہیں کرتی۔ بات پوچھنے پر بھی غصہ کرتی ہے غصہ حد سے زیادہ آتا ہے' اس کے غصہ سے نجات اور آپس میں پیار محبت کیلئے قارئین کو وظیفہ بتائیں۔ **(ایک ساس)**

جواب: آپ سارا دن اٹھتے بیٹھتے صرف یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھیں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں آپ کے گھر میں امن و سکون آجائے گا اور لڑائی جھگڑے بالکل ہی ختم ہوجائیں گے۔ **(شازیہ اکرام' کوئٹہ)**

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

''قارئین کے سوال و جواب'' کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے مؤخر کردی جائے۔

زرد چہرے والے متوجہ ہوں: پیاز کو مناسب مقدار میں روزانہ کھاتے رہنے سے انسانی چہرہ سرخ ہوجاتا ہے اور چہرہ کی زردی غائب ہوجاتی ہے۔ لاجواب ٹوٹکا ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

جوڑوں کا درد: میری تکلیف جوڑوں کے درد کی ہے جو خاص طور پر دونوں گھٹنوں میں ہوتی ہے اور ہاتھ کی کلائیوں میں ایک طویل عرصے سے شکایت ہے۔ **(محمد حنیف، کراچی)**

مشورہ: آپ کسی اچھے پنسار سٹور سے معجون سورنجاں لے لیں اور اس کے اوپر لکھی ہوئی ترتیب کے مطابق کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

رسولیاں: محترم حضرت حکیم صاحب! میرے یوٹرس میں رسولیاں ہیں جو کہ کئی سال علاج کروانے پر بھی ختم نہیں ہورہیں۔ بلیڈنگ بہت زیادہ ہوتی ہے، وزن کی بھی شدید کمی ہوچکی ہے۔ **(پوشیدہ)**۔ **گلٹیوں کا مسئلہ:** عرصہ دو سال سے رحم میں رسولی ہے جو بتدریج بڑھ رہی ہے۔ میں آپریشن نہیں کروانا چاہتی۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ پوشیدہ جگہ پر ایک گلٹی ہے جو کہ کئی سال سے ہے اور بہت سخت ہے، دواؤں سے بھی ختم نہیں ہوئی۔ **(ا۔ا،ب)**

مشورہ: آپ دونوں دفتر ماہنامہ عبقری سے ”گلٹی رسولی کورس“ منگوا کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ مرچ، مصالحہ، تلی ہوئی چیزوں اور بیکری کی اشیاء سے پرہیز کریں۔ سادہ اور زود ہضم غذا استعمال کریں۔

الرجی، چھینکیں، ناک کا بڑھنا: الرجی، چھینکیں اور ناک کی ہڈی بڑھی اور ٹیڑھی بھی ہے اور گرمیوں میں بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ براہ مہربانی میرے لیے کوئی نسخہ تجویز کریں۔ **(توقیر احمد، تلہ گنگ)**

مشورہ: آپ خالص دیسی گھی لیں اور کسی ڈراپر میں ڈال کر رات کو سوتے وقت ناک کے دونوں نتھنوں میں تین تین قطرے ڈال کر اوپر کھینچیں۔ ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ ٹوٹکا استعمال کریں ان شاء اللہ بہت جلد اس کے مثبت اثرات آپ خود محسوس کریں گے۔

کمزور معدہ: میرا معدہ بہت کمزور ہے، جو چیز بھی کھالوں تیزابیت ہوجاتی ہے، گیس سر اور دل کو پکڑ لیتی ہے، سارا بدن سست اور ٹوٹتا ہے اور پیٹ ہر وقت پھولتا ہے، بہت علاج کیا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ براہ مہربانی مجھے ایسی دوا تجویز کریں کہ ہم گھر پر تیار کریں اور میرا معدہ طاقتور ہوجائے۔ **(عبدالحکیم، کوہاٹ)**

مشورہ: آپ کا ہضم خراب ہے اور ہضم کیا خراب ہے، صحت بھی قابل اطمینان نہیں ہے۔ آپ صحت کے اصولوں پر غور کریں اور پھر سوچیں کہ آپ کہاں غلطی کررہے ہیں۔ غذا میں احتیاط یہ ہے کہ وقت پر کھائیے۔ غذا سادہ ہو۔ گھی کی روٹی اگر کھاتے ہوں تو ترک کردیں۔ کھانا بڑے اطمینان کے ساتھ چبا چبا کر کھانا چاہیے۔ تاکہ ہضم خراب نہ ہو۔ منہ کا لعاب بجائے خود ہاضم ہے اور غذا میں اس کا شامل ہونا صحیح ہضم کیلئے ضروری ہے۔ اگر آپ کوئی ورزش نہ کرتے ہوں تو یہ کوتاہی ہے۔ ورزش نہ کرنا اور کھائے جانا ایسے ہے کہ موٹر تو نہ چلے مگر پٹرول برابر بھرا جاتا رہے۔

حد سے زیادہ کمزوری: میری عمر 18 سال ہے، میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری ٹانگوں میں درد رہتا ہے اور حد سے زیادہ کمزوری ہے میں کوئی بھی زور والا کام کروں تو میرا پیشاب نکل جاتا ہے۔ میرا قد ساڑھے پانچ فٹ ہے۔ براہ مہربانی جسم کو صحت مند اور مضبوط بنانے کیلئے کوئی نسخہ تجویز کردیں۔ **(محمد اسامہ، لاہور)**

مشورہ: مناسب ورزش پر توجہ سب سے پہلے کرنی چاہیے۔ صبح کم از کم ایک ڈیڑھ میل تیز رفتار کے ساتھ چلنا چاہیے۔ ناشتے میں کشمش 25 گرام، مغز بادام شیریں بارہ دانے لازماً کھانے شروع کردیں۔ ان دونوں کو رات کے وقت بھگو دیں اور صبح کھالیں۔ اس کے ساتھ پاؤ ڈیڑھ پاؤ خالص دودھ پی لی۔ موسمی پھل خوب پیٹ بھر کر کھائیں۔

مسائل ہی مسائل: میری سانس میں سیٹی کی آواز ہر وقت آتی رہتی ہے، چھاتی میں شدید درد رہتا ہے، تھوڑا سا دوڑلوں تو سانس پھول جاتا ہے، چھاتی کے ایکسرے کروائے وہ صاف ہیں، ایکسرے میں ناک کے دونوں طرف بلغم جمی ہوئی ہے۔ ناک کی ہڈی ٹیڑھی ہے۔ میرا سر ہوا برداشت نہیں کرتا۔ تھوڑی سی ہوا لگ جائے تو بلڈ پریشر لو ہوجاتا ہے۔

دوسری بات: میرا معدہ بالکل بھی کام نہیں کرتا۔ اکثر درد رہتا ہے، بھوک تو لگتی ہے مگر اس طرح محسوس ہوتا ہے جس طرح معدہ پر تین چار کلو کا پتھر رکھا ہوا ہے۔ میرا جگر بھی خون نہیں بناتا، میں بہت کمزور اور ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گیا ہوں۔ میرا چہرہ اندر کو دھنس گیا ہے۔ جسم میں درد اور سستی رہتی ہے۔ مجھے یرقان کی بھی شکایت ہے۔ میری بدعادات کی وجہ سے جنسی کمزوری بہت ہی زیادہ ہے، میں کسی بھی قابل نہیں رہا، براہ مہربانی میرے ان مسائل کا حل تجویز کریں میری اگلے سال شادی ہے۔ **(ل، ایبٹ آباد)**

مشورہ: ہلدی تین سے چار ماشے خوراک گرم دودھ کے ساتھ دن میں دو مرتبہ کھائیں۔ دوسرے مسئلے کیلئے شام کے وقت دو عدد انجیر سرکہ میں بھگو کر صبح اٹھ کر خالی پیٹ کھالیں۔ چالیس دن تک یہ ٹوٹکا استعمال کریں۔

میرا پیٹ خراب رہتا ہے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو سلامت رکھے اور دوسروں میں آسانیاں بانٹنے کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ میرا پیٹ خراب رہتا ہے، موشن فوارے کی طرح آتے ہیں، اکثر دن میں دو مرتبہ آتے ہیں لیکن ان میں بتدریج اضافہ ہوجاتا ہے اور جب زیادہ ہوجاتے ہیں تو پھر ڈرپس لگوانی پڑتی ہیں۔ ان سے پھر روزانہ دو کی مقدار پر آجاتے ہیں۔ **(محمد اسحاق، میانوالی)**

مشورہ: سونف، انجبار، ہڑ سیاہ برابر مقدار میں لے کر سفوف بنالیں، چائے والا ایک چمچ صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد۔ تکلیف ختم ہونے تک استعمال کریں۔ بازاری اشیاء سے مکمل پرہیز رکھیں۔

بہت پریشان ہوں: میری عمر 18 سال ہے، میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے تین سال سے احتلام کی شکایت ہے، کافی علاج کرائے ہیں مگر افاقہ نہیں ہوا، بدن کمزور ہوچکا ہے، چہرے پر بھی دانے نکل آئے ہیں، دانتوں کے اوپر سیاہ داغ پڑ گئے ہیں، پاؤں کی ایڑیاں بھی پھٹی رہتی ہیں۔ جتنی بھی طاقت ور غذا، پھل وغیرہ کھاؤں بدن اسی طرح کمزور رہتا ہے۔ **(ط، مانسہرہ)**

مشورہ: احتلام کا علاج تو یہ ہے کہ تکے، کباب، انڈے بکثرت کھانا بند کردیں، مسئلہ حل ہوجائے گا۔ بری صحبت میں بیٹھنا ترک کردیں۔ احتلام کبھی نہ ہوگا۔ آپ موٹے ہونا چاہتے ہیں جلیے موٹے ہوجایئے، ہمارا کیا بگڑتا ہے۔ آپ روزانہ صبح چھوارے کھایئے۔ ترکیب یہ ہے کہ چار چھوارے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح ان نرم چھواروں کو دودھ کے ساتھ مہینے دو مہینے میں وزن بڑھ جائے گا۔

مشورہ لے کر دیکھو

کسی کا ظرف دیکھنا ہو تو اسے عزت دے کر دیکھو
کسی کی فطرت دیکھنی ہو تو اسے آزادی و اختیار دے کر دیکھو
کسی کی خصلت دیکھنی ہو تو اس کے ساتھ سفر کر کے دیکھو
کسی کا صبر دیکھنا ہو تو اس پر تنقید کر کے دیکھو
کسی کا خلوص دیکھنا ہو تو اس سے مشورہ لے کر دیکھو

(فرزانہ سنبل، کھوئیاں)

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! حضرت جی! کے درس' موبائل (میموری کارڈ)' نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں' انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہو جاتی ہیں' آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں' روز سنیں' آپ کے گھر گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو اور آپ کی نسلوں کو تاقیامت شاد و آباد رکھے اور میری نسلوں کو اور مجھے تسبیح خانہ سے تاقیامت منسلک رکھے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! میری سمجھ میں نہیں آرہا کہ میں اپنی کہانی کہاں سے شروع کروں۔ محترم! میں گناہوں کے اندھیرے سمندر میں ڈوبی ہوئی وہ لاش ہوں جسے تسبیح خانہ نے ''نئی زندگی'' دی ہے۔ میں نے موت سے بدتر زندگی گزاری ہے میرے گناہوں کا شمار نہیں۔ میرا ادنیٰ ترین گناہ ہم جنس پرستی تھی۔ جو میرے نزدیک گناہ ہی نہیں تھا۔ بی ایس سی کیا' سکول' کالج میں بہترین پوزیشن ہولڈر' گھریلو مذہبی ماحول مگر اندھیری راہوں کی مسافر! میرے اتنے گناہ' اتنی خطائیں لیکن پھر بھی اللہ نے زندگی کا شریک سفر اتنا اچھا دیا' نمازی' پرہیزگار' محبت کرنے والا' مجھے عزت دی' اللہ نے اس کے نصیب کی اولاد دو بیٹے دیئے۔ پھر بھی میری زندگی اندھیروں میں بسر ہو رہی تھی' جن سے شیاطین خوب لطف اندوز اور خوش ہو رہے تھے۔ اگر کبھی نماز پڑھنے کی کوشش کرتی' گھر میں لڑائی جھگڑے شروع ہو جاتے' چھوڑ دیتی' مجھے یاد نہیں بارہ سال سے روزے نہیں رکھ سکی۔ نماز نہیں پڑھ سکی' دعا ضرور مانگتی رہی' یا اللہ تو مجھے اندھیروں سے نکال دے۔ شاید میری یہی دعا قبول ہوئی کہ مجھے کوڑے کے ڈھیر سے عبقری ملا' چند ورق تھے دھویا صاف کیا' پڑھا' زندگی ملنے لگی۔ دو سال اسی کو پڑھتی رہی۔ پھر پتہ نہیں تھا کہ عبقری کہاں سے ملے گا؟ دو سال اسی کو بار بار پڑھتی رہی' صرف چند ورق تھے جو مجھے زبانی یاد ہو چکے تھے۔ پھر پتہ چلا کہ میرے میاں کی دکان کے پاس سے ملتا ہے۔ میرے میاں کی گاڑیوں کے سپیئر پارٹس کی دکان ہے۔ وہاں سے میگزین منگوایا' پڑھا زندگی بدلنے لگی۔ تسبیح خانہ لاہور اپنی ساس اور نند کے ساتھ آئی۔ درس سنا' بس یہاں سے زندگی زندہ ہونے لگی۔ 33 سال عمر ہے' اتنے سال غفلت میں گزار دیئے' پتہ نہیں کس کی دعا سے مجھے تسبیح خانہ ملا' درس ملا۔ وہاں سے آتی ہوئی درس والے میموری کارڈ خرید لائی' درس سننے لگی' کلیجہ پھٹنے لگا۔ میں نے کیسی زندگی گزار دی۔ یا اللہ! میں کیسی غفلت میں پڑی رہی' دعائیں یاد کیں۔ وہ پڑھنے لگی' دونوں بیٹوں کو یاد کروائیں' پتہ چلا میں نے اپنے بچوں کی کوئی تربیت ہی نہیں کی۔ سارا دن درس سنتی ہوں' اپنی غلطیوں کی معافی مانگتی ہوں۔ اب نماز میں دل لگنے لگا ہے' اللہ تعالیٰ تہجد کیلئے بھی اٹھا دیتا ہے۔ ہر وقت ایک خوف ایک ڈر مسلط رہتا ہے کہیں مجھ سے تسبیح خانہ کی نسبت نہ چھن جائے' مجھ بے آسرا کو جو یہ آسرا ملا ہے کھو نہ جائے۔ محترم! میں آپ کو دل چیر کر کیسے دکھاؤں کہ یہ نسبت مجھے کتنی عزیز ہو رہی لیکن ہر وقت خوف رہتا ہے۔ حضرت صاحب! اپنی جسمانی اور روحانی بیماریوں کیلئے چھ سورتوں والا عمل کرتی ہوں۔ بس درس سنتی ہوں۔ میں اپنی حالت اور کیفیت شاید بیان نہ کرسکوں میرے پاس الفاظ ہی نہیں۔ پوچھ پوچھ کر کرتی جا اور کر کر کے بھولتی جا۔ مجھے بتائیں میں کیا کروں کہ زندگی کا یہ مشکل سفر اور آخرت کا کٹھن دور آسانی سے کٹ جائے۔ میرے لیے دعا کریں۔ مجھے کوئی وظیفہ دیں۔ بس میری نسبت قائم رہ جائے جو زندگی زندہ ہوئی ہے اسے موت نہ آئے۔ دنیا اور آخرت کی بھلائیاں دامن میں آتی جائیں۔ کبھی سوچتی ہوں میں عورت ہوں اور وہ بھی انتہا کی گنہگار پتہ نہیں نظر کرم کی قابل بھی ہوں کہ نہیں۔ کئی مہینوں کی کوشش کے بعد یہ خط لکھ رہی ہوں۔ رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو اک آسرا یہی ہے۔ (ج، ا۔ جھنگ)

زندگی کیسے بدلی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! تسبیح خانہ میں آیا تو ایک ایسی اقامت سنی جس سے میرا پورا وجود ہل کر رہ گیا اور اتنا سرور ملا کہ میں لفظوں میں بیان نہیں کرسکتا۔ اس سے پہلے کبھی میں نے ایسی اقامت کہیں نہیں سنی' پھر میں ہر روز ہر نماز میں اس اقامت کا انتظار کرنے لگا۔ پھر پچھلے سال 16 رمضان کو پھر مجھے وہی اقامت سننے کو ملی تو میں نے سوچا کہ نظر اٹھا کر دیکھوں تو سہی کہ اتنی پرسرور آواز میں اقامت کون پڑھتا ہے تو جب دیکھا تو پتہ چلا کہ یہ اقامت تو اپنے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم پڑھتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب! میں بہت گنہگار انسان ہوں' معلوم نہیں مجھے تسبیح خانہ میں ماہ رمضان گزارنے کا کیسے موقع مل گیا وہاں پر سب نیک انسان موجود تھے اور ایک میں ہی ایسا گنہگار انسان تھا جو ان سب نیک لوگوں میں موجود تھا بس یہی سوچ سوچ کر سارا رمضان میں شرمندہ ہوتا رہتا تھا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری نسبت تسبیح خانہ سے بہت دیر سے جڑی' اے کاش میں عبقری' تسبیح خانہ کو کچھ سال پہلے حاصل کرلیتا تو میری زندگی اتنی برباد نہ ہوتی جتنی ہو چکی ہے۔ اس کا افسوس مجھے ساری زندگی رہے گا۔ میں نے زندگی میں بہت گناہ کیے ہیں' یہ کہوں تو زیادہ بہتر ہوگا کہ میری گزشتہ زندگی کا ایک ایک لمحہ گناہوں میں ڈوبا ہوا تھا۔ لوگ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ سے نفرت کرتے تھے' حتیٰ کہ میرے گھر والے میری بیوی تک مجھ سے نفرت کرنا شروع ہوگئی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں چاہ کر بھی یہاں اپنے گناہ لکھ نہیں پا رہا۔ میرا قلم کانپ جاتا ہے۔ بس آپ کے درس سنے اور سنتا ہی چلا گیا اور میری زندگی بدلنا شروع ہوگئی۔ بس آپ سے دلی گزارش ہے کہ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ موت تک مجھے تسبیح خانہ سے جوڑے رکھے تاکہ میں اللہ کا قرب حاصل کرسکوں جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بکریوں کے ریوڑ میں سے بکریاں دائیں بائیں ہو جاتی تھیں بس میری مثال بھی ان بکریوں جیسی ہے۔ اگر میں کہیں دائیں بائیں ہونے لگوں تو آپ مجھے دائیں بائیں نہ ہونے دینا۔ آپ کے تسبیح خانہ کے ساتھ چلتا رہوں گا تو انشاء اللہ مجھے چلنا آجائے گا جس طرح ایک چھوٹا بچہ چلنا سیکھ جاتا ہے۔

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسا ہی بھٹکا ہوا خدا کا بندہ یا بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ **آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کرکے لکھی جائے گی۔** عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آجائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

ٹراؤٹ مچھلی کو جاننے والے متوجہ ہوں!

محترم قارئین! ادارہ عبقری کو ٹراؤٹ مچھلی کے کانٹے چاہئیں جن احباب کے پاس ہوں وہ فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری بھجوائیں۔ یہ کانٹے اکثر کھانے والے یا شمالی علاقہ جات کے ہوٹلوں سے مل جاتے ہیں۔ مخلصین ضرور توجہ کریں۔ اطلاع کیلئے اس نمبر پر صرف میسج کریں۔ 0343-8710009۔ **نوٹ:** اگر کسی کے پاس اس کے فائدے ہوں تو ضرور لکھیں' ادارہ آپ کا مشکور ہوگا۔

بنت یونس‘ کراچی

حالات کا رونا رونے والوں کیلئے خوشحالی کا انوکھا ٹوٹکہ

میری والدہ بیمار تھیں گھر میں کوئی دیکھنے والا نہیں میری ساس جا کر ان کو بھی گھر لے آئیں‘ ان کی خدمت بھی ہو رہی‘ مہمان میری امی کی عیادت کرنے آرہے سب کا خرچہ چل رہا مگر تھیلی میں پیسے ختم نہیں ہو رہے اور ابھی تو کل ہی مجھ سے کہہ رہی تھیں کہ بیٹا جا کر اپنے گرمیوں کیلئے کپڑے لے آؤ

ہم لوگ عمرہ کرنے گئے‘ حرم مکہ میں دس دن رہے لیکن حطیم کے اندر میزاب رحمت کے نیچے نفل نہ پڑھ سکے کہ ’’شرطے‘‘ ہروقت وہاں ہوتے اندر نہ جانے دیتے‘ بند کیا ہوا تھا۔ آخری دن ہم لوگ جا رہے ابھی مسجد کی حدود میں داخل ہی ہوئے ایک آدمی احرام باندھے ہوئے واپس آرہا تھا‘ تو وہ ایک دم میرے میاں کو دیکھ کر کھڑا ہو گیا‘ سلام کر کے کہنے لگا: میں ریاض سے عمرہ کرنے آیا ہوں‘ میرے طواف کے دوران جیب کٹ گئی اب میں نے واپس جانا ہے‘ میرے پاس کرایہ نہیں‘ آپ میری مدد کر دیں‘ مجھے اتنے پیسے چاہئیں‘ آپ کچھ ریال دے دیں‘ کچھ کسی اور سے لے لوں گا۔ آپ پاکستانی نظر آئے تو آپ سے مانگ لیے‘ میرے میاں مجھے دیکھنے لگے میں نے دل میں آیت پڑھی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ یا اللہ تو ہی اس کا باطن جانتا ہے ہم تو ظاہر پر ہی عمل کریں گے‘ تو میں نے اس کو دیکھا وہ ایسے بچوں کی طرح رو رہا اور اتنے بڑے قد و صحت والا آدمی لیکن ہونٹ ایسے کپکپی طاری بات نہ ہو رہی‘ میں نے ریال نکال کر اپنے میاں کو دیئے‘ میرے میاں نے اسے دے دیئے‘ وہ کہنے لگا اتنے اور دے دیں تاکہ مجھے کسی اور سے نہ مانگنے پڑیں۔ اب میرے میاں کو غصہ آگیا وہ کہنے لگے آپ اپنا ایڈریس، نمبر دے دو‘ جا کے واپس بھیج دوں گا۔ میں نے اتنے اور دیئے۔ وہ شکریہ ادا کرنے لگا‘ ہم آگے چل دیئے لیکن اس کی آواز آئی کہ بہت شکریہ۔ ہم اندر گئے طواف کیا تو میں نے دیکھا کہ لوگ حطیم کے اندر نوافل ادا کر رہے ہیں میں نے اپنی امی کو لیا اور خود نفل پڑھے‘ امی نے پڑھے‘ میرے میاں میری ساس صاحبہ کو ویل چیئر پر طواف کروا رہے تھے‘ میں نے ان کو ڈھونڈا اور کہا جا کر نفل پڑھ لیں۔ تو ہمارا آخری دن تھا واپس چلے جانا تھا۔ اس سے اگلی صبح مدینہ منورہ جانا تھا۔ میں مدینہ منورہ جا رہی تھی تو سوچ رہی تھی نا معلوم اس شخص نے کتنی دعائیں دیں کہ اللہ پاک نے ایسی جگہ سجدہ کرنے کی توفیق عطا فرما دی۔

برکت والی تھیلی کا کمال: میں ایک سلائی سنٹر گئی‘ وہاں ایک لڑکی تھی‘ سنٹر کی آنٹی سے باتیں کر رہی تھی‘ اپنے حالات پر رونا رو رہی تھی‘ میرے پاس برکت والی تھیلی تھی میں نے اس کو دکھائی اور کہا کہ اس طرح کی تھیلی بنالو اور اس پر روزانہ صبح و شام سورۂ کوثر 129 بار اول و آخر درود ابراہیمی پڑھ کر پھونک مار لیا کرو۔ اس نے مجھ سے میرا فون نمبر لے لیا۔ تقریباً ایک ماہ بعد میں نے اسے میسج کر کے حالات کا پوچھا۔ کہنے لگے سورۂ کوثر پڑھ رہی ہوں‘ میری ساس کو پڑھنا نہیں آتی تو میں پڑھ کر ساس کے پیسوں پر پھونک دیتی ہوں تو اس نے بتایا کہ میری ساس پہلے ہروقت کہتی تھیں خرچہ بہت ہوتا ہے‘ پیسے نہیں اور اب وہ میرا اور میرے چار بچوں کا خرچہ بھی چلا رہی ہے‘ میرے میاں بیروزگار تھے‘ چند دن ہوئے وہ بھی سعودیہ چلے گئے ہیں۔ میری ساس کے پیسوں میں بہت برکت آگئی ہے۔ میری ساس اپنی بہن اور ان کی دو بیٹیوں کا خرچہ بھی چلا رہی ہیں۔ میری والدہ بیمار تھیں گھر میں کوئی دیکھنے والا نہیں میری ساس جا کر ان کو بھی گھر لے آئیں‘ ان کی خدمت بھی ہو رہی‘ مہمان میری امی کی عیادت کرنے آرہے سب کا خرچہ چل رہا مگر تھیلی میں پیسے ختم نہیں ہو رہے اور ابھی تو کل ہی مجھ سے کہہ رہی تھیں کہ بیٹا جا کر اپنے گرمیوں کیلئے کپڑے لے آؤ‘ اب میرے پاس پیسے بچ گئے ہیں۔ میری ساس اس عمل کی برکت پر ہروقت حیران اور خوش ہوتی رہتی ہیں اور دوسروں کو بھی بتاتی ہیں۔ مزید یہ کہ اللہ نے اس عمل کی برکت سے میری اس گھر میں عزت مزید بڑھا دی ہے۔ میری ساس صاحبہ اب مہمانوں کے آگے میری تعریفیں کرتی نہیں تھکتیں۔

سورۂ مائدہ کی آیت کا کرشمہ: میں نے روحانی ترقی کیلئے سورۂ مائدہ کی آیت صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنا شروع کی۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اب اللہ کا ذکر پہلے جو نہیں کرتی تھی کافی کر لیتی ہوں‘ اللہ نے قرآن کی تلاوت ذکر و درود شریف پر لگا دیا۔ تحیۃ الوضو پڑھنے لگی‘ نماز میں سورتیں پڑھنے لگی۔ تہجد کی توفیق مل گئی۔ اب تھوڑا سا بھی چلوں گھر میں ادھر سے ادھر کچھ نہ پڑھوں تو دل میں فوراً خیال آتا ہے کہ وقت ضائع ہو گیا کچھ پڑھا نہیں۔ وضو کے بعد تین گھونٹ پینے سے جسم میں سکون کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ دماغ، جسم ہلکا ہو جاتا ہے۔ میرے میاں بھی یہی کہتے ہیں۔ اللہ آپ کو ہر ایک کیلئے ہدایت و رہنمائی کا چراغ ہمیشہ بنائے رکھے۔ آمین!

قربانی

مولانا وحیدالدین خان

عمارت میں ایک اس کا گنبد ہوتا ہے اور ایک اس کی بنیاد۔ گنبد ہر ایک کو دکھائی دیتا ہے مگر بنیاد کسی کو دکھائی نہیں دیتی۔

درخت کیا ہے؟ ایک بیج کی قربانی، ایک بیج جب اپنے کو فنا کرنے کیلئے تیار ہوتا ہے تو اس کے بعد ہی یہ ممکن ہوتا ہے کہ ایک سرسبز شاداب درخت زمین پر کھڑا ہو۔ اینٹوں سے اگر آپ پوچھیں کہ مکان کس طرح بنتا ہے تو وہ زبان حال سے یہ کہیں گی کہ کچھ اینٹیں جب اس کیلئے تیار ہوتی ہیں کہ وہ اپنے آپ کو ہمیشہ کیلئے زمین میں دفن کر دیں۔ اس کے بعد وہ چیز ابھرتی ہے جس کو مکان کہتے ہیں۔ یہی حال انسانی زندگی کی تعمیر کا ہے۔ انسانیت کے مستقبل کی تعمیر اس وقت ممکن ہوتی ہے جب کہ کچھ لوگ اپنے کو بے مستقبل دیکھنے پر راضی ہو جائیں۔ ملت کی ترقی اس وقت ہوتی ہے جب کہ کچھ لوگ جانتے بوجھتے اپنے کو بے ترقی کر لیں۔ قربانی کے ذریعہ تعمیر، یہ قدرت کا ایک عالمگیر قانون ہے‘ اس میں کبھی کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ قدرت کا یہی اصول مادی دنیا کے لیے بھی ہے اور قدرت کا یہی اصول انسانی دنیا کیلئے بھی۔ عمارت میں ایک اس کا گنبد ہوتا ہے اور ایک اس کی بنیاد۔ گنبد ہر ایک کو دکھائی دیتا ہے مگر بنیاد کسی کو دکھائی نہیں دیتی۔ کیوں کہ وہ زمین کے اندر دفن رہتی ہے۔ مگر یہی نہ دکھائی دینے والی بنیاد ہے جس پر پوری عمارت اور اس کا گنبد کھڑا ہوتا ہے۔ قومی تعمیر کا معاملہ بھی یہی ہے۔ قربانی یہ ہے کہ آدمی قومی تعمیر میں اس کی بنیاد بننے پر راضی ہو جائے۔ قربانی یہ نہیں ہے کہ آدمی جوش میں آکر لڑ جائے اور اپنی جان دے دے۔ قربانی یہ ہے کہ آدمی ایک نتیجہ خیز عمل کے غیر مشہور حصہ میں اپنے کو دفن کر دے۔ وہ ایسے کام میں اپنی کوشش صرف کرے جس میں دولت یا شہرت کی شکل میں کوئی قیمت ملنے والی نہ ہو۔ جو مستقبل کیلئے عمل کرے نہ کہ حال کیلئے۔ کسی قوم کی ترقی اور کامیابی کا انحصار ہمیشہ اسی قسم کے افراد پر ہوتا ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کسی قوم کے مستقبل کی بنیاد بنتے ہیں۔ وہ اپنے کو دفن کر کے قوم کیلئے زندگی کا سامان فراہم کرتے ہیں۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

ہمارے گھر میں بہت سکون آگیا ہے۔ بے چینی بے قراری ختم ہوتی جا رہی ہے۔ درس کے بعد ہونے والے ذکر خاص کے بعد دعا میں اپنے ابو کے کاروبار کیلئے دعا کرتا ہوں جس کی برکت سے میرے ابو کا کاروبار دن بدن بہتر ہو رہا ہے۔ رات کو سونے سے پہلے آیۃ الکرسی‘ یا باعث یا نور اور سانس روک کر تھوڑی دیر اللہ ھو کا ذکر کرتا ہوں۔ ہروقت باوضو رہتا ہوں۔ پہلے میرا پڑھائی میں بالکل بھی دل نہیں لگتا تھا‘ ہروقت آوارہ گردی مگر اب میں خوب دل لگا کر پڑھتا ہوں۔ (زاہد علی‘ لاہور)

توری کے چندفوائد: مسکن حرارت اور خفیف مدر بول ہے۔طبیعت کو نرم کرتی ہے۔بواسیر کو درست کرتی ہے۔قبض کشا ہے اور اسے کھانے سے بھوک لگتی ہے اور خود جلد ہضم ہو جاتی ہے۔

بیوی کے ساتھ چند اچھے بول! ڈاکٹر کا خرچہ بچا سکتے ہیں

ازدواجی زندگی! ذہنی ہم آہنگی ایک دوسرے کی دکھ سکھ میں بھرپور شرکت اور الفت ومحبت کے علاوہ باہمی اعتماد کی بنیادوں پر ہی قائم رہ سکتی ہے۔اگرچہ ایسا شاید ہی کوئی شادی شدہ جوڑا ہو جو یہ کہے کہ ان کے درمیان کبھی تکرار نہیں ہوئی۔

اکثر شادی شدہ خواتین و مرد یہ کہتے دکھائی دیتے ہیں کہ ’’ازدواجی زندگی میں اب وہ پہلے جیسی گرم جوشی نہیں رہی جو ہم میاں بیوی کے درمیان شادی کے ابتدائی برسوں میں موجود تھی۔‘‘ اکثر یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ شادی کے ابتدائی دنوں میں میاں بیوی کے درمیان جو اُلفت ومحبت کے جذبات موجود ہوتے ہیں‘ وہ دن گزرنے کے ساتھ سردمہری میں تبدیل ہونے لگتے ہیں۔اگرچہ اس بات کا اطلاق تمام شادی شدہ جوڑوں پر نہیں کیا جاسکتا ہے تاہم ایسے مرد و خواتین کی تعداد بھی کم نہیں جو ازدواجی زندگی میں رفیق حیات کے درمیان سردمہری کی شکایت کرتے نظر آتے ہیں۔

اکثر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ سردمہری اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی ضروری باتوں کا جواب بھی صرف ہوں، ہاں ہی میں دیتے ہوئے نظر آتے ہیں اور یوں لگتا ہے کہ ایک چھت کے نیچے اور ایک ہی چاردیواری میں زندگی بسر کرنے کے باوجود ان میں اجنبیت کی وہ دیوار کھڑی ہوتی ہے جیسی کہ کسی ریلوے اسٹیشن کے ویٹنگ روم میں بیٹھ کر ٹرین کی آمد کا انتظار کرنے والے دو مسافروں کے مابین حائل ہوتی ہے۔ازدواجی زندگی! ذہنی ہم آہنگی ایک دوسرے کی دکھ سکھ میں بھرپور شرکت اور الفت ومحبت کے علاوہ باہمی اعتماد کی بنیادوں پر ہی قائم رہ سکتی ہے۔اگرچہ ایسا شاید ہی کوئی شادی شدہ جوڑا ہو جو یہ کہے کہ ان کے درمیان کبھی تکرار نہیں ہوئی‘ کبھی لڑائی جھگڑا نہیں ہوا یا کبھی بھی اختلاف رائے کی نوبت نہیں آئی لیکن ان تمام باتوں کے باوجود ان کے درمیان الفت و محبت برقرار رہتی ہے۔

ازدواجی زندگی میں مذکورہ باتوں کا رونما ہونا یقینی ہے۔پرانی مثال ہے کہ ’’جہاں دو برتن ہوتے ہیں وہ ٹکراتے بھی ہیں‘‘ مانا کہ برتن ٹکراتے ہیں اور کھنکھناہٹ بھی ہوتی ہے مگر صرف کچھ دیر کیلئے وہاں اگر اس عارضی ٹکراؤ کو بنیاد بنالیا جائے تو نہ صرف ازدواجی زندگی میں کے حسن کو گہن لگ جاتا ہے بلکہ سردمہری بھی جنم لینے لگتی ہے اور اگر ایک بار جذبوں میں سردمہری آجائے تو نہ صرف زندگی کو گھن لگ جاتا ہے بلکہ ازدواجی زندگی پر بھی سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔

ازدواجی زندگی میں سردمہری کیوں پیدا ہوتی ہے۔اس کی دو وجوہات ہوسکتی ہیں۔ایک تو ناپسندیدہ یا تکلیف دہ باتوں یا حرکات کا بار بار دہرایا جانا اور دوسرا بھید یا خود کو وقت کے ساتھ ڈھالنے کی خواہش کا فقدان‘ جہاں تک پہلی وجہ ہے وہ مزاج آشنائی کی کمی کے باعث جنم لیتی ہے‘ دیکھا گیا ہے کہ بعض اوقات ایک فریق نہایت حساس طبیعت کا مالک ہوتا ہے تو دوسرا جوشیلی طبیعت کا اس لیے یہ کہا جاسکتا کہ درست مزاج آشنائی نہ ہو تب کوئی بھی بات کسی ایک فریق کیلئے دوسرے فریق سے سردمہری کا سبب بن سکتی ہے۔اس کے علاوہ بات بات پر روک ٹوک بلاوجہ پوچھ گچھ، بے جا ضد مزاج نا آشنائی کی پیداوار ہوسکتی ہیں۔ضروری نہیں کہ سردمہری طویل مدت تک کی ہو۔بعض لوگ بہت زیادہ بولنے اور تنگ مزاج ہونے کے باوجود ’’پل میں تولہ‘ پل میں ماشہ‘‘ کی مثل بھی ہوتے ہیں۔ایسے لوگوں میں رفیق حیات سے سردمہری کی مدت نہایت مختصر ہوتی ہے تاہم اگر دونوں فریقین ہی زود حس اور ناپسند ہوں تو پھر یہ خطرہ بڑھ جاتا ہے کہ ایسے میں اگر کسی فریق کی بات دوسرے کے دل کو لگ گئی تو عمر بھر کیلئے ان کے دلوں میں سردمہری کے جذبات جنم لے سکتے ہیں۔شوہر کو روزمرہ کی زندگی میں روزی کمانے کی مشکلات، لوگوں سے نرم گرم تعلقات‘ دباؤ تضاد اور ذہنی کشمکش سے واسطہ پڑتا ہے۔بیوی کو گھر چلانے کیلئے پیسوں کی کمی‘ بچوں کی غذا، لباس، تعلیم کے لیے وسائل کی کمی اور مستقبل کی فکر درپیش رہتی ہے جب ایک وفاشعار بیوی اپنے خاوند سے یہ شکایت کرتی ہے کہ تم نے تو مجھ سے کبھی پیار سے بات تک نہیں کی تو شوہر کے پاس سادہ سا جواب ہوتا ہے کہ ’’تم سے بھی دلفریب ہیں غم روزگار کے‘‘ اب سوچئے کہ اگر بیوی کی یہ تکرار جاری رہے تو غم روزگار کا مارا شوہر جس وقت اتنا تنگ آسکتا ہے کہ وہ بیوی کے سوالوں سے گھبرا کر سردمہری کا لبادہ اوڑھ لے یا یہ کہ اگر بیوی ملازم پیشہ ہو اور دفتری مصروفیات سے تھک ہار کر گھر لوٹنے پر وہ گھر داری میں مصروف ہو جائے اور اس کا شوہر یہ شکایت کرے کہ وہ اب پہلی جیسی توجہ اس پر نہیں دیتی تو یہ بات اگر وہ متواتر کہتا ہے تب بیوی بھی تنگ آکر جواب دینے کے بجائے خاموشی اختیار کر کے سردمہری میں اپنی پناہ ڈھونڈ سکتی ہے۔اب یہ میاں بیوی کی سوجھ بوجھ پر منحصر ہے کہ زندگی کی جھمیلوں اور الجھنوں سے چند لمحوں کیلئے جان چھڑا کر پیار سے ایک دوسرے کی خیریت دریافت کرلیا کریں۔محبت بھرے گلے شکوے کرلیا کریں اور غم دوراں کو نظرانداز کر کے درگزر سے کام لے لیا کریں تاکہ غم حیات ان کی ازدواجی زندگی پر اپنا منفی اثر نہ ڈال سکے۔

چاہنا اور چاہے جانا ہر انسان کی خواہش ہوتی ہے۔میاں بیوی میں ایک دوسرے کی جانب سے تو یہ خواہش اور بھی شدید ہوتی ہے۔اس لیے شوہروں کو بھی چاہیے کہ روز نہ سہی لیکن ہفتے میں ایک آدھ گھنٹہ اپنی بیوی کے ساتھ دنیا کے جھگڑوں سے دور‘ گھر سے باہر کسی پارک، تفریح گاہ یا کسی ریستوران میں کچھ وقت گزارے اور ایک دوسرے سے حال دل کہیں۔یاد رکھیں کہ ماحول انسان کے مزاج پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔گھر کے باہر کھلے ماحول میں بیٹھ کر کہی جانے والی بات کا اثر زیادہ گہرا ہوتا ہے اور اگر ماحول اچھا ہو تو مزاج بھی شگفتہ ہو جاتا ہے۔ایسے میں انسان کڑوی کسیلی بات بھی صبر و سکون سے سن اور برداشت کرلیتا ہے۔عموماً دیکھا گیا ہے کہ وہ جوڑے جو کبھی ایک ساتھ گھر سے باہر وقت نہیں گزارتے ہیں، سردمہری ان کو جلد اپنے شکنجے میں جکڑ لیتی ہے۔پیار ومحبت سے دو جملے کہنے میں نہ تو وقت لگتا ہے اور نہ ہی رقم خرچ ہوتی ہے لیکن ان کو اثر ہوتا ہے وہ بہت دیرپا ہوتا ہے۔یہ الفاظ ایک دوسرے کے ذہنوں میں نظر نہ آنے والی ایسی لہریں اور ایسے ارتعاشات پیدا کرتے ہیں جو ان کے رگ و پے میں محبت کی رو دوڑا دیتے ہیں۔

میاں بیوی میں سردمہری کو ختم کرنے کیلئے کوئی دوا اب تک ایجاد نہیں ہوئی ہے لیکن یہ کہا جاتا ہے کہ آپ اچھا بول کر بیوی کے ڈاکٹر کا خرچ بچا سکتے ہیں اچھے ماحول میں خلوص دل سے کہے چند محبت بھرے لفظ حالات کو بدل دیتے ہیں۔

مرد ہو یا عورت انسان بڑا خودغرض واقع ہوا ہے۔مرد اپنی بیوی کو اور بیوی اپنے خاوند کو بے حس سمجھتی ہے۔اگر یہ دونوں اس حقیقت کو سمجھیں کہ وہ زندہ خلیات سے بنے ہوئے ہیں اور ان میں بھی چاہنے اور چاہے جانے کا جذبہ بدرجہ اتم موجود ہے، ضرورت ہے تو صرف اور صرف موقع محل کی نسبت سے اس کے اظہار کی۔اگر اس حقیقت کو سردمہری کی شکایت کرنے والے جان لیں اور اس پر عمل کریں تو ان کی یہ شکایت ختم ہوسکتی ہے۔

حضرت حکیم صاحب کا مدینہ منورہ جانے والوں کو مشورہ

قارئین! جب بھی مدینہ منورہ جائیں درج ذیل پتہ پر موجود میوزیم میں ضرور جائیں۔ شارع ملک عبدالعزیز روڈ ریلوے اسٹیشن سے پہلے یوٹرن لینا ہے۔متحف المدینہ (مدینۃ الملک عبداللہ الاقتصادیۃ)

مسز میمونہ شہریار' لاہور

بڑھتی عمر سے پریشان خواتین کیلئے چند اصول' چند ٹوٹکے

دھوپ، آلودگی، غیر متوازن غذا اور سگریٹ نوشی وغیرہ آپ کی جلد کی شگفتگی چھین کر اس پر جھریاں بننے کا عمل تیز کردیتے ہیں۔ جیسا کہ ایک بہت پرانی کہاوت ہے کہ "احتیاط علاج سے بہتر ہے" لہٰذا احتیاط اور توجہ سے کام لیتے ہوئے اپنی جلد کی شادابی تادیر برقرار رکھی جاسکتی ہے

نوجوانی کی دور کی بات ہی الگ ہوتی ہے۔ عمر کے اس سنہری دور میں آپ ہر رنج و فکر اور ڈر و خوف سے آزاد ہوتی ہیں۔ 20 سال کی عمر کو بلاشبہ آپ کی زندگی کا بہترین دور قرار دیا جاسکتا ہے۔ اس عمر میں آپ ٹین ایج میں چہرے پر نکلنے والے دانوں اور مہاسوں سے بہت حد تک نجات حاصل کرلیتی ہیں اور آپ کی جلد کی آب و تاب اور شادابی اس وقت عروج پر ہوتی ہے۔ جلد کی یہ خوبصورتی کولاجن کے ہائی لیول کے باعث ہوتی ہے جو کہ ایک قدرتی پروٹین ہے اور اسی کی وجہ سے جلد ہموار اور جواں نظر آتی ہے۔ تاہم وقت کے ساتھ ساتھ جلد میں پختگی آتی جاتی ہے اور یہ دھوپ، آلودگی اور تفکرات کے سبب اپنی لچک کھودیتی ہے۔

تروتازہ اور شاداب جلد: صحت مند اور جواں جلد کی سطح خوبصورت، ہموار اور چمکدار ہوتی ہے۔ جلد میں موجود کولاجن اور الاسٹن جیسے مادے اسے تروتازہ اور شاداب رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی جلد اسی وقت شاداب اور جواں نظر آتی ہے جب یہ: 1۔ ڈھیلی نہ ہو بلکہ ہموار ہو۔ 2۔ چمکدار ہو۔ 3۔ گداز اور شاداب ہو۔ بیس سال کی عمر کے بعد ہر گزرتے برس کے ہمراہ آپ کی جلد میں کولاجن کا تناسب ایک فیصد کم ہوتا جاتا ہے۔ نتیجتاً یہ کہ عمر کے ساتھ ساتھ آپ کی جلد پتلی اور باریک ہوجاتی ہے۔ پسینے اور روغن پیدا کرنے والے غدود کی کارکردگی میں کمی کے علاوہ کولاجن اور الاسٹن کی پیداوار میں کمی کے باعث جلد پر جھریاں نمودار ہوجاتی ہیں۔ سو، جلد کی پختگی اور اس پر بڑھاپے کے آثار نمودار ہونا ایک قدرتی عمل ہے لیکن کچھ بیرونی عوامل جیسے کہ دھوپ، آلودگی، غیر متوازن غذا اور سگریٹ نوشی وغیرہ آپ کی جلد کی شگفتگی چھین کر اس پر جھریاں بننے کا عمل تیز کردیتے ہیں۔ جیسا کہ ایک بہت پرانی کہاوت ہے کہ "احتیاط علاج سے بہتر ہے" لہٰذا احتیاط اور توجہ سے کام لیتے ہوئے اپنی جلد کی شادابی تادیر برقرار رکھی جاسکتی ہے اور جھریاں بننے کے عمل کو آہستہ کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے بہتر یہی ہے کہ جلد پر بڑھاپے کے آثار نمودار ہونے سے پہلے ہی اس کی حفاظت شروع کردیں گو کہ ہر شخص کی جلد پر عمر رسیدگی کے آثار الگ الگ وقت پر نمودار ہوتے ہیں تاہم کچھ علامات ایسی ہیں کہ بیس سال کی عمر کے بعد آپ کو ان کا خیال رکھنا چاہیے کہ کہیں یہ آپ کی جلد پر نمودار تو نہیں ہورہیں۔ ان علامات میں گہرے داغ، دھبے، رخساروں پر چھائیاں اور آنکھوں کے اردگرد بننے والی جھریاں شامل ہیں۔ یہاں آپ کیلئے کچھ مفید پراڈکٹس کے استعمال کی تجویز پیش کی جارہی ہے جنہیں آپ اپنے اسکن کیئر کے معمول میں شامل رکھیں۔ اس سے آپ اپنی بیس سال کی عمر والا تازگی بھرا تاثر تادیر برقرار رکھ سکتی ہیں۔ سب سے پہلی بات یہ کہ سال کے 365 دنوں تک اچھا اور زود اثر سن اسکرین استعمال کریں جس میں SPF کی مقدار کم از کم 35 ہو تاکہ آپ کی جلد سورج کی مضر شعاعوں سے محفوظ رہے۔ موئسچرائزر کا استعمال بھی اپنے روزانہ کے معمول میں شامل رکھیں کیونکہ یہ آپ کی جلد کی نمی کو برقرار رکھتا ہے اور آپ کو شاداب اور جواں رکھتا ہے۔ ایسا موئسچرائزر منتخب کریں جس میں گلیسرین شامل ہو تاکہ یہ آپ کی جلد کی نمی کو محفوظ رکھے۔ صابن کے استعمال سے حتی الامکان گریز کریں کیونکہ یہ آپ کی جلد کی نمی اور روغن کو خشک کردیتا ہے۔ اس کے بجائے ہمیشہ کوئی ہلکا اور نرم اثر فیس واش استعمال کریں۔ جلد کی خوبصورتی اور تازگی کیلئے اپنے ڈاکٹر کے مشورے سے ایسی پروڈکٹس استعمال کریں جن میں کولاجن بوسٹرز شامل ہوں۔ یہ بوسٹرز چونکہ کولاجن کی افزائش کرتے ہیں اس لیے آپ کی جلد نہ صرف شکنوں اور جھریوں سے پاک رہتی ہے بلکہ چھائیاں اور داغ دھبے بننے کے عمل کی رفتار بھی سست ہوجاتی ہے۔

آپ اپنی عمر کیوں چھپاتی ہیں؟

عمر کا بڑھنا اور اس کے ساتھ جسمانی تبدیلیاں رونما ہونا فطری بات ہے معلوم ہوا کہ خواتین اپنی بڑھتی عمر سے خائف رہتی ہیں اور اسے چھپانے کیلئے ہر ممکن جتن کرتی ہیں جس کے نتیجے میں انہیں ذاتی الجھنوں کے ساتھ خاندانی اور معاشرتی مسائل بھی پیش آتے ہیں۔ کیونکہ حقیقت سے کترانے کے سبب وہ لوگوں کے ساتھ ملنے جلنے سے گریز کرنے لگتی ہیں اور کسی بھی فرد کے منہ سے اپنی عمر کے بارے میں کوئی تبصرہ سننا پسند نہیں کرتیں خواہ وہ فرد ان کا شوہر یا اولاد ہی کیوں نہ ہو۔ ان سطور میں آپ کی رہنمائی کیلئے ایسی کچھ غلطیاں اور ان سے بچنے کی تدابیر پیش کی جارہی ہیں جو خواتین عموماً اس وقت کرتی ہیں جب وہ ادھیڑ عمری کے دور میں قدم رکھتی ہیں۔ **اپنے اسٹائل میں تبدیلی لانے کی ضرورت کو قبول نہ کرنا:** اس دور میں سب سے بڑی غلطی جو زیادہ تر عورتیں کرتی ہیں وہ اس حقیقت کو تسلیم کرنا ہے کہ عمر کے ساتھ انہیں اپنے حلیے' پہننے' اوڑھنے کی عادات اور بناؤ سنگھار کے طور طریقوں میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے کیونکہ بہت سے ہیئر اسٹائلز اور ملبوسات ایسے ہوں گے جو بیس سال کی عمر میں تو یقیناً آپ پر سجتے ہوں گے لیکن اب انہیں اپنا کر آپ مضحکہ خیز بھی دکھائی دے سکتی ہیں۔ لہٰذا عمر کے ساتھ اپنی وضع قطع میں تبدیلی لانے کی ضرورت کو تسلیم کریں اور اسے نظرانداز نہ کریں۔ **نئے کپڑے:** بڑھتی عمر کی جانب گامزن کچھ خواتین کے ساتھ ایک مسئلہ یہ بھی ہوتا ہے کہ انہیں اپنے لئے نئے کپڑے پسند ہی نہیں آتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی ذہن میں وہی ملبوسات گھومتے رہتے ہیں جو ان کی نوجوانی کے دور میں پسند کئے جاتے تھے یہی سوچ انہیں نئے کپڑے خریدنے سے منع کرتی ہے جبکہ انہیں اپنی عمر کے حساب سے نئے کپڑے خریدنے چاہئیں۔ **موازنہ:** بعض خواتین اپنی حالیہ وضع قطع کا موازنہ اپنی بیس سال کی عمر سے کرتی رہتی ہیں اور سوائے اپنا چین و سکون غارت کرنے کے سوا کچھ حاصل نہیں کرپاتیں۔ **ورزش:** بہت سی خواتین جب یہ دیکھتی ہیں کہ ورزش کے نتیجے میں ان کا وزن خاطر خواہ طور پر کم نہیں ہورہا تو وہ اسے ترک کردیتی ہیں جس سے ان کا وزن مزید بڑھنے لگتا ہے۔ **کریموں کا استعمال:** فطرت کا اصول ہے کہ ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے خواہ وہ کتنی ہی مفید کیوں نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ جھریاں ختم کرنے والی کریموں کا زیادہ استعمال بعض اوقات کسی جلدی بیماری کا سبب بن جاتی ہے۔ **میک اپ:** بہت سی عمر رسیدہ خواتین ہر وقت میک اپ کرکے رکھتی ہیں حتیٰ کہ سوتے وقت بھی نہیں اتارتیں۔ وہ سمجھتی ہیں کہ اس طرح وہ کم عمر دکھائی دیں گی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس طرح آپ عمر رسیدہ دکھائی دیتی ہیں۔ سو میک اپ کریں مگر اعتدال کے ساتھ۔ **نیند:** بہت سی خواتین رات کو بہت دیر تک جاگتی ہیں حالانکہ انہیں اس بات کا ادراک نہیں ہوتا کہ نوجوانی کی مانند اب وہ دیر تک جاگنے کی متحمل نہیں ہوسکتیں کیونکہ چالیس سال کی عمر کے بعد نیند کی کمی سے چہرے پر نہ صرف جھریاں پڑنے لگتی ہیں بلکہ آپ کی قوت مدافعت بھی کمزور ہوجاتی ہے۔ **ہیئر ڈائی:** تیز ہیئر ڈائی لگانے اور جلدی جلدی بالوں کو رنگنے سے آپ کے بال روکھے اور کمزور ہوکر جھڑنے لگتے ہیں۔ اس طرح بالوں کی خوبصورتی ختم ہوجاتی ہے اور آپ مزید عمر رسیدہ نظر آتی ہیں۔

رابعہ۔لاہور

آئیے! شادی کے چند سامان عبرت واقعات پڑھیں!

میوزیکل بینڈ تو تھا ہی مزید انفرادیت کیلئے پیشہ ورناچنے والیوں کا ناچ گانا بھی رکھا گیا اور رات بھر شباب وشراب کا دور چلتا رہا۔ اس خدائی بغاوت کا وبال یہ پڑا کہ لڑکے کو کچھ عرصہ بعد ہیروئن کی چاٹ لگ گئی۔ بیوی نے خلع کا مقدمہ دائر کردیا

ایک صاحب کہنے لگے آج کل رشتوں کا بحران تو ہے لیکن تشویشناک بات یہ ہے کہ جو رشتے ہوتے ہیں وہ محفوظ اور دیرپا نہیں رہے۔ اکثروبیشتر طلاق تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ گزشتہ چند سال میں ان کے محلہ کی آٹھ دس بچیوں کی شادیاں ہوئیں ان میں سے دوتین کے سوا سب کو طلاق ہوگی۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر شادیاں قریبی رشتہ داروں میں ہوئی تھیں۔ وہ کہتے ہیں میں ان ناکام شادیوں کی وجوہات تو معلوم نہ کرسکا لیکن کئی مثالوں کی روشنی میں یہ گمان رکھتا ہوں کہ جن شادیوں میں نمائش اور فضول خرچی کا مظاہرہ ہوتا ہے بے پردگی اور ناچ گانے کا کلچر اختیار کیا جاتا ہے وہاں لازمی طور پر اللہ کی ناراضگی اترتی ہے اور برکت اٹھ جاتی ہے۔ ایک ڈاکٹر صاحب کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے، انہوں نے بڑی بیٹی کی شادی بڑی دھوم دھام سے کی اور دولہا کے مطالبہ پر برات ہلٹن ہوٹل میں ٹھہری...... ڈاکٹر صاحب نے خوب دل کھول کر پیسہ بہایا، کھانے میں اس قدر ورائٹی کی کہ صرف میٹھی چیزوں کی آٹھ ڈشیں تھیں۔ ہر قسم کے گوشت تھے، انتہائی تیز روشنیوں اور کیمروں کے جلو میں دلہن اپنے خاندان کے ساتھ ہال میں داخل ہوئی، ہر طرف بے پردگی اور بدنظری کا مظاہرہ تھا۔ ایک سال بعد اچانک ڈاکٹر صاحب سے ملاقات ہوئی تو معلوم ہوا کہ صرف چھ ماہ بعد بڑی بیٹی کو طلاق ہوگئی تھی۔ میں نے یہ سن کر سوچا کاش میں ڈاکٹر صاحب کو بتا سکتا کہ اللہ کی تقدیر اندھی بہری نہیں بلکہ یہ انسانوں کے اچھے برے اعمال کے تناظر میں حرکت کرتی ہے۔ جو شخص جانتے بوجھتے شرعی احکام کو پس پشت ڈال دیتا ہے تو اللہ کی رحمت بھی ایسے شخص سے روٹھ جاتی ہے پھر پریشانیاں اور مشکلات ایسے راستوں سے اس پر حملہ آور ہوتی ہیں کہ جن کا عام حالات میں تصور نہیں کیا جاسکتا۔

ایک صاحب نے بتایا کہ پڑوس میں ایک زمیندار گھرانے نے مکان خریدا جسے وہ امیر کبیر لوگ محض ریسٹ ہاؤس کے طور پر استعمال کرتے اور مہینے میں ایک آدھ بار آتے تھے۔ دوست نے بتایا کہ ان کے خاندان میں دو بیٹے اور چار بیٹیاں تھیں انہوں نے بڑے بیٹے کی شادی بڑی دھوم دھام سے کی، سینکڑوں لوگ برأت اور ولیمہ میں شریک ہوئے۔ میوزیکل بینڈ تو تھا ہی مزید انفرادیت کیلئے پیشہ ورناچنے والیوں کا ناچ گانا بھی رکھا گیا اور رات بھر شباب وشراب کا دور چلتا رہا۔ اس خدائی بغاوت کا وبال یہ پڑا کہ لڑکے کو کچھ عرصہ بعد ہیروئن کی چاٹ لگ گئی۔ بیوی نے خلع کا مقدمہ دائر کردیا اور بڑی بیٹی کی شادی ہوئی تو اس کے دو بچے یکے بعد دیگرے ذہنی اعتبار سے معذور پیدا ہوئے۔ چھوٹی بیٹی کی شادی ہوئی تو وہ اولاد سے محروم رہی۔ مزید یہ کہ اس خاندان کی جائیدادیں اور کاروبار ختم ہوگیا۔ ریسٹ ہاؤس بھی بیچنا پڑا، بھوک، تنگدستی اور ذلت اس خاندان کی پہچان بن گیا۔ میرے ماموں کا معاملہ بھی کچھ ایسے ہی ہے انہوں نے اپنی دونوں بیٹیوں کی شادی ایک ہی گھر میں کی دونوں بھائیوں سے، اپنی ساری خواہشات پوری کیں، اپنی ہمت کے مطابق ہر چیز اعلیٰ لے کردی، جہیز میں کوئی چیز نہ چھوڑی ایک ایک چیز لے کردی۔ سلینڈر تک لے کردیئے اور خوب دھوم دھام سے شادیاں کیں۔ شادی تھی بھی 12 ربیع الاول کے دن تھیں۔ 12 ربیع الاول کو مہندی تھی ہم نے بہت منع کیا آج 12 ربیع الاول ہے اس دن کی لاج رکھ لیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہماری مہندی خراب نہ کرو، کچھ نہیں ہوتا، ہماری خوشیوں کو نظر نہ لگاؤ، تم لوگ جیلس ہورہے ہو۔ میوزک عروج پر تھا اور ڈھولک بھی رکھی ہوئی تھی۔ شکر ہو لڑکے والے نہیں آئے انہوں نے اپنے گھر میں ہی ناچ گانا کیا۔ ویسے میں بھی بہت میوزک تھا اور ڈانس تھا، ان ساری باتوں کا نچوڑ یہ نکلا کہ پچھلے سال جنوری میں شادی ہوئی تھی اور ایک بیٹی کو اللہ نے بیٹا دیا ایک کے گھر کوئی اولاد نہیں ہے، ایک بیٹی ڈیلیوری سے پہلے والدین کے گھر آگئی اور چھ ماہ کا بیٹا جب ہوا تو گھر گئی۔ دوسرے دن یا غالباً 2 ہفتے رہی ہوگی دونوں بہنیں واپس آگئیں اور نوبت طلاق تک پہنچی ہوئی ہے۔ میرے ماموں سمجھتے تھے چیزوں سے گھر بنتے ہیں، خوشیاں دولت سے نہیں خریدی جاسکتیں، اور نہ ہی اولاد سے خریدی جاسکتی ہیں۔ جو رویہ انہوں نے اپنی بھابھی کے ساتھ برتا ویسے ہی سیم ان کے ساتھ ہوا۔ بس فرق اتنا ہے کہ ان کی بھابھی غریب گھرانے کی تھی جہیز وغیرہ کچھ نہیں لائی تھیں اور قدرت نے انہیں اولاد نہیں دی اس کے شوہر میں نقص تھا، سارا دن گھر کے کام کاج کرتی اور رویہ اس کے ساتھ بہت برا۔ کھانا وغیرہ پکوالینا اور جب کھانے کی باری آتی ایسے ایک لقمہ بھی نہ دینا، نوکروں سے بھی بدتر سلوک، شوہر نے آنا ہے رات کو کھانا بازار سے لانا ہے تو کھانا ہے ورنہ بھوکا ہی سوجانا ہے کسی نے نہیں پوچھنا۔ ہمارے جیسے اگر کوئی چلا گیا اور پوچھ لینا وہ وہاں سے اٹھ کر چلی جاتی۔ بس گھر والوں نے کہنا کہ یہ تو ڈرامے کرتی ہے۔ بالکل یہی سلوک ان کے ساتھ ہوا انہیں برداشت نہ ہوا جس بات کے طعنے انہوں نے دیئے اور اپنی بھابھی کو مارتی تھی اور اولاد نہ ہونے کے طعنے اور سارا دن کام لینا اور کھانے کو نہ پوچھنا خود پاس بیٹھ کر کھالینا۔ اسی طرح ہی ان کے ساتھ ہوا اللہ نے انہیں دیکھا دیا اللہ کی لاٹھی بڑی بے آواز ہے۔ کیا شادی اسی کا نام ہے چند منٹ یا چند گھنٹے لطف اندوز ہونے کی خاطر اپنی دنیا وآخرت برباد کربیٹھیں۔ دوسروں کی بیٹیوں کو تکلیف پہنچا کر اپنی خوشیاں تلاش کریں، یہ ناممکن ہے۔ دوسرا میرے ماموں کی جب سے شادی ہوئی ہر وقت ان کی شادی کی مووی لگا کر بیٹھے رہنا، جب بھی فون کرنا مووی دیکھ رہے ہیں۔ میوزک اتنا اونچا ہوتا کہ سارے گھر میں دھمال ہوتی، جب بھی سننا مووی دیکھ رہے ہیں۔ کوئی مہمان چلا جائے انہیں بھی مووی دکھانی، اب مووی کی جان چھوٹ گئی ہوگی کیونکہ اب معاملات طلاق تک پہنچ گئے ہیں۔ نہ اذان کی پروا نہ نماز کی، ہم بھی اپنے اردگرد کا جائزہ لیں تو کئی ایسے گھرانے ملیں گے جو سامان عبرت ہوں۔ حدیث میں ہے کہ ایسے شخص کو سعادت مند کہا گیا ہے جو دوسروں کو دیکھ کر عبرت پکڑے، اس لئے یہ واقعات کہانی نہیں بلکہ ہماری اصلاح کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔

نظر بد سے نجات کا ایک عمل آپ کی خدمت میں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جیسا کہ آپ اکثر فرماتے ہیں کہ نظر بد برحق ہے۔ نظر بد اونٹ کو ہانڈی اور انسان کو قبر میں پہنچادیتی ہے۔ ایسے ہی جادو بھی برحق ہے۔ میرے پاس ان سے نجات کا ایک آزمودہ عمل ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہی ہوں۔ سات دفعہ چاروں قل، سات دفعہ آیت الکرسی صبح وشام پڑھ کے دم کریں اور دم شدہ پانی پلائیں۔ **جادو جنات کیلئے:** منزل ایک دفعہ، تین دفعہ یا سات دفعہ روزانہ صبح وشام پڑھ کردم کریں اور پانی پر دم کرکے پلائیں۔ (مقدسہ حیدر)

جادو کا سو فیصد یقینی توڑ! میرے چند آزمودہ عمل

عبقری میں بہت سے قارئین نے قیمتی موتی پیش کیے میری بھی خواہش تھی کہ میں اپنے کچھ آزمودہ اعمال پیش کروں۔ اس لیے قارئین کی خدمت میں آج کچھ اعمال لایا ہوں۔ آج کل جادو کا بہت زور ہے اور ہر دوسرا گھر جادو کی وجہ سے پریشان ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کچھ مہینوں سے پڑھتا ہوں' الحمدللہ بہت بہترین رسالہ ہے اور آپ کا یہ بہت مخلصانہ اور بہترین کام ہے اس رسالے سے ہم نے بہت کچھ سیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔ عبقری میں بہت سے قارئین نے قیمتی موتی پیش کیے میری بھی خواہش تھی کہ میں اپنے کچھ آزمودہ اعمال پیش کروں۔ اس لیے قارئین کی خدمت میں آج کچھ اعمال لایا ہوں۔ آج کل جادو کا بہت زور ہے اور ہر دوسرا گھر جادو کی وجہ سے پریشان ہے۔ جادو کیلئے میرے چند اعمال جو کہ ہر قسم کے جادو کا الحمدللہ توڑ ہے۔ 1۔ پانچ مرتبہ آیۃ الکرسی' 4 مرتبہ سورۂ فلق' 5 مرتبہ سورۂ ناس پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں اور پانی پر دم کرکے پی لیں' صبح و شام عمل کریں۔ 2۔ دوسرا عمل مجھے خواب میں ملا' اپنے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے ناخنوں پر سات مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کریں' انشاء اللہ کرم ہوگا۔ 3۔ دن میں کسی بھی وقت لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ گیارہ بار پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ کے ساتھ اپنے اوپر دم کریں' پانی پر بھی دم کرکے پئیں۔ یہ عمل دن میں کئی بار بھی کرسکتے ہیں۔ اب کچھ اسماء حسنیٰ بھی پیش کرتا ہوں۔ یَااَللّٰهُ یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ جادو سے حفاظت کیلئے صبح شام 100 مرتبہ اپنے اوپر دم کریں' پانی پر بھی دم کریں۔ **اسماء الحسنیٰ کا دوسرا عمل:** یَارَقِیْبُ یَامُهَیْمِنُ یَاعَزِیْزُ اپنے اوپر دم کریں' پانی پر دم کریں جادو کے مریض کو خیال رکھنا چاہیے۔ جب گھر سے باہر جائے تو اپنا حصار ضرور کرے۔ حصار کرنے کا طریقہ: یااللہ میری اور میرے سب گھر والوں کی حفاظت فرما۔ میرے دائیں سے' میرے بائیں سے' میرے آگے سے' میرے پیچھے سے' میرے اوپر سے' میرے نیچے سے اور پھر یہ اسماء پڑھیں۔ یَااَللّٰهُ حَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یَامُهَیْمِنُ یَاعَزِیْزُ یَاسَلَامُ سب نام اکٹھا سو مرتبہ پڑھیں اور اپنے اوپر دم کردیں۔ راستے میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔

قرض سے خلاصی میں ہوگئی نہایت آسانی

سورۂ یٰسین شریف عشاء کی نماز کے بعد پڑھنے کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ یہ عمل قرض کی ادائیگی کیلئے اکسیر ہے۔ انشاء اللہ جلد قرض سے نجات ہوگی۔ 2۔ اگر کوئی شخص قرض کی ادائیگی میں مبتلا ہو اور قرض اتارنا مشکل ہوگیا ہو تو دن کے کسی وقت وضو کی حالت میں سورۂ تحریم پارہ 28 صرف ایک بار پڑھ لیا کرے اور اس وقت تک پڑھتا رہے جب تک سارا قرض اتر نہیں جاتا۔ 3۔ عشاء کی نماز ادا کرکے گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور پھر سورۂ نصر (پارہ 30) اکتالیس بار پڑھیں اور پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ لیں۔ یہ اکتالیس دن کا عمل ہے اور سورۂ چھوٹی سی ہے انشاء اللہ اس کی برکت سے ضرور قرض اترے گا اور زندگی بھی خوشحالی آئیگی۔ 4۔ جو شخص قرض میں گرفتار ہو اور قرض اتارنا مشکل ہوگیا ہو تو یہ عمل صرف ایک بار کریں انشاء اللہ ضرور قرض اتر جائے گا۔ وہ عمل یہ ہے: نماز جمعہ پڑھ کر اول و آخر درود ابراہیمی سات بار' سورۂ کہف پڑھ لیں اور اللہ سے دعا کریں۔ انشاء اللہ قرض اتر جائے گا۔ 5۔ نماز فجر ادا کرکے بیٹھے بیٹھے اول و آخر درود شریف صرف تین بار سورۂ تکاثر پڑھ لیا کریں۔ اس کے بعد ظہر کی نماز پڑھ کر اپنے معمولات سے فارغ ہوکر سو بار درج ذیل درود شریف پڑھ لیا کریں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اس عمل سے ان شاء اللہ قرض بھی اترے گا اور ساتھ ساتھ قبر اور آخرت بھی بنتی چلے جائے گی۔ نوٹ: ان پانچ اعمال سے کوئی بھی ایک پابندی سے کرنا شروع کردیں انشاء اللہ ضرور قرض سے جان چھوٹ جائیگی۔ (ماخوذ: اسلامی وظائف کا انسائیکلوپیڈیا)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم آپ کے شہر میں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کبھی اچانک اپنی مصروفیت کے پیش نظر پاکستان کے کسی بھی شہر میں تشریف لے جاتے ہیں۔ جن لوگوں کے نمبر ہوتے ہیں تو ان سے ملاقاتیں کرتے ہیں آپ فوراً تین شرائط کے ساتھ اپنے نمبر ارسال کریں۔ کسی بھی وقت انشاء اللہ آپ سے ملاقات کرسکتے ہیں۔ 1۔ اپنا نام جنس (مرد ہیں یا عورت)' اپنا پیشہ یا ڈیپارٹمنٹ۔ 2۔ گھر کے تین چار موبائل نمبر یا پی ٹی سی ایل۔ 3۔ اپنا مکمل پتہ۔ نوٹ: واضح رہے کہ اپنا پیشہ یا ڈیپارٹمنٹ لکھنا کبھی نہ بھولیں۔ پیشہ اس لیے لکھیں کہ آپ کی روحانی مدد پیشے یا شعبے کے اعتبار سے کی جائے۔

روحانی کیفیت

مجھے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب سے اور صحابی بابا سے بہت عقیدت اور پیار ہے۔ ان کیلئے بہت دعائیں کرتی ہوں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنی بے پناہ رحمتوں سے نوازے اور سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب فرمائے آمین ثم آمین۔ میں نے ایک مرتبہ وقت لے کر آپ سے ملاقات کی تھیں اور آپ کو دعاؤں کی درخواست کی تھی۔ آپ کی دعاؤں کے بعد اللہ پاک نے ہماری اس طرح مدد کی کہ ایک بندے کا خرچہ 75 ہزار روپے عمرے کیلئے ایک اللہ کے بندے نے مدد کی ہے۔ مجھے بہت زیادہ خوشی ہوئی' اللہ پاک کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔ پچھلے دنوں ہمارے گھر چوری ہوئی بہرحال پھر میرے پاس تھوڑا سا زیور تھا۔ وہ میرے گھر کے پاس کافی مالدار لوگ رہتے ہیں ان کے پاس رکھا اور ان سے کہا کہ آپ مجھے کچھ پیسے دیں جن سے میں اور میرے شوہر عمرہ کرلیں واپس آکر آپ کے پیسے ادا کرکے زیور واپس لے لیں گے۔ میں نے بہت زیادہ دعائیں کیں کہ یااللہ بندوبست ہوجائے مگر بیس دن کے بعد انہوں نے زیور واپس کردیئے اور کہا کہ ہم پیسے نہیں دے سکتے۔ مجھے بہت رونا آیا' پھر میں نے سوچا کہ میں زیور سنار کو بیچ کر عمرہ پر اپنے شوہر کے ساتھ چلی جاؤں گی۔ میرے شوہر بھی کہتے رہے کہ تم فکر نہ کرو ہم آنے والے محرم تک انشاء اللہ ضرور جائیں گے۔ ایک بندے کیلئے تو اللہ کے ایک بندے نے مدد کی ہے دوسرے کیلئے زیور بیچ دیں گے یا اللہ پاک کوئی انتظام فرمادے گا۔ پھر وہی ہوا اللہ نے اپنی غیبی مدد بھیجی ہم عمرہ پر چلے گئے۔ یہ سب حکیم صاحب آپ کی دعاؤں سے ہوا ہے۔ آپ سے ایک درخواست ہے ہے کہ آپ ایک تو میرے سر پر ہاتھ رکھیں' مجھے ادھر ادھر بھٹکنے سے بچالیں تاکہ میرے عمل میں یکسوئی پیدا ہو۔ میں آزاد کشمیر میں رہتی ہوں لاہور تک نہیں آسکتی' بہت دعائیں کرتی ہوں کہ یااللہ لاہور جاؤں اور موتی مسجد میں جاکر دعائیں مانگوں' بس ایک ہی لَو لگی ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے گھر بار بار جاؤں' اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے گھر جاؤں' میرے لیے دعائیں کریں' میں بار بار روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دیکھوں۔ مجھے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب سے اور صحابی بابا سے بہت عقیدت اور پیار ہے۔ ان کیلئے بہت دعائیں کرتی ہوں۔ صحابی بابا کی آنکھوں پر صدقے جاؤں (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

آپ کا سوال ... حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

مہناز اختر' چکوال۔ تبسم' لاہور۔ کلیم اللہ' شاہکوٹ۔ نرگس عبدالمجید' کراچی۔ مومنہ سہیل' مری۔ عاطف فیاض' لاہور۔ ماریہ لطیف' حیدرآباد۔ نورالحق عباسی' اسلام آباد۔ نسرین اختر' ہری پور۔ نجم الحسن' کراچی۔ شکیل انجم' کراچی۔ محمد نیاز خان' ایبٹ آباد۔ نین تارا' کروڑ۔ رحمت اللہ' دولتالہ۔ محمد اویس ہاشمی' فیصل آباد۔ فیاض حسین' لودھراں۔ بشریٰ اسحاق' سمندری۔ خالد پرویز بٹ' بھمبر۔ محمد عزیز رضا' اسلام آباد۔ غضنفر محمود' راولپنڈی۔ شیراز احمد' مانسہرہ۔ یاسمین بی بی' واہ کینٹ۔ مہرالنساء خٹک۔ خدیجہ عابد' ملتان۔ بدر بٹ' لاہور۔ شائستہ' ہڑپہ۔ ش۔ ر' لاہور۔ منصور احمد' جامشورو۔ محمد عامر' جتوئی۔ ریما' مردان۔ نصرت یاسمین' کہوٹہ۔ محمد زین' چکوال۔ مسز فرحانہ' حیدرآباد۔ خورشید بیگم' ایبٹ آباد۔ یاسمین اختر' خانپور۔ غلام سکینہ۔ عبدالواسع۔ عبدالرافع۔ ظل ہما۔ فائمہ مریم۔ چکوال۔ رخسانہ بی بی' کمالیہ۔ رمضان' اختر آباد۔ رملہ عباس' کراچی۔ سدرہ بی بی' سرائے صالحہ۔ محمد انور' کامونکی۔ عبدالحسیب' نصر پور۔ نعیمہ انجم' چوآسیدن شاہ۔ افشین عمران' کراچی۔ آصفہ تنظیم' اوکاڑہ۔ مہوش گل' ڈیرہ۔ محمد اسجد' فیصل آباد۔ شمائلہ' سرگودھا۔ فلک ناز' ملتان۔ سلمان' تلونڈی۔ عابدالرحمٰن' صوابی۔ سیدہ ثوبیہ' بہاولپور۔ مشتاق علی' خیر پور۔ سیدہ بی بی' راولپنڈی۔ ربینہ عزیز' ڈیرہ اسماعیل خان۔ سیدہ ثروت فاطمہ' مظفرگڑھ۔ ماریہ شاہین' ٹیکسلا۔ محمد جہانگیر' چکوال۔ مسرت النساء' تلہ گنگ۔ عائشہ صدیقہ' ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد منیر' فیصل آباد۔ محمد امیر' ملک وال۔ حافظ محمد عثمان' ہری پور۔ دلشاد بیگم' صوابی۔ فہمیدہ' ایبٹ آباد۔ اسامہ' منگلا کالونی۔ حسان نذیر' کراچی۔ ندیم احمد' لانڈی کراچی۔ عمیر یوسف' ہری پور ہزارہ۔ عبدالمجیب' دینہ۔ خرم شہزاد' ملتان۔ آمنہ جواد' اسلام آباد۔ عبدالرشید بابر' گوجر خان۔ حکیم احمد' پسرور۔ مسرت سلطانہ' اٹک۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

یَاقَادِرُ یَانَافِعُ سارا دن کھلا پڑھے ہر حالت یعنی وضو بے وضو۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔**

محمد حمزہ' لاہور۔ داؤد خان' پشاور۔ صدف سلیم' اٹک۔ افسر علی شاہ' بنوں۔ محمد صفدر' پشاور۔ مریم۔ محمد حسام' راولپنڈی۔ رضوانہ عباس' ملتان۔ زینب اشفاق' میانوالی۔ سمیرا اسلم' دریا خان۔ شمیم کوثر' کھاریاں۔ نبیلہ' جلال پور جٹاں۔ نیئر زہرا' کراچی۔ حافظ شمسہ کنول' صادق آباد۔ محمد وارث' خوشاب۔ محمد علی چشتی' راولپنڈی۔ نرگس صادق' چکوال۔ منیر حسین' ملتان۔ شاہد خاور' راولپنڈی۔ تہمینہ کوثر' کوئٹہ۔ جاوید علی' ٹنڈو آلہ یار۔ کرن' لاہور۔ بشریٰ علی' پشاور۔ ذیشان شہزاد' لاہور۔ راحت' لاہور۔ ضمیر احمد' دادو۔ فاطمہ رحمٰن' چارسدہ۔ مدیحہ ریاض' راولپنڈی۔ پروین' راجن پور۔ مہرین صدیقی' ملتان۔ شکیلہ' خان پور۔ محمد نعیم' اسلام آباد۔ محمد منظور' ملتان۔ قیصر' شنکیاری۔ فرحت نازنین' سرگودھا۔ لبنیٰ کرار حیدر' لاہور۔ سنیہ حبیب' اسلام آباد۔ سمعیہ بی بی' میانوالی۔ فوزیہ مقبول' اسلام آباد۔ فخرالنساء' بھکر۔ محمد ارسلان اشرف' اوکاڑہ۔ شاہدہ پروین' اوکاڑہ۔ سمیرا بانو' چنیوٹ۔ صائمہ ناز' ہری پور۔ سید شہزاد' راولپنڈی۔ عمران اسلام' کراچی۔ بشریٰ ولایت' جہلم۔ عبدالوہاب' اوکاڑہ۔ ذوالفقار علی' جھنگ۔ محمد اسلم ملک' راولپنڈی۔ انعم وحید' سرائے عالمگیر۔ آصف ہاشمی' فیصل آباد۔ شمائلہ' گجرات۔ فوزیہ احمد' ملتان۔ سعدیہ زیب' ایبٹ آباد۔ قیصریٰ پروین' ایبٹ آباد۔ محمد عبدالسلام' فیصل آباد۔ طاہرہ' راہوالی۔ نگار تاج' کراچی۔ ناہید کوثر' چشتیاں۔ عبدالرشید' لاہور۔ انعم توصیف' کراچی۔ عبدالرحمٰن' فیروزوالہ۔ مظہر عباس' واہ کینٹ۔ محمد شعیب' میر پور آزاد کشمیر۔ محمد قمرالحسن' راولپنڈی۔ فریحہ ریاض' لاہور۔ آمنہ آفتاب' لاہور۔ عرفان خان' کراچی۔ حنیفہ ناز' ملکوال۔ ممتاز علی تاج' جہلم۔ طاہر محمود' راولپنڈی۔ زرین بٹ' لاہور۔ امبرین' لاہور۔ کہکشاں' دوڑ۔ ثریا' کوٹ ادو۔ محمد ارشد' لاہور۔ جویریہ مزمل' وزیرآباد۔ نگہت سلطانہ' واہ کینٹ۔ سدرہ' ملتان۔ محمد طاہر' کراچی۔ عائشہ' ٹبہ سلطان پور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

یَالَطِیۡفُ یَاوَدُوۡدُ سارا دن کھلا پڑھے ہر حالت یعنی وضو بے وضو۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔**

نوشین وسیم' کراچی۔ طیبہ' حافظ آباد۔ یاسین فردوس' لکی مروت۔ شفیق الرحمٰن' رحیم یار خان۔ خدیجہ یامین' کراچی۔ آمنہ خان' اٹک۔ انعم منظور' کوٹ عبدالمالک۔ حیدر کمال' راولپنڈی۔ رقیہ لطیف' حیدرآباد۔ محمد فرقان' لاہور۔ ریحانہ ناز' شاہدرہ۔ فقیر محمد بھٹی' لاہور۔ کبریٰ بی بی' ملکوال۔ سعدیہ انور' ملتان۔ عثمان رفیق' ملتان۔ اعجاز احمد' لاہور۔ کریم نواز شیخ' ملتان۔ طاہر گجر' وہاڑی۔ سیماب الحسن' شورکوٹ۔ محمد ثاقب حفیظ' مظفرگڑھ۔ تسنیم بی بی' ساہیوال۔ شمیم اختر' شورکوٹ۔ رضیہ' فیصل آباد۔ حمیرا مبین' سرگودھا۔ کاشف حسین' کوٹ ادو۔ کلثوم اختر' اٹک۔ نورین اختر' چکوال۔ نذیر احمد' گاؤں مری ماڑی۔ شمشاد بیگم' جڑانوالہ۔ رابعہ عبدالمجید' کراچی۔ ثناء عبدالرحمٰن' کراچی۔ عاصمہ شہزاد' ٹیکسلا۔ عابدہ پروین' سرگودھا۔ عطیہ بتول' تلہ گنگ۔ ساجدہ پروین' فیصل آباد۔ مظہرالغنی' مانسہرہ۔ عبدالقدوس' کراچی۔ محمد سلیم' ملتان۔ حمزہ سعید' اترار۔ صفیہ' نواب شاہ۔ امجد حسین' سیالکوٹ۔ حنا نورین' 669/10۔ ندیم اقبال' چونڈہ۔ خالد محمود حسین' فیصل آباد۔ انیس الرحمٰن' راولپنڈی۔ احمد ابراہیم' واہ کینٹ۔ رقیہ یعقوب' لاہور۔ رانا بابر' غازی گھاٹ۔ رابعہ ذوالفقار' بورے والا۔ زارا عروج' لاہور۔ نگہت پروین' لاہور۔ صائمہ فیاض' لاہور۔ نصراللہ خان' مظفرگڑھ۔ صادق خان' جنڈ۔ عابدہ' کراچی۔ سید مبشر علی' لاہور۔ احسان اللہ' سوات۔ لبنیٰ فیصل' کراچی۔ بشریٰ افضال' شیخوپورہ۔ فائزہ طارق' ملتان۔ رضوان صدیق' کوٹ ادو۔ ثریا ندیم' کوٹ چھٹہ۔ محمد امجد خان' بہاولنگر۔ سائرہ' ملتان۔ کرن بنت شہزاد' لاہور محمد صادق' لاہور۔ رشیدہ بیگم' کراچی۔ محمد مرسلین' لاہور۔ سندس جاوید' ڈی جی خان۔ محمد عمیر رفیق' صادق آباد۔ رفعت کریم' راولپنڈی۔ شبانہ' خان گڑھ۔ اویس الیاس بیگ' گجرات۔ نازیہ' جلال پور جٹاں۔ ہاجرہ ضیا' واہ کینٹ۔ شفقت' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

سورۃ آل عمران کی پہلی تین آیات 319 بار اول و آخر سات دفعہ درود شریف صبح و شام پڑھیں یہ کچھ عرصہ مستقل پڑھیں' جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ **چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔**

قسط نمبر 1

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

ہمارے گھر میں امرود کے دو درخت لگے ہوئے ہیں مگر مسئلہ یہ تھا کہ ان پر پھل تو بہت لگتا تھا مگر تمام پکے ہوئے میٹھے امرود میں بے پناہ کیڑے ہوتے تھے کوئی بھی ان کو نہ کھاتا اور نیچے گر کر گل سڑ جاتے۔ ہم کافی ادویات بھی استعمال کیں مگر مسئلہ جوں کا توں تھا۔

گائے کے منہ خور کا آسان گھریلو ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ 2012ء کی بات ہے کہ ہم نے ایک گائے قربانی کیلئے خریدی۔ جب گھر لائے تو اس نے دو دن کے بعد کھانا پینا چھوڑ دیا' بہت سے جانوروں کے ڈاکٹروں کو دکھایا مگر کسی کی سمجھ میں نہ آیا الٹا اس کو ٹیکے لگا لگا کر زخمی کر دیا۔ ہمارے ہمسائے میں ایک بزرگ آدمی تھے' انہوں نے جب دیکھا تو فرمانے لگے کہ اس کو منہ خور ہو گیا ہے اس لیے یہ کچھ بھی کھا نہیں رہی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک کلو مکھن اور تھوڑا سا نمک ملا کر اس کا منہ کھول کر تالو پر ملیں۔ انہوں نے یہ ٹوٹکہ خود ہمارے گھر آ کر صبح و شام کیا۔ دو گھنٹے تک پانی نہیں دیا۔ دو دن میں گائے بالکل ٹھیک ہو گئی اور اس نے کھانا پینا شروع کر دیا۔ **(انعام الحسن' لاہور)**

پھل کو اب کبھی کیڑا نہیں لگا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر میں امرود کے دو درخت لگے ہوئے ہیں مگر مسئلہ یہ تھا کہ ان پر پھل تو بہت لگتا تھا مگر تمام پکے ہوئے میٹھے امرود میں بے پناہ کیڑے ہوتے تھے کوئی بھی ان کو نہ کھاتا اور نیچے گر کر گل سڑ جاتے۔ ہم کافی ادویات بھی استعمال کیں مگر مسئلہ جوں کا توں تھا۔ ایک دن ہمارے دودھ والے انکل نے ہمیں کہا کہ آپ لوگ اپنے امرود کے درختوں کو دم وغیرہ کروائیں۔ اس کا تمام تو پھل ضائع ہو جاتا ہے یہ درخت بیچارہ کتنا روتا ہو گا کہ یہ اتنی محنت سے پھل دیتا ہے اور اس کو کوئی کھا نہیں سکتا اس میں کیڑا پڑ جاتا ہے۔ میں نے محلے میں اپنی آنٹی سے بات کی تو انہوں نے مجھے درود ابراہیمی کی تسبیح بتائی' آنٹی نے بتایا کہ ہمارے امرود خراب ہوئے تو ہم 41 دن درود ابراہیمی کی ایک تسبیح کر کے دم والا پانی ڈالتے تھے۔ پھر میں نے بھی شروع کر دی جس دن میں نے شروع کی اس دن مجھے رات کو خواب آیا کہ ہم امرود کا نیا پودا لگا رہے ہیں اور ہمارے ساتھ والی آنٹی مجھے ایک شیشے کی بڑی بوتل میں زیتون کی جڑ دے کر جاتی ہیں اور مجھے کہتی ہیں کہ تم یہ بھی لگا لو۔ اب کچھ دنوں کے گزرنے کے بعد امرود میں کیڑا نہیں ہے اور میں درود ابراہیمی کی تسبیح کے ساتھ بیت والی تسبیحات بھی دم کر دیتی تھی۔ **(غ۔ش)**

بکرے کا ہاضمہ لاجواب بنانے کا ٹوٹکہ

بکرے کو کالا نمک کھلانے سے اس کا ہاضمہ ٹھیک رہتا ہے اس کے علاوہ ہفتے میں ایک دفعہ گڑ کھلانے سے وہ بیمار نہیں ہوتا۔ بھینسوں کو پیاز کھلانے سے ان کے دودھ میں اضافہ ہوتا ہے اور اس کا ہاضمہ ٹھیک رہتا ہے۔ مرغے اور مرغیوں کے پاؤں میں اکثر زخم ہو جاتے ہیں۔ اگر ان پر ہلدی اور تیل مکس کر کے روئی کے ساتھ لگائیں اور اوپر کپڑا باندھ دیں تو چند دنوں میں ہی زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ **(اعظم مغل' لاہور)**

پالتو بلی کو موشن لگ جائیں تو

اگر گھریلو بلی کو موشن لگ جائیں تو اسے بازار سے ڈرائی کیٹ فوڈ لے کر دیں اور دودھ بالکل نہ دیں۔ **(حسیب' کراچی)**

گائے بھینس کا دودھ خشک ہو جائے تو

گائے، بھینس وغیرہ کا دودھ خشک ہو گیا ہو تو سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، چاروں قل شریف، 7,7 مرتبہ کاغذ پر لکھ کر صبح و شام ایک تعویذ کاغذ سمیت گائے یا بھینس وغیرہ کو کھلا دیں انشاء اللہ خشک شدہ دودھ بحال ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ (7 دن تک کھلائے)۔ **(محمد عبداللہ' مظفر آباد)**

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہو گا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

غربت کا مارا ایک وظیفے سے خوشحال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری مالی حالت پچھلے چند سالوں سے بہت ہی خراب تھی' جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھا' مجھے کسی نے دو انمول خزانہ پڑھنے کیلئے' میں سارا دن اٹھتے بیٹھتے' چلتے' پھرتے دو انمول خزانہ نمبر 2 پڑھتا رہتا ہوں۔ الحمدللہ! چند ماہ کے اندر اندر ہی اللہ خزانہ غیب میرے لیے کھول دیا ہے اور میری مالی حالت اب بہتر نہیں بہترین ہوتی جا رہی ہے۔ **(رضوان خالد)**

حضرت مولانا عبیداللہ المفتی کا انتقال پر ملال

حضرت مولانا عبیداللہ المفتی رحمۃ اللہ علیہ مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور ان نابغہ عصر شخصیات میں سے تھے جو پرانے چراغ اور ایسے مخلصین میں سے جنہوں نے تمام زندگی اپنا جان اپنا مال اور اپنا وقت امت کی خیر خواہی کیلئے خرچ کیا' حضرت مرحوم رحمۃ اللہ علیہ تمام زندگی نظریہ پاکستان کے تحفظ اور اس کی بقا کیلئے فکرمند رہے۔ حضرت مرحوم رحمۃ اللہ علیہ ایک ہمدرد دل' بااخلاق بول اور شیریں طبیعت کا ایک انوکھا امتزاج تھے۔ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوتا' نبض دکھاتے' عربی اردو اور فارسی کے اشعار ڈھیروں انہیں یاد تھے۔ بلا کا حافظہ، وصال سے کچھ دن پہلے حاضر ہوا' تو میں نے پوچھا حضرت آپ کی عمر فرمانے لگے الحمدللہ! 95 سال۔ اور ایک بات بار بار فرماتے تھے کہ دعا کریں اللہ ایمان والی قبر ایمان والی موت عطا فرمائے۔ حضرت موصوف رحمۃ اللہ علیہ کی صدی بھر کی خدمات ناقابل فراموش رہے گی۔ ایک دفعہ مجھے فرمایا میرے پاس آنا' اور ویسے بھی اگر میں حاضر نہ ہوتا تو اپنے ڈرائیور فاروق کے ساتھ خود تشریف لے آتے اور یہ ایک دفعہ نہیں بے شمار بار ہوا اور مجھ چھوٹے پر شفقت فرماتے۔ میری دوائی استعمال بہت اعتماد سے اور توجہ سے کرتے۔ ایک دفعہ فرمایا: میرے پاس آنا' میں حاضر ہوا تو مجھے بٹھا کر اندر تشریف لے گئے' اور اپنے پیڈ پر اپنے سلسلے کی خلافت اور اجازت سے نوازا۔ اور فرمانے لگے عالم میں جو خدمات ہو رہیں اور اللہ نے آپ کو اس کا ذریعہ بنایا ہے میں چاہتا ہوں کہ ان خدمات میں میرا حصہ بھی مل جائے جبکہ یہ بول ان کی عظمت کو واضح کر رہے تھے ورنہ تو عالم کی روحانیت اور علوم نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں ان کا حصہ تو اتنا زیادہ ہے ہم کہاں پہنچ سکتے ہیں؟ رب کریم ان کی قبر کو اپنی رحمت کے نور سے بھر دے آمین!۔ 11-3-2016 جمعہ نماز کے بعد آپ کا جنازہ جم غفیر اور 90 فیصد سے زیادہ دیندار لوگوں کا ہجوم، ایک اعلان کر رہا تھا اللہ والوں کے جنازے ایسے ہوتے ہیں۔

''سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور جدید سائنس'' جلد پنجم کی تیاری اور قارئین کی توجہ

''سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور جدید سائنس'' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی سب سے پہلی کتاب ہے۔ عالم بھر میں مقبول ہوئی' لاکھوں کی زندگیاں بدلیں' جلد پنجم کی تیاری کیلئے مواد انٹرنیٹ، کتاب، رسالے یا اخبار میں کہیں بھی ہو' ضرور بذریعہ ڈاک یا میل بھیجیں۔ قیامت تک کیلئے کتاب کی شکل میں آپ کا صدقہ جاریہ ہو گا۔ امید ہے اسے اپنی اولین فرصت میں توجہ دیں گے۔

ڈاکٹر محمد نعیم اقبال، ملتان

ناخن سے بیماری کی سوفیصد درست تشخیص! ہے نا دلچسپ!

گرمی سے یا گرمی کے موسم میں ناخن اور تیزی سے بڑھتے ہیں اس لیے رات کے مقابلے میں دن میں ناخن زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں ایک دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ سیدھے ہاتھ سے کام کرنے والے ہیں تو آپ کے سیدھے ہاتھ کے ناخن الٹے ہاتھ کے مقابلے میں تیزی سے بڑھتے ہیں

15 دن میں 20 سال پرانی ٹی بی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سر پر قائم رکھے مجھے عبقری پڑھتے چار ماہ ہوگئے ہیں، اب تو ہر ماہ عبقری کا بڑی شدت سے انتظار رہتا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرے پاس ٹی بی کا نہایت ہی مفید آزمودہ اور سستا نسخہ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ عبقری کے ذریعے سے اس کو مخلوق خدا تک پہنچا دوں۔ میری والدہ کو 20 سال پہلے ٹی بی کی شکایت لاحق ہوگئی تھی، ہم نے بڑا علاج کروایا، پانچ سال ڈاکٹروں کے علاج کے بعد شفایاب ہوئیں۔ پچھلے سال پھر میری والدہ کو شدید کھانسی اور بلغم میں خون آنا شروع ہوگیا۔ سرکاری ہسپتال سے چیک اپ کروایا تو دوبارہ ٹی بی کی شکایت نکلی۔ پھر علاج معالجہ شروع مگر افاقہ نہ ہوا۔ اتفاق سے انہی دنوں میرا ایک کام کے سلسلے میں ایک بزرگ کے پاس جانا ہوا جو سلسلہ چشتیہ قادریہ سے منسلک ہیں اور خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ سے فیض یاب ہیں۔ تو میں نے ان بزرگ کو اپنی والدہ کی بیماری بتائی تو انہوں نے ٹی بی کیلئے یہ نسخہ بتایا میری والدہ نے پندرہ دن استعمال کیا، ٹی بی بالکل ہی ختم ہوگئی۔ اب اللہ پاک کے فضل و کرم سے میری والدہ بالکل ٹھیک ہیں۔ **نسخہ برائے ٹی بی:** گندم کے پتھے سوا دو کلو، سونف ایک پاؤ، اجوائن ایک پاؤ، کالی مرچ آدھ چھٹانک، گڑ اصلی دیسی ایک پاؤ، پانی آٹھ کلو۔ **بنانے کا طریقہ:** جب گندم جانوروں کے چارے کے قابل ہوجائے یعنی قد ایک فٹ ہوجائے تو اس کو کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں۔ ایک بڑا سا برتن لیکر اس میں آٹھ کلو پانی ڈال کر یہ تمام چیزیں ڈال دیں۔ گڑ کو کوٹ کر ڈالنا ہے اور نیچے آگ جلادیں۔ آگ تیز جلانی ہے۔ جب پانی آدھا یعنی چار کلو رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے کیلئے رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد باریک کپڑے سے چھان لیں اور اس شربت کو صاف ستھری بوتلوں میں محفوظ کرلیں۔ آدھ کپ صبح نہار منہ اور آدھ کپ عصر کے وقت استعمال کریں۔ مجھے بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (اعجاز احمد، تلہ گنگ)

آپ کے ناخن آپ کے معالج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید کرتا ہوں کہ آپ بخیرو عافیت ہونگے اور مخلوق خدا کی خدمت میں مصروف ہوں گے۔ آپ نے ہمیشہ یہ فرمایا کہ آپ کے پاس اگر کوئی طبی یا روحانی ٹوٹکے ہوں تو لکھیں میں آپ کو دونوں ہی لکھ کر بھیج رہا ہوں، خیر خواہی کے جذبے سے کہ آپ نے اپنے درس میں بھی فرمایا تھا کہ مخلوق خدا کی خیر خواہی کرنے سے اللہ تعالیٰ آپ کی مشکلات بھی حل فرما دیتا ہے سب سے پہلے میں آپ کو طبی لکھ کر بھیج رہا ہوں جو کہ میں اپنی حکمت یا ڈاکٹر میں بھی استعمال کرتا ہوں۔ ناخن بیماریوں کی تشخیص میں مدد دیتے ہیں، یہ ایک کراچی کے ڈاکٹر تھے ان سے مجھے 14 سال پہلے ملی تھی۔

ناخن: ناخنوں کا اگر کیمیائی تجزیہ کیا جائے تو یہ بالوں سے مشابہہ ہوتے ہیں جس میں سے زیادہ پروٹین ہوتا ہے۔ جسے کیرٹین کہتے ہیں، یہ سلفر سے بھرپور ہوتا ہے۔ ہڈیوں اور دانتوں کے مقابلے میں ناخن زیادہ سخت ہوتے ہیں کیونکہ ان میں صرف دس فیصد پانی ہوتا ہے تاہم ان میں جذب کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے جب ان کو پانی میں ڈبویا جائے تو یہ اندرونی طور پر پانی جذب کرکے نرم پڑ جاتے ہیں۔ ناخن کی ابتدا نرم جیلی کی طرح کے خلیوں سے ہوتی ہے جو مڑ کر سخت اور ایک دوسرے کے قریب ہوجاتے ہیں جیسے کہ ظاہر ہوتے ہیں۔ ناخنوں کے جڑ کے اوپر ایک Cuticle جو کہ جلد کا اوپر کا حصہ ہوتی ہے وہ ناخنوں کو بیرونی اثرات مثلاً جراثیم وغیرہ سے محفوظ رکھتی ہے۔ نارمل ناخن گلابی مائل ہوتے ہیں جس کی بنیادی وجہ ناخنوں کے نیچے باریک باریک خون کی نالیاں ہوتی ہیں جس کے باعث ناخن گلابی نظر آتے ہیں ناخن ایک ہفتے میں 0.5 ملی میٹر سے 1.2 ملی میٹر تک بڑھتے ہیں ہاتھوں کے ناخن پیروں کے ناخن کے مقابلے میں تقریباً چار گنا زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں، گرمی سے یا گرمی کے موسم میں ناخن اور تیزی سے بڑھتے ہیں اس لیے رات کے مقابلے میں دن میں ناخن زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں ایک دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ سیدھے ہاتھ سے کام کرنے والے ہیں تو آپ کے سیدھے ہاتھ کے ناخن الٹے ہاتھ کے مقابلے میں تیزی سے بڑھتے ہیں اور اگر آپ بائیں ہاتھ سے کام کرنے والے ہیں تو پھر بائیں ہاتھ کے ناخن داہنے کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں۔ جس طرح ہماری صحت میں متوازن غذا کا کردار اہم ہوتا ہے بالکل اسی طرح ناخنوں کی نشوونما پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے لہٰذا اگر تغذیہ ناقص ہے یا فاقے کیے جارہے ہیں ناخن کی نشوونما سست پڑ جائے گی اور ان پر ترچھی لکیریں پڑ جائیں گی جنہیں Beaus Lines کہتے ہیں ناقص غذائی وجہ سے یہ کمزور ہوجاتے ہیں اور ٹوٹنے لگتے ہیں۔

دوران خون کم ہونے سے ناخنوں کی نشوونما کم ہوجاتی ہے جس سے وہ موٹے، بھدے، پیلے، دھبے دار ہوجاتے ہیں۔ اکثر ذیابیطس اور دل کی بیماریوں میں بھی ایسے ہوجاتے ہیں۔ نیل پالش کے استعمال سے ناخن سخت ہوجاتے اور پالش صاف کرنے کے کیمیکل سے خشک ہوجاتے ہیں جس سے یہ کمزور پڑ جاتے ہیں اس کے علاوہ گھریلو وصنعتی استعمال کے کیمیکل بھی ناخنوں کی چمک کو ختم کردیتے ہیں۔ **کلبنگ:** اس میں ناخن کے اوپر کی طرف ابھار آجاتا ہے اور انگلی کی نوک کی طرف بڑھ جاتا ہے یہ کلبنگ کہلاتی ہے جو اس بات کو ظاہر کرتی ہے۔ تپ دق، دل، شریانوں کی بیماری، آنتوں کی بیماری، یا جگر کی بیماری۔ **نیلا چاند:** ناخن کی جڑ میں جہاں سے ناخن شروع ہوتا ہے وہاں ایک نیلے رنگ کا چاند (ہلال) ہو تو یہ نشاندہی کرے گا کہ نظام دوران خون میں کوئی خرابی ہے، دل کی کوئی بیماری ہوسکتی ہے۔

چمچہ نما ناخن: ایسے ناخن اندر کی طرف دبے ہوئے یا ہموار یا بیلچہ نما ہوتے ہیں جو اس بات کی نشاندہی کررہے ہوتے ہیں کہ خون میں فولاد کی کمی ہے، تھائیرائیڈ کی کوئی خرابی ہے یا بخار ہے۔ براؤن یا گلابی ناخن: جب گردوں کا مرض پرانا ہوچکا ہو تو ایسی صورت میں ناخن کا سرا براؤن یا گلابی ہوجاتا ہے جبکہ نچلا حصہ جڑ کے پاس سے سفید ہوجاتا ہے۔ **Tenyis Nail:** جگر کی سختی میں ناخن کا زیادہ تر حصہ سفید ہوجاتا ہے، گلابی رنگ صرف ایک کمان کی صورت میں ناخن کے سرے پر نظر آتی ہے۔ **پیلے ناخن:** کرانک تنفس، تھائیرائیڈ بیماریوں میں ناخن کی نشوونما سست پڑ جاتی ہے ناخن موٹے اور سخت ہوجاتے ہیں ان کی رنگت پیلی یا زرد ہوجاتی ہے۔ ایسے ناخن جو ہتھوڑے کی شکل کے ہوتے ہیں بال جھڑنے کی ایک بیماری Alopecia Areata جس میں بال تھوڑے یا مکمل گرجاتے ہیں۔

تیزابیت، پیچش اور جلن ایسے ختم ہوتی ہے

بعض چیزیں مجھے مال خرچ کرکے' سرمایہ ضائع کرکے اور بہت سی چیزیں اور بہت سفارشیں استعمال کرکے ملتی ہیں جو میرے عبقری کے قارئین کو بالکل گھر بیٹھے نہایت مفت مل جاتی ہیں' مجھے علم ہے آپ قدردان ہیں' قدردان ہیں تو میں آپ کیلئے اپنے سینے کے راز کھول کر رکھتا ہوں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

آج میں عبقری کے قارئین کے لیے ایک ایسا سادہ اور خوش ذائقہ ٹوٹکہ لا رہا ہوں جس کو شاید کبھی آپ نے آزمایا ہو' میں دعویٰ نہیں کرتا لیکن یہ ٹوٹکہ آج کے موجودہ دور کی کیمیکل اور تیزابیت بھری غذاؤں کا یقینی حل ہے۔ یہ ٹوٹکہ مجھے کیسے ملا؟ اس کی ایک الگ لمبی داستان ہے۔ آج میں وہ داستان بیان نہیں کروں گا کیونکہ بعض چیزیں مجھے مال خرچ کرکے' سرمایہ ضائع کرکے اور بہت سی چیزیں اور بہت سفارشیں استعمال کرکے ملتی ہیں جو میرے عبقری کے قارئین کو بالکل گھر بیٹھے نہایت مفت مل جاتی ہیں' مجھے علم ہے آپ قدردان ہیں' قدردان ہیں تو میں آپ کیلئے اپنے سینے کے راز کھول کر رکھتا ہوں اور چاہت ہے کہ کوئی راز میرے سینے میں ایسا نہ رہے جو میری قبر میں میرے ساتھ جائے بلکہ ایک احساس مسلسل بڑھ رہا ہے کہ میرے سینے کا ہر راز آپ تک پہنچے اور آپ اسے بھرپور انداز میں استعمال کریں اور یہی چیز میرے لیے دل و جان سے صدقہ جاریہ ہے۔ ایک صاحب میرے پاس اپنے بیٹے کو لے کر آئے کالج یونیورسٹی سے گزرتے آخرکار اس نے والد کے کاروبار کو سنبھالا' چہرے پر پیلاہٹ' آنکھیں دھنسی ہوئی' اگر مونچھیں نہ ہوتیں تو پھر چہرہ کسی تازہ مردے کی شکل بن چکا ہوتا' جسم کی رگیں پھولی ہوئیں' تھوڑا سا چلنے سے سانس کا پھول جانا' اس نے بہت اچھے لباس اور میک اپ سے اپنا سب کچھ چھپانے کی بھرپور کوشش کی لیکن حقیقت کہاں چھپ سکتی ہے؟ میں نے نبض دیکھی تو خود ہی بول پڑے ہاسٹل کے کھانے' باہر کی غذائیں، فاسٹ فوڈز اور بیکری نے میرے بیٹے کا کچھ نہ بچایا، اللہ کا دیا سب کچھ ہے' کاروبار' فیکٹریاں، دو ہی بیٹے ہیں ایک چھوٹا ہے۔ اس کو میں نے ایم بی اے کرانے کے بعد اپنے کاروبار میں ڈالا ہے لیکن یا تو سوتا رہتا ہے اور اگر اٹھتا ہے تو کام نہیں کرتا' کام کا کہا جائے تو چڑچڑا ہو جاتا ہے کئی پرانے کام والے اور ایماندار ملازم اس کی وجہ سے چھوڑ کر جا چکے ہیں اور بہت سے پرتول رہے ہیں۔ میں کیا کروں؟ بہت پریشان ہوں۔ ان کی بات ختم ہوئی تو میں بولا آپ کے بیٹے کی نبض میں آگ ہی آگ بھری ہوئی ہے اور ساری جلن ہی جلن ہے میں اس جلن اور آگ کا ایک حل بتاتا ہوں پھر وہ بیٹا بولا پیشاب جل کر آتا ہے' ہر وقت معدہ میں مروڑ رہتی ہے' کھانا نہ کھاؤں تو بے چینی' کمزوری' گھبراہٹ اور چکر آنا شروع ہو جاتے ہیں اور کھانا کھالوں تو سینہ جلتا رہتا ہے اور جی چاہتا ہے کہ اس کو الٹی کر دوں چند بار میں نے الٹی کرکے کھانا نکالا وقتی طور پر طبیعت میں سکون لیکن پھر وہی بے چینی' گھبراہٹ اور جلن' میں آخر تھک گیا اور اب تو کھانا دیکھتے ہی میری طبیعت بے زار اور باہر کے فاسٹ فوڈز اور بیکری اور سوڈے کی بوتلیں دیکھ کر مجھے نفرت کی کیفیت شروع ہو جاتی ہے۔ میں نے اسے تسلی دی اور آئندہ ان چیزوں کے کھانے سے احتیاط اور پرہیز بتایا اور ایک ٹوٹکہ دیا جس کے بارے میں تاکید کی کہ اسے ضرور نہایت یقین توجہ سے آپ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** ایک عدد انار لے لیں' اسے چھلکے سمیت چھوٹے چھوٹے (یعنی انار کے بیج چھلکے سب ان تمام کے) ٹکڑے کر لیں اور دو عدد بڑے چمچ شہد کے اور ایک گلاس پانی کا ڈال کر اس کو بلینڈر میں شیک کریں۔ کچھ دیر شیک کرنے کے بعد نکالیں اور پھر اس میں دو چمچ اسپغول کا چھلکا ملا کر فوری ہلکے ہلکے گھونٹ پئیں' یکا یک نہ پئیں۔ جتنی آہستہ آہستہ پئیں گے اتنا اس کا فائدہ بہت زیادہ ہوگا۔ بس ایک انار صبح اسی طرح اور ایک انار شام پئیں، پھر میں نے اسے اس کے فائدے بتائے۔ جتنے بھی گرمی کے ایام ہوں اور ایسی گرمی جو جھلسا دینے والی اور تڑپا دینے والی ہو اور جسم چاہتا ہو کہ میں ہر وقت پانی کے اندر رہوں یا کولر ایئرکنڈیشنڈ کے نیچے، ایسے لوگ اگر یہ مشروب انار استعمال کریں تو انتہائی فائدہ ہوگا۔ جن لوگوں کو انار میسر نہیں وہ اچھی حالت کا بنا ہوا انار دانہ ایک چھٹانک استعمال کریں۔ وہ ایک چھٹانک انار دانہ ایک انار کے متبادل ہوگا۔ ایک فائدہ اور بھی ہے جن کو پرانی تیزابیت' جلن' پیٹ میں ہر وقت گڑبڑ رہتی ہو کبھی موشن' دست' کبھی قبض' کبھی ٹوٹ ٹوٹ کر اجابت کا آنا' طبیعت میں ہر وقت بے رغبتی' گھبراہٹ' بے چینی' اکتاہٹ اور دل میں ہر وقت تکلیف رہتی ہو ایسے لوگ اگر استعمال کریں تو انہیں اس کا فائدہ بہت زیادہ ہوگا۔ یہ دوا یعنی مشروب انار ہر موسم' ہر عمر اور ہر جسم میں نہایت موافق ہوگا۔ جب بھی آپ کو معدے کی کوئی بھی تکلیف ہو جگر کا کوئی بھی مسئلہ ہو چاہے وہ کتنا ہی خطرناک ہو، ہیپاٹائٹس کی شکل اختیار کر گیا ہو آپ تسلی سے اس مشروب کو استعمال کریں۔ آپ اس کی مقدار کم بھی بنا سکتے ہیں آدھا انار بھی بنا سکتے ہیں یعنی آدھا انار صبح اور آدھا انار شام کو' اگر آدھا انار ہوگا تو شہد ایک چمچ اور اسپغول کا ایک بڑا چمچ ملا کر چسکی چسکی پئیں۔ موجودہ تیزابی غذائیں اور مصنوعی چیزیں جنہوں نے ہمارے جسم کی رونق' چہرے کا حسن' بالوں کا ریشم اور معدے کی فٹنس چھین لی ہے ایسے لوگ یہ مشروب انار پورے اعتماد سے استعمال کریں۔ میرے پاس بے شمار ایسے مریض آئے جو روزانہ رنگ برنگی گولیاں، معدے کے نظام کو تندرست رکھنے کیلئے کھاتے ہیں میں نے انہیں یہ دوا یعنی مشروب انار استعمال کرنے کا مشورہ دیا ایسے لوگ کہیں سفر پر تھے اور انہیں سفر پر طبیعت کے موافق غذا نہ ملی انہیں میں نے یہ دوا استعمال کروائی یا پھر ایسے لوگ جو جیلوں میں قیدخانوں میں تھے اور انہیں وہاں کی ناموافق غذا ملی یا پھر ایسے لوگ جو بیماریوں کے بعد رنگ برنگی گولیاں کھا کھا کر اپنا جگر معدہ برباد کر چکے ہوں انہیں بھی یہی مشروب انار بہت اعتماد اور تسلی سے کچھ عرصہ استعمال کرنا چاہیے اور اس کا تھوڑا سا استعمال بہت زیادہ تاثیر طاقت اور کمالات دکھاتا ہے۔

جس کو بتایا اس کو مرض شوگر سے نجات ملی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل عمل میں نے جس کو بھی دیا اللہ نے اسے شوگر جیسے موذی مرض سے بہت جلد نجات عطا فرمائی جس کو نجات نہیں ملی اس کی تکلیف 70 فیصد تک کم ہوگئی۔ 1۔ سورۂ یٰسین کو اس طرح پڑھنا ہے کہ ہر مبین پر

وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿بنی اسرائیل ۸۰﴾ 100 مرتبہ پڑھیں اور اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ پڑھیں اور ایک دو لیٹر والی بوتل پر دم کر دیں اور مریض یہ پانی ہی پیئے اگر اس میں میں ایک مرتبہ بارش اور آب زم زم کا پانی اور مختلف سات مساجد کی ٹوٹیوں کا پانی بھی مکس کر لیں تو تاثیر ڈبل ہو جاتی ہے۔ یہ متواتر چالیس دن تک کرنا ہے۔ بوتل سے جتنا پانی لیں اتنا اس میں اور شامل کر لیں۔ میں اس عمل کی تعریف نہیں کر سکتا کہ یہ کتنا طاقتور ہے۔ **(صہیب ہاشمی' گوجرانوالہ)**

اس دوران جب میں نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا تو کچھ سکے نکلے جو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں دیئے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے پاس رکھو، کام ہو گیا ہے۔ اس پر میں نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سکوں کو ہاتھ لگائیں یا کچھ دم وغیرہ برکت کیلئے فرما دیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکے لے کر ان پر کچھ پڑھنا شروع کر دیا، اس دوران حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مجھ سے فرمایا کہ مجھے بھی دو میں بھی پڑھ کر دم کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سکوں پر دم وغیرہ فرما کر مجھے دیے میں نے لے لئے ہیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کی طرف دیکھا اتنا خوبصورت اور حسین چہرہ تھا کہ کچھ بتا نہیں سکتا۔ چہرہ مبارک پر نور کی برسات تھی، دیکھنے کے دوران چہرہ مبارک کا حسن بڑھ رہا تھا۔ تھوڑی دیر دیکھا پھر آنکھ کھل گئی۔ (ن)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

مالی مشکلات: میں نے اپنی پسند پر شادی کرلی۔ خوشیاں بھی ملیں لیکن مالی مشکلات نے نہ چھوڑا، اب ایک بیٹی ہے اس کو اچھی تعلیم دلوانے کے خواب دیکھتی ہوں اور ڈر جاتی ہوں کہ کہیں اس کی زندگی بھی میری طرح والدین کو ناراض کرکے نہ گزرے، یہ اکیلی نہ رہ جائے۔ اس کے مستقبل کے اندیشے میرے آج کا سکون چھین رہے ہیں، کتنی ہی دیر خاموش بیٹھی اردگرد گم ہوجاتی ہوں، بچی روتے روتے کندھا ہلاتی ہے تو چونک کر اسے گود میں لے لیتی ہوں۔ عجیب قسم کا خوف مجھے گھیرے رکھتا ہے۔ **(آسیہ۔نارووال)**

جواب: اکثر لوگ مستقبل کے حوالے سے خوف کا شکار ہوتے ہیں لیکن ان کو معلوم نہیں ہوتا کہ اس طرح وہ آج کی خوشیوں یا سکون سے محروم ہورہے ہیں، آپ کو اس بات کا احساس ہے لہٰذا اپنی اس کیفیت سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اردگرد سے گم ہوجانا، خاموشی اور بچی سے بے خبری ذہنی صحت کیلئے بھی ٹھیک نہیں۔ مستقبل کے حوالے سے کسی کو کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ بہت سی پریشانیاں وقت کے ساتھ ختم ہوجاتی ہیں۔ جو لوگ آج میں زندہ رہتے ہیں اور آج محنت کرتے ہیں، علم حاصل کرکے خود کو کسی لائق بناتے ہیں ان کا آنے والا کل بھی اچھا ہوجاتا ہے۔

سازشوں کا احساس: میرے شوہر نے دس سال اچھی ملازمت کی، پتہ ہی نہیں چلا کہ کس طرح اخراجات پورے ہوتے رہے، گزشتہ ایک سال سے ان کی طبیعت خراب رہنے لگی۔ سب سے زیادہ مسئلہ میرے ساتھ ہی کیا، مجھ پر شک کرتے ہیں کسی سے بات نہیں کرنے دیتے، خاص طور پر ٹیلیفون نہیں کرسکتی۔ ڈرتے ہیں کہ میرے خلاف لوگ سازشیں کررہے ہیں، مجھے مروانا چاہتے ہیں، میں خود نفسیاتی مریضہ بننے لگی ہوں، ملنے جلنے والے کہتے ہیں کہ ان کے ساتھ نفسیاتی مسئلہ ہوگیا ہے۔ مگر انہوں نے ساری عمر ذمہ داریاں نبھاتے گزاری۔ یہ اچانک اتنی جلدی سب کچھ کیسے ہوگیا۔ میں نے دیکھا اگر کسی کے ساتھ دماغ کا کوئی مسئلہ ہوتا ہے تو وہ لوگ شروع ہی سے عجیب ہوتے ہیں۔ **(شازیہ،بلجیم)**

جواب: ہر ذہنی و نفسیاتی مریض پیدائشی طور پر عام لوگوں سے مختلف نہیں ہوتا۔ ان میں زیادہ تر وہ لوگ ہوتے ہیں جن کی ذہنی نشوونما صحیح نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ کسی نہ کسی حد تک مریض ہی رہتے ہیں لیکن وہ لوگ جو معمول کے مطابق زندگی گزارتے آئے ہوں کسی ذہنی بیماری کے لاحق ہوجانے سے اپنے اور اہل خانہ کیلئے مسئلہ بن جاتے ہیں۔ شک شبہ، برا گمان، وہم بے سکونی، بے چینی، بے خوابی اور بیروزگاری یہ ظاہر کرتی ہے کہ آپ کے شوہر ذہنی طور پر ٹھیک نہیں ہیں۔

کوئی سننے والا ہو: میرا دل چاہتا ہے جو چاہے بولوں بلکہ بولتا رہوں۔ کوئی سننے والا ہو جو سنجیدگی سے میری باتیں سنے، بعد میں مذاق نہ اڑائے اور نہ کسی سے کہے۔ اسی طرح میرا دل ہلکا ہوگا، بڑا بوجھ ہے دماغ پر اور بہت سے لوگوں کی طرح میں نے بھی محبت کی مگر خاموش رہا۔ کچھ بن جاؤں پھر اظہار کروں لیکن اچھی لڑکیاں کہاں انتظار کرپاتی ہیں۔ اتنی جلدی اس لڑکی کی شادی ہوئی اور اب وہ باہر ہے، پتہ چلتا رہتا ہے وہ خوش نہیں۔ تنہائی سے پریشان ہے۔ اس کا شوہر بدمزاج ہے۔ ایسی دولت کا کوئی کیا کرے۔ جب دل ہی خوش نہ ہو۔ شاید صورتحال کچھ اور ہوتی، اگر اس کی مجھ سے شادی ہوجاتی، کس کو بتاؤں یہ بات اور بہت سی باتیں، بہت سے مسائل، ناکام تمنائیں، ادھوری خواہشیں، آرزوئیں، حسرتیں اور کھلی آنکھوں دیکھے جانے والے خواب۔ **(عرفان،اچھرہ لاہور)**

جواب: عام طور پر سننے والے اتنے بردبار اور راز رکھنے والے نہیں ہوتے کہ کسی کی باتوں کو سنجیدہ لیں۔ دوسروں کے رازوں کی حفاظت کریں۔ یہی وجہ ہے کہ بات کہہ دینے سے پرائی ہوتی ہے۔ دل کا بوجھ ہلکا کرنے کے اور بھی طریقے ہیں، ان میں اچھا طریقہ لکھنا ہے۔ سادہ کاغذوں پر نمبر ڈال کر اپنے مسائل لکھتے جائیں، بعد میں ایک ایک بات پڑھیں اور اس کا جواب لکھیں یا ذہن میں سوچ لیں۔ ہر جملے کے ساتھ اطمینان محسوس کریں۔ بعض اوقات دل زیادہ پریشان ہوتا ہے، ایسی صورت میں جو طبیعت میں آئے، غم غصہ، خواہش، خواب، آرزوئیں سب لکھتے جائیں۔ اپنے راز کی حفاظت کیلئے جو کچھ لکھا ہے اس کو مٹا دیں یا کاغذوں کو پھاڑ دیں۔ ذہنی بوجھ ہلکا محسوس ہوگا۔ جس لڑکی سے محبت کی اس کے بارے میں اچھا نہ سننے کی لاشعوری خواہش بھی ہے۔ اس پر قابو پائیں اور اس کی زندگی کے حوالے سے کچھ بھی نہ سوچیں۔ وہ قسمت میں نہ تھی اس جیسی کسی اور لڑکی سے شادی ہوسکتی ہے۔

نصیحت کے اثرات: عموماً ہم سب گھر والے شام کے کھانے پر ساتھ ہوتے ہیں، اسی دوران بچوں سے گفتگو ہوتی ہے، کوئی غلط بات معلوم ہوتی ہے تو وہ بھی زیر بحث آتی ہے۔ بڑا بیٹا کافی حساس واقع ہوا ہے، وہ چاہتا ہے اس کے حوالے سے کوئی بھی ذکر گھر والوں کے سامنے بھی نہ کیا جائے۔ جیسے ہی ہم اس کی طرف بات کرنے کیلئے دیکھتے ہیں وہ اٹھ کر چلا جاتا ہے اور بعد میں بھی کھانا نہیں کھاتا جبکہ دوسرے بیٹے کو جو بھی نصیحت کریں وہ سنتا ہے اور برا نہیں مانتا۔ مجھے لگتا ہے بڑے کے ساتھ ضرور کوئی ایسی بات ہے جسے وہ چھپانا چاہتا ہے۔ اب اس نے رات کو دیر سے گھر آنا شروع کردیا ہے۔ یہ بات میرے لئے اور زیادہ پریشانی کی ہے۔ **(ایم،گوجرانوالہ)**

جواب: ہر بچے پر نصیحت کے اثرات مختلف ہوتے ہیں، آپ ماں ہیں، بیٹے کے احساسات اور عادت سے واقف ہوں گی۔ بچے جب بڑے ہوجائیں تو ان کے ساتھ نرمی، خلوص اور ہمدردی سے پیش آنا ضروری ہوتا ہے، انہیں احساس دلانا ہوتا ہے کہ والدین ان پر بہت زیادہ اعتماد کرتے ہیں۔ خاص طور پر کھانے کے وقت کسی ناخوشگوار بحث و تکرار میں الجھنے سے گریز ضروری ہے، ورنہ بچے کھائے پیئے بغیر اٹھ کر جاسکتے ہیں۔ اس موقع پر سب گھر والے خوشگوار اور پرلطف ماحول میں کھانا کھائیں۔ کوئی اہم مسئلہ ہو تو بچوں کو اپنے کمرے میں بلاکر یا ان کے کمرے میں جاکر بات کریں۔ مختصر الفاظ کی نصیحت زیادہ اثر رکھتی ہے۔

سسرال کی سیاست: 16 سال کی عمر میں میری شادی ہوگئی۔ دنیا کے بارے میں کچھ معلوم نہ تھا، سسرال میں عجیب قسم کی سیاست تھی، میری سمجھ میں کچھ نہ آیا، ایک بیٹی بھی ہوگئی، ساس اس کو اپنے پاس رکھتی ہیں، پھر بیٹا ہوگیا، اس کو میں نے ہی سنبھالا۔ مجھے ڈر لگتا ہے بیٹی مجھے برا نہ سمجھے، کیونکہ وہ میری کوئی بات نہیں سنتی۔ اس کی عمر 3 سال ہے، میں ڈانٹوں تو مجھے مارتی ہے، غصہ آتا ہے لیکن برداشت کرلیتی ہوں۔ اس کو گھر کے دوسرے لوگ بگاڑ رہے ہیں اور میرے شوہر کا کہنا ہے کہ میں چپ رہوں، ورنہ تعلقات خراب ہوں گے۔ وہ ایک، ایک ماہ دوسرے شہر میں رہتے ہیں اس دوران میں دو بچوں کے ساتھ یہاں رہنے پر مجبور ہوں۔ **(ع۔مردان)**

جواب: مزاج میں بردباری اور رویئے میں پختگی پیدا کرنے کیلئے ضروری ہے۔ اس وقت آپ پر دو بچوں کی پرورش اور تربیت کی ذمہ داری ہے، شوہر بھی اس ذمہ داری کی تکمیل میں پوری طرح ساتھ نہیں دے سکتے کیونکہ ان کو لمبے عرصے کیلئے گھر سے دور رہنا ہوتا ہے۔ 3 سال کی بچی غصے سے آپ کے پاس نہ آئے گی۔ ضروری ہے کہ اس سے محبت سے پیش آیا جائے۔ اس کیلئے کھانے پینے کی چیزیں لاکر رکھیں۔ اسے اپنے چھوٹے بھائی سے محبت کرنا سکھائیں، کچھ عرصہ میں وہ سکول جانا شروع کردے گی، آپ سکول کے حوالے سے اس کا خیال رکھئے گا مثلاً ہوم ورک وغیرہ کروانا۔

(محمد عبداللہ اعوان‘ مظفرآباد)

میرے دس سالہ آزمودہ سینے کے راز! صرف آپ کیلئے

چند ایک مقاصد کے عملیات جو کہ عرصہ 10 سال سے میرے مجرب ہیں اور میں نے جن کو بھی دم کیا یا بطور تعویذ لکھ کر دیا تو اللہ نے لوگوں کو فائدہ پہنچایا۔ جس کی وجہ سے لوگ مجھے عامل سمجھتے ہیں اور اپنے مختلف کاموں کی غرض سے میرے پاس آتے ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک طویل عرصہ سے دل میں روحانی علوم سیکھنے کا شوق اور جذبہ تھا لیکن کوئی عامل کامل نہ ملنے کی وجہ سے یہ علم کسی سے باقاعدہ طور پر نہ سیکھ سکا لیکن چونکہ بازار میں عملیات کی کتابیں عام ملتی ہیں۔ میں نے اپنے شوق کو پورا کرنے کیلئے دو چار چھوٹی چھوٹی عملیات کی کتابیں لے کر ان سے قرآنی آیات پر مشتمل عملیات کا تجربہ بطور دم و تعویذ شروع کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے تجربے میں کامیاب فرمادیا۔

محترم حکیم صاحب! میرا نہ تو کوئی روحانی استاد ہے اور نہ ہی میں نے کسی سے کوئی روحانی علم سیکھا ہے۔ بس عملیات کی کتابوں سے دیکھ کر تجربہ کیا ہے۔ چند ایک مقاصد کے عملیات جو کہ عرصہ 10 سال سے میرے مجرب ہیں اور میں نے جن کو بھی دم کیا یا بطور تعویذ لکھ کر دیا تو اللہ نے لوگوں کو فائدہ پہنچایا۔ جس کی وجہ سے لوگ مجھے عامل سمجھتے ہیں اور اپنے مختلف کاموں کی غرض سے میرے پاس آتے ہیں عرصہ 10 سال سے میرا تجربہ ہے اور میں مخلوق خدا کے فائدے کیلئے ادارہ عبقری کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ عمل کرنے والے ان شاء اللہ بہت مفید اور مجرب پائیں گے۔ تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر(1) سانپ کے زہر کو ختم کرنے کیلئے: سورۃ فاتحہ اور سورۃ کافرون اور سورۃ فلق وسورۃ الناس 7,7 بار پڑھ کر 7 دفعہ دم کریں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کی زہر کا اثر ختم ہوگا۔

نمبر(2) بچوں کے رونے اور آسیب کیلئے: سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۂ مومنون کی آخری چار آیات‘ سورہ الصفٰت آیت 1 سے 11 تک اور سورۂ جن آیت 1 سے 5 تک اور سورہ فلق وسورۃ الناس 7 پڑھ کر مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور منہ پر چھینٹا ماریں اور یہی آیات اور سورتیں بطور تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ مجرب ہے۔

نمبر(3) نظر بد کیلئے: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ شَرِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ (3,5,7 دفعہ پڑھ کر دم کریں اور بطور تعویذ لکھ کر دیں۔

نمبر(4): پھوڑا پھنسی کیلئے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا 7 مرتبہ باریک مٹی پر پڑھ کر تھوک دیں اور دن میں 3 سے 4 مرتبہ پھوڑا پھنسی وغیرہ پر چند تک لگائے ان شاء اللہ بہت جلد ٹھیک ہوجائے گا۔

نمبر(5): درد خواہ کہیں بھی ہو: پہلے تین بار بسم اللہ شریف پڑھ کر اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ 7 بار پڑھ کر صبح و شام 7 دن تک دم کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے۔ **نمبر(6): دانت یا مسوڑھوں کا درد وغیرہ:** سورہ فاتحہ اور وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿الانعام ۱۳﴾ صبح و شام 7 مرتبہ تین دن تک دم کریں۔ مجرب ہے۔ قارئین! میں نے اپنے سینے کے راز آپ کے سامنے رکھ دیئے ہیں۔ جو بھی عمل آزمائیں‘ دفتر ماہنامہ عبقری ضرور لکھیں‘ یقیناً یہ میرا اور آپ کا بھی صدقہ جاریہ ہوگا۔

جن کے بچے زیادہ روتے ہیں صرف وہ پڑھیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خدائے بلند و بالا و بزرگ سے یہی دعا ہے کہ ہمیشہ آباد رہیں۔ آمین۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں ہمیشہ یہ کوشش کرتا ہوں کہ ایسے لوگوں سے ملوں جن سے مجھے عبقری کیلئے کچھ واقعات اور ٹوٹکے آزمودہ مل جائیں۔ میرے پاس دو ٹوٹکے آزمودہ ہیں۔ یہ ٹوٹکے ان والدین کیلئے نہایت فائدہ مند ہیں جن کے بچے زیادہ روتے ہیں۔ ایک مرتبہ رات کے وقت میرا بچہ بہت زیادہ رو رہا تھا‘ لاکھ جتن کرنے کے باوجود بھی وہ چپ نہیں ہو رہا تھا‘ اچانک میرے ذہن میں نامعلوم کیا آیا‘ میں نے زم زم پڑھنا شروع کردیا‘ تقریباً دس منٹ تک مسلسل پڑھتا رہا‘ دس منٹ کے اندر اندر بچہ نہایت پرسکون انداز میں سوگیا۔ اس عمل کا یہ فائدہ ہوا کہ آج تک میرا بچہ دوبارہ اس انداز سے کبھی نہیں رویا۔ کسی اللہ والے سے سنا تھا کہ اگر بچہ زیادہ روئے اس کے دل پر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا نام مبارک لکھ دیں اور گیارہ مرتبہ سورۂ فلق اور ناس (پارہ 30) پڑھ کر دم کر دیا کریں تو بچہ نہیں روتا‘ الحمدللہ ایک مرتبہ آزمایا سو فیصد درست پایا۔ (میر مرتضیٰ)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: مکی احمد پوری

عمرو بن شاس اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ جو کہ اصحاب الحدیبیہ سے ہیں کہتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ساتھ یمن گیا اس سفر میں انہوں نے میرے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا۔ چنانچہ میرے دل میں نفرت سی ہوگئی جب واپس آیا تو مسجد میں اس واقعہ کو بیان کردیا چنانچہ یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی۔ ایک دن سویرے سویرے میں مسجد میں حاضر ہوا نبی کریم ﷺ کچھ ساتھیوں کے ساتھ تشریف فرما تھے جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو سخت غصے میں تھے یعنی ناراضگی سے دیکھا چنانچہ جب ہم بیٹھ گئے فرمایا: اے عمرو! اللہ کی قسم تو نے مجھے سخت تکلیف دی ہے میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ﷺ اللہ کی پناہ لیتا ہوں کہ آپ ﷺ کو تکلیف دوں آپ ﷺ نے فرمایا ’’ہاں‘‘، جس نے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) کو تکلیف دی اس نے مجھ کو تکلیف دی۔ **(مسند احمد)**

چاول صدقہ کرنے کا عمل اور اس کا فوری کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس رسالہ نے میری زندگی کی سب سے بڑی مشکل حل کردی ہے۔ میری شادی کا بہت بڑا مسئلہ تھا‘ دعا کیلئے جگہ جگہ اپنے والدین کے ساتھ بھی گئی‘ جو جو کسی بزرگ نے بتایا وہ کیا مگر کچھ حاصل نہ ہوا‘ ایک دن عبقری میں چاول صدقہ کرنے کا عمل آیا کہ اپنے وزن کے برابر سستا ٹوٹا چاول لے کر اس میں سے ایک مٹھی چاول نکال کر اس کے ہر دانے پر اللہ الصمد پڑھنا ہے اور پھر اس مٹھی کو باقی چاولوں میں ملا کر اس صاف بہتے پانی میں جہاں مچھلی اور آبی جانور ہوں بہادیں۔ میں نے یہ عمل کیا اور ان دنوں راوی میں کافی پانی تھا وہاں بہایا اور دو مرتبہ لاہور سے باہر جا کر ایک نہر میں چاول بہائے۔ صرف تین بار صدقہ دیا تو میری شادی خاندان میں ایسی جگہ ہوئی کہ میری سمجھ میں بالکل ہی نہ آیا کہ ایسی جگہ سے میری لیے رشتہ آسکتا ہے۔ میرے تمام گھر والے خوشی کے ساتھ حیران بھی تھے۔ یہ سب کیسے ہوا؟ یہ سب عبقری شائع ایک تحریر کی وجہ سے ہوا۔ اللہ آپ لوگوں کو اور زیادہ نیک کام کرنے کی طاقت عطا فرمائے۔ آمین! (ش، ر)

بچوں کا صفحہ

لومڑیوں کی ذہانت اور مکاریوں کے دلچسپ واقعات

(محمد اصغر مجددی، دیپالپور)

لومڑی نے کہا حضور والا گدھا آپ اس وقت کھائیں۔ ہرن شام کو تناول فرمائیں اور خرگوش سے صبح ناشتہ فرمائیں۔ شیر اس تقسیم سے بہت خوش ہوا اور کہنے لگا ایسی بہترین تقسیم تم نے کس طرح سیکھی؟ لومڑی نے مسکرا کر کہا بھیڑیے کے بُرے انجام سے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ماہنامہ عبقری کا مستقل خریدار ہے میں نے اس شمارے سے بہت فیض حاصل کیا ہے۔ پہلی مرتبہ بچوں کیلئے ایک مضمون ارسال کر رہا ہوں۔ اللہ رب العزت آپ کی حکمت وصحت علاج معالجے کے علاوہ دینی روحانی علمی وقلمی اور ملک وملی خدمات کو قبول فرمائے۔ آپ کے علم وعمل میں برکتیں عطا فرمائے تاکہ دکھی انسانیت کیلئے آپ کا فیضان جاری وساری رہے۔ آمین۔

پیارے بچو! لومڑی بہت ہوشیار، چالاک اور ذہین و مکار جانور ہے یوں تو کتابیں لومڑیوں کی ذہانت، مکاریوں اور چالاکیوں کے واقعات سے بھری پڑی ہیں لیکن عبقری کے قارئین بچوں کی دلچسپی کے پیش نظر پانچ واقعات پیش کر رہا ہوں: **1**۔ شیر بھیڑیا اور لومڑی مل کر تینوں شکار کو نکلے، تینوں نے ایک گدھا، ہرن اور ایک خرگوش شکار کیا۔ شیر نے بھیڑیے کو شکار تقسیم کرنے کا حکم دیا۔ بھیڑیے نے کہا: بادشاہ سلامت گدھا آپ کا، ہرن میرا اور خرگوش لومڑی کا۔ شیر کو غصہ آ گیا اسے یہ تقسیم پسند نہ آئی۔ غضبناک ہو کر بھیڑیے کو تھپڑ دے مارا اور ہلاک کر دیا۔ پھر لومڑی سے کہا کہ اب تم شکار تقسیم کرو۔ لومڑی نے کہا حضور والا گدھا آپ اس وقت کھائیں۔ ہرن شام کو تناول فرمائیں اور خرگوش سے صبح ناشتہ فرمائیں۔ شیر اس تقسیم سے بہت خوش ہوا اور کہنے لگا ایسی بہترین تقسیم تم نے کس طرح سیکھی؟ لومڑی نے مسکرا کر کہا بھیڑیے کے بُرے انجام سے۔ **2**۔ امام شافعی نے ایک مقام پر تحریر فرمایا ہے کہ دوران سفر ایک مرتبہ کھانے کیلئے ہم نے دو مرغیاں منگوائیں، بھنی ہوئی مرغیاں دسترخوان پر رکھ کر ہم نماز مغرب پڑھنے میں مصروف ہو گئے اسی اثناء میں ایک لومڑی آئی اور ایک مرغی اٹھا کر لے گئی۔ نماز پڑھ کر ہم نے بہت افسوس کیا۔ اتنے میں وہی لومڑی منہ میں مرغی اٹھائے آئی اور اسے کچھ دور رکھ کر چلی گئی۔ ہم اس مرغی کو اٹھانے کیلئے دوڑے تو اسی لومڑی نے دوسری جانب سے وار کر کے دوسری مرغی بھی اٹھالی اور رفو چکر ہو گئی۔ اس کے بعد ہم نے پہلی مرغی کی طرف توجہ کی جو لومڑی چھینک کر گئی تھی تو ہماری حیرت کی انتہا نہ رہی کیونکہ دراصل وہ مرغی نہیں تھی ایک بوسیدہ کپڑا تھا جس کو لپیٹ کر مرغی کی شکل بنادی گئی تھی گویا اس چال سے لومڑی ہماری دونوں مرغیاں لے گئی اور ہم ہاتھ ملتے رہ گئے۔ **3**۔ ایک دفعہ جنگل کا بادشاہ شیر بیمار ہو گیا۔ سارے جانور اس کی عیادت کو آئے لیکن لومڑی حاضری نہ دے سکی۔ قریب بیٹھے بھیڑیے نے اس کی چغلی کھائی جس سے شیر ناراض ہو گیا کچھ دنوں بعد لومڑی آئی تو شیر نے گرج کر لومڑی کو کہا کہ تو میرا حال پوچھنے کیوں نہیں آئی؟ لومڑی نے عرض کیا: حضور میں آپ کا علاج تلاش کرنے میں مصروف تھی شیر بولا: پھر تم نے کیا علاج ڈھونڈا۔ لومڑی نے عرض کی آقا بھیڑیے کی ٹانگ کی ہڈی آپ کے مرض کا شافی علاج ہے۔ چنانچہ شیر نے بھیڑیے کی ٹانگ پر پنجہ مار کر اس کی ہڈی کا بھیجا نکال کر کھایا۔ بھیڑیا زخمی ہو کر لومڑی کے ساتھ باہر نکلا تو راستہ میں لومڑی نے بھیڑیے کو کہا کہ یاد رکھنا آج کے بعد بادشاہوں کے پاس بیٹھو تو ذرا سوچ سمجھ کر بات منہ سے نکالو۔ **4**۔ ایک مرتبہ شیر بوڑھا ہو گیا اور شکار کرنے کے قابل نہ رہا۔ اس نے یہ حیلہ کیا کہ بیمار بن کر غار میں بیٹھ گیا۔ جو بھی جانور عیادت کیلئے آتا حملہ کر کے اس کو کھا جاتا۔ ایک دن لومڑی شیر کا حال پوچھنے آئی تو غار کے دروازے پر کھڑے کھڑے ہی شیر کا حال پوچھنے لگی۔ شیر نے گرج کر کہا گستاخ اندر کیوں نہیں آتی؟ لومڑی بولی کہ بادشاہ سلامت اس لیے اندر نہیں آتی کہ غار کے دروازے پر اندر جانے والوں کے نشان تو موجود ہیں لیکن اندر سے سلامت آنے والوں کا کوئی نشان موجود نہیں۔ **5**۔ شدید بھوک لگنے پر لومڑی اپنا پیٹ بھرنے کیلئے شکار کو پھانسنے کی خاطر حیلے بہانے اور مکر و فریب کے طریقے اختیار کرتی ہے۔ وہ اس طرح کہ زمین پر لیٹ کر اپنی آنکھوں کی پتلیاں پھیر لیتی ہے تاکہ دیکھنے والے یہ خیال کریں کہ وہ مرگئی ہے۔ اس حالت میں جب کوئی جانور اس کے قریب آتا ہے تو اسے غافل پا کر جھپٹ کر اس کا شکار کر لیتی ہے۔ لومڑی کے بدن میں چچڑیاں پڑ جائیں تو ان سے جان چھڑانے کیلئے اپنے جسم کے کچھ بال نوچ کر ہاتھ میں پکڑ لیتی ہے اور آہستہ آہستہ پانی میں داخل ہونا شروع کر دیتی ہے چچڑیاں پانی سے بچنے کیلئے اس کے بالائی جسم کی طرف بڑھنے لگتی ہیں جلتے چلتے وہ اس کے ہاتھ میں پکڑے بالوں کے گچھے میں آجاتی ہیں آخر میں لومڑی بالوں کو پانی میں پھینک دیتی ہے اور خود خشکی پر آجاتی ہے اور یوں چچڑیوں سے اپنی عقلمندی سے نجات حاصل کر لیتی ہے۔ علاوہ ازیں لومڑی اپنے بچوں کو بھیڑیے سے بچانے کیلئے ان کے پاس پیاز کے پتے رکھ دیتی ہے جن کی بو کی وجہ سے بھیڑیے بچوں کے قریب نہیں آتے۔ (ماخذ: حیاۃ الحیوان، عجائب الحیوانات، کنز المفردات)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت، سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں، شکر گزار رہوں گا۔ **کتاب نمبر 27: تندرستی کے دس راز دان ٹانک:** مجھے روز مرہ کی مصروفیات میں ایسے ایسے لوگ ملے جنہوں نے پھلوں کے ذریعے علاج کیا اور ادویات سے بھی زیادہ فائدہ حاصل کیا اور ان کا جسم ہرا بھرا ہو گیا۔ اس لیے بندہ نے ان پھلوں اور میوؤں کو افادہ عام کیلئے آپ کی خدمت میں پیش کرنے کا سوچا۔ جب میری یہ تالیف مارکیٹ میں آئی تو خوب پذیرائی ملی اور اس سے لاتعداد کو فائدہ ہوا۔ اس تالیف کی تیاری میں جن محترم شخصیات کی تحریروں سے استفادہ کیا گیا ان میں حکیم محمد عثمان۔ تحریم رشید۔ پروفیسر حکیم راحت نسیم سوہدروی۔ سید صبیح الزمان۔ حکیم تمیز الدین انجم۔ سعادت عزیز غوری۔ خدیجہ آفاق۔ محمد حسین ناز۔ حامد خان درانی۔ ڈاکٹر صہیب احمد۔ رانا احمد سعید۔ حکیم منور حیات۔ اے قطب۔ امانت علی۔ وزیر حسین شاہ۔ طاہر منصور فاروقی۔ مولانا حکیم محمد عبداللہ۔ شمس النساء عباسی۔ حکیم محمد الطاف حسین شاہ۔ محمد سلیم بیگ۔ حکیم ایس ایم اقبال۔ شفقت رضا۔ خدیجہ آفاق۔ صغیرہ بانو شیریں۔ اقبال احمد قریشی۔ بشریٰ خالد۔ نسرین شاہین۔ متوکل رزاق۔ حکیم افتخار یوسف زئی۔ قاضی ایم۔ اے خالد۔ ڈاکٹر شیخ لیاقت علی سحر۔ ڈاکٹر اعجاز حسن قریشی۔ جن رسالہ جات اور کتب سے استفادہ کیا گیا: اردو ڈائجسٹ۔ رہنمائے صحت۔ قومی صحت۔ ضیاء الحکمت۔ قومی ڈائجسٹ۔ حکایت۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ اسرار حکمت۔ ہمدرد صحت۔ ماہنامہ کچن۔ **نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں، میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔**

نسوار کے عادی کو نسوار سے نفرت ہو گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے منہ میں ہر وقت نسوار رہتی تھی، جس کی وجہ سے میرے منہ سے ہر وقت نسوار کی گندی مہک آتی رہتی۔ میں نے آپ کے درس نسوار سے جان چھڑوانے کیلئے سننے شروع کر دیئے چند ہی دنوں میں مجھے نسوار سے نفرت ہونا شروع ہو گئی اور طلب بالکل ہی ختم ہو گئی۔ اب میری نسوار کی عادت مکمل چھوٹ چکی ہے۔ (ذیشان خان)

جنات نے میرے پانچ ہزار چرائے اور کھا لیے!

گھر میں برکت بالکل بھی نہیں‘ قرآن پاک تقریباً سبھی پڑھتے ہیں مگر ٹی وی کی جان نہیں چھوڑتے‘ ایک بھائی تو نہ نماز پڑھتا ہے‘ نہ قرآن ہروقت موبائل کی دنیا میں مگن رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جنات نے ہمارے گھر میں اودھم مچایا ہوا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو طویل عمر عطا فرمائے اور آپ یونہی دکھی انسانیت کی خدمت کرتے رہیں‘ جنات کے ساتھ ساتھ انسانوں کی خدمت کر کے آپ اور علامہ لاہوتی صاحب بہت بڑا ثواب کماتے رہیں۔ آمین ثم آمین۔ میں آپ کو‘ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب اور صحابی بابا کو کچھ نہ کچھ پڑھ کر ہدیہ ضرور کرتی رہتی ہوں وہ چاہے صلوٰۃ تسبیح ہو یا کوئی اور اللہ کریم کے نام کی تسبیح ہو۔ حضرت حکیم صاحب! ہمارے گھر میں بے حد جنات ہیں‘ ہر قوم اور ہر مذہب کے ہیں۔ ان جنات میں سے کسی نے برکت والی تھلی میں سے پانچ ہزار گم کر دیئے ہیں اور دے نہیں رہے اور ہماری چیزیں چوری کر لیتے ہیں‘ بہت مشکل سے کبھی دے دیتے ہیں اور کبھی نہیں دیتے۔

میری کزن پر ایک جننی کی حاضری ہوتی ہے‘ وہ مسلمان عورت ہے اور ہماری ہر خوشی‘ غم کے موقع پر چاہے عید ہو وہ آجاتی ہے‘ تنگ بالکل نہیں کرتی۔ مگر اس جننی کے علاوہ کبھی کبھار کوئی اور جننی اپنی مرضی سے آجاتی ہے اور پھر میری باجی کو بہت تنگ کرتی ہے اور میری چھوٹی بہن پر بھی اکثر جنات آجاتے ہیں اور وہ اوٹ پٹانگ حرکتیں شروع کر دیتی ہے‘ گالیاں دیتی ہے‘ ہر کسی سے لڑتی ہے‘ کسی کی بات نہیں سنتی‘ اگر اسے کسی کا ہاتھ لگ جائے تو ایسے مارتی ہے جیسے اس کے پانچ چھ ہاتھ ہوں۔ اس کے علاوہ میری کزن پر جو عورت حاضری دیتی ہے اس نے بتایا کہ آپ کی چھوٹی بہن پر جو جنات آتے ہیں انہوں نے آپ کے پانچ ہزار روپے چرائے ہیں اور کھا لیے ہیں۔ ہماری گائیں بھی اب کم دودھ دیتی ہیں یا کبھی دیتی ہی نہیں‘ بہت مشکل سے دودھ دوھنے دیتی ہیں۔ گھر سے مختلف آوازیں آتی ہیں‘ ہروقت گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ ہمارے گھر میں ہروقت ٹی وی چلتا ہے‘ کوئی فلم دیکھ رہا ہوتا ہے‘ کوئی گانے سن رہا ہوتا ہے‘ کوئی خبریں سن رہا ہوتا ہے۔

صبح چھ بجے سے لے کر رات گیارہ بجے تک مسلسل ٹی وی چلتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جنات ہمیں نقصان پہنچاتے رہتے ہیں۔ میرے ابو پانچ وقت کے نمازی ہیں‘ وظیفے کرتے ہیں‘ لمبے لمبے سجدے کرتے ہیں مگر ٹی وی مسلسل دیکھتے ہیں۔ اب ان پر بھی جنات کا اثر شروع ہو گیا ہے‘ بات بات پر زور زور سے بولنا شروع ہو جاتے ہیں‘ کچھ عرصہ پہلے جنات نے ان کی ایک آنکھ پر کچھ رکھ دیا تھا اس طرف سے ان کو بالکل بھی نظر نہ آتا تھا خدا خدا کر وہ ٹھیک ہوا تو بخار جان نہیں چھوڑتا تھا۔ پھر ایک دن ابو نے کلیجی کھائی تو جنات نے ابو کا جینا دوبھر کر دیا۔ گھر میں برکت بالکل بھی نہیں‘ قرآن پاک تقریباً سبھی پڑھتے ہیں مگر ٹی وی کی جان نہیں چھوڑتے‘ ایک بھائی تو نہ نماز پڑھتا ہے‘ نہ قرآن ہروقت موبائل کی دنیا میں مگن رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جنات نے ہمارے گھر میں اودھم مچایا ہوا ہے۔ میں اکثر گھر والوں کو کہتی ہوں کہ جب تک اس ٹی وی‘ موبائل‘ گانوں کی جان نہیں چھوڑو گے جنات تمہاری جان نہیں چھوڑیں۔ (م۔ج۔ش)

کانوں سے بہرا مگر جنات کی باتیں سنتا ہوں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا پچھلے تین سال سے مسلسل قاری ہوں‘ میں نے عبقری میں سے دیکھ کر مختلف وظائف کیے ہیں جن کے بہترین نتائج مل رہے ہیں۔ آج کل میں ایک وظیفہ یاقہار صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ پڑھتا ہوں۔ اس کے علاوہ کھلا بھی پڑھتا ہوں‘ بہت پرسکون رہتا ہوں۔ میں پچھلے دو ماہ سے ایک انوکھی طاقت سے دوچار ہوں۔ اس انوکھی طاقت کا نہ تو کوئی ٹھکانہ ہے‘ اس کا عملہ کھڑے کھڑے غائب ہو جاتا ہے‘ نہ تو کسی سے بات کرتا ہے۔ صرف آپس میں باتیں کرتے ہیں مگر مجھے ان کی بولی سمجھ میں نہیں آتی۔ میں جب بھی یاقہار کا وظیفہ پڑھتا ہوں تو میرے ساتھ ساتھ پڑھتے ہیں‘ میں نماز پڑھتا ہوں تلاوت کرتا ہوں تو میرے ساتھ ساتھ وہ بھی پڑھتے ہیں۔ حتیٰ کہ میرے منہ سے جو بھی لفظ نکلے وہ بھی ساتھ بولتے ہیں۔ یہ عمل چوبیس گھنٹے جاری رہتا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ یہ آواز صرف میں ہی سنتا ہوں اور گاؤں کا کوئی فرد بھی یہ آواز نہیں سنتا۔ حالانکہ میں بہرہ ہوں اس لیے حیرت کا شکار ہوں۔ مجھے دن میں تو کچھ نہیں کہتی مگر رات کو سونے نہیں دیتا‘ چارپائی ہلاتے ہیں اور اکثر چارپائی پر میرے ساتھ لیٹ کر مجھے سونے نہیں دیتے۔ یہ انوکھی طاقت چوبیس گھنٹے کچھ نہ کچھ بولتی رہتی ہے‘ رات کو تو اتنی زبردست آواز ہوتی ہے کہ میں گھبرا جاتا ہوں۔ بہت زیادہ گرج کے ساتھ بولتے ہیں۔ اکثر رات کو مجھے میرے کمرے میں نظر بھی آتے ہیں ان کے مرد بہت بدصورت ہیں مگر ان کی عورتیں بہت ہی خوبصورت ہیں۔ (مردان شاہ‘ نوشہرہ)

10 تحریریں اور حضرت حکیم صاحب کی طرف سے کتب کا گفٹ خاص آٹوگراف کے ساتھ

قارئین کیلئے خوشخبری! قارئین! آج ہی کاپی قلم اٹھایئے اور درج ذیل 10 موضوعات پر بہترین تحریریں بھیجیں۔ جس کی سب سے اچھی تحریر ہوگی قرعہ اندازی کر کے جیتنے والے کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کتب کا بہترین تحفہ اپنے آٹوگراف کے ساتھ دیں گے۔ تحریریں بھیجنے کیلئے موضوع درج ذیل ہوں گے۔ 1۔ آزمودہ ٹوٹکے! کاپی شدہ نہ ہوں‘ صرف آزمودہ ہوں۔ اگر واقعات کے ساتھ ہوں تو زیادہ پسند کیے جائیں گے۔ 2۔ کوئی ایسا نقش یا تعویذ جو کبھی خطا نہ ہو گیا۔ 3۔ کسی بھی گھریلو الجھن کیلئے آزمودہ وظیفہ۔ 4۔ کوئی مرض جسے سب نے لاعلاج قرار دیا ہو مگر ٹوٹکہ آزمایا اور بھرپور فائدہ ہوا۔ مکمل واقعہ کے ساتھ لکھیں۔ 5۔ جنات کے ساتھ بیتی سچی کہانیاں۔ 6۔ کوئی روحانی‘ پراسرار اور ماورائی علوم کا انکشاف۔ 7۔ دعاؤں اور بددعاؤں کے سچے واقعات۔ 8۔ افواج پاکستان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد کے واقعات۔ 9۔ کسان کے روزمرہ مسائل اور آزمودہ ٹوٹکے‘ واقعات کے ساتھ۔ 10۔ میاں بیوی میں محبت کا آزمودہ عمل۔ قارئین! جلدی کیجئے!۔ اپنے لفافہ پر انعامی تحریر ضرور لکھیں۔

یااللہ یارحمن یارحیم یاکریم یاغفار

یہ وظیفہ ہر طرح کی مشکلات کیلئے ہے‘ اس کو کرنے سے رزق میں برکت ہو جاتی ہے اور کاروبار بھی خوب ترقی کرتا ہے۔ اس وظیفہ کی برکت سے انسان حادثات سے بھی بچ جاتا ہے۔ یہ وظیفہ تمام بیماریوں کا علاج ہے‘ اس کو بروقت ہر پل وضو بے وضو پڑھنا ہے۔ پڑھنے کے بعد ہی آپ کو اس وظیفہ کی افادیت کا علم ہوگا۔ یہ وظیفہ ہر قسم کی بندش اور جادو کا توڑ بھی ہے یقین شرط ہے‘ پھر اس کا کمال دیکھیں۔ **رزق میں برکت:** اگر کسی کے رزق میں برکت نہ ہو یا پھر اس کا رزق کم ہو تو پھر وہ ہر فرض نماز کے بعد 41 مرتبہ یارزاق اول و آخر سات سات مرتبہ درود پاک پڑھ کر دعا کریں۔ چند دنوں میں ہی اس پر رزق کی بارش شروع ہو جائے گی لیکن اس عمل کو جاری رکھنا ہے تا کہ رزق میں کمی نہ ہو۔ **دکان خوب چلے:** باوضو حالت میں دکان پر جا کر سات مرتبہ سورۂ کوثر اپنی چیزوں پر دم کر دیں تو خوب بکری ہوگی اور گاہک زیادہ آئیں گے‘ ہاتھوں ہاتھ چیز فروخت ہو جائے گی۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک ضرور پڑھیں۔ (م۔ن۔ا، ملتان)

فوت شدہ نانی کی خواب میں آکر چیخیں! وجہ خود نانی نے بتادی

میرے شوہر کی تنخواہ مناسب ہے پھر بھی ان کو حرام کی لت لگی ہوئی ہے۔ ان کی اپنی تنخواہ اور ''اوپر کی کمائی'' ملا کر ٹھیک ٹھاک آمدن ہے۔ ہمارے پاس رقم تو بہت ہے مگر برکت نہیں' ہر طرف پریشانی ہی پریشانی ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بہت عرصہ سے دل میں تھا کہ میں آپ کو خط لکھ کر اپنا غم سناؤں' مگر آج رہا نہیں جا رہا بہت دل بھرا پڑا ہے' اگر آپ کو میری تحریر پسند آئے یا اس قابل سمجھیں تو میری بہت خواہش ہے کہ میری آواز دنیا تک پہنچے مگر میرا نام اور شہر کا تعلق ظاہر نہ کیجئے۔

اکتوبر کے مہینے میں میری نانی وفات پاگئیں اور بس پتہ نہیں پہلی مرتبہ اپنی نانی کو مردہ حالت میں دیکھا تو اس کے بعد زندگی عجیب سی ہونے لگی' چین ختم ہوگیا' ایک ہی بات بار بار ذہن میں آئے کہ دنیا کیا ہے؟ ہم کیا ہیں؟ کچھ نہیں' سب ختم ہوجائے گا۔ انسان بس ایک بند کتاب کی مانند ہے' بچپن میں کھلتی ہے اور بڑھاپے یا جوانی میں بند ہوکر چلی جاتی ہے۔ نانی کی وفات کے دس دن بعد میری کزن کی شادی تھی' دنیا کے رسم ورواج میں آکر بہت زیادہ خوش ہونے کی کوشش کی مگر ہر کسی کی آنکھیں چوری چوری روتی تھیں اور میرا تو پتا نہیں کیا حال تھا کہ آنسو رکتے ہی نہ تھے۔ بار بار ذہن میں پتہ نہیں کیوں یہ خیال آتا کہ میری نانی اپنی قبر میں خوش نہیں ہیں' بس یہی بات آتی کہ ان کی قبر ٹھنڈی نہیں ہے۔ دماغ سے اس بات کو جھٹلاتی رہی مگر یہ بات دماغ سے نہ جاتی۔ اسی رات میری نانی میرے خواب میں آئیں وہ بہت زیادہ رو رہی تھیں' اور کہہ رہی تھیں (ف) میں بہت زیادہ تکلیف میں ہوں' میں پوچھتی ہوں کہ نانوں آپ کو کیا ہوا؟ تو کہتی ہیں کہ میں چغلیاں بہت کرتی تھی' میرا گلا اللہ نے پکڑ لیا ہے' مجھے بچالو! پھر کیا محترم حضرت حکیم صاحب! زندگی کا ایک رخ سمجھ آنے لگا اور میں نے اپنی نانی اماں اور تمام مُردوں کیلئے استغفار شروع کردی۔ پھر خواب دیکھتی ہوں کہ میری نانی اماں بہت رو رہی ہیں اور مجھے کہتی ہیں کہ ہائے! میں بہت تکلیف میں ہوں' دیکھ میرا گلا' میرا جسم تپ رہا ہے۔ میں ان کو گلے لگا کر کہتی ہوں نانوں آپ مت روئیں میں ہوں نا آپ کے ساتھ مگر سمجھ نہیں آرہی میں آپ کو کیسے بچاؤں؟ پھر میں نے پڑھ پڑھ کر اپنی نانی کو ایصال ثواب کرنا شروع کردیا۔ پھر ایک رات میں نے دل میں سوچا کہ اب میری نانی کیسی ہوں گی؟ پھر ایسا خوب دیکھا کہ میرا دل و دماغ کانپ گیا دیکھا کہ ایک قبر ہے جس میں سے ہائے ہائے کی آوازیں آرہی ہیں' دیکھتی ہوں کہ میری نانوں کے ہاتھ پاؤں باہر ہیں' منہ باہر ہے اور بس پیٹ پر قبر کی مٹی ہے اور کہتی ہیں بہت عذاب ہے' بڑی تکلیف ہے' تیرا پڑھنا میرے تک پہنچ رہا ہے مگر تو اور زیادہ پڑھ' عذاب بہت ہے' میں کہتی ہوں نانوں کیوں تکلیف میں ہو' کہتی ہیں کہ جب مجھے ڈُرے مارے جاتے ہیں تو تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے' ایک دم ڈر کے مارے میری آنکھ کھل جاتی ہے اور میں مزید پڑھنا شروع کردیتی ہوں' میں اپنی امی' باجی اور تمام گھر والوں کو کہتی ہوں کہ نانوں کیلئے زیادہ سے زیادہ پڑھیں مگر میری بات پر کوئی توجہ نہیں دیتا۔ **(پوشیدہ)**

رشوت خور کی بیوی کا لرزا دینے والا خط

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کو 5 سال ہوچکے ہیں مگر شادی کے بعد شائد ہی کوئی دن میرا سکون سے گزرا ہو۔ شادی کے بعد ہر روز میرے اوپر مسائل کے پہاڑ ٹوٹتے رہے' گھر میں ہر وقت عجب قسم کی نحوست رہتی ہے' شوہر شروع میں تو ٹھیک تھے' پھر ان کا رویہ تبدیل ہوا اور وہ بہت زیادہ جھگڑالو قسم کے بن گئے۔ چھوٹی چھوٹی بات پر جھگڑا شروع کردیتے ہیں جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان رہتی ہوں۔ بہت ناجائز قسم کی گالیاں دیتے ہیں اور اب تو نشہ بھی شروع کردیا ہے۔ شادی کے ایک سال بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے بیٹے کی نعمت سے نوازا' ہم سب بہت خوش تھے لیکن صرف آٹھ مہینہ بعد ہماری خوشیاں ختم ہوگئیں' میرے بیٹے کو ایک لاعلاج مرض لاحق ہوگیا جس کا دنیا میں کوئی علاج نہیں ہے۔ میرے بیٹے کا ہر مہینے اب خون تبدیل ہوتا ہے۔ میں خود بھی شادی کے بعد بیمار رہنے لگی ہوں کوئی نہ کوئی بیماری لاحق رہتی ہے' ایک بیماری ختم نہیں ہوتی دوسری شروع ہوجاتی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہمارے اوپر سخت قسم کا جادو ہے اور وہ جادو ہے ''رشوت اور حرام کی کمائی'' بات دراصل یہ ہے کہ میرے شوہر ملتان میں نوکری کرتے ہیں۔ حالانکہ میرے شوہر کی تنخواہ مناسب ہے پھر بھی ان کو حرام کی لت لگی ہوئی ہے۔ ان کی اپنی تنخواہ اور ''اوپر کی کمائی'' ملا کر ٹھیک ٹھاک آمدن ہے۔ ہمارے پاس رقم تو بہت ہے مگر برکت نہیں' ہر طرف پریشانی ہی پریشانی ہے۔ میرے شوہر گھر میں خوب پیسے لاتے ہیں ہمیں پیسے آتے ہوئے تو نظر آتے ہیں مگر جاتے کہاں ہیں یہ آج تک معلوم نہ ہوسکا۔ مہینے کے شروع میں ہی پیسے ایسے جاتے ہیں جیسی مٹھی میں ریت رکھ کر مٹھی کھول دی جائے تو ریت فوراً نیچے گر جاتی ہے ایسے ہمارے پیسے ختم ہوجاتے ہیں۔ اب تو صرف میرے بیٹے پر مہینے کا تیس چالیس ہزار کا خرچہ آجاتا ہے۔ میں نے کئی مرتبہ اپنے شوہر کو سمجھانے کی کوشش کی کہ یہ سب آپ کی کمائی کا نتیجہ ہے۔ مگر انہیں میری بات بالکل بھی سمجھ نہیں آتی بلکہ اس بات پر ہماری روزانہ لڑائی ہوتی ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری یہ تحریر عبقری رسالہ میں ضرور لگایئے گا تاکہ اگر کسی اور کی زندگی بھی صرف حرام کی کمائی کی وجہ سے جہنم بنی ہوئی ہے تو اسے عبرت حاصل ہوجائے اور شاید کوئی ایک بھی توبہ کرلے تو اس کی برکت سے میرے شوہر کو اللہ ہدایت دے دے۔ آمین ثم آمین۔ **(پوشیدہ)**

سود! مرنے سے پہلے عذاب میں مبتلا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا اور عبقری کا ساتھ 2012ء کا ہے خود بھی پڑھتی ہوں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کو دیتی ہوں۔ آپ عبقری میں لکھتے ہیں زندگی کے فائدے مشاہدے لکھیں تاکہ دوسروں کو فائدہ ہو اور آپ کے لیے صدقہ جاریہ بنے۔ میں مایوس ضرور ہوں مگر نا امید نہیں۔ اس کی ذات بہت رحیم وکریم ہے۔ میں نے عبقری اور آپ کی ذات سے صبر کرنا دوسروں کے کام آنا سیکھا۔ قارئین! میں تقریباً 72 سالہ بیوہ ہوں' میں نے بہت دکھی زندگی گزاری ہے اور گزار رہی ہوں۔ اگر میں تفصیل سے اپنے دکھ لکھنا شروع کردوں تو چار دن رات بھی کم ہیں۔ قارئین میرے دکھوں کی صرف ایک ہی وجہ ہے اور وہ ہے صرف سود۔ میں نے کاروبار کیلئے بینک سے زیور گروی رکھ کر پیسہ لیا۔ کاروبار تو نہ چلا' مگر سود دن بدن بڑھتا چلا گیا۔ گھر میں بیماریاں' پریشانیاں' تنگدستی' ہر وقت کی بے چینی' ٹینشن صرف اس سود کی وجہ سے پیدا ہوگئیں۔ لاکھ کوشش کرتی ہوں کہ سود اتر جائے مگر یہ کمبخت اترنے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ اپنے گھر سے کرائے کے گھر پر آچکی ہوں' چھوٹا سا گھر اس کا کرایہ ادا کرنا بھی بہت مشکل ہوتا جارہا ہے۔ سود کیلئے پیسے جمع کرتی ہوں' کبھی کرایہ پر' کبھی کسی ضرورت پر خرچ ہوجاتے ہیں۔ پریشان ہوں کہیں سود ساتھ لے کر نہ مرجاؤں' قبر کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔ میری قارئین سے گزارش ہے کہ جیسے بھی حالات ہوں کبھی سود پر پیسے نہ لیں۔ بے شک بے شک کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ نہیں جیت سکتا۔ قارئین! خدارا میرے لیے دعا کریں کہ مرنے سے پہلے مجھے سود سے نجات مل جائے۔ **(پوشیدہ)**

آنکھوں کا نور: اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی آنکھوں کا نور کم نہ ہو‘ اس کی بینائی آخر دم تک قائم رہے تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک اشراق کی نماز پڑھے اور اس کے بعد 500 مرتبہ اسم یَاظَاھِرُ پڑھے۔

رمضان میں تسبیح خانہ سے کیا پایا؟

گھر کے مسائل بہت حل ہوئے‘ کاروباری مسائل حل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں برکت عطا فرمائے۔ آپ کی اولاد کی زندگیوں میں برکت عطا فرمائے۔ آپ کی اور آپ کی نسلوں کو شرور اور فتنوں سے بچائیے۔

گھریلو مسائل‘ الجھنیں تسبیح خانہ آنے سے دور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ میں نے گزشتہ رمضان تسبیح خانہ میں گزارا‘ اس میں مجھے جو برکات اور فیوض حاصل ہوئے وہ لکھ رہا ہوں۔ میں رمضان المبارک سے دو دن پہلے تسبیح خانہ پہنچا تھا۔ اس سے پہلے نیٹ کے ذریعے آپ سے بیعت ہوا تھا۔ آپ کے درس بھی گھر پر لائیو سنتا تھا‘ میری والدہ بھی آپ کے درس بہت غور اور شوق سے سنتی ہیں اور عبقری رسالہ تو وہ تقریباً دو سال سے پڑھ رہی ہیں۔ جب آپ ایبٹ آباد درس کیلئے آئے تو وہ درس میں نے اپنی اہلیہ اور والدہ کے ہمراہ ایبٹ آباد آ کر سنا۔ اسی درس میں پہلی مرتبہ آپ کا دیدار ہوا۔ درس سننے کے بعد میرا تسبیح خانہ کا پروگرام ہوا۔ پہلے آپ کے بارے میں وساوس اور شکوک وشبہات نہیں آتے تھے لیکن جب یہاں آنے کا ارادہ کیا تو شکوک وشبہات نے سر اٹھایا۔ خیر میں رمضان المبارک سے دو دن پہلے تسبیح خانہ پہنچا۔ آپ کو قریب سے دیکھا‘ فجر کی نماز کے بعد آپ کا بیان سنا، دل باغ باغ ہو گیا لیکن ایک دو دن بعد پھر وساوس آنے لگے۔ میں چار رمضان المبارک کو واپس چلا گیا۔ جب واپس گھر پہنچا تو پتہ چلا کہ میں تسبیح خانہ سے اپنے ساتھ کتنا زیادہ اللہ کا دھیان لے کر آیا ہوں۔ وہاں پر مجھے عبادات اور تراویح میں وہ لذت آنا شروع ہوئی جو پہلے کبھی نہیں آئی تھی‘ پھر دو دن بعد گھر میں رہنے کو دل بالکل نہیں کر رہا تھا۔ گھر میں بھی الحمدللہ آپ کے درس روزانہ سنتا رہا مگر میرا دل بار بار تسبیح خانہ آنے کو مچلتا رہا اور آخرکار بائیس رمضان المبارک کو دوبارہ تسبیح خانہ پہنچ گیا۔ یہاں آ کر جو سکون اور فیض ملا وہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ میرا وہ رمضان المبارک پہلے کے تمام رمضان سے بہت اچھا گزرا۔ مسنون دعاؤں کا اہتمام الحمدللہ پہلے بھی تھا لیکن اب یقین بڑھ گیا۔ ذکر میں بھی تھوڑا بہت دھیان جمنے لگا ہے۔ الحمدللہ اب دل مطمئن ہے۔

گھر کے مسائل بہت حل ہوئے‘ کاروباری مسائل حل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں برکت عطا فرمائے۔ آپ کی اولاد کی زندگیوں میں برکت عطا فرمائے۔ آپ کی اور آپ کی نسلوں کو شرور اور فتنوں سے بچائیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے فیض کو پورے عالم میں جاری فرمائے۔ **(عاطف منان‘ مانسہرہ)**

اللہ نے تسبیح خانہ آنے والوں کو معاف کر دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے پچھلا رمضان تسبیح خانہ لاہور میں گزارا۔ پچیس رمضان کو جب صبح ذکر خاص کے بعد میں جگہ پر آ کر سویا تو میں نے ایک خواب دیکھا کہ ایک بزرگ میرے خواب میں آئے اور مجھے کہا آپ کے مرشد کی دعاؤں سے تسبیح خانہ میں آنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے معاف کر دیا ہے اور مجھے کہا تمہیں بھی معاف کر دیا ہے۔ اس کے بعد کہا کہ یہ حقیقت ہے یہ نہ سمجھنا کہ یہ کوئی خواب تھا۔ یہ حقیقت ہے اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب تمہاری آنکھ کھلے گی تو تمہیں بخار ہو جائے گا۔ یہ بات کہہ کر وہ بزرگ چلے گئے اور تھوڑی دیر بعد میری آنکھ کھل گئی اور اس کے تھوڑی دیر بعد سچ میں بخار ہو گیا‘ افطاری کے وقت میں نے بخار کی دوا لی اور تراویح کے وقت بخار کم ہوا اور جسم میں ابھی تک درد ہے۔ 25 روزے کی صبح میں نے یہ خواب دیکھا اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتے ہیں کہ حقیقت کیا ہے۔ **(ممتاز احمد‘ جلال پور پیروالا)**

میرے کاروبار میں بے پناہ ترقی ہوئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے گزشتہ رمضان المبارک تسبیح خانہ لاہور میں گزارا۔ میں نے یہاں جو کیفیات پائیں بہت ہی اچھی تھیں‘ دن اور رات میں ذکر اور نماز کا دل کرتا تھا‘ آپ کے خدمت گزار ماشاءاللہ نہایت احترام کے ساتھ پیش آتے۔ سب سے بڑی بات وہ یہ ہے کہ آپ کی بات دل میں اتر جاتی ہے‘ آسانی سے سمجھ آتی ہے۔ میں نے آپ کا پہلا درس گوجر خان میں سنا تھا‘ وہاں پر آپ نے شکر کے فضائل بیان کیے تو میں نے سوچا کہ میں نے چالیس سال بغیر شکر کے ہی گزار دیئے‘ توبہ کی اور اللہ سے شکر اور ذکر کرنے کی دعا مانگی۔ اس کے بعد میرے کاروبار میں بہت ترقی ہوئی۔ دل بہت مطمئن تھا‘ تسبیح خانہ میں جب آپ کا درس ہوتا تو بہت سکون ملتا تھا۔ **(ذاکر حیات‘ آزاد کشمیر)**

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اللہ والو! حقیقت میں حجاب کو کھولنا محجوب کی ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔ جیسا کہ حجاب مکشوف کی ہلاکت کا سبب ہوتا ہے۔ (اب یہ سننے کی بات ہے) جیسے نزدیک دوری کی طاقت نہیں رکھتا ویسے ہی دور نزدیکی کی تاب نہیں لا سکتا۔ جس طرح وہ جانور جو سرکہ میں پیدا ہوتا ہے دوسری چیز میں جب وہ گرتا ہے تو مر جاتا ہے اور وہ جو دوسری چیز سے پیدا ہوتا ہے، سرکہ میں پڑ کر ہلاک ہو جاتا ہے۔ طریقِ حقیقت پر چلنا اس سے سوا جو اس کے لیے پیدا کیا گیا ہے دوسرے کے لیے دشوار ہے۔ (پھر دوہرا رہا ہوں۔ کہ طریقِ حقیقت پر چلنا اس سے سوا جو اس کیلئے پیدا کیا گیا ہے دوسرے کیلئے دشوار ہے۔ پھر پڑھ رہا ہوں۔ طریقِ حقیقت پے چلنا اس سے سوا جو اس کیلئے پیدا کیا گیا ہے دوسرے کیلئے دشوار ہے۔) چنانچہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: حدیث کا مفہوم ہے ”ہر شخص کے لیے وہ کام آسان کیا گیا جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا۔“ اللہ جل شانہٗ نے ہر شخص کو ایک چیز کے لیے پیدا فرمایا ہے اور اس کے حصول کا طریقہ اس کیلئے آسان کر دیا ہے۔ پس حجاب دو قسم کے ہیں۔ اب یہ اس سے پہلے جس فقرے کو میں نے تین دفعہ دہرایا ہے نا اس کی وضاحت ذرا سنیں۔ طریقِ حقیقت پہ چلنا اس کے سوا جو اس کیلئے پیدا کیا گیا ہے، دوسرے کیلئے دشوار ہے۔ آپ اس طریقِ حقیقت پر چل رہے ہیں۔ اللہ والو! پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرما رہے ہیں کہ دنیا ایک سایہ ہے۔ کیا سائے کو پکڑنے کی کوشش کبھی کسی نے کی؟ کسی کے ہاتھ میں کبھی سایہ آیا؟ جو سائے کو پکڑنے کی کوشش کرے اسے دیوانہ کہیں گے یا پاگل۔ دنیا سایہ ہے اور موت حقیقت ہے۔ دنیا سایہ ہے اور آخرت حقیقت ہے۔ ہاں سایہ ضرورت ہوتا ہے حقیقت نہیں ہوتا۔ سخت سردی ہے، گرمی ہے، بارش ہے، دھوپ ہے اس میں ضرورت کے مطابق کسی سائے کا حجاب لے لے لیکن سائے کو ہی گھر بنا لے کبھی ایسا ہوا کہ کسی نے سائے کو گھر بنایا ہو...؟؟ دنیا اسکا گھر ہے جس کا آخرت میں گھر نہیں.....!

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

رسوائی: میں ایک خواب اکثر دیکھتا ہوں کہ میں گلیوں سے بالکل برہنہ گزر رہا ہوں، شرم اور رسوائی سے میں خود کو ہاتھوں سے چھپا رہا ہوں، دیکھنے والے مجھ پر ہنس رہے ہیں۔ میں اس کوشش میں ہوتا ہوں کہ جلدی سے گھر پہنچ جاؤں یا کہیں سے کوئی چادر وغیرہ مل جائے کہ اپنے جسم کو چھپا سکوں، اسی پریشانی کے عالم میں اکثر آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(غ۔کوہاٹ)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو مالی نقصان کا اندیشہ ہے، نیز اپنی دینی حالت پر بھی توجہ دینا ہوگی۔ پنج وقت نماز کا اہتمام کریں ان شاء اللہ تعالیٰ تمام حالات جلد بہتر ہوجائیں گے۔

دوسوٹ: میں نے دیکھا کہ ابو کے ساتھ کالج جارہی ہوں تو مجھے یاد آتا ہے کہ میں اپنی چیزیں گھر بھول آئی ہوں لیکن جب میں کالج جاتی ہوں تو پتا چلتا ہے اور بھی لوگ چیزیں نہیں لائے۔ پھر میں دیکھتی ہوں کہ کالج کے کمرے ہیں اور ان میں لڑکیاں کالج کا کام کررہی ہیں۔ پھر میں باتھ روم تلاش کرتی ہوں تو ایک باتھ روم میں میری چچی چلی جاتی ہیں اور دوسرے میں میری سہیلی چلی جاتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد میری سہیلی دوسوٹ لے کر آتی ہے جو بہت پیارے ہوتے ہیں، ایک سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور دوسرا سبز، تو میری امی کہتی ہیں کہ یہ سبز تو خود میں نے اس کو دیا ہے کیونکہ اس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہوگئے ہیں۔ جو نظر تو نہیں آتے پھر منظر بدلتا ہے اور میں دیکھتی ہوں کہ میں کالج میں بلاک پرنٹنگ کرتی ہوں، پھر اپنے لئے سفید دوپٹے پر سبز اور سرخ (پیازی سا) پرنٹ کرتی ہوں تو وہ بہت زیادہ خوبصورت لگتا ہے۔ میری پھپھو اور بہن سب بہت تعریف کرتے ہیں تو میری بہن کہتی ہے کہ مجھے بھی پرنٹ کردو تو میں اس کو کہتی ہوں کہ میں کالج سے تمہارے لئے چھاپے لئے آؤں گی اور تمہیں بھی پرنٹ کردوں گی۔ **(شائستہ، کراچی)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جس کام کیلئے آپ نے استخارہ کیا ہے اس میں آپ کیلئے بہتری ہے۔ ان شاء اللہ خوشی اور خوشحالی نصیب ہوگی۔

مراد: میں نے جب سے ہوش سنبھالا ایک ہی طرح کا خواب دیکھا ہے، میری خالہ کا بیٹا ''ایف'' کی اور میری شادی ہوگئی ہے اور ہمارا ایک بیٹا بھی ہے، جس کا نام ہم دونوں احمد پکارتے ہیں اور ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ میں، ایف اور ہمارا بیٹا احمد مسجد میں رہ رہے ہیں میری بہن کہتی ہے کچھ مانگنا ہے تو مانگ لو مگر میں یہ کہتی ہوں کہ سب کچھ تو دے دیا ہے، اب اللہ جو چاہے مجھے دے دے، میں اکثر اپنے آپ کو آسمانوں میں اڑتا ہوا دیکھتی ہوں اور کبھی دیکھتی ہوں کہ میرے پیچھے بہت سارے آدمی لگ گئے ہیں، میں بہت گھبراتی ہوں تو مجھے ایف بچا لیتے ہیں۔ **(ثناء، قصور)**

تعبیر: آپ کا خواب ماشاء اللہ بہت مبارک ہے اور آپ کو آپ کے نیک مقاصد میں کامیابی ہوگی، نیز خوشی اور خوشحالی کا بھی اشارہ ہے، آپ یَا لَطِیْفُ 1111 مرتبہ بعد نماز عشاء روزانہ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم!

انتخاب: میں نے دیکھا کہ میں ایک مسجد کے سامنے سے گزر رہی ہوں کہ وہاں پر ایک کار گزرتی ہے، میں اس میں بیٹھ کر ایک بہت بڑے بازار میں جاتی ہوں، وہاں پر میں اور میری ایک سہیلی ''ر'' ہم دونوں ہیں اور دکاندار ہمیں دو انگوٹھیاں دیتا ہے، میری سہیلی کی انگوٹھی بہت خوبصورت ہوتی ہے اور مجھے بہت پسند آتی ہے لیکن مجھے میری انگوٹھی پسند نہیں آتی اور میں یہ کہہ کر واپس کردیتی ہوں کہ مجھے یہ پسند نہیں ہے، مجھے دوسری دے دو' دکاندار مجھے وائٹ گولڈ کی انگوٹھی دے دیتا ہے، جو بہت بڑی ہوتی ہے مجھے وہ بھی پسند نہیں آتی لیکن میں دکاندار سے کچھ نہیں کہہ پاتی، پھر میں نے انگوٹھیوں کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ مجھے یہ پسند ہے لیکن اس پر داغ لگا ہوا ہوتا ہے، وہ دکاندار اس داغ کو صاف کرکے مجھے دے دیتا ہے اور میں وہ سونے کی انگوٹھی پہن لیتی ہوں جو کہ بہت خوبصورت ہوتی ہے اور اس پر سفید ہیرا لگا ہوا ہوتا ہے۔ **(ق۔لاہور)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی ازدواجی زندگی میں ابتداً کچھ مشکلات پیش آسکتی ہیں لیکن اس کے بعد ان شاء اللہ خوشیاں نصیب ہونے کا بھی اشارہ ہے۔

باپ کی دعا: میں نے دیکھا کہ ایک سانپ ہمارے گھر میں ایک کمرے سے نکلتا ہے اور مجھ پر حملہ کرتا ہے، یہ سانپ اڑ کر آتا ہے اس کا سائز بھی تبدیل ہوتا ہے، گھر میں اور بھی خاندان کے لوگ بیٹھے ہوتے ہیں، پہلے حملے میں میں آگے سے ہٹ جاتی ہوں لیکن وہ پھر آتا ہے اور سیدھا میرے منہ کے اندر حلق میں ڈستا ہے جس کے بعد حلق سے بہت زیادہ خون نکلنا شروع ہوجاتا ہے اور میں مرنے کے قریب ہوجاتی ہوں میرے ابو جو کہ فوت ہوچکے ہیں اونچی آواز میں میرے لئے دعائیں کرتے ہیں اور سب لوگ ارد گرد جمع ہوجاتے ہیں، سانپ بہت تیز رفتار ہوتا ہے۔ **(ش۔م۔گجرات)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو کسی بدخواہ دشمن کی طرف سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے لیکن ان شاء اللہ جلد ہی صحت یابی نصیب ہوگی، آپ اپنے مرحوم والد کے لئے مالی یا نفلی عبادات کے ذریعے ایصال ثواب کرتی رہا کریں۔ ان شاء اللہ ان کی دعائیں آپ کے بہت کام آئیں گی۔

طوفان: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنی چھت پر اپنی امی کے ساتھ ہوں کہ طوفان آجاتا ہے تیز ہوائیں چلتی ہیں، چھت پر ہمارے کپڑے رسیوں پر ٹنگے ہوتے ہیں، میرا جوڑا گیلا ہوتا ہے میں اسے اور باقی تمام کپڑوں کو جلدی جلدی اتارتی ہوں، آسمان کی طرف دیکھتی ہوں تو سرمئی رنگ کے بادل حرکت کررہے ہوتے ہیں، ایک بادل میرے سر پر ہوتا ہے جو تیزی سے کھلتا ہے اور اس میں سے بارش برستی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ صرف ہمارے ہی گھر پر ہو رہی ہو، اتنی تیز بارش ہوتی ہے کہ میں امی سے کہتی ہوں کہ جلدی سے نیچے چلے جائیں اتنے میں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ **(پ۔ز)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کو کسی قسم کا حادثہ یا کسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔ آپ فوری طور پر صدقہ دیں اور استغفار کثرت سے پڑھا کریں۔

امرود کے چند پتوں سے دانت درد ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے دانت میں اکثر درد رہتا تھا' مجھے کسی نے درج ذیل ٹوٹکہ بتایا' میں درج ذیل ٹوٹکہ روزانہ صبح وشام استعمال کرتا ہوں تو الحمدللہ! میرے دانتوں میں اب کبھی درد نہیں ہوا۔ **ھوالشافی:** امرود کے چند پتے لے کر تھوڑے سے پانی میں جوش دیں' اس میں سرخ پھٹکڑی کا ٹکڑا ڈال دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر اسی پانی سے صبح وشام کلیاں کریں کبھی دانت خراب نہ ہوں گے اور نہ کبھی ان میں درد ہوگا۔ **(تفسیر' کوہاٹ)**

کیڑوں کو کہا: کہیں اور چلے جاؤ اور وہ سچ میں چلے گئے!

(غ۔ا، چکوال)

بات یہی ختم نہ ہوئی‘ چند دن بعد میری بیٹی اپنے سسرال سے میرے گھر آئی۔ مجھے کہنے لگی کہ ابو ہمارے گھر میں بہت کیڑے ہیں‘ دم کرائے‘ دوائی ڈالی مگر وہ گئے نہیں۔تب میں نے اسے کہا میری دکان میں بھی تھے تو میں نے ویسے ہی ان کو کہا اور وہ چلے گئے تم بھی کہہ کر دیکھ لو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری 2008ء سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ زندگی میں کئی ایسے واقعات پیش آئے ہیں جن کو اکثر سوچ کر میں حیرت میں ڈوب جاتا ہوں۔ان میں سے ایک واقعہ میں عبقری قارئین کیلئے لکھ رہا ہوں:۔ میں 1991ء میں سروس سے ریٹائر ہوا تو ایک چھوٹی سی دکان بنا کر گزر بسر کرنے لگا۔ دکان میں آٹے کی بوریاں بھی رکھی تھیں۔ ایک دن دکان کھولی تو اگرچہ بوری بندھی تو اس پر چلو بھر مٹی پڑی تھی۔ میں نے مٹی ہٹادی‘ آٹا محفوظ تھا۔ دوسرے دن دکان کھولی تو پھر بوری پر چلو بھر مٹی پڑی تھی۔ دو دن بعد پھر ایسے ہوا تو میں چھت پر چڑھ کر دیکھنے لگا کہ مٹی کہاں سے آرہی ہے۔ کیا دیکھتا ہوں چھت پر کیڑے جسے ہمارے ہاں (لم ٹانگر) کہتے ہیں اس کی ٹانگیں کافی لمبی ہوتی ہیں۔ چھت پر گھر بنا رہے ہیں۔ یہ مٹی اس کی وجہ سے گری ہوئی تھی۔ چھت کا معاملہ اکھاڑ نہیں سکتا تھا‘ نیچے آگیا۔ اگلی صبح پھر وہی مٹی بوری پر پڑی ہے تو میں نے کیڑوں سے مخاطب ہوکر کہا کہ ’’اللہ کی دھرتی وسیع ہے کہیں اور چلے جاؤ کیوں مجھے تکلیف دے رہے ہو‘‘ میں نے تو ایسے ہی کہہ دیا اگلے دن صبح دکان کھولی تو مٹی نہیں تھی‘ مجھے تعجب ہوا۔ اوپر چھت پر چڑھ گیا‘ کیا دیکھتا ہوں کیڑوں کا نام ونشان ہی نہیں۔ حیران ہوا کہ کیڑوں نے بات سمجھ لی اور یہ جگہ چھوڑ کر کہیں اور چلے گئے۔

بات یہی ختم نہ ہوئی‘ چند دن بعد میری بیٹی اپنے سسرال سے میرے گھر آئی۔ مجھے کہنے لگی کہ ابو ہمارے گھر میں بہت کیڑے ہیں‘ دم کرائے‘ دوائی ڈالی مگر وہ گئے نہیں۔تب میں نے اسے کہا میری دکان میں بھی تھے تو میں نے ویسے ہی ان کو کہا اور وہ چلے گئے‘ تم بھی کہہ کر دیکھ لو۔ چند دن بچی رہ کر اپنے گھر چلی گئی تو اس نے ایک کیڑے کو پکڑ لیا اور ایسے کہا کہ اللہ کی دھرتی وسیع ہے کہیں اور چلے جاؤ ہمیں کیوں تنگ کرتے ہو تو جناب اسی رات کیڑے ساتھ ہی گھر کے مسجد تھی‘ مسجد کے صحن کے ساتھ اپنا گھر بنا رہے تھے اور ان کا گھر چھوڑ کر چلے اور پھر آج تک واپس نہیں آئے‘ کبھی کبھار کوئی کیڑا گھر کے صحن میں نظر آجائے تو میرا داماد کہتا ہے کہ مہمان پھر آگئے تو میری بیٹی کہہ دیتی ہے اب ڈیرہ نہیں لگائیں گے۔ عبقری پڑھنے والوں سے خاص تاکید ہے کہ اگر کوئی کیڑا آپ کو نقصان پہنچا رہا ہے تو ان کو کہہ کر دیکھ لیں۔ یقیناً چلے جائیں گے۔ ہاں اگر سچ مچ تکلیف ہو تو ورنہ اگر گھر میں آتے ہیں تو کوئی مسئلہ نہیں۔ ایک مرتبہ میں نے ایک مفتی صاحب سے مسئلہ پوچھا کہ اگر بلی نقصان کرتی ہو تو اسے مار دیا جائے‘ گناہ تو نہیں۔ تو مفتی صاحب فرمانے لگے: بلی دو قسم کی ہوتی ہے‘ ایک جنگلی‘ دوسری خانگی، اگر جنگلی بلی آئے اور اس سے جان کا مسئلہ ہو تو اس کو مار سکتے ہیں اس میں گناہ نہیں۔ مگر خانگی کو مار نہیں سکتے کیونکہ جہاں وہ رہ رہی اس نے وہیں سے اپنا پیٹ بھرنا ہے۔ پھر اس کا حل یہ ہے کہ یا تو بلی کو پیٹ بھر کر کھلاؤ یا اپنے سامان کی خود حفاظت کریں۔

روحانی ٹوٹکہ آزمایا اور برص سے یقینی نجات پائی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ چند سالوں سے مجھے برص (پھلبہری) کا مرض لاحق ہوا‘ جو بڑھتے بڑھتے جسم کے 90 فیصد حصہ پر پھیل چکا‘ صرف چہرہ بچا ہوا ہے۔ پچھلے دنوں مجھے ایک نوجوان ملا جو کہ اس مرض میں مبتلا تھا‘ اس نے کہا کہ میں علاج کرا کر تھک گیا پھر کسی نے مجھے کچھ آیات جنہیں ’’منزل‘‘ کہا جاتا ہے وہ پڑھنے کو کہا‘ میں نے بازار سے ’’منزل‘‘ کے نام سے کتابچہ خریدا اور اس میں موجود آیات روزانہ صبح ایک مرتبہ پڑھنا شروع کیا اور آج تقریباً ایک سال کے اندر اندر میرا 75 فیصد برص مٹ چکا ہے۔ چہرہ، گردن وغیرہ بالکل صاف ستھرے ہوگئے ہیں اور میں کوئی دوائی بھی نہیں لے رہا۔ اس نے مجھے بھی (منزل) آیات پڑھنے کا مشورہ دیا۔ اس کے مشورے پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا شروع کیا صرف ایک ہفتہ کے اندر اندر میرے برص کے داغ کنٹرول ہونا شروع ہوگئے۔ اس کے علاوہ مجھے دو اور ایسے لوگ ملے جنہوں نے بتایا کہ ان کا برص (منزل) پڑھنے سے ختم ہوگیا ہے۔ اس لیے میرا دل بھی اب مطمئن ہے کہ یہ مرض اسی روحانی علاج سے ٹھیک ہوگا کیونکہ دوائیاں کھا کھا کر بہت سارے مزید مسائل بن گئے ہیں۔ **(آصف محمود‘ چکوال)**

عبقری سے جنہوں نے خوب پایا

گھر کے حالات سنور گئے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر کے حالات بہت زیادہ خراب تھے‘ بہن بھائیوں کی شادیاں نہیں ہو رہی تھیں‘ کسی نے جو بتایا کیا‘ گھر کے حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے تھے‘ آپس میں لڑائیاں بڑھتی جا رہی تھیں۔ پھر ہماری ہمسائی نے ہمیں عبقری دیا‘ ہم نے عبقری میں سے دیکھ کر مختلف وظائف کیے اور بیماریوں کیلئے کچھ ٹوٹکے آزمائے‘ یہ عبقری میں دیئے اعمال کی ہی برکت ہے کہ میرے ایک بھائی اور بہن کی جھٹ منگنی اور پٹ بیاہ ہوگیا‘ گھر کے حالات بھی کافی سنور گئے ہیں۔ یہ سب آپ کی دعاؤں اور عبقری کا ہی فیض ہے۔ (ج،ق)

عبقری سے ہر جگہ عزت پائی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً عرصہ چار سال سے عبقری کی قاری ہوں‘ الحمدللہ اس کے وظائف سے میں نے بہت فیض پایا ہے اور اپنے ملنے جلنے والوں کو اکثر مستفید کرتی رہتی ہوں جس کی وجہ سے میں جہاں جاتی ہوں سب میری بہت عزت کرتے ہیں۔ میں چند عبقری ہر ماہ لوگوں میں بانٹتی ہوں جس کی وجہ سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ **(ڈاکٹر حمیرا‘ گجرات)**

ٹی وی بند کرنے کا انعام: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر ہر وقت ٹی وی پر میوزک اور فلمیں چلتی تھیں‘ ہمارا گھر بے پناہ مسائل کا شکار تھا‘ میرے ابو کو کسی نے کہا گھر سے ٹی وی بند کردو‘ تقریباً چار پانچ سال پہلے ہم نے ٹی وی بند کردیا اور سٹور میں رکھ دیا‘ اس کے کچھ ماہ بعد ہی ابو ایک بک سنٹر پر گئے تو وہاں عبقری رسالہ پر نظر پڑی اور ابو لے آئے۔ جب سے عبقری آیا ہمارے گھر سے مسائل جانا شروع ہوگئے۔ میری امی کا یقین ہے کہ یہ ٹی وی بند کرنے کا انعام ہے۔ اب الحمدللہ! ہمارے گھر میں درس چلتا رہتا ہے۔ **(خدیجہ بنت احمد‘ اسلام آباد)**

گناہوں سے معافی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رسالہ عبقری پڑھا‘ پڑھ کر دل کو سکون ہوا۔ اس میں اتنے اچھے اچھے مختصر وظائف اور چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے ہیں جن سے ہمیں بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ اس کو پڑھ کر اپنے گزشتہ گناہوں سے معافی مانگنے کا موقع ملا اور سچی توبہ کی۔ **(پوشیدہ‘ مظفر گڑھ)**

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

منہ پر دانے اور داغ: میری عمر 21 سال ہے' میرے منہ پر داغ ہیں' شادی سے پہلے میرے منہ پر دانے تھے مگر داغ نہ تھے اب شادی کے بعد میرے منہ پر دانے اور داغ بن گئے ہیں' اب دانے نکلتے ہیں تو ساتھ داغ بھی بن جاتے ہیں' میں نے بہت کریمیں' ٹوٹکے استعمال کیے لیکن ان سے فرق نہیں پڑا۔ میرے سر کے بال بہت چھوٹے ہیں' میرے سر میں درد بھی رہتا ہے۔(خ م۔لالہ موسیٰ)

مشورہ: چہرے پر دانے چکنی جلد کی وجہ سے نکلتے ہیں۔آپ صابن کا استعمال چھوڑیئے اور بیسن غسل خانے میں رکھیے۔ ایک چمچہ بیسن میں پانچ قطرے لیموں کا رس اور تھوڑا سا پانی ملایئے' لیکن وہ سخت رہے' نرم نہ ہونے پائے۔ پھر اسے آہستہ آہستہ چہرے پر ملیے۔زیادہ سخت لگے تو ذرا سا پانی انگلیوں پر ڈال کر چہرے پر ملیے۔خشک ہونے لگے تو منہ دھولیجئے۔بیسن سے ساری چکنائی دور ہوجاتی ہے۔ رات کو تھوڑا سا بورک پاؤڈر دانوں پر روئی کی مدد سے لگا کر سو جایئے۔نیم کے پتے بھی دانے دور کرتے ہیں۔ پتے سکھا کر باریک پیس لیجئے۔دانوں پر پاؤڈر کی طرح لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔عبقری دواخانہ کی خون صفاء ضرور استعمال کریں۔لگتا ہے شادی کے بعد آپ نے گرم اشیاء بہت زیادہ استعمال کی ہیں ان کا استعمال کم کردیں۔ چکنائی والی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔رات کو سوتے وقت گھیکوار کا گودا بھی لگاسکتی ہیں۔ بالوں کے مسائل کیلئے آپ بازار سے بادام کی کھل منگوا کر اس کو پانی میں بھگو کر اس سے سر دھوئیں' یا چاٹی کی لسی سے سر کو دھویا کریں۔سر میں کسی اچھے تیل (سرسوں' روغن بادام یا تلوں کے تیل) سے مالش کیا کریں اس سے آپ کا سر درد بھی دور ہوگا اور بال بھی لمبے گھنے اور شاندار ہوجائیں گے۔

بال بہت اترتے ہیں: محترم قارئین! میرے سر کے بال بہت زیادہ اترتے ہیں' بہت سے نسخے بھی استعمال کیے' تیل بھی استعمال کیا مگر بال بدستور اترتے ہیں۔ براہ مہربانی کسی تیل کا ہی بتادیجئے' جسے لگانے سے بال گرنا بند ہوجائے۔مزید میرے سر سے جوئیں ختم نہیں ہورہیں' جتنی بھی نکال لوں مگر بعد میں پھر وہی حال ہوتا ہے۔ براہ مہربانی جوئیں ختم کرنے کیلئے بھی آسان ساحل بتادیجئے تاکہ بعد میں جوئیں دوبارہ نہ ہوں۔**(مریم جاوید' گوجرانوالہ)**

مشورہ: مریم بہن! اگر غذا پر توجہ نہ دی جائے تو بالوں پر ضرور فرق پڑتا ہے اور وہ آہستہ آہستہ گرنے لگتے ہیں۔آپ اپنے بالوں پر توجہ دیجئے' تیل لگایئے' اپنی غذا دیکھئے کہ تمام دن آپ کیا کھاتی پیتی ہیں۔موسمی سبزیاں پکا کر کھایئے اور کچی بھی بطور سلاد۔ آپ سلاد میں تازہ پھل مثلاً سیب' کیلے شامل کیجئے۔ صبح و شام دودھ پیجئے۔ بالوں کیلئے زیتون' آملے' بادام' انڈے اور ناریل کا تیل مفید ہے۔کچھ خواتین چار یا پانچ تیل ملا کر لگاتی ہیں۔ بہرحال آپ کو جو تیل آسانی سے خالص مل جائے' لگانا شروع کردیں۔تیل لگانے سے بالوں کے گرنے میں فرق پڑ جائے گا۔ جوؤں کا علاج صرف صفائی ہے' اپنے بال صاف رکھیں اور نہانے سے آدھ گھنٹہ پہلے بالوں میں لیموں کاٹ کر اچھی طرح مل لیں۔جوئیں ختم ہوجائیں گی۔

چھائیوں سے پریشان: میرا مسئلہ چھائیوں کا ہے' میری عمر 50 سال ہے' میرے چہرے پر دس سالہ چھائیاں ہیں' ڈاکٹر سے علاج کروایا ہے مگر وہ کہتے ہیں کہ یہ کم ہوتی ہیں مگر جاتی نہیں ہیں۔ میرے گھر پر ماہنامہ عبقری لگا ہوا ہے جو میں پڑھتی ہوں' آپ کے خواتین کے مشورے بہت زبردست ہوتے ہیں اسی لیے آپ سے رابطہ کیا ہے۔امید ہے آپ کوئی آسان سا ٹوٹکہ بتائیں گی۔**(شاہانہ زاہد)**

مشورہ: شاہانہ بی بی! چہرے پر چھائیاں بہت بُری لگتی ہیں۔ اس کا سب سے بہتر علاج تو زیادہ سے زیادہ پانی پینا ہے۔ میک اپ کم کریں اور تیز دھوپ سے بچیں۔اگر خضاب سے شکایت ہے تو کچھ عرصہ کیلئے بال نہ رنگیے۔ رات کو جلد سوجایئے تاکہ نیند پوری ہو۔اس کیفیت میں تازہ پکا ہوا پپیتا بہت مفید ہے۔ دو چار قاشیں کھایئے اور ایک ٹکڑا لے کر چھائیوں پر آہستہ آہستہ ملیے۔سنگترے کے چھلکے سکھا کر پیس لیجئے' اس سفوف میں دو چار لیموں کے خشک چھلکے بھی ملایئے۔ پھر تھوڑے سے گلاب کے عرق میں اس کا آمیزہ بنا کر چہرے پر لگایئے۔ چٹکی بھر ہلدی بھی ملا سکتے ہیں۔ سوکھنے پر عرق گلاب لگایئے' اسی طرح کھیرے اور ٹماٹر کا گودا بھی لگاسکتی ہیں۔

رنگت پیلی: ہم سب بہن بھائیوں کی رنگت پیلی ہے۔ہم سب بہن بھائی کمزور ہیں' کیسے ٹھیک ہوں گے۔ میری عمر 22 سال ہے' پیٹ خالی ہو یا بھرا ڈکار آتے ہیں' علاج تجویز فرمائیں۔مزید چہرے کی رنگت کیلئے کوئی کریم بھی بتایئے۔ **(فریحہ ایمن' ڈی آئی خان)**

مشورہ: بی بی! بعض لوگ قدرتی طور پر دبلے پتلے ہوتے ہیں۔ وہ ایک محاورہ ہے نا! کھائے بکری کی طرح' سوکھے لکڑی کی طرح' یعنی ان پر کسی طرح ماس بوٹی نہیں چڑھتی۔ اب آپ تمام بہن بھائیوں کیلئے ایک آزمودہ نسخہ لکھ رہی ہوں آزمایئے گا ضرور! بڑے کام کی چیز ہے اور بدذائقہ بھی نہیں۔ آپ بازار سے مغز بادام آدھ کلو منگایئے۔ آج کل امریکن بادام مل رہے ہیں جو کڑوے نہیں ہوتے۔آپ دیسی بادام بھی توڑ' چکھ کر رکھ سکتی ہیں۔ورق نقرہ ایک پیکٹ لیں۔ دیکھ کر خریدیئے' ورق کالے نہ ہوں۔ چھوٹی الائچی ایک تولہ لے کر ان سب کو موٹا موٹا کوٹ لیں۔اب چار کلو گائے کا دودھ پکنے کیلئے رکھ دیں' جب ابال آجائے تو بادام' ورق نقرہ اور چھوٹی الائچی چھلکے سمیت ملا کر پکایئے۔جب دودھ خشک ہونے لگے تو آدھ کلو سے کم چینی شامل کرکے اچھی طرح کھویا بھون کر رکھ لیں۔فریج میں رکھیے۔صبح کے وقت ایک لڈو کے برابر کھایئے اور اوپر سے ایک گلاس دودھ پی لیں۔ یہ آپ کا ناشتہ ہے۔کھویا جب ختم ہوجائے تو مجھے ضرور لکھیے گا کہ اب آپ سب کی صحت کیسی ہے۔ یہ ایک قوت بخش اعصابی ٹانک ہے جو پورے جسم کی طاقت دیتا ہے۔ان شاء اللہ اس ٹوٹکے سے آپ کی رنگت پر بھی مثبت اثر پڑے گا۔

گوشت کھالوں تو: اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کو اور تمام ادارے کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔عبقری ایک سال سے پڑھ رہی ہوں' یہ بہت ہی اچھا میگزین ہے۔ مجھے ایک مسئلہ درپیش ہے وہ یہ کہ میں اگر گوشت کھالوں تو مجھے پورے جسم پر شدید خارش شروع ہوجاتی ہے اور پورے جسم پر دانے نکل آتے ہیں۔ میں اس مسئلہ سے بہت پریشان ہوں۔ڈاکٹری دوائی وقتی طور پر تو فائدہ دیتی ہے اور پھر وہی حال۔مہربانی فرما کر کوئی اچھا سا مشورہ عنایت فرمائیں۔**(شہناز اجمل' چاہ مجھو والہ)**

مشورہ: ہمارے ذہنوں میں یہ بات بیٹھ گئی ہے کہ گوشت سے توانائی آتی ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے سبزیوں اور دالوں میں بھی بے پناہ خواص رکھے ہیں۔ ان میں بھی طاقت موجود ہے۔آپ ہفتے میں ایک دو بار سے زیادہ گوشت نہ پکایئے اور گوشت میں موسمی سبزی ضرور ملایئے۔ آپ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے ''ہیپا ٹائٹس نجات سیرپ'' منگوایئے اور کم از کم 20 بوتلیں پیئیں۔انشاء اللہ آپ کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔

شیخ ضیغم، راولپنڈی

اس رمضان ستو آزمائیے' پیاس کے ساتھ بھوک بھی بھگائیے

گرمی کے روزوں میں بوقت سحری اور افطاری استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک گلاس ستو کا شربت پینے سے فوری پیاس بجھنے کے علاوہ ایک روٹی کے برابر غذائیت ہمارے جسم میں داخل ہوجاتی ہے اور کم وبیش دو گھنٹے تک ہمیں کچھ کھانے کی ضرورت نہیں رہتی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے۔ چونکہ گرمیوں کا موسم ہے' لوگ اس موسم میں افطاری میں طرح طرح کے سوڈا ملے مشروب استعمال کرتے ہیں جس سے پیاس بجھنے کی بجائے مزید لگ جاتی ہے۔ آج میں قارئین کیلئے خاص طور پر رمضان کا تحفہ لایا ہوں۔ ایک ایسا نبوی ﷺ مشروب جس کے صرف فوائد ہی فوائد ہیں۔ قارئین! وہ مشروب ستو سے بنتا ہے۔ آج بھی ہمارے دیہات میں ستو شوق و ذوق سے پیا جاتا ہے۔ اعلان نبوت سے پہلے بھی ہمارے نبی کریم ﷺ ستو اور پانی غار حرا میں لے کر تشریف لے جاتے جہاں ان کا قیام ہفتوں اور بسا اوقات مہینہ بھر پر محیط ہوتا۔ یہ سلسلہ ایک مشہور کتاب ''محبوب کے حسن و جمال کا منظر'' کے مطابق پانچ سال تک جاری رہا۔ مجموعی طور سے ستو پینے کے بارے میں اکیس حدیثیں روایت کی گئی ہیں۔ النسائی اور مسند احمد بن حنبل کے مطابق آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے افطاری میں اکثر ستو کا شربت نوش فرمایا ہے۔ فتح خیبر کے موقع پر آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا اور اگلے روز ستو، کھجوریں اور بعض روایات کے مطابق مکھن بھی دعوت ولیمہ میں شامل تھا۔ دوران جنگ بھی مجاہدین کے راشن میں ستو اور کھجوریں شامل ہوتیں جس سے ان کی پیاس بھی بجھتی اور توانائی بھی خوب ملتی چنانچہ سفر کی مشکلات کے علاوہ کفار سے مقابلہ کے موقع پر صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی کارکردگی جسمانی طور سے بہتر ثابت ہوتی۔ ایک معرکہ میں کفار بھی ستو کی بوریاں لے آیا جو صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ایمانی قوت کے سامنے بے کار ثابت ہوئیں اور یہ بوریاں چھوڑ کر میدان جنگ سے بھاگ گیا۔ چونکہ ستو کو عربی میں تسویق کہتے ہیں اس لیے اس جنگ کا نام جنگ تسویق رکھا گیا۔

ستو میں مکھن، گھی، شکر، چینی ڈال کر کھا سکتے ہیں چونکہ ستو میں گرمی کو تسکین دینے کی خوبی موجود ہے اس لیے اس کو موسم گرما میں پانی، چینی، شکر، ملا کر پیاس ختم کرنے کیلئے کسی بھی وقت استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح گرمی کے روزوں میں بوقت سحری اور افطاری استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک گلاس ستو کا شربت پینے سے فوری پیاس بجھنے کے علاوہ ایک روٹی کے برابر غذائیت ہمارے جسم میں داخل ہوجاتی ہے اور کم وبیش دو گھنٹے تک ہمیں کچھ کھانے کی ضرورت نہیں رہتی۔ نازک مزاج لوگ ستو کو پانی میں بھگو کر صاف پانی نتھار کر مصری، شکر، چینی ملا کر استعمال کر سکتے ہیں لیکن وہ فائبر جیسی مفید چیز سے محروم رہ جائیں گے۔ البتہ سرد مزاج لوگوں کو احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ آنتوں کی ایک بیماری میں غذا آنتوں یا معدہ میں زیادہ دیر نہیں ٹھہرتی بلکہ ہضم کا عمل مکمل ہونے سے پہلے ہی پھسل کر خارج ہوجاتی ہے اس لیے ایسے مریضوں کو کھانے کے فوراً بعد باتھ روم میں جانا پڑتا ہے۔ اس صورتحال میں ستو آنتوں کی پھسلن کو ختم کر کے قبض جیسے حالات پیدا کر کے مریض کو نارمل کر دیتے ہیں۔ جو کو ہلکی آنچ پر بھون کر پسوا کر ستو بنائے جاتے ہیں جو کے آٹے کو بھی ہلکی آنچ پر بھون لیں تو ستو تیار ہے۔ برسات کے موسم میں ستو میں سرسری اور گھن پڑ جاتے ہیں۔ اس صورتحال سے بچنے کیلئے تیز پات کے کچھ پتے صاف کر کے ستو میں رکھ دیئے جائیں تو ستو میں سرسری اور گھن نہیں پڑتا۔ قارئین! اس گرم ترین رمضان کا استقبال ستو کے ساتھ کیجئے اور ٹھنڈک اور طاقت کا منفرد احساس پائیں۔

بینگن کھائیں! صحتمند ہوجائیں

بینگن ایک ایسی ہی سبزی ہے جسے زیادہ تر افراد کھانا پسند نہیں کرتے لیکن ایک حالیہ تحقیق کے مطابق بینگن انسانی معدے کو طاقت دینے کے ساتھ ساتھ بھوک میں بھی اضافہ کرتا ہے جسے گیس اور تیزابیت کے مریض بطور قبض کشا دوا کے استعمال کرتے ہیں۔ انسانی جلد کیلئے انتہائی مفید سبزی بینگن میں ایسی قدرتی اجزاء بھی کثرت سے پائے جاتے جو کینسر جیسے موذی امراض سے محفوظ رکھنے میں نہایت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ صرف یہی نہیں اس بیش فائدہ سبزی میں موجود پوٹاشیم دل کو تقویت بخشتا ہے جبکہ بینگن قوت حافظہ کی کمزوری کو دور کرتے ہوئے دیگر کئی بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ (ش۔غ)

کھانا اور اسلامی آداب

تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ کبھی بائیں ہاتھ سے پیے اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماشاءاللہ عبقری بہت اچھا جارہا ہے جس کیلئے آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے۔ قارئین کیلئے کچھ موتی بھیج رہا ہوں یقیناً قارئین پسند فرمائیں گے۔ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ''ہمیں جب کبھی حضور نبی کریم ﷺ کے ساتھ کھانے کا شرف حاصل ہوتا تو ہم آپ ﷺ کے کھانا شروع کرنے سے پہلے کھانے میں ہاتھ نہ ڈالتے' ایک بار ہم آپ ﷺ کے ساتھ کھانے میں شریک تھے کہ ایک لڑکی اس طرح دوڑتی ہوئی آئی جیسے کوئی دوڑا رہا ہو' پھر وہ کھانے میں ہاتھ ڈالنے کیلئے لپکی' آپ ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا' پھر ایک اعرابی دوڑتا ہوا آیا گویا اسے کوئی دوڑا رہا ہو' حضور نبی کریم ﷺ نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا اور فرمایا ''شیطان اس کھانے کو اپنے لیے حلال سمجھتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا جاتا'' چنانچہ پہلے وہ لڑکی کو لے کر آیا تاکہ اس کے ذریعے کھانا کھالے میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پھر وہ اعرابی کو لے آیا تاکہ اس کے ذریعہ کھانا حلال کرلے میں نے اس کا بھی ہاتھ پکڑ لیا' اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ان دونوں کے ہاتھوں کے ساتھ شیطان کا ہاتھ بھی میرے ہاتھ میں ہے۔ پھر آپ ﷺ نے بسم اللہ کہا اور کھانا تناول فرمانے لگے'' حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ کبھی بائیں ہاتھ سے پیے اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔'' رسول کریم ﷺ ہر چیز میں داہنے ہاتھ کا استعمال پسند فرماتے اور اسی پر دوسرے لوگوں کو بھی راغب فرماتے تھے۔ امام بخاری، امام مسلم اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہم نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ کے پاس دودھ لایا گیا جس میں کنویں کا پانی ملایا گیا تھا۔ آپ ﷺ کی داہنی طرف ایک اعرابی تھا اور بائیں طرف سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ پہلے آپ ﷺ نے پانی پیا پھر اعرابی کو دیا اور پھر فرمایا پہلے دائیں طرف کا آدمی پھر اس کے بعد کا۔ آپ ﷺ نے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہہ کر اور دائیں ہاتھ سے کھانے کے ساتھ ساتھ اپنے سامنے سے کھانے کا بھی حکم دیا ہے۔ (کلیم اللہ شیخ، پہاڑ پور)



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے

پرسکون نیند کے آسان ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو شاذ و آباد' صحت مند و تندرست' خوشحال و خوش ذوق رکھے۔ آپ کو دنیا و آخرت کی کامیابیاں دے۔ **آمین!** بعد از دعا و سلام عرض خدمت ہے کہ عبقری رسالہ نکالنا اور اس میں وظائف، نسخے اور ٹوٹکے بلا کسی لالچ کے چھاپنا اس دور میں آپ کا ایک کارنامہ ہے۔ بے شک اللہ نے آپ کو لاکھوں لوگوں میں سے اس کام کیلئے چنا اور مخلوق کی بھلائی کیلئے آپ منتخب کیے گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت دے کہ آپ لوگوں تک مفت کامیاب طریقہ علاج پہنچا رہے ہیں۔ مجھے بھی طب سے کچھ شغف ہے اور طب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میرا پسندیدہ طریقہ علاج ہے۔ بہت سے دیسی نسخے ایسے ہیں کہ جو میں نے بہت بار آزمائے اور لوگوں کی تکلیفیں جب دور ہوئیں تو دل خوشی سے معمور ہوگیا اور یہی خوشی اصل میں سچی خوشی ہوتی ہے۔ عبقری سے بھی بہت نسخے، وظیفے، ٹوٹکے آزمائے جن کا ذکر انشاء اللہ مزید خط لکھ کر کروں گی۔ اس وقت قلم اٹھایا ہے ایک ٹوٹکے کیلئے جو نیند کے متعلق ہے۔ اگر کسی شخص کو نیند نہ آتی ہو تو وہ لیٹتے ہوئے نیت کرلے کہ میں ہزار بار درود شریف پڑھوں گا اور پڑھنا شروع کردے۔ تجربے سے ثابت ہے کہ کچھ ہی بار پڑھنے پر نیند آنا شروع ہوجاتی ہے۔ **2**۔ سونے سے پہلے ضروری حاجات سے فراغت کے بعد وضو کر کے لیٹنے کیلئے جائیں اور دو عدد بہترین سرخ ٹماٹر لے کر کاٹ لیں اور چینی لگا کر کھالے۔ **3**۔ خشخاش کا تیل کنپٹیوں پر آہستہ آہستہ مالش کریں۔ **4**۔ دو چمچ خشخاش منہ میں اتنا چبائیں کہ وہ دودھ کی طرح پھول جائے تو نگل لیں۔ **5**۔ پاؤں نیم گرم پانی میں تھوڑی دیر ڈبوئیں پھر خشک کر کے سرسوں کا تیل لگائیں۔ **6**۔ میٹھا انگور کھائیں یا کشمش کھائیں' انشاء اللہ خوب نیند آئے گی۔

میں گزشتہ اٹھارہ سال سے ایک انوکھی بیماری میں مبتلا تھی' میری انگلیاں سردیوں میں سوجتی تھیں اور سارا سال سوجھی رہتی تھیں' گرمیاں بھی میری اذیت میں گزرتیں۔ ایک مرتبہ گرمیوں کی رات اتنی شدید خارش ہوئی کہ کنگنی لیکر اتنی خارش کی کہ چمڑی اترنے لگی' پہلے انگلیاں سرخ ہوئیں پھر نیلی اور پاؤں کے تلوے اکڑ گئے' شدید تکلیف سے میں رونے لگ گئی تو میری آٹھ سالہ بیٹی کہنے لگی کہ ''امی آپ کو درد ہے تو آئیوڈیکس لگائیں نا''۔ میں نے سوچا شاید اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں یہ بات ڈالی' میں فوراً اُٹھی اور آئیوڈیکس لے کر انگلیوں اور تلوؤں کو اتنا مالش کیا کہ میرا ہاتھ بھی گرم ہوگیا اور پاؤں سے بھی گرمائش نکلنے لگی کچھ دیر بعد خارش ختم ہوئی تو سکون ملا' پھر روز یہی عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ نے مکمل شفاء دی۔ اب الحمدللہ دو سال سے شدید سردیوں میں بھی انگلیاں نہیں سوجھتین، پورا سال سکون سے گزرتا ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ جس دن ریشمی جرابیں پہن کر دھوپ سینکوں تو پھر خارش اٹھتی ہے اس لیے اس کی چند احتیاطیں بھی کی جائیں تو اللہ رحم کرتا ہے۔ ریشمی جرابیں نہ پہنیں' ایسے جوتے نہ پہنیں جو بہت گرم ہوجاتے ہوں' ریشمی کمبل نہ اوڑھیں' نہ رضائی پر ریشمی چادر چڑھائیں۔ تیز گرم پانی یا بہت زیادہ ٹھنڈا پانی پاؤں پر نہ ڈالیں' جب پاؤں پر خارش محسوس کریں فوراً جرابیں اتار دیں یا بستر سے باہر پاؤں نکال کر ہوا میں رکھیں۔ انشاء اللہ آئندہ نہ کبھی سردیوں میں آپ کے پاؤں اس موذی مرض میں مبتلا ہوں گے اور نہ ہی گرمیوں میں آپ کو تکلیف ہوگی۔ **(نسرین عالم' حویلیاں)**

میری زندگی کے چند مجرب تجربات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا بہت پرانا قاری ہوں' آج اپنی کچھ اپنی زندگی کے تجربات روانہ کررہا ہوں' میرے پاس ایک دم ہے۔ سانپ کاٹ لے' بخار، سردرد، ڈاڑھ کا درد، کوئی پھوڑا ہو اس کیلئے اکسیر ہے۔ دم یہ ہے: درود شریف، سورۂ فاتحہ بمع بسم اللہ تین بار' سورۂ اخلاص ایک بار سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿یٰسین 59،59﴾ سات دفعہ پڑھ کر سات دفعہ پھونک مارنی ہے۔ کچھ عرصہ پہلے میری بھتیجی جو میڈیکل کی طالبہ ہے اس کے سر میں شدید درد اٹھا' سارا گھر پریشان تھا' بہت سے ڈاکٹروں کے پاس لے کر گئے مگر کوئی نہ سمجھ سکا' ہر دس سے پندرہ منٹ کے بعد دورہ پڑتا' وہ کہتی میرا سر پھٹ رہا ہے' میں نے سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر دم کیا' ساتھ یہی سورۂ لکھ کر گلے میں ڈال دی' حیران کن طور پر وہ ٹھیک ہوگئی۔ اب تعویذ اتارو تو وہی حالت ہوجاتی ہے۔ تعویذ گلے میں رہے تو بالکل ٹھیک رہتی ہے۔ میرے ایک بہنوئی قتل کے ایک جھوٹے مقدمے میں پھنس گئے' میں نے دو رکعت نفل صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر رو رو کر دعا کی' صرف دو دن بعد ہمارے بہنوئی کا نام پرچے سے نکل گیا بلکہ ان لوگوں نے باقاعدہ معذرت بھی کی۔ محبت کیلئے سورۂ اخلاص کا نقش لکھ کر ساتھ مطلوب کی ماں کا نام لکھ کر کسی وزنی پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ میں نے خود آزمایا تھا' بہت لاجواب ہے۔ ایک لڑکے کی بیوی اسے چھوڑ کر چلی گئی اسے دیا' ایسی محبت ہوئی کہ وہ خود بھی پریشان ہوگیا۔ **نوٹ: آزمودہ بات ہے کہ یہ عمل ناجائز کرنے والا سخت مصیبت میں گرفتار ہوجاتا ہے۔**

کچھ عرصہ پہلے مجھے کان سے لے کر گردن تک دھدر یا چنبل سا ہوگیا ایک پٹی سی بن گئی' چھوٹے دانے' خارش اور پانی سا نکلنے لگا' بہت علاج کروایا' افاقہ نہ ہوا' پھر کسی نے بتایا کہ تھوڑا سا دنداسہ کوٹ کر ایک چمچ دہی ملا کر لگاؤ' جلن تو بہت ہوئی مگر تین دفعہ لگانے سے داغ ایسے غائب ہوا جیسے تھا ہی نہیں۔ اس کے علاوہ میں بہت عرصہ سے ہر نماز کے بعد ایک سو ایک دفعہ اسم اللہ پڑھتا ہوں اور صبح و شام دعا بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ پڑھتا ہوں۔ ان دونوں چیزوں کے عجیب و غریب کمالات ہیں جو تمنا دل میں کرو کسی نہ کسی طرح پوری ہوجاتی ہے۔ بہت سے خطرات کا پہلے ہی محسوس ہوجاتا ہے۔ بہت طویل فائدے ہیں' میں بیان نہیں کرسکتا۔ بہت بہت مجرب وظیفہ ہے۔ **(اعجاز خان' خیبر پختونخواہ)**

عبقری تیری کیا بات ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک رات میرا گلا بہت خراب تھا' سانس بھی مشکل سے لے رہی تھی' رات کے آخری پہر اٹھی باورچی خانے میں گئی اور تھوڑا سا پانی ابال کر اس میں جوہر شفاء مدینہ کا ایک چمچ ڈال کر قہوہ بنایا

اور کپ میں ڈال کر چسکی چسکی پیا۔ جیسے جیسے وہ قہوہ میرے گلے سے اترا ویسے ویسے مجھے سکون آتا گیا اور فجر تک میں بالکل ٹھیک تھی۔ فجر کی نماز کا مزہ اور اس کے بعد چائے پینے کا مزہ سارا دن مسرور رکھتا ہے۔ چائے کے ساتھ میں نے اپنے ہمسفر کو جو ہر شفاء مدینہ کا کمال بتایا۔ اگر جو ہر شفاء مدینہ استعمال نہ کرتی تو ہفتوں کیلئے بستر ہوتا اور میں ہوتی۔ یہ گلے کی خراش' شدید نزلے کی شکل اختیار کرکے ایک بہت بڑا وبال بن جاتا۔ ڈاکٹر کے پاس جاتے' وقت اور پیسے کا ضیاع اور جو ڈاکٹر صاحبان خواتین کو پرس سے بڑا کیش لے کر دوا اور فیس کے نام پر کوفت' بوریت اور ٹینشن کو پرس میں بھر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے دوسری بار خواتین میں اتنی ہمت ہی نہیں ہوتی کہ وہ پرس کھول سکیں' انہیں یوں لگتا ہے کہ اگر پرس کو کھول کر دیکھ لیا تو ایک آہنی شکنجہ اس پرس سے نمودار ہوگا اور وہ خاوند کی مہینہ بھر کی ساری تنخواہ کو دبوچ لے گا۔ وہ آہنی شکنجہ ڈاکٹر کا لکھا ہوا نسخہ ہے۔ میری عبقری کا مطالعہ کرنے والی بہنوں سے گزارش ہے کہ عبقری کو اپنے پرس میں رکھ لیں تو ہر دکھ سے' ہر بیماری سے' ہر ٹینشن سے آزاد ہوجائیں گی۔ گھر میں سکون اور دولت کے انبار لگ جائیں گے لیکن میری بہنوں کو مادہ پرستی کے دور سے باہر آنا ہوگا جن کے پاس عبقری ہے وہ اس کا گہرائی سے مطالعہ کریں' اس کا مطالعہ ہر بہن کیلئے خوشیوں کا پیغام ہے' اس کے مطالعہ اور پھر عمل کے بعد گھر سے بیماریاں' ٹینشن' بے سکونی' ناچاقی' جھگڑا' فساد ایسے بھاگ جاتا ہے جیسے گدھے کے سر سے سینگ اور دوبارہ کبھی ان پانچ چیزوں کو گھر میں داخلہ کی ہمت نہیں ہوتی۔ کیونکہ یہ پانچ چیزیں جس گھر میں ہیں وہاں ابلیس کا حکم چلتا ہے اور عبقری ابلیس کا دشمن ہے اور یہ اللہ کی محبت و اطاعت کا پیغام لاتا ہے۔ بس جہاں یہ اللہ کی اطاعت ہے' وہاں پر ابلیس جل کے راکھ ہوجاتا ہے' پھر محبت کی شمع جل اٹھتی ہے' آئیں مل کے محبت کی شمع کو دنیا میں عام کریں اور ابلیس کو اپنا قیدی بنالیں' دشمن قیدی سے جو سلوک ہوتا ہے وہ ہی اس سے کیا جائے۔ خواتین پیغام رسانی میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ عبقری کے پیغام کو عام کریں۔ میں اپنے اس جو ہر شفاء مدینہ کے انوکھے تجربے کے بعد نمونیے والے بچوں کے گھروں میں گئی جنہیں ایک تقریب میں دیکھا تھا' عمر کے حساب سے جو ہر شفاء مدینہ کے استعمال کا مشورہ دیا۔ حیرت انگیز طور پر ان بچوں نے شفاء پائی۔ ہر بچے کو اس کی چائے بنا کر دی' بہت ہی خلوص سے میرا ایک پیغام ہے۔ سکول کالج اور یونیورسٹی کی طالبات عبقری کو قبول کرلیں' اس کو اپنا لیں۔ انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں ہر نعمت ملے گی۔ ایک سوا ٹھارہ ماہ سے یہ پرچے جاری ہیں' مجھے اور تمام گھر کے افراد کو ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں پڑتی' ہر نعمت سے اس نے مجھے مالا مال کیا۔ ہر واقعہ اور مشاہدہ لکھوں تو بہت بڑی کتاب بن جائے۔ عبقری کو غور سے پڑھنا میرے نزدیک بہت بڑا ثواب ہے۔ اس پر عمل کرنا میرے نزدیک نفس کے خلاف جہاد ہے' یہ قاری کی ہر خواہش کو پورا کرتا ہے۔ اس کے مطابق اپنی زندگی کو بنالیں۔ **(ذکیہ افتدار' بہاولنگر)**

زندگی میں پہلی بار 29 روزے رکھے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ میری بچی نے مجھے عبقری رسالہ کے متعلق بتایا' میں نے رسالہ عبقری جون کا شمارہ منگوایا' پڑھا' اس میں موجود ایک وظیفہ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 پڑھنی شروع کردی' میں چونکہ شوگر کی مریضہ ہوں اس لیے کبھی مکمل روزے نہ رکھ سکی تھی۔ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 میں اس کریم نے کیا نور رکھا ہے' کیا تاثیر ہے' ایک تسبیح روزانہ کرتی رہی اور عبقری میں موجود روحانی محفل' مراقبہ بھی کیا۔ سارا دن درود شریف پڑھتی رہی' گزشتہ رمضان دو ختم قرآن کیے' پہلے میں عشاء کی نماز بمشکل پڑھتی تھی مگر سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114' درود پاک اور عبقری کے دیگر وظائف کی برکت سے میں روزانہ 20 تراویح پوری پڑھتی تھی۔ میرا گزشتہ رمضان بہت اچھا رہا' روزہ رکھ کر سارا دن نہ پیاس لگتی نہ بھوک' نہ زیادہ گرمی لگی' میرا جسم مجھے بہت زیادہ تندرست لگا۔ اللہ نے روحانی اور جسمانی طاقت دونوں عطا فرمادی۔ لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے' میں اپنی کیفیت قلم کے ذریعے بیان نہیں کرپارہی۔ روزہ کے باوجود میں نے پچاس کلومیٹر سفر کیا مگر میں بالکل تروتازہ رہی۔ میرا گزشتہ رمضان یادگار گزرا' اللہ نے زکوٰۃ ادا کرنے' صدقات دینے کی بھی اسی رمضان توفیق عطا فرمائی۔ انشاء اللہ پھر رمضان آرہا ہے اور میری اس رمضان بھی مکمل روزے رکھنے اور گزشتہ رمضان والے اعمال جاری رکھنے کی امید ہے۔ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 کا ورد میں نے سارا سال جاری رکھا' صبح و شام ایک ایک تسبیح پڑھتی رہی اور رحمتیں برکتیں سمیٹتی رہی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو عمر خضر عطا فرمائے۔ اللہ کی رحمتیں آپ پر برستی رہیں۔ **(زینب پروین' سمندری)**

میرے گھریلو آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کا اور آپ کی ٹیم کا اقبال بلند فرمائے۔ آمین! مجھے عبقری پڑھتے ہوئے دو سال ہوگئے ہیں' میں نے اس رسالے سے بہت فیض پایا۔ رسالہ عبقری میں پڑھا کہ اچھی بات پھیلانا صدقہ ہوتا ہے اس لیے اپنے عبقری کے قارئین کیلئے کچھ چیزیں بھیج رہی ہوں' امید ہے عمل کریں گے تو فائدہ پہنچے گا۔

دمہ کی شکایت اور کھانسی کیلئے: جس کو دمہ اور کھانسی کی شکایت ہو وہ کچے امرود کو گول گول سلائس میں کاٹ کر توے پر گرم کرکے اس پر رکھ کر سکھالیں اس کے برابر چینی ملا کر اسے پیس لیں جب کھانسی آئے تو ایک چمچ مریض کو دے دیں' اس کے بعد پانی نہ پئیں۔ **جان دار بالوں کیلئے:** کدو کو گرائنڈ کرکے عرق نکال لیں اور بالوں پر اس طرح سے لگائیں کہ تمام بال اس میں تر ہوجائیں' آدھے گھنٹے تک لگا رہنے دیں لیکن جب بال خشک ہوجائیں تو دھولیں' بال جان دار ہوجائیں گے' ہفتے میں ایک بار انڈے کی زردی بالوں میں لگائیں۔ **پچکے گال:** کچھ لوگوں سے میں نے یہ شکایت سنی کہ ان کے گال پچکے ہوئے ہوتے ہیں' اس کے حل کیلئے ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے کہ ''ایک چھٹانک چنبیلی کے تیل میں ایک تولہ لیموں کا رس ملا کر روزانہ چہرے کی مالش کریں۔ اس کے علاوہ روزانہ دن میں بیس مرتبہ ایک درمیانے سائز کا غبارہ پھلائیں یا اس طرح کی ورزش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کی مہربانی سے جلد گال ٹھیک ہوجائیں گے۔ **اروی کی لیس ختم کرنے کیلئے:** اروی کا چھلکا اتار کر چونے کے پانی سے دھولیں۔ **سبزیوں کی رنگت کیلئے:** لیموں کے چھلکے ابلتی ہوئی سبزیوں میں ڈال دیں۔ **مچھر کاٹنا:** جسم پر لیموں کا عرق لگائیں۔ **پیٹ کے کیڑے ختم کرنے کیلئے:** کچی پیاز کھانے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں' شرط یہ ہے کہ چار پانچ روز باقاعدگی سے استعمال کریں۔ **(مہہ ادریس' واہ کینٹ)**

گم بٹوہ تیسرے دن ملا' ہر چیز محفوظ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بٹوہ جس میں دو ہزار روپے اور بے شمار کاغذات تھے' گم ہوگیا۔ بہت پریشانی ہوئی۔ کاغذات اور اصلی شناختی کارڈ تھا' میں نے ہر نماز کے بعد اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ یَاجَامِعُ یَامُعِیْدُ 100 مرتبہ پڑھا اور صبح و شام اَللّٰھُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ ضَآلَّتِیْ سات مرتبہ پڑھا۔ ٹھیک تیسرے دن جن صاحب کو ملا تھا وہ گھر پر دینے آگئے۔ الٹا معذرت خواہ تھے کہ دو دن آپ پریشان ہوئے ہوں گے۔ میری بائیک خراب تھی اس لیے نہ آسکا۔ بٹوہ میں پیسے' کاغذات سب پورے تھے۔ خاص بات! بٹوہ میں مسواک بھی تھی۔ درج بالا اعمال سے میرا بٹوہ مجھے مل گیا جس کی امید بالکل بھی نہ رہی تھی۔ **(محمد محسن جگنو' لاہور)**

(فرزانہ جبین، محمد احمد، کوٹھیاں تلہ گنگ)

نیل، مہندی، پیپل اور ناریل! آپ کی صحت کے محافظ

پیپل کے درخت کی شاخ 250 گرام لے کر تین دنوں تک چھاؤں میں خشک کرلیں پھر کوٹ کر ناریل کے تیل میں پندرہ دنوں تک بھگوئے رکھیں اس کے بعد چھان کر شیشے کی بوتل میں بھر کر رکھ لیں، رات کو سوتے وقت اس تیل کو سر پر لگائیں تو بال جھڑنے کی بیماری دور ہوگی۔

مسند احمد رحمۃ اللہ علیہ، ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد ونسائی رحمۃ اللہ علیہ میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''سفیدی میں رنگ بھرنے کیلئے مہندی اور نیل بہترین چیزیں ہیں''۔ احادیث میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے سیاہ خضاب استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔ علامہ ابن القیم جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی کئی وجوہات بیان فرمائی ہیں۔ طلوع اسلام کے زمانے میں کنیزیں اپنے مالکوں کو قابو کرنے کیلئے سروں میں سیاہ رنگ لگاتی تھیں اس کی وجہ سے مرد ان عورتوں کے غلام بن جاتے تھے، اس لئے حضور ﷺ نے سیاہ رنگ لگانے سے منع فرمایا ہے یہاں یہ بات واضح رہے کہ بہت سارے اکابر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے نیز اکابر علماء سے سیاہ رنگ کے خضاب سے متعلق جواز کا قول معقول ہے۔ **نیل:** ٹیلی ویژن اور اخبارات میں آپ نے ''اپنے کپڑوں کی سفیدی کیلئے چار قطرے نیل'' کے اشہارات دیکھے ہوں گے اس نیل کے پودے کے متعلق حضور نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اطلاع دی ہے اس کو انگریزی میں (انڈیگو فرانگٹیوریالن) کہتے ہیں۔ نیل کا پودا 2 سے 3 فٹ تک اونچا ہوتا ہے تنے میں شاخیں ہوتی ہیں جن میں بال اور گہرے سبز پتے ہوتے ہیں ان پھلوں میں آٹھ سے دس بیج ہوتے ہیں پتوں کو کچل کر نچوڑیں تو نیلے رنگ کا رس نکلتا ہے اسی لئے اس پودے کا نام نیل رکھا گیا۔ **نیل کی تیاری کا طریقہ کار:** نیل کے پودوں کو کاٹ کر گرم پانی کے ٹب میں بھگو دیتے ہیں دن بھر وہ گرم پانی میں بھیگتے ہیں دوسرے روز پودوں کو نکال کر پھینک دیتے ہیں یہی نیل ہے۔ رنمالوڈو میں اور شمالی ہند میں نیل کے پودے بکثرت ہوتے ہیں۔ پنساریوں کی دکانوں میں اس کے پتے، بیج اور جڑ وغیرہ بیچے جاتے ہیں ان کو خرید کر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ **سر کے بالوں کیلئے نیل کا رنگ:** سردار دوجہاں حضرت محمد مصطفی ﷺ نے مہندی اور نیل کے پتوں کو پانی میں گوندھ کر بالوں میں لگانے کا مشورہ دیا ہے۔ اس سے سفید بال گہرے سرخ رنگ کے اور چمکیلے ہوجاتے ہیں، بازاروں میں بال رنگنے کے جو سفوف اور تیل ملتے ہیں ان سے سر میں کھجلی اور پھوڑے ہوجاتے ہیں مگر نیل اور مہندی سے یہ نقصانات نہیں ہوتے۔ اسکے علاوہ یہ رنگ زیادہ برقرار رہتا ہے اور دیکھنے میں اچھا لگتا ہے۔ نیل کے تخم باریک پیس کر آشوب چشم کیلئے بطور سرمہ لگا سکتے ہیں۔ نزول الماء اور بیاض چشم میں اکتجالا استعمال کرتے ہیں، جلد میں خارش، کھجلی اور سفید داغوں کیلئے تیل میں ملا کر لگانا چاہیے۔ **تیل کے پتے:** گلٹیوں اور اورام کو تحلیل کرتے ہیں، بدن کی تھکن کو دور کرتے ہیں۔ تین گرام پتوں کو بکری کے دودھ میں ملا کر چھان کر صبح کو تین دنوں تک پئیں تو یرقان اور شب کوری میں مفید ہے۔ ساڑھے چار گرام نیل کے پتے کوئی عورت کھالے تو اسے سال بھر تک حمل نہیں ٹھہر سکتا یہ طب یونانی کا کہنا ہے حبس البول اور پیشاب کی کمی کی شکایتوں میں نیل کے پتے پانی میں پیس کر ناف پر لگاتے رہیں۔ **بال جھڑنے کیلئے یونانی دوا:** پیپل کے درخت کی شاخوں میں ڈاڑھی کی شکل میں جڑیں نکلتی ہیں اسے 250 گرام لے کر تین دنوں تک چھاؤں میں خشک کرلیں پھر کوٹ کر ناریل کے تیل میں پندرہ دنوں تک بھگوئے رکھیں اس کے بعد چھان کر شیشے کی بوتل میں بھر کر رکھ لیں، رات کو سوتے وقت اس تیل کو سر پر لگائیں تو بال جھڑنے کی بیماری دور ہوگی۔ چمکیلے بال بڑھیں گے۔ چنا ایک کلو، آملہ آدھا کلو، سکاکائی 250 گرام، میتھی 250 گرام ان سب کا سفوف بنالیں پھر اس میں سے 25 گرام وزن برابر پانی میں بھگوئیں۔ پندرہ منٹ کے بعد شیمپو کی طرح سر میں لگائیں، پھر غسل کرلیں اس سے بال جھڑنے کی شکایت دور ہوگی۔ **گنج میں بال اگانے والا سنگ سرمہ:** طب نبوی ﷺ میں بتایا گیا ہے کہ سرمہ اور لہسن کو ہموزن پیس کر گنج پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

سلپ ڈسک صرف تین گھونٹ پانی سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ڈسک سلپ ہوگئی تھی، بہت علاج کروایا، مجھے میرے کزن نے بتایا کہ وضو کے بعد تین گھونٹ اپنی بیماری کی نیت سے پیو۔ میں نے کچھ عرصہ مسلسل پیا تو اللہ نے مجھے شفاء عنایت فرمادی۔ طریقہ: مکمل وضو کرنے کے بعد تین گھونٹ پئیں پہلے گھونٹ پر اللہ شافی دوسرے گھونٹ پر اللہ کافی تیسرے گھونٹ پر اللہ معافی پڑھیں۔ **(نوید گوندل)**

مقصود جنجوعہ، سیالکوٹ

حفاظت صحت کی جانب توجہ

آدمی اگر ہمیشہ صحت مند، طاقتور اور توانا رہنا چاہتا تو اپنے معدے کو کبھی نہ بگڑنے دے، ثقیل غذاؤں سے پرہیز کرے۔

آپ اگر اپنی صحت کے معاملات میں محتاط رویہ رکھیں تو آپ کبھی بیمار نہ ہوں گے۔ ہم چونکہ صحت کی جانب توجہ نہیں دیتے، غفلت برتتے ہیں اور مرغن غذاؤں کا استعمال کثرت سے کرتے ہیں اس لیے بیماریاں ہمیں گھیرتی ہیں، ہمیں بیماریوں سے نبرد آزما ہونے کیلئے اپنے اندر قوت مدافعت پیدا کرنی چاہیے تاکہ ہم بیماریوں کا شکار آسانی سے نہ ہوسکیں۔ ایک کمزور آدمی طاقتور کے مقابلے میں جلد بیماری کا شکار ہوجاتا ہے جس کی صحت اچھی اور قابل رشک ہوگی وہ آسانی سے بیماری کا شکار نہ ہوگا۔ بیماری اگر اس پر حملہ آور ہو بھی جائے تو جلد صحت یاب ہوجائے گا۔ ہمیشہ ورزش کریں، مرغن غذائیں کبھی کبھار استعمال کریں۔ سادہ غذائیں روزمرہ کے کھانے میں استعمال کریں۔ زود ہضم خوراک کھائیں تاکہ آپ کا نظام ہضم صحت مند رہے اور آپ کی تندرستی ہو اور آپ شگفتہ و تروتازہ رہ سکیں۔ بعض افراد کھانا بہت کھاتے ہیں اس لیے اکثر وہ لوگ بیمار رہتے ہیں جو لوگ کم کھاتے ہیں وہ کم بیمار ہوتے ہیں۔ یہ ایک طبی مسلمہ اصول بھی ہے کہ آدمی ہمیشہ اس وقت بیمار ہوگا جب وہ بھوک سے زیادہ کھائے گا۔ ایک ماہر طبیب کا کہنا ہے کہ آدمی اگر ہمیشہ صحت مند، طاقتور اور توانا رہنا چاہتا ہے تو وہ اپنے معدے کو کبھی نہ بگڑنے دے، ثقیل غذاؤں سے پرہیز کرے۔ سبزیاں پھل اور کبھی کبھار مرغ اور مچھلی کا گوشت استعمال کرے۔ اگر آپ سبزی میں گوشت استعمال کریں تو زیادہ مناسب ہوگا۔ سنگترے کا جوس بہترین ہے۔ مٹر اور آلو کا استعمال کبھی کینسر نہیں ہونے دیتا۔ سبز پتوں والی سبزیاں بھی آپ کو سرطان سے بچائیں گی اور آپ چاق و چوبند اور صحت مند رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں گرنے والے

کسی آدمی نے حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کیا حال ہے؟ آپ نے فرمایا: جس شخص نے ایسی حالت میں رات بسر نہیں کی کہ اس کے دل میں محبت کی چنگاری سلگ رہی ہو وہ نہیں سمجھ سکتا کہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کی کیفیت کیسے ہوتی ہے اور مزید فرمایا: جو آدمی لوگوں کے سامنے ایسی خوبی اور کمال سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے جو اُس میں فی الواقع موجود نہیں تو وہ آدمی اللہ تعالیٰ کی نگاہ سے گر جاتا ہے۔ ☆ضروری نہیں کہ ہر خوبصورت شے اچھی بھی ہو البتہ ہر اچھی چیز خوبصورت ہوتی ہے۔ (ارفع، پاکپتن)

شوگر کا علاج: ذیابیطس کے مریضوں کیلئے کریلے کا سفوف روزانہ ایک چمچ بڑا صبح نہار منہ ہمراہ پانی کے متواتر استعمال کرنا بے حد مفید اور اس مرض سے نجات ملتی ہے۔ اگر مرض پرانا ہو تو اس پر کنٹرول ہو جاتا ہے۔

[redacted]

خالد بابر، راولپنڈی

5 جوانوں نے 22 دشمن بغیر بندوق دھر لیے

پانچوں جوانوں کو تقریباً دو کلومیٹر فرنٹ لائن کے ساتھ ساتھ گشت کرنا تھا۔ اس میں انتہائی چوکنا رہنا پڑتا ہے۔ گھپ اندھیری رات اور فائرنگ کی آوازیں دور کے سیکٹروں سے آرہی تھیں۔ غالباً آدھی رات گزر چکی تھی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد صاحب مرحوم پاک فوج میں خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔ جنگ کے واقعات بڑے شوق سے سنایا کرتے۔ اس میں پاک فوج کی بہادری اور دشمن کی بزدلی کی کئی داستانیں یاد ہیں۔ انہی میں سے ایک واقعہ میں عبقری قارئین کے گوش گزار کررہا ہوں۔ 1965ء کی جنگ جاری تھی، بیدیاں سیکٹر میں زیادہ تر لڑائی انفنٹری اور توپ خانے سے ہورہی تھی۔ ایک رات دونوں اطراف میں قدرے خاموشی چھاگئی۔ حالات اور علاقے کی نوعیت کو دیکھ کر ایک پٹرول پارٹی (گشت کرنے والی پارٹی) بھیجی گئی۔ اس میں پانچ افراد ایک صوبیدار اور چار سپاہی شامل تھے۔ پٹرول پارٹی کے ذمے یہ کام ہوتا ہے کہ جس علاقے تک قبضہ ہوچکا ہو اس کی باؤنڈری کے ساتھ ساتھ وہ رات بھر گشت کرتے ہیں تاکہ دشمن ہمارے علاقے میں خاموشی سے آگے نہ بڑھ آئے یا داخل ہوکر کوئی گوریلا کارروائی نہ کرجائیں۔ پانچوں جوانوں کو تقریباً دو کلومیٹر فرنٹ لائن کے ساتھ ساتھ گشت کرنا تھا۔ اس میں انتہائی چوکنا رہنا پڑتا ہے۔ گھپ اندھیری رات اور فائرنگ کی آوازیں دور کے سیکٹروں سے آرہی تھیں۔ غالباً آدھی رات گزر چکی تھی۔ صوبیدار صاحب جو کہ آگے آگے چل رہے تھے، محسوس ہوا کہ دشمن کی بھی ایک گشتی پارٹی آرہی ہے اور اس نے پاس سے گزرنا ہے۔ فوراً پانچ جوان اردگرد پوزیشن لے کر لیٹ گئے، صوبیدار صاحب نے اپنے سپاہیوں کو سختی سے منع کیا کہ جب تک میں فائر کا آرڈر نہ دوں گولی نہیں چلانی۔ بھارتی دستہ جب قریب پہنچا۔ صوبیدار نے للکارا ''ہینڈز اپ پاکستانیوں اور ساتھ گالی نکالی''۔ دشمن کے ایک دو بندوں نے جواب دیا۔ ''ہم بھارتی ہیں پاکستانی نہیں'' (اندھیرے میں ان لوگوں کے صرف سائے نظر آرہے تھے اور یہ نہیں پتہ لگ رہا تھا کہ انہوں نے ہاتھ اوپر کیے ہیں یا نہیں) صوبیدار نے پھر پاکستان کو گالی دیتے ہوئے کہا ''بلکہ ہم بھارتی ہیں تم پر یقین نہیں، بہتر ہے دونوں پارٹیاں مل جائیں لیکن میں احتیاط کروں گا۔ تم میں سے ایک ایک بندہ ہتھیار زمین پر رکھے اور تالی بجاتا ہوا ہماری طرف آئے'' دشمن کے پہلے سپاہی نے ذرا ہچکچاہٹ سے ہتھیار زمین پر رکھے اور تالی بجاتا ہوا آگے بڑھ آیا۔ جوانوں نے فوراً دبوچ کر اس کو بٹھایا۔ سنگین گلے پر رکھی اور کہا بولنا نہیں۔ اسی طرح دوسرے سپاہی بھی ایک ایک کرکے ہتھیار زمین پر رکھتے اور تالی بجاتے ہوئے آگے آتے گئے۔ جو بھی آتا اس کو خاموشی سے بٹھا دیا جاتا۔ حتیٰ کہ 21 بھارتی فوجی قید ہوچکے تھے۔ آخر میں ان کا لیفٹیننٹ آنے سے ذرا رک گیا۔ بولا ''یہ کیا تماشا ہے ہتھیار زمین پر رکھو اور تالی بجاتے ہوئے آگے بڑھ جاؤ'' ''تمہیں ابھی تک یقین نہیں آیا'' صوبیدار صاحب نے جواب دیا: ''دیکھو تمہارے تمام ساتھی آچکے ہیں آپ اگر نہیں آتے تو نہ آؤ، مجھے شک ہے کہ تم جاسوس ہو'' پھر کچھ لمحے سوچ کر اس نے بھی ہتھیار زمین پر رکھے اور تالی بجاتا ہوا آگے بڑھ آیا۔ خطرے کی حالت میں حاضر دماغی کا یہ ایک منفرد واقعہ ہے۔ بس اللہ تعالیٰ نے دشمن کے دل میں ہمارا رعب ڈال دیا اور ہمارے شیر دل جوانوں کو تائید و نصرت حاصل ہوئی۔ بے شک پاک فوج وہ عظیم فوج ہے جس کے ساتھ ہر وقت اللہ کی مدد و نصرت رہتی ہے اور ہمارے فوجی اللہ کی مدد کے ساتھ کبھی کبھی ایسے کام بھی کرجاتے ہیں کہ جوان کی ٹریننگ کا حصہ نہیں ہوتے۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں، ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

کمزور مثانہ کو تقویت دینے کیلئے

1/2 چھٹانک نشاستہ، 1/2 چھٹانک دیسی گھی، ایک عدد دیسی انڈا، 1/2 چھٹانک دودھ، چینی حسب ذائقہ

ترکیب: نشاستہ کو گھی میں ہلکی آگ پر ہلکا براؤن کرلیں اور نیچے اتار کر رکھ لیں۔ دوسری طرف انڈے کو دودھ میں اچھی طرح حل کریں۔ چینی حسب ذائقہ ملالیں جب نشاستہ ٹھنڈا ہوجائے تو دونوں محلولوں کو آپس میں اچھی طرح مکس کرلیں اور رات کو سوتے وقت کھالیں۔ یہ ایک خوراک ہے اس طرح آپ نے سات دن تک ایک ایک خوراک روزانہ لینی ہے۔ انشاء اللہ جب تک پیشاب روکنا چاہئیں گے روک سکیں گے۔ (ویسے پیشاب زیادہ دیر روکنا اچھا نہیں)

دانتوں کے ہر قسم کے امراض کا علاج

ڈاڑھ دانت درد اور دانتوں کے ہر قسم کے عوارض کا تیر بہدف اور مجرب عمل عبقری کیلئے حاضر ہے۔ اس عمل سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دانتوں کی تکالیف ختم ہوجاتی ہیں۔ نماز عشاء کے وتروں کی پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ نصر دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ لہب تیسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ اخلاص پڑھیں۔ نماز عشاء کے فوراً بعد دو رکعت نفل بہ نیت ثواب حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو بخشیں۔ انشاء اللہ دانتوں کی تمام تکالیف ختم ہوجائیں گی۔

ہاتھ پسیجنے سے بچانے کیلئے

اکثر خواتین کے ہاتھ سلائی کڑھائی کرتے وقت پسیجتے ہیں۔ اس سے سلائی و کڑھائی کی صفائی میں فرق پڑتا ہے۔ اس کیلئے یہ ترکیب کریں کہ جب بینگن کا بھرتا بنانے کیلئے ابالا جائے تو وہ پانی لے لیں جس سے بینگن ابالے گئے ہیں اس میں ہاتھوں کو خوب دھوئیں دو چار بار ایسا کرنے سے ہاتھ نہیں پسیجیں گے۔ (بحوالہ: عبقری جلد 3)

علامہ لاہوتی پراسراری

جنات کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 80

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے۔

قبرستان میں زوردار دھماکہ اور دھول: ابھی یہ بات ہو ہی رہی تھی کہ اچانک ایک زوردار دھماکہ ہوا اور بہت زیادہ دھول اڑی، اتنی دھول کہ نامعلوم کتنی دیر تک کچھ نظر ہی نہیں آرہا تھا۔ میں حیران و پریشان لیکن میرے قریب بیٹھی جنتی روحیں بالکل مطمئن، مجھے ان کے اس انداز پر حیرت ہوئی ایک تو یہ ہے کہ دھماکہ کیوں ہوا اور یہ تھا کیا؟ دوسرا ارواح کیوں مطمئن تھیں؟ میں تو کتنی دیر خاموش بیٹھا' اس حیرت کے جہان کو دیکھتا رہا نامعلوم اب کیا ہوگا؟ اور یہ تھا کیا؟ تھوڑی ہی دیر میں ایک روح بولی آپ اطمینان کریں یہاں یہ روز کا معمول ہے اور ہم ان چیزوں کے عادی ہیں' میں نے پوچھا کیا معمول ہے؟ وہ جنتی روح کہنے لگی دراصل یہ جنات کی آپس میں لڑائی ہے' دنگا فساد ہے' میں حیران ہوا کہ وہ کیسے؟ کہنے لگے: جنات جتنا زیادہ لڑتے ہیں' دنگا فساد مچاتے ہیں اور ایک دوسرے پر جادو ایک دوسرے کی غیبت اور ایک دوسرے کی مخالفت کرتے ہیں شاید انسانوں میں کوئی شریر سے شریر شخص اور بدمعاش سے بدمعاش شخص بھی ایسا کبھی نہ کرتا ہو۔ **جنات کا آپس میں اختلاف اور جنگیں:** یہ دھماکہ دراصل جنات کے ایک گروہ کے آپس میں اختلاف کا ایک انداز تھا جب یہ آپس میں کسی بات پر الجھ جاتے ہیں تو پھر ان کی جنگیں ہفتوں' مہینوں اور بعض اوقات سالوں چلتی ہیں اور کتنے بے شمار جنات ایک دوسرے کے مار دیتے ہیں پھر ان کا فیصلہ نہ کوئی کرسکتا ہے اور نہ کوئی کرا سکتا ہے' ہاں صرف ایک ہستی ہے وہ صحابی جنات ہیں' جنات کا مردود سے مردود شخص حتیٰ کہ کافر تک بھی صحابی جنات کو بہت زیادہ مانتا ہے۔ **روح کا نیا انکشاف اور پرانی جنگ:** اس روح نے ایک نیا انکشاف کیا کہنے لگے: ابھی چند ماہ پہلے ہمارے قبرستان میں ایک بہت پرانی جنگ کا فیصلہ ہوا' جنات کا ہر گروہ اپنے کو حق پر کہتا تھا لیکن کوئی بھی ایک دوسرے کی بات ماننے کو تیار نہیں تھا' بے شمار جنات اس جنگ میں مرگئے تھے اور بے شمار زخمی سسک رہے تھے۔ گھر اجڑ گئے' بچے یتیم ہوگئے' قافلے لٹ گئے' زندگیاں ویران ہوگئیں اور زندگیوں میں سوائے سسکنے سلگنے اور آہیں بھرنے کے کچھ نہ رہا لیکن ان کی جنگ ختم نہیں ہو رہی تھی۔ **آلِ رسول ﷺ کی واقعہ کربلا میں مدد کرنے والی ہستی:** آخر کار ایک ہستی شام سے تشریف لائی' ان کا نام شیخ ابوذر خیاطی تھا۔ یہ وہ ہستی ہیں جنہوں نے واقعہ کربلا کو اپنی آنکھوں سے دیکھا' آلِ رسول ﷺ کی مدد کی' ان کے غم میں شریک ہوئے' ان کیلئے آنسو بہائے اپنا گھرانہ سارا ان کی مدد اور امداد کیلئے پیش کیا۔ حتیٰ کہ بعد از قتال واقعہ کربلا کے شہدا کو محفوظ کرنے اور ان کو بے حرمتی سے بچانے کیلئے بھی انہوں نے بہت زیادہ عظیم کردار ادا کیا۔ جنات کی جنگ ختم نہیں ہو رہی تھی' شیخ خیاطی بلائے گئے' وہ تشریف لائے' ایک خوبصورت نورانی چہرے والے صدیوں پرانے بزرگ۔ جو سارا سال روزہ میں رہتے ہیں اور رات بھر قیام کرتے ہیں 'صرف رات کا تھوڑا حصہ آرام اور دن کو دوپہر کا قیلولہ فرماتے ہیں باقی تمام وقت ان کا ذکر' اذکار' تلاوت' تسبیحات اور مخلوق کی خدمت میں صرف ہوتا ہے۔ **مخلوق کی خدمت کیسے؟** جب مخلوق کی خدمت کی بات سنی تو میں جنتی روح کی طرف متوجہ ہوا کہ مخلوق کی خدمت یہ کیسے کرتے ہیں؟ تو فرمانے لگے: یتیم' مساکین' غرباء اور بے سہارا لوگوں کو ہر پل یہ تلاش کرتے رہتے ہیں اور جب بے سہارا لوگ انہیں ملتے ہیں تو ان کو رزق، دولت، مال، صحت، رشتوں، بیماریوں، تکالیف، دکھوں، مشکلات، مسائل اور پریشانیوں میں کسی نہ کسی انداز میں مدد کا ذریعہ بنتے ہیں اور خوب جی بھر کے مدد کرتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں شفقت محبت اور رحمت بھری ہوئی ہے اور ان کے مزاج میں کریمانہ انداز بہت زیادہ ہے۔ انہیں کچھ جنات نے ہمارے قبرستان میں بلایا اور یہ تشریف لائے جس دن وہ آئے تمام قبرستان والے بہت خوش تھے اور تمام قبرستان ان کی زیارت کرنے گیا۔ **وہ آئے اور ہر طرف خوشبو پھیل گئی:** ان سے ملاقات ہوئی' وہ بہت عظیم جن تھے ان کے آتے ہی تمام قبرستان میں خوشبو پھیل گئی اور راحت اور مسرت کا انوکھا انداز ان کے ساتھ تھا۔ انہوں نے تمام گروہ اکٹھے کیے' مختصر مختصر ان کی بات سنی نامعلوم کیا ان کے پاس راز تھا کہ انہوں نے تمام کو اکٹھا کیا' صلح کرائی' گلے ملوایا حتیٰ کہ اسی دن بیٹھے بیٹھے انہوں نے ستر سے زائد رشتے اور نکاح کیے اور انہی کو آپس میں ملا کر کیے' مخالفین کی آپس میں رشتہ داریاں کروا دیں۔ **شیخ خیاطی نے سب کو قریب کر دیا:** یہ منظر اس وقت دیکھنے کے قابل تھا' وہ مخالفین جنہوں نے ایک دوسرے کی جان، مال اور سکون کو برباد کیا' وہی زار و قطار رو رہے تھے۔ شیخ خیاطی نے انہیں اتنا قریب کر دیا اور اتنا ان میں پیار و محبت بھر دیا کہ خود ہمارے لیے وہ قابل رشک بن گئے حالانکہ اس سے پہلے وہی لوگ تھے جو ہمارے لیے قابل نفرت تھے۔ **90 دن تک عذاب سے راحت:** شیخ خیاطی جاتے ہوئے بہت زیادہ دعا کر کے گئے ان کی دعا سے قبرستان میں نوے دن تک سخت سے سخت عذاب پانے والوں کو راحت ملی اور جن کا عذاب تھوڑا تھا انہیں ہمیشہ کیلئے نجات ملی اور بے شمار لوگوں کی بخشش ہوئی' ان کا آنا ہمارے لیے بہت زیادہ خیر و برکت کا ذریعہ بنا' میں جنتی روحوں کی باتیں سن رہا تھا اور جنتی روحیں مجھے بار بار دیکھ رہی تھیں اور میں حیران ہوا اب مجھے پریشانی اس بات کی ہوئی کہ وہ فیصلہ تو شیخ خیاطی نے کرا ہی دیا یہ ابھی جو دھماکہ ہوا یا خدایا اس جھگڑے کا کیا بنے گا؟ اور اس مشکل کا کیا بنے گا؟ **میرے جی میں آیا قبرستان چھوڑ دوں:** میں انہی سوچوں میں تھا کہ بہت زیادہ چیخ و پکار کی آواز اور ایسی آواز جیسے سخت آندھی چلتی ہے اور سخت آندھی چلنے میں جو آواز آتی ہے اس سے بھی زیادہ چنگھاڑ کی شکل میں آوازیں آنا شروع ہوگئیں مجھے اور زیادہ حیرت ہوئی کہ آخر یہ کیا بنے گا؟ اور یہ انداز کب اور کتنا عرصہ چلے گا میرے جی میں تھا کہ میں واپس چلا آؤں اور قبرستان چھوڑ دوں۔ مجھے اکتاہٹ ہونا شروع ہوگئی، میری اکتاہٹ کو تمام جنتی روحوں نے بھانپ لیا اور کہنے لگے کہ آپ نہ جائیں اس کا حل ہمارے پاس موجود ہے جب بھی ایسا ہوتا ہے ہم سب اللہ کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں اور اللہ پاک ان کے دل میں رحم ڈال دیتا ہے۔ **ناقابل یقین اور اعتبار سے خالی واقعات: قارئین!** میں آپ کے سامنے بعض جنات کی دنیا کے ایسے واقعات بیان کرتا ہوں جو بظاہر ناقابل یقین اور اعتبار سے خالی ہوتے ہیں میں نے پہلے دن ہی کالم شروع کرتے ہی آپ سے ایک بات کہی تھی کہ اگر آپ یہ پڑھتے ہیں تو اس کیلئے بہت بڑے حلم' حوصلے کی اشد ضرورت ہے بعض اوقات بعض واقعات ایسے ہوتے ہیں جن واقعات کو انسان بظاہر جھوٹ یا دروغ گوئی محسوس کرتا ہے لیکن وہی واقعہ آنے والی زندگی میں یا تو پیش آجاتے ہیں یا پھر ایسے لوگوں سے سننے کو مل جاتے ہیں جن پر ہمیں اعتماد ہوتا ہے یا ہمارے قریبی عزیز یا دوست ہوتے ہیں۔ **پیدائشی دوست کو دھوکہ فریب سمجھنے والا:** جب میں یہ کالم لکھ رہا ہوں اس سے کچھ عرصہ پہلے ایک صاحب میرے پاس آئے مجھ سے کہنے لگے میں کتنا عرصہ ایک جستجو میں رہا کہ یہ جنات کا پیدائشی دوست دھوکہ، فریب، جھوٹ، بازاری باتیں یا حقیقت؟ اس سلسلے میں' میں نے کتابوں میں موجود مسنون

استخارے کی دعا پڑھنی شروع کردی اور نامعلوم کتنی پڑھی سینکڑوں یا ہزاروں مجھے خبر نہیں۔ بس میرے اندر ایک بے چینی تھی‘ بے کلی‘ بے قراری تھی اور میرے دل میں ایک جستجو تھی کہ کاش مجھے حقیقت کی خبر ہوجائے! میں پڑھتا رہا‘ پڑھتے پڑھتے آخر کار ایک دن میں بیٹھا درود پاک کی تسبیح پڑھ رہا تھا تو تسبیح پڑھتے پڑھتے میرے ہاتھ سے تسبیح گرگئی اور تسبیح کے تمام دانے بکھر گئے اس کا دھاگہ ٹوٹ گیا۔ میں حیرت سے یہ باتیں دیکھ رہا تھا میرے اعصاب سن لیکن آنکھیں اور دل بیدار۔ تھوڑی ہی دیر میں میں نے دیکھا ایک ہوا اڑی اور اس ہوا کے ساتھ پتے‘ تنکے‘ دھول‘ مٹی لیکن اس کے بعد ہوا تھم گئی‘ اور بہت سے نورانی چہرے میرے قریب آکر بیٹھ گئے۔ **تمام جنات میرے سامنے:** میں یکا یک سہم گیا اور خوفزدہ ہوگیا لیکن وہ مجھے دیکھ کر مسکرا رہے تھے ان سب نے اپنے نام بتائے اور یہ وہی نام تھے جو میں ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ میں پڑھتا تھا۔ مجھ سے فرمانے لگے آپ نے علامہ صاحب سے جو پڑھا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے انہیں جو نوازا ہے وہ آپ گمان نہیں کرسکتے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو جتنا عطا کیا ہے وہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ یہ تو انہوں نے اپنے وہ علم جو اللہ نے انہیں دیا ہے اس کا سواں حصہ بھی نہیں کھولا اگر وہ مزید کچھ کھول دیں تو نامعلوم لوگ انہیں کن القابات سے اور کن الزامات سے نوازیں۔ **بھوک پیاس مٹانے والا پتھر:** پھر انہوں نے مجھے ایک پتھر دیا اور پتھر دے کر کہنے لگے: جس وقت بھوک لگے منہ میں ڈال کر چوستے رہا کرو‘ بھوک ختم ہوجائے گی۔ دیکھنا اس کو نگلنا نہیں اور جس وقت پیاس لگے تو اس وقت اس کو منہ میں ڈالو چوستے چوستے پیاس ختم ہوجائے گی۔ کوئی بیماری ہو‘ تکلیف ہو‘ دکھ ہو‘ الجھن ہو یا کسی قسم کا کوئی مسئلہ ہو اس کو ہاتھ میں لے کر صرف گیارہ بار سورۂ مزمل پڑھنا، تمہارا مسئلہ اسی وقت حل ہوجائے گا۔ یہ تم نے بہت وجدان‘ بے کلی‘ بے قراری اور کیفیت کے ساتھ جو پڑھا تھا‘ یہ اس کا صلہ ہے۔ **وادی جنات کا انوکھا تحفہ:** ہم ہر کسی کے پاس نہیں آتے، لیکن تیری بے چینی‘ بے کلی‘ بے قراری نے ہمیں تڑپا دیا اور پھر تو نے ہمارے دوست علامہ صاحب پر بے یقینی اور بے اعتمادی کی‘ جس کو برداشت نہ کرسکے۔ بے یقینی اور بے اعتمادی کرنے والے تو اور بہت ہیں لیکن تجھ جیسے استخارے کی دعا کو بے چینی‘ بے قراری اور سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں پڑھنے والے بہت کم ہیں بلکہ نہیں ہیں۔ جا تجھے ہم نے یہ پتھر دیا ہے یہ کائنات کے رازوں میں سے ایک راز ہے‘ یہ جنات کی وادی کا ایک انوکھا تحفہ ہے یہ پتھر بڑے بڑے اولیاء جنات کے پاس رہا ہے اور انہوں نے اس کو بہت زیادہ استعمال کیا ہے۔ تیرے اس مسنون عمل کی برکت ہے کہ ہم نے آتے ہوئے سوچا کہ آخر کون سا تحفہ اس کے پاس لے جائیں تو ہمیں یہی تحفہ نظر آیا اور اس تحفے کو ہم لے کر تیرے پاس آئے ہیں اور تجھے اس تحفے کی برکتوں سے نواز رہے ہیں۔ تھوڑی ہی دیر میں انہوں نے میری ٹوٹی تسبیح کے موتی جوڑنا شروع کردیئے اور میں حیرت سے سب کچھ دیکھ رہا تھا میرے ہاتھ پاؤں شل تھے میری آنکھیں پھٹی اور کھلی ہوئی تھیں میرا دماغ بیدار‘ میرا دل بھی بیدار اور میرے حواس بھی بیدار تھے اور یہ سب کچھ اپنی کھلی اور سچی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا وہ جنات جاتے جاتے مجھے پھونک مار کر گئے اور جاتے ہوئے کہہ کر گئے تو خوش قسمت انسان ہے تجھ سے ہم ملنے آئے ہیں‘ ورنہ ہمارا تعلق اس دنیا میں چند بزرگوں اور صرف علامہ صاحب کے ساتھ ہے اور حضرت علامہ ہی کی وجہ سے ہماری تسبیح‘ ذکر‘ دعائیں‘ وظیفے اور روحانی کمالات پورے عالم تک پہنچے ہیں۔ وہ شخص وہی پتھر میرے پاس لایا‘ میں نے اسے آزمایا، میں نے منہ میں ڈالا تو اس وقت مجھے کچھ پیاس محسوس ہورہی تھی‘ مجھے احساس ہوا کہ میں نے ایک انتہائی میٹھا ٹھنڈا مشروب پیا اور میں سیر ہوگیا۔ پھر کچھ دن پتھر میں نے اپنے پاس رکھا مجھے جب بھی پیاس اور بھوک کا احساس ہوتا تھا میں اس پتھر کو منہ میں رکھ لیتا۔ **نہایت چکنا‘ خوشبودار اور ملائم پتھر:** قارئین! آپ کو میں کیسے یقین دلاؤں‘ وہ پتھر کیا تھا شاید جنتی پتھر ہوگا؟ کہ بس اس کے منہ میں رکھتے ہی وہ ہلکا سرخی مائل سفید پتھر ہے جو بغیر ٹوٹے بادام کے برابر ہے۔ نہایت چکنا، خوشبودار ملائم پتھر ہے۔ وہ صاحب میرے پاس جب یہ پتھر لائے تو زاروقطار رو رہے تھے اور بار بار معافی اور معذرت کررہے تھے کہ مجھے معاف کردیں۔ میں نے آپ کی شان میں بہت زیادہ گستاخیاں کیں لیکن مجھے مسنون استخارے کی دعا بچا گئی‘ ورنہ نامعلوم میرا انجام کیا ہوتا؟ کیونکہ جو اللہ کے دوستوں کو برا بھلا کہتا ہے‘ بدگمانی اور شک کرتا ہے وہ بہت نقصان اور گھاٹے پاتا ہے۔ مجھے شکر ہے وہ بار بار یہی لفظ کہے جارہا تھا کہ یہ مسنون دعا اور عمل بچا گئے اور میرے اوپر اللہ کا خاص فضل انعام اور احسان ہوا کہ میں بچ گیا اور مجھے نجات مل گئی۔ **ہر سانس پرسکون اور پرکیف:** قارئین! یہ دنیا بہت انوکھی ہے اور یہ دنیا بہت عجیب ہے‘ اس دنیا میں جو آ گیا اس کو موجودہ دنیا خود ناگوار لگتی ہے اور جس نے اس روحانی دنیا کو پالیا اس کے دل میں اگر دکھ غم بھی ہے تو مطمئن ہوگا۔ اس کا من تسلی ہمیشہ پاتا رہے گا اس کی طبیعت ہر سانس پرسکون اور پرکیف رہے گی۔ آپ خوش قسمت ہیں عبقری کے ذریعے علامہ صاحب کے کمالات‘ اعمال‘ کرشمات اور کرامات سے استفادہ کررہے ہیں جس کو ملا ہے یقین سے ملا ہے۔ **یَاقَھَّارُ** کے جتنے زیادہ کمالات لوگوں پر کھلے ہیں شاید پوری انسانیت میں اس اسم کے اور کبھی بھی اتنے کمالات نہ کھلے ہوں اور جتنی زیادہ برکات اس نام کی کھلی ہیں اس نام کا آج تک اتنا کمال نہیں کھلا ہوگا۔ اس کے علاوہ بھی جتنے وظائف جتنے اذکار اور جتنی تسبیحات اور جتنے وظیفے اس نام کے کیے گئے ہیں وہ کبھی بھی پہلے نہیں کیے گئے۔ یہ روح کی دنیا‘ جنات کی دنیا‘ لاہوت کی دنیا‘ مالاکوت کی دنیا بہت انوکھی دنیا ہے اگر آپ ساری دنیا ہی چھوڑ دیں صرف روح کی دنیا پر چند لمحے غور کرلیا کریں اور روح کی دنیا کو حاصل کرنے کیلئے اپنی طبیعت کو مائل کرلیں تو روح کی دنیا ایک سچی دنیا ہے روح کی دنیا ایک انوکھی اور پیاری دنیا ہے کیوں کہ جسموں کو موت ہے‘ روحوں کو موت نہیں، اجسام کو فنا ہے اور روحوں کو فنا نہیں۔ روح ازل ہے ابد تک رہے گی۔ اس لیے اس کی دنیا میں سچ ہے دھوکہ نہیں، خوشبو ہے بدبو نہیں، اعتماد ہے خیانت نہیں، زندگی ہے موت نہیں، آیئے ہم روح کی دنیا کو پانے کیلئے اپنے احساسات اپنی کیفیات کو بیدار کریں یقین کی دنیا ہی روح کی دنیا کے قریب کرسکتی ہے‘ بے یقین شخص روح کی دنیا کے کبھی قریب نہیں آسکتا اور بے اعتماد شخص روح کی دنیا کو کبھی بھی نہیں پاسکتا۔ سچا دل‘ سچی آنکھیں‘ سچی زبان‘ سچا جذبہ‘ سچا وجدان‘ سچی تڑپ اور سچا ولولہ اور سچے اٹھنے والے قدم اور سچی سانسیں روح کی دنیا کو پانے میں بہت مددگار ہوتی ہے اور روح کی دنیا کھلتی ہی صرف ان لوگوں پر ہے جن کے اندر یہ سچائی بھرا جہان ہو۔ دھوکہ، فریب، جھوٹ، دغا یہ جہان کبھی روح کی دنیا کا ساتھی نہیں بن سکتا۔ **(جاری ہے)**

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا‘ نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد‘ عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کرکے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ **0343-8710009**

مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کرکے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کتاب پڑھیے۔

کل دوائی کیلئے پیسے نہ تھے‘ آج بانٹ رہا ہوں! آزمودہ عمل

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل‘ وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کی ذات عالی سے قوی امید ہے کہ آپ بخیریت و عافیت سے ہوں گے۔ حضرت حکیم صاحب! میں گزشتہ بیس سال سے مسلسل سخت مصائب وآلام میں مبتلا رہا ہوں‘ حالات بدلنے میری قدرت اور طاقت کو تقریباً توڑ کر رکھ دیا‘ ہر کام میں رکاوٹ‘ بنتے کاموں کا بگڑنا‘ معاشی طور پر سخت حالات‘ مکان بھی انہی حالات کی نذر ہوگیا۔ حالت یہاں تک پہنچ گئی کہ میری والدہ کینسر کی مریضہ ہیں اور انتہائی کسمپرسی کی حالت میں اپنے تیسرے شوہر کے ساتھ لاہور میں رہتی ہیں۔ میں اپنی بیوی بچوں کے ساتھ کراچی میں رہتا ہوں‘ چونکہ میری معاشی حالت بہت ہی کمزور تھی اس وجہ سے اپنی والدہ کی معاشی طور پر کوئی بھی مدد نہیں کرسکتا تھا جس وجہ سے میں اندر ہی اندر کڑھتا رہتا تھا۔ میں نے کافی جگہ پتہ لگوایا تو مجھے ہر کسی نے یہی کہا تم پر کسی نے بہت سخت جادو کروایا ہے۔ میں نے اپنے تمام حالات ایک خط میں لکھے اور وہ خط دفتر ماہنامہ عبقری کے پتے پر ارسال کردیا۔ چند ہفتوں بعد مجھے جواب ملا جس میں کچھ اعمال تھے ایک عمل اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ 313 مرتبہ صبح وشام اور جمعرات کو گوشت کا صدقہ حسب توفیق دینے کا بتایا گیا۔ میں نے اسی دن یہ وظیفہ شروع کردیا۔ 90 دن بعد میں نے پھر خط لکھا‘ مجھے پھر جواب ملا کہ ابھی وظیفہ یقین اور توجہ سے جاری رکھیں۔ میں نے تین ماہ مسلسل پڑھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری معاشی حالت پہلے کے مقابلے میں ستر فیصد بہتر ہوچکی ہے۔ میرا کاروبار جو کہ بالکل ختم ہوچکا تھا اب کافی حد تک چل پڑا ہے۔ میرے گھر میں ہروقت لڑائی جھگڑے چلتے رہتے تھے اب الحمدللہ بالکل سکون ہے۔ میرے بیوی بچے آئے روز بیمار رہتے مگر پچھلے تین ماہ ہوگئے ہیں ہم نے ڈاکٹر کا کلینک نہیں دیکھا۔ میں وظیفے کے بعد اپنی والدہ کیلئے بھی دعا مانگتا تھا‘ اب الحمدللہ میری والدہ کی تکلیف میں کافی کمی آئی ہے اور اب تو میں مہینے میں ایک بار لاہور جا کر اپنی والدہ کے ساتھ کچھ وقت گزارتا ہوں اور اس کو کچھ پیسے دے کر آتا ہوں۔ اب تو صدقات بھی دے رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی‘ مال واولاد میں برکت وسیع عطا فرمائے اور آپ کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے تاکہ آپ اسی طرح انسانیت کی خدمت کرتے رہیں۔ (م۔ع۔ک)

بندش پر بندش‘ ہوائی چیزیں علاج صرف استغفار

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ آج سے 34 سال پہلے مجھ پر جادو ہوا جس کی وجہ سے میں بیمار رہنے لگی‘ کبھی کوئی بیماری‘ کبھی کوئی بیماری۔ میرے خاوند کے کاروبار پر بندش‘ میرے بڑے بیٹے کے کاروبار پر بندش‘ چھوٹے بیٹے پر بندش ہوگئی اور ہوائی چیزیں ظاہر ہونا شروع ہوں گئیں۔ دورے پڑنے شروع ہوگئے اور ہوائی چیزوں نے بولنا شروع کردیا۔ ایک عامل کے پاس گئے اس نے بتایا کہ ہوائی اثرات ہیں۔ یہ 150 ہوائی چیزوں کے اثرات ہیں اور غیر مذہب ہیں۔ ان کو ختم کرنے کیلئے آپ کو تین ماہ درج ذیل عمل کرنا ہوگا۔ یہ کسی پرانے جادو کے ذریعے آئے ہیں۔ اس عامل نے ہمیں تمام پچھلے وظیفہ جات بند کروادیئے اور کہا کہ آپ صرف لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور استغفار کھلا پڑھیں۔ اس عامل کو اللہ صحت وتندرستی دے کہ انہوں نے بغیر کسی لالچ کے علاج کیا۔ الحمدللہ! چند دنوں میں ہی واضح فرق محسوس ہوا اور ہمیں 70 فیصد تک اس چیزوں سے نجات مل چکی ہے۔ ابھی عمل جاری ہے۔ عمل کے دوران ان چیزوں نے ہمیں بہت زیادہ تنگ کرنا شروع کردیا‘ ہمیں بہت زیادہ تکلیف دی مگر ہم اپنے عمل پر ڈٹے رہے اور الحمدللہ اب تک ڈٹے ہوئے ہیں۔ 34 سال پرانے جادو کو صرف استغفار ختم کررہا ہے۔ اس کے علاوہ میں یاقہار، اذان اور سورۂ مؤمنون کی آخری چار آیات بھی پڑھتی ہوں۔ (پوشیدہ)

(بقیہ: روحانی کیفیت)

جن سے انہوں نے ہمارے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار کیا۔ علامہ لاہوتی صاحب کی خدمت میں سلام پہنچادیں اور ان کے ذریعہ سے صحابی باباجان کی خدمت میں سلام پہنچادیں۔ صحابی باباجان کیلئے ایک پیغام ہے کہ میں ڈھیروں درود پاک پڑھ کر اس کا ثواب حضرت حکیم صاحب‘ علامہ صاحب اور صحابی بابا کو ہدیہ کرتی ہوں‘ میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ مجھے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے انتہا پیار ہے۔ میرا دل کرتا ہے میں یہ دنیا چھوڑ دوں اور اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں سے محبت کرنا اپنا اوڑھنا بچھونا بنالوں۔ میری تین بیٹیاں ہیں دعا کریں میں ان کی اچھے طریقے سے تربیت کرسکوں۔ وہ بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں کے پاؤں کی خاک بننا اپنا فخر سمجھیں۔ دعا کریں شیطان کے بُرے وسوسوں سے جان چھوٹ جائے۔

پرہیز! آخر کیسے؟

حکیم ضیاء الرحمٰن، ملتان

جب بھی کوئی مریض معالج کے پاس علاج کیلئے جاتا ہے تو معالج اپنی روایت اور ضرورت علاج کے تحت ’’پرہیز علاج سے بہتر ہے‘‘ کا درس ضرور دیتا ہے جبکہ حکیم یا ڈاکٹر کو خود یہ معلوم نہیں ہوتا کہ جو دوا ہم مریض کو دے رہے ہیں وہ بھی خالص ہے یا نہیں اور بے چارہ مریض یہ سوچتا دواخانے سے گھر لوٹ آتا ہے کہ آخر میں پرہیز کیسے کروں؟ جبکہ صحت کو قائم رکھنے کیلئے تمام انتہائی ضروری اشیاء کو ملاوٹ کرنے والوں نے اس قدر زہریلا بنا رکھا ہے کہ کوئی کہاں تک بچ سکتا ہے۔ موجودہ دور کے زیادہ تر امراض اشیائے خوردنی میں ملاوٹ کی پیدا کردہ ہیں‘ مضرصحت اور ملاوٹ شدہ خوراک کی بدولت سینے اور پیٹ کے امراض وبائی صورت اختیار کرگئے ہیں۔ پیٹ کی خرابی سے دیگر بے شمار امراض بڑھ رہے ہیں‘ سر بوجھل‘ کسلمندی‘ مزاج کی خرابی‘ دل پر ہمہ وقت گھبراہٹ کا غلبہ‘ بلندفشار خون جیسے امراض کے پیچھے اسی ملاوٹ شدہ گھی اور آٹے کا ہاتھ ہوتا ہے جو آج کل لوگوں کو کھلایا جارہا ہے۔ گندم ہماری بنیادی غذا ہے۔ صرف یہ غذا ہمیں اگر خالص مل جائے تو لوگوں میں توانائی پیدا ہوسکتی ہے۔ غریب آدمی تو صرف روٹی پر زندہ رہتا ہے۔ دودھ‘ مکھن‘ انڈے‘ گوشت اور پھل کے تو وہ صرف خواب ہی دیکھ سکتا ہے مگر گندم کے دھوکے میں اسے ریت مٹی اور کیڑے مکوڑے کھلائے جارہے ہیں۔ یہ زہریلا آٹا بھی غریب آدمی کو بڑے مہنگے داموں ملتا ہے اور جب وہ یہ آٹا کھانے کے بعد بچی کھچی آمدنی ڈاکٹروں اور حکیموں کی نذر کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے لیکن صحت یاب پھر بھی نہیں ہو پاتا اس طرح مختلف امراض کا شکار ہوکر لوگ وقت سے پہلے بوڑھے ہوکر مررہے ہیں یا پھر سسک سسک کر جینے پر مجبور ہیں۔

اسی طرح چینی اشیائے خوردنی کا ایک ضروری جزو ہے اس میں کھاد کی ملاوٹ نے معدے‘ جگر اور گردوں کو تباہ کرکے رکھ دیا ہے اور اس زہریلی چینی کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کررہی ہیں۔ اسی طرح دوسری ضروریات زندگی میں ملاوٹ نے غریب آدمی کی زندگی کو اجیرن بنا کر رکھ دیا ہے۔ وہ کہاں تک کیسے اور کس کس چیز سے پرہیز کرے۔ زہریلی ملاوٹ شدہ غذاؤں نے قومی صحت کو اس حد تک تباہ کردیا ہے کہ پورا ملک بیمار نظر آنے لگا ہے۔ ملاوٹ بالکل اس نوعیت کا جرم ہے جیسے کوئی آدمی دوسرے کو قتل کے ارادے سے زہر دیتا رہے۔ ایک زہر فوراً جان لے لیتا ہے دوسرا آہستہ آہستہ۔

بُری عادتوں سے بچنے کا عمل: جو شخص شراب اور زنا جیسی بری عادتوں میں مبتلا ہو اسے چاہیے کہ اسم یَابَرُّ ہر روز سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو شیطانی کاموں سے امن میں رہے گا۔

بڑھتی عمر اور بڑھاپا صرف چہل قدمی سے بھگایئے

بڑھتی ہوئی عمر میں چہل قدمی اور ورزش کے ساتھ ساتھ متوازن قدرتی غذائیں کھانی چاہئیں جن میں اناج، سبزیاں اور پھل زیادہ اور گوشت کم ہونا چاہیے۔ گوشت چربی سے پاک ہونا چاہیے اس کے علاوہ تھوڑا سا شہد بہت کم شکر اور نشاستے والی غذائیں اور بہت کم مقدار میں نمک استعمال کرنا چاہیے۔

اگر آپ اپنی عمر سے پندرہ سال چھوٹے یا جوان نظر آنا چاہتے ہیں یا چاہتی ہیں تو کرسی اور پلنگ پر آرام سے بیٹھے رہنے کی عادت کم کیجئے اور تیز چہل قدم کیلئے آرام دہ جوتے خرید لیجئے، یہ تو ایک سرسری سا مشورہ تھا، لیکن آپ ورزش کی اہمیت پر جس قدر غور کریں گے اسی قدر آپ اس کی افادیت کے قائل ہوجائیں گے، ورزش یوں تو ہر عمر کے لوگوں کیلئے ضروری اور مفید ہے لیکن چالیس برس سے اوپر کے لوگوں کیلئے یہ ایک لازمی صحیح ضرورت بن جاتی ہے۔ ورزش کا مطلب یہی نہیں کہ ڈنٹر پیلے جائیں، بیٹھکیں لگائی جائیں یا بھاری وزن اٹھایا جائے بلکہ عموماً ہلکی ورزش، خاص طور پر کوئی جسمانی کام اور چہل قدمی بہترین قسم کی ورزشیں ہیں۔ لوگ عموماً یہ خیال کرتے ہیں کہ جیسے جیسے عمر بڑھتی اور جوانی ڈھلتی جاتی ہے انسان کو زیادہ آرام کرنے اور سست رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ خیال سراسر غلط ہے، بے حرکتی، سستی، محنت نہ کرنے اور پیدل نہ چلنے سے اس عمر میں زیادہ نقصانات ہوتے ہیں۔ عموماً روایتی نظریات اور تصورات بھی یہی ہیں کہ آدمی کو جوانی کے بعد زندگی آرام سے گزارنی چاہیے یا یہ کہ آدمی اس عمر میں محنت کے قابل نہیں رہتا۔ اس کے برعکس زندگی میں کامیاب اور خوش وخرم لوگوں کیلئے زندگی کا یہ زمانہ تن دہی، محنت اور جسمانی کام کا دور ہوتا ہے۔ لوگ عموماً چالیس سال کی عمر میں جسمانی کام، پیدل چلنے یا ورزش کرنے سے شرماتے ہیں حالانکہ معاشی حالات چاہے کیسے ہی ہوں، ہر عمر میں اور خاص طور پر جوانی کے اختتام کے عرصے میں بہتر صحت کیلئے زیادہ جسمانی کام، چستی اور پھرتی کی ضرورت ہے، اکثر بوڑھے یا ادھیڑ عمر کے لوگ سست روی اور ہر کام میں تساہل کے قائل نہیں ہوتے مگر روایات اور معاشرتی حالات بالعموم انہیں گھر کے کونے میں مقید کردیتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں یہ لوگ اپنی صحت خراب کرلیتے ہیں اور وقت سے پہلے بوڑھے اور کمزور ہوجاتے ہیں۔ مغربی ملکوں میں لوگ ادھیڑ عمر میں زیادہ چست اور پھرتیلے ہوجاتے ہیں اور خالی وقت میں ورزش اور چہل قدمی یا کسی اور کھیل کود کو ترجیح دیتے ہیں۔ ماہرین صحت کا مشورہ تو ہر عمر کے لوگوں کیلئے یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ جسمانی کام، چہل قدمی اور محنت کی جائے لیکن ادھیڑ یا بوڑھے لوگوں کو بھی سماج کے خیالات اور نظریات سے دل برداشتہ ہوکر جسمانی محنت اور ورزش محض شرما کر ترک نہیں کرنی چاہیے۔ ایسی صورت میں لوگ صحت خراب کرکے دواؤں کا سہارا لینے پر مجبور ہوجاتے ہیں یا پھر بڑھاپے کے ایام اپنی مدد آپ پر ہمت زندگی کے بجائے دوسروں کے سہارے عزیز و اقارب کے ہاں یا نرسنگ ہوم میں گزارتے ہیں۔ حالیہ ریسرچ کی روشنی میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ زیادہ عمر کا مطلب بڑھاپا نہیں ہوتا اور اکثر اوقات اسی حصے میں محنت اور ہلکی ورزش زیادہ آسان اور پرمسرت ہوتی ہے۔ صرف تھوڑی سی مستقل مزاجی اور حوصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ عمر بڑھنے اور جوانی کے ڈھلنے کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ چہل قدمی، جسمانی کام اور ہلکی ورزش کو خیرباد کہہ دیا جائے۔ اسی ریسرچ سے پتا چلا ہے کہ ورزش سے خلیات کی کمزوری دور ہوتی ہے اور ورزش کی بدولت درازی عمر اور احیائے شباب بھی ممکن ہوتا ہے۔ اس کا ایک واضح سائنسی سبب ہے۔ اگرچہ آکسیجن کی زیادہ سے زیادہ مقدار کی ضرورت رہتی ہے، لیکن مقدار انجذاب میں عمر کے ساتھ ساتھ کمی ہوتی ہے۔ اگر ورزش یا چہل قدمی نہ کی جائے تو عمر کے ساتھ ساتھ آکسیجن کی مقدار و حجم میں ہر سال تقریباً ایک فیصد کی کمی ہوجاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ کسی غیر فعال بوڑھے یا بڑی عمر کے شخص کے جسم کے ہر حصے کو وقت کے ساتھ ساتھ خلیات کو تقویت و تغذیہ بخشنے والی آکسیجن کی کم تر مقداریں مل رہی ہیں۔ بہرحال اگر ایسا شخص سست بیٹھے رہنے کے بجائے چہل قدمی اور جسمانی محنت و کام پر آمادہ ہوکر فعال ہوجائے تو اس کے جسم میں آکسیجن کا انجذاب دوبارہ بڑھ سکتا ہے اور اس کے خیالات کی کہنگی اور بڑھاپے کے آثار ختم ہوسکتے ہیں۔ بڑی عمر کے لوگ محنت جسمانی، ورزش اور چہل قدمی وغیرہ کے ذریعہ سے زیادہ مقدار میں آکسیجن جذب کرسکتے ہیں۔ اس طرح ان کے خلیات میں کہنگی اور کمزوری نہیں آتی اور وہ اپنی عمر سے پندرہ سال کم معلوم ہوتے ہیں۔ ورزش اور چہل قدمی وغیرہ سے قلب کا عمل، پھیپھڑوں کی صلاحیت اور خون کی مقدار درست اور صحت مند ہوتی ہے۔ ورزش سے ادھیڑ عمر کے لوگوں کے اعصاب اور معکوسات (ریفلیکسس) چست اور صحت مند رہتے ہیں۔ ان میں بوڑھے لوگوں کے برعکس جوانوں کی طرح فوری ردعمل اور چستی و حرکت برقرار رہتی ہے۔ وہ عضلات کے کام لینے اور ان کو حرکت دینے کے درست اور بروقت فیصلے کرسکتے ہیں۔ ہلکی ورزشوں میں تیز چہل قدمی، کبھی کبھی تھوڑا سا دوڑنا، سیڑھیوں پر چڑھنا، آہستہ آہستہ سائیکل چلانا، گھر کے باغیچے میں کام کرنا اور گھریلو کام، نیز چھوٹی موٹی مرمت وغیرہ شامل ہیں۔ ورزش کا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ اس سے شریانوں میں خون میں چربی (کولیسٹرول) کی مقدار نہیں بڑھتی اور شریانیں صاف رہتی ہیں اور قلب کو آرام ملتا ہے۔ بے جا اعصابی دباؤ اور تناؤ سے نجات رہتی ہے، ہر روز ہلکی ورزش یا پیدل چلنے سے قلب کے امراض کے خطرات حیرت انگیز طور پر کم ہوجاتے ہیں، ولندیزی سائنس دانوں کے ایک سروے کے مطابق سب سے زیادہ خطرات ان لوگوں کو لاحق ہوتے ہیں جو سارا دن بیٹھے رہتے ہیں۔ ان کو دفتر یا گھر میں حرکت اور چلنے پھرنے کا موقع یا ضرورت پیش نہیں آتی۔ یہ لوگ اگر فربہی کی طرف مائل ہیں تو انہیں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ انہیں ہاضمے کی خرابی، گٹھیا اور قلب کے امراض کے سخت خطرات لاحق ہیں۔ ان میں سے ان لوگوں کو مزید خطرات درپیش ہیں جو دن بھر میں دو گھنٹے کیلئے بھی چلتے پھرتے یا حرکت نہیں کرتے ہیں۔ امراض قلب سے بچنے کیلئے روزانہ کم سے کم نصف گھنٹے تک کسی نہ کسی قسم کی ورزش ضرور کرنی چاہیے۔ اسی طرح ان لوگوں کے خلیات میں تازہ ہوا اور آکسیجن کا انجذاب مناسب مقدار میں ہونے لگے گا، نہ صرف یہ بلکہ اس سے شریانوں اور قلب کی شحمی اجزاء (کولیسٹرول) سے بھی نجات مل جائے گی۔ بڑھتی ہوئی عمر میں چہل قدمی اور ورزش کے ساتھ ساتھ متوازن قدرتی غذائیں کھانی چاہئیں جن میں اناج، سبزیاں اور پھل زیادہ اور گوشت کم ہونا چاہیے۔ گوشت چربی سے پاک ہونا چاہیے اس کے علاوہ تھوڑا سا شہد بہت کم شکر اور نشاستے والی غذائیں اور بہت کم مقدار میں نمک استعمال کرنا چاہیے۔

(بقیہ: بچے کو گھر میں پڑی ادویات سے بچانے کے گُر)

ہفتہ وار شیڈول بنائیں: ممکن ہو تو ہفتہ وار شیڈول بنائیں اور اسے کیلنڈر کی طرح دیوار پر لٹکا دیں اور بچے کی کھانے کی چیزوں کے سامنے ان کی تصویریں وغیرہ لگا دیں تا کہ انہیں کھانے میں رغبت پیدا ہوسکے۔ بچے چونکہ پڑھ نہیں سکتے لیکن تصاویر دیکھ کر وہ کھانے پر آمادہ ہوں گے۔ **ناشتے کی تیاری میں مدد لیں:** باورچی خانے کے چھوٹے چھوٹے کاموں میں بچوں سے مدد لیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ ڈبل روٹی کے سلائس کاٹ رہی ہیں تو انہیں بھی یہی کرنے دیں۔ انہیں کہیں کہ اپنا تیار کیا سلائس خود کھاؤ، دیکھنا کتنا مزا آئے گا۔ **ساتھ بیٹھا کر ناشتہ کرائیں:** کوشش کریں کہ بچوں کو ساتھ بٹھا کر ناشتہ کرایا جائے۔ اس سے بچوں میں ماں باپ کی شفقت کا احساس رہتا ہے۔ وہ آپ کو ناشتہ کرتے دیکھ کر خود بھی کھانے کیلئے تیار ہوجائیں گے۔

کتے کو بھگا: جب تو دیکھے کہ کوئی کتا اپنے مالک کو چھوڑ کر تیرے پیچھے چلا آرہا ہے تو بھاری پتھروں کیساتھ اس کو اپنے پیچھے سے لوٹا کہ کسی روز تجھ کو بھی چھوڑ کر دوسروں کے پیچھے روانہ ہوجائیگا۔

کچن سے شفاء پانے کے راز

بالوں کیلئے بہترین کنڈیشنر: سر کے بالوں کے لئے میتھی میں بہت سی خوبیاں پنہاں ہیں۔ خواتین کے لئے یہ خاص نسخہ ہے کہ میتھی کو اچھی طرح دھو کر تھوڑے پانی میں کچھ دیر تک بھگوئے رکھیں تاکہ نرم ہوجائے۔ پھر ان کو صاف سِل پر یا مِکسر میں ڈال کر بالکل میدہ سا بنالیں۔ غسل کرنے سے پہلے اس تازہ میدے کو سر میں بالوں کی جڑوں میں اور بالوں کے اوپر لگائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد سر کو اچھی طرح دھولیں۔ بالوں کو کھلے پانی سے خوب کھنگالیں تاکہ سارا مواد نکل جائے۔ دو ہفتوں کے مسلسل استعمال سے بال لمبے ہونا شروع ہوجائیں گے۔ ان کی قدرتی رنگت لوٹ آئے گی۔ اور بالوں کی چمک میں اضافہ کے علاوہ یہ سلکی بھی ہوجائیں گے۔ میتھی میں ایک نیچرل کنڈیشنر پایا جاتا ہے جو بالوں کو نرم، ملائم اور خوبصورت کرتا ہے۔ **موچ کا بینگن سے علاج:** بینگن موچ نکالنے اور ورم دور کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ بینگن کے چھوٹے چھوٹے قتلے کرکے اور نمک آٹھواں حصہ ملا کر کسی کڑاہی میں گرم کیجئے۔ جب قتلے ملائم ہوجائیں تو نیم گرم موچ پر باندھ دیجئے چند بار کے عمل سے موچ نکل جائے گی۔ اسی طرح چند بار کے عمل سے ورم جاتا رہے گا۔ **شوگر کے مریض اور کریلا:** شوگر کے مریض بکرے کا قیمہ بھون کر علیحدہ رکھیں اور دو کریلے لے کر ان کا ہلکا سا کھرچ اور دھو کر توے پر برگر کی طرح ہلکی آنچ پر سینک لیں۔ دونوں طرف سے سینک کر قیمے کے ساتھ کھائیں۔ اس سے فائدہ ہوگا۔ **دودھ کی کمی:** بچے کو دودھ پلانے والی خواتین یہ محسوس کریں کہ اب دودھ کم ہورہا ہے تو اروی کا سالن بنا کر کھائیں، دودھ کی کمی کی شکایت بہت جلد ختم ہوجائے گی۔ اروی پکاتے وقت گرم مصالحہ شامل کرنا ضروری ہوتا ہے گرم مصالحہ استعمال نہ کیا جائے تو یہ معدے آنتوں میں سدے پیدا کرتی ہے۔ **(بحوالہ: کچن سے شفاء پانے کے راز)**

مزید حیرت انگیز ولاجواب ٹوٹکے پانے کیلئے آج ہی دفتر ماہنامہ عبقری سے کتاب ''کچن سے شفاء پانے کے راز'' لائیے، گھر بیٹھے، آسان ٹوٹکوں سے شفاء پائیے۔ بذریعہ ڈاک منگوانے کیلئے:

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

ماہ مبارک میں عطاو بخشش کے وعدوں پر یقین

گھر سے نکلا تو ایک مولانا صاحب کے ساتھ ایک نوجوان بوانہ دہلی کے چودھری صاحب موجود تھے، مولانا نے بتایا کہ یہ چودھری صاحب تین سال سے اسلام قبول کرنا چاہتے ہیں، اس حقیر نے کلمہ شہادت سعادت سمجھ کر پڑھایا، کلمہ پڑھ کر انہوں نے اسلامی نام محمد سلمان رکھا، اور آسمان کی طرف بار بار اشارہ کرکے 'مالک تیرا شکر' مالک تیرا کرم' بڑی کیفیت کے ساتھ کہتے رہے، میں نے اس وجہ شکر کی وجہ معلوم کی تو بتایا کہ میں تین سال سے آپ کو تلاش کررہا ہوں' سونی پت، پھلت، بوانہ، نریلہ، دہلی میں کل ملا کر 73 بار واپس جاچکا ہوں اور آج میرے دن بحال ہوئے جو 74 ویں بار آپ ملے۔ 73 بار میں محروم کلمہ پڑھے بغیر لوٹا، میں نے عرض کیا آپ کو پھلت اور سونی پت میں بھی کسی نے کلمہ نہیں پڑھوایا، وہ بولے اصل میں میں نے آپ کی کتاب پڑھی تھی، تو میری خواہش تھی کہ مجھے آپ کے ہاتھ پر ایمان لانا ہے، میں نے ایمان کی طرف آنے کی وجہ معلوم کی تو انہوں نے بتایا کہ مجھے مسلمانوں کے رمضان اور روزے بہت اچھے لگتے تھے، مجھے ایک صاحب نے یہ بھی بتایا تھا کہ قرآن، رمضان میں اترا، اس کی وجہ سے یہ مالک کے قانون کا جشن ہوتا ہے اور رمضان میں مالک ہر آدمی کی ایک دعا ضرور سنتے ہیں، میرا تجربہ بھی تھا، کئی سال تک میری ایک دعا ضرور قبول ہوتی رہی، میں نے ساری زمین بیچ کر ایک پراپرٹی ڈیلر کے ساتھ کاروبار کیا، وہ پراپرٹی ڈیلر چالیس لاکھ روپے لے کر بھاگ گیا، اور بعد میں دس لاکھ روپے مجھ پر قرض ہوا، لوگ مجھے پکڑتے اور ذلیل کرتے میں کہتا عید کے بعد سب کے پیسے ادا کروں گا، گھر والے کہتے اتنی بڑی رقم کہاں سے دے گا؟ میں کہتا رمضان میں مالک سے مانگ لوں گا، گھر والے کہتے: مالک کیا آسمان سے اتار دے گا، میں کہتا اس کیلئے آسمان سے اتارنا کیا مشکل ہے؟ میں رمضان میں جمعہ کے روزے بھی رکھتا تھا اور گھر والوں کو بھی اس کی تاکید کرتا کہ گھر سے باہر بچے بھی رمضان میں کھاتے نہ پھریں، کسی کو بیڑی سگریٹ پیتے دیکھتا تو اچھا نہیں لگتا کہ رمضان میں سگریٹ پیتا ہے، رات کو جلدی اٹھتا اور آنکھ بند کرکے دعا کرتا، 25 ویں روزے کو ہمارے یہاں پٹواری آیا اور اس نے بتایا کہ یہ تین بیگہ زمین چوہدری چھوٹو رام تمہارے دادا کی ہے، اگر تم بیچنا چاہو تو ایک پراپرٹی ڈیلر خود قبضہ چھڑا لے گا اور اسی لاکھ دینے کو تیار ہے اگر تم کہو تو دس لاکھ مجھے دینے پڑیں گے میں نکلوا دوں گا۔ پراپرٹی ڈیلر سے بات طے ہوگئی، میں نے اس سے پندرہ لاکھ بیعانہ لے کر ستائیسویں روزے کو سب قرض ادا کرکے خوشی سے عید منائی۔ کلمہ پڑھ کر وہ چلے گئے مگر یہ حقیر چودہ سو سال پہلے کے نورانی ماحول میں ڈوب گیا، ایک زمانہ وہ تھا کہ سید الاولین و الآخرین، وجہ تخلیق کائنات، ہم سب کے آقا سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مکہ کے ایک سخت مزاج قریشی کے پاس 73 بار دعوت دینے کے لیے تشریف لے گئے ہر بار وہ برا سلوک کرتا جو کیا جاسکتا ہے، مگر وہ نبی رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پھر بھی مایوس نہیں ہوئے، اور 74 ویں مرتبہ تشریف لے جانے پر وہ قریشی ایمان قبول کرکے، صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمرہ میں شامل ہوتا ہے اور ایک زمانہ یہ ہے کہ ایمان قبول کرنے کیلئے طالب 73 بار کلمہ پڑھوانے والے کے پاس سے مایوس جا کر 74 ویں مرتبہ اسلام قبول کرتا ہے اور اللہ کا کس جذبہ کے ساتھ شکر ادا کرتا ہے، اس کے باوجود ہمیں دعوت کیلئے ناسازگار حالات دکھائی دیتے ہیں، دوسری یہ بات بھی دل کو چبھ سی گئی کہ ایک کافر و مشرک ماہ مبارک کا احترام کرکے اللہ کی طرف سے اپنے لئے ایسی قبولیت اور ہدایت کے فیصلے کرواسکتا ہے تو صاحب ایمان لوگوں کے گھروں میں کھلے عام روزہ خوری اور مسلم محلوں میں دنوں میں چائے خانوں اور ہوٹلوں کے کھلے عام چلنے پر ہمیں خدا کی شان بے نیازی کا لحاظ کرکے اللہ کے غیض و غضب اور ہدایت سے محرومی سے ڈرنا چاہیے۔ آیئے عہد کریں کہ دعوت کیلئے اس سازگار ماحول میں ہم بھی ماہ مبارک کا استقبال کریں اور اس کا ماحول بنائیں کہ ہر مسلمان اپنی مرادوں کو اللہ سے قبول کرائے، خصوصاً اللہ کے بندوں کی ہدایت کو اپنے رب سے مانگنے اور اپنی دعاؤں کو قبول کرانے کیلئے، اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے داد و دہش کے وعدوں پر یقین کرکے اپنے اللہ سے اپنی دعائیں قبول کروائیں۔

مولی سے قبض دور: مولی کھانے سے انتڑیوں کی حرکت تیز ہوجاتی ہے اور اس طرح قبض دور ہوجاتی ہے۔

پڑھیے کلمہ کا نصاب! نعمتیں، برکتیں، رحمتیں پائیے بے حساب

مجھے علامہ لاہوتی پراسراری کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت اچھا لگتا ہے' جب عبقری آتا ہے تو میں سب سے پہلے ''جنات کا پیدائشی دوست'' ہی پڑھتی ہو۔اس سلسلہ سے بہت لوگوں کو فیض مل رہا ہے۔ہمیں بھی اس مضمون سے بہت فیض ملا

چاند کو دیکھ کر سورۂ شمس پڑھی اور مسئلہ حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ میں پچھلے چار ماہ سے عبقری رسالہ مسلسل پڑھ رہا ہوں اور الحمدللہ کافی فائدہ حاصل ہوا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو ہمیشہ کامیاب و کامران اور خوش وخرم رکھے۔ آمین!۔ الحمدللہ! میں نے آپ کے رسالہ عبقری سے بہت کچھ حاصل کیا۔ خصوصاً چاند کا عمل کرنے اور یَاقَهَّارُ مسلسل پڑھنے سے میری بہت سی مشکلات حل ہوئی ہیں۔ الحمدللہ! چاند کا عمل کرنے کی وجہ سے میرا میرے پسندیدہ کالج میں داخلہ ہوگیا حالانکہ اس سے پہلے میں نے بہت کوششیں کیں مگر ہمیشہ ناکام رہا مگر چاند کا عمل کرنے کی وجہ سے اللہ نے میری سن لی۔ **چاند کا عمل:۔** جب چاندنی رات ہو تو چاند کو دیکھتے ہوئے اگر سورۂ شمس اکتالیس بار پڑھیں اور جتنے دن بھی چاند اپنی چاندنی میں رہے یعنی اس کی چاندنی واضح ہو اس کو دیکھتے ہوئے اکتالیس دفعہ پڑھیں ہر دفعہ بسم اللہ اول وآخر سات دفعہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ **(محمد سجاد' حضرو)**

یاقہار نے آسیب سے نجات دلادی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں خاص طور پر ''جنات کا پیدائشی دوست'' ہمارا پسندیدہ سلسلہ ہے۔ ہمیں بہت سے گھریلو مسائل کے ساتھ ساتھ ایک سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ میری بیٹی کے ساتھ آسیب کا معاملہ تھا۔ ہم نے بہت علاج کروایا مگر کہیں سے بھی آرام نہ آرہا تھا۔ ہم نے عبقری سے یَاقَهَّارُ کا ورد شروع کیا تھا اور آپ سے خط کے ذریعے اجازت بھی لی تھی اور آپ نے درس سننے کی ہدایت کی تھی اور ہم نے 90 دن یَاقَهَّارُ کا ورد سارا دن اٹھتے بیٹھتے وضو بے وضو پاک ناپاک پڑھا اور نہایت ہی یقین کے ساتھ پڑھا اور درس بھی انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے سنا۔ یہ وظیفہ میں نے اپنی بیٹی کیلئے شروع کیا تھا۔ اس کی طبیعت آج 90 دن کے بعد بہت ہی بہتر ہے۔ اس کی طبیعت دن بدن بہتر ہوتی جارہی ہے۔ اب تو ہم سے باتیں بھی کرتی ہے اور مسکراتی بھی ہے۔ **(ش۔ا، گجرات)**

پیدائشی دوست سے اللہ کی مخلوق کو فیض مل رہا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کے علم میں اضافہ کرے' آپ کو صحت اور سلامتی عطا فرمائے۔ آمین۔ میں تقریباً دو سال سے عبقری رسالہ پڑھ رہی ہوں۔ ہر ماہ عبقری کا شدت سے انتظار رہتا ہے۔ میں تو مہینے کی پچیس تاریخ سے ہی بار بار بک سٹال پر جا کر عبقری میگزین کے بارے میں پوچھنا شروع کردیتی ہوں۔ مجھے علامہ لاہوتی پراسراری کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت اچھا لگتا ہے' جب عبقری آتا ہے تو میں سب سے پہلے جنات کا پیدائشی دوست ہی پڑھتی ہو۔ اس سلسلہ سے بہت لوگوں کو فیض مل رہا ہے۔ ہمیں بھی اس مضمون سے بہت فیض ملا، ہماری بہت سے معاشی اور گھریلو پریشانیاں' الجھنیں ختم ہوئیں۔ گھر سے جھگڑے ختم ہوئے۔ ہم سب گھر والے اس مضمون میں آنے والے وظائف کرتے ہیں اور سکون پاتے ہیں۔ **(ر،ن۔ ساہیوال)**

کلمہ کے نصاب سے پریشانیاں حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ ایک سال سے پڑھ رہا ہوں' جس میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت ہی زیادہ شوق سے پڑھتا ہوں۔ مجھے یہ مضمون بہت پسند ہے۔ اس میں جو بھی اعمال بتائے جاتے ہیں میں وہ پڑھتا رہتا ہوں۔ مگر جو میں نے آج تک سب سے زیادہ عمل کیا ہے وہ ہے کلمے کا نصاب! اب تک تقریباً چار لاکھ تک کلمہ پڑھ چکا ہوں مجھے اتنا سرور اور مزہ آتا ہے کہ میں انشاءاللہ لاکھوں کے لاکھوں پڑھنا چاہتا ہوں۔ مجھے جو مسئلہ آتا ہے کلمہ کا نصاب پڑھتا ہوں تمام مسلمین مسلمات' مومنین مومنات جو دنیا فانی سے رخصت ہوگئے ہیں ان کی ارواح کو بخشتا ہوں میرا مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ **(م،ش،خ)**

بڑی مشکلات کیلئے چھوٹا سا وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے آپ کا ماہنامہ عبقری پڑھ رہی ہوں' یقین کریں اس میں سے کچھ مسائل ایسے ہوتے ہیں کہ جیسے یہ مسئلہ ہمارے ساتھ ہی ہے۔ میں ان میں سے کچھ وظائف کو پڑھتی ہوں یقین کریں کہ میرا مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ خاص طور پر ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود وظائف بہت باکمال ہوتے ہیں۔ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا وظیفہ یَاقَهَّارُ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس چھوٹے سے وظیفے کو پڑھنے سے ہماری بہت بڑی بڑی مشکلات حل ہوئیں۔ اللہ آپ کو صحت دے اور آپ جیسی ہستی کا سایہ ہم گنہگاروں پر ہمیشہ رکھے۔ آپ کو صحت وتندرستی کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ **(ش، فیصل آباد)**

یاقہار سے تنگ کرنے والی غیبی چیزوں کی شامت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سدا بہار' سدا سلامت تاقیامت! امید ہے کہ آپ صحیح سلامت ہونگے' میری دعا ہے کہ آپ اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب اور آپ کے بچے اور لاہوتی صاحب کے بچے اور آپ کی کابینہ کے تمام افراد کو اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کو بے حساب زندگی عطا فرمائے کہ آپ نے اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب نے ہم بے کسوں کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ اڑھائی سال پہلے اخبار مارکیٹ مری روڈ راولپنڈی سے پہلی مرتبہ عبقری خریدا اور اب ہر ماہ گھر میں عبقری لا رہا ہوں' یقین کریں کہ آپ کیلئے اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کیلئے خود بخود دعائیں نکلتی ہیں۔ مجھے یاقہار کا وظیفہ پڑھتے ہوئے آٹھ ماہ ہوچکے ہیں' حضرت حکیم صاحب! یَاقَهَّارُ کی تو کیا ہی بات ہے! تقریباً پانچ چھ مہینے پہلے غیبی چیزوں نے بہت تنگ کیا مگر میں یاقہار پڑھتا گیا تو حضرت حکیم صاحب! اب حالات بالکل ٹھیک ہوگئے ہیں۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں آئے وظائف سے میری بہت سی پریشانیاں حل ہوئی ہیں۔ میں پیدائشی دوست بہت شوق سے پڑھتا ہوں اور لوگوں کو بھی اس میں موجود وظائف کے بارے میں بتاتا ہوں جس سے مخلوق خدا کے مسائل بھی حل ہورہے ہیں۔ **(ج،ر)**

میرا دس سال سے آزمودہ نسخہ عبقری کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کچھ عرصہ سے عبقری رسالے کی قاری ہوں' اللہ تعالیٰ آپ کو اور عبقری کو ہمیشہ ترقی دے۔ آمین! عبقری کیلئے ایک نسخہ حاضر خدمت ہے جو میرا برسوں کا آزمود ہے۔ **خارش کیلئے:** ھوالشافی: بازار سے دس روپے کی گندھک لیں اور دس روپے کا نیلا تھوتھا۔ گندھک میں نیلا تھوتھا شامل کر کے پیس لیں اور سرسوں کے تیل میں مکس کر کے جسم کے جس حصے پر بھی خارش ہو' لگالیں۔ حتیٰ کہ جانوروں کو بھی لگائیں' انشاءاللہ خارش خشک ہو یا تر ٹھیک ہوجائے گی' میرا آزمودہ اور مجرب ہے۔ اللہ آپ کا خاتمہ ایمان پر کرے اور جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام پر فائز کرے' دنیا اور آخرت کی رسوائی سے بچائے۔ آمین! **(رفعت سلطانہ' کلورکوٹ)**

فرمانبردار نفس: حضرت سلطان باہوؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس وظیفہ کو بعد نماز چاشت اسم یَاتَوَّابُ 160 مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کے نفس کو فرمانبردار کردیتا ہے۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ پر اپنے کرم، رحم، فضل کے دروازے کھول دیں اور آپ کا فیض تا قیامت جاری رکھیں۔ آمین! اللہ پاک ہر ذی روح کو اس کا فائدہ اثرات پہنچائے اور اس کی برکت سے ہر ذی روح اس کیلئے دعاؤں میں لگ جائیں، استغفار میں لگ جائیں۔ آمین ثم آمین۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ کی ایک کتاب ’’کالی دنیا‘ کالا جادو‘ وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات‘‘ جو کہ میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوائی تھی۔ اس میں سر درد کیلئے لکھا ہے کہ شہادت کی انگلی سے درج ذیل شعر لکھیں پھر سر ہلائیں۔ اگر درد دوسری جگہ منتقل ہوجائے تو وہاں لکھیں یہاں تک کہ مکمل درد ختم ہوجائے۔ جب بھی میرے سر میں درد ہوتا ہے بہت سخت ہوتا ہے تو میں یہی شعر لکھتی ہوں‘ درد دوسری جگہ منتقل ہوجاتا ہے وہاں لکھ کر ہلاتی ہوں تو درد مکمل ختم ہوجاتا ہے۔ شعر یہ ہے:۔

سرم خاک رہ ہر چہار سرور　　　ابوبکرؓ وعمرؓ وعثمانؓ وحیدرؓ

ہمارے ایک استاد جی فرماتے تھے کہ مجھے جب بھی کوئی چیز چاہیے ہوتی ہے میں ایک صفحہ پر لکھتا ہوں دو نفل پڑھتا ہوں پھر وہ صفحہ سجدے کی جگہ پر رکھ دیتا ہوں‘ پھر دعا کرتا ہوں یااللہ مجھے یہ چاہیے‘ یہ چاہیے‘ فرماتے ہیں کہ اللہ کریم اپنے فضل سے ایک بجائے دو دے دیتا ہے۔ (ب۔ن، کراچی)

پرانی کمر درد اور چک کیلئے آزمودہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ 2006ء سے مسلسل پڑھ رہا ہوں‘ میں نے اس رسالہ سے بہت کچھ پایا ہے۔ میرے پاس ایک ٹوٹکہ ہے جو میں عبقری قارئین کی نذر کررہا ہوں۔ اگر کسی کو پرانی کمر درد ہو یا کوئی سامان اٹھاتے یا جھک کر اٹھتے ہوئے کمر میں چک پڑگئی ہو تو اس کیلئے درج ذیل علاج کریں۔ نہایت کامیاب ہے۔ **ھوالشافی:** کسی بھی اچھے پنسار سٹور سے معجون فلاسفہ، معجون سورنجاں آدھا آدھا چمچ صبح و شام نیم گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔ متاثرہ جگہ پر وینٹو جینو کی مالش کریں۔ 2۔ ڈیکلوران ایک گولی‘ میتھی کوبال ایک گولی‘ صبح و شام نیم گرم دودھ کے ساتھ۔ 3۔ دیسی گھی ایک چمچ‘ دیسی انڈا ایک عدد‘ ایک پاؤ گرم دودھ میں پھینٹ کر پی لیں۔ متاثرہ جگہ پر آئیوڈیکس کی مالش تین دن تک کریں۔ 3۔ تھیرا گران الٹرا ایک گولی دن میں ایک مرتبہ‘ فلوجن کیپسول ایک عدد صبح و شام۔ 4۔ حب سورنجان، حب ادرا کی صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ دودھ متاثرہ جگہ پر وینٹو جینو کی مالش کریں۔ ان میں سے جو بھی علاج آپ کو آسان لگے کرسکتے ہیں۔ تمام ہی نہایت کامیاب اور آزمودہ ہیں۔ (حکیم محمد اصغر سراج)

شدید کھانسی‘ گلا خراب یا ہاتھ پاؤں کی خرابی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو تا قیامت سلامت رکھے۔ دو ٹوٹکے حاضر خدمت ہیں‘ دونوں میرے آزمودہ ہیں اور نہایت تیر بہدف ہیں۔ **1۔ شدید کھانسی‘ گلا خراب:** ھوالشافی: نیم گرم گلاس بھر پانی میں ایک یا دو چمچ شہد اچھی طرح مکس کرکے گھونٹ گھونٹ پئیں۔ دوران گھونٹ چند گھونٹ گلے میں روک کر خر خر کریں اور نگلتے جائیں اور اس طرح باقی پی لیں۔ انشاء اللہ چند بار کرنے سے ہی کھانسی اور خراب گلا بالکل ٹھیک ہوجائے گا۔ **2۔ پاؤں‘ ہاتھ کی انگلیوں‘ ناخن‘** گوشت ڈھیلا‘ ٹیڑھا ہوجائے تو اسپرٹ موٹے تنکے سے چند قطرے گوشت اور ناخن کے درمیان صبح و شام جذب کریں۔ چند دنوں میں ہی ناخن اور گوشت بالکل ٹھیک ہوجائے گا اور آئندہ کبھی ٹیڑھے نہیں ہوں گے۔ انشاء اللہ۔ (محمد امین فقیر‘ لاہور)

جنتی تعویذ کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میگزین میں ایک مرتبہ جنتی تعویذ کا ذکر کیا گیا تھا۔ جنتی تعویذ میں نے اپنی بیوی کی ناف سے دو انگلی اوپر باندھا ہوا ہے‘ کئی دفعہ خطرہ ہوا حمل خراب ہونے کا مگر تعویذ کی وجہ سے سب کچھ ٹھیک ہے۔ ’’اعیذ بالواحد من شر کل حاسد... وکل خلق رائد... من قائم وقاعد... عن السبیل عاند... علی الفساد جاھد... من نافث اوعاقد وکل خلق مارد... یاخذ بالمراصد فی طرق الموارد... انھاھم عنہ باللہ الاعلی واحوطہ منھم بالید العلیا والکف الذی لایری... ید اللہ فوق ایدیھم وحجاب اللہ دون عادیھم لایطردوہ ولا یضرورہ فی مقعد ولا نامنام ولامسیر ولامقام... اول اللیالی وآخر الایام‘‘ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے آپ کی تقریباً ساری کتابیں پڑھی ہیں اور آپ کی ایک کتاب ’’میرے طبی رازوں کا خزانہ‘‘ ابھی زیر مطالعہ ہے۔ کئی سالوں سے میں رسالہ عبقری پڑھ رہا ہوں اور کتابیں بھی۔ آپ کی کتابوں کی خود میری ایک لائبریری بن گئی ہے۔ آپ کی کتابوں کے تقریباً ساٹھ سے ستر نسخہ جات کے فائدے بہت کم لکھے ہوئے ہیں جب یہ نسخہ جات عزیز و اقارب اور دوستوں کو بنا کردیئے‘ نہایت ہی حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ اگر میں لکھنے بیٹھ جاؤں تو کتابیں بھر جائیں گی۔ میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے آپ کی ایک دوائی ’’معجون مراد‘‘ منگوا کر استعمال کی۔ جس کا کمال یہ ہے کہ تین سال بعد میری اہلیہ کو حمل ٹھہرا۔ (ش،ق)

نماز کن فیکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ قارئین کیلئے ایک نہایت لاجواب روحانی ٹوٹکہ لایا ہوں یقیناً اسے قارئین عبقری بھرپور مستفید ہوں گے۔ اگر کسی کا اہم ترین کام یا مشکل ہو‘ بیماری یا تنگدستی ہو، شب جمعہ کو یا کسی بھی دن یا رات میں خلوص دل سے یہ عمل کرے۔ **طریقہ عمل:** چار رکعت نماز دو، دو رکعت کرکے ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ کہے وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿المومن ۴۴﴾ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 100 مرتبہ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتۡحٌ قَرِیۡبٌ (الصف 13) پھر نماز مکمل کریں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اَلَاۤ اِلَی اللّٰہِ تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿الشوریٰ ۵۳﴾ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 100 مرتبہ اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ﴿الفتح 1﴾ نماز مکمل کریں۔ کسی سے بات کیے بغیر سو مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پڑھ کر سجدے میں سر رکھ کر سو مرتبہ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ پڑھیں۔ انشاء اللہ سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے اس کی حاجت پوری ہوجائے گی‘ میری خود کی آزمودہ ہے۔ (سید نور عالم شاہ‘ شویکی شریف)

سو فیصد ذاتی آزمائے تجربات صرف عبقری کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ پچھلے تین سال سے پڑھ رہی ہوں‘ مگر لاہور میں رہتے ہوئے کبھی تسبیح خانہ نہیں گئی تھی‘ تقریباً ایک سال پہلے خواب میں تسبیح خانہ دیکھا‘ جب یہاں آئی تو میں حیران رہ گئی کہ میں

نے تو پہلے بھی یہ سب دیکھا ہوا ہے۔عبقری سے دیکھ کر کچھ اعمال آزمائے ہیں وہ لکھ رہی ہوں۔ **اعمال جن سے مجھے فائدہ ہوا:** جس شخص کی حفاظت درکار ہو' گیارہ مرتبہ یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ پڑھ کر اس پر پھونک ماردیں' اور اگر وہ شخص گھر سے باہر گیا ہو تو گیارہ مرتبہ یَاحَفِیۡظُ یَاسَلَامُ پڑھ کر اس پر پھونک ماردیں' تھوڑی دیر میں وہ شخص گھر واپس آجائے گا۔ خاص طور پر اگر آپ کسی کا انتظار کررہے ہوں۔ میرا آزمودہ ہے۔ **گمشدہ چیز:** اگر کسی کے پیسے وغیرہ غائب ہوجاتے ہوں تو اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ۔ 100 مرتبہ صبح 100 مرتبہ شام پڑھے تو پیسے وغیرہ گم نہیں ہونگے۔ میرا ذاتی آزمودہ ہے۔ **مشکل حل:** جب سخت مشکل آجائے اور دل سے حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ پڑھا جائے لاتعداد مرتبہ' فوری مشکل حل ہوجائے گی۔ ذاتی آزمودہ ہے۔ **اگر کوئی سخت بیمار ہو:** اگر کوئی سخت بیمار ہو اور ڈاکٹرز نے جواب دے دیا ہو تو یہ عمل بار بار کرنا ہے اور دم کرکے پانی بھی پلانا ہے' بار بار مریض کو پہلے بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پھر سات مرتبہ درود شریف پھر بسم اللہ پوری پھر سورۂ فاتحہ پھر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ جتنی لگن سے کریں گے اور دم کرتے جائیں گے اور پانی دم کرکے پلاتے جائیں گے ان شاء اللہ مریض جلد سے جلد گھر آجائے گا اور دوبارہ اتنی نازک حالت نہیں ہوگی۔ ان شاء اللہ۔ میرا ذاتی آزمودہ ہے۔ میں گھر میں اکثر درس لگا کے رکھتی ہوں' جب درس لگا کر اسائنمنٹ تیار کرتی ہوں تو اسائنمنٹ بہت جلدی تیار ہوجاتی ہے۔ آزمودہ ہے۔ (مسز عروبہ حسین)

ایک وظیفہ اور ناممکن ممکن ہوگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ اچانک کسی کے ذریعے پڑھنے کو ملا اور میں خوش قسمتی سمجھتی ہوں کہ بذریعہ خط آپ سے بات کررہی ہوں' آپ کا میگزین نہایت پرتاثیر' پربہار اور اس پرفتن دور میں اس قندیل کی مانند ہے جو روحانی' جسمانی' ذہنی بالیدگی کو دوام عروج بخشتی ہے۔ پہلی بار میگزین پڑھا' ہر تحریر روح کو منور کرتی چلی گئی۔ اللہ آپ کو صحت' سلامتی' تندرستی' سکون واطمینان قلب اور دونوں جہاں کی وسعت عطا فرمائے۔ آمین!

آج سے آٹھ سال پہلے مجھے Osterpenia ہوا تھا' چلنا پھرنا ختم ہوگیا تھا' علاج چلتا رہا لیکن ڈاکٹر نے مجھے آپریشن بتایا تھا کیونکہ ٹانگوں کے گولے Sockt تقریباً ختم ہوگئے تھے لیکن میں نے ہر وقت درود ابراہیمی' درود خضری اور درود تاج کا ورد اور اکیس سو بار روزانہ یَاسَلَامُ پانی پر پڑھ کر دم کرکے پینا شروع کیا' تندرست ہونے میں تھوڑا وقت لگا کیونکہ یہ لاعلاج مرض قرار دیا جاچکا تھا۔ اب میں ستر فیصد سے زائد تندرست ہوچکی ہوں۔ آپ یہ عمل اپنے میگزین میں ضرور چھاپیے گا۔ میں بیماری کی حالت میں دلائل الخیرات روزانہ پڑھتی رہی اور اللہ نے کرم کردیا۔ (ا۔لاہور)

چہرے کی شادابی کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا سایہ تاقیامت امت مسلمہ پر قائم رکھے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے آپ کے درس میں تلبینہ کے فائدے سنے تھے' میرے معدہ میں بہت زیادہ جلن اور تیزابیت ہوتی تھی' میں کھانا کھا کر ایک لقمہ بھی لیتی تھی تو جلن شروع ہوجاتی اور رات کو میں بالکل بھی کھانا کھا کر سو نہیں سکتی تھی۔ میں نے تلبینہ پابندی سے صبح وشام دوپہر کو کھانا شروع کیا' جلن اور تیزابیت کی وجہ سے میرے چہرے کا رنگ زرد ہوچکا تھا' مسلسل ایک ماہ کے استعمال سے جلن اور تیزابیت بالکل ختم ہوچکی جیسے تھی ہی نہیں۔ تلبینہ بنانے کیلئے جَو کے دلیہ کو دودھ میں پکاتی اور اور چینی کی جگہ شہد ڈالتی تھی۔ **چہرے کی جلد شادابی کیلئے:** آزمودہ نسخہ پسی ہوئی پھٹکڑی حسب ضرورت لیکر عرق گلاب مکس کریں اور رات کو آدھا گھنٹہ لگا کر پھر منہ دھولیں' چہرے کے داغ دھبے دور ہوجائیں گے' چنددن عمل کرنے سے چہرہ نکھر جائے گا۔ **داغ ایسے دور کہ سب حیران!:** میں جب بھی کپڑے دھوتی ہوں تو مسلسل بیت الخلاء والی دعا پڑھتی اور نیت یہ کرتی ہوں کہ کپڑوں سے داغ دھبے اور گناہوں کے اثرات اور جراثیم ختم ہوجائیں۔ میرا چھوٹا بھائی ورکشاپ میں کام کرتا ہے' اس کے کپڑوں پر میں نہ بلیچ استعمال کیا اور نہ ہی ہاتھ سے ملے بس یہی دعا پڑھتی رہی' اس دعا کی وجہ سے امید سے زیادہ کپڑے صاف ہوئے کہ میری بہن بھی حیران ہوگئی چونکہ وہ بلیچ کے بغیر کپڑے نہیں دھوتی اور جب تک ان کپڑوں کو بلیچ میں نہ ڈالا جائے کپڑے بالکل بھی صاف نہیں ہوتے۔ (حمیرا' جھنگ)

ہمارے گھر کے تین آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ آپ اسی طرح دکھی انسانیت کی مدد کرتے رہیں۔ میں نے قارئین کے سوال قارئین کے جواب میں اپنا ایک مسئلہ بھیجا تھا' ایک قاری نے اس کا روحانی علاج بتایا' وہ میں باقاعدگی سے کررہا ہوں کافی فرق ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے آپ کی ایک دوائی ''نوجوان شفاء'' دفتر ماہنامہ عبقری سے لے کر استعمال کی' اس کے استعمال سے میری کمر میں درد رہتا تھا اب بالکل بھی نہیں ہے اور مجھے احتلام کی شکایت تھی وہ اس کے استعمال سے دور ہوگئی۔ میں تین اپنے گھر کے آزمودہ نسخے قارئین کیلئے بھیج رہا ہوں جو بھی یہ نسخہ استعمال کرے گا ان شاء اللہ فائدہ پائے گا۔ **جلے ہوئے کا نسخہ:** رتن جوت ایک تولہ' مشک کافور ایک تولہ' سندور ایک تولہ' موم ایک تولہ' سرسوں کا تیل پانچ تولہ۔ تمام اجزاء کو سرسوں کے تیل میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں اور تین چار بار ابال لیں' اتار کر ٹھنڈا کرلیں اور زخم پر لگائیں ان شاء اللہ زخم چند دن میں ٹھیک ہوجائے گا۔ **چنبل کی دوا:** آک کے پتے دوعدد' ارنڈ کے پتے دوعدد' نیم کے پتے دوعدد' بوڑھ کے پتے دوعدد' نیلا کے دانے چند عدد' بال تھوڑے سے' گندم ایک پاؤ' سرسوں کا تیل آدھ پاؤ۔ تمام اجزاء کو برتن میں ڈال دیں اور چولہے پر رکھ کر اوپر سے ڈھانپ دیں اور اچھی طرح سے تمام اجزاء جلا دیں اور نیچے اتار کر اس کو پیس لیں اور سرسوں کے تیل میں ملا کر چنبل پر لگائیں۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

عبقری وہ رسالہ ہے جو لوگوں کو روحانی سکون کے ساتھ ساتھ جسمانی سکون بھی مہیا کررہا ہے۔ میں عبقری رسالہ بہت شوق و ذوق سے پڑھتا ہوں اور اس کی ہر کاپی سنبھال کر رکھتا ہوں۔ کیونکہ یہ کسی وقت اور کسی موقع پر بھی کام آسکتا ہے۔ عبقری کی خدمات کو دیکھتے ہوئے میں اپنا ایک بہت آزمودہ اور بے خطا ٹوٹکہ بتانا چاہتا ہوں۔ اگر کسی کو کمر میں چک آجائے تو کسی ایسے شخص کو تلاش کریں جو الٹا پیدا ہوا ہو اس سے اپنی کمر پر درد والے مقام پر پاؤں سے سات مرتبہ ایڑھی سے پانچ سے چھ منٹ دبوائیں۔ میرا بارہا کا آزمودہ ہے کہ ایک سے دو دن میں چک کے درد کا نام ونشان نہیں بچے گا۔ (نبیل رضا' کراچی)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ: ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہر گز نہ کریں۔** 46

اجوائن اور کلونجی سے پیچش ختم: پیچش کی صورت میں اجوائن تین ماشہ اور کلونجی ایک ماشہ ملا کر ہمراہ دہی استعمال کرنے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔

حضرت حکیم صاحب کی اندرون سندھ آمد

محمد احمد نور مجذوبی، لاہور

قسط نمبر 1

26 فروری بروز جمعة المبارک حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم روحانی اجتماع سکھر کیلئے لاہور سے صبح چھ بجے پی آئی اے کی فلائٹ سے تشریف لے گئے۔ لاہور ایئرپورٹ آمد پر مخلصین اور عقیدت مندوں نے حضرت حکیم صاحب کا پرتپاک استقبال کیا اور بڑے خلوص کے ساتھ حضرت حکیم صاحب کو لاہور ایئرپورٹ کے اندر لے کر گئے۔ لاہور ایئرپورٹ کے سٹاف نے حضرت دامت برکاتہم سے مصافحہ کیا اور دعا کی درخواست کی۔ فلائٹ چونکہ کچھ لیٹ تھی تو ویٹنگ ایریا میں انتظار فرمایا۔ وہاں پر حضرت حکیم صاحب نے ساتھ جانے والے احباب کو متوجہ کیا کہ فارغ بیٹھنے کی بجائے لوگوں کو روحانیت کی طرف متوجہ کریں۔ وہاں پر سب سے پہلے حضرت حکیم صاحب نے خود بیٹھے ہوئے مسافروں سے باتیں شروع کیں اور انہیں روحانی اعمال کے فوائد بتانے شروع کیے، جس پر بہت سارا مجمع متوجہ ہوگیا اور بڑا پرنور ماحول بن گیا اور لوگ حضرت حکیم صاحب کی شخصیت سے خوب متاثر ہوئے کیونکہ آج سے پہلے شاید کسی نے لاہور ایئرپورٹ کے ویٹنگ روم میں وقت کو اتنا قیمتی نہ بنایا ہو۔ فلائٹ ڈائریکٹ نہ ہونے کی وجہ سے حضرت حکیم صاحب کو پہلے اسلام آباد اترنا' کچھ دیر اسلام آباد میں قیام کیا' اسلام آباد کے عقیدت مند تعلق والے ساتھیوں نے وہاں بھی حضرت حکیم صاحب کو خوب ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اسلام آباد ایئرپورٹ کا بہت زیادہ سٹاف تسبیح خانہ سے تعلق رکھنے والا تھا جس کی وجہ سے وہاں پر بھی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوگیا کیونکہ حضرت حکیم صاحب کی طبیعت پروٹوکول کی نہیں ہے لیکن اس کے باوجود بھی عقیدت مندوں نے والہانہ محبت کا اظہار کیا۔ اسلام آباد ایئرپورٹ کی وی وی آئی پی ویٹنگ میں انتظار کرتے ہوئے حضرت حکیم صاحب کی ملاقات' عطاالحق قاسمی (سینئر صحافی' چیئرمین پی ٹی وی) اور چیئرمین واپڈا ظفر محمود سے بھی ملاقات ہوئی۔ عطاالحق قاسمی سے ملاقات کے دوران جب عبقری کی سرکولیشن کی جب بات آئی تو عطاالحق قاسمی نے بڑے تعجب کا اظہار کیا کہ اس دور میں بھی کوئی رسالہ اتنا پڑھا جاتا ہے۔ وقت کی قلت کی وجہ سے ملاقات کو بڑا مختصر کرنا پڑا۔ پھر حضرت حکیم صاحب نے پاکستان کے بڑے پبلشر جو اس وقت عبقری بھی پرنٹ کررہے ہیں ابن الحسن سے موبائل پر بات کرائی ان کی بات سن کر عطاالحق قاسمی نے تسلی اور حیرت کا اظہار کیا اور دعاؤں سے نوازا۔ وہاں سے سکھر کیلئے جہاز میں بیٹھے تقریباً 12:30 پر حضرت حکیم صاحب کی سکھر آمد ہوئی۔ آپ سیدھا دارالعلوم سکھر تشریف لے گئے۔ سکھر آمد پر جامعہ دارالعلوم سکھر کے مہتمم مولانا نذیر احمد نے حضرت حکیم صاحب کا پرخلوص استقبال کیا اور حضرت حکیم صاحب کی سکھر آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا' ان کا یہ کہنا تھا کہ سکھر اور اندرون سندھ کی عوام آپ کی آمد کیلئے بہت منتظر ہوتی ہے اور انہوں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے حضرت حکیم صاحب سے ہر ماہ سکھر آنے کی پرخلوص درخواست کی۔ وہاں پر موجود مجمع کی طلب اور دلچسپی کو دیکھتے ہوئے حضرت حکیم صاحب نے مختصر کھانے کے بعد درس شروع فرمادیا۔ اندرون سندھ اور کراچی سے ایک کثیر مجمع بشمول خواتین آیا ہوا تھا۔ (خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ انتظام تھا' کیونکہ جگہ کی کمی ہونے کی وجہ سے خواتین کو قیام کی اجازت نہیں تھی ان کیلئے خصوصی بسوں کا فری انتظام کیا گیا تھا جو انہیں لے کر جاتیں اور آتیں تھیں) مردوں کیلئے تین دن کے وسیع قیام وطعام کا بہترین انتظام تھا۔ تقریباً سوا دو گھنٹے کے درس، دعا اور ذکر کے بعد دوپہر کا لنگر کھلایا گیا۔ آئے ہوئے مجمع کے اوقات کو قیمتی بنانے کیلئے عصر کی نماز کے بعد ختم خواجگان (ذکر خاص) اور خصوصی دعا حضرت حکیم صاحب کے جانشین حضرت مولانا مفتی محمد ولید الرشیدی (استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ قدیم، لاہور) نے کروائی۔ دعا کے بعد مجمع کو انفرادی مسنون اعمال میں لگا دیا' لوگ مختلف علاقوں سے مسلسل آرہے تھے' نماز مغرب کے فوری بعد حضرت حکیم صاحب کے درس کی دوسری نشست شروع ہوگئی جس میں حضرت حکیم صاحب نے وضو اور وضو کے بچے ہوئے پانی کی روحانی اور جسمانی برکات بڑی تفصیل کے ساتھ بتائیں جس پر وہاں موجود مجمع بہت زیادہ متاثر ہوا کہ آج تک وضو کی اتنی برکات کسی نے نہیں بتائیں اور اس انداز میں کسی نے بھی وضو کو نہیں بیان کیا۔ مجمع نے موقع کو غنیمت جانتے ہوئے دور حاضر کی ایک بہت بڑی پریشانی ''رشتوں کا نہ ہونا'' کے بارے میں حضرت حکیم صاحب سے سوال کیا؟ حضرت حکیم صاحب نے بارہا کا آزمودہ ایک روحانی ٹوٹکہ ان کو دیا۔ روحانی ٹوٹکہ درج ذیل ہے۔

جس لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہورہی ہو یا کوئی کسی بھی قسم کا مسئلہ ہو اس کے وزن کے برابر چاول لیں' چاول کچے ہوں' ٹوٹا چاول سستے لیں' ان چاولوں میں سے ایک مٹھی چاول علیحدہ کرلیں۔ اس کے ہر دانہ پر اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھیں۔ صرف گھر کے افراد پڑھیں۔ ایک فرد پڑھیں یا چند افراد' لیکن ہر چاول پر پڑھنا ضروری ہے۔ اس مٹھی کو تمام باقی چاولوں میں مکس کرلیں پھر یہ تمام چاول دریا' نہر' تالاب جہاں مچھلیاں ہوں وہاں ڈال دیں۔ **نوٹ:** گندے پانی میں ہرگز نہ ڈالیں' شفاف اور ایسا پانی جہاں مچھلیاں ہوں۔ یہ عمل ایک بار' تین بار' پانچ بار' سات بار اس سے زیادہ بار بھی کرسکتے ہیں۔ تجربات بتاتے ہیں کہ زیادہ بار کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ مجبوراً ضرورت پڑے تو کرسکتے ہیں۔ اس وظیفے کے پڑھنے کی بدولت بڑی عمر کی لڑکیاں جو اپنی شادی سے ناامید ہوگئی تھیں اللہ کے فضل سے ان کی بھی شادیاں ہوگئی ہیں اور اپنے گھروں میں خوش و آباد ہیں اور لوگوں کے بہت کام ہوئے مشکلیں ٹلیں' پریشانیاں دور ہوئیں۔ جتنی عمل میں توجہ زیادہ ہوگی اتنا زیادہ نفع ہوگا۔ اتنی بندشیں' سفلی عمل' بیماریاں اور مشکلات زیادہ جلدی ختم ہونگی۔ درس لمبا ہوتا جارہا تھا' مجمع کی طلب بڑھتی جارہی تھی' بڑی مشکل سے حضرت حکیم صاحب نے مجمع سے اگلی صبح دوبارہ ملاقات کا وعدہ کرتے ہوئے اور مزید ان کو تسبیح خانہ کے فیض سے سیراب کرنے کی تسلی دے کر نشست کو دعا اور ذکر کے بعد ختم کیا لیکن لوگ کہاں اس موقع کو ہاتھ جانے جانے دینے والے تھے عشاء کی نماز اور کھانے کے بعد مجمع کی لمبی قطار لگ گئی ملاقات کیلئے۔

اگلی صبح بروز ہفتہ بعد از نماز فجر سورۂ یٰسین کا ورد ہوا اور پھر حضرت حکیم صاحب کے درس کی تیسری نشست شروع ہوئی۔ اس نشست میں حضرت حکیم صاحب نے روح اور جسم کے تعلق کو نہایت انوکھے اور آسان انداز میں درس فرمایا۔ جس کو موجود مجمع نے بہت زیادہ سراہا۔ اس تمام مجمع میں کثیر تعداد میں تاجر' صنعت کار' سیاسی شخصیات' صحافی' زمیندار' مزدور' دینی طلباء اور علماء کرام بھی شامل تھے۔ یہ درس تقریباً دو گھنٹے ہوا۔ اس کے بعد مجمع کو ناشتہ کروایا گیا۔ درس کے بعد ایک نشست شروع ہوئی جس میں لوگوں نے اپنے روحانی وطبی ٹوٹکے بتائے۔ حضرت حکیم صاحب درس اور ناشتہ کے بعد صاحب عزیمت بزرگ سائیں عبدالجبار صاحب سے ملاقات کیلئے درگاہ نورو گوٹھ تشریف لے گئے۔ سائیں عبدالجبار صاحب اور ان کے بیٹوں نے حضرت حکیم صاحب کا استقبال کیا۔ سائیں عبدالجبار نے حضرت حکیم صاحب کے ساتھ گئے ہوئے احباب کو حضرت حکیم صاحب کے کام اور روحانی مقام کے بارے میں بتایا اور ایک بات فرمائی کہ ''مقام والا ہی مقام والے کو پہچانتا ہے' تم لوگوں کو اس بندے کی قدر نہیں ہے اور جو کام یہ کررہے ہیں تمہیں اس کام کی برکت ومقام کا اندازہ نہیں۔'' (جاری ہے)

ہوں، تہجد کے بعد تین چار گھنٹے عبادت کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ میری ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آنے والا رمضان تسبیح خانہ میں گزارنے کی نیت ہے۔

گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

وہ ہمسائی ہمارے گھر آئی بیگم کو ساری بات بتائی۔ میں نے انہیں بتایا کہ آپ یہ وظیفہ پڑھیں انشاء اللہ آپ کا زیور مل جائے گا۔ غریب لوگ تھے، رورو کر بہت پریشان تھے۔ میرے کہنے پر ماں اور بیٹی نے یہ وظیفہ شروع کر دیا۔ اگلے روز ہی وہ ہمارے گھر آئیں آکر کہا کہ زیور مل گیا۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو ہمیشہ صحت وتندرستی کے ساتھ ایمان کی سلامتی عطا فرمائے۔ عبقری کی وساطت سے آپ سے تقریباً چھ سات ماہ سے تعلق ہے۔ میرا سب سے زیادہ آزمودہ جو عبقری میں ہر ماہ چھپتا ہے ''گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا راز'' ہے اب میں اصل واقعہ کی طرف آتا ہوں پچھلے ہفتہ میرے کزن کی بیٹی کی شادی تھی ہم سب گھر والوں نے شادی میں تین دن شرکت کرنا تھی۔ پہلے دن جب شادی والے گھر میں جانا تھا تو میری بیگم نے تیار ہونے کے بعد اپنی سونے کی چوڑیاں نکالنی چاہیں جب بیگم نے چوڑیاں دیکھیں وہ وہاں موجود نہیں تھیں۔ بیگم نے مجھے کہا کہ یہاں تو چوڑیاں نہیں ہیں میں نے کہا کہ اچھی طرح دیکھو وہیں ہوں گی۔ وہ چوڑیاں اپنی الماری کے خانے میں کپڑوں کے نیچے رکھتی ہے لیکن الماری کا خانہ سارا خالی کر کے دیکھ لیا لیکن چوڑیاں نہیں ملیں پھر جہاں جہاں چوڑیاں رکھ سکتے تھے وہاں ڈھونڈا لیکن لاکھ ڈھونڈنے کے بعد بھی چوڑیاں نہیں ملیں ہم بہت پریشان ہوئے میں نے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کر دیا اور بیگم کو بھی کہا کہ وہ بھی پڑھے انشاء اللہ مل جائیں گی۔ پھر ہم نے تین دن پریشانی کی حالت میں شادی میں شمولیت کی پھر تین چار دن بعد بیگم نے دوسری الماری میں گرمیوں کے کپڑے الگ کر کے رکھے تھے اس نے وہ کپڑے نکالے الگ الگ کر کے دیکھے تو اس میں چوڑیاں مل گئیں ہم بہت خوش ہوئے اور خدا کا شکر ادا کیا۔ اس وظیفے کی بدولت ہمیں چوڑیاں مل گئیں۔

ابھی دو تین روز گزرے تھے کہ ہمارے سامنے والے پڑوسیوں نے گھر شفٹ کرنا تھا ان کا سامان رات کے وقت نئے گھر شفٹ ہو گیا، تھوڑا سا سامان رہ گیا۔ انہوں نے اپنے ہمسائیوں کے گھر رکھ دیا کہ اگلے دن لے جائیں گے، گھر جا کر انہوں نے سارا سامان رکھا، اس میں انہوں نے ایک لکڑی کی چھوٹی سی الماری میں ایک ڈبیہ میں تھوڑے سے زیور رکھے تھے، وہ الماری پڑوسی کے گھر رکھوائی تھی، وہ الماری منگوا کر اس میں وہ ڈبیہ دیکھی وہ اس میں نہیں تھی، انہوں نے جا کر اُن سے پوچھا کہ اس الماری میں ایک ڈبی تھی وہ تو آپ نے نہیں دیکھی انہوں نے کہا نہیں۔ ہمسائی نے کہا کہ اس ڈبی میں زیور تھا، غریب لوگ تھے، بہت پریشان ہوئے لیکن ہمسائی نے کہا کہ آپ کا سامان جیسے رکھا تھا، ویسے ہی رکھا رہا ہم نے نہیں چھیڑا لیکن سامنے والی ہمسائی کا شک تھا کہ ڈبی انہوں نے ہی لی ہے لیکن بار بار پوچھنے پر انہوں نے انکار ہی کیا۔ پھر وہ ہمسائی ہمارے گھر آئی بیگم کو ساری بات بتائی۔ میں نے انہیں بتایا کہ آپ یہ وظیفہ پڑھیں انشاء اللہ آپ کا زیور مل جائے گا۔ غریب لوگ تھے، رورو کر بہت پریشان تھے۔ میرے کہنے پر ماں اور بیٹی نے یہ وظیفہ شروع کر دیا۔ اگلے روز ہی وہ ہمارے گھر آئیں آکر کہا کہ زیور مل گیا۔ بیگم نے پوچھا کیسے ملا؟ انہوں نے بتایا کہ ساتھ والے پڑوسیوں نے صبح ہی فون کیا کہ ہمارے گھر آئیں آپ سے کام ہے، جب میں ان کے گھر گئی تو انہوں نے کہا کہ یہ ڈبی بچے لیے پھر رہے تھے۔ اس میں یہ کانٹے اور انگوٹھی تھی ہمیں پتہ نہیں کہ یہ اصلی ہے یا نقلی، کیا یہ آپ کے زیور ہیں؟ میں نے کہا ہاں! یہی ہمارا زیور ہے۔ اس سے پہلے متعدد بار پوچھنے پر انہوں نے انکار ہی کیا تھا اور آج پندرہ دن بعد بلا کر خود ہی زیور دے دیا۔ میں نے انہیں کہا کہ باجی آپ یہ وظیفہ پڑھتی رہیے۔ آپ کے اور بھی مسائل حل ہو جائیں گے۔ (تابش محمود، لاہور)

گمشدہ چیزیں مل جاتی ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے چار سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں۔ میری عمر 72 سال ہے۔ میں رسالہ میں موجود وظائف پڑھتی رہتی ہیں۔ بوڑھی خاتون ہوں اکثر چیزیں رکھ کر بھول جاتی ہوں، پہلے لاکھ ڈھونڈنے سے بھی نہ ملتیں تھیں مگر جب سے عبقری میں سے دیکھ کر وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کیا ہے مجھے چیزیں جھٹ پٹ مل جاتی ہیں۔ لوگ میری عزت کرتے ہیں۔ اکثر لوگوں کو بھی بتاتی ہوں ان کے کام بھی اس وظیفے سے ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ میں آپ کے درس بہت شوق سے سنتی ہوں، سورۂ فاتحہ ایک بار، سورۂ اخلاص تین بار، اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھتی ہوں۔ سارا دن سورۂ کوثر پڑھتی

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں، آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں، انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

قارئین اصلاح فرمالیں!

قارئین! حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی آرٹیکل **''گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا راز''** میں ایک وظیفہ دیا گیا ہے جو کہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ چند شمارے پہلے غلطی سے یَارَبَّ مُوسٰی یَارَبَّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ شائع ہو گیا۔ اصل وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ قارئین اصلاح فرمالیں! (ادارہ)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

بھی ہیں یا نہیں کیونکہ ان کا سلوک ہی ایسا تھا، مجھے کہیں آنے جانے کی اجازت نہیں، کوئی میری دوست نہیں، ایک دوست تھی وہ دو تین دفعہ ہمارے گھر آئی پھر امی نے اسے کہہ دیا کہ آئندہ سے ہمارے گھر نہ آنا۔ امی اور ابو موڈ ہو تو بلا لیتے ہیں، اگر میں کبھی بلالوں تو کہتے اپنے کام سے بلا لیتی ہو، گزشتہ کئی سالوں سے ایک سوٹ تک نہیں بنا کر دیا تھا۔ اب تک چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہاتھ اٹھا لیتے تھے۔ ان کا رویہ کیسا تھا آگے آپ خود سمجھ لیں۔ میں نے بی اے کیا ہوا تھا، پھر ابو کے دوست کے سکول میں ٹیچر کی آفر ہوئی، اس دن ابو موڈ میں تھے تو انہوں نے اپنے دوست کے کہنے پر ہاں کر دی۔ اس لیے مجھے اجازت مل گئی۔ میری تنخواہ 18 سو روپے تھی لیکن میں نے پھر بھی باری باری سب بہنوں کو کپڑے لے کر دیئے، چھوٹے بھائی کو عید کے کپڑے، جوتے وغیرہ لے کر دیئے۔ پھر میں نے سکول جانا چھوڑ دیا۔ میں کئی دفعہ سخت بیمار ہوئی مگر مجھے دوائی لا کر نہ دی گئی۔ میری امی نے پورے ننھیال میں مجھے بدنام کیا ہوا تھا کہ یہ نکمی، کام چور، بدزبان ہے۔ حالانکہ میں نے کبھی ان کے سامنے زبان درازی نہیں کی۔ ہر وقت طعنے، میرا دل چاہتا تھا کہ میں مر جاؤں اور میں نے خود کو ختم بھی کر لینا تھا مگر پھر ایک دن میرا چھوٹا بھائی نا معلوم کہاں سے عبقری گھر لایا۔ میں نے ایسا ہی پڑھا تو مجھے لگا اللہ نے میرے لیے عبقری کی صورت رحمت کا فرشتہ بھیج دیا ہے۔ میں نے اس میں سے دیکھ کر اعمال کرنے شروع کر دیئے اور اپنی بیماریوں کے علاج کیلئے کچھ ٹوٹکے آزمائے لاجواب فائدہ ہوا۔ مختلف اعمال کے ساتھ ساتھ میں ہر ماہ روحانی محفل بھی کرتی۔ جیسے جیسے میں روحانی محفل کر کے اللہ کے حضور سربسجود ہوتی اور اپنے والدین کا رویہ درست ہونے کی دعائیں کرتی۔ صرف پانچ ماہ کے بعد ہی میرے والدین کا رویہ تبدیل ہونا شروع ہو گیا، مجھے روزانہ خود بلاتے، میرے ساتھ مختلف گھر کی باتیں کرتے۔ میرے بنائے کھانے کی تعریفیں کرتے ہیں۔ میں اکثر سوچتی ہوں کہ یہ میرے وہی والدین ہیں۔ میرے ابو اب باہر سے آتے ہوں سب بہن بھائیوں کیلئے کچھ نہ کچھ کھانے کو لے کر آتے ہیں اور سب کو دینے کے بعد چھپا کر مجھے تھوڑا زیادہ دیتے ہیں۔ روزانہ آتے جاتے میرے سر پر پیار دیتے ہیں، گال تھپھاتے ہیں۔ قارئین! یہ تھی میری کہانی! آپ کی بھی کوئی کہانی ہے اس رحمت کے فرشتے (عبقری) سے آپ کو کوئی فائدہ ہوا ہو تو دفتر ماہنامہ عبقری ضرور لکھیے، آپ کی لکھی چند لائنوں سے لاکھوں کا فائدہ ہوتا اور بے شک ہوتا ہے۔ (سویرا متین، راولپنڈی)

آئیے رمضان میں دکھی انسانیت کے دکھ بانٹیں

عبقری رمضان کیلنڈر 2016ء نئے وظائف نئے آزمودہ ٹوٹکوں کے ساتھ

☆رمضان میں گھریلو الجھنوں سے نجات پانے کے انوکھے آسان اور آزمودہ بھید☆ایک رمضان جو سارے سال کے دکھ لے گیا☆ایک ایسا رمضان جو ساری زندگی کے دکھوں کا مداواہ بن گیا☆ایک ایسا عمل جس کے کرنے سے موت کے وقت کلمہ نصیب ہو۔☆تین سیکنڈ کا عمل اور چودہ کروڑ نیکیاں☆ایک ایسا آسان عمل جو اللہ سے پہاڑ سے بڑی حاجات پوری کروادے۔☆شادی کی بندش فوری ختم' انوکھا عمل جو سالہا سال سے گھر بیٹھی بیٹیوں کے لمحوں میں رشتے کروادے کیلنڈر میں پڑھیں☆ایک ایسا شربت جو بنانے میں بالکل آسان لیکن روزے کی کمزوری اور نڈھالی ختم ☆آسان ٹوٹکے سے روزہ میں پیاس کا احساس بالکل ختم ☆مختصر روحانی وظیفہ' پانچ منٹ پڑھیں اور سات نسلوں کے رزق اور مالداری کے فیصلے کرائیں☆رزق کے دروازے کھلوانے کا تیر بہدف عمل☆معرفت الٰہی پانے کا مراقبہ ☆بروز قیامت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یقینی شفاعت اور ساتھ پایئے (انشاء اللہ) آسان درود شریف سے☆ کچن کی چند چیزیں اور سارا دن بھوک پیاس بالکل ختم☆ آگ برستی دھوپ' جسم جھلساتی لُو اور آپ رہیں فریش ایسے جیسے دسمبر کی ہو دھوپ' بارہا کا آزمودہ آسان گھریلو ٹوٹکہ!☆ کھجور سے روزہ افطار کرنا سنت ہے مگر طریقہ ایسا آسان کہ سارا دن نہ بھوک لگے نہ پیاس اور نہ ہوں آپ نڈھال☆صدقہ فطر ادا کرنا سنت ہے' مگر کیسے؟ جانیے عبقری کیلنڈر میں۔☆ روزے کے دوران ایک وظیفہ اور دل کی ساری مرادیں پوری☆اس کے علاوہ کیلنڈر میں اور بہت کچھ۔۔۔! بہترین صدقہ جاریہ یا گفٹ کریں۔ پبلسٹی اور مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے خصوصی جگہ (تعارفی قیمت صرف **25** روپے) (زیادہ تعداد میں لینے والوں کیلئے خصوصی رعایت)

عبقری کا انٹرنیشنل تحریری مقابلہ

عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری

اول انعام: 30 ہزار
دوئم انعام: 20 ہزار
سوئم انعام: 10 ہزار

اسلاف اور اکابر کے کم از کم تیس یا پچاس واقعات جس میں عدم برداشت کا خاتمہ' برداشت کا ثبوت اور مختلف طبقات' فرقوں' زبانوں' قوموں' نسلوں اور مسالک اور مذاہب کے ساتھ رواداری سے متعلق لکھ کر بھیجیں۔ آپ کے علاقے میں کوئی عالم کسی بھی مسلک کے، کوئی پیر، کوئی وڈیرا یا کوئی بڑا آدمی یا کسی چھوٹے آدمی نے برداشت کا مظاہرہ کیا ہو اور مسلک یا گروہ کے نام پر آگ بجھ گئی ہو' آپ نے کتابوں میں' رسائل میں' جرائد میں' اخبارات میں کوئی واقعہ پڑھا ہو تو بھی لکھ سکتے ہیں۔ کم از کم تیس زیادہ سے زیادہ پچاس واقعات ہوں۔ ہمیں تمام تحریریں 29 جولائی 2016ء تک مل جائیں۔ واقعات تفصیلی ہوں مختصر نہ ہوں۔ مختصر واقعات قابل قبول نہ ہوں گے۔ نوٹ: موضوع کا خیال رہے صرف موضوع "عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری" ہو' اسی کے متعلق واقعات ہوں اور صرف واقعات ہی بھیجیں کوئی اصلاحی تحریر اور تقریر نہ ہو۔ مخلصین کی ایک ٹیم ایمانداری کے ساتھ اول دوئم اور سوئم کا فیصلہ بذریعہ قرعہ اندازی کرے گی اور ان کو گفٹ نقدی کی شکل میں بھیجے جائیں گے۔ تحریر اردو ہو اور کاغذ کی ایک سائیڈ پر ہو' واقعات مکمل حوالے یا سند کے ساتھ لکھیں۔ تحریریں بذریعہ ڈاک اور ای میل بھیجیں۔ ای میل: contact@ubqari.org

30 روزے 30 عبادتیں

رمضان المبارک کے ہر لمحہ کو کارآمد بنانے کا انوکھا مستند فارمولہ

تیس روزے تیس عبادتیں کتاب میں ہر روز کی ایک عبادت' جس میں حیرت انگیز اعمال جو مستند کتابوں سے چن چن کر پیش کیے جن کو کرنے والا کبھی نامراد نہیں ہوا۔ آپ کی نسلیں، رزق، عزت، برکت، روحانیت، دولت مالدار ہوں اور دکھوں' مصائب' مصیبتوں اور دنیا کی الجھنوں سے ہر دم محفوظ رہیں اور عبادات ایسی آسان جو ہر آدمی بخوشی کر سکے۔ اپنے رمضان کو بہترین اور شاندار رمضان بنانے کیلئے یہ کتاب ہر گھر اور سواری میں موجود ہو۔ اس رمضان کا بہترین گفٹ ابھی خریدیں اور بانٹیں بلکہ ضرور لیں ضرور تقسیم کریں۔

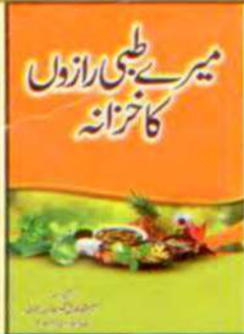
مہنگی ادویات سے چھٹکارا چاہتے ہیں یہ کتاب پڑھیں!

عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں' ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں' پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی پٹاری۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔









جھلستی گرمی اور سخت لُو کیلئے بہترین مشروب ٹانک اور زندگی کا ساتھ

عبقری لایا نبوی جڑی بوٹیوں کا تحفہ

مشروب عبقری افزا®

فطری اور نبوی ﷺ جڑی بوٹیوں کا سو فیصد خالص کشید شدہ عرقیات سے تیار شدہ

گرمی کا دشمن مشروب ٹھنڈک کا انوکھا انداز

کمزوری، خون کی کمی، گرمی کا برداشت نہ ہونا، روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پر اعتماد مشروب ہر عمر، ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ

تڑپاتی اور بے چین کر دینے والی گرمی میں ٹھنڈک کا دلفریب احساس

عبقری افزاء کا پہلا گھونٹ رگ رگ اور رواں رواں میں شامل ہو کر جسم کو تسکین اور راحت کا انوکھا رخ دے گا۔ یہی وہ مشروب ہے جو اعصابی تناؤ، پٹھوں کا کھچاؤ اور غیر متوازن غذاؤں کی وجہ سے جسم کی نڈھالی اور کمزوری کو فوری اور فطری طور پر ختم کرنے کیلئے دنیا میں ایسا فطری شفاء بخش مرکب نہیں۔

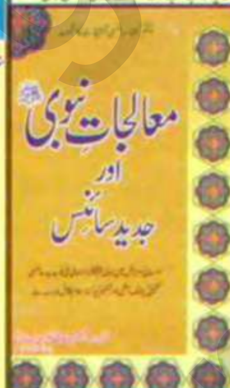
چہرے کا حسن ایسا کہ چاند، داغ دھبے کیل مہاسوں کا یہ مرکب انوکھا علاج۔ نوجوان اور خواتین کی جملہ گرمی کی بیماریوں کا آخری علاج

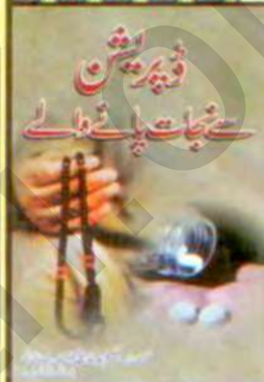
ذہنی ٹینشن، ڈیپریشن اور دباؤ کیلئے بہترین مشروب

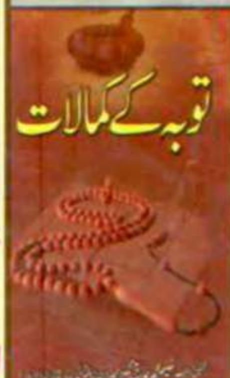
گرمیوں کی بیماریاں جیسے گرمی کی جلن، سوزش، سانس کا پھولنا، ہاتھ پاؤں میں جلن، پیاس کی شدت کا احساس، پسینے کی زیادتی، تپش، پسینے کی وجہ سے جسم سے سخت بدبو کا آنا، منہ کی خشکی، گھبراہٹ، بے چینی، بخار، قے، دل کا دھڑکنا، لولگنا، ضعف قلب اور معدہ، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا، دل ڈوب جانا، بھوک کا احساس ختم، گرمی سے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا، آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا، سونے کے بعد جسم ٹوٹا ٹوٹا رہنا، ان سب بیماریوں کیلئے

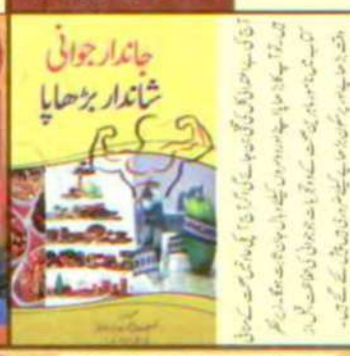
مشروب عبقری انوکھا تیر بہدف علاج

جھلستی گرمی، سلگتی پیاس اور شدت کی دھوپ کا مقابلہ صرف یہی مشروب کر سکتا ہے۔ رمضان میں افطار اور سحری میں اور عام دنوں میں دن میں چند بار کا استعمال آپ کے جسم کو تروتازہ رکھتا ہے۔ (قیمت:۔/180 روپے)



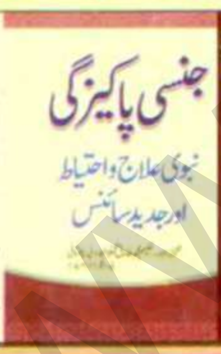












اگر آپ اپنا اور دوسروں کا رمضان شاندار بنانا چاہتے ہیں اپنی ایک مکمل تنخواہ یا اس میں سے ایک بہترین حصہ عبقری کیلنڈر اور کتاب "30 روزے 30 عبادتیں" پھیلانے میں لگادیں۔

جنت کے پودے دنیا میں لگائیں: عبقری کی کتب خود پڑھیں، احباب کو تحفہ کیلئے خرید کر دیں۔ ہر صاحب ذوق عبقری کی چھپنے والی کتب ... بے شمار لوگوں کے تجربات لاکھوں سے عبقری کی تحریریں پڑھ کر مشکلات اور مسائل حل ہو چکے ہیں ... آپ بھی تقسیم کریں اور مسائل حل کروائیں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد کراچی، ایبٹ آباد، مانسہرہ، کاغان، جوہڑی، ملتان (صرف درس) تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

قیمت فی شمارہ 45 روپے

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

ماہنامہ عبقری لاہور ® 120

جون 2016ء رمضان المبارک 1437ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

120 سال تک زندہ رہیے

جس کالج میں چاہیں داخلہ پائیں

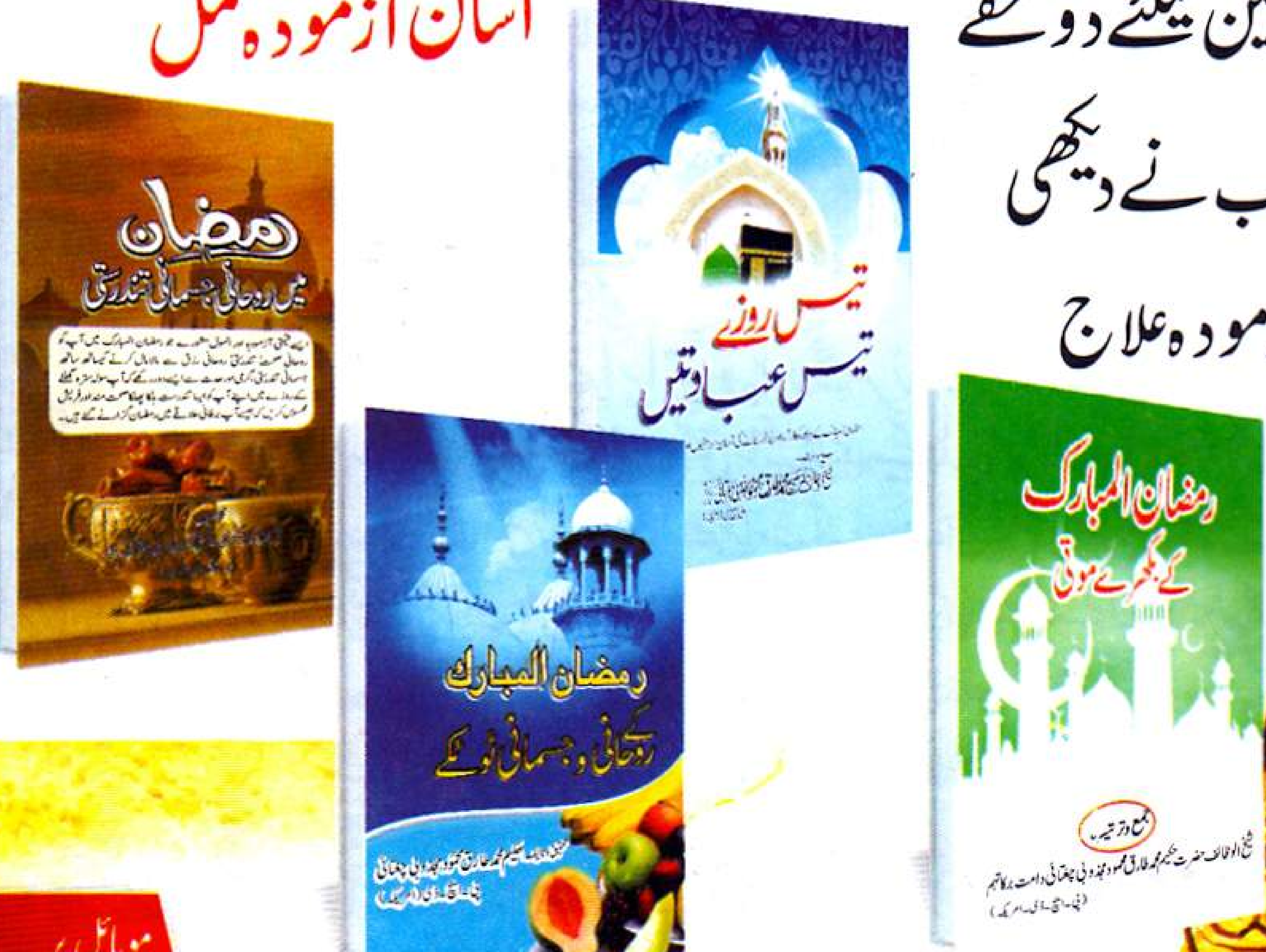
موجودہ طوفانی مہنگائی اور عبقری کا ساتھ

کاغذ، پرنٹنگ اور دیگر اخراجات اتنے بڑھے ہم پریشان ہوگئے! کیا رسالہ 50 کا ہو یا 55 کا؟ اپنی قیمتی رائے سے جلد از جلد آگاہ کریں

- افطاری کے بعد آدھا کپ پودینہ کا قہوہ اور اس کے کمال
- پاک فوج کے جوان کا سیاچن سے قارئین کے نام خط
- گرلز سکول میں مچایا جنات نے اودھم! چشم دید واقعہ
- آپ بھی دنیا کے کامیاب ترین انسان بن سکتے ہیں!
- حضرت خضرؑ سے ملاقات کے خواہشمند متوجہ ہوں!
- رمضان میں گرمی کا توڑ کرنے والی پانچ چیزیں
- جنگل میں رہنے والے کے قارئین کیلئے دو تحفے
- بوڑھے چرواہے کی نورانی قبر سب نے دیکھی
- کالے یرقان کا سستا ترین آزمودہ علاج

چٹ منگنی پٹ بیاہ!

آسان آزمودہ عمل



گھریلو مشکلات، الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

2 چیزیں رمضان میں ضرور پھیلائیں، آپ کیلئے، آپ کے عزیزوں کیلئے نہایت صدقہ جاریہ۔ ایک عبقری کیلنڈر دوسرا "30 روز سے 30 عبادتیں" کتاب

عبقری کتب و ادویات گھر بیٹھے منگوائیے: عبقری کتب اور ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیے۔ 0332-7552382

موبائل پر Follow Ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں۔

www.ubqari.org facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari

خبردار! عبقری کی ادویات ”طاقتی“ اور ”نشاطی“ کا نام رجسٹرڈ ہے‘ کوئی بھی اس نام سے کوئی دوائی تیار نہ کرے‘ ورنہ سخت قانونی چارہ جوئی کا سامنا کرے گا۔

(خاص نمبر)

جنات کا پیدائشی دوست

انوکھے راز حقیقی طلسماتی دنیا کے ہوش ربا انکشافات اور جناتی عجائبات اگست 2016 کے شمارے میں ملاحظہ فرمائیں!

”جنات کا پیدائشی دوست“ سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہر ماہ سینکڑوں ہزاروں خطوط اس مضمون سے نفع پانے کے ملتے ہیں جس میں بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آگیا‘ ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ جن کے خطوط ہر ماہ ماہنامہ عبقری میں چھاپے جاتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگست 2016 کا شمارہ ”جنات کا پیدائشی دوست“ خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں گے اور صالحین جنات سے ملنے والے انمول موتی عبقری کے قارئین کو پیش کریں گے۔ انوکھے حیرت انگیز راز سنسنی خیز ولولہ انگیز اور پر اسرار رموز میں گوندھی علامہ صاحب کی انوکھی سچی باتیں پڑھنا نہ بھولیں! جو آپ کو آہ اور واہ کہنے پر مجبور کرے کروٹ بدلنے پر عاجز کرے اور آپ کہہ اٹھیں کہ واقعی کائنات رازوں کا مجموعہ ہے۔ ایسے قیمتی انوکھے موتی جو ماورائی دنیا میں دلچسپی رکھنے والوں کو چونکا دیں اور نئی دنیا کے اچھوتے رازوں سے آشنائی دیں۔ گھریلو پریشانی، ناچاقی جھگڑے، تنگدستی، بیروزگاری، بے اولادی، اولاد کی نافرمانی، جادو، بندش، نظر بد سے فوری نجات چاہنے والے ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔

10 تحریریں اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے کتب کا گفٹ خاص آٹو گراف کے ساتھ

قارئین کیلئے خوشخبری! قارئین! آج ہی کاپی قلم اٹھایئے اور درج ذیل 10 موضوعات پر بہترین تحریریں بھیجیں۔ جس کی سب سے اچھی تحریر ہوگی قرعہ اندازی کر کے جیتنے والے کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کتب کا بہترین تحفہ اپنے آٹو گراف کے ساتھ دیں گے۔ تحریریں بھیجنے کیلئے موضوع درج ذیل ہوں گے۔ 1۔ آزمودہ ٹوٹکے! کاپی شدہ نہ ہوں‘ صرف آزمودہ ہوں۔ اگر واقعات کے ساتھ ہوں تو زیادہ پسند کیے جائیں گے۔ 2۔ کوئی ایسا نقش یا تعویذ جو کبھی خطا نہ ہوگیا۔ 3۔ کسی بھی گھریلو الجھن کیلئے آزمودہ وظیفہ۔ 4۔ کوئی مرض جسے سب نے لاعلاج قرار دیا ہو مگر ٹوٹکہ آزمایا اور بھرپور فائدہ ہوا۔ مکمل واقعہ کے ساتھ لکھیں۔ 5۔ جنات کے ساتھ بیتی سچی کہانیاں۔ 6۔ کوئی روحانی‘ پراسرار اور ماورائی علوم کا انکشاف۔ 7۔ دعاؤں اور بددعاؤں کے سچے واقعات۔ 8۔ افواج پاکستان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد کے واقعات۔ 9۔ کسان کے روزمرہ مسائل اور آزمودہ ٹوٹکے‘ واقعات کے ساتھ۔ 10۔ میاں بیوی میں محبت کا آزمودہ عمل۔ قارئین! جلدی کیجئے!۔ اپنے لفافہ پر انعامی تحریر ضرور لکھیں۔

رمضان حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ گزاریں

صحابہ کرامؓ و اہل بیتؓ‘ اولیاء کرام اور بزرگان دین رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کر لیتے تھے۔ رمضان کا پہلا عشرہ گزر چکا ہے باقی بچی قیمتی گھڑیوں با برکت لمحات‘ اصلاح نفس‘ تزکیہ باطن اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی صحبت اور زیر نگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ مزید رمضان المبارک کا روحانی دسترخوان صبح و شام تک کے اعمال۔ چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ نوٹ: حسب موسم بستر ہمراہ لائیں‘ جوتا بند نہ لائیں تاکہ وضو کیلئے سہولت رہے۔ سحری اور افطاری کا مکمل اور بہترین انتظام ہوگا۔ چوبیس گھنٹے بلاتعطل بجلی کی فراہمی ہوگی۔ نوٹ: اصل شناختی کارڈ اور فوٹو کاپی لازمی لائیں۔

خصوصی دعوت برائے اساتذہ‘ پروفیسرز اور سٹوڈنٹس

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ہمراہ چھٹیاں قیمتی بنائیں لاہور کے دل میں جیل روڈ پر چار کنال کے وسیع و عریض تسبیح خانہ جدید میں تمام تر سہولیات سے آراستہ۔ آپ صرف حسب موسم بستر ہمراہ لائیں۔ رمضان میں اساتذہ پروفیسر سٹوڈنٹس تاجر ہر شعبہ زندگی کے افراد تسبیح خانہ میں قیام کر کے اپنی چھٹیوں کو قیمتی بنائیں۔ اپنی چھٹیوں کو غفلت اور سستی میں گزارنے کی بجائے تسبیح خانہ میں حضرت حکیم صاحب کے زیر سایہ گزار کر قبولیت و مقبولیت کی مہر لگوائیں اور اپنی زندگی کو اعمال سے سنوارنے کے گر سیکھیں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد (صرف درس)

دبئی درس بعد از عید الفطر۔ پشاور درس۔ کوئٹہ درس۔ جگہ اور تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

ایبٹ آباد: 3 جون بروز جمعۃ المبارک دوپہر 1:30 بجے گرین شادی ہال مانسہرہ روڈ ایبٹ آباد **0322-4688313**

مانسہرہ: 3 جون بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز مغرب مرکزی جامع مسجد ایبٹ آباد روڈ مانسہرہ **0322-4688313**

کاغان: 4 جون بروز ہفتہ دوپہر 1 بجے سینیٹر سید مزمل شاہ ہاؤس چیف آف کاغان ویلج پوسٹ آفس کاغان **0322-4688313**

جبوڑی: 5 جون بروز اتوار صبح 9 بجے مولانا عبدالقیوم مرحوم جامع مکی مسجد جبوڑی ضلع مانسہرہ **0322-4688313**

ملتان: 10 جولائی بروز اتوار صبح 8 بجے 0322-4688313

صرف عشق اور محبت کرنے والے پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پاکستان کی پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں۔ (سلیبس اور نصابی نہ ہوں) برتن۔ نقش و نگار شدہ پرانے دروازے کھڑکیاں۔ شیڈ۔ اسلحہ (اسلحہ جو پرانا اور قابل استعمال نہ ہو) لکڑی۔ تانبے۔ کانسی۔ چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے۔ اینٹیں۔ ٹائلیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت با امان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بزرگ ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ! (ادارہ)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیجئے وہ بھی بغیر ٹوکن

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ عید الفطر کے تیسرے روز صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک تسبیح خانہ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور (نزد چوک منیر شہید شیخاں والی گلی) میں لوگوں سے صرف ملاقات فرمائیں گے۔ اجازت عام ہے۔ (درس نہیں ہوگا) 0322-4688313

اپنی نسلوں کے تحفظ‘ مشکلات سے بچنے‘ گھریلو الجھنوں سے نمٹنے‘ روحانی اور طبی فوری امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیں پڑھیں اور گفٹ کریں۔

عَبقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 11 | جلد نمبر 10 | جون 2016ء رمضان المبارک 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

جون 2016ء

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ 1020 روپے رجسٹرڈ ڈاک، بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہم نے پاکستان کا مطالبہ زمین کا ایک ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے نہیں کیا بلکہ ہم ایسی جائے پناہ چاہتے تھے جہاں ہم اسلامی اصولوں کے مطابق زندگی بسر کر سکیں" (تقریر: 13 اپریل 1948ء اسلامیہ کالج پشاور) مزید فرمایا: میں آپ کو مصروفِ عمل ہونے کی تاکید کرتا ہوں۔ کام کام اور بس کام۔ سکون کی خاطر، صبر و برداشت اور انکساری کے ساتھ اپنی قوم کی سچی خدمت کرتے جائیں۔

نگاہ فقر میں شان سکندری کیا ہے	خراج کی جو گدا ہو، وہ قیصری کیا ہے!
بتوں سے تجھ کو امیدیں، خدا سے نومیدی	مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے!

(ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 || E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

بچیوں کے اچھے رشتے کیلئے: طاق لوگ مل کر ایک مجلس میں سورۂ احزاب چالیس مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ بچیوں کی قسمت کھل جائے گی اور جلد شادی ہوجائے گی۔ (محمد فاران ارشد بھٹی، مظفر گڑھ)

سات چیزوں کے آنے سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کرو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: سات چیزوں کے آنے سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کرو۔ کیا تمہیں ایسی تنگدستی کا انتظار ہے جو سب کچھ بھلادے‘ یا ایسی مالداری کا جو سرکش بنادے یا ایسی بیماری کا جو ناکارہ کردے یا ایسے بڑھاپے کا جو عقل کھودے یا ایسی موت کا جو اچانک آجائے (کہ بعض وقت توبہ کرنے کا موقع بھی نہیں ملتا) یا دجال کا جو آنے والی چھپی ہوئی برائیوں میں بدترین برائی ہے‘ یا قیامت کا؟ قیامت تو بڑی سخت اور کڑوی چیز ہے۔ (ترمذی)۔ **مسلمان کے مسلمان پر چھ حقوق:** حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کے دسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں: جب ملاقات ہو تو اس کو سلام کرے، جب دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرے، جب اسے چھینک آئے (اور الحمدللہ کہے) تو اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہے، جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے، جب انتقال کرجائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے اور اس کیلئے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حال دل

(قسط نمبر 2)

مظلوم آوازیں‘ سلگتے گھر‘ اجڑی زندگی

ایڈیٹر کے قلم سے

قارئین! میرا غم طویل‘ میرا قصہ ناقابل بیان لیکن کیا کروں اب میرا دل مجھے مزید اجازت نہیں دے رہا کہ اس طویل غم کو دل ہی دل میں چھپا کر رکھوں میں کچھ ماہ آپ سے لوں گا‘ موبائل‘ انٹرنیٹ اور کھلے عام میل ملاپ کا بہت زیادہ دخل ہے۔ اس غم میں آپ بھی میرے شریک بنیں۔ میرا ساتھ دیجئے گا میرے ساتھ رہیے گا اور اس کا حل ضرور بتائیے گا۔ **خط نمبر 4:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری پہلی شادی گیارہ سال پہلے ہوئی تھی‘ وہ ایک عیاش شخص تھا اس سے میں نے خلع لے لیا۔ میرا ایک دس سال کا بیٹا ہے۔ میری دوسری شادی میرے چچا کے بیٹے کے ساتھ ہوئی لیکن انہوں نے بچے کی وجہ سے دوسال پہلے طلاق دے دی۔ اب میں تیسری شادی کرنا چاہتی ہوں مگر ڈر رہی ہوں کہ وہ بھی کامیاب ہوگی یا نہیں؟ میں اپنے تین شادی شدہ بھائیوں میں رہ رہی ہوں اور ان کے معاشی حالات بھی ٹھیک نہیں۔ والدین بھی اللہ کو پیارے ہوگئے ہیں۔ میری بھی کوئی آمدنی نہیں ہے۔ کچھ سمجھ نہیں آتا کہ کیا کروں؟ بڑی پریشانی ہے۔ **خط نمبر 5: 24 سال کی عمر میں 60 سال کے امراض:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری کچھ جسمانی کیفیات: چہرے کا رنگ پھیکا، چہرے پر پیپ والے اور سوکھے دانے‘ چہرے پر نشان اور گڑھے، دانت کمزور، کندھوں میں ہروقت تناؤ اور شدید درد، کمر کا نچلا حصہ ہروقت درد کرتا ہے۔ خاص طور پر کولہوں والی جگہ جب زیادہ چلوں تو درد کرتا ہے۔ بیٹھتے ہوئے ٹانگوں کا اوپر والا حصہ دکھتا ہے۔ نظام ہضم سست ہے۔ موٹاپا، لیکوریا، مالیخولیا کی شکایت، ٹانگوں اور گھٹنوں میں درد۔ سر میں بال کم ہیں اور نہ زیادہ بڑھتے ہیں۔ ناک، کان، گلا خراب، شخصیت میں توڑ پھوڑ۔ منہ میں بہت تھوک آتی ہے۔ زبان کا آخری حصہ دکھتا ہے۔ حلق سے آواز نکالتے ہوئے مسئلہ ہوتا ہے۔ موڈ میں غیر متوقع بدلاؤ، غصہ، ڈیپریشن، چڑچڑاہٹ، لاتعلقی، اکیلے بیٹھ کر اپنے آپ سے باتیں کرنا۔ زندگی کا کوئی مقصد نہیں۔ ہروقت پچھتاوؤں میں گھرے رہنا۔ والدین اور چھوٹے بھائیوں سے بددل رہنا، غصے سے بات کرنا، زیادہ بات نہ کرنا، دور دور رہنا۔ والدین کی چپقلش کی وجہ سے کچھ حاصل کرنے کا شوق نہیں۔ دنیا سے لاتعلقی اختیار کرنا، گھر سے دور نکل جانے کو دل کرنا، چہرہ اکثر بگڑا ہوا رہتا ہے‘ بدشکل‘ اعصابی کمزوری۔ نماز نہ پڑھنا‘ کبھی زیادہ موسیقی سننا‘ کبھی بالکل بھی نہ سننا۔ میرا دماغ میرے قابو میں نہیں رہتا۔ ہروقت کوئی نہ کوئی سوچ رہتی ہے۔ بے یقینی کی کیفیت‘ یقین کی کمی، اعتماد نہیں کرپاتی‘ اچھا سوچتی ہوں لیکن عمل نہیں ہوتا۔ بُرے اثرات‘ عجیب خواب آتے ہیں۔ براہ مہربانی میرے لیے دعا کریں۔ **خط نمبر 6: بے راہ روی کا شکار شوہر:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے رمضان کی بات ہے کہ میرے شوہر پہلے روزے سے لے کر بیس روزے تک روزانہ پانچ چھ دوست شام افطاری کے بعد گھر لے آتے‘ ساری رات تاش کھیلتے ہیں‘ میوزک سنتے ہیں‘ شیشہ پیتے اور گپیں مارتے رہتے اور سحری کے وقت کھانا کھا کر اپنے اپنے گھروں کو چلے جاتے جب میں نے اسے خدا کا خوف دلایا تو اونچا اونچا بولنا شروع ہوگئے کہ تمہیں اس میں کیا مسئلہ ہے‘ میں سحری افطاری کا انتظام خود دوستوں کیلئے کرتا ہوں۔ جب میں نے اپنی ساس سے بات کی کہ خدارا اس کو منع کریں رمضان کا کچھ تو احترام کریں۔ ماں نے اس سے بات کی تو اس نے میرے اوپر چڑھائی کردی اور میرے لیے انتہائی غلیظ زبان استعمال کی اور پھر میرے اوپر کھڑے ہوکر دونوں ہاتھوں سے سر کو پیٹنے لگا اور انتہائی غلیظ گالیاں مجھے نکالتا رہا اور رونا شروع ہوگیا۔ اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ ایسا کرچکا ہے۔ اس کی جو حرکات مجھے پسند نہیں ہوتیں منع کرتی ہوں تو ایسا ڈرامہ شروع ہوجاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ کوئی جن یا شیطان اس پر غالب آجاتا ہے اور مجھے پورے محلے کے سامنے انتہائی بے عزت کرتا ہے۔ میں نے تو اپنی ساس سے یہاں تک کہہ دیا ہے کہ اس کی دوسری شادی کروادیں مگر اس کی حرکتیں دیکھ کر کوئی مانتا ہی نہیں۔ خرچے شاہانہ ہیں‘ نئی گاڑی بیچ کر پیسے کاروبار میں لگائے اور ڈبو دیئے‘ اسی دن اپنی دوسری گاڑی بھی بیچ دی اور کسی سے پوچھا تک نہیں۔ مجھے کہتا ہے کہ اپنی پراپرٹی بیچو اور مجھے کاروبار کیلئے دو‘ پہلے بھی دو دفعہ کاروبار کیا جتنا پیسہ کمایا عیاشی میں ضائع کیا‘ دوستوں کو کھلایا اور فارغ ہوگیا۔ باہر عورتوں کے ساتھ اس کے ناجائز تعلقات ہیں۔ براہ مہربانی اس کیلئے دعا کریں۔ **خط نمبر 7: انٹرنیٹ کی تباہی:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کی آپ پر ہزاروں کروڑوں رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ میں اپنے بیٹے کی طرف سے بہت پریشان ہوں۔ پڑھائی میں دل نہیں لگاتا۔ ہروقت موبائل پر ایس ایم ایس اور کالز میں مصروف رہتا ہے‘ پہلے نماز پڑھتا تھا مگر جب سے تھری جی موبائل لیا ہے اب نماز قرآن کی طرف بھی توجہ نہیں دیتا۔ چھ سات لڑکیاں ہیں جن کے ساتھ اس کے ”چکر“ ہیں۔ یہ ان کو اور وہ اس کو گندے گندے ایس ایم ایس اور تصویریں بھیجتی ہیں۔ فیس بک پر غلط قسم کی تصویریں لگاتا ہے جو میں نے اکثر جب یہ سو رہا ہوتا ہے دیکھی ہیں۔ اس نے میری پورے خاندان میں ناک کٹوادی ہے۔ خدا کیلئے میرے بیٹے کو راہ راست پر لانے کیلئے دعا کریں۔ قارئین! غمزدہ تحریریں‘ آپ کی خدمت میں پیش کردی ہیں‘ اس کا ازالہ کیا ہے اور تدبیر کیا ہے؟ میں آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا۔ (جاری ہے)

دل سے دعا دینے والا: کبھی اس انسان کو مت کھونا جو تم کو دل سے دعا دیتا ہے ورنہ دعا تو ہوگی مگر دل سے دینے والا نہیں ہوگا۔ (حضرت علی کرم اللہ وجہہ) (فرزانہ، تلہ گنگ)

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ساری کائنات کا ایک عظیم راز

درس روحانیت و امن

ہر بلا سے امن: دوستو! میں آپ کو سورۂ فاتحہ کے فوائد بتا رہا تھا‘ ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سونے کے ارادے سے لیٹے اور سورۃ فاتحہ و سورۃ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے تو وہ موت کے علاوہ ہر بلا سے امن پائے گا۔ ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے: ہم جنگل میں سفر کر رہے تھے ہمیں وہاں رات ہوگئی، ہم نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو کوئی سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے گا وہ ہر بلا سے امن پائے گا، یہ سوچ کر ہم نے عمل کیا اور لیٹ گئے۔ صبح اٹھے دیکھا تو ہمارے اردگرد مختلف قسم کے چھوٹے بڑے سانپوں کی لکیریں مٹی پر لگی ہوئی تھیں لیکن ہمارے قریب کوئی نہیں آیا۔ اللہ والو! عمل کرو تو یقین سے کرو اور عمل کا نفع آنکھوں سے دیکھ لو۔ **سو شہداء کے بقدر اجر:** یقین کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک سنت پر عمل کرو اور اس نیت کے ساتھ عمل کرو کہ اے اللہ تو اور تیرا حبیب سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے راضی ہوجائیں۔ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ’’اس دور میں جب سنتیں مٹ جائیں گی تب میری ایک سنت پر عمل کرنے سے سو شہداء کے بقدر اجر ملے گا۔‘‘ اور بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ صحابہ کرامؓ کے بقدر اجر ملے گا۔ لہٰذا جس کو یقین ہوگا وہ اس عمل کو ٹوٹ کر کرے گا، ڈوب کر کرے گا پھر اس کی پوری تاثیر، پورا فائدہ پائے گا۔ **عرش کے خزانوں والی نعمت:** ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ’’عرش کے خزانوں میں سے مجھے چار چیزیں ملی ہیں اس خزانے میں سے کسی کو کوئی چیز نہیں ملی، معلوم ہوا نہ پہلے ملی تھی نہ مل سکتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کے صدقے ہم کو جو کچھ ملا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے ملا۔ جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مل چکا اس سے پہلے کسی کو ملا نہ اس کے بعد کسی کو ملے گا۔ وہ چار چیزیں کیا ہیں؟ پہلی چیز سورۃ فاتحہ ہے۔ دوسری چیز آیت الکرسی ہے۔ تیسری چیز سورۃ بقرہ کی آخری آیات لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ سے لے کر آخر تک ہے اور چوتھی چیز سورۃ کوثر ہے۔ یہ چار چیزیں اللہ پاک جل شانہٗ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے عرش کے خزانوں میں سے خاص عطا فرمائیں۔ جو خاص چیزیں ہوں گی ان کے کمالات، ان کے فوائد اور ان کی تاثیر بھی خاص ہوں گی اور ان سے جو فوائد ملیں گے وہ بھی خاص ہوں گے۔ ان فوائد سے خاص کام بنیں گے، ان فوائد سے مشکلات حل ہوں گی اور کامیابی بھی ملے گی۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا قول: ایک روایت میں ہے جسے حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ جس نے سورۃ فاتحہ کو پڑھا اس نے گویا تورات، انجیل، زبور اور قرآن کو پڑھا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جس نے ایک دفعہ سورۃ فاتحہ کو پڑھا اس نے دو تہائی قرآن مجید پڑھا۔ **ابلیس کی آہ وزاری:** ایک روایت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ ’’ابلیس کو اپنے اوپر آہ وزاری، نوحہ اور سر پر خاک ڈالنے کی چار مرتبہ نوبت آئی۔‘‘ جیسے کہتے ہیں کہ: بندہ پریشان ہوگیا اس نے اپنے بال نوچ لیے، سخت ٹکریں ماریں جس سے اس کی ہڈیاں چٹخ گئیں۔ بس ایسی صورت ابلیس کے ساتھ چار مرتبہ ہوئی۔ یہ کون کہہ رہے ہیں سچوں کے سچے ساری کائنات کے سچے حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے ہیں۔ غور فرمائیں کہ چار مرتبہ نوبت آئی جب ابلیس پر لعنت ہوئی۔ ایک تو اس کو اپنے اوپر رونے کی، نوحہ کرنے کی نوبت آئی۔ دوسری مرتبہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمین پر اتارا گیا۔ تیسری مرتبہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبوت ملی اور چوتھی مرتبہ جب سورۃ فاتحہ کو نازل کیا گیا۔ شیطان کو پتہ ہے کہ سورۃ فاتحہ میں کیا ہے۔ **ہر نماز کا حصہ:** اللہ والو! سورۃ فاتحہ ہر نماز کا حصہ ہے۔ آپ چاہے نفل پڑھیں، سنت موکدہ پڑھیں یا غیر موکدہ، واجب نماز پڑھیں یا فرض نماز کوئی بھی نماز ہو کوئی بھی رکعت ہو اس میں سورۃ فاتحہ کو پڑھنا لازم ہے۔

اساس القرآن: ایک روایت میں آتا ہے کہ: ایک شخص سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور دردِ گردہ کی شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے کہا کہ: ’’اساس القرآن پڑھ کر درد والی جگہ پر دم کرلو۔‘‘ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دریافت کیا کہ: ’’اساس القرآن کیا ہے؟‘‘ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’اساس القرآن سورۃ فاتحہ ہے۔‘‘

سورۃ فاتحہ اسم اعظم: مشائخ کے اعمال مجربہ میں لکھا ہے کہ سورۃ فاتحہ اسم اعظم ہے۔ ’’اللہ اکبر!‘‘ ہم سارے جہان میں پھر کر اسم اعظم کو تلاش کرتے ہیں لیکن اسم اعظم سورۃ فاتحہ میں ہے۔ ایک اللہ والے کہنے لگے: ’’میں بہت عرصہ سورۃ فاتحہ پڑھتا رہا لیکن اس کی جو تاثیر مجھے مطلوب تھی وہ نہ ملی۔ میں ایک بزرگ سے پاس گیا ان سے پوچھا کہ: مجھے سورۃ فاتحہ کی تاثیر کیسے میسر ہوگی جو اسے میرے لیے اسم اعظم بنا دے؟ اللہ والے نے کہا: اگر تو چاہتا ہے کہ سورۃ فاتحہ تیرے لیے اسم اعظم بن جائے تو پہلے چالیس دن میرے درس میں شامل ہو۔‘‘ **اولیاء کی نصیحت:** اصل میں جو عمل بغیر مشقت کے ہو یا وہ عمل جس کو بغیر مشقت کے حاصل کیا ہو وہ عمل شک میں یا بے قدری میں مبتلا کر دیتا ہے۔ یورپ میں ایک کتاب لاکھوں پاؤنڈ میں فروخت ہوئی کسی نے کہا کہ: ’’مصنف نے صرف ایک کتاب لکھی ہے اور اس کے اندر ساری کائنات کا ایک عظیم راز ہے۔‘‘ اس کتاب کی بولی لگی۔ اس کو لکھنے والا بہت بڑا رائٹر تھا۔ کتاب سیل بند تھی اس کے اندر ایک قیمتی راز ہے۔ اس کی بولی لگی اور کئی لاکھ پاؤنڈ میں فروخت ہوئی۔ جس شخص نے اس کتاب کو خریدا اس نے کتاب کو گھر لے جا کر ہانپتے کانپتے ہاتھوں سے اس کی سیلیں کھولیں۔ ایک سیل کھولی پھر دوسری سیل کھولی تہہ در تہہ سیلیں کھولنے کے بعد بڑی احتیاط سے کتاب کو باہر نکالا اور دھڑکتے دل کے ساتھ کتاب کو کھولا۔ پہلا صفحہ صاف، دوسرا صفحہ صاف، تیسرا صفحہ بھی صاف کئی سو صفحات کی کتاب تھی سارے صفحے صاف تھے لیکن آخری صفحے پر ایک بات لکھی تھی۔ جو شخص اپنے سر کو ٹھنڈا رکھے گا اور پاؤں کو گرم رکھے گا وہ انسان دنیا میں کامیاب ترین انسان ہوگا۔ یہ ایک بہت بڑا راز ہے کہ سر کو ٹھنڈا رکھنا اور پاؤں کو گرم رکھنا اس بات پر عمل کرنے والا کامیاب ترین انسان ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گورنمنٹ کالج میں انگلش کا لیکچرار ہوں۔ پچھلے رمضان المبارک میں میرے ایک دوست نے مجھے عبقری ویب سائٹ کا بتایا تو میں نے پورا رمضان آپ کے درس سنے اور اب تک سن رہا ہوں۔ گناہوں سے نفرت اور روحانی سکون نصیب ہو رہا ہے۔ اللہ والے کو دیکھ کر اللہ یاد آتا ہے اور اللہ والے کے الفاظ جو سرور ملتا ہے اس کا اظہار مشکل ہے۔ جب سے آپ کے درس سننے شروع کیے ہیں میرے پریشانی ختم ہوتی جارہی ہے۔ گھر میں عجب قسم کی پریشانیاں اور الجھنیں تھیں الحمدللہ! دروس کی برکت سے گھر کا ماحول پرسکون ہوگیا۔ رمضان المبارک کا اب پتہ چلا (باقی صفحہ نمبر 42 پر)

بلڈ پریشر سے نجات: ہلدی، سونف، گلوکوز ہموزن پیس لیں۔ایک چمچ نہار منہ اور سوتے وقت کھائیں' ہائی بلڈ پریشر سے نجات پائیں۔(حاجی محمد بلال یارو کھوسہ' ڈیرہ غازیخان)

روزے کی حالت میں سخاوت کرنے کا نقد انعام

ابولبیب شاذلی

بہت ہی سخی اور فیاض آدمی تھے' کسی سائل کو بھی اپنے دروازے سے نامراد نہیں لوٹاتے تھے۔ایک دن ان کے پاس صرف تین ہی اشرفیاں تھیں اور یہ اس دن روزہ سے تھے۔ اتفاق سے اس دن تین سائل دروازہ پر آئے اور آپ نے تینوں کو ایک ایک اشرفی دے دی پھر سو رہے۔

جنت میں جانے والا پہلا مال دار: حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کے مال داروں میں سب سے پہلے عبدالرحمٰن بن عوف جنت میں داخل ہوں گے۔ (کنزالعمال ج12 ص293)

ماں کے پیٹ ہی سے سعید: حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ بے ہوش ہوگئے اور کچھ دیر بعد وہ ہوش میں آئے تو فرمایا کہ ابھی ابھی میرے پاس دو بہت ہی خوفناک فرشتے آئے اور مجھ سے کہا کہ تم اس خدا کے دربار میں چلو جو عزیز و امین ہے۔اتنے میں ایک دوسرا فرشتہ آ گیا اور اس نے کہا کہ ان کو چھوڑ دو یہ تو جب اپنی ماں کے شکم میں تھے اسی وقت سے سعادت آگے بڑھ کر ان سے وابستہ ہو چکی تھی۔ (کنزالعمال ج15 ص203)

بدنصیب بوڑھا: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ کوفہ کے کچھ لوگ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی شکایات لے کر امیر المومنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کے دربار خلافت مدینہ منورہ میں پہنچے۔حضرت امیر المومنین نے ان شکایات کی تحقیقات کیلئے چند معتمد صحابیوں کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کے ساتھ کوفہ بھیجا اور یہ حکم فرمایا کہ کوفہ شہر کی ہر مسجد کے نمازیوں سے نماز کے بعد یہ پوچھا جائے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیسے آدمی ہیں؟ چنانچہ تحقیقات کرنے والوں کو اس جماعت نے جن جن مسجدوں میں نمازیوں کو قسم دے کر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، کے بارے میں دریافت کیا تو تمام مسجدوں کے نمازیوں نے ان کے بارے میں کلمہ خیر کہا اور مدح و ثناء کی' مگر ایک مسجد میں فقط ایک آدمی جس کا نام ''ابوسعدہ'' تھا۔اس نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تین شکایات پیش کیں اور کہا۔''یہ مال غنیمت برابری کے ساتھ تقسیم نہیں کرتے اور خود لشکروں کے ساتھ جہاد میں نہیں جاتے اور مقدمات کے فیصلوں میں عدل نہیں کرتے۔یہ سن کر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے فوراً ہی یہ دعا مانگی۔

اے اللہ! اگر یہ شخص جھوٹا ہے تو اس کی عمر لمبی کردے اور اس کی محتاجی کو دراز کردے اور اس کو فتنوں میں مبتلا کردے۔ عبدالملک بن عمیر تابعی کا بیان ہے کہ اس دعا کا میں نے یہ اثر دیکھا کہ ''ابوسعدہ'' اس قدر بوڑھا ہو چکا تھا کہ بڑھاپے کی وجہ سے اس کی دونوں بھنویں' اس کی دونوں آنکھوں پر لٹک پڑی تھیں اور وہ در بدر بھیک مانگ کر انتہائی فقیری اور محتاجی کی زندگی بسر کرتا تھا اور اس بڑھاپے میں بھی وہ راہ چلتی ہوئی جوان لڑکیوں کو چھیڑتا تھا اور ان کے بدن میں چٹکیاں بھرتا رہتا تھا جب کوئی اس سے اس کا حال پوچھتا تھا تو وہ کہا کرتا تھا کہ میں کیا بتاؤں؟ میں ایک بڈھا ہوں جو فتنوں میں مبتلا ہوں کیونکہ مجھ کو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، کی بددعا لگ گئی ہے۔(حجۃ اللہ علی العالمین' بحوالہ: بخاری و مسلم' بیہقی)

بے مثال مچھلی: حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ، تین سو مجاہدین اسلام کے لشکر پر سپہ سالار بن کر ''سیف البحر'' میں جہاد کیلئے تشریف لے گئے۔وہاں فوج کا راشن ختم ہو گیا یہاں تک کہ یہ چوبیس چوبیس گھنٹے میں ایک ایک کھجور بطور راشن کے مجاہدین کو دینے لگے پھر وہ کھجوریں بھی ختم ہوگئیں۔ ابھوکا رہنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں تھا۔اس موقع پر آپ کی یہ کرامت ظاہر ہوئی کہ اچانک سمندر کی طوفانی موجوں نے ساحل پر ایک بہت بڑی مچھلی کو پھینک دیا اور اس مچھلی کو یہ تین سو مجاہدین کی فوج اٹھارہ دنوں تک شکم سیر ہو کر کھاتی رہی اور اس کی چربی کو اپنے جسموں پر ملتی رہی یہاں تک کہ سب لوگ تندرست اور خوب فربہ ہوگئے۔پھر چلتے وقت اس مچھلی کا کچھ حصہ کاٹ کر اپنے ساتھ لے کر مدینہ منورہ واپس آئے اور حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں بھی اس مچھلی کا ایک ٹکڑا پیش کیا جس کو آپ ﷺ نے تناول فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اس مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا رزق بنا کر بھیج دیا۔یہ مچھلی کتنی بڑی تھی لوگوں کو اس کا اندازہ بتانے کیلئے امیر لشکر ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے حکم دیا کہ اس مچھلی کی دو پسلیوں کو زمین میں گاڑھ دیں چنانچہ دونوں پسلیاں زمین میں گاڑھ دی گئیں تو اتنی بڑی محراب بن گئی کہ اس کے نیچے سے کجاوہ بندھا ہوا اونٹ گزر گیا۔(بخاری شریف ج2، ص626)

امداد غیبی کی اشرفیاں: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی باندی کا بیان ہے کہ یہ بہت ہی سخی اور فیاض آدمی تھے' کسی سائل کو بھی اپنے دروازے سے نامراد نہیں لوٹاتے تھے۔ایک دن ان کے پاس صرف تین ہی اشرفیاں تھیں اور یہ اس دن روزہ سے تھے۔ اتفاق سے اس دن تین سائل دروازہ پر آئے اور آپ نے تینوں کو ایک ایک اشرفی دے دی پھر سو رہے۔باندی کہتی ہیں کہ میں نے نماز کے بعد انہیں بیدار کیا اور وہ وضو کر کے مسجد میں چلے گئے۔ مجھے ان کے حال پر بڑا ترس آیا کہ گھر میں نہ ایک پیسہ ہے نہ اناج کا ایک دانہ' بھلا یہ روزہ کس چیز سے افطار کریں گے؟ میں نے ایک شخص سے قرض لے کر رات کا کھانا تیار کیا اور چراغ جلایا۔پھر میں جب ان کے بستر کو درست کرنے کیلئے گئی تو کیا دیکھتی ہوں تین سو اشرفیاں بستر پر پڑی ہوئی ہیں۔میں نے ان کو گن کر رکھ دیا۔وہ نماز عشاء کے بعد جب گھر میں آئے اور چراغ جلتا ہوا اور بچھا ہوا دستر خوان دیکھا تو مسکرائے اور فرمایا کہ آج تو ماشاء اللہ میرے گھر میں اللہ کی طرف سے خیر ہی خیر ہے۔پھر میں نے انہیں کھانا کھلایا اور عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے' آپ ان اشرفیوں کو یونہی لاپرواہی کے ساتھ بستر پر چھوڑ کر چلے گئے اور مجھ سے کہہ کر بھی نہیں گئے کہ میں ان کو اٹھا لیتی آپ نے حیران ہو کر پوچھا کہ کیسی اشرافیاں؟ میں تو گھر میں ایک پیسہ بھی چھوڑ کر نہیں گیا تھا۔یہ سن کر میں نے ان کا بستر اٹھا کر جب انہیں دکھایا کہ یہ دیکھ لیجئے اشرفیاں پڑی ہوئی ہیں تو وہ بہت خوش ہوئے لیکن انہیں بھی اس پر بڑا تعجب ہوا۔پھر سوچ کر کہنے لگے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے میری امداد غیبی ہے۔میں اس کے بارے میں اس کے سوا اور کیا کہہ سکتا ہوں۔ (حلیۃ الاولیاء ج10 ص129، شواہد النبوۃ ص218)

سفید بال کالے' آزمودہ ٹوٹکہ! آپ بھی آزمائیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا درس روحانیت و امن ہر جمعرات تسبیح خانہ میں آ کر سنتی ہوں۔ ایک مرتبہ درس کے بعد ایک لڑکی نے میرے سفید بال دیکھ کر اپنا آزمایا ہوا ٹوٹکہ بتایا کہ جب میں قرآن مجید حفظ کر رہی تھی تو میرے بال سفید ہوگئے تو میں نے تین عدد آملے کا مربہ ایک گلاس نیم گرم دودھ کے ساتھ صبح و شام کھایا۔میں نے یہ ٹوٹکہ پانچ سے چھ ماہ استعمال کیا تو میرے بال دوبارہ سے سیاہ ہو گئے اور اب تک ایک بال بھی سفید نہیں ہے۔اب بھی کبھی کبھار کھا لیتی ہوں۔یہ ٹوٹکہ حافظہ کیلئے بھی لاجواب ہے۔(رابعہ قمر' لاہور)

پیغام نکاح کی قبولیت: آل عمران کی آیت نمبر 73، 74 کاغذ پر لکھ کر باوضو پاک ہو کر اپنے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ جہاں پیغام بھیجیں گے، منظور ہوگا۔

گرمیوں کی چھٹیاں شغل میلہ یا تربیت کا مؤثر نظام!

آسیہ فہد، لاہور

ویسے بھی چھٹیوں کا پہلا دور رمضان کا ہوگا اور رمضان میں اپنی والدہ کی گھر میں افطاری اور سحری کے اوقات میں ہاتھ بٹائیں اور وہ آپ کو خوب دعاؤں سے نوازیں۔ رمضان المبارک میں اعمال کا خوب اہتمام کریں۔ زیادہ سے زیادہ قرآن پاک کی تلاوت کریں۔

سارا سال بچوں نے خوب پڑھا، پاس ہوئے اور نئی کلاسوں میں گئے۔ پڑھائی کی ابتدا ہوئی، اب سالانہ چھٹیاں ہوئیں تو ذرا تفریح بھی ہو جائے۔ والدین یقیناً ان کے کیلئے کچھ مصروفیات چاہتے ہیں۔ تاکہ وہ گھر پر رہ کر صرف ادھم نہ مچائیں یا کمپیوٹر اور موبائل کی طلسماتی دنیا کے اسیر ہو کر ہی نہ رہ جائیں بلکہ پریکٹیکل بنیں اور کچھ سیکھیں اس کیلئے ہم کچھ تجاویز لائے ہیں یقیناً مائیں ان پر عمل کریں گی۔ آپ سے گزارش ہے کہ ان چھٹیوں کا ایک مصرف فلاحی اداروں کے دورے کرنا، غربا و مساکین کی امداد کرنا یا ایسے سکولوں میں جا کر اپنے بچوں کی خدمات پیش کرنا بھی ان کی تربیت کا ضامن ہو سکتا ہے، مصروفیت کا یہ پلیٹ فارم ان میں اخلاقی اقدار پیدا کرے گا۔ بچوں سے یہ کہنا ہے کہ ہر کام کرنے کا ایک اصول ہوتا ہے۔ مثلاً آپ صبح سویرے اٹھ کر واش روم سے فارغ ہو کر دانت صاف کرتے ہیں، باوضو ہو کر نماز پڑھتے ہیں پھر ناشتہ کر کے سکول کی تیاری شروع کرتے ہیں۔ ایسا تو نہیں ہوتا کہ بستر سے اٹھتے ہی یونیفارم پہنا اور جا کر وین میں سوار ہو گئے۔ اب بھی جیسا کہ گرمیوں کی چھٹیاں ہو چکی ہیں تو اپنی روٹین تھوڑی سی بدلئے مگر عادت نہ بگاڑیئے۔ یہ دو تین ماہ بھی نہایت قیمتی ہیں۔ اس عرصے میں آپ اپنے رزلٹ کو بہتر بنانے کیلئے تعلیمی کمی کو پورا کر سکتے ہیں۔ اپنا یہ قیمتی وقت موبائل یا کمپیوٹر پر گیمز، گلی میں کرکٹ یا دیگر غیر ضروری مشاغل میں ہرگز نہ گزاریئے۔ بے شک سارا دن کوئی نہیں پڑھ سکتا۔ آپ کو تفریح بھی کرنی ہے مگر موبائل یا کمپیوٹر پر کھیلنا ہی تفریح نہیں یہ غیر ضروری مشغلہ ہے۔ کمپیوٹر اور موبائل کا کثرت سے استعمال صحت کیلئے نقصان دہ ہے۔ آپ کی آنکھیں، کان اور دماغ تینوں اعضاء پر اضافی بوجھ پڑتا ہے تھکاوٹ بڑھتی ہے۔ دودھ سے اکثریت کو ویسے ہی چڑ ہے لیکن کولڈ ڈرنکس اور چپس یا پھر جنک فوڈ کھانا بھی تو چھٹیوں کا بہترین مصرف نہیں۔

کھانے وہ کھائیں جو گرم موسم میں زود ہضم ہوں اور ہلکی غذا کہلاتے ہوں۔ کھیل بھی ایسے کھیلیں جس میں جسمانی ورزش ہو، جیسے کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، ٹینس، والی بال اور باسکٹ بال وغیرہ۔ ٹی وی ہرگز نہ دیکھتے رہیں کہیں آپ سست اور کاہل نہ ہو جائیں۔ چھٹیوں کا ہوم ورک کسی کی رہنمائی میں کر لیں اور خود اپنا ٹائم ٹیبل بنائیں۔ کمپیوٹر سے معلومات حاصل کریں جو آپ کے نصابی مسائل کا حل پیش کرتی ہو نا کہ بے کار میں دوستوں سے فیس بک پر چیٹنگ کرتے رہیں۔ ایسا ہرگز نہ ہو کہ کھانے کیلئے امی آوازیں دے رہی ہیں اور آپ کمپیوٹر کی ایل سی ڈی کے سامنے سے ہٹنا ہی نہیں چاہتے۔ بڑھتی ہوئی عمر کی بچیوں کیلئے یہ سنہری موقع ہے کہ گھر گرہستی کے معاملات میں ہاتھ بٹاتے بٹاتے کچھ نہ کچھ نیا کام سیکھ لیں جس سے والدین خوش ہوں۔ ویسے بھی چھٹیوں کا پہلا دور رمضان کا ہوگا اور رمضان میں اپنی والدہ کی گھر میں افطاری اور سحری کے اوقات میں ہاتھ بٹائیں اور وہ آپ کو خوب دعاؤں سے نوازیں۔ رمضان المبارک میں اعمال کا خوب اہتمام کریں۔ زیادہ سے زیادہ قرآن پاک کی تلاوت کریں۔ درسی کتب کے ساتھ ساتھ اسلامی کتب کا مطالعہ کریں۔

چھٹیوں میں بچوں کی تربیت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''مصروفیت سے پہلے فرصت کو غنیمت جانو۔'' (المستدرک للحاکم: 7846)

لہٰذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس ارشاد کے مطابق فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے فرصت کے ان لمحات کو بہترین انداز میں صرف کرنا چاہیے۔ بالخصوص انفرادی اصلاح، گھر کے ماحول کی بہتری، بچوں کی تربیت اور کردار سازی کے لیے باقاعدہ منصوبہ بنا کر ایک مربوط پروگرام ترتیب دینا چاہیے۔ ہمارا حال یہ ہے کہ ہم فرصت کے لمحات کی صحیح معنوں میں قدر نہیں کرتے۔ ملک کے بعض حصوں میں ہر سال گرمیوں کی اور بعض علاقوں میں سردیوں کی طویل چھٹیاں آتی ہیں۔ ان کی آمد جہاں طالب علموں، اساتذہ اور تعلیمی اداروں کے کارکنان کے لیے باعثِ مسرت ہوتی ہے، وہاں گھر کی خواتین کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ اس قیمتی وقت کو کماحقہ استعمال نہیں کر سکتیں اور نہ ان دنوں ہی سے فیض یاب ہو پاتی ہیں۔ چھوٹے بچوں کی مائیں اور خصوصاً لڑکوں کے والدین ذہنی دباؤ کا شکار رہتے ہیں۔

اس ضمن میں چند عملی نکات پیش خدمت ہیں:

پہلا مرحلہ شب و روز کے لیے نظام الاوقات کا تعین ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمان کے پیش نظر کہ صبح کے وقت میں برکت ہے، اپنے دن کا آغاز نمازِ فجر سے کیجیے۔ نمازِ فجر کے بعد ہی سے دن بھر کی سرگرمیوں کا آغاز کیجیے۔ یہ بہترین اور بابرکت وقت سونے کی نذر نہ کریں۔ بچوں کی عمر، تعلیم، مصروفیات کو مدنظر رکھ کر بچوں سے مشاورت کر کے سونے کے اوقات کا تعین کر لیا جائے اور اس پہ کاربند بھی رہا جائے۔ رشتہ دار بہنوں بھائیوں کے سامنے اس بات کا اظہار نہ کریں کہ لمبی چھٹیاں ہو گئی ہیں، اب تو ہر وقت بچے سر پہ سوار رہیں گے، اگر اپنے بچوں کا استقبال ان جملوں سے کریں گی تو آپ کے اور بچوں کے درمیان پہلے دن ہی دُوری پیدا ہو جائے گی اور وہ وقت جو آپ کے حسنِ استقبال سے بچوں کے دلوں میں بہار لا سکتا تھا ضائع ہو جائے گا۔

بچوں کے ساتھ مل کر ہر ہفتے کا پروگرام ترتیب دیجیے۔ ان کے ذہن اور دلچسپیوں کے مطابق ذمہ داریاں بانٹ دیجیے۔ فون پہ گھنٹوں گفتگو میں مصروف رہنا وقت کا ضیاع اور بچوں کی حق تلفی ہے۔ جب آپ کی سب سے قیمتی متاع اور خزانے آپ کے سامنے موجود ہیں، جن کی حفاظت و نگہبانی پہ آپ کے مستقبل یعنی اُخروی زندگی کی کامیابی کا دارومدار ہے تو اس خزانے کو ضائع کیوں کریں؟ فجر کی نماز کے لیے اُٹھنے پہ انعام دیا جا سکتا ہے۔ ایک بھائی یا بہن کی فجر کے وقت اٹھانے کی ذمہ داری لگایئے اور پھر اس کو تبدیل کرتے رہیے تاکہ سب کو ذمہ داری کا احساس ہو اور ایک دوسرے کے درمیان مروت اور نیکی میں تعاون کا جذبہ پیدا ہو۔ ایک دوسرے کا حفظِ قرآن سن لیں، چاہے دو آیات ہی کیوں نہ ہوں۔ اجتماعی مطالعے کی ایک مختصر نشست بھی ہو سکتی ہے جس میں چند آیات کی مختصر تفسیر، ایک حدیث کا مطالعہ یا اسلامی لٹریچر سے کچھ انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ عملی رہنمائی کے طور پر روزمرہ کی دعائیں، نماز اور اس کا ترجمہ، نمازِ جنازہ، مختصر سورتیں وغیرہ تھوڑی تھوڑی کر کے یاد کرائی جائیں۔ اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے مشورہ طلب کریں اور تعاون کی پیشکش کریں۔ چھٹیوں کے کام کیلئے ایک وقت مقرر کریں اور انہیں اپنی نگرانی میں کروائیں۔ گھر میں گملے یا کیاری میں پودے لگائیں اور بچوں کو ان کی نگہداشت کے گر سکھائیں۔ بچوں کے دوستوں کو گھر پر بلائیں اور ان کو خوب عزت سے نوازیں اس سے بچوں اور ان کے دوستوں کا آپ پر اعتماد بڑھے گا جو مستقبل میں آپ کے بہت کام آئے گا۔ دو ڈھائی ماہ بچے آپ کے لیے عذابِ جاں نہیں بلکہ بچوں کی تربیت کے پیش نظر انہیں توجہ دینا، وقت لگانا ان کا بنیادی حق اور تربیت کا ناگزیر تقاضا ہے۔ یہ آپ کا اخلاقی فریضہ ہی نہیں بلکہ آپ اس کے لیے خدا کے ہاں جواب دہ ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمان کے مطابق آپ اپنی اولاد کو اچھی تعلیم و تربیت کی صورت میں بہترین تحفہ دے سکتے ہیں۔

بوڑھے چرواہے کی نورانی قبر سب نے دیکھی

(محمد سلیمان، جہلم)

آج رات ایک عجیب منظر دیکھا۔ میں اور میری اہلیہ کالج سے باہر واک (سیر) کررہے تھے کہ سڑک کے پاس قبرستان میں ایک قبر سے ایسے دودھیا روشنی پھوٹ رہی تھی جیسے سرچ لائٹ ہو۔ روشنی انتہائی پرنور تھی جسے دیکھ کر ہم کچھ گھبرا سے گئے تھے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وتندرستی اور عمر دراز عطا فرمائے اور درجات میں بلندی عطا فرمائے اور آپ کے فیض سے ہمیں سیراب فرمائے' آمین! آپ کے حکم سے اپنی زندگی کے مشاہدات اور تجربات کے سلسلے میں یہ میری پہلی تحریر ہے جو ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں لکھ رہا ہوں۔ چونکہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے اور اسی مہینے قرآن صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے ہمیں نصیب ہوا' اسی لیے عظمت قرآن کا سچا آنکھوں دیکھا ایک واقعہ قارئین کی نذر کررہا ہوں:۔ یہ غالباً 1998 یا 1999ء کا واقعہ ہے۔ رات کو تقریباً آٹھ بجے میرے پی ٹی سی ایل فون کی گھنٹی بجی جب تک میں فون تک پہنچا فون کا رابطہ منقطع ہوگیا۔ صبح میں جب کالج گیا تو اردو ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسر صاحب نے مجھے کہا کہ رات کو میں نے آپ کو فون کیا تھا آپ نے اٹینڈ نہیں کیا۔ میں نے معذرت کی اور کہا کہ فون کی گھنٹی میرے پہنچنے سے پہلے ہی بند ہوگئی تھی۔ (اس وقت سی ایل آئی نہیں تھی میں ان کو فون کرلیتا) میں نے ان سے پوچھا کہ خیریت تھی جو آپ نے فون کیا تھا۔ کہنے لگے کہ آج رات ایک عجیب منظر دیکھا۔ میں اور میری اہلیہ کالج سے باہر واک (سیر) کررہے تھے کہ سڑک کے پاس قبرستان میں ایک قبر سے ایسے دودھیا روشنی پھوٹ رہی تھی جیسے سرچ لائٹ ہو۔ روشنی انتہائی پرنور تھی جسے دیکھ کر ہم کچھ گھبرا سے گئے تھے۔ میں نے آپ کو فون کیا مگر آپ نے نہیں اٹینڈ کیا تو پھر اسلامیات کے پروفیسر صاحب کو فون کیا۔ ان کو میں نے سارا ماجرا سنایا تو وہ فوراً تیار ہوکر ہمارے ساتھ آئے۔ انہوں نے بھی ہمارے ساتھ جاکر یہ منظر دیکھا لیکن کسی کو قبر کے پاس جانے کی ہمت نہ ہوئی۔ میں نے بعد میں پروفیسر عبدالکریم صاحب سے اس کی تصدیق کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے خود پروفیسر نیازی صاحب کے ساتھ جاکر قبر سے دلکش روشنی نکلتے دیکھی ہے۔ مجھے بہت تجسس ہوا تو میں نے اس صاحب قبر کے بارے میں چھان بین کی۔ ہمارے کالج میں ایک پمپ آپریٹر مولوی خلیل الرحمٰن جو پاس ہی ایک گاؤں کا رہنے والا تھا۔ اس سے میں نے پوچھا کہ کل کون فوت ہوا تھا اور اس کا عمل کیا تھا۔ تو اس نے بتایا کہ کل سامنے کلی (گاؤں) میں ایک شخص فوت ہوا تھا اس کی عمر تقریباً ستر سال کی ہوگی۔ بچپن میں قرآن پاک پڑھنا سیکھا مگر جوانی میں بھول گیا تھا جب عمر ڈھلنے لگی تو قرآن مجید کی تڑپ دل میں اٹھی پھر پڑھنا سیکھا۔ یہ شخص بکریوں کا چرواہا تھا۔ قرآن پاک ہر وقت اس کے پاس ہوتا تھا بکریاں چررہی ہوتی تھیں اور یہ تلاوت قرآن مجید میں مگن ہوتا ہر وقت تلاوت کرتا رہتا تھا جب بھی وقت ملتا یہ قرآن پاک کھول کر اس کی تلاوت کرتا تھا حتیٰ کہ نماز سے پہلے یا بعد جو وقت ملتا یہ اللہ کا بندہ تلاوت میں مشغول ہوجاتا۔ اللہ تعالیٰ کو اس کا یہ عمل اتنا پسند آیا کہ اس دنیا سے رخصت ہونے کے بعد اس کی قبر قرآن مجید کی برکت سے ایسی نور و نور ہوئی کہ اس کی نورانی شعاؤں سے باہر کی دنیا بھی روشن ہوگئی اور لوگوں نے اس کا نظارہ کیا۔ یہ معجزہ نما واقعہ میں آج تک نہیں بھولا بلکہ اکثر لوگوں کو قرآن مجید کی عظمت بیان کرتے ہوئے یہ واقعہ سنایا کرتا ہوں اور اپنا بھی ایمان تازہ کرتا ہوں اور دوسرے سننے والوں کا بھی۔ تاکہ لوگ قرآن پاک کی عظمت کو سمجھیں اور اس کو پڑھ کر عمل کریں تاکہ دنیا اور آخرت کی بھلائیاں سمیٹ سکیں۔ اللہ رب العزت مجھے اور تمام مسلمانوں کو قرآن مجید پڑھنے، سننے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور تسبیح خانہ کی فیوض و برکات تاقیامت جاری فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

میں اس قابل کہاں تھی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میں 2014ء کے رمضان المبارک کا خاص نمبر میں سورۃ مائدہ کی آیت نمبر 114 کے بارے میں پڑھا۔ میں نے وہ آیت صبح وشام پڑھنا شروع کردی۔ اس کا فائدہ مجھے یہ ہوا کہ میرا عبادت میں خوب دل لگنا شروع ہوگیا۔ رزق میں خوب برکت ہوئی۔ سب سے زیادہ خوشی کی بات یہ کہ میں نے اس رمضان المبارک میں چالیس مرتبہ صلوٰۃ التسبیح پڑھی حالانکہ پہلے کبھی کبھار سال میں ایک آدھ مرتبہ پڑھ لیتی تھی۔ مگر یہ صرف اس آیت کا کرم ہے کہ اللہ نے مجھے اپنی عبادت کے لیے منتخب فرمایا۔ بے شک میں اس قابل کہاں تھی۔ (گلزار، بہاولپور)

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 110 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلم مہمان سے حسن سلوک: سیدنا نعیم بن مسعود اشجعی رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مسیلمہ بن کذاب کی جانب سے دو ایلچی (سفیر) اس کا خط لے کر آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب یہ خط پڑھا تو ان دونوں سے پوچھا: تمہارا اس کے (دعوائے نبوت کے) متعلق کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا: ہم اسے سچا مانتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''قانون تو یہ ہے کہ سفیر قتل نہیں کیے جاسکتے اگر یہ قانون نہ ہوتا تو میں تم دونوں کی گردن اڑا دیتا۔'' (ابوداؤد:2761) یعنی مہمان کسی بھی مذہب اور عقیدے کا حامل کیوں نہ ہو اس کے ساتھ قاعدے اور قانون کے مطابق ہی رویہ ادا رکھا جائے گا۔ جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نجران کے عیسائی آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ٹھہرایا۔ یہ عصر کے بعد کا وقت تھا۔ ان کی عبادت کا وقت ہوگیا تو وہ عبادت میں مصروف ہوگئے۔ بعض صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے انہیں روکنا چاہا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو منع فرمادیا۔ انہوں نے مشرق کی جانب رخ کرکے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنی عبادت کی۔ (دلائل النبوۃ للبیہقی 5:482، رقم 2123)

''پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک'' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور ''غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں'' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

نایاب نسخہ کالی مرہم صرف قارئین عبقری کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک ایسا نسخہ مرہم ہے جو کہ ایک صدری راز ہے جو کسی کو کوئی نہیں دیتا مگر عبقری قارئین کیلئے بطور تحفہ دے رہا ہوں:۔

ھوالشافی: سندور پچاس گرام' طوطیا تین گرام' مصبر دس گرام' تیل سرسوں ایک پاؤ۔ ترکیب: آہنی کڑاہی میں تیل کو گرم کریں پھر سندور، مصبر اور طوطیا کو پیس کر کڑاہی میں ڈال میں ہلکی آگ پر پکائیں آہنی چھری سے ہلاتے جائیں جب مرکب کا رنگ سیاہ ہوجائے تو آگ سے اتارلیں' بس مرہم تیار ہے۔ پلستر اور مالش کا کام کرتا ہے' کپڑے پر لگا کر ذرا گرم کرکے بطور مرہم لگائیں' پلستر کی طرح چمٹ جائے گا۔ (ڈاکٹر لیاقت علی سلطانی' رحیم یار خان)

روزہ سے ٹینشن یوں ختم

اعظم گیلانی

ماہ رمضان کی پہلی تاریخ سے جو ڈسپلن کا عمل شروع ہوتا ہے اور ایک مہینہ تک مسلسل اس کی تکرار جاری رہتی ہے گویا پورے تیس دن انسان ایک شدید ترین ڈسپلن کے تحت رہتا ہے۔

احساس بندگی: اس نظام تربیت پر غور کرنے سے جو بات پہلی نظر میں واضح ہوجاتی ہے، وہ یہ ہے کہ اسلام اس طریقے سے انسان کے شعور میں اللہ کی حاکمیت کے اقرار و اعتراف کو مستحکم کرنا چاہتا ہے اور اس شعور کو اتنا مستحکم بنا دیتا ہے کہ احکام الٰہی کے روبرو انسان اپنی آزادی اور خودمختاری سے دست بردار ہوجائے۔ خدا کا وجود محض ایک مابعدالطبیعی عقیدہ نہ رہے بلکہ عملی زندگی میں محسوس اور کارفرما ہوجائے۔ کفر اس کے سوا کچھ نہیں کہ انسان خدا کے مقابلے میں اپنے آپ کو خودمختار محسوس کرے اور اس کے مقابلے میں اسلام یہ ہے کہ انسان ہر آن اپنے آپ کو خدا کا بندہ اور محکوم محسوس کرے۔ نماز کا مقصد اس شعور بندگی کی یاددہانی ہے، اسی طرح رمضان کے روزے سال میں ایک مرتبہ اس شعور کو ذہن پر قائم رکھتے ہیں تاکہ سارے سال انسان کے ذہن پر اس کے اثرات قائم رہیں۔

اطاعت امر: احساس بندگی کے ساتھ ساتھ جو چیز لازمی پیدا ہوگی وہ یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو جس خدا کا بندہ سمجھ رہا ہے، اس کی اطاعت کرے۔ ان دونوں میں فطری طور پر ایسا ربط ہے کہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوسکے۔ آپ جس کی خداوندی کا اعتراف کریں گے لازماً اطاعت بھی اسی کی کریں گے اور احساس بندگی جس درجہ شدید ہوگا اطاعت امر بھی اتنی ہی شدت سے ہوگی۔ چنانچہ روزے کا مقصد احساس بندگی کی یاددہانی کے ساتھ ساتھ اطاعت امر کی تربیت دینا بھی ہے۔ اپنی خواہش ہو یا دوسروں کی، انسان بلا اذن خداوندی روزہ نہیں چھوڑ سکتا، اس طرح اس کی اطاعتیں ہر طرف سے سمٹ کر ایک مرکزی اقتدار کی طرف پھر جاتی ہے۔ روزے میں اگرچہ بہ ظاہر صرف خواہشات (غذا اور صنفی خواہش) پر پابندی لگائی گئی ہے لیکن اس کی اصل روح یہ ہے کہ انسان پر بندگی کا احساس پوری طرح رہے۔ اس کے بغیر اگر انسان محض بھوکا پیاسا رہ لے تو یہ روزہ لاش کی طرح بے روح ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے: ’’جس نے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو خدا کی کوئی حاجت نہیں کہ وہ شخص اپنا کھانا پینا چھوڑ دے‘‘۔ اسی طرح ایک حدیث میں آیا ہے کہ: ’’کتنے ہی روزہ دار ہیں کہ روزے سے بھوک اور پیاس کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا‘‘۔ ان دونوں احادیث میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے کہ روزے کا مقصد بھوکا پیاسا رہنا نہیں بلکہ تقویٰ اور طہارت ہے۔

تعمیر سیرت: روزے کا تیسرا مقصد انسان کی سیرت کی تعمیر ہے، اس سیرت کی بنیاد تقویٰ پر ہے، تقویٰ سے مراد کوئی خاص شکل وصورت اختیار کرنا نہیں ہے بلکہ قرآن کو بڑے وسیع مضمون میں استعمال کرتا ہے وہ پوری انسانی زندگی کے ایسے رویئے کو تقویٰ کے نام سے تعبیر کرتا ہے جس کی بنیاد احساس بندگی اور ذمہ داری پر ہو (اس کے مخالف رویئے کا نام قرآن کی رو سے فجور ہے) دنیا کے فساد کا سبب فجور ہے اور دیگر عبادات کی طرح روزے کا مقصد بھی یہ ہے کہ انسان میں فجور کے رجحانات ختم کئے جائیں اور تقویٰ کو نشوونما دیا جائے۔ اب دیکھئے کہ روزہ کس طریقے سے اس کام کے سرانجام دینے میں مدد دیتا ہے۔ ایک شخص سے کہا جاتا ہے کہ خدا نے تم پر پابندی لگائی ہے کہ صبح سے شام تک کچھ نہ کھاؤ، نہ صرف جلوت میں بلکہ خلوت میں بھی اکل وشرب سے پرہیز کرو، اب ایسی صورت میں اگر کوئی شخص روزے کی تمام شرائط پوری کرتا ہے تو غور کیجئے کہ اس کے نفس میں کس قسم کی کیفیات ابھرتی ہیں۔ اول: تو یہ کہ اسے خدا کے عالم الغیب ہونے کا پورا یقین ہے اور یہی یقین ہے جو اسے تنہائی میں بھی روزے کے حدود کا پابند رکھتا ہے۔ دوم: اس کو آخرت اور حساب وکتاب پر پورا ایمان ہے، اس لئے کہ اس کے بغیر کوئی شخص 12 یا 14 گھنٹے بھوکا نہیں رہ سکتا۔ سوم: اس کے اندر اپنے فرض کا احساس ہے، بغیر اس کے کہ کوئی شخص اس پر کھانے پینے کی پابندی لگائے اس نے خود سے اپنے اوپر یہ پابندی عائد کرلی۔ چہارم: مادیت اور روحانیت کے انتخاب میں اس نے روحانیت کو منتخب کرلیا اور دنیا اور آخرت کے درمیان ترجیح کا سوال جب اس کے سامنے آیا تو اس نے آخرت کو ترجیح دی۔ اس کے اندر اتنی طاقت تھی کہ اخلاقی فائدے کی خاطر مادی نقصان برداشت کرلیا۔ پنجم: وہ اپنے آپ کو اس معاملے میں آزاد نہیں سمجھتا کہ سہولت دیکھ کر مناسب موسم میں روزے رکھ لے بلکہ جو بھی وقت مقرر کیا گیا ہے اس نے اس کی پابندی کی ہے۔ ششم: اس میں صبر واستقامت، تحمل، یکسوئی اور دنیوی تحریصات کے مقابلے کی طاقت کم ازکم اتنی ہے کہ رضائے الٰہی کے بلند نصب العین کی خاطر وہ ایک ایسا کام کرتا ہے جس کا نتیجہ مرنے کے بعد دوسری زندگی پر ملتوی کردیا گیا ہے۔ یہ کیفیات جو روزہ رکھنے کے ساتھ انسان کی زندگی میں ابھرتی ہیں، روزوں میں عملاً ایک طاقت بن جاتی ہیں اور ہر سال ایک ماہ روزہ رکھنے پر انسان کی فطرت ثانیہ بن جاتی ہیں۔

ضبط نفس: اس تربیت کے ضابطے میں کسنے کے لئے دو خواہشوں کو خاص طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ یعنی بھوک اور جنسی خواہش اور ان کے ساتھ تیسری خواہش آرام کرنے کی خواہش بھی زد میں آجاتی ہے، اس لئے کہ تراویح پڑھنے اور سحری کیلئے اٹھنے سے اس پر بھی کافی ضرب پڑتی ہے۔ بقائے نفس کے لئے غذا اور آرام اور بقائے نسل کے لئے توالد وتناسل حیوانی زندگی کے مطالبات میں اصل وبنیاد کا حکم رکھتے ہیں انسان کے حیوانی جسم کے اہم ترین مطالبات یہی ہیں اور چونکہ وہ ذرا اونچے قسم کا حیوان ہے لہٰذا وہ صرف غذا ہی نہیں مانگتا بلکہ اونچی قسم کی نت نئی غذائیں تلاش کرتا ہے۔ یہی حال دیگر خواہشات کا ہے کہ ان میں بھی انسان کا مطالبہ محض جسمانی تسکین نہیں رہ جاتا، ہزاروں نزاکتیں اور باریکیاں نکل آتی ہیں، اب اگر انسان کا مطمح نظر یہ بن جائے کہ کس طرح ان خواہشات کی تسکین کرتا رہے تو یہ خواہشات نفس انسانی پر سوار ہوجاتی ہیں۔ اس کے برخلاف اگر انسان ارادے کی باگیں مضبوطی سے تھامے رہے تو ان خواہشات کو اپنے پیچھے اور مرضی کے مطابق چلاسکتا ہے۔ روزے کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد انسان کو اس کے حیوانی جسم پر اقتدار بخشنا ہے۔ مذکورہ بالا تین خواہشات جو انسان کی تمام حیوانی خواہشات میں سب سے زیادہ اہم ہیں روزہ ان تینوں کو گرفت میں لے لیتا ہے اور ان کے منہ میں مضبوط لگام دے کر رسی ہمارے ہاتھ میں دے دیتا ہے۔ تیس دن کی مسلسل مشق کا مقصد یہ ہے کہ بجائے اس کے کہ ہمارا نفس ہم پر غلبہ حاصل کرلے ہم اپنے خادم پر پورا اقتدار حاصل کرلیں، جس خواہش کو چاہیں روک دیں اور اپنی جس قوت سے جس طرح چاہیں کام لے سکیں اس لئے کہ وہ شخص جسے اپنی خواہشات کا مقابلہ کرنے کی کبھی عادت نہ رہی ہو اور جو نفس کے ہر مطالبے پر بے چوں وچرا سر جھکا دینے کا خوگر رہا ہو اور جس کے لئے حیوانی جبلت کا داعیہ ایک فرمان واجب الاذعان کا حکم رکھتا ہو، دنیا میں کوئی بڑا کام نہیں کرسکتا۔

> اپنی خواہش ہو یا دوسروں کی، انسان بلا اذن خداوندی روزہ نہیں چھوڑ سکتا، اس طرح اس کی اطاعتیں ہر طرف سے سمٹ کر ایک مرکزی اقتدار کی طرف پھر جاتی ہے۔ روزے میں اگرچہ بہ ظاہر صرف خواہشات (غذا اور صنفی خواہش) پر پابندی لگائی گئی ہے

جون کی تڑپاتی گرمی میں سکون پانے کے چند اصول

مصباح رمیض، لاہور

ہوسکے تو افطاری میں مختلف پھلوں کی کریم چاٹ جو کہ گھر پر بنائی گئی ہو کا اہتمام ضرور کریں۔ لحمیات یعنی گوشت اور انڈے وغیرہ کا استعمال اس موسم میں کم سے کم کریں۔ کھانے پینے کی چیزوں کو مکھیوں سے بچائیں، غلاظت کو فوراً دھو ڈالیے اور بازار سے کھانے پینے کی اشیاء نہ کھانا جیسی احتیاطی تدابیر بھی ضرور اختیار کرنی چاہئیں۔

جون! تیز دھوپ اور تپتی ہواؤں کا مہینہ ہوتا ہے۔ گھر کے اندر اور سائے والی جگہ پر زندگی تو اچھی لگتی ہے لیکن باہر منہ نکالیں تو قیامت کی گرمی، اور دوزخ کے حالات، جیسے الفاظ منہ سے نکلتے ہیں۔ اس کے باوجود گھر سے باہر نکلنا اور کام کاج پر جانا یا ضروری کام کرنا مجبوری بھی ہوتا ہے۔ اب تو رمضان المبارک بھی جون میں آیا ہے اس لیے اس شدید موسم میں رہن سہن کے بنیادی اصول ہر ایک کو معلوم ہونے چاہئیں۔ ہمارے جسم کا اندرونی نظام قدرت نے ایسا بنایا ہے کہ یہ ایک مخصوص درجہ حرارت پر کام کرتا ہے۔ یہ مستقل درجہ حرارت ابتدائے حیات کی نمائندگی کرنے والے پودوں اور جانوروں میں اس اعلیٰ درجے کا نہیں پایا جاتا جس قدر یہ ارتقاء یافتہ جانوروں اور انسانوں میں ملتا ہے۔

گرمی کے موسم میں صحت مند رہنے کے بنیادی اصول

تیز دھوپ سے بچیں: گرمیوں کے موسم میں تیز دھوپ میں بغیر کسی احتیاطی تدابیر کے باہر نکلنا انتہائی خطرناک ہوسکتا ہے خاص کر جب آپ روزے کی حالت میں ہوں۔ تیز دھوپ میں ہوا بھی کافی گرم ہو کر لُو کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اس کے علاوہ دھوپ کا اپنا درجہ حرارت بھی کافی زیادہ ہوتا ہے اور اس کی زد میں آنے والی تمام اشیاء حتیٰ کہ زمین بھی تپ جاتی ہے۔ ایسے میں ننگے سر اور کھلا بدن لے کر باہر نکلنے سے جسم کی اندرونی گرمی باہر نکل نہیں پاتی الٹا باہر کی گرمی جسم کے اندر داخل ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ دماغ کو گرمی لگنے سے اس میں موجود مخصوص نظام جو عام طور پر جسم کا درجہ حرارت بڑھنے نہیں دیتا ناکارہ ہوجاتا ہے یوں جسم کا درجہ حرارت ماحول کے مطابق بڑھنا شروع ہوجاتا ہے۔ اس لیے شدید گرمی میں سر پر ٹوپی یا کپڑا لے کر باہر نکلنا، حتی الامکان دھوپ سے ہٹ کر چلنا اور اگر رمضان نہ ہو تو پانی پیتے رہنا وغیرہ جیسی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا۔ ایئر کنڈیشنڈ استعمال کرنے والوں کو شدید گرمی سے ایک دم ٹھنڈک میں اور تیز ایئر کنڈیشنڈ جگہ سے ایک دم گرمی میں جانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

پانی اور مشروبات زیادہ استعمال کریں: گرمی میں ہمارے جسم کا درجہ حرارت قابو میں رکھنے کیلئے ہماری جلد مستقل طور پر گیلی رہتی ہے۔ یہ پسینے کی وجہ سے ہوتا ہے جس کے ساتھ جسم کی گرمی بھی خارج ہوتی رہتی ہے۔ یوں ہمارے جسم کا درجہ حرارت تو ایک جگہ قائم رہتا ہے لیکن جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی واقع ہوتی رہتی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کیلئے ہمیں پیاس لگتی ہے اور ہم کبھی کم اور کبھی زیادہ پانی پی لیتے ہیں لیکن نمکیات کو عموماً بھول جاتے ہیں۔ اس موسم میں اگر رمضان نہ ہو تو دن کے اوقات میں ہمیں زیادہ سے زیادہ پانی پینا چاہیے اور اگر رمضان ہو تو افطاری کے بعد مستقل تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد تھوڑا تھوڑا پانی پیتے رہیں جب تک آپ سونے کیلئے بستر پر نہیں چلے جاتے۔ اس دوران ایسے مشروبات استعمال کریں جن میں نمک اور کچھ چینی (مثلاً لسی، سکنج بین، شربت وغیرہ) شامل ہوں وہ بھی ضرور استعمال کرنے چاہئیں۔ نمک استعمال کرنے سے ضائع شدہ نمک جسم میں واپس آتا رہتا ہے اور کمزوری کا احساس نہیں ہوتا جس کی شکایت اس بات کا اہتمام نہ کرنے والوں میں زیادہ دیکھنے میں آتی ہے۔ چینی اس لیے ضروری ہے کہ اس کی موجودگی میں نمکیات کو جسم میں اچھی طرح جذب ہونے کا موقع مل جاتا ہے لیکن فشار خون اور ذیابیطس کے مریضوں کو اس سلسلے میں پہلے اپنے معالج سے مشورہ کرلینا چاہیے تاکہ ان کی تکلیف کے درجہ کے حساب سے چینی اور نمکیات کے استعمال کا فیصلہ کیا جائے۔

پھل اور سبزیاں زیادہ کھائیں: پھل اور سبزیاں ویسے تو ہر موسم میں ہی زیادہ سے زیادہ استعمال کرنی چاہئیں لیکن گرمیوں میں تو اس امر کا اہتمام بہت ضروری ہے۔ ہمارا جسم اسی فیصد سے زیادہ پانی پر مشتمل ہے اور قدرتی طور پر پائی جانے والی غذاؤں میں یہ دونوں چیزیں عموماً اتنا ہی پانی اپنے اندر رکھتی ہیں۔ اس طرح پانی بہت زیادہ نہ پینے کی صورت میں بھی پانی کی تقریباً مطلوبہ مقدار ہمارے جسم کے اندر چلی جاتی ہے۔ اس موسم میں اپنے اندر پانی کی خاصی مقدار رکھنے والی سبزیاں مثلاً کدو، ٹینڈے، کھیرا (ککڑی، حلوہ کدو) اور پھلوں میں تربوز، خربوزہ، گرما، آلو بخارا، آڑو اور انگور وغیرہ موجود ہوتے ہیں ان کا استعمال زیادہ زیادہ کرنا چاہیے۔ افطاری کے وقت ان چیزوں کا خصوصی طور پر اہتمام کریں۔ ہوسکے تو افطاری میں مختلف پھلوں کی کریم چاٹ جو کہ گھر پر بنائی گئی ہو کا اہتمام ضرور کریں۔ لحمیات یعنی گوشت اور انڈے وغیرہ کا استعمال اس موسم میں کم سے کم کریں۔ کھانے پینے کی چیزوں کو مکھیوں سے بچائیں، غلاظت کو فوراً دھو ڈالیے اور بازار سے کھانے پینے کی اشیاء نہ کھانا جیسی احتیاطی تدابیر بھی ضرور اختیار کرنی چاہئیں۔ ایک عام خیال یہ ہے کہ یرقان گرمی کی بیماری ہے کیونکہ اس میں جگر کی گرمی ہوجاتی ہے یہ دونوں مفروضے غلط ہیں۔ یرقان عام طور پر جراثیم (وائرس) سے ہوتا ہے اور اس میں جگر میں گرمی نہیں بلکہ وائرس کی وجہ سے سوزش (انفیکشن) ہوجاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ بیماری سردیوں میں بھی اتنی ہی دیکھنے میں آتی ہے جتنی کہ گرمیوں میں۔

رمضان المبارک میں ہاتھ پاؤں میں جلن کا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک کی مبارک ساعتیں آرہی ہیں۔ چونکہ یہ موسم میں شدید گرمی میں آرہا ہے اس لیے سارا دن بھوک پیاس کی وجہ سے جہاں انسان نڈھال ہوجاتا ہے وہیں ہاتھ اور پاؤں میں شدید جلن کی شکایات بھی عام ہوجاتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن سے نجات کا ایک ٹوٹکہ میرے پاس آزمودہ ہے جو میں قارئین کی نذر کررہا ہوں۔ **ھوالشافی:** آملہ خشک بغیر بیج 125 گرام، اجوائن دیسی 50 گرام، نوشادر 50 گرام، کلونجی پچاس گرام، تخم کاسنی پچاس گرام، خشک ادرک پچاس گرام۔ تمام اجزاء اچھی طرح صاف کرکے نہایت باریک پیس لیں اور باہم مکس کرکے کسی بوتل میں محفوظ کرلیں۔ بوتل کا ڈھکن سختی سے بند ہوتا کہ دوائی سے محفوظ رہے۔ افطاری کے ایک گھنٹے بعد آدھا چمچ چائے والا تھوڑے سے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ ٹوٹکہ رمضان المبارک میں خون کی کمی، ہاتھ پاؤں کی جلن، جگر کی کمزوری دور کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔ **نوٹ:** حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین نسخہ اجوائن کے بغیر استعمال کریں۔ **نسخہ بے اولادی: ھوالشافی:** طباشیر، لودھ پٹھانی، چھوہارا، چھوٹی الائچی، انجبار۔ سب ادویہ کو باریک پیس لیں اور دس حصے بنالیں یعنی دس پڑیاں بنالیں۔ روزانہ تھوڑی سی انجبار رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح نہار منہ پڑھیا کھالیں۔ **نزلہ زکام کا نسخہ:** دیسی مرغی کا قیمہ ایک پاؤ، دیسی گھی ایک پاؤ، چینی ایک پاؤ، دیسی چنوں کا آٹا ایک پاؤ۔ قیمے کو اچھی طرح گھی میں بھونیں۔ پھر اس میں چنوں کا آٹا ڈال کر اچھی طرح بھونیں اور چینی ڈال کر خوب بھونیں۔ حلوہ کی طرح بن جائے گی۔ صبح و شام ایک ایک چمچ نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ **نوٹ:** یہ نسخہ صرف سردیوں میں استعمال کریں۔ (رضیہ سلطانہ، کوٹ رادھا کشن)

رمضان کے صیام وقیام کی فضیلت

بندہ خدا، واہ کینٹ

آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ''جو شخص ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے گا اللہ تعالیٰ اسکے تمام سابقہ گناہ معاف فرمادے گا اور جو ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے گا اللہ تعالیٰ اسکے بھی تمام سابقہ گناہ معاف فرمادے گا

میری اس تحریر کا مقصد رمضان کے صیام وقیام اور اس مہینہ میں اعمال صالحہ میں سبقت کی فضیلت سے ہے اس کے ساتھ ساتھ کچھ ضروری احکام ومسائل بھی بیان کئے جائیں گے جن سے بعض لوگ ناواقف ہوتے ہیں۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں ''تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آیا جو برکت کا مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی رحمت سے ڈھانپ لیتا ہے۔ وہ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور دعا کو شرف قبولیت سے نوازتا ہے۔ اللہ تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ تم میں نیکی کا کس قدر جذبہ اور شوق ہے وہ تمہاری وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے۔ لہٰذا تم بھی اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کو دیکھا دو کہ تم نیکی کے علمبردار ہو اور یاد رکھو وہ شخص انتہائی بدبخت ہے جو اس ماہ میں بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہا۔'' آپ ﷺ کا یہ بھی ارشاد گرامی ہے کہ ''جو شخص ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام سابقہ گناہ معاف فرمادے گا اور جو ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے بھی تمام سابقہ گناہ معاف فرمادے گا اور جو لیلۃ القدر کا قیام ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے بھی تمام گناہ معاف فرمادے گا۔'' حدیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو رمضان کی آمد کی خوشخبری سنایا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ ایک ایسا مبارک مہینہ ہے جس میں رحمت اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں اور ان میں سے کسی بھی دروازہ کو کھلا نہیں رہنے دیا جاتا۔ شیطانوں کو پابند زنجیر وسلاسل کردیا جاتا ہے اور ایک منادی اعلان کرتا ہے کہ اے نیکی کے طالب! آگے بڑھ اور اے برائی کے طالب اب تو رک جا۔ اللہ تعالیٰ جہنم سے لوگوں کو رہائی عطا فرماتا ہے اور یہ سلسلہ ہر رات جاری رہتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ مزید فرماتے ہیں کہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے ''ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزے کے اور روزہ میرے لئے ہی ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا اس نے اپنے جنسی جذبہ اور کھانے پینے کو میری وجہ سے ترک کیا۔ روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی افطاری کے وقت اور دوسری اپنے رب کے دیدار کے وقت۔ روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ تعالیٰ کو کستوری کی مہک سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔ روزے کی فضیلت کے بارے میں بہت سی احادیث ہیں لہٰذا ہر مومن کو چاہیے کہ وہ اس فرصت کو غنیمت جانے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے زندگی میں ایک بار پھر رمضان سے مستفید ہونے کا موقع دیا ہے۔ لہٰذا اسے چاہیے کہ نیکیوں میں سرگرم ہو جائے، برائیوں سے اجتناب کرے اور تمام دینی فرائض خصوصاً نماز پنجگانہ کے ادا کرنے میں خوب محنت اور کوشش سے کام لے۔ نماز تو اسلام کی عمارت کا ستون اور سب سے بڑا فرض ہے لہٰذا ہر مسلمان مرد اور عورت پر واجب ہے کہ وہ نماز کی حفاظت کرے اور نماز کو اپنے وقت پر سکون واطمینان سے ادا کرے کیونکہ نیکیوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ نیکی ہے کہ نماز کو اپنے وقت پر ادا کیا جائے۔ مردوں کیلئے اہم بات یہ ہے کہ وہ مسجد میں باجماعت نماز ادا کریں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ''اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو''۔ (البقرہ) پھر فرمایا: ''تحقیق وہ ایمان والے کامیاب ہوگئے جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں۔ یعنی جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (سورۃ المومنون) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہمارے اور ان کے مابین جو عہد ہے وہ نماز ہے جو اسے ترک کردے وہ کافر ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ''اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے''۔ (سورۃ البینہ) ''اور نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور ہمیشہ کے فرمان پر چلتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے''۔ (سورۃ النور) اللہ کی کتاب سے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے یہ ثابت ہے کہ جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرے اسے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔ مسلمان پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنے ایام وقیام کو ان اقوال واعمال سے بچائے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے حرام قرار دے رکھا ہے۔ کیونکہ روزہ سے اصل مقصود اللہ تعالیٰ کی اطاعت و بندگی، اس کی حرمات کی تعظیم اور نفس کے خلاف جہاد کرکے اسے اپنی خواہش کی راہ سے ہٹا کر اپنے آقا ومولا کی اطاعت و بندگی کی راہ پر لگانا اور اس کے حرام کردہ امور سے بچا کر صبر کا عادی بنانا ہے۔ حدیث شریف میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں ''روزہ ایک ڈھال ہے لہٰذا جب تم میں سے کسی نے روزہ رکھا ہو تو وہ بے ہودہ گفتگو نہ کرے۔ اگر اسے کوئی گالی گلوچ دے یا لڑائی جھگڑے پر اتر آئے تو اس سے کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں'' جو شخص جھوٹی بات یا جھوٹ کے مطابق عمل کو ترک نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کو اس بات کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنے کھانے پینے کو ترک کردے۔ ہر مسلمان کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ روزے ایمان اور حصول ثواب کی نیت سے رکھے۔ خصوصاً ریاکاری سے بچے۔ حد سے زیادہ اپنی نظروں اور زبان کی حفاظت کرے، بدنظری اور بدکلامی اسلام میں بہت بڑا جرم ہے اور یہ جرم اس وقت بہت بڑھ جاتا ہے جب مسلمان روزے سے ہو''۔ کلام صرف اتنا کریں جس کی صرف ضرورت ہو ورنہ خاموش رہیں۔ اسی لئے عقل مندوں نے کہا ہے کہ ''بولنا اگر چاندی ہے تو خاموش رہنا سونا ہے''۔ اس لئے ہم حتی الوسع کوشش نہ صرف رمضان میں کریں بلکہ پورے سال ہماری یہی کوشش ہو کہ ہم اپنی زبان کا کم سے کم استعمال کریں۔ زبان کا غلط استعمال نہ صرف گناہ ہے بلکہ کئی لوگوں کی دل شکنی کا باعث بھی یہی زبان بنتی ہے۔ ویسے بھی دنیا میں 75% خرابیاں زبان کے غلط استعمال کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ صرف لوگوں کو دین کی باتوں کی ترغیب دینے کیلئے ہم زیادہ سے زیادہ باتیں کرسکتے ہیں جو گناہ نہیں ہے وہ باتیں اللہ پاک کو بہت پسند ہیں۔ اس کے علاوہ ہم دینی زبان کا زیادہ سے زیادہ استعمال اللہ پاک کا ذکر کرتے ہوئے بھی کرسکتے ہیں۔ اس لئے سارا دن چلتے ہوئے وضو بے وضو ذکر ہر وقت کرتے رہیں۔ پہلا ذکر استغفار کے بارے میں ہے کہ ہم اللہ پاک سے ہر وقت اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہیں۔ یعنی ہر وقت ''استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ'' اس کلمہ کی برکت کی وجہ سے اللہ پاک ہمارے گناہ معاف کردیں گے۔ دوسرا ذکر جو ہر وقت سارا سال ہماری زبان پر ہو اور کبھی اس ذکر سے غفلت نہ کریں وہ یہ ہے کہ سارا وقت کوئی سا بھی درود شریف پڑھتے رہیں کیونکہ اپنے نبی علیہ السلام پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھنے سے اللہ کے نبی علیہ السلام راضی ہوتے ہیں اور اللہ پاک بھی خوش ہوتا ہے اور یہی عمل ان شاء اللہ ہمیں جنت میں لے جانے کا باعث بنے گا۔

6امراض سے نجات کا ٹوٹکہ: دھات گرنا‘ احتلام‘ ذکاوت حس‘ جریان الرحم‘ سوزاک وغیرہ سے نجات کیلئے کشتہ قلعی دورتی مکھن میں ڈال کر روزانہ نہار منہ کھائیں۔ گھنٹہ بعد ناشتہ کرلیں۔

سید عبدالکریم سبحانیؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص قرض میں بندھ گیا ہو اور قرض اُترنے کا نام نہ لیتا ہو تو اس کیلئے اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اور درمیان میں سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 26 سات مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل دن میں دو بار بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب کیا کرے‘ ناغہ نہ کرے

اولاد کیلئے

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے باوضو اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور درمیان میں ایک سو بار یہ دعا پڑھ لیا کرے۔ یہ عمل عورت بھی کرسکتی اور مرد بھی کرسکتا ہے البتہ ایام مجبوری میں عورت ناغہ کرے گی۔ لیکن مرد برابر پڑھتا رہے کبھی ناغہ نہ کرے اگر ایک دن یا دو دن ناغہ ہوجائے تو دوسرے دن دگنا اور تیسرے دن تین گنا پڑھ لے۔ اگر مسلسل تین دن ناغہ ہوگیا تو عمل ٹوٹ جائے گا دوبارہ کرنا پڑے گا۔ اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نیک صالح اور پیغمبر بیٹا حضرت یحییٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام عنایت فرمایا۔ وہ دعا یہ ہے:۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿آل عمران ۳۸﴾

قرض کی ادائیگی

اگر کوئی شخص قرض میں بندھ گیا ہو اور قرض اُترنے کا نام نہ لیتا ہو تو اس کیلئے اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اور درمیان میں سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 26 سات مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل دن میں دو بار بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب کیا کرے‘ ناغہ نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی غیب سے قرض کی ادائیگی کا انتظام ہوجائے گا۔

تبادلہ کی منسوخی کیلئے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہوگیا ہو اور اس کو رکوانا یا منسوخ کرانا اور تبادلہ اسی جگہ دوبارہ کرانا یا کسی اور جگہ جو مناسب ہو کرآنا مقصود ہو تو اس کیلئے بعد نماز عشاء باوضو انیس روز تک انیس مرتبہ سورۂ لہب پڑھ کر دعا کیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی تبادلہ رک جائے گا یا جس جگہ جانا چاہتا ہے چلا جائے گا۔ تبت یدا پڑھنے کیلئے صرف ایک مرتبہ شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ پڑھے اور اول و آخر درود شریف نہ پڑھے۔

بخار کا بار بار اترنا اور چڑھنا

اگر کسی شخص کو سردی سے بخار آتا ہو یا کبھی بخار اترتا ہو اور کبھی چڑھتا ہو تو اس کیلئے اس آیت کو باوضو بیری کی لکڑی پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دے لیکن جب بیمار پیشاب یا پاخانہ کرنے جائے تو اس لکڑی کو گلے سے اتار دے کیونکہ لکڑی پر قرآنی آیت لکھی ہے اور اس کا پاخانہ یا غسل خانے میں لے جانا جائز نہیں ہے اور منع ہے اسی طرح ناپاک حالت (یعنی جس پر غسل لازم ہو) اس کو بھی اس لکڑی کو گلے میں ڈالنا یا ہاتھ لگانا درست نہیں ہے۔ لہٰذا سخت احتیاط کی ضرورت ہے البتہ اگر اس کو پلاسٹک کوٹنگ کرالیا جائے تو جائز ہے۔ وہ آیت یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿ھود ۴۱﴾

نافرمان اولاد کو مطیع کرنا

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو اور وہ اس کے سبب پریشان ہو تو ہر نماز کے بعد اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ایک سو بار یہ آیت پڑھے آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اولاد کی اصلاح اور فرمانبردار ہونے کی دعا کرے۔ جب ذُرِّيَّتِيْ کا لفظ ادا کرے تو اولاد کا تصور اور خیال دل میں لائے۔ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿الاحقاف ۱۵﴾

تنگ دستی دور کرنے کے لئے

جو شخص مالی حیثیت سے کمزور ہو اور گزارہ مشکل ہوتا ہو۔ ہر وقت قرض پر قرض چڑھتا رہتا ہو۔ اسی سبب ہر وقت پریشان رہتا ہو تو رزق میں برکت آمدنی میں اضافہ اور ترقی اور قرض سے نجات کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ ہمیشہ اس عمل کو کرتا رہے کبھی مالی مشکلات میں مبتلا نہ ہوگا۔ عمل یہ ہے:۔ بعد نماز عشاء اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد پانچ سو بار یہ اسماء پڑھے آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر مالی مشکلات سے نجات کی دعا کرے اور غیب سے روزی کا انتظام ہونے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے گمان رزق کا انتظام ہوگا اور تھوڑی رقم میں زیادہ برکت ہوگی۔ یہ عمل مسلسل اور بلاناغہ کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے قرض اترنے کے ذرائع اور اسباب پیدا ہوں گے۔ وہ اسماء یہ ہیں۔ یَا کَرِیْمُ۔ یَا وَهَّابُ۔ یَا ذَا الطَّوْلِ

زبان کی سوجن

اگر کسی کی زبان پر سوجن آگئی ہو اور ورم کی وجہ سے بولنا مشکل ہوگیا ہو تو باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں تین سو بار اَلْعَلِيُّ پڑھے اور مریض کی زبان پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن کے عمل سے سوجن ختم ہوجائے گی۔ اگر غیر عورت ہو تو اس کیلئے لمبی نلکی یا ربڑ کا پائپ استعمال کریں اور پائپ میں یا نلکی میں پھونک ماریں غیر عورت اپنی زبان پر اس کا منہ رکھ لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ورم سے نجات حاصل ہوگی۔ نیز اکتالیس مرتبہ باوضو روزانہ یہ آیت پڑھ کر دم کرنے سے بھی زبان کی سوجن ختم ہوجاتی ہے وہ آیت یہ ہے:۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ (فاطر 41)

لقوہ کا علاج

اگر کسی شخص کو خدانخواستہ لقوہ ہوگیا ہو اور اس کا منہ ٹیڑھا ہوگیا ہو تو اس کیلئے مندرجہ ذیل آیت باوضو ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کرکے گلے میں ڈال دے۔ نیز اسی آیت کو اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور درمیان میں ایک سو ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائے۔ چند دن پلانے سے انشاء اللہ تعالیٰ لقوہ کے مرض سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ (البقرہ 144)

رمضان میں اللہ تعالیٰ کی معرفت اور محبت کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کو اور تمام قارئین کو میری طرف سے رمضان بہت بہت مبارک ہو۔ میرے پاس ایک روحانی عمل ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہا ہوں یقیناً اس سے قارئین کو خوب فائدہ ہوگا۔

جو بندہ یہ چاہتا ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ کی محبت پیار اور عشق ملے اور اس کا دل اللہ تعالیٰ کے نور معرفت سے بھر جائے اور اسکا سینہ روشن ہوجائے اور اس کے دل کی آنکھیں کھل جائیں اللہ تعالیٰ کا پیار شفقت اور عطائیں شامل حال ہوں تو وہ بندہ ہر شب جمعہ یعنی جمعہ کی رات لگاتار 7 شب جمعہ عشاء کی نماز پڑھ کر 7 بار سورۃ نور اور اول آخر 7,7 بار درود شریف پڑھے اور اس کے بعد 3000 مرتبہ اللہ تعالیٰ کا نام یَا نُوْرُ پڑھے، کوشش کریں یہ عمل رمضان المبارک کی پہلی جمعرات سے یعنی شب جمعہ سے شروع کریں اور لگاتار 7 شب جمعہ کریں۔ بقیہ رمضان المبارک کے بعد شوال میں پوری کرلیں دل کی آنکھیں کھولنے اور اللہ تعالیٰ کی محبت پانے کا کمال ترین عمل ہے۔ سب کو اجازت ہے۔ (محمد اکمل فاروق ریحان، سرگودھا)

ہر بلا سے حفاظت: شروع دن میں آیۃ الکرسی اور سورۂ مومن کی پہلی تین آیتیں پڑھ لیں' اُس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہیں گے۔ انشاء اللہ۔ (معارف القرآن)

رمضان میں گرمی کا توڑ کرنے والی پانچ چیزیں

بنتِ عارف۔ فیصل آباد

پچھلے رمضان سے ایک دن قبل میں نے اس کا ایک ڈبہ منگوایا اور سحری اور افطاری میں چیری کے آٹھ دس دانے کھانے شروع کردیئے۔ ایک ہفتے میں مَیں نے اس کے دو ڈبے استعمال کرلیے

آم: پھلوں کا بادشاہ گرمی کے موسم میں انسانی طبیعت کو بحال رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کچا آم لو لگنے سے پیدا ہونے والے مسائل ختم کرتا ہے۔ آدھ پکے آم کو راکھ میں پکا کر اس کے گودے کو پانی اور چینی میں ڈال کر مشروب بنالیا جائے اور افطار کے بعد وقتاً فوقتاً استعمال کریں تو یہ شدید گرمی میں لو کے اثرات بد سے بچتا ہے۔ افطاری کے بعد اگر کچے آم کو نمک لگا کر کھایا جائے تو پیاس کی شدت کم ہوجاتی ہے۔ اس کے استعمال سے زیادہ پسینہ بہنے سے جنم لینے والی نقاہت ختم ہوجاتی ہے۔ نماز تراویح کے بعد شیریں پکے آم کھانے کے بعد دودھ ایک گلاس پی لیں تو سارے دن کی کمزوری و نقاہت دور ہوجاتی ہے اور انسانی جسم اگلے روزے کیلئے بالکل تیار ہوجاتا ہے۔ آموں کے سیزن کا رمضان المبارک کے ساتھ ملاپ ہوجانے کی وجہ سے بہت سے لوگ ثواب کمانے کے لیے عزیزوں اور دوستوں کو آموں کی پیٹیاں بطور سامان افطار بھیجتے ہیں۔

لیموں: اس کے طبی فوائد بے شمار ہیں۔ اس میں وٹامن سی کا خزانہ پوشیدہ ہے اس کا صدیوں سے گھریلو اور طبی استعمال ہورہا ہے، رمضان میں افطاری کے وقت لیموں کی سکنج بین پینے سے معدہ کی تلخی، پسینہ کی کثرت اور نقاہت جیسے مسائل پیدا نہیں ہوتے اور پہلا ہی گھونٹ جسم میں سکون کی لہر دوڑا دیتا ہے۔ اس رمضان لیموں سے ضرور دوستی کریں۔

دودھ، دہی: سحری اور افطار میں دودھ اور دہی کی پتلی لسی پینے سے بھی گرمی سے تحفظ ملتا ہے۔ صبح سحری کے وقت اور افطار میں چاٹی کی لسی پی جائے تو اس کے مفرح اثرات ہوتے ہیں۔ پتلی لسی پینے سے گردوں اور مثانہ کی کارکردگی بہتر ہوجاتی ہے اور پسینہ زیادہ نہیں بہتا اور سارا دن شدید گرمی میں بھی ٹھنڈک کا عجب احساس رہتا ہے۔

چیری کھائیں، رمضان خوشگوار بنائیں

تقریباً کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے کہ ہمارے گھر ہماری ایک ملنے والی تشریف لائیں، گرمیوں کے دن تھے گرمیوں میں تو ویسے ہی جسم پر سستی طاری رہتی ہے اور ہر دوسرا شخص سر چکرانے، دل گھبرانے، ٹانگوں میں درد اور کام کاج میں سستی کی شکایت کرتا نظر آتا ہے۔ باتوں باتوں میں جب گرمیوں کے انہی امراض کا تذکرہ ہوا تو میری اس ملنے والی نے مجھے ان امراض کے لئے نہایت صحت بخش لاجواب اور مفید پھل کے بارے میں بتایا اس پھل کا نام ''چیری'' ہے۔ پچھلے رمضان المبارک میں نے یہ پھل استعمال کیا تو واقعی ہی لاجواب پایا۔ یہ پھل ڈبوں میں پیک ملتا ہے اور اتنا عام نہیں ہوتا کہ ہر پھل فروش سے بآسانی دستیاب ہوسکے۔ سائز میں یہ پھل لسوڑے جتنا ہوتا ہے اور اس کی گٹھلی بھی لسوڑے کی گٹھلی جیسی مگر چھوٹی ہوتی ہے۔ پکے ہوئے پھل کا رنگ پکے ہوئے آلو بخارے کی طرح گہرا سرخ اور ذائقہ شیریں ہوتا ہے جبکہ نیم کچے پھل کا رنگ کم سرخ اور ذائقے میں ہلکی سی ترشی ہوتی ہے۔ پچھلے رمضان سے ایک دن قبل میں نے اس کا ایک ڈبہ منگوایا اور سحری اور افطاری میں چیری کے آٹھ دس دانے کھانے شروع کردیئے۔ ایک ہفتے میں مَیں نے اس کے دو ڈبے استعمال کرلیے۔ اس کے بعد یہ مارکیٹ سے ملا ہی نہیں غالباً کم عرصہ کے لئے ہی یہ پھل آتا ہے۔ چیری کھانے سے میرا روزہ نہایت آسانی گزرتا تھا، جسمانی قوت برقرار رہتی تھی اور روزہ کی حالت میں بھوک، پیاس کی شدت بالکل نہیں ستاتی تھی، روزہ رکھ کے گھر کے کام کاج بھی بآسانی ہوجاتے تھے ایک اور اہم بات جو چیری کی افادیت کے بارے میں محسوس کی وہ یہ کہ رمضان میں عشاء کی نماز اور تراویح میں جسمانی کمزوری اور سستی غالب رہتی تھی اور مجھ سے بغیر تیز چائے پیئے نماز عشاء اور تراویح ادا نہیں ہوتی تھی۔ نماز میں سر بھاری اور ٹانگیں بوجھل رہتی تھیں لیکن چیری کھانے سے کمزوری اور سستی بالکل رفع ہوگئی۔ مجھے چائے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی اور میں نہایت چست اور ہشاش بشاش رہتی تھی۔ بلاشبہ چیری نہایت مفید اور خوش ذائقہ پھل ہے جو واقعی موسم گرما کی شدت سے پیدا ہونے والے امراض میں حیرت انگیز شفائی اثرات رکھتی ہے۔ چیری کھانے سے جسم میں خون کی کمی دور ہوجاتی ہے اور جسمانی قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ قارئین آپ بھی رمضان میں اسے ضرور استعمال کریں اور گرمیوں کے جملہ امراض اور پیاس کی شدت سے نجات پائیں، کھوئی ہوئی انرجی کو فوراً بحال کریں اور خوشگوار رمضان گزاریں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

مراقبہ یعنی Meditation جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا مَالِکَنَا ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے تین سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں۔ مجھے مراقبہ کا بچپن سے ہی شوق تھا اور میں کم از کم پچھلے پانچ سال سے مسلسل مراقبہ کررہی ہوں مگر جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا تب سے مراقبہ کا اصل مقصد معلوم ہوا۔ میں نے جب پہلی مرتبہ عبقری میں موجود مراقبہ کیا تو اتوار کا دن تھا مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میرے اندر کوئی کانٹوں بھری چیز پھر رہی ہے اور میرے اندر کی صفائی ہورہی ہے آپ یقین کریں حکیم صاحب مجھے خود محسوس ہوا اور میری بیماری ساری باہر نکل گئی' میرے حلق سے کچھ آوازیں بھی نکلیں اور مجھے ایسا لگا کہ کسی نے میرے منہ پر ہاتھ رکھا اور خاموش کرایا اور اس کے بعد میں نے اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کیا۔ اس کے بعد سے میں نے عبقری میں آنا والا مراقبہ ہر ماہ باقاعدگی سے کرنا شروع کردیا۔ مجھے کوئی بھی مشکل' پریشانی ہوتی ہے میں مراقبہ کرتی ہوں اللہ رب العزت کوئی نہ کوئی حل نکال دیتے ہیں۔ مراقبہ نے تو میری زندگی سکون سے بھردی ہے۔ (ع۔ط۔س)

سخاوت کا مظاہرہ: زندگی کی ہر صبح میں سخاوت کا مظاہرہ کریں مگر جہاں عقیدے کا مسئلہ ہو وہاں مصلحت وسخاوت سے ہٹ کر استقامت کا مظاہرہ کریں۔

قارئین کے طبی اور روحانی سوال‘ صرف قارئین کے جواب

ہرنیا کا مسئلہ: قارئین! دو سال سے مجھے ہرنیا کے مقام پر تکلیف ہے‘ محترم جس کی وجہ سے کافی پریشان ہوں اور کسی کو بتا بھی نہیں سکتا ہوں‘ اس کے علاوہ ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ چھوٹا سا آپریشن ہوگا تکلیف کی وجہ سے میں آپریشن کروانا نہیں چاہتا۔ ڈاکٹروں نے لکھ کر دیا ہے کہ انڈوں کا بیلنس نہیں ہے۔ یقیناً قارئین آپ میری بیماری کو سمجھ گئے ہوں گے۔ میرے لیے کوئی اچھا سا نسخہ تجویز کریں۔ (ج‘ ہری پور)

جواب: محترم بھائی! میرے کزن کو یہی مسئلہ آج سے تین سال پہلے تھا۔ ہم نے دفتر ماہنامہ عبقری خط لکھ کر اپنے مسئلے کا حل پوچھا تو ہمیں جواب میں ”جوہر شفاء مدینہ اور ٹھنڈی مراد“ کا استعمال بتایا گیا۔ ہم نے دفتر ماہنامہ عبقری سے جوہر شفاء مدینہ اور ٹھنڈی مراد منگوا کر ایک سال تک یہ ادویات استعمال کروائیں۔ الحمدللہ! چند ماہ کے بعد ہی اسے فرق پڑتا محسوس ہوگیا اور اب وہ بالکل تندرست ہے۔ (عاشق حسین‘ سیالکوٹ)

دبلا جسم مرجھایا چہرہ اور شادی: قارئین! میری عمر 20 سال ہے اور میرے گھر والے مجھ سے شادی کا کہہ رہے ہیں جو کہ انشاء اللہ ایک سال میں ہوجائے گی۔ میرے اندر شادی کی صلاحیت تو موجود ہے مگر میں شادی سے گھبراتا ہوں‘ بے خوابی اور قطروں کی شکایت ہے۔ بہت کمزوری ہے‘ میرا جسم دبلا پتلا ہے اور عمر کے حساب سے منہ بھی چھوٹا ہے اور گال اندر کو دھنسے ہوئے ہیں اور چہرہ مرجھایا ہوا ہے‘ چہرے پر چھائیاں اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے ہیں اور رنگت بھی کالی ہے۔ قارئین! مہربانی کر کے مجھے کوئی سستی ادویات یا کوئی عمل بتائیں جس سے میری ازدواجی زندگی بہترین اور مجھے قدرتی حسن مل جائے۔ (س‘ ا‘ شیخوپورہ)

جواب: بھائی آپ زود ہضم غذائیں کھائیں۔ یخنی، شوربہ، دودھ، ساگودانہ، مکھن، جو کا پانی، کدو، ٹینڈے، پالک، توری وغیرہ کھائیں پھلوں میں انار، انگور، سیب، امرود، آم اور خربوزہ استعمال کریں۔ ناشتہ میں حریرہ مقوی دماغ استعمال کریں۔ **حریرہ مقوی دماغ:** مغز بادام سات عدد، مغز کدو تین گرام، مغز تخم خیارین تین گرام، چھوٹی الائچی تین عدد، خشخاش تین عدد، کالی مرچ سات عدد۔ **طریقہ:** مندرجہ بالا ادویہ پیس کر ایک پاؤ دودھ میں ملا کر حسب ذائقہ چینی شامل کر کے استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔

موٹاپا: قارئین! میری عمر اٹھارہ سال ہے اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری ہپس کولہوں پر کافی موٹاپا ہے اور میرے کولہے موٹاپے کی وجہ سے باہر کی جانب کافی زیادہ بڑھے ہوئے ہیں جب میں چلتا ہوں تو پیچھے سے کافی برا لگتا ہوں آپ مہربانی کر کے میرے اس مسئلے کا کوئی حل بتا دیجئے۔ (ایم یو، ساہیوال)

جواب: روزانہ کم از کم دو گھنٹے کوئی بھاگ دوڑ والی گیم شروع کریں۔ غذا کے بعد جوارش کمونی ایک چائے کی چمچ کھائیں، انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ (شہر یار جنجوعہ‘ کراچی)

انتہائی درجے کا پریشان: محترم قارئین! میری بچی جس کی عمر ایک ماہ ہے‘ پیدائشی طور پر اس کے دماغ کا پانی/دماغ کا کچھ باہر کو نکلا ہوا ہے۔ نیوروسرجن آپریشن کا مشورہ دیتے ہیں لیکن ٹھیک ہونے کی کوئی گارنٹی نہیں۔ میں انتہائی درجے کا پریشان ہوں۔ مجھے کوئی نسخہ یا وظیفہ بتائیں۔ (ذوالفقار‘ مانسہرہ)

جواب: آپ روزانہ صبح اشراق کے نفل پڑھ کر بغیر بات کیے سات مرتبہ سورۂ رحمٰن تلاوت کر کے پانی پر دم کریں۔ وہ دم والا پانی تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد اس کے سر پر ملیں اور دو چار قطرے اس کے منہ میں بھی ڈال دیا کریں۔ ماں بھی وہی پانی پیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کریم کرم فرمائیں گے۔ (ام عبدالرحمٰن‘ کوئٹہ)

تھیلیسیما: محترم قارئین! بندہ کی دو بیٹیاں تھیلیسیما کی شکار ہیں ایک کی عمر پانچ سال اور دوسری کی عمر تین سال ہے۔ ان دونوں کو وقفے وقفے سے خون دیا جاتا ہے۔ ازراہ کرم ان کیلئے روحانی علاج اور اگر ممکن ہو تو طبی علاج بتایئے۔ (یار محمد‘ کوہاٹ)

جواب: یار محمد صاحب! آپ اور آپ کے تمام گھر والے ہر وقت کھلا حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ پڑھیں۔ یہ وظیفہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ اللہ کا کرم ہوگا۔ اس کے علاوہ دفتر ماہنامہ عبقری سے ہیپاٹائٹس نجات سیرپ‘ ٹھنڈی مراد اور جوہر شفاء مدینہ منگوا کر لکھی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کروائیں۔ (عبدالرشید‘ لاہور)

کھٹمل سے نجات: قارئین! اگر کسی قاری کے پاس چارپائی سے کھٹمل ختم کرنے کا نسخہ ہو تو براہ مہربانی لازمی بتایئے۔ میں بہت پریشان ہوں۔ (تفسیر‘ کوہاٹ)

جواب: بھائی! آپ دن میں ایک مرتبہ چارپائی کو دھوپ میں رکھ کر اجوائن کی دھونی دیں۔ اگر دھونی میں تھوڑا سا نیلا تھوتھا ڈال دیں تو کھٹمل کیلئے یہ دھواں زہر قاتل ثابت ہوگا۔ پرہیز: نیلے تھوتھے والی دھونی کسی کھلی جگہ پر دیں اور اس دھوئیں سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔ (عالیہ فراز‘ راولپنڈی)

چہرے پر دانے: محترم قارئین! میرے چہرے پر چھوٹے چھوٹے سرخ دانے نکلتے ہیں جو کہ مجھے بالکل بھی اچھے نہیں لگتے‘ ان سے تکلیف بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ (اسماء اشرف)

جواب: بہن! ان دانوں کا حل یہ ہے کہ آپ کیلئے ہومیو پیتھک کی ایک دوا WS23 نمبر کی اس دوا کے پندرہ قطرے صبح، دوپہر، شام لیں دو یا تین شیشی استعمال کریں انشاء اللہ آپ کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔ پرہیز یہ ہے کہ آپ گرم، تلی ہوئی چیزیں سموسے پکوڑے ایسی چیزیں نہ لیں فساد خون ہے۔ (فاروق‘ رحیم یار خان)

داماد کے رویے سے پریشان: قارئین میں ایک سخت آزمائش میں مبتلا ہوں‘ ایسے موقع پر مجھے عبقری کے بہن بھائی یاد آرہے ہیں۔ قارئین! میرا داماد دوسری شادی کر رہا ہے جس کی وجہ سے میں، میری بیٹی اور سب گھر والے بہت دکھی ہیں۔ میں بڑی منت کر کے آپ سے التجا کرتی ہوں کہ میری بیٹی کے حق میں دعا کریں اور ہمیں پڑھنے کیلئے کوئی وظیفہ عنایت فرمائیں۔ میری بیٹی کی آزمائش وامتحان ختم ہوجائے۔ (دکھی ماں)

جواب: آپ، آپ کی بیٹی اور آپ کے تمام گھر والے سارا دن باوضو زیادہ سے زیادہ سورۂ قریش پڑھیں اور اللہ کے حضور گڑگڑا کر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کریم کرے گا اور آپ کی پریشانی ٹل جائے گی۔ (ماریہ‘ ملتان)

پرندوں کے مسائل: محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں نے گھر پر پرندوں کی فارمنگ کی ہوئی ہے جن میں کاکٹیل، فنشر، ڈف، جاوا، فنچ شامل ہیں لیکن وہ انڈے بچے نہیں کر رہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں تو میری رہنمائی فرمائیں۔ جیسا کہ پرندوں کو موسم کے اثرات‘ بیماری اور انڈے بچوں کیلئے کون سی ادویات وغیرہ دینی چاہئیں براہ مہربانی گرمی اور سردی کے حوالے سے بتائیں۔ (محمد خالد)

جواب: خالد بھائی! آپ پرندوں کو جو پانی ڈالتے ہیں اس میں چند قطرے زیتون کے تیل کے ڈال دیجئے گا انشاء اللہ سردی ہو یا گرمی ان کو کبھی کوئی بیماری نہ ہوگی۔ اس کے علاوہ گرمیوں میں دہی کا پانی (دہی فروش سے باآسانی مل جاتا ہے) پرندوں کو پلایا کریں۔ انشاء اللہ کبھی پرندے بیمار نہ ہوں گے۔ (اشرف پاشا‘ لاہور)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

”قارئین کے سوال و جواب“ کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا‘ مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کردی جائے۔

کمی خون کا آزمودہ بالکل مفت ٹوٹکہ: کمی خون دور کرنے کیلئے ایک آزمودہ اور بالکل مفت ٹوٹکہ حاضر خدمت ہے۔ لوہے کے ٹکڑے کو انتہائی گرم کرکے پانی میں بجھائیں اور اس پانی کو پیئیں۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

تیز بخار سے بہرا پن: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری عمر 22 سال ہے' چھ سال کی عمر میں برسات کے موسم میں تیز بخار کی وجہ سے مجھے بہرا پن کا مرض لاحق ہوگیا' ذرا بھی آواز نہیں آتی' بہت سے علاج ٹوٹکے کیے ہیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ آپریشن ہوگا' میرے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں آپ کوئی آسان سا تیر بہدف نسخہ عنایت فرمائیں۔ (فرہاد علی' کوٹ عبدالمالک)

مشورہ: دراصل آپ کے مرض کی اصل وجہ دماغی کمزوری اور ٹینشن کی زیادتی ہے۔ اس کی وجہ سے دماغ کمزور ہوگیا ہے اور کمزور دماغ کی وجہ سے یہ تمام مسئلہ ہے۔ لہٰذا آپ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا لیں اور ایک چمچ چائے والا دن میں تین بار استعمال کریں۔ یاد رہے خمیرہ کسی اچھے دیانتدار طبیب کا بنا ہوا ہو اور اسکے ساتھ ساتھ اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا اور کلونجی پاؤڈر ایک چوتھائی چمچ استعمال کریں۔ غذا میں کھٹی چیزیں، اچار وغیرہ سے پرہیز کریں۔ کان میں ڈالنے کیلئے دفتر ماہنامہ عبقری سے ''کان شفاء'' منگوا کر چند استعمال کریں۔

گلے کی بیماری: محترم حضرت حکیم صاحب! مجھے عرصہ دو سال سے گلے کی بیماری ہائپوتھائیراڈ لاحق ہے۔ ڈاکٹروں کے مشورہ پر تھائیروکسن کی گولیاں مقررہ مقدار میں متواتر کھا رہا ہوں۔ اگر نہ کھاؤں تو طبیعت خراب رہتی ہے مگر کھاؤں تو مضر اثرات کی وجہ سے بے چینی، سخت گھبراہٹ، دل کی دھڑکن تیز وغیرہ ہوجاتی ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق دوا ساری عمر کھانی ہوگی ورنہ ایک ہفتہ کے اندر ہڈیاں ٹوٹنا (توڑ پھوڑ) اور ناقابل برداشت درد بھی ہوگا۔ ڈیپریشن اور عارضہ قلب کی ادویات مریض کے طور پر بھی کھاتا ہو (پانچ سال سے) انجیوگرافی کے بعد بائی پاس سرجری کی تجویز ڈاکٹروں نے دی ہے تین رگیں ستر فیصد بند ہیں۔ ایلوپیتھی علاج سے تنگ آچکا ہوں میرے لیے کوئی ہربل علاج تجویز کریں۔ (جہانگیر عالم' پشاور)

مشورہ: آپ دفتر ماہنامہ عبقری کی دوا ''ستر شفائیں'' چند ڈبیاں مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ تلی ہوئی' کھٹی اشیاء سے مکمل پرہیز کریں۔

قطروں کا مسئلہ: عرض یہ ہے کہ مجھے عرصہ دراز سے پیشاب کے بعد قطروں کا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے میری نماز میں بھی پابندی نہیں ہو رہی۔ اگر نماز ادا کروں تو طرح طرح کے خیالات آتے ہیں جس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ (این اے، بہاولنگر)

مشورہ: چارمغز ایک چائے کی چمچ صبح پانی سے پھانکیں۔ شام کو شربت بنفشہ دو اونس پانی میں حل کرکے پیئیں مرچ مصالحہ سے پرہیز کریں۔ ساگودانہ، دلیہ، سوجی کا حلوہ، گاجر کا حلوہ، کدو، لوکی، ٹینڈے، شلجم، گاجر بغیر مرچ مصالحہ کے پکا کر روٹی یا کھچڑی سے کھائیں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔

پٹھوں کی کمزوری: گزارش ہے کہ میں عبقری رسالہ ہر ماہ پڑھتا ہوں' میری عمر 65 سال ہے اور میں ایک پرائیویٹ فرم میں ڈرائیور ہوں۔ جناب میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے پٹھوں کی بہت زیادہ کمزوری ہے' حرام مغز سے لے کر کمر تک درد رہتا ہے۔ معدہ بھی درد کرتا ہے' کمر میں بہت زیادہ درد رہتا ہے۔ کندھوں کے پٹھے بھی زیادہ درد کرتے ہیں۔ میرے لیے کوئی علاج بتائیں۔ (جلیل احمد' اٹک)

مشورہ: آپ کو چاہیے کہ مغز پنبہ دانہ (بنولہ) سے فائدہ اٹھائیں، نہایت اچھی دوا ہے۔ 9 گرام بنولہ کے بیج ذرا کوٹ کر رات کھولتے گرم پانی میں بھگونے کے بعد ہلا کر رکھ دیں۔ صبح نتھار کر اوپر کا پانی لے لیں۔ اس میں ایک چمچ شہد ملا کر نوشِ جان کر لیجئے، اس سے دردِ کمر رفع ہوجائے گا۔ اگر چاہیں اور فائدہ نہ ہو رہا ہو تو شام کو ماء الذہب فولادسیال ایک چائے کے چمچ کے برابر گلاس نیم گرم پانی میں ملا کر ہفتہ دو ہفتہ پی لیں۔ آرام آجائے گا۔

گھٹنے کی تکلیف: مجھے ڈیڑھ سال پہلے بائیں گھٹنے میں معمولی درد ہوا' جو آہستہ آہستہ بڑھتا چلا گیا۔ اس کیلئے حکیموں اور ڈاکٹروں سے کئی بار علاج کرایا لیکن کوئی آرام نہیں آیا۔ اب بیٹھے اور کھڑے ہوتے ہوئے یا لیٹے ہوئی درد نہیں ہوتا مگر جب چلوں تو گھٹنے کے اندر سے آواز آتی ہے اور درد کی وجہ سے چلا نہیں جاتا۔ ڈاکٹرز کے مطابق گھٹنے کے اندر سے لیس دار رطوبت خشک ہوگئی ہے۔ جس سے ہڈیاں رگڑ کھاتی ہیں۔ (عمر حیات' گجرات)

مشورہ: شہد اور تلوں کے تازہ نکلے ہوئے تیل میں ذرا سا چونا ملا کر چوٹ کی جگہ پر لیپ کرکے 5 سے 7 منٹ دھوپ میں لگائیں۔ روزانہ اس طرح کریں' انشاء اللہ پانچ سات روز میں تکلیف جاتی رہے گی۔ دوا کے طور پر دفتر ماہنامہ عبقری سے ''کمر جوڑوں کا درد کورس'' چند ماہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

قد چھوٹا ہے: میں ایم ایس سی کا طالب علم ہوں اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا قد چھوٹا ہے مجھے قد بڑا کرنے کیلئے کوئی نسخہ بتائیں۔ اللہ آپ کو صحت کے ساتھ دین و دنیا اور آخرت کی کامیابیاں عطا فرمائے۔ (فیصل شہزاد' ایبٹ آباد)

مشورہ: ٹراؤٹ مچھلی شمالی علاقہ جات میں عام ملتی ہے اگر وہ نہ بھی ملے تو عام مچھلی کے کانٹے لے کر اس کو کنگھی بوٹی (پنساریوں کے ہاں مل جاتی ہے) ہم وزن لیکر اس میں رکھ کر ملا لیں اور صبح شام 2 تا 4 رتی استعمال کریں۔ اللہ کے فضل سے ایک مہینہ میں ایک انچ قد بڑھ جائے گا۔

لکنت سے پریشان: میں بہت عرصہ سے لکنت کا علاج ڈھونڈ رہا ہوں' میری عمر 32 سال ہے اور میں ایک کمپنی میں ملازم ہوں۔ میں نے آپریشن بھی کروایا مگر فرق نہیں پڑا۔ مجھے اس حوالے سے کوئی آزمودہ نسخہ بتائیں۔ (محسن علی' صادق آباد)

مشورہ: آپ کیلئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 1/2 چمچ دن میں 3 بار کھانے سے قبل جوارش شاہی ایک چمچ صبح و شام پانی کے ہمراہ کھانے سے قبل یہ نسخہ 40 دن استعمال کرکے پھر لکھیں۔

ساس نے بتایا شوگر کنٹرول کرنے کا لاجواب نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس شوگر کنٹرول کرنے کا ایک لاجواب نسخہ ہے جو کہ میری ساس نے بتایا تھا' انہوں نے اپنی بیٹی کو استعمال کروایا تھا جس کے دو بچے تھے اور وہ لوگ اور اولاد کے خواہشمند تھے لیکن شوگر کی وجہ سے بار بار مری نند کا حمل ضائع ہوجاتا تھا۔ پھر انہوں نے یہ دوائی استعمال کی اور پورے نو مہینے شوگر کنٹرول رہا اور اب بھی وہ استعمال کرتی ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں صحت مند بیٹی سے نوازا۔ **ھوالشافی:** ایک پاؤ چنے بھنے ہوئے چھلکوں سمیت' ایک پاؤ بادام کی گریاں' ایک پاؤ کڑوے جو یا افغانی جو' یہ عام پنساری کی دکان سے مل جاتے ہیں۔ ان سب کو پیس کر ہم وزن مکس کریں اور صبح اور شام ایک چائے کا چمچ پانی کے ساتھ کھائیں۔ شوگر اور اس سے ہونے والی کمزوری ختم ہوجائے گی۔ انشاء اللہ۔ (فاطمہ' راولپنڈی)

قسط نمبر 9

میری زندگی کیسے بدلی؟

کال گرل کے پھندے سے کیسے نکلی؟

قارئین! 2013ء جنوری سے مجھ بدکردار، گنہگار کا تعلق تسبیح خانہ سے جڑا تھا۔ اللہ پاک اسے میری زندگی تک جوڑے رکھے۔ اس نسبت سے پہلے میری زندگی کا منظر ایسا بھیانک تھا جسے میں اب یاد کرتے بھی ڈرتی ہوں۔ میں ایک ایسے خاندان سے تعلق رکھتی ہوں جہاں پیسے کی ریل پیل تھی لیکن وہ حلال نہیں ہوتا تھا۔ میرے دادا جان مرحوم اور والد صاحب پٹواری تھے۔ جب مجھے ایم اے کرنے کیلئے راولپنڈی بھیجا گیا تو پہلی دفعہ میں گھر سے دور ہوئی تھی جس طرح کے ماحول میں تھی وہ بہت غلط تھا۔ یہ 2007ء کی بات ہے میرے ساتھ ہاسٹل میں چند لڑکیاں تھیں ان میں سے کچھ ''کال گرل'' تھیں۔ میری بدقسمتی کے ان میں سے ایک لڑکی میری رومیٹ بھی تھی۔ مجھے پہلے کبھی علم نہیں تھا کہ یہ کال گرل کیا ہوتی ہیں' وہ مجھے اپنے دوستوں سے ملوانے دھوکے سے لے گئی۔ جب مجھے بھی اسی لائن میں لے جانے کی کوشش کی گئی تو اس کی اصلیت میرے سامنے کھلی۔ اس لڑکی کا باپ اس دلال کے پاس اس کے پیسے لینے آتا تھا۔ میری آنکھوں پر نا معلوم کیا پٹی بندھی یا کوئی بڑا سمجھانے والا نہ تھا نا معلوم مجھے کیا ہوا کہ میں اس لائن میں پڑ گئی اور ایک پولیس والے نے اسی لڑکی کے کہنے پر میرے ساتھ زبردستی کی۔ لیکن میں نے اس راستے کو قبول نہ کیا۔ جب میں نے اس دھوکے کے بعد اس کے ساتھ تعلق ختم کیا تو ایک رات ایسا ہوا کہ اس ہاسٹل میں جو پرائیویٹ تھا وہاں پر ایک میں تھی' ایک کام کرنے والی تھی اور ایک وہ میری رومیٹ کال گرل جو کہ رات کو بہت دیر سے آئی تھی۔ مجھے اس سے عجب خوف آرہا تھا میں نے ماسی کے کمرے جاکر رات گزاری' اس رات اس ہوسٹل میں وہ کچھ ہوا کہ لکھنا تو دور کی بات میں سوچ بھی نہیں سکتی۔ جب صبح ہوئی تو میں نے سب کچھ چھوڑ کر گھر جانے کا فیصلہ کرلیا اور اسی دن اسی وقت سامان پیک کیا' بس لی اور گھر آگئی۔ پڑھائی کرتی یا خود کو بچاتی؟ آج تک اس کہانی کا کسی کو علم نہیں۔ گھر والے رزلٹ کی تکرار کرتے ہیں اور میں انہیں کیا بتاؤں کہ جہاں بھیجا تھا وہاں عزت بکتی تھی۔ میری اپنی کسی لڑکے سے ایسی دوستی یا تعلق نہیں تھا جو حدود سے باہر ہوتا۔ جب سب کچھ ختم کرکے گھر آگئی تو پتہ چلا کہ گھر کتنی بڑی نعمت ہے یہ اس دن احساس ہوا تھا کہ اکیلی لڑکی کو لوگ کیسے شکار کرلیتے ہیں یہ میں باہر رہ کر جان گئی تھی۔ میری تمام والدین سے عبقری کی وساطت سے گزارش ہے کہ اپنی بیٹیوں کو کبھی بھی اکیلے کسی دوسرے شہر ہرگز نہ بھیجیں۔ نا معلوم اسے وہاں کیسا ماحول ملے؟ پھر ہمارے گھر عبقری آنا شروع ہوا' شروع میں ایسے ہی مطالعہ کرتی اور چھوڑ دیتی۔

قارئین! حضرت جی! کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں' روز سنیں' آپ کے گھر' گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

پھر 2013ء میں آپ کے درس انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے سننا شروع کیے اور میری زندگی بدلنا شروع ہوگئی۔ مجھے اپنا وجود انتہائی غلیظ لگنے لگا' یہ تذلیل مجھے بہت سبق دیتی ہے۔ آج تک دے رہی ہے۔ درس سننے کے بعد میں نے عبایہ کا اہتمام کرنا شروع کردیا' خود کا احساس تحفظ کامل کرنے کو میں نے پردے کا اہتمام کیا۔ جب سے تسبیح خانہ سے نسبت جڑی تب سے زندگی یوں بدلی ہے ہر وقت اللہ کی محبت اور اس لاکھوں احسانوں کا کی شکرگزار رہتی ہوں۔ درس سننے کی وجہ سے اللہ نے مجھے گندگی سے نکال کر اللہ اور اس کے حبیب سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا راستہ دکھایا' مانگنا سکھایا' توبہ سکھائی' اب الحمدللہ باہر نکل کر اپنی نظروں کی حفاظت بھی یاد رہتی ہے کہ حضرت حکیم صاحب نے درس میں ایسا فرمایا تھا۔ حتی الوسع کوشش کرتی ہوں کہ اللہ کی محبت والا راستہ چنوں۔ مرشد کی محبت میری زندگی کی کڑواہٹ کو ختم کررہی ہے اور کرے گی بھی انشاء اللہ۔ حضرت حکیم صاحب کے درس میں بتائے ہوئے طریقوں پر چلنے کی وجہ سے مخالفت کرنے والے بہت دشمنی لے رہے ہیں۔ گالیاں بھی سنتی ہوں لیکن میں دنیا میں ناک رکھنے کی خاطر نہیں جینا چاہتی۔ وہ زندگی نہیں تھی شرمندگی تھی۔ جب دنیا کے ساتھ ملنا چاہتی تھی تو دنیا آگے بھاگتی تھی۔ آج اگر میں سادگی میں جی کر آخرت کے سفر کو بہتر بنانا چاہتی ہوں تو دنیا کی باتیں، طنز، طعنے ہی نہیں سگے بھی پرائے ہوگئے۔ ماڈرن ازم کے نام پر مجھے رشتے دیکھنے والوں کے سامنے اور رشتے کرانے والے مردوں کے سامنے جانے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ مال دیکھ کر رشتہ کرانے کے وعدے' دعوے یہ سب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہی نہیں ہے تو میں کیسے دنیا کی دولت، بے پردگی کا حصہ بن کر خوش رہ سکتی ہوں۔ جیسے حضرت حکیم صاحب درس میں فرماتے ہیں اُسی طرح نکاح کرکے ویسی ہی زندگی جینا چاہتی ہوں اور اس سب کے خلاف میرے اپنے ہیں اور میں اکیلی لڑکی ہوں۔ جیسے جینا ہے ان گناہوں سے بچ کر؟ ایک بات تو طے ہے میرا یقین ہے اس بات پر کہ میرے گھر میں آنے والا پیسہ صاف نہیں ہوتا۔ اس کے نتیجے میں نہ نماز کی فکر، سارا دن ناچ گانا عام، سگے رشتے دار ایک دوسرے کے ساتھ مخلص نہیں ہیں۔ بہنوں کی تصویریں ان کی سہیلیوں کے واٹس ایپ پر لگی ہوئی ہیں۔ پردے کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ میری زندگی پر ہنستے ہیں کہ ذہنی مریضہ بن گئی ہے؟ اس کو کیا ہوگیا ہے؟ اب سنیے جب میری زندگی بدلی تو مجھ کیا کیا ظلم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں:۔ میرا ارمان صرف یہی ہے کہ اگر سادگی سے یہ لوگ کسی نیک سے میرا نکاح کردیتے پیسہ، دولت، جائیداد نہ دیکھتے تو میں اپنی ضد چھوڑ دیتی، پیسے کی خاطر یہ آنے والے کو نہ دھتکارتے تو میں ان کی سب مانتی۔ مجھے میری طرز سے دین محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام پر شوہر کی اطاعت اور تسبیح خانہ کے پیغام کو پھیلانے دیتے تو میں کبھی بھی اپنے کسی سے نہ الجھتی۔ 7 بہن بھائی اور والدین سب کی مجرم ہوں میں! مجھے بات تک نہیں کرتے۔ اگست کے مہینے میں فاقوں سے مر رہی ہوں۔ پورے مہینے میں صرف چھ دفعہ کھانا دیا گیا' رات کو میرے کمرے کی لائٹ کاٹ دی جاتی ہے شدید گرمی اور حبس میں سوتی تھی۔ والدہ صاحبہ کے طعنے اور الزام سن کر کوئی نہیں کہہ سکے گا کہ یہ ایک ماں کے الزام بیٹی کیلئے ہیں۔ قصور صرف یہ ہے کہ میں نے ان سے شکایت کی کہ آپ کے طریقے سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف ہیں۔ وہ اپنی بات منوانا چاہتے ہیں کہ میں سب کچھ چھوڑ کر دوبارہ گناہوں والی زندگی پر آجاؤں مگر کیسے مان لوں ان کی بات! میں یہ نسبت' قول' احکام اب نہیں چھوڑنا چاہتی۔ سب کچھ چھین لیں' چھوٹ جائے سب کچھ' میں اس نسبت پر قربان تو ہوجاؤں گی لیکن انحراف کبھی نہیں کرسکتی۔ میں حرام موت نہیں مرنا چاہتی؟

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسا ہی بھٹکا ہوا خدا کا بندہ یا بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کرکے لکھی جائے گی۔ عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آجائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

یہ بھی کوئی زندگی ہے؟: جو ہمیں مل رہا ہوتا ہے اس کی خوشی نہیں ہوتی اور جو کچھ نہیں مل رہا ہوتا اس کا دکھ ساری زندگی ساتھ رہتا ہے۔

آپ بھی دنیا کے کامیاب ترین انسان بن سکتے ہیں!

نجمہ عامر، گوجرانوالہ

انسان کی کامیابی دنیا و آخرت میں صرف اسی کو ملی جنہوں نے وقت کی اہمیت کو جانا۔ بے قدری کرنے والا کچھ نہ پاسکا۔ پس انسان پر لازم ہے کہ وہ وقت کا قدر شناس بنے اور اپنی زندگی کے تمام معاملات کو وقت کے مطابق انجام دے۔

محترم قارئین! آج کل کے مشینی تیز دور میں ہر انسان مشکلات اور مسائل کا شکار ہے ان مسائل میں سے ہر بندہ ہر مسئلے میں وقت کی کمی کا شکوہ کرتا ہے لیکن وقت کی قدر شاید ہی کوئی کرتا ہوگا تقدیر کا دھنی اور مقدر کا شہنشاہ وہ ہی بنا جس نے وقت کی اہمیت اور قدر و منزلت کو سمجھا۔ انسان کی کامیابی دنیا و آخرت میں صرف اسی کو ملی جنہوں نے وقت کی اہمیت کو جانا۔ بے قدری کرنے والا کچھ نہ پاسکا۔ پس انسان پر لازم ہے کہ وہ وقت کا قدر شناس بنے اور اپنی زندگی کے تمام معاملات کو وقت کے مطابق انجام دے۔ تبھی وہ انسان وقت کا سکندر کہلائے گا۔ ہر گزرنے والا لمحہ ہماری زندگی کا ایک ایسا لمحہ ہے جو دوبارہ کبھی واپس نہیں آئے گا۔ اگر آپ نے اس کو ڈھنگ سے استعمال نہ کیا تو یہ آپ کو چھوڑ کر آگے نکل جائے گا پھر کوشش کے باوجود ہاتھ نہیں آئے گا۔ آخرت کی زندگی لافانی ہے یہ زندگی آخرت کے بینک کا چیک ہے جسے پھاڑ کر ضائع کر دیں یا کیش کرالیں، آخرت کا پیپر ہمارے ہاتھ میں ہے اور ہمیں وقت بھی دیا گیا ہے کہ یہ زندگی ہے اس میں اپنا پیپر حل کرلو۔ پیپر کے حل کا سارا طریقہ بھی اسوہ حسنہ کے ذریعے قرآن اور احادیث کے ذریعے بتادیا گیا ہے۔ دنیاوی پیپر حل کرتے وقت ہم بار بار ٹائم کی فکر کرتے ہیں کہ کہیں وقت ختم نہ ہوجائے اور پیپر ادھورا نہ رہ جائے۔ آخرت کے پیپر کی ہمیں کوئی پروا نہیں۔ وقت گزرتا جارہا ہے، کھاتے پیتے سوتے دنیا کی عیش و عشرت نمود و نمائش میں پڑے ہوئے بے پروا ہیں اور اپنے مقصد زندگی کو بھولے بیٹھے ہیں۔ اگر کچھ حساب لگایا جائے تو سال کی مدت بہت طویل ہے۔ سال میں قدرت کا نظام اپنے سارے مراحل پورے کرتا ہے کائنات کی ہر شے، چاند، سورج ستارے، سیارے، موسم وقت کے سہارے اپنے امور انجام دیتے ہیں، موسم وقت کا خیال کرتے ہوئے بدلتے سورج چاند مقررہ وقت پر آتے جاتے دن رات کا آنا جانا ہمیں یہ آگاہی دے رہا ہے کہ انسان بھی روزانہ اسی طرح دنیا میں آرہے اور جارہے ہیں۔ ایک سال جس کو ہم کہتے ہیں بہت جلد گزر گیا ہے اس میں 365 دن ہوتے ہیں، ہر دن میں 3600 لمحات بیت جاتے ہیں، اور 24 گھنٹوں میں روزانہ 86 ہزار 4 سو لمحات گزر جاتے ہیں، جس کے متعلق آخرت میں سوال ہوگا، پوری عمر میں بہت طویل لمحات، کھانے، سونے، تفریحات، سیر سپاٹوں، فضول رسومات، بے مقصد گفتگو، ٹی وی، ٹیلی فون کا فضول استعمال قیمتی وقت کو کھوتا جارہا ہے، جو کہ ہماری زندگی کا بہت بڑا خسارہ ہے جس کی تلافی ممکن نہیں۔ نماز، قرآن، اعمال صالحہ عبادات، اخلاقیات، معاملات کی بہتری کی سوچ، خود کو سنوارنے، نسل کو سنوارنے، امت کو سنوارنے کی سوچ ہمیں مشکل نظر آتی ہے، ہم نے اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے حساب دینا ہے، کامیابی یا ناکامی کا نامہ اعمال ملنا ہے اس ہستی کے لئے زندگی کا کون سا حصہ وقف کررہے ہیں۔ قیمتی زندگی کا کتنا وقت اللہ کو دے رہے ہیں ہر مسلمان پر جو نماز فرض ہے آرام سکون سے اس کی ادائیگی میں صرف اتنا وقت لگتا ہے۔ فجر 10 منٹ، ظہر 20 منٹ، عصر 20 منٹ، مغرب 15 منٹ اور عشاء 20 منٹ کل وقت ایک گھنٹہ 20 منٹ۔ اگر تلاوت قرآن پاک اور تسبیحات کرلی جائیں تو 24 گھنٹوں میں دو تین گھنٹے بھی ہم اللہ کو نہیں دیتے اگر ہم نے وقت کا حساب نہ لگایا وقت کی قدر اہمیت کو نہ جانا اور بے مقصد بغیر اعمال کے زندگی گزار کر رخصت ہوگئے تو ایسے خسارہ کی تلافی ممکن نہیں۔ ہمیں اپنی برائیوں اور نیکیوں کی لسٹ تیار کرنی ہوگی روزانہ لسٹ میں سے برائیوں کو چھوڑنا ہوگا، نیکیوں کا پلڑا بھاری کرنا ہوگا، مسلسل محنت استقامت سے برائیاں آہستہ آہستہ چھوٹ جائیں گی، ہر پل نیکی کرنے کا خیال ہمارے قدم کامیابی کی طرف بڑھانے میں مدد دے گا اس طرح ہم اپنے زندگی کے وقت کو قیمتی بنا سکتے ہیں۔ دنیاوی تجارت میں نفع کے طریقے سوچے جاتے ہیں تاکہ ترقی ہو مگر آخرت جس میں نفع کی اشد ضرورت ہوگی ایک ایک نیکی کی اہمیت ہوگی بغیر ذکر کے گزرے ایک ایک لمحے پر افسوس ہوگا اس وقت کا ہی احساس ہوگا، کیوں قدر نہ کی؟ مگر سوائے افسوس کے کچھ نہ ہوسکے گا ہمارا ذہن اور سوچ ہر وقت اس طرف ہونی چاہیے کہ زندگی کدھر جارہی جنت کی طرف یا جہنم کی طرف۔ دفع غفلت کے لئے عمل پیش خدمت ہے۔ **دفع غفلت کا عمل:** دفع غفلت کے لئے استغفار کا زیادہ کرنا بے حد زود اثر اور مجرب ہے، روزانہ آدمی کو اپنے اوپر استغفار لازم کرلینا چاہیے، اس پر مداومت سے عجیب کامیابی کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

لچک بھی ضروری ہے

مولانا وحید الدین خاں

جو شخص یکطرفہ طور پر صرف اپنی خواہشوں کے پیچھے دوڑے اس کیلئے موجودہ دنیا میں ناکامی اور بربادی کے سوا کوئی اور چیز مقدر نہیں۔

دکاندار کے یہاں ایک آدمی آیا۔ اس کو کپڑا خریدنا تھا۔ کپڑا اس نے پسند کرلیا مگر دام کیلئے تقریباً آدھ گھنٹہ تک تکرار ہوتی رہی۔ دکاندار کم کرنے پر راضی ہوتا تھا نہ خریدار بڑھانے پر آخر دکاندار نے اس قیمت میں کپڑا دے دیا جس پر گاہک اصرار کررہا تھا۔ ایک بزرگ اس وقت دکان میں بیٹھے ہوئے تھے، جب گاہک چلا گیا تو انہوں نے کہا: جب تمہیں گاہک کی لگائی ہوئی قیمت پر کپڑا دینا تھا تو پہلے ہی دے دیا ہوتا۔ آخر اتنی دیر تک اس کا اور اپنا وقت کیوں ضائع کیا۔ حضرت آپ سمجھے نہیں، دکاندار نے کہا: میں اس کو پکا کررہا تھا اگر میں اس کی لگائی ہوئی قیمت پر فوراً سودا دے دیتا تو وہ شبہ میں پڑجاتا اور خریدے بغیر واپس چلا جاتا۔ اس کے علاوہ میں یہ اندازہ کررہا تھا کہ وہ کہاں تک جاسکتا ہے۔ میں نے جب دیکھا کہ وہ اس سے آگے بڑھنے والا نہیں ہے تو میں نے اس کو کپڑا دے دیا۔ جب دو فریقوں کے درمیان مقابلہ ہو تو لازماً ایسا ہوتا ہے کہ ہر فریق اپنی اپنی مرضی کے مطابق معاملہ طے کرانا چاہتا ہے۔ ایسے موقع پر بلاشبہ عقل مندی کا تقاضا ہے کہ اپنی مانگ پر اصرار کیا جائے مگر اسی کے ساتھ عقل مندی ہی کا دوسرا لازمی تقاضا یہ بھی ہے کہ آدمی اپنی حدود کو جانے اور اس کیلئے تیار رہے کہ بالآخر کہاں پہنچ کر اس کو راضی ہوجانا ہے۔ اس اصول کو ایک لفظ میں توافق (ایڈجسٹمنٹ) کہہ سکتے ہیں۔ یہ توافق زندگی کا ایک راز ہے۔ یہ موجودہ دنیا میں کامیابی کا اہم ترین اصول ہے۔ اس اصول کی اہمیت ذاتی معاملات کیلئے بھی ہے قومی معاملات کیلئے بھی۔ اس اصول کا خلاصہ یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو جاننے کے ساتھ دوسروں کو بھی جانے، موجودہ دنیا میں وہی شخص کامیاب رہتا ہے جو دو طرفہ تقاضوں کی رعایت کرسکے۔ جو شخص یکطرفہ طور پر صرف اپنی خواہشوں کے پیچھے دوڑے اس کیلئے موجودہ دنیا میں ناکامی اور بربادی کے سوا کوئی اور چیز مقدر نہیں۔

ٹراؤٹ مچھلی کو جاننے والے متوجہ ہوں!

محترم قارئین! ادارہ عبقری کو ٹراؤٹ مچھلی کے کانٹے چاہئیں جن احباب کے پاس ہوں وہ فوری طور پر دفتر ماہنامہ عبقری بھجوائیں۔ یہ کانٹے اکثر کھانے والے یا شمالی علاقہ جات کے ہوٹلوں سے مل جاتے ہیں۔ مخلصین ضرور توجہ کریں۔ اطلاع کیلئے اس نمبر پر صرف میسج کریں۔ 0343-8710009 نوٹ: اگر کسی کے پاس اس کے فائدے ہوں تو ضرور لکھیں، ادارہ آپ کا مشکور ہوگا۔

بدخوابی کا علاج: نوجوانوں کو اگر بدخوابی ہوتو اس کیلئے گوندکتیرا دو ماشہ ایک پاؤ دودھ میں بھگو کر نہار منہ میٹھا ڈال کر پئیں۔

میرے آقا ﷺ کی آزمودہ غذائیں اور جون کا رمضان

احمد خان غوری

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص روزانہ صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیا کرے، اسے اس دن زہر اور جادو سے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا''

نبی آخرالزمان ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا مسلمانوں کیلئے ذریعہ عظمت ونجات ہے۔آپ ﷺ کی تعلیمات اس قدر کامل ومکمل ہیں کہ اس سے صحت مند اور لذیذ غذاؤں تک کا علم حاصل کیا جاسکتا ہے اور ان کو استعمال کرکے ظاہری و مادی فائدے کے علاوہ سنت رسول ﷺ کی ادائیگی کا ثواب بھی نصیب ہوسکتا ہے۔وہ مسلمان بڑا ہی خوش نصیب ہے جو کسی چیز کو اس لئے پسند کرے کہ وہ چیز نبی کریم ﷺ کو پسند تھی۔اس طرح اس چیز کا استعمال عبادت اور ذریعہ ثواب بن جاتا ہے۔**شہد:** ''عربی میں شہد کی مکھی کو نحل کہتے ہیں۔قرآن کریم کی ایک سورت کا نام ''النحل'' ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار نعمتوں میں سے کچھ کا ذکر کرتے ہوئے شہد کی مکھی اور شہد کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ترجمہ: اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو حکم دیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں اور چھتوں میں، پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا اور اپنے رب کی راہیں چل جو تیرے لئے نرم اور آسان ہیں۔اس کے پیٹ سے ایک چیز پینے کی رنگ برنگ نکلتی ہے جس میں لوگوں کے لئے تندرستی ہے، بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور کریں''۔(النحل:68-69)

قابل غور یہ آیت کہ کسی طرح ایک مکھی پھلوں اور پھولوں کا رس چوستی ہے اور جب وہ اس کے پیٹ میں رہ کر باہر آتا ہے تو میٹھا لذیذ بھی ہوتا ہے اور صحت بخش بھی۔اللہ کی پیدا کردہ اس لذیذ ومفید نعمت کی اہمیت، افادیت اور لذت کا اندازہ نبی کریم ﷺ کے ارشاد سے مزید کیا جاسکتا ہے: ''دو چیزوں سے صحت حاصل کرو شہد اور قرآن کریم سے''۔ (سنن ابن ماجہ 3452)اس حدیث میں شہد کے صحت بخش ہونے کے ساتھ قرآن کریم کو بھی ذریعہ صحت فرمایا گیا کیونکہ شہد تو جسمانی امراض کو ختم کرنے اور جسم کو صحت یاب کرنے والی ایک غذا ہے اور قرآن کریم روحانی امراض کو ختم کرنے اور روح کو جلا بخشنے والی کتاب ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور ہم اتارتے ہیں قرآن میں وہ چیز جو ایمان والوں کیلئے سراسر شفا اور رحمت ہے''۔ (الاسراء: 82)سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ میرے بھائی کو اسہال (دستوں) کی شکایت ہے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اسے شہد پلادو''۔وہ شخص چلا گیا اور پھر واپس آکر عرض کرنے لگا کہ میں نے شہد پلایا لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔نبی کریم ﷺ نے پھر شہد ہی پلانے کا حکم دیا۔دو تین بار ایسا ہی ہوا۔جب وہ چوتھی مرتبہ خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ نے سچ فرمایا اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے''۔اس ارشاد کو سن کر وہ شخص گیا اور پھر پلایا تو اس کا بھائی صحت یاب ہوگیا۔(البخاری:5657)

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ نبی کریم ﷺ کو ارشاد باری تعالیٰ کے مطابق شہد کی افادیت پر کس قدر یقین تھا۔مریض گھبرایا مگر آپ ﷺ شہد ہی پلواتے رہے اور آخرکار اللہ کا ارشاد سچ ہوا اور مرض ختم ہوگیا۔شہد کی یہ تاثیر آج بھی باقی ہے۔شرط یہ ہے کہ شہد بھی اصلی ہو اور مسلمان بھی اصلی۔شہد کا استعمال صحت کا ایک مستقل ذریعہ ہے۔اس حقیقت کو طبی تحقیق نے بھی ثابت کیا اور اطباء نے تسلیم کیا کہ شہد بہت سی بیماریوں کی دوا ہے، مثلاً: جسم اور خاص طور پر پھیپڑوں کے لئے قوت بخش ہے۔قلب کے لئے فرحت بخش ہے، کھانسی، دمہ اور ٹھنڈ سے ہونے والی بیماریوں کیلئے مفید ہے۔لقوہ اور فالج کے لئے بھی مفید ہے، خون کو صاف کرتا ہے، اگر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگایا جائے تو آنکھوں کو بیماری سے بچاتا اور نظر کی حفاظت کرتا ہے۔الغرض یہ کہ بے شمار امراض کا علاج ہے۔**کھجور:** کھجور ایک بہترین میوہ بھی ہے اور غذا بھی۔قرآن کریم میں متعدد مقامات پر اس کا ذکر موجود ہے۔سورہ رحمٰن میں اس طرح ذکر فرمایا گیا: ''اس میں میوے ہیں اور غلاف والی کھجوریں''۔(الرحمن 10) میووں کے تذکرے کے بعد خاص طور پر نخل (کھجور) کا ذکر اس کی افادیت و اہمیت کو ظاہر کرتا ہے جس کی وضاحت نبی کریم ﷺ کے ان ارشادات سے ہوتی ہے: 1۔سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص روزانہ صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیا کرے، اسے اس دن زہر اور جادو سے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا''۔ (صحیح البخاری: 5445) کھجور کی بہت سی اقسام ہیں۔ان میں سے ایک قسم عجوہ ہے جو درمیانے سائز کی ہوتی ہے اور اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔نبی کریم ﷺ نے ہر کھجور کو پسند فرمایا ہے لیکن عجوہ کی خاص طور پر افادیت بیان فرمائی اور اس کو بہت سے امراض کا علاج بتایا جیسا کہ اس مذکورہ حدیث میں فرمایا گیا کہ جو روزانہ صبح سات کھجوریں عجوہ استعمال کرے وہ دن بھر زہر اور جادو کے اثر سے بچا رہے گا۔غور فرمائیے! زہر اور جادو کس قدر تکلیف دہ چیزیں ہیں اور اس کا علاج کتنا معمولی سا ہے۔اس عجوہ کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''عجوہ جنت کا پھل ہے اس میں زہر سے شفاء دینے کی تاثیر ہے''۔ (سنن ابن ماجہ: 3455)سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ تازہ کھجوریں اور ککڑی ایک ساتھ تناول فرمارہے تھے۔(صحیح البخاری 5447) کھجور اور ککڑی کا استعمال صرف ایک اتفاق نہ تھا بلکہ نبی کریم ﷺ نے اپنے اس عمل سے کھجور کی گرم تاثیر اور ککڑی کی سرد تاثیر کو ختم کرنے کا طریقہ سکھایا یا اس مقصد کے لئے آپ ﷺ کا ایک دوسرا عمل یہ تھا کہ آپ ﷺ تربوز تازہ کھجور کے ساتھ ملا کر کھاتے اور فرماتے: ''ہم کھجور کی گرمی کا تربوز کی ٹھنڈک سے اور اس ٹھنڈک کا اس کی گرمی سے توڑ کرتے ہیں''۔ (سنن ابن ماجہ: 3836) نبی کریم ﷺ کا یہ عمل اس بات کو سمجھنے کیلئے کافی ہے کہ آپ ﷺ صحت کا کس قدر خیال رکھتے تھے اور مفید غذاؤں کے استعمال کا کس طرح طریقہ تعلیم فرماتے تھے، بسر کے بیٹے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو آپ ﷺ کی خدمت میں مکھن اور تازہ کھجوریں پیش کیں اور آپ ﷺ مکھن اور کھجور پسند فرماتے تھے۔(سنن ابن ماجہ: 3837) تمر خشک کھجور کو کہا جاتا ہے جو مکھن کے ساتھ واقعی بہت لذیذ بھی ہوجاتی ہے اور مکھن اس کی گرم وخشک تاثیر کو ختم کردیتا ہے۔الغرض یہ کہ کھجور نبی کریم ﷺ کی پسندیدہ غذا تھی۔اب امت کیلئے اس کا استعمال فائدے کے علاوہ اتباع رسول اللہ ﷺ کی نیت سے ذریعہ ثواب بھی ہے۔**گوشت:** گوشت صحت وقوت کیلئے ایک نہایت ہی مفید غذا ہے۔مسلمانوں کے لئے جن جانوروں کا گوشت حلال کیا گیا وہ اس کو نہ صرف بطور غذا استعمال کرتے ہیں بلکہ بڑے شوق اور میلانِ طبع سے استعمال کرتے ہیں اور اگر یہ بھی خیال کرلیا جائے کہ اس مرغوب غذا کے متعلق نبی کریم ﷺ کا ارشاد اور عمل کیا ہے تو پھر اس کا استعمال سنت نبوی ﷺ پر عمل بھی ہوگا۔یہاں یہ واضح رہے کہ سب حصوں کا گوشت مزے میں برابر نہیں ہوتا بلکہ، سرپائے، سینہ، ران وغیرہ ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ مزہ ہوتا ہے۔جو جس کو پسند ہوتا ہے وہ اسی

گمشدہ چیز فوری ملے: ایک مرتبہ پریشر ککر کی سیٹی نہیں مل رہی تھی میں نے بہت مرتبہ کوشش کی ڈھونڈنے کی مگر نہ ملی میں نے سورۂ توبہ کی آخری آیت پڑھنا شروع کردی سیٹی فوراً مل گئی۔

حصے کو استعمال کرتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کو بھی بعض حصوں کا گوشت خاص طور پر پسند تھا جو ان چند احادیث سے ظاہر ہے۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک دن نبی کریم ﷺ کی خدمت میں گوشت لایا گیا۔ اس میں سے دستی کا گوشت آپ ﷺ کو دیا گیا جسے آپ ﷺ پسند فرماتے تھے۔ لہٰذا آپ ﷺ نے اسے دانت مبارک سے نوچ کر تناول فرمایا۔ (صحیح البخاری: 4712، ومسلم 194) حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ہم (گائے یا بکری کے) پائے سنبھال رکھتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ قربانی سے پندرہ دن بعد انہیں تناول فرماتے تھے۔ (سنن ابن ماجہ: 3313) سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ فرماتے تھے: ''سب سے عمدہ گوشت پشت کا گوشت ہے''۔ (سنن ابن ماجہ: 3308) حضرت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا: کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس بکری کے کندھے کا گوشت لے گئیں تو آپ ﷺ نے اس میں سے تناول فرمایا۔ (سنن ابن ماجہ: 491) سیدنا عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ بھنا ہوا گوشت کھایا۔ (سنن ابن ماجہ: 3311) سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک رات میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک شخص کے ہاں مہمان ہوا، گھر والے نے بکری ذبح کی تو آپ ﷺ نے دستی بھوننے کی فرمائش کی، جو آپ ﷺ کے سامنے لائی گئی۔ پھر آپ ﷺ نے چھری لی اور اس سے میرے لئے دستی میں سے کاٹنے لگے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی: 433/15) ان احادیث سے واضح ہے کہ نبی کریم ﷺ کو گوشت بہت پسند تھا اور خاص طور سے کندھے، دستی پائے اور پشت کا گوشت اور وہ بھی بھنا ہوا پسندیدہ تھا۔ نبی کریم ﷺ کے اس بہترین شوق سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ اگر اللہ وسعت عطا فرمائے تو بہترین غذا اور لذیذ کھانے بھی کھائے جاسکتے ہیں لیکن لذیذ کھانوں کے حاصل کرنے کے لئے حرام وناجائز طریقے اختیار کرنے کی ہرگز اجازت نہیں۔ یعنی مسلمان کی شان یہ ہے کہ اس کو اگر روکھی سوکھی ملے تو بھی اللہ کا شکر ادا کرکے کھائے اور خوش رہے اور اگر بہترین غذائیں میسر ہوں تو ان کو بھی استعمال کرکے اللہ کا شکر ادا کرے جیسا کہ نبی کریم ﷺ کا عمل تھا کہ آپ ﷺ کئی کئی دن بھوکے رہتے تھے۔ معمولی کھانا ملتا تو بھی خوش ہوکر کھالیتے اور جب عمدہ کھانے میسر ہوتے تو ان کو بھی خوش ہوکر استعمال کرتے۔ آپ ﷺ سے مرغیوں اور خرگوش کا گوشت استعمال کرنا بھی ثابت ہے۔

سیدنا حضرت زید الجرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو مرغ کا گوشت کھاتے دیکھا ہے''۔ (مسلم 1649) سیدنا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نے مرالظہران کے مقام پر ایک خرگوش کا پیچھا کیا لوگ اس کے پیچھے دوڑے دوڑتے تھک گئے مگر میں نے اسے پکڑ لیا اور اسے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لایا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے ذبح کرکے اس کی رانیں نبی کریم ﷺ کے پاس بھیج دیں تو آپ ﷺ نے انہیں قبول کرلیا۔ (صحیح البخاری: 5535 وصحیح مسلم 1953) کدو: نبی کریم ﷺ کو سبزیوں میں سب سے زیادہ کدو پسند تھا۔ سیدنا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ ایک درزی نے نبی کریم ﷺ کی دعوت کی۔ کھانے میں جو کی روٹی اور شوربہ پیش کیا۔ شوربے میں کدو اور گوشت تھا۔ میں نے دیکھا کہ اللہ کے نبی کریم ﷺ پیالے کے کناروں سے کدو کے ٹکڑے تلاش کرکے نکال لیتے اور تناول فرماتے تھے۔ اس دن سے ہی میں کدو کو بہت زیادہ پسند کرتا ہوں۔ (صحیح البخاری: 2092 وصحیح مسلم: 2041) ثرید وحلوہ: نبی کریم ﷺ کو ثرید وحلوہ بھی پسند تھا۔ ثرید ایک تو اس کھانے کو کہا جاتا ہے جو شوربے یا پتلی دال میں روٹی بھگو کر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ ایک نرم اور جلد ہضم ہونے والا کھانا ہے۔ اس کو اللہ کے پیارے محبوب ﷺ پسند فرماتے تھے، ثرید کی ایک دوسری قسم بھی ہے جو میٹھی ہوتی ہے اس کو حلوہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ستو میں خشک کھجور، دودھ اور گھی ملا کر مالیدے کی طرح بنایا جاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کو دونوں ہی قسم کا ثرید پسند تھا جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ''روٹی کا ثرید اور حیس کا ثرید رسول اللہ ﷺ کو سب کھانوں سے زیادہ پسند تھا''۔ (سنن ابی داؤد: 3783) خاص طور پر حلوہ (میٹھا) کی پسندیدگی کا ذکر بھی موجود ہے جیسا کہ ام المومنین سیدہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: ''رسول کریم ﷺ حلوہ (میٹھا) اور شہد کو پسند فرماتے تھے۔ (صحیح البخاری: 5431) سالن روٹی: سیدنا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ایک مرتبہ اپنے اہل خانہ سے دریافت فرمایا کہ کوئی سالن ہے؟ عرض کیا گیا: گھر میں سرکہ کے سوا کچھ نہیں تو آپ ﷺ نے وہی منگوایا اور اسی سے کھانا تناول فرمانا شروع کیا۔ آپ ﷺ کھاتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے ''سرکہ کتنا اچھا سالن ہے، سرکہ کتنا اچھا سالن ہے''۔ (صحیح مسلم: 2052) سیدنا یوسف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے جو کی روٹی کا ایک ٹکڑا لیا اور اس پر کھجور رکھ کر فرمایا: ''یہ اس کا سالن ہے''۔ (سنن ابی داؤد: 3830) سیدنا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: ''آپ ﷺ ہانڈی کی کھرچن کو پسند فرماتے تھے''۔ (صحیح البخاری: 4979) ان احادیث سے واضح ہے کہ جہاں نبی کریم ﷺ نے بھنے ہوئے گوشت، کدو، شہد اور حلوہ جیسی نفیس غذائیں پسند فرمائیں، وہاں آپ ﷺ کی شان یہ بھی تھی کہ جب آپ ﷺ کو سالن کی جگہ سرکہ، حلوے کی جگہ کھجور اور جو کی روٹی کا ٹکڑا اور ہانڈی کی کھرچن میسر ہوتی تو آپ ﷺ اس کو بھی پسند فرما کر رزاق حقیقی کا شکر ادا کرتے اور اس پر خوشی کا اظہار کیا کرتے تھے۔ درحقیقت رحمۃ للعالمین ﷺ نے اس طرح انسانیت کے دونوں طبقوں دولت مندوں اور غریبوں کو سہارا عطا فرمایا کہ اگر گوشت والے سنت رسول ﷺ ادا کرنے کا ثواب پائیں تو سرکہ، چٹنی اور روٹی پر زندگی بسر کرنے والے بھی یہ سوچ کر اپنے دل کو تسلی دیں کہ یہ معمولی کھانے صرف انہی کی تقدیر میں نہیں بلکہ اللہ کے محبوب ﷺ نے بھی پسند فرمائے اور خوش ہوکر استعمال فرمائے۔ بلکہ ان کا تو اگر مزید حال معلوم کرنا ہے تو بعض کتب جن میں سے ایک کا حوالہ دیا جارہا ہے میں لکھا ہے کہ ''نبی کریم ﷺ نے سوائے اجتماع کے کبھی نہ روٹی سیر ہوکر کھائی اور نہ کبھی گوشت پیٹ بھر کر کھایا''۔ (مختصر الشمائل المحمدیہ: 109) یعنی جب کوئی اجتماع ہوتا یا دعوت وغیرہ ہوتی تو تب اللہ کے رسول ﷺ سیر ہوکر کھانا تناول فرمالیا کرتے تھے۔ ورنہ حال یہ تھا کہ سیدنا حضرت مسروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد ایک مرتبہ ام المومنین سیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ رضی اللہ عنہا نے میرے لئے کھانا منگوایا اور فرمانے لگیں: میں جب بھی کھانا سیر ہوکر کھاتی ہوں تو مجھے رونا آجاتا ہے۔ سیدنا حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ایسا کیوں ہوتا ہے؟ تو فرمایا: مجھے وہ زمانہ یاد آجاتا ہے جب اللہ کی قسم! نبی کریم ﷺ نے کسی دن دو مرتبہ روٹی اور گوشت پیٹ بھر کر نہیں کھایا۔ (جامع الترمذی: 2356) دودھ: نبی کریم ﷺ کو دودھ بھی بہت پسند تھا۔ آپ ﷺ نے اکثر بکری کا دودھ استعمال کیا اور گائے کا بھی استعمال کیا۔ گائے کے دودھ کے متعلق آپ ﷺ کا ایک ارشاد بھی موجود ہے جس کو سیدنا حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم گائے کا دودھ استعمال کرو کیونکہ وہ دوا ہے اور ان (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

کائنات رضا، اسلام آباد

رمضان بھی یادگار اور عید بھی شاندار! گر ہم بتاتے ہیں

فرض نمازیں جماعت کے ساتھ ادا کریں۔ سنت اور نفل نمازوں کے لئے پلان کریں، خاص طور پر تراویح نمازیں بھی نہ چھوڑیں۔ تہجد نمازوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے قریب ہوجائیں، خشوع یعنی بھرپور توجہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

کیونکہ یہ سب مہینوں سے بہترین ہے۔ قرآن پاک اس میں نازل ہوا، عنایات، رحم اور معافی کا مہینہ ہے، اللہ اس کا اجرو انعام خود دے گا جو ایک بندہ روزہ رکھتا ہے۔ جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں، شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ ثواب 10 گنا سے 700 گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ ایک رات 1000 مہینوں سے بہتر ہے۔ **پلاننگ ایریاز:** (1) فیملی۔ (2) دعوت۔ (3) صحت۔ (4) عادات۔ (5) عبادات۔ (6) قرآن۔ (7) ذکر۔ (8) عمرہ، اعتکاف۔ (9) فنانشنل۔ **یاد رکھیں:** موت بڑی تیزی سے قریب آرہی ہے۔ زندگی بہت مختصر ہے بے مقصد چیزوں میں ضائع کرنے کے لئے۔ شیطان ہر ایک کو پلان کرنے سے روکے گا۔ اگر شیطان کسی مسلمان کو اگر اچھے کام کرنے سے روک نہیں سکتا پھر بھی وہ اسے کم اچھے کام کرانے پھر مصروف رہتا ہے۔ یا وہ اسے اتنا مصروف کردیتا ہے کہ وہ کبھی پلان ہی نہ کرسکے یا اپنی ترقی کیلئے کوشش نہ کر پائے۔ **قرآن: تجوید:** تلاوت صحیح طریقے سے سیکھیں۔ **تلاوت:** کم از کم ایک مرتبہ قرآن پاک مکمل پڑھیں۔ **ترجمہ:** مکمل ترجمہ کم از کم ایک مرتبہ پڑھیں۔ **تفسیر:** تفسیر پڑھنے کا پلان کریں۔ **تدبر:** آیات پر غور وفکر کرنے کا وقت نکالیں۔ کچھ آیات یا سورتیں زبانی یاد کرلیں۔ **نماز (صلوٰۃ):** فرض نمازیں جماعت کے ساتھ ادا کریں۔ سنت اور نفل نمازوں کے لئے پلان کریں، خاص طور پر تراویح نمازیں بھی نہ چھوڑیں۔ تہجد نمازوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے قریب ہوجائیں، خشوع یعنی بھرپور توجہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ **دعا:** دعا ایک عبادت ہے۔ رمضان میں ہر مسلمان کی دعا کا جواب دیا جاتا ہے مطلب قبول ہوتی ہے۔ **تین لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے:** روزے دار، مظلوم اور مسافر کی۔ قرآن سے دعائیں یاد کریں۔ تمام مسلمانوں کے لئے دعا کریں۔ افطار، تہجد اور روزہ افطار کرتے وقت دعا کریں۔ **ذکر:** اپنی زبان کو اللہ کے ذکر سے تر رکھیں۔ (ترمذی)۔ **جب لوگوں کا گروہ اللہ کو یاد کرنے کیلئے جمع ہو:** ☆ تو فرشتے ان کے اردگرد اپنے پر پھیلا دیتے ہیں۔ ☆ اللہ کی رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ ☆ ان پر رحمت اتر آتی ہے۔ ☆ اللہ پاک انہیں ان لوگوں کے ساتھ کھڑا کرتا ہے جو اس کے بہت قریب ہیں۔ ☆ ذکر صبح وشام، ہر نماز/اذان سے پہلے، سونے سے پہلے کریں۔ **دعوت افطار:** اپنے دوست احباب، رشتہ داروں کو افطار کی دعوت دیں۔ **فیملی:** اپنی فیملی، بچے، رشتے داروں سے خوشگوار تعلقات بڑھائیں۔ اگر کسی سے کسی بات پر ناچاقی ہے تو اسے اسی رمضان دور کریں۔ **براہ مہربانی ان عادات کو چھوڑ دیں:** ٹی وی ڈرامے، رمضان میں اکثر انعامات کیلئے کوئز پروگرام لگتے ہیں اور یہ خاص کر افطاری سے پہلے اور بعد میں لگتے ہیں ان کو ہرگز نہ دیکھئے بلکہ افطاری سے پہلے اللہ سے خوب دعائیں مانگیں اور افطاری کے بعد نماز مغرب ادا کرکے اور کھانا کھا کر تراویح کی تیاری کریں۔ اس کے علاوہ کارٹون، فلمیں، میچز، دوستوں کے ساتھ بے معنی گفتگو، انٹرنیٹ سرفنگ سے بچیں۔ **غیبت:** کسی بھی انسان کی غیبت ہرگز نہ کریں۔ **صحت:** مناسب صحت افزاء سادہ کھانا کھائیں۔ **زکوٰۃ:** مال کا 2.5% دولت کو پاک کرتا ہے زکوٰۃ کے علاوہ زیادہ سے زیادہ اللہ کی راہ میں۔ **اعتکاف اور عمرہ:** اگر آپ کی جیب اجازت دے تو رمضان المبارک میں عمرہ ضرور کریں کیونکہ آپ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہوتا (بخاری ومسلم)۔ پیارے نبی ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھتے تھے۔ آپ بھی اس رمضان سب چھوڑ کر گوشہ نشین ہوجائیں یعنی اعتکاف پر ضرور بیٹھیے۔ (بخاری ومسلم)

قارئین! آئیے اب ہم آپ کو حسن سے مالا مال ٹوٹکے بتاتے ہیں

گرمی کا موسم اپنے عروج پر اور ساتھ رمضان بھی شروع ہوچکا ہے۔ یہ موسم اپنے ساتھ کئی مشکلات بھی لاتا ہے' دھوپ سے کملائے ہوئے چہرے بے رونق ہی نہیں لگتے بلکہ بعض اوقات انہیں دیکھ کر شدید بے زاری اور اکتاہٹ بھی ہوتی ہے۔ اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کا چہرہ ہمیشہ تروتازہ اور شاداب نظر آئے تو اس کیلئے ہم آپ کو مختلف ماسک بنانا سکھا رہے ہیں ان ماسک کی مدد سے آپ کی جلد اور چہرہ خوبصورت دکھائی دینے لگے گا۔ خاص طور پر موسم گرما میں! آپ عمر کے کسی بھی حصہ میں ہوں اگر آپ اپنی جلد کا خیال رکھیں گی تو آپ کو یوں محسوس ہوگا جیسے آپ ہر وقت تروتازہ ہیں۔ یہی احساس آپ کا موڈ بھی اچھا رکھنے میں مددگار ہوتا ہے۔ اچھے موڈ میں سے تو یوں بھی چہرے پر رونق آہی جاتی ہے۔ گرمیوں کے موسم میں آپ کی جلد کی سب سے بڑی دشمن سورج کی تمازت ہے یعنی دھوپ! گرمیوں میں اپنی رنگت کی حفاظت کیلئے اپنی جلد کے عین مطابق ماسک استعمال کیجئے تاکہ آپ کے چہرے کی صفائی بھی ہوسکے اور جلد جھریوں سے بھی محفوظ رہے۔ ماسک کی تیاری میں استعمال ہونے والی کئی اشیاء آپ کو کچن میں با آسانی سے مل سکتی ہیں تو پھر آیئے ماسک تیار کرتے ہیں۔ **انڈے کا ماسک:** ایک انڈے کی سفیدی لے کر اس میں چند قطرے لیموں کا رس اور آدھا چمچ شہد ملا کر اچھی طرح یکجا کرلیں۔ چہرے پر اس کا لیپ کریں، بیس منٹ بعد گرم پانی میں روئی بھگو کر چہرہ صاف کرلیں' جلد کو ملائم بنانے کیلئے بہترین ہے۔ خشک جلد کیلئے انڈے کی زردی لے کر اس میں ذرا سا بادام یا زیتون کا تیل ملائیں' اچھی طرح پھینٹ کر چہرہ پر لگالیں بیس منٹ بعد روئی اور نیم گرم پانی سے چہرہ صاف کرلیں۔ **شہد کا ماسک:** چمکیلی اور نرم جلد کیلئے شہد کا ماسک بہت مفید ہے۔ ایک چمچ شہد لے کر اس میں چند قطرے لیموں کا رس ملالیں۔ اس مرکب کو بطور ماسک استعمال کریں۔ خیال رہے ماسک گرم پانی اور روئی کی مدد سے صاف کرنا بے حد ضروری ہے۔ اگر جلد چکنی ہے تو شہد لے کر اس میں گیہوں کا آٹا ملا کر ماسک بنالیں، اس کے علاوہ آٹے میں پانی یا دودھ ملا کر بھی بہترین ماسک تیار کیا جاسکتا ہے۔ **مولی کا ماسک:** مولی کے بیج پنساری سے با آسانی مل سکتے ہیں۔ کھانے کا ایک چمچ بیج لے کر باریک پیس لیں' پھر دہی میں ملا کر بطور ماسک استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے چہرہ نکھرا ہوا اور تروتازہ ہوجائے گا۔ **کھیرے کا ماسک:** کھیرا چھیل کر باریک پیس لیں اور پھر چہرے پر اس کا لیپ کرلیں چہرے کے عضلات کا ڈھیلا پن غائب ہوجائے گا۔ **گریپ فروٹ کا ماسک:** گریپ فروٹ چھیل لیں۔ چھلکے کے زرد حصے کو باریک پیس لیں۔ اب اس میں کھانے کا ایک چمچ جو کا آٹا اور دہی شامل کرلیں۔ لیپ کرنے کے آدھے گھنٹے بعد نیم گرم پانی سے چہرہ صاف کرلیں۔ اب ٹھنڈے پانی کے چھینٹے چہرے پر ماریں۔ چہرہ ایسے جگمگائے گا جیسے اندھیرے میں کوئی دیا جگمگا اٹھے۔ **آلو کا ماسک:** چکنی جلد کیلئے آلو ابال کر باریک پیس لیں' ذرا سا دودھ آلوؤں میں ملا کر چہرے پر لیپ کریں۔ **بیسن کا ماسک:** کھانے کا ایک چمچ بیسن لے کر مولی کا رس اس میں ملالیں۔ جب ماسک خشک ہوجائے تو نیم گرم پانی سے چہرہ صاف کرلیں۔ چہرے پر پانی کے چھینٹے ماریں چہرہ دمک اٹھے گا۔ اگر درج بالا ماسک پورا رمضان استعمال کریں تو یقیناً آپ کی عید خوشیوں اور حسن سے مالا مال ہوگی۔

بھینس کے ایک پاؤ دودھ میں دو چمچ چھوٹی شہد کے ڈال کر مکس کرلیں بعد کالی مرچ چار دانے کوٹ کر اوپر چھڑک دیں' قوت باہ کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے' عقل مندرا اشارہ کافی است

حضرت خضرؑ سے ملاقات کے خواہشمند متوجہ ہوں!

1) ماہ رمضان میں نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھنے کی بہت فضیلت ہے پہلی بار سے گناہوں سے مغفرت ہوجاتی ہے اور دوسری بار سے دوزخ سے آزادی اور تیسری بار سے جنت کا مستحق ٹھہرے گا۔ 2) رمضان المبارک کی ہر رات 2 رکعت نفل نماز اس طرح پڑھنے کی بھی بہت فضیلت ہے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے 3 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنے والے کو اللہ 70 گنا زیادہ ثواب عطا کرتا ہے اور اپنی خاص نظر رحمت کرتا ہے۔ 3) رمضان المبارک کے ہر جمعہ کو 10 رکعت، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد 11 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیے اس نماز کو پڑھنے والے کو 10,10 شہیدوں کا ثواب، 10 ہزار غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب، 70 سال دن رات عبادت کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ 4) رمضان المبارک کے پندرہویں روزے کو روزہ کھولتے وقت دعائے جمیلہ پڑھ کر جو دعا مانگی جائے ان شاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔ **رمضان کے جمعہ کا ثواب:** ہر مسلمان جو ماہ رمضان کے جمعہ کے روز جمعہ سے قبل 3 مرتبہ سورہ قدر پڑھتا ہے اللہ عزوجل پڑھنے والے کے لئے اس روز کے تمام نماز پڑھنے والوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھتا ہے۔

رمضان المبارک کا آخری جمعہ کا ثواب

ماہ رمضان کے آخری جمعہ کو نماز ظہر کے بعد 2 رکعت نماز پڑھیں پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون 3 مرتبہ، سورۃ تکاثر 1 مرتبہ، سورۃ اخلاص 10 مرتبہ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی 1 مرتبہ سورۃ اخلاص 25 مرتبہ پڑھیں سلام کے بعد درود شریف 300 مرتبہ پڑھیں۔

سارے رمضان کی عبادت قبول کروائیں

رمضان کی آخری رات میں 10 رکعت نماز اس طرح سے پڑھیے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص 10 مرتبہ پڑھیں اللہ عزوجل اس کی تمام ماہ کی عبادت قبول فرمائے گا اور 30 ہزار سال کی عبادت کا ثواب اس کے اعمال نامہ میں لکھ دے گا۔ (محمد نعیم اقبال، ملتان)

رزق، روزی یا کاروبار میں پریشانی! ایک دن میں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے اور تادیر سایہ ہم سب پر قائم ودائم رکھے۔ جس آدمی یا عورت کو حد درجہ رزق' روزی یا کاروبار میں پریشانی ہو تو یہ عمل نماز عصر کے بعد کسی خاص کمرے میں پڑھیں۔ تصور اپنے کام کا ہی رکھیں۔ کسی سے بات چیت نہیں کرنی اور کوئی ڈر یا خوف کچھ نہیں ہوگا۔ بے ضرر عمل ہے۔ بس نیت پاک وصاف ہو' بہت آسان عمل ہے۔ اول و آخر تین، سات یا گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ 313 مرتبہ پڑھیں، عمل ایک ہفتے کا ہے مگر اپنا اثر ایک دن میں دکھا دیتا ہے ورنہ 7 دن یا 21 دن کے اندر اندر حاجت پوری ہوگی۔ انشاء اللہ۔ **پرسکون نیند کا لاجواب عمل:** جس کو رات کے وقت نیند نہ آتی ہو تو اسے چاہیے کہ جب سونے کیلئے جائے تو بستر پر اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿الاحزاب ٥٦﴾ کا ورد کرنا شروع کردے' فوراً نیند آجائے گی اور جس کو نیند سے جاگ نہ آتی ہو' بروقت آنکھ نہ کھلتی ہو تو اسے چاہیے کہ سورۂ زلزال پڑھے پڑھ کر وقت کا ارادہ کرے گا تو اسی وقت آنکھ لگ جائے گی۔

جنات کیلئے کوڑا: کافر جنات کیلئے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کوڑے کا کام کرتا ہے۔ 71 بار پڑھ کر ہر طرف پھونک مار دیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ کسی وقت پڑھ سکتے ہیں نہایت مجرب عمل ہے۔ **ملاقات خضر علیہ السلام کیلئے:** حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کیلئے مشائخ کا قول ہے کہ پانچ دن شب کے وقت 21 ہزار درج ذیل آیت پڑھے اور دعا سجدہ میں جاکر مانگے سجدہ سے سر نہ اٹھائے گا کہ حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات میسر ہوگی۔ آیت یہ ہے:۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿الاعراف ١٠﴾ (حافظ غلام محمد، سرگودھا)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی ہری پور، کوہاٹ، حسن ابدال اور کرک اچانک آمد

حضرت حکیم صاحب کی ہری پور (گاؤں نیلور پائیں)، کوہاٹ، حسن ابدال کرک (بنوں) اچانک آمد ہوئی۔ حضرت حکیم صاحب نے 30,29، اور یکم مئی کو ایک لمبا سفر (گاڑی کے میٹر کے مطابق 1530 کلومیٹر)۔ وہاں چند احباب سے ملاقات اور جن حضرات کے موبائل نمبرز تھے انہیں اسپیشل بلوا کر گھنٹوں تفصیلی ملاقات کا موقع دیا۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 جون بروز ہفتہ 2 بجکر 10 منٹ سے لیکر 3 بجکر 25 منٹ تک' 19 جون بروز اتوار صبح 10 تا 11 بجکر 17 منٹ تک' 28 جون بروز منگل عصر تا مغرب تک يَاقَادِرُ يَاقَوِيُّ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری گزشتہ چھ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالے نے میری بہت سی پریشانیاں اور مشکلات ختم کی ہیں۔ چونکہ یہ رمضان کا مہینہ ہے اور رمضان میں مجھے جو اس رسالے سے فیض ملا وہ میں قارئین عبقری کو بتانا چاہتی ہوں۔ میں شوگر کی مریضہ ہوں جس کی وجہ سے میرے لیے روزہ رکھنا ناممکنات میں سے تھا' ڈاکٹرز مجھے پہلے ہی روزہ رکھنے سے منع کرچکے تھے۔ جب رمضان آتا تو سارا دن پریشانی میں گزرتا اور میں چھپ چھپ کر روتی کہ میں ان برکتوں، رحمتوں کو سمیٹنے سے محروم ہوں۔ ایک دن عبقری پڑھتے ہوئے روحانی محفل سے (باقی صفحہ نمبر 42 پر)

عمل چھوٹا سا نیکیاں لاکھوں میں: بازار جاتے وقت کلمہ چہارم پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ بیس لاکھ نیکیاں ملیں گی۔ اب تو ویسے بھی رمضان ہے اور اجر بھی ستر گنا زیادہ ملے گا۔ (محمد اکرم صدیقی' میانوالی)

آپ کا سوال۔۔حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

ماریہ حسین' راولپنڈی۔ سدرہ شاہین' ملتان۔ محمد فائز' کراچی۔ محمد کلیم' کراچی۔ محمد عمر اقبال' اسلام آباد۔ نازیہ کرن' ہنگو۔ جمیلہ بی بی' گاؤں پپلاں بانڈی۔ محمد شفیق' راولپنڈی۔ کرن نساء' راولپنڈی۔ مشتاق احمد' تلہ گنگ۔ غلام یٰسین' میانوالی۔ حبیبہ عابد' راولپنڈی۔ فرح ناز' کراچی۔ فرحت جہاں] کراچی۔ نرگس بیگم' کراچی۔ نیر سلطانہ' چکوال۔ مسرت بی بی' میانوالی۔ ڈاکٹر فضل مالک عادل' اسلام آباد۔ عائشہ' حیدرآباد۔ سعدیہ' حیدرآباد۔ ثمر عباس' چکوال۔ مسز شاہدہ احمد' راولاکوٹ۔ محمد عمر فاروق' گگومنڈی۔ فریبہ ایمن' سرائے عالمگیر۔ سائرہ' ملتان۔ حاجی محمد منیر بھٹی' گوجرانوالہ۔ شاکرہ' اٹک۔ شمس الحق' لاہور کینٹ۔ عظمٰی لیاقت' ایبٹ آباد۔ ساجدہ نعیم' فیصل آباد۔ رخسانہ' سانگلہ ہل۔ کلثوم دلدار' اسلام آباد۔ ناہید اختر' پھول نگر۔ امان اللہ' الہ آباد۔ حافظ ندیم رسول' بہاولپور۔ اکبر علی' مظفر گڑھ۔ ذکیہ سلطانہ' خوشاب۔ مطیع اللہ خان' لاہور۔ شہزاد خالد' لاہور۔ نسیمہ اشرف' اسلام آباد۔ ایمن اشرف' اسلام آباد۔ فرح نیاز' مظفر گڑھ۔ ثمینہ خان' اسلام آباد۔ شمیم اختر' لاہور۔ سعدیہ فیاض تارڑ' لاہور۔ رخشندہ عندلیب' بہاولپور۔ آسیہ شہزادی' گجرات۔ ذوالفقار علی' دینہ۔ محمد عرفان' راولپنڈی۔ محمد رفیق' جہلم۔ عبدالوحید' کراچی۔ رحیم بخش' پشاور۔ علی حمزہ' گجرات۔ عائشہ مقدس' واہ کینٹ۔ محمد شعیب' ہری پور۔ بی بی مسز فاطمہ' راولپنڈی۔ افتخار احمد فریدی' صادق آباد۔ اقراء اکرم' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ رخسانہ پرویز' راولاکٹ۔ ماریہ منیر' گوجرانوالہ۔ اقرا حسین' راولپنڈی۔ خالد محمود' گوجرانوالہ۔ نسرین بی بی' مانسہرہ۔ نورالصباح' لاہور۔ ن، ب' بنوں۔ شائستہ نوشین' عیسیٰ خیل۔ لیاقت علی' ہری پور۔ ڈاکٹر محمد ارشد قاضی' لاہور۔ آسیہ' ساہیوال۔ غلام اسماء' سرگودھا۔ رابعہ اختر' ساہیوال۔ شبانہ کوثر' حیدرآباد۔ شمیم بی بی' جام پور۔ رضیہ' گوجرہ۔ محمد ایوب اختر' مٹھن کوٹ۔ خدا بخش' بہاولپور۔ خالد مسعود' ڈیرہ غازیخان۔ عمر دراز علی' بہاولنگر۔ عائشہ' لاہور۔ راحت' لاہور۔ عامر شیر' لاہور۔ اسحاق احمد نوری قادری' فتح پور۔ رضوان اللہ' حیدرآباد۔ شگفتہ پروین' مظفر گڑھ۔ فرح ولد اکرم حسین' کراچی۔ عمارہ شفیق' راولپنڈی۔ بی بی شگفتہ' جنڈ۔ منیزہ بی بی' ہری پور ہزارہ۔ عمر فاروق' دیپالپور۔ دیبا کوثر' ملتان۔ آمنہ ثمینہ' نواب شاہ۔ نسیم بی بی' راولپنڈی۔ آمنہ شاہزیب' راولپنڈی۔ طارق عزیز' کوہاٹ۔ اسد اقبال' لاہور۔ عبدالرزاق' راولپنڈی۔ ساجد محمود' راولپنڈی۔ صائمہ کوثر' اٹک۔ صادقہ خاتون' کراچی۔ نسیم اختر' کراچی۔ ارم رضا' بنوں۔ نوین آفریدی' کراچی۔ اشبیرن حکیم' کراچی۔ حافظ عبدالرحمٰن' میر پور خاص۔ خالدہ پروین' گجرات۔ رخشندہ عقیل' لاہور۔ حاجرہ بی بی' مٹھیال۔ سعدیہ مسعود' لاہور۔ سعیدہ خانم' سیالکوٹ۔ عزیزہ' لاہور۔ رکن الدین' خانیوال۔ رباب صفدر جعفری' ڈھڈیال۔ محمد اعظم' گوجرانوالہ۔ شبانہ بی بی' وہاڑی۔ ماہا' کوہاٹ۔ محمد سجاد' ایبٹ آباد۔ محمد یاسر' کوہاٹ۔ نسیم اختر' کراچی۔ مومل ضیاء' گوجرانوالہ۔ رابعہ ناصر خان' ڈی جی خان۔ خورشید بیگم' منڈی بہاؤالدین۔ غلام حیدر' صوابی۔ رابعہ ہاشمی' پشاور صدر۔ محمد ضیاء و بیگم' پشاور۔ بی بی جمیلہ' راولپنڈی۔ شمشاد پروین' کراچی۔ محمد جمیل' چکوال۔ روبینہ' گاؤں پنواں۔ شاہدہ پروین۔ ذکیہ غفار' اٹک۔ قرۃ العین' کراچی۔ محمد عرفان رضا' مرید والا۔ نوشانہ ذیشان' کھوڑ۔ صبیحہ مشتاق' لاہور۔ ساجد محمود' راولپنڈی۔ شرمین فاطمہ' اسلام آباد۔ محمد جمیل' ایبٹ آباد۔ صفیہ' کنڈیارو۔ فیض محمد' ٹنڈو جام۔ طارق خان' سرگودھا۔ جہاں زیب' لاہور۔ شاہد حمید' راولپنڈی۔ اسماء' کراچی۔ یاسمین رزاق' ملتان۔ فرحین نیئر' کراچی۔ محمد عثمان' جھنگ۔ شہزاد جمیل' لاہور۔ اشتیاق احمد' دینہ جہلم۔ محمد ہارون' راولپنڈی۔ ثناء اللہ خان' بنوں۔ سمیہ حسن' گوگڑال۔ کلثوم سعید' کوٹ قیصرانی۔ محمد شہباز' تاندلیانوالہ۔ محمد شفیق' حویلی لکھا۔ ارم منیر احمد' نواب شاہ۔ سائرہ حفیظ' گوجرخان۔ نورالصباح' ٹاؤن شپ لاہور۔ تسلیم اختر' کھاریاں۔ عبدالشکور' ملتان۔ شمیم' کوہاٹ۔ محمد امیر عمر' شاہ نکڈر۔ رضیہ عروج' حیدرآباد۔ خادم حسین' حیدرآباد۔ غلام مصطفیٰ' حیدرآباد۔ شمع اختر' حیدرآباد۔ احمد حسن' لاہور۔ محمد علی' رحیم یارخان۔ عامر علی' اٹک۔ سلمان' ملاکنڈ۔ عافیہ تبسم' ننکانہ صاحب۔ سعدیہ تبسم' ننکانہ صاحب۔ محمد عتیق الرحمٰن' ہڈالی۔ اسرار جان' کرک۔ شہزاد محمد علی' لاہور۔ فوزیہ' ملتان۔ محمد ارشد فانی' لاہور۔ عائشہ عرفان' کراچی۔ اسماء' کراچی۔ مہناز پروین' سکھر۔ فریحہ کاشف' گوجرانوالہ۔ کوثر حسین' کراچی۔ زہرہ ناصر' لاہور۔ سعدیہ انور خان' ملتان۔ انیقہ' ملتان۔ نصراللہ' ملتان۔ اسامہ اظہر' رحیم یارخان۔ اظہر محمود' رحیم یارخان۔ محمد اصغر' اسلام آباد۔ سلمان' نوشہرہ۔ ثروت سلطانہ' کراچی۔ عذرا پروین' ہری پور۔ رفعت یاسمین' اوکاڑہ۔ زبیدہ شریف' ملتان۔ علی حمزہ' ملتان۔ فخرالدین' شب قدر۔ تاج محمد' کراچی۔ کرن' سیالکوٹ۔ مہرافشاں جاوید' کراچی۔ محمد شفاقت علی' ملتان۔ بینش' ایبٹ آباد۔ سدرہ' شیخوپورہ۔ مصباح بی بی' گوجرخان۔ نسیم بانو' کراچی۔ شاہینہ انور' کراچی۔ ساجد لطیف' لاہور۔ منزہ راشد' لاہور۔ محمد مقبول' چک نمبر 254 گ ب)۔ محمد اسلم 'لاہور۔ زاہدہ قریشی' راولپنڈی۔ زلیخاں بی بی' جھاٹا۔ میمونہ شاہین' پھالیہ۔ منور' پھالیہ۔ صبیحہ عمر حیات' لاہور۔ محمد یاسر' لاہور۔ عنبرین نیلوفر' مظفر گڑھ۔ محمد زاہد اکرم' جھنگ۔ محمد شفیع' کلورکوٹ۔ عائشہ' کراچی۔ فرحت جہاں' کراچی۔ جان محمد' کھڈیاں خاص۔ محمد عارف، اٹک۔ بابر ندیم، ہری پور۔ سید محمد مبشر، فیصل آباد۔ حبیب الرحمن، پلندری۔ سعیدہ بانو، لاہور۔ اقراء پرویز، خانیوال۔ شہزادہ تنویر، اسلام گڑھ۔ محمد ندیم، اسلام گڑھ۔ محمد اشرف، میاں چنوں۔ ناہید اختر، گوجرخان۔ غلام مصطفیٰ ، ہری پور۔ شاہد احمد، راولپنڈی۔ مفیضہ طلعت ، راولپنڈی۔ شائستہ مبین، راولپنڈی۔ بلال حسن بھٹی، بورے والا۔ محمد ذوالفقار انصاری، ملتان۔ شگفتہ، روہڑی۔ کشور نعیم، بھیرہ۔ عدنان احمد، حسن ابدال۔ منیر احمد، لالہ موسیٰ سیدہ بہرام۔ محمد عمران خاں، تاندلیانوالہ۔ خالد پروین، کھیوڑہ ۔ سید اکبر، ایبٹ آباد۔ ریمارحمن، راولپنڈی۔ آصف رضا، ڈونگہ بونگہ۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

رمضان کے پہلے روزے کی صبح سے لے کر آخری روزے کی شام تک اکتالیس دفعہ قرآن کی یہ آیت بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ رمضان کے علاوہ چند دن، چند ہفتے، چند مہینے یہ عمل ضرور کریں۔

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

(قسط نمبر 2)

میں دہی والی دکان پر گیا ان سے دہی کا پانی لیا جوانہوں نے مجھے بالکل مفت دیا۔ میں نے اس دن رات تک تین مرتبہ چھترے کو درج بالا طریقے سے دہی کا پانی پلایا۔ اگلے دن جب صبح دیکھا تو چھترا گھاس کو منہ مار رہا تھا۔ مجھے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔

چاؤ سے پالا چھترا اور جان لیوا بیماری: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ مجھے آپ کا نیا سلسلہ جو کہ کسانوں کے مسائل پر ہے، پڑھ کر انتہائی خوشی ہوئی۔ میرے پاس بھی ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو یقیناً کسان بھائیوں اور گھر میں جانور پالنے والوں کیلئے مفید ہوگا۔

میرے ابو کو شروع سے گھر میں چھترا پالنے کا شوق ہے۔ ہم ہر سال عیدالاضحیٰ کے فوراً بعد ایک چھوٹا سا چھترا لیتے ہیں اور سارا سال اس کی خوب خدمت کر کے اگلی عید پر اس کی قربانی کر دیتے ہیں۔ اسی طرح ہر سال سلسلہ چلتا ہے۔ پچھلے سال ہم نے سرگودھا سے کجلا چھترا منگوایا اور اس کی خوب خدمت کی۔ سخت گرمیوں کا موسم تھا۔ ایک دن ہمارے چھترے نے سارا دن کچھ بھی نہ کھایا' مجھے تشویش ہوئی میں اسے لے کر جانوروں کے ڈاکٹر کے پاس گیا، انہوں نے انجکشن لگایا اور کچھ ادویات دیں۔ ادویات دینے کے باوجود دوسرے دن بھی میرے پیارے چھترے نے سوائے پانی پینے کے سارا دن کچھ نہ کھایا۔ میں اگلے دن پھر اسے لے کر ڈاکٹر صاحب کے پاس گیا' انہوں نے پھر انجکشن لگایا اور مزید میڈیسن دیں۔ اسی طرح چار دن گزر گئے' چھترا بالکل نڈھال ہوگیا' حتیٰ کہ اب وہ کھڑا بھی نہیں ہوسکتا تھا بس سارا دن بیٹھا رہتا۔ میں پانچویں دن ایک اور ڈاکٹر صاحب کے پاس گیا انہیں ساری تفصیل بتائی اور اپنے ساتھ گھر لے آیا جب وہ گھر آئے اور انہوں نے چھترے کی حالت دیکھی تو مجھے کہا کہ آپ اس کے اوپر پیسے ضائع نہ کریں قصائی کو بلوا کر اس کو ذبح کروالیں۔ مجھے لگتا ہے کہ اب یہ نہیں بچے گا۔ مجھے بہت دکھ ہوا' میں نے ڈاکٹر صاحب کو دروازے تک چھوڑا۔ جب وہ چلے گئے ہمارے محلے میں ایک چچا رفیق رہتے ہیں تقریباً 75 سال ان کی عمر ہے انہوں نے مجھے آواز دی اور پوچھا کہ کیا مسئلہ ہے؟ میں نے ساری بات تفصیل سے بتائی تو وہ کہنے لگے اس میں پریشانی والی کیا بات ہے ابھی سامنے اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ دہی والی دکان سے دہی والا پانی لاؤ (جو دکاندار حضرات کونڈے سے نکال کر ایک برتن میں ڈالتے رہتے ہیں۔) اور چھترے کو ہر گھنٹے کے بعد ایک بوتل 250ML کی بھر کر پلاؤ۔ میں دہی والی دکان پر گیا ان سے دہی کا پانی لیا جو انہوں نے مجھے بالکل مفت دیا۔ میں نے اس دن رات تک تین مرتبہ چھترے کو درج بالا طریقے سے دہی کا پانی پلایا۔ اگلے دن صبح دیکھا تو چھترا گھاس کو منہ مار رہا تھا۔ مجھے دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ میں نے بازار سے دو تین دکاندار حضرات سے جا کر دہی والا پانی کافی زیادہ اکٹھا کر لیا اور سارا دن ہر گھنٹے کے وقفے کے بعد چھترے کو دہی والا پانی پلاتا رہا۔ اگلے دن جب میں نے چھترے کو گھاس ڈالی تو چھترے نے خوب گھاس کھائی' صرف پانچ دن کے بعد میرا چھترا بالکل تندرست تھا۔ اس کے بعد بھی میں روزانہ چھترے کو دن میں ایک مرتبہ دہی کا پانی ضرور پلاتا۔ ایک مرتبہ میں دہی والی دکان سے پانی لے رہا تھا تو مجھے دکاندار نے بتایا کہ اگر یہ پانی کبوتر، مرغی، بھینس، طوطوں کو ساری گرمیاں پلایا جائے تو انہیں کبھی بھی کسی بھی قسم کی بیماری نہیں ہوتی۔ جانوروں کو کبھی منہ خور نہیں ہوتا اور پرندوں کی نامراد بیماری رانی کھیت نہیں ہوتی۔ یہ ٹوٹکہ نہایت آسان سستا اور نہایت تیر بہدف ہے۔ (محمد وسیم، لاہور)

انڈے خراب نہ ہوں گے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کسان دوست عبقری کا ساتھ دینے کیلئے جب میں نے اپنے دادا جان سے ٹوٹکہ پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مرغی کو جب بھی انڈوں پر بٹھائیں تو اندھیرے میں بٹھائیں، مرغی کو انڈوں پر بٹھانے سے پہلے انڈے آٹا چھاننے والی چھاننی میں رکھ کر جہاں مرغی کو انڈوں پر بٹھانا ہے وہاں جا کر آرام سے الٹ دیں اور مرغی کو انڈوں پر بٹھا دیں انڈے بھی خراب نہ ہوں گے۔ (احتشام بھٹی، شیخوپورہ)

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں، فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو'یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

ہاں میں زندہ ہوں!

(حکیم ضیاء الرحمٰن، ملتان) (قسط نمبر 2)

زندہ ہوں اس طرح کہ غم زندگی نہیں جلتا ہوا دیا ہوں ہاں مگر روشنی نہیں

ہمارے پورے معاشرے کا ہر شعبے میں یہی حال ہے کیا پروفیسر کیا بڑھئی' کیا ہنرمند' کیا مزدور۔ زندگی اور وقت کو دھکا دیا جارہا ہے کہ بقیہ زندگی خیر سے اور جلدی گزر جائے۔ گھر اور کاروبار سکھی نہ ہوں تو روح کیسے خوش رہ سکتی ہے؟ چہرے پر نرمی اور مسکراہٹ کیسے اکٹھی ہوسکتی ہیں؟ اس منحوس لفظ کے بولے بغیر گزارہ نہیں کہ مہنگائی نے جسمانی روحانی صحتوں کو گہنا دیا ہے۔ گھروں کے آگے بنے تھڑے' بیٹھکیں، چوپالیں اور ڈیرے ہر آنے والے محلے دار حتیٰ کہ غیر کی بھی پوری سنتے اور مکمل جواب دیتے تھے جس سے آنے والے کی تشنگی دور ہوجاتی۔ بات کا بروقت فیصلہ ہوجاتا اس کو وقت پر منزل مل جاتی تھی اور جب سے ہم اپنی "میں" میں گم ہیں کوئی ایک دوسرے کی مصیبت میں کام بھی آجائے تو غنیمت ہے۔ یہ تو تھا "ہاں میں زندہ ہوں" کا ایک پہلو۔ اس کا ایک دوسرا بھی پہلو ہے۔ آپ کو مسجدوں میں' صبح کھیل کے میدان میں' دریا کنارے مچھلی کے شکاری' محلے میں کھلاڑیوں کی بیٹھک، شاعروں' ادیبوں کی بیٹھک جیسی جگہوں پر بالکل کم آمدنی والے اور سفید پوش حضرات عبادت اور تفریح کرتے ہوئے ملیں گے۔ عموماً چھٹی والے دن یا رات کے اوقات میں ملتان کے مچھلی کے شکاریوں کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ سائیکل پر یا پیدل اور حسب توفیق زیادہ سے زیادہ موٹر سائیکل (بہت کم) نزدیک یا دور کسی دریا یا مچھلی کی شکارگاہ پر چلے جاتے تھے' آپس کی دوستی' تعلق' اکٹھے کھانا پینا' کم پیسوں میں بہترین تفریح کو جکڑ لیتے تھے اور جب حالات کا جبر ہمیں شکار کرلے تو کیا پھر؟ ہم مجبور و بے بس ہو کر بیٹھ جائیں یا پھر؟ اپنے بزرگوں کی ثقافت' اپنے بڑوں کی روایات کو دہراتے ہوئے چوپالیں' بیٹھکیں، تھلے اور ڈیرے آباد کرنے کی رسم کو زندہ کرلیں اور اپنی مساجد میں بیٹھ کر اپنے اللہ سے باتیں کرنے اور سوال کرنے کی عادت کو دوبارہ اپنالیں۔ اللہ کو پکاریں اور سوچیں' وہ ہے اللہ! جو فضاؤں میں اڑتے ہوئے اڑنولوں کے پہاڑوں کو روانی کا حکم دیتا ہے اور پھر جہاں چاہے الٹ دیتا ہے اور جس کو چاہے ان کے زور سے محفوظ رکھتا ہے اور جسے چاہے ان کی کوند سے اندھا بنادے یا برباد کردے۔ اللہ وہ ہے جس نے ہمیں مضطرب پانی کے قطرے سے بنایا' دو پاؤں سے چلایا' پھر ایا طاقت دی۔ ورنہ وہ ہمیں پیٹ سے چلنے والا کیڑا یا چوپایہ بھی بنا سکتا ہے (سورۃ النور 41 سے 45) آخر جب ہمارے پاس کرنے کو کوئی کام نہیں تو پھر ہم اللہ کے ہونے کو ثابت کرنے کیلئے محافل کیوں آباد نہیں کرتے؟ ہم اپنے خدا کا بندہ ہونے اور اپنے زندہ ہونے کا ثبوت کیوں نہیں دیتے۔

لہسن چھیلنے میں آسانی: لہسن کو جلدی چھیلنا ہو تو گرم پانی میں دس منٹ ڈبو کر رکھیں ارا س کے بعد چھیلیں، چھلکے جلدی اتر جائیں گے۔

آزمائیے رمضان انرجی ڈرنک

نہ تھکاوٹ نہ گرمی نہ پیاس!

ہر سال پانی کی کمی سے مجھے کڈنی پرابلم ہو جاتی اور دو تین روزے شدید تکلیف کے باعث چھوڑنے پڑتے۔ یہ میرا پہلا رمضان تھا کہ جس میں مجھے نہ گردوں میں مسئلہ ہوا اور نہ ہی پانی کی کمی یا کوئی اور تکلیف۔ میں نے پورے روزے اس طرح فریش رکھے جیسے نومبر دسمبر کے روزے ہوں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تبارک وتعالیٰ آپ پر، آپ کے اہل خانہ، تاقیامت آپ کی نسلوں اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب، ان کی تاقیامت نسلوں، عبقری کے تمام معاونین اور ان کی تاقیامت نسلوں پر اپنی رحمتیں، برکتیں اور عافیتیں نازل فرمائے۔ آمین! آپ نے رمضان المبارک میں آزمودہ طبی و روحانی ٹوٹکے لکھنے کے متعلق رسالہ عبقری میں لکھا تھا تو میں اپنی زندگی کے گزشتہ رمضان کے اپنے آزمودہ طبی و روحانی ٹوٹکے لکھ رہی ہوں جن کے لیے پہلے تو آپ کا بے حد شکریہ، گزشتہ رمضان میری زندگی کا یادگار رمضان تھا' میں نے مئی کے مہینے میں پہلی مرتبہ عبقری ایک سٹوڈنٹ سے لے کر پڑھا پھر جون میں خود منگوایا' پانچ جون کو پہلی مرتبہ درس اور بابرکت دم میں شرکت کی اور بیعت بھی ہوئی' گزشتہ جون کے عبقری میں صفحہ نمبر 24 پر آپ نے تخم بالنگو ایک چمچ اور تین چمچ دیسی براؤن شکر ایک لیٹر پانی میں بھگو کر وقفے وقفے سے استعمال کرنے اور بہت سی بیماریوں سے شفایاب رہنے کیلئے لکھا تھا اور اسی رسالے عبقری کے شروع میں ''حال دل'' میں گل قند، عرق گلاب اور کھجور والا ٹوٹکہ لکھا تھا۔ **طریقہ برائے سحری:** تین کھجوریں رات کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے عرق گلاب میں بھگو دیں' صبح گٹھلی نکال کر منہ میں کھجوریں چبا چبا کر نگل لیں اور عرق گلاب گھونٹ گھونٹ پی لیں اور دو چمچ گلقند کھا کر ایک گلاس پانی سحری میں پی لیں۔ **برائے افطاری:** دیسی براؤن شکر تین چمچ اور تخم بالنگو ایک چمچ دوپہر کو بھگو دیں اور افطاری میں پئیں۔ ہر قسم کی گرمی، پرانے ٹائیفائیڈ' بخار' دائمی قبض' آنتوں کی خشکی' معدے کی جلن' گیس' تبخیر' پرانے السران تمام امراض سے نجات پائیں گے۔ نیا نیا عبقری سے تعلق بنا تھا' شوق شوق میں پڑھ کر بازار سے سب چیزیں منگوا لیں اور سحری اور افطاری میں یہ دونوں طبی ٹوٹکے آزمائے۔ میں کڈنی کی مریضہ تھی ہر سال پانی کی کمی سے مجھے کڈنی پرابلم ہو جاتی اور دو تین روزے شدید تکلیف کے باعث چھوڑنے پڑتے۔ یہ میرا پہلا رمضان تھا کہ جس میں مجھے نہ گردوں میں مسئلہ ہوا اور نہ ہی پانی کی کمی یا کوئی اور تکلیف۔ میں نے پورے روزے اس طرح فریش رکھے جیسے نومبر دسمبر کے روزے ہوں۔ اپنے اہل محلہ، دوستوں، کولیگز، رشتہ داروں اور بہن بھائیوں کو بھی یہی ٹوٹکے لکھ کر دیئے تاکہ وہ بھی پرسکون رمضان گزار سکیں۔ میرا رمضان میں سات آٹھ بار ایک دن میں نہانے کا معمول تھا مگر اس بار صرف ایک بار نہاتی' کسی گرمی یا تلخی کا کچھ پتہ نہ چلا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور آپ کو وہ جزا عطا فرمائے جو اس کریم کے خزانوں میں سب سے عظیم ہو کیونکہ آپ نے نجانے میری جیسی شوقیہ عمل کرنے والی کتنی بہنوں، بیٹیوں اور ماؤں کا بھلا کیا۔ پورا رمضان میری یہی روٹین رہی مجھے نہ بھوک لگتی تھی اور نہ پیاس بلکہ پہلے میں ''ندیدوں'' کی طرح ملک شیک اور کولڈ ڈرنکس جگ بھر بھر کر رکھا کرتی چاہے پیا نہ جائے مگر اس دفعہ صرف یہی دیسی نسخہ آزمایا اور گردوں کی بیماری سے بھی نجات ملی۔ اب تک مجھے گردوں میں دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔ صرف سحری وافطاری کے ان دیسی نسخوں کی بدولت میں تراویح وعشاء کے بعد بیعت کی تین تسبیحات اور سورۂ کوثر 129 مرتبہ مع تسمیہ اول وآخر درود پاک پڑھ کر ایک یا دو گلاس دودھ میں عبقری افزاء ملا کر پیتی تھی اور عبقری کے دفتر سے منگوائی دوائی ''معجون شفایابی'' کھاتی اور روحانی غسل اور آخری چھ سورتوں کی بدولت تمام عبادات ذوق وشوق اور صحت مندی کے ساتھ کیں اور اب تک کر رہی ہوں۔ میری کمر میں ریڑھ کی ہڈی میں انجکشن لگے تھے کیونکہ میرے چار سیزیرین آپریشنز ہوئے ہیں اور میں کمر کی تکلیف کی وجہ سے نمازیں بیٹھ کر پڑھا کرتی تھی۔ اللہ کریم کے احسانوں میں سے بڑا احسان ہے اور اس کے شکر کے ساتھ ساتھ آپ کا بھی لاکھوں کروڑوں بار شکریہ کہ آپ کی بتائی روحانی بابرکت چھ سورتوں، روحانی غسل اور خاص طور پر آپ کی دوائی ''معجون شفاء یابی'' کے باعث رمضان میں ہی اللہ پاک نے مجھے ہمت طاقت، صحت وتندرستی بخشی کہ میں تب سے اب تک کھڑے ہو کر نمازیں ادا کر رہی ہوں۔ میری کمر کا مسئلہ ختم ہو گیا میں رو رو کر بڑی مشکل اور تکلیف سے گھر کے کام کیا کرتی تھی اب تمام کام بغیر کسی تکلیف اور لاچاری کے کرتی ہوں صرف اور صرف آپ کی بابرکت دعاؤں اور ادویات کی وجہ سے۔ (بندی خدا)

آٹھ ماہ پرانا بخار صرف دو اجزاء سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں 2013ء سے عبقری کا قاری ہوں' آپ کی کاوشوں اور قاری حضرات کی دعاؤں امت مسلمہ کی بہتری اور مشکلات کے حل کی تدابیر سے بہت سے لوگ مستفیض ہو رہے ہیں۔ اللہ پاک اس کی ترقی کی منازل کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ میں نے آپ کے چند نسخہ جات آزمائے نہایت لاجواب پائے۔ چند واقعات درج ہیں:۔ میرے ایک محلہ دار جن کی عمر تقریباً 90 سال ہے۔ گزشتہ آٹھ ماہ سے بخار میں مبتلا تھے۔ بے حساب ڈاکٹروں اور حکیموں کے علاج کروائے لیکن بخار تھا کہ اترنے کا نام ہی نہیں لیتا تھا۔ ایک روز میں ان کی عیادت کیلئے گیا تو میں نے انہیں آپ کا تجربہ شدہ نسخہ بتایا تو تین روز میں بخار اتر گیا۔ میں نے انہیں بتایا کہ تخم ریحان یعنی نیاز بو کے بیج لے کر ایک گلاس گرم دودھ میں ایک چمچ ڈال کر ہلا ہلا کر گھونٹ گھونٹ پئیں۔ اس کے استعمال سے نہ صرف بخار اتر گیا بلکہ جسمانی کمزوری بھی جاتی رہی اور تیسرے روز ہی انہوں نے باجماعت کھڑے ہو کر نماز ادا کرنی شروع کر دی۔ حالانکہ آٹھ ماہ سے بخار میں مبتلا بوڑھا شخص چارپائی پر سے کئی ماہ تک اٹھنے کے قابل بھی نہیں ہوتا۔ میرے ایک دوست جو کہ ایک ڈاکٹر کے کلینک پر 26 سال سے کام کر رہے ہیں۔ انہیں شوگر ہے۔ ایک روز میری ایک ہمسائی گزر رہی تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ آپ کے دوست بہت سخت بیماری ہیں۔ ان کی ٹانگوں میں بہت زیادہ زخم ہو چکے ہیں اور ہسپتال میں ایڈمٹ ہیں۔ میں نے اسی خاتون کے ہاتھ دو نسخہ جات لکھ کر دیئے۔ تقریباً بیس روز کے بعد میں محلے سے گزر رہا تھا تو مجھے وہ شخص نظر آیا اور دوڑا آتا ہوا مجھے گلے مل گیا۔ میں حیران وششدر اس کو دیکھنے لگا۔ اس سے میں نے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ کہنے لگا آپ کے بھیجے گئے نسخہ جات سے تقریباً ٹھیک ہو گیا ہوں اور اب کلینک پر اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا ہوں۔ میں نے اسے کراماتی چٹنی جس میں پودینہ' دیسی ادرک' دیسی لہسن اور کھٹا انار دانہ ہم وزن کوٹ کر صبح، دوپہر، شام ایک چمچہ کھانے کو کہا اور زخموں پر لگانے کیلئے پچاس گرام گندم، پچاس گرام ناریل، ایک پاؤ دیسی گھی میں جلا کر گھوٹ کر لگانے کیلئے کہا۔ رب کریم نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے شفاء عطا فرمائی۔ (محمد اسلم دکاندار' لاہور)

گرمی کی شدت اور ایک گھونٹ سے خاتمہ

یہ دونوں بیج دن میں تین بار ملا کر چمچ سے بار بار ہلاتے ہوئے گھونٹ گھونٹ آہستہ آہستہ اور تسلی سے پینے کیلئے دیئے، تین ہفتوں کے بعد مریض کا ستر فیصد سے زیادہ حلیہ بہتر ہوگیا، جسم بہتر ہوگیا، آنکھ نبض، چہرہ اور چال ڈھال میں حیرت انگیز فرق ہوگیا۔ جسے دیکھ کر خود مجھے بھی حیرت ہوئی۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

گرمی اور سردی' انسان کتنا کمزور ہے کبھی برداشت نہیں ہوتی، گرمی آتی ہے تو سردی کی تلاش' ٹھنڈک کا سامان، ائیر کنڈیشنڈ، کولر، کولڈ ڈرنکس، نا معلوم کیا؟ اور پھر اگر سردی آجائے تو پھر جیکٹ، کوٹ اور ہیٹر۔ باتوں ہی باتوں میں ایک بات یاد آئی' ہمارے ایک دوست تھے ان کے دادا اپنی بیوی سے بہت محبت کرتے تھے، گرمیوں میں ٹھنڈے سے ٹھنڈے مشروب، قدرتی پھولوں کو نچوڑ کر بہترین اور لاجواب شربت، خمیرے، دل کی فرحت کیلئے مفرحات خود بناتے، محنت کرتے بیوی کی بہت سیوہ پیار اور محبت کی انتہا، (میرے خیال میں ایسا ہونا چاہیے کبھی دل اور نظریں نہیں بھٹکیں گی) پھر بیوی کو سردی لگ جاتی' پھر اس کیلئے سوہن حلوے کی کڑاہیاں' مغزیات، پستے بادام کاجو، گرما گرم چیزیں، پھر بیگم کو گرمی لگ جاتی۔ پھر اس کیلئے ٹھنڈی چیزیں، محبت کی یہ آنکھ مچولی مرتے دم تک چلتی رہی اور دو دل ٹھنڈے بلکہ سچے پیار کی سچی شمع جلائے زمانے کو ایک پیغام دیتے چلے گئے کہ یہ بھی کوئی شادی ہے' لڑتے جھگڑتے زندگی گزر گئی۔ قارئین! آج جو ٹوٹکہ لکھ رہا ہوں یہ بظاہر ادنیٰ اور سستا سا ٹوٹکہ ہے لیکن ایک نہیں دو نہیں سینکڑوں ہزاروں تجربات خود میرے پاس اور صدیوں سے چلا آرہا ٹوٹکہ نا معلوم کتنے تجربات ہوں گے۔ یقین جانیے! یہ ٹوٹکہ نہیں ایک آزمودہ تجربہ شدہ حیرت انگیز تحفہ ہے۔ یہ کن بیماریوں میں مفید ہے پہلے ان کے نام پڑھ لیجئے:۔ پرانی پیچش، آنتوں کا السر اور زخم، وہ لوگ جو باہر کے کھانے اور فاسٹ فوڈز کھا کھا کر اپنا جگر' معدہ' آنتیں اور مثانہ ختم کرچکے ہیں لاعلاج ہیپاٹائٹس، پرانی بواسیر جس میں قبض اور خون آتا ہو۔ خیال آنے پر قطرے یا پیشاب کے بعد قطرے۔ خواتین کی پرانی لیکوریا اور مردوں کا جریان، کھانے کے بعد جلن، تیزابیت، گیس، تبخیر، کھٹے کھٹے ڈکار آنا، سینے کی جلن، پرانی قبض اور ٹائیفائیڈ یا اس کے بعد کے بُرے اثرات۔ گرمی کیسی ہی ہو اور کتنی بھی شدت کی ہو یا آپ نے روزہ رکھا ہے اور سخت گرمی کا روزہ ہے اور آپ چاہتے ہیں گرمی کا روزہ ہو گرمی کا کام ہو یعنی کوئی کاروبار ہو اور گرم علاقہ ہو، تو پھر پریشانی کیسی؟ بس یہی چیز آپ کے پاس موجود ہے آپ ایسا کریں جلدی جلدی پچاس گرام تخم ریحان لے لیں یعنی نیاز بو یا پیری کے سیاہ بیج اور تخم بالنگو جسے تخم ملنگا بھی کہتے ہیں بھی پچاس گرام۔ دونوں کو صاف کرکے کسی مرتبان میں محفوظ رکھ لیں بس دوائی تیار! اب بتائیں کوئی تکلیف' کوئی محنت کوئی سرمایہ خرچ ہوا، بالکل نہیں ہرگز نہیں! اچھا اب آپ ایسا کریں اسے دودھ میں یا دودھ کی پتلی لسی میں یا شہد کے پانی میں ایک بڑا چمچ یا دو بڑے چمچ گھول کر پی لیں دن میں ایک بار یا چند بار یا سحری اور افطاری کے وقت۔ آپ سوچ نہیں سکتے کہ آپ اپنے اندر کتنا حیرت انگیز ٹانک انڈیل چکے ہیں اور کتنی انرجی طاقت، قوت، فرحت اور تیزابیت کو ختم کرنے کی ایک صلاحیت آپ اپنے اندر حاصل کرچکے ہیں۔

اگر موسم سرد ہے تو یہ سردیوں میں بھی نیم گرم دودھ میں گھول کر دن میں صبح و شام یا چند بار استعمال کرسکتے ہیں۔ میں نے جب بھی کوئی چیز عبقری کیلئے لکھی ہے' اس کا ایک نہیں دو نہیں بے شمار تجربات مجھے ملے ہیں اور ان تجربات کے بعد میں نے اپنے قارئین کو کتنے بے شمار قیمتی تحفے دیئے ہیں۔ آپ بھی یہ تحائف اگر مزید پانا چاہتے ہیں تو عبقری کے صفحات کا مطالعہ ضرور رکھا کریں۔ ایک صاحب میرے پاس اپنا ایک جوان بیٹا تقریباً بائیس سال کا ہاتھ پکڑ کر لے آئے نہایت کمزور، آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئیں' طبیعت میں نڈھالی' چہرے پر پیلاہٹ' ہاتھوں کی رگیں باہر نکلی ہوئیں۔ ایک چلتا پھرتا ڈھانچا اور زندہ لاش! میں نے ان سے پوچھا کہ بیٹا کیا کرتا ہے؟ کہنے لگے ہاسٹل میں رہتا ہے اور پڑھ رہا ہے۔ فوراً سمجھ گیا کہ ہاسٹل کے چٹ پٹے کھانے اور باہر کی ہوٹلنگ اور فاسٹ فوڈز بس! جوان کی جوانی ختم ہوگئی اور مزید رہی سہی پر انٹرنیٹ کا منفی استعمال اور موبائل کے میسج نے جلتی پر تیل کا کام کیا۔ میں نے صرف یہی ٹوٹکہ انہیں دیا' اس وقت موسم سردی کا تھا، جاڑے اپنی انتہا پر تھے' گرم دودھ میں یہ دونوں بیج دن میں تین بار ملا کر چمچ سے بار بار ہلاتے ہوئے گھونٹ گھونٹ آہستہ آہستہ اور تسلی سے پینے کیلئے دیئے، تین ہفتوں کے بعد مریض کا ستر فیصد سے زیادہ حلیہ بہتر ہوگیا، جسم بہتر ہوگیا، آنکھ نبض، چہرہ اور چال ڈھال میں حیرت انگیز فرق آگیا۔ جسے دیکھ کر خود مجھے بھی حیرت ہوئی۔ قارئین! ہم کیوں نہ اپنی زندگی کو فطری ٹوٹکوں کی طرف لے آئیں اور کیوں نہ اپنی زندگی کو سستی سستی لیکن انوکھی ادویات کی طرف یا فطری بیجوں کی طرف مائل ہوں۔ یہ دوائیں بھی ہیں اور غذائیں بھی اور شفائیں بھی۔

یقین جانیے! اگر آپ یہ دوا یعنی یہ دونوں بیج اپنی نسلوں کو استعمال کروانا شروع کردیں ان میں نظر کی کمزوری' دماغ کی کمزوری، یادداشت کی کمی' گروتھ کی کمی، ان کا پڑھنا لکھنا بہتر ہوگا اور یہ تمام کمیاں دور ہوجائیں گی۔ صحت مند نسلیں' صحت مند دماغ' صحت مند آنکھیں اور صحت مند معدہ و جگر' صحت مند آنتوں اور صحت مند گردوں کا چلتا پھرتا ایک جسم یقیناً صحت مند معاشرے کی دلیل ہے۔ یہ دونوں بیج مردوں کو صحت مند، عورتوں کو تندرست، مردوں اور عورتوں کے روگ ایسے ختم کرے کہ انسان کی طبیعت بار بار ان دونوں بیجوں کو استعمال کرنے میں مائل ہو۔ ہاں! ان کو بھگو کر ہرگز نہ رکھیے گا ورنہ جم جائیں گے پھر بھی آپ استعمال کرسکتے ہیں لیکن چمچ سے اگر اسی وقت شہد کے پانی' پتلے دودھ میں یا دودھ ٹھنڈا ہو یا گرم استعمال کریں تو فائدہ بھی زیادہ اور کھانے میں بھی تکلیف نہیں۔ آج قارئین! آپ کو میں نے ایک فطری ٹوٹکہ دیا، یہ دونوں کالے بیج کالی بیماریاں، کالے روگ اور کالی شکل سے نکال کر آپ کو حسن و جمال دے' صحت و تندرستی دے' خوبصورت چہرہ خوبصورت زندگی اور تندرست اور راحت افزاء ایک انوکھا جہان ضرور دیں گی۔

آیئے! رمضان کے مقدس ایام میں ہر وقت ٹھنڈک کے دلفریب احساس کیلئے استعمال کریں دیر کیسی؟

بے نور آنکھیں اب ہوں گی نور سے بھرپور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں دو انمول خزانہ نمبر دو سارا دن کھلا پڑھتا ہوں میرے اندر بہت سی روحانی تبدیلیاں آئی ہیں۔ میرے پاس ایک عمل ہے جو میں قارئین کی نذر کررہا ہوں۔ میرے ایک دوست جو کہ آئی ٹی انجینئر ہے اس کی آنکھوں کی روشنی اچانک برین ٹیومر کی وجہ سے چلی گئی' ڈاکٹرز نے بھی مایوسی کا اظہار کیا۔ میں نے عمل بتایا۔ اللہ کے حکم سے اس کی آنکھوں کی روشنی واپس آگئی۔

عمل یہ ہے:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نُوۡرُ نُوۡرُ۔ 9 جگہ چینی کی پلیٹ پر اس طرح لکھیں کہ واؤ اور میم کے سر کھلے رہیں۔ آب زمزم یا آب باراں یا تازہ پانی سے دھو کر 256 بار اس پر یَانُوۡرُ پڑھ کر دم کریں۔ اول و آخر تین بار یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ یَانُوۡرُ النُّوۡرُ صَلِّ عَلٰی نُوۡرِكَ الۡمُنِیۡرِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكۡ وَسَلِّمۡ۔ پھر پانی آنکھوں پر لگائیں اور باقی پی لیں۔ گیارہ دن، اکیس دن، یا اکتالیس دن کریں۔ (محمد عرفان' لیہ)

روزہ کھجور سے افطار کرو: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم روزہ کھولنے لگو تو کھجور سے افطار کرو' کیونکہ کھجور سراپا برکت ہے اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے روزہ کھول لو کیونکہ وہ (ظاہر و باطن) کو پاک کرنے والی ہے۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں' مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

میرے اندر کی باتیں: میرے اندر بہت سی باتیں ایسی ہیں جو شخصیت انسانی پر دھبہ ہیں۔ مثلاً استقامت نہیں' اگر کوئی بھی کام شروع کردوں تو اس پر مداومت نہیں ہوسکتی۔ کام کو ادھورا چھوڑ دیتا ہوں' ناغہ کی بھی عادت ہے جس سے کام میں بے برکتی ہوتی ہے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میں کوئی اچھا کام مثلاً معلوماتی کتابیں پڑھنا' کسی شخصیت سے عقیدت رکھوں تو مختلف مزاجوں کے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ کوئی اتنا مذاق اڑاتا ہے کہ شک ہونے لگتا ہے کہیں میں غلط تو نہیں کررہا پھر وہ کام اچھا ہونے کے باوجود مجھ سے چھوٹتا جاتا ہے کوئی اس انداز میں تعریف کرتا ہے کہ شرمندہ ہوجاتا ہوں اور پھر وہ کام کرنا چھوڑنے لگتا ہوں۔ تیسری بات یہ ہے کہ جو کچھ اچھی باتیں سنتا ہوں ان پر سستی اور مشقت سے گھبرا کر عمل نہیں کرسکتا اور یہ بھی خواہش ہے کہ میں اس دنیا میں خدمت خلق کا کوئی بڑا کام کروں لیکن خداداد صلاحیتوں کو استعمال کرنے کی زحمت گوارا نہیں کرتا اور یہ بھی چاہتا ہوں کہ میری صلاحیتیں بڑھتی رہیں آپ مجھے ان تینوں مسائل کا علیحدہ علیحدہ مشورہ دیں گے؟ (محمد طفیل)

مشورہ: آپ عمر کے اس حصے میں ہیں کہ ہمت اور استقلال سے اہم مقام حاصل کرسکتے ہیں۔ دل شکستہ خیالات، مایوسی اور افسردہ جذبات، منفی خیالات ذہن پر چھانے لگیں تو انہیں روکیں اور خود کو فوری طور پر اچھے مشورے دیں۔ اس طرح ذہن میں حوصلہ افزا اور روشن خیالات آئیں گے۔ یقیناً آپ ذہین اور بہترین صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ اس خوبی کو ثابت کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اپنے پیشے میں دلچسپی لیں' سستی اور مایوسی تو اچھے سے اچھے انسان کو بھی ناکارہ بنادیتی ہے۔ خود میں اعتماد پیدا کریں۔ زیادہ سے زیادہ لوگوں سے خوشگوار ماحول میں باتیں کریں۔

شرم اور گھبراہٹ: میں ایک بیماری میں مبتلا ہوں بلکہ پریشان ہوں مجھے کسی بڑے آدمی کے سامنے یا کسی دفتر میں جانے سے بہت گھبراہٹ ہوتی ہے اور دل دہل جاتا ہے اور دھڑکتا ہے بلکہ کبھی کبھی پسینہ بھی آجاتا ہے اور بہت زیادہ شرم اور گھبراہٹ ہوتی ہے میں کسی کے سامنے بول نہیں سکتا ہوں' کہیں انٹرویو کیلئے جاؤں تو وہاں بالکل بول نہیں سکتا بلکہ آواز بھی نہیں نکلتی اور اگر تھوڑا زور سے بولوں یا خاص طور پر اذان دیتے وقت گلے میں خراش ہوتی ہے' کھانسی کا خدشہ ہوجاتا ہے اور جب پڑھتا ہوں تو ذہن میں کچھ نہیں بیٹھتا جب بھی کتاب اٹھاتا ہوں تو آنکھوں سے پانی' سستی' سر میں درد شروع ہوجاتا ہے اور ایک لفظ بھی یاد نہیں ہوتا چار برس ہوگئے ہیں ابھی تک میرے گیارہویں اور بارہویں کے پیپر پاس نہیں ہوئے جو کہ بار بار سپلیاں آجاتی ہیں۔ (محمد عرفان)

مشورہ: امتحان میں بار بار کی ناکامی سے آپ نے خود کو ناکام سمجھ لیا ہے۔ امتحان میں سپلی زندگی اور موت کا مسئلہ نہیں' آپ صبح اٹھ کر سیر کا معمول بنائیں کھلی فضا میں لمبے لمبے سانس لیں' نئے عزم اور حوصلے کے ساتھ امتحان کی تیاری کریں' دوستوں کے ساتھ اپنے مضمون کے حوالے سے بحث کریں' مثبت سوچیں۔ ایسے دوستوں کے ساتھ ملیں جو کہیں نوکری کررہے ہیں ان سے مشورہ کریں کہ انٹرویو کیسے دیا جاتا ہے۔ انشاء اللہ آپ کے مسائل حل ہوجائیں گے۔

میرے شوہر کا رویہ: میں نے کہیں عبقری دیکھا' پڑھا تو مجھے یہ رسالہ بہت پسند آیا' تب سے لے کر ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھتی ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری شادی کو پانچ سال ہوگئے ہیں پہلے تو میرے شوہر بالکل ٹھیک تھے مگر تقریباً دو سال ہوگئے ہیں کہ وہ میرے اور بچوں کے ساتھ بہت غصہ کرتے ہیں' ہمارے علاوہ اور کسی کے ساتھ نہ غصہ کرتے ہیں اور نہ لڑائی جھگڑا کرتے ہیں۔ ماشاء اللہ پانچ وقت کی نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی تلقین کرتے ہیں' نیکی کی دعوت برائی سے روکتے ہیں۔ مگر مجھے یہ نہیں پتہ کہ وہ میرے ساتھ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اب کیوں غصہ کرتے ہیں؟ وہ میری کوئی بھی بات بالکل سننے کو تیار نہیں۔ وہ میرے ساتھ بیٹھنا تک بھی پسند نہیں کرتے اگر کوئی میرے بارے شکایت کرے تو مجھ سے پوچھے بغیر اتنی لڑائی کرتے ہیں کہ بس! میں تین وقت ان کیلئے کھانا تیار کرتی ہوں' میں ان سے بہت پیار کرتی ہوں' ان کیلئے پاگل ہوں ان کے بغیر نہ مجھے کوئی چیز اچھی لگتی ہے اور نہ کھانا بلکہ بہت ٹینشن ہوتی ہے برداشت سے باہر ہے' سر میں شدید درد شروع ہوجاتا ہے' غصہ میرا سخت دشمن ہے' مجھے چکر آنے لگتے ہیں۔ میں کیا کروں؟ کہاں جاؤں۔ براہ مہربانی مجھے کچھ بتائیں کہیں میں پاگل ہی نہ ہوجاؤں؟ (ش، چ)

مشورہ: آپ کے حالات بے حد تکلیف دہ ہیں۔ پہلے اپنے طور پر کوشش کرکے شوہر کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کریں اگر وہ پھر بھی غصہ کرتے ہیں تو ان کے گھر والوں کو بتائیں وہ توجہ نہ دیں تو اپنے گھر والوں سے ذکر کریں۔ ان کا مشورہ سنیں اور غور کریں لیکن کبھی ان سے علیحدہ ہونے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ شادی کا بندھن اتنا نازک نہیں ہوتا جسے شک شبہ، بدگمانی یا غصہ میں آکر توڑ دیا جائے۔ آپ کو تو بے حد عقلمندی اور سمجھداری کا ثبوت دیتے ہوئے معاملات کو ٹھیک کرنا ہے۔ شوہر کی پسند کا خاص خیال رکھیں' ان کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھیں' ان کی کڑوی کسیلی باتوں کا جواب نہ دیں۔ ایک وقت آئے گا ان کو خود ہی احساس ہوگا۔

بیٹے کے غم نے گلے میں گولہ بنادیا: آپ کا رسالہ قابل تعریف ہے۔ میرا جوان بیٹا فوت ہوگیا' دنیا میرے لیے ختم ہوگئی' میری لاکھ کوشش ہوتی ہے کہ بیٹے کو خواب میں دیکھوں مگر وہ مجھے نظر نہیں آتا۔ میرا بیٹا غیر شادی شدہ تھا' منگنی اور نکاح ہوچکا تھا۔ بعد میں لڑکی چھوٹے بیٹے کیلئے نکاح کرکے لے آئی۔ لڑکی صوم وصلوٰۃ کی پابند ہے کیا وہ میرے مردہ بیٹے کیلئے صدقہ جاریہ ہے؟ الحمدللہ میں صاحب حیثیت ہوں۔ مجھے بتائیں میں کیا کروں کہ میرے بیٹے کو تاقیامت اس کا ثواب ملتا رہے۔ بیٹے کی جدائی میں رو رو کر میرے گلے میں ایک گولہ سا بن گیا ہے۔ (ایک دکھی ماں)

مشورہ: یہ غم تو اب آپ کو تمام عمر سہنا ہی ہے مگر اس غم کو آپ کچھ ہلکا ضرور کرسکتی ہیں اور وہ یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ بیٹے کیلئے ایصال ثواب کریں۔ آپ نے کہا کہ آپ صاحب حیثیت ہیں غریب اور ضرورت مند افراد کی زیادہ سے زیادہ مدد کریں۔ قریبی مسجد کو ہر ماہ کچھ نہ کچھ ایصال ثواب کی نیت سے پیسے بھیج دیا کریں تاکہ مسجد کی ضرورتیں پوری ہوتی رہیں۔ یتیم خانہ میں جاکر چھوٹے بچوں کے ساتھ کچھ وقت گزاریں ان کیلئے گفٹ لے کر جائیں انہیں اچھے اچھے کھانے اور کپڑے دیں۔ اگر کوئی رشتہ دار غریب ہے تو اس کی بھرپور مدد کریں اس طرح آپ کے دل کو بھی سکون ملے گا اور بیٹے کیلئے صدقہ جاریہ بھی رہے گا۔

مسافران آخرت

23-3-2016 بروز بدھ کو حکیم آزاد شیرازی صاحب کی اہلیہ قضائے الٰہی سے وفات پاگئیں۔ مرحومہ سلیم انور شیرازی' نعیم انور شیرازی' کلیم انور شیرازی کی والدہ تھیں۔ حکیم آزاد شیرازی رحمۃ اللہ علیہ وہ شخصیت تھے جنہوں نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی ملاقات ان کے شیخ حضرت سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کروائی۔ قارئین سے ایصال ثواب کی درخواست ہے۔

کسمپرسی کا شکار رمضان المبارک کے ایک عمل سے مالا مال

بچے اچھے سکولوں میں پڑھ رہے ہیں تمام قرضہ اتر چکا ہے۔ فریج میں پورا مہینہ چکن، مٹن اور سبزی موجود رہتی ہے پہلے جو ہم لوگوں سے مانگ کر مہینہ پورا کرتے تھے اب اس سے زیادہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں مہینہ پورا ہوجاتا ہے لیکن برکت والی تھیلی میں تنخواہ پھر بھی رہتی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک وہ وقت تھا جب ہم کسمپرسی کی حالت میں تھے مہینوں ہمارے گھر گوشت نہیں پکتا تھا' غیر متوازن غذا کھا کر بچے سوکھ گئے تھے' عزیز و اقرباء نے ہمارے گھر آنا چھوڑ دیا تھا۔ رمضان المبارک 2011ء میں سورۃ الکوثر والا خاص عمل جو آپ نے عبقری میں شائع کیا تھا' میں نے کرنا شروع کردیا اس عمل کی برکت سے اللہ رب العزت نے برکتوں، شفقتوں اور عنایتوں کے دروازے کھول دیئے اگرچہ میری سرکاری نوکری لگ چکی تھی جو پہلی پرائیویٹ نوکری سے یکسر مختلف اور پرسکون تھی لیکن ایک طرف سے تنخواہ آتی اور ساتھ ہی خرچ ہوجاتی ہم میاں بیوی سوچتے رہ جاتے کہ تنخواہ کدھر گئی۔ اب الحمدللہ! سورۃ الکوثر والے عمل کی برکت سے رزق میں کثرت اور برکت ہے۔ اس وقت ہمارے گھر میں اے سی، کمپیوٹر، موبائلز، انٹرنیٹ، یو پی ایس، موٹرسائیکل، سونے کے لئے شاندار ڈبل بیڈ اور الیکٹرونکس کی بے شمار چیزیں جن سے پہلے ہم محروم اور احساس کمتری کا شکار تھے موجود ہیں۔ بچے اچھے سکولوں میں پڑھ رہے ہیں تمام قرض اتر چکا ہے۔ فریج میں پورا مہینہ چکن، مٹن اور سبزی موجود رہتی ہے پہلے جو ہم لوگوں سے مانگ کر مہینہ پورا کرتے تھے اب اس سے زیادہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں' مہینہ پورا ہوجاتا ہے لیکن برکت والی تھیلی میں تنخواہ پھر بھی رہتی ہے جو سورۃ الکوثر والا عمل شروع کرنے سے پہلے 5 تاریخ کو ختم ہوجاتی تھی۔ **ترکیب:** کپڑے کی ایک جیبی سائز کی تھیلی سلوا لیں یا دفتر ماہنامہ عبقری سے برکت والی تھیلی بذریعہ ڈاک منگوا لیں۔ اس میں اپنی جمع پونجی رکھیں اور روزانہ صبح و شام سورۂ کوثر 129 مرتبہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزانہ برکت والی تھیلی پر دم کریں۔ گھر کے تمام افراد مل کر پڑھیں اور جب بھی رقم نکالیں یا ڈالیں صرف ایک مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کردیں۔ **رمضان المبارک کا خاص عمل:** رمضان المبارک کی چاند رات کو 313 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ پڑھیں۔ دسویں اور گیارہویں روزے کی رات 313 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ پڑھیں۔ بیسواں روزہ اکیس رمضان المبارک کی رات بھی 313 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھیں۔ (ان تمام اعمال میں اول و آخر سات سات مرتبہ درود پاک ضرور پڑھیں) ستائیسویں شب 1100 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں (یہ عمل چند افراد مل کر بھی کرسکتے ہیں) اور عید کی نماز کے بعد 313 مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اگر یہ عمل کسی مجبوری کے پیش نظر رات میں نہ ہوسکے تو دن میں بھی کرسکتے ہیں۔ سوائے ستائیس شب کے عمل کے وہ صرف رات ہی کو کرنا ہے۔ قارئین! سارا سال آپ سارے وظیفے پڑھیں لیکن جو رمضان کا وظیفہ ہے جو رمضان کی عبادت ہے اس کی فضیلت نہیں مل سکتی۔ (عبداللہ)

رمضان میں پیچش' مروڑ اور بدہضمی سے نجات پایئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک کا رحمتوں بھرا مہینہ آن پہنچا ہے۔ رمضان میں چونکہ کھانے پینے کی روٹین تبدیل ہوجاتی ہے اس وجہ سے اکثر لوگوں کو پیچش، مروڑ اور پیٹ کے امراض ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے سارا رمضان انتہائی دشوار گزرتا ہے۔ اس رمضان المبارک میں ایسے حضرات کیلئے خوشخبری ہے کہ میرے پاس ایک ایسا ٹوٹکہ ہے جس کے استعمال سے تمام رمضان پیٹ کے امراض ہرگز نہ ہوں گے۔ یہ ٹوٹکہ آزمایا ہوا ہے' امید قارئین عبقری اس سے بھرپور فوائد حاصل کریں۔ ھوالشافی: چھلکا انار خشک' گری آم خشک' بیل گری تینوں ہم وزن باریک پیس کر رکھ لیں۔ آدھا چمچ چائے والا ہر روز سحری اور افطاری کا کھانا کھانے کے آدھ گھنٹے بعد شکر کے شربت سے کھانی ہے۔ انشاء اللہ ہر قسم کے پیٹ کے امراض دور ہوجائیں گے۔ پہلی خوراک سے ہی فائدہ ہوگا۔ رمضان کے علاوہ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ پیچش چاہے خونی کیوں نہ ہوں پہلی ہی خوراک سے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ (نذیر احمد' راولپنڈی)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

رمضان کا مہینہ کیسے گزاریں؟

☆ صبح آنکھ کھلتے ہی 3 مرتبہ ''درود شریف'' پڑھیں اور اپنی ہتھیلیوں پر پھونکیں پھر یہ ہتھیلیاں چہرے پر پھیر لیں ☆ روزے کی نیت کرنے کے بعد 21 مرتبہ یَامَالِکُ پڑھیں اور سینے پر پھونک ماریں ☆ اپنا کام شروع کرنے سے پہلے 21 مرتبہ یَاغَفَّارُ پڑھیں پھر اپنا کام شروع کریں ☆ دوپہر ظہر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ یَاقَہَّارُ پڑھ لیں اور دل کی دھڑکن کی جگہ پھونکیں ☆ بعد ظہر تھوڑی دیر سونے کیلئے لیٹیں تو 21 مرتبہ یَاخَبِیْرُ پڑھیں ☆ اگر کسی وقت غصہ آئے تو 21 مرتبہ یَاحَفِیْظُ پڑھیں ☆ اگر روزے میں قوت ختم ہورہی ہو تو 21 مرتبہ یَامُقِیْتُ پڑھیں اور انگلیوں پر پھونک لیں' سر سے لے کر پاؤں تک سکون ملے گا ☆ روزہ افطار سے کچھ دیر پہلے دسترخوان پر بیٹھیں اور 21 بار یَاوَاسِعُ پڑھیں ☆ عشاء نماز اور تراویح کے بعد 21 مرتبہ یَاقَوِیُّ پڑھیں ☆ رات کو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر 100 مرتبہ یَابَاعِثُ پڑھیں اور پھر 21 مرتبہ درود شریف پڑھ کر سوجائیں ☆ بستر پر لیٹنے کے بعد 19 مرتبہ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی پڑھیں۔ اس کے پڑھنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ رمضان المبارک کے بعد آپ اپنے آپ کو ایک نیا انسان محسوس کرینگے۔ کوشش کریں کہ ہر نماز کے بعد ایک بار سورۂ فاتحہ' تین با سورۂ اخلاص پڑھ کر تمام مرحومین کی روحوں کو بخشیں اس سے دلی سکون حاصل ہوگا۔ آزمودہ ہے۔

امراض معدہ اور جگر کیلئے

امراض معدہ اور جگر کیلئے ایک نسخہ جو قبض کا شافی علاج ہے قارئین عبقری کیلئے پیش خدمت ہے۔ میگنیشیا ایک پاؤ' فولاد پتری دو تولہ' نوشادر دو تولہ' ٹاٹری ایک تولہ' اڑھائی پاؤ پانی' پانی کسی بوتل میں ڈال دیں' نوشادر کے ٹکڑے کرلیں اور سب ادویات کو پانی میں ڈال کر رکھ دیں۔ دن میں ایک دو دفعہ ہلا دیں جب ادویات حل ہوجائیں تو ایک چاول کھانے والا چمچ کھانے کے بعد پی لیں۔ قبض زیادہ ہو تو رات کو سوتے وقت دو چمچ استعمال کریں۔ (بحوالہ: عبقری جلد 4)

رمضان میں عبقری نے سونپا بچوں کو انوکھا مشن

بچوں کا صفحہ

پیارے بچو! اپنے ابو کے ساتھ مل کر تحقیق کریں اور ایسے افراد کو تلاش کریں۔ ضروری نہیں جو بھیک مانگے صرف وہی مستحق ہو بلکہ مستحق وہ ہیں جو بھیک نہیں مانگتے۔ آئیں! اس رمضان یہ مشن بنالیں کہ اس رمضان غریبوں و محتاجوں کی خوب مدد کر کے بھرپور ثواب کمائیں گے

جیسے جیسے رمضان گزر رہا تھا اور عید کا دن قریب آ رہا تھا رمضان میاں کی الجھن بڑھتی جا رہی تھی۔ سال کے بارہ مہینوں میں ایک رمضان ہی کے مہینے میں تو اسے کچھ سکون میسر آتا تھا۔ اب وہ بھی ختم ہونے کو تھا۔ کچھ سال پہلے تک اس کے حالات اتنے دگرگوں نہ تھے۔ وہ محنت مزدوری کر کے دن میں اتنے روپے کما لیتا تھا کہ کسی نہ کسی طرح گھر کا خرچ پورا ہو جاتا تھا لیکن گزشتہ کچھ سالوں سے خرچے کچھ ایسے بڑھے کہ حالات نے تو جینا ہی مشکل کر دیا تھا۔ اب اس قلیل آمدنی میں پورے گھر کا خرچ چلانا بہت مشکل ہو رہا تھا۔ اللہ کے سوا کسی کے آگے ہاتھ پھیلانا اس کو گوارا نہ تھا۔ روزگار کے مواقع بھی کچھ بہتر نہ تھے اور اوپر سے مہنگائی کے طوفان نے تو سب کچھ تباہ کر کے رکھ دیا تھا۔

ان حالات میں ایک مزدور کی گزر اوقات بہت مشکل ہو گئی تھی۔ گھر میں ایک بوڑھی ماں، بیوی اور تین بچے تھے، چھ افراد کے اخراجات کسی پہاڑ سے کم نہ تھے۔ بڑوں کو تو سمجھایا جا سکتا تھا لیکن بچے ماننے میں کہاں آتے تھے۔ ان کو تو بس ایک ہی دھن تھی کہ عید آ رہی ہے اب نئے کپڑے بنیں گے گھر میں سویاں تیار ہوں گی۔ اوروں کی طرح ہمیں بھی عیدی ملے گی۔ رمضان شروع ہوا تو تھوڑا سکون ملا تھا۔ چلو اب ایک وقت ہی کے کھانے کا بندوبست کرنا پڑے گا۔ بیمار ماں نے بھی روزے رکھنے شروع کر دیئے کہ اس بہانے بیٹے کو کچھ سکون ملے گا۔ بیوی نے ان بچوں کو جن پر ابھی روزے فرض بھی نہ ہوئے تھے ثواب کا لالچ دے کر روزے رکھنے کے لیے راضی کر لیا تھا۔ اب صرف ایک وقت کے کھانے کا امکان باقی تھا۔ اس کے علاوہ بستی کے کھاتے پیتے لوگ بھی کبھی کبھی افطاری کے نام پر کچھ پکوان اور پھل وغیرہ بھیج دیتے جس سے کچھ گزر اوقات ہو جاتی تھی۔

رمضان میاں سوچ رہے تھے، عید آنے کو ہے لیکن یہ مہینہ تو جیسے پر لگا کر اڑتا جا رہا تھا بس اب آخری چار دن باقی رہ گئے تھے۔ عید آنے کو ہے۔ اب کیا ہوگا؟ بچوں کے کپڑے کہاں سے بنیں گے؟ گھر میں سویاں وغیرہ کا تو کوئی انتظام ہی نہیں ہے اور آگے پھر سے دو وقت کی روٹی کا اہتمام کرنا پڑے گا۔ کاش کہ ساری عمر رمضان کا ہی مہینہ ہوتا۔

پیارے بچو! یہ ایک کہانی نہیں ایسے کئی گھرانے ہمارے معاشرے میں ہیں جہاں دو وقت کی روٹی انہیں کھانے کو نہیں ملتی۔ آپ کے گھر میں بھی رمضان کا خوب استقبال ہو رہا ہو گا۔ افطاری و سحری کی نت نئی ڈشیں تیار کرنے کی تیاریاں ہو رہی ہوں گی۔ گھر میں وسیع راشن آ چکا ہوگا۔ آپ کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں ہوگا کہ رمضان کے بعد عید ہے جس کی تیاری بھی ابھی سے شروع ہو چکی ہوگی۔ مگر! ان سب کے باوجود اس رمضان میں ''رمضان میاں'' جیسے سفید پوش افراد کی مدد ضرور کریں تا کہ وہ بھی اپنے بچوں کیلئے سویاں اور نئے کپڑوں کا بندوبست کر سکیں۔ پیارے بچو! اپنے ابو کے ساتھ مل کر تحقیق کریں اور ایسے افراد کو تلاش کریں۔ ضروری نہیں جو بھیک مانگے صرف وہی مستحق ہو بلکہ مستحق وہ ہیں جو بھیک نہیں مانگتے۔ آئیں! اس رمضان یہ مشن بنالیں کہ اس رمضان غریبوں و محتاجوں کی خوب مدد کر کے بھرپور ثواب کمائیں گے اور رمضان میاں کی پریشانی دور کریں گے۔

(انتخاب: ساول چغتائی، رانجھو چغتائی، اماں زیبو چغتائی، بھورل چغتائی، احمد پور شرقیہ)

لالچی دربان اور بادشاہ کی ہنسی

ابن المغازل نامی ایک عرب بہت مذاقی تھا لوگوں کو بہت ہنساتا تھا۔ کہتے ہیں کہ کوئی بھی ابن المغازل کی گفتگو سنتا تھا تو وہ اپنی ہنسی کو روک نہیں سکتا تھا۔ اس زمانہ میں شام کے بادشاہ المعتضد کی حکومت تھی بادشاہ کے ایک دربان نے ابن المغازل کی کہا کہ میں کوشش کر کے تجھے بادشاہ سلامت کے پاس لے جاتا ہوں ان کو جا کر یہ ٹوٹکے اور لطیفے سنا کر خوش کرو لیکن ایک شرط پر اندر بھیجوں گا وہ یہ کہ جو آپ کو انعام ملے گا اس کا آدھا مجھے دو گے۔ ابن المغازل نے جب دربان کی زبان سے انعام کی بات سنی تو کہا کہ میں خود مسکین ہوں میں تجھے انعام کا چھٹا حصہ دوں گا لیکن دربان نے یہ بات نہ مانی۔ پھر اس نے اس کو چوتھے حصہ دینے کا وعدہ کیا لیکن دربان نے یہ بھی نہ مانا بالآخر ابن المغازل آدھے دینے پر راضی ہوئے۔ دربان بادشاہ کے پاس گئے اور اس کو ابن المغازل کی مزیدار باتوں کے بارے بتایا اور اجازت لے کر ابن المغازل کو بادشاہ کے دربار میں پہنچایا۔ بادشاہ کے ایک ہاتھ میں کتاب تھی جو پڑھ رہا تھا کتاب کو بند کر کے ایک طرف رکھ کر گھور کر دیکھا اور پوچھا کہ ابن المغازل تو ہے؟ اس نے کہا جی! میں ہوں۔ بادشاہ نے کہا تو لطیفے اور ٹوٹکے سنا کر لوگوں کو ہنساتا ہے۔ کہا جی! سر میں ہنساتا ہوں اور پھر وہ مجھے انعام دیتے ہیں اور بچوں کا گزر کر لیتا ہوں بادشاہ نے کہا کہ اگر میں تیرے لطیفے سن کر ہنس پڑا تو تجھے پانچ سو درہم انعام دوں گا۔ لیکن اگر نہ ہنسا تو پھر؟ ابن المغازل نے کہا کہ پھر جو سزا آپ تجویز فرمائیں گے وہ قبول ہوگی۔ لیکن ابھی سے طے کر لیتے ہیں کہ اگر میں آپ کو ہنسا نہ سکا تو میری پیٹھ سے کپڑا اتار کر دس کوڑے مار دینا۔ بادشاہ کو یہ بات پسند آ گئی اور کہا کہ یہ ٹھیک ہے۔ اب ابن المغازل عجیب لطیفے اور ٹوٹکے سنانا شروع ہوا بہت سارے سنائے حتیٰ کہ اس کے سر میں درد شروع ہو گیا اور اسے پسینہ آ گیا وہاں موجود لوگ ہنس ہنس کر تھک گئے لیکن بادشاہ کو مجال ہے کہ ہنسا تو کیا مسکراہٹ بھی آئی ہو۔ بالآخر ابن المغازل نے کہا بادشاہ سلامت! میرا جو حال تھا وہ پیش کر دیا اب میرے پاس کوئی لطیفہ وغیرہ نہیں ہے۔ میں نے آج تک آپ جیسا آدمی نہیں دیکھا اور آج میں نے شکست تسلیم کر لی ہے۔ بادشاہ نے کہا اور بھی سنانا ہے تو سنا لے۔ ابن المغازل نے کہا میں اور تو کچھ نہیں کہہ سکتا البتہ میرا ایک مطالبہ ہے وہ عرض کرتا ہوں۔ بادشاہ نے کہا کیا؟ ابن المغازل نے کہا کہ آپ نے وعدہ کیا تھا کہ نہ ہنسنے پر دس کوڑے سزا کے طور پر لگائے دیئے جائیں گے اب میرا مطالبہ یہ ہے کہ اس سزا کو دوگنا کریں۔ یہ سن کر بادشاہ کی زور سے ہنسی نکلی ہی تھی کہ اس نے اپنی ہنسی کو روک لیا۔ بالآخر ابن المغازل کا مطالبہ مانا گیا۔ جب اس کو ننگی پیٹھ کر کے کوڑے مارنے شروع کئے گئے تو بادشاہ نے سفارش کی کہ اس کو آہستہ کوڑے مارنا۔ جب دس کوڑے پورے ہو گئے تو اس نے بڑی چیخ کر کہا اب زیادہ کوڑے مجھے نہ مارو کیونکہ ایک آدمی کو اس سزا کا آدھا دینا ہے جس نے مجھ سے پہلے ہی وعدہ لیا تھا وہ دربان ہے جو دروازے کے باہر کھڑا ہے۔ اس نے وعدہ لیا تھا کہ مجھے اس دربار میں چھوڑا ہے یہ سن کر بادشاہ بہت ہنسا جب اس نے ہنسنا بند کر دیا تو دربان کو اندر بلایا گیا تو اس وقت ابن المغازل نے اس کو کہا کہ اب اپنے پیٹھ سے کپڑے کو ہٹا اور تجھے بھی میرے انعام کا آدھا ملے گا۔ تیری کتنی میں نے منتیں کی تھیں کہ انعام کا چھٹا حصہ لے لینا یا چوتھا حصہ لے لینا لیکن تو نے میری ایک بھی نہ سنی اب انعام کا آدھا لے لے۔ یہ الفاظ سن کر بادشاہ کو اور زیادہ ہنسی آئی پھر بادشاہ نے ابن المغازل کو پانچ سو درہم انعام کے طور پر دیئے جس سے آدھا ابن المغازل نے وعدہ کے مطابق دربان کو دیئے۔ (نفحۃ العرب)

(سلیم اللہ سومرو۔ کنڈیارو)

غیبت کا نقصان کیا ہے؟: غیبت معاشرتی وسماجی برائیوں میں اضافہ کرکے انتشار ونفاق پیدا کرتی ہے۔ (حضرت شیخ خدایار غوث زماں رحمۃ اللہ علیہ)

گرلز سکول میں مچایا جنات نے اودھم! چشم دید واقعہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس رسالے سے مجھے روحانی وجسمانی طور پر بہت زیادہ فائدہ حاصل ہوا ہے۔ میں عبقری رسالہ میں ہر ماہ جنات کے حوالے سے ایک واقعہ جو چھپتا ہے وہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ میرے پاس بھی جنات کے حوالے سے ایک سچا چشم دید واقعہ ہے۔ میں آپ کو اپنے بچپن کا سچا واقعہ سناتی ہوں۔ میں جب چھ سال کی تھی تو راولپنڈی سے چکوال کے گاؤں جو میرا آبائی گاؤں چکرال ہے' پہلی کلاس میں داخلہ لیا جب چوتھی کلاس میں تھی تو اسی گاؤں کے سکول میں کچھ ایسے واقعات ہوئے کہ لوگ پہلے ہی اس سکول سے ڈرتے تھے مزید ڈرنا شروع ہوگئے۔ ہمارے گاؤں میں لڑکیوں کا سکول گاؤں سے باہر ہے۔ سکول کے اردگرد ویران جگہ ہے' اونچی نیچی چھوٹی چھوٹی مٹی کی پہاڑیاں ہیں ان کے درمیان سے ایک چھوٹا سا نالہ بھی گزرتا ہے اور پھلائی کے درخت ہی درخت ہیں۔ لوگ اس جگہ کو لمڑیاں کہتے ہیں۔ بچیوں کو ماں باپ گھر سے کہہ کر بھیجتے تھے کہ لمڑیوں میں ہرگز نہ جانا چونکہ سکول کی اس وقت چار دیواری نہیں تھی اور لڑکیاں وہاں درختوں کے نیچے کھیلتے کھیلتے پہنچ جاتی تھیں۔ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ 7th کلاس کی لڑکی جس کا نام (ش) تھا اچانک ٹیچر سے ڈنڈا کھینچ کر ٹیچر کو ہی مارنے لگ گئی' سارے سکول میں لڑکیوں کے پیچھے بھاگنا شروع ہوگئی' پرنسپل کے روم میں جاکر محترم پرنسپل صاحبہ کے منہ پر انتہائی زور سے تھپڑ مارا اور ٹیبل سے جوس کے ڈبے اور سیب اٹھا کر باہر پھینک دیئے' پورے سکول میں اودھم مچ گیا پھر اس کے گھر والوں کو بلایا اور وہ اسے بڑی مشکل سے لے کر گئے' گھر جاکر مقامی مسجد کے قاری صاحب آئے انہوں نے کچھ قرآنی آیات کا دم کیا تو اسے ہوش آیا۔ جب تقریباً دو ہفتے بعد وہ دوبارہ سکول آئی تو ہم نے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا تھا تو کہنے لگی مجھے بالکل بھی نہیں معلوم کیا ہوا تھا' میں ہوش میں نہیں تھی۔ اس سے چند دنوں بعد کی بات تھی کہ جب ہم ایک دن سکول آئے تو اسی 7th کلاس میں خون ہی خون تھا' راستے والی کھڑکی کھلی تھی جبکہ کمرے کا دروازہ لاک تھا۔ خون دروازے سے نکل کر لائن کی شکل میں دو تین سو گز دور تک بالکل سیدھ میں بورنگ والے کمرے کے اندر گیا ہوا تھا جبکہ بورنگ والے کمرے کا دروازہ بھی بند تھا۔ جب چوکیدار اور ٹیچرز نے مقامی پولیس اور کچھ علماء حضرات کو بلایا تو ان کا کہنا تھا کہ یہ کسی انسان کا خون نہیں ہے بلکہ یہ معاملہ کچھ اور ہی لگتا ہے مطلب یہ کسی جن یا بھوت کا خون ہے۔ اس واقعہ کے بعد مجھے تین دن تک مسلسل تیز بخار رہا۔ آج بھی جب مجھے وہ واقعہ یاد آتا ہے تو میرے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کی شیطانی چیزوں سے حفاظت فرمائے۔ آمین! (میمونہ یاسمین' راولپنڈی)

میری والدہ جنات سے باتیں کرتی ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور لمبی عمر عطا فرمائے تاکہ آپ اسی طرح دکھی انسانیت کی خدمت کرتے رہیں۔ کچھ عرصہ قبل میری والدہ اور بھابی دونوں ملتان سے گجرات تشریف لے گئیں وہاں پہنچتے ہی میری والدہ کی طبیعت خراب ہوگئی اور ان کا جسم بالکل مفلوج ہوگیا حالانکہ کراچی میں وہ بالکل تندرست تھیں۔ یہاں پر ایک چیز جو غور طلب ہے وہ یہ ہے کہ میری والدہ انجانے میں خلا میں کسی سے باتیں کرتی رہتی تھیں اور وہ بھی بالکل عجیب سی زبان میں جو ہمیں بالکل بھی سمجھ نہ آتی تھی۔ بہرحال ہم والدہ کو ملتان واپس لے آئے اور ان کا طبی اور ایک عالم صاحب سے روحانی علاج کرایا دو سے تین ماہ میں ان کی حالت بہتر ہوگئی۔ ان کے صحت مند ہونے پر ہم نے پوچھا کہ آپ کس سے باتیں کرتی تھیں تو انہوں نے بتایا کہ انہیں صرف آواز آتی تھی کبھی بھی شکل دکھائی نہیں دی اور وہ میرے ساتھ سارے راستے ساتھ ساتھ رہتی اس کے بعد اکثر وہ ہمارے گھر بھی آتی ہیں' یہ بات سننے کے بعد ہم نے ایک نیک صالح متقی بزرگ سے روحانی عمل کروایا' جس کے بعد سے وہ چیزیں ہمارے گھر نہ آئیں اور نہ ہی میری والدہ کی طبیعت خراب ہوئی۔ (عرفان خان)

فضائل رمضان

کلیم اللہ شیخ' پہاڑپور

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں خصوصی طور پر دی گئی ہیں جو پہلی امتوں کو نہیں ملی ہیں۔ 1) ان کے منہ کو بو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ 2) ان کے لئے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور افطار کے وقت تک کرتی رہتی ہیں۔ 3) جنت ہر روز ان کے لئے آراستہ کی جاتی ہے پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قریب ہے کہ میرے نیک بندے دنیا کی مشقیں اپنے اوپر سے پھینک کر تیری طرف آئیں۔ 4) اس میں سرکش شیاطین قید کردیئے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے جن کی طرف غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں۔ 5) رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کے لئے مغفرت کی جاتی ہے، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی کہ یہ شب مغفرت شب قدر ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دی جاتی ہے۔ (بحوالہ، مسند بزار، بیہقی، احمد)

☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کے ہر شب وروز میں اللہ تعالیٰ کے یہاں سے (جہنم کے) قیدی چھوڑ دیئے جاتے ہیں اور ہر مسلمان کے لئے ہر شب وروز میں ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ (مسند بزار)

☆ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ رمضان کا مہینہ آگیا ہے جو بڑا برکت والا ہے اللہ تعالیٰ اس میں تمہاری طرف متوجہ ہوتا ہے اور اپنی رحمت خاص نازل فرماتا ہے۔ تمہاری خطاؤں کی معاف فرماتا ہے۔ دعاؤں کو قبول کرتا ہے تمہارے تنافس کو دیکھتا ہے اور ملائکہ سے فخر کرتا ہے پس اللہ کو اپنی نیکی دکھلاؤ، بدنصیب ہے جو اس مہینے میں بھی اللہ کی رحمت سے محروم رہ جائے۔ (طبرانی)

عیدالفطر پر روشن' خوبصورت' پرکشش اور پرنور چہرہ آپ بھی پایئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کا سایہ ہمارے سروں پر قائم ودائم رکھے۔ الحمدللہ! میں تقریباً چھ سال سے عبقری کی قاری ہوں' بے حد مفید رسالہ ہے۔ رمضان میں ہر لڑکی کا خواب ہے کہ عید پر وہ سب سے زیادہ خوبصورت' پرکشش اور پرنور نظر آئے تو میرے پاس ایک روحانی عمل ہے۔ میں نے اپنی پوری زندگی میں کبھی بھی کوئی کریم استعمال نہیں کی' میں جب فرسٹ ایئر میں تھی تو میری کلاس کی لڑکیاں پوچھتی تھیں کہ تم کون سی کریم استعمال کرتی ہو۔ میں آج چار بچوں کی ماں ہوں مگر کوئی کریم استعمال نہیں کرتی۔ ہر نماز کے بعد یَانُوْرُ گیارہ مرتبہ۔ سورۂ نور کی آیت نمبر 24 اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ والی مکمل آیت ایک دفعہ پڑھتی ہوں۔ اس کے بعد وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿آل عمران ۱۰۷﴾ یہ پوری آیت سات دفعہ پڑھ کر یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ سو مرتبہ پڑھ کر اپنے چہرے پر پھونک مار لیتی ہوں۔ الحمدللہ! میرہ چہرہ بالکل صاف' پرنور ہے مجھے کسی کریم کی آج تک ضرورت نہیں پڑی۔ (ام عبدالجلیل' گجرات)

چٹخے ہوئے چینی کے برتن: ایک برتن میں دودھ ڈال کر اس میں چٹخا ہوا برتن ہلکی آنچ پر آدھے گھنٹے کیلئے پکنے دیں۔ برتن میں دودھ اتنا ہو کہ چٹخا ہوا حصہ اس میں ڈوب جائے' دودھ میں موجود پروٹین سے چٹخے ہوئے نشان کافی حد تک ختم ہوجائیں گے۔

میانی صاحب قبرستان کے گورکن کے چشم کشا انکشافات

حبیب اشرف صبوحی' لاہور

ایک روز میں نے سوچا کہ اس قبر پر کوئی آتا بھی نہیں ہے' قبر بھی کچی ہے' اس کو میں مسمار کردوں گا اور اس کی جگہ کسی اور کو دفن کردوں گا۔ اسی جذبہ کے تحت جب میں نے قبر کو کھودا تو دیکھا کہ وہ ایک عورت کی قبر ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا جریدہ ''عبقری'' میں کافی عرصہ سے پڑھ رہا ہوں' اس کے مضامین بہت دلچسپ، روحانیت سے بھرپور اور نصیحت آمیز ہوتے ہیں۔ طرز تحریر اتنا دلچسپ ہوتا ہے کہ لوگوں کی توجہ مذہب کی طرف ہوجاتی ہے۔ لاہور کے میانی صاحب قبرستان میں اپنے عزیز واقارب کی قبروں پر اکثر جایا کرتا ہوں اور فاتحہ خوانی کرتا ہوں' قبروں پر صفائی اور ان کی دیکھ بھال کیلئے ایک نیک دل آدمی شوکت ٹھیکیدار سے ملاقات رہتی ہے۔ ایک دن ان سے گفتگو ہو رہی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ جدی پشتی اس کام سے وابستہ ہے اور رات کو قبرستان میں ہی سوتے ہیں۔ میں نے جب اس سے پوچھا کہ آپ کو رات کو قبرستان میں رہتے ہوئے خوف نہیں آتا تو اس نے جواب دیا کہ ہم عادی ہوگئے ہیں اور خوف کس چیز کا؟ میں نے اس سے پوچھا کہ اتنے عرصہ سے قبریں کھود رہے ہو اور یہ تمہارا آبائی کام ہے۔ اس حوالے سے کوئی واقعہ اور کوئی بات سناؤ۔ اس نے کہا کہ میرے بزرگ بھی بتایا کرتے تھے اور میں نے بھی محسوس کیا ہے کہ جب کوئی بہت نیک اور اللہ والی شخصیت آتی ہے تو ہمیں قبر کھودتے وقت کوئی جسمانی محنت نہیں کرنی پڑتی۔ زمین بڑی آسانی سے کھد جاتی ہے۔ زمین میں سے اکثر خوشبو آتی ہے۔ جب کوئی گنہگار آتا ہے تو زمین بڑی مشکل سے کھدتی ہے اور بڑی جسمانی محنت کرنا پڑتی ہے۔ بعض قبور ایسی ہیں کہ ہمیں دن کی روشنی میں بھی قبر کے پاس سے گزرتے ہوئے دہشت اور خوف کا احساس ہوتا ہے۔ اپنا ناقابل فراموش واقعہ سناتے ہوئے اس نے بتایا کہ چند سال پہلے رمضان المبارک کی ایک مبارک رات کو صرف چند لوگ ایک جنازہ لے کر آئے۔ دفن کرکے چلے گئے۔ اس کے بعد کافی عرصہ تک اس قبر پر فاتحہ خوانی کیلئے کوئی نہیں آیا۔ قبر کچی تھی بارشوں کی وجہ سے بالکل شکستہ حال ہوچکی تھی۔ ایک روز میں نے سوچا کہ اس قبر پر کوئی آتا بھی نہیں ہے' قبر بھی کچی ہے' اس کو میں مسمار کردوں گا اور اس کی جگہ کسی اور کو دفن کردوں گا۔ اسی جذبہ کے تحت جب میں نے قبر کو کھودا تو دیکھا کہ وہ ایک عورت کی قبر ہے۔ قبر میں سے انتہائی خوشگوار خوشبو کا جھونکا نکلا' اس عورت کی لاش بالکل تازہ تھی جیسے ابھی ابھی دفن کیا ہے۔ میں نے جلدی سے قبر کو بند کیا اور اس قبر کی حالت درست کی۔ اب بھی وہ قبر موجود ہے اور میں اکثر گزرتا ہوا اس قبر پر فاتحہ خوانی کرتا ہوں اور پانی وغیرہ کا چھڑکاؤ کرتا رہتا ہوں۔ مزید بتانے لگے جب ہم پرانی قبر کو کھودتے ہیں تو اس میں سے بڑی سخت بدبو آتی ہے لیکن اس عورت کی قبر سے جو خوشبو آئی وہ خوشبو میرے دماغ میں کافی عرصہ تک بسی رہی۔ مزید بتایا کہ ایک روز میں حسب معمول قبرستان میں سے گزر رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ اسی عورت کی قبر پر ایک بڑا سوٹ بوٹ پہنے ''باؤ'' آدمی اور سر پر فلیٹ ہیٹ پہنے ہوئے قبر پر فاتحہ خوانی کر رہا ہے اور قبر پر پھولوں کا گلدستہ پڑا ہے۔ میں اس قبر کے پاس جاکر کھڑا ہوگیا جب وہ آدمی فاتحہ خوانی سے فارغ ہوا تو میں نے اسے سلام کیا اور پوچھا بھائی! یہ کس کی قبر ہے؟ کیونکہ اس قبر پر کوئی نہیں آتا۔ آج میں نے پہلی مرتبہ کسی کو اس قبر پر فاتحہ خوانی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس آدمی نے جواب دیا کہ یہ میری بیوی کی قبر ہے۔ چونکہ میں پاکستان سے باہر ہوتا ہوں اس وجہ سے اس کی قبر پر نہیں آسکتا۔ آج کل میں یہاں آیا ہوں تو فاتحہ خوانی کیلئے آگیا۔ میں نے اس کو ساری بات بتائی اور پوچھا کہ اس نے کونسا ایسا عمل کیا تھا جس کی وجہ سے اس کا کفن بھی میلا نہیں ہوا اور قبر نور اور خوشبو سے بھری ہوئی ہے۔ اس آدمی نے جب یہ بات سنی تو زاروقطار رونا شروع کردیا اس نے جو کہانی سنائی اس کے مطابق میں جوانی میں تعلیم حاصل کرنے یورپ چلا گیا' وہاں تعلیم مکمل کی اور ملازمت کرلی' جب میں پاکستان اپنے والدین سے ملنے آتا تو میرے والدین مجھ پر زور دیتے کہ شادی کرلو' تمہاری منگنی بچپن سے تمہاری خالہ کے گھر کردی تھی۔ وہ تقاضا کررہے ہیں۔ میں ہر دفعہ انکار کردیتا۔ ایک دفعہ جب میں یورپ سے پاکستان آیا تو والدین نے کہا کہ اس دفعہ تم نے شادی نہ کی تو ہمارا تمہارا کوئی واسطہ نہیں رہے گا۔ والدین نے مجھے اتنا مجبور کیا کہ مجھے شادی کرنا پڑی۔ میں والدین کو سمجھاتا رہا کہ کچھ مجبوریوں کی وجہ سے میں شادی نہیں کرسکتا' میری بہت بڑی مجبوری ہے۔ لیکن والدین نے میری شادی کردی۔ شادی کی پہلی رات میں نے اپنی بیوی کو بتادیا کہ میں تمہارے فرائض پوری طرح سرانجام نہیں دے سکتا۔ تم میری طرف سے آزاد ہو' تم اپنی مرضی سے جہاں چاہو شادی کرسکتی ہو۔ میں تمہارا گنہگار ہوں۔ اس نے کہا کہ اگر یہی میری قسمت میں تھا تو میں اس پر راضی ہوں۔ میں پوری زندگی تمہارے ساتھ گزارنے کو تیار ہوں۔ اسلام میں جو بیوی کو اس کے شوہر کیلئے ''مجازی خدا'' تصور دیا ہے اس نے پورا کر دکھایا۔ کبھی میری اتنی بڑی کمزوری کا ذکر کسی سے نہیں کیا اور نہ ہی کبھی مجھے بلیک میل کرنے کی کوشش کی۔ والدین جب اولاد کا ذکر کرتے تو ہم ڈاکٹروں کو پیسے دے کر غلط رپورٹ بنوالیتے جس میں دونوں کو ٹھیک قرار دیا گیا ہوتا۔ اس نے میرے ساتھ بہت تعاون کیا۔ پاک دامنی' عبادت گزاری' غریبوں کے کام آنا اور فلاحی کاموں میں سب سے آگے رہتی۔ یہ وہ تمام خوبیاں تھیں جس کا اللہ تعالیٰ نے اسے انعام دیا۔ اس دنیا میں بھی وہ سرخرو ہوئی اور اس دنیا میں بھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے درجات کو بلند کرے۔ اس کے علاوہ اس نے بتایا کہ یہ دنیا واقعی ایک کھیتی ہے یہاں جو بوؤ گے آخرت میں وہی پاؤ گے۔ اب تو ہمیں اتنا تجربہ ہوگیا ہے کہ میت کو دیکھ کر اندازہ لگ جاتا ہے کہ اس نے زندگی کیسی گزاری ہے۔؟

جنگل میں رہنے والے کے قارئین کیلئے دو تحفے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم ڈیرہ اسماعیل خان کے بالائی میدانی اور غریب علاقے کے رہنے والے ہیں' ہمارا ایک چھوٹا سا دیہات ہے' جنگلوں میں پڑھے ہیں' نہ کوئی سڑک کی سہولت اور نہ بجلی ہے۔ میں ہر ماہ شہر سے عبقری لاتا ہوں' خود بھی پڑھتا ہوں اور دوست احباب کو بھی پڑھاتا ہوں۔ میں آج اپنے عبقری کے قارئین کیلئے دو چھوٹے سے ٹوٹکے پیش کر رہا ہوں۔ **چوٹ کا علاج:** اگر کسی اونچی جگہ سے گرجائیں یا کسی وجہ سے ہڈی پر چوٹ لگ جائے اور وہ درد کرے تو اس کیلئے ہم سرائیکی میں ریل والا کوئلہ کہتے ہیں جو پہاڑ سے نکالا جاتا ہے۔ سیمنٹ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس کوئلہ کو خوب پیس کر یعنی مہندی کی طرح بنالیں اور ایک کلو خالص دیسی گھی لے کر ہر روز سونے سے پہلے ایک پیالہ میں دو چمچ گھی ڈال کر اس میں ایک چمچ چائے والا پسا ہوا کوئلہ ملا کر پئیں۔ ایک ہفتے بعد جسم میں ساری ہڈیوں کا درد ختم ہوجائے گا۔ **کوئی زہریلا جانور کاٹ جائے تو۔۔۔!** ایک چھوٹی بوتل میں سرسوں کا تیل ڈال دیں اور ایک زندہ بچھو پکڑ کر اس میں ڈال دیں۔ اگر آپ کے ہاتھ پاؤں یا جسم کا کوئی بھی حصہ سوج جاتا ہو یا کوئی زہریلی چیز مکھی یا شہد کی مکھی یا بچھو کاٹ لے تو اس تیل کی مالش اس جگہ پر کردیں۔ درد بھی نہیں ہوگا اور سوجے گا بھی نہیں۔ (خضر حیات' ڈیرہ اسماعیل خان)

کیا آپ کو معلوم ہے چاندرات کی فضیلت؟

چوہدری محمد غلام محمد یٰسین قادری فاروقی

چاند نظر آنے کا اعلان ہوتے ہی وہ تمام حدود و قیود توڑ دی جاتی ہیں جن کی رمضان المبارک کے مہینے میں خاصی حد تک پابندی کی جاتی تھی۔ الغرض کہ یہ مبارک رات اللہ سبحان وتعالیٰ کی نافرمانیوں کے آغاز کی رات بن جاتی ہے۔

ہم میں سے اکثر لوگ رمضان کی آخری رات جس کو چاند رات کہا جاتا ہے قرآن وسنت سے لاعلمی کی وجہ سے گمراہی میں گزار دیتے ہیں اور ان کی اصل اہمیت سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ آج کا مضمون اس عنوان پر قرآن وسنت کی روشنی میں لکھا گیا ہے تاکہ ہم ان کی اصل اہمیت کا اندازہ کریں اور خود جائزہ لیں کہ ہمیں اس کو کس طرح سے گزارنا چاہیے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

رمضان مبارک کی آخری رات میں امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ شب قدر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ کام کرنے والے کو مزدوری اس وقت دی جاتی ہے جب وہ کام پورا کرلیتا ہے اور وہ آخری شب میں پورا ہوجاتا ہے لہٰذا بخشش ہوجاتی ہے۔ (احمد عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

جو عیدین کی راتوں میں شب بیداری کرکے قیام کرے اس کا دل نہیں مرے گا جس دن کے سب لوگوں کے دل مردہ ہوجائیں گے۔ (ابن ماجہ)

ہمیں اس رات کو اللہ کے آگے گڑگڑانا چاہیے اور اپنی مزدوری مانگنے کے لئے بے قرار ہونا چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ استغفار و نوافل پڑھنے چاہئیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہمارے روزوں اور عبادات کو قبول فرمائے۔ لیکن چاندرات کو ایک خرابی یہ کی جاتی ہے کہ ماہ مبارک کے وہ تمام انوار و برکات جو مسلمانوں نے حاصل کی ہوتی ہیں اس رات میں لہو ولعب میں مشغول ہوکر ضائع کردی جاتی ہیں۔ وہ تمام خرافات جن سے عام مسلمان بچے رہتے تھے اس رات میں وہ سب خرابیاں پھر سے نمودار ہوجاتی ہیں۔ چاند نظر آنے کا اعلان ہوتے ہی وہ تمام حدود و قیود توڑ دی جاتی ہیں جن کی رمضان المبارک کے مہینے میں خاصی حد تک پابندی کی جاتی تھی۔ الغرض کہ یہ مبارک رات اللہ سبحان وتعالیٰ کی نافرمانیوں کے آغاز کی رات بن جاتی ہے۔ اس آخری رات کی فضیلت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ یہ محض ایک رواج ہے کہ عید کے دن نئے کپڑے اور نئے جوتے ہوں عید کی خوشی منانے کے لئے یہ لوازمات قطعاً ضروری نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے عیدالفطر کو بلاشبہ مسلمانوں کے لئے مسرت کا دن قرار دیا ہے اور اتنی بات بھی شریعت میں ثابت ہے کہ اس روز جو بہتر سے بہتر لباس کسی شخص کو میسر ہو وہ لباس پہنے، لیکن آج کل اس غرض کے لئے جن بے شمار فضول خرچیوں اور اسراف کے ایک سیلاب کو عید کے لوازم میں سے سمجھ لیا گیا ہے اس کا دین اور شریعت سے کوئی تعلق نہیں۔ آج یہ بات فرض واجب سمجھ لی گئی ہے کہ کسی شخص کے پاس مالی طور پر گنجائش ہو یا نہ ہو لیکن وہ کسی نہ کسی طرح گھر کے ہر فرد کے لئے نئے سے نئے فیشن ایبل جوڑے کا اہتمام کرے۔ گھر کے فرد کیلئے جوتے، ٹوپی سے لے کر ہر ہر چیز نئی خریدے۔ گھر کی آرائش و زیبائش کے لئے نت نیا سامان فراہم کرے اور ان تمام امور کی انجام دہی میں کسی سے پیچھے نہ رہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہورہا ہے کہ ایک متوسط آمدنی رکھنے والے شخص کے لئے بھی ''عید کی تیاری'' ایک مستقل دردسر بن گئی ہے۔ اس سلسلے میں وہ اپنے گھر والوں کی فرمائشیں پوری کرنے کے لئے جب جائز ذرائع کو ناکافی دیکھتا ہے تو مختلف ذرائع سے دوسروں کی جیب کاٹ کر وہ روپیہ فراہم کرتا ہے جو ان کی غیر متناہی خواہشات کا پیٹ بھر سکے۔ اور اس ''عید کی تیاری'' کا کم سے کم نقصان تو یہ ہے کہ رمضان اور خاص طور سے اس کے آخری عشرے کی راتیں جو گوشہ تنہائی میں اللہ تعالیٰ سے عرض ومناجات کی راتیں ہیں، بازاروں میں بسر ہوتی ہیں۔ اللہ سبحان وتعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اپنی نافرمانیوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین!

آگ برساتی گرمی اور سارا دن ٹھنڈک کا احساس

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو عدد میرے آزمودہ عمل ہیں جو میں رمضان خاص شمارہ کیلئے بھیج رہی ہوں یقیناً اس سے قارئین کو بھرپور فائدہ ہوگا۔ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوجائے اور ملتی نہ ہو تو ایک بار درود ابراہیمی پڑھ لیں فوراً مل جائے گی آزمودہ عمل ہے۔ رمضان کے لئے ایک ٹوٹکہ بھیج رہی ہوں جو کہ میرا آزمودہ ہے۔ جو شخص بھی صبح صادق سے پہلے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر چہرے پر پھیرے اسے سارا دن پیاس نہیں لگے گی یہ میرا آزمودہ عمل ہے۔ (س)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ میں نے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ لوگ مجھ سے حسد کرتے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے لوگوں میں چوتھے تم ہو؟ وہ چار لوگ میں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، تم، حسن اور حسین (رضی اللہ عنہم اجمعین) ہیں۔ (مسند احمد)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہٗ اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خم غدیر پر اترے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: کیا تم جانتے نہیں کہ میں ہر صاحب ایمان سے اس کی جان سے بھی زیادہ قریب ہوں؟ لوگ عرض گزار ہوئے کیوں نہیں؟ فرمایا: کیا تم جانتے نہیں کہ میں مسلمانوں کا اُن کی جان سے بھی زیادہ مالک ہوں؟ عرض کیا: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! جس کا میں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) دوست ہوں' اس کے علی (رضی اللہ عنہٗ) بھی دوست ہیں۔ اے اللہ! اس سے دوستی رکھ جو ان سے دوستی رکھے اور اس سے دشمنی رکھ جو ان سے دشمنی رکھے۔ اس کے بعد سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اُن سے ملے تو فرمایا: اے ابنِ ابی طالب! آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو مبارک ہو کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ہر صبح و شام ہر ایمان والے مرد و عورت کے دوست ہیں۔ (مسند احمد، مشکوٰۃ)

کالے یرقان کا سستا ترین آزمودہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری 2011ء سے مسلسل پڑھ رہا ہوں، عبقری پڑھا' حقیقت میں قابل تعریف رسالہ پایا' اب کوئی دوسرا میگزین پڑھنے کو دل نہیں کرتا۔ کالے یرقان کا ایک سستا ترین علاج بتارہا ہوں۔ ایک معمولی جڑی بوٹی جس کا نام ریوند انڈیا والی ہے' اسے لے کر سفوف کرکے صبح نہار منہ ایک چمچ چائے والا ایک کپ پانی میں ڈال کر قہوہ بنا کر چھان کر پی لیں۔ ایک گھنٹہ بعد ناشتہ کرلیں۔ چالیس دن استعمال کریں' کوئی پرہیز نہیں ہے۔ ڈاکٹروں سے لاعلاج مریض صحت یاب ہوگئے ہیں۔ گارنٹی شدہ علاج ہے۔ میرے تجربے میں 14 افراد ہیں جو مرتے مرتے اس آسان سے ٹوٹکے سے ٹھیک ہوگئے۔ (عبدالکریم قادری)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

چودہویں کا چاند: میں نے دیکھا کہ چودہویں کا چاند میرے بہت ہی قریب چمک رہا ہے اور بہت ہی روشن ہے جبکہ اس کے قریب ہی ایک بہت بڑا مصنوعی چاند ہے۔ اس چاند کے اندر باہر برج قوس اور جدی گردش کررہے ہیں۔ (ش۔لاہور)

تعبیر: خواب بہت مبارک ثابت ہوگا۔ خوب عزت وخوشحالی نصیب ہوگی لیکن دشمن بھی ساتھ ساتھ ہے۔ اللہ کے حکم سے وہ ناکام ہوگا اور آپ کو کامیابی ہوگی۔ آپ پریشان نہ ہوں۔

شادی ہال: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں شادی ہال میں ہوں، جہاں میری شادی اس لڑکی سے ہورہی ہے جس کو میں بہت پسند کرتا ہوں۔ شادی ہال میں لڑکی میرے ساتھ ہوتی ہے، جب میں اس کو دیکھتا ہوں تو میں رونا شروع کردیتا ہوں پھر میں دوسری طرف دیکھتا ہوں تو بہت خوش ہوتا ہوں، پھر میں لڑکی کی طرف دیکھتا ہوں تو ایک بار پھر رونا شروع ہوجاتا ہوں۔ یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی۔ (شہریار بٹ، راولپنڈی)

تعبیر: خواب کے مطابق آپ اس لڑکی کا خیال دل سے نکال دیں ورنہ بہت بدنامی ہوگی۔ گھر والوں کی عزت کا خیال رکھیں۔

رشتہ نہ کریں: میری والدہ نے میرے رشتے کے لئے استخارہ کیا تو انہوں نے خواب میں دیکھا کہ میں اور میری والدہ سفید کلف کے کپڑوں میں ملبوس ایک دکان کے باہر بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ میرے والد کے ایک رشتے دار کی سنار کی دکان ہے۔ اسی اثناء میں میری والدہ کا دوپٹے کا کونہ اڑکر آنے والے رستے پر پھیل جاتا ہے لیکن ان کو پتہ نہیں چلتا۔ ہماری ایک دوسری رشتہ دار آتی ہیں اور امی کو متوجہ کرتی ہیں کہ دیکھیں آپ کا دوپٹہ لوگوں کے جوتوں سے خراب ہوگیا ہے اور یہ بہت غلط ہوا۔ امی یہ دیکھ کر اپنا دوپٹہ جھاڑتی ہیں جس پر جوتوں کے نشان لگ جاتے ہیں۔ (شکیلہ، ملتان)

تعبیر: آپ نے جس مقصد کیلئے استخارہ کیا، اس میں کامیابی نہیں ہوگی۔ اس جگہ رشتہ کی بات نہ کریں، آگے حالات کچھ اچھے نظر نہیں آتے، ویسے آپ لوگ دیکھ بھال کر کے فیصلہ کریں۔

کسی وادی کا جنگل: میں نے استخارے میں خواب دیکھا کہ میں کسی وادی کے جنگل میں بنے پل پر ٹہل رہا ہوں، اسی اثناء میں کچھ لوگ ویگن پر بیٹھ کر وہاں آتے ہیں اور مجھے پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ویگن کے دھوئیں کی وجہ سے لوگوں کی شکلیں نظر نہیں آتی، اس وقت بہت ہلکی بونداباندی بھی ہورہی ہوتی ہے، میں بہت چیختا چلاتا ہوں ویگن کے اندر ایک آدمی بیٹھا ہنس رہا ہوتا ہے، پھر دیکھتا ہوں آسمان بالکل صاف ہوگیا ہے، عشاء کا وقت ہے لیکن آسمان پر نہ ستارے ہیں اور نہ چاند، میں ایک کمرے کے اندر چھپنے کیلئے جاتا ہوں، وہاں چارپائی پر میرا دوست سفید چادر اوڑھے لیٹا ہوتا ہے، میں چادر اٹھانے لگتا ہوں کہ ہوا کا تیز جھونکا آتا ہے اور چادر اڑکر میرے منہ پر لپٹ جاتی ہے جبکہ وہ برہنہ حالت میں ہوتا ہے۔ (محمد شاکر، کراچی)

تعبیر: خواب کے مطابق آپ کو مقصد میں کامیابی نہیں ہوگی اور آپ کی کوشش ناکام ہوگی۔ آپ صبر سے کام لیں، جلد بازی سے مزید نقصان بھی ہوسکتا ہے، دوست کی حالت اچھی نہیں ہے۔

بے حد شاندار زینہ: میں اکثر یہی خواب دیکھتی ہوں کہ میں کسی شاندار ہال میں ہوں جس کے دروازے کے ساتھ ہی زینہ ہے، میں اور کوئی اور لڑکی بھی اس بے حد شاندار زینہ پر چڑھتے ہیں مگر راستے میں وہ لڑکی نہ جانے کہاں گم ہوجاتی ہے، میں سیڑھی پر جھک کر چل رہی ہوں کیونکہ اوپر چھت ہے سیڑھی بل دار ہے، میں کوئی تین چار ہزار سیڑھیاں چڑھتی ہوں پھر تھک کر نڈھال ہوکر زینے پر بیٹھ جاتی ہوں لیکن پھر دیکھتی ہوں کہ نہ اوپر سیڑھی ہے نہ نیچے۔ میں بہت زیادہ اونچائی پر ایک سیڑھی پر بیٹھی ہوں جہاں سے کوئی میری پکار نہیں سن سکتا، ہر جگہ ویران نظر آتی ہے۔ (ب، گجرات)

تعبیر: خواب کے مطابق تو سخت بندش معلوم ہوتی ہے، اس کی وجہ سے کام میں رکاوٹ ہے، آپ حسب توفیق صدقہ، خیرات کریں اور ''سورہ رحمٰن'' مغرب کی نماز کے بعد ایک بار روزانہ پڑھ کر خیر وعافیت کی دعا کریں۔

موٹا کالا سانپ: میں نے دیکھا کہ ہم سب گھر والے صحن میں بیٹھے ہوتے ہیں کہ مجھے اچانک ایک موٹا، کالا اور ہلدی رنگ کا سانپ اپنے گھر کی سیڑھیوں پر بیٹھا ہوا نظر آتا ہے، وہ مجھے ہی نظر آتا اور کسی کو نظر نہیں آتا۔ پہلے مجھے بہت خوف آتا ہے پھر میں جہاں بھی جاتی ہوں وہ سانپ میرے پیچھے پیچھے آتا ہے، اچانک منظر بدلتا ہے، وہ گرمیوں کی رات ہوتی ہے۔ میں، میرے ابو اور میری بڑی بہن (جس کی حقیقت میں شادی ہوگئی ہے) چھت پر لیٹے ہوتے ہیں کہ اچانک پھر وہی سانپ میری چارپائی کے سامنے کھڑا ہوجاتا ہے۔ اسے دیکھ کر مجھے بہت ڈر لگتا ہے، میں اپنی جوتی اٹھا کر مارنے لگتی ہوں کہ وہ (جس طرح انسان چلتا ہے) اس طرح چلتا ہوا میرے ابو کی چارپائی کے نیچے چلا جاتا ہے۔ (ہ،ش۔اسلام آباد)

تعبیر: خواب تو اچھا نہیں ہے، دشمن کا اشارہ ہے جو آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ ہر دفعہ ناکام ہوجاتا ہے، آپ فجر کی نماز کے بعد روزانہ ایک بار سورہ یٰسین پڑھ کر خیر وعافیت کی دعا کریں۔

حجر اسود: میں نے دیکھا کہ میں حجر اسود کو چھو رہا ہوں اور وہاں بڑا رش بھی ہے لیکن مجھے حجر اسود تک پہنچنے اور چھونے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئی۔ (عمر حیات، کوئٹہ)

تعبیر: خواب مبارک ہے، آپ کو مالی خوشحالی نصیب ہوگی اور حلال رزق میں خوب اضافہ ہوگا، آپ ہر نماز کے بعد خیر وبرکت کی دعا کریں۔

غیر ملکی بندرگاہ: میں نے ایک غیر ملکی بندرگاہ دیکھی جس پر بہت سی کشتیاں اور جہاز وغیرہ کھڑے ہیں، میں اور میری بہن سمندر میں ایک چھوٹے سے جزیرے پر بیٹھی ہوئی کچھ کھارہی ہیں، وہاں نہایت خوبصورت سبزی مائل نیلا پانی ہے، پھر دیکھا کہ میں حج کررہی ہوں، اس کے رکن ادا کرنے کے لئے پہاڑیوں پر سے گزرنا ہے، ایک پہاڑی پر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا روضہ مبارک ہے، عصر کا وقت ہے چونکہ مجھے جلدی ہے اس لئے میں چلتے چلتے ہی نماز ادا کررہی ہوں، اتنے میں مغرب کی اذانیں سنائی دیتی ہیں، میں غور سے سنتی اور جواب دیتی ہوں، ساتھ ساتھ پہاڑیوں پر بنے راستے پر چلتی جارہی ہوں اور درود شریف کا ورد کرتی جارہی ہوں، راستے میں کچھ خاردار جھاڑیاں آتی ہیں جسے میرے چچا تیزی سے صاف کردیتے ہیں اور میں سوچتی ہوں اب میرا گزرنا آسان ہوگا، مجھے وقت مقررہ پر خانہ کعبہ یا روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہنچنا ہے، مجھے صحیح یاد نہیں رہا کہ مجھے کہاں جانا ہے۔ بہرحال انہی دو مقامات مقدسہ میں سے کوئی ایک مقام تھا۔ (شگفتہ نوشین، قصور)

تعبیر: خواب آپ کے حق میں بہت ثابت ہوگا، زندگی کی تمام مشکلات کا حل نیک اعمال میں ہے، غفلت کی زندگی سے اجتناب کریں، آپ کو چچا سے نفع پہنچے گا۔ آپ ان کی عزت وخدمت کا خیال رکھیں۔

نسیان کا علاج: نسیان کے امراض میں اسپغول ایک بڑا چمچہ ہمراہ شربت صندل صبح نہار منہ پینا بے حد مفید ہے اور رات کو سوتے وقت پانچ دانہ گری بادام' سونف ایک تولہ اور کوزہ مصری حسب ضرورت ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

غلام مصطفیٰ، راولپنڈی

عبادت ذرا سی اور ثواب ہزار مہینوں کا! سبحان اللہ

شب قدر کے بارے میں حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو' لہٰذا رمضان کی اکیس' پچیس' ستائیس' انتیس ویں رات کو جاگنے اور عبادت کرنے کا خاص اہتمام کریں۔ خصوصاً 27 ویں شب کو تو ضرور جاگیں

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائیے کہ اگر مجھے پتہ چل جائے کہ فلاں رات کو شب قدر ہے تو میں کیا دعا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا کرو۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔ **شب قدر کی فضیلت:** جہاں رمضان المبارک کا پورا مہینہ آخرت کی دولت کمانے کا ہے پھر اس ماہ کا آخری عشرہ اور بھی زیادہ محنت اور کوشش سے عبادت میں لگنے کا ہے اس عشرہ میں شب قدر ہوتی ہے جو نہایت بابرکت رات ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد فرمایا گیا۔ ترجمہ: ''شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے'' یعنی شب قدر کو ہزار مہینے کے برابر نہیں بلکہ ہزار مہینوں سے بہتر بتایا گیا ہے۔ ہزار مہینے سے شب قدر کس قدر بہتر ہے اس کا علم اللہ کو ہے مومن بندوں کیلئے شب قدر بہت ہی خیروبرکت کی چیز ہے ایک رات عبادت کرلیں اور ہزار مہینوں سے زیادہ عبادت کا ثواب پالیں اس سے بڑھ کر اور کیا چاہیے؟ حدیث شریف میں ہے: ''جو شخص شب قدر سے محروم ہوگیا (گویا) پوری بھلائی سے محروم ہوگیا اور شب قدر کی خیر سے وہی محروم ہوتا ہے جو کامل محروم ہے'' یہ رمضان المبارک جون کے مہینے میں ہے اس ماہ میں غروب آفتاب سے طلوع آفتاب کا وقت تقریباً نو گھنٹے تیس منٹ یا اس سے بھی کم ہوتا ہے یہ چند گھنٹے کی رات ہوتی ہے اور اس میں عبادت کرلینے سے ہزار مہینے سے زیادہ عبادت کرنے کا ثواب ملتا ہے چند گھنٹے بیدار رہ کر نفس کو سمجھا بجھا کر عبادت کرلینا کوئی ایسی قابل ذکر تکلیف نہیں جو برداشت سے باہر ہو۔ تکلیف ذرا سی اور ثواب بہت بڑا۔ اگر کوئی شخص ایک پیسہ تجارت میں لگادے اور بیس کروڑ روپیہ کا نفع پائے اس کو کتنی خوشی ہوگی اور جس شخص کو اتنے بڑے نفع کا موقع ملا پھر اس نے توجہ نہ کی اس کے بارے میں یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ وہ پورا اور پکا محروم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اور انعام ہے کہ اس امت کو سب سے زیادہ نوازا۔ اب دیکھیں انسان کی کیسی نالائقی ہوگی کہ اللہ کی بہت زیادہ نوازش ہورہی ہو اور وہ غفلت میں پڑے سویا کریں۔ رمضان کا کوئی لمحہ ضائع نہ ہونے دو۔ خصوصاً آخری عشرہ میں عبادت کا خاص اہتمام کرو اور اس میں بھی شب قدر میں جاگنے کی بہت زیادہ فکر کرو اور بچوں کو بھی ترغیب دو۔ اگر کسی خوش نصیب کو اس ساٹھ یا ستر سالہ زندگی میں بارہ مرتبہ یہ سعادت نصیب ہوجائے تو ایک ہزار سال سے بہتر عبادت کا ثواب حاصل ہوجاتا ہے۔ درج بالا دعا جو حضور نبی کریم ﷺ نے شب قدر میں پڑھنے کی بتائی۔ اس دعا میں دیکھئے اللہ سے نہ زر مانگنے کو بتایا نہ زمین' نہ دھن' نہ دولت' کیا مانگا جائے؟ معافی! بات دراصل یہ ہے کہ آخرت کا معاملہ سب سے زیادہ کٹھن ہے وہاں اللہ کے معاف فرمانے سے کام چلے گا اگر معافی نہ ہوئی اور خدانخواستہ عذاب میں گرفتار ہوئے تو دنیا کی ہر نعمت اور لذت اور دولت وثروت بیکار ہوگی اصل شے معافی اور مغفرت ہی ہے۔ ایک حدیث میں ارشاد ہوا ہے ''جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت کیلئے) کھڑا ہورہا ہے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔'' (بخاری ومسلم)

شب قدر کی تاریخیں: شب قدر کے بارے میں حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو' لہٰذا رمضان کی اکیس' پچیس' ستائیس' انتیس ویں رات کو جاگنے اور عبادت کرنے کا خاص اہتمام کریں۔ خصوصاً 27 ویں شب کو تو ضرور جاگیں کیونکہ اس رات شب قدر ہونے کی سب سے زیادہ امید ہوتی ہے۔ حضرت عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک دن اس لیے باہر تشریف لائے کہ ہمیں شب قدر کی اطلاع فرمادیں مگر دو مسلمانوں میں جھگڑا ہورہا تھا آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں اس لیے آیا تھا کہ تمہیں شب قدر کی اطلاع دوں مگر فلاں فلاں شخص میں جھگڑا ہورہا تھا جس کی وجہ سے اس کی تعین میرے ذہن سے اٹھالیا گیا' کیا بعید ہے کہ یہ اٹھالینا اللہ کے علم میں بہتر ہو۔ (بخاری شریف) **جھگڑا کا اثر:** اس مبارک حدیث سے معلوم ہوا کہ آپ کا جھگڑا اس قدر برا عمل ہے کہ اس کی وجہ سے اللہ پاک نے نبی اکرم ﷺ کے قلب سلیم سے شب قدر کی تعین اٹھالی یعنی کس رات کو شب قدر ہے مخصوص کرا کے اس کا جو علم دے دیا گیا تھا وہ قلب سے اٹھالیا گیا۔ اگرچہ بعض وجوہ سے اس میں بھی امت کا فائدہ ہوگیا لیکن سبب آپس میں جھگڑا بن گیا۔ جس میں آپس میں جھگڑے کی مذمت کا پتہ چلتا ہے۔

بغیر کہے دعائے کامل مل گئی

آمین! اس دور میں سستی دوائی کا ملنا، نایاب وظائف کا حاصل ہونا اور بغیر کہے دعا کامل جانا مشکل ہی نہیں ناممکن نظر آتا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں صرف پانچ ماہ سے اس شاندار عبقری کا قاری ہوں' اتنی پرتاثیر تحریریں ہیں کہ پڑھنے والے کے دل ودماغ پر فوراً اثر کرتی ہیں (جیسے عبقری کے وظائف اور ادویات اثر کرتی ہیں) ہر تحریر میں آپ کا خلوص وشفقت اور عوام کی خیرخواہی کا جذبہ کارفرما ہے۔ دعاؤں میں وظائف میں اور دوائیوں میں شفاء وکامیابی نظر آتی ہے۔ اللہ کریم آپ کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین! اس دور میں سستی دوائی کا ملنا، نایاب وظائف کا حاصل ہونا اور بغیر کہے دعا کامل جانا مشکل ہی نہیں ناممکن نظر آتا ہے لیکن آپ کے خلوص نے اس ناممکن کو ''عبقری'' کی شکل میں عین ممکن کردکھایا ہے۔ اس میں دعائیں' فی سبیل اللہ نایاب نسخہ جات اور بہترین قیمتی مشورے اور جناب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کی بے نظیر تحریریں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ جناب والا! عبقری نے بیماروں کو جو زندگی سے اکتا گئے تھے پھر سے زندگی کی امید دلادی ہے۔ جادو ٹونہ اور جنات کے ظلم سے تنگ افراد کو علامہ لاہوتی صاحب کی تحریروں نے ان سے لڑنے کا حوصلہ عطا کیا اب لوگ وظائف کے ذریعہ جادو ٹونہ سے آزاد ہورہے ہیں۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے تاکہ آپ لوگوں کیلئے آسانیاں پیدا کرتے رہیں۔ آمین۔ محترم! میں ہائی بلڈپریشر کا عرصہ دو سال سے مریض تھا اور میری 55 سال ہے' ٹینشن کی وجہ سے ساری رات نیند نہ آتی تھی میں عبقری میگزین میں عبقری دواخانہ کی ایک دوائی سکون افزاء کا تعارف پڑھا اور منگوا کر استعمال کرنا شروع کردیا۔ اب الحمدللہ پرسکون سوتا ہوں اور بلڈپریشر اب کبھی کبھار ہی بڑھتا ہے جبکہ پہلے روزانہ ایک گولی کھانا پڑتی تھی۔ (ج۔ش)

بچوں کے ٹانسلز کا آسان آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری خالہ کا ایک بیٹا حکیم ہے' ہمارے بچوں کو ٹانسلز بہت ہوتے تھے' اس نے ایک نسخہ بتایا تھا' بہت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ میں محلے کے بچوں کو بھی لگاتی ہوں ایک بار لگانے سے افاقہ ہوجاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔ ھوالشافی: گلیسرین 200 گرام' امرت دھارا 10 گرام' ٹنکچر آئیوڈین 20 گرام' یورک ایسڈ 15 گرام۔ یہ تمام چیزیں ملا کر یکجان کرلیں' دوائی تیار ہے۔ (نسیم زرینہ' جنڈانوالہ)

بخار ہو یا سر میں درد: اگر کسی کو بخار آتا ہو یا سر میں درد ہو تو وہ شخص تین مرتبہ یَاغَفُوْرُ کاغذ پر لکھ کر اس کی سیاہی پر روٹی کا ٹکڑا لگا کر وہ نقش روٹی میں جذب کرلے اور اسے کھالے انشاء اللہ اس کا درد ختم ہوجائے گا۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

گھر میں چھپکلیاں اور جالے: ہمارے گھر میں جالے بہت جلد بن جاتے ہیں' آج اتارو تو شام کو پھر اتنی تعداد سے زیادہ جالے ہر جگہ بن جائیں گے ایک تو اس کا حل بتائیں دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے کمروں، برآمدوں اور کچن میں جگہ جگہ چھپکلیاں دندناتی پھر رہی ہیں۔ مجھے ان سے بے حد ڈر لگتا ہے۔ مجھے ان سے نجات کا کوئی آسان طریقہ بتائیں کہ یہ ہمارا گھر چھوڑ جائیں۔ (فرزانہ سنبل' کھوئیاں)

مشورہ: فرزانہ صاحبہ! جس کمرے میں یا کچن میں چھپکلی نظر آئے وہاں مور کے پر چند عدد رکھ دیں یا پھر کسی خوبصورت بوتل یا گلدان میں مور کے پر سجادیں' چھپکلی نہیں آئے گی۔ اس کے علاوہ اگر انڈے کے خالی چھلکے' خالی انڈا (استعمال شدہ) یعنی انڈے کا خول دھاگے میں پرو کر کچن میں لٹکا دیں تب بھی چھپکلیاں بھاگ جاتی ہیں اور دوبارہ انشاء اللہ کبھی نظر بھی نہ آئیں گی۔ گھر میں اگر جالے زیادہ بن رہے ہوں تو روزانہ صفائی کریں اور گھر میں سورۂ ماعون صبح وشام پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھڑکاؤ کریں۔

حیا و معذرت کے ساتھ: میرے شوہر عرصہ 15 سال سے باہر ہیں' تقریباً سال کے بعد واپس آتے ہیں' ان کا مجھ پر حق مگر میں ان کا حق ادا کرنے سے قاصر ہوں' میں بالکل مردہ جسم ہوں' حالانکہ نہ شوگر ہے نہ کوئی ایسا مسئلہ' کمر کے نچلے حصے میں خاص کر صبح کے وقت درد رہتا ہے۔ مجھے کوئی آسان علاج' خوراک وغیرہ بتائیں۔ میں بہت پریشان اور شرمندہ ہوں۔ (ر، ملتان)

مشورہ: محترمہ! مجھے بہت خوشی ہوئی کہ آپ کو اپنے شوہر کے حقوق کا احساس ہے۔ آپ کے اس خط کی وجہ سے بے شمار خواتین کا مسئلہ حل ہوگا۔ یہ مسئلہ اکثر گھریلو خواتین کو درپیش ہے اس مسئلہ کی وجہ سے بے شمار خواتین کی ازدواجی زندگی اجیرن ہوچکی ہے۔ اچھا تو ''ر'' صاحبہ آپ اپنی خوراک پر خصوصی توجہ دیں' یہ بہت اچھی بات ہے کہ آپ کو کسی قسم کی کوئی بیماری نہیں ہے اس لیے آپ کو کسی پرہیز کی ضرورت نہیں اس لیے آپ سبزیوں کے ساتھ ساتھ گوشت خاص کر بکرے اور دیسی مرغ کا ہفتے میں کم از کم دو بار ضرور کھائیں۔ سردیوں میں مچھلی کا گوشت کھائیں۔ تین عدد چھوہارے لے کر ڈیڑھ پاؤ دودھ میں اچھی طرح جوش دیں جب ایک پاؤ رہ جائے تو نیم گرم دودھ پی کر اوپر سے ابلے ہوئے چھوہارے کھالیں۔ اس سے آپ کا پوشیدہ مسئلہ بھی حل ہوگا اور آپ کی کمر کی تکلیف بھی ٹھیک ہوجائے گی۔ صبح اٹھ کر ہلکی پھلکی گھر کے اندر صحن میں یا چھت پر ورزش ضرور کریں۔ انشاء اللہ اس مرتبہ جب آپ کے شوہر صاحب تشریف لائیں گے تو وہ آپ سے مایوس نہ ہوں گے۔

لڑکے سے دوستی: میری پریشانی یہ ہے کہ کچھ عرصہ پہلے سکول میں پڑھتے میری دوستی ایک لڑکے سے ہوگئی' دو سال تو ہم دونوں میں اچھی خاصی دوستی رہی لیکن چند ماہ پہلے کچھ حاسدوں نے میرے خلاف اس کے کان بھرنا شروع کردیئے جس کی وجہ سے وہ میرے ساتھ نہیں بولتا۔ میں نے اسے بلانا چاہا لیکن وہ میرے ساتھ نہیں بولتا۔ میں نے سے بلانا چاہا لیکن وہ میرے ساتھ نہ بولا۔ میں دن رات اسے یاد کر کے روتی ہوں براہ مہربانی مجھے کچھ تو بتائیں؟ (پوشیدہ)

مشورہ: بیٹی! آپ کا خط پڑھ کر مجھے بے حد افسوس ان والدین پر ہورہا ہے جو اپنے بچوں کو سکول بھیج کر ان کی طرف سے بالکل لاپرواہ ہوجاتے ہیں۔ اے نادان بیٹی میں آپ کو صرف یہ بتاسکتی ہوں کہ پانچ وقت کی نماز پڑھو' ابھی آپ کی عمر ایسی باتوں میں الجھنے کی نہیں' اپنی پڑھائی پر خوب توجہ دو' یہ فیصلہ اپنے والدین پر چھوڑ دو، جب وقت آئے گا آپ کے والدین آپ کے حق میں بے شک بہترین فیصلہ کریں گے۔

امتحان کا پریشر: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں فرسٹ ایئر کی طالبہ ہوں' میرے والدین' بہن اور بھائی سب ہر وقت مجھے پڑھ کر میرٹ بنانے کا کہتے ہیں۔ شروع میں میں نے بہت محنت کی لیکن مجھ میں مستقل مزاجی اور وقت کی پابندی نہیں رہی ہے اور میں ٹیسٹ اور روزانہ کا کام روزانہ نہیں کرپاتی ہوں۔ کتابوں سے دور ہوتی جارہی ہوں' دماغ کو خیالات سے پاک رکھنے اور پڑھائی سے رغبت رکھنے کا ارادہ اچھے سے کرتی ہوں لیکن عملی طور پر میرے دل میں عجیب خیالات آنے لگتے ہیں اور میں عملاً کچھ نہیں کرسکتی ہوں۔ نہ پڑھنے سے اب تک کام جلدی یاد نہیں ہوتا ہے اور گھنٹوں ایک سبجیکٹ لے کر میں کیسے باقی سبجیکٹس کیلئے وقت نکالوں۔ براہ مہربانی! میرے اندر وقت کی پابندی اور مقصد کی تکمیل کیلئے اور اعتماد کے لیے کچھ تجاویز دیں۔ آپ کیلئے دعاگو ہوں۔ (ج، ن، ظاہر پیر)

مشورہ: ج، ن بیٹی! لگتا ہے آپ نماز نہیں پڑھتی، نماز کے اتنے فائدے ہیں' لکھنے بیٹھوں تو پورا رسالہ بھی کم پڑ جائے۔ سب سے پہلا کام تو یہ کریں کہ نماز پڑھنی شروع کردیں۔ صبح کی نماز کے دس منٹ تک ہلکی پھلکی ورزش کریں۔ ورزش کے دس منٹ بعد جو سبق سب سے مشکل ہو' اسے ایک بار پڑھ لیجئے۔ روزانہ اسی طرح کریں۔ ایک ہفتے کے بعد آپ کو محسوس ہوگا کہ سبق یاد ہے۔ امی سے کہیں کہ ایک بڑا چمچہ کشمش اور سات بادام رات کو آدھ کپ پانی میں بھگودیں' صبح بادام چھیل کر کھایئے' ساتھ ایک ایک دانہ کشمش کا کھایئے۔ بچا ہوا پانی بھی پی لیں۔ پندرہ منٹ بعد ناشتہ کریں۔ انگور خوب کھائیں' کیلا کی تو کیا ہی بات ہے۔ دو تین کیلے روزانہ کھانے سے صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ نماز سے آپ وقت کی پابند بھی بن جائیں گی اور بادام اور سیر سے آپ کی دماغی قوت خودبخود بڑھنے لگے گی۔

سر کے بال: میرے سر کے بال بہت پتلے اور چھوٹے بھی ہیں اور گرتے بھی ہیں اب تو جڑ سے نکلنا شروع ہوگئے ہیں۔ کوئی ایسا ٹوٹکہ بتائیں میرے سر کے بال گرنا بند ہوجائیں اور گھنے لمبے ہوجائیں۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری عمر 42 سال ہے میرا وزن 74 کلو ہے میری ماہواری ٹھیک سے نہیں آتی تین یا چار ماہ بعد آتی ہے انگریزی دوائیاں کھاتی ہوں تب ماہواری آتی ہے۔ اس وجہ سے میرا وزن بڑھ گیا ہے' خاص کر میرا پیٹ بہت بڑا ہے۔ کوئی آسان حل بتایئے۔ (ز، گاؤں چکریال)

ii ماہواری کا مسئلہ: مجھے تین سال سے ماہواری کا مسئلہ ہے' لیکوریا بھی بہت زیادہ ہے' ماہواری بند ہوتی ہے۔ (س، نوشہرہ)

مشورہ: بالوں کیلئے آپ تھوڑے سے دہی میں سرسوں کا تیل ملا کر ہفتے میں دو بار ایک گھنٹے کیلئے سر پر لگایئے' پھر کسی اچھے سے شیمپو سے بال دھولیں۔ صحت اچھی ہوگی تو بال بھی اچھے ہوجائیں گے' غذا میں پنیر' مچھلی' انڈے' دودھ' مغزیات' سبزیاں' اناج شامل ہونا چاہیے۔ بالوں میں تیل ضرور لگائیں بال بہت خشک ہوں تو تیل کی مالش کریں۔

ماہواری کو وقت پر لانے کیلئے آپ ادرک کا استعمال کیجئے۔ ڈیڑھ چائے کا چمچ تازہ پسی ہوئی ادرک کو ایک کپ پانی میں پانچ سے سات منٹ تک ابالیں۔ تھوڑی سی چینی ملالیں۔ دن میں تین مرتبہ ہر کھانے کے بعد پی لیں۔ ایک مہینہ یا اس سے زیادہ استعمال کریں۔ ماہواری وقت پر آئے گی تو آپ کے دوسرے مسائل بھی خودبخود حل ہوجائیں گے۔

یقین کی بُو: اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسری شے سے دل کو اطمینان دینا داخل حرام ہے ایسے شخص کو یقین کی بو بھی نصیب نہ ہوگی۔ (حضرت سہل تستری رحمۃ اللہ علیہ)

جانیے! سحری و افطاری کیسے کرنی ہے؟

احمد خان، راولپنڈی

چونکہ پیٹ دن بھر خالی رہتا ہے فوراً بعد افطار زیادہ ٹھنڈا نہ پئیں، گرم تاثیر والی اور تلی ہوئی چیزیں پکوڑے، سموسوں سے گریز کریں، متبادل دہی بھلے، پھل حسب گنجائش بھرپور کھائیں۔ پھلوں کو چینی سے بالکل میٹھا نہ کریں۔

محترم جناب حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا چند ماہ سے نیا قاری ہوں اتفاقیہ ایک پرچہ نظروں سے گزرنے پر مستقل عاشق ہوگیا۔ پہلی بار حسب حکم رمضان شریف کے سلسلہ لکھ رہا ہوں۔ حوصلہ افزائی ہوئی تو آئندہ بھی شرکت کرتا رہوں گا ان شاء اللہ۔ مسلمان کیلئے رمضان المبارک میں جہاں بیش بہا رحمتوں و نعمتوں سے مالا مال ہونے کا موقع ملتا ہے وہاں خصوصاً اس مبارک ماہ میں اسکی برکت سے لیلۃ القدر جیسی بابرکت رات اور اسی رات ہمیں پاکستان جیسی آزاد عظیم پاک دھرتی عطا فرمائی۔ بہرحال اصل مقصد رمضان شریف کی سوغات کے بارے لکھنا ہے جو جون کی شدید گرمی میں آرہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو شکر ادا کرنے کیلئے باعث قلت وقت فجر اور عصر کی نماز جہاں تعداد رکعت کم رکھی ہیں۔ وہاں روزہ میں انسان کو کتنا صبر جمیل عطا فرمایا۔ جون کی شدید گرمی میں دن بھر کتنا ٹھنڈا پانی پیتے ہیں؟ اتنی شدید گرمی میں سحر سے افطار تک اللہ تعالیٰ کا خصوصی کرم ہی تو ہے۔ ہم نے جون میں سحری کے وقت آنکھ نہ کھلنے سے اس ایسے روزے بغیر کھائے پئے 38 گھنٹے کے بھی رکھے ہیں۔ رمضان شریف بدل کر ہر موسم گرما سرما میں آتا ہے، انگریزی و دیسی مہینے تبدیل نہیں ہوتے، عام دنوں میں زیادہ کھانے کا بھی حساب دینا ہوگا۔ رمضان شریف میں یہ پابندی نہیں ہے۔ **موسم گرما کے روزے:** سحری صرف ایک پراٹھا چپاتی تھوڑے سالن دہی وغیرہ کے ساتھ کھائیں، دانت مسواک یا ٹوتھ برش سے اچھی طرح صاف کرلیں، ضرورت پر پہلے دانتوں میں تنکا سے خلال ضرور کرلیں، پھر مسواک یا ٹوتھ برش کریں، تاکہ دانت بالکل صاف ہوجائیں۔ پھر ٹھنڈا پانی حسب گنجائش پی کر سحری سے 10 منٹ پہلے تیز گرم کم میٹھا ایک بڑا کپ چائے پی لیں تاکہ پانی پر چائے کا کنٹرول کے ساتھ بار بار جلد پیشاب نہ آئے۔ نماز، تلاوت، وظائف سے فارغ ہوکر حسب وقت آرام کریں۔ مخصوص ٹائم ڈیوٹی کے علاوہ بلاوجہ ادھر اُدھر نہ جائیں، فالتو وقت، نماز، تلاوت، تسبیح وظائف کے ساتھ آرام کریں۔ اپنے مسائل کے حل کیلئے عبقری کے رمضان شمارے میں آنے والے وظائف کریں۔ **افطاری میں کھانا پینا:** چونکہ پیٹ دن بھر خالی رہتا ہے فوراً بعد افطار زیادہ ٹھنڈا نہ پئیں، گرم تاثیر والی اور تلی ہوئی چیزیں پکوڑے، سموسوں سے گریز کریں، متبادل دہی بھلے، پھل حسب گنجائش بھرپور کھائیں۔ پھلوں کو چینی سے بالکل میٹھا نہ کریں۔ نماز عشاء سے پہلے ایک چپاتی کھائیں رات کم ہونے کی وجہ سے زیادہ نہ کھائیں۔ ہوسکے تو اعتکاف بیٹھیں، اللہ کی رحمتوں و نعمتوں کو خوب سمیٹیں۔ عالم اسلام میں مسلمانوں کو آپس میں اتفاق اتحاد کی برکت، ترقی پر گامزن پاک وطن میں پیار و محبت خوشحالی، امن وسکون، دہشت گردی سے نجات اور تمام مسلمانوں پر اللہ کی رحمتوں و نوازشوں کی برسات کی دعائیں ضرور کریں۔ روزہ میں صبر و تحمل سے ہر کام کریں مگر ذہن میں تسبیح و وظائف کا ورد کرتے رہیں۔ روزہ صرف اللہ کی رضا کیلئے ہوتا ہے، وہی اجر دے گا ممکن ہو تو 6 روزے شوال کے بھی رکھیں، روزہ میں ملنے والے صبر کو مستقل برقرار رکھنے کی سعی کریں۔ اللہ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین!

رمضان المبارک کا اسپیشل چاٹ مصالحہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے ماہنامہ عبقری کا مستقل 2010ء سے قاری ہوں، ماشاء اللہ بہت سے روحانی مسائل حل ہوئے ہیں۔ رمضان المبارک کیلئے قارئین عبقری کیلئے چاٹ مصالحہ کی ترکیب ارسال کررہا ہوں شائع کرکے خدمت کا موقع دیں۔ اشیاء: ھوالشافی: سرخ مرچ ایک پاؤ۔ سفید زیرہ ایک پاؤ۔ سوکھا دھنیا ثابت ایک پاؤ۔ ثابت گرم مصالحہ ایک چھٹانک۔ کھٹائی اُمچورن سو گرام۔ کالا نمک سو گرام۔ ٹاٹری سو گرام۔ نوشادر اسی گرام۔ تیزپات چار یا پانچ عدد پتے۔ سفید نمک حسب ذائقہ۔ ترکیب: سرخ مرچ، زیرہ، سفید دھنیا علیحدہ علیحدہ علیحدہ توے پر ہلکا ہلکا براؤن کرلیں۔ تمام چیزوں کو مکس کرکے چکی سے پسوا لیں۔ مزے دار چاٹ تیار ہے۔ نوٹ: سرخ مرچ، زیرہ، سفید دھنیا کو ہلکا ہلکا براؤن کرنے کے بعد انہیں کسی ٹرے وغیرہ میں رکھ کر ٹھنڈا کرلیں۔ گرم گرم شاپر بیگ میں ڈالنے سے ان میں نمی آجاتی ہے۔ اس وجہ سے پسوائی ٹھیک نہیں ہوتی اور ذائقہ میں بھی فرق آجاتا ہے۔ (احمد جبار گل، لاہور)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

رزقِ روحانی بھی مقسوم ہے: پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو راہِ طریقت ہے اس کے لیے بھی کچھ لوگ پیدا کیے جاتے ہیں۔ جو صرف اسی کام کیلئے مخصوص ہوتے ہیں، اگر آپ اس کام پر چل رہے ہیں تو سمجھ لیں کہ اللہ نے آپ کو اس کے لیے پیدا کیا ہے اور اگلی بات سن لیں۔ یہ فقرہ سدا یاد رکھیے گا: ''جس طرح رزق جسمانی مقسوم ہوتا ہے اسی طرح رزقِ روحانی بھی مقسوم ہوتا ہے۔'' اس کا خلاصہ بھی بیان کرتا ہوں: جس طرح رزق جسمانی مقسوم ہوتا ہے۔ قسمت میں رزق لکھا ہوتا ہے اور پتا نہیں ہوتا کہ یہاں سے رزق ملنا ہے یا نہیں ملنا مگر اللہ دے دیتا ہے۔ مقسوم ہے ناں! جیسے ہم کہتے ہیں اسکی قسمت کا رزق لکھا تھا پتا نہیں کتنی جگہوں سے آیا لیکن کھانا اس نے تھا اس کے منہ میں گیا ہے۔ جس طرح رزق جسمانی مقسوم ہے قسمت کا لکھا ہے اور وہیں جانا ہے اسی طرح یہ رزق روحانی، یہ فقیروں سے روحانی رزق جو پا رہے ہیں ناں؟ یہ بھی رزق ہے۔ زم زم کی دعا کا اہم نکتہ: میں جب بھی زم زم پیتا ہوں ایک دعا ہے ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ'' اس میں دو نیتیں کرتا ہوں۔ نکتہ کی بات ہے ضمناً یاد آئی۔ (۱) ایک رزق جسمانی کی نیت کریں کہ اے اللہ میرا رزق وسیع کردے، علم نفع والا ہو ایسا نہ ہو کہ ساری دنیا کی میں نے پی ایچ ڈی کی ہے، اللہ کی پہچان ہی نہ ہوسکے۔ وہ علم کوئی نفع والا ہے؟ کتے کو مالک کی پہچان نہ ہوسکے وہ کتا نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح جو علم رب کی اور اسکے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہچان نہ کرا سکا وہ علم ہی کیسا ہے! اس کو چاہے دنیا دانش مند کہے یا چاہے اسکالر کہے لیکن یہ علم اس کے لئے نفع بخش ہے جو رب کی پہچان نہیں کرا سکا، وہ علم نفع والا نہیں۔ (۲) رزق روحانی کی نیت کریں۔ مثال کے طور پر بندہ سب جگہ چکر کاٹ کے جب ایک فقیر کے پاس جا کر ٹکتا ہے تو اس کا دل وہاں ٹک جاتا ہے۔ پھر کہتا ہے بس میں نے یہاں آنا ہے۔ اب اسے ستر بندے روکیں وہ نہیں رکتا۔ معلوم ہوا اس کا روحانی رزق مقسوم یہیں ہے۔ (جاری ہے)

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں و انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ ''حلقہ کشف المحجوب'' کا آج ہی مطالعہ کریں

موسم گرما میں بالوں کی حفاظت: بالوں کو نرم کرنے اور بڑھانے کیلئے عرق گلاب میں رگڑ کر بالوں پر لیپ کرنے اور دو گھنٹے بعد دھونے سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ علاج موسم گرما کیلئے ہے۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکا آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

اللہ کا نام لو اور داہنے ہاتھ سے کھاؤ

حضور نبی کریم ﷺ نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہہ کر اور دائیں ہاتھ سے کھانے کے ساتھ ساتھ اپنے سامنے سے کھانے کا بھی حکم فرمایا ہے۔ سیدنا عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ''میں بچہ تھا اور حضور نبی کریم ﷺ کے زیر تربیت تھا' کھانے میں ایک دن میرا ہاتھ پلیٹ میں ادھر ادھر جاتا تھا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اے لڑکے! اللہ کا نام لو' داہنے ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھاؤ'' سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ جب کھانا تناول فرماتے تو اپنی انگلیاں مبارک چاٹ لیا کرتے اور فرماتے جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے چاہیے کہ اٹھالے اور اگر اس میں کچھ لگ جائے تو اسے صاف کر کے کھالے اور شیطان کیلئے اسے نہ چھوڑے۔ سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ جب کھانے سے فارغ ہوتے اور دسترخوان اٹھاتے تو فرماتے: ''تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اے ہمارے پروردگار اس سے کفایت ہے نہ بے نیازی'' سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کھانے کے بعد جو یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور رزق عطا کیا حالانکہ میری اس میں کوئی طاقت وقوت نہیں۔'' تو اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ (کتاب: مثالی مسلمان ص 489) (ک۔ا۔ش، ڈیرہ اسماعیل خان)

رمضان کا فیض

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اور آپ کی قیامت تک کی نسلوں کو عرشوں کے بھاگ لگائے اور دنیا و آخرت دونوں میں آپ کو سرخرو فرمائے۔ آمین! جب سے آپ کی نسبت ملی ہے مجھ جیسی حقیر و کمتر بندی بھی ذکر الٰہی کی نام لیوا بن گئی ہے، آپ سے ملنے سے پہلے ہم اللہ سے اس طرح سے متعارف نہیں تھے اللہ سے اس طرح دعا مانگنا اور منوانا نہ آتا تھا جس طرح کہ آپ نے سکھایا اور سمجھایا۔ اللہ آپ کو دونیا جہاں کی رحمتیں اور برکتیں عطا فرمائے آپ کے صدقے پچھلا رمضان ایسا گزرا کہ بس مزا ہی آ گیا۔ شکر کے شربت اور تخم ملنگا (تخم بالنگو) کے استعمال (یعنی ایک گلاس شکر کے شربت میں ایک چمچ تخم ملنگا اچھی طرح مکس کر کے نوش جاں فرمائیں) نے مجھے اور سب گھر والوں کو روزے کی حالت میں بھی ہشاش بشاش اور تروتازہ رکھا یقین رکھیں ہر افطار اور سحری کے وقت میں اللہ کا شکر ادا کرتی اور آپ کے حق میں بے شمار دعائیں کرتی ہوں۔ (عذرا جمال)

پانچ طاق راتوں کے نوافل

اکیسویں رات: چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے بعد سلام کے 70 مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے مغفرت کی دعا کریں گے۔ (1) رمضان میں اسی رات کو 21 مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے کا ثواب بے شمار ہے۔ **تیئسویں رات:** اس رات نماز عشاء اور تراویح کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یٰسین اور ایک مرتبہ سورۃ رحمٰن پڑھنا باعث برکت فضیلت ہے۔ (2) اس رات 4 رکعت نفل نماز 2,2 رکعت کر کے، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 1 بار سورۃ قدر اور 3,3 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ بفضل تعالیٰ گناہوں کی معافی ہوگی۔ (3) 8 رکعت نفل نماز 2,2 رکعت کر کے اسی طرح کہ سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر اور ایک بار سورۃ اخلاص پڑھیں بعد نماز ستر مرتبہ کلمہ تمجید پڑھیں اور پھر گناہوں کی معافی مانگے۔ **پچیسویں رات:** (1) 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک بار، سورۃ اخلاص 5,5 مرتبہ ہر رکعت میں پڑھیں۔ بعد سلام کے کلمہ طیبہ ایک سو دفعہ پڑھیں۔ رب کریم کی طرف سے بے شمار ثواب ملے گا۔ (2)۔ 4 رکعت نماز نفل دو دو کر کے پڑھیں ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر 3,3 مرتبہ، سورۃ اخلاص 3,3 مرتبہ۔ بعد سلام ستر دفعہ استغفار پڑھیں۔ یہ نماز بخشش کیلئے بہت افضل ہے۔ (3)۔ دو رکعت نماز نفل ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک بار، سورۃ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھیں، بعد سلام کے ستر دفعہ کلمہ شہادت پڑھیں، یہ قبر کے عذاب سے بچاتی ہے۔ (4) اس رات 7 مرتبہ سورۃ دخان پڑھیں، اس کے پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔ (5) اس رات 7 مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔ **انتیسویں رات:** اس رات 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص 3,3 مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام سورۃ الم نشرح 70 مرتبہ پڑھیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کو ان شاء اللہ تعالیٰ مکمل ایمان کے ساتھ دنیا سے اٹھایا جائے گا۔ (2) اس رات 4 رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قدر ایک ایک بار، سورۃ اخلاص 5,5 مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام ایک سو دفعہ درود شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ بخشش و مغفرت عطا کی جائے گی۔ (3) سات مرتبہ سورۃ واقعہ پڑھیں، ترقی رزق کے لئے افضل ہے۔ (4) بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورۃ قدر پڑھنا بہت افضل ہے ان شاء اللہ اس کے پڑھنے والے کو ہر مصیبت سے پناہ ملے گی۔ (سنبل طہ۔ پنڈ دادنخان)

گرمی کی شدت، رمضان اور انوکھا مشروب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو اور آپ سے جڑی ہوئی ہر شخصیت کو اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! جولائی 2013ء وہ مہینہ ہے جب ماہنامہ عبقری کے ساتھ میرا تعلق قائم ہوا جو اللہ کے کرم سے اب تک قائم ہے۔ جولائی 2013ء کے رسالہ میں میں نے ایک مشروب بنانے کا طریقہ پڑھا جو کہ اس وقت میری اشد ضرورت تھا۔ ہر وقت معدے میں جلن، جسم میں بے قراری' تیزابیت' کھانے کے بعد گلے میں جلن کے ڈکار جیسی بہت سی تکالیف تھیں۔ ایک بار اس شربت کو بنایا اور ایک ہفتہ کے استعمال سے ہی وجود میں ایسی تبدیلی آئی کہ میری تمام ادویات جو کہ معدے کی وجہ سے استعمال کر رہا تھا آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہوگئیں اور اس کے بعد تو میں گرمی کے موسم میں بلاناغہ یہ شربت استعمال کرتا ہوں اور ساتھ میں اپنے گھر والوں کو

بھی استعمال کرواتا ہوں۔ اپنے بہت سے دوستوں کو بھی یہ نسخہ گفٹ کے طور پر دیا سب نے اس کی بے حد تعریف کی اور اب وہ بھی اس کو استعمال کر رہے ہیں۔ چونکہ مجھے یہ نسخہ رمضان المبارک سے پہلے ملا تھا جس کی وجہ سے الحمدللہ وہ اور اب تک کے دو اور رمضان بہت ہی پرسکون طریقہ سے گزرے' اب چونکہ رمضان جون میں آرہا ہے اور گرمی اپنے عروج پر ہوگی۔ اس لیے میں یہ نسخہ اپنے لیے بازار سے لینے جانے لگا تھا کہ اچانک ذہن میں خیال آیا کہ نہ جانے اور کتنے لوگوں کو اس کی ضرورت ہوگی اسی خیال کے پیش نظر سابقہ رسالے سے یہ نسخہ دوبارہ قارئین کیلئے تحریر کررہا ہوں۔ **ھوالشافی:** گل نیلوفر' گلاب کے پھول' آملہ' بہیڑہ' ہڑیڑ' گاؤزبان' املی' آلو بخارا کے علاوہ باقی تمام پچاس پچاس گرام اور املی آلو بخارا ایک ایک پاؤ۔ ان سب کو تقریباً آٹھ کلو پانی میں ہلکا کوٹ کر رات کو نیم گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح اٹھ کر ہلکی آنچ پر ابالیں جب تین کلو پانی جل جائے تو اتار کر رکھیں اور ٹھنڈا ہونے پر پانی نتھار لیں۔ اس میں پانچ کلو چینی ملا کر ہلکی آنچ پر پکاتے رہیں۔ اچھی طرح گاڑھا پکا کر خشک بوتلوں میں محفوظ رکھیں بس شربت تیار ہے۔ چاہے حسب پسند کوئی خوشبو ڈال سکتے ہیں۔ **ترکیب استعمال:** چار بڑے چمچ دن میں چار بار' بڑوں کیلئے اور چھوٹوں کیلئے ایک چمچ سے تین چمچ دن میں چار بار' حسب طبیعت مقدار میں کمی بھی کرسکتے ہیں۔ کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں اور نہ کوئی برے اثرات ہیں صحت ہی صحت تندرستی ہی تندرستی۔۔۔(نقاش' ساہیوال)

32 کی عمر میں 26 کی لگتی ہوں؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ماہنامہ عبقری سے دوستی بہت پرانی ہے۔ 2007ء سے عبقری کی قاریہ ہوں۔ اس کے جن جن ٹوٹکوں کو میں نے آزمایا' لاجواب پایا۔ آج میں چند روحانی و طبی ٹوٹکے بتا رہی ہوں جن سے میں نے بہت کچھ پایا۔ پچھلے سال دسمبر میں ایجوکیٹرز کی آسامیاں آئی تھیں اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے گھر سے نکلتے وقت کی دعا کے فوائد بتائے تھے کہ جب کسی اہم کام میں کامیابی پانی ہو تو یہ مسلسل پڑھتے رہیں میں نے بھی اس دعا کو مسلسل پڑھا اور مجھے پیپرز میں 73 فیصد نمبرز ملے۔ الحمدللہ یہ سب محض اللہ پاک کے کلام اور مرشد پاک کی محبت سے ملے۔ ٹریفک جام میں سورۂ الم نشرح کا مسلسل ورد کرنے سے حیران کن نتائج ملے۔ الحمدللہ حضرت حکیم صاحب آپ کے بتائے ہوئے اعمال کو یاد کرکے میں سفر میں محفوظ رہتی ہوں۔ سورۂ قریش کو جب بھی سواری پانے کیلئے پڑھا الحمدللہ ملی ہے۔ وضو کے تین گھونٹ پانی پینے اور چوتھا گھونٹ منہ سے نکال کر ہاتھوں پر ڈال کر آنکھوں پر ملتی ہوں اس نیت سے کہ اللہ پاک میرے حلقے ختم کردے' پابندی سے ہر نماز کے وضو کے ساتھ ایسا کرتی ہوں۔ بہت بہتر ہوں۔ اس کے علاوہ عبقری دواخانہ کی ''دیسی کریم'' روزانہ رات کو لگا کر سوتی ہوں۔ 32 سال میری عمر ہے' غیر شادی شدہ ہوں لیکن دیکھنے والے مجھے 26 سال کا کہتے ہیں' چھوٹی بہنوں کو بڑا کہتے ہیں۔(ثمن' لیاقت پور)

یرقان کے مریضوں کیلئے تحفہ خاص

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری طرف سے قارئین عبقری خاص کر جو یرقان جیسے موذی مرض میں مبتلا ہیں ان کیلئے ایک تحفہ ہے جو درج ذیل ہے:۔ **ھوالشافی:** سرکہ خالص دس تولہ' گلاب کا پانی بیس تولہ' مصری تین پاؤ' دستور کے مطابق شربت تیار کریں۔ کاسنی اور سونف کے عرق میں تھوڑا ڈال کر صبح و شام پئیں۔ یرقان کیلئے مجرب ہے۔ 2۔''مارموت'' ایک جڑی بوٹی ہے جو پہاڑوں پر ہوتی ہے۔ مارموت کا سفوف چھ ماشہ لے کر کاسنی کے عرق کے ساتھ استعمال کریں تو یرقان کو ختم کردیتی ہے۔ اس کے علاوہ جس کی تلی بڑھ جائے اسے چاہیے کہ پانچ عدد انجیر کے دانے لیں اور اس کو پانچ تولہ سرکہ خالص میں رات کو بھگودیں اور صبح انجیروں کو نکال کر کھائیں صرف اکیس دن میں انشاء اللہ صحت یاب ہوجائیں گے۔(ڈاکٹر نثار احمد مینگل بروہی' شکارپور) (قارئین اگر ''مارموت'' بوٹی کے مزید نام کسی کے علم میں ہوں تو ضرور بتائیں۔ایڈیٹر)

نسخہ برائے درد گردہ و پتھری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک صاحب میرے دوست ہیں وہ درد گردہ اور گردے کی پتھری کیلئے فی سبیل اللہ دوائی دیتے ہیں' انہوں نے بتایا کہ 18 سال قبل ان کے گردے میں بڑی شدید تکلیف شروع ہوگئی۔ ایک ہفتے تک وہ ٹیکے لگواتے رہے جونہی ٹیکے کا اثر ختم ہوتا درد پھر شروع ہوجاتا۔ ڈاکٹر گردے میں پتھری بتاتے تھے۔ ایک دن تکلیف ہی میں ان کو کسی رشتہ دار کے گھر جانا پڑ گیا جہاں ان کی بیٹی کے رشتے کی تاریخ لینے کیلئے کچھ لوگوں نے آنا تھا یہ اپنی تکلیف ضبط کرکے بیٹھے ہوئے تھے۔ مہمانوں میں ایک بزرگ بھی تھے۔ انہوں نے پوچھا بیٹا کیا تکلیف ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مجھے گردے کی تکلیف ہے۔ بزرگ نے جیب سے ایک بوتل نکالی اس میں سے ایک خوراک دوائی (پھکی) دی اور کہا کہ ابھی چائے کے ساتھ کھالو' بزرگ نے یہ بھی کہا کہ میرے پاس پیسے نہیں ہیں ورنہ میں چائے بھی منگوا دیتا۔ میرے دوست نے دوائی کھالی' بزرگ نے کہا کہ ایک کاغذ اور پنسل بھی پکڑو پھر انہوں نے لکھوایا۔ **ھوالشافی:** سنڈھ۔ ریوند چینی۔ میٹھا سوڈا۔ ان تینوں کو ہم وزن لے کر گرائنڈ کرکے پھکی بنالیں۔ یہ دوائی لوگوں کو بغیر معاوضہ دیں انشاء اللہ شفاء دے گا۔ **دوائی کی خوراک:** آدھا چائے والا چمچ چائے کے ساتھ صبح دوپہر اور شام کو لیں۔ پہلی خوراک لینے کے صرف پندرہ منٹ بعد ہی آرام آجاتا ہے۔ دو تین دنوں میں گردے سے پتھری بغیر تکلیف کے نکل جاتی ہے۔ میرے دوست کو صرف ایک خوراک سے ہی آرام آگیا اب وہ دوائی فی سبیل اللہ لوگوں کو دیتے ہیں۔ ان کو اس دوائی کے بہت زیادہ رزلٹ مل رہے ہیں۔ میں نے یہ نسخہ ان سے لے کر عبقری کیلئے بھیج دیا ہے تاکہ جہاں سینکڑوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے وہاں لاکھوں کو پہنچے گا اور میرے لیے اور میرے دوست کیلئے صدقہ جاریہ بنے گا۔ قارئین! آپ بھی ضرور آزمائیں اور اس کے فوائد دفتر ماہنامہ عبقری کو ضرور لکھیے تاکہ مزید لوگوں کو اس کے فوائد پتہ چلیں۔(شفاعت حسین' لاہور)

پیاس و گرمی کی شدت کیلئے نایاب عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے جون کے شمارے کیلئے پیاس و گرمی ختم کرنے کیلئے طبی و روحانی تجربات بھجوانے کی دعوت دی اس حوالے سے دو اعمال بھجوا رہا ہوں جو کہ نہایت ہی مجرب و آزمودہ ہیں اور کئی بہن بھائیوں کو پڑھنے کیلئے بتا چکا ہوں اور بفضل خدا ان اعمال کی برکت سے ضرور کرم ہوا ہے۔ **عمل نمبر 1:** يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿الانبیاء ۶۹﴾ یہ آیت مقدسہ سحری کے بعد چالیس مرتبہ، دوپہر کے وقت 20 اور نماز عصر کے وقت 15 مرتبہ معہ اول و آخر درود شریف کے پڑھ لیں، گرمی و پیاس کی شدت ختم ہوجائے گی۔

گرمی و پیاس کی شدت ختم کرنے والا درود شریف

پیاس و گرمی کی شدت ختم کرنے کیلئے یہ درود شریف بہت مجرب ہے۔ خصوصاً رمضان المبارک میں جن بھائیوں اور بہنوں کو پیاس ستاتی ہو وہ ضرور کریں' جب بھی پیاس لگے اس درود شریف کا ورد شروع کردیں۔ پانچ منٹ کے اندر اندر پیاس ختم ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ صبح و شام بھی یعنی بعد نماز فجر و عصر بھی ایک ایک تسبیح پڑھ سکتے ہیں پورا دن آپ پیاس و گرمی کی شدت سے محفوظ رہیں گے۔ درود شریف یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔(جمشید حیات' اٹک)

دشمنی کی جڑیں: آپس میں دشمنی کی جڑیں تین چیزوں میں ہیں، مال کی طمع، لوگوں سے عزت کی طمع اور ان کے درمیان پسندیدہ ہونے کی طمع۔ (حضرت عثمان الحیری رحمۃ اللہ علیہ)

محمد علی، ملتان

افطاری کے بعد آدھا کپ پودینہ کا قہوہ اور اس کے کمال

بھوک نہ لگنے، پیٹ پھولنے، کھٹی ڈکاریں آنے اور متلی وقے کے مریضوں کیلئے فائدہ مند ہے۔ اس میں ایک روغن موجود ہوتا ہے جو ہیضہ کے جراثیم پر اثر انداز ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جن دنوں ہیضہ کی وبا پھیلی ہوئی ہو، پودینہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے

پودینے کی چائے: پودینے سے تیار کی ہوئی چائے بڑی فرحت بخش، ہاضم اور خوشبودار ہوتی ہے۔ اگر افطاری کے بعد آدھا کپ پی لی جائے تو نظام ہاضمہ کی اصلاح ہوتی ہے۔ **پودینہ اور ہاضمہ:** حکماء کی اصطلاح میں پودینہ کا مزاج گرم اور خشک ہے اور پودینہ خاص طور پر نظام ہاضمہ سے متعلق امراض میں مفید ہے۔ غذا کو آسانی کے ساتھ ہضم کردیتا ہے اور ریاح کے اخراج میں مدد کرتا ہے۔ چنانچہ بھوک نہ لگنے، پیٹ پھولنے، کھٹی ڈکاریں آنے اور متلی وقے کے مریضوں کیلئے فائدہ مند ہے۔ اس میں ایک روغن موجود ہوتا ہے جو ہیضہ کے جراثیم پر اثر انداز ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جن دنوں ہیضہ کی وبا پھیلی ہوئی ہو، پودینہ استعمال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ **پودینہ سے جلد کی خارش:** پودینہ کی ایک بڑی خوبی زودحسیت (الرجی) کے خلاف اس کا مؤثر ہونا ہے۔ خصوصاً الرجی کی ایک شدید قسم شرٰی (پتی اچھلنا یا چھپاکی) میں پودینہ کے پتوں کی چائے بنا کر پلائی جاتی ہے۔ جو جلد کی جلن اور خارش کو رفع کردیتی ہے۔ اس غرض سے پودینہ کو دس گرام تازہ پتوں کا رس نصف پیالی عرق گلاب میں ملا کر پلایا جاتا ہے۔ پودینہ میں کیڑوں کو ہلاک کرنے والے اجزاء بھی پائے جاتے ہیں۔ خاص طور پر ناک اور دکان میں جو کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں ان پر اگر پودینہ کا تازہ رس ڈالا جائے تو وہ ہلاک ہوجاتے ہیں۔ نوٹ: اگر رمضان میں یہ ٹوٹکہ استعمال کریں تو دوران روزہ نہ کیا جائے۔ **پودینہ کیل مہاسوں کیلئے:** پودینہ آپ کے حسن کا محافظ بھی ہے۔ چہرے کے داغ، دھبوں، مہاسوں اور زائد تلوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے پودینہ خالص سرکہ کے ساتھ پیس کر چہرے کے متاثرہ مقامات پر لیپ کیا جاتا ہے۔ رمضان کا پورا مہینہ یہ ٹوٹکہ استعمال کریں اور عید پر پائیں بے داغ دمکتی چمکتی جلد۔ جلد کی رنگت صاف کرنے کیلئے پودینے کے پانی میں جوش دے کر اس پانی سے نہانے کا مشورہ بھی دیا جاتا ہے۔ **کیڑوں کے کاٹے کا علاج:** پودینہ مختلف اقسام کے زہر کا تریاق بھی ہے۔ خاص طور پر بچھو، بھڑ، بلی اور چوہے وغیرہ کے کاٹے پر پودینہ کو پیس کر لیپ کیے جانے سے اس کا زہر ختم ہوجاتا ہے۔

پودینہ حیض کیلئے: حیض کو جاری کرنے میں بھی پودینہ مفید ہے۔ اس لیے وہ خواتین جو ایام کی تنگی یا کمی میں مبتلا ہوں۔ پودینہ کی چائے یا تازہ رس استعمال کرکے اس مشکل سے چھٹکارا حاصل کرسکتی ہیں۔ **پودینہ یرقان کیلئے:** پودینہ کی ایک منفرد خاصیت یہ ہے کہ یہ خون میں موجود فاسد مادوں کو پسینے کے ذریعے جسم سے خارج کردیتا ہے اسی لیے یرقان کی صورت میں پودینہ کو خاص طور پر استعمال کروایا جاتا ہے۔

پودینہ اور متعدی بیماریاں: پودینہ کو اچھی طرح پانی سے دھو کر اس کے پتے الگ کرلیے جائیں اور انہیں سائے میں خشک کرنے کے بعد ہاتھوں سے مسل کر چورا کرلیا جائے۔ جب بھی کھانا کھائیں اس سفوف کو سالن پر چھڑک لیں معدے کی جلن (بھوک کے وقت یا کھانے کے بعد پیدا ہوجاتی ہو) پیٹ کے پھولنے، بدہضمی اور معدے کے ابتدائی زخموں کی صورت میں یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ خاص طور پر رمضان میں معدے کے امراض کیلئے یہ نسخہ ضرور استعمال کریں۔ پودینہ، جوارش انارین، عرق پودینہ اور قرص پودینہ قابل ذکر ہیں جو نظام ہاضمہ سے متعلق بہت سے امراض میں استعمال کروائی جاتی ہیں خاص طور پر متلی، الٹی، اسہال، بدہضمی، سینے کی جلن، بھوک نہ لگنے، منہ کا ذائقہ کڑوا رہنے، رمضان میں پیٹ کے امراض، یرقان اور ورم جگر میں یہ دوائیں بہت فائدہ پہنچاتی ہیں۔ متلی، الٹی خصوصاً خواتین کی قے ومتلی، پرانی قبض، پتی اچھلنے، نظام ہضم کے خراب ہونے سے پیدا ہونے والے فشار خون (بلڈ پریشر) کی صورت میں یہ نسخہ آزمائیں۔ سونف ایک چمچ کھانے والا، اسی قدر پودینہ منقیٰ (بیج دور کیے ہوئے) دو عدد، آلو بخارے پانچ عدد، ان اشیاء کو ڈیڑھ پیالی پانی میں رات کے وقت سردی کے موسم میں اس پانی کو گرم کرکے بھی پیا جاسکتا ہے۔ ایک بات کا خیال رہے کہ اگر آپ کو نزلہ زکام یا گلاب خراب ہے تو آپ اس نسخہ کو استعمال نہ کیجئے۔ آدھے سر کا ایسا درد ہوجائے جس کے ساتھ متلی اور قے بھی محسوس ہو تو بھی یہی نسخہ مفید ہے۔ مزید تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ پودینہ میں اعصاب کو سکون پہنچانے اور نیند لانے والے اجزا بھی موجود ہیں۔

20 سال سے روٹھی بیوی ایک دن میں مان گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کے پانچ سال بعد میری بیوی سے ناراضگی ہوگئی اور میری بیوی میرا گھر چھوڑ کر اپنے گھر چلی گئی۔ اسی طرح عرصہ بیس سال گزر گیا، میں نے کئی بار کوشش کی اس کو واپس لانے کی مگر میں ہر بار ناکام ہوا۔ پھر عبقری کے ایک شمارے (سال مجھے یاد نہیں غالباً جنوری کا شمارہ تھا) اس میں ایک آیت دیکھی جو میاں بیوی میں محبت کیلئے ایک دن میں 165 مرتبہ پڑھنی تھی۔ مجھے لکھتے ہوئے اب بھی حیرت ہورہی ہے کہ میں نے صرف ایک دن پڑھا اور میرا کام اللہ کے فضل سے بن گیا۔ میری بیوی نے خود مجھے فون کیا اور گھر واپسی کیلئے آمادگی ظاہر کردی۔ الحمدللہ! اب چھ ماہ ہوچکے ہیں، ہم دونوں انتہائی خوشگوار زندگی گزار رہے ہیں اور ہمارے درمیان مثالی محبت قائم ہے۔ آیت یہ ہے: وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ (البقرہ 165) **شوگر بھگایئے:** میرے پاس ایک نسخہ شوگر کا ہے الحمدللہ اس کے استعمال سے 600 پر پہنچی ہوئی شوگر اس ٹوٹکے کے استعمال سے ان شاء اللہ 200 تک پہنچ جائے گی۔ ایک بوتل عرق گلاب، ایک بوتل عرق سونف دونوں کو مکس کریں اور دو دو گھونٹ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ (عزیز رضا، اسلام آباد)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سببِ تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکرگزار ہوں گا۔ **کتاب نمبر 28: توبہ کے کمالات:** یہ کتاب میں نے 2000ء میں تالیف کی۔ اس کتاب کی پیشکش کا مقصد یہی ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آئے اور رب کو اپنا حقیقی مالک مان لے اور سابقہ زندگی سے تائب ہو کر نئی زندگی گزارنے لگ جائے۔ آئیے! ہم اس زندگی کی طرف پلٹ آئیں جس زندگی سے ہمیں ایمان اور ایمان سے چین وسکون اور راحت نصیب ہو۔ یہ راحت صرف اور صرف توبہ میں ہے اور توبہ کا کمال ہی راحت اور سکون ہے۔ جن کتب و رسائل سے استفادہ حاصل کیا گیا: مشکوٰۃ، تفسیر ابن کثیر۔ غنیۃ الطالبین از پیران پیر عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ احیاء العلوم۔ کشف المحجوب از علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ۔ حاشیہ قرآن از مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی۔ فضائل توبہ استغفار۔ اللہ میری توبہ از عالم فقری۔ التوابین ابن قدامۃ المقدسی۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

کھانسی سے نجات: کھانسی میں الائچی کلاں کا سفوف تیار کرکے ایک ماشہ صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

پاک فوج کے جوان کا سیاچن سے قارئین کے نام خط

میں یہ الفاظ سیاچن کی بلند وبالا برف پوش چوٹیوں پر یخ بستہ ٹھنڈی ہواؤں میں بیٹھ کر لکھ رہا ہوں۔ آپ لوگ شاید اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے ہیں کہ پاک فوج کے شیر دل جوان ان سنگلاخ پہاڑوں' برف پوش چوٹیوں اور لامحدود ریگستانوں میں دن اور راتیں کیسے بہادری سے گزارتے ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز تین ماہ سے آپ کے ماہنامہ ''عبقری'' کا قاری ہے۔ آپ کا ماہنامہ عام روایت سے ہٹ کر ہے۔ مضامین لمبے چوڑے نہیں' باتیں مزین نہیں' بلند بانگ دعوے نہیں' بات بھی اپنی نہیں بلکہ بات بھی قارئین ہی کی ہے۔ حضرت والا جو مفہوم یا معنی ''عبقری'' کا میرے علم یا سمجھ میں ہے وہ منقش یا نفیس چیز کو عبقری کہتے ہیں۔ آپ کا ماہنامہ بالکل اسم با مسمیٰ ہے۔ واقعی عبقری زبردست ہے۔ آپ نے آیات مبارکہ' اسمائے باری تعالیٰ' درود شریف' استغفار و دیگر معمولات کو اس پیرائے میں لکھا اور بیان کیا ہے کہ پڑھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ جو آپ نے بیتی' جگ بیتی' کارگزاریاں' تجربات والا راستہ اختیار کیا ہے یہ پڑھنے والے کے دل کو کھینچ کر آپ کے دروازے پر لاتا ہے اور پھر وہ آنے والا خالی نہیں جاتا کچھ نہ کچھ فیض لے کر ہی جاتا ہے محروم نہیں رہتا۔ ماہنامہ کو ایک دفعہ جس نے پڑھا پھر وہ پوچھتا ہے کہ کہاں سے ملے گا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں یہ الفاظ سیاچن کی بلند وبالا برف پوش چوٹیوں پر یخ بستہ ٹھنڈی ہواؤں میں بیٹھ کر لکھ رہا ہوں۔ آپ لوگ شاید اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے ہیں کہ پاک فوج کے شیر دل جوان ان سنگلاخ پہاڑوں' برف پوش چوٹیوں اور لامحدود ریگستانوں میں دن اور راتیں کیسے بہادری سے گزارتے ہیں۔ میں اس وقت صرف آپ کو سیاچن و کارگل کے علاقہ جات کی بات عرض کر رہا ہوں کہ جب ہم یہاں آتے ہیں تو سردی سے ہمارا جسم پھٹ جاتا ہے' خون جم جاتا ہے' معدہ خراب ہو جاتا ہے' آکسیجن کم ہوتی ہے نیند نہیں آتی' سانس کے مریض بن جاتے ہیں' بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے۔ سر کی تکلیف عام ہو جاتی ہے۔ دانتوں کی تکلیف کسی کام کا نہیں چھوڑتی بعض اوقات جسم بے جان ہو جاتا ہے۔ پانچ پانچ ماہ گھر نہیں جاسکتے' اپنے بچوں سے دور' والدین سے دور مگر! ایک چیز جو ہمیں ہر وقت تازہ دم اور ہوشیار اور پرجوش رکھتی ہے وہ ہے اس وطن کے ایک ایک ذرے کی حفاظت جس پر ہمیں سب سے زیادہ فخر ہے۔ یہ سب کچھ کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں یہ ہمارا فرض بھی ہے اور ملک کا ہم پر قرض بھی ہے جو ہم اللہ کے حکم سے نبھا رہے ہیں اور جب تک خون کا ایک قطرہ بھی ہمارے جسم میں باقی ہے' ہم انشاء اللہ نبھائیں گے۔ اب میں عبقری قارئین سے مخاطب ہوں کہ جب سیاچن کے بلند وبالا پہاڑوں پر نئی کمک پہنچتی ہے جو پہلی دفعہ یہاں آتے ہیں ان کو درج بالا جو تکالیف میں نے لکھی ہو جاتی ہیں اگر ان تکالیف سے نجات کیلئے کسی قاری کے پاس کوئی ٹوٹکہ' نسخہ یا وظیفہ تو ماہنامہ عبقری میں ضرور لکھیں ہم ضرور آزمائیں گے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرا نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

رمضان میں سارا دن پیاس بالکل نہ لگے گی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ عبقری پچھلے دو سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اس میگزین کی تعریف کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ پیاس نہ لگنے کا خاص نسخہ جو پچھلی دفعہ عبقری میگزین سے ملا کہ سحری کے وقت تین گھونٹ پانی کے ساتھ تین کھجوریں ایک ایک کر کے چبائیں اور ایک گھونٹ پانی کے ساتھ نگل لیں۔ سارا دن سکون سے رہیں' بہت ہی لاجواب ٹوٹکہ ہے۔

میری کزن کا چھوٹا قد کیسے بڑھا؟ ابھی پڑھیں

میرے پاس ایک قد بڑھانے کا خاص عمل ہے جو میں نے ایک مرتبہ ایک میگزین میں پڑھا تھا۔ میری ایک کزن جس کا قد بہت چھوٹا تھا' اس نے عمل کیا' اس عمل کی برکت سے اس کا قد بڑھ گیا ہے۔ عمل درج ہے:۔ بعد از نماز فجر گیارہ بار سورۂ طارق اول و آخر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل مدت صرف 90 روز ہے۔ (ام حمزہ' ٹانگوالی)

روحانی کیفیت

(پوشیدہ)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پہلے کلمے کا نصاب آپ حضرت کی خدمت میں ہدیہ کی نیت سے شروع کیا ہے اللہ قبول فرمالے۔ آپ حضرت نے درس میں فرمایا تھا کہ روزانہ جتنا قرآن تلاوت کریں وہ اپنے والدین کو ہدیہ کردیا کریں۔ الحمدللہ! اللہ نے توفیق دی ہے اب جب قرآن پڑھتی ہوں تو والدین کو ہدیہ کرتی ہوں۔ سورۃ رحمٰن آپ حضرت اور عبقری کے تمام نظام کے خدمت گاروں کو ہدیہ کرتی ہوں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اب قرآن کو میری موجودگی اچھی لگتی ہے۔ مجھ سے الجھن نہیں ہوتی۔

جب آپ نے درس میں فرمایا تھا کہ اپنے بدترین دشمن کے لئے دعا کریں تو میں نے اپنے لئے ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار والی دعا کا نصاب شروع کیا ہوا تھا وہ اپنی ایک رشتہ دار جو کہ مجھ سے شدید حسد کرتی ہیں کو ہدیہ کردیا اور آگے ان ہی کی نیت سے پڑھنا شروع کیا ہے کیونکہ وہ مجھے نصیب پر بہت بددعائیں دیتی ہیں اس لئے میں نے اچھے نصیب کی دعا انہیں ہدیہ کردی۔ پہلے مراقبہ کیا تو تصور میں اپنا دل بالکل مردہ دیکھا۔ جیسے بڑا سا گوشت کا ٹکڑا ہو' پھر اگلی بار جب مراقبہ کیا پہلے امی کی طبیعت کے لئے اور تصور بالکل صحیح ہوا کہ عرش سے اللہ کا نور امی کے دل میں اتر رہا ہے اور اس نور سے سارے زخم بھر رہے ہیں۔ اس کے بعد تصور اپنی طرف کیا تو تصور بننے سے پہلے ہی یوں دیکھا کہ میرا دل غبارے کی طرح پھٹ گیا پھر وہاں اللہ چمکتا ہوا لکھا ہوا تھا میں نے تصور بنانے کی کوشش کی مگر سچ میں دل نظر ہی نہیں آرہا تھا دل کا تصور ہی نہیں ہو رہا تھا۔ اگلے دن دوبارہ ایسا ہوا کہ امی کے لئے تصور صحیح سے بن گیا۔ الحمدللہ! ایک کیفیت اور عرض ہے کہ کچھ دن پہلے گھر کے ماحول کی وجہ سے بہت گھبرائی ہوئی تھی تو ظہر کی نماز پڑھ کر مصلے پر لیٹ گئی اللہ سے عرض کیا کہ مجھے اپنی ممتا کی گود میں پناہ دے دے اور رحمت کی چادر میں چھپا دے۔ مجھے بہت ڈر لگتا ہے دنیا کی ان گرم ہواؤں کے تھپیڑوں سے بچالے اور یقین کرلیا کہ اللہ نے اپنی رحمت کی چادر میرے اوپر ڈھانپ دی ہے اور میں اللہ کی رحمت کی گود میں لیٹی ہوئی ہوں۔ پھر تصور بن آیا کہ میرے ہاتھ میں ایک بڑا سا پھول ہے اور میں چمچ کے ساتھ اس میں سے شہد کھا رہی ہوں۔ شعبان کی نوچندی جمعرات کے درس میں ذکر خاص کے دوران اللہ کو اپنی تمام تر پریشانیاں عرض کرتی جارہی تھی کہ یوں محسوس ہوا کسی شخص نے امی اور میری تصویر کے اوپر ایک بونے کا گلا کاٹا اور اس میں سے خون بہتا ہوا تصویروں پر گرنے لگا۔ مجھے سچ میں اپنے اوپر سے خون ٹپکتا محسوس ہوا۔ اس کے بعد مجھے اپنا آپ بہت ہلکا پھلکا محسوس ہوا۔

ہرکوئی تابع: اگر کوئی چاہے کہ اس سے ہر کوئی عزت سے پیش آئے تو اسے چاہیے کہ اسم یَا کَبِیْرُ کی ایک تسبیح روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاءاللہ ہر کوئی اس کے تابع رہے گا۔

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 81

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے۔

تذکرہ ایک ظالم عورت کا: میں نے باتوں ہی باتوں میں بڑھئی سے ظالم خواتین کا تذکرہ پوچھا ایک تو اس نے ظالم ساس کا بتایا جو میں نے آپ قارئین کو گزشتہ چند اقساط پہلے بتا دیا‘ دوسرا ایک ایسی ظالم عورت کا قصہ بتایا جسے سن کر میں خود دہل گیا اور میرا ذہن میری عقل حتیٰ کہ میری پلکیں اور طبیعت میں اتنی زیادہ بے چینی شروع ہوئی کہ میرے گمان سے بالاتر۔ جرأت کرتے ہوئے میں نے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ اس کا تذکرہ کچھ یوں ہے وہ ایسی عورت تھی جو نماز پڑھنے والی‘ تسبیح کرنے والی‘ روزے رکھنے والی تھی لیکن اس کی زبان سے آج تک کوئی شخص محفوظ نہیں رہا تھا اس کی بدزبانی نے کئی گھروں کو آگ لگائی‘ کئی خاندانوں کو اجاڑا اور کئی دلوں کو ویران کیا۔ غیبت کرنا، دوسروں کی نقلیں اتارنا‘ ایک کی بات دوسرے تک پہنچانا، بعض اوقات منہ پر بہت تعریف کرتی تھی لیکن پیٹھ پیچھے وہ لوگوں کو ذلیل ورسوا کرتی تھی لوگوں کے پردہ دری کرتی‘ ان کے راز افشا کرتی اور ان کو موقع بہ موقع پریشان کرتی رہتی تھی۔ اس عورت کے پاس زیادتی کرنے کا جو ایک طریقہ تھا وہ صرف اور صرف زبان تھی۔ جھوٹ، غیبت اور تیز زبانی اس کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتی تھی وہ اس کو ایک نارمل حیثیت سے لیتی تھی اور اس کا من اس کا دل آج تک اس پر نادم نہیں ہوا تھا۔ اگر کوئی اس سے کہہ دیتا کہ تم یہ کیا کررہی ہو تو وہ کہتی میں حق بیان کررہی ہوں۔ **ظالم عورت کی قبر پر عجب وحشت:** بوڑھا بڑھئی خود یہ بات کہتے ہوئے ایک دم رک گیا اور اس کے رکتے ہی ایک انوکھا سناٹا چھا گیا اور وہ سناٹا کیا تھا‘ ایک انوکھا منظر تھا‘ قبرستان میں ہر طرف جنات ہی جنات‘ روحوں کا ایک انوکھا نظام جن میں جنتی روحیں بھی اور رب معاف کرے دوزخی روحیں بھی، ایک طرف بوڑھے بڑھئی کا اس ظالم عورت کا منظر کھینچنا اور اس کی سچی کیفیت بتانا، اب میں اس کا انتظار کررہا کہ یہ بول کیوں نہیں رہا؟ تھوڑی ہی دیر ہوئی وہ بوڑھا بڑھئی اٹھا اور مجھے کہا میرے ساتھ چلیں ’آئیں میں آپ کو اس ظالم عورت کی قبر پر لے چلتا ہوں۔ جب میں اس کی قبر پر گیا تو ایک بہت بڑا خوبصورت قیمتی پتھر سے بنا کتبہ اور تمام قبر بھی قیمتی پتھر سے بنی اس کے اوپر پھول رکھے ہوئے تھے جو کہ مرجھا گئے تھے۔ بوڑھے بڑھئی نے مجھے اس قبر پر لا کھڑا کیا اور پھر نہایت غمناک آواز سے بولا یہ اس ظالم عورت کی قبر ہے جو روزے بھی رکھتی تھی‘ نمازیں بھی پڑھتی تھی اور بعض اوقات تسبیح بھی کرتی تھی لیکن اس کی زبان نے لوگوں کے کلیجے چیر اور جلا کے رکھ دیئے‘ اس کی طبیعت میں ہر وقت لوگوں کیلئے نفرت اور بغض بھرا ہوا تھا اور یہ عورت ہر کسی کو اپنا دشمن سمجھتی تھی‘ وہ لوگوں کے عیب فاش کرکے مزے لیتی تھی اس کی طبیعت میں ہر کسی کیلئے نفرت اکتاہٹ بے چینی اور بے قراری تھی، نامعلوم اس کے اندر یہ کیفیت کیسے آئی؟

لوگوں کے عیب فاش کرنے والی پر عجیب عذاب: ہم یہی باتیں کرہی رہے تھے ایک ایسی آواز آئی جیسے کپڑے کو پھاڑتے ہیں میں اس آواز پر چونک پڑا۔ میرے چونکنے پر بوڑھے بڑھئی نے کہا یہ ایک خاص آواز ہے جو میت کے اوپر ایک عذاب مسلط ہو تو یہ آواز اسی وقت پیدا ہوتی ہے اور یہ آواز ہر اس میت کے اندر ہوتی ہے جس نے لوگوں کو زبان سے تکلیف دی ہو، یہ عذاب ہر پل میت پر مسلط رہتا ہے‘ اس عذاب سے مریض کے پورے بدن پر ہلکی ہلکی چنگاریاں لگتی ہیں پھر اس کے بدن میں جلن ہوتی ہے اور پھر اس کی جلن کے ساتھ ساتھ اس کے جسم سے گرم پسینہ نکلتا ہے اس گرم پسینے سے قبر کی مٹی بھیگ جاتی ہے اور بھیگنے کے بعد وہ گرم پسینہ اتنا ہوتا ہے کہ اس زمین سے بھاپ نکلنا شروع ہوجاتی ہے اور اس بھاپ کے ذریعے اس میت کو اور تکلیف پہنچتی ہے اور اس کا تن بدن آگ میں جلنا شروع ہوجاتا ہے۔ جب یہ عذاب آتا ہے تو اس عذاب کے ذریعے نہایت تکلیف اور بہت زیادہ پریشانی پیدا ہوتی ہے اس تکلیف سے یہ آواز پیدا ہوتی ہے جس کو بظاہر ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے کپڑا پھاڑنے کی آواز۔ **عجب مشغلے نے دنیا وآخرت میں کہیں کا نہ چھوڑا:** بوڑھا بڑھئی اپنی بات آگے بڑھاتے ہوئے بولا، اس نے زندگی میں بس ایک مشغلہ اپنایا ہوا تھا اور وہ مشغلہ صرف یہی تھا کہ لوگوں کے پردے کھولنا اگر کسی کے اندر کوئی عیب ہے تو اس عیب کو لوگوں کے سامنے کھولنا اور کسی کے اندر کوئی تکلیف ہے بجائے اس کے کہ اس کی تکلیف کا ازالہ کرے لوگوں کے سامنے بار بار اس کو بیان کرنا‘ لوگوں کو ذلیل کرنا‘ رسوا کرنا۔ یہ عورت ایک اور تکلیف دیتی تھی کہ کسی کے گھر اگر کوئی میاں بیوی کا جھگڑا ہے تو وہ اس جھگڑے کو زمانے اور معاشرے میں ہوا دیتی تھی۔ **مرنے سے پہلے بھی انوکھے عذاب میں مبتلا:** بوڑھا بڑھئی ایک لمبی سانس بھر کے بولا مرنے سے پہلے بھی وہ ایک انوکھے عذاب میں مبتلا رہی‘ اس کے گھر میں غربت، تنگدستی، فقر وفاقہ آیا اور یہ قبر پکی، اس کے گھر والوں نے نہیں بنائی بلکہ اس کا ایک پوتا مالدار تھا لیکن اب وہ بھی اسی کی بھینٹ چڑھ کے غربت کی تنہائیوں میں اور غربت کے کنویں میں گر چکا ہے اس کا گھر ایسا جلا کہ شاید ہی اس کی زبان نے کسی کا گھر ایسے جلایا ہو جس طرح اس کا گھر جلا اور اس کے گھر میں آفتیں بیماریوں کی، مصیبتوں کی، پریشانیوں کی، الجھنوں کی اور ناکامیوں کی آئیں اور ایسی ناکامی آئی کہ اس کا بچہ بچہ اس ناکامی میں ڈوب گیا۔ ان کے ہر کام میں رکاوٹ ہے ان کی زندگی کے ہر کام میں بندش ہے‘ چار قدم آگے اٹھاتے ہیں چالیس قدم پیچھے گرتے ہیں۔ لوگوں سے شکوہ کرتے ہیں ان کی بے وفائی کا جبکہ انہوں نے کتنے لوگوں کا گھر برباد کیا۔

اے کاش وہ خاتون ایسا نہ کرتی: بوڑھے بڑھئی کی بات سنتے ہوئے اندر ہی اندر سوچ رہا تھا کہ اے کاش! وہ خاتون ایسا نہ کرتی پھر بڑوں کی بات میرے دل میں اچانک آئی کہ کرے کون اور بھرے کون؟ اس عورت نے اپنی ساری زندگی لوگوں کو اپنی زبان سے زخم لگاتے لگاتے گزاری‘ آج اس کے زخم کا انجام یہی ہے کہ ساری انسانیت اور ساری مخلوق شاید سکون میں ہوگی لیکن وہ اور اس کا گھرانہ دکھوں‘ مصیبتوں اور پریشانیوں میں گھرا ہوا ہے اور یہ دکھ‘ تکلیف‘ مصیبتیں اور پریشانیاں اس کا مقدر بن گئیں۔ **37 دن تک نزع کی حالت:** بوڑھا بڑھئی کہنے لگا کہ اس کی موت کا لمحہ بہت دردناک اور خطرناک تھا‘ اس خاتون کو موت بہت دردناک انداز میں آئی پورے 37 دن یہ نزع کی حالت میں رہی حتیٰ کہ گھر والوں نے یہ طے کیا کہ اس کو زہر کا انجکشن لگایا جائے لیکن پھر وہ ایسا نہ کرسکے‘ یہ مرتی نہیں تھی‘ سانس اٹکی ہوئی تھی‘ پیشاب پاخانہ نکل رہا تھا پھر کچھ عرصہ کے بعد پیشاب پاخانہ نہیں اندر تو کچھ جا ہی نہیں رہا تھا اس کی آنکھیں ابلی ہوئی تھیں‘ منہ کھلا ہوا تھا‘ اس کے منہ سے بدبو آرہی تھی‘ سانس اور سانسوں کی خرخراہٹ ایک خوفناک شکل اختیار کرگئی تھی خود گھر والے پریشان تھے اس کو نہلاتے تھے لیکن پھر کپڑوں سے بدبو آنا اور جسم سے بدبو آنا اور سانسوں سے بدبو آنا شروع ہوجاتی تھی‘ اس کا سارا خاندان اس سے بے زار تھا‘ بس ان 37 دنوں میں ایک دفعہ اس کو تھوڑی دیر کیلئے ہوش آیا اور اس نے پانی مانگا‘ گھر والے خوش ہوگئے کہ شاید ٹھیک ہوگئی ہے اور پانی کے چند گھونٹ پیے اور کہنے لگی کہ کچھ لوگ ہیں جو میرے جسم کے ہر حصے میں بہت بڑی بڑی سوئیاں چبھو رہے ہیں ان لوگوں سے مجھے چھڑواؤ۔ اس وقت بے شمار

سوئیاں میری زبان میں ہیں یہ اس لیے ہے کہ میں نے ساری زندگی لوگوں کو زبان کے ذریعے بہت تکلیف پہنچائی۔ پھر ہائے ہائے کرتے واپس یہ بے ہوشی میں چلی گئی۔ 37 دن کے بعد اس کو موت آئی۔ **قبر بنتی اور بیٹھ جاتی:** بس فوراً جلدی جلدی اس کو دفن کیا اور جتنے لوگ موجود تھے تھوڑے سے لوگوں نے جنازہ پڑھا اور اس کو قبر میں دفن کیا جب قبر میں دفن کیا تو قبر اندر گر گئی انہوں نے گورکن کو کوسنا شروع کیا کہ تو نے پیسے تو پورے لیے لیکن قبر کمزور بنائی' اس نے پھر قبر کھودی میت کو باہر نکالا اور دوسری قبر بنائی لیکن دوسری قبر میں جب یہ جانے لگی تو ایک دم قبر میں دراڑ آئی اور قبر کی سر کی سائیڈ کا پورا حصہ بیٹھ گیا اب یہ سمجھ گئے کہ یہ نظام کوئی اور ہے لہٰذا انہوں نے جس سائیڈ کی قبر بیٹھی تھی اس طرف مٹی ڈال کر قبر کو پھر برابر کردیا۔ بوڑھا بڑھئی اپنی باتیں مسلسل کیے جارہا تھا' میرے جسم میں سنسناہٹ' گھبراہٹ' بے چینی اور دکھ اور تکلیف کی انوکھی کیفیت تھی۔ میں مسلسل گھونٹ گھونٹ پانی پی رہا تھا' میرا حلق خشک ہورہا تھا۔ **قبرستان کا سناٹا اندھیری رات اور عذاب کی آواز:** قبرستان کا سناٹا' تاریک اندھیری رات اور جس کی قبر پر عذاب ابھی بھی کپڑے کے آواز کے پھاڑنے والا ہورہا اور پھر اس کا مستقل تذکرہ ہورہا تھا۔ قارئین! آپ سوچ نہیں سکتے یہ واقعہ کیا ہے اور اس کا تذکرہ کیا ہے میں آپ کو نہیں بتاسکتا۔ میرا جی چاہتا تھا کہ بوڑھا بڑھئی اب خاموش ہوجائے اور میں اس کی مزید بات نہ سن سکوں لیکن میں اس کی بات سننے پر مجبور تھا۔ **زبان کی بے احتیاطی سے احتیاط کر:** وہ مجھے مسلسل اپنی بات سننے پر مجبور کررہا تھا میں اٹھ نہیں سکتا تھا کوئی طاقت تھی جو مجھے روکے ہوئے تھی۔ زمین نے نامعلوم مجھے کیسے پکڑا ہوا تھا اور زمین جیسے اپنے لفظوں میں پکار رہی ہو کہ سن اس کا تذکرہ اور زبان کی بے احتیاطی سے احتیاط کر ورنہ لوگوں میں تیری زبان کی تیزی اور حاضر جوابی کا تذکرہ تو ہوجائے گا شاید بہت سے لوگ تیری حاضر جوابی سے ڈریں گے بھی سہی لیکن سچ یہی ہے حقیقت یہی ہے کہ بری زبان کے تذکرے اور ایسے تذکرے جو لوگوں کے دلوں میں زخم اور گھاؤ لگادیں اور ایسے تذکرے جس سے گھر ٹوٹ جائیں' دل بکھر جائیں' طبیعتیں بکھر جائیں اور ذہن منتشر ہوجائے' آپس میں سلوک ختم ہوجائے' صلہ رحمی کے دروازے بند ہوجائیں اور تیرے بولوں سے قطع رحمی رواج میں آجائے۔ حالات واقعات اور طبیعتوں میں نفرتیں بھر جائیں۔ **بس یہی قیامت ہے:** میں اپنی سوچوں میں ڈوبا ہوا تھا کہ بوڑھے بڑھئی کی آواز نے مجھے ایک بار پھر چونکا دیا اور کہنے لگا کہ دراصل قبرستان میں آکر پچھلے بھول جاتے ہیں ایک وقت آتا ہے وہ تذکرہ بھی نہیں کرتے لیکن حقیقت یہی ہوتی ہے کہ قبرستان ایک حقیقت کا جہان ہے' ایک سچا نظام ہے' ایک سچی زندگی ہے اور یہ جزا و سزا کا نظام بس قیامت ہے' قیامت یہیں سے شروع ہوجاتی ہے بلکہ قیامت تو اس وقت سے شروع ہوجاتی ہے جس وقت انسان کا سانس نکلتا ہے' چاہے اس کو جلادیا جائے یا دبادیا جائے یا سمندر کی مچھلیوں کی غذا بنادیا۔ اس کیلئے اسی وقت قیامت شروع ہوجاتی ہے۔ بوڑھا بڑھئی اپنی درد بھری باتیں کیے جارہا تھا۔ میں سن رہا تھا اور میرا دماغ گھومنے لگا' میری طبیعت بے تابی اور پریشانی کی طرف مائل ہونے لگی۔ وہ کہنے لگا: قبر کی پہلی رات اس کی بہت مشکل تھی اور اب قبر کی ہر رات اس کی نہایت گھٹن ہے' اس کے رشتے دار اس کو بھول گئے ہیں کیونکہ اس کی کیفیت ایسی تھی کہ اس نے کسی کو معاف نہیں کیا تھا حتیٰ کہ یہ وہ عورت تھی جب یہ اپنی زندگی کی بہاریں دیکھ رہی تھی اس کی بوڑھی ماں زندہ تھی' یہ اپنی ماں کو ہر وقت اپنی زبان سے ذلیل کرتی اور رسوا کرتی تھی اور اس کی ماں آہیں بھرتی تھی' اس نے ماں کی بہت بددعائیں لیں' یہ ماں کو اس کی زندگی کے طعنے دیتی تھی' یہ ماں کے قدموں' سوچوں اور اس کی زندگی کے بیتے لمحات کو یاد دلا دلا کر نفرت کا ماحول پیدا کرتی تھی۔ اے کاش! یہ نہ کرتی۔ **قبر کی ویرانی' دوستوں سے جدائی سہیلیوں سے علیحدہ پن:** اے کاش اس کے دل میں احساس پیدا ہوجاتا اس کی قبر کی ویرانی، دوستوں سے جدائی، سہیلیوں سے علیحدہ پن، زمانے کی بہاریں، یہ ساری چیزیں اس سے لٹ گئیں' آج یہ اپنی تنہائیوں ویرانیوں اور بے تابیوں میں بالکل جدا ہے۔ کوئی اس کا حال پوچھنے نہیں آتا کوئی اس کے دل کی کیفیت سننے نہیں آتا' کوئی اس کا غم بانٹنے نہیں آتا کوئی اس کو درد سے چھڑوانے نہیں آتا۔ اے کاش۔۔۔!!!! اے کاش! یہ صبر کرلیتی یہ لوگوں سے درگزر کرتی یہ لوگوں کی پردہ پوشی کرتی یہ لوگوں کا راز رکھتی یہ لوگوں کا بھرم رکھتی۔ یہ لوگوں کو تسلیاں دیتی' لوگوں کو پریشان نہ کرتی بلکہ مسلمان کو دل سے چاہتی ان سے نفرت نہ کرتی' یہ سب کو اپنا دوست سمجھتی اور کسی کو اپنا دشمن نہ سمجھتی۔ یہ اپنی سوچوں کو مثبت رکھتی منفی نہ رکھتی عیب تو ہر کسی میں ہوتے ہیں یہ لوگوں کو ان کے عیبوں سمیت قبول کرلیتی اور یہ کہہ لیتی کہ آخر یہ بھی تو ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہیں' میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے نفرت کرکے زمانے میں کیوں آگ لگاؤں' میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے عیب چھپالوں لوگوں کے سامنے بیان نہ کروں۔ اے کاش یہ ماں بن جاتی اور سچی ماں ہوتی اور سچی ماں اسے کہتے ہیں جو اولاد کے پردے دیتی ہے اولاد کے عیب چھپاتی ہے اور اپنی نسلوں کو سچا پیار دے کر ان کو سچی زندگی کی طرف مائل کرتی ہے نہ کہ ان کے عیبوں پر انہیں عار دلاتی ہے اور انہیں شرمندہ نہیں کرتی۔ میں بڑھئی کی باتیں سن رہا تھا اور حسرت بھری نظروں سے اس قبر کو دیکھ رہا تھا جو بہت اچھے پتھر کی بنی ہوئی تھی اور اس پر مرجھائے ہوئے پھول تھے وہ بظاہر بہت خوبصورت قبر تھی اس قبر کو دیکھنے والا ہر بندہ ٹھہر جاتا ہوگا اور اس کی نظر وہیں خاموش ہوجاتی ہوگی لیکن دیکھنے والے کو یہ پتہ نہیں کہ اندر اس کے ساتھ کیا بیت رہی۔ میں نے جان بوجھ کر بوڑھے بڑھئی سے آج کی نشست کی اجازت چاہی' انہوں نے مجھے روکا' میرے دل کی کیفیت کو وہ بوجھ چکے تھے اور پڑھ چکے تھے۔ مجھ سے کہنے لگے مجھے علم ہے آپ یہ گفتگو اپنے تک نہیں رکھیں گے اس کو عام کریں گے' بس میرا یہ پیغام لوگوں کو پہنچادیں مظلوم ہوکر اس قبر کے جہان میں آنا ظالم ہوکر نہ آنا ضروری نہیں سب کو سب کی باتوں کا سوفیصد جواب دیا جائے بس درگزر کرنا، معاف کرنا، پردے ڈالنا، عطا کرنا، بخشش کرنا اور لوگوں کو دینا سیکھیں لوگوں سے لینے کی کوئی توقع نہ رکھیں پھر بھی اگر کوئی شخص تمہیں برا کہتا ہے رسوا ذلیل کرتا ہے اس کے معاملات اس کے رب پر چھوڑ دیں' اس کے ساتھ اچھا اور اچھائی کا معاملہ کرتے رہیں۔ میں بوڑھے بڑھئی کی بہشتی روح کو چھوڑ کر بوجھل قدموں کے ساتھ قبرستان سے واپس ہوا میرے پاؤں نہیں اٹھ رہے تھے میرا جسم ساتھ نہیں دے رہا تھا میں ایک جگہ قبرستان کے احاطے کے راستے میں دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا' میرا جی میرا من اور میری طبیعت چاہ رہی تھی کہ بس میں یہیں بیٹھا رہوں میں اور اب کہیں نہ جاؤں کیوں؟ میرا جسم میرا ساتھ نہیں دے رہا تھا لیکن میں کیا کرتا؟ میں کیا کرتا آخر مجھے واپس آنا تھا۔ میرے قارئین! میرے لیے دعا کریں اور اپنے لیے دعا کریں۔ بس! آج کا یہ کالم میں بے بسی کے قلم اور ٹوٹے پھوٹے لفظوں کے ساتھ لکھ رہا ہوں۔ (جاری ہے)

لُو سے بچیے: لُو کے حملہ کی تکلیف سے بچنے کیلئے املی پانچ تولے' عناب پانچ عدد' تخم خربوزہ ایک تولہ تمام ادویہ کو ایک کلو پانی میں جوش دے کر گھونٹ گھونٹ پانی مریض کو چینی ملا کر پلائیں' فوری آرام ہوجائیگا۔

ایک خط لکھا اور پریشانی' بیماری' تنگدستی ختم

میں آپ کی بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے میری مشکل وقت میں رہنمائی فرمائی۔ میں آپ کی طرف سے دیا گیا وظیفہ دو انمول خزانہ نمبر دو ہر وقت کھلا پڑھتی ہوں۔ میں نے برکت والی تھیلی بھی لی ہوئی ہے اور اس سے خوب فائدہ حاصل ہو رہا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً 2010ء سے ماہنامہ عبقری کی قاری ہوں' میں نے ہر لحاظ سے عبقری کو مکمل اور بہترین رسالہ پایا۔ میرا چھوٹا بیٹا بہت زیادہ بیمار تھا' جس کو بچپن میں ٹائیفائیڈ ہوگیا تھا' ہر جگہ علاج کروایا مگر افاقہ نہ ہوا۔ لاہور کے ایک بڑے ہسپتال میں دو ہفتے داخل رہا، ہر ماہ باقاعدگی سے وہاں جاتے' بچے کو بہت زیادہ تکلیف تھی' چل پھر نہ سکتا تھا حتیٰ کہ بیٹھ بھی نہیں سکتا تھا۔ روحانی طور پر چیک کروایا تو کوئی آسیب کہتا' کوئی کہتا کہ شدید بری نظر لگی ہوئی ہے' کوئی جادو بتاتا۔ غرض جتنے منہ اتنی باتیں۔ میں انٹرنیٹ سے آپ کا درس ڈاؤن لوڈ کروا کر سنتی ہوں۔ میں نے درس میں سورۂ رحمٰن اور سورۂ تغابن والا عمل سنا تھا وہ یہ تھا کہ ایک ہی نشست میں اول و آخر سات سات بار درود ابراہیمی اکتالیس بار سورۂ رحمٰن اور سورۂ تغابن پڑھ کر پانی پر دم کرنا تھا اور اس کے بعد ہر روز ایک بار سورۂ رحمٰن اور سورۂ تغابن پڑھ کر دم کرنا تھا۔ میں نے اپنے بچے کیلئے یہ عمل کرنا شروع کر دیا اور پچھلے تقریباً ایک ماہ سے ادویات مکمل طور پر بند کر دی ہیں۔ صرف یہی دم والا پانی اسے پلاتی ہوں۔ اس دم والے پانی کی برکت سے اب وہ پہلے سے بہت بہتر ہے۔ میرا بچہ چل بھی نہیں سکتا تھا اب ماشاء اللہ وہ چھوٹی بچوں والی سائیکل بھی خود چلا لیتا ہے اور دو تین قدم سائیکل کے بغیر بھی چل لیتا ہے۔ (ش،ر)

روحانی عطر اور برکت والی تھیلی کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اکثر و بیشتر ایک ہی طرح کے خواب دیکھتی' زیادہ تر خواب میں بھینسیں دیکھتی تھی کہ میرے پیچھے لگی ہوئی ہیں اور جب بھی میں بیمار ہونے لگتی ایسے خواب ضرور دیکھتی' رات کو گہری نیند سوتے سوتے لگتا کہ چھت یا کوئی بھاری چیز میرے اوپر گر رہی ہے اور پھر اچانک ایسے محسوس ہوتا کہ نا معلوم میں کہاں ہوں' کسی جگہ ہوں اندھیرا ہی اندھیرا ہوتا ہے۔ جب تھوڑی دیر سوچتی ہوں' کہاں ہوں؟ اٹھ کر بیٹھ جاتی ہوں تو پتہ چلتا ہے کہ اپنے بستر پر ہی ہوں۔ میرے سر میں ہر وقت شدید درد رہتا تھا جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھی۔ اس کے علاوہ ہر وقت گھر میں پریشانی' بیماری' لڑائی جھگڑے رہتے جنہوں نے میری زندگی جہنم بنا کر رکھ دی تھی۔ میں نے دفتر ماہنامہ عبقری میں اپنے مسائل کے حل کیلئے خط لکھا۔ میں آپ کی بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے میری مشکل وقت میں رہنمائی فرمائی۔ میں آپ کی طرف سے دیا گیا وظیفہ دو انمول خزانہ نمبر دو ہر وقت کھلا پڑھتی ہوں۔ میں نے برکت والی تھیلی بھی لی ہوئی ہے اور اس سے خوب فائدہ حاصل ہو رہا ہے اور روحانی عطر کی تو کیا ہی بات ہے اس عطر کی وجہ سے میرے سر میں جو ہر وقت شدید درد رہتا تھا اسے سونگھنے سے فوراً ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اب میری ہر وقت کی گھٹن' پریشانی آہستہ آہستہ ختم ہو رہی ہے۔ میں ہر وقت نا معلوم کیوں پریشان رہتی تھی اس سے بھی اب چھٹکارا مل رہا ہے۔ گھر سے جھگڑوں کی نحوست بھی جا رہی ہے۔ (پوشیدہ)

بندش معلوم کرنے کا بارہا کا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری لاہور 2012ء اگست کے شمارہ میں بندش معلوم کرنے کا آسان طریقہ تھا' میرے تین بھائی ہیں وہ جس کام کو بھی کرنے مثلاً ملازمت کیلئے' دکان کیلئے یا کوئی بھی کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو کام ہوجانے کی بالکل امید ہوجاتی ہے اور آخر میں جواب آجاتا ہے کہ نہیں ہوتا یا کہیں دکان بھی مل جاتی ہے تو ان کا دل نہیں چاہتا۔ گھر کے سب افراد بہت پریشان تھے اس وجہ سے میں نے عبقری میں دیا گیا بندش معلوم کرنے کا طریقہ کیا اور ہر مرتبہ بندش نکلی۔ وہ عمل یہ تھا:۔

استخارہ کا طریقہ: باوضو ہو کر بعد نماز ظہر قبلہ رخ ہوجائیں 6 پرچیاں ایک سائز کی کاٹ لیں اور انہیں ملا لیں۔ تین پر "بندش" لکھیں اور تین پر "کشود"۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر "اَسْتَخِیْرُاللہ بِرَحْمَتِہٖ خَیْرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ 21 بار پڑھیں اور ہاتھ پر دم کر کے ملی ہوئی پرچیوں میں سے چار پرچیاں اٹھا لیں اگر تین پر بندش لکھا ہے تو یقیناً بندش ہے اور نہ لکھا ہو بلکہ کشود لکھا ہو تو آپ کی تقدیر کھلی ہے اگر دو پر بندش یا دو پر کشود لکھا ہے تو ایک پرچی اور اٹھائیں ان کے مطابق عمل کریں۔ (س، نوشہرہ)

جذبہ ہمدردی کا مہینہ

خدمت خلق کا ہر کام چھوٹا ہو یا بڑا اس کے مواقع تلاش کرنے چاہئیں' اس سے انسان کی نیکیوں میں بہت اضافہ ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کے کام آنا ہمدردی ہے لیکن ہمدردی کی بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ وہ بے لوث اور بے غرض ہو۔ جذبہ ہمدردی کی چند عظیم مثالیں: ایک دفعہ ایک بھوکا شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا' اتفاقاً اس وقت پانی کے سوا کچھ نہ تھا اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص آج کی رات اس کو اپنا مہمان بنائے گا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا۔ آخر یہ سعادت ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوئی۔ وہ اسے اپنے گھر لے گئے' اتفاقاً ان کے گھر میں بھی کچھ نہ تھا چنانچہ بچوں کو بھوکا سلا دیا گیا اور خود میاں بیوی بھوکے رہ گئے اور جو مختصر سا کھانا تھا وہ مسافر کو کھلا دیا۔ صبح کو جب وہ صحابی رضی اللہ عنہ، رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی خوشنودی کی بشارت دی۔ دور اول کے اکثر مسلمان ایثار کی ایسی مثال قائم کر گئے کہ اب تک عقل حیران ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تربیت نے کس طرح ان کی کایا پلٹ دی تھی۔ خود تکلیف اٹھاتے دوسروں کو آرام پہنچاتے۔ خود بھوکے رہتے اور مہمانوں اور مسافروں کو کھانا کھلاتے۔ یہ امر مقابلتاً آسان ہے کہ ابنائے جنس کے ساتھ ہمدردی ہو لیکن اپنے محدود وسیلے کو دوسروں پر خرچ کر دینا اور خود اللہ پر بھروسہ کرنا اور خالص توکل اختیار کیے رہنا اور لطف یہ کہ پیشانی پر بل نہ آئے نہ کسی سے تذکرہ ہو، ایثار ہی کی مثال ہے۔ جنگ بدر کے بعد مکہ والوں کو جب قیدی بنایا گیا اور انہیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حوالے کیا گیا تو ان کے ایثار، فیاضی اور ہمدردی کے ایسے حیرت انگیز مواقع نظر آئے جنہیں ہم انسانیت کا اعلیٰ درجہ کہہ سکتے ہیں۔ ذرا غور کیجئے! دشمن اور وہ بھی کفار، جب ان کی حفاظت میں آئے تو بعض ایسے صحابی جن کی معاشی حالت بہت اچھی نہ تھی خود معمولی کھانا کھاتے اور قیدیوں کو اچھا کھانا کھلاتے گویا قیدیوں کے آرام کا اس طرح خیال رکھتے تھے جیسے ان کے خاص مہمان ہوں۔ آج بیسویں صدی میں بھی جنگی قیدیوں کے ساتھ اس طرح کا سلوک نہیں کیا جاتا۔ ہمدردی اور ایثار کے سلوک کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسن تربیت سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں جیسی آمادگی پیدا کر دی تھی اور جس کا مظاہرہ بدر کے معاملے میں ہوا اس پر آج کی ترقی یافتہ دنیا بھی انگشت بدنداں ہے۔ اس سے یہ بات خود بخود عیاں ہوجاتی ہے کہ مسلمان دوسرے مسلمان کو تو اپنا بھائی سمجھتا ہی تھا لیکن عام انسانی ہمدردی میں کفر و اسلام کی تفریق بھی ختم ہوجاتی تھی ورنہ یوں تو مسلمان بھائیوں کے ساتھ ایثار و ہمدردی و غم خواری تو ایمانی شعار بن چکی تھی۔

مکان یا دکان کی حفاظت: اگر کسی مکان یا دکان میں اسم یَاحَفِیْظُ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے کونوں میں چھڑک دیں تو انشاء اللہ مکان یا دکان ہمیشہ محفوظ رہے گی اور کسی قسم کا ڈر اور خوف نہیں رہے گا۔

120 سال تک زندہ رہیے

متوازن خوراک کھائیں اور کم کھائیں لیکن صاف ستھرا کھائیں۔ زیادہ مرغن غذائیں نقصان دیتی ہیں۔ سبزیوں اور پھل کا استعمال زیادہ کریں اور رمضان المبارک کے علاوہ بھی ہفتے میں ایک بار روزہ رکھیں۔ آپ جتنا کم کھائیں گے امراض سے اتنا ہی بچیں گے

ماہرین نے حالیہ ریسرچ میں یہ انکشاف کیا ہے کہ متوازن خوراک خاص طور پر سادہ غذا اور سبزیاں اور پھل وغیرہ کھا کر طوالت عمر حاصل کی جاسکتی ہے۔ مرغن غذائیں انسان میں بڑھاپا اور چربی پیدا کرتی ہیں جب کہ سبزیاں اور سادہ غذا انسان کو صحت مند رکھتی ہیں انحطاط یا بڑھاپے کا عمل 30 سال کی عمر میں تیز ہونے لگتا ہے اس میں ہمارے جسم کے خلیات میں سینکڑوں قسم کی تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں۔ ان میں سے بعض تبدیلیاں ہمیں نظر آتی ہیں۔ مثلاً جلد پر جھریاں پڑ جاتی ہیں بال سفید ہوجاتے ہیں عضلات نرم ہوجاتے ہیں جبکہ مریض دیگر تبدیلیاں مثلاً دماغ کے خلیات کا خاتمہ اور امراض کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت اور طاقت میں کمی کو نہیں دیکھا جاسکتا۔ اس کے علاوہ ہر شخص میں انحطاط یا بڑھاپے کے سلسلے میں جن چار اہم سمتوں میں کام کر رہا ہے، ان میں جین، خلیات کا اندرونی نظام، جسم کے کیمیائی پیغام رساں اور امراض کا مقابلہ کرنے والی ریسرچ کے کچھ اچھے نتائج بھی سامنے آرہے ہیں۔ امریکی ڈاکٹر والفورڈ نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا عنوان ہے ''120 سال تک زندہ رہیے'' انسان کی بیماری میں جسم کا قدرتی دفاعی نظام اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ نظام مضبوط ہوتو امراض دور رہتے ہیں۔ ہمارے جسم میں خون کے سفید خلیات امراض کے خلاف جنگ کرتے ہیں سن بلوغت کے بعد اس نظام کا انحطاط شروع ہوجاتا ہے وہ سکڑنے لگتا ہے اور آخر کار ساٹھ سال کی عمر میں غائب ہوجاتا ہے۔ اس طرح ہمارے جسم میں حملہ آور ہونے والے جراثیم کو بنانے اور ان سے لڑنے کی صلاحیت بھی ماند پڑ جاتی ہے۔ بوڑھے لوگ بار بار مختلف وائرس کا شکار ہونے لگتے ہیں اور بعض اوقات بڑی آسانی سے سرطان کے شکنجے میں آجاتے ہیں۔ بوڑھے افراد عموماً زیادہ غصہ کرتے اور غصے کی حالت میں ایڈرینلین زیادہ مقدار میں بنتی ہے، اس میں شامل ایک مخصوص جزو سے قوت یادداشت پر خراب اثر پڑتا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ذہنی ہیجان، فکروتشویش اور غصے کی کشیدگی سے دماغ کے خلیات کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ بڑھاپے میں اس رطوبت کی وجہ سے دماغ کے یہ خلیات بعض غذائیت بخش اجزاء جذب کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اس سے سائنس دانوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ بڑھاپے کے عمل کو سست کرنے کے لئے ذہنی دباؤ، غصے اور فکر وتشویش سے بچنا ضروری ہے۔ زندگی میں خوش باش رہنے کا اصول ہی بہتر ہے۔ تجربات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ جسم میں تباہی کا سامان صرف ہارمون ہی تیار نہیں کرتے۔ ہمارے اپنے خلیے بھی اپنے کام کے دوران بعض ایسے سالمے تیار کرتے ہیں جن سے خون کی رگوں کو سخت نقصان پہنچتا ہے اور ان کی وجہ سے سرطان، گنٹھیا اور موتیا لاحق ہوجاتا ہے، جسم ان کے خلاف بھی لڑتا ہے۔

جوان کیسے رہیں؟: انسانی جسم کے بارے میں ریسرچ ہونے سے قطع نظر بنیادی سوال اپنی جگہ ہے کہ انسان عمر میں اضافہ کیسے کرسکتا ہے یا دوسرے معنوں میں ہمیشہ جوان کیسے رہ سکتا ہے؟ ماہرین اور سائنس دانوں کا خیال ہے کہ حالیہ ریسرچ کی روشنی میں ادویات سے قطع نظر انسانی اپنی زندگی اور خوراک وغیرہ میں ردوبدل کر کے زیادہ دیر تک جوان رہ سکتا ہے۔ اس سلسلے میں ماہرین نے برسوں کی تحقیقات کے بعد درج ذیل اصول وضع کئے ہیں۔ **غذائیت سے بھرپور خوراک:** ماہرین نے کہا ہے کہ آپ زندگی میں متوازن خوراک کھائیں اور کم کھائیں لیکن صاف ستھرا کھائیں۔ زیادہ مرغن غذائیں نقصان دیتی ہیں۔ سبزیوں اور پھل کا استعمال زیادہ کریں اور رمضان المبارک کے علاوہ بھی ہفتے میں ایک بار روزہ رکھیں۔ آپ جتنا کم کھائیں گے امراض سے اتنا ہی بچیں گے لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ جسم کو اہم غذائی اجزاء سے محروم کردیں بلکہ ان اجزاء کو احسن طور پر پورا کرتے ہوئے جتنا ہوسکے بسیار خوری سے اجتناب کریں۔ **خوب چلئے:** صاف اور کھلی ہوا میں خوب چلنا، سائیکل چلانا، تیرنا اور جاگنگ کرنا چاہیے۔ ان ورزشوں سے دوران خون تیز ہوجاتا ہے اور آکسیجن جذب ہوجاتی ہے۔ بالخصوص چلنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جسم میں جمع زائد حرارے جل جاتے ہیں، تھکن دور ہوتی ہے، عضلات بنتے ہیں اور دل کے امراض کے خطرات کم ہوجاتے ہیں۔ تیز چلنے سے عضلات کے سکڑنے، ہڈیوں کے بوسیدہ ہونے اور پھیپھڑوں کے سکڑنے کا عمل بھی سست پڑ جاتا ہے۔ **دماغی صحت کا خیال:** مطالعہ، غوروخوض اور دوسری دماغی سرگرمیاں بے حد ضروری ہیں۔ دماغ کی صحت کے لئے کوئی معمہ حل کیجئے۔ کوئی زبان سیکھئے اور دماغی ورزشوں سے شغف رکھئے۔ اپنے کام، اپنی سوچ اور غوروفکر سے کیجئے۔ لوگوں کی عقل پر زیادہ اعتماد نہ کیجئے تاکہ آپ دماغ سے کام لے کر چاق و چوبند اور صحت مند رہ سکیں۔ **کولیسٹرول گھٹائیے:** سبزیاں اور مچھلیاں زیادہ کھائیے اور حیوانی چکنائیوں مکھن، گھی، چربی وغیرہ سے بچئے۔ غذا میں پھل اور ریشہ دار غذائیں زیادہ مقدار میں رکھیں۔ موسمی پھل، مالٹا، کینو، امرود، سیب وغیرہ میں ریشہ اور پیکٹین نامی جز زیادہ ہوتا ہے جو صحت کے لئے ضروری ہے۔ **تمباکو نوشی ترک کیجئے:** تمباکو انسانی صلاحیتوں، صحت اور زندگی کا قاتل ہے، اس سے پھیپھڑوں، قلب اور دماغ کو نقصان پہنچتا ہے اس کے علاوہ جلد پر جھریوں کے جال بننے لگتے ہیں اور رنگت ماند پڑنے لگتی ہے اس لئے اس سے پرہیز کیجئے۔ **اپنی کمر اور پیٹھ لچک دار رکھیں:** آپ کی ریڑھ کی ہڈی زندگی کا سب سے اہم ستون ہے اسے سخت نہیں ہونا چاہیے، ہر روز پانچ منٹ تک اسے طاقتور لچک دار بنانے والی ورزش باقاعدگی سے کیجئے۔ اس طرح آپ کی کمر سیدھی اور اعصاب صحیح رہیں گے۔ **وزن کم کیجئے:** موٹاپا کئی امراض مثلاً ذیابیطس، امراض قلب اور چھاتیوں کے سرطان کا سبب بنتا ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق موٹاپا بے وقت موت کا ایک اہم سبب ہوتا ہے، اگر آپ کا وزن معمول سے 20 پونڈ زیادہ ہے تو پھر اسے ہلکی اور کم مقدار غذا اور ورزش کے ذریعے دو پونڈ فی ہفتہ کے حساب سے گھٹائیے۔ **ہائی بلڈ پریشر:** معدے اور آنتوں کی خرابیاں، ان کے زخم، جلن، سر کے درد، عضلات کی کشیدگی اور دکھن، ذہنی کشیدگی اور اضمحلال کا سبب بنتی ہیں، اس کے نتیجے میں ہائی بلڈ پریشر لاحق ہوجاتا ہے۔ آپ ہر وقت خوش رہیں، باغ کی سیر کریں، اچھے مناظر دیکھیں، اچھی کتابیں پڑھیں، ذہن کو پرسکون رکھیں۔ یہ تمام احتیاطیں اپنی جگہ لیکن ماہرین کے نزدیک سب سے اہم چیز کھانے پینے کے سلسلے میں متعین کردہ اصولوں پر عمل کرنا ہے اور ان میں سب سے زیادہ ضروری بات بسیار خوری سے دور رہنا ہے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

کہ کیسے گزارتے ہیں۔ پچھلا پورا رمضان آپ کے درس سنے ہر نماز میں رونا آجاتا تھا۔ اس بار مجھے رمضان المبارک کا شدت سے انتظار ہے انشاء اللہ اس رمضان میں ہر روز آپ کے درس سے مستفیض ہوں گا۔ (کاشف، لالہ موسیٰ)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

فیض پانے والوں کے تاثرات پڑھ رہی تھی کہ مجھے محسوس ہوا کہ میرے مسئلے کا حل اسی میں ہے۔ میں نے اپنے مسئلے کو ذہن میں رکھ کر روحانی محفل کرنا شروع کی اور اللہ سے رو رو کر دعا کی۔ میرے گیارہ روزے گزر چکے تھے۔ میں نے بارھواں روزہ ڈرتے ڈرتے رکھا، مگر میں حیران و پریشان کہ سارا دن میں بالکل پرسکون رہی۔ نہ مجھے بھوک نہ ستایا نہ گرمی نے اور نہ ہی بیماری کی وجہ سے کوئی پریشانی ہوئی۔ افطاری کے وقت میری آنکھوں میں آنسو تھے اور میں اس کریم کا شکر ادا کر رہی تھی۔ میں اس ماہ رمضان میں باقی تمام روزے رکھے اور جو چھوٹ گئے تھے وہ شوال میں رکھے۔ الحمدللہ۔ (سویرا الیاس، جھنگ)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے

دعوتی شعور بیدار کرنے کی ضرورت

مؤذن جو بہار کے رہنے والے تھے، ایک نوجوان کو گھر کے دروازہ پر کلمہ پڑھوانے کیلئے لے کر پہنچے اور گھنٹی دبائی' ایک چھوٹا بچہ حسن جس کی عمر چار سال ہے' اس نے دروازہ کھولا اور مؤذن صاحب نے بچہ سے کہا: ابا سے کہو' ایک صاحب کو کلمہ پڑھوانا ہے' ننھا بچہ دوڑا ہوا اپنے والد کے پاس پہنچا، روز روز کے ذکر و تذکرہ سے جو اللہ کے فضل سے گھر میں رہتا ہے اسے اندازہ تھا کہ یہ کام جلدی کرنے کا ہے والد اپنے کسی لکھنے پڑھنے کے کام میں لگے ہوئے تھے، بے تابی سے بچہ نے والد کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: بابا بابا جلدی چلئے' ملاجی ایک لڑکے کو کلمہ پڑھوانے لے کر آئے ہیں، والد جس کام کو کررہے تھے وہ پورا کرکے عشا کی نماز میں کسی کو دینا تھا اس لیے وہ بچہ کی طرف متوجہ نہ ہوئے' وہ بار بار تقاضا کرتا رہا، بابا بابا کلمہ پڑھوانا ہے۔ اپنی بساط بھر کوشش کے بعد جب اس کو شنوائی ہوتی محسوس نہ ہوئی تو وہ بے تاب ہوکر دروازہ پر پہنچا اور بولا: بابا کچھ لکھ رہے ہیں میں آپ کو کلمہ پڑھواتا ہوں، پڑھو، بابا بھی تو یہی کلمہ پڑھوائیں گے۔ پڑھو: لا الہ الا اللہ، مؤذن صاحب نے ہنس کر اس جوان سے کہا، بچہ سچ کہہ رہا ہے اسی طرح وہ بھی پڑھوائیں گے، آپ پڑھ لو، بچہ نے کہا: پڑھو میں پڑھواتا ہوں، اس کلمہ کو سچے دل سے پڑھ کر آدمی مسلمان ہوجاتا ہے، پڑھو' ملاجی آپ بھی پڑھو سب نے مل کر پڑھا: لا الہ الا اللہ، آگے پڑھو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ سب نے مل کر کلمہ مکمل کیا۔ بچہ بولا: آپ مسلمان ہوگئے' آپ اپنا نام بھی رکھو گے؟ مؤذن صاحب بولے ہاں نام بھی رکھیں گے مگر یہ تو تمہارا نام تم سے لے کر رکھیں گے۔ بچہ بولا ہاں میرا نام حسن ہے آپ اپنا نام حسن رکھ لو، بس آج سے آپ کا نام حسن ہے۔ پہلا نام تمہارا کیا ہے؟ اس نے کہا میرا نام رمیش چندر ہے، دیکھو وہ مسلمان نام نہیں ہے۔ حسن بہت اچھا نام ہے اب تمہارا نام حسن ہے، کلمہ پڑھوا کر خوشی خوشی بچہ اپنے والد کے پاس آیا اور بولا: بابا میں نے کلمہ پڑھوا دیا، اس کا نام رمیش تھا میں نے حسن نام رکھ دیا بس اب آپ کو جانے کی ضرورت نہیں، والد بہت خوش ہوئے انہوں نے اپنا کام بند کیا، بچہ کو پیار کیا اور باہر جاکر ان سے ملے، ان کے اصرار پر ایمان کی تجدید کرائی اور حسن نام ہی تجویز کیا۔ کار دعوت کو خالق کائنات نے ختم نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیصلہ فرما کر امت مسلمہ کا فرض منصبی اور اس کا دھندہ و پیشہ بنایا تھا اس کا حق تھا کہ بچہ بچہ کو دعوتی شعور ہوتا کہ ایک بڑھئی کا، ایک لوہار کا بچہ اپنے گھر میں ماں کا دودھ پیتے پیتے اپنے دھندہ اور پیشہ کی چیزیں سیکھ جاتا ہے جو کہ دوسرے پیشہ والے لوگ بڑے ہوکر سیکھ پاتے ہیں، اسی طرح ہر پیشہ والے کا معاملہ ہوتا ہے، خوش قسمتی سے اس بچہ کو اللہ تعالیٰ نے اس گھر میں پیدا کیا جہاں کچھ دعوت کا ذکر و تذکرہ ہوتا ہے۔ مگر روز روز کا تجربہ ہے کہ بعض ذمہ دار علماء اور ائمہ دور دور سے سفر کرکے، لوگوں کو لے کر آتے ہیں کہ فلاں کو کلمہ پڑھوانا ہے، ایک بڑے عالم دین جو ایک بڑے بزرگ کے خلیفہ و مجاز بھی ہیں، اس حقیر کے کرم فرماؤں میں ہیں، ان کا فون آیا کہ فلاں جگہ کے سابق ایم ایل اے مسلمان ہونا چاہتے ہیں ان کو لے کر پھلت آنا چاہتا ہوں، اس حقیر نے عرض کیا کہ آپ کلمہ پڑھوا دیجئے، بولے: میں عالم لوگوں کو تو کلمہ پڑھوا دیتا ہوں، اس حقیر نے عرض کیا کہ وی آئی پی کو بھی وہی کلمہ پڑھوایا جاتا ہے، اصل میں وہ عام کلمہ پڑھ کر وی آئی پی بنتا ہے آپ اتنے بڑے عالم ہیں، بتائیے کیا اسلام میں کوئی وی آئی پی کلمہ ہے، عام آدمی کو جو کلمہ پڑھوایا جائے گا وہی وی آئی پی کے لیے بھی ہے، بے تکلفی میں ہم دونوں ہی ہنسے اور ان کو بھی احساس ہوا، سال سال چھ مہینہ لوگ بھٹکتے رہتے ہیں اور کلمہ پڑھوانے والا نہیں ملتا اور بعض ذمہ دار تک کلمہ نہیں پڑھواتے، کہاں کہاں سے سفر کرکے کلمہ پڑھوانے کیلئے خاص لوگوں کے پاس بھیجا جاتا ہے، حالانکہ امت دعوت اور خیر امت ہونے کا حق یہ تھا کہ امت کے بچہ بچہ کو ماں کے دودھ کے ساتھ گھٹی میں دعوت کے بنیادی نکات سمجھائے جاتے، اس کو شعور ہوتا کہ کلمہ پڑھوانے میں جلدی کروانی چاہیے اس میں تاخیر کی گنجائش نہیں، یہ کلمہ پڑھوانے کا شرف مجھے ملنا چاہیے، یہ میرا خاندانی کام اور دھندہ اور پیشہ دعوت اور اللہ کے بندوں کو کفر و شرک سے نکال کر انہیں اسلام میں لانا ہے، اپنے دھندہ اور پیشہ سے دور امت کے نوے فیصد لوگوں سے زیادہ لوگ اس غلط فہمی میں ہیں کہ کلمہ پڑھوانے کا کام تو بس کچھ خاص لوگوں کا ہے، ابھی چند یوم قبل ایک پس ماندہ آبادی کے تقریباً ڈیڑھ سو افراد جو شاید آبائی مسلمان رہے ہوں مگر نسلوں سے مرتد ہیں، اسلام کی طرف راغب ہوئے بستی کے لوگوں نے ایک عالم دین کو بلایا انہوں نے اسلام کے بارے میں سمجھایا وہ پہلے سے تیار تھے کلمہ کیلئے تیار ہوگئے تو مولانا نے ان کو کلمہ پڑھوانے کیلئے کہا بستی کے لوگوں نے کہا آپ کس طرح کلمہ پڑھوائیں گے، کلمہ فلاں صاحب پڑھواتے ہیں یہ کام تو ان کا ہے۔ مولانا صاحب جو خود بڑے عالم دین تھے وہ بھی بجائے اس کے کہ دیر نہ کرنے کیلئے سمجھاتے خاموش ہوکر واپس آگئے کہ ہاں بھائی یہ کام تو وہی کرتے ہیں۔ کاش امت! اپنے مقصود زندگی اور پیشہ کی لاج رکھتی اور گھروں میں اپنے نونہالوں میں دعوتی شعور بیدار کیا جاتا۔

رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے

سارا سال امن و امان، تنگ دستی سے حفاظت: یہ بہت آزمودہ اور مجرب عمل ہے۔ اللہ والے فرماتے ہیں کہ: جو شخص سورۃ فاتحہ کو رمضان کی پہلی شب میں پڑھ لے وہ سارا سال امن و امان اور حفاظت میں رہتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے پورا سال اس کو تنگدستی پیش نہیں ہوتی۔ سبحان اللہ...!

رمضان المبارک میں گناہ چھوڑنا: اگر آپ کوئی گناہ چھوڑنا چاہتے ہیں۔ اسکے لیے رمضان بہترین وقت اور بہترین موسم ہے۔ جیسے موسیقی چھوڑنا چاہتے ہوں تو تصور کریں کہ اللہ میں نے رمضان کے مہینے میں موسیقی سننا چھوڑ دی ہے، تو اب مجھے باقی کے سارے سال میں اس سے بچا۔

شاہی مرکب سے جون کا رمضان بھی دسمبر جیسا: ھوالشافی: گل نیلوفر، گلاب کے خشک پھول، مغز بادام ایک پاؤ (ایرانی)، دھنیا (خشک)، چاروں مغز آدھا پاؤ، سونف، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی تمام 50,50 گرام لے کر تنکے صاف کرکے بالکل باریک پیس لیں۔ اس میں گل قند ایک کلو' مربع سیب آدھا کلو' مربع آملہ آدھا کلو' چاندی کے ورق 10 دفتری۔ **ترکیب تیاری:** مغزیات اور باقی چیزیں باریک پیس لیں' مربع جات باریک پیس کر گٹھلیاں جدا کرلیں' ان سب کو ملائیں' خوب مکس کریں' آخر میں چاندی کے ورق ملا کر اور چند قطرے روح کیوڑا کے ملا کر مکس کرکے فریج میں رکھیں یا کسی ٹھنڈی جگہ رکھیں۔ **ترکیب استعمال:** دو چمچ ہلکے ٹھنڈے پاؤ بھر دودھ میں اچھی طرح گھول کر پی لیں' ورنہ دودھ کے علاوہ کھا کر اوپر سے پانی بھی پی سکتے ہیں لیکن اگر دودھ سے لیں تو تقویت زیادہ ہوگی۔ **ٹھنڈائی شربت:** زیادہ گرمی محسوس ہونے کی صورت میں ٹھنڈائی استعمال کریں۔ پہلوان ورزش کیلئے ٹھنڈائی استعمال کرتے ہیں۔ ٹھنڈائی کا نسخہ حسب ذیل ہے۔ **ھوالشافی:** مغز بادام 7 عدد' مغز تخم خیارین 3 گرام' خشخاش 3 گرام' مغز تخم کدو 3 گرام' سونف 3 گرام' سیاہ مرچ 7 عدد' ایک پاؤ دودھ میں گھوٹ کر چھان لیں اور چینی سے میٹھا کرکے استعمال کریں۔ رمضان میں سحری و افطاری میں ضرور استعمال کریں۔

رمضان المبارک کے مزید طبی وروحانی ٹوٹکے جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا ضرور مطالعہ کریں

''رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے''

اور رمضان المبارک کا ہر ہر لمحہ قیمتی بنائیں۔

خرابی ہاضمہ دور: ہاضمہ کی خرابی کی صورت میں انار دانہ چھ ماشہ‘ پودینہ خشک چھ ماشہ (سبز پودینہ کی صورت میں دو تولہ) اور پیاز چھ ماشہ‘ پانی میں رگڑ کر پلانے سے دو خوراکوں ہی سے ہاضمہ درست ہوجاتا ہے‘ مجرب ہے۔

سفرنامہ

محمد احمد نور مجذوبی‘ لاہور — قسط نمبر 2

حضرت حکیم صاحب کی اندرون سندھ آمد

واضح رہے کہ سائیں عبدالجبار نے حضرت حکیم صاحب کو خلافت واجازت سے بھی نوازا ہوا ہے 1۔ سائیں عبدالجبار نے طعام کا بھی اہتمام کیا کیونکہ حضرت حکیم صاحب کی اگلی نشست (درس) کا وقت ہورہا تھا۔ حضرت حکیم صاحب نے ان سے اجازت مانگی تو انہوں نے فرمایا کہ میرا دل نہیں کررہا کہ آپ یہاں سے تشریف لے جائیں لیکن آپ جو کام کررہے ہیں وہ سب سے اہم ہے اس لیے میں روکوں گا نہیں‘ سائیں عبدالجبار کے پاس کچھ دیر بیٹھنے کے بعد حضرت حکیم صاحب واپس دارالعلوم سکھر تشریف لے آئے۔ ظہر کی نماز کے بعد درس کی چوتھی نشست شروع ہوگئی۔ مجمع مسلسل بڑھتا جارہا تھا‘ جگہ کی قلت ہونے کی وجہ سے مدرسہ دارالعلوم سکھر کی بیسمنٹ میں بھی آئے ہوئے لوگوں کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا۔ اس نشست میں حضرت حکیم صاحب نے مختصر اعمال اور ان کے لاجواب کمالات کو ایسے آسان انداز میں کھولا کہ سننے والا مجمع اشک بار ہوگیا۔ درس کے بعد مجمع کیلئے کھانے کا انتظام کیا گیا‘ آئے ہوئے مجمع کو حضرت حکیم صاحب کی طرف سے تحفہ کے طور پر سندھی زبان میں سہ ماہی رسالہ گھریلو الجھنیں دیا گیا جو کہ عبقری پبلشرز کی طرف سے اندرون سندھ والوں کیلئے ایک خوشخبری ہے۔ اسی کھانے کے بعد اندرون و بیرون ملک سے آئے ہوئے ساتھیوں کے ساتھ اعمال کا مذاکرہ کیا اور حضرت حکیم صاحب نے لوگوں سے خوشگوار ماحول میں اعمال کے فائدے پوچھے۔

حضرت حکیم صاحب نے اندرون سندھ میں ہندو برادری سے ملاقات کی اور رواداری کی عظیم مثال قائم کی اور انہیں تحفہ کے طور یَاهَادِیُ یَارَحِیۡمُ کا وظیفہ دیا اور اس کے فضائل بھی بیان کیے۔ جس پر ہندو برادری بہت خوش اور حیران تھی کہ کوئی مسلمان مذہبی سکالر ہمارے پاس چل کر نہایت خلوص سے آیا اور نہایت پیار اور بغیر کسی نفرت کے ہم میں گھل مل گیا اور ہماری پریشانیوں کیلئے ہمیں ایک ”جاپ“ (وظیفہ) دے کرگیا۔ حضرت حکیم صاحب کے دل میں یہ وظیفہ دیتے ہوئے نیت یہ تھی کہ اللہ تو ہادی ہے تو رحیم ہے۔ مولا! ان کے دل تیرے قبضے میں ہیں تو ان کے دلوں کو ایمان، اعمال اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی پر لے آ۔ اس بات کی وضاحت حضرت حکیم صاحب نے ساتھ جانے والے احباب کو کی تھی کہ چاہے وہ ہندو، سکھ یا کسی بھی مذہب والا ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتی ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا فکر ہمارے ذمے ہے اور یہ فکر قیامت تک ہمارے ذمے ہے۔ بعد از نماز مغرب حضرت حکیم صاحب کی پانچویں نشست (درس) شروع ہوئی۔ اس نشست میں حضرت حکیم صاحب نے اپنے گھر والوں، بہن بھائیوں، بیوی بچوں اور عزیز و اقارب کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی اور معاف کرنے کے فضائل اتنے سادہ انداز اور الفاظ سے درس فرمایا کہ ایک عام دیہاتی آدمی بھی اس کو سمجھ گیا۔ جب حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم صلہ رحمی کو بیان فرمارہے تھے تو وہاں بیٹھا ہوا مجمع اشکبار ہوگیا اور ایک بوڑھے آدمی نے مجمع میں کھڑے ہوکر یہ بات کہی کہ میری عمر اتنی زیادہ ہوگئی آج تک میں نے یہ انداز بیان پہلے نہیں سنا اور سمجھا۔ کیونکہ ہم جس خطے میں رہتے ہیں ہمارے ہاں درگزر اور معاف کرنے کا رواج ہی نہیں ہے اور لڑکی کی غلطی پر کاروکاری (یعنی اسے قتل کردینا) عام بات ہے۔ اتوار کی صبح حضرت حکیم صاحب نے صلہ رحمی کی نیت سے ناشتہ ایک بہت ہی قریبی ساتھی عبدالمعین شیخ (جو کہ حاجی محمد صابر شیخ صاحب کے بیٹے ہیں۔ حاجی محمد صابر شیخ صاحب خانقاہ مسیحا کے بانی الحاج حاجی محمد فاروق رحمۃ اللہ علیہ کے سگے بھائی ہیں) کے ہاں تناول فرمایا۔ چھٹی نشست صبح 9 بجے ناشتے کے بعد شروع ہوئی‘ ناشتہ مجمع کو پہلے کروا دیا گیا کیونکہ مجمع بہت زیادہ ہوگیا تھا اور اسی وجہ سے نشست دیر سے شروع ہوئی۔ یہ نشست (درس) تقریباً اڑھائی گھنٹے ہوئی کیونکہ گرمی کی شدت بڑھ رہی تھی دھوپ بہت تیز تھی‘ سایہ دان ہونے کے باوجود بھی گرمی زیادہ تھی‘ لیکن اس کے باوجود مجمع کی طلب‘ یکسوئی اور شوق میں کمی واقع نہ ہوئی۔ مجمع حضرت حکیم صاحب کو پیاسی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا کہ اب دوبارہ حضرت حکیم صاحب کی آمد کب ہوگی؟ دعا، ذکر اور مراقبہ کے بعد حضرت حکیم صاحب نے مجمع سے مصافحہ، بیعت فرمائی۔ سترہ وظائف مجمع کو ہدیہ کے طور پر دیئے۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب وہاں سے روانہ ہوگئے۔ روانہ کرتے ہوئے مجمع اشک بار تھا اور ہر کسی کی آنکھوں میں ایک ہی سوال تھا کہ حضرت حکیم صاحب دوبارہ کب آئیں گے؟ اور پیاسی دھرتی کو اپنے فیض سے سیراب کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ بہت سارے لوگ دین کی خدمت کیلئے کوشاں ہیں لیکن جس طرح آپ نے ہمیں سمجھایا اور بتایا ہے آج سے پہلے ہمیں کوئی ہمیں دین کے بارے میں سمجھا نہیں پایا۔ واپسی سفر پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم موہنجودوڑو ضلع لاڑکانہ تشریف لے گئے۔ وہاں جانے سے پہلے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے احباب کو جو ساتھ سفر میں تھے جمع کرکے فرمایا کہ بھائی میرا وہاں جانے کا مقصد کوئی سیر و تفریح نہیں ہے ایک عبرت حاصل کرنا ہے۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کے سفر کے بعد 17 آدمیوں کی جماعت موہنجوداڑو ضلع لاڑکانہ پہنچے۔ تسبیح خانہ کے ایک مخلص نے سہ پہر کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ موہنجوداڑو کے سابقہ ڈائریکٹر نے وہاں استقبال کیا اور حضرت حکیم صاحب کو وہاں مختلف مقامات پر لے کر گئے کیونکہ شام پونے آٹھ بجے کی حضرت حکیم صاحب کی کراچی روانگی تھی اس لیے مختصر وزٹ کے بعد وہاں سے واپسی ہوگئی۔ واپسی پر حضرت حکیم صاحب نے وہاں کے عملے کو ماہنامہ عبقری، سترہ وظائف ہدیہ کے طور پر دیئے اور دعا کروائی۔ حضرت حکیم صاحب جب سکھر ایئرپورٹ پر پہنچے تو وہاں عقیدت مندوں کا ایک وسیع مجمع جمع تھا جنہوں نے کہا: ”سائیں جاتے ہوئے دعا کروادیں“ حضرت حکیم صاحب نے وہاں ایئرپورٹ پر دعا فرمائی۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کراچی تشریف لائے‘ وہاں مخلصین سے ملاقاتیں کیں اور 29 فروری بروز پیر صبح 9 بجے لاہور پہنچے۔ اللہ تعالیٰ اس سارے سفر کو اور مسافرین کو اخلاص اپنی رضا اور للّٰہیت نصیب فرمائے۔ آمین!

تسبیح خانہ میں مخلصین کی آمد

جناب وکٹر عزرایا 9 اپریل بروز ہفتہ دفتر عبقری تشریف لائے۔ دعائیہ کلمات سے نوازا۔ **13 اپریل 2016** بروز بدھ صبح گیارہ بجے احمد پور شرقیہ سے چھ افراد کا وفد تسبیح خانہ لاہور تشریف لایا۔ جن میں رشید احمد صاحب۔ امیر مختار صاحب۔ ملک عامر صاحب۔ رئیس طارق سعیدی صاحب۔ الحاج فدا حسین تبسم صاحب۔ سمیع اللہ غوری صاحب۔ حضرت حکیم صاحب کے ساتھ نہایت خوشگوار لمحات گزارے۔ ان کے ساتھ پرتکلف ناشتے میں حضرت حکیم صاحب خود شریک ہوئے۔ حضرت حکیم صاحب نے انہیں دفتر ماہنامہ عبقری کا وزٹ کروایا اور ایک ایک شعبے کے بارے میں تفصیل سے بریفنگ دی۔ عبقری کی ویب رپورٹ کی تفصیل سن کر مہمان حضرات بہت خوش اور حیران ہوئے اور عبقری کی خدمات کو بہت سراہا۔

”سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جدید سائنس“ جلد پنجم کی تیاری اور قارئین کی توجہ

”سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جدید سائنس“ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی سب سے پہلی کتاب ہے۔ عالم بھر میں مقبول ہوئی‘ لاکھوں کی زندگیاں بدلیں‘ جلد پنجم کی تیاری کیلئے مواد انٹرنیٹ، کتاب، رسالے یا اخبار میں کہیں بھی ہو ضرور بذریعہ ڈاک یا میل بھیجیں۔ قیامت تک کیلئے کتاب کی شکل میں آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔ امید ہے اسے اپنی اولین فرصت میں توجہ دیں گے۔

بے پناہ عزت ورزق: اگر کوئی شخص اسم یَاشَکُوْرُ کو تین ہزار مرتبہ روزانہ تاعمر پڑھتا رہے تو اسے دین ودنیا میں بے پناہ عزت اور دولت حاصل ہوگی۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

قد بڑھانے کا عجیب ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے قد بڑھانے کے نسخہ جات وٹوٹکے مانگے تو میں نے اپنے بزرگوں سے سنا تھا کہ ٹانگیں سیدھی (یعنی لمبی) کرکے سونے سے قد لمبا ہوتا ہے۔ (ٹ، بہاولپور)

زندگی کے کچھ تجربات عبقری کے نام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات سے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ میرے بھائی حکمت کا کچھ کچھ علم رکھتے ہیں۔ گھر والوں کو صرف عبقری ادویات استعمال کرواتے ہیں۔ ہر نسخہ کی بہت تعریف کرتے ہیں۔ آپ کی تصانیف کی ان کے پاس ایک چھوٹی سی لائبریری ہے۔ زندگی کے کچھ تجربات عبقری رسالے کیلئے شیئر کرتی ہوں۔ قارئین! کھجور جب پرانی ہوجاتی ہے تو اس کے اوپر والا چھلکا اٹھ جاتا ہے اور بعض پرانی کھجوروں کے اندر گھن پیدا ہوجاتا ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض لوگ پوری کھجور کو منہ میں ڈال کر کھاتے ہیں۔ اس طرح گھن کا پیٹ میں چلے جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ کھجور کو کاٹ کر گٹھلی نکال کر دھوئیں۔ اس طرح اوپر کا سخت چھلکا بھی اتر جاتا ہے اور گھن بھی صاف ہوجاتا ہے۔ **رمضان کیلئے نہایت صحت بخش ٹوٹکہ**: عبقری رسالے سے کلونجی، شہد اور ست اسپغول کو ملا کر استعمال کرنے کا نسخہ پڑھا۔ تقریباً 3 ماہ سے یہ نسخہ خود بھی استعمال کررہی ہوں اور اپنے بچوں کو بھی کروا رہی ہوں۔ میں نے اس نسخے کو خون کی افزائش کیلئے بے مثال پایا ہے۔ بہت ہی مجرب صحت بخش نسخہ ہے جس میں غذا اور دوا دونوں کے فوائد شامل ہیں۔ یہ نسخہ بہت سے لوگوں کو بتایا الحمدللہ تمام ہی تعریف کرتے ہیں۔ چونکہ رمضان المبارک ہے اس لیے اگر اس نسخہ کو سحری و افطاری میں استعمال کیا جائے تو نہایت طاقتور ٹانک ہے۔ (م، سرائے صالح ہری پور)

قد بڑھانے کی ہومیو پیتھک ادویات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ پچھلے کچھ عرصہ سے عبقری میں قد بڑھانے کے نسخہ جات مانگے جارہے ہیں۔ میرے پاس ہومیو پیتھک کا ایک آزمودہ نسخہ ہے لکھ رہی ہوں۔ یہ نسخہ بارہا کا آزمودہ ہے۔ درج ذیل ادویات تین سے چھ ماہ استعمال کروانے سے لازمی رزلٹ ملتا ہے۔ میرے اپنے تجربے میں یہ نسخہ بہت ہی کامیاب ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

قد بڑھانے کی ہومیو پیتھک ادویات

کیلشیم فاس (CALCIUM PHOS 6X)

بیسی لینم (BACILLINUM 200)

پیچوٹری گلینڈ (PITUITARY GLAND 200)

طریقہ استعمال: کیلشیم فاس 6x کی چار گولیاں دن میں چار مرتبہ چوسنی ہیں یعنی ایک وقت میں چار گولیاں اور پورے دن میں ٹوٹل 16 گولیاں چوسنی ہیں اور باقی دونوں قطرے ہیں۔ پانچ پانچ قطرے دونوں ادویات کے ایک چمچ تازہ پانی میں ملا کر صبح اور رات کو دینے ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! مریض کی ہسٹری میں اگر کوئی بڑی بیماری چلی آرہی ہو تو اسے کچھ ہائی پوٹینسی نوسوڈز دیئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ قد بڑھانے کیلئے کچھ کمپنی کی پیٹنٹ ادویات بھی آتی ہیں لیکن یہ نسخہ بہت کارآمد ہے۔ انشاء اللہ۔ (ڈاکٹر عائشہ عمران، لاہور)

رمضان المبارک! ہر نعمت پانے کا وظیفہ خاص

یہ عمل سورۃ القدر کے عمل کے نام سے مشہور ومعروف ہے یہ عمل رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر شروع کریں۔ یہ عمل سورۃ القدر کا انتہائی جلیل القدر عمل ہے جو کہ تیسویں پارہ میں ہے۔ مغرب اور عشاء کے درمیان 2 رکعت نفل صلوٰۃ الحاجات کے اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ القریش 13 بار اور دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ النصر 13 بار پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد۔ اس کے بعد سورۃ القدر 286 مرتبہ پڑھیں اول وآخر درود ابراہیمی 11 بار پڑھیں۔ یہی عمل (یعنی سورۃ القدر والا عمل) بعد نماز فجر بھی کریں۔ یہ عمل 28 روز بلاناغہ کریں۔ 28ویں روز بعد نماز عصر زعفران اور عرق گلاب کو ملا کر سیاہی بنالیں اور اس سورہ مبارکہ کو اعراب کی صحت کے ساتھ ایک سفید کاغذ پر لکھ کر محفوظ کرلیں اور مغرب کے وظیفے کے بعد دم کرکے حفاظت سے رکھ لیں اور پھر اللہ تعالیٰ جل شانہ کے رحم وکرم کا نظارہ کیجئے۔ بعد اس عمل اس سورہ کو ہمیشہ 16 بار ورد میں رکھیں ان شاء اللہ جملہ مقاصد حل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایسا دست غیب کھلے گا کہ دنیا دیکھے گی۔ اس عمل میں خیال رہے کہ ناغہ نہ ہو جگہ تبدیل نہ ہو اور وقت وظیفہ خوشبو کا استعمال رہے اس وظیفے کی عام اجازت ہے۔ زندگی کے ہر مقاصد کے لئے پڑھا جاسکتا ہے۔ اس عمل کو جس نے خلوص نیت سے کیا اس عمل کی تمام شرائط پوری کیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کے طفیل ان کی حاجات پوری کیں جن لوگوں کو فائدہ پہنچے وہ مجھے میرے والدین، بہن بھائیوں اور میرے اساتذہ کو ضرور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (چ۔ز)

رمضان گزارنے کا فیض

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ تین سال سے عبقری کی قاری ہوں، اور آپ کے وظائف سے بہت فیض پایا سب سے پہلا عمل میں نے سورۃ کوثر کا کیا جو کہ رمضان شریف کا خاص عمل تھا۔ اس سے بھی ہم گھر والوں نے بہت فیض پایا پھر آپ نے درس میں سورۃ بقرہ کا عمل بتایا تھا وہ میں نے کیا جب میرے تین بچے تھے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا تھا سورۃ بقرہ کے عمل اللہ نے مجھے بیٹا عطا کیا جس کا نام ہم نے محمد رکھا اور یہ عمل میں نے اپنی دو دوستوں کو بتایا ایک دوست کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور دوسری دوست کے ہاں دعا کریں کہ بیٹا ہو وہ بھی یہ عمل کررہی ہے۔ عمل یہ ہے کہ جب حمل ٹھہر جائے تو اسلامی ماہ کے پہلے سات دن روزانہ ایک مرتبہ سورۂ بقرہ پڑھنی ہے۔ 2014ء میں مَیں نے اپنے شوہر کو تسبیح خانہ بھیجا جو کہ تسبیح خانہ میں پورا رمضان گزار کر آئے۔ رمضان شریف میں آپ نے رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (مائدہ ۱۱۴) کا عمل دیا جو کہ میرے شوہر نے فون پر مجھے بتایا تھا ہم نے کیا اس سے ہمیں بہت فائدہ ہوا۔ تسبیح خانہ سے واپس آنے کے بعد گھر میں کافی حد تک تبدیلی آئی 20 سال پرانا قرضہ تھا جو کہ ہم نے قسط باندھ رکھی تھی اللہ کے فضل سے 16 جنوری 2015ء کو پورا قرضہ اتر گیا ہے۔ عمل یہ ہے کہ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114 اول وآخر ایک مرتبہ درود شریف درمیان میں گیارہ مرتبہ درج بالا آیت پڑھیں۔ یہ عمل دن میں کئی دفعہ بھی کرسکتے ہیں۔ رمضان المبارک میں افطاری سے پہلے گیارہ بار پڑھ کر اللہ سے مانگیں۔ اس سے اللہ پاک نے بہت کچھ عطا کیا ہے اور مزید کررہا ہے۔ (مسز عمر فاروق)

میاں بیوی کا جھگڑا اور اس کا حل

20 مرتبہ یَاوَدُوْدُ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرلیں

ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیریں جب سامنے جائیں گے تو پتھر دل بھی نرم ہوجائے گا بہت زبردست عمل ہے' بہت آسان ہے' بار بار کریں۔ 2۔ یَا رَءُوْفُ مسلسل پڑھیں اور کھانے پینے پر دم کردیں' سامنے دم کریں' تصور میں کریں۔ بہت فائدہ ہوگا۔ یَا رَءُوْفُ نوبا ہتا جوڑے کیلئے ہے یعنی شادی کے دن جب دلہن اپنے کمرہ میں بیٹھی ہو اور خاوند کمرے میں آئے تو صرف سات بار پڑھ کر خاوند پر پھونک ماردیں' تمام عمر خاوند مہربان رہے گا اگر کبھی کبھار غصہ آجائے تو مکمل تعوذ سات بار پڑھیں اور پھونک ماردیں فوراً غصہ ٹھنڈا ہوجائے گا۔ بہت مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔ میں تو جب بھی کسی کی شادی میں جاتی ہوں تو دلہن کو یہ عمل ضرور بتاتی ہوں بہت کام کی چیز ہے' پڑھیں اور دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ (نائلہ جاوید)

خاوند آپ کا ہمیشہ کیلئے بہترین دوست! آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کیلئے ڈھیروں دعائیں' آپ سب مبارک باد کے مستحق ہیں کہ خیر کا پیغام اللہ کی مخلوق تک پہنچانے کا باعث بن رہے ہیں۔ مخلوق جو بے علمی کی وجہ سے بے حد پریشان ہے جو کنارے لگنا چاہتے ہیں لیکن بے راہ روی میں پھنس کر مزید ڈوبتے جارہے ہیں اور عبقری ان کو پار لگانے کی بھرپور کوشش کررہا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب! میرے پاس میاں بیوی کی محبت کے لیے سوفیصد نتائج والا نہایت آسان عمل ہے۔ ضروری نہیں کہ یہ عمل وہی خواتین کریں جن کے شوہران سے ناراض ہوں یا آپس میں نہ بنتی ہو بلکہ خوش وخرم زندگی گزارنے والی خواتین بھی یہ عمل کرسکتی ہیں پھر دیکھیں کہ ان کی ازدواجی زندگی میں اللہ تعالیٰ کتنی مزید خوشیاں عطا فرماتے ہیں۔

عمل یہ ہے کہ خاتون اول و آخر کوئی سا بھی درود پاک تین مرتبہ پڑھے پھر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ بمعہ تسمیہ پڑھ کر اپنے شوہر کی ریڑھ کی ہڈی کے آخر میں ہلکی سی پھونک ماردے پھونک مارنا ممکن نہ ہو تو تصور کرکے بھی پھونک ماری جاسکتی ہے۔ اس عمل کی برکت سے خاوند آپ کا بہترین دوست بن جائے گا۔ عمل آزمودہ ہے۔ **جلی ہوئی جلد کیلئے آزمودہ کریم:** مزید ایک عمل جلی ہوئی جلد کیلئے ہے' عمل بے حد مجرب اور آسان ہے۔ اگر جسم کا کوئی حصہ کسی بھی طرح جل گیا ہو یا ایکسیڈنٹ سے جلد پھٹ کر گوشت باہر آگیا ہو تو دو ادویات:

1۔ (پیلے رنگ کی ڈبی میں) Neomycin spin ointment۔

2۔ Benzyl pencillin sodium for ing (1000 Lac Units)

مکس کرلیں جلے ہوئے پر لگائیں فوری راحت پائیں۔ مسلسل لگانے سے جلد پر کسی قسم کا نشان بھی باقی نہ رہے گا۔ اس مرہم کو لگانے سے چوٹ پر کسی قسم کا اکڑاؤ یا چبھن نہیں ہوگی بلکہ لگاتے ہی مریض سکون محسوس کرے گا۔ میں یہ دوائی ہر وقت بنا کر رکھتی ہوں اور کسی بھی چوٹ پر فوراً لگا دیتی ہوں۔ یہ جن کا نسخہ ہے وہ دنیا سے رخصت ہوچکے ہیں جن لوگوں کو اس نسخے سے فائدہ پہنچے یقیناً ان کی دعا سے اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے گا۔ (فرحین طارق' لاہور)

میرے کچھ آزمودہ نسخہ جات' پریشان مخلوق کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو اور آپ کی قیامت تک کی نسلوں کو رحمت' برکت' عافیت' حفاظت' ہر قسم کی بھلائی' اجر اور اپنی شان کے مطابق دنیا و آخرت میں عطا فرمائے اور آپ کے درجات اور علم میں اپنی شان کے مطابق اضافہ فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ میں نے عبقری رسالہ سے بہت کچھ پایا ہے۔ اس میں موجود نسخہ جات بنا کر جو بہت غریب ہوں علاج نہ کرسکتے ہوں ان کو بالکل مفت دیتا ہوں اور مخلصین کی دعائیں لیتا ہوں۔ میں آپ کو چند نسخہ جات بھیج رہا ہوں جو کہ میرے والد صاحب نے بہت سال پہلے کسی بہت موٹی پرانی کتاب سے نوٹ کیے تھے' والد صاحب بھی چاہتے تھے یہ نسخہ جات عام ہوں اور میری بھی یہی خواہش ہے کہ یہ نسخہ جات عام ہوجائیں 'میں نے ان نسخہ جات کو بارہا مرتبہ آزمایا ہے ہر مرتبہ لاجواب رزلٹ ملے ہیں۔ انشاء اللہ جو بھی ان نسخہ جات کو آزمائے گا بہترین رزلٹ پائے گا۔

برائے جریان: ھوالشافی: بیج بند گجراتی' تالمکھانہ' ستاور سروالی' تخم کونچ' بہوپلی' تودری' بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ۔ ثعلب مصری' شقاقل مصری' کشتہ قلعی تمام دو دو تولہ۔ مصطگی رومی' دانہ الائچی خورد ہر ایک تین ماشہ' تخم تمر ہندی دو تولہ' جملہ ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف کریں اور مصری 22 تولہ ملا کر چھ ماشہ صبح' چھ ماشہ شام پانی' عرق گاؤ زبان یا دودھ سے کھایا کریں۔ سخت سے سخت جریان کو دور کردے گا۔ انشاء اللہ۔

نسخہ رقت: ایک عدد بیضہ یعنی انڈا مرغ میں چھ ماشہ قلعی تج ملا کر خوب باریک کرکے تین گولیاں بنائیں اور ایک گولی پہر پیشتر کھائیں اور پھر مسک کا ملاحظہ فرمائیں۔ 2۔ تخم ریحان آٹھ گرام' قند سیاہ نو گرام دونوں کو باریک کرکے جنگلی بیر جتنی گولیاں بنائیں' ایک گولی دو گھنٹے پہلے کھائیں اور اس روز روٹی کم کھانی چاہیے۔

نسخہ جریان (برائے ہر قسم): ھوالشافی: بیج بند' تالمکھانہ' ستاور سروالی' مغز تخم کونچ' تودری سفید' سمندر سوکھ' موصلی سفید' موصلی سیاہ' اوٹنگن' اندر جو شیریں' طباشیر سفید' تخم تودری' بہمن سفید' ہر ایک چھ چھ ماشہ' ثعلب مصری' شقاقل' کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ رومی مصطگی' دانہ الائچی ہر ایک چار ماشہ۔ مغز تخم تمر ہندی مقشر ایک تولہ' ان سب کا سفوف کرکے مصری چھ تولہ ملا کر ایک تولہ ہر روز صبح عرق گاؤ زبان کے ساتھ کھائیں۔ **ناسور کی دوا:** کن کھجورا اور سانپ کی کینچلی جلا کر راکھ برگد کے دودھ میں تر کرکے ناسور پر رکھیں پرانا ناسور اچھا ہوجائے گا۔ **آنکھوں کے امراض کیلئے بہترین سرمہ:** ھوالشافی: نمک لاہوری ایک تولہ' کیلول چھ ماشہ' چاکسو چار ماشہ' تج قلمی چھ ماشہ' کشتہ جست پانچ تولہ' زعفران ایک تولہ' مغز سرس یعنی شیریں تین تولہ' قلمی شورا ایک تولہ' طوطیا بریاں ایک ماشہ' کافور ایک ماشہ' سرمہ سیاہ بیس تولہ۔ تمام ادویات کو رگڑ کر مانند سرمہ کرکے شیشی میں محفوظ کرلیں۔ آنکھوں کے تمام امراض مثلاً دھند' جالا' غبار' روہے کہنہ غرض کہ ہر روز استعمال کرنے سے کوئی مرض پیش نہیں آئے گا۔ انشاء اللہ۔ (محمد شعیب' میلسی)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج کل اکثر بچوں میں یہ مسئلہ ہے کہ جب وہ پیدا ہوتے ہیں ان کا چھوٹا پیشاب بند ہوجاتا ہے تو اس کیلئے ڈاکٹروں کے پاس دوڑنے کی ضرورت نہیں' ایک آم کی گٹھلی لیں اس کو توڑیں تو اس کے اندر چھوٹی گٹھلی ہوتی ہے اس کو پیس لیں' پانی میں بھگو کر بچے کے پیٹ کے نیچے والے حصہ پر لیپ لگادیں۔ تھوڑی ہی دیر میں بچے کا پیشاب کھل جائے گا۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ (کلیم اللہ شیخ' پہاڑ پور)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کے راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

چٹ منگنی پٹ بیاہ! آسان آزمودہ عمل

شادی کیلئے زبردست عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو دونوں جہانوں میں سعادت مند کرے، آپ کو اور آپ کی ٹیم کو جزائے خیر عطا فرمائے جس طرح سے آپ عبقری رسالے کے ذریعے دکھی انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں اس کی تعریف الفاظ میں بیان نہیں کی جاسکتی۔ میں یہ دعا کرسکتی ہوں کہ آپ کو اللہ پاک رہتی دنیا تک اس عظیم کام میں لگائے رکھے۔ آمین! جب سے میں نے عبقری رسالہ پڑھنا شروع کیا ہے اس کا ہم سب گھر والوں کو شدت سے انتظار رہتا ہے' عبقری رسالہ ہے ہی ایسا کہ اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ میں اپنے کچھ تجربات جو مجھے عبقری سے پہنچے تحریر کر رہی ہوں امید ہے کہ قارئین عبقری کو ان سے بہت زیادہ فائدہ حاصل ہوگا۔ سب سے پہلا وظیفہ جو کہ میری بیٹیوں نے عبقری سے پڑھ کر کیا الحمدللہ! اللہ پاک عزوجل کے فضل وکرم سے اتنے اچھے رشتے آئے کہ میری امید سے بڑھ کر' میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ اللہ پاک اتنے اچھے لوگوں میں رشتے کروادیں گے۔ وظیفہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کی ایک تسبیح پڑھنی ہے۔ یہ عمل حضرت حکیم صاحب نے درس میں بھی بتایا تھا جس سے لوگوں کو بہت فائدہ پہنچ رہا ہے۔ الحمدللہ! یہ بسم اللہ والا وظیفہ جس جس نے بھی کیا بہت سی بچیوں کے بہت ہی اچھی جگہ رشتے طے ہوگئے ہیں۔ پچھلے رمضان کے خاص شمارہ عبقری میں ایک وظیفہ شادی کیلئے چھپا تھا کہ رمضان المبارک کی گیارہویں اور بارہویں شب کو بارہ نفل حاجت کی نیت سے اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ 12 نفل پڑھ کر 1000 مرتبہ درود شریف پڑھیں' پھر تمام نوافل اور درود شریف کا ثواب حضور ﷺ کو پہنچائیں' پھر حضور ﷺ کے وسیلہ سے عاجزی اور گڑگڑا کر خلوص دل سے کم از کم پندرہ منٹ اپنے لیے یا اپنی بہن' بیٹی کیلئے اچھے رشتے کی دعا کریں۔ یہ وظیفہ انتا زبردست ہے کہ اگلے رمضان سے پہلے ہی اللہ پاک نہ صرف اچھا رشتہ کروادیتے ہیں بلکہ شادی بھی بہت جلد ہوجاتی ہے۔ یہ وظیفہ میں نے خود بھی کیا ہے اور میری ہمسائی جن کی چار بیٹیاں ہیں چار میں سے تین کی شادی ہوگئی تھی۔ میری ایک جاننے والی کی دو بیٹیوں کو طلاق ہوگئی تھی۔ وہ بہت زیادہ پریشان تھیں انہیں میں نے درج بالا بسم اللہ والا اور یہ نفل والا وظیفہ دونوں بتائے' انہوں نے رمضان میں نفل پڑھے۔ اب الحمدللہ رمضان کے بعد یعنی عید پر ان کی ایک بیٹی کی شادی ہوئی اور ڈیڑھ مہینہ کے بعد یعنی بقرعید کے بعد دوسری بیٹی کی بھی شادی ہوگئی اور شادی بھی بہت ہی اچھی جگہ پر ہوئی' دونوں بیٹیاں اپنے گھروں میں بہت خوش ہیں۔ (ج، ر)

رشتہ کیلئے میرا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں قارئین کے کچھ آزمودہ وظائف لکھ رہی ہوں خاص ان لڑکیوں کیلئے جن کی ابھی شادی نہیں ہوئی اور کہیں سے رشتہ بھی نہیں آیا یہ میرا آزمودہ عمل ہے رمضان شریف والا جو گیارہویں روزے کے دن اور بارہویں روزے کی رات کو کرنا ہے میں نے ایک رمضان شریف کیا اور دوسرا رمضان آنے سے پہلے پہلے میری شادی ہوگئی اور شادی کے بعد اللہ کا فضل وکرم ہے سکون بھی ہے میری منگنی کو 6 سال ہوگئے تھے لیکن شادی کا کوئی چانس نہیں تھا۔ امی اور ابو کہہ رہے تھے ابھی لڑکے کا کوئی گھر بار نہیں ہے ابھی شادی نہیں کرسکتے اور ابھی کوئی تیاری بھی نہیں کی۔ 2013ء کے رمضان شریف میں میں نے یہ وظیفہ کیا 2014ء کے فروری میں میری شادی ہوگئی' پوری برادری والے اور خاص طور پر میں خود حیران ہوں کہ یہ کیسے ہوگیا مجھے تو ابھی تک یقین نہیں آتا کہ اتنی جلدی کیسے ہوگیا بس اس وظیفے کی برکت سے ہوا ہے جو بھی ہوا ہے۔ حضرت جی پہلے زندگی کا پتہ ہی نہیں تھا کہ کیسے گزارنی ہے اب پتہ چلا ہے قدم قدم پر زندگی میں مسنون دعاؤں کی بہت برکت ہے میں کوشش کرتی ہوں مجھے ساری منسون دعائیں یاد ہوجائیں۔ (ارم زہرہ)

شادی کا خاص عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ پہلے عبقری رسالے میں بہن یا بیٹی کی شادی اور اچھے رشتے کے لئے ایک عمل آیا تھا پھر موبائل پر بھی مجھے عبقری (40404) کی طرف سے یہ عمل ایس ایم ایس کے ذریعے ملا تھا۔ لکھا تھا کہ اس عمل کو کرنے سے اچھا رشتہ مل جائے گا اور ایک سال کے اندر اندر شادی بھی ہوجائے گی۔ واقعی یہ بہت زبردست اور لاجواب عمل ہے میں نے اپنی ہمشیرہ کے لئے یہ عمل رمضان میں کیا تو اگلا رمضان المبارک آنے سے پہلے ہی اچھا رشتہ مل گیا اور شادی ہوگئی۔ اس طرح ایک سال کے اندر اندر شادی والی بات حرف بحرف اور سو فیصد درست ثابت ہوئی۔ ہم اس کے اچھے رشتے اور شادی کے لئے بہت پریشان اور فکر مند تھے۔ شادی کے انتظار میں اس کی عمر بھی کافی زیادہ ہوتی جارہی تھی لیکن کوئی مناسب رشتہ نہیں مل رہا تھا حالانکہ وہ پڑھی لکھی اور اچھی پوسٹ پر ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم حکیم صاحب، عبقری کی پوری ٹیم اور جنہوں نے رسالے میں یہ عمل ارسال کیا ان سب کو جزائے خیر دے جن کی وجہ سے ہمارے گھر کی بہت بڑی پریشانی حل ہوگئی۔ عمل اس طرح ہے: رمضان المبارک کی 11 اور 12 ویں درمیانی رات کو عشاء کی نماز کے بعد 2,2 رکعت کے 12 نوافل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ 12 نفل پڑھ کر 100 مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھیں اور پھر اس کا ثواب نبی پاک ﷺ کو پہنچا کر ان کے وسیلے سے اپنے لئے یا اپنی بہن، بیٹی کے اچھے رشتے کی دعا کریں۔ واقعی اس عمل کے کرنے سے بہت اچھا، معیاری اور ہم پلہ رشتہ ملا، جیسا ہم چاہتے تھے ویسا ہی رشتہ ملا۔ جن والدین کی بچیاں شادی کے انتظار میں بوڑھی ہورہی ہیں وہ ضرور یہ عمل کریں، گھر کا کوئی بھی فرد اپنی بہن یا بیٹی کے لئے یہ عمل کرسکتا ہے۔ میری درخواست ہے کہ یہ عمل رمضان المبارک کے خاص نمبر میں شائع کیا جائے تاکہ ضرورت مند اس سے فائدہ اٹھاسکیں۔ (ش-م، راولپنڈی)

تین نے آزمایا تینوں کی شادی ہوگئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری بہت شوق اور پابندی سے پڑھتا ہوں' بندہ کی ہر دم یہ کوشش رہتی ہے کہ مخلوق خدا کو راحت اور سکون کے راستے دکھاؤں اس مشن میں عبقری نے میری مکمل رہنمائی کی ہے اور مجھے عبقری کی صورت میں بہترین دوست اور معاون مل گیا ہے۔ آج کل ایک مسئلہ جو ہمارے ملک میں بہت سر چڑھ کر سامنے آرہا ہے وہ وقت پر شادی نہ ہونے کا ہے حتیٰ کہ جوان لڑکیوں کے سر میں چاندی کی سفیدی پھوٹ پڑتی ہے مگر کوئی رشتہ نہیں آتا۔ 2013ء جولائی صفحہ نمبر 13 پر عبقری رسالہ میں شادی کے لئے ایک عمل چھپا تھا اور اس میں یہ تاکیداً لکھا تھا کہ اگلے رمضان سے پہلے شادی ضرور ہوجائے گی۔ جب میں نے یہ عمل پڑھا تو میری خوشی کی انتہا نہ رہی کیونکہ میرے قرب و جوار میں یہ مسئلہ بہت عام تھا میں نے فوراً جا کر اس عمل کو لوگوں میں بتانا شروع کردیا عمل چونکہ توجہ طلب اور رمضان کی تاریخوں کے اعتبار سے خاص تعلق رکھتا تھا اس لئے زبانی سمجھنا مشکل تھا اور میرے پاس رسالہ بھی ایک ہی تھا۔ خیر عمل کے بارے میں جیسا لکھا تھا بالکل ویسا پایا۔ تین خاندانوں نے یہ عمل کیا اور واقعی اگلا رمضان آنے سے پہلے ان کے گھر آباد ہوگئے' اللہ پاک قیامت تک اسی طرح عبقری کو خیر کا ذریعہ بنائے رکھے۔ آمین! (محمد شاہد حسین۔ کراچی)

خونی بواسیر کا علاج: خونی بواسیر میں ایک ہزار مرتبہ اسم یَاعَلِیُّ پانی پردم کر کے پئیں اور سات روز تک یہی عمل کریں تو بواسیر کا خون بند ہوجائے گا۔ انشاء اللہ عزوجل

گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

جس کالج میں چاہیں داخلہ پائیں

(قسط نمبر 25)

میں نے یہی وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ صرف آدھا گھنٹہ ہی میں نے وظیفہ کیا اور دوبارہ جیب چیک کی تو میری جیب میں رقم موجود تھی جس نے مجھے میں حیران وششدرہ کردیا۔ مجھے جب کوئی بھی مسئلہ ہو میں یہی وظیفہ پڑھتا ہوں اور اللہ میری پریشانی دور کردیتا ہے۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

نامی گرامی کالج میں داخلہ آسانی سے مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک مرتبہ بک سٹال سے عبقری خریدا' اب میں باقاعدگی سے عبقری خریدتی اور پڑھتی ہوں۔ آپ کے رسالے میں چھپنے والے مختلف وظائف بھی پڑھ لیتی ہوں۔ میں پچھلے دو سال سے اپنی بچی کے میڈیکل کالج میں داخلے کیلئے پریشان تھی۔ ایف ایس سی میں تو بچی کے نمبر اچھے تھے لیکن انٹری ٹیسٹ میں نمبر کم آجاتے تھے۔ بچی ڈیپریشن کا شکار ہوتی جارہی تھی۔ پرائیویٹ کالجز نے تو بس رقم بٹورنے کا سلسلہ شروع کیا ہوا تھا وہاں دل نہیں مانتا تھا۔ کچھ سمجھ نہیں آتا تھا کیا کروں؟ ایسے میں اسلام آباد کے ایک مشہور کالج کا اشتہار آیا بچی ایک طرح سے ذہنی مریض بنتی جارہی تھی۔ اس نے یہ ٹیسٹ دینے سے انکار کردیا۔ بہرحال ہم دونوں میاں بیوی نے اسے ٹیسٹ کیلئے رضامند کیا میں اتفاقاً بک سٹال پر گئی وہاں عبقری رسالہ ماہ جولائی 2015 پڑا تھا میں نے جلدی سے خریدلیا۔ پریشانی کے عالم میں پڑھ رہی تھی کہ ایک وظیفے پر نظر پڑی۔ یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بس ایک دم میرے ذہن میں آیا کہ میں اب کوئی اور وظیفہ میں پڑھوں گی' بس یہی پڑھوں گی۔ میں نے اس کا ورد شروع کردیا۔ بچی کا انٹری ٹیسٹ پاس ہوگیا اور بچی کا انٹرویو بھی کلیئر ہوگیا۔ میں نے وظیفہ جاری رکھا اور بچی کا داخلہ نامی گرامی میڈیکل کالج اسلام آباد میں ہوگیا۔ الحمدللہ! بچی چار ماہ سے وہاں پڑھ رہی ہے۔

گمشدہ بچی نامعلوم خود گھر چھوڑ گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے نو سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ اس رسالے سے مجھے زیادہ فیض ملا۔ اب میں آتا ہوں اپنے اصل مقصد کی طرف' گزشتہ دنوں میری بھانجی جس کی عمر 3 سال ہے' دوپہر کے وقت اچانک گم ہوگئی' میرا پورا خاندان رات گئے تک ڈھونڈتا رہا مگر مجھے کا کوئی اتا پتہ نہ تھا۔ میں گھر آیا اور تمام کو بٹھا کر کہا کہ آپ سب صرف یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا ورد جاری رکھیں انشاء اللہ بچی مل جائے گی۔ گھر کے تمام افراد نے یہی ورد کرنا شروع کردیا۔ ابھی پڑھتے ہوئے ایک گھنٹہ ہی ہوا تھا کہ موٹرسائیکل پر دو افراد آئے اور گلی میں آکر لوگوں سے پوچھنا شروع کردیا کہ یہ بچی کن کی ہے؟ جب بچوں نے دیکھا تو وہ ان دونوں کو گھر لے آئے اور بچی ہمارے حوالے کردی۔ ہم نے ان کا شکریہ ادا کیا اور وہ واپس روانہ ہوگئے۔ اس ورد کی برکت سے گمشدہ بھانجی نامعلوم خود گھر چھوڑ گئے۔ اس کے علاوہ ایک مرتبہ میں اپنی دکان سے گھر آیا جب میں نے اپنی جیب دیکھی تو اس میں پیسے نہ تھے' میں بہت زیادہ پریشان ہوا۔ میں نے یہی وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ صرف آدھا گھنٹہ ہی میں نے وظیفہ کیا اور دوبارہ جیب چیک کی تو میری جیب میں رقم موجود تھی جس نے مجھے میں حیران وششدرہ کردیا۔ مجھے جب کوئی بھی مسئلہ ہو میں یہی وظیفہ پڑھتا ہوں اور اللہ میری پریشانی دور کردیتا ہے۔

جو چیز گم ہوئی فوراً ملی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے تین سال سے ماہنامہ عبقری باقاعدگی سے پڑھ رہا ہوں۔ رسالہ عبقری کا ہر ٹوٹکہ' نسخہ اور وظیفہ لاجواب اور آزمودہ ہوتا ہے۔ ہم اس میں موجود نسخہ جات و وظائف بے دھڑک ہو کر کرتے ہیں۔ جب سے وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ چھپا ہے ہماری تو مشکلات ہی آسان ہوگئیں' جو چیز بھی گم ہو ہم سب گھر والے اسی وظیفے کو پڑھنا شروع کردیتے ہیں اور وہ چیز فوراً مل جاتی ہے۔ چند دن پہلے میرا میموری کارڈ گم ہوا لاکھ تلاش کیا مگر نہ ملا میں بہت پریشان ہوا کیونکہ اس میں میری فیملی کی تصاویر اور کچھ ویڈیوز تھیں۔ پھر ہم سب گھر والوں نے مل کر یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کردیا۔ جو چیز چند گھنٹوں سے تلاش کرنے کے باوجود نہیں مل رہی تھی صرف چند منٹ یہ ورد کرنے نے میموری کارڈ بالکل میرے سامنے ٹیبل پر پڑا تھا۔

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

اس رمضان قبض! ہرگز نہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک کا مبارک مہینہ آرہا ہے' ماہ رمضان میں چونکہ پانی کم پیا جاتا ہے اس وجہ سے اکثر لوگوں کو قبض کی شکایت ہوجاتی ہے' میرے پاس ایک آسان نسخہ ہے جس سے قبض ہرگز نہیں ہوتی۔ یہ نسخہ قبض کے مریضوں کیلئے لاجواب ہے۔

ھوالشافی: اطریفل زمانی ایک تولہ ایک پاؤ دودھ کے ساتھ ہفتہ میں ایک بار تراویح کے بعد جب سونے کیلئے لیٹیں تب کھائیں۔ باقی ہفتہ میں ہر روز آدھا کلو دودھ میں ایک تولہ بادام روغن تراویح کے بعد ملا کر نوش جاں کریں' اس دوائی کو پورا مہینہ استعمال کریں اس سے ایک تو قبض نہیں ہوگی دوسرا یہ ایک طاقت ور ٹانک بھی ہے۔ ضرور آزمائیں۔ قبض کے مریض رمضان کے علاوہ بھی یہی نسخہ تین سے چار ماہ استعمال کریں اور ہمیشہ کیلئے قبض سے نجات پائیں۔

نسخہ برائے بواسیر: ھوالشافی: جڑ آک ایک کلو' گندم آدھ کلو' گندم کپڑے میں باندھ کر جڑ آک کے ساتھ ٹین میں پانی ڈال کر ابالیں' دو گھنٹے تک ابالیں' پھر گندم نکال کر چھاؤں میں خشک کریں پھر گندم پسوالیں اس گندم کے آٹا میں چھوٹی اور بڑی الائچی دو تولے' ملٹھی دو تولے' ہلیلہ ایک تولہ' ایک عدد کچور اور آدھا کلو چینی ملا دیں' ایک تولہ روزانہ پانی کے ساتھ پھانک لیں' انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ (محمد فاران ارشد بھٹی' خان گڑھ)

(بقیہ: میرے آقاؐ کی آزمودہ غذائیں اور جون کا رمضان)

کا گھی استعمال کرو، ان میں شفا ہے اور اسکے گوشت سے بچو کیونکہ اس کا گوشت بیماری ہے''۔ (صحیح الجامع الصغیر: 373/1) یعنی گائے کا دودھ اور مکھن نہایت ہی مفید اور مقوی ہیں لیکن آپ ﷺ نے اس کا گوشت پسند نہیں فرمایا۔ واضح رہے کہ حدیث میں گائے کے گوشت کی حرمت نہیں بلکہ ناپسندیدگی کا اظہار ہے دیگر احادیث میں آپ ﷺ سے متعلق مروی ہے کہ آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے لئے گائے ذبح فرمائی اور دوسری حدیث میں ہے کہ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم کی طرف سے حج میں گائے ذبح فرمائی۔ مذکورہ احادیث سے جہاں نبی کریم رحمت دو عالم ﷺ کی پسندیدہ غذاؤں کا پتہ چلا وہاں کھانے کے لئے سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کا اندازہ بھی کیا جاسکتا ہے کہ اسلام ہر قسم کی حلال اور طیب غذاؤں کے استعمال کی اجازت دیتا ہے چاہے وہ بکری اور مرغی کے گوشت جیسی اعلیٰ اور گراں قدر غذا ہو یا کھجور اور جو کی روٹی جیسی عام غذا ہو، پس یہ خیال ضرور کرنا چاہیے کہ عمدہ کھانے ملنے پر غرور و تکبر نہ کیا جائے بلکہ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور معمولی کھانا نصیب ہونے پر ناشکری نہ کی جائے بلکہ اس پر بھی اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کیونکہ اعلیٰ نعمتوں پر شکر ادا کرنے سے وہ نعمتیں جاری رہتی ہیں اور معمولی نعمتوں پر شکر ادا کرنا ان نعمتوں کے اعلیٰ ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔ (بشکریہ ندائے امت)

تعلیم سے شرافت: صرف تعلیم سے شرافتِ انسانی کا حاصل کرنا ایسا ہی مہمل خیال ہے جیسا علم کیمیا کے ذریعے سے تانبے کا سونا بنانا۔ (ارسطو)

عبقری رسالہ ادویات کتب آپ کے شہر میں

ملتان کی سابقہ ایجنسی عرصہ سے منسوخ ادویات صرف سید برادرز 0300-8632292

نام شہر اور فون نمبر

احمد پور شرقیہ 0622272198 ادویات
احمد پور شرقیہ 0302-7768638 رسالہ
اٹک 057-2602020
اٹک 0321-5247893
اسلام آباد 0336-0195366
ایبٹ آباد 0344-9381998
ایبٹ آباد: 0992-335847
اوکاڑہ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880
بوریوالہ 0300-7591190
بھکر 0331-2344445
بہاولنگر 0333-6320766
بھیرہ شریف 0301-6799177
بہاولپور 0333-6367755
بوریوالا 0673352712
بنوں 0321-9632838
بنوں 0334-8852912
بھاگٹانوالہ 0322-7836671
پشاور 0314-9007293
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424
پشاور 0333-9161237
پنڈی گھیب 0334-5800786
پاکپتن شریف 0314-3650234
پتوکی 0334-4062698
تونسہ شریف 0331-6464456
تلہ گنگ 0346-5771975
ٹانک 0301-8790927
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706
جھنگ صدر 0333-6756493
جھنگ صدر 0477-621733
ٹیکسلا 0307-8321046
جہانیاں 0321-7359861
جہلم دینہ 0333-5806101
جنڈ 0333-5480393
جام پور 0336-6758452
جتوئی 0301-6956848
جلال پور پیروالا 0300-8985689
چکوال 0333-5783167
چکوال 0333-5778810
چکوال 0306-5785684
چنیوٹ 0332-2544447
چونیاں 0333-4398877
چیچہ وطنی 0315-6905313
چشتیاں 0302-6989035
چوآسیدن شاہ 054-3580102
حسن ابدال **0306-5601613**
حضرو 0314-2192166
حیدرآباد **0300-3790255**
حیدرآباد: **0300-0936775**
حیدرآباد **0300-3215348**
حویلیاں ہزارہ 0346-9520528

"عبقری" نام رجسٹرڈ ہے کسی بھی ایجنسی، کلینک، مطب، اکیڈمی یا گھر کے ساتھ عبقری کے نام کا استعمال قانوناً ممنوع ہے۔ جو لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں وہ یہ نام فوراً ختم کر دیں ورنہ ایجنسی ختم کر کے قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ ہے۔

نام شہر اور فون نمبر

حضرو 0301-5514113
خانیوال **0303-7372281**
خان پور 0685-572654
خوشاب 0305-5038040
خیر پور **0336-8603026**
راولپنڈی 0333-5648351
راولپنڈی 051-5505194
رائے ونڈ **0300-4719056**
رحیم یار خان 068-5872626
راجن پور 0332-2566490
درگاہ پاکپتن 0333-6954044
دیپالپور 0300-4059957
درگئی: 0343-4959350
ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447
ڈسکہ 0305-6007845
ڈسکہ 0346-6747112
ڈیرہ غازی خان 064-2017622
ڈیرہ غازیخان 0315-8701970
ڈیرہ بگٹی پیرکوہ 0835-430184
سرگودھا 0301-6762480
سیالکوٹ 0321-7120318
سکھر 0336-9312436
سمندری 0335-7724570
سیلانوالی 0300-566531
سلھکی منڈی 0342-6565723
سکھو: **0334-8724786**
سمبڑیال: 0300-7160811
سنجاوی 0332-7816016
ساہیوال: 0321-6938847
شیخوپورہ 0341-6616915
شجاع آباد 0300-2539685
شہداد پور 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ 0302-7296211
شاہکوٹ 0312-3710911
شکرگڑھ: **0301-6644331**
صادق آباد 0333-7452600
ظاہر پیر 0333-6353870
عارف والا 0322-7849580
علی پور 0333-7674684
غذر: 0344-5419941
فیصل آباد **0301-7118200**
فیصل آباد: 0300-6698022
فتح پور 0333-6843333
کنگری ضلع لورالائی 0828-601084
کنڈیارو 0300-3215348
کراچی 0300-3218560
کراچی 0333-3364127
کراچی 0300-2680248
کراچی 0333-3317134
کوٹ ادو 0333-6008515
کوہاٹ 0922-511760
قصور 0322-7616470
کوٹ ادو 0333-6003070

ادارہ کی طرف سے دواخانوں، خزانہ اور کتب کوئی شخص چھاپ نہیں سکتا۔ قانونی حق محفوظ ہے۔

ایجنسی ہولڈر بورڈ، اشتہار، پیڈ، کیلنڈر اور دکان پر حکیم صاحب کے نام کی "زیر سرپرستی" کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ قانوناً غلط ہے۔ قطعی اجازت نہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

نام شہر اور فون نمبر

کاموں کی 0324-6037765
کھپرو 0336-0312694
کوئٹہ **081-2824617**
کلورکوٹ 0300-7780221
کھوڑ 0307-5137855
کسووال 0300-4340914
کوہاٹ 0313-4874544
کوٹ رادھا کشن 0300-4992290
کمالیہ 0334-9630911
کوئٹہ 0333-7812805
کوٹلہ ارب علی: 0301-6267600
گجرات 0302-6292132
گجرات 0333-8443093
گوجرخان 0332-5878032
گوجرانوالہ 0300-6453745
گوجرانوالہ 0300-6422516
گلگت 0312-9934607
ٹیکسلا **0307-8321046**
قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356645
لیاقت پور 0345-8709947
لیہ 0334-6945606
لاہور 0320-9439889
لاہور **0322-8081142**
لاہور 0322-4614031
لاڑکانہ 0345-3228855
لورا **0321-5500221**
لودھراں 0300-6348123
لالہ موسیٰ 0322-5884388
مریدکے 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
مظفرگڑھ 0333-6031077
ملکوال 0346-6565765
میلسی 0321-7982550
میانوالی 0303-7523280
مانسہرہ 0300-2753463
ملتان **0300-6301461**
مری 0321-5521832
مری **051-3410777**
مری **0300-5506082**
مردان 0300-9175500
میاں چنوں 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
ملہوالی: 0333-5333389
مظفرآباد 0346-9616224
مظفرآباد 0312-4602800
میرپورخاص 0333-3436222
میرپور آزاد کشمیر 0335-1580590
منچن آباد 0331-7584075
نارووال 0322-4861522
نوشہرہ خیبر پختونخواہ 0321-9702005
نارووال 0333-8749464
نواب شاہ 0333-8775548
نوشکی **0332-7846812**
وہاڑی 0306-8281075

ایجنسی سے صرف پیکنگ شدہ دوائی لیں کھلی دوائی ہرگز نہ لیں۔ صرف عبقری ادویات ہی لیں خود ساختہ دوائی نہیں۔

نام شہر اور فون نمبر

وہاڑی 0301-6661714
وزیرآباد 0345-6892591
واہ کینٹ 0301-5497007
وانا: **0301-3232634**
ہارون آباد 0321-7584846
ہڈالی 0315-7390079
ہری پور ہزارہ: 0314-9204421
یزمان 0346-4934044
نیوجرسی یو ایس اے
01-683-1882
شکاگو 630-589-6432
یوکے
0044-7880-9842-16
کوئٹہ 0321-9702005
کوہاٹ 0313-4874544
اُگی 0300-2753463
ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
لاچی 0346-9770019
اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
غذر 0344-5419941
سنجاوی 0313-8078491
منگ آزاد کشمیر 0323-5432252
درہ پیترو 0300-9097993
درہ آدم خیل 0342-9233590
کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
مانسہرہ 0301-8133822

ایجنسی ہولڈر قیمت زیادہ لیتے ہیں

مسلسل شکایت ہے کہ ایجنسی ہولڈرز ڈبی پر لکھی قیمت سے زائد وصول کرتے ہیں، عبقری ان کو معقول کمیشن دیتا ہے۔ اگر آپ کے علم میں ایسا ایجنسی ہولڈر ہے تو فوراً دفتر ماہنامہ عبقری میں خط لکھیں یا اس نمبر 0343-8710009 پر بذریعہ میسج اطلاع کریں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مزید عبقری کے علاوہ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے عبقری دفتر سے ان کی اجازت نہیں۔

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات، تعویذات اور وظائف کی الف، ب سے کبھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر بیچنی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

عبقری روحانی اجتماع

18-19-20 نومبر 2016
بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار (انشاء اللہ)

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں، مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں، لنگر اور رہائش کا مکمل انتظام تسبیح خانہ میں ہوگا۔ خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ بلڈنگ کا انتظام۔ ابھی سے دعائیں شروع کر دیں یااللہ! عافیت سے تمام نظام ممکن فرما اور ہر شر ہر فتنے سے محفوظ فرما۔ آمین! نوٹ: اس بار خصوصی انتظامات کیے جارہے ہیں تاکہ کھانے اور رہائش میں بہت سہولت ہو۔

اصل شناختی کارڈ اور فوٹو کاپی ہمراہ لازمی لائیں

گالیاں، دھمکیاں اور الزامات

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ملاقات کیلئے مخلوق خدا کا رجوع دن بدن بڑھ رہا ہے۔ روزانہ سینکڑوں، ہزاروں کی تعداد میں لوگ ملنا چاہتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب کی بے شمار مصروفیات کی وجہ سے سب سے ملنا ممکن نہیں۔ پہلے پہل 6 ماہ کا وقت ایک ہی ماہ دے دیا جاتا تھا لیکن لوگوں کے اصرار پر اسے تین ماہ پر لایا گیا لیکن اس کے بعد ہر ماہ کا ٹائم دیا جاتا ہے اور اگلے ماہ پھر یہی ترتیب ہوتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ سارا دن کالز کرنے کے باوجود رابطہ نہیں ہوتا جبکہ ٹوکن دینے والا نمبر مستقل مصروف رہتا ہے خود اندازہ کریں کہ پوری دنیا سے کالز آرہی ہوتی ہیں ایسے میں سب کی کالز ایک ساتھ سننا ممکن نہیں سسٹم پر جب لوڈ زیادہ ہوتا ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نمبر بند ہے جب کہ نمبر مسلسل کھلا ہوتا ہے۔ جن کی کال مل جائے وہ مطمئن ہو جاتے ہیں اور جن کا رابطہ نہ ہو سکے وہ بدگمان ہو جاتے ہیں اور گالی گلوچ اور الزامات پر اتر آتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ نمبر صرف ٹیلی فون پر اور منصفانہ دیئے جاتے ہیں۔ ہمیں مخلوق خدا کی پریشانی اور تکلیف کا احساس ہے اور ہم ہر ممکن حد تک اس کے ازالے کیلئے فکرمند رہتے ہیں لیکن سب کو مطمئن اور خوش کرنا شاید ہمارے بس میں نہیں ہے۔ امید ہے آپ ہماری مجبوریوں کا احساس کرتے ہوئے حوصلے اور درگزر سے کام لیں گے۔ ایک گزارش یہ بھی ہے کہ جن کو وقت مل جائے وہ دوبارہ کال نہ کیا کریں تاکہ دوسروں کو بھی موقع مل سکے۔ (ادارہ عبقری)

صاحب کشف بننے کیلئے: جوشخص صاحب کشف بننا چاہے وہ ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام کے بعد تصور کیساتھ لفظ اللہ کو کھلا پڑھے اگر ہلکی سی آواز کیساتھ پڑھے تو زیادہ مناسب ہے۔

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
سر کے بالوں کا گرنا، سفید ہونا، سر کی خشکی، بالوں کا روکھا پن، گنجا پن، بالچر	طب نبویؐ ہیئر آئل، طب نبویؐ ہیئر پاؤڈر، روشن دماغ، خون صفا	ان ادویات کو مستقل مزاجی کے ساتھ کچھ عرصہ استعمال کریں بعض دفعہ مرض موروثی ہوتا ہے اس کے ٹھیک ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 2۔ طب نبوی ہیئر آئل کو بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگائیں اس کے لگانے سے ہلکی چبھن کا احساس ہوتا ہے۔ 3۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 4۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دماغ کی کمزوری، یادداشت کی کمی، ذہنی کام کرنیوالوں کیلئے، طالب علموں کیلئے	روشن دماغ، اکسیر البدن، ناک شفاء	1۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
نسیان	روشن دماغ، اکسیر البدن ناک شفاء	1۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	آٹھ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
آدھے سر کا درد ہونا	سکون افزاء سیرپ، روشن دماغ، جوہر شفائے مدینہ، ہاضم خاص	1: جوہر شفائے مدینہ اور ہاضم خاص کو آپس میں مکس کر کے اس میں ان کے وزن کے برابر اسپغول کا چھلکا شامل کر لیں اور ایک چھوٹا چمچ دن میں تین مرتبہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
نظر کی کمزوری، آنکھوں کا دھندلا پن، آنکھوں کی جلن، آنکھوں میں کیچڑ ہونا	آنکھ شفاء اکسیر البدن، جوہر شفاء مدینہ، روشن دماغ	1: آنکھ شفاء کے استعمال سے بعض دفعہ آنکھوں میں ہلکی چبھن کا احساس ہوتا ہے یہ پریشانی کی بات نہیں ہے آپ اس کو دن میں ایک مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
آنکھوں کے گرد حلقے پڑنا، آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، سر چکرا جانا	ٹھنڈی مراد، سکون افزاء سیرپ، عبقری تندرستی ٹانک	1: عبقری تندرستی ٹانک دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
نظر کا پیچھے سے بند ہونا	آنکھ شفاء، اکسیر البدن، روشن دماغ	1: آنکھ شفاء کے استعمال سے بعض دفعہ آنکھوں میں ہلکی چبھن کا احساس ہوتا ہے یہ پریشانی کی بات نہیں ہے آپ اس کو دن میں ایک مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	آٹھ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
آنکھ پر پھنسی ہونا	دیسی مرہم، خون صفاء	1: دیسی مرہم کو پھنسی پر بہت تھوڑی مقدار میں دن میں دو مرتبہ لگائیں اور خون صفاء دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	مرض کے خاتمے تک
آنکھوں میں موتیا اترنا	آنکھ شفاء	1: آنکھ شفاء کو بروشر میں دی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	مرض کے خاتمے تک۔
کان کا بہرہ پن، کان کا درد، کان میں ریشہ، کان کے پردے کا کمزور ہونا	کان شفاء، جوہر شفائے مدینہ، قبض کشا گولیاں	1: قبض کشا گولیاں، قبض نہ ہونے کی صورت میں استعمال نہ کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
کان میں پھنسی ہونا، کن پیڑے	کان شفاء، جوہر شفاء مدینہ، دیسی مرہم، خون صفا	1: ان ادویات کو مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	مرض کے خاتمے تک
نزلہ، زکام، الرجی، چھینکیں آنا، ناک کی ہڈی کا بڑھنا	الرجی نزلہ کورس	1: اس دوائی کے استعمال سے بعض دفعہ سر درد یا بلڈ پریشر لو ہونے کی شکایت محسوس ہوتی ہے اس صورت میں آپ کی دوائی کی مقدار کو کم کر دیں۔ دوائی کے استعمال کو ہرگز مت چھوڑیں۔ 2۔ ان ادویات کو مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ 3۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
نکسیر آنا، چھینکیں آنا، ناک کی ہڈی پر خارش ہونا	ناک شفاء	1: ناک شفاء کو ناک میں ڈال کر کچھ دیر تک لیٹے رہیں اور سانس اندر کھینچیں، فوراً نہ اٹھیں تاکہ دوائی اچھی طرح ناک کے اندر چلی جائے۔ 2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔	مرض کے خاتمے تک
ناک میں پھنسی کا ہونا	دیسی مرہم، ناک شفاء	1۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔	مرض کے خاتمے تک
دانتوں کو کیڑا لگنا، دانت کا درد ہونا، دانتوں کا میلا پن، دانتوں کا ٹھنڈا گرم لگنا	سچا منجن، جوہر شفاء مدینہ، خون صفاء	ہدایات 1: سچا منجن کو زیتون یا سرسوں کے تیل میں پیسٹ بنالیں اور کندھوں پر پانچ منٹ تک روزانہ استعمال کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔	مرض کے خاتمے تک
منہ کی باچھیں پھٹنا، منہ کی سوجن	مرہم سکون، ٹھنڈی مراد۔سکون افزا سیرپ	1۔مرہم سکون کو دن میں 3 بار متاثرہ جگہ پر لگائیں 2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
منہ میں چھالے، زبان کا سوجنا، تالو کا کٹنا، زبان کا پکنا	ٹھنڈی مراد۔جوہر شفاء مدینہ	1۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
منہ سے بدبو آنا۔زبان کی لکنت	ستر شفائیں۔اکسیر البدن	ہدایات 1:1: رب شرح لی صدری، ویسرلی امری، واحلل عقدۃ من لسانی (آیت ۲۵ تا ۲۷ سورۃ طٰہٰ) 313 مرتبہ صبح وشام اول آخر درود شریف پڑھ کے اپنے پر دم کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
ہونٹوں کا پکنا، پیپ یا لہو آنا، ہونٹوں کی سوزش، خشکی	مرہم سکون، خون صفاء	1: مرہم سکون کو ہونٹوں پر دن میں دو مرتبہ لگائیں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
کھانسی، بلغم، ریشہ، گلے کی سوزش، آواز کا بیٹھ جانا، ٹانسلز	شفائے حیرت، بنفشی قہوہ، ستر شفائیں	1: بنفشی قہوہ میں شفائے حیرت ملا کر استعمال کریں اور ستر شفائیں دن میں پانچ سے آٹھ مرتبہ منہ میں رکھ کے چوسیں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	دو ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دمہ اور سانس کا پھولنا	شفائے حیرت، بنفشی قہوہ، ستر شفائیں، جوہر شفائے مدینہ	1: بنفشی قہوے میں شفائے حیرت ملا کر استعمال کریں اور ستر شفائیں دن میں پانچ سے آٹھ مرتبہ منہ میں رکھ کے چوسیں اور جوہر شفائے مدینہ آدھا چمچ دن میں تین بار استعمال کریں۔2۔گرم پانی میں شہد مکس کرکے ایک چٹکی جوہر شفائے مدینہ اور ایک چنے کے برابر ستر شفائیں مکس کرکے استعمال کریں۔3۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔4۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
چہرے پر دانے، کیل مہاسے، چھائیاں، داغ دھبے، الرجی اور چہرے کی خوبصورتی کیلئے	خون صفاء، چہرہ شفاء، دیسی کریم خوبصورتی کیلئے چہرہ شفاء اور حسن و جمال کورس استعمال کریں	ہدایات 1: دیسی کریم کی تھوڑی سی مقدار صبح وشام چہرے پر لگائیں۔2۔اس دوائی کے استعمال سے بعض دفعہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مرض بڑھ رہا ہے لیکن یہ پریشانی والی کوئی بات نہیں یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔3۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔4۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
چنبل، ایگزیما اور سورائسز، گرمی دانے، کھجلی، خارش، پسینے کی جلن، پھنسی پھوڑے	مرہم سکون، خون صفا، ٹھنڈی مراد،	1: مرہم سکون کو متاثرہ جگہ پر دن میں دو مرتبہ لگائیں اور گرم چیزوں کا پرہیز کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
جلی ہوئی جلد یا جھلسی ہوئی جلد کا علاج جلد کی فنگس، ریشز، داد	آگ شفاء مرہم سکون، خون صفا	1: آگ شفاء کو متاثرہ جگہ پر دن میں دو مرتبہ لگائیں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔2۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
برص، پھلبہری	برص پھلبہری اور بواسیر کورس	ہدایات 1: بواسیر کورس بواسیر کے علاوہ برص اور پھلبہری کیلئے بہت کارآمد پایا گیا ہے۔بہت سارے مریض اس کورس کے مستقل استعمال سے صحت یاب ہوئے ہیں۔2: مریض گرم چیزوں کا پرہیز کرے اور سبز پتے والی سبزیاں زیادہ استعمال کرے۔3۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کرسکتے ہیں۔4: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک۔

بلغمی کھانسی کیلئے بہترین نسخہ: رب السوس اور مرچ سیاہ ہموزن بریاں کر کے کوٹ چھان کر چینی ہموزن ملا کر گولیاں نخودی بنا کر چوسیں۔

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
گردن میں بل پڑنا، گردن کے پٹھوں کا کھنچنا، کندھوں کا درد کرنا	کراماتی تیل، اکسیرالبدن، عبقری تندرستی ٹانک	1: گردن پر کراماتی تیل کی دن میں دو مرتبہ مالش کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
حرام مغز کی خرابی	کراماتی تیل، ستر شفائیں، معجون شفاء یابی	ہدایات 1: کراماتی تیل کو دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	8 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
پھیپھڑوں میں پانی پڑنا، پھیپھڑوں کا سکڑ جانا اور کالے نشان پڑ جانا	بنفشی قہوہ، جوہر شفاء مدینہ، ستر شفائیں، ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	1۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
سانس کی نالی کا سکڑنا، سانس کی نالی کی سوزش	ستر شفائیں، بنفشی قہوہ، شفائے حیرت، جوہر شفاء مدینہ	1۔ ستر شفائیں کو دن میں ہر گھنٹے کے بعد منہ میں رکھ کر چوسیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ہائی بلڈ پریشر	فشاری، ہائی بلڈ پریشر کورس	1۔ بلڈ پریشر زیادہ ہائی ہونے کی صورت میں بلڈ پریشر کورس کا استعمال کریں۔ ورنہ فشاری ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے کیلئے کافی ہے۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دل کی شریانوں کا بند ہونا، دل پر درد، چبھن، گھٹن اور گھبراہٹ کیلئے	جوہر شفائے مدینہ، ستر شفائیں، عبقری افزاء سیرپ	1۔ شہد تازہ پانی میں گھول کر ایک چٹکی جوہر شفائے مدینہ اور ستر شفائیں اس میں ڈال کر مکس کر کے پانی پی لیں۔ اس عمل کو دن میں 9 بار کریں۔ شوگر کے مریض بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
کولیسٹرول کا بڑھنا	جوہر شفائے مدینہ، ہاضم خاص	جوہر شفائے مدینہ اور ہاضم خاص کو آپس میں مکس کر کے اس میں ان کے وزن کے برابر اسپغول کا چھلکا شامل کر لیں اور ایک چھوٹا چمچ دن میں تین مرتبہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دل میں سوراخ ہونا یا دل کا سائز بڑھنا یا سکڑنا، دل پر چربی کا بڑھنا	ستر شفائیں، جوہر شفائے مدینہ، اکسیر البدن	1۔ شہد تازہ پانی میں گھول کر ایک چٹکی جوہر شفائے مدینہ اور ستر شفائیں اس میں ڈال کر مکس کر کے پانی پی لیں۔ اس عمل کو دن میں 9 بار کریں۔ شوگر کے مریض بھی اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
چھاتی کو سردی لگنا، پسلیوں کا درد ہونا	کراماتی تیل، اکسیر البدن	1۔ کراماتی تیل کی چھاتی پر دن میں دو مرتبہ مالش کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
بغل میں گلٹی، زخم	مرہم سکون، ٹھنڈی مراد	1: مرہم سکون متاثرہ جگہ پر دن میں تین بار لگائیں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
معدے کا درد، اپھارہ، بدہضمی، گیس، کھانے کا ہضم نہ ہونا	ہاضم خاص، جوہر شفاء مدینہ، ٹھنڈی مراد	1۔ بلڈ پریشر کے مریض ہاضم خاص کی مقدار کم استعمال کریں۔ 2۔ دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
معدے کی تبخیر، پیٹ میں ہوا کا بھرنا، بادی، گیس، جلن، معدے کی خشکی	بدہضمی گیس تبخیر کورس	ہدایات 1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2۔ دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
معدے کا ورم، السر	معدے کا السر کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک

ہر مشکل آسان: یارحمٰن کے ورد سے ہر مشکل حل ہوجاتی ہے‘اس لیے جو اسے کثرت سے پڑھتا رہے اسے کوئی مشکل درپیش نہ ہوگی اور نہ کوئی کڑا وقت آئیگا۔

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
سینے کی جلن، معدے کی تیزابیت، معدہ کی خرابی	ہاضم خاص، ٹھنڈی مراد، معدہ کا السر کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
پیچش، ہیضہ، مروڑ	پیچش شفاء، ستر شفائیں	1: ستر شفائیں کو دن میں 5 مرتبہ پانی کے ساتھ کھائیں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
قبض، دائمی قبض	قبض کشاء گولیاں، جوہر شفائے مدینہ	ہدایات 1: قبض کھل جانے کی صورت میں قبض کشاء گولیاں استعمال نہ کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں	مرض کے خاتمے تک
خونی وبادی بواسیر، بواسیر کے موکے	خونی وبادی بواسیر کورس	1: اس مرض میں مریض اپنے آپ کو قبض ہونے سے بچائے۔2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
مقعد کے زخم، مقعد پر خارش، سوزش، جلن	جوہر شفائے مدینہ، دیسی مرہم	1: دیسی مرہم کو دن میں دو مرتبہ متاثرہ جگہ پر لگائیں اور مرچ مصالحے والی چیزوں کا پرہیز کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ہیپاٹائٹس، جگر کا ورم، جگر کا سائز کا بڑھنا یا سکڑنا، جگر کا کینسر، پیٹ میں پانی پڑنا	ہیپاٹائٹس کورس، ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	1: ڈاکٹری ادویات زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے بعض اوقات مریض کا معدہ کمزور ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو لوز موشن آنا شروع ہوجاتے ہیں، ایسی صورت میں مندرجہ ذیل چٹنی بہت فائدہ مند ہے: 2: پودینہ، ادرک، لہسن، انار دانہ، ہم وزن لے کر کوٹ لیں اور دن میں ایک چمچ تین بار کھانے کے ساتھ استعمال کریں۔3: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔	آٹھ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
جسم میں خون، ہیموگلوبن، وائٹ سیل کی کمی	اکسیر البدن، ہاضم خاص، عبقری تندرستی ٹانک	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
جگر و مثانے کی گرمی	ٹھنڈی مراد، جوہر شفائے مدینہ، مشروب عبقری افزاء	مریض گرم چیزوں سے پرہیز کرے۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
مثانے کا ورم، سوزش	ٹھنڈی مراد، ستر شفائیں، مشروب عبقری افزاء	1: ٹھنڈی مراد دن میں آدھی پیچی ہر دو گھنٹے بعد استعمال کریں۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
مثانے کے پتھری	پتھری ڈائیلاسز کورس، پتہ پتھری شفاء، مشروب عبقری افزاء	1۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
گردے کی پتھری ’سوزش‘ درد، ڈائیلاسز	پتھری ڈائیلاسز کورس، مشروب عبقری افزاء	1: مریض پانی کا استعمال زیادہ کرے، اس دوائی کے ساتھ اگر ستر شفائیں استعمال کرلی جائے تو بہت فائدے مند ہے۔2۔دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3۔دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
پیشاب کا بار بار آنا یا سوتے وقت پیشاب کا نکل جانا	اکسیر البدن، بستر پیشاب شفاء پیشاب کنٹرول کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	3 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
پیشاب میں خون آنا، پیشاب کی نالی میں زخم، پیشاب میں پیپ آنا یا پیشاب کا بند ہونا	ٹھنڈی مراد، مشروب عبقری افزا	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
مردانہ بانجھ پن، جراثیم کی کمی، جراثیم کا نہ ہونا یا کمزور ہونا	معجون مراد، جوہر شفائے مدینہ، اکسیر البدن، نیو طاقتی یاقوتی	1: بلڈ پریشر کے مریض طاقتی ایک گولی ایک دن چھوڑ کے ایک دن استعمال کریں۔اگر بلڈ پریشر کی شکایت برقرار رہے تو ساتھ فشاری بھی استعمال کر سکتے ہیں۔2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	8 ماہ یا مرض کے خاتمے تک

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
مردانہ کمزوری، سرعت انزال	اکسیر البدن، جوہر شفائے مدینہ، نشاطی جدید، معجون مراد	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	3 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
جریان احتلام، پیشاب کے بعد قطرے آنا	نوجوان روگ کورس، نوجوان شفاء	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک۔
عضو خاص کی خرابیاں	کرنٹ مالش، قوتی، معجون مراد	ہدایات 1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	
لیکوریا	لیکوریا شفاء	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ماہواری کی بندش اور ہارمونز کی بے قاعدگی	ہارمونز شفاء کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	تین ماہ یا مرض کے خاتمے تک
زنانہ بانجھ پن	سچی دواء، پوشیدہ کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	پانچ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
شوگر، شوگر کے زخم، شوگر سے پیدا ہونے والی کمزوریاں	شوگر کورس	1: شوگر کے زخموں پر مرہم سکون دن میں دو مرتبہ لگائیں۔ 2: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 3: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	آٹھ ماہ یا مرض کے خاتمے تک
رحم کی کمزوری	جوہر شفائے مدینہ، سچی دوا اکسیر البدن، پوشیدہ کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
حمل کا بار بار ضائع ہو جانا	جوہر شفائے مدینہ، اکسیر البدن، پوشیدہ کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
عورت کو مردہ بچہ پیدا ہونا، بچہ پیدا ہو کر فوت ہو جانا	جوہر شفائے مدینہ، اکسیر البدن، پوشیدہ کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
رحم کی رسولی	ہارمون شفاء، ستر شفائیں، گلٹی رسولی کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
دوران حمل خون کی کمی	اکسیر البدن، جوہر شفائے مدینہ، ٹھنڈی مراد، عبقری تندرستی ٹانک	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
ہسٹیریا	ہارمونز شفاء، جوہر شفائے مدینہ، ٹھنڈی مراد، اکسیر البدن	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
لقوہ	ستر شفائیں، جوہر شفائے مدینہ، ہاضم خاص، معجون شفاء یابی	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک

پرانی کھانسی کیلئے: ریوند چینی‘ لعاب بہیدانہ کے ہمراہ ہموزن لیکر کھرل کر کے چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور چوسیں‘ وزن برابر ہے۔

بیماری	علاج	ہدایات	مدت علاج
مرگی	ناک شفاء‘ہارمونز شفاء‘ستر شفائیں‘ معجون شفاء یابی	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔ 3۔ ہارمونز شفاء کا استعمال مرگی کے امراض میں بہت فائدے مند پایا گیا ہے۔ بہت سارے مریض اس کے مستقل استعمال سے صحت یاب ہوئے ہیں۔ یہ نا صرف خواتین کے بلکہ مرگی کے مرض کیلئے بھی بہت مؤثر ہے۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ناسور (بھگندر‘فسچولہ)	جوہر شفائے مدینہ‘ ٹھنڈی مراد	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
جوڑوں کے درد‘ گنٹھیا‘ جوڑوں کی سوجن‘ ہڈیوں کا چٹخنا‘ جوڑوں میں پانی پڑنا‘ کمر درد	کمر درد کورس، معجون شفاء یابی	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	5 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ٹی بی	شفائے حیرت سیرپ‘ بنفشی قہوہ‘ جوہر شفاء مدینہ‘ ستر شفائیں	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	9 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
ڈینگی بخار	جوہر شفائے مدینہ‘ اکسیر البدن، ٹھنڈی مراد	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔ 3۔ جوہر شفائے مدینہ کا قہوہ بنا کر ہر دو گھنٹے کے بعد ایک کپ استعمال کریں۔	مرض کے خاتمے تک
یورک ایسڈ	یورک ایسڈ کورس	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	3 ماہ یا مرض کے خاتمے تک
پیشاب میں پروٹین آنا	ٹھنڈی مراد‘ جوہر شفاء مدینہ‘ ہاضم خاص	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
حیض اور جسم کے کسی بھی حصے سے خون روکنے کیلئے یا لیکوریا اور رحم کی تقویت کیلئے	خون روک شفاء	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	
سوزاک	سکون افزا، نوجوان شفاء	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
آتشک	ٹھنڈی مراد‘ سکون افزا‘ ہارمونز شفاء، نوجوان شفاء	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔ 3۔ ہارمونز شفاء اس مرض میں بہت فائدہ دیتی ہے اور اس مرض کو جڑ سے نکالتی ہے۔ یہ نا صرف خواتین کے امراض بلکہ اس مرض میں بہت کارآمد ہے۔	مرض کے خاتمے تک
کینسر	خون صفا‘ جوہر شفاء مدینہ‘ اکسیر البدن	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک
ہرنیا	ٹھنڈی مراد‘ جوہر شفاء مدینہ	1: دوائی کی مقدار میں حسب طبیعت کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ 2: دوائی کے استعمال سے اگر طبیعت میں کوئی تبدیلی آئے تو یہ مرض کے باہر نکلنے کی علامت ہے۔ فطری جڑی بوٹیاں بیماری کو باہر نکالتی ہیں اس کو اندر نہیں دباتیں۔	مرض کے خاتمے تک

قارئین کی شکایت عبقری کی ادویات

قارئین شکایت کرتے ہیں کہ سیرپ یا شہد کا رنگ کبھی گہرا کبھی ہلکا' سیرپ کا قوام کبھی پتلا کبھی گاڑھا۔۔۔ ذائقہ کبھی زیادہ کڑوا کبھی کم۔۔۔ ادویات کے پاؤڈر کے رنگوں میں بھی کمی وبیشی۔ دردی لیپ کی رنگت خراب یا اس میں جالا لگا ہوا۔ اس طرح کی بے شمار اور شکایات۔۔۔ دراصل قارئین! ہاتھ سے تیار ہونے والی دوائی اپنی ایک مکمل اور جامع تاثیر رکھتی ہے۔ مشین سے تیار ہونے والی دوائی کا انداز اور ہوتا ہے۔ یہ کمی بیشی نہ اجزا میں ہے نہ تاثیر میں ہے بلکہ موسم کی سردی گرمی کبھی مواد کو پگھلا دیتی ہے کبھی سکیڑ دیتی ہے۔ اسی طرح عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے' موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی اور ملاوٹ نہ سمجھی جائے۔ قارئین! اعتماد سے عبقری کی ادویات استعمال کر رہے ہیں، ہم قارئین کے مشکور ہیں۔ (ادارہ عبقری)

کوپن

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

صرف حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم سے مشورہ کرنے والے ہی کوپن پُر کریں۔

نام ______ والدہ کا نام ______

عمر ______ شہر ______ فون/موبائل ______

آپ کا شعبہ/شوہر کا شعبہ ______ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ______

______

______

______

بقیہ: روحانی الجھنیں، جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کر دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا

دنیا سے مایوس بے اولاد متوجہ ہوں!

آپ دنیا کے تمام علاج کروا کے تھک چکے ہیں تو پھر اعتماد سے ایک علاج کریں' اس روحانی علاج سے اب تک ماشاءاللہ بے شمار انسانیت صاحب اولاد بن چکی ہے۔ لیکن شرائط پر مکمل عمل کرنا ہی آپ کو سو فیصد فائدہ دے گا۔ اگر شرائط پر مکمل عمل نہ کر سکے تو پھر ہم سے شکوہ نہ کریں۔ 1۔ عید کے بعد 14 جولائی 2016ء کی جمعرات سے 21 جمعراتیں بغیر کسی ناغہ کے پوری کریں۔ ایسی جمعرات جس میں آپ مغرب سے پہلے تسبیح خانہ لاہور میں موجود ہوں اور درس میں ہونے والی دعا کے بعد جائیں۔ اگر مغرب کے بعد آئے اور دعا سے پہلے اٹھ کر چلے گئے تو وہ جمعرات شمار نہ ہوگی اور فائدہ ہرگز نہیں ہوگا۔ پہلی جمعرات کو بے اولاد خواتین کو ایک تعویذ دیا جائے گا جو خاتون اکیس جمعرات ہتھیلی میں لے کر صرف دوران درس اور دعا میں بیٹھیں گی۔ دوران درس مٹھی میں تعویذ رکھیں اور زبان سے یَا تَوَّابُ کا ذکر جاری رکھیں۔ واضح رہے کہ یَا تَوَّابُ ان اکیس جمعرات میں میاں بیوی دونوں نے سینکڑوں، ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں پڑھنا ہے۔ اگر آپ کوئی اور وظیفہ پہلے سے پڑھ رہے ہیں تو اس کی بھی اجازت ہے لیکن اس وظیفے کو بہت زیادہ پڑھیں۔ پہلی جمعرات تعویذ کے ساتھ ایک دوا دی جائے گی جس کی قیمت صرف 300 روپے ہوگی اور یہ صرف ایک مرتبہ ہی لینی ہوگی۔ دوا صرف خواتین کیلئے ہے۔ نوٹ: اکیس جمعراتیں تسبیح خانہ لاہور میں حاضری نہایت لازم ہے اس کا ادراک انٹرنیٹ پر نہیں ہوگا۔ جو لوگ بیرون شہر یا بیرون ملک ہیں اور حاضر نہیں ہو سکتے ان کیلئے معذرت ہے۔ اولاد کیلئے اکیس جمعراتیں نہایت باقاعدگی سے یہاں تسبیح خانہ میں آنا میاں بیوی دونوں کیلئے لازم ہے۔ جن بے اولاد خواتین کے شوہر بیرون ملک ہیں وہ نہ آئیں کیونکہ اس کیلئے میاں بیوی دونوں کا آنا لازمی ہے اگر دونوں میں سے ایک آئے تو بھی فائدہ نہ ہوگا۔

عبقری جب نہ ملے تو۔۔۔؟؟؟

کچھ عرصہ سے بعض مقامات سے یہ شکایات مل رہی ہیں کہ قارئین کو عبقری رسالہ دیر سے ملتا ہے یا ملتا ہی نہیں ہے! ایجنسی ہولڈر کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہماری گزارش ہے کہ عبقری نہ ملنے یا دیر سے ملنے کی صورت میں ادارے کو خط یا فون کے ذریعے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں۔ 1۔ بک سٹال جہاں رسالہ دستیاب نہ ہو؟ 2۔ شہر اور علاقے کا نام؟ 3۔ ممکن ہو تو بک سٹال کا فون یا موبائل نمبر۔ ہمیں درج بالا معلومات درج ذیل نمبرز پر فوری دیں تاکہ آپ کو ماہنامہ عبقری بروقت اور مسلسل ملتا رہے۔

042-37552384-042-37425801-3

یا اس پتہ پر خط لکھیں: دفتر ماہنامہ عبقری عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں' الجھنیں حد سے زیادہ ہوگئی ہوں' فری بالکل فری' بس اپنے موبائل پر Follow لکھ کر سپیس دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے' حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے بالکل فری پائیں۔ نوٹ: 40404 ٹویٹر کی ایک فری SMS سروس ہے کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کر سکتا ہے۔ 40404 سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

آئیے رمضان میں دکھی انسانیت کے دکھ بانٹیں

عبقری رمضان کیلنڈر 2016ء نئے وظائف' نئے آزمودہ ٹوٹکوں کے ساتھ

☆ رمضان میں گھریلو الجھنوں سے نجات پانے کے انوکھے' آسان اور آزمودہ بھید ☆ ایک رمضان جو سارے سال کے دکھ لے گیا ☆ ایک ایسا رمضان جو ساری زندگی کے دکھوں کا مداوا بن گیا ☆ ایک ایسا عمل جس کے کرنے سے موت کے وقت کلمہ نصیب ہو۔ ☆ تین سیکنڈ کا عمل اور چودہ کروڑ نیکیاں ☆ ایک ایسا آسان عمل جو اللہ سے پہاڑ سے بڑی حاجات پوری کروادے۔ ☆ شادی کی بندش فوری ختم' انوکھا عمل جو سالہا سال سے گھر بیٹھی بیٹیوں کے لمحوں میں رشتے کروادے' کیلنڈر میں پڑھیں ☆ ایک ایسا شربت جو بنانے میں بالکل آسان لیکن روزے کی کمزوری اور نڈھالی ختم ☆ آسان ٹوٹکے سے روزہ میں پیاس کا احساس بالکل ختم ☆ مختصر روحانی وظیفہ' پانچ منٹ پڑھیں اور سات نسلوں کے رزق اور مالداری کے فیصلے کرائیں ☆ رزق کے دروازے کھلوانے کا تیر بہدف عمل ☆ معرفت الٰہی پانے کا مراقبہ ☆ بروز قیامت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یقینی شفاعت اور ساتھ پایئے (انشاء اللہ) آسان درود شریف سے ☆ کچن کی چند چیزیں اور سارا دن بھوک پیاس بالکل ختم ☆ آگ برستی دھوپ' جسم جھلساتی لُو اور آپ رہیں فریش ایسے جیسے دسمبر کی ہو دھوپ' بارہا کا آزمودہ آسان گھریلو ٹوٹکا! ☆ کھجور سے روزہ افطار کرنا سنت ہے مگر طریقہ ایسا آسان کہ سارا دن نہ بھوک لگے نہ پیاس اور نہ ہوں آپ نڈھال ☆ صدقہ فطر ادا کرنا سنت ہے' مگر کیسے؟ جانیے عبقری کیلنڈر میں۔ ☆ روزے کے دوران ایک وظیفہ اور دل کی ساری مرادیں پوری ☆ اس کے علاوہ کیلنڈر میں اور بہت کچھ۔۔۔! بہترین صدقہ جاریہ یا گفٹ کریں۔ پبلسٹی اور مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے خصوصی جگہ (تعارفی قیمت صرف 25 روپے) (زیادہ تعداد میں لینے والوں کیلئے خصوصی رعایت)

عبقری کا انٹرنیشنل تحریری مقابلہ

عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری

اول انعام: 30 ہزار

دوئم انعام: 20 ہزار

سوئم انعام: 10 ہزار

اسلاف اور اکابر کے کم از کم تیس یا پچاس واقعات جس میں عدم برداشت کا خاتمہ' برداشت کا ثبوت اور مختلف طبقات' فرقوں' زبانوں' قوموں' نسلوں اور مسالک اور مذاہب کے ساتھ رواداری سے متعلق لکھ کر بھیجیں۔ آپ کے علاقے میں کوئی عالم کسی بھی مسلک کے' کوئی پیر' کوئی وڈیرا یا کوئی بڑا آدمی یا کسی چھوٹے آدمی نے برداشت کا مظاہرہ کیا ہو اور مسلک یا گروہ کے نام پر آگ بجھ گئی ہو' آپ نے کتابوں میں' رسائل میں' جرائد میں' اخبارات میں کوئی واقعہ پڑھا ہو تو بھی لکھ سکتے ہیں۔ کم از کم تیس زیادہ سے زیادہ پچاس واقعات ہوں۔ ہمیں تمام تحریریں 29 جولائی 2016ء تک مل جائیں۔ واقعات تفصیلی ہوں مختصر نہ ہوں۔ مختصر واقعات قابل قبول نہ ہوں گے۔ نوٹ: موضوع کا خیال رہے صرف موضوع ''عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری'' ہو' اسی کے متعلق واقعات ہوں اور صرف واقعات ہی بھیجیں کوئی اصلاحی تحریر اور تقریر نہ ہو۔ مخلصین کی ایک ٹیم ایمانداری کے ساتھ اول دوئم اور سوئم کا فیصلہ بذریعہ قرعہ اندازی کرے گی اور ان کو گفٹ نقدی کی شکل میں بھیجے جائیں گے۔ تحریر اردو ہو اور کاغذ کی ایک سائیڈ پر ہو' واقعات مکمل حوالے یا سند کے ساتھ لکھیں۔ تحریریں بذریعہ ڈاک اور ای میل بھیجیں۔ ای میل: contact@ubqari.org

30 روزے 30 عبادتیں

رمضان المبارک کے ہر لمحہ کو کارآمد بنانے کا انوکھا مستند فارمولہ

تیس روزے تیس عبادتیں کتاب میں ہر روز کی ایک عبادت' جس میں حیرت انگیز اعمال جو مستند کتابوں سے چن چن کر پیش کیے جن کو کرنے والا کبھی نامراد نہیں ہوا۔ آپ کی نسلیں' رزق' عزت' برکت' روحانیت' دولت مالدار ہوں اور دکھوں' مصائب' مصیبتوں اور دنیا کی الجھنوں سے ہر دم محفوظ رہیں اور عبادات ایسی آسان جو ہر آدمی بخوشی کرسکے۔ اپنے رمضان کو بہترین اور شاندار رمضان بنانے کیلئے یہ کتاب ہر گھر اور سواری میں موجود ہو۔ اس رمضان کا بہترین گفٹ ابھی خریدیں اور بانٹیں بلکہ ضرور لیں ضرور تقسیم کریں۔

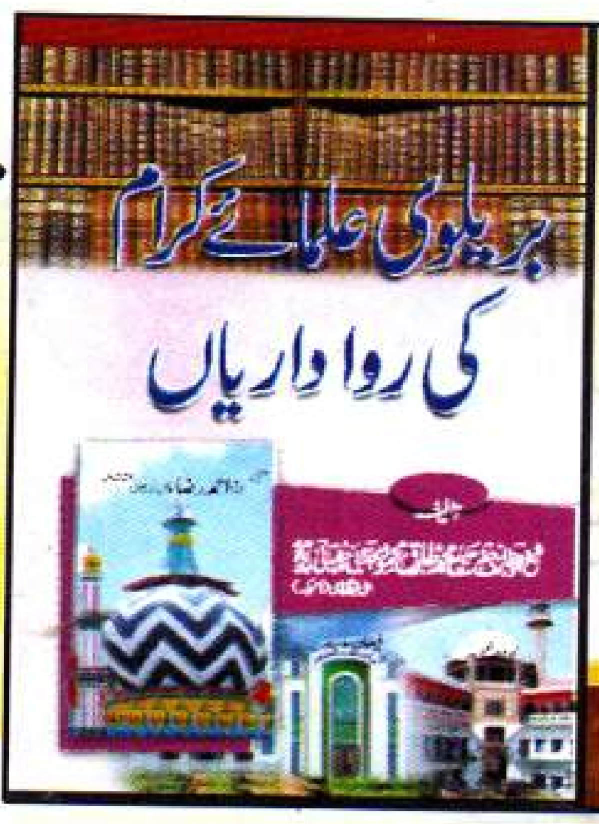
مہنگی ادویات سے چھٹکارا چاہتے ہیں' یہ کتاب پڑھیں!

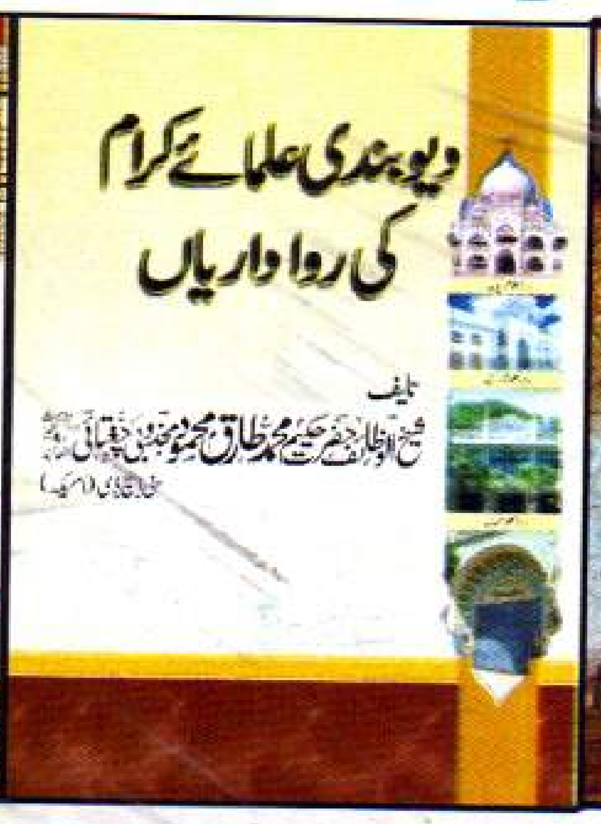
عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں' ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارہ کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں' پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فرسٹ ایڈ یا دادی اماں کی پٹاری۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔

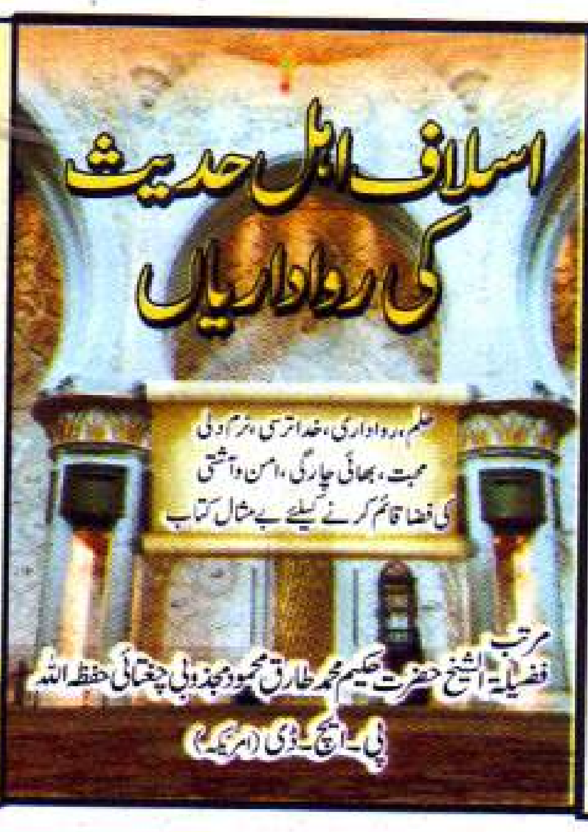
0343-8710009

Monthly "UBQARI" Lahore

اگر آپ اپنا اور دوسروں کا رمضان شاندار بنانا چاہتے ہیں اپنی ایک محفل تحفہ یا اس میں سے ایک بہترین حصہ عبقری کیلنڈر اور کتاب "30 روزے 30 عبادتیں" پھیلانے میں لگا دیں۔

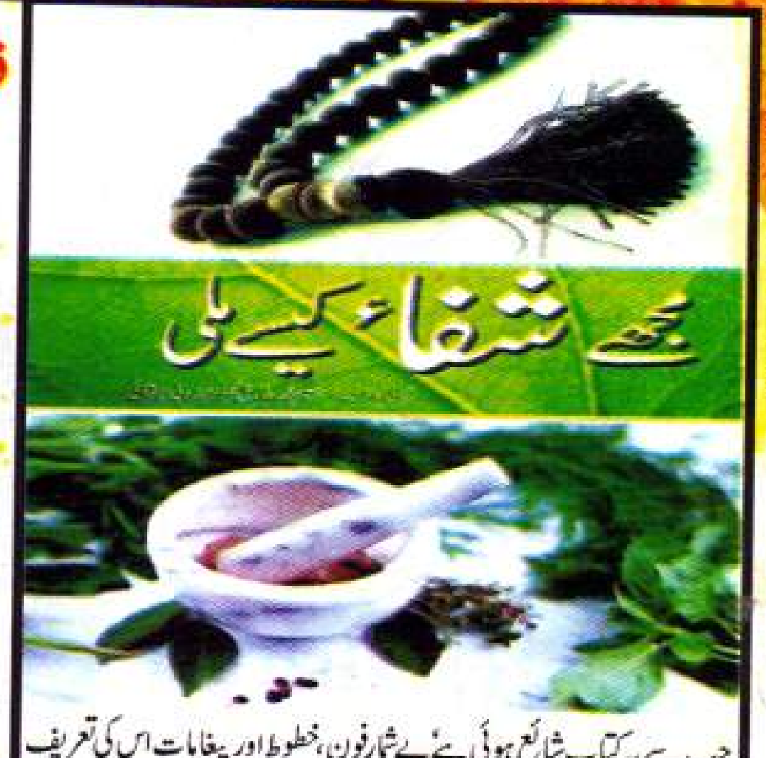






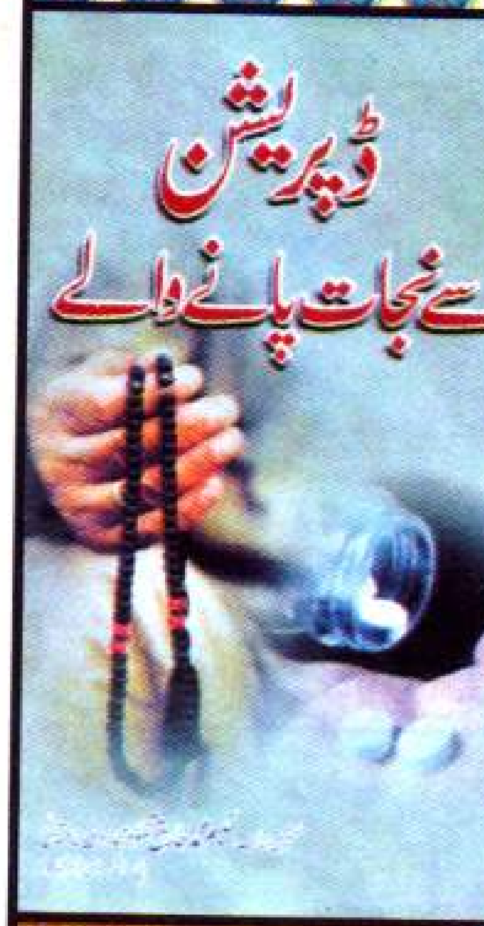
فرقہ واریت کا خاتمہ اور رواداری کی بنیادیں

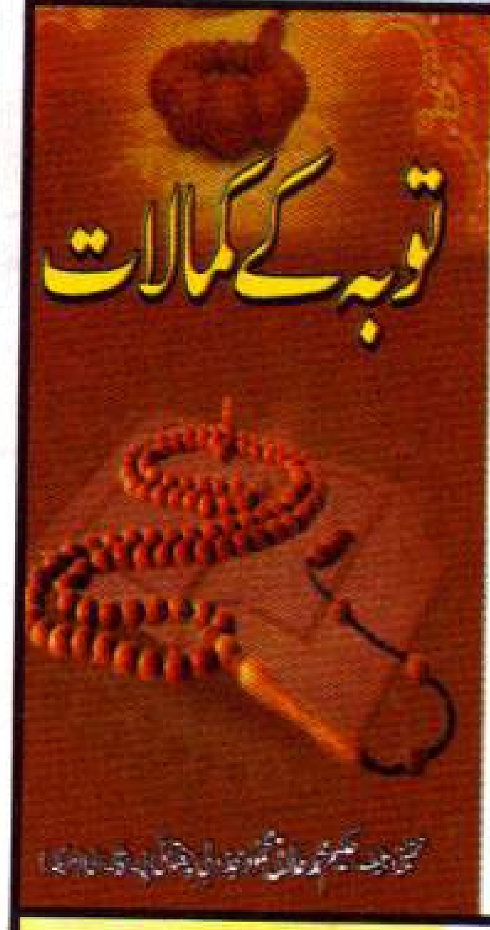
ان کتب کے مطالعہ کے بعد آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارے بڑے یوں مل کر رہتے تھے یا تو وہ ہمارے بڑے نہیں تھے یا پھر ہم ان سے بڑے ہوگئے ہیں یا انہیں سمجھ نہیں تھی یا پھر ہم سمجھدار زیادہ ہیں۔



جب سے یہ کتاب شائع ہوئی ہے بے شمار فون، خطوط اور پیغامات اس کی تعریف کے موصول ہو رہے ہیں۔ یقیناً آپ بھی پڑھ کر نہ صرف حیران ہوں گے بلکہ یہ سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ یہ کتاب اب تک ہم سے کیوں اوجھل رہی۔

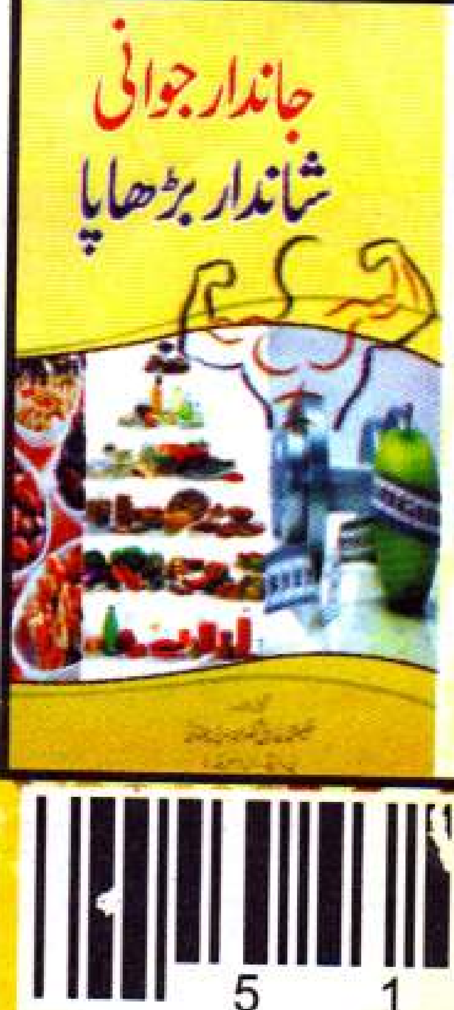






ایجنسی ہولڈرز کیلئے خصوصی پیکیج

جو ایجنسی ہولڈرز اپریل 2016 کے پیکیج کسی مجبوری کی وجہ سے نہیں لے سکے ان کیلئے ادارہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ان کو خصوصی پیکیج دیا جائے۔ تمام ایجنسی اور سب ایجنسی ہولڈرز اپنی ڈیمانڈ رقم کے ساتھ 15 جولائی 2016 تک دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچا دیں۔ سامان 15 سے 20 دن کے اندر ارسال کر دیا جائے گا۔ ایسے سب ایجنسی ہولڈرز جو شہر کی بڑی ایجنسی سے مال لے رہے ہیں وہ بھی اس پیکیج سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اپنے آرڈر کے ساتھ اپنا مکمل پتہ اور فون نمبر ضرور ارسال کریں۔ (ادارہ عبقری)



حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد ایبٹ آباد، مانسہرہ، کاغان، جہوڑی، ملتان، دبئی، پشاور، کوئٹہ صرف درس تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

جنت کے پودے دنیا میں لگائیں: عبقری خود پڑھیں احباب کو محبت کیساتھ تحفہ دیں۔ ہر ماہ حسب توفیق عبقری پھیلائیں۔ بے شمار لوگوں کے تجربات کہ انہوں نے عبقری تقسیم کیے گھریلو مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ وہ خود حیران رہ گئے آپ بھی تقسیم کریں اور مسائل حل کروائیں۔

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

121

ماہنامہ عبقری لاہور ®

جولائی 2016ء شوال المکرم 1437 ہجری

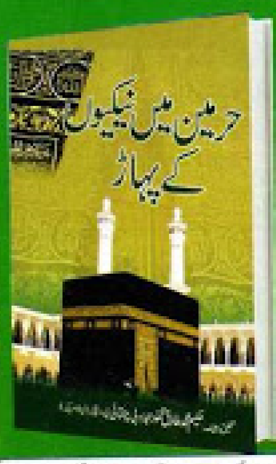
گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 45 روپے

عید مبارک

موجودہ طوفانی مہنگائی اور عبقری کا ساتھ
کاغذ، پرنٹنگ اور دیگر اخراجات اتنے
بڑھ گئے ہم پریشان ہو گئے! اب رسالہ
50 کا ہو یا 55 کا؟
اپنی قیمتی رائے سے جلد از جلد آگاہ کریں

- 100 سو نیم کی کونپلیں اور 100 سو کالی مرچ کے انوکھے سچے کرشمے
- حضرت علی المرتضیٰؓ کو جھوٹا کہنے والا اسی وقت اندھا ہو گیا
- ساون کی رت کا صحتمندانہ آغاز قدرتی غذاؤں سے کیجئے
- حافظ قرآن کو اینٹوں کے جلتے بھٹے میں پھینک دیا
- بن بیاہی بیٹی کی باپ کی قبر پر کھڑے ہو کر گالیاں
- عید نماز سے واپسی پر گناہوں سے یقینی آزادی
- پاؤں کے انگوٹھے گوشت میں دھنستے ہوں تو
- جنات نے اپنے بچے کا علاج مجھ سے کروایا
- موبائل، پانچ ہزار اور سوٹ تینوں مل گئے



حاجی کیلئے نادر فضائل کا ایسا انمول تحفہ جو قدم قدم پر نیکیوں کے پہاڑ اور اعمال کے سمندر سے موتی چن کر دے۔ پڑھیں اور گفٹ کریں!!!

جلد گوری چٹی نکھری خوبصورت اور شاداب!

آڑو، آلو بخارا اور جامن سے دوستی کیجئے اور کمال دیکھئے



بندش کا شکار ضرور پڑھیں!

چھوٹی حیثیت، بڑی شادی!

عبقری کی کتب اور ادویات گھر بیٹھے منگوائیے: عبقری کتب اور ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیے۔ 0322-7552382

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ القرآن

بانیان: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب ؒ — جناب حکیم محمد رمضان چغتائی ؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 12 | جلد نمبر 10 | جولائی 2016ء شوال المکرم 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

جولائی 2016ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبرشپ 1020 روپے (رجسٹرڈ ڈاک) بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہم جتنی زیادہ تکلیفیں سہنا اور قربانیاں دینا سیکھیں گے، اتنی ہی زیادہ پاکیزہ، خالص اور مضبوط قوم کی حیثیت سے ابھریں گے جیسے سونا آگ میں تپ کر کندن بن جاتا ہے۔ (پیغام عیدالاضحی 24 اکتوبر 1947ء)

ایک اور جگہ فرمایا: میرے پیغام کا خلاصہ یہ ہے ہر مسلمان کو دیانت داری، خلوص اور بے غرضی سے پاکستان کی خدمت کرنی چاہیے۔ (27 اگست 1947)

فلک نے ان کو عطا کی ہے خواجگی کہ جنھیں	خبر نہیں روش بندہ پروری کیا ہے
فقط نگاہ سے ہوتا ہے فیصلہ دل کا	نہ ہو نگاہ میں شوخی تو دلبری کیا ہے

حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جوتے فرنیچر رضائیاں اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ! (رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534)

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

E mail:contact@ubqari.org فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803

افسر کیلئے وظیفہ خاص: اگر کوئی افسر جس کے ماتحت ہزاروں افراد ہوں وہ اسم یَاعَلِیُّ کو روزانہ مغرب کی نماز کے بعد چالیس دن تک 2125 مرتبہ پڑھے اور پھر ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو اس سے ہر کام بخوبی سرانجام ہوگا۔

مسلمان کے ساتھ خیرخواہی پر جنت

قیامت کے دن ایک ایسے شخص کو حاضر کیا جائے گا جس کے میزان کے دونوں پلڑے نیکی اور بدی کے برابر ہوں گے اور ایسی کوئی نیکی نہیں ہوگی جس سے نیکی کا پلڑا جھک جائے پھر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے فرمائیں گے کہ لوگوں میں جا کر تلاش کرو کہ تمہیں کوئی نیکی مل جائے جس سے تم کو جنت میں پہنچاؤں۔ وہ شخص بہت حیران و پریشان لوگوں میں تلاش کرتا رہے گا لیکن ہر شخص یہی کہے گا مجھے اپنے بارے میں ڈر ہے کہ میری نیکی کا پلڑا ہلکا نہ ہوجائے اور میں تجھ سے نیکی کا زیادہ محتاج ہوں‘ وہ شخص بہت مایوس ہوگا‘ اتنے میں ایک شخص پوچھے گا تجھے کیا چاہیے؟ وہ کہے گا مجھے ایک نیکی چاہیے! اور میں بہت لوگوں سے مل چکا ہوں جن کی ہزاروں نیکیاں ہیں لیکن ہر ایک نے مجھ سے بخیلی کی۔۔۔ وہ شخص کہے گا میں نے بھی اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی تھی اور میرے صحیفے میں صرف ایک ہی نیکی ہے اور مجھے یہ گمان ہے کہ اس سے میرا کوئی فائدہ نہیں ہوگا لہٰذا تو ہی اس کو میری طرف سے ہدیہ لے جا۔ (اور اپنی جان بچا)۔ وہ شخص اس کی نیکی کو لے کر بہت مسرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ملے گا اللہ تعالیٰ اپنے علم کے باوجود اس سے پوچھیں گے کہ تیری کیا خبر ہے؟ وہ کہے گا: اے میرے رب! اس نے اپنا کام اس طریقہ سے پورا کیا (وہ شخص اپنی پوری حالت وہاں بیان کرے گا) پھر اللہ تعالیٰ اس شخص کو حاضر کرے گا جس نے اس کو نیکی دی تھی اور اس سے اللہ تعالیٰ کہے گا آج کے دن میری سخاوت تیری سخاوت سے کہیں زیادہ ہے لہٰذا اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ اور تم دونوں جنت میں چلے جاؤ۔ (التذکرۃ جلد 1 صفحہ 310، زرقانی جلد 12 صفحہ 360)

حال دل

(قسط نمبر 3)

مظلوم آوازیں، سلگتے گھر، اجڑی زندگی

قارئین! میرا غم طویل‘ میرا قصہ ناقابل بیان لیکن کیا کروں اب میرا دل مجھے مزید اجازت نہیں دے رہا کہ اس طویل غم کو دل ہی دل میں چھپا کر رکھوں میں کچھ ماہ آپ سے لوں گا‘ موبائل‘ انٹرنیٹ اور کھلے عام میل ملاپ کا بہت زیادہ دخل ہے۔ اس غم میں آپ بھی میرے شریک بنیں۔ میرا ساتھ دیجئے گا میرے ساتھ رہیے گا اور اس کا حل ضرور بتائیے گا۔ خط نمبر 8: **بیٹے کی بدچلن بیوی:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے اپنے بیٹے کے بارے میں بڑی پریشانی ہے۔ اس نے ہمیں بہت مجبور کرکے لومیرج کی۔ جس کو اب سات ماہ ہوچکے ہیں۔ اس لڑکی نے ہمارے گھر کے پورے نظام کو تباہ کرکے رکھ دیا ہے‘ اس لڑکی سے ہم بہت پریشان ہیں۔ وہ لڑکی شادی سے پہلے بھی ’’بُرے کام‘‘ پیسوں کیلئے کرتی تھی اور اب بھی کرتی ہے۔ میرا بیٹا اس کے پیار میں اندھا ہوچکا ہے۔ وہ روکتا ہے تو کہتی ہے مجھے طلاق دے دو جواب میں بیٹا طلاق کے بجائے کہتا ہے مر جاؤں گا یا مار دوں گا طلاق نہیں دوں گا۔ وہ لڑکی حال ہی میں ایک ماہ بیرون ملک رہ کر آئی ہے۔ میرا بیٹا اس کی یاد میں شراب پی کر وقت گزار رہا ہے۔ آگے لکھنے کی مجھ میں ہمت نہیں مہربانی فرما کر مجھے کوئی حل بتائیے کہ ہمارا گھر اس غلاظت سے نجات پا جائے۔ خط نمبر 9: **شرعی پردہ نہ کرنے کا نقصان:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک کی کروڑوں رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر اور آپ کی قیامت تک آنے والی نسلوں پر۔ میری ہمتیں ٹوٹ چکی ہیں‘ میں تھک گئی ہوں روز ہنگامہ اور لڑائی جھگڑا میرے شوہر نے اب مجھ پر ہاتھ اٹھانا بھی شروع کردیا ہے۔ ایک دن میں چھت پر اپنے خاوند کے پاس گئی تو اس نے مجھے ٹانگوں سے پکڑا اور گھسیٹتا ہوا سیڑھیوں سے نیچے لے آیا۔ اس نے مار مار کر میرا بازو توڑ دیا۔ میرے چہرے پر انتہائی زور زور سے تھپڑ مارے‘ آج بھی میرا جوڑ جوڑ دکھ رہا ہے۔ میرے شوہر کے اپنی بھابھی کے ساتھ ناجائز تعلقات ہیں۔ میں اپنا گھر چھوڑنا نہیں چاہتی تھی مگر اب اتنا تنگ آگئی ہوں کہ گھر اور بچے چھوڑنا چاہتی ہوں کیونکہ بچے ہمارے حالات دیکھ کر میرا کہنا نہیں مانتا‘ بہت زیادہ تنگ کرتا ہے۔ میں اب ڈھیٹ بن کر اس گھر میں رہ رہی ہوں۔ کہتا ہے ماں کے گھر سے واپس کیوں آئی ہو بچے کو لے کر ادھر ہی رہو۔ وہ میری طرف دیکھتا تک نہیں ہزار بار بھی بلاؤں تو بولتا نہیں‘ کوئی ایمرجنسی ہوجائے تو فون تک نہیں سنتا۔ بچے سے بالکل بھی پیار نہیں۔ میں کمزور سی عورت ہوں جس کو جذباتی اور معاشی طور پر ایک مرد کے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔ رات کی تنہائیوں میں اس مچھلی کی طرح تڑپتی ہوں جس کو پانی سے نکال کر باہر پھینک دیا جاتا ہے۔ میرا دل اپنے خاوند کے پاس جانے کو چاہتا ہے مگر وہ مجھے پاس نہیں آنے دیتا۔ مرے ہوئے پر صبر آجاتا ہے سامنے دیکھ کر صبر نہیں آتا۔ میری راتیں نہیں کٹتیں‘ میرے پاس الفاظ نہیں میں آپ کو کیسے بتاؤں؟ ساری رات کیسے رو رو کر اور تڑپ تڑپ کر گزار دیتی ہوں۔ نو سال سے سولی پر لٹکی ہوئی ہوں‘ ایک لمحہ بھی سکون کا نہیں ملا۔ جب شوہر گھر آتا ہے تو وہ عورت اس کے آگے پیچھے پھرتی اور اس کے کام کرتی ہے‘ میرے بارے میں ہر وقت اس کا ذہن خراب کرتی ہے۔ میرا خاوند صرف اپنی بھابھی کی مانتا ہے۔ ماں بننے تک کا حق مجھ سے چھین لیا ہے۔ کچھ تو بتائیں میرا شوہر گھر کی طرف لوٹ آئے۔ خط نمبر 10: **موبائل اور انٹرنیٹ کی تباہی:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا چھوٹا بھائی بہت تنگ کرتا ہے‘ گالیاں دیتا ہے‘ ہمیں ڈرا کے رکھا ہوا ہے‘ ساری رات گھر سے باہر بُرے لوگوں کے ساتھ گزار دیتا ہے‘ گھر نہیں آتا‘ سگریٹ نوشی کرتا ہے‘ چرس پیتا ہے جبکہ اس کی عمر صرف انیس سال ہے‘ پیسے بھی گھر سے چوری کرکے لے جاتا ہے‘ میں اور میری والدہ بہت مشکل میں ہیں۔ نہ پڑھائی کرتا ہے سارا دن سوتا رہتا ہے اور رات کو گھر سے باہر رہتا ہے۔ پانچ ہزار تو چٹکی میں اڑا دیتا ہے۔ ہمیں شک ہے کہ یہ جوا بھی کھیلتا ہے۔ سختی سے بات کرتی ہوں تو بگڑ جاتا ہے۔ ہر وقت موبائل پر مصروف رہتا ہے۔ براہ مہربانی اس کا کوئی حل بتائیں۔ خط نمبر 11: **یہ گھروں میں کیا ہو رہا ہے؟:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ساڑھے تین سال ہوگئے بیوی کو ناراض ہوکر میکے گئی ہوئی ہے اور عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے‘ صلح کی بڑی کوشش کی لیکن وہ راضی نہیں ہوتی‘ اس کا مطالبہ علیحدہ گھر کا ہے جو میں پورا نہیں کرسکتا ایک بیٹی ہے جس کا پانچ ہزار خرچہ دیتا ہوں پھر بھی عدالت سے جان نہیں چھوٹتی اب تھک ہار کر میں نے ملک چھوڑنے کا سوچا ہے۔ اللہ میری مدد فرمائے۔ اللہ آپ کو صحت اور اس خوبصورت ادارے عبقری کو کامیابیاں عطا فرمائے۔‘‘ قارئین! غمزدہ تحریریں‘ آپ کی خدمت میں پیش کردی ہیں‘ اس کا ازالہ کیا ہے اور تدبیر کیا ہے؟ میں آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا۔ (جاری ہے)

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

اللہ والوں کی دل کی دنیا پر محنت

استخارہ کی حقیقت: ہم اکثر غلط فہمی میں رہتے ہیں۔ لوگوں نے فرض کر رکھا ہے کہ ہم استخارہ کریں گے تو ہمیں ایک بابا جی نظر آئیں گے انہوں نے بڑا سا چوغہ پہن رکھا ہوگا اور ہاتھ میں ڈنڈا لیے ہوں گے نہیں! اللہ والو ایسا نہیں ہے۔ استخارہ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اُس بات کو، اُس عمل یا اُس کام کے متعلق آپ کے دل میں توجہ ڈال دیں، اپنی خیر آپ کے دل میں ڈال دیں۔ اللہ کا اُس کام کیلئے آپ کو متوجہ کر دینا اس کو استخارہ کہتے ہیں اور اس کیلئے سچی تڑپ کا ہونا ضروری ہے۔ اللہ والوں کی باتیں قیمتی موتی ہوتی ہیں ان کو توجہ سے سنا کریں۔ سچی تڑپ: تو وہ اللہ والے فرمانے لگے: میری محفل روزانہ ہوتی ہے اس میں اللہ کا نام سکھایا جاتا ہے، اللہ کا ذکر ہوتا ہے۔ پہلے چالیس دن اس محفل میں آ پھر اس کے بعد میں تجھے بتاؤں گا کہ سورۃ فاتحہ کیسے تیرے لیے اسم اعظم بنے گی؟ اس نے کہا ٹھیک ہے۔ اللہ والو! اگر طلب سچی ہو، تڑپ سچی ہو تو چالیس دن کیا چالیس سال بھی آنا آسان لگتا ہے اور اگر طلب سچی نہ ہو، تڑپ اور لگن سچی نہ ہو تو اللہ والوں میں آدمی کو کیڑے نظر آتے ہیں، اعتراض نظر آتے ہیں، کمی کوتاہیاں نظر آتی ہیں اس کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا، یہ میں آپ کو حقیقت عرض کر رہا ہوں۔

چالیس دن کا مجاہدہ: ایک تجربہ کی بات عرض کرتا ہوں، مجھ فقیر کا بھی تجربہ ہے میرے مرشد سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا بھی تجربہ ہے اور بڑے بڑے اللہ والوں کا بھی مشاہدہ ہے کہ کوئی بھی عمل اگر آپ باقاعدگی سے چالیس دن کر لیں تو وہ عمل حیرت انگیز اثرات والا ہو جاتا ہے لیکن تجربہ یہ ہے کہ باقاعدگی و شرائط سے کسی عمل کو مسلسل چالیس دن کرنا ناممکن نہیں تو کم از کم مشکل ترین ضرور ہے۔ عموماً کوئی عمل چالیس دن آدمی نہیں کر پاتا۔ کہیں نہ کہیں کوئی کمی رہ جاتی ہے۔ جیسے بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے چالیس دن پانچوں وقت کی نماز تکبیر اولیٰ کے ساتھ پڑھنی ہے پڑھنے والے پڑھ بھی لیتے ہیں ناممکن نہیں ہے لیکن مشکل ضرور ہے۔ چنانچہ ان بزرگ نے اس شخص کو چالیس دن اپنی محفل میں آنے کو کہا۔ سمجھنے کی بات یہ ہے کہ انہوں نے چالیس دن اس شخص کو اپنی محفل میں کیوں بلایا تھا؟۔

اللہ والوں کی دل کی دنیا پر محنت: اس شخص کو اس لیے بلایا تھا کہ اس عمل کے لینے کی ان کے اندر استعداد پیدا ہو جائے۔ یہ جو اللہ والے، فقیر بار بار کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آؤ ہماری مجلس، ہماری محفل میں آیا کرو دراصل اللہ والے دل کی دنیا، دل کی زمین کو تیار کرنا اور نرم کرنا چاہتے ہیں، اللہ والوں کے پاس بار بار آنے سے دل کی زمین نرم ہوتی ہے جب دل کی زمین نرم ہوتی ہے تو پھر اس کے اندر جو بھی بیج ڈالیں چاہے وہ اعلیٰ ہوں یا گھٹیا فصل اعلیٰ ہوگی اور جس کے دل کی زمین سخت ہوگی، سیاہ ہوگی اس میں اعلیٰ یا اچھا بیج ڈالیں اس کا فائدہ نہ ہوگا، اس کی فصل نہیں اُگے گی۔

اب چالیس دن کے بعد وہ شخص کہنے لگے کہ: "مجھے آپ کے حکم کے مطابق چالیس دن ہو گئے ہیں اب آپ بتائیں کہ سورۃ فاتحہ کس طرح میرے لیے اسم اعظم بنے گی؟" بزرگ آنکھیں بند کر کے فرمانے لگے: تو نے چالیس دن گن کر گزارے ہیں؟ اس شخص نے کہا: "آپ نے خود ہی کہا تھا کہ چالیس دن میری مجلس میں آ" اللہ والے نے کہا: "میں نے چالیس دن گننے کو نہیں کہا تھا بلکہ اللہ کی محبت اور تعلق پیدا کرنے کیلئے کہا تھا تو صرف دن گنتا رہا اللہ کے ساتھ تیرا تعلق پیدا ہی نہیں ہوا تیرے دل کی دنیا میں وہ استعداد پیدا ہی نہیں ہوئی کہ میں تجھے وہ موتی دے سکوں۔" اللہ والے بزرگ نے کہا: "پھر سے محفل میں آنا شروع کر اور اللہ تعالیٰ کا تعلق پیدا کر، محبت پیدا کر جیسے مجنوں نے لیلیٰ سے محبت، عشق کیا تھا تو بھی پاگل ہو کر دیوانہ ہو کر اللہ سے محبت اور تعلق پیدا کر" اس شخص کی طلب سچی تھی، اس کی لگن سچی تھی اس نے کہا ٹھیک ہے! میں پھر اس محفل میں آؤں گا۔ اگر اس کی طلب سچی نہ ہوتی تو کہتا آپ کی نیت ہی خراب ہے آپ مجھے کچھ دینا ہی نہیں چاہتے۔ وہ شخص محفل میں آتا رہا اور اللہ والے گنتے رہے، پہلے اس شخص نے گنا تھا اب اللہ والے گنتے رہے۔ جب چالیس دن ہوئے وہ شخص حاضری دے کر جا رہا تھا! اللہ والے نے بلایا اور پوچھا کتنے دن ہو گئے ہیں؟ اس نے کہا پتہ نہیں شائد چند دن ہو گئے ہیں۔ اللہ والے نے کہا: "نہیں! چالیس دن ہو گئے ہیں۔" اللہ والے نے کہا: "میں تجھے بتاتا ہوں کہ سورۃ فاتحہ تیرے لیے اسم اعظم کیسے بنے گی تو تین کام کر لے۔"

حلال کا لقمہ: اللہ والے نے کہا: "سب سے پہلی چیز تو رزق حلال کا لقمہ کھا۔" ہمارے معاشرے میں حلال اور حرام کی تمیز ہی مٹ گئی، دل کے جذبوں سے یہ بات ہی چلی گئی کہ مال اور رزق حلال ہے یا حرام۔ جب سے ہم نے سفید کپڑے پہننا چھوڑے ہیں تب سے ہمیں معلوم ہی نہیں کہ ہمارے ساتھ کونسی میل، کونسا گناہ لگا ہوا ہے۔ ہمارے حضرت سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ: "ہم سارے ورکشاپیے ہیں" ورکشاپ والوں کے کپڑے بہت کالے اور میلے ہوتے ہیں، کالا تیل، گریس اور نجانے کیا کچھ ان کے کپڑوں پر لگ جاتا ہے ان کو پتا نہیں چلتا۔ ہمارے حضرت سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ سفید کپڑے پہننے کی ترغیب دیتے تھے کیونکہ یہ سنت ہے۔

دوسری چیز سورۃ فاتحہ کو کثرت کے ساتھ نیک لوگوں کے مجمع میں جا کر پڑھنا اور تیسرا گناہوں سے بچنا، چاہے وہ بڑے گناہ ہوں یا چھوٹے۔ **نیک لوگوں کا مجمع:** سورۃ فاتحہ کو نیک لوگوں کے مجمع میں جا کر کثرت سے پڑھنا بہت بڑا راز اور گہری بات ہے۔ اس میں راز یہ ہے کہ نیک لوگوں کے مجمع میں کوئی نیک آدمی ہوگا جسے اللہ جل شانہٗ نے سورۃ فاتحہ کی تاثیر دے دی ہوگی۔ اُس کے طفیل اللہ تعالیٰ اس کو بھی اس کی تاثیر عطا کر دیں گے۔ کیونکہ بعض اوقات بھری مسجد میں ایک نمازی ایسا ہوتا ہے جس کی وجہ سے تمام نمازیوں کی نماز قبول ہو جاتی ہے اور بعض بزرگوں نے کہا کہ تمام حاجیوں میں سے ایک حاجی ایسا ہوتا ہے کہ جس کی لبیک قبول ہوتی ہے۔ اُس نمازی اور اُس حاجی کی وجہ سے باقی سب کی عبادت بھی قبول ہو جاتی ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ کو ایک ماہ پہلے خط لکھا تھا آپ نے کچھ وظائف دیئے تھے میں نے یقین کے ساتھ شروع کیے الحمدللہ! مجھے بہت زیادہ فرق محسوس ہو رہا ہے۔ پہلے میں رات کو بہت ڈرتی تھی مگر اب ایسا نہیں ہے۔ میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے درس کی سی ڈیز منگوائیں ہوئیں ہیں۔ سارا دن گھر میں درس سنتی رہتی ہوں۔ اس کے علاوہ جمعرات کو انٹرنیٹ پر آن لائن درس ضرور سنتی ہوں۔ الحمدللہ درس میں جو کچھ آپ بتاتے ہیں ان سب پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرتی ہوں۔ پانچ وقت کی نماز پڑھنا شروع ہو گئی ہوں۔ درس کی وجہ سے اللہ پر یقین اور بھی زیادہ بڑھ گیا ہے۔ میرے سیکنڈ ایئر کا داخلہ نہیں ہو رہا تھا درس گھر میں ہر وقت (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

ککڑی سے پتھری دور: ککڑی کے بیجوں کو پیشاب آور ہونے کی وجہ سے سوزاک، گردہ اور مثانہ کی پتھری دور کرنے کیلئے استعمال کرنا مفید ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی کو جھوٹا کہنے والا اسی وقت اندھا ہوگیا

حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ فیصلہ سن کر یہ دعا مانگی۔ یا اللہ! اگر یہ عورت جھوٹی ہے تو اندھی ہوجائے اور اسی زمین پر مرے چنانچہ اس کے بعد یہ عورت اندھی ہوگئی۔ محمد بن زید بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا بیان ہے کہ میں نے اس عورت کو دیکھا ہے کہ وہ اندھی ہوگئی تھی

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں ایک مرتبہ حضور اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا تو میں نے یہ دیکھا کہ ایک شخص آپ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے سلام کیا اور وہاں سے چل دیا جب میں واپس آیا تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اے حارثہ! تم نے اس شخص کو دیکھا جو میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں! تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے اور انہوں نے تمہارے سلام کا جواب بھی دیا تھا۔ (اکمال فی اسماء الرجال ص 561) ایک اور روایت میں یہ بھی ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور اقدس ﷺ سے فرمایا کہ حارثہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ 80 آدمیوں میں سے ایک ہیں تو حضور اکرم ﷺ نے دریافت کیا کہ اے جبرائیل! اس کا کیا مطلب ہے کہ یہ 80 آدمیوں میں سے ایک ہیں تو آپ علیہ السلام نے جواب دیا کہ جنگ حنین کے دن کچھ دیر کیلئے تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین شکست کھا کر پیچھے ہٹ جائیں گے مگر 80 آدمی پہاڑ کی طرح آپ ﷺ کے ساتھ ایسی حالت میں ڈٹے رہیں گے جبکہ کفار کی طرف سے تیروں کی بارش ہورہی ہوگی' ان 80 بہادروں میں سے ایک ''حارثہ بن نعمان'' ہیں۔ (اسد الغابہ ج 1 ص 358)

یہ آخری عمر میں نابینا ہوگئے تھے' اسی لیے ہر وقت اپنے مصلیٰ پر بیٹھے رہتے تھے اور اپنے مصلیٰ کے پاس ایک ٹوکری میں کھجور بھر کر رکھتے تھے اور اپنے مصلے سے حجرہ کے دروازے تک ایک دھاگہ باندھے ہوئے تھے جب مسکین دروازہ پر آکر سلام کرتا تو اس دھاگہ میں کھجوریں باندھ کر دھاگہ کھینچ لیتے اور کھجوریں مسکین کے پاس پہنچ جایا کرتی تھیں۔ ان کے گھر والوں نے کہا کہ اس تکلف و تکلیف کی کیا ضرورت ہے؟ آپ حکم دیں تو گھر والے کھجوریں مسکین کو دے دیا کریں گے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ''یعنی مسکین کو اپنے ہاتھ سے دینا بُری موت سے بچاتا ہے''

حضرت علی المرتضیٰؓ کو جھوٹا کہنے والا اسی وقت اندھا ہوگیا: علی بن زاذان کا بیان ہے کہ امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ کوئی بات ارشاد فرمائی تو ایک بدنصیب نے نہایت ہی بے باکی کے ساتھ یہ کہہ دیا کہ اے امیر المومنین! آپ (نعوذ باللہ) جھوٹے ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے شخص اگر میں سچا ہوں تو ضرور تو قہر الٰہی میں گرفتار ہوجائے گا۔ اس گستاخ نے کہہ دیا کہ آپ میرے لیے بددعا کر دیجئے مجھے اس کی پروا نہیں ہے۔ اس کے منہ سے ان الفاظ کا نکلنا تھا کہ بالکل ہی اچانک وہ شخص دونوں آنکھوں سے اندھا ہوگیا اور ادھر ادھر ہاتھ پاؤں مارنے لگا۔ (ازالۃ الخلفاء مقصد 2 ص 273)

درِ خیبر کا وزن: جنگ خیبر میں جب گھمسان کی جنگ ہونے لگی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ڈھال کٹ کر گر پڑی تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جوش جہاد میں آگے بڑھ کر قلعہ خیبر کا پھاٹک اکھاڑ ڈالا اور اس کے ایک کواڑ کو ڈھال بنا کر اس پر دشمنوں کی تلواروں کے وار روکتے رہے۔ یہ کواڑ اتنا بھاری اور وزنی تھا کہ جنگ کے خاتمہ کے بعد چالیس آدمی مل کر بھی اس کو نہ اٹھا سکے۔ (زرقانی ج 2 ص 230)

تبصرہ: کیا فاتح خیبر کے اس کارنامہ کو انسانی طاقت کی کارگزاری کہا جاسکتا ہے؟ ہرگز ہرگز نہیں۔ یہ انسانی طاقت کا کارنامہ نہیں ہے بلکہ یہ روحانی طاقت کا ایک شاہکار ہے جو فقط اللہ والوں ہی کا حصہ ہے جس کو عرف عام میں کرامت کہا جاتا ہے۔

کنواں قبر بن گیا: ایک عورت جس کا نام اروی بنت اویس تھا اُس نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اوپر حاکم مدینہ مروان بن الحکم کی کچہری میں یہ دعویٰ دائر کر دیا کہ انہوں نے میری ایک زمین لے لی ہے۔ مروان نے جب ان سے جواب طلب کیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی کی بالشت برابر بھی زمین لے گا تو قیامت کے دن اس کو ساتوں زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔ تو اس حدیث کو سن لینے کے بعد بھلا یہ کیونکر ممکن ہے کہ میں کسی کی زمین لے لوں گا۔ آپ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان سن کر مروان نے کہا اے عورت! اب میں تجھ سے کوئی گواہ طلب نہیں کروں گا۔ جا تو اس زمین کو لے لے۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ فیصلہ سن کر یہ دعا مانگی۔ یا اللہ! اگر یہ عورت جھوٹی ہے تو اندھی ہوجائے اور اسی زمین پر مرے چنانچہ اس کے بعد یہ عورت اندھی ہوگئی۔ محمد بن زید بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا بیان ہے کہ میں نے اس عورت کو دیکھا ہے کہ وہ اندھی ہوگئی تھی اور دیواریں پکڑ کر ادھر ادھر چلتی پھرتی تھی یہاں تک وہ ایک دن اسی زمین کے ایک کنویں میں گر کر مرگئی اور کسی نے اس کو نکالا بھی نہیں' اس لیے وہی کنواں اس کی قبر بن گیا اور ایک اللہ والے کی دعا کی مقبولیت کا جلوہ نظر آگیا۔ (مشکوٰۃ جلد 2، ص 546، حجۃ اللہ ج 2 ص 866، بحوالہ بخاری و مسلم)

زہر نے اثر نہیں کیا: روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مقام ''حیرہ'' میں اپنے لشکر کے ساتھ پڑاؤ کیا تو لوگوں نے عرض کیا کہ اے امیر لشکر! آپ عجمیوں کے زہر سے بچتے رہیں۔ ہم لوگوں کو اندیشہ ہے کہ کہیں یہ لوگ آپ کو زہر نہ دے دیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ لاؤ میں دیکھ لوں کہ عجمیوں کا زہر کیسا ہوتا ہے؟ لوگوں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر کھا گئے اور آپ کو بال برابر بھی ضرر نہیں پہنچا اور ''کلبی'' کی روایت میں یہ ہے کہ ایک عیسائی پادری جس کا نام عبدالمسیح تھا۔ ایک ایسا زہر لے کر آیا کہ اس کے کھا لینے سے ایک گھنٹہ کے بعد موت یقینی ہوتی ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے وہ زہر مانگ کر اس کے سامنے ہی بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پڑھا اور یہ زہر کھا گئے۔ یہ منظر دیکھ کر عبدالمسیح نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! یہ اتنا خطرناک زہر کھا کر بھی زندہ ہیں۔ یہ بہت ہی حیرت کی بات ہے۔ اب بہتر یہی ہے کہ صلح کرلو ورنہ ان کی فتح یقینی ہے۔ چنانچہ ان عیسائیوں نے ایک گراں قدر جزیہ دے کر صلح کرلی۔ یہ واقعہ امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں ہوا۔ (حجۃ اللہ ج 2 ص 867 بحوالہ بیہقی وغیرہ)

ہر زخم کا آزمودہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی عمل ہے اس عمل کا کمال یہ ہے کہ جسم میں کہیں بھی زخم ہو یہ عمل پڑھ کر پھونک ماریں فوری سکون ملتا ہے اور زخم بہت جلد ٹھیک ہوجاتا ہے۔ عمل یہ ہے: جسم پر جس جگہ زخم ہو پارہ نمبر 25 کی سورۃ الزخرف (پ 25) کی آیت نمبر 79 کو 200 مرتبہ پڑھ کر زخم پر پھونک ماریں اور کمال دیکھیں۔ (ج، ر)

حاجات پوری: اگر ہر نماز کے بعد اسم **یَالَطِیْفُ** 129 مرتبہ پڑھ لیا جائے تو انشاء اللہ دین و دنیا کی ہر حاجت پوری ہوگی' اولیاء کرام اور بزرگان دین نے اس اسم کی بہت تعریف کی ہے۔

میڈیا موبائل انٹرنیٹ کے باوجود بچوں کی اسلامی تربیت اب بھی ممکن ہے!

آفاق احمد

صاحب اولاد والدین کے لئے ضروری ہے کہ بچپن ہی سے اپنے بچے کو اچھی باتیں سکھائیں، معصوم بچوں کا یہ حق ہے کہ مائیں اپنا دودھ پلائیں اور جب پلائیں تو بسم اللہ کہہ کر پلائیں تاکہ بچہ اس کو ہضم کرسکے اور صحت مند ہو۔ بچہ بولنا سیکھے تو اللہ اور بسم اللہ کے الفاظ سکھائیں

بچے دنیا کی حسین ترین مخلوق اور ایسے حسین پھول ہیں جن کی نزاکت اور مسکراہٹ روح پرور اور فرحت بخش ہوتی ہے۔ والدین کی محبت وشفقت کے زیر سایہ چلنے والے بچے اللہ کی امانت ہوتے ہیں۔ اس امانت کی پرورش میں جتنی زیادہ دیانت داری برتی جائے اتنی ہی مناسب ہے۔ بچوں کا ذہن ابتداء میں خالی سلیٹ کی مانند ہوتا ہے جس پر جو لکھا جائے وہ ہمیشہ کیلئے ثبت ہو جاتا ہے۔ اس لئے والدین خصوصاً ماں کی یہ اہم ذمے داری ہوتی ہے کہ اس خالی سلیٹ پر ایسی چیز لکھی جائے جو اس کے دین و دنیا دونوں کے لئے فائدہ مند ہو۔ قرآن اللہ کی طرف سے بندوں کیلئے ایک انعام ہے، جس میں سراسر ہدایت اور رہنمائی ہے۔ قرآن کے حقوق میں سے ایک حق یہ بھی ہے کہ اس کو سمجھ کر پڑھا جائے اور اس پر عمل کیا جائے۔ صاحب اولاد والدین کے لئے ضروری ہے کہ بچپن ہی سے اپنے بچے کو اچھی باتیں سکھائیں، معصوم بچوں کا یہ حق ہے کہ مائیں اپنا دودھ پلائیں اور جب پلائیں تو بسم اللہ کہہ کر پلائیں تاکہ بچہ اس کو ہضم کرسکے اور صحت مند ہو۔ بچہ بولنا سیکھے تو اللہ اور بسم اللہ کے الفاظ سکھائیں کیونکہ یہ اس خالق حقیقی کا انسان پر سب سے پہلا حق ہے کہ وہ اس سے آشنا ہو۔ ماؤں کو چاہیے کہ خود بھی بچے کے سامنے ہر کام کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھیں اور ان کو بھی تاکید کریں۔ اللہ کے نام سے شروع کیا جانے والا ہر کام صحیح سمت اختیار کرتا ہے اور اس کام میں تائید ایزدی شامل ہو جاتی ہے اور کام پایہ تکمیل تک پہنچ جاتا ہے۔ بچوں کو اس بات کی بھی عادت ڈالیے کہ گھر سے نکلتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ پڑھیں۔ اللہ کے بھروسے پر اس کا نام لے کر گھر سے نکلنے سے بچہ بوڑھا، جوان، دنیاوی حادثات، آفات اور بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے اور اللہ کے فرشتے اس کے محافظ بن جاتے ہیں۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یہ اس دعا کا دوسرا جزو ہے۔ یقیناً اللہ کی توفیق کے بغیر کسی انسان کی مجال نہیں کہ وہ نیکی کرسکے۔ یہ اسی کی طرف سے دی گئی ہدایت ہے جو بندے کی زبان سے ادا ہوتی ہے۔ بچہ جب اچھی طرح بولنا سیکھ جائے تو اسے سورۂ فاتحہ یاد کرائیں۔ آپ یقیناً جانتی ہوں گی کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کی تمام آیات میں سورۂ فاتحہ سب سے اعلیٰ اور بلند ہے''۔ اس سورۃ کو سورۃ شفاء بھی کہا گیا ہے اور یہ سورۃ جسمانی، نفسیاتی، روحانی بیماریوں کا علاج بھی ہے۔ ''اللہ'' معبود حقیقی کا ذاتی نام ہے جس کی بڑی فضیلت ہے اور یہ کسی اور کے لئے جائز نہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کا بندہ اپنے ہر کام کا آغاز اس کے نام سے کرے۔ اس لئے جب بچہ اپنی توتلی اور معصوم زبان سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہتا ہے تو اللہ سراپا رحمت بن جاتا ہے۔ اس کی رحمتیں ہر لمحہ برسنے لگتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہہ کر دراصل بندہ اس رحیم کی رحمت کو آواز دیتا ہے۔ اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ اکرام و انعام سے نوازتا ہے۔ ''الحمدللہ'' کلمہ شکر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ ہر کھانے اور پینے پر اللہ کی حمد کی جائے۔ اس رب العالمین کے لئے تمام بڑی سے بڑی تعریفیں بھی کم ہیں۔ اس کائنات کی ہر شے اس خالق حقیقی کا شکر ادا کرتی ہے۔ جن و بشر، نباتات، جمادات، حیوانات، حشرات الارض، چاند تارے سب اللہ کی مخلوق ہیں اور اپنی تخلیق پر اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔ بچوں کو الحمدللہ کہنے کی عادت ڈالیں تاکہ اللہ کے شکر گزار بندے بنیں۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے، کھانے کے بعد ہاتھ دھونے اور الحمدللہ کہنا صحت مندی کی علامت ہے۔ صفائی کی عادت اپنانے سے بچہ یقیناً بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ماں بہت سی پریشانیوں سے بچ جائے گی۔ قیامت کا دن یقیناً ایک ہولناک دن ہوگا۔ ہر مسلمان کا یہ ایمان ہے کہ ایک دن ہر بندے کو اپنے اعمال کے ساتھ اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے اور زندگی میں کیے ہوئے ہر ہر عمل کا حساب اس مالک حقیقی کو دینا ہے۔ اپنے بچوں کو بچپن سے نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی عادت ڈالیے۔ ان کو بتایئے کہ جو کسی کے ساتھ برا سلوک کرتا ہے اللہ اس کو دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اس کی سزا دیتا ہے کیونکہ وہ اس دن کا تنہا مالک ہے۔ ان کو روزمرہ زندگی میں بھی اچھے کاموں پر انعام دیجئے تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو۔ برے کام پر سزا بھی دیجئے لیکن ایسی سزا نہ دیں کہ بچہ آپ سے متنفر ہو جائے۔ بچوں کو اچھائی اور برائی کا بتائیں، جھوٹ بولنا، غلط بیانی کرنا، چغل خوری کرنا، چوری کرنا یہ سب رذائل اخلاق ہیں۔ بچوں کو بچپن ہی سے ان برائیوں سے دور رکھیں۔ ان کے سامنے خود بھی جھوٹ نہ بولیں۔ سچ کی اہمیت سے آگاہ کریں اور سچ بولنے پر ان کو انعام بھی دیں۔ قیامت کے واقعہ کی اہمیت کو آپ سونامی کی مثال دے کر سمجھا سکتی ہیں۔ چند لمحوں میں بارہ ممالک کے ساحل تلپٹ ہو گئے، قیامت یقیناً اس سے بہت زیادہ خوفناک دن ہوگا۔ کراماً کاتبین دو ایسے معزز لکھنے والے ہیں جو اللہ کے حکم سے ہمارے ہر عیب وثواب کا ریکارڈ اپنے پاس محفوظ کرتے جارہے ہیں۔ اپنے معصوم بچوں کو وقتاً فوقتاً اس بات کا احساس دلاتے رہیے کہ وہ چھپ کر کوئی غلط کام نہ کریں۔ اگر انہوں نے ایسا کیا تو کراماً کاتبین اس کو لکھ لیں گے اور اللہ کے حضور پیش کردیں گے۔ یوں بھی اللہ تو سب کچھ دیکھتا ہے۔ ہم کتنا ہی چھپ کر کوئی کام کیوں نہ کریں۔ وہ ہر جگہ موجود ہے، ہر انسان کو ہر وقت نظر میں رکھتا ہے۔ بچوں کو سات سال کی عمر سے نماز سکھایئے، چھوٹی چھوٹی سورتیں ترجمے کے ساتھ یاد کرائیں، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں، سورۃ فاتحہ کی یہ آیت اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اس سورۃ کی روح ہے۔ مدد ہمیشہ اس سے مانگی جاتی ہے جس کے متعلق یقین ہے کہ وہ ہماری مدد کرے گا۔ اللہ تو ہر بندے کی مدد کیلئے ہر وقت تیار ہے، بشرطیکہ بندہ اس سے مدد طلب کرے۔ ہم اس کی عبادت کیلئے پیدا کئے گئے ہیں اور اسی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ بچوں کو بچپن سے اس بات کا احساس دلایئے کہ اللہ ہمیشہ اس کی مدد کرتا ہے جو خود بھی کوشش کرتا ہے جو بچے نماز پڑھتے ہیں پڑھائی میں محنت کرتے ہیں وہ اللہ سے پاس ہونے کی دعا مانگتے ہیں اللہ ان کو ہمیشہ کامیاب کرتا ہے، ہر مشکل وقت میں وہی ہماری مشکل کو آسان کرتا ہے اس کے دربار میں جانے کیلئے کسی سفارش کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وہ دینے کیلئے ہر وقت تیار ہے۔ اگر بچوں کی کسی بھی بیماری کی صورت میں اکتالیس مرتبہ (سورہ فاتحہ پانی پر دم کرکے پلائیں) اس سے کوئی گڑگڑا کر اپنی حاجت پیش کرے۔ اس کے دروازے پر کوئی دربان نہیں ہوتا۔ ہر بندہ ہر وقت اپنی درخواست پیش کرسکتا ہے۔ صرف اخلاص نیت شرط ہے۔ ہدایت اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سب سے اہم ترین نعمت ہے، اس سے اپنی نعمت کے لئے ہر وقت خواہش کرتے رہنا چاہیے اور دعا کرنا چاہیے کہ وہ ہمیں سیدھا راستہ دکھائے۔ اپنے بچوں کو اس آیت کا مفہوم سمجھائیں کہ زندگی میں ذریعہ معاش کے بہت سے راستے ہیں مگر ان میں سیدھا اور سچا راستہ وہی ہے جو رحمٰن کا راستہ ہے۔ جو کٹھن تو ہے مگر اس کا انجام جنت ہے۔ چوری، ڈکیتی، اسمگلنگ، فحاشی، یہ سب راستے شیطان کی طرف جاتے ہیں جو انسان کا (باقی صفحہ نمبر 16 پر)

کسی کا دل کبھی نہ دکھاؤ: کسی کا دل کبھی نہ دکھاؤ ہوسکتا ہے کہ اس کے آنسو تمہارے لیے عمر بھر کی سزا بن جائیں۔

حافظ قرآن کو اینٹوں کے جلتے بھٹے میں پھینک دیا

آگ میرے لئے گلزار بن گئی، افطاری کا وقت ہوا تو سفید ڈاڑھی والے بزرگ مجھے افطاری دے گئے میں نے مغرب کی نماز ادا کی یوں لگ رہا تھا میرے اپنے مقتدی میرے پیچھے نماز ادا کررہے ہیں یہی حال عشاء کی نماز اور تراویح میں رہا۔

قرآن کی صداقت کے کیا ہی کہنے، میں گمراہ، قرآن نے راہ دکھائی۔ میں انجان مجھے شناسائی بخشی۔ میں آنکھوں سے دیکھ کر بھی اندھی، قرآن نے مجھے بینا کردیا۔ اے میرے محسن میری آرزو ہے کہ اے کاش انسان تیری اہمیت کو پہچانے، رہبری حاصل کرتے ہوئے تجھ سے دوستی لگالے جو اس کے اس وقت کام آنے والی ہے جب کوئی کسی کے کام نہ آسکے گا۔ سچے قرآن کے سچے معجزے ہمارے لئے ہدایت کا پیغام ہیں اگر ہم سمجھیں تو......ایسے ہی دو معجزات کا ذکر کرتی ہوں کائنات میں سچا دل رکھنے والوں کیلئے معجزات ہوتے ہیں۔ کرسٹن ہندو سے عیسائی ہوگیا، مذہب کا گہرا مطالعہ کا شوق رکھتا تھا اس کے ذہن میں اٹھنے والے سوالات کا جواب دینے سے مذہب عیسوی کے شہرت یافتہ مقررین پیروکار لیکچرار عاجز تھے۔ کسی نے اس کو بتایا قرآن واحد اللہ رب العزت کی کتاب ہے جس میں ہر سوال کا جواب موجود ہے، اس انگریز نے قرآن کا مطالعہ شروع کیا تو اس کے پیاسے دل کی تشنگی ختم ہوگئی۔ اس کا شوق بڑھا یوں اس کو ہر مسئلے کا حل مل گیا۔ اس کا پہلا سوال تھا جن وانس کی تخلیق کا کیا مقصد ہے؟ اس کو جواب ملا کہ بے شک اللہ نے اشرف المخلوقات بنا کر اپنا نائب بنایا ہے۔ خلافت کا حق کیسے ادا ہوتا ہے؟ قرآن نے جواب دیا اللہ نے جنوں انسانوں کو اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔ پھر اس کا سوال تھا عبادت کا کوئی دائمی فائدہ ہوگا قرآن نے اسے بتایا کہ اللہ کی منشا کے مطابق زندگی گزارنے والوں کیلئے خوشخبری اور کامیابی ہے۔ اللہ نے ان کی جان و مال کو جنت کے بدلے میں خرید لیا ہے کرسٹن کا دل و دماغ گواہی دینے لگا قرآن سے بڑی کوئی صداقت نہیں اسی صداقت کو قبول کرتے ہوئے کرسٹن دائرہ اسلام میں داخل ہوگیا اور اپنا نام عامر علی داؤد رکھا اور ابدی راحت اس قرآن کے غور و فکر پر ان کی زندگی گزری جو کہ قرآن کا معجزہ ہے۔

دوسرا معجزہ رمضان المبارک کی 5 تاریخ 1986ء میں پیش آنے والا ایک واقعہ ہے ایک شخص علاقہ جتوئی تحصیل علی پور کا رہنے والا تھا اس شخص کی دو بیویاں تھیں ایک سے چار بچے دوسری سے صرف ایک لڑکا تھا جو کہ ماں باپ کی آنکھوں کا تارا تھا۔ دوسری ماں کے چار بیٹے اس سے حسد بغض رکھتے اور جان سے مارنے کی سوچتے۔ 4 بھائی بھٹہ جلا رہے تھے، وہ اینٹوں کا بھٹہ جلانے کا آخری دن تھا تو ان کا وہ آنکھوں کا تارا حافظ قرآن بھائی آگیا بھائیوں نے موقع جانتے ہوئے بھائی کو بھٹے میں دھکا دے دیا۔ ظالم بھائی بھٹے کا منہ بند کرکے حافظ بھائی کو جلتی آگ میں چھوڑ کر آگئے۔ افطاری کے وقت ماں نے پوچھا تو ظالم بھائیوں نے لاعلمی کا اظہار کیا۔ ماں کو قتل کا شک ہونے لگا تراویح کا وقت آگیا مگر حافظ صاحب نہ پہنچے۔ باپ نے پولیس کو اطلاع دی پولیس بھٹے پر تفتیش کرتے رات بارہ بجے پہنچی بھٹے کا سوراخ کھولا تو اندر سے آواز آئی میرا خیال کرنا میں اندر زندہ ہوں۔ باہر نکالا تو سب حیران رہ گئے۔ جب حافظ صاحب سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ میرے بھائی مجھے آگ میں پھینک گئے آگ میرے لئے گلزار بن گئی، افطاری کا وقت ہوا تو سفید ڈاڑھی والے بزرگ مجھے افطاری دے گئے میں نے مغرب کی نماز ادا کی یوں لگ رہا تھا میرے اپنے مقتدی میرے پیچھے نماز ادا کررہے ہیں یہی حال عشاء کی نماز اور تراویح میں رہا۔ اب میں آپ کے سامنے زندہ سلامت ہوں۔ انسپکٹر پولیس نے بھائیوں کی گرفتاری کا حکم دیا تو حافظ صاحب نے کہا کہ میں اپنے بھائیوں کو معاف کرتا ہوں لیکن پولیس نے ان کو گرفتار کرلیا۔ یہ برکت اور معجزہ تھا کتاب اللہ کو اخلاص سے یاد کرنے اور اس پر عمل کرنے سے اللہ کریم نے حافظ قرآن کو بھڑکتی ہوئی بھٹی میں زندہ سلامت بچا کر نکال لیا۔ دوسرے اس کے دل میں ایسی نرمی تھی کہ اپنے جانی دشمنوں کو جو اس کو جان سے مارنے کی پوری تدبیر کرچکے تھے معاف کردیا۔ اللہ کریم ہر حافظ قرآن کو اور ہر مسلمان کو قرآن کریم کی سچی برکات نصیب فرمائے، اعلیٰ درجے کا سچا مومن بنا کر قرآن سے مستفید فرمائے۔ آمین!

واقعی قرآن فرقان ہے جس کا مطلب معجزہ ہے، معجزہ قیامت تک معجزہ ہی رہے گا۔ اے انسان منہ نہ پھیر، کوتاہی نہ کر، سستی نہ کر، اس کا انجام اچھا نہیں۔ قرآن سفارشی بھی ہے اور شکایت بھی کرسکتا ہے، اپنی زندگیوں کو قرآن سے سنوار لو ابھی وقت ہے، وقت ختم ہونے سے پہلے وقت کی قدر کرلو۔

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 111 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلم مہمان سے حسن سلوک: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک کافر بطور مہمان آکر ٹھہرا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بکری کا دودھ پیش کیا۔ اس نے پی لیا۔ پھر دوسری کا پیا، یہاں تک کہ وہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا۔ (مسلم 2063)

غیر مسلم کی عیادت: غیر مسلم اگر بیمار ہوجائے تو اس کی تیمارداری کرنی چاہیے کیونکہ اس سے دل نرم ہوتے اور اسلامی دعوت کے دروازے کھلتے ہیں۔ سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ایک یہودی لڑکا بسا اوقات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا۔ وہ بیمار پڑ گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کیلئے تشریف لے گئے، اس کے سر کی جانب بیٹھے اور فرمایا: اسلام قبول کرلو۔ اس لڑکے نے اپنے والد کی جانب دیکھا تو اس نے کہا: ابوالقاسم (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) کی بات مان لو۔ اس لڑکے نے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہوگیا پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے جب واپس آئے تو فرما رہے تھے: "تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے اسے (جہنم) کی آگ سے بچالیا۔ (البخاری 1356)

"پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک" اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں گفت کریں اور "غیر مسلموں کی عبادت گاہیں ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں" کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

پریشانی اور تکلیف کے وقت کی دعا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت ذوق شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس رسالہ میں موجود بہت سے طبی و روحانی ٹوٹکوں سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے میری چند تحریریں وقتاً فوقتاً عبقری میں چھپیں، جنہیں دیکھ کر میری خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ ہی نہ تھا۔ اب میں مزید ایک آزمودہ عمل بھیج رہی ہوں، جب بھی کسی پریشانی، ایذا رسانی سے تکلیف ہو یا کوئی مشکل درپیش ہو کثرت سے درج ذیل دعا پڑھیے ان شاء اللہ تعالیٰ غم سے نجات اور سکون وتقویت قلب حاصل ہوگی۔

دعا یہ ہے: يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

(کوثر نجم پور میرس سندھ)

سوئی نگل لے تو: اگر کوئی بچہ لوہے کی سوئی یا پھر کوئی باریک چیز نگل جائے تو اس کو فوراً زیادہ سے زیادہ کیلے کھلانا مفید ہے اس سے معدہ میں زخم ہونے سے انسان بچ جاتا ہے۔ بعدازاں ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

ماضی کو چھوڑیں! مستقبل پر نگاہ رکھیں

اسماء شاہد، فیصل آباد

کوئی تو راستہ ہو کہ دل کو اطمینان حاصل ہو جائے لیکن حقیقت صرف یہ ہے کہ ہم ماضی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، گزرے ہوئے وقت کی کسی چیز کو تبدیل نہیں کر سکتے۔ ہر ایک کو اس بات سے بخوبی واقفیت ہے کہ ماضی بدلا نہیں جا سکتا لیکن مستقبل کی منصوبہ بندی کی جا سکتی ہے،

ہم ماضی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، گزرے ہوئے وقت کی کسی چیز کو تبدیل نہیں کر سکتے۔ ہر ایک کو اس بات سے بخوبی واقفیت ہے کہ ماضی بدلا نہیں جا سکتا بلکہ مستقبل کی منصوبہ بندی کی جا سکتی ہے، آنے والے عرصے کے لیے پلاننگ ممکن ہے لیکن نہ جانے کیوں ہم ماضی میں الجھے رہتے ہیں اور گزری ہوئی باتوں پر ماتم کرنے اور کف افسوس ملنے کے چکر میں مستقبل کو بھی نظر انداز کر جاتے ہیں جس کا یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ساری زندگی ہی ناکامی کا عنوان بن کر رہ جاتی ہے۔

غلطیوں کیلئے دوسروں کو الزام مت دیں: ماضی میں کی جانے والی کسی غلطی کے لیے آپ بڑی آسانی سے دوسروں پر الزام دھر سکتے ہیں کہ فلاں کام اس کی وجہ سے نہ ہو سکا اور یا فلاں کی غلطی کے سبب یہ دن دیکھنا پڑا لیکن ایسے مواقع پر اپنی کوتاہیوں اور لغزشوں کو نگاہ میں رکھنا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ ماضی کی کسی تقصیر پر طیش میں آ جانا اور یا بددل ہونا کہ کوئی بھی چیز آپ کے حق میں نہیں جا رہی ایک فطری عمل ہے لیکن جب آپ اس طرح کی سوچوں میں گھرے رہیں گے تو ایک جگہ کھڑے رہ جائیں گے اور آپ نے دوسروں کو مورد الزام ٹھہرانا شروع کر دیا تو پھر آگے بڑھ جانے کا ہر راستہ بند ہوتا چلا جائے گا کیونکہ آپ آگے بڑھنے کے لیے کوئی عملی قدم بھی نہیں اٹھا سکیں گے۔ خود کو ماضی سے جوڑ کر آپ یہ امیدیں باندھ لیں کہ آج حالات اس سے یکسر مختلف ہیں جیسے کہ چند ماہ قبل تھے تو یہ بھی ایک درست عمل نہیں ہے کیونکہ جو کچھ ہونا تھا وہ تو ہو چکا۔ آپ خواہ کتنا ہی چاہیں کچھ تبدیل نہیں ہو سکتا۔ اگر کسی نے وفور جذبات میں آپ سے یہ کہا تھا کہ ”بے فکر رہیں اب میں آپ کی جان نہیں چھوڑوں گا“ تو ان الفاظ کا زیادہ اثر نہ لیں کہ سب کچھ انسان کے اپنے بس میں نہیں ہوتا بدلتے ہوئے حالات نہ صرف انسانوں کو بلکہ ان کی کہی ہوئی باتوں کو بھی بدل ڈالتے ہیں۔ ممکن ہے کہ محبت کی منازل طے کرتے ہوئے آپ سے یہ بات بھی کہی گئی ہو کہ ”میں نے کہا ناں کہ ہر مشکل وقت میں آپ کے ساتھ کھڑا رہوں گا“ اس وقت شاید یہ بات قابل عمل ہو لیکن کچھ عرصے کے بعد اس میں حالات کے تحت تبدیلی رونما ہوئی تو وہ وعدہ وفا نہ ہو سکا لہٰذا آپ اس بارے میں جتنا زیادہ سوچیں گے اتنا ہی دکھ آپ کو مسلسل غمزدہ رکھے گا۔ ایسے مواقع پر یہ مت سوچیں کہ کسی کی وعدہ خلافی نے آپ کو تنہا کر دیا ہے بلکہ یہ دیکھیں کہ آپ نے کسی کی بات پر سوچے سمجھے بنا انحصار کس طرح کر لیا کہ جو کچھ کہا جا رہا ہے، اس پر عمل بھی ہو سکے گا یا نہیں؟ پچھلی باتوں کو یاد کرتے ہوئے اپنی توانائی خرچ کرنے سے کہیں بہتر ہے یہی توانائی مستقبل کے بارے میں سوچتے ہوئے کام میں لائی جائے کیونکہ ایسا کرتے ہوئے آپ کوئی مثبت قدم اٹھا سکیں گے جو کہ ماضی کو بھلا دے گا اور آنے والے عرصے میں آپ ان غلطیوں سے اجتناب کر سکیں گے جو کہ ماضی میں ہو چکی ہیں۔

اصل وجہ تلاش کریں: کسی بھی غلطی یا کوتاہی پر غور کرتے ہوئے اپنی ذات کو محور بنائیں کہ یہی طریقہ سب سے زیادہ کارآمد ہے۔ عام طور پر جب ہم اپنی خامیوں کو دیکھنا شروع کرتے ہیں تو سب سے پہلے خود کو کمزور دلیلوں یا ناقص بہانوں کے ساتھ بے قصور ٹھہرانے لگتے ہیں جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ سارا ملبہ دوسروں پر جا گرتا ہے اور اپنی غلطیوں کو سدھارنے کا موقع ہی نہیں مل پاتا، ماضی کے کسی واقعے یا واقعات کو دہراتے ہوئے وہ وجہ تلاش کریں جس نے آپ کو مایوسی یا طیش میں مبتلا کر رکھا ہے۔ اگر آپ اپنی محبت کو پانے میں ناکام رہے تو بڑی سچائی اور ایمانداری سے حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے اندازہ لگائیں کہ آپ سے ایسی کون سی غلطی سرزد ہوئی جس کے باعث وہ ساتھ چھوٹ گیا جس میں عمر بھر ساتھ دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

واقعات کے تسلسل کو ترتیب وار دیکھیں: جو کہ آخر کار مشکلات کا باعث بن گئے۔ پوری سچائی کے ساتھ تجزیہ کریں کہ کہیں ساری غلطی آپ کی تو نہیں تھی اور کوئی واقعہ پیش آنے میں خود آپ کا تو ہاتھ نہیں تھا۔ اگر آپ سے ہٹ کر کسی اور کی نشاندہی ہوتی ہے اور یا حالات اس کے لئے مورد الزام ٹھہرائے جا سکتے ہیں تو پھر غمزدہ اور ملول رہنے سے بہتر ہے کہ کچھ اور دیکھیں اس ناکامی پر ساری توجہ صرف کر کے وقت ضائع کرنے سے کہیں بہتر ہے کہ اصل وجوہات پر توجہ دیں اور ان سے بچتے ہوئے مستقبل کی منصوبہ بندی کر لیں۔ ماضی کو ذہن میں دہرانے کے بعد گھنٹوں سر پکڑ کر بیٹھنے کے بجائے ماضی کو ایک نئے اور مختلف پہلو سے دیکھیں کیونکہ اس طرح آپ نہ صرف مشکلات کو پہچاننے میں کامیابی حاصل کر لیں گے بلکہ کسی ایسی جگہ جا پہنچیں گے جہاں ان کا حل نکالنا ممکن ہو سکے گا۔

بھولنے کی کوشش کریں: جب کوئی شخص اپنی غلطی یا کوتاہی کی کہانی آپ کے سامنے بیان کرتا ہے تو ظاہری بات ہے کہ اسے سن کر بڑی آسانی سے کہا جا سکتا ہے کہ ”اوہ! ایسا تو ہوتا رہتا ہے“ یا صبر کرو اور اس بات کو فراموش کر دو“ لیکن جب آپ خود ایسی کوئی غلطی کر بیٹھتے ہیں تو اسے فراموش کرنا مشکل ہو جاتا ہے آپ جو کچھ کر چکے ہوتے ہیں اس سے دامن چھڑانا کٹھن ترین کام بن جاتا ہے۔ آپ اس غلطی یا ناکامی کو اپنے اوپر حاوی کر لیتے ہیں۔ ماضی آپ کو پل پل ستا سکتا ہے اگر ذہنی طور پر آپ اس سے جڑے رہیں، یادیں آپ کو بری طرح مایوس اور بعض حالات میں مکمل طور پر ناکام شخصیت کے طور پر ابھار سکتی ہیں لیکن ماضی کی کسی غلطی یا کوتاہی کا آپ کسی دوسری بات میں مداوا کر لیتے ہیں۔

ماضی پر غور و فکر مت کریں: اگر آپ کو مایوسی اور افسردگی کو خدا حافظ کہنا ہے تو فوری طور پر اپنی زندگی سے ماضی پر غور و فکر کو لات مار کر نکال دیں۔ ایک بار آپ پچھلی باتوں پر سوچنا ترک کر دیں گے اور یہ بات ذہن میں نہیں آنے دیں گے۔ جذباتی تعلقات کی سطح عموماً اس قدر بلند ہوتی ہے کہ خود کو اس کے شکنجے سے نکالنا محال ہو جاتا ہے۔ آپ گزشتہ ملازمت کی مشکلات کو فراموش کر دیتے ہیں گزشتہ تلخیوں کو بھلا دیتے ہیں، پچھلی باتوں کا اثر دھیما پڑ جاتا ہے مگر جذباتی تعلق کے حوالے سے ہر بات مسلسل یاد آتی ہے۔ کوئی فون کال یا ایس ایم ایس پیغام ہی پل بھر میں ماضی کے اس در کو کھول دیتا ہے جہاں سے ان گنت یادیں امڈ کر آپ کے خیالات کو منتشر کر دیتی ہیں اور زندگی ایک بوجھ لگنے لگتی ہے لیکن بہت ساری ایسی باتیں ہوتی ہیں جن کو پوری سچائی اور حقیقت کے ساتھ پیش نظر رکھا جائے تو یہ بوجھ کم ہو سکتا ہے۔ شاید یہ خود غرضی کے مترادف بات ہو اور اسے کوئی منفی انداز سے دیکھے لیکن کڑوی سچائی یہی ہے کہ کسی ایک شخصیت سے دھوکہ کھانے کے بعد ایک اور شخصیت ہی اس کا مداوا ہو سکتی ہے ایسا کرنے کی صورت میں ماضی کی ہر نشانی مٹا دیں۔ کچھ عرصے تک ایسی جگہوں پر جانے سے گریز کریں جہاں سے پچھلی یادیں وابستہ ہوں، ان چیزوں سے گریز کریں جن سے کسی کی یاد بھی آنے کا امکان ہو۔ ماں، باپ اور بہن بھائی وہ قریبی رشتے ہیں جن سے دوری یا محرومی کا تصور بھی انسان کو ہلا کر رکھ دیتا ہے۔ جب ان کے بغیر کوئی انسان جی سکتا ہے تو پھر کسی کے بغیر بھی زندہ رہنے میں اسے کوئی مشکل نہیں آنی چاہئے۔

رشتہ اچھا رہے گا یا بُرا؟ لڑکے یا لڑکی کی والدہ یا والد اسم یَاخَبِیْرُ کو سات دن تک تنہائی میں بیٹھ کر روزانہ 3247 مرتبہ پڑھے اور بغیر بات کیے سو جائے انشاء اللہ اسے اشارۃً پتہ چل جائے گا کہ رشتہ اچھا ہے یا بُرا؟

ساون کی رت صحت مندانہ آغاز قدرتی غذاؤں سے کیجئے

اگر آپ نے فیشن کو ترک کرکے پرانے حکیموں کی دریافت پر اس لسی کو پینا شروع کر دیا تو صبح ہی صبح آپ کو تقریباً پانچ سو حرارے مل سکتے ہیں۔ معدے کی تیزابیت اور دوسری بیماریاں بھی رفع ہو سکتی ہے۔

مئی جون کی لو کے ستائے لوگ آسمان کی طرف دیکھ کر بادلوں کی آمد کے منتظر ہوتے ہیں۔ لو کی وجہ سے درخت' پودے' پرند چرند مرجھائے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ساون کی رت آئے تو ہر چیز میں ایک نئی روح اور امنگ پیدا ہو جاتی ہے اور پرند کیا' درخت کیا' انسان وحیوان سب برسات کی پہلی بارش کے ساتھ جھوم اٹھتے ہیں۔ ہر طرف ہریالی پھیل جاتی ہے۔ کالے بادل ہر طرف اپنی موجودگی کا احساس دلاتے ہیں اور ہر چیز پر جوانی آجاتی ہے۔ اس موسم میں فضا میں رطوبت کی زیادتی کی وجہ سے مضر اور خطرناک جراثیم، بیکٹیریا کی نشوونما میں بڑی تیزی آجاتی ہے جس کی وجہ سے بیماریاں نمایاں طور پر سر اٹھا لیتی ہیں۔ اس رطوبت کی زیادتی کی وجہ سے انسان کے نظام انہضام میں بھی تبدیلی آتی ہے اور انسان مٹھاس کی بجائے ترش اشیاء کی طرف زیادہ راغب ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نظام قدرت دیکھئے کہ اسی موسم میں لیموں پر بھی بہار آجاتی ہے اور لیموں بازار میں سستے داموں فروخت ہونے کے لئے آجاتا ہے۔ لیموں کی سکنجبین یا مشروب میں لیموں کا استعمال لطف کو دوبالا کر دیتا ہے اور نظام انہضام میں جو منفی تبدیلی آرہی ہوتی ہے اس میں رکاوٹ ڈال دیتا ہے۔ سرکہ اور پیاز اس موسم میں وافر مقدار میں استعمال کرنے چاہئیں۔ ان چیزوں کی خصوصیات پر ایک سرسری نظر ڈال لیں تو آپ کو ان کی افادیت کا علم ہو جائیگا۔

لیموں کے اوصاف:۔ معدے کو قوت دیتا ہے' گردے کا سدہ کھولتا ہے' بھوک بڑھاتا ہے' نظام انہضام کو قوت دیتا ہے' ڈکاریں لاتا ہے' دل کو طاقت بخشتا ہے' اخلاط ردی کی اصلاح کرتا ہے' تریاقی خصوصیات کا حامل ہے' معدے کا بوجھ زائل کرتا ہے' خون کے پھوڑے پھنسیوں کو نافع ہے' صفراء کی حدت اور تیزی کو بجھاتا ہے' خون کی تیزی کو تسکین دیتا ہے' معدے اور جگر میں صفراء کو صاف کر دیتا ہے' صفراوی قے روکتا ہے' صفراوی تبخیر کو روکتا ہے۔ گرمی کے دردسر کا نافع ہے' معدے میں بلغم کی موجودگی کو ختم کرتا ہے' چکنی غذاؤں کو جلد ہضم کرتا ہے۔ صفراوی پیاس کو مٹاتا ہے' ہیضے کے جراثیم کو رفع کرنے کی طاقت رکھتا ہے، بدہضمی کو دور کرتا ہے اور سوزش شکم کو ختم کرتا ہے۔ **سرکہ کے فوائد:۔** صفراء کو ختم کرتا ہے' معدے سے رطوبت کو نکالتا ہے' قوت ہاضمہ کو طاقت دیتا ہے' بدہضمی کو ختم کرتا ہے اور خون کی حدت کو کم کرتا ہے۔

پیاز کے فوائد:۔ سدہ اور مسام کھولتا ہے اور ہاضم ہے، بھوک بڑھاتا ہے' پیشاب آور ہے' ریاح کو تحلیل کرتا ہے' صفراوی متلی کو دور کرتا ہے۔ پیاز کو سرکے میں ملا کر استعمال کرنے سے ان دونوں کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔ برسات کے موسم میں عام طور پر کہا جاتا ہے کہ خون پتلا ہو جاتا ہے۔ جگر اور دوسرے اعضاء میں موجود زہریلے مادے آسانی سے خون میں گردش کرنا شروع کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے بچوں بڑوں میں یہ گندے مادے پھوڑے پھنسیوں کی صورت میں نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر برسات کی آمد سے پیشتر یعنی مئی جون میں ان زہریلے مادوں کو ختم کرنے کے لئے نیم کا رس، چرائتہ کا رس، دھماسہ، رسونت وغیرہ استعمال کر لی جائے تو برسات میں زہریلے مادے خون میں نہ ہونے کی وجہ سے انسان جلدی امراض کا شکار نہیں ہوتا۔

آم کی چٹنی: آم کے موسم میں گوشت کے ساتھ سلاد اور چٹنی کا استعمال موزوں ہے، جون، جولائی، اگست گرمی کی شدت کا زمانہ ہے۔ کوئی چٹ پٹا سالن یا اچار اگر دستر خوان پر آجائے تو روٹی کے چند لقمے حلق سے نیچے اتر جاتے ہیں ورنہ پانی پی کر ہی گزارا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے وقت کچے آم کی چٹنی بے مثل اور پسندیدہ چیز ہے۔ اس سے پیٹ بھرنے کے علاوہ گیس میں کمی اور بدن کو جلد ہضم ہونے والی حیاتین بھری غذا سستے داموں ہاتھ آجاتی ہے۔ ہمارے ملک میں کچے آم کو کیری کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ معدہ کچے آم کو دو گھنٹے میں ہضم کر لیتا ہے، اس میں پانی نوے فیصد، نشاستہ سات فیصد، چکنائی اعشاریہ آٹھ، فولاد چار اعشاریہ پانچ، لحمی اجزاء اعشاریہ سات فیصد، چکنائی اعشاریہ ایک، معدنی نمک اعشاریہ چار، چونا اعشاریہ ایک اور فاسفورس اعشاریہ دو فیصد شامل ہوتے ہیں۔ آدھ چھٹانک کچے آم میں حیاتین الف چوالیس، حیاتین ج ۱۲ اور گیارہ حرارے بھی ہمیں حاصل ہو جاتے ہیں۔ یہ حیاتین بھری چٹنی تیار کرنے کے لیے کچے آموں کو بھوبھل میں آٹھ دس منٹ تک دبا دیا جاتا ہے۔ جب اوپر والا چھلکا نرم اور گداز ہو جائے تو آموں کو احتیاط سے بھوبھل سے نکال کر صاف کر کے پانی میں ڈال دیا جاتا ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر وہ پانی گرا دیا جاتا ہے اور تھوڑی مقدار میں دوسرا پانی ملا کر آموں کو آہستہ آہستہ مل مل کر ان کا رس جو اس عمل میں پختہ ہونے سے نرم ہو جاتا ہے نکال لیا جاتا ہے۔ اس نصف چھٹانک صحت بخش رس میں ایک چھٹانک شکر ملا کر نصف چائے والا چمچ نمک ملا کر ایک چٹ پٹا سالن بن جاتا ہے۔ بعض افراد اس میں ایک آدھ سرخ مرچ اور دو چار پتے سبز دھنیا کے بھی ملا دیتے ہیں۔ غذائی اعتبار سے اس کم دام چٹنی کے نصف چھٹانک رس سے ہمیں چوالیس حرارے اور حیاتین الف اور ج حاصل ہوتے ہیں۔ یہ خوش ذائقہ چٹنی معدے میں جا کر اس کی جلن اور بڑھی ہوئی گرمی دور کرتی ہے۔ اس کی ترشی اپھارہ اور گیس کو بھی کم کرتی ہے۔ اس سے پیشاب کی جلن دور اور پیشاب کی زیادتی میں کمی ہو جاتی ہے۔ سب سے قیمتی فائدہ ذہنی سکون حاصل ہوتا ہے۔ لو لگنے کی تکلیف میں یہ چٹنی بے حد مفید ہے بلکہ روزانہ اس کے استعمال سے لو لگنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ **پیڑوں کی لسی:** گرمی کے موسم میں بھوک کم اور پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ ان دنوں پیاس بجھانے کے لیے قسم قسم کے مشروب مارکیٹ میں موجود ہیں لیکن مسلمان حکیموں نے صدیوں پہلے پیڑوں کی لسی پینے کا طریقہ جاری کیا تھا جو پیاس بجھانے یا گرمی دور کرنے، موسمی تیز ہواؤں اور سورج کی شعاعوں سے جلد کو جھلسنے والے اثرات دور کر کے خوبصورت اور ملائم بنانے کے علاوہ ایک طاقت بخش غذا کا کام بھی دیتی ہے۔ پرانے طبیب تحقیق کے کس قدر عالم تھے کہ انہوں نے دودھ سے بنے ہوئے کھوئے چینی اور پانی کو ملا کر ایک سستا تسکین دینے والا خالص مکھن اور لحمی اجزاء کا لذیذ اور خوش ذائقہ جام دنیا کے سامنے پیش کر دیا۔ اگر آپ نے فیشن کو ترک کر کے پرانے حکیموں کی دریافت پر اس لسی کو پینا شروع کر دیا تو صبح ہی صبح آپ کو تقریباً پانچ سو حرارے مل سکتے ہیں۔ معدے کی تیزابیت اور دوسری بیماریاں بھی رفع ہو سکتی ہے۔ تین چار گھنٹے کسی دوسری غذا کی ضرورت نہیں ہوگی۔

اس بات سے انکار نہیں ہو سکتا کہ اس جام کے پینے سے معدہ بوجھل ہوگا۔ اونگھ آنے لگے گی اور موجودہ معاشرے کی پیداوار جسمانی اور اعصابی دردیں بھی شاید ہونے لگیں، اس لسی کو ہضم کرنا جسم کو حرکت دینے اور محنت مشقت کرنے والوں کا کام ہے۔ کرسی پر بیٹھے اور آرام کرنے والے حضرات اسے استعمال کرنے کا شوق کریں تو اس کے ساتھ ورزش اور سیر بھی شروع کر دیں۔

عید نماز سے واپسی پر گناہوں سے یقینی آزادی

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

شوال المکرم اسلامی سال کا دسواں مہینہ ہے جو بڑا بابرکت اور فضیلت والا مہینہ ہے۔ اہل عرب سیر وشکار کرنے کی غرض سے اس مہینہ میں اپنے گھروں سے باہر جاتے تھے اور اپنی اونٹنیوں کو تیز دوڑاتے تھے۔ اس تیزی کے باعث بعض مرتبہ اونٹنیاں اپنی دم اٹھالیا کرتی تھیں چنانچہ اس نسبت سے اس مہینہ کو شوال کا نام دیا گیا۔ تاریخ اسلام میں عید الفطر کی سب سے پہلی باجماعت نماز یکم شوال المکرم ۲ ھ کو ہوئی۔ ماہ شوال میں حضرت عبداللہ بن ابوبکر صدیق ؓ کا انتقال ہوا۔ حضرت ام ایمن ؓ نے بھی اسی مہینے میں وفات پائی۔ مشہور اموی خلیفہ عبدالملک رحمۃ اللہ بن مروان کا انتقال بھی شوال کے مہینے میں ہی ہوا۔ مشہور بزرگ حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ کا وصال بھی شوال کے مہینے میں ہوا۔

شوال کا چاند دیکھنے کے بعد یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ اَوَّلُ شَھْرٍ مِّنْ اَشْھُرِ الْحَجِّ فَارْزُقْنَا بِحُرْمَۃِ الْحَجِّ وَ الْفَتْحِ اَللّٰھُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنَ الْاَسْقَامِ وَوَفِّقْنَا زِیَارَۃَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَالْاَکْرَامِ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

عید الفطر: عید الفطر کا دن بڑی برکتوں والا دن ہے۔ حضرت وہب بن منبہ ؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسی دن جنت پیدا فرمائی اور اسی دن عرش پر طوبیٰ درخت لگایا۔ اسی دن حضرت جبرئیل علیہ السلام کو وحی کے لیے منتخب فرمایا اور اسی دن فرعون کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں پیش ہونے والے جادوگروں نے توبہ کر کے مغفرت و بخشش حاصل کی۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب عید الفطر کا دن ہوتا ہے اور لوگ عیدگاہ کی طرف جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان پر توجہ فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ اے میرے بندو! تم نے میرے لیے روزے رکھے، میرے لیے نمازیں پڑھیں اب تم اپنے گھروں کو اس حال میں جاؤ کہ تم بخش دیے گئے ہو۔ حضرت وہب بن منبہ ؒ فرماتے ہیں کہ شیطان ہر عید پر نوحہ زاری کرتا ہے اور تمام شیطان اس کے گرد جمع ہو کر پوچھتے ہیں اے آقا! آپ کیوں غضبناک اور اداس ہیں؟ وہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آج کے دن امت محمد ﷺ کو بخش دیا ہے۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جو زمین پر اترتے ہیں اور وہ گلی کوچوں اور راستوں میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور بلند آواز سے کہتے ہیں جسے جن اور انسان کے سوا تمام مخلوق سنتی ہے، وہ کہتے ہیں، اے محمد (ﷺ) کی امت! اپنے پروردگار کی طرف آؤ، وہ تمہیں عطائے عظیم دے گا اور تمہارے بہت بڑے گناہ معاف فرمائے گا اور جب لوگ عیدگاہوں میں آجاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے، مزدوری کا بدلہ کیا ہے جب وہ اپنا کام مکمل کر لے؟ فرشتے کہتے ہیں اس کا بدلہ یہ ہے کہ اسے پورا اجر دیا جائے۔ تب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں، میں نے ان لوگوں کے لیے اپنی بخشش اور رضا کو ان کا اجر بنایا ہے۔

عید کا دن: حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ اپنی عیدوں کو تکبیروں سے زینت بخشو، حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے عید کے دن تین سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھا اور مسلمان مردوں کی روحوں کو اس کا ثواب ہدیہ کیا تو ہر مسلمان کی قبر میں ایک ہزار انوار داخل ہوتے ہیں اور جب وہ مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں ہزار انوار داخل فرمائے گا۔

چھ روزے: شوال کے مہینے میں چھ روزے رکھنے کا بہت زیادہ اجر وثواب ہے۔ مگر یکم شوال کے دن روزہ رکھنا مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے۔ اس لیے شوال کی دو تاریخ سے شروع کرے۔ (درمختار، طحطاوی)

سالہا سال پرانا درد تین دن میں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک ٹوٹکہ عبقری قارئین کیلئے بھیج رہا ہوں اگر کسی کو فائدہ ہوجائے تو صدقہ جاریہ ہے۔ سالہا سال پرانا درد ہو ختم نہ ہو۔ دودھ آگ پر رکھیں اور اس میں اتنی مقدار میں نمک ڈالیں کہ وہ دودھ پھٹ جائے دہی سا بن جائے دو تین دفعہ درد والی جگہ پر رکھ کر باندھ دیں' انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ (جہانگیر احمد، ایبٹ آباد)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 جولائی بروز پیر صبح 8 بجے سے 9 بج کر 10 منٹ' 19 جولائی بروز منگل شام 5 بج کر 25 منٹ سے 6 بجکر 37 منٹ تک، 30 جولائی بروز ہفتہ مغرب سے عشاء تک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھیں۔ یہ ذکر بھکاری بن کر خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپ کے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاءاللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ میرے چچا ایک نہ سمجھ آنے والی بیماری میں مبتلا تھے' کبھی کہتے کہ میری ناف میں پیٹ کے اندر کیل ہیں' کبھی کہتے کہ میرے چند عزیزوں نے میرے اوپر کالا جادو کیا ہوا ہے انہوں نے کوئی ڈاکٹر' پیر' فقیر' حکیم نہیں چھوڑا جس کے پاس نہ گئے ہوں' کسی کو بھی اس کے مرض کی سمجھ نہیں آتی تھی' ڈاکٹرز کی تمام رپورٹیں بھی بالکل ٹھیک تھیں۔ کبھی کبھی چلتے چلتے راستے میں ہی لیٹ جاتے اور چیخ چیخ کر کہتے میں مرنے لگا ہوں۔ کسی کو کچھ سمجھ نہ آتی کہ ان کو آخر ہے کیا؟ کام پر جانے لگتے تو پھر واپس آجاتے کہتے کہ میں جب کام کے ارادے سے جاتا ہوں تو آدھے (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

جسمانی کمزوری دور کیجئے: جسمانی کمزوری دور کرنے کیلئے خشک کھجور کو پیس کر اس میں بادام، بہی دانہ، پستہ، قرنفل اور سونٹھ ملا کر دینا مفید ہوتا ہے۔ (جواب نا تک ہے۔)

حضرت مخدوم رکن عالمؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی کے منہ میں چھالے ہو جائیں اور مرچ کا استعمال مشکل ہو جائے کھانا کھانے میں تکلیف ہو تو اس کیلئے باوضو سورۃ والضحیٰ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر چینی پر دم کرکے چبایا کرے انشاء اللہ جلد ہی چھالے ختم ہو جائیں گے

طاعون سے بچاؤ کیلئے

اگر کسی علاقے میں طاعون پھیل گیا ہو تو اس سے بچاؤ کیلئے اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ بوصل میم یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ مطلب یہ ہے کہ الرحیم کا میم الحمد کے لام سے ملا کر پڑھنا ہے اور اس طرح اکتالیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کرکے رکھ لیں اور چار مرتبہ دن بھر میں مکان کے کونوں میں چھڑکیں اور چار وقت ہی تمام گھر والے ایک ایک گھونٹ پانی پئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض صحت یاب ہوگا اور گھر کے تمام افراد طاعون سے محفوظ رہیں گے۔ پانی پینے اور پانی چھڑکنے کے اوقات مندرجہ ذیل ہیں۔ 1۔ صبح ناشتہ سے قبل۔ 2۔ صبح گیارہ بجے۔ 3۔ بعد نماز عصر۔ 4۔ بعد نماز عشاء۔ بچا ہوا پانی غسل خانے اور لیٹرین کو چھوڑ کر ہر کمرے اور باورچی خانہ کے کونوں میں ہلکا پھلکا چھڑکا جائے۔

منہ میں چھالے

اگر کسی کے منہ میں چھالے ہو جائیں اور مرچ کا استعمال مشکل ہو جائے کھانا کھانے میں تکلیف ہو تو اس کیلئے باوضو سورۃ والضحیٰ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر چینی پر دم کرکے چبایا کرے انشاء اللہ جلد ہی چھالے ختم ہو جائیں گے نیز اس کے لیے سورۃ اخلاص اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرکے استعمال کرنے سے بھی منہ کے چھالے ختم ہو جائیں گے۔

ہر مشکل کا حل

اگر کوئی ایسی مشکل سامنے آ گئی ہو جس کا حل موجود نہ ہو جس کے سبب روز بروز پریشانی بڑھتی جاتی ہو اس کے لیے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ نیز یہ شعر بھی ہر نماز کے بعد پانچ یا سات مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

فَسَہِّلْ یَااِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ
بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَھِّلْ

میاں بیوی میں محبت کیلئے

اگر میاں بیوی میں محبت کی کمی ہو اور ایک دوسرے سے الگ الگ رہتے ہوں۔ زیادہ بات چیت نہ ہوتی ہو اور نہ ایک دوسرے کے ساتھ گھلتے ملتے ہوں تو اس کیلئے اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف درمیان میں ساٹھ مرتبہ سورۃ ماعون پڑھ کر کسی میٹھی چیز (کھجور، کشمش، چینی، مٹھائی، مصری، شربت، مربہ، معجون) پر دم کرکے دونوں کو کھلا دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ دونوں میں مثالی محبت پیدا ہو جائے گی اور باہمی محبت اور یکجہتی میں اضافہ ہوگا۔

ہمیشہ جوان رہنے کا عمل

سناء مکی ایک چھٹانک، گلاب کے پھول (کوئٹہ کا گلاب ہو تو بہتر ہے) ایک چھٹانک دونوں کو سکھا کر ہاون دستے میں کوٹ کر باریک کرلیں اور ململ کے کپڑے یا باریک چھلنی میں چھان کر ایک چھٹانک شہد میں ملا کر چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنالیں، روزانہ رات کو سوتے وقت ایک گولی لے کر چالیس مرتبہ یَاقَوِیُّ پڑھ کر اس گولی پر دم کریں اور گھول کر کھا کر ایک پاؤ گرم گرم دودھ پی کر سو جائیں۔ یہ عمل تین ماہ تک کریں۔ اس کے بعد چھوڑیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قوت مردمی میں خوب ترقی ہوگی۔

اولاد کیلئے

اگر کسی مرد کے اندر اولاد کے جراثیم نہ ہوں اور اولاد نہ ہوتی ہو یا مردانہ کمزوری کے سبب اولاد سے محروم ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مفید ہے۔ ایک کلو ماش کی دال دھلی ہوئی لے کر اسے عرق پیاز میں بھگوئے کہ دال اس عرق میں ڈوب جائے۔ جب دال تمام عرق جذب کرلے تو اس کو سائے میں سکھائے جب دال سوکھ جائے دوبارہ اسے پیاز کے عرق میں بھگو دیں۔ پھر عرق جذب ہونے کے بعد دال کو سائے میں سکھائیں اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ جب سات مرتبہ یہ عمل کرنے کے بعد دال سوکھ جائے تو ایک کلو مصری ملا کر ہاون دستہ میں کوٹ لیں اور باریک کپڑے میں چھان کر رکھ لیں۔ رات کو سوتے وقت ایک چمچ (چائے والا) وہ سفوف لے کر سورۃ طارق باوضو سات مرتبہ پڑھ کر سفوف پر دم کریں اور سفوف کھا کر گرم دودھ ایک گلاس پی لیں۔ یہ سفوف دو ماہ تک مسلسل استعمال کرنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد پیدا ہوگی اور مایوسی ختم ہوگی۔

ہڈیوں کا بخار دور کرنا

اگر کسی کو ہڈیوں کا بخار ہو گیا ہو اور ہر وقت بدن جلتا ہے۔ دن بدن کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔ نہ کھانے کو دل چاہتا ہے نہ کسی کام کو دل تیار ہوتا ہے۔ اس بخار سے نجات کیلئے یہ عمل کریں۔ دو لیموں لے کر ان پر سورۃ کافرون اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی کی سکنجبین تیار کریں اور پی لیں۔ یہ عمل دو ماہ مسلسل کریں انشاء اللہ تعالیٰ پرانے سے پرانا بخار دور ہو جائے گا۔

طاقتور بننے کیلئے

اگر کوئی شخص خود میں قوت مردمی کی کمی محسوس کرتا ہو تو دیسی انڈا ابال کر اس کا چھلکا اتار لے اور باوضو سورۃ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھ کر انڈے پر دم کرے اور انڈا کھالے۔ صبح و شام اسی طرح دو انڈے کھالیا کرے۔ شرط یہ ہے کہ بیوی کے پاس نہ جائے (یعنی ہمبستری نہ کرے) پندرہ دن مسلسل پرہیز کرے اور اس دوران جو کی روٹی یا جو کا دلیہ استعمال کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ کبھی بوڑھا نہ ہوگا اور بے پناہ قوت مردمی کا مالک ہوگا۔

ہر قسم کے مرض سے صحت یابی

اگر کوئی شخص سخت بیمار ہو اور اس کی بیماری سحر، جادو، سفلی یا جنات کے اثرات کے سبب نہ ہو تو اس کا آسان علاج یہ ہے کہ مریض کو وضو کرائیں اگر غسل کی ضرورت ہو تو غسل کرائیں اور سیدھا لٹا دیں۔ سات مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد سورۃ مجادلہ (پ 27) پوری سورۃ بلند آواز سے پڑھیں تاکہ مریض اس کو سنے اس دوران اگر مریض سو جائے تو امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ مریض ضرور صحت یاب ہوگا۔ آخر میں سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر مریض پر دم کردیں۔ سنانے کے دوران اگر مریض سو جائے تو پھر بھی عمل پورا کریں ادھورا نہ چھوڑیں۔ اگر مریض پر سحر، جادو، سفلی یا جنات کا اثر ہے تو اس کا علاج سحر، جادو، جنات کے ختم کرنے کے عمل سے ہوگا۔ اس عمل کے سبب نہیں ہوگا۔ لہٰذا عامل کو چاہیے کہ پہلے تشخیص کرے کہ مرض بیماری ہے یا جادو یا سفلی کا اثر ہے یا جنات کی شرارت ہے۔

کالا رنگ سفید اور داغ دھبے 10 دن میں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں ثواب کی نیت سے ایک عمل لکھ رہا ہوں کسی کا بھلا ہو تو اس گنہگار کی بہتری ہو جائے۔ رنگ کالا ہو چہرے پر دانے ہوں۔ ان کیلئے میرا آزمودہ وظیفہ درج ہے:۔ پھنسی دانہ یا ناسور ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز آ گئے ہوں اس آیت کریمہ کو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کیساتھ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اس دوا یا مرہم یا کریم پر دم کریں جو لگائی جا رہی ہے تو انشاء اللہ دس روز کے عرصہ میں داغ تک باقی نہ رہے گا۔ آیت مبارکہ یہ ہے مُسَلَّمَةٌ لَّا شِیَةَ فِیْھَا (البقرہ 71) (ش، ج) (11)

آڑو آلو بخارا اور جامن سے دوستی کیجئے اور کمال دیکھئے

مرتضیٰ علی

جامن قوت باہ بڑھاتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے۔صفراوی دستوں میں تسکین دیتا ہے اور بند کرتا ہے۔گرم مزاج والے خواتین و حضرات کے معدہ و جگر کو قوت دیتا ہے،خون کے جوش کو دور کرتا ہے،جامن کا سرکہ ورم طحال کو تحلیل کرتا ہے۔

آڑو:۔انسانی جسم کو روزانہ کی بنیاد پر کئی زہریلے مادوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ان ٹاکسن کا کام گردوں میں اضافی دباؤ ڈالنا اور نظام کو روکنا ہے۔پوٹاشیم اور آڑو میں موجود غذائی ریشہ کے ساتھ گردوں کو بہتر کام کرنے کی کمک حاصل ہے۔ماہرین یہ بھی کہتے ہیں کہ آڑو کے غذائی اجزاء ورد تاک السر کو بڑھنے سے روکتے ہیں۔اگر آپ اپنے گردوں کی روایتی صفائی کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو چاہیے کہ آپ آڑو کو اپنی روزمرہ کی غذاء میں شامل کرلیں۔اگر کوئی شخص وزن کم کرنے کا خواہاں ہے تو اُسے چاہیے کہ آپ روزانہ کھانے کی منصوبہ بندی میں آڑو کو بھی شامل کرلیں۔**آلو بخارا:** (1) آلو بخارا طبیعت کو نرم کرتا ہے۔(2) پیاس کو تسکین دیتا ہے۔(3) خون کے جوش کو کم کرتا ہے۔اسلئے بلڈ پریشر کے مریضوں کو مفید ہے۔(4) آلو بخارا مسکن صفراء اور ملین ہوتا ہے۔(5) متلی میں آلو بخارے کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔(6) گرمی کے سر درد میں آلو بخارے کا استعمال مفید ہوتا ہے۔(7) زخموں کو جلدی ٹھیک کرتا ہے۔(8) اگر آلو بخارے کے پتے رگڑ کر ناف کے نیچے لیپ کیا جائے تو آنتوں کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔(9) نزلے کو روکنے کے لئے آلو بخارے کے پتوں کا جوشاندہ بنا کر غرارے کرنا مفید ہوتا ہے۔(10) آلو بخارے کا مربہ فرحت بخش اور قبض کشا ہوتا ہے۔(11) خشک آلو بخارا رات کو بھگو کر صبح نہار منہ صرف پانی چھان کر پینا احتلام کے لئے مفید ہوتا ہے۔اگر اس میں ایک چھچ چائے والا سونف کے سفوف کا اضافہ کرلیا جائے تو دگنا فائدہ دیتا ہے۔(12) رات کو سوتے وقت اگر آلو بخارے کے دس دانے کھائے جائیں تو صبح کو اجابت صحیح ہوتی ہے (13) خارش کو دور کرنے کے لئے آلو بخارے کا مسلسل استعمال بے حد مفید ہوتا ہے (14) کھانسی میں اس کا استعمال نقصان دہ نہیں ہوتا۔(15) منہ اور حلق کی خشکی کو دور کرتا ہے۔(16) آلو بخارے میں وٹامن اے، بی اور سی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔(17) دماغی کام کرنے والوں کے لئے یہ بہترین غذا ہے۔(18) پاؤں کی جلن کو دور کرتا ہے۔(19) چڑچڑے مزاج والوں کے لئے یہ بہترین پھل ہے جس سے یہ مرض دور ہو جاتی ہے۔(20) نیند کی کمی کی مرض میں آلو بخارے کا استعمال بہترین ہوتا ہے۔(21) یرقان جیسے موذی مرض میں ایک پاؤ آلو بخارا، زیرہ سفید اور گوکھرو (بھکڑہ) ہم وزن کا سفوف بنا کر دو ماشے سفوف ہمراہ مذکورہ بالا آلو بخارا دن میں تین دفعہ استعمال کرنا بے حد مفید ہوتا ہے۔(22) جلدی بیماریوں میں آلو بخارا کے استعمال کے ساتھ ساتھ ایک دفعہ شربت عناب روزانہ پینا مفید ہوتا ہے۔(23) پتے کی پتھری بننے سے روکنے کے لئے آلو بخارے کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔اس سے بعض دفعہ بنی ہوئی پتھریاں پگھل کر پتے سے نکل جاتی ہیں۔لیکن شرط یہ ہے کہ آلو بخارے کا روزانہ استعمال اس کے موسم میں معمول بنالیا جائے۔اگر موسم نہ بھی ہو تو خشک کو بھگو کر استعمال کیا جا سکتا ہے۔**جامن:** جامن قوت باہ بڑھاتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے۔صفراوی دستوں میں تسکین دیتا ہے اور بند کرتا ہے۔گرم مزاج والے خواتین و حضرات کے معدہ و جگر کو قوت دیتا ہے،خون کے جوش کو دور کرتا ہے،جامن کا سرکہ ورم طحال کو تحلیل کرتا ہے۔پرانے سے پرانے اسہال کی مرض کو دور کرنے کیلئے مغز خستہ جامن کا سفوف ایک ماشہ تنہا دینے یا پھر ایک ماشہ سفوف خستہ انبہ کے ہمراہ دینے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔جامن کو ذیابیطس (شوگر) کی بیماری میں متواتر استعمال کرنے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔ذیابیطس کے مریضوں کو اگر جامن کا رس اور آم کا رس ہم وزن ملا کر دیا جائے تو اس کا بہت فائدہ ہوتا ہے۔یہ ایک عمدہ غذا کا کام دیتا ہے اور پھر آم کی گرمی بھی ختم ہو جاتی ہے۔ذیابیطس کے مریض اگر تخم جامن تین تولہ، طباشیر ایک تولہ، دانہ سبز الائچی خورد، ڈیڑھ تولہ کا سفوف بنالیں اور صبح و شام ایک چھچ چائے والا ہمراہ پانی روزانہ استعمال کریں تو متواتر اکیس روز استعمال کرنے سے مرض مکمل کنٹرول ہو جاتا ہے اور یہ نامراد بیماری اس وقت تک اعادہ نہیں کرتی جب تک بہت زیادہ بد پرہیزی نہ کی جائے۔جامن مادہ منویہ کو گاڑھا کرتا ہے۔جامن تیزابیت کا خاتمہ کرتا ہے۔خون کی کمی کو پورا کرتا ہے اور مصفی خون بھی ہے۔پیشاب کی جلن میں انتہائی مفید ہے۔معدے کے زخم اور آنتوں کے ورم اس کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا مَالِکَنَا ورد کریں اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ خوش رکھے اور اپنی شان کریمی سے آپ کے ہر کام میں آسانی پیدا کرے، اور آپ کو ہر کام کی جزا دے۔آمین! میرا تعلق فیصل آباد سے ہے اور میں مقامی سکول سسٹم میں وائس پرنسپل ہوں۔اللہ کا کرم ہے کہ جب سے ماہنامہ عبقری اور تسبیح خانہ سے جڑی ہوں اللہ تعالیٰ نے اپنا بہت کرم کیا ہے اور میں بہت سکون میں اور اپنے آپ کو ہمیشہ اللہ کی رحمت کے قریب پاتی ہوں۔میرے والد صاحب کی وفات کو دس سال ہو چکے ہیں۔مراقبے میں مرحوم والد مجھے دو بار مل گئے۔حضرت جی جب میرے والد صاحب کی وفات ہوئی تو وہ مجھ سے ناراض تھے میں اس غم کو لے کر اندر ہی اندر گھٹ رہی تھی اور بہت بے سکون تھی پھر میں نے خط کے ذریعے اپنے اس دکھ کا اظہار کیا تو جواب ملا کہ مراقبہ کیا کرو اللہ تعالیٰ اس دکھ کو دور فرما دیں گے۔میں نے عبقری میں ہر ماہ آنے والا مراقبہ کرنا شروع کر دیا۔مراقبے کے ذریعے سے میں نے اپنے والد صاحب سے معافی (باقی صفحہ نمبر 23 پر)

اولیاء اللہ کی تین بڑی صفات: تمام اشیاء سے بے نیازی۔ ہرامر میں اللہ کی جانب رجوع کرنا۔ ہرحالت میں اللہ تعالیٰ عزوجل پراعتماد کرنا۔

قارئین کے طبی اور روحانی سوال، صرف قارئین کے جواب

اولاد نرینہ کیلئے: قارئین! ہم رسالہ عبقری کے مستقل قاری ہیں اور طبی اور روحانی استفادہ حاصل کرتے ہیں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ ہمارے خاندان میں لڑکیوں کی پیدائش بہت زیادہ ہے جبکہ نرینہ اولاد بہت ناپید ہے۔ کوئی نسخہ یا روحانی عمل ہوتو عنایت فرمائیں۔ **(محمد آصف)**

جواب: آصف بھائی! آپ کیلئے ایک آزمودہ ٹوٹکہ اور عمل لکھ رہا ہوں یقیناً آپ کو فائدہ ہوگا۔ **ھوالشافی:** ریٹھہ کا چھلکا اتار کر کوٹ لیں اور آدھا حصہ بیوی پانی یا دودھ کے ہمراہ نہار منہ 2 ماہ بلاناغہ استعمال کرے۔ اللہ عزوجل کرم فرمائیں گے۔ میرا تجربہ ہے کہ اگر حمل ٹھہرنے کے دو ماہ بعد چاند کی پہلی سات تاریخوں کو روزانہ سورۂ بقرہ مکمل سورۃ پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ یقینی بیٹا پیدا ہوگا۔ یہ ٹوٹکہ میرا انہیں لاتعداد کا آزمودہ ہے۔ آپ بھی آزمایئے اور دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔ **(محمد صہیب، لاہور)**

سمجھ کچھ نہیں آتا: قارئین! میری بہن کے ہاں اولاد بڑے آپریشن سے ہوتی ہے پہلے چار بیٹیاں ہوئیں جس میں سے دو انتقال کرگئیں جبکہ دو الحمدللہ ٹھیک ہیں۔ دوسری بیٹی جو فوت ہوئی ہے وہ کچھ اس طرح سے فوت ہوئی کہ اس کا پیٹ پھول جانا، منہ کا مسلسل آنا، ناخن میں پھپھوندی لگ کر بڑے ہونا، بال اڑ جانا، بھوئیں اڑنا، سانس میں رکاوٹ ہونا، مسلسل پانچ سال تک اسی حالت میں رہی پاکستان کے تمام بڑے شہروں سے علاج کروایا مگر پھر وہ انتقال کرگئی۔ اس کے بعد بیٹا پیدا ہوا اس کو بھی وہی سارے امراض لاحق ہیں۔ جو اس بچی کو تھے۔ رپورٹس میں کچھ بھی نہیں آتا، کیا کریں؟ کوئی ٹوٹکہ، کوئی وظیفہ بتائیں۔ **(محمد رمضان، سندھ)**

جواب: بھائی! میں ایک وظیفہ دے رہی ہوں جو آپ تمام گھر والے بچے کی نیت کرکے سارا دن اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ پڑھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد بچے کی صحت میں بہتری دیکھیں گے۔ اس کے علاوہ آپ اپنی بہن کو تین سے چار عبقری دواخانہ کی ایک دوائی ''پوشیدہ کورس'' استعمال کروائیں۔ انشاء اللہ مزید بچے بالکل صحت یاب پیدا ہوں گے۔ **(عالیہ کوثر، چیچہ وطنی)**

خود کو خود ہی برباد کیا: محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 24 سال ہے، میں پچھلے 12 سال سے خود کو خود ہی برباد کررہا ہوں۔ اب حالت یہ ہے کہ میں شادی کے بالکل بھی قابل نہیں رہا۔ براہ مہربانی! مجھے کوئی آسان آزمودہ علاج بتائیں۔ میری یہ عادت بھی چھوٹ جائے اور شادی کے قابل بھی ہوجاؤں۔ **(ب، ٹوبہ ٹیک سنگھ)**

جواب: جہاں تک آپ کی عادت بد کا تعلق ہے تو وہ آپ کی قوت ارادی پر منحصر ہے۔ آپ پانچ وقت کی نماز پڑھیں، صبح وشام کو پارک میں جاکر واک کریں۔ درج ذیل نسخہ کو چند ماہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** گوند کتیرہ ایک چھٹانک، گوند ببول (کیکر) ایک پاؤ، گھی دیسی ایک چاول والا چمچ۔ **ترکیب:** گوند کو لکڑی کے چھلکوں اور مٹی وغیرہ سے اچھی طرح صاف کرلیں۔ گوند کی گولیوں پر باہر سے ہلکا ہلکا گھی لگائیں تاکہ گرم کرتے وقت یہ برتن سے نہ چپکیں (اس لیے ضروری نہیں کہ سارا چمچہ ہی استعمال ہو کم بھی استعمال ہوسکتا ہے یعنی ضرورت کے درجہ میں) پھر بہت ہی ہلکی آنچ پر گوند گرم کرکے براؤن کرلیں اور ٹھنڈا ہونے پر گرائنڈر میں باریک پیس لیں۔ خوراک صبح شام ایک چمچہ (چاول والا) گرم دودھ یا گرم پانی میں خوب اچھی طرح حل کرکے کھانے کے ایک گھنٹہ بعد لیں دن میں دوبار۔ **(اختر اعوان، ایبٹ آباد)**

چنبل کا علاج: محترم قارئین السلام علیکم! چنبل سورائسس کے علاج کیلئے کوئی ہربل نسخہ بتائیں۔ جن کے کھانے اور چنبل پر لگانے سے افاقہ ہو اور خارش بھی کنٹرول میں رہے۔ یہ نسخہ صرف کتابی نہ ہو۔ نیز پرہیز بھی بتائیں۔ **(عبدالغفور چغتائی، فتح جنگ)**

جواب: میں آپ کو نہایت آزمودہ نسخہ بھیج رہی ہوں۔ **ھوالشافی:** زنک آکسائیڈ 20 گرام، بورک ایسڈ 20 گرام، گندھک آملہ سار 10 گرام، سیلی سلک ایسڈ 20 گرام، کاربالک ایسڈ 5 گرام، ویزلین سادہ 200 گرام۔ آپس میں ملا کر خوب اچھی طرح حل کرلیں۔ حل کرنے سے قبل مذکورہ ادویات باریک پیس لیں اور کسی ڈبہ میں محفوظ رکھیں۔ تھوڑی سی مرہم لیکر جسم پر اچھی طرح ملیں اگر صبح ملیں تو شام کو اگر شام کو ملیں تو صبح غسل کرسکتے ہیں۔ اگر غسل نہ بھی کرسکیں تو کوئی مضائقہ نہیں۔ گرم غذاؤں سے پرہیز کریں۔ **(عائشہ ناز، لاہور)**

چھوٹا قد: میری عمر 24 سال ہے اور میرا قد پانچ فٹ آٹھ انچ ہے۔ ہمارے خاندان میں سب کا قد لمبا ہے جس کی وجہ سے کافی شرمندگی ہوتی ہے۔ اگر کسی بہن بھائی کے پاس قد بڑھانے کا کوئی طریقہ کارآزمودہ ہوتو عنایت فرمائیں۔ **(دانیال، ٹوبہ ٹیک سنگھ)**

جواب: دانیال بھائی! میں آپ کیلئے جو ورزش لکھ رہا ہوں اس کے کرنے کے بعد انشاء اللہ گارنٹی کے ساتھ آپ کا تین ماہ میں تین انچ تک قد بڑھ جائے گا۔ یہ ایکسرسائز یوگا کی ہے کرنی ایسے ہے کہ سیدھے کھڑے ہوجائیں اور ہاتھ اوپر کو کرلیں اور سارے جسم کا اور بازوؤں کا سارا زور اوپر کو لگائیں لیکن نیچے سے پاؤں اوپر کو نہیں اٹھانے پاؤں زمین پر ہی رہیں، پانچ منٹ تک اوپر کو زور لگاتے جائیں جیسے آپ کے ہاتھ چھت کو لگ جائیں گے۔ صبح وشام پانچ پانچ منٹ کریں جو نوجوان ہیں ان کا قد تین ماہ میں تین انچ بڑھ جائے گا اور جو بوڑھے ہیں ان کا بھی تین ماہ میں ایک انچ انشاء اللہ بڑھ جائے گا۔ **(محمد یوسف، لاہور)**

پنڈلیوں میں درد: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ علم کے سورج یا جھلملاتے ستاروں کا ایک آسمانِ نیلگوں ہیں یا علم کے سمندر ہیں جبکہ میں آپ کا رسالہ عبقری کا ایک سال سے قاری ہوں۔ مجھے آپ کا سلسلہ قارئین کے سوال قارئین کے جواب بہت پسند ہے۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ میرے پاؤں اور پنڈلیوں میں کھچاؤ عرصہ دو سال سے ہے۔ چل پھر سکتا ہوں لیکن بیٹھتے اٹھتے وقت کھچاؤ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ عام حالت میں نماز پڑھنا مشکل ہوتی ہے کرسی یا چارپائی پر بیٹھ کر نماز پڑھتا ہوں۔ عمر میری 68 سال ہے۔ قارئین! خدا کیلئے ماہنامہ عبقری میں کوئی موثر نسخہ خوردنی اور مالش لکھ دیں۔ بے حد نوازش اور احسان نوازی ہوگی۔ **(محمد اسلم، بہاولنگر)**

جواب: اسلم صاحب! آپ دیسی انڈے کی سفیدی تین عدد (زردی نہ ہو) جتنی سفیدی ہو اتنا دیسی ادرک کا پانی آپس میں ملالیں اور اب اس سفیدی اور پانی میں دو عدد فینائل کی گولیاں ڈال دیں کچھ دیر رکھیں فینائل کی گولیاں اس میں گھل جائیں گی کسی ڈبی یا بند ڈھکن کی بوتل میں محفوظ رکھیں اور محفوظ رکھنے کے بعد اسے جب بھی استعمال کریں اس وقت ہلالیا کریں اب اس لیپ کو جہاں بھی درد ہو تھوڑا سا لگائیں اور ہلکا ہلکا ملیں خشک ہوجائے پھر تھوڑا سا لیپ ڈال لیں پھر ہلکا مل لیں اس طرح تین دفعہ، اس کے بعد آپ محسوس کریں گے یہ جلد میں جذب ہوگیا، پتہ بھی نہیں چلے گا کہ آپ نے لیپ لگایا ہے، صبح وشام یہ لیپ آپ مستقل استعمال کریں چند ہفتے استعمال کرنے سے آپ کو درد میں حیرت انگیز افاقہ ہوگا۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

''قارئین کے سوال وجواب'' کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کردی جائے۔

امراض گرمی سے نجات: دل کی تیز دھڑکن، ہاتھ پاؤں کی جلن، جگر کی گرمی ایک سے چار کھیرے روزانہ کھانے سے تین چار دن کے متواتر استعمال سے درست ہو جاتی ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

چھوٹا قد: میرا قد چھوٹا ہے، میں اپنا قد بڑھانا چاہتا ہوں، براہ مہربانی کوئی ایسا نسخہ بتائیں جس سے اللہ کے حکم سے جلد از جلد قد دراز ہو جائے میں آپ کا بہت شکر گزار رہوں گا۔ اللہ پاک آپ کو صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ **(محمد علی، کراچی)**

جواب: آپ ساگودانہ کا صبح خالی پیٹ ناشتہ کریں اس کے آدھے گھنٹے تک کچھ نہ کھائیں۔ اس کے بعد اچھا سا ناشتہ کریں۔ یہ ٹوٹکہ چند ہفتے، چند مہینے بلاناغہ استعمال کریں۔ قد بڑھانے کیلئے آزمودہ ٹوٹکہ ہے۔

غلط محفلوں کی کارستانی: محترم حکیم صاحب! سب سے پہلے اللہ پاک کا شکر گزار ہوں جس نے توبہ کی توفیق عطا فرمائی۔ میں غلط محفلوں میں بیٹھنے سے اپنی جوانی کھو چکا ہوں، اب شادی کے نام سے ڈر لگتا ہے۔ براہ مہربانی مجھے کوئی سستا سا نسخہ بتائیں جس سے میں شادی کے قابل ہو جاؤں۔ **(جواد احمد، کراچی)**

مشورہ: آپ کیلئے انتہائی سستا اور نہایت کامیاب نسخہ تحریر کر رہا ہوں یہ نسخہ آپ کے تمام پوشیدہ امراض کا آزمودہ علاج ہے۔ **ھوالشافی:** بھکڑا، اسگندھ ناگوری، سونٹھ، ہم وزن کوٹ پیس کر تیار کر لیں اور دن میں تین مرتبہ آدھا چمچ نیم گرم دودھ ایک گلاس کے ساتھ استعمال کریں۔ **نوٹ:** یہ نسخہ خواتین کی کمر درد کیلئے بھی نہایت آزمودہ ہے۔

خشکی ہی خشکی: میرے سر اور کانوں میں بہت زیادہ خشکی ہے، یہ خشکی بچپن سے ہے، سردیوں میں اور زیادہ ہو جاتی ہے۔ اگر سر میں تھوڑی ہوتی ہے تو کانوں میں زیادہ خشکی ہو جاتی ہے۔ بہت سے شیمپو بھی استعمال کیے ہیں اور ایک دفعہ میڈیکل ٹریٹمنٹ بھی کروایا ہے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ گرمیوں میں تھوڑا بہت ٹھیک ہو جاتا ہے۔ خشکی وسکری کے چھلکے کانوں میں سے اور بالوں سے نکلتے ہیں، خشکی کے چھوٹے چھوٹے ڈھیلے سر میں بن جاتے ہیں، کوئی اچھا سا علاج بتا دیجئے، میری عمر صرف 14 سال ہے۔ **(محمد سلمان شوکت، یزمان)**

مشورہ: دراصل آپ کے مرض کی اصل وجہ دماغی کمزوری اور ٹینشن کی زیادتی ہے۔ اس کی وجہ سے دماغ کمزور ہو گیا ہے اور کمزور دماغ کی وجہ سے یہ تمام مسئلہ ہے۔ لہٰذا آپ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا لیں اور ایک چمچ چائے والا دن میں تین بار استعمال کریں۔ یاد رہے خمیرہ کسی اچھے دیانتدار طبیب کا بنا ہوا ہو اور اس کے ساتھ ساتھ اطریفل اسطخدوس ایک چمچ چائے والا اور کلونجی پاؤڈر ایک چوتھائی چمچ استعمال کریں۔ غذا میں کھٹی چیزیں، اچار وغیرہ سے پرہیز کریں۔ ایک حیرت انگیز ٹوٹکہ جو بظاہر آپ کیلئے عام سا ہوگا لیکن الرجی کے مریضوں کے لیے یہ ایک خدائی عطیہ ہے۔ سرسوں کا تیل روزانہ صبح اور شام چند قطرے ناف، ناک کے نتھنوں میں اور مقعد کے اندر اور باہر لگائیں۔ میرے پاس بے شمار ایسے مریض آئے جو پرانی کھانسی یہاں تک کہ بچوں کی کالی کھانسی، پرانی الرجی، دمہ اور دماغی کمزوری میں مبتلا تھے جب ان کو یہ تیل لگانے والا نسخہ بتایا گیا تو انہیں یقینی فائدہ ہوا۔

آنکھوں کی بینائی ختم: میری عمر اس وقت ستر سال ہے، تین مرتبہ آنکھوں کا آپریشن کروا چکا ہوں، لیکن بدقسمتی سے کامیاب نہ ہو سکے۔ اب آنکھوں کی نظر ختم ہوتی جا رہی ہے، نظر نہیں آتا، بڑی مشکل سے چلتا پھرتا ہوں، آپ سے اپیل ہے از راہ کرم کوئی نسخہ تجویز فرمائیں جس سے موجودہ نظر میں بہتری آجائے، بہت مہربانی ہوگی۔ **(راجہ ہراسب، مانسہرہ)**

مشورہ: راجہ صاحب! آپ یہ نسخہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** کلونجی 100 گرام قسط شیریں 50 گرام تخم کاسنی 100 گرام تمام کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں ان ادویات سے چھ گنا زیادہ زیتون کا تیل ملا کر محفوظ رکھیں۔ آدھا چمچ دوائی دن میں چار بار استعمال کریں۔

سر میں درد: میرے سر میں درد رہتا ہے، سر کے درمیان اور پیچھے والی جگہ میں شدید درد ہوتا ہے، جب سر درد ہوتا ہے تو ٹانگیں دائیں بائیں خود بخود حرکت کرتی ہیں ایسا لگتا ہے کہ ٹانگوں میں بالکل بھی جان نہیں ہے۔ ڈاکٹری علاج پچھلے نو سال سے کروا رہا ہوں مگر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آج تک سر میں کوئی چوٹ بھی نہیں لگی۔ براہ مہربانی کوئی علاج تجویز کیجئے۔ شکریہ! **(مہربان پناہ، غذر)**

مشورہ: آپ اطریفل کشنیز تین گرام، جوارش شاہی چھ گرام ملا کر صبح و شام کھائیں۔ دس بارہ دن کے بعد دوبارہ کیفیت لکھیں۔ غذا میں سبزیاں، تازہ پھل مفید ہیں۔

60 سال تک جوانی: محترم حکیم صاحب! مجھے کوئی ایسا نسخہ بتائیں جس سے میں کم از کم ساٹھ سال تک طاقتور، فٹ، جوان اور میری مردانہ طاقت رہے۔ **(م۔ر، لودھران)**

مشورہ: آپ یہ نسخہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** مغز املی کلاں، ستاور، بیج بند سرخ، تالمکھانہ، اندرجو شیریں، بدھارا، تخم لاجونتی، اسگندھ، بہمن سفید، مصری ان تمام دس چیزوں کو ہم وزن لے کر پیس کر کسی جار میں محفوظ رکھیں۔ اس دوا کا ایک چمچ چائے والا صبح و شام پانی سے کھا لیا کریں۔ صبح دس بجے اور رات کو عبقری دواخانہ کی تیار کردہ ''معجون مراد'' ایک چمچ چائے والا اور حب جالینوس دو گولی دودھ سے کھا لیا کریں۔ خوش رہنے کی کوشش کریں۔ صبح کی سیر ضرور کریں، ورزش کی عادت اپنائیں، جسم اور ٹانگوں کی روغن زیتون سے مالش کیا کریں۔ انشاء اللہ آپ ساٹھ کیا اسی سال تک جوان رہیں گے۔

بدخوابی: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں عرصہ تین سال سے بدخوابی کا شکار ہوں، اوسطاً ہر ایک دن بعد بستر ناپاک ہو جاتا ہے، شاید اسی وجہ سے پاؤں کی ایڑیاں اور ہونٹ پھٹتے رہتے ہیں۔ دانتوں پر بھی چھوٹے چھوٹے سیاہ داغ بن گئے ہیں، چہرے پر بھی دانے نکل آئے ہیں، کمزوری بھی ہے، چھوٹا پیشاب بھی جلد خشک نہیں ہوتا۔ براہ مہربانی کوئی طبی مشورہ عنایت فرمائیں یا عبقری کی ادویات میں سے کوئی دوا تجویز فرمائیں۔ **(م، ط۔ مانسہرہ)**

مشورہ: یہ مسئلہ حرام مغز سے متعلق معلوم ہوتا ہے، کمر کی مختلف ورزشیں کریں۔ سبزیاں، تازہ پھل، چاول، دودھ وغیرہ سے پرہیز کریں، سرد چیزیں نہ کھائیں۔ بہت عمدہ قسم کا اصلی عرق عنبر ایک اونس غذا کے بعد دن میں تین بار پئیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔

آنکھوں کے آگے اندھیرا: میں آٹھویں جماعت میں پڑھتا ہوں، جب میں پڑھنے بیٹھتا ہوں تو میرے سر میں درد اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ پڑھنے کو جی نہیں کرتا اور شدید پریشانی ہوتی ہے۔ اس کا کوئی حل بتائیں۔ **(خ، ر، ا، ت۔ جھنگ)**

مشورہ: آپ مندرجہ ذیل نسخہ کم از کم تین ماہ استعمال کریں۔ اطریفل اسطخدوس، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، جوارش جالینوس، معجون عشبہ، کسی اچھے دواخانہ سے لے کر اوپر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ پانچ وقت کی نماز پڑھیں، صبح اٹھ کر واک ضرور کریں۔ صبح صبح پارک میں جا کر سبزہ پر چلیں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ کے درج بالا مسائل حل ہو جائیں گے۔

عہدے سے معزول پڑھیں: اگر کوئی شخص ملازمت یا عہدے سے معزول ہو گیا ہو تو دو روزہ رکھ کر اسم یَا مُجِیْبُ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں اور سات دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ دوبارہ اس عہدے پر بحال ہو جائیگا۔

قسط نمبر 10

میری زندگی کیسے بدلی؟

درس کا ایک بول برائی کے راستے سے واپس کھینچ لایا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! انسانیت کی جو خدمت اللہ جل شانہٗ آپ سے لے رہا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو اس خدمت کیلئے قبول کیے رکھے اور دنیا و آخرت میں آپ کو اور آپ کی نسلوں کو اس کا بہترین اجر دے۔ آمین ثم آمین۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میری زندگی بے راہ روی میں بھٹکی ہوئی تھی۔ میں ایک پرائیویٹ ادارے میں منیجر کی پوسٹ پر فائز تھی۔ میں نے یہ پوسٹ انتہائی محنت، لگن اور جدوجہد سے حاصل کی۔ الحمدللہ! میں نے بھی اپنے کام سے ناانصافی نہیں کی تھی۔ ہمارے آفس میں مرد و خواتین اکٹھے کام کرتے تھے جس کی وجہ سے ہر وقت بدنظری کا گناہ جاری رہتا جو شاید اس وقت میری نظر میں گناہ ہی نہ تھا۔ میرے کمرے کے سامنے ہمارے ڈپٹی ڈائریکٹر کا کمرہ تھا جس سے روزانہ مختلف امور پر گھنٹوں گفتگو رہتی۔ ہم دونوں اکیلے کمرے میں کام کر رہے ہوتے۔ میں نے کچھ عرصہ بعد محسوس کیا کہ ڈپٹی ڈائریکٹر صاحب کی گفتگو اور لہجہ میں دن بدن میرے لیے تبدیلی آتی جارہی ہے۔ آفس ٹائم کے علاوہ بھی وہ اکثر مجھے گھر پر فون کرتے اور حال احوال پوچھتے۔ پھر ایک مرتبہ عیدالفطر کی چھٹیوں کے بعد جب میں آفس آئی تو انہوں نے مجھے اپنے کمرے میں بلایا اور اپنے جذبات کا کھل کر اظہار کر دیا۔ میں نے ان سے سوچنے کیلئے وقت لیا۔ نامعلوم مجھے کیا ہوا چند دنوں کے بعد میں نے بھی ان کی ہاں میں ہاں ملا دی۔ یوں ہمارا معاشقہ چل نکلا۔ چند سال تک میں گناہوں کی دلدل میں دھنستی چلی گئی۔ یہ سب کچھ چلتا رہا مگر میرے دل میں ایک کسک تھی کہ یہ سب بہت غلط ہو رہا ہے مگر جب وہ میرے سامنے آتا میں سب کچھ بھول جاتی۔ آہستہ آہستہ پورے دفتر میں ہمارے معاشقہ کی باتیں ہونا شروع ہوگئیں۔ ہمارے دفتر میں سردیوں کی دس چھٹیاں ہوتی تھیں، ہمیں بھی وہ چھٹیاں ہوئیں، میری چھوٹی بہن عبقری ہر ماہ خریدتی اور انٹرنیٹ پر آپ کے درس بھی سنتی ہے۔ چھٹیوں کے دوران میں ایسے ہی اس کے کمرے میں گئی تو وہاں درس چل رہا تھا اس نے مجھے بھی سننے کو کہا میں بیٹھ گئی۔ وہ حلقہ کشف المحجوب کا درس تھا، میں جیسے جیسے سنتی گئی میری روح کانپتی گئی۔ مجھے خود سے نفرت ہونا شروع ہوگئی۔ درس سننے کے بعد میں نے خود کو اپنے کمرے میں بند کرلیا اور نامعلوم کب تک روتی رہی۔ مجھے اپنے اس ناجائز تعلق پر اتنی شدید ندامت ہوئی کہ میں نے اس شخص سے اپنا تعلق ہمیشہ کیلئے ختم کرلیا۔ میں نے اپنی بہن سے ویب سائٹ کا اڈریس لیا اور روزانہ درس سننے شروع کر دیئے۔ آپ کا ایک ایک بول مجھے برائی کے راستے

قارئین! حضرت جی کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں۔ انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہو جاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں، روزانہ سنیں آپ کے گھر کاروبار میں ہر وقت درس ہو۔

سے واپس کھینچ لایا۔ میں نے نماز شروع کر دی، موبائل کی سم تبدیل کرلی۔ گناہوں سے توبہ کی۔ چھٹیوں کے بعد جب آفس گئی تو میں نے ڈپٹی ڈائریکٹر سے سب کچھ کہہ دیا کہ آج کے بعد میرا اور آپ کا یہ ناجائز تعلق ہمیشہ کیلئے ختم ہے۔ میں آپ سے اس سلسلے میں کبھی کوئی بات نہ کروں گی۔ انہوں نے مجھ سے کچھ نہ کہا۔ اس کے بعد میرا ان سے صرف پروفیشنل رابطہ رہا جو ایک منیجر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کے درمیان ہوتا ہے۔ کبھی کبھی دل بہت بے چین ہوتا مگر جب دھیان اللہ کی طرف کرتی تو اللہ کیلئے اور زیادہ بے چین ہوتا۔ ان کی طرف دل تھوڑی دیر کیلئے مائل جبکہ اللہ کی طرف بہت زیادہ۔ اللہ سے باتیں، رونا، فریاد بہت زیادہ ہوگئی اللہ کی محبت ہوتے ہوئے دل میں غیر کیوں آیا؟ حلال محبت میں حرام محبت کیسے شامل ہوگئی؟ انٹرنیٹ کے ذریعے میں آپ سے بیعت ہوئی۔ آپ کو خط لکھا تو آپ نے مجھے وظیفہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ دیا۔ جو میں روزانہ تقریباً ہزار مرتبہ کبھی کم یا زیادہ پڑھ لیتی ہوں۔ تہجد نصیب ہو رہی ہے روزانہ چار یا چھ نفل تہجد کے ضرور پڑھتی ہوں۔ عبقری رسالہ سے دیکھ کر مراقبہ بھی شروع کر دیا ہے۔ مراقبہ میں توجہ اور دھیان نصیب ہوجاتا ہے مراقبے میں بہت مزہ آتا ہے۔ سب کچھ کرنے کے باوجود پھر دل میں مکمل سکون نہ تھا جو شاید بدنگاہی کی وجہ سے جو میرے دفتر میں تھی۔ میں نے بالکل آخر زندگی کا تلخ ترین فیصلہ کیا اور نوکری چھوڑ دی۔ میں روزانہ سارا دن انٹرنیٹ سے آپ کے درس سنتی ہوں۔ ایک رات میری زندگی کا خوشگوار ترین لمحہ بھی آیا جب مجھے میرے پیارے آقا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا۔ میں نے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سفید نور کی چادر عطا فرمائی۔ میں بہت خوش ہوتی ہوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے سر پر تاج رکھتے ہیں جو نورانی سا ہوتا ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ اب میں الحمدللہ ہما وقت باوضو رہتی ہوں۔ الحمدللہ آپ کے کشف المحجوب کے مکمل درس سن چکی ہوں۔ اب تو چنددی جب آپ کا درس سنتی ہوں تو ذکر نفی اثبات میں میری کیفیت عجیب ہوتی ہیں۔ شدید سردی میں بھی مجھے سردی نہیں لگتی۔ میرے قلب میں کچھ گرم پرسکون کیفیت تھی۔ اللہ بہت قریب جیسے کچھ ہو جائے گا، گہرا سکون!!! بس کیا بتاؤں۔ پھر دوران دعا بہت زیادہ روتی ہوں۔ اب جب ذکر کرتی ہوں تو ایسا مزہ آتا ہے کہ میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتی۔ آپ کے درس سننے سے پہلے میں شدید ٹینشن میں رہتی تھی کبھی اس راہ کو چھوڑنے کا خیال نہیں آیا۔ اب جب سے میں نے اس راہ کو چھوڑا ہے میرے اپنے میرے مخالف ہوگئے ہیں، میری والدہ، ہمسائے سب کہتے ہیں کہ کتنی پاگل ہے اتنی اچھی پوسٹ چھوڑ کر گھر بیٹھ گئی ہے۔ اتنا پڑھنا لکھنا ڈگریاں کس کام کیں۔ مگر میں نہیں اب سے سمجھاؤں کہ میں کتنے سکون میں ہوں۔ بس دعا کریں اللہ مجھے ہمت دے کہ میں گھر والوں کی شدید ملامت سننے کے باوجود بھی ثابت قدم رہوں۔ الحمدللہ بہت سکون ہے۔ اب میں روحانیت سے بھرپور زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔ بس اللہ مجھے قبول کرلے۔ آمین (پوشیدہ)

میری زندگی کیسے بدلی؟

قارئین! اگر آپ کے اردگرد معاشرے میں کوئی ایسا ہی بھٹکا ہوا خدا کا بندہ یا بندی سیدھے راستے پر آئی ہے تو آپ ضرور ضرور اس کے راہ راست پر آنے کا مکمل واقعہ لکھ کر ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں۔ آپ کی لکھی ہوئی تحریر مکمل نام پتہ اور جگہ تبدیل کر کے لکھی جائے گی۔ عبقری رسالہ ہر مکتبہ فکر کے ہاں پڑھا جاتا ہے کیا معلوم آپ کی لکھی ہوئی تحریر سے کوئی اندھیری غلیظ گلیوں کو چھوڑ کر نورانی اعمال پر آجائے اور یہ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے صدقہ جاریہ بن جائے۔

ہاضمے کا لاجواب ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری میں سے دیکھ کر ایک ٹوٹکہ ہاضمہ کیلئے بنایا۔ مجھے اس سے اتنا فائدہ ہوا کہ میں بتا نہیں سکتی۔ میرا سالہا سال سے ہاضمہ کا مسئلہ تھا جو اس ٹوٹکہ سے بالکل ٹھیک ہوگیا۔ ٹوٹکہ صرف یہ ہے کہ میں نے سونف اور چینی ہموزن لے کر سفوف بنالیا اور کھانے کے بعد آدھا چمچ چائے والا استعمال کیا۔ اس کے علاوہ جس کسی کو لیموں راس نہ آئے تو وہ لیموں کھا کر تھوڑا سا لہسن کھالے لیموں نقصان نہ دے گا۔ (نورخان)

ادھر گڑگڑا کر دعا مانگی ادھر فرشتہ مدد کو پہنچ گیا

[illegible]

اچانک گاڑی سلپ ہوئی اور نیچے کھائی کی طرف گر گئی نیچے انتہائی گہری کھائی تھی' گاڑی گرتے گرتے اچانک کسی چیز کے ساتھ اٹک گئی' سورۂ رحمٰن کی تلاوت جاری تھی' آٹھ سیٹس والی بھاری وین نامعلوم کس چیز سے اٹکی ہوئی تھی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے میری دوست نے عبقری دیا' پھر کیا تھا تمام رسائل' نیوز پیپرز بند کردیئے اور عبقری کی ہو کر رہ گئی بلکہ اوروں کو بھی پڑھایا وہ بھی مستقل خریدار بن گئے۔ ٹوٹکے' وظائف اور دیگر آپ تو واقعی خدمت خلق کررہے ہیں۔ آپ کو مولا پاک اجر عظیم عطا فرمائیں۔ آمین۔ ایک سچا واقعہ ایک عرصہ سے لکھنا چاہ رہی تھی مگر لکھ نہ پائی تھی۔ آج بہت ہمت کرکے لکھ رہی ہوں اللہ کامیاب کرے بلکہ میں قارئین کو بھی نصیحت کروں گی کہ خدا کیلئے اپنی گاڑیوں خصوصاً دوران سفر گانوں کے بجائے ''قرآنی آیات'' سنا کریں۔ اب آتی ہوں واقعہ کی طرف: میری عادت ہے گھر سے چلتے وقت دو رکعت نماز پڑھ کر آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے گھر پر اور ساتھ جانے والوں پر دم کرتی ہوں اور پڑھ کر دعا اور دم کرتی رہتی ہوں۔ اس کی برکت سے دوران سفر خیریت رہتی ہے۔ اس عمل کی ایک برکت یہ ہے کہ ایک مرتبہ رات کو ہمارے گھر میں چور آگئے' جالی کاٹ کر اندر داخل ہوگئے لیکن اس عمل کی برکت سے اندھے ہوگئے اور اللہ پاک نے ہمیں عظیم نقصان سے بچایا حالانکہ وہ اسلحہ لے کر آئے تھے کہ کوئی اٹھے تو ماریں' شکر ہے کہ کوئی بچہ نہیں اٹھا اور نقصان عظیم سے بچ گئے' نماز فجر کیلئے اٹھے' روشنی ہوئی تو بھاگ گئے۔ ہاں اب میں وہ واقعہ سنانے لگی ہوں جس کیلئے قلم اٹھایا۔ میرا بیٹا احمد امریکہ میں رہتا ہے وہیں اس نے بی ایس کمپیوٹر سائنسز، ایم بی اے اور پھر پی ایچ ڈی کی ڈگری لی اب وہ ماشاء اللہ ڈاکٹر متعین ہے بلکہ بہت سی کتب بھی لکھی ہیں جن میں ایک میرے نام سے منسوب کی ہے کہ میری عظیم ماں نے مجھے اس مقام تک لانے میں ''جدائی'' اور بہت تکالیف برداشت کیں وغیرہ وغیرہ! ایک مرتبہ وہ لیکچرز کے سلسلے میں کیلفورنیا سے دوسرے شہر جارہا تھا تو سفر بہت لمبا تھا اپنے ساتھ اپنے برادر نسبتی کو بھی لے لیا۔ میں نے سختی سے تاکید کی کہ کوئی گانا نہیں لگے گا بلکہ میں نے ایک کیسٹ سورۂ رحمٰن' مزمل اور سورۂ یٰسین کی دی کہ بس یہ چلے گی۔ میں جب بھی سفر کرتی ہوں تو کلام الٰہی کا ورد کرتی رہتی ہوں جس کی وجہ سے الحمدللہ سکون رہتا ہے اور آرام سے منزل مقصود پر پہنچ جاتے ہیں۔ سیدھا راستہ چونکہ لمبا تھا لہٰذا انہوں نے دوسرے نیچے والے راستے سے جانا پسند کیا وہ راستہ جنگل پہاڑوں سے [illegible] تھا لیکن دوسرے راستے سے کافی چھوٹا تھا۔ میرے بیٹے نے گانے لگانے چاہے تو اس کے برادر نسبتی نے منع کردیا کہ آنٹی نے منع کیا تھا اور تاکید کی تھی کہ قرآن پاک کی سورتیں ہی لگائی ہیں۔ اب وہ جس راستے سے جارہے تھے وہاں ہلکی ہلکی بارش اور برف باری شروع ہوگئی۔ آدھے راستے میں چڑھائی کرتے ہوئے اچانک گاڑی سلپ ہوئی اور نیچے کھائی کی طرف گر گئی' نیچے انتہائی گہری کھائی تھی' گاڑی گرتے گرتے اچانک کسی چیز کے ساتھ اٹک گئی' سورۂ رحمٰن کی تلاوت جاری تھی' آٹھ سیٹس والی بھاری وین نامعلوم کس چیز سے اٹکی ہوئی تھی دروازے لاک تھے' کھڑکی کے راستے بمشکل باہر نکلے جب باہر نکل کر دیکھا تو گاڑی کے آگے صرف چند جھاڑیاں تھیں جو کہ ٹانگ مارنے سے بھی ٹوٹ سکتی تھیں مگر اللہ کی قدرت دیکھیں کہ اتنی بھاری وین انہوں نے روک رکھی تھی۔ باہر نکل کر اللہ کا رو رو کر شکر ادا کیا۔ اب پریشان کہ اجاڑ بیابان' شدید ٹھنڈ اور برف باری' سڑک کی ایک طرف کھڑے ہوگئے۔ خیر اللہ کی مہربانی ایک گاڑی آتی نظر آئی اسے ہاتھ دیا انہوں نے صورتحال دیکھی تو معذرت کرلی کہ معذرت بھائی ہمارے پاس رسی نہیں کہ آپ کی گاڑی کھینچ سکیں اور وہ روانہ ہوگئے' بہت مایوس ہوئے۔ خدا سے گڑگڑا کر دعائیں مانگنا شروع کردیں۔ گاڑی میں مسلسل سورۂ رحمٰن چل رہی تھی۔ رات کے دو بجے برف باری' ہو کا عالم' کوئی مدد نہیں۔ اسی لیے کہتے ہیں سیدھے راستے سے جاؤ بے شک لمبا ہو۔ چھوٹے اور پرخطر راستے سے ہرگز نہ جاؤ بے شک چھوٹا ہو۔ گڑگڑا کر دعائیں مانگنے کے بعد اس کی مہربانی ہوئی اور سامنے سے ایک گاڑی آتی نظر آئی اور بغیر ہاتھ دیئے آکر رک گئی' گاڑی سے ایک بندہ نکلا اور گاڑی سے چین نکالی' گاڑی کے نیچے گھس کر چین لگائی پھر اپنی گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی باہر نکالی۔ چین اتاری' اپنی گاڑی میں بیٹھا۔ میرے بیٹے نے بھاگ کر اس سے سلام لیا' ہاتھ میں کچھ ڈالرز زبردستی تھما دیئے اور وہ نیک آدمی جدھر سے آیا تھا اسی طرف واپس روانہ ہوگیا۔ بیٹے نے گاڑی دوڑائی کہ دیکھیں کدھر گیا' مگر دور دور (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

پرہیزی کھانا

(اہلیہ محمد اشرف، لاہور)

شدید اصرار پر مجھے اپنی ایک رشتہ دار کے ہاں جانا ہوا جس کے شوہر کے ذرائع آمدن ''مشکوک'' ہیں ایک دو بار تو روزہ رکھ کر اور کبھی کوئی بہانہ بنا کر جان چھڑائی۔ مگر ایک بار جانا ہی پڑا مگر اس شرط پر کہ میں ''پرہیزی کھانا'' کھاتی ہوں۔ وہاں پہنچنے پر کھانے کے وقت میں نے اپنا کھانا کھولا اور گھر والے معنی خیز نظروں سے کبھی مجھے اور کبھی کھانے کو دیکھنے لگے۔ بہن کو تو علم تھا ہی مگر دوسرے گھر والے (ساس، نند، جیٹھانی، دیورانی وغیرہ) پوچھنے لگے کہ بھئی یہ کیا مذاق ہے آپ کو ''پرہیزی کھانا'' ہم بنا دیتے گھر سے لانے کی کیا ضرورت تھی؟ کچھ کچھ ان کو شک بھی ہورہا تھا کہ شاید ہمارے گھر سے کھانا پسند نہیں۔ موقع محل اچھا تھا بولنے والے کو تو بولنے کا بہانہ چاہیے۔ میں نے کہا دراصل جب شدید تکلیف دہ بیماری لگنے یا بڑھنے کا خدشہ ہو اور ڈاکٹر نے بھی بتایا ہو کہ پرہیز نہ کیا تو بظاہر لذیذ مگر بیمار کردینے والے کھانے بیماری کا سبب بن جاتے ہیں تو احتیاطاً انتظام کرکے ہی نکلنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی اصل گفتگو شروع ہوئی کہ دیکھو ایک ڈاکٹر کے کہنے پر تو ہم بیماری کے ڈر سے من پسند کھانے چھوڑ دیتے ہیں، جی نہ چاہتے ہوئے بھی تھکے جسم کے ساتھ صبح کی سیر کو مجبوراً نکلتے ہیں کیونکہ بیمار جسم ہمیں نظر آرہا ہے لیکن افسوس صد افسوس کہ ہماری ''بیمار روح'' ہمیں نظر نہیں آرہی اور نہ ہی کسی روحانی معالج (کسی اللہ والے) سے اس کا علاج کروا رہے ہیں۔ ہمارے سب سے بڑے ڈاکٹر، سب سے بڑے سرجن حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی نافرمانیاں چھوڑ دو، گناہ کا پرہیز کرو ورنہ روح کی شدید بیماری لگنے کا خطرہ ہے اور اگر احتیاط نہ کی تو پھر استغفر اللہ دوزخ کا عذاب جھیلنا پڑے گا

(بقیہ: بچوں کی اسلامی تربیت اب بھی ممکن ہے!)

سب سے بڑا دشمن ہے۔ اس نے اللہ سے عہد کیا ہے کہ وہ اس کے بندوں کو بہکاتا رہے گا اس لئے وہ اپنے کام میں پوری تندہی سے مصروف ہے۔ معصوم بچوں کو غلط غلط راستے دکھاتا ہے۔ ان راستوں سے بچانا ماں کی ذمہ داری ہے۔ ''اھدنا الصراط المستقیم'' دراصل وہ اہم دعا ہے جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ ہمارے لئے پورا قرآن مجید پیش کردیتا ہے۔ یہی وہ ہدایت کا راستہ ہے جو نبیوں، صدیقوں، شہداء کا راستہ ہے اور جن پر اللہ کا انعام نازل ہوا ہے۔ گمراہ لوگوں سے بچنے کی دعا ان کو سکھایئے۔ یہودیوں اور نصاریٰ کے مکر و فریب سے ان کو آگاہ کیجئے کہ مغضوب علیہم یہی ہیں جو اللہ کے نافرمان ہیں۔ اپنے بچوں کو روزمرہ زندگی میں سورہ فاتحہ کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ بچوں کی کسی بھی بیماری کی صورت میں اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پانی پر دم کرکے پلائیں، اس سورۃ کو سورۂ شفاء اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ بہت سی جسمانی، روحانی اور نفسیاتی بیماریوں کا علاج ہو تو اپنے بچوں کو ہمیشہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دودھ پلائیں۔ دودھ ہضم بھی ہوگا اور ان کے لئے صحت کا باعث بھی بنے گا۔ نزلہ زکام، کھانسی، نمونیہ کے مریضوں کو دوا کے ساتھ ایک نعیدہ ایاک نستعین پڑھنا چاہیے

پیشاب کی جلن سے نجات: آملہ کے چھلکے رات کے وقت پانی میں بھگو کر صبح صرف پانی چھان کر ہمراہ گنے کا رس اور شہد لیا جائے چند ہی روز کے استعمال سے پیشاب کی جلن اور سوزاک سے نجات مل جاتی ہے۔

تجارت کریں اور جنت کی چابی پائیں

محمد راشد سلوی

ہماری ہر طرح کی ضروریات پوری کرنے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ذات ہے، وہ چاہے تو اسباب کے ذریعے ہماری حاجات و ضروریات پوری کر دے اور چاہے تو ان اسباب کے بغیر محض اپنی قدرت سے ہماری ضروریات و حاجات پوری کر دے، وہ اس پر پوری طرح قادر اور خود مختار ہے۔ البتہ! ہم اس دارالاسباب میں اسباب اختیار کرنے کے پابند ہیں تاکہ بوقت حاجت و ضرورت ہماری نگاہ و توجہ غیر اللہ کی طرف نہ اٹھ جائے۔ اس بات میں تو کوئی شک و شبہ ہے ہی نہیں کہ اللہ رب العزت ہماری محنتوں کے محتاج نہیں ہیں، لیکن کیا شریعت کا مزاج اور منشا بھی یہی ہے، کہ ہم ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہیں، بالخصوص جب اس ترک اسباب کا نتیجہ یہ نکلتا ہو کہ بیوی، بچوں اور والدین کے حقوق تلف ہوتے ہیں اور یہ غیروں کے اموال کی طرف حرص و ہوس کے ساتھ دیکھتا رہتا ہے، تو یاد رکھیں کہ اس طرح کے لوگوں کو شریعت اس طرز عمل کی تعلیم نہیں دیتی بلکہ سیرت نبوی ﷺ اور سیرت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تو حلال طریقے سے کسب معاش کی تعلیم دیتی ہے، ایسے بے شمار واقعات ہیں جن سے یہ سبق ملتا ہے کہ اپنا کر کے کھاؤ، دوسرے کے سامنے ہاتھ نہ پھیلاؤ۔ یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ تونگری کی وجہ سے آج کے دور میں ہمارا دین و ایمان محفوظ رہے گا، ورنہ اندیشہ ہے کہ اختیاری فقر و فاقہ کہیں کفر و شرک کے قریب ہی نہ لے جائے۔ ہاں اولیاء اللہ اور یقین و توکل کے اعلیٰ درجہ پر فائز لوگوں کا معاملہ اور ہے۔ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی زریں نصائح: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ گزشتہ زمانہ میں مال کو برا سمجھا جاتا تھا لیکن جہاں تک آج کے زمانہ کا تعلق ہے تو اب مال و دولت مسلمانوں کی ڈھال ہے، حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بھی فرمایا کہ اگر یہ درہم و دینار اور روپیہ پیسہ نہ ہوتا تو یہ سلاطین و امراء ہمیں دست و پا بنا کر ذلیل و پامال کر ڈالتے۔ نیز انہوں نے فرمایا: کسی شخص کے پاس اگر تھوڑا بہت بھی مال ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اس کی اصلاح کرے کیونکہ ہمارا یہ زمانہ ایسا ہے کہ اس میں اگر کوئی محتاج و مفلس ہوگا تو اپنے دین کو اپنے ہاتھ سے گنوانے والا سب سے پہلا شخص وہی ہوگا۔ توضیحات شرح مشکوٰۃ میں لکھا ہے کہ پچھلے زمانہ میں مال و دولت کو ناپسند کیا جاتا تھا، مومن اور متقی حضرات مال کو مکروہ سمجھتے تھے کیونکہ عام ماحول زہد و تقویٰ کا تھا، لوگ غریب و فقیر کو ذلیل و فقیر نہیں سمجھتے تھے، مالی کمزوری کی وجہ سے اس کے ایمان کو تباہ نہیں کرتے تھے، نیز بادشاہ اور حکمران بھی اچھے ہوتے تھے جو غریب کو سنبھالا دیتے تھے، اس لئے لوگ مال و دولت اکٹھا نہیں کرتے تھے اور اکٹھا کرنے کو معیوب سمجھتے تھے مگر اب معاملہ اس کے برعکس ہے کہ غریب و فقیر آدمی کو معاشرہ میں ذلیل و حقیر سمجھتے ہیں اور پیسے کی بنیاد پر اس کے ایمان کو خرید لیا جاتا ہے۔ نیز حکمران بھی خیر خواہ نہیں رہے، تو نتیجہ یہ نکلے گا کہ غریب آدمی مالداروں اور حکمرانوں کا دست نگر اور دست و پا بن جائے گا اور ان کے ہاتھ صاف کرنے اور میل کچیل صاف کرنے کیلئے تولیہ اور رومال بن جائے گا۔ پھر مزید لکھا ہے جس شخص کے پاس اس مال میں سے کچھ بھی ہو وہ اس کی اصلاح کرے، مطلب یہ کہ تھوڑا پیسہ بھی ہو تو اس کو کسی کاروبار میں لگا دے یہ اسکی ترقی و بڑھوتری ہے، یا پھر اصلاح کا مطلب یہ ہے کہ اس کو قناعت کے ساتھ خرچ کرے، اسراف نہ کرے۔ (۵ے۳/۷، مکتبہ عصریہ، کراچی) کمائی کے ذرائع: کسب معاش کے بہت سے ذرائع ہیں، ان میں سے کون سا افضل ہے؟ اس کے تعین میں سلف صالحین کا اختلاف ہے، اس بارے میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک بہترین کتاب ''فضائل تجارت'' سے خلاصۃً کچھ بحث ذیل میں نقل کی جاتی ہے۔ حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ فرماتے ہیں: میرے نزدیک کمائی کے ذرائع تین ہیں: تجارت، زراعت اور اجارہ۔ اور ہر ایک کے فضائل میں بہت کثرت سے احادیث ہیں، بعض حضرات نے صنعت و حرفت کو بھی اس میں شامل کیا ہے، جیسا کہ اوپر گزرا۔ میرے نزدیک وہ ذرائع آمدنی میں نہیں، اسباب آمدنی میں ہے اور آمدنی کے اسباب بہت سے ہیں، ہبہ ہے، میراث ہے، صدقہ ہے وغیرہ وغیرہ۔ جنہوں نے اس کو کمائی کے اسباب میں شمار کیا، میرے نزدیک صحیح نہیں، اس لئے کہ نرا صنعت و حرفت کمائی نہیں ہے، کیونکہ اگر ایک شخص کو جوتے بنانے آتے ہیں یا جوتے بنانے کا پیشہ کرتا ہے وہ جوتے بنا بنا کر کوٹھی بھر لے، اس سے کیا آمدنی ہوگی؟ یا تو اس کو بیچے گا یا (پھر یہ جوتے) کسی کا نوکر ہو کر اس کا (مال) بنائے۔ یہ دونوں طریقے تجارت یا اجارہ میں آ گئے اور اس سے بھی زیادہ قبیح ''جہاد'' کو کمائی کے اسباب شمار کرنا ہے، اس لئے کہ جہاد میں اگر کمائی کی نیت ہوگی تو جہاد ہی باطل ہے۔ میں پہلے لکھ چکا ہوں کہ میرے نزدیک تجارت افضل ہے، وہ بحیثیت پیشہ کے ہے، اس لئے کہ تجارت میں آدمی اپنے اوقات کا مالک ہوتا ہے، تعلیم و تعلم، تبلیغ، افتاء وغیرہ کی خدمت بھی کر سکتا ہے، لہٰذا اگر اجارہ دینی کاموں کیلئے ہو تو وہ تجارت سے بھی افضل ہے، اس لئے کہ وہ واقعی دین کا کام ہے، مگر شرط یہ ہے کہ وہی دین کا کام مقصود ہو اور تنخواہ بدرجہ مجبوری ہے۔ درحقیقت میرے اکابر کے بہت سے واقعات اس کی تائید میں ہیں کہ تنخواہ اصل یا معتدبہ چیز نہیں سمجھتے تھے۔ جیسا میں نے اوپر لکھا اور تنخواہ محض عطیہ الٰہی سمجھتے تھے جو ہم لوگوں میں بالکل مفقود ہے، یہی وہ چیز ہے جس کی بناء پر میں اجارہ تعلیم کو سب انواع سے افضل لکھا ہے۔ اس ملازمت کے بعد تجارت افضل ہے، اس لئے کہ تاجر اپنے اوقات کا حاکم ہوتا ہے، وہ تجارت کے ساتھ دوسرے دینی کام تعلیم، تدریس، تبلیغ وغیرہ بھی کر سکتا ہے، اس کے علاوہ تجارت کی فضیلت میں آیات و احادیث ہیں، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: خدا نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کیلئے بہشت (تیار) کی ہے۔

اور بھی بہت سی آیات تجارت کی فضیلت میں ہیں، ان کے علاوہ احادیث میں ہے: سچا، امانت دار تاجر (قیامت میں) انبیاء کرام علیہ السلام، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔ بہترین کمائی ان تاجروں کی ہے جو جھوٹ نہیں بولتے، امانت میں خیانت نہیں کرتے، وعدہ خلافی نہیں کرتے اور خریدتے وقت چیز کی مذمت نہیں کرتے (تاکہ بیچنے والا قیمت کم کر کے دے دے) اور جب (خود) بیچتے ہیں تو (بہت زیادہ) تعریف نہیں کرتے (تاکہ زیادہ ملے) اور اگر ان کے ذمہ کسی کا کچھ نکلتا ہو تو ٹال مٹول نہیں کرتے اور اگر خود ان کا کسی کے ذمہ نکلتا ہو تو وصول کرنے میں تنگ نہیں کرتے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سچ بولنے والا تاجر قیامت میں عرش کے سایہ میں ہوگا۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب تاجر میں چار باتیں آ جائیں تو اس کی کمائی پاک ہو جاتی ہے، جب خریدے تو اس چیز کی مذمت نہ کرے اور بیچے تو (اپنی چیز کی بہت زیادہ) تعریف نہ کرے اور بیچنے میں گڑبڑ نہ کرے اور خرید و فروخت میں قسم نہ کھائے۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ خرید و فروخت کرنے والوں (بیع توڑنے کا) حق ہے، جب تک وہ اپنی جگہ سے نہ ہٹیں، اگر بائع و مشتری سچ بولیں، مال، قیمت کے عیب اور کھرے کھوٹے ہونے کو بیان کر دیں تو ان کی بیع میں برکت ہوتی ہے اور اگر عیب کو چھپائیں اور جھوٹے اوصاف بتائیں تو شاید کچھ نفع کما لیں (لیکن) بیع کی برکت ختم کر دیتے ہیں۔ فرمایا: رزق کے دس حصے تجارت میں ہیں اور ایک حصہ جانوروں کی پرورش میں ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں تاجروں کے ساتھ خیر کے برتاؤ کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ لوگ ڈاکیے اور زمین میں اللہ کے امین ہیں۔ تجارت کے بعد میرے نزدیک زراعت افضل ہے، زراعت کے متعلق حدیث میں آیا ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے: کوئی مسلمان جو درخت لگائے یا زراعت کرے پھر اس میں سے کوئی انسان یا پرندہ یا کوئی جانور کھا لے تو یہ بھی اس کیلئے صدقہ ہے اور مسلم کی روایت میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اس میں سے کچھ چوری ہو جائے تو وہ بھی اس کے لئے صدقہ شمار ہوتا ہے اور ضرورت کے اعتبار سے بھی زراعت ہے، کیونکہ اگر زراعت نہ کی جائے تو کھائیں گے کہاں سے؟ باقی اپنی زمین دوسرے کو دینا، مزارعت کہلاتا ہے، زراعت اور چیز ہے اور مزارعت اور چیز ہے۔ حاصل یہ ہے کہ قواعد شرعیہ کی رعایت ہر چیز میں ضروری ہے، جیسا کہ اس بارے میں اوجز المسالک ۳۲۰/۵، باب کراء الارض میں بہت لمبی بحث کی گئی ہے اور شرعی حدود کی رعایت ان ہی تینوں میں نہیں بلکہ دین کے ہر معاملہ میں ضروری ہے۔ ان سب کے بعد نہایت ضروری اور اہم امر یہ ہے کہ کسب کے بلکہ ہر عمل میں شریعت مطہرہ کی رعایت ضروری ہے جس کو احیاء العلوم ۲/۶۴ میں مستقل باب کے تحت بیان کیا ہے چنانچہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ''بیع اور شراء کے ذریعہ مال حاصل کرنے کے مسائل سیکھنا ہر مسلمان پر واجب ہے جو اس مشغلہ میں لگا ہوا ہو، کیونکہ طلب علم کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور اس سے ان تمام مشاغل کا علم طلب کرنا مراد ہوگا، مشغلہ رکھنے والوں کو جن مسائل کی حاجت ہو اور کسب کرنے والا کسب کے مسائل جاننے کا محتاج ہے اور جب اس سلسلہ کے احکام جان لے تو معاملات کو فاسد کرنے والی چیزوں سے واقف

(باقی صفحہ نمبر 37 پر)

جلد گوری چٹی نکھری خوبصورت اور شاداب!

کیا آپ کو اس بات کا علم ہے کہ محض یہ جان کر کہ اپنے چہرے کی صفائی کتنی مرتبہ کرنی چاہیے، آپ اپنے چہرے کی جلد، نرمی اور رنگت کو قابو میں کرسکتی ہیں۔ خواہ آپ کم عمر ہوں یا زائد العمر صرف درستگی سے چہرہ صاف کرکے اپنی جلد کی مناسب طور پر حفاظت کو یقینی بنایا جاسکتا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ صحت و سلامتی کی بہترین حالت میں ہوں گے۔ میری یہ تحریر خواتین کے صفحہ پر لگائیں یہ میرے لئے باعث فخر و امتیاز ہوگا۔ **جسمانی نکھار کیلئے باڈی اسکرب:** اب آپ کو باڈی اسکربنگ اینڈ مساج کیلئے بڑے بڑے پارلرز پر جا کر بھاری رقوم خرچ کرنے کی ضرورت نہیں۔ گھر بیٹھے گھر کی چیزوں سے ہی جسمانی نکھار لایئے اس کیلئے ایک باڈی اسکرب (Body scrub) حاضر خدمت ہے جو نہایت آسان اور بہت سستا ہے۔ کوئی بھی بیوٹی سوپ لے کر اس کو کدوکش کرلیں اس میں بیسن اور تھوڑی سی ہلدی ملا کر مکس کرکے رکھ لیں۔ لیجئے آپ کے جسمانی نکھار کیلئے ایک بہترین باڈی اسکرب تیار ہے اس کو محفوظ کرلیں نہانے سے 15، 20 منٹ پہلے حسب ضرورت باڈی اسکرب لے کر اس میں پانی یا عرق گلاب ملا کر پورے جسم پر خوب اچھی طرح مل لیں اور Scrub کریں جسم کا سارا میل کچیل اور جلد کے مردہ خلیے اتر جائیں گے اور جلد گوری چٹی، نکھری، خوبصورت اور شاداب ہوجائے گی۔ مزید حسن و نکھار کیلئے گلیسرین، عرق گلاب، لیموں کا رس ہم وزن لے کر نہانے کے بعد جسم تولیے سے خشک کرکے یہ آمیزہ جذب ہونے تک لگائیں۔ ہفتہ میں ایک بار ضرور یہ غسل لیں چند ہفتوں میں ہی ایسا نکھار آئے گا کہ آپ شہزادیوں کی طرح محسوس کریں گی۔ **خشکی کا خاتمہ:** ناریل یا سرسوں کے تیل میں آدھے لیموں کا رس، ایک چائے کا چمچ گلیسرین ملا کر بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگائیں۔ دو گھنٹے بعد یا پھر رات بھر لگا رہنے کے بعد صبح بال دھولیں۔ تھوڑے عرصے میں ہی خشکی کا خاتمہ ہوجائے گا۔ انشاء اللہ! اور بال بھی Smoth and Silky ہوجائیں گے۔ اگر خشکی زیادہ ہو تو تیل لگا کر باریک کنگھی سے خشکی کو نکال لیں۔

آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے دور کرنے کا انوکھا علاج: جب صبح سو کر اٹھیں تو دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو آپس میں خوب رگڑیں کہ جب یہ خوب گرم ہوجائیں، اپنی آنکھوں پر تھوڑی دیر کیلئے رکھ لیں، چند مرتبہ یہ عمل دوہرائیں انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصے میں آنکھوں کے سیاہ حلقے دور ہوجائیں گے۔ یہ عمل شیشے کے سامنے کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ ہاتھوں کو آپس میں رگڑنے سے مخصوص حرارت اور شعاعیں نکلتی ہیں جو شفا بخش ہوتی ہیں۔

چہرے کی صفائی کیلئے کلینزنگ کی اہمیت

یہاں خواتین کی رہنمائی کیلئے کلینزنگ کے چند کارآمد طریقہ کار یکجا کئے ہیں جو برس ہا برس سے آزمودہ کار سمجھے جاتے ہیں۔

1۔ دن میں دو مرتبہ سے زائد چہرہ صاف مت کریں یہاں تک کہ آپ کو کھلے آسمان تلے نہ نکلنا پڑے، جب چہرے پر اضافی دھول مٹی جراثیم اور آلودگی چمٹ جاتی ہے کسی بھی طرز کی جلد کیلئے دن میں دو مرتبہ کلینزنگ کافی ہے کیونکہ بہت زیادہ کلینزنگ کی جاتی رہے تو جلد قیمتی اور قدرتی چکنائیوں سے محروم ہوجاتی ہے اور سوکھ جاتی ہے۔ 2۔ ہمیشہ ایسا کلینزر استعمال کریں جو کہ آپ کی جلد کیلئے موزوں ہو، چہرے کی جلد پر صابن کا استعمال کم سے کم کریں کیونکہ یہ عمل خاصا خطرناک بھی ثابت ہوسکتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ خشک ہوجانے والی جلد وقت کے ساتھ ساتھ خراب ہوتی چلی جاتی ہے۔ بہت زیادہ گاڑھا یا بھاری کلینزر جلد کے مسامات کو بند کردیتا ہے جبکہ انتہائی خشک کلینزر سے جلد میں اشتعال کی کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔ خشک جلد کیلئے کلینزر میں قوت بخش جڑی بوٹیاں اور تیل شامل ہوں تو یہ زیادہ بہتر بات ہے خاص طور پر دیسی جڑی بوٹیاں جو جلد سے پیدا ہونے والے تیل کا توازن برقرار رکھ سکیں اور صفائی کے عمل کو سپورٹ کرتی ہوں۔ حساس جلد کی مالک خواتین کیلئے ضروری ہے کہ وہ خوشبو اور اشتعال انگیز مادوں سے پاک نہایت ہلکا کلینزر استعمال کریں۔ 3۔ چہرہ ہمیشہ نیم گرم پانی سے دھوئیں، گرم پانی وقت کے ساتھ چہرے کی جلد کو خشک کرکے دیگر نقصانات پہنچاتا ہے۔ زیادہ ٹھنڈا پانی بھی استعمال کرنے سے گریز کریں کیونکہ یہ جلد کیلئے مفید نہیں۔ 4۔ اگر آپ چہرے کی صفائی کیلئے اسفنج یا کپڑے کا سہارا لے لیتی ہیں تو اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ چیزیں نرم اور صاف ہوں مگر کلینزر کیلئے سب سے بہترین معاون آپ کے ہاتھ ہیں۔ 5۔ چہرے کی کلینزنگ سے قبل اپنے ہاتھوں کو خوب اچھی طرح دھوئیں ورنہ آپ چہرے کی جلد پر گندگی منتقل کررہی ہوں گی۔ 6۔ کلینزنگ سے قبل ہلکا گرم پانی لے کر چہرے اور گردن پر چھینٹیں ماریں تاکہ گرد و غبار صاف ہوجائے۔ 7۔ انگلیوں کی پوروں سے کلینزر اپنے چہرے پر لگائیں اور آہستگی سے دائروں کی شکل میں یا نیچے سے اوپر کی جانب گردن اور چہرے پر اسٹروکس لگائیں۔ بہت زیادہ مت رگڑیں کیونکہ ہلکے ہاتھوں سے مساج دوران خون کی بہتری کے علاوہ میل کچیل اور جلد پر موجود پرانے خلیوں کی سختی کو ختم کرنے کیلئے کافی ہے۔ بہت زیادہ زور سے رگڑنے کی صورت میں جلد کھنچ جاتی ہے اور اس پر خراشیں پڑنے کا بھی امکان رہتا ہے۔ 8۔ اب چہرے کو بہت زیادہ نیم گرم پانی سے دھولیں اور گردن سے کلینزر صاف کرنا نہ بھولیں کہ کلینزر کی تلچھٹ مسامات کو بند کرکے گندگی کو اپنی جانب متوجہ کرسکتی ہے۔ 9۔ کسی نرم تولئے سے چہرے اور گردن پر موجود اضافی پانی کو صاف کریں۔ 10۔ فوری طور پر کوئی "واٹربیسڈ" ٹونر یا جلد کی موزونیت کو مدنظر رکھتے ہوئے موئسچرائزر استعمال کریں تاکہ چہرہ فضا میں موجودگی کو قبول نہ کرسکے اور تروتازہ دکھائی دے۔

موبائل کا غلط استعمال اور گھروں کی تباہی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آج خاص طور پر قلم قارئین کیلئے اٹھایا ہے۔ میرے گھر میں ایک بہت بڑا مسئلہ کھڑا ہوا ہے اور اس کی بنیاد موبائل بنا تھا۔ میرے بھائی کی جب منگنی ہوئی تو میرے بھائی نے میری بھابھی کو موبائل لے کر دیا جس پر دونوں ایک دوسرے سے بات چیت کرتے تھے' اسی دوران میری بھابھی نے اپنے دیور (میرے دوسرے بھائی) سے بھی موبائل پر بات چیت شروع کردی' آہستہ آہستہ یہ دونوں ہر وقت فون پر باتیں کرنا شروع ہوگئے۔ کچھ عرصہ بعد میری بھابھی کی شادی ان کے منگیتر یعنی میرے بڑے بھائی کے ساتھ ہوگئی۔ مگر اب مسئلہ یہ ہے کہ شادی تو اس کی میرے بڑے بھائی سے ہوئی ہے مگر وہ ہر وقت میرے چھوٹے بھائی یعنی اپنے دیور کے ساتھ رہتی ہیں۔ میرے گھر والوں نے ہر طریقے سے دونوں کو سمجھایا پر وہ نہیں مانتے' وقتی طور پر معافی بھی مانگتے ہیں' آنسو بہاتے ہیں اور جان چھڑا لیتے ہیں مگر ایک دو ہفتے بعد پھر وہی حال ہوجاتا ہے۔ ہم نے کئی بار سوچا کہ اس کے والدین کو بتائیں مگر گھر کی عزت ہے' بات نکلی تو بہت دور تک جائے گی۔ زبان کی بہت تیز ہے' ہم اسے ہر طرح سے خوش رکھتے ہیں' گھر میں دولت کی' کھانے پینے کی ریل پیل ہے' میرے والدین ہم سے زیادہ اس سے محبت کرتے ہیں کہ یہ پرائی ہے' یہ میری بیٹی سے بڑھ کر ہے۔ میرے جس بھائی کے ساتھ اس کی شادی ہوئی اس پر چیختی چلاتی ہے۔ اس کی وجہ سے میرے دونوں بھائی ایک دوسرے سے دور ہوگئے ہیں۔ میرا تمام قارئین کو پیغام ہے کہ خدارا لڑکیوں کو موبائل جیسی لعنت ہرگز نہ دیں' یہ بڑی نقصان دہ چیز ہے۔ اس کی وجہ سے ہمارا گھر بکھر چکا ہے۔ یہ میرے گھر کا راز تھا جسے میں نے صرف اصلاح کی نیت سے عبقری میں لکھا۔ (پوشیدہ)

بیماری میں ہمدرد بیوی کا ساتھ! شوہر کی جلد صحت یابی کا راز

ایسے جوڑوں کی کمی نہیں کہ ان میں سے کسی کے رفیق یا رفیقہ حیات کو بیماری ہو جائے بلکہ معمولی سی چوٹ بھی لگ جائے تو ان کے رفیق یا رفیقہ حیات کو بڑی بے چینی ہونے لگتی ہے بیمار اگر مرد ہو تو بیوی اور اگر بیوی ہو تو شوہر سب کچھ چھوڑ کر اپنی زندگی کے ساتھی کے علاج معالجے اور تیمارداری میں لگ جاتے ہیں

پچھلی بار جب آپ بیمار پڑے تھے اور معمولی سے زکام نے طویل لت کی شکل اختیار کرلی تھی تو آپ کی اہلیہ نے اس بحران کا مقابلہ کس طرح کیا تھا؟ انہوں نے اس کا کیا اثر لیا تھا؟ کیا انہوں نے آپ کے کام کا بوجھ ہلکا کرنے کی کوشش کی تھی اور یہ اعتراف کیا تھا کہ آپ ان کی زندگی کیلئے انتہائی ضروری ہیں؟ اگر آپ کوئی خاتون ہیں تو یہی سوالات آپ سے بھی آپ کے شوہر کے متعلق کئے جاسکتے ہیں۔ کیا آپ کے شوہر نے گھر کا کام کاج سنبھال لیا تھا اور یہ کہا تھا کہ آپ کا وجود ان کیلئے عافیت کا سامان فراہم کرتا ہے۔ بہرحال آپ شوہر ہوں یا بیوی اگر آپ علالت میں آپ کے رفیق/رفیقہ حیات نے پوری طرح آپ کا ساتھ دیا تھا تو سمجھ لیجئے کہ آپ کی شادی کامیاب ہے اور آپ ایک دوسرے کے دکھ سکھ کے ساتھی ہیں، معالجین، ماہرین نفسیات، سماجی کارکن سب ہی اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ کسی جوڑے کی کامیابی کی آزمائش صحیح معنوں میں ان میں سے کسی ایک کی علالت کے دوران ہی ہوتی ہے۔ جب میاں بیوی میں سے کوئی بیمار پڑ جائے تو اس وقت یہ بات پرکھی جاتی ہے کہ انہیں ایک دوسرے کا کس قدر خیال ہے اور ان کے درمیان شادی کا بندھن کس قدر مضبوط ہے۔

ایسے جوڑوں کی کمی نہیں کہ ان میں سے کسی کے رفیق یا رفیقہ حیات کو بیماری ہو جائے بلکہ معمولی سی چوٹ بھی لگ جائے تو ان کے رفیق یا رفیقہ حیات کو بڑی بے چینی ہونے لگتی ہے بیمار اگر مرد ہو تو بیوی اور اگر بیوی ہو تو شوہر سب کچھ چھوڑ کر اپنی زندگی کے ساتھی کے علاج معالجے اور تیمارداری میں لگ جاتے ہیں۔ اس جذبے کو مختلف لوگوں نے مختلف نام دیئے ہیں لیکن صحیح معنوں میں اس کو ایک ہی نام دیا جاسکتا ہے اور وہ ہے "محبت"۔ اس لحاظ سے علالت ہی ایک جوڑے کو یہ معلوم کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتی ہے کہ اسکے جیون ساتھی کو اس سے کس قدر محبت ہے اور وقت پڑنے پر وہ اس کے کس قدر کام آسکتا ہے۔ ایک ماہر نفسیات کے بقول جب کوئی بیمار ہوتا ہے تو اس پر گویا ایک قسم کی بے چارگی کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور یہی وہ وقت ہوتا ہے کہ جب ایک علیل مرد یہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی بیوی اسے کس قدر چاہتی ہے، اسی طرح ایک بیمار عورت یہ سمجھ سکتی ہے کہ اس کے شوہر کو اس کا کس قدر خیال ہے۔ میاں اپنی بیوی اور بیوی اپنے شوہر کے بیمار پڑنے پر جس قسم کے جذبات و احساسات کا اظہار کرتی ہے ویسے جذبات و احساس کا اظہار کوئی اور نہیں کرسکتا۔ پھر یہ بات بھی ہے کہ مریض کی صحت یابی یا جلد صحت یابی کا انحصار بھی بڑی حد تک اس کے شوہر یا بیوی کی خبر گیری، تیمارداری اور محبت پر ہوتا ہے۔ اس جذبے کو "قربت" کا نام دیا جاتا ہے۔ ایسے مریض کہ جو کسی مطب یا کلینک میں علاج کیلئے جانے کے بجائے گھر پر ہی علاج کرانا پسند کرتے ہیں، ان کے گھر پر علاج کرانے اور شفایاب ہونے کے راز کو خوب سمجھا جاسکتا ہے۔ اگر بیمار کا قریب ترین عزیز بیماری کے دوران ہر وقت ساتھ ہو تو اس سے مریض کے شفایاب ہونے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ اگر کسی کے ساتھ آپ کے گہرے دلی تعلقات ہوں اور وہ آپ کی بیماری کے دوران آپ کے پاس ہو تو یقین رکھئے کہ آپ کو جلد صحت یابی ہوگی۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ بیماری میں آپ کو تکلیف نہیں ہوگی، تکلیف تو ہوگی لیکن جس کے ساتھ آپ کے دل کا رشتہ قائم ہو وہ اگر آپ کے پاس موجود ہو تو تکلیف کا احساس بہت کم ہو جاتا ہے اور بیماری کے مسائل بہ آسانی حل ہوتے ہیں۔ واقعہ تو یہ ہے کہ بیویاں اپنے شوہروں کی بری عادتیں بھی چھڑا سکتی ہیں لیکن براہ راست نہیں بلکہ اس کے لئے بالواسطہ طریق کار اختیار کرنا ہوگا۔ فرض کیجئے کہ بیوی کو شوہر کا سگریٹ پینا پسند نہیں تو اس طرح اپنے سگریٹ نوش شوہر سے کہے میں تم سے پیار کرتی ہوں اور چاہتی ہوں کہ ہم دونوں کی جوڑی سلامت رہے ہم دونوں بڑھاپے تک ایک دوسرے کا ساتھ دیتے رہیں، لیکن مجھے تمہاری سگریٹ نوشی سے خطرہ محسوس ہوتا ہے کیونکہ کوئی بھی ماہر صحت سگریٹ نوشی کو کسی لحاظ سے مفید نہیں بتاتا بلکہ سب ہی اسے کئی مہلک بیماریوں کا سبب بتاتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ اس کی وجہ سے تمہیں کوئی مہلک بیماری ہوگئی تو میں کہاں کی رہوں گی۔ پھر مجھے یہ بھی پسند نہیں کہ تمہاری محنت کی کمائی کا ایک اچھا خاصا حصہ اس جان لیوا نشے پر ضائع ہوتا رہے۔ بیوی اگر اس طرح چند بار شوہر کو پیار سے سمجھانے کی کوشش کرے تو یقین ہے کہ اس کی یہ نصیحت شوہر کے دل میں گھر کرلے گی اور وہ اس سے متاثر ہو کر سگریٹ نوشی چھوڑ سکتا ہے لیکن مریض کو بھی چند باتوں کا خیال رکھنا چاہیے مثلاً اسے چاہیے کہ وہ اپنی دلجوئی اور تیمارداری میں مصروف بیوی یا شوہر کو زچ نہ کرے اور اس بات کا خیال رکھے کہ اسے خواہ مخواہ پریشانی نہ ہو۔ ایسی باتیں نہ کرے کہ جو اسکے ساتھی کو ناپسند ہوں یا جن سے اسے تکلیف پہنچتی ہو۔ اکتاہٹ پیدا کرنے والی عادتوں کے اعادے سے بھی گریز کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس سے دونوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ ایسی عادتوں سے صرف بیماری کی حالت میں نہیں بلکہ ہر حال میں گریز کرنا چاہیے۔

مطالعہ نفسیات اس طرف رہنمائی کرتا ہے کہ ایسے جوڑوں کو سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن میں سے کوئی ایک بیمار ہو کر ایسی باتوں پر زور دے جو اس کے ساتھی کو ناپسند ہوں۔ کچھ اور بھی دلچسپ باتیں ہوتی ہیں، مثلاً عام طور پر گھر کا انتظام عورتیں سنبھالتی ہیں عورتیں اکثر اپنے شوہروں کی خدمت گزاری بھی کرتی ہیں ایسی صورت میں جب کوئی عورت بیمار پڑ جاتی ہے تو گھر کا انتظام مرد کو سنبھالنا پڑتا ہے جس میں اسے بڑی دقت محسوس ہوتی ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی بیوی جلد سے جلد صحت یاب ہو کر اپنی ذمے داریاں سنبھال لے۔ اس کے برعکس شوہر بالعموم خاندان کے مالی انتظامات اور کفالت کا ذمے دار ہوتا اور تمام مالی بندوبست وہی کرتا ہے لیکن اس کے بیمار ہو جانے پر گھر کا مالی انتظام بھی عورت ہی سنبھال لیتی ہے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ اکثر حالات میں شوہر کے شفایاب ہونے تک وہ اپنے شوہر کو مالی تفکرات سے نجات دلا دیتی ہے بلکہ بعض حالتوں میں شوہر کے مکمل طور پر صحت یاب ہونے تک وہ اس پر کوئی مالی دباؤ ہرگز پڑنے نہیں دیتی۔ کبھی کبھی علالت کے دوران بعض ایسی خواہشات بھی پوری ہو جاتی ہیں جو عام حالات میں پوری نہیں ہو پاتیں۔ مثلاً بعض گھریلو معاملات میں ایسے ہوتے ہیں جن سے شوہر اپنے طور پر نمٹنا چاہتا ہے جب کہ بیوی انہیں کسی اور طرح نمٹانا چاہتی ہے۔ تاہم وہ بیوی کو اس بات کیلئے مجبور نہیں کرنا چاہتا کہ وہ اس کی خواہش کے مطابق کام کرے لیکن جب بیوی بیمار ہو جاتی ہے اور اس کے فرائض بھی شوہر ہی سنبھال لیتا ہے تو اس خاص معاملے یا معاملات کو جن میں اسے بیوی سے اختلاف ہوتا ہے وہ اپنی پسند کے مطابق نمٹاتا ہے۔ بیوی کی صحت یابی کے بعد یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ میاں اور بیوی میں سے کس کا طریقہ درست یا زیادہ سود مند ہے، پھر اس کے مطابق سمجھوتہ ہوسکتا ہے۔ بعض مرتبہ علالت باعث مسرت بھی ہوسکتی ہے، مثلاً فرض کیجئے کہ ایک شخص ایک سیل ایجنٹ ہے اور اپنے پیشے کے سبب اکثر سفر پر رہتا ہے۔ اس کی بیوی کو اس کے آئے دن کا سفر پسند نہیں اور وہ چاہتی ہے کہ اس کا شوہر کچھ عرصہ لگاتار گھر پر رہے لیکن ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ ممکن ہوتا ہے تو اس وقت جب شوہر بیمار ہو کر گھر کے اندر مقید ہو جائے شوہر کا اس طرح مقید ہونا بیوی کے لئے باعث مسرت ہوتا ہے۔ ان باتوں سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ علالت کی ازدواجی زندگی سے بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے اور علالت میاں بیوی کے تعلقات کو مزید مستحکم کر دیتی ہے۔

جادو جنات اور تمام جسمانی امراض کیلئے لاجواب

تین مرتبہ درود شریف، ایک مرتبہ الحمد شریف، ایک مرتبہ آیت الکرسی، ایک مرتبہ سورہ حشر کی آخرت تین آیات اور ایک ایک مرتبہ چاروں قل شریف اور آخر میں پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کر دیں

(محمد یونس قادری، ٹنڈو آدم سندھ)

جادو، جنات اور تمام جسمانی امراض کے دفیعہ لئے اکسیر اعظم عمل: الحمد شریف سات مرتبہ، آیت الکرسی تین مرتبہ، سورۂ یٰسین شریف ایک مرتبہ، سورۂ نوح ایک مرتبہ، سورۂ جن گیارہ مرتبہ، سورۂ لہب ایک مرتبہ، آخری تینوں قل تین تین مرتبہ، اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور دعا کریں کم از کم پانچ ماہ یہ عمل کریں اس سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہے۔ (الطلم از مولانا منظور احمد شاہی، ص 192)

ہر مقصد کے حل کیلئے تین آسان عمل: نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان 41 مرتبہ الحمد شریف وصل بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف آخری مرتبہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ کو 41 بار تکرار کریں پھر دعا کریں۔ (الطلم، ص 186) بعد نماز عشاء دو نفل پڑھ کر گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے مطلوبہ کام کے حل کیلئے دعا کریں۔ روزانہ کسی بھی وقت یَا رَحْمٰنُ پانچ ہزار مرتبہ پڑھ کر دعا کریں۔

نظر بد، بخار، سر درد، بچوں کا روتا اور چلاتا، بدن کا درد اور ہر بیماری کیلئے مختصر دم

تین مرتبہ درود شریف، ایک مرتبہ الحمد شریف، ایک مرتبہ آیت الکرسی، ایک مرتبہ سورۂ حشر کی آخرت تین آیات اور ایک ایک مرتبہ چاروں قل شریف اور آخر میں پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کر دیں یا دھاگے پر طاق گرہ لگا کر دم کر کے گلے میں باندھ دیں یا پانی دم کر کے پلا دیں یا مریض کے دونوں ہاتھوں پر کر دیں اور اسے کہیں کہ اپنے بدن پر دونوں ہاتھوں کو مل کر پھیر لیں۔

ملازمت کا حصول، معقول رشتے، دیرینہ مقدمے، دشمنی کا خاتمہ اور فتوحات کیلئے

ایک جگہ مقرر کر کے روزانہ آیت کریمہ پڑھیں چاہے دن میں کئی مرتبہ بیٹھ جائیں اور اس کا ثواب نبی کریم ﷺ کو بخش کر دعا کریں۔ **آسان استخارہ:** سورہ الزلزال کی آیت نمبر 7 اور 8 الگ الگ تین تین پرچیوں پر لکھ لیں اور ان کو بند کر کے مصلے کے ایک طرف رکھ لیں اور دو نفل استخارہ کی نیت سے پڑھ کر اپنے کام کیلئے دعا کریں کہ میرے حق میں بہتر رہے گا یا نہیں؟ پھر ان پرچیوں میں سے ایک اٹھا کر الگ کر لیں اس طرح چھ نفل پڑھ کر تین پرچیاں الگ کر لیں اور دیکھیں کہ ان پر کون سی آیت لکھی ہیں اگر آیت نمبر 7 ہے تو کام اچھا ہے کر لیں اور اگر آیت نمبر 8 ہے تو صحیح نہیں ہے اور نہ کریں اگر آیت نمبر 7 کی ایک ہی پرچی ہے اور دو پرچیاں آیت نمبر 8 کی ہیں تو بھی کام مناسب نہیں ہے اور اگر دو پرچی آیت نمبر 7 کی ہیں اور ایک آیت نمبر 8 کی ہے تو کر لیں لیکن کچھ نقصان ہوگا استخارہ کا مطلب صرف کام کے کرنے اور نہ کرنے کا اللہ تعالیٰ سے مشورہ لینا ہے نہ کہ کسی کام کے متعلق یہ ہوگا یا نہیں۔ **تشخیص امراض:** کسی بھی پیمائش سے مریض کے بدن یا مستعمل کپڑے پر نشان لگا لیں اور آیت کریمہ 11 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور دوبارہ پیمائش کریں اگر بڑھ جائے تو جنات کے اثرات اگر کم ہو جائیں تو جادو یا نظر بد اور اگر برابر رہے تو جسمانی مرض ہے۔

تین کیلے کھائیں خونی بواسیر سے ہمیشہ کیلئے نجات پائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اس میں موجود چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے بڑے بڑے کام کر جاتے ہیں۔ میرے پاس بھی خونی بواسیر کا بار بار کا آزمودہ ٹوٹکہ ہے۔

ھوالشافی: سنگ جراحت ایک چکنا پتھر ہے دس سے بیس روپے کا لے کر رکھ لیں جس شخص کو خونی بواسیر ہو اس کو پیس کر اس کو پیس کر سفوف بنا لیں اس کا سفوف سفید رنگ میں ہوگا۔ رات کو ایک عدد پکا ہوا کیلا لیں اس کو چھلکے سمیت چھری سے درمیان میں لمبائی کے رخ سے کاٹ کر اس کے اندر سفوف سنگ جراحت اچھی طرح چھڑک دیں پھر اس کو بند کر کے دھاگے سے لپیٹ کر کمرے سے باہر کھلے آسمان کے نیچے اوس میں لٹکا دیں اور صبح نہار منہ ناشتے سے ایک گھنٹہ پہلے یہ کیلا چھیل کر کھا لیں، اس طرح یہ تین دن لگاتار کرنا ہے۔ اس عمل کے دوران گرم چیزوں سے مکمل پرہیز کرنا ہے۔ تین دن کے اندر انشاء اللہ تعالیٰ خون بواسیر بند ہو جائے گا۔ یہ نسخہ ایک شخص نے استعمال کیا جو اس بیماری سے تنگ تھا اور بیرون ملک مقیم تھا میں نے اسے یہ ٹوٹکہ بتایا اور جب اس نے استعمال کیا تین دن میں ٹھیک ہو گیا۔ آپ بے دھڑک کسی بھی شخص کو استعمال کروا سکتے ہیں۔ (محمد یامین، کراچی)

حاجی کا اللہ سے راز و نیاز

(ن، ع، گ)

اے خالق کائنات! تیری ذات ہر عیب و نقص اور کمزوری سے پاک ہے تو نے اپنی عافیت کا پردہ مسلمانوں پر ڈال رکھا ہے۔

ایک بزرگ کعبہ کا غلاف پکڑے بارگاہ الٰہی میں عرض گزار ہیں: ''الٰہی اس گھر کی زیارت کو حج کہتے ہیں اور کلمہ حج میں دو حرف ہیں، الٰہی ح سے تیرا حکم اور ج سے میرے جرم مراد ہیں۔ تو اپنے حکم سے میرے جرم معاف فرما دے۔ آواز آئی! اے میرے بندے تو نے کتنی عمدہ مناجات کی پھر کہو! وہ بندہ خدا دوبارہ نئے انداز سے یوں پکارتا ہے'' اے میرے بخشن ہار! اے غفار! تیری مغفرت کا دریا گنہگاروں کی مغفرت و بخشش کیلئے پر جوش ہے اور تیری رحمت کا خزانہ ہر سوالی کیلئے کھلا ہے۔ الٰہی! اس گھر کی زیارت کو حج کہتے ہیں اور حج دو حرف پر مشتمل ہے ''ح اور ج''۔ ح سے میری حاجت اور ج سے تیرا جود و کرم ہے۔ تو اپنے جود و کرم سے اس مسکین کی حاجت پوری فرما دے۔ آواز آئی'' اے جوانمرد تو نے کیا خوب حمد کی، پھر کہو''۔ وہ پھر عرض کرنے لگا اے خالق کائنات! تیری ذات ہر عیب و نقص اور کمزوری سے پاک ہے تو نے اپنی عافیت کا پردہ مسلمانوں پر ڈال رکھا ہے۔ میرے رب اس گھر کی زیارت کو حج کہتے ہیں حج کے دو حرف ہیں ''ح، ج''۔ ح سے اگر میری حلاوت ایمانی اور ج سے تیری جلالت جہانگیری مراد ہے تو تو اپنی جلالت جہانگیری کی برکت سے اس ناتواں ضعیف بندے کے ایمان کی حلاوت کو شیطان سے محفوظ رکھنا'' آواز آئی اے میرے مخلص ترین عاشق و صادق بندے! تو نے میرے حکم میرے جود و کرم اور میری جلالت جہانگیری کے توسل سے جو کچھ طلب کیا ہے میں نے تجھے عطا فرمایا ہمارا تو کام ہی مانگنے والے کا دامن بھر دینا ہے، مگر بات تو یہ ہے کوئی مانگے تو سہی، کسی کو مانگنے کا سلیقہ تو آتا ہو۔

دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں

1۔ ہم نے اللہ کو پہچانا مگر اس کا حق ادا نہیں کرتے۔ 2۔ ہم محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دعویٰ کرتے ہیں مگر ان کا طریقہ سنت چھوڑ بیٹھے ہیں۔ 3۔ ہم قرآن مجید پڑھتے ہیں لیکن اس پر عمل نہیں کرتے۔ 4۔ ہم شیطان کی دشمنی کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر اس سے دوستی بڑھاتے ہیں۔ 5۔ ہم بہشت کیلئے دعویٰ تو کرتے ہیں مگر گناہوں سے باز نہیں آتے۔ 6۔ ہم موت کو برحق مانتے ہیں مگر مرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے۔ 7۔ ہم دوسروں کے عیبوں پر نظر رکھتے ہیں مگر اپنے گریباں میں نہیں جھانکتے۔ (محمد علی انصاری۔ کوئٹہ)

ناجائز مقدمہ سے خلاصی: اگر کسی نے ناجائز مقدمہ کر رکھا ہو تو اس سے چھٹکارے کیلئے اسم یَامُتَعَالِیُ اکیس دن تک 6250 مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھیں انشاء اللہ بنا کسی نقصان مقدمہ سے خلاصی ہو جائے گی۔

آپ کا سوال۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

صائمہ رزاق' کراچی۔ حنیفہ بی بی' خانپور کٹورا۔ اشفاق احمد' مانسہرہ۔ شریف احمد کمال' کراچی۔ زاہدہ نوید' کراچی۔ سیدہ رضیہ' کراچی۔ یوسف اویس' کراچی۔ زین' کراچی۔ حاجرہ بی بی' جوہر آباد۔ محمد ابراہیم' سکھر۔ رشیدہ بیگم' کراچی۔ جنید سلیم' دریا خان۔ فاطمہ شاہ' پشاور۔ اقراء عمران' رینالہ خورد۔ عبیدہ انور' کہوٹہ۔ علی اکبر' مچھن آباد۔ میمونہ کوثر' ساگری۔ شریف کامران' کراچی۔ شبانہ رشید' کراچی۔ منزہ تبسم' شہباز والا۔ رانا محمد سرور جان نقشبندی' فیصل آباد۔ تسنیم کوثر' شیخوپورہ۔ محمد فیصل' کراچی۔ شکیلہ پروین' کراچی۔ حکیم نبی احمد' بوریوالہ۔ صدف فرحان' چکوال۔ سعید الرحمٰن' عمرزائی بنوں۔ کوثر بی بی' بوریوالہ۔ خالد جاوید' کاموکے۔ محمد فاروق' کچاکھوہ۔ شبنم الماس' سیالکوٹ۔ محمد رفیق' حلہ گنگ۔ ثناء اللہ مہمند غنی' مہمند ایجنسی۔ محمد حمزہ اکرم' پتوکی۔ آمنہ فیاض' راولپنڈی۔ رخسانہ حمید' کراچی۔ اسامہ مصطفیٰ لون' کراچی۔ عبدالحمید' کراچی۔ مریم خاتون' حلہ گنگ۔ رفعت النساء' کہوٹہ۔ فرحت جبیں' تلہ کہوٹہ۔ طاہرہ بی بی' حلہ گنگ۔ شازیہ شفیق چغتائی' پاکپتن شریف۔ تنویر اصغر' لاہور۔ راجولی بھٹی' دیہات۔ حاجی محمد امجد' لورالائی۔ نسرین کوثر' سیالکوٹ۔ غلام عباس' گجرات۔ خ۔ی' خانیوال۔ میاں غلام مرتضیٰ' سیالکوٹ۔ فریدہ' کراچی۔ محمد حنیف' پاکپتن شریف۔ نور یز علی' پاکپتن۔ ارسہ نواز' خانیوال۔ محمد خالد' کوٹ سلطان۔ غلام اکبر کباڑیہ' فاروق آباد۔ تنویر الاسلام' راولپنڈی۔ بشریٰ نورین' راولپنڈی۔ شازیہ ربانی' راولپنڈی۔ محمد اسحاق' شورکوٹ کینٹ۔ رخسانہ کوثر' مظفر آباد۔ احسن پرویز شیرازی' راولپنڈی۔ لبنیٰ سجاد' لاہور۔ شہناز بانو' فیصل آباد۔ ساجد جہانگیر' فیصل آباد۔ تہمینہ ناز' لاہور۔ ارم ثمرین' لاہور۔ لبنیٰ قدیر' سرگودھا۔ شبیر احمد' ملتان۔ زرینہ سلطانہ' لاہور۔ فاطمہ بی بی' شاہدرہ۔ نسیم' لاہور۔ سجاد احمد' نوشہرہ۔ غلام حسین' اسلام آباد۔ طلعت زوبی' کہوٹہ۔ اظہر کامران' شاہ پور صدر۔ غلام حسین' اسلام آباد۔ شاہدہ' کراچی۔ عتیق الرحمٰن' اختر آباد۔ محمد اشرف بھٹی' اسلام آباد۔ ناظمہ شاہین' نوشہرہ۔ محمد اسلم' اٹک۔ ناہید عبدالغفار' راولپنڈی۔ ضمیر احمد سولنگی' دادو۔ خدیجہ رانی' سیالکوٹ۔ محمد اعجاز' ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ محمد رمضان احسن' راولپنڈی۔ شہناز اختر' گجرات۔ محمد شرجیل' کھیوڑہ۔ کرن شہزادی' سرگودھا۔ ڈاکٹر امان اللہ سعد' عارف والا۔ حافظ جاوید اقبال شاہد' چیچہ وطنی۔ قمر النساء' گوجرانوالہ۔ عبدالصمد' ڈھوکی۔ اللہ بخش' بہاولنگر۔ محمد قاسم' کراچی۔ ناصر علی انصاری' فیصل آباد۔ محمد سعید' چکوال۔ عرفان اختر' اٹک۔ عرفان شبیر' شادی پلی۔ تنویر اختر' جہلوال۔ عدنان اختر' اٹک۔ اظہر اقبال' سرگودھا۔ کاشف عدیل' میانی۔ احتشام' حیدر آباد۔ راجہ اختر حسین' باغ۔ ارشد کمال' کراچی۔ سحر سلطانہ' کراچی۔ صدف سلیم' مانسہرہ۔ مسرت پروین' حلہ گنگ۔ محمد طفیل خان' کراچی۔ فرح فرید' کوہاٹ۔ اقصیٰ' ملتان۔ مجیدہ بیگم' جہلم۔ شیخ فوزیہ ارشد' کبیر والا۔ محمد جمیل' کراچی۔ تابش سلیم' کراچی۔ محمد حسین پرویز' خیر پور میرس۔ عظمیٰ فردوس' فیصل آباد۔ بینش مشتاق' لاہور۔ آمنہ عزیز' لاہور۔ محمد اشرف' کہروڑ لعل عیسن۔ عبدالقدیر' گوجرخان۔ شائستہ منصور' بٹیاں۔ راحیلہ امتیاز' فیصل آباد۔ فردوس فاطمہ' بڈالی۔ عمران مسعود' جہلوال۔ فرحت نسیم' ملتان۔ شاہدہ امام' ملتان۔ مظفر صدیق' لاہور۔ امجد اقبال' ملکوال۔ صائمہ کوثر' اٹک۔ پلوشہ ثناء' بھکر۔ الفت عباس' جہلم۔ غلام مصطفیٰ خان' وزیر آباد۔ یعقوب احمد چوہدری' لاہور۔ عبدالقادر خان' پشاور۔ محمد ارسلان' اٹک۔ فاطمہ وقار' مانسہرہ۔ فرزانہ جبیں' کھوئیاں۔ میمونہ شمشاد' راولپنڈی۔ شائلہ' کراچی۔ حنا طارق' کراچی۔ شازیہ' کراچی۔ سیما ارم' راولپنڈی۔ شہزاد حیات' ایبٹ آباد۔ محمد ارشد' مانسہرہ۔ جہاں زیب' دیر۔ محمد جاوید' سندھ۔ سائرہ حسین' کراچی۔ عرفان شبیر گورائیہ' شادی پلی۔ شاہین اختر' لاہور۔ خواجہ شاہد' کھاریاں۔ تنزیلہ نوشین' لاہور۔ محمد عثمان' رحیم یار خان۔ عشرت رفیق' کراچی۔ سید مبشر علی' لاہور۔ کلثوم سکندر' راولپنڈی۔ عبدالرزاق' کوٹ ادو۔ ثمینہ' کسووال۔ سنبل لیاقت' گجرات۔ محمد وسیم عباس' لاہور۔ محمد نذیر' راولاکوٹ۔ فائزہ امتیاز' پسرور۔ نوشابہ جبار' لاہور۔ ڈاکٹر ذیشان خان' شیخوپورہ۔ یاسمین احمد' گلاسکو۔ ملک مسعود احمد' اسلام آباد۔ عبدالسلیم میمن' حیدر آباد۔ گلناز بی بی' ہری پور۔ زیارت بی بی' پشاور۔ ولی محمد' شہداد کوٹ۔ عبدالواحد خان' نوشہرہ۔ رفعت شاہین' واہ کینٹ۔ عادل علی' اٹک۔ ایک بہن' کھلابٹ۔ شمشیر علی خان' پشاور۔ محمد طارق' حسن ابدال۔ شمائلہ طارق' لاہور۔ آسیہ رشید' دینہ۔ محمد صدیق' جھنگ۔ ساجد لطیف' لاہور۔ لبنیٰ اکمل' راولپنڈی۔ محمد عرفان' لاہور۔ کوثر جبیں' لاہور۔ عشرت عثمان' کراچی۔ ثناء عبدالرحمٰن' فیصل آباد۔ ارشاد بی بی۔ شاہد محمود' راولپنڈی۔ مبین جاوید' حلہ گنگ۔ متین جاوید۔ وزیراں' ڈی آئی خان۔ طاہرہ' ڈی آئی خان۔ سعد اللہ خان' ڈیرہ اسماعیل خان۔ نغمہ ظفر' پشاور۔ اسریٰ الزہرہ' پکھی والا۔ خالد مسعود' ڈیرہ غازیخان۔ نذیراں بی بی' خان پور۔ الطاف حسین' ڈیرہ غازیخان۔ عاطف حسین قریشی' ایبٹ آباد۔ شگفتہ جلیل' راولپنڈی۔ صائمہ بتول' حلہ گنگ۔ مبشرہ' لاہور۔ عروج فاطمہ' اسلام آباد۔ معیز حسن ابدال۔ طیبہ نذیر' راولپنڈی۔ فرزانہ' ڈی آئی خان۔ عدیل احمد' اٹک۔ فرح' فیصل آباد۔ فرزانہ جبیں' راولپنڈی۔ شائستہ بتول' کوہاٹ۔ مبارک حسین' گوجرخان۔ غلام فاطمہ' سیالکوٹ۔ نسیم انور' گجرات۔ محبت خان' کوئٹہ۔ نازیہ عرفان' گوجرانوالہ۔ عالیہ ملک' گوجرانوالہ۔ فہیم ارشد' گوجرانوالہ۔ رخسانہ پروین' پشاور۔ سدرہ حسن بخاری' ظفروال۔ طیبہ بی بی' ٹیکسلا۔ حنا کوثر' خان پور۔ عمر فاروق' ہری پور۔ شاہ شاہد' سیالکوٹ۔ عبدالجبار' سرگودھا۔ فریحہ اکرم' گوجرانوالہ۔ فرح اسلم' ملتان۔ ظہور احمد' وہاڑی۔ طوبیٰ' کراچی۔ رابعہ عبدالحمید' کراچی۔ صائمہ' کراچی۔ عائشہ رحمٰن' اسلام آباد۔ طاہرہ اسلم' اسلام آباد۔ عثمان رشید' کوئٹہ۔ انیلا' نیو کراچی۔ محمد عدیل آصف' ملتان۔ ملک محمد عمر' کراچی۔ عذرا پروین' فورٹ عباس۔ عابد بشیر' ایبٹ آباد۔ ساجدہ دلدار' ڈجکوٹ۔ نور الحق عباسی' اسلام آباد۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

صبح و شام اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے باوضو بے شمار دفعہ قرآن کی یہ آیت بِیَدِكَ الْخَیْرُ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف صبح و شام ضرور پڑھیں۔ چند دن' چند ہفتے' چند مہینے یہ عمل ضرور کریں۔

قسط نمبر 3

عید قربان میں تر و تازہ جانور کیسے؟

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

الحمدللہ! عید قربان کے موقع پر پورے ملک کے عوام بڑی تعداد میں بکرے، دنبے وغیرہ منڈیوں سے خرید کر قربانی کرتے ہیں۔ منڈیوں میں آنے والے جانور کھلی زمین، جنگلوں میں چرنے والے ہوتے ہیں۔ کچھ حضرات رمضان یا عیدالفطر کے فوراً بعد جانور خرید کر گھر لے جاتے ہیں وہ ان کو عیدالاضحی تک موٹا کرنے کیلئے گھر کی غذا، چائے کی پتی، سبزیوں کے چھلکے، بچی ہوئی روٹیاں، چاول اور بھوسی وغیرہ زیادہ مقدار میں کھلا دیتے ہیں جس سے جانور کھانا پینا بالکل بند کر دیتا ہے۔ پیٹ میں سخت گولا بن جاتا ہے، جگالی اور گھاس کھانا بند کر کے منہ نیچے کر کے کھڑے ہو جاتے ہیں یا بیٹھ جاتے ہیں جس سے مالک سخت پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس مرض کا کامیاب علاج یہ ہے کہ Mixture carminative جانوروں والا یا انسانوں میں ہی استعمال ہونے والی ایک بوتل خرید لیں۔ اس میں سے بڑے بکرے کو 50 سی سی تھوڑا پانی ملا کر تین سے چار گھنٹے کے وقفے سے دو سے تین مرتبہ پلائیں۔ غذا بالکل بند کر کے پانچ چھ گھنٹے فاقہ کروائیں۔ پانی پینے کی اجازت ہے۔ جب جگالی شروع کرے تو تھوڑا تھوڑا سبز گھاس دینا شروع کر دیں۔ آئندہ احتیاط کے طور پر غذا وقفے وقفے سے دیں۔ (عبداللہ)

کسان بھائیوں کے بڑے مسئلے کا چھوٹا حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک دیہاتی آدمی ہوں آپ کا رسالہ پڑھا دل میں ایک شوق پیدا ہو گیا تھا کہ آپ کو کچھ لکھ دوں یہ میرا کسی رسالے میں پہلا خط ہے۔ آپ کا یہ نیا سلسلہ بہت زبردست ہے اس سے ملک کے لاکھوں کسانوں کو اپنے مسائل کا حل مل رہا ہے۔ میرے پاس بھی ایک عمل ہے۔ کسان بھائیوں کو اکثر ایک پریشانی رہتی ہے کہ ان کے جانوروں کو کیڑے پڑ جاتے ہیں جس کی وجہ سے جانور دودھ بھی کم دیتے ہیں اور سارا دن سستی کا شکار رہتے ہیں۔ اس کا آسان اور آزمودہ حل میرے پاس ہے۔ میں درج ذیل دم جس جانور کو بھی کرتا ہوں اس کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ دم کا طریقہ: دم کرنے سے پہلے جانور کا کوئی نام رکھ دو پھر عشاء کی نماز کے بعد اس نام پر دم کریں۔

دم یہ ہے: کھارے سمندر وندے وچ اوچا جبہ اوندے اوتے بیٹھا راجہ گوگر (فلاں نام والی گائے یا بکری یا بھینس نام لے کر) اَنُو کو بن کیڑے وچ چِک لائے۔ (یہ سرائیکی کے الفاظ ہیں) سات دفعہ گھر بیٹھے دم کریں اور اس کو یہ کہیں کہ کل آپ نے اس کو نہیں دیکھنا اس سے اگلے دن دیکھ لیں۔ انشاء اللہ کیڑے ختم ہو جائیں گے۔ پہلے تو ایک دم بھی کافی ہوگا اگر کچھ کیڑے بچ جائیں تو دو تین دم کافی ہیں۔ (ذوالفقار علی میلسی)

جانوروں کے چارہ نہ کھانے کا علاج

جو جانور مثلاً بھینس، گائے، گھوڑا، بکرا، بکری وغیرہ چارہ نہ کھائے اور مالک کو تنگ کرے تو مالک کو چاہیے کہ اسم یَامُقِیْتُ کو سو مرتبہ پڑھ کر چارے پر پھونک ماردیں اس کے بعد چارہ جانور کے سامنے ڈالیں۔ انشاء اللہ جانور فوراً چارہ کھانے لگے گا۔ (عبدالغفار، لاہور)

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں، فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

پاؤں کے انگوٹھے گوشت میں دھنستے ہوں تو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس عبقری قارئین کیلئے ایک تحفہ ہے جو میں ان کی نذر کرتا ہوں۔ اگر پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن دونوں سائیڈ سے گوشت میں دھنس گئے ہوں اور آپریشن کروانا پڑتا ہو اور دوبارہ بڑھ جاتے ہوں میرا کئی سالوں سے استعمال شدہ نسخہ ہے خود بھی استعمال کیا اور بہت سے لوگوں کو بھی کروایا ہے۔ ھوالشافی: بوٹی کا نام بھنگرہ سفید پھول والی۔ ترکیب استعمال: بھنگرہ بوٹی بمع پتوں کے لے کر کچل کر پانی نکال لیں ایک پیالی میں پانی ڈالیں اور اس کے آگے روئی رکھ کر پانی کو چھان لیں۔ بوٹی کے پانی کو روئی رکھ کر ہی چھاننا ہے کپڑے سے نہیں چھاننا۔ ایک ایک قطرہ ناخن کے دونوں سائیڈوں پر ڈالیں، انشاء اللہ چند دن کے استعمال سے ناخن بڑھنا رک جائیں گے اور آپریشن کی ضرورت نہ رہے گی۔ لاجواب چیز ہے آزمائیں اور دعائیں دیں۔ (محمد صادق، گجرات)

قومی مرض

نعمتوں کی بدہضمی

(حکیم ضیاء الحسن، ملتان) (قسط نمبر 3)

جیسے زیادہ کھا لینے سے یا غلط کھا لینے سے بدہضمی ہو جاتی ہے ایسے زیادہ پڑھ لینے سے بدہضمی ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی آج میری پوری قوم بلکہ عوام نعمتوں کو ہضم نہیں کر پا رہی۔ زیادہ کھانے یا اپنی سستی کی وجہ سے جسمانی و روحانی امراض کا نمونہ عبرت بن چکی ہے۔ یہ باشعور فرد نہیں صرف ڈگری ہولڈر ہے۔ کاروباری ہے، شعور یا عمل سے خالی ہے۔ مٹی کی چیزوں کی محنت اور محبت میں اپنے جسم اور روح کو توانا رکھنے کا کام بھول گیا ہے۔ وجہ؟ یا تو لٹریچر سے دوری صحبت اور ماحول سے دوری ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم مکینک کے پاس ٹی وی کے سامنے وقت گزار لیں گے لیکن اپنے لیے وقت نہیں ہے۔ ٹوٹ پھوٹ کر بستر پر گرنا اور اسی طرح صبح کرنی ہے۔ سارا دن جو پورے جسم نے کام کیا تھا اس کو ریلیکس کیے بغیر جب سو گئیں گے تو یہ صبح ہلکا پھلکا کیوں ہوگا؟ یہ آپ کا کہنا کیوں مانے گا؟ سہانی خوشبودار صبح کیونکر پائے گا۔ ہم نے جب حد سے زیادہ کام کرنا ہے تو اسی لحاظ سے جسم کو طاقت، غذائیت، آرام چاہیے ہوں گے جو ہم دے نہیں رہے۔ تو پھر یہ کب تک چلے گا؟ اس کی صحت کا عالم کیا ہوگا؟ اچھا کھا بھی لے تو ہاضمہ اچھا نہیں، حتیٰ کہ دوائیں بھی بے اثر ہونے لگیں۔ سمجھ پھر بھی نہیں آئی کہ کھا کر بیٹھے رہنے سے وہ طاقت خرچ نہیں ہو پائی جسم مزید کیوں قبول کرے۔ اگر ڈالو گے تو شوگر، بلڈ پریشر، یورک ایسڈ، گردے، جگر اور پٹھوں کے امراض کو جھیلو، پرہیز کرتے، دوا کھاتے آخر کار مر جاؤ" واہ کیا راستہ چنا ہے ہم نے۔ آج صبح واک اور ورزش کرنے والے کتنے ناپید ہوتے جا رہے ہیں۔ جس زمانے میں سواریاں عام نہیں تھیں، پینتالیس سال پہلے تو اس وقت ہم ہر امیر غریب کو صبح و شام کمپنی باغ ملتان کے مال روڈ پر دیکھتے۔ ہمیں ایک سلسلے کے ساتھ ایسی مصروفیات و مہنگائی گھیر لیا ہے کہ ہر آدمی زیادہ وقت کام کو دینے پر مجبور ہے۔ جی واقعی مجبور ہے۔ پھر بھی کوئی ترکیب ایسی نکالنی ہوگی کہ جسم کو حرکت دینی ہے۔ آپ کا بستر آپ کا کمرہ اس کام کیلئے موزوں ترین جگہ ہے۔ گھڑی دیکھ لیں صرف پانچ منٹ یا حسب برداشت بستر یا فرش پر کروٹیں (رولنگ کریں) لیں۔ آپ نے اپنے ہر جوڑ، پٹھے، ہڈیوں، سینے اور پیٹ کے تمام ظاہری اور باطنی نظام کو ہلا یا جلایا، اس میں ایک حرکت ایک ہلچل پیدا کر دی۔ بغیر دوا کے اس کے (باقی صفحہ نمبر 28 پر)

حبس اور گرمی کے بخار کا علاج: حبس اور گرمی کے بخار میں صبح و شام چھ چھ پیٹھے چوسنے سے بخار کی شدت کم ہوتی ہے اور مریض کو سکون ملتا ہے۔

100 نیم کی کونپلیں اور سو کالی مرچ کے انوکھے سچے کرشمے

صبح مجھے پنشن لینے جانا تھا تو میں پارک نہ جا سکی' رات کو جب میں پارک گئی تو وہی دوست جو مجھے "نیم حکیم" کہتی تھیں ہنس ہنس کر بتا رہی تھیں کہ نیم حکیم نے سب عورتوں کو نیم کی کونپلوں پر لگا دیا جب دوسرے دن گئی تو تمام نیم کے پیڑوں سے نیم کی کونپلیں غائب تھیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا اور آپ کے رسالہ عبقری کا ساتھ جنوری 2013ء سے ہے۔ ہوا یہ کہ بفرز ون کراچی میں میں اکثر دینی کتابیں تقریباً دس سال سے لیتی ہوں اور اکثر تقسیم کرتی ہوں تو جب میں کتاب والے کی دکان پر گئی تو ایک شخص پریشان کھڑا ہوا دکاندار کو اپنے کسی رشتہ دار کے آپریشن کا بتا رہا تھا تو میں نے اسے ایک وظیفہ بتا دیا، چند دن بعد گئی تو اس نے کہا کہ اس بندے کا آپریشن نہیں ہوا، اس نے مجھے مزید کہا کہ اس طرح کے وظیفے آپ میری ڈائری میں لکھوا دیا کریں میں نے دو تین وظیفے اسے اور بتا دیئے۔ جب تیسری دفعہ گئی تو اس نے مجھے عبقری دیا اور کہا اب آپ یہ پڑھا کریں۔ بہرحال میں نے قیمت ادا کر کے لے لیا' کیونکہ مجھے ان چیزوں کی شروع سے ہی جستجو رہتی ہے۔ جب گھر آ کر پڑھا تو اس میں تو بڑے قیمتی موتی تھے سو ہم عبقری کے مستقل خریدار ہو گئے اور جب عبقری میں، میں نے نیم کی گولیوں کا پڑھا تو فوراً خیال آیا کہ کیوں نہ میں ان کو بنا کر استعمال کروں سو میں نے تقریباً نیم کی سو پتیاں اور سو ہی کالی مرچ لے کر چنے برابر گولیاں بنا کر سکھائیں اور دو صبح، دو دو پہر اور دو رات کے کھانے کے بعد استعمال کرنا شروع کیں تو خاطر خواہ فائدہ ہوا۔ میرا حلقہ احباب ذرا وسیع ہے اور اکثر میں پارک میں ننگے پاؤں صبح سورج سے پہلے واک کرتی ہوں۔ قصہ مختصر کہ اپنی عادت کے مطابق کچھ نہ کچھ دوائیں بنا کر مفت تقسیم کرتی تھی اور کبھی دعائیں بتاتی ہوں اس طرح لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے اور یوں ایک سے دوسرے کو پتہ چلتا گیا اور میری ایک دوست نے تو میرا نام "نیم حکیم" رکھ دیا بقول اس کے کسی کو کچھ بھی مسئلہ ہوتا ہے تمہارے پاس اس کا روحانی یا جسمانی علاج ضرور ہوتا ہے۔ الحمدللہ اللہ کے حکم سے بندہ ٹھیک بھی ہو جاتا ہے۔ بس پھر کیا تھا میں نے بہت ساری نیم کی کونپلیں توڑیں اور گولیاں بنائیں اور پورے پارک میں سو گولی ہر عورت کو دی سب کو مختلف بیماریاں تھیں مگر شوگر کے مریض زیادہ تھے بہرحال ہم نے انہیں کہا کہ پہلی ایک ہفتہ تو اپنی ادویات کے ساتھ کھانا' دوسرے ہفتہ ڈاکٹر کی دوائی آدھی کھانا' تیسرے ہفتے مزید کم کر دینا اور چوتھے ہفتے ختم کر دینا اور صرف نیم کی گولیاں کھانا۔ اللہ کے فضل سے سب کو ایسا یقین تھا کہ سب نے کھانی شروع کر دیں اور فائدہ ہونے لگا اگر میں نہ بتاؤں تو کنجوسی ہوگی کہ کسی کو نیند نہیں آتی تھی' کوئی گیس اور کوئی قبض کی وجہ سے پریشان۔ میری ایک دوست جن کی نیشنلٹی تو امریکہ کی ہے مگر ایک گھر بفرزون میں ہے تو اکثر وہ سال چھ ماہ کے بعد بفرزون آ کر رہ کر جاتی ہیں ان کے دو بیٹے امریکہ میں ڈاکٹر ہیں اور تیسرا بیٹا کراچی کے ایک ہسپتال میں نوکری کر رہا ہے۔ ان کی شوگر کی دوائی امریکہ سے آتی ہے' میں نے ان کو یہ گولیاں دیں ان کا شکوہ تھا کہ نیند نہیں آتی ہے مگر جب سب نے گولیاں کھا لیں اور جب اور مانگی تو میں نے انہیں یہ مثال سنائی کہ میرے ابو بتاتے تھے کہ جب انڈیا میں انگریزوں کی حکومت آئی تو انہوں نے چائے مفت تقسیم کی اور جب لوگ عادی ہو گئے تو چائے بیچنا شروع کر دی اب میں گولیاں تو نہیں بیچوں گی میں آپ کو ترکیب بتا دیتی ہوں آپ خود تیار کر لیں۔ میں خود بھی بنا دیتی مگر پتہ نہیں کیا ہوا ایک دن ماسی جھاڑو دے رہی تھی تو میں سامنے بیٹھی تھی ماسی کا کوئی قصور نہیں نامعلوم کیا ہوا "سل" خود بخود گری اور دو ٹکڑے ہو گئی' ماسی گھبرا گئی کہ پتہ نہیں باجی کیا بولیں گی مگر میں یہ سوچتی رہ گئی کہ یہ سل گری کیوں؟ دوائی کو گرائنڈر میں پیسنے کے حق میں نہیں اور سب کو یہی بتایا کہ آپ بھی سل پر پیسیں ہمارے پارک میں نیم کے بہت سے بڑے بڑے درخت ہیں اور موسم بہار تھا اور کونپلیں بھی خوب تھیں' بہرحال رات کو بتایا' دوسرے دن صبح مجھے پنشن لینے جانا تھا تو میں پارک نہ جا سکی' رات کو جب میں پارک گئی تو وہی دوست جو مجھے "نیم حکیم" کہتی تھیں ہنس ہنس کر بتا رہی تھیں کہ نیم حکیم نے سب عورتوں کو نیم کی کونپلوں پر لگا دیا جب دوسرے دن گئی تو تمام نیم کے پیڑوں سے نیم کی کونپلیں غائب تھیں تقریباً تیس یا پینتیس عورتیں ہیں جنہوں نے نیم کی گولیاں بنائیں اور کھائیں اور فائدہ ہوا۔ ایک دوست کو تو کوئی بیماری بھی نہیں مگر وہ کہتی کہ یہ تو بہت زبردست چیز ہے' ہم کوئی بھی چیز کھاتے ہیں نیم کی گولی بعد میں ضرور کھاتے ہیں جیسا کہ پہلے سینے میں جلن وغیرہ ہوتی تھی وہ نہیں ہوتی۔ اب میرے گھر کا سنیے: عید والے دن ایک بیٹی کے پیٹ میں درد اتنا شدید کہ رو رہی تھی ہسپتال جانے کو تیار نہیں' میں نے زبردستی نیم کی دو گولیاں کھلائیں' یقین کریں آدھے گھنٹے بعد وہ سکون سے سو رہی تھی۔ نواسہ جو ذرا کمزور سا ہے اس کے پیٹ میں درد ہوا اس کو نیم کی گولی کھلائی اور وہ ٹھیک ہو گیا۔ بڑی بیٹی کو موشن ہوئے تو تمام ڈاکٹرز کی موشن بند کرنے والی گولیاں کھائیں مگر موشن تو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے اور لیٹرین کے چکر کاٹ کاٹ کر نڈھال ہو گئی تو میں نے نیم کی گولیاں کھلائیں اور صرف دو گولی کھانے پر اس کے موشن رک گئے تو اس نے نیم کی گولیوں کا نام ہی پلٹ دیا اب وہ نیم کی گولیوں کو آب حیات کہتی ہے۔ اس کی پھپھو عید والے دن آئیں تو ان کو شوگر ہے بیٹی نے ضد کر کے ان کو شیر خرما کھلایا اور کہا کہ آپ کھا لیں میری امی کے پاس آب حیات گولیاں ہیں' آپ کی شوگر نہیں بڑھے گی۔ انہوں نے کھائیں اور مانگ کر لے گئیں کچھ دنوں بعد میری اس نند نے کہا کہ باجی آپ پیسے لے لیں اور ہمیں وہ گولیاں اور دے دیں کہ میری شوگر پہلے 385 آتی تھی مگر گولیاں کھانے کے بعد 150 آتی ہے جب سے شوگر ہوئی ہے 380 سے کبھی کم نہیں ہوئی۔ خود مجھے تھائی رائیڈ کی بیماری تھی میں روزانہ ناشتہ سے پہلے دوا کی ایک گولی کھاتی تھی۔ مگر جب نیم کی گولیاں کھانے لگی تو میں رات کو شادی میں گئی' صبح تھائی ایکسن کی گولی کھانا بھول گئی اور ناشتہ کر لیا یقین کریں مجھے سارا دن کچھ نہیں ہوا تو دوسرے دن میں نے جان بوجھ کر نہیں کھائی تب بھی کچھ نہیں ہوا میں نے گولیوں سے بھری بوتل کسی کو مفت دے دی جبکہ گولیاں مارکیٹ میں شارٹ تھیں اور بیٹا صرف پچاس گولیاں بڑی مشکل سے پورا کراچی چھان کر 440 روپے کی لایا تھا اس سے پہلے یہی گولیاں صرف پچاس روپے میں سو آتی تھیں اب میری بھانجی کو تھائی رائیڈ کی بیماری ہے اس کو بھی فائدہ ہے اور اب میں نے اپنے بھتیجے کو بھی گولیاں دی ہیں کہ بھائی آپ تو چار گولیاں کھاتے ہو یہ کھاؤ۔ بہن کا پتہ آپریشن سے نکال دیا گیا ہے اس کو بھی قبض اور کبھی الرجی اور کبھی سینے میں جلن ہوتی اس کو فائدہ ہے۔ میری بیٹی کی دوست جو موٹی تھی اس نے کھائیں تو وزن کم ہونا شروع ہو گیا واقعی نیم کی گولیاں آب حیات ہیں۔ اللہ آپ کو اور عبقری سے منسلک ہر شخص کو نیم کی گولیاں بنانے والی کو سب کو لمبی عمر دے اور ہر فکر و پریشانی سے آزاد کر دے۔ آمین!

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

مانگی اور اس دن کے بعد سے میں جب بھی مراقبہ کرتی ہوں مجھے حقیقت میں ایسا محسوس ہوتا ہے میرے والد صاحب میرے پاس ہیں۔ میں ان کو اپنے دکھ بتاتی ہوں خوشی بتاتی ہوں۔ میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتی ایسا لگتا ہے مجھے کوئی خزانہ مل گیا ہو۔ میں نے مراقبے سے اور بھی بہت کچھ پایا ہے۔ اللہ کے نام کا نور محسوس کرتی ہوں اور روشنی محسوس کرتی ہوں آسمان سے آتی ہوئی اللہ تعالیٰ نے بہت رحمت کی چھاؤں رکھی ہوئی ہے مجھ پر اور یہ صرف آپ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ (بشریٰ افضل فیصل آباد)

شیطانی کاموں سے امن: جو شخص شراب اور زنا میں مبتلا ہو وہ ہر روز سات مرتبہ اسم یَا اَبَدُ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو شیطانی کاموں سے امن میں رہے گا۔

چاند سا چہرہ صرف چند دن میں

میرے پاس تو ایسے بے شمار کیس بھی آئے جنہوں نے بیوٹی پارلر کو نانی اماں کے گھر سے زیادہ اہمیت دی، بیوٹی پارلر نے جہاں مال، وقت اور سرمایہ ضائع کیا وہاں بیوٹی پارلر سے بے شمار لوگوں کو عزتوں کے دھوکے بھی اٹھانے پڑے لیکن پھر بھی چہرے کا حسن و جمال انہیں وہ نہ ملا جو ان کی چاہت تھی

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

حسن و جمال کی تلاش ازل سے رہی' صدیوں نہیں بلکہ ہزاروں سالوں سے رہی' جائز حسن، ویسے بھی پسندیدہ ہے اور انسان کو اللہ نے یہی حسن جنت میں ایک نعمت بنا کر دیا ہے جس کا تذکرہ قرآن و حدیث میں بار بار آیا ہے۔ یہی حسن اگر صورت' سیرت' نقشوں اور جلوؤں میں خوبصورتی کی شکل میں ڈھل جائے اور یہی حسن بازار کیلئے نہیں بلکہ اپنے محرم کیلئے ہو تو کیا کمال کی بات ہے۔ میرے پاس بے شمار کیس ایسے آئے اور ان کے طلاق کی وجہ صرف یہی چیز بنی کہ بیوی گھر سے باہر جاتی ہے تو بہت بن سنور کر جاتی ہے اور وہی بیوی اپنے شوہر اور گھر میں بہت زیادہ میلی اور بے ڈھنگم ہوتی ہے ایسا ہرگز نہیں! حسن کا تعلق تو ہے ہی اپنے محرم کیلئے یقین جانیے! کئی گھروں کی طلاقیں صرف اس وجہ سے ہوتے ہوتے رہ گئیں کہ ان کے شوہر کو یا بیوی کو حسن ظاہری کی طرف متوجہ کیا، کتنے مرد ایسے ہیں جو میلا کچیلا رہنا اپنے چہرے کو اور اپنے لباس کو حتیٰ کے جوتے کو درست نہ رکھنا اپنی سادگی سمجھتے ہیں دوسرے لفظوں میں "گندگی کو سادگی کا نام دیا۔" اسلام میں سادگی ضرور ہے لیکن گندگی نہیں ہے شوہر کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کیلئے' بیوی کو چاہیے کہ اپنے شوہر کیلئے اپنے آپ کو صاف ستھرا رکھے۔ لباس چاہے پرانا ہو حرج نہیں لیکن صاف ستھرا ہو۔ قارئین! آج آپ کو ایک نسخہ اور فارمولہ ایسا دے رہا ہوں جو آپ سوچ نہیں سکتے کہ نہایت سادہ لیکن جہاں انٹرنیشنل قیمتی سے قیمتی کریمیں ناکام ہو جائیں اور بیرون ممالک کے قیمتی سے قیمتی جو ہر مایوس کر دیں حتیٰ کہ بہترین قسم کے وٹامنز آپ کو بے کار نظر آئیں تو پھر اپنی نظر کو ان چیزوں سے ہٹا کر فطرت کی طرف لے آئیں' فطرت ہمیشہ آپ کو آگہی دے گی اور فطرت ہمیشہ آپ کو صحت و تندرستی دے گی۔ یاد رکھیے گا فطرت نے کبھی بھی کسی کو مایوس نہیں کیا۔ فطرت ہمیشہ انسان کی ساتھی ہے اور فطرت نے ہمیشہ انسان کا ساتھ دیا ہے۔ اس فارمولے کو آپ بہت اعتماد اطمینان سے بنائیں اس کا کمال دیکھیں آپ کی طبیعت اور صحت یعنی چہرے کی تازگی ایسے روشن اور آبدار ہوگی کہ آپ اش اش کر اٹھیں گے' میں نے کتنے لوگوں کو یہ فارمولہ دیا یہ وہی لوگ تھے جو تمام سائنسی ٹوٹکے آزما چکے تھے اور طب و صحت کا تمام راز ان کے پاس تھا لیکن افسوس وہ بہت زیادہ مایوس رہے لیکن جب انہوں نے یہی ٹوٹکہ آزمایا اور یہی فارمولہ استعمال کیا تو ان کی طبیعت اور صحت ایسی بہترین رہی کہ خود عام آدمی گمان بھی نہ کر سکا۔ جیسا کہ میں نے پہلے بتایا کہ کتنے لوگ ایسے تھے جن کے گھروں کو طلاق سے صرف اسی ٹوٹکے نے بچایا۔ طلاق کی بنیاد حسن و جمال اور خوبصورتی کی کمی تھی بس! یہی ٹوٹکہ کچھ عرصہ استعمال کروایا اور صحت و تندرستی ان کی ایسی بہترین کہ یقین جانیے ایسے محسوس ہوا کہ جیسے کہ آج کی نئی نویلی دلہن ہے حالانکہ ان کی شادی کو کئی سال گزر چکے تھے۔ وہ لوگ جو بیماری کے بعد چہرے کی سیاہی' چھائیاں' داغ' دھبے اور پیلاہٹ کا شکار ہو گئے تھے اور وہ لوگ جن کے جسم میں خون کی کمی تھی یا حادثے یا عمر کے تقاضے کی وجہ سے ان کو کمزوری ہوئی اور ان کا چہرہ مایوسی اور پژمردگی کا شکار ہو گیا ایسے تمام لوگوں کیلئے میں نے اس فارمولے کو بہت آزمایا اور نہایت مفید پایا۔ یقین جانیے! یہ فارمولہ چہرہ اور چہرے کے حسن و جمال اور چہرے کی تازگی کو بہت زیادہ بہترین بنانے کے اعلیٰ درجے کا کامل اور بہترین درجے کا ایک مکمل فارمولہ ہے۔ آیئے! ہم اس فارمولے کی طرف توجہ کرتے ہیں۔

ھوالشافی: کنوار گندل جسے ایلو ویرا بھی کہتے ہیں کا گودا لے لیں اتنے ہی وزن میں اس کے اندر نیم کے پتے ڈال کر اس کو خوب گھوٹ لیں یا بلینڈر کے اندر بلینڈ کر کے اس کا بہترین پیسٹ بنا لیں۔ اس کو فریج میں رکھیں۔ رات کو سوتے ہوئے چہرے پر اس آمیزہ کا ہلکا ہلکا مساج کریں اور چہرے پر جذب کریں، قدرت اور فطرت نے اس میں کچھ چیزیں رکھی ہیں: 1۔ چہرے کے چھائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ 2۔ داغ، دھبے بالکل صاف ہو جاتے ہیں۔ 3۔ دانے پیپ دار ہوں یا سیاہ منہ والے خشک کیل مہاسے بھی اس سے ختم ہو جاتے ہیں۔ 4۔ ابھرے ابھرے سیاہ داغ یا چہرے پر گڑھے وہ بھی بالکل کچھ عرصہ یعنی چند ہفتے چند مہینے لگانے سے بالکل صاف ہو جاتے ہیں ایسے لوگ جو چہرے کی خوبصورتی کیلئے بڑی بڑی کریمیں آزما کر تھک چکے ہیں ان کیلئے یہ ٹوٹکہ بہت کمال کا ہے۔ آیئے! ہم فطرت کی طرف لوٹیں' فطرت ہمیں سدا پکارتی رہتی ہے لیکن ہم فطرت کو چھوڑ کر غیر فطری زندگی کی طرف جب آتے ہیں تو غیر فطری زندگی ہمیشہ وقتی فائدہ شاید دے دے لیکن وقتی فائدے کے ساتھ ساتھ ہمیں ہمیشہ کے بڑے بڑے روگ اور تکالیف دے جاتی ہیں۔ یہ پیسٹ بنا کر آپ چند دن فریج میں رکھ سکتے ہیں چاہے تو تازہ بنائیں جتنا تازہ اور فریش بنائیں گے اتنا زیادہ آپ کو فائدہ ہوگا۔ میرے پاس تو ایسے بے شمار کیس بھی آئے جنہوں نے بیوٹی پارلر کو نانی اماں کے گھر سے زیادہ اہمیت دی، بیوٹی پارلر نے جہاں مال، وقت اور سرمایہ ضائع کیا وہاں بیوٹی پارلر سے بے شمار لوگوں کو عزتوں کے دھوکے بھی اٹھانے پڑے لیکن پھر بھی چہرے کا حسن و جمال انہیں وہ نہ ملا جو ان کی چاہت تھی اور ان کی ڈیمانڈ تھی۔ لیکن جب وہی لوگ فطرت کی طرف لوٹے اور انہوں نے یہی سادہ کریم یعنی یہی پیسٹ استعمال کیا' وہ حیران رہ گئے حتیٰ کہ چہرے کے غیر ضروری بال بھی اسی کریم سے کچھ عرصے کے استعمال سے ایسے ہو گئے کہ محسوس نہیں ہوتا تھا کہ چہرے پر غیر ضروری بال ہیں بھی کہ یا نہیں۔ چہرہ گلاب کے پھول کی طرح اور انار کی کلی کی طرف چہکتا مہکتا اور تندرست ہو جاتا ہے اور چہرے کے اندر خوشنمائی اور خوبصورتی بڑھ جاتی ہے اور چہرہ ایک بہترین خوبصورت چاند سا مکھڑا بن جاتا ہے۔ آیئے ہم اپنی زندگی کو اس فطری نعمت کی طرف مائل کریں اور فطری نعمت پر ہماری توجہ بڑھتی چلی جائے۔ بس قارئین چلتے چلتے ایک بات کہہ دوں انسان کی فطرت میں ایک چیز ہے جہاں رقم اور پیسے زیادہ لگیں وہاں انسان بہت متوجہ ہوتا ہے اور جہاں مال کم ہو یا چیز مفت میں ملے وہاں انسان متوجہ نہیں ہوتا یا پھر اسے اتنی اہمیت نہیں دیتا۔ جتنی اہمیت دینی چاہیے۔ ٹوٹکہ چھوٹا سا لیکن اس کو اہمیت دیں یہ ٹوٹکہ اصل میں مجھے ایک عبقری پڑھنے والے نے خط میں لکھا۔ ٹوٹکہ بہت لاجواب ہے۔

تسبیح خانہ میں مخلصین کی آمد

19 مئی بروز جمعرات کو کفیل شاہ صاحب تسبیح خانہ اور دفتر ماہنامہ عبقری میں تشریف لائے اور آئی ٹی کے شعبہ کا وزٹ کیا اور عبقری آئی ٹی اور تسبیح خانہ کی ترقی دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا اور دعاؤں سے نوازا۔

(بقیہ: روحانی کیفیت)

100 مرتبہ روزانہ۔ 11۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ سوا لاکھ مرتبہ کر کے اب ایک تسبیح روزانہ پڑھتی ہوں۔ اس کے علاوہ روحانی خزانہ اور جنت والی تسبیحات بھی پڑھتی ہوں۔ یہ تمام اعمال کرنے کیلئے تقریباً ایک دن میں گیارہ گھنٹے درکار ہوتے ہیں اور الحمدللہ تسبیح خانہ سے جڑنے کے بعد پہلے جس لڑکی نے کبھی نماز تک نہیں پڑھی تھی اب یہ تمام اعمال الحمدللہ مکمل کر کے سوتی ہے۔ (ر،ف)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں' مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

زبان میں لکنت: میں ایک مسئلہ لے کر حاضر خدمت ہوں' امید ہے آپ مشورہ سے ضرور نوازیں گے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری زبان میں تھوڑی سی لکنت ہے جس کی وجہ سے مجھ سے "ف" جیسے کچھ الفاظ ادا نہیں ہوتے۔ مہربانی فرما کر حل تجویز کیجئے۔ (عبدالرحمن احمد' سیالکوٹ)

مشورہ: آپ اس کے حل کیلئے کسی سپیشلسٹ ڈاکٹر کو چیک کروایئے۔ نفسیاتی طور پر میرا مشورہ ہے کہ جو خیال آپ میں مایوسی پیدا کرے اسے اپنے دل ودماغ سے نکال دیں' آپ صرف یہ سوچ لیں کہ آپ کا تو صرف ایک لفظ کا مسئلہ ہے مگر کتنے ایسے ہیں جن کے پاس بولنے کی ہی صلاحیت نہیں' اللہ نے آپ کو زبان دی ہے' بولنے کی صلاحیت دی ہے' بہترین صحت دی ہے تو صرف ایک لفظ کی وجہ سے اتنی پریشانی کیوں؟ خود اعتمادی پیدا کریں' انشاء اللہ آپ کی کامیابیوں سے آپ کی یہ چھوٹی سی محرومی ایسی دب جائے گی کہ آپ خود بھی بھول جائیں گے۔

شادی نہیں ہورہی: محترم میں کافی عرصہ سے میں ایک پریشانی میں مبتلا ہوں' اسی وجہ سے میری طبیعت بھی اب خراب رہنا شروع ہوگئی ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری شادی نہیں ہورہی' رشتہ والے آتے ہیں دیکھ کر چلے جاتے ہیں مگر کوئی جواب نہیں دیتا۔ سب بہن بھائیوں کی شادی ہوگئی مگر میری نہیں ہورہی' کیا میں ہمیشہ ایسے ہی رہوں گا؟ (عابد)

مشورہ: بہرحال اس مشکل میں ذہنی دباؤ اور طبیعت کا بگڑنا آپ کی شخصیت کو کمزور کردے گا لہٰذا حوصلہ سے کام لیں۔ آپ بنا کسی ڈیمانڈ کے شادی کیلئے تیار ہوجایئے' پاکستان میں تو ویسے بھی لڑکیوں کی شادی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے' جب آپ جہیز کی ڈیمانڈ کے بغیر شادی کیلئے رضامند ہوں گے تو انشاء اللہ امید ہے کہ آپ کی جلد شادی ہوجائے گی۔ جب شادی ہوجائے گی تو آپ کی صحت بھی ٹھیک ہوجائے گی۔

سفر کا عذاب: میرا مسئلہ یہ ہے کہ جب میں سفر کرتا ہوں تو کوچ خصوصی طور پر پچھلی سیٹوں پر بیٹھنے سے میرا دل ڈوبنے لگتا ہے' گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے اور نفسیاتی طور پر مجھے پہلے احساس ہونے لگتا ہے کہ اب میرا سفر کرنا مشکل ہے۔ اس کے علاوہ بغیر اے سی کوچز اور بسوں میں سفر نہیں کرسکتا۔ براہ مہربانی میری رہنمائی فرمائیں تاکہ میں ہر قسم کی گاڑی میں سفر کرسکوں۔ (ایم ایس، میانوالی)

مشورہ: آپ کا سب سے بڑا مسئلہ وہم ہے' آپ کے ذہن میں یہ وہم بیٹھ گیا ہے کہ میں نے بغیر اے سی اور فرنٹ سیٹ کے علاوہ بس میں سفر کیا تو میری طبیعت خراب ہوجائے گی اور اسی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔ طبی طور پر آپ کو ایک مشورہ بھی دیتا چلوں کہ جب بھی سفر کریں ساتھ عبقری دواخانہ کی "سترشفائیں" رکھیں اور دماغی طور پر خود کو تیار کریں کہ یہ سب میرا وہم ہے میں کسی بھی سیٹ اور بس میں بیٹھ جاؤں میری طبیعت خراب نہ ہوگی۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ کے بعد آپ کی طبیعت بہتر ہوجائے گی۔

ذہنی مسائل کا شکار: میرا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارا سارا خاندان ماشاء اللہ پڑھا لکھا ہے' میں بھی بچپن میں بہت زیادہ لائق رہی ہوں مگر بعد میں ذہنی صحت کے مسائل کا شکار ہوگئی اور مزید تعلیم حاصل نہ کرسکی۔ میری تعلیم صرف میٹرک ہے جس کی وجہ سے سارے خاندان والے مجھے عجیب وغریب نظروں سے دیکھتے ہیں کہ میں نے آگے کیوں نہ پڑھا۔ اس کے علاوہ میرے ساتھ نفسیاتی مسئلہ یہ ہے کہ ہروقت میرے ذہن میں کوئی نہ کوئی کہانی چلتی رہتی ہے جس کی وجہ سے سوچ سوچ کر میں بیمار ہوجاتی ہوں میں چاہتی ہوں کسی نہ کسی طرح میں ان منفی خیالات پر قابو پاؤں۔ میں اپنے ذہن کو منانے کیلئے بہانے بھی ڈھونڈ لیتی ہوں اور شاید کبھی کبھی خود کو سمجھا بھی لیتی ہوں مگر کچھ دن بعد پھر وہی کیفیت ہوجاتی ہے ان خیالات کی شدت اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ مجھے لگتا ہے کہ شاید میرا دماغ پھٹ جائے گا۔ (بجن' ساہیوال)

مشورہ: اپنے رویے میں بہتری لانے کیلئے اور خوشحال زندگی گزارنے کی خواہش پیدا کرنے کیلئے اپنے بارے میں رائے اور الفاظ بدلنے کی ضرورت ہے مثلاً میں ایسی ہی ہوں جیسے کہ اور سب لوگ ہیں۔ ہر صبح اپنے آپ سے کہیں آج مجھے ضرور کچھ بہتر کام کرنا ہے۔ یہ تیاری ہے اس فکر کو دور کرنے کی جو اپنی حالت کو لوگوں کے سامنے ظاہر نہ ہونے دیں۔ اپنی سوچ کو بدلیں بلاوجہ سوچنا بند کریں' لگتا ہے کہ آپ کے پاس مصروفیت بالکل بھی نہیں ہے' گھر کے کام کاج میں دلچسپی لیں' والدہ کے ساتھ کچن میں وقت گزاریں' گھر کے دوسرے کاموں میں سارا دن مصروف رہیں۔ جب آپ مصروف دن گزاریں گی تو آپ کے ذہن سے خیالات خودبخود نکلنا شروع ہوجائیں گے۔ صبح فجر کی نماز پڑھیں اور نماز کے بعد چھت پر یا باپردہ کھلے ماحول میں لمبے لمبے سانس لیں اس سے آپ کی دماغی صحت پر بہت اچھا اثر پڑے گا۔ تعلیم کے حوالے سے سوچنا بند کردیں اس طرح کے خیالات آپ کو مزید دکھی کردیں گے۔

پسینے میں بدبو: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے پسینے میں بدبو ہے' نہاتی ہوں تھوڑی دیر بعد پھر بدبو آتی ہے' چہرے اور کمر پر دانے بہت زیادہ نکلتے ہیں۔ قبض بھی ہے۔ مجھے نفسیاتی مسئلہ یہ ہے کہ میں بار بار نہاتی ہوں۔ ہروقت سوچتی رہتی ہوں۔ قبض کا مسئلہ بھی ہے۔ جسم سے ہروقت بدبو آتی رہتی ہے حالانکہ اتنا نہاتی ہوں مگر نہیں جاتی۔ (ا۔ن)

مشورہ: آپ کا مسئلہ کوئی اتنا بڑا نہیں جس کی وجہ سے آپ اتنی زیادہ پریشان ہیں۔ آپ کا مسئلہ نفسیاتی بالکل بھی نہیں ہے آپ جب بھی نہائیں' پانی میں نیم کے پتے ابال لیں پھر اس پانی سے نہائیں۔ پسینے کی بدبو سے نجات کیلئے عبقری دواخانہ کی "خون صفا" کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ ایک گلاس میں ایک چمچ اسپغول کا چھلکا اور ساتھ چند قطرے روغن بادام ڈال کر پئیں۔ جب آپ کے پسینے کی بدبو دور ہوگی آپ کا بار بار نہانا بھی ختم ہوجائے گا۔

(بقیہ: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی مصروفیات)

آخر میں اور ایک جنازہ ڈاکٹر معیز الدین صدیقیؒ کا پڑھایا۔ معلے اور جنازے سے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم گریز کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں اپنے آپ کو اس کا اہل نہیں سمجھتا اور اسی شام واپس لاہور روانہ ہوئے۔ 14 جنوری 2016 بروز جمعرات رات بھر دھند میں تقریباً گیارہ گھنٹے کا سفر کرتے ہوئے احمد پور شرقیہ پہنچے۔ پھر وہاں سے قلعہ ڈیراور روحانی جسمانی مریضوں کو تفصیلی وقت دیا۔ اگلا سفر پھر سر صحرا کے ویرانے میں شروع کیا، رات وہاں گزاری، دوسرے دن دوپہر دو بجے کے بعد تسبیح خانہ اور اخبار کے دفتر کی نئی عمارت (پرانی عمارت) میں درس، دعا کا اہتمام اور اس کے بعد لنگر کا اہتمام تھا۔ دور پرے سے خواتین اور مردوں نے بہت زیادہ شرکت کی۔ اس کے بعد لاہور واپسی کا سفر شروع کیا۔ 21 جنوری بروز جمعرات درس کے بعد وکلاء اور ججز کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے خصوصی وقت دیا۔ ساری بات کا نچوڑ یہی تھا کہ مخلوق کو آخرت کا کیس کیسے جیتنا ہے۔ 22 جنوری بروز جمعہ طلعت پارک شیراکوٹ لاہور تقویٰ مسجد میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے جمعہ سے قبل درس دیا اور دعا فرمائی۔ 7 فروری بروز اتوار فیصل آباد درس: صبح نماز فجر کے بعد احباب کے ساتھ روانگی ہوئی۔ تقریباً 8 بجے فیصل آباد کے مقامی سکول میں پہنچے جہاں پر مجلس تجدید ولی کا انعقاد کیا گیا تھا۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو سکول میں موجود ٹیچرز (جنہوں نے باپردہ انتظام کیا ہوا تھا) کو مختلف اعمال کے فوائد بتائے۔ اس مجلس کے بعد درس گاہ پہنچے۔ جہاں مرد و خواتین کا علیحدہ باپردہ انتظام تھا اور بہت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے درس کے بعد لوگوں کو چند ٹوٹکے بتائے اور کچھ ٹوٹکوں کے فوائد لوگوں سے پوچھے۔ درس کے بعد آہوں اور سسکیوں بھری دعا ہوئی۔ دعا کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ایک مخلص کے گھر تشریف لے گئے جہاں دوپہر کا کھانا کھایا اور کھانے اور نماز ظہر کے بعد واپس لاہور کو روانہ ہوئے۔

کسی کام میں خیر اور شر معلوم کرنے کیلئے آزمودہ استخارہ

ہر فرض نماز کے بعد شہادت والی انگلی سجدہ والی جگہ پر لے جائیں اور تین دفعہ انگلی کو گول دائرے کی صورت میں گھمائیں اور یہ الفاظ تین مرتبہ پڑھیں یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ اور پھر انگلی کو اٹھا کر جہاں تکلیف ہو وہاں لے آئیں اور گول دائرے کی صورت میں انگلی کو پھیریں

کسی کام میں خیر اور شر معلوم کرنے کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کافی عرصہ کے بعد عبقری میں حاضری کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ الحمدللہ آپ عبقری میں ہر ماہ کے اعمال اور وظائف چھاپتے ہیں' رمضان میں اعمال شائع ہوئے جنہیں کرنے کا موقع ملا۔ عبادت کا بہت لطف آتا ہے۔ میرے پاس ایک عمل ہے جو کاروباری حضرات کیلئے لاجواب ہے۔

کسی امر سے پہلے اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنا کہ اس کام میں میرے لیے شر ہے یا خیر۔ اوکاڑہ کے بہت عابد زاہد بزرگ تھے ساری زندگی زہد اور تقویٰ میں گزاری۔ وہ فرماتے کہ میں سارے سال میں ایک سودا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس میں مجھے سارے سال کا رزق عطا فرما دیتے ہیں۔ فرمایا کہ میں ہر سودا سے پہلے درج ذیل استخارہ کر لیتا ہوں۔ ایک دفعہ میں نے استخارہ کیا کہ چاندی خرید لوں' ابھی سودا ہوا ہی تھا اور تلوا رہا تھا کہ ریٹ بڑھ گیا جن سے چاندی خریدی تھی انہی کو بیچ دی۔ ایک گھنٹہ میں ستر ہزار روپے کا نفع ہوا۔ ایک دفعہ استخارہ میں آیا کہ پیاز خرید لیں' میں خریدتا رہا اور بیچتا رہا اس میں ننانوے ہزار کا نفع ہوا۔ ایک اور بزرگ بہاولنگر میں رہتے ہیں انہوں نے واقعہ سنایا کہ میں آڑھت کا کاروبار کرتا ہوں۔ میرے بھائیوں نے پوچھا کہ کپاس کا سیزن ہے کیا کپاس خرید لیں؟ میں نے استخارہ کر کے بتایا کہ نہ خریدیں۔ سب آڑھتی کہتے کہ تم بدھو ہو کہ سیزن ہے اور تم کپاس نہیں خریدتے۔ بھائی کہتے ہمیں ہمارے بزرگوں نے منع کیا ہے۔ جب سیزن گزر گیا تو استخارہ کیا تو آیا کہ اب کپاس خرید لو، اس سیزن میں سب آڑھتیوں کو نقصان ہوا، بعض کی جمع پونجی ڈوب گئی' کچھ لوگوں نے اچھی کپاس روک لی تھی وہ ہم نے خرید لی ستر ہزار کا نفع ہوا۔

استخارہ کا طریقہ: جس امر کیلئے استخارہ کرنا ہو ذہن میں رکھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچیں تو اس کو بار بار پڑھیں حتیٰ کہ چہرہ خود بخود پھر جائے اگر دائیں طرف چہرہ پھر جائے تو اس امر میں خیر ہے اور بائیں طرف پھر جائے اس میں شر ہے۔ اس امر کو اختیار نہ کریں۔ ہر معاملہ میں استخارہ کریں خواہ سفر ہو یا تجارت یا رشتہ جو بھی نیا کام شروع کریں استخارہ ضرور کریں۔ (حکیم ریاض حسین' مکڑوال میانوالی)

کینسر کا آسان آزمودہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خدائے بلند و بزرگ سے آپ کیلئے' اہل خانہ' آپ کے ادارہ' ساتھی اور تمام امت مسلمہ کیلئے یہی دعا ہوتی ہے کہ سدا آباد خوش و خرم رہیں اور آپس میں محبت اور پیار رہے۔ ترقی کا نیا سامان فراہم ہوتا رہے۔ آمین ثم آمین۔

کینسر کا مجرب عمل عبقری کیلئے: یہ عمل ایک بزرگ کی عطا ہے۔ عمل: شروع میں ایک تسبیح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر گیارہ سو مرتبہ قرآنی آیت کا حصہ پڑھیں مُسَلَّمَةٌ لَّاشِيَةَ فِيْهَا (البقرہ 71) پانی اور فروٹ اور دوائی پر پچیس دفعہ پھونک ماریں' فارغ اوقات میں یہ اوپر والی قرآنی آیات کا ورد جاری رکھیں اور اس پانی کو دن بھر استعمال کریں۔

عمل نمبر 2: ہر فرض نماز کے بعد شہادت والی انگلی سجدہ والی جگہ پر لے جائیں اور تین دفعہ انگلی کو گول دائرے کی صورت میں گھمائیں اور یہ الفاظ تین مرتبہ پڑھیں یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ اور پھر انگلی کو اٹھا کر جہاں تکلیف ہو وہاں لے آئیں اور گول دائرے کی صورت میں انگلی کو پھیریں اور پھر یہی الفاظ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ پڑھیں۔ پھر یہی انگلی سر سے لے کر ایک پاؤں اور دوسرے پاؤں سے لے کر سر تک گول دائرے کی صورت میں گھمائیں اور یہی الفاظ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ پڑھیں۔ فارغ اوقات میں ان الفاظ کی تسبیح کرتے رہیں اور مریض سے کہیں وہ بھی ورد کرتا رہے انشاء اللہ فیض یاب ہوگا۔ بفضلہ تعالیٰ لاعلاج مریض اس عمل سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو صحت کاملہ نصیب عطا فرمائے۔ (محمد ادریس)

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

لکڑ ہضم پتھر ہضم حقیقت میں ممکن

لکڑ ہضم پتھر ہضم حقیقت میں ممکن ہے: ھوالشافی: نوشادر' انار دانہ' مرچ سیاہ' اجوائن دیسی' سونف' گل سرخ' زیرہ سفید' پودینہ' الائچی کلاں' نمک خوردنی' الائچی خورد' نمک سیاہ تمام چیزیں دو تولہ اور ست لیموں ایک تولہ لے کر ان تمام اشیاء کو باریک پیس لیں۔ پودینہ اور گل سرخ آپ گھر میں بھی سکھا سکتے ہیں۔ کھانے کے بعد چائے کا چمچ ایک عدد ہمراہ پانی کھائیں ہمیشہ کیلئے معدے کی تکلیف سے محفوظ رہیں۔

رزق کی تنگی دور کرنے کیلئے

گھر میں رزق کی تنگی دور کرنے کیلئے تمام بہن بھائی ان باتوں پر عمل کریں۔ انشاء اللہ گھر میں رزق کی برکت ہوگی۔ دنیا میں بھی سکون ملے گا اور قبر اور آخرت بھی بنے گی۔ ☆ جھوٹ کبھی نہ بولیں' ہمیشہ سچ بولیں کیونکہ جھوٹ رزق کو کھا جاتا ہے۔ ☆ نماز کی پابندی کریں اور ہمیشہ حلال رزق استعمال کریں۔ ☆ ہر نماز کے بعد تسبیحات فاطمہ' ایک دفعہ آیۃ الکرسی اور ایک دفعہ سورۃ الم نشرح پڑھیں۔ ☆ رات سونے سے پہلے سورۂ یٰسین اور سورۂ واقعہ پڑھیں۔ ☆ جب بھی گھر واپس آئیں تو داخل ہونے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھ لیا کریں۔ ☆ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو فوراً سلام کریں اور ایک دفعہ کوئی سا بھی درود شریف اور ایک دفعہ سورۂ اخلاص پڑھ لیا کریں۔ ☆ حسب توفیق ہر ماہ صدقہ کر دیا کریں مگر حلال رزق سے اللہ پاک حرام کھانے والوں کی نماز' روزہ اور کوئی بھی نیک عمل قبول نہیں کرتا۔ ☆ زکوٰۃ پابندی سے ادا کیا کریں۔ صدقات اور زکوٰۃ سے رزق بڑھتا ہے کم نہیں ہوتا۔

موتیا کی بیماری دور کریں: اگر آنکھوں سے پانی آ رہا ہو یا موتیا اتر رہا ہو تو تین سے چار جامن کی گٹھلیاں خشک کر کے پیس لیں اور اس کا سفوف صبح و شام تقریباً چوتھائی گلاس پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ جامن کی گٹھلی ہم وزن شہد میں ملا کر پیسٹ بنا لیں پھر سلائی کی مدد سے صبح شام آنکھوں میں لگائیں۔ اس آسان سی دوائی سے موتیا کی بیماری ٹھیک ہو جاتی ہے۔ **(بحوالہ: عبقری جلد 4)**

قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

بچوں کا صفحہ

بچو! والدین کو سمجھائیں کہ ہمیں صرف حلال کھلائیں ورنہ!

بیٹے! جب آپ قرآن پڑھتے ہو تو ایسا کیا ہوتا ہے۔ تم اس کے الفاظ شاید نہیں سمجھ سکتے اور ہر چیز یاد رکھ سکتے لیکن جب آپ اسے پڑھتے ہو تو آپ اندر اور باہر سے بدل جاتے اور ہر چیز یاد رکھ سکتے لیکن جب آپ اسے پڑھتے ہو تو آپ اندر اور باہر سے بدل جاتے ہو۔ یہ اللہ کا ہم پر خاص فضل ہے

بچو! رزق حرام سے خود بھی بچیں اوروں کو بھی بچائیں

پیارے پیارے ننھے منے بچو! آج میں آپ کے علم میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ لقمہ حرام کھانے سے جو کچھ جسم و جان پر عمل اور ردعمل ہوتا ہے وہ شاید آپ کے علم میں نہ ہو تو دل کے کان پوری توجہ اور پوری ہوشیاری سے کھول کر پوری پوری دلچسپی سے پڑھیے اور پوری توجہ سے بات کو دل میں بٹھانا ہی اصل کام ہے اور دل میں رکھنا ہے کیونکہ پیارے بچو کسی بھی وقت اگر ضرورت پڑے تو رکھی ہوئی چیز کو نکال لائیں اور کام میں لائیں۔ کسی بھی بزرگ کی بات کو یاد رکھنا علم سے محبت ہے۔ ہاں تو لقمہ حرام سے جو کچھ ہوتا ہے تمام جسم پر (روحانی وجسمانی) اثر انداز ہوتا ہے۔ ایک خاتون جو کہ بیوہ تھیں ان کا شوہر کہیں سے دو عدد انار کسی سے امانت کے طور پر لایا کہ یہ واپس ضروری ہے میں یہ لے کر واپس جاؤں گا۔ لہٰذا امانت میں دیانت ضروری ہے جب دو چار دن کے بعد امانت رکھوانے والا حاضر ہوا تو اس سے ان کو وہ انار واپس کر دینے دو اسے لے کر واپس اپنے گھر کی طرف لوٹا اور تقریباً چھ سال کے بعد ایک بزرگ بہشتی اپنی مشکیزہ اٹھائے جا رہے ہیں کہ ایک بچہ جس کی عمر چھ سے سات سال تھی نے ہاتھ میں سوراخ کرنے والا سوا اٹھایا ہوا تھا اس نے اس سے مشکیزہ میں سوراخ کر دیا بابا بہشتی نے پلٹ کر دیکھا تو اس نے کہا کہ یہ بچہ تو مجھے حرام خور لگتا ہے جب یہ بات اس بچے کے والد بزرگوار تک پہنچی تو اس نے اپنی بیوی پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا کہ بتاؤ یہ کیا ماجرا ہے؟ بیوی بڑی نیک سیرت خاتون تھیں ان سے کبھی بھی کوئی غلطی نہ ہوئی تھی۔ لیکن ایک دن اس کے شوہر نے بڑے پیار سے اپنی بیوی کو پھر پوچھا اس وقت شاید انار کھا رہے تھے کہ نہ چاہتے ہوئے بھی (یہ انار کھاتے ہی) ان کیلئے ایک عجیب بات سامنے آگئی۔ بیوی نے کہا کہ جب آپ دو عدد انار جو کہ قندھاری تھے آپ لے کر آئے تھے آپ نے کہا تھا کہ یہ کسی کی امانت ہے اس کی حفاظت کرنا ہمارا کام ہے۔ مالک انار دو چار دن کے بعد انار کی وصولی کیلئے آگئے اور اپنا انار لے کر چلے گئے مگر جب میں بیمار تھی اور یہ بچہ میرے پیٹ میں پل رہا تھا تو مجھے شدید خواہش ہوئی کہ میں یہ انار کھا لوں مگر تمہاری اجازت نہ تھی مگر میں نے انتہائی خواہش پر ایک انار میں سوئی سے سوراخ کر کے اپنی خواہش کی تکمیل چاہی اور میں نے ایسا ہی کیا۔ یہ اس انار کے چند قطرے جوس پینے کے ہی اثرات ہیں کہ آج ہمارا بچہ اس قسم کی شرارتیں کرتا ہے اور اسی وجہ سے بابا بہشتی نے اس کو حرام خور کہا ہے وہ بالکل ٹھیک کہا ہے۔ پیارے بچو! یہ ایک حرام خور کی کہانی ہے۔ آپ نے دیکھا کہ حرام کھانے کے انسان پر کیا کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ آپ خود بھی حرام سے بچیں اور اپنے والدین کو بھی سمجھائیں کہ ہمیں صرف حلال کا لقمہ کھلائیں تاکہ ہم بڑے ہو کر آپ کا خوب نام روشن کر سکیں۔ شاید کہ تیرے دل میں اتر جائے میری بات۔ (عزیز الرحمٰن عزیز مرحوم پشاور)

قرآن پڑھیں اور گھر والوں کو بھی پڑھائیں

پیارے بچو! ایک بوڑھا آدمی پہاڑوں میں ایک کھیت میں اپنے ایک پوتے کے ساتھ رہتا تھا۔ ہر صبح دادا جی جلدی اٹھتے اور کچن کی میز پر بیٹھ کر اپنا قرآن پڑھتے۔ ان کا پوتا بھی انہیں کاپی کرنا چاہتا تھا اور اسی طرح پڑھنے کی ہر ممکن کوشش کرتا۔ ایک دن پوتے نے کہا دادا جان میں بالکل آپ کی طرح قرآن پاک پڑھنا چاہتا ہوں لیکن مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا اور میں کیسے سمجھ سکتا ہوں میں جیسے ہی کتاب کو بند کرتا ہوں سب کچھ بھول جاتا ہوں۔ مجھے قرآن پڑھنے کیلئے کیا چیز کرنی ہوگی۔ دادا جان نے خاموشی سے پتھر، کوئلے بھرنے والی ٹوکری جو چولہے میں ڈالنے کیلئے رکھی تھی اٹھائی اور پوتے کو کہا یہ کوئلے کی ٹوکری لے جاؤ اور دریا میں ڈال دو اور مجھے ایک ٹوکری پانی بھر کر واپس لا کر دو۔ لڑکے نے ایسے ہی کیا۔ مگر تمام پانی راستے میں گھر پہنچنے سے پہلے ہی بہہ گیا۔ دادا ہنسے اور کہا کہ تم اگلی بار ذرا تیزی سے ٹوکری بھر کر لے آنا لڑکا پھر گیا مگر پھر خالی ٹوکری۔ سانس لیتے ہوئے اس نے دادا سے کہا یہ مشکل کام ہے کہ ٹوکری پانی کی بھری ہوئی آئے۔ وہ اس کی بجائے ایک ڈول یا بالٹی لے آتا ہے۔ بوڑھے دادا نے کہا مجھے ٹوکری پانی کی چاہیے ڈول نہیں۔ تم زیادہ کوشش نہیں کر رہے اور پھر وہ لڑکے کو دیکھنے کیلئے باہر گئے۔ اس وقت لڑکا جاننے لگا کہ یہ ناممکن ہے۔ لیکن وہ اپنے دادا کو دکھانا چاہتا تھا کہ اگر وہ اتنا تیز بھاگتا ہے جتنا کہ بھاگ سکتا تھا مگر پانی اس کے گھر پہنچنے سے پہلے ہی لیک ہو جاتا تھا۔ لڑکے نے دوبارہ ٹوکری دریا کے اندر ڈالی نکالی اور تیز دوڑا لیکن جب وہ دادا کے پاس پہنچا تو ٹوکری خالی ہو چکی تھی۔ سانس لیے بغیر اس نے کہا دیکھئے دادا جان! یہ بیکار ہے۔ دادا جان نے کہا: بس آپ سوچتے ہو کہ یہ بیکار ہے تم ٹوکری کی طرف دیکھو لڑکے نے ٹوکری کی طرف دیکھا اور پہلی بار اس نے جانا کہ ٹوکری بالکل مختلف ہے۔ یہ گندے پرانے پتھر کے کوئلے کے ساتھ تشکیل دی گئی ہے اور اب یہ اندر اور باہر سے بالکل صاف تھی۔ بیٹے! جب آپ قرآن پڑھتے ہو تو ایسا کیا ہوتا ہے۔ تم اس کے الفاظ شاید نہیں سمجھ سکتے اور ہر چیز یاد رکھ سکتے لیکن جب آپ اسے پڑھتے ہو تو آپ اندر اور باہر سے بدل جاتے اور ہر چیز یاد رکھ سکتے لیکن جب آپ اسے پڑھتے ہو تو آپ اندر اور باہر سے بدل جاتے ہو۔ یہ اللہ کا ہم پر خاص فضل ہے۔ لہٰذا قرآن پڑھتے پڑھتے انسان کے اندر تبدیلیاں آجاتی ہیں۔ آپ پڑھیں اور گھر والوں کو بھی پڑھائیں۔ (انتخاب: ساقول چغتائی' راجو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

مرشد نے خواب میں آکر وظیفہ بتایا اور مسئلہ حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے اپنے پیر و مرشد رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں آکر ایک وظیفہ بتایا جو الحمدللہ میں کئی سالوں سے کر رہی ہوں اور زندگی بہت آسان گزر رہی ہے۔ مسئلہ یہ تھا کہ میرے شوہر پر لاکھوں کا قرض آیا' جس کی وجہ سے میں اور تمام گھر والے بے حد پریشان رہتے تھے' رو رو کر تھک چکے تھے' ہر طرح سے کوشش کر لی مگر قرض ختم ہونے کا نام نہ لیتا تھا۔ ایسے میں میرے پیر و مرشد رحمۃ اللہ علیہ خواب میں آکر ایک وظیفہ بتایا کہ بیٹی! روزانہ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھو اور سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات چالیس مرتبہ پڑھو۔ درود شریف جو آپ نے بتایا وہ یہ ہے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ یہ ایک راز تھا مگر جب سے عبقری پڑھا تو پتا چلا کہ بخل نہیں کرنا۔ مخلوق خدا کو فائدہ دینا ایک مسلمان کا فرض اولین ہے اور جو بھی کر سکے کی استطاعت ہو۔ یعنی جس کو جتنی توفیق ہو۔ یاالٰہی یہ وظیفہ جو بھی بندہ اپنی مشکلات، بندشوں، آفات و امراض وغیرہ کیلئے کرے اس وظیفہ کی برکتیں ان پر نازل فرما۔ ان پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرما اور جملہ تمام امت کی تکالیف کو رب کریم فرما دے اور محترم حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو اللہ عزوجل آباد و شاد و خوشحال و اپنی نظر کرم تلے رکھے۔ آمین۔ (زینب عبدالجبار)

دل میں ایمان نہیں: جو شخص یہ جانتا ہے کہ اس کو اٹھائیں گے (قیامت کے دن) اور اس سے حساب لیں گے اور پھر گناہوں سے نہیں بچتا تو وہ ثابت کرتا ہے کہ اس کے دل میں مطلق ایمان نہیں۔

جنات نے اپنے بچے کا علاج مجھ سے کروایا

حکیم صاحب! ہم کافی دیر سے آپ کا انتظار کر رہے ہیں اور یہ کہہ کر حکیم صاحب کا تھیلا پکڑ لیا اور کہا جو آپ سمجھ رہے ہیں ہم وہی ہیں یعنی ہم جنات ہیں۔ ایک نیک کام کرو ہمارے ساتھ چلو ہمارا بچہ بیمار ہے حکیم صاحب ان کے ساتھ چل پڑے ایک جگہ پہنچے ایک بچہ بیمار تپ کا مریض پڑا ہوا تھا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے کئی مہینوں سے پڑھتا ہوں اور الحمدللہ اس میں موجود وظائف پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرتا ہوں۔ پچھلے ایک دو سال سے یا اس سے بھی زیادہ میری بہن جو غیر شادی شدہ ہے اس پر چند جنات کا اثر رہا۔ یہ بات مجھے اس وقت پتہ چلی جب میرے والدین حج کیلئے گئے۔ تو اس پر ظاہر ہونا شروع ہوئے۔ شروع شروع میں یہ جنات میری بہن کو بہت تنگ کرتے تھے۔ میرے آباؤ اجداد میں بڑے نامی گرامی بزرگ گزرے ہیں جن کے ساتھ جن ہوتے تھے۔ میری بہن پر جنات کا اثر بہت زیادہ تھا۔ انہوں نے ہمارے گھر میں اودھم مچایا ہوا تھا۔ جب میں ان سے بات کرتا تو وہ کہتے کہ اس بچی نے میرے بچے کو سکول میں جب وہ چھوٹی تھی مارا ہے' تو میں اس کو کہتا کہ اس نے جان بوجھ کر تو نہیں مارا' غلطی سے مرا ہوگا لیکن وہ ماننے کیلئے تیار نہ تھے۔ ان میں سے ایک جن جس کا نام ''شانو'' تھا۔ بہت زیادہ تکلیف دیتا تھا۔ میری بہن کو گلے سے پکڑتا تھا اور نیچے زمین پر اس کا سر مارتا اور مجھے غلیظ گالیاں دیتا اور کہتا انسان مجھے زہر لگتے ہیں۔ تم یہ گھر خالی کردو' میں تمہیں تین دن کی مہلت دیتا ہوں' پھر دیکھ میں تیرے ساتھ کیا کرتا ہوں۔ یہ گھر میرا ہے' میرے ساتھ شیاطین کا پورا لشکر ہوتا ہے۔ انہی دنوں ان میں کچھ اور جن ظاہر ہوئے جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ غیر مذہب جن ہیں یہ آپ لوگوں کو تکلیف دینے کیلئے آئے ہیں اور ہم ان کے مقابلے میں آئے ہیں' اب آپ فکر نہ کریں۔ یہ آپ لوگوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ وغیرہ وغیرہ! خیر وہ غیر مذہب جن تو اب نہیں مگر یہ جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں وہ ہمارے گھر جب کوئی مسئلہ ہو اکثر آتے ہیں۔ اس کے علاوہ نہ آتے ہیں نہ ہی کوئی تکلیف دیتے ہیں۔ میری بہن کو کبھی کبھی یہ جنات نظر بھی آتے ہیں۔ سفید لباس زیب تن کیے ہوتے ہیں' عموماً جس طرح عرب کے لوگ پہنتے ہیں۔ اب میری بہن بالکل ٹھیک ہے۔ اس دوران میں ماہنامہ عبقری سے منسلک ہوا' میں رات کو مراقبہ کرتا ہوں' پانچ وقت نماز پڑھتا ہوں عبقری میں چھپے وظائف بھی پڑھتا ہوں' میں آپ کو اپنا استاد مانتا ہوں۔ (ز۔ع۔گ' کوہاٹ)

جن کے بچے کا علاج وہ بنا پیسوں کے

تحصیل پنڈدادنخان کے گاؤں میں ایک سکول ماسٹر (جو کہ حکیم بھی ہیں) رہتے ہیں جن کے والد مرحوم حکیم تھے اور بے لوث علاج کرتے تھے اور اپنے بیٹے کو بھی بے لوث علاج کی وصیت کی' ماسٹر صاحب جو کہ حکیم بھی ہیں نزدیکی گاؤں میں مریض دیکھ کر آرہے تھے واپسی پر رات ہوگئی' جب ایک بڑے پہاڑی نالے (کھال) کے پاس سے گزرے تو ایک مرد و عورت کو دیکھا سوچا رات گئے کون ہوسکتا ہے؟ سمجھ گئے جنات ہی ہوں گے اور جو زبانی یاد تھا کلام الٰہی پڑھنے لگ گئے' رکے نہیں چلتے چلتے جب ان کے قریب سے گزرے تو وہ بولے حکیم صاحب! ہم کافی دیر سے آپ کا انتظار کر رہے ہیں اور یہ کہہ کر حکیم صاحب کا تھیلا پکڑ لیا اور کہا جو آپ سمجھ رہے ہیں ہم وہی ہیں' یعنی ہم جنات ہیں۔ ایک نیک کام کرو ہمارے ساتھ چلو ہمارا بچہ بیمار ہے حکیم صاحب ان کے ساتھ چل پڑے ایک جگہ پہنچے ایک بچہ بیمار تپ کا مریض پڑا ہوا تھا۔ حکیم صاحب نے دوائی دی اور کہا کل میرے پاس مزید دوا کیلئے آنا۔ بولے نہیں کل اسی جگہ جہاں آج آپ کو ملے ہیں ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔ حکیم صاحب نے ایک ہفتہ علاج کیا اور وہ بچہ تندرست ہوگیا۔ جب وہ پیسے دینے لگے تو حکیم صاحب نے انکار کر دیا اور بولے کہ تم چوریاں کرتے ہو اور چوری کا پیسہ حرام ہے۔ ان کے اصرار کے باوجود حکیم صاحب نے پیسے نہ لیے تو وہ غائب ہوگئے اور اس کے بعد کبھی ان کے سامنے ظاہر نہ ہوئے۔ (بندہ خدا)

نانی، والدہ اور میرا آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس گلے میں ٹانسلز ہوں یا ناک بند ہو اس کیلئے نسل در نسل آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہی ہوں:

ھوالشافی: صبح خالی پیٹ دیسی لہسن کے دو جوے (کلیاں) بغیر پانی کے باریک پیس لیں اور اس پسے ہوئے لہسن کو کاٹن بڈ کی مدد سے حلق میں کوا (حلق میں ایک گوشت کا لوتھڑا لٹکا ہوتا) اس پر لگانے کے بعد تقریباً تیس منٹ تک منہ کھول کر سورج کی شعاعیں حلق میں جائیں' گہرے سانس لیں تو فائدہ پہلے دن سے ہی شروع ہوجاتا ہے مگر تین دن لازمی کریں۔ یاد رکھیے کہ سورج نکلتے وقت یہ ٹوٹکہ میری نانی، والدہ اور اب میرا آزمودہ ہے۔ (ا۔خ، بفرزون کراچی)

شیطان اس گھر کے قریب نہیں آتا

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آسمان زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی اس میں سے دو آیتیں اتاریں جن پر سورۂ بقرہ کا اختتام کیا' یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن تک پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب نہیں آسکتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر تھے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سنی' آپ ﷺ نے سر مبارک اٹھایا اور فرمایا: آسمان کا یہ دروازہ آج تک پہلے کبھی نہیں کھلا اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا' اس فرشتے نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا۔ آپ ﷺ کو ان دونوں کی بشارت ہو جو آپ ﷺ سے پہلے کسی نبی (علیہ السلام) کو نہیں دیئے گئے۔ ایک سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات اس میں سے جو کچھ پڑھا جائے گا اس سے آپ ﷺ کو نوازا جائے گا۔ اچھی باتیں: ☆ جو شخص حلال کھائے گا انشاء اللہ مستجاب الدعوات بن جائے گا ☆ جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے' اللہ اسے مایوس نہیں کرے گا ☆ کسی کے دل میں اترنے کیلئے سیڑھیوں کی نہیں اچھے اخلاق کی ضرورت ہوتی ہے۔ ☆ اللہ تعالیٰ کو ایک مانو اور اسی سے مدد طلب کرو۔ ☆ جب ہم کسی کو اچھے راستے پر نہیں چلا سکتے تو برے پر بھی نہیں چلانا چاہیے۔ اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہو۔ ☆ اپنے اعمال ایسے بناؤ کہ قیامت کے دن جنت تمہاری منتظر ہو۔ ☆ انسان میں کوئی خوبی انصاف سے زیادہ عظیم نہیں۔ ☆ کبھی بھی اپنے منہ سے مذاق میں بھی ایسی بات نہ نکالو جس سے سامنے والے کی دل آزاری ہو۔ (عظمیٰ عبدالستار میمن' سکھر)

(بقیہ: قومی مرض نعمتوں کی بدہضمی)

کیا فائدے ہوں گے یہ آپ کو وقت بتائے گا۔ پھیپھڑوں کی آنتوں کی (وہ بھی 36 فٹ لمبی) اس حرکت کا تصور کرلیں۔ گردن، کندھوں، ریڑھ کی ہڈی، کولہے اور گھٹنے کو کتنا سکون ملتا ہے ان کا تناؤ بغیر دوا کے ڈھیلا ہو گیا۔ حرکت سے حرارت پیدا ہوئی۔ کوئی دوا اتنی جلدی اور مستقل فائدہ دے گی۔ بغیر کسی نقصان کے۔ بس کرنا یہ ہے کہ پانچ منٹ مراقبہ شکر کرنا ہے، نعمتوں کا شمار کرنا ہے (اگرچہ نہیں کر سکتے) پانچ منٹ اللہ رب العزت کے ساتھ حال چال بانٹنا ہے۔ اچانک ہلکا کرتا ہے دماغ کو ہلکا پھلکا کرتا ہے یہ یاددہانی ایک دوسرے کو کرانے کی جتنی آج ضرورت ہے اتنی کبھی نہ تھی۔ اپنے جسم و روح کی حفاظت کرو۔ اپنے آپ کو وقت دو۔ اپنے اوپر بامقصد خرچ کرو کہ صحت مند رہیں۔ ایک دوسرے سے اس بارے کہنا سننا یاددہانی کرانا ضروری ہے۔

پاؤں میں جوتے کا زخم ہو جائے تو: اگر پاؤں میں جوتے کا زخم ہو جائے تو جامن کی گٹھلی پیس کر لگانے سے بہت جلد آرام آجاتا ہے۔

بن بیاہی بیٹی کی باپ کی قبر پر کھڑے ہو کر گالیاں

میں اب اپنے ابو کیلئے اعمال کا ہدیہ کرتی ہوں اور دعائیں مانگتی ہوں کہ موت سے پہلے وہ نمازی بن جائیں کیونکہ باقی تمام نیک اعمال کرتے ہیں سوائے نماز کے اور گانے سننا چھوڑ دیں۔ اس میوزک نے ہمارے گھر کا رزق، سکون، چین سب چھین لیا ہے

قبر کو گالیاں

ہمارے ہاں ایک گاؤں ہے جس کی مسجد قبرستان کے قریب ہے اس کے پیش امام ایک مرتبہ نماز کے بعد باہر نکلے اور قبرستان میں فاتحہ پڑھنے آئے تو وہاں ایک بوڑھی عورت ایک قبر کو بیٹھی گالیاں دے رہی تھی تو پیش امام صاحب نے اس کو کہا کہ اماں جی کچھ خیال کرو قبر کو گالیاں دے رہی ہیں کیا؟ تو اس بوڑھی عورت نے کہا کہ یہ ہمارا معاملہ ہے تم چپ کر کے چلے جاؤ۔ پیش امام نے زور دیکر اس سے اس کی وجہ پوچھی تو بڑھیا کہنے لگی: مولوی صاحب! یہ قبر ہمارے والد صاحب کی ہے اس نے دنیاوی لالچ کی وجہ سے ہماری کہیں بھی شادی نہیں کروائی، اب ہمارا کوئی گھر نہیں ہے، اپنی زندگی میں ہمیں کچھ بھی نہیں دے کر گیا جس کی وجہ سے ہماری زندگی اتنی پریشان گزر رہی ہے کہ بس اب ہمارے دل سے اس کیلئے یہی بددعائیں نکلتی ہیں۔ میرے بھائیو! اس قصہ سے یہ سمجھ آتی ہے کہ مال اور دولت کی وجہ سے بیٹیوں کے رشتوں میں لاپرواہی دعائیں نہیں دلائیں گی بلکہ بددعائیں ہی بددعائیں ملیں گی۔ اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت فرمائے اور بیٹیوں بہنوں کی بددعاؤں سے بچائے۔

آمین بولا اور سانس نکل گیا

عربی کی ایک کتاب تھی جس میں میں نے ایک عجیب واقعہ پڑھا کتاب کا نام ذہن سے نکل گیا ہے واقعہ یہ ہے کہ ایک آدمی کی چار بیٹیاں تھیں جو بہت پیاری تھیں آدمی بہت مالدار تھا مال کی وجہ سے بیٹیوں کا کہیں بھی رشتہ کرانے کا ارادہ ہی نہیں رکھتا تھا وہ بیچاریاں بیٹیاں والد کی ابو ابو کر کے خدمت کرتی تھیں عمر کی بڑی ہو گئیں۔ ایک دفعہ وہ ہسپتال میں بیڈ پر پڑا اور خدمت کیلئے یہ بیٹیاں بھی اس کے ساتھ موجود تھیں خوب خدمت کر رہی تھیں والد بول رہا تھا کہ بیٹیوں! دعا کرو پتا نہیں کہ شاید آخری وقت ہو۔ بالآخر بڑی بیٹی نے بولا ابو! ہم نے آپ کی دن رات بہت خدمت کی ہے ہم نے خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اب ہم چاروں دعا مانگتی ہیں اور آپ وعدہ کریں کہ اس پر آمین ضرور کہیں گے۔ اس نے سوچا ٹھیک ہے باپ کیلئے رحمت کی ہی دعا کریں گی یہ دعا کریں گی اور میں آمین بولتا جاؤں گا اور میرا بھلا ہو جائے گا۔ اب دعا شروع ہوئی تو سب نے ہاتھ اٹھائے ابو نے بھی دعا کیلئے ہاتھ اٹھا لئے، بڑی بیٹی نے ہاتھ اٹھا کر دعا کی کہ یااللہ! ہم نے ابو کی بہت خدمت کی ہے تو اس کا شاہد ہے اور اس نے اپنی خدمت اور مال کی وجہ سے ہماری کہیں بھی شادی نہ کرائی اب یہ جا رہا ہے ہمیں کسی کے حوالے نہیں کیا بیابان میں ہمیں بے سہارا چھوڑ کر چلا جاتا ہے ہمارے دل سے دعا ہے کہ اس و (ابو کو) جہنم رسید کر۔ تو ابو نے بھی سب کے ساتھ حسب وعدہ آمین کہا اور اس کی روح نکل گئی۔

میرے بھائیو! یہ تھیں لڑکیوں کی دلی جلی دعا۔ پھر ایسی مظلوم بیٹی کی دل میں والدین اور بھائیوں کیلئے کیا کیا دعائیں نکلتی ہوں گی جو روزانہ طعنوں اور عذاب کے ساتھ بھابھیوں کے ہاتھ کی روٹی کھاتی ہوں گی اور جھگڑوں میں بیچاریاں جل چکی ہوں گی۔ یقیناً ان کی دل کی دعا بڑی ہوگی اس لئے ہمارے ہاں کہتے ہیں کہ لڑکی کی بددعا سے بچو اس کی عزت و احترام کرو۔ (سلیم اللہ سومرو۔ کنڈیارو)

میوزک نے سکون، چین، رزق سب چھین لیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں الحمدللہ شادی شدہ ہوں اور اپنے گھر میں نہایت خوش اور پرسکون ہوں۔ مگر میرا دل ہر وقت اپنے میکے کی وجہ سے پریشان رہتا ہے اسی وجہ سے میں نے آج قلم اٹھایا ہے۔ آج سے دس سال پہلے ہمارا گھر خوشیوں کا گہوارہ تھا۔ مگر اب ہمارا گھر مسائل اور پریشانیوں کی آماجگاہ بن گیا ہے۔ حالانکہ میں اپنے گھر کے بارے میں بتاتی چلوں کہ میرے ابو اپنے بہن بھائیوں میں چھوٹے ہیں لیکن ہماری دادی اور ہماری دو کنواری پھوپھیاں ہمارے ساتھ ہیں، دادی مرحومہ کا انتقال ہو چکا ہے۔ دونوں پھوپھیاں ماشاء اللہ ہمارے ساتھ ہیں، دونوں انتہائی عبادت گزار ہیں، دن رات میرے ابو جان کو دعائیں دیتی ہیں۔ امی جان جیسی بھاوج میں نے آج تک نہیں دیکھی، ابو کو پتہ بھی نہیں ہوتا اور امی دونوں پھوپھیوں کے ہر سیزن کے کپڑے، عید پر کپڑے اس کے علاوہ ان کا بہت زیادہ خیال رکھتی ہیں۔ ہمارے خاندان میں جو مسئلہ ہوتا ہے اسے حل کرنے کیلئے امی ابو سب سے پہلے پہنچتے ہیں۔ میرے ابو جان نے بچپن سے ہی ہمیں یہ کہا کہ بیٹا اللہ کی مخلوق سے پیار کرو اور وہ کرتے بھی ہیں، ہمارے خاندان میں کوئی دفتری کام ہو میرے ابو خود بھاگ دوڑ کرتے ہیں۔ کوئی بیمار ہوتا ہے امی جان اپنی بیماری کے باوجود ان کے ساتھ ہسپتال میں دن رات گزارتی ہیں۔ ہم اولاد کو بھی ماشاء اللہ ایسی تربیت دی کہ اللہ کا کرم ہے کہ سسرال والے میرے امی ابو کی تربیت کی مثال دیتے ہیں۔ ہم بہن بھائی شادی شدہ اور پانچ وقت کے نمازی ہیں۔ ماشاء اللہ چھوٹا بھائی حافظ قرآن ہے اور ایک پرائیویٹ ادارے میں ملازم ہے۔ نامعلوم کیا وجہ ہے کہ گھر میں پچھلے کچھ عرصہ سے کچھ ایسی بے سکونی ہے کہ سب اپنے اپنے کمروں تک محدود ہو گئے ہیں، گھر کا ہر فرد کسی نہ کسی پریشانی میں پھنسا ہوا ہے۔ میں نے بہت سوچا کہ ایسا کیا ہے کیوں گھر کے حالات بدلنا شروع ہو گئے ہیں۔ پھر ایک چیز جو میرے ذہن میں آئی اور جس کی وجہ سے میں پریشان ہوں کیونکہ آپ کے درس سننے سے مجھے پتہ چلا کہ موسیقی گھروں کے سکون کو تباہ کر دیتی ہے اور یہ مسئلہ میرے ابو کے ساتھ ہے۔ ہمارے ابو صرف جمعہ کے جمعہ نماز پڑھتے ہیں اور ہر وقت موبائل پر گانے سنتے رہتے ہیں۔ میں اب اپنے ابو کیلئے اعمال کا ہدیہ کرتی ہوں اور دعائیں مانگتی ہوں کہ موت سے پہلے وہ نمازی بن جائیں کیونکہ باقی تمام نیک اعمال کرتے ہیں سوائے نماز کے اور گانے سننا چھوڑ دیں۔ اس میوزک نے ہمارے گھر کا رزق، سکون، چین سب چھین لیا ہے۔ جب تک میرے ابو کو میوزک کا شوق نہیں تھا ہمارے گھر میں خوشحالی ہی خوشحالی تھی مگر اب ایسا نہیں ہے۔ میں نے اپنے طور پر اپنے ابو سے بات کی ہے ان شاء اللہ مجھے یقین ہے کہ بہت جلد میرے ابو اس چنگل سے نکل آئیں گے اور ہمارے گھر میں پھر سے خوشحالی ہی خوشحالی ہوگی۔ (پوشیدہ)

چھوٹا قد لمبا کیسے ہو؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس قد بڑا کرنے کا ایک آزمودہ روحانی و جسمانی ٹوٹکہ ہے۔ اگر کسی کا قد چھوٹا ہو اور وہ لمبا قد کرنا چاہتا ہو تو الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ اَلرَّحِيْمُ اَلرَّحِيْمُ اَلرَّحِيْمُ يَااَللّٰهُ يَامُرِيْدُ عرق گلاب میں زردہ رنگ ملا کر چینی یا پلاسٹک کی پلیٹوں پر لکھ کر ایک پلیٹ صبح نہار منہ، ایک عصر کے بعد اور ایک رات کے وقت سوتے ہوئے پانی سے دھو کر پی لیں۔ یہ عمل چھ ماہ تک مسلسل جاری رکھیں۔ اس کے علاوہ 24 گھنٹے میں کم از کم بارہ گھنٹے لیٹنے کے پروگرام پر عمل کریں۔ اس بات کا خیال رکھیں لیٹے ہوئے ٹانگیں بالکل سیدھی رکھیں اور تکیہ اونچا ہوتا کہ دوران خون پاؤں کی طرف رہے۔ ان شاء اللہ کچھ عرصہ یہ عمل کرنے سے قد میں اضافہ ہو جائے گا۔ (شگفتہ حبیب، لاہور کینٹ)

عبقری روحانی اجتماع کے حسین مناظر

دلی سکون علاوہ سکون جو ہم نے کہیں بھی نہیں پایا ہوگا' نہ سردی کا احساس ہوا نہ ہی کسی مشکل کا' تین وقت بہترین کھانا وہ بھی اتنا لذیذ ایسا کھانا تو کبھی ہم گھر میں بھی نہیں بنا سکتے۔ پہلے زندگی بے سکون تھی' بے چینی تھی' گھریلو الجھنیں تھیں' مگر جب سے اجتماع میں شرکت کی ہے اب پہلے سے بہت زیادہ بہتر ہے

بے سکون زندگی میں سکون آگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ پوری امت پر قائم دائم رکھے' اللہ تعالیٰ تسبیح خانہ' روحانی منزل' درود محل' عبقری دفتر' عبقری رسالے کی حفاظت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی قدم قدم پر حفاظت فرمائے' اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں برکت دے' اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ تسبیح خانہ سے جوڑ دے اور ہمیں بار بار آنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں عبقری روحانی اجتماع نومبر 2015ء میں شامل ہوئی' دلی سکون علاوہ سکون جو ہم نے کہیں بھی نہیں پایا ہوگا' نہ سردی کا احساس ہوا نہ ہی کسی مشکل کا' تین وقت بہترین کھانا وہ بھی اتنا لذیذ ایسا کھانا تو کبھی ہم گھر میں بھی نہیں بنا سکتے۔ پہلے زندگی بے سکون تھی' بے چینی تھی' گھریلو الجھنیں تھیں' مگر جب سے اجتماع میں شرکت کی ہے اب پہلے سے بہت زیادہ بہتر ہے آپ نے جو اعمال بتائے ہیں کرتی ہوں اور دل سے دعا نکلتی ہے۔ اللہ پاک آپ کی زندگی میں برکت عطا فرمائے۔ اب تو مجھے افسوس ہوتا ہے کاش! بہت پہلے آپ کا پتہ ہوتا آپ کے درس کی آواز کی اب اتنی عادت ہوگئی ہے کہ اس کے بغیر رہ نہیں سکتے۔ (ج۔ا۔ فیصل آباد)

تمام بُرے کام چھوڑ دیئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ عبقری روحانی اجتماع میں پہلی مرتبہ شریک ہوا اور آپ سے بیعت ہونے کا شرف حاصل ہوگیا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! روحانی اجتماع میں شرکت کی وجہ سے مجھے بہت کچھ ملا' دلی سکون، گھریلو سکون، رزق میں برکت، گھریلو پریشانیوں الجھنوں سے نجات یہ کچھ اجتماع میں گزرے لمحات کی برکت ہے۔ میری زندگی گناہوں میں ڈوبی ہوئی تھی مگر جب میں تسبیح خانہ سے اجتماع کے اختتام پر لوٹ رہا تھا تو اپنے دل ہی دل میں خود کے ساتھ عہد کر رہا تھا کہ تمام برے کام چھوڑ کر اللہ کی طرف متوجہ ہو جاؤں گا اور گناہوں کی زندگی چھوڑ کر اپنے مرشد کی خدمت کروں گا۔ تسبیح خانہ سے میں نے آداب معرفت جدید حاصل کی اور اس کا مطالعہ کرتا رہتا ہوں اس کتاب سے ہی پتہ چلا کہ اپنے مرشد سے رابطہ رکھنا کتنا ضروری ہے۔ (محمد طارق قاسم)

اجتماع میں شرکت کے بعد سب ٹھیک ہوگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے بیٹے کے ساتھ اجتماع میں حاضر ہوئی' اس کے بعد زندگی میں جتنی پریشانیاں تھیں سب ٹھیک ہوگئیں۔ زندگی ایسے بدلی کہ پانچ وقت کی نمازوں کے ساتھ تہجد کی پابندی ہوئی۔ جب میں روحانی اجتماع میں آئی تو بہت خوش تھی خوشی اتنی تھی کہ آخری منزل پر جانا بھی مشکل نہ لگا (حالانکہ میں بڑی مشکل سے سیڑھیاں چڑھتی ہوں) جب واپسی ہوئی تو نفل ادا کیے' اللہ کا شکر ادا کیا۔ اگلے سال آنے والے اجتماع کیلئے دعائیں کیں' بہت مزہ آیا' جب واپسی کیلئے سیڑھیاں اتر رہی تھی تو دل کہہ رہا تھا کہ ایسے اجتماع ہوتے رہیں' درس، ذکر، مراقبہ جاری رہے اور ہم شامل رہیں۔ اللہ آپ کو آپ کی پوری ٹیم عبقری میں سب کام کرنے والے بہن بھائیوں کی حفاظت فرمائیں، اللہ میرے مرشد کے بیوی بچوں کی حفاظت فرمائیں۔ (ن۔ا۔ وہاڑی)

کاش! سارا سال ہی عبقری روحانی اجتماع رہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو لمبی عمر دے' صحت تندرستی دے تاکہ آپ ہم جیسے لوگوں کو سیدھے راستے پر لگاتے رہیں' آپ کے طفیل ہمیں ہدایت ملی' آپ رہنمائی فرماتے رہیں۔ میں تسبیح خانہ میں ہونے والے نومبر 2015 کے روحانی اجتماع میں شریک ہوئی۔ وہاں بہت ہی اچھا وقت گزرا' اللہ کیلئے کچھ وقت گزارنے کا موقع ملا۔ بہت وظائف کیے' پڑھائی کی' بیعت ہوئی۔ اتنا سکون ملا، اتنا مزہ آیا، اتنے مسائل حل ہوئے کہ میں سوچتی ہوں اے کاش سارا سال ہی عبقری روحانی اجتماع رہے۔ اب تو میں اعمال کرکر کے آپ کو ہدیہ کرتی رہتی ہوں۔ (ا۔ک)

ہر پریشانی' بیماری' الجھن کیلئے آزمودہ دم

ہر قسم کے درد کیلئے سینے میں' جوڑوں میں' دانت میں' سر میں درد، ہر پریشانی' بیماری' الجھن کیلئے میرے والد درج ذیل دم کیا کرتے تھے اور ان کے بعد میں بھی کرتا ہوں تو لوگوں کو لاجواب فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا صرف ایک واقعہ درج کررہا ہوں۔ میرے پاس ایک پٹھان بھائی آئے' گردے کے مرض میں مبتلا تھے' میرے پاس دوائی لے کر آیا کہ اس پر دم کردیں' میں نے اس کو کہا کہ دوائی لے جاؤ لیکن وہ نہ مانا اس کے اصرار پر پانی پر دم کردیا اور کہا کہ وہ خود بھی سارا دن مسلسل اور لاتعداد پڑھ کر پانی پر دم کرکے پیئے اس عمل سے اس کی پتھری نکل گئی۔ دم یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاسِطُ۔ (ارشد نذیر' سرگودھا)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: مکی احمد پوری

محمد بن اسامہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے ذکر کرتے ہیں انہوں نے کہا حضرات جعفر' علی اور زید بن حارثہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اکٹھے ہوئے تو جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کو تم سے زیادہ محبوب ہوں۔ اور علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو میں تم سے زیادہ محبوب ہوں اور زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کو زیادہ محبوب ہوں تو سب نے کہا چلو ہم سب چلیں رسول اللہ ﷺ سے جاکر پوچھ لیتے ہیں۔ اسامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں سب آئے اور اجازت لی تو آپ ﷺ نے فرمایا نکل کر دیکھو یہ کون لوگ ہیں؟ تو میں نے عرض کیا جعفر' علی اور زید (رضوان اللہ علیہم اجمعین) ہیں۔ (میں نے یہ نہیں کہا کہ میرے باپ) آپ ﷺ نے فرمایا اجازت دیدو، چنانچہ وہ اندر آگئے تو سب نے کہا آپ ﷺ کو سب سے زیادہ پیارا کون ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "فاطمہ" (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) انہوں نے کہا ہم مردوں سے معلوم کرنا چاہتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو تو اے جعفر! اخلاق اور وجود (صورت و سیرت) میں میرے مشابہ اور مجھ سے ہے اور میرا خاندان ہے اور اے علیؓ تو میرا داماد اور میری اولاد کا باپ ہے اور میں تجھ سے اور تو مجھ سے ہے اور اے زید تو میرا مولا (آزاد کردہ غلام) اور مجھ سے ہے اور تیرے ناطے مجھ سے ہیں اور تو مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔ (مسند امام احمد' مسند ج 204/5)

سات دنوں میں بال گرنا ہمیشہ کیلئے بند

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں جو ٹوٹکہ لکھنے جا رہا ہوں یہ پڑھنے میں تو بہت چھوٹا ہے لیکن حیرت انگیز تاثیر رکھتا ہے۔ عبقری کے قارئین اسے معمولی اور سستا سمجھ کر نظرانداز مت کریں' جب آپ استعمال کریں گے تو خود ہی اس کی تعریف کریں گے اور مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔ میرے بال بھی بہت زیادہ گرتے تھے میں نے بھی استعمال کیا اور صرف سات دنوں میں بال گرنا بند ہوگئے اور نکھار بھی آگیا۔ آپ بھی آزمایئے گا اور نتیجہ ضرور عبقری میں لکھیے گا۔ ھوالشافی: بہیڑہ (تھوم) کی چھال حسب ضرورت لے کر روغن زیتون میں جوش دے کر محفوظ کرلیں اور جب بھی نہائیں نہانے کے بعد یہی تیل استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا اور بال نہیں گریں گے۔ (محمد سہیل' نواب شاہ)

خوف کا بلند ترین مقام: خوف میں سب سے بلند ترین مقام یہ ہے کہ انسان اس امر سے ڈرتا رہے کہ اللہ جانے کہ اس کے علم میں اس کی قسمت میں کیا ہونا لکھا ہے۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

خوبصورت وادی: دیکھتی ہوں کہ میں سفر میں ہوں، پھر گھر میں داخل ہوتی ہوں مجھے دودھ نظر آتا ہے پھر اسی گھر میں مجھے ایک کمرہ نظر آتا ہے جس پر سفید رنگ ہو رہا ہوتا ہے، میں اسے دیکھ کر خوش ہو رہی ہوں اس کے بعد میں کہیں جا رہی ہوں وہ وادی بہت خوبصورت ہوتی ہے اور چاروں طرف برف باری ہو رہی تھی برف کو دیکھ کر میں خوش ہوتی ہوں اور برف سے کھیل رہی ہوں۔ پھر آگے چل کر درختوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور ہر طرف ہریالی ہی ہریالی ہے میں دیکھتی ہوں کہ میں بہن اور دوست گھر واپس آ رہے ہیں اتنے میں مغرب کی اذان ہوتی ہے بہن اور دوست وضو کر رہی ہوتی ہیں اور میں کھڑی ہوتی ہوں تاکہ یہ وضو کر کے ہٹیں تو میں وضو کروں اتنے میں تیز ہوا چلتی ہے تو ایک تصویر کا فریم ہمارے صحن میں آ کر گرتا ہے۔ میں وہ تصویر اٹھا کر دیکھتی ہوں اور اپنی دوست کو دکھاتی ہوں اور کہتی ہوں کہ شاید یہ آنٹی کے گھر سے اڑ کر نہ آ گئی ہو۔ پھر خوشی سے چیخ کر دوست کو کہتی ہوں کہ یہ میرا منگیتر تو نہیں جس کی خدا نے تصویر ہوا کے ذریعے بھیجی ہو اور دل میں دعا کرتی ہوں یا خدا میرا جیون ساتھی یہی ہو۔ (م۔ ع، شیخوپورہ)

تعبیر: آپ کا خواب بالکل واضح ہے اور جس رشتے کے لئے آپ نے استخارہ کیا ہے وہ انتہائی مناسب ہے۔ ان شاء اللہ آپ کو بہترین جیون ساتھی نصیب ہوگا اور بہترین ازدواجی زندگی بھی ملے گی۔ آپ ہر نماز کے بعد **یَالَطِیْفُ** 100 بار پڑھ کر دعا کیا کریں۔

دو بیویاں: میری دونوں بیویاں اکٹھی سوئی ہوئی ہیں اور میری ایک اور شادی ہو رہی ہے اور میری ہونے والی دلہن میرے ماموں کی بیٹی ہے اس نے سفید کپڑے پہنے ہوئے ہیں اس کو میں نے کہا ہے کہ میرے پاؤں کی طرف سو جائے۔ وہ میرے پیروں میں سو گئی ہے۔ اگلے دن میں بس کی چھت سے گر گیا اور مجھے بہت زیادہ چوٹیں آئیں ہیں۔ ٹھیک دس دن کے بعد مجھ پر جھوٹا 302 کا پرچہ ہو گیا ہے ٹھیک ایک ماہ کے بعد پولیس نے پکڑ لیا تھا۔ جب میں تھانہ میں بند تھا ان دنوں میں مجھے اکثر خواب آتے تھے کہ میں گندم اور گندم کے دانے، گندم کی پکی فصل اور اس کی توری وغیرہ دیکھتا تھا۔ دو سال بعد جب فیصلہ ہونے والا تھا خواب آنے شروع ہو گئے۔ دوبارہ فیصلہ کی رات خواب آیا کہ ہلکی ہلکی بارش ہو رہی ہے ہوا تیز چل رہی ہے، میں ایک اونچی جگہ کھڑا ہوں اور میرے مقدمے دار بھی میرے پاس آ کر کھڑے ہو گئے ہیں اور وہ جامن کھا رہے ہیں میں نے ان سے پوچھا ہے کہ جامن مجھے بھی دو۔ انہوں نے کہا کہ وہ سامنے لگے ہیں وہاں سے لو۔ میں نے کیا دیکھا کہ ایک نالہ پانی کا چل رہا ہے اور اس نالہ کے اوپر جامن کے درخت لگے ہوئے ہیں اور درختوں کے اوپر سے ٹوٹ ٹوٹ کر جامن نیچے گر رہے ہیں۔ جب میں زمین سے جامن اکٹھے کرنے لگا تو سامنے ایک کالے رنگ کا کتا آ گیا جس نے مجھے کاٹنے کی کوشش کی لیکن میں نے اس کو مارا، اس نے دوسرا حملہ کیا اور میری آنکھ کھل گئی۔ (شاکر۔ لاہور)

تعبیر: ماشاء اللہ بڑا مبارک خواب ہے اور آپ ان شاء اللہ اپنی والدہ کی دعاؤں کی برکت سے باعزت بری ہو جائیں گے اور یہ خوشخبری آپ کو جلد ملے گی۔ آپ نیک اعمال کا اہتمام رکھیں اور 450 مرتبہ روزانہ **حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ** پڑھا کریں۔

گرتی چھت: میں نے دیکھا ہے کہ ہمارے تمام چچا اور ان کے بیوی بچے ہمارے گھر رہنے آئے تھے، پھر دادی کا انتقال ہو جاتا ہے جس پر سب غمگین ہوتے ہیں میں اور میری بہن بھی اداس ہوتے ہیں اپنی بہن (ن) سے کہتی ہوں کہ آؤ میں تمہیں کہیں لے جاؤں تاکہ تمہارا دھیان بٹ جائے (حقیقت میں میری بہن مجھ سے بڑی ہے) جب میں اور میری بہن گھر سے نکلتے ہیں تو میرے چچا (ش) ہم سے کہتے ہیں کہ کہاں جا رہے ہو اور امی ابو بھی پوچھتے ہیں تو میں کہتی ہوں کہ یہیں آس پاس تفریح کیلئے جائیں گے۔ تو امی ابو اور چچا پتا نہیں کیا کام کہتے ہیں کہ ہم دونوں گھر کی پچھلی طرف چلے جاتے ہیں۔ ادھر میری بڑی بہن (س) بھی آ جاتی ہے۔ جب ہم گھر کے پیچھے کی طرف جاتے ہیں تو وہاں سامنے کی چھت گرنا شروع ہو جاتی ہے (حقیقت میں گھر کے سامنے تھوڑی سی چھت ہے اور پیچھے کچھ نہیں ہے) تو ہم تینوں درمیان میں ہوتے ہیں، میں کہتی ہوں کہ اب کیا کریں، چلو جلدی سے واپس چلتے ہیں، ہم جیسے ہی رخ موڑتے ہیں تو وہ چھت بھی گرتی ہے تو میری بڑی بہن (س) کہتی ہے چلو اللہ کا نام لے کر پیچھے کی طرف دوڑ لگاتے ہیں اور بچ جاتے ہیں۔ میں اور میری بہن (ن) گھر کے پیچھے والے دروازے سے نکل کر گھر کے سامنے والے لان میں آتے ہیں۔ بڑی بہن (س) گھر کی دوسری سائیڈ سے آ جاتی ہے، جب ہم وہاں پہنچتے ہیں تو ابو اور چچا پوچھتے ہیں کہ تم لوگ آ گئے، تو میں کہتی ہوں کہ یہ گھر بہت پرانا ہے اس کو بدل لیں کیونکہ یہ زلزلے سے گر جائے گا۔ (ا، ملتان)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی دینی حالت خاصی کمزور ہے۔ آپ فوراً اپنی دینی حالت درست کرنے کی طرف توجہ دیں اور نیک اعمال والی زندگی اختیار کریں۔

کھنڈر نما قلعہ: میں نے دیکھا کہ میں ایک کھنڈر نما قلعہ کی ویران اور نیم تاریک ڈیوڑھیوں میں تیزی سے چل رہا ہوں اور بہت حیران ہوں کہ میں اس کھنڈر میں کیسے پہنچ گیا۔ وہ کوئی بہت ہی بوسیدہ لیکن کافی بڑی عمارت ہے۔ خیر تھوڑی دیر بعد میں ایک وسیع و عریض صحن میں پہنچ گیا جو کہ کافی گہرا ہے، دوسرے کمروں اور ڈیوڑھیوں سے تقریباً 10 یا 15 فٹ گہرا۔ اس میں جگہ جگہ اینٹیں بکھری پڑی ہیں اور جھاڑیاں اگی ہوئی ہیں صحن کے درمیان میں کچھ پرانی قبریں ہیں۔ ان قبروں کو دیکھ کر دل میں خیال آیا کہ حضرت یحییٰ علیہ السلام اور حضرت زکریا علیہ السلام کی قبریں ہیں یہ جگہ مسجد اقصیٰ کا صحن ہے۔ پھر سوچتا ہوں کہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ کوئی مسلمان یہاں نہیں آتا، پھر اچانک مجھے تین کتے نظر آئے جو کہ مجھے دیکھ کر غرا رہے ہوتے ہیں ان میں سے ایک کتا پیچھے سے مجھے کاٹنے کی کوشش کرتا ہے تو میں دعا پڑھ کر اسے بھگا دیتا ہوں، پھر میں نے دیکھا کہ اس صحن کی دیواروں پر اردو میں کچھ بڑا بڑا سا لکھا ہوا ہے، شاید کسی شعر کا مصرع ہے۔ پھر منظر بدلتا ہے، تب میں دیکھتا ہوں کہ میرے ننھیال کے علاقے میں ہمارا گھر تعمیر ہو رہا ہے گھر چار منزلہ ہے اور بہت ہی منقش کام ہو رہا ہے میں اسے دیکھ کر بہت خوش ہوتا ہوں کہ ہمارا نیا گھر تعمیر ہو رہا ہے اور وہ بھی اتنا خوبصورت۔ اس کے بعد خواب ختم ہو جاتا ہے۔ (عادل ندیم۔ راولپنڈی)

تعبیر: ماشاء اللہ بہت مبارک خواب ہے اور آپ کو دینی و دنیاوی ترقیاں نصیب ہوں گی، بشرطیکہ آپ اچھے لوگوں اور دینداروں کی صحبت کو اختیار کر لیں اور نفسانی خواہشات جو کہ خواب میں کاٹنے والے کتے کی شکل میں نظر آئے ہیں ان سے اجتناب کریں۔

یرقان کا بارہا کا آزمودہ علاج: یرقان میں صبح وشام تین تین ماشہ ہلدی ہمراہ پانی یا عرق مکو کھلانا انتہائی مفید ہے۔ کچھ عرصہ استعمال سے یرقان کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

دو بیمار بھینسوں کا دودھ بیچا اور سزا ملک بدر

محمد صادق، مظفر گڑھ

عبدالوحید برطانیہ میں کسی انگریز کے ہاں بھینسوں کے فارم پر ملازمت کرتا تھا عبدالوحید کی امانت داری، دیانت داری، سچائی، محنت اور لگن، کام کے وقت صرف کام پر توجہ کو دیکھ کر انگریز بہت متاثر ہوا اس نے مسلمانوں کے بارے میں جو منفی پروپیگنڈا سن رکھا تھا دل سے نکال دیا

ایک صاحب کہتے ہیں کہ آج سے دو دہائیاں پہلے مجھے اپنے پیارے ملک پاکستان کے کسی مدرسہ میں جانے کا اتفاق ہوا ایک کلاس میں میری نظر دو بچوں پر پڑی جو شکل وصورت میں کسی انگریز کے بچے معلوم ہورہے تھے۔ استاد سے پوچھنے پر معلوم ہوا بچوں کا والد پاکستانی اور بچوں کی والدہ انگریز ہے۔ استاد صاحب نے مزید بتایا بچوں کا والد عبدالوحید برطانیہ میں کسی انگریز کے ہاں بھینسوں کے فارم پر ملازمت کرتا تھا عبدالوحید کی امانت داری، دیانت داری، سچائی، محنت اور لگن، کام کے وقت صرف کام پر توجہ کو دیکھ کر انگریز بہت متاثر ہوا اس نے مسلمانوں کے بارے میں جو منفی پروپیگنڈا سن رکھا تھا دل سے نکال دیا۔ آہستہ آہستہ انگریز نے اسلام کا مطالعہ شروع کردیا چند دنوں بعد انگریز الحمدللہ! بمع اہل وعیال مسلمان ہوگیا۔

نومسلم انگریز نے اپنی اکلوتی بیٹی کا رشتہ عبدالوحید سے کردیا چند سال بعد اللہ تعالیٰ نے عبدالوحید کو بھی دو جڑواں بیٹے عطا کردیئے۔ ایک دن بچوں کے نانا (عبدالوحید کے سسر) نے عبدالوحید کو کہا یہ دو بھینسیں شدید بیمار ہیں ان دونوں بھینسوں کو ڈاکٹر نے تین تین ٹیکے لگائے ہیں ڈاکٹر کے مطابق صرف تین دن بھینسوں کا دودھ نکال کر فروخت نہیں کرنا تین دن کے بعد دودھ فروخت کرنا ہے کیونکہ بھینسوں پر بیماری کا شدید حملہ ہے اس صورت میں جو لوگ ان بھینسوں کا دودھ پئیں گے بیمار ہوجائیں گے آپ نے تین دن کسی دوسرے فارم سے دودھ لے کر گاہکوں کو دینا ہے۔ مگر عبدالوحید نے شام کو بیمار بھینسوں کا دودھ نکال کر باقی صحت مند بھینسوں کے دودھ میں ملاکر دودھ فروخت کردیا۔ اگلے دن صبح عبدالوحید کے سسر کو فارم کے دوسرے ملازم نے شکایت لگادی۔ عبدالوحید کا سسر (نومسلم انگریز) یہ بات سنتے ہی غصہ میں آگیا اور کہا عبدالوحید تم نے انتہائی گھٹیا حرکت کی ہے تم نے میرے اعتماد کو شدید ٹھیس پہنچائی ہے تم میرے وطن کے لوگوں کو بیمار بھینسوں کا دودھ پلاکر مفلوج کرنا چاہتے ہو تم میرے وطن کے غدار ہونے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی مجرم ہو ایسے لوگوں کو ہمارے ملک میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے بات توں تکار سے بڑھ کر شدت اختیار کرگئی۔ عبدالوحید کے سسر نے متعلقہ تھانے میں رپورٹ درج کروادی متعلقہ تھانہ کی پولیس نے فوری طور پر عبدالوحید کو اس جرم میں گرفتار کرلیا اور مقدمہ درج کرلیا۔ عدالت نے عبدالوحید کو کچھ دنوں قید بامشقت اور بھاری جرمانہ کی سزا سنادی اور ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا۔

آخر کار عبدالوحید اپنی سزا مکمل ہونے کے بعد بچوں سمیت اپنے ملک پاکستان واپس آگیا۔ محترم قارئین! سوچنے کا مقام یہ ہے کہ ہمارے ملک پاکستان میں اللہ معاف فرمائے ہمارے مسلمان بھائی کھانے پینے کی چیزوں میں کیا کچھ نہیں ملارہے ہیں آئے روز ایسی گھٹیا حرکات کی خبریں اخبارات میں پڑھنے کو ملتی رہتی ہیں۔ مثال کے طور پر لال مرچوں میں اینٹیں پیس کر بازار سپلائی کی جاتی ہیں، فارمی مرغی کی گندگی سے کوکنگ آئل تیار کیا جاتا ہے، لکڑی کے بورے کو رنگ لگاکر چائے کی پتی میں ملایا جاتا ہے، حرام جانوروں گدھوں، کتوں کا گوشت اسی طرح مردار جانوروں کا گوشت فروخت کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔ آمین!

استغفار کی فضیلت

دوران سفر ایک مرتبہ احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کو کسی گاؤں میں رات ہوگئی۔ وہ ایک مسجد میں رات گزارنے کیلئے گئے تو چوکیدار نے نکال دیا' آپ مسجد کے باہر فرش پر سوگئے' چوکیدار نے پاؤں سے پکڑ کر گھسیٹ کر مسجد سے دور کردیا۔ اس دوران ایک آدمی آیا اور انہیں اپنے گھر لے گیا' وہ شخص چلتے پھرتے ہر کام کے دوران استغفار پڑھتا تھا' صبح امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے پوچھا آپ کو استغفار پڑھنے کا کوئی فائدہ بھی ہوا؟ تو اس شخص نے کہا: میری ہر دعا قبول ہوئی سوائے اس کے کہ میری ملاقات امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ سے ہوجاتی تو امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو بتایا میں ہی احمد بن حنبل ہوں اور دیکھو تمہارے استغفار پڑھنے کی برکت سے مجھے کیسے گھسیٹ کر تمہارے پاس پہنچایا گیا۔ (شیبا عروج، حضرو)

عبقری زندگی میں خوشیاں لے آیا

(بنت۔م۔ر)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے تو آپ کی لمبی عمر کیلئے ڈھیروں دعائیں، آپ کے خاندان اہل و عیال کیلئے دعائیں، ماہنامہ عبقری کی کامیابی کیلئے اور ترقی کیلئے ڈھیروں دعائیں۔ آپ نے ہم گنہگاروں کو توبہ کرنے کا سلیقہ سکھایا اور نیکی کی طرف راغب کیا، میں ماشاء اللہ سے جنوری 2012ء سے عبقری کی قاریہ ہوں اور ان سالوں میں اللہ کے فضل وکرم سے زندگی میں بہت تبدیلیاں آئی ہیں وہ بھی مثبت اور حتیٰ الامکان کوشش بھی ہوتی ہے کہ دوسروں کو بتاؤں اور بہت اچھا لگتا ہے جب انہیں عمل کرکے دیکھتی اور سنتی ہوں اور عبقری سے میری زندگی میں ماشاء اللہ بہت خوشیاں آئی ہیں' میرے شوہر کے حلال رزق میں برکت ہوئی اور اپنی بچیوں کی تربیت میں مجھے کافی مدد مل رہی ہے۔ ماشاء اللہ ہر وقت دو انمول خزانہ اور استغفار پڑھنے کی عادت پکی ہوگئی ہے، غسل خانہ جانے سے پہلے اس کی دعا لازمی پڑھتی ہوں۔ عشاء کی نماز میں وتر کے بعد کے سجدے، قرآن کی تلاوت میں کثرت، درود شریف کی عادت، برکت والی تھیلی کا استعمال اور اس کا وظیفہ، کھانے کے بعد تین مرتبہ سورۃ قریش پڑھتی ہوں، ماشاء اللہ سے جتنا ممکن ہے عبقری کی ہر بات کو اپنی زندگی میں شامل کرتی جارہی ہوں اور اللہ جل شانہ سے یہ دعا ہے کہ دنیا اور آخرت دونوں عزت کے مقام بنیں اور خاتمہ بالخیر سے ہو اور ایک اہم بات کہ اللہ جل شانہ آپ اور تمام عبقری میں کام کرنے والوں کو اس کا اچھا صلہ دے کہ ہم انٹرنیٹ سے بہت فائدہ لے رہے ہیں کیونکہ ماہنامہ لانے والا کوئی نہیں ہے تو انٹرنیٹ سے ہی پڑھ لیتی ہوں۔ اس کے ٹوٹکے لاجواب ہوتے ہیں جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا ہے، ہسپتالوں کے چکر ختم ہوگئے ہیں۔ عبقری نے سچ میں میری زندگی کو خوشیوں سے بھر دیا ہے۔ شکریہ عبقری!

"سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس" جلد پنجم کی تیاری اور قارئین کی توجہ

"سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس" حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی سب سے پہلی کتاب ہے۔ عالم بھر میں مقبول ہوئی' لاکھوں کی زندگیاں بدلیں' جلد پنجم کی تیاری کیلئے مواد انٹرنیٹ، کتاب، رسالے یا اخبار میں کہیں بھی ہو ضرور بذریعہ ڈاک یا میل بھیجیں۔ قیامت تک کیلئے کتاب کی شکل میں آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔ امید ہے اسے اپنی اولین فرصت میں توجہ دیں گے۔

اللہ حاکم تک بنادیتا ہے: ایک اللہ کے بندے کا قول ہے کہ جو اسم یَامَالِكَ الْمُلْكِ کو روزانہ 2160 مرتبہ پڑھے تو اللہ اسے دنیا کا مالک بناتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ حاکم تک بنا دیتا ہے۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

(ام اوراق)

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

گنٹھیا کا شکار: مجھے تقریباً ایک سال سے گنٹھیا کا مرض ہے' بہت علاج کروائے ہیں اور کروا رہی ہوں مگر کوئی افاقہ نہیں ہو رہا' ڈاکٹری ادویات استعمال کرتی ہوں تو وہ بھی وقتی فائدہ ہو رہا ہے' اسٹرائیڈ کے ساتھ' گھٹنوں میں پاؤں میں' ہاتھوں کی انگلیوں میں بے تحاشا درد ہے جس کی وجہ سے چلنا پھرنا بھی مسئلہ بنا ہوا ہے' گھریلو کام کاج بھی نہیں ہو پاتے' گھٹنے سوج جاتے ہیں' پاؤں اتنے جلتے ہیں' گزارش ہے کہ کوئی اچھا سا نسخہ بتائیں۔ (پوشیدہ)

مشورہ: صبح نماز کے وقت اٹھیے' دو سنتیں پڑھ کر اکتالیس بار سورہ فاتحہ مع بسم اللہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پورے جسم پر بھی اور اول آخر سات بار درود شریف پڑھ لیں۔ تمام دن یہ پانی پینا ہے اور ناپ کر چار گلاس وقفے کے ساتھ ناشتے سے پہلے پینے ہیں۔ 45 منٹ بعد ناشتہ کرنا ہے۔ ایک بچی جس کے دونوں ہاتھ گنٹھیا کی وجہ سے مڑ چکے تھے میں نے اس کو یہی درج بالا علاج بتایا کل کے خط میں اس نے انتہائی خوشی کے ساتھ بتایا کہ اس کے دونوں ہاتھ ٹھیک ہو چکے ہیں۔

مسئلہ امی کی کزن کا: میں اپنی امی کی کزن جنہیں میں پھوپھو کہتی ہوں ان کا مسئلہ لے کر حاضر ہوئی ہوں' میری پھوپھو ماشاء اللہ سے اخلاق و کردار اور شکل و صورت میں اچھی ہے۔ ان کے رشتے بہت آتے ہیں مگر ان کے ابو کچھ نہ کچھ مسئلہ کھڑا کر دیتے ہیں' ہر رشتے کو نہ کرنا انہوں نے اپنا فرض سمجھ لیا ہے' میری پھوپھو بھی چاہتی ہیں کہ وہ اب اپنے گھر کی ہو جائیں مگر وہ اپنے ابو کے عجیب ردعمل کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ ہمیں کچھ پڑھنے کو بتا دیں کہ میری پھوپھو کے ابو کا دل نرم پڑ جائے اور وہ اپنی بیٹی کی شادی کرا دیں۔ (س، ع۔ کھلابٹ)

مشورہ: آپ کا خط پڑھ کر مجھے حیرت کے ساتھ انتہائی دکھ بھی ہو رہا ہے کہ والدین تو اپنی بیٹیوں کی جلد از جلد شادی کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ آپ اپنی والدہ سے کہیں کہ وہ خاندان کے چند بڑے لے جا کر آپ کی پھوپھو کے والد سے بات کریں کہ آخر مسئلہ کہاں ہے؟ کیا وجہ ہے کہ وہ ہر رشتہ آنے والے کو "نہ" کر دیتے ہیں۔ انہیں سمجھائیں کہ پاکستان میں لاکھوں نوجوان لڑکیاں رشتوں کے انتظار میں بوڑھی ہو رہی ہیں۔ ان کی آنکھیں ترس گئی ہیں کہ کاش کوئی ہمارے لیے بھی رشتہ آئے' ماں باپ وقت سے پہلے رشتہ نہ آنے کی پریشانی کی وجہ سے بوڑھے ہو چکے ہیں۔ انہیں سمجھائیں کہ آپ تو خوش قسمت ہیں کہ آپ کے گھر بہترین اور اچھے گھرانوں کے رشتے آ رہے ہیں اور آپ منع کر رہے ہیں۔ اگر یہ وقت گزر گیا تو ساری عمر سوائے پچھتاوے کے اور کچھ نہ رہے گا۔ اس کے علاوہ آپ کی پھوپھو اور تمام گھر والے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر جلد اور اچھے رشتے کیلئے دعا کریں۔ یہ نہایت کامیاب عمل ہے یقیناً اس سے آپ کو فائدہ ہوگا۔ میں نے آج تک جس کو بھی بتایا اس کی بہترین اور بہت جلد شادی ہو گئی۔

غیرضروری بال: میری پیشانی پر بچپن سے غیرضروری بال ہیں' جو تھریڈنگ وغیرہ کروانے سے ختم نہیں ہوا ہے۔ براہ مہربانی مجھے کوئی ٹوٹکہ بتائیں جس سے میری پیشانی کے بال مستقل طور پر ختم ہو جائیں۔ زندگی بھر مشکور رہوں گی۔ (م)

مشورہ: اکثر چہرے' گردن اور جسم کے دوسرے حصوں پر بالوں کی کثرت ہوتی ہے' ڈاکٹر کہتے ہیں یہ ہارمونز کی وجہ سے ہے۔ آپ اپنے بارے میں ذرا تفصیل سے خط لکھیے۔ یہ کب سے ہیں؟ کھانے کی عادات اور پسند کیا ہے' پیاس لگتی ہے اور یہ کہ کوئی بیماری تو پہلے لاحق نہیں ہوئی' جب تک میرا جواب ملے پنساری سے قسط شیریں باریک پیس کر رکھ لیجئے بال صاف کرنے کے بعد اس سفوف کو اچھی طرح ملے تاکہ مساموں میں چلا جائے۔ ہر دوسرے روز بال صاف کر کے لگائیے۔

بستر پر پیشاب: میری بھانجی جس کی عمر 8 سال ہے' وہ رات کو بستر پر پیشاب کر دیتی ہے' بہت علاج کروائے مگر ٹھیک نہیں ہوئی۔ اس بیماری کا علاج بتائیں' آپ کو ہمیشہ دعاؤں میں یاد رکھوں گی۔ (مریم)

مشورہ: آپ شام کے وقت بھانجی کو ٹھوس غذا دیجئے۔ مغرب کے بعد چائے' دودھ وغیرہ نہ دیا جائے' پیشاب کرا کے بچی کو بستر میں جانے دیں' تل کے لڈو مفید ہوتے ہیں' گڑ کے شیرے میں تل اور میوہ ڈال کر لڈو یا برفی بنائی جاتی تھی جو مثانے کو طاقت دیتی تھی۔ لڈوؤں کیلئے آپ ایک پاؤ ناریل لے کر کدوکش کر لیجئے اور ایک پاؤ اچھا صاف منقیٰ لے کر اس کے بیج نکالئے' سفید دھلے ہوئے تل ایک پاؤ لیکر صاف کر لیجئے ان تینوں کو ملا کر کوٹئے اور ان کے پچیس لڈو بنا کر رکھ لیجئے۔ صبح نہار منہ بچی کو ایک لڈو کھلایئے اور پندرہ منٹ بعد ناشتہ کرایئے۔ رات کو سونے سے پہلے ایک لڈو کھلا دیجئے۔ اس سے جسم میں طاقت آئیگی' اعصاب مضبوط ہونگے' مثانہ مضبوط ہوگا۔ کچھ لوگ گڑ کا شیرہ پکاتے ہیں' اس میں تل اور میوہ ملاتے ہیں اور بھونی ہوئی سوجی اور گھی ڈال کر لڈو بنا لیتے ہیں۔

یہ کیا ہوا؟: میں ماہنامہ عبقری کی تقریباً آٹھ ماہ سے قاریہ ہوں' میرا مسئلہ یہ ہے آج سے تیس سال پہلے کی بات ہے کہ میرے ابو کا ٹائروں کا اتنا اچھا کاروبار تھا کہ پوری مارکیٹ میں ابو کی دکان کے ٹائر مشہور تھے' ہمارے گھر میں کسی بھی چیز کی کمی نہ تھی جو بھی مارکیٹ میں آتا وہ صرف ابو کی دکان سے ٹائر لیتا تھا۔ نامعلوم پھر کیا ہوا رفتہ رفتہ ابو کا سارا کاروبار ختم ہو گیا اور ابو نے دکان پر جانا تک ختم کر دیا۔ سارا دن گھر میں سوتے رہتے' صرف کھانا کھانے کیلئے اٹھتے۔ ہم سب بہن بھائی ابو کو حیرت سے دیکھتے کہ آخر ابو کو ہوا کیا؟ جب امی ابو کو کچھ کہتیں تو گھر میں لڑائی جھگڑا شروع ہو جاتا۔ اگر امی ابو کو کوئی صحیح بات کہتیں تو ابو کو شدید غصہ آ جاتا۔ اب گھر کا حال یہ ہے کہ کوئی خوشی کی بات ہو تب بھی شدید لڑائیاں شروع ہو جاتی ہیں' دسترخوان پر سب اکٹھے کھانا کھانے لگتے ہیں تو بھی لڑائی جھگڑا شروع ہو جاتا ہے۔ اچانک کوئی نہ کوئی ایسی بات ہوتی ہے کہ لڑائی شروع ہو جاتی ہے۔ جب ابو کا کاروبار تھا تب ہمارے رشتے بھی آئے تھے مگر جب سے کاروبار ختم ہوا ہے آج تک ہمارا کوئی رشتہ نہیں آیا۔ ایک دو جگہ سے معلوم کیا انہوں نے کالا جادو بتایا ہے۔ براہ مہربانی کوئی حل بتائیں۔ (م، ز۔ گجرات)

مشورہ: بہن! یہاں پر عامل لوگ پیسے کا لالچ کرتے ہیں۔ بغیر روپے کے کوئی کسی کام پر ہاتھ نہیں ڈالتا۔ ویسے بھی اللہ کے حکم سے جو کام ہو جاتا ہے تو اسے یہ عامل اپنے عمل سے منسوب کر لیتے ہیں۔ قرآن پاک کی 33 آیات ہیں جو سحر اور جادو کے لئے پڑھی جاتی ہیں۔ منزل یا حزب اعظم کے نام سے مل جاتی ہیں۔ صبح شام پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینے سے اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دو انمول خزانے دعا کثرت سے پڑھیں۔ نام نہاد عامل اور بزرگ تو یہاں بہت ہیں مگر ان کے "ہدیئے" نذرانے ہزاروں میں ہوتے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کیجئے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی بے لوث خدمت کرتے ہیں اور ایک پیسہ لینا گوارا نہیں کرتے وہی بہتر ہوتے ہیں۔ آپ ان چکروں میں مت پڑیے۔ اللہ تعالیٰ کرم کرنے والا ہے۔

طاقتور اور عقلمند: اگر آپ تیس برس میں طاقتور اور چالیس برس میں عقلمند نہیں بنے تو آپ کبھی طاقتور اور عقل مند نہیں بن سکتے۔ (حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ)

کھیرا آپ کے جسم و جان کیلئے ہیرا

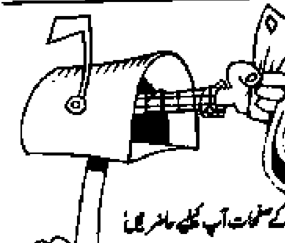
کھیرا عام سبزی ہے اور یوں تو یہ گرمیوں کی سبزی خیال کی جاتی ہے لیکن اب سارا سال دستیاب ہوتی ہے۔ طبی اعتبار سے یہ صفرا اور خون کے جوش، معدے اور آنتوں میں جلن اور سوزش دور کرتا ہے۔ گرمیوں میں پیاس کی شدت دور کرنے کے علاوہ اس سے گرمی کے بخار اور دماغ کی گرمی سے بھی افاقہ ہوتا ہے۔ اسے سبزی کی طرح پکایا بھی جاتا ہے اور کچا بھی کھایا جاتا ہے۔ **پیاس سے راحت:** موسم گرما میں حدت کے باعث بار بار پیاس لگتی ہے۔ کھیرے کی قاشیں کرکے نمک لگا کر کھانے سے اس پیاس کی تسکین ہوجاتی ہے۔ اس کی قاشوں کے استعمال سے دل و دماغ کو فرحت ہوتی ہے اور جسم میں تازگی کا احساس ہوتا ہے۔ **پیشاب کی جلن:** کھیرے میں پانی کافی زیادہ مقدار میں ہوتا ہے اس کے کھانے سے جسم میں تراوت کا احساس ہوتا ہے، پیشاب کی جلن اور رکاوٹ کی شکایت میں خاص طور پر مفید ہے۔ اگر پیشاب رک رک کر آتا ہو تو اس کے بیجوں کو پانی میں چند گھنٹے بھگو کر پانی میں ہی پیس کر پینے سے یہ شکایت دور ہوجاتی ہے۔ **گرمی کا علاج:** بعض لوگوں کو ہاتھوں اور پیروں سے گرمی نکلنے کا احساس ہوتا ہے۔ یہ شکایت بعض اوقات خون کی گرمی سے پیدا ہوتی ہے اور بعض اوقات جگر کی خرابی بھی اس شکایت کا باعث ہوتی ہے، بہرحال کھانے کے درمیان بطور سلاد کھیرا استعمال کرنے سے ہاتھ پیروں کی گرمی نکلنے کا احساس کم ہوجاتا ہے۔ **دماغی امراض:** کھیرا دماغی امراض کے علاج میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ کھیرے کے رس کو روغن زیتون کے ساتھ جوش دے کر تیل تیار کیا جاتا ہے جو دماغی امراض کا مجرب علاج ہے۔ یہ تیل دماغ کو تسکین دیتا ہے اور دماغی بیماریوں کو ختم کرتا ہے۔ **کھیرے سے وزن میں کمی:** موٹاپے کا شکار افراد اپنا وزن اور موٹاپا کم کرنے کے لئے مختلف دواؤں کی تلاش میں رہتے ہیں، لیکن درحقیقت سبزیاں موٹاپے اور زائد وزن کا قدرتی علاج ہیں۔ ان سبزیوں میں کھیرا بھی شامل ہے جو بڑی تیزی سے موٹاپے کو ختم کرتا ہے۔ موٹاپے میں مبتلا افراد کو صبح کھیرے کی قاشیں ٹماٹر یا اسی طرح کی کسی اور سبزی کے ساتھ کھانا چاہئے۔ اسی طرح دوپہر میں بھی کھیرے کی قاشوں پر نمک چھڑک کر ٹماٹر یا اگر مولی اور گاجر دستیاب ہوں تو اس کے ساتھ خوب پیٹ بھر کر کھالینی چاہئیں۔ یہی طریقہ رات کے وقت بھی استعمال کریں۔ شروع میں چند دن کچھ دقت ہوگی، لیکن انہی چند دنوں میں یہ ہلکی پھلکی غذا آپ کا موٹاپا اور وزن کم کردے گی۔ یہ طریقہ کئی بار آزمایا ہوا ہے۔ **کدو دانوں کا علاج:** کھیرے کے بیج کدو دانوں کا بھی علاج ہیں۔ 25 سے 50 گرام بیجوں کو پانی میں پیس کر چینی ملا کر صبح نہار منہ پئیں۔ 2 سے 3 گھنٹوں بعد جلاب دینے سے کدو دانے خارج ہوجاتے ہیں۔ **بند ناک:** گرمیوں میں نزلہ رک جانے کی وجہ سے پیشانی، ابرو، سر میں درد کے لئے بھی کھیرے کے بیج مفید ہوتے ہیں۔ تازہ پانی میں انہیں پیس کر چینی ملا کر پینے سے دو چار روز میں جما ہوا نزلہ بہہ کر آرام آجاتا ہے۔ یہی شربت آنتوں کی سوزش اور پیشاب کی جلن کے لئے بھی مفید ہوتا ہے۔ **پتھری سے حفاظت:** کھیرا چونکہ پیشاب آور ہے اس لئے اس کے متواتر استعمال سے گردوں میں پتھری سے حفاظت ممکن ہے گردوں اور مثانوں کی پتھری کیلئے اسے زیادہ مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تازہ کھیرے کی قاشیں کاٹ کر تھوڑا سا نمک، کالی مرچ اور سفید زیرے کا سفوف چھڑک کر کھائیں اور دن میں جب بھی بھوک اور پیاس لگے صرف کھیرا ہی استعمال کرتے رہیں۔ اکثر صورتوں میں اس تدبیر سے چھوٹی پتھریاں پیشاب کے ساتھ خارج ہوجاتی ہیں۔ کھیرا کھانے کے بعد کم از کم ایک گھنٹے تک پانی نہیں پینا چاہئے۔ کھیرے کو چھیل کر اس کے پانی میں مصری یا شکر ملا کر برف ڈال کر پینے سے بھی پیشاب کھل کر آتا ہے اور جسم سے زہریلے مادے خارج ہوجاتے ہیں۔ **خواتین کا میک اپ باکس:** تازہ کھیرے کے قتلے جلد پر ملنے سے جلد نرم ہوکر نکھر جاتی ہے۔ گرمیوں میں دھوپ کی شدت سے جلتی اور چٹختی کھال پر کھیرا ملنے سے بڑی تسکین ہوتی ہے اور جلد دھوپ کی مضرتوں سے محفوظ رہتی ہے۔ خون کے جوش سے جلد پر نکلنے والی پھنسیوں وغیرہ کو بھی اس سے آرام پہنچتا ہے۔ **حسن افزا لوشن:** دو تین تازہ کھیرے چھیل کر ان کا پانی نکال لیں اور صاف کپڑے میں چھان کر اس میں گلیسرین اور عرق گلاب برابر مقدار میں شامل کرکے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ رات سوتے وقت اور صبح منہ دھوکر اس لوشن کی ہلکی مالش کریں اور ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں۔ یہ لوشن جلد کو نکھارتا اور جھریاں دور کرتا ہے۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی مصروفیات

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا سفر 18، 19، 20 دسمبر 2015: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے رات بھر سفر کیا، اٹک کے ایک گاؤں ملہوالی پہنچے۔ وہاں صبح ایک بہت بڑے مجمع جس میں ہر مسلک اور ہر فرقے کا شخص شامل تھا۔ تقریباً پونے تین گھنٹے درس ہوا، درس کے بعد مختلف طبقات سے ملاقاتیں ہوئیں جس میں محترم ساجد نقوی (لیڈر فقہ جعفریہ) کے بھتیجے اور داماد حسن رضا نقوی نے وفد کے ساتھ ملاقات کی اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس میں مخلوق کو جوڑنے اور امن کی فضا پیدا کرنے کو بہت زیادہ سراہا تسلی اور خوشی کا اظہار کیا۔ رات وہاں قیام کیا، صبح دندا شاہ بلاول (تلہ گنگ) میں درس تھا، وہاں سید کبیر ہمدانی کے مورث شاہ سلطان بلاول کے مزارات پر فاتحہ پڑھی یہاں بھی ہر فرقے اور ہر مسلک نے تفصیلی فیض حاصل کیا۔ یہاں سے شام کو واپسی رات گروٹ (خوشاب) مولانا عبدالحئی کھیڑا جو کہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خلیفہ بھی ہیں اور ان کے والد مولانا مفتی محمد علی کھیڑا حضرت احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے۔ کے ہاں رات کا قیام کیا اور صبح درس کے بعد جوہرآباد الطاف نون صاحب کے ہاں کھانا کھایا اور پھر واپسی لاہور ہوئی۔

27 دسمبر 2015ء کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے حاجی حبیب الرحمن صاحب (سابق آئی جی پولیس پنجاب) کیساتھ احباب کی معیت میں کھانا کھایا۔ 28 دسمبر 2015 کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے عبقری کے پڑوسی نیشنل کونسل آف چرچ کے سربراہ جناب ڈاکٹر عزرایا کی تقریب میں میاں محمد طارق کے ساتھ شرکت کی۔ اچانک حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی سگی پھوپھی جو کہ والد مرحوم رحمۃ اللہ علیہ سے بڑی ہیں اور بچپن میں والد مرحوم رحمۃ اللہ علیہ کی بہت خدمت کی۔ الحمدللہ زندہ و حیات ہیں کی بیٹی کبیروڑ پکا ضلع لودھراں ملتان کے قریب وفات پاگئیں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے تمام مصروفیات چھوڑ کر رات بھر سفر کیا۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے ہی جنازہ پڑھایا۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم فرمانے لگے: میں نے زندگی میں اب تک صرف تین جنازے پڑھائے ہیں ایک یہ، ایک اپنی رضاعی والدہ کا 2015ء کے (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

اگر دانتوں میں کیڑا لگ جائے تو: دانتوں میں کیڑا لگنے کی صورت میں دانتوں پر ہینگ کا ملنا انتہائی مفید ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ استعمال سے کیڑا ختم ہو جاتا ہے۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں۔ آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ یا ٹوٹکا آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں! اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے' یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے

دمہ اب دم سے نہیں عبقری سے جائے

دمہ دم سے جائے' کہاوت بہت مشہور ہے کہ دمہ دم کے ساتھ ہی جاتا ہے یعنی جب دم نکل جاتا ہے تب مریض کی جان چھوٹتی ہے اب ایسا نہیں ہے کیونکہ ''اب دمہ عبقری سے جائے'' معزز قارئین یہ ایک بہت ہی مہنگا مرض ہے اور ایلوپیتھی علاج تو بس صرف اور صرف مریض کے ساتھ زیادتی اور ظلم کے مترادف ہے۔ دراصل اللہ نے جڑی بوٹیاں اور حکمت میں اپنی خاص حکمت رکھی ہے جس کی بدولت بہت کم لاگت اس مریض کیلئے دوا تیار ہو جاتی ہے اور الحمدللہ بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ کے مریض تندرست اور صحت مند ہو جاتا ہے۔ دمہ سے متعلق میں اپنا بہت ہی آزمودہ اور مجرب نسخہ تحریر کر رہا ہوں اور تقریباً ہر ماہ 1500 سے 2000 کیپسولز تیار کر کے فی سبیل اللہ (مفت) تقسیم کرتا ہوں اور اب تک اس کے 95 فیصد نتائج بہت اچھے موصول ہوئے ہیں اور ان کے استعمال سے کئی مریضوں نے انہیلر (سپرے) استعمال کرنے سے نجات پائی ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔ ھوالشافی: سہاگہ پسا ہوا حسب ضرورت لے لیں اور توے پر اچھی طرح بریاں (کھل) کر لیں۔ پھر کھرل میں پیس لیں اور کسی بھی ڈبے میں محفوظ کر لیں، چھوٹے کیپسول بھر لیں، خوراک: ایک کیپسول صبح اور ایک کیپسول شام ہمراہ چائے کھا لیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی خوراک سے شفا ملنی شروع ہو جائے گی۔

نوٹ: اس دوا کو مفت تقسیم کریں اس کی قیمت یا ہدیہ ہرگز نہیں لینا' ورنہ دوا کا اثر ظاہر نہیں ہوگا۔ یہ ایک فقیری نسخہ ہے شرط یہی ہے کہ خدمت خلق کے طور پر بنائیں اور تقسیم کریں کوئی بھی دنیاوی لالچ مت کریں۔ **کمر اور گھٹنے کے درد دور کرنے کا نسخہ:** ھوالشافی: ایک پاؤ لونگ (بڑے سائز) لے کر توے پر بھون لیں اور پیس کر سفوف بنا لیں اور محفوظ کر لیں۔ خوراک: آدھا چمچ چائے والا گلاب جامن میں رکھ کر مریض کو رات کو کھلا دیں۔ اس کے بعد پانی ہرگز نہیں پینا۔ انشاء اللہ دو سے تین دن میں آرام آ جائے گا۔ مریض دوا کم از کم سات دن لازمی استعمال کرے۔ بعد از شفاء بندہ ناچیز اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ (ایم اے قریشی' ملتان)

رزق کی کمی سے پریشان خواتین کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں جو تجربہ لکھ رہی ہوں یہ خاص طور پر ان خواتین کیلئے ہے جو رزق کی کمی کی وجہ سے پریشان ہیں مگر بات پھر وہی کہ یقین نہ ہوا تو فائدہ نہیں میرے گھر میں بھی تنگدستی آئی مگر اللہ کا شکر ہے کہ میرا ایک معمول ہے' عادت ہے جس کا مجھے بہت فائدہ ہے کیونکہ میرا یقین پکا ہے میرے گھر میں جب بھی کوئی مہمان آتا ہے یا پڑوسی ہی کیوں نہ آ جائے میں اس کی خاطر واری کرتی ہوں جو بھی ہو سکتا ہے چائے' کھانا' مشروب جو بھی میسر ہو فوراً لا کر دیتی ہوں۔ چاہے آنے والا منع بھی کرے مگر میں اپنا فرض سمجھ کر پورا کرتی ہوں' میرے شوہر کے ساتھ ان کے دوست اکثر آتے رہتے ہیں' کئی ایسے بھی ہیں جو لاہور سے باہر سے آنے والے ہیں جو ایک دو دن نہیں بعض دفعہ علیحدہ پورشن میں ہفتوں رہتے ہیں مگر میں مہمان نوازی میں کمی نہیں آنے دیتی۔ اب بتاتی ہوں اصل بات یہ ہے کہ اس میں میری خودغرضی بھی شامل ہے کیونکہ میں نے سنا تھا کہ مہمان نوازی سنت بھی ہے اور اللہ نے بھی مہمان کا اکرام کرنے کا کہا ہے اب میری نیت یہی ہوتی ہے کہ سنت سمجھ کر کر رہی ہوں دوسرا اللہ کا حکم مان رہی ہوں تاکہ اللہ اور اللہ کا محبوب ﷺ دونوں کو راضی کر سکوں اور میرا یقین اتنا پختہ ہے اللہ کے وعدوں پر کہ میرا اللہ فرماتا ہے ایک کے بدلے تیس دنیا میں اور ستر آخرت میں اب جو ایک روٹی کھاتا ہے تو کیا مجھے تیس نہیں ملتی اور ستر آخرت میں جمع ہوتی ہیں اور دگنا فائدہ اٹھاتی ہوں۔ میرے شوہر صاحب الگ راضی اور آنے جانے والے بھی خوش، الحمدللہ! اللہ عزت بھی دے رہا اور رزق بھی۔ جو خواتین چاہتی ہیں کہ گھر میں رزق کی کمی نہ ہو وہ یہ بات مانیں اور خالص اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کی خاطر دل سے مہمان نوازی کرنا شروع کر دیں۔ قسم ہے اس رب کی جو رزق دے رہا' میرا اللہ اسے ایسے پالے گا اور ایسے رزق دے گا کہ اس کی سوچ میں نہ ہوگا مگر یہ بات بھی ہے کہ کھلا کر مت سوچنا کہ میں نے تو کھلا دیا چلو اب اس کے گھر چلتے ہیں اور اگر اس نے نہیں پوچھا تو دل میں برائی نہ لانا ورنہ کچھ نہیں ملنے والا، میں بس یہ سوچتی ہوں بھوکے کا پیٹ بھرنا ہے' اللہ نے فرمایا ہے کہ جو بھوکے کا پیٹ بھرتا ہے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے تو سوچو ذرا کتنا فائدہ ہے ایک اللہ راضی دوسرا اس کا حبیب ﷺ خوش، تیسرا مغفرت بھی اور چوتھا تیس دنیا میں اور ستر آخرت میں، جو خواتین مہمانوں کو دیکھ کر ناک منہ چڑھاتی ہیں وہ اپنے گھر کے رزق کو لات مارتی ہیں پھر کہتی ہیں کہ کمائی میں برکت نہیں ہے، شوہر کا کام ہے کما کے لانا اس کو بڑھانا کیسے ہے یہ خواتین کی سوچ ہونی چاہیے یہ ایسا عمل میں نے بتایا ہے جو کہ اگر یقین کے ساتھ کر لیا گیا تو میں قسم اٹھا کر کہتی ہوں میرا اللہ اس کے رزق میں برکت ضرور دے گا انشاء اللہ۔ میرے لیے دعا کریں اللہ مجھے ایمان والی زندگی اور ایمان والی موت عطا فرمائے۔ آمین۔ (عظمیٰ اعجاز)

پانی ہمیشہ گرم پیجئے تندرست رہیے

یہ ایک بہت اچھا آرٹیکل ہے نہ صرف کھانے کے بعد گرم پانی پینے کے بارے میں بلکہ ہارٹ اٹیک کے بارے میں بھی۔ چائنہ اور جاپان کے لوگ اپنے کھانوں کے ساتھ گرم قہوہ یا پانی پیتے ہیں نہ کہ ٹھنڈا پانی۔ وہ لوگ جو ٹھنڈا پانی پینا پسند کرتے ہیں یہ آرٹیکل ان کیلئے موزوں ہے۔ بعض سمجھتے ہیں کہ کھانے کے بعد ایک عدد کولڈ ڈرنک یا ٹھنڈا پانی پینا اچھا ہے، حالانکہ ہوتا یہ ہے کہ یہ ٹھنڈا پانی آپ نے جو کھایا ہے اس کو ٹھوس بنا دے گا، اس سے نقصان یہ ہوگا کہ ہضم ہونے کا پراسس آہستہ ہو جائے گا۔ ایک بار یہ تیزاب کے ساتھ ردعمل کرے گا پھر یہ ٹوٹ جائے گا اور معدے کی آنتوں کے ذریعے ٹھوس غذا کی نسبت زیادہ تیزی سے جذب ہو جاتا ہے۔ یہ معدے کی آنتوں میں ایک لائن میں ہوگا بہت جلد یہ چکنائی میں بدل جائے گا اور بیماری بن جاتا ہے۔ سب سے بہترین کھانے کے بعد گرم سوپ یا گرم پانی کا استعمال ہے۔ **ایک اہم نوٹ ہارٹ اٹیک کے بارے میں:** آپ جانتے ہیں کہ ہارٹ اٹیک کی علامات بائیں بازو میں تکلیف ہوتا ہے، آپ جبڑے میں زبردست تکلیف ہونے سے بھی باخبر رہیں۔ آپ کو شاید

پہلی دفعہ ہارٹ اٹیک کے دوران چیسٹ میں درد بھی نہ ہوگا۔ متلی، قے اور شدید پسینہ آنا عام علامات ہیں۔ ساٹھ فیصد لوگ ایسے ہیں جنہیں سوتے ہوئے ہارٹ اٹیک ہوجاتا ہے پھر وہ کبھی نہیں اٹھتے۔ جبڑے میں درد آپ کو پرسکون نیند سے جگا سکتی ہے۔ چلیں! آپ باخبر ہوجائیں اور محتاط ہوجائیں۔ جتنا زیادہ ہمیں علم ہوگا اتنے زیادہ بچنے کے مواقع ہوں گے۔ ایک کارڈیالوجسٹ کہتے ہیں کہ اگر آپ یہ پیغام دس لوگوں کو بھی بتائیں گے تو یقیناً ایک زندگی کم از کم ضرور بچاسکتے ہیں۔ یہ پڑھیں' یہ آپ کی زندگی بچاسکتا ہے اور ضرور دوسرے لوگوں کو بتائیں۔

تھوڑی سی توجہ! فائدہ بہت زیادہ

میرے مشاہدے و تجربات: دور جدید میں مشینی اشیاء کا استعمال دن بدن بڑھتا جارہا ہے جہاں ان اشیاء کے استعمال سے زندگی میں سہولیات بڑھی ہیں وہاں کافی سارے مسائل پیدا ہورہے ہیں اور ہم ان مسائل کے پیدا ہونے کی طرف توجہ بہت کم کرتے ہیں اور ان وجوہات کو تلاش کرنے کی بجائے مسائل کے حل پر غور کرتے ہیں۔ یاد رکھئے کسی بھی مسئلے کا بہترین حل اس کی وجہ تلاش کرنا ہے تاکہ مسئلہ دوبارہ پیدا نہ ہوسکے۔ روزمرہ کی زندگی میں مشینوں کا استعمال بڑھ گیا ہے ان مشینوں کے استعمال سے گھریلو خواتین کو کافی سارا سکون اور آرام حاصل ہوگیا ہے۔ کھانے سے لے کر نہانے، دھونے، سونے تک یہ مشین انسان کی معاون بن گئی ہیں۔ جہاں ان مشینوں نے انسان کے مسائل حل کئے ہیں وہیں اپنے منفی اثرات انسان اور اس کے معاشرے پر چھوڑ رہی ہیں۔ ان مشینوں کے استعمال سے انسان سست کاہل اور بے شمار نفسیاتی، معاشرتی و جسمانی مسائل کا شکار ہورہا ہے، آج آپ کو ان مشینوں کے استعمال سے پیدا ہونے والے مسائل پر توجہ دلاتے ہیں۔

ایئرکنڈیشن (A-C): انسان کا اپنے قدرتی ماحول میں رہنا بہتر ہے جس طرح مچھلی کا قدرتی ماحول پانی ہے، پانی کے بغیر مچھلی زندہ نہیں رہ سکتی تو انسان رہے گا؟ انسان کیسے رہ سکتا ہے؟ اگر رہے گا تو اسے بے شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا اور آج انسان ان مسائل کا سامنا تو کررہا ہے مگر ان کے تدارک کیلئے کوشش نہیں کررہا سوائے ڈاکٹر کے پاس جانے کے۔ اے سی بظاہر تو اچھی چیز ہے گرمیوں میں سردیوں کے مزے اور پرسکون نیند بجلی جانے کے بعد بھی کمرے میں ٹھنڈک رہتی ہے مگر کیا آپ نے اس کے استعمال سے پیدا ہونے والے مسائل اور بیماریوں پر بھی غور کیا ہے؟ نہیں تو آئیں دیکھیں۔ اے سی کے استعمال سے (بہت زیادہ) ہمارے جسم کے مسام جو کہ پسینہ خارج کرتے ہیں بند ہوجاتے ہیں ان کے بند ہونے کی وجہ سے جسم کا عضلاتی نظام متاثر ہوتا ہے جن لوگوں کے مسام بند ہوجاتے ہیں ان کا جسم پسینہ خارج نہیں کرسکتا گرمی میں پسینہ خارج اس لئے ہوتا ہے کہ تاکہ ہمارے جسم کا قدرتی درجہ حرارت قائم رہے مگر اے سی استعمال کرنے کی وجہ سے یہ نظام متاثر ہوتا ہے اور اے سی استعمال کرنے والا شخص گرمی برداشت نہیں کرپاتا اور عام لوگوں کے ساتھ میل جول رکھنا اس کیلئے مشکل ہوجاتا ہے اور پسینہ نہ آنے کی وجہ سے جسم کی تازگی کا نظام متاثر ہوتا ہے۔ (Refreshing System) یوں اے سی استعمال کرنے والا شخص سست اور کاہل ہوجاتا ہے اور کام کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ اگر صبح وشام ورزش نہ کرے تو خاص طور مختلف امراض کا شکار ہوجاتا ہے۔ (محمد رضوان بن رانا ظہور علی، ملتان)

میرے کچھ روحانی تجربات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کی مستقل قاری ہوں۔ میرے پاس کچھ روحانی تجربات ہیں جو میں عبقری قارئین کی نذر کررہی ہوں۔ **کمزوری نظر کا آزمودہ روحانی عمل:** میرے ایک بیٹے کی نظر دن بدن کمزور ہوتی جارہی تھی اس کے علاج کیلئے میں نے کراچی تا خیبر تک کے ڈاکٹروں کو دکھایا لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا' اللہ کی کرم نوازی دیکھئے دوران مطالعہ میں نے ایک کتاب میں ایک عمل پڑھا کہ بارش کا پانی لے کر اس پر اول وآخر اکتالیس بار درود شریف' درمیان میں اکتالیس بار الحمد شریف' اکتالیس بار آیۃ الکرسی' اکتالیس اکتالیس بار چاروں قل پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی پلائیں۔ میں نے یہ عمل کیا اور آج کئی سال ہوگئے ہیں الحمدللہ اس کی نظر سو فیصد درست ہے۔ **سٹوڈنٹس کیلئے خاص عمل:** میرے ایک بیٹے کے پیپرز تھے' وہ بہت پریشان تھا' مجھ سے کہنے لگا امی دعا کریں' میرے پرچے صحیح ہوجائیں' میں نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا کہ بیٹا پریشان نہ ہو' آپ کے سامنے جب پرچہ آئے تو آپ نے اول وآخر درود شریف درمیان میں گیارہ بار سورۂ فاتحہ اور گیارہ بار سورۂ قریش پڑھ کر پیپر پر دم کردینا ہے' انشاءاللہ پرچے شاندار ہوں گے۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا' واقعی اللہ کی رحمت سے اس کے پرچے اتنے لاجواب ہوئے کہ ہم سب حیران رہ گئے۔ **برکت والی تھیلی کا کمال:** قارئین! برکت والی تھیلی تو کیا کمال کی چیز ہے' اس کی جو خیر و برکت ہے وہ گمان سے باہر ہے' الحمدللہ! میں پابندی سے سورۂ کوثر پڑھ کر اس پر دم کرتی ہوں' مجھے مالی و معاشی کسی قسم کی کوئی پریشانی نہیں ہے اور یہ صرف اور صرف سورۂ کوثر کے عمل اور برکت والی تھیلی کی

کرامت ہے۔ (پوشیدہ' کراچی)

نکسیر کا آزمودہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ دو سال سے مسلسل رسالہ عبقری باقاعدگی سے پڑھتا ہوں۔ شدید گرمیوں کا سیزن چل رہا ہے۔ اس موسم میں بعض احباب کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ ان کی نکسیر بہت زیادہ پھوٹتی ہے۔ میں اپنا مجرب نسخہ تحریر کررہا ہوں' میری عمر اس وقت ماشاءاللہ 82 سال ہے جب میں پندرہ بیس برس کا تھا تو میری نکسیر پھوٹتی تھی' چھ سات سال کافی دوائیں استعمال کیں مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ میرے والد صاحب حکیم تھے' انہوں نے مجھے یہ نسخہ استعمال کروایا۔ جو تقریباً دو ہفتے استعمال کیا جس سے اللہ تعالیٰ نے صحت عطا فرمادی' اللہ تعالیٰ کا شکر ہے دوبارہ نکسیر نہیں پھوٹی۔ نسخہ معمولی ہے جو بمعہ ترکیب استعمال تحریر ہے۔ اللہ کسی کا بھلا کردے۔ **نسخہ:** گوند کیکر اعلیٰ قسم دو چھٹانک، کوزہ مصری دو چھٹانک۔ **ترکیب:** گوند میں ایک یا دو چمچ دیسی گھی ڈال کر بریاں کریں۔ جب اچھی طرح پھول جائے تو کاغذ پر ڈال کر گھی خشک کرلیں۔ پھر باریک پیس کر کوزہ مصری بھی پیس کر ملالیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک چمچ صبح نہار منہ' ایک چمچ شام کھانا کھانے سے پہلے ہمراہ دودھ اگر گائے یا بکری کا مل سکے تو بہتر ورنہ بھینس کے دودھ سے ایک سے دو ہفتہ استعمال کریں۔ انشاءاللہ عمر بھر کیلئے فائدہ مند ہوگا۔ (ماسٹر محمد شفیق، فیصل آباد)

میں قربانی کس چیز کی کروں؟

حضرت ابوسعید موصلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت فتح بن سعید رحمۃ اللہ علیہ عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھ کر عیدگاہ سے دیر بعد واپس ہوئے واپسی میں دیکھا کہ گھروں کے اندر سے قربانی کے گوشت پکنے کا دھواں ہر طرف سے نکل رہا ہے جس پر رونے لگے اور کہنے لگے کہ لوگوں تم نے قربانیوں سے تقرب حاصل کرلیا میرے محبوب کاش مجھے معلوم ہوجاتا کہ میں قربانی کس چیز کی کروں۔ یہ کہہ کر بیہوش ہوکر گرگئے میں نے پانی چھڑکا کچھ دیر بعد ہوش آیا پھر اٹھ کر چلے۔ جب شہر کی گلیوں میں پہنچے تو پھر آسمان کی طرف منہ اٹھا کر کہنے لگے میرے محبوب تجھے میرے رنج وغم کا طویل ہونا بھی معلوم ہے اور میرا یہ گلی گلی پھرنا بھی تجھے معلوم ہے، میرے محبوب تو مجھے کب تک یہاں قید رکھے گا۔ یہ کہہ کر پھر بیہوش ہوکر گرگئے میں نے پانی چھڑکا پھر افاقہ ہوگیا اور چند روز بعد انتقال ہوگیا۔ (بحوالہ: موت کا منظر، مصنف: خواجہ محمد اسلام) (احمد طلحہ انصاری)

املی سے دل و معدہ کو طاقتور بنائیے

مسز شبیر بخاری، تلہ گنگ

املی کے پتوں میں سے رس نکال کرچینی ملا کر دینا پیچش اور خونی بواسیر میں مفید ہے۔ املی کے پتوں (دو تولہ) لے کر پاؤ بھر پانی ڈال کر گھوٹ کر شکر ملا کر پینا پیشاب کی جلن رفع کرتا ہے' اس کے جوشاندہ سے زخموں کو دھویا جایا ہے' خواہ گھمبیر ہو' خناق ہو' منہ پکنے کی صورت ہیں جوشاندہ سے غرغرے کرتے ہیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلے بھی کئی نسخے عبقری قارئین کیلئے بھیج چکی ہوں' آج املی کے کچھ خواص بھیج رہی ہوں۔ املی کو فارسی اور عربی میں تمر ہندی کہتے ہیں' اس کے پھل میں چار سے بارہ تک چپٹے بیج نکلتے ہیں۔ ان سے بیس فیصد تیل نکلتا ہے' بازار میں سے جو املی ملتی ہے اس میں دس فیصد نمک ہوتا ہے' دوائی میں جو املی استعمال ہو اس میں نمک نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے گودہ میں نو فیصد ٹارٹرک ایسڈ ہوتا ہے۔ اس کا مزاج سرد پہلے درجہ پر اور خشک دوسرے درجہ پر' خوراک دو تولہ سے پانچ تولہ تک۔

استعمال: مفرح مسکن حرارت' ملین قاطع صفرا' دل اور معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ متلی کو زائل کرتی ہے' طبیعت کو نرم کرتی ہے' صفرا اور جلی ہوئی اخلاط کو براہ دست نکالتی ہے۔ خون کے جوش کو ساکن کرتی ہے' خفقان اور دوران سر کو مفید ہے' وبائی سمیت کو باطل کرتی ہے' مانع ودافع سکروی ہے' بیج قابض اور ممسک ہیں۔ مغز تخم املی دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر جریان و احتلام میں مفید ہے۔ تخم کو بھاڑ میں بھون کر چھیل لیتے ہیں۔ املی اور آلو بخارا دونوں رات کو بھگو کر رکھ دیں' صبح اس کا زلال یعنی نتھرا ہوا پانی پی لیں۔ ہاتھ سے نہیں ملنا چاہیے یہ پانی ہائی بلڈ پریشر کیلئے مفید ہے۔

املی کے پتوں میں سے رس نکال کر چینی ملا کر دینا پیچش اور خونی بواسیر میں مفید ہے۔ املی کے پتوں (دو تولہ) لے کر پاؤ بھر پانی ڈال کر گھوٹ کر شکر ملا کر پینا پیشاب کی جلن رفع کرتا ہے' اس کے جوشاندہ سے زخموں کو دھویا جایا ہے' خواہ گھمبیر ہو' خناق ہو' منہ پکنے کی صورت ہیں جوشاندہ سے غرغرے کرتے ہیں۔ آشوب چشم میں پتوں کی پلٹس آنکھوں پر باندھتے ہیں۔ املی کے پتوں کے پانی میں لوہا گرم کرکے سرخ ہوجائے تو پانی میں بجھا کر وہ پانی خونی اسہال میں دیا جاتا ہے۔ بچوں کی قبض میں املی کا مربہ نہایت مفید ہے' ایک تولہ املی بھگو کر پلانے سے بخار کم ہوجاتا ہے' گرمیوں میں دل کی دھڑکن تیز ہو تو املی کا شربت پلاتے ہیں۔ گوشت روسٹ کرنا ہو تو املی کے پانی میں بھگو کر پھر ابال لیں' بعد میں روسٹ کریں' مزے دار بھی ہوتا ہے اور جلد ہضم بھی ہوتا ہے۔ اس میں وٹامن اے' بی اور سی شامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ املی دل و معدہ کو قوت دیتی ہے۔ صفرا کو دستوں کے ذریعے نکالتی ہے۔ وبائی امراض کے زہر کو دور کرتی ہے۔ بخار صفراوی کی صورت میں چار تولہ املی پانی میں بھگو کر پینا بے حد مفید ہے۔ املی کے پتوں سے زخم دھونے سے زخم جلدی ٹھیک ہوجاتا ہے۔ پیٹ کے جلن' دل کی گھبراہٹ اور گرمی کو دور کرنے کیلئے گلو نیلوفر چھ ماشہ' تخم کاسنی سات ماشہ' آلو بخارا سات ماشہ اور املی دو تولہ پانی میں بھگو کر چھان کر پینا مفید ہے۔ بھوک کی کمی اور قوت ہاضمہ کو بڑھانے کیلئے املی کی چٹنی بنا کر استعمال کرنا بہت مفید ہے۔ سدہ' جگر کی خرابی اور یرقان میں املی دو تولہ' تخم کاسنی سات ماشہ' آلو بخارا سات ماشہ اور املی دو تولہ پانی میں بھگو کر چھان کر پینا مفید ہے۔ املی کا گودا بحری جہاز پر سفر کے دوران ساتھ رکھنا بہت مفید ہوتا ہے کیونکہ قے روکنے کیلئے انتہائی مجرب ہے۔ معدے کے زہریلے مواد کو خارج کرنے کیلئے گل سرخ چھ ماشہ' پودینہ خشک چھ ماشہ' زرشک شیریں دو تولے' املی پانچ تولے' پہلی تین ادویہ کو ڈیڑھ کلو پانی میں جوش دیں اور املی کو شامل کرکے ٹھنڈا کریں' پھر چینی کا اضافہ کرکے دو چمچے ہر پندرہ منٹ بعد مریض کو دیں۔ ایک دو روز کے اندر ہی معدہ کے افعال درست ہوجائیں گے' قے بند ہوجائے گی۔

خارش کیلئے مجرب و آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گرمی کا موسم ہے آگے برسات آرہی ہے' برسات میں جو سب سے زیادہ مرض سر اٹھاتا ہے وہ جلدی بیماری ہے۔ لوگ خارش کے مرض میں بہت زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ خارش سے نجات کیلئے میرے پاس ایک مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔ **ھوالشافی:** ناریل کا خالص تیل چار اونس' بورک ایسڈ، زنک آکسائیڈ اور گندھک مصفٰی ہر ایک، ایک تولہ، تیل کو گرم کرکے باقی ادویہ کے سفوف کو باہم ملالیں۔ ضرورت کے وقت تھوڑا سا تیل ہاتھ پر ڈال کر اس کی متاثرہ جگہ پر مالش کریں۔ اگر خارش بوجہ اندرونی کسی مرض کے ہو تو صبح و شام گندھک کا سفوف چار ماشہ کی خوراک ٹھنڈے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ اس سے خون صاف ہوکر خارش ختم ہوجائے گی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ (ڈاکٹر ظفر حمید ملک' اٹک)

(بقیہ: ادھر گڑگڑا کر دعا مانگی ادھر فرشتہ مدد کو پہنچ گیا)

تک کوئی آبادی نہیں' جنگل' ہو کا عالم۔ حیرت ہوئی کہ کدھر گیا۔ میں نے بیٹے سے حلیہ پوچھا تو بیٹے نے بتایا: لمبا قد، سفید رنگ، سفید داڑھی' نورانی چہرہ انتہائی خوبصورت تھا۔ میں نے کہا میرا گمان ہے کہ وہ حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی تھے جو آپ کی مدد کیلئے آئے اور جدھر سے آئے ادھر ہی واپس ہوگئے۔ ذرا سوچیے! یہ تنا بہت خوف ناک واقعہ' کم از کم میں تو بہت زیادہ خوفزدہ ہوئی۔ میں نے فون کرکے بیٹے کو کہا بیٹا! میں بہت پریشان ہوں' ساری رات سو نہیں سکی' تمہارے لیے جائے نماز پر بیٹھی اللہ پاک سے گڑگڑا کر دعائیں کررہی تھی۔ آپ ﷺ کے صدقے میں دامن پھیلائے دعائیں مانگ رہی تھی۔ تو بیٹے نے کہا پیاری امی جان! فون کیسے کرتا؟ فون تو گاڑی کے اندر تھا' اب ہوٹل میں آیا ہوں تو فون اٹینڈ کررہا ہوں اور پیاری امی جان یہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے اور آپ کی دعائیں اور سورۂ رحمٰن کی برکت جو اس وقت چل رہی تھی کہ ''تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے'' خدا کا شکر ہے کہ میرے اکلوتے بیٹے کو خدا نے اپنی امان میں رکھا اور اب میرا بچہ امریکہ جیسے ملک میں سائنٹسٹ ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تمام مسلمانوں کے بچوں کو رزق حلال، نماز روزے کا پابند اور آپ ﷺ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میرے پیارے ملک پاکستان میں امن، سکون اور سلامتی لائے۔ آمین! آخر میں میں والدین سے عرض کروں گی کہ اپنے بچوں کو دینی تعلیم دیں اور رزق حلال کھلائیں ان پر نظر رکھیں تو انشاء اللہ کبھی خراب نہ ہوں گے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

چلانے سے وہ ہوگیا اور ہم پر بہت زیادہ قرض تھا اللہ کی غیبی مدد آئی اور قرض اتر گیا۔ گھر میں ہر وقت بے سکونی' لڑائی جھگڑا رہتا تھا بہت حد تک گھر میں سکون آگیا ہے' اب شاذ و نادر ہی لڑائی جھگڑا ہوتا ہے۔ (ج)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

راستے میں میرا جسم ایسا ہوجاتا ہے کہ جیسے میری جان نکل رہی ہے۔ میں ان کا حال دیکھتا تو بہت دکھی ہوتا۔ میں عبقری گزشتہ پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ میں نے ان کے علاج کیلئے بہت جستجو کی۔ ایک مرتبہ عبقری میگزین کا مطالعہ کررہا تھا کہ میری نظر روحانی محفل سے فیض پانے والے کالم پر پڑی۔ میں نے تمام گھر والوں کو روحانی محفل پر لگا دیا اور انکل سے بھی کہا کہ آپ بھی ہر ماہ عبقری میں آنے والی روحانی محفل ضرور کیا کریں۔ ہمیں آج دو سال مکمل ہوچکے ہیں ہم سب گھر والے ہر ماہ عبقری میں آنے والی روحانی محفل باقاعدگی سے کرتے ہیں اور انکل کیلئے خوب دعائیں کرتے ہیں۔ الحمدللہ! میرے انکل اب ہر روز کام پر بھی جارہے ہیں اور انہیں کسی بھی قسم کی کوئی پریشانی نہیں ہوتی اور ان کیفیات میں ستر فیصد تک بہتری آچکی ہے۔ (شاکر اللہ، دینہ)

(بقیہ: تجارت کریں اور جنت کی چابی پائیں)

ہوجائے گا لہٰذا ان سے بچے گا اور ایسے شاذ و نادر مسائل جو باعث اشکال ہوں، ان کے ہوتے ہوئے معاملہ کرنے میں سوال کرکے علم حاصل کرنے تک توقف کرے گا کیونکہ جب کوئی شخص معاملات کو فاسد کرنے والے امور کو اجمالی طور پر نہ جانے تو اسے یہ معلوم نہیں ہوسکتا کہ میں کس کے بارے میں توقف کروں اور سوال کرکے اس کو جانوں۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں پیشگی علم حاصل نہیں کرتا، اس وقت تک کام کرتا رہوں گا جب تک کوئی واقعہ پیش نہ آجائے، جب کوئی واقعہ پیش آئے گا تو معلوم کرلوں گا تو اس شخص کو جواب دیا جائے گا کہ جب تک تو اجمالی طور پر معاملات کو فاسد کرنے والی چیزوں کو نہ جانے گا تجھے کیسے پتہ چلے گا کہ مجھے فلاں موقع پر معلوم کرنا چاہیے۔ لہٰذا علم تجارت سے اول اس قدر جاننا ضروری ہے کہ جس سے جائز و ناجائز میں تمیز ہو اور یہ پتہ چل سکے کہ کون سا معاملہ وضاحت کے ساتھ جائز ہے اور صحیح ہے اور کس میں اشکال ہے۔ (ملخص من فضائل تجارت، ص: ۴۸۔۴۷ مکتبہ البشریٰ) ان تفصیلات کے بعد ہم سب کیلئے از حد ضروری ہے کہ ہم حدود شرعیہ کے اندر رہتے ہوئے کسب معاش کریں اور حصول معاش سے قبل اس کا علم شرعی ضرور بالضرور حاصل کرلیں۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے بازار میں وہی شخص خرید و فروخت کیا کرے جس نے اپنے اس کاروبار سے متعلق علم حاصل کرلیا ہو۔ اللہ رب العزت زندگی کے ہر شعبے میں احکامات معلوم کرکے ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! (بشکریہ ختم نبوت)

مجھے پاک فوج کا تمغہ شجاعت کیسے ملا؟

راجہ محمد نذیر

اس نے کہا کہ پٹی کھول کر پیشاب کرلو۔ ہمارے ہاتھوں میں ہتھکڑی لگی ہوئی تھی میں پیشاب کرنے کیلئے بیٹھ گیا پیشاب کیا آنا تھا چندمنٹ کے بعد اس نے گولی مارنی تھی جب میں اٹھا تو میرے ذہن میں آیا کہ مرنا تو ہے کیوں نہ کوئی انوکھا کام کیا جائے

1966ء میں میں E.M.E سنٹر کوئٹہ فوج میں تھا ایک دن میری کمپنی میں ایک آدمی آیا جس کا ایک رشتہ دار ہمارے ساتھ رہتا تھا کھانے کے بعد میں نے اس آدمی سے پوچھا کہ آپ 1965ء کی جنگ میں تھے اس کا کوئی واقعہ بتائیں؟ اس نے ایک واقعہ بتایا کہ دوران جنگ میں اپنی کمپنی سے علیحدہ ہوگیا اور دشمن کی قید میں آ گیا لڑائی ختم ہونے کے بعد بھارت نے ہمارے قیدیوں سے معلومات حاصل کرنا شروع کردیں اور روزانہ 3 آدمیوں کو گولی ماردی جاتی تھی۔ ایک دن میری باری آئی ہم تین آدمیوں کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر باہر لے گئے میں نے ایک آدمی کو جو کہ انڈین آرمی کا کرنل تھا میں نے کہا کرنل صاحب مجھے پیشاب آیا ہے۔ اس نے کہا کہ پٹی کھول کر پیشاب کرو۔ ہمارے ہاتھوں میں ہتھکڑی لگی ہوئی تھی میں پیشاب کرنے بیٹھ گیا پیشاب کیا آنا تھا چندمنٹ کے بعد اس نے گولی مارنی تھی جب میں اٹھا تو میرے ذہن میں آیا کہ مرنا تو ہے کیوں نہ کوئی انوکھا کام کیا جائے۔ میں نے دیکھا کہ بیس انڈین فوجی بندوق ہاتھ میں پکڑے زمین کی طرف نظر کرکے کچھ سوچ رہا ہے میں نے زنجیر کو اپنے ہاتھ میں مضبوطی سے پکڑا اور اس فوجی پر اللہ اکبر کی صدا لگاتے ہوئے اس زور سے مارا جس سے وہ زمین پر گر گیا میرے اٹھنے سے پہلے وہ اٹھا تو دوسرے فوجی نے فائر کردیا جس سے ان کے اپنے فوجی افسر کو گولی لگ گئی اور وہ وہیں پر مر گیا میں نے جلدی سے بندوق اٹھائی اور باقی کے دو انڈین فوجیوں کو اپنی گولیوں کا نشانہ بنادیا۔ جلدی سے میں نے اپنے تین ساتھیوں کی ہتھکڑیاں کھولیں اور وہاں سے بھارتی فوجیوں کی بندوقوں کو اٹھایا اور سامنے گنے کے کھیت کی طرف دوڑ پڑے۔ ہم نے گنے کے کھیت کو سائیڈ سے کراس کیا اور دوسرے کھیت میں جو کہ باجرے کا کھیت تھا اس میں گھس گئے۔ انڈین آرمی نے گنے کے کھیت کو گھیرے میں لیکر فائرنگ شروع کردی۔ ہم موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کافی دور نکل گئے۔ تھوڑی دیر ستانے کے بعد بھوک لگی تو ہم نے سب سے پہلے پتھروں کی مدد سے ہتھکڑیوں کے جو باقی حصے ہمارے ہاتھوں میں رہ گئے تھے توڑے اور وہیں پر آرام کیا۔ رات کو پھر سفر شروع کردیا آخر ایک ایسی جگہ پہنچ گئے جہاں سے دو راستے الگ الگ ہوجاتے تھے میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ایک ایک بندوق آپ لے لو۔ مگر انہوں نے انکار کردیا پھر ایک ساتھی نے بندوق لے لی۔ وہاں سے ہمارا الگ الگ سفر شروع ہوگیا میں رات کے آخری پہر میں اپنی سرزمین میں پہنچ گیا۔ اپنی فوج کے چند نوجوان ڈیوٹی پر گشت کررہے تھے انہوں نے مجھے پکڑ لیا اور میرے پاس موجود دو بندوقیں اپنے قبضہ میں لے کر ایک درخت کے پاس بٹھادیا کہ ہم واپسی پر تم کو لے جائیں گے۔ واپسی پر وہ مجھے اپنے ساتھ کیمپ میں لے آئے۔ میں نے اپنا پورا نام نمبر اور یونٹ وہاں پر لکھوادیا۔ انہوں نے مجھے کھانا وغیرہ دیا میں کھانا کھا کر آرام کرنے خیمہ میں چلا گیا۔ اس یونٹ نے میرا نام وغیرہ میری یونٹ کو ارسال کردیا حتیٰ کہ C.N.C جناب جنرل ٹکا خان صاحب بھی تشریف آگئے ان سے ملاقات کی اور انہوں نے ایک بندوق کا لائسنس میرے نام سے جاری کرنے کا حکم جاری کیا اور میری بہادری پر مجھے تمغہ شجاعت سے بھی نوازا گیا۔ شکریہ!

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

سعودی دوست نے بتایا کمزوری کا کمال نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں سعودی عرب میں نوکری کرتا ہوں۔ میرے اکثر دوست مردانہ کمزوری کا شکار تھے جس کا وہ مختلف جگہوں سے علاج کروارہے تھے۔ ایک دن اس بیماری کا ذکر ہماری کمپنی میں ہوا تو میرے ایک سعودی دوست نے ایک نسخہ دیا جس نے بھی استعمال کیا تعریف کیے بنا نہ رہ سکا۔ **ھوالشافی:** مصری، سفید موصلی، کالی موصلی ہم وزن لے کر پیس کر سفوف بنالیں اور چائے والا چمچ صبح و شام شہد ایک چمچ میں مکس کرکے کھائیں اوپر سے دودھ کا ایک گلاس پی لیں۔ ان شاء اللہ بھرپور فائدہ ہوگا۔ (ح،س۔ سعودی عرب)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے اس باب میں استعانت یعنی مدد کو بیان کیا ہے۔ استعانت کیا ہے؟ وہ یہ ہے کہ ہر پل، ہر سانس، ہر لمحہ اور ہر لحظہ ہمیں مدد کی ضرورت ہے۔ حفاظت مدد ہے اور مدد کے بغیر حفاظت نہیں ہوسکتی۔ کفایت! یعنی ضرورتوں کا پورا ہوجانا مدد ہے۔ کفالت! دن اچھا گزرے، رات اچھی گزرے، سہولت سے گزرے، سکھ میں گزرے، مدد ہے۔ حفاظت بھی مدد ہے، کفایت بھی مدد ہے اور کفالت بھی مدد ہے۔ حادثات و بلیات سے بچے رہنا، دشمن کے شر سے بچے رہنا، جادو جنات کی شرارت اور انکے نقصانات سے بچے رہنا یہ بھی مدد ہے۔ ہر پل اور ہر سانس مدد کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔ اور کس کی مدد؟ اللہ جل شانہٗ کی مدد کیونکہ اللہ جل شانہٗ کی مدد کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔ بندے کا اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں۔ "لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ" یہ صرف اور صرف اللہ کی مدد ہے۔ اے اللہ۔۔۔! تو ہے اور تیرے سوا میرا کوئی ساتھی ہے ہی نہیں، میرا کوئی مددگار ہے ہی نہیں۔

خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان

فرمودہ اسم اعظم: خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ نے جبکہ ایک دفعہ خدام اور مریدین ان کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ان سے فرمایا تمہیں اسم اعظم بتاؤں؟ تو سارے خوش ہوگئے کہ ہم نے سنا ہے کہ ہمارے حضرت کے پاس اسم اعظم ہے اور اسم اعظم اس اسم کو کہتے ہیں جس کو پڑھ کے اسی وقت جو مانگو جس طرح مانگو، جتنا مانگو، جو من میں آئے اسی وقت قبول ہوجائے اس کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ تو سب نے پوچھا حضرت اسم اعظم عنایت فرمائیں۔ تو شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دل کو ماسوا اللہ سے خالی کردو، مکمل طور پر خالی کردو۔ اللہ کی ذات کے علاوہ سے دل کو خالی کردو۔ پھر اس دل کو اللہ کی طرف متوجہ کرکے جو مانگو گے مل جائے گا اور پھر فرمایا کہ دل کو اللہ کے غیر سے خالی کرکے تو دو نفل پڑھ ایسے دو نفل کائنات کے وہ فیصلے کرادیں گے جو تو چاہتا ہے۔ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ نے مزید فرمایا کہ دل میں اللہ کا غیر ہے تو چاہے سو نفل پڑھ لے کوئی فائدہ نہ ہوگا، کوئی نفع نہ ہوگا۔ کیوں؟ اللہ سے بڑا غیرت والا کوئی نہیں ہے۔

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ "کشف المحجوب" کا آج ہی مطالعہ کریں!

(علامہ لاہوتی پراسراری)

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 82

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پُراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے

عالم برزخ کے بے شمار راز: قارئین! جب سے میں نے قبر کے حالات سنانا شروع کیے ہیں اور کشف القبور کے عمل کے فوائد اور برکات آپ کو بیان کرنا شروع کیا اس دن سے مسلسل میرے اوپر قبروں کے اور عالم برزخ کے اور بے شمار راز کھل رہے ہیں میں حیران بھی ہوں اور نہایت عجیب کیفیت میں مبتلا ہوں کہ قبر کو ہم نے ایک زمین کا حصہ' مٹی کا ڈھیر اور بے حیثیت چیز سمجھ رکھا ہے' میں اپنی دنیا کا مست انسان ہوں' مجھے لوگوں کے اعتراضات نے کبھی مجھے میرے مشن سے نہیں ہٹایا میں انسانیت کو کیا دے رہا ہوں' دھوکہ فریب جھوٹ یا حقائق! ایک وقت آئے گا کہ فیصلہ ہوگا۔ میرا اوڑھنا بچھونا عرصہ دراز سے قبرستان رہے ہیں قبرستان کو ہمیشہ میں نے اپنی زندگی کا ساتھی بنایا کیونکہ ایک وقت عنقریب آنے والا ہے کہ میں خود قبرستان کا حصہ بن جاؤں گا! اللہ تیرا میرا خاتمہ ایمان پر کردے۔ (آمین) ایک رات کی بات ہے یہ گرمیوں کی رات ہر طرف ٹڈیاں' سانپ اور مختلف حشرات الارض اپنی آوازیں نکال رہے تھے ہر تھوڑی دیر کے بعد کسی قبر یا جھاڑی سے سرسراہٹ کی آواز آتی' کبھی نیولا گزرتا' کبھی گوہ گزرتی' کبھی سانپ' یہ کشمکش اپنی جگہ' ادھر میرا عمل جو کہ کشف القبور کا عمل ہے اس کا ورد اس کی طاقت اور اس کی توجہ میں اسی توجہ میں مصروف تھا کہ اچانک بے ساختہ میرے قدم ایک قبر کی طرف اٹھے۔ **خستہ حال قبر کے باسی کا انٹرویو:** قبر اپنے آثار سے محسوس ہو رہی تھی کہ بہت پرانی ہے اور بہت قدیم ہے اور اس کی خستگی بتا رہی تھی کہ اس کا کوئی وارث نہیں ہے یا اس کے وارثوں کی کمی ہے' میں قبر کے قریب جا کر بیٹھ گیا' میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کیا اور اللہ کی ذات کو متوجہ کرکے عرض کیا۔ مولا اس قبر والے کو اس کی روح لوٹا دے اور مجھے اس کے حالات واضح کردے کہ اس کی زندگی کے دن رات کیا تھے؟ یہ مجھے کچھ عبرت اور نصیحت کی باتیں بتاسکے۔ یہ مجھے کائنات کے حقائق بتائے' میں کائنات کی حقیقتیں سننا چاہتا ہوں' دنیا کہاں سے کہاں تک پہنچی' انسان ساری زندگی کمائی کرتے کرتے لیکن انجام پتہ ہی قبر میں چلتا ہے اور قبر ہی اصل حقیقتوں کو آشکار کرتی ہے کہ انسان اصل میں ہے کیا! میرے قدم چلتے چلتے اس جگہ رک گئے اور میں ایک پرانی قبر کے قریب ہوکر بیٹھ گیا اور پھر میری وہی توجہ اور اللہ کی ذات کی طرف دھیان اور پھر کائنات کے رازوں کا آشکار ہونا۔ **اچانک وہ قبر سے باہر نکل آیا:** میں انہی کیفیات میں بیٹھا اپنا عمل کررہا تھا اچانک صاحب قبر اپنے حقیقی اور اصلی جسم کے ساتھ آکر میرے سامنے بیٹھ گئے۔ ان کو میں نے سلام سے مخاطب کیا' سلام کے بعد میں نے ان سے پوچھا آپ کیا کرتے تھے؟ کہنے لگے زندگی میں میں نے مختلف مزدوریاں مختلف کاروبار کیے میں ایک نہایت سفید پوش اور غریب انسان تھا۔ میرا والد ایک کسان مزدور تھا' ہم بہن بھائی والد کی زندگی میں ہی علیحدہ علیحدہ ہوگئے اور میرا والد تنہا زندگی والدہ کے ساتھ گزار کر فوت ہوگیا۔ میرے والد کی ایک بھائی کے سوا کوئی خدمت نہ کرسکا۔ خود میں بھی نہ کرسکا جس کا مجھے بہت زیادہ پچھتاوا ہے۔ **قبرستان میں پھولوں کی دکان:** ایک دفعہ مجھے ایک شخص ملا کہنے لگا کہ تو فلاں قبرستان کے قریب پھولوں کی دکان بنالے اور پرندوں کا دانہ رکھ لے تو قبرستان میں آنے والے تجھ سے یہ چیزیں لیں گے چونکہ وہاں اور کوئی نہیں ہے لہٰذا یہ چیز بہت بکے گی اور تیرے گھر کا خرچہ بہت اچھا چلے گا۔ مجھے اس کی بات اچھی لگی اس نے مجھے اس کا نفع بہت بتایا میں نے یہ کام کرنا شروع کردیا' چند ہی دنوں میں میرا کام چل پڑا' اب دن بدن میرے اندر ایک احساس بڑھنے لگا کہ یہاں ایک دکان ہو یا کم از کم ایک کھوکھا ضرور ہو اور میں نے قبرستان کی ایک جگہ پر چٹائی بچھا کر پھول اور دانہ تو لگالیا لیکن یہ فکر روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ **بوسیدہ قبروں پر ناجائز قبضہ:** آخر قبرستان کے ایک کونے میں جہاں دو تین قبروں کے برابر جگہ تھی اور قبریں پرانی ہوچکی تھیں ان میں ایک قبر کا نشان باقی تھا' باقی قبریں بوسیدہ ہوچکی تھیں میں نے ایک پر چھوٹا سا کھوکھا بنوا کر رات کو اسی جگہ رکھ دیا قبریں میرے کھوکھے کے نیچے دب گئیں۔ صبح لوگوں نے دیکھا کچھ نے شور شرابہ کیا' کچھ نے اعتراض کیا لیکن میں نے اپنا کھوکھا رکھے رکھا' مہینہ دو کے بعد لوگ اس واقعہ کو بھول گئے اور میری دکان پکی ہوگئی۔ کچھ سالوں کے بعد میرا کام اور بڑھ گیا اور مجھے احساس ہوا اب مجھے اس کھوکھے کو پکی دکان کی شکل بنا دینی چاہیے قبرستان کے اردگرد رہنے والوں سے تعلق بنایا' کچھ کو کھلایا پلایا' آخرکار میں نے وہاں پکی دکان ڈال لی۔ اس پکی دکان ڈالنے کیلئے مجھے بے شمار قبریں کچھ کے نشان اور بہت بے نشان مسمار کرنی پڑیں میرے دل میں پہلے احساس تو ہوا لیکن مال و دولت نے یہ احساس مجھ سے چھین لیا' اب میری دکان پکی ہوگئی چونکہ ساتھ کچھ محلہ اور گھر بھی تھے' میں نے کھانے پینے کی چیزیں بھی ساتھ رکھ لیں اسی دوران میری اولاد جوان ہوگئی میں نے ان کو اچھی تعلیم دلوائی اور وہ اچھے اچھے شعبوں میں چلے گئے۔ میں ستر سال کا ہوکر مرا اور میرے بیٹوں نے میرے بعد وہ دکان بہت مہنگے داموں فروخت کردی اور پیسے آپس میں بانٹ لیے جس دن سے میں قبرستان میں آیا ہوں۔ **میں نے ان کا گھر چھینا انہوں نے میرا سکون چھین لیا:** اس دن سے لے کر آج تک قبرستان کے وہ مردے جن کی قبروں کو میں نے مسمار کرکے اپنی دکان بنائی تھی مسلسل مجھے جھنجھوڑتے ہیں انہوں نے میرا پل پل کا سکون ختم کیا ہوا ہے ان میں بہت سے ایسے لوگ بھی تھے جو قبرستان میں بہت اچھی حالت میں تھے میں نے ان کا گھر ان سے چھینا تھا ان کی روحیں اب مجھے چین نہیں لینے دیتیں' سالہا سال ہوگئے ہیں میری قبر کو اور میں اپنی قبر میں سسک اور تڑپ کر رہ رہا ہوں۔ میرا کوئی دن کوئی رات اور کوئی صبح اور کوئی شام ایسی نہیں گزرتی کہ میں نے سسک اور تڑپ کر نہ گزاری ہو' میرا ہر پل' میرا ہر لمحہ بہت پریشان اور نہایت مایوس ہے۔ مجھے کسی وقت بھی چین نہیں آتا مجھے کسی وقت بھی سکون نہیں ملتا میں نہایت بے سکون ہوں۔ **اے کاش! میں قبریں مسمار نہ کرتا:** میں نہایت بے چین ہوں' صبح عذاب اور ہوتا ہے دوپہر عذاب اور ہوتا اور شام کو عذاب اور ہوتا ہے۔ میں اس وقت کو رو رہا ہوں کہ اے کاش مجھے وہ شخص نہ ملتا میں قبروں کی بے حرمتی نہ کرتا' میں قبروں کو مسمار کرکے ان قبروں پر بیٹھ کر سچ جھوٹ کی روزی نہ کماتا۔ **داستان ایک مرے ہوئے خواجہ سرا کی:** (اس شخص سے ملاقات کے بعد) اسی ہی رات مجھے ایک اور شخص ملا وہ شخص کیا تھا وہ ایک ہیجڑہ تھا یعنی خواجہ سرا۔ اس کی داستان سب داستانوں سے عجیب و غریب تھی' کہنے لگا: میں ماں باپ کا اکیلا بیٹا تھا' ماں باپ بہت مالدار تھے اور نہایت دولت والے تھے ماں باپ نے مجھے بڑی چاہت سے پالا اور بڑی چاہت سے دولت اور چیزیں میرے اوپر نچھاور کردیں۔ اسی دوران مجھے بعض بُرے دوستوں کی ایسی صحبت ملی کہ میں ان دوستوں کی صحبت میں دھنستا چلا گیا' وہ دوست اچھے نہیں تھے' وہ بُرے دوست تھے' انہوں نے مجھے بُری زندگی کی طرف مائل کیا' اس چیز کا احساس میرے والدین کو ہوگیا' وہ مجھے روکتے اور ٹوکتے رہتے تھے لیکن مجھے ان کی باتوں کا کوئی احساس نہ ہوا میں اپنے روزمرہ کی باتوں میں دھنستا چلا گیا اور ایک وقت تھا میں نے گھر چھوڑ دیا اور

برائیوں میں میرے دن رات گزرتے چلے گئے۔ **سسکتے روتے والدین دنیا سے چلے گئے:** میرے والدین میری شادی کرنا چاہتے تھے وہ جائیداد کا وارث ڈھونڈنا چاہتے تھے لیکن مجھے شادی سے شدید چڑ تھی' میں شادی نہ کر سکا آخر میرے والدین سسکتے اور روتے اس دنیا سے گزر گئے۔ مجھے پھر بھی کوئی احساس نہ ہوا مال و دولت کو میں نے خوب اڑایا' خوب عیش کی آخر کب تک؟ مال و دولت میرے پاس نہ رہی اور پھر میں نے مانگنا شروع کر دیا، انہی حالات میں گزرتے گزرتے میں مر گیا۔ کئی بار مجھے آخرت کا خیال آ بھی جاتا اس رنگین زندگی نے مجھے فکر آخرت سے دور رکھا۔ **خواجہ سرا کی قبر کے ہولناک حالات:** جس دن مجھے قبر میں رکھا گیا وہ دن منگل کا تھا، دوپہر کا وقت تھا، میں جب قبر میں گیا سب مجھے دفن کر کے چلے گئے، تو قبر کے ہولناک حالات مجھ پر شروع ہوئے' آگ، چنگاریاں، انگارے، دھواں آتش یہ تمام چیزیں ایسی تھیں جو میرا انتظار کر رہی تھیں۔ مجھے نہایت پریشانی ہوئی' اس ہولناکی میں میرا انگ انگ چیخ اٹھا اور میری طبیعت میں بہت زیادہ بے چینی اور گھبراہٹ ہوئی۔ مجھے احساس ہوا کہ اب مجھے یہاں کوئی نہیں بچا سکتا اور یہ آگ مجھے سو فیصد جلاتی رہے گی اور میرا کچھ نہیں بچے گا۔ **والد کی دعا نے عذاب قبر سے بچا لیا:** اسی کشمکش میں میں پریشان تھا۔ ایک چھوٹا سا جگنو میرے پاس آیا مجھے اس کا احساس نہ ہوا جب وہ جگنو میرے قریب آیا اور وہ روشنی جو پہلے جگنو کی طرح تھی' پھیلتے پھیلتے بہت زیادہ پھیل گئی اور یہاں تک پھیلی کہ میں اس روشنی میں نہا گیا میں حیران کہ یہ روشنی کیا ہے؟ بہت دیر میں اس روشنی میں ڈوبا رہا' مجھے بہت سکون ملا میرے دل کی وحشت اور خوف ختم ہو گیا۔ میں جب اس روشنی سے نکلا تو میں نے اپنے اردگرد سکون پایا تمام آگ تمام تکالیف تمام پریشانیاں مجھ سے دور چلی گئیں۔ مجھے ایک آواز آئی آج تیرے باپ کی دعا تجھے بچا گئی ہے ورنہ تو اس قابل تھا کہ تیری برزخی زندگی ہمیشہ آگ میں گزرتی اور میرے باپ کی وہ دعا مجھے سنائی گئی جو ساری زندگی میرا باپ کرتا تھا کہ یااللہ اس کی دنیا تو برباد ہو گئی ہے' مولا اس کی آخرت نہ برباد ہو' یااللہ اس کی دنیا تو تباہ ہو گئی ہے یااللہ اس کی آخرت نہ تباہ ہو' یااللہ یہ دنیا میں تو رسوا ہو گیا لیکن مولا کریم یہ آخرت میں رسوا نہ ہو بس یہ بول مسلسل مجھے سنوائے گئے اور میں ان بولوں میں نہایت ڈوبتا چلا گیا۔ **ماں کی دعا سے زیادہ باپ کی دعا مقبول:** اور پھر ایک بول سنوایا کہ میرے بندے یاد رکھ ماں کی دعا سے زیادہ باپ کی دعا اور ماں کی بددعا سے زیادہ باپ کی بددعا اثر رکھتی ہے جس کو باپ کی بددعا کھا گئی وہ دنیا کا سب سے ناکام انسان اور جس کو باپ کی دعا لگ گئی وہ دنیا کا نہایت کامیاب انسان۔ بس میرے باپ کی دعا نے مجھے قبر میں سکون دیا اور قبر میں چین دیا، میں نے اس ہیجڑے سے سوال کیا کہ باپ کی دعا اثر رکھتی ہے؟ وہ حیرت سے مجھے دیکھنے لگا اور کہنے لگا جتنا باپ کی دعا اثر رکھتی ہے شاید کسی اور کی دعا اثر نہ رکھتی ہو جس نے باپ کو ستایا اور اس کی بددعائیں لیں میں نے پورے قبرستان میں ایسے لوگوں کو بہت کم سکھ چین راحت کا سانس لیتے دیکھا ہے اور میں نے اپنی برزخی زندگی میں محسوس کیا ہے کہ ایسے لوگوں کو بہت زیادہ تکلیف پہنچی ہے جنہوں نے باپ کا ساتھ نہیں لیا اور ہاتھ نہیں لیا اور باپ کی بددعائیں لی ہیں۔ **مردہ ہیجڑے نے بتائی نہایت راز کی بات:** اس شخص نے مجھے ایک انوکھی بات بتائی کیونکہ میری اس سے بہت تفصیلی بات ہوئی اور بہت دیر تک میں اس سے باتیں کرتا رہا۔ اس شخص نے ایک راز اور سچ کی بات بتائی وہ کہنے لگا قبرستان میں پہلے سے قبر تیار ہوتی ہے جو کہ انسانوں کو نظر نہیں آتی کیونکہ جہاں کا خمیر ہے وہاں آ کر رہے گا اور پھر انہوں نے یہ بات واضح کی کہ جو جہاں سے پیدا ہوا ہے اسی مٹی کے خمیر میں ہی جا کر رہے گا چاہے وہ دنیا کا کوئی کونہ ہے اور جو راز اس فرد نے مجھ سے بیان کیا وہ یہ تھا کہ فرشتے پہلے سے قبریں تیار رکھتے ہیں ایک قبر ہم کھودتے ہیں ایک قبر فرشتوں نے پہلے سے تیار رکھی ہوتی ہے اس شخص کے اعمال کے مطابق قبر ہلکی ہے یا بھاری' قبر آسان ہے یا مشکل' قبر نوری ہے یا ناری' قبر پھولوں کی سیج ہے یا آگ کے انگارے یہ اعمال کے مطابق اور عقائد کے مطابق وہ قبریں پہلے سے تیار ہوتی ہیں جس طرح اللہ کے نیک بندوں کو ایک کفن انسان پہناتا ہے اور ایک کفن وہ ہوتا ہے جو فرشتے پہناتے ہیں' فرشتوں کا کفن انسانوں کو نظر نہیں آتا اسی طرح ایک قبر وہ ہوتی ہے جو فرشتوں نے پہلے سے تیار رکھی ہوتی ہے اور انسان کو صرف اسی قبر میں ڈالا جاتا ہے جو فرشتوں نے پہلے سے تیار رکھی ہوتی ہے انسان کے بس میں نہیں ہوتا کہ وہ اپنے لیے کسی اچھی جگہ یا اچھی قبر کا انتخاب کر سکے اس کو قبر اس کی نیکی اور اعمال کے مطابق ملتی ہوتی ہے ایک اور راز بتایا کہ یہ جس وقت قبروں میں دفن کر دیا جاتا ہے تمام لوگ دفن کر کے چلے جاتے ہیں اس وقت میت کے جسم میں واپس روح کو لوٹایا جاتا ہے اور وہ ایک نارمل انسان کی طرح ہو جاتا ہے اور اس کے سامنے قبر کی حدود ختم ہو جاتی ہے یعنی قبر ایک چھوٹا سا مٹی کا گڑھا ہوتا ہے اس وقت وہ گڑھا نہیں ہوتا بلکہ تا حد نظر جیسے آسمان یا میدان نظر آتا ہے اسی طرح اسے بھی تا حد نظر یا تو پھول کلیاں سبزہ اور خوشبو یا پھر کانٹے اور آگ۔ **کلمہ اور صبر سے روشن قبر:** اگلی بات اور یہی کہنے لگا کہ میں نے قبر میں ایک تجربہ کیا ہے جو مجھے یہاں آ کر ہوا ہے جو نفع کلمہ پڑھنے والوں کو قبر میں ہوتا ہے اور صبر کرنے والوں کو قبر میں ہوتا ہے وہ کسی اور کو نہیں ہوتا کئی ساسوں کو میں نے صبر کرنے کی وجہ سے قبر میں نہایت پرسکون دیکھا ہے' کئی بہوؤں کو صبر کرنے کی وجہ سے' کئی ماتحت صبر کرنے کی وجہ سے اعلیٰ سے اعلیٰ مقامات اور درجات پا چکے ہیں اور کئی بڑے اپنے ماتحتوں کی نافرمانیوں کی غلطیوں پر صبر کرنے کی وجہ سے بہترین زندگی کو پا چکے ہیں۔ بس میرا تجربہ یہی ہے کہ کلمہ اور صبر یہ دو چیزیں ایسی ہیں جو انسان کو مرنے کے بعد شایان شان اور عالیشان ابدی زندگی دیتی ہیں۔ ابھی ہمارے قریب میں ایک میت آئی اس کے پاس کلمہ کے بے شمار نصاب پڑھے ہوئے تھے اور اس کے مرنے کے بعد اس کے وارث بھولے نہیں بلکہ اسے مستقل کلمہ کے نصاب بخشتے رہے بس یہ کلمہ کا نصاب اس کے اتنے کام آیا کہ اس کی زندگی میں یعنی اس کی قبر میں اور مرنے کے بعد کی زندگی میں سکون اور چین آ گیا اور وہ پورے قبرستان میں قابل رشک بن گیا۔ ہمارے ہاں قبرستان میں ایک رواج ہے کہ جو جنتی آتا ہے اور اپنے ساتھ بہت ساری نیکیاں، سخاوتیں، صبر، ذکر، اذکار، کلمہ، نماز اور مخلوق کی خدمت اور مخلوق کے ساتھ صلہ رحمی اور برداشت لے کر آتا ہے تو تمام قبرستان والے اس سے دوستی کرتے ہیں اس سے ملتے ہیں اس کا استقبال کرتے ہیں اگر کوئی ایسا شخص جس کے پاس زندگی کا یہ سامان نہ ہو تمام قبرستان اس شخص سے گریزاں ہوتا ہے اور اس شخص سے دور رہتا ہے۔ (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کر کے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ **0343-8710009**

مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پر کر کے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

چھوٹی عید پر بات پکی بڑی پر شادی!

بندش کا شکار ضرور پڑھیں!

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل‘ وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری مجھے اگست 2010ء میں میری بہن نے تحفہ میں دیا جسے پڑھا‘ پڑھ کر بہت خوشی ہوئی‘ اس رسالہ میں بہت کچھ اور رمضان کریم کے بہت اچھے ورد تھے۔ رمضان کے کچھ ماہ بعد ایک شمارہ اس میں شادی ہونے کا وظیفہ لکھا ہوا تھا۔ میری بیٹی کی منگنی اس کے چچازاد سے پانچ سال پہلے ہوئی تھی‘ ہم نے شادی کا کہا تو لڑکے نے انکار کر دیا‘ ہم سب گھر والے بہت پریشان ہوئے‘ پانچ سال کا عرصہ بہت ہوتا ہے اور لڑکے نے انکار کر دیا میں نے شادی یہاں نہیں کرنی۔ اس کے بعد ہم نے بہت رشتے دیکھے مگر رشتہ دیکھنے والے آتے دیکھ کر چلے جاتے اور جواب کبھی آتا ہی نہ اور جب کبھی آتا تو ہمیشہ انکار میں ہوتا۔ حالانکہ ہم کھاتے پیتے گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں اور بیٹی بھی ماشاء اللہ پڑھی لکھی خوبصورت تھی۔ ہم نے جب ایک دو جگہ سے معلوم کروایا تو پتہ چلا کہ کسی نے سخت بندش کی ہوئی ہے۔ ہم نے عبقری میں سے ایک وظیفہ جو کہ یہ ہے:۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 1،2،3 کو 319 مرتبہ ہر روز پڑھیں اور یہ عمل مسلسل اکیس روز تک کرنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ 21 دن کے اندر اندر شادی کے تمام معاملات تاریخ وغیرہ طے ہو جائیں گے۔ یہ عمل میں نے غالباً 2012ء کے کسی عبقری شمارے میں پڑھا۔ میں نے یہ عمل پورا کیا۔ دو سال میں نے اپنی بچی کیلئے جو پریشانیاں اٹھائیں ہیں بس میرا اللہ ہی جانتا ہے۔ مگر اللہ کے پاک کلام میں اتنی برکت اور رحمت ہے۔ ایک رشتہ رمضان 2012ء سے پہلے آیا ہوا تھا‘ یہ رشتہ میری بیٹی کیلئے بہت اچھا ثابت ہوا‘ رمضان المبارک کے بعد عیدالفطر میں میری بیٹی کی بات پکی ہوگئی اور بڑی عید کے بعد شادی ہوگئی۔ 2012ء سے عبقری میرے گھر میں ایک فرد کی طرح ہے اور ہر ماہ عبقری باقاعدگی سے میرے گھر آتا ہے۔ اسی طرح میرے بھائی کی شادی نہیں ہو پا رہی تھی‘ عمر چالیس سال ہوگئی تھی‘ لاکھ کوششوں کے باوجود بھی رشتہ طے نہ پاتا‘ کسی نے بہت سخت جادو کیا ہوا تھا‘ ہم سب گھر والوں نے یہی وظیفہ کیا ماشاء اللہ اس کی شادی ہوگئی ہے۔ اللہ نے ایسا سبب بنایا کہ ہم سب خود حیران ہوتے ہیں‘ یہ سب اللہ کا کرم ہے۔ میرے چچا کی بیٹی کافی عمر کی ہوگئی تھی اس کو یہ وظیفہ بتایا اس کی بھی ماشاء اللہ شادی ہوگئی ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! یہ عمل شادی کی بندش توڑنے میں بہت پرتاثیر ہے۔ اگر نیت صاف ہے اور حق حلال کا رزق آتا ہوگا ایسے کام ہوگا کہ سب حیران رہ جائیں گے۔ الحمدللہ! (م،ج،ر)

سخت ترین سفلی جادو کیسے پلٹا؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج جو عمل عبقری قارئین کو دینا چاہتا ہوں اس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ آج سے تقریباً 13 سال پہلے کی بات ہے ہمارا ایک شخص سے جائیداد کے سلسلے میں جھگڑا چل رہا تھا‘ انہی دنوں نامعلوم مجھے کیا ہوا اور میں سخت بیمار ہوگیا‘ بیمار بھی اتنا کہ چلنے پھرنے سے معذور ہوگیا‘ ہر جگہ سے علاج کروایا مگر کسی کو کچھ سمجھ نہ آئی‘ پھر روحانی علاج شروع ہوا تو معلوم ہوا کہ سخت ترین سفلی جادو ہے۔ میں اللہ سے رو رو کر دعائیں مانگتا کہ یا اللہ مجھے اس اذیت سے نکال۔ پھر ایک عجیب واقعہ پیش آیا کہ رات نامعلوم کس وقت میری آنکھ کھل گئی اور میری آنکھوں کے سامنے عجیب و غریب حالات آنے شروع ہوگئے اسی کیفیت میں مجھ کو کسی کہنے والے نے کہا: چاروں قل پڑھوں‘ میں نے پڑھے‘ پھر حکم ہوا: اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر پھونک مارو‘ میں نے ایسا ہی کیا‘ پھر حکم ہوا اپنی ہتھیلی کو سونگھو میں نے سونگھا‘ پھر حکم ہوا زور سے سونگھو میں نے زور سے سونگھا‘ اسی طرح چار بار حکم ہوا میں نے چار بار انتہائی زور سے سونگھا تو ہتھیلی سے خوشبو آنا شروع ہوگئی‘ خوشبو بھی ایسی کہ آج تک دوبارہ نہیں سونگھی۔

پھر حکم ہوا اپنے دائیں طرف چکر کھاؤں‘ میں نے چارپائی پر ہی چکر کھانا شروع کیے‘ جیسے بچے زمین پر لیٹے لیٹے چکر کھاتے ہیں اور میں اسی دن صحت یاب ہوگیا‘ دوسری طرف اس آدمی کو ہارٹ اٹیک ہوا کچھ دن بعد فالج کا شدید حملہ ہوا‘ کافی سال چارپائی پر پڑا رہا‘ ایک دن مجھ سے گڑگڑا کر معافی مانگی اور بتایا کہ میں نے تم پر سخت جادو کروایا تھا جو مجھ پر الٹا پڑ گیا ہے۔ میں نے اسے دل سے معاف کر دیا‘ کچھ عرصہ بعد وہ فوت ہوگیا۔ اس عمل کی میری طرف سے اجازت عام ہے۔ (عبیداللہ غوری)

روحانی کیفیات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ پر اللہ کی ڈھیروں رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں اور آپ اور آپ کی نسلیں ہمیشہ شاد و آباد رہیں۔ میں تسبیح خانہ سے جڑنے کے بعد جو وظائف کرتی ہوں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔ نماز فجر کے بعد سورۂ والضحیٰ کی آیت نمبر پانچ کھلا پڑھتی ہوں اور بیعت کارڈ میں دی گئی تینوں تسبیحات (تیسرا کلمہ، درود پاک اور استغفار) کرتی ہوں۔ وضو کی دعا پڑھتی ہوں۔ آپ نے مجھے رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿القصص ۲۴﴾ کا وظیفہ کھلا پڑھتی ہوں۔ عشاء کے بعد سورۂ فاتحہ کا وظیفہ کرتی ہوں جو آپ نے سب گھر والوں کو کرنے کو بتایا۔ سونے سے پہلے مراقبہ کرتی ہوں۔ نمازوں میں آخری چھ سورتیں، سورۂ الم نشرح اور سورۂ فیل پڑھتی ہوں۔ آداب معرفت اور منتخب احادیث کا مطالعہ کرتی ہوں۔ باتھ روم میں جانے کی دعا لازمی پڑھتی ہوں۔ کھانا کھانے کے بعد سورۂ قریش تین بار پڑھتی ہوں۔ الحمدللہ نمازوں کی پابندی کرتی ہوں۔ نماز فجر کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت اور ساتھ قرآن پاک کا کچھ حصہ پڑھتی ہوں۔ الحمدللہ! ان وظائف کی برکت سے مجھے اور میرے گھر والوں کو لاجواب فوائد مل رہے ہیں۔ حالانکہ جس طرح مجھے وظائف کرنے چاہئیں میں اس طرح توجہ سے نہیں کر رہی مگر پھر بھی ہماری دعائیں قبول ہو رہی ہیں‘ گھریلو پریشانیاں ختم ہو رہی ہیں‘ رزق میں برکت ہو رہی ہے۔ اگر رات کو سوتے ہوئے جسم پر وزن پڑتا تھا جس سے نجات کیلئے اب یاقابض 33 مرتبہ پڑھ کر سوتی ہوں جس کی وجہ سے اب وزن نہیں پڑتا اور بہت پرسکون سوتی ہوں۔

روحانی کیفیت: عبقری سے میرا تعلق چار سال پرانا ہے‘ عبقری میں شائع مختلف وظائف اور درود پاک پڑھنے کی وجہ سے ہی میری بے چین زندگی میں ٹھہراؤ آیا ہے‘ مختلف وظائف جو کہ گزشتہ اڑھائی سال سے جاری ہیں وہ درج ذیل ہیں:۔ 1۔ درود حب تین ہزار مرتبہ روزانہ۔ 2۔ استغفار 313 مرتبہ روزانہ۔ 3۔ سورۂ اخلاص 200 مرتبہ روزانہ۔ 4۔ یَابَارِیُٔ سو مرتبہ روزانہ۔ 5۔ یَامَالِکُ 90 مرتبہ روزانہ۔ 6۔ درود ناریہ اکتالیس مرتبہ روزانہ۔ 7۔ یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح۔ 8۔ اول کلمہ طیب سو مرتبہ روزانہ۔ 9۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ 100 مرتبہ روزانہ۔ 10۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

(باقی صفحہ نمبر 24 پر)

شیطانی مکر سے محفوظ: اگر روزانہ ہر نماز کے بعد صرف 36 مرتبہ اسم یَاضَآرُّ پڑھ لیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ انسان شیطان کے مکر سے محفوظ رہتا ہے۔

ورزش کے بغیر وزن گھٹائیے

ڈاکٹر نسیم اختر

اگر بدن میں فولاد کم ہو تو نہ صرف ہم میں کم توانائی جنم لیتی ہے بلکہ ہمارا استحالہ بھی سست پڑ جاتا ہے۔ چنانچہ ایسی غذائیں اعتدال سے کھائیے جن میں فولاد ہوتا ہے۔ مثلاً چربی کے بغیر گوشت، مچھلی، پھلیاں، ساگ وغیرہ۔ تاہم فولاد زیادہ نہ لیجیے کیونکہ یہ مردوں میں امراضِ قلب پیدا کرتا ہے۔

آج کی مصروف زندگی میں سینکڑوں لوگوں کو ورزش کرنے کا وقت نہیں ملتا، چنانچہ وہ رفتہ رفتہ فربہ ہو جاتے ہیں اور ان کے جسم پر چربی کی تہیں چڑھ جاتی ہیں۔ ذیل میں ایسے طریقے درج ہیں جو چربی گھلاتے اور گھلانے والا نظام استحالہ بہتر بناتے ہیں تاکہ آپ کا وزن کم ہو سکے۔

فاقہ نہ کیجیے: فاقہ خصوصاً مردانہ صحت پر منفی اثر ڈالتا ہے، کیونکہ یہ نظام استحالہ کو سست کر دیتا ہے۔ تب وہ بڑی سستی سے چربی گھلانے لگتا ہے تاکہ اُسے ضائع نہ ہونے دے۔ لہٰذا مردوں کو چاہیے کہ وہ وزن کم کرنے کی خاطر فاقہ مت کریں بلکہ غذائیت سے پُرغذا کھائیں، ایسی غذا جو انھیں مطلوبہ حرارے فراہم کر دے اور چربی بھی نہ چڑھائے۔ **نیند پوری لیجیے:** تحقیق کے بعد معلوم ہوا ہے کہ جو مرد کم نیند لیں، وہ پوری نیند لینے والوں کی نسبت موٹے ہوتے ہیں۔ **لحمیات (پروٹین) زیادہ کھائیے:** ہمارے جسم کو لحمیات کی ضرورت ہے تاکہ اعضا کو ہلا چلا رکھ سکیں۔ ماضی میں ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ لحمیات کم سے کم لینی چاہئیں کہ یہ جسم کو فربہ کرتی ہیں۔۔ لہٰذا اب ماہرین نے یہ تجویز کیا ہے کہ ہر انسان اپنے فی پونڈ وزن کے اعتبار سے اسی تا سو گرام لحمیات روزانہ استعمال کرے۔ گویا وہ ہر روز چربی سے پاک تین اونس گوشت یا دو بڑے چمچ مغزیات کھائے۔ یوں اُسے لحمیات کی روزانہ مطلوبہ مقدار مل جائے گی۔ اسی گرام کم چکنائی والا دہی کھانے سے بھی یہ مقدار حاصل ہو جاتی ہے۔ **دیسی غذائیں استعمال کیجیے:** آج کل تقریباً ہر غذا کھادوں اور کیڑے مار ادویہ کے استعمال سے اگائی جا رہی ہے۔ اب بذریعہ تحقیق کیڑے مار ادویہ کا ایک مضر پہلو سامنے آیا ہے کہ یہ ادویہ چربی کے خلیوں میں جمع ہو جاتی ہیں۔ پھر چربی کے خلیے گھلنے میں دیر لگاتے ہیں یعنی تب وزن کم کرنا زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔ بعض ماہرین کا تو دعویٰ ہے کہ کیڑے مار ادویہ کے باعث ہمارا وزن بڑھ جاتا ہے۔

اسی لیے ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ اب زیادہ سے زیادہ نامیاتی یا دیسی غذائیں استعمال کریں۔ یعنی وہ سبزیاں، اناج اور پھل استعمال کیجیے جو کیڑے مار ادویہ اور کیمیائی کھادوں کے بغیر اگائے جائیں۔ خاص طور پر آلو، سیب، آڑو، ناشپاتی، ساگ، گوبھی، چیری اور اسٹرابری دیسی ہی خریدیئے کیونکہ ان کے چھلکوں اور پتوں میں مضرِ صحت کیمیائی مادوں کی بڑی تعداد جمع ہوتی ہے۔ **کھڑے ہوئیے:** شاید آپ کو علم نہ ہو، ہمارے کھڑے ہونے یا بیٹھنے سے بھی وزن کی کمی بیشی میں فرق پڑتا ہے۔ دراصل ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ اگر ہم جاگتے ہوئے تین چار گھنٹے تک بیٹھے رہیں اور کوئی سرگرمی نہ دکھائیں تو وہ خامرہ (انزائم) کام کرنا چھوڑ دیتا ہے جو ہمارے بدن میں چربی کی مقدار اور کولیسٹرول کا استحالہ کنٹرول کرتا ہے۔ لہٰذا اس خامرے کو متحرک رکھنے اور مسلسل چربی جلانے کے لیے وقفے وقفے سے کھڑے ہوں اور تھوڑی بہت چہل قدمی کریں۔ **سرد پانی پیجیے:** جرمن ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ اگر ہم روزانہ سرد پانی کی چھ پیالیاں پئیں، تو ہمارا استحالہ نظام مزید 50 حرارے جلاتا ہے۔ گویا اس لحاظ سے ہم سال میں 5 پونڈ وزن کم کریں گے۔ ویسے یہ معمولی مقدار لگتی ہے لیکن ایک فربہ مرد کے وزن سے 5 پونڈ کم ہو جائیں تو یہ بڑی بات ہے۔ ہمارا جسم سرد پانی کو گرم کرنے کے لیے جو توانائی خرچ کرتا ہے اس کی بنا پر 50 حرارے جلتے ہیں۔ **سبز مرچ یا لال مرچ کھائیے:** مرچوں میں موجود ایک مادہ، عصارہ فلفل (Capsaicin) ہمارے منہ میں جلن پیدا کرتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ماہرین نے انکشاف کیا ہے، یہی جلن ہمارے نظام استحالہ کو تیز تر کر دیتی ہے، یوں پھر وہ مزید حرارے تیزی سے جلاتا ہے۔ دراصل جتنی سبز یا لال مرچ کھائیں تو ہمارے جسم میں حرارت جنم لیتی ہے، نیز ہمارا نظام ہمدرد (Sympathetic System) متحرک ہو جاتا ہے۔ (اعصاب سے منسلک یہی نظام ہمدرد ہمیں خوف یا خطرے کا مقابلہ کرنے کو تیار کرتا ہے)۔ انہی تبدیلیوں کے باعث ہمارا نظام استحالہ عارضی طور پر تیز ہو جاتا ہے۔ لہٰذا وزن کم کرنے والے مرد وزن روزانہ اعتدال سے مرچیں کھا سکتے ہیں۔ **ریشے سے موٹاپے کا مقابلہ کیجیے:** ریشے (Fibre) میں ایسی خصوصیات موجود ہیں کہ وہ ہمارے جسم میں چربی کا گھلاؤ 30 فیصد تک تیز کر سکتا ہے۔ اسی لیے دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ زیادہ تیز ریشے والی غذائیں کھائیں، وہ موٹے نہیں ہوتے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ روزانہ سبزیوں و پھلوں کی شکل میں 25 گرام ریشہ کھائیے۔ **فولاد والی غذائیں استعمال کیجیے:** ہمارے بدن میں فولاد کی مناسب مقدار ہونی چاہیے کیونکہ اسی کی مدد سے آکسیجن ہمارے اعصاب تک پہنچ کر چربی گھلاتی ہے۔ اگر بدن میں فولاد کم ہو تو نہ صرف ہم میں کم توانائی جنم لیتی ہے بلکہ ہمارا استحالہ بھی سست پڑ جاتا ہے۔ چنانچہ ایسی غذائیں اعتدال سے کھائیے جن میں فولاد ہوتا ہے۔ مثلاً چربی کے بغیر گوشت، مچھلی، پھلیاں، ساگ وغیرہ۔ تاہم فولاد زیادہ نہ لیجیے کیونکہ یہ مردوں میں امراضِ قلب پیدا کرتا ہے۔ **حیاتین ڈی زیادہ لیجیے:** ہمارے اعصاب میں نظام استحالہ جاری رکھنے کے سلسلے میں حیاتین (وٹامن) ڈی کا خاص کردار ہے لیکن بہت سے لوگ غذا کے ذریعے یہ قیمتی حیاتین حاصل نہیں کرتے۔ ہر بالغ انسان کو روزانہ کم از کم 400 آئی یو (انٹرنیشنل یونٹ) حیاتین ڈی ضرور لینا چاہیے۔ یہ سالمن مچھلی کے علاوہ ٹونا، اناج اور انڈے میں پایا جاتا ہے۔ **دودھ استعمال کیجیے:** جدید تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ جسم میں کیلشیم کی کمی بھی نظام استحالہ سست بنا دیتی ہے، چنانچہ روزانہ ایک گلاس دودھ پیجیے۔ ماہرین نے یہ بھی دریافت کیا ہے کہ چکنائی سے پاک دودھ اور دہی دوسری غذاؤں کی چربی بھی جسم میں جذب نہیں ہونے دیتے۔ **تربوز کھائیے، وزن گھٹائیے:** تربوز میں ایک امائنو ترشہ، آرجنین پایا جاتا ہے۔ یہ امائنو ایسڈ ترشہ چربی گھلانے میں نہایت کارگر ثابت ہوا ہے۔۔ چنانچہ تربوز کا موسم ہو تو فربہ حضرات یہ پھل اعتدال سے کھائیں۔ **اپنا جسم تر رکھیے:** ہمارے جسم کے تمام کیمیائی تعاملات بشمول استحالہ پانی کی مدد سے انجام پاتے ہیں۔ اس لیے بدن میں کبھی پانی کی کمی نہ ہونے دیں۔ مزید براں پیاس کی حالت میں ہم حرارے بھی کم جلاتے ہیں۔ **مسکرائیں اور دل صحت مند رکھیں:** آپ نے یہ کہاوت تو سنی ہوگی ''مسکراہٹ بہترین دوا ہے۔'' اب سائنس نے بھی ثابت کر دیا کہ مسکراہٹ کم از کم ہمارے دل کے لیے بہت مفید ہے اور یہ معمولی بات نہیں کیونکہ آج کل کی تیز رفتار اور مصروف زندگی سب سے زیادہ ہمارے قلب ہی پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔ اوپر سے مضرِ صحت غذا بھی دل کمزور کر دیتی ہے۔ اب ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ مسکراہٹ دل کو صحت مند بناتی ہے۔

سبز چائے یا قہوہ پیجیے وزن گھٹائیے: روزانہ اعتدال میں رہتے ہوئے سبز چائے یا قہوہ نوش فرمائیے اور وزن گھٹائیے۔ قہوہ یا چائے میں ایسے اجزا وافر ہیں جو حرارے جلاتے ہیں جس سے وزن کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے

درِ کریم سے انسان کو کیا نہیں ملتا؟

ایئرپورٹ پر امیگریشن وغیرہ سے فارغ ہوکر، سب لوگ احرام باندھنے کی تیاری کر رہے تھے ایک ہریانوی دیہاتی بزرگ نے بھائی صاحب سے معلوم کیا کہ حاجی صاحب وضو کی جگہ بتادیں، بھائی صاحب ان کی ضعیفی پر ترس کھا کر ان کو لے کر گئے، وضو کرایا، ان کو احرام باندھنا بتایا اور دو رکعت نفل، تلبیہ وغیرہ پڑھوائی۔ بوڑھے دیہاتی نے خوش ہوکر کہا حاجی جی بہت بہت شکریہ! آپ کہاں سے آئے ہو؟ بھائی صاحب نے بتایا کہ مظفر نگر ضلع سے، مظفر نگر میں کہاں سے؟ بولے ایک گاؤں ہے پھلت۔ پھلت کا نام سنا تو وہ چونک گئے وہ اس حقیر سے ملنے کے حد درجہ خواہش مند تھے، کئی بار دہلی اور پھلت جا چکے تھے، بولے آپ (میرا نام لے کر پوچھا) کو جانتے ہو؟ بھائی صاحب نے کہا ان کا بڑا بھائی ہوں وہ ان کے ہاتھ چومنے لگے، بھائی صاحب نے محبت دیکھی تو پوچھا کہ آپ ان سے ملنا چاہتے ہیں؟ وہ بولے کیسے؟ بھائی صاحب ان کا ہاتھ پکڑ کر میرے پاس لے آئے بولے: یہ تمہارے (فلاں) ہیں، اس بھولے بھالے اللہ والے کا حال دیکھنے کے لائق تھا، اس حقیر سے ملتے جاتے اور انتہائی حضوری کی کیفیت کے ساتھ کہتے جاتے، میرے اللہ تو تو، تو ہی ہے، میرے اللہ تیرے کرم کے کیا کہنے، میرے اللہ تو تو تو ہی ہے، کیسے مراد پوری کی۔ جہاز میں وقت تھا، پاس بیٹھ گئے بولے، یہ میرا حج آپ کے صدقہ میں ہوا، میں نے عرض کیا کیسے؟ بولے: دو سال سے آپ سے ملنا چاہ رہا ہوں، چھ بار پھلت گیا، تین بار دہلی، غریب آدمی ہوں، سفر خرچ بھی بڑی مشکل سے ہوتا ہے، چھ مہینے پہلے میں آپ سے ملنے اوکھلا بٹلہ ہاؤس کی جامع مسجد میں گیا، وہاں لوگوں سے معلوم کیا تو ایک صاحب نے بتایا کہ ان سے ملنا بہت مشکل ہے، میں نے کہا کیوں؟ انہوں نے کہا وہ بیزی (مصروف) ہیں، مجھے یہ خیال ہوا کہ یہ کوئی بڑی سخت بیماری ہے جس کی وجہ سے آدمی ملنے کے لائق بھی نہیں رہتا۔ میں اللہ کے سامنے بہت رویا، یااللہ حضرت کی "بیزی" بیماری ٹھیک کردے رات کو واپسی ممکن نہیں تھی امام صاحب سے اجازت لے کر مسجد میں رک گیا، عشا کی نماز کے انتظار میں بیٹھا تھا، ایک نمازی آئے اور بولے حاجی جی ذرا سا وا نے کھسک جایئے، میں نے کہا میں حاجی نہیں ہوں، مجھ پر رقت تو طاری تھی پھر رونے لگا، میرے اللہ اس نے مجھے حاجی کہا تیرے گھر میں، مجھے حاجی بنانا تیرے لیے کیا مشکل ہے، خوب دعا کی، نفل وغیرہ پڑھ کر ہوٹل پر کھانا کھانے کیلئے نکلا تو وہ نمازی جو میرے برابر میں نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے مجھے کہا: ابا جی میں آپ کو حج کرانا چاہتا ہوں، آپ حج کا فارم بھر دو، یا آپ مجھے معلومات بھیج دو میں فارم بھروا دوں گا۔ میں نے پہلے ذرا معذرت کی انہوں نے زور دیا، تو میں نے اللہ کی طرف سے سمجھا، فارم بھروا دیا مگر نمبر نہیں آیا تو انہوں نے کہا پاسپورٹ بنوالو، اتنی جلدی پاسپورٹ بنوانا مشکل تھا مگر پھر بھی میں چنڈی گڑھ گیا، کسی نے کہا پاسپورٹ افسران میں کئی، سائیں عبداللہ کے معتقد ہیں، سائیں جی کے پاس گیا انہوں نے ایک افسر کو فون کردیا، رات آٹھ بجے تک ایک افسر نے ایک دو لوگوں کو روکے رکھا اور پاسپورٹ بن گیا، نور والے کو پاسپورٹ دے دیا اب اللہ نے ایئرپورٹ تک بھجوا دیا اور پھر حج میں آپ کے ساتھ کردیا، دو سال سے ڈھونڈ رہا ہوں آپ کو، اللہ نے کہاں ملایا، یہ کہا اور پھر وہی حضوری کا حال، میرے اللہ تو تو تو ہی ہے۔ اس خوش نصیب حاجی کے ساتھ سفر نصیب ہوا، ایسی حضوری کی کیفیت ان تعبداللہ کانک تراہ کی اولین کیفیت، اس خوش نصیب بندہ خدا پر دوام کے ساتھ طاری تھی، اس حقیر نے اس اچھی حالت کا سبب تلاش کیا تو معلوم ہوا کہ حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ ان کے علاقے میں آئے تھے تو کھیت کا کام چھوڑ کر ان سے جاکر بیعت ہوگئے تھے اور وہاں بار بار حاضری بھی ہوجاتی تھی۔ آج تک بھی ان کا خیال آجاتا ہے تو یقین ہوتا ہے کہ "ترجمہ: ہم اپنے بندہ سے شہ رگ سے زیادہ قریب ہیں" اور "ترجمہ: جب میرا بندہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں قریب ہوں، پکارنے والے کی پکار سنتا ہوں، جب وہ پکارتا ہے" کے یقین کے ساتھ جب کوئی بندہ اپنے رب سے کوئی چیز مانگتا ہے تو اسے قریب پاتا ہے اور دہلی اور پھلت کا کرایہ مشکل ہوتے ہوئے بھی حج بیت اللہ کے سفر کیلئے اسباب پیدا فرما دیتا ہے۔

حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ

تمہارا سر کا حلق کرانا سو ہر بال کے بدلے ایک نیکی اور گناہوں کی معافی ہے اور تمہارا اس کے بعد طواف (زیارت) کرنا اس حال میں طواف کرنا ہوگا کہ کوئی گناہ نہ ہوگا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا۔ حج و عمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں جو مانگتے ہیں ان کو ملتا ہے وہ جو دعا کرتے ہیں قبول ہوتی ہے۔ جو خرچ کرتے ہیں پاتے ہیں۔ اس راہ میں ایک درہم خرچ کرتے ہیں ایک لاکھ کا ثواب پاتے ہیں اللہ کی قسم! جس نے ہمیں حق کے ساتھ بھیجا ہے اس راہ میں ایک ایک درہم (مثلاً ایک روپیہ) ایک پہاڑ سے بھی زیادہ وزن رکھتا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے جبل ابوقبیس کی جانب اشارہ کیا۔ ایک درہم کا ثواب اس پہاڑ کے برابر ہے۔

ہمیں بھی یہ جذبہ نصیب ہو: حضرت علی زین العابدین رضی اللہ عنہما نے جب حج کیلئے احرام باندھا تو چہرہ زرد ہوگیا اور بدن پر کپکپی آگئی اور لبیک نہ کہہ سکے کسی نے عرض کیا آپ نے احرام کے شروع میں لبیک نہیں کہی تو فرمایا کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں اس کے جواب میں لا لبیک نہ کہا جائے یعنی تیری حاضری معتبر نہیں اس کے بعد بڑی مشکل سے لبیک کہا تو غشی آگئی اور اونٹنی پر سے گر گئے۔ اس کے بعد جب لبیک کہتے یہی حال ہوتا، سارا حج اسی طرح پورا کیا۔ **جو دعا مانگے قبول ہو:** حدیث شریف میں ہے کہ شب عرفہ میں بیدار رہ کر عبادت کرنے والا جو دعا مانگتا ہے قبول ہوتی ہے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مقام عرفہ ان مقامات میں سے ہے جہاں جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ **24 ہزار برس کی عبادت کا ثواب:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے یوم ترویہ کا روزہ رکھا اس نے گویا بارہ ہزار برس اللہ کی عبادت کی اور اور جس نے عرفہ کے دن روزہ رکھا اس نے گویا چوبیس ہزار برس عبادت کی اور جو عیدالاضحیٰ کے دن نماز عید تک روزہ دار رہا اس نے گویا ساٹھ ہزار برس عبادت کی اور اس کو اللہ تعالیٰ ہزار شہیدوں کا ثواب اور ہزار حاجیوں کا ثواب عطا فرمائے گا۔ (بحوالہ: حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ)

جہیز بن گیا بارات آ گئی اور ولیمہ بھی ہوگیا

اللہ کے فضل وکرم سے اس وظیفے کی برکت سے بارات آ گئی ولیمہ ہوگیا اور جہیز بھی بن گیا اور اللہ جانتا ہے سب کام بخیر و عافیت سے کیسے ہوگئے ہمیں کچھ علم نہیں۔ ہم سب آج تک حیران ہیں کہ وسائل بھی کچھ نہیں تھے اور اتنی شاندار شادی بھی ہوگئی۔ سبحان اللہ!

لفظ "کُفُو" سے گناہوں سے بچا دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں اس میں موجود "جنات کا پیدائشی دوست" میرا پسندیدہ سلسلہ ہے۔ پیدائشی دوست میں دیئے گئے وظائف میں اپنی پریشانیوں کے حل کیلئے پڑھتا رہتا ہوں اور خوب برکتیں سمیٹتا ہوں۔ مجھے پچھلے کچھ عرصہ سے شوگر کا مرض لاحق ہے ڈاکٹرز نے مجھے صبح پارک میں جاکر واک کرنے کو کہا۔ جب میں صبح پارک میں جاتا ہوں تو وہاں خواتین بھی واک کرتی ہیں تو بے حد کوشش کرنے کے باوجود بھی بدنگاہی ہوجاتی تھی مگر جب سے رسالہ عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب نے کُفُوًا کا وظیفہ عطا فرمایا ہے میں نے پارک میں جاکر یہ وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ اس لفظ میں وہ تاثیر ہے کہ میں بیان نہیں کرسکتا۔ آپ کا اور آپ کی ٹیم کا شکر گزار ہوں جن کی وجہ سے میں اس بڑے گناہ سے محفوظ ہوگیا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مزید درجات بلند فرمائیں۔ (صوبیدار راؤ منصب علی)

جہیز بھی بن گیا' بارات بھی آگئی اور ولیمہ بھی ہوگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم نے بچی کا جہیز' نکاح و رخصتی کرنی تھی اور ہمارے پاس کوئی ظاہری وسائل نہیں تھے' ہم عبقری رسالہ ہر ماہ باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ اس میں موجود وظائف بہت لاجواب ہوتے ہیں۔ اسی میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا وظیفہ وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ ۵﴾ پڑھنا شروع کردیا۔ سارے گھر والوں نے دن رات خوب پڑھا۔ اللہ کے فضل وکرم سے اس وظیفے کی برکت سے بارات آگئی' ولیمہ ہوگیا اور جہیز بھی بن گیا اور اللہ جانتا ہے سب کام بخیر و عافیت سے کیسے ہوگئے ہمیں کچھ علم نہیں۔ ہم سب آج تک حیران ہیں کہ وسائل بھی کچھ نہیں تھے اور اتنی شاندار شادی بھی ہوگئی۔ سبحان اللہ! (پوشیدہ)

نہ بچے ضد کریں نہ کوئی جھگڑا کرے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ جب بھی عبقری میگزین مارکیٹ میں آتا ہے خرید کر سب سے پہلے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" پڑھتا ہوں۔ اس میں موجود وظائف باکمال اور تیر بہدف ہوتے ہیں۔ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا ہوا ایک عمل جو کافی عرصہ سے میرا بارہا کا آزمودہ ہے وہ میں قارئین عبقری کے ساتھ شیئر کرنا چاہتا ہوں۔ **یاقادر یانافع کے فائدے:** جب بھی چالیس بار پڑھتا ہوں تو بہت فائدہ ہوتا ہے مثلاً ضدی بچے ضد نہیں کرتے۔ لڑتے ہوئے لوگ صلح کرلیتے ہیں۔ گمشدہ چیزیں مل جاتی ہیں' افسر اچھی طرح پیش آتے ہیں۔ میرے ایک دوست کافی عرصہ سے اپنا کام کرنے کی جدوجہد کررہے تھے مگر کامیاب نہیں ہورہے تھے۔ میں نے ان کو یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا عمل دیا کہ سارا دن کھلا پڑھیں' اس نے سارا دن ہزاروں کی تعداد میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ کا کرم ہوا۔ اس نے اپنا کاروبار کرلیا۔ اب وہ نوکری چھوڑ کر اپنا کام کرتا ہے اور بہت خوش ہے۔ لوگوں کو بھی یہی وظیفہ بتاتا ہے۔

علامہ صاحب کے سب سے زیادہ وی آئی پی 2 عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے میری بھانجی نے ایک عمل دیا ہے کہ خط لکھ کر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور عبقری قارئین تک پہنچا دیں۔ میں عبقری رسالہ میں ہر ماہ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم پڑھتا ہوں۔ میری نظر میں حضرت علامہ صاحب کے دو عمل بہت ہی زیادہ وی آئی پی ہیں جب بھی کیا اور دوسروں کو بتایا بالکل تیر بہدف پایا۔ ایک عمل استخارے کا جو دو رکعت صلوٰۃ الحاجت اور استخارہ کی نیت سے پڑھتے ہیں۔ اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ سورۂ کہف کی آیت نمبر دس پڑھنی ہے۔ تین دن میں جواب مل جاتا ہے اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا رشتہ والا عمل جو سورۂ عمران کی پہلی تین آیات ہیں جس کو بھی بتایا کوئی ایسا نہیں جس کا کام نہ ہوا ہو اور تقریباً ایسے لوگ جن کی عمر بڑی تھی یا شادی ہوکر ٹوٹ گئی تھی سب کو فائدہ ہوا۔ یہ تین آیات 319 مرتبہ روزانہ پڑھنی ہیں۔ کچھ دنوں میں رشتہ اور شادی کا مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ قارئین! علامہ صاحب اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی وجہ سے بہت سے لوگوں کا ایمان بچ گیا ورنہ لوگ عاملوں کے پاس جاجاکر پیسہ تو خرچ کرتے ہیں' ساتھ اپنا ایمان بھی بعض اوقات بیچ ڈالتے ہیں۔ اللہ کریم حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کی زندگی میں، کام میں، اولاد میں اور آنے والی سب نسلوں میں برکت، عزت، عافیت اور محبت عطا فرمائے۔ آمین۔ (عبداللہ)

ہاتھ پاؤں کی جلن اور ایڑیوں کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی خدمت خلق کے سلسلہ میں کاوشیں قابل ستائش ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے۔ شدید گرمیوں میں بعض لوگوں کے ہاتھ پاؤں جلتے ہیں' ہونٹ ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں اس کیلئے ایک کامیاب نسخہ درج کررہا ہوں۔ **ھوالشافی:** مربہ ہریڑ (سبز) بازار سے 250 گرام لے کر ایک عدد ہریڑ کھالیں اور ایک چمچ بھر کر شیرا پی لیں۔ ہریڑ کا بیج کھانے کے بعد پھینک دیں۔ اس کے بعد حسب موسم ایک گلاس دودھ پی لیں۔ یہ عمل رات سونے سے قبل کریں۔ انشاء اللہ پندرہ سے بیس دن کے بعد آپ افاقہ محسوس کریں گے۔ (محمد سلیم اختر' میانوالی)

ناجائز تنگ کرنے والے خود تنگ آگئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ میرے کچھ حاسدین نے میرے خلاف جھوٹا پرچہ کٹوا دیا اور یہ کہ ایک عورت نے مجھ پر جھوٹا الزام لگایا کہ اس نے مجھے گالیاں دی ہیں' ہم نے صلح نے لاکھ کوشش کی مگر وہ نہ مانے۔ مجھے کسی نے درج ذیل عمل بتایا کہ نماز فجر کے بعد سورۂ قریش چالیس مرتبہ پڑھیں اور دعائے انس ؓ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھیں اور عشاء کی نماز کے بعد دعائے انس ؓ ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ ٹھیک پندرہ دن کے بعد جس نے جھوٹا مقدمہ کروایا تھا اس کا ایکسیڈنٹ ہوگیا' تیس دن کے بعد جس عورت نے گالیاں نکالنے کا جھوٹا الزام لگایا تھا اس کے گھر میں ڈکیتی ہوگئی اور ٹھیک اکتالیس دن کے بعد اس عورت اور اس شخص کے درمیان جھگڑا ہوگیا اور انہوں نے خود تھانہ جاکر مقدمہ ختم کروادیا۔ اگر آپ کے ساتھ واقعی ناجائز کررہا ہے تو یہ عمل لاجواب ہے۔

20 ہزار ڈبیاں بنا کر بیچ چکا ہوں: میرے پاس بادی' گیس' بادی' دردوں کیلئے ایک لاجواب نسخہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں' حالانکہ میں بیس ہزار ڈبیاں بنا کر اس دوائی کی بیچ چکا ہوں۔ **ھوالشافی:** کالی مرچ، کالا نمک، کلونجی اور میتھرے ہم وزن لے کر پیس لیں اور آدھا چمچ چائے والا کھانا کھانے کے بعد کھالیں۔ (ا۔ز۔س)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

شوگر کے مرض کیلئے میرا آزمودہ ٹوٹکہ!

ھوالشافی: مرکی، کندر لوبان، ہینگ، ایلوا، کلونجی ہر ایک دوا پچاس گرام لے لیں۔ (کسی اچھے پنسار کی دکان سے خالص چیزیں لیں)۔ پھر ان جڑی بوٹیوں کو صاف کرکے ان کو کسی شیشے کے گلاس میں بھر لیں اور پھر جتنا گلاس بھرا ہے اس کے مطابق سات گنا پانی لیں اور کسی دیگچی میں ڈال لیں۔ ادویات بھی ڈال کر ابالیں۔ اچھی طرح ابالیں اور اسٹیل کے بڑے چمچے یا لکڑی کی ڈوئی سے ہلاتے رہیں۔ اچھی طرح ابل جائیں تو اتار کر ٹھنڈا کرلیں۔ اس کے بعد چھان کر صاف شیشے کی بوتلوں میں بھر لیں، دوا تیار ہے۔
شوگر کے مریض صبح نہار منہ ایک چھوٹا کپ یا پیالی میں پانچ کھانے کے چمچ ڈال کر پئیں۔ چالیس دن مسلسل پئیں۔ چالیس دن کے بعد بجائے روزانہ ایک دن چھوڑ کر تین سے چار دن پئیں اس کے بعد بالکل بند کردیں۔ بڑی عمر کے مرد و خواتین کیلئے انتہائی مفید نسخہ ہے۔ جس کے مستقل صبر و ضبط کے ساتھ استعمال کرنے سے کامیابی ہوگی۔ (نسخہ کھارا، کڑوا، بدبودار ہوگا مگر مسلسل استعمال کیا جائے) دوائی کے استعمال کے دوران پرہیز کی کوئی خاص ضرورت نہیں۔ میرا خود آزمایا ہوا اور موثر نسخہ ہے۔ یہ نسخہ پیشاب کی خرابیوں جیسے چربی آنا، کریٹنین آنا اور غدود کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔

لاکھوں کے مرض کا مفت میں علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رب کریم کا خاص کرم ہے کہ اس ذات پاک نے اپنی مخلوق کی خدمت کیلئے آپ کو چن لیا ہے۔ آپ پر اسی رب کریم کا کرم ہی تو ہے کہ آپ کوئی نسخہ چھپاتے نہیں آپ بغض کے خلاف زبانی کلامی نہیں بلکہ عملی طور پر جدوجہد کر رہے ہیں۔ ایسی فراخ دلی قسمت والوں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔ آج دکھی انسانیت آپ کی فراخدلی کے باعث شفاء سے مستفید ہوکر آپ کو دعائیں دے رہی ہے۔ میں کافی عرصے سے عبقری کی قاریہ ہوں' میں اور میرے گھر والے بڑے شوق سے پڑھتے ہیں' بار بار پڑھتے ہیں' عبقری ہر بار پڑھنے پر نیا ہی لگتا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرے پاس ایک گھریلو نسخہ ہے جو میں عبقری کی نذر کرتی ہوں۔ نایاب نسخہ ہے یہ نسخہ مجھے میری والدہ سے ملا تھا اور والدہ کو اپنے نانا سے جو کہ ہندوستان میں حکیم تھے۔ یہ نسخہ میں نے خود بھی استعمال کیا ہے اور لوگوں کو بھی کروایا ہے سب کو سو فیصد رزلٹ ملا ہے' بیماری جڑ سے ختم ہوجاتی ہے۔ دوبارہ نہیں ہوتی۔ اگر کبھی دوبارہ ہو بھی جائے تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ میرا سر ٹھنڈا ہوجاتا تھا' شدید ٹھنڈ لگنا شروع ہوجاتی تھی' گرم کپڑوں سے بھی کچھ فرق نہ پڑتا تھا، مجھے ڈاکٹر کے پاس لے جاتے' مہینہ مہینہ بھر ہسپتال میں داخل رہتی تھی کچھ فرق نہیں پڑتا تھا، ڈاکٹروں کی سمجھ کچھ نہیں آتا تھا' لاکھوں روپے برباد کیے اللہ تعالیٰ نے مفت میں شفاء عطا فرمادی۔ ھوالشافی: گندم کا آٹا بغیر چھنا ہوا لے لیں۔ آٹے کی طرح گوندلیں' تھوڑا سخت رکھیں۔ ایک انچ موٹی روٹی پکالیں توے پر روٹی کچی پکی رکھنی ہے۔ روٹی اتنی بڑی پکائیں کہ آپ کے سر کے اوپر آجائے۔ کانوں کے اوپر نہیں رکھنی' کان باہر رہنے دیں' گرم گرم رکھنی ہے جتنی آپ برداشت کرسکیں۔ جب روٹی ٹھنڈی ہوجائے اتار دیں' روزانہ تازہ روٹی پکا کر رکھنی ہے' دو دن، گیارہ دن یا اکیس دن اس سے زیادہ نہیں۔ عام درجہ حرارت میں بیٹھیں۔ کوئی کپڑا وغیرہ اوپر نہیں دینا۔ مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (شمشاد کوثر، ٹوبہ ٹیک سنگھ)

ہر روز سو حاجتیں پوری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرصہ تقریباً دو سال سے باقاعدہ ماہنامہ عبقری پڑھ رہا ہوں۔ اس کی لکھی ہوئی تمام چیزوں کو پڑھ کر دل کو سکون ملتا ہے۔ اسے پہلے بھی میں رسالہ عبقری میں تحریر لکھ چکا ہوں اور رسالہ میں شائع بھی ہوچکی ہے لیکن اب میں ایک آزمودہ درود شریف آپ کی خدمت اقدس میں پیش کر رہا ہوں۔ امید کرتا ہوں اس درود پاک کو قارئین بہت زیادہ پڑھ کر زیادہ سے زیادہ انوارات حاصل کریں گے۔ درود پاک یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَفْضَلِ بَیْنِتِہٖ۔ جو شخص اس درود پاک کو ہر روز سو بار پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا ان میں سے تیس دنیا میں اور ستر آخرت میں پوری ہوں گی۔ انشاء اللہ۔ (افضل الصلوات)

(محمد یحییٰ کلمتانہ ڈیرہ)

چہرے کے بالوں کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری کے سابقہ شمارے میں پڑھا ہے کہ آپ کو چہرے کے غیرضروری بالوں کیلئے نسخہ جات کی ضرورت ہے تو میں بھی آپ کو ایک نسخہ لکھ رہی ہوں جو چہرے کے غیرضروری بالوں کیلئے تو نہیں ہے ہاں البتہ غیرضروری بالوں کیلئے مفید ضروری ہے ویکسنگ اور تھریڈنگ کے بعد بال زیادہ مضبوط اور سیاہ آنا شروع ہوجاتے ہیں تو ضروری ہے کہ ان کی جڑوں کو کمزور کردیا جائے اس کیلئے ضروری ہے کہ پہلے اپنی جلد چیک کرلیں کہ الرجک تو نہیں ہے یا جلد کے بہت زیادہ نازک حصوں پر مت لگائیں ورنہ جلد پھٹنے کا خدشہ ہوسکتا ہے۔
نسخہ نمبر 1: غیرضروری بالوں کی جڑیں کمزور کرنے کیلئے تھریڈنگ کے بعد آک میں سے جو دودھ نکلتا ہے انگلی کی مدد سے مساموں میں نیچے سے اوپر کی طرف لگائیں اور گھنٹہ دو گھنٹہ لگا رہنے دیں پھر دھو دیں' آزمودہ ہے' ہر وقت تھریڈنگ کے بعد استعمال کریں۔
نسخہ نمبر 2: یہ نسخہ چہرے پر بھی اپلائی کیا جاسکتا ہے یہ میں نے کہیں سنا ہے کہ پانچ سے چھ انڈے سخت ابال لیں اور زردیاں الگ کرلیں پھر دھیمی آنچ پر زردیوں کو رکھ دیں۔ زردیاں جلالیں ساتھ میں الٹ پلٹ بھی کرتی رہیں جب اچھے سے جل جائیں تو ان میں سے ایک سے ڈیڑھ چمچ تیل نکلے گا اس تیل میں چٹکی بھر پسا نوشادر ڈال دیں' مکس ویکسنگ تھریڈنگ کے بعد اسی طرح مساموں میں نیچے سے اوپر کی طرف لگائیں تو اس سے بھی بالوں کی جڑیں کمزور ہوجائیں گی۔ یہ دونوں نسخہ جات ہر دفعہ تھریڈنگ کے بعد استعمال کرنے ہیں۔ (ش، ی)

میاں بیوی میں محبت کیلئے میرا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیریت ہوں گے' ہم عبقری کے بالکل نئے قاری ہیں' عبقری کی ماشاء اللہ جتنی بھی تعریف کی جائے اتنی ہی کم ہے۔ ہماری تو دعا ہے کہ اللہ عزوجل عبقری اور اس کے سارے عملے کو دین دنیا اور آخرت کی بھلائیاں عطا فرمائے اور عبقری کے عملے کو' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم و علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم کو صحت تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین!۔ حضرت حکیم صاحب! آپ نے عبقری کی وساطت سے میاں بیوی کی محبت کے بارے میں عمل پوچھا ہے تو ہمارا یہ بارہا کا آزمودہ عمل ہے کسی عامل نے ہمیں بتایا تھا ہمیں گھر میں اس کی اشد ضرورت تھی تو انتہائی

کامیاب رہا ہے۔ عمل یہ ہے: سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 102 ہے اکیس بار روزانہ کسی ایک وقت میں پڑھنی ہے جبکہ اس آیت مبارکہ میں ''ھاروت وماروت'' کا ذکر ہے اس جگہ پہنچ کر تکرار کرنا ہے یعنی اکیس مرتبہ یہ الفاظ ''ھاروت و ماروت'' ادا کرنے ہیں اسی طرح یہ عمل اکیس یا اکتالیس دن کا ہے۔ مقصد حاصل ہونے کے بعد پڑھ لیا جائے تو زیادہ برکت حاصل ہوتی ہے۔ زوجین میں سے متاثرہ فرد پڑھے۔ اگر معاملات اختتام تک پہنچ چکے ہوں تو اکتالیس مرتبہ ان آیات کو پڑھیں اور اکتالیس مرتبہ تکرار بھی کرنا ہے۔

معدہ کی سوزش کیلئے بیس سال سے آزمودہ نسخہ: علاوہ ازیں ہمارا خاندانی تعلق طب سے جڑا آرہا ہے معدہ کی سوزش کا یہ نسخہ بھی تقریباً بیس پچیس سال سے ہم اپنے مطب میں چلا رہے ہیں' معمولی اجزاء ہیں یقیناً قارئین کرام کو بھرپور فائدہ ہوگا۔ **ھوالشافی:** جوز ماثل ایک تولہ' فلفل سیاہ دو تولہ' نوشادر تری دو تولہ' گیرو دو تولہ۔ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر ملالیں۔ سرخ رنگ کا سفوف تیار ہے۔ خوراک آدھ تا ایک رتی ہمراہ عرق سونف (کسی بھی اچھے دواخانہ کا) صبح، دوپہر اور شام کو ایک ایک خوراک لیں۔ کوئی خاص پرہیز نہیں۔ صبح نہار منہ استعمال کریں۔ (حکیم افتخار احمد' کوگیرہ)

سخت سے سخت مرض کیلئے

سخت سے سخت مرض کیلئے یا سنگین مقدمہ فتح ہونے کیلئے یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ کا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ حضرت علاء حضرمی رحمۃ اللہ علیہ نے ان اسماء کو پڑھ کر چار ہزار آدمیوں کا لشکر لے کر بڑے زخار دریا میں بلا کشتی، بلا جہاز، بلا پل کے اتارا اور پار کیا۔ اس دعا کی وجہ سے خشک ریگستان میں خدا نے حضرت علاء رضی اللہ عنہ کیلئے مینہ برسایا۔ اگر کوئی ان اسماء کو ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ بطور ختم پڑھے گا تو اسی ہفتے میں بامراد ہوگا اور معمولی ضرورتوں کیلئے ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دعا کرنا بھی کافی ہے (روحانی عملیات)۔ **تمام آفتوں کا مجرب علاج** یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہر ایک مصیبت کیلئے اس مبارک نام کا ہر وقت ورد رکھنا تمام آفتوں کا مجرب علاج ہے۔ حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک مرتبہ ایک جلاد رہزن نے پکڑا اور قریب تھا کہ وہ آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کردیتا کہ آپ نے اسی وقت مصیبت میں تین مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ زبان سے نکالا اور اللہ تعالیٰ نے آسمان سے فرشتہ بھیجا جس نے بہت جلد جلاد کو قتل کیا آپ کو رہائی دی۔ سجدے میں سو مرتبہ اس نام کا عشاء کے بعد پڑھنا لاعلاج مرضوں کی سخت دوا ہے۔ سخت سے سخت مصیبت سے نجات ملنے کا ذریعہ ہے۔ کسی مسلمان کو اس دولت سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ (طب روحانی) (محمد فاروق' مظفر گڑھ)

ہر مقصد پورا، بارہا کا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک عمل ہے جس کے کرنے سے انشاء اللہ ہر مقصد پورا ہوگا۔ عمل یہ ہے کہ جو بندہ چاہتا ہے کہ کائنات کا ہر کام اللہ جل شانہٗ میرے موافق کردے۔ اس کام کا تعلق روزی سے ہو بیماری سے ہو یا اور کوئی ممکنات میں سے ہو۔ وہ بندہ سوموار' جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھے اور ان تین دنوں میں سو، سو نفل ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص پڑھے۔ ہر دو رکعت کے بعد پانچ بار یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَامُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ اَنْ تُقْطٰی حَاجَتِیْ جب حاجتی پر پہنچیں وہاں اپنے مقصد کی دل میں نیت کرلیں اور یہ عمل 90 دن کریں۔ یعنی ہر سوموار، جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھ کر یہ عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ کائنات کے ناممکن کام بھی ممکن بنادے گا۔ اس عمل کی ہر شخص کو اجازت ہے۔ (محمد اکمل فاروق ریحان' سرگودھا)

میرے آزمودہ طبی وروحانی ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے اللہ تعالیٰ نے دعائے حزب البحر اور درود مقدس کی وجہ سے تمام بدنی بیماریوں سے تندرست کردیا ہے۔ الٹی اور ہچکی نہ رکتے ہوں تو: اب میں قارئین عبقری کو اپنے نانا مرحوم کا دم عطیہ بھیجتی ہوں اب میری امی یہ دعا کرتی ہیں جن بچوں کو الٹی اور ہچکی نہ رکتے ہوں جس کو پوتا کہتے ہیں۔ دور دور سے لوگ میرے نانا کے پاس آتے اور شفا پاتے تھے۔ دم یہ ہے:۔ پہلے سات مرتبہ درود شریف پھر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ اور پھر سات مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر تین مرتبہ پھونک مارتے تھے اور ساتھ تیل بھی دم کرتے تھے' مالش کرنے سے بھی آرام آجاتا تھا۔ **آزمودہ ٹوٹکے:** اگر کانٹا چبھ جائے اور نہ نکلتا ہو تو آک کا دودھ مسلسل لگانے سے نکل آتا ہے۔ 2۔ اگر گرنے سے یا کوئی چوٹ لگنے سے زخم بن گیا ہو تو ہلدی کو تیل میں گرم کرکے باندھنے سے پیپ بھی ختم ہوتی اور درد سے آرام ملتا ہے اور زخم بھی بھر جاتا ہے۔ 3۔ اگر شیشے گندے ہوجائیں تو سوکھا نیل بھگو کر لگانے کے بعد اتار دیں شیشے بالکل صاف شفاف ہوجائیں گے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عبقری کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ تاقیامت اس رسالے کو ترقی ملے اور لوگوں کے مسائل حل کرتا رہے۔ میری طرف سے اور میرے بچوں کی طرف سے آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو دلی دعائیں اور تندرستی کیلئے دعا گو۔ (س۔ک، ٹیکسلا)

سر کے بال لمبے کرنے کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی عمل سر کے بال لمبے کرنے کا ہے۔ یہ عمل بارہا کا آزمودہ ہے۔ اس عمل کی برکت سے بال بہت جلد لمبے، چمکدار اور گھنے ہوجاتے ہیں۔ عمل یہ ہے کہ یہ الفاظ: اَلْکَرِیْمُ الْعَاصُ وَالْمَقَانَاتُ الْقَاھِرُ۔ سو مرتبہ پڑھ کر اتنے پانی پر دم کریں جس سے اچھی طرح سر دھل جائے ہفتہ میں تین بار اس طرح دم کیے ہوئے پانی سے سر دھوئیں' اس عمل کی مدت ایک ماہ ہے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے بچوں میں میٹھی چیز بانٹ دیں۔ (محمد سہیل زبیری)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں' شکر گزار رہوں گا۔

کتاب نمبر 29: باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس: ماں کی عظمت کے بعد والد یعنی باپ کا درجہ آتا ہے' وہ ایسی با مقام شخصیت تو ہے جسے دیکھنے سے مقبول حج و عمرے کا ثواب ملتا ہے' آخر اس صاحب مقام کی خدمت کا کیا حق ہوگا' مجھے تو بعض اوقات ایسے لوگوں پر ترس آتا ہے جو اپنے والد کو بوجھ سمجھتے ہیں۔ ایک صاحب نے کہا میں نے اپنے بچوں کو محنت مزدوری کرکے اعلیٰ تعلیم دلوائی' مگر بیٹے باپ کے نافرمان بن گئے' آخر باپ نے بھیک مانگنا شروع کردی' بیٹے کہتے ہیں ابا کسی اور علاقے میں جاکر بھیک مانگا کرو کیونکہ ہمیں شرم آتی ہے۔ افسوس اس عمل سے شرم آتی ہے لیکن اس کی خدمت اور اطاعت نہ کرکے شرم ہی نہیں آتی۔ میں نے اس مضمون پر لکھنے اور تحقیق و محنت کرنے کی اشد ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے 2003ء میں یہ کتاب تالیف کی۔ اس کتاب کی تیاری میں جن محترم احباب، کتب، رسائل، اخبارات کی مدد رہی ان کے نام درج ذیل ہیں:۔ **کتاب:** تم جو مسکراؤ تو سب مسکرائیں۔ بخاری۔ مسلم۔ شعب الایمان بیہقی۔ الحزب الاعظم۔ روزنامہ جنگ۔ معارف القرآن۔ اصلاح خطبات۔ مثالی والد۔ روزنامہ نوائے وقت' نوائے وقت سنڈے میگزین۔ روزنامہ جنگ لندن۔ روزنامہ پاکستان۔ رواداری اور مغرب۔ تحقیق محمد صدیق شاہ بخاری۔ روزنامہ خبریں۔ ورکنگ مدر۔ کرسچین مانیٹر۔

نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

46

آم ہضم فائدے بھرپور: اگر آم کھانے کے بعد تھوڑے سے جامن کھا لیے جائیں تو آم کی گرمی زائل ہوجاتی ہے اور فوری ہضم ہوجاتا ہے۔

پانی سونے چاندی سے زیادہ قیمتی! قدر کریں

زندگی کا دارومدار پانی پر ہے۔ اس لیے یہ انتہائی ضروری ہے کہ ہم تھوڑی سی تکلیف کرکے گھر میں استعمال ہونے والا پانی جراثیم سے پاک کرلیں۔

حکومتی ادارے تو بڑے پیمانے پر پلانٹ لگا کر کیمیائی مادوں کے ذریعے پانی صاف کرتے ہیں لیکن گھر میں پانی اُبال کر پینا آسان طریقہ ہے۔

صبح کا وقت تھا۔ سہانی ہوا چل رہی تھی۔ حمید صاحب غسل خانے کے سامنے سے گزرے تو دیکھا کہ بڑا بیٹا ذیشان نلکا کھولے شیو کررہا ہے۔ پانی شرا شر ضائع ہورہا تھا۔ یہ دیکھ کر وہ چیخ پڑے "ارے ذیشان نلکا تو بند کردو۔ بیٹا! پانی بہت قیمتی شے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ اُسے یوں ضائع نہ کرو۔" پانی انسانی زندگی کا نہایت اہم غذائی جزو ہے۔ ہمارا دوتہائی جسم پانی ہی پر مشتمل ہے۔ ایک عام انسان کے جسم میں 53 سے 50 لیٹر تک پانی ہوتا ہے۔ مردوں میں کل وزن کا 56 تا 70 فیصد حصہ پانی ہے جبکہ خواتین میں 56 فیصد پانی ملتا ہے۔ صرف دماغ کو ہی لیں تو اس کا 58 فیصد حصہ پانی ہے۔ امراض سے لڑنے والے ہمارے خلیے خون میں سفر کرتے ہیں۔ خون بذات خود 38 فیصد پانی ہی ہے۔ ہمارے ہر جسمانی خلیے میں موجود پانی ہی سے بدن کے تمام نظام چلتے ہیں۔ ان میں نظام ہضم کے علاوہ دوران خون اور فضلات کے اخراج کا نظام بھی شامل ہے۔

جسم انسانی میں اہمیت: پانی جسم انسانی کی بناوٹ اور اس کی مشینری کے اندر افعال انجام دینے میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کی غیرموجودگی یا کمی کی صورت میں انسانی جسم مختلف خرابیوں سے دوچار ہوجاتا ہے۔ پانی کے ذریعے انسانی جسم میں درج ذیل افعال بخوبی انجام پاتے ہیں:

1۔ یہ غذا کو بڑی آنت کے ذریعہ جذب کرنے میں مدد دیتا ہے۔ 2۔ خون کو مائع حالت میں رکھنے میں مددگار رہتا ہے۔ 3۔ پانی کی مناسب مقدار کے باعث جسم کا درجہ حرارت ہر موسم میں معمول پہ رہتا ہے۔ 4۔ یہ لعاب دار جھلی کو ہمیشہ مرطوب رکھتا اور جسم کے غدودوں کو مختلف رطوبتیں خارج کرنے میں مدد دیتا ہے۔ 5۔ جسم سے فاضل مادوں کو پیشاب کے ذریعے خارج کرتا ہے۔ 6۔ پاخانے کے اخراج میں معاون ہوتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق گردے انسانی جسم سے روزانہ 73 گیلن مائعات خون میں سے فلٹر کرتے ہیں۔ یہ اسی لیے ممکن ہوا کہ خون میں پانی کی مناسب مقدار موجود ہوتی ہے۔ **پانی کے فوائد:** پانی کے کئی فوائد ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں: ☆ اس کی تاثیر سرد تر ہے۔ یہ پیاس بجھاتا اور بے ہوشی، تھکاوٹ، ہچکی، قے اور قبض دور کرتا ہے۔ ☆ پیشاب کی جلن اور یرقان کے عارضے میں مفید ہے۔ ☆ جسم کے زہریلے مادے پیشاب اور پسینے کے راستے خارج کرتا ہے۔ ☆ خوراک کے ہضم ہونے میں مددگار ہے۔ ہاضمے کے کئی مسائل سے بچاتا ہے۔ ☆ خون گاڑھا یا خراب ہونے سے روکتا ہے۔ ☆ بخار کی حالت میں پانی پلانے سے حدت دور ہوتی ہے۔ ☆ جسم کی عمومی صحت کے لیے پانی کی مناسب مقدار ضروری ہے۔ **کمی کے نقصانات:** پانی کی کمی سے خون میں غذائی رطوبتیں شامل ہوجاتی ہیں۔ اس سبب خون گاڑھا ہوجاتا ہے۔ مزید برآں درج ذیل امراض بھی انسانی جسم پر حملہ آور ہوسکتے ہیں: ☆ معدے کے امراض مثلاً قبض و بواسیر۔ ☆ چکر آنا۔ ☆ سر میں درد اور بھاری پن محسوس ہونا۔ ☆ تھکن اور کمزوری۔ ☆ منہ کی خشکی اور بھوک کی کمی۔ اگر جسم میں پانی کی شدید کمی (ڈی ہائیڈریشن) جنم لے تو درج ذیل کیفیات پیدا ہوجاتی ہیں: ☆ نظر کی دھندلاہٹ۔ ☆ سماعت کی کمی۔ ☆ خشک اور گرم جلد۔ ☆ نبض کی رفتار میں اضافہ اور سانس کا پھولنا۔ ☆ چال میں لڑکھڑاہٹ۔

غلاظت بھرے پانی کے نقصانات: جراثیمی بیماریاں بالخصوص آنتوں کی سوزش، قبض اور بواسیر پھیلنے کا سب سے بڑا ذریعہ گندا پانی ہے۔ نلکوں کے پانی میں ایک تو پائپوں کے اندر جم جانے والی مٹی اور غلاظت شامل ہوتی ہے۔ دوسرے اس میں بعض اوقات گٹر کا پانی مل جاتا ہے۔ اس لیے نلکوں کے پانی کو خطرے سے خالی نہیں سمجھنا چاہیے۔ آلودہ پانی انسانوں کا ایک بڑا قاتل ہے۔ ہر سال تیس لاکھ پاکستانی آلودہ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ان میں سے بارہ لاکھ انسان اپنی زندگی سے ہاتھ بھی دھو بیٹھتے ہیں۔ ان میں دو لاکھ پچاس ہزار بچے شامل ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق صاف پانی کی فراہمی سے اسہال اور دیگر جراثیمی بیماریوں کی شرح پچاس فیصد کم ہوسکتی ہے۔ دیہات میں ندی نالوں، کنوؤں اور جوہڑوں کے پانی میں کسی نہ کسی طرح جانوروں کا فضلہ، پیشاب اور زمینی غلاظت شامل ہوجاتی ہے۔ اس لیے ایسا پانی بھی جراثیم سے پاک نہیں ہوتا۔ اس گندے پانی سے نظام ہضم کی کئی بیماریاں پھیلتی ہیں جن میں ٹائیفائیڈ بخار یا آنتوں کا بخار اور ہیضہ قابل ذکر ہیں۔ انتڑیوں کی سوزش، بدہضمی، گیس، معدے کا السر، اپھارہ، اسہال اور جوڑوں کا درد جیسے امراض بھی گندا اور ناقص پانی پینے سے لاحق ہوسکتے ہیں۔ ان بیماریوں کی وجہ سے ہر سال لاکھوں جانیں ضائع ہوجاتی ہیں۔ عموماً یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ شہروں میں ایک دم ہیضہ یا پیٹ درد یا قے کی شکایات سننے میں آتی ہیں۔ یہ پریشان کن صورت حال بھی گندے پانی کی وجہ سے جنم لیتی ہے۔

زندگی کا دارومدار پانی پر ہے۔ اس لیے یہ انتہائی ضروری ہے کہ ہم تھوڑی سی تکلیف کرکے گھر میں استعمال ہونے والا پانی جراثیم سے پاک کرلیں۔ حکومتی ادارے تو بڑے پیمانے پر پلانٹ لگا کر کیمیائی مادوں کے ذریعے پانی صاف کرتے ہیں لیکن گھر میں پانی اُبال کر پینا آسان طریقہ ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ پہلے پانی کو کسی صاف کپڑے سے چھان لیجیے۔ پھر اسے آدھ گھنٹہ اُبالیے۔ اس کے بعد ٹھنڈا کرکے نوش جان کیجیے۔ شہروں میں عموماً پانی جمع کرنے کے لیے زمین دوز ٹینکی بنائی جاتی ہے۔ ان ٹینکیوں کا پانی بھی آلودہ ہوسکتا ہے۔ اگر یہ پانی مجبوراً استعمال کرنا پڑے تو درج بالا طریقے سے اُبال لیجیے۔ کولمبیا میں واقع یونیورسٹی آف ساؤتھ کوولینا سے وابستہ ڈاکٹر مارک ڈیوس کا کہنا ہے "ہماری بیشتر تکالیف کا تعلق ناکافی غذا کی نسبت گندا پانی پینے سے ہے۔" یہ حقیقت ہے کہ ہمیں نوش کی جانے والی اشیا کے معیار کا بطور خاص خیال رکھنا چاہیے۔ عموماً اس طرف بہت کم توجہ دی جاتی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہم اپنی پیاس اور طلب کے مطابق مناسب پانی نہیں پیتے۔ کہا جاتا ہے کہ پیاس کا احساس کم سے کم ہوتا چلا جارہا ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی کے ایک ماہر غذائیات کا کہنا ہے "لوگ اکثر و بیشتر پیاسے ہوتے ہیں مگر اسے بھوک سمجھتے ہیں۔" گویا لوگوں کی بڑی تعداد بھوک اور پیاس کے درمیان امتیاز کرنے سے قاصر ہے۔ پانی کے ذریعے حیران کن علاج کھانا کھانے کے دوران بہت کم مقدار میں پانی پینا چاہیے۔ مگر ایک دو گھنٹے بعد جی بھر کے پانی پیا جاسکتا ہے۔ صبح نہار منہ پانی پینا تمام امراض کا شافی علاج ہے۔ کھانے کے دوران معمولی مقدار اور کھانے کے ایک ڈیڑھ گھنٹے بعد خاصی مقدار میں پانی پینا ہاضمے کی قوت بڑھاتا ہے۔ یوں غذا کے طاقت بخش اجزا بخوبی جزو بدن بن کر صحت برقرار رکھتے ہیں۔

کھانا کھانے سے پہلے اور فوراً بعد پانی پینے سے قوت ہاضمہ کمزور اور طاقت کم ہوجاتی ہے اور جسم پھولنے لگتا ہے۔ البتہ کھانے کے دوران ایک دو گھونٹ پانی پینے سے کھانا جلد ہضم ہوجاتا ہے لیکن اس میں بھی اعتدال لازم ہے۔ گرمی کی وجہ سے بھوک نہ لگے تو کھانے سے ایک گھنٹہ قبل ٹھنڈا پانی پینے سے وہ کھل جاتی ہے۔ جو افراد قبض کا شکار رہتے ہوں کھانے کے دوران دو تین گھونٹ پانی پی لیں۔ عارضہ جاتا رہے گا۔ اس کے علاوہ صبح خالی پیٹ ایک گلاس پانی پینا قبض رفع کرتا ہے۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 26

موبائل‘ پانچ ہزار اور سوٹ تینوں مل گئے

میں اللہ پر بھروسہ کیا اور وظیفہ یارب موسیٰ یارب کلیم بسم للہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا شروع کردیا۔ صبح جب دوبارہ اس جگہ کام کرنے گیا تو جس مقام پر کام کررہا تھا وہاں پیسے حفاظت سے پڑے ہوئے تھے۔ حالانکہ اس جگہ اور بھی مزدور کام کررہے تھے

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

گمشدہ بچہ فوری مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور ہر جمعرات کو درس روحانیت و امن سننے تسبیح خانہ میں ضرور جاتی ہوں جس سے میرے بہت سے روحانی و جسمانی مسائل حل ہوتے ہیں۔ ابھی پچھلی جمعرات کو درس کے اختتام پر ایک عورت روتی ہوئی ملی کہ اس کا بچہ گم ہوگیا ہے‘ میں کافی دیر اس کے ساتھ ڈھونڈتی رہی‘ ساتھ ساتھ ماہنامہ عبقری میں آپ کے روحانی کالم میں دیا گیا وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خود بھی پڑھتی رہی اور اس عورت کو بھی کہا کہ لگاتار اس کو پڑھے۔ جو بھی راستہ میں ملا اس کو بھی ان سے بھی کہا کہ اس کے بچے کیلئے یہی وظیفہ پڑھیں۔ پھر میں پڑھتی ہوئی پریشان اپنے گھر چلی گئی جب اگلی جمعرات درس پر تسبیح خانہ آئی تو وہاں عورتوں سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ اس کا بچہ کوئی نامعلوم اسے پکڑا گیا تھا اور وہ خاتون خوشی خوشی دعائیں دیتی اپنے گھر کو چلی گئی تھی۔ اسی طرح ایک مرتبہ میری والدہ کے ہمسایہ میں ایک بچہ گم ہوگیا‘ وہ لوگ بہت پریشان تھے‘ میں نے ایسے ہی اپنی والدہ کو فون کیا تو میری والدہ نے بتایا کہ ہمسائیوں کا صبح سے بچہ گم ہوا ہے ابھی تک نہیں ملا جس کی وجہ سے سب بہت پریشان ہیں۔ میں نے اپنی والدہ کو بھی یہی وظیفہ بتایا اور انہیں کہا کہ جن کا بچہ گم ہوا ہے انہیں بھی جاکر یہی وظیفہ بتائیں اور میں نے خود بھی ایک تسبیح پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کی۔ جب شام کے وقت میں نے دوبارہ فون کیا تو معلوم ہوا کہ ان کا بچہ مل گیا ہے۔ الحمدللہ۔ (م،ن،ط)

گمشدہ موبائل مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس میں موجود ٹوٹکے اور وظائف بہت کمال کے ہوتے ہیں۔ ایک عمل ”گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ“ کے نام سے عبقری میں گزشتہ کئی ماہ سے چھپ رہا ہے یہ بہت لاجواب ہے۔ میری کوئی بھی چیز گم ہوجائے میں صرف یہی وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کردیتی ہوں تو چیز مجھے مل جاتی ہے۔ ایک مرتبہ میرے بیٹے کا گھر سے باہر موبائل گر گیا‘ بیٹے نے پڑھنا شروع کردیا اور ساتھ ساتھ موبائل ڈھونڈنا شروع کردیا۔ اس کو موبائل جس جگہ گرا اسی جگہ بحفاظت مل گیا۔ کسی کی نظر موبائل پر نہ پڑی۔ (عنبرین اشتیاق)

موبائل‘ پانچ ہزار اور سوٹ تینوں مل گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو بہت خوش رکھے‘ دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ عبقری کو تاقیامت لوگوں کیلئے پورے عالم کیلئے امن کا ذریعہ بنائے رکھے اور آپ کو اور آپ کی نسلوں کو سدا تسبیح خانہ سے اخلاص کے ساتھ جوڑے رکھے۔ آمین ثم آمین۔ میں آپ کا روحانی کالم ”گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ“ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس میں موجود واقعات پڑھ کر اس وظیفے پر اعتماد اور زیادہ بڑھتا ہے۔ اس وظیفے کے حوالے سے میرے بھی چند مشاہدات ہیں۔ 1۔ میرے پانچ ہزار گم ہوگئے تھے‘ میں نے تین دن یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رو رو کے پڑھا اس دوران عبقری کا روحانی اجتماع بھی تھا‘ اتوار کے روز دعا میں شرکت کی تو جب واپس آئی تو آتے ہی میرے پیسے مجھے مل گئے۔ 2۔ میرے بھائی کا سوٹ نہیں مل رہا تھا‘ ڈھونڈ ڈھونڈ کے پاگل ہورہی تھی تو اسی وظیفے کے برکت سے ایک منٹ میں ہی سوٹ مل گیا‘ ابھی صرف چھ یا سات مرتبہ ہی پڑھا تھا۔ 3۔ ایک مرتبہ میں اپنا موبائل کسی جگہ رکھ کر بھول گئی‘ ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک گئی مگر موبائل نہ ملا۔ صرف یہی کلمات ایک مرتبہ ہی پڑھے تھے کہ موبائل مل گیا۔ (پوشیدہ)

گمشدہ قیمتی سم وظیفے سے مل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری بہت اچھا رسالہ ہے‘ ہم نے اس سے بہت فائدہ پایا ہے۔ اپنا ایک مشاہدہ عرض کرتا ہوں۔ میری سم گم ہوگئی تھی جس میں بہت ضروری نمبرز تھے‘ بہت ڈھونڈا نہیں ملی‘ اچانک میرے ذہن میں عبقری میں دیا گیا ایک وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آگیا‘ رات بہت کوشش کی لیکن سم نہیں ملی‘ صبح بھی تلاش کی لیکن نہیں ملی جب یہ وظیفہ شروع کیا تو صرف دس منٹ کے اندر اندر سم مل گئی اور وہاں سے ملی جہاں رات بھر تلاش کرتا رہا۔ میں پلمبر کا کام کرتا ہوں۔ ایک مرتبہ کسی کے گھر کام کررہا تھا جب رات کو گھر آیا تو جیب چیک کی تو اس میں پیسے نہ تھے‘ بہت سوچا مگر ذہن میں کچھ نہ آیا۔ میں اللہ پر بھروسہ کیا اور وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَا رَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا شروع کردیا۔ صبح جب دوبارہ اس جگہ کام کرنے گیا تو جس مقام پر کام کررہا تھا وہاں پیسے حفاظت سے پڑے ہوئے تھے۔ حالانکہ اس جگہ اور بھی مزدور کام کررہے تھے مگر الحمدللہ کسی کی بھی نظر پیسوں پر نہ پڑی۔ (مزمل حسین)

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں‘ آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں‘ انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں‘ اس میں موجود تمام مضامین ہی میرے پسندیدہ ہیں۔ آپ کا ایک سلسلہ ”آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں“ کا حصہ بننے کیلئے حاضر ہوئی ہوں۔ یہ ٹوٹکہ میرا بارہا کا آزمودہ ہے اگر گلے میں شدید درد ہو آواز بھی نہ نکل رہی ہو اور یشہ ہو‘ یہ ٹوٹکہ میری پھوپھو نے مجھے بتایا تھا۔ ھوالشافی: دیسی گھی نیم گرم (حسب برداشت) لے کر گلے پر اور دونوں کندھوں پر اچھی طرح مالش کریں اور گلے پر کپڑا لپیٹ لیں‘ پھر اس کا کمال دیکھیں۔ صرف دن میں دو بار کرنے سے ہی آپ بالکل ٹھیک ہوجائیں گے۔ (عالیہ محمود‘ لاہور)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں‘ عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔



عبقری لایا نبوی ؐ جڑی بوٹیوں کا تحفہ

مشروب عبقری ® افزاء

فطری اور نبوی ﷺ جڑی بوٹیوں کا سوفیصد خالص کشید شُدہ عرقیات سے تیار شُدہ

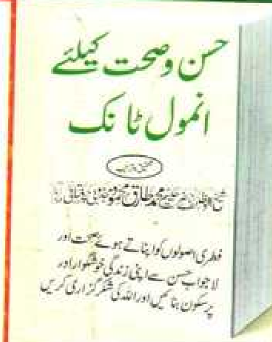
بہترین مشروب ٹانک اور زندگی کا ساتھ

گرمی کی لُو میں ٹھنڈی ٹھنڈی پھوار

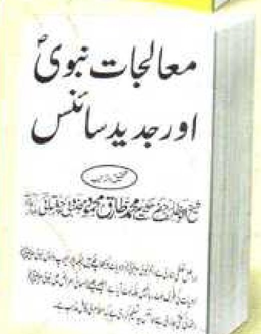
کمزوری خون کی کمی گرمی کا برداشت نہ ہونا روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پر اعتماد مشروب ہر عمر ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ تڑپاتی اور بے چین کر دینے والی گرمی میں ٹھنڈک کا دلفریب احساس

نوجوانوں اور خواتین کی جملہ گرمی کی بیماریوں کا آخری علاج

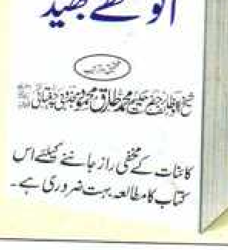
(قیمت:-/180 روپے)















گردے فیل شفاء

ناقص پانی، ناقص غذاؤں کے استعمال سے گردوں کی بیماری عام ہوگئی ہے اسی فیصد کے قریب لوگ کسی نہ کسی طرح گردہ کے مریض سننے میں آتے ہیں۔ ادارہ عبقری کے ریسرچ سنٹر نے سالہا سال کی انتھک محنت کے بعد خالص قدرتی جڑی بوٹیوں سے "گردے فیل شفاء" جیسی عظیم تریاق اور دوا تیار کی ہے۔ جن مریضوں کے گردے کمزور ہوگئے ہوں اور ان کی یوریا یورک ایسڈ کریٹینن پوٹاشیم کی مقدار بڑھ گئی ہو یا مریض گردے تبدیل کرانے کا مشورہ کر رہا ہو اور یہاں تک کہ ایک گردہ نکلوا چکا ہو اور وہ صرف ایک گردے پر گزارہ کر رہے ہیں اور مریض ڈائیلاسز کے قابل ہو چکا ہو یا پھر ڈائیلاسز ہو رہے ہوں۔ ایسے تمام مسائل میں "گردے فیل شفاء" نہایت کارگر ثابت ہوتی ہے آپ یہ دوا شروع کر دیں اور اگر آپ کوئی ڈاکٹری دوائی یا ڈائیلاسز کروا رہے ہیں تو وہ فوراً نہ چھوڑیں۔ یہ دوا فوری اثر اور نہایت بہترین نفع دے گی۔ بے شمار لوگوں نے اس "گردے فیل شفاء" کو سالہا سال آزمایا ہے۔ اس دوا نے کبھی بھی مریض کو مایوس نہیں کیا۔ الغرض گردوں کے امراض کیلئے لاجواب چیز ہے۔ ہاں اعتماد سے کچھ عرصہ استعمال ضروری ہے۔ چند ہفتے، چند مہینے۔ (قیمت:150 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

یوم آزادی منائیے تسبیح خانہ کے سنگ

11 اگست 2016 بروز جمعرات کو بسلسلہ یوم آزادی تسبیح خانہ لاہور میں پاکستان کی سالمیت، نظریہ پاکستان کا استحکام اور بانی پاکستان اور 1947ء کے شہداء کے لیے خصوصی دعائے مغفرت اور ان کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا جائے گا۔ جوق در جوق شمولیت فرما کر پاک وطن سے اپنی محبت کا اظہار کریں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد ملتان، دبئی، پشاور، کوئٹہ (صرف درس) تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

5 1 6

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

ماہنامہ
عبقری
لاہور
®
122

اگست 2016ء ذیقعدہ 1437 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 50 روپے

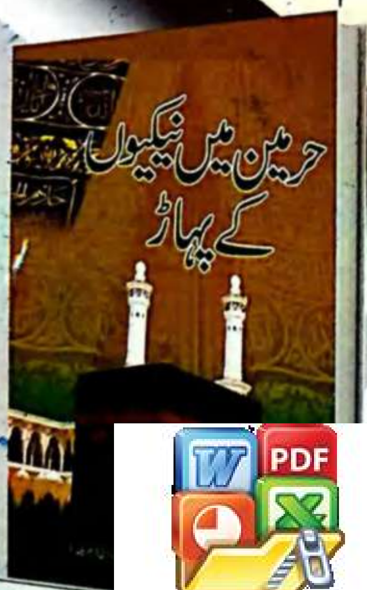
- تین دیسی ٹانک اور فٹنس
- حافظے کی کمزوری کیلئے نسخہ اکسیر
- اعصابی تناؤ، ذہنی و جسمانی تھکاوٹ کیلئے صدیوں پرانا نسخہ

”جنات کا پیدائشی دوست“ خاص نمبر

انوکھے راز، حقیقی طلسماتی دنیا کے ہوش ربا انکشافات اور جناتی وظائف اس شمارہ میں پڑھیں

آزمودہ تعویذ!
چہرہ خوبصورت اور موٹاپا دور

- بانسہ سے کان، گلے، آنکھ کے تمام امراض دور
- میری پریشانیاں، تہجد اور پیدائشی دوست فیض
- درود خضری کا کمال، میرے امتحانات اور فرسٹ پوزیشن
- میاں بیوی میں ناچاقی اور رشتوں میں رکاوٹ دونوں ختم
- حاسدین سے جان چھڑوانے کا آزمودہ عمل
- نیک جنات نے انسانی شکل میں مدد کی
- سورۂ والضحیٰ کی آیت نے ناممکن کو ممکن بنا دیا



...م قدم پر نیکیوں کے پہاڑ اور
اعمال کے ... ے، پڑھیں اور گفٹ کریں!!!

یا قہار پڑھا اور جنات کی گھر میں آمد و رفت ختم

عبقری کتب اور ادویات گھر بیٹھے منگوائیے: عبقری کتب اور ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیے۔ 032-7552382

موبائل پر Follow Ubqari لکھ کر 40404 پر میسج کریں

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں۔

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ القرآن

بیاد حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 1 جلد نمبر 11 اگست 2016ء ذیقعدہ 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماھنامہ عبقری لاہور

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

اگست 2016ء

ایڈیٹر شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی' محمد محسن انصاری' میاں محمد طارق' امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 50 روپے | سالانہ ممبر شپ 1080 روپے رجسٹرڈ ڈاک' بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:۔ اگر ہم اس عظیم مملکت پاکستان کو خوش اور خوش حال بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں پوری توجہ لوگوں بالخصوص غریب طبقے کی فلاح و بہبود پر مرکوز کرنی پڑے گی۔ (خطبہ صدارت دستور ساز اسمبلی 1947ء)

مزید فرمایا: اپنے وطن سے محبت کرنے والی اور وطن کی خاطر قربانی دینے کا جذبہ رکھنے والی قومیں تاریخ کے صفحات میں ہمیشہ عزت و وقار کے ساتھ جگہ پاتی ہیں۔

اسی خطا سے عتاب ملوک ہے مجھ پر	کہ جانتا ہوں مآل سکندری کیا ہے
کسے نہیں ہے تمنائے سروری، لیکن	خودی کی موت ہو جس میں وہ سروری کیا ہے

حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے' وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' اپنی زکوٰۃ' صدقات' عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے' یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرا دیں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی' سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں' کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں' سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ ... یہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں ... ارسال کریں' وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام ... شہروں کے لوگ ٹرک' ٹرین یا ڈاک ... عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی ...

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

(عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

محمد طارق محمود ناشر نے اطلس مزری پرنٹرز نسبت روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803 | 042-37552384-37597605-37586453 | E mail:contact@ubqari.org

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

مال کہاں سے آیا' کیسے آیا اور کہاں گیا؟

ایک بوڑھے شخص جس کے سر کا بال بال' بھنوئیں اور حتیٰ کہ جسم کے تمام بال سفید ہوچکے تھے۔ بدن کی موٹی موٹی جھریاں اور بل بتارہے تھے یا تو اس کی عمر زیادہ ہے یا اس کا غم زیادہ ہے۔ جب تحقیق کی تو پتہ چلا عمر ساٹھ سال سے زیادہ نہیں' غم نے پچاسی سال سے زیادہ کی عمر کا بنادیا ہے۔ موصوف سترہ سال کے تھے' پاکستان کے سب سے زیادہ مالدار بننے کیلئے خلیج تشریف لے گئے۔ گھر میں خوشیاں تھیں۔ ماں باپ نے آنسوؤں اور خوشی کے ملے جلے جذبات کے ساتھ ان کو روانہ کیا۔ زندگی کے دن رات گزرتے گئے پھر کچھ کمایا اور شادی ہوئی' اس طرح انتالیس سال خلیج کے ملکوں میں گزار کر میرے سامنے خالی ہاتھ بیٹھے تھے اور معاشرے کی ستم ظریفی اولاد کی نافرمانی' بیوی کی ہٹ دھرمی' فضول خرچی اور اپنے کفیل کی خیانت کا رونا رو رہے تھے۔ میں ان کے غم کو دیکھتا آنسوؤں کیلئے ٹشو دیتا اور ان کے بڑھے ہوئے حد سے زیادہ بڑھاپے پر مجھے جتنا ترس آرہا تھا شاید زندگی میں کبھی آیا ہوگا۔ ساری زندگی کی پونجی سب سے پہلی جوانی ہوتی ہے' دوسرا سرمایہ جوان بیوی' تیسرا سرمایہ اولاد اور چوتھا سرمایہ زندگی کا سکون۔ ہوتا یہ ہے جوانی جذبات کیفیات کے اتار چڑھاؤ میں مال سامنے رکھ کر یونہی گزر جاتی ہے اور یہی حال بیوی کا ہوتا ہے یہ اپنی جگہ تڑپتا ہے وہ اپنی جگہ۔ اگلا سرمایہ اولاد' باپ کی سرپرستی اولاد کو اخلاق' ادب اور اچھی صحبت دیتی ہے اولاد اس سے محروم ہوکر کہاں سے کہاں نکل گئی اور آخری سرمایہ سکون ہوتا ہے بیرون ملک گزارنے والے شوگر، بلڈ پریشر، دل کے امراض، اعصابی کمزوری اور طرح طرح کی بیماریاں اور خاص طور پر ٹینشن میں ضرور مبتلا ہوجاتے ہیں۔ وہ سفید بالوں سے لبریز بوڑھا میرے سامنے بالکل یہی سچی کہانی لیے اپنے غم کا قصہ سنائے رو رہا تھا لیکن میں کیا کروں؟ مجھے ایک بات بار بار یاد آرہی تھی وہ یہی تھی جو مجھے بے شمار لوگوں نے بتائی کہ ہماری زندگی میں سکون' مال میں برکت اور چین اس لیے نہیں ہوتا کہ ہم بیویوں کو سسکتا' تڑپتا چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اور ان کی آہیں ہمارا کچھ نہیں بچاتیں۔ قارئین! کچھ واقعات آپ کی نذر کرتا ہوں میری ایک درخواست ہے تھوڑا کمائیں لیکن بیوی بچوں کو اپنی زندگی کا وقت اور توجہ دیں۔ یہ میری آج کی فریاد نہیں بہت عرصہ سے یہ فریاد اور یہ غم میں آپ کے سامنے کررہا ہوں۔ آیئے! کچھ غم زدہ لوگوں کے غم میں آپ سے بیان کروں اس نیت سے کہ شاید ان ماؤں کو احساس ہو جو اپنی اولاد کو مال اور دولت کیلئے اندھی آنکھوں سے بیرون ملک دھکیل دیتی ہیں۔ اپنی بہو کا کوئی احساس یا اپنے پوتے پوتیوں کا کوئی احساس نہیں ہوتا۔ ایک شخص جس کو لوگ حاجی نواز کہتے تھے' بالکل مفلس سفید پوش تھا۔ خلیج چلا گیا' خود گیا' ساری زندگی گزاری' جب آیا جھولیاں بھری ہوئی نوٹوں کی' محلے میں دو منزلہ کوٹھی صرف اسی نے بنوائی' چار بیٹے' دامادوں کو بھی سیٹ کیا' مال جس طرح کمایا کیسے آیا' کس طرح آیا لیکن آیا اور اس کا انجام کیا ہوا اب سارے بیٹے نشئی ہیں' ایک بیٹے نے اپنے آپ کو جلایا' بھیانک زخم بنائے تاکہ بھیک مانگنے کیلئے سہولت رہے۔ دوسرا بیٹا نشے کی وجہ سے مرگیا' دو بیٹے نشئی ہیں' جائیداد کچھ نہیں سب بک چکی ہے' حاجی نواز طرح طرح کی بیماریوں' تکلیفوں' تنگدستی اور غربت سہتے سہتے آخرکار مرگیا۔ وہ شخص جو نوٹ ہی نوٹ' مال ہی مال' ریشمی لباس' قیمتی گھڑیاں پہنتا تھا' اسی شخص کو لوگوں کی امداد کا ہروقت انتظار رہتا تھا۔ ایک صاحب نے 30 سال بیرون ملک گزارے' خوب نوٹ کمائے' ساری عمر کے بعد جب واپس آئے تو کچھ عرصہ بعد ان کی بیٹی کسی کے ساتھ بھاگ گئی' ایک بیٹے نے نشہ کرنا شروع کردیا اور نوجوانی کی حالت میں مرگیا' دو بیٹے مزدوری کرتے ہیں' خود کی ٹانگیں مڑگئی ہیں' چلنے پھرنے سے معذور ہے۔ میاں بیوی چارپائی پر اپنی زندگی کی آخری سانسیں گن رہے ہیں۔ نہ نوٹ رہے' نہ دولت رہی' نہ عزت رہی نہ وقار رہا۔ ☆ ایک حاجی صاحب تقریباً 22 سال خلیج میں محنت مزدوری کرتے رہے' درزی تھے آنکھیں جواب دے گئیں' وہیں پر دربدر پھر رہے ہیں' واپسی کے ٹکٹ کیلئے پیسے نہیں' اب کہتے ہیں کہ بائیس سال بیرون ملک مزدوری کی اب جیب میں ایک پیسہ نہیں' کس منہ سے واپس آؤں۔ گھر میں بیوی نے بھینس رکھی ہوئی ہے اسی پر گزارہ کرتی ہیں' بیٹا بے روزگار گھر بیٹھا ہے۔ ایک صاحب نے زمین بیچی' خلیج گئے' تین سال رہے' خالی ہاتھ گھر آئے۔ آج تک پھر کچھ نہیں کرپائے۔ ایک صاحب نے ساری زندگی خلیج میں گزاری' آخر میت گھر آئی' گھر میں فاقوں کا راج ہے۔ حاجی صاحب 23 سال خلیج میں رہے' پوری فیملی کو وہاں بلالیا۔ دو شادیاں رچائیں۔ بچہ جوان ہوا' بیٹیوں نے وہاں اپنی پسند کی شادیاں کیں۔ قرض لے کر دبئی میں کمپنی شروع کی داماد قابض ہوگیا۔ وہاں کچھ نہیں بچا' صدمہ سے واپس آئے۔ اب حاجی صاحب ایک ہزار روپے میں نوکری کررہے ہیں۔ ایک صاحب نے ساری زندگی باہر گزاری مگر جب واپس آئے تو کچھ نہیں بچا اب بڑھاپے میں مزدوری کررہے ہیں۔ ایک صاحب بیرون ملک 32 سال لگا کر آئے مگر جب واپس آئے تو سب کچھ ختم ہوچکا تھا۔ اب دربدر کی ٹھوکریں کھا [illegible] ایک قلع گر کا بیٹا ماں کی موت پر نہ پہنچ سکا، جوان بن بیاہی بہنیں' بیوی بیوگی کی زندگی گزارنے پر مجبور اور ایک بیٹا جو دن رات جرائم اور بدکاری میں [illegible] من موجی زندگی میں دن رات گزار رہے ہیں۔ نہ مال بچا، نہ دولت، نہ دین نہ دنیا۔ ایک صاحب کا سارا خاندان بڑے گوشت کا کام کرتا [illegible] ت ہے، مال ہے، لیکن وہ دولت اور مال عیاشیوں' شراب و کباب اور طرح طرح کے جرائم پر لگ رہا۔ اب تو مال بھی ختم ہوتا جارہا ہے۔ ایک [illegible] تے ہیں مجھے بتانے لگے (کیونکہ میں نے ان سے خود کام کرایا) کہ اتنے سال میں خلیج میں مزدوری کرکے آیا ہوں لیکن اب کچھ نہیں بچا اور بعض [illegible] ہوتیں۔ ایک نہایت خاندانی اور بڑے نام کے فرد میرے پاس آئے 32 سال بیرون ملک گزارے ان کی غیر موجودگی میں گھر کے بڑ [illegible] جنازے میں شامل نہ ہوسکے بس صرف فون کردیتے تھے' اب عالم یہ ہے کہ دولت بھی گئی اور جو لوگ حاجی صاحب حاجی صاحب کہتے تھے وہ عزت بھی گئی۔ لاہور میں ایک صاحب جن کے منہ میں ہروقت پان ہوتا ہے، ان سے میرا تعلق ایسے بنا کہ مدینہ منورہ میں سابقہ پاکستان ہاؤس جو سبع مساجد کے قریب تھا اس سے آگے پہاڑی پر ان کا گھر تھا، دن رات کیبل کے سامنے بیٹھے رہتے، مجھے رہائش کیلئے منت کرکے اپنے پاس لے گئے۔ لیکن میری طبیعت اور مزاج وہاں نہ بن سکا۔ یہ بہت پرانی بات ہے' اس وقت وہ وہاں پچیس سال سے رہ رہے تھے۔ واپسی کی ٹکٹ کے پیسے نہیں تھے۔ ایک باباجی آخری (باقی صفحہ نمبر 43 پر)

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

درس روحانیت و امن

اللہ رب العزت کو منانے کا راز

اللہ والو! صالحین کے مجمع میں جا کر اس سورۃ فاتحہ کو کثرت سے، پوری توجہ سے اور رجوع قلب کے ساتھ پڑھا کرو۔ نیک صالحین کے مجمع میں اس کو پڑھنے سے اس کی تاثیر مل جائے گی، من کے اندر جو مراد ہوگی مل جائے گی، دنیا کی ہر مشکل حل ہوگی اور آخرت کا ہر مرتبہ اور مقام مل کر رہے گا۔ **ہماری خوش قسمتی:** ہم کتنے خوش قسمت ہیں یہاں بیٹھ کر سورۃ فاتحہ کو پڑھتے ہیں اور اس کا ذکر کرتے ہیں۔ بہت خوش قسمت ہیں وہ احباب جو کبھی کبھی یہاں آتے ہیں اور بہت خوش قسمت ہیں وہ احباب جو ہر جمعرات کو یہاں آ کر اس مجمع میں سورۃ فاتحہ بار بار پڑھتے ہیں، نیک لوگوں کے مجمع میں خدا جانے کون اللہ کا قرب والا ہے، اللہ کا ولی ہے، اللہ کا نیک اور صالح بندہ ہے جس کو اللہ نے اس کی تاثیر دے رکھی ہو اور اس کی برکت سے اللہ ہمیں بھی سورۃ فاتحہ کی تاثیر عطا فرما دیں جو ہمارے لیے اسم اعظم بن جائے۔

ہر مشکل کا حل: جو شخص سورۃ فاتحہ کو سورۃ یٰسین کی ہر ''مبین'' پر مع تسمیہ 11 مرتبہ، 21 مرتبہ یا 41 مرتبہ پڑھے پھر سورۃ یٰسین مکمل کر کے آخر میں پھر 11 مرتبہ، 21 مرتبہ یا 41 مرتبہ پڑھ کر سجدے میں جائے اور ہاتھ اُٹھا کر اللہ سے زاری کرے گا تو اللہ اس کی مشکل حل کر دیں گے۔ انشاء اللہ!!۔

امام مقاتل رحمۃ اللہ علیہ کا قول: امام مقاتل رحمۃ اللہ علیہ ایسے درویش بزرگ تھے جنہیں اللہ نے سورۃ فاتحہ کی تاثیر عطا فرمائی تھی، فرماتے ہیں: کہ اگر کسی کو سورۃ فاتحہ پڑھنے سے فائدہ نہ ہو جس میں یقین شرط ہے، گناہوں سے بچنا شرط ہے، رزق حلال کا لقمہ شرط ہے اگر فائدہ نہ ہو تو قیامت کے دن میرا گریبان پکڑ لے۔ چالیس دن تک روزانہ اس کو یقین کے ساتھ پڑھیں، چالیس دن سے پہلے پہلے اللہ پاک اس کی مشکل، اس کی مراد، اس کی تمنا، اس کی پریشانی اور اس کی ہر منزل آسان فرما دیں گے۔ **کھانے میں برکت:** جو شخص کھانا کھاتے ہوئے سورۃ فاتحہ کو پڑھے گا اس کا ہر لقمہ اس کیلئے نور بن جائے گا۔ کھانا کھاتے ہوئے آپ خیر کے کلمات کہہ سکتے ہیں میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سنت ہے اگر آپ گفتگو نہیں کر رہے تو سورۃ فاتحہ کو پڑھیں، اس کا ہر لقمہ نور بن جائیگا، جنت کا لقمہ بن جائیگا، اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کے دل کی سیاہی، دل کی کثافت، دل کی بیماریوں سے شفاء عطا فرمائیں گے! اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ اس کی بینائی کو، ذہن کو، سماعت کو طاقت عطا فرمائیں گے! اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ ذہنی اور جسمانی بیماریوں سے شفاء عطا فرمائیں گے اور قیامت کے دن اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ اس کا چہرہ نورانی کر دیں گے! یہ سورۃ فاتحہ کی تاثیر اور برکت ہے۔

جسمانی بیماریاں: سورۃ فاتحہ کھانے کے دوران پڑھنے سے کھانا نور بن جاتا ہے اور اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کھانے والے کی بینائی میں نور عطا فرماتے ہیں، اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کی یادداشت بہتر فرماتے ہیں۔ اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک اس کے بازوؤں اور ٹانگوں میں قوت عطا فرماتے ہیں۔ اس قوت اور تندرستی کی وجہ سے بندے کو عبادت کی توفیق عطا فرماتے ہیں۔ **مرتے وقت کلمہ:** سورۃ فاتحہ کھانے کے دوران پڑھنے کی وجہ سے کھانے کا ہر لقمہ نور بن جاتا ہے اور اس نور کی وجہ سے اللہ پاک اپنا اور اپنے حبیب سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا نام زبان پر عطا فرمائیں گے اور مرتے وقت اس نور کے لقمے کی وجہ سے اللہ پاک کلمہ نصیب فرمائیں گے۔ سورۃ فاتحہ کی تاثیر اور برکت کی وجہ سے اللہ پاک اس کو کلمہ نصیب فرمائیں گے۔ **اللہ رب العزت کو منانے کا راز:** ایک عمل مجھے میرے شیخ نے خصوصی طور پر عطا فرمایا تھا جو آپ کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں: ''کہ تنہائی میں بیٹھ کر جہاں کوئی نہ ہو وہاں بیٹھ کر دو رکعت نفل توبہ کے پڑھ لیں۔ اپنے گناہوں سے توبہ کر لیں اور اس کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھیں، اگر دل کی کیفیت نہ بدلے تو دوبارہ پڑھیں چند دفعہ پڑھنے کے بعد جب سورۃ فاتحہ کی آیت ایاك نعبدو ایاك نستعین پر پہنچیں تو اس کو دہرائیں، بہت زیادہ عاشقانہ انداز میں، وجدان میں، غم میں، دکھ میں، درد میں، سوز میں، تڑپ میں، اللہ کی محبت اور اللہ کی طاقت کو سامنے رکھ کر پڑھیں۔ یا اللہ میں عرض کر رہا ہوں اور تو میری سن رہا ہے، یا اللہ میں فریاد کر رہا ہوں اور تو میری فریاد کو پہنچ رہا ہے، یا اللہ میں دکھی ہوں تو میرے درد کو جانتا ہے، یا اللہ! تیرا بندہ ہوں محتاج ہوں، ٹوٹی پھوٹی عبادت کرتا ہوں، اس کیفیت کے ساتھ ہلکی آواز میں یا اونچی آواز میں پڑھیں، وجدان کی کیفیت ہو اور پھر کھڑا ہو جائے' جھولی اُٹھالے جھولی اُٹھانے میں اسے رونا آجائے اور پھر اللہ سے مانگے: یا اللہ! تیرے در پر آیا ہوں تیرے در کے سوا کہاں جاؤں گا، یا اللہ! میری جھولی خالی ہے اللہ! تو اس کو بھر دے۔ اللہ کے سامنے تڑپ جائیں، اللہ کے سامنے رو کر، عاجزی کے ساتھ مانگیں، آپ یقین جانیے فرشتوں میں کہرام مچ جاتا ہے اور اللہ سے کہتے ہیں یا اللہ! تیرا بندہ تجھ سے فریاد کر رہا ہے، تجھ سے مانگ رہا ہے، فرشتے اللہ پاک سے سفارش کرتے ہیں اور اللہ پاک بندے سے راضی ہو جاتا ہے۔ جب اللہ راضی ہو جائے پھر بندے کو کسی کے سہارے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اللہ والو! اللہ کو راضی کر لو اللہ کو منا لو۔

انبیاء علیہ السلام کی توہین: میرے محترم دوستو! انبیاء کرام علیہ السلام اللہ جل شانہٗ کے برگزیدہ بندے ہوتے ہیں۔ نبوت محنت سے نہیں ملتی بلکہ نبوت اور نبی کا انتخاب میرا رب خود فرماتا ہے۔ برگزیدہ ہستیوں کی توہین میرے اللہ کو پسند نہیں۔ میرا اللہ ان لوگوں کو دردناک عذاب اور تکالیف دیتا ہے جو ان کی توہین کرتے ہیں لیکن جو لوگ اللہ والوں کی عادات کو اپناتے ہیں، ان کے جیسا بننے کی کوشش کرتے ہیں اللہ پاک ان سے راضی ہوتا ہے اور ان سے خوش ہوتا ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ہمیشہ ہر نماز کے بعد آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے خاص طور پر دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کا مہربان سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔ میں انٹرنیٹ پر آپ کے درس سنتی ہوں۔ آپ کے دروس نے تو میری زندگی ہی بدل کر رکھ دی ہے' میرے گھر [illegible] جھگڑے رہتے تھے' آپ کے درس سن کر [illegible] ...رے مسائل حل کر رہا [illegible] ...ے کہ میری پچھلی ساری [illegible] ...رس دیئے گئے اعمال [illegible] ...ہوں۔ درس سے سن کر [illegible] ...زبان جانور' بھوک اور پیاس کی وجہ سے تڑپتے بلکتے بچوں کیلئے' جن کو کھانے کو نہیں ملتا' جو رات کو فٹ پاتھ پر سوتے ہیں ان سب کیلئے دعائیں مانگتی ہوں جن کے رشتے (باقی صفحہ نمبر 31 پر)

میں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ سے کیا فیض پایا...؟

ایسے لوگوں کے مشاہدات کی سچی آپ بیتیاں جنہوں نے ”جنات کا پیدائشی دوست“ سے زندگی کا سُکھ پایا۔۔۔ان کی کہانی انہی کی زبانی پڑھیں.

نیک جنات نے انسانی شکل میں مدد کی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کی خیریت کیلئے خدا سے ہمیشہ دعا گو ہوں‘ عبقری رسالہ پڑھ کر بہت خوشی اور فائدہ پایا۔ میں ”جنات کا پیدائشی دوست خاص نمبر“ کیلئے ایک زبردست سچا واقعہ لکھ رہی ہوں مجھے امید ہے آپ اگست 2016 کے شمارے میں ضرور شائع کریں گے۔ ماہنامہ عبقری سے بہت وظائف کیے جن کا بہت فائدہ ہوا لیکن علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا ہوا وظیفہ کرنے کی وجہ سے میں اتنی حیران ہوں کہ آپ کو بیان نہیں کرسکتی۔ میں نے جون 2013ء کے شمارے میں ”جنات کا پیدائشی دوست“ میں یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا وظیفہ کیا۔ میں جب بھی آٹا گوندھتی ہوں 41 دفعہ پڑھتی ہوں‘ بچوں کو اکتالیس دفعہ پڑھ کر دم کرتی ہوں‘ سفر پر‘ کام کرتے وقت پڑھتی ہوں۔ اب آتی ہوں اصل واقعہ کی طرف میں ملتان اپنے بہن کے گھر جانے کیلئے تیار ہوئی‘ سفر بچوں کے ساتھ کٹھن لگ رہا تھا کیونکہ شوہر پہلے ہی ملتان تشریف لے گئے تھے‘ سفر شروع ہوتے ہی یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا ورد شروع کردیا۔ سفر بہت اچھا گزرا وہاں بہن کے گھر پہنچے‘ کھانا وغیرہ کھایا‘ کچھ دیر آرام کیا‘ تو میری بھانجی کہنے لگی کہ خالہ آج بہاؤالدین زکریا رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر چلتے ہیں ہم سب شام کے وقت تیار ہوگئے‘ رکشے پر بیٹھتے ہی میں نے یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا ورد شروع کردیا‘ ہم وہاں گئے مزار پر فاتحہ خوانی کی‘ ساتھ موجود باپردہ جگہ پر قرآن خوانی اور نوافل وغیرہ پڑھتی رہی۔ بچے قریبی پارک میں کھیلتے اور جھولے وغیرہ لیتے رہے۔ آخر میں قلعہ کی ایک عمارت جس کا نام ”دم دما“ ہے اور اس جگہ کی خصوصیت یہ ہے کہ وہاں سے سارا ملتان شہر نظر آتا ہے‘ ہم نے کہا ہم وہاں بھی جائیں گے وہ جگہ حکومت نے ٹھیکہ پر دی ہوئی ہے جس پر ٹکٹ لگائی ہوئی ہے۔ ہم تین بہنیں تھیں‘ دو بھانجیاں اور میرے تین بچے تھے‘ ہم نے اپنے ٹکٹ لیے‘ بقایا پیسے انہی کے پاس تھے کہ بچے پہلے بھاگے تو وہاں ٹکٹ چیک کرنے والے نے بدتمیزی کرنا شروع کردی کہ آپ لوگوں نے ٹکٹ تو لیے نہیں کدھر بھاگے جارہے ہو‘ ہم نے کہا کہ بھائی حوصلہ کریں اتنی بدتمیزی کیوں کررہے ہیں؟ بقایا پیسے تو آپ لوگوں کے پاس ہیں اور ٹکٹ یہ دیکھیں ہمارے ہاتھ میں ہیں لیکن اس شخص کو نامعلوم کیا ہوا کہنے لگا: آپ ٹکٹ دکھائیں بھی تو میں آپ لوگوں کو ”دم دما“ نہیں دیکھنے دوں گا‘ انتہائی غصے میں اٹھا پہلے بچوں کو دھکے دیئے اور بعد میں باقاعدہ ہم بہنوں کو دھکے دیئے‘ میں مسلسل اسی وظیفہ کا ورد کرتی رہی ہمیں غصہ آیا‘ میں نے اس شخص سے کہا: ہم تمہارے خلاف قانونی چارہ جوئی کریں گے۔ خیر ہم یَاقَادِرُ یَانَافِعُ کا ورد کرتے ہوئے وہاں سے چل پڑے‘ آگے پولیس والے کھڑے تھے ہم نے ان کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ یہ ٹھیکے دار لوگ ہیں ہم ان کو کچھ نہیں کہہ سکتے‘ مجھے شدید غصہ اس بات پر آرہا تھا کہ انہوں نے ہم عورتوں کے ساتھ بغیر وجہ کے اتنی بدسلوکی کی‘ ورد میری زبان پر جاری تھا۔ اوپر سے پولیس والوں نے بھی ہمارا ساتھ نہیں دیا۔ ورد کے ساتھ ساتھ اب تو میری آنکھوں سے آنسو بھی جاری ہوگئے۔ میں بس یہی سوچ رہی تھی کہ آج اس نے ہمارے ساتھ اتنی شدید بدتمیزی کی ہے آئندہ کسی اور کے ساتھ کرے گا یا کرتا رہا ہوگا‘ اتنا بداخلاق شخص ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھا ہوگا۔ اچانک ایک ”ویل ڈریس“ شخص نمودار ہوا‘ اس کے ساتھ دو بندے اور بھی تھے۔ انہوں نے انتہائی ادب کے ساتھ مجھے مخاطب کیا: باجی ہم کب سے آپ کو دیکھ رہے تھے‘ اس بندے نے آپ کے ساتھ انتہائی بدتمیزی کی ہے اس کو اس کی سزا ضرور ملنی چاہیے۔ قلعہ کے ساتھ ہی 15 کا کاؤنٹر تھا وہ ہم سب کو ادھر لے گئے‘ میں اور میری بڑی باجی باپردہ پولیس چوکی کے اندر گئیں‘ تمام صورت حال بتائی اور یہ بھی کہا ہم اس کی نوکری یا رزق کے دشمن نہیں لیکن ہمیں انصاف ضرور ملنا چاہیے تاکہ آئندہ یہ کسی کے ساتھ ایسا سلوک نہ کرے۔ اس پولیس آفیسر نے بھی کہا کہ یہ غیراخلاقی عمل ہے‘ فوراً ایف آئی آر کاٹو اور گاڑی فوراً بھیجو اس نے ہم سے کوائف اور پتہ، فون نمبر پوچھا تو ہم پریشان کہ ہم عورتیں ہوتے ہوئے کیسے اپنا نام، پتہ لکھوائیں‘ جو بندہ ہمارے ساتھ گیا تھا وہ اچانک بولا: باجی پریشان نہ ہوں‘ میں اپنا نام‘ پتہ لکھواتا ہوں وہ بہت بڑا فنانس آفیسر تھا‘ ہم دفتر سے باہر نکلے‘ ورد جاری تھا لیکن مجھے نامعلوم ایسے کیوں محسوس ہورہا تھا کہ وہ انسان نہیں بلکہ کوئی نیک جن ہیں کیونکہ میں عبقری رسالہ پڑھتی رہتی ہوں اتنا میں محسوس کرسکتی ہوں کہ ضرور یہ اللہ کی طرف سے مدد تھی کہ کوائف کے وقت اللہ نے ہماری عزت بچائی تھی اور اس بندے کو بھیجنا تھا۔ باہر آکر گھاس پر مغرب کی نماز ادا کی اور اس فنانس آفیسر سے میں نے فون نمبر لے لیا اور کہا بھائی اب ہماری طرف سے سارا مسئلہ آپ کے سپرد اب ہم دوبارہ پولیس والی جگہ پر نہیں جائیں گے وہ تینوں دوست ”دم دما“ کی طرف گئے‘ ہم دور سے دیکھ رہے تھے پولیس وہاں آئی ہوئی تھی‘ اس شخص نے معافیاں مانگی‘ اس فنانس آفیسر سے معذرت کی اور کہا کہ آئندہ کبھی ایسا بداخلاقی والا فعل کسی کے ساتھ نہیں کرے گا‘ رات کو میں نے اس فنانس آفیسر کو شوہر کے موبائل سے فون کیا اور تمام صورتحال معلوم کی تو اس نے کہا کہ میں نے پولیس والوں سے کہا کہ اس نے معذرت کرلی ہے۔ ہمارا مقصد ہمیں اپنے وظیفے کی وجہ سے مل گیا کہ آئندہ وہ کسی سے بداخلاقی نہیں کرے گا۔

میرا یَاقَادِرُ یَانَافِعُ پر اتنا یقین بڑھ گیا ہے کہ اس یقین کی وجہ سے نیک جنات انسان کی شکل میں ہماری مدد کو آئے پھر میں نے اپنی بھانجیوں اور بہنوں کو کہا کہ دیکھو یہ انسان نہیں بلکہ نیک جنات ہیں۔ میری بہنوں اور بھانجیوں نے کہا آنٹی

ایک عمل چالیس دن اور خدا کے گھر حاضری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پہلی دفعہ 2010ء میں رضیہ نے ہمارے گھر عبقری رسالہ دیا۔ اس رسالہ میں ایک وظیفہ پڑھا کہ سورۂ مریم روزانہ ایک دفعہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی چالیس دن پڑھ کر پانی پر دم کرنا ... اگلے دن نیا پانی لے ... پڑھنا ہے اور اسی ... میرا بلڈ پریشر بہت ... بڑے داغ پڑ چکے ... پریشر کنٹرول ہوا بلکہ اللہ ... عطا فرمائی وہ بھی بغیر مالی اسباب کے اور وہاں بھی روزے کے ساتھ تمام زیارتیں‘ حجرہ اسود اور غار حرا والی خصوصی طور پر کیں خود بخود سبب بن جاتے تھے۔ (بشریٰ ناصر‘ شاہدرہ)

واقعی ہم آپ کی بات سے اتفاق کرتے ہیں اسی دن سے میں اور سب بہنیں میرے بچے' بھابیاں یہی وظیفہ کرتے ہیں جب بھی میں اکیلی بیٹھتی ہوں اس واقعہ کو یاد کرکے حیران ہوتی ہوں۔ میری تمام قارئین سے التجا ہے کہ پورے یقین سے اس وظیفہ کو کریں' کوئی شک نہیں کہ آپ کو اپنا مقصد نہ ملے مجھے کرتے ہوئے صرف ڈیڑھ ماہ ہوا ہے اور اتنے اچھے اثرات حاصل ہوئے کہ بیان سے باہر' بچے ضد کرتے تھے' لڑتے تھے' اکتالیس مرتبہ دم کرکے پانی دیتی ہوں' کھانا کھاتے ہوئے مسلسل پڑھتے رہتے ہیں مجھے خوشی ہوتی ہے کہ میرے چھوٹے چھوٹے بچوں کو ان دو الفاظ کا شعور ہے اسی کی برکت سے اب میرا کہنا مانتے ہیں اور لڑتے بھی نہیں۔ میری اس تحریر سے قارئین اگر عمل کریں تو ضرور فائدہ پائیں گے' آپ کو ایسا محسوس ہوگا کہ آپ کے ساتھ کوئی طاقت ہے یہ ورد کرتے ہوئے آپ ٹھیک سمت اختیار کریں گے۔ آپ کو اللہ کے نیک بندوں کی خواب میں زیارت ہوگی جو کہ اسی ورد کی وجہ سے اکثر مجھے ہوئی ہے۔ (شبنم کامران' کوٹ ادو)

تکلیف دہ آوازیں ختم ہوگئیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات خود بھی کرتی ہوں اور دوسروں کو بھی بتاتی ہوں۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری کا کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں دیئے گئے وظائف لاجواب ہوتے ہیں۔ ہمارے گھر میں ایک عجیب واقعہ ہوا کہ ایک دن میرے کمرے میں مغرب سے شروع ہوکر ایک مخصوص کیڑے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں اور ساری رات مسلسل آتی رہیں۔ ایسا مسلسل تین رات ہوتا رہا' میں ساری رات نہ سوسکتی۔ کچھ دن آرام رہا پھر وہی عجیب سی آواز آنا شروع ہوجاتی اور میں ساری رات نہ سوتی' یہ کام عشاء کے بعد شروع ہوتا اور فجر تک رہتا۔ اس سے اگلے دن جب وہی آواز آنا شروع ہوئی تو میں نے کمرے میں کھڑے ہوکر سات مرتبہ اذان پڑھی اور سات مرتبہ سورۂ مومنون کی آخری چار آیات پڑھ کر کمرے کے چاروں کونوں میں پھونک ماری اور پھر یَاقَهَّارُ پڑھنا شروع کردیا جب تک دل میں بے چینی رہی میں یَاقَهَّارُ پڑھتی رہی کہ یا اللہ اگر یہ شیطانی قوت ہے تو تیرے نام کی طاقت سے جل جائے اور ہمیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے اور منہ کے بل گرے۔ کچھ دیر پڑھنے کے بعد ہی وہ خوفناک آواز آنا بند ہوگئی اور اس کے بعد الحمدللہ پھر کبھی وہ آواز نہیں سنی۔ پھر میں نے یہی درج بالا عمل پورے گھر میں روزانہ کرنا شروع کردیا۔ ہمارے گھر میں روز جھگڑے ہوتے تھے' مزاجوں میں بہت زیادہ تلخی ہوتی تھی' کوئی کسی سے بات تک کرنا گوارا نہ کرتا تھا مگر اب الحمدللہ گھر کے حالات میں بہت بہتری آئی ہے۔ کبھی کبھی جھگڑے ہو بھی جاتے ہیں مگر مزاجوں میں تلخی بہت کم ہوئی ہے۔ بہت حیران ہوتی ہوں اکثر محسوس ہوتا ہے کہ یہ شاید خواب ہی ہو یا پھر کوئی دھوکہ ہو لیکن ہم واقعی کئی بار ایک ساتھ بیٹھ کر سب ہنستے' مسکراتے ہیں' اکثر بدگمان ہونے لگتی ہوں لیکن پھر عبقری میں موجود وظائف' اللہ کا کرم اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی توجہ یاد آتی ہے تو دل کو سمجھا لیتی ہوں کہ یہ ممکن ہے اور ایسا ہو بھی رہا ہے۔ اللہ کی رحمت بھی ہمارے گھر آئی ہے بھائی کے گھر بیٹی ''ا'' کی صورت میں۔ الحمدللہ! ''جنات کے پیدائشی دوست'' میں موجود وظائف گھر میں سکون لے آئے ہیں۔ (رافعہ کوثر' خیرپور میرس)

پاؤں پر چیونٹیاں اور شدید درد

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور اس عبقری سے جڑے ہر شخص کو صحت اور لمبی عمر دے اور اس رسالے کو دن دگنی رات چگنی ترقی دے۔ میں تقریباً چھ ماہ سے اس رسالے کو پڑھ رہی ہوں۔ میرے خیال میں جو شخص یہ رسالہ پڑھ لے اس کو دنیا کے باقی تمام رسائل پڑھنا بھول جائیں گے۔ اگر ہمارے ملک کا ہر شہری اس رسالے کا مطالعہ کرے تو ہمارے ملک کے تمام مسائل ختم ہوجائیں گے اور اس میں امن و سکون قائم ہوجائے گا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرے ساتھ مسئلہ یہ تھا کہ دو سال پہلے رمضان سے دو ماہ پہلے میری امی کی وفات ہوئی' ان کی وفات کے بعد مجھے ڈر لگنا شروع ہوگیا' بھوک نہیں لگتی تھی' کچھ کھاتی پیتی تھی تو دل خراب ہونے لگتا' پٹھوں میں شدید کھچاؤ ہوتا' بھوک نہیں لگتی تھی' مختلف ڈاکٹروں کی ادویات استعمال کی مگر کوئی فرق نہیں پڑا' کسی کی موت کا یا بیماری کا سنتی تو ڈر لگتا۔ خود کو ذرا سی تکلیف ہوتی مثلاً پیٹ میں، سر میں درد ہوتا تو یوں لگتا کہ مجھے بھی کوئی بیماری لگے گی تو مرجاؤں گی۔ پنکھے کے نیچے لیٹتی تو سوچتی کہ یہ پنکھا مجھ پر گرے گا تو میں مرجاؤں گی۔ اس کے بعد میرے بھائی مجھے ایک اللہ والے کے پاس لے کر گئے انہوں نے مجھے تین دم کیے اور پہننے کیلئے ایک تعویذ دیا۔ ان کے دم سے مجھے کچھ فرق پڑا لیکن جب بھی رمضان آتا میری حالت پھر ویسی ہی ہوجاتی جبکہ اب میری شادی ہوچکی ہے ایک بیٹا بھی ہے۔ زیادہ تر میرے ساتھ یہی مسئلہ رہتا۔ کبھی کبھار فرق پڑتا تھا۔ دو ماہ پہلے میرے الٹے پاؤں کے انگوٹھے میں کبھی سوئی چبھنے کا درد ہوتا تھا اس کے بعد آہستہ آہستہ درد پھیلتا پھیلتا پنڈلی تک چلا گیا۔ بہت سے لوگوں کو دکھایا کوئی کچھ کہتا تو کوئی کچھ۔ پھر میں نے عبقری دواخانہ سے کراماتی تیل استعمال کیا' جس سے ٹانگ کا درد تو ختم ہوگیا مگر پاؤں کا درد ویسا ہی تھا۔ اب اس طرح دوسرے پاؤں میں بھی درد شروع ہوگیا۔ اس کے ساتھ ساتھ پاؤں کی ایڑھیوں میں بھی بہت شدید درد ہوتا' رات کو جب اچانک اٹھتی تو زمین پر پاؤں نہیں رکھے جاتے' بیٹھ کر کوئی کام کروں یا پڑھوں تو پٹھوں میں ایسا محسوس ہوتا جیسے چیونٹیاں چل رہی ہیں۔ اس کے علاوہ اکیلے بیٹھ کر کام کرتے وقت یا نماز پڑھتے وقت جب کوئی پاس موجود نہ ہو تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے میرے پیچھے کوئی سانپ پھن پھیلائے کھڑا ہے پھر میں تھوڑی تھوڑی دیر بعد پیچھے دیکھتی ہوں تو کوئی نہیں ہوتا۔ تقریباً دو ماہ سے پابندی سے نماز اور قرآن پڑھ رہی ہوں۔ پھر میں نے علامہ لاہوتی پراسراری کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' سے دیکھ کر یَاقَهَّارُ کا عمل پڑھنا شروع کردیا اور اس کے ساتھ یَاحَیُّ کی ایک تسبیح ہر نماز کے بعد پڑھتی ہوں۔ اس کے علاوہ محمد رسول اللہ کا ایک سوا لاکھ مکمل کررہی ہوں تقریباً پچاس ہزار سے اوپر ہوگیا ہے۔ گلے میں یَاقَهَّارُ کا نقش اور حروف مقطعات فوٹوسٹیٹ کروا کر ڈالے ہیں جس کی وجہ سے میری حالت اب بہت بہتر ہے اور دن بدن میں بہتری کی طرف جارہی ہوں۔ (نادیہ' واہ کینٹ) نوٹ: یاقہار کا خاص الخاص عمل اور یاقہار کا نقش صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

جنات سے میری ملاقاتیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرصہ دراز سے آپ کا رسالہ پڑھ رہی ہوں اور اس کی بہت سی اچھی باتوں سے دوسرے لوگوں کو بھی مستفیض کررہی ہوں۔ میری زندگی کے ایسے بہت سے تجربات اور مشاہدات ہیں جن کو عبقری

اولاد کے خواہشمند حضرات کیلئے مجرب عمل

! میرے پاس ایک
ہے۔ جس کے ہاں
فجر کی نماز کے بعد
م کرکے دونوں میاں
وں سے مدد فرمائیں
ت درج ہے:۔

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ

(شوریٰ ۴۹) (بندہ خدا' واہ کینٹ)

6

میں ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کے خاص نمبر میں بیان کرنا بہت ضروری ہے۔ اس سے پہلے میں اپنی سستی اور کاہلی کی وجہ سے صرف سوچ کر رہ جاتی تھی مگر آج میں نے لکھنے کی ٹھان لی ہے اور انشاء اللہ اب لکھتی ہی رہوں گی۔ جناب محترم علامہ لاہوتی پراسراری صاحب! میں آپ سے بہت زیادہ عقیدت رکھتی ہوں اس لیے جب ’’عبقری‘‘ میں پڑھا کہ ’’جنات کا پیدائشی دوست خاص نمبر‘‘ آرہا ہے تو میں نے سوچا کیوں نہ اپنی تحریروں کا سلسلہ یہاں سے شروع کیا جائے۔ جنات سے میری سب سے پہلی ملاقات ’’مائنڈ سائنسز‘‘ کے حوالے سے ہوئی‘ اُس وقت میں مذہب سے بہت دور تھی اور فیشن کی دنیا کی دلدادہ تھی۔ شمع بینی کی مشق کے دوران مجھے موم بتی کے شعلے میں کچھ خوفناک شکلیں نظر آئیں‘ ایک عورت نے اپنا چہرہ سیاہ نقاب میں چھپایا ہوا تھا پھر میں نے اس کے بعد رات کو اپنے بالکل قریب ایک شخص کو دیکھا جس کے منہ پر بال پڑے تھے اور زمین تک آرہے تھے یہ سب باتیں میری زندگی میں ہوتی رہیں لیکن میں یہ سب سمجھنے سے قاصر تھی۔ پھر ایک انجانا خوف محسوس ہوتا رہا جیسے کوئی میرے ساتھ ہے لیکن نظر نہیں آتا تھا پھر میں نے سورۂ بقرہ پڑھنی شروع کی تو کچھ حالات میں بہتری آئی پھر اللہ کے کرم سے اسلامی تعلیمات پر عمل کرنا شروع کردیا۔ میرے پیارے بابا جی علامہ لاہوتی پراسراری صاحب جن سے میں شدید روحانی محبت کرتی ہوں ان کا دیا ہوا وظیفہ یَاقَهَّارُ پڑھنا شروع کیا۔ جنات خواب میں آتے رہے مجھ سے لڑائیاں ہوتی رہیں اور یہ جنگ میں جیتتی رہی اور وہ ہارتے رہے۔ اب یہ حال ہے کہ میں کسی جن بھوت سے نہیں ڈرتی ہوں۔ ایک بےخوفی میرے اندر آگئی ہے۔ اس دوران ہمارے خاندان پر اللہ کا ایک خاص فضل یہ ہوا کہ ایک نہایت نیک پاک اور خداترس جن میرے ابو کے دوست بن گئے‘ میرے والد نے بھی ساری زندگی لوگوں کی بےلوث مدد کی ہے۔ اللہ ایسے لوگوں کو ضرور اپنے خاص انعامات سے نوازتا ہے۔ میرے لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ اچھے جنات بھی اس دنیا میں ہیں جو انسانوں سے زیادہ انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرتے ہیں‘ یہ نیک بزرگ صرف میرے والد کو نظر آتے ہیں جب ہم کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں یہ ہمیں تسلی دیتے ہیں‘ ہمیں اچھی باتیں بتاتے ہیں‘ اس نیک جن بزرگ کا مشن مساجد اور مدرسے تعمیر کرنا ہے جن میں جن وانس سب دینی تعلیمات سے فیض یاب ہوسکیں۔ یہ ہماری طرح محنت کرتے ہیں اور انسانوں کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں لیکن اللہ کی یہ مخلوق چونکہ آگ سے بنی ہے اس لیے ان باباجی کو جب بھی کسی نے دھوکہ دینے کی کوشش کی یا ان کے ساتھ بدتمیزی سے پیش آیا اس کو نقصان ضرور اٹھانا پڑا۔ میرے والد صاحب کے پاس جب یہ نیک بزرگ آتے ہیں تو پہلے کچھ آثار آنے شروع ہوجاتے ہیں کہ والد صاحب کو اندازہ ہوجاتا ہے کہ باباجی آنے والے ہیں جیسے ایک خاص شکل و صورت کی بلی آجائے گی جس سے والد صاحب سمجھ جاتے ہیں یہ بزرگ ہمیں بہت پیارے ہیں۔ مٹھائی کے بہت شوقین ہیں اس لیے ہم ان کو میٹھا بھجواتے ہیں‘ تھوڑا سا لے کر دعا پڑھ کر ہمیں کھانے کو دے دیتے ہیں۔ بہت سے مواقعوں پر انہوں نے ہمیں مٹھائی لا کر دی ہے جو کہ ان کی خصوصی دم کی ہوئی ہوتی ہے۔ میری بیٹی کو بہت چاہتے ہیں اور اس کی شرارتوں سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔ امید ہے یہ واقعہ آپ ضرور خاص نمبر میں شائع کریں گے۔ میں آئندہ بھی اپنے مشاہدات تحریر کرتی رہوں گی۔ براہ مہربانی میرا نام شائع نہیں کیجئے گا کیونکہ یہ باتیں صرف حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی بخل شکنی کی وجہ سے لکھ رہی ہوں‘ ورنہ ہم یہ باتیں صیغہ راز میں رکھتے ہیں۔ (س۔س)

درود پاک نے غلط راہوں سے بچالیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو صحت اور تندرستی والی زندگی عطا فرمائے اور آپ کو روحانیت کے بلند درجات عطا فرمائے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! عرصہ چھ یا سات ماہ سے آپ کا میگزین عبقری پڑھ رہا ہوں اور آپ کی تمام روحانی کلاس ڈاؤن لوڈ کرکے سنی ہیں اور میں نے ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کی دونوں جلدیں بھی پڑھی ہیں۔ میں بی کام کا طالب علم ہوں۔ مجھے روحانی دنیا دیکھنے اور روحانی راز مطلب جو علم سینہ بہ سینہ چلا آرہا ہے اس علم کو لینے اور سیکھنے کا بہت شوق ہے۔ میں اللہ پاک سے دعا کیا کرتا تھا کہ یااللہ مجھے کتابی علم نہیں چاہیے مجھے سینہ بہ سینہ جو علم چلتا آرہا ہے وہ چاہیے۔ اللہ نے میری دعا قبول کی اور مجھے ماہنامہ عبقری ملا‘ اس میں میں نے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا سلسلہ وار ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کی قسط پڑھی جو میرے دل میں گھر کرگئی‘ پھر میں نے گزشتہ شمارے نیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے پڑھے تو دل کو سکون مل گیا۔ میں نے درود پاک جو ’’جنات کا پیدائشی دوست‘‘ کی اول قسط میں ہے وہ پڑھنا شروع کردیا اور اس درود پاک کی برکت سے اللہ نے مجھے غلط راہوں سے بچالیا اور میں نے پانچ وقت کی نماز شروع کردی۔ درود پاک کی کثرت سے اور ماں کی دعاؤں کی وجہ سے اللہ نے اب مجھے اپنے آگے جھکنے، سجدہ کرنے اور قرآن پاک کی تلاوت کرنے کی توفیق دی ہے۔ اسی درود پاک کی وجہ سے میرے بہت سے مسائل حل ہورہے ہیں۔ درود شریف یہ ہے: صلی اللہ علی محمد۔ میری دعا ہے اللہ سب کو زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھنے کی توفیق دے۔ آمین۔ (محمد حبیب‘ وہاڑی)

یاقہار کے فوائد وثمرات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں‘ اس میں موجود وظائف نے میری بہت ساری پریشانیاں ختم کردی ہیں۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا ہوا عمل یَاقَهَّارُ نے میرا بہت ساتھ دیا ہے۔ ہمارے گھر میں سانپ بہت نکلتے تھے تو میں نے ان کے خاتمہ کیلئے یَاقَهَّارُ صبح و شام گیارہ گیارہ تسبیح اول و آخر سات بار درود شریف کے علاوہ سارا دن کثرت سے پڑھنا شروع کردیا۔ سانپ کے خاتمہ کے علاوہ سب سے بڑا فائدہ مجھے یہ ہوا کہ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے ظالم اور بےانصاف لوگوں سے بچالیا۔ میرا رشتہ ہمارے رشتہ داروں میں ہوا تھا‘ مجھے وہ رشتہ انتہائی ناپسند تھا الحمدللہ اس ذکر کی برکت سے وہ رشتہ ختم ہوگیا۔ وہ لڑکا آوارہ کیبل، ٹی وی کا شوقین اور اس کے دل میں یہ تھا کہ اس سے جانور پلواؤں گا، جانوروں کا چارہ کٹواؤں گا، میرے بڑے تین بہن بھائی زبردستی ان کی زیادتی کا شکار ہوئے تھے میری ماں راضی نہیں تھی۔ ادھوری تعلیم چھوڑ کر زبردستی شادیاں کی تھیں۔ اب بہنوئی اور بھابھی بلیک میل کرکے میرے ساتھ بھی وہی زیادتی کرنا چاہتے تھے۔ زبردستی عیدی لے کر آجاتے۔ کئی دفعہ انکار کیا، پھر زبردستی آجاتے، میرے سمیت گھر کا کوئی فرد حتیٰ کہ گھر کا سربراہ میرا بڑا بھائی بھی راضی نہیں تھا لیکن بہنوئی کہتے تھے یہ رشتہ ہماری

حافظے کی کمزوری کیلئے نسخہ اکسیر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمودہ حافظہ کا نسخہ ہے۔ اس نسخے کے بہت سے فائدے ہیں۔ یہ نسخہ حافظہ کی کمزوری ... ائی دینا‘ بینائی اس کے ... تا ہے۔ حافظہ کو تقویت ... دردسر کیلئے مفید ہے۔ ... یا گیا ہے۔ یہ نسخہ ہر موسم ... ہیں۔ نسخہ درج ہے۔ ... تیس گرام‘ مغز اخروٹ پچاس گرام‘ مغز پستہ سو گرام‘ مغز بادام سو گرام‘ مصری تین سو گرام۔ یہ تمام ادویات کوٹ کر سفوف بنائیں اور چھان لیں۔ خوراک: صبح نہار منہ ایک چمچہ (دس گرام) پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ (محمد فاروق سیفی‘ کوٹ ادو)

دمہ کا علاج: پیاز کا رس ایک تولہ' شہد ایک پاؤ' سوڈا بائی کارب (کھانے والا سوڈا) پانچ تولہ' ملا کر رکھ لیں' صبح وشام ایک چمچہ بڑا استعمال کریں' انشاءاللہ شفاء ہوگی۔

انا کا مسئلہ ہے رشتہ تو ہم نے لینا ہی ہے۔ میں روتی تھی، دعائیں مانگتی تھی، میں قرآن پاک پڑھی ہوئی ہوں، دو چار سکول کی جماعتیں بھی پڑھی ہیں۔ وہ نماز، قرآن، روزہ، تسبیح اور ڈاڑھی اور شریعت سے دور ہے، بداخلاق بھی ہے، پھر بس مجھے یَاقَھَّارُ نے بچالیا، ورنہ کوئی راستہ نجات کا نظر نہیں آرہا تھا، جہاں میرا رشتہ ہونا تھا وہاں کے سارے بچے نہ سکول پڑھے ہیں نہ قرآن۔ چٹے ان پڑھ ہیں، لیکن ہمیں محکوم بنا کر اور غلام بنا کر رکھنا چاہتے تھے لیکن ادھر میں نے یَاقَھَّارُ پڑھا تو ان سے چھٹکارا ملا۔ محترم حکیم صاحب! میں بہت خوش ہوں میری اس وٹے سٹے سے جان چھوٹ گئی۔ یہ سب سو فیصد یَاقَھَّارُ کی برکت ہے۔ (اس۔ج)

بدمزاج شوہر ٹھیک ہوگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری مجھے پہلی مرتبہ میری ایک دوست نے دیا۔ اس شمارے میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں ایک عمل یَاقَھَّارُ والا دیا گیا تھا۔ میں نے اور میری آنٹی نے وہ عمل اپنی پڑوسن کو پڑھنے کیلئے دیا ان کو بہت فائدہ ہوا ان کے شوہر ان سے بالکل بھی محبت نہیں کرتے اور جب وہ بیمار ہوتی تھیں تو انہیں دوائی وغیرہ تک نہیں لے کر دیتے اور نہ ان کا حال چال پوچھتے تھے جب سے انہوں نے یہ عمل پڑھنا شروع کیا تو بتاتی ہیں کہ اس عمل سے اب میرے شوہر مجھ سے محبت کرنے لگے ہیں اور میرا اور بچوں کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ جب بھی مجھے کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے تو میرے ایک بار کہنے پر لا کر دے دیتے ہیں۔ (ش،ش)

یاقہار کا خاص الخاص عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

معاشی مشکل حل ہوگئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جس طرح آپ دکھی انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کو ضرور اجر دے گا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں اس وقت بڑھاپے کی عمر میں ہوں میں آپ کے فرمان کے مطابق یہ خط لکھ رہی ہوں کیونکہ آپ نے فرمایا تھا کہ اگر کسی کو بھی عبقری سے ملنے والے اعمال سے فائدہ ہو تو مخلوق کی بھلائی کیلئے ضرور لکھیں اس سے مخلوق کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ جو مجھے عبقری اور یَاقَھَّارُ سے ملا وہ میں آپ کی خدمت میں لکھ رہی ہوں اگر کوئی کمی بیشی ہوجائے معاف کیجئے گا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! جب آپ ہمارے شہر میں آئے تو آپ نے اس درس میں پڑھنے کیلئے یَاقَھَّارُ کا عمل بتایا تھا اور ساتھ میں اس کے مشاہدات وتجربات بھی بیان فرمائے تھے۔ یہ وظیفہ مجھے اپنے حالات کو درست کرنے کیلئے بہت اچھا لگا اور میں نے دل میں سوچا کہ وظیفہ تو چھوٹا سا تھا لیکن اس کے کمالات بڑے سننے کو ملے ہیں چلو میں بھی اس وظیفے کو اپنی مشکلات سے نجات کا ذریعہ بناتی ہوں۔ اس دن سے الحمدللہ! میں نے یہ وظیفہ پڑھنا اپنا معمول بنایا ہوا ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ مجھے یہ ہوا ہے کہ کچھ عرصہ پہلے ہم نے یہ سوچا کہ زیور بینک میں رکھوا کر کچھ قرضہ لے کر کاروبار کر لیتے ہیں جس سے ہماری غربت اور گھریلو حالات ٹھیک ہوجائیں گے لیکن یہ سوچ ہماری تباہی کا باعث بنی اور بجائے فائدے کے ہم روز بروز سود کی لعنت میں جکڑتے گئے، بھائیوں نے ہماری جائیداد پر قبضہ کرلیا، ہم کرایہ کے مکان میں آگئے گھر میں فاقوں کی طرح حالات پیدا ہوگئے تھے۔ اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ جس نے پیدا کیا اس نے سبب بھی بنا دیا اور آپ کے بتائے ہوئے اعمال اور یَاقَھَّارُ کے عمل کی برکت سے اللہ پاک نے سود کے جکڑ اور گھریلو معاشی مسائل سے نکال دیا ہے اور اس وظیفہ کے پڑھنے سے اللہ پاک کی ہم پر رحمت ہوئی ہے اور میرے کام بننا شروع ہوگئے ہیں۔ (والدہ عدنان' فیصل آباد) یاقہار کا خاص الخاص عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

یاقہار پڑھا اور جنات کی گھر میں آمدورفت ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ خاص طور پر اس میں موجود سلسلہ وار کالم ''جنات کا پیدائشی دوست'' میرا پسندیدہ ہے۔ عبقری کے ایک شمارہ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب نے جنات سے نجات کیلئے یَاقَھَّارُ کا عمل بتایا تھا۔ مجھے یہ عمل بہت اچھا لگا۔ میں نے اپنی پریشانیوں سے نجات کیلئے یاقہار صبح وشام گیارہ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا شروع کردیا۔ مجھے بہت تکلیف تھی رات اور دن کو بے سکونی تھی، جب سے یہ وظیفہ یَاقَھَّارُ والا عمل شروع کیا تو ابتداء میں تو بہت پریشانی برداشت کرنا پڑی لیکن آہستہ آہستہ سب کچھ ٹھیک ہونا شروع ہوگیا لیکن جنات مختلف شکلیں اختیار کرتے اور مجھے مختلف قسم کی باتیں بنا بنا کر سناتے تھے، ان کی شکلیں مرغ، گدھا، عورت ومرد، جانور بھینس اور اونٹ وغیرہ سی ہوتی تھیں اور ان کے بچے مختلف بولیاں بولتے تھے ابتداء میں تو کہتے تھے کہ یہ وظیفہ پڑھنا چھوڑ دو، کبھی نماز کو ترک کرنے کا کہتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نماز تلاوت اور یہ وظیفہ جسے عبقری رسالہ میں شائع کیا گیا تھا باقاعدگی سے پڑھتی ہوں اور اب ایک ماہ چار دن سے زیادہ عرصہ ہوگیا اور عزم ہے کہ 91 دن کا یہ وظیفہ پورا کروں گی ان شاء اللہ!۔ وظیفہ پڑھنے سے پہلے گھر میں جنات کی آمدورفت کا سلسلہ معمول تھا یہاں تک کہ رات میں سونا بھی حرام کیا ہوا تھا اب اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ رات کو نیند بہت سکون کی آتی ہے اور جو کبھی کبھی جوش وغیرہ کا جو دورہ پڑتا تھا وہ بھی ختم ہوگیا ہے۔ اب ماشاءاللہ پابندی کے ساتھ تہجد کی نماز بھی ادا کرتی ہوں۔ کبھی کبھی رات کو ڈراؤنی چیزیں نمودار ہوجاتی ہیں لیکن قدرتی طور پر زبان پر یَاقَھَّارُ کا ورد جاری ہوجاتا ہے تو سکون ہوجاتا ہے۔ (ق،م۔، نارووال)

مجھے جنات سے پیار ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! میری دعا ہے کہ آپ جیسے انسانیت کے خدمت گاروں، ہمدردوں اور مخلصوں کو اللہ تعالیٰ صحت کی سلامتی، ایمان کی دولت اور دشمنوں کے شر سے اپنی پناہ میں رکھتے ہوئے لمبی عمر عطا فرمائے تاکہ لوگوں کے سالہا سال کے بگڑے ہوئے کام دنوں میں سنور جائیں اور مجھ جیسے کے زخموں پر نمک کی جگہ مرہم لگنا شروع ہوجائے۔ آمین ثم آمین!۔ مجھے آپ کے رسالہ عبقری میں جس چیز نے سب سے زیادہ متاثر کیا اور خط لکھنے پر مجبور کیا ہے وہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' ہے کیونکہ مجھے قدرتی طور پر اس مخلوق سے پیار ہے اور میری جستجو ہے' خواب ہے ان سے دوستی کرنا اور پھر جس طرح آپ اس مخلوق سے ملنے کے بعد ان کے متعلق بتاتے ہیں۔ یقین کریں میرا شوق اور بڑھ جاتا ہے۔ اس میں موجود وظائف میں بہت شوق سے کرتی ہوں۔ اس میں موجود وظائف نے میرے بہت سے مسائل حل کردیئے ہیں۔ الحمدللہ عمل جاری ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے نیک اور

ناگہانی آفت' تہمت' الزام میں کبھی گرفتار نہ ہوگا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک عمل ہے جو میں نے ایک کتاب سے لیا ہے۔ میں یہ عمل [illegible] کہ تمام مسائل حل ہورہے [illegible] ضرور ہوگا۔ [illegible] کی نماز کے بعد گیارہ [illegible] 5 پڑھے گا اور مرتے دم [illegible] بھی کسی ناگہانی آفت' [illegible] سے رب العالمین اس کے پڑھنے والے کا محافظ رہے گا اور مرتے وقت انشاءاللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ قارئین! اس رحمت ومغفرت کے خزانے کی طرف توجہ کریں۔ (عبدالوہاب' کوہاٹ)

صالح بندے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائیں تاکہ آپ جیسے بزرگوں کا سایہ ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رہے اور ہم سیدھے راستے پر آپ کی رہنمائی میں چلتے رہیں۔ آمین ثم آمین! (عظمیٰ رانی۔ ایبٹ آباد)

جادو جنات سے چھٹکارا مل رہا

محترم حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب السلام علیکم! رسالہ عبقری میں آپ کے دیئے گئے تحائف اور تسبیحات جہاں عوام الناس کیلئے فائدہ مند ہیں وہیں ان وظائف نے ہماری زندگی بدل ڈالی ہے۔ آج میں قلم اٹھانے کیلئے اس لئے مجبور ہوئی ہوں کہ آپ نے یَاقَهَّارُ کا وظیفہ بتایا تھا۔ وہ وظیفہ ہم نے ایک کروڑ دفعہ پڑھ کر حصار قائم کرلیا ہے۔ تو میری چھوٹی بہن کو اللہ تعالیٰ نے فہم وادراک سے نوازا ہے اور اسے جنات وغیرہ نظر آنا شروع ہوگئے۔ جنات اور بد اثرات ہمارے گھر میں پچھلے 50 سال سے تھے ہماری ایک رشتہ دار پچھلے 50 سال سے ہمارے گھر پر، بہن بھائیوں پر اور رشتہ داروں پر کالا جادو کروارہی ہیں اور ابھی بھی یہ سلسلہ جاری ہے، میری شادی کے بعد بھی ہماری ایک رشتہ دار نے کالا جادو کروانا شروع کردیا اور میرے بڑے بیٹے کی آنکھیں بری طرح متاثر ہوئیں، اس کی عمر صرف 6 سال ہے۔ ہم سب گھر والوں نے یَاقَهَّارُ کا ورد شروع کیا ہوا ہے اور 25 لاکھ تک پڑھ لیا ہے۔ سورۃ بقرہ بھی باقاعدگی سے پڑھی جارہی ہے، اس کے بھی 41 دن کے کئی وظیفے مکمل کرلئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی قیادت میں امید کی کرن پیدا کی ہے کہ آپ ہمیں کالے جادو سے نجات دلوارہے ہیں۔ اللہ پاک نے آپ کی وجہ سے ہم پر نظر کرم کی ہے اور ہم مزید چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ان کالے جادو کے بد اثرات اور ان کے کرنے والوں سے ہمیں محفوظ رکھے۔ آمین! علامہ صاحب! آپ کو اندازہ نہیں ہے کہ آپ دکھی انسانیت کی کتنی خدمت کررہے ہیں۔ میرا یہ خط بھی دکھی ماں کا ایک ایسا ہی خط ہے۔ میری نسلیں آپ کیلئے دعاگو رہیں گی، امید ہے کہ آپ اسی طرح ہم جیسوں پر نظر کرم فرماتے رہیں گے۔ (مصباح خالد گل)

یاقہار نے کمال کردیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اس میں موجود وظائف پورے یقین کے ساتھ کرتی ہوں۔ میں اسلام آباد میں رہتی ہوں اور میری امی کراچی میں رہتی ہیں۔ جب سے میں نے یَاقَهَّارُ کا وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے مجھے ڈراؤنے خواب اور خواب میں ڈرانے والی چیزوں نے تنگ کرنا چھوڑ دیا۔ وظیفہ شروع کرنے سے ایک دن پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک بہت ہی بڑا گھر ہے جس میں کوئی سامان نہیں ہے وہ خالی ہے اس کے غسل خانے میں مَیں غسل کررہی ہوں، مجھے ایسا احساس ہوتا ہے کہ یہاں کوئی ہے، میں جلدی سے نکل کر اپنی گلی میں امی کے گھر چلی جاتی ہوں اور ان کو بتاتی ہوں کہ وہاں کوئی ہے، وہ میری بات نہیں مانتی اور امی اور میری بہن میرے ساتھ اس گھر میں آتی ہے ہم بہت بڑے ٹی وی لاؤنج میں آتے ہیں' وہ بھی خالی ہے، مجھے وہاں بھی ایسا ہی محسوس ہوتا ہے اور میں چیخ چیخ کر آیت الکرسی پڑھتی ہوں اور پڑھتی ہی جاتی ہوں میں امی اور بہن مین گیٹ پر کھڑے ہیں، بہن اور امی چپ ہیں مگر میں آیت الکرسی پڑھتی جارہی ہوں، گیٹ سے ٹی وی لاؤنج واضح نظر آرہا ہے اور ٹی وی لاؤنج میں ایک دم ایک عورت نمودار ہوتی ہے اور میرا ہاتھ پکڑ لیتی ہے میں بہت زیادہ ہی ڈرتی ہوں لیکن آیت الکرسی اور زیادہ جوش کے ساتھ چیخ کر پڑھتی رہتی ہوں۔ وہ عورت کہتی ہے کچھ بھی کرلو تم میرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتی اور وہ میرا ہاتھ چھوڑ کر ایک دوسرے کمرے میں چلی جاتی ہے اور مجھے گیٹ سے ٹی وی لاؤنج میں کچھ 17,18 سال کے لڑکے اور لڑکیاں گول دائرے میں کرسیوں پر بیٹھ کر پتہ نہیں کیا باتیں کررہے تھے یا کھیل رہے تھے نظر آتے ہیں' پھر میری آنکھ کھل گئی۔ جب سے میں نے یہ خواب دیکھا ہے اسکے بعد سے میں نے یَاقَهَّارُ کا وظیفہ پڑھنا مزید تیز کردیا ہے اور اُس دن کے بعد سے مجھے نہ تو کوئی برا خواب آیا ہے اور نہ ہی کسی اور چیز نے تنگ کیا ہے۔ دس یا بارہ دن پہلے رمضان میں مَیں نے یَاقَهَّارُ کا وظیفہ شروع کیا تھا پہلی رات تو مجھے پوری رات ہی نیند نہیں آئی میں جب سوتی تو مجھے ایسا لگتا کوئی مجھے دھکا مارتا میں اٹھ جاتی تھی، دوسرے دن میرے پاؤں میں شدید ترین درد رہا۔ جب میں نے یَاقَهَّارُ پڑھا تو درد بالکل ختم ہوگیا۔ اب میرے ساتھ ایسا خواب، یا جنات وغیرہ کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ (صباء خان۔ اسلام آباد)

یاقہار کا خاص الخاص عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

چاند کے پاس اسم محمد ﷺ نظر آیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بہت گنہگار ہوں نماز تک نہیں پڑھتی تھی، پوری زندگی غفلت میں گزاری، اب آپ کا رسالہ پڑھنے لگی ہوں۔ بہت وظائف پڑھتی ہوں، اپنے گناہوں کی معافی مانگتی ہوں، امید ہے کہ اللہ میرے گناہ کی مغفرت کریں گے اور مجھے میرے دشمن سے محفوظ رکھیں گے۔ میں یَاقَهَّارُ کا ورد کرتی ہوں' مسلسل پڑھتی ہوں کیونکہ عبقری میں پڑھا تھا کہ اگر گناہوں کے جنگل میں کانٹوں سے بچنا ہے تو یَاقَهَّارُ پڑھو۔ ایک رات یَاقَهَّارُ پڑھ رہی تھی میں اپنے حواس میں ہی تھی آسمان پر بادل تھے اور میں بادلوں کو دیکھ رہی تھی۔ اس دن چاند بھی گول اور بے حد روشن تھا کہ اچانک مجھے لگا جیسے چاند کے پاس محمد ﷺ لکھا ہوا ہے، کچھ اس طرح محمد ﷺ جہاں ﷺ ہونا چاہیے وہاں چاند چمک رہا تھا۔ میں نے اپنی بہن کو کہا دیکھو آسمان پر اسم محمد ﷺ پر اسے کچھ نظر نہیں آیا۔ پر میں دل و دماغ سے یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ میں نے محمد ﷺ حقیقت میں لکھا ہوا دیکھا ہے۔ (سارہ)

وساوس سے نجات ملی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تین ماہ سے آپ کا رسالہ عبقری پڑھ رہا ہوں ماشاء اللہ بہت ہی اچھا اور پڑھنے کیلئے لائق تحسین ہے خاص طور پر اس میں شائع ہونے والا ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو بہت ہی لاجواب ہے۔ اس میں علامہ لاہوتی صاحب کا دیا ہوا یَاقَهَّارُ کا وظیفہ کھلا ہزاروں کی تعداد میں پڑھ رہا ہوں جس کے پڑھنے سے ناف کے اوپر والے حصے میں ایسے لگتا ہے جیسے آگ لگ گئی ہے، پسینہ آنا شروع ہوجاتا ہے لیکن پڑھنے میں مزہ اور سکون ملتا ہے یقین پختہ ہوتا ہے اور وساوس ختم ہوگئے ہیں۔ (جاوید اختر۔ کراچی)

زندگی میں سکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم دونوں میاں بیوی گزشتہ دو سال سے عبقری کے مستقل قاری ہیں۔ اس میں

اعصابی تناؤ ذہنی وجسمانی تھکاوٹ کیلئے صدیوں پرانا نسخہ

محترم قارئین! اعصابی تناؤ' ذہنی وجسمانی تھکاوٹ' ضعف دماغ اور ذہنی سکون کیلئے ذیل میں صدیوں پرانا ایک نسخہ تحریر کیا جارہا ہے جس کی افادیت کے طب قدیم وجدید [illegible] مغز بادام پانچ عدد' مغز [illegible] تل سفید تمام تین تین [illegible] شیاء کو باریک پیس لیں [illegible] رورت پانی یا دودھ کا [illegible] ربت یا چینی سے میٹھا [illegible] استعمال کریں۔ اس نسخہ کے مستقل استعمال سے دماغ ونظر کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اعصابی تناؤ' تھکاوٹ اور بے خوابی دور ہوکر مکمل سکون حاصل ہوتا ہے۔ (عبداللہ' لاہور)

دیئے گئے محترم علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے بہت سے وظائف سے استفادہ کرتے رہتے ہیں جن کی بدولت ہمارے گھر میں بہت برکت اور رحمت ہے میں اور میری بیگم اور تینوں بیٹے کلمے کے سات آٹھ نصاب بھی مکمل کرچکے ہیں۔ اس کے علاوہ میں سورۃ والضحیٰ کی آیت نمبر پانچ بھی گزشتہ رمضان المبارک سے باقاعدہ سارا دن کھلا پڑھ رہا ہوں۔ ان تمام اعمال نے ہماری تمام مشکلات آسان کردی ہیں۔ علامہ صاحب ہمیں آپ سے بہت عقیدت ہے ہم آپ سے ملاقات کے شدید خواہش مند ہیں میری بیگم موتی مسجد جاکر آپ سے ملاقات کیلئے نفل بھی پڑھتی ہے دیکھیں اللہ کریم ہمیں یہ سعادت کب دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ایمان اور صحت کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہمیں دین پر استقامت عطا کرے۔ آمین! (شیخ عمران احمد)

عبادت میں دل لگتا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے تین سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ خاص طور پر اس میں موجود ''جنات کا پیدائشی دوست'' مضمون تو مجھے بہت ہی زیادہ پسند ہے۔ اس مضمون میں آئے وظائف نے میری بہت زیادہ مشکلات آسان کردی ہیں۔ مجھے جو بھی مسئلہ ہوتا ہے میں علامہ لاہوتی صاحب کے بتائے ہوئے وظائف میں ان کا حل تلاش کرتا ہوں۔ جنات کا پیدائشی دوست پڑھ کر شکر ہے عبادت کرنے میں دل لگتا ہے۔ (ن، واہ کینٹ)

ڈراؤنے خواب، گھبراہٹ اور یاقہار کا ورد

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ چند ماہ سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو مجھے بہت ہی زیادہ پسند ہے۔ جب عبقری آتا ہے تو میں سب سے پہلے یہی مضمون پڑھتا ہوں۔ میں اپنے بیالوجی کے پیپر کی تیاری کررہا تھا تقریباً رات کے دو بج رہے تھے لائٹ چلی گئی اور میں سوگیا۔ میں خواب دیکھتا ہوں کہ میں ایک چھوٹے سے کمرے میں ہوں میرا وہاں دم گھٹنے لگتا ہے' میں باہر جانے کی کوشش کرتا ہوں اچانک دروازہ بند ہونا شروع ہوجاتا ہے میں پورا زور لگا کر اس کو کھولنا چاہتا ہوں لیکن دروازہ نہیں کھلتا تو سانس کی بندش کی وجہ سے میری آنکھ کھل گئی۔ مجھ پر اتنی گھبراہٹ تھی کہ پسینہ آنا شروع ہوگیا چونکہ نیند کا غلبہ تھا اس لئے دوبارہ آنکھ لگ گئی۔ تھوڑی دیر بعد پھر وہی خواب آیا تو مجھے خیال آیا کہ میں نے آپ کے کسی رسالے میں یَاقَھَّارُ کا وظیفہ پڑھا تھا (جو مجھے اپنے ماموں زاد بھائی کے ہاں سے رسالہ تحفے میں ملا تھا) میں پڑھنا شروع کرتا ہوں میں اور گھبراہٹ کا شکار ہوجاتا ہوں۔ پھر میں چلا کر پڑھتا ہوں تو مجھے سکون مل گیا میں رات کا باقی حصہ سکون سے سویا۔ اس کے بعد بھی مجھے کئی دفعہ ایسے خواب آئے تو میں یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کردیتا ہوں فوری سکون آجاتا ہے۔ پھر میں نے یَاقَھَّارُ کا ورد روزانہ کثرت سے پڑھنا شروع کردیا۔ الحمدللہ اب کبھی مجھے اس طرح کا خواب نہیں آیا۔ (رمضان شاکر)

وظیفہ پڑھا اور بہن کا رشتہ ہوگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر میں ہر ماہ عبقری رسالہ باقاعدگی سے آتا ہے۔ اتنا زبردست رسالہ ہم نے آج تک نہیں پڑھا۔ جب سے عبقری ہمارے گھر آنا شروع ہوا ہے تب سے اس نے تمام میگزینز کی چھٹی کروادی ہے۔ اس میں موجود سلسلہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' نے تو کمال ہی کردیا ہے۔ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا دیا ہوا ایک وظیفہ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ:5﴾ ہماری تمام پریشانیاں ختم کردی ہیں۔ ہم نے یہ وظیفہ ہروقت کھلا پڑھا اللہ کے کرم اور احسان سے اس کا اتنا اثر ہوا ہے کہ گھر کے حالات بدل گئے ہیں میری بہن کا کافی عرصہ سے کہیں رشتہ نہیں ہورہا تھا جس کی وجہ سے سب بہت پریشان تھے اس وظیفہ کی برکت سے بہن کا رشتہ بھی ہوگیا ہے۔ (نورین)

جنات کا پیدائشی دوست کتاب میں وظائف کے خزانے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے میرے دوست نے حضرت علامہ لاہوتی پراسرای صاحب کی آپ بیتی کتاب ''جنات کا پیدائشی دوست'' جلد اول گفٹ کی۔ میں نے کتاب پڑھی یقین کریں جہاں بہت سے اسرار سے پردہ ہٹا وہیں پر بہت سے وظائف کے خزانے پڑھ کر دل خوشی سے بھر گیا کہ اللہ سبحان وتعالیٰ کے کلام کے ہر لفظ پڑھنے پر کس قدر رحمتیں اور برکتیں ہیں۔ جب سے یہ کتاب ملی ہے' میری زندگی میں سکون آگیا ہے' کوئی مسئلہ ہو کتاب کھولیں اس حساب سے وظیفہ چنیں' پڑھیں اور مسئلہ حل۔ بس مجھے جناب علامہ لاہوتی صاحب سے اتنا کہنا ہے کہ میں دل سے آپ کے لکھے ہر ہر لفظ کی قائل ہوگئی ہوں۔ (شاہدہ اعجاز، لاہور)

موت کا خوف

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلی بار کسی ادارے میں خط لکھ رہی ہوں امید ہے کہ میری کہانی آپ عبقری میں ضرور چھاپیں گے۔ میرا مسئلہ کچھ یوں تھا کہ میرے شوہر حافظ قرآن ہیں اور ہماری شادی کو سات سال ہوگئے ہیں' تین بچے ہیں دوسرے بچے کی پیدائش کے بعد ایک رات میں نے نماز نہیں پڑھی' کپڑے صحیح نہیں تھے تو کافی رات گزر چکی تھی' میری آنکھ کھلی اور مجھے ڈر لگنے لگا ایسا محسوس ہوا جیسے آسمان سے کوئی اندھیرا میرے اوپر حاوی ہورہا ہے اور مجھے خیالات آنے لگے کہ اب تمہارا ٹائم پورا ہوگیا ہے اور اب تم مرجاؤ گی اس خیال میں میری ایسی حالت ہوئی کہ بتانے سے باہر ہے' بالکل جیسے موت کا منظر میرے سامنے گھوم رہا تھا اور یقیناً اب میں مرجاؤں گی' ایسا خوف کہ میرا بلڈ پریشر لو ہوگیا اور میرے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، ٹانگیں کانپ رہی تھیں، پیشاب زور کا آیا اور میرا دل بیٹھنے لگا۔ میرے شوہر گھر پر نہیں ہوتے ان کی ڈیوٹی دوسرے گاؤں میں ہے' وہ امام مسجد ہیں اور دن کو آٹھ بجے آتے ہیں اور دو بجے چلے جاتے ہیں' میرا چچا اور میرا بھائی 14,15 سال کا وہ دونوں سوئے ہوئے تھے میں نے ان کو اٹھایا اور کہا میں تو اب مرنے والی ہوں میرے شوہر کو ابھی بلاؤ۔ وہ تو میری

ہر مسئلہ حل، ہر مشکل دور اور ہر خواہش پوری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو صحت سلامتی اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آپ کے رسالے عبقری سے لاکھوں لوگ مشکلات سے چھٹکارا اور بیماریوں سے صحت پارہے ہیں۔ میں بھی کچھ عرصہ سے اس رسالے کی دیوانی ہوگئی ہوں اور شدت سے اس رسالے کا انتظار رہتا ہے۔ کافی عرصہ پہلے ''دوانمول خزانہ'' ہاتھ آیا تھا۔ اس میں کہیں درج تھا کہ اس کے ہر قاری پر قرض ہے کہ وہ جو جانتا ہو کوئی وظیفہ یا عمل جس سے کسی بھی انسان کی رہنمائی یا کسی مشکل سے چھٹکارا مل سکے' ضرور لکھے۔ میں بھی اپنا ایک آزمودہ تجربہ بھیج رہی ہوں جو کافی عرصہ سے دل میں تھا آخر اللہ پاک نے توفیق بخشی ہے۔ دعا ہے یہ دکھی انسانیت کے کام آئے اور مجھے بھی اس کا ثواب ملتا رہے۔ ورد جواب ہردم میری زبان پر رہتا ہے۔ یہ وظیفہ اور ورد مجھے ایک ولی اللہ کی طرف سے ملا۔ جب سے ورد زبان ہوا ہے تمام مسائل حل ہوتے نظر آرہے ہیں۔ ہردم چلتے پھرتے سفر [illegible] جھ دل میں ہوتا ہے' ذہن [illegible] ہوجاتا ہے اور میں حیران [illegible] ال ہے اور میرے دل کو [illegible] اسم یقیناً اسم اعظم ہے۔ [illegible] دور اور ہر خواہش اور سوچ حیرت انگیز طور پر پوری ہوجاتی ہے وہ اسماء یہ ہیں: یَااَللہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ جملہ مقاصد کیلئے ہردم ورد زبان رکھیں اور پھر دیکھیں اس کے کمالات۔ (ن، الف: میانوالی)

10

ہر صبح ٹماٹر ضرور کھائیں: جن کے بچے شیر خوار ہیں ان ماؤں کو چاہیے کہ ہر صبح ٹماٹر ضرور کھائیں' اس کا اثر بچے کی صحت پر پڑے گا اور خود بھی تندرست رہیں گی۔

حالت دیکھ کر پریشان ہوگئے۔ پھر بہت دلاسے دیئے لیکن ان کی ایک بات کا بھی اثر مجھ پر ہونے والا نہیں تھا۔ پھر میرا دیور بھی حافظ قرآن ہے اس کو میرے چچا لے آئے اور اس نے میرے قریب بیٹھ کر قرآن پاک پڑھنا شروع کردیا اور کہا کہ اب سکون سے سوجائیں لیکن میری نیند اڑ گئی تھی' میرا سکون اڑ چکا تھا پھر میں نے بڑی ہمت کرکے وضو کیا اور نماز پڑھی اور قرآن پاک کھول کر پڑھا تو کچھ میرے دل کو تسلی ہوئی اور میں کچھ اپنے قابو میں آئی لیکن میری حالت صحیح نہیں تھی آخر میں نے قرآن پاک کو اپنے سرہانے رکھا اور سوگئی پھر نہ جانے کب مجھے نیند آئی اس دن سے لے کر آج تک اتنے سال ہوگئے ہیں لیکن کبھی مجھے دن کو نیند نہیں آتی' ساری دنیا تھکنے کے بعد نیند کے مزے لیتی ہے لیکن میں جب بھی دن کو سونے کا ارادہ کرتی ہوں تو مجھے یہی خیال آتا ہے کہ ابھی عزرائیل علیہ السلام آئیں گے اور فرمائیں گے میں تمہاری روح قبض کرنے آیا ہوں اور تم مرجاؤ گی اور میری نیند اڑ جاتی ہے۔ اب اس رمضان المبارک کی 27 ویں شب کو جمعۃ المبارک کو میری دیورانی جس کی شادی کو 10 ماہ ہوئے تھے اور جو بیٹی کی پیدائش کے دوران انتقال کرگئی اس سانحے نے تو مجھے پاگل کردیا کہ اچانک اس کے اوپر موت آگئی اور وہ دیکھو کہ نہ اس نے کبھی نماز پڑھی اور نہ کبھی دوپٹہ سر پر لیا اور نہ ہی قرآن پاک کو پڑھا اور پھر بھی وہ مری ہے تو کیسے مہینے اور کس مبارک رات اور کس حالت میں پھر جب میں نے اس کے کفن کو ہاتھ لگایا اور غسل کے وقت تھوڑا سا دیکھا تو میں کیا بتاؤں جیسے میرے اوپر وہی منظر چھا گیا' میری آنکھوں سے وہ نہیں جاتی میرا دل کانپنے لگتا اور میں بے ہوشی کے عالم میں ہوجاتی۔ ایک ڈر میرے ذہن سے نہ جاتا کہ قبر میں نہ جانے کیا ہوگا؟ کیسے سوال پوچھیں گے اور کیسے جواب دیں گے؟ اس کا حال اچھا ہوگا یا برا؟ بس یہ منظر مجھے پاگل کردیتا ہے اور میں کہتی ہوں کہ اب میں مرجاؤں گی۔ ہمارے گھر میں عبقری شروع سے آرہا ہے' ہم نے علامہ لاہوتی صاحب کی کتاب ''جنات کا پیدائشی دوست'' گھر میں منگوائی ہوئی تھی۔ اس کتاب میں یَاقَهَّارُ کا وظیفہ پانی والا عمل مجھ پر میرے شوہر نے کیا اور میں کیا بتاؤں حکیم صاحب! حافظ صاحب (میرے شوہر) کی دو تین مرتبہ پڑھتے پڑھتے ایسی حالت خراب ہوگئی کہ ان کے ہاتھ رکنے لگے اور زبان رکنے لگی لیکن انہوں نے پڑھنا نہیں چھوڑا۔ یہ وہ چند دنوں سے کررہے ہیں اب الحمدللہ میں کافی بہتر ہوں۔ آج تک میرا کسی عامل کے اوپر یقین نہیں اور امی نے ایک عامل سے پوچھا تو اس نے کہا کہ اس کو جن نہیں بلکہ بڑا دیو ہے اس کے ذہن میں خیالات لاتا ہے۔ مگر یَاقَهَّارُ کے عمل کی وجہ سے اب میرے ذہن میں کسی قسم کے خیالات بد نہیں آتے۔ (حافظ دھنی بخش۔ نوشہرو فیروز)۔ یاقہار کا خاص الخاص عمل اور یاقہار کا نقش صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

عبقری کے وظیفے سے سکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کچھ عرصہ سے پڑھ رہا ہوں۔ اس میں موجود وظائف نے میری زندگی سے پریشانیوں کو ختم کردیا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے مجھے پریشانیوں نے گھیرا ہوا تھا میں نے عبقری پڑھا' اس میں یَاقَهَّارُ کا وظیفہ لکھا ہوا تھا۔ میں نے اپنی پریشانیوں سے نجات کیلئے یَاقَهَّارُ پڑھنا شروع کردیا جس سے مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا۔ (محمد انعام اللہ خان)

موتی مسجد میں نوافل اور غیبی آواز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ دو سال سے آپ کا رسالہ اور درس سن رہا ہوں۔ میں بہت سے برے کام کرتا تھا جو میں نے درس اور عبقری کی وجہ سے چھوڑ دیئے مگر میں ایک لڑکی سے محبت کرتا تھا اسے نہ چھوڑ سکا۔ ہمارا معاشقہ کئی سال چلا' آخر کار اس نے مجھے چھوڑ کر کسی اور جگہ شادی رچالی۔ میرے دل کو اس لڑکی وجہ سے سکون نہیں مل رہا تھا اور میں بہت زیادہ بے سکون تھا۔ اسی بے سکونی کی وجہ سے میں آپ کے درس بھی نہ سن سکا۔ مگر گھر میں اکیلے وقت میں جب بھی وقت ملتا میں درس سن لیتا تھا' مگر کیفیت ویسی کی ویسی رہتی۔ میں نے اس حوالے سے موتی مسجد میں نوافل پڑھے۔ کچھ دن میں مسلسل جاتا رہا تو ایک دن میرے اندر سے ایک آواز آئی۔ ''اے اللہ کے بندے اس دنیا میں انسان زندگی اللہ کے اصولوں کے مطابق گزارنے آتا ہے اور تو نے کیا کیا اپنی مرضی کی زندگی گزار دی جو گناہوں سے بھری ہوئی تھی تو نے خودکشی کرکے وہ زندگی ختم کردی ہے اب یہ والی زندگی اللہ کے اصولوں پر چلا پھر دیکھ رب کس طرح سکون دیتا ہے اپنا سب کچھ اللہ کے حوالے کردے اور (و) جیسی لڑکیاں زندگی میں آتی رہتی ہیں۔ وہ ایک امتحان تھا جو گزر گیا۔ اب اپنا دھیان صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت پر لگادے۔ اس دن کے بعد میرے دل میں عجیب سکون پیدا ہوگیا۔ مجھے وہ لڑکی بالکل بھول ہی گئی۔ کبھی اس کا خیال بھی میرے ذہن میں نہ آیا اور میں پھر زندگی کی طرف لوٹ آیا۔ اس کے علاوہ ایک گناہ تھا جو اکثر مجھ سے ہوجاتا تھا۔ میں لاکھ کوشش کرتا مگر چند دن کے پرہیز کے بعد پھر مجھ سے وہ عمل سرزد ہوجاتا۔ میں نے موتی مسجد میں نوافل ادا کیے اور اللہ سے درخواست کی اے اللہ آپ نے مجھے سیدھی راہ پر لگادیا ہے تو میری یہ عادت بد بھی چھڑوا دے۔ اللہ کے حکم سے اب یہ عادت تقریباً ختم ہوچکی ہے۔ (پ،ا)

موتی مسجد میں نور اور خوشبو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس رسالے میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' مضمون میرا سب سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ میں نے عبقری میں موتی مسجد کا پڑھا تھا۔ پچھلے سال وہاں جا کر نفل پڑھے' پہلے سجدے میں مجھے اتنی زیادہ روشنی نظر آئی اور مجھے بہت زیادہ سکون محسوس ہوا دل چاہ رہا تھا کہ یہ روشنی کبھی ختم

دفتر ماہنامہ عبقری میں صحافی حضرات کی آمد

13 جون 2016 بروز پیر دوپہر دو بجے صحافی حضرات کا ایک وفد عبقری کے دفتر مزنگ چونگی قرطبہ چوک میں تشریف لایا۔ جن میں مشہور و معروف کالم نگار اور یا مقبول جان (سینئر اینکر ہوسٹ نیو ٹی وی کرنٹ افیئرز)' اللہ رکھا بٹ صاحب (سینئر ایڈیٹر روزنامہ جنگ لاہور)، شاہد علی صاحب (سب ایڈیٹر روزنامہ جنگ)، محسن (سب ایڈیٹر دنیا نیوز)، ضیا پرویز (سب ایڈیٹر روزنامہ جنگ)، شاہد رضوی (الشرق)، سلیم اللہ (سب ایڈیٹر روزنامہ جنگ)، حسن طارق (دنیا ٹی وی)، انعام علوی (سب ایڈیٹر روزنامہ جنگ)، اقبال چوہدری (چیف ایڈیٹر کرائم کنٹرول)، سید عدنان فاروق (سینئر سٹاف رپورٹر روزنامہ نوائے وقت لاہور)۔ نعیم جاوید (سینئر سٹاف رپورٹر روزنامہ الشرق لاہور) شامل تھے۔ عبقری کے تمام دفتر کا وزٹ کیا۔ آئی ٹی کی کارکردگی دیکھ خوب متاثر ہوئے کہ حضرت حکیم صاحب نے امن و روحانیت اور فرقہ واریت کے خاتمہ کیلئے جو سفر اکیلے شروع کیا تھا آج ان کے ساتھ پوری دنیا شامل ہوچکی ہے۔ اس کے بعد ماہنامہ عبقری رسالہ کے شعبہ کا وزٹ کرنے کے بعد پریس (تاج کمپنی پریس سنگیاں روڈ) جہاں عبقری چھپ رہا تھا وہاں تشریف
... دو لاکھ چالیس کی تعداد
... بڑھ رہی ہے) دیکھ کر
... طبی و روحانی میگزین بھی
... حکیم صاحب نے اس
... سے ہے۔ میرا اس میں
... دفتر ماہنامہ عبقری واپس
تشریف لایا۔ آخر میں سینئر اینکر پرسن اوریا مقبول جان صاحب نے تفصیلی دعا کرائی۔ آخر میں سب کو گفٹ دیئے گئے اور سب احباب مطمئن واپس تشریف لے گئے۔

ہی نہ ہو فوراً ایسا ہوا جیسے کسی نے بٹن بند کر دیا اور روشنی ختم ہوگئی۔ دو دن بعد پھر گئی تو انتہائی لاجواب خوشبو آئی۔ اب جب بھی جاتی ہوں روشنی تو اس کے بعد نظر نہیں آئی مگر خوشبو ہر بار آتی ہے ایسی خوشبو میں نے کبھی کہیں اور نہیں سونگھی۔ (میرا، لاہور) موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

موتی مسجد میں ہر دعا مقبول ہوئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت عرصہ سے پڑھ رہی ہوں خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کبھی نہیں چھوڑتی۔ الحمدللہ! اس مضمون سے بہت زیادہ استفادہ کیا ہے اور سب سے زیادہ نفع مجھے موتی مسجد میں جا کر نوافل پڑھنے سے ہوا ہے علامہ صاحب کی کرم نوازی ہے کہ انہوں نے اللہ کی مخلوق کو ایسے اعمال بتائے کہ جن پر کاربند ہو کر لوگ تکالیف، دکھوں اور جادو سے نجات پاتے ہیں اور انہیں دعائیں دیتے ہیں۔ میرا بچہ بیروزگار تھا اس کے علاوہ بھی کافی مسائل تھے میں نے موتی مسجد میں جا کر نوافل ادا کیے اور اللہ سے خوب رو رو کر دعائیں مانگیں ابھی پندرہ دن ہوئے ہیں کہ میرے بچے کو ایک پرائیویٹ کمپنی نے دبئی میں ملازمت دے دی ہے اور انہوں نے میرے بچے کو دبئی بلا بھی لیا ہے۔ میں نے آزمایا ہے کہ میں نے اب تک موتی مسجد میں جو بھی دعائیں مانگی ہیں اللہ نے قبول کی ہیں۔ الحمدللہ!۔ (م۔م۔و) موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

موتی مسجد کے جنات نے میری حفاظت کی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو سدا اپنی حفظ و امان میں رکھے اور بابرکت لمبی عمر عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نوازشوں سے عبقری رسالے کو اور ہم پڑھنے والوں کو نوازتے رہیں۔ علامہ صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اس میں موجود وظائف کیے تو خواب میں خانہ کعبہ کے پاس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دیدار نصیب ہوا اور انہوں میرے سر پر اپنا ہاتھ مبارک رکھا۔ رسالے میں موتی مسجد کا عمل آنے کے بعد میں نے موتی مسجد میں جانا شروع کیا، وہاں میں نے نوافل ادا کیے اور دعا خیر کی۔ کچھ دنوں بعد میں گھر کام کے دوران (آٹا گوندھتے ہوئے) جاگتی حالت میں صرف پلکیں جھپکنے پر دیکھا کہ دو چھوٹے قد کے سائے ایک بڑے قد کے سائے کو میرا مسئلہ بتا رہے ہیں اور اس بڑے سائے نے میری طرف دیکھا اور اسی وقت میں نے دیکھا کہ میرے اردگرد سانپ گردش کر رہے ہیں۔ دو چھوٹے قد کے سائے بونے جنات اور بڑے قد کا سایہ ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے میری حفاظت کر رہے ہیں۔ (س۔ش)

میری پریشانیاں، تہجد اور پیدائشی دوست فیض

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ دکھی لوگوں کی خدمت کر رہے ہیں اللہ آپ کے درجات بلند کرے۔ میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں، زیادہ خوشی اس بات کی ہے کہ اس میں وظائف بہت آسان اور کم وقت میں ہوجانے والے ہیں۔ میں بہت سی پریشانیوں، الجھنوں، بیماریوں اور برائیوں میں مبتلا تھی، چڑچڑاپن اور غصہ مجھ پر سوار رہتا تھا، شاید ٹینشن کی وجہ سے ایسا تھا۔ ہر کوئی مجھے بلاوجہ برا کہتا تھا، لوگ بغیر وجہ سے مجھے برا سمجھنے لگ جاتے جس سے میں لوگوں سے دور ہو جاتی اور ملنا چھوڑ دیتی۔ حالات اچھے نہیں تھے، جو تھوڑے پیسے ہوتے وہ میں عاملوں کو دے آتی، ہر کوئی جادو بتاتا، لیکن جادو ختم کوئی نہیں کرتا تھا۔ میں نے خود تہجد میں اٹھ کر وظائف پڑھے اور رو رو کر دعائیں مانگیں تو مجھے خواب میں تسبیحات نظر آنا شروع ہوگئیں۔ میں وہ پڑھنے لگ جاتی تو اس کے جواب میں کوئی اور نظر آتی، اس طرح میری تمام پریشانیاں ختم ہوگئیں۔ گھر مل گیا، دشمنوں سے نجات مل گئی، کاروبار صحیح ہوگیا، بہن بھائی جو بغیر وجہ کے مجھے چھوڑ گئے تھے، ملنے لگ گئے۔ ایسا چند برس رہا۔ نامعلوم پچھلے سال سے کیا ہوا کہ میرے ساتھ پھر وہی کیفیات شروع ہوگئیں، میرے کپڑے کٹ جاتے، ہر کوئی مجھے دوبارہ سے برا بھلا کہنا شروع ہوگیا، اکثر بیمار رہتی، نماز پڑھنا بھی مشکل ہوگیا۔ میں فطری طور پر مذہبی ذہن کی ہوں میرا دل چاہتا ہے کہ میں نماز پڑھوں، قرآن پاک پڑھوں لیکن چاہتے ہوئے بھی ایسا نہیں کرسکتی، نمازیں قضا ہوتی رہتی ہیں۔ ایسے میں مجھے کسی نے عبقری دیا، عبقری کے وظائف نے مجھے بہت سکون دیا۔ خاص کر علامہ لاہوتی صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں دیا گیا وظیفہ یَاقَھَّارُ میں نے صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھا۔ اس کے علاوہ سارا دن کھلا بھی یَاقَھَّارُ پڑھتی ہوں جس سے میرے حالات بہت بہتر ہوگئے ہیں اور جسم بالکل ہلکا پھلکا ہوگیا ہے۔ اس کے علاوہ پیدائشی دوست مضمون میں ایک مرتبہ بغدادی جن نے ایک وظیفہ اَسْتَغْفِرُاللہَ الْعَظِیْم جو کہ ستر منٹ تک مسلسل پڑھنا ہے، بتایا تھا۔ میں نے یہ عمل یہ سوچ کر کیا کہ شاید میرے گناہوں کی وجہ سے میری پریشانیاں ختم نہیں ہوتیں یہ وظیفہ بہت اچھا رہا اور اس کے کرنے کے بعد مجھے بہت سکون ملا۔ (م۔ہ) یاقہار کا خاص عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

موتی مسجد کے نوافل اور دیدار رسول ﷺ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گھریلو پریشانیوں، جھگڑوں، بندشوں اور جادو جنات کا شکار تھی۔ میرا چھوٹا بھائی گھر میں عبقری لے آیا۔ میں نے پڑھا اور پھر اسے کہا کہ اس رسالہ کو ہر ماہ لازمی گھر لایا کرے۔ اس طرح ہم مستقل عبقری کے قاری بن گئے۔ میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ اپنے مسائل کے حل کیلئے میں نے اس میں سے دیکھ کلمہ کے پہلے حصہ لا الہ الا اللہ کے چار نصاب پڑھے ہیں اور محمد رسول اللہ کے بھی دو نصاب پڑھے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک درود شریف جو عبقری میں چھپا تھا یَاوَدُوْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اِنَّكَ رَحِیْمٌ الْوَدُوْدُ کا سوا لاکھ مرتبہ پڑھا جس دن میں نے شروع کیا تو اس وقت میرے کانوں میں ایک عورت اور بچوں کے رونے کی آواز آئی لیکن پھر بارعب مردانہ آواز آئی ''خاموش'' تو ایک دم رونے کی آواز ختم ہوگئی۔ اس درود پاک سے مجھے بہت سکون ملا۔ اس کے علاوہ کبھی کبھی گھر میں بیٹھے موتی مسجد کی نیت کرکے نفل بھی پڑھتی ہوں۔ درود پاک اور موتی مسجد کے نوافل ادا کرنے کے بعد مجھے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت بھی نصیب ہوئی۔ اس کے علاوہ گھر میں کبھی جوان لڑکیاں دیکھتی ہوں جو میرے پاؤں چھو رہی ہیں، ایک دفعہ ایک درمیانہ عمر کا مرد غنودگی کی حالت میں دیکھا کہ وہ مجھے سلام کر رہا ہے میں سلام کا جواب بھی دیتی ہوں اور ساتھ ہی خیال آتا ہے کہ میں تو پردہ کرتی ہوں یہ نامحرم کون ہے تو

بانسہ سے کان، گلے، آنکھ کے تمام امراض دور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم سب آپ کی کتب اور عبقری کا مطالعہ بہت شوق سے کرتے ہیں اور سب اسے بہت زیادہ پسند کرتے ہیں۔ بانسہ کو ہماری مقامی زبان میں بھیکڑ کہتے ہیں۔ یہ ہمارے ہاں بہت زیادہ … جہ یہ ہے کہ یہ ہمارے ہاں … رگڑ کر پیتے ہیں۔ اس کے … کے درد اور تمام قسم کے … ایک حیرت انگیز بات یہ بھی … اس سے افاقہ ہوا ہے۔ … ماشہ لے کر تھوڑے سا پانی ملا کر کونڈی میں ڈال کر اچھی طرح رگڑ کر پی لیں۔ آخر میں میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس مشن میں مزید کامیابیاں عطا کرے۔ (اظہر اقبال، کھوٹہ)

ایک دم سے وہ ہٹ جاتا ہے۔ خواب میں حجر اسود کو بوسہ بھی دیا ہے اور ایک رات خواب میں خود کو پل صراط پار کرتے دیکھا ہے۔ ایک دن نماز پڑھنے کے بعد ابھی مصلے پر ہی تھی کہ دیکھا میرے دونوں کندھوں پر بہت بڑی شمع ہے اور اس کے ساتھ سبز ریشمی کپڑا گوٹے والا لپٹا ہوا ہے۔ یہ سب چیزیں مجھے درود پاک' کلمہ کا نصاب اور موتی مسجد کے نوافل ادا کرنے کے بعد نظر آئیں۔ الحمدللہ! ان وظائف کی وجہ سے میرے مسائل حل ہو رہے ہیں۔ (ش،ج)۔ موتی مسجد کا عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

موتی مسجد' بزرگ اور میری کیفیات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ تقریباً آٹھ ماہ سے پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالے سے میں نے بہت سے وظائف پڑھے ہیں جن کے پڑھنے سے بہت سے مسئلے حل ہوئے ہیں۔ مجھے ''جنات کا پیدائشی دوست'' مضمون بہت پسند ہے۔ اس میں سے جب میں نے ''موتی مسجد'' کا عمل پڑھا تو میں نوافل ادا کرنے موتی مسجد میں گئی۔ حاجت کے نوافل ادا کیے' مجھے نفل پڑھتے ہوئے بہت اچھی خوشبو آئی تھی۔ اس کے چند دن بعد میں پھر موتی مسجد گئی' نفل حاجت پڑھے' تو پھر بہت تیز خوشبو آئی' جب میں نے دعا کے بعد منہ پر ہاتھ پھیر کر آنکھیں کھولیں تو سجدے والی جگہ پر ایک سفید رنگ کی تسبیح پڑھی ہوئی تھی جسے دیکھ کر میں حیران رہ گئی' مسجد میں میرے سوا اور کوئی نہیں تھا۔ میں نے اللہ سے دعا کی اے اللہ اگر یہ میرے لیے ہے تو مجھے خوشبو آجائے اور واقعی اسی وقت تیز خوشبو آگئی اور میں نے وہ تسبیح اٹھالی۔ نماز کے بعد میں مسجد سے باہر آئی تو میرا بھتیجا کہنے لگا پھوپھو میں نے ہاتھ دھونے ہیں تو ہم وضو والی جگہ پر گئے' ابھی ہم کھڑے ہی ہوئے تھے کہ ''اللہ ھو'' کی آواز آئی۔ میں نے تیزی سے مڑ کے دیکھا تو ایک فقیر لمبے سفید بالوں والے تھے' میں نے اپنے بھتیجے سے کہا کہ یہ تو وہی ہیں جن کو میں نے رات خواب میں دیکھا تھا' میں ان سے ضرور ملوں گی۔ پھر ہم اس فقیر کے پاس گئے' تو میرے بھتیجے نے ان سے السلام علیکم کہا' تو میں نے ان سے کہا کہ باباجی ہمارے لیے دعا کریں کہ ہماری ساری مشکلات ختم ہوجائیں تو انہوں نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا ''اللہ بہتری کرے گا''۔ اس فقیر سے وہی خوشبو آرہی تھی جیسی مسجد کے اندر سے آرہی تھی۔ جہاں جہاں سے میں گزر رہی تھی وہی خوشبو آرہی تھی۔ جب انہوں نے میرے سر پر ہاتھ رکھا تو میرے پورے جسم میں سنسنی خیز لہر اٹھی۔ میں نے اپنے بھتیجے سے کہا یہ فقیر نہیں ''نیک جن'' ہیں۔ تو میرا جسم پھر کانپنے لگا' میرے بھتیجے نے مجھے کرسی پر بٹھایا اور میرے لیے پانی لینے چلا گیا جب وہ پانی لے کر آیا تو وہ فقیر بھی اس کے پیچھے آنے لگا تھا۔ بعد میں وہ ایک درخت کے پاس کھڑا ہو کر ہمیں دیکھنے لگا اور دیکھے ہی جارہا تھا۔ میں نے اپنے بھتیجے سے کہا وہ ہمیں دیکھ رہا ہے اس نے بھی اسے دیکھا۔ بعد میں پانی پی کر ہم نے سامنے دیکھا تو ایک سفید رنگ کا پھول پڑا ہوا تھا۔ اس کی پانچ پتیاں ہیں۔ پورے شاہی قلعہ میں اس طرح کا پھول نہیں ہے۔ جب ہم پھول کو دیکھ رہے تھے تو فقیر ہمیں دیکھ رہا تھا جب ہم نے وہ پھول اٹھایا تو فقیر غائب ہوگیا۔ ہم نے بہت اسے دیکھا مگر وہ غائب ہوگیا۔ اس سے بھی زیادہ حیرت کی بات یہ ہے کہ کوئی اس فقیر کو نہیں دیکھ رہا تھا سب لوگ اپنے آپ میں مگن تھے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ (پوشیدہ' قصور)

کلمہ کا نصاب اور پریشانیاں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کی برکتوں اور فضل کے ساتھ آپ بخیریت رہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی اور لمبی عمر عطا فرمائے تاکہ آپ اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کے انعامات دیکھ سکیں اور آپ کا سایہ مبارک تادیر تک ہمارے ساتھ رہے۔ میں نے ماہنامہ عبقری پڑھا امید کی کرن نظر آئی' اس میں جو آپ نے وظائف وغیرہ لکھے ہیں ان کے پڑھنے سے بڑی سے بڑی مشکلات ختم ہوجاتی ہیں۔ اس رسالے میں ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھا وہ بہت ہی اچھا سلسلہ ہے۔ ہمارے گھر میں بہت زیادہ پریشانیاں تھیں ہم نے ان کے حل کیلئے اس میں سے دیکھ کر کلمہ کا نصاب پڑھنا شروع کردیا۔ اس کے پڑھنے سے ہماری مشکلات ختم ہورہی ہیں۔ (عتیق احمد' کراچی)

''جنات کا پیدائشی دوست'' سے سکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ سے دل سے عقیدت رکھتی ہوں' علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' کی تمام اقساط کامل یقین کے ساتھ پڑھ چکی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ دونوں کا سایہ ہمارے سر پر قائم رکھے۔ الحمدللہ! شروع سے ہی نماز قرآن پاک کی طرف لگاؤ ہے اس سے دل کو سکون مل جاتا ہے۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں موجود وظائف اکثر اپنے مسائل کے حل کیلئے کرتی رہتی ہوں جس سے ہماری مشکلات حل ہوجاتی ہیں۔ (ج،ر)

یاقہار سے پوشیدہ امراض کا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو' آپ کی نسلوں کو رحمت، برکت، عافیت سے نوازے۔ دنیا و آخرت میں درجات کی بلندی' صحت و تندرستی' آپ کی عمر اور علم میں برکت اور اضافہ اپنی شان کے مطابق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ میں پوشیدہ امراض میں مبتلا تھا۔ میں نے ان سے نجات کیلئے یَاقَهَّارُ پڑھنا شروع کردیا۔ الحمدللہ اس کے ذکر سے میرے امراض کافی حد تک بہتر ہوچکے ہیں اور ابھی ذکر جاری ہے۔ اس کے علاوہ بری عادات سے نجات کیلئے لوگوں کو یَاقَهَّارُ بتاتا ہوں جس سے لوگوں کو بہت فائدہ ہورہا ہے۔ میرا نام شائع نہ کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

مایوسی چھٹ گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے علامہ لاہوتی

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکرگزار ہوں گا۔ کتاب نمبر 30: پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبویؐ طریقے اور جدید سائنس: زندگی ایک تحفہ ہے' ایک امانت ہے۔ جو شخص بھی اس امانت کی حفاظت کرے گا اس کا نظام عالمی نظام سے بالا تو نہیں لیکن فطرت کے ضرور قریب ہوگا۔ سارے عالم کی تحقیقات کرتے کرتے ہم بھی اس نتیجے پر پہنچیں گے تو ہمیں یہ بات تسلیم کرنی پڑے گی کہ زندگی کے اصولوں میں کامیاب اصول نبویؐ اصول ہی ہیں اور انہیں کے ذریعے ہماری کامیابی اور کامرانی ہے۔ اس کتاب کی تالیف میں جن کتب و رسائل سے استفادہ حاصل کیا گیا ان کے نام درج ہیں:۔ یونی سیف۔ خود اعتمادی کے گر۔ ہمدرد صحت۔ برٹش میڈیکل ایسوی ایشن رپورٹ۔ تاریخ الاطباء۔ بائبل وہیلر۔ مسٹر جان ایف یومینس۔ گفتگو کا فن سیکھئے۔ ایس کے لیبارٹریز۔ جینے کا سلیقہ۔ بڑوں کے انداز زندگی۔ جذبات کی رو۔ گفتگو کا فن۔ احمد ندیم قاسمی۔ میڈیکل سائنس۔ نفسیاتی مسائل اور ان کا حل۔ سائنس گروپ۔ ماہنامہ نبض۔ صحت خیال۔ نیند کی نفسیات۔ روزنامہ [illegible] برائے ایڈنبرا۔ گھریلو [illegible] سال کے 365 دن [illegible] ڈلر۔ قومی صحت۔ فینی [illegible] کے اسرار۔ گفتگو کے [illegible] جی اور اسلام۔ ہوورڈ [illegible] ت۔ نفسیاتی پہلو اور انسان۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)

پراسراری صاحب کی آپ بیتی" جنات کا پیدائشی دوست" کتاب کی دونوں جلدیں پڑھی ہیں جو بہت ہی بہترین اور اچھی ہیں۔ علامہ صاحب آسان وظائف عنایت فرماتے ہیں جس سے بے شمار مخلوق خدا فیض پا رہی ہے' یقیناً یہ صدقہ جاریہ ہے۔ جب سے یہ دونوں کتب پڑھی ہیں اس میں سے وظائف پڑھ کر مایوسی چھوٹ گئی ہے' امید کی ایک کرن نظر آئی ہے۔ میں نے ان کتب میں سے دیکھ کر کچھ وظائف پڑھے ہیں جن سے میری کافی پریشانیاں ختم ہو رہی ہیں۔ (جاوید اختر' کراچی)

معجزہ عجیب وغریب! آنکھیں حیران و پریشان!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے ساتھ جتنی عقیدت کرتی ہوں اتنی ہی کم لگتی ہے' بہت بہت شکریہ! آپ کے عبقری میں دیئے گئے وظائف نے بہت بہت بہت نوازا۔ ایک انوکھا واقعہ بتاتی ہوں ۔ میری دوست جس کی شادی نہیں ہوئی تھی بہت پریشان تھی' میں یوں ہی ایک جمعرات درس سے واپسی پر ڈاکٹر کے پاس چلی گئی کیونکہ میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی' ڈاکٹر کے کلینک پر دوست بھی آئی ہوئی تھی' مجھ سے ملنے کے بعد وہ بہت زیادہ رونے لگی میں نے اس سے وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ میری عمر گزرتی جا رہی ہے میرے والدین سخت پریشان ہیں مگر میری شادی نہیں ہو رہی۔ میں نے اسے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا ہوا **وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ ۵﴾** والا وظیفہ بتایا اور کہا کہ سارا دن کھلا پڑھو۔ اس نے بڑے یقین کے ساتھ پڑھا تو چند ہی دن کے بعد آئی کہ میری شادی طے ہو گئی ہے اور بہت اچھی جگہ رشتہ طے ہوا' انہی دنوں میری 80 ہزار کی کمیٹی نکلی جو میں نے اس کو شادی کے اخراجات کیلئے ادھار دے دیئے۔ اس نے شادی پر بلایا مگر میں نہیں گئی۔ اس کے بعد میرا اس سے کوئی رابطہ نہ ہوا آج (خط لکھتے وقت) سے سات دن پہلے کی بات ہے کہ وہ بنا بتائے میرے گھر اپنے خاوند کے ساتھ آئی۔ بہت بہت بہت زیادہ خوش تھی' وہ اندر نہ آئے خوشی سے رو رہی تھی اور میرا بازو پکڑ کر نیچے چل نیچے چل کی رٹ لگائی ہوئی تھی' میں بہت پریشان کہ کیوں کہہ رہی؟ میں نیچے گئی اور دیکھا کہ ایک بڑا ٹرک اس میں فریج' ایل ای ڈی' اے سی' واشنگ مشین' سلائی مشین' موٹر سائیکل' اوون' ٹوسٹر' سٹینڈ پنکھا' یو پی ایس' تمام فرنیچر وغیرہ یہ سب سامان تھا اور سات پانچ چھ مزدور تھے اس نے ان سے کہا کہ یہ سارا سامان اوپر لے کر جاؤ اور موٹر سائیکل نیچے کھڑی کر دی۔ میں یہ سب کچھ دیکھ کر دنگ رہ گئی کہ کیا کر رہی ہے؟ میرا اتنا پوچھنے پر اس نے کہا کہ میں اور میرے خاوند ہمیشہ کیلئے لندن شفٹ ہو رہے ہیں' یہ سارا سامان صرف چھ ماہ استعمال شدہ ہے یہ میری شادی کا سامان ہے اور میں اپنی طرف سے تم کو گفٹ کر رہی ہوں' میں حیرانی سے سب دیکھ رہی اور دل میں سوچ رہی کہ یا اللہ! اس چھوٹے سے وظیفے کی اتنی کرامات۔ ابھی کچھ عرصہ پہلے ہی میں نے اپنے گھر کا آدھے سے زیادہ سامان بیچ دیا تھا۔ صرف چند ماہ بعد ہی اللہ نے سب کچھ نواز دیا۔ میری دوست مزید کہنے لگی کہ اس وظیفہ سے میرا جلدی رشتہ ہوا' جلد شادی ہوئی اور اتنی اچھی جگہ ہوئی کہ ہمیشہ کیلئے لندن شفٹ ہو رہی ہوں۔ اس نے کہا کہ تم نے جو ہمیں کمیٹی کے پیسے ادھار دیئے تھے وہ ایسے برکت والے تھے کہ دنیا کی ہر چیز سسرال لے کر گئی تو میں تم کو بہت دعا دیتی ہوں (وہ اسی ہزار اس نے شادی کے صرف ایک ماہ بعد ہی واپس کر دیئے تھے۔) اس وظیفے کی برکت سے میرا گھر تو سامان سے بھر گیا' میرا گھر تو روزی رزق سے بھر گیا' کس کس بات کا شکر کروں۔ میرے پاس تو الفاظ نہیں۔ میں نے وہ سامان اکٹھا کر کے ایک بڑی سی چادر ڈال دی۔ عبقری نے میرے گھر میں سکون دیا' مجھے دنیا میں عزت دی اور آج کا معجزہ کہ وہ کمیٹی کے پیسے اور وہ سورۃ والضحیٰ کے وظیفے نے میرا گھر بھر دیا۔ (آپ کی بیٹی)

سورۃ والضحیٰ کی آیت نے ناممکن کو ممکن بنا دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ٹرانسفر زبردستی کی جا رہی تھی' آرڈر بھی نکل چکے تھے' ہر طرح سے کوشش کی مگر کوئی امید نظر نہیں آ رہی تھی۔ ایک دن انٹرنیٹ پر سرچ کرتے ہوئے علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا **وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ ۵﴾** والا وظیفہ میں نے پڑھا۔ میں نے اس آیت کا کھلا ورد کرنا شروع کر دیا۔ صرف تین دن بعد میرے آرڈر کینسل ہو گئے اور میرے دوبارہ آرڈر میری ورکنگ پلیس پر ہی ہو گئے۔ سچ ہے ناممکن ہماری نظر میں ہوتا ہے میرے اللہ کیلئے تو کچھ بھی ناممکن نہیں۔ اللہ آپ کو بہت بہت اجر دے جو آپ اللہ کے بندوں کو اللہ کے قریب لانے کا وسیلہ بن رہے ہیں۔ آمین۔ (عنبرین جواد' راولپنڈی)

یہ عمل توجہ سے کریں اور کرشمات دیکھیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کافی عرصہ سے پڑھ رہا ہوں' اس میں موجود جنات کا پیدائشی دوست مضمون ہم سب گھر والوں کو بہت پسند ہے۔ میں نے گزشتہ ایک شمارے میں **وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿والضحیٰ ۵﴾** آیت کے کرشمات پڑھے۔ میرے والد صاحب عرصہ دراز سے بے روزگار تھے۔ 1983ء کا میٹرک کیا ہوا تھا اور مزدوری کبھی کی نہیں تھی اور نہ ہی کر سکتے تھے۔ بیروزگاری کی وجہ سے گھر کا ماحول بھی خراب تھا۔ بچوں کو ڈانٹنا' سب کے ساتھ جھگڑا کرنا وغیرہ۔ میں نے یہ آیت انہیں یعنی والد صاحب کو ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اور تمام گھر والوں کو کھلا پڑھنے کو کہا۔ یقین جانیے! ابھی پڑھتے ہوئے چار یا پانچ دن ہی ہوئے تھے کہ والد صاحب کو شوگر ملز میں کھدائی کا ٹھیکہ مل گیا۔ کھدائی کا کام تین دن کا تھا بعد میں مزید تین دن کے بعد ٹھیکیدار نے کہا کہ آپ اس کے بعد کیا کرو گے؟ اس طرح سے کریں کہ یہاں منشی کا کام کر لیں ان سب پر نظر رکھیں اور کام کروائیں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس آیت کی برکت سے والد صاحب کو ڈبل کام مل گیا۔ یعنی کہ اپنا ٹھیکہ بھی اور نوکری بھی۔ قارئین یہ عمل توجہ سے کریں اور کرشمات دیکھیں۔ **لاجواب ادویات: سچا منجن کا کمال:** جس طرح سچا منجن کا نام ہے اسی طرح یہ بالکل سچا بھی ہے۔ میرے چھوٹے بھائی کی ڈاڑھ میں درد ہوتا تھا' کیڑا لگا ہوا تھا اس منجن کی چٹکی ڈاڑھ میں رکھنے کا کہا تو یقین نہیں آیا کہ اتنی جلدی درد رک گیا۔ اسی طرح میرے والد صاحب کی ڈاڑھ میں درد ہوا تو ہم نے انہیں بھی استعمال کروایا اور فوراً آرام آ گیا۔ حضرت حکیم صاحب کا شکریہ جن کی وجہ سے ہمیں لاجواب ادویات ملتی ہیں۔ **کان شفاء کا کمال:** میری بہن کی عمر 15 سال ہے' بچپن سے ہی کانوں کا مسئلہ ہے' کان بہتے تھے اور سنائی بھی کم دیتا تھا۔ میں نے عبقری میں کان شفاء کا پڑھا تو لا کر اسے دیا۔ پہلے پہل تو جیسے ہی ڈراپ ڈالتے بہت درد ہوتا تھا' وہ چیختی چلاتی تھی۔ مگر اب آہستہ آہستہ درد ختم ہو گیا' کان بہنا بند ہو گئے' ہمارا یقین ہے کہ یہ سب کان شفاء کا کمال ہے اور انشاء اللہ جلد ہی سنائی بھی ٹھیک دینے لگے گا۔ ابھی صرف آدھا ڈراپ استعمال ہوا ہے۔ صبح و شام استعمال کرتے ہیں۔ (خالد پرویز)

جنات کا پیدائشی دوست نئی دنیا میں لے جاتا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عرصہ ایک سال سے رسالہ ''عبقری'' پڑھ رہی ہوں اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر ... جنات کا پیدائشی دوست'' ... پہلے اس کالم کو پڑھتی ہوں

...افت و اجازت

... شیخ الحدیث حضرت ... علوم شیراکوٹ لاہور نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو اپنے اسلاف سے ملی اجازت و خلافت سے نوازا۔ موصوف کو بڑے بڑے اکابر سے خلافت اور اجازت ہے۔

پڑھ کر کسی اور دنیا میں کھو جاتی ہوں۔ میرے بہت سے مسائل اس مضمون کے وظائف نے ختم کیے ہیں۔ (چ، ج)

یاقہار سے وہ ملا جو سوچا نہ تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بہت عرصہ سے سوچ رہی تھی کہ آپ کو خط لکھوں۔ اللہ رب العزت آپ کے ادارہ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور اپنے خزانہ غیب سے اس ادارے کی ضروریات کو پورا کریں۔ اللہ رب العزت آپ کو دنیا و آخرت میں سرخرو فرمائے اور عبقری کے پورے عملے کی اللہ رب العزت حفاظت فرمائے۔ آمین ثم آمین!

الحمدللہ دو سال سے اس رسالہ کی قاریہ ہوں۔ میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے دو سال پہلے یَاقَهَّارُ کا عمل شروع کیا' پہلے دن جب گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر سوئی تو کسی چیز نے آ کر دونوں ہاتھوں سے آ کر میرا گلا دبایا اور یہ آواز آئی کہ یَاقَهَّارُ نہ پڑھ۔ آواز سے معلوم ہوتا تھا کہ کسی بوڑھے کی آواز ہے۔ میں نے آیۃ الکرسی پڑھنا شروع کر دی تو اس نے مجھے چھوڑ دیا۔ یَاقَهَّارُ پڑھنے سے ایک فائدہ یہ ہوا کہ مجھے پڑھتے ہوئے گھر میں سایہ نظر آنا شروع ہو گیا اس کے علاوہ ہم نے ایک پلاٹ خریدنا تھا مگر مسئلہ حل نہیں ہو رہا تھا یَاقَهَّارُ پڑھنے کی برکت سے ہمارا مسئلہ حل ہو گیا۔ تین چار جگہ ہمارے پیسے اٹکے ہوئے تھے جن کے واپس ملنے کی کوئی امید نہیں تھی۔ یَاقَهَّارُ پڑھنے کی برکت سے ہمیں پیسے واپس مل گئے۔ اسی طرح اس وظیفے کی برکت سے میری چھوٹی بیٹی کی شادی بھی صرف بیس دن کے اندر اندر ہو گئی۔ بہر حال یَاقَهَّارُ کے وظیفے کے میں نے بہت کمالات دیکھے اور مجھے بے تحاشہ فائدہ ہوا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرے روزمرہ کے معمولات ہیں میں آپ کو ان سے آگاہ کرتی ہوں:۔ صبح کے وقت کلمہ طیبہ 100 بار۔ یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ 100 بار۔ یَاحَافِظُ یَابَاسِطُ یَافَتَّاحُ یَاکَرِیْمُ اور سورۃ انعام کی آیت نمبر 45۔ یَاهَادِیُ یَاکَرِیْمُ۔ درود ابراہیمی ایک تسبیح۔ استغفار ایک تسبیح۔ تیسرا کلمہ ایک تسبیح پڑھتی ہوں اور آپ کی حفاظت کیلئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یَاسَلَامُ یَاحَفِیْظُ پڑھتی ہوں۔ ہر نماز کے بعد اَللّٰهُ اَکْبَرُ چونتیس بار، سُبْحَانَ اللّٰه اَلْحَمْدُ لِلّٰه تینتیس تینتیس بار پڑھتی ہوں۔ آپ کے درس سننے کے بعد اللہ نے تسبیح پڑھنے کی توفیق دی ہے۔ ہر روز پڑھتی ہوں' جب سے درس میں سنا میں نے تجویز پڑھنی شروع کر دی ہے دعا کریں کامیاب ہو جاؤں' میں گھر میں بچوں کو قرآن پڑھاتی ہوں' مجھے عالمہ بننے کا شوق ہے اور میری عمر 43 سال ہے' میرے لیے دعا کریں اللہ مجھے کامیاب کر دے۔ میں ہر اتوار والے دن درود تنجینا پڑھتی ہوں اور جو بچے پڑھنے آتے ہیں ان سے بھی پڑھواتی ہوں' میرے اس سے بہت زیادہ مسائل حل ہوئے ہیں' خاص طور پر بیروزگاری والا مسئلہ بھی حل ہو گیا۔ الحمدللہ! درس سننے کی برکت سے اب ہر روز صلوٰۃ التسبیح نصیب ہوتی ہے' زندگی میں سکون آ گیا ہے۔ (م، س۔ حضرو)۔ یاقہار کا خاص عمل صفحہ نمبر 16 پر ملاحظہ فرمائیں۔

کلمہ کے نصاب کے فائدے بے شمار

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ ہم پر اور جمیع المسلمین پر آپ کا سایہ قائم دائم رکھے۔ میں نے ''جنات کا پیدائشی دوست'' کتاب میں کلمہ کے نصاب کے بے شمار فائدے پڑھے' میں نے کلمہ کے پہلے اور دوسرے حصہ کے نصاب پڑھنے شروع کیے ہیں مجھے بے حساب فوائد ملے ہیں۔ (ب، ن)

یاقہار پڑھا گھر سے تعویذ دھاگے نکل آئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ کے بارے میں بہت سے لوگوں سے سنا تھا اور آپ کے رسالہ عبقری کی بہت تعریف سنی تھی لیکن کبھی رسالہ پڑھنے کا موقع نہ ملا تھا' پھر پچھلے سال بازار میں عبقری رسالے پر نظر پڑی تو وہ خرید لیا۔ گھر آ کر اسے پڑھا اور بار بار پڑھا۔ آپ نے بہت اچھا رسالہ نکالا ہے اس میں لوگ اپنے مسائل بھی بیان کرتے ہیں اور آپ ان کا حل بتاتے ہیں۔ آپ کے رسالے عبقری میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا ہوا وظیفہ یَاقَهَّارُ لکھا ہوا تھا میری امی نے گھریلو الجھنوں' پریشانیوں سے نجات کیلئے صبح و شام گیارہ گیارہ سو مرتبہ یَاقَهَّارُ پڑھنا شروع کر دیا جس کی وجہ سے ہمارے گھر سے بہت سارے دھاگے اور بالوں کے بنے ہوئے گچھے ملے ہیں۔ (عائشہ عروج)

پیدائشی دوست کے وظائف اور معاشی مشکل حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ چار سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں ایک بھی شمارہ مجھ سے مس نہیں ہوا' عبقری سے بہت کچھ پایا ہے۔ اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات نے ہمارے بہت سے طبی اور روحانی مسائل حل کیے ہیں۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' کے وظیفے میں بہت شوق سے کرتی ہوں اور میرے روزانہ کے معمولات کا حصہ ہیں خاص طور پر ذکر پر میں نے اپنے چھوٹے بچوں کو بھی لگا دیا ہے۔ ہمارے معاشی حالات میں بھی کافی بہتری آئی ہے۔ میں نے کافی نسخہ جات بھی آزمائے ہیں جو کہ تیر بہدف ہیں بلکہ اب تو لوگ بھی مجھ سے دوائیاں اور تیل وغیرہ لے کر جاتے ہیں۔ (فرخ' کوہاٹ)

پیدائشی دوست نے لاجواب فائدہ دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رسالہ عبقری کے میں اور میرے شوہر تقریباً دو سال سے قاری ہیں' آپ کو خط لکھنے کا ارادہ بہت دفعہ کیا۔ لیکن ہر دفعہ مصروفیات اور طبیعت کی خرابی آڑے آئی۔ ہم لوگ بچپن سے ہی دیسی ادویات استعمال کر رہے ہیں۔ میری پہلی استاد میری والدہ ہیں جو کہ تقریباً ہر تکلیف کی دوائی گھر سے ہی دیتی تھیں اور اسی وجہ سے ہمارا شوق حکمت کی طرف چلا گیا۔ اب آپ کا عبقری پڑھ کے تو اتنا لطف آیا کہ بتا نہیں سکتے۔ یہ رسالہ تو بہت ہی اچھا ہے۔ اس کے بہت سے نسخہ جات سے فائدہ حاصل کیا اور کاپیاں کروا کر سب کو دیتی رہتی ہوں۔ آپ کے رسالے میں موجود سلسلہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق سے پڑھتی ہوں' اس میں موجود وظائف نے ہمیں بہت فائدہ دیا۔ ہماری بہت سے پریشانیاں اس میں موجود وظائف کی وجہ سے ختم ہوئیں۔ اس کے علاوہ آپ کی کتب مجھے شفاء کیسے ملی؟۔ گھریلو الجھنوں کا حل۔ میرے طبی رازوں کا خزانہ۔ کلونجی کے کرشمات بھی پڑھیں اور روحانی نسخہ جات سے بھی بہت فائدہ حاصل کیا۔ ان کتب میں ایسے ایسے نسخہ جات اور وظائف نامعلوم کس کس کے وسیلے سے حیران کن حد تک فائدہ والے ملے ہیں جو کسی کتاب میں پہلے نہیں

نعمتوں کی بقا کا آسان ترین نسخہ

اللہ رب العزت کا فرمان ہے: ''اگر تم شکر ادا کرو گے تو ہم اپنی نعمتیں ضرور بالضرور اور زیادہ عطا کریں گے۔ گویا شکر ایک ایسا عمل ہے کہ جس کی وجہ سے نعمتیں باقی بھی رہتی ہیں اور بڑھتی بھی چلی جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیشہ مانگنے والوں کو اپنے مانگنے میں کمی کا شکوہ رہا جبکہ دینے والے کے خزانہ بہت زیادہ ہیں اور مانگنے والوں کے دامن چھوٹے ہیں وہ جلدی بھر جاتے ہیں۔ **حضرت رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا کی عجیب نصیحت:** رابعہ بصریہ رحمۃ اللہ علیہا ایک مرتبہ کہیں کھڑی تھیں۔ ان کے قریب سے ایک نوجوان گزرا' اس نے اپنے سر پر پٹی باندھی ہوئی تھی۔ انہوں نے پوچھا بیٹا کیا ہوا ہے؟ اس نے کہا اماں میرے سر میں درد ہے جس [illegible] لے تو کبھی درد نہیں ہوا۔ [illegible] ہے۔ وہ کہنے لگے: جی [illegible] وہ فرمانے لگیں بیٹا! [illegible] ہوا تو نے شکر کی پٹی تو [illegible] ہوا ہے تو تو نے شکوے [illegible] یہی ہے کہ ہم سالہا سال اس کی نعمتیں اور سکون کی زندگی گزارتے ہیں ہم اس کا شکر ادا نہیں کرتے اور جب ذرا سی تکلیف پہنچتی ہے تو فوراً شکوے کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ (والدہ محمد فیصل)

15

پڑھے تھے۔ حکمت تو اتنا گہرا سمندر ہے کہ جتنا تلاش کرتے رہو اس کی وسعت اور بڑھتی چلی جائے گی۔ ہمارے گھر میں کئی برسوں سے جو نسخہ جات استعمال ہو رہے ہیں ان میں سے چند عرض کرتی ہوں' ایک نسخہ یہ ہے کہ جو معدہ کی تیزابیت کیلئے تیر بہدف ہیں۔ گیس، جلن، گھبراہٹ کیلئے اور بلڈ پریشر لو اور ہائی دونوں کیلئے بہت ہی شاندار، آزمودہ اور انتہائی آسان ہے۔ **ھوالشافی:** سونف اور خشک دھنیا برابر وزن لے کر پیس کر اچھی طرح ملا لیں۔ بوقت ضرورت آدھی ٹی سپون ہمراہ پانی لیں۔ **نزلہ، زکام، کھانسی، بخار، گلا خراب، سردرد متلی کیلئے:** سب کیلئے بے حد مفید و مؤثر ہے۔ برگ بانسہ خشک کرکے پیس کر چھان لیں۔ پھر اس سے نصف وزن شکر سرخ ملا کر رکھ لیں۔ جب بھی طبیعت خراب ہو تو پہلے دن ہر دو گھنٹہ بعد آدھا چائے والا چمچ ہمراہ پانی دیا جائے۔ دوسرے دن ہر تین گھنٹے بعد اور اس کے بعد دن میں تین مرتبہ ضرور لیں۔ اگر پھر بھی ضرورت سمجھیں تو لیتے رہیں۔ انتہائی بے ضرر اور بے حد مفید ہیں۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (تنزیلہ شاہ' اسلام آباد)

یاقہار پڑھا گھر سے کالے سفلی تعویذ نکل آئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تقریباً اٹھارہ سال سے بہت زیادہ مسائل کا شکار تھے' تین ماہ پہلے عبقری پڑھا' سکون ملا کہ اب ہم مسائل سے ضرور نکلیں گے۔ شادی کو 23 سال ہو گئے ہیں' پہلے پلاسٹک کی چپل کی دکان تھی' خوب چلتی تھی' پھر نا معلوم کسی نے کیا کیا' سب کچھ چلا گیا' میرے شوہر بہت صابر آدمی ہیں انہوں نے فٹ پاتھ پر بنیان جراب بیچ کر بچوں کو تعلیم بھی دلوائی اور پیٹ بھی پالا۔ رمضان 2013ء میں کسی نے دو انمول خزانہ بتائے تو میں نے وہ پڑھے اس سے کچھ فرق پڑا۔ پھر میرے میاں کو کسی نے عبقری دیا اور کہا کہ اس میں موجود وظیفہ یَاقَھَّارُ سوا لاکھ مرتبہ پڑھو۔ ہم نے یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کر دیا اس کے پڑھنے سے ہمارے گھر سے تعویذ نکلنا شروع ہو گئے' ہم نے وہ تعویذ امام صاحب کو دکھائے تو انہوں نے کہا یہ کالا جادو ہے جو تم لوگوں پر کیا گیا تھا۔ یَاقَھَّارُ پڑھنے سے ہماری زمین کا سودا ہو گیا جو بہت عرصہ سے نہیں ہو رہا تھا۔ اس کے بعد ہم نے ایک گاڑی (کیری ڈبہ) لے لیا اور مین بازار میں کھسّوں کی دکان کھول لی ہے۔ یَاقَھَّارُ کا ورد جاری ہے۔ اس کے علاوہ یَاقَھَّارُ کا وظیفہ تھال میں پاؤں ڈال کر کیا تو اس سے میری بیٹی کے کپڑوں پر کانٹوں کی طرح کوئی چیز پروئی ہوئی ملی ہے یہاں قریب عامل صاحب کو دکھائے تو کہنے لگے کہ بچی پر کالا جادو ہے کیونکہ ان دنوں بچی بہت زیادہ بیمار تھی' وہ کانٹے کپڑوں سے نکالتے ہی بچی بالکل ٹھیک ہو گئی۔ (ر، بی بی)

لاجواب وظائف اور بے شمار مسائل سے چھٹکارا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت عرصے سے اپنے بابا کے پاس دیکھتی تھی۔ کچھ ماہ پہلے پڑھا تو پڑھنا شروع کر دیا۔ ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت زبردست ہے' بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور عمل کرنے کی بھی کوشش کرتی ہوں۔ آپ علم و دانش کا کام کر رہے ہیں اور بہت لوگوں کو مستفیض کر رہے ہیں۔ ہمارے گھر میں بہت سے مسائل تھے جو ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں آنے والے وظائف سے حل ہوئے اور الحمدللہ! مجھے امید ہے کہ باقی مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔ (ج۔ج)

یاقہار کے خاص الخاص عمل کا طریقہ

کچا برتن' پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبو لیں' پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَھَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کر دیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرا دیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکہتر دن' اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہو گا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

موتی مسجد میں نوافل کا طریقہ عمل

جو شخص شاہی قلعہ کے اندر شاہی دور کی بنی ہوئی مسجد میں جا کر دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھے اور سورہ فاتحہ میں اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پر جب پہنچے تو اس کی تکرار کرنا شروع کر دے اور بار بار اس آیت کو پڑھتا رہے چاہے آدھا گھنٹہ یا ایک گھنٹہ یا جتنی دیر بھی ٹھہرا رہ سکے، اسکے بعد سورہ فاتحہ مکمل کر کے دوسری رکعت میں اسی طرح تکرار کرے جیسے پہلی رکعت میں کی تھی پھر یہ رکعت بھی پوری کرے اور پھر اپنے گناہوں، نافرمانیوں پر نادم ہوتے ہوئے تقریباً بیس منٹ دعا کرے۔

یاقہار کے نقش کا عمل درج ذیل ہے

جو شخص یَاقَھَّارُ کو جدا جدا حرف میں لکھے یعنی ''ی'' علیحدہ، ''ا'' علیحدہ، ''ق'' علیحدہ، ''ہ'' علیحدہ، پھر ''ا'' علیحدہ، اور ''ر'' علیحدہ اور پھر اسی طرح دوسری دفعہ یعنی کل اکتالیس دفعہ جدا جدا حروف میں لکھے اور کالی سیاہی گھلنے والی ہو جو پانی میں گھل جائے اس کو تعویذ بنا کر گلے میں بھی ڈال سکتے ہیں' پی بھی سکتے ہیں اور اپنے تکیے کے اندر بھی رکھ سکتے ہیں۔

درود خضری کا کمال' میرے امتحانات اور فرسٹ پوزیشن

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی محنتوں اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے عبقری اور آپ کی کوششیں برآور ہوں۔ آمین۔ اس رسالہ کی مدد سے میں بہت فیض پا رہی ہوں۔ آپ کا شائع کردہ یہ رسالہ عبقری ہر ماہ باقاعدگی سے ہمارے گھر آتا ہے۔ پچھلے سال کی بات ہے کہ جب میرے بی ایس سی کے امتحان ہوئے جو کہ میں نے سخت کشمکش کے عالم میں دیئے۔ کچھ گھریلو حالات کی ناسازگاری اور کچھ خرابی صحت کی وجہ سے یہ امتحان کچھ اچھے نہ ہو سکے۔ مجھے ہر وقت ایک ہی پریشانی گھیرے رہتی تھی کہ آیا میں پاس ہو جاؤں گی کہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بڑی رحیم ہے اسی کے کرم سے عبقری کا ایک شمارہ میرے ہاتھ آیا جس میں ''درود خضری'' کے فوائد درج تھے بس [illegible] کا بے شمار دفعہ ورد شروع کر دیا اور جب نتیجہ آیا تو حیران رہ گئی کیونکہ نہ صرف میرے [illegible] آئی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے نیت کی تھی کہ اگر امتحان میں اچھے نمبر آ[illegible] ہونے والی اللہ کی رحمتیں برکتیں سمیت اس رحمت کے واقعہ کو عبقری میں ضرور شائع کرواؤں گی تاکہ [illegible] سکیں۔ ایک اور واقعہ میری چھوٹی بہن کا ہے جس نے آٹھویں [illegible] رکھا اور غیر معمولی طور پر بورڈ کے امتحان میں اپنے سکول میں ٹاپ پوزیشن حاصل [illegible] نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر درود پاک پڑھنے سے بڑے بڑے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور اس رسالہ کے ذریعے دوسروں کی مشکلات حل کرنے کا ذریعہ بنائے رکھے۔ آمین اور درود خضری درج ذیل ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ۔ (ن، ساہیوال)

حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ

عرفہ اور امت کی بخشش: ایک بار عرفہ کے دن حضرت جبرائیل علیہ السلام نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہو کر پیام الٰہی پہنچایا کہ اللہ نے تمام حاجیوں کو بخش دیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آبدیدہ ہو کر فرمایا اور جو حج کو نہیں آئے ان کا کیا حال ہوگا؟ پھر فرمان الٰہی آیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آبدیدہ نہ ہوں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو بخش دیا۔ یہاں تک کہ جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان تھا، اس کو بھی میں نے آج کے دن بخش دیا۔ ایک اور حدیث مبارک میں ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ فرماتے ہیں یہ میرے بندے بکھرے ہوئے بالوں والے میرے پاس آئے ہیں' میری رحمت کے امیدوار ہیں (اس کے بعد بندوں سے خطاب فرماتے ہیں) اگر تمہارے گناہ ریت کے ذروں کے برابر ہوں اور آسمان کی بارش کے قطروں کے برابر ہوں اور تمام دنیا کے درختوں کے برابر ہوں تب بھی بخش دیے جاؤ گے' بخشے بخشائے اپنے گھر چلے جاؤ۔ (کنز العمال)

12 ہزار سال کی عبادت کا ثواب: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے یوم ترویہ کو روزہ رکھا تو گویا اس نے بارہ ہزار برس اللہ کی عبادت کی۔ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں دوزخ سے بہت ڈرتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یوم ترویہ کو روزہ رکھا کرو یہ روزہ جنت کی طرف کھینچ کر لے جانے والا ہے۔ **دعا قبول ہوتی ہے:** حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ ''ملتزم ایسی جگہ ہے جہاں دعا قبول ہوتی ہے کسی بندہ نے وہاں ایسی دعا نہیں کی جو قبول نہ ہوئی ہو۔'' فائدہ: ملتزم حجر اسود سے لے کر کعبہ شریف کے دروازہ تک کا حصہ کہلاتا ہے۔ **فریاد پوری ہوگی:** حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دنیا اور آخرت کا کوئی مطلب و مراد رکھتا ہو وہ خانہ کعبہ کا ارادہ کرے۔ بندہ اللہ پاک سے دنیا کی جس کسی چیز کا سوال کرتا ہو تو اللہ پاک عطا فرما دیتے ہیں اور جو آخرت کے امور کو چاہتا ہے اللہ پاک اس کا ذخیرہ بنا کر دکھلا دیتے ہیں (القِریٰ ص 40) (بحوالہ: حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ)

حج اور عمرہ پر جانیوالے اپنے لمحات کو قیمتی سے قیمتی تر بنائیں اور دوسروں کو بھی یہ انمول تحفہ دیں۔

سفر حج والے بار بار جانے کا وظیفہ بھی لے جائیں

قارئین! آج سے چند سال پہلے مجھے ایک وظیفہ ملا کہ سورۂ فتح کی آیت نمبر 27 روزانہ تین مرتبہ صبح و شام اول و آخر درود شریف پڑھنی ہے۔ میں نے عمرہ کی نیت سے یہ عمل کرنا شروع کر دیا۔ اللہ نے غیب سے اسباب پیدا فرمائے۔ اللہ نے نہایت سہولت کے ساتھ عمرہ کروایا' اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے در کی حاضری نصیب کروائی۔ یہ تو تھی فضیلت قرآن کی سورۂ الفتح کی آیت نمبر 27 کی۔ **بار بار سفر حج پر جانے کے خواہش مند:** اب ایک عمل جو مدینہ شریف غار حرا سے ملا کہ بار بار حج و عمرہ کریں' اللہ تعالیٰ اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے سبب بنائیں گے وہ ملاحظہ فرمائیں۔ جو عازمین حج یعنی حج یا عمرہ کرنے والا اپنی شہادت کی انگلی سے بغیر سیاہی حرم کعبہ یا حرم مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بھی دیوار پر قرآن شریف کے بیسویں پارے کی سورۂ القصص کی آیت نمبر پچاسی (85) لکھے، لکھتے ہوئے نیت اور دعا بھی کرے کہ اللہ مجھے بار بار حج و عمرہ کی سعادت نصیب کرے۔ آیت یہ ہے:۔ اِنَّ الَّذِیۡ فَرَضَ عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ۔ بندہ نے ایک نہیں متعدد حاجیوں اور عمرہ کرنے والوں سے تصدیق کی۔ اکثر نے بتایا کہ سو فیصد ایسا ہی ہے۔ حق اور سچ ہے۔ ایک حاجی تو بتا رہے تھے کہ مجھے چھٹا سال ہے ہر سال ایسا ہی کرتا ہوں تو حج بھی اور عمرہ بھی کر لیتا ہوں۔ **سفر حج کرنے والوں کو چند مفید مشورے:** جب ہم غیر ملکی سفر کرتے ہیں تو عموماً سفر میں ہوا اور موسم کی تبدیلی یا ایئر کنڈیشن کے استعمال سے نزلہ، زکام، گلے پڑنا، کھانسی کا ہو جانا عام سی بات ہے۔ اس کیلئے بھی اللہ عزوجل کی لاریب کتاب قرآن شریف ہی پڑھیں۔ اس مرض سے چھٹکارے کیلئے سورۂ یٰسین کی آیت نمبر 77 آدھے گلاس پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اول و آخر درود شریف بھی پڑھیں اور یہ پانی پی لیں۔ انشاء اللہ کسی میڈیسن کی ضرورت نہ رہے گی۔ جیسا کے آپ کو معلوم ہے کہ ایک وقت میں عام دنوں میں (حج کے علاوہ) تقریباً لاکھوں لوگ عمرہ یا زیارت مسجد نبوی روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہوتے ہیں۔ عموماً زائرین اپنی فیملی کے ساتھ تشریف لاتے ہیں' زیادہ رش ہونے کی وجہ سے یا مغالطے میں آگے پیچھے ہو جانا' گم ہو جانا عام سی بات ہے۔ پردیس میں گم ہو جانا معمولی بات نہیں' بہت بڑی پریشانی ہوتی ہے تب بھی اللہ تعالیٰ سے رجوع کریں اس کیلئے گھبرائیں نہیں قرآن شریف کے تیسویں پارے کی سورۂ کوثر سات مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ مطلوب بندہ آپ کو مل جائے گا۔ ایسے ہی بعض اوقات سواری کی تلاش ہوتی ہے نہیں ملتی تب بھی سورۂ کوثر سات مرتبہ پڑھیں سواری جلد مل جائے گی۔ بعض اوقات حرم شریف سے نماز پڑھ کر باہر اپنے ہوٹل پر جانا ہوتا ہے تو لاکھوں زائرین یکدم باہر نکلتے ہیں یا چند سو میٹر دور ہوٹل تک سفر کرنے میں پیدل یا سواری کے ذریعے گھنٹوں لگ جاتے ہیں ایسے میں بھی اللہ تعالیٰ سے رجوع کریں۔ قرآن شریف کی تیسویں پارے کی سورۃ القریش کثرت سے پڑھیں' انشاء اللہ آپ کا مطلوبہ راستہ ایسا کشادہ اور کھلا ہو جائے گا جیسا کسی سیکیورٹی پارٹی نے حاکم کیلئے راستہ کھلا کشادہ کرایا ہو اور آپ آسانی سے اپنی مطلوبہ رہائش پر پہنچ جائیں گے یا حرم شریف پہنچ جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ کا شکرانہ پڑھیں۔ اگر خدانخواستہ کسی زائر کو دل کا عارضہ ہے' والو بند ہیں' شریان بند ہے' دل بڑھ گیا ہے' دل میں سوراخ ہے تو بھی اپنے پیدا کرنے والے رحمٰن ہی کی ثنا کریں۔ ایسا مریض پیدل نہیں چل سکتا' دل میں درد ہوتا ہے' دل گھبراتا ہے' سانس چڑھ جاتا ہے' ایک قدم بھی چلنا محال ہو جاتا ہے تو سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ ایک سو گیارہ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور اپنے دل پر پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً اللہ شافی شفا فرمائیں گے۔ مقدس مقامات پہاڑوں میں واقع ہیں ظاہر ہے پہاڑوں پر اوپر بھی چڑھنا ہے اور نیچے بھی اترنا ہے تو ہر وقت اللہ عزوجل اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کو دل و جان سے کریں۔ یعنی بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر پڑھیں اور نیچے اترتے ہوئے سبحان اللہ کہتے رہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد جس نے میری ایک سنت کو زندہ کیا وہ ایک سو شہیدوں کا ثواب پائے گا۔ ہر وضو میں مسواک شریف کو لازم قرار دیں تو بہت پیاری بلکہ تمام انبیاء علیہ السلام کی سنت ہے۔ یعنی اس کو تمام [illegible] ملے گا۔ ویسے تو مسواک [illegible] ایک بات بتاتا چلوں جس [illegible] یکسیڈنٹ ہو جائے تو اس کی [illegible] کسی کو چھینک آئے اور وہ [illegible] کل حال پڑھے تو اسے [illegible] ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اپنے اور پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے پیارے گھروں کی بار بار حاضری نصیب فرمائے۔

(ڈاکٹر الطاف حسین خان یوسفزئی' ملتان)

مرض سے کلی شفاء: اگر کسی مریض کو مرض کی شدت تنگ کر رہی ہو تو اسم یَاسَلَامُ کو بسم اللہ شریف کے تین ہزار مرتبہ پڑھ کر دوا دم کر کے دیں اور تین دن تک اسی طرح پڑھائی کر کے دم شدہ دوا دیں۔

خاص شمارہ قسط نمبر 83

جنات کا پیدائشی دوست

پندرہ شعبان سے پہلے جنات کی آمد شروع: اسی رمضان سے قبل ہی یعنی پندرہ شعبان سے جنات کا بہت زیادہ سلسلہ شروع ہوگیا۔ ہوا یہ کہ جنات کی ترتیب ہے کہ وہ اپنی شادیاں یا اپنی تقریبات رمضان سے پہلے ختم کر دیتے ہیں۔ نیک صالح جنات رمضان المبارک میں اکثر غاروں میں چلے جاتے ہیں یا تنہائیاں تلاش کرتے ہیں۔ کچھ اس طرح اسی رمضان سے پہلے بھی ہوا پندرہ شعبان کو میرے پاس میرے پرانے احباب حاجی صاحب، باورچی بابا، عبدالسلام جن اور ان کے ساتھ صحابی بابا بھی تھے اور اس مرتبہ ان کے ساتھ فوقانی جن بھی تھے۔ حضرات تشریف لائے، ان کیلئے میں نے کچھ کھانے پینے کا انتظام کیا۔ بہت خوش ہوئے' باتوں ہی باتوں میں ان کی آمد کا پتہ چلا کہ وہ کس لیے یہاں آئے تھے تو اس سے پہلے کہ وہ بات کرتے فوقانی جن ثانی نے جس کو فوقانی ثانی کہتے ہیں نے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا۔**فوقانی ثانی نے سنائی انوکھی آپ بیتی:** کہنے لگے کہ سب سے پہلے میں جب آپ سے ہو کر گیا' تو راستے میں میں نے ایک واقعہ دیکھا ایک بہت بڑا طاقتور جن یعنی ''دیو'' تھا جس نے ایک بہت بڑے محل ایک جو کہ رئیس کا تھا اس پر قبضہ کیا ہوا تھا۔ اس کے قبضے کا انداز یہ تھا کہ گھر میں گھر کے مکین رہ رہے تھے لیکن اس نے انہیں چین و سکون سے نہیں رہنے دیا۔ کبھی گھر کے کسی گوشے میں آگ لگا دیتا' کبھی ان کے بچوں کو بیمار کر دیتا اور کبھی ان کے اندر جھگڑے کی کیفیت پیدا کر دیتا' وہ بیچارے ہر وقت کسی نہ کسی مصیبت اور کسی نہ کسی پریشانی اور کسی نہ کسی مشکل میں مبتلا رہتے تھے اور یہ مشکلات ایسی تھیں جو نہ ختم ہونے والی تھیں' بہت علاج معالجے بہت ادویات' تدبیریں کر چکے تھے چونکہ مال دولت بہت زیادہ تھی' انہوں نے اس علاج اور چھٹکارے کیلئے بہت تدبیریں کیں لیکن کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی تھی اگر وقتی طور پر کوئی فائدہ بھی ہوتا تھا تو وہ دیو پھر سے کوئی ایسی حرکت کرتا پھر سے مسائل پیدا ہو جاتے'

فوقانی ثانی کہنے لگا: مجھے اس گھر پر ترس آیا کیونکہ وہ مالدار تو تھے لیکن ساتھ نیک بھی تھے۔ بہت کم ایسے ہوتے ہیں جن کے پاس مال بھی ہو اور ساتھ عبادت، تلاوت، تسبیح، ذکر، صدقات خیرات بھی ہوں۔ میں اس گھر کے ایک کونے میں اتر گیا۔**آخر مجھے دیو سے کیسے نبٹنا ہے:** میں نے اپنے اردگرد حصار کر لیا کیونکہ جہاں وہ دیو جن تھا وہاں بہت بڑا عامل بھی تھا اور اس کے عملیات کی ہر چیز میں کوئی نہ کوئی ایسی ترتیب اور تدبیر ہوتی کہ وہ جن و انسان کو حرکت نہیں کرنے دیتا تھا' اس کی ہر چیز میں شیطانیت تھی' اس کے ہر مسئلے میں کوئی نہ کوئی مصیبت تھی۔ میں کچھ دن تو ایک کونے میں رہا اور کچھ دنوں کے بعد میں نے سوچا مجھے اس کیلئے کیا کرنا چاہیے؟ **وہ میرا حصار نہیں توڑ سکے گا:** سوچتے سوچتے آخر کار میں ایک نتیجے پر پہنچا اور وہ نتیجہ یہ تھا کہ میں خود جا کر اس سے بات کروں چونکہ میرے پاس طاقتور حصار تھا اور اس طاقتور حصار کو مجھے یقین تھا کہ وہ نہیں توڑ سکے گا۔ مجھے یقین تھا کہ وہ حصار مضبوط ہوگا اور اس حصار میں میں کامیاب ہوں گا' لہٰذا اسی حصار کی وجہ سے میں اس دیو کے سامنے آیا اور اس دیو کے سامنے آ کر میں نے اسے چیلنج کیا میں چھوٹا' وہ بڑا، مجھے بظاہر سمجھ آئی کہ میں اس کے ساتھ کیسے جھگڑا کر سکوں گا؟ ہم فوقانی ثانی کی یہ ساری باتیں سن رہے' میرے ساتھ صحابی بابا، عبدالسلام' باورچی جن، حاجی صاحب بھی موجود تھے۔ لیکن اس دوران مجھے احساس ہوا کہ عبدالسلام نے اچانک ہی اس کی بات پر ناگواری کا احساس کیا۔ میں نے آنکھ کے اشارے سے اسے روک دیا کہ اسے بات کرنے دو۔ اس بات پر کہ اسے بات کرنے دو، اس نے اپنی بات جاری رکھی لیکن اس دوران میں نے اس سے پوچھا کہ تم نے حصار کیا کیا۔ **لفظ کہف کا حصار:** تو وہ کہنے لگا کہ دراصل میں نے جو حصار کیا تھا وہ ایک عمل کا کیا تھا میں نے اپنے اردگرد صرف اور صرف لفظ کہف پڑھا تھا جو سورۂ کہف کا لفظ ہے صرف وہی پڑھا تھا اور میں نے اس کو سانس روک کر حد سے زیادہ پڑھا تھا اور حد سے زیادہ پڑھنے پر اس کی

تاثیر مجھے ملی اور میں اس تاثیر کو بہت زیادہ تلاش کرتا۔ مجھے اس لفظ کہف کی بہت زیادہ تاثیر ملی کیونکہ لفظ کہف کی تاثیر سے میں واقف تھا اس کے اندر بہت طاقت اور قوت ہے اور اس کی تاثیر حد سے زیادہ قوت والی ہے۔ **مجھ چھوٹے سے جن کو دیکھ کر دیو حیران رہ گیا:** میں نے اپنے آپ کو لفظ کہف سے حصار کیا اور لفظ کہف کے حصار کرنے کے بعد میں دیو کے سامنے گیا اور اچانک اپنے سامنے مجھ چھوٹے سے جن کو دیکھ کر بہت حیران ہوا اور اس کی حیرانی واقعی قابل دید تھی۔ اس کی حیرانی میں بہت زیادہ مجھے احساس ہوا کہ میں چھوٹا ہوں اور وہ بہت بڑا ہے اور اس کی طاقت بہت زیادہ ہے' اس کی قوت بہت زیادہ ہے' پہلے تو میں نے اپنے

بالوں سے محروم ہوجائیں تیار! آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمودہ نسخہ ہے جس کے استعمال سے انشاء اللہ چند دن میں ہی بال اگنا شروع ہو جاتے ہیں۔ نسخہ درج ہے۔ ھوالشافی: انڈے ایک درجن' پیاز ایک عدد' سرسوں کا تیل آدھ پاؤ۔ جالی باریک دو فٹ۔ ترکیب: انڈوں کو ابال کر زردیاں علیحدہ کر لیں اور اینٹوں کا چولہا بنا کر اوپر جالی اس طرح سے رکھیں کہ جالی گرنے نہ پائے۔ پھر چھ زردیاں جالی کے اوپر رکھ دیں اور سگریٹ کی ڈبی کے اندر گولڈن رنگ کا جو کاغذ ہوتا ہے اس کاغذ سے اچھی طرح ڈھانپ دیں اور اوپر ہلکے دہکے ہوئے کوئلے رکھ دیں۔ جالی کے نیچے برتن [illegible] نا شروع ہوجائے گا۔ اس [illegible] ل نکالیں۔ ایک برتن میں [illegible] یں ایک چھوٹا سا پیاز کاٹ [illegible] رکھ دیں۔ اس پیاز کو اچھی [illegible] ے پیاز نکال دیں اور اس تیل کو انڈوں کے تیل میں ملا دیں۔ رات کو روزانہ سر پر تیل لگائیں۔ انشاء اللہ چند دن میں ہی بال اگنا شروع ہوجائیں گے۔ (محمد وقاص' لاہور)

ابرار کی فہرست میں نام: جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا نام ابرار کی فہرست میں مندرج ہو تو اسے اپنا مال راہ مولا میں خرچ کرنا چاہیے اور اپنے حسن و جمال کو حرام سے بچائے۔

آپ کو محسوس کیا کہ میں نے یہ کام کر کے غلطی کی لیکن پھر مجھے قرآن کے اس لفظ کہف پر بہت زیادہ یقین تھا۔ **میرا دیو کو چیلنج:** اس یقین کی بدولت میں نے اس کو چیلنج کیا تو آخر اس مسلمان گھرانے کو کیوں تنگ کر رہا ہے؟ ان کا قصور کیا ہے؟ ان کے گھر میں بیماریاں' تکلیفیں' مشکلات' مسائل' پریشانیاں' الجھنیں پیدا کی ہیں۔ تمہیں اس میں آخر کیا مزہ ملتا' کیا محسوس ہوتا ہے۔ اس کی آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے' اس کے منہ سے انگارے نکل رہے تھے اسے میری بات بہت ناگوار گزری' اس نے گرج دار آواز میں کہا کہ تو کون ہوتا ہے میرے معاملات میں دخل اندازی کرنے والا' مجھے یہ گھر اچھا لگتا ہے' گھر والے اچھے لگتے ہیں' اس گھر پر میری حکومت ہوگئی ہے' اس گھر پر میرا راج ہے اور میں ہمیشہ دن رات اسی گھر میں رہوں گا اور میں نے ان گھر والوں کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنا ہے اور اپنی غلامی میں رکھنا ہے۔ وہ کہتا جا رہا تھا میں سنتا جا رہا تھا اس کے بول بول میں تیر تھے جو زہر میں بجھے ہوئے تھے' اس کے اندر ایک نفرت تھی' اس کے اندر ایک بغاوت تھی اس کے اندر بغض اور کینہ کی سخت بدبو تھی۔ **انہوں نے مجھے اجاڑا میں انہیں اجاڑ دوں گا:** فوقانی ثانی ایک لمحے کیلئے ٹھہر گیا اس نے ہم سب کو ایک گہری نظر سے دیکھا اور گہری نظر سے دیکھنے کے بعد کہنے لگا کہ میرے پاس کچھ نہیں تھا' بس آپ حضرات کی صحبت تھی اور لفظ کہف کی طاقت تھی اور میں لفظ کہف مسلسل پڑھ رہا تھا اور اس کی باتوں کو خاموشی سے سن رہا تھا۔ وہ کہنے لگا سالہا سال سے میں اس گھر میں ہوں اس سے پہلے یہاں ساتھ ہی ایک بہت بڑا برگد کا درخت تھا۔ اس برگد کے درخت میں میرا قیام تھا' میری ساری فیملی وہاں رہتی تھی۔ ان لوگوں نے وہ جگہ خرید لی اور برگد کے درخت کو کاٹ دیا۔ گھر اجڑ گیا' میں اپنی فیملی کو لے کر قریب ہی ویرانہ ہے وہاں منتقل ہوگیا۔ انہوں نے اس جگہ کو اپنی حویلی میں شامل کرلیا۔ یہ خوش و خرم رہنے لگے' مجھے تکلیف پہنچی جن لوگوں نے مجھے ویران کیا اور بے آباد کیا وہ خود خوشحال اور سکھی کیسے رہ سکتے ہیں؟ بس یہ چیز تھی جس نے مجھے ان کے خلاف انتقام لینے کیلئے کہا۔ اب دن رات میرا کام یہی ہے اور میں ان کو ذلیل کروں گا' خوار کروں گا' پریشان کروں گا' میرے دل میں ان کیلئے نفرتیں ہی نفرتیں ہیں اور میرے دل میں ان کیلئے سدا کی بے زاریاں ہیں' میں کبھی بھی ان کو معاف نہیں کروں گا۔ وہ کہتا جا رہا تھا اس کی آنکھوں کے شعلے اور بھڑکے اس کے منہ کے انگارے اور بڑے ہوئے اس کی نفرت کے تیر جو کہ زہر میں بجھے ہوئے تھے اور زیادہ نکلنا شروع ہوئے۔ **میں محفوظ ہوں ورنہ وہ تو مجھے جلا چکا ہوتا:** مجھے ایک بات کا احساس ہوا کہ میں محفوظ ہوں' وہ اب تک مجھے جلا چکا ہوتا' مجھے صفحہ ہستی سے مٹا چکا ہوتا لیکن وہ ایسا نہ کر پایا' اس دوران میں نے محسوس کیا کہ یہ باتوں ہی باتوں کچھ عمل بھی کر رہا تھا اور انگلی کو بار بار حرکت دے رہا تھا میں اس کے چہرے کو پڑھ رہا تھا جہاں اس کی غیض و غضب کی آوازیں بڑھ رہی تھیں وہاں اس کے چہرے کے تغیرات بتا رہے تھے کہ اسے اس عمل میں ناکامی ہو رہی ہے' میرے اندر خوشی کی لہر بڑھ رہی تھی۔ میں ایک اعتماد اور اطمینان کی کیفیتوں میں آگے نکل گیا تھا اور مجھے احساس ہوا کہ میں بہت مطمئن ہوں' محفوظ ہوں اور اس چیز کا حصار میں نے کر کے اپنے آپ کو محفوظ کرلیا ہے۔

تمہارے اردگرد اصحاب کہف کھڑے ہیں: میں اسی حفاظت کی کیفیت میں اس کی باتیں سن رہا تھا جب وہ اپنی باتیں کرتے کرتے شاید خود ہی اکتا گیا تھا' مجھ سے بولا اب بولو تم کیوں آئے؟ میں نے کہا مجھ سے سوال نہ کرو؟ یہ سوال تم اپنی ذات سے کرو' تم یہاں کیوں ہو؟ میری اس بات پر اس کا غصہ اس کی آگ اور زیادہ بھڑک اٹھی' کہنے لگا تم کون ہوتے ہو؟ مجھ سے پوچھنے والے؟ پھر خود ہی کہنے لگا تمہارے اردگرد میں محسوس کر رہا ہوں اصحاب کہف کھڑے پہرہ دے رہے ہیں اور ان کا کتا ہے جس کا منہ اتنا بڑا ہے کہ وہ پہاڑ کو بھی نگل جائے اور وہ منہ کھولے کھڑا میری طرف دیکھ رہا ہے اگر میں نے تیرا کوئی برا چاہا تو وہ مجھے نگل جائے گا۔ میں تجھے کچھ کہہ نہیں سکتا میں بے بس ہوں۔ **میں تجھے نہیں چھوڑوں گا:** آخر وہ خود ہی بول پڑا لیکن مجھے تجھ پر غصہ ہے میں موقع کی تلاش میں رہوں گا تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ میں مسکرایا' میری مسکراہٹ سے اس کا غصہ اور بڑھنے لگا لیکن اب وہ بولا نہیں۔ **اب میرے بولنے کا وقت تھا:** اب میرے بولنے کا وقت تھا۔ تو میں نے اس سے کہا کہ سب سے پہلا سوال تو یہ ہے تو نے انسانیت کو بہت زیادہ پریشان کرنے کا ایک مشن اپنے سر لیا ہوا ہے' آخر تو اس مشن کو کب چھوڑے گا۔ دوسرا تو یہ نہ سمجھ کہ اب میں یہاں سے چلا جاؤں گا جو لفظ میں پڑھ رہا ہوں مجھے اس لفظ کی طاقت اور قوت کا احساس ہوگیا ہے اور اب میں لفظ کو مسلسل پڑھتا رہوں گا اور بہت زیادہ پڑھتا رہوں گا۔ **آج میں تجھے تیرا انجام دکھا کر جاؤں گا:** میرے ساتھ اس لفظ کی طاقت ہے' میرے ساتھ اس لفظ کی قوت ہے' میرے ساتھ اس لفظ کی تاثیر ہے' میں اس لفظ کی طاقت اور قوت کو حد سے زیادہ پہچان گیا ہوں۔ آج میں تجھے تیرا انجام دکھا کر جاؤں گا اور مجھے تیرا انجام سو فیصد دکھانا ہے۔ نامعلوم میرے دل میں کیا سوجھی میں نے اپنی مٹھیاں بھینچ لیں اور دونوں مٹھیاں بہت طاقت سے بھینچ لیں اور اتنی قوت سے خود میری ہڈیوں کے کڑاکے اور آوازیں نکلنا شروع ہوگئیں میں اپنی ہڈیوں کی آوازیں اور کڑاکے خود ہی سن رہا تھا۔ میں نے طاقت کے ساتھ لفظ کہف کو اپنی زبان اور دل سے پڑھنا شروع کیا اور مٹھیاں بھینچ کر میں نے تصور کیا جتنا زیادہ مٹھیاں بھینچے چلی جا رہی ہیں اتنا زیادہ اس کا عمل ختم ہوتا جا رہا تھا' اس کی شیطانی قوتیں میری مٹھی کے اندر بند ہوتی جا رہی تھیں جتنی میری انگلیوں کی گرفت بڑھتی چلی جا رہی تھیں اتنے اس کے جسم میں میری گرفت بڑھتی چلی جا رہی۔ میں حیران ہوگیا میں نے چند لمحے ہی یہ عمل کیا تھا اس کا غصہ ختم ہوگیا وہ ایک دم ٹھنڈا پڑ گیا اور اس کی کیفیتوں میں عجیب انقلاب آگیا۔ **یہ نہ کر میں مر جاؤں گا:** یکدم وہ مایوس اور ڈھیلا پڑ گیا تھا اور مجھ سے کہنے لگا اپنے اس عمل کو کم کردے' میں کچھ نہیں کہتا تجھے بلکہ چھوڑتا ہوں' پہلے اس کے لہجے میں حکم تھا جب میں نے اپنا عمل جاری رکھا تھوڑی ہی دیر میں اس کے لہجے میں لجاہت اور منت آگئی اور کہنے لگا دیکھ تو جو کہے گا میں کروں گا پر یہ نہ کر، میرا سارا عمل ٹوٹ گیا اور میرا جسم ختم ہو رہا ہے' میری جان نکل رہی ہے' میں مر جاؤں گا۔ میرے بیوی بچے ہیں' میرا انتظار کر رہے ہیں' اس کی آنکھوں سے شعلے ختم' منہ سے انگارے ختم' اس کے زہر بجھے تیر ختم، اب وہ تھا اور اس کی منت تھی۔ یہ بات کہتے ہوئے فوقانی ثانی نے ہمارے چہرے کی طرف دیکھا میں نے محسوس کیا عبدالسلام بھی اس سے پہلے بہت زیادہ ناگواری کا اظہار کر رہا تھا اور میرے اشارے پر اس کے چہرے پر طمانیت اور اطمینان آچکا تھا وہ خاموش ہوگیا اور وہ بہت مطمئن تھا اور اس کی بات کو بہت دلچسپی سے سن رہا تھا اور میں اس کی طبیعت میں ایک نہایت اعتماد اور اطمینان محسوس کر رہا تھا۔ **آخر دیو کی منت ختم اور چیخ و پکار شروع ہوگئی:** فوقانی ثانی نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے مزید کہا کہ میں اس (دیو) کی بات سن رہا تھا اس کی منتوں پر میں نے کوئی توجہ نہ دی مجھے پتہ تھا کہ اگر میں نے اس کو اپنے اس کہف [illegible] عمل [illegible] سے آزاد کردیا تو یہ کوئی نہ [illegible] کی منت ختم ہوئی اور اس [illegible] اس کا واویلا اس کی ہائے [illegible] نے کہا مجھ سے جو قسم لینا [illegible] ہے لے لے، یہ میرے [illegible] ان کے کتے کے منہ کو بند کرا دے اور جو عمل تو کر رہا یہ عمل چھوڑ دے۔ تیرے عمل سے میرا جسم پگھلا جا رہا ہے اور میں ختم ہو رہا ہوں۔ میں دوڑ نہیں سکتا میرے چاروں طرف اصحاب کہف کا پہرہ ہے اور اگر میں دوڑنے کی کوشش کرتا بھی ہوں تو

نسیان کا علاج: نسیان کے امراض میں اسپغول ایک بڑا چمچہ ہمراہ شربت صندل صبح نہار منہ پینا بے حد مفید ہے اور رات کو سوتے وقت پانچ دانہ گری بادام، سونف ایک تولہ اور کوزہ مصری حسب ضرورت ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

سامنے ان کے کتے کا کھلا منہ اس کی ہیبت، واقعی مجھے نگل لے گی۔ مجھے اس پر ترس آنا شروع ہوا۔ **اصحاب کہف کے مخلص کے اشارے پر میں نے اسے چھوڑ دیا:** اسی دوران میں نے اصحاب کہف کے ایک مخلص کو دیکھا جس کا نام تھا ازرافطیونس نے مجھے دیکھا اور اشارہ کیا' چھوڑ دو، یہ سچا عہد کررہا ہے' اس کے دل میں دھوکہ کھوٹ نہیں یہ آئندہ کسی کو تنگ نہیں کرے گا ان کے اشارے پر میں نے اپنی مٹھیوں کو کشش کو اور بھینچنے کو ڈھیلا کرنا شروع کیا اور میرا عمل کم ہورہا تھا اور اس کے جسم میں تھرتھراہٹ پسینہ اور اس کی جان میں جان آرہی تھی' میں نے عمل ختم کیا وہ نیچے گرگیا بہت دیر تک پڑا سانسیں لیتا رہا' اس کی آنکھیں پھٹی ہوئی تھیں اسے کچھ محسوس نہیں ہورہا تھا آخر کار وہ اٹھا اور میرے قدموں میں پڑگیا۔ کہنے لگا میں تجھ سے بہت بڑا تھا میرے سامنے بڑے بڑے جنات انسان آئے بڑے بڑے عامل جنات آئے اور بڑے بڑے انسان عامل آئے میں نے سب کو راکھ بنا دیا۔ جب بہت سوں کو بھگا دیا اور خود بہت سوں کو میں نے برباد کردیا لیکن تو پہلا جن ہے جس نے مجھے کمزور کردیا' برباد کردیا' مایوس کردیا' بے ہتھیار کردیا' میرے سارے گر' عمل' ہتھیار تو نے چھین لیے تھے۔ مجھے کسی قابل نہ رکھا۔ میری زندگی کا ایک ایک پل تو نے ویران کردیا۔ مجھ سے کہنے لگا کہ یہ عمل تو مجھے دے سکتا ہے میں نے کہا اگر یہی عمل میں نے تجھے دے دیا تو پھر میرے پاس باقی رہا کیا۔ لہٰذا اب جا تو یہاں سے اور اپنے گھر چلا جا، ان نیک لوگوں کی حویلی کو ویران نہ کر، ان کی زندگی میں مال، دولت، خوشیاں ہیں اس لیے کہ وہ نیک اعمال کرتے ہیں اور تو نے ان کی زندگی کو اجیرن کردیا تھا تھوڑی ہی دیر ہوئی وہ اس حویلی سے چلا گیا، میں اس واقعہ سے اتنا خوش ہوں اور یہ واقعہ آپ کو اس لیے سنا رہا ہوں کہ میں نے لفظ کہف کی طاقت کو آزمایا۔ **دعوت عقیقہ میں شرکت:** یہ واقعہ ختم ہوا تو ہم اٹھ کھڑے ہوئے کیونکہ ہمیں ایک تقریب میں جانا تھا' ایک پہاڑی جن جو کہ بہت بڑا سردار تھا اس کی اولاد نہیں ہورہی تھی۔ بہت سال اس نے اللہ سے دعائیں کیں' پھر اس دوران نامعلوم اسے کس نے کہا' اس نے بہت مندروں اور منحوس چشموں پر جانا شروع کردیا لیکن پھر کسی اللہ والے کی اس کو نصیحت ملی اور اس نے مندروں اور چشموں پر جانا چھوڑ دیا۔ پھر آخر کار اسے کسی نے اللہ کا نام دیا کہ تو کثرت سے یَاتَوَّابُ یَابَارِئُ پڑھ۔ اس نے یہ پڑھنا شروع کردیا اور اس کے پڑھنے سے اس نے یہ لفظ کوئی تین سال پڑھے اور بہت یقین سے پڑھے' سینکڑوں ہزاروں لاکھوں بلکہ اس سے کہیں زیادہ پڑھے۔ ہر سانس' ہر لمحہ' ہر وقت' ہر حالت' ہر قدم اس نے اور اس کی بیوی نے بھی پڑھا اللہ نے اسے چاند سا بیٹا دیا۔ اب وہ اس کا عقیقہ کرنا چاہ رہا تھا اور بہت ہی زیادہ اس نے مخلوق کو بلایا تھا اس نے مجھے بھی بلایا تھا بلکہ اس کا پیغام آیا تھا کہ علامہ صاحب آپ میرے بیٹے کے عقیقے میں ضرور تشریف لائیں اور اپنے مخلص احباب کے ساتھ آئیں لہٰذا آج ہم جمع ہوئے تھے ہم نے وہاں جانا تھا اور فوقانی ثانی نے درمیان میں اپنا واقعہ سنا دیا۔ **شیر کے منہ والی گدھ نما سواری:** ہم اٹھے میرے گھر کی چھت پر ہماری سواری انتظار کررہی تھی اور وہ ایک بہت بڑی سواری تھی جس کے اندر پر ہی پر تھے وہ گدھ یا چیل نما ایک سواری تھی لیکن اس کا منہ ایسے تھا جیسے شیر کا منہ ہوتا ہے۔ اس کے پاؤں ایسے تھے جیسے شیر کے پاؤں ہوں اور اس کے اندر پروں سے بنی ہوئی گدیاں یا سیٹیں تھیں' اس سواری میں بیک وقت پچپن آدمی سوار ہوسکتے تھے' بہت ہی کشادہ سواری تھی' وہ پھیلی ہوئی تھی۔ اس کے اندر سے مسلسل ایک حیرت ناک اور ہیبت ناک آواز نکل رہی تھی۔ اس سواری نے میری چھت پر قیام کیا ہوا تھا وہ ہمیں لینے آئی تھی اور یہ سواری اسی پہاڑی سردار جن نے ہمارے لیے اسپیشل بھیجی تھی ہم نے اس پر سوار ہوکر آنا تھا۔ اس سواری کے چاروں طرف جنات گارڈ تھے جو ہماری حفاظت کیلئے تھے۔ میں سوار ہوا اور میرے تمام مخلصین سوار ہوئے' سب سے آگے صحابی جن بیٹھے ان کے ساتھ میں بیٹھا اور اس کے بعد تمام مخلصین بیٹھے۔ ہماری سواری اڑی اس دفعہ اس کے اڑنے کا انداز کچھ اور تھا اس کے اندر سے حیرت انگیز آوازیں نکلیں' خوفناک چیخیں آہ و پکار یا دردناک آوازیں میں انہیں کون سے لفظ کہوں اور کس سے تشبیہ دوں وہ آوازیں نکلیں اس کے بعد ایک آندھی سی چلی اور ایسی آندھی کہ شاید وہ چھتوں کو اڑا کر رکھ دے۔ **29 ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار:** اس کے بعد وہ آواز وہ سواری اٹھی اور بہت اوپر اڑتی چلی گئی حتیٰ کہ ہم بادلوں سے بھی اوپر نکل گئے وہ بہت تیزی سے سواری سفر کررہی تھی میں نے نیچے جھانکا تو مجھ سے نیچے شہر کی روشنیاں' چاندتاروں کی طرح اور ستاروں کی طرح ٹمٹماتی نظر آئیں اور ایسے محسوس ہوا کہ میں بہت ہی زیادہ اوپر ہوں وہ سواری بہت تیزی سے سفر کررہی تھی۔ ان کے جو چیف گارڈ تھے انہوں نے ہمیں مشروب پیش کیا تو میں نے ان سے پوچھا کہ یہ سواری کتنی تیز چل رہی ہوگی تو مجھے کہنے لگے: زمین کی رفتار کے مطابق یہ 29 ہزار میل فی گھنٹہ ہے یعنی ایک گھنٹے میں یہ سواری 29 ہزار میل سفر کرتی ہے۔ میں حیران ہوگیا' میں حیران ہوا کہ یہ ہمیں کہاں لے جارہے ہیں' دنیا کا سفر تو اتنا لمبا نہیں اگر 29 ہزار میل فی گھنٹہ ہے تو شاید ہم کتنی ہی دیر میں دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے میں پہنچ جائیں لیکن وہ سواری مسلسل چل رہی تھی اور بہت تیزی سے سفر کررہی تھی۔ **اور ہم کسی اور جہان میں پہنچ گئے:** آخر کار مجھے احساس ہوا کہ شاید یہ کوئی اور جہان ہے اور یہ کوئی اور جہان کی مخلوق ہے جنہوں نے جنات کا روپ دھارا ہوا ہے کچھ ہی دیر میں میرے سامنے نقشے بدلنا شروع ہوئے انسانوں کی دنیا ختم ہوگئی تھی پھر ایک اور دنیا شروع ہوگئی اس کے پہاڑ اور تھے اس کی زمین اور تھی' اس کے آسمان اور تھے' اس کے درخت اور تھے' اس کی چیزیں اور تھیں وہ کیا تھیں؟ مجھے ان کے نام نہیں آتے۔ لیکن وہ زمین اور کائنات اور وہ سلطنت اور وہ زندگی ہی اور تھی۔ صحابی بابا کے علاوہ باقی سب اس کو حیرت سے دیکھ رہے تھے لیکن ان کی حیرت پھر بھی کم تھی۔ معلوم ہوتا تھا کہ صحابی بابا کو اس سارے عالم کا پتہ ہے اور ان باقی جنات کو اس کی خبر ہے لیکن میں اس عالم میں پہلی دفعہ داخل ہوا تھا' وہ سواری مزید چلتی رہی تین گھنٹے کی مسلسل مسافت کے بعد ہم ایک بہت بڑی پہاڑی کے دامن میں اترے' سرسبز پہاڑی تھی' شاید ایسی سرسبز پہاڑی آج تک دنیا میں میں نے کہیں نہیں دیکھی خوشبو تھی جیسے ہر طرف عطر ہی عطر اور خوشبو ہی خوشبو رچی بسی ہے' پھول تھے' کلیاں تھیں' سبزہ تھا' بہت خوبصورت گھر بنے ہوئے تھے' وہاں کے لوگ تھے لیکن میں انہیں انسان نہیں کہہ سکتا میں انہیں جن نہیں کہتا تھا وہ ایک دنیا تھی وہ ایک انوکھا جہان تھا اس انوکھے جہان میں مجھے سکون محسوس ہوا مجھے بہت راحت محسوس ہوئی ان کے برتن تھے لیکن وہ ہماری طرح نہیں تھے ان کے کھانے تھے لیکن ہماری طرح نہیں تھے ان کے مکان تھے پر وہ کیسے تھے میں انہیں کس انداز سے بیان کروں؟ بہر حال وہ ایک الگ جہان تھا۔ **اس جہان کو دنیا نہیں جانتی:** اس جہان کی زبان اور تھی' ان کا انداز اور تھا' ان کا لباس اور تھا میں نے جاتے ہی ان سے پوچھا آپ نے یہ کیا کیا؟ آپ تو کہتے تھے کہ ہم جنات ہیں کہنے لگے: کہ ہم ... جہان والوں کا دنیا کو پتہ ... اور دنیا اس جہان سے

... آزمودہ نسخہ

... لیکم! میں عبقری قارئین ... نسخہ پیش کررہی ہوں۔ **ھوالشافی:** مصری' بادام' سبز ہڑیڑ، سبز الائچی' خشک دھنیا' چھوٹی چندن ہم وزن پیس کر ایک چمچ صبح ناشتہ کے بعد دس بجے کھانا ہے۔ یہ نسخہ بارہا کا آزمودہ ہے۔ (ف، کوہاٹ)

خاوند کو چاہیے کہ!: اگر کوئی عورت اپنے خاوند کے ساتھ اچھا سلوک نہ کرتی ہو تو خاوند کو چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد **یَامُؤْمِنُ** چھ ہزار مرتبہ 21 دن تک پڑھے اور اللہ سے دعا کرے بیوی خاوند کی گرویدہ بن جائیگی۔

واقف نہیں لیکن یہ جہان ہے اور اس جہان میں بھی بہت بڑے جہان ہیں میں نے پوچھا کیا آپ حضرت محمد ﷺ کے پیروکار ہیں' حضور پرنور ﷺ کا نام سنتے ہی ان کی آنکھوں سے آنسو بہے اور کہنے لگے کس ہستی ﷺ کا نام لے لیا' ہم سارے حضور ﷺ کے امتی ہیں' ہم حضور ﷺ کا کلمہ پڑھتے ہیں' اس جہان کے اس فرد نے مجھے **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** سنایا اور مجھے قرآن بھی دکھایا۔ ابھی باتیں ہو ہی رہیں تھیں کہ ایک بہت بڑی سواری آئی اس کی شکل بھی شیر کی طرح تھی لیکن وہ ہماری سواری سے بہت ہی زیادہ بڑی تھی ایک دم کہنے لگے کہ ہمارے آقا اور سردار آگئے ہیں آپ کا استقبال کرنے کیلئے۔ **انوکھے جہان کا انوکھا مشروب:** آپ ہمارے جہان کی حدود میں چونکہ داخل ہو چکے ہیں اور وہ ہمارے جہان کی حدود میں ہی آپ کا استقبال کرنے آئے ہیں وہ سواری اتری۔ ہم اپنی سواری میں بیٹھے تھے کہ ہمیں ایک مشروب پیش کیا گیا' اس کے ذائقے میں الائچی تھی' لونگ تھا' پیچی تھا نا معلوم کون سا ذائقہ تھا' وہ ایسا ذائقہ تھا جس کا ایک ایک گھونٹ دل کو فرحت' ایک ایک گھونٹ جسم کو مروت اور ایک ایک گھونٹ زندگی اور جوانی کو بڑھا رہا تھا اور جسم کے اندر ایک راحت اور فرحت کی کیفیت تھی۔ میں اس ذائقہ میں مدہوش تھا میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ کہا کہ یہاں کے پھلوں کا رس ہے اور پاکیزہ رس ہے جس میں کوئی خمیر نہیں' شراب نہیں اور یہ پاکیزہ مشروب ہے۔ اتنی ہی دیر میں وہ سواری اتری اور اس میں سے استقبال کے ساتھ اور بہت زیادہ خدام کے ساتھ ایک ہستی آئی۔ اب میرا جی چاہتا ہے کہ قارئین! میں کچھ اس جہان کے نام کا پتہ نہیں میں اس کو کیا نام دوں لیکن میں یہاں اس کو ایک انوکھا جہان ضرور کہوں گا لہٰذا میرے پاس اس کا انوکھا جہان نام بن سکتا ہے۔ **انوکھے جہان کے سردار کا استقبال:** اس انوکھے جہان کے سردار جب میرے پاس آئے بہت تپاک سے ملے، حیرت انگیز بات وہ یہی بولی بولتے تھے میں نے پوچھا آپ کی زبان کیا ہے ہماری ایسی زبان ہے جس کا نام آپ نہیں جانتے ہمارا ایسا جہان ہے جس جہان کا نام آپ نہیں جانتے لیکن یہ جہان ہے اور اس کے اندر بے شمار جہان ہیں اور یہ صرف ایک جہان نہیں' ایسے بے شمار جہان ہیں میں حیرت سے ان کی بات سن رہا تھا۔ **اس جہان میں نہ چوری' نہ ڈکیتی' نہ فریب' نہ جھوٹ' نہ قتل:** ان کے لہجے میں مٹھاس تھی' ان کی گفتگو میں پیار تھا باتوں ہی باتوں میں پتہ چلا کہ اس جہان میں چوری نہیں' ڈاکہ نہیں فریب نہیں جھوٹ نہیں' بداخلاقی نہیں' نفسانی خواہشات نہیں'

یہاں شادیاں ہوتی ہیں یہاں اولاد ہوتی ہے لیکن یہاں جرائم نہیں ہوتے۔ یہاں قتل و غارت نہیں اور یہاں کفر کا نشان تک نہیں نام تک نہیں۔ اس کا گمان تک نہیں۔ میں نے جب اس کا تذکرہ کیا تو کہنے لگے کہ ہم آپ کے انسانوں کے جہان کے نظام کو جانتے ہیں وہاں جو کچھ ہے اس کو بھی خوب پہچانتے ہیں۔ ہمارے ہاں یہ چیز نہیں ہم ان چیزوں سے پاک ہیں اور ہمارے ہاں بہت زیادہ سکون ہے' راحت ہے خوشیاں ہیں' کامیابیاں ہیں' آپس میں محبت ہے' آپس میں پیار ہے۔ ہم اس جہان کو کائنات کا بہترین جہان سمجھتے ہیں ہم اسے جنت تو نہیں کہہ سکتے جنت کا اپنا ایک جہان ہے لیکن اسے جنت کا ایک ٹکڑا ضرور کہہ سکتے ہیں۔ ہم چل پڑے سواریاں ہم نے چھوڑ دیں ہم پیدل چل رہے تھے' میرے پاؤں کے نیچے زمین تھی لیکن وہ زمین نہیں تھی وہ کوئی اور چیز تھی میں اسے زمین ہی کہوں گا' سبزہ تھا خوشیاں تھی عطر تھا معطر تھا وہاں سکون تھا وہاں چین تھا' وہاں راحت تھی' وہاں خوشبو تھی ہم چل رہے تھے۔ سامنے ایک موتی کی طرح سفید محل جو کہ اس سردار کا محل تھا۔ ایک دم اس کا دروازہ خودبخود کھلا ہم اس کے اندر داخل ہو گئے' دائیں طرف گلدستے اور گلدان تھے بائیں طرف خدام کھڑے تھے اور سامنے ایک نقشہ نظر آیا۔ **انوکھے جہان کا انوکھا نظام:** میں نے محسوس کیا کہ شاید بہت بڑی سینری ہے' اس سینری کے اندر ایک اور دنیا نظر آئی جس میں لوگ ہیں پرسکون ہیں جس میں دنیا ہے کوئی تسبیح میں' کوئی ذکر میں' کوئی سجدے میں' کوئی تلاوت میں' کوئی درود و سلام میں' میں اس سینری کو دیکھنے لگا' انگلی بڑھا کر میں نے اس سینری کو انگلی لگائی انگلی اس کے پار چلی گئی میں حیران ہوا یہ سینری نہیں؟ میں نے پوچھا۔ کہا: نہیں یہ ایک اور جہان ہے اس جہان کا یہ نقشہ میں نے یہاں محل میں لگایا ہوا ہے اور اس جہان کو میں دیکھتا رہتا ہوں' یہ ہم سے بھی زیادہ انوکھا جہان ہے اور یہ جہان ہم سے بھی زیادہ دلفریب اور پرکشش جہان ہے۔ میں حیرت سے ان کی اس کیفیت کو دیکھ رہا تھا مجھ سے کہنے لگے آگے تشریف لائیں۔ آگے اس سے بھی زیادہ حیرت انگیز دنیا' حیرت انگیز نقشے ان کے بڑے بڑے کمرے تھے' ان کمروں میں بڑے بڑے برتن، فانوس، روشنیاں، بستر، مسہریاں تھیں' وہ ایک جہان تھا۔ اس کے اندر پراسراریت تھی یا وہ ایک جادو کا جہان تھا یا پھر حقیقت کا جہان تھا لیکن وہ جادو کا جہان نہیں تھا' وہ حقیقت کا جہان تھا اور اس حقیقت کے جہان کو میں اپنی کھلی آنکھوں کے ساتھ دیکھ رہا تھا اور میرا دل مان رہا تھا کہ یہ حقیقت کا جہان واقعی ایسا جہان ہے جس کو آج تک میں نے نہ کہیں سنا نہ میں نے کبھی سوچا نہ اس کا احساس ہوا نہ اس کا ادراک ہوا نہ اس کے بارے میں آج تک کبھی کوئی خیال ہوا۔ میں **آگے بڑھتا گیا اور میری حیرت بڑھتی گئی:** میں آگے بڑھتا چلا جا رہا تھا اور میری حیرت اور زیادہ بڑھ رہی تھی اور میری تمنائیں حد سے زیادہ ان کیفیتوں کے ساتھ بڑھتی چلی جا رہی تھیں۔ میں حیرت زدہ بھی تھا اور میری کیفیت میں ایک استعجاب بھی تھا۔ میرے قدم بڑھ رہے تھے' ہر بڑھتے قدم کے ساتھ حیرت کا نیا جہان میرے سامنے کھل رہا تھا' میں اس جہان کو دیکھ رہا تھا اور میری طبیعت میں حیرت انگیز طور پر محسوس ہو رہا تھا کہ میں کیا دیکھ رہا ہوں؟ اور میں کس دنیا میں پہنچ گیا ہوں؟ میں حیران بھی تھا' پریشان بھی تھا اور یہ سارا نقشہ میں دیکھ رہا تھا اسی دوران ایسے محسوس ہوا جیسے کہ موسیقی کی آواز ہے، میں ادھر ادھر دیکھنا شروع ہوا کہ موسیقی کی آواز کہاں سے آئی مجھے محسوس ہوا کہ در و دیوار سے اور چھت سے وہ پرسوز موسیقی کی آواز نکل رہی تھی' اس کے

حاسدین سے جان چھڑوانے کا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں' میں آپ کو اپنی زندگی کا ایک تجربہ لکھ رہا ہوں اسے رسالہ میں ضرور چھاپیے گا تاکہ لوگوں کا بھلا ہو۔ میں جس جگہ کام کرتا تھا ہوں ایک لڑکا ہم نے کام پر رکھا وہ لڑکا پہلے سے میرا اور مالک دکان کا واقف تھا حکیم صاحب اس لڑکے کو ہم نے جب کام پر رکھا تو میں چونکہ وہاں سینئر تھا اس لیے وہ لڑکا مجھ سے بغض رکھتا تھا اور مجھے ہر قیمت پر وہاں سے ہٹانا چاہتا تھا اور مجھے طرح طرح کی اذیتیں دیتا تھا کہ میں بھاگ جاؤں میں بہت پریشان تھا۔ میرے استاد محترم جو کہ تھوڑا بہت روحانی علم جانتے ہیں میں نے ان کو فون کر کے صورتحال بتائی کہ مجھے وہ لڑکا شدید تنگ کرتا ہے اور مجھے یہاں سے بھگانا چاہتا ہے۔ استاد محترم نے کہا کہ تم بعد از نماز عشاء 313 مرتبہ **اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ** پڑھو اور پانچ دن بعد مجھے فون کرنا۔ میں نے روزانہ 313 مرتبہ [illegible] **اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ** پڑھنا [illegible] دن اس کے دل میں نرمی [illegible] اس کا تصور کر کے پھونک [illegible] جائے گا۔ میں پڑھ کر اس کا [illegible] دن اس لڑکے کی مالک [illegible] کام چھوڑ کر بھاگ گیا۔ میں نے استاد کو فون کر کے بتایا تو وہ بہت خوش ہوئے اور مجھے مبارکباد دی۔ پھر استاد صاحب نے سخت تاکید کی کہ یہ عمل ناجائز کسی کے ساتھ ہرگز نہ کرنا ورنہ تمہاری ہی چھٹی ہو جائے گی۔ (عبدالوحید مغل، فیصل آباد)

تھوڑی دیر کے بعد مجھے احساس ہوا کہ وہ موسیقی کی آواز نہیں ہے وہ اصل میں درود پاک پڑھنے کی آواز تھی اور ایسی آواز تھی کہ کچھ لمحے بعد میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور میری ہچکی بندھ گئی' درود وسلام کا وہ انداز اور اس کا وہ اثر اور اس کی وہ تاثیر میں ابھی تک نہیں بھلا سکا۔ **روئیں روئیں سے درود وسلام کی خوشبو:** (ابھی قارئین میں آپ کے سامنے یہ سطور لکھ رہا ہوں' میرے انگ انگ اور میرے روئیں روئیں سے درود وسلام کی خوشبو پھوٹنا شروع ہو رہی ہے اور مجھے احساس ہو رہا ہے کہ میں اس خوشبو میں اتنا نہا گیا ہوں کہ میرے روئیں روئیں انگ انگ سے وہ خوشبو پھوٹ رہی ہے اور میرا وجود ہلکا ہو رہا ہے اور میری طبیعت معطر ہو رہی ہے۔ میں اپنے آپ کو اس انوکھے جہان میں پا رہا ہوں اور اس انوکھے جہان کی خوشبو کو لے رہا ہوں۔) اس کے درودیوار سے چھت سے ایسے درود وسلام کا ترانہ پھوٹ رہا تھا جیسے اس میں کوئی سپیکر لگے ہوئے تھے جبکہ کوئی سپیکر نہیں تھے' میں نے حیرت سے دیکھا تو اس سردار نے کہا ہمارے ہر آنے والے مہمان کیلئے جو کہ دنیا سے آتا ہے اور اس جہان میں آپ دنیا کے پہلے انسان ہیں جو آئے ہیں اور آپ کیلئے یہ استقبال ہے۔ آپ بھی اپنی زندگی میں اپنے دل میں درود وسلام کو اور مدینے والے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ درود وسلام سے یاد رکھیں۔ میری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ میرا دل موم ہو گیا تھا' میرے اندر تڑپ تھی اور مجھے ایک احساس ہو رہا تھا کہ اب یہ مجھے آگے لے جائیں گے لیکن اب مجھے یہاں سے نہ ہٹائیں' میں یہاں سے ہٹنا نہیں چاہتا۔ میں بہت مطمئن ہوں اور مجھے بہت اعتماد ہے۔ میرے دل کے اندر کی ایک ایک کلی کھل رہی ہے' میرا ایک ایک رواں' میرا ایک ایک گوشہ' میرا ایک ایک دل کا دریچہ درود وسلام کی برکت سے بہت زیادہ معطر اور منور ہو گیا ہے لیکن وہی ہوا جس کا مجھے ڈر تھا وہ سردار مجھ سے کہنے لگے آیئے! ہم آگے چلتے ہیں وہ مجھے کہاں لے کر جا رہے تھے؟ میرے قدم نہیں اٹھ رہے تھے لیکن ایک غیبی طاقت تھی جو میرے قدم مجھ سے اٹھوا کر مجھے آگے بڑھا رہی تھی اور ایک غیبی قوت تھی جو میرے اندر ایک احساس پیدا کر رہی تھی کہ یہاں سے آگے بڑھنا ہے اور یہاں سے آگے بڑھ کر یہاں کی دنیا کے ایک ایک نظام کو مزید دیکھنا ہے' میں اسی حیرت اور کیفیت کے ساتھ آگے بڑھتا چلا جا رہا تھا۔ **میرا وجود' میرا وجدان تھر تھرا رہا تھا:** آگے محسوس کیا کہ دیواروں سے سورۂ یٰسین کی آواز آ رہی ہے لیکن سورۂ یٰسین میں نے پڑھی بھی' سنی بھی' پر وہ کیا سورۂ یٰسین تھی' اس سورۂ یٰسین کو میں کیسے بیان کروں میرا اندر' میرا دل' میری کیفیتیں' میرا وجود' میرا وجدان تھر تھرا رہا تھا ایسے محسوس ہو رہا تھا میں جنت میں ہوں اور جو احادیث میں جنت میں سورۂ یٰسین پڑھنے کا تذکرہ ہے شاید وہی ہے۔ میرے اس خیال کو دل میں آتے ہی جو کہ سردار جو کہ ساتھ کھڑا تھا کہنے لگے: نہیں! آپ جنت میں نہیں ہیں' یہ دنیا ہے' یہ دنیا ہی اتنی معطر ہے تو جنت کیا ہوگی؟ میں آگے بڑھا ایک اور محل شروع ہوا اس محل کے نقشے اس نقشے سے کہیں اور منفرد تھے اس کی دنیا اُس محل سے کہیں اور دور تھی' اس کا نظام اس سے کہیں اور زیادہ تبدیل تھا میں دیکھتا ہی چلا جا رہا تھا۔ میری حیرت بڑھ رہی تھی میری سانسیں رک رہی تھیں' میری آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ میں سنتا تو تھا کہ اللہ پاک عالمین کا رب ہے۔ لیکن میں نے تو صرف انسانوں اور جنات کے عالم دیکھے تھے جنات کے عالم میں بھی شروع شروع میں مجھے حیرت میں مبتلا کیا تھا لیکن اس کے بعد وہ حیرت ختم ہو گئی۔ اس لیے کہ میں جنات کی دنیا کا آدمی بن گیا' جنات کا میرے پاس آنا اور میرا جنات کا ہاں جانا ایک معمول کا حصہ بن گیا اور اس معمول کے حصے کو لے کر میں مسلسل چل رہا ہوں اور وہ میری زندگی کا حصہ بن گیا۔ میرے دن رات جنات کے ساتھ گزرنے لگے۔ بدکار جنات بھی میرے پاس آتے توبہ کرتے' نیک جنات بھی میرے پاس آتے اعمال بتاتے' عبادت کرتے ہم نے مل کر وظیفے کیے' ہم نے قصیدہ بردہ شریف کو بہت زیادہ پڑھا' ہم نے مل کر قصیدہ شیخ جامی کا بہت زیادہ ورد کیا' اس کا گمان نہیں کر سکتا۔ ہم نے مل کر مدینے والے صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر پر حد سے زیادہ درود پاک پڑھا۔ امید ہے انشاء اللہ قبول ہوگا۔ لیکن جنات کی یہ یادیں مجھے اس وقت مسلسل بڑھ رہی تھیں لیکن میں سوچ رہا تھا کہ یہ جہان کیا ہے آج تک اس جہان کا سنا نہ تھا اب دیکھا ہے اور دیکھا بھی خوب ہے اور دیکھا بھی عجیب ہے بس یہ سوچیں یہ کیفیتیں یہ اندر کے انداز میرے مسلسل بڑھ رہے تھے اور بڑھ رہے تھے اور میں مسلسل ان کیفیات کے ساتھ میں مسلسل اپنے انداز کو سمیٹ رہا تھا لیکن میں سمیٹ نہیں سکتا تھا۔ **میں خود الجھ گیا ہوں:** میری یادداشت شاید میرا ساتھ نہیں دے رہی' میری سانس میرا ساتھ نہیں دے رہی' میرے ہاتھ' میرے پاؤں' میرا وجود۔۔۔ میں قارئین آپ کو اپنی کیفیات کیا بتاؤں گا' خود الجھ کر رہ گیا ہوں' کیا بتاؤں گا میں تو خود کنفیوز ہوں' وہ جہان کیا تھا میں اس جہان کے بارے میں آپ کو کیا بتاؤں؟ اس جہان کا عالم' میرا دل' میری زندگی' میری کیفیتیں میں آپ کو کیا حیرت کے جذبے بتاؤں' بس یہ سوچ مجھے مسلسل متاثر کر رہی تھی میں ایک ایسے جہان میں ہوں جس میں ہر بندہ نہیں پہنچ سکتا۔ میں خود آج پہلی مرتبہ پہنچ رہا ہوں۔ میں انہی سوچوں میں تھا ہی کہ میرے اندر اچانک ایک احساس بڑھا اور وہ احساس یہ تھا کہ اس دنیا کو میں اور زیادہ دیکھوں اس دنیا کو اور زیادہ پوچھو اور اس دنیا کے بارے میں ان سے سوال کروں۔ میں یہ سوچ ہی رہا تھا کہ ان کے قریب سردار کا بیٹا شہزادہ میرے قریب آیا اور ادب سے بات کی اور ادب سے بات کرنے کے بعد مجھ سے کہنے لگے کہ آپ جو کچھ سوچ رہے ہے یہ سب کچھ آپ کی سمجھ میں نہیں آئے گا' جتنا آپ نے دیکھ لیا یہ ہم بتا رہے ہیں' اس عالم کو آپ لکھ نہیں سکتے' اس عالم کو آپ بول نہیں سکتے اس عالم کو آپ بیان نہیں کر سکتے' اس عالم کا نام کیا ہے۔ **نہ جنات' نہ انسان' نہ فرشتے یہ کون ہیں؟** آپ اس کا گمان نہیں کر سکتے' ہم کون سی مخلوق ہیں' نہ جنات ہیں' نہ فرشتے ہیں' نہ انسان ہیں' آپ اس کو نہیں سوچ سکتے۔ اگلے محل میں پہنچے۔ اگلے میں سورۂ رحمٰن کی آواز آئی اور سورۂ رحمٰن مسلسل بہت زیادہ چل رہی تھی اور وہ بھی ایسے روئے روئے سے پھوٹ رہی تھی' درودیوار سے پھوٹ رہی تھی اور درودیوار مسلسل سورۂ رحمٰن کے ایک ایک بول کو ایسے بیان کر رہے تھے۔ جیسے میرے اوپر موتیوں کی بارش ہو رہی ہو' پھول کی پتیوں کی بارش ہو رہی ہو' سورۂ رحمٰن نے تو میرے انگ انگ کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا پھر مجھے ایک پل میں خیال آیا کہ جنت میں میرا رب سورہ رحمٰن کیسے پڑھے گا اور اس وقت جنتیوں کی کیفیت کیا ہوگی' میں تو ابھی دنیا میں ہوں' جنت میں نہیں ہوں' دنیا کے ایک نظام' دنیا کے ایک عالم میں ہوں' ابھی قیامت نہیں آئی' ابھی جنت اپنی سجی سجائی اپنے مہمانوں کا انتظار کر رہی۔ جنت کے درشوں کا اس وقت کیا بنے گا' جنت کے نظام کا اس وقت کیا بنے گا' جنت کے اس عالم کی اس وقت کیا کیفیت ہوگی۔ بس یہ کیفیت میرے اندر مسلسل آ رہی تھی اور میں اس کیفیت میں ڈوبا جا رہا تھا اور میں اس کیفیت میں دن رات بہت زیادہ اپنی کیفیتوں میں اسی کیفیت تھی کہ اچانک وہ سردار بولے: آیئے کھانے آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ **انوکھے جہان کے انوکھے کھانے:**

... نہیں تھا اور یہ شہزادہ کہاں
... جو میں سوچتا تھا اس کا فوراً
... ماتے کہ یہ بیٹا میرا نہیں
... کو شہزادہ بنایا اب میرا بیٹا
... نہیں لیتا۔ یہ شہزادہ ہی
... بڑے دسترخوان' انوکھے

کھانے ان میں ہمارے دنیا کے کھانے بھی تھے جن سے مجھے شناسائی تھی لیکن کچھ کھانے جو انوکھے بظاہر وہ ان کی شکلیں بھی عجیب و غریب تھی لیکن ان کے اندر

دانتوں کی بیماریاں دور: دانہ الائچی خورد' ملٹھی شیر' عاقر قرحا اور مصطگی رومی ہم وزن لے کر سفوف بنائیں اور صبح وشام استعمال میں لائیں۔

بہت زیادہ لذت تھی۔ بہت زیادہ لذت تھی۔ قارئین! اس وقت میں لکھ رہا ہوں لیکن ان کھانوں کی لذت اور ذائقے یہاں میرے منہ میں پانی بھرے جارہے ہیں۔ میں ان کھانوں کو کھا رہا تھا ایک بات انہوں نے مجھے کہی آپ کھانا جتنا مرضی کھائیں پریشان نہ ہوں' یہ دنیا کے کھانے نہیں ہیں' ان سے آپ کو بدہضمی نہیں ہوگی بلکہ یہ ہمارے عالم کے کھانے ہیں اس سے آپ کو کوئی پریشانی نہیں ہوگی اور نہ آپ کا جسم کمزور ہوگا۔ واقعی مجھے نہ بدہضمی ہوئی' نہ میرا جسم کمزور ہوا اور نہ مجھے احساس ہوا اور نہ میں یہ سوچتا رہا کہ نامعلوم ہم کتنی دیر کھاتے رہے۔ ایک کے بعد دوسرا کھانا' دوسرے کے بعد تیسرا کھانا' ایک کے بعد دوسرے کھانے کی لذت' اس کے بعد تیسرے کھانے کی لذت' یہ لذتیں بڑھتی چلی گئیں اور ہم کھاتے رہے۔ ان کے بیٹے کا عقیقہ تھا جو انہوں نے بہت ہی زیادہ شان سے کیا تھا۔ **صحابی بابا کی امامت میں نماز فجر:** اس کے بعد انہوں نے دعا کی درخواست کی۔ میں نے حضرت صحابی بابا کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ صحابی بابا بہت دیر تک لجاجت قلبی کے ساتھ دعا کرواتے رہے اس دعا کے بعد ہم اٹھے تو اس دوران مجھ سے انہوں نے کہا آپ کی دنیا میں نماز فجر کا وقت ہوگیا ہے۔ آپ کے عالم میں نماز فجر کا وقت ہوگیا ہے' لہٰذا آپ پڑھ لیں۔ صحابی بابا کی امامت میں ہم نے نماز فجر پڑھی۔ صحابی بابا نے اپنی امامت میں نماز فجر میں سورۂ یٰسین اور سورۂ رحمٰن پڑھی اور ان کا پڑھنے کا انداز اس سے کہیں زیادہ دلفریب تھا جنہوں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا' جنہوں نے بڑے بڑے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو دیکھا' جنہوں نے غزوات کو دیکھا بھی اور شامل بھی ہوئے' جو غزوہ بدر سے لے کر غزوہ خندق تک اور میدان کربلا تک۔ جنہوں نے بنی امیہ کا دور دیکھا اور بنو امیہ کی زندگی کے اتار چڑھاؤ دیکھے جنہوں نے بنو عباس کو دیکھا جنہوں نے دنیا کے بڑے بڑے بادشاہوں کے بعد مغلیہ دور کو بھی دیکھا۔ ان کی زندگی کے تجربات کیا ہوں گے۔ قارئین! میں نے صحابی بابا سے بہت کچھ لیا' میں نے صحابی بابا سے بہت کچھ سیکھا' میں نے صحابی بابا سے دل کا نور' توجہات اور اندر کیفیات لیں اور حاصل کیں۔ صحابی بابا کے مزاج میں سخاوت، صحابی بابا کے مزاج میں محبت اور صحابی بابا کے مزاج میں ایک الفت تھی اور صحابی بابا ایسے ہیں جو دن رات بس اللہ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ **محل کی ہر کھڑکی سے ایک جہان دیکھیں:** وہاں سے فارغ ہونے کے بعد ہم اپنی اس کیفیت میں جس کیفیت میں تھے' آگے بڑھے' آگے بڑھتے ہی ان لوگوں نے ہمیں ایک محل دکھایا' اس محل کی ہر کھڑکی سے ایک جہان نظر آتا تھا۔ اس کی کتنی کھڑکیاں ہوں گی میں گمان نہیں کرسکتا۔ وہ سینکڑوں ہوں گی' ہزاروں ہوں گی' وہ لاکھوں ہوں گی' میں سوچ نہیں سکتا' کھڑکیاں زیادہ تھیں اور ہر کھڑکی میں ایک باغیچہ تھا اور اس باغیچہ سے وہاں کا جہان نظر آتا تھا۔ ایک انوکھا جہان' مسلسل نظر آتا تھا اور اس طرف جہان کو دیکھنے کیلئے اس کھڑکی سے جھانکنا ضروری تھا' اس کھڑکی میں جھانکنا ضروری اور واقعی جب میں نے کھڑکی میں جھانکا میں بہت زیادہ حیران ہوا اور حیران یہ ہوا کہ وہاں اس سے بھی انوکھے جہان تھے اور اس سے بھی انوکھے نظام تھے۔ اچانک میرے دل میں خیال آیا کہ میں اپنی دنیا کے جہان کو دیکھوں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ (اس کھڑکی کی طرف اشارہ کیا) میں نے اس کھڑکی سے جھانکا جس طرح کوئی جھروکے سے جھانکتا ہے' جب میں نے اس کھڑکی سے جھانکا تو مجھے احساس ہوا کہ سامنے دنیا ہے' شہر ہیں' ریل پیل ہے' ان کا نظام ہے' وہ ایک دوربین نہیں تھی میں اسے دوربین نہیں کہوں گا' میں اپنی آنکھوں سے سارے جہان کو دیکھ رہا ہوں اور اللہ نے میری آنکھوں میں وسعت دے دی ہے میں سارے جہان کو ایک پل میں ہی دیکھ رہا ہوں میں اس کی مثال آپ کو ایسے دوں گا کہ جیسے آپ کے سامنے ایک تھال پڑا ہو اور تھال میں موتی پڑے ہوں اور آپ کی نظریں سارے موتیوں کا نظارہ کررہی ہوں اور سارے موتی آپ کی آنکھوں کے سامنے ہوں جن کو وہ انسان سوفیصد دیکھ سکے۔ **اس جہان سے اپنا ملک' شہر اور گھر دیکھا:** میں ساری دنیا دیکھ رہا تھا اور سارے جہان کو دیکھ رہا تھا اس سارے جہان کو دیکھتے ہوئے میں بہت حیرت میں تھا کہ اچانک مجھے خیال آیا کہ میں اپنے گھر کو تو دیکھوں' بس خیال آتے ہی ایک پل میں میرا شہر آیا اور شہر کی طرف گیا تو میرا گھر' گلیاں اور گلیوں سے میں گھر میں گیا میں نے اپنے گھر کے سارے افراد کو دیکھا میں نے اپنے پڑوسیوں کو دیکھا' میں حیرت سے یہ سارا منظر دیکھ رہا تھا میری حیرت تھی۔ قارئین! میں اپنی اس حیرت کو لفظوں اور کیفیتوں میں بار بار لفظوں کی کمی کا احساس ہورہا ہے اور اس کا اعتراف کررہا ہوں لیکن لفظ ہیں کہ میرا ساتھ نہیں دے رہے۔ میں سارا گھر اور سارا نقشہ دیکھ رہا تھا ہر چیز میری آنکھوں کے سامنے کھلی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے ہمیں آگے بڑھنے کی ترتیب بتائی' ہم آگے بڑھے' ایک موتی نما پہاڑ پر ہم چڑھنا شروع ہوگئے پہاڑ بہت بڑا تھا' شاید دنیا کی سب سے بڑی چوٹی سے بھی بڑی ہو لیکن چڑھتے ہوئے احساس ہورہا تھا کہ پہاڑ ہمارے قدم خودبخود اٹھا کر آگے کررہا اور اگلے قدم پر پہنچا رہا اور یہ انداز اور کیفیت کیسی تھی اس انداز اور کیفیت کو میں لفظوں میں بیان نہیں کرسکتا آخر کار چند ہی لمحوں میں ہم پہاڑ کی آخری چوٹی پر تھے' موتیوں کے بنے بڑے بڑے وہاں تخت تھے کرسیاں تھیں اور موتیوں سے بنے ہوئے چشمے تھے اور ان موتیوں میں سے پانی نکل کر بہہ رہا تھا اور پانی میں ایسی خوشبو تھی کہ پانی کا ایک گھونٹ پیا آج بھی پانی کے گھونٹ کی

تسبیح خانہ میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ رمضان گزارنے والے مخلصین نے اپنے تجربات بتائے

محترم قارئین! گزشتہ رمضان المبارک میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ کثیر تعداد میں پوری دنیا سے آئے ہوئے افراد نے رمضان گزارا۔ تسبیح خانہ میں حضرت حکیم صاحب نے ان مخلصین سے وقتاً فوقتاً مختلف نشستیں کیں اور اُن سے ان کے تجربات وغیرہ پوچھے۔ ایک نشست جس میں چند مخلصین نے اپنے تجربات بتائے قارئین کی نذر کیے جارہے ہیں:۔

پٹھوں اور اعصاب کی کمزوری کیلئے نہایت لاجواب: پٹھوں اور اعصاب کی کمزوری کیلئے' جسم اور دماغ کی طاقت' طبیعت کی فرحت اور چستی کیلئے ایک چھٹانک دارچینی' تین گرام زعفران کے ساتھ کوٹ پیس کر درمیانے سائز کے کیپسول بھر لیں۔ ایک کیپسول صبح و شام دودھ کے ہمراہ لیں۔ نہایت لاجواب ہے۔ **مردانہ تمام امراض کا بارہا کا آزمودہ حل:** سرعت انزال' سپرم کی کمی' قطرے اور جریان کیلئے ایک [illegible] **ھوالشافی:** ثالب مصری پچاس گرام' موصلی سفید انڈیا پچاس گرام' کوزہ مصری دوسو پچا[illegible]ام تخم ریحان بغیر کوٹے ملا کر ایک چمچ بڑا ایک پاؤ دودھ میں کھیر بنا کر رات کو رکھ لیں [illegible] **[illegible]کشن اور کان کی تمام تکالیف کیلئے ٹوٹکے:** لیموں کے قطرے کان میں ڈالیں۔ کچ[illegible]یں انفیکشن ختم: پھٹکڑی بریاں پیس کر بالکل پاؤڈر کرلیں اس سے کان بھر لیں دو [illegible]یں، زخم، درد، کھجلی ختم ہوجائے گی۔ گندم کے دانے سرسوں کے تیل میں جلا کر ٹھنڈ[illegible] کا حل ہے۔ سرسوں کا تیل میں لہسن جلا کر کان میں ڈالیں۔ ڈسپرین چوتھائی گولی پیس کر کان میں ڈالیں اوپر قطرہ پانی ڈالیں بہترین آزمودہ علاج ہے۔ مچھر یا کیڑا کان میں چلا جائے تو سرسوں کا تیل ڈالیں تو مچھر یا کیڑا باہر آجائے گا۔ کان کی تکلیف کیلئے ان میں سے کوئی بھی ٹوٹکہ آزمائیں' سب مفید اور مجرب ہیں۔

لذت اور خوشبو میرے منہ میں ہے اور جب بھی تصور کرتا ہوں اسی پانی کے گھونٹ کی لذت میں کھو جاتا ہوں میں وہاں دیکھتا رہا مجھے ساری کائنات کا نظارہ نظر آیا کائنات اتنی بڑی ہے رب کتنا بڑا ہوگا۔ **رب کو اتنا نہ مانا جتنا ماننا تھا:** قارئین! اس سفر نے مجھے اللہ کی عظمت' اللہ کی قوت' اللہ کی ہیبت اور اللہ کی طاقت کو اتنا واضح کر کے دکھایا اتنا واضح کر کے دیکھا کہ میں اللہ کی ہیبت، اللہ کی عظمت اور اللہ کی قوت کو پہلے بھی مانتا تھا اور پہچانتا تھا لیکن اس واقعہ کے بعد مجھے عظمت اور قوت کی ماننے اور پہچاننے کی کیفیت اتنا زیادہ اور آگے بڑھی اتنا زیادہ اور آگے بڑھی کہ میری حیرت اور میں اپنی حیرت کے جہان میں بہت ڈوب گیا اور مجھے احساس ہوا کہ میں نے رب کو جتنا ماننا تھا اتنا نہ مانا' میں نے رب کو جتنا جاننا تھا' اتنا نہ جانا میں نے رب کو جتنا چاہنا تھا اتنا نہ چاہا میں نے رب کی جتنی تابعداری کرنی تھی اتنی نہ کی میں نے رب کو جتنا پوجنا تھا اتنا نہ پوجا۔ میں اسی کیفیت کے ساتھ اور زیادہ متاثر ہوا' پریشان ہوا' پریشان سے مراد کہ مجھے احساس ہوا کہ میں اس جہان کو کیسے سمجھوں۔ میں اس جہان کو کیسے جانوں لیکن میری عقل' میرا شعور' میرا احساس' ادراک سب جواب دے چکا تھا اور میں اپنی زندگی میں وہ لمحات بہت قیمتی سمجھ رہا تھا جن لمحات میں میں نے یہ انوکھا جہان دیکھا اور مجھے احساس ہو رہا تھا کہ آج تک میں اس انوکھے جہان سے دور کیسے رہا؟ اور اس انوکھے جہان کو کس طرح میں چھوڑ کر بیٹھا رہا۔ **قیمتی نادر تحائف کے ساتھ واپسی:** قارئین! اس کے بعد ہمارا واپسی کا سفر ہوا انہوں نے مجھے بہت قیمتی نادر تحائف تھے اور بہت زیادہ تھے بہت زیادہ ہیرے جواہرات تھے جو دنیا کے اعتبار سے کروڑوں روپے یا کھربوں روپے کے تھے مجھے کوئی اندازہ نہیں لیکن میں ایک گمان کر رہا ہوں پر اچانک میرے دل میں ایک بات پیدا ہوئی کہ میں یہ سارے تحائف باورچی جن کو دے دوں اور فوقانی ثانی کو دے دوں۔ دونوں بہت سفید پوش اور غریب ہیں میں نے وہ سارے تحائف ان کو دے دیئے۔ انہوں نے سب کو تحائف دیئے میں نے ان کو یہ تحائف دیئے تو وہ خوش ہو گئے۔ میں اٹھ کر گھر واپس لوٹ آیا۔ میں کئی دن تک اس نظام کو سوچتا رہا اتنا میں نے نظام دیکھا اگر میں اس کو لفظوں میں بیان کرنا شروع کر دوں میں نے جتنا بیان کیا' لاکھوں کروڑوں میں سے ایک منظر بیان کیا ہے اس سفر کو میں بیان کر ہی نہیں سکتا۔ ان کے تصور کو اور اس کے خیال کو سوچ ہی نہیں سکتا' وہ تصور کیسا تھا' وہ خیال کیسا تھا کیفیت کیسی تھی' وہ احساس کیسا تھا' وہ انداز کیسا تھا' وہ ایک جہان تھا اور انوکھا جہان تھا اور اللہ ہے اور اللہ کی طاقت ہے اور اللہ کی قوت ہے اور واقعی سورۂ فاتحہ میں الحمدللہ رب العالمین فرما کر ہمیں سارے عالم اور ساری انسانیت کو ایک نظام دیا اور سارے عالم کی ساری انسانیت کو رب العالمین کہہ کر بتا دیا کہ اس عالم کے علاوہ اور بہت سے عالموں کا رب ہوں۔ ہم واپس آئے اور واپس آ کر میں اپنے گھر میں آیا۔ اس سواری نے مجھے اتارا اور مجھے اتار کر وہ سواری چلی گئی۔ جب وہ سواری چلی گئی' میں نیم دراز ہو گیا' میں کچھ تھکا ہوا تھا اور میرا جسم اس جہان کے نشے سے چور تھا' اس دوران میں سو گیا اور خواب دیکھتا ہوں اور میں نے ایسا خواب دیکھا۔ **علامہ صاحب نے پہلی مرتبہ اپنا خواب سنایا:** قارئین! میرا سلسلہ بہت دراز چل رہا ''جنات کا پیدائشی دوست'' کے نام سے بہت سالہا سال ہو گئے شاید میں نے آج تک اپنا خواب کبھی بھی بیان نہ کیا ہو لیکن اس جہان سے واپسی کے بعد مجھے ایک خواب آیا وہ خواب میں بیان کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے خواب دیکھا:۔ ''میں ایک جنگل میں ہوں' بہت ویران جنگل ہے میں تنہا جا رہا ہوں اور مجھے خوف نہیں' وحشت نہیں' ڈر نہیں بہت اطمینان ہے۔ نہ پھول ہیں نہ کلیاں' بس ایک گرد و غبار ہے اور جنگل میں مجھے درندے جانور' سانپ بچھو واضح نظر آ رہے ہیں جو کے اپنی زندگی کے دن رات وہاں گزار رہے ہیں' مجھے احساس ہو رہا کہ وہ مجھے تکلیف دینے کا خیال نہیں رکھتے' بس وہ اپنی زندگی کی مصروفیات میں مصروف ہیں۔ میرا سفر بہت لمبا ہے' پھر مسلسل سفر میں جا رہا ہوں اچانک مجھے احساس ہوتا ہے کہ سامنے ایک ٹیلہ ہے اس ٹیلے کے آتے ہی میں اس ٹیلے کی طرف بڑھا' میں نے ہاتھوں سے ریت ہٹانا شروع کر دی' میں ریت ہٹاتا گیا ریت ہٹاتا گیا ریت ہٹاتا گیا' ریت کے ہٹتے ہی میں نے محسوس کیا کہ ریت بہت زیادہ ہٹنے کے بعد مجھے ایک دروازے کا احساس ہوا میں نے دروازہ کے احساس کو پاتے ہی محسوس کیا کہ اب دروازہ بڑا اور واضح ہو رہے' آخر وہ دروازہ تھا اور میں نے دروازہ کو مزید قریب سے دیکھ کر اس کو کھولنے کی کوشش کی' میری تھوڑی سی کوشش سے وہ دروازہ کھل گیا اور میں اس دروازہ کے اندر داخل ہو گیا۔ اس میں نیم تاریکی تھی لیکن میرے اندر قدم رکھتے ہی اس کے اندر روشنی پیدا ہو گئی میرے پاؤں خود بخود چل رہے تھے' سیڑھیاں تھیں میں سیڑھیاں اترتا گیا ایک بہت بڑا ہال جس کے چاروں طرف لاشیں اور مردے پڑے تھے۔ ایک صندوق تھا جس کے چاروں طرف مردے اور لاشیں پڑی تھیں سب میتیں تھیں لیکن تازہ تھیں اس میں عورتیں بھی تھیں بچے بھی تھے بوڑھے بھی تھے جوان بھی تھے بہت سینکڑوں کے قریب میتیں تھیں اور میں حیران ہوا یہ کن کی میتیں ہیں ان کو کس نے مارا ہے؟ اور یہ کتنے عرصہ پہلے سے پڑی ہیں' ایک میت کے قریب میں نے دیکھا کہ ایک تختی پڑی تھی اور اس پر کچھ لکھا ہوا تھا عبرانی زبان تھی یا وہ سریانی زبان تھی لیکن تھوڑی دیر کے بعد میں نے دیکھا کہ ساتھ ترجمہ لکھا ہوا ہے اور وہ اردو میں لکھا ہوا ہے اور اس تختی میں ایسے لکھا تھا جسے میں با آسانی پڑھ سکتا ہوں پھر میں نے پڑھنا شروع کیا۔ لکھا ہوا تھا ہم آج سے پونے چار ہزار سال پہلے اس دنیا میں تھے ہم سب ایک شاہی خاندان کے فرد ہیں۔ ہمارے درمیان میں جو بڑا صندوق پڑا ہے اور جس کے اوپر سارا سونا ہی سونا ہے اور ہیرے ہی ہیرے ہیں وہ ہمارا بادشاہ ہے۔ اے وہ شخص! جو تو ہمارے اس مقبرے میں داخل ہوا ہے اس کے بارے میں ہمیں پہلے بتایا جا چکا تھا تو ان لوگوں میں سے ہے جو لوگوں میں خیر پھیلانے والے ہیں' آسانی پھیلانے والے ہیں یہ آج سے ہزاروں سال پہلے ہمیں بتایا جا چکا تھا اور ہمیں یہ بھی بتایا جا چکا تھا کہ یہ ایک شخص آئے گا جو تمہارے درمیان ہوگا اور تمہارے لیے دعائے مغفرت کرے گا۔ ہم ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے ایک نبی کی اطاعت کی تھی اور

آزمودہ تعویذ! چہرہ خوبصورت اور موٹاپا دور

کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں کہ نقص نہ ہونے کے باوجود جاذب نظر نہیں ہوتے' صورتحال بعض اوقات بڑی اذیت ناک ہوتی ہے کہ اگر کوئی شخص مسلسل نظر انداز ہوتا رہے تو وہ پست ہمتی اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔

م	ن	م	ن	م	ن
و	ہ	و	ہ	و	ہ

عمدہ قسم کی سیاہ چمکدار روشنائی سے فل سکیپ سفید آرٹ پیپر کے اوپر جو خوشخط لکھ کر فریم کرا لیا جائے اس فریم شدہ نقش کو رات سونے سے پہلے تین چار فٹ کے فاصلے سے دس یا پندرہ منٹ روزانہ دیکھا جائے۔

ادھر بڑھے پیٹ پر تعویذ لگا یا ادھر موٹاپا کم

[illegible]	۱۲	۱۲
[illegible]	۱۲	۱۲
[illegible]	۱۲	۱۲
[illegible]	۱۲	۱۲

[illegible] کو سونے سے پہلے اور صبح [illegible] ملا جائے ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتہ سے ناپا جائے پہلے ہی روز پیٹ کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ جب پیٹ اپنی اصلی حالت پر آ جائے یہ عمل ترک کر دیں' اس دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلا دیں اور نئے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھ دیں۔ (محمد سہیل زبیری)

غلط فہمی کا شکار نہ بن: اپنے آپ کو غلط فہمیوں کا شکار نہ کر کیونکہ اس سے زندگی اجیرن ہوگی اور دنیا کے تمام لوازمات عارضی ہیں مومن کی شان نہیں ہے کہ اسی پر اکتفا کر کے بیٹھا رہے۔

ہم ایک نبی کے ماننے والے ہیں اور ہم اس نبی کے چاہنے والے ہیں ہمارے اوپر اکٹھی موت آئی یہ موت عذاب کی نہیں تھی قضا کی تھی اور ہمیں ہمارے خدام نے اکٹھا ایک مقبرہ بنا کر اس میں رکھ دیا۔ اللہ نے اپنے امر سے ہمیں محفوظ رکھا۔ ہماری جسم کو گلنے سے بچایا ہمارے اردگرد اس مقبرے میں سارا سونا، چاندی، عقیق، زمرد، مرجان جواہرات اور موتی مدفن ہیں آپ چاہیں تو یہ لے لیں آپ کو ہماری طرف سے ہدیہ ہیں اور نہ چاہیں تو پھر مجھ سے بائیں طرف میت کا تابوت پڑا ہے اس کے ساتھ ایک تختی پر ایک موتی ہے، آپ کو موتی جواہرات چاہیے تو وہ لے لیں' چاہیں تو وہ تختی اور موتی لے لیں' میں حیرت سے اس تختی کو پڑھ رہا تھا میں نے اس بندے کو دیکھا اس پر سکوت تھا اسے موت تھی' ہر طرف ہو کا عالم تھا' میں اس ہو کے عالم میں سے گزرتا گیا' اس دائیں طرف کے تابوت کے پاس پہنچا تو میں نے تابوت کے پاس ایک تختی پڑی ہوئی دیکھی جو پتھر کی بنی ہوئی تھی اور خوبصورت بنی ہوئی تھی اس پر بھی ایک نامعلوم تحریر لکھی تھی لیکن چند ہی لمحے کے بعد میں نے محسوس کیا اس کا ترجمہ ایسے سنہری حروف میں ابھر آیا جیسے ترجمہ کیا جاتا ہے اور میں نے اردو میں پڑھا اے مرد صالح! تجھے ہم خوش آمدید کہتے ہیں اور تیرا آنا مبارک ہو' تیرے بارے میں ہمیں پہلے اطلاع تھی تو ہمارے پاس آئے گا اور تیرے ذریعے سے انسانیت کو نفع ہوگا اور انسانیت کو خوشیاں ملیں گے انسانیت کے غم انسانیت کی نڈھالیاں انسانیت کی پریشانیاں اور عالم کے دکھ ختم ہوں گے۔ اے وہ شخص! ہمارے مقبرے میں آنا مبارک ہو۔ تیرے آنے کی وجہ سے ہم تمام قبروں پر اور تابوتوں پر راحت اور رونق اور فرحت ملی ہے تو ہمیں اگر چند بار کلمہ پڑھ کر دے دے تیرا احسان ہوگا۔ ایک تحفہ ہم تجھے دے رہے ہیں اور وہ موتی ہے ان میں سے تیرا انتخاب ہے۔ ایک وہ ہے جو موتی جواہرات سب بکھرے ہوئے ہیں یہ سب تیرے ہیں۔ ایک وہ ہے کہ جو اس تخت پر ہے۔ قارئین! اس تختی ایک لفظ لکھا ہوا تھا میں نے وہ لفظ پڑھا اور میں حیران ہوا میں اس لفظ کو پڑھ کر حیران ہوا کہ وہ لفظ کیا تھا' اس لفظ کی طاقت کیا تھی' اس لفظ کی تاثیر کیا تھا میں نے اس لفظ کو پڑھا میں حیران ہوگیا میرے پڑھتے ہی وہ لفظ آہستہ آہستہ مٹنا شروع ہوا اور وہ لفظ تختی سے مٹ گیا مگر میرے دل کی تختی پر ایک پل میں کندہ ہوگیا اور اس لفظ کے بعد اس تختی پر کچھ اور سنہری حروف لفظ ظاہر ہوئے' پہلے نامعلوم زبان میں پھر اردو کے ساتھ محسوس ہونا شروع ہوا اور وہ لفظ تھے اس لفظ کو پڑھنے والا کبھی نامراد نہ ہوگا اس لفظ کو پڑھنے والا کبھی دنیا میں ناکام نہیں ہوتا اس لفظ کو پڑھنے والا کبھی دنیا کے طوفان میں ڈوبتا نہیں اس کو دنیا والے کوئی تکلیف دے نہیں سکتے۔ دشمن اس کو کبھی تکلیف دے نہیں سکتے اور دشمن کے دشمن بھی اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ اس لفظ کو پڑھتے ہی میں حیران ہوگیا۔ میں واپس پلٹا بس مجھے ایک موتی مل چکا تھا مجھے اور کسی چیز کی ضرورت نہیں حالانکہ اس ہال کے اندر اور بھی بہت کمرے تھے اور میں نے دور سے دیکھا سب کمروں میں جنگی ساز و سامان کہیں بستر' کہیں موتی' کہیں جواہر کہیں بڑے بڑے جواہرات اور کہیں بڑے بڑے فانوس اور کہیں سونے کی چیزیں تلواریں تیر سب کچھ پڑا اور مجھے ایک لفظ مل گیا سب سے بہتر موتی لے کر واپس پلٹا سیڑھیوں سے مجھے روشنی نظر آرہی تھی میں سیڑھیوں سے چڑھا' واپس آتے ہوئے ایک ہلکا سا شور ہوا دروازہ کھلا' اس پر واپس ریت آگئی اور وہ ٹیلا بن گیا ایسے جیسے اس سے پہلے دروازہ ہی نہ تھا۔ میں اس ویران جنگل میں واپس چلا آرہا تھا درندے مجھے دیکھ رہے تھے لیکن ان کے دل میں میرے لیے نفرت نہیں تھی مجھے چیرنے پھاڑنے کا ان کے اندر جذبہ نہیں تھا اور جب میں گھر پہنچا اسی لمحے میری آنکھ کھلی۔"

میں' فوقانی ثانی اور گزشتہ رمضان: میں حیران ہوا میرا جسم بہت فریش اور ہلکا پھلکا تھا میں بہت مطمئن تھا اور میں اپنے آپ کو زندگی کا ایک خوشگوار لمحہ پانے کا اعزاز سمجھ رہا تھا' میں نے اس لفظ کو پڑھنا شروع کیا اور پڑھتے ہی میرے اندر واقعی اس کے کمالات آنا شروع ہوگئے میں کئی دن اس انوکھے عالم میں ڈوبا رہا۔ مجھے یہ لفظ بھی نہ بھولا یہ خواب بھی نہ بھولا لیکن وہ انوکھا عالم انوکھا جہان وہ انوکھی دنیا اس کو میں کیسے بھول سکتا ہوں' اس انوکھے جہاں اس انوکھی دنیا نے مجھے ایک نئی زندگی' ایک نئی سوچ اور نیا انداز اور نئی طرز دی۔ میں اسی سوچ اور اسی کیفیت میں تھا کہ اچانک کچھ ہی دنوں کے بعد فوقانی ثانی آیا۔ یہ بات بتاتا چلوں اس رمضان میں میرے ساتھ فوقانی ثانی بہت رہا، ہر لمحہ ساتھ تھا۔ وہ ایک سفید پوش غریب جن ہے لیکن بہت مخلص ہے پھر اس کے پاس معلومات بہت ہیں اور اس کے پاس واقعات اور مشاہدات بہت ہیں۔ میں نے سفر میں اس کو غربت اس کی تنگدستی کی وجہ سے ساتھ رکھا لیکن اس کے اندر جو چیز میں نے محسوس کی طمع غرض اور لالچ نہیں تھی اس کے اندر اطمینان ہے جو مل چکا ہے، بہت ہے جو پالیا ہے۔ ایک شام فوقانی ثانی مجھ سے کہنے لگا کہ علامہ صاحب آپ کو میں ایک شخص سے ملوانا چاہتا ہوں' وہ شخص وہ ہے جو انسان ہے لیکن بے شمار جنات کا اس سے بہت تعلق ہے اور بے شمار جنات اس نے قابو نہیں کیے جنات خود اس کے دوست ہیں جس طرح جنات آپ کے دوست ہیں اسی طرح جنات اس کے بھی دوست ہیں۔ مجھے اچھا لگا۔ اس وقت کے لمحات' زندگی کی ذمہ داریاں مجھے نکلنے پر مجبور نہ کر رہی تھیں لیکن ادھر فوقانی ثانی کا اصرار بڑھ رہا تھا میں اس کے اصرار کو سنتے سنتے آخر کار ایک رات ہم نکلے۔ **جنات کے دوست سے ملاقات:** میں نے حاجی صاحب کو سواری کا عرض کیا کیونکہ وہ صاحب جن کے تابع جنات تھے وہ دور کسی شہر میں رہتے تھے۔ سواری میں نے منگوائی جب سواری آئی تو ہم سواری میں بیٹھے میں نے اپنے ساتھ کچھ میرے ساتھ تعلق رکھنے والے غریب انسان ہیں ان کا میں نے حصار کیا وہ تین لوگ تھے ان کا حصار کر کے میں چیل نما سواری میں بٹھایا تاکہ وہ خوف زدہ نہ ہوں۔ **تین انسانوں کا میرے ساتھ سفر:** یہ پہلی دفعہ ہوا کہ میں ان تین انسانوں کو اپنے ساتھ اس چیل نما اور گدھ نما سواری میں بیٹھنے کا موقع دیا۔ میرے اس کالم کے پڑھنے کے بعد شاید بے شمار لوگ مجھ سے اصرار کریں کہ کبھی ہمیں بھی اس جناتی سفر میں ساتھ لے کر جائیں لیکن لوگوں کے حوصلے بہت تھوڑے ہیں اس لیے میں مناسب نہیں سمجھتا۔ سالہا سال سے یہ تین حضرات کیونکہ میرے قریب ہیں اس لیے میں ان تین حضرات کو ساتھ لے کر چلتا ہوں۔ ان کا میں نے حصار کرلیا تھا ان کو گدھ نما سواری میں بٹھایا اور ہم نے سفر کیا۔ تھوڑی ہی دیر میں ہم کوئٹہ سے دور خشک پہاڑوں کے دامن میں ایک چھوٹی سی بستی میں پہنچے اور وہاں اس انسان کے سامنے بیٹھے تھے۔ میں نے کچھ ہدیے اور تحائف بھی لیے وہ ایک گاؤں کا رہنے والا اور ڈیوڑی زبان بولنے والا ایک شخص تھا۔ جو واقعی ایک نیک اور صالح فرد تھا۔ وہ ان پڑھ شخص تھا پڑھا ہوا نہیں تھا۔ لیکن اس کی زندگی میں میں نے خلوص سچائی اور وفا دیکھی اور اس کی زندگی میں میں نے سچا انداز دیکھا میں جب اس کے سامنے بیٹھا تو اس نے بڑھ کر میرا استقبال کیا۔ بہت پیار اور بہت محبت سے ملا۔ اس کے ملنے کا انداز بتا رہا تھا کہ اس میں روحانیت بھی ہے' اس میں نورانیت بھی ہے اور اس میں سچائی بھی ... نے لگا۔ باتوں ہی با... نے آپ کا تذکرہ کیا۔ فو... سنا ہے کہ آپ کے

... پانچ علاج

... نے فرمایا کہ پانچ ... یوں کیلئے بمنزلہ دوا ہیں۔ وہ یہ ہیں:۔ 1۔ نیک لوگوں کی ہم نشینی۔ 2۔ قرآن کا پڑھنا۔ 3۔ پیٹ کا خالی رکھنا۔ 4۔ نماز تہجد کی ادائیگی۔ 5۔ نالہ سحرگاہی۔ (نصیر احمد' ایبٹ آباد)

دوست جنات بہت ہیں مجھ سے کہنے لگے وہ شخص جو زبان بولتا تھا کچھ کچھ اردو میں مجھ سے بات کر کے کہنے لگا کہ آپ سے زیادہ جنات تو میرے پاس نہیں ہیں میرے پاس تو صرف گیارہ جنات ہیں آپ کے پاس تو لاکھوں سے زیادہ جنات ہیں اور میں نے کہا پھر بھی ہے تو سہی۔ **یہ جنات خودبخود میرے دوست بنے:** میں نے اس سے کہا آپ ان گیارہ جنات سے کیا کام لیتے ہیں اور یہ گیارہ جنات آپ نے کیسے قابو کیے کہنے لگے میں نے قابو نہیں کیے اور یہ خودبخود میرے دوست بنے اور یہ میرے ایک عمل کی وجہ سے بنے میں نے عمل پوچھا عمل تو بتائیں۔ تو کہا میری تین بیویاں ہیں میرے والد کی بھی دو بیویاں تھیں میرے والد دوسری شادی کے کچھ ہی سال کے بعد فوت ہو گئے۔ میں نے احترام اور عقیدت سے اپنی دونوں حقیقی والدہ اور سوتیلی والدہ دونوں والداؤں کیلئے علیحدہ ساتھ ہی گھر (جھونپڑی نما گھر جس کو وہ گھر کہہ رہا تھا) اس کا انتظام کیا۔ اپنی بیویاں میری ساتھ تھیں میں ایک مزدور آدمی ہوں دن رات مزدوری کی پہلے دونوں والداؤں کو دیتا تھا جو بچتا تھا اپنی بیویوں کو دیتا تھا میری بیویاں صابر شاکر ایک درمیانی بیوی نے کچھ عرصہ میرے ساتھ برا سلوک کیا لیکن میں نے اس پر اللہ کی رضا سمجھ کر صبر کیا‘ پیار سے سمجھاتا بھی رہا اور اس کے حق میں دعا بھی کرتا رہا۔ کچھ عرصہ کے بعد اس کو بھی صبر آ گیا اور اس نے بھی احتجاج کرنا بند کر دیا۔ پھر میں دونوں والدہ اور بیوی کی خدمت بھی کرتا رہا میں ان کو رزق حلال کما کر کھلاتا رہا‘ میں یہاں ایک پتھر کی ایک کان ہے اس کان میں میں کھدائی کرنے جاتا ہوں اور اس میں سے جو مجھے مزدوری ملتی ہے میں اس میں سے دیتا ہوں۔ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ کان میں کھدائی کرتے ہوئے ایک قیمتی ٹکڑا مل گیا‘ جو دنیا کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے۔ مجھے چونکہ سالہا سال سے کان کنی کا شعبہ اور اس کی پہچان ہے اور میں سمجھ گیا کہ اگر میں یہ ٹکڑا اپنے پاس رکھ لوں تو کسی کو پتہ بھی نہیں چلے گا اور میں گھر بیٹھے بٹھائے کروڑ پتی بن جاؤں گا۔ پھر خیال آیا کہ نہیں میں یہ اس کان کے مالک کو بتاؤں گا۔ میں نے اس ٹکڑے کو اپنے پاس رکھ لیا اور شام کو جا کر اس کان کے مالک کو دے دیا۔ اور وہ کوئی سو کانوں میں سے خوش قسمت کان ہوتی ہے جس میں سے اس طرح کا کوئی ٹکڑا نکلتا ہے اور وہ ایک ٹکڑا کروڑوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ اس کان کے مالک نے دیکھا‘ ایک دم اچھل پڑا اور حیران ہوا اور اٹھ کر کھڑا ہو کر میرا ماتھا چومنے لگا حالانکہ میں گرد آلود تھا اسے کوئی ہوش نہ رہا اور مجھے کہنے لگا واقعی یہ تو نے مجھے دیا ہے تم نے کیوں نہیں چھپایا۔ میں نے کہا میرا حق نہیں تھا میرا کام کسی کی مزدوری تھا مجھے میری مزدوری ملتی تھی اس نے مجھے زیادہ دینے کی کوشش کی دل سے اصرار کیا لیکن میں نے نہیں لیا اور میں اس کے پاس مزدوری کرتا رہا کرتا رہا۔ ایک دفعہ میں آ رہا تھا تو راستے میں ایک بزرگ بوڑھا ملا جس بوڑھے نے مجھے آواز دی کہ بیٹا میرا یہ سامان ہے اگر تو بھی فلاں جگہ جا رہا میں بھی اسی جگہ جا رہا اٹھا دے تو تیرا بھلا ہوگا۔ اس کے پاس گٹھڑی تھی۔ اس نے وہ گٹھڑی ساتھ رکھی ہوئی تھی ہانپ رہا تھا جیسے کہ وہ کسی پہاڑ سے اتر کر آیا اور گٹھڑی اٹھا کر تھک گیا ہو تو میں نے کہا ٹھیک ہے میں بھی وہاں جا رہا میں آپ کی یہ گٹھڑی وہاں تک ضرور پہنچاؤں گا اور آپ کا ساتھ دوں گا۔ اس ہانپتے جسم اور بوڑھے کی کیفیت کو دیکھتے ہوئے مجھے ترس آیا‘ میں نے وہ گٹھڑی اٹھائی وہ بہت بھاری تھی میں نے اپنی ساری قوتیں جمع کر کے اس گٹھڑی کو اپنے کندھے پر رکھا جب چند ہی قدم چلا تو گٹھڑی کا وزن مزید بڑھ گیا۔ ایک طرف وہ بوڑھا ہانپ رہا تھا اور مسلسل میری منتیں کر رہا تھا۔ بیٹا میری گٹھڑی پہنچا دے، میری گٹھڑی کو پہنچا دے‘ گٹھڑی کا وزن بڑھ رہا تھا میری کمر دوہڑی ہو رہی تھی میں نے ہمت کی اور میں چلتا گیا چلتا گیا پھر میں نے محسوس کیا کہ اب اور ہمت نہیں اور میری کمر ٹوٹ جائے گی اور میرا جسم مفلوج ہو جائے گا لیکن میں اپنی قوتوں کو مسلسل جمع کر رہا تھا نا معلوم اس گٹھڑی میں پتھر تھا‘ لوہا تھا کیا تھا لیکن اس کا وزن پتھر سے بھی زیادہ تھی اور لوہے سے بھی زیادہ تھا میں اپنے گھر کے قریب پہنچا‘ آخر بوڑھے کہا بس بیٹا یہیں رکھ دو‘ میں نے گٹھڑی اتاری‘ تھوڑی دیر مجھے خبر نہ رہی اور میں بے سدھ ہو گیا اور بے سدھ ہو کر میں گر گیا اور گرنے کے بعد جب میں اٹھا تو نہ وہ بوڑھا تھا‘ نہ وہ گٹھڑی تھی کچھ بھی نہ تھا میں حیران ہوا کہ میرے ساتھ کیا ہوا میں گھر پہنچا تو گھر جا کر میں نے گرم گرم دودھ پیا اور میری کچھ قوتیں بحال ہوئیں۔ کئی ہفتوں تک میں کمزوری اور نڈھالی میں مبتلا رہا حتیٰ کہ میں پورا ہفتہ اپنی مزدوری پر بھی نہ جا سکا اور میرے گھر میں فاقے شروع ہو گئے۔ میں انہی کیفیتوں کے ساتھ کہ پتہ نہیں وہ کون تھا؟ اور کیا تھا؟ چند ہی ہفتوں کے بعد میرے ساتھ انہونے واقعات ہونا شروع ہو گئے مثلاً اگر میں گھر سے نکلتا اور مجھے غنودگی سی ہوتی اور میں محسوس کرتا کان کے دہانے پر ہوتا کس نے پہنچایا کیسے آیا مجھے خبر نہیں پھر ایک اور واقعہ شروع ہوا کہ میں پتھروں کو توڑنے کی کوشش کرتا اور تھوڑی سی محنت پر میں زیادہ توڑ لیتا جبکہ میرے ساتھ والے جتنی محنت کرتے اتنا توڑتے تھے۔ وہ حیران ہوتے کہ تجھے کیا ہو گیا پہلے بھی تو ہماری طرح تھا اب تیرے اندر یہ ترقی کیسے ہو گئی؟ میں سوچتا رہا کہ یہ کیا ہوا؟ آخر میرے کام خودبخود ہونا شروع ہو گئے اور میرے گھر میں رزق کی برکت ہونا شروع ہو گئی حتیٰ کہ میرے کچھ جانور تھے ان کا گھاس کٹا ہوا ان کے سامنے پڑا ہوتا تھا اور کون جنگل سے کاٹ کر لاتا تھا مجھے علم نہیں۔ **والدہ‘ بیویوں کی خدمت‘ ایمانداری کا اجر:** میں ایک دفعہ رات کو سوتے سوتے اللہ سے باتیں کرنے لگا یااللہ یہ راز میرے اوپر کھول دے یہ کون لوگ ہیں؟ جن کا مجھے علم نہیں لیکن تیرے علم میں یہ کون لوگ ہیں جنہوں مجھے آج تک دیکھا نہیں اور میں انہیں نہیں دیکھ سکتا‘ یااللہ! تیری مدد فرشتوں کی ہے جنات کی ہے یا غیبی مدد ہے مجھے پتہ نہیں میری ایسی کون سی نیکی ہے اس کے بارے میں بھی بتادے‘ میں رات کو دعا مانگتے مانگتے سو گیا‘ میں نے خواب دیکھا‘ اس میں گیارہ لوگ ہیں جو کہہ رہے ہیں تیری والداؤں کی خدمت اور بیویوں کے ساتھ اور تینوں کے ساتھ انصاف اللہ کو بہت پسند آیا ہے پھر تو نے وہ خیانت نہیں کی اور وہ قیمتی حصہ کان کا تو نے مالک کو پہنچایا۔ اللہ کو یہ ادا اور پسند آئی اللہ نے ہم نیک جنات کی ذمہ داری لگائی ہے ہم تیری خدمت کریں اور ہم تیرے دوست بنیں۔ تیرا ساتھ دیں بس ہم نے کہا ہم تجھے کرنے سے پہلے آزمائیں گے اور ایک مشقت لائیں گے اور پھر جو بوڑھا تجھے ملا تھا وہ میں انسانی شکل میں فلاں دن تیرے سامنے آیا تھا اور میں نے بہت بھاری پتھر جمع کیے ہوئے تھے۔ دنیا کے وزن کے اعتبار سے بھاری اور حجم کے اعتبار سے تھوڑے تھے گٹھڑی باندھی ہوئی تھی اگر اس دن تو گٹھڑی پھینک دیتا اور تو میری بات نہ مانتا تو ہم تجھ

قوت حافظہ بڑھانے کے ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ تین سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ مجھے اس سے بہت فوائد حاصل ہو رہے ہیں۔ میرے پاس بھی چند ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں:۔

...نہار منہ بادام کی گیارہ
...ں۔ 2۔ ایک پاؤ خشخاش
...یج میں رکھ لیں۔ روزانہ
...۔ انشاء اللہ قوت حافظہ
...س دن استعمال کریں۔
...غ تیز ہوتا ہے۔ 4۔

روزانہ رات سات عدد بادام کی گریوں کو پانی میں بھگو دیں صبح نہار منہ چھلکا اتار کر کھالیں۔ (کم از کم چالیس دن تک)۔ (م۔ب، تونسہ شریف)

سے دور ہو جاتے اور یہ اللہ نے شرط رکھی تھی۔ لہٰذا تو نے صبر کیا اور خدمت کو نہ چھوڑا آج ہم تیرے دوست ہیں تیرا ساتھ دیں گے‘ تجھ سے پیار ہے‘ تجھ سے محبت اور ہم تیرا کام کریں اور تو نہیں بھی چاہے گا تو مسلسل تیرا کام ہم کرتے رہیں گے اور تیری خدمت ہم کرتے رہیں گے۔ میں حیرت سے اس کی بات سن رہا تھا اس ڈیوڑی زبان بولنے والے گاؤں کے رہنے والے کی اور فوقانی ثانی بھی یہ بات سن رہا تھا اور مجھے ایک بات کی حیرت ہوئی کہ اس کی اس بات کے اندر کتنا وزن ہے‘ کتنی سچائی ہے اور واقعی سچائی تھی اور واقعی وزن تھا اور وہ اپنی باتیں کیے جا رہا تھا اور میں اس کی باتیں سنے جا رہا تھا۔ **بکریوں کے دودھ میں لاجواب لذت:** اسی دوران بکریوں کا دودھ لائے‘ ہم نے بکریوں کا دودھ پیا‘ اس دودھ میں لذت بھی بہت لاجواب تھی مجھے احساس ہوا بکری کا دودھ تو پہلے بھی پیا لیکن اس دودھ کی لذت دراصل اس لیے ہے کہ اس میں رزق حلال ہے‘ اس میں طیب طاہر رزق ہے‘ اس میں رزق ایسا نہیں جس میں خیانت ہو اور اس میں امانت نہ ہو۔ میں یہی سوچ ہی رہا تھا کہ ان کی طرف سے مجھے ایک آواز سنائی دی فرمانے لگے آپ تشریف لائے ہیں‘ ہم غریب لوگ ہیں یہ ہمارے علاقے کا کڑھائی کیا ہوا تکیہ ہے‘ اس کو استعمال کریں‘ میں نے لے لیا‘ چوما آنکھوں سے لگایا کیونکہ اس میں خلوص سچائی تھی وہ لے کر میں نے ان واپسی کی اجازت چاہی۔ واپسی کی اجازت چاہتے ہوئے میں نے ان سے پوچھا آپ کا کوئی خاص ورد‘ آپ کا کوئی خاص وظیفہ جو آپ پڑھتے ہوں۔ فرمانے لگے بس میں نے جو کچھ پایا ہے درود پاک سے پایا ہے‘ جو کچھ پایا ہے‘ ماں باپ اور بیویوں کی خدمت اور ان کے درمیان انصاف سے پایا ہے اور جو کچھ پایا ہے‘ میں نے رزق حلال اور امانت داری سے پایا ہے۔ میں ان کی نصیحتیں سن کر بہت حیران ہوا ہم نے واپسی کا ارادہ کیا۔ اس سے واپس ہو کر ہم کچھ دیر پیدل چلے پھر سواری کی طرف بڑھے وہ گدھ نما سواری ہمارا انتظار کر رہی تھی یہ سارا منظر اور یہ ساری باتیں میرے ساتھ جو تین انسان تھے وہ بھی دیکھ رہے وہ بھی حیرت میں مبتلا تھے لیکن میں نے ان سے ایک وعدہ لیا کہ کبھی اس کا تذکرہ کسی سے نہ کریں‘ بس موت تک بھی اس کا تذکرہ نہ کریں کہ آپ کبھی علامہ صاحب کے ساتھ اس طرح گدھ نما سواری میں سوار ہوئے اور پھر کوئٹہ کے آگے ایک گاؤں میں پہاڑوں کے درمیان ہم گئے اور اس شخص کی داستان سنی اور اس شخص کے کمالات دیکھے۔ وہ شخص جس کے جنات دوست تھے‘ جنات اس کی مدد کرتے تھے اور جنات اس کے کام کرتے ہیں اور جنات اس کے خادم ہیں۔ ان لوگوں نے وعدہ کیا اور ابھی تک وہ اس وعدے پر قائم دائم ہیں اور انشاءاللہ زندگی تک وہ قائم دائم رہیں گے کیونکہ کائنات کے راز ہوتے ہیں اور بعض رازوں کو کھول دینا بہت ہی زیادہ نقصان دہ ہوتا ہے۔

حسین و جمیل خوبصورت بیوہ کا قصہ: فوقانی ثانی جن جب واپس میرے گھر میرے ساتھ پہنچا میں نے اس سے پوچھا تیرے پاس اتنی معلومات کہاں سے آرہی اور اتنی معلومات کیسے رکھتا ہے تو اس نے کہا میرے پاس یہ معلومات میرا سب کچھ اس لیے ہے کہ میری طبیعت ہے کہ میں پھرتا رہتا ہوں پھرنے سے مزدوری بھی کرتا ہوں بچوں کیلئے رزق حلال بھی کماتا ہوں‘ کوئی چیز ادھر سے لی ادھر بیچ دی ادھر سے لی ادھر بیچ دی‘ اسی طرح نفع کمالیا۔ بس اسی پھرنے سے میں اپنی زندگی کے دن رات گزارتا ہوں اور میں بہت زیادہ اس کو اپنے لیے بہترین سمجھتا ہوں۔ میں نے فوقانی ثانی جن کو کہا کوئی اور واقعہ کوئی اور تجربہ سنائیں جس کو زندگی میں بہترین پایا ہو کوئی اور واقعہ تجربہ سناؤ جس کو زندگی میں بہت انوکھا پایا ہو۔ فوقانی جن میری طرف دیکھتا رہا‘ کچھ دیر دیکھتا رہا اور دیکھنے کے بعد اس نے نظریں پھیر لیں اور نظریں پھیرنے کے بعد وہ بولا۔ ہاں میں ایک واقعہ سناتا تھا اور وہ واقعہ بھی انسانوں کا ہے جنات کا نہیں ہے۔ میں اپنے کاروبار کے سلسلے میں ایک سفر کر رہا تھا مجھے پتہ چلا کہ وہاں ایک چیز ہے جو اتنے داموں مل جائے اور میں فلاں جگہ اس کی مانگ ہے اور فلاں جگہ اس کو لے جا کر اچھے داموں بیچ دوں گا اور میرا مہینہ اچھا گزر جائے گا میں سفر کرتے ہوئے وہاں گیا تو میں نے ایک بیوہ کو دیکھا جس کی شادی کے چند سال بعد اس کا خاوند فوت ہو چکا تھا اور بہت حسین و جمیل خوبصورت ایک لڑکی تھی جس کے دو بچے تھے۔ ایک بچہ ڈیڑھ سال کا تھا اور ایک بچہ چند ماہ کا تھا۔

دیور کی بھابھی پر بُری نظر اور حملے: لیکن اس کے ساتھ مسئلہ یہ تھا کہ اس کا ایک چھوٹا دیور اس کو بہت زیادہ اپنی نظروں میں رکھے ہوئے تھا اور اس دیور نے کوشش کی تھی کہ کسی طرح اس کو اپنی زندگی میں لے لے، ایک طرف اس کو شوہر کی جدائی کا غم دوسرا سسرال کا رویہ جو پہلے اس سے بہتر تھا اب رویہ اس سے ناروا ہو گیا اسی کیفیت کے ساتھ زندگی گزار رہی تھی کہ اس کے چھوٹے دیور نے اس پر حملے کرنا شروع کر دیئے کبھی تنہائی میں ہوتی تو وہاں پہنچ جاتا اور چھیڑ چھاڑ کرنے کی کوشش کرتا وہ آنسو بہا کر دبک جاتی اور بعض اوقات اپنے بچے کو سینے سے لگا لیتی۔ **بیوہ کی شوہر کو پکار:** اور پھر تنہائیوں میں بیٹھ کر روتی اور اپنے شوہر کو پکار پکار کر کہتی کہ محمود! محمود مجھے کہاں چھوڑ کر چلا گیا؟ محمود تو نے میری زندگی بسائی تھی تو نے مجھے حلال کی راہیں دکھائیں تھیں محمود! اب تیرا بھائی مجھے حرام کے راستوں کی طرف بلا رہا ہے محمود آج آ مجھے آ کر آنچل دے میری چادر حیا کی نوچنے کی کوشش کی جا رہی ہے میری حیا کی چادر کو تو سنبھال لے۔ محمود! آ جاؤ میں تیرے بغیر ادھوری ہوں‘ پھر آسمان کی طرف دیکھ کر کہتی مولا تیری تقدیر پر راضی ہوں‘ تقدیر پر راضی ہوں‘ محمود! اب نہیں آ سکتا تو مولا مجھے محمود کے پاس پہنچا دے لیکن میرے بچوں کا کیا ہوگا؟ میرے بچوں کو کون سنبھالے گا؟ مولا تو کچھ کر دے۔

فوقانی ثانی اور علامہ صاحب کے آنسو: فوقانی ثانی یہ باتیں کرتے ہوئے رو رہا اس کی آنکھوں میں آنسو تھے تو مجھے بھی رونا آ گیا واقعی اس کی باتیں ایسی تھیں اور میرے آنسو بھی نہ رک سکے‘ میں ان آنسوؤں کے ساتھ اس کی باتیں سن رہا تھا۔ فوقانی ثانی کہنے لگا کہ میں ایک دفعہ گزر رہا تھا تو اس بیوہ کو دیکھا۔ دل کی آوازیں سنی اور اس کی سسکیاں اور دل کی آوازوں سے مجھے محسوس ہوا کہ یہ بہت دکھی ہے اس کی مدد کرنی چاہیے۔

علامہ صاحب مجھے آپ سے محبت ہے: فوقانی ثانی نے کہا کہ مجھے انسانوں اور جنات کی مدد کر کے دلی خوشی ہوتی ہے۔ مجھے ان کا ساتھ دے کر ایک دلی سکون ملتا ہے۔ مجھے ان کے دکھ درد میں راہیں دکھا کر ایک احساس ہوتا ہے پھر میرا ہاتھ تھام کر کہنے لگا علامہ صاحب مجھے آپ سے محبت اس لیے ہے کہ آپ دکھی انسانیت کیلئے بہت کچھ کر رہے ہیں اور کرنا چاہتے ہیں آپ کے دل میں سچی تڑپ ہے جو مجھے آپ کی طرف کھینچ کر لاتی ہے۔ اس لیے میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ ایک طرف میں نے اس کی جوانی دیکھی اور پھر نظام دیکھا دوسری اس کے تڑپتے آنسو دیکھے اور سسکتی زندگی دیکھ کر ایک پل میں سمجھ گیا اور مجھے احساس ہوا کہ مجھے اس کی مدد کرنی ہے۔ مجھے اس کا ساتھ دینا ہے اور مجھے اس کے لیے دل و جان سے کچھ کرنا ہے میں سوچتا رہا کہ میں کیا کروں ایک جی میں آیا کہ اس کے دیور کو محبوس کر دوں‘ تباہ کر دوں‘ ساری زندگی کیلئے بستر پر پڑا رہے‘ پھر میں نے کہا نہیں یہ ظلم ہوگا۔ پھر جی میں آیا کہ اس کی آنکھ [illegible] آیا نہیں آنکھوں [illegible] ہو جائے گا پھر جی [illegible]

[illegible] ثانی بوڑھی سائل [illegible] میں ایک فقیر اور [illegible] اس بیوہ کا غم سنوں‘ [illegible] سائل بوڑھی عورت کا روپ دھارا اور میں نے اس کے گھر کے باہر صدا لگائی غریب کو جو دے دے کوئی ایسا ہے جس کا شوہر فوت ہو گیا ہو اور اس کو شوہر کی یادیں آ رہی ہوں تو میں اس کیلئے

دعا کر دوں بس شوہر کا نام سنتے ہی وہ اپنا آنچل سنبھالتی ہوئی دروازے کے قریب آئی۔ اس نے دروازے کے اندر سے مجھے بلا لیا اور کہنے لگی اماں! تم کیا چاہتی ہو؟ میں بھوکی ہوں مجھے کھانا کھلا دو‘ پیاسی ہوں پانی پلا دو اگر پرانا کپڑا ہو تو وہ دے دو اگر کچھ بھی نہ ہو تو میرا کوئی مطالبہ نہیں۔ پھر اس کے چہرے کی طرف دیکھ کر کہنی لگی بیٹی میں محسوس کر رہی ہوں تم بہت پریشان ہو بس میرا یہ کہنا تھا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر روئی‘ کہنے لگی: اصل میں میں بیوہ ہوں‘ میرے شوہر کا نام محمود تھا‘ ابھی کچھ زیادہ وقت نہیں گزرا تھا وہ مجھے روتا سسکتا ہوا چھوڑ کر اللہ کے پاس چلا گیا اور اس دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اب میں اپنے بچوں کو سنبھالوں‘ اپنی عزت کو سنبھالوں یا اپنے سسرال کے کام کو سنبھالوں۔ میں نے انجان بن کر کہا عزت سے مراد کیا؟ مجھے دیکھ کر اس نے آنکھیں جھکا لیں‘ اس کے آنسو بہہ گئے میں نے اسے اپنی بڑھاپے کی آواز کے ساتھ اور بوڑھی کیفیت کے ساتھ کہا بیٹی میں نے زندگی گزاری ہے میرے بھی تجربے ہیں۔ کیا پتہ میں تجھے کوئی ایسا تجربہ دے جاؤں جس تجربے سے تیری حفاظت ہو اور تیرا کام بن جائے۔ **بیوہ کی کہانی اسی کی زبانی:** میں نے اسے اعتماد میں لیا اس کو بھروسہ دیا‘ جب اس کو اعتماد اور بھروسہ میں لیا تو وہ کہنے لگی دراصل میرا چھوٹا دیور مجھ پر نظر رکھے ہوئے ہے اس کی نظر مجھ پر پہلے دن سے تھی‘ جب میرا شوہر زندہ تھا‘ وہ کچھ کہہ بھی نہیں سکتا تھا‘ بول بھی نہیں سکتا تھا میری طرف اس کے ہاتھ قدم بڑھ بھی نہیں سکتے تھے لیکن اس کی نظروں کی ہوس سے مجھے احساس تھا کہ اس کی نظر مجھ پر ہے لیکن میرے شوہر کے مرنے کے بعد تو اس نے انتہا کر دی ہے اور وہ اپنی شیطانیت پر پورا اتر آیا ہر وقت تنہائی کی تلاش میں رہتا ہے گھر کے کسی حصے میں تنہا جاؤں تو فوراً پہنچ جاتا ہے مجھے نوچنے کی کوشش کرتا ہے‘ کئی بار اس نے مجھے پکڑا بھی ہے اور ایک مرتبہ گھسیٹا بھی ہے لیکن میری چیخیں سن کر اس نے مجھے چھوڑ دیا۔ اب میں تنہائیوں میں بیٹھ کر روتی ہوں نماز اور سجدوں میں روتی ہوں اور مسلسل آیۃ الکرسی پڑھتی ہوں اور اس کے شر سے بچنے کی کوشش کرتی ہوں بس میرا یہ غم ہے‘ پھر اپنے دوپٹے سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہنے لگی اماں! کیا تم اس غم میں میرا ساتھ دے سکو گی کیا تمہارے اندر احساس ہے۔ کیا میں اس غم سے نکل سکوں گی۔ اماں تم دعا نہیں کرتی کہ میں اپنے شوہر کے پاس پہنچ جاؤں۔ میرے بوڑھے ہاتھوں کو چومنے لگی اور کہنے لگی: کتنے عرصہ کے بعد کوئی آیا ہے جس نے میرا غم سنا ہے‘ میرا تو غم سننے والا ہی کوئی نہیں‘ مجھے تو غمزدہ کرنے والے سارے ہیں۔ اے کاش! میں پیدا ہی نہ ہوتی میری ماں نے مجھے پلکوں کے نیچے سجایا میرے باپ نے مجھے اپنی چھاؤں میں پالا اور دل کی روشنی اور دل کی کیفیتوں میں میری تربیت ہوئی میں ایک اونچے گھرانے کی بیٹی ہوں انہوں نے بہت عرصہ سوچ سمجھ کر میرا نکاح کیا۔ میرا شوہر بہت اچھا تھا وہ سسرال کے اکسانے کے باوجود بھی میرے ساتھ انصاف کرتا تھا کبھی اس نے میرے ساتھ تلخی نہیں کی۔ لیکن اچانک وہ مجھ سے دور ہو گیا بس زندگی میں ایک دفعہ میں قبرستان میں گئی ہوں بڑوں نے کہا تھا عورتوں کا قبرستان میں جانا اچھا نہیں۔ میرے جی میں ہے کہ میں اس کی قبر کے ساتھ لپٹ جاؤں۔ میں صرف ایک دفعہ قبرستان میں گئی تھی اور گھنٹوں اس کی قبر سے لپٹ کر روئی تھی پھر مجھے احساس ہوا تھا جس طرح میں زندگی میں جیتے جاگتے محمود سے لپٹ کر بعض اوقات پیار کرتی تھی‘ روتی تھی اور کبھی کبھی اپنے دکھڑے اور شکوے بھی سنا لیتی تھی لیکن مجھے رب کی شریعت پر عمل کرنا اچھا لگتا ہے اس کے بعد میں قبرستان نہیں گئی۔ اب میرے غم اور بھی ہوں گے لیکن سب سے زیادہ غم عزت کا غم ہے میں اپنی عزت کی حفاظت چاہتی ہوں میں نے عزت کا تحفظ کرنا ہے۔ کیا اس میں میرا کوئی ساتھ دے سکتا ہے میں نے اسے تسلی دی‘ اپنے ڈوپٹے سے اس کے آنسو پونچھے۔ **سورۃ والعصر کا عمل اور اس کے کرشمات:** میں نے کہاں ہاں میں تیرا ساتھ دے سکتی ہوں ایسا کر چودھویں کی رات ہو چودھویں کے چاند کو دیکھتے ہوئے لیٹے لیٹے یا بیٹھے بیٹھے کر لے اس کو دیکھتے ہوئے صرف اور صرف سورۃ والعصر پڑھ۔ جتنا مرضی پڑھ کوئی تعداد نہیں۔ جی چاہے تو پڑھتے پڑھتے سو جا۔ جب بھی چودھویں کی رات ہو یہی عمل کرنا ہے سورۃ والعصر پڑھنی ہے اس کی کوئی تعداد نہیں‘ تیرا کام ہو جائے گا۔ اس نے مجھے کھانے کی کچھ چیزیں دیں میں لے کر واپس آ گیا اور پھر میں وہی فوقانی ثانی تھا میں اسے عمل بتا کر اس کیلئے دعا کر کے چلا گیا۔ میں فوقتاً فوقتاً اس کے گھر جاتا میں محسوس کرتا کہ اس کے اندر ایک تسلی تھی اس کے اندر ایک اعتماد تھا وہ سارا دن آیۃ الکرسی پڑھتی‘ اپنے آنچل کو سمیٹ سمیٹ کر رہتی تھی اس کے چھوٹے دیور کا شیطانی خیال ابھی تک مکمل ختم نہیں ہوا تھا۔ وہ ہر وقت شیطانی ہوس میں رہتا تھا لیکن جو پہلے اس کے اندر بے چینی تھی اب نہیں تھی جو پہلے اس کے اندر پریشانی کی کیفیت تھی نامعلوم کیا ہوگا؟ ہر پل ہر سانس اس کے اندر ایک بے اطمینانی ختم ہو گئی اب وہ اطمینان کی کیفیت کے ساتھ رہتی تھی۔ آخر چودھویں کا چاند آیا اور میں خود موجود تھا اور میں نے بھی اس کی طرف سے چودھویں کے چاند کو دیکھ کر سورۃ والعصر پڑھی۔ **وظیفہ ایسا کیا میں خود حیران رہ گیا:** مگر اصل تو اس نے پڑھی اس نے چاند کو دیکھتے ہوئے جس غم، جس کڑھن، جس بے چینی‘ جس کیفیت کے ساتھ سورۃ والعصر پڑھی‘ میں خود حیران ہو گیا اور وہ پڑھتے پڑھتے بہت دیر تک کہ کئی گھنٹے پڑھتی رہی اور سو گئی اور اس کی معصومیت اور شرافت نے مجھے بہت متاثر کیا میں نے اپنی نظروں کو ہٹایا اور اس کیلئے دعائیں کرتے ہوئے واپس آ گیا۔ **آخر اس کی دیور سے جان چھوٹ گئی:** ایک دفعہ کے عمل سے بہت اثر ہوا‘ وہ یہ ہوا کہ کچھ ہی دنوں کے بعد اس کے چھوٹے دیور کی ایک نوکری لگی اور شہر سے بہت دور کئی گھنٹوں کا سفر کرنا پڑتا تھا‘ اس کے دل میں محمود کی بیوہ بسی تھی۔ سب گھر والوں نے اصرار بھی کیا اور سختی بھی کی۔ اب وہ ہر ہفتے نوکری سے واپس آتا تو اس کا انداز وہ شیطانی اور طوفانی نہیں تھا بلکہ اب اس کا انداز صرف یہی تھا کہ بس صبر کرنا‘ یہ میرے بھائی کی عزت ہے اور مجھے اس عزت کو تار تار نہیں کرنا‘ مجھے اس عزت کو چھونا نہیں۔ وہ مستقل یہی سوچتا تھا اس کی سوچیں بدل گئیں‘ اس کی کیفیتیں بدل گئیں اور وہ خود بہت بدل گیا۔ اسی کیفیت میں دن رات گزرتے گئے دوسرا چودھویں کا چاند آیا وہ پہلے سے تیار تھی اس نے چودھویں کے چاند کو خوب جی بھر سورۃ والعصر پڑھی وہ چاند کو دیکھتی تھی اس کی آنکھیں تھک جاتیں‘ وہ ٹھہرتی دوبارہ چاند کو دیکھتی اور پھر والعصر پڑھتی تھی۔ ایک طرف اس کی شرافت‘ اس کی جوانی جذبات اور ایک طرف محمود کی جدائی اور ایک طرف اس کو آنچل کا خیال اور میری ردہ تار تار نہ ہو وہ

روحانی پھکی لاجواب ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا دو ماہ سے پیٹ خراب تھا‘ پیچش کی شکایت تھی‘ بہت علاج کیا‘ مختلف ڈاکٹروں سے ادویات استعمال کیں لیکن آرام نہیں آ رہا تھا‘ بہت پریشان تھی‘ کمزوری دن بدن شدت اختیار کرتی جا رہی تھی۔ میں نے روحانی پھکی استعمال کی‘ چند خوراک ہی استعمال کرنے سے میری طبیعت ٹھیک ہو گئی اور مجھے ... سے مجھے دوبارہ کبھی ایسا ... (... پاس عبقری ادویات کی ... دو خواتین آئیں‘ ان میں ... ن درد تھا جس کی وجہ سے ... اسے فوری طور پر روحانی پھکی چنے کے برابر دی تو صرف تین منٹ بعد اس کی طبیعت بہتر ہو گئی جو کچھ دیر پہلے کھڑی بھی نہ ہو سکتی تھی اور نہ بیٹھ سکتی تھی اللہ نے شفاء دے دی۔ (ک، ز)

پڑھتے پڑھتے آخر پھر سوگئی اس کے چہرے کی حیا اور شرافت دیکھتے ہوئے مجھے رشک آیا' پھر میں واپس گھر لوٹ آیا۔ بس اس نے کوئی پانچ چھ مہینے ہی اس نے عمل کیا تھا پانچ مہینے میں اس کے دیور کو بیرون ملک نوکری ملی اور پتہ چلا کہ سات سال تک وہ وہیں رہے گا۔ **شوہر' عزت' دولت سب ملا:** قدرت کا نظام دیکھیں اس سورۃ کے عمل نے اس کے ساتھ ایک انوکھا نظام چلایا ایک رشتہ آیا اور ایک نہایت کریم مزاج شخص تھا اور رشتہ چاہا اور بچوں کی ذمہ داری قبول کی اور اس کے والدین نے اس کا رشتہ وہاں کر دیا اور اس نے محمود سے بھی زیادہ اس کو خلوص' چاہت پیار اور محبت دی۔ آج وہ اپنے گھر میں خوش ہے بعض اوقات اس گھر میں جاتا ہوں ایک دفعہ پھر میرے دل میں خیال آیا۔ میں نے پھر اس بوڑھی بھکارن فقیرنی کا روپ دھارا اور اس کے گھر کے باہر جا کر صدا دی اور صدا یہ دی کہ کوئی بھوکے کو کھلا دے پیاسے کو پلا دے' کوئی اترا ہوئی کپڑا دے دے' ہے کوئی جس کا شوہر دنیا سے رخصت ہو گیا ہو لیکن رب نے اس کو اس کا بدل دے دیا۔ وہ اندر بیٹھی تھی بڑی ٹھاٹھ میں تھی لیکن اچانک اس کے دل میں خیال آیا یہ تو وہی بوڑھی عورت ہے جس بوڑھی عورت نے مجھے وہ وظیفہ دیا تھا اور میرا ہاتھ تھاما تھا اور مجھے پیار محبت اور اعتماد دیا تھا' یہ وہی تو ہے بس یہ خیال آتے ہی اور مجھے بڑے پیار محبت سے پکڑ کر اندر لے گئی بہت قیمتی صوفے پر بٹھایا اور خود نیچے بیٹھ گئی میں نے اسے کہا اوپر بیٹھو کہا نہیں آپ میری محسن ہیں' آپ نے مجھے ایک عمل دیا تھا اس عمل نے میری عزت بھی بچالی اور مجھے زندگی کا ساتھی بھی دیا' مجھے پیار بھی ملا عزت بھی ملی دولت بھی ملی مجھے خوشیاں بھی ملیں مجھے کامیابیاں بھی ملی وہ بار بار میرے ہاتھ اور پاؤں چومے جا رہی تھی میں شرمندہ اور پانی پانی۔ اس نے مجھے بہت کھانے پینے کی چیزیں دیں میں کھایا پیا۔ اس نے مجھے کپڑے دیئے میں نے کپڑے نہیں لیے ظاہر ہے کہ میں پہن نہیں سکتا تھا کیونکہ میں فوقانی ثانی تھا۔ میں نے بوڑھی عورت کے روپ میں بہت پیار دیا اور سر پر ہاتھ پھیرا اور تسلی دی بس خیال کرنا اللہ کی محبت اور نبی ﷺ کی محبت کو کبھی نہ چھوڑنا ایسا نہ ہو کہ اس گھر کی نعمتیں اور دولتیں تمہیں اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کی محبت سے دور نہ کر دیں ان کو بھی جانے نہ دینا۔ بس اللہ کے ساتھ محبت کی لو کو لگائے رکھنا دنیا میں کامیابی پاؤ اور آخرت میں بھی کامیابی پاؤ گی۔ اس خاتون نے مجھے رخصت کیا لیکن روتی آنکھوں کے ساتھ اور ایک وعدہ لیا آپ کبھی کبھی میرے پاس ضرور آیا کریں گی اور میں نے وعدہ کیا ہاں میں ضرور آؤں گی اب سال میں ایک آدھ بار میں اس بوڑھی عورت کے روپ میں اس کے پاس جاتا ہوں اور بہت خوشیوں میں ہے اس کے بیٹے ہیں اس کی اولاد ہیں' اس کا رزق ہے لیکن میں سمجھتا ہوں اس کو سب کچھ جو ملا ہے اپنی عزت کے تحفظ کی فکر میں ملا ہے' اس نے عزت کے تحفظ کا فکر کیا وہ پانی کی رو میں بہہ نہیں گئی وہ جذبات کی رو میں بہہ نہیں گئی اس نے سب کچھ گنوایا' عزت کو نہیں گنوایا اس کے صلے میں اللہ جل شانہ نے مجھ سے ملوایا اس کے صلے میں اللہ جل شانہ نے اسے سورۂ عصر دی اور اسکے صلے میں اللہ جل شانہٗ نے اتنا عظیم مقام دیا اور اپنے شوہر محمود کا بدل دیا اور محمود کا ایسا بدل دیا اب وہ کبھی کبھی محمود کو یاد کرتی ہے اور اس کیلئے مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے دعائیں کرتی ہے اس کے دل میں کبھی کبھی محمود کیلئے پیار آتا ہے آنسو آتے ہیں لیکن دوسرے شوہر نے اسے اتنا پیار دیا ہے کہ محمود کی کمی اس کے اندر اب محسوس ہی نہیں ہوتی اور وہ زندگی کے دن رات کی خوشیوں میں ہے۔ **غریب جنات کے ہاں ختم قرآن کی تقریب:** فوقانی ثانی کہنے لگا میں سمجھتا ہوں سب کچھ اسے اس کی شرافت کی وجہ سے ملا اور شرافت ہی نے اسے زندگی کا بہت بڑا برکتوں کا نظام دیا۔ فوقانی ثانی یہ ساری باتیں کہہ رہا تھا کیونکہ وہ سفر حضر میں اس پورے پندرہ شعبان سے لے کر آخر رمضان تک عید کی رات تک میرے ساتھ رہا کیونکہ میرا رمضان کا سفر بہت زیادہ ہوتا ہے اور جنات کے ہاں کی تقاریب خاص طور پر ختم قرآن اور قرآن کی مجالس بہت زیادہ ہوتی ہیں اس لیے میں نے اس کو ساتھ رکھا۔ **فوقانی ثانی کو اپنے ساتھ کیوں رکھتا ہوں:** اس کی غربت' تنگدستی' شرافت' ہمدردی' خیر خواہی سچائی یہ چیزیں ایسی ہیں جو مجھے فوقانی ثانی میں اچھی لگتی ہیں میں نے بہت جنات دیکھے ہیں بہت جنات سے ملا ہوں میں نے زندگی میں بہت انسانوں اور جنات کو دیکھا لیکن فوقانی ثانی بہت بوڑھا نہیں ہے لیکن اس کے اندر کی شرافت اور اس کے اندر کا خلوص ایسا ہے جس نے مجھے مجبور کیا کہ اس کو اپنے ساتھ رکھوں حالانکہ میرے ساتھ رہنے کیلئے بہت سے لوگ چاہت رکھتے ہیں انسان بھی اور جنات بھی۔ لیکن میں سب کو اپنے ساتھ اس لیے نہیں رکھ سکتا کہ لوگوں کے حوصلے کمزور ہیں' لوگوں کے اندر پانے کی وہ کیفیت نہیں بعض اوقات انوکھی انہونی اور ماورائی چیز دیکھ کر لوگ اپنے حوصلے تو حوصلے ایمان بھی کھو بیٹھتے ہیں فوقانی ثانی ان جنات میں سے ہیں جن کے اندر شرافت بھی ہے' غربت بھی ہے' ایمان بھی ہے' معلومات بھی ہے' تحقیق بھی ہے اور امت کا غم ہے' چاہے وہ انسان ہو یا جن ہو اس کے اندر درد ہے اور درد والا شخص مجھے اچھا لگتا ہے۔ اسی رمضان میں ایک ایسی تقریب میں جانے کا موقع ملا ویسے میری کوشش ہوتی ہے احساس تو سب کا کرتا ہوں لیکن غریب جنات کو میں فوقیت بہت زیادہ دیتا ہوں غریب جنات ایسے ہوتے ہیں جن کو بہت کم جنات اپنے قریب آنے دیتے ہیں۔ ایک غریب گھرانے نے اپنے بیٹے کے ختم القرآن پر مجھے بلایا میں ان کے ہاں حاضر ہوا گدھ نما سواری پر بیٹھ کر میرے ساتھ اور بھی بہت سے جنات تھے اور انسان کوئی نہیں تھا۔ میں ان کے ہاں گیا بالکل غریب لوگ تھے ایک بستی میں رہتے تھے ان بستی کے ساتھ ایک پرانی بھٹی تھی اینٹیں بنانے والی اس بھٹی میں ان کا قیام تھا' ساتھ درختوں کا جھنڈ تھا ان کا وہاں بسیرا تھا' ساتھ وہاں بیٹے نے مصلاً پڑھا قرب و جوار کے سارے جنات وہاں آئے تھے' انہوں نے قرآن ختم کیا۔ پانچ رمضان کو اس نے قرآن ختم کیا۔ اس کے گھر کی غربت سفید پوشی دیکھی لیکن یہاں آنے کا بہت مزہ آیا مجھے انہوں نے سادہ سا کھانا کھلایا اور کھانے کا ایک ایک لقمہ شاہی لقموں اور شاہی کھانوں سے کہیں زیادہ لذیذ تھا۔ ان کا استقبال' ان کا پیار اور ان کی محبت دیکھ دیکھ کر شرمندہ ہو رہا تھا کہ تو اس قابل کہاں؟ پھر ایک چیز ان کے اندر قرآن سے محبت قرآن والوں سے محبت قرآن والوں سے محبت اور قرآن سے ان کی سچی عقیدت یہ چیز ایسی تھی جس نے مجھے ان لوگوں کے قریب کیا۔ ختم قرآن کے بعد میں نے ان کیلئے دعا کی۔ کچھ دیر تقریر بھی ہوئی اور میں نے کچھ بیان بھی کیا پھر دعا کی دعا کے بعد رخصت ہوئے اور رخصت ہونے سے پہلے میں نے اپنی جیب سے کچھ ہدیہ انہیں دیا۔ مجھے دینے میں بہت خوشی ہوئی اور میں انتہائی خوشیوں کے ساتھ وہاں سے لوٹا۔ وہاں سے واپس لوٹا اور لوٹنے کے بعد میرے دل میں آج بھی ایک خیال آ رہا ہے کہ واقعی ملاقات رکھنی چاہیے' غریب کے دل میں اللہ بستا ہے غریب کے دل میں محبت ہوتی ہے اور غریب کے دل میں رب کا تعلق اور رب کا پیار

بازو پر درج ذیل ہندسے لکھو اور بلڈ پریشر کنٹرول

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو

عبق... اور دین کی نعمت سے

...م حضرت حکیم صاحب!

...ھے بازو پر عربی ہندسوں

...ریشر جتنا بھی ہائی ہو

...نام لکھنا ہے۔ جب تک

...جاننے والی کا بلڈ پریشر

...کی وجہ سے اب ان کا

بلڈ پریشر کنٹرول ہے اور بلڈ پریشر کی جو گولی کھاتی تھیں وہ بھی چھوٹ گئی ہے۔ (فلک امجد' بورے والا)

ہوتا ہے غریب واقعی اللہ یاد دلاتا ہے اور موت بھی یاد دلاتا ہے۔ **موتی مسجد کے جنات کا بلاوا:** اسی رمضان المبارک کے ابتدائی ایام میں کیونکہ زیادہ وقت ایسا گزرا جس میں جنات کے افراد کا مسلسل آنا جانا رہا اور جنات ہی مسلسل میرے ساتھ رہے۔ ایک رات ہم سب موتی مسجد کے جنات کے بلاوے پر گئے۔ وہاں جنات کا ختم القرآن تھا۔ میں اور باقی سارے جنات ہم موتی مسجد میں گئے۔ شاہی قلعہ کے جتنے بھی جنات تھے بونے جنات اور بڑے جنات سب وہاں جمع تھے بہت زیادہ ہجوم تھا۔ وہاں ختم القرآن ایک حافظ صاحب نے کیا۔ ہرسال وہاں ختم القرآن ہوتا ہے جب سے موتی مسجد بنی ہے ختم القرآن مسلسل ہورہا ہے۔ قرآن پاک کی تعلیم، قرآن پاک کی تلاوت مسلسل وہاں پر ہورہی ہے۔ لوگوں یعنی انسانوں کو سنائی نہ دے لیکن جنات اس تلاوت سے محظوظ ہوتے ہیں۔ تلاوت کرنے والے قاری صاحب ایک ادھیڑ عمر جن ہیں جو کے صدیوں سے وہاں (یعنی جب سے موتی مسجد تعمیر ہوئی ہے اس دن سے وہاں) قرآن سنا رہے ہیں جب ہم موتی مسجد میں پہنچے جیسے میں نے لکھا کہ بہت زیادہ جنات کا ہجوم تھا۔ **آپ نے موتی مسجد کا انتخاب کیسے کیا؟** میں نے کچھ فضائل قرآن، مسائل قرآن اور کمالات قرآن کے بارے میں گفتگو کرنی تھی تو میں نے ان قاری صاحب سے پوچھا جنہوں نے قرآن پاک سنایا اور ان کا ختم القرآن تھا کہ آپ نے موتی مسجد کا انتخاب کیسے کیا؟ تو کہنے لگے کہ موتی مسجد کے انتخاب میں بھی ایک واقعہ ہے اور وہ واقعہ یہ ہے کہ ہم اصل میں کشمیر کے علاقہ بارہ مولا کے رہنے والے ہیں، میرے والد مجھے ایک دفعہ لاہور لے آئے یہ اس دور کی بات ہے جب شاہی قلعہ ابھی کچا ہوتا تھا اور اس میں موتی مسجد ابھی تعمیر نہیں ہوئی تھی۔ میں نے دیکھا کہ شاہی قلعہ میں بہت زیادہ جنات ہیں جن میں اکثریت جنات نیک صالح اور درویشوں کی ہے، میرے والد دراصل مجھے لاہور میں ہمارے اندرون شہر کے رشتہ دار تھے، وہاں لائے تھے۔ موری دروازہ کے اندر ایک پرانی حویلی تھی جو کہ اب ختم ہوگئی ہے، اس حویلی کے ساتھ ایک پرانا برگد کا درخت ہوتا تھا، میرے رشتہ دار اس درخت پر رہتے تھے دن کو روپ دھار کر وہ مٹی کے کچے برتن بیچتے تھے کیونکہ اس دور میں مٹی کے برتنوں کا رواج عام تھا، ان کا ایک بیٹا کپڑے بیچتا تھا اور ایک بیٹا ان کا کھانے پینے کی چیزیں اندرون شہر پھر کر بیچتا تھا یوں ان کا اچھا گزارہ ہورہا تھا ہم ان رشتہ داروں سے ملنے آئے کئی دن وہاں رہے میرے بہن بھائی والد والدہ ہم سب تھے۔ **شاہی قلعہ میں نورانی بزرگ:** میں والد کی اجازت لے کر ان رشتہ داروں کے بیٹے کے ساتھ شاہی قلعہ میں آیا جس جگہ آج موتی مسجد ہے، میں نے دیکھا کہ ایک درویش ہیں جن کی پیشانی سے نور نکل رہا ہے جن کے سینہ سے نور نکل رہا ہے جن کی آنکھوں کی چمک ذکر الٰہی اور قرآن پڑھنے کی برکت سے نورانی ہوگئی ہے، وہ یہاں مصلیٰ بچھائے ایک ذکر کر رہے تھے۔ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْن یہ ذکر کر رہے تھے، کبھی کبھی ان کی آواز اونچی ہوجاتی اور کبھی دھیمی ہوجاتی لیکن ان کا وجدان۔ میں گھنٹوں کھڑا ان کو دیکھتا رہا، ان کا ذکر ختم نہیں ہورہا تھا، وہ اپنے جذبے میں مست تھے، موتی مسجد کی جگہ ایک چھوٹا سا ٹیلہ تھا، بس وہ وہیں بیٹھے مست تھے۔ میں اور میرا رشتہ دار (جن کے گھر موری دروازہ میں آیا ہوا تھا) ہم دونوں کھڑے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔ میرا جی چاہ رہا تھا کسی طرح یہ ذکر ختم نہ ہو اور میں اسی ذکر کو سنتا رہوں۔ گھنٹوں کے بعد اس درویش نے منہ پر ہاتھ پھیرا، اپنی تسبیح کو چوما، سینے سے لگایا، ایک بڑا سا چوغہ پہنا ہوا تھا اس کی جیب میں تسبیح ڈالی اور کھڑے ہو کر اذان دی۔ وہ نماز عصر کا وقت تھا اور اذان دے کر وہاں نماز پڑھ لی۔ ہم کھڑے دیکھتے رہے، بعد میں احساس ہوا کہ اے کاش ہم بھی نماز میں ان کے ساتھ شامل ہوجاتے۔ نماز کے بعد جا کر میں نے ادب سے ان سے ہاتھ ملایا، وہ انسان تھے۔ ہم دونوں اس وقت انسانی روپ میں تھے پوچھا بیٹے کیسے آئے؟ ہم نے کہاں ہم یہاں آئے ہیں میں کشمیر سے آیا ہوں میرے والد کے یہاں رشتہ دار ہیں موری دروازہ میں رہتے ہیں ہم یہاں ان سے ملنے آئے ہیں۔ **میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی نسل مبارک سے ہوں:** میں نے ان سے پوچھا یہاں کیا کرنے آئے ہیں؟ کہنے لگے: میں بھی اصل یہاں کا نہیں ہوں، میں دراصل گیلان کا ہوں اور میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی نسل مبارک سے ہوں، میری یہاں ڈیوٹی لگی ہے کہ تم لاہور میں جا کر لوگوں کو اللہ اللہ سکھاؤ۔ مجھے یہ جگہ بہت اچھی لگتی ہے، مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اس جگہ میں روحانیت ہے، نورانیت ہے، نور ہے اور برکت ہے۔ اس لیے میں یہاں آ کر بیٹھتا ہوں اور یہ میرا سالہا سال کا معمول ہے اور میں یہاں آ کر اللہ کا ذکر لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْن کرتا ہوں۔ یہ ذکر مجھے ایک درویش نے دیا تھا وہ درویش مجھے حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ میں ملے تھے اور انہوں نے فرمایا تھا کہ بس میں تجھے یہ ذکر بخش رہا ہوں اور اس ذکر کے اتنے انوکھے کمالات بتائے کہ میں خود حیران ہوا اور واقعی میں نے اس ذکر کے کمالات پائے۔ فرمانے لگے: کہ بس میں یہاں آتا ہوں ظہر پڑھتا ہوں، پھر ظہر سے عصر تک مسلسل اس ذکر کو کرتا ہوں جب میں ذکر کرنے بیٹھتا ہوں تو میرے اندر کی وجدانی کیفیات حیرت انگیز طور پر تبدیل ہوجاتی ہے پھر مجھے دنیا جہان کا ہوش نہیں رہتا مگر جب نماز عصر کا وقت داخل ہوتا ہے اللہ کی طرف سے میرے دل پر القا ہوتا ہے کہ بس اب اٹھ عصر کی نماز پڑھ، اور میں عصر کی نماز پڑھ لیتا ہوں۔ **اکبر**

شادی شدہ خواتین کیلئے ایک پروفیسر کا فکرانگیز خط

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اس قحط الرجال اور مادی دور میں آپ رجل الرشید ہیں ''عبقری'' کی صورت میں آپ انسانیت کی فلاح کیلئے مسلسل خدمت کر رہے ہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ آپ کی سعی جمیلہ قبول فرمائے۔ دور جدید کا اہم ترین مسئلہ عورت کی اپنے خاوند کے ساتھ بے رخی ہے۔ اس کا گناہ اتنا شدید کہ شاید آج کی عورت کو اس کا احساس نہیں۔ میں چونکہ اسلامی تعلیمات کی پروفیسر ہوں اور میرے سامنے معاشرے میں یہ ناسور پھیل رہا ہے جس کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ میری تمام خواتین سے گزارش ہے کہ اس تحریر کو ضرور پڑھیں۔ شرح بخاری و مسلم شریف میں لکھا ہے۔ (باب حقوق زن وشوہر)۔ 1۔ جو عورت جان بوجھ کر حقوق زوجیت ادا نہیں کرتی اس کے اعمال صالح بھی اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے، اس کی کوئی دعا قبول نہیں ہوتی اور اس کی نماز، روزہ حتیٰ [illegible] نہیں فرماتے۔ 2۔ ایسی عورت جو جان بوجھ کر اپنے شوہر کی نافرمانی کرتی ہے اور خاص [illegible] پر اللہ اور اس کے فرشتے مسلسل لعنت فرماتے ہیں اور اس کا وبال اس عورت کی [illegible] کی بچیوں کے رشتے نہیں آتے یا رشتے ہو کر ٹوٹ جاتے ہیں۔)3۔ جو عورت اپنے [illegible] تک یہ عرصہ گزرتا ہے وہ مسلسل حالت گناہ میں رہتی ہے۔ 4۔ اگر عورت کے [illegible] تو اس کا گناہ بھی اسی بدبخت عورت پر ہوتا ہے۔ 5۔ جو عورت اپنا مطالبہ منوانے کی [illegible] اس کی ذہنی پریشانی بڑھا دیتے ہیں اور اسے سکون میسر نہیں ہوتا۔ 6۔ اگر عورت بہانہ بنا کر [illegible] اپنی ضد کی وجہ سے اپنے شوہر سے ازدواجی تعلقات ختم کرتی ہے کہ بیماری ہے، کمزوری ہے لیکن دوسرے کام کرتی ہے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر لعنت فرماتے ہیں اور اس عورت پر بیماری مسلط کر دی جاتی ہے۔ (پروفیسر طاہرہ عمران، ملتان)

مومن کے دل سے عزیز کچھ نہیں: اللہ تعالیٰ نے مومن کے دل سے زیادہ عزیز کوئی چیز نہیں بنائی کیونکہ علم ومعرفت سے زیادہ عزیز اور کوئی چیز نہیں اور وہ دل میں ہوتی ہے۔(حضرت سہل تستری رحمۃ اللہ علیہ)

بادشاہ کے دور میں شاہی قلعہ پکا ہوا: موتی مسجد کے قاری صاحب جنہوں نے ختم القرآن سنایا اور سالہا سال سے سنا رہے ہیں۔ وہ یہ بات کہہ رہے اور میں حیرت سے ان کی بات سن رہا تھا۔ کہنے لگے: ہم ان سے مل کر واپس گھر لوٹے‘ چند دن یہاں رہے‘ پھر اپنے گھر کشمیر چلے گئے۔ کچھ ہی عرصہ کے بعد میرے والد فوت ہوگئے‘ روزگار کی تنگی ہوئی‘ وہاں روزی نہیں تھی‘ ہمارا کام درختوں سے میوے چن کر خشک کر کے بیچنا تھا‘ میرے والد کو اس کی مہارت تھی۔ مجھے اس کی مہارت بھی نہیں تھی اور یہ بہت مشقت کا کام تھا جو میں نہیں کرسکتا تھا۔ میرے ان لاہور کے رشتہ داروں نے کہا کہ آپ حضرات یہاں آجاؤ، درخت بڑا ہے آپ کو قیام میں بھی سہولت ہوگی۔ آپ بھی اپنی روزی کمائیں۔ اس دن کے بعد ہم یہاں آئے۔ پھر اکبر بادشاہ کے دور میں شاہی قلعہ لاہور پکا ہوا‘ اس سے پہلے کچا تھا اور پھر یہ مسجد بنائی گئی۔

اس گیلان سے آئے بزرگ کی نشانی: مجھے پھر جانا اس وقت ہوا جب یہ مسجد بن چکی تھی‘ وہ بزرگ کہاں ہیں مجھے خبر نہیں لیکن ان بزرگوں کی ایک نشانی میرے پاس ہے۔ وہ نشانی بتانے سے پہلے میں اپنے احوال مکمل کرلوں پھر اس دن کے بعد میں نے یہاں قرآن پڑھنا شروع کردیا پہلے پہل تو جنات بہت کم آتے تھے پھر کچھ ہی سالوں کے بعد یہاں جنات بہت زیادہ آنے لگے۔ اللہ نے مجھے قرآن میں خوبصورت آواز دی ہے لہجہ بہت اچھا ہے۔ لہٰذا میں قرآن پڑھنے لگا اور یہاں ختم القرآن ہر سال کرتا ہوں۔ وہ بزرگ جو اس ٹیلے پر بیٹھے تھے مجھے ایک نشانی دے گئے حالانکہ میری ان سے ملاقات صرف ایک بار ہوئی ہے اس کے بعد میری ملاقات ان سے نہ ہوئی۔ لیکن اس ایک ملاقات میں انہوں نے مجھے نشانی دی اور وہ نشانی یہ دی کہ میں نے چلتے ہوئے ان سے عرض کیا کہ میں نے کشمیر واپس جانا ہے تو آپ مجھے کوئی اس وظیفے کی برکت بتادیں۔ وہ کچھ دیر سوچتے رہے سوچتے رہے اور میری پیشانی کی طرف دیکھ کر کہنے لگے کہ تم دونوں جنات ہو انسان نہیں‘ اس وظیفہ کی پہلی برکت تو یہی ہے کہ اس وظیفے کی وجہ سے میرا باطن کھل گیا۔ ہم نے اعتراف کیا کہ ہم جنات ہیں، انہوں نے کہا مجھے تم سے کوئی شکوہ نہیں بلکہ مجھے خوشی ہے تمہارے اندر سچی طلب ہے۔

آؤ میں تمہیں ایک برکت دکھاتا ہوں: آؤ میں تمہیں اس کی ایک برکت دکھاتا ہوں‘ موتی مسجد کے قریب ایک کنواں تھا جو اب بھی موجود ہے لیکن خشک ہے‘ اس وقت بہتا ہوا کنواں تھا اور اس کنویں میں باقاعدہ سیڑھیاں اترتی تھیں۔ اس کے بعد اس کنویں کو ایک اور بادشاہ نے مزید تبدیل کیا اور اس کی سیڑھیاں ختم کردیں اور ڈول سے بھرنے والا کنواں بنادیا۔ وہ بابا جی ہمیں لے کر سیڑھیاں اترے اور سیڑھیاں اترنے کے بعد اس جگہ پہنچے جہاں کنویں کا پانی تھا اور ہم باآسانی کنویں کے پانی کو ہاتھوں سے بھر کر پی سکتے تھے اور پیا بھی۔ بہت اچھا میٹھا اور ٹھنڈا پانی تھا۔ پھر وہ فرمانے لگے جب بھی میں نے کسی اور جہان جانا ہوتا ہے اس کنویں میں اترتا ہوں چند بار یہی وظیفہ پڑھتا ہوں اور چند بار اسی وظیفے کو پڑھنے کے بعد کنویں میں ایک دروازہ کھلتا ہے اور ایک کھڑکی نمودار ہوئی ہے۔ میں اس سے گزر کر ایک اور عالم میں چلا جاتا ہوں۔ تم کہو تو تمہیں لے جاؤ‘ ہم نے کہا بالکل یہ ہمارے لیے سعادت ہوگی۔

کنویں کے اندر نئے جہان کی سیر: انہوں نے ہمارے سامنے اونچی اونچی آواز میں یہی وظیفہ پڑھا‘ تھوڑی ہی دیر میں آگے سے پتھر ہٹتے چلے گئے‘ جیسے کہ پتھر یہاں تھے ہی نہیں ایک لکڑی کا خوبصورت دروازہ نکلا، وہ کھلا اور اس کے کھلتے ہی ایک ٹھنڈی ہوا آئی‘ جیسے کہ کوئی بہار اور باغ کی ہوا اور خوشبودار ہوا آئے۔ وہاں سیڑھیاں نمودار ہوئیں‘ ہم ان سیڑھیوں سے نیچے اترتے چلے گئے کوئی چالیس سے زیادہ سیڑھیاں تھیں جو اس کنویں سے نیچے جارہی تھیں‘ ہم سیڑھیاں اترتے اترے ایک انوکھے جہان میں پہنچ گئے۔ وہ بزرگ ہمیں مسلسل گائیڈ کررہے تھے اور ہمارے رہبر تھے۔ فرمانے لگے دیکھو: یہ زمین کے نیچے کا جہان ہے اور اس جہان کو اللہ پاک نے بنایا ہے‘ یہاں ایک مخلوق رہتی ہے جس مخلوق کا تعلق انسانیت کی خدمت سے ہے‘ یہ وہ مخلوق ہے جو انسانوں کیلئے مسلسل اپنی خدمات فراہم کرتی رہتی ہے۔ ان کے دل میں ہمدردی ہے‘ ان کے دل میں خلوص ہے ان کے دل میں محبت ہے‘ یہ بغض، کینہ، حسد اور کسی نفرت سے پاک ہیں‘ یہ وہ لوگ ہیں جو ہر وقت اللہ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ فرشتے نہیں ہیں‘ یہ انسان ہیں‘ نہ جنات لیکن کوئی اور مخلوق ہے یہ جہان بہت وسیع ہے‘ ان کے جہان میں کھانا بھی ہے‘ پینا بھی ہے‘ شادیاں بھی ہیں‘ غم بھی ہیں‘ خوشیاں بھی ہیں اور اس مخلوقات کا تعلق جنات سے ملتا جلتا ہے‘ یہ ہواؤں میں اڑتے ہیں‘ فضاؤں میں تیرتے ہیں۔ اپنی شکل تبدیل کرلیتے ہیں‘ ان کو اختیار ہے اور یہ وہ لوگ ہیں جو یہی ذکر کرتے ہیں جو میں ذکر کررہا ہوں۔ بس ان کی عبادت یہی ہے اور ان کی تسبیح یہی ہے ان کے راستے ہمیشہ کنوؤں سے ہوتے ہیں جو بھی پرانا قدیم کنواں ہوگا اور اگر کوئی شخص جس پر اس کے ذکر کا کمال کھل گیا ہو۔ وہ کنویں میں جاکر (کنواں قدیم ہونا ضروری ہے) یہ ذکر پڑھے گا تو ضرور اس کیلئے دروازہ کھلے گا اور وہ اس جہان کی سیر کرے گا۔ ہم آگے گئے تو انہوں نے ایک درخت سے خوبصورت اور بہت رسیلا پھل اتارا اور اس پھل کو بہت زیادہ خوشنما پایا۔ انہوں نے ہمیں کھانے کو دیا جب ہم نے اس پھل کو کھایا تو حیران ہوگئے کہ اس پھل کے اندر کیا طاقت تھی‘ اس پھل میں کیا تاثیر تھی اور اس میں کیا چاشنی تھی۔ جی میں آیا کہ اور پھل دیں ان بزرگوں نے ہمیں اور پھل دیے۔ فرمانے لگے یہ تو کچھ بھی نہیں‘ ہم آپ کو اور چیز دکھاتا ہوں۔ میں ہفتے میں چند بار اس کی سیر کرنے ضرور آتا ہوں کیونکہ یہ ذکر جلالی ہے اور اس کے جلال کیلئے مجھے یہاں کے پھل کھانے اور یہاں کے چشموں کا پانی پینا ضروری ہوتا ہے اور میں آکر یہاں کے پھل بھی کھاتا ہوں اور یہاں کے چشموں کا پانی بھی پیتا ہوں۔ اس کے بعد وہ ہمیں لے کر ایک اور درخت کی طرف گئے‘ اس کی شکل کھجور کی طرح تھی لیکن ذائقہ مختلف تھا اور طرح طرح کا پھلوں کا ذائقہ اس میں ملتا تھا ہر دفعہ چبانے سے اس کا ذائقہ بدل جاتا اور پہلے کا ذائقہ بھول جاتے وہ پھل بہت زیادہ لذیذ تھے اور ان کے اندر چاشنی بہت زیادہ تھی‘ ذائقہ بہت زیادہ تھا‘ ان پھلوں میں مٹھاس تھی۔ مختلف جگہوں پر لے کر ہمیں چلتے رہے ہم جہان میں چلتے رہے‘ میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ جہان ہے لیکن یہاں کوئی مخلوق نہیں۔ میری حیرت کو دیکھ کر مجھ سے فرمانے لگے کہ میں نے کہا تھا کہ یہاں کی مخلوق جنات سے ملتی جلتی ہے اور ایسی مخلوق ہے جو انسانوں کو بھی نظر نہیں لیکن جنات کو بھی نظر نہیں آتی یہ نہ سمجھنا ہم انہیں نہیں دیکھ رہے اور وہ تو ہمیں مستقل دیکھ رہے ہیں اور ہم ان کی نظروں میں ہیں‘ انہوں نے بہت دیر ہمیں اس جہان کی سیر کروائی اس کے بعد واپس ہوئے۔ سیڑھیاں چڑھے‘ کنویں کے اندر آئے ہمارے واپس آتے ہی کنویں کا دروازہ واپس وہی پتھر وہی اینٹیں اور واپس وہی نظام۔ باہر آئے انہوں نے ہمیں تھپکی دی‘ دعائیں دیں اور

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

نہیں ہورہے ان کیلئے دعائیں مانگتی ہوں۔ اس کی عمل کی برکت سے میرے مسائل حل ہورہے ہیں۔ الحمدللہ۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ کیلئے اور آپ کی نسلوں کیلئے اللہ کے حضور خصوصی دعا کرتی ہوں کہ اے اللہ تعالیٰ ان پر اپنا خاص کرم کردے کیونکہ یہ بندہ تیری مخلوق کا درد ... ویرا‘ ملکوال)

... لع ہوں!

... رہی ہیں کہ بعض ایجنسی ... ہر ادویات سپلائی کررہے ... گاہ کیا جاتا ہے کہ اپنے متعلقہ علاقہ سے باہر ادویات سپلائی نہ کریں۔ اگر ایسی کوئی شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ ایجنسی ہولڈر کی ایجنسی منسوخ کردی جائے گی۔ (ادارہ)

بھیڑ کا دودھ بہترین علاج: اگر مریض کے کھانسنے سے خون آتا ہو مگر وہ پھیپھڑے کا نہ ہو تو اس کیلئے بھیڑ کا دودھ بے حد مفید ہوتا ہے۔

واپس چلے گئے۔ یہ تو تھی موتی مسجد کے اس ٹیلے کی ابتدا پھر میں نے مسلسل یہاں مصلّٰی پڑھنا شروع کردیا اور مستقل مصلّٰی پڑھتے پڑھتے مجھے ایک عمر گزر گئی ہے' یہاں مصلّٰی پڑھتے ہوئے میں نے ہمیشہ یہاں انوارات دیکھے' کمالات دیکھیں' کیفیات دیکھیں اور قرآن کی یہاں تاثیر دیکھی یہ مصلّٰی پڑھتے ہوئے میری زندگی گزری' میں نے آج تک مصلّٰی پڑھتے ہوئے جو بھی دل کی مراد مانگی' جو بھی دل کی خواہش چاہی کبھی مایوسی نہیں ہمیشہ حاصل ہوا۔ **جنات کا انوکھا لاؤڈ سپیکر:** میں ان کی باتیں سن رہا تھا تھوڑی ہی دیر میں سارے جنات جمع ہوگئے۔ میں نے ان کے سامنے کچھ دیر کچھ قرآن کے کمالات کے بارے میں بات کی۔ میری بات کا ان پر بہت اثر ہوا۔ زارو قطار رو رہے تھے' علیحدہ پردہ میں خواتین بھی بیٹھی تھیں اور مرد بھی تھے وہ لاکھوں کے قریب تھے۔ موتی مسجد ساری بھری ہوئی تھی اور موتی مسجد سے باہر کا سارا حصہ بھی بھرا ہوا تھا' وہاں کا جنات کا ایک انوکھا لاؤڈ سپیکر ہوتا ہے' اسے میں لاؤڈ سپیکر کہوں یا کوئی اور نام دوں۔ وہ مستقل ایسی آواز نکالتا ہے جو میلوں تک آواز پہنچاتا ہے لیکن اس کی آواز صرف جنات سن سکتے ہیں اور کوئی نہیں سن سکتا۔ اچانک میرے دل میں دوران تقریر ہی ایک بات پیدا ہوئی۔ میں نے حافظ صاحب سے پوچھا جنہوں نے قرآن کا مصلّٰی سنایا تھا' حافظ صاحب کیا آپ خود بھی کبھی وہاں گئے ہیں یعنی اس کنویں میں۔ فرمانے لگے ہاں میں کئی بار گیا ہوں۔ میں نے کہا مجھے بھی لے چلیں۔ کہنے لگے ٹھیک ہے' دعا کے بعد آپ کو لے چلوں گا۔ تھوڑی دیر تقریر کے بعد میں نے دعا کی۔ دعا کے بعد سادہ سے کھانے لائے گئے اور ایک شخص سے ملاقات کرائی۔ **موتی مسجد کے خادم جن سے جذباتی ملاقات:** کہنے لگے یہ وہ شخص ہے جو صدیوں سے موتی مسجد کی خدمت کرتا ہے اور جھاڑو دیتا ہے' نہایت غریب شخص ہے لیکن اسے موتی مسجد کی خدمت سے بہت پیار ہے۔ میں نے اٹھ کر کھڑے ہوکر اسے گلے لگایا کیونکہ غریب کو گلے سے لگانے سے مجھے بہت سکون ملتا ہے۔ میں نے اس کا حال احوال پوچھا کہنے لگا: مجھے موتی مسجد سے بہت انس ہے' پیار ہے' محبت ہے۔ میں موتی مسجد کو بہت زیادہ صاف ستھرا رکھتا ہوں' اب آپ کی وجہ سے یہاں (یعنی علامہ لاہوتی پراسراری کی وجہ سے) بہت انسانوں کی رونق ہوگئی ہے۔ آج سے چند سال پہلے جب آپ نے موتی مسجد کو متعارف نہیں کروایا تھا یہاں سالہا سال کوئی انسان نہیں آتا تھا' بالکل ویرانی تھی لیکن موتی مسجد کبھی ویران نہیں ہوئی۔ موتی مسجد ہمیشہ جنات سے آباد رہے۔ اولیاء صالحین نیک جنات ہمیشہ موتی مسجد کو اپنی آنکھوں کا تارا بنائے رکھتے ہیں اور میں موتی مسجد کو بہت زیادہ صاف ستھرا رکھتا ہوں' ہمیشہ کوشاں رہتا ہوں۔ **موتی مسجد میں آنے والوں کو نقصان:** مجھے اس وقت تکلیف ہوتی تھی جب موتی مسجد میں کوئی ناپاک شخص آتا تھا یا کفار آتے تھے اور یہاں آکر تصویریں کھینچتے تھے۔ میں نے کئی ناپاک شخص کو تکالیف دیں۔ ایک ناپاک شخص آیا میں نے اس کی گردن توڑ دی' بظاہر اس کا حادثہ ہوا اور وہ مرگیا۔ ایک ناپاک شخص آیا اس نے موتی مسجد کی قدر دانی نہیں کی۔ میں نے اس کی بازو توڑ دی۔ ایک ناپاک شخص آیا میں نے اس کو دل کے مرض میں مبتلا کردیا۔ ایک ناپاک شخص آیا میں نے اس کو پرانی آنکھوں کی ٹی بی میں مبتلا کردیا۔ ایک ناپاک شخص آیا اس نے ناقدری کی میں نے اس کو دل، اعصابی، ذہنی اور نظر کی بیماریوں میں مبتلا کردیا۔ موتی مسجد کا وہ خادم کہہ رہا تھا کہ جس دور میں یہاں انسانوں کی مسجد آباد نہیں تھی کچھ لوگ تنہائی کی وجہ سے یہاں گناہ کے جذبے سے آتے تھے۔ میں نے ہر اس شخص کو عبرت ناک سزا دی' کسی کو رزق کے ذریعے، کسی کو صحت کے ذریعے، گھریلو مشکلات اور مسائل کے ذریعے اور کسی کو حادثات کے ذریعے، جنہوں نے بھی یہاں گندگی پھیلائی اور گناہ کیا۔ **یہ موتی مسجد نہیں مشکل کشاء ہے:** وہ جذباتی ہوگیا اور جذبات کی وجہ سے آنسو بھی نکلنا شروع ہوگئے۔ کہنے لگا مجھے اس مسجد سے بہت پیار ہے' میں نے اپنی آنکھوں سے بڑے بڑے اولیاء جنات کو اس مسجد سے پاتے دیکھا ہے' یہ موتی مسجد نہیں یہ مشکل کشاء اور حاجت روا مسجد ہے۔ اس میں مشکل کشائیاں ہوتی ہیں' اس میں حاجت روائیاں ہوتی ہیں۔ اس میں مسائل حل ہوتے ہیں' اس میں الجھنیں دور ہوتی ہیں۔ پھر کہنے لگے (موتی مسجد کے خادم جن جو بہت بوڑھے تھے اور ان کی سفید لمبی ڈاڑھی تھی) میں یہاں ہر آنے والے مرد اور عورت کو سر پر ہاتھ رکھ کر برکت کی دعا دیتا ہوں' کوئی بھی یہاں مرد' عورت' بچہ' بوڑھا جوان آیا ہو' مجھے خوشی ہوتی ہے کہ مسجد آباد ہو کہ مسجد میں اللہ کا نام اور اس کے نبی ﷺ کا نام لیا جائے اور میں آپ سے بہت راضی ہوں۔ آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے دن رات دعائیں کرتا ہوں۔ آپ نے موتی مسجد کو متعارف کروایا اور آپ نے موتی مسجد کو بہت زیادہ عالم میں مقبول اور محبوب کیا۔ اس کی گرانی کو جو کہ انسان کی وجہ سے تھی' ختم تھی' مجھے آپ سے محبت ہے۔ وہ رو رہا تھا اس کے اشک بہہ رہے تھے۔ میں نے اس کے آنسو صاف کیے اس کو اپنے سینے سے لگایا۔ مسجد کی خدمت نے اسے روحانیت دی' نورانیت دی' نور دیا' برکت دیا اور خیر و عافیت دی اور مسجد کی خدمت نے اسے دنیا بھی دی تھی آخرت بھی دی تھی' عزت بھی دی تھی شان و شوکت دی۔ **موتی مسجد کے خدمت سے بہت کچھ ملا:** کہنے لگا: اس سے پہلے میرے گھر میں غربت ہی غربت تھی' تنگدستی ہی تنگدستی تھی جب سے میں نے موتی مسجد کی خدمت شروع کی' میرے گھر میں وسعت ہوگئی اور میرے گھر میں خیریں پھیل گئیں' برکتیں پھیل گئیں اور عافیتیں پھیل گئیں۔ پہلے میرے گھر میں بے برکتی اور نحوست ہوتی تھی جب سے میں نے موتی مسجد کی خدمت کی اور کچھ نہ چلا اور صلہ صرف اللہ سے چاہا اور مجھے بہت زیادہ خیر و برکت کے خزانے ملے۔ **کنویں میں انوکھا جہان:** پھر ایک انوکھی بات کہی کہ آپ جس کنویں کا تذکرہ کررہے تھے' واقعی اس کنویں میں انوکھا جہان ہے اب تو یہ کنواں بند ہوگیا ہے لیکن کنویں کے اندر روحانی دنیا کے دروازے ہیں' پراسراری دنیا کے دروازے ہیں' ملاکوتی دنیا کے دروازے ہیں اور زمین کے اندر اللہ کے حکم سے چل رہا۔ واقعی اس کے اندر جہان ہیں۔ کہنے لگا میں بھی بارکئی دروازوں کے اندر گیا ہوں' گھوما ہوں اور ان دروازوں سے مجھے بہت کچھ ملا ہے۔ ان کی باتیں سن

منہ کی خشکی' پیاس اور جسم میں جلن فوری ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا دل کا آپریشن ہوا' ڈاکٹر نے تین گولیاں زیر استعمال لانے کو کہا۔ جو میں استعمال کررہا ہوں۔ ان گولیوں کے استعمال سے میرا منہ خشک رہنے لگا' پیاس بڑھ گئی' جسم میں جلن' نیند کا نہ آنا اور کمزوری بڑھ گئی۔ پھر مجھے ایک صاحب نے درج ذیل ٹوٹکے آزمانے کو کہا۔ 1۔ بہ دانہ رات کو بھگو کر صبح اس کا پانی دیسی شکر ملا کر پینا۔ 2۔ بغیر بالائی دودھ میں بادام روغن (آدھ چمچ) ڈال کر سہ پہر کو پینا اور تربوز کا استعمال۔ 3۔ منقیٰ، ملٹھی، بادام، الائچی خورد ہم وزن لے کر پیس کر ایک چمچ منہ میں رکھنا، برائے پیاس وغیرہ۔ ان کے استعمال سے میرے منہ کی خشکی' پیاس ... جسم میں جلن اور کمزوری ... دل کی شریانیں کبھی بند نہ ... وں اس کیلئے ایک گھیا کدو ... کر پانی میں ابال لینا) شہد ... سے دل کی شریانیں کھلی رہیں گی۔ محترم حضرت حکیم صاحب! آپ جیسے حضرات کا موجود ہونا اللہ پاک کی بہت بڑی رحمت ہے۔ اللہ پاک آپ کو عافیت عطا فرمائے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین۔

(محمد سلیم' فیصل آباد)

کر میرا اشتیاق اور بڑھ گیا۔ میں نے مسجد کے قاری صاحب جنہوں نے ختم القرآن کیا انہیں اور کچھ جنات اور موتی مسجد کا خادم' ہم وہاں گئے۔ کنواں ویران ہے' اس پر مٹی سے آدھا بڑھا ہوا ہے لیکن ہمارے جاتے ہی کنویں کے اندر سے مٹی ہٹی' وہاں سیڑھیاں نظر آنا شروع ہوئیں ہم سیڑھیاں اترتے گئے تھوڑی ہی دیر میں اس جگہ پہنچے جہاں اصل پانی تھا۔ اس پانی کے ساتھ قاری صاحب نے دروازہ کھٹکھٹایا' اندر سے آواز آئی کون ہے؟ **قطع رحمی کا نقصان:** قاری صاحب نے فرمایا موتی مسجد کا قاری ہوں' پوچھا گیا: تیرے ساتھ کون کون ہے' میرا بتایا ساتھ اور جنات تھے' ان کا بتایا کہ مسجد کا خادم ہے، آواز آئی آپ سارے جاسکتے ہیں لیکن آپ میں سے فلاں شخص ایک جن تھا' اس کو اندر آنے کی اجازت نہیں ہے۔ قاری صاحب نے پوچھا کہ کیا وجہ؟ فرمایا: یہ وہ شخص ہے جو رشتہ داروں سے ناطے توڑتا ہے' ان کو طعنے دیتا ہے' ان سے خوشی غمی میں شامل نہیں ہوتا۔ اس کے پاس دولت ہے' مال ہے' مال و دولت نے اسے صلہ رحمی اور رشتہ داروں سے رابطہ سے جدا کردیا ہے اور یہ بہت دور نکل گیا ہے۔ اس کے رشتہ دار اس کو ملنے آتے ہیں' یہ انہیں سیدھے منہ نہیں ملتا۔ یہ ان کے ساتھ بہت ٹیڑھے انداز سے ملتا ہے۔ اس نے کبھی بھی اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت نہیں دی' ان کیلئے کھانا پینا نہیں کیا۔ اپنے غریب رشتہ داروں کی کبھی مدد نہیں کی' یہ ہر پل اپنی دولت کے نشہ میں مست رہا' اس جہان میں یہ نہیں جاسکتا۔ رشتہ داروں کی زیادتی بھی ہوتو ان کو برداشت کرو' وہ اس جہان میں ضرور جائے گا اور جو رشتہ داروں کو توڑے' وہ اس جہان میں نہیں جائے گا۔ ہم پریشان ہوئے آخر اس جن کو واپس جانا پڑا لیکن میرے دل میں اچانک خیال آیا میں نے کہا ٹھہرو! تم یہیں کھڑے کھڑے اللہ سے توبہ کرو، معافی مانگ لو کہ آئندہ کیلئے میں ہر رشتے دار کی زیادتی کو معاف کروں اور زیادتی کے باوجود ان سے ملوں گا' ان کی خیرخواہی کروں گا' غریب رشتہ داروں کی خبرگیری کروں گا اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کروں گا۔ **آخر دروازہ کھلا اور کھلتے ہی!:** اس نے کھڑے کھڑے اللہ سے معافی مانگی۔ پھر میں نے خود دروازہ کھٹکھٹایا آواز آئی کون؟ میں نے اپنا تعارف کروایا، کہا ہم آپ کو جانتے ہیں۔ میں نے کہا اس بندے نے معافی مانگ لی ہے اب وہ اس عیب سے پاک ہے۔ میرا یہ کہنا تھا کہ دروازہ کھلا' بس دروازہ کھلتے ہی اندر سے حسین ٹھنڈی ہوائیں آئیں۔ قارئین! میں آپ کو نہیں بتاسکتا کہ وہ ٹھنڈی ہوائیں کیا تھیں وہ ٹھنڈی فضائیں کیا تھیں جو آپ کے کسی بڑے سے بڑے پہاڑی خوشگوار اور ٹھنڈے سے ٹھنڈے علاقہ میں دیکھنے کو نہ ملیں۔ وہ ہوائیں بھی تھیں' وہ خوشبو بھی تھی' وہ عطر بھی تھے' وہ تسکین بھی تھی' وہ روح بھی تھی' وہ روحانیت بھی تھی۔ ہم سیڑھیاں نیچے اترتے گئے اترتے اترتے ہمیں کوئی تکان محسوس نہ ہوئی' اس ہوا نے ہماری زندگی میں ایک نئی امنگ پیدا کردی تھی ہم وہاں پہنچے۔ ہر طرف خوشگوار فضائیں' خوشگوار چشمے' موتی اور پھول میوے اور پھل تھے' ہم پھرتے رہے' ہمیں دنیا بھول گئی' زمین بھول گئی' زمین کے غم بھول گئے' میں نے وہاں کے چشموں سے پانی پیا' وہاں کے لذیذ سے لذیذ تر پھل کھائے۔ **پتھر کے اندر خوشگوار خوش ذائقہ مغز:** قاری صاحب نے چشمے کے ساتھ پڑے پتھر کو اٹھایا۔ فرمانے لگے یہ پتھر ایسے ہے جیسے دنیا میں ہمارا بادام ہے۔ میں حیران ہوا یہ پتھر؟ فرمانے لگے آپ اس کو تھوڑی سی کسی دوسرے پتھر سے چوٹ دیں میں نے چوٹ دی تو اس کے اندر سے سفید مغز نکلا جو آسانی سے نکل آیا۔ چھلکا میں نے پھینک دیا وہ کھایا' وہ بادام تھا' اخروٹ' پستہ تھا' وہ مکھن تھا وہ دودھ تھا وہ بالائی تھی' کس چیز کا ذائقہ بیان کروں۔ اس کا ذائقہ انوکھا تھا۔ میں نے اور پتھر اٹھایا اس کو چوٹ دی اس میں سے بھی ایک ایسا ہی خوشگوار مغز نکلا۔ کھانے کی نعمتیں تھیں' روح تھی' روحانیت تھی۔ **قطع رحمی کرنے والے میں بدبو:** ایک چیز مجھے اس جہان کے سارے سفر میں چوٹیں مار رہی تھی اور وہ یہ تھی کہ آخر جو لوگ قطع رحمی کرتے ہیں ان کو کیوں وہاں جانے نہیں دیا جاتا؟ میں یہ سوچ رہا تھا موتی مسجد کے جن قاری صاحب نے شاید میری سوچ کو پڑھ لیا۔ مجھ سے فرمانے لگے: اصل میں جو شخص دوسروں کیلئے نفرت رکھتا ہے' کینہ رکھتا ہے' بغض رکھتا ہے یا اس کے دل میں تکبر ہوتا ہے' اس کے دماغ میں غرور ہوتا ہے' اس کی چال میں غرور ہوتا ہے یا وہ دوسروں کو اپنے سے کمتر سمجھتا ہے' اپنے رشتہ داروں کو قریب نہیں آنے دیتا یا رشتہ داروں کی تھوڑی سی کمی یا کوتاہی کو اپنے لیے بہت بڑا پہاڑ بنالیتا ہے اس شخص کے دل کے اندر اصل میں ایک بدبو بڑھ جاتی ہے اور اس کا اس کو پتہ نہیں چلتا۔ نہ وہ بدبو انسان سونگھ سکتا ہے اور جنات بھی وہ بدبو شاید کم سونگھتے ہوں لیکن یہ روحانی مخلوق فرشتے اور دوسرے جہانوں کی مخلوق یہ بدبو بھانپ لیتی ہے کیونکہ ان کا عالم خوشبودار ہے اور ان کا عالم بہت معطر ہے اس لیے وہاں وہ شخص جانا نہیں چاہتا جس کے دل میں بغض کینہ نفرت نہ ہو جو اپنے امیر' غریب' فقیر ہر قسم کے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرے باوجود ان کی زیادتیوں کے۔ یہ جہان ان لوگوں کیلئے ہے۔ ہم بہت دیر تک یہ جہان پھرتے رہے آخر کار میرے جی میں آیا کہ ہمیں واپس جانا چاہیے ہم نے واپسی کا ارادہ کیا۔ وہی سیڑھیاں چڑھتے ہم واپس آئے اور کنواں واپس اسی طرح بند ہوگیا۔ اس کے اندر سیڑھیوں کا نشان تک ختم ہوگیا۔ **کوہ ہمالیہ سے آئے جنات کا لاجواب قہوہ:** موتی مسجد میں آئے اور بہت سے جنات ہمارا انتظار کررہے تھے۔ وہاں ایک جن ہمالیہ کی چوٹیوں سے آیا ہوا تھا وہ بھی ختم القرآن میں شامل ہوئے تھے' میرا تعارف نہیں تھا۔ قاری صاحب جن کا ان سے تعلق تھا۔ فرمانے لگے یہ ہر سال موتی مسجد میں آتے ہیں اور ہر سال موتی مسجد میں آکر یہ میرے لیے کچھ تحفے لاتے ہیں۔ ایک قہوہ لاتے ہیں جو کہ انسان جتنا تھکا ہوا ہو' جتنا کمزور ہو' وہاں کی جڑی بوٹیوں سے یہ قہوہ بناتے ہیں' مجھے بھی انہوں نے ایک چھوٹا سا کپ قہوہ دیا' واقعی وہ قہوہ کیا تھا اس کے اندر ایک انوکھی لذت تھی' ایک انوکھا سرور تھا' ایک انوکھی طمانیت تھی' میں نے قہوہ پیا' ان سب کیلئے دعا کی اور واپسی کا ارادہ کیا۔ **موتی مسجد کے جن قاری صاحب کے مشاہدات:** سب نے مصافحہ کیا جب واپس آنے لگا تو موتی مسجد کے قاری صاحب نے مجھے بتایا کہ آپ نے ایک دفعہ انسانوں کے سامنے ایک راز بیان کیا تھا اور ایک واقعہ بھی سنایا تھا کہ موتی مسجد میں ایک جگہ ایسی ہے اگر وہاں سجدہ کیا جائے اور نماز پڑھی جائے تو جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔ فرمایا: میں نے اس جگہ کا کئی دفعہ تجربہ

میاں بیوی میں ناچاقی اور رشتوں میں رکاوٹ دونوں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو عدد وظائف ہیں' میں نے آج تک جس کسی کو بھی دیئے اللہ نے ان کے مسائل حل کردیئے۔ **وظیفہ نمبر 1: میاں بیوی کی ناچاقی کیلئے:** عورت مغرب کی نماز کے بعد 21 مرتبہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ اور رات کو سونے سے پہلے سورۂ اخلاص 21 دفعہ پڑھے۔ یہ عمل 21 دن جاری

... تبدیل ہوجائے گی۔

... کے بعد تھوڑا سا پانی

... ھتے ہوئے جب ایاك

... ں تو اسے گیارہ بار

... اسی طرح گیارہ مرتبہ

... کے بعد کریں۔ 20 دن جاری رکھیں اور دس دن نہیں کرنا پھر دوسرے مہینے پاکی کی حالت میں یہی عمل جاری رکھنا ہے۔ نوٹ: اس پانی کو پینا ہے۔ (افتخار حسین' اسلام آباد)

کیا ایک دفعہ میں نے گھر بنانا تھا اور مجھے بہت زیادہ پیسوں کی ضرورت تھی۔ میں نے اللہ سے کہا میں نے کسی سے سوال نہیں کرنا، مجھے اپنی جناب سے پیسے عطا فرما، رقم عطا فرما تاکہ میں یہ گھر بنا سکوں۔ تو کہنے لگے میں نے سوچا کہ میں کیوں نہ اس جگہ سجدہ کروں، میں نے دو رکعت نماز نفل پڑھی اور اسی جگہ پڑھی اور اللہ سے گڑگڑا کر مانگا، اللہ مجھے اتنے پیسوں کی ضرورت ہے، اتنی رقم کی ضرورت ہے، میں نے چند بارہ نفل پڑھے اور اس مقبول اور محبوب جگہ کے اوپر سجدے کیے۔ **سونے چاندی سے بھری تانبے کی گھاگھر:** ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ میں ایک جنگل میں جا رہا تھا اور مجھے بھوک لگی، میرے پاس کھانے کیلئے سامان ختم ہو چکا تھا، میں نے کچھ سوچا کسی درخت کا پھل کھا لوں یا کوئی مزیدار ذائقہ دار بوٹی ہو وہ کھا لوں تو ایک چھوٹا سا پودا تھا، اس پر چھوٹے چھوٹے پھل لگے ہوئے تھے، جامنی رنگ کے پھل تھے، میں نے وہ کھائے تو مجھے بہت مزے کے لگے۔ اتنے کھائے کہ میرے پیٹ بھر گیا اور مجھے سکون مل گیا۔ جی میں خیال آیا کہ اس پودے کو اکھاڑ کر اپنے ساتھ رکھ لوں ابھی اس پر بہت زیادہ پھل لگا ہوا ہے نامعلوم آگے جنگل میں پودا ملے نہ ملے جب میں نے اس کو اکھاڑا تو محسوس ہوا کہ نیچے کوئی سخت سی جگہ ہے۔ میں نے انگلی لگائی تو وہ کسی برتن کا کونہ تھا۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی، میں نے اپنے ہاتھوں سے مٹی ہٹانا شروع کر دی اور تھوڑی سی مٹی ہٹائی تھی تو وہ تانبے کی ایک گھاگھر تھی اور تانبے کی اس گھاگھر کا احساس ہوا تو میری قوت بڑھ گئی، میں نے ایک بڑی سی لکڑی توڑی، اس کی نوک سے مٹی ہٹانا شروع کر دی، چاروں طرف سے مٹی ہٹائی تو اس گھاگھر کو میں نے نکالا، ایسے محسوس ہوتا تھا کہ جیسے ابھی تازہ دفن کی گئی تھی لیکن بہت پرانی تھی، اس میں وزن تھا اس کے ڈھکنے کو اوپر سے کسی جانور کے چمڑے سے باقاعدہ بند کیا گیا تھا۔ میں نے وہ چمڑا کھولا تو اندر تانبے کا ڈھکنا تھا جب میں نے وہ ڈھکنا کھولا تو اندر سونے اور چاندی کی اشرفیاں تھیں، چاندی کی زیادہ تھیں سونے کی کم تھیں۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی! میں وہ گھاگھر اٹھا کر اپنی چادر میں لپیٹ کر لے آیا تاکہ کوئی آتا جاتا اسے دیکھے نہ۔ میں نے وہ گھاگھر سمیت وہ چاندی اور سونے کی اشرفیاں بیچیں جب چاندی اور سونے کی اشرفیاں بیچیں تو میں بہت حیران ہوا کہ جتنے پیسے میں نے اللہ سے مانگے تھے وہ سو فیصد اتنے ہی پیسوں کی وہ ساری چیزیں بنیں اور ان پیسوں سے میں نے ایک بہت اچھا گھر بنایا، آج میں اس گھر میں رہتا ہوں۔ **اللہ نے بیٹے عطا کیے:** پھر میرے بیٹے کا بیٹا نہیں تھا، بیٹیاں ہوتی تھیں میں نے مقبول جگہ پر بار بار نفل پڑھے سجدے دیئے، اللہ نے اسے دو بیٹے عطا فرمائے، جب بھی مجھے کوئی مشکل ہوتی ہے پریشانی ہوتی ہے اس مقبول جگہ پر میں سجدہ کرتا ہوں۔ **جناتی سازشوں سے حفاظت:** بات کرتے کرتے رک گئے کہنے لگے ایک اور واقعہ یاد آیا جب میں نے یہاں مصلیٰ پڑھنا شروع کیا تو بہت سے جنات میں سے کچھ جنات ایسے ہیں جو اپنی نسلوں کو یہاں بیٹے، پوتے کو، بھانجے کو یہاں مصلیٰ پڑھوانا چاہتے تھے کیونکہ عالی شان مسجد ہے، روحانی مسجد ہے، تاریخی مسجد ہے ان لوگوں نے مجھے ہٹانے کی کوشش کی، حتیٰ کہ بہت زیادہ سازشیں بھی کیں لیکن وہ ناکام ہوئے۔ جب بھی ان کی سازشیں میں دیکھتا تھا میں اس جگہ نفل پڑھتا سجدے کرتا۔ بس اس جگہ سجدے کرنے اور نوافل ادا کرنے سے میرے اردگرد ایسا حصار بن جاتا کہ میں اس حصار کے ذریعے محفوظ ہو جاتا اور وہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ مجھے ہمیشہ اس طاقتور چیز نے بہت زیادہ تحفظ دیا ہے۔ حفاظت دی اور میں ہمیشہ محفوظ رہا۔ اس جگہ کا پتہ مجھے آپ سے ملا تھا اس سے پہلے مجھے بھی خبر نہیں تھی حالانکہ میں یہاں اپنی عمر گزار بیٹھا ہوں لیکن مجھے اس کا پتہ نہیں تھا اور واقعی مجھے اس بات کا احساس ہے کہ اس جگہ میں قبولیت بھی زیادہ ہے، مقبولیت بھی زیادہ ہے اور محبوبیت بھی زیادہ ہے۔ **واقعی صلہ رحمی سے رزق بڑھتا ہے:** میں وہاں سے رخصت لے کر واپس اپنے گھر لوٹا، لیکن میں راستے میں سوچتا رہا کہ واقعی ایسا ہے کہ صلہ رحمی کرنے سے رزق بڑھتا ہے، صحت بڑھتی ہے، برکت بڑھتی ہے، عزت بڑھتی ہے، شان و شوکت بڑھتی ہے اور مستقل برائیوں سے حفاظت اور بے برکتیوں کے دروازے بند ہوتے ہیں اور برکت کے دروازے کھلتے ہیں اور صلہ رحمی کرنے سے خوشیوں اور کامرانیوں کے دروازے کھلتے ہیں اور صلہ رحمی کرنے سے اللہ بھی راضی ہوتا ہے اس کا حبیب ﷺ بھی راضی ہوتا ہے اور اس کی مخلوق بھی راضی ہوتی ہے۔ قارئین! یہ حقیقت بھی ہے اور اس کی برکات بھی ہیں۔ **موتی مسجد کی قدر کرنے والا ہمیشہ کامیاب:** اب قارئین! میں آپ کو موتی مسجد کے بارے میں ایک اور انوکھی چیز بھی سناتا چلوں۔ میں نے ایک چیز بہت سالوں سے محسوس کی ہے، عرصہ دراز سے میرا موتی مسجد سے رابطہ ہے، تعلق ہے، ایک چیز میں نے بہت زیادہ محسوس کی ہے اور وہ یہ چیز محسوس کی ہے کہ موتی مسجد دراصل اولیاء کا مسکن رہا ہے، صالحین کا مسکن رہا ہے، انہوں نے اللہ سے اتنے قیمتی اعمال کیے کہ ان قیمتی اعمال کی برکت سے ان کو حد سے زیادہ محبوبیت اور قبولیت ملی اور جو موتی مسجد میں خلوص دل سے اعمال کرتا ہے اس کو پاتے بھی دیکھا، حاصل کرتے بھی دیکھا اور اس کو دنیا و آخرت کی برکتوں میں بہت نمایاں دیکھا ہے۔ موتی مسجد کی قدر کرنے والا میں نے کامیاب دیکھا ہے اور موتی مسجد کی بے قدری کرنے والا ہمیشہ ذلیل و خوار دیکھا ہے۔ چاہے وہ موتی مسجد میں آنے والوں سے پیسے لئے، رقم لئے، جھوٹی داستانیں بیان کرے، ان کو دھوکہ دے، ان کو فریب دے، جتنے بھی موتی مسجد میں دھوکہ اور فریب دیں، جھوٹ بولیں ان کا میں نے بہت بُرا حشر دیکھا۔ **موتی مسجد کے بارے ایک اور راز:** جو چیز میں آپ کو بتانا چاہ رہا ہوں وہ یہ ہے کہ موتی مسجد کے دائیں طرف اگر ہم قبلہ رخ کھڑے ہوں تو اس کے دائیں طرف پرانی طرز کے بنے ہوئے کمرے ہیں، جہاں آج کل خواتین نوافل ادا کرتی ہیں، اللہ سے مانگتی ہیں، ان کمروں میں ایک کمرہ ایسا ہے جس کمرے کے اندر جیسا میں نے پہلے بتایا ٹیلا ہوتا تھا اور خشک جگہ تھی، اس جگہ پر جہاں آج وہ کمرہ ہے، اس جگہ پر ستر اولیاء نے عبادت کی، ذکر کیا، تسبیح پڑھی، سجدے کیے، اللہ سے راز و نیاز کیا اور وہاں ولایت حاصل کی۔ آج بھی اگر کوئی شخص اس کمرے میں بیٹھ کر عبادت کرے، ذکر کرے، تسبیح پڑھے، اعمال کرے، سجدے کرے اور کسی مسلمان کو دھوکہ دینے کی کوشش نہ کرے تو اس کو بہت ولایت، بہت برکت اور حیرت انگیز قدرت، رحمت، خوشیاں اور نورانیت کے خزانے مل سکتے ہیں۔ میں نے خود اس جگہ بہت سال بہت اعمال کیے اور ان اعمال کی برکتوں کو میں نے دیکھا۔ وہ کمرہ کیا ہے، وہاں اللہ کے ولیوں کے سجدے، اعمال کا نور، اللہ کی رحمت، نورانیت اور روحانیت چشمے کی طرح ابل رہی ہے اور بارش کی طرح برس رہی ہے۔ اس کمرے کو میں نے ہمیشہ توجہ دی۔ اس کی مجھے بھی خبر نہیں تھی، یہ بات مجھے حاجی صاحب نے بتائی تھی۔ فرمانے لگے: کیا آپ نے کبھی اس جگہ کی (جگہ کی طرف اشارہ کر کے) قدردانی کو سمجھا۔ کیا آپ کو اس کا پتہ ہے؟ تو [illegible] س کی خبر نہیں۔ آپ ہی [illegible] گہ میں نے بہت نور دیکھا [illegible] ت دیکھی ہے۔ پھر میں نے [illegible] نے لگے یہ وہ جگہ ہے جہاں [illegible] ر صالح بندے اپنی زندگی [illegible] دے کیے، عبادتیں کیں، تلاوتیں کیں۔ تسبیح پڑھی نیک اور صالح اعمال کیے۔ ان لوگوں کی وجہ سے یہ برکتیں ہیں اور ان لوگوں کی وجہ سے یہ راحتیں اور رحمتیں ہیں اور ان لوگوں کی وجہ سے یہ

اونٹنی کے دودھ سے علاج: حیض کی کمی کی صورت میں اونٹنی کے آدھ کلو دودھ میں پرانا گڑ ملا کر مریضہ کو پلانے سے یہ شکایت دور ہوجاتی ہے بشرطیکہ مریضہ دودھ پینے کے بعد آدھ گھنٹہ تک لیٹی رہے۔

کمالات ہیں اور ان کمالات کی تاثیر یہاں موجود ہے۔ قارئین! میں نے تو اس جگہ کو بہت معتبر اور مبارک پایا ہے اللہ کریم ہے اور دینے والا ہے لیکن اللہ جس بندے کو اپنی رحمت سے رنگ دے یا جس جگہ کو اپنی رحمت اور برکت سے بابرکت بنادے یہ سب کچھ اسی کے اختیار میں ہے۔ میں نے اس جگہ کو بہت بابرکت پایا ہے۔ قارئین! موتی مسجد میں برکت ہے' اللہ کے ہر گھر میں برکت ہے' موتی مسجد اللہ کا گھر ہے' مجھے خوشی ہوتی ہے کہ میں نے اپنے مشاہدات اور تجربات موتی مسجد کے بارے میں بیان کیے' اس سے لوگوں کو نفع ملا اور لوگوں کو فائدہ ملا اور لوگوں نے اس مسجد سے بہت کچھ پایا ہے اور بہت کچھ حاصل کیا ہے اور لوگوں نے اس مسجد سے بہت مرادیں پائیں۔ رزق پایا' صحت پائی' عزت پائی' راحتیں پائیں، رحمتیں پائیں، جو بھی یقین کی دنیا سے موتی مسجد آیا وہ کبھی خالی نہیں گیا' کسی کو ایک بار آنے سے کسی کو چند بار آنے سے لیکن اللہ نے اس کی مرادیں اور دل کی دنیا آباد کی۔ **موتی مسجد کی قبولیت کی چند وجوہات:** موتی مسجد کی قبولیت کی چند وجوہات ہیں۔ **پہلی وجہ:** یہاں صدیوں سے مسجد آباد ہے' جتنی پرانی مسجد ہوگی اس کی برکات اس لیے وہاں زیادہ ہوتی ہیں کہ وہاں سجدوں کی کثرت رہی' تلاوت کی کثرت رہی' ذکر کی کثرت رہی' تسبیح رکوع' قیام کی کثرت رہی اور اللہ اکبر، اور اللہ کے نام کی کثرت رہی۔ **دوسری وجہ:** موتی مسجد کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ یہاں بڑے بڑے اولیاء نے سجدے دیئے' موتی مسجد کے بننے سے پہلے ہی جب یہ ایک ٹیلہ تھا اور موتی مسجد کے بننے کے بعد بھی اس جگہ پر لوگوں نے سجدے دیئے' اعمال کیے' تسبیح پڑھی اور تلاوت کی۔ **تیسری خصوصیت:** تیسری خصوصیت یہ ہے کہ یہاں اولیاء جنات نے صدیوں سے اپنا مسکن بنایا ہوا ہے اور انہوں نے مسجد کو ہر پل' ہر سانس آباد کیا ہوا ہے اور مسجد کبھی ویران نہیں ہوئی اور مسجد ہمیشہ شاد و آباد رہی اور بہت زیادہ مسجد میں برکتیں اور رحمتیں رہتی ہیں۔ اس کی وجہ سے مسجد میں خیر و برکت کے دروازے کھلے' فضل اور کرم کے دروازے کھلے اور رحم اور رحمت کے دروازے کھلے اور مسجد ہمیشہ اسی کی وجہ سے شاد و آباد رہی۔ **چوتھی وجہ:** چوتھی خصوصیت یہ ہے کہ جو بھی آیا یہاں سے اللہ سے مانگنے والا بن کر گیا۔ اسے شرک، بدعت، غیر اللہ کے سامنے سجدے کی ترغیب نہ ملی بلکہ اللہ سے مانگنے اور اللہ کے سامنے گڑگڑانا اور اللہ کے سامنے بیٹھ کر اپنے غم و دکھوں کو بیان کرنے کا موقع ملا۔ موتی مسجد میں اللہ کا خاص نور ہے، موتی مسجد میں اللہ کی خاص رحمت ہے اور موتی مسجد میں اللہ کا خاص فضل ہے۔ میں ہر سال موتی مسجد کے ختم القرآن یعنی جنات کے ختم القرآن میں ضرور جاتا ہوں اور مجھے موتی مسجد میں جنات کے ختم القرآن کا بہت سرور ملتا ہے، میں ان کے پیچھے نفل میں قرآن سنتا ہوں میرا جی چاہتا ہے کہ وہ پڑھتے رہیں اور میں سنتا رہوں۔ شاہی قلعہ میں بھی ختم القرآن ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جنات بہت زیادہ ہیں موتی مسجد ایک ہے' تو جنات کو (یعنی حفاظ بہت زیادہ ہیں) حفاظ کو قرآن پاک سنانے کا موقع نہیں ملتا تو اس لیے پورے شاہی قلعہ میں بہت سی جگہوں پر حفاظ قرآن پاک پڑھتے ہیں۔ **شاہی قلعہ کی پرانی جیل میں تلاوت قرآن:** اس سال پہلے میں نے پرانی جیل میں بھی قرآن پاک سننے سنانے کا اہتمام کرایا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں بادشاہوں کے ظلم کی نحوست اور ظلمت تھی اور جو بھی سیر و تفریح کرنے والا وہاں جاتا تھا وہ کسی نہ کسی مصیبت میں مبتلا ہوجاتا تھا' کسی کا رزق چھن جاتا تھا' کسی کو بیماری لگ جاتی تھی' کسی کو کوئی تکلیف کسی کو کوئی حادثہ' کسی کو جدائی' کسی کو مصیبت اور کسی کو مشکل مل جاتی تھی اور میں نے جنات کو اس جگہ کی ڈیوٹی دی اور ان سے کہا کہ آئندہ سال یہاں بھی مصلے کا اہتمام کیا جائے۔ اب الحمدللہ! چند سالوں سے جنات وہاں مصلے کا اہتمام کررہے ہیں۔ **جادو کا مارا جن اور یاقہار کا ورد:** ایک دفعہ کا تذکرہ ہے میں موتی مسجد میں بیٹھا کچھ اعمال کررہا تھا ایک جن تڑپتا سلگتا میرے پاس آکر بیٹھ گیا مصافحہ کیا اور مجھ سے کہنے لگا مجھ پر جنات نے جادو کیا ہے' جنات نے مجھے بہت تکلیف دی ہے اور جنات نے میرے گھر کو بیماریوں اور تکلیفوں سے بھر دیا ہے۔ مجھے پتہ تھا کہ جنات ایک دوسرے پر بہت زیادہ جادو کرتے ہیں۔ ان کی اس جادو کی وجہ سے میں نے اس کی بات پر توجہ دی۔ جب اس کی بات ختم ہوئی تو میں نے اس سے کہا تم ایسا کرو یاقہار پڑھو اور پھر میں نے اسے یاقہار کا عمل بتایا کہ کچا برتن' پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبولیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبولیں' پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَهَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کرکے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کردیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرادیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکہتر دن' اکیانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یاقہار کا عمل تفصیل سے بتانے کے بعد میں نے اسے بتایا کہ یہ بھی کر اور ایک اور کام کر غسل کرتے ہوئے دل ہی دل میں یاقہار پڑھ، اس تصور کے ساتھ جادو پر قہر برسا، شریر جنات پر قہر برسا، جادو کے گندے واروں پر قہر برسا اور جادو کی گندی چیزوں پر قہر برسا۔ جسم پر پانی بہتا جائے اور تو دل ہی دل میں یہ لفظ کہتا جا۔ لیکن کیونکہ غسل خانے میں زبان سے کوئی ذکر نہیں کیا جاسکتا۔ میں نے اسے کہا کہ غسل خانے میں دل سے پڑھ زبان سے نہ پڑھ۔ کیونکہ شریعت کی بالادستی بہت ضروری ہے۔ زبان بند ہو اور دل چل رہا ہو۔ اس پر توجہ کر۔ اس کے علاوہ سارا دن آپ یہ ذکر پڑھتے رہیں وضو بے وضو ہر حالت میں پڑھ۔ میں پھر ذکر میں مشغول ہوگیا۔ **یاقہار سے**

(بقیہ: حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی مصروفیات)

نماز عشاء سمن آباد خضریٰ مسجد میں شارق شمسی اور حارث شمسی کے نکاح پر تشریف لے گئے۔ وہاں پر موجود ڈاکٹر مفتی عبدالواحد صاحب اور مختلف احباب سے ملاقات فرمائی۔ نکاح کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم بمع فیملی راشد فہیم شمسی صاحب کے گھر تشریف لے گئے' وہاں کھانا تناول فرمایا اور لوگوں میں گھل مل گئے اور دعا بھی فرمائی۔ 5 فروری بروز جمعہ بعد نماز عشاء شارق شمسی کی بارات میں شرکت فرمائی اور پھر وہاں سے ان کے گھر تشریف لے گئے کھانا تناول فرمایا' دعاؤں سے نوازا اور شارق شمسی اور حارث شمسی کو ازدواجی زندگی کو بہترین بنانے کیلئے ایک قرآن کی آیت کا ہدیہ بھی دیا۔ اہلیہ کے پاس جانے سے پہلے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا (بنی اسرائیل 111,110) پڑھ لیں. مختلف احباب سے خوشگوار موڈ میں ملاقات فرمائی۔ 6 فروری بروز ہفتہ بعد نماز عشاء حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم بمعہ فیملی شارق شمسی اور حارث شمسی کے ولیمے میں شرکت کیلئے گلشن راوی تشریف لے گئے۔ 26 فروری 2016 بروز جمعۃ المبارک کو جناب عطاء الحق قاسمی (سینئر صحافی' چیئرمین پی ٹی وی) کی حضرت حکیم صاحب سے پنڈی ایئرپورٹ وی آئی پی لاؤنج میں ملاقات ہوئی۔ رسالہ کی اشاعت اور بڑھتا ہوا لاکھوں انسانیت کا عبقری [illegible] سے کم نہیں تھا۔ ان کے ساتھ [illegible] 2016 بروز ہفتہ صبح مری" [illegible] کے کام کا جائزہ لیا۔ پھر وہاں [illegible] ساتھ مورگاہ گاؤں تشریف لے [illegible] مین کا ہجوم تھا۔ پھر وہاں سے [illegible] مختلف طبقات سے ملاقاتیں [illegible] میں درس ہوا۔ درس میں اسلام آباد اور قرب و جوار کے [illegible] بھرپور شرکت کی۔ درس کے بعد رات گئے تک واپس لاہور تشریف لائے۔ 13 مارچ 2016 بروز اتوار سہ پہر ہمدرد ہال لٹن روڈ لاہور امام انقلاب حضرت مولانا عبیداللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات کے سلسلے میں سیمینار حافظ محمود اشرف رانجھا جمعیت کی سرپرستی میں ہوا۔ حضرت حکیم صاحب نے شرکت فرمائی۔

علاج فالج: علاج کے ساتھ اگر چند آدمی مل کر اکتالیس ہزار مرتبہ اسم یَابَارِئُ پڑھ کر تیل دم کر کے فالج زدہ کو مالش کیلئے دیں۔انشاءاللہ مالش کرنے سے بہت فائدہ ہوگا۔

روحانیت،نورانیت اور برکت: کچھ ہی عرصہ کے بعد مجھے موتی مسجد میں جانا ہوا' جاتے ہی وہ جن مجھے ملا، بہت زیادہ خوش تھا، کہنے لگا کہ میں نے چند ماہ ہی یہ عمل کیا تھا اور چند ماہ کے عمل نے مجھے اتنی روحانیت اور نورانیت دی اور اتنی برکت دی اور فضل وکرم کیا کہ میں آپ کو اپنا تجربہ اور مشاہدہ بتا نہیں سکتا۔ پہلے میرے گھر میں ہر پل ہر بندہ بیمار رہتا تھا' پریشان رہتا تھا' تکلیف میں رہتا تھا' میرا گھر دواؤں سے بھرا رہتا تھا وہی دوائی جو پہلے اثر کرتی تھی پھر اثر کرنا چھوڑ دیتی تھی۔ میرے گھر میں ہر پل کوئی نہ کوئی مشکل رہتی تھی۔ آپس میں نفرتیں' لڑائی جھگڑا رہتا تھا۔ بیماریاں پریشانیاں دکھ غم رہتے تھے۔ کرب' درد اور مشکلات رہتی تھیں' بے چینی پریشانی رہتی تھی۔ میں انہی مشکلات اور پریشانیوں اور بے چینیوں میں گھرا ہوا تھا' میں بہت ویران اور پریشان تھا۔ میرے اندر غم تھا' کڑھن تھی' درد تھا' میری روزی بند تھی' میرا رزق بند تھا' میری صحت خراب تھی' گھر کا سکون لٹ چکا تھا۔ جنات نے مجھ پر جادو کیا تھا اور بہت سخت جادو کیا تھا جب سے آپ نے مجھے یہ عمل بتایا اس عمل کے کرنے کے بعد مجھے محسوس ہوا میرے اندر اللہ پاک نے سکون دیا اور مجھے محسوس ہوا کہ آہستہ آہستہ میرا سارا بکھرا ہوا' الجھا ہوا اور جکڑا ہوا گھرانہ بہتر ہوتا چلا جارہا ہے اور میری کھوئی ہوئی خوشیاں واپس آتی جارہی ہیں اور میرے کھوئے ہوئے منصوبے اور دل کی مرادیں پوری ہورہی ہیں۔ میں بہت مایوسی میں چلا گیا تھا اور واپسی کا راستہ نہیں تھا۔ میرے دکھ ختم ہورہے ہیں' میری تکلیفیں ختم ہورہی ہیں۔نوے فیصد سے زیادہ میرے مسائل حل ہوچکے ہیں۔ سالہا سال سے میں اس میں جکڑا ہوا تھا لیکن مجھے منزل نہیں مل رہی تھی مجھے راستہ نہیں ملتا تھا۔ مجھے مشکل بہت زیادہ تھا۔ پریشانیاں بہت زیادہ تھیں۔

میرا جادو میری بندشیں ٹوٹ گئیں: جب سے میں نے یہ عمل شروع کیا' میری مشکل ختم ہوگئی' میرا جادو ٹوٹ گیا میری بندشیں ٹوٹ گئیں پھر اس نے خود بتایا اس عمل کے کرتے ہوئے ابھی چند ہفتے ہی ہوئے تھے کہ میری بیوی نے ایک خواب دیکھا اور خواب میں دیکھا کہ ایک جن ہے' وہ کہیں ویران کوڑے کے ڈھیر پر ایک کتے کی کھوپڑی اٹھا کر جارہا ہے اور اس کتے کی کھوپڑی کو اس نے صاف کیا، پھر اس نے کہیں سے میری بیوی کے بال چرائے تھے' میرا کپڑا چرایا تھا' میرے کپڑے کو ٹکڑے کر کے ان بالوں کو میرے بچوں کی کچھ چیزوں کو کتے کی کھوپڑی میں ٹھونسا جو اس کے اندر آسکی بقیہ کو اس کے اوپر لپیٹ دیا اور لپیٹنے کے بعد اس نے اس سب کے اوپر کتے کا پاخانہ ملا اور اس پر ایک گندا عمل پڑھا۔ پھر جہاں کتوں کا مسکن تھا اور جہاں کتے بیٹھتے' سوتے تھے اس مٹی کو کھود کر اس کے اندر اس نے دفن کردیا اور پھر ایک عمل کیا۔ خواب میں میری بیوی نے دیکھا کہ جس دن سے اس نے یہ عمل کیا ہے اس دن سے ہم سب کی کھوپڑی پھری ہوئی ہے اور ہم سب پریشان ہیں اور ہم سب کو ایک دوسرے سے سخت نفرت ہے' سخت عداوت ہے اور ہمارے مسائل بڑھتے چلے جارہے ہیں۔ کہنے لگے: یہ خواب دیکھا۔ عمل ہم کرتے رہے' کرتے رہے' کرتے رہے کچھ ہی عرصہ کے بعد پھر میری بیگم نے پھر خواب دیکھا اور وہی خواب میں نے بھی دیکھا کہ کچھ لوگ ہیں جن کے سر کے اوپر سفید عمامے بندھے ہوئے ہیں' ان کے خوش نما چہرے ہیں، خوش نما ڈاڑھی ہے، ریشم سا لباس ہے' ان کے جسم سے خوشبو آرہی ہے' وہ آسمان سے اترے' ان کے اترتے ہی کتے چیختے چلاتے بھاگ گئے' انہوں نے اس جگہ کو کھودا وہ کھوپڑی نکالی ان کے برتن میں کچھ پانی تھا' وہ پانی انہوں نے ڈالا تو وہ سب کچھ دھل گیا۔ انہوں نے کھوپڑی کو واپس اسی کوڑے کے ڈھیر پر ڈالا جہاں سے میرے حاسد اور شریر جنات نے وہ کھوپڑی اٹھائی تھی اور ان کپڑوں کے اوپر وہ پانی ڈالا کہ وہ چیزیں سب پاکیزہ ہوگئیں۔ بس ادھر انہوں نے سب کچھ نکالا ادھر ہمارے گھر میں چین، سکون اور راحت اور خوشیاں اور عزتیں واپس لوٹ آئیں۔ اب ہمارے گھر کا ہر فرد بہت خوش ہوگیا ہے۔ وہ جن بہت خوش تھا اور مجھے سارے مسائل کے بعد سارے مسائل کا حل اور خوشیاں بتارہا تھا اور بہت زیادہ مطمئن تھا۔ اس جن کے ایک ایک انگ انگ سے خوشیاں راحتیں اور کامیابیاں پھوٹ رہی تھیں۔ اس کے انگ انگ سے بہت زیادہ برکتیں اور خیریں پھوٹ رہی تھیں۔ قارئین! میں نے اس عمل کو بہت آزمایا ہے' انسانوں کو دیا، جنات کو دیا جس نے بھی یہ عمل کیا اس کے گھر کا جادو ٹوٹا، بندشیں ٹوٹیں، گھر کے مسائل حل ہوئے اس کی گھر کی مشکلات بہت زیادہ دور ہوئیں اور پریشانیاں بہت زیادہ دور ہوئیں اور اس کے گھر کے اندر کی مصیبتیں اور تکالیف حد سے زیادہ ختم ہوئیں۔

اپاہج تندرست ہوگئے: اس عمل کو میں نے مصیبت زدہ لوگوں کو دیا' جادو کے ڈسے ہوئے جنات کے ڈسے ہوئے اور مشکلات کے ڈسے ہوئے اور ان کے گھر گھر میں' میں نے مصائب' تکالیف اور پریشانیوں کے جب مسائل دیکھے میں نے ان لوگوں کو یہ عمل بہت دیا اور اللہ کے فضل سے جس کو بھی دیا اس نے اس عمل کی بہت تعریف کی۔ ان کے مسائل حل ہوئے۔ میرے پاس ایک کیس آیا۔ ان کے جو بچے بھی پیدا ہوتے تھے وہ سب اپاہج پیدا ہوتے تھے۔ کوئی لولا' کوئی لنگڑا' کوئی اپاہج حتیٰ کہ ان کے خاندان، قریبی بہن بھائیوں میں ایسے بچے بھی پیدا ہوئے جو پیدائشی نابینا تھے۔ میں سمجھ گیا اس کی وجہ حسد اور جادو ہے۔ میں نے فوراً انہیں یہی عمل جو موتی مسجد کے مجبور جن کو دیا تھا۔ یہی عمل کرنے کو دیا۔ آپ سچ پوچھیں تو یہ عمل جس کو میں نے دیا اور ان کو بھی دیا جن کے بچے اپاہج ہوتے تھے۔ تو انہوں نے جب یہ عمل شروع کیا چند ماہ کیا، ان کے بچے تندرست ہونا شروع ہوگئے اور کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے کرنے کے بعد اب ان کا بچہ تندرست پیدا ہوا ہے۔ اس کے اندر کے جو عوارضات تھے وہ ختم ہونا شروع ہوگئے۔ جو اپاہج بچے پیدا ہوتے تھے' لولے لنگڑے پیدا ہوتے تھے وہ سب ٹھیک ہونا شروع ہوگئے۔ کچھ سالوں کے بعد میں نے ان سارے بچوں کو دیکھا میری حیرت کی انتہا نہ رہی' وہ بچے بہت بہترین تھے۔ بہت زیادہ تندرست تھے' اپنے پاؤں کے ساتھ چل سکتے تھے۔ خود کھا سکتے تھے' خود پی سکتے تھے خود نہا سکتے تھے' اپنی خدمت خود کرسکتے تھے۔ پہلے وہی تھے جو بالکل معذور تھے اور ان کا کوئی پرسان حال نہیں تھا۔ قارئین! اس عمل کی آپ سب کو اجازت ہے اور اس عمل کو ہر شخص کرسکتا ہے۔ یہ بہت مبارک عمل ہے اور بہت ہی بہترین عمل ہے۔ میں نے اس کی سب کو اجازت دی ہے۔ (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کر کے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں [illegible] ئے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے [illegible]
0343-871000[illegible]
[illegible] بعض خواتین خود کو حضرت حکیم [illegible] ہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

[illegible] گھریلو الجھنوں کا حل

[illegible] نمبر 55 پر دیا گیا کوپن پر [illegible] کر کے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

ذیقعدہ کا خاص درود ہر پریشانی دور' دعا مقبول

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ذیقعدہ اسلامی سال کا گیارھواں مہینہ ہے۔ یہ بڑا مبارک اور حرمت والا مہینہ ہے' اس مہینے میں عرب جنگ کو ترک کر دیتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ذیقعدہ کا مہینہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

ذی قعدہ کا چاند:۔ جب ذیقعدہ کا چاند دیکھے تو یہ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ اَوَّلُ مِنْ شَھْرِ الْحَرَامِ وَ اَوْسَطُھَا مِنْ شُھُوْرِ حَجِّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَاغْفِرْ لَنَا جَمِیْعَ الْمَعَاصِیْ وَالْاٰثَامِ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

پہلی شب:۔ اس مہینے کی پہلی شب کو چاہیے کہ تیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نباء یعنی عم یتساءلون پڑھے۔ اس کے علاوہ جو کوئی ذیقعدہ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 33,33 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز کے بعد نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور خلوص دل سے توبہ کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دینگے۔ **نفلی روزہ:۔** جو کوئی سوموار کو روزہ رکھے تو ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔ **جمعہ کے نوافل:۔** ذیقعدہ کے مہینے میں چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن نمازِ جمعہ کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

دو رکعت نفل:۔ ذیقعدہ کے مہینے کی ہر شب کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اِنشاء اللہ تعالیٰ ہر رات عمرہ کی عبادت کا ثواب حاصل ہوگا۔

ترقی درجات کیلئے:۔ جو کوئی چاہے کہ بارگاہ الٰہی میں اس کا درجہ بلند ہو جائے' اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے تو اُسے چاہیے کہ وہ ذیقعدہ کے مہینہ کی نو تاریخ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے۔ **جمعرات کی شب:۔** ذی قعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعرات کی شب سو رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضلِ باری تعالیٰ اسے ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

آخری دن:۔ جو کوئی ذیقعدہ کے مہینہ کی آخری تاریخ کو چاشت کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین سو مرتبہ سورۃ القدر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اس کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

رزق میں برکت ہی برکت اور قرض ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ آپ نے درس میں کھانے کے بعد دعا کا اہتمام کرنا جو کھانا کھانے کے بعد والی مسنون دعا ہے اس کا اہتمام کرنے اور ساتھ ہی تین مرتبہ استغفار کرنے کا فرمایا تھا اور فرمایا تھا کہ جو اس کا مسلسل اہتمام کرے گا اس کے گھر کا دسترخوان تاحیات سجا رہے گا۔ میں اس کا اہتمام کرتی ہوں' جب سے کرنا شروع کیا ہے ماشاء اللہ گھر کا دسترخوان سج گیا ہے۔ پہلے قرضے اتنے چڑھ جاتے تھے' آمدنی زیادہ اور برکت بالکل ختم ہو چکی تھی لیکن اب ماشاء اللہ برکت ہے اور واضح محسوس ہو رہا ہے کہ اب برکت ہے۔ الحمدللہ! اس عمل کی بدولت میرے دسترخوان پر طرح طرح کی چیزیں بچ جاتی ہیں۔ (سمیرا' جہانیاں)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 اگست بروز بدھ صبح 7 تا 8 بجکر 10 منٹ تک 19 اگست بروز جمعہ شام 5 سے 6 بجکر 12 منٹ تک 28 اگست بروز اتوار دوپہر 2 بجکر 15 منٹ سے 3 بجکر 27 منٹ تک وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آ جائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً تین سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں۔ اس میں سے دیکھ کر بہت سے نسخہ جات اور وظائف کیے جس میں مجھے الحمدللہ کامیابی حاصل ہوئی۔ ... ولاد نہیں ہوئی۔ ہم نے کافی ... ہوئی۔ ہر طرف سے مایوس ... ۔ پھر مجھے ایک دن مارکیٹ ... گھر آ کر پڑھا تو میں پڑھتی ... ہے۔ میں نے اس میں سے دیکھ کر روحانی محفل ہر ماہ گھر پر کرنا شروع کر دی۔ مسلسل ایک سال تک روحانی محفل کر کے اللہ سے خوب گڑگڑا کر دعائیں کرتی رہی۔ الحمدللہ! ایک سال بعد (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

یکدم گھبراہٹ اور پسینہ: محترم قارئین السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں' مجھے دو مسئلے ہیں۔ براہ مہربانی مجھے ان کا مؤثر حل بتایئے۔ **مسئلہ نمبر 1:** میری آنکھوں کا رنگ پیلا ہے جس کی وجہ سے مجھے بہت شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ براہ مہربانی! میرے لیے کوئی بہترین نسخہ بتایئے تاکہ میں اس پیلے پن سے جلدازجلد نجات پاسکوں۔ **مسئلہ نمبر 2:** مجھے تقریباً ایک سال سے یکدم گھبراہٹ ہوتی ہے۔ پسینہ آجاتا ہے۔ سخت سردی کے موسم میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ منہ بہت گرم اور سرخ ہوجاتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد پھر سردی لگنا شروع ہوجاتی ہے۔ یہ تکلیف نماز کے دوران اور سوتے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ **(امیرالنساء' اٹک)**

جواب: امیرالنساء! آپ کو درج ذیل دو نسخے بھیج رہی ہوں یقیناً اس سے آپ بھرپور فائدہ اٹھائیں گی۔ آپ صبح کا ناشتہ انگور سے کریں۔ انگور پہلے اچھی طرح پانی سے دھولیں پھر کھائیں جس پانی سے انگور کو دھوئیں پہلے اس پانی کو خوب اچھی طرح جوش دے کر ٹھنڈا کرلیں، غذا میں ٹھنڈی سبزیوں کا زیادہ استعمال کریں۔ گوشت' انڈا' مرغی' مچھلی حیوانی غذائیں ترک کردیں۔ تین بڑے چمچ خالص شہد، پانچ بڑے چمچ اصلی عرق گلاب سہ آتشہ، ایک گلاس پانی میں حل کرکے قدرے ٹھنڈا کرکے پی لیا کریں۔ دن میں دوبار کافی ہے۔ صبح وشام جوہر شفاء مدینہ تین تین گرام پانی سے پھانک لیا کریں۔ آنکھوں میں خالص عرق گلاب کچھ اس طرح ڈالیں کہ دائیں آنکھ میں تین قطرے اور بائیں آنکھ میں دو قطرے ڈالیں۔ دوسرے مسئلے کا حل یہ کہ آپ عمدہ اصلی خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہردار چھ گرام صبح کھائیں۔ کچھ عرصہ کھائیں اور فرق خود دیکھیں۔ **(عنبرین شاہ' لاہور)**

بال تیزی سے گررہے: محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال تیزی سے گر رہے ہیں اور زکام کی وجہ سے بال بہت سفید ہورہے ہیں۔ از کرم میرے بالوں کیلئے کوئی آسان گھریلو نسخہ بتائیں کہ میرے سفید بال پھر سے کالے ہوجائیں۔ **دوسرا مسئلہ:** میری شادی کا ہے کوئی وظیفہ بتائیں کہ جلد سے جلد میری شادی ہوجائے۔ **(ط۔ب' خوشاب)**

جواب: بہن! آپ کو ایک آزمودہ نسخہ بھیج رہا ہوں یقیناً اس کے استعمال سے آپ کے بالوں کے مسائل حل ہوجائیں گے۔ آملہ' چھوٹی ہریڑ' سیکاکائی' ریٹھا' بیری کے پتے اور بالچھڑ ہر ایک 12 گرام لے کر 250 ملی گرام پانی میں رات کو بھگودیں۔ صبح اس پانی میں تلوں کا تیل 200 ملی لیٹر ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں جب پانی نصف رہ جائے تو تیل کو الگ کرکے چھان کر کسی بوتل میں بھرلیں۔ اس تیل کو رات کو ہلکے ہاتھ سے بالوں کی جڑوں میں انگلیوں سے مساج کریں۔ **(عمران' کراچی)**۔ **شادی کیلئے:** بہن آپ سورۂ آل عمران کی پہلی تین آیات روزانہ 319 مرتبہ اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ عمل کے بعد اللہ سے شادی کیلئے دعا کریں۔ کام ہونے تک عمل جاری رکھیں۔ اس عمل سے بہت سے گھر بس چکے ہیں آپ بھی آزمایئے اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ انتہائی آزمودہ ہے۔ **(میمونہ' فیصل آباد)**

گھٹنوں میں درد: قارئین! میری عمر 66 سال ہے' چند سالوں سے ٹانگوں میں درد کی تکلیف میں مبتلا ہوں' ابتدا میں صرف گھٹنوں میں درد ہوتا تھا بعد میں کمر سے نیچے سیرین سمیت ٹخنوں تک دونوں ٹانگوں کی پچھلی طرف درد ہونے لگا جو تاحال جاری ہے۔ شروع شروع میں درد معمولی تھا اور وقفے وقفے سے ہوتا تھا مگر وقت گزرنے کے ساتھ اس میں شدت آتی گئی اور اب سرین اور اس سے ملحق دونوں رانوں کے پچھلے حصے میں ہمہ وقت درد ہوتا رہتا ہے۔ زیادہ تکلیف دہ بات یہ ہے کہ جب چلنے لگتا ہوں تو چند قدم چل لینے کے بعد دونوں ٹانگیں پیروں کی جانب سے سن ہونا شروع ہوجاتی ہیں اور چند ہی لمحوں میں پوری ٹانگیں بالکل شل اور بےکار ہوجاتی ہیں' آگے قدم بڑھانے کے قابل نہیں رہتیں۔ براہ کرم میری ٹانگوں کے علاج کیلئے کوئی تیر بہدف دوا جو بند رگوں کو کھول دے۔ **(غلام نبی' چترال)**

جواب: میرے انکل کو بھی اسی طرح کا مسئلہ تھا' میں نے ان کو دفتر ماہنامہ عبقری سے ''کمر' جوڑوں کا درد کورس'' لاکر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہیں فزیوتھراپی بھی کروائی۔ آپ بھی عبقری دواخانہ کا کمر' جوڑوں کا درد کورس کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں اور فزیوتھراپی ضرور کروائیں تاخیر کی گنجائش نہیں۔ **(عبدالرحمٰن' ملتان)**

میرے دو مسئلے: محترم عبقری قارئین السلام علیکم! دو مسئلے لکھ رہی ہوں کسی کے پاس کوئی آزمودہ علاج روحانی یا کوئی ٹوٹکہ ہو تو براہ مہربانی ضرور بتائیں۔ میرا بھانجا جس کی عمر تین سال ہوگئی ہے۔ لیکن ابھی تک وہ بول نہیں رہا ہے۔ تھوڑے تھوڑے الفاظ ادا کرتا ہے لیکن کوئی خاص رسپانس نہیں دیتا۔ ویسے وہ بالکل نارمل ہے۔ وہ بیرون ملک رہتا ہے۔ اس کی ڈاکٹری رپورٹ بالکل ٹھیک ہے کوئی روحانی علاج' کوئی ٹوٹکہ کچھ بھی ہو تو ضرور بتائیں۔ دوسرا مسئلہ میری کزن کا ہے۔ ان کی عمر 47 سال ہے' بچپن سے ہی انہیں پھلبہری (برص) کا مرض ہوگیا تھا۔ بہت پرانا ہے' کوئی آزمودہ علاج بتائیں۔ بہت علاج کروایا ہے۔ لیکن کوئی بھی فرق نہیں ہوا۔ بہت پریشان زندگی گزار رہی ہیں۔ **(پلوشہ خان' آزاد کشمیر)**

جواب: پلوشہ! بچے کو آپ کچھ عرصہ بطخ کے انڈے کھلائیں' ایک دن چھوڑ کر ایک دن ایک انڈا کھلاسکتی ہیں ان شاء اللہ کچھ ہی عرصہ میں بچہ بولنا شروع کردے گا۔ لاجواب ٹوٹکہ ہے۔ پھلبہری کیلئے آپ دفتر ماہنامہ عبقری سے برص پھلبہری کورس منگوائیں اور اعتماد سے کچھ عرصہ استعمال کریں۔ ان شاء اللہ بہت جلد فرق پڑ جائے گا۔ میں بھی یہی کورس پچھلے آٹھ ماہ سے استعمال کررہی ہوں مجھے 60 فیصد فرق پڑ چکا ہے۔ اس کے علاوہ آپ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ پڑھ کر اپنے برص کے نشانات پر پھونک مار دیا کریں۔ **(سعدیہ شہزاد' راولپنڈی)**

غیرضروری بال: محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے سینے پر غیرضروری بال ہیں پہلے تو چند ایک ہی تھے مگر میں نے تین سے چار مرتبہ ریمو کیے تو زیادہ ہوگئے ہیں' براہ مہربانی میرے لیے کوئی ایسی دوائی یا نسخہ تجویز کریں تاکہ میرے یہ بال بالکل ختم ہوجائیں یہ کافی بڑے ہورہے ہیں اور مجھے بہت زیادہ پریشانی ہورہی ہے۔ میں شادی شدہ ہوں اور انتہائی شرمندگی ہوتی ہے۔ میری عمر 18 سال ہے اور قد پانچ فٹ ہے کیا میرا قد بڑھ سکتا ہے۔ براہ مہربانی میرے دونوں مسائل کا حل مجھے ضرور بتائیں۔ **(س۔ش)**

جواب: پنساری سے قسط شیریں لیکر باریک پیس کر رکھ لیجئے بال صاف کرنے کے بعد اس سفوف کو اچھی طرح ملیے تاکہ مساموں میں چلا جائے۔ ہر دوسرے روز بال صاف کرکے لگایئے۔ ہارمونز کا علاج ضرور کروایئے' اس طرح کے مسائل [illegible] ہیں۔ قد میں اضافہ کیلئے [illegible] دواخانہ کا ''قد دراز کورس'' [illegible]

[illegible] ئین کے جواب

[illegible] سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کردی جائے۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ' ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے' یہ دوسرے کیلئے حل کامل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

اللہ کریم سے نقد و نقدی والا معاملہ اور بدنظری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بازار جاتا تو بدنظری ہوجاتی تھی اور کبھی کبھار اللہ کریم سے نقد و نقدی والا معاملہ بھی ہوجاتا ہے یعنی اچھے، نیک عمل پر فوراً کسی نعمت، خوشی کا مل جانا اور غلطی گناہ کرنے پر موقع پر نقصان یا سزا کا مل جانا' تو ایک دن بازار میں بدنظری ہوئی تو چھٹی حس نے خطرے کا الارم بجادیا' اب اس انتظار میں تھا کہ اب کچھ نہ کچھ سزا ضرور ملے گی۔ میں پیسے نکلوانے اے ٹی ایم مشین گیا جہاں پر اے ٹی ایم کارڈ' اے ٹی ایم مشین نے واپس کرنے سے معذرت کرلی۔ سوچا چلو آج بینک بند ہے کل عملہ سے کہہ کر نکلوالوں گا۔ اگلے دن بینک گیا تو میڈم نے کہا موصول ہونے والے کارڈز میں آپ کا کارڈ نہیں ہے آپ کو کچھ دیر مشین کے پاس انتظار کرنا چاہیے تھا' دیر سے نکلنے پر کسی اور نے وصول کرلیا ہوگا۔ کافی سزا مل چکی تھی واپس آکر رات کو توبہ استغفار کیا اور 550 مرتبہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔ صبح بڑے یقین کے ساتھ جاکر میں نے اپنا کارڈ مانگا۔ میڈم نے کارڈ اٹھا کر دے دیا۔ انہیں میں نے عمل کا بھی بتایا تو حیران رہ گئی۔ بولی کہ آج صبح ایک آدمی سکیورٹی گارڈ کو دے کر گیا ہے۔ جب بھی بازار جاتا ہوں تو کوشش ہوتی ہے کہ باوضو جاؤں کہ ایسا کرلینے سے بدنظری نہیں ہوتی۔ پرسکون طبیعت رہتی ہے کسی بھی غلط کام کو کرنے کو دل نہیں کرتا۔ زبان پر ذکر جاری رہتا ہے۔ میں اپنے تمام دوستوں سے گزارش کرتا ہوں کہ بازار کیلئے جانا ہو تو صرف وضو کرلیں۔ آپ تمام مصیبتوں، گناہوں، تکلیفوں سے انشاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

جوانی بہکاتی ہو تو: جوانی بہت بہکاتی ہے' اس کو لگام' نکیل ڈالنی ہو تو تمام نوجوان دوست ''تعوذ'' پڑھنا شروع کردیں یقین کریں' کچھ دیر پڑھنے سے جسم کے تمام اعضاء سکون کی حالت میں آجائیں گے اور دماغ سے تمام خرافات دور ہوجائیں گی۔ اس کے علاوہ زیتون کا تیل مقعد میں لگانے سے نظام انہضام کی بہت سی بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔ الحمدللہ! بارہا کا آزمودہ ہے۔ (پوشیدہ)

45 سال سے آزمودہ دو نسخے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ 1968ء کی بات ہے بندہ نے میٹرک کے بعد پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ میں داخلہ لیا۔ دو ماہ بعد چھٹی کیلئے والدین سے ملنے گاؤں پیر محل آیا تو والدہ سے عرض کی کہ مجھے چند دن بعد دست لگ جاتے ہیں انہوں نے مجھے حاجی علی محمد صاحب جو کہ حکیم اور درویش تھے رجانہ ضلع لائل پور کے پاس بھیج دیا۔ میں نے مرض بتایا تو حکیم صاحب نے کاغذ پر اپنے ہاتھ سے سات اشیاء کا نسخہ تحریر کردیا کہ پیس کر پھکی بنا کر گھر میں رکھیں۔ کھانے کے بعد تین ماشہ لیں۔ بندہ کے پاس آج بھی چھیالیس سال بعد یہ پھکی موجود ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ **ھوالشافی:** سونف پچاس گرام۔ سنڈھ پچاس گرام۔ اجوائن پچاس گرام۔ ٹھیکری نوشادر پچاس گرام۔ کالی مرچ پچاس گرام۔ نمک سیاہ پچاس گرام۔ قلمی شورہ پچیس گرام۔ تمام چیزیں اچھی طرح پیس کر پھکی بنالیں۔ **خوراک:** کھانا کھانے کے بعد تین ماشہ ہمراہ پانی ایک ہفتہ متواتر کھائیں۔

انڈیا کے حکیم نے بتایا سرمہ کا لاجواب نسخہ: میرے والد کو انڈیا میں کسی حکیم صاحب نے آنکھ میں ڈالنے والا سرمہ کا نسخہ بتایا تھا۔ انہوں نے ساری زندگی ہفتہ بعد ایک دفعہ سلائی سے آنکھوں میں ڈالا۔ نہ کبھی آنکھ دکھی' نہ ہی نگاہ کمزور ہوئی۔ والد صاحب درزی تھے۔ بزرگ ہوچکے تھے مگر ہاتھ سے سوئی میں دھاگہ بڑے آرام سے ڈال لیا کرتے تھے۔ میں نے بھی کئی دفعہ آنکھ میں ڈالا ہے تھوڑی دیر چبھتا ہے پھر آنکھ دھل جاتی ہے اور چمک آجاتی ہے۔ رات کو آنکھ میں ڈال کر سوجاتے تھے۔ ہفتے میں صرف ایک بار استعمال کرتے تھے۔ **نسخہ:** جست ولائتی پاؤڈر دو تولے' سرمہ تین ماشہ، پھٹکڑی بریاں تین ماشہ' مگھاں تین ماشہ' سمندر جھاگ تین ماشہ' سرد چینی تین ماشہ۔ **طریقہ:** اس کو سرمہ کی طرح تیار کیا جاتا ہے۔ ایک ماہ لگ جاتا تھا' ایک ماہ پسائی کرنا ہے' تیاری کے بعد ہفتہ میں ایک دفعہ رات کو سوتے وقت سلائی آنکھ میں لگا کر سوجائیں' صبح اٹھ کر پانی کے چھینٹیں ماریں۔ (ج۔ر)

ہمارے کچھ آزمودہ نسخے صرف قارئین کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارا عبقری ایک نایاب تحفہ ہے۔ جسمانی مسائل ہوں یا گھریلو الجھنیں' روحانی مسائل ہوں یا دینی مسائل بچوں کی تربیت یا غذائی مشورے اس میں خیر ہی خیر ہے۔ میرے پاس اس کے تمام شمارے محفوظ ہیں جو کہ ایک خزانے کی طرح حفاظت میں پڑے ہیں' کوئی بھی مسئلہ درپیش ہو جھٹ سے نکال کر پڑھ لیتے ہیں اب کسی کے مشورے کی ضرورت نہیں رہتی۔ ہم عبقری سے ہی مشاورت کرتے ہیں۔ عبقری نے ہمیں بہت کچھ دیا ہے اس لیے ہمارے پاس بھی کچھ آزمودہ نسخہ جات ہیں جو میں عبقری قارئین کو ہدیہ کررہی ہوں یقیناً اس سے لاکھوں کا فائدہ اور میرے لیے صدقہ جاریہ ہوگا۔

جھٹ پٹ سوہن حلوہ: سوجی ایک کپ، بیسن ایک کپ، چینی ایک کپ، گھی ایک کپ، انڈے چھ عدد، کاجو/ بادام حسب طبیعت۔ **ترکیب:** چینی کو باریک پیس لیں، بغیر گھی کے بیسن بھون لیں' گولڈن براؤن ہوجائے تو پیس کر الگ کرلیں۔ پھر گھی ڈال کر سوجی کو خوب بھون لیں۔ بیسن اور سوجی کو مکس کرلیں اب اس میں پسی ہوئی چینی، انڈے اور کاجو یا بادام مکس کرلیں۔ لذیذ حلوہ ناشتے کیلئے تیار ہے۔

نسخہ کیمیا اولاد کیلئے: ورق چاندی ایک دفتری' روح کیوڑہ ایک شیشی' مصری ایک پاؤ' عرق گلاب ایک پاؤ' چھوٹی الائچی دو تولے' طباشیر دو تولے' ست گلو دو تولے' صندل دو تولے' زہر مورا خطائی آٹھ ماشے۔ سب اشیاء کو پہلے خشک پیس لیں پھر کھرل میں ڈال کر عرق گلاب اور روح کیوڑہ ڈال کر کھرل کریں اتنا کھرل کریں کہ دو تین دن تک تمام پانی خشک ہوجائے۔ پھر مصری باریک پسی ہوئی اس میں شامل کرلیں اور چاندی ... ے اس میں ڈال کر ... یں کہ باریک خشک ... ں۔ دونوں میاں بیوی ... ھ چمچ دودھ کے ساتھ ... فاء عطا فرمائے گا۔

... پاؤ' بادام اکیس عدد' چھوہارے دو عدد' دودھ آدھ کلو۔ رات کو کوری ہنڈیا (مٹی کا برتن) میں دال ماش' بادام اور چھوہارے پانی میں بھگودیں۔ صبح پیس کر شربت بنانا ہے' پھر چینی ڈال کر صبح نہار

منہ پی لیں۔ تمام اشیاء کے تین حصے کرنے ہیں۔ نوٹ: صرف تین دن پینا ہے۔

ٹانگوں اور جوڑوں میں درد کیلئے: ھوالشافی: کنڈیاری پچاس گرام' کیپسول 12 عدد۔ کنڈیاری کو باریک پیس لیں اور زیرو سائز کے بارہ کیپسول بھر لیں۔ روزانہ ایک کیپسول رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

کمر درد اور جوڑوں کیلئے: آدھ پاؤ میتھرے کوٹ کر سفوف بنالیں' ایک چھوٹا چمچ رات کو نیم گرم دودھ سے کھائیں۔ (رضیہ سلطانہ' کوٹ رادھاکشن)

آمدوخرچ کا دستور العمل اور مہنگائی کا علاج

1) اخراجات کیلئے کوئی جائز ذریعہ، معاش اختیار کریں اور اس میں ترقی بھی کریں۔ 2) ہر آدمی کی کچھ نہ کچھ آمدنی ہوتی ہے اس لئے اس کو اپنی ضروریات پر تقسیم کریں جس میں اتفاقیہ خرچ کا مد بھی رکھے لیکن فضولیات سے بچے'' کہ جس قدر جم جائے گا اس قدر کی عادت پڑ جائے گی'' اس طرح اپنے ضروری اخراجات کا بجٹ بنالیا کریں اور اسکے اندر رہتے ہوئے خرچ کریں۔ 3) مناسب ہے کہ آئندہ کا خرچ سابقہ آمدنی سے کریں یعنی مثلاً جنوری کے آمدنی سے فروری کا خرچ کریں اور فروری کی آمدنی سے مارچ کا۔ 4) میزانیہ (بجٹ) سی طرح بنائیں کہ کچھ رقم باقی بچ کر پس انداز جمع بھی ہو سکے جو سالانہ خرچ مثلاً رمضان شریف، عیدین، زکوٰۃ، قربانی، موسم سرما کی خاص چیزیں، کپڑے اور جوتے وغیرہ کے کام آئیں اور کوئی تقریب پیش نظر ہو، حج کرنا ہو یا مکان بنانا ہو تو اس سے زیادہ پس انداز کریں۔ 5) جو آدمی لکھنا نہ جانتا ہو وہ پڑھے لکھے آدمی سے بجٹ بنوائیں۔ 6) کبھی کبھی ہفتہ وار یا پندرہ دن میں اپنے بجٹ کی پڑتال بھی کریں اور جو کمی بیشی ہو وہ کرلیا کریں۔ مثلاً اگر کوئی چیز مہنگی ہوگئی اور آمدنی اتنی نہیں بڑھی تو کم ضروری چیز مثلاً 4 روپے کے بجائے 5 روپے کی ہوگی تو اس پر چار روپے ہی خرچ کریں۔ 7) اپنے کھانے پینے اور مہمان کی خاطر تواضع کرنے میں گنجائش سے آگے نہ بڑھیں اور اعتدال سے کام لیں۔ 8) وقت پڑنے پر تنگی برداشت کریں' کفایت سے گزارہ کریں لیکن حتیٰ الامکان کسی کام کیلئے قرض نہ لیں ادھار سے بچیں اور مانگنے کی عادت نہ ڈالیں۔ 9) جس طرح قرض، ادھار لینے سے پرہیز کریں، اسی طرح قرض ادھار دینے سے بھی احتراز کریں، کیونکہ اکثر لوگوں میں صفائی معاملات نہیں ہے،'' اور بدمعاملگی سے معاشرہ کی حالت جلد خراب ہوتی ہے''۔ جھوٹ بولتے ہیں وعدہ خلافی کرتے ہیں ٹال مٹول کرتے ہیں اور بعض وعدہ رقم ہضم ہی کر جاتے ہیں پھر تعلقات خراب ہوتے ہیں اور رنجش پیش آتی ہے۔ البتہ اگر لینے والے واقعی حاجت مند ہو، دیانتدار ہو اور معتبر ہو تو قرض سے اسکی مدد کرنا عین ثواب ہے اور مہلت دینا اس سے بھی زیادہ ثواب ہے۔ **ہاتھ کا ہنر:** صابن بنانا، سرمہ بنانا، منجن بنانا، روشنائی بنانا، مٹھی سکھا کر پیکٹوں میں بیچنا، اچار بنانا، چھالیہ کاٹنا، بسکٹ بنانا، تیل بنانا، اچار، چٹنی، مربہ بنانا، لفافے بنانا، شربت بنانا، کپڑے سینا، کپڑے رنگنا، کپڑے چھاپنا، سویٹر بننا، کڑھائی کا کام کرنا، ٹوپی، رومال، جراب، کمر بند بنانا وغیرہ۔ اس کے علاوہ مرغیاں پالنا گاڑیاں، خرید کر یا مکان بنا کر کرائے پر دینا، گھروں میں سبزیاں اگانا'' وقت ہونے کی صورت میں'' ہر آدمی کو کھانا پکانا، کپڑے دھونا، پیوند لگانا اور اپنے جوتے کی مرمت کرنا بھی آنا چاہیے۔ ہفتہ واری حجامت'' ناخن، لبیں'' خود بنانی چاہئیں۔ (عبیداللہ حقانی' کوئٹہ)

مسجد کی خدمت سے موکے ختم ہوگئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ہمسائی تھیں' ان کا بچہ میٹرک میں پڑھ رہا تھا۔ اچانک اس کے چہرے پر موکے نکلنا شروع ہوگئے' یہ مرض بڑھنا شروع ہوا۔ چہرہ ہاتھ بازو اور گردن موکوں سے بھر گیا۔ ہمسائی اپنے بچے کو ڈاکٹر کے پاس لے گئیں' ادویات استعمال کروائیں مگر افاقہ نہ ہوا۔ ٹوٹکے استعمال کرتے رہے افاقہ نہ ہوا۔ ایک روز ایک فقیرنی مانگنے آگئی۔ اس نے بچے کے موکے دیکھے تو کہنے لگے یہ بچہ ادویات سے ٹھیک نہیں ہوگا۔ اس کا علاج میرے پاس شرطیہ ہے' کرلو بچہ ٹھیک ہوجائے گا۔ فقیرنی کہنے لگی: سات جمعہ یہ عمل کرنا ہے۔ ہر جمعہ کے دن ایک نئی جھاڑو خرید کر بچے کو دیں' یہ جا کر مسجد کی جھاڑو دے کر آئے اور جھاڑو مسجد میں رکھ آئے۔ بچے کی ماں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ دوسرے ہی دن جمعۃ المبارک تھا۔ جھاڑو خرید کر بچے کو دیا' مسجد جائے وہاں جھاڑو دے کر آئے اور جھاڑو مسجد میں رکھ دے۔ ہر جمعہ کو یہ عمل کیا۔ تیسرے جمعہ تک موکے خود بخود جھڑ گئے۔ جسم صاف ہوگیا۔ مگر سات جمعہ پورے کیے۔ تمام زندگی یہ مرض کبھی دوبارہ نہ ہوا۔ اللہ مساجد کی عبادات کو قبول کرتا ہے۔ اس بچے کا مسجد میں جھاڑو رکھنے اور دینے سے یقین اتنا پختہ ہوا کہ وہ کبھی کبھی مسجد کی جھاڑو دیتا اور نئی جھاڑو خود ہی خرید کر رکھ آتا۔ جب امتحان ہوتے تو وہ مسجد کی جھاڑو باقاعدگی سے دیتا اس کا رزلٹ بہت اچھا آتا۔ بہت باقاعدگی سے اس نے مسجد کی خدمت اپنے ذمہ لے لی۔ ہمیشہ اعلیٰ نمبروں سے کامیاب ہوا۔ ملازمت بہت جلد مل گئی بلکہ کسی خارش کے جب بھی اس بچے کو نزلہ۔ یا کالی ہو جاتی تو مسجد جا کر گھڑے میں سے پانی پیتا اور اپنی حسب توفیق کے پیسوں سے پانی پینے والا ایک مٹکا مسجد میں رکھ آتا۔ اس عمل سے اس کی بیماری ٹھیک ہوجاتی۔ کبھی کبھی وہ مسجد میں قرآن پڑھنے والے بچوں کیلئے ٹافی یا بسکٹ لے جاتا۔ ایک بچے کے سر میں شدید درد ہوتا اس کی نگاہ کمزور تھی۔ ڈاکٹر کو چیک کروایا تو اس نے بادام کھانے کو بتائے۔ اس کو کچھ خیال آیا بادام خرید کر اس بچے کو دے آیا۔ وہ درویش غریب تھا۔ اللہ کی قدرت کے اس کی آنکھوں میں ان دنوں خارش تھی۔ خارش کی وجہ سے پڑھنے میں بے حد تکلیف ہوتی۔ جونہی اس بچے کو بادام دیئے۔ دوسرے دن اس کی آنکھوں کی خارش ختم ہوگئی۔ مسجد صرف نماز پڑھنے کیلئے نہیں ہے بلکہ مسجد کی خدمت بھی کیا کریں۔ اللہ راضی ہوگا۔ (ذکیہ اقتدار' بہاولنگر)

جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے

یہ واقعہ ہمارے علاقے میں 2007ء میں پیش آیا۔ ہوا کچھ یوں کہ ایک عورت واشنگ مشین میں کپڑے دھو رہی تھی' وہ کہیں آگے پیچھے ہوئی' اتفاق سے واشنگ مشین کا ڈھکن بھی کھلا ہوا تھا مشین میں بلی کا بچہ گر گیا۔ وہ عورت واپس آئی تو اس نے بن دیکھے مشین میں کپڑے ڈال دیئے اور مشین کو چلا دیا اور اپنے باقی کاموں میں مصروف ہوگئی۔ اس عورت نے پندرہ بیس منٹ بعد جب مشین کا ڈھکن اٹھایا اور دیکھا بلی کا بچہ بالکل صحیح اور زندہ سلامت کھڑا تھا۔ کپڑے مکمل دھل چکے تھے اور اس بچہ بالکل تندرست تھا۔ سچ کہتے ہیں جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے۔ (محمد ذیشان عارف' کلورکوٹ)

پرمسرت زندگی کے خواہش مند ضرور پڑھیں!

حارث بن کلدہ عرب کا ایک معروف حکیم حاذق گزرا ہے وہ کہا کرتا تھا کہ جو شخص پرمسرت زندگی کا خواہش مند ہو اسے چاہیے کہ صبح سویرے جاگے۔ قرض سے بچے۔ ... کی حالت میں کھانا نہ ... سے پہلے دوسری غذا کا ... دوا کو چھو تک نہیں ... اس کے جڑ پکڑنے ... اس نے کہا کہ پانی جسم کیلئے لازم و ملزوم ہے لیکن اسے اعتدال سے استعمال کرنا چاہیے اور سو کر اٹھتے ہی پانی پینا نقصان پہنچاتا ہے پانی صاف و شفاف پینا چاہیے۔ (ڈاکٹر نفیس' ملتان)

عبقری روحانی اجتماع کے حسین مناظر

اب بھی وہ منظر بہت رلاتا ہے مجھے۔ میں کیوں آئی واپس؟ نہ آتی' کاش! میرا نصیب وہیں ہو' میں تسبیح خانہ میں آتی جاتی رہوں' ان گلیوں میں میری آخرت کا سامان ہوجائے۔ جتنا سکون مجھے تسبیح خانہ میں رہ کر ملا آج تک نہ ملا۔

عبقری روحانی اجتماع اور میری کیفیات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ جل شانہٗ کی بارگاہ میں عاجزانہ التجا ہے کہ آپ کو رحمت والی زندگی دے' آپ کا سایہ تاقیامت مجھ پر سلامت رہے۔ میں نومبر والے اجتماع میں شرکت کیلئے پہلی مرتبہ تسبیح خانہ لاہور آئی۔ واپسی کا سفر روتے گزارا کہ وقت اتنی جلدی گزرا واپسی کا وقت بہت جلد ہوگیا تھا۔ گلی میں فجر ادا کی۔ میرے مرشد کی گلی تھی' فجر کی نماز تھی' میں گنہگار اور نااہل تھی۔ بس کیفیت میں ادا کی' اللہ قبول کرے۔ آمین۔ میں نے آپ کو گلی کی نکڑ پر کھڑے دیکھا' جب میں نے پہلی مرتبہ آپ کو دیکھا تو بھاگی تھی آپ کی طرف! اب بھی وہ منظر بہت رلاتا ہے مجھے۔ میں کیوں آئی واپس؟ نہ آتی' کاش! میرا نصیب وہیں ہو' میں تسبیح خانہ میں آتی جاتی رہوں' ان گلیوں میں میری آخرت کا سامان ہوجائے۔ جتنا سکون مجھے تسبیح خانہ میں رہ کر ملا آج تک نہ ملا۔ میری بہت سی پریشانیاں' الجھنیں' بندشیں صرف تسبیح خانہ میں روحانی اجتماع میں شرکت کی وجہ سے دور ہوگئیں۔ دوران اجتماع دیئے گئے وظائف اب کررہی ہوں الحمدللہ! نااہل ہی سہی اپنی قسمت پر ناز ہے۔ رب کا احسان ہے مجھ پر، مجھے کامل مرشد سے ملادیا۔ صد کروڑ شکر ہے رب کریم کا اور آپ کا سایہ ہم پر قائم و دائم رہے۔ ہمارا عبقری' تسبیح خانہ' عبقری کی ٹیم' تمام ساتھی' عقیدت مندوں کو اللہ پاک دن چھبیسویں رات چھبیسویں ترقی دے۔ سب کی خیر، سب کا بھلا۔ (ش)

مجھے عبقری روحانی اجتماع نہیں بھولتا!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ڈھیروں دعائیں آپ کیلئے اور آپ کے اہل خانہ کیلئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ سب کو اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے اور قیامت تک آپ کے نظام کو قائم دائم رکھے۔ آمین! حضرت پہلی بار روحانی اجتماع میں دوستوں کے ہمراہ شرکت کی۔ اتنے بڑے اور منظم اجتماع کو دیکھ کر واقعی اللہ یاد آیا اور دل بہت خوش ہوا۔ رات کو پرسکون تاروں کی چھاؤں میں سوئے۔ دوسرے دن شام کو آپ اچانک آئے اور فرمایا اللہ والو! کھانا کھالیا ہے تو نیچے درس کیلئے آجاؤ۔ پہلی مرتبہ آپ کو دیکھنے کا شرف حاصل کیا اور دل دھک سے اچھل پڑا۔ بس ایک بجلی سی کوندی اور ذہن آپ کے پرنور، پرسوز اور مستانے چہرے کی اتھاہ گہرائیوں میں کھوگیا۔ پھول کی پنکھڑی کی طرح خدوخال' پرنور چہرہ، خوشبو کی طرح مہک، انداز درویشانہ، چال دلبرانہ، آواز ایسی پرسوز جیسے ہر سانس کہہ رہی ہو اللہ اللہ۔ یقین جانیے ایسا محسوس ہوا جیسے واقعی آپ اللہ کی رحمت کی چھتری کے نیچے چل رہے ہیں۔ اللہ آپ کو سلامت رکھے۔ حضرت جی! اتنے افراد کا سمندر دیکھ کر میں سوچ میں ڈوب گیا کہ

بہت سے لوگ تھے مہمان تیرے گھر لیکن
وہ (خدا) جانتا تھا کہ ہے اہتمام کس کیلئے

محترم حضرت جی! رات کے درس کا مزہ ہی عجیب تھا۔ دل چاہ رہا تھا کہ آپ بس بولتے ہی رہو اور دل دھڑکتا ہی رہے۔ آپ کو دیکھنے کو دل بار بار سلگتا رہا۔ آنکھیں چھلکتی رہیں۔ ارمان مچلتے رہے۔ لیکن زیادہ ہجوم کی وجہ سے تشنہ لب رہا۔ جتنا موقع ملا آپ کو آنکھوں میں اتارنے کی کوشش کرتا رہا۔ آخر آپ درس ختم کرکے تشریف لے گئے۔

حضرت صاحب دل تو چاہتا ہے اپنے تمام ارمان لکھوں' لیکن آپ کے قیمتی لمحات کے مدنظر صرف اتنا عرض اور کرتا ہوں کہ صبح کے درس کے بعد جب بوجھل دل کے ساتھ تسبیح خانہ سے نکلے تو دل کہہ رہا تھا۔

میرے لفظوں سے نکل جائے اثر
کوئی خواہش جو تیرے بعد کروں

جی ہاں! تو حضرت صاحب سلسلہ کی تمام تسبیحات باقاعدگی سے جاری ہیں۔ دو انمول خزانہ عرصہ دو سال سے صبح وشام اکیس بار اور 313 بار پڑھ رہا ہوں۔ آپ کے بتائے ہوئے سارے اعمال باقاعدگی سے کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ درس بھی باقاعدگی سے سنتا ہوں۔ زندگی کی الجھنیں پریشانیاں دور ہورہی ہیں۔ گھر میں سکون آگیا ہے۔ معاشی پریشانیاں ختم ہورہی ہیں۔ الحمدللہ! (ا۔ر)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

اللہ نے بیٹے جیسی نعمت سے نوازا۔ اس کے علاوہ ہمارے معاشی حالات بہت زیادہ خراب تھے جس کی وجہ سے بھی میں بہت پریشان تھی اور روحانی محفل میں اپنی کاروبار کیلئے بھی خوب دعائیں کرتی۔ الحمدللہ! اسی عمل کی بدولت میرے میاں کاروبار کیلئے دبئی میں سیٹل ہوگئے ہیں اور ہم ماں بیٹا بھی انشاء اللہ دوماہ کے اندر دبئی شفٹ ہورہے ہیں۔ (م۔س)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی مصروفیات

روہی سفر 19، 20 فروری 2016: رات بھر سفر کے بعد احباب کے ساتھ احمد پور شرقیہ تسبیح خانہ پہنچے۔ وہاں سے قلعہ ڈیرآور پہنچے اور وہاں منتظر مخلوق کو روحانی جسمانی ٹوٹکے بتائے۔ وہاں سے انگت راہ ٹوبہ' کٹانے والا ٹوبہ پہنچے۔ پھر قلعہ ڈیراور پہنچے وہاں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مزارات پر حاضری دی قرب و جوار کے لوگ جمع تھے وہاں شیخ الوظائف نے دعا بھی کروائی مسائل بھی سنے اور ان کو گھریلو معاشی پریشانیوں سے نجات کیلئے وظائف دیئے۔ وہاں سے انگت راہ ٹوبہ گئے، وہاں لوگوں کو اللہ اللہ سکھایا۔ وہاں سے قصائی والا ٹوبہ، کھوکھراں والا ٹوبہ، پھر کٹانے والا ٹوبہ، وہاں بھی لوگوں کو اللہ کا قرب اور عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سکھایا۔ وہاں سے پھر واپس قلعہ ڈیراور تشریف لائے رات وہاں قیام کیا۔ صبح نماز فجر مقامی مسجد قلعہ ڈیراور میں ادا کی، ذکر کروایا، دعا کے بعد احمد پور شرقیہ کیلئے روانہ ہوئے۔ وہاں سے بہاولپور میں ایک تسبیح خانہ سے جڑے حضرت حکیم صاحب کے پرانے مرید سیٹلائٹ ٹاؤن حسینی چوک میں چوہدری رمضان صاحب جو کہ عرصہ دراز سے علیل ہیں' ذاکر اور شاغل ہیں ان کی عیادت کی۔ ان کی عمر پوچھی تو انہوں نے 75 سال بتائی اور فرمایا کہ اللہ پاک دنیا میں تھوڑی سی تکلیف دے کر آخرت کیلئے آرام کا فیصلہ فرماتے ہیں۔ پھر حضرت حکیم صاحب نے ان سے فرمایا کہ آپ دعا کریں ہم سب آمین کہیں گے۔ انہوں نے رعشہ والے ہاتھوں سے ہاتھ اٹھا کر دعا کی، ہاتھ کانپ رہے تھے اور وہ مسلسل رو رو کر دعائیں مانگ رہے تھے رقعت آمیز دعا تھی۔ دعا کے بعد ان کے بھائی نے کہا کہ آپ بھی ہمارے گھر کیلئے دعا کروائیں تو حضرت نے بھی دعا فرمائی۔ پھر بہاولپور سے حسینی چوک پر ایک جگہ پر بہاولپور ... سے منسلک ہیں اور حضرت جی ... حضرت نے سب سے مصافحہ ... بہاولپور سے ملتان کیلئے روانہ ... احب کے پاس کچھ دیر قیام کیا ... یض کی سٹی ہسپتال ملتان میں ... سی رات گیارہ بجے لاہور کیلئے سفر شروع ہوا اور صبح ساڑھے چار بجے لاہور پہنچے۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم 3 فروری 2016 بروز بدھ بعد (باقی صفحہ نمبر 35 پر)

تین دیسی ٹانک اور فٹنس

جو لوگ وقت سے پہلے بوڑھا نہ ہونا چاہتے ہوں‘ دل جگر‘ معدے‘ پٹھوں اور اعصاب کے مریض نہیں بننا چاہتے اپنی یادداشت‘ طاقت اور قوت کو ہمیشہ سدا بہار رکھنا چاہتے ہیں وہ اپنے جسم کو پررونق اور پربہار رکھ کر جسم کو ایک نئی زندگی دینا چاہتے ہیں‘ وہ لوگ میرے اس ٹوٹکے کو ضرور آزمائیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپا تا نہیں‘ آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

جب سے فاسٹ فوڈز اور برائیلر نے ہماری زندگی میں قدم رکھا ہے نہ وہ جوانی‘ نہ وہ طاقت‘ نہ وہ ہنستا مسکراتا چہرہ‘ نہ وہ آنکھوں میں چمک‘ نہ وہ ہاتھوں میں گرفت‘ نہ وہ چال کے اندر قوت اور طاقت‘ لیکن زندگی رواں دواں ہے اور اس زندگی کو کیا کہیں گے جس زندگی میں طاقت کی‘ جوانی کی اور قوت کی رمق نہ ہو۔ میرا قلم ہمیشہ فطرت کیلئے اٹھا‘ میری زبان جب بھی بولی فطرت کیلئے بولی۔ میں فطرت کا ہمیشہ سے متلاشی رہا ہوں۔ فطرت میری ضرورت‘ فطرت میری چاہت اور فطرت میری زندگی کی ہمیشہ ساتھی رہی‘ طاقت اور پاور کا معیار ہمیشہ ہزاروں سالوں سے گھوڑا رہا ہے جس کو دوسرے لفظوں میں ”ہارس پاور“ کہتے ہیں‘ ہارس کے معنی گھوڑا‘ پاور کے معنی طاقت! قارئین آپ سمجھتے ہیں گھوڑے کی اس طاقت کو اگر پرکھیں اور دیکھیں تو اس کی بنیاد دراصل چنے ہیں۔ ایک پرانے گھوڑے پالنے والے کا میں نے تجزیہ سنا جو گھوڑے کو مارتا ہے وہ گدھا ہے اور جو گدھے کو نہیں مارتا وہ گدھا ہے اور دوسرے بول تھے جو گھوڑے کو صرف گھاس کھلاتا ہے اسے فطرت کا علم نہیں جو گھوڑے کو چنے کھلاتا ہے وہ فطرت کو جانتا ہے۔ گھوڑے کی غذا چنے ہیں‘ گھوڑا جب چنے کھاتا ہے تو اس کی قوت طاقت اس کی انرجی حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے اور وہ بے شمار معرکے سرانجام دیتا ہے جو بڑی بڑی قوتیں اور طاقتیں کبھی دے نہیں پاتیں۔ آیئے! ہم آپ کو تین فطرت کے رازوں سے آگاہ کریں۔ یہ فطرت کے وہ راز ہیں جو بہت زیادہ لوگ پانے کی متلاشی ہیں۔ مجھے ایک صاحب ملے انہوں نے ایسے فطرت کے راز جس سے جوانی‘ طاقت‘ قوت‘ فٹنس بہترین ہو ایسے تمام رازوں کو انہوں نے اکٹھا کر کے بینک کے لاکر میں رکھ دیا لیکن ایک پیغام بھی ساتھ دیا کہ جوانی طاقت اور فٹنس کی حفاظت ایسے کی جاتی ہے۔ آج کل بڑی بڑی مہنگی تقریبات اور فنکشن میں اعلیٰ سے اعلیٰ کھانوں کی بنیاد جہاں بہترین ڈشیں ہیں وہاں مزاج اور رواج گڑ کی طرف متوجہ ہو رہا ہے گڑ کا سادہ شربت، گڑ کے چاول، گڑ اور زیتون کا پکا ہوا حلوہ اور کھانے کے بعد گڑ یہ وہ چیزیں ہیں جس کی طرف دنیا پھر سے متوجہ ہو رہی ہے اور تیسری چیز پیاز ہے میرے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو کہ پرانے دور کے سائیکالوجی میں ماسٹر تھے، تاجر کے ساتھ زمیندار بھی تھے اور طبیب بھی۔ وہ فرماتے تھے: ایک شخص میرے پاس آتا تھا وہ سو کلو کی بوری ایک ہاتھ سے اٹھا کر کندھے پر رکھ لیتا تھا اس کے چہرے پر خون ایسے چھلکتا تھا شاید ابھی ابل کر باہر آجائے گا۔ اس کی طاقت اور قوت یہاں تک تھی کہ پرانے دور کی چکیوں کے پاٹ خاص طور پر نیچے والا پاٹ سینکڑوں من وزنی ہوتا تھا جب کسی چکی والے نے اپنی چکی کی مرمت کرنی ہوتی تھی اور کئی لوگ مل کر اس پاٹ کو صرف ہلاتے تھے‘ وہ اسے بلاتے وہ اس پاٹ کو اٹھا کر ایک طرف رکھ دیتا اور اس ساری طاقت کے خرچ کرنے پر اس کے ماتھے پر پسینہ بھی نہیں آتا تھا۔ فرماتے تھے اس کی ساری طاقتوں کا راز صرف کچا پیاز تھا‘ بس وہ اپنی ہر کھانے کے ساتھ بہت زیادہ کچا پیاز کھاتا تھا۔ آپ بھی کھا سکتے ہیں آہستہ آہستہ اس کی مقدار بڑھائیں۔ بس قارئین یہ تین ٹانک آج میں آپ کو دینا چاہتا ہوں۔ پہلا ٹانک: چنا اور اس کا استعمال۔ کتابوں میں لکھا ہے کہ جب شاہ جہان کو قید کر دیا تو اس نے ایک فرمائش کی کہ ٹھیک ہے مجھے قید کر دیا ہے لیکن مجھے کھانے میں چنے ضرور دیں۔ وقت کے بادشاہ نے کہا میں سمجھ گیا کہ ابھی بھی شاہجہان کے مزاج میں شاہی کھانوں کی بو باقی ہے۔ یعنی بادشاہ نے چنوں کو شاہی کھانا شمار کیا۔ دوسری چیز گڑ ہے: لیکن گڑ وہ جو ڈارک ہو بلکہ ڈارک براؤن ہو، جتنا گڑ سفید ہوتا جائے گا اتنا زہریلا ہوتا جائے گا اور سفید ہوتے ہوتے سفید چینی کی شکل اختیار کرتا جائے گا یعنی اس میں کیمیکل بہت زیادہ بڑھتے چلے جائیں گے جتنا گڑ سادہ ہوگا اس کی سفیدی کم ہوگی بلکہ گہرا تیز رنگ ہوگا اتنا مفید ہوگا۔ تیسری چیز: پیاز ہے: اب آپ ایسا کریں چنے کے آٹے کی روٹی لیکن چنا وہ ہو جو چھلکے سمیت ہو، آٹا پیس لیں، دیسی گھی ملا کر اس کی روٹی بنا کر پیاز کاٹ کر روٹی پیاز سے کھائیں اور مزے لے لے کر کھائیں چھوٹے چھوٹے نوالے ہوں‘ اس میں پیاز ڈال کر خوب چبا چبا کر کھائیں‘ چاہیں ساتھ گڑ بھی کھاتے جائیں ورنہ بعد میں حسب طبیعت گڑ کھائیں۔ قارئین! اب آپ خود گمان کریں ان تین فطری قوتوں اور طاقتوں کی کیا طاقت اور قوت ہوگی‘ کیا انرجی ہوگی اور اس کے اندر کیا جسمانی‘ اعصابی‘ پٹھوں کی‘ معدے اور دل و دماغ کی طاقت ہوگی۔ جو لوگ وقت سے پہلے بوڑھا نہ ہونا چاہتے ہوں‘ دل جگر‘ معدے‘ پٹھوں اور اعصاب کے مریض نہیں بننا چاہتے اپنی یادداشت‘ طاقت اور قوت کو ہمیشہ سدا بہار رکھنا چاہتے ہیں وہ اپنے جسم کو پررونق اور پربہار رکھ کر جسم کو ایک نئی زندگی دینا چاہتے ہیں‘ وہ لوگ میرے اس ٹوٹکے کو ضرور آزمائیں بلکہ اپنی زندگی کا معمول بنالیں۔

آپ سوچ نہیں سکتے کہ ان میں کیا طاقت ہوگی‘ ان میں کیا قوت ہوگی اور ان میں کیا انرجی ہوگی۔ پرانے دور کے پہلوان صبح کا ناشتہ مکھن سے کرتے تھے اور دوپہر کا کھانا ہمیشہ چنے کی روٹی‘ پیاز اور گڑ سے کرتے تھے بلکہ ایک پہلوان ایسا بھی تھا جس نے پانچ روٹیاں چنے کی کھائیں پانچ پیاز بڑے بڑے کھائے‘ اور تین بڑی ڈلیاں گڑ کی کھائیں اور ایک بڑا خوبصورت ڈکار لیا اور یہ اس کی روزانہ کی خوراک تھی۔ آپ تھوڑی مقدار لیں لیکن یہ چیزیں ضرور لیں اور پھر قدرت کی کرامات دیکھیں۔

جناب حاجی مسعود پاریکھ کی دریا دلی!

محترم حاجی مسعود پاریکھ نے حسب معمول اپنی شفقت اور سخاوت کو وسیع کرتے ہوئے اپنے گھر حضرت حکیم صاحب کے اعزاز میں کراچی کے بڑے علماء، صنعت کار اور میڈیا کے نمائندوں کو مدعو کیا۔ وہاں حضرت کا تفصیلی درس ہوا۔ درس کے بعد حضرت حکیم صاحب کو ایک خاص تلوار (جس کی دھار نہیں ہے) وہ تلوار جو حضور اقدس ﷺ کی تھی۔ (من و عن اس جیسی بنی ہوئی) وزن، شکل اور بناوٹ سو فیصد اسی تلوار کی طرح پوری محنت کر کے بنائی گئی ہے۔ دوسرا: حضور ﷺ کی سرخ دھاریوں والی چادر ”بردہ ... کی ہوئی‘ وہ چادر جو حضور ... ل دیسی چادر صاحبزادہ ... ہاتھوں ہدیہ دی۔ تیسرا: ... لنے کیلئے بالکل اسی طرح ... ل فرمائی۔ یہ تمام چیزیں ... نی نے اپنے گھر حضرت حکیم صاحب کے اعزاز میں تمام علماء کرام اور میمن ایسوسی ایشن کے بڑے لوگوں‘ صحافیوں اور اینکرز کو مدعو کیا۔ وہاں حضرت حکیم صاحب کو غلاف کعبہ کا بڑا ٹکڑا فریم گفٹ کیا۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے

دین صرف خیر خواہی ہے

ان سے کسی نے دریافت کیا کہ آپ نماز کس طرح پڑھتے ہیں؟ شیخ حاتم اصم نے بتایا کہ نماز کا وقت ہوتا ہے تو اطمینان سے وضو کرتا ہوں پھر نماز کی جگہ اس طرح کھڑا ہوتا ہوں گویا کعبہ میرے سامنے ہے، میرے پاؤں پل صراط پر ہیں' جنت میرے داہنی طرف اور دوزخ میرے بائیں جانب ہے' موت کا فرشتہ سر پر ہے' یہ خیال کرتا ہوں کہ احکم الحاکمین کے روبرو کھڑا ہو کر میں اپنی آخری نماز پڑھ رہا ہوں اور اس کے بعد شاید مجھے دوسری نماز میسر نہ ہو، حضور قلب کے ساتھ اللہ اکبر کہتا ہوں' پھر سوچ کر قرآن پڑھتا ہوں' تواضع کے ساتھ رکوع کرتا ہوں' عاجزی کے ساتھ سجدہ کرتا ہوں' اطمینان سے اس احساس کے ساتھ نماز پوری کرتا ہوں کہ اللہ کی رحمت سے اس کے قبول ہونے کی امید اور اپنا عمل ہونے کی وجہ سے اس کے مردود ہونے کا خوف کرتا ہوں' نماز پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیتا ہوں کہ میری یہ نماز گندے کپڑے میں لپیٹ کر منہ پر نہ ماردی جائے، سوال کیا گیا کہ کب سے آپ اس طرح نماز پڑھتے ہیں؟ جواب دیا کہ الحمدللہ تیس سال سے ہر نماز اسی طرح پڑھتا ہوں، پوچھا گیا کہ یہ مرتبہ آپ کو کس طرح ملا؟ شیخ حاتم اصم نے فرمایا کہ اللہ کی رحمت کا ایک جھونکا آیا، ایک ضعیفہ میرے پاس دعا کیلئے آئی، میرے سامنے آتے ہی اس کی ریح خارج ہوگئی' ایک مرد کے سامنے بے اختیار آواز کے ساتھ ریح خارج ہونے کی وجہ سے وہ بہت شرمندہ ہوئی، انہوں نے بات شروع کی تو میں نے ان کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے آپ کو بہرا ظاہر کیا اور کہا، بی بی ذرا زور سے بولو، یہ سن کر وہ خوش ہوگئیں اور خیال کیا کہ حاتم تو کم سنتے ہیں، اپنی بات کہہ کر چلی گئیں، مجھے خیال آیا کہ حاتم تم تو بہرے نہیں ہو اور اپنے کو بہرا ظاہر کیا، کل میدان حشر میں تمہارا حشر جھوٹوں کے ساتھ نہ ہو، گھبرا کر دو رکعت صلوٰۃ التوبہ پڑھی اور التجا کی: الٰہی! آپ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے میں نے اپنے کو بہرا ظاہر کیا، مولائے کریم! کل میدان حشر میں مجھے جھوٹوں میں شمار نہ فرمایئے' اس دعا کے بعد میری قوت سماعت ختم ہوگئی۔
شیخ حاتم نے فرمایا کہ اللہ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرا ظاہر کرنا اللہ کو اتنا پسند آیا کہ رات کو سویا تو جناب رسول اللہ ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے حاتم! تم نے اللہ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرا ظاہر کیا، اللہ کو تمہاری اس ادا پر اتنا پیار آیا کہ آج دنیا میں جتنے لوگ زمین پر چل پھر رہے ہیں تم سے زیادہ اللہ کو کوئی محبوب نہیں، اللہ نے تمہاری زبان کو سچ کرنے کیلئے نہ صرف قوت سماعت سلب کی بلکہ آج سے تمہیں حاتم اصم (بہرے) سے مشہور کرنے کا فیصلہ بھی فرمایا۔ شیخ حاتم نے فرمایا کہ اس کے بعد میری نماز اور مجھے جو کچھ ملا، سب اسی لمحہ کا صدقہ ہے۔ کسی عارف کا قول ہے کہ اللہ تک پہنچنے اور اس کی ولایت و معرفت حاصل کرنے کے اتنے ہی راستے ہیں جتنی اللہ کی مخلوق ہے' مگر اللہ تک پہنچنے کا کوئی راستہ، اللہ کے بندوں کے کام آنے، دکھے دلوں کی دلجوئی اور کسی شرمندہ شخص کی عزت بچانے سے زیادہ آسان و مختصر نہیں۔ تاریخ نے نہ جانے کتنے ایسے واقعات اپنے صفحات پر محفوظ کر رکھے ہیں جہاں اللہ کی ایک بندی کی شرمندگی دور کرنے کیلئے اپنے کو بہرا ظاہر کرنے پر وقت کا محبوب ترین ولی بنایا گیا ہے تو کسی ادنیٰ مسلمان بلکہ انسان کی تحقیر و دل شکنی پر بڑے بڑے اولیاء کو عتاب اور آزمائشوں سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ کاش! ہم تاریخ کے ان واقعات سے سبق حاصل کرکے اپنے آپ کو پورے جہان کیلئے خیر خواہ بنانے کی فکر کریں کہ پیارے نبی کریم ﷺ نے دین کی یہ تعریف بیان فرمائی ہے۔ ترجمہ: ''دین صرف خیر خواہی ہے'' نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: ''اللہ تعالیٰ کی نظر میں سب سے محبوب شخص وہ ہے جو سب سے زیادہ لوگوں کے کام آنے والا ہو' اور اللہ کے نزدیک محبوب ترین عمل کسی مسلمان کو خوش کرنا یا اس سے کسی پریشانی اور غم کو دور کرنا یا اس کا قرض ادا کرنا یا اس کی بھوک مٹانا ہے۔''

(بقیہ: مال کہاں سے آیا' کیسے آیا اور کہاں گیا؟)

عمر تسبیح خانہ گزارنے آئے' پندرہ سال قطر میں لگائے موصوف جہلم سے تشریف لاتے تھے۔ بعض اوقات جہلم سے لاہور کا کرایہ نہیں ہوتا تھا اور اسی کسمپرسی میں آخرکار فوت ہوگئے۔ قارئین! یہ چند واقعات ہیں ایسے سینکڑوں ہزاروں واقعات ہمارے معاشرے میں پھیلے ہوئے ہیں نامعلوم لوگوں کو پھر بھی عبرت اور احساس نہیں ہوتا۔ بیویوں کا حق مارتے ہیں' ماں کا حق' باپ کا حق' اولاد کا حق' رشتہ داروں کی صلہ رحمی اور اپنی جان کا حق ضائع کرتے ہیں اور اپنی جان کو سکھ اور سکون نہیں دیتے۔ پھر آخرکار یہی کچھ ہے نہ دین نہ دنیا!

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ کا ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں' اس میں موجود مراقبہ میں ضرور کرتی ہوں جس سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے اور حل ہو رہے ہیں۔ ابھی پچھلے ماہ کے مراقبہ کی کیفیات آپ کو لکھ رہی ہوں۔ غالباً آخری عشرے کی فجر کی نماز تھی' میں بڑی پریشان تھی اور نماز کے دوران ہچکی بندھی ہوئی تھی اور کوشش میں تھی کہ میرے رونے کی آواز کوئی سن نہ لے۔ پھر میں نے اپنی آنکھیں بند کیں [illegible] تھوڑی ہی دیر میں [illegible] ہمارے کمرے میں [illegible] تشریف فرما ہیں اور [illegible] جارہی ہوں کہ میری [illegible] سر پر پیار دیتے [illegible] کچھ ٹھیک کردے گا۔ یوں لگا جیسے میرے سگے باپ نے مجھے تسلی دی۔ اس کے بعد مجھے یوں لگا جیسے میری ساری پریشانی حل ہوگئی' آنکھیں کھول کر بھی دل ایسے سکون میں آگیا کہ میں بتا نہیں سکتی۔ (ع،ا)

درد شکم فوری دور: درد شکم کو فوری دور کرنے کیلئے سونف کے تیل کی چند بوندیں لینا مفید ہے۔ اس کے علاوہ سونف کی جڑ کا کاڑھا بنا کر دائمی قبض کیلئے مفید ہے۔

صرف دو اجزاء چند دن اور حسن ایسا کہ آپ خود شرما جائیں

میں نے بازار جا کر نسخہ کے اجزا خرید لیے اور حسب ترتیب بنا کر استعمال شروع کر دیا میری حیرت کی انتہا نہ رہی ایک ہفتے کے اندر اندر میرا چہرہ دانوں سے ایسا صاف ہوا کہ جیسے مجھے پہلے یہ شکایت تھی ہی نہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے میں طرح طرح کی مہنگی کریم وغیرہ استعمال کر چکا تھا

حسن ایسا کہ آپ خود شرما جائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ آپ سے موبائل پر بات کرنے کا پہلی دفعہ اتفاق ہوا۔ میں اپنی خوشی لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔ موبائل پر آپ نے ایک نسخہ کی بات کی جو میں نے غلطی سے واقعات تو لکھے تھے لیکن نسخہ لکھنا بھول گیا تھا۔ آپ نے مزید واقعات لکھنے کی ہدایت کی۔ ایک واقعہ لکھنے کی جسارت کر رہا ہوں۔ راقم کا ایک کولیگ ہے' اس کے چہرے پر حد سے زیادہ دانے تھے' سارا چہرہ دانوں سے بھرا پڑا تھا' وہ کہتا ہے کہ میں آئے روز ایک بازار سے گزرتا تھا۔ ایک دکاندار سے سلام دعا تھی ایک روز حسب معمول بازار سے گزر رہا تھا دکاندار کی نظر میرے چہرے پر پڑی اس نے کہا کہ آپ کے چہرے کو کیا ہوا؟ میں نے کہا آپ کے سامنے ہوں۔ اس نے کہا میں آپ کو ایک نسخہ دیتا ہوں انشاء اللہ آپ ہمیشہ دعائیں دو گے۔ پھر اس نے نسخہ لکھ دیا۔ میں نے بازار جا کر نسخہ کے اجزا خرید لیے اور حسب ترتیب بنا کر استعمال شروع کر دیا' میری حیرت کی انتہا نہ رہی ایک ہفتے کے اندر اندر میرا چہرہ دانوں سے ایسا صاف ہوا کہ جیسے مجھے پہلے یہ شکایت تھی ہی نہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے میں طرح طرح کی مہنگی کریم وغیرہ استعمال کر چکا تھا لیکن فرق نہ پڑا اور اس سستے نسخے سے دنوں میں شفاء پائی۔ جس سے نسخہ حاصل کیا تھا اس دکاندار کے پاس گیا اس کو میں نے ساری بات بتائی اور نسخہ کی تعریف کی۔ اس نے بتایا کہ اس میں حیرانی کی بات نہیں اللہ کے فضل سے نسخہ مذکورہ ہتھیلی پر سرسوں جما دینے والا نسخہ ہے۔ میں نے کہا آپ کو یہ نسخہ کیسے ملا؟ اس نے کہا کہ مجھے بھی یہی شکایت تھی چونکہ میری بہن راولپنڈی میں رہتی ہے۔ ایک روز میں اپنی بہن کے گھر گیا اس نے یہی نسخہ مجھے بتایا۔ میں نے ناامیدی کی حالت میں مذکورہ نسخہ استعمال کرنا شروع کیا کیونکہ اس سے پہلے میں بھی علاج سے تھک چکا تھا۔ جیسے ہی میں نے استعمال شروع کیا۔ مجھے صحت یابی کے آثار نظر آنا شروع ہو گئے اور تقریباً دو تین ہفتوں میں میری تکلیف دور ہو گئی۔ پھر میں نے کئی لوگوں کو بتایا الحمدللہ سب کو شفاء ملی۔ کوئی بندہ ایسا نہیں ملا جس کو اس نسخے سے شفایابی نہ ملی ہو۔ لیجئے! اب نسخہ حاضر خدمت ہے۔ **ھوالشافی:** چاسکو۔ کچور۔ **ترکیب:** دونوں اجزاء علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر چھان لیں۔ پیسنے کے بعد دونوں اجزا کو ہم وزن مکس کر لیں۔ یعنی پہلے وزن برابر کر لیں بعد میں دونوں کو مکس کریں۔ **ترکیب استعمال:** چائے کا ایک چمچ صبح نہار منہ سادہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ **پرہیز:** گرم اور مصالحہ دار اشیاء سے مکمل پرہیز کریں۔ (فرمان علی' پشاور)

خواتین کی ایک پوشیدہ مشکل کا آزمودہ حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس خواتین کے ایک پوشیدہ مسئلے کا حل ہے' کئی خواتین کو اس مشکل کا شکار پایا اور عبقری کا مطالعہ ایک سال سے کر رہی ہوں تو اس میں لوگوں کے مسائل پڑھنے کے بعد احساس ہوا کہ جو نسخہ میرے پاس ہے وہ لکھنا چاہیے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ماہواری کے دنوں میں کچھ لڑکیوں کو ان کی جلد بہت نازک اور حساس ہونے کی وجہ سے ریشز اور کٹس وغیرہ لگ جاتے ہیں خصوصاً جب باری کے دنوں کے بعد غسل کیا جاتا ہے تو عموماً کریمز اور ہیئر ریموول لوشنز استعمال کرنے کے بعد جلد پر ریشز اور کٹس وغیرہ پڑنے کی وجہ سے بہت تکلیف اور جلن ہوتی ہے تو اس کو دور کرنے کے لیے یعنی اس تکلیف سے بچنے کیلئے ایک ٹوٹکہ ہے جو کہ میرا خود کا بہت بار کا آزمودہ ہے اور میری کافی ملنے والیوں نے بھی آزمایا اور موثر پایا ہے۔ جب غسل سے فارغ ہو جائیں ماہواری کے دنوں کے بعد تو بغلوں اور مخصوص جگہوں پر تھوڑا سا پریکلی ہیٹ پاؤڈر اور تھوڑا سا کارن فلور ملا کر مکس کر کے لگائیں پریکلی ہیٹ پاؤڈر چاہے ایک یا دو چٹکیاں زیادہ ہی رکھیں۔ ان دونوں چیزوں یعنی پاؤڈر اور کارن فلور کو ٹشو پیپر یا کسی کاغذ میں ڈال کر مکس کریں اور دن میں تین سے چار بار اور خصوصاً رات کو سوتے وقت ضرور لگا کر سوئیں۔ انشاء اللہ ایک دو دن کے اندر مکمل آرام آجائے گا۔ پاؤڈر صرف پریکلی ہیٹ ہی ہونا چاہیے یہ نسخہ مجھے کسی نے بتایا تھا' ہم نے آرام پایا فائدہ پایا تو سوچا کہ اور بہنوں کو بھی فائدہ ہو۔ نامعلوم کتنی بہنیں شرم و حیا کی وجہ سے کسی سے ذکر نہ کر پاتی ہوں اور تکلیف میں ہوں اور اس کے بعد وہ بھی اس تکلیف سے چھٹکارا پا جائیں۔ گزارش ہے کہ بس دعاؤں میں یاد رکھیں

اللہ پاک جزائے خیر عطا فرمائے۔ (ح،ج۔لاہور)

ہائی بلڈ پریشر سے پریشان! خوش ہو جائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہماری ایک عزیزہ حاملہ تھی اور زچگی کے دن قریب تھے' مسئلہ یہ تھا کہ ان کا بلڈ پریشر بہت زیادہ ہائی تھا' یہاں صدر (کراچی) میں ایک مشہور و معروف ڈاکٹر ہے' اس کے زیر علاج تھی' یہ ادویات بدل بدل کر دے رہیں تھیں لیکن ان سے کوئی ذرا برابر بھی فائدہ نہیں ہو رہا تھا' اسی دوران اتفاق سے میں کراچی آگیا' مجھے جب اس صورت حال سے آگاہی ہوئی میں نے انہیں درج ذیل نسخہ استعمال کروایا تو پہلے دن انہیں بہت زیادہ فائدہ ہو گیا۔ سر کا درد، دل کی بے چینی' گھبراہٹ کم ہو گئی' آہستہ آہستہ چند ہی دنوں میں ان کا بلڈ پریشر نارمل ہو گیا۔ زچگی کے سلسلہ میں جب محترمہ ڈاکٹر کے پاس جانا تھا تو بچی کے ساتھ میں بھی چلا گیا۔ محترمہ ڈاکٹر نے بلڈ پریشر چیک کیا تو فرمانے لگیں ماشاء اللہ آج تو آپ کا بلڈ پریشر نارمل ہے' لگتا اس دفعہ والی گولی آپ کو سوٹ کر گئی ہے۔ اس بچی نے جواب دیا ڈاکٹر صاحب آپ کی دوائی سے تو کوئی فائدہ نہیں آیا' یہ میرے بابا ہیں انہوں نے مجھے ایک دیسی دوائی بنا کر دی تھی' مجھے تو اس سے فائدہ ہوا ہے' آپ کی ادویات تو ویسے ہی رکھی ہیں۔ یہ سن کر محترمہ ڈاکٹر چونک اٹھی اور کہنے لگیں: بلڈ پریشر تو خود مجھے بھی رہتا ہے آپ براہ مہربانی یہ دوائی مجھے بھی دیں' اگلے دن چند دنوں کی دوائی اسے لا کر دی' ہفتہ کے بعد جب دوبارہ جانا ہوا تو وہ اتنی خوش تھیں کہ بیان سے باہر ہے اور اس نے ہماری فیس معاف کر دی۔ جب بھی ہمارا ان کے ہاں جانا ہوتا ہے ہمارا بڑا اکرام کرتی ہیں اور اس نسخے کی بڑی تعریف کرتی ہیں۔ وہ شافی نسخہ حاضر خدمت ہے۔ **ھوالشافی:** ادرک تازہ' پودینہ' لیموں' لہسن ہموزن پانی نکال کر دس دن کسی کھلے برتن میں رکھیں' جم جائے گی' کالی مرچ برابر گولیاں بنا لیں۔ دو دو گولیاں دن میں تین بار پانی سے لیں۔ (حکیم عاشق حسین' کراچی)

[illegible] ایمان کی حفاظت

[illegible] رماتے ہیں کہ نبی اکرم [illegible] ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت [illegible] لت فرمائیں وہ روزانہ [illegible] بات کے بعد دو رکعت نماز [illegible] بار سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تک اس کے ایمان کی حفاظت فرماتے رہیں گے۔ راوی فرماتے ہیں یہ بہت بڑا نفع ہے۔ (حیاۃ الحیوان) (ماسٹر محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف)

کبھی رزق کم نہ ہوگا: اگر کوئی شخص روزانہ صبح اٹھتے وقت اور رات سوتے وقت 33 مرتبہ یَارَزَّاقُ پڑھنے کا ہمیشہ کیلئے معمول بنالے تو اس کے گھر میں ہمیشہ خیر و برکت رہے گی اور کبھی رزق کم نہ ہوگا۔

بعد پڑھنا افضل ہوگا وگرنہ کسی وقت بھی نوافل پڑھے جاسکتے ہیں۔ اگر تین دن متواتر کرلیں تو سونے پر سہاگہ ہوگا۔ انشاء اللہ یقین سے کرنے والے کو یہ عمل کبھی مایوس نہیں کرتا۔ تجربہ شدہ ہے۔ **ہر بڑی سے بڑی مشکل کے حل کیلئے:** اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ درمیان میں پانچ سو مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں۔ تین دن تک اگر کچھ لوگ مل کرختم کی صورت میں ہر فرد الگ الگ پانچ سو مرتبہ پڑھے تو فوراً کام بنتا ہے۔ اس عمل سے بہت اجڑے گھر آباد ہوئے' میرا خود کا آزمودہ ہے۔ (سید نور عالم شاہ' شوکی شریف)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

میں اپنے بیٹے کو طارق کیوں کہتا ہوں!

قارئین! یہ غالباً 2009ء تھا' حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم مظفرگڑھ تشریف لائے تھے' میرا کزن جو عرصہ پانچ سال سے بے اولاد تھا' کافی ڈاکٹروں' حکیموں کے علاج کرواچکا تھا' حضرت حکیم صاحب کے پاس آیا جب وہ اپنا مرض حضرت حکیم صاحب کو بتانے لگا تو انہوں نے فرمایا کہ تم خاموش رہو' تمہارا مرض اور مسئلہ میں بتاتا ہوں اور واقعی حضرت حکیم صاحب نے اس کے مرض کی سو فیصد صحیح تشخیص کی۔ ڈاکٹروں نے اسے کہا تھا کہ تمہارے جراثیم کمزور ہیں' ڈاکٹروں کے کیپسول وغیرہ لے کر کھا رہا تھا حکیم صاحب نے اسے شہد اور پیاز والا علاج بتایا اور کچھ پرہیز بھی بتائے۔ تین کورس کا علاج تھا لیکن اللہ کے فضل و کرم سے ابھی دو کورس مکمل ہوئے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے کرم کردیا۔ اب ماشاء اللہ ان کے ہاں ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ دوا کے ساتھ ساتھ انہوں نے دعا کا سہارا بھی لیا ہے۔ ان کی بیگم انمول خزانہ اور دیگر دعائیں بھی پڑھتی رہی تھیں۔ اللہ نے مہربانی کی اور حکیم صاحب نے علاج کیا۔ اب وہ سب کو حضرت حکیم صاحب کا پتہ بتاتے ہیں اور عقیدت کے طور پر بیٹے کو "طارق" کہہ کر بلاتے ہیں۔ صبح و شام حضرت حکیم صاحب کو دعائیں دیتے ہیں۔ نسخہ یہ ہے **ھوالشافی:** سبزی منڈی سے جاکر سفید پیاز جتنا مل جائے لے کر اس کا رس نکال لیں۔ بعد میں دو چمچ شہد اور دو چمچ پیاز کا پانی مکس کرکے دن میں صرف ایک مرتبہ پئیں۔ چند ہفتے' چند ماہ یہ نسخہ استعمال کریں۔ (محمد فاران ارشد بھٹی' مظفرگڑھ)

یارسول اللہ ﷺ! سلام لیجئے! آپ کے مہمان آئے ہیں

یہ جولائی 2010ء کی ایک یادگار سہ پہر کا ذکر ہے۔ نبی کریم ﷺ کے روضہ اطہر عالی شان میں حاضری کی سعادت اللہ رب العزت نے ہمیں عطا فرمائی۔ جولائی کا مہینہ تھا اور میں' میرے شوہر' بیٹا' بہو' ان کے دو بچے ریاض سے (سعودی عرب) مدینہ منورہ کی سوہنی دھرتی پر جانے کیلئے روانہ ہوئے' اپنی گاڑی میں ہمیں تقریباً آٹھ گھنٹے لگے' اتنی لمبی مسافت سے بچے بہت زیادہ گھبرا گئے بلکہ رونے لگے تھے۔ جب ہم مدینہ منورہ کی پرنور گلیوں میں پہنچے تو ہم سب نے درود پاک پڑھا۔ میرے شوہر نے اونچی آواز میں کہا: "یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کے مہمان آن پہنچے ہیں ہمارا سلام قبول کیجئے" میرے بیٹے نے گاڑی سٹارٹ کی کہ پہلے رہنے کی جگہ سامان رکھ آتے ہیں' اتنے میں ایک عربی نے گاڑی کو ہاتھ سے روکا اور شیشہ کھولنے پر چار چھوٹے چھوٹے ٹرے ہمیں پکڑا دیئے ان میں دو گرم تل والے نان (جو ایسے تھے کہ ابھی تندور سے نکالے ہوں) چھوٹے ڈبے دہی کے اور بہترین کھجوروں کے پیکٹ تھے۔ بچے تو بچے ہم بڑے بھی گاڑی میں ہی کھانے لگے' ان کا ذائقہ اس قدر اچھا تھا کہ بتایا نہیں جاسکتا۔ بچوں کو ہم نے کہا یہ حضور نبی کریم ﷺ نے آپ کیلئے بھیجا ہے۔ تو وہ بہت خوش اور ہم حیران ہوئے۔ آج بھی وہ لمحہ یاد آتا ہے بے اختیار آنکھوں سے خوشی کے آنسو نکل آتے ہیں۔ (مسز نگہت ارشاد' لاہور)

میرے آزمودہ روحانی ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! قارئین عبقری کیلئے اپنے ذاتی آزمودہ اور تجربہ شدہ روحانی ٹوٹکے لے کر حاضر خدمت ہوں۔ **ہر مشکل کے حل کیلئے:** ہر مشکل اور مہم کیلئے پہلے وضو کرکے قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھ جائیں اور دس مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ پھر 360 مرتبہ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ پھر 360 مرتبہ سورۂ الم نشرح۔ پھر 360 مرتبہ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ۔ پھر 10 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر اپنی حاجت اللہ پاک سے مانگیں۔ انشاء اللہ اسی وقت دعا قبول ہوگی۔ میں نے یہ عمل کئی مرتبہ کیا اور فوراً اللہ پاک نے میری حاجت قبول فرمائی۔ یہ عمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی کتاب "بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف" میں موجود ہے جو میں نے دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے منگوائی تھی۔

قضائے حاجات کیلئے آزمودہ عمل: یہ نہایت مجرب اور بارہا کا آزمودہ عمل ہے۔ بڑی سے بڑی مشکل کیلئے دو نفل قضائے حاجت پڑھ کر 152 مرتبہ سورۂ الم نشرح اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ لیں۔ انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری ہوگی۔ مالی مشکلات کیلئے چاشت کے وقت پڑھنا اور دیگر مسائل و مشکلات کیلئے نماز مغرب کے

اپنا گھر پانے کا آسان گر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک سال پہلے میری بہن جو کہ کراچی میں مقیم ہیں انہیں جنون کی حد تک جوش اٹھا کہ میں نے اپنا گھر لینا ہے۔ میں آپ کے درس سن کر کوشش کرتی ہوں کہ جہاں تک مجھ سے ہوسکے میں دوسروں کو آپ کے درس سے ملے انمول موتی دیتی ہوں اور اس کو اپنے لیے سعادت سمجھتی ہوں۔ ایک مرتبہ درس میں آپ نے یہ وظیفہ سنایا یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لِیْ اَلْاَخْیَرْ تو جاکر مکمل عمل فوٹوسٹیٹ کرواکر بہن کو کراچی بھیج دیا اور انہوں نے خوب شدت دل کے ساتھ صرف گیارہ دن پڑھا۔ صدقے جاؤں اس مولا کریم کے جب کسی کا کام بن جاتا ہے تو عبقری کیلئے دلی خوشی سے دعائیں نکلتی ہیں' آپ کی نسلوں کیلئے آپ زندگی' صحت کیلئے۔ پندرہ دن کے اندر اندر ان کے گھر کا سبب بنا اور انہوں نے گھر لے بھی لیا۔ وہ خود حیران کہ اللہ نے ان کی دعا اتنی جلدی قبول کرلی اور اپنا گھر لے لیا۔ اللہ مجھے بھی قبول کرے۔ (ثمینہ طارق' لاہور)

میرے تین ٹوٹکے قارئین کے نام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ڈاک سے آپ کی طرف سے ایک صفحہ ملا جس کا نام "عبقری کا پیغام قارئین کے نام" ہے اس صفحہ میں آپ نے لکھا ہے کہ اپنا کوئی تجربہ' کوئی نسخہ کوئی ٹوٹکہ یا کوئی عمل لکھ دیں۔ میں آپ کے اس حکم کی تابعداری کرتے ہوئے تین عدد ٹوٹکے لکھ رہا ہوں جو کہ مجھے

ہے میرے ان ٹوٹکوں
گے اور میرے لیے
ن کھلے پھرے کی
تین کے چہروں پر
آسان سا ٹوٹکہ ہے
ی کے پیالہ میں ایک چمچ بالائی اور تین باداموں کی گریاں پیس کر مرکب بنالیں۔ چہرے پر رات کو سونے سے قبل لیپ کریں' صبح اٹھ کر ٹھنڈے پانی سے

منہ دھولیں۔ **کالے پیروں کو صاف کرنے کا نسخہ:** جن عورتوں کے پاؤں کالے ہوں وہ امیونیا اور بلیچنگ پاؤڈر ملا کر پیروں پر لیپ کریں اور آدھے گھنٹے کے بعد پاؤں دھولیں' اس عمل سے آپ کے پاؤں کی رنگت صاف ہوجائے گی۔ (نوٹ: یہ ٹوٹکہ صرف پاؤں کیلئے ہے)۔ **کھٹا دہی میٹھا کرنا:** ایک برتن میں ململ کا کپڑا بچھا کر کھٹا دہی اس میں ڈال دیں پھر کپڑا اٹھا کر دہی ہلکا ہلکا دباتے جائیں جب دہی کا کھٹا پانی نکل جائے تو کسی برتن میں نکال لیں۔ اس میں تھوڑا سا دودھ ڈالیں اور چمچ سے ہلائیں دہی پھر سے میٹھا ہوجائے گا۔ (محمد ارسلان زاہد' ساہیوال)

قد بڑھانے کیلئے قارئین کے چند آزمودہ نسخہ جات

1۔ پنڈلیوں پر زور ڈالنے سے قد بڑھتا ہے۔ میرا آزمودہ ہے' اونچی ایڑھی کرکے چلنے سے یا اس سے ملتی جلتی کوئی بھی ورزش کرنے سے بھی قد بڑھتا ہے۔ ایک ایکسرسائز بہت زبردست ہے کہ صبح اپنے دونوں ہاتھوں سے کمر کو پکڑ کر اپنے جسم کے اوپر والے حصے کو پیچھے کی طرف جھکائیں۔ ایڑیاں کھڑی کرتے ہوئے۔ بہترین ایکسرسائز ہے۔ جتنی دفعہ ممکن ہو دن میں کریں۔ (عرفان سعید)۔ 2۔ سورۂ والتین کی آیت نمبر پانچ 121 مرتبہ پڑھ کر سیب کے مربہ پر دم کرنا ہے۔ چالیس دن کھانے سے قد بڑھ جاتا ہے' اول و آخر درود شریف لازمی پڑھیں۔ (محمد اسحاق ساقی)۔ 3۔ قد بڑھانے کیلئے رات کو سوتے ہوئے ٹانگیں موڑ کر نہ سوئیں بلکہ لمبی کرکے سوئیں' اس طرح سونے سے قد بڑھتا ہے۔ (سبحان خان)۔ 4۔ قد بڑھانے کیلئے لٹکنا بہترین ورزش ہے۔ (مظہر منیر)۔ 4۔ روزانہ ناشتے میں ساگودانہ استعمال کریں۔ سردی کے موسم میں ساگودانہ پکاتے وقت دو عدد خشک شامل کرلیں اور اگر گرمی کا موسم ہو تو الائچی اور مصری شامل کریں۔ لٹکنا بہت ضروری ہے۔ روزانہ کچھ دیر دوڑ لگانا' شام کے وقت زیادہ بہتر ہے۔ کم بیٹھنا اور بیٹھنے کے انداز کو درست رکھنے سے بھی مثبت اثرات پڑتے ہیں۔ ہفتہ وار کھیل کو ضرور وقت دیں۔ مثلاً باسکٹ بال' بیڈمنٹن وغیرہ۔ مجھے ان چیزوں سے بہت فائدہ ہوا اور تیزی سے قد بڑھا۔ (رافعہ حسین)۔ 5۔ قد بڑھانے کیلئے بہترین فارمولہ: مروارید 60 گرام۔ کشتہ فولاد 30 گرام۔ مروارید کو ہاف لیٹر عرق گلاب میں کھرل کریں' جب عرق ختم ہوجائے تو خشک ہونے کے بعد کشتہ فولاد مکس کرلیں۔ خوراک: سفید چنے کے دانے برابر صبح و شام 20 گرام مکھن میں مکس کرکے کھائیں۔ انشاء اللہ سات ہفتوں میں بہت اچھے رزلٹ ملیں گے۔ (ح۔ ع)

میاں بیوی کی محبت کیلئے آزمودہ وظیفہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ماما اور بابا کا جب بھی موڈ بگڑے میں سات بار الم نشرح پڑھ کر نمک پر دم کردیتی ہوں وہ نمک گھر میں استعمال ہوتا رہتا ہے' کبھی بھی کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا اس کے علاوہ یَالَطِیْفُ کی ایک تسبیح بھی اس کام میں نہایت آزمودہ ہے۔ اس کے علاوہ جب بھی میرا کوئی سلیبس کے حوالے مسئلہ ہوجائے تو ماما سر پر ہاتھ رکھ کر سورۂ الم نشرح۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ اور رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا پڑھ کر دم کردیتی ہیں میرا پڑھائی کے حوالے سے مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ (م۔ ح)

میاں بیوی کی محبت کیلئے: درج ذیل وظیفہ میری والدہ کا بہت زیادہ آزمودہ ہے۔ قرآن پاک کی آیت وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔ اول و آخر درود پاک تین مرتبہ پڑھ کر روزانہ ایک تسبیح یا دیوانہ وار سارا دن کھلا باوضو پاک حالت میں پڑھیں۔ انشاء اللہ زوجین میں بے پناہ محبت پیدا ہوجائے گی۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ (م۔ ش)

دوا انمول خزانے کے کرشمات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رب کریم سے دعا ہے کہ وہ آپ کو صحت اور لمبی زندگی عطا فرمائے اور آپ اسی طرح لوگوں کیلئے کار خیر کا ذریعہ بنے رہیں۔ عبقری تو عرصہ چار سال سے پڑھ رہی ہوں' پر جو دل کی دنیا آپ کے درس سن کر بدلی وہ بتا نہیں سکتی۔ اب تو دل چاہتا ہے کہ کاش کہ دنیا کے سارے کام چھوڑ کر بس اللہ کی یاد میں مگن رہوں۔ میں اپنے ہر ملنے والے کو عبقری پڑھنے کی تلقین کرتی ہوں اور دوا انمول خزانہ میں نے خود کتنے لوگوں کو دیے اور ساتھ میں یقین اور خلوص سے پڑھنے کی التجا کی۔ اب ہمارے گھر میں جو بھی آتا ہے آپ کا سورۂ رحمٰن والا درس سنتا' میں ہر ایک کو سورۂ رحمٰن اور سورۂ کوثر پڑھنے کی التجا کرتی ہوں۔ آپ کے درس سے اور کریم کے کرم سے پانچ وقت کی نماز کی پابندی مل گئی اور لاہوتی وضو کی پابندی بھی اور کیا کیا عرض کروں۔ میں نے عبقری رسالے سے دیکھ کر انمول خزانہ پڑھنا شروع کردیا۔ میرے شوہر مجھے چھوڑ کر جاچکے تھے' میں بہت پریشان تھی' میں نے انمول خزانہ پڑھنا شروع کردیا۔ انمول خزانہ پڑھنے سے میرے شوہر کا فون آیا اور وہ حرکتوں پر شرمندہ تھے' معافی مانگی' میرے والدین کے ساتھ بھی ان کا رویہ ٹھیک ہے' اس کے بعد میں نے اور یقین کی طاقت سے پڑھنا شروع کردیا۔ جیسے جیسے میں دوا انمول خزانہ پڑھتی ہوں ویسے ویسے میرے مسائل حل ہوتے جارہے ہیں۔ آپ کا ہر درس میرے اندر ایک نئی طاقت پیدا کرتا ہے۔ اللہ کی ذات سے محبت اور نبی کریم ﷺ سے عشق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ میں آپ کا درس گھر میں سی ڈیز کے ذریعے سنتی ہوں۔ میں آپ کا ہر درس محفوظ کرنا چاہتی ہوں آپ کا ہر درس میری راہ نجات کا ذریعہ ہے' میری ایمان کی حفاظت کہ کہیں میں بھٹک نہ جاؤں۔ (ناہید' چکوال)

(بقیہ: مظلوم آوازیں' سلگتے گھر اجڑی زندگی)

میں اس گھر میں نہیں رہ سکتی اس گھر میں رہنے سے تو اچھا ہے کہ مجھے موت آجائے۔ مجھے کہا جاتا ہے کہ ماں ہے تم برداشت کرو۔ ماں ہے تو میں خاموش رہتی ہوں۔ آپ ہی بتائیں کون برداشت کرتا ہے اتنے گندے الزامات' اتنی گالیاں' کون برداشت کرتا ہے کہ اس کے باپ کو برا بھلا کہا جائے کون برداشت کرتا ہے اپنی ذلت پر اتنے فتوے؟ خط نمبر 24: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کے درجات بلند فرمائے' آپ کو زندگی' تندرستی اور بہت سی خوشیاں عطا فرمائے۔ تین سال سے شوہر بیروزگار ہیں' آٹھ سال سے شادی کے بعد سے تقریباً پندرہ یا اس سے بھی زیادہ مکان بدل چکے ہیں' جب بھی اپنا خریدا وہ ایک سال کے اندر بک جاتا ہے یا جلدی سب اثاثہ ختم ہوجاتا ہے۔ اب تک تین اپنے مکان خرید کر بیچ چکے ہیں۔ گھر میں شوہر سے بات بات پر لڑائی جھگڑا اور بدکلامی ہوتی رہتی ہے۔ شوہر کو جوئے کی بہت بری لت ہے' وہ اس کو چھوڑنا بھی چاہتے ہیں مگر نہیں چھوڑتے' حلال میں حرام مکس ہے' بیچ پر جوا لگانا نہیں چھوڑتے۔ دعا کیجئے ان کا حلال کا کاروبار یا جاب لگ جائے۔ گھر میں حلال کی برکت ہو اور اللہ اپنے کرم سے مجھے اور میرے بچوں کو بار بار بےگھر ہونے سے بچالے۔ قارئین! غمزدہ تحریریں' آپ کی خدمت میں پیش کردی ہیں' اس کا ازالہ کیا ہے اور تدبیر کیا ہے؟ میں آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس چند آزمودہ ٹوٹکے ہیں جو قارئین کی نظر ہیں: 1۔ آنکھوں کی کھجلی کیلئے نیم گرم دودھ روئی کے ساتھ لگائیں' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ 2۔ تیز بخار کے بعد ہونٹوں پر پھنسی ہوجائے تو زیرہ پانی میں پیس کر ملنے سے پھنسی ختم ہوجاتی ہے۔ 3۔ تھوڑا سا گیہوں کا آٹا شہد کے ساتھ چاٹنے سے ٹوٹی ہوئی ہڈی کی تکلیف کم ہوتی جاتی ہے۔ 4۔ سونف کا استعمال سانس کی نالیوں کو صاف کرتا ہے۔ اگر سانس پھولنے کی شکایت ہو تو گرمیوں میں کسی اچھے دواخانہ کا شربت صندل استعمال کریں۔ (محمد بلال قیصرانی' تونسہ شریف)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی
... ہوجاتے ہیں وہاں
... دے ہیں جنہیں بظاہر
... آپ مستقل بڑے
... ئے ہوئے ضرور لکھیں'
... تاکہ مخلوق کی خدمت
... ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن
میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ لوگوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے گھر کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

لقوہ اور کالی مرچ: لقوے میں کالی مرچ بے حد مفید ہے۔ اس کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر مقام ماؤف پر لیپ کرنا چاہیے۔ مجرب ہے۔

آخری قسط

ایڈیٹر کے قلم سے

مظلوم آوازیں، سلگتے گھر، اجڑی زندگی

قارئین! اس موضوع پر صفحہ نمبر 3 پر سلسلہ وار خط شائع ہو رہے تھے مگر خطوط شائع ہونے کے بعد ان کی تعداد بہت زیادہ بڑھ گئی۔ اس وجہ ہم چند خطوط اکٹھے شائع کر کے یہ سلسلہ ختم کر رہے ہیں۔

قارئین! میرا غم طویل' میرا قصہ ناقابل بیان لیکن کیا کروں اب میرا دل مجھے مزید اجازت نہیں دے رہا کہ اس طویل غم کو دل ہی دل میں چھپا کر رکھوں میں کچھ ماہ آپ سے لوں گا' موبائل' انٹرنیٹ اور کھلے عام میل ملاپ کا بہت زیادہ دخل ہے۔ اس غم میں آپ بھی میرے شریک بنیں۔ میرا ساتھ دیجئے گا میرے ساتھ رہیے گا اور اس کا حل ضرور بتایئے گا۔ **خط نمبر 12: نافرمان اولاد:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے دونوں بڑے بیٹوں کی طرف سے سخت پریشانی میں مبتلا ہوں' دونوں پڑھنے سے سخت دور ہو چکے ہیں۔ ہر وقت موبائل پر گیمز میں مصروف رہتے ہیں۔ بڑا بیٹا ہر وقت موبائل پر گانے سنتا رہتا ہے۔ ہر وقت کانوں میں ہیڈ فونز لگے ہوئے ہوتے ہیں' ایسی حالت میں وہ رات تین یا چار بجے سوتا ہے اور صبح ایک یا دو بجے تک سوتا رہتا ہے۔ سکول جانے کیلئے اٹھاؤ یا رات کو جلدی سونے کا کہو یا تعلیم کے بارے میں کچھ سمجھانے کی کوشش کرو تو گالیاں دیتا ہے۔ اگر ان دونوں کے ساتھ کسی بھی بات پر سختی سے بولا جائے تو گالیاں دینا شروع کر دیتے ہیں۔ پڑھائی میں اسی عدم دلچسپی کی وجہ سے میرا بڑا بیٹا او لیول کے بعد اپنے سکول میں ایڈمیشن نہ لے سکا اب اسے جس سکول میں اے لیول میں ایڈمیشن ملا ہے وہاں اس کا کوئی دوست نہیں' وہ یہ کہتا ہے کہ اس وجہ سے وہ سکول جانا ہی نہیں چاہتا میں اس کو لاکھ کوشش کے باوجود بھی پرانے سکول میں ایڈمیشن نہ دلا سکی اب اے لیول کا پہلا سال سارا برباد ہو رہا ہے۔ دو ماہ بعد اس کے فائنل امتحان ہیں لیکن وہ ہر مضمون میں صفر ہے۔ مجھ سے اپنے بچوں کی بربادی دیکھی نہیں جاتی۔ میں ہر وقت رو رو کر دعائیں مانگتی ہوں' آج سے تین چار سال پہلے میرا یہ بیٹا میرا فرمانبردار اور پانچ وقت کا نمازی تھا مگر اب صرف بدتمیزیاں اور بدزبانیاں رہ گئی ہیں۔ دوسرا بیٹا بھی انتہائی بداخلاق، بدزبان اور بدتمیز ہو چکا ہے۔ اس کی مرضی کے خلاف کوئی بات کر کے دیکھو یا اس سے اونچی آواز میں بات کرو تو گالیوں کی بوچھاڑ شروع ہو جاتی ہے۔ دونوں بھائی آپس میں ہر تیسرے چوتھے روز انتہائی ظالمانہ طریقے سے لڑ رہے ہوتے ہیں۔ پورا گھر ان کو چھڑا چھڑا کر ادھ موا ہو جاتا ہے۔ گھر کے دروازے ٹوٹنے لگتے ہیں۔ چیخ و پکار' گالم گلوچ' کوئی زخمی ہوگیا۔ اہل محلہ بھی ہمارا تماشہ سنتے ہوں گے۔ گھر کی عورتیں ان کو چھڑانے میں ناکام بلکہ ان کے ہاتھوں چھڑاتے ہوئے چوٹیں کھا لیتی ہیں۔ پھر گھر کے مرد ملازم اپنی طاقت سے ان کو چھڑا پاتے ہیں۔ میرا اور میرے شوہر کا رو رو کر برا حال ہو جاتا ہے۔ پر یہ ویسے کے ویسے' ہم تو ہنسنا بھی بھول چکے ہیں۔ جب سکول میں دونوں اچھی کارکردگی نہیں دکھاتے تو ہم نے ان کیلئے گھر میں ٹیوٹر کا بھی بندوبست کیا ہے ہر ٹیوٹر ایک ایک مضمون کا بیس بیس ہزار لیتا ہے۔ میں اپنی ساری کمائی ان پر خرچ کر دیتی ہوں کہ بس میرے بچے کچھ بن جائیں پیسے تو پھر اگلی تنخواہ میں آ جائیں گے لیکن پیسے بھی برباد اور بچے بھی۔ **خط نمبر 13: بے راہ روی کی شکار بیٹی:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جناب میرے گھریلو مسائل بہت زیادہ ہیں' میرے شوہر کی مالی پوزیشن بہت کمزور ہے' گردوں کے مریض ہیں جس سے میرے مسائل میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ دوسرا اور بڑا مسئلہ میرا یہ ہے کہ میری بیٹی بہت باغی سوچ کی مالک ہے' نہایت ضدی اور ہٹ دھرم' غلط قسم کی حرکات اور بے راہ روی کی طرف مائل ہے۔ اسے یہ پرواہ نہیں ہے کہ میرا باپ بیمار ہے اور میری غلط حرکات کی وجہ سے انہیں ذہنی ٹینشن ہوگی یا کوئی نقصان ہوگا' اپنی ذات اور اپنے بارے میں سوچتی ہے۔ ماں باپ سے کوئی لگاؤ نہیں ہے۔ اپنی مرضی کے فیصلے کرنا چاہتی ہے۔ ماں باپ غلط بات پر منع کریں تو انہیں اپنا دشمن سمجھتی ہے۔ بہن بھائیوں میں سب سے بڑی ہے دوسری چھوٹی بہنوں پر اس کی حرکات کا برا اثر پڑے گا۔ میں بہت پریشان ہوں' آزادی پسند کرتی ہے' ہم ماں باپ معاشرے کے حالات دیکھتے ہوئے اسے سمجھاتے ہیں' ماں باپ کی عزت کی اسے کوئی پرواہ نہیں ہے۔ میرا مسئلہ حل کریں۔ **خط نمبر 14: خوشیوں کو ترس گئی ہوں:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اندر سے بالکل ختم ہوگئی ہوں' میرا دل جیسے کسی نے نچوڑ کے رکھ دیا ہو' ساری خواہشات بلکہ سب کچھ جیسے ختم ہی ہوگیا ہو پتا نہیں کیسے زندہ ہوں؟ خوشیوں کو ترس گئی ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری عمر 32 سال ہے اور شادی نہیں ہو رہی۔ پتا نہیں میں صحیح ہوں کہ غلط؟ مجھے میرے گھر والوں اور میرے والدین کا قصور لگتا ہے۔ انہوں نے بہت دیر سے سوچنا شروع کیا۔ اس لیے مجھے لگتا ہے کہ میرے والدین کے کیے کی سزا مجھے مل رہی ہے۔ مایوسی اور اپنے گھر والوں کیلئے غم و غصہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ اب میرا گزارا بہت مشکل ہوگیا ہے۔ حالانکہ الحمدللہ میں شروع سے ہی فرمانبردار اور پرہیزگار ہوں پوری کوشش کرتی ہوں کہ کچھ غلط نہ کروں لیکن میرے گھر والوں نے جو سلوک میرے ساتھ کیا میرے لیے اب ناقابل برداشت ہے اور میرے ماں باپ اب پریشان تو ہیں لیکن ان کی اپنی ہی غلطی ہے۔ انہوں نے پہلے بہت زیادہ لاپرواہی کی۔ میرے اندر چڑچڑا پن اور مایوسی بڑھتی جا رہی ہے۔ **خط نمبر 15:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک ماں کا کل سرمایہ دو بیٹے' دونوں ہی انتہا کے نشہ کرنے والے' انتہا کے بے عزت کرنے والے' انتہا کے بے رحم۔ اللہ جانتا ہے کہ میں کیسے جی رہی ہوں؟ اگر خودکشی حرام عمل نہ ہوتا تو کب کی کر چکی ہوتی۔ کیونکہ مجھے علم ہے کہ میں کیسے اور کن حالات میں جی رہی ہوں۔ ابھی پچھلے اتوار کو میرے بڑے بیٹے نے میرے ساتھ جو کیا اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ میں تو یہ سوچتی ہوں کہ پتہ نہیں میرے کتنے بڑے گناہ ہیں جن کی سزا اس اولاد کے روپ میں مجھے مل رہی ہے۔ **خط نمبر 16: مجھے اس پر اعتبار نہیں:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی گھر سے پیسے چوری کرتی رہتی ہے اور ہر تیسرے چوتھے دن اس کے پاس سے موبائل نکلتا ہے کبھی کوئی لڑکا دے دیتا ہے اور کبھی گھر سے چوری کر کے موبائل خرید لیتی ہے۔ جس لڑکے سے جان چھڑائی تھی وہ تو ہٹ گیا ہے مگر یہ باز نہیں آتی۔ اسے میسج کرتی ہے' کال کرتی ہے اور ہر وقت ٹی وی پر گانے سنتی رہتی ہے۔ اب مجھے اس پر اعتبار نہیں ہے۔ اگر میں کچھ بات سمجھاؤں یا غصہ کر دوں تو کہتی ہے کہ "اللہ کرے کہ تم مر جاؤ' تمہارے منہ پر تھپڑ پڑے تو تم ٹھیک ہو جاؤ" گھر کا کوئی کام نہیں کرتی۔ ہر وقت تنگ کرتی ہے۔ نہایت ہی بدتمیز ہے اسے کسی کا ڈر نہیں ہے۔ کبھی ہاتھ کاٹ لیتی ہے کبھی اپنی کسی سہیلی کا بلیڈ سے ہاتھ کاٹ دیتی ہے۔ **خط نمبر 17:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بیٹے کی عمر صرف سولہ سال ہے' یہ گھر والوں کا کہنا نہیں مانتا' بدتمیزی کرتا ہے' ... ل سے آ کر کتابوں کو ہاتھ ... سال فیل ہوگیا۔ پھر بھی ... کتے ہیں تو کہتا ہے کہ باہر ... ہیں۔ اس کی وجہ سے گھر ... میں دوسرے بچوں پر بھی ... طاقت کا بہت نشہ ہے اور حیثیت میں ... ہے۔ سوچتا ہے جو کام میں نے شروع کیا ہے وہ ایک دم ساتویں آسمان پر پہنچ جائے۔ ہر وقت باہر کے کھانے' ہوٹل' موٹر سائیکل پر میں جہاں مرضی

پھروں مجھے کوئی نہ روکے۔ جو روکتا ہے اس کو مارنے کو پڑتا ہے۔ ڈیلروں کے پاس بھی جاتا ہے اور ون ویلنگ بھی کرتا ہے۔ مزاج رعب دار ہے کہ دوسرے مجھ سے مرغوب رہیں اگر میں ایک اشارہ کردوں تو اتنے لڑکے' غنڈے اکٹھے ہوجائیں میرا رعب پڑ جائے ہم اس کو پچاس روپے دیتے ہیں اس کے باوجود یہ مانگتا رہتا ہے اور گھر میں چوریاں کرتا ہے۔ پہلے ہمارے گھر سے پیسے اور زیور چوری ہوجاتا تھا ہم سمجھتے تھے کسی نے کچھ کردیا ہے' کچھ پتہ نہ چلتا کہ پیسے کس نے چوری کیے ہیں۔ میں نے عبقری میں سے پڑھ کر وظائف شروع کیے تو پیسے اور زیور کون چوری کرتا ہے آہستہ آہستہ پتہ چل گیا کہ پیسے میرا بیٹا چوری کرتا ہے۔ ہم نے کبھی حرام نہیں کمایا' ہمیشہ حلال کمایا ہے' جتنا ہے اتنے میں گزارا کیا ہے۔ ایک مرتبہ کسی کی امانت پڑی تھی دو لاکھ سے زیادہ وہ بھی غائب ہوگئے۔ اس کیلئے میں سجدوں میں گر کر خدا سے دعا کرتی ہوں اور عبقری اور دوسرے لوگ جو بھی کچھ پڑھنے کو بتاتے ہیں میں پڑھتی رہتی ہوں جس کی وجہ سے مجھے ڈیپریشن رہتا ہے۔ مجھے صرف ایک سوچ ہے کہ اگر اس کی تربیت ٹھیک نہ ہوئی تو میں خدا کو کیا منہ دکھاؤں گی۔ **خط نمبر 18: گھروں میں کیا ہو رہا؟:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے خاوند بیس سال سے ایک عورت کے چکر میں ہیں' لاکھ کوششیں کرچکی مگر وہ اسے چھوڑنے کا نام نہیں لیتے۔ میری بڑی بیٹی اور چھوٹی بیٹی دونوں لڑکوں کے چکر میں پھنسی ہوئی ہیں۔ جب میں ڈانٹتی ہوں تو کہتی ہیں نامعلوم تم کب مروگی اور ہماری جان چھوٹے گی۔ میرا تو ہر وقت رو رو کر برا حال ہوتا ہے کہ ان کا کیا بنے گا؟ **خط نمبر 19: رزق حرام گھر آیا اور پھر تباہی:** میں کچھ ماہ سے عبقری رسالہ بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور دل ہی دل میں دعائیں مانگتی تھی کہ کبھی میں بھی آپ سے ملاقات کروں اور آپ کی دعائیں لے کر ہماری زندگی میں سکون پیدا ہو۔ اللہ آپ کو ہمیشہ تندرست اور خوش رکھے۔ آمین!۔ میرے شوہر سرکاری ملازم تھے' اچھا کماتے تھے' دنیا جہاں کی سہولتیں اور خوشیاں، سکون، ہمارے گھر میں تھا۔ اپنے پرائے سب عزت کرتے ہم بھی سب سے محبت کرتے' میرے شوہر مجھ سے بچوں سے نہایت محبت کرتے تھے۔ پھر میرے شوہر کو رشوت کی لت لگ گئی اور آہستہ آہستہ سب کچھ ختم ہوتا گیا۔ میرے میاں کو اچانک نامعلوم کیا ہوگیا گھر جو اتنی محبت سے بنایا تھا بیچنے کی دعائیں مانگنے لگے' گھر بک گیا' گھر کی چیزیں بک گئیں' میرا زیور بک گیا' کرائے کے مکان میں آگئے' اپنے پرائے آہستہ آہستہ ہم سے دور ہوگئے' عزت ختم ہوگئی۔ اب

میرے شوہر نیم پاگل ہوگئے ہیں گھر اور باہر لوگوں سے لڑتے ہیں' کوئی رشتہ دار ہمیں اچھا نہیں سمجھتا' بیٹے کام ٹھیک نہیں کرتے' کبھی بیمار' کبھی کچھ بہانے بن جاتے ہیں۔ بارہ سال سے کرائے پر رہ رہے ہیں۔ سال دو سال بعد گھر بدلنا پڑ جاتا ہے۔ بیٹیاں سسرال میں خوش نہیں ہیں۔ دن بدن مزید پریشانیاں بڑھتی جارہی ہیں۔ **خط نمبر 20: ڈھول بجا اور سب ختم:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ ماہ پہلے گھر کے سامنے شدید ڈھول بجا اور اس کی آواز نے مجھے شدید چکرایا' چکر ایسے شدید شروع ہوئے کہ لیٹ نہیں سکتی تھی اور رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے اور باقی سب کچھ نارمل تھا۔ ہسپتال جاکر چیک کروایا، دماغی کمزوری کی گولیاں کھائیں' تقریباً ڈھائی تین مہینے میں چکر ٹھیک ہوئے لیکن گھر میں جب سے پریشانی ہے۔ کوئی نہ کوئی چیز خراب رہتی ہے۔ پیسوں کی برکت ختم اور کوئی نہ کوئی نقصان' ٹینشن' نماز میں چکر' دماغی کمزوری' سر میں درد' نظر کمزور' سستی' نیند نہیں آتی' جسم میں درد' ہر وقت بخار' چلتے وقت سانس پھولنا۔ یہ سب کیفیات مجھے اس ڈھول کی آواز کے بعد شروع ہوئیں۔ **خط نمبر 21: معیار کی جنگ:** میری شادی دو سال پہلے ہوئی اور میں شادی کے دیر سے یا نہ ہونے کی وجہ سے اتنا پریشان نہیں ہوئی جتنا کرکے ہوں۔ میں اپنے شوہر سے تعلیمی لحاظ سے اور پروفیشنل اعتبار سے بہت آگے ہوں ان کا تعلق ایک گاؤں سے ہے اور میرا سارا خاندان شہر کا ہے جس وجہ سے میرا اور ان کا سوچنے سمجھنے کا زاویہ بہت مختلف ہے۔ مجھے یہ سچ بولنا ہے کہ مجھے اپنے شوہر کو کسی سے بھی ملواتے ہوئے بہت بہت ذہنی کوفت اور تکلیف کی حد تک ٹینشن ہوتی ہے۔ یہ رشتہ اس لیے ہوگیا کیونکہ میری عمر 30 سال ہوگئی تھی اور پھر میری پہلے جہاں بات چلی تھی وہاں ختم ہوگئی تھی۔ شوہر بلجیم میں جاب کرتے ہیں اور ہم نے یہ سوچا کہ نہ پاکستان میں رہوں گی نہ کوئی دوست رشتہ دار ہمارے ریلیشن شپ کا گیپ کبھی جان سکے گا۔ کیونکہ میری میرے شوہر سے کوئی بات نہیں ہوتی۔ میں نے بیرون ملک ان کے ساتھ پورا سال خاموشی سے گزارا ہے لیکن مجھے ان سے کوئی انسیت محسوس نہیں ہوئی۔ مجھے وہ دیکھنے میں پہلے دن سے ہی اچھے نہیں لگے۔ حتیٰ کہ نکاح کے بعد بھی میں نے کوشش کی کہ یہ شادی کسی طرح ٹل جائے مگر ایسا نہیں ہوا۔ پھر میں نے سوچا صرف شکل سے کیا فرق پڑتا ہے' ہوسکتا ہے کہ ساتھ رہنے سے سب ٹھیک ہوجائے مگر حالات زیادہ خراب ہوگئے۔ میں آدھی رات کو اٹھ کر اور کبھی فجر کے بعد خاموشی سے ان کی شکل دیکھتی رہتی ہوں کہ شاید عادت ہوجائے انسیت ہوجائے لیکن کچھ بھی نہیں ہوا۔ اب میں تھک ہوچکی ہوں'

میں نے سوچا کہ مجھے خودکشی کرلینی چاہیے کیونکہ مجھے کوئی بھی سمجھ نہیں رہا نہ اس کا کوئی حل ہے۔ اب میں پاکستان آگئی ہوں' اپنے آپ کو ایک کمرے میں بند کرلیا ہے' میں ذہنی طور پر تھک گئی ہوں' گھر والے سب مجھے طعنے دیتے ہیں۔ اگر میں یہ رشتہ ختم کرکے گنہگار رہوں گی تو میں اس کو جاری رکھ کر بھی گنہگار ہورہی ہوں۔ اللہ کرے میری کیفیات کوئی سمجھ جائے؟ **خط نمبر 22:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی اور آپ کا سایہ ہمارے سر پر ہمیشہ قائم رکھے آپ کے گھر والوں کو بھی صحت و تندرستی دے۔ چار سال ہوگئے شادی کو اولاد نہیں ہے۔ میری جیٹھانی کے ہاں بیٹی ہوئی ہے سب اس سے کھیلتے پیار کرتے ہیں لیکن جب بھی میں پکڑوں تو اسی وقت لے لیتے ہیں' اگر وہ میری طرف دیکھ کر مسکرائے اور باتیں کرے تو ساس اور سسر اس کا چہرہ دوسری طرف کردیتے ہیں۔ مجھ سے باتیں نہیں کرنے دیتے' اب تو اولاد کی بہت زیادہ کمی محسوس ہوتی ہے۔ سسرال والے برا سلوک بھی اتنا کرتے ہیں کہ گھر میں کوئی بات ہوجائے غلطی جس کسی کی بھی ہو لیکن الزام مجھ پر لگتا ہے اور میری بہت زیادہ بے عزتی کرتے ہیں لیکن میں چپ کرکے سن لیتی ہوں کسی سے کچھ نہیں کہتی' لیکن اس کے بعد بھی یہ سب کچھ ہو تو میں کیا کروں مجھے تو سمجھ نہیں آتا۔ **خط نمبر 23: ایک بیٹی کا خط:** محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے صبر کی اب انتہا ہوچکی ہے' میری امی نے میری زندگی عذاب بنادی ہے' میرا بس نہیں چل رہا ورنہ میں یہ قصہ ہی ختم کردوں۔ ایک ایک بندے سے میری ماں میری برائیاں کرتی ہیں اور میں اپنے کانوں سے سنتی ہوں۔ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ میری امی میرے ساتھ ایسا کیوں کرتی ہیں؟ میں نے کیا کیا ہے؟ میرے خیال سے بیٹیاں اگر عیب والی بھی ہوں تو ان کی باتیں لوگوں کو نہیں بتائی جاتیں جبکہ میں نے تو کچھ کیا بھی نہیں پھر بھی میری ماں میرے عیب بنا بنا کر لوگوں کو بتاتی ہیں۔ میرے لیے وہ ماں تھی جس کے روئے پر مجھے رونا آجاتا تھا لیکن اب میرا دل ہی نہیں چاہتا ان سے بات کرنے کو۔ مجھ [illegible] ر میں درد ہو تو سر باندھ لیتی [illegible] ہ یہ مجھے اللہ سے دور کردیتا [illegible] انیس سال کی ہوکر بھی مار [illegible] سے بولنا شروع کردیتی [illegible] ہوتا ہے۔ ہر بات کا غلط [illegible] کے سامنے مجھے ظالم اور خود کو انتہائی مظلوم ثابت کرتی ہیں۔ میری ایسے ہی برائیاں کرتی رہیں تو لوگوں کے سامنے میری کیا عزت رہتی ہے' آخر میری بھی تو کوئی عزت ہے۔ (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

5 2 0

Scanned by CamScanner

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

123

ماہنامہ

عبقری

لاہور

ستمبر 2016ء ذوالحجہ 1437 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

بی اے کی طالبہ کا چہرے پر بدنما داغ، پانی لگانے سے ختم

قیمت فی شمارہ 50 روپے



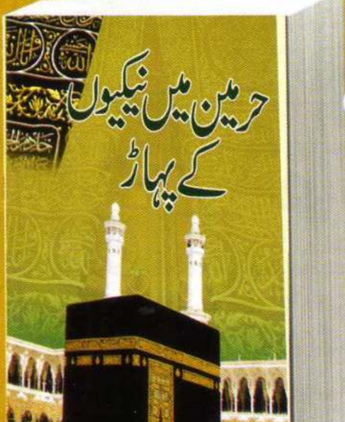
پاک فوج کے بہادر جوانوں کی خصوصی تحریروں سے مزین

گھریلو مشکلات، الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

سسرال نے دھکے دیکر نکالا — وظیفہ پڑھا اور عزت سے لے گئے

ٹانگیں کٹوانے کیلئے ہسپتال جانے والا ٹوٹکہ سے بالکل ٹھیک

- گن پوائنٹ پر چھینی گاڑی اور چوری شدہ مال برآمد
- نونہال کو جب لوری بھی نہ سلائے تو کیا، کیا جائے؟
- عجب چیز! سونگھیں، کھائیں، لگائیں، فوائد ہی فوائد
- موٹاپا اور بلڈ پریشر دور کرنے کی "قدرتی دوا"
- عیدالاضحیٰ میں مالدار بننے کا آسان عمل
- صرف 10 منٹ میں تندرستی پائیے
- صبح کے باسی لعاب کی حیرت



حاجی کیلئے نادر فضائل کا ایسا انمول تحفہ جو قدم قدم پر نیکیوں کے پہاڑ اور اعمال کے سمندر سے موتی چن چن کر دے، پڑھیں اور گفٹ کریں!!!

انار سے ہڈیاں مضبوط، دل و دماغ کو ملے طاقت بھرپور



کوئی اچھا سا جن دیکھ کر شادی کر لو! — سنتے ہی جنی شرما گئی!

عبقری کتب اور ادویات گھر بیٹھے منگوانے کیلئے: عبقری کتب اور ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیے 0332-7552382

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیرسرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 2 | جلد نمبر 11 | ستمبر 2016 ذوالحجہ 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماھنامہ عبقری لاہور

ستمبر 2016ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی' محمد محسن انصاری' میاں محمد طارق' امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 50 روپے | سالانہ ممبرشپ رجسٹرڈ ڈاک 1080 روپے' بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: آپ تعلیم پر پورا دھیان دیں۔ اپنے آپ کو عمل کیلئے تیار کریں۔ یہ آپ کا پہلا فریضہ ہے' آپ کی تعلیم کا ایک حصہ یہ بھی ہے کہ آپ دورِ حاضر کی سیاست کا مطالعہ کریں۔ یہ دیکھیں کہ آپ کے گرد دنیا میں کیا ہو رہا ہے۔ ہماری قوم کے لیے تعلیم زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ ☆ آپ کی ریاست کی بنیاد رکھ دی گئی ہے' اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ اسے نہایت تیزی سے تعمیر کریں۔ اتنا اچھا کہ جتنا ممکن ہے۔

خوش آ گئی ہے جہاں کو قلندری میری	وگرنہ شعر مرا کیا ہے، شاعری کیا ہے!
عشق عیار ہے، سو بھیس بنالیتی ہے	عشق بے چارہ نہ مُلّا ہے نہ زاہد نہ حکیم!

حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے' وہاں سالہاسال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے' برتن' جوتے' فرنیچر' رضائیاں' اپنی زکوٰۃ' صدقات' عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے' یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی' سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں' کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں' سامان ونقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل وکتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک' ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط وکتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 || E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

نقشہ: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

رفعِ غربت: غربت ختم کرنے کیلئے نمازِ فجر کیلئے بیدار ہو کر اپنے مکان کے چاروں کونوں میں یَارَزَّاقُ کو اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھے اور ایک سال تک بلاناغہ یہ معمول جاری رکھیں۔

جس مسلمان کی بھلائی کی شہادت دو آدمی شہادت دیں، وہ جنتی ہے: مسند احمد میں ہے ابوالاسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں آیا، یہاں بیماری تھی۔ لوگ بکثرت مر رہے تھے۔ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک جنازہ نکلا اور لوگوں نے مرحوم کی نیکیاں بیان کرنی شروع کیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا: اس کیلئے واجب ہوگئی۔ اتنے میں دوسرا جنازہ نکلا، لوگوں نے اس کی برائیاں بیان کیں، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا: اس کیلئے واجب ہوگئی۔ میں نے کہا: امیرالمومنین! کیا واجب ہوگئی؟ آپ نے فرمایا: میں نے وہی کہا: جو جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس مسلمان کی بھلائی کی شہادت چار شخص دیں اللہ اسے جنت میں داخل کرتا ہے۔ ہم نے کہا حضور ﷺ! اگر تین دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تین بھی، ہم نے کہا اگر دو دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا دو بھی۔ پھر ہم نے ایک کی بابت سوال نہ کیا۔ ابن مردویہ کی ایک حدیث میں ہے کہ قریب ہے کہ تم اپنے بھلوں اور بروں کو پہچان لیا کرو۔ لوگوں نے کہا حضور! کس طرح؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھی تعریف اور بری شہادت سے تم زمین پر خدا کے گواہ ہو۔ (تفسیر ابن کثیر 220/1) (بکھرے موتی، جلد دوئم ص 107)

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ماں سے زیادہ مہربان ہے: صحیح حدیث میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ایک قیدی عورت کو دیکھا جس سے اس کا بچہ چھوٹ گیا، وہ اپنے بچے کو باؤلوں کی طرح تلاش کر رہی تھی اور جب وہ نہیں ملا تو قیدیوں میں سے جس بچہ کو دیکھتی اسی کو گلے لگا لیتی، یہاں تک کہ اس کا اپنا بچہ مل گیا، خوشی خوشی لے کر اسے گود میں اٹھالیا، سینے سے لگا کر پیار کیا اور اس کے منہ میں دودھ دیا۔ یہ دیکھ کر حضور نبی کریم ﷺ نے صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے فرمایا: بتلاؤ! یہ اپنا بس چلتے ہوئے اس بچہ کو آگ میں ڈال دے گی؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! ہرگز نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس قدر یہ ماں اپنے بچہ پر مہربان ہے۔ اس سے کہیں زیادہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رؤف و رحیم ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر 221/1) (بکھرے موتی جلد دوئم ص 108)

ایڈیٹر کے قلم سے



حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

آئیں گھروں کو بچائیں

بدقسمتی سے جب سے مغربی فکر، طور اطوار، وہاں کے کلچر اور ثقافتی یلغار نے ہمارے گھروں میں قدم رکھا ہے۔ ہمارا خاندانی ڈھانچہ بری طرح متاثر ہوا ہے۔ یہ صرف ایک گھر، ایک خاندان اور ایک معاشرہ کا نقصان نہیں بلکہ بحیثیت مسلمان ہمارے دین اور نظریہ حیات کے لحاظ سے بھی بہت بڑا نقصان ہے۔ گھر گھر دکھائے جانے والے ٹی وی ڈراموں اور فلموں نے غیر شعوری طور پر کس بری طرح ہمارا گھریلو نظام برباد کیا ہے اس کا اندازہ اس ایک خبر سے لگایا جاسکتا ہے کہ صرف لاہور میں ایک دن میں 100 طلاق کے مقدمات فیملی کورٹ میں رجسٹرڈ ہوئے جبکہ فروری 2005ء سے 2008ء تک پورے صوبے میں طلاق کے مقدمات 75 ہزار کے قریب رجسٹرڈ ہوئے۔ یہ اعدادوشمار 2008ء کے ہیں یہ قلم 2016ء کا ہے اور 2016ء میں طلاق کے اعدادوشمار دوگنے ہوگئے ہیں۔ ان تمام مقدمات کی تفصیلات کے بعد جو بات سامنے آئی وہ صبر و تحمل کی کمی اور عدم برداشت تھی۔ اگر یہی صورتحال رہی تو آنے والی نسلیں اس عذاب سے بری طرح متاثر ہوں گی اور وہ آشیانے اجڑ جائیں گے جہاں صحت مند قوم تشکیل پاتی ہے اور وہ گود بانجھ ہوجائے گی جہاں گھروں اور قوموں کو عظمتوں سے ہمکنار کرنے والے نونہال تربیت حاصل کرتے ہیں۔ میاں بیوی کا رشتہ جس قدر اہم ہے اسی قدر نازک بھی ہے۔ گھروں کو برباد کرنے والے واقعات کا گہری نظر سے جائزہ لیا جائے تو پتہ چلے گا کہ معمولی باتیں جو تحمل و بردباری سے طے ہوسکتی تھیں، عدم برداشت اور خود پر قابو نہ پاسکنے کے باعث بڑے بڑے حادثات کا سبب بن رہی ہیں۔ اس کے علاوہ اسلام کی حیات بخش تعلیم سے محرومی اور میڈیا کا زہر جو صبح سے شام تک آنکھوں کے سامنے ڈراموں، فلموں، اشتہارات اور فیشن شوز کے نام پر نوجوان نسل کے دل و دماغ میں اتارا جارہا ہے۔ اس فساد میں ایک بہت بڑا فیکٹر موبائل فون ہے جو عذاب بن کر ہنستے بستے گھروں کو بدگمانیوں کا شکار کرکے اجاڑ دیتا ہے۔ قارئین! گھر کیسے بچائیں؟ کچھ تجربے، کچھ مشاہدے، کچھ باتیں، کچھ یادیں جو میں آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہوں گا۔ ایک تجربہ بار بار ہوا ہے والدین کا کردار اولاد میں ضرور منتقل ہوتا ہے۔ پچھلے دنوں ایک بہت بڑے بزنس مین اور سیاسی آدمی کی فیملی میرے پاس بیٹھی تھی دونوں بیٹیوں کے شوہر نہایت بدتمیز، بداخلاق، بدکردار، شراب، شباب اور گندی زندگی کے ایسے خوگر ہیں کہ جس کا اظہار کرنا زبان اور قلم کے بس میں نہیں۔ میں نے اچانک سوال کیا کہ والد صاحب کی عمر کتنی ہے؟ کہنے لگے: ساٹھ سال سے نکل گئے ہیں، کیا جو کردار بیٹوں کا ہے آپ کے والد صاحب کا تھا؟ جھینپے، دبے اور الجھے لہجے کے ساتھ بولے بالکل ایسے تھے! میری آہ نکلی، کہ بیٹیوں کا کیا قصور؟ لیکن بڑوں سے سنا تھا، کرے کوئی بھرے کوئی! یہ دنیا مکافات کا نظام ہے۔ 2۔ رزق حلال ہے یا حرام، جائز ہے یا ناجائز، اس کا نسلوں سے بہت زیادہ تعلق ہے، حلال رزق آنکھوں میں، دل میں، جذبوں میں، کیفیات میں حیاء بھرتا ہے اور رزق حرام اس کے برعکس۔ 3۔ مشینی اور سائنسی دنیا میں سب کو وقت دیا۔ موبائل، ٹی وی، کیبل، ڈش، انٹینا، انٹرنیٹ، محفلوں اور مجالس کیلئے وقت ہے لیکن بیوی اور اولاد کیلئے وقت بالکل نہیں۔ جب شوہر بیوی کو وقت نہیں دیتا تو پھر بیوی اپنی مصروفیات، شوہر اپنی مصروفیات اور اولاد اپنی مصروفیات کہیں اور ڈھونڈ لیتی ہے۔ یہیں سے تربیت کا فقدان اور کمی پیدا ہوتی ہے اور گھر ٹوٹ جاتا ہے۔ 4۔ اولاد کو پہلے دن ڈاکٹر انجینئر، بڑا آدمی بننے کا سبق دیا جاتا ہے انسان بننے، برداشت کرنے اور تحمل کرنے کا سبق دیا ہی نہیں جاتا۔ اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ اس کا سبق یہ دیا جاتا ہے کہ بیٹی بہو بن کر گھروں میں آگ لگا دیتی ہے یا پھر بیٹا کسی کی لخت جگر کو تڑپا کر کوئلہ کر دیتا ہے۔ 5۔ عمومی طور پر عبادات کا رواج ہے اور اس کی آوازیں بھی سننے کو ملتی ہیں لیکن اخلاق کا نہ رواج ہے نہ اس کی آوازیں سننے کو ملتی ہیں۔ پھر وہی ساس جو بیٹیوں کیلئے سچی ماں اور ممتا اور بہو کیلئے شیرنی ہوتی ہے اور اس کا کلیجہ بہو کے معاملے میں نہایت پتھر اور سخت ہوتا ہے۔ 6۔ پہلے دن بیٹی کو تحمل، بردباری، معاف کرنا، برداشت کرنے کا سبق دیا ہی نہیں جاتا اور یہ ایک وقت کی بات نہیں یہ پہلے دن سے مسلسل تربیت اور محنت کی بات ہے۔ 7۔ بیوی کہتی ہے بیٹی جوان ہوگئی ہے ڈگریاں لے لی ہیں اب شادی کا سوچو! لیکن یہ کبھی نہیں سوچا کہ کیا میں نے بیٹی کو تحمل کی بی ایس سی، معاف کرنے کی ایم ایس سی، برداشت کرنے کی ایم بی اے، اچھے بولوں کا اے لیول اور میٹھے لہجوں کا او لیول، رشتوں کے احترام کا ایم فل، اور جو زندگی میسر ہے اس میں قناعت اور برداشت کی پی ایچ ڈی، سب کو ساتھ لے کر چلنا اور خدمت سے دل موہ لینا کی ایم بی بی ایس، فضول خرچی، برانڈ کے نام پر وقت اور دولت کا ضیاع کی اسپیشلسٹ ایف سی پی ایس کیا بیٹی اور بیٹے کو یہ ڈگریاں بھی دیں۔ آیئے! ہم معاشرے کو بچائیں ہر چیز غیر مسلم کی سازش نہیں ہوتی، کچھ سازشیں ہماری اپنی بھی ہیں۔ میری دردمندانہ درخواست ہے۔ میں بھی اور میرے تمام قارئین بھی اس پر توجہ کریں، تب کام بنے گا۔

ہفتہ وار درس سے انتخاب

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

درس روحانیت و امن

وظیفہ پڑھنے اور اللہ سے مانگنے میں فرق

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نقل: فرعون کے دربار میں ایک مسخرہ تھا وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نقل کیا کرتا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے چونکہ دہکتا ہوا کوئلہ کا انگارہ منہ میں رکھا تھا اس کی وجہ سے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان مبارک میں لکنت تھی۔ وہ شخص حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نقل کرتا تھا اور ان ہی کی طرح بولتا تھا۔ وہ شخص تو فرعون کو اور دربار کے لوگوں کو خوش کرنے کیلئے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نقل کرتا تھا لیکن میرے اللہ کو اس شخص کی یہ ادا بہت پسند آئی اور جب فرعون کو اور اس کی فوج کو جو کہ تقریباً چودہ سے اٹھارہ لاکھ کی تھی ان سب کو میرے اللہ نے غرق کیا تو ان سب میں سے اس شخص کو جو کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نقل کرتا تھا اسے بچالیا۔

نقل پر مغفرت: کتابوں میں لکھا ہے کہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ رب العزت سے پوچھا کہ: ”الٰہی یہ کون ہے؟“ اللہ جل شانہٗ نے فرمایا: ”اے موسیٰ تو میرا نبی ہے۔ مجھے تجھ سے محبت ہے اور تیری جو نقالی کرنے والا، تیری نقل کرنے والا ہے مجھے اس سے بھی محبت ہوگئی ہے۔ یہ تیری نقل کرتا تھا اس لیے میں نے اس کو بچادیا ہے۔ روایات میں آتا ہے کہ اللہ پاک جل شانہٗ نے اس کو ہدایت دی اور وہ شخص حضرت موسیٰ علیہ السلام کے غلاموں میں شامل ہوگیا۔

اے جوش جنوں بیکار نہ رہ کچھ خاک اڑا ویرانوں کی
دیوانہ بھی بننا مشکل نہیں صورت تو بنا دیوانوں کی

میرے محترم دوستو! میرا اللہ قادر ہے اس بات پر کہ وہ ایک پل میں دل کی دنیا کو بدل دے۔ اللہ والو! ہم بھی دیوانوں جیسی صورت تو بنالیں۔

عمل میں توجہ نہ کرنا: میرے پاس ایک زمیندار صاحب آئے ان کا کوئی مسئلہ تھا۔ میں نے ان کو ایک وظیفہ پڑھنے کیلئے دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں خود تو نہیں پڑھ سکتا لیکن مسجد کے ایک امام صاحب ہیں میں ان سے پڑھوالیتا ہوں۔ میں نے اجازت دے دی۔ مقررہ وقت کے بعد وہ زمیندار صاحب پھر آئے اور کہا کہ میرا مسئلہ تو حل نہیں ہوا، کوئی اور وظیفہ دے دیں؟ میں نے ان سے کہا میں نے وظیفہ ٹھیک دیا ہے تمہارے پڑھنے میں کمی ہے۔ وظیفے کو دیوانوں کی طرح پڑھو، پاگل ہو کر پڑھو۔ انشاء اللہ تمہارا کام ہوجائیگا۔

سفر میں مسکرانا: زمیندار صاحب قاری صاحب کے گھر گئے۔ قاری صاحب کو بلایا اور کہا کہ آپ میرے ساتھ چلیں! کہیں کام جانا ہے۔ قاری صاحب نے بڑی گاڑی دیکھی اور خوش ہوئے کہ اتنا بڑا آدمی میرے گھر مجھے لینے آیا ہے۔ قاری صاحب نے گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے آسمان کی طرف دیکھا اور مسکرائے۔ سفر کے وقت آسمان کی طرف دیکھنا اور مسکرانا آپ ﷺ کی سنت ہے۔ قاری صاحب نے سفر کی دعا بڑے خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھی۔ گاڑی میں بیٹھے تو سامنے بندوق پڑی ہوئی تھی۔ قاری صاحب نے سوچا کہ بڑا آدمی ہے اپنی حفاظت کیلئے رکھی ہوگی۔

وظیفہ پڑھنے اور مانگنے میں فرق: سفر کرتے ہوئے وہ احباب آبادی سے دور جنگل میں پہنچے تو زمیندار صاحب نے گاڑی روکی اور قاری صاحب کو کہا کہ گاڑی سے نیچے اتریں۔ نیچے اترنے کے بعد زمیندار نے قاری صاحب پر بندوق تان لی اور کہا کہ: ”کلمہ پڑھو میں نے تمہیں قتل کرنا ہے۔“ قاری صاحب تھر تھر کانپنے لگے اور پوچھا کہ: ”میں نے کیا کیا ہے؟“ زمیندار نے کہا کہ: میں نے تجھے عمل پڑھنے کو دیا تھا تو نے نہیں پڑھا اور میرا مسئلہ حل نہیں ہوا۔ قاری صاحب نے کہا کہ میں نے پڑھا ہے۔ زمیندار نے کہا نہیں! تو نے نہیں پڑھا۔ زمیندار نے کہا کہ میں نے بہت سے قتل کیے ہیں اور ایسے بہت سے کیس مجھ پر بن چکے ہیں تیرے قتل کا بھی مجھ سے کوئی نہیں پوچھے گا۔ بس تو کلمہ پڑھ لے۔ اب قاری صاحب نے اس کی منت سماجت شروع کی اور کہا کہ میں دوبارہ پڑھتا ہوں۔ زمیندار نے کہا: ”ٹھیک ہے میں تجھے ایک اور موقع دیتا ہوں اگر تمہارے پڑھنے سے میرا مسئلہ حل نہ ہوا تو میں تمہیں قتل کردوں گا۔“ اب قاری صاحب نے وہی وظیفہ دوبارہ پڑھا کیونکہ قاری صاحب کو پتہ ہے کہ اگر زمیندار کا کام نہیں ہوا تو وہ مجھے قتل کردیں گے۔ جب وہی وظیفہ دیوانہ ہوکر اور پاگل ہوکر پڑھا تو زمیندار کا کام ہوگیا کیونکہ اس کے اندر بے کلی تھی، بے قراری تھی ایک تڑپ تھی۔ پہلے وظیفہ پڑھا تھا اب اللہ سے مانگا ہے۔

حجاج بن یوسف کا فیصلہ: حجاج بن یوسف خانہ کعبہ کا طواف کررہا تھا۔ اس نے دیکھا کہ ایک نابینا آدمی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہا تھا کہ اللہ مجھے آنکھوں کی بینائی عطا فرمادے۔ حجاج بن یوسف نے طواف کرنے کے بعد دیکھا تو اسے بینائی نہ ملی۔ حجاج بن یوسف نے کہا کہ یہ دعا مانگ نہیں رہا بلکہ پڑھ رہا ہے۔ حجاج بن یوسف نے اپنے غلاموں سے کہا کہ اس نابینا شخص کو بلا کر لاؤ۔ جب وہ نابینا شخص حاضر ہوا تو حجاج بن یوسف نے کہا کہ میرے طواف کے چھ باقی ہیں اگر طواف مکمل ہونے تک تجھے بینائی نہ ملی تو میں تیرا سر قلم کردوں گا۔ حجاج بن یوسف بہت ظالم آدمی تھا۔ اس نابینا شخص نے حجاج بن یوسف کی بات سن کر پھر اللہ سے مانگا۔

نابینا کی بینائی: نابینا آدمی نے اللہ تعالیٰ سے بڑی تڑپ اور لگن سے مانگا۔ اس نے اللہ سے زاری کی کہ یا اللہ مجھے آنکھیں دے دے، بینائی عطا کردے ورنہ حجاج مجھے قتل کردے گا۔ پہلے آنکھیں مانگ رہا تھا اب اس نے سچی طلب سے مانگا، سچی تڑپ سے مانگا، رو رو کر مانگا۔ اس کی اس تڑپ اور طلب کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے بینائی عطا کردی۔

دعا کا ہوا میں تحلیل ہونا: بعض مساجد میں امام صاحب نماز کے بعد دعا مانگتے ہیں وہ دعا نہیں ہوتی ایک لمبی چوڑی گردان ہوتی ہے۔ اور مقتدی پیچھے بڑے زور شور سے آمین کہہ رہے ہوتے ہیں۔ اونچی آمین سے ان کی مراد ہوتی ہے کہ جلدی دعا کرو، جلدی دعا کرو۔ اب اس آمین کہنے والے میں درد نہیں ہوتا، سوز نہیں ہوتا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً گزشتہ چار سال سے تسبیح خانہ میں درس روحانیت و امن سننے کیلئے ہر جمعرات کو حاضر ہوتا ہوں۔ میں ایک دوست کی دعوت پر درس میں ایک مرتبہ شریک ہوا اور اب تک باقاعدگی سے حاضر ہورہا ہوں اور خوب فوائد حاصل کررہا ہوں۔ آپ کے دروس نے میری زندگی بدل کر رکھ دی ہے' میرے سوچنے' سمجھنے' فیصلہ کرنے کے انداز سب بدل گئے ہیں۔ میں اپنے گھریلو حالات کی وجہ سے بہت پریشان رہتا تھا' الحمدللہ! جب سے درس میں شریک ہورہا ہوں اللہ تعالیٰ ایسے ایسے سبب بنا رہا ہے کہ میں اکثر خود بھی پریشان ہوجاتا ہوں کہ اللہ! کیسے بگڑے کام سنوار دیتا ہے۔ میں اپنے کاروبار کی وجہ سے بہت پریشان تھا مگر اب الحمدللہ، اللہ نے خوب رنگ لگائے ہوئے ہیں۔ درس نے واقعی میرے معاشی' گھریلو' روحانی تمام حالات بدل کر رکھ دیئے ہیں۔ (ابوعادل' لاہور)

درد ریح کا علاج: درد ریح کو دور کرنے کے لیے اگر ادرک کا رس اجوائن خراسانی میں گھوٹ کر متاثرہ حصے پر لگایا جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ابولبیب شاذلی

جھولی پھیلائی آسمان کی طرف دیکھا اور بینائی واپس

قبروں میں سے ایک مردہ کی یہ دردناک آواز آئی کہ اے امیر المومنین! ہماری خبر یہ ہے کہ ہمارے کفن پرانے ہوکر پھٹ چکے ہیں اور جو کچھ ہم نے دنیا میں خرچ کیا تھا اس کو ہم نے یہاں پالیا ہے اور جو کچھ ہم دنیا میں چھوڑ آئے تھے اس میں ہمیں گھاٹا ہی گھاٹا اٹھانا پڑا ہے۔

اندھی آنکھیں روشن ہوگئیں: حضرت زنیرہؓ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھرانے کی لونڈی تھیں۔ اسلام کی حقانیت ان کے دل میں گھر کرگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے' جونہی حضرت زنیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے اسلام کا اعلان کیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپے سے باہر ہوگئے اور انہوں نے خود بھی ان کو خوب مارا اور ان کے گھر کے افراد بھی برابر مارتے رہے یہاں تک کہ مکہ کے کفار نے سرباز اران کو اس قدر مارا کہ ضربات کے صدمات سے ان کی آنکھوں کی روشنی جاتی رہی اور یہ نابینا ہوگئیں۔ اس کے بعد کفار مکہ نے طعنہ دینا شروع کیے کہ اے زنیرہ! چونکہ تم ہمارے معبودوں یعنی لات وعزیٰ کو برا بھلا کہتی تھیں۔ اس لیے ہمارے ان بتوں نے تمہاری آنکھوں کی روشنی چھین لی ہے۔ یہ خون کھلا دینے والا طعنہ سن کر حضرت زنیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی رگوں میں اسلامی خون جوش مارنے لگا اور انہوں نے کہا: ''ہرگز ہرگز نہیں! خدا کی قسم تمہارے لات وعزیٰ میں ہرگز ہرگز یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ میری آنکھوں کی روشنی چھین سکیں۔ میرا اللہ جو وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے وہ جب چاہے گا' میری آنکھوں میں روشنی آجائے گی۔'' ان الفاظ کا ان کی زبان مبارک سے نکلنا تھا کہ بالکل ایک دم ہی اچانک ان کی آنکھوں میں روشنی واپس آگئی۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص876 بحوالہ بیہقی وزرقانی علی المواہب ج1 ص270)

قبروالوں سے سوال و جواب: حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ کے قبرستان جنت البقیع میں گئے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قبروں کے سامنے کھڑے ہوکر باآواز بلند فرمایا کہ اے قبروالو! السلام علیکم و رحمۃ اللہ! کیا تم لوگ اپنی خبریں ہمیں سناؤ گے یا ہم تم لوگوں کو تمہاری خبریں سنائیں؟ اس کے جواب میں قبروں کے اندر سے آواز آئی۔ ''وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! اے امیر المومنین آپ ہی ہمیں یہ سنائیے کہ ہماری موت کے بعد ہمارے گھروں میں کیا کیا معاملات ہوئے؟ حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے قبر والو! تمہارے بعد تمہارے مال و دولت کو تمہارے وارثوں نے آپس میں تقسیم کرلیا اور تمہارے چھوٹے چھوٹے بچے یتیم ہوکر دربدر پھر رہے ہیں اور تمہارے مضبوط اور اونچے اونچے محلوں میں تمہارے دشمن آرام اور چین کے ساتھ زندگی بسر کررہے ہیں۔ اس کے جواب میں قبروں میں سے ایک مردہ کی یہ دردناک آواز آئی کہ اے امیر المومنین! ہماری خبر یہ ہے کہ ہمارے کفن پرانے ہوکر پھٹ چکے ہیں اور جو کچھ ہم نے دنیا میں خرچ کیا تھا اس کو ہم نے یہاں پالیا ہے اور جو کچھ ہم دنیا میں چھوڑ آئے تھے اس میں ہمیں گھاٹا ہی گھاٹا اٹھانا پڑا ہے۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص863)

نعرہ تکبیر سے زلزلہ: جنگ قادسیہ میں فتح حاصل ہوجانے کے بعد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ''حمص'' پر چڑھائی کی یہ رومیوں کا بہت ہی مضبوط قلعہ تھا۔ بادشاہ روم نے اس شہر کی حفاظت کیلئے ایک بہت ہی زبردست فوج بھیجی تھی جب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس شہر کے قریب پہنچے تو آپ نے اپنے لشکر کو حکم فرمایا لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر کا بلند آواز سے نعرہ ماریں' چنانچہ جب پوری فوج نے ایک ساتھ نعرہ مارا تو اس شہر میں اس زور کا زلزلہ آگیا کہ تمام عمارتیں ہلنے لگیں۔ پھر دوسری مرتبہ نعرہ مارا تو قلعہ اور شہر کی دیواریں گرنے لگیں اور رومی فوج پر ایسی دہشت سوار ہوگئی کہ وہ ہتھیار بھی نہ اٹھا سکی بلکہ ایک گراں قدر رقم بطور جزیہ کے دے کر رومیوں نے مسلمانوں سے صلح کرلی۔ (ازالۃ الخفاء مقصد 2 ص59)

فرشتوں نے سایہ کیا: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جنگ احد کے دن جب میرے والد حضرت عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مقدس لاش کو اٹھا کر بارگاہ رسالت ﷺ میں لائے تو ان کا یہ حال تھا کہ کافروں نے ان کے کان اور ناک کو کاٹ کر ان کی صورت بگاڑ دی تھی۔ میں نے چاہا کہ ان کا چہرہ کھول کر دیکھوں تو میری برادری اور کنبہ قبیلہ والوں نے مجھے اس خیال سے منع کردیا کہ لڑکا اپنے باپ کا یہ حال دیکھ کر رنج وغم سے نڈھال ہوجائے گا۔ اتنے میں میری پھوپھی روتی ہوئی ان کی لاش کے پاس آئیں تو سید عالم حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ان پر روؤ یا نہ روؤ فرشتوں کی فوج برابر لگاتار ان کی لاش پر اپنے بازوؤں سے سایہ کرتے ہوئے ہے۔ (بخاری ج1 ص395)

کفن سلامت بدن تروتازہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ جنگ احد کے دن میں نے اپنے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک دوسرے شہید (حضرت عمرو بن جموح) کے ساتھ ایک ہی قبر میں دفن کردیا تھا۔ پھر مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میرے باپ ایک دوسرے شہید کی قبر میں دفن ہیں' اس لیے میں نے اس خیال سے کہ ان کو ایک الگ قبر میں دفن کروں۔ چھ ماہ کے بعد میں نے ان کی قبر کو کھود کر لاش مبارک کو نکالا تو وہ بالکل اسی حالت میں تھے جس حالت میں ان کو میں نے دفن کیا تھا بجز اس کے کہ ان کے کان پر کچھ تغیر ہوا تھا۔ (بخاری ج1 ص180 وحاشیہ بخاری) اور ابن سعد کی روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے پر زخم لگا تھا اور ان کا ہاتھ ان کے زخم پر تھا جب ان کا ہاتھ ان کے زخم سے ہٹایا گیا تو زخم سے خون بہنے لگا۔ پھر جب ان کا ہاتھ ان کے زخم پر رکھ دیا گیا تو خون بند ہوگیا اور ان کا کفن جو ایک چادر تھی جس سے چہرہ چھپا دیا گیا تھا اور ان کے قدموں پر گھاس ڈال دی گئی تھی چادر اور گھاس دونوں کو ہم نے اسی طرح پڑا ہوا پایا۔ (ابن سعد ج3 ص562) پھر اس کے بعد مدینہ منورہ میں نہروں کی کھدائی کے وقت جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ اعلان کرایا کہ سب لوگ میدان احد سے اپنے مُردوں کو ان کی قبروں سے نکال کرلے جائیں تو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دوبارہ چھیالیس برس کے بعد اپنے والد ماجد حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کھود کر ان کی مقدس لاش کو نکالا تو میں نے ان کو اس حال میں پایا کہ اپنے زخم پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے جب ان کا ہاتھ اٹھایا گیا تو زخم سے خون بہنے لگا' پھر جب ہاتھ زخم پر رکھ دیا گیا تو خون بند ہوگیا اور ان کا کفن جو ایک چادر کا تھا بدستور صحیح وسالم تھا۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص864 بحوالہ بیہقی)

کھانسی اور زکام کیلئے بارہا کا آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کی دوسال سے قاریہ ہوں۔ عبقری رسالہ سے میں نے بہت فیض پایا ہے۔ میرے پاس بھی ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین کی نذر کررہی ہوں۔ یہ ٹوٹکہ کھانسی اور زکام کیلئے ہے جو کہ انتہائی آسان ہے۔ حسب ضرورت اجوائن کو توے پر تھوڑا سرخ کرلیں، حسب ضرورت پانی میں تھوڑی سی پتی ڈال کر قہوہ تیار کریں' دودھ نہیں ڈالنا۔ پھر اس میں اجوائن ڈال کر رات سوتے وقت پی لیں' بعد میں پانی نہیں پینا۔ میرا آزمودہ ہے۔ (مسز عارف محمود' راولپنڈی)

امام اعظمؒ کا عطا کردہ وظیفہ: جو کوئی صبح کی نماز سے پہلے دس مرتبہ اسم یَابَاسِطُ کو پڑھے اور اس کے بعد اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر لے اور ہمیشہ ایسا ہی کرتا رہے اسے مخلوق سے کبھی سوال کرنے کی ضرورت در پیش نہ ہوگی۔

نونہال کو جب لوری بھی نہ سلائے تو کیا، کیا جائے؟

سید عرفان احمد

سوتے وقت کے معمولات بچوں کے مزاج اور عادات میں اختلاف کی وجہ سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر بعض بچے اپنے امی یا ابو سے کہانی سننا پسند کرتے ہیں۔ بعض بچے اپنے سکول اور دن بھر کی اپنی مصروفیات اپنے والدین کو بتانا پسند کرتے ہیں۔

رات کا وقت ہے۔ آدھی رات کے قریب گزر چکی ہے۔ اکثر لوگ سو چکے ہیں یا اپنے گھروں کی لائٹیں بند کرکے سونے کی تیاری کررہے ہیں لیکن پاک وطن کے ہزاروں گھروں کی روشنیاں جل رہی ہیں اور وہاں کے باسی جاگ رہے ہیں۔ ان کو نہیں معلوم کہ وہ آج رات کب سوسکیں گے۔ ان سب کے جاگنے کی وجہ بھی صرف ایک ہے۔ ان کے گھر میں موجود کوئی بچہ سونے کو تیار نہیں اسے نیند نہیں آرہی ہے۔ بچوں کو نیند کیوں نہیں آتی؟ اس کے کئی ممکنہ اسباب ہوسکتے ہیں۔ عام طور پر بچوں کو علیحدہ بستر اور علیحدہ کمرے میں سلایا جاتا ہے۔ بچے اپنے والدین سے الگ ہوکر خود کو تنہا اور بے سہارا سمجھ کر خوف زدہ ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ رات کا اندھیرا، خاموشی اور تنہائی مل کر ان میں خوف کا جذبہ پیدا کردیتے ہیں۔ ایسی فضا میں بچے کیلئے سونا مشکل ہوجاتا ہے۔ ایک ماہر نفسیات کے بقول، بچے سارا دن والدین کے محبت و پیار بھرے ماحول میں رہتے ہیں اور سونے کو اس پیار محبت سے محرومی سمجھتے ہیں، لہٰذا یہ احساس محرومی و کمتری ان میں خوف اور تنہائی کا احساس پیدا کردیتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق بچوں کی نیند کا مسئلہ حل کرنے کی ایک آسان اور عملی تدبیر یہ ہے کہ ان کے سونے کے معمول میں باقاعدگی اختیار کی جائے، یعنی ان کے سونے کا وقت طے کرکے روزانہ انہیں اسی وقت پر سونے کا پابند کیا جائے۔ کمرے کی روشنیاں (لائٹیں) بند کرنے سے آدھا گھنٹے پہلے کسی کھیل کود وغیرہ میں بچے کو لگنے نہ دیں' اس سے بچے کی نیند بھاگ سکتی ہے۔ اس کے بجائے بچے کو کسی ہلکے پھلکے کام میں لگائیے تاکہ دن بھر کی اس پھرتی میں کمی آجائے۔ رات کے کپڑے بدلوانا، دانت صاف کرانا وغیرہ بچے کو اس بات کا پیغام دیں گے کہ سونے کا وقت آگیا ہے۔

سوتے وقت کے معمولات: بچوں کے مزاج اور عادات میں اختلاف کی وجہ سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر بعض بچے اپنے امی یا ابو سے کہانی سننا پسند کرتے ہیں۔ بعض بچے اپنے سکول اور دن بھر کی اپنی مصروفیات اپنے والدین کو بتانا پسند کرتے ہیں۔ بعض نونہال اپنے پسندیدہ کھلونے کو اپنے ساتھ لے کر سوتے ہیں۔ بعض بچوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ لوری سنتے ہوئے سوتے ہیں۔ سوتے وقت بچے کا معمول (روٹین) کچھ بھی ہو، اس بات کا اہتمام کرنے کی کوشش کیجئے کہ وہ اپنے ہی بستر میں سوئے۔ ایسا کوئی کام بھی نہ کیجئے جس سے بچہ جاگتا رہے۔ کمرے کی روشنیاں بند کردیجئے اور اگر ضروری ہوتو نائٹ بلب جلادیجئے۔ اگر گھر میں بڑے موجود ہیں تو ان سے کہیں کہ وہ شور نہ کریں۔ بعض اوقات کسی شے مثلاً پنکھے کی آواز بھی سونے میں مدد دیتی ہے ایسا شور یقیناً مددگار رہتا ہے۔

بچہ سوجائے تو اس کے بستر یا کمرے سے آہستہ سے ہٹ جائیے تاکہ بچہ تنہا سونے کا عادی ہوسکے۔ یہ معاملہ بڑے بچوں کے ساتھ بھی رکھئے اور نومولود کے ساتھ بھی۔ عام طور پر شیرخوار اور نومولود بچوں کو گود میں یا پنگھوڑے میں سلایا جاتا ہے اور بچہ جب سوجاتا ہے تو اسے بستر پر لٹادیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ مناسب نہیں ہے۔ اگر آپ بچے کو اپنی گود میں سلائیں گی اور اس کے سونے کے بعد اسے بستر پر لٹائیں گی تو اس سے ہوگا یہ کہ رات کے کسی پہر جب اس کی آنکھ کھلے گی تو وہ خود کو آپ کی گود میں نہ پاکر گھبرا جائے گا۔ وہ یہ سوچے گا کہ وہ سویا تو کہیں اور تھا لیکن اس وقت یہاں کیسے پہنچ گیا۔ یہ سوال اس میں خوف پیدا کردے گا۔ ہوسکتا ہے کہ بچہ رونا شروع کردے اور اس کی نیند بھی اڑ جائے۔ چنانچہ نونہال پر جب تھکن طاری ہونے لگے، تبھی اس کو بستر پر لٹا کر اسے تھپکایئے۔ (بعض مائیں بچے کے منہ میں فیڈر دے کر یا اپنی چھاتی بچے کے منہ میں دے کر سلاتی ہیں یہ طریقہ بچے کی صحت کیلئے مضر ہے)۔ قطع نظر اس سے کہ آپ کے بچے کا سونے کا معمول کیسا ہے، بعض اوقات بچے سوتے ہوئے بہت تنگ کرتے ہیں، کبھی تو ایک اور کہانی کی فرمائش کرتے ہیں تو کبھی کہیں جانے کی خواہش کا اظہار۔ اس کی خواہش پوری ہوتو ایک اور فرمائش آموجود ہوتی ہے اسے جتنا زیادہ سمجھایا دھمکایا جائے وہ سونے کیلئے تیار نہیں ہوتا۔ ماہرین کے مطابق کبھی کبھار کی یہ ضد بچے کے بڑھوتری کے عمل کا حصہ ہے۔ اس سے زیادہ پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ ہاں مسلسل ایک مہینے یا اس سے زیادہ اگر بچہ سوتے ہوئے پریشان کرے تو اس کو سنجیدگی سے لینا اور اس صورت حال کا حل نکالنا چاہئے۔ تاہم بچے کے رویے کو سامنے رکھ کر اس مسئلے کو سلجھانے کی کوشش کرنا چاہئے۔ بعض اوقات بچہ سوتے میں ضد اس لئے کرتا ہے کہ وہ ماں باپ کی زیادہ توجہ حاصل کرنا چاہتا ہے، کبھی اضمحلال اور اداسی (ڈپریشن) اسے گھیر لیتے ہیں تو کبھی والدین بالخصوص ماں پر وہ اپنا دباؤ ڈالنا چاہتا ہے۔ اگر آپ کے ساتھ ایسی صورتحال پیدا ہوجائے تو اپنے لہجے کو دھیما اور اپنے مزاج کو ٹھنڈا رکھ کر بچے سے بات کیجئے اس کو اطمینان دلائیے۔ اس کی اداسی اور مایوسی کم کرنے کی کوشش کیجئے۔ اگر آپ یہ سمجھتی ہیں کہ آپ کا بچہ آپ کی توجہ چاہتا ہے یا یہ آزمارہا ہے کہ آپ کتنی دیر تک یہ رویہ برداشت کرسکتی ہیں تو اسے پیار سے اطمینان دلائیے اور تسلی دیجئے۔ پھر اسے یہ باور کرائیے کہ تم نے دودھ بھی پی لیا، اب سونے کا وقت ہے لہٰذا کچھ اور کرنے کے بجائے سوجاؤ! یہ کہہ کر کمرے سے نکل جائیے یا اس کے بستر سے ہٹ کر اپنے بستر پر آجائیے۔ بچہ اگر تھکا ہوا نہ ہوتب بھی وہ سونے سے کتراتا ہے۔ فرض کیجئے آپ نے بچے کو شام سات بجے ہی بستر پر لٹادیا تو وہ آپ کی تمام تر کوششوں کے باوجود 9 بجے تک سوئے گا کیونکہ آپ نے اسے بہت جلد بستر پر لٹادیا ہے۔ تاہم اگر بچہ دن بھر کا تھکا ہوا ہے (اور دن میں سویا بھی نہیں) اور اسے نیند آرہی ہے تو اس کو جلدی سلادینے میں کوئی حرج نہیں، خواہ اس کے سونے کا معمول یہ نہ ہو۔ ایسے میں اس کے معمول کو ترجیح دینے کے بجائے اس کی نیند کو اہمیت دیجئے بچے کو نیند آرہی ہوگی تو وہ بآسانی سوبھی جائے گا۔

بچوں کے نہ سونے کی ایک عام وجہ بچوں کا خوف بھی ہوتا ہے۔ وہ اپنے ذہن میں بھوت' پریت' جن' چڑیل وغیرہ کا ایک تصور بٹھا لیتے ہیں اور پھر رات کے اندھیرے میں انہیں پردوں کے سائے میں، دروازے کی اوٹ میں یہ سب کچھ محسوس ہوتا ہے، حالانکہ حقیقت سے اس کا تعلق نہیں ہوتا۔ بعض اوقات تشویش وفکر (ANXIETY) بچے کے ذہن پر بھوت پریت کا خیال مسلط کردیتی ہے جس سے بچہ سو نہیں پاتا۔ ایسی صورت میں سب سے ضروری یہ ہے کہ بھوت پریت کے جھوٹے تصور کو اس کے ذہن سے محو کیا جائے۔ چونکہ بچہ اکیلے ہی میں ڈرتا ہے۔ اس لئے اس کی تنہائی کم کرنے کی ایک صورت یہ ہوسکتی ہے کہ اس کے کمرے کا دروازہ بند نہ کیا جائے یا ریڈیو ہلکی آواز میں چلادیا جائے۔ ایک اچھی ترکیب یہ ہے کہ کھیل کھیل میں بچے کے ساتھ مل کر بھوت پریت کو ڈھونڈا جائے اور پھر اسے بتایا جائے کہ دیکھو یہاں کوئی جن بھوت نہیں ہے، تم تو خواہ مخواہ ڈر رہے ہو! بچہ ڈر جائے تو کچھ دیر اس کے بستر پر بیٹھ کر اس کو تسلی دی جائے۔ اس سے ہلکی پھلکی باتیں کی جائیں تاکہ اس کے ذہن سے خوف نکل جائے۔ جب وہ سوجائے تو اس کے کمرے سے باہر آجائیں۔

خوبی اور نیکی: خوبی اور نیکی دولت سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ دولت خوبی اور نیکی سے وجود میں آتی ہے' یاد رکھو فتح طاقت کی نہیں بلکہ صداقت کی ہوتی ہے۔

مہناز منصور

سسرال نے دھکے دیکر نکالا وظیفہ پڑھا اور عزت سے لے گئے

وہ شوہر جو اس کو ساتھ رکھنے کو تیار نہ تھا سسرال والے سب نفرت اور حقارت سے دیکھتے تھے، وہ اسے ساتھ لے جانے کیلئے زور لگا رہے تھے اور آخر اس کو اپنے ساتھ لے گئے۔ اس واقعہ کو تین ماہ گزر گئے ہیں وہ لڑکی اور اس کا تمام گھرانہ بہت خوش ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج سے تقریباً تین سال پہلے میری آنٹی نے ایک رسالہ دیا کہ اسے پڑھو بہت اچھا رسالہ ہے۔ میں ان کے گھر میں تھی وہیں بیٹھے بیٹھے پڑھنا شروع کیا، بہت اچھا لگا ان سے میں نے پوچھا اس کے پہلے سلسلے ہیں آپ کے پاس؟ انہوں نے مجھے پوری ایک جلد کی ہوئی سال بھر کے رسالے اس میں پیک دے دیئے اور کہا کہ اس کو پڑھو' پھر مجھے واپس دینا' میں آپ کو اور دوں گی۔ پڑھتے پڑھتے شوق اتنا بڑھ گیا کہ اب خود ہی ہر ماہ باقاعدگی سے منگوا کر پڑھتی ہوں تب سے عبقری کی قاریہ ہوں۔

اللہ کا شکر ہے جو بھی ٹوٹکہ آزمایا مفید پایا اور جو بھی وظیفہ کیا یا دوسروں کو دیا سب نے دعائیں دیں۔ ابھی میں ایک قرآن پاک کی عظمت کا سچا واقعہ قارئین کیلئے لکھ رہی ہوں کہ قرآن پاک کی ہر چھوٹی سے چھوٹی آیت سے بڑے سے بڑے مسائل فوری حل ہوتے ہیں۔ قصہ کچھ یوں ہے کہ ایک مرتبہ سکول میں ایک ٹیچر رو رہی تھی اس کی حالت بہت بری تھی میرے زیادہ پوچھنے پر بتایا کہ میری بہن کو اس کے سسرال والوں نے گھر سے باہر نکال دیا ہے اور دس بارہ دنوں کی بچی اپنے پاس رکھ لی۔ وہ رات کو ہمارے گھر آئی اور رات امی ابو اور ہم سب گھر والوں نے رو رو کر گزاری ہے۔ اب سمجھ نہیں آتی کہ کیا بنے گا؟ میں نے کہا اللہ خیر کرے گا گھر جا کر بہن' امی اور تم سب مل کر ایک ہزار مرتبہ سورۃ قریش پڑھو' انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کے حکم سے کوئی نہ کوئی راستہ نکل آئے گا۔ میں نے اس کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیا اور اس نے بھی پڑھا لیکن بار بار بے یقینی سے کہتی تھی کہ مس اس وظیفے سے کیا ہوگا؟ وہ اس کو کبھی لینے نہیں آئیں گے۔ میں نے کہا بس پڑھو اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ اللہ کا کرنا اگلے ہی دن سکول آکر مجھ سے چمٹ گئی اور کہا کہ مس کمال ہو گیا' قرآن کی اس سورت نے تو کمال ہی کر دیا، کل پڑھا اور جب گھر گئی تو سب نے بھی پڑھنا شروع کیا شام کو ہی بہن کے سسرال والوں نے گاڑی بھجوا دی' ڈرائیور آیا اور میری بہن کو لے گیا۔ پھر ہم نے بہن کو فون کیا تو سب خیریت تھی اور بہن بچی سے مل کر بہت خوش تھی۔ آج اس بات کو تقریباً 6 یا 7 ماہ گزر گئے ہیں دوبارہ کوئی جھگڑے والی بات نہیں ہوئی۔ اللہ کا شکر ہے کہ وہ سب بہت خوش ہیں۔

ایک دوسرا واقعہ یہ ہے کہ ہمارے رشتہ داروں کی ایک لڑکی کو ایک طلاق دے کر گھر بھجوا دیا اور بیٹا اور بیٹی سسرالیوں کے پاس تھے۔ وہ لڑکی بچوں کیلئے بہت روتی تھی۔ میں نے اسے بھی سورۃ قریش ہر وقت باوضو کھلا پڑھنے کیلئے بتایا۔ وہ لڑکی انتہائی مایوس تھی اور کہتی تھی کہ میں بہت کچھ پڑھ چکی ہوں کچھ نہیں ہوا اور نہ ہی آئندہ ہوگا۔ مگر میرے اصرار پر کہ تم اتنا کچھ پڑھ چکی ہو' میرے کہنے پر یہ بھی پڑھ کر دیکھ لو۔ ساتھ میں نے یہ بھی کہا کہ میں بھی تمہارے لیے پڑھتی ہوں تم بھی پڑھو۔ اس کے پڑھنے کے کچھ عرصہ بعد شوہر نے خود ہی بچے اس لڑکی کے پاس بجھوا دیے۔ پھر کوئی کیس وغیرہ عدالت میں چلا اس دوران تقریباً دو تین سال میکے میں رہی' کچھ نہیں بن پا رہا تھا پھر میں نے دوبارہ اس لڑکی پر زور دیا کہ دیکھو جہاں اللہ نے تمہارے بچوں کو تم سے ملا دیا ہے وہاں تمہارا گھر دوبارہ سے آباد ہو جائے گا۔ اس نے میرے اصرار پر ایک ہزار مرتبہ سورۃ قریش پڑھی تو پھر جلوے شروع ہو گئے۔ بات بن گئی وہ شوہر جو اس کو ساتھ رکھنے کو تیار نہ تھا سسرال والے سب نفرت اور حقارت سے دیکھتے تھے، وہ اسے ساتھ لے جانے کیلئے زور لگا رہے تھے اور آخر اس کو اپنے ساتھ لے گئے۔

اس واقعہ کو تین ماہ گزر گئے ہیں وہ لڑکی اور اس کا تمام گھرانہ بہت خوش ہے اور وہ لڑکی خوشی سے اپنے والدین کے گھر آتی ہے اور دعائیں دیتی ہے کہ سب آپ کے وظیفے کا کمال تھا، میں نے کہا عبقری اور حضرت حکیم صاحب کا اور سب سے بڑا کمال اللہ کے قرآن پر یقین رکھنا ہے۔ اس طرح میرے پاس بے شمار اور واقعات ہیں۔

میرا آزمودہ ایک اور عمل: ایک اور عمل قارئین کیلئے پیش خدمت ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَاکَرِیۡمُ جو کہ آٹھ سو مرتبہ صبح و شام اول و آخر آٹھ بار درود شریف پڑھنا ہے۔ اس عمل کے میرے پاس بہت تجربات ہیں جو میں نے خود بھی آزمایا اور لوگوں کو بھی بتائے۔ خاص طور پر رزق کی تنگی اس سے ایسے دور ہوتی ہے کہ بیان سے باہر۔ اللہ رب العزت حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو لمبی زندگی اور صحت عطا فرمائیں۔ آمین!

قرۃ العین، فیصل آباد

نصب العین عظیم ہونا چاہیے

آج سے ستر سال پہلے کی بات ہے۔ ایک معمولی خاندان کا گیارہ سالہ لڑکا اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا۔ میں ایک دن اپنے ملک کا حاکم بنوں گا۔ اس کا ساتھی کھلکھلا کر ہنس پڑا یہ کیسے ممکن ہے؟ تم جماعت کے کمرے میں سوتے رہتے ہو اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جماعت کے کمرے کے باہر بھی تم خواب دیکھتے رہتے ہو۔ ''نہیں نہیں، تم دیکھ لینا، انشاء اللہ ایک دن میں اس ملک کے تمام اختیارات کا مالک ہوں گا۔'' وقت گزرتا رہا' حادثات ظہور پذیر ہوتے رہے' وہ لڑکا اپنے مقصد کیلئے شب و روز کام کرتا رہا اس میں دیوانوں کی سی جرأت تھی۔ وہ جان پر کھیل کر اپنے لیے راہ ہموار کرتا رہا اور پھر ایک دن ایسا آیا جب وہ لڑکا جواب جوان ہو چکا تھا ایک بہت بڑی سلطنت کا فرمانروا بنا لیکن حقیقت اس کے بالکل الٹ ہے۔ زندگی کی تمام کامیابیاں اس امر سے منسلک ہیں کہ آپ کا نصب العین کیا ہے؟ اور آپ اس کیلئے کتنی تگ و دو کرتے ہیں' یوں تو ہر انسان کے سامنے کوئی نہ کوئی نصب العین ہوتا ہے لیکن زندگی کی عظمتیں اسے ملتی ہیں جس کا نصب العین، ارفع اور جاندار ہوتا ہے۔ دراصل مقصد حیات کا تعین ہمارا لاشعور کرتا ہے۔ لاشعور میں نصب العین جتنا رچا بسا ہوگا اتنا ہی شوق، ولولہ شدید اور فعال ہوگا اور کامیابی آسان ہوگی۔

ایک وظیفہ نے بہترین جگہ رشتہ کروادیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہر جمعرات کو آپ کا درس سنتا ہوں' درس سن کر بہت خوشی محسوس ہوتی ہے۔ گزشتہ سال آپ نے پریشانیوں سے نجات کیلئے سورۂ والضحیٰ کا ایک عمل بتایا تھا میں نے اللہ کا نام لے کر وہ عمل شروع کیا' اللہ نے اپنا کرم کیا اور میرا رشتہ بڑی اچھی جگہ ہو گیا۔ اللہ کے فضل سے بہت اچھے اور نیک لوگ ہیں۔ یہ عمل میں نے صرف ایک مہینہ کیا تھا اور اسی مہینے کے اندر میرا رشتہ طے ہو گیا۔ میں اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے اور اس کے بعد آپ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔ شادی کے علاوہ بھی میری اور بہت سی گھریلو و کاروباری پریشانیاں تھیں جو اس عمل سے بالکل ختم ہو گئی ہیں۔ عمل یہ ہے:۔ سورۂ والضحیٰ (پ30) میں 9 ''ک'' ہیں اور جب بھی سورۂ پڑھتے ہوئے لفظ ''ک'' پر آئیں تو 9 مرتبہ یَاکَرِیۡمُ پڑھیں۔ اسی طرح سورۂ مکمل کریں۔ اور ایک وقت میں 9 مسائل اپنے ذہن میں رکھ کر یہ عمل کریں اور پھر کمال دیکھیں۔ یہ عمل ایک دن میں کم از کم 9 دفعہ ضرور کریں۔ چند دن، چند ہفتے، چند مہینے عمل جاری رکھیں۔ (محمد باسط' لاہور)

ذیشان حنیف

لمحہ بہ لمحہ آتی میڈیا پر بریکنگ نیوز! اگزائٹی کی بڑی وجہ

ذرائع ابلاغ کی یہ ہولناک تشریحات تقریباً ہمارے اپنے گھروں میں ہونے والے واقعات ہی کے عکاس ہوتے ہیں۔ تناؤ کے ماہرین کہتے ہیں کہ ازدواجی ناچاقیاں مندرجہ ذیل شخصیت کے حامل لوگوں میں واقع ہوتی ہیں

جب کبھی غصے سے پیدا شدہ تناؤ سے آزادی کی ضرورت پڑتی ہے تو اکثر لوگ کوئی فوری حل چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جدید زندگی کی الجھنوں کے مداوے کیلئے ایک سرور انگیز سگریٹ بوجھل اور تکلیف دہ ادویات سے زیادہ ترغیبی ہوسکتا ہے۔ غصہ ایک مکمل طور پر نارمل، صحت مندانہ اور انسانی جذبہ ہے۔ جب تک اس سے بہتر طور پر نمٹا جائے یہ آپ کے تعلقات اور روزمرہ کے واقعات کو تلخ ہونے سے بچاسکتا ہے۔ بصورت دیگر یہ مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔ نہ صرف دفتری کام کاج اور تعلقات عامہ میں بلکہ تمام تر زندگی کے معاملات میں اس سے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ غصہ اندرونی و بیرونی ہر دو محرکات کے باعث آسکتا ہے جنہیں Triggers کہتے ہیں۔ کچھ لوگوں کو دوسروں کی نسبت زیادہ آسانی سے غصہ آجاتا ہے۔ بقول ماہرین نفسیات لوگوں میں ذہنی انتشار کیلئے قوت برداشت کا مادہ کم ہوتا ہے۔

غصہ ہر شخص کو آتا ہے۔ تھوڑی دیر ناراضگی کے احساس پر یا شدید اشتعال کی حالت میں ہمارے دل کی دھڑکنیں ہم کو اتنا ہیجان میں مبتلا کردیتی ہیں کہ ہمیں یوں لگتا ہے کہ جیسے ہم ابھی بھک سے اُڑ جائیں گے۔ تاہم ہم سبھی اپنی اس حالت کو تسلیم نہیں کرتے۔ غصہ کا احساس ایک فطری حتیٰ کہ انسان کیلئے ایک مثبت جذبہ ہے۔ غصے کا احساس انسان کو عمل پر اکساتا ہے ایسے عمل پر جو لڑ کر یا راہ فرار اختیار کرکے اپنا بچاؤ کرنے کا عمل ہوتا ہے۔ اگر کوئی مدافعت نہیں کرسکتا یا فرار کی راہ اختیار نہیں کرسکتا تو اسے اپنے غصے کے اظہار کیلئے کوئی دوسرا طریقہ اپنانے کی ضرورت ہے۔

یہ لازم ہے کہ منتخب شدہ اظہار کا طریقہ مناسب ہو۔ تاہم اب تک اکثر لوگوں نے غصے کے مناسب اظہار کا طریقہ نہیں سیکھا ہے۔ بہتر طور پر غصے کا اظہار کیا جائے تو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا بلکہ یہ آپ کے تعلقات کو تقویت بھی دے سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو مثبت کہا جاسکتا ہے۔ جس غصے کو ظاہر نہیں کیا جاتا اسے دبا ہوا یا پوشیدہ غصہ کہتے ہیں جس کے کئی برے نتائج نکل سکتے ہیں۔

جب ہم مشتعل ہوتے ہیں تو ہمیشہ تعلقات اور نتائج کی پرواہ نہیں کرتے بلکہ چھوٹی موٹی باتوں کو اپنی انا کا مسئلہ بنالیتے ہیں اور بڑی پریشان کن باتوں کو اپنے ظاہری مشتعل کردار اور دوسرے چھوٹے مسائل تلے دبالیتے ہیں۔ ہم سخت جذباتی ہوجاتے ہیں اور جس طرح ہم غصہ کی حالت میں اپنے بچوں کے ساتھ سلوک کرتے ہیں ہمارا رویہ بالکل ویسا ہی ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹر ریڈفورڈ ولیم شعبہ تحقیق برائے کرداری ادویات کے ڈائریکٹر کہتے ہیں غصہ دوسری چیزوں سے قطع نظر آپ کے جسم پر بھی برے اثرات مرتب کرسکتا ہے۔ یہ آپ کو ممکنہ مرض کا نشانہ بناسکتا ہے۔ مثلاً آپ کسی خاص جراثیم وائرس یا کسی خاندانی کینسر اور دل کی بیماری کا باآسانی ہدف بن سکتے ہیں۔ جن کا آپ کو محض خطرہ ہی ہو۔

تناؤ (اسٹریس) کے ماہرین کہتے ہیں کہ غصے کے اسباب کے تین عوامل ہوتے ہیں یعنی خوف‘ بے یقینی اور شک۔ یہ ایک عام رائے ہے کہ یہ تین چیزیں ہی اکثر لوگوں میں تناؤ دباؤ کی بنیادی وجوہات ہوتی ہیں۔ یہ باہم مل کر ایک نمایاں بے اختیاری پیدا کردیتی ہیں جو غصے کا باعث بن جاتی ہے۔ جو لوگ جلد غصے کا شکار ہوجاتے ہیں ان میں کاملیت پسند یعنی ہر چیز کو مکمل دیکھنے کے شائق، ہر وقت کچھ نہ کچھ حاصل کرنے کی جستجو کرنے والے اور خوشامدی لوگ شامل ہیں۔

دوسرے لوگ اس لیے غصہ ہوجاتے ہیں کہ وہ چھوٹی پریشانیوں (مثلاً ٹریفک جام) اور بڑے صدمات (جیسے خاندان میں کسی کی موت) میں فرق نہیں کرپاتے۔ وہ ہر طرح کی صورتحال کو یکساں لیتے ہیں۔ مشتعل افراد چھوٹی موٹی پریشانیوں (مثلاً بازار کا رش‘ ٹریفک جام، گندے برتنوں کا جمع ہونا) پر اس طرح غصہ ہوتے ہیں جیسے وہ دراصل ان کی جان و مال کیلئے خطرہ ہوں۔

ایک تناؤ (اسٹریس) کے ماہر کا کہنا ہے کہ اگر آپ اپنے غصے کے اسباب جان لیں تو آپ ایک طرح سے آگ کو جلنے سے قبل بجھا سکتے ہیں۔ اسٹریس ہر روز ہماری زندگی کو کم کردیتا ہے۔ اپنے تناؤ کو شناخت کیجئے اور اس سے بہتر طور پر نمٹئے۔ زیادہ تھکن یا زیادہ بھوک اپنے اوپر طاری مت کریں۔ اپنی ذاتی رہائش کی حفاظت کریں اور ضرورت پڑے تو ہر روز تنہا وقت گزارنے کی کوشش کریں۔ اس بات سے آگاہ ہوئیے کہ آپ کتنی گنجائش چاہتے ہیں اور ذہنی طور پر اس کا مطالبہ کرتے ہیں۔ غصے کے ان اسباب سے نمٹنے میں ناکامی خود پر کنٹرول نہ رکھنے کا باعث بن جاتا ہے۔

روزنامے اور ٹی وی کی خبریں‘ میاں بیوی کے تنازعات‘ بچوں کے ساتھ بدسلوکی‘ عزیز شخصیات کے وحشیانہ قتل‘ خودکشیاں‘ معالجین کا مریضوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ‘ ماؤں کا اپنے ہی بچوں کو قتل کرنا جیسی خبروں کی ایک بوچھاڑ رکھتے ہیں۔ اشتعال میں پہنچائے ہوئے جسمانی اور ذہنی زخموں کی تکلیف کو کسی قسم کی معافیاں اور امن وامان کی یقین دہانیاں مٹا نہیں سکتیں۔ نہ ہی وہ فوت شدگان کو واپس لاسکتی ہیں۔ ذرائع ابلاغ کی یہ ہولناک تشریحات تقریباً ہمارے اپنے گھروں میں ہونے والے واقعات ہی کے عکاس ہوتے ہیں۔ تناؤ کے ماہرین کہتے ہیں کہ ازدواجی ناچاقیاں مندرجہ ذیل شخصیت کے حامل لوگوں میں واقع ہوتی ہیں۔

حد درجہ حسد: دوسروں کو قابو/ اپنے کنٹرول میں کرنے کی شدید خواہش۔ اپنے شریک حیات کیلئے احساس ملکیت۔ وہ کہتے ہیں کہ ایسے مرد جو اپنی بیویوں کے ساتھ بہت سخت ہوتے ہیں اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ ان کے ویسے ہی مالک ہیں جیسے اپنی کار یا موبائل فون۔ ایسی شخصیت کا علاج خود آگاہی ہے۔ اس بات کا احساس کریں کہ آپ کا غصہ آپ کی ذمہ داری ہے‘ آپ کا ساتھی کچھ کرتا ہے اور آپ کا ردعمل غصہ ہوتا ہے۔ ملکیت کا ہر خیال ذہن سے نکال دیں۔ کوئی شخص کسی کا مالک نہیں ہوتا۔ غصے کی بنیاد کا جائزہ لیں۔ غصے کی خواہش کی وجہ معلوم کریں اور اس بات کو سمجھئے کہ غصہ کسی عزیز شخص کے کھونے کے خوف سے ہی پیدا کردہ ہے۔ کیونکہ غصہ اکثر بے قابو ہونے کے احساس کی وجہ سے آتا ہے۔ لہٰذا تناؤ کو ختم کرنے کا ایک بہترین طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ خود کو یاد دلائیے کہ آپ ہمیشہ خود پر کنٹرول رکھتے ہیں۔ ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اپنے آپ کو یاد دلائیے کہ ایک سو ساٹھ سال بعد بھی ان باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑے گا جو آج آپ کو پریشان کررہی ہیں۔

اپنے اشتعال کو شکست دینے کے طریقے: باقاعدہ ہلکی ورزش کریں تاکہ تناؤ پیدا کرنے والے کیمیائی مادوں کی جگہ ایسے دماغی کیمیائی مرکبات پیدا ہوں جو آپ کو ہشاش بشاش رکھتے ہیں۔ اپنے اندر مزاح کی حس پیدا کریں اور اسے ہمہ وقت بیدار رکھیں۔ اپنی خودداری کو برقرار رکھیں اور ضبط برداشت اور اپنے اندر انکساری کے آزمودہ اور روایتی اوصاف پیدا کریں۔

ججز حضرات کیلئے وظیفہ: اگر کوئی شخص جج ہو یا کسی معاملے میں اس کو حاکم بنایا گیا ہو تو اسے چاہیے کہ اسم یَاحَکَمُ کو رات کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور دوسرے دن جس کام کا فیصلہ کرنا ہو اللہ کا نام لے کر فیصلہ کرے۔ انشاء اللہ سچا فیصلہ ہوگا۔

ستمبر! دو رنگے موسم میں شاندار جاندار لاجواب صحت پائیں

سحر عظیم، لاہور

وسط ستمبر سے برف کا استعمال بہت کم کر دینا چاہیے۔ رات دس بجے کے بعد چھت یا صحن میں سونے کی بجائے کمرے یا برآمدے میں سوئیں۔ رات کے پچھلے پہر پنکھوں' ایئر کولروں اور اے سی کا استعمال بند کر دینا چاہیے۔ ٹھنڈے پھل' ٹھنڈی سبزیاں خاص کر رات کو نہیں کھانی چاہئیں۔

ستمبر کا مہینہ اپنے موسمی اثرات کے اعتبار سے ماہ اگست کا توام قرار دیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ اس مہینے میں بھی قریب قریب انہی طبی ہدایات اور حفظان صحت کی تدابیر کو ملحوظ رکھنے کی ضرورت ہے جن کو اگست میں رکھا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ ستمبر کا مہینہ (بالخصوص اس کا نصف اول) بھی اپنے موسمیاتی اعتبارات کے لحاظ سے موسم برسات کا اختتامی دور تصور ہوتا ہے جس کا آغاز اول جولائی میں ہوتا ہے۔ اس مہینے کی ہواؤں میں بھی وہی تاثیر و کیفیت پنہاں ہوتی ہے جو جولائی اور اگست کی برساتی فضاؤں کا خاصہ ہے۔ البتہ اس مہینے میں یہ کیفیت اپنے ردعمل کے اعتبار سے کسی قدر بتدریج انحطاط پذیر ہونے لگتی ہے۔ دھوپ نکلنے اور گاہے بگاہے مطلع ابر آلود ہونے (ہر دو صورتوں میں) واضح طور پر دو رنگے بہروپ کا آئینہ دار ہے۔ یعنی دن اتنا گرم گویا ابھی موسم گرما کا شبابی دم خم برقرار ہے اور راتیں ایسی خنکی لیے ہوئے جیسے موسم سرما حملہ آور ہونے کیلئے سروں کے عین اوپر پر تول رہا ہے۔ چند ضروری احتیاطیں (1) اس مہینے رات کو سوتے وقت (خواہ کمرہ میں پنکھا ہی کیوں نہ ہو) دروازہ بند نہ کریں۔ کیونکہ اس مہینے کی ہوا میں حبس کی بھی کیفیت ہوتی ہے جس سے بعض عوارض کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ (2) زیادہ ترش اشیاء کے استعمال سے پرہیز کریں کیونکہ ان سے نزلہ' زکام' بخار اور دیگر امراض سینہ کے رونما ہونے کا قطعی احتمال ہے۔ (3) اس مہینے میں نزلہ کے بگاڑ کی ابتداء ہو جایا کرتی ہے۔ اس لیے نزلہ ہونے کی صورت میں فوراً اس کی اصلاح کی کوشش کریں۔ ماہ ستمبر کے ممتاز پھل انار جنت الفردوس کے پھلوں میں سے ایک پھل ہے۔ روایت ہے کہ ہر انار میں ایک دانہ ایسا لازمی رکھا گیا ہے جو جنت الفردوس کے پھلوں سے تھا۔ یہ بھی روایت ہے کہ یہ دانہ اکثر گر جاتا ہے۔ ضائع ہو جاتا ہے۔ ایسی جگہ پر جا گرتا ہے جہاں سے اٹھانے کو جی نہیں چاہتا' ہاں یہ دانہ انہی لوگوں کو نصیب ہوا جنہوں نے ہر پہلو اس کی حفاظت کی ہو گی۔ انار جواہرات کی طرح کئی رنگوں میں دستیاب ہے۔ مثال کے طور پر زمرد، یاقوت، سرخ، سفید گوہر ناسفتہ کی طرح چمک لیے ہوئے۔ لیموئے شیریں المعروف میٹھا پھل، اس موسم کا میوہ ہے۔ ایسے فروخت ہوتا ہے جیسے بازاروں میں آم اور خربوزہ۔ میٹھا پھل بخار کی روک تھام میں بہت کارآمد ہے۔ اس کے بیج بخار توڑ ادویات کے مرکبات میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے چھلکوں سے سقراط نمک اخذ کیا کرتا تھا جو بخاروں کا تریاق تھا۔ افسوس آج کا طبیب اپنے اجداد کے مسیحائی کرشمات والے فارمولوں کو یکسر بھول گیا ہے اور مغرب کی تقلید میں آگے چل رہا ہے۔ میٹھا پھل یرقان کا شافی مداوا ہے۔ جگر اور مثانہ کی حدت کو توڑنے میں اس کا خصوصی ذکر ملا ہے۔ حاملہ عورت جو کم از کم تین ماہ کی صاحب ثمر ہو۔ ایک میٹھا نہار منہ استعمال کی عادی ہو جائے اور اس وقت تک استعمال جاری و ساری رکھے جب تک یہ پھل دستیاب ہوتا رہے تو حکیم مطلق کی حکمت بالغہ کا بچشم ملاحظہ فرمائے۔ جب بچہ یا بچی تولید ہو گی تو اس کی آنکھیں ہلکی نیلی اور سر کے بال نیم سنہری ہوں گے۔ نیز اس کے نقش، نقاش یکتا کا نمونہ ہوں گے۔ آزمائش شرط ہے۔ بہی سفرجل یا بہی، سیب کی شکل کا پھل ہے اور عام طور پر اسی موسم یعنی ستمبر، اکتوبر کے دوران ملتا ہے۔ اس کے تمام اجزاء بطور دوا یا دواؤں کے اجزاء کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ پہاڑی علاقوں کا یہ پھل پاکستان میں مری، سوات، مردان اور آزاد کشمیر میں پایا جاتا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اگر کوئی نہار منہ بہی دانہ کھائے تو اس کا ذہن پاک اور اس کے علم اور قوت برداشت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ شیطان اور اس کے چیلوں کے فکر سے محفوظ رہتا ہے۔ ☆ بہی دانہ کھائیں اور ایک دوسرے کو تحفہ میں دیں۔ کیونکہ یہ بینائی تیز کرتا ہے اور دلوں میں محبت پیدا کرتا ہے۔" حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بہی دانہ کا استعمال دل کی کمزوری کے لیے بہت مفید ہے۔ یہ معدے کو صاف، ذہن کو وسعت اور ڈرپوک آدمی کو شجاعت دیتا ہے۔

بدلتے موسم کی غذائیں: اس بدلتے ہوئے موسم میں صبح ناشتے میں ڈبل روٹی' انڈا' دلیہ' چنے' چنے کا شوربہ' دودھ' بیسن اور انڈے کا حلوہ' بیسن کی روٹی' دہی اور مربہ آملہ کا خصوصی استعمال کریں۔ نیز چائے کے شوقین لوگ چائے بھی پی سکتے ہیں وسط ستمبر کے بعد موسم میں بتدریج تبدیلی آنا شروع ہوجاتی ہے اصل میں جب موسم بدلتے ہیں تو اس طرح کی تبدیلیاں اکثر رونما ہوتی ہیں۔ فطری طور پر موسم ایک دم نہیں بدلا کرتے کیونکہ اگر ایسا ہو جائے تو پھر ایک دو نہیں سینکڑوں لوگ بیماریوں میں مبتلا ہو جائیں۔ جب کبھی فطری قوانین مشیت ایزدی کے تحت فطرت سے ہٹتے ہیں تو طوفان' سیلاب' زلزلے اور دیگر ناگہانی آفات کرہ ارض پر نمودار ہوتی ہیں لیکن وہ بھی کچھ عرصے کیلئے۔ پھر قدرت اس ماحول کو فطرت پر لے آتی ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ یہ صرف اور صرف وہ ذات باری تعالیٰ ہی جانتی ہے جو اس کائنات کی مالک و خالق ہے لیکن ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ فطرت کے اصولوں پر عمل کرنا صحت اور ان اصولوں سے روگردانی بیماری کا سبب بنتی ہے۔ انسان اگر ماحول اور موسم کے مطابق اپنا رہن سہن اور ضرورت کے مطابق مناسب غذا کا استعمال رکھے تو کبھی بھی بیمار نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح جب موسم سرما کی ابتدا ہوتی ہے تو سابقہ موسم یعنی گرمی والے معمولات انسان کو ترک یا مناسب حد تک کم کر دینے چاہئیں لیکن ایسا نہیں ہوتا لوگ سردی کی ابتدا ہو جانے کے باوجود برف فریج کی اشیاء کا استعمال بند نہیں کرتے۔ پنکھوں' ایئر کولروں اور اے سی وغیرہ کے استعمال میں کمی نہیں لاتے اور یہی بے اعتدالیاں آگے چل کر بیماریوں کا پیش خیمہ بنتی ہیں اور لوگ پھر اعصابی درد' نزلہ' زکام' کھانسی' لقوہ' دمہ' ٹی بی' نمونیہ اور خاص کر فالج اور جوڑوں کے درد وغیرہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ **احتیاطی تدابیر:** وسط ستمبر سے برف کا استعمال بہت کم کر دینا چاہیے۔ رات دس بجے کے بعد چھت یا صحن میں سونے کی بجائے کمرے یا برآمدے میں سوئیں۔ رات کے پچھلے پہر پنکھوں' ایئر کولروں اور اے سی کا استعمال بند کر دینا چاہیے۔ ٹھنڈے پھل' ٹھنڈی سبزیاں خاص کر رات کو نہیں کھانی چاہئیں۔ صبح اور دوپہر کو تازہ پانی سے غسل کریں اور شام کے وقت نہانے سے پرہیز کریں۔ خاص کر وہ خواتین جو حاملہ ہوں یا جن کے بچوں کی عمریں دو سال سے کم ہوں انہیں چھت اور صحن میں بالکل نہیں سونا چاہیے اور وہ لوگ بھی ان تدابیر پر سختی سے عمل کریں جو پہلے سے مندرجہ بالا امراض کا شکار رہے ہیں۔

کینسر کے مریض یہ روحانی ٹوٹکہ ضرور کریں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کینسر کا ایک روحانی ٹوٹکہ ہے جو میری ایک دوست کی والدہ کر رہی ہیں جس سے وہ خود کو کافی بہتر محسوس کر رہی ہیں۔ ٹوٹکہ یہ ہے اگر کسی کو کینسر ہو خواہ آخری سٹیج کا ہو اگر اللہ نے زندگی رکھی ہے تو چالیس دن میں ضرور مکمل شفاء یاب ہوگا۔ انشاء اللہ۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور درمیان میں سورۂ مریم پڑھ کر پانی پر دم کریں' وہی پانی سارا دن پئیں۔ چالیس دن تک ایک بھی ناغہ نہ ہو۔ مریض خود پڑھے یا کسی مخلص سے پڑھوا کر دم کروائیں اور پلائیں۔ (م، ب، نوشہرہ)

عیدالاضحیٰ پر مالدار بننے کا آسان عمل

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ذی الحجہ اسلامی سال کا بارھواں مہینہ ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ تمام مہینوں کا سردار رمضان المبارک کا مہینہ ہے اور تمام مہینوں میں حرمت والا مہینہ ذی الحجہ ہے۔

وظائف:۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ وقوف عرفہ میں اس دعا سے افضل اور کوئی قول یا عمل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کو پڑھنے والے کی طرف توجہ فرماتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عرفات میں قبلہ رو ہو کر دعا مانگنے والے کی طرح دونوں دستِ مبارک پھیلا کر تین مرتبہ لبیک فرماتے' پھر ایک سو مرتبہ یہ فرماتے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ پھر ایک سو مرتبہ یہ (مبارک کلمات ارشاد) فرماتے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔ اس کے بعد تین مرتبہ یہ فرماتے اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ پھر تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھتے۔ ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے شروع فرماتے اور آمین پر ختم کرتے اس کے بعد پھر ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتے۔ پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جو چاہتے دعا فرماتے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس طرح دعا کرتا ہے فرشتوں سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میرے بندہ کو دیکھو اس نے میرے گھر کی طرف رُخ کیا۔ میری بزرگی بیان کی' تسبیح وتہلیل میں مشغول ہوا اور جو سورۃ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی وہی پڑھی اور میرے رسول پر دُرود بھیجا۔ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کے عمل کو قبول کیا اس کے اجر کو واجب کر دیا' اس کے گناہ بخش دیئے اور اس نے جو کچھ مانگا میں نے اس کی سفارش قبول کی۔ (غنیۃ الطالبین)

عیدالاضحیٰ کی شب:۔ جو کوئی عیدالاضحیٰ کی شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت کے بعد ستر مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔ جو کوئی عیدالاضحیٰ کے دن نمازِ عشاء کے بعد دس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ والضحیٰ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار اور ایک سو مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ثوابِ عظیم حاصل ہو جو کوئی عیدالضحیٰ کی شب بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر مرتبہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھے پھر دس مرتبہ سورۂ اخلاص' ایک مرتبہ سورۂ الناس پڑھے تو انشاء اللہ اس کو دس شہیدوں کا ثواب عطا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے گا۔

عیدالاضحیٰ کے دن:۔ جو کوئی عیدالاضحیٰ کے دن نماز عید کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ الشمس پڑھے تو بفضلِ باری تعالیٰ اس کو حج کا ثواب عطا ہوگا۔ جو کوئی عیدالاضحیٰ کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اعلیٰ ایک مرتبہ پڑھے' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والشمس' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو پروردگار عالم اس کے گناہوں کی معافی فرمائے گا۔ پھر جب عیدگاہ سے نماز پڑھ کر گھر میں آئے تو دو رکعت نفل نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ لکوثر پڑھے اگر مفلس ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ قربانی کرنے کا ثواب حاصل ہوگا۔ عیدالاضحیٰ کے دن جو کوئی ظہر کی نماز کے بعد بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی' گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص' گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ فلق اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ ناس پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ اس کو قیامت کے دن آسانی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرمادیگا اور نامہ اعمال میں نیکیاں لکھ دے گا۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 ستمبر بروز جمعہ عصر تا مغرب 17 ستمبر بروز ہفتہ سہ پہر 3 تا 4 بجکر 24 منٹ تک' 28 ستمبر بروز بدھ رات 9 بجکر 5 منٹ سے لیکر 10 بجکر 37 منٹ تک اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا رَحِيْمُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری خدا سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا و آخرت کی تمام نعمتیں عطا فرمائے اور مخلوق کی خدمت کرنے کا جو بیڑہ آپ نے اٹھایا ہے اس کا اجر اللہ جنت الفردوس کی صورت میں عطا فرمائے اور آپ کے درجے اور علم میں اضافہ فرما کر ہم جیسے غریب اور بے بس لوگوں کو مزید مستفید فرمائے۔ آمین! ماہنامہ عبقری جیسا کارآمد رسالہ اس سے پہلے کبھی پڑھنے میں نہیں آیا۔ عبقری ہمارے گھر باقاعدگی سے آتا ہے اور پھر ہم پڑھ کر اپنے چچا کے گھر بھجوا دیتے ہیں۔ اس رسالے سے ہم نے بہت فیض اٹھایا ہے۔ سب سے بڑا فیض تو گھر میں مجھے ملا ہے اس رسالے میں موجود روحانی محفل نے میری ڈگمگاتی زندگی کو ڈگر پر (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

زبان کی خشونت کا علاج: دانتوں کے درد میں پودینہ کے پتوں کو چبانا مفید ہوتا ہے اور اگر زبان پر خشونت آجائے تو اس کے پتوں کو زبان پر ملنے سے آرام ہوتا ہے۔

شاہ رحمت اللہ نظام آبادیؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی کی قوت مردی کمزور ہوتو اس کیلئے یہ عمل بہت فائدہ مند ہے۔شہد اصلی ایک پاؤ' عرق پیاز (پیاز کوکوٹ کراس کا پانی نچوڑ لیا جائے) ایک کلو ان دونوں کوایک دیگچی (پتیلی یا بھگونے) میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں ہلکی آنچ پر پکائیں۔

سحر' جادو' سفلی کو ختم کرنے کیلئے

اگر کسی پر کسی دشمن نے سحر' جادو سفلی کرادیا ہو جس کے سبب اس کی نیند غائب ہوگئی ہواور اس کی بھوک ختم ہوگئی ہو سر میں درد، چکر، بھول چوک اور آئے دن پریشانی میں زیادتی ہورہی ہو۔ ایک الجھن ختم نہیں ہوئی کہ دوسری پیدا ہوگئی۔ غرضیکہ ہر کام میں طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں' کاروبار میں نقصان ہوتا ہے' دفتر میں ہر ایک سے لڑائی ہوتی ہے گھر میں ہر طرح کی برکت ختم ہوچکی ہو اور مالی مشکلات کے سبب گزارہ مشکل ہوگیا ہوتو اس کیلئے عرق گلاب میں زعفران گھول کر باوضو ایک کاغذ پر یہ آیتیں لکھیں اور موم جامہ کرکے گلے میں ڈال لیں۔ اگر لکھنا نہ جانتے ہوں تو کسی دوسرے سے لکھوالیں اور ایک پلیٹ چینی کی لے کر اس پر بھی یہی آیتیں لکھیں اور پانی میں گھول کر پئیں۔ یہ عمل اکتالیس دن کریں۔ انشاء اللہ سحر و جادو سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ آیتیں یہ ہیں:۔ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ٥ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82,81 یونس﴾

چور یا بھاگے ہوئے کا واپس لانا

اگر کوئی شخص گھر سے بھاگ گیا ہو یا چور گھر سے قیمتی سامان لے کر فرار ہوگئے ہوں تو اس کیلئے یہ آیت باوضو ایک سفید نئے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھے اور اس کے نیچے بھاگے ہوئے یا چور کا نام مع اس کی والدہ یا والد کے نام کے لکھے اور اس کپڑے کو اس مکان یا دکان کی دیوار پر میخ (موٹی کیل) سے ٹھونک کر لگادے اور اس پر کپڑا ڈال کر اندھیرا کردے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بھاگنے والا چور مع سامان جلدی آجائے گا۔ اگر دور گیا ہے تو کچھ دن لگیں گے۔ وہ آیت یہ ہے:۔ وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (البقرہ ۱۴۸)

میاں بیوی میں محبت قائم ہونا

اگر میاں بیوی میں محبت نہ ہو اور ہر وقت آپس میں شکوہ وشکایت اور لڑائی جھگڑا رہتا ہو' ہر وقت کے جھگڑے سے گھر کا ماحول سوگوار رہتا ہو اور دونوں میاں بیوی ذہنی مریض بنتے جارہے ہوں تو اس کیلئے میاں بیوی دونوں کا پہنا ہوا کپڑا لے (دھلا ہوا نہ ہو بلکہ پہنا ہوا ہو) اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا ٹکڑا کاٹ لے اور چالیس مرتبہ باوضو يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھے اور دونوں ٹکڑوں پر دم کردے۔ ان دونوں ٹکڑوں کے اوپر نیچے رکھ کر بتی بنالے اور مٹی کا نیا چراغ لے کر سرسوں کا تیل ڈال کر اس بتی کو چراغ کی طرح جلائے اس کی راکھ اور چراغ کو جنگل میں ایسی جگہ دفن کردے جہاں کسی کا قدم نہ پڑے۔ ورنہ سمندر، دریا، نہر، جھیل، کنویں میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ میاں بیوی میں خوب محبت ہوجائے گی۔

قوت مردمی کی بحالی

اگر کسی کی قوت مردی کمزور ہوتو اس کیلئے یہ عمل بہت فائدہ مند ہے۔شہد اصلی ایک پاؤ' عرق پیاز (پیاز کوکوٹ کراس کا پانی نچوڑ لیا جائے) ایک کلو ان دونوں کوایک دیگچی (پتیلی یا بھگونے) میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں ہلکی آنچ پر پکائیں۔ پکتے وقت دیگچی کے اندر جو جھاگ پیدا ہو اسے چمچے سے اتارتے رہیں۔ جب جھاگ پیدا ہونا بند ہوجائے اور شہد سرخ ہوجائے اس کو ٹھنڈا کرکے کسی بوتل میں بند کرلیں۔ رات کو سوتے وقت ایک یا دو چمچ (چائے کا چمچہ) ایک گلاس دودھ میں ملا کر رکھ دیں اور اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور درمیان میں ستر مرتبہ يَاجَبَّارُ يَااَللّٰهُ پڑھ کر دم کرکے دودھ پی لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلے دن ہی قوت اُبھر جائے گی اور طاقت محسوس ہوگی۔ اس عمل کو مسلسل چالیس دن کریں۔

سانپ بچھو کا زہر ختم کرنا

اگر کسی کو سانپ ڈس لے یا بچھو ڈنک ماردے تو اس کے زہر کو ختم کرنے کیلئے لہسن کے چالیس عدد جوے لے کر ایک کلو دودھ میں ان کو ہلکی آنچ پر پکائیں' دودھ پکتا رہے اس کے پاس باوضو بیٹھ کر چالیس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں اور دودھ پر پھونک دیں۔ دودھ کو ٹھنڈا کریں' تمام دودھ سانپ کے ڈسے ہوئے یا بچھو کے ڈنک مارے ہوئے مریض کو پلادیں۔ یہ عمل دن میں دو تین مرتبہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام زہر ختم ہوجائے گا۔

بخشش کا عمل

اگر کوئی شخص اس ڈر خوف میں مبتلا ہو کہ گناہوں کی کثرت کے سبب اس کی بخشش نہیں ہوگی تو اپنی بخشش کیلئے بعد نماز عشاء اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں ایک سو بار یہ دعا پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بخشش ہوجائے گی۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔

دنیا وآخرت کی بھلائی

اگر کوئی دنیاوی معاملات میں ناکام یا آخرت کے معاملے میں ڈرتا ہو کہ وہاں اس کے ساتھ معاملہ سخت نہ ہوجائے تو روزانہ بعد نماز عشاء اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں ایک سو بار یہ دعا پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دنیا کے معاملات درست ہوجائیں گے اور اسی طرح آخرت میں بھی خیر کا معاملہ ہوگا۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿البقرہ ۲۰۱﴾

میرے چند آزمودہ مجربات! ضرور آزمائیں

دانتوں کا منجن: چاروں نمک' بنولہ کوفتہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، زیرہ سفید، مصطلگی، کوئلہ چوب نیم، سب برابر وزن لے کر ملاکر منجن بنا کر دانتوں پر ملیں۔ **نمبر 2:** کرند پتھر، کانچ بلوری پسا ہوا ایک تولہ' چینی کے برتن کا ٹکڑا پسا ہوا ایک تولہ' پھٹکڑی بریاں چھ ماشہ' سجی بریاں آدھ ماشہ' زنگار ایک ماشہ' نوشادر چھ ماشہ' مونگا کی جڑ ایک تولہ' عقرقرحا چھ ماشہ' ناگرموتھا اور بالچھڑ تین تین ماشہ' سب کو کوٹ کر منجن بنالیں۔

سفوف اکسیر معدہ: ھوالشافی: اجوائن، کالانمک، سفید نمک، سونف آمچور، ترپھلا، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، کچور، نوشادر ٹھیکڑی، سناءمکی، گل سرخ، پودینہ کوہی، ست لیموں، برگ بانسہ، ملٹھی تمام ایک ایک تولہ اور سہاگہ بریاں، ست پودینہ، ست لیموں چھ، چھ ماشہ لے کر پھکی تیار کرلیں۔ **ترکیب استعمال:** دو ماشہ صبح، دو ماشہ شام سادہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ **سفوف لقمان:** یہ چورن معدہ کے تمام امراض مثلاً نفخ، قراقر شکم، باؤ گولا، درد شکم، ڈکاریں آنا، جی متلانا، بدہضمی، بھوک کا نہ لگنا، جلن سوزش وغیرہ غرضیکہ تمام امراض معدہ کیلئے قطعی اور یقینی اکسیر ہے۔ بڑا وصف یہ ہے کہ صالح خون پیدا کرتا ہے۔ مرد، عورت، بچے بوڑھے سب کیلئے مفید ہے۔ خوش ذائقہ اور بھروسے کی چیز ہے۔ **ھوالشافی:** کشتہ نمک سیاہ پانچ تولہ، جوہر اجوائن، جوہر پودینہ، جوہر نشادر، جوہر اسخار سوڈا بائیکارب ہر ایک ایک تولہ، تیزاب گندھک ایک ماشہ' فلفل سیاہ دو تولہ' مرچ سیاہ دو تولہ۔ تمام ادویات کو باریک کرکے محفوظ کرلیں۔ دو رتی سے چار رتی کھانا کھانے کے بعد کھانا مجرب ہے۔ (محمد شعیب' میلسی)

انار سے ہڈیاں مضبوط' دل و دماغ کو ملے طاقت بھرپور

خرم علی انصاری

انار شیریں کا استعمال ان لوگوں کیلئے بہت مفید ہے جن کے بدن میں حدت ہو، پیاس زیادہ لگتی ہو، منہ خشک رہتا ہو، گھبراہٹ و اختلاج کی شکایت رہتی ہو، اس کے علاوہ یرقان کے مریضوں کیلئے بھی یہ فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ انار خون بناتا ہے اور جگر کو تقویت دیتا ہے۔

انار کا شمار ان پودوں میں ہوتا ہے جس کی جڑ، چھال، پھل، پھول یہاں تک کہ اس کے چھلکے بھی شفائی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔ انار میں پروٹین' کیلشیم' فولاد' فاسفورس اور وٹامن سی پائے جاتے ہیں جو جسم میں قوت و توانائی کو برقرار رکھنے، ہڈیوں کو مضبوط کرنے، دل و دماغ کو طاقت دینے اور خون بنانے کیلئے ضروری ہیں۔ انار کی تین اقسام ہوتی ہیں:۔ 1۔ شیریں انار (میٹھا انار)۔2۔ ترش انار (کھٹا انار)۔ 3۔ میخوش انار (کھٹا میٹھا انار)۔ انار میں بہت سے طبی فائدے بھی پائے جاتے ہیں۔ **میٹھا انار:** انار شیریں کا استعمال ان لوگوں کیلئے بہت مفید ہے جن کے بدن میں حدت ہو، پیاس زیادہ لگتی ہو، منہ خشک رہتا ہو، گھبراہٹ و اختلاج کی شکایت رہتی ہو، اس کے علاوہ یرقان کے مریضوں کیلئے بھی یہ فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ انار خون بناتا ہے اور جگر کو تقویت دیتا ہے۔ **پرانی کھانسی کا علاج:** انار کے چھلکوں کو توے پر بھون لیں اور اس کا جوشاندہ تیار کرکے پرانی کھانسی کی شکایت میں پلائیں۔ اس کے علاوہ انار کے دانوں کا رس نچوڑ کر شکر کے ساتھ پکا کر قوام تیار کریں جسے شربتِ شیریں کہا جاتا ہے۔ یہ شربت انار شیریں کے نام سے بازار میں بھی ملتا ہے اور مذکورہ تکلیف میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ انار میں جراثیم کش صلاحیت بھی ہوتی ہے اس لیے اسے دق وسل یعنی ٹی بی کے مریضوں کیلئے بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے کمزور جسم صحت مند و توانا ہوجاتا ہے۔ **انار ترش:** حکماء کی رائے کے مطابق اس کی تاثیر سرد و خشک ہے۔ اپنی تاثیر کے اعتبار سے کھٹا انار قلب کی تقویت کے علاوہ جگر کی اصلاح بھی کرتا ہے۔ خون کی حدت اور جوش اس کے کھانے سے کم ہوجاتا ہے۔ یہ صفرا کو اعتدال پر لاکر متلی اور قے روکتا ہے۔ اس میں قبض پیدا کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اس لیے یہ دستوں کے خلاف ڈھال کا کام کرتا ہے۔ خصوصاً ایسے دست جن سے فضلے کے اخراج کے بعد جلن محسوس ہو۔ کھٹے انار کا رس معدے و آنتوں کو طاقت دینے اور غذا کو ہضم کرنے والی ادویات میں شامل کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس سے بنایا ہوا شربت، شربتِ انار ترش کے نام سے ملتا ہے اور مذکورہ فوائد رکھنے کے ساتھ ساتھ ستمبر کے موسم میں بطور مشروب بھی اس سے تواضع کی جاتی ہے۔ **انار میخوش:** کھٹا میٹھا انار میٹھے اور ترش دونوں اناروں کی خصوصیت کا حامل ہوتا ہے۔ **انار کے پھول:** یہ ایسے درخت کے پھول ہوتے ہیں جن میں پھل نہیں لگتے۔ ان کی بڑی خصوصیت بہتے ہوئے خون کو روکنا اور قبض پیدا کرنا ہے۔ اس وجہ سے جسم کے کسی بھی حصے سے خارج ہونے والے خون کو روکنے میں انہیں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ قابض ہونے کی بناء پر یہ مسوڑھوں کو سکیڑ کر ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتے ہیں۔

انار دانہ: انار دانہ نظام ہضم کو تقویت دیتا ہے جس کی وجہ سے بھوک کی کمی کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔ یہ متلی والٹی کو روکنے میں مفید ہے اس کے علاوہ منہ کی کڑواہٹ کو زائل کرتا ہے۔ انار دانہ کو گھروں میں چٹنیوں میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔

صحت کی کمزوری: کھٹے میٹھے انار (انار میخوش) کا رس دو پیالی لیں اس میں کاغذی لیموں کا رس ایک پیالی ملا دیں۔ پھر اس میں گڑھل کے 20 عدد پھول سبزی دور کرکے اچھی طرح ملالیں اور اس آمیزے کو ایک بڑی بوتل میں بھر کر اس کا منہ خوب اچھی طرح بند کردیں۔ 24 گھنٹوں کے بعد بوتل سے رس نکال کر چھان لیں اور ڈاٹ لگا کر 8 دن رکھیں۔ ڈاٹ کا مضبوطی سے لگانا ضروری ہے ورنہ یہ اڑ جائے گا۔ اس عرصے میں یہ عرق مزید صاف ہوجائے گا۔ یہ رس دو چائے کے چمچ ایک پیالی سونف کے عرق میں ملا کر استعمال کرنے سے جسم کی کمزوری دور ہونے کے ساتھ ساتھ اختلاج، بھوک کی کمی اور بے خوابی کی شکایت دور ہوسکتی ہیں۔ **بھوک کی کمی:** انار کے دانے نکال کر اس میں نمک اور کالی مرچ کا سفوف چھڑک کر اس کا رس چوسنا پیٹ کے درد کی شکایت اور بھوک کی کمی میں مفید ہے۔ **پیٹ کے کیڑے:** انار کا اندرونی اور بیرونی چھلکا پیٹ کے کیڑوں کے لیے نہایت مؤثر دوا ثابت ہوا ہے۔ اسی طرح اس کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ استعمال کرنے سے کدو دانے ہلاک ہوسکتے ہیں۔ **امراض جگر و معدہ:** جگر و معدے کے امراض میں ایک لیٹر انار کا رس صاف برتن میں چند گھنٹوں کیلئے رکھ دیں پھر اس کو دوسرے برتن میں ڈال کر ایک پاؤ مصری اس میں حل کریں اس کے بعد دس گرام سونف کا باریک سفوف ملا دیں۔ اب بوتل کو بند کرکے دھوپ میں رکھیں۔ ایک ہفتے کے بعد اس کا استعمال شروع کریں۔ اس کا دن میں دوبار چھ گرام سے 30 گرام تک استعمال کریں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَااَللّٰہُ یَاکَرِیۡمُ یَابَدِیۡعُ کا ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ مجھے مراقبہ کرنے کا بچپن سے ہی شوق تھا میرے پاس مراقبہ سے متعلق بہت زیادہ کتب ہیں۔ جب میں نے اپنے پسندیدہ میگزین عبقری میں بھی مراقبہ کے متعلق پڑھا تو میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ میں نے عبقری میں دیا گیا مراقبہ ہر ماہ کرنا شروع کردیا۔ اس مراقبہ سے میری بہت سے پریشانیاں گھریلو الجھنیں دور ہوئیں۔ خاص کر میرے میاں کے کاروبار میں بہت بہتری آئی۔ مراقبہ سے دل پر رقت طاری ہوجاتی ہے۔ مراقبے کے بعد نماز میں بہت زیادہ یکسوئی نصیب ہوتی ہے اور نماز میں احسان کی سی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے جیسے اللہ تعالیٰ میرے سامنے موجود ہیں اور میں ان سے معافی مانگ رہی ہوں اور بہت زیادہ رونا آتا ہے۔ دھاڑیں مار مار کر روتی ہوں یہ کیفیت تقریباً دو دن تک رہتی ہے۔ کچھ عرصہ پہلے مجھے ڈیپریشن ہوگیا تھا مگر ہر روز مراقبہ کرنے کی وجہ سے مجھے الحمدللہ اس مرض سے بھی مکمل طور پر نجات مل چکی ہے۔ (ن۔ ح، لاہور)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

نسوانی حسن کیلئے: محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 18 سال ہے' مگر میں لگتی تیرہ یا چودہ سال کی ہوں' میرے جسم پر گوشت نہ ہونے کے برابر ہے' ہڈیوں کا ڈھانچہ بنی ہوئی ہوں' کھانے پینے کو وافر ہے مگر نامعلوم کچھ بھی کھایا پیا جسم کو نہیں لگتا۔ خاص طور پر مجھے جو سب سے بڑا مسئلہ ہے وہ ہے نسوانی حسن کا' میرا نسوانی حسن نہ ہونے کے برابر ہے' یہ سوچ سوچ کر میں احساس کمتری کی شکار ہوچکی ہوں۔ **(ایک یتیم بے بس بیٹی)**

جواب: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عرصہ تین سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں' اللہ آپ کو مزید آسانیاں پیدا کرنے کی توفیق دے۔ آمین! بے شک آپ انسانیت کی بے لوث خدمت کررہے ہیں' نسوانی حسن کے بارے میں ایک بیٹی نے نسخہ پوچھا ہے تو میرا ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے کہ بچیوں کو اگر پٹھوں کی طاقت کی کوئی بھی دوا دی جائے یا پھر انجکشن لگوا لیے جائیں یا پھر کوئی بھی انگریزی یا ہربل دوائی جو پٹھوں کی کمزوری کی ہو استعمال کرنے سے نسوانی حسن کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مجھے پٹھوں کی کمزوری ہوگئی تو میں نے ڈاکٹر کی ہدایت پر انجکشن لگوائے اور مجھے واضح فرق محسوس ہوا۔ میرا اس بچی کو بھی یہی مشورہ ہے کہ ایک تو اپنی خوراک میں مکھن' دودھ' دہی' گوشت' تازہ پھل وافر استعمال میں لائیں اور ساتھ کسی اچھے دواخانہ سے کمزوری کی کوئی اچھی سی ہربل دوائی چند ماہ استعمال کریں انشاء اللہ فرق آپ خود دیکھیں گی۔ ہربل اس لیے کہ اس کے سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہوتے۔ **(ع،ص۔ مانگامنڈی)**

بالچر کا نسخہ: محترم قارئین السلام علیکم! اگر آپ کے پاس بالچر کا نسخہ ہو تو براہ مہربانی ضرور بتائیں کیونکہ میری بیٹی کے سر پر بالچر بن گیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو مزید ہدایت اور نیکی اور ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔ **(عالیہ' لاہور)**

جواب: آپ اپنی بیٹی کو صبح وشام 3 چمچ شہد پانی میں گھول کر پلائیں۔ کچھ ماہ کے بعد چھوڑ دیں نہایت آزمودہ ہے۔

کوئی حل بتادیں: محترم قارئین السلام علیکم! عرض ہے کہ میری شادی کو ایک سال ہوا ہے لیکن بچپن سے لے کر شادی کے ایک مہینے تک طبیعت ٹھیک رہی مگر اس کے بعد میرے ساتھ عجیب مسئلہ شروع ہوگیا کہ میری ازدواجی خواہش پوری نہیں ہوتی اور میں پورا سال اسی پریشانی میں مبتلا رہا ہوں۔ مہربانی کرکے کوئی وظیفہ اور نسخہ بتادیں تاعمر دعائیں دوں گا۔ **(خ' فیض گنج)**

جواب: آپ مندرجہ ذیل نسخہ مستقل کچھ عرصہ استعمال کریں اطریفل اسطخدوس، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، اطریفل غددی کسی اچھے دواخانے کی لے کر اوپر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ چند ماہ ضروری ہے۔ لٹکنے والی

جواب: بھائی آپ مستقل مزاجی سے یہ نسخہ استعمال کریں' ٹھیک ہوجائیں گے۔ ھوالشافی: مغز املی کلاں' ستاور' بیج بند سُرخ' تالمکھانہ' اندر جو شیریں' بدھارا' تخم لاجونتی' اسگندھ' بہمن سفید' مصری ان تمام دس چیزوں کو ہم وزن لے کر پیس کر کسی جار میں محفوظ رکھیں۔ اس دوا کا ایک چمچ چائے والا صبح وشام پانی سے کھالیا کریں۔ صبح دس بجے اور رات کو عبقری دواخانہ کی معجون مراد ایک چمچ چائے والا اور حب جالینوس دو گولی دودھ سے کھالیا کریں۔ خوش رہنے کی کوشش کریں۔ صبح کی سیر ضرور کریں' ورزش کی عادت اپنائیں' جسم اور ٹانگوں کی روغن زیتون سے مالش کیا کریں۔ **(محمد قاسم' گوجرانوالہ)**

دبلا پتلا جسم: قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بازو بہت پتلے ہیں' کلائیاں بھی بہت پتلی ہیں' اسی طرح ٹانگیں بھی سوکھی ہوئی ہیں۔ آنکھوں کے گرد حلقے بہت گہرے ہیں۔ شادی شدہ ہوں مگر ازدواجی حقوق ادا کرنے سے قاصر ہوچکا ہوں براہ مہربانی کوئی ٹوٹکہ بتائیں۔

جواب: اس مسئلے میں اصل بنیاد دماغ ہے، دماغ کا کنٹرول ہی سب کچھ ہے، تازہ سبزیاں، تازہ پھل اور اگر کولیسٹرول نہ ہو تو خالص عمدہ مکھن، دیسی گھی کسٹرڈ، فرنی، ربڑی، رس ملائی، رس گلہ، تازہ پنیر اور پھلوں کے خالص جوس مفید ہیں۔ قبض ہو تو گلقند سونف، اسپغول اور ساتھ ہاضم خاص لینی چاہیے۔ گوشت، انڈہ، مرغی، مرچ مصالحے، پھلی، کھٹائی، تمام جنسی افعال و خیالات سے مکمل پرہیز بھی مکمل فائدہ ہونے تک ضروری ہے۔ کھیل کود، چہل قدمی، تبدیلی آب و ہوا، نیک ماحول بھی ضروری ہے۔ **(عارف علی' کراچی)**

قد لمبا کرنا چاہتا ہوں: محترم قارئین السلام علیکم! میں سیکنڈ ایئر کا طالب علم ہوں' میری عمر سترہ سال ہے۔ میرا قد چھوٹا ہے' میں اپنا قد لمبا کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے علاوہ مجھ میں خوداعتمادی کی کمی ہے۔ میں کسی کے سامنے کوئی بات نہیں کرسکتا۔ کرتے ہوئے گھبرا جاتا ہوں اور میرے منہ سے الٹے سیدھے الفاظ نکلنے لگ جاتے ہیں۔ براہ مہربانی میری مدد کریں۔ **(عبداللہ' فیصل آباد)**

ورزش سے بھی فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ آپ سورۂ طارق نماز فجر کے بعد گیارہ مرتبہ اول و آخر پانچ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ یہ آزمودہ عمل ہے۔ **(رباب اکبر' لاہور)**

کیا میری عینک اتر سکتی ہے؟ محترم قارئین! مجھے چھ نمبر کی عینک لگی ہوئی ہے جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ احساس کمتری کا شکار ہوں۔ براہ مہربانی مجھے جلد از جلد بتائیے۔ **(شہروز' خانیوال)**

جواب: بھائی! آپ پریشان نہ ہوں' یَانُوْرُ یَابَصِیْرُ نظر کی طاقت اور صحت کی نیت سے ہر نماز کے بعد کئی بار تین سے پانچ ماہ بغیر کسی ناغہ کے پڑھیں۔ اس سے زیادہ وقت کرلیں کم نہ کریں۔ اس کے علاوہ حضرت حکیم صاحب کی کتاب ''میرے طبی رازوں کا خزانہ'' کے صفحہ نمبر 172 پر ''19 سالہ پرانی عینک کیسے اتری؟'' پڑھیے اور چونک جائیے۔ آپ کی بینائی کی کمزوری کے علاوہ ہر بیماری کا حل اس کتاب میں موجود ہے۔ کتاب میں دیا گیا نسخہ درج ذیل ہے۔

بادام دیسی (واضح رہے امریکن موٹے بادام کبھی نہ لیں ان میں کسی قسم کی غذائیت نہیں ہوتی میں انہیں برائیلر بادام کہتا ہوں) ایک پاؤ گرم پانی میں رات کو بھگو رکھیں صبح چھیل کر پاک صاف کپڑے پر پھیلا کر اوپر پاک صاف کپڑا ڈال کر سائے میں خشک کریں۔ نمی خشک ہوجائے تو انہیں آدھ کلو خالص شہد میں بھگو دیں اب اس شہد میں 50 گرام بڑی الائچی' 50 گرام چھوٹی الائچی بھی باریک پیس کر ملالیں۔ یہ کسی بڑے مرتبان (اگر خالص شیشے کا ہو تو بہتر ہے) میں ڈال لیں' ایک بڑا چمچہ بھرا ہوا صبح اور شام خوب چبا کر کھالیا کریں۔ 3 سے پانچ ماہ مسلسل بغیر کسی ناغے کے۔ **(محمد عبدالرحمٰن رانا' لاہور)**

خیر و برکت کیلئے: قارئین! میرے شوہر نماز پابندی سے نہیں پڑھتے اور گھر کا ماحول بھی اسلامی نہیں ہے۔ رزق حلال اور رزق میں خیر و برکت کیلئے کچھ بتائیے۔ **(ر۔ ش' سیالکوٹ)**

جواب: بہن! رزق میں خیر و برکت کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا بتایا ہوا ایک وظیفہ آپ کو بتارہی ہوں یہ وظیفہ رزق میں اضافہ کیلئے انتہائی لاجواب ہے۔ رزق کے علاوہ اس وظیفے سے ہر قسم کی گھریلو پریشانیاں بھی دور ہورہی ہیں۔ وظیفہ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاکَرِیْمُ آٹھ سو مرتبہ صبح وشام اول و آخر آٹھ بار درود شریف پڑھنا ہے۔ **(شبانہ کوثر' حیدرآباد)**

امراض چشم کا علاج: آنکھ میں جالا پڑ جانے، پھنسی پیدا ہوجانے، بصارت ضعف ہوجانے یا آنکھوں کے آگے اندھیرا آنے کی صورت میں پیاز کے رس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس سے آنکھوں کا درد اور نزلہ بھی دور ہوجاتا ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتا اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

کیرا کا مسئلہ: عرض یہ ہے کہ ایک طویل عرصہ سے میرے حلق میں ''کیرا'' گرتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ناک کا ایک نتھنا بھی خراب ہوجاتا ہے اور ابھی کچھ مہینہ پہلے میرے تمام دانت بھی ہلنے لگے ہیں اور صبح اٹھنے کے بعد تو نہایت کھوکھلے اور ہلتے ہلتے محسوس ہوتے ہیں دیسی و انگریزی منجن اور پیسٹ بھی بیرونی طور پر بہت استعمال کیے ہیں اور ٹوتھ برش کے بجائے میں مسواک استعمال کرتا ہوں لیکن میرے خیال میں یہ کوئی اندرونی وجہ ہے جس کیلئے براہ مہربانی مجھے کوئی اچھا سا نسخہ اور ساتھ ہی دانت ہلنے کی وجہ بھی بتادیں۔ کیرا کا ساتھ میرا مسئلہ یہ بھی ہے کہ مجھے شدید ڈسٹ الرجی ہے۔ ان سب کا علاج بتایئے۔ شکریہ! **(عبداللہ، بھکر)**

مشورہ: دراصل آپ کے مرض کی اصل وجہ دماغی کمزوری اور ٹینشن کی زیادتی ہے۔ اس کی وجہ سے دماغ کمزور ہوگیا ہے اور کمزور دماغ کی وجہ سے یہ تمام مسئلہ ہے۔ لہٰذا آپ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا لیں اور ایک چمچ چائے والا دن میں تین بار استعمال کریں۔ یاد رہے خمیرہ کسی اچھے دیانتدار طبیب کا بنا ہوا ہو اور اسکے ساتھ ساتھ اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا اور کلونجی پاؤڈر ایک چوتھائی چمچ استعمال کریں۔ غذا میں کھٹی چیزیں، اچار وغیرہ سے پرہیز کریں۔ ایک حیرت انگیز ٹوٹکہ جو بظاہر آپ کیلئے عام سا ہوگا لیکن الرجی کے مریضوں کے لیے یہ ایک خدائی عطیہ ہے۔ سرسوں کا تیل روزانہ صبح اور شام چند قطرے ناف، ناک کے نتھنوں میں اور مقعد کے اندر اور باہر لگائیں۔

موٹاپا اور ٹانسلز: میری عمر 27 سال ہے اور مجھے موٹاپے کا اور ٹانسلز کا مسئلہ بہت پرانا ہے، تقریباً بچپن سے ہی ٹانسلز ہیں اس کیلئے کئی ہومیوپیتھک علاج کیے مگر جب تک دوائی استعمال کرتے رہو تو ٹھیک پھر مسئلہ شروع ہوجاتا ہے اور جب سے بالغ ہوئی ہوں ماہواری کی بے قاعدگی کا مسئلہ ہے۔ ایک تو دیر سے ہوتی ہے کہ ہر ماہ چار سے پانچ دن آگے ہوجاتے ہیں اور رک رک کر ہوتی ہے پہلے دو دن بہت درد ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ میرے چہرے پر بال اور سیاہ تل اور دانے بہت زیادہ ہوگئے ہیں اور موٹاپا دن بدن بڑھتا جارہا ہے۔ **(س۔ش)**

مشورہ: ریوند عصارہ، مصبر، منقی، سقمونیا نمبر 1۔ چاروں کو کوٹ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام نیم گرم دودھ کے ہمراہ۔ اگر پاخانے پتلے ہوں تو گھبرائیں نہیں۔ جس نے بھی مستقل دو ماہ استعمال کیا ہے، انشاء اللہ فائدہ ہوا ہے۔ ٹانسلز کیلئے تخم سرس 100 گرام پیس کر 50 گرام شہد ملا کر آدھا چمچ صبح و شام استعمال کریں۔ بڑی عمر کے حضرات ایک چمچ صبح و شام استعمال کریں۔

میرے تین مسائل: 1۔ میرا وزن بڑھ گیا ہے جبکہ میری عمر صرف 18 سال ہے، براہ مہربانی کوئی ایسا ٹوٹکہ بتائیں جس کی وجہ سے میرا موٹاپا کم ہوجائے۔ 2۔ میرے چچا کی چار سال سے بائیں ٹانگ میں درد ہے۔ براہ مہربانی کوئی نسخہ بتائیں کہ درد کم ہوجائے۔ 3۔ میری بہن کے بال گر رہے ہیں اور سفید ہورہے ہیں۔ کوئی ایسا نسخہ بتائیں کہ اس کا یہ مسئلہ حل ہوجائے۔ **(احمد نواز، حضرو)**

مشورہ: 1۔ روزانہ کم از کم دو گھنٹے کوئی بھاگ دوڑ والی گیم شروع کریں۔ غذا کے بعد جوارش کمونی ایک چائے کی چمچ کھائیں، انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ 2۔ غذا کے بعد ایک چمچ خالص شہد کھائیں۔ شہد کا موم ایک چنے کے برابر گولی بنا کر غذا سے گھنٹہ بھر پہلے کھالیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ 3۔ اسطخدوس چھ گرام صبح اور سوتے وقت ایک کپ پانی میں جوش دے کر چھان کر میٹھا کرکے پئیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔

پٹھے کمزور: مجھے تھائیرائیڈ کا مسئلہ ہے اور خون کی کمی ہے۔ اس کے علاوہ جسم میں پٹھے بہت کمزور ہیں جس سے جسم میں درد رہتا ہے، پاؤں کی ایڑھیوں میں درد رہتا ہے اس کیلئے کوئی نسخہ بتایئے۔ **(ر۔ سیالکوٹ)**

مشورہ: جوارش شاہی، خمیرہ گاؤزبان سادہ، شربت عناب، مفرح شیخ الرئیس، کسی اچھے دواخانہ سے لے کر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ مصالحہ دار، تلی ہوئی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔

سر میں خشکی: میری عمر 15 سال ہے اور میرے سر میں عرصہ دو سال سے خشکی و سکری ہے۔ سر میں آٹے کی طرح چھوٹے چھوٹے ذرات ہیں جب بھی کنگھی کرتا ہوں تو ان کو نیچے گرتا دیکھ کر پریشان ہوجاتا ہوں۔ براہ مہربانی کوئی ٹوٹکہ بتائیں زندگی بھر ممنون رہوں گا۔ **(عاقب الرحمٰن، ٹانک)**

مشورہ: آپ کے سر میں بفا ہے یعنی خشکی (ڈینڈرف) آگئی ہے۔ اس کے لیے پہلی بات تو یہ ہے کہ اچھے صابن سے سر کو روزانہ صاف کرنا چاہیے چند دن، رات کے وقت صافی پی لینی چاہیے۔ سر میں لگانے کے لیے عبقری دواخانہ کا طب نبوی ہیئر آئل استعمال کریں۔ اس سے ہفتے میں خشکی دور ہوجاتی ہے اور بال گرنے بند ہوجاتے ہیں۔

شوگر کا علاج: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالہ عبقری کا ہر ماہ شدت سے انتظار رہتا ہے جب تک رسالہ مل نہ جائے پورا نہ پڑھ لوں، چین نہیں آتا۔ ہزاروں نہیں بلکہ دکھی لاکھوں افراد رسالہ میں دیئے گئے نسخہ جات، ٹوٹکوں اور وظائف سے مستفید ہورہے ہیں، خدا تعالیٰ آپ کو اس صدقہ جاریہ کا بہت بہت زیادہ اجر دے۔ میں ایک ریٹائرڈ سرکاری ملازم ہوں، شوگر کے مرض میں مبتلا ہوں، میری رہنمائی فرمائیں۔ کوئی اچھا سا نسخہ عطا کریں۔ شکریہ۔ **(محمد اکبر رانا، اوکاڑہ)**۔ **ii۔ شوگر کی وجہ سے کمزوری:** میرے ابوجان ورکشاپ پر جاتے ہیں جہاں موٹروں کے دھوئیں کی وجہ سے طبیعت بہت خراب رہتی ہے شوگر کی وجہ سے کمزوری بہت بڑھ گئی ہے، آنکھوں سے بہت پانی آتا ہے۔ براہ مہربانی! شوگر کے مریضوں کی جسمانی طاقت کیلئے کوئی ٹوٹکہ بتائیں۔ شکریہ! **(ایک بیٹی)**

مشورہ: شوگر کے مریض مستقل مزاجی سے یہ نسخہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** تخم سرس، ریٹھا، کلونجی، ہموزن کوٹ پیس کر کیپسول میں بھر لیں ایک کیپسول صبح دوپہر شام 3 ماہ مستقل کریں۔ شوگر کی وجہ سے ہونے والی کمزوری دور کرنے کیلئے درج نسخہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** حب الخراطین مصفی خشک ہموزن کوٹ چھان کر کھرل میں ڈال کر ذرا سا پانی شامل کرکے کھرل کریں جب گولی بنانے کے قابل ہوجائے تو چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں اور خشک ہونے پر غذا کے بعد ایک ایک گولی دوپہر رات کو پانی سے کھائیں۔ ہائی بلڈ پریشر، گردوں کی خرابی، پیٹ کی خرابی میں یہ ادویات استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔

گلے کے امراض اور معدہ کیلئے لاجواب ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے گلے کے امراض بچپن سے ہی لاحق تھے، آئے روز گلے میں درد، کھانسی مزید ادویات کھا کھا کر معدہ بھی خراب کربیٹھی۔ عبقری میں ایک نسخہ چھپا تھا کہ بڑی الائچی، سبز قہوہ اور پودینہ کا قہوہ بنا کر اس میں ایک چھوٹا چمچ دیسی گھی ڈال کر پینا ہے۔ میں نے یہ استعمال کیا مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ یہ ٹوٹکہ سردیوں میں پینا ہے۔ **(بنت احمد)**

عہدے سے معزول پڑھیں: اگر کوئی شخص ملازمت یا عہدے سے معزول ہوگیا ہو تو وہ روزہ رکھ کر اسم یَا کَبِیْرُ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور سات دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ دوبارہ اسی عہدے پر بحال ہوجائے گا۔

قسط نمبر 11

میری زندگی کیسے بدلی؟

گندے بازار سے اٹھا کر تسبیح خانہ پہنچادیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ یہ مارچ 2003ء کی بات ہے میری چچا کی شادی تھی' وہاں میری نظر ایک لڑکی پر پڑی تو مجھے وہ اچھی لگی اور میں نے سوچا کہ میں اس سے شادی کروں گا۔ میری اس سے کبھی کوئی بات وغیرہ نہیں ہوئی صرف دل میں ہی اس کے بارے میں خیال تھا۔ میں بُرے دوستوں کی صحبت کا شکار ہوا تو آہستہ آہستہ میری طبیعت خراب ہونا شروع ہوگئی ذہنی طور پر بہت پریشان رہنے لگا اسی دوران میرے ذہن میں یہ خیالات بھی آنا شروع ہوگئے کہ لوگ تیری طرف زیادہ نہیں دیکھتے تو بھی ان کی طرف نہ دیکھ اور اکثر میرے پاس سے لوگ گزر جاتے اور میں ان کی طرف نہ دیکھتا اور میں اس لڑکی کیلئے دعائیں کرتا میں بہت زیادہ ڈپریشن کا مریض بن گیا۔ اگست 2006ء کی بات ہے 24 گھنٹے میرے ذہن میں (نعوذ باللہ) اللہ پاک کے بارے میں بہت زیادہ غلط خیالات خودبخود آتے تھے میں بہت کوشش کرتا لیکن میرے ذہن پر قابو ختم ہوچکا تھا اسی حالت میں تقریباً 5 ماہ گزر گئے فروری 2007ء کی بات ہے لاہور میں بسنت تھی ہمارے گھر میں کرائے دار رہتے تھے ان کی لڑکی بسنت کی رات چھت پر آگئی مجھے شیطان نے وسوسہ ڈالا کہ تجھے کہیں بھی سکون نہیں ملتا تو اس لڑکی کو دیکھ کر سکون حاصل کر۔ پھر میں نے اس لڑکی کو مسلسل دیکھنا شروع کردیا وہ بھی مجھے دیکھتی رہی انہی دنوں میں اول تو مجھے ساری رات نیند نہیں آتی تھی اور اگر تھوڑی دیر کیلئے آجاتی تو تقریباً ہر دوسرے دن بدخوابی کا شکار ہوجاتا۔ پھر یوں ہوا کہ اس لڑکی نے بہت زیادہ ہمارے گھر چکر لگانے شروع کردیئے کچھ دن تو میں اسے مسلسل دیکھتا رہا لیکن اب جو پہلے میرے ذہن میں اللہ کے بارے میں گندے خیالات آتے تھے وہ تقریباً ختم ہوکر اس لڑکی کے بارے میں آنا شروع ہوگئے اب 24 گھنٹے اس کے بارے میں خیالات آتے رہتے' وہ لڑکی مسلسل چکر لگاتی رہتی۔ اس نے میری بہن کے ساتھ دوستی کرلی جس وجہ سے وہ روزانہ تین سے چار گھنٹے سے زیادہ وقت ہمارے گھر میں گزارتی۔ پھر میرا اس کے ساتھ معاشقہ تقریباً تین سال چلا اور اس عرصہ میں ہر فعل بد کیا۔ پھر ہمارے نام نہاد ''عشق'' کا میرے والد کو معلوم ہوا اور اس لڑکی کا ہمارے گھر آنا بند ہوگیا۔ دو سے اڑھائی سال میرے بہت ہی خراب گزرے' ہر وقت اسی لڑکی کا خیال رہتا' نہ کھانے کا ہوش نہ پینے کی خبر' صبح سے شام اور رات سے صبح تک اسی لڑکی کے بارے میں سوچتا رہتا۔ اس لڑکی کے گھر والوں نے گھر تبدیل کرلیا اور لڑکی سے موبائل لے لیا۔ میرا اس سے رابطہ

قارئین! حضرت جی! کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں' انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں' آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں' روز سنیں' آپ کے گھر' گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

بالکل ہی کٹ گیا۔ اس کے بعد میں مزید گناہوں کی دلدل میں دھنسا اور میں نے چرس والے سگریٹ پینے شروع کردیئے اور سارا دن بازار میں بُرے لڑکوں کے ساتھ بیٹھا بدنظری کرتا اور خوب سگریٹ پیتا۔ میری صحت مزید گرتی گئی۔ ایک دفعہ میں ایسے ہی بازار بیٹھا تھا کہ میرا ایک کلاس فیلو وہاں سے گزر رہا تھا اس نے مجھے دیکھا تو میرے پاس آگیا مجھے پوچھا فارغ ہو' میں نے کہا ہاں میں بالکل فارغ ہو کوئی کام ہے تو بتاؤ؟ اس نے کہا میرے ساتھ ایک جگہ چلنا ہے میں نے بخوشی ہاں کردی اور اس کے ساتھ موٹر سائیکل پر اس کے پیچھے بیٹھ گیا۔ اس دن جمعرات رات تھی اور عصر کے بعد کا وقت تھا۔ وہ مجھے تسبیح خانہ لے آیا۔ میں جب یہاں آیا تو میں نے اس سے اس جگہ کے بارے میں پوچھا۔ یہ تم مجھے کہاں لے آئے ہو؟ تو اس نے مجھے بتایا کہ میں یہاں ہر جمعرات آتا ہوں اور یہاں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم مغرب سے عشاء تک درس روحانیت و امن پر درس دیتے ہیں جس میں اسم اعظم کا دم ہوتا ہے اور لوگوں کی مشکلات دور ہوتی ہیں۔ خیر میں اس کے اصرار پر درس میں بیٹھ گیا۔ بس! جوں جوں درس سنتا گیا میری روح کانپتی گئی' نامعلوم ان الفاظ میں کیا جادو تھا کہ سخت سردی میں پسینے میں تر بتر ہوگیا' میرے سامنے میرا ایک ایک گناہ کھڑا تھا۔ درس کے بعد ذکر خاص ہوا' دعا میں میں بلک بلک کر رویا' اپنے گناہوں کی اللہ سے معافی مانگی۔ پھر اس دوست کے ساتھ واپس آیا اور اس کے ساتھ عہد کیا کہ میں ہر جمعرات تمہارے ساتھ وہاں جاؤں گا۔ بس پھر میری زندگی بدلنا شروع ہوئی اور آج میرے موبائل میں گانوں، فلموں کی بجائے سورۂ رحمٰن، بقرہ اور یٰسین کی آڈیو سورتیں ہیں اور ساتھ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس ہیں جو میں سارا دن سنتا رہتا ہوں۔ بدنظری پر مکمل تو نہیں مگر ستر فیصد تک قابو پاچکا ہوں۔ سگریٹ پینا چھوڑ دیئے ہیں۔ الحمدللہ! نمازوں کی پابندی شروع کردی ہے' نماز فجر کیلئے کبھی کبھی سستی ہوجاتی ہے مگر کوشش جاری ہے انشاء اللہ عنقریب تہجد بھی شروع کردوں گا۔ قریب ہی مارکیٹ میں میں نے موبائل فونز کی ایک دکان بنائی جو ماشاء اللہ بہترین چل رہی ہے۔ گھر والوں نے 2015ء میں میری شادی اپنی پسند سے کی اور یہ بھی تسبیح خانہ میں آنے ہی کی برکت تھی کہ میں نے شادی بالکل سنت طریقہ پر کی ہے۔ میں آج بھی اپنے کلاس فیلو کا احسان مند ہوں جس نے مجھے گندے بازار سے اٹھا کر تسبیح خانہ پہنچادیا۔

میری تالیفات اوران کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سببِ تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکر گزار ہوں گا۔

کتاب نمبر 31: جذبات اور خیالات کے روگ نبوی ؐطریقے اور جدید سائنس: آئیں خوشی کا ایک ایسا دن منائیں جس میں کوئی غم نہ ہو' راحت کا کوئی ایسا گوشہ تلاش کریں جہاں غم کا کوئی جھونکا بھی نہ آئے مسرت کی ایسی منزل تلاش کریں جس منزل میں رکاوٹ کا کوئی پتھر نہ ہو۔ ان تمام چیزوں کیلئے ہمیں نبوی ؐطریقوں پر عمل کرنا چاہیے۔ کیونکہ نبوی ؐطریقے ہی تمام عالم کی کامیابی اور خوشی کے ضامن ہیں اور اس اصول کی زندگی کو بنانے کیلئے یہ کتاب تالیف کی گئی ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں درج ذیل کتب، رسائل اور محترم اشخاص کی تحریروں سے استفادہ حاصل کیا گیا۔ رواہ احمد۔ شمائل' ترمذی' نسائی' مسلم' بخاری۔ ہمدرد صحت۔ زندگی گزارنے کے گر۔ آسودہ زندگی کی کوشش۔ ڈاکٹر محمد عثمان خان۔ ڈاکٹر میک ڈوگل۔ ڈرای ڈان کے تجربات۔ خوشی اور ماہر نفسیات۔ مطالعہ شخصیت۔ روزنامہ جنگ۔ انسانی مساوات اور عادات۔ انسانی عادات کی اصلاح۔ رائل کالج ریسرچ۔ نفسیاتی الجھن۔ آفتاب احمد ہمدرد صحت۔ سائنس میگزین۔ ڈاکٹر جان ہیڈن۔ جذبات کے اثرات۔ یمن مقالہ۔ حامد اللہ افسر مقالہ۔ قوت ارادی کے فیصلے۔ مولانا محمد زکریا مائل مقالہ۔ زندگی کے مصائب میں زندگی کا کردار۔ ایک ڈاکٹر ایک ماہر نفسیات۔ ادریس ذہبی۔ فاطبین مصر۔ اثباتی خیالات کے نتائج، نارمن ونسنٹ پیل۔ ڈاکٹر پلیل اور نیند کی شفا بخشی۔ دلی صحت۔ کاروباری راز۔ صحت اور سائنس کا حقیقی پہلو۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)

ذکیہ اقتدار

بی اے کی طالبہ کا چہرے پر بدنما داغ پانی لگانے سے ختم

اگر یہ سوچ لیں یہ ایسی قیمتی اور نایاب دوا ہے آپ کے پاس کروڑوں روپے ہیں پوری دنیا کا ہر کونہ چھان لیں اس دوا کو حاصل کرنے کیلئے ایک کروڑ بھی لے کر جائیں تو آپ کو نہیں ملے گی۔ راقمہ نے یہ پانی خود ہر مرض کیلئے استعمال کیا اور بے شمار افراد کو کروایا۔

مکمل وضو کرنے کے بعد اس کا تین گھونٹ پانی پئیں اور چوتھے گھونٹ کی کلی کردیں۔ **طریقہ استعمال:** پہلا گھونٹ پئیں تو کہیں **یاشافی** دوسرے گھونٹ پر **یاکافی** تیسرے گھونٹ پر **یامعافی** اور چوتھا گھونٹ پینا نہیں ہے بلکہ اس کی کلی کرنی ہے۔ اس کلی کے کمالات دیکھیں جو راقمہ نے اس کلی کے پانی کو استعمال تجربات عبقری کیلئے حاضر ہیں۔ چوتھی کلی کا پانی کسی برتن میں کریں اس پانی کو ان لڑکیوں کو استعمال کروایا جن کے چہرے پر کیل مہاسے دانے اور چھائیاں تھیں، پھنسی پھوڑوں اور خارش کے مریضوں پر کلی کا پانی لگوایا۔ خاص خیال رکھیں کلی کا پانی کسی برتن میں جمع رکھیں، گھر کے تمام افراد آخری کلی اس میں کریں خصوصی پانچ سال کے بچے وضو کریں مسجد کے بجائے گھر وضو کروائیں اور ہمیشہ اس کلی کے پانی کو جمع کریں بھروسے اور یقین کے ساتھ جمع کرتی رہیں۔ اگر یہ سوچ لیں یہ ایسی قیمتی اور نایاب دوا ہے آپ کے پاس کروڑوں روپے ہیں پوری دنیا کا ہر کونہ چھان لیں اس دوا کو حاصل کرنے کیلئے ایک کروڑ بھی لے کر جائیں تو آپ کو نہیں ملے گی۔ راقم نے یہ پانی خود ہر مرض کیلئے استعمال کیا اور بے شمار افراد کو کروایا۔ فوائد تجربات اور مشاہدات حاضر ہیں۔ جو لوگ بیماریوں کیلئے وضو کی کلی کا پانی استعمال کریں۔ نمازوں کی پابندی کریں صدقات دیتے رہیں جو لوگ بے حد مفلس ہیں صدقات نہ دے سکیں وہ روزانہ دو نفل پڑھیں اور یہ آیت اکیس مرتبہ پڑھیں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (البقرہ:67)۔ گھر کے تمام افراد سے مسکرا کر بات کریں اور باہر کے افراد سے بھی کہ یہ پیارے نبی کریم ﷺ کی سنت ہے۔ یہ سنت اپنائیں آپ کے سوفیصد مسائل حل ہوں گے۔ اس پانی کے استعمال کی برکت دیکھیں، پھوڑے پھنسی ناسور پر لگائیں چند دنوں میں جڑ سے ختم ہوجائے گا۔ چہرے پر لگائیں رنگ صاف ہوجائے گا جن افراد نے یہ پانی چہرے پر لگایا چہرے پر کریم لگانے کی ضرورت نہیں رہی۔ دانے چھائیاں کیل مہاسے ختم ہوگئے۔ بی اے کی طالبہ کے چہرے پر چوٹ کا نشان تھا جو چہرے کو بدنما کردیتا تھا اس چوٹ کے نشان پر بھروسے سے لگایا۔ اللہ کی قدرت اور پانی لگانے سے وہ چہرے کا بدنما نشان ختم ہوگیا۔ جو لوگ کم سنتے تھے انہوں نے یہ پانی اپنے دونوں کانوں میں دن میں نو مرتبہ لگایا۔ یہ آیت بھی کثرت سے پڑھی: فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿الدھر ۲﴾ جن کے آنکھوں میں خارش تھی، آنکھوں کے اوپر لگایا خارش ختم ہوگئی۔ ایک خاتون کے دانت کا مسئلہ ہوا کہ ڈاڑھ اور دانت کا حصہ ٹوٹ کر جھڑ گیا ڈاڑھ میں خلا ہوکر نوک نکل آئی وہ نوک زبان کو کاٹ رہی تھی۔ یوں شدید تکلیف میں مبتلا تھیں، تکلیف برداشت سے باہر ہوگئی۔ دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس جانا پڑا ڈاکٹر نے دانت کا معائنہ کیا اور کہا کہ آپ کے تمام دانت اتار کر نئے دانت لگیں گے۔ ایک لاکھ خرچہ ہوگا فیس اور دوائیں اس کے علاوہ ہوں گی۔ وہ خاتون راقمہ کے پاس آئیں اپنا مقصد بتایا۔ راقمہ کا جواب تھا روحانی عمل بتاسکتی ہوں اگر یقین اور بھروسے سے مستقل مزاجی سے کریں گی تو بہت فائدہ ہوگا۔ اس خاتون کو ایسی شدید تکلیف تھی بولنے سے قاصر تھیں انہوں نے حامی بھر لی یقین سے سب کچھ کروں گی۔ راقمہ نے کہا دن میں جتنی بار وضو کریں وضو مکمل ہوجائے تو اس کے بچے ہوئے پانی سے تین گھونٹ اپنی تکلیف کا تصور کرکے پانی پئیں۔ پہلے گھونٹ پر **یاشافی** کہیں دوسرے گھونٹ پر **یاکافی** تیسرے گھونٹ پر **یامعافی** اور چوتھا گھونٹ لیں اور اس کی کلی کسی برتن میں کریں اور اس پانی کو روئی پر پسی ہوئی کالی مرچ لگا کر اس کلی کے پانی میں ڈبو کر دانت میں جو خلا ہے اس میں رکھ لیں۔ اسی طریقہ سے کلی کے پانی کو جمع رکھیں خاص طور پر رات کو روئی دانت میں لگا کر سوئیں۔ ان خاتون نے یقین و بھروسے سے عمل کیا۔ دوسرے روز آئیں تو کہنے لگیں مجھے تو اب بالکل تکلیف نہیں ہے۔ اب تقریباً تین ماہ ہوچکے ہیں ان کے دانتوں کی تمام تکلیف ختم ہوگئی ہے۔ جن کے دانتوں میں پائیریا تھا، جن بچوں کے دانتوں میں کیڑا تھا، پس پڑی ہوئی تھی، مسوڑوں میں تکلیف تھی سب کے دانتوں میں روئی پر کلی کا پانی لگا کر دانتوں میں لگوایا ہر مرض سے اللہ جل شانہ نے شفاء دی۔ واشنگ کریں تو کلی کا پانی مشین میں ڈال دیں بہت جلد کپڑے دھل جائیں گے، پوچا لگانے سے پہلے اس بالٹی میں کلی والا پانی ڈال دیں صفائی بہت جلد ہوگی۔ کینسر کے مریض زخم پر لگائیں، بچے کی ختنوں والی جگہ پر پانی لگادیں ختنے بہت جلد ٹھیک ہوجائیں گے۔

مولانا وحید الدین خاں

اور تالا کھل گیا

زندگی کے دروازوں کے تمام تالے بدل چکے ہوتے ہیں مگر وہ پرانی کنجیوں کا گچھا لیے ہوئے نئے تالوں کے ساتھ زور آزمائی کرتے رہتے ہیں

اس کی ناکام کوشش اب جھنجلاہٹ میں تبدیل ہوچکی تھی۔ وہ کافی دیر سے تالے کے ساتھ زور آزمائی کررہا تھا۔ کنجی تو بظاہر صحیح ہے۔ یقیناً تالے کے اندر کوئی خرابی ہے جس کی وجہ سے تالا کھل نہیں رہا تھا' اس نے سوچا۔ اس کا غصہ اب اس درجہ پر پہنچ چکا تھا کہ اگلا مرحلہ صرف یہ تھا کہ تالا کھولنے کیلئے کنجی کے بجائے ہتھوڑے کا استعمال شروع کردے۔ اتنے میں اس کے میزبان رفیق صاحب آگئے۔ کیا تالا نہیں کھل رہا ہے۔ انہوں نے کنجی اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا: اچھا آپ کنجی غلط لگا رہے تھے۔ اصل میں آج ہی میں نے اس کا تالا بدل دیا ہے۔ مگر میں نئی کنجی چھلے میں ڈالنا بھول گیا۔ اس کی کنجی دوسری ہے۔ اس کے بعد انہوں نے جیب سے دوسری کنجی نکالی اور دم بھر میں تالا کھل چکا تھا۔ زمانہ جب بدلتا ہے تو ایسا ہی حال ان لوگوں کا ہوجاتا ہے جو ماضی کی صلاحیت کی بنیاد پر حال کی دنیا میں اپنی قیمت وصول کرنا چاہیں۔ نئے زمانہ میں زندگی کے دروازوں کے تمام تالے بدل چکے ہوتے ہیں مگر وہ پرانی کنجیوں کا گچھا لیے ہوئے نئے تالوں کے ساتھ زور آزمائی کرتے رہتے ہیں اور جب ان کی پرانی کنجیوں سے نئے تالے نہیں کھلتے تو کبھی تالا بنانے والے پر اور کبھی سارے ماحول پر خفا ہوتے ہیں حالانکہ جب تالے بدل چکے ہوں تو ایسا کبھی نہیں ہوسکتا کہ پرانی کنجیوں سے نئے تالے کھل جائیں۔ حقیقت نگاری کے دور میں جذباتی تقریریں اور تحریریں' اہلیت کی بنا پر حقوق حاصل کرنے کے دور میں رزرویشن کے مطالبے' تعمیری استحکام کے ذریعے اوپر اٹھنے کے دور میں جلسوں اور جلوسوں کے ذریعہ قوم کا مستقبل برآمد کرنے کی کوشش، سماجی بنیادوں کی اہمیت کے زمانہ میں سیاسی سودے بازی کے ذریعہ ترقی کے منصوبے، یہ سب اسی کی مثالیں ہیں۔ یہ ماضی کے معیاروں پر حال کی دنیا سے اپنے لیے زندگی کا حق وصول کرنا ہے جو کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔ ایسے لوگوں کا انجام موجودہ دنیا میں صرف یہ ہے کہ وہ نفسیاتی مریض ہوکر رہ جائیں۔ جو کچھ ان کو بر بنائے حق نہیں ملا ہے اس کو سمجھیں کہ وہ بر بنائے ظلم ان کو نہیں مل رہا ہے اور پھر ہمیشہ کیلئے منفی ذہنیت کا شکار ہوکر رہ جائیں۔

کدودانہ کا علاج: پیٹھا پیٹ کے کیڑوں کو ختم یا خارج کرتا ہے‘ اس کیلئے مغز تخم‘ پیٹھا دو ماشہ شہد میں ملا کر بچوں کو کھلا کر بعد میں تخم ارنڈ کا تیل چند قطرے پلانا‘ کدودانہ کا علاج ہے۔

اسلام میں جانوروں کے حقوق

خالد فیصل ندوی

حقیقت میں یہ جانور ہماری ضروریات کی تکمیل میں ہم انسانوں کیلئے لازم وملزوم ہیں، اس لئے اسلام نے جس طرح ہم انسانوں کی ایذا رسانی کو شرعی جرم قرار دیا ہے اسی طرح جانوروں کی ایذاء رسانی کو بھی مذہبی گناہ کہا ہے، اور اسلام میں جس طرح انسانوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا ثواب کا کام ہے

اللہ تعالیٰ نے زمین، آسمان اور ساری چیزوں کو عظیم مقصد و غایت کے ساتھ وجود بخشا ہے انسان کو صرف اپنی عبادت و بندگی کیلئے پیدا فرمایا ہے اور انسانوں کے فائدہ کے لئے دنیا اور اس کی ساری چیزوں کو پیدا کیا ہے اور دنیا کو طرح طرح کی مخلوقات سے خوب بنایا اور سنوارا ہے، قسم قسم کے حیوانات (چرند اور پرند) بھی اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا فرمایا ہے، یہ حیوانات انسانوں کیلئے بہت ہی کار آمد ہیں، ان سب سے ہم انسانوں کی بہت سی ضروریات پوری ہوتی ہیں، کچھ جانوروں سے گرم لباس و کپڑے (کمبل، شال، ٹوپی، خیمہ اور ڈیرے) چرمی جوتے و چپل اور طرح طرح کے بہت سے چرمی سامان (کوڑا، موزہ، بیگ وغیرہ) حاصل ہوتے ہیں، کچھ جانور کھیتی، سواری اور بار برداری کے کام آتے ہیں کچھ سے دودھ، دہی، مکھن، گھی، پنیر، گوشت اور بہت سی مفید چیزیں نصیب ہوتی ہیں درحقیقت دنیا میں موجود بہت سے جانوروں میں ہم انسانوں کیلئے فائدہ ہی فائدہ ہے اور ہمیں ان سے آرام ہی آرام ملتا ہے، کتاب ہدایت قرآن مجید کی متعدد سورتوں (خاص طور سے سورۃ آل عمران:14، سورہ الانعام:142 سورہ نحل:80، سورہ شعراء:133، سورہ حج: 30، سورہ مومنون:21، سورہ غافر:79 اور سورہ زخرف:12) کی آیات میں جانوروں سے وابستہ ہیں‘ ان ساری حقیقتوں کو پوری وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے، ارشاد الٰہی ہے کہ ’’اور چوپائے (جانور) بھی اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا فرمایا ہے ان میں تمہارے لئے گرم لباس بھی ہے اور (بے شمار دوسرے) فائدے بھی ہیں، اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو اور ان کی وجہ سے تمہاری شان بھی ہے، اور وہ تمہارے بوجھ بھی اٹھاتے ہیں، اور گھوڑے خچر اور گدھے کو (اللہ تعالیٰ ہی نے تمہارے لئے پیدا فرمایا ہے) تاکہ تم ان پر سوار ہو اور یہ جانور (تمہارے لئے) باعث زینت بھی ہیں‘‘۔ (سورہ نحل: 5،7 مختصراً) اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ان جانوروں کو ہم انسانوں کیلئے مسخر کر دیا ہے اور ہمیں ان پر پورا قبضہ اور تصرف عطا فرمایا ہے، ان کو ہمارے تابع فرمان کر دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہ حقیقت نہایت موثر اور بلیغ انداز میں یوں بیان کی ہے کہ ’’کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اپنے ہاتھوں بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان (انسانوں) کیلئے چوپائے (بھی) پیدا کئے ہیں، جن کے یہ مالک ہیں اور ان چوپایوں کو ہم نے ان کا تابع بنا دیا ہے، جن میں سے بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کے گوشت (یہ انسان) کھاتے ہیں اور پینے کی چیزیں‘‘۔ (سورہ یٰسین: 71-73)۔ دنیا میں موجود سارے حیوانات اللہ تعالیٰ ہی کی مخلوق ہیں، دنیا میں ان کا وجود اللہ تعالیٰ کی قدرت وحکمت کا جیتا جاگتا ثبوت ہے، دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی رحمت و نعمت کا مظہر ہے اور ہم انسانوں کیلئے منفعت، سہولت اور زینت کا باعث ہے، اللہ تعالیٰ نے مختلف اہم موقعوں پر ان بے زبان مخلوق سے بڑے بڑے کام لئے ہیں اور ان سے اپنی قدرت مطلقہ کا یقین و اعتماد ہم انسانوں کو ان جانوروں کے ذریعہ اہم امور (خاص طور سے دفن وغیرہ کا طریقہ) کی تعلیم دی ہے، حقیقت میں یہ جانور ہماری ضروریات کی تکمیل میں ہم انسانوں کیلئے لازم وملزوم ہیں، اس لئے اسلام نے جس طرح ہم انسانوں کی ایذا رسانی کو شرعی جرم قرار دیا ہے اسی طرح جانوروں کی ایذاء رسانی کو بھی مذہبی گناہ کہا ہے، اور اسلام میں جس طرح انسانوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا ثواب کا کام ہے اسی طرح جانوروں، پرندوں اور چوپایوں کیساتھ بہتر سلوک کرنا اجر وثواب کا موجب ہے، کتاب و سنت میں اس سلسلہ میں بہت سی روشن تعلیمات اور واضح ہدایات موجود ہیں چنانچہ رحمان ورحیم اللہ تعالیٰ نے ان تمام جانوروں کو بھی ہم انسانوں ہی کی طرح جماعت وگروہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ ارشاد الٰہی ہے کہ ’’زمین کے جانور اور ہوا کی چڑیاں بھی تمہاری ہی طرح ایک امت ہیں‘‘۔ (سورہ الانعام: 38) اس بناء پر یہ جانور بھی رحم وکرم اور شفقت و ہمدردی کے مستحق ہیں نیز ان جانوروں کے حقوق کا تذکرہ قرآن مجید کی مختلف سورتوں (ہود:56، عنکبوت: 60، طٰہٰ: 54، نازعات:33، سجدہ: 27 اور یونس:24) کی آیات کریمہ میں موجود ہے چنانچہ حضرات محدثین رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اپنی مشہور کتابوں میں ان کے حقوق کو خاص خاص ابواب کے تحت بہت ہی اہتمام کے ساتھ بیان فرمایا ہے، ان میں سے چند قابل ذکر حقوق درج ذیل ہیں۔ ان جانوروں کا سب سے اہم حق یہ ہے کہ ہم انسان ان بے زبان جانوروں کو اللہ تعالیٰ کی مخلوق سمجھیں اور ان کے ساتھ رحم کا معاملہ کریں، کیونکہ اسلام کا یہ طرہ امتیاز ہے کہ یہ آخری دین سراسر پیغام رحمت ہے، رحمان و رحیم اللہ تعالیٰ کے آخری رحمت حضرت محمد ﷺ نے زمین پر بسنے والی تمام مخلوق کے ساتھ رحم کرنے کا بہت ہی تاکیدی وعمومی حکم ہی مسلمانوں کو یوں دیا ہے کہ ’’مسلمانو! تم زمین پر بسنے والی تمام مخلوق کے ساتھ رحم کا معاملہ کرو تو آسمان والا (رب العرش) تم پر رحمت فرمائے گا‘‘۔ (ترمذی، مستدرک حاکم)

ایک حدیث شریف میں ہے کہ ایک صحابی رضوان اللہ علیہم نے کہا کہ ’’اے اللہ کے رسول (ﷺ)! میں بکری ذبح کرتا ہوں تو مجھے اس پر رحم آتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم بکری پر رحم کرتے ہو تو اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے گا‘‘۔ (مسند احمد) ایک تیسری حدیث میں ان جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم آپ ﷺ نے نہایت ہی ترغیبی انداز میں یوں دیا کہ ’’ہر تر جگر کے ساتھ نیک سلوک کرنے میں اجر وثواب ہے‘‘۔ (بخاری شریف) ایک اور حدیث میں آپ ﷺ کا ارشاد گرامی یہ ہے کہ ’’اللہ عزوجل نے ہر مخلوق کے ساتھ حسن سلوک کرنے کو فرض قرار دیا ہے‘‘۔ (مسلم) یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ نے دور جاہلیت میں جانوروں کے ساتھ رائج تمام ظالمانہ برتاؤ پر سخت نکیر فرمائی اور سنگدلی اور بے رحمی کے تمام طور طریق کو بالکل مٹا دیا چنانچہ آپ ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر اس پر نشانہ لگانے کی سخت ممانعت فرمائی۔ (مسلم، ابن ماجہ) دور جاہلیت میں رائج ایک ظالمانہ طریقہ وعمل (زندہ اونٹ کوہان اور دنبہ کے دم چکی کو کاٹنے) کی نکیر بہت ہی شدت کے ساتھ فرمائی کہ ’’اس طریقہ سے زندہ جانور کا گوشت کاٹ کر کھایا جاتا ہے، وہ مردہ ہے‘‘۔ (ترمذی) نیز آپ ﷺ نے زندہ جانوروں کے مثلہ کرنے ان کے کسی عضو کو کاٹنے کی ممانعت فرمائی۔ (ابن ماجہ) اور ایسا کرنے والے پر لعنت بھیجی ہے۔ (بخاری)۔ اسی طرح اسلام میں بلاضرورت کسی جانور کے قتل کرنے کو بہت بڑا گناہ قرار دیا ہے۔ (حاکم) نیز نقصان نہ پہنچانے والے جانوروں (چیونٹی، مینڈک وغیرہ) کا مارنا جائز نہیں ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ ’’آپ ﷺ نے چار جانوروں (چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدہد اور صرد) کے مارنے سے منع فرمایا ہے‘‘۔ (ابوداؤد) ایک اور حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک طبیب نے دوا وعلاج میں کام آنے والے مینڈک کے مارنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ ﷺ نے مینڈک مارنے سے ان کو منع فرمایا۔ (ابوداؤد) دین اسلام نے انسانی ضرورت پر جن جانوروں کو (باقی صفحہ نمبر 20 پر)

فاسٹ فوڈز نے حسن کا کیسے بیڑہ غرق کیا! ضرور جانیں

سعدیہ خان

ایک کہاوت ہے کہ آپ وہی ہیں جو آپ کھایا کرتی ہیں۔ یہ بالکل درست سہی لیکن یہ آدھی سچائی ہے، یہ صحت مند زندگی کی آدھی حقیقت ہے، اصل بات یہ ہے کہ سلیقے اور توازن کی خوراک آپ کو توانائی دے سکتی ہے اور آپ کے جسم کو ایک خوبصورت بناوٹ دے سکتی ہے۔ صحت کا مطلب ہے خوشیاں!

آج کی نئی نسل بہتر اور اسمارٹ نظر آنا بھی چاہتی ہے اور اس کے لئے محنت بھی کرتی ہے۔ لیکن یہ بات کتنے لوگ تجزیہ کرسکتے ہیں کہ اچھے نظر اور صحت مند رہنے کیلئے خود اپنی نگرانی کی کتنی شدید ضرورت ہوا کرتی ہے۔ اپنا محاسبہ کرنا پڑتا ہے، یعنی مطلب یہ ہے کہ آپ اپنی خوراک پر کتنی نگاہ رکھتی ہیں، آپ کے کھانے پینے کی عادتیں کیا ہیں، کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ خود اپنے ساتھ زیادتی کئے جارہی ہوں۔ یہ ہم میں سے ہر ایک کی عادت ہے۔ ہم یا تو ایک آدھ وقت کا کھانا گول کرجاتے ہیں یا پھر الا بلا کھا کر بہت بری طرح اپنا پیٹ بھر لیتے ہیں، مثال کے طور پر فاسٹ فوڈ جس کا ان دنوں فیشن سا ہوگیا ہے، جدھر دیکھو فاسٹ فوڈ کارنر کھل گئے ہیں، نوجوان لڑکے، لڑکیاں، استاد، شاگرد گھر والے جسے دیکھو فاسٹ فوڈ کارنر کی طرف چلا جارہا ہے اور اس کا سبب یہ ہے کہ ایک تو یہاں جو کچھ بھی کھانا ہو وہ جلدی مل جاتا ہے اور دوسری وجہ یہ ہوتی ہے کہ یہ کارنر باقاعدہ ہوٹلوں کے مقابلے میں سستے ہوا کرتے ہیں۔ یہ وباء پورے شہر اور پورے ملک میں بہت تیزی کے ساتھ پھیلتی جارہی ہے، لیکن فاسٹ فوڈز کے عادی ہوجانے کا مطلب یہ ہے کہ آپ نہ صرف اپنی صحت کا نقصان کررہے ہیں بلکہ اپنے ظاہری حسن کو بھی تباہ کررہی ہیں۔ ایک کہاوت ہے کہ آپ وہی ہیں جو آپ کھایا کرتی ہیں۔ یہ بالکل درست سہی لیکن یہ آدھی سچائی ہے، یہ صحت مند زندگی کی آدھی حقیقت ہے، اصل بات یہ ہے کہ سلیقے اور توازن کی خوراک آپ کو توانائی دے سکتی ہے اور آپ کے جسم کو ایک خوبصورت بناوٹ دے سکتی ہے۔ صحت کا مطلب ہے خوشیاں! صحت ہمارا سب سے بڑا اور سب سے قیمتی اثاثہ ہے اور ہمیں اس کی حفاظت بھی کرنا چاہئے۔ صحت کو قائم رکھنے کے سنہری اصول یہ ہیں۔ متوازن غذا، ورزش، کام اور تفریح۔ (ذہنی سکون) اور ذہنی سکون کا حصہ کبھی کبھی سب سے زیادہ ہوا کرتا ہے۔ متناسب اور متوازن خوراک عمدہ صحت اور توانائی حاصل کرنے کا سب سے پہلا زینہ ہے۔ ان غذاؤں کو اپنانے کی عادت ڈالیں جو آپ کی صحت کیلئے مفید ثابت ہوتی ہوں۔ میں نے یہ دیکھا ہے کہ نوجوان عام طور پر سلاد اور اس میں شامل سبز پتے وغیرہ کھانے سے انکار کردیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ''ہٹاؤ ان چیزوں کو، یہ گھاس پھونس کون کھاتا ہے''۔ اب یہ ذمہ داری ماؤں کی ہوتی ہے، وہی بچے کو مناسب اور متوازن صحت بخش غذاؤں کی طرف راغب کرسکتی ہیں۔ ان کھانوں کی عادت ڈال سکتی ہیں جو کھانے بچوں کیلئے مفید ہوتے ہیں۔ صحت مند غذاؤں کا مطلب ہے صحت مند مسوڑھے اور صحت مند دانت۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ صحت مند غذائیں پورے انسانی جسم پر مفید اثر انداز ہوتی ہیں۔ آپ کو اس بات کا یقین ہونا چاہئے کہ آپ جو کچھ بھی کھارہی ہیں وہ صحت مند اور بنیادی اجزاء پر مشتمل ہے۔ ایک بالغ اور نوجوان کی غذا میں پھل، سبزیاں اور ڈیری کی چیزیں شامل ہونا چاہئیں۔ جیسے دودھ، پنیر، دہی وغیرہ۔ اسی طرح گوشت، مچھلی اور انڈے بھی بہت ضروری ہیں۔ اگر آپ گھر میں ہردم مصروف رہنے والی خاتون ہیں تو پھر آپ کو یہ احساس ضرور ہوتا ہوگا کہ آپ سارا دن گھر میں بھاگ دوڑ کرتے کرتے اچھی خاصی ورزش کرلیتی ہیں لیکن یہ ورزش آپ کیلئے بنیادی اور ضروری ورزش کا نعم البدل نہیں ہوسکتی۔

اپنے دن بھر کے کام کاج کے دوران ریگولر ورزش کیلئے بھی تھوڑا سا وقت ضرور نکال لیں۔ مثال کے طور پر سودا سلف لانے کیلئے آپ خود ہی چلی جایا کریں، یہ چلنا بھی ایک اچھی ورزش ہے، اسی طرح گھر میں جھاڑو دینا بھی بہت اچھی ورزش سمجھی جاتی ہے۔ میں سودا سلف کیلئے خود ہی بازار جایا کرتی ہوں، ایک بار میری ایک دوست نے مجھ سے کہا: آخر اتنی بچت کی بھی کیا ضرورت ہے، جب تمہارے پاس گاڑی ہے تو سودا لانے کیلئے پیدل کیوں جاتی ہو''۔

میں نے جب انہیں یہ بتایا کہ میں اس طرح پٹرول کی بچت نہیں کررہی بلکہ اپنی صحت کو بچانے کی کوشش کررہی ہوں تو پھر ان کی سمجھ میں میری بات آگئی تھی، بہت سی خواتین اپنی سستی کی وجہ سے ورزش ہی نہیں کرتیں، ان کے پاس طرح طرح کے بہانے ہوا کرتے ہیں، میرے پڑوس کی ایک خاتون کچھ دنوں تک صبح کی سیر کیلئے میرے ساتھ جاتی رہی تھیں، پھر انہوں نے یہ کہہ کر میرا ساتھ چھوڑ دیا ''نہیں بھئی! مجھ سے اتنی جلدی اٹھا نہیں جاتا، رات چونکہ دیر تک ٹی وی دیکھتی رہتی ہوں، اس لئے صبح اٹھنا محال ہوجاتا ہے''۔

یاد رکھیں کہ محنت کبھی نقصان دہ نہیں ہوتی۔

بہرحال ذہنی پریشانی اور دباؤ زیادہ کام کرنے کی وجہ سے اور دیگر مصروفیات کی وجہ سے یقیناً لاحق ہوسکتی ہیں جس کی وجہ سے دوسری الجھنیں ہوجاتی ہیں لیکن یہ بات بالکل طے ہے کہ ذہنی اور جسمانی تندرستی کیلئے دن بھر کی محنت سے زیادہ اور کوئی کام مفید نہیں ہوا کرتا۔ محنت کے بعد سکون اور آرام اور تفریح کی ضرورت ہوتی ہے، اس سلسلے میں آرام سب سے بہتر ہوا کرتا ہے، پرسکون آرام اور گہری پرسکون نیند سے بہتر آرام دہ اور کیا ہوسکتا ہے۔ اگر آپ کی بے پناہ مصروفیات نیند کی راہ میں بھی رکاوٹ بن رہی ہیں تو ایسا نہ کریں، اپنی تمام مصروفیات کو کٹ ڈاؤن کرکے نیند کیلئے ضرور وقت نکال لیا کریں۔ یہ آپ کیلئے بہت ضروری ہے۔

صحت مند رہنے کیلئے اور بھی ایسے کچھ اصول ہیں جن پر عمل کرنا اور جن پر دھیان دینا آپ کیلئے بہت ضروری ہے۔

1۔ آپ کو کھانا کھاتے ہوئے یا اس سے پہلے صفائی کا پورا خیال رکھنا ہے۔ آپ جو کچھ بھی کھارہی ہوں وہ بالکل صاف ستھرا ہو، آپ کے ہاتھ اور ناخن صاف ہوں اور جن برتنوں میں آپ نے کھانا بنانا ہے وہ برتن بھی صاف ہوں۔

2۔ کھانا بناتے ہوئے بڑے بالوں کو پیچھے کی طرف باندھ لیں، اس طرح بالوں کے کھانے میں گرنے کا امکان نہیں ہوتا۔ 3۔ جانوروں کو کچن سے دور رکھیں۔ 4۔ کھانے پر چھینکے، کھانسنے یا سگریٹ کا دھواں انڈیلنے سے پرہیز کریں۔ 5۔ کھانے کو کھلا مت چھوڑیں۔ 6۔ کچا یا ٹوٹا ہوا انڈا نہ کھائیں۔ 7۔ چلڈ غذاؤں کو فرج میں اور فروزن کو فریزر میں رکھیں۔ 8۔ کھانوں کو ایک بار سے زیادہ گرم نہ کریں اور جمے ہوئے کھانوں کو پکانے سے پہلے استعمال نہ کریں۔ 9۔ ابالے ہوئے دودھ کو جتنی تیزی سے ٹھنڈا کرسکتی ہیں اتنا ہی بہتر ہوتا ہے کیونکہ بیکٹیریا ہر قسم کی گرم چیزوں میں سرائیت کرکے تیزی سے پھیل جاتا ہے۔ 10۔ وہ سبزیاں اور سلاد وغیرہ جنہیں آپ کچی حالت میں کھاتے ہیں انہیں دھوکر خوب اچھی طرح صاف کرلینا چاہئے۔ بہتر یہ ہے کہ دھوتے وقت ان میں ہلکا سا پوٹاشیم پرمیگنیٹ ملادیا کریں۔ 11۔ آخر میں یہ کہنا ہے کہ اپنی بہتر صحت کیلئے خوب پانی پیا کریں۔ گرمیوں میں جسم سے پانی ضائع ہوتا رہتا ہے، پانی کا استعمال اس کمی کو پورا کرسکتا ہے۔ ٹھنڈا پانی اور ٹھنڈے مشروبات کا استعمال کم رکھا کریں۔ یہ چند باتیں ہیں جن پر آپ کیلئے عمل کرنا بہت ضروری ہے۔

جہیز کے خوفناک دیو نے نامعلوم کتنے گھرانے برباد کردیئے

حالات کے مطابق خوشی سے فریقین باسانی اسلام کے مطابق نکاح کریں تو معاشرے میں بہت سکون میسر ہوگا۔اب ضرورت ہے کہ جہیز کو سماجی برائی سمجھتے ہوئے جہاد بالنفس کرتے ہوئے سب مل کر خبیث ملعون رسم و رواج سے نکل کر نکاح کو خدا کا فریضہ سمجھتے ہوئے اہتمام کریں۔

معاشرے میں جہاں اور پریشانیاں پھیل رہی ہیں وہاں ایک بڑا المیہ یہ پریشانی ہماری اپنی پیدا کردہ ہے جو معاشرے کی جڑوں میں سرایت کرجانے کی بناء پر ہماری زندگیاں مشکل ترین بن گئی ہیں۔ معاشرہ میں پھیلی برائیوں کے سدباب کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات کو اس وقت تک کامیابی ممکن نہیں جب تک ہر فرد اپنے طور پر قدم نہ اٹھائے سب مل کر قدم اٹھائیں تب ہی معاشرے میں چین سکون راحت آرام ہمارا مقدر بن سکتا ہے۔والدین پر جہاں بچوں کی تربیت اور نگہداشت اہم کام ہے جن کے بارے میں آخرت میں سوال ہوگا کہ بچوں کی تربیت اور ان کو صحیح راستے، اخلاق وآداب سے آراستہ کیا ہے کیا ہم نے ان کی عمارت کی پہلی اینٹ درست رکھی ہے؟ جس طرح یہ مرحلہ کٹھن ہے اسی طرح جب وہ بالغ ہوجائیں تو والدین کی ذمہ داری ہے کہ ان کا نکاح کریں۔ ورنہ وہ جو گناہ کریں گے والدین بھی اس گناہ میں شریک ہوں گے۔ آج کل شادیاں لیٹ ہونے کی وجہ معیار بدل چکا ہے، ہر ایک نے اپنے ذہن کو بیمار ذہن بنالیا ہے۔ یہودی مال کی بنیاد پر شادی کرتے ہیں، عیسائی خوبصورتی کی بنیاد پر اور مسلمان کا معیار صرف اور صرف نیک دین دار ہونا چاہئے۔ مگر اب معاشرے میں یہودیوں عیسائی اور ہندوؤں جیسا معیار اور رسم و رواج بن رہے ہیں جس وجہ سے برائیاں پھیل رہی ہیں، ان کا بائیکاٹ کرنے کی سب کو ضرورت ہے۔ لوگ نکاح اس لئے نہیں کرتے کہ جہیز کہاں سے دیں، ولیمہ کیسے کریں پھر کہتے ہیں اولاد ہوگئی تو رزق کیسے پورا ہوگا۔ حالانکہ ہر انسان اپنا رزق لے کر دنیا میں آتا ہے اور ختم کرکے ہی دنیا سے جاتا ہے۔جہیز کے غلط رواج نے لوگوں کا جینا دوبھر کردیا ہے، جہیز کا خوفناک دیو نوجوان لڑکیوں کو زندہ درگور کیے ہوئے ہے۔ اس سماجی ناسور کی بناء پر کتنی بیٹیاں گھروں میں بیٹھی رہ جاتی ہیں۔ یہ لعنت غیر مہذب معاشرے کی پیداوار ہے، یہ ہندوؤں کی رسم ہے جو میڈیا فلموں ٹیلی ویژن کے ذریعے معاشرے میں پھیلی ہے اور لوگ لالچی اور مریض بن گئے ہیں۔ مرد کام چور اور دوسروں کے مال کے بھوکے بن گئے ہیں۔ پہلے شادی گھر بسانے کیلئے کی جاتی تھی مگر اب دولت کمانے کیلئے کی جاتی ہے۔ اس ناسور جیسی بیماری کا قرآن وحدیث میں کہیں ثبوت نہیں ملتا۔ یہ غیر اسلامی جاہل تصور اور رسم ہے۔ اسلام ہر غلط رسم کو مٹانے کیلئے دنیا میں آیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں نکاح بہت آسان تھا اور زنا مشکل۔ آج نکاح مشکل اور زنا آسان ہوگیا ہے۔ والدین کو صرف اور صرف اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہوئے جلد از جلد بچوں کے نکاح کرنے چاہئیں تاکہ یہ ان کی مغفرت کا سبب بنے۔ جہیز کو مالِ باطل کہنا بھی درست ہے کیونکہ اس میں مخالف فریق کی قطعی طور پر دلی رضا مندی نہیں ہوتی۔ اسلام نے ایسے مال کو باطل قرار دیا ہے۔ جہیز گداگری کی ایک نئی قسم ہے۔ بس فرق صرف اتنا ہے کہ بھیک مجبوری کی حالت میں انسان بہت شرمندگی سے مانگتا ہے جبکہ جہیز کا مطالبہ بڑی ڈھٹائی سینہ تان کر بلاتکلف لڑکی والوں سے کیا جاتا ہے۔ جن لوگوں کے ضمیر ابھی مردہ نہیں ہوئے وہ سوچیں کیا علمی، شرعی کسی بھی اعتبار سے جہیز کی رسم جائز ہے؟ اسلامی نقطہ نظر سے اس کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے ورنہ جہیز کی بنیاد پر کی گئی شادی بربادی کا سبب بنتی ہے۔ البتہ لڑکی کے وارث رخصتی کے موقع پر اسے کچھ ہدیہ زیور جو بھی عطا کریں یہ ان کا ذاتی فعل ہے یہ ہدیہ وہ اپنی بیٹی سے شدید محبت کے اظہار کے طور پر کرسکتے ہیں جس کو جو میسر ہو وہ دے لڑکے والوں کو اس طرف نظر نہیں رکھنا چاہئے۔ جہیز اگر زیادہ ہوگا تو شادی میں برکت ختم ہوجائے گی۔ جو کہ خطرے کا باعث ہے، یہ ایک مقابلہ بازی کی رسم ہے اس کی وجہ سے جہیز نہ لانے والی لڑکیوں پر تشدد کیا جاتا ہے، جلا دیا جاتا ہے یا طعنے دے دے کر زندگی اجیرن کردی جاتی ہے۔ یہ عورت کے ساتھ ظلم کی انتہاء ہے، عورت سے نکاح دین داری اور اخلاق کی بناء پر کرنے کا حکم ہے نہ کے مال کی بنا پر۔ اسلام نے تقویٰ اعلیٰ اخلاق اور دین دار کو نکاح کا معیار بنا کر عورت پر اور مرد پر احسان کیا ہے۔ ہمیں اسلام کے اس احسان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے فراموش کرنے کی بجائے اپنی زندگیوں میں سکھ لانا چاہیے۔ لڑکے کو خود ہی سب انتظام ضروریات زندگی کی کوشش کرنا چاہئے اور لڑکی کو بھی لڑکے سے حد سے زیادہ مطالبات اور زندگی کی زیادہ آسائش اور زیب وزینت سے بچنا چاہئے جب عورتیں بھی حد سے زیادہ اخراجات بڑھائیں گی تو آدمیوں کے بھی دماغ خراب ہوجائیں گے اور وہ مجبور ہوں گے کہ جاؤ پچھلے گھر والوں سے لے لو۔ اس طرح فساد لڑائی جھگڑا سے زندگی تباہ ہوگی۔ حالات کے مطابق خوشی سے فریقین باسانی اسلام کے مطابق نکاح کریں تو معاشرے میں بہت سکون میسر ہوگا۔ اب ضرورت ہے کہ جہیز کو سماجی برائی سمجھتے ہوئے جہاد بالنفس کرتے ہوئے سب مل کر خبیث ملعون رسم ورواج سے نکل کر نکاح کو خدا کا فریضہ سمجھتے ہوئے اہتمام کریں۔ امید ہے مسلم معاشرے کو اس ناسور سے نجات ضرور مل جائے گی۔ شادیاں بربادیاں ہونے سے بچ جائیں گی۔ (نجمہ عامر۔ گوجرانوالہ)

عورتوں کیلئے گھر میں عزت پانے کا نسخہ

آپ عورت ہیں، شادی شدہ ہیں اور گھر میں عزت پانا چاہتی ہیں اور چاہتی ہیں کہ آپ گھر والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک بن جائیں تو یہ عمل کریں۔ مجھے یہ عمل ایک بزرگ نے دیا ہے۔ جب بھی نماز پڑھیں تو نماز کی آخری التحیات میں جس میں آپ نے سلام پھیرنا ہے تو اس میں دعا رب جعلنی کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیں: رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿الفرقان ۷۴﴾ اس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ آپ کے گھر کے سارے افراد کیلئے آپ کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنادیں گے۔ اس وظیفہ کی اجازت تمام عورتوں کو ہے۔ نوٹ: غیر شادی شدہ بچیاں بھی کرسکتی ہیں۔ جب ان کا وقت آئے گا تو وہ بھی اس دعا کے اثرات دیکھیں گی۔ ان شاء اللہ۔ (حوالہ: سکون دل: ص: 142) (پوشیدہ)

گانوں کی ڈائل ٹون ختم کریں

بہت برا رواج آیا ہے کہ جسے کال کرو آگے سے گانا شروع ہوجاتا ہے، کال کرنے والا بھی گنہگار، جس نے ٹون لگوائی وہ بھی گنہگار اور اس پر جو پیسے روز کے کٹ جاتے ہیں وہ حرام میں گئے۔ آئیں ابھی اپنی اپنے گھر والوں، دوستوں وغیرہ کو یہ ٹون ختم کرواکر گناہ سے بچائیں۔ 1: زونگ سم والے UNSUB لکھ کر 230 پر میسج کریں۔ 2: ٹیلی نار سم والے UNSUB لکھ کر 230 پر میسج کریں۔ 3: موبی لنک (جاز) سم والے UNSUB لکھ کر 230 پر میسج کریں۔ 4: یوفون سم والے UNSUB لکھ کر 666 پر میسج کریں۔ 5: وارد سم والے UNSUB لکھ کر 666 پر میسج کریں۔ (ج۔ر)

فولاد کی کمی دور: لوبیا کے نرم پتوں میں فولاد ہوتا ہے ان پتوں کو بطور سلاد کھانے سے جسم میں فولاد کی کمی دور ہوجاتی ہے۔

ہاتھ اٹھائیں سو مرتبہ اسم پڑھیں اور مراد پوری

محسن انصاری، لاہور

جو شخص فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ چاشت کی نماز میں آخری سجدے میں چالیس مرتبہ یَاوَھَّابُ پڑھے اگر اس عمل کی پابندی کسی نے چالیس دن کرلی تو اللہ تعالیٰ اس کے فقروفاقہ کو دور کردے گا۔

اسم مبارک یَاوَھَّابُ سے متصف ہونے کی صورت یہ ہے کہ اپنی جان و مال کو بندہ خدا کی رضا حاصل کرنے کیلئے بے دریغ خرچ کرے اور بغیر کسی مفاد اور لالچ کے اللہ کے بندوں کی مدد کرے۔ جو ایسا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بے حساب دولت عطا فرمائے گا اور اسے کبھی محتاج نہیں ہونے دے گا۔ علمائے کرام نے فرمایا ہے کہ جو شخص فقروفاقہ میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ چاشت کی نماز میں آخری سجدے میں چالیس مرتبہ ''الوہاب'' پڑھے اگر اس عمل کی پابندی کسی نے چالیس دن کرلی تو اللہ تعالیٰ اس کے فقروفاقہ کو دور کردے گا۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد اس اسم مبارک کا ورد تین سو مرتبہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے کو کشادہ کردے گا اور اسے اتنا عطا کرے گا کہ اس سے سمیٹا نہ جائے گا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص نصف شب کے بعد اپنے گھر کے صحن میں کھڑے ہوکر تین سو مرتبہ یَاوَھَّابُ پڑھے گا تو چند دنوں میں اس کی غربت رفع ہوجائے گی اور اللہ تعالیٰ اسے ایسی فراخی عطا کرے گا کہ جس کا وہ تصور بھی نہیں کرسکتا۔ اگر کوئی شخص بے روزگاری کا شکار ہو تو اسے چاہئے کہ چاند کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے۔ عشاء کی نماز کے بعد یَاوَھَّابُ چار ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے۔ آگے پیچھے چودہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد اس کو ملازمت مل جائے گی۔ بارہا کا آزمودہ عمل ہے۔ یہ عمل بہت کم خطا ہوتا ہے۔ اگر بعد نماز عشاء روزانہ کوئی شخص چودہ سو مرتبہ یَاوَھَّابُ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے رزق میں اتنا اضافہ ہوجائے کہ قیاس میں نہ آسکے۔ اگر کوئی شخص فقروفاقہ کا شکار ہو اور مالدار بننے کا خواہش مند ہو تو وہ نماز فجر کے بعد اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کی عادت ڈالے۔ اس پر روزی کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں گے اور اسے وہم و گمان سے زیادہ رزق ملے گا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دن میں دس بجے وضو کرکے قبلہ رو کھڑے ہوکر سجدے کی آیت ''وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ'' پڑھے۔ پھر فوراً سجدے میں چلا جائے اور تین مرتبہ تسبیح پڑھنے کے بعد سات مرتبہ یَاوَھَّابُ پڑھے تو کچھ ہی عرصے میں اس کی مالی مشکلات ختم ہوجائیں گی اور رزق موسلا دھار بارش کی طرح برسنے لگے گا۔ اکابرین کا معمول تھا جب انہیں کوئی حاجت درپیش ہوتی تو آدھی رات کے بعد وضو کرکے تین سجدے کرتے پھر ہاتھ اٹھا کر ایک سو مرتبہ یَاوَھَّابُ پڑھا کرتے۔ تین روز یہ عمل کرتے تھے اور ان کی حاجت پوری ہوجاتی تھی۔ آج بھی اگر کوئی صاحب ایمان اپنے بزرگوں کی تقلید ایمان و یقین کے ساتھ کرے گا تو اس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور رزق بے حساب ملے گا۔ جناب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ غریب آدمی کو چاہئے کہ دن میں دس بجے وضو کرے پھر چار رکعت نماز بہ نیت قضائے حاجت ادا کرے۔ نماز سے فراغت کے بعد سجدے میں جائے اور ایک سو چار مرتبہ پڑھے۔ ہر ماہ میں سات مرتبہ یہ عمل کرلیا کرے تو چند ماہ کے اندر اندر اس قدر رزق ملے گا کہ عقل حیران رہ جائے گی۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ کسی ملک میں قحط سالی ہوجائے اور بارش کی شدید ضرورت ہو تو گیارہ آدمی مل کر یَاوَھَّابُ کا ختم کریں۔ اکہتر ہزار مرتبہ تین دن تک لگاتار پڑھا جائے۔ چوتھے دن انشاء اللہ بارش ہوجائے گی۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ گیارہ افراد وضو کرکے بیٹھیں اور کوئی میٹھی چیز اپنے سامنے رکھ لیں اور سب افراد انیس انیس مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ پھر سب مل کر مجموعی طور پر اکہتر ہزار مرتبہ یَاوَھَّابُ پڑھ کر انیس انیس مرتبہ ہر شخص مذکورہ درود شریف پڑھے اور پھر سب مل کر بارش کی دعا کریں۔ انشاء اللہ چوتھے دن زبردست بارش ہوگی۔ یہ عمل حیرت انگیز طور پر مجرب و آزمودہ ہے اور کبھی خطا نہیں ہوتا۔ جب کوئی حاجت ہو، خواہ وہ حاجت کتنی ہی بڑی اور اہم ہو عامل کو چاہئے کہ نصف شب کے بعد اٹھے غسل کرے، نیا یا دھلا ہوا لباس پہنے اور دل سے دو رکعت نماز ادا کرے اس کے بعد ننگے سر کھڑے ہوکر عاجزی اور انکساری کے ساتھ ایک ہزار بیالیس مرتبہ یَاوَھَّابُ پڑھے۔ جب تین سو مرتبہ پڑھ لے تو پھر بیٹھ کر پڑھے۔ پھر جب بیٹھ کر سات مرتبہ پڑھ لے تو کھڑا ہوجائے اور بیالیس مرتبہ کھڑے ہوکر پڑھے اور اپنا مطلب خدا کے سامنے رکھے۔ اسی طرح لگاتار تین راتوں تک کرے۔ ان شاء اللہ کیسی بھی مراد ہو پوری ہوگی۔

(بقیہ: اسلام میں جانوروں کے حقوق)

مارنے یا ذبح کرنے کی اجازت دی ہے، ان جانوروں کے ساتھ اس وقت بھی پوری نرمی اور ہمدردی کرنے کا مثالی حکم دیا ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ ''اللہ عزوجل نے ہر مخلوق کے ساتھ حُسن وسلوک کرنا فرض کیا ہے، اس لئے جب تم کسی جانور کو مارو تو اچھے طریقہ سے مارو، اور جب ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو تاکہ تم میں سے ہر آدمی اپنی چھری تیز کرلے، اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔ (مسلم، ابن ماجہ) اور ذبح کے تمام تکلیف دہ طریقوں (خاص طور سے دانت کاٹ کر یا ناخن سے خراش لگا کر ذبح کرنے) کی سخت ممانعت آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمائی۔ (بخاری ونسائی شریف) ان بے زبان جانوروں کا دوسرا بڑا حق یہ ہے کہ ان کے چارہ پانی کا پورا خیال رکھا جائے، ہر وقت اور ہر جگہ ان کو کھلایا اور پلایا جائے، کتاب و سنت میں ان کو کھلانے پلانے کی بڑی ترغیب اور تاکید آئی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہم انسانوں کو سورہ طٰہٰ میں صاف صاف حکم دیا ہے کہ ''(ان مختلف قسم کی پیداوار میں سے) تم خود بھی کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی چراؤ''۔ (طٰہٰ:54) ایک حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد گرامی یہ ہے کہ ''ہر زندہ جانور کے کھلانے پلانے میں اجر وثواب ہے''۔ (بخاری ومسلم) نیز ایک حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جانور کو بھوکا رکھنے پر سخت وعید سنائی اور بڑی تنبیہ کی ہے، روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک (نحیف ولاغر) اونٹ کے پاس سے گزرے، جس کا پیٹ (بھوک کی وجہ سے) اس کی کمر سے لگ گیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: لوگو! ان بے زبان جانوروں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو (ان کو اس طرح بھوکا نہ مارو) ان پر سوار ہو تو ایسی حالت میں جبکہ یہ ٹھیک ہوں (ان کا پیٹ بھرا ہو) اور ان کو (اسی طرح کھلا پلا کر) اچھی حالت میں چھوڑو۔ (ابوداؤد) ایک حدیث میں جانور کو پانی پلانے کو اجر وثواب کا موجب بتایا ہے۔ (ابن ماجہ) دوسری حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان کو پانی پلانے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت و مغفرت کے حصول کا ذریعہ بنایا ہے۔ (بخاری ومسلم) نیز ایک حدیث میں انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں اور پرندوں کے کھلانے پلانے کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نہایت موثر وبلیغ انداز میں بڑے ثواب کا کام بتا کر ہم انسانوں کو اس کی بڑی ترغیب دی ہے۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے کہ ''جو کوئی مسلمان کسی درخت کا پودا لگائے یا کھیتی کرے، پھر کوئی انسان یا کوئی پرندہ یا چوپایہ اس درخت یا کھیتی میں کھائے تو یہ اس مسلمان کیلئے بڑے صدقہ (ثواب) کا کام ہے''۔ (بخاری ومسلم)۔ ایک حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک اونٹ کی طرف سے اپنے مالک کے شکایت کرنے پر اس کے انصاری مالک کو سخت تنبیہ فرمائی اور اسے غضب الٰہی سے خبردار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس بے زبان جانور کے بارے میں تم اللہ تعالیٰ سے کیوں نہیں ڈرتے، جس نے تم کو اس کا مالک بنایا ہے، اس اونٹ نے مجھ سے شکایت کی کہ تم اس کو بھوکا رکھتے ہو اور طاقت سے زیادہ کام لے کر اس کو دکھ پہنچاتے ہو''۔ (ابوداؤد)۔ مذکورہ بالا حقوق کے علاوہ جانوروں کے کچھ اور بھی حقوق ہیں، ان میں سے قابل ذکر یہ ہیں کہ ان کو بے تحاشا نہ مارا جائے، خاص طور پر منہ پر مارنے کی سخت وعید آئی ہے، نیز ان کو تکلیف واذیت نہ دی جائے، ایذا رسائی کی ہر صوت ممنوع ہے، ان کے جسم کو نہ داغا جائے، بالخصوص چہرہ کو داغنا بالکل ممنوع ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایسا کرنے والوں کو ملعون قرار دیا ہے، اور ان پر اللہ کی لعنت بھیجی ہے۔ (مسند احمد) اسی طرح جانوروں کو باہم لڑانے کی سخت ممانعت حدیث میں آئی ہے۔ (ابوداؤد) بہرکیف کتاب و سنت کی روشنی میں یہ سارے حقوق تسلیم شدہ ہیں اور ان حقوق کی ادائیگی دنیا میں باعث رحمت و برکت اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور مغفرت و بخشش کا ذریعہ ہے، چنانچہ احادیث میں ان کے ساتھ رحم و کرم کا معاملہ کرنے کو رحمت الٰہی اور مغفرت کا مژدہ سنایا گیا ہے۔ (بخاری ومسلم) ان حقوق کے ادا نہ کرنے میں ہم انسانوں کا سراسر نقصان ہے کیونکہ بے زبان جانوروں کی حق تلفی پر اللہ تعالیٰ کے سخت عذاب اور اس کی شدید گرفت و مواخذہ کا امکان قوی ہے اور جانور کے ساتھ ظالمانہ سلوک سخت گناہ کا موجب ہے اور عذاب الٰہی کا باعث ہے چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ ایک ظالم عورت کو ایک بلی کے (نہایت ظالمانہ طریقہ سے) مار ڈالنے کے جرم میں عذاب دیا گیا۔

(بخاری ومسلم) (بشکریہ! ماہنامہ الحسن)

بچوں کی ضد کا علاج: اگر کسی کا بچہ ضد کرتا ہو اور روتا ہو تو اسے چاہیے کہ ایک پیالہ پانی سے بھر کر اس پر اسم یَامُقِیۡتُ کو 550 مرتبہ پڑھے اور بچے کو پلائے' سات روز تک یہ عمل کریں۔

آپ کا سوال۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

عاصمہ بانو' ہری پور۔ فضل عباس' مظفرگڑھ۔ نصرت' کراچی۔ محمد نصیر' کراچی۔ حلیمہ بی بی' کچا کھوہ۔ مشتاق احمد' لاوہ۔ لیاقت رسول' بنوں۔ سعدیہ' کراچی۔ سامیہ ارم' اٹک۔ تصدق حسین' راولپنڈی۔ افسانہ بی بی' ایبٹ آباد۔ اورنگزیب' ایبٹ آباد۔ دل خورشید کیانی' راولپنڈی۔ شاہ فیصل۔ سمیرا' کوہاٹ۔ عامرہ شاہین' اٹک۔ نادیہ افضل' حویلیاں۔ حباء، کراچی۔ انعم' کراچی۔ خیال محمد' کراچی۔ محمد صادق' کوئٹہ۔ رابعہ' کراچی۔ عبدالغفار' فیصل آباد۔ زاہدہ' راولپنڈی۔ فرح شہزاد' لاہور۔ سبط رضا' واہ کینٹ۔ عاطف محمود' اٹک۔ انیلا' ساہیوال۔ صبا اشرف۔ شاہانہ حیدر' بنوں۔ عابدہ پروین' سرگودھا۔ لطیفہ بی بی' خان پور۔ مختار احمد' ساہیوال۔ ظفر حسین شاہ' راولپنڈی۔ ضیاء الحق' گکھڑ۔ رمیز اشرف' سرگودھا۔ سجاد حسین' لاہور۔ منصب علی' رینالہ خورد۔ رفعت سلطانہ' کشور سلطانہ' علی خیل۔ رخسانہ' ایبٹ آباد۔ بختاور شہزادی' گجرات۔ ارم' عمارہ یونس' فیروزہ۔ شازیہ' ڈیرہ غازیخان۔ حنا اعجاز' راولپنڈی۔ سلمٰی وحید' راولپنڈی۔ محمد دین' گٹال۔ شجاع الدین' راولپنڈی۔ زلیخاں بی بی' جھاٹلہ۔ رافعہ بی بی۔ گلناز بی بی' اسلام آباد۔ سلیمی بی بی' ماڑی۔ سمیرا' لاہور۔ درخشاں قمر' لاہور۔ آرزو' لاہور۔ گلزار حسین' سرگودھا۔ فضیلت یاسمین' ڈیرہ اسماعیل خان۔ شمائلہ فیاض' لاہور۔ فیرباز' کراچی۔ منظور حسین' نواں کوٹ۔ محمد ابدال شاہ' لاہور۔ غلام مرتضیٰ' مظفرگڑھ۔ نجمہ پروین' ملتان۔ توصیف اختر' وزیرآباد۔ محمد عاطف رشید' اسلام آباد۔ احمد حسن' فیصل آباد۔ محمد فیض الحق' تلہ گنگ۔ آصفہ' جھنگ۔ م۔ت جہان، بنوں۔ عبدالرؤف جہلم۔ حنا کنول۔ محمد نصیرالدین' راولپنڈی۔ ارشد نواز' چکوال۔ روبینہ کوثر' فیصل آباد۔ لبنیٰ عمر' اسلام آباد۔ رانا محمد اعجاز' بھابڑہ۔ محمد نعمان جاوید' ایبٹ آباد۔ فرخندہ جبیں' فورٹ عباس۔ حسن خان' کراچی۔ عمران رشید' رائیونڈ۔ طارق علی چشتی' لاہور۔ محمد کاشف' لاہور۔ تصور خان' شکردرہ۔ محمد خالد خان' لاہور۔ حنا تبسم' کراچی۔ نگہت' حجرہ شاہ مقیم۔ ماریہ امجد' لاہور۔ شمائلہ ارم' لاہور۔ جلیل احمد اعوان' راولپنڈی۔ فرحت خان' مظفرگڑھ۔ فروا عامر' کراچی۔ سمیعہ نورین' راولپنڈی۔ عظمیٰ' کراچی۔ افتخار احمد' واں بھجراں۔ محمد سلمان لودھی' حیدرآباد۔ عفت پروین' اکوڑہ خٹک۔ جہان خان' لاوہ۔ فزا امجد' شکرگڑھ۔ تنویر اشرف' ہجرہ۔ اشفاق احمد' ڈی جی خان۔ مجیب الرحمٰن' اٹک۔ کنیز فاطمہ' تلہ گنگ۔ محمد سجاد' ڈیرہ اسماعیل خان۔ رضوان خان' ڈیرہ اسماعیل خان۔ عامر جاوید' گوجرانوالہ۔ اظہار حسین' ساہیوال۔ جواد احمد' گوجرانوالہ۔ عبدالرزاق' کراچی۔ انعم' کراچی۔ محمد سعد' کوہاٹ۔ نبیل اصغر' خان پور۔ رضیہ تسنیم' کراچی۔ عاصمہ بی بی۔ نورالصباح' ٹاؤن شپ۔ عبدالوہاب نوید' گجرات۔ مریم قدیر حسین' پڑنانوالی۔ نصیر احمد مغل' سیالکوٹ۔ ضامن علی ملک' کھوڑ۔ محمد ریاست فریدی' ڈھوک محمد۔ شہزاد اکرم' رحیم یار خان۔ س' بورے والا۔ ثمینہ بی بی' ایبٹ آباد۔ ظفر اقبال' لیاقت پور۔ بابر لطیف' چکوال۔ فہیم خاور ہاشمی' جھنگ۔ نگہت سفیر' مانسہرہ۔ محمد یونس' کامونکی۔ فاخرہ' مانگا منڈی۔ سجاد حسین' چکوال۔ شائستہ زبیر' اسلام آباد۔ علی سلطان اعوان' کراچی۔ سیدہ سبطین' واہ کینٹ۔ شازیہ راشد' اسلام آباد۔ محمد عبداللہ بھٹی' کراچی۔ ایک دکھی ماں' گوجرخان۔ رشیدہ بیگم' جہلم۔ س۔ک' کلرسیداں۔ نیر سلطانہ یوسف' فیصل آباد۔ رخسانہ بی بی' مانسہرہ۔ ریما' مردان۔ رشیدہ' راولپنڈی۔ آسیہ گل' پنڈی گھیپ۔ عدنان نجم' ایبٹ آباد۔ شہناز حسن افروز' غرہ اکرام' کراچی۔ انیلہ' ٹنڈوجام۔ امتیاز بیگم' راولپنڈی۔ محمد سعید' چکوال۔ عنبر مشتاق' ملتان۔ وقاص باقر' جھاٹلہ۔ سید عظیم شاہ کاظمی' ایبٹ آباد۔ نورین بیگم' راولپنڈی۔ محمد یوسف' گوجرہ۔ ساجدہ تبسم' سیالکوٹ۔ عرفان ہاشم' ڈیرہ اسماعیل خان۔ وجیہہ سجاد' بورے والہ۔ تسنیم بی بی' ساہیوال۔ عاصم صدیق' سرگودھا۔ فہمیدہ طاہر' لاہور۔ خولانیہ' اوکاڑہ۔ عثمان بن احسان' ملتان۔ سمیع اللہ' پشاور۔ حسنیٰ' پشاور۔ فوزیہ یاسمین' اسلام آباد۔ اسرار الحق' ماموں کانجن۔ بہاؤ الرحمٰن' کے پی کے۔ رفعت شاہین' واہ کینٹ۔ سیف الرحمان' ہری پور۔ محمد اویس' لاہور۔ خالدہ عظیم' ڈجکوٹ۔ طارق تنویر' ڈڈیال۔ مبشر حسن' بھیرہ۔ رانا محمد سرور' بھیرہ۔ سید نذیر احمد' سیالکوٹ۔ ثمینہ فردوس' سرائے عالمگیر۔ سائرہ نذیر' اسلام آباد۔ موہنی' ڈی آئی خان۔ سید سعد علی شاہ کاظمی' چکوال۔ عبدالرحمان' شیخوپورہ۔ زینب فاطمہ' سرگودھا۔ اقصیٰ لیاقت' لاہور۔ ارم یونس' فیروزہ۔ ڈاکٹر اقبال بلوچ' کوٹ ادو۔ محمد شاہد علی' ملتان۔ شاہد احمد' دیرلوئر۔ فوزیہ رزاق' چکوال۔ عابدہ' چیچہ وطنی۔ فائزہ نور' بہاولپور۔ ریحانہ کوثر' لاہور۔ غزالہ کوثر' سرائے عالمگیر۔ افتخار احمد' ہری پور۔ محمد یٰسین' رسالپور۔ روبینہ کوثر' گجرات۔ یاسمین بانو' اوکاڑہ۔ انیسہ جبیں' باہیا بندوئی۔ نذیر احمد' بورے والہ۔ رملہ شاہد' مریدکے۔ سیدہ تسلیم' لاہور۔ محمد عمران' میانوالی۔ جویریہ گوہر' کراچی۔ فتح خان' لاوہ۔ آمنہ بی بی' لاوہ۔ شازیہ عرف صبوحی' کراچی۔ احمد نواز دھرابی' چکوال۔ ح' ٹیکسلا۔ کہکشاں بانو' سکھر۔ علی رضا' گجرات۔ محمد خطیب عارف' باغ آزاد کشمیر۔ جاوید اقبال' خانیوال۔ اسماء عمران' راولپنڈی۔ محمد جاوید' شاہدرہ۔ انعام اللہ خان' میانوالی۔ محمد عدیل شفیع' بھاگٹانوالہ۔ م۔ن، سرگودھا۔ حنیف اللہ' ہری پور۔ مدیحہ عالی شان' لاہور۔ سید سبطین شاہ' گجرات۔ طاہر محمود' اٹک۔ محمد علی' لاہور۔ بصرالزمان محمد' کراچی۔ محمد اسلم' اٹک۔ فوزیہ گلناز۔ نایاب احمد' مظفرگڑھ۔ امروزیہ بشیر' فیصل آباد۔ سلیمہ جان بی بی' حسن ابدال۔ محمد ناصر شہزاد' اسلام آباد۔ رفعت پروین' جلال پور جٹاں۔ بتریز' آزاد کشمیر۔ لبابہ بی بی' ہری پور۔ مسرت شہزاد' کوئٹہ۔ تنویر بی بی' جنڈانوالہ۔ نازیہ' کراچی۔ شازیہ تبسم' کراچی۔ حنا' واہ کینٹ۔ محمد علی' واہ کینٹ۔ نویدہ زاہد' شکرگڑھ۔ اظہر حسین' کوٹلی ستیاں۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ کریں

یَاحَکِیۡمُ یَاعَزِیۡزُ یَالَطِیۡفُ یَاوَدُوۡدُ بکثرت یعنی روزانہ وضو' بے وضو' پاک' ناپاک' ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔ ہزاروں کی تعداد سے کم نہ ہو۔ یہ عمل (کم از کم 90 دن) چند ہفتے' چند مہینے ضرور کریں۔ دوران عمل حسب توفیق صدقہ ضرور کریں۔

زندگی بھر صدموں سے محفوظ: جو حرام کی کمائی کی جانب سے اپنی آنکھ بند کر لیتا ہے وہ زندگی بھر صدموں سے محفوظ رہتا ہے۔

قربانی کے جانور مسائل اور ان کا حل

قسط نمبر 4

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ اس میں موجود تمام سلسلے لاجواب ہیں۔ آپ کا نیا سلسلہ ''کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے'' مجھے بہت پسند آیا۔ عبقری سے جہاں انسان فیض یاب ہورہے تھے اب جانور اور کھیت کھلیان بھی مستفید ہورہے ہیں۔ یقیناً وہ بھی عبقری کو دعائیں دے رہے ہوں گے۔

محترم حضرت حکیم صاحب! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ عیدالاضحیٰ کی آمد آمد ہے اور اس میں ہمارے مسلمان بھائی عید سے کافی دن پہلے ہی جانور گھر لے آتے ہیں جس کی وجہ سے اکثر جانور لمبے سفر یعنی دوسرے شہروں سے آنے کی وجہ سے تھکاوٹ کا شکار ہوتے ہیں اور اکثر آب وہوا کی تبدیلی کی وجہ سے مختلف امراض کا شکار ہوجاتے ہیں یا پھر گھبرا کر بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں اور اسی بھاگ دوڑ میں اکثر جانوروں کی ہڈیاں بھی ٹوٹ جاتی ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ میں دراصل ایک بیوپاری ہوں اور میرا واسطہ سارا دن جانوروں کے ساتھ ہی رہتا ہے۔ میرے پاس میرے کچھ آزمودہ ٹوٹکے ہیں جو میں عبقری قارئین کی نذر کرتا ہوں یقیناً ان ٹوٹکوں سے جہاں کسان بھائیوں کو فائدہ ہوگا وہیں عید قربان کیلئے جنہوں نے جانور خریدے ہیں ان کو بھی بھرپور فائدہ ہوگا۔

اگر کسی جانور کی ٹانگ ٹوٹ جائے تو!: اگر کسی جانور (بکرے، مرغی) کی ٹانگ ٹوٹ جائے تو ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑ کر اس جگہ چاروں طرف لکڑیوں سے اچھی سے باندھ دیں۔ صرف دس سے پندرہ دن میں ہڈی جڑ جاتی ہے۔

بکرے کو موشن لگ جائیں تو: اگر آپ قربانی کیلئے گھر میں بکرا یا بچھڑا یا بھینس وغیرہ لائے ہیں اور اس کی خدمت کرتے ہوئے اسے کچھ الٹا سیدھا کھلا دیا اور جس کی وجہ سے اسے موشن لگ گئے ہیں تو زیادہ پریشانی کی بات نہیں آپ مکئی کا آٹا لائیں، گوندھ کر بارہ گھنٹے رکھا رہنے دیں۔ اس کے بعد بکرے کو آدھا مکئی کا پیڑا اور بچھڑا یا بھینس کو پورا پیڑا کھلا دیں۔ موشن ٹھیک ہوجائیں گے۔ اس کے علاوہ آپ ان جانوروں کو گڑ کا شربت پلا سکتے ہیں اس شربت کے پلانے سے بھی جانوروں کے موشن ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ آزمودہ ہے۔

جانوروں کے لاتعداد مسائل اور ایک نسخہ: جانور کو ٹھنڈ لگ جائے، جوڑوں میں درد ہو، گنٹھیا ہو، چلا نہ جاتا ہو، پاؤں میں سوجن آجاتی ہو، پاؤں سے کڑکڑ کی آوازیں آتی ہوں۔ اس کیلئے نہایت مفید ہے۔ **ھوالشافی:** مجید دوائی ایک چھٹانک، دوکلو دودھ میں پکانا ہے، دو تین ابالے دیکر ٹھنڈا کرلیں۔ پھر جانور کو پلا دیں۔ **بکرے کیلئے:** اس کی آدھی مقدار۔ اس کے علاوہ اگر جانور کو کوئی زخم لگ جائے تو زخم کی جگہ تمباکو کی راکھ لگائیں، تمباکو کی راکھ لگانے سے جانور کا زخم ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ قارئین اگر آپ نے گھر میں مرغیاں پال رکھی ہیں تو یہ ٹوٹکے بھی ضرور آزمائیں۔ جو مرغی انڈے نہ دیتی ہو اس کو چاول پھیکے ابال کر کھلائیں۔ مرغی انڈے دینا شروع ہوجائے گی اور جو مرغی انڈا چھوٹا دیتی ہے اسے آٹا کھلائیں۔

مرغی کا گلا خراب ہوجائے تو تھوم کو گھی میں جلا کر وہ گھی پلائیں مرغی کا گلا ٹھیک ہوجائے گا۔ قارئین! درج بالا نسخہ جات بارہا کے آزمودہ ہیں آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **(ملک رشید احمد، ساہیوال)**

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں، فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

بے اولادی استغفار سے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی سالوں سے رسالہ عبقری پڑھ رہی ہوں۔ کافی وظائف اور ٹوٹکے آزمائے ہیں، کافی فائدہ ہوا ہے۔ شادی کے بعد پانچ سال تک اولاد نہ ہوئی، میں نے عبقری میں سے دیکھ کر استغفار (کوئی سا بھی) سارا دن کھلا پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک لاکھ دفعہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ نے امید لگا دی ہے۔ اللہ مجھے نیک صالح زندگی والی صحت منداولاد سے نوازے۔ (مس ع، س، کوئٹہ)

ہم زندہ قوم ہیں

قسط نمبر 4

(حکیم ضیاء الرحمٰن، ملتان)

ستمبر! تاریخ پاکستان کا ایک یادگار مہینہ، جب پاکستانی قوم پر یہ بھید کھلا کہ جذبہ زندہ ہو تو بڑی سے بڑی مشکل بھی آسان ہوجاتی ہے۔ جب ہندوستانی حکمرانوں پر یہ بھید کھلا کہ پاکستانی قوم میں میدان جنگ میں داد شجاعت دینے والا وہی جذبہ موجود ہے جو آج سے چودہ سو سال پہلے نبی آخر الزمان ﷺ نے ایک آوارہ و گمراہ قوم میں اپنے عمل اور زبان سے بیدار کیا تھا۔ اس دن پاکستانی قوم نے یہ ثابت کر دیا کہ کفر کی عددی قوت اور اسلحہ کی برتری کے باوجود ہم ایک متحد اور ایمان کی حرارت رکھنے والی ایسی مضبوط چٹان ہیں جس سے سر تو ٹکرایا جاسکتا ہے اسے ریزہ ریزہ نہیں کیا جاسکتا۔ ستمبر 1965ء کی جنگ میں ہم دشمن کے مقابلے میں بہت تھوڑے اور اسلحہ و بارود کے لحاظ سے انتہائی کمزور تھے پھر بھی ہم نے ارض پاک کو بچالیا، جب خوف و ہراس میں مبتلا ہو کر لاہور اور سیالکوٹ وغیرہ سے بھاگ جانے کے بجائے لوگ صرف کلہاڑیاں، لاٹھیاں اور پتھر لے کر محاذوں کی طرف اٹھ دوڑے تھے اور ہمارا دشمن سمجھ گیا کہ اس قوم کو میدان جنگ میں شکست نہیں دی جاسکتی۔ یہ تو بات تھی 1965 کی۔ اب موجودہ حالات کے تناظر میں ضرورت ایسے مخلص اور قوم کا حقیقی درد رکھنے والے مجاہدوں کی ہے جو قوم میں ایک دفعہ پھر چھ ستمبر 1965ء والا جذبہ بیدار کرکے انہیں اندھیروں سے اجالوں کی طرف اور مایوسی سے امید کی طرف لاسکیں۔ ہر کام کیلئے حکومت کی طرف دیکھنا ہی آخر کیوں ہماری کمزوری بن گیا ہے؟ بہت سے ایسے کام جو حکومتی تعاون اور مدد کے بغیر کیے جاسکتے ہیں۔ پرانا سہی لیکن صاف ستھرا لباس پہننا، گلیاں کچی سہی مگر انہیں صاف ستھرا رکھنا، روزانہ ہلکی پھلکی ورزش سے اپنے آپ کو چاق و چوبند رکھنا، اپنے بچوں کی صحیح نشوونما کرنا اور انہیں صحت مند زندگی سکھانے کے گُر سکھانا، ہر کسی سے خندہ پیشانی سے ملنا اور جہاں تک ہوسکے ایک دوسرے کے دکھ درد میں کام آنا وغیرہ۔ اس بات کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ مسلمان ہر وقت حالت جنگ میں رہتا ہے، میدان جنگ میں دشمن کے خلاف، حالت امن میں معاشرتی برائیوں اور امراض کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے خلاف اب جبکہ وطن عزیز مختلف معاشرتی برائیوں کے امراض کے چنگل میں بری طرح گھر چکا ہے، بحیثیت مسلمان ہمارا فرض ہے کہ ان برائیوں کے خلاف ڈٹ جائیں اور اپنے گھر، شہر اور ملک سے ان دشمنوں کو نکال باہر کریں اور ثابت کردیں کہ ایک مسلمان کے اندر اچھے جذبے ہمیشہ زندہ رہتے ہیں وہ مرا نہیں کرتے ہم ایک زندہ قوم ہیں اور ان شاء اللہ پائندہ قوم کی طرح بہادری سے زندہ رہیں گے۔

ٹانگیں کٹوانے کیلئے ہسپتال جانے والا ٹوٹکہ سے بالکل ٹھیک

میں نے سعودی عرب کے ہسپتالوں کے ڈاکٹروں کو دکھایا ان تمام ڈاکٹروں نے کہا کہ آپ کی ٹانگیں شوگر کی وجہ سے بہت خراب ہوچکی ہیں اس لئے ان کا کوئی علاج نہیں ہے اس لئے انہیں کاٹنا پڑے گا اگر اس وقت نہ کاٹی گئیں تو ان زخموں کا زہر پورے جسم میں سرایت کرجائے گا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ بخیریت ہوں گے جس طرح آپ دین و دنیا کی خدمت کررہے ہیں وہ واقعی قابل ستائش ہے۔ ماہنامہ عبقری میرے زیر مطالعہ رہتا ہے اور اس سے اکثر مستفید ہوتا رہتا ہوں۔ میں آپ کی خدمت میں شوگر کے مریضوں کے زخموں چاہے کتنے ہی پرانے کیوں نہ ہوں ان کے علاج کیلئے ایک نہایت کم قیمت اور آسان نسخہ ارسال کررہا ہوں جس سے انشاء اللہ تعالیٰ مریض شفایاب ہوں گے اور ہسپتالوں سے جان چھوٹ جائے گی۔ میرے خالو اور خالہ جان حافظ آباد میں مقیم تھے اور خالو جان شوگر کے مریض تھے۔ ایک دفعہ خالو جان، خالہ جان اور ہماری نانی جان تینوں کسی کام کے سلسلے میں کراچی گئے تو واپسی پر وہ بذریعہ ریل گاڑی گھر کو روانہ ہوئے۔ ان کے ریل کے ڈبہ میں ایک شخص سوار ہوا اور ان کے پاس آکر بیٹھ گیا۔ اس شخص کی دونوں ٹانگوں پر پٹیاں بندھی ہوئی تھیں۔ خالو جان نے اس شخص سے پوچھا کہ آپ کی دونوں ٹانگوں پر یہ بھاری بھاری سی پٹیاں کیوں بندھی ہوئی ہیں؟ اس شخص نے بتایا کہ وہ سعودی عرب میں کافی عرصہ سے کام کررہا تھا اس دوران مجھے شوگر کی بیماری لاحق ہوگئی۔ ایک وقت اب آیا کہ شوگر کی وجہ سے میری دونوں ٹانگوں کو زخم ہوگئے جس کی وجہ سے یہ انتہائی خراب ہوگئیں۔ میں نے سعودی عرب کے ہسپتالوں کے ڈاکٹروں کو دکھایا ان تمام ڈاکٹروں نے کہا کہ آپ کی ٹانگیں شوگر کی وجہ سے بہت خراب ہوچکی ہیں اس لئے ان کا کوئی علاج نہیں ہے اس لئے انہیں کاٹنا پڑے گا اگر اس وقت نہ کاٹی گئیں تو ان زخموں کا زہر پورے جسم میں سرایت کرجائے گا۔ میں نے سوچا کہ اگر سعودی عرب میں ٹانگیں کٹوانی ہیں تو بہتر ہے کہ پاکستان میں جاکر کٹوالوں۔ پھر میں نے سعودی عرب میں اپنا تمام کام ختم کیا اور اب میں واپس اپنے گھر جارہا ہوں۔ اس شخص کی تمام باتیں سننے کے بعد خالو جان نے کہا کہ میں بھی شوگر کا مریض ہوں اور جب کبھی میرے پاؤں میں جوتا لگنے کی وجہ سے کوئی زخم بن جاتا ہے تو میں صرف سادہ سی سپرٹ جو کہ عام میڈیکل سٹوروں پر دستیاب ہوتی ہے اس کو میں روئی کے ساتھ دن میں تین بار زخموں پر لگاتا ہوں جس کی وجہ سے چند دن میں میرے پاؤں کے زخم ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ آپ بھی میری طرح ان ٹانگوں کے زخموں پر خوب اچھی طرح ضرورت کے مطابق یہ سادہ سی سپرٹ لگالیا کریں ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو آرام عطا فرمائیں اور آپ مصیبت سے بچ جائیں۔ ریل گاڑی کے سفر کے اختتام پر سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ اس واقعے کے تقریباً 3 سال بعد میری نانی جان حافظ آباد میری خالہ جان کے گھر آئی ہوئی تھیں ایک رات ان کے ہاں قیام کے بعد انہوں نے صبح کہا کہ میں اپنے گاؤں روچوالی پہاڑنگ جانا چاہتی ہوں جو کہ چک جھمرہ کے نزدیک واقع ہے۔ خالو جان نے کہا کہ اماں جی آج پورے ملک میں بسوں کی ہڑتال ہے آپ گاؤں کیسے جائیں گی اس لئے آپ کل چلے جانا۔ میری نانی جان کی عمر 85 برس کے قریب تھی وہ نہ مانیں تو خالو جان نے اپنے ملازم سے کہا کہ انہیں بس اڈے پر لے جاؤ اگر کوئی بس ملے تو انہیں سوار کرادینا ورنہ واپس گھر لے آنا۔ بس اڈے پر کوئی بس نہ ملی اس دوران ایک شخص دوڑتا ہوا ان کے پاس آیا اس نے السلام علیکم کے بعد کہا کہ اماں جی آپ نے مجھے پہچانا نہیں؟ نانی جان نے انکار کردیا تو اس شخص نے کہا کہ چند سال پہلے آپ لوگ کراچی سے ٹرین کے ذریعے آرہے تھے اور میں بھی اس ڈبے میں سوار تھا اور شوگر کی وجہ سے میری دونوں ٹانگیں گل چکی تھیں آپ کے ساتھ بھائی صاحب نے مجھے ٹانگوں پر سادہ سپرٹ لگانے کیلئے کہا تھا۔ میں نے ویسے ہی کیا اب آپ دیکھ لیں میری دونوں ٹانگیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے بالکل ٹھیک ہوچکی ہیں اور میں بالکل تندرست ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوا بہت خوش ہوں کہ میری ٹانگیں کٹنے سے بچ گئیں۔ اس شخص نے کہا کہ آپ اس وقت یہاں (بس اڈے) پر کیا کررہے ہیں آج تو بسوں کی ہڑتال ہے۔ میری نانی جان نے کہا کہ میں چک جھمرہ جانے کیلئے یہاں آئی تھی۔ اس شخص نے کہا کہ ماں جی آپ میرے ساتھ چلیں میں یہاں سے لکڑیوں کا ایک ٹرک لے کر فیصل آباد جارہا ہوں میں راستے میں آپ کو چک جھمرہ اتاردوں گا۔ وہ شخص نانی جان کو لے کر چک جھمرہ کے بسوں کے اڈے پر لے آیا ان کو 4 کلو آم خرید کر دیئے اور بڑے احترام سے گاؤں والی بس پر سوار کرکے آگے اپنی منزل کی طرف روانہ ہوگیا۔ محترم حکیم صاحب! دیکھیں کہ شاید اس شخص کی کوئی نیکی اللہ تعالیٰ کو پسند آگئی ہوگی کہ وہ خالو جان کے ساتھ ٹرین میں سوار ہوگیا اور ٹانگوں کے کٹنے کی اذیت سے بچ گیا۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام لوگوں پر رحم فرمائیں۔ آمین!۔ (سید مظہر حسین بخاری، لاہور)

بوڑھوں کو جوان اور جوان کو نوجوان بنانے کا نسخہ کیمیا

ایک عدد بڑا ناریل لیں اور اس کا سیاہ چھلکا اتارلیں، پھر اس میں ایک سوراخ اس طرح کریں کہ سوراخ کی جگہ ٹکڑا صحیح سالم اترے۔ اس میں زعفران 3 تولہ، کستوری 1 تولہ، جوز بوا 1 تولہ، تخم سفرجل 1 تولہ، تخم کلونجی 1 تولہ سب پیس کر ناریل میں بھردیں اور سوراخ کو نکالے ہوئے ٹکڑے سے بند کردیں اور آٹے سے گل حکمت کریں اور 10 کلو گائے کے دودھ میں اس قدر پکائیں کہ دودھ کھویا بن جائے۔ زیتون کا تیل لیں، مقدار اتنی ہو کہ ناریل اس میں ڈوب جائے، پھر ناریل کو دودھ سے نکال کر زیتون کے تیل میں اس قدر پکائیں کہ اوپر کا آٹا جل جائے۔ ناریل کو آٹے کی تہہ سے الگ کرکے پیس لیں اور اس میں تخم خرفہ 1 تولہ، طباشیر 1 تولہ، بہمن سفید 1 تولہ تمام اجزاء کو اچھی طرح پیس کر اس میں بوہڑ کا دودھ شامل کرکے چنے برابر گولیاں بنالیں۔ آپ کا نسخہ تیار ہوگیا۔ یہ گولی سات دن کے بعد صرف ایک مرتبہ استعمال کریں۔ متواتر استعمال سے گولی کے بے شمار طاقت کی وجہ سے جسم پھٹنا شروع ہوجاتا ہے۔ یہ وہ گولی ہے جس کی تلاش میں دنیا ماری ماری پھرتی ہے۔ نسخہ انتہائی مہنگا ہونے کی وجہ سے صرف صاحب حیثیت لوگ ہی استعمال کرسکتے ہیں۔ اس کی ایک گولی پر تقریباً ہزار روپیہ خرچ ہوجاتا ہے اور یقیناً یہ وہی گولی ہے جس کے استعمال سے مرد چار شادیاں کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے یہ گولی یا تو بادشاہوں کے درباروں میں ملتی ہے یا نوابوں کے ٹھکانوں پر۔ (پروفیسر حکیم لقا، مظفر گڑھ)

روحانی پھکی نے وہ کردکھایا جو ڈاکٹرز نہ کرسکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کراچی میں اپنی پھوپھی کے گھر آئی ہوں۔ آپ کا رسالہ عبقری پڑھنے کو ملا اس میں سے دیکھ کر میں نے روحانی پھکی استعمال کی تو مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا مجھے ہر پندرہ بیس دن یا ایک ماہ کے بعد قے شروع ہوجاتی تھی جو آٹھ سے دس دن تک چلتی ہسپتال میں داخل ہوتی، تب بھی قے ختم نہ ہوتی۔ اللہ کا شکر ہے تین ماہ سے روحانی پھکی استعمال کررہی ہوں ایک مرتبہ بھی قے نہیں ہوئی اب میرا نظام ہاضمہ بالکل ٹھیک ہے۔ جس طرح روحانی پھکی نے مجھے فائدہ دیا ہے امید ہے کہ عبقری سے تعلق اور آپ کی شفقت کی وجہ سے ہمارے اور تمام مسائل بھی اللہ تعالیٰ ٹھیک کردے گا۔ انشاءاللہ! (حرا، خانیوال)

صبح کے باسی لعاب کی حیرت

داغ، چنبل، پھوڑے پھنسی، چہرے، جسم کے کیل مہاسے، دانے ان سب کیلئے اس کے فائدے تسلیم شدہ ہیں۔ بس صرف شرط یہ ہے رات مسواک کریں، صبح اٹھ کر اپنا لعاب خود لگائیں دوسرے کا لعاب نہیں۔ پھر قدرت ربی کا کمال دیکھیں۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

پچھلے دنوں کراچی درس کیلئے جانا ہوا وہاں مختلف طبقات اور شخصیات سے ملاقات کا سلسلہ چلتا رہا تین دن کراچی رہا۔ دوران گفتگو جناب طلحہ رحمانی صاحب نے اپنا تجربہ بتایا کہ میری نظر اچھی خاصی کمزور تھی، مجھے کسی نے ٹوٹکہ بتایا کہ رات سوتے وقت مسواک کرکے سوجائیں صبح اٹھتے ہی منہ کا باسی لعاب انگلی سے لے کر آنکھ کے اندر لگائیں کہ آنکھ کی پتلی کو باسی لعاب لگے۔ بس ایک بار دونوں آنکھوں میں لگانا ہے اور ہر بار نیا لعاب لگانا یعنی انگلی سے منہ سے لعاب لیں پھر اسی انگلی سے دوسری آنکھ کیلئے دوبارہ لعاب لیں۔ اپنا مشاہدہ اور تجربہ بتاتے ہوئے رحمانی صاحب بتانے لگے کہ جب یہ مشاہدہ اور ٹوٹکہ کیا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کچھ ہی ہفتوں کے بعد مجھے اپنی نظر پر شک پڑنا شروع ہوگیا۔ میری موجودہ عینک میرا ساتھ نہیں دے رہی تھی، ڈرگیا، کہیں میری نظر کمزور تو نہیں ہوگئی جب چیک کرایا تو مجھے خوشخبری ملی کہ میری نظر بہتر ہوئی ہے لہٰذا مجھے اب اس چشمے کی ضرورت نہیں اور مجھے اپنا چشمہ اور اس کا نمبر بدلنا ہوگا کیونکہ میں حیرت انگیز طور پر صحت یاب ہورہا ہوں۔ میں بوڑھے، پرانے اور تجربہ کار اور خاص طور پر غریب لوگوں کا ہمیشہ قدر دان رہا ہوں بوڑھے، پرانے اور تجربہ کار تو بہت ہوتے ہیں لیکن غریب اس لیے کہ غریب وقت بھی دیتا ہے اور مشاہدات بھی تفصیل سے بتاتا ہے۔ ایک بڑے بوڑھے تجربہ کار شخص نے باتوں ہی باتوں میں بتایا کہ باسی لعاب لیکن وہ لعاب جس میں رات کو مسواک کرکے سوئیں، برش نہیں۔ اس صبح وہ لعاب اس بوڑھے کے مطابق مندرجہ ذیل بیماریوں کیلئے میرا استاد ہے (57) سالہ تجربہ ہے۔

1۔ نظر کمزور ہو، (قریب کی یا دور کی) آنکھ کی پتلی پھٹ گئی ہو یا زخمی ہوگئی ہو۔ 2۔ آنکھ چھوٹی ہوگئی ہو یا کسی وجہ سے چھوٹی ہورہی ہو۔ 3۔ جن کی آنکھیں چندھیاتی ہوں ان کیلئے بھی 4۔ جن کو رات کو نظر نہ آتا ہو یا دن کو نظر نہ آتا ہو۔ 5۔ ایسے لوگ جو عینکیں، شیشے اور آنکھوں کے سپیشلسٹ آزما آزما کر تھک گئے ہوں وہ مستقل صبح اٹھتے ہی انگلی سے آنکھ کے اندر اپنا باسی لعاب لگائیں۔ 6۔ گوہانجی یعنی آنکھ پر دانے بن جاتے ہوں صبح اٹھ کر باسی لعاب اس پر لگائیں۔ 7۔ بچوں اور بوڑھوں کو وبائی امراض جس میں آشوب چشم، آنکھوں کا سرخ ہوجانا، آنکھوں کا انفیکشن ان تمام چیزوں کیلئے لعاب لگانا بہت فائدہ مند ہے۔ 8۔ ویلڈنگ کی وجہ سے آنکھیں سرخ ہوجاتی ہوں ایسے حضرات صبح اٹھتے ہی باسی لعاب لگائیں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ 9۔ جن کی آنکھوں کے گرد حلقے ہوں وہ آنکھوں میں لعاب لگائیں اور دوسری بار انگلی سے لعاب آنکھوں کے گرد حلقوں پر مل دیں کچھ دیر کے بعد چہرہ دھولیں۔ کچھ عرصہ ایسا کرنے سے نظر بھی تیز ہوگی اور حلقے بھی ختم ہوجائیں گے۔ قارئین! یہ ایک بوڑھے دیہاتی کے تجربات میں نے بتائے۔ اب میں آپ کو ایک آئی سپیشلسٹ ماہر امراض چشم کے تجربات بتاتا ہوں۔ میرے پاس ایک بوڑھے اور بہت پرانے ایم بی بی ایس ڈاکٹر تشریف لاتے ہیں۔ موصوف نے اب پریکٹس چھوڑ دی ہے، بیٹے بیٹیاں ڈاکٹر ہیں، وہ جب بھی آتے ہیں میں انہیں کریدتا ہوں کہ اپنے شعبے اور زندگی کے تجربات مجھے ضرور بتائیں۔ ایک دفعہ کہنے لگے: ایک ایسا ٹوٹکہ بتاتا ہوں آپ آج کے دور کے ڈاکٹروں کو نہ بتایئے گا وہ آپ کو بھی اور آپ کے تجربہ کو بھی جھٹلائیں گے۔ مسکراتے ہوئے ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ رات کو مسواک کریں مسواک کا نام سنتے ہی میں نے ان سے عرض کیا: برش کیوں نہ کریں؟ کہنے لگے: بس میں اتنا کہتا ہوں کہ میری عمر اس وقت 78 سال ہے جب مسواک تھی، دانتوں کے ڈاکٹر نہیں تھے یا کسی بڑے شہر میں ہوتا تھا اور جب سے برش اور پیسٹ آیا ہے گلی گلی دانتوں کے ڈاکٹر اور پھر دانتوں کے خود بڑے بڑے ہسپتال ہیں۔ اپنی بات کو اب آگے بڑھاتے ہوئے ڈاکٹر صاحب بولے: کہ میں سالہا سال کے تجربات کے بعد ایک نتیجے پر پہنچا ہوں کہ صبح کا باسی لعاب آنکھ کیلئے ایسے ہے جیسے بچے کیلئے ماں کا دودھ یا بنجر زمین کیلئے بارش کا پانی۔ میں نے پوچھا ڈاکٹر صاحب کچھ بیماریاں جو آپ کے مشاہدہ میں آئی ہوں اور لوگوں کو فائدہ پہنچا ہو آپ مجھے ضرور بتائیں۔ کہنے لگے ہاں! کتنے بے شمار سینکڑوں کہوں ہزاروں کہوں! لوگوں کی بچوں بوڑھوں اور بڑوں کی عینک میں نے صرف اس لعاب کے عمل سے اتروائی ہے پر بات یہ ہے کہ کچھ عرصہ لگاتار اور مستقل مزاجی سے کرنا بہت ضروری ہے۔ میرے پاس تو ایسے ایسے لوگ آئے جو دوسرے بڑے ملکوں سے لاکھوں ڈالر اور پاؤنڈز لگا کر علاج اور آپریشن کروا آئے لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ پھر میں نے انہیں یہی لعاب کا عمل بتایا اور یہ بات میرے تجربہ میں بھی بار بار آئی ہے جس کو بھی میں نے یہ لعاب کا عمل بتایا کچھ دیر تو وہ چونک کر مجھے غور سے دیکھتا رہا اتنا سینئر اور ایک بڑے ہسپتال کا ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ یہ کیا بتارہا ہے؟ لیکن میری ہمیشہ دو لفظوں میں بات ہوتی سمجھ آجائے کرلیں سمجھ نہیں آتی میرے پاس دلیل دینے کیلئے وقت نہیں ہے۔ جنہوں نے بھی کیا انہیں فائدہ ہوا اور اتنا زیادہ فائدہ ہوا کہ بعض اوقات میں خود بھی حیران ہوجاتا تھا کہ اتنا زیادہ فائدہ آنکھوں کے امراض نظر کی کمزوری، وبائی امراض، آنکھوں کا انفیکشن، آنکھوں میں درد، جلن، چبھن اور جن کی نظر کمزور ہو، عینک لگی ہوئی ہو، چشمہ نہ اترتا ہو ان سب کیلئے میں نے اس کو بہت مفید پایا۔ اب قارئین! اس لعاب کے اور فائدے بھی سن لیجئے داغ، چنبل، پھوڑے پھنسی، چہرے، جسم کے کیل مہاسے، دانے ان سب کیلئے اس کے فائدے تسلیم شدہ ہیں۔ بس صرف شرط یہ ہے رات مسواک کریں، صبح اٹھ کر اپنا لعاب خود لگائیں دوسرے کا لعاب نہیں۔ پھر قدرت ربی کا کمال دیکھیں۔ نوٹ: قارئین! آپ کے پاس باسی لعاب کے اگر فائدے ہوں تو ضرور لکھیں تفصیل تجربے اور واقعات کے ساتھ منتظر رہوں گا!

شراب کی عادت چھوٹ سکتی ہے مگر کیسے؟

قارئین! آپ کے پاس کوئی ٹوٹکہ یا وظیفہ ہو جس کے پڑھنے یا کرنے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے کیونکہ عبقری سے بہت زیادہ قارئین شراب چھوڑنے کا علاج پوچھتے ہیں۔ اگر آپ پاس ہو تو عبقری کو ضرور بھیجیں۔

(بقیہ: عبقری سے تعلق نے بچالیا)

چھ واپس چلے گئے اور باقی چھ نے گھر کے اندر آکر مجھے بہت برے طریقے سے مارا۔ مجھے فٹبال کی پنچ رہے تھے، ان کے سر بہت بڑے بڑے تھے ان میں سے ایک مجھے گردن سے پکڑلیا اس کا ہاتھ اتنا بڑا تھا کہ میری گردن اور چوٹی مکمل اس کے ہاتھ میں تھی اور بائیں ہاتھ میں تھی اور اس نے دائیاں ہاتھ اوپر اٹھایا کہ مجھے ختم کرنے لگا۔ مجھے خبر نہیں کہ کیسے میرے اندر جرأت آئی اور میں نے اس کی طرف دیکھا اور اس سے کہا: "ٹھیک ہے تم نے جو کرنا ہے کرو میرا تعلق عبقری سے ہے" بس یہ الفاظ سنتے ہی اس کا اٹھا ہوا ہاتھ نیچے گر گیا اور بہت زیادہ غمزدہ ہوگیا اور یوں اس نے کہا عبقری سے، اس کا قد اور سر چھوٹے ہوگئے پھر مزید چھوٹے ہوئے اور اس کا سر جسم سے کٹ کر دور جاگرا اور سب کچھ ختم ہوگیا۔ جب میری آنکھ کھلی نہ کوئی تکلیف، نہ بوجھ نہ سر چکرانا میں بالکل ٹھیک اور فریش تھی۔ الحمدللہ! اللہ نے عبقری سے تعلق سے میری جان بچالی۔ یہ سب حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی دعائیں ہیں، اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

بس میرا قد چھوٹا ہے: میرے سارے بھائی لمبے قد کے ہیں۔ بس ایک میرا قد چھوٹا ہے۔ کسی تقریب میں جا کر سوچتا ہوں لوگوں کی نظروں سے اوجھل رہوں۔ دوستوں سے قد لمبا کرنے کی ورزشیں پوچھتا ہوں' لوگوں کو دیکھ کر حسد ہوتا ہے۔ (اسلم' لاہور)

مشورہ: انسان اگر تعلیم حاصل نہ کرے اور خود کو اچھی زندگی گزارنے کے قابل نہ بنائے تو اسمارٹ ہونا بھی کوئی فائدہ نہیں دیتا' مشقت اور مالی مشکلات ساری شخصیت کو دھندلا دیتی ہیں جبکہ تعلیم اور پیشے میں مہارت کے ساتھ مالی آسودگی سے شخصیت اور مزاج میں جو اچھائی پیدا ہوتی ہے' اس سے لوگ متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ اس کا سب سے زیادہ فائدہ خود کو ہوگا۔ اب لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہونا چھوڑ دیں۔ نظریں ملا کر بات کرنے کی ہمت کریں' اپنے قد کا احساس منفی طور پر اثر انداز نہ ہوگا۔

کاش! وہ اچھی لڑکی بن جائے: میری کزن کی عمر 22 سال ہے' نہ اس نے پڑھا' نہ گھر داری سیکھی اور نہ ہی اپنی ذات میں دلچسپی لی۔ بہت زیادہ غصہ کرتی ہے' بدتمیزی کرتی ہے' کسی کی کوئی بات نہیں مانتی' ضدی ہے۔ کوئی حل تو ہوگا کہ وہ کس طرح اچھی لڑکی بن سکے۔ ایسی لڑکی جس میں انسانیت ہو' اسے کیسی نصیحت کی جائے۔ (ش' کراچی)

مشورہ: 22 سال کی عمر تک ایک لڑکی نہ تعلیم حاصل کرے' نہ کوئی اور کام سیکھے بلکہ اس کا رویہ بھی بہت خراب ہو تو یقیناً فکر کی بات ہے۔ دراصل رویئے کی خرابی بدتمیزی اور ضد کو لوگ عادت یا مزاج کا حصہ سمجھتے ہیں لہٰذا ایسے لوگوں کو اچھا بنانے کیلئے سختی اور نصیحتوں سے مدد لی جاتی ہے۔ جب سب کچھ بے اثر ہوجائے تب یہ سمجھنا غلط نہیں کہ ایسے فرد کے ساتھ ذہنی مسئلہ ہے۔ نارمل فرد کی کہیں نہ کہیں ضرور کہیں دلچسپی ہوتی ہے۔ وہ عمر کے ساتھ طور طریقہ، تمیز ادب، احترام سیکھ جاتا ہے۔ خط سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی کزن کو اچھی لڑکی بنانے کیلئے یہ جاننا ضروری ہوگا کہ وہ ذہنی طور پر کس حد تک متاثر ہے۔

بات بھی نہیں مانتے: بڑے بھائی کی وجہ سے گھر کا ماحول بہت تکلیف دہ ہوگیا ہے۔ غلطی بھابی کی ہے وہ ان کو چھوڑ کر چلی گئی ہیں۔ اس کے بعد بھائی کا غصہ بڑھ گیا۔ ساری ساری رات جاگتے اور ٹہلتے رہتے ہیں۔ کبھی اونچی آواز میں خبریں سنتے ہیں۔ کوئی بھی گھر پر آئے تو لڑنا جھگڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں سب ان کی باتیں سنتے رہیں اور ہاں کہتے رہیں۔ کوئی نصیحت نہ کرے ان کو اور نہ ان کی بیوی کو۔ ہم تو کہتے ہیں چھوڑ دیں اس کو اور دوسری شادی کرلیں یہ بات بھی نہیں مانتے۔ (نادیہ' جھنگ)

مشورہ: اگر کوئی فرد اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا نہیں ہے نہ والدین کی بات کو اہمیت دیتا ہے نہ بیوی کا خیال رکھتا ہے اور نہ ہی بہن بھائیوں کی پرواہ' اس کے علاوہ وہ خود اپنا بھی خیال نہیں رکھتا۔ نیند، بھوک ختم ہوجائے' غصہ بڑھ جائے' ہر معاملے میں اپنی رائے مسلط کرنے لگے تو ایسے شخص کو ذہنی مریض کو غلط نہ ہوگا۔ کوئی عورت خوشی میں اپنا گھر نہیں چھوڑتی۔ بہت مجبوری میں ایسے فیصلے ہوتے ہیں۔ بھائی کی دوسری شادی کردیں گی تو اور زیادہ مسائل ہوں گے۔ بہتر ہے ان کی نفسیاتی اور ذہنی حالت پر توجہ دی جائے۔

گھر میں ڈر لگتا ہے: والد کے حادثے کے بعد والدہ کو شدید صدمہ پہنچا، چند ماہ بیمار رہنے سے ان کی حالت اور خراب ہوگئی، یہ معلوم ہوا کہ اب ان کو ڈپریشن ہے، ہم لوگوں نے مان لیا کہ جو کچھ بھی ہے، صدمے کے نتیجے میں ہے مگر اب وہ اپنے کمرے میں اکیلی بیٹھی باتیں کرتی ہیں، کبھی کہتی ہیں کوئی بزرگ آئے تھے وہ تسلی دے گئے ہیں تو کبھی کسی رشتے دار کے حوالے سے ملاقات کا ذکر کرتی ہیں کہ وہ دنیا سے جا کر خوش ہیں۔ مجھے گھر میں ڈر لگتا ہے۔ (ش۔ لاہور)

مشورہ: ڈپریشن یا کسی بھی ذہنی مرض کو تسلیم کر لینے سے ہی بہتری نہیں آجاتی، اس کے علاج پر توجہ دینی ہوتی ہے، باوجود اس کے کہ ڈپریشن صدمے کے بعد ہوا، ٹھیک ہوسکتا ہے ایسے لوگ ایک بار پھر عام زندگی میں دسرے لوگوں کی طرح معمول کے مطابق زندگی گزارنے کے قابل ہوسکتے ہیں، کہیں آپ کی والدہ اپنے صدمے میں تنہا تو نہیں ہوگئیں، نفسیاتی امراض جب شدید صورت اختیار کر لیتے ہیں تو فرد تنہائی اور دوسرے لوگوں کی موجودگی میں بھی خود کو ایسے لوگوں کے ساتھ محسوس کرتا ہے جو در حقیقت وہاں نہیں ہوتے۔ خاص طور پر ان لوگوں کا ذکر جو دنیا سے چلے گئے ان سے ملاقات یہ ظاہر کرتی ہے کہ والدہ کا ذہن اب زیادہ متاثر ہو رہا ہے، روحوں کا خوف نہ کریں یہ جس کسی نے بھی کیا ان کو حقائق کا علم نہیں۔

کپکپاتا دل: میری عمر 30 سال ہوگئی ہے، 20 سال کی عمر میں کزن سے منگنی ہوئی جو چھ ماہ میں ختم ہوگئی۔ لوگ مجھے دیکھنے آتے رہے اور میں کپکپاتا ہوا دل لے کر ان کے سامنے جاتی رہی، اب لوگوں نے آنا کم کر دیا ہے لیکن میرے دل کا لرزنا بڑھ گیا۔ لگتا مجھے دل کی بیماری ہے، ایک روز ابو مجھے ہسپتال بھی لے گئے لیکن دل کی کوئی تکلیف ہی نہ تھی۔ سب ہی میری صحت کی طرف سے مطمئن جبکہ میں خود مطمئن نہیں۔ (غ۔ ایبٹ آباد)

مشورہ: پرسکون نیند انسانی ذہن اور جسم کیلئے بے حد ضروری ہے، نیند پوری نہ ہو تو بغیر مشقت کئے انسان خود کو تھکا تھکا محسوس کرتا ہے بلکہ ایک قسم کا تناؤ پیدا ہوجاتا ہے۔ نیند لانے کیلئے مثبت کوشش کیجئے، لمبی سیر کریں، ورزش بھی اچھی ہے، من پسند کھانا کھائیں لیکن سونے سے کئی گھنٹے پہلے۔ سونے سے پہلے اچھی کتابوں کا مطالعہ کرسکتی ہیں، یہ بھی خیال رکھیں کہ جن لوگوں کا دن اچھا گزرتا ہے ان کو رات میں اچھی نیند آتی ہے، جہاں تک دل لرزنے کی بات ہے تو یہ گھبراہٹ کے سبب ہو رہا ہے، ہوسکتا لاشعور میں یہ ہو کہ جو لوگ آئے ہیں وہ ناپسند نہ کردیں۔ اب تک اگر شادی نہیں ہوئی تو کوئی نقصان نہیں ہوا۔ البتہ شادی ہوجاتی لوگ اچھے نہ ملتے تب پریشانی کی بات تھی۔ اچھے لوگ اچھی لڑکیوں کو پسند کر لیتے ہیں، جب تک شادی نہیں ہو رہی خود کو تعلیم میں مشغول رکھیں۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

ڈال دیا ہے۔ میں آپ کو آج اپنی کہانی تفصیل سے بتاتی ہوں' میری عمر 32 سال ہے' میری عمر جب 26 سال تھی تو میری نسبت میرے خالہ کے بیٹے سے طے ہوئی' کافی لڑائیوں کے بعد شادی طے ہوئی' ہمارے کچھ رشتہ دار اس شادی کے سخت خلاف تھے اور انہوں نے میری خالہ کو بھی بڑھکانا شروع کر دیا۔ آخر کار وہ کامیاب ہوگئے کچھ کمال اس میں کالے جادو کا بھی تھا جو ان سب نے مل کر کروایا اور آخر کار عین بارات والے دن لڑکے نے شادی سے انکار کر دیا اور یوں میرا رشتہ ختم ہوگیا' میں شروع سے الحمدللہ نماز، قرآن، تہجد اور پردہ کی پابند ہوں۔ مجھے اس رشتہ کے ٹوٹنے کا کوئی دکھ نہ تھا' نہ ہے اور نہ رہے گا کیونکہ جو کرتا ہے اللہ کرتا ہے اور اللہ جو کرتا ہے وہ بہتر ہی کرتا ہے اور واقعی میرے حق میں سب کچھ بہتر ہوا کیونکہ وہ لڑکا بہت بگڑ چکا تھا اور رحمٰن کے راستے کو چھوڑ کر شیطان کے راستے پر چل رہا ہے اور یہ باتیں ساری بعد میں ہم پر کھلیں۔ انہی دنوں ہمارے گھر عبقری آنا شروع ہوا۔ میں نے ہر ماہ کی روحانی محفل باقاعدگی سے کرنا شروع کردی۔ دو سال میں مسلسل روحانی محفل کرتی رہی۔ پانچ وقت کی نماز کے ساتھ ایک تسبیح درود ابراہیمی کی پڑھتی' سارا دن یااللہ یارحمن یارحیم پڑھتی۔ مجھے بہت خوبصورت خواب آنا شروع ہوگئے۔ روزانہ صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر اللہ سے گڑگڑا کر کہتی کہ اگر تو نے میرا جوڑ کہیں بنایا ہے تو اسے اپنی چاہت اور محبت کر کے مجھے عطا کرنا کیونکہ مجھے تیری چاہت اور محبت چاہیے نہ کہ اپنی چاہت اور محبت۔ کچھ ہی عرصہ میں میرے ماموں کا بیٹا جو کہ یورپ سے تعلیم حاصل کر کے واپس آیا' یورپ میں رہنے کے باوجود وہ پانچ کا نمازی اور تہجد گزار ہے' اس میں کسی قسم کی کوئی برائی نہ ہے حیرت کی بات اس نے آتے ہی اپنے والدین کو میرے گھر بھیجا اور میرا رشتہ مانگا۔ میرے والدین نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے ہاں کر دی۔ میری شادی بالکل سادگی کے ساتھ ہوئی۔ مسجد میں نکاح ہوا۔ آج میں ایک خوشگوار زندگی گزار رہی ہوں۔ میرے شوہر ایک بڑی کمپنی میں منیجر ہیں۔ انتہائی با اخلاق' نمازی اور میرا بہت زیادہ خیال رکھنے والے ہیں۔ الحمدللہ! روحانی محفل نے مجھے زندگی بھر کا سکون دے دیا۔ میں اب بھی ہر ماہ روحانی محفل باقاعدگی سے کرتی ہوں اور خوب سکون پاتی ہوں۔ (ش۔ ضیاء، لاہور)

تبخیر معدہ کا علاج: پانچ تولہ مغز بادام' پانچ تولہ سونف اور اڑھائی تولہ دھنیا ہمراہ دس تولہ چینی کے سفوف بنا کر ایک تولہ کھانا کھانے کے بعد کھانے سے مرض دور ہوتا ہے اور دماغ کو قوت ملتی ہے۔

آنکھوں کے ہر قسم کے امراض کیلئے نہایت مفید عمل

پوری سورۃ فاتحہ اکتالیس بار پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کردیں انشاء اللہ آنکھوں کا درد اور سرخی وغیرہ سب شکایتیں ختم ہوجائیں گی۔ مکمل صحت مند ہونے تک روزانہ یہ عمل کرتے رہیں کیونکہ اللہ پاک نے سورۃ فاتحہ میں مکمل شفاء رکھ دی ہے۔

آج کل کے حالات میں آنکھوں کی بیماریاں عام ہیں کہیں آنکھوں کے دکھنے کی شکایت ہورہی ہے تو کہیں آشوب چشم سے لوگوں کا پالا پڑ رہا ہے۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں کیلئے قرآن پاک سے خاص عمل حاضر خدمت ہیں، ان پر عمل کریں تاکہ آنکھوں کے دیئے ہمیشہ روشن رہیں اور سکون ملے۔ **عمل اول:** پانچوں فرض نمازوں کے بعد اول آخر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اس آیت کو سات دفعہ پڑھیں اور ہاتھوں کے انگوٹھوں پر دم کرکے آنکھوں پر لگالیں۔ اس کی برکت سے ان شاء اللہ آنکھیں کبھی نہیں دکھیں گی اور دکھ رہی ہیں تو بہت جلد تندرست ہوجائیں گی۔ آیت مبارکہ یہ ہے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (سورۃ ق:22) **عمل دوم:** نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۃ الملک پڑھ کر دم کرنا آشوب چشم کیلئے نہایت مفید ہے۔ **عمل سوم:** پوری سورۃ فاتحہ اکتالیس بار پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کردیں انشاء اللہ آنکھوں کا درد اور سرخی وغیرہ سب شکایتیں ختم ہوجائیں گی۔ مکمل صحت مند ہونے تک روزانہ یہ عمل کرتے رہیں۔ اگر آنکھ میں زخم ہوجائے یا چوٹ لگ جائے تو اس کیلئے سورۃ ھمزۃ تین دفعہ پڑھ کر آنکھوں کے زخم پر دم کردیں ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ جس شخص کی نظر کمزور ہوگئی ہو اور کم دکھائی دینا شروع ہوجائے تو وہ اول آخر درود ابراہیمی ہر فرض نماز کے بعد اس آیت مبارکہ کو دس مرتبہ پڑھ لیا کریں ان شاء اللہ بینائی بحال ہوجائے گی اور روزانہ پابندی سے پڑھنے سے دن بدن نظر میں بہتری کے آثار پیدا ہونا شروع ہوجائیں گے۔ آیت مبارکہ یہ ہے: فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (سورۃ ق:22)

حسب منشا اپنی پسند کی شادی کرنے کیلئے نافع عمل

انسان کی شروع ہی سے یہ فطرت رہی ہے کہ وہ اپنی مرضی اور پسند سے لڑکی یا لڑکے کی شادی کرے، یہ فطری عمل ہے یہ کوئی ناجائز بات نہیں لیکن بعض اوقات انسان کی یہ خواہش پوری ہوجاتی ہے اور بعض اوقات اسے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ چونکہ یہ فطری عمل جائز ہے اس بارے میں بھی اللہ پاک نے ہمارے اس مسئلے کو حل کردیا ہے کیونکہ قرآن پاک میں تمام مسائل کا حل موجود ہے۔ اپنی پسند کی جگہ شادی کرنے کیلئے قرآن کی اس آیت کو ہر نماز کے بعد اول و آخر درود شریف 33 مرتبہ پڑھ لیا کریں اور عشاء کی نماز کے بعد 333 مرتبہ اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔ ان شاء اللہ یہ جائز مقصد ضرور پورا ہوگا۔ آیت مبارکہ یہ ہے: اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ (یوسف 86) اللہ پاک ہمیں آیت مبارکہ کو پڑھنے کی توفیق نصیب کرے۔ آمین! حسب منشا شادی کیلئے دوسرا عمل یہ ہے کہ اتوار کی رات جسے ہم آج کل گولڈن نائٹ کہتے ہیں اور نیک اعمال کی طرف بہت کم جاتے ہیں اس رات عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل خلوص سے پڑھیں یعنی سورۃ توبہ کی آخری دو آیات لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ دونوں رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ پڑھیں پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 21 مرتبہ یہ آیت پڑھنی ہے اور دوسری رکعت میں بھی یہی آیت اکیس مرتبہ پڑھنی ہے۔ نماز کے بعد سجدہ میں جا کر خلوص نیت سے دعا کریں ان شاء اللہ حسب منشاء شادی کا عمل ہوگا ہر پریشانی دور ہوجائے گی اگر ایسا نہیں کرسکتے تو دوسرا عمل یہ ہے کہ سورۃ قدر بنولہ کے 21 دانوں پر پڑھنا شروع کردیں۔ اور ایک دفعہ پڑھنے کے بعد ایک دانہ اٹھا کر آگ میں پھینک دیں اور 21 دانے جلانے کے بعد یہ سورۃ بھی 21 مرتبہ مکمل ہوجائے گی۔ یہ بہت زبردست عمل ہے ان شاء اللہ ایک دفعہ میں ہی مسئلہ حل ہوجائے گا۔ آزما کر دیکھ لیں۔ اگر کسی کی اولاد نافرمان ہوگئی ہو اور خلاف شرع کام کرنے لگے تو اس کے لئے لڑکے یا لڑکی جو نافرمان ہوگئے ہوں ان کی والدہ یا والد دن میں کسی نماز کے بعد 300 بار روزانہ اس اسم الٰہی کو پڑھیں ان شاء اللہ بیٹا یا بیٹی فرمانبردار ہوجائیں گے، اسم الٰہی یہ ہے: يَارَءُوْفُ يَاحَنَّانُ يَاحَكِيْمُ **(بندہ خدا' واہ کینٹ)**

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

رزق کی تنگی دور کرنے کے اعمال

تمام بہن بھائی ان باتوں پر عمل کریں انشاء اللہ گھر میں رزق کی برکت ہوگی' دنیا میں سکون ملے گا اور قبر اور آخرت بھی سنورے گی۔ 1۔ ہمیشہ نماز کی پابندی کریں اور حلال رزق استعمال کریں چاہے جتنا بھی تھوڑا ہو۔ 2۔ ہر نماز کے بعد تسبیحات فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا' ایک دفعہ' آیۃ الکرسی اور ایک دفعہ سورۂ الم نشرح ضرور پڑھیں۔ 3۔ ہر رات سورۂ واقعہ پڑھیں' جھوٹ کبھی نہ بولیں' ہمیشہ سچ بولیں کیونکہ جھوٹ رزق کو کھا جاتا ہے۔ 4۔ جب بھی اور جہاں کہیں سے بھی گھر واپس آئیں تو گھر میں داخل ہونے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھ کر داخل ہوں گھر میں داخل ہوں تو سلام کریں چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو' پھر ایک دفعہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھیں اور ایک دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ 5۔ حسب توفیق صدقہ کردیا کریں چاہے دس روپے ہی ہوں' ان اعمال پر عمل کرکے انشاء اللہ گھر میں برکت کے آثار آپ خود دیکھیں گے۔

گرتے بالوں کیلئے نایاب ترین ٹوٹکہ

گری خشک آدھ پاؤ کوٹ کر باریک کرکے تین کلو پانی میں ابالیں۔ جب ڈیڑھ کلو رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ نہانے کے آخر میں اسی پانی سے بالوں کو دھولیں اس کے بعد پھر سادے پانی سے بال نہیں دھونے' گرتے بال ختم ہوجائیں گے۔ بخار یا کمزوری کی وجہ سے جو بال گرتے ہیں بحال ہوجائیں گے' بال ملائم و چمکدار ہوجائیں گے۔ اپنی بھابی کو امریکہ میں استعمال کرایا وہ کہتی ہیں کہ ایسی لاجواب چیز ہے کہ اس کو بوتلوں میں بھر کر سٹور میں رکھنا چاہیے۔

اگر پاؤں میں موچ آجائے تو۔۔۔۔؟

اگر پاؤں میں موچ آجائے تو بینگن کو قتلے قتلے کاٹ لیں' ہلکا گرم کرکے ذرا سا نمک لگا کر پاؤں پر باندھ لیں' موچ فوراً ختم ہوجائے گی یہ سینا سی نسخہ ہے اور ہم گھر پر اکثر استعمال کرچکے ہیں بہت ہی فائدہ ہوا ہے۔ **(بحوالہ: عبقری جلد 4)**

بغلول بہادر کی قبرستان میں چیخیں

بغلول بہادر شہر کے قبرستان میں سے گزر رہا تھا ہر طرف گھپ اندھیرا تھا۔ قبرستان میں ایک درخت تھا جس کے بارے میں مشہور تھا کہ اس درخت میں دو بھوت رہتے ہیں۔ بغلول بہادر کو ڈر لگ رہا تھا مگر وہاں سے اسے گزرنا بھی ضرور تھا۔

ملک خراسان میں ایک شخص رہتا تھا جس کا نام بغلول بہادر تھا۔ وہ بہادر تو نہیں تھا مگر اس کی قسمت بہت اچھی تھی۔ وہ جب بھی کسی مصیبت میں پھنس جاتا ہر بار قسمت اس کا ساتھ دیتی اور اس کی جان بچ جاتی۔ ایک رات کی بات ہے بغلول بہادر شہر کے قبرستان میں سے گزر رہا تھا ہر طرف گھپ اندھیرا تھا۔ قبرستان میں ایک درخت تھا جس کے بارے میں مشہور تھا کہ اس درخت میں دو بھوت رہتے ہیں۔ بغلول بہادر کو ڈر لگ رہا تھا مگر وہاں سے اسے گزرنا بھی ضرور تھا۔ اپنا خوف دور کرنے کیلئے بغلول بہادر نے اونچی آواز میں چیخ کر بولنا شروع کر دیا ”تم دو ہو اور میں ایک ہوں، میں جانتا ہوں تم درخت میں چھپے ہوئے ہو ذرا سامنے تو آؤ۔ اتفاق سے اس درخت کے پیچھے دو چور بیٹھے ایک امیر سوداگر کے گھر ڈاکہ ڈالنے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ بغلول بہادر کی آواز سنی تو ایک نے اسے دبوچ لیا اور پوچھنے لگے: سچ بتا! تجھے ہمارے بارے میں کیسے معلوم ہوا۔ کیا تو غیب کا علم جانتا ہے؟ بغلول بہادر سمجھ گیا کہ یہ دونوں کوئی چور ہیں۔ وہ سوچنے لگا کہ ان چوروں سے کیسے چھٹکارا پایا جائے۔ اتنے میں ایک چور بولا ”اگر تجھے غیب کا بھید معلوم ہو جاتا ہے“ تو بتا بڑی حویلی والے سوداگر کی بیوی نے اپنا نولکھا ہار کہاں رکھا ہے؟ بغلول بہادر کہنے لگا: ”اگر تم مجھے مال میں سے آدھا حصہ دینے کا وعدہ کرو تو پھر بتاؤں گا۔“ چور فوراً مان گئے۔ بغلول نے یوں ہی کہہ دیا کہ نولکھا ہار سوداگر کی بیوی نے اپنے کمرے کے اندر ایک ڈبے میں سنبھال کر رکھا ہے۔ چور اسی وقت گئے اور کمند لگا کر حویلی پر چڑھ گئے۔ ایک چور سوداگر کی بیوی کے کمرے میں داخل ہو گیا۔ سوداگر کی بیوی سو رہی تھی۔ قریب ہی میز پر ایک ڈبہ پڑا تھا۔ چور نے اسے کھولا تو واقعی ہار اس ڈبے میں تھے۔ نولکھا ہار پا کر چور بہت خوش ہوئے۔ بغلول بہادر نے انہیں مشورہ دیا کہ رات کو جو آدمی بھی شہر سے نکلتا ہے پہرے دار اس کی تلاشی لیتے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ ہم اس ہار کو قبرستان میں چھپا دیں، صبح آ کر لے جائیں گے۔ میں اپنا حصہ بھی کل ہی لے لوں گا۔ چور مان گئے“ انہوں نے وہ ہار ایک قبر میں چھپا دیا اور سرائے میں چلے گئے۔ بغلول بہادر وہاں سے سیدھا سوداگر کی حویلی میں گیا اور سوداگر کو جگا کر بتایا کہ اُس کی بیوی کا نولکھا ہار دو آدمیوں نے چُرا کر قبرستان میں چھپا دیا ہے۔ سوداگر نے حیران ہو کر پوچھا ”تمہیں کیسے پتہ چلا؟“ بغلول نے کہا: ان باتوں کو چھوڑو اپنے ہار کی فکر کرو، چور کہیں ہار لے کر بھاگ ہی نہ جائیں، سوداگر نے اسی وقت سپاہی ساتھ لیے اور قبرستان پہنچ گیا۔ بغلول نے قبر کی طرف اشارہ کیا جس میں ہار چھپایا گیا تھا۔ اسے کھودا گیا تو نولکھا ہار مل گیا۔ بغلول بہادر بولا: اب جلدی سے چوروں کو بھی گرفتار کر لو وہ سرائے میں سو رہے ہیں۔ سپاہیوں نے چوروں کو پکڑ لیا۔ پھر ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ بادشاہ کا تاج چوری ہو گیا جس پر قیمتی ہیرے جواہرات جڑے تھے۔ بہت تلاش کیا گیا مگر تاج نہ مل سکا۔ وہی سوداگر جس کا نولکھا ہار واپس مل گیا تھا بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: بادشاہ سلامت! اس شہر میں بغلول بہادر نام کا ایک ایسا شخص رہتا ہے جو بتا دیتا ہے کہ چوری کا مال کس جگہ چھپایا گیا ہے؟ پھر سوداگر نے بادشاہ کو اپنے نولکھا ہار کا سارا واقعہ کہہ سنایا۔ بادشاہ نے اسی وقت حکم دیا کہ بغلول بہادر کو ہماری خدمت میں فوراً حاضر کیا جائے۔ حکم کی دیر تھی، سپاہی فوراً دوڑے اور تھوڑی ہی دیر بعد بغلول بہادر بادشاہ کے سامنے حیران پریشان کھڑا تھا۔ بادشاہ نے کہا: ہمارا قیمتی تاج چوری ہو گیا ہے ہم تمہیں ایک رات کی مہلت دیتے ہیں اگر تم نے یہ نہ بتایا کہ ہمارا تاج کس نے چرایا ہے تو صبح تمہاری گردن اڑا دی جائے گی۔ بغلول بہادر تو ڈر کے مارے کانپنے لگا کہ میں یہ کس مصیبت میں پھنس گیا ہوں۔ اس نے لاکھ کہا کہ بادشاہ سلامت مجھے بالکل معلوم نہیں کہ شاہی تاج کون چرا کر لے گیا ہے۔ مگر بادشاہ نے ایک نہ سُنی اور بولا: جس طرح تم نے سوداگر کے نولکھا ہار کا پتہ چلا لیا تھا اسی طرح تاج کا بھی سراغ لگا کر بتاؤ کہ وہ کہاں ہے نہیں تو صبح ہوتے ہی تمہارا سر قلم کر دیا جائے گا۔ بغلول بہادر کو تہہ خانے میں ڈال دیا گیا۔ اب تو اسے یقین ہو گیا کہ موت کی گھڑی آن پہنچی ہے۔ صبح ہوتے ہی بادشاہ کے حکم سے جلاد اس کی گردن اڑا دے گا۔ بغلول بہادر پہلے تو دل ہی دل میں خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہا۔ پھر اونچی آواز میں اپنے آپ سے کہنے لگا تم تو اپنے آپ کو بڑا خوش بخت سمجھتے تھے۔ اب تمہارا بچنا بہت مشکل ہے، تمہارا بھید کھل چکا ہے، تم مارے جاؤ گے۔ اتفاق سے قید خانے کے پہرے دار کا نام خوش بخت تھا۔ بادشاہ کے ایک وزیر نے تاج چوری کر کے اسی پہرے دار کے پاس رکھوا دیا تھا کہ بادشاہ جب تاج کا خیال چھوڑ دے گا تو اسے ملک یمن میں لے جا کر بیچ دیں گے۔ اب جو خوش بخت نے سنا کہ بغلول بہادر اس کا نام لے کر کہہ رہا ہے کہ تیرا بھید کُھل چکا ہے تو فوراً قید خانے کا دروازہ کھول کر بغلول کے قدموں میں گر پڑا اور بولا تم تو واقعی غیب کا علم جانتے ہو، مجھے بچا لو، تاج میں نے چوری نہیں کیا بلکہ وزیر نے چرا کر میرے پاس رکھوا دیا ہے۔ خدا کیلئے بادشاہ کے سامنے میرا نام نہ لینا، نہیں تو بادشاہ مجھے قتل کروا دے گا' بغلول بہادر سمجھ گیا کہ اتفاق سے اس کا تیر نشانے پر جا لگا ہے۔ وہ گردن اٹھا کر بڑی شان سے بولا اچھا! میں وعدہ کرتا ہوں کہ بادشاہ کو تیرا نام نہیں بتاؤں گا۔ بس تم تاج میرے حوالے کر دو، پہرے دار نے اسی وقت تاج اُسے لا دیا۔ بغلول بہادر نے کہا: اب تمہاری جان صرف اس طرح بچ سکتی ہے کہ تم ابھی جا کر یہ تاج وزیر کے پلنگ کے نیچے چھپا دو۔ پہرے دار اسی وقت وزیر کے محل کی طرف چل پڑا۔ وہ چھپتا چھپاتا محل میں داخل ہوا۔ وزیر گہری نیند سو رہا تھا۔ پہرے دار نے تاج اس کے پلنگ کے نیچے چھپا دیا اور واپس آ کر قید خانے کے باہر پہرہ دینے لگا۔ اب بغلول بہادر بڑا خوش تھا۔ صبح ہوئی تو بغلول بہادر کو دربار میں لایا گیا۔ جلاد تلوار لیے تیار کھڑا تھا۔ بادشاہ نے بغلول سے کہا: تمہاری مہلت ختم ہو چکی ہے، پھر بھی میں تمہیں ایک آخری موقع دیتا ہوں۔ بتاؤ میرا تاج کس نے چرایا ہے؟ وہ بول اٹھا بادشاہ سلامت! آپ کا تاج وزیر نے چرایا ہے۔ بادشاہ نے حیرانی کے ساتھ وزیر کی طرف دیکھا۔ وہ گھبرا کر بولا: عالی جاہ! یہ شخص جھوٹا ہے، میں نے تاج نہیں چرایا' تب بغلول نے کہا حضور! ابھی وزیر کے محل میں چل کر دیکھ لیجئے' بادشاہ اسی وقت بغلول کو ساتھ لے کر وزیر کے محل میں گیا۔ تاج پلنگ کے نیچے پڑا تھا۔ بادشاہ بہت خوش ہوا۔ اُس نے بغلول کو انعام و اکرام سے نوازا اور وزیر کو قید میں ڈال دیا۔ بغلول نے اپنا وعدہ نبھایا اور بادشاہ کے سامنے پہرے دار کا نام تک نہ لیا۔ **(انتخاب: سانول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)**

کھٰیٰعٓصٓ کا ادنیٰ کرشمہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں مقامی کالج میں پڑھتی ہوں' میری کالج فیس لیٹ ہوئی تو ایڈمن والا بہت ڈانٹتا تھا اور آٹھ ہزار روپے لیٹ فیس فائن مانگتا تھا۔ میں نے عبقری میں کھٰیٰعٓصٓ کے بارے ایک عمل پڑھا تھا۔ میں ہاتھ کی ایک انگلی ک پڑھ کر بند کی' پھر ہ پڑھ کر بند کی' تیسری ی پڑھ کر بند کی' چوتھی ع پڑھ کر بند کی اور پانچویں انگوٹھا ص پڑھ کر مٹھی بند کر لی' جب میں دفتر میں اس کے سامنے گئی اور جاتے ہی مٹھی کھولی نا معلوم اسے کیا ہوا اس نے مجھے جانے کو کہا اور آج تک فیس فائن نہیں مانگا۔ (مریم اعجاز' لاہور)

کوئی اچھا سا جن دیکھ کر شادی کرلو! سنتے ہی جننی شرما گئی!

میں تو اس سے کہتی ہوں کہ کوئی اچھا سا جن دیکھ کر شادی کرلو تو وہ شرما جاتی ہے۔ کاش میں اس کیلئے کچھ کرسکتی اور اس کی شادی کرواسکتی؟ میں نے اس کا نام نور فاطمہ رکھا ہے۔ میں مجھ گھنٹوں باتیں کرتی ہے اور بڑے عجیب عجیب قصے اور کہانیاں سناتی ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا تعارف آپ کا رسالہ عبقری پڑھنے کی وجہ سے ہوا۔ ہم عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ میری بیٹی دو سال پہلے اچانک ڈر گئی اور ہروقت روتی رہتی تھی میں نے اس پر قصیدہ بردہ شریف اور سورۂ مزمل کا دم کیا جس سے اس پر ایک جننی حاضر ہوگئی اور میرے ساتھ باتیں کرتی تھی اس نے اپنا تعارف کرایا اور بتایا کہ اس کے ماں باپ فوت ہوگئے ہیں اور چار بہن بھائی ہیں وہ یہاں سے گزری تو اسے میری بیٹی اچھی لگی ہے اور وہ اب اسی کے ساتھ رہتی ہے۔ اس طرح اس نے میری بیٹی کو تنگ کرنا چھوڑ دیا۔ میری بیٹی نماز باقاعدگی سے پڑھتی ہے اور تسبیح پر ذکر اذکار بھی کرتی ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے گھر اور بھی جنات رہتے ہیں جو ہمیں تنگ کرتے ہیں اور ہم نے ان کیلئے یَاقَهَّارُ کا وظیفہ شروع کیا یہ وظیفہ شروع کرنے کے بعد میری دوسری بیٹی پر ایک جننی آگئی اور اس نے کہا کہ میرا تم سب کو مارنے کا دل چاہتا ہے۔ پھر اس نے ہمیں ڈرانا شروع کردیا' جب ایک عامل کے ذریعے اسے حاضر کیا تو اس نے کہا کہ وہ مسلمان نہیں ہے اور اس کی عمر اٹھارہ سال ہے اور وہ دو سال سے میری بیٹی کے ساتھ ہے اور عامل صاحب نے پوچھا کہ تم شادی شدہ ہو تو اس نے کہا کہ نہیں اور پھر عامل صاحب نے اسے دھونی دی تو وہ چلی گئی۔ پہلی والی بیٹی پر جو جننی آتی ہے اب وہ میرے ساتھ باتیں کرتی ہے اور میری بیٹی بن گئی ہے اور میں نے اسے کہا کہ تم مسلمان ہوجاؤ اسی میں تمہاری بہتری ہے اور تسبیح خانہ چلی جاؤ۔ ایک دن پہلے اس سے کہا تھا تو ہنستی تھی لیکن اب کہتی ہے کہ ٹھیک ہے وہ اب مسلمان ہونا چاہتی ہے اور کہتی ہے کہ میں آپ کی بیٹی ہوں اور مجھے اپنے بہن بھائیوں کا نہیں پتا کہ وہ کدھر ہیں؟ اور کہتی ہے کہ میں اکیلی ہوں اس لیے ادھر رہتی ہوں۔ میں تو اس سے کہتی ہوں کہ کوئی اچھا سا جن دیکھ کر شادی کرلو تو وہ شرما جاتی ہے۔ کاش! میں اس کیلئے کچھ کرسکتی اور اس کی شادی کرواسکتی؟ میں نے اس کا نام نور فاطمہ رکھا ہے۔ وہ مجھ سے گھنٹوں باتیں کرتی ہے اور بڑے عجیب عجیب قصے اور کہانیاں سناتی ہے۔ ہمارے گھر میں اس کے علاوہ بھی جنات ہیں جو کہ ہمیں تنگ کرتے ہیں ہم ان کیلئے چار ماہ سے مسلسل یَاقَهَّارُ کا ورد کررہے ہیں الحمدللہ اب وہ ہمیں تنگ نہیں کرتے۔ (ش،ا)

جننی بچے پر آکر ڈھیروں روٹیاں کھاجاتی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو یونہی سلامت رکھے اور جیسے دکھیوں کی دعائیں لیتے رہیں اور اللہ کریم آپ کے درجات میں بلندی عطا فرمائے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! آج میں ایک انتہائی انوکھا واقعہ لے کر حاضر ہوا ہوں۔ لکھتے ہوئے عجیب سی کیفیت اور گمان ہے۔ ہمارے شہر سے تیس کلومیٹر دور ایک گاؤں میں میری امی کے ماموں رہتے ہیں۔ ایک مرتبہ ہم ان کے گھر گئے تو انہوں نے ایک پانچ سے چھ سالہ بچہ دکھایا جس پہ ایک جننی آتی ہے جو کہ اس سے پہلے اس کی خالہ پر آتی تھی اور اب اس بچے اور اس کی خالہ دونوں پر آتی ہے۔ جب یہ اس بچے پر آتی ہے تو بظاہر تو کوئی نہیں پہچانتا مگر جب بھی وہ بچہ کھانا کھانا شروع کرتا ہے تو سینکڑوں کے حساب سے روٹیاں کھاجاتا ہے اور تھوڑی ہی دیر کے بعد پھر روٹی مانگتا ہے اور وہ گھرانہ اس بچے کی وجہ سے دن بدن مزید غریب ہوتا جارہا ہے۔ انہوں نے اس علاقہ کا کوئی عامل نہ چھوڑا۔ جب بھی وہ جن نکلوانے کسی کے پاس جاتے ہیں تو گھر آکر بچہ غڑا کر کہتا ہے کہ "نکلوالیے ہیں جن؟" بہت سے عامل جب ناکامی کے بعد ان کے گھر سے جانے لگتے ہیں تو وہ جننی بچہ میں آکر زور زور سے ہنستی ہے اور عاملین کا مذاق اڑاتی ہے مگر اس جننی نے آج تک کسی کا نقصان نہیں کیا سوائے ڈھیروں روٹیاں کھانے کے۔ (شاہد علی، منچن آباد)

دم والے تیل کا لاجواب فائدہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے رمضان تسبیح خانہ لاہور میں آپ کی زیرنگرانی گزارا۔ رمضان المبارک میں آپ نے سب کو دم والا تیل دیا تھا۔ میں اس تیل کو روزانہ رات کو سوتے وقت اپنے مہروں پر لگاتا ہوں۔ مجھے مہروں کا مسئلہ پچھلے دس سالوں سے ہے۔ بہت علاج کروائے مگر جو سکون اور فائدہ اس تیل کے لگانے سے ہورہا ہے وہ پہلے کبھی نہ ہوا۔ میں اس تیل میں زیتون کا تیل مکس کرکے اپنے مہروں کی مالش کرتا ہوں۔ (محمد عرفان، لاہور)

شانِ نماز

م۔ا، لاہور

(نزہۃ المجالس) حدیث کی کتابوں میں نماز کے بارے میں بہت ہی تاکید اور بہت سے فضائل وارد ہوئے ہیں' چند کا ترجمہ لکھا جاتا ہے۔ 1۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ عزوجل نے میری امت پر سب چیزوں سے پہلے نماز فرض کی اور قیامت میں سب سے پہلے نماز ہی کا حساب ہوگا۔ 2۔ نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو' نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو' نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ 3۔ مسلمان اور کفر کے درمیان فرق نماز ہی ہے۔ 4۔ اسلام کی علامت نماز ہے جو شخص دل کو فارغ کرکے اور اوقات اور مستحبات کی رعایت رکھ کر نماز پڑھے وہ مومن ہے۔ 5۔ جب آدمی نماز میں داخل ہوتا ہے تو حق تعالیٰ جل شانہٗ اس کی طرف پوری توجہ فرماتے ہیں جب وہ نماز سے ہٹ جاتا ہے تو وہ بھی توجہ ہٹالیتے ہیں۔ 6۔ جب کوئی آفت آسمان سے اترتی ہے تو مسجد کے آباد کرنے والوں سے ہٹ جاتی ہے۔ 7۔ اگر آدمی کسی وجہ سے جہنم میں جاتا ہے تو اس کی پیشانی پر آگ سجدے کی جگہ کو نہیں کھاتی۔ 8۔ سب سے زیادہ پسندیدہ عمل اللہ کے نزدیک وہ نماز ہے جو وقت پر پڑھی جائے۔ 9۔ اللہ عزوجل کو آدمی کی ساری حالتوں میں سب سے زیادہ پسندیہ ہے کہ اس کو سجدہ میں پڑا ہوا دیکھیں کہ پیشانی زمین پر رگڑ رہا ہے۔ 10۔ نمازی شہنشاہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ جو دروازہ کھٹکھٹاتا رہے تو کھلتا ہی ہے۔ 11۔ نماز کا مرتبہ دین میں ایسا ہی ہے جیسا کہ سر کا درجہ ہے بدن میں۔ 12۔ نماز دل کا نور ہے' جو اپنے دل کو نورانی بنانا چاہے (نماز کے ذریعے) بنالے۔ 13۔ جو شخص اچھی طرح وضو کرے اس کے بعد خشوع وخضوع سے دو یا چار رکعت نماز فرض یا نماز پڑھ کر اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہے اللہ تعالیٰ شانہٗ معاف فرمادیتے ہیں۔ 14۔ زمین کے جس حصہ پر نماز کے ذریعہ سے اللہ کی یاد کی جاتی ہے وہ حصہ زمین کے دوسرے ٹکڑوں پر فخر کرتا ہے۔ 15۔ جو شخص ایک فرض نماز ادا کرے اللہ عزوجل کے ہاں ایک مقبول دعا اس کی ہوجاتی ہے۔ 16۔ جو پانچ وقت نماز کا اہتمام کرتا ہے اس کی رکوع وسجود اور وضو وغیرہ کو اہتمام کے ساتھ اچھی طرح سے پورا کرتا رہے جنت اس کیلئے واجب ہوجاتی ہے اور دوزخ اس پر حرام ہوجاتی ہے۔ 17۔ مسلمان جب تک پانچ نمازوں کا اہتمام کرتا رہتا ہے شیطان اس سے ڈرتا رہتا ہے اور جب وہ نمازوں میں کوتاہی کرنے لگتا ہے تو شیطان کو اس پر جرأت ہوجاتی ہے اور اس کے بہکانے کی طمع کرنے لگتا ہے۔ (فضائل اعمال ص 366، باب اول)

تازہ اور میٹھی لسی کا مزہ اور فائدہ: تازہ اور میٹھی لسی سے انتڑیوں میں زہر پیدا کرنے والے جراثیم فوراً ہلاک ہوجاتے ہیں اور لاجواب ذائقہ بھی ملتا ہے۔

سچی ڈاڑھی کٹوائی اور مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے

اس شادی میں اس بیٹے کے والد نے خوب فضول خرچی کی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر سنت اور فرائض کا قتل عام کیا۔اس نے یہ کہا کہ میرا ایک بیٹا ہے میں تو خوب دھوم دھام سے شادی کروں گا۔اس نے مہندی کی رات گندی موسیقی پر ڈانس اور نوٹوں کو خوب نچھاور کیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے بچپن سے ہی دینی محفلوں میں بیٹھنے کا شوق تھا اور سکول سے واپسی پر مسجد میں تعلیم کے حلقے میں بیٹھنا اور دینی محافل میں شرکت کرنا اور شب جمعہ مسجد میں گزارنا‘ خوب عبادات کرنا۔ دینی محافل کی وجہ سے میں نے سچی ڈاڑھی رکھی ہوئی تھی۔ پھر نا معلوم مجھے کیا میں نے اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی کرڈالی اور اپنے اللہ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو ناراض کربیٹھا۔ میں نے اپنی سچی ڈاڑھی جس کے بالوں کے ساتھ فرشتے کھیلتے تھے وہ کاٹ دی۔ وہ دن اور آج کا دن میری زندگی میں استقامت ختم ہوگئی۔ سرکاری نوکری جوائن کی 10 سال سروس کرنے کے بعد ہالینڈ کا سٹوڈنٹ ویزہ لگ گیا تو وہاں چلا گیا اور سروس چھوڑ دی۔ میری زندگی میں مسلسل مصیبتوں کے پہاڑ آتے گئے۔ جادو جنات کی کارروائی شروع ہوگئی، دن کو کام سے تھکا ہوا گھر آتا تو رات ساری جاگ کر گزر جاتی‘ اس لئے کہ ایک انتہائی زیادہ بدبو میری نیند کو حرام کردیتی اور وہ بدبو صرف مجھے ہی آتی پھر دن میں میرے جسم کے ساتھ شریر جننیاں کھیلتیں اور میرا جسم کمزوری کی طرف بڑھنا شروع ہوگیا‘ ساتھ ساتھ ذہنی کوفت بھی شروع ہوگئی کہ واپس پاکستان چلا جاؤں اس دوران مجھے احساس ہوا کہ میں نے جو اپنی جوانی میں اپنی سچی ڈاڑھی کٹوائی اور غلط کاموں میں مشغول ہوگیا ہوں‘ یہ اس کا ردعمل ہے۔(ک۔خ۔چ)

شادی کو سادی بنائیں ورنہ نتائج بھی خود بھگتیں

میں اپنے رشتہ داروں کا سچا واقعہ لکھ رہا ہوں اور تمام امت مسلمہ سے گزارش ہے کہ خدارا اپنی شادیوں کو سادی بنائیں ورنہ نتائج بہت برے ہیں میرے اس خاندان کی طرح جس کا ذکر ذیل میں کررہا ہوں۔ میرے ایک عزیز ہیں ان کی بڑی چار بیٹیاں اور سب سے چھوٹا بیٹا ہے۔ والد شروع سے خلیج میں ٹائل فکسر کے مستری ہیں کافی پرانا کام ہے اب تو ٹھیکے دار بن گئے ہیں۔ بیٹوں کی شادیاں اچھے گھروں میں ہوئیں اور چاروں بیٹیاں الحمدللہ! خوشحال زندگی بسر کررہی ہیں اب آخر میں چھوٹا بیٹا رہ گیا تھا اس کی شادی دو سال قبل ہوئی اس کی شادی میں، میرا خاندان اور میری بوڑھی والدہ بھی شریک ہوئیں۔ اس شادی میں اس بیٹے کے والد نے خوب فضول خرچی کی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر سنت اور فرائض کا قتل عام کیا۔ اس نے یہ کہا کہ میرا ایک بیٹا ہے میں تو خوب دھوم دھام سے شادی کروں گا۔ اس نے مہندی کی رات گندی موسیقی پر ڈانس اور نوٹوں کو خوب نچھاور کیا اور اس کے علاوہ اور بھی غرور کے کئی الفاظ بولے جہاں بیٹے کی بارات لے کر گیا ان کو بھی باتیں کیں اور خوب نوٹ نچھاور کیے۔ میں یہ معاملہ دیکھتا رہا اور کڑھتا رہا۔ 4 گھنٹے کا سفر تھا وہ بھی ٹھیک نہ گزرا۔ کافی پریشانی ہوئی گاڑی خراب ہوئی دوسری کروائی وہ واپسی پر خراب ہوئی اس طرح یہ شادی ہوئی، مگر یہ سارے حالات آنے کے باوجود اللہ سے معافی نہ مانگی۔ ہاں ایک اور بات لکھنا بھول گیا کہ جس دن مہندی کی رات ناچ گانا اور غیر مناسب عوامل ہورہے تھے اس کی بیوی یعنی دلہن کی ساس بستر مرگ پر مدہوش تھی یعنی اسے بالکل پتا نہیں تھا کہ گھر میں کیا ہورہا ہے، اس نے اپنی بیوی جو کہ بہت سخت بیمار تھی اس کا بھی خیال نہ کیا اور اکلوتے بیٹے کی شادی دھوم دھام سے دوسرے لفظوں میں برائی کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ ایک سال قبل اسے ہوزری کا کام شروع کرکے دیا اس کے اکلوتے بیٹے کی دوستی غلط لڑکوں سے ہوگئی والدہ ابھی تک بیمار ہے وہ اکلوتا بیٹا رات گیارہ بجے گھر واپس آتا تھا اسے والدہ کا نہ کوئی دکھ اور نہ غم ہوا۔ اب اسے جوئے کی عادت پڑگئی ہے‘ اپنی بیوی کی دو عدد سونے کی چوڑیاں اور اپنی نئی موٹر سائیکل بھی جوئے میں ہار گیا۔ گھر میں ہروقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے‘ باپ جو مہندی کی رات مدہوشی میں ناچ رہا تھا اب ہروقت پریشان رہتا ہے۔ گھر کے حالات انتہائی خراب سے خراب تر ہوتے جارہے ہیں۔ ان کے گھر کے یہ حالات دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے میں اللہ سے ان کیلئے استغفار کرتا رہتا ہوں۔(پوشیدہ)

پھلتے پھولتے کاروبار کو ملاوٹ اور سود نے تباہ کردیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں سعودی عرب میں روزگار کے سلسلے میں عرصہ 4 سال سے آیا ہوا ہوں۔ میں اپنی زندگی کی کہانی عبقری رسالہ کیلئے لکھ رہا ہوں تاکہ لوگ اس سود جیسی لعنت سے بچیں ورنہ انجام میرے جیسا نہ ہو۔ 2002ء میں نے کام شروع کیا اور شروع میں سب ٹھیک چلتا رہا، پھر میں نے کام بڑھانا شروع کردیا، پھر میری منگنی میری پسند سے میرے تایا کی بیٹی سے ہوگئی۔ ہمارے رشتے دار یہ رشتہ نہیں چاہتے تھے کہ یہ منگنی ہو۔ منگنی والے دن میں بہت بیمار ہوگیا بہت مشکل سے جان بچی پھر مجھے ڈراؤنے خواب آنے شروع ہوگئے، ہمیں عالموں نے بتایا کہ آپ پر جادو ہوا ہے، مختصر یہ کہ تھوڑا بہت علاج کروانے کے بعد ٹھیک ہوگیا۔ کاروبار میرا دوگنا ہوگیا، پہلے ایک دکان تھی پھر تین دکانیں بن گئیں۔ دولت کی ریل پیل ہوگئی، بینک سے گاڑیاں لے لیں، چار سال تک سب ٹھیک رہا پھر اچانک کاروبار میں نقصان ہوا تو میں نے کسی سے ادھار پیسے لئے لیکن کاروبار میں نقصان بھرتا گیا۔ پھر سود پر پیسے لئے، (جو میری سب سے بڑی غلطی تھی) پھر اور زیادہ نقصان ہوگیا، سب کچھ آہستہ آہستہ ختم ہونا شروع ہوگیا ناسمجھ ہوکر مجھ سے کاروبار میں غلطیاں ہوئیں۔ میں نے ملاوٹ کرکے چاول بیچے، کسی بندے کو کھاد کا کام کرنے کیلئے پیسے دیئے اس نے مجھے بتائے بغیر دو نمبر کھاد بیچی غرض یہ کہ مجھ سے سنبھالا نہ گیا۔ جو جمع پونجی تھی وہ ختم ہوگئی، گاڑیاں قرض میں چلی گئیں، جس سے پیسے لینے ہیں وہ دیتے نہیں جن کے دینے ہیں وہ سر پر چڑھ گئے۔ پرچے کروادیئے مجبور ہوکر مجھے روپوش ہونا پڑا پھر میں کسی طرح 4 سال پہلے سعودی عرب آگیا۔ مجھے اپنے تمام گناہوں کا اعتراف ہے کہ میں نے ملاوٹ کی اور سود پر پیسے لیے اور اس کا عذاب میں اب تک بھگت رہا ہوں۔ اللہ سے بہت معافی مانگتا ہوں۔(ح۔سعودی عرب)

شیر خوار بچوں کی مائیں اب سردی سے نہ گھبرائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کروڑوں انسانوں کی رہنمائی فرمارہے ہیں اللہ آپ کو اس اجر دنیا وآخرت میں ضرور دے گا۔ میرے پاس ایک ٹوٹکہ ہے جو میں ان ماؤں کیلئے لکھ رہی ہوں جن کے بچے ابھی چھوٹے ہیں اور وہ آنے والی سردی سے بہت پریشان ہیں۔ ویسے اس ٹوٹکے کو بڑے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ جب میں کراچی میں تھی تو بڑا بیٹا جو اس وقت صرف چھ ماہ کا تھا اس کی چھاتی پر بہت زیادہ ریشہ تھا‘ بہت ادویات استعمال کیں مگر تھوڑی دیر کیلئے آرام رہتا پھر چھاتی خراب ہوجاتی۔ ہمارے گھر کے ساتھ ایک اماں جی رہتی تھیں انہوں نے مجھے بتایا کہ ایک عدد دیسی لہسن کی توری لے کر آگ پر جلالیں جب اچھی طرح سرخ ہوجائے تو ٹھنڈی ہونے کیلئے رکھ دیں پھر چمچ میں رکھ کر آرام سے پکڑ کر انگلی سے دبادیں‘ وہ لہسن کی توری بالکل باریک ہوجائے گی اتنی مقدار میں شہد ملا کر بچے کو چٹادیں تھوڑی دیر کے بعد بچہ الٹی کرے گا یا موشن کے ساتھ سارا ریشہ نکال دے گا۔(صائمہ،گجرات)

عبقری روحانی اجتماع کے حسین مناظر

جب واپس آئی تو ایسا لگتا تھا جیسے میرا اندر بھی اور باہر بھی ڈھل گیا ہے' مجھے تسبیح خانہ سے جانے کا بہت دکھ تھا میں بار بار تسبیح خانہ کی طرف دیکھتی اور روتی رہی ایسا لگتا تھا جیسے اب بھی آپ کی آواز کانوں میں گونج رہی ہے میں اب روزانہ ایک درس ضرور سنتی ہوں جس سے سکون ملتا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو بہت خوش رکھے اللہ تسبیح خانے کو ہر طرف سے وسعت دے اور اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو سدا تسبیح خانے سے اخلاص کے ساتھ جوڑے رکھے اور اللہ آپ دامت برکاتہم کا سایہ ہمارے سروں پر تاقیامت سلامت رکھے۔ آمین!

میں نے عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کیلئے کافی دعائیں کیں تو اللہ کے فضل و کرم سے میں، میری دونوں بہنیں اور میرے پیارے ابو (اللہ ان کی ساری پریشانیاں دور فرمائے) جمعہ کے دن 2.30 بجے تسبیح خانہ پہنچ گئے میں بہت خوش تھی۔ میری بڑی خواہش پوری ہوگئی تھی' ہمیں لاسٹ فلور پر آخر میں جگہ ملی اور اس کے اوپر چھت تھی' تسبیح خانہ تو مکمل بھر چکا تھا' ہمارا بیگ بھاری تھا تو بڑی مشکل سے اٹھایا سیڑھاں چڑھتے چڑھتے میرا تو دم نکلا جارہا تھا لیکن اندر ایک جذبہ تھا وہ یہ تھا کہ تسبیح خانہ سے کچھ لے کر جانا ہے' درس تو تقریباً ختم ہو چکا تھا سوال و جواب کی نشست تھی' میری جمعہ کی نماز بھی قضا ہوگئی (مجھے نماز کے جانے کا بہت افسوس تھا) لیکن واش روم میں باری ہی کوئی نہیں آنے دیتا تھا خیر ہمیں نیچے فرش پر جگہ نہ ملی تو ہم نے صوفے اور بنچ پڑے ہوئے تھے اور یہاں سب کے بیگ پڑے تھے ہم نے وہ ٹیبل پر رکھے اور خود صوفے پر بیٹھ گئے، بہت مزہ آیا اور آپ نے کہا تھا کہ باہر نہیں نکلنا تو میں تسبیح خانہ سے باہر نہیں نکلی۔ لیکن مجھ میں اعتماد ہی نہیں تھا، آپی کہتی تھیں لنگر لے آؤ لیکن مجھے شرم آتی تھی اور ساتھ میں خود اعتمادی نہیں تو آپی مجھے پر بہت غصہ ہوئیں کہ کوئی حال نہیں ہے تمہارا' ہر بار میں ہی آپ لوگوں کو لا کر دوں لیکن انہیں کیا پتا کہ مجھ میں خود اعتمادی ہی نہیں۔ مجھے انتظامیہ والی عورتوں سے بھی ڈر لگتا تھا پتا نہیں کیوں؟ حالانکہ وہ بہت بہت اور بہت ہی اچھی تھیں' وہ اگر ڈانٹتی بھی تھیں تو قصور ان کا بھی نہیں تھا، کچھ عورتیں کام ہی کچھ ایسا کرتی تھیں۔ میں نے وہاں بھی اپنی صبح و شام کی تسبیحات اور انمول خزانہ پڑھتی۔ خوب برکات سمیٹیں' اللہ سے خوب گڑگڑا کر مانگا' توبہ کی تین دن کیسے گزرے پتہ ہی نہ چلا۔ واپسی پر گاڑی میں آپ کا درس سنا تو میرا سفر بہت زبردست گزرا' قسم سے ذرا تھکن نہیں ہوئی۔ جب واپس آئی تو ایسا لگتا تھا جیسے میرا اندر بھی اور باہر بھی ڈھل گیا ہے' مجھے تسبیح خانہ سے جانے کا بہت دکھ تھا میں بار بار تسبیح خانہ کی طرف دیکھتی اور روتی رہی ایسا لگتا تھا جیسے اب بھی آپ کی آواز کانوں میں گونج رہی ہے میں اب روزانہ ایک درس ضرور سنتی ہوں جس سے سکون ملتا ہے۔ جب سے تسبیح خانہ سے لوٹی ہوں مجھے ٹی وی' انٹرنیٹ اور ڈراموں میں کوئی دلچسپی نہیں رہی۔ میں چاہتی ہوں کہ ٹی وی خراب ہوجائے ہمیشہ کیلئے اور میری چھوٹی بہن جو ڈرامے دیکھتی ہے ہمیشہ کیلئے ڈراموں کو بھول جائے۔ میں چاہتی ہوں کہ میں کسی کا دل نہ دکھاؤں، سارے میرے سلوک سے متاثر ہوں میں کسی سے حسد نہ کروں، غیبت نہ کروں کسی کی اور کسی کے بارے میں بدگمانی نہ ہوگی۔ اب استغفار کی تسبیح پڑھتی ہوں تو بڑا مزہ آتا ہے' آنسو بھی ندامت کے نکلتے ہیں۔ اللہ آپ کو بہت خوش رکھے۔ آمین! (پوشیدہ)

برکت ہی برکت سکون ہی سکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بہت عرصہ سے خواہش تھی کہ تسبیح خانہ جا کر رہوں۔ گزشتہ عبقری روحانی اجتماع میں الحمدللہ جمعۃ المبارک کے دن یہ خواہش پوری ہوئی۔ پہلے تو اول سے مجھے یہ کیفیت تنگ کرتی رہی ہے کہ میں جہاں بھی جاؤں حتیٰ کہ اپنے گاؤں سے دوسرے گاؤں کیوں ہی نہ جاؤں' بہت ہلچل رہتی ہے کہ جلدی گھر پہنچوں اور گھر تو پہلے سے ہی کھانے کو آتا تھا گھر بھی بہت تکلیف رہتی تھی لیکن تسبیح خانہ میں تو کیفیت ہی کچھ اور تھی نہ گھر کہ خیال تھا نہ کہیں اور بس اللہ ہی اللہ۔ واہ حضرت واہ! کیا منظر تھا رونا تھا کہ میں ہی نہ کر رہا تھا میرے بہت عزیز رشتے دار مجھ سے اس دنیا سے جدا ہوگئے' دل اداس' آنکھ خاموش آنسو تھے کہ نام و پتہ بھی نہیں دے رہے تھے مجھے ایک بار بھی رونا نہ آیا۔ لیکن یہاں تو دل بار بار رو رہا تھا میرے سامنے دعا میں جیسے آپ رو رہے تھے ایسے میرا دل بھی چیخ رہا تھا' دھاڑیں مار مار کر رو رہا تھا' آنسو تھے کہ بس رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے کیا منظر تھا واہ واہ! سبحان اللہ! حضرت میری ہلچل والی کیفیت بھی ختم ہوگئی، آرام، سکون کے ساتھ اور بخیر و عافیت سے گھر واپس پہنچ گیا۔ الحمدللہ! ۔ اب گھر میں سکون ہے' عافیت ہے' برکت اور سکون ہی سکون ہے۔ الحمدللہ! (ج۔ر)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لباس مبارک: خالد ابو امیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ کے گھٹنوں کو ازار لگ رہی تھی۔ عبداللہ بن ابو الھذیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا آپ پر رَے علاقہ کی بنی ہوئی قمیض تھی جب آستینوں کو لمبا کرتے تو ناخنوں تک پہنچتی اور ڈھیلا چھوڑتے تو نصف کلائی تک ہوجاتی۔ عطاء ابو محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر سفید سوتی کپڑے کی ان دھوئی قمیص دیکھی۔ ابوالعلاء الاسلمیون کے مولیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کرم اللہ وجہہ کو ناف سے اوپر ازار باندھے دیکھا۔ عمرو بن قیس کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ازار پیوند لگی دیکھی گئی تو آپ کو کہا گیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ دل سے غرور نکالنے کیلئے اور تاکہ لوگ اس کو اختیار کریں۔ حُر بن جرموز اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا جب آپ قصر سے نکلے تو ان پر دو قطری ازار نصف پنڈلی تک اور رداء جو اس کے قریب تک چڑھائی ہوئی تھی اور آپ کے پاس ایک درہ بھی تھا بازاروں کی دیکھ بھال کر رہے تھے اور لوگوں کو حکم کرتے تھے کہ اللہ سے ڈرو اور تجارت بہتر کرو اور کہتے پیمانے اور ترازو درست کرو اور فرماتے گوشت میں ہوا نہ بھرو (کہ زیادہ بہتر معلوم ہو)۔ علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ اس نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دو قطری چادریں استعمال کئے ہوئے دیکھا۔ (احادیث ابن سعد نے طبقات کبریٰ میں ذکر کی ہیں)

اعصابی کھچاؤ کے مارے افراد کیلئے کام کی بات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق و ذوق سے پڑھتا ہوں۔ آپ سچ میں بخل شکنی کرتے ہیں۔ میرے پاس بھی ایک کاروباری راز ہے جو کہ میں عبقری کی بخل شکنی کو دیکھتے ہوئے یہ راز افشاں کر رہا ہوں۔ ھوالشافی: سونٹھ ایک تولہ' سورنجاں تلخ ایک تولہ' برگ بھنگ ایک تولہ' آک کے پھول کے اندر کا حصہ ایک تولہ' سرسوں کا تیل دس تولہ۔ کچل کر تیل میں ڈال کر آگ پر رکھ کر جلادیں۔ چھان کر تیل مالش کیلئے استعمال کریں۔ جوڑوں کے درد اور اعصابی کھچاؤ کیلئے لاجواب و موثر ہے۔ (محمد اسرائیل، راجہ جنگ)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

مالی فائدہ: میری بھابھی نے دیکھا کہ انگور کی بیلوں پر بہت زیادہ انگور ہیں اور انار کا درخت ہے، اس پر انار موجود ہیں کچھ انار تو ٹھیک ہیں مگر کچھ اناروں کو جب وہ ہاتھ لگا کر دیکھتی ہیں تو وہ خالی ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اکثر عجیب وغریب خواب دیکھتی ہیں جن میں خون وغیرہ نظر آتا ہے۔ (ماریہ، ساہیوال)

تعبیر: آپ کی بھابھی کے خواب کے مطابق انہیں بہت مالی فائدہ ہونے کا اشارہ ہے لیکن اگر حاصل شدہ مال کو اللہ پاک کے بتائے ہوئے طریقوں سے خرچ نہ کیا تو یہ فائدہ عارضی ثابت ہوگا۔ واللہ اعلم!

شیر کا پیار: میں نے دیکھا کہ ایک شیر اور میں ساتھ چل رہے ہیں، ہم ایک باغ میں ہوتے ہیں شیر پیار سے میرا بازو اپنے منہ میں ڈال لیتا ہے اور پیار کرتا ہے پھر ہم دونوں گھر کی طرف چل دیتے ہیں۔ (شوکت، گجرات)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو کسی صاحب حیثیت، اثر ورسوخ رکھنے والے شخص کی مصاحبت حاصل ہوگی، جس سے آپ خوب فائدہ اٹھانے کی پوزیشن میں ہوں گے۔ واللہ اعلم!

محبت کا تعلق: میں نے دیکھا کہ میری بہن گھر میں آئی ہوئی ہے میری بیوی اس کے پاس بیٹھی ہے اور میری بھابھی مجھ سے چھپ کر اس کیلئے روٹی اور سالن لے کر جارہی ہے، میں اسے دیکھ کر ہنسنے لگتا ہوں۔ (س۔الف: لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے اور آپ کی بہن کے بچوں میں رشتہ اور محبت کا تعلق مضبوط ہوگا۔ واللہ اعلم!

میدان میں بھینسیں: میں نے دیکھا کہ میں بازار سے واپس آرہی ہوں، میرے ہاتھ میں کتاب ہے، میرے ساتھ اور بھی لڑکیاں ہیں شاید میری بڑی بہن بھی میرے ساتھ ہے۔ میں نے کپڑے نکھرے ہوئے پہنے ہیں اور اچھی طرح سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ ہم راستے میں ایک گراؤنڈ میں سے گزرتے ہیں، گراؤنڈ میں بہت ساری کالے رنگ کی بھینسیں ہیں، وہاں اور بھی لڑکیاں ہوتی ہیں۔ ایک بھینس کی طرف دیکھتی ہوں تو اچانک میرے منہ سے بے اختیار چیخ نکل جاتی ہے۔ میں کہتی ہوں کہ میں ان بھینسوں کے پاس ایک منٹ نہیں رکوں گی۔ میں تیز تیز چلنا شروع کردیتی ہوں۔ داہنی طرف سے کسی لڑکی کی آواز آتی ہے کہ اگر بھینس میرے پیچھے بھاگ رہی ہوتی تو اب تک مجھ سے ٹکرا جاتی پر نہیں ٹکرائی پھر میں گراؤنڈ پار کرلیتی ہوں۔ (فرحین، لاہور)

تعبیر: خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو اللہ پاک نے کسی بڑی مصیبت میں پھنسنے سے بچالیا ہے جو کہ آپ کے گھروالوں کی غلطی سے آپ پر آسکتی تھی۔ بہتر ہوگا بطور شکرانہ دو نفل ادا کریں اور صدقے کے طور پر حسب توفیق کچھ گوشت کسی مستحق کو دے دیں اور ہر نماز کے بعد یَاحَفِیْظُ 19 مرتبہ پڑھ کر حفاظت کی دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم!

صحن کعبہ: میں نے دیکھا کہ میں مسجد الحرام میں موجود ہوں، میں اپنے آپ کو صحن کعبہ میں پاتی ہوں، میرے ساتھ میری امی اور خالہ بھی ہوتی ہیں، اچانک خانہ کعبہ کی ایک طرف سے لوگ بالکل ہٹ جاتے ہیں، میں اپنی امی سے کہتی ہوں کہ اس وقت رش کم ہوگیا ہے، میں امی کے ساتھ تیزی سے آگے جاتی ہوں اور خانہ کعبہ کے غلاف سے لپٹ جاتی ہوں۔ ہم دونوں غلاف کعبہ کو پکڑتے اور چومتے ہیں پھر لوگوں کا ہجوم آتا تو ہم رش سے نکلتے ہیں۔ (ش،ت۔ پشاور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کی دلی مراد جلد پوری ہوگی اور آپ کی زندگی میں مثبت تبدیلی کے آنے کا بھی اشارہ ہے۔ آپ پنج وقتہ فرض نمازوں کے بعد اَللّٰہُ کَافِیْ 21 مرتبہ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم!

میرا نکاح ہوگیا: میں نے دیکھا کہ میرا نکاح ہوگیا ہے اور ہم کسی اور کے گھر میں ہیں، وہاں پر شاید میرے ددھیالی رشتے دار موجود ہوتے ہیں، پھر دیکھا کہ وہاں پر ہال میں دسترخوان بچھا ہوا ہے، سارے مرد کھانا کھا رہے ہوتے ہیں اور میری پھپھو جن کا انتقال ہوچکا ہے وہ بھی بیٹھی ہوئی ہیں، وہ بہت خوش ہوتی ہیں اور مجھے گلے لگا کر مبارکباد دیتی ہیں، پھر میں دوسرے کمرے میں جاتی ہوں، وہاں میری کزنز موجود ہوتی ہیں۔ وہ پوچھتی ہیں کہ کہاں جارہی ہو؟ کہتی ہوں کہ نکاح کے شکرانے کے نفل پڑھ کے آتی ہوں مگر مجھے جائے نماز نہیں ملتی۔ (سلمیٰ، خانیوال)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ ان شاء اللہ آپ کی دلی مرادیں اور دعائیں قبول ہوں گی اور تمام اہم کاموں میں غیبی مدد حاصل رہے گی، اگرچہ بعض مواقع پر ظاہری رکاوٹیں نظر آئیں گی لیکن یہ رکاوٹیں خود بخود دور ہوتی جائیں گی، نیز اس بات کا بھی اشارہ ہے کہ شادی کے بعد کی زندگی بھی بہت خوشگوار گزرے گی۔ واللہ اعلم!

مالی پریشانیوں کا اندیشہ: میں نے دیکھا کہ میں اپنی دکان پر موجود ہوں، اتنے میں میرے دو بھائی وہاں آجاتے ہیں، ان میں سے ایک بھائی مجھے دکان خالی کرنے کیلئے کہتا ہے، اس کی یہ بات سن کر میں پریشان ہوجاتی ہوں اور رونے لگتا ہوں، میں اپنے دوسرے بھائی کے پاس جاتا ہوں، وہ بھی میری بات نہیں سنتا، پھر میں ساتھ والی دکان کے مالک کے پاس جاتا ہوں، وہ بھی دوسری طرف منہ پھیر لیتا ہے اور میں پریشانی میں ادھر اُدھر ٹہلنے لگتا ہوں۔ (فراز، کوہاٹ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ مالی پریشانیاں آپ کو درپیش آئیں گی، تاہم اس بات پر آپ کو متوجہ کیا گیا ہے کہ دنیاوی جدوجہد پر ہی اکتفا کرنا سخت غلطی ہوگی بلکہ ان پریشانیوں سے نکلنے کیلئے اللہ پاک کے دربار میں بھی رجوع کرنے سے خلاصی ملے گی۔ آپ کثرت سے استغفار پڑھا کریں اور حسب توفیق کچھ صدقہ وخیرات بھی کرتے رہیں نیز بعد نماز عشاء ایک بار سورۂ واقعہ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم!

مہندی اور چوڑیاں: میں نے دیکھا کہ میرا چھوٹا بھائی سوکھی مہندی کا ایک ڈبہ لے کر آیا اور کہنے لگا کہ یہ مہندی میں اپنے سر پر لگانے کیلئے لایا ہوں اور کہتا ہے کہ اس ڈبے کے اندر چوڑیاں بھی ہیں۔ میں کہتی ہوں چوڑیاں مجھے دے دو مگر وہ مجھ سے ڈبہ دور لے جاتا ہے پھر بھی میں زبردستی اس ڈبے میں ہاتھ مار کر چوڑیاں نکال لیتی ہوں۔ چوڑیاں آدھی کالے رنگ کی ہیں اور آدھی نیلے رنگ کی، جنہیں میں اپنے ہاتھ میں ڈال لیتی ہوں، فیروزی رنگ کے دو کڑے اس کے آخر میں ہیں اور ایک اوپر ہے۔ میں سوچتی ہوں ایک اور کڑا مل جائے پھر میرے بھائی کی آواز آتی ہے باقی چوڑیاں (س) نے لے لی ہیں (میری بڑی بہن) میں سوچتی ہوں اس نے کون سی چوڑیاں پہنی ہیں۔ میں اس کا ایک کڑا اٹھا لیتی ہوں۔ (منیر بٹ، ایبٹ آباد)

تعبیر: اس بات کا اشارہ ہے کہ ان شاء اللہ آپ کے تمام اہم کام بخوبی اور بڑی آسانی سے طے پاجائیں گے اور دیگر بہنوں کے مقابلے میں دہری خوشیاں اور کامیابیاں ملنے کا بھی اشارہ ہے۔ آپ روزانہ بعد نماز فجر ایک مرتبہ ''سورہ قریش'' کی تلاوت کو اپنا معمول بنالیں۔ واللہ اعلم!

بالوں کی سفیدی کا علاج: روغن زیتون کو باقاعدگی سے سر پر لگانے سے گرتے بال رک جاتے ہیں اور جلدی سفید بھی نہیں ہوتے‘ یہاں تک کہ بالوں سے خشکی بھی دور ہوجاتی ہے۔

پوشیدہ

خدارا! والدین کو ٹھکرا کر کسی کو نہ اپنائیں ورنہ!

پندرہ منٹ کے اندر ڈیلیوری ہوئی تو اللہ نے مجھے بیٹی دی‘ میری ساس اندر آئی اور آتے ہی مجھے سب کے سامنے گالیاں دینا اور رونا شروع کردیا اور کہا ہمارا خاندان کو ’’لیک‘‘ لگ گئی اب یہ نہ جانے کیسی ہوگی‘ نہ جانے یہ کس کے ساتھ بھاگ کر ہمارے خاندان کا منہ کالا کرے گی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت توجہ دھیان سے پڑھتی ہوں اور عبقری پڑھنے سے ہی میرے اندر ہمت پیدا ہوئی کہ میں آج زندگی میں پہلی مرتبہ کسی ادارے میں خط لکھ رہی ہوں۔ میری زندگی پچھلے دس سال سے دکھوں میں گزر رہی ہے اور میرا خط لکھنے کا مقصد بھی صرف یہ ہے کہ جو غلطی مجھ سے ہوئی اور کوئی بہن نہ کرے ورنہ ان کو بھی درج ذیل مسائل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ میری کہانی کچھ یوں ہے کہ آج سے دس سال پہلے مجھے اپنے محلے کے ایک شخص سے محبت ہوئی اور گھر والوں کے انکار کے بعد ہم نے بھاگ کر شادی کرلی۔ گھر سے وہ نکالے ہوئے قدم آج تک مجھے آگ میں جلا رہے ہیں۔ شادی کے دو سال بعد میری ساس مجھے واپس اپنے گھر لے آئیں کیونکہ بیٹا ہوا تھا‘ میری ساس نے مجھے صرف دس دن برداشت کیا‘ جب میرے خاوند کام پر چلے جاتے تو ساس مجھ سے سارے گھر کا کام نوکرانیوں کی طرح کرواتی‘ نہ جانے کون کون سی باتیں کرتی‘ بعد میں میری بیٹی کی پیدائش ہوئی تو اس وقت بھی میں برتن دھورہی تھی‘ میری بڑی نند آئی اپنی امی سے کہنے لگی میرے ساتھ دوائی لینے چلو‘ میری ساس نے مجھے آواز دی برتن چھوڑ‘ پہلے چائے بنا‘ میں چائے لے کر کمرے میں گئی تو میری نند دیکھ کر کہنے لگی امی! اس کی حالت تو بہت خراب لگ رہی ہے‘ اس کو بھی ساتھ لے چلیں‘ میری ساس نے اس وقت بھی کافی غلیظ باتیں سنائیں مگر وہ باجی ساتھ لے گئی وہاں جاتے ہی لیڈی ڈاکٹر نے کہا: آپ کے پاس تو وقت ہی نہیں‘ خیر باجی رکشہ لینے چلی گئی کہ اس کو ہسپتال لے کر جانا ہے پندرہ منٹ کے اندر ڈیلیوری ہوئی تو اللہ نے مجھے بیٹی دی‘ میری ساس اندر آئی اور آتے ہی مجھے سب کے سامنے گالیاں دینا اور رونا شروع کردیا اور کہا ہمارے خاندان کو ’’لیک‘‘ لگ گئی اب یہ نہ جانے کیسی ہوگی‘ نہ جانے یہ کس کے ساتھ بھاگ کر ہمارے خاندان کا منہ کالا کرے گی۔ خیر گھر آکر مجھ پر اور بھی مظالم ہونے لگے‘ میرے ابو بہت بیمار رہے جس کی مجھے اطلاع ملتی رہی کیونکہ ساتھ گھر تھا مگر مجھے ملنے کی اجازت نہ ملی اور میرے ابو فوت ہوگئے اور چاہتے ہوئے بھی اپنے ابو کو آخری وقت نہ مل سکی۔ اس وقت میرے تین بچے ہیں۔ میری غموں کی کہانی تو کافی طویل ہے مگر میں مختصر کرتی ہوں کہ پھر چھت پر ایک کمرہ بنا کر ہمیں علیحدہ کردیا گیا خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا۔ جب علیحدہ ہوئے تو میرے شوہر نے میری امی سے ملنے کی اجازت دیدی‘ مگر جب امی کے گھر گئی تو تمام بھائی، بہن، رشتہ دار میرے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے اور گھر سے دھکے دے کر نکال دیا‘ میں شاید تھی بھی اسی قابل! خیر روتی دھوتی پھر واپس اپنے گھر آگئی۔ کبھی کچھ خریدنے باہر چلی جاؤں تو واپسی پر ساس ایسے ایسے گندے الزامات لگاتی کہ بدن میں آگ لگ جاتی۔ ان سارے حالات نے مجھے ڈیپریشن کا مریض بنادیا‘ اپنا سارا غصہ بچوں پر نکالتی جب بچے سوجاتے تو گھنٹوں بیٹھ کر خود روتی سوئے ہوئے بچوں کو چومتی پیار کرتی۔ میرے بچے کچھ بڑے ہوئے تو میری ساس اور دوسرے رشتہ دار میری بچوں کو بٹھا بٹھا کر بتاتے ہیں کہ تمہاری ماں بہت غلط عورت ہے‘ اس نے گھر سے بھاگ کر شادی کی ہے اور چھوٹے بچوں کے ساتھ ایسی ایسی غلیظ قسم کی باتیں کرتی ہیں کہ لکھتے ہوئے بھی میرا دماغ پھٹا جارہا ہے۔ ایسے ایسے الزام لگتے ہیں کہ میرے شوہر نے بھی مجھ سے رخ پھیر لیا ہے۔ نہ جانے انہیں کیا ہوگیا ہے سب ان کے سامنے مجھے جلی کٹی سناتے ہیں مگر وہ کسی کو کچھ نہیں کہتے اور جب زیادہ غصہ آئے تو مجھ پر ہی نکالتے ہیں۔ میں تو یہاں سے کہیں جا بھی نہیں سکتی۔ قارئین! میرا خدا ہی جانتا ہے کہ میں کن مشکلات سے گزر رہی ہوں‘ اب میرے بچوں کا مسئلہ ہے میں ان کو اچھا انسان بنانا چاہتی ہوں تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ جیسی ماں ویسی بیٹی میں اس ماحول میں رہ کر بالکل بھی اپنے بچوں کو اچھا انسان نہیں بناسکتی‘ مجھے دونوں خاندانوں میں کوئی بھی پسند نہیں کرتا‘ میں جانتی ہوں میں نے بہت بڑی غلطی کی ہے میں ہروقت استغفار کرتی رہتی ہوں مگر یہ دنیا قبر کی دیواروں تک بات نہیں چھوڑتی۔ خدارا میرے لیے دعا کریں۔ میں بالکل ہڈیوں کا ڈھانچہ بن چکی ہوں اگر کوئی مجھے کہیں دیکھتا ہے تو پریشان ہوجاتا ہے اور حیرانی کے ساتھ کہتا ہے کہ یہ تم ہو؟؟؟ بس! میری گزارش ہے کہ کبھی بھی اپنے والدین کو ٹھکرا کر کسی کو نہ اپنائیں ورنہ بُرا انجام آپ کے سامنے ہے۔

عبقری سے تعلق نے بچالیا

(ر،گ)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے بہت عرصہ بیماری کاٹی اب الحمدللہ آپ کی دعاؤں اور آپ کے دیئے اعمال کی وجہ سے میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں سورۂ مومنون کی آخری چار آیات سات مرتبہ اور اذان سات مرتبہ اذان ہرنماز کے بعد پڑھ کر اپنے دونوں کندھوں پر دم کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ سارا دن درود شریف کھلا پڑھتی ہوں۔ میرے بھائی کی شادی گوجرانوالہ میں ہوئی ہے‘ میری بھابھی اور ان کی والدہ میرے گھر تشریف لائیں اور مجھے کہا کہ آپ کی طبعیت ٹھیک نہیں رہتی‘ میری بھابی مجھے قائل کرتی کہ میری والدہ کی ایک دوست عاملہ ہے آپ اس سے علاج کروائیں‘ آپ ٹھیک ہوجائیں گی گارنٹی ہے۔ میں نے کہا کہ میں تو ماہنامہ عبقری کی برکت سے بالکل ٹھیک ہوں۔ میں نے ان کو ایک عبقری کا رسالہ دیا لیکن کہنے لگیں کہ میری والدہ نے آپ کی خاطر ان سے بات کی ہوئی ہے آپ ان سے ایک دفعہ بات کرلیں اور میری ان سے بات کروادی۔ اس عورت سے بات ہوئی اس نے کہا کہ میں ایک عدد کالا بکرا اور بیس ہزار روپے لوں گی اور تمہیں ٹھیک کردوں گی۔ میں ایسے کئی عاملوں سے علاج کروا کر روپیہ برباد کرچکی تھی اور عبقری کی برکت سے میں بالکل ٹھیک تھی‘ مجھے علاج کی ضرورت نہ تھی‘ میں نے بھابھی اور اس کی والدہ کا دل رکھنے کیلئے کہا کہ میں بہن سے مشورہ کروں گی اور آپ کو مطلع کردوں گی۔ وہ لوگ کچھ دیر ٹھہرے اور واپس چلے گئے‘ میں بعد میں حیران ہوتی رہی کہ میری بھابھی اور اس کی والدہ کیسی عاملہ کے ہاتھوں میرے بھائی کی کمائی برباد کررہی ہیں اور اللہ کا شکر ادا کیا کہ اللہ نے عبقری کی برکت سے میری جان ایسے عاملوں سے چھڑوا دی الحمدللہ! اور اس کے کالے بکرے کے بارے خیال آتا تو میں بہت مسکراتی رہی لیکن عصر کے بعد میری طبیعت خراب ہونا شروع ہوگئی۔ کمر میں درد‘ کندھوں میں درد اور ایسے بوجھ کہ میرے کندھوں پر منوں وزن ہو اور تکلیف مسلسل بڑھتی رہی‘ میں نے عشاء کے بعد سورۂ مؤمنون اور اذان والا درج بالا عمل کیا اور درود شریف پڑھتے سوگئی۔ خواب کیا دیکھتی ہوں کہ میرے گھر کے دروازے پر کسی نے دستک دی‘ میں نے دروازہ کھولا‘ باہر بارہ آدمی کھڑے ہیں‘ جن میں سے (باقی صفحہ نمبر 24 پر)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

ٹھوڑی کے نیچے بال: میری ٹھوڑی کے نیچے بال ہیں جو بہت زیادہ بڑے اور نمایاں نظر آتے ہیں۔ ڈاکٹرز کہتے ہیں یہ ہارمونز کا مسئلہ ہے اس سے پہلے میرا چہرہ بالکل صاف تھا، رنگ بھی صاف ہے۔ براہ مہربانی مجھے ایسی دوا بتائیں جس سے میرے چہرے اور ٹھوڑی کے بال ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیں۔ (ا۔ا، لاہور)

مشورہ: اکثر چہرے، گردن اور جسم کے دوسرے حصوں پر بالوں کی کثرت ہوتی ہے ڈاکٹر کہتے ہیں یہ ہارمونز کی وجہ سے ہے۔ آپ اپنے ہارمونز کا علاج کروائیں اور اس کے ساتھ پنساری سے قسط شیریں باریک پیس کر رکھ لیجئے بال صاف کرنے کے بعد اس سفوف کو اچھی طرح ملئے تاکہ مساموں میں چلا جائے۔ ہر دوسرے روز بال صاف کر کے لگائیے۔

رزلٹ نے پریشان کر دیا: کچھ عرصہ پہلے میں نے عبقری پڑھا، بہت پسند آیا۔ سوچا کیوں نہ ''خواتین پوچھتی ہیں؟'' میں میں اپنا مسئلہ بھی بیان کروں اور آپ کے مشورہ سے استفادہ حاصل کروں۔ میں بی اے کی طالبہ ہوں، میں شروع سے ہی پڑھائی میں بہت اچھی ہوں چونکہ میری والدہ صاحبہ ایک استانی ہیں، ہم سب بہن بھائی شروع ہی سے لائق ہیں، میرے ساتھ ایک مسئلہ ہے کہ میں الحمدللہ! اپنی کلاس میں سب سے زیادہ لائق سمجھی جانے والی لڑکی ہوں مگر جب بھی امتحانات دیتی ہوں تو نتیجہ اچھا نہیں آتا، سارا پرچہ آتا ہے اور کر بھی لیتی ہوں پھر پتہ نہیں کیا ہوتا ہے کہ نتیجہ انتہائی برا آتا ہے۔ میرے ساتھ یہ سلسلہ نویں جماعت سے چلا آرہا ہے۔ براہ مہربانی مشورہ سے مستفید فرمائیں۔ (ایک بیٹی)

مشورہ: آپ نے اپنی صحت کے بارے میں نہیں لکھا۔ صحت کمزور ہو یا بیماری ہو تو پھر دماغ بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ آپ کھانے پینے پر توجہ دیجئے۔ گیارہ بادام اور ایک چمچ کشمش رات کو آدھے کپ پانی میں بھگوئیے صبح بادام اور کشمش کھا کر ایک پیالہ دودھ پی لیا کریں اور ہری سبزیوں کا استعمال زیادہ کیجئے۔ صبح کی نماز ضرور پڑھئے۔ نماز پڑھ کر ایک بار سورۂ جمعہ پڑھ کر اپنا سبق یاد کیجئے۔ آپ حیران ہوں گی کہ سبق جلد یاد ہو جائے گا۔ صبح کی نماز پڑھنے کے ساتھ باقی نمازوں کے اہتمام سے آپ اپنے آپ کو تمام دن تر و تازہ محسوس کریں گی۔ امتحان کے اچھے رزلٹ کیلئے جب بھی امتحان دینے کیلئے جائیں سورۂ قلم ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے قلم پر دم کر دیں۔ آپ کی والدہ کو چاہیے کہ اپنے بچوں کو ہر ماہ صدقہ لازمی دیا کریں کیونکہ نظر بد برحق ہے۔

منہ پر ورم: میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے معدے کے منہ پر ورم، سوزش کی شکایت ہے، ایسا لگتا ہے کہ معدے کے منہ پر کوئی پتھر کوئی بوجھ پڑا ہوا ہے اس جگہ درد بھی ہوتا ہے۔ سانس بھی بہت تنگی سے آتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز رہتی ہے اور چکر بھی آتے ہیں۔ بہت علاج کروائے لیکن مکمل فائدہ نہیں ہوتا۔ (ما، لاہور)

مشورہ: بی بی! آپ پانی کے کم از کم دس گلاس روز پیا کریں اور صبح نہار منہ زیادہ سے زیادہ پانی پئیں۔ گرم ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ ماہنامہ عبقری کے دفتر سے ٹھنڈی مراد منگوا کر صبح دوپہر اور شام کو ایک ایک چمچ سفوف لیں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہو گا۔ سبز ترکاریاں خوب کھائیے بڑا گوشت اور کھٹی چیزوں سے بہت زیادہ پرہیز کرویں۔

پوتی کا مسئلہ: میری پوتی عمر تقریباً تین سال ہے، اسے کوئی بھی دودھ یا ٹھوس غذا دیں کھانے کے پندرہ منٹ بعد قے کر دیتی ہے، اول تو کھاتی ہی بڑی مشکل ہے، اگر کھا بھی لے تو نظام ہضم اس کا ایسا ہے کہ کوئی چیز معدہ قبول نہیں کرتا ہے اور فوری قے ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ آنتوں میں سوزش ہے۔ (م۔ج، راولپنڈی)

مشورہ: بچوں کو اگر شروع سے ہی نامناسب خوراک دی جائے تو ان کے معدہ کو بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ دن دیکھنے کو ملتا ہے۔ بچی کو نرم غذا دیں جو جلد ہضم ہونے والی ہیں، دلیہ کھلائیں، دہی میں کیلا مکس کر کے دو سے تین چمچ کھلائیں۔ امرود بالکل پکا ہوا کالی مرچ لگا کر ایک آدھ کاش روزانہ کھلائیں۔ اس کے علاوہ ایک کامیاب ترین نسخہ لکھ رہی ہوں یقیناً اس سے آپ کی بچی کو بھرپور فائدہ ہوگا۔ ھوالشافی: سونف، انجبار، ہرڑ سیاہ برابر وزن لے کر سفوف بنالیں۔ دن میں تین سے چار بار چوتھائی چمچ چائے والا بچی کو دیں۔ کچھ عرصہ متواتر استعمال کروائیں۔

قبض سے چھٹکارا: میری والدہ پچھلے پانچ سال سے قبض جیسے موذی مرض کا شکار ہیں اور اس مرض سے نجات پانے کیلئے کافی ادویات استعمال کر چکی ہیں مگر سب بے سود ہے۔ میری والدہ کی جلد بھی خشک ہوتی جارہی ہے، کچھ کھایا بھی نہیں جاتا اور خاص طور پر روٹی یا کوئی بھاری کھانا تو بالکل نہیں کھا سکتی۔ معدے میں بے حد تکلیف اور جلن بھی ہے۔ (آ۔ا، کراچی)

مشورہ: آپ صبح اٹھ کر تازہ پانی کے چار گلاس روز پیا کیجئے۔ پھر نماز اور تلاوت سے فارغ ہو کر ہلکا سا ناشتہ کیجئے۔ پراٹھے، کباب، برگر، سموسے نہ کھائیے۔ کھیرے، ٹماٹر کی سلاد دوپہر کو ضرور کھالیجئے۔ رات کو سات دانے خشک آلو بخارے کے کھانے سے آپ کے منہ کا ذائقہ ٹھیک ہو جائے گا۔ بھوک لگے گی، جگر کی اصلاح ہوگی۔ چہرے کے کیل مہاسے بھی ختم ہو جائیں گے۔ تازہ پانی خوب پیجئے۔ بارہ تیرہ گلاس پانی آپ کیلئے ضروری ہے۔ آٹا بغیر چھانے استعمال کیجئے۔ بیجوں والے امرود لیموں ڈال کر چاٹ بنا کر کھائیے۔ ہرڑ کا مربہ مل جائے تو قبض کیلئے وہ بھی مفید ہے، منقیٰ کے بیج نکال کر 20 دانے آدھ پیالی پانی میں بھگو دیجئے۔ صبح اٹھ کر کھائیے۔ کچھ عرصہ علاج جاری رکھیں۔

بڑی عید آگئی پائے بنانا بھی سیکھ لیں!: بڑی عید سر پر ہے پائے بنانے کا مکمل طریقہ بھی بتادیں۔ (مسز عارف)

مشورہ: بہن! پائے بنانا واقعی ایک فن ہے، میں جس طرح گھر میں پائے بناتی ہوں اس کا طریقہ آپ کو بتا دیتی ہوں انشاء اللہ گھر کے تمام افراد آپ کی تعریف کیے بنا نہ رہیں گے۔ **اجزا:** بکرے کے پائے دو عدد، بھنے ہوئے، پائے صاف کروا کر ٹکڑے کروالیں۔ دہی دو پیالی۔ لال مرچ پسی ہوئی ایک کھانے کا چمچ۔ دھنیا پسا ہوا ڈھائی کھانے کے چمچ۔ ہلدی آدھا کھانے کا چمچ۔ ادرک لہسن پسا ہوا ایک کھانے کا چمچ۔ گرم مصالحہ پسا ہوا۔ ایک کھانے کا چمچہ۔ لیموں دو عدد۔ ہرا دھنیا ایک گٹھی باریک کٹا ہوا۔ ہری مرچ چار عدد، باریک کٹی ہوئی۔ پیاز بڑی ڈلی دو عدد باریک کٹی ہوئی۔ نمک حسب ذائقہ۔ گھی اچھی کوالٹی کا دو پیالی۔ **ترکیب:** سب سے پائے اچھی طرح دھو کر ایک بڑی دیگچی میں تقریباً آدھی سے زیادہ پانی لیں۔ اس میں ثابت لہسن کی دو ڈلیاں ڈال کر پائے ڈال دیں اور ابالنے کیلئے رکھ دیں۔ تقریباً چھ سے سات گھنٹے ابلنے دیں جب اچھی طرح پائے گل جائیں تو جتنی بڑی ہڈیاں ہوں ان کو پھینک دیں۔ گوشت اور چھوٹی ہڈیاں نکال کر الگ رکھ دیں۔ یخنی کسی برتن میں چھان کر رکھ لیں۔ اسی دیگچی میں گھی ڈال کر پیاز براؤن کرلیں۔ پیاز جب براؤن ہو جائے تو نکال کر باریک پیس لیں۔ پسی ہوئی پیاز میں سب مصالحے دہی سمیت ملا کر بنا سپتی میں ڈال دیں اور بھونیں پھر پائے ڈال کر یخنی ڈال دیں، ہلکی آنچ میں توے پر دَم کیلئے رکھ دیں۔ جب بنا سپتی اوپر آجائے تو پائے تیار ہیں۔ اوپر سے ہرا مصالحہ اور لیموں کا رس نکال دیں جتنا زیادہ دَم پر رکھیں گے پائے اتنے ہی مزے دار ہوں گے۔

موٹاپا اور بلڈ پریشر دور کرنے کی ''قدرتی دوا''

حکیم محمد عثمان

اگرلہسن کوگرم کرکے دانتوں کے درمیان رکھ کر دبایا جائے تو دانت کے درد کوفوراً تسکین مل جاتی ہے اگر کیڑا لگنے سے دانت میں درد ہوتو سندور کولہسن کے پانی میں حل کرکے اور اس میں روئی تر کرکے دانت کے سوراخ میں رکھنے سے تسکین ہوتی ہے۔

لہسن جیسی قیمتی سبزی، ترکاری ہے۔ پرانے حکیموں نے ہزاروں سال سے اسے روز مرہ کی انسانی غذا میں ایک ''مسالے'' کے طور پر داخل کیا ہوا ہے۔

خواص، افعال، اثرات: لہسن کے استعمال سے خونی نالیوں (شرائین) کی سختی دور ہوتی ہے اور قدرتی لچک بحال ہوکر بلڈ پریشر میں کافی فائدہ پہنچاتا ہے۔ اسی وجہ سے ''لہسن'' کو موٹاپا اور بلڈ پریشر دور کرنے کی ''قدرتی دوا'' کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ عوام لہسن کے بدمزہ ذائقے کا شکوہ کرتے ہیں لیکن خدا نے یہ مزہ (بدمزہ) بلغم پتلا کرنے کیلئے بنایا ہے۔ حکماء فرماتے ہیں کہ مریض کو لہسن استعمال کرانے کے نتیجے میں پرانی کھانسی، کالی کھانسی اور سل کی کھانسی میں بلغم باہر نکل جاتا ہے اور بلغم جلدی پیدا ہونا بند ہوجاتا ہے۔ مزید براں مریضوں کو رات میں پسینہ آتا بھی ہوتو لہسن کے استعمال سے بند ہوجاتا ہے اور بھوک بڑھتی ہے۔ اس طرح اگر معیادی بخار والے، دوہرے بدن (موٹے) کے مریضوں کو دن میں تین چار مرتبہ پانی کے دس بیس قطروں تک عرق گاؤزبان پانچ تولے میں ملا کر پلانے سے بخار کی حدت کم ہوجاتی ہے، پیشاب کے زہریلے مادے بھی اس کے استعمال سے خارج ہونے لگتے ہیں۔ کم خوابی، بلڈ پریشر، مالیخولیا اور اعصاب کی کمزوری بھی اس کے استعمال سے رفع ہوتی اور میٹھی نیند آنا شروع ہوجاتی ہے۔ درد قولنج، انتڑیوں کا درد اور ریاح کی زیادتی لہسن کے نام سے بھاگتی ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ، بدن کے سن ہوجانے کے علاوہ چھوٹے بڑے جوڑوں کے درد کیلئے ہر صبح کو اس کے تین جووؤں (گٹھلی دانے) سے گیارہ جووؤں چھیل کے، آدھے چائے کے چمچ کے برابر گھی یا مکھن میں بریاں کرکے بھوری رنگت ہونے پر اس میں چھ ماشے سے ایک تولہ تک معجون اور ایک انڈہ ملا کر فوراً آگ سے اتار کر اچھی طرح ملا لیا جائے۔ پھر مریض کو دودھ یا چائے کے ساتھ دیا جائے۔ پرانے مریضوں کو کھانے کے بعد دونوں وقت ایک ماشہ سے چھ ماشے تک معجون کچلہ، اس کے علاوہ عمر، موسم کے مطابق موٹے تازے مریضوں کو ادرک کا پانی تولہ دو تولہ دن میں ایک مرتبہ پلایا جائے۔ ان شاء اللہ صحت نصیب ہوگی۔ شمالی افریقہ میں لوگ چھوٹے بڑے جوڑوں کے درد کیلئے اور نزلہ کھانسی کی عام بیماری دور کرنے کیلئے آٹے میں لہسن ملا کر روٹی پکا کر کھلاتے ہیں۔ جبکہ امریکہ میں لہسن سے بنے ہوئے درجنوں قسم کے پوڈر، ٹوسٹ، پنیر اور گوشت کے ٹکڑے عام ملتے ہیں۔ **زخم:** زخموں کو صاف کرنے کیلئے لہسن کے پانی ملے ہوئے ہلکے محلول میں گدیاں اور پٹیاں کرکے رکھنے سے زخم جلد بھر جاتا ہے۔ **دانت کا درد:** اگر لہسن کوگرم کرکے دانتوں کے درمیان رکھ کر دبایا جائے تو دانت کے درد کوفوراً تسکین مل جاتی ہے اگر کیڑا لگنے سے دانت میں درد ہوتو سندور کولہسن کے پانی میں حل کرکے اور اس میں روئی تر کرکے دانت کے سوراخ میں رکھنے سے تسکین ہوتی ہے۔ **پائیوریا:** لہسن کے ایک حصہ پانی میں بیس حصہ پانی ملا کر کلیاں کرنے سے مسوڑھوں سے پیپ نکل جائے گی اور مریض کو آرام ملے گا۔ **بھرہ پن:** روغن کنجد (تلی کا تیل) دو تولے لوہے کے کڑچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پکنے لگے تو اس میں ایک سالم لہسن ڈال دیں اور اسے خوب جلائیں۔ پھر چھان کر محفوظ کرلیں۔ دو تین قطرے نیم گرم کرکے کان میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ بہرہ پن دور ہوجائے گا۔ **کالی کھانسی:** اگر لہسن چھیل کر اور اسے دھاگے میں پرو کر بطور ہار مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے تو کالی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔ **سردی کی کھانسی:** تلی کے تیل میں لہسن جلا کر سینے پر مالش کرنے سے سردی کی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔ **بلغمی دمہ:** دو تولے گھی میں لہسن کے تین جوئے بھن کر پھر شہد ملا کر چاٹا جائے تو بلغمی دمہ دور ہوجاتا ہے۔ **معدے کے امراض:** اگر لہسن کی چٹنی کھانے میں استعمال کی جائے تو خوب بھوک لگتی ہے اور بدہضمی ختم ہوجاتی ہے۔ اگر کھانا کھانے کے بعد ''قے'' ہوجائے تو کھانے کے بعد لہسن کی چٹنی استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **ورم طحال:** اگر جگر اور طحال (تلی) پر ورم آجائے تو لہسن کا پانی چار تولہ مریض کو پلائیں اس کے بعد آدھ پاؤ گھی، پانچ تولہ گڑ اور آٹے کا حریرہ بنا کر کھلائیں۔ دو تین روز میں آرام مل جائے گا۔ **دھدر اور خارش:** لہسن کا پانی ایک تولہ، روغن سرسوں ایک پاؤ ملا کر بدن پر مالش کریں اور مریض کو ایک گھنٹہ دھوپ میں بٹھائے رکھیں۔ اس کے بعد نیم گرم پانی سے نہلا دیں اس سے خارش دور ہوجاتی ہے۔ اگر لہسن باریک پیس کر اس میں شہد شامل کرکے اسے دھدر پر لیپ کیا جائے تو چند بار کی مالش سے دھدر ختم ہوجائے گا۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

جیسا کہ آپ نے پچھلی اقساط میں پڑھا کہ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ ہمیں اللہ سے لینے کے گر بتا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں میں نے آپ کو حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک قول بھی سنایا کہ دل میں اللہ کا غیر ہے تو چاہے سو نفل پڑھ لے کوئی فائدہ نہ ہوگا، کوئی نفع نہ ہوگا۔ کیوں؟ اللہ سے بڑا غیرت والا کوئی نہیں ہے تو قارئین! کیا رب سے بڑا کوئی غیرت والا ہے؟ جس کریم کے خزانے سے حیاء اور غیرت آئی ہے، خود اس کے پاس کتنی غیرت ہوگی...! کپڑے والے نے تو سوٹ کاٹ کے دیا تو خود کپڑے والے کے پاس کتنا کپڑا ہوگا؟ یہ کپڑا اور کپڑے والا ایک مثال ہے۔ ساری کائنات کے سمندر میں جتنا پانی ہے، یہ ایک قطرہ ہے اور قطرے کا ارب اور کھرب اور کروڑواں حصہ ہو اور یہ قطرہ بھی میرے آپ کے سمجھانے کیلئے عرض کررہا ہوں ورنہ میرے رب کے پاس سمندر ہیں، ساری کائنات کے جتنے پہاڑ ہیں یہ ایک کنکر ہیں اور کنکر بھی میرے آپ کے سمجھانے کیلئے ہے۔ اللہ جل اللہ شانہٗ کے پاس پہاڑ ہیں تو جس کے پاس اتنا کچھ ہو اس سے لیے بغیر، اس سے مانگے بغیر اور اس کی حفاظت کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔

نیکی اور بدی سے بچانے والی ذات!: میں اکثر ایک بات عرض کیا کرتا ہوں کہ یا اللہ! تیرے بغیر گزارا نہیں۔ بندے کا اللہ جل اللہ شانہٗ کے سوا کوئی مددگار نہیں جو نیک کاموں میں اسکی مدد و نصرت کرے اور زیادہ کی توفیق بخشے۔ نیک کام اس کو کہتے ہیں لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہ الٰہی نیک کاموں کی توفیق صرف تیری مدد سے ہے اور اللہ! برے کام سے بچانا صرف تیری ذات کی مدد کے علاوہ کسی اور کے بس میں ہے ہی نہیں۔ بات سمجھ رہے ہیں؟ نیکی کے کام کس کی مدد سے ہیں؟ اللہ کی مدد سے ہیں۔ اور برے کام سے کون بچا سکتا ہے؟ صرف اللہ! یہی پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے سبق دیا ہے۔ (جاری ہے)



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

سفرحج کے دوران ملا لاجواب ٹوٹکہ

2011ء میں اللہ رب العزت نے مجھے اور میری اہلیہ کو حج کرنے کی سعادت نصیب فرمائی۔ میں کمر کا آپریشن عرصہ دراز پہلے کراچکا تھا لیکن چلنے پھرنے میں دشواری رہتی تھی، اپنے ملک میں تو اپنی ترتیب کے مطابق چلتا پھرتا اور اٹھتا بیٹھتا تھا' یہ ایک عادت ہوگئی تھی لیکن پہلے ہی عمرہ میں طواف کعبہ کے دوران بندہ ایسا ہوگیا جیسے ایک اندھے شخص کو ہاتھ سے پکڑ کر اور گھسیٹ گھسیٹ کر سڑک جلدی جلدی پار کرائی جائے۔ میری بیوی نے اسی طرح میرا ہاتھ پکڑ کر جس طرح مجھے طواف کرایا اور پھر صفا و مروہ بھی کروایا۔ میں جانتا ہوں کہ طواف میں تو بیٹھنے کی اجازت نہیں تھی (سوائے نماز کے اوقات کے) ٹانگوں میں شدید درد اور چلنا محال تھا' مسلسل گھسیٹ گھسیٹ کر میری زوجہ نے سات پھیرے مکمل کرائے اور صفا و مروہ میں بھی جس طرح حالت گزری، ناگفتہ بہ ہے کمرے میں آکر رو رو کر اللہ سے دعائیں مانگیں کہ ابھی تو حج کا فریضہ باقی ہے کس طرح سے ایسی حالت میں ادا کرسکوں گا۔ دعا کے ساتھ دوا بھی کرنی تھی' عزیزیہ میں ہوٹل کے سامنے ایک جنرل سٹور کی دکان تھی، وقت سے پہلے دکان پر پہنچا ابھی دکان کھلنے میں کچھ وقت باقی تھا۔ دکان سے باہر زمین پر ایک حبشی اپنی ٹانگوں پر مالش کررہا تھا۔ سوچا! میں اکیلا ہی نہیں اس جیسے پہلوان کی یہ حالت ہے تو میری تو بات ہی کچھ اور ہے۔ دکان کھلی تو زیتون کے تیل کا ایک ڈبہ خرید کر (یاد رہے ایک زیتون کا تیل کھانے کا اور ایک مالش کرنے کا ہوتا ہے) اور کمرے میں آکر دونوں ٹانگوں پر لت پت خوب خوب مالش کی اور اللہ سے گڑگڑا کر دعائیں کرتا رہا۔ میری حالت دیکھ کر میرے مہربان کمرے کے ساتھی بھی میری خوب مدد کرتے۔ صبح تک میں کئی بار مالش کرچکا تھا، ایک مرتبہ مالش بھی کافی تھی لیکن میرا مشن قریب تھا ٹانگوں کو خوب گرم رکھا۔ زیتون خوب گرم ترین ہے اللہ رب العزت نے زیتون میں جو خوبیاں ڈالی ہیں منفرد ہیں۔ قارئین حیران ہوں گے مکمل حج میں مجھے پھر کوئی تکلیف نہیں ہوئی حالانکہ کئی مرتبہ راستہ بھی بھولتے رہتے تھے اور یہ اضافی میلوں کا سفر بھی باآسانی طے پایا۔ الحمدللہ! غار حرا تک بھی اللہ تعالیٰ نے پہنچادیا۔ ارشاد پاک ہے کہ: تمہارے لئے زیتون کا تیل موجود ہے اسے کھاؤ اور بدن پر مالش کرو۔ (فیاض احمد قریشی' پشاور)

امتحان کیسا ہی ہو! اب گھبراہٹ کیسی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو اجر عظیم عطا کرے کہ آپ ہمارے لئے ذریعہ خیر بنے ہیں۔ ہمیں اعمال کی دنیا میں لائے اور نیکیوں کی طرف رہنمائی کی اور کررہے ہیں آمین! میرا بھائی (جو سگا نہیں بلکہ سگوں سے بھی بڑھ کر ہے) اسلام آباد CPE کالج سے ACCA کررہا ہے۔ اس کا پیپر ہونے والا جو کہ کوئی عام پیپر نہیں تھا۔ وہ خود بھی بہت پریشان اور بے چین تھا، باقی سب گھر والے بھی پریشان تھے۔ میں بھی اس کے پیپر کے بارے میں سوچ رہی تھی کیونکہ اس نے دو سال کے وقفے سے دوبارہ پڑھنا شروع کیا اور پھر بہت مشکل پڑھائی تھی۔ امی ابو کے کہنے پر داخلہ لے لیا اور پریشان کن بات یہ تھی کہ جب داخلہ لیا تب بھی تقریباً دو ماہ لیٹ ہوچکے تھے اور جس کی وجہ سے سلیبس آگے جاچکا تھا۔ خیر میں پریشان تھی لیکن دل سے نہیں، کیونکہ مجھے یقین تھا کہ میرا بھائی ضرور پاس ہوگا، اس کی وجہ رمضان کے عبقری میگزین میں امتحانات میں کامیابی کا شاندار عمل لکھا تھا۔ میں نے طے کرلیا تھا کہ یہی کامیابی کی چابی ہے۔ عمل یَاعَلِیْمُ 211 بار پڑھیں (امتحان دینے سے پہلے)۔ صبح کی نماز کے بعد اور جب امتحان دینے لگیں تو کثرت سے ورد کرتے رہیں۔ اس کے علاوہ امتحان دینے سے پہلے سورۃ القلم پڑھ کر پین پر دم کردیں لیکن میں نے اپنے بھائی سے کہا کہ نماز کے بعد پڑھنے کے علاوہ جب رات کو پڑھنے کیلئے بیٹھو تو کتاب کھولنے سے پہلے بھی یَاعَلِیْمُ 211 بار پڑھ لیا کرو اور دوسرا سورۃ القلم ضرور دم کرنا۔ میرے بھائی کی اس پڑھائی (ACCA) میں پین کا استعمال نہیں ہے صرف کمپیوٹر پر ہی سوال دیئے جاتے ہیں اور کمپیوٹر پر ہی جواب دینے ہوتے ہیں مطلب ٹائپ کرتے ہیں۔ لہٰذا میں نے اپنی عقل سمجھ سے اسے کہا کہ کالج کیلئے نکلنے سے پہلے سورۃ القلم پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کریں۔ اس نے یہ عمل کرنا شروع کردیا اور بہت دھیان سے اور توجہ سے کرنے لگا۔ جس دن پیپر ہونا تھا سب بہت بے چین اور گھبرائے ہوئے تھے لیکن میں اطمینان میں تھی کیونکہ میں روزانہ فجر کی نماز کے بعد سورۃ القلم اور یَاعَلِیْمُ پڑھ رہی تھی' ادھر میں اللہ سے فریاد کرتی کہ اے اللہ! اپنے نام اور اپنے کلام کی لاج رکھنا خود پر (اللہ) میرے پختہ یقین کی لاج رکھنا کہ میں نے بڑے گمان اور بڑے مان سے یہ عمل بھائی کو دیتے ہوئے کامیابی کا 100% یقین دلایا۔ جب امتحان دے چکا تھا تو پاس کی خبر سنائی خاص طور پر مجھے بتایا کہ باجی آخر میں جب پیپر Atemp کرنے کا جو Last Click ہوتا ہے وہ سٹوڈنٹ کی جان لے جاتا ہے۔ بس 2 سیکنڈ ہوتے ہیں اور ایک بٹن دبانا ہوتا ہے۔ بھائی کہہ رہا تھا باجی مجھے پتہ ہی نہیں چلا اور پاس کا نشان آگیا۔ بس پھر میں نے شکرانے کے نفل پڑھے اور اپنے آنسو پیش کرنے کی نیت سے۔ حکیم صاحب یہ صرف اس عمل کا کمال ہے۔ **تیسرا عمل:** 11 بار یَاحَفِیْظُ پڑھ کر خود پر گھر پر غرض ہر چیز پر حفاظت کا عمل ہے۔ میں اپنے پیسے کہیں بھی رکھ دوں، بے دھیانی سے رکھ دوں' گھر اکیلی ہوں نیند آئی ہو یَاحَفِیْظُ اور ساتھ ہی بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ پڑھ کر بے فکر ہوکر سوجاتی ہوں' چاہے باہر کے مین دروازے کھلے ہوں الحمدللہ! سب ویسا ہی ہوتا ہے۔ میری چیزیں محفوظ رہتی ہیں، کسی کی نظر میں نہیں آتیں۔ ایک دن ہمارے پڑوس میں رات کو چوری کیلئے کچھ بندے گھر میں اترے کسی کو خبر ہونے سے بھاگ گئے۔ بس یہ خبر ملنے کی دیر تھی خوف اور ڈر نے سب کے دلوں میں گھر کرلیا۔ کبھی کہتے گیٹ کو تالا لگایا کرو، کتا کھول دیا کرو، وغیرہ وغیرہ۔ لیکن میں مطمئن تھی یَاحَفِیْظُ اور بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ پڑھ کر دونوں دروازوں اور گھر میں دم کردیتی بس! اکثر رات گیٹ پورا کھلا ہوتا کیونکہ ابو جی موٹرسائیکل پر بار بار آتے جاتے ہیں اس لئے دروازہ پورا کھول کر دیوار کے ساتھ لگادیتے ہیں۔ گھر سے کسی نے دیکھا کہ دروازہ پورا کھلا اسی طرف کا جس طرف

حاسد تنگ کرتا ہوتو: اسم یَاقَوِیُّ کو کسی قبرستان میں بیٹھ کر گیارہ روز تک روزانہ 12500 مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد حاسد سے نجات کا تصور کریں' انشاء اللہ چند دنوں میں حاسد مغلوب ہوگا۔

چوری کیلئے چور آئے تھے مجھے ڈانٹا کہ تم رات کو ادھر اُدھر خبر لیتی رہتی ہو دروازہ نہیں کھلا دیکھا۔ میں نے کہا آج سوگئی تھی لیکن چارپائی پر لیٹتے ہوئے دروازوں کا تصور کرتے ہوئے یہ دونوں عمل پڑھ کر دم کردیئے۔ کسی کو نظر نہیں آتا کہ ہمارا دروازہ کھلا ہے یا بند۔ جو بھی دیکھتا ہے اسے ہمارا دروازہ بند ہی نظر آتا ہے۔ مجبوراً کسی دن یا کچھ دن گھر سے باہر کسی عزیز کے گھر رہنا پڑے تو میں دونوں عمل پڑھ کر گھر کا تصور کرتی ہوں اور دم کردیتی ہوں بس اللہ حفاظت کرتا ہے۔

چوتھا عمل: بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ بس جو کوئی بھی گھر سے باہر نکلتا ہے یا خود کہیں جانا پڑے تو ضرور اس عمل کو پڑھتی ہوں اور دم کردیتی ہوں اور اگر گھر سے نکلتے وقت یاد نہ رہے تو پڑھ کر تصور کرتی ہوں اور دم کردیتی ہوں اور پھر اللہ کے حکم سے مطمئن ہو کر بے فکر ہوجاتی ہوں۔ کچھ طبی ٹوٹکے عرض کررہی ہوں جو میرے آزمودہ ہیں۔ 1) جب بلڈ پریشر لو (کم) ہوجائے تو فوراً ایک گلاس پانی میں ایک لیموں اور دو چٹکی نمک ملا کر پلادیں (چینی نہ ڈالیں) انشاء اللہ کچھ منٹ بعد بلڈ پریشر بالکل نارمل ہوجائے گا۔ 2۔ اکثر گرنے سے یا کوئی چیز لگنے سے خراشیں آجاتی ہیں یا زخم ہوجاتا ہے یا پھر دوسری شکل میں تھوڑا سا زخم بگڑ کر زیادہ ہوجائے تو پریشان نہ ہوں فوراً آدھی چائے والی چمچ خالص ہلدی، آدھی چمچ پسے ہوئے لونگ (بالکل پاؤڈر بنالیں) ایک چھوٹی چمچ دیسی گھی (اگر دیسی گھی نہ ہو تو دوسرا گھی بھی ڈال سکتے ہیں) سٹیل پلیٹ میں دیسی گھی ڈال کر ہلکا سا گرم کرکے ساتھ ہی ہلدی، لونگ پاؤڈر بھی ڈال دیں اور اچھی طرح مکس کریں۔ ہلکی آنچ پر گرم کریں اور فوراً اتارلیں یعنی جلد جتنا گرم برداشت کرسکے اتنا گرم کریں اور اچھی طرح زخم پر روئی سے لگائیں۔ اتنا لگائیں کہ زخم چھپ جائے۔ روزانہ تین وقت لگائیں یا زخم کی نوعیت دیکھ کر دو ٹائم بھی لگاسکتے ہیں۔ بہت جلد کھرنڈ بن کر اتر جاتا ہے اور زخم ٹھیک ہوجاتا ہے، بہت زبردست نسخہ ہے۔ 3۔ ہم برسوں سے جلد کی حفاظت کیلئے گلیسرین کا استعمال کررہے ہیں، ہاتھوں اور چہرے کی جلد سخت کھردری ہوجاتی ہے، خصوصاً سردیوں میں اور اکڑ جاتی ہے، ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں اور ہونٹ بھی کھردرے اور سخت ہوجاتے ہیں ان سب مسائل کا ایک حل جو ہمارا سالوں سے آزمودہ ہے: گلیسرین 50 گرام، عرق گلاب خالص دو بڑے چمچ، لیموں کا جوس دو چمچ ان تینوں چیزوں کو ایک بوتل میں ڈال کر خوب اچھی طرح ہلائیں اس طرح یہ محلول اچھی طرح مکس ہوجائے گا، روزانہ رات کو سونے سے پہلے یہ محلول اچھی طرح ہاتھوں اور چہرے پر لگائیں ہاتھوں پر اچھی طرح مساج کریں، ہونٹوں پر لگائیں اور اگر ایڑیاں پھٹی ہوئی ہیں تو خالص گلیسرین اچھی طرح لگالیں، آپ کی جلد نرم و ملائم ہوجائے گی اور کھردراپن بالکل ختم ہوجائے گا۔ دن کو، صبح کو یا ہر بار وضو کرنے کے بعد بھی لگالیں تو سونے پر سہاگہ رنگت نکھر جائے گی (عرق گلاب اور لیموں کی مقدار کم زیادہ کرسکتے ہیں)۔ 4۔ عبقری کے شمارہ میں جلے کے بارے میں پڑھا تھا کہ جب جلد پانی یا تیل غرض کسی بھی طرح جل جائے تو سرسوں کا تیل لگادیں چھالے نہیں بنیں گے اور درد بھی نہیں ہوگا۔ میری چھوٹی بہن کے گھٹنے سے اوپر جلد پر گرم پانی گرگیا، پہلے توتھ پیسٹ لگائی، نیل لگایا کوئی فرق نہیں پڑا، دو تین منٹ میں دیکھتی رہی جب سب زیادہ پریشان ہوئے کہ فرق نہیں پڑا اور اس وجہ سے بہن بھی بہت زیادہ رورہی تھی، تو فوراً میرے ذہن میں عبقری رسالہ میں شائع کیا گیا نسخہ آیا جس کیلئے میں کچن میں گئی' سرسوں کا تیل لیا اور اپنی بہن کی ٹانگ کے جلے حصے (تقریباً ہاتھ جتنا جل چکا تھا) پر سرسوں کا تیل گرایا (یعنی روئی وغیرہ سے تیل زخم پر لگانا برداشت سے باہر ہوجاتا ہے لہٰذا میں نے سارے زخم پر اچھی طرح تیل لگادیا) کچھ منٹ ہی گزر رہے تھے کہ میری نے جلن کم محسوس کی اور تھوڑا سکون آیا۔ پھر کچھ دیر بعد جلن ختم ہوگئی اور کچھ دیر ہوجانے کی وجہ سے جو چھالے ہلکے سے (آبلے) بن گئے تھے رات تک وہ وہیں ختم ہوگئے۔ اس بظاہر معمولی مگر نایاب نسخے سے جلن بھی نہیں ہوتی اور چھالے بھی نہیں بنتے جو کہ بہت ناقابل برداشت درد کا باعث بنتے ہیں۔ اس کے بعد میں نے سب کو یہ نسخہ بتایا اور ساتھ کہا کہ جہاں بھی جائیں بیٹھیں اس کا ذکر ضرور کریں کیونکہ بہت نہایت آسان ٹوٹکہ (نسخہ) ہے۔ (کرن ذوالفقار، گوجرخان)

ابھی ایسے لوگ موجود ہیں!

رات کے وقت بندہ کو آنکھ کے آپریشن کا ٹائم ملا تھا۔ میرے سرجن کیپٹن (ر) محمد حنیف صاحب تھے جن کا پرائیویٹ آئی ہسپتال ہے۔ میں نے اپنے بیٹے سے کہا تھا کہ آپریشن کے بعد تمہیں کال کروں گا تو تم مجھے واپس گھر لے جانا۔ چنانچہ آپریشن سے فراغت کے بعد ہسپتال سے باہر بیٹے کو کال کی اور اس کے انتظار میں ہسپتال سے باہر سڑک پر کھڑا ہوگیا۔ رات کا وقت تھا گاڑیاں آجارہی تھیں ایک کار میرے قریب سے گزری اس نے بریک لگائی اور اس سے ایک شخص جو میرا ناواقف تھا باہر نکل کر مجھ سے مخاطب ہوا بھائی! تم کیوں کھڑے ہو کہیں جانا ہے تو میری کار حاضر ہے۔ پیسوں کا مسئلہ ہے تو وہ حل کردیتا ہوں، یہاں کیوں پریشان کھڑے ہو؟۔ میں نے جواباً عرض کی کہ بیٹے کو فون کیا ہے وہ دس منٹ کے اندر انشاء اللہ مجھے لینے کیلئے آرہا ہے۔ میں بس اسی کے انتظار میں کھڑا ہوں۔ اس نے کہا کہ اگر بیٹے کو کوئی مسئلہ بن گیا ہو اور وہ نہ آسکے تو کیا کروگے؟ بندہ نے کہا کہ انشاء اللہ وہ ضرور آئے گا۔ میں نے خود ہی اسے واپس بھیجا تھا۔ وہ صاحب فرمانے لگے اچھا! عزیز کے آنے کا میں بھی انتظار کرتا ہوں، اس دوران دس منٹ کے بعد بیٹا پہنچ گیا۔ وہ آدمی رخصت ہونے لگا تو میں نے کہا کہ آپ کی بڑی مہربانی، بھلا آپ اپنا تعارف تو کراؤ کہ تم کون ہو جنہیں اللہ تعالیٰ نے میری خدمت کیلئے بھیجا ہے۔ اس نے کہا کہ میں پنجاب کے مقامی علاقہ کا ایم پی اے ہوں۔ میں نے انہیں ڈھیروں دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا کہ ابھی دنیا میں ایسے لوگ موجود ہیں جن کے سہارے یہ دنیا قائم ہے جو رات کے وقت اپنی نجی مصروفیات سے بالاتر ہوکر ناواقف لوگوں کی بے لوث خدمت کرکے ان کی دعائیں لیتے ہیں۔ میں ان کی شخصیت سے بے حد متاثر ہوا اور آج بھی ان کیلئے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے نیک دعائیں نکلتی ہیں۔ (غلام قادر ہراج، جھنگ)

چنبل دفع دور، آپ رہیں پل پر سکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس چنبل کے علاج کیلئے ایک انتہائی لاجواب نسخہ ہے۔ لاہور کے ایک عمر رسیدہ حکیم صاحب نے یہ نسخہ بتایا تھا۔ میرے پاؤں پر ناختم ہونے والی خارش چنبل تھی اور پانی بھی رستا تھا' بند جوتے نہیں پہن سکتا تھا' سلیپر میں کالج جاتا تو اچھا نہیں لگتا تھا۔ آج چالیس سال سے زیادہ عرصہ ہوگیا پھر کبھی یہ تکلیف نہیں ہوئی۔ **ھوالشافی:** ہڑ ہڑ بازار سے دس روپے کی خرید لیں' یہ سخت قسم کی سبز زردی مائل ہوتی ہے۔ لیموں کو صاف فرش پر نچوڑ لیں اور اس کے بعد ہڑ ہڑ ہاتھ میں پکڑ کر جہاں لیموں نچوڑا تھا وہاں ہڑ ہڑ ہاتھ سے رگڑتے جائیں۔ یہ سبز رنگ کا لعاب بن جائے گا۔ انگلی سے چنبل داد والی جگہ پر بلاناغہ بنائیں اور لگائیں۔ نوٹ: یہ نسخہ جب تک استعمال کریں زخم پر پانی ہرگز نہ لگنے دیں۔ صبر آزما نسخہ ہے مگر نتیجہ سو فیصد ہے۔ ہڑ ہڑ ضروری نہیں کہ سارا کا سارا رگڑا جائے بس جس قدر چار پانچ منٹ میں لیموں کے رس پر گھسائیں یہ ہی لگائیں یہ عمل رات کو سوتے وقت ضرور کریں کہ دیر تک رات کو یہ لعاب لگا رہے اور دن کو بھی لگائیں پانی کا سختی سے پرہیز ہے۔ وضو کے وقت مسح کرنا کافی ہے۔ (فیاض احمد قریشی' پشاور)

عجب چیز! سونگھیں، کھائیں، لگائیں، فوائد ہی فوائد

ثمینہ امتیاز، گوجرانوالہ

جی ہاں کیکر لیکوریا کے خاتمہ کیلئے اکسیر ہے۔ یہ درخت پاکستان کے ہر علاقہ میں پایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں وہ شفائی اجزاء رکھ دیئے ہیں جو جسم انسانی کیلئے کسی ٹانک سے کم نہیں۔ مختلف امراض میں یہ مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔

اپنے جسم کو خالص قدرتی تحائف سے محروم نہ کریں جو دوائیں جڑی بوٹیوں کے بجائے مصنوعی کیمیکلز سے تیار کی جاتی ہیں ان کے سائیڈ افیکٹس بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ پرانی معجونات، کشتوں، عرقیات اور مربہ جات کو جدید سائنٹفک انداز میں تیار کیا جائے تو یہ اعتراض نہیں ہوسکتا کہ دیسی ادویات کا استعمال مشکل ہے۔ کاسنی ایک بابرکت بوٹی ہے جس کی طبی افادیت کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے کاسنی کھالی اور سوگیا اس پر جادو اور زہر بھی اثر نہیں کرتا پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تمہارے لئے کاسنی موجود ہے ایسا کوئی دن نہیں گزرتا کہ جب جنت کے پانی کے قطرے اس کے پودے پر نہ گرتے ہوں۔ جدید تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ جب ان پتوں کو دھولیا جائے تو یہ بوٹی اثر نہیں کرتی۔ **کدو یعنی لوکی:** کدو ایسی سبزی ہے جس کا ذکر قرآن پاک میں بھی ملتا ہے۔ جس کے متعلق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ لوکی زیادہ کھایا کرو کیونکہ یہ دماغ کو قوت دیتا ہے۔ اس سبزی کو کھانے سے یادداشت کی کمزوری رفع ہوجاتی ہے۔ **کیکر اور اکسیر؟:** جی ہاں کیکر لیکوریا کے خاتمہ کیلئے اکسیر ہے۔ یہ درخت پاکستان کے ہر علاقہ میں پایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں وہ شفائی اجزاء رکھ دیئے ہیں جو جسم انسانی کیلئے کسی ٹانک سے کم نہیں۔ مختلف امراض میں یہ مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی جڑ سے لے کر پھلیاں، تنا، پھول اور پتے تک ادویات میں استعمال ہوتے ہیں اس کی ٹہنی کو مسواک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جس سے دانتوں کے امراض سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ **میتھی کھائیے دمہ بھگائیے:** بظاہر معمولی نظر آنے والی میتھی دمہ کے علاج کے لئے حیران کن اثرات کی حامل ہے جس کے متعلق بعض روایات میں ہے کہ اگر لوگ یہ جان لیں کہ میتھی کے اندر کیا فائدے ہیں تو وہ اسے سونے کے عوض لینے سے گریز نہ کرے۔ دمہ سانس کی رکاوٹ کا ایسا موذی مرض ہے جو کہ سالہا سال تک دور ہونے کا نام نہیں لیتا بلکہ ایک کہاوت تو یہی ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے لیکن میتھی نے اس کہاوت کو اپنی جادو اثر خاصیت کی وجہ سے غلط ثابت کردکھایا ہے۔ دمہ ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے بھی ہوتا ہے میتھی سینہ سے بلغم کو متحرک کرکے بذریعہ پاخانہ خارج کردیتی ہے۔ **چرائتہ خارش کا مرہم:** چرائتہ کے متعلق بعض علماء کرام نے اپنی کتب میں ازواج مطہرات رضی اللہ عنہما سے روایات نقل کی ہیں کہ ام المومنین رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس وقت میری انگلیوں میں دانے نکلے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھ سے فرمایا: کیا تمہارے پاس چرائتہ ہے؟ اگر ہے تو اسے استعمال کرو کیونکہ خارش کیلئے یہ مفید ہے۔ حکماء نے شربت چرائتہ اور حب چرائتہ نامی ادویات تیار کی ہیں جو خارش دھدر اور چنبل کیلئے مفید ہوتی ہیں۔ **پودینہ اور آملہ:** پودینہ ایک خوشبودار اور عام دستیاب بوٹی ہے شاید ہی کوئی گھر ہو جو اسے استعمال نہ کرتا ہوں۔ قدرت نے اس میں خاص صفت پیدا کی ہے جو کہ معدہ کے تمام امراض میں ننانوے فیصد اثر دکھانے کا درجہ رکھتی ہے۔ پودینہ کے اثرات قدیم رومی اور یونانی خوب جانتے تھے کہ کیونکہ یونانی طبیب ناؤ فرسطس لکھتا ہے کہ پودینہ امراض معدے کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اسی طرح آملہ کا اچار بھی برسہا برس سے ہمارے دسترخوان پر موجود رہتا ہے۔ یہ دونوں اشیاء گیس، تیزابیت اور بدہضمی میں اکسیر ہیں۔ **کستوری:** کستوری ایک ایسی خوشبو ہے جس سے بہتر کوئی خوشبو اور نہیں۔ اس کی عمدگی یہاں تک ہے کہ جنت کی ایک نہر کی مٹی اس سے بنی ہوگی۔ اس کی خوشبو ضرب المثل کے طور پر مشہور ہے۔ یہ سانس کی نالیوں کو کھولنے کے ساتھ ساتھ جسم کے اندر تمام اعضاء کو یکساں طاقت دیتی ہے۔ اسے سونگھنا، لگانا اور کھانا یکساں طور پر مفید ہے۔ اس کا استعمال وباؤں کے مضر اثرات سے بچاتا ہے بلکہ بیماری کا علاج بھی ہے۔ یہ ہر قسم کی بے ہوشی کیلئے اکسیر ہے۔ اکثر حکماء معجونوں میں اس خوشبو کا استعمال کرتے ہیں یہ ان لوگوں کیلئے بے حد مفید ہے جو ہر موسم میں سردی کے اثرات محسوس کرتے ہوں، یہ قوت باہ میں اضافہ کرتی ہے۔

(بقیہ: روحانی کیفیت)

محنت پر کہ وہ روز میرے ساتھ پل چڑھتی ہیں اور پھر اتر کر مزید پندرہ منٹ کے فاصلے تک چلتی ہیں‘ بس اللہ میری لاج رکھ لے گا اور میں انتہائی اچھے نمبرز سے کامیاب ہوجاؤں گی۔ الحمدللہ! مراقبہ کرتی ہوں‘ جب بیٹھوں تو عجیب بجلی سی جسم میں محسوس ہوتی ہے اور آنسو جاری ہوجاتے ہیں اور رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ الحمدللہ! سارا دن تسبیح پڑھتی ہوں‘ قرآن کی تلاوت بھی اب کرتی ہوں۔ روزانہ گھر میں درس لگا کر سنتی ہوں۔ کشف المحجوب کے درس بھی سنتی ہوں۔ آپ کو‘ آپ کے گھر والوں اور دفتر عبقری کے عملے کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھتی ہوں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی مصروفیات

سندھی مہمانوں کے ساتھ گزرا وقت: 1، 2، 3 اپریل 2016ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار سندھ سے معزز مہمان تسبیح خانہ لاہور تشریف لائے۔ جن میں مولانا سلیم اللہ سومرو۔ مفتی ڈاکٹر محمد ادریس سندھی۔ شیخ الحدیث مولانا نذیر احمد (مہتمم دارالعلوم سکھر)۔ حاجی محمد شفیع میمن۔ جناب عبدالمعین، راجہ صاحب، مہر محمد یوسف۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے ان کے ساتھ بھرپور وقت گزارا اور ان کو لاہور اور گردونواح کے تاریخی مقامات کی سیر کروائی۔ جن جگہوں کا حضرت حکیم صاحب نے ان مہمانوں کے ساتھ دورہ کیا وہ مقامات درج ہیں۔ **بروز جمعہ:** بحریہ ٹاؤن ایفل ٹاور۔ جمعہ بحریہ ٹاؤن کی جامع مسجد میں ادا کی۔ قصور گنڈا سنگھ بارڈر پہنچے اور شام کو میاں وسیم اختر (ایم این اے قصور) کے ہاں کھانا تناول فرمایا۔ چوہدری نصیر کمبوہ کے ہمراہ بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے دربار پر فاتحہ خوانی کی۔ **بروز ہفتہ:** صبح ناشتہ کے بعد لاہور کے تاریخی مقامات کی سیر کی جن میں شاہی قلعہ، مسجد مریم زمانی (بیگم شاہی مسجد)، شاہیا پہلوان کا اکھاڑہ، پانی والا تالاب نزد بارود خانہ‘ رنگ محل، ایاز کا مقبرہ۔ بولی باغ۔ سنہری مسجد۔ مسجد وزیر خان، شاہی حمام (دہلی دروازہ)۔ شاہ عالم چوک مسجد شب بھر۔ مزار قطب الدین ایبک انارکلی۔ نیلا گنبد شاہ عبدالرزاق جامعہ اشرفیہ قدیم نیلا گنبد۔ **بعد نماز ظہر:** مولانا فضل الرحیم صاحب کے پاس تمام وفد حضرت شیخ الحدیث مولانا عبیداللہ المفتی رحمۃ اللہ علیہ کی تعزیت کیلئے گیا۔ **بروز اتوار:** مال روڈ عجائب گھر (تعمیر 1894ء) اندرون موری گیٹ وکٹوریا سکول (1830ء) بدھو کا مقبرہ۔ شالامار باغ۔ محمد حسین گوہر کا اسلامی میوزیم (شادباغ)۔ سندھ سے آئے احباب تین دن حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ بھرپور وقت گزار کر واپس تشریف لے گئے۔ **11 اپریل 2016ء** بروز پیر حضرت حکیم صاحب بعد از نماز عشاء شاہدرہ میں عزیزی قاسم منیر کے ولیمے کی دعوت میں تشریف لے گئے۔ وہاں پر مختصر درس ہوا۔ جس میں حضرت حکیم صاحب نے شادی شدہ زندگی گزارنے کے رہنما اصول اور برکت کے حصول‘ سماجی زندگی گزارنے کے گر اور دولہا دلہن کی محبت میں اضافہ کیلئے تسبیحات اور وظائف سے نوازا اور آخر میں دعا فرمائی۔ (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

اللہ کا کرم! پاک فوج کا ایک شہید اور دشمن کے ہزار مارے گئے

(راوی: بریگیڈیئر نوازش علی، تحریر: خالد بابر، راولپنڈی)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد صاحب مرحوم پاک فوج میں خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں اسلامی تاریخی جنگوں کے واقعات اور پاک فوج کے واقعات بڑے شوق سے سنایا کرتے تھے انہی میں سے ایک واقعہ عبقری قارئین کے گوش گزار کر رہا ہوں۔ جون 1967ء کی عرب اسرائیل جنگ کل 6 دن لڑی گئی۔ اس میں اردن، شام، عراق، مصر اور سعودی عرب کو نقصان پہنچا۔ پاکستان ایئر فورس کے دس فائٹر جہاز ائیر مارشل نور خان کی سرکردگی میں عربوں کی مدد کیلئے فوراً مڈل ایسٹ پہنچ گئے اور دفاعی حکمت عملی میں شامل ہوگئے۔ آرمی کی تعداد چونکہ زیادہ اور سامان کے ساتھ ہوتی ہے اس لئے جب تک پاکستانی دستے اردن کے محاذ پر جا کر ایک سیکٹر میں تعینات ہوئے تو جنگ رک چکی تھی دشمن کا حوصلہ بڑھا ہوا تھا۔ وہ اب بھی کئی محاذوں پر آئے دن چھوٹی موٹی جھڑپیں کرتا رہتا اور نقصان پہنچاتا تھا لیکن جس جگہ پاکستانی فوج تعینات تھی وہاں اس نے خاموشی اختیار کئے رکھی۔ اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ اسرائیلی ڈر گئے ہیں!!! پاکستانی فوجی حسرت لئے بیٹھے رہتے کہ کبھی ہماری اسرائیلیوں سے جھڑپ ہی ہوجائے۔ لیکن کئی مہینے انتظار کے گزر گئے۔ نوازش علی نے اپنا پورا بریگیڈ (تقریباً 5000) فرنٹ لائن سے ہٹا کر پیچھے کوئی 12 کلومیٹر پر بھیج دیا اور خود باؤنڈری لائن کے بالکل پاس آکر ایک چھوٹا ٹینٹ لگالیا جس میں وہ خود اور ایک دو سپاہی وائرلیس آپریٹر کے ساتھ رہنے لگے۔ اسرائیلیوں کو وہ ٹینٹ دور و نزدیک سے صاف دکھائی دیتا تھا۔ وہ اگر چاہتے تو کسی لمحے ان لوگوں کو اڑا سکتے تھے لیکن ہر کام کا انجام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ دشمن کو حیرانگی اس بات پر تھی یہ ایسا کیوں کر رہے ہیں ان کی انٹیلی جنس نے معلوم کیا۔ بریگیڈیئر صاحب باضابطہ خود اکثر ایک سپاہی کے ساتھ دن رات وہاں موجود رہتے ہیں۔ چند ہی روز گزرے ہوں گے اسرائیل کا ایک میجر جنرل جیپ میں سوار 4 سپاہیوں کے ساتھ ان کے ٹینٹ میں آدھمکا۔ بریگیڈیئر نوازش نے اٹھ کر اس کو سلیوٹ کیا اور اس نے سلیوٹ کا جواب دیا۔ پھر میجر جنرل یوں گویا ہوا: ''بریگیڈیئر نوازش! سنا ہے پاکستانی اپنے آپ کو بڑا لڑاکا سمجھتے ہیں؟ نوازش: ہاں ٹھیک ہی سمجھتے ہیں۔ میجر جنرل: تو ٹھیک ہے کل آپ سے میری ملاقات میدان جنگ میں ہوگی۔ (اس نے قریب کی جگہ اشارہ کرتے ہوئے کہا)

نوازش: ٹھیک ہے میں یہیں ملوں گا۔ وہ چیلنج دے کر چلا گیا۔ بریگیڈیئر صاحب نے زیادہ تر تیاری تو پہلے سے ہی کر رکھی تھی باؤنڈری لائن کے قریب سے ایک خشک نالہ جس میں جیپ آسانی سے چل سکتی تھی اور یہ پیچھے دور میلوں تک چلا جاتا تھا فوجی دستے وہیں پوزیشن بنا کر بیٹھ گئے تھے اور کچھ فوجی یونٹوں نے دائیں اور بائیں طرف سے نیم دائرے کی شکل میں مناسب وقت آگے بڑھنا تھا۔ جہاں پہلے سے خالی مورچے موجود تھے لیکن ان میں ہتھیار فکس تھے۔ فرنٹ لائن پر صرف اردن فوج کے رینجر تعینات کردیئے گئے۔ ان کو حکم تھا کہ جب دشمن کی طرف سے حملہ ہو تو وہ تھوڑی دیر مقابلہ کریں اور پھر پیچھے ہٹنا شروع کردیں۔ یہ تمام کاروائی کوئی 8 یا 10 کلومیٹر کے پھیلاؤ میں ہونا تھی۔ اگلے دن صبح 10 بجے کے قریب اسرائیل کی ایک ڈویژن (تقریباً دس ہزار) فوج نے پیش قدمی شروع کی۔ وہ بڑے میکانائز اور ماہرانہ طریقے سے بڑھ رہے تھے اور عجیب بات یہ کہ وہی میجر جنرل سب سے آگے جیپ میں کھڑا تھا اور ساتھ مشین گن ہمہ وقت فائر کرنے کے لئے تیار تھیں۔ ٹھیک اسی جگہ پہنچ کر جہاں اس نے ملاقات کرنے کو کہا تھا آواز لگائی ''بریگیڈیئر نوازش! آپ کہاں ہیں''؟ صرف 100 میٹر پر بریگیڈیئر نوازش نے اپنا سر نالے سے باہر نکالا پسٹل سے ہوائی فائر کیا اور للکارا! ''میں ہوں''۔ پھر فوراً چھلانگ لگائی اور جیپ میں ڈرائیور جو پہلے سے تیار تھا اندر ہی اندر خشک نالے میں انتہائی تیزی سے چلتے ہوئے 12 کلومیٹر پیچھے لے گیا۔ اردن کے رینجر نے تھوڑی دیر مقابلہ کیا پھر وہ سکیم کے تحت پیچھے ہٹنا شروع ہوئے لیکن ان میں زیادہ تر شہید ہوگئے۔ حکمت عملی کے تحت ان کو توپ خانے کا کوئی فائر نہیں دیا گیا۔ اب دشمن کا پورا ڈویژن 9، 10 کلومیٹر تک اندر آگیا (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

پاک فوج کے جوان کے گھر کی حفاظت کا خدائی انتظام

1969ء کی بات ہے ہم منڈے گاؤں میں رہ رہے تھے ہمارا گھر گاؤں کے ایک طرف تھا ایک گلی ہمارے دو گھروں کو گاؤں سے علیحدہ کرتی تھی۔ میں ان دنوں چکلالہ ائیر بیس (اب نور خان ائیر بیس) میں سروس کر رہا تھا۔ میرے والد صاحب جلال پور شریف کے نزدیک کیپر تھے اور بھائی روزگار کی تلاش میں کراچی ہوتا تھا سردی کا موسم تھا راتیں لمبی تھیں ان دنوں گاؤں میں چوریاں بہت ہو رہی تھیں۔ ہم تھے تو غریب مگر ایک پردہ بنا ہوا تھا اسی لئے چور ہمارے گھر بھی آئے مگر اللہ نے دعاؤں کی برکت سے بچالیا۔ وہ اس طرح کہ جب گھر چھٹی پر گیا تو میری بیوی نے مجھے بتایا کہ رات کافی گزر چکی تھی ابھی میں سوئی نہیں تھی (گھر میں میری بیوی، دو بچیاں اور میری دو بہنیں ہوتی ہیں) کہتی ہے کہ میں نے آواز سنی کہ کوئی گھر کی چاردیواری کو پھلانگ کر ہمارے گھر گھس آیا ہے۔ میں نے یہ جتانے کیلئے کہ گھر میں کوئی مرد ہے کہا کہ اٹھو ہمارے گھر میں کوئی آدمی گھس آیا ہے شاید اس نے سنا نہ ہوگا اتنے میں اس نے ہماری چھت والے دروازے کو دھکا لگانا شروع کردیا پھر میں نے بلند آواز سے کہا اٹھو کوئی بندہ (چور) آیا ہے۔ اب چور نے بھی سن لیا اور اللہ نے اس کے دل میں بات ڈال دی کہ واقعی اس گھر میں مرد بھی ہے اور وہ واپس چلا گیا اور اگر وہ چور ایک بار دروازے کو اور دھکا لگاتا تو وہ کھل جاتا۔ خیر وہ بندہ دیوار پھلانگ کر جس راستے سے آیا تھا اسی راستے سے واپس چلا گیا۔ میری اہلیہ کہنے لگی جس دوران یہ واقعہ ہوا میں مسلسل اللہ پاک سے دعا کر رہی تھی کہ ہماری عزت و آبرو اور ہمارے گھر کی حفاظت فرما، میرے شوہر ملک کی سرحدوں کی حفاظت میں معمور ہیں تو ہمارے گھر کی حفاظت فرما اور اللہ تعالیٰ نے ایک کتا ہماری حفاظت کیلئے بھیج دیا اور وہ کتا ہماری چھت پر چل رہا تھا، چور کو شاید سمجھ آگئی تھی کہ اگر کوئی آدمی گھر پر ہوتا تو اس نے باہر نکلنا تھا۔ اب چور نے دوبارہ گھر میں گھسنے کی کوشش مگر کتا جو چھت پر تھا چور جب بھی اندر آنے کی کوشش کرتا تو وہ کتا بھونکنا شروع کردیتا اور چور ناکام واپس لوٹ گیا اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے گھر کو بچالیا۔ میری بیوی کہتی ہے کہ چھت پر کتے کی چلنے کی دھمک اور بھونکنے سے پتہ چلتا تھا کہ اتنا بڑا کتا ہے کہ ایسا ہمارے پورے گاؤں میں نہیں ہوگا۔ (غ۔ا، چکوال)

بیماری کے بعد کی کمزوری کا علاج: بیماری سے نجات پانے کے بعد جب کمزوری زیادہ ہوگئی ہوتو اسم یَاقَوِیُّ کے پڑھنے سے قوت بحال ہوجائے گی۔

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 84

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے‘ اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔
قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پُراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

جنات اور مراقبہ: میں نے عرصہ پہلے شاہی قلعہ میں داروغہ جن کی دعوت کا تذکرہ کیا تھا اور جس میں یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ کے کمالات اور فائدے بتائے تھے اور ساتھ یہ بھی بتایا تھا کہ جنات گھنٹوں مراقبہ کرتے ہیں اور اپنے الہامی علم کو عرش الٰہی سے لیتے ہیں اور عرش الٰہی سے حاصل کرتے ہیں‘ مراقبہ جہاں غار حرا کی عبادت ہے وہاں کائنات میں انسانوں اور جنات کی بھی عبادت ہے انسان اور جن اسی یعنی مراقبہ کے ذریعے فیوضات اور علم حاصل کرتے ہیں اور مراقبے ہی سے لدنی اور وہبی علوم حاصل کرتے ہیں‘ میں نے ایسے ایسے انوکھے جنات دیکھے جن کا دن رات حلال روزی کمانا بس حسب ضرورت اور اس کے علاوہ ان کا کام صرف اور صرف روحانی علوم کی تلاش ہے اور وہ مراقبے میں بہت زیادہ وقت لگاتے ہیں۔ **جن کا ذریعہ معاش صرف مراقبہ ہے:** ایک واقعہ میرے ساتھ ایسا بھی ہوا۔ ایک دفعہ جنات کے ساتھ خشک سنگلاخ پہاڑوں کے درمیان ایک جن کے گھر گیا‘ وہ ایک بہت پرانی اور ہزاروں سال پرانی ویران غار میں رہتے تھے‘ غار کیا تھی؟ بظاہر ایک چھوٹا سا سوراخ لیکن اندر ایک بہت بڑا ہال‘ عام انسان سمجھ نہیں سکتا تھا کہ ایک چھوٹا سا سوراخ جس میں انسان جا تو سکتا تھا لیکن باسہولت نہیں اور وہی سوراخ اندر جا کر ایک بہت بڑا ہال بن جاتا تھا‘ وہ جناتی خاندان وہاں رہتا تھا جب میں ان کے ہاں گیا تو مجھے پتہ چلا ان کا ذریعہ معاش مراقبہ ہے میں بہت حیران ہوا اور مجھے پہلی مرتبہ اس کا احساس ہوا کہ مراقبہ ذریعہ معاش کیسے ہوسکتا ہے؟ میں نے اس کی وضاحت چاہی اس وضاحت کے جواب میں انہوں نے مجھے بتایا کہ ہمارے اباؤاجداد سے یہ بات چلی آرہی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا بیٹھ کر گھنٹوں مراقبہ کرتے ہیں اور ان گھنٹوں مراقبہ میں رزق الٰہی تلاش کرتے ہیں۔ **مراقبہ میں رزق تلاش کرنے کا طریقہ:** ان کو تلاش کرنے کا انداز یہ ہے کہ مثلاً اگر ہمیں پانی چاہیے تو اللہ تعالیٰ کے اسم اَلرَّحِیْمُ کا گھنٹوں مراقبہ کرتے ہیں اور گھنٹوں اس میں ڈوب کر کھو کر اللہ کی مدد کو اللہ کے نام کی برکت کو حاصل کرتے ہیں۔ ہمیں کھانا چاہیے تو اللہ تعالیٰ کے اسم اَلْغَنِیُّ کو بیٹھ کر سوچیں گے مراقبہ کریں گے اور اسی اسم میں اتنا کھو جائیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں غنی کر دیتا ہے۔ **پتھر پھٹا اور انواع و اقسام کا رزق نکلا:** غار میں رہنے والے جناتی خاندان نے مجھے عملی طور پر ایک چیز دکھائی وہ چیز یہ تھی کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے نام الغنی کو غار کے باہر ایک جگہ پڑھ کر ہاتھ مارا پتھر پھٹا اور اس کے اندر سے انواع واقسام کا رزق نکلا۔ یہ چیز زندگی میں پہلی دفعہ میں نے انوکھی دیکھی اور خود پہلی دفعہ ہی دیکھی اور مجھے احساس ہوا واقعی اللہ قادر ہے اور اللہ اسباب کے بغیر بھی دینا جانتا ہے۔ اللہ اسباب کا محتاج نہیں کیونکہ وہ مسبب الاسباب ہے اور اس کے خزانے میں نہ صرف نعمتیں ہیں بلکہ کائنات کے خزانے ہیں اور انعامات ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نام دیئے ہی اس لیے ہیں کہ ان ناموں کے ذریعے مجھ سے جو چاہو طلب کرو‘ میں یہی بات کھڑا سوچ ہی رہا تھا شاید غار والے اس جن نے میری سوچ کو پڑھ لیا وہ جن مجھ سے کہنے لگا آپ کیا سوچ رہے ہیں؟ **ہندومت کے دیوتا اور ان کا عقیدہ:** میں آپ کو اس سے بھی انوکھی چیز بتاتا ہوں ہندومت میں منگل دیوتا پھلوں‘ باغات‘ سرسبزی‘ شادابی‘ بارش اور میوہ جات کیلئے ہے۔ ہندومت میں ایت دیوتا جس کو ہم اتوار کہتے ہیں پانی، بیٹے، شادیاں، گھر بسانا، صحت، تندرستی اور راحت کیلئے ہے۔ ہندومت میں سومنات دیوتا جس کو ہم سوموار کہتے ہیں یہ دیوتا، رزق، کھانا، روٹی، فاقہ کو دور کرنا، امیر بننا، مالدار بننا اور شوہر، عزت، وقار، شان و شوکت پانا یہ ان سب ترقیوں اور کامیابیوں کیلئے ہے۔ سنچ دیوتا جس کو سنیچر کہتے ہیں یعنی ہفتہ‘ یہ مقدمات، لاعلاج بیماریاں، جادو جنات، زندگی کی مشکلات اور پریشانیوں کو دور کرنے کیلئے۔ بدھ مت میں بدھا اور بدھ دیوتا زندگی کے سارے مسائل کا حل سمجھا جاتا ہے۔ میں اس غار والے جن کی یہ بات سن کر حیران ہوا کہنے لگا یہ بات صدیوں ہزاروں سالوں سے ہے اور ہندو مذہب کا یہ عقیدہ ہے۔ **مگر دیتا تو اللہ ہی ہے:** پھر اس نے جذبے سے ایک بات کہی کہ ہندو مذہب اپنے عقیدے میں پختہ ہے اور اسے ملتا ہے حالانکہ دیتا تو اللہ ہی ہے لیکن اس کا عقیدہ ہے کہ مجھے سنچ، سومنات، ایت، منگل اور بدھ دیوتا دیتا ہے اور میرے مسائل حل کرتا ہے اس جن کی آنکھوں میں آنسو تھے اور کہنے لگا رب کی قسم مسائل تو صرف رب ہی حل کرتا ہے لیکن انسان کا عقیدہ ہے چاہے وہ دیوتا سے ہو یا اللہ کے سچے ناموں سے ہو جب انسان سچے عقیدے سے اللہ کا نام لیتا ہے اسی میں کھوتا ہے اور اسی میں ڈوبتا ہے تو اللہ اپنے نام کی تاثیر اس پر کھولتا بھی ہے اور عطا بھی کرتا ہے۔ بالکل اسی طرح اللہ تعالیٰ جس شخص کو اپنے نام کی طاقت اور تاثیر دے دے اور جس شخص کو اپنے نام کا فائدہ عطا کردے بس یہی حالات ہمارے ساتھ ہیں ہمیں اللہ کے ننانوے ناموں کی تاثیر ملی ہوئی ہے ہمیں جو ضرورت پیش آتی ہے ہم انہی ناموں کی تاثیر سے اللہ تعالیٰ کا سچا نام سچے جذبے سے‘ سچے یقین سے لیتے ہیں‘ ڈوبتے ہیں پڑھتے ہیں پھر اچانک انہوں نے اپنی بات روک دی اور مجھ سے کہنے لگے آپ نے سنا ہوگا کہ قرب قیامت میں جب دجالی فتنے اپنے عروج پر ہوں گے مومن بہت تھوڑے ہوں گے‘ پہاڑوں اور غاروں میں اور جنگلات میں چھپ جائیں گے وہاں ان کے پاس کھانے پینے کو کچھ نہیں ہوگا اس وقت وہ اللہ کا نام لیں گے ان کی پیاس بھی بجھ جائے گی اور ان کا پیٹ بھی بھر جائے گا۔ **اللہ کے نام کی تاثیر ایسی کھلی کہ آپ کو یقین نہ آئے:** مجھے یہ بات جا کر نشانے پر لگی واقعی یہ بات میں نے پڑھی تھی اور سنی تھی پھر وہ غار والے جن کہنے لگے اللہ تعالیٰ نے ہماری سالہا سال کی عبادت اور سالہا سال کا ہمارے بڑوں کا مجاہدہ اور قربانی کی برکت سے اپنے نام کی تاثیر اور طاقت ایسے انداز سے کھولی ہے کہ آپ کو ہماری باتوں پر یقین نہیں آئے گا لیکن ہمیں یقین دلانے کی ضرورت نہیں‘ صرف اتنا بتانا ضروری ہے کہ آپ اگر اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسمائے حسنیٰ کی طاقت اور تاثیر پالیں‘ زندگی میں بھی مسائل حل ہوں گے اور آخرت کے مسائل بھی حل ہوں گے۔ دنیا کی مشکلات بھی دور ہوں گی اور آخرت کی مشکلات بھی دور ہوں گی۔ **اے کاش! انسان کو مراقبہ کی طاقت تاثیر اور توجہ نصیب ہوجائے:** ٹھنڈا سانس لے کر وہ غار والا جن بولا اے کاش! انسانوں کو مراقبہ کی طاقت تاثیر اور توجہ نصیب ہوجائے اگر انسان مراقبہ کی طاقت اور توجہ کو حاصل کرلے ان کے مسائل حل ہوں ان کی مشکلات دور ہوں‘ ان کی پریشانیاں دور ہوں‘ ان کی زندگی کے دکھ اور ان کی زندگی کے غم ایسے انداز سے ختم ہوں کہ یہ کبھی سوچ ہی نہ سکیں اور ان کا نظام چاہے وہ رزق کا‘ صحت کا‘ اولاد کا یا اولاد ہے تو ان کی اصلاح کا‘ ان کی اصلاح ہے تو ان کی ترقی کا ان کی زندگی کے غم ان کے دکھ کیسے رہ سکتے ہیں ہم ایسی جگہ رہتے ہیں جن پہاڑوں کے نیچے صرف تیل اور معدنیات ہیں‘ وہاں پانی نہیں ہے‘ وہاں رزق نہیں ہے‘ ہمیں سب کچھ اسی سنگلاخ پہاڑوں سے ملتا ہے ہم جو بھی پانا چاہتے ہیں اللہ کا نام پڑھتے ہیں اور پاجاتے ہیں۔ **اللہ کے اسمائے حسنیٰ سے سب پالیں:** فرق صرف اتنا ہے کہ پہلے اللہ کے نام کی

تاثیر حاصل کرلیں اب یہ ایک شخص اللہ کے نام کی تاثیر حاصل نہ کرے اور کچھ نہ پڑھے وہ اس نام کی بے قدری نہ کرے بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرے اور کہے اے کاش! کہ میں اللہ کے نام کی تاثیر پالیتا پھر وہ غار والا جن اپنے آنسوؤں کو پونچھتے ہوئے کہنے لگا آخر اللہ نے اپنے ننانوے اسمائے حسنیٰ دیئے ہیں کچھ ہے تو دیئے ہیں' میرا اللہ اپنے بندوں کو کچھ دینا چاہتا ہے آخر میرا رب کچھ دینا چاہتا ہے تو اس نے یہ ننانوے اسماء اپنے بندوں کو عطا کیے ہیں' اللہ کا ایک ایک نام سمندر سے زیادہ گہرا ہے' اس کی وسعت اور اس کی طاقت اس کی عظمت اس کا وقار بہت زیادہ ہے۔ میں نے تو (رکتی سانسوں کے ساتھ اس غار والے جن نے ایک بات کہی) اور میں نے تو (کہتے کہتے اس کی سانس پھر رک گئی اور وہ کہنے لگا کہ میں نے تو) یہ زندگی میں سبق پایا ہے جب بھی کوئی مشکل ملی' کوئی پریشانی ہوئی' کوئی دکھ ہوا' کوئی غم ہوا' میں نے اللہ کا نام پڑھا اللہ کا نام سنا بس میرا کام ہوگیا اور اللہ کے نام کی برکت سے میرے تمام مسائل میری تمام مشکلات دور ہوئیں۔ **بس یقین ہی سب کچھ ہے:** بس یقین ہی سب کچھ ہے جو یقین حاصل کرے گا اس کی زندگی کے مسائل بہت جلد بہت جلد حل ہوجاتے ہیں اور اس کی زندگی کی ناکامیاں بہت جلد دور ہوجاتی ہیں' میں اس وقت بہت خوش ہوتا ہوں جب اللہ کے نام کی تاثیر مجھے ملتی ہے اور اللہ کے نام کی طاقت میں حاصل کرتا ہوں اور پھر میں اللہ کی سچی رحمتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔ **نہ انسان' نہ جانور اور نہ ہی کوئی پرندہ:** میں یہ ساری باتیں بہت غور سے اور توجہ سے سن رہا تھا میں غار سے باہر نکلا میں پہاڑ پر چڑھا پہاڑ بہت اونچا تھا میں اس کی چوٹی تک نہ پہنچ سکا میں دور تا حد نظر دیکھ رہا تھا' نہ کوئی انسان ہے' نہ کوئی جانور ہے' نہ کوئی پرندہ ہے ہاں وہ جانور جو بلوں میں رہتے ہوں میں نے نہیں دیکھے۔ وہاں زندگی نہیں' زندگی کے آثار نہیں' وہاں کھانے پینے کو کچھ بھی نہیں حتیٰ کہ کوئی سبز پتہ' گھاس' بیل' درخت پھول پتے میں نے نہیں دیکھے۔ بس میں نے تو صرف ایک دیکھا ہے کہ وہ ایک بیابان تھا اور سرمئی رنگ کے پہاڑ تھے اور کچھ بھی نہیں تھا لیکن ان لوگوں نے مجھے حیران کردیا اور مراقبہ کی تاثیر اور طاقت سے مجھے مدہوش کردیا۔ **مراقبہ اسے کہتے ہیں؟** مراقبہ اسے کہتے ہیں اور اس کی تاثیر اسے کہتے ہیں اور اس کی طاقت واقعی ہے اس سے پہلے ہمارے ذہن میں ایک بات تھی کہ مراقبہ صرف نور پانے کیلئے ہے' دل کو نورانی کرنے کیلئے ہے لیکن اس ملاقات کے بعد میرے دل میں یہ بات واضح ہوئی اور میں نے اس کا آنکھوں سے مشاہدہ کیا کہ مراقبہ صرف نور کیلئے نہیں زندگی کی ضروریات' دکھوں' مسائل' مشکلات اور الجھنوں کو دور کرنے کیلئے بھی ہے' ایک بہترین عمل ہے۔ مراقبہ زندگی ہے' مراقبہ سانسیں ہیں' مراقبہ وجود ہے' مراقبہ وجدان ہے' مراقبہ عبادت کی شاہراہ ہے' مراقبہ سے دل منور' وجود معطر اور روحوں کی پرواز اور سانسیں بہت زیادہ آگے سے آگے بڑھ جاتی ہیں۔ **مراقبہ انسانیت کی معراج ہے:** مراقبہ انسانیت کی معراج ہے مراقبہ نے اولیاء کو نور دیا' ان کی زندگی کو روحانیت دی مراقبہ ہی کی طاقت نے ان میں کرامات کا ایک انوکھا انداز پیدا کیا اور مراقبہ نے ان کی زندگی کو انسان رہتے ہوئے بھی فرشتوں سے اونچا کردیا بلکہ ایسی زندگی دی جس زندگی کو فرشتے بھی مانگنے میں ترستے رہے۔ **جنات کی دنیا میں مراقبہ کی اہمیت:** قارئین! میں نے جنات کی دنیا میں مراقبہ کی بہت اہمیت دیکھی اور مراقبہ کو ان کے دلوں میں راسخ اور پختہ دیکھا' ان کا چھوٹے سے چھوٹا نیک فرد یا عام سادہ مسلمان بھی روزانہ اپنے آپ کو مراقبہ میں ضرور مشغول کرتا ہے اور اپنے آپ کو مراقبہ میں ہر لمحہ مائل کرتا ہے۔ جن سمجھتا ہے کہ اگر میں نے زندہ رہنا ہے تو میری زندگی کا ذریعہ مراقبہ ہے۔ جن سمجھتا ہے کہ اگر میں نے حالت ایمان پر رہنا ہے تو میری حالت ایمان کا ذریعہ مراقبہ ہے' جن سمجھتا ہے اگر میں نے خاتمہ بالخیر پانا ہے تو میرا نظام مراقبہ ہے اور جن سمجھتا ہے کہ اگر مجھے خوشیاں اور کامیابیاں حاصل کرنی ہیں یا حاصل ہیں اور ان کو باقی رہنا ہے تو مراقبہ ہی زندگی ہے۔ **مراقبہ کو ہم انسان کیسے چھوڑ بیٹھے؟** اس مراقبہ کو ہم کیسے چھوڑ بیٹھے جس مراقبہ کو میں نے جنات کی زندگی میں عامل، کامل، اکمل اور مکمل دیکھا ہے مجھے ایک جن کی بہت پرانی بات یاد آئی اس نے اپنے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے جس میں میں بھی موجود تھا ایک بات کہی تھی کہنے لگا بیٹو! دیکھو تمہارے سامنے مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا علامہ صاحب موجود ہیں میں ان کو گواہ بنا کر کہتا ہوں تین چیزوں میں ہمیشہ پختہ رہنا ایک زندگی میں کبھی دھوکہ، فریب اور جھوٹ نہ بولنا اور دوسرا اپنی زندگی کو گالی اور لغویات سے پاک رکھنا اور تیسرا اپنی زندگی میں مراقبہ کو کبھی نہ بھولنا اور مراقبہ سے ہمیشہ اپنے دل اور دماغ کو معطر کرتے رہنا جس دن تم مراقبہ کو بھول گئے اس دن یاد رکھنا تمہاری زندگی سے بہت کچھ نکل جائے گا اور بہت اس زندگی سے نامکمل ہوجائے گا۔ اگر تمہیں احساس ہو کہ تم جب کبھی پریشان ہو تو میرے بیٹو! مراقبہ کی طرف توجہ کرنا اور جب تمہیں احساس ہو' تمہیں زندگی میں کچھ نہ مل رہا ہو تو مراقبہ سے اپنے وجود کو مکمل کرنا جس دن تمہارے گھر میں لڑائی' جھگڑا' مشکلات اور پریشانی ہو اپنے آپ کو مراقبہ میں مشغول کردینا۔ وہ مراقبہ تمہارے دلوں کو کینہ سے پاک کردے گا' بغض کو دھودے گا' نفرتوں کو ختم کردے گا اور زندگی کی نامرادیوں سے مراد کی طرف مشغول اور مائل کردے گا۔ اگر تمہارے دل میں مراقبہ کی اہمیت آجائے اور تمہاری طبیعتوں میں مراقبہ کا نظام کھل جائے تو یاد رکھنا مراقبہ تمہاری زندگی کے ہر ایک نظام میں ہمیشہ حاوی رہے گا' کامل رہے گا اور سدا بہار رہے گا۔ **کوتاہی ہماری ہی ہے:** قارئین! جنات ناری مخلوق ہم خاکی مخلوق' ناری مخلوق مراقبہ کے ذریعے بہت کچھ حاصل کرلیتی ہے' روح بھی روحانیت بھی' رزق بھی' صحت بھی' عزت بھی' دولت بھی' وقار بھی' شان وشوکت بھی اور ہم اپنے مسائل کے لیے روتے پھریں پھر کوتاہی ہماری ہے ان کی نہیں ہے۔ ہم اپنی کوتاہی کو روئیں ہم اپنے مسائل کو روئیں ہم اپنی مشکلات اور مسائل میں اگر گھرے ہوئے ہیں تو پھر مراقبہ پر محنت کریں' یہ نہیں ہے کہ دو دن مراقبہ پر محنت کرنے کے بعد ہم ہر مٹی کے ڈھیر اور ہر کنکر کو کہیں کہ اس کو دیکھیں گے اور سونا بن جائے گا' ایسا ہرگز نہیں مراقبہ کچھ عرصہ محنت مانگتا ہے' مراقبہ کچھ عرصہ توجہ مانگتا ہے' پہلے تھوڑا تھوڑا مراقبہ شروع کریں' چاہے چند منٹوں کا ہو پھر اسے بڑھاتے جائیں' آپ اسمائے حسنیٰ میں سے کسی بھی اللہ کے نام پر اس کے نور پر توجہ کرنا شروع کردیں۔ پہلے سمجھ نہیں آئے گی جب آجائے گی پھر آپ چھوڑ نہیں سکیں گے اور جب یہ چیز آپ کے سامنے کھل جائے گی پھر آپ اسے بھول نہیں سکیں گے۔ آپ اس کی برکات' اس کے کمالات' آپ کی زندگی میں ایسے کھلیں گی کہ آپ گمان نہیں کرسکتے۔ **مراقبہ ہمیشہ مہکتا پھول:** مجھے سالہا سال کی جنات کے ساتھ بیتی زندگی کے واقعات نے جہاں بہت سے سبق دیئے ہیں

(باقی صفحہ نمبر 41 پر)

اندرونی غلاظت دور: بچہ کی پیدائش کے بعد عورت کو سفید زیرہ گھی اور گڑ میں ملا کر کھلانے سے اندرونی غلاظت دور ہو جاتی ہے۔

پوشیدہ

نافرمان ضدی بچے اور ظالم شوہر فرمانبردار اور مہربان بنیں

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل، وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اس وقت جو خط آپ کی خدمت میں تحریر کر رہی ہوں تو میری آنکھوں میں آنسو ہیں الحمدللہ! میری ایک بیٹی ہے جو ساڑھے چھ سال کی ہے اور ایک بیٹا ہے جو دو سال آٹھ ماہ کا ہے۔ دونوں بہت ہی زیادہ ضدی، ہٹ دھرم، غصے والے، زود رنج، نافرمان، گستاخ اور بدتمیزی کرنے والے تھے۔ ان کی وجہ سے مجھے نھیال اور ددیال میں، گلی محلوں میں جاننے والوں میں بہت زیادہ باتیں سننا پڑھتیں۔ ہر کوئی انہیں برا بھلا کہتا اور مارتا، میرا دل خون کے آنسو روتا۔ یہ لوگ اتنا کھانا بھی نہیں کھاتے جتنی سارا دن ہر ایک کی بری بھلی سنتے اور مار کھاتے۔ بچی کو لاکھ سمجھاؤں کسی کو سلام نہیں کرتی، منہ بگاڑتی رہتی تھی، دونوں گالی گلوچ بھی کرتے مجھے اور ہر آنے جانے والے کو بھی مارتے، تنگ کرتے اتنا عاجز کر دیتے کہ لوگ میرے گھر آنے سے پناہ مانگتے اور جانے سے پہلے ان پر غصہ بھی کرتے اور ان کو مار کر بھی جاتے۔ میں پیار سے بھی سمجھاتی، ڈانٹ کر بھی اور مار کر بھی لیکن کسی بھی چیز کا ان پر اثر نہیں ہوتا، میں تھک جاتی تو خود ہی رونے لگ جاتی ان کی وجہ سے ہر کوئی مجھے برا بھلا کہتا، میں ان کے بارے میں زیادہ لکھنے بیٹھی تو صفحات بھر جائیں گے لیکن ان کی باتیں ختم نہیں ہوں گی۔ میں بہت عاملوں کے پاس گئی ہر کسی نے مجھے جادو اور نظر بد بتایا' بہت پیسے ضائع کیے مگر کچھ حاصل نہ ہوا۔ کچھ عرصہ پہلے عبقری کا مطالعہ کرنا نصیب ہوا۔ اس میں سے دیکھ کر یہ عمل پڑھا اور بچوں کی اصلاح کیلئے کرنا شروع کر دیا۔ اب صبح و شام ان کیلئے ایک تسبیح یَاقُدُّوْسُ یَا وَدُوْدُ کی پڑھتی ہوں اور صبح و شام ایک تسبیح سورۃ فرقان کی آیت 54 پڑھ کر ان پر دم کرتی ہوں اور ضد کیلئے بچوں پر ہر روز رات کے وقت سورۃ کوثر پڑھ کر اس کی پیشانی پر دم کرتی ہوں، بچوں پر بہت اچھا اثر ہو رہا ہے۔ بچے پہلے سے بہت بہتر ہیں۔ میرے شوہر کا رویہ بھی مجھ سے بہتر نہیں تھا، گالی گلوچ کرتے' غصہ کرتے، بات بات پر بچوں کو مارتے۔ پہلے بہت دفعہ ذرا ذرا سی بات پر مجھ پر ہاتھ اٹھاتے' چلاتے' میری بالکل بھی عزت نہیں کرتے تھے ہر کسی کے سامنے مجھ چاہے میں حق پر ہی کیوں نہ ہوں' ذلیل کر کے اکڑ کر باہر چلے جاتے' میرے لئے کبھی نہیں بولے تھے۔ میری ہر بات کی برائی کرتے، گھر میں الگ اور سب کے سامنے الگ تھے۔ میری ہر چیز میں نقص نکالتے، بچوں کے سامنے اور اپنے غیروں سب کے سامنے برا بھلا کہتے ہیں۔ کسی کے بتانے پر میں صبح و شام ایک تسبیح ان کیلئے یَارَءُوْفُ یَا وَدُوْدُ کی پڑھتی ہوں۔ اس وظیفے نے تو میری دنیا ہی بدل کر رکھ دی ہے' میرے شوہر بالکل بدل چکے ہیں' الحمدللہ! مجھے انتہائی پیار سے پیش آتے ہیں' میری بات غور سے سنتے ہیں اور گالیاں تو جیسے ان کے ذہن میں کسی نے ڈیلیٹ ہی کر دی ہیں۔ بچوں سے بہت پیار کرنا شروع ہو گئے ہیں۔

(بقیہ: جنات کا پیدائشی دوست)

وہاں ایک سبق یہ بھی دیا ہے کہ جن جہاں اللہ کی عطا کردہ طاقت اور قوت کے ساتھ زندگی گزارتا ہے ان میں نیک اور شریر جنات بھی ہوتے ہیں' ان میں مسلمان اور کافر جنات بھی ہوتے ہیں' بالکل اسی طرح جو مسلمان جنات ہیں' وہ اپنی زندگی کو جہاں اسلامی صفات کی خوبیوں سے نوازتے ہیں' وہاں ان کی زندگی میں مراقبہ ہمیشہ ایک پھول کی طرح مہکتا رہتا ہے' ان کا بچہ ان کا بوڑھا ان کا جوان' ان کی عورت' ان کا مرد' ان کا غریب' ان کا امیر' ان کا تھوڑے ایمان والا' ان کا بڑے ایمان والا' ہر فرد مراقبہ کو کھانے پینے اور زندگی کی ضروریات سے زیادہ اہم سمجھتا ہے۔ اے کاش! ہم اسے کیوں بھول گئے۔ کرنا نہیں آتا کرنا شروع تو کریں سر جھکا کر بیٹھیں تو سہی جھکے سر پر اللہ کو ترس آتا ہے جھکے سر پر تو انسان بھی ترس کھا جاتا ہے اللہ کو ترس کیسے نہ آئے گا؟ بس چھوڑیں نہیں لگے رہیں ایک وقت آئے گا' مراقبہ کھلے گا اور عنایات اور عطائیں جب آپ کی آنکھوں کے سامنے آئیں گے آپ سوچیں کہ اب تک ہم نے دیر کر دی' ہمیں اس سے پہلے اس کو کرنا تھا۔ (جاری ہے)

(بقیہ: اللہ کا کرم! پاک فوج کا ایک شہید اور دشمن کے ہزار مارے گئے)

پاکستانی فوجی دستوں نے نیم دائرے کی شکل میں سائیڈوں سے بڑھ کر دشمن کو گھیرے میں لے لیا وہ لوگ اب چٹیل میدان میں تھے اور پناہ کی جگہ نظر نہیں آ رہی تھی۔ ہمارے فوجی جوانوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا۔ یک دم بھرپور جنگ شروع ہوئی ہر قسم کا چھوٹا بڑا ہتھیار استعمال ہوا اور ایک گھنٹے سے بھی پہلے میدان صاف ہو چکا تھا۔ خدا کی شان ہمارا صرف ایک جوان شہید اور 7 جوان زخمی ہوئے۔ دشمن کے ایک ہزار فوجی مارے گئے اور تمام جنگی سامان میلوں تک بکھرا پڑا تھا۔ ان کا وہ چیلنج دینے والا میجر جرنل بھی مارا گیا۔ اس کے بعد اسرائیل نے اس علاقے میں کبھی پاکستانی فوج کے ساتھ جھڑپ کرنے کی کوشش نہیں کی اور ان کو آج تک سمجھ نہیں آئی کہ ایک ڈویژن فوج اتنی جلدی کیسے ختم ہو گئی۔ ہم مسلمان تو یہی سمجھ سکتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک اشارہ تھا کہ اگر ایمان والے یہود کے خلاف نبرد آزما ہوں تو اس کی مدد کس قدر آسانی سے درکار ہے۔ صدر ایوب نے جب بریگیڈیئر نوازش علی کو بہادری کا تمغہ دینا چاہا تو انہوں نے یہ کہہ کر لینے سے انکار کر دیا "میں نے تو ذرا اسکیم ہی بنائی تھی اصل کام تو جوانوں نے ہی کر دیا۔ اگر انعام دینا ہے تو جوانوں میں تقسیم کر دیں"۔ آپ انداز کر سکتے ہیں؟ ان کی بے نیازی کا، بہادری کا، سکیم بنانے کا!!!

روحانی کیفیت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری آپ سے پہلی درخواست ہے کہ ہمیشہ جب آپ سب کی زندگی کی دعا کرتے ہیں تو دعا کیا کیجئے کہ میرے سر پر آپ کا اور میرے والدین کا سایہ اللہ پاک کے کرم سے قائم رہے کیونکہ بس پتہ نہیں کیوں مجھے ہر وقت یہ پریشانی ہوتی ہے کہ کہیں آپ میری کسی حماقت کی وجہ سے مجھ سے ناراض نہ ہو جائیں اور ایسے ہی والدین بھی۔ دعا کیجئے میں آپ سے بے حد مخلص رہوں بے حد احترام کروں' اتنا زیادہ احترام جیسے آپ نے اپنے پیر و مرشد کا کیا اور حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے استاد کا کیا کیونکہ میں ایسے ماحول میں ہوں کہ یہاں کرتب دکھانے والے اور آپ کی برائی کرنے والے بہت ہیں مگر میں ایسے میں چاہتی ہوں کہ کوئی میرے سامنے اگر ہیرے بھی جنت کے لائے اور کہے کہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو یعنی اپنے استاد کو چھوڑ دے تو میں کہوں کہ جیسے نبی پاک ﷺ نے فرمایا تھا اللہ سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہ اگر تم میرے دائیں ہاتھ میں سورج اور بائیں ہاتھ میں چاند بھی دے دو تو میں تب بھی رب کو ماننے سے باز نہیں آؤں گا۔ حضرت میں بہت اذیت محسوس کرتی ہوں اگر غلطی سے بھی لوگوں کے ورگلانے سے دل میں ہی آپ کے لیے میل لے آؤں تو مجھے دل کرتا ہے کہ اس دل کو باہر نکال دو اور کاش کوئی نشتہ سکینہ ہوتا میرا دل دھل جاتا کہ اس میں کوئی گناہ اور گمان باطل نہ آ پائے۔ میں اپنے بیہودہ خیالات اور کبھی کبھی گالی دینے کی عادت سے شدید تنگ ہوں۔ حضرت! مجھے آپ کی بہت بہت بہت بہت زیادہ اچھے والی مریدنی بننا ہے۔ میں گزشتہ جمعرات حاضر نہ ہو سکی جس کا مجھے ہر لمحہ بہت زیادہ دکھ ہے کیونکہ میری والدہ کی صحت کچھ خراب تھی اور مجھ اکیلی کو راستے نہیں آتے' والدہ کی انگلی پکڑ کر چلنے والی لڑکی ہوں' وہ میرے ساتھ اکیڈمی جا کر تھک جاتی ہیں' بولتی ہیں بی اے کر لو تو پھر آرام سے تسبیح خانہ جایا کریں گے۔ بس آپ میرے لیے دعا کیجئے کہ میں کامیاب ہو جاؤں۔ میری تیاری کچھ اچھی نہیں مگر آپ اکثر کہتے ہیں کہ جب نسبت اچھے اور سچے لوگوں سے ہو جائے تو معاملے حل ہو جایا کرتے ہیں تو بس محنت بھی ہے اور آپ سے تعلق بھی، میرا یقین ہے کہ آپ کی یہ مریدنی اللہ کے حکم سے اور آپ کی دعا سے اور والدہ کی اس (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

ہرمہم کیلئے موثر: اتوار کے دن نماز فجر کے بعد 360 مرتبہ اسم یَامَتِیْنُ کو پڑھنا ہرایک مہم کیلئے بہت موثر ہے۔

صرف 10 منٹ میں تندرستی پائیے

عالیہ بلال، لاہور

اس تحقیق نے ثابت کر دیا کہ معمولی سی جسمانی سرگرمی بھی ہمارے جسم کا انداز کار بدل ڈالتی ہے۔ گویا اب تندرست رہنے کے لیے میراتھن رنر بننا ضروری نہیں بلکہ روزانہ صرف پانچ دس منٹ دوڑنا بھی بہترین طبی سرمایہ کاری ہے۔

صرف ۱۰ منٹ میں تندرستی پائیے: پندرہ سال پہلے کی بات ہے، امریکی طبی ادارے، جان اوشنر ہارٹ اینڈ ویسکلر انسٹی ٹیوٹ، نیو اورلینز نے ''55 ہزار'' مرد وزن پر ایک تحقیق کا آغاز کیا۔ ان زیر تحقیق مرد وزن کی عمر 18 تا 100 سال تھی۔ یہ 55 ہزار انسان ہفتے میں کم یا زیادہ ورزش کرتے تھے۔ تحقیق کا مقصد یہ جاننا تھا کہ کم ورزش کرنے سے انسان کو کیا طبی فوائد حاصل ہوتے ہیں؟ کچھ عرصہ قبل تحقیق انجام پذیر ہوئی تو اس کے حیرت انگیز نتائج سامنے آئے۔ یہ تحقیق ڈاکٹر کارل لاوی کی قیادت میں انجام پائی۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ انسان روزانہ 5 تا 10 منٹ بھی دوڑ لے، تو وہ حملہ قلب (ہارٹ اٹیک) اور فالج کے خطرے سے خاصی حد تک محفوظ رہتا ہے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ تیز بھاگا جائے، انسان آہستہ بھاگ کر بھی درج بالا طبی فوائد حاصل کرسکتا ہے۔ گویا روزانہ پانچ دس منٹ دوڑنے سے بھی ہمارے قلب کو صحت ملتی ہے۔ یاد رہے! ماہرین طب کو یہ تو معلوم ہو چکا کہ ورزش کرنے سے عمر بڑھتی اور انسان بیماریوں سے بچا رہتا ہے، مگر اُن کا خیال تھا کہ فوائد پانے کی خاطر ضروری ہے، انسان ہر ہفتے کم از کم 75 منٹ کی سخت ورزش کرے۔ مگر نئی تحقیق کے نتائج شہریوں کے لیے خوش خبری کی حیثیت رکھتے ہیں۔ وجہ یہ کہ آج کل کی مصروف زندگی میں کچھ ہی مرد وزن ورزش کرنے کا وقت نکال پاتے ہیں۔ مگر اب وہ روزانہ پانچ دس منٹ بھی دوڑ لیں، تو خود کو تندرست رکھ سکتے ہیں۔

ایک ممتاز امریکی ماہر طب ڈاکٹر پیٹر رابرٹ کہتا ہے ''اس تحقیق نے ثابت کر دیا کہ معمولی سی جسمانی سرگرمی بھی ہمارے جسم کا انداز کار بدل ڈالتی ہے۔ گویا اب تندرست رہنے کے لیے میراتھن رنر بننا ضروری نہیں بلکہ روزانہ صرف پانچ دس منٹ دوڑنا بھی بہترین طبی سرمایہ کاری ہے۔''

نمک......اچھا یا برا؟: چند عشرے قبل کی بات ہے، ڈاکٹروں کو بذریعہ تحقیق معلوم ہوا کہ انسان جب نمک زیادہ کھائے، تو گردے پانی کی خاصی مقدار جسم میں ذخیرہ کر لیتے ہیں۔ یوں قدرتاً خون کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ تب خون کو رواں دواں رکھنے کی خاطر قلب زیادہ شدت سے کام کرتا ہے اور اگر یہ حالت طویل عرصہ برقرار رہے، تو ہائی بلڈ پریشر انسان کو آدبوچتا ہے۔ نمک کا یہ نقصان دہ پہلو دیکھ کر ہی امریکی ڈاکٹروں نے اعلان کر دیا کہ اس معدن کو کم استعمال کیا جائے۔ انھوں نے امریکی شہریوں کو تجویز دی کہ وہ روزانہ زیادہ سے زیادہ 23 سو ملی گرام نمک ہی لیں۔ ماہرین امراض قلب اس عدد کو مزید نیچے لے گئے یعنی صرف پندرہ سو ملی گرام روزانہ۔ چونکہ دنیا بھر میں امریکی ماہرین طب کی رائے کو مستند سمجھا جاتا ہے، لہٰذا دیگر ممالک میں بھی یہ رواج چل نکلا کہ نمک کم سے کم کھایا جائے۔ مگر اب جدید تحقیقات سے انکشاف ہوا کہ نمک کی کمی خصوصاً ان مرد وزن کو بیمار کر دیتی ہے جو محنت والا کام یا سخت ورزش کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ بحیثیت معدن نمک ہمارے کئی جسمانی افعال انجام دینے میں معاون بنتا ہے۔ مثلاً اسی کی مدد سے ہمارے خلیے اس قابل ہوتے ہیں کہ دماغ کو پیغامات بھجوائیں اور وصول کریں۔ وہی ہمارے دل کی دھڑکن باقاعدہ رکھتا ہے۔ سخت محنت یا ورزش کے دوران عضلات میں اکڑن جنم لینے کی وجہ سے انسان کو ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھنا پڑتا ہے۔ نمک ہمیں اسی اکڑن سے محفوظ رکھتا ہے۔ مزید برآں یہ پانی جمع رکھنے میں جسم کی مدد کرتا ہے۔ یوں بدن میں پانی کی کمی پیدا نہیں ہو پاتی۔

درج بالا حقائق سے عیاں ہے کہ خصوصاً جو مرد وزن سخت ورزش یا محنت والے کام کرتے ہیں، وہ اپنے جسم میں نمک ہرگز کم نہ ہونے دیں اور انہی کو اس معدن کی زیادہ ضرورت بھی ہوتی ہے۔ وجہ یہی کہ جسمانی جدوجہد کے دوران زیادہ پسینا نکلتا ہے۔ یوں جسم سے کثیر مقدار میں نمک خارج ہو جاتا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ جسمانی مشقت کرنے والے انسان نمک کی معقول مقدار نہ کھائیں تو ان کے عضلات میں درد رہتا ہے۔ نیز وہ ہر وقت تھکن کا شکار رہتے ہیں۔ ڈاکٹروں نے جب انھیں نمکین غذائیں کھلائیں تو وہ تندرست ہو گئے۔ چنانچہ اب ماہرین طب کا کہنا ہے کہ جو افراد سخت ورزش یا کام کرتے ہیں، انہیں روزانہ ۴۶۴۵ تا ۵۹۴۵ ملی گرام نمک کھانا چاہیے۔ عام افراد بھی موسم گرما میں زیادہ نمک کھا سکتے ہیں کہ تب زیادہ پسینہ آتا ہے۔

دہی کی ایک اور خاصیت: پروبائیوٹکس (Probiotics) وہ خردنامیے یا ننھے منے جاندار ہیں جو دہی، پنیر اور کھوئے میں پائے جاتے ہیں۔ یہ جاندار ہمارے نظام ہضم کو تندرست و توانا رکھتے ہیں۔ اب ایک برطانوی تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ یہ انسان میں بلند فشار خون بھی کم کرتے ہیں۔ ماہرین نے ایک سال تک ایسے ۶۰۰ مرد وزن پہ تحقیق کی جو ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا تھے۔ تحقیق کا نتیجہ یہ نکلا کہ جن لوگوں نے غذا میں دہی اور پنیر شامل رکھا، وہ بلند فشار خون کی آفتوں کا کم ہی نشانہ بنے۔ چنانچہ اگر آپ اس موذی بیماری میں مبتلا ہیں، تو دہی کھا کر نجات پاسکتے ہیں۔ پروبائیوٹکس ہماری آنتوں میں بستے اور مضر صحت جراثیم کا خاتمہ کرتے ہیں۔ ایک طرح سے یہ ہمارے جسم کی پولیس ہیں۔ تاہم اینٹی بائیوٹک ادویہ، کافی اور کولڈ ڈرنک کھانے پینے سے صحت کے یہ سپاہی مر جاتے ہیں۔ ان کی عدم موجودگی ہی سے انسان نظام ہضم کے مختلف امراض مثلاً اسہال کا شکار ہوتا ہے۔ اب تحقیق سے معلوم ہو رہا ہے کہ پروبائیوٹکس دیگر جسمانی افعال و اعضا پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ ان میں نظام مامون (Immune System)، دماغ، جلد اور خون کا دباؤ شامل ہیں۔

علامہ قشیری رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ

میرا بیٹا بہت زیادہ بیمار ہوا یہاں تک کہ ہلاکت کا خطرہ ہوا، میں نے رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹے کی بیماری کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو آیات شفاء سے کس قدر دور ہے۔ چنانچہ میں بیدار ہوا اور میں نے قرآن مجید میں آیات شفاء کو تلاش کیا وہ یہ کچھ آیات تھیں: 1۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ۔ 2۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ 3۔ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ 4۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ 5۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ 6۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ چنانچہ میں نے ان آیات کو لکھا اور دھو کر پلایا تو اس ہی (اسی) وقت ہی صحت یاب ہو گیا جیسا کہ پاؤں میں پڑے ہوئے بند کو کھول دیا گیا ہو۔ (المواہب اللدنیہ) (مرسلہ: محمد جنید بحوالہ: مظاہر حق شرح (اردو) مکتبۃ العلم مشکوۃ شریف جلد چہارم صفحہ نمبر 285)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

ہر دن، ہر لمحہ کسی کی ہدایت کا ذریعہ

کار میں سوار رفقاء میں سے ایک نوجوان عالم دین سے اس حقیر نے سوال کیا: مولانا آپ کہاں جائیں گے؟ ان کے جواب دینے سے پہلے خود اس حقیر کو جیسے اندر سے کسی نے جھنجھوڑ دیا، انہوں نے جواب دیا: مجھے دہلی جا کر فلاں جگہ جانا ہے۔ اپنی اس اندر کی کیفیت سے متاثر ہو کر ساتھ کام کرنے والے رفقاء کو اس میں شریک کرنے کیلئے ایک کے بعد ایک چاروں ساتھیوں سے اس حقیر نے وہی سوال دہرایا، سب نے اپنے اپنے لحاظ سے اپنا ارادہ عارضی سفر کے لحاظ سے بتایا، اس حقیر نے عرض کیا: ہم کہتے ہیں کہ قرآن پر ہمارا ایمان ہے، اللہ تعالیٰ تو اپنے کلام میں یہ فرماتے ہیں: ''ان الینا ایابھم ثم ان علینا حسابھم'' ترجمہ: بلاشبہ ہماری طرف ان کا لوٹنا ہے، پھر ہم پر ان کا حساب لینا ہے۔ آج تک جب کبھی اس کیفیت کا اثر ہوجاتا ہے تو پورے وجود کو جھنجھوڑ دیتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ نے بندہ بنا کر پیدا کیا، ہم سب کو اس دنیا میں غلام بنا کر بھیجا گیا ہے، آقا اپنے غلام کو کسی جگہ کسی خدمت کیلئے بھیجے تو لوٹنے پر سوال کرنے کا حق دار ہوتا ہے، اور غلام جانے سے آنے کے وقت تک صرف اس فکر میں وقت گزارتا ہے کہ میرے آقا نے مجھے جس کام کیلئے بھیجا ہے مجھے شام کو اس خدمت کے سلسلہ میں اپنے آقا کو جواب دینا ہے۔ خیر امت کے افراد ہم لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ نے غلاموں میں ایک امتیاز اور خلعت فاخرہ عطا فرما کر خیر امت کے لقب سے نوازا تو ہم امتیازی وصف رکھنے والوں کو خلعت فاخرہ سے سرفراز کرنے کے لئے غلاموں کو جو حکم اور ذمہ داری دے کر اللہ تعالیٰ نے اپنے دربار سے بھیجا اس کیلئے اپنے ابدی منشور میں یہ ارشاد فرمایا: کنتم خیرامۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر خیر امت کے ہر فرد کو خاص فضل فرما کر سلیکشن کر کے ختم نبوت کا اعلان فرما کر ہمیں پوری انسانیت کی خیر خواہی اور ان کو کفر وشرک کی راہ سے نکال کر ایمان کی راہ پر لانے اور نیابت نبوت کے عظیم منصب کو ادا کرنے کیلئے نکالا گیا، اخرجت للناس فرمایا: اتفاق سے ایسے نہیں ہوا، اللہ تعالیٰ نے اپنے ارادہ' اپنی مشیت، اپنے پلان اور مشن کے تحت ہمیں وجود بخشا اور اس دنیا میں بھیجا اور نکالا ہے' ماں کے پیٹ سے نکالا' کفر وشرک سے نکالا' بہت سے لوگوں کو اپنے گاؤں' اپنے شہروں اپنے ملکوں سے نکالا' دن ہو رہا ہے تو رات کے اندھیرے سے نکالا' خروج یہ بھی ہے کہ رات ہو رہی ہے تو دن کے جھمیلوں سے نکالا، باہر ہیں تو اپنے گھر سے نکالا، اپنے گھر میں داخل ہوئے تو باہر کے جھنجھٹ سے نکالا، تو ہمارا خروج، ہمارا آنا، ہمارے رب احکم الحاکمین خدائے برتر نے اخرجت للناس یعنی انسانیت کی بھلائی اور دعوت دین کیلئے طے کیا ہے' اب جب ہم اپنے رب، اپنے مالک، اپنے آقا کی مشیت، ارادہ اور حکم سے نکلے ہیں، تو پھر ثم الینا ترجعون، اور ان الینا ایابھم ثم ان علینا حسابھم کے مطابق، ہم سب سے ہمارے آقا سوال کرنے کا حق رکھتے ہیں اور ہمارا ہر قدم اس حساب کتاب کے دن کی طرف، اپنے رب کے حضور اس کی عدالت میں جواب دینے کی طرف اٹھ رہا ہے، تو کیا واقعی ہمارا خروج اور ہماری زندگی آقا کی دی ہوئی اس ذمہ داری کے شعور کے ساتھ گزر رہی ہے؟ جس ڈیوٹی کیلئے ہمیں بھیجا گیا ہے کیا ہم اپنے رب کے حضور حاضری پر اس کا جواب دینے اور حساب دینے کے حال میں ہوں گے، یقیناً نہیں اور بالکل نہیں، ہم نے تو دنیا دی' نفع کمانا اور ایک بالشت کا پیٹ اپنی زندگی کا حاصل سمجھ لیا ہے، پھر ہم اپنے آقا کو کیسے جواب دے سکیں گے؟ آیئے! توبہ کریں اور عہد کریں کہ آج ہم گھر سے نکلیں گے تو دروازہ پر اپنے آقا کی طرف سے دی گئی ذمہ داری کو یاد کر کے نیت کر کے نکلیں گے، کہ آج دعوت کیلئے گھر سے نکل رہا ہوں' دن کے اجالے سے' رات کے سکون اور اندھیرے کی طرف' اپنے رب سے اس کے بندوں کی ہدایت کی دعا اور اس کیلئے پلان اور منصوبے بنانے کے لیے نکل رہا ہوں زندگی کی تگ و دو سے، گھر میں آرام و راحت کی طرف، دعوت کیلئے اپنے ذہن و دماغ کی یکسوئی اور قوت حاصل کرنے کیلئے نکل رہا ہوں۔ اگر آپ نے صرف ہر خروج کے وقت اس دعوت کی ذمہ داری کو یاد کرنے اور اس کیلئے ارادہ و نیت کو پختہ کرنے کا معمول بنالیا ہے تو آپ یقین کیجئے کہ آپ کا ہر دن اور ہر رات انشاء اللہ کسی نہ کسی اللہ کے بندہ یا بندی کی ہدایت کا ذریعہ بنتا چلا جائے گا۔

قربانی اور نیکیوں کے پہاڑ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص راہ الٰہی میں خالص نیت سے ایک جانور کی قربانی کرتا ہے اس کو اس قدر ثواب ملے گا جس کا شمار سوا اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کو بھی معلوم نہیں۔ چنانچہ قربانی کا ادنیٰ ثواب تو یہ ہے کہ پہلا قطرہ جو زمین پر گرتا ہے اس کے ثواب میں قربانی کرنے والے کو ستر درجے ملتے ہیں۔ دوسرے قطرے کے بدلے میں ستر نیکیاں پاتا ہے۔ تیسرے قطرے کے بدلے ستر گناہ اس کے مٹ جاتے ہیں اور چوتھے قطرے پر اس کے منہ کی ہوا جو تکبیر کہنے کے وقت نکلتی ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے زیادہ خوشبودار ہوگی۔ پانچویں قطرے پر اس کی زبان اور تمام جسم گناہوں سے ایسا پاک ہوجائے گا کہ گویا آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ چھٹے قطرے پر اس کیلئے بہشت میں ایک شہر تیار کیا جائے گا۔ ساتویں قطرے پر قیامت کے دن مخلوقات کی سرداری پائے گا۔ آٹھویں قطرے پر اس کو اور اس کے گھر والوں اور ماں باپ کو بخش دیا جائے گا۔ نویں قطرے پر اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک خندق حائل ہوجائے گی جس کا عرض پانچ سو برس کی راہ ہوگی۔ دسویں قطرے پر اس کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ گیارہویں قطرے پر اس کی نمازیں اور نیک دعائیں قبول ہوں گی۔ بارہویں قطرے پر اس کیلئے آتش دوزخ حرام ہوجائے گی۔ تیرہویں قطرے پر اس کو ستر ہزار حوریں ملیں گی۔ چودھویں قطرے پر اس کے نامہ اعمال میں ستر نبیوں کا ثواب درج کیا جائے گا۔ پندرھویں قطرے پر مرنے کے وقت ملک الموت اس کو مغفرت رحمت کی خوشخبری سنائے گا۔ سولہویں قطرے پر جانکنی کی سختی اس پر آسان ہوگی۔ سترہویں قطرے پر اس کو طوق زنجیر کے عذاب سے آزادی عطا فرمائے گا۔ اٹھارہویں قطرے پر اس کو ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ انیسویں قطرہ پر پل صراط سے گزرنے کیلئے اس کو ایک براق ملے گا جس پر سوار ہو کر چشم زدن میں داخل بہشت ہوجائیگا۔ بیسویں قطرے پر قیامت میں حساب و کتاب کے وقت اس پر رحمت الٰہی نازل ہوگی۔ اکیسویں قطرے پر اس کے چھوٹے بڑے تمام گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ بائیسویں قطرے پر اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جب کہ تمام لوگ دھوپ میں ہونگے اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دیگا۔ (تذکرۃ الواعظین) (بحوالہ: حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ)

صحت مند زندگی کیلئے چھلکے ضرور کھائیں اور بار بار کھائیں

ڈاکٹر رخسانہ جمیل

پھلوں مثلاً کنو مالٹے لیموں اور فروٹر وغیرہ کا موسم جلد آنے والا ہے۔ ان پھلوں کے چھلکے بھی کوڑے میں رُلتے ہیں حالانکہ ان کی غذائی افادیت بہت زیادہ ہے۔ دراصل ترش پھلوں کے چھلکوں میں بھی وافر مقدار میں وٹامن سی ملتا ہے۔

عامر گھر پہنچا تو دیکھا کہ اماں صحن میں چارپائی پہ بیٹھی آلو چھیل رہی ہیں۔ عامر طب کی تعلیم حاصل کر رہا تھا اور آج ہی اس نے غذائیات پر ایک اہم سبق پڑھا تھا۔ تبھی اپنی والدہ کو آلو چھیلتے دیکھا تو چیخ پڑا ''اماں! آلو مت چھیلئے انھیں ایسے ہی پکائیے۔'' اماں تعجب سے بولیں ''ارے! باؤلا تو نہیں ہو گیا۔ بغیر چھیلے آلو کون کھاتا ہے؟'' عامر بولا ''اماں! آلو کا چھلکا بھی بڑا غذائیت بخش ہوتا ہے۔ اس میں ریشہ فولاد پوٹاشیم اور وٹامن بی پایا جاتا ہے۔ پھر چھلکے میں ضد تکسیدی (Antioxidants) مادے بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ مادے ہمیں بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔'' اماں آلو کے چھلکے کی اتنی زیادہ خصوصیات جان کر حیران رہ گئیں۔ بیٹا ڈاکٹری پڑھ رہا تھا اس لیے انہیں اس کی باتوں پر اعتبار آ گیا۔ انہوں نے طے کر لیا کہ اب وہ آلو چھلکوں سمیت پکایا کریں گی۔ ہمارے ہاں کئی پھل اور سبزیاں چھلکے اتار کر کھائی، پکائی جاتی ہیں اور کوڑے کی ٹوکری ان چھلکوں کا ٹھکانا بنتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ کئی پھلوں و سبزیوں کے چھلکے غذائیت بخش اجزا (Nutrients) رکھتے ہیں۔ لہٰذا ان چھلکوں کو بھی کام میں لائیے۔ ہمارے ہاں کئی پھل اور سبزیاں چھلکے اتار کر کھائی، پکائی جاتی ہیں اور کوڑے کی ٹوکری ان چھلکوں کا ٹھکانا بنتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ کئی پھلوں و سبزیوں کے چھلکے غذائیت بخش اجزا (Nutrients) رکھتے ہیں۔ لہٰذا ان چھلکوں کو بھی کام میں لائیے۔ چھلکوں کی پہلی خصوصیت یہ ہے کہ وہ پھل سے ''تین چار گنا'' زیادہ ''ریشہ'' رکھتے ہیں۔ ہمارے بدن کو یہ ریشہ (Fibre) لازماً درکار ہوتا ہے تاکہ بدن سے زہریلے مادوں کو خارج کر سکے۔ دوسری خاصیت ان میں ضد تکسیدی مادوں کی موجودگی ہے۔ یہ مادے جسمانی خلیوں کو تندرست و توانا بناتے ہیں۔ چونکہ انسان انہی خلیوں کا مرکب ہے لہٰذا ان کی تندرستی کے باعث وہ دیر سے بوڑھا ہوتا اور طویل عمر پاتا ہے۔ تیسری خاصیت یہ ہے کہ چھلکوں میں شکر، چکنائی اور حراروں (calories) کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔ یوں انسان ان غذائی مادوں سے محفوظ رہتا ہے جن کی زیادتی ہماری صحت خراب کر سکتی ہے۔ ذیل میں ان پھلوں اور سبزیوں کا تذکرہ پیش ہے جن کے چھلکے بہت کارآمد ہیں۔

پیاز: عام استعمال ہونے والی اس سبزی کا چھلکا کئی اقسام کے ضد تکسیدی مادے رکھتا ہے۔ یہ خصوصاً کوئیرسٹین (Quercetin) نامی کیمیائی مادے کا خزانہ ہے۔ یہ مادہ ہمارے خون کا دباؤ کم کرتا ہے اور ہماری شریانوں میں چکنائی نہیں جمنے دیتا۔

اجوائن: یہ سبزی اجمود یا کرفس (Celery) بھی کہلاتی ہے۔ اس کے ڈنٹھل پکا کر کھائے جاتے ہیں۔ بیج مصالحہ جات میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے پتے عموماً کوڑے کی زینت بنتے ہیں تاہم ان کی اہمیت بھی زیادہ ہے۔ وجہ یہ کہ یہ پتے ڈنٹھلوں سے پانچ گنا زیادہ میگنیشم اور کیلشیم رکھتے ہیں۔ ان میں وٹامن سی اور سوزشِ جسم پیدا کرنے والے کیمیائی مادے بھی بکثرت ملتے ہیں۔ لہٰذا اگر آپ اجوائن کھانے کے شوقین ہیں تو اس سبزی کو پتوں سمیت پکائیے۔

کنو اور مالٹا: جنس ترنج سے تعلق رکھنے والے پھلوں مثلاً کنو مالٹے لیموں اور فروٹر وغیرہ کا موسم جلد آنے والا ہے۔ ان پھلوں کے چھلکے بھی کوڑے میں رُلتے ہیں حالانکہ ان کی غذائی افادیت بہت زیادہ ہے۔ دراصل ترش پھلوں کے چھلکوں میں بھی وافر مقدار میں وٹامن سی ملتا ہے۔ نیز تازہ کنو اور مالٹے کا چھلکا وٹامن اے بی اور اہم معدنیات مثلاً جست، کیلشیم، سیلینیم اور مینگنیز بھی رکھتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ان چھلکوں کو کیونکر کھایا جائے؟ آسان طریقہ یہ ہے کہ دھوپ میں چھلکے سکھا کر ان کا سفوف بنا لیجیے۔ یہ سفوف پھر مصالحے میں ملا کر کھانے میں استعمال کیجیے یا سلاد پہ چھڑکیے۔ اُسے چٹنی یا اچار میں بھی ملایا جا سکتا ہے۔

کیلا: کیلے کا چھلکا بھی غذائیت سے پُر ہے۔ اس میں پوٹاشیم معدن بکثرت ہوتا ہے۔ یہ معدن ہمارا بلند فشار خون (بلڈ پریشر) کم کرتا اور موڈ بہتر بناتا ہے۔ اس میں حل پذیر ریشہ بھی خوب ملتا ہے۔ یہ ریشہ ہم میں سیری کا احساس پیدا کرتا اور خراب کولیسٹرول (ایل ڈی ایل) سے نجات دلاتا ہے۔ مزید برآں یہ چھلکا غیر حل پذیر ریشہ بھی رکھتا ہے۔ یہ ریشہ ہماری آنتوں کی صفائی کر کے ہمارا نظام ہضم ٹھیک کرتا ہے۔ کیلے کے چھلکے کی خصوصیات کے باعث بھارت سمیت کئی ایشیائی ممالک میں یہ بطور سبزی پکایا جاتا ہے۔ نیز اس کی یخنی (سوپ) بھی بنتی ہے۔ لہٰذا آئندہ بے پروائی سے کیلے کا چھلکا مت پھینکئے بلکہ اسے کام میں لائیے۔

سیب: شاید آپ کے لیے یہ بات تعجب خیز ہو کہ سیب میں موجود بیشتر وٹامن، معدنیات اور دیگر غذائی عناصر اس کے چھلکے میں پائے جاتے ہیں۔ اسی لیے ہمیشہ سیب کو چھلکے سمیت کھائیے۔ سیب کا چھلکا وٹامن اے اور سی رکھتا ہے۔ جب کہ کیلشیم، پوٹاشیم، فاسفورس اور فولاد جیسی معدنیات چھلکے میں پائی جاتی ہیں۔ یہ پیکٹن (Pectin) نامی حل پذیر ریشہ بھی بکثرت رکھتا ہے۔ پیکٹن ہمارے خون میں کولیسٹرول کی سطح کم کرتا ہے نیز سطح شکر کو بھی قابو سے باہر نہیں ہونے دیتا۔

آم: اللہ تعالیٰ نے پھلوں کے بادشاہ کی جلد میں غذائی اجزا رکھے ہیں۔ ان میں نمایاں ضد تکسیدی مادے ہیں جن کی مختلف اقسام ہیں۔ ان مادوں میں سے پولی فینول (Polyphenol)، اینتھو سائنینز (Anthocyanins) اور کاروٹینوئڈز (Carotenodis) آم کے چھلکے میں ملتے ہیں۔ درج بالا تینوں ضد تکسیدی مادے بہت طاقتور ہیں۔ یہ بڑھاپا روکتے اور ہمیں مختلف خطرناک امراض مثلاً سرطان (کینسر)، ذیابیطس اور گنٹھیا سے محفوظ رکھتے ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر ضد تکسیدی اور کیمیائی مادے بھی آم کے چھلکے میں ملتے ہیں۔ لہٰذا کوشش کیجیے کہ آم چھلکے سمیت کھائیے۔ آم کھانے سے پہلے پانی سے اچھی طرح دھو لیا جائے، تو چھلکے کی کثافت دور ہو جاتی ہے۔

زندگی پر صحبت کے اثرات

جو شخص آٹھ قسم کے لوگوں کے پاس بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں آٹھ چیزوں کا اضافہ فرماتے ہیں۔ 1) جو دولت مندوں کے پاس بیٹھتا ہے اس میں دنیا کی محبت اور حرص بڑھا دیتے ہیں۔ 2) جو فقراء کے پاس بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں شکر اور اپنی تقسیم پر رضا مندی کا اضافہ فرماتے ہیں۔ 3) جو سلطان کے پاس بیٹھتا ہے میں تکبر اور سنگ دلی بڑھتی ہے۔ 4) جو عورتوں کے پاس بیٹھتا ہے اس میں جہالت، شہوت اور عورتوں کی عقل کی طرف میلان ہوتا ہے۔ 5) جو نابالغ لڑکوں کے ساتھ بیٹھتا ہے اس میں غفلت اور مزاح بڑھتا ہے۔ 6) جو فاسق لوگوں کے پاس بیٹھتا ہے اس میں گناہوں پر دلیری اور جرات، توبہ میں سستی زیادہ ہوتی ہے۔ 7) جو صلحاء کے پاس بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں اطاعت کی رغبت اور حرام سے پرہیز بڑھاتے ہیں۔ 8) جو علماء کے پاس بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں تقویٰ اور علم بڑھا دیتے ہیں۔ (عاقب اجمل، ظاہر پیر)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

ہر حاجت روا کیلئے وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ وظیفہ نوکری، شادی، محتاجی کیلئے، گھریلو جھگڑوں سے نجات، ہر قسم کی بندش ختم، اولاد نرینہ کیلئے، اس سے دشمن، دوست ہوجائے اور بندشیں کھل جائیں گی۔ طریقہ: اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو نفل عورت ہو یا مرد مسجد میں پاک ہوکر دو نفل پڑھ کر جہاں پر جس حالت میں بیٹھے ہوئے ہیں اسی حالت میں ہی رہنا ہے اس جگہ سے حرکت نہیں کرنی اور جو حاجت ہے دل میں رکھ کر (100) سو مرتبہ درج ذیل الفاظ کا ورد کریں۔ اپنی جگہ سے بالکل حرکت نہیں کرنی، اول و آخر درود شریف ضرور پڑھیں۔ ضروری ہے کہ عورت بھی مسجد میں یہ وظیفہ پڑھے۔ عمل یہ ہے مرد، عورت کیلئے ایک ہی حکم ہے یہ وظیفہ صرف اور صرف مسجد میں ہی کریں۔ اس وظیفے کی اجازت عام ہے۔ وظیفہ:

اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَامُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ اَنْ تُقْضٰی حَاجَتِیْ ٥ 100 دفعہ۔

(اختر محمود، گاؤں پانڈک ہری پور ہزارہ)

میرے والد کے کچھ آزمودہ ٹوٹکے

کچھ نسخے جو میرے والد صاحب نے جب میں ان سے ملنے گئی تو انہوں نے مجھے دیئے کیونکہ انہیں حکمت کا شوق تھا۔ میرے والد محترم بہت ضعیف ہیں ان کیلئے دعا ضرور کیجئے گا۔ **خشک کھانسی کیلئے:** مغز بادام مقشر 7 عدد، مصری 2 تولہ گائے کا مکھن 2 تولہ صبح کے ٹائم گھوٹ کر چاٹیں اور رات کے وقت بالائی کھلائیں۔ جس کی ایک منٹ بھی کھانسی نہ رکتی ہو اسے ان شاء اللہ ایک ہی دن میں فائدہ ہوگا۔

حیرت انگیز نسخے: سرسوں کا تیل دن میں 2 یا 3 بار مقعد کی اندرونی جانب لگانے سے ہر قسم کی کھانسی سے آرام آجاتا ہے۔ **گیہوں سے کھانسی دور:** گیہوں کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ پانی رہ جائے تو اس میں ایک ماشہ نمک ملا کر چھان کر گرم گرم چائے کے طور پر پی لیں چند روز کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی دور ہوجائے گی۔

کھانسی دور: پھٹکڑی بریاں 1 تولہ، کھانڈ دیسی 1 تولہ، دونوں کو باریک پیس کر چھوٹی چھوٹی پڑیا بنالیں۔ ایک پڑیا خشک کھانسی والے کو دودھ سے اور تر کھانسی والے کو پانی سے کھلائیں انشاء اللہ پرانی سے پرانی کھانسی کو بھی آرام آجائے گا۔ **مجوب کالی کھانسی:** رب السوس، گوند کیکر، نشاستہ گندم برابر وزن لے کر پانی سے دال مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ **ترکیب استعمال:** ایک سے دو سال کے بچے کو ایک گولی اور بچے صحت مند ہوں تو دو گولی، صبح وشام پانی سے دیں۔ انشاء اللہ پہلے روز ہی فائدہ نظر آئے گا، کورس کی مدت 3 ماہ ہے۔ **ذات الجنب کیلئے مفید:** بخار نمونیہ کے مریضوں کو ہرگز قبض نہ ہونے دیں۔ مرغی کا ایک انڈا لے کر کسی محفوظ جگہ سنبھال کر رکھئے ایک سال گزرنے پر جو کچھ انڈے سے نکلے باریک پیس کر محفوظ کرلیں۔ یہ انڈا ذات الجنب وغیرہ کیلئے مفید اور لاثانی ہے۔ خوراک ایک صرف ایک چاول منقیٰ وغیرہ کے ساتھ نیم گرم پانی یا کسی عرق کے ساتھ پلادیں۔ عجب راز ہے۔ (بندی خدا)

میرا ذاتی تجربہ قارئین کے نام

کچھ عرصہ پہلے میں نے محلے کی مسجد میں نماز عصر ادا کی اور درس میں شرکت کیلئے قینچی سٹاپ پر آیا وہاں جو بسیں اور ویگنیں آرہی تھیں وہ سواریوں سے بھری ہوئی تھیں۔ لوگ بسوں کے باہر تک لٹکے ہوئے تھے۔ بس کے اندر کھڑے ہونے کی جگہ نہیں تھی، دو تین بسیں تو رش کی وجہ سے اس خیال سے گزار دیں کہ کہیں درس میں پہنچنے میں دیر نہ ہوجائے کیونکہ میں نماز مغرب سے 10، 15 منٹ پہلے پہنچنے کی کوشش کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہنچ بھی جاتا ہوں۔ یہ سوچ کر ایک بس میں مشکل سے سوار ہوگیا بس سٹاپ پر اور بس کے اندر میں مسلسل حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی وہ دعا جو آپ علیہ السلام نے مدین کے کنویں کے پاس پڑھی تھی، دعا یہ ہے: رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿القصص ۲۴﴾ اس دعا کو پڑھ رہا تھا۔ جب بس قینچی سٹاپ سے کوٹ لکھپت پل آئی تو میرے پیچھے والی سیٹ سے ایک سواری کھڑی ہوگئی۔ اس نے اگلے سٹاپ پر اترنا تھا سیٹ خالی تھی، اس پر کوئی سواری نہیں بیٹھ رہی تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد سیٹ پر میری نظر پڑی تو سیٹ خالی تھی رش زیادہ تھا کافی دیر کے بعد میں اس سیٹ پر بیٹھ کر سوچنے لگا یہ تو سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا کا اثر ہے جو سواریوں کو یہ خالی سیٹ نظر نہیں آئی۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور مغرب کی نماز سے پہلے درس میں پہنچ گیا۔ حضرت صاحب یہ دعا میں اکثر سفر میں پڑھتا رہتا ہوں اس کا فائدہ بھی اللہ تعالیٰ دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے جو ہمیں نیک اعمال بتاتے رہتے ہیں۔ (محمد رفیق، لاہور)

پاک فوج کے جوان کے چند تجربات قارئین کے نام

قرآن پاک کا ایک ایک حرف اپنے اندر طاقت کے بے شمار خزانے اور کرشمات سموئے ہوئے ہے۔ ان حروف کے جڑنے سے لفظ اور پھر الفاظ کے جڑنے سے قرآن کریم کی آیات تشکیل پائیں۔ آیات اور سورتیں وحی کی صورت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مختلف اوقات میں نازل ہوئیں اگر ہمیں ان آیات کی صحیح طاقت کا اندازہ ہوجائے تو ہماری زندگی کی بہت سی مشکلات کا حل چٹکی بجانے میں ہوجائے۔ قرآن پاک کی ایک انتہائی طاقتور آیت جو کہ سورۃ الانفال کی 17 ویں آیت کا حصہ ہے کا ذکر کرنا چاہوں گا جس کے پڑھنے سے ہمیشہ اللہ کی مدد آپ کے ساتھ رہے گی۔ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی (سورۃ الانفال: 17) ترجمہ: ”اور آپ نے خاک کی مٹھی نہیں پھینکی بلکہ وہ اللہ نے پھینکی تھی“۔ جنگ بدر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کی مٹھی بھر کر کافروں کی طرف پھینکی جسے ایک تو اللہ تعالیٰ نے کافروں کے مونہوں اور آنکھوں تک پہنچایا اور دوسرے اس میں یہ تاثیر پیدا فرمادی کہ اس سے ان کی آنکھیں چندھیا گئیں اور انہیں کچھ سجھائی نہیں دیتا تھا۔ یہ معجزہ اللہ کی مدد سے ظاہر ہوا اور مسلمانوں کی کامیابی میں بہت مددگار ثابت ہوا۔ اس آیت کی طاقت کو میں اور میرے احباب کئی دفعہ آزما چکے ہیں۔ مختصراً چند واقعات قارئین کی خدمت میں پیش کررہا ہوں۔ 1۔ ہمارا یونٹ سیالکوٹ بارڈر پر تعینات تھا، میں روزانہ یہ آیت پڑھ کر (تین بار) مٹھی بند کرکے بارڈر کی طرف ایسے پھینکتا تھا جیسے مٹی پھینکی ہو۔ یقین جانیے پورے دو سال میں میرے یونٹ کا کوئی آدمی زخمی تک نہ ہوا جبکہ دشمن کے نقصانات ان گنت تھے۔ 2۔ میں نے خود اور باقی ساتھیوں نے یہ آیت پڑھ کر جب بھی اور کسی بھی قسم کا فائر کیا (رینج پر یا بارڈر پر) ہمیشہ نشانے پر لگا اور کبھی نشانہ خطا نہیں ہوا۔ 3۔ میرا یونٹ دو سال سے زیادہ عرصہ شمالی وزیرستان میں رہا۔ جن لوگوں کا فوج سے کوئی تعلق ہے وہ جانتے ہیں کہ وہاں سے آج تک کوئی بھی یونٹ بغیر نقصان کے واپس نہیں آیا۔ یعنی شہید یا زخمی ضرور ہوتے ہیں۔ میں چونکہ روزانہ یہ آیت یقین کے

ساتھ پڑھ کر دشمن کی طرف مٹھی بند کرکے پھینکتا تھا الحمدللہ! یونٹ بغیر کسی نقصان کے واپس آیا۔ 4۔ دشمن نے ہمارے 2 سپاہی دوران سفر چھٹی سے واپس آتے ہوئے پکڑ لئے۔ یونٹ کے کچھ لوگوں نے ان کی حفاظت کیلئے مسلسل یہ عمل کیا اور اللہ کی مدد سے وہ دونوں سپاہی قید سے آزاد ہوکر بخیریت واپس آچکے ہیں۔ 5۔ **کامیابی کیلئے:** اگر بچوں پر پڑھ کر پھونک دیں تو کبھی کسی سے شکست کھا کر نہیں آئیں گے۔ 6۔ نہایت مشکل حالات یا صورت حال میں صرف تین بار پڑھنے سے خطرہ ٹل جاتا ہے۔ 7۔ اس کے علاوہ میں نے کئی بار آزمایا کہ دوران کھیل مخالف ٹیم کا کھلاڑی آؤٹ کروانا ہو یا اپنی ٹیم کا اسکور بڑھانا ہو تو یہ آیت پڑھ کر مٹھی پھینک دیں انشاء اللہ کام ہوجائے گا۔ 8۔ کسی مشکل مقدمہ میں ملوث جائز مدد کیلئے یہ آیت بہت کارآمد ثابت ہوچکی ہے۔ اوپر لکھے ہوئے تجربات میرے اپنے ہیں یا ذاتی مشاہدے میں ہیں کسی سے سنے سنائے نہیں ہیں۔ یقین کی دولت کے ساتھ آپ اس آیت کو پڑھیں اور اس کے کمالات دیکھیں۔ **(محمد جمیل ابن منیر)**

تین انچ قد انشاء اللہ گارنٹی سے

یہ ایکسرسائز یوگا کی ہے کرنی ایسے ہے کہ سیدھے کھڑے ہوجائیں اور ہاتھ اوپر کرلیں اور سارے جسم اور بازوؤں کا سارا زور اوپر کو لگائیں لیکن نیچے سے پاؤں اوپر کو نہیں اٹھانے پاؤں زمین پر ہی رہیں، پانچ منٹ تک اوپر کو زور لگاتے جائیں جیسے آپ کے ہاتھ چھت کو لگ جائیں گے۔ صبح وشام پانچ پانچ منٹ کریں جو جوان ہیں ان کا قد تین ماہ میں تین انچ قد بڑھ جائے گا اور جو بوڑھے ہیں ان کا بھی تین ماہ میں ایک انچ انشاء اللہ بڑھ جائے گا۔ **(محمد یوسف)**

قد بڑھانے کا آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ 2012ء اکتوبر سے مسلسل پڑھ رہا ہوں اور جو پڑھنے کا شوق رکھتے ہیں ان سب کو دیتا ہوں اور وہ اپنا بھی خریدتے ہیں اور فیض یاب ہو رہے ہیں چونکہ میں ایک ڈاکٹر ہوں اور میرے مریض بھی اسی رسالہ سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔ 98 فیصد مریض آپ کی دوائی سے ٹھیک ہونے کی رپورٹ دیتے ہیں۔ قد بڑھانے کیلئے آپ کو درج ذیل نسخہ ارسال کررہا ہوں، میرے ایک رشتہ دار نے اپنی بچی کیلئے استعمال کیا اور اس کا قد بڑھ گیا اور اس کو بھی ایک حکیم صاحب بتایا تھا۔ نسخہ یہ ہے۔ **ھوالشافی:** مصطگی کی لکڑی دس گرام (یہ دو قسم کی بتارہا تھا ایک انڈین جو سستی ہے ایک آسٹریلیا والی جو کچھ مہنگی ہے وہ استعمال کرنی ہے) سنگھاڑا پچاس گرام شقاقل مصری پچاس گرام، مصری پچاس گرام، باریک سفوف بنالیں اور ناشتہ اور کھانے کے بعد ایک چائے کا چمچ صبح اور ایک چائے کا چمچ رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ دو ماہ استعمال کرنا ہے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **(ڈاکٹر حاجی منظور احمد خان، کراچی)**

چھوٹے قد سے پریشان ہوجائیں حیران

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ پر اللہ پاک کی کروڑوں رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ اللہ پاک میرے مرشد کو، ان کی نسلوں کو اور ان کے مخلصین کو ہمیشہ شاد و آباد رکھے۔ (آمین)۔ محترم حضرت حکیم صاحب! قد بڑھانے کا یہ بہت آزمودہ عمل ہے، میری امی نے جس کسی کو دیا خاطر خواہ فائدہ ہوا۔ **ھوالشافی:** طاق اعداد میں کھجور لے کر اس کی گٹھلی نکال کر جتنا دودھ آپ آرام سے پی سکیں (ایک گلاس دودھ میں گیارہ کھجوریں لینی ہیں) ان کھجوروں کو دودھ میں گرائنڈ کرکے شیک بنالیں۔ صبح ناشتے سے پہلے اور شام کو بنا کر پئیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ میں ہی فرق نظر آئے گا۔ **(مدیحہ، لاہور)**

میاں بیوی میں محبت کا مجرب عمل

ایک جوڑے میں مثالی محبت تھی، ایک دوسرے کے بغیر کھانا پینا بھی مشکل تھا۔ دونوں ملازمت کرتے تھے۔ جب گھر پہنچتے ایک دوسرے کو دیکھ کر بہت خوش ہوتے، ان کے چہروں پر مسکراہٹ اور خوشی کے اثرات دیکھ کر لوگ یہ کہنے پر مجبور ہوتے کہ ان پر کسی نے محبت کا جادو کردیا ہے کیونکہ جب بھی دونوں کا آمنا سامنا ہوتا ایسا معلوم ہوتا کہ یہ عرصہ سے بچھڑے ہوئے ملے ہیں۔ محبت کا راز معلوم کرنے پر انہوں نے بتایا کہ جب سے ہماری شادی ہوئی ہے ہم ایک دوسرے کو ہر کھانے پینے کی چیز پر سات مرتبہ اسم اعظم یَاوَدُوْدُ پڑھ کر دم کرکے کھلاتے ہیں جب اکٹھا کھانا کھاتے ہیں یا چائے پیتے ہیں تو سات سات مرتبہ یہی اسم اعظم پڑھ کر دم کردیتے ہیں۔ ہمارے اندر محبت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ کبھی کسی مسئلے پر تلخی نہیں ہوتی، کمی بیشی اگر کسی مسئلہ میں ہو بھی جائے تو وہ بھی بری نہیں لگتی ہمیں وہ بھی محبت کے پھول ہی نظر آتے ہیں یہ عمل جس کو بھی بتایا مجرب پایا۔ محترم حضرت حکیم صاحب میرا نام شائع نہ کیجئے گا۔ **(پوشیدہ)**

بے حد مقوی مرد وخواتین کیلئے یکساں مفید

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ سے میرا تعلق دو یا تین سال سے ہے۔ میرے پاس طاقت کا ایک لاجواب ٹوٹکہ ہے جس نے بھی آزمایا تعریف کیے بنا نہ رہ سکے میں یہ ٹوٹکہ عبقری قارئین کی نذر کررہا ہوں۔ ھوالشافی: خالص شہد ایک کھانے کا چمچہ۔ زردی دیسی انڈا ایک عدد۔ دودھ گائے ایک پاؤ۔ دودھ کو جوش دینے کے بعد شہد ایک چمچ ملائیں اور پھر زردی ڈال کر چمچ ہلاتے جائیں یہاں تک کہ دودھ سفیدی مائل ہوجائے، واضح رہے زردی ڈالنے کے بعد دودھ سرخی مائل ہوجاتا ہے اس نسخے میں اجزاء خالص ہونے کی شرط لازمی ہے۔ قوت ہاضمہ اور قوت برداشت کے مطابق زردی اور شہد کی مقدار تین دن کے بعد دوگنی اور ہفتے کے بعد تگنی کی جاسکتی ہے۔ ورنہ پہلی مقدار ٹھیک ہے۔ شام یا عصر کے وقت استعمال زیادہ فائدہ دیتا ہے بنسبت صبح کے وقت کے۔ **فوائد:** بے حد مقوی باہ، محرک، مولد منی، رنگ نکالنے والا، دافع درد کمر، دافع سردی، مقوی حافظہ، مولد خون وغیرہ۔ عورتوں اور مردوں میں یکساں مفید ہے۔ چند ہفتے استعمال کریں۔ انشاء اللہ ایک بار استعمال کرنے کے بعد مہینوں کسی دوسری دوا کی ضرورت نہیں رہے گی۔ سردیوں میں گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں اور گرمیوں میں ٹھنڈا کرکے استعمال کریں۔ **(احسان الرحمان، کوہاٹ سٹی)**

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے درس سن کر بہت سکون ملتا ہے، اللہ میرے بیٹوں کو آپ جیسا بنادے بلکہ ہر ماں کو آپ جیسا بیٹا عطا ہو۔ درج ذیل میری امی کے آزمودہ ٹوٹکے ہیں اور ہم قارئین میں پھیلا رہے ہیں۔ بچے کا پیشاب اگر رک جاتا ہو تو قلمی شورہ گھول کر نلوں میں لگا دیں، پیشاب تھوڑی دیر کے بعد جاری ہوجاتا ہے۔ اگر ناک بند ہوجائے تو سفید کنیر کے پھول چھاؤں میں سکھا کر نسوار کی طرح ناک میں سورج کی طرف منہ کرکے سونگھیں، فوراً چھینک آئیگی اور ناک کھل جائے گا۔ **ماہواری کا مسئلہ فوری حل:** ماہواری رک کر آتی ہو تو اینٹ کا ٹکڑا خوب گرم کریں جب سرخ ہوجائے تو اس کے اوپر گڑ ڈال دیں، پھر اس گڑ کی "بھاپ" لیں۔ دو سے تین بار یہ مخصوص بھاپ لینے سے ماہواری کھل کر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ **(شمیم یونس، لاہور)**

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں، عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** **ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔**

دست بند، قے ختم: کریلے کے پانی میں نمک ملا کر ہیضہ کے مریض کو پلانے سے قے اور دست فوراً بند ہوجاتے ہیں اور مرض میں افاقہ ہوجاتا ہے۔

دل میں دبی خواہشات پوری ہونے کا عمل

میں اپنی صحت اور اپنے مسائل سے اتنی مایوس ہوچکی تھی کہ کئی دفعہ خودکشی کا سوچتی اور پھر حرام موت کا سوچ کر رک جاتی کہ زندگی میں تو کچھ نہ ملا اپنی آخرت بھی خراب کرلوں۔ آپ کی اتنی شکرگزار ہوں کہ آپ نے عبقری کے ذریعے مجھے پھر سے جینے کی ہمت بندھائی۔

یاقہار کے فوائد پر پوری کتاب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا شمارہ عبقری بہت ذوق وشوق سے کافی عرصہ سے پڑھ رہی ہوں اور آپ کے دیئے گئے وظائف اور ادویات سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے اور آپ کیلئے بہت دعا کرتی ہوں کہ آپ نے اس رسالہ کو صدقہ جاریہ بنادیا ہے جس سے ہر خاص وعام فائدہ اٹھا رہا ہے۔ آپ کے دیئے گئے بے شمار وظائف میں **یاقہار** سے میں نے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ مجھے اس اسم نے اتنا نوازا ہے کہ اگر میں لکھنے بیٹھوں تو اس پر پوری ایک کتاب بن جائے گی۔ مختصراً یہ کہ میں نے عبقری سے بہت فائدے حاصل کیے ہیں خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری کے عطا کردہ اس عمل نے بہت نوازا ہے۔ میں آپ کی ہمیشہ شکرگزار ہوں اور دعا کرتی رہتی ہوں۔ **ڈاڑھ، دانت درد کیلئے:** میرے پاس دانت درد سے افاقے کیلئے ایک وظیفہ ہے جس سے مجھ سمیت بہت سے لوگ مستفید ہوئے ہیں۔ جس دانت یا ڈاڑھ میں درد ہو اسے پکڑ کر کم ازکم سات مرتبہ یہ الفاظ بولیں۔ ”موسیٰ کامیاب شود، فرعون غرق شود“ انشاء اللہ چند مرتبہ یہ عمل کرنے سے ڈاڑھ درد بالکل ختم ہوجائے گا۔ (مسز جیلانی، بہاولپور)

سسرال میں عزت اور سکون پانے کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ ہر ماہ شوق سے پڑھتا ہوں خاص کر آپ کا آرٹیکل ”حال دل“ اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا سلسلہ ”جنات کا پیدائشی دوست“ پڑھنے کا بہت شوق ہے۔ اس سلسلہ میں موجود وظائف نے ہماری بہت سی مشکلات حل کی ہیں۔ اس حوالے سے ایک واقعہ قارئین کیلئے بھیج رہا ہوں شاید کوئی عمل کرے اور میرا بھی صدقہ جاریہ بن جائے۔ مشہور زمانہ وظیفہ **یاقہار** میں نے اپنی بہن پر آزمایا۔ ان کی شادی کو اڑھائی سال گزر گئے تھے لیکن سسرال میں تقریباً چھ ماہ بھی نہ رہی، دو بچوں کی پیدائش بھی ہمارے پاس ہوئی۔ سسرال والے عزت نہ دیتے تھے۔ وہاں جاتی تو رہنے نہ دیتے۔ میری بہن نے اور گھر والوں نے **یاقہار** کھلا پڑھا۔ میرا بہنوئی اور اس کی ماں خود آئے لے کر گئے۔ اب الحمدللہ اپنے گھر میں عزت واحترام کے ساتھ خوش ہے۔ اللہ ان کو اور ہر بیٹی، بہن کو اپنے گھر میں خوش وخرم اور عزت کے ساتھ رکھے۔ آمین ثم آمین۔ (جاوید اقبال، جھنگ صدر)

دل میں دبی خواہشات پوری ہونے کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً چار سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں، میں اپنی صحت اور اپنے مسائل سے اتنی مایوس ہوچکی تھی کہ کئی دفعہ خودکشی کا سوچتی اور پھر حرام موت کا سوچ کر رک جاتی کہ زندگی میں تو کچھ نہ ملا اپنی آخرت بھی خراب کرلوں۔ آپ کی اتنی شکرگزار ہوں کہ آپ نے عبقری کے ذریعے مجھے پھر سے جینے کی ہمت بندھائی۔ عبقری کے ایک شمارے میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ میں ایک عمل چھپا تھا کہ سورۂ توبہ کی آخری آیات کی تسبیح اس طرح پڑھنی ہے کہ اپنے آپ کو تصور میں لائیں کہ آپ مدینہ منورہ میں اصحاب صفہ والی جگہ پر بیٹھے ہیں۔ اس سے میرے دو کام ایک ساتھ ہوئے ایک میری برسوں سے خواہش تھی کہ میں رمضان المبارک میں عمرہ کروں اور دوسری خواہش حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کی تھی۔ الحمدللہ! یہ دونوں کام اس تسبیح کے پڑھنے کی وجہ سے ہوگئے۔ اس کے بعد ایک فائدہ یہ ہوا کہ اس وقت میری حالت یہ تھی کہ دن میں کئی کئی مرتبہ مجھے دورے پڑتے تھے اور یہ دن بدن بڑھتے ہی جارہے تھے۔ آپ سے وقت لے کر ملاقات کی تو آپ نے بتایا کہ بہت زیادہ شیطانی اثرات ہیں میں اپنے شوہر کے ساتھ آپ کے پاس آئی تھی آپ نے خاص طور پر میرے شوہر کو یہ تاکید کی تھی کہ آپ نے بھی پڑھنا ہے، جو بھی وظائف آپ نے بتائے وہ میں نے پڑھے اور ابھی تک پڑھ رہی ہوں میں نے یہ سب بہت دل جمعی سے پڑھا اور رو رو کر سجدوں میں بہت دل سے دعائیں بھی کیں۔ آپ سے پہلے بہت سے عاملوں کے پاس گئی لیکن کوئی فائدہ ہونے کے بجائے یہ دورے اور مسائل بڑھتے ہی جارہے تھے۔ آپ سے مل کر واقعی یہ لگا کہ اس دنیا میں اگر آپ جیسے لوگ نہ ہوں تو خودکشی کی شرح بہت زیادہ ہوتی۔ آپ کے پاس وقت کی کمی ہے یہ بھی آپ کا احسان ہے جو آپ وقت دیتے ہیں آپ کیلئے دل سے ہر وقت دعائیں ہی نکلتی ہیں رب کریم آپ کے وقت میں اتنی برکت دے کہ جو بھی آپ سے ملنا چاہے وہ آسانی سے مل سکے۔ آمین! (ن،ک)

رزق میں وسعت کا راز علامہ صاحب نے بتادیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام گھر والے گزشتہ اڑھائی سال سے ماہنامہ عبقری پڑھ رہے ہیں اور اس میں موجود وظائف سے ہماری زندگی پہلے سے بہت آسان ہوگئی ہے۔ خاص کر ”جنات کا پیدائشی دوست“ تو گھر بھر کو بہت پسند ہے۔ میری والدہ نے علامہ لاہوتی پراسراری کا بتایا ہوا وظیفہ کلمہ کے وظیفہ لا الہ الا اللہ کے تقریباً تیس سے زائد نصاب پڑھ لیے ہیں۔ (ستر ہزار مرتبہ پڑھیں تو ایک نصاب بنتا ہے) جس سے زندگی میں بہت سی آسانیاں پیدا ہوئی ہیں۔ خاص کر اللہ نے رزق میں ماشاء اللہ بہت زیادہ وسعت عطا کردی ہے۔ (عدیلہ السلام راولپنڈی)

گھر سے چوہے، ٹڈیاں، کیڑے، مکوڑے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا درس اور رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں، ہمارے کچن میں چھوٹے چھوٹے دو چوہے تھے جو ہر چیز خراب کردیتے تھے۔ ہم نے گولیاں وغیرہ بھی رکھیں پر نہیں مرے۔ پھر میں نے سات دن اونچی آواز میں سورۃ الماعون پڑھی اس کے علاوہ میں جب بھی کچن میں کام کرتی علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا وظیفہ یاقہار پڑھتی رہتی۔ ایک بار ایسا ہوا کہ میں کچن میں کام کررہی تھی تو چوہا پھر رہا تھا میں نے دروازہ بند کردیا اور سارے سوراخ بھی بند کردیئے اور اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ میں نے ہاتھ سے وہ چوہا پکڑلیا اور جان چھوٹ گئی میں یاقہار پڑھتی رہی حتیٰ کہ دوسرا چوہا بھی میں نے ایسے ہی ہاتھ سے پکڑلیا۔ اس کے بعد کچن میں بہت زیادہ کھیاں، کیڑے، مکوڑے اور ٹڈیاں ہوتی تھیں ان کیلئے بھی میں نے یاقہار پڑھا اور وہ آہستہ آہستہ ختم ہوگئیں۔ (پ،ق)

آسان وظیفہ سے ہر حاجت پوری ہوگی (انشاء اللہ)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری قارئین کیلئے تیسرے کلمے کا ایک وظیفہ بھیج رہی ہوں جو کہ ایک بزرگ نے حاجت پوری ہونے کیلئے بتایا ہے، نہایت ہی مجرب ہے۔ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف سوا لاکھ سوم کلمہ، سب گھر والے مل کر پڑھ لیں یا الگ ہر بار جتنا پڑھ سکیں پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے دعا کرنی ہے۔ سوا لاکھ مکمل ہونے کے بعد برکت کیلئے روزانہ پانچ سو مرتبہ نماز فجر کے بعد اور پانچ سو مرتبہ نماز عشاء کے بعد پڑھ لیں۔ جس حاجت کیلئے بھی پڑھیں گے انشاء اللہ سوا لاکھ مکمل ہونے کے بعد وہ پوری ہوگی۔ (رفعت سلطانہ، بھکر)

بُرے خیالات: اگر کسی کے دل میں بُرے خیالات پیدا ہوتے ہوں تو اسے چاہیے ایک سو مرتبہ بعد نماز فجر اسم یَاوَاحِدُ پڑھنا شروع کردے' انشاء اللہ فاسد خیالات ختم ہوجائیں گے۔

قسط نمبر 27

گن پوائنٹ پر چھینی گاڑی اور چوری شدہ مال برآمد

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

میری ساری پریشانیاں ایک وظیفے سے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ ماہ فروری میں ایک بک سنٹر پر پڑا ہوا نظر آیا اور میں نے بہت عقیدت اور محبت سے اس کو خریدا اور اس کا مطالعہ کرنا شروع کیا' مطالعہ کرتے ہوئے مجھے میری پریشانیوں کے حل نظر آنا شروع ہوگئے۔ میری ایک پریشانی نہیں بلکہ پریشانیوں کے پہاڑ تھے اور عبقری رسالہ پڑھتے ہوئے میں نے دو چار وظیفے کرنا شروع کردیئے اور ایک ہفتہ کے اندر اندر میری کافی پریشانیاں ختم ہوگئیں جبکہ میں وظائف تو اس سے پہلے بھی بہت زیادہ کرتی تھی۔ آپ کے رسالہ میں خاص طور پر یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی بہت فضیلت ملی ہے اور اس ورد نے میری کافی ساری پریشانیاں ختم کردی ہیں اور میں اس عبقری رسالہ سے بہت زیادہ مطمئن ہوں اور اس کے پڑھنے سے مجھے دلی تسکین رہتی ہے اور جو میں نے فروری میں عبقری رسالہ بک سنٹر سے خریدا تھا وہ مجھ سے میری ایک دوست پڑھنے کیلئے لے گئی ہے لیکن اس کے بعد میں اس طرح رہتی ہوں جیسے میری کوئی قیمتی چیز گم ہوگئی ہے اور آخر کار آج میں نے کاغذ اور قلم کا سہارا لے کر تحریر لکھنا شروع کردی۔ مجھے اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (تنویر اختر' چیچہ وطنی)

سونے کا گمشدہ کڑا مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو ہمیشہ کامیابی و کامرانی عطا کرے۔ آپ کے نسخہ جات اور وظیفہ جات سے عوام الناس کو بہت نفع ہورہا ہے۔

میں آپ کا روحانی آرٹیکل ''گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ'' بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ ایک واقعہ قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ میری بہن کا سونے کا کڑا گم ہوگیا وہ بہت زیادہ پریشان تھی' میں نے اس کو یہی وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کو بتایا۔ میری بہن نے تقریباً ایک ماہ تک یہی وظیفہ پڑھا۔ اللہ کے فضل سے ایک ماہ کے بعد گھر سے ہی کڑا مل گیا۔ الحمدللہ۔ (فیضان احمد' لاہور)

گن پوائنٹ پر چھینی گاڑی مل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتوں اور برکات کی بارش برسائے رکھے۔ آمین!۔ اس دور میں آپ مجبور اور بے سہارا پریشان حال انسانیت کی جو خدمت کررہے ہیں وہ قلم کے حلقہ میں لانا مشکل ہے۔ (یعنی بیان سے باہر ہے) یہ وہی بتا سکتا ہے جس نے مایوسی میں عبقری کو تنکا سمجھ کر اس کا سہارا لیا تو معلوم ہوا کہ یہ تو وہ تیز جہاز ہے جو ہمیں ہمارے سارے مسائل کے سمندر سے نکال کر ہمیں نہ صرف دنیاوی بلکہ روحانی طور پر بھی مضبوط کرتا ہے۔ عبقری رسالے میں یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ پڑھا۔ یونہی گھر میں چھوٹی بڑی چیزیں ڈھونڈنے کیلئے استعمال کیا کامیابی ہوئی۔ پھر ایک دن بھائی کا فون آیا کہ اس کی گاڑی گن پوائنٹ پر چھین لی گئی ہے۔ ہم سب بہت پریشان ہوئے۔ میں نے بھائی کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ آپ کی حق حلال کی کمائی کی گاڑی ہے انشاء اللہ ضرور ملے گی اور میں نے یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ شروع کردیا۔ ہروقت کھلا بھی ورد جاری رکھا۔ بیس یا پچیس دن کے بعد بھائی کا فون آیا کہ گاڑی مل گئی ہے۔ بلوچستان کے حالات اور گاڑی مل گئی' کسی کو یقین ہی نہیں آرہا تھا لیکن مجھے اللہ کے کلام پر یقین تھا۔ یقیناً یہ اسی کلام کی برکت سے ممکن ہوا۔ **دوسرا واقعہ:** ہمارے فلیٹ کے بالکل سامنے والے فلیٹ میری دوست کے بھتیجے نے لیا۔ نیا شادی شدہ جوڑا تھا' دلہن کا سارا سامان سیٹ کردیا گیا۔ شادی کے بعد وہ لوگ کچھ دنوں کیلئے گھومنے چلے گئے جب واپس آئے تو دیکھا فلیٹ میں چوری ہوچکی تھی۔ ہم بالکل سامنے رہتے ہیں ہمیں بالکل پتہ نہ چلا۔ بڑی شرمندگی ہوئی۔ پھر میں اپنی دوست کے پاس گئی اور اسے یہ وظیفہ بتایا' عبقری رسالہ دے کر آئی۔ اس کے سارے گھر والوں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ اچانک ایک دن معلوم ہوا کہ چور پکڑے گئے۔ وہ سامان بازار میں بیچ رہے تھے' اس سامان میں ایک لیپ ٹاپ بھی تھا اس میں میری دوست کے بھتیجے کا نمبر اور تصویریں وغیرہ تھیں جس دکاندار کے پاس گئے اس نے انہیں فون کرکے بلالیا اور یہ لوگ پولیس کو لے کر پہنچ گئے۔ پولیس نے نہ صرف چوروں کو پکڑ لیا بلکہ ان سے چوری کا سارا مال بھی برآمد کروالیا۔ تب میری دوست نے میرا شکریہ ادا کیا میں نے کہا کہ یہ شکریہ عبقری والوں کا کرو' یقیناً آپ اس کے حق دار ہیں۔ (ایف۔ٹی حجازی' کوئٹہ)

چالیس لاکھ قرض وظیفہ سے واپس مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے ساتھ والے گھر میں ایک آنٹی ہیں انہوں نے مجھے بتایا کہ ہم سے کسی نے چالیس لاکھ قرض لیا تھا جو کہ اب دینے کا نام ہی نہیں لے رہا' میں نے انہیں یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کھلا پڑھنے کا بتایا۔ انہوں نے کچھ دنوں کے بعد بتایا کہ اس وظیفہ کے پڑھنے کی برکت سے چالیس لاکھ میں سے تیس لاکھ مل چکے ہیں اور دس لاکھ کیلئے بھی تین دن کا وعدہ ہے۔ ہمیں امید نہ تھی کہ وہ شخص ہمیں پیسے واپس کردے گا۔ (ج۔ش)

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے' ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

سر درد کیلئے آزمودہ روحانی عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس سر درد سے نجات کیلئے ایک لاجواب آزمودہ عمل ہے۔ عمل یہ ہے: ہر نماز کے بعد اول و آخر درود شریف تین بار اور اکیس بار تسمیہ پڑھ کر سر پر دم کریں انشاء اللہ سر درد رفع ہوجائے گا۔ اگر ہر وقت ہو تو ہر نماز کے بعد معمول بنالیں' درد ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گا۔ یہ ایک اللہ والے نے مجھے وظیفہ بتایا تھا۔

کوئی چیز گم ہوجائے تو: میرے والد صاحب نے ان کو بتایا تھا کوئی چیز گم ہوجائے تو اول و آخر درود شریف تین بار اور اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿الطارق ۸﴾ (ترجمہ: بے شک اللہ اس کے واپس کردینے پر قادر ہے) باکثرت پڑھیں۔ انشاء اللہ گمشدہ چیز مل جائے گی۔ (م،م' بھکر)

(حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی مصروفیات)

24 اپریل **2016**ء بروز اتوار حضرت حکیم صاحب نے مولانا اکرم کاشمیری کے ساتھ نیلا گنبد لاہور ان کی رہائش گاہ میں تقریباً تین گھنٹے ملاقات کی اور کھانا تناول فرمایا۔ شیر انوالہ لاہور میں حاجی غلام رسول، بھائی محمد رفیع سے بھی ملاقات ہوئی۔ **23** اپریل **2016**ء بروز ہفتہ مولانا پیر سیف اللہ خالد سے ان کے ادارے جامعہ المنظور کینٹ لاہور میں حضرت حکیم صاحب نے ملاقات کی۔ **15** مئی **2016**ء بروز اتوار سہ پہر چار بجے حضرت حکیم صاحب نے فلیٹیز ہوٹل لاہور میں فیملی بزنس، شراکت، وراثت کے مسائل اور شریعت کی روشنی میں ان کا حل کے سیمینار میں شرکت فرمائی۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد : پشاور - کوئٹہ

صرف درس — تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

124

ماہنامہ عبقری لاہور ®

اکتوبر 2016ء محرم الحرام 1438 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

ایک ماہ میں تین کلو وزن گارنٹی سے کم

قاتلانِ امام حسین رضی اللہ عنہ کا بھیانک انجام

- محرم الحرام! رزق میں خیر و برکت پانے کا عجب عمل
- غصہ کنٹرول کرنے کے چند اصول! ضرور اپنائیے
- میری کامیابی کا راز! اب ہر طالب علم کے کیلئے حاضر
- بدن پر چند بوندیں گرائیں اور کرشماتی صحت پائیں
- اکتوبر! چند غذاؤں سے لاجواب صحت پائیں
- دل کے دورے اور تکلیف سے حفاظت
- عجب وظیفہ، عجب فضائل، عجب کمال
- ہر مرض اور بلا سے نجات کیلئے مجرب عمل



اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے اسی ایمان کو جلا بخشنے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی لاجواب تالیف کا آج ہی مطالعہ کیجئے۔

گھریلو مشکلات الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔



مالٹے کے چھلکے سے حسن کو چار چاند لگائیے

پاک وطن کیلئے جان کا نذرانہ دینے والے کا مقام و رتبہ

عبقری حِسان ﴿فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 3 | جلد نمبر 11 | اکتوبر 2016 محرم الحرام 1438 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور اکتوبر 2016ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ پی ایچ ڈی (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 50 روپے | سالانہ ممبر شپ 1080 روپے بمعہ رجسٹرڈ ڈاک، بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: قومی خدمت اور احساس ذمہ داری کے شعور کی نشوونما ہی ہمارا فرض ہے کہ ہم آنے والی نسلوں کو پورے طور پر اس قابل بنا دیں کہ وہ اقتصادی زندگی کے مختلف شعبہ جات میں اس طرح حصہ لیں جو پاکستان کے باعث عزت ہو۔ (پہلی کل پاکستان تعلیمی کانفرنس کراچی کو پیغام۔ 27 نومبر 1947ء) ☆ ملک کی قومی زندگی میں اپنا صحیح مقام حاصل کرنے کیلئے خدمت، تکلیف اور قربانی بنیادی تقاضے ہیں۔

رازِ ہستی راز ہے جب تک کوئی محرم نہ ہو	کھل گیا دم، تو محرم کے سوا کچھ بھی نہیں
زائرانِ کعبہ سے اقبالؔ یہ پوچھے کوئی	کیا حرم کا تحفہ زمزم کے سوا کچھ بھی نہیں؟

حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہاسال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان ونقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط وکتابت کا پتہ: عبقری عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

(عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 || E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ عبقری مزنگ چونگی لاہور سے شائع کیا

ہر مرض سے شفاء کیلئے: ہر مرض سے شفاء کیلئے اسم یَاسَلَامُ ایک سوگیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ انشاء اللہ مریض شفاء پائے گا۔

سائل، پڑوسی اور مسکینوں کا حق: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ بنی تمیم کا ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: ”یارسول اللہ ﷺ میں بہت مالدار، اہل وعیال اور خاندان والا آدمی ہوں۔ آپ ﷺ مجھے بتائیے کہ میں کیسے خرچ کروں اور کس کام پر کروں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے مال کی زکوٰۃ نکالا کرو کہ اس سے تمہارا مال پاکیزہ ہوجائے گا‘ اپنے قریبی رشتہ داروں سے صلہ رحمی کیا کرو۔ سائل، پڑوسی اور مسکینوں کا حق پہنچایا کرو“ اس نے کہا: ”یارسول اللہ ﷺ کچھ کم کردیجئے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پھر قریبی رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دیا کرو اور فضول خرچ نہ کیا کرو۔ وہ کہنے لگا: یارسول اللہ! ﷺ بس یہ میرے لیے کافی ہے۔ جب میں اپنے مال کی زکوٰۃ آپ ﷺ کے قاصد کے حوالے کردوں تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نگاہوں میں، میں بری ہوجاؤں گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم میرے قاصد کو زکوٰۃ ادا کردو تو تم اس سے عہدہ برآ ہوگئے اور تمہیں اس کا اجر ملے گا اور گناہ اس کے ذمے ہوگا جو اس میں تبدیلی کردے۔ (12421۔ مسند احمد بن حنبل)۔ **کسی مسلمان کو ڈرانا:** حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمیں نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے یہ واقعہ سنایا کہ وہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جارہے تھے کہ ان میں سے ایک شخص کو نیند آگئی۔ دوسرے آدمی نے جاکر (مذاق میں) اس کی رسی لے لی (جب سونے والے کی آنکھ کھلی اور اسے اپنی رسی نظر نہ آئی) تو وہ پریشان ہوگیا۔ اس پر نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ”کسی مسلمان کیلئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔ (4916۔ سنن ابی داؤد شریف، باب من اخذ الشئی علی المزاح)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا



ایک شہر کا حال سنیے

قارئین! کبھی آپ نے کوئی ایسا شہر دیکھا اور اس شہر میں بسنے والے ایسے باشندے دیکھے جن میں اتنی عظیم صفات ہوں‘ آئیں بیٹھ کر ہم اپنا اور اپنی مزاجوں کا موازنہ کریں کہ ہم کس ترتیب اور طبیعت کے ساتھ اپنے دن رات گزار رہے ہیں۔ وہ لوگ صفائی پسند ہیں‘ دل بالکل صاف‘ کسی کے بارے میں کینہ‘ بغض‘ حسد‘ جادو‘ نہیں ہے۔ موٹر سائیکل لائے‘ گھر کے سامنے کھڑی کی‘ چابی اس کے اندر موجود ہے۔ کوئی پریشانی نہیں کہ کوئی چوری کرکے لے جائے گا کیونکہ وہاں جان، مال، عزت، آبرو اولاد اور عورت محفوظ ہے۔ کسی کی موت کا حال [illegible] موت گھر کی نہیں [illegible] پورے محلے کی [illegible] اس کی تجہیز، تکفین، تدفین یعنی کفن غسل اور قبر [illegible] مل جل کر کرتے ہیں‘ سارے اس دکھ میں شامل ہوتے ہیں اور جنازہ میں بھی شامل ہوتے ہیں۔ بلی کتے اور چوزے اور مرغیاں اکٹھے [illegible] ایک دوسرے پر کوئی حملہ نہیں کرتا [illegible] اپنی زندگی بسر کررہے ہیں اور غذا تلاش کررہے ہیں۔ اگر ہم علاج کی دنیا میں جاتے ہیں تو اس نگری میں ٹھنڈے پانی سے علاج کیا جاتا ہے‘ گرم پانی سے علاج کیا جاتا ہے‘ ٹھنڈی چائے سے علاج کیا جاتا ہے۔ دبانے سے علاج‘ حجامہ سے علاج‘ مالش سے علاج‘ وہ لوگ ورزش کرتے ہیں‘ سادہ غذائیں کھاتے ہیں‘ دوپہر کو قیلولہ کرتے ہیں۔ اس لیے ان کے ہسپتال خالی ہیں۔ بچے مسجدوں میں شور کرتے ہیں کوئی ایک لفظ ڈانٹ ڈپٹ کا انہیں نہیں کہتا کیونکہ انہیں پتہ ہے آج انہیں اگر روکا تو ان سے مسجد کی شناسائی اور تعارف چھوٹ جائے گا اور کل کو یہی لوگ مسجد کا رخ نہیں کریں گے۔ ویسے بھی مسجد میں صرف اس بچے کیلئے ممانعت ہے جو اپنے پیشاب پر اختیار نہ رکھتا ہو۔ باشعور بچہ مسجد میں ضرور آئے اور سیرت کی کتابیں اٹھا کر دیکھیں کہ مسجد نبوی ﷺ شریف میں حضور ﷺ کے دور میں بچے آتے تھے‘ ان سے محبت ہوتی تھی اور ڈانٹ ڈپٹ نہیں ہوتی تھی اور آج کل کے پیمپر نے جو کہ پیشاب پاخانہ کو روک لیتا ہے بچوں کا مسجد میں آنا مزید آسان کردیا ہے۔ (مزید تفصیل کیلئے مقامی علماء سے رابطہ فرمائیں) ایک چیز کا مشاہدہ کیا‘ دکانیں کھلی ہیں‘ تالا نہیں‘ موبائل پڑے ہیں‘ چوری نہیں نہ کوئی خطرہ‘ نہ کوئی چور‘ نہ ڈکیتی نہ ڈاکو۔ ایک خاندان کو دیکھا بچے اور بیوی جنگل میں اکیلے ہیں تین چار کلومیٹر دور تک کوئی آبادی نہیں۔ عورت اپنے بچوں کے ساتھ اکیلی ہے اور خاوند فوت ہوگیا‘ بیوگی کی زندگی گزار رہی لیکن بالکل مطمئن ہے۔ ہم نے ایک سات منزلہ بحری جہاز پر سفر کیا، ایک منزل سے دوسری منزل پر جانا تھا‘ فاصلہ کافی زیادہ تھا‘ پورے جہاز میں کوئی گن مین‘ سکیورٹی‘ جگہ جگہ چیکنگ، آلے، بالکل نہیں۔ چھاؤنی کے آگے کوئی گن مین‘ تھانے کے سامنے کوئی گن مین نہیں‘ جیولرز کی دکان کے سامنے کوئی سکیورٹی نہیں۔ سنٹرل جیل میں پانچ سو قیدی کوئی گن مین نہیں۔ وہ لوگ اپنی غذاؤں میں میٹھی چیزیں بہت کم کھاتے ہیں‘ مٹھائی کی دکان نہیں۔ کیونکہ جس معاشرے میں میٹھے کا رواج زیادہ ہوگا اس معاشرے میں جرائم‘ کرائم‘ غصہ‘ ٹینشن‘ چڑچڑا پن ناجائز شہوت جیسی برائیاں عام ہوں گی۔ (یہ ایک سائنسی ریسرچ ہے)۔ ایک بحری جہاز کی اوپر کی منزل سے جہاز کے شیڈ پر ایک عورت گرگئی‘ لوگ اٹھانے کیلئے دوڑے‘ کہنے لگی مجھے کوئی نہ اٹھائے آخر رسی پھینکی اپنے آپ کو اس نے اس سے لپیٹا باندھا اور نکالا۔ ہم نے وہاں عجیب وغریب نعمتیں دیکھیں جو دنیا میں کہیں نہیں ہیں۔ 100 پھل ایسے جو پاکستان میں ہم نے نہ کبھی دیکھے نہ سنے‘ نہ کھائے۔ ان میں بیس پچیس کھائے‘ کیا مزہ کیا ذائقہ، بیان سے باہر۔ بڑے شہروں میں صفائی کا انتظام گورنمنٹ کے ذمے ہے‘ چھوٹے شہروں‘ گاؤں اور دیہات میں صفائی ہر بندے کے اپنے ذمہ ہے۔ وہ اپنے گھر کے سامنے اور سامنے کی گلی میں صفائی خود کرے گا۔ ساتھ ہی سمندر ہے۔ کھائی ہوئی چیزیں‘ چاول‘ یا دوسری غذائیں وہ کسی شکل میں سمندر میں نہیں پھینکنے دیتے تاکہ آلودگی پیدا نہ ہو۔ میرے کرم فرما جو مجھے یہ سب واقعات سنارہے تھے کہنے لگے میں پانچ ماہ وہاں رہا‘ میں نے کسی کی غیبت کسی سے نہیں سنی‘ نہ کسی کا ایک دوسرے کے بارے میں حسد‘ پورے سفر میں کہیں مجھے بھکاری نظر نہیں آیا‘ نہ کوئی لٹیرا۔ قناعت پسندی خوب سے خوب تر‘ خوب مہمان نواز‘ مجھے انہوں نے اپنا مہمان بنالیا‘ باہر کا کھانا اگر کھاتا تو ناراض ہوتے۔ جہاں ان میں یہ صفات تھیں وہاں ایک اور صفت قابل تعریف ہے کہ ان میں روزہ رکھنے کا یعنی پیر اور جمعرات روزہ رکھنا چونکہ سنت ہے‘ ان میں خوب اہتمام تھا۔ رمضان المبارک کا منظر تو قابل دید ہے۔ رمضان کا پہلے سے استقبال، احترام، اور بہت زیادہ اس کیلئے محنت۔ نوے فیصد افراد تہجد پڑھنے والے‘ فجر کی نماز میں رش ایسے جیسے جمعہ کی نماز کا رش۔ قارئین! یہ میں ایک نگری کا حال بیان کررہا ہوں۔ جس کا تذکرہ میرے ایک محسن نے مجھ سے کیا اور میں حیران ہوں‘ دل میں آیا اس کا حال لکھ دوں۔ لیکن لکھنے میں تاخیر ہوگئی۔ آپ مجھ سے پوچھیے یہ کون سا ملک ہے؟ اس ملک کا نام یمن ہے۔ جس کے بارے میں بے شمار احادیث یمن کے فضائل کے بارے میں موجود ہیں۔

ہفت روزہ درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

درِ یار پہ بڑی دھوم ہے!

عافیت اللہ کا عطا کردہ نظام: اللہ پاک کا ایک نظام ہے جسے عافیت کا نظام کہتے ہیں۔ یہ انسان کی اشد ضرورت ہے، اس کی ضرورت اتنی اشد ہے کہ اس کے بغیر زندگی میں پریشانی ہی پریشانی ہے۔ اللہ کے نظام عافیت کا کیا کہنا؟ اللہ پاک بعض بندوں سے عافیت چھین بھی لیتا ہے اور بعض بندے ایسے ہوتے ہیں انہیں یہ عافیت اللہ پاک عطا فرما دیتے ہیں۔ جس سے عافیت چھین لے اسے کوئی عافیت دے نہیں سکتا اور جس کو عافیت کی چھتری عطا فرما دے اس کو کوئی ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اللہ پاک جس کی حفاظت کرنا چاہیں اسے ساری کائنات کے بادشاہ اور تمام ذی روح اس کو تکلیف نہیں دے سکتے اور اگر ہمارا رب جس کی حفاظت کا ذمہ ہٹا دے تو چھوٹی سی چیونٹی بلکہ چھوٹا سا ذرہ یا کوئی اُڑتا ہوا تنکا اس کیلئے وبال جان بن جائے گا۔

دعا برائے عافیت: ہمیں اللہ پاک سے ہر وقت اس کا عافیت والا نظام مانگتے رہنا چاہیے اور اسی عافیت والے نظام کو پانے کیلئے جناب نبی کریم ﷺ و دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اولیاء کرام اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ

نظام عافیت کی اہمیت: یہ عافیت جس کو عطا ہوگئی وہ خوش قسمت ہے۔ عافیت والی صحت، عافیت والا رزق، عافیت والی راحت، عافیت والا دن، عافیت والی رات، عافیت والی صبح اور عافیت والی شام، یہ جس کو بھی عطا ہوگئی وہ حقیقت میں خوش قسمت ہے اور بدقسمت انسان وہ ہے جس سے یہ نعمت چھن گئی اور یہ نعمت چھنتی کیسے ہے؟ اس کی بھی وجہ ہوتی ہے۔۔۔؟ حادثات بغیر کسی وجہ سے نہیں آتے۔ یہ حادثات فقر و فاقہ کی شکل میں، تنگدستی کی شکل میں، کاروباری زوال کی شکل میں، جسمانی زوال، بیماری، گھریلو پریشانی کی شکل میں آتے ہیں۔ **اچھی بری تقدیر من جانب اللہ ہے:** کسی بھی مشکل کا آنا ایک حادثہ ہے اور یہ ایسے نہیں آتا! حادثہ اللہ کی طرف سے ہی ہوتا ہے، اللہ کا امر ایسے نہیں آتا اس کا کوئی سبب ضرور ہوتا ہے۔ ہمارے ایک ساتھی بیمار اور بوڑھے ہیں۔ ان کی اہلیہ بھی بوڑھی ہوگئی ہیں۔ ایک دفعہ وہ رو رہی تھیں تو میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ کو اس کا علم نہیں ہے کہ اس بیماری میں میرے رب کی کیا حکمت پوشیدہ ہے، مثلاً: بعض اوقات بیوی سے میاں کے بارے میں کوئی کوتاہی ہو جاتی ہے، زبان سے ایسا لفظ نکل جاتا ہے، کوئی نافرمانی ہو جاتی ہے۔ ہمارا رب جو بندوں کے ساتھ بڑا رحیم و کریم ہے، کرم فرمانے والا ہے، رحم فرمانے والا ہے، پھر وہ اس کے میاں کو تکلیف دے دیتا ہے اور اُس کو اس کی خدمت میں لگا دیتا ہے اور وہ جو کوتاہی ہوئی تھی اس کا ازالہ فرما دیتا ہے۔ اب اس بیوی نے اپنے میاں کی خدمت کی اور اللہ نے اس سے جو کمی کوتاہی ہوئی تھی اس کا اس طرح ازالہ کر دیا۔ **مقبول حج و عمرہ کا ثواب:** ماں یا باپ کوئی بیمار ہو گیا، کوئی تکلیف میں مبتلا ہو گیا، اب اس کو اللہ نے خدمت کا موقع دیا۔ اب اس نے خدمت کی، اُف نہ کی اور اس خدمت کے اندر اس نے دن رات ایک کر دیا، اپنا تن من کھپا دیا، الغرض اپنی دولت، اپنی جان، اپنی عزت اپنا وقار کھپا دیا، لیکن ماں باپ کی خدمت کی، اگرچہ باپ ظالم ہے، فاسق اور فاجر ہے، اس کو خوش ہو کر دیکھنے سے حج و عمرے کا ثواب ملتا ہے، خدمت کا ثواب کہیں نہیں گیا وہ تو اس کا اور اس کی آخرت کا معاملہ ہے۔ اب اللہ پاک نے اس کو خدمت میں لگا دیا۔ اب اس سے جو والدین کی نافرمانی، کوئی حکم عدولی، کچھ کمی کوتاہی ہو گئی تھی، اللہ رب العزت نے اس کا ازالہ فرما دیا۔ بعض اوقات والدین بڑھاپے کی حالت میں پہنچ جاتے ہیں۔ ان کے مزاج میں سختی آجاتی ہے، کچھ چڑچڑاپن آجاتا ہے، کوئی زیادہ بوڑھا ہو جائے تو مزاج میں سختی اور تنگی میں شدت آجاتی ہے۔ تو سعادت مند اولاد صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتی۔

ماں کی دعا پر جنت میں نبی کی رفاقت: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے پوچھا کہ: اللہ جنت میں میرا ساتھی کون ہوگا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: فلاں شہر کا ایک قصاب ہے وہ جنت میں تیرا ساتھی ہوگا۔ اب موسیٰ علیہ السلام اس کو دیکھنے چلے گئے۔ اس شہر کی طرف سفر کیا۔ وہاں پہنچ کر اس سے بات نہ کی، بس خاموش رہے کہ اس کا عمل دیکھیں کہ یہ کیا کرتا ہے۔ اس قصاب نے گوشت بیچا اور پھر گوشت کا ایک ٹکڑا تھیلے میں ڈالا اور چل پڑا۔ موسیٰ علیہ السلام بھی پیچھے پیچھے اس قصاب کے دروازے پر گئے تو اس قصاب سے کہا بھئی میں تیرا مہمان بننا چاہتا ہوں۔ اس نے کہا بسم اللہ!! اب اس نے جاکر وہ گوشت پکایا اور گوشت پکا کر پہلے اپنی بوڑھی ماں کو کھلایا، پھر جو باقی بچا وہ اپنے بچوں کو کھلایا۔ اب موسیٰ علیہ السلام نے یہ سب دیکھا تو سوچا کہ شاید اس کا کوئی ایسا خاص عمل ہو۔ اس سے پوچھا اس کے علاوہ کوئی خاص عمل ہے جو تم کرتے ہو؟ اس نے کہا میرا تو اور کوئی عمل نہیں ہے، بس یہی عمل کرتا ہوں تو اللہ نے فرمایا کہ: اے موسیٰ علیہ السلام اس کا یہی عمل ہے لیکن اس کی ماں زیر لب کچھ کہتی رہتی ہے۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے قصاب سے پوچھا تیری ماں تیرے لیے دعا میں کیا کہتی ہے؟ وہ قصاب کہنے لگا کہ یہ بس سادی ہے، ایسے ہی بس بھولپن میں یوں کہتی ہے کہ اللہ تجھے جنت میں موسیٰ علیہ السلام کا ساتھی بنائے۔ بھلا میں جنت میں موسیٰ علیہ السلام کا ساتھی کہاں ہو سکتا ہوں؟ بس ایسے ہی یہ بیچاری باتیں کرتی رہتی ہے اماں ہے ناں!!۔ موسیٰ علیہ السلام اس قصاب سے کہنے لگے ''میں موسیٰ (علیہ السلام) ہوں اور میرے رب نے مجھے وحی بھیجی ہے کہ تیری اس خدمت پر اللہ نے تجھے میرا ساتھی بنایا ہے، میں نے اللہ سے سوال کیا تھا کہ یا اللہ جنت میں میرا ساتھی کون ہے، تو اللہ پاک نے مجھے تیرا ساتھی بتایا۔ میں تو تیری زیارت کرنے آیا ہوں۔''

''درِ یار پہ بڑی دھوم ہے وہاں عاشقوں کا ہجوم ہے'' (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ ہمیں رسالہ عبقری پڑھتے ہوئے تو تین سے چار سال ہو چکے ہیں لیکن جب سے میں نے آپ کے درس سننے شروع کیے ہیں تو روح کی دنیا بدلنا شروع ہو گئی ہے۔ مایوس زندگی میں آس کی امید لگ گئی ہے' امید ہو گئی ہے کہ دنیا اور آخرت ضرور سنورے گی۔ میں انتہائی پریشان زندگی گزار رہی تھی۔ ہر طرف سے مایوس ہو چکی تھی مگر درس سننے کی برکت سے جینے کی نئی امنگ پیدا ہوئی ہے۔ پریشانیوں نے چاروں طرف سے گھیرا ہوا تھا ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا مگر درس کی برکت سے اب امید کی روشنی نظر آئی ہے۔ گھر میں سکون آتا جا رہا ہے' دماغ پرسکون ہوتا جا رہا ہے' معاشی حالت بہتر ہوتی جا رہی ہے' جھگڑے ختم ہو رہے ہیں۔ اب تو میری سب چاہتوں پر اللہ کی (باقی صفحہ نمبر 22 پر)

گوشت کو مقوی باہ بنائیں: ضعف باہ میں پیاز کے رس کا شربت بنا کر پلانا یا آب پیاز اور شہد کو ہم وزن ملا کر پلانا مفید ہے۔ اس کے علاوہ گوشت کو پکاتے وقت دو دفعہ پیاز کا بگھار دینے سے گوشت مقوی باہ کا موجب ہوتا ہے۔

شہزادۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعائے مقبول کی کرامت

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے ایک شخص جنگل میں وصال فرمائے گا اور اس کے جنازہ میں مسلمانوں کی ایک جماعت حاضر ہو جائے گی۔ مجھے یقین ہے کہ وہ جنگل میں وصال کرنے والا صحابی میں ہی ہوں۔

میں کب وفات پاؤں گا: حضرت فضالہ بن فضالہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مقام ''ینبع'' میں بہت سخت بیمار ہو گئے تو میں اپنے والد کے ہمراہ ان کی عیادت کیلئے گیا۔ دوران گفتگو میرے والد نے عرض کیا اے امیر المومنین! آپ ایسی جگہ علالت کی حالت میں مقیم ہیں اگر اس جگہ آپ کی وفات ہوگئی تو قبیلہ ''جہینہ'' کے گنواروں کے سوا اور کون آپ کی تجہیز و تکفین کرے گا؟ اس لیے میری گزارش ہے کہ آپ مدینہ منورہ تشریف لے چلیں کیونکہ وہاں اگر یہ حادثہ رونما ہوا تو وہاں آپ کے جاں نثار مہاجرین و انصار اور دوسرے مقدس صحابہ آپ کی نماز جنازہ پڑھیں اور یہ مقدس ہستیاں آپ کے کفن و دفن کا انتظام کریں گی۔ یہ سن کر آپ نے فرمایا کہ اے فضالہ! تم اطمینان رکھو کہ میں اپنی بیماری میں ہرگز ہرگز وفات نہیں پاؤں گا۔ میں اس وقت تک ہرگز ہرگز میری موت نہیں آسکتی جب تک کہ مجھے تلوار مار کر میری اس پیشانی اور ڈاڑھی کو خون سے رنگین نہ کر دیا جائے۔ (ازالۃ الخفاء مقصد 2 ص 273) **تبصرہ:** چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ بدبخت عبدالرحمٰن بن ملجم مرادی خارجی نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مقدس پیشانی پر تلوار چلا دی جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پیشانی کو کاٹتی ہوئی جبڑے تک پیوست ہوگئی۔ اس وقت آپ کی زبان مبارک سے یہ جملہ وارد ہوا ''کعبہ کے رب کی قسم کہ میں کامیاب ہوگیا'' اس زخم میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہادت کے شرف سے سرفراز ہو گئے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت فضالہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مقام ینبع میں جو فرمایا تھا وہ حرف بحرف صحیح ہو کر رہا۔

ذرا سی دیر میں قرآن کریم ختم کرنے والی ہستی: یہ کرامت روایات صحیحہ سے ثابت ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھوڑے پر سوار ہوتے وقت ایک پاؤں رکاب میں رکھتے اور قرآن مجید شروع کرتے اور دوسرا پاؤں رکاب میں رکھ کر گھوڑے کی زین پر بیٹھنے تک اتنی دیر میں ایک قرآن مجید ختم کر لیا کرتے تھے۔ (شواہد النبوۃ ص 160)

جنگل بیابان میں وصال پانے والے صحابیؓ کی عجب کرامت: روایت میں ہے کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کا وقت قریب آیا تو ان کی بیوی صاحبہ رونے لگیں۔ آپ نے پوچھا بیوی تم کیوں روتی ہو؟ بیوی نے جواب دیا: میں کیوں نہ روؤں، جنگل میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وصال فرما رہے ہیں اور ہمارے پاس نہ کفن ہے نہ کوئی آدمی۔ مجھے یہ فکر ہے کہ اس جنگل میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تجہیز و تکفین کا میں کہاں سے اور کیسے انتظام کروں گی! آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تم مت روؤ اور نہ کوئی فکر کرو۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے ایک شخص جنگل میں وصال فرمائے گا اور اس کے جنازہ میں مسلمانوں کی ایک جماعت حاضر ہو جائے گی۔ مجھے یقین ہے کہ وہ جنگل میں وصال کرنے والا صحابی میں ہی ہوں۔ اس لیے تم فکر نہ کرو اور انتظار کرو، کوئی جماعت آ رہی ہو گی۔ یہ کہہ کر حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ وصال فرما گئے۔ ان کی بیوی کا بیان ہے کہ وصال کے تھوڑی ہی دیر کے بعد بالکل اچانک چند سوار آ گئے اور ایک نوجوان نے اپنی گٹھڑی میں سے ایک نیا کفن نکالا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی کفن میں مدفون ہوئے اور سواروں کی اس جماعت نے نہایت ہی اہتمام کے ساتھ تجہیز و تکفین اور نماز جنازہ دفن کا انتظام کیا۔ (الکلام المبین و کنز العمال ج 15 ص 284، مطبوعہ حیدر آباد)

خشک درخت پر تازہ کھجوریں: حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہت سی کرامات میں سے یہ ایک کرامت بہت زیادہ مشہور ہے کہ ایک سفر میں آپ کا گزر کھجوروں کے ایک ایسے باغ میں ہوا جس کے تمام درخت خشک ہو گئے تھے۔ حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک فرزند بھی اس سفر میں آپ کے ہمرکاب تھے۔ آپ نے اسی باغ میں پڑاؤ کیا اور خدام نے آپ کا بستر ایک سوکھے درخت کی جڑ میں بچھا دیا اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند نے عرض کیا کہ اے ابن رسول اللہ! کاش! اس سوکھے درخت پر تازہ کھجوریں ہوتیں تو ہم لوگ سیر ہو کر کھا لیتے۔ یہ سن کر حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چپکے سے کوئی دعا پڑھی اور بالکل ہی اچانک منٹوں میں وہ سوکھے درخت بالکل سرسبز و شاداب ہو گئے اور ان پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں لگ گئیں۔ یہ منظر دیکھ کر ایک شتربان کہنے لگا کہ خدا کی قسم! یہ تو جادو کا کرشمہ ہے۔ یہ سن کر حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند نے اس کو بہت زور سے ڈانٹا اور فرمایا کہ توبہ کر، یہ جادو نہیں ہے بلکہ شہزادۂ رسول ﷺ کی دعائے مقبول کی کرامت ہے۔ پھر لوگوں نے کھجوروں کو درخت سے توڑا اور سب ہمراہیوں نے خوب شکم سیر ہو کر کھایا۔ (روضۃ الشہداء باب 6 ص 109)

چہرہ آئینہ بن گیا: حیان بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور انور ﷺ نے حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے پر ایک مرتبہ اپنا نورانی دست پھیرا۔ اس کے بعد ان کو یہ کرامت مل گئی کہ یہ بہت ہی بوڑھے ہو چکے تھے لیکن ان کے چہرے پر بدستور جوانی کا جمال باقی تھا اور ان کا چہرہ اس قدر چمکتا تھا کہ میں ان کی وفات کے وقت ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس وقت ایک عورت ان کے سامنے سے گزری۔ اس وقت میں نے اس عورت کا عکس ان کے چہرے میں اس طرح دیکھ لیا گویا میں آئینہ میں اس کا چہرہ دیکھ رہا ہوں۔ (اصابہ ج 3 ص 225)

میں نے اس عمل سے بہت کچھ پایا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں، اس رسالے سے مجھے بہت کچھ ملا ہے، میری بہت سی پریشانیاں اس میں موجود وظائف سے دور ہوئی ہیں۔ درج ذیل عمل میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں۔ تہجد کے وقت اٹھیں، دو رکعت نفل نماز تہجد پڑھیں، پہلی رکعت میں اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ دوسری رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور اکتالیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد اللہ سے خوب گڑگڑا کر دعا مانگیں۔ میں نے اس طرح تہجد پڑھنے سے بہت پایا ہے۔ **نفلی نماز کسی بھی عبادت والی رات کیلئے:** سو رکعت نفل صلوٰۃ الخیر، اس نماز کو کسی بھی عبادت والی رات میں پڑھا جاسکتا ہے۔ میں نے رمضان میں پڑھی شب قدر کو پایا تھا۔ عشاء کی نماز سے پہلے سورۂ یٰسین پڑھنی ہے پھر نماز عشاء کے بعد ان سو نوافل کو شروع کریں۔ ہر دو نفل میں ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر سلام پھیریں۔ اس طرح سو نفل پورے کریں اور آخر میں سجدہ میں جا کر دعا مانگیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ (ساجدہ زاہد، رانجھن پور)

ننھے منے بچوں کو بڑی پریشانیوں سے بچانے کے گر

بچے کو شروع ہی سے روزانہ نہلانے کی عادت ڈالنا چاہیے' چنانچہ موسم سرما میں کسی قدر گرم پانی سے اور موسم گرما میں تازہ پانی سے نہلانا چاہیے۔ نہلانے کے فوراً بعد بچے کا بدن خشک کرلینا چاہیے اور اس کو کپڑے پہنا دینے چاہئیں۔ گرمیوں میں دو تین دفعہ بھی نہلایا جاسکتا ہے۔

ننھے بچوں کی دیکھ بھال والدین کا نہایت مقدس فرض ہے اس لئے والدین کو بچوں کی صحت کیلئے بڑی ذمہ داری اور ہوش مندی سے کام لینا چاہیے۔

بچے کو دودھ پلانا: یہ بات خوب اچھی طرح یاد رکھنا چاہیے کہ بچے کی بہترین اور عمدہ غذا ماں کا دودھ ہے۔ دودھ پلانے کے فوراً بعد بچے کو آرام سے رکھیں' زیادہ ہلانے جلانے سے بچہ قے کردیتا ہے۔ زیادہ تکلیف ہونے پر گھر یا پڑوس کی بڑی بوڑھی سے مشورہ نہ کریں بلکہ ہمیشہ اپنے معالج کی رائے حاصل کریں۔ کوئی دوا بچے کو خود بخود استعمال نہ کرائیں۔ **بچے کا لباس:** ہلکا سادہ مسام دار اور ڈھیلا ہونا چاہیے۔ ننھے بچوں کو پرتکلف کپڑے جس پر زری یا سلمہ وغیرہ کا کام ہوتا ہے پہنانا خواہ مخواہ ان کو تکلیف دیتا ہے۔ لباس موسم کے مطابق سرد یا گرم ہونا چاہیے۔ بچے موسمی اثرات کو بڑوں کی نسبت جلدی قبول کرتے ہیں اس لئے آپ بچوں کی دیکھ بھال بہت احتیاط سے کریں۔

پیشاب و پاخانہ ذمہ داری سے کروائیے: اگر آپ بچے کو غذا باقاعدہ دیں گے تو از خود اس کے پاخانہ کا وقت مقرر ہوجائے گا اور وہ کپڑوں اور بستر کو خراب کرکے ماں اور دایہ کیلئے تکلیف کا باعث نہ بنے گا۔ پابندی کے عادی بچے بہت چھوٹی عمر میں ہی پیشاب اور پاخانہ کے وقت خاص اشاروں سے ماں کو سمجھالیتے ہیں۔ اگر کبھی کپڑے گیلے اور خراب ہوجائیں تو ان کو فوراً اتار کر نیا پہنا دینا چاہیے۔

بچوں کیلئے ورزش انتہائی ضروری: بچوں کی مناسب نشوونما کیلئے ضروری ہے کہ انہیں ورزش کا موقع دیا جائے۔ چنانچہ ان کو کافی دیر تک بستر پر پڑے رہنا چاہیے تاکہ ہاتھ پاؤں چلاتے رہیں' کبھی کبھی معمولی رونے سے بچے کی صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے کیونکہ اس سے پھیپھڑوں میں پوری طرح ہوا پہنچ جاتی ہے' اس لئے اس سے پریشان نہیں ہونا چاہیے۔

ننھے بچے کو بھرپور سونے کا موقع دیجئے: ننھے بچے کو نیند کی بہت ضرورت ہوتی ہے' چنانچہ اپنی عمر کے ابتدائی دنوں میں وہ تقریباً 20-22 گھنٹے سوتا رہتا ہے۔ اس کے بعد بتدریج نیند تھوڑی تھوڑی کم ہوتی جاتی ہے' پاکستان' ہندوستان میں عام طور پر مائیں بچوں کو ساتھ سلاتی ہیں اس سے ماں اور بچہ دونوں بے آرام رہتے ہیں اس میں بڑی قباحت یہ ہے کہ بچہ بے وقت دودھ پینے کا عادی ہوجاتا ہے' بچے کو ہمیشہ الگ سلانا چاہیے۔ ایک ہی کھوٹ پر بچے کا سونا ٹھیک نہیں۔ چنانچہ ماں یا دایہ کو چاہیے کہ اسے پہلے دائیں پہلو پر سلائے اور پھر کسی کسی وقت کروٹ بدلتی رہے۔

مالش کیجئے بچے کے اعضاء طاقتور بنائیے: سرسوں کے عمدہ تیل سے بچے کی مالش کرتے رہنا مفید ہے اس سے اعضاء طاقت ور ہوتے ہیں اور نشوونما میں مدد ملتی ہے۔

نہلانا: بچے کو شروع ہی سے روزانہ نہلانے کی عادت ڈالنا چاہیے' چنانچہ موسم سرما میں کسی قدر گرم پانی سے اور موسم گرما میں تازہ پانی سے نہلانا چاہیے۔ نہلانے کے فوراً بعد بچے کا بدن خشک کرلینا چاہیے اور اس کو کپڑے پہنا دینے چاہئیں۔ گرمیوں میں دو تین دفعہ بھی نہلایا جاسکتا ہے۔

بچوں کی چوسنی: چوسنی کی عادت بچوں کی صحت کیلئے مضر ہے اس سے پابندی وقت اور ضبط نفس کا وہ سبق جو مقررہ اوقات غذا سے بچے کو ملتا ہے نہیں مل سکتا۔ اگر بچہ بے وقت روئے تو بجائے دودھ کے اس کو تھوڑا سا عرق سونف پلانا چاہیے۔

بچوں کی غذائیں: بچے کو چھ سات ماہ کے دوران دودھ کے علاوہ دوسری زود ہضم غذائیں بھی قلیل مقدار میں دینی چاہئیں مثلاً اچھی طرح پکی ہوئی کھچڑی' پتلی کھیر یا دلیہ اور فرنی وغیرہ پکے ہوئے زود ہضم فروٹ جوس' بکرے کے گوشت کی یخنی' اچھی قسم کے بسکٹ وغیرہ دینے چاہئیں۔ دیر ہضم' گوشت' کچی سبزیاں' ٹماٹر' پیاز' تلے ہوئے پکوڑے' آلو اور بازاری مٹھائیاں اور برف سے سرد کی ہوئی تمام اشیا' بچوں کو تین سال تک استعمال نہیں کروانا چاہئیں۔

دودھ پلانے کی بوتل: ماں کا دودھ ہی بچے کی بہترین غذا ہے اگر کسی وجہ سے ماں کا دودھ میسر نہ ہو اور بچے کو دودھ پلانے کی ضرورت درپیش ہو تو پھر بچے کو دودھ بوتل سے بھی پلایا جاسکتا ہے۔ بچوں کو دودھ پلانے کی کئی قسم کی بوتلیں بازار میں ملتی ہیں۔ سب سے عمدہ بوتل وہ ہے جو اچھی طرح صاف ہوسکے' خالی بوتل کو گرم پانی کے ساتھ برش سے خوب اچھی طرح دھونا چاہیے۔ نپل کو بھی الٹا کرکے دھونا چاہیے' ورنہ دودھ میں خرابی ہوکر بچے کے ہضم کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ مصنوعی دودھ پر پرورش پانے والے بچوں کیلئے بہترین طریقہ چمچ سے دودھ پلانا ہے اس سے بوتل کی صفائی نہ ہونے کے نقصانات سے چھٹکارا ہوجاتا ہے بچوں کے دودھ پلانے کے برتن صاف ہونا نہایت ضروری ہیں۔

بچے کا دودھ چھڑانا: عام طور پر ایک یا دو سال کی عمر میں بچے کا دودھ چھڑالیا جاتا ہے یعنی ماں کے دودھ کی بجائے گائے یا بھینس کا دودھ اور دوسری غذائیں شروع کردی جاتی ہیں پاکستان میں گرمیوں کا موسم دودھ چھڑانے کیلئے اچھا نہیں بلکہ موسم بہار اس کیلئے بہترین ہے۔ دودھ یکبارگی نہیں بلکہ بتدریج چھڑانا چاہیے۔ اگر بچے کا دودھ آہستہ آہستہ چھڑایا جائے تو عموماً ماں کی چھاتیوں میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی اور اس طرح سے بچہ بھی صحت مند رہتا ہے۔

ڈیپریشن کا مریض ایک عمل سے صحت یاب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی چھ یا سات ماہ سے قاری ہوں' عبقری ہر ماہ ہمارے گھر باقاعدگی سے آتا ہے۔ دو انمول خزانے اور عبقری لوگوں کو ہدیہ بھی کرتی ہوں اور عبقری کا اور آپ کا بتاتی ہوں۔ ہر جمعرات کو ہم سب بچے انٹرنیٹ پر آپ کا درس سنتے ہیں اور خوب فیض پاتے ہیں۔ ہم بہت سے مسائل کا شکار تھے' میرے شوہر' شوہر کی چھوٹی بہن' میں اور ہم بہنیں سب ڈیپریشن میں جاتے تھے۔ ہمارا عبقری سے تعارف ایک بزرگ نے کروایا اور انہوں نے ہمیں ڈیپریشن سے نجات کیلئے ایک عمل بتایا۔ بعد نماز عشاء پانچ سو بار معوذتین شوہر پڑھے اور پانچ سو مرتبہ فجر کے بعد میں پڑھوں اور یہ وظیفہ چالیس دن کرنا ہے۔ ہم دونوں نے یہ وظیفہ پندرہ دن ہی کیا تھا کہ میرے شوہر بالکل ٹھیک ہوگئے اور ان کی ڈیپریشن کی گولیاں چھوٹ گئیں۔ اللہ نے مجھے بھی صحت دی اور میں الحمدللہ امید سے ہوگئی۔ (اہلیہ محمد احمد' راولپنڈی)

مرد و خواتین کے تمام پوشیدہ امراض کا لاجواب حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک نسخہ ہے جو کہ لیکوریا' ذکاوت حس' جریان' احتلام' سرعت انزال کیلئے خاص طور پر لاجواب ہے۔ **ھوالشافی:** سمندر سوکھ ایک تولہ' اسپغول ثابت ایک تولہ' کھو چار تولہ' گل سرخ ایک تولہ' کافور تین ماشہ' اجوائن خراسانی اڑھائی تولہ' گل نار ایک تولہ' خشک دھنیا ڈیڑھ تولہ' نیلوفر آدھا تولہ' گوند کیکر اڑھائی تولہ۔ اجوائن خراسانی اور کافور اکٹھا پیس لیں۔ باقی علیحدہ سمندر سوکھ اور اسپغول کو بغیر کوٹے ڈال دیں۔ بڑے سائز کے کیپسول کھانے کے بعد کھالیں۔ گرم' تلی ہوئی' بازاری اور بیکری کی اشیاء سے مکمل پرہیز کریں۔ (پ۔ ذ)

اس کا رزق چھن گیا اور وہ ذلیل ہوا: جس نے رزاق حقیقی کی بجائے غیر رزاق کی جانب توجہ کی اس کا رزق چھن گیا اور وہ ذلیل ہوا۔ (حضرت ابوالخیر حماد اقطع رحمۃ اللہ علیہ)

دنیا کی کوئی طاقت آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتی

بس میں نے دل میں فیصلہ کرلیا کہ آیۃ الکرسی پڑھ رہا ہوں اللہ میری حفاظت فرمائیں گے۔ آیۃ الکرسی شروع کی اور جنگل میں گھس گیا' سخت سردی' دھند اور درندوں سے بھرا گھنا جنگل' بس آیۃ الکرسی پڑھتا جارہا تھا۔ اللہ کے فضل وکرم سے باخیریت گھر پہنچ گیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کے علم، عمل، زندگی میں برکت دے' آمین ثم آمین۔ حکیم صاحب میں آپ کو اپنا واقعہ سنارہی ہوں۔ گزشتہ رمضان المبارک میں میری عادت تھی کہ میں ہمیشہ سحری بناتے وقت سورۂ بقرہ پڑھتی رہتی تھی۔ الحمدللہ! رات دو بجے کا وقت ہوگا میرے شوہر مقامی مسجد میں امام ہیں' وہ مجھے جگا کر خود مسجد میں چلے گئے۔ میں نے سحری بنانا شروع کردی جس گھر میں ہم رہ رہے ہیں وہ پاکستان بننے سے پہلے کا ہے۔ ایک رات پہلے رات کو کوئی چیز چھت سے نیچے گری جس رات کوئی چیز گری تھی اس ساری رات ہماری لائٹ نہیں آئی میں نے کوئی خاص دھیان نہ دیا' دن کو بھی کچن میں جاتی رہی۔ جب قاری صاحب (میرے شوہر) سحری کے وقت لوگوں کو سپیکر کے ذریعے اٹھانے کیلئے مسجد میں چلے گئے تو اس وقت بھی لائٹ بالکل نہیں تھی۔ میں حسب معمول سورۂ بقرہ پڑھ رہی تھی اور سحری بنارہی تھی میری کوشش تھی کہ قاری صاحب کے آنے سے پہلے سحری لگادوں' روزہ رکھنا ہے اور وقت بالکل کم رہ گیا ہے میں چیزیں وغیرہ فریج میں رکھنے کیلئے باہر گئی' جب دوبارہ کچن میں جانے لگی کیا دیکھتی ہوں کہ ایک بہت بڑا سانپ بیٹھنے والی چوکی کے پاس کنڈلی مارے بیٹھا ہوا ہے' نامعلوم کتنی دیر سے وہاں بیٹھا ہوا تھا' اگر میں سحری بنانے کے دوران اپنے پاؤں کو بس تھوڑا سا چوکی کی طرف کرتی یا میرا پاؤں چوکی کو لگ جاتا تو سانپ نے اپنا کام تمام کرلینا تھا۔ میں گجرات کے ایک گاؤں سدھڑی میں رہتی ہوں' قاری صاحب آزاد کشمیر میں امام مسجد ہیں اس لیے ہم یہاں رہتے ہیں۔ میں آج تک کسی کے گھر نہیں گئی سارے گاؤں کی خواتین میرے گھر آتی ہیں۔ اس دن مجبوری میں سامنے گھر گئی اور کہا چاچی جی ہمارے گھر میں بہت بڑا سانپ ہے اس کو آکر ماریں وہ سیدھے مسجد گئے قاری صاحب کو ساتھ لے کر آئے وہ سانپ اس وقت بھی اسی حالت میں کنڈلی مار کر بیٹھا ہوا تھا۔ میرے شوہر اور ہمارے ہمسائے نے مل کر اس سانپ کو بمشکل مارا۔ اللہ رب العزت نے سورۂ بقرہ کی برکت سے میری اور میرے ہونے والے بچے کی جان بچائی۔ اس کے علاوہ میں صبح وشام کی مسنون دعاؤں کا اہتمام ضرور کرتی ہوں اور ہر وقت حضور نبی کریم ﷺ کے ہر امتی کی خیر مانگتی ہوں۔ (س، آزاد کشمیر)

خطرناک جنگل سے بحفاظت نکل آیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ضلع کوہاٹ کا رہائشی ہوں' ایک قریبی رشتہ دار ہمارے گھر آئیں تو انہوں نے مجھے کہا کہ عبقری کے نام سے ایک رسالہ ہے' جو ہر ماہ شائع ہوتا ہے مجھے وہ بازار سے لادیں۔ میں بک سٹال پر گیا' رسالہ لیا' جب میں نے پڑھنا شروع کیا تو مجھے بے حد اچھا لگا۔ اس سے اگلے ماہ کا رسالہ اپنے لیے لینے گیا تو تین مرتبہ بک سٹال پر گیا آخر آہی گیا۔ اس رسالہ کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے اب تو ہر ماہ شدت سے انتظار رہتا ہے۔ عبقری کے پڑھنے والوں کیلئے ایک واقعہ بیان کررہا ہوں جو کہ آیت الکرسی کے بارے میں ہے۔ دو تین سال پہلے کی بات ہے کہ میں اس وقت مری کے علاقہ باڑیاں جو کہ دس کلومیٹر مری شہر سے فاصلے پر ہے' وہاں ہمارا ٹریننگ سکول ہے جو کہ اے ایس ٹی کے نام سے ہے۔ میں وہاں چلا گیا۔ کچھ ضروری کام تھا رات کے گیارہ بج گئے۔ سردی کا موسم تھا۔ میں وہاں سے روانہ ہوا' سڑک پر کوئی گاڑی نہ تھی' میں نے واپس بھی آنا تھا' میں آیۃ الکرسی کا ورد کررہا تھا' گھوڑا گلی سے مری کا راستہ کافی زیادہ تھا' وہاں تک آیا۔ وہاں ایک سوزوکی ملی جو کہ کالی مٹی ایک جگہ کا نام ہے۔ وہاں تک لے گیا۔ کالی مٹی سے ایک راستہ ہمارے سکول کی طرف تھا جو کہ جنگل سے گزر کر جاتا تھا رات کے بارہ بج گئے تھے وہاں میں نے سرکاری کوارٹر میں بچے بھی ساتھ رکھے تھے۔ کم از کم گھر کا فاصلہ پانچ کلومیٹر کا تھا' وہاں جنگل میں دن کو شیر، چیتے پھرتے ہوئے دیکھے گئے تھے اور پھر رات کو بارہ بجے اس راستے جانا خودکشی کرنے کے مترادف تھا۔ بس میں نے دل میں فیصلہ کرلیا کہ آیۃ الکرسی پڑھ رہا ہوں اللہ میری حفاظت فرمائیں گے۔ آیۃ الکرسی شروع کی اور جنگل میں گھس گیا' سخت سردی' دھند اور درندوں سے بھرا گھنا جنگل' بس آیۃ الکرسی پڑھتا جارہا تھا۔ اللہ کے فضل وکرم سے باخیریت گھر پہنچ گیا۔ جب گھر والوں کو بتایا تو وہ پہلے تو حیران ہوئے پھر غصہ ہوئے۔ جب کافی دن گزر گئے تو میرے کچھ دوست دن کے وقت وہاں سے گزر رہے تھے میں بھی ساتھ تھا تو میں نے انہیں کہا کہ میں ایک بات کہوں مان لوگے؟ انہوں نے کہا کہ بتاؤ، میں نے ان سے کہا کہ اس جنگل کے راستے سے میں رات کے بارہ بجے گزرا ہوں وہ سب حیران رہ گئے۔ آیۃ الکرسی پڑھیں دنیا کی کوئی طاقت آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ (جان محمد خان' کوہاٹ)

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 112 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلم کی عیادت: مدینہ میں آباد بنونجار قبیلہ نبی ﷺ کا ننھیال تھا۔ سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں: اس قبیلے کا کوئی آدمی بیمار ہوگیا تو نبی کریم ﷺ عیادت کیلئے تشریف لے گئے (دوران گفتگو) اس سے فرمایا: میرے ماموں! آپ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں۔ اس آدمی نے سوال کیا؟ میں آپ (ﷺ) کا ماموں ہوں یا چچا! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ماموں! پھر فرمایا کلمہ پڑھ لیں۔ اس نے دریافت کیا: کیا یہ میرے لیے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: ''جی ہاں'' (مسند احمد 152/3)

غیر مسلم میت کا احترام: سیدنا سہل بن حنیف اور قیس بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہما قادسیہ کے مقام پر بیٹھے تھے کہ ایک جنازہ وہاں سے گزرا، دونوں کھڑے ہوگئے تو انہیں بتایا گیا: یہ یہاں کے رہنے والے (غیر مسلم) کی میت ہے تو ان دونوں صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حدیث سنائی کہ رسول اکرم ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا تو آپ ﷺ کھڑے ہوگئے۔ بتایا گیا: یہ ایک یہودی کا جنازہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ترجمہ: کیا یہ جان نہیں تھی؟'' (البخاری 1312)

روحانی پھکی میں آخر ایسا کیا ہے؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے ساتھ عجیب مسئلہ تھا' میں ٹھیک ٹھاک بیٹھی ہوتی تھی یکدم میرا بلڈ پریشر شوٹ کرجاتا تھا' دو بار ہارٹ اٹیک کا ٹیسٹ ہوا' اللہ کا شکر اللہ تعالیٰ نے بچالیا' آدھی رات کو کارڈیالوجی لے کر جانا پڑا، ڈاکٹرز کہتے آپ نے کوئی ٹینشن لی ہوگی ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔ ادویات کھا کھا کر تھک چکی تھی۔ ہر روز رات کو میرے ساتھ یہی مسئلہ ہوتا اور مجھے ڈاکٹرز کے پاس لے جاتے۔ میری چھوٹی بہن لاہور میں رہتی ہیں۔ انہوں نے مجھے لاہور سے ''روحانی پھکی'' بھیجی' پہلے دن ہی استعمال کی تو دل کی دھڑکن کنٹرول ہوگئی صرف چار دن ہی میں نے کھائی کہ بلڈ پریشر بھی نارمل ہوگیا اور میں سکون سے سوگئی۔ حیرت ہوتی ہے کہ بڑے بڑے ڈاکٹرز کو میرا مرض سمجھ نہیں آرہا تھا اور ایک سستی سی پھکی کی ڈبی سے میں ٹھیک ہوگئی آخر اس میں ایسا کیا ہے؟ (شمسہ رانا' کراچی)

غصہ کنٹرول کرنے کے چند اصول! ضرور اپنایئے

(ماجد ظہور، لاہور)

دوستو! کسی زمانے میں یہ مرض بہت دیکھنے کو ملتا تھا عموماً کوئی اہم کام وقت پر ممکن یا مکمل نہ ہونے کی صورت میں لوگ غصے کا اظہار کر دیا کرتے تھے مگر اب تو پیاز اور آلو اتنے دکھائی نہیں دیتے جتنا کے لوگوں کے غصے

کیا کروں یار؟ غصہ بہت آتا ہے غلط بات برداشت ہی نہیں ہوتی۔ لڑکے ہوں یا لڑکیاں سب ہی غصے کے مرض میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ بس فرق صرف اتنا ہے کہ کچھ لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے اور کچھ لوگ اسے فیشن کے تحت لیتے ہیں۔ آپ حیران ہوں گے ہم کیا کہہ رہے ہیں غصہ ایک جذباتی کیفیت کا نام ہے جس میں انسان حواس کھو بیٹھتا ہے اس کا بھلا عادت یا فیشن سے کیا تعلق؟ دوستو! کسی زمانے میں یہ مرض بہت دیکھنے کو ملتا تھا عموماً کوئی اہم کام وقت پر ممکن یا مکمل نہ ہونے کی صورت میں لوگ غصے کا اظہار کر دیا کرتے تھے مگر اب تو پیاز اور آلو اتنے دکھائی نہیں دیتے جتنا کے لوگوں کے غصے۔ ذرا غور کیجئے آٹھ گھنٹے سے بجلی بند ہے، پانی بھی نہیں آرہا اور گیس نے الگ نہ آنے کی قسم کھائی ہوئی ہے ایسے میں غصہ آنا لازمی امر ہے۔ کیونکہ بجلی کے طویل تعطل نے ہماری روزمرہ زندگی کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا ہے مگر اس تمام صورتحال کا ذمہ دار ہم بڑی آسانی سے حکومت کو قرار دے کر خود آسانی سے بری ہو جاتے ہیں کہ بجلی کا پلانٹ لگانا، پانی فراہم کرنا یہ سب حکومت کی ذمہ داری ہے اور ان تمام چیزوں کا بے دریغ استعمال ہمارا فرض ہے۔ ہم کبھی اس بات پر غصہ نہیں کرتے کہ جب ایک پنکھے سے کام ہو سکتا ہے تو دو پنکھوں کے چلانے کی کیا ضرورت ہے یہی وہ مقام ہے جب غصے کا مرض عادت سے نکل کر فیشن کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ ارے بھائی! اب دیکھئے نا! ٹریفک جام تو غصہ آگیا اس غصے میں آگے پیچھے گاڑی والوں سے جھگڑا بھی شروع کر دیا، آخر کیا کریں غصے میں آکر اپنی شخصیت کے ہنر بھی تو دکھانے ہیں لہٰذا غصہ کرنے پر مجبور ہیں۔ اب ذرا گھر کو لوٹ چلتے ہیں مگر اب یہاں بھی غصہ کسی نے نصیحت کے دو بول کہہ دیئے تو غصہ، کپڑے وقت پر استری نہیں تو موڈ آف، اسائنمنٹ مکمل نہیں تو مصیبت غصہ نہ ہوا بلائے جان ہو گیا۔ مجال ہے جو کچھ سوچنے سمجھنے کی مہلت دے چھوٹی چھوٹی بات پر غصہ آنا۔ کچھ لوگوں کو غصہ اس حد تک آتا ہے کہ وہ وقتی طور پر اپنے دل کی بھڑاس نکال کر خاموش ہو جاتے ہیں۔ انہیں ٹھنڈے مزاج کا مالک کہا جاتا ہے کچھ لوگ چیزیں توڑ کر اپنا غصہ اتارتے ہیں۔ غصے کا اظہار کئی طرح سے کیا جاتا ہے بعض لوگ بلند آواز میں بول کر اظہار کر لیتے ہیں کچھ گالی گلوچ اور بعض ہاتھ پائی اور تشدد سے اگرچہ غصہ کے اظہار سے انسان پرسکون ہو جاتا ہے تاہم یہ نقصان کا باعث بنتا ہے۔ نفسیاتی لحاظ سے غصے کو دبانا مناسب نہیں کیونکہ اس سے کئی نفسیاتی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً کمر درد، گردن اور سر درد، مختلف قسم کے جوڑوں کے درد، معدے کا السر، بڑی آنت کی سوزش اور بلڈ پریشر وغیرہ ایک ریسرچ سے معلوم ہوا ہے کہ زیادہ غصہ حادثات کا سبب بھی بنتا ہے۔ غصے میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں، مثلاً دل کی دھڑکن، نبض کی رفتار تیز ہو جاتی ہے، آنکھیں انگارے بن جاتی ہیں، جسم کانپتا ہے، چہرا سرخ ہو جاتا ہے، انسان اپنے ذہن پر کنٹرول نہیں کرتا۔

غصہ کنٹرول کرنے کے چند طریقے

☆ ہمارے پیارے آقا سرورِ کونین حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: غصہ شیطانی اثر کا نتیجہ ہے اور شیطان آگ سے پیدا ہوا ہے اور آگ صرف پانی سے بجھتی ہے تو جس کو غصہ آئے اسے چاہئے کہ وضو کرے۔ ☆ اپنے غصے کو کنٹرول کریں، ضبط کریں اور روکیں۔ ارشاد ربانی ہے: جو خوشی اور غم میں خرچ کرتے ہیں جو غصے کو پی جاتے ہیں، اللہ ایسے نیک لوگوں کو پسند کرتا ہے"۔ ☆ ارشاد ربانی ہے: جو لوگ بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچتے ہیں اور جب غصہ آئے تو معاف کر دیتے ہیں۔ ☆ حدیث کا مفہوم ہے کہ اگر ہم لوگوں کو معاف کریں گے تو قیامت کے روز اللہ ہمیں معاف کر دے گا"۔ علم نفسیات کہتا ہے کہ غصے کا بہترین علاج لوگوں کو معاف کرنا ہے لوگوں کو ان کیلئے نہیں بلکہ اپنے لئے معاف کر دیں۔ ان کو معاف کر کے آپ کو سکون ملے گا، معاف نہ کر کے کڑھتے رہیں گے اور حاصل کچھ نہ ہوگا۔ ☆ رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ اپنے اصحاب کو غصہ کنٹرول کرنے کا ایک کامیاب طریقہ بتایا۔ فرمایا کہ جسے غصہ آئے وہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے۔ چنانچہ جب بھی کسی کو غصہ آئے تو وہ دل میں ایک یا دس مرتبہ گنتی کر کے تعوذ پڑھے۔ ☆ جن افراد نے آپ کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی اس کی مغفرت کیلئے خدا سے دعا کریں۔ ☆ غصہ آتے ہی کسی دوسرے کام میں مصروف ہو جائیں، خصوصاً کسی پسندیدہ کام میں مصروف ہو جائیں کوئی بھی جسمانی کام مفید رہے گا۔ ☆ اگر آپ غصے میں ہیں تو ایک گلاس پانی پی لیں اور گہرے گہرے سانس لیں۔ اس عمل سے آپ بہتر محسوس کریں گے۔ ☆ اگر کسی شخص کے خلاف غصہ دل میں بھرا ہوا ہے تو کنٹرول کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آرام سے کسی پرسکون جگہ بیٹھ جائیں جس نے آپ کو ٹھیس پہنچائی ہو اسے ایک غصے سے بھرا ہوا خط لکھیں۔ خط میں دل کی ساری بھڑاس نکالیں اسے ڈاک کے سپرد نہیں کرنا یاد رہے پھر خط کو ایک بار پڑھیں، پھر پھاڑ کر پھینک دیں۔ ☆ حدیث میں بھی ہے اور جدید نفسیات بھی کہتی ہے کہ غصے میں بیٹھ جاؤ یا پھر لیٹ جائیں لیٹنے کی حالت میں عموماً غصے کا آنا اور قائم رہنا تقریباً ناممکن ہے۔ دوستو! اگر غصے سے نجات چاہتے ہیں تو یہ گر آزما کر دیکھیں۔ یقین کریں غصہ آپ کے پاس بھٹکے گا بھی نہیں، بس آزمائش شرط ہے۔

تھکاوٹ کیسے دور کی جائے

آسان اور متبادل علاج: ☆ مستقل تھکاوٹ کے مسئلہ کا جن لوگوں کو سامنا کرنا پڑتا ہے، ان کیلئے سب سے اہم اس بات کا تعین ہے کہ آیا وہ اپنی نیند پوری کرتے ہیں یا نہیں۔ اس کیلئے جلدی سونے اور اٹھنے کے فارمولے پر عمل کرنا چاہئے اگر نیند جلدی نہ آئے تو سونے سے پہلے ایک چھوٹے کپ میں تین چمچ شہد اور سرکہ ملائیں اور اسے اپنے بیڈروم میں رکھ لیں۔ بستر میں جاتے وقت اس کے دو چمچ لیں۔ اگر آدھے گھنٹے تک نیند نہ آئے تو اس کے دو چمچ اور لے لیں اگر ایک گھنٹے تک نہ آئے تو پھر دو چمچ اور لے لیں۔ ایک گھنٹے بعد ان شاء اللہ نیند آجائے گی اور آپ مزے کی نیند سو کر تازہ دم ہو کر اٹھیں گے۔ ☆ کام کے دوران ذرا سا ستا لیں۔ بیٹھ کر کام کرنے والے حضرات تھوڑی دیر لیٹ کر آرام کر لیں۔ بیٹھ کر کام کرتے ہوئے کچھ دیر کھڑے ہو کر کام کر لیں۔ ☆ کھانے میں پھل اور سبزیاں زیادہ استعمال کریں۔ ☆ صبح اٹھتے ہی نماز پڑھ کر تھوڑی سی سیر کریں اور تھوڑا سا آرام کر کے پورے جسم کی سر سمیت زیتون کے تیل سے مالش کریں اور اس کے بعد نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ ☆ ناشتہ میں پھل یا جوس استعمال کریں۔ ☆ کھانے میں سبزیاں اور سلاد کا زیادہ استعمال کریں۔ ☆ وٹامن بی کمپلیکس کی کمی دائمی تھکاوٹ کا باعث بنتی ہے۔ متعلقہ وٹامنز کلیجی، چاول، دالوں اور گندم میں وافر مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔ ☆ دو معروف معدنی عناصر یعنی کیلشیم اور پوٹاشیم کی کمی بھی شدید تھکاوٹ کا باعث بنتی ہے۔ دالیں، سبز پتوں والی سبزیاں، آلو، سنگترہ پوٹاشیم سے بھرپور ہیں جبکہ بادام، تل، دودھ، اخروٹ اور سبز ترکاریاں کیلشیم کا خزانہ ہیں۔ ان کا زیادہ استعمال کریں۔

آہ! اکتوبر! چند غذاؤں سے لاجواب صحت پائیں

ماریہ علی

قلت خون کے دو بنیادی اسباب ہیں، ایک سبب خون کے سرخ ذرات کا کم تعداد میں بننا۔ ٹی بی اور جریان خون کا مرض، ڈپریشن کی ادویات کھانے سے بھی خون کی پرورش رک جاتی ہے۔ پیٹ کے کیڑے خون پر پلتے ہیں۔ جن بچوں کے پیٹ کے کیڑے ہوں انہیں انیمیا ہوجاتا ہے۔

خون کی تازگی اور صحت پروری قابل رشک اور سدا بہار جوانی کی نوید ہوتی ہے۔ اگر ایک انسان قلت خون کا شکار ہوجائے یا سرخ ذرات میں توازن نہ رہے یا ان کی پرورش میں اعتدال نہ ہو تو ہر عضو کی صحت تباہ ہوکر رہ جاتی ہے کیونکہ خون پورے بدن میں گردش کرکے ہر عضو کی پرورش، نگہداشت اور چابکدستی قائم کرتا ہے۔ ہماری شریانوں اور وریدوں میں رقصاں خون درحقیقت زندہ ٹشوز ہوتے ہیں، جن میں سے آدھی تعداد میں خون کو سرخ رنگ دینے والا مادہ ہیموگلوبن ہے۔ یہ درحقیقت ایک پروٹین ہے جو آرگینگ آئرن کمپاؤنڈ پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ گلوبن ایسی پروٹین ہے جو سلفر کی حامل ہے۔ ہیموگلوبن کی صحت اور پرورش کا انحصار آئرن اور پروٹین کی مناسب تعداد کی فراہمی پر ہے۔ ان کی زندگی 120 دن ہوتی ہے، یہ روزانہ شکست وریخت کا سامنا کرتے اور نئے ذرات جنم لیتے رہتے ہیں۔ 100 سی سی خون میں تقریباً 15 گرام ہیموگلوبن ہوتا ہے، صحت مند انسان کیلئے اگر اس میں کمی واقع ہوجائے تو قلت خون یعنی انیمیا کا مرض پیدا ہوتا ہے، خون کی کمی اور اس کے جواہر میں سستی واقع ہوجائے تو انسان تھکا تھکا، لاغر، ڈپریشن میں مبتلا ہوجاتا ہے اس کی سانس پھولنے لگتی ہے۔ قلت خون کے دو بنیادی اسباب ہیں، ایک سبب خون کے سرخ ذرات کا کم تعداد میں بننا۔ ٹی بی اور جریان خون کا مرض، ڈپریشن کی ادویات کھانے سے بھی خون کی پرورش رک جاتی ہے۔ پیٹ کے کیڑے خون پر پلتے ہیں۔ جن بچوں کے پیٹ کے کیڑے ہوں انہیں انیمیا ہوجاتا ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے 25 ورم 24 گھنٹے میں 15 گرام خون پی جاتے ہیں لہٰذا پیٹ کو کیڑوں سے پاک کرنے کیلئے مناسب ادویات کھانی چاہئیں۔ خون کو توانا رکھنے کیلئے اور ادویاتی مضرات سے بچنے کے لئے ایسی غذائیں کھانی چاہئیں جن میں نباتاتی ہیموگلوبن پیدا کرنے کی خصوصیات ہوں تو انسان انیمیا کے مرض سے نجات حاصل کرلیتا ہے۔ ویسے تو خون کے سرخ ذرات ہیموگلوبن اور انزائمز پیدا کرنے کیلئے تمام غذائیں لازمی ہوتی ہیں تاہم بعض بازاری غذائیں مثلاً وائٹ بریڈ، پالش کردہ چاول، آئس کریم، پیسٹریاں مٹھائیاں وغیرہ جسم کو فولاد سے محروم کردیتی ہیں۔

محققین طب کا کہنا ہے کہ آئرن ہمیشہ نامیاتی کھانا چاہیے۔ یعنی ایسی غذائیں استعمال کرنا چاہئیں جن میں آئرن کی کمی مقدار زیادہ مثلاً کلیجی اور انڈے وغیرہ بھی ہوسکتے ہیں۔ تاہم ایسے پھل اور سبزیاں زیادہ مفید ہیں جن میں فولاد پیدا کرنے کی خصوصیت نمایاں ہے۔ غیر نامیاتی آئرن کھانا خطرناک ہوتا ہے کیونکہ اس سے روغنی تیزاب اور مدافعتی وٹامنز تباہ ہوجاتے ہیں اور اس سے جگر بھی ختم ہوجاتا ہے۔ ذیل میں چند مفید اور ارزاں غذاؤں کا بھی ذکر کیا جارہا ہے۔ جنہیں روزمرہ استعمال میں لایا جائے تو تازہ اور توانا خون پیدا ہوتا ہے۔

خوبانی: قلت خون کے مرض سے نجات کیلئے خوبانی بہترین پھل ہے۔ اس میں فولاد بکثرت پایا جاتا ہے۔ تازہ خوبانی کے معدنی اور حیاتینی اجزاء میں کیلشیم 20 ملی گرام فاسفورس 25 ملی گرام آئرن 2.2 ملی گرم اور وٹامن سی 6 ملی گرما پائے جاتے ہیں۔ چین میں خوبانی سے ایک مقبول ترین غذا ''خوبانی کا سونا'' خوبانی کے پیڑ کے گودے سے تیار کی جاتی تھی جو درازعمر اور خواتین کی بیماریوں کیلئے ایک شفاء بخش غذا سمجھی جاتی ہے۔ خوبانی کے استعمال سے ہیموگلوبن کے سرخ ذرات میں اضافہ ہوتا ہے۔ **سیب:** سیب کو ایک مکمل غذا سمجھا جاتا ہے یہ انسانی بدن کی صحت مندانہ پرورش کرنے والی محافظ غذا تسلیم کیا جاچکا ہے سیب جسم کے اندر کیمیائی تبدیلیوں کے عمل کو تقویت دے کر جسم کی نشوونما اور کارکردگی کو بڑھاتا ہے۔ اگرچہ ایک سو گرام سیب میں ایک ملی گرام آئرن موجود ہوتا ہے تاہم اس میں 14 ملی گرام فاسفورس اور آرسینک بھی پایا جاتا ہے جو خون میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھاتے ہیں۔ **کیلا:** کیلا صدیوں سے نظام ہضم کو مضبوط بنانے کیلئے بہترین غذا کے طور پر استعمال ہوتا آرہا ہے۔ اس میں شامل معدنی اجزا کیلشیم فاسفورس آئرن صحت مند خلیوں اور بافتوں کی تعمیر کرتے ہیں۔ کیلے میں سدا بہار حسن و صحت کیلئے ایک ایسی شکر پائی جاتی ہے جو جوانی کو برقرار رکھتی ہے۔ خون میں سرخ ذرات کم ہوں تو کیلا غذا میں شامل کرلینا چاہیے اس میں 0.9 ملی گرام آئرن ہوتا ہے لیکن اس میں شامل باقی اجزاء خون کی پرورش بھی کرتے ہیں۔ **منقی:** اپنی غذائی صلاحیتوں کی بنا پر منقی پکوانوں اور مٹھائیوں کے علاوہ بطور ادویاتی معالج کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ منقی میں شامل اہم ترین شکری اجزاء کمزور بدن کو فوری توانائی اور حرارت مہیا کرتے ہیں۔ یورپ میں منقی سے علاج، ایک مستعمل روایت ہے۔ اس کے باقاعدہ استعمال سے تشنج، اینٹھن، ڈپریشن اور قلت خون وخون میں تیزابیت کے رجحانات کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ **بادام:** مغزیات میں بادام شہنشاہ غذا کے نام سے معروف ہے مغز بادام میں 4.5 ملی گرام آئرن پایا جاتا ہے بادام میں نامیاتی کاپر بھی پایا جاتا ہے۔ ایک سو گرام میں اس کی مقدار 1.15 ملی گرام ہوتی ہے، کاپر اور آئرن دیگر وٹامنز کے ساتھ مل کر سرخ ذرات تشکیل دیتے اور انہیں صحت بخشتے ہیں۔ انیمیا کے مریضوں کے علاوہ بچوں کو بادام کی گریاں کھلاتے ہیں جو خون اور دماغ کی پرورش کرتے ہیں۔ بادام اعصابی دماغی کمزوریوں کیلئے ارفع غذا ہے۔

تل: تل ایک معروف روغنی بیج ہے یہ تین قسم کے ہوتے ہیں سفید، کالے اور سرخ۔ ان میں سے کالے تل زیادہ مفید ہوتے ہیں اور ادویاتی خوبیوں کے مالک ہیں۔ تاہم تینوں میں جداگانہ خصوصیات قائم ہیں جو ان کی طبی افادیت کو بڑھادیتی ہیں۔ **دودھ:** قدیم اور جدید طب نے دودھ کو سب غذاؤں پر افضیلت دی ہے۔ یہ ایک مکمل غذا ہے جس میں تمام قسم کی معدنی غذائی اجزا شامل ہیں۔ دودھ قلیل مقدار کے باوجود خون کی کمزوری کے مرض کو دور کرتا ہے۔ جن افراد میں خون کی گردش سست ہوتی ہے انہیں دودھ پینا چاہیے۔

شہد: شہد ان غذاؤں میں شامل ہے جنہیں زمین وآسمان کی دنیاؤں کیلئے بہترین مصلح ومصفا غذا کہا گیا ہے۔ اس میں شفائے کاملہ کی نوید بھی ہے، جدید میڈیکل ریسرچ نے شہد کے استعمال کو خون کی بہترین پرورش کرنے والی غذا قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حرارت اور توانائی کا ضامن ہے اور تمام اعصاب کی کارکردگی کو مثبت انداز میں بڑھاتا ہے انیمیا کے مریضوں کیلئے شہد عمدہ غذائی ٹانک ہے خون کی پرورش کرتا اور سرخ ذرات میں توازن برقرار رکھتا ہے۔

بواسیر سے نجات کا آزمودہ روحانی عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عرصہ آٹھ سال سے بواسیر کا مرض لاحق تھا۔ مجھے کسی نے درج ذیل روحانی عمل بتایا۔ میں پچھلے دو سال سے مسلسل کررہا ہوں اور الحمدللہ اس عمل کی برکت سے میری اس نامراد مرض سے جان چھوٹ چکی ہے۔ عمل یہ ہے: وتروں کی نماز میں مندرجہ ذیل سورتیں اس ترتیب سے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ کافرون، دوسری میں سورۂ نصر اور تیسری میں سورۂ لہب، روزانہ یہ عمل ترتیب سے پڑھیے اللہ کرم کرے گا۔ انشاءاللہ (شوکت ریاض، اٹک)

محرم الحرام! رزق میں خیر و برکت پانے کا عجب عمل

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم کے مہینے کا اعزاز و اکرام کرو جس شخص نے محرم کے مہینے کا اعزاز واکرام کیا اللہ تعالیٰ اس کو جنت عنایت فرمائینگے اور اس کو جہنم سے نجات دیں گے۔ (اکرام سے کثرت عبادت کی طرف اشارہ ہے) ایک اور روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نے جس اول محرم میں دس روزے رکھے' گویا اس نے دس ہزار برس کی عبادت کی کہ رات کو قیام کیا اور دن کو روزہ رکھا اور فرمایا جو شخص دوزخ کی آگ اپنے اوپر حرام کرنا چاہے وہ محرم کے روزے رکھے اور فرمایا اللہ نے اس مہینے کو سب مہینوں میں برگزیدہ ہے اور فرمایا محرم کا ایک روز ایک سال کی عبادت سے زائد ہے اور فرمایا محرم کے مہینہ میں شب جمعہ کو عبادت کرنیوالا ہے ایسا ہے گویا اس نے شب قدر پائی اور ہر رات کے بدلے انسانوں اور پرندوں کی عبادت کا ثواب پاتا ہے اور فرمایا محرم کی پہلی رات میں 8 رکعت نماز چار سلام سے اس طرح کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص پڑھنے والے کو اللہ بخش دیتا ہے اور فرمایا جو شخص یہ نماز ہر مہینے کی پہلی رات کو پڑھے وہ اور اس کا مال اور اولاد مصیبتوں اور شرور سے محفوظ رہے گا اور ہر رکعت کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے گا اور فرمایا جو شخص محرم کی پہلی رات کو چار رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے ہر رکعت کے بدلے چالیس ہزار سال کی عبادت کا ثواب پائیگا اور فرمایا جو شخص محرم کی پہلی رات میں دو رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ انعام پڑھے تو گناہوں سے یوں پاک ہوگا جیسے ابھی پیدا ہوا ہے اور ہر حرف کے بدلے جنت میں ایک حور پائیگا۔ **پہلی شب:۔** جو کوئی محرم الحرام کی پہلی شب چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر سلام کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلَا ئِكَةِ وَالرُّوْحِ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔ جو کوئی محرم الحرام کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے نامہ اعمال میں بے شمار نیکیاں لکھتا ہے۔ جو کوئی یکم محرم الحرام کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا مانگے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ هٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّمِنَ الْبَلَاءِ وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالِ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا بَرُّ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ تو بفضل باری تعالیٰ اس عمل کی برکت سے پروردگار عالم اس شخص کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھے گا اور اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔ اس کے رزقِ حلال میں خیر و برکت پیدا فرمائے گا۔ **نفلی روزے:۔** حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ چار چیزیں ہیں جنہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے۔ عاشورہ کا روزہ ذی الحجہ کے روزے (ایک سے نو تک) ہر مہینہ کے تین روزے دو رکعتیں فجر کی فرض (نماز) سے پہلے۔ (نسائی)۔ ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سوائے یوم عاشورہ کے روزہ کے کسی روزہ کا قصد کرتے نہیں دیکھا اور سوائے رمضان کے کسی پورے مہینے کے روزے

ہر قسم کے بخار کیلئے گھریلو علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ میرے پاس بخار کا ایک ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں:۔ ہر قسم کے بخار کیلئے تخم بالنگو جو شربت میں ڈالتے ہیں ایک چائے والا چمچ تخم بالنگو کا اور ایک کپ نیم گرم دودھ لیں اور تھوڑی سی چینی لیں۔ رات کو سونے سے پہلے اچھی طرح مکس کر کے پی لیں اور پھر رات کو پانی نہیں پینا۔ تین دن کرنے سے ہر قسم کا بخار اللہ کے حکم سے ختم ہو جائے گا۔ یہ ٹوٹکہ بارہا کا آزمودہ اور ٹائیفائیڈ تک کا علاج ہے۔ (حکیم فاروق' کوٹ ادو)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 اکتوبر بروز اتوار عصر تا مغرب، 19 اکتوبر بروز بدھ شام 5 سے 6 بجکر 12 منٹ تک، 31 اکتوبر بروز پیر دوپہر 2 بجکر 15 منٹ سے 3 بجکر 27 منٹ تک سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درددل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

نوٹ: روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ چار سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ مجھے بہت سے مسائل تھے مگر عبقری میں دی گئی روحانی محفل میں ہر ماہ گھر پر کرتا ہوں جس سے بے انتہاء فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! میں ایک لمبا عرصہ من چاہی اور گناہوں والی زندگی گزارنے کے بعد روحانی محفل کی وجہ سے راہ راست پر آنے کی جدوجہد کر رہا ہوں اور الحمدللہ اس عمل کی وجہ سے اپنی بہت سی خامیوں پر قابو پا چکا ہوں اگر کہیں بھول چوک ہو جائے تو ہر ماہ عبقری میں آنے والی روحانی محفل کرنے سے میں پھر راہ راست پر آجاتا ہوں۔ اس عمل کی وجہ سے مجھے اپنی قوت ارادی بہت مضبوط دکھائی دیتی ہے۔ روحانی محفل کا عمل ملنے (باقی صفحہ نمبر 23)

ہمیشہ صحت مند رہنے کا راز: ہمیشہ صحت مند رہنے کیلئے ضروری ہے کہ دوپہر کے کھانے کے ساتھ مولی، چقندر، سلاد اور ٹماٹر کا استعمال ضرور کیا جائے۔

حضرت علی بن عبداللہ ابوالقاسم گرگانی کے

مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص فقر وفاقہ میں مبتلا ہو اور گزارہ مشکل سے ہوتا ہو اور قرض پر قرض چڑھتا جاتا ہو تو اس کیلئے یہ کلمات روزانہ صبح بعد نماز فجر اور رات کے بعد نماز عشاء ایک ایک سو بار پڑھا کرے۔ ناغہ نہ کرے۔ مستقل مزاجی کے ساتھ پڑھتا رہے۔

شوگر، کینسر، بلڈ پریشر، دل کے والو بند ہونے کا علاج

اگر کسی شخص کو جان لیوا مرض چمٹ جائیں مثلاً شوگر ہوجائے' بلڈ پریشر بڑھ جائے یا کم ہوجائے یا دل کا والو بند ہوجائے یا اور کوئی موذی مرض لپٹ جائے تو اس کے ختم کرنے اور صحت یاب ہونے کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ ایک چھوٹا کورا مٹکا پانی کا لیں اور اس کو دھو کر پانی بھر لیں۔ اس مٹکے کو ہاتھ لگانے سے پہلے وضو ضرور کریں۔ بغیر وضو کے مٹکے کو ہاتھ نہ لگائیں۔ مطلب یہ ہے کہ جب مٹکا خریدنے جائیں تو پہلے وضو کرلیں۔ بغیر وضو مٹکے کو نہ چھوئیں اور نہ اس میں پانی پئیں ورنہ اثر نہ ہوگا۔ صحیح اور تجوید کی رعایت کے ساتھ پڑھنے والا، نیچی نگاہ رکھنے والا، حلال روزی کھانے والا یہ عمل کرے اگر خود میں یہ صلاحیت ہے تو خود کرلے ورنہ کسی نیک صالح متقی حافظ وقاری سے یہ کام کرائے۔ باوضو پانی کا مٹکا سامنے رکھیں اور پاک مصلے پر قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھ جائیں کپڑوں پر عطر لگائیں گلاب کا عطر ہو تو بہتر ہے اور یہ درود شریف تین سو مرتبہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ اس کے بعد سورۂ انشقاق (پارہ نمبر 30) کو اکیس مرتبہ پڑھیں جب بھی سجدے والی آیت آئے فوراً سجدہ کریں پھر سجدہ سے اٹھ کر سورۂ کو پورا کریں۔ اس طرح اکیس بار سورۂ پڑھنی ہے اور اکیس سجدے کرنے ہیں۔ جب بھی سورۂ مکمل ہو مٹکے کا ڈھکن کھول کر پانی پر دم کریں۔ اکیس مرتبہ پانی پر دم کرنا ہے یہ عمل ایک ہی بیٹھک میں ایک ہی دن کرنا ہے۔ سات دن تک اس مٹکے کا پانی استعمال کرنا ہے۔ مریض کو یہ پانی دن بھر پلائیں۔ جب بھی پانی کی ضرورت ہو یہی پانی پلائیں۔ سات دن میں پانی ختم ہوجائے تو آٹھویں دن پھر پانی اسی طرح پڑھ کر تیار کریں سات دن تک پلائیں۔ یہ عمل پانچ مرتبہ کرنا ہے جب بھی عمل شروع کریں اس سے قبل صدقہ دیں۔ صدقہ اپنی حیثیت کے مطابق دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مریض تندرست ہوجائے گا۔

اطمینان قلبی کیلئے

اگر کسی کا دل اُڑا اُڑا اور طبیعت پریشان رہتی ہو اور دل میں سکون کی کمی ہو تو رات بعد نماز عشاء، باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے درمیان میں ایک سو بار یہ دعا پڑھے۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔

اللہ تعالیٰ سے رحم ومغفرت طلب کرنا

اگر کسی کو فسادات قلبی اور گناہوں کے سبب اپنی مغفرت اور بخشش اور اللہ تعالیٰ کا اس کے ساتھ رحم کا معاملہ پر شک ہو اور اس سبب سے ہر وقت بے چین رہتا ہو تو اپنی مغفرت اور بخشش اور اللہ تعالیٰ کا رحم وشفقت کے ساتھ معاملہ کا یقین بڑھانے کیلئے بعد نماز عشاء، باوضو اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں ایک سو بار یہ آیت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حق تعالیٰ شانہ سے سچی امید بخشش ورحم کی قائم ہوجائے گی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿البقرۃ ۲۸۵﴾

اولاد کے نیک اور صالح بننے کیلئے

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اس کی اولاد کی اٹھان نیکی اور اچھائی پر ہو۔ ان میں شرارت اور گناہوں سے نفرت پیدا ہوجائے اور نماز کی پابندی، دینی رجحان میں اضافہ اور شرافت اور بھلائی کے جذبات پیدا ہوں تو اس کیلئے روزانہ ایک سو ایک بار یہ آیت باوضو پڑھ کر پانی پر دم کرکے بچوں کو وہ پانی کسی وقت پلادیا کریں۔ اگر بچے دور ہوں اور ان کو پانی پلانا ممکن نہ ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ اس آیت کو پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نیکی اور صلاح پر پروان چڑھے گی اور والدین کی نیک نامی میں اضافہ ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿آل عمران ۳۸﴾

چیونٹیاں بھگانا

اگر کسی جگہ چیونٹیوں کی کثرت ہو اور وہ نقصان پہنچاتی ہوں تو ان کو بھگانے کیلئے یہ آیت باوضو تین بار پڑھ کر ریت (مٹی) پر دم کریں اور ان کے بلوں کے نزدیک پھیلادیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ س جگہ سے چیونٹیاں چلی جائیں گی۔ وہ آیت یہ ہے۔ يٰاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (النمل 27)

مرگی کا دورہ

اگر کسی بچے یا بڑے کو خدانخواستہ مرگی کا دورہ پڑ جائے تو اس کو ہوش میں لانے کیلئے تین مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات باوضو مریض کے کان میں بلند آواز سے پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض فوراً ہوش میں آجائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔ الٓمٓصٓ. طٰسٓمٓ. كٓهٰيٰعٓصٓ. يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ. حٰمٓ عٓسٓقٓ. نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ.

روزی میں اضافہ

اگر کوئی شخص فقر وفاقہ میں مبتلا ہو اور گزارہ مشکل سے ہوتا ہو اور قرض پر قرض چڑھتا جاتا ہو تو اس کیلئے یہ کلمات روزانہ صبح بعد نماز فجر اور رات کے بعد نماز عشاء ایک ایک سو بار پڑھا کرے۔ ناغہ نہ کرے۔ مستقل مزاجی کے ساتھ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی غربت سے نجات اور رزق میں فراخی اور وسعت پیدا ہوگی کسی طرح بھی کسی کا محتاج نہ رہے گا۔ عمل شرط ہے۔ وہ کلمات یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه۔

گمشدہ کی واپسی

اگر کوئی لڑکا یا لڑکی یا مرد یا عورت گھر سے بھاگ گئے ہوں یا گم ہوگئے ہوں تو گمشدہ کی واپسی کیلئے یہ آیت باوضو ایک پاک کاغذ پر لکھ کر لپیٹ کر چرخہ میں باندھ کر چرخہ کو ہر نماز کے بعد ایک سو بار الٹا چکر دیں۔ (الٹا گھمائیں) اگر چرخہ نہ ہو تو سائیکل کے پہیے میں باندھ کر الٹا گھمائیں اگر سائیکل بھی نہ ہو تو کسی بجلی کے پنکھے میں باندھ کر پنکھا چلادیں یا پنکھا بجلی نہیں ہے تو اس کو کسی اونچی جگہ اس طرح باندھیں کہ ہوا سے تعویذ ہلتا رہے۔ اس آیت کے نیچے بھاگنے یا گم ہونے والے کا نام معہ اس کی والدہ کے لکھیں۔

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿طٰہٰ ۴۰﴾ جب بھاگا ہوا واپس آجائے تو تعویذ فوراً کھول کر رکھ لیں ورنہ پھر بھاگ جائے گا۔

ایک ماہ میں تین کلو وزن گارنٹی سے کم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری میں ایک ٹوٹکہ پڑھا' جو آزمایا تو لاجواب پایا۔ میں نے ایک ماہ پہلے کلونجی پچاس گرام' اسپغول چھلکا پچاس گرام اور شہد سو گرام مکس کرکے کھانے کے گھنٹہ بعد استعمال کرنا شروع کیا تو میرا وزن دو سے تین کلو تک کم ہوگیا ہے اور مزید کمی آرہی ہے۔ یہ سب خدا سے مضبوط تعلق کا نتیجہ ہے۔ (مسز سفینہ اسلام)

جوف دہن کا درد لمحوں میں ٹھیک: جس کسی کو جوف دہن (منہ، جبڑا اور حلق) کا درد ہو وہ کثرت سے یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ پڑھے، انشاء اللہ فوری شفاء پائے گا۔

مالٹے کے چھلکے سے حسن کو چار چاند لگائیے

محمد عمیر ثاقب، راولپنڈی

ان چھلکوں کو باریک اور خشک کر کے محفوظ جگہ رکھ لیا جاتا ہے اور میٹھے چاولوں میں خوشبو پیدا کرنے کیلئے ملاتے ہیں جس سے چاول ان کی بھینی بھینی اور ہلکی خوشبو سے مہک اٹھتے ہیں۔ اس سے نہ صرف چاول لذیز اور مزیدار بنتے ہیں

ترشاوہ پھل حیاتین ج کی زیادتی اور اپنے مخصوص ذائقہ کی وجہ سے دوسرے پھلوں سے ممتاز ہے' پھل کا جوس نکال کر یا گودا کھا کر اس کا قیمتی اور پر منفعت چھلکا بے کار اور ناکارہ سمجھ کر کوڑے کرکٹ کے ڈھیر پر ڈال دیا جاتا ہے کیونکہ ہماری آبادی کی اکثریت ترشاوہ پھلوں کنو، مالٹا، مسمی اور سنگترہ وغیرہ کے چھلکوں کے فوائد اور خصوصیات سے نا آشنا ہے اگر واقفیت ہے تو اس حد تک کہ ان چھلکوں کو باریک اور خشک کر کے محفوظ جگہ رکھ لیا جاتا ہے اور میٹھے چاولوں میں خوشبو پیدا کرنے کیلئے ملاتے ہیں جس سے چاول ان کی بھینی بھینی اور ہلکی خوشبو سے مہک اٹھتے ہیں۔ اس سے نہ صرف چاول لذیز اور مزیدار بنتے ہیں بلکہ ان کی افادیت میں اضافہ ہوکر تفریح قلب اور تسکین دل بھی حاصل ہوتی ہے۔ طب اسلامی سے واقفیت رکھنے والے ممتاز اطباء حضرات نے انہی فنی کاوشوں سے ہزاروں بظاہر بے کار اشیاء کے مخفی فوائد کے اسرار و رموز سے پردہ چاک کیا اس طرح انہوں نے مالٹوں کے چھلکوں کی باطنی خصوصیات کو زیر تحقیق رکھنے کے بعد افادہ عوام کیلئے عام کیا۔ چنانچہ طب اسلامی کے ماہرین نے اپنی تحقیق و جستجو کے نتیجہ میں اس میں ایک اہم خصوصیت تلاش کی کہ یہ "جالی" خصوصیات کی حامل ہیں۔ اس خصوصیت کا مفہوم ابن رشد تحریر فرماتے ہیں کہ ایسی دوا جسم کے میل کچیل کو صاف کر کے جلد کو نکھارتی ہے۔ اسی خاصیت کی وجہ سے اطباء حضرات نے اس کو ابٹنوں میں استعمال کیا۔ جس سے چار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ (1) اس سے چہرہ کا رنگ صاف ہوکر نکھر جاتا ہے۔ (2) اس کی بہتر اور ہلکی خوشبو کے باعث ابٹنہ کو اتارنے کے بعد بھی کافی وقت تک چہرہ سے خوشبو آتی رہتی ہے۔ (3) اس میں جراثیم کش اور دافع تعفن حاجیت ہونے کی وجہ سے چہرے سے بثورات اور پھنسیوں وغیرہ کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ (4) چہرہ پر پائی جانے والی چھائیاں اور سیاہ و بدنما نشانات دور ہوجاتے ہیں۔ مالٹا، کنو، سنگترہ اور مسمی کی دافع تعفن اور جراثیم کش افادیت پر جدید تحقیقات نے بھی مہر تصدیق ثبت کردی ہے چنانچہ ان چھلکوں سے ایک جراثیم کش اور دافع تعفن مادہ "ڈی لمونین" تلاش کیا گیا ہے، جس کے بارے میں تجربات سے پتہ چلا ہے کہ یہ کیڑے مکوڑوں، پتنگوں، مچھروں، جھینگروں، دیمک اور چیونٹیوں کے علاوہ فصلوں کو نقصان پہنچانے والے چھوٹے چھوٹے کیڑوں کے لئے بھی زہر قاتل ہے۔ اس کے پانچ فیصد کے محلول اس نوعیت کے بے شمار کیڑوں کے اعصابی نظام کے ماؤف ہونے کے باعث حس و حرکت سے محروم ہوکر ہلاک ہوجاتے ہیں جبکہ مکھیوں اور اسی طرح کے بڑے کیڑوں کیلئے پانچ فیصد سے زیادہ طاقت اور محلول کی ضرورت ہے۔ اس تحقیق کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ مختلف ممالک کے لوگوں میں قشر مالٹا کے بارے میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ اس کی پیاری اور فرحت بخش خوشبو سے مکوڑے اور پتنگے بھاگتے ہیں۔ اس کا سائنٹیفک ثبوت فراہم کرنے کیلئے اس پر تحقیقات کی گئی جو بار آور ثابت ہوئیں۔ یہ تو اس کی غیر خوردنی یا بیرونی استعمال کی خصوصیات تھیں جہاں تک اس کی خوردنی خصوصیات کا تعلق ہے طب اسلامی کے محققین کی آراء کے مطابق قشر مالٹا، مفرح و قوی قلب ہے، اس کے استعمال سے پیاس اور بے چینی کو تسکین حاصل ہوتی ہے، اور سدر و دوار میں مفید ہے۔ اعصابی تسکین کیلئے فائدہ مند ہے اسی لئے اس کا عرق اور شربت اطباء حضرات کے مطبوں کی زینت ہے، قشر مالٹا سے تیار شدہ مفرح، مقوی اور مسکن عرق تیار کیا جاتا ہے جس کے اجزاء حسب ذیل ہیں:

ھوالشافی: قشر مالٹا 200 گرام، پنکھڑیاں گلاب 50 گرام، گل نیلوفر 50 گرام، گاؤ زبان 50 گرام اور برگ شیشم 100 گرام سب کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں اور صبح چار بوتل عرق قرع انبیق سے کشید کریں۔ اس نسخہ کے 25 سے 50 ملی لٹر عرق کو قند سفید میں ملا کر پلائیں۔ اس سے حسب ذیل فوائد حاصل ہوں گے۔ بخار، یرقان، پیچش، اسہال اور ہیضہ وغیرہ کے بعد ہونے والی کمزوری میں اس کو پلانے سے بہت اچھے اثرات نمایاں ہوتے ہیں۔ پریشانی، اضمحلال اور پیاس کی شدت کا خاتمہ اس کے استعمال سے بہت جلد ہوجاتا ہے۔ اگر ہاتھ اور پاؤں کے تلوے جلتے ہوں یعنی ان سے گرمی نکلتی محسوس ہوتی ہو تو چھ عدد مالٹے رات کو چھیل کر ان پر نمک اور کالی مرچ لگا کر اوس میں رکھیں اور صبح نہار منہ کھانے سے یہ مرض دور ہوجاتا ہے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد یَااَللّٰہُ یَانُوْرُ یَابَاعِثُ کا ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے تین سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ عبقری رسالہ سے پڑھ کر مجھے مراقبہ کا شوق پیدا ہوا۔ میں پچھلے تقریباً ڈیڑھ سال سے مراقبہ کر رہی ہوں۔ پہلے چھ ماہ تک تو میری توجہ ہی نہیں بن پاتی تھی مگر اب الحمدللہ اللہ نے مجھ پر مراقبہ کھول دیا ہے اور مراقبہ کے ذریعے مجھے اپنے مسائل کا حل مل رہا ہے۔ ابھی آخری دفعہ جو میں نے مراقبہ کیا اس کی کیفیت درج ذیل ہے۔ اتوار کا دن تھا عشاء کی نماز ادا کر کے میں مراقبہ کرنے بیٹھ گئی اور عبقری میں دیا گیا ذکر کرنا شروع کر دیا۔ مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میرے اندر کوئی کانٹوں بھری چیز پھر رہی ہے اور میرے اندر کی صفائی ہو رہی ہے آپ یقین کریں حکیم صاحب مجھے خود محسوس ہوا اور میری بیماری ساری باہر نکل گئی میرے حلق سے کچھ آوازیں بھی نکلیں اور مجھے ایسا لگا کہ کسی نے میرے منہ پر ہاتھ رکھا اور خاموش کرایا اور اس کے بعد میں نے اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کیا۔ مراقبہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے مجھے شرک سے بچا لیا۔ میری بہت

(باقی صفحہ نمبر 20 پر)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

ڈر خوف کا شکار: محترم قارئین! میں عبقری رسالہ کا پرانا قاری ہوں' ہر مہینے کا ماہنامہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ میری عمر تقریباً 50 سال ہے لیکن ابھی تک ایک خوف اور گھبراہٹ میرے دل اور دماغ میں بیٹھی ہوئی ہے' میں بہت حساس ہوں اور معمولی سی معمولی بات میرے لیے پہاڑ بن جاتی ہے' خوف اور گھبراہٹ اتنی ہوتی ہے کہ پورا جسم کانپنا شروع ہوجاتا ہے اور جوڑوں سے دم نکلتا ہے' تمام دوست مجھے بزدل کہتے ہیں' اگر خاندان میں معمولی سا کوئی واقعہ ہوجائے تو سب سے زیادہ خوفزدہ میں ہوتا ہوں۔ قارئین! اس مسئلے کے حل کیلئے مجھے کچھ بتائیں۔ شکریہ! (عجب خان' کوہاٹ)

جواب: عجب خان! آپ اور آپ کے تمام گھر والے ہر وقت کھلا حَمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ پڑھیں۔ یہ وظیفہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ اللہ کا کرم ہوگا۔ اس کے علاوہ دفتر ماہنامہ عبقری سے سکون افزاء سیرپ' ٹھنڈی مراد اور جوہر شفاء مدینہ منگوا کر لکھی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ لاجواب عمل ہے ضرور آزمائیں۔ (شاہد علی' لاہور)

نماز میں دل نہیں لگتا: محترم قارئین! میرے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ میرا نماز میں بالکل بھی دل نہیں لگتا' بڑی مشکل سے خود کو گھسیٹ کر مسجد تک لے جاتا ہوں' بعض اوقات نماز ہی چھوٹ جاتی ہے' کبھی کبھی ایک نماز دو سے تین مرتبہ پڑھتا ہوں۔ نامعلوم نماز میں دھیان کدھر سے کدھر نکل جاتا ہے' میں اس وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی مجھے اس کا حل بتائیں۔ (خالد' پشاور)

جواب: بھائی! آپ کو چاہیے کہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ پڑھا کریں' وضو کی کوئی قید نہیں' پورے یقین کے ساتھ پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کا دل نماز میں لگ جائیگا اور برے خیالات بھی نہ آئیں گے۔ اس کے علاوہ صبح وشام اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہ کی ایک تسبیح کرلیا کریں۔ (ستارہ' گجرات کوٹلہ)

کوئی اچھی سی بیوی مل جائے: محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری شادی نہیں ہورہی' میں بہت پریشان ہوں' مجھے کوئی ورد' وظیفہ' ذکر بتائیں کہ مجھے اچھی سی بیوی مل جائے' شادی تو سنت رسول ہے اور میں یہ سنت جلد از جلد ادا کرنا چاہتا ہوں۔ شکریہ! (مسعود الرحمٰن' ہری پور ہزارہ)

جواب: مسعود بھائی! عبقری میں ایک وظیفہ چھوٹا سا چھپا تھا یَا اَحَدُ یَا حَفِیۡظُ یَا وَدُوۡدُ جس کی شادی نہیں ہورہی وہ ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں' جمعہ کی نماز کی آخری دو سنتوں کے بعد جائے نماز پر بیٹھ کر پڑھے اول وآخر درود شریف اور پھر دو نفل پڑھے اور اٹھ جائے اور یہ وظیفہ صرف جمعہ کے جمعہ کرنا ہے۔ دس منٹ دعا کرنی ہے۔ یہ چھوٹا سا وظیفہ ہے۔ انشاء اللہ گارنٹی سے شادی ہوتی ہے۔ (شائستہ حفیظ' راولپنڈی)

ٹانسلز اور الرجی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ دس ماہ سے عبقری سے فیض یاب ہورہی ہوں' دن رات آپ لوگوں کیلئے اور جس انسان نے مجھے عبقری سے متعارف کروایا دعائیں کرتی ہوں' میں اس قدر عبقری کی دلدادہ ہوں کہ بار بار مطالعہ کرنے کے باوجود پیاس نہیں بجھتی ہے۔ اللہ آپ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ عبقری نے مجھے حوصلہ دیا کہ آج میں اپنا مسئلہ لے کر آپ سے التجا کررہی ہوں کہ خدارا میرا یہ مسئلہ عبقری کے تمام پڑھنے والوں کے سامنے رکھیں اور جس قاری کے پاس بھی اس کا علاج ہو وہ میری مدد کرے' اللہ پاک اُسے اجر عظیم عطا فرمائے۔ میری بڑی بیٹی جس کی عمر تقریباً پندرہ سال ہے گزشتہ تین سالوں سے سخت تکلیف کا شکار ہے' مختلف ڈاکٹرز کو دکھایا مگر صرف روپیہ کا ضیاع اور وقتی آرام کے علاوہ کچھ افاقہ نہ ہوا' بچی کو بار بار تیز بخار' گلے میں شدید درد' شدید متلی' سانس صحیح طریقے سے نہیں لے سکتی رات بھر منہ کھول کر سوتی ہے' سر کے بال جھڑ چکے ہیں' نظر انتہائی کمزور ہوچکی ہے' ڈاکٹر کہتے ہیں شدید الرجی ہے' آپریشن کروانا پڑے گا' میں ایک غریب عورت ہوں' قارئین سے التجا ہے کہ وہ ٹانسلز اور الرجی کیلئے اپنے مفید ٹوٹکہ جات اور نسخہ جات سے نوازیں' جس طرح آپ عبقری میں لکھتے ہیں اسی طرح میرے لیے بھی نسخہ جات لکھیں شکریہ! (ایک مجبور پریشان ماں)

جواب: اے مجبور ماں! آپ یہ سادہ سا اور آسان سا ٹوٹکہ استعمال کریں انشاء اللہ آپ کی ساری مجبوریاں ختم ہوجائیں گی۔ آپ صرف بازار سے خشک پودینہ لیں اور پیس کر اس کا چوتھائی چمچ دو کپ پانی میں ابال لیں جب ایک کپ رہ جائیں تو استعمال کریں۔ اسی طرح دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ بچی صحت یاب ہوگی۔ (محمد شہریار خان' کوئٹہ)

عجب بیماری: قارئین! میری بیماری تقریباً تین سوا تین سال پہلے شروع ہوئی' اس بیماری میں سب سے پہلے دائیں بازو پھر بائیں بازو' پھر ٹانگیں اور آہستہ آہستہ زبان پر اثر پڑا۔ اس بیماری کے دوران میں نے پورے پاکستان میں ڈاکٹرز' ہومیوپیتھک ڈاکٹرز' حکماء اور مختلف علماء کرام سے علاج کروایا لیکن بیماری کم ہونے کے بجائے بڑھتی ہی چلی جارہی ہے اور اب میں اٹھنے بیٹھنے' نہانے' دھونے حتیٰ کہ باتھ روم جانے سے بھی قاصر ہوں۔ میں پانچ بیٹیوں کی ماں ہوں' میں نے دو سال پہلے حضرت حکیم صاحب کے دواخانہ سے دوائی اور وظیفہ لیا' کچھ فرق پڑا مگر ہماری سب سے بڑی بدقسمتی یہ تھی کہ ہم نے تسبیح خانہ میں جانا چھوڑ دیا۔ میرے گھر والے میری اس بیماری سے بہت زیادہ پریشان ہیں' خدا کیلئے قارئین مجھے کچھ بتائیں۔ (آسیہ پروین)

جواب: بہن! آپ دفتر ماہنامہ عبقری سے معجون شفایابی اور کراماتی تیل منگوائیں اور دی گئی ترکیب کے مطابق معجون شفاء یابی استعمال کریں اور کراماتی تیل کی خوب گھٹنوں مالش کروائیں۔ یہ میری خالہ کا آزمودہ ہے۔ میری خالہ کی ٹانگیں کام چھوڑ چکی تھیں ہم نے انہیں یہی دونوں چیزیں استعمال کروائیں اب الحمدللہ وہ ستر فیصد ٹھیک ہوچکی ہیں۔ یہ نسخہ استعمال کرتے ہوئے ہمیں آٹھ ماہ ہوچکے ہیں۔ (میمونہ سید' حویلیاں)

میں بہت پریشان ہوں: محترم قارئین! میں بہت پریشان ہوں' میری تین بیٹیاں ہیں' بڑی بیٹی سات سال کی ہے وہ نہ بول سکتی ہے اور نہ سن سکتی ہے' دوسری بیٹی الحمدللہ ٹھیک ہے اب تیسری بیٹی نو ماہ کی ہے' وہ بھی مجھے لگتا ہے بول اور سن نہیں سکتی' حکیم صاحب میں بہت پریشان ہوں۔ قرآن پاک میں ہر بیماری کا علاج ہے' براہ مہربانی مجھے کوئی روحانی علاج بتائیں اور میری بیٹیوں کیلئے دعا بھی کریں۔ (دکھی باپ)

جواب: محترم بھائی! مجھے آپ کا مسئلہ پڑھ کر بہت دکھ ہوا' میری بیٹی بھی بچپن میں بالکل نہیں سن سکتی تھی ہم نے دن میں تین سے سات مرتبہ اس کے کان میں سورۂ مؤمنون کی آخری چار آیات سات مرتبہ اور اذان سات مرتبہ پڑھ پڑھ کر دونوں کانوں میں دم کیا۔ اب الحمدللہ وہ بالکل ٹھیک ہے۔ آپ بھی یہی درج بالا عمل آزمائیں انتہائی طاقتور عمل ہے۔ انشاء اللہ مجھے سو فیصد سے بھی زیادہ یقین ہے کہ آپ کو یہ عمل مایوس نہیں کرے گا۔ (علی اکرم' ملتان)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

''قارئین کے سوال و جواب'' کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کردی جائے۔

بالوں کے ہر امراض کا علاج: چقندر کے پتے اگر مہندی کے ہمراہ رگڑ کر سر پر لگائے جائیں تو سر کے بال نرم و ملائم ہو جاتے ہیں' گرتے ہوئے بال رک جاتے ہیں اور بعض حالات میں سر پر نئے بال اگ آتے ہیں اور بال لمبے کرتا ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

مہروں پر چوٹ: محترم حکیم صاحب! میرا مسئلہ یہ ہے کہ تین سال پہلے میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا' ہسپتال سے علاج کرایا کیونکہ میرے مہروں پر چوٹ لگی تھی' کچھ عرصہ کے بعد چلنے لگا لیکن بعد میں میں مہرے صحیح کرنے والوں کے پاس علاج کیلئے چلا گیا لیکن ان کے علاج سے میرے مہروں میں اور بھی زیادہ تکلیف شروع ہو گئی اور اس وقت سے میں چل پھر نہیں سکتا۔ تھراپی کرانے سے اب کچھ واکر سے چل لیتا ہوں۔ ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ مہروں کے نیچے میری نس دبی ہوئی ہیں۔ پاؤں کے مسل بہت کمزور ہو گئے ہیں' دونوں پاؤں سن ہیں۔ کوئی مجرب علاج بتائیں۔ میں اور میرا گھرانہ ہمیشہ آپ کو دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ (اکبر خان' کراچی)

مشورہ: آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ اسگندھ، بہمن سفید' قسط شیریں' زنجبیل' کمرکس' بدھارا اور مصری ہم وزن کو سفوف کر کے محفوظ کر لیں اور ایک چمچ چائے والا صبح شام دودھ سے کھا لیا کریں۔ وزن بڑھنے نہ دیں۔ زیادہ وزن نہ اٹھائیں۔ کمر پر خالص روغن زیتون کی جتنی زیادہ مالش کروا سکتے ہیں کروائیں۔ انشاء اللہ اللہ شفاء دے گا۔

جلدی امراض: میری عمر 44 سال کے قریب ہے' جہاں دیگر بہت سی بیماریاں لاحق ہیں وہاں میں پیدائشی طور پر جلد کی مریضہ ہوں' میرے پورے جسم پر پانی والے دانے نکلتے ہیں' جو دانے زیادہ خراب ہو جائیں ان میں پیپ بن جاتی ہے۔ پاکستان میں موجود تقریباً تمام علاج اس بیماری کے کر چکی ہوں۔ پہلے یہ دانے گرمیوں میں زیادہ ہوتے تھے اب سردیوں میں بھی شروع ہو گئے ہیں۔ اس کا بہترین حل تجویز کریں۔ (م۔خ، اٹک)

مشورہ: دو تین چیزیں توجہ طلب ہیں: 1 اپنی غذا میں توجہ دیں۔ 2 زندگی کے انداز میں پاکیزگی پیدا کریں۔ 3 نیند میں کمی ہو رہی ہے، اسے پورا کریں۔ معلوم ہوتا ہے کہ تمام گھرانہ مصالحے دار چٹ پٹی غذاؤں کی طرف مائل ہے اور گھریلو زندگی میں لایعنی اور لہو ولعب زیادہ ہے۔ **ھوالشافی:** الجور حوا، شربت عناب، 3 چمچ شہد، ایک چمچ دودھ میں گھول کر پتلا کر کے دن میں 3 بار 2 ماہ تک استعمال کریں۔

آدھا چہرہ: میرے ساتھ کافی عرصہ سے مسئلہ درپیش ہے۔ میرے آدھے چہرے کا رنگ ہلکا سرخ ہو گیا ہے۔ دھوپ پر جو بہت واضح ہو جاتا ہے اور میرے چہرے پر داغ دھبے اور کالے تل بھی ہیں۔ میں بہت نسخہ جات آزما چکا ہوں لیکن میرے دانتوں کی پیلاہٹ دور نہیں ہو رہی۔ میں بہت پریشان ہوں۔ کوئی اچھا سا نسخہ تجویز کر دیں۔ (م، ث، لاوہ، ضلع چکوال)

مشورہ: عرق مکوہ' عرق کاسنی' عرق بادیان ہر ایک ایک اونس ملا کر پئیں۔ دن میں تین بار۔ غذا میں سبزیاں' سبزیوں کا شوربہ' سوپ روٹی لیں۔ پپیتہ کھائیں' پندرہ دن کے بعد دوبارہ مطلع کریں، پندرہ دن سے زیادہ یہ عرق نہ پئیں۔ سردی' کمزوری ہو تو یہ عرق استعمال نہ کریں۔

دانت ہل رہا ہے: میرا ایک دانت گزشتہ سات ماہ سے ہل رہا ہے' مسوڑھا بھی اپنی جگہ سے ہٹتا جا رہا ہے' مجھے دانت خراب یا ضائع ہونے کی بے حد پریشانی ہے کیونکہ قدرتی دانت تو کروڑوں کا بھی نہیں ملتا۔ کوئی دوا یا ٹوٹکہ بتا دیں۔ لاکھوں کا فائدہ ہو گا۔ عبقری میں ہی ایک نسخہ تھا کہ پھٹکڑی پکا کر لیموں نچوڑ کر پیس کر لگانے کا تھا۔ اس کے استعمال سے کچھ دن فرق پڑا جب چھوڑ دیا تو پھر ہلنے لگتا ہے۔ (امین اللہ' کوئٹہ)

مشورہ: یقیناً آپ نے گائے کا گوشت زیادہ کھایا ہے۔ گائے کا گوشت انسان کے مسوڑھوں کو نرم اور پلپلا کر دیتا ہے۔ اسے ترک کر دیجئے اور بالکل نہ کھایئے۔ گائے کا دودھ' گھی فائدہ مند ہے۔ آپ کو وٹامن سی 500 ملی گرام روزانہ کافی دنوں تک کھانی چاہیے۔ دانتوں کیلئے ماہنامہ عبقری کے دفتر سے "سچا منجن" منگوا کر استعمال کریں۔ اس سے بہتر شاید ہی کوئی منجن ہو، غذا میں سبزیوں پر زیادہ توجہ کرنی چاہیے، بند گوبھی کا سلاد بھی فائدہ مند رہے گا۔

ورم رحم اور رحم کا ٹل جانا: میری بیوی جس کی عمر 26 سال ہے' تین بچوں کی ماں ہے' عرصہ تین سال سے بچہ دانی میں ورم ہے اور اپنے مقام سے نیچے آ گئی ہے جس کی وجہ سے لیکوریا اور کمر درد کی تکلیف ہے' بہت علاج کروا چکی ہے لیکن فائدہ بالکل نہیں۔ مہربانی فرما کر کوئی نسخہ تجویز کریں اور اس کا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ اس کے ہاتھ اور پاؤں سو جاتے ہیں جس سے وہ بہت پریشان ہے۔ (ایک سائل)

مشورہ: آپ اپنی اہلیہ کو دفتر ماہنامہ عبقری سے جو ہر شفاء مدینہ ٹھنڈی مراد اور ستر شفائیں لکھی گئی ترکیب کے مطابق کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں۔

ذکاوت حس کا مسئلہ: میں کچھ عرصہ سے ہی عبقری سے منسلک ہوا ہوں اور آپ کا نہایت مشکور ہوں کہ آپ نے لوگوں کی خدمت کیلئے ایک اچھا ادارہ قائم کیا ہے۔ مجھے ذکاوت حس کا مسئلہ ہے جو کہ کچھ عرصہ سے شروع ہوا ہے' اس کی وجہ سے میں سخت پریشان ہوں۔ میری عمر 19 سال ہے' براہ کرم میرا خط ضرور شائع کیا جائے تاکہ لاکھوں لوگوں کا مسئلہ حل ہو سکے۔ (نعمان علی امجد' چکوال)

مشورہ: ذکاوت حس کیلئے خشک دھنیا اور مصری برابر وزن میں کوٹ پیس کر بڑے کیپسولوں میں بھر کر صبح نہار منہ دو کیپسول استعمال کریں انشاء اللہ، اللہ کرم کرے گا۔

معدہ کا مسئلہ: مجھے عرصہ دراز سے معدہ کا مسئلہ ہے' نہ مجھے کھانا ٹھیک سے ہضم ہوتا ہے اور نہ جگر خون بناتا ہے' قبض' کھٹی ڈکاریں' گیس' سینے میں جلن' تیزابیت اور سر میں بہت زیادہ درد رہتا ہے' بلڈ پریشر لو رہتا ہے' جسمانی کمزوری بہت ہے' جس کی وجہ سے غصہ بہت زیادہ آتا ہے اور مزاج بھی چڑچڑا سا ہو گیا ہے' کوئی بھی چیز اچھی نہیں لگتی۔ منہ پر دانے ہیں جو داغ چھوڑ جاتے ہیں۔ سر کے بال بہت زیادہ گر رہے ہیں مجھے لمبے بالوں کا بہت شوق ہے بہت ٹوٹکے آزمائے مگر کسی کا فائدہ نہ ہوا۔ براہ مہربانی میرے امراض کا حل بتائیں شکریہ۔ (م، وہاڑی)

مشورہ: پودینہ اور لیموں کی چٹنی بنا کر مستقل اپنے ہر کھانے کے ساتھ استعمال کیا کریں۔ یہ چٹنی آپ کو کئی امراض سے نجات دے گی اور بے شمار بیماریوں سے بچائے گی، اجوائن دیسی، نوشادر، کالا نمک ہم وزن کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ چوتھائی چمچ دن میں 3 بار یا 2 بار پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ معدے کے امراض کیلئے لاجواب تریاق ہے۔ اس کے علاوہ دیگر امراض و کمزوری کیلئے آپ جوارش شاہی، خمیرہ گاؤ زبان سادہ، شربت عناب، مفرح شیخ الرئیس...... کسی اچھے دواخانہ سے لے کر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔

چہرے پر تل: میری عمر سولہ سال ہے' میرے منہ پر کچھ عرصہ سے بھورے تل نکلنا شروع ہو گئے ہیں' پہلے یہ ہلکے تھے اب بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ بازوؤں اور پورے جسم پر بال بہت زیادہ اگ رہے ہیں۔ (پوشیدہ)

مشورہ: کھٹی ٹھنڈی بادی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔ اطریفل اسطخودوس خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، جوارش جالینوس، معجون عشبہ کسی اچھے دواخانہ کا لے کر اوپر لکھی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔

میری زندگی کیسے بدلی؟ قسط نمبر 11

حیوان بن چکی تھی درس نے انسان بنادیا

[illegible]

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کیا بتاؤں؟ آپ کو کیا لکھوں؟ اپنے بارے میں کہ میں کیا تھی؟ میری زندگی گناہوں میں ڈوبی ہوئی تھی' میں نے اپنی زندگی میں اتنے گناہ کیے ہیں کہ شاید ہی مجھے ان گناہوں سے معافی مل سکے' میری ایسی حالت تھی کہ نہ میں زندہ لوگوں میں تھی نہ مردہ' میں اخلاق سے گری ہوئی ہر چیز دیکھتی تھی' میں نے کوئی بھی اچھا یا نیک کام نہیں کیا' ہروقت برے کاموں کے بارے میں سوچتی اور کرتی تھی۔ اس طرح میں ہر گناہ کے کام کرتی چلی گئی۔ مجھے خواب بھی انتہائی غلیظ آتے اور ایسا لگتا کہ کوئی میرے ساتھ کچھ کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ میری ذہنی حالت بد سے بدتر ہونا شروع ہوگئی کئی دفعہ اپنے آپ کو عجیب سی حالت میں بھی پایا' ہروقت موت کا غم سر پر سوار رہتا تھا کئی دفعہ ایسی حالت ہوتی تھی کہ دل چاہتا تھا خودکشی کرلوں کئی دفعہ چھری اپنی کلائی پر رکھ کر ایسا کرنے کی کوشش کی تھی۔ پھر میں نے آپ کا درس سنا۔ میرے والدین آپ کا درس سننے جاتے ہیں انہوں نے درس کی سی ڈیز اور میموری کارڈ گھر میں رکھے ہوئے ہیں۔ ایک مرتبہ میرے والدہ نے لگایا تو میں بھی سننے بیٹھ گئی اور سنتی ہی چلی گئی۔ درس میں آپ نے باتھ روم کی دعا کا اہتمام کرنے کو کہا۔ بس جب میں نے باتھ روم کی دعا پڑھنی شروع کی۔ مجھے لگا میں دوبارہ زندہ ہوگئی ہوں۔ مجھے برے برے خواب آنا ختم ہوگئے۔ میرے دل میں بھی سکون سا آگیا کہ اب میں بھی اچھے اور نیک کام کرسکتی ہوں۔ اللہ مجھ سے بھی راضی ہوسکتا ہے۔ اب ماشاء اللہ میں تہجد بھی پڑھتی ہوں' ذکر اذکار بھی کرتی ہوں' دل کو بڑا سکون ملتا ہے۔ باتھ کی دعا کے ساتھ کچھ وظائف جو آپ نے میرے والدین کو عطا کیے ہیں میں بھی وہ پڑھتی ہوں۔ رات سونے سے پہلے اول و آخر تین مرتبہ درود شریف، ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص والا عمل کرتی ہوں۔ اس وظیفے کے اتنے کمالات ہیں کہ میں حیران ہوں۔ جب سے ہم نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے اللہ نے ہم پر بہت کرم کیا ہے۔ میری آپی کا عدالت میں دو سال سے کیس چل رہا تھا۔ اتنے ریال لگا دیے تھے پھر بھی کیس ہمارے حق میں نہیں آرہا تھا۔ تاریخ پر تاریخ مل رہی تھی اور ریال لگ رہے تھے جبکہ ہم تھے بھی حق پر۔ پھر اللہ کی رحمت سے سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص والا وظیفہ شروع کیا ایک مہینے کے اندر کیس بھی ہم جیت گئے اور ہمارے پیسے بھی ہمیں واپس مل گئے جس کی ہمیں امید ہی نہ تھی۔ اللہ کا شکر اور آپ کا احسان ہے۔ آپ جو مخلوق خدا کیلئے کررہے ہیں اس کی تعریف کیلئے میرے پاس کوئی الفاظ نہیں ہیں۔

میں حیوان بن چکی تھی مگر آپ کے درس نے مجھے انسان بنادیا ہے۔ اس کیلئے میں آپ کا احسان کبھی نہیں بھولوں گی۔ میری ہر دعا، ہر ذکر، تسبیح میں آپ کا حصہ ہوتا ہے جو میں آپ کو ساری زندگی ہدیہ کرتی رہوں گی۔ آپ کا ہر جمعرات کو ہونے والا درس باقاعدگی سے سنتی ہوں اور اس پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرتی ہوں دوسروں کو بھی وظائف بتاتی ہوں اور عبقری کی سائٹ کی طرف متوجہ کراتی ہوں اللہ آپ کی ہر ضرورت کو غیب سے پورا کرے۔ تسبیح خانہ کو ہمیشہ شاد و آباد رکھے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ میری طرف سے آپ کیلئے چھوٹا سا ہدیہ ہے۔ ایک عمرہ' ایک تسبیح نماز' چوبیس ہزار درود شریف' چھ نفل' چودہ سپارے۔ میری آپی کی طرف سے ایک پورا قرآن پاک اور ایک عمرہ قبول فرمائیں۔ خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں شکریہ! اللہ ہمیں ہمیشہ عبقری سے جوڑے رکھے۔ مجھے اور تمام مسلمانوں کو اپنا اور اپنے حبیب حضور نبی کریم ﷺ کا سچا عاشق بنائے۔ آمین ثم آمین۔ حضرت حکیم صاحب! میرا نام ہرگز شائع نہ کیجئے گا۔

میری زندگی کیسے بدلی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو زندگی کی تمام خوشیاں دے اور آپ کی آنے والی تمام نسلوں کو اسلام پر چلنے والی زندگیاں عطا کرے' میں حقیقت میں آپ کو خط لکھتے ہوئے احساس کمتری کا شکار ہورہا ہوں' کہاں میں گنہگار اور کہاں آپ۔ اللہ پاک عبقری کے پورے سسٹم کو پوری دنیا میں پھیلا دے اور عبقری میں شامل ہر مسکین کو آپ کے اس نیک کام کے صدقے راہ ہدایت نصیب فرمائے۔ میں اب اپنی گناہوں سے بھری زندگی کی طرف روشنی ڈالتا ہوں اور کیسے مجھے عبقری کا سہارا ملا وہ بتاتا ہوں۔ لوگوں کی نظر میں آج بھی بہت شریف اور عزت دار انسان ہوں لیکن مجھے حقیقت میں خود سے نفرت ہے نہ ہی میں خود کو آپ سے بات کرنے کا قابل سمجھتا ہوں۔ میں ایک گاؤں میں رہتا تھا' مجھے سکول میں تیسری کلاس سے ہی ہم جنس پرستی کا نشہ پڑ گیا تھا جو کہ ایم ایس سی تک میرے ساتھ رہا۔ میں ہر ماہ یہ گناہ کبیرہ کرتا اور نامعلوم کتنی بار کرتا۔ جب تک مجھ سے یہ غلیظ کام نہ ہوتا مجھے سکون نہ ملتا۔ میری صحت دن بدن گرتی جارہی تھی۔ مگر پچھلے سال سے میری زندگی میں بہت زیادہ مثبت تبدیلیاں آگئیں ہیں۔ وہ بھی آپ کی ہی بدولت۔ ہمارے شہر میں آپ کا درس تھا' میرا دوست مجھے زبردستی درس میں لے گیا' بس وہ درس سنا اور میری زندگی بدل گئی۔ میں پچھلے سال سے آپ کے درس روزانہ سن رہا ہوں۔ درس سننے کے بعد دل کی کیفیت بہت اچھی ہوگئی ہے۔ آپ سے بیعت بھی ہوگیا ہوں، تمام برے کام چھوڑ چکا ہوں۔ اب صبح و شام کی مسنون دعائیں پڑھتا ہوں، سارا دن ذکر و اذکار، درود شریف پڑھتا رہا ہوں۔ انٹرنیٹ کی گندگی میں دھنسا ہوا تھا اب الحمدللہ باہر نکل آیا ہوں۔ صحت بھی دن بدن بہتر ہورہی ہے۔ اللہ پاک آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ (پوشیدہ)

نزلہ زکام ہو مردوا ڈالیں؟ یہ تحفہ ضرور آزمائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بھائی گزشتہ بائیس سال سے یورپ میں مقیم تھے' اس سال پاکستان آئے۔ انہیں شدید نزلہ اور زکام کا اٹیک ہوا۔ میں نے انہیں دفتر ماہنامہ عبقری جاکر بنفشی قہوہ اور شفائے حیرت لاکر' بنا کر پلایا اور دو سے تین دن مسلسل استعمال کروایا۔ جس سے ان کو بے حد افاقہ ہوا۔ یورپ جاتے ہوئے وہ یہ قہوہ اور سیرپ اپنے ساتھ لے کر گئے اور اب انہیں جب بھی زکام کی شکایت ہوتی ہے تو وہ یہ قہوہ بنا کر پی لیتے ہیں جس سے ان کو فوراً آرام آجاتا ہے۔ شکریہ عبقری! جس نے نسل انسانی کو سکون آرام دیا۔ اللہ حضرت حکیم صاحب کے بال بال میں سکون دے۔ آمین۔ (عبداللہ' لاہور)

(بقیہ: بدن پر چند بوندیں گرائیں اور کرشماتی صحت پائیں)

لونگ کا تیل: لونگ کا تیل آج بھی دنیا بھر میں دوائی مقاصد کیلئے استعمال ہورہا ہے۔ یہ ایک خوشبودار اور حرارت بخش تیل ہوتا ہے۔ جاڑوں میں لیموں اور لونگ کو ملا جلا تیل مالش کی صورت میں حرارت بخشتا ہے۔ تیل کی چھوٹی شیشی میں بیس پچیس لونگ کچل کر ڈالنا کافی ہوتا ہے۔ کچلنے سے اس میں پایا جانے والا روغن تیل میں اچھی طرح شامل ہوجاتا ہے۔ **دیگر تیل:** اسی ترکیب سے دیگر اشیا کے تیل تیار کیے جاسکتے ہیں۔ ان میں زیادہ فرحت بخش تاثیر کیلئے گلاب، چنبیلی، چمپا، موتیا وغیرہ کے تیل قابل ذکر ہیں۔ گرمی کے موسم میں ملتان کے دھنیے کے تیل کی مالش کی راحت بخش صدیوں سے مسلسل چلی آرہی ہے۔ اسی طرح گلاب کے تیل سے مالش دماغ کو تازگی اور جسم کو راحت بخشتی ہے۔

کھانا کم مہمان زیادہ — اب پریشان ہونے کی ضرورت نہیں!

اس دعا میں اتنا اثر ہے کہ خواہ کتنا ہی کم کھانا ہو اور اچانک بن بلائے مہمان عین کھانے کے وقت آدھمکیں کہ مزید کھانا بنانے کی مہلت بھی نہ ملے تو آپ یہ دعا پڑھ کر دم کر کے مہمانوں کے سامنے پیش کر دیں، تو اللہ کے فضل سے مہمان سیر ہو کر دستر خوان سے اٹھیں گے اور کھانا پھر بھی بچا رہے گا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا فرمودہ ہے کہ ''آپ کیلئے قیمتی موتی چن چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں'' تو اسی فرمودہ کے زیر اثر ہم بھی ''سخی'' بنتے ہوئے کچھ اپنے مشاہدات آپ کی نذر کر رہے ہیں۔ ایک دعا ہے جو بے حد پر اثر اور بابرکت ہے جو ہمیں اپنی پھوپھی جان کے وسیلے سے عطا ہوئی انہیں کہاں سے حاصل ہوئی یہ خود انہیں بھی یاد نہیں۔ بہر حال اس دعا کی برکت سے ہم بارہا مستفید ہوئے اور متوقع شرمندگی سے بال بال بچے۔ اس دعا میں اتنا اثر ہے کہ خواہ کتنا ہی کم کھانا ہو اور اچانک بن بلائے مہمان عین کھانے کے وقت آدھمکیں کہ مزید کھانا بنانے کی مہلت بھی نہ ملے تو آپ یہ دعا پڑھ کر دم کر کے مہمانوں کے سامنے پیش کر دیں تو اللہ کے فضل سے مہمان سیر ہو کر دستر خوان سے اٹھیں گے اور کھانا پھر بھی بچا رہے گا۔ اس طرح اکثر تقریبات میں دھڑکا لگا رہتا ہے کہ کھانا کم نہ ہو جائے لیکن جب سے یہ دعا ہمارے علم میں آئی ہے ایسا کچھ نہیں ہوتا۔ میری بیٹی کی تکمیل حفظ پر ہم نے آمین کی تقریب منعقد کروائی تو مہمان اندازے سے زیادہ آئے یعنی میں نے ہر گھر سے دو افراد بلائے تھے مگر ہر گھر سے تقریباً پانچ سے چھ افراد آئے ہوئے تھے تو میں بہت زیادہ پریشان کہ ایسا نہ ہو کھانا کم پڑ جائے اور خواہ مخواہ کی شرمندگی اٹھانا پڑے۔ بہر حال کھانا کھلایا گیا تو الحمدللہ خدشے کے برعکس کھانے میں خوب برکت ہوئی اور سب نے کھانے کی تعریف کی اور بعد میں معلوم ہوا کہ میرے بڑے بیٹے نے ہر دیگ میں یہ دعا پڑھ کر دم کی تھی۔ یہ انتہائی قیمتی ہے اسے معمولی ہرگز نہ سمجھیے گا۔ وہ پر تاثیر دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ بَرَکَتُہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ھَادِیُ۔

(زاہدہ یوسفی، لاہور کینٹ)

دعا سے ہر قسم کی حفاظت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی زیر سرپرستی عبقری رسالہ بہت ہی اعلیٰ رسالہ ہے، اس میں آپ کی محنت اور خصوصی توجہ سے بہت چاشنی ہے۔ اللہ کریم آپ کے علم اور آپ کو خصوصی برکات سے مالا مال فرمائے۔ آمین! رسالہ میں ایک عمل کی برکات لے کر حاضر خدمت ہوا ہوں۔ ایک دعا جو کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ہر طرح کی حفاظت رہتی ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ ۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ ایک مرتبہ بندہ جہلم سے سرگودھا جا رہا تھا میری عادت ہے کہ میں جب بھی گھر سے نکلوں تین دفعہ درج بالا دعا پڑھ لیتا ہوں۔ جہلم سے ویگن میں سوار ہوا تو موبائل میری دائیں جیب میں تھا۔ راستے میں سفر کرتے آنکھ لگ گئی۔ جب آنکھ کھولی تو موبائل جیب سے غائب تھا۔ بہت پریشان ہوا، دائیں بائیں دیکھا مگر ندارد۔ آخر کافی دیر کے بعد خیال آیا کہ کیا کروں، پیچھے مڑ کر دیکھا تو ایک بچے کے ہاتھ میں میرا موبائل تھا جو کہ ماں کی گود میں بیٹھا تھا۔ میں نے کہا کہ بیٹا یہ موبائل میرا ہے، مجھے دے دو، اس کی ماں نے مجھے موبائل پکڑا دیا۔ جب بھی سفر میں یا گھر سے باہر نکلتا ہوں تو اس دعا کی وجہ سے الحمدللہ خیر و حفاظت رہتی ہے۔

دولت کبھی ختم نہ ہوگی: اللہ رب العزت کا اسم مبارک یَابَاقِیُ (اے ہمیشہ قائم رہنے والے) بعد نماز فجر جو شخص یاباقی ہزار مرتبہ پڑھے ہر نقصان سے محفوظ رہے گا۔ اگر گیارہ سو مرتبہ پڑھیں تو دولت کبھی بھی ختم نہ ہو، اگر عہدہ ہے تو اقتدار تادم آخر قائم رہے گا۔ (سید خالد حیات، سرگودھا)

مزاج کی بات

مزاج ایسا رکھیے کہ ہر آدمی چھوٹا، بڑا، مخلص یا غیر مخلص آپ کو ٹوک سکے۔ آپ کی غلطی بتا سکے، آپ کا علم بڑھا سکے، ورنہ اکھڑ پن ہوا تو ایک دفعہ آپ کی کوتاہی بتا کر دوسری دفعہ کوئی آپ سے بات بھی نہیں کرے گا کہ کیسے بتائیں؟ وہ مانے گا ہی نہیں۔ اس طرح آپ بہت سی غلطیوں اور برائیوں میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ اس لیے آپ سن لیں اور کسی کی بات کو برا نہ مانیں نہ بحث کریں اگر وہ خرابی آپ میں نہیں ہوگی تو سن لینے میں آپ کا بگڑے گا ہی کیا؟ ورنہ تحقیق کر لیں اور پھر تحقیق پر عمل کریں کیونکہ آگاہی کی کوئی ایک سمت مقرر نہیں ہے۔ یہ مختلف اطراف سے ہو سکتی ہے اور قدرت مختلف ذرائع سے حجت تمام کرتی ہے اور اس کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ہے ترجمہ: ''برائی کو اچھائی سے دور کیجئے'' (محی اللہ، اٹک)

زندگی کی قوت

مولانا وحید الدین خاں

گھر کے آنگن میں ایک بیل اگی ہوئی تھی۔ مکان کی مرمت ہوئی تو وہ ملبہ کے نیچے دب گئی۔ آنگن کی صفائی کراتے ہوئے مالک مکان نے بیل کو کٹوا دیا۔ دور تک کھود کر اس کی جڑیں بھی نکلوا دی گئیں اس کے بعد پورے صحن میں اینٹ بچھا کر اس کو سیمنٹ سے پختہ کر دیا گیا۔ کچھ عرصہ بعد بیل کی سابق جگہ کے پاس ایک نیا واقعہ ہوا۔ پختہ اینٹیں ایک مقام پر ابھر آئیں۔ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کسی نے دھکا دے کر انہیں اٹھا دیا ہے۔ کسی نے کہا کہ یہ چوہوں کی کارروائی ہے، کسی نے کوئی اور قیاس قائم کرنے کی کوشش کی۔ آخر کار اینٹیں ہٹائی گئیں تو معلوم ہوا کہ بیل کا پودا اس کے نیچے مڑی ہوئی شکل میں موجود ہے۔ بیل کی کچھ جڑیں زمین کے نیچے رہ گئی تھیں۔ وہ بڑھ کر اینٹ تک پہنچیں اور اب اوپر آنے کیلئے زور کر رہی تھیں۔ ''یہ پتیاں اور انکھوے جن کو ہاتھ سے مسلا جائے تو وہ آٹے کی طرح پس اٹھیں۔ ان کے اندر اتنی طاقت ہے کہ اینٹ کے فرش کو توڑ کر اوپر آ جائیں'' مالک مکان نے کہا: میں ان کی راہ میں حائل نہیں ہونا چاہتا اگر یہ بیل مجھ سے دوبارہ زندگی کا حق مانگ رہی ہے تو میں اس کو زندگی کا حق دوں گا' چنانچہ انہوں نے چند اینٹیں نکلوا کر اس کیلئے جگہ بنا دی۔ ایک سال بعد ٹھیک اسی مقام پر تقریباً پندرہ فٹ اونچی بیل کھڑی ہوئی تھی جہاں اس کو ختم کر کے اس کے اوپر پختہ اینٹیں جوڑ دی گئی تھیں۔ پہاڑ اپنی ساری وسعت اور عظمت کے باوجود یہ طاقت نہیں رکھتا کہ کسی پتھر کے ٹکڑے کو ادھر سے ادھر کھسکا دے مگر درخت کے ننھے پودے میں اتنا زور ہے کہ وہ پتھر کے فرش کو دھکیل کر باہر آ جاتا ہے۔ یہ طاقت اس کے اندر کہاں سے آئی۔ اس کا سرچشمہ عالم فطرت کا وہ پراسرار مظہر ہے جس کو زندگی کہا جاتا ہے۔ زندگی اس کائنات کا حیرت انگیز واقعہ ہے۔ زندگی ایک ایسی طاقت ہے جس کو کوئی دبا نہیں سکتا۔ اس کو کوئی ختم نہیں کر سکتا۔ اس کو پھیلنے اور بڑھنے کے حق سے کوئی محروم نہیں کر سکتا۔ زندگی ایک ایسی قوت ہے جو اس دنیا میں اپنا حق وصول کر کے رہتی ہے۔ جب زندگی کی جڑیں تک کھود دی جاتی ہیں اس وقت بھی وہ کہیں نہ کہیں اپنا وجود رکھتی ہے اور موقع پاتے ہی دوبارہ ظاہر ہو جاتی ہے جب ظاہری طور پر دیکھنے والے یقین کر لیتے ہیں کہ اس کا خاتمہ کیا جا چکا ہے اس وقت بھی وہ عین اس مقام سے اپنا سر نکال لیتی ہے جہاں اسے توڑا اور مسلا گیا تھا۔

قاتلانِ امام حسین رضی اللہ عنہٗ کا بھیانک انجام

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت یعلیٰ بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسین میرے ہیں اور میں حسین کا، جو حسین سے محبت کرے اللہ اس سے محبت کرے، حسین میرے ایک نواسے ہیں۔

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوسرے نواسے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ وحضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے چھوٹے صاحبزادے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت شعبان 4 ہجری میں ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہی ان کا نام حسین رکھا، آپ رضی اللہ عنہ کو شہد چٹایا، آپ رضی اللہ عنہ کے منہ میں اپنی زبان مبارک داخل کر کے لعاب مبارک عطا فرمایا اور ان کا عقیقہ کرنے اور بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا نے ان کے عقیقہ کے بالوں کے برابر چاندی صدقہ کی۔ اپنے بڑے بھائی حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی طرح حضرت حسین رضی اللہ عنہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ رضی اللہ عنہ سے بھی غیر معمولی محبت اور تعلق تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہ کی عمر چھ یا 7 سال تھی لیکن یہ چھ، سات سال آپ ﷺ کی محبت اور شفقت ومحبت میں گزرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وحضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خاص لطف وکرم اور محبت کا برتاؤ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے آخری زمانہ خلافت میں آپ رضی اللہ عنہ نے جہاد میں شرکت کی اور پھر بہت سے معرکوں میں شریک رہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب باغیوں نے آپ رضی اللہ عنہ کے گھر کا محاصرہ کرلیا تھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں بیٹوں حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو آپ رضی اللہ عنہ کے گھر کی حفاظت کیلئے مقرر کردیا تھا۔ حضرت امام حسن اور امیر معاویہ کی وفات کے بعد کوفہ والوں کے اصرار پر ان کی بیعت لینے کیلئے کوفہ کے لئے اپنے گھرانے کے ساتھ تشریف لے چلے، ابھی مقام کربلا ہی تک پہنچے تھے کہ یزید کے لشکر نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے خاندان کو گھیر لیا اور واقعہ کربلا پیش آیا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ یزیدی لشکر کے ساتھ لڑتے ہوئے شہید ہوگئے۔ رضی اللہ عنہ وارضاہ۔ تاریخ 10 محرم 61 ہجری ہے، اس وقت عمر شریف تقریباً 55 سال تھی۔

رسول اللہ ﷺ کی نسل مبارک حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے چلی ہے اور ان کی اولاد میں حضرات حسنین اور ان کی دو بہنیں حضرت زینب اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہم اجمعین ہی آپ ﷺ کی بقائے نسل کا ذریعہ بنے ہیں۔

قاتلانِ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا انجام: حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے قاتلوں کا انجام بڑا عبرتناک ہوا۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے مقام اور مرتبے سے کون سا مسلمان ہے جو ناواقف ہوگا۔ وہ صحابیت کے شرف کے حامل تھے' وہ نواسہ رسول ﷺ تھے' وہ ابن بتول رضی اللہ عنہا تھے' وہ حیدر کرار رضی اللہ عنہ کے فرزند تھے' ان کا زہد وتقویٰ مثالی تھا' وہ صورت وسیرت میں اپنے نانا سے بڑی مشابہت رکھتے تھے مگر ظالموں کو نہ جانے کیا ہوگیا تھا کہ انہوں نے سب کچھ فراموش کردیا' خونی اور مذہبی رشتوں کا بھی پاس نہ رکھا اور خاندانِ نبوت کے گل ولالہ کو ظلم کی چکی میں پیس کر رکھ دیا لیکن ان میں سے کوئی بھی ظلم کے انجام بد سے نہ بچ سکا۔ امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے قاتلوں میں سے کوئی بھی ایسا نہ بچا جو کسی نہ کسی عذاب میں مبتلا نہ ہوا ہو۔ بعض اندھے ہوگئے' بعض خوفناک بیماریوں میں مبتلا ہوگئے' بعض پاگل اور دیوانے ہوگئے' بعض کو اذیتیں دے کر قتل کردیا گیا۔ جب عبدالملک بن مروان کے زمانے میں مختار بن ابی عبید ثقفی نے کوفہ پر قبضہ کرلیا تو اس نے اپنا مشن ہی یہ بنالیا تھا کہ وہ کربلا میں ستم ڈھانے والوں کی ٹوہ میں لگا رہتا تھا اور انہیں چن چن کر اپنی خونی تلوار کا نشانہ بناتا تھا، اس کے سامنے جب ایسے لوگوں کو لایا جاتا تو وہ ان میں سے کسی کے ہاتھ کٹوا دیتا، کسی کو تیروں سے مروا دیتا اور کسی زندہ جلا دیتا۔ (اقتباس: ندائے منبر ومحراب از مولانا محمد اسلم شیخوپوری شہید)

حضرات حسنین رضی اللہ عنہم اجمعین کے فضائل ومناقب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نواسے اور آپ رضی اللہ عنہ کے صحابی ہونے کا شرف کیا کم ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرات حسنین رضی اللہ عنہم سے بہت محبت تھی۔ شفقت ومحبت کا یہ عالم تھا کہ یہ دونوں بھائی بچپن میں حالت نماز میں آپ ﷺ کی کمر مبارک پر چڑھ جاتے کبھی دونوں ٹانگوں مبارک کے بیچ میں سے گزرتے رہتے اور آپ ﷺ نماز میں بھی ان کا خیال کرتے، جب تک وہ کمر پر چڑھے رہتے، آپ ﷺ سجدہ سے سر مبارک نہ اٹھاتے۔ آپ ﷺ اکثر آپ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو گود میں لیتے کبھی کندھے مبارک پر سوار کرتے آپ رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیتے آپ رضی اللہ عنہ کو سونگھتے اور فرماتے: انکم لمن ریحان اللہ" تم اللہ کی عطا کردہ خوشبو ہو۔ ایسے ہی ایک موقع پر حضرت اقرع ابن حابس رضی اللہ عنہ نے عرض کردیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے تو دس بیٹے ہیں لیکن میں نے آج تک کسی کا بوسہ نہیں لیا۔ آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: جو رحم نہیں کرتا، اس پر بھی منجانب اللہ رحم نہیں کیا جاتا۔ آیت تطہیر کے نزول کے بعد آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا اور حضرات حسنین کریمین کو اپنی ردائے مبارک (چادر مبارک) میں داخل فرما کر اللہ سے عرض کیا: ترجمہ: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں، ان سے گندگی کو دور فرما دیجئے اور پاک و صاف کردیجئے۔ (ترمذی شریف) صحیح بخاری میں حضرت عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو اپنے کندھے پر سوار کئے ہوئے تھے اور یوں دعا کررہے تھے: اے اللہ! یہ مجھے محبوب ہے، آپ بھی اسے اپنا محبوب بنا لیجئے۔ (بخاری و مسلم) امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ہی حضرات حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مناقب میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول نقل کیا ہے کہ ان سے کسی عراقی نے مسئلہ دریافت کیا کہ محرم اگر مکھی ماردے تو کیا کفارہ ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بڑی ناگواری سے جواب دیا کہ اہل عراق مکھی کے قتل کا مسئلہ پوچھنے آتے ہیں اور نواسۂ رسول ﷺ (حضرت حسین رضی اللہ عنہ) کو قتل کردیا، حالانکہ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں نواسوں کے بارے میں فرمایا تھا: یہ دونوں میرے لئے دنیا کی خوشبو ہیں۔ (صحیح بخاری) امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی حدیث ذکر کی ہے کہ میں کسی ضرورت سے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ گھر کے باہر اس حال میں تشریف لائے کہ آپ ﷺ دونوں کوکھوں پر (یعنی گود میں) کچھ رکھا ہوا تھا اور چادر مبارک اوڑھے ہوئے تھے، میں جب اپنے کام سے فارغ ہوگیا تو عرض کیا یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے چادر مبارک ہٹادی، میں نے دیکھا کہ ایک جانب حسن رضی اللہ عنہ اور دوسری جانب حسین رضی اللہ عنہ ہیں اور فرمایا: ترجمہ: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں، آپ بھی ان سے محبت فرمایئے اور جوان سے (باقی صفحہ نمبر 20 پر)

واش روم کی صفائی آپ کے سگھڑپن کی نشانی

فرحت، لاہور

سب سے پہلے تو باتھ روم روزمرہ صفائی پر توجہ ضروری ہے۔ ہر مہینے میں ایک بار بلیچ اور فنائل سے واش بیسن اور فلش کی صفائی لازم ہے، ہوسکے تو تیزاب منگوار کر نالیوں میں بھی ڈالیئے۔ اگر باتھ روم میں تھوڑی بہت گنجائش ہو تو ایک چھوٹی کوڑے کی بالٹی یا باسکٹ (ڈسٹ بین) رکھنے میں کوئی برائی نہیں

گھر کا ہر حصہ خواتین کی توجہ کا طلبگار ہے اور عموماً تمام حصوں کا خیال رکھا بھی جاتا ہے سوائے واش روم (غسل خانے) کے۔ جبکہ کسی بھی عورت کے سلیقے کا ثبوت اس کا باتھ روم ہی دیتا ہے۔ عموماً ہوتا یہ ہے کہ تمام گھر کو تو آئینے کی طرح چمکا کر رکھا جاتا ہے مگر باتھ روم کا جائزہ لیا جائے تو اکثر و بیشتر گندگی اور بدبو استقبال کرتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ علاقہ گھر کا حصہ ہی نہیں ہے۔ یہ طرزِعمل قطعاً مناسب نہیں۔

آیئے آج ہم آپ کو باتھ روم کی صفائی کے چند طریقے بتاتے ہیں۔ سب سے پہلے تو باتھ روم کی روزمرہ صفائی پر توجہ ضروری ہے۔ ہر مہینے میں ایک بار بلیچ اور فنائل سے واش بیسن اور فلش کی صفائی لازم ہے، ہوسکے تو تیزاب منگوار کر نالیوں میں بھی ڈالیئے۔ اگر باتھ روم میں تھوڑی بہت گنجائش ہو تو ایک چھوٹی کوڑے کی بالٹی یا باسکٹ (ڈسٹ بن) رکھنے میں کوئی برائی نہیں مگر اس کی روزانہ صفائی ضروری ہے، ہوسکے تو منہ پر پلاسٹک کی تھیلی چڑھا کر رکھیں۔

واش بیسن کے اوپر لگے ہوئے شیشے کو بھی ہفتے میں ایک مرتبہ ضرور صاف کیجئے۔ ٹوتھ پیسٹ، ٹوتھ برش اور شیمپو وغیرہ رکھنے کیلئے اگر کوئی ریک نہیں تو کسی ایسے ریک کا انتخاب کر لیجئے جو دیوار میں کیل کی مدد سے لٹک سکتا ہو ایسے ریک عموماً کم قیمت ہوتے ہیں اور بآسانی دستیاب بھی ہوتے، اس سے آپ کا باتھ روم سمٹا سمٹا نظر آئے گا۔

صابن دانی ایسی نہیں ہونا چاہیے جس میں پانی جمع ہو کر صابن کو گلا دے اور آپ کی محنت پر بھی پانی پھر دے بلکہ وہ محض صابن کو محفوظ رکھنے کیلئے ہونی چاہیے۔ اس لئے انتخاب سوچ سمجھ کر کیجئے بازار میں مقناطیس والی صابن دانیاں موجود ہیں ان سے صابن دیوار پر لگا رہتا ہے نہ تو ضرورت سے زائد گھلتا ہے اور نہ باتھ روم کو چکنا کرتا ہے۔ بالٹی اور ڈونگا بھی ہر دوسرے تیسرے دن واشنگ پاؤڈر سے لازماً دھوئیں ورنہ کائی جم کر انہیں کافی چکنا کردے گی۔ جو دیکھنے میں اور استعمال کرنے میں بہت بدنما معلوم ہوتی ہے۔

اگر ائیر فریشنرز خرید سکتی ہیں تو انہیں باتھ روم سے ختم نہ ہونے دیں ورنہ پرفیوم اور باڈی سپرے کی خالی بوتلیں پانی بھر کر باتھ روم میں رکھ دیں۔ ان میں موجود تھوڑی بہت خوشبو بھی باتھ روم کیلئے کافی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ اگر غسل خانہ تھوڑا بڑا ہو تو اس میں ایک چھوٹا سا پھولوں کا گلدستہ بھی ضرور رکھیں' چاہیں تو خالی بوتلوں میں پانی بھر کر منی پلانٹ کی شاخ لگادیں۔ نہیں تو کسی کونے میں مصنوعی پھولوں کا بڑا سا گلدان رکھ دیں، اس سے بہت خوشگوار تاثر ابھرے گا۔ غسل خانہ چھوٹا ہو یا بڑا اس میں کھڑکی یا روشندان ضروری ہے تاکہ ہوا کا اخراج ہوسکے۔ غسل خانے کے دروازے کے باہر ایک چھوٹی رگ یا فٹ میٹ لازماً ہونا چاہیے۔ تاکہ پورے گھر میں گیلی چپلوں سے نشان نہ بنتے رہیں، اور غسل خانے کا پانی باہر نہ آنے پائے۔ ویسے تو غسل خانے کے استعمال کیلئے علیحدہ جوتا ہونا بے حد ضروری ہے یہ جوتا فٹ میٹ ہی پر رکھا ہے تو اچھا ہے اور اسے وقتاً فوقتاً دھوتے رہنا چاہیے۔ یاد رکھیں حد درجہ آرائش و سجاوٹ سے کہیں زیادہ حسن، سادگی اور نفاست میں ہے۔ آپ کے سگھڑ یا گھر کے کچن اور باتھ روم سے ہی جھلکتا ہے تو پھر آج کے بعد باتھ روم تو نظرانداز نہیں ہوگا نا!!!

کھردری جلد کیلئے: ایک دو چائے کے چمچ جَو اور عرق گلاب کے اندر دس گرام موٹے پسے ہوئے بادام مکس کرکے آہستہ آہستہ چہرے پر ملیں، کچھ دیر بعد نیم گرم پانی سے دھولیں، جلد نرم وملائم ہوجائے گی۔

رنگت نکھارنے کیلئے: لیموں کے رس میں برابر مقدار میں عرق گلاب اور گلیسرین یا شہد ملا کر رکھ لیں رات کو سوتے وقت مالش کرکے صبح منہ دھولیں رنگت نکھر جائے گی۔

خارش زدہ بدصورت پاؤں بالکل ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ کیا لاجواب میگزین ہے' اس میں موجود تمام ٹوٹکے اور اعمال واقعی لاجواب اور تیر بہدف ہوتے ہیں۔ ہم نے کافی آزمائے اور لوگوں کو بھی بتائے جس سے سب کو بہت فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ مجھے کوئی دیسی ٹوٹکے کا تجربہ بالکل نہیں ہے۔ اصل میں ماہ رمضان کے تقریباً درمیان میں میرے پاؤں کے اوپر والے حصے میں شدید قسم کی الرجی ہوئی۔ معلوم نہیں کہ کسی جوتے کے پہننے سے ہوئی یا پھر ویسے ہی ہوئی۔ اصل میں امی کے پاؤں میں بھی ایسی الرجی تھی جو کہ ٹھیک ہوچکی تھی۔ مگر مجھے تو مہینے سے بھی زیادہ ہوگیا تھا کہ خارش نہ ہوئی' اتنے بدنما پاؤں لگنے لگے کہ کوئی جوتا بھی اچھا نہ لگتا۔ یقین کریں اس دوران میں نے بہت سی کریمیں اور ادویات اوپر لگائیں مگر فرق نہ پڑا۔ پھر میں نے ایک جیل (ایکڈرمن) چہرے پر لگانے والی گھر میں رکھی ہوئی تھی وہ پاؤں پر لگائی تو اس سے بہت جلد میرا پاؤں ٹھیک ہوگیا اور آہستہ آہستہ نشان بھی ختم ہورہے ہیں۔ یہ کریم یعنی جیل ڈاکٹر نے میرے چہرے کیلئے ریکمنڈ کی تھی۔ **آنکھوں کیلئے آسان ورزش:** عبقری رسالہ میں ایک مرتبہ آنکھوں کی ورزش لکھی جو کہ سردیوں میں زیادہ اکسیر ہے۔ لہٰذا میں نے سردیوں میں جب کبھی آنکھیں تھک جاتیں تو میں ایک یا دوبار ہی کرتی تو مجھے سکون مل جاتا ہے اور دماغ کو بھی بہت سکون مل جاتا ہے اور میں فریش ہوجاتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت وتندرستی عطا فرمائے۔ ورزش یہ ہے: سر کو سیدھا رکھیں' پھر آنکھوں کو زور سے اوپر اٹھائیں' تھوڑی دیر تک آنکھوں کو اسی حالت میں رکھیں پھر جہاں تک ممکن ہو نظر نیچے کرلیں کچھ دیر وقفے کے بعد ٹھہریں اور بائیں جانب دور تک دیکھیں تھوڑی دیر وہیں دیکھتی رہیں' پھر دائیں جانب دیکھیں۔ ایک لمحہ یوں ٹھہرنے کے بعد چاروں طرف گھمائیں۔ اس ورزش سے آنکھیں چند روز کے بعد روشن اور چمکیلی ہوجاتی ہیں۔ **دانت کا درد لمحوں میں ختم:** میری امی کے دانتوں میں اکثر درد شروع ہوجاتا تھا' لہٰذا میں نے ان کے منہ کے اوپر جس طرف دانت درد ہورہا تھا لفظ ''محمد ﷺ'' لکھ دیا پہلے امی درد سے تڑپ رہی تھیں مگر جیسے ہی میں نے لکھا امی کا درد ایسے ٹھیک ہوا جیسے ہوا ہی نہیں تھا۔ (ج۔چ)

سر کی خشکی دور کرنے کیلئے آسان ترین ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خالص تازہ مکھن لے کر ہاتھ کی ہتھیلی پر تھوڑا سا رکھ کر ملیں۔ جب پگھل جائے تو سر میں ہلکی ہلکی سی مالش کریں۔ مالش نہ کریں تو بالوں کی جڑوں میں ہی لگالیں۔ تھوڑی دیر کے بعد کسی اچھے سے شیمپو یا صابن سے سر دھولیں۔ چند بار ایسا کرنے سے ہی سر کی خشکی بالکل ختم ہوجائے گی۔ **نزلہ زکام کیلئے:** ھوالشافی: سونٹھ (سنڈھ) کو باریک پیس لیں۔ اب دو یا تین چمچ (یا حسب ضرورت) کھانے کے لیکر اس میں تھوڑا سا پانی ملا کر آگ پر دو تین منٹ پکائیں جب بالکل لئی کی شکل اختیار کرلے تو ناک اور پیشانی پر لگائیں۔ نیم گرم کو فوری آرام آجاتا ہے۔ رات کو سوتے وقت لگائیں۔ صبح کو دھولیں۔ دن میں ضرورت محسوس کریں تو لگا سکتے ہیں لیکن فوراً باہر ہوا میں نہ نکلیں تاکہ اس کا اثر زائل نہ ہوجائے۔ (از طرف کوثر، خیرپور میرس)

غم کا باعث چیزیں: ایسی باتوں کا ہجوم دماغ میں اکٹھا کرنا جو نفس کے نزدیک مکروہ ہیں ہمیشہ غم کا باعث بنتی ہیں۔

معمولی سی قربانی آپ کے گھر کو جنت بنا سکتی ہے

تو (میاں یا بیوی) اس نے میرے ساتھ تھوڑی تلخی کر بھی لی تو کیا ہوگیا؟ ہوسکتا ہے اسی کے ذریعے میرا رب مجھے بخشش دے۔ ایک طرف بیوی گھر اور عزت کی محافظ' بچوں کی نگران' باورچی' دھوبن بھی اور سب سے بڑھ کر آپ کو گناہ کبیرہ سے روکنے کا ذریعہ' تو اسے برداشت کرنا اتنا مشکل کیوں ہوتا ہے۔

عبقری میں ایک باکس پڑھا کہ میاں بیوی کی محبت کیلئے کوئی عمل بتایا جائے اور جو لڑکیاں اپنے گھروں میں بیٹھی ہیں' چاہے شادی سے پہلے یا بعد میں' ان کیلئے کوئی عمل بتایا جائے۔ سب سے پہلے میں ان تمام لڑکیوں کی ماؤں سے درخواست کروں گی کہ اپنی بچیوں کی برین واش سے پہلے اپنا دماغ درست سمت میں لگائیں کیونکہ لڑکیوں کے گھر واپس آنے میں ان کی ماؤں کا بہت اہم کردار ہوتا ہے۔ مائیں چونکہ اپنی اولاد کے معاملے میں بہت حساس ہوتی ہیں اس لیے وہ ان کی ذرا سی تکلیف بھی برداشت نہیں کر سکتی ہیں اور فوراً حکم صادر کرتی ہیں کہ ''گھر واپس آجاؤ'' اللہ تمہارے باپ اور بھائیوں کو سلامت رکھے ان کی کمائی میں برکت ہو' ہم تمہیں پال لیں گے' آگ دونوں طرف سے برابر لگی ہوتی ہے اور تیل ڈالنے والے ارد گرد بھی موجود ہوتے ہیں کچھ ایسے رشتے دار بھی موجود ہوتے ہیں جو پٹرول ڈالنا اپنا فرض سمجھتے ہیں اور ادھر شیطان تاک لگائے بیٹھا ہوتا ہے کہ کب موقع ملے اور وہ اپنا پسندیدہ کام کرے یعنی میاں بیوی میں پھوٹ ڈلوائے۔ ان دونوں کے دلوں میں غلط فہمیاں ڈالے اور آخر کار طلاق جیسا مکروہ اور اللہ کے ناپسندیدہ کام سرانجام ہو۔ طلاق سے صرف دو خاندان نہیں بلکہ پورا معاشرہ متاثر ہوتا ہے اور سب سے زیادہ ان کے معصوم بچے بدحال ہوتے ہیں اس لیے کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے ان تمام باتوں کو ضرور سوچیں۔ لڑکے اور لڑکیاں اگر کم عمر ہیں تو ان کے باپ اور ماں ضرور انہیں سمجھائیں اگر بڑی بہن ہے تو وہ سمجھائے جہاں تک ہوسکے مثبت رویہ اختیار کریں۔ اپنی پیاری بیٹیوں کو شروع دن سے برداشت کا سبق دیں۔ جب شادی ہوکر جائے تو بار بار انہیں فون کرکے گھر کی ''ٹوہ'' مت لیں۔ بچپن سے انہیں غیبت اور چغلی سے بچائیں' یہی وہ عادت بد ہے جو آگے چل کر گھروں میں آگ لگا دیتی ہے کچھ لڑکیاں اپنے ماں باپ کے گھر میں بہت کام کرتی ہیں مگر شادی کے بعد یہیں مائیں ان کو سکھا کر بھیجتی ہیں کہ سسرال جاکر زیادہ کام مت کرنا' میری ایک جاننے والی جن کی شادی کو بارہ سال کا طویل عرصہ گزر چکا ہے ان کو روٹی پکانی نہیں آتی بقول ان کے اگر سیکھ لی تو سب کیلئے پکانی پڑے گی ابھی تک روٹی ماسی یا پھر تندور سے آتی ہے اور اگر کسی دن ماسی نہ آئے اور ہوٹل بھی بند ہو تو کام ڈبل روٹی سے چلایا جاتا ہے۔ کچھ لڑکیاں صرف اس وجہ سے کام نہیں کرتیں کہ ان کے ناخن نہ ٹوٹ جائیں حتیٰ کہ سائنس بھی اب کہتی ہے کہ سب سے زیادہ خطرناک جراثیم ناخنوں کے اندر رہتے ہیں جو ہماری آنتوں میں جاکر پیٹ کی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ سب سے پہلے اپنے ناخنوں کی قربانی دیں آپ کی یہ قربانی آپ کا گھر بسا دے گی' انشاء اللہ۔ دوسری قربانی' اپنے موبائل فون کی دیں' آج کے دور کا ایک بہت بڑا فتنہ موبائل بھی ہے ہوسکتا ہے کچھ لوگ میری بات سے رضامند نہ ہوں مگر یہ بات درست ہے کہ ہم موبائل کو ضروری کام کیلئے کم اور غیر ضروری کاموں کیلئے بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں جب ایک لوہار چھری بناتا ہے تو قتل کے ارادے سے نہیں بلکہ جانوروں کو ذبح کرنے' پھلوں اور سبزیوں کے کاٹنے کیلئے بناتا ہے اسی طرح موبائل غلط نہیں بلکہ اس کا موقع بے موقع استعمال غلط ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر ساس، نندوں اور شوہر کی شکایت لگانے کیلئے موبائل کا استعمال مت کریں اگر بور ہورہی ہیں تو پرکشش پیکیج کی وجہ سے موبائل پر گھنٹہ پیکیج مت لگائیں ورنہ آپ ضرور اپنے دل کا حال اپنی ماں سے یا اپنی بہنوں سے ضرور کہیں گی کیونکہ جہاں دو برتن ہوں وہ آواز ضرور دیتے ہیں اور تیسری قربانی اپنی زبان کی دیں اس کو جتنا قابو میں رکھیں گی زندگی اتنی ہی آسان ہوگی۔ اینٹ کا جواب اینٹ سے نہیں بلکہ خاموشی سے دیں گی اگر سامنے والا بڑا ہے' قابل احترام ہے اور آپ جواب دینا ضروری سمجھتی ہیں تو اس بات کو میٹھی زبان سے جواب دیں تاکہ ان کو برا بھی نہ لگے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے اپنی زبان کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دوں گا۔ اگر زبان قابو میں رکھنے سے جنت مل سکتی ہے تو کیا آپ کا گھر نہیں بس سکتا؟ آپ کو اپنے خوابوں کی جنت بھی مل سکتی ہے بس تھوڑا سا شہد اپنی باتوں میں شامل کریں تھوڑی سی نرمی اپنے لفظوں میں لے آئیں' تھوڑی سی گرم جوشی اپنے جذبات میں پیدا کرلیں انشاء اللہ آپ کا گھر ضرور بسے گا اور شیطان کو ضرور شکست ہوگی۔ جن کی بیٹیاں اپنے گھروں میں دکھی ہیں یا دوبارہ اپنے ماں باپ کے گھروں میں بیٹھی ہیں ان کے ماں باپ وقت سے پہلے بوڑھے ہوجاتے ہیں۔ مختلف بیماریاں ان پر حملہ کردیتی ہیں اور معاشرہ الگ سے انہیں طعنہ زنی کرتا ہے۔ (فوزیہ مغل' بہاولپور)

میاں بیوی میں مثالی محبت کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! الحمدللہ میری شادی کو تقریباً بائیس سال ہوگئے ہیں' کبھی کوئی بڑی لڑائی یا ناراضگی نہیں ہوئی۔ ایک دوسرے پر مکمل اعتماد کریں' کوئی کچھ بھی کہے دوسرے پر غصہ یا بداعتمادی کی بجائے آپس میں بات کرکے اس مسئلے کو رفع دفع کردیں۔ کبھی کبھار یہ بھی سوچا کریں میں اپنے رب کا کتنا زیادہ گنہگار ہوں پھر بھی میرا رب مجھے اپنی نعمتوں سے نوازتا ہے۔ تو (میاں یا بیوی) اس نے میرے ساتھ تھوڑی تلخی کر بھی لی تو کیا ہوگیا؟ ہوسکتا ہے اسی کے ذریعے میرا رب مجھے بخشش دے۔ ایک طرف بیوی گھر اور عزت کی محافظ' بچوں کی نگران' باورچی' دھوبی بھی اور سب سے بڑھ کر آپ کو گناہ کبیرہ سے روکنے کا ذریعہ' تو اسے برداشت کرنا اتنا مشکل کیوں ہوتا ہے۔ دوسری طرف شوہر' آپ کے سر کا تاج' آپ کا محافظ' آپ کے خرچے کا ذمہ دار' خواہش بد سے روکنے والا' یہ سب کچھ سوچنے کے بعد لڑائی جھگڑا ہو اس کی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ آج سے پانچ یا چھ سال پہلے کسی نے میری اہلیہ پر زنا کا الزام لگایا' مجھے پتہ چلا تو میں نے کسی سے کچھ نہیں کہا بس اپنی بیوی سے پوچھا کہ یہ بات کیوں ہوئی اور سچ ہے یا جھوٹ' اس نے مجھے بتایا کہ میری ایک کزن سے کچھ رنجش تھی اس نے یہ سب کیا ہے اور قسم کھائی کہ سب جھوٹ ہے۔ میں نے بیوی کی بات مان لی' اس پر اعتماد کیا۔ کچھ عرصہ بعد اس کزن نے خود مان لیا کہ سب کچھ جھوٹ تھا۔ اگر میں اس وقت بداعتمادی کرتا تو آج شاید میرا گھر بکھر گیا ہوتا۔ میرا تجربہ تو کہتا ہے کہ ایک دوسرے پر بھرپور اعتماد اور برداشت سکون کی ازدواجی زندگی کیلئے بہت بہت ضروری ہے۔ براہ مہربانی میرا نام و پتہ راز میں رکھئے گا۔ (ج، ر۔ ڈی آئی خان)

شیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات

پوری سائنس فطرت کی طرف لوٹ رہی ہے' آپ کے پاس انٹرنیٹ، اپنا مشاہدہ، تحریر، کوئی بھی ایسی چیز جس میں شیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات ملے ہوں ہمیں ضرور بھیجیں۔ باری آنے پر آپ کے نام سے شائع ہوں گے۔ لاکھوں کا نفع ہوگا۔ (ادارہ)

شلجم کے چند فوائد: ضعف جگر، گنٹھیا، ضعف مثانہ اور نقرس میں شلجم بے حد مفید ہے۔ اس کا مسلسل استعمال ان امراض سے نجات دلاتا ہے۔ یہ دوا اور غذا دونوں صورتوں میں استعمال ہوتا ہے۔

ہر مرض اور بلا سے نجات کیلئے مجرب عمل

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق و سورۂ ناس دس، دس بار پڑھ کر دم کریں اور تیل وغیرہ پر اور پانی پر دم کر کے اوپر لگائیں اور پانی مریضہ کو پلادیں۔ چند دن، چند ہفتے، چند مہینے یہ عمل کریں۔ آزمودہ ہے۔ اس کے علاوہ اگر جانوروں کو بھی یہی مسئلہ ہو تو ان کیلئے بھی یہی دم ہے۔

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق و سورۂ ناس دس، دس بار پڑھ کر دم کریں اور تیل وغیرہ پر اور پانی پر دم کر کے اوپر لگائیں اور پانی مریضہ کو پلادیں۔ چند دن، چند ہفتے، چند مہینے یہ عمل کریں۔ آزمودہ ہے۔ اس کے علاوہ اگر جانوروں کو بھی یہی مسئلہ ہو تو ان کیلئے بھی یہی دم ہے۔

ناف کے درد کیلئے: اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿فاطر ۴۱﴾ لکھ کر ناف کے اوپر باندھ دیں۔ انتہائی مجرب ہے۔

مسان وغیرہ اور سوکھے پن کیلئے: فجر کی نماز کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی میم الحمد ملا کر پڑھنا ہے۔ پڑھ کر پانی پر دم کر کے چالیس دن تک مریض کو پلائیں۔ مجرب ہے۔

آنکھوں کا دکھنا، سرخی اور درد وغیرہ کیلئے: فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿ق ۲۲﴾ ہر نماز کے بعد اول و آخر درود شریف سات بار پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ آنکھوں پر پھیر دیں۔ چند دن، چند ہفتے، چند مہینے یہ عمل کریں اور پھر اس کا کمال خود اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ (محمد عبداللہ اعوان، مظفرآباد)

ہر مرض اور بلا سے نجات کیلئے مجرب عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! محرم الحرام کی آمد ہے۔ اس ماہ مبارک کے چند اعمال جو کہ انتہائی لاجواب ہیں میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں۔ ماہ محرم الحرام میں پہلی، دوسری اور تیسری تاریخ کو رات میں تہجد کے وقت دو رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایک سو ایک بار، دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ اخلاص ننانوے بار پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ایک سجدہ کرے اور اس سجدہ میں اسم پاک "یااللہ" ایک ہزار مرتبہ پڑھے جس مریض پر بھی دم کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ صحت عطا ہوگی مگر بچوں کی بیماریاں اور بلیات وغیرہ کیلئے اسم اعظم یااللہ کو زعفران سے گیارہ مرتبہ کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں اور چینی یا مٹی کے کورے برتن میں جس کو پانی نہ لگا ہو کاغذ کی گیارہ پرچیوں پر گیارہ گیارہ مرتبہ یااللہ لکھ کر گیارہ دن پلائیں اور مردوں کیلئے بعد نماز اشراق کے مندرجہ بالا عمل کریں۔ تمام امراض سے شفاء ہوگی۔ نیز جو مرض اطباء، حکماء اور ڈاکٹروں کی سمجھ میں نہ آئے تو بعد از نماز مغرب اس مریض کے موافق (یعنی مریض کے نام کے اعداد کے مطابق) اسم مبارک یااللہ کو لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ جل شانہٗ بیمار کی کیفیت سوتے وقت معلوم ہو جائے گی۔ بعد نماز اشراق ایک ہزار مرتبہ یااللہ پڑھ کر آنکھوں پر پھونکنے سے تا زندگی بصارت کم نہ ہوگی۔ انشاء اللہ عزوجل۔ (پ۔پ)

اب کوئی آپ سے کبھی ناراض نہ ہوگا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور آپ کے فیض سے ہم سب کو مستفید فرمائے۔ آپ کا حکم ہے کہ اپنے تجربات، مشاہدات لکھیں تاکہ لاکھوں کا فائدہ اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوں۔ اسی سوچ کو سامنے رکھتے ہوئے میں اپنا ایک تجربہ لکھ رہا ہوں۔ میاں بیوی یا کوئی بھی ناراض ہو جیسے ماں، باپ، بہن، بھائی، ساس، بہو، دوست احباب سب کیلئے نہایت ہی آزمودہ، تجربہ شدہ، کامیاب، دم تعویذ اور وظیفہ جو کبھی بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خطاء نہیں ہوا۔ اگر دو گروہوں میں راضی نامہ کروانا ہو تو نیت میں اخلاص پیدا کر کے اول آخر اکیس مرتبہ درود شریف اور اکیس مرتبہ درج ذیل وظیفہ پڑھیں اور صلح کی کوشش کریں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ میاں بیوی میں اگر ناراضگی ہے۔ بیوی یا میاں ایک دوسرے سے علیحدہ رہتے ہوں تو اس کا تعویذ لکھ کر کسی بھاری پتھر کے رکھ دیں خیال رہے جگہ پاک ہونی چاہیے۔ اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے يَاوَدُوْدُ يَاقَرِيْبُ يَاجَامِعُ اپنے نام کے اعداد کے مطابق تصور قائم کر کے صبح و شام پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ اس وظیفہ کو چینی یا کسی بھی میٹھی چیز پر دم کر دیں اور اس سب کو کھلائیں۔ گھر والے محبت کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ يَابُدُّوْحُ يَابُدُّوْحُ يَابُدُّوْحُ اَلِّفْ بَيْنَ الزَّوْجِ وَالزَّوْجِ (یہاں جن میں الفت محبت کروانی ہے ان کا اور والدہ کا نام لے اگر تعویذ لکھنا تو دونوں کا بِحَقِّ الْقَلَمِ وَاللَّوْحِ اور والدہ کا نام لکھیں) وَ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ وَنُوْحٍ (محمد سلیمان قاسم، جہلم)

(بقیہ: قاتلانِ امام حسین رضی اللہ عنہ کا بھیانک انجام)

محبت کرے اس کو بھی اپنا محبوب بنالیجئے۔ (ترمذی) دعائیہ کلمات صحیح سندوں سے حدیث کی متعدد کتابوں میں مروی ہیں اور اس میں کیا شک ہے کہ آپ ﷺ کے دونوں نواسے اللہ کے بھی محبوب اور اللہ کے رسول ﷺ کے بھی محبوب اور ان دونوں سے محبت رکھنے والے بھی اللہ اور اس کے رسول کے محبوب ہیں، ایک بار ایسا ہوا کہ آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دونوں نواسے تشریف لے آئے، آپ ﷺ نے خطبہ روک کر ان دونوں کو اٹھالیا اور اپنے پاس بٹھایا پھر باقی خطبہ پورا کیا۔ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت یعلیٰ بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حسین میرے ہیں اور میں حسین کا، جو حسین سے محبت کرے اللہ اس سے محبت کرے، حسین میرے ایک نواسے ہیں۔ (جامع ترمذی) حسین منی انا من حسین کے کلمات انتہائی محبت، اپنائیت اور قلبی تعلق کے اظہار کیلئے ہیں، اس کے بعد وہی دعائیہ کلمات ہیں، جن کے متعلق عرض کیا کہ یہ الفاظ متعدد روایات میں مذکور ہیں، اس مضمون کی کئی روایات امام ترمذی نے مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہم کے عنوان کے تحت ذکر کی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی والدہ حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کو سیدۃ نساء اھل الجنۃ (جامع ترمذی) اور دونوں بھائیوں رضوان اللہ علیہم اجمعین کو سید اشباب اہل الجنۃ (جامع ترمذی) فرمایا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین خصوصاً حضرات شیخین (حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما) کا معاملہ بھی آپ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ بہت ہی لطف و کرم کا رہا، ابھی حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے تذکرہ میں گزرا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو گود میں اٹھالیا تھا بلکہ بعض روایات میں تو کندھے مبارک پر بٹھانے کا ذکر ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ خلافت میں دونوں بھائیوں کا وظیفہ اہل بدر کے وظائف کے بقدر پانچ پانچ ہزار درہم مقرر کیا اور اس کی وجہ رسول اللہ ﷺ کی قرابت بیان [illegible] دورِ خلافت کے آخر [illegible] حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت کا واقعہ ہے کہ وہ مسجد نبوی ﷺ میں رسول اللہ ﷺ کے منبر پر کھڑے خطبہ دے رہے تھے۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا: میرے باپ (نانا جان) کے منبر سے اترو اور اپنے والد کے منبر پر جا کر خطبہ دو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے باپ کا تو کوئی منبر نہیں ہے یہ فرمایا اور آپ رضی اللہ عنہ کو اپنے پاس منبر پر بٹھالیا اور بہت اکرام و لطف و محبت کا معاملہ فرمایا۔ آپ رضی اللہ عنہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں یمن سے کچھ حلے (چادروں کے جوڑے) آئے، آپ رضی اللہ عنہ وہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بیٹوں میں تقسیم کر دیئے اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کیلئے ان سے بہتر حلے منگوائے اور حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اجمعین کو دیئے اور فرمایا اب میرا دل خوش ہوا ہے۔ (سیر اعلام النبلاء)۔ حسنین کریمین رضوان اللہ علیہم اگرچہ کثیر الروایت نہیں لیکن پھر بھی براہ راست رسول اللہ ﷺ اور اپنے والدین سے احادیث رسول اللہ ﷺ نقل کرتے ہیں۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ بہت ہی عبادت گزار تھے، آپ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بار بار مدینہ سے پیدل سفر کر کے حج کئے ہیں۔ اللہ کے راستے میں کثرت سے مال خرچ کرتے تھے، جود و سخا ماں باپ اور نانا جان سے وراثت میں ملی تھی۔ رضی اللہ عنہما وارضاھما"۔ (بشکریہ ختم نبوت)

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

سی ایسی بیماریاں تھیں جن کی وجہ سے میں بہت پریشان تھیں، مگر مراقبہ کرنے کے بعد اللہ نے مجھ پر خاص کرم کیا اور میری تمام ادویات چھوٹ چکی ہیں۔ گھر میں کوئی بھی چھوٹا یا بڑا مسئلہ ہو ہم مراقبہ سے ہی اس کا حل تلاش کرتے ہیں۔ بعض دفعہ مراقبہ کے دوران مجھے اس کا حل تفصیل سے دکھا دیا جاتا ہے۔ ایک دو ماہ میں کچھ مصروفیات کی وجہ سے مراقبہ نہ کر سکی تو ایک رات عشاء کی نماز پڑھ کر سوئی تو مجھے ایک بزرگ نے آکر مراقبہ کرنے کی تلقین کی اس دن کے بعد سے آج تک میں مراقبہ کیے بنا نہیں سوئی ہے۔ (پ،ج)

آپ کا سوال۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

آسیہ تنویر' فیصل آباد۔ روزینہ' پشاور۔ بی بی جویریہ' حضرو۔ محمد مشتاق' ہری پور۔ سونیا نعیم' جامشورو۔ محمد انور' ڈیرہ غازیخان۔ فہمید حسین' ڈیرہ غازیخان۔ ت۔ خانم' کراچی۔ رشیدہ بی بی' وہاڑی۔ ریحانہ کوثر' گجرات۔ مصباح عائشہ' چک علی شاہ۔ محمد ندیم' کراچی۔ نادیہ اعجاز' دومیل۔ مصباح تحسین' راولپنڈی۔ بشریٰ تبسم' راولپنڈی۔ گلفام حسین' چشتیاں۔ تحسین فاطمہ' کراچی۔ جاوید علی' ٹنڈو الہ یار۔ صائمہ کوثر' اٹک۔ سید وقار حسین' مانسہرہ۔ سید آصف نور شاہ' راولپنڈی۔ بشیر احمد' کراچی۔ محمد یاسین' رسالپور۔ روبینہ یاسمین' ملتان۔ حناء' کوٹ ادو۔ محمد وقار نسیم' کراچی۔ محمد ندیم خان' راولپنڈی۔ اقصیٰ ممتاز' صادق آباد۔ اشفاق احمد' پشاور۔ صبا نسیم' کراچی۔ فائزہ ریاض' کرک۔ وقاص بشیر' شکر گڑھ۔ سعیدہ بی بی۔ فرزانہ پروین' اسلام آباد۔ صائمہ تبسم' سرگودھا۔ محمد حمزہ منیر' رحیم یار خان۔ حافظ غلام مرتضیٰ' کمالیہ۔ نصرت فاطمہ' ایبٹ آباد۔ بشریٰ فاطمہ' سرگودھا۔ ظہور احمد' راولپنڈی۔ عصمت اللہ' سیالکوٹ۔ ریحانہ' شیخوپورہ۔ بلقیس، ایبٹ آباد۔ شبیہ الحسن' کراچی۔ آسیہ' ڈیرہ غازیخان۔ رضیہ سلطانہ' گوجرانوالہ۔ محمد شریف' تکودری۔ غزالہ قادر' پنڈ سلطان۔ نبیلہ تبسم' حضرو۔ سدرہ محمود' فیصل آباد۔ میمونہ بی بی' ملتان۔ ممتاز کوثر' فیصل آباد۔ اکرام الحق' فیصل آباد۔ حسینہ کوثر' کچا کھوہ۔ سید ناصر علی شاہ' ایبٹ آباد۔ شازیہ بشیر' گجرات۔ ثانیہ زیب' مانسہرہ۔ ستار احمد' کھلابٹ۔ روبینہ' سرگودھا۔ پوشیدہ' گوجرانوالہ۔ محمد اسرار' کلر کہار۔ زمرود بیگم' کراچی۔ رفعت' کینیڈا۔ محمد ایان عمر' سیالکوٹ۔ عبدالغفور' بچیکی۔ جمیل احمد' بچیکی۔ محمد کامران' جہلم۔ عظمیٰ کنزہ' مصباح' مانسہرہ۔ نزہت پروین' لاہور۔ ناصر عباس' جھنگ۔ ایم مصطفیٰ عباسی' راولپنڈی۔ بی بی عابد ماہ جبیں' چمن۔ بلقیس بیگم' کراچی۔ محمد اشرف خان' پشاور۔ شازیہ بتول' گجرات۔ روبینہ' سیالکوٹ۔ صادق علی' ملتان۔ اصغر علی صدیقی' فیصل آباد۔ مسز انیس جبیں' کوٹ رادھا کشن۔ عالیہ خان' کراچی۔ قرۃ العین' کراچی۔ عدینہ' ملتان۔ شمع گیلانی' بھمبر۔ رضیہ سلطانہ' چکوال۔ فرحت' پشاور۔ غلام نبی' ٹھٹھہ۔ سکندر مہران' خیرپور۔ محمد حسنین' لیاقت پور۔ زرقا بانو' پلندری۔ رقیہ خانم' پلندری۔ ناصرہ پروین' راولپنڈی۔ رمیسا گل' ساہیوال۔ فرخ ناز حسین' ساہیوال۔ رضیہ' سرگودھا۔ راشد حنیف' جلوموڑ۔ عمران رشید' منڈی بہاؤالدین۔ احمد وسیم چوہدری' راولپنڈی۔ ملک محمد وحید' ہری پور کھلابٹ۔ قیصر محمود بھٹی' لاہور۔ نعیم اختر' کوہاٹ۔ چمن فاطمہ' حیدرآباد۔ مہوش سرور' لاہور۔ محمد ارشد' صادق آباد۔ نگہت تصدق' حیدرآباد۔ نذیر محمد' میرپور خاص۔ عزیزہ بیگم' ملتان۔ وقار احمد خان' مانسہرہ۔ راشدہ' ڈی جی خان۔ عائشہ طاہر' فیصل آباد۔ محمد اسلام' کراچی۔ سید عثمان حسین' حیدرآباد۔ مسز اسرار' کے پی کے۔ شازیہ' سرگودھا۔ فائزہ' شیخوپورہ۔ غ۔ ش۔ حافظ محمد مدثر' اٹک۔ فرحت آزاد' اٹک۔ ثریا بی بی' چپ ساندی۔ سیدہ فرح مقصود' ٹبہ سلطان۔ سید نجم الحسن' حیدرآباد۔ شہروز' اٹک حضرو۔ لبنیٰ ضیغم' لاہور۔ شفیق' کراچی۔ سدرہ سحر' لاہور۔ مہوش ستار' کراچی۔ عروج جمال' لاہور۔ روما ستار' کراچی۔ ن۔ ر' راولپنڈی۔ سلمیٰ شاہین' گوجرخان۔ محمد بشیر شہزاد' میرپور آزاد کشمیر۔ محمد ارشد اختر' سرگودھا۔ عشرت بانو' اسلام آباد۔ فاطمہ ماجد' فیصل آباد۔ عائشہ سعید' ملتان۔ محمد مسکین' واہ گارڈن۔ سید بلال عالم رضوی' لاہور۔ محمد محفوظ الحق طیب' تحصیل فتح جنگ۔ خالدہ شاہین' پنڈی بھٹیاں۔ زرین تاج' بنوں۔ روبینہ بابر' میاں چنوں۔ اللہ پاک کی بندی' لاہور۔ حاجی محمد حماد حسن' گروٹ۔ روبینہ مشتاق' عابد رشید' فیصل آباد۔ زاہد اقبال' ڈھوک لاہم۔ عصمت فاطمہ' فتح آباد۔ ثمینہ بی بی' مانسہرہ۔ ماسٹر نذیر احمد' لیہ۔ سراج الدین' کراچی۔ سیدہ سعدیہ رضا' جڑانوالہ۔ امامہ کوثر' سرگودھا۔ عمارہ سہیل' سرگودھا۔ عروج فاطمہ' لاہور۔ سید ابرار حسین بخاری' ٹبہ سلطان پور۔ عبدالوحید' کنڈیارو۔ نائلہ ناصر' ملتان۔ حفصہ' اٹک۔ نصرت تاولہ' جنڈ۔ غلام مرتضیٰ' خان پور۔ محمد ابوبکر' جھنگ صدر۔ وقار احمد یوسف۔ رشیدہ بیگم' کراچی۔ ارشد محمود' لالہ موسیٰ۔ شیریں' گوجرانوالہ۔ حمیرا کنول' راجن پور۔ شاہدہ پروین' لاہور۔ محمد عمر چوہدری' عارف والہ۔ عدیلہ ادریس' ساہیوال۔ محمد عثمان' گوجرانوالہ۔ ریحانہ کوثر' لاہور۔ مریم شاہین' اڈرانہ۔ محمد رمان قریشی' سمہ سٹہ۔ ساجد لطیف' لاہور۔ نسرین اختر' نارووال۔ حامد حسین صدیق' کراچی۔ صائمہ' سکھر۔ شہربانو' کھاریاں۔ ماریہ محبوب' کہروڑ پکا۔ صائمہ سلیم' جہلم۔ خالدہ مہان' اسلام آباد۔ گل' اوکاڑہ۔ لیاقت علی خان' ڈھورا پٹھان۔ عرفان شبیر' عمرکوٹ۔ مرزا سعید فاروق' پیرس۔ ثاقب علی' آزاد کشمیر۔ ماریہ خان' آزاد کشمیر۔ شائقہ' پتوکی۔ عاطف نسیم' پتوکی۔ پرویز بٹ' پتوکی۔ سراج حسین' مردان۔ سیدہ ماریہ عزیز' تاجکوٹ۔ فائزہ فاطمہ' کراچی۔ شمائلہ ساجد' صادق آباد۔ فرح حنیف' گجرات۔ اسماء پروین' جھنگ۔ نسرین رشید' کھوئی رٹہ۔ نعیم کوثر' سیالکوٹ۔ عظمیٰ یونس' سیالکوٹ۔ ریحانہ کوثر' گجرات۔ شیر افضل، خوشاب۔ عائشہ مامون' لاہور۔ شہناز فاطمہ' لاہور۔ روزینہ تبسم' اسلام آباد۔ سعدیہ فیروز' باغ۔ عبدالرشید' باغ۔ ثوبیہ عالمگیر' لاہور۔ سونیا' لاہور۔ نگہت پروین' کالا گجراں۔ ڈاکٹر فضل مالک عادل' اسلام آباد۔ ثوبیہ' کراچی۔ حسن رشید' کراچی۔ امداد حسین' پشاور۔ مصباح کوثر' چشتیاں۔ محمد اقبال خان' کوٹلی ملک۔ محمد عمران' ملتان۔ طیبہ شریف' کراچی۔ محمد شعیب خان' کمر مشانی' میانوالی۔ زاہدہ پروین' موٹا غربی۔ منیر حسین' کوہاٹ۔ محمد ایوب' رحیم یار خان۔ حبیب اللہ' سرگودھا۔ صبا نورین' رحیم یار خان۔ محمد معظم فاروق' جھنگ۔ محمد عتیق الرحمٰن' کراچی۔ محمود الٰہی' راولپنڈی۔ ناز النساء' راولپنڈی۔ ابوبکر اسحاق' جہلم۔ رحمت اللہ' کراچی۔ آصف' فیصل آباد۔ ہما نیاز' اوکاڑہ۔ رضوان احمد' چکوال۔ ریاست نیاز' اوکاڑہ۔ سہیل خان' اوکاڑہ۔ حاجی ظفر اقبال' دیپالپور۔ احمد رضا' رینالہ خورد۔ امتیاز ملک' گوجر خان۔ حسنین بابر' لاہور۔ محمد اقبال خان' راولپنڈی۔ عاصمہ نعمان' لاہور۔ عبداللہ عاشق' بہاولنگر۔ ناہید اختر' بہاولنگر۔ محمد ناصر شہزاد' جام پور۔ چنگیز اختر' راولپنڈی۔ نسرین اختر' راولپنڈی۔ اسماء بانو' پشاور۔ نرگس' لاہور۔ سمیہ ارم' فیصل آباد۔ ثریا بی بی' فیصل آباد۔ اسماء افتخار' کھاریاں۔ انصر نوید' سعودی عرب۔ محمد ایوب' لکی مروت۔ مہر النساء' گجرات۔ محمودہ' ملتان۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ کریں

یَاحَکِیْمُ یَاعَزِیْزُ یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ بکثرت یعنی روزانہ وضو بے وضو' پاک' ناپاک' ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔ ہزاروں کی تعداد سے کم نہ ہو۔ یہ عمل (کم از کم 90 دن) چند ہفتے' چند مہینے ضرور کریں۔ دوران عمل حسب توفیق صدقہ ضرور کریں۔

قسط نمبر 5

گندم کو سارا سال محفوظ بنانے کا آزمودہ عمل

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا یہ مضمون کسان کے مسائل کے حوالے سے ضرور لگایئے گا۔ ہمارے ہاں دیہات میں سال بھر کی گندم سٹور کر لی جاتی ہے۔ ان کو لوہے یا مٹی کے بڑے بڑے ڈرموں (بھڑولے) میں ڈالا جاتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر نیچے ایک ڈھکن لگا ہوتا ہے وہاں سے گندم نکالی جاتی ہے۔ مذکورہ بالا ڈرم گاؤں کے تقریباً ہر گھر میں موجود ہوتا ہے۔ میرے گھر میں بھی موجود ہے۔ میں نے گھر کیلئے چھ من گندم رکھی۔ سب سے پہلے میں نے ڈرم کو صاف کیا پھر اس میں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھا اور 313 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر ڈرم پر دم کر دیا اور پھر اس میں چھ من گندم ڈال دی۔ پھر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھا اور 313 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر ڈھکن بند کر دیا پھر جب بھی آٹے کی ضرورت پڑی نیچے والے ڈھکن سے تین، تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھا اور 129 مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر ڈھکن کو بند کر دیا۔ جو گندم [illegible] اس کو قریبی چکی سے پسوا کر تقریباً تین ماہ تک کھاتے رہے۔ اسی دوران سیلاب بھی آ گیا' سیلاب کے دوران علاقے کے دوست احباب کو جن کا کچھ بھی نہ بچا ان کو بھی درج بالا عمل کر کے گندم دیتے رہے۔ محترم قارئین! یہ عمل عبقری میں چھپا تھا اور کیا لاجواب فائدہ ملا۔ تقریباً وہ چھ من گندم دو سال تک ہم استعمال کرتے رہے' پورے گاؤں میں بانٹنے کے باوجود گندم تھی کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ جب میں نے دوبارہ اس میں گندم ڈالنے کیلئے اوپر کا ڈھکن کھولا تو ابھی بھی ڈرم میں گندم موجود تھی۔ گندم کو کیڑے مکوڑوں اور گھن سے بچانے کیلئے کسی قسم کی کوئی دوائی نہیں ڈالی دو سال تک گندم پڑی رہی' بارشیں ہوئیں سیلاب آیا مگر گندم بالکل تازہ رہی جیسے ابھی کاٹ چھانٹ کر ڈرم میں ڈالی ہے۔ کسان بھائیوں کیلئے لاجواب عمل ہے۔ ضرور کریں آپ اپنا اناج جب بھی محفوظ کریں اس عمل کو کرتے رہیں انشاء اللہ آپ کے اناج میں برکت ہی برکت ہوگی اور کسی قسم کا کوئی نقصان نہ ہوگا۔ عبقری میں سے چنی چنائی باتیں زندگی کیلئے راہ ہدایت کا ذریعہ بن رہی ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب' عبقری کے تمام سٹاف کی محنت سے ایک ایسا شمارہ ہمیں ملتا ہے جس سے کئی لوگوں کی پریشانیاں دور ہو رہی ہیں' ہر طبقے کو فائدہ مل رہا ہے' بے روزگار افراد کو روزگار مل رہا ہے اور اطمینان قلب بھی مل رہا ہے۔

مچھروں سے جان چھڑوانے کا آسان طریقہ

اجوائن دیسی، حرمل، گلاب کے خشک پھول، چائے کی پتی استعمال شدہ خشک۔ کوئلے کو اچھی طرح دہکا لیں اور اس کے اوپر درج بالا چیزیں ڈالتے جائیں اور کمرے میں دھونی دیتے جائیں۔ کمرہ بھی خوشبودار اور مچھروں سے پاک اور انتہائی کم خرچ بالانشین ہے۔ (محمد بلال یارو کھوسہ)

کھیت کھلیان کو چونٹیوں سے پاک کرنے کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمودہ عمل ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں۔ اگر آپ کے گھر میں چیونٹیوں کی بھرمار ہے یا آپ کسان ہیں اور آپ کے کھیت یا باغ میں چیونٹیوں نے اودھم مچا رکھا ہے تو ان کو دور کرنے کیلئے یہ مجرب عمل ہے۔ جو آیت مبارکہ کاغذ پر لکھ کر ان کے بلوں (سوراخوں) کے قریب پاک جگہ پر رکھ دیں۔ سب چیونٹیاں سوراخ میں سے نکل کر چلی جائیں گی۔ وہ آیت مبارکہ یہ ہے۔ يَاأَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿النمل ۱۸﴾ چیونٹیاں قرآنی آیات کا احترام کرتی ہیں۔ (ح،غ،م)

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

محبت چھا گئی ہے۔ اب میں صبح اٹھ کر گیارہ مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھ کر وہ تسبیحات جو آپ درس میں بتاتے رہتے ہیں وہ صبح و شام پڑھتی ہوں۔ شکر کی تسبیح اور مسنون دعاؤں کی تسبیح ضرور پڑھتی ہوں۔ سارا دن کلمہ پڑھتی رہتی ہوں' وضو کی دعا اور وضو کے بعد پانی کے تین گھونٹ پیتی ہوں۔ کوشش کرتی ہوں ہر وقت باوضو رہوں۔ (بندی خدا)

قسط نمبر 5

حکیم ضیاء الرحمٰن' ملتان

پیٹ بھرنے کا بنیادی میٹریل

بچپن میں ہم اپنے گھر کے بالکل قریب سارا دن ایک آواز سنتے تھے "ٹکے دی روٹی تے مفتی دال" یعنی دو پیسے کی روٹی اور دال مفت' ایسے ہی ٹکے کی روٹی کے ساتھ اوجھڑی کا سالن بھی مفت ملتا تھا۔ پھر بے برکتی آئی تو روٹی کی قیمت بڑھتی گئی اور دال مفت کا تصور ختم ہوتا گیا اور آج چھ روپے کی روٹی اس ٹکے کی روٹی کے برابر نہیں ہے۔ نہ وزن کے اعتبار سے نہ ہی شکل اور ذائقے کے اعتبار سے۔ وہ روٹی ایسے ہوتی جسے چکنی اور چوپڑی کہا جا سکتا ہے۔ آج کی گندم میں اپنا روغن نہیں ہے جسے جرم آئل یا روغن گندم کہا جاتا ہے ناپید ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ؟ ایک تو گندم کا بیج پہلے والا نہیں رہا پھر مصنوعی کھاد اور سپرے نے مزید کام بگاڑ پیدا کیا جس کے نتیجے میں جو گندم موجود ہے اس میں روغن نہیں ہے جس سے بنی ہوئی روٹی میں لوچ نہیں ہے اکڑ جاتی ہے چبانے میں مشکل ہے۔ میرے گھر کیلئے گندم دریائے چناب کے کنارے ٹیوب ویل کے پانی سے تیار کی ہوئی آتی ہے اور گھر والوں کو کافی عرصہ سے شکایت ہے کہ روٹی کھال کی طرح اکڑ جاتی ہے [illegible] آٹے کی روٹی پکانی مشکل ہوگئی ہے۔ پھر آٹا نسبتاً کم موٹا کرایا تب بھی شکایت رہی اور میں احباب کے ساتھ ٹوہ میں لگا رہا کہ اچھی روٹی کیسے تیار ہو سکتی ہے تو اب یہ سمجھ میں آیا کہ درمیانہ موٹا آٹا اور ہلکی آنچ پر روٹی پکے تو بہتر ہوگی کبھی اس آٹے میں دہی ملا کر گوندھا گیا کبھی گھی یا آئل ملا کر گوندھا گیا تب کہیں جا کر روٹی سنبھلی ہے جس روٹی کیلئے اتنی محنت کی جاتی ہے اس کا معیار اور مقدار دونوں کا حصول روز بہ روز مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ لندن گیا تو چچا نے کہا میں جانتا ہوں تم حکیم ہو۔ پھر بھی احتیاط رکھنا یعنی پیٹ نہ بھرنا اس پر عمل کے باوجود صرف ایک ماہ میں ہم پانچ افراد بالخصوص اتنے موٹے ہو چکے تھے کہ واپسی پر عمرہ کرنے میں سخت دشواری ہوئی۔ ملتان پہنچا تو لوگ پوچھتے آپ ضیا بھائی ہیں ناں!۔ لندن میں ایک مثال مشہور ہے کہ تین ناقص چیزیں دو قومیں ہی استعمال کرتی ہیں ایک سفید آٹا، دوسری سفید چینی، تیسری پھارو، یعنی یہ تینوں گھٹیا چیزیں شمار ہوتی ہیں۔ وہاں پورا معاشرہ گندم سے زیادہ جو، جوار، مکئی، باجرہ اور چنا بھرپور استعمال کرتا ہے وہاں طرح طرح کی ڈبل روٹی اور دہی دستیاب ہیں۔ چھتیس فٹ لمبی آنتوں کو صحت مند حرکات (دودیہ) کیلئے پھوک یعنی فائبر چاہیے جو آنتوں کو گدگدائے۔ آٹے کے چھان میں پائے جانے والے وٹامنز اور منرلز (باقی صفحہ نمبر 27 پر)

معدہ اور تلی کے امراض دور: گاجر کا اچار مرچ' نمک اور رائی ملا کر بنایا جاتا ہے' معدہ کو طاقت دیتا ہے اور جگر و تلی کے امراض دور کرنے میں بہترین ہوتا ہے۔ کھانے کے دوران اس کا تھوڑا سا استعمال مفید ہے۔

لاعلاج پراسٹیٹ گلینڈ صرف تین دن میں ختم

الٹراساؤنڈ ہوا تو معلوم ہوا کہ میرے دونوں گردوں میں پانچ ایم ایم کی ایک پتھری ہے۔ ڈاکٹر سے مشورہ کیا کہ اس کا علاج؟ انہوں نے کہا فوری آپریشن ہے۔ میں نے دوسرا علاج پوچھا تو انہوں نے کہا کہ دوائی کھائیں آہستہ آہستہ تکلیف ختم ہوجائے گی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے فروری 2014ء میں پیشاب کی تکلیف ہوئی' جس میں پیشاب رک رک کر آتا' شدید جلن اور درد سے آتا کہ الامان الامان۔ مریض کو ایسے محسوس ہوتا کہ پیشاب آرہا ہے لیکن آتا نہیں۔ جونہی لیٹرین سے باہر قدم رکھتا' پیشاب کھل کر آنے لگتا۔ اس بیماری کو مثانہ کی غدود کا ورم یا پھول جانا یا انگریزی میں پراسٹیٹ گلینڈز کہتے ہیں۔ یہ بیماری عام طور پر پچاس سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو اس بیماری سے واسطہ پڑا ہو وہ بہتر طریقہ سے جانتے ہیں جب جلن اور درد ہوتی ہے اور پیشاب بھی نہیں آتا تو انسان بے اختیار دیواروں سے سر ٹکرانے پر مجبور ہوجاتا ہے میں نے ڈاکٹر سے رجوع کیا تو انہوں نے فوراً الٹراساؤنڈ کرانے کا کہا۔ الٹراساؤنڈ ہوا تو معلوم ہوا کہ میرے دونوں گردوں میں پانچ ایم ایم کی ایک پتھری ہے۔ ڈاکٹر سے مشورہ کیا کہ اس کا علاج' انہوں نے کہا فوری آپریشن ہے۔ میں نے دوسرا علاج پوچھا تو انہوں نے کہا کہ دوائی کھائیں آہستہ آہستہ تکلیف ختم ہوجائے گی۔ تکلیف سے فوری بچنے کیلئے آپ پیشاب کی نالی میں ربڑ کی نالی لگوالیں چنانچہ ربڑ کی نالی لگوائی جس سے پیشاب کے اخراج میں تکلیف سے چھٹکارا مل گیا لیکن ربڑ کی نالی پندرہ دن کے بعد تبدیل کرانا پڑتی ہے کیونکہ اس سے کوئی اور بیماری لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ مجھے چونکہ حکمت سے رغبت ہے اور بے شمار کتب میرے پاس ہیں انہی میں سے ایک کتاب ''قانون شفاء'' ہے اللہ تعالیٰ مجھے اس میں سے شفاء دینی تھی۔ اس کے صفحہ نمبر 96 پر پراسٹیٹ گلینڈز کا ذکر ہے اور دوائی استعمال کی۔ پتھری کی دوائی صرف تین دن۔ ایک پڑیا دوائی کی سیون اپ کی ایک لیٹر بوتل سے روزانہ لینی تھی۔ دوسری دوائی پورا مہینہ استعمال کرنے کے بعد الٹراساؤنڈ کروایا تو معلوم ہوا کہ پراسٹیٹ گلینڈ بالکل نارمل حالت میں ہیں تاہم حفظ ماتقدم تیسرے ماہ بھی دوائی استعمال کی۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہے کہ دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔ میں یہ تو بتانا بھول گیا کہ ربڑ کی نالی میں نے دس دن کے بعد ہی نکلوادی تا کہ معلوم ہو کہ دوائی کا اثر کتنا ہوا ہے۔ تاہم اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے رات پرسکون گزری۔ جو نسخہ جات استعمال کیے وہ حسب ذیل ہیں۔ یہ نسخہ جات ایک ماہ کی خوراک ہیں۔ **نسخہ نمبر 1:** سنڈھ۔ کالی مرچ۔ نوشادر ہر ایک پندرہ گرام۔ سناء مکی پینتالیس گرام پیس کر سفوف بنا کر چمچ چائے والا ایک چوتھائی یا ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ ہمراہ تازہ پانی۔ **نسخہ نمبر 2:** حجرالیہود۔ نوشادر۔ چھوٹی الائچی۔ کہربا شمعی ہر ایک دس گرام۔ چینی چالیس گرام پیس کر سفوف بنا کر چمچ چائے والا کا ایک چوتھائی یا ایک ماشہ دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی سے۔ **نسخہ نمبر 3:** قلمی شورہ' کاسنی' جوکھار' صندل سفید ہر ایک پندرہ گرام۔ گل سرخ 45 گرام پیس کر سفوف بنا کر چمچ چائے کا ایک چوتھائی یا ایک ماشہ دن میں تین بار ہمراہ تازہ پانی سے۔ **نسخہ نمبر 4:** سرپھوکا، گل منڈی، ریوند چینی ہر ایک چار سو گرام لے لیں۔ کھرلا کر ہر ایک چھ، چھ گرام کے ... اس کی ایک ایک پڑیا بنالیں۔ ایک پڑیا صبح ایک گلاس پانی میں ڈبو دیں۔ رات کو سوتے وقت ابال کر ٹھنڈا کرکے چھان کر پی لیں۔ اسی طرح عصر اور مغرب کے درمیان ایک پڑیا گلاس میں ڈبو دیں اور صبح نہار منہ ابال کر ٹھنڈا کرکے چھان کر پی لیں۔ (ر۔ش)

چھپاکی سے ستائے افراد کیلئے فوری اثر سستا ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ فرماتے ہیں اپنے آزمائے ٹوٹکے مریضانہ کیفیات، لوگوں سے ملے ہوئے حال مجھے لکھ کر بھیجیں۔ سو میں آج لکھ رہا ہوں۔ مزید آپ اصلاح فرمادیں۔ عبقری کی سابقہ فائلیں جو کہ اس وقت میرے پاس موجود ہیں۔ میں انہیں دن میں کئی بار پڑھتا ہوں۔ عبقری سے محبت کی وجہ سے اپنا ایک چھوٹا سا مطب بن گیا اور پورے قصبے میں حکیم مشہور ہوگیا ہوں۔ اپنی زندگی کا ایک عجیب واقعہ جو میں بیان کررہا ہوں وہ یہ ہے کہ ہم دیہات میں رہتے ہیں' میرا گھر الحمدللہ سوا دو مرلے کا ہے مگر مجھے جب سے عبقری ملا ہے اس سوا دو مرلے میں اتنی آسودگی ملی ہے' اتنا سکون ملا ہے جس کی جتنی تعریف اور اللہ کا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ میرے گھر میں گرمیوں کے سیزن میں کمرے میں مچھروں کی بہتات ہوتی ہے۔ عبقری میرا استاد ہے۔ عبقری سے دل کا سکون ملتا ہے اور روزگار بھی عبقری میں لکھے کم خرچ نسخے بنا بنا کر لوگوں کو دیتا ہوں کہ میں سبب ہوں' میں ضرورت ہوں۔ شفاء تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ کچھ ایسا ہی حال میرے ساتھ ہوا کہ میرے وجود پر چھپاکی ظاہر ہوگئی۔ دن بھر خارش رہتی تھی۔ ڈاکٹری علاج کرانے گیا تو ڈاکٹر نے طعنے دیئے کہا کہ کیسے حکیم ہو آپ کو خارش ہے؟ آپ مریضوں کا علاج کیسے کرتے ہو؟ تین دن کی دوائی لی' مگر خارش وہیں کی وہیں۔ ایک دن عبقری کی فائل نمبر ایک شمارہ 2007ء صفحہ نمبر 5 پڑھا' مکمل پڑھنے کے بعد میرے پاس تقریباً 120 روپے تھے۔ میں نے بازار کا رخ کیا' بازار میں کریلے کا ریٹ پوچھا تو اس وقت اسی روپے کلو تھا' خرید لیے۔ گھر آکر کریلوں کے چھلکے اتار کر ہاون دستے میں کوٹ لیے' پھر کپڑے کی مدد سے اس پانی کو پورے جسم پر ملتا رہا۔ مجھے بے حد ٹھنڈک محسوس ہوئی جب میں فارغ ہوا تو جسم بہت زیادہ نارمل ہوچکا تھا۔ میں اس پانی سے تین دن تک پورے جسم کی مالش کرتا رہا صرف تین دنوں میں پورے جسم سے چھپاکی وجود سے ختم ہوگئی۔ اس سے اگلے دن ڈاکٹر کے پاس گیا تو اس نے گپ شپ کے انداز میں کہا کہ بھائی بہت برا مرض ہے جس کو لگتا ہے اسے چھوڑتا نہیں' اس نے حافظ گل کا نام بتایا کہ اس آدمی کو یہی چھپاکی ہے وہ مجھ سے ہر دوسرے دن دوائی لیتا ہے۔ جب میں نے اسے بتایا کہ مجھے یہ بیماری کریلوں کے چھلکوں کے پانی سے ختم ہوگئی تو وہ یکدم چونک اٹھا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ میں نے اس سے کہا کہ میں آج ہی حافظ گل محمد کو بتاتا ہوں۔ پھر میں نے اسے یقین دلانے کیلئے اپنی قمیص اتاری' اسے دکھایا وہ بہت زیادہ حیران ہوا۔ میں نے حافظ گل محمد کو بتایا تو اس نے بازار سے دو کلو کریلے خریدے اور گھر کی راہ لی۔ اس نے پانی سے جسم کی مالش کی اور اسے بیس فیصد فائدہ ملا۔ پانچ دن کے بعد ملا۔ ماتھا چوما اور کہا کہ ڈاکٹر صاحب تو میرا خون چوس لیتا تھا ہر دوسرے روز میرے تین سو روپے لگتے تھے' میں تو کریلے لگا بھی رہا اور چھلکے اترے کریلے پکا کر کھا بھی رہا ہوں جس کے کھانے سے میری شوگر بھی نارمل ہوگئی ہے۔ (م۔ب۔ی)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

سے پہلے میں زندگی سے بیزار تھا' حالانکہ مالک دو جہاں نے مجھے بہت سی صلاحیتوں سے نوازا ہے' چھوٹی سی عمر میں کئی سپارے حفظ کرچکا تھا' اس کے علاوہ بہت سے ہنر میرے ہاتھ میں ہیں۔ جب بڑا ہوا تو بری سوسائٹی اور غلط دوستوں کی وجہ سے ان گنت مسائل میں دب کر رہ گیا۔ ساتھ دن بدن صحت بھی جواب دیتی جارہی تھی انتہائی کوشش کے باوجود صبح نماز کیلئے اٹھ نہیں پاتا تھا۔ پھر مجھے ایک بک سٹال سے عبقری ملا' عبقری سے مجھے روحانی محفل کا عمل ملا۔ اس عمل نے مجھے نئی زندگی سے نواز دیا۔ میں ہر ماہ کی روحانی محفل اپنے گھر پر کرتا ہوں۔ الحمدللہ! اللہ نے تمام پریشانیوں سے نکال دیا ہے' رزق کی پریشانیاں' گھریلو الجھنیں' صحت کے مسائل سب ختم ہوتے جارہے ہیں۔ اب رات کو پرسکون سوتا ہوں اور صبح کو پرسکون نماز کیلئے اٹھتا ہوں۔ میری دینی اور دنیاوی مشکلات اس محفل سے دور ہوگئیں۔ (مرتضیٰ' چکوال)

زہر اثر نہ کرے گا: جو شخص اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تین بار پڑھ لے اس پر سانپ بچھو کے زہر کا اثر نہ ہوگا۔ (ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی)

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

صحت کے چند اصول

آپ کا میرا یارانہ اور شناسائی گزشتہ اٹھارہ بیس سال سے ہے لیکن آج میں خالص صرف یہی جذبہ لے کر آیا ہوں کہ میں حکیم صاحب کے پاس جا کر ان کی صحت نفس، تندرستی، اور راحت کا منشور اور ترتیب بناؤں گا۔

میرے سامنے ایک صحت مند نہایت تندرست آدمی' چہرے پر سرخی' دانت مضبوط' ہاتھ گرفت اور جسم کا ہر عضو نہایت خوبصورت تنومند اور تندرست، میرے ہاتھ کو جھٹک کر بولے: آپ بیمار نہیں ہوں گے' آپ سدا صحت مند رہیں گے' ان کی آواز تو بعد میں سمجھ آئی لیکن ان کے ہاتھ کی طاقت قوت اور جھٹکنے کا انداز میرے کندھے کے ایک ایک جوڑ کو ہلا کر ورد مند کر گیا اور احساس ہوا کہ یہ چالیس سالہ شخص واقعی اپنی صحت اور تندرستی کو بچا کر چل رہا ہے۔ میں نے سوالیہ انداز میں پوچھا آخر مجھے اپنی صحت اور تندرستی کو کیسے بچانا چاہیے؟ مجھے قہقہہ لگا کر کہنے لگے انجان نہ بنیں' آپ کے پاس سب معلومات ہیں لیکن آپ کے پاس ان کو اپنانے اور کرنے کا وقت نہیں' پھر اٹھے اور میرا گلا دبایا اور میری آنکھیں باہر آگئیں اور بمشکل میں نے اپنے آپ کو چھڑایا میری سانس بحال ہوئی اور کہنے لگے کہ اگر میرے ان اصولوں پر عمل نہ کیا تو میں تیرا گلا دبا دوں گا؟ ان کے لہجے کی اپنائیت، خلوص، طاقت، جسمانی قوت، اصولوں کی گرفت یہ ساری چیزیں میرے احساسات کو جھنجھوڑ رہی تھیں اور ایک تصور اور خیال دے رہی تھیں کہ مجھے کیا کرنا ہے؟ ان کی بات کو سننا ہے' سمجھنا ہے یا اس بندے کو پرکھنا ہے۔

میں انہی خیالات میں کھویا ہوا تھا تو مجھ سے پوچھنے لگے آپ سوچتے ہوں گے میں چالیس پینتالیس سال کا ہوں' میں یکا یک چونک پڑا میں نے کہا بالکل ایسے ہی۔ کہا اس وقت میں پینسٹھ سال سے نکل گیا ہوں، چھیاسٹھ میں میرا قدم چل رہا ہے۔ وہ مخلصانہ اور نہایت کھلے اور سادہ انداز سے مجھ سے باتیں کر رہے تھے ان کے ہر ہر بول میں درد، ہمدردی، تجربہ، کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ آخر میں نے اپنے آپ کو ان سے چھڑواتے ہوئے کہہ ہی ڈالا اچھا اچھا آپ بتایئے کہ آپ مجھ سے کیا کرانا چاہتے ہیں۔ کہنے لگے دیکھیں! میں بہت دور سے آپ سے ملاقات کرنے آیا ہوں

> یاد رکھیں گڑ اور کشمش اور انجیر جتنا ڈارک براؤن ہوں گے یعنی جتنے میلے ہوں گے اتنا ان میں صحت تندرستی اور کیمیکل کا ملاپ نہیں ہوگا ورنہ یہ گندھک کے تیزاب سے دھلے ہوئے بظاہر خوبصورت اندر زہر ہی زہر، بس ان تینوں چیزوں کو کوٹنا نہیں اکٹھا رکھیں۔

تو سنیں: سب سے پہلا کام تو آپ نے یہ کرنا ہے کہ بغیر ہڈی کے گوشت کبھی نہیں کھانا، ہڈی والا گوشت اور بہت تسلی سے اور ہمیشہ ہڈی کو چبانا ہے اور اس کے رس چوسنے ہیں' اور باقی پھینک دیں۔ لیکن گوشت زیادہ بھی نہ کھائیں' آپ دراصل ہڈی پھینک کر اور اس کا رس نہ لے کر اپنے جوڑوں کو کھوکھلا کر رہے ہیں جو کچھ ہڈیوں میں ہوتا ہے وہی ہمیں جوڑوں کیلئے مطلوب ہے اور ہمارے جسم کے ایک ایک انگ کیلئے نہایت ضروری ہے۔ جو لوگ اٹھتے بیٹھتے جوڑوں کے درد، یا ان کی آوازیں، پٹھوں کا کھچاؤ، پنڈلیوں کی ٹیسیں اور تناؤ کی شکایت کرتے ہیں وہ ہمیشہ ہڈیاں چبائیں اور تسلی سے چبائیں۔ میری انگلی پکڑ کر کھینچی تو میرا پورا ہاتھ کھنچتا چلا گیا اور بولے کبھی بھی پندرہ منٹ سے کم نہ نہائیں جسم کے ایک ایک حصے کو ملیں تسلی سے جسم کے مساموں میں پانی داخل کریں اتنا کہ طبیعت پانی سے لبریز ہو جائے اور آپ کا من اور تن یہ کہہ اٹھے کہ ہاں میری صرف کھال گیلی نہیں ہوئی بلکہ جسم کے اندر تک پانی کی نمی پہنچی ہے اور پھر اپنی بات پر زور دیتے ہوئے اگلی نصیحت کی کہ اس کے بعد تلوں کا تیل یا زیتون یا سرسوں یا بادام روغن سے اپنے جسم کے ایک ایک حصے کی مالش کریں یعنی دونوں ہتھیلیوں پر ہلکا سا تیل لگائیں پھر سر پر لگائیں' کانوں اور کنپٹیوں پر خوب مالش کریں' پھر ہتھیلیوں پر تیل لگائیں چہرے، گالوں پر، گردن پر، ڈاڑھی پر خوب گھما گھما کر مالش کریں۔ اس طرح پورے جسم اور آخر پاؤں کے انگوٹھے تک اور ہاں ایک بات بھول گیا مجھے جھنجھوڑ کر کہنے لگے کہ نہاتے ہوئے ہلکا سا صابن ناک کے اندر انگلی سے خوب ملیں یعنی دونوں نتھنوں میں اور ناک کو اچھی طرح دھوئیں چوبیس گھنٹوں کی آلودگی، جس نے آپ کی ناک کے ذریعے آپ کے تمام جسم کو متاثر کرنا تھا وہ سب دھل جائے گی اور پاکیزہ سانس آپ کے جسم کا حصہ بنے گی اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے پٹھے اور اعصاب مضبوط رہیں یادداشت کبھی کمزور نہ ہو' نظر عقاب اور شاہین کی طرح ہو جو میلوں فضا سے زمین پر چلتے سانپ کو دیکھ کر وہیں سے جھپٹ کر فضا سے سانپ کو اٹھاتا ہے اور مزے لے لے کر اس کو نوچتا اور کھاتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے گھٹنے سو سال تک ساتھ دیں' کمر کبھی مہروں اور کبھی درد کے نام پر شکوہ نہ کرے بلا کا حافظہ، انوکھی یادداشت، جبڑے اور گردن کے پٹھے مضبوط طبیعت میں ہر وقت چستی ایسی کہ مایوسی قریب نہ آئے تو پھر دیر کیسی جلدی کریں ایک پاؤ بادام کی گریاں لیکن ہاں برائیلر بادام نہیں لانا' میں حیرت سے اپنے محسن اور دلبر کو دیکھنے لگا کیا مطلب؟ اپنا مخصوص قہقہہ لگا کر کہنے لگے مقصد یہ ہے کہ آج کل امریکن بادام کے نام سے جو برائیلر بادام آئے ہوئے ہیں یہ نہیں چھوٹے بادام میٹھے مل جاتے ہیں وہ لیں اس برائیلر میں کچھ نہیں ہوتا۔ تو ہاں! ایک پاؤ بادام ایک چھٹانک سونف، آدھ پاؤ زرشک اور آدھ پاؤ کشمش اور کشمش بھی دھلی ہوئی کبھی نہ لیں یہ ہمیشہ تیزاب سے دھوتے ہیں یاد رکھیں گڑ اور کشمش اور انجیر جتنا ڈارک براؤن ہوں گے یعنی جتنے میلے ہوں گے اتنا ان میں صحت تندرستی اور کیمیکل کا ملاپ نہیں ہوگا ورنہ یہ گندھک کے تیزاب سے دھلے ہوئے بظاہر خوبصورت اندر زہر ہی زہر، بس ان تینوں چیزوں کو کوٹنا نہیں اکٹھا رکھیں۔ یہ چیزیں ہر وقت آپ کی جیب میں رہیں دن میں وقفے وقفے سے تھوڑی تھوڑی مقدار میں یہ چیزیں کھاتے رہیں اپنے جسم کو پہلے ان میووں کا ہلکا ہلکا عادی بنائیں پھر آہستہ آہستہ اس کی مقدار بڑھائیں۔ اور اگر مزید صحت و تندرستی چاہتے ہیں تو اس سارے مرکب میں صرف دس گرام کلونجی ملا لیں۔ آپ اس کو استعمال کرنا شروع کر دیں اور چند دنوں اور چند ہفتوں میں اپنے جسم میں صحت اور تندرستی کا کمال دیکھیں چاہے وہ شوگر کے مریض ہوں یا ہیپاٹائٹس کے' وہ پٹھوں کے ہیں یا اعصابی اور قوت خاص کی کمزوری کے جسم میں کہیں بھی کمی محسوس ہو رہی ہو میووں کے اس مرکب کو زندگی کا ساتھی بنائیں بس ایک نادانی نہ کیجئے کہ لفظ ”جلدی“ قریب نہ آنے دیجئے کہ بس میں نے کھایا اور ہواؤں میں اڑنا شروع کیوں نہیں کیا۔ یہ ساری چیزیں کرتے ہوئے بس اس چیز کا خیال رکھیں آپ کی بھوک باقی رہے۔ بہت زیادہ پیٹ بھر کر نہ کھائیں اور اگر کھا بھی لیں ایک یا دو وقت کا فاقہ کریں صرف پانی پیتے رہیں۔ آپ کا جسم، آپ کی صحت، آپ کی تندرستی کیلئے آج کی ملاقات کیلئے آیا تھا۔ اس دوران کچھ مشروب اور کھانے کی چیزیں جب ان کے سامنے لائی گئیں تو قہقہہ لگایا اور میرے کندھے پر زور سے تھپڑ مار کر کھڑے ہوئے اور کہنے لگے یہی اگر کھا لیا اور پی لیا اور میری فیس تو پھر مجھے مل گئی میں یہی فیس نہیں لینا چاہتا بس آخری چلتے چلتے ایک بات کہنا چاہتا ہوں خالص عرق گلاب اگر آپ صبح نہار منہ ایک یا آدھا کپ پی لیں تو پھر آپ کبھی شوگر' بلڈ پریشر اور بڑی بڑی لاعلاج بیماریاں اپنے قریب نہیں دیکھیں گے۔ سلام کیا، اور وہ ہمدرد چلا گیا اور میں سوچوں میں ڈوب گیا کہ میں یہ قیمتی موتی خود اپنے پاس سنبھال کر رکھوں یا اپنے لاکھوں پیار کرنے والوں کو دوں؟

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

کنارہ کشی: پہلے احساس نہیں تھا، اب پریشان ہوتا ہوں کہ میرے چہرے کے نقوش سے ظاہر ہوتا ہے کہ میں غصے میں ہوں یا ناراض ہوں۔ اجنبی لوگ اچھی رائے نہیں رکھتے۔ دل چاہتا ہے اتنی دولت آجائے کہ اپنا چہرہ خوبصورت کروالوں یا پھر لوگوں سے کنارہ کشی اختیار کرلی جائے۔ (کاشف، لاہور)

جواب: مسکراہٹ خوبصورتی ہے اس حسن کیلئے دولت کی ضرورت نہیں، یہ بظاہر ایک لفظ ہے لیکن اسے اپنایا جائے تو اپنے اور زیادہ قریب آجاتے ہیں بلکہ اجنبی بھی اجنبی نہیں رہتے۔ اس سے صرف چہرہ ہی نہیں شخصیت اور زندگی بھی دلکش ہوجاتی ہے۔ ہنسنے، مسکرانے والے لوگ ڈپریشن سے محفوظ رہتے ہیں۔ آپ نے مسکرانا شروع کردیا تو کنارہ کشی اختیار کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

دوسری شادی: میرا بیٹا 5 سال کا تھا اس وقت شوہر نے طلاق دے دی وہ دوسری شادی کر رہے تھے اور مجھے یہ بات برداشت نہ تھی اس بات کو 12 سال گزر گئے۔ والدین جنہوں نے مجھے سہارا دیا تھا، دنیا سے چلے گئے، مجبوراً نکاح کرنا پڑا، چند ماہ کا بیٹا میری ایک دوست کے گھر رہا، پھر ہم نے اسے بلالیا۔ وہ یہاں بہت اداس ہے، تعلیم بھی مکمل نہیں کرپایا۔ ہمارے گھر میں اس کو اجنبیت محسوس ہوتی ہے حالانکہ میرے شوہر اسے کچھ نہیں کہتے۔ نکاح کرنے کا مقصد یہ تھا کہ مجھے سہارا مل جائے اور بیٹا باپ کی کمی محسوس نہ کرے۔ (س، کوئٹہ)

جواب: ایک بچے نے جوانی تک اپنی ماں کی توجہ کا مرکز صرف خود کو دیکھا۔ وہ ماں کی محبت میں کسی اجنبی کی شرکت اس وقت تک برداشت نہیں کرسکتا جب تک اس کے جذبات اور احساسات کو تعمیری رخ نہ دے دیا جائے کیونکہ لڑکا اپنی عمر کے اس دور میں ہے جب جذبات سیلاب کی طرح امڈ آتے ہیں۔ اس دور میں بکھرے ہوئے والدین کے بچوں میں سرکش ہوجانے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ انہیں فرمانبرداری اور صالح بنانے کیلئے دین سے قریب کرنا سب سے کارآمد طریقہ ہے۔ اس کی تعلیم پر توجہ دیتے ہوئے ہاسٹل میں داخل کروایا جاسکتا ہے اس دوران آپ کی طرف سے فون پر رابطہ، اس سے ملنے جانا اور اس کی چھٹیوں میں گھر پر ساتھ رکھنا، نہ صرف اداسی میں کمی کا سبب ہوگا بلکہ شخصیت میں بھی بہتری آئے گی۔

سب کو مایوس کیا: ہم 3 بہنیں اور ایک بھائی ہے، بھائی ابھی چھوٹا ہی تھا کہ والد کا انتقال ہوگیا۔ والدہ نے مجبوراً ملازمت کرلی، بھائی کو اچھے دوست نہیں ملے۔ ہمیں معلوم نہ ہوسکا وہ کس طرح نشے کا عادی ہوا، محلے کے ایک لڑکے نے بتایا کہ وہ چرس پیتا ہے، اس کے علاوہ اور بھی نشہ کرتا ہے۔ ہمیں تو ان چیزوں کے نام بھی نہیں معلوم، جس کا ایک ہی بھائی ہو اور جس ماں کا اکلوتا بیٹا ہو، وہ بھی بے حس ہوجائے تو کوئی کیا کرے۔ امی کہتی ہیں یہ بھی بیٹی ہی ہوتا اس نے سب کو بہت مایوس کیا۔ ہر نصیحت بے کار ثابت ہوتی ہے۔ (سائرہ، راولپنڈی)

جواب: یہ نہیں معلوم ہوسکا کہ آپ کا بھائی کتنے عرصے سے نشہ کر رہا ہے، ابتدائی سطح پر اگر اس رجحان پر قابو پالیا جائے تو نشہ ترک کرنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے لیکن اگر نشہ اپنا اس قدر عادی بنالے کہ ذہنی کیفیت بھی بگڑ جائے تو ایسے فرد کو کسی کلینک یا ادارے میں داخل کروانا بہتر ہوتا ہے جہاں فوری طور پر نشہ چھڑوایا جاتا ہو، دماغ سے نشے کا اثر دور کرنے اور اس کے نتیجے میں ہونے والی تکلیفوں پر بھی قابو پانے کے بعد ہی کوئی نصیحت کارگر ہوتی ہے۔

ہر وقت کی ندامت: 3 سال پہلے میں نے ایک لڑکی سے بہت زیادہ محبت کی اور 7 ماہ تک ہمارا تعلق رہا۔ میں اس کیلئے سچا تھا اور وہ میرے لئے دیانتدار بھی۔ اپنے امتحانات کی وجہ سے اس نے کچھ دن مانگے، میں صبر نہ کرپایا اس کو اور اس کے گھر والوں کو ایسی باتیں کہہ ڈالیں جو بدنامی کا سبب بنیں، پھر اس نے مجھ سے رابطہ نہ کیا۔ ڈیڑھ سال ہوگیا میں اس کو ہر دن یاد کرتا ہوں، اپنے دل سے اس کی محبت ختم نہ کرپایا۔ اس دوران اس کو دو یا تین بار دیکھا بھی لیکن بات نہ ہوپائی۔ ہر دن اس کیلئے روتا ہوں، ہنسنا مسکرانا چھوڑ دیا، ہر وقت ندامت کا احساس ہوتا ہے۔ (نبیل اکرم، کراچی)

جواب: اپنی طرف سے کی گئی غلط باتوں کا تاثر ختم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ موقع کی مناسبت سے اچھی باتیں کی جائیں۔ یہ بھی بتادیں کہ میں غلط تھا جبکہ لڑکی اور اس کے گھر والے بہت بلند اور باکردار لوگ ہیں۔ صبر نہ کرنے والے، برداشت نہ رکھنے والے، جلد غصہ میں آکر اپنی باتوں سے دوسروں کو نقصان تک پہنچادینے والے لوگ بھروسے کے قابل نہیں ہوتے۔ آپ نے صرف اپنے جذبات کا احساس کیا

اور اب بھی اپنی ہی جذباتی حالت پر پریشان ہیں۔ دراصل آپ کی شخصیت غیر متوازن ہے ڈپریشن ہے لیکن شدید نہیں۔

کورٹ میرج: 2 سال تعلقات رہنے کے بعد ہم نے کورٹ میں جاکر شادی کرلی۔ ہماری ذات، زبان اور خاندان سب ہی الگ تھا۔ شادی کو 6 ماہ ہوئے ہیں لیکن اب میری بیوی کو مجھ سے الجھن ہونے لگی ہے ذرا ذرا سی بات پر جھگڑا کرتی ہے، نفرت کا اظہار بھی کرتی ہے اور سارا دن اپنے گھر والوں کو یاد کرتی ہے حالانکہ اس کی رخصتی اپنے گھر سے ہوئی ہے، ہم نے چھپ کر نکاح کرلیا تھا لڑکی اپنے گھر پر ہی رہی تھی جب گھر والوں نے شادی کرنا چاہی تو اس نے بتایا کہ وہ نکاح کرچکی ہے، رخصتی کے بعد انہوں نے اس کے گھر واپس آنے پر پابندی لگادی۔ یہ اپنے والدین کے علاوہ باقی گھر والوں سے فون پر بات کرتی رہتی ہے۔ اس نے اپنا گھر چھوڑا ہے تو میں نے بھی اپنا گھر چھوڑا اور ہم علیحدہ رہتے ہیں، مختصر یہ کہ ہم دونوں خوش نہیں۔ (م۔ق)

جواب: شادی سے پہلے خواہ کتنے ہی سال تعلقات رہیں، یہ شادی کے بعد کی زندگی کو کامیاب بنانے کی ضمانت نہیں ہوتے کیونکہ بعد میں عائد ہونے والی ذمہ داریوں سے نمٹنا اور ایک دوسرے کو خامیوں کے ساتھ قبول کرنا بہت بڑی آزمائش ہے۔ صورتحال کتنی ہی مشکل کیوں نہ ہو، جھگڑا کرنے کے بجائے اطمینان سے بیٹھ کر بات کرنا ضروری ہے، محبت کے بعد نفرت کا اظہار حیرت کا سبب ہے، اگر وجہ صرف گھر والوں سے ملنا ہے تو آپ سمجھائیں کہ وقت کے ساتھ تعلقات میں بہتری آجائے گی اور آپ کو ان سے ملنے پر اعتراض نہ ہوگا۔ میاں اور بیوی ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھتے ہوئے طرز عمل کی اصلاح کرسکتے ہیں۔

دل کے دورے اور تکلیف سے حفاظت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے درج ذیل دعا پرنٹ شدہ کسی خیرخواہ نے ہدیہ کی تھی' میں یہ دعا بتائے گئے طریقہ سے پڑھتا ہوں الحمدللہ مجھے کبھی بھی دل کے علاوہ کسی بھی قسم کی کوئی بیماری نہیں ہوئی' حالانکہ یہ دعا خاص کر دل کے امراض سے نجات کیلئے ہے۔ طریقہ اور دعا درج ذیل ہے:۔ ہر فرض نماز کے بعد دل پر سیدھا ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھیں پھر ہتھیلی پر دم کرکے سینے پر پھیرلیں' دعا یہ ہے: یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ اس کے بعد شہادت کی انگلی دل پر رکھ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ (ھود 112) اس کے بعد سات مرتبہ یَاقَوِیُّ پڑھیں۔ انشاء اللہ بیماری سے حفاظت رہے گی۔ (شاکر، لاہور)

میری کامیابی کا راز! اب ہر طالب علم کیلئے حاضر

استحان شروع ہونے سے دو تین دن پہلے یہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مَّعَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اس کو اکتالیس مرتبہ روزانہ عصر اور مغرب کی نماز کے درمیان پڑھنا ہے۔ بلاناغہ پڑھنا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری گزشتہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ میں نے ماہنامہ عبقری سے بہت کچھ پایا ہے۔ ہمارے گھر میں کوئی بھی مسئلہ ہو سب سے پہلے عبقری کے گزشتہ شمارے کھول کر دیکھے جاتے ہیں' ہمیں اسی میں سے اپنے ہر طبی و روحانی مسئلے کا حل مل جاتا ہے۔ اب تو میں دوسروں کو بھی بتاتی ہوں اور ان کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے اور خاص کر امتحان کی کامیابی کیلئے میں نے جو کچھ پایا ہے وہ میں آج بیان کر رہی ہوں جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

امتحان شروع ہونے سے دو تین دن پہلے یہ درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مَّعَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اس کو اکتالیس مرتبہ روزانہ عصر اور مغرب کی نماز کے درمیان پڑھنا ہے۔ بلاناغہ پڑھنا ہے۔ امتحان کے دوران بھی پڑھنا ہے اور یہ وظیفہ چالیس دن تک پڑھنا ہے اور امتحان کی کامیابی کیلئے گڑگڑا کر دعا کرنی ہے جس دن امتحان ہوگا اس دن صبح بعد نماز فجر اول و آخر تین، تین مرتبہ درود شریف کے درمیان یہ آیت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحٰنَ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ الْقَوِیِّ الْمُتَعَالِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ نو مرتبہ پڑھنی ہے اور ساتھ میں دعا بھی کرنی ہے۔ اس کے علاوہ یَارَافِعُ کو سو مرتبہ پڑھنا ہے پھر سورۂ یٰسین پڑھنی ہے۔ ایک مرتبہ سورۂ قلم پڑھنی ہے۔ ایک بار پڑھ کر سیاہی پر بھی دم کرنا ہے۔ تین مرتبہ سورۂ اعلیٰ بھی پڑھنی ہے۔ امتحان شروع ہونے سے پہلے صدقہ بھی ضرور دینا ہے۔ امتحان کیلئے جاتے ہوئے راستے میں درود شریف پڑھتے رہیں اور پھر کمرہ امتحان میں پہنچ کر آیۃ الکرسی پڑھیں اور پھر پرچہ شروع کرنے سے پہلے یہ آیت فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰہُ ھُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِہٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿الانفال ۶۲﴾ سات مرتبہ پڑھنی ہے۔ یہ پڑھ کر شروع کرنے سے تمام سوالات کے جوابات آسان ہو جاتے ہیں۔ پرچہ حل کرنے کے بعد یہ آیت وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿یٰسین ۹﴾ ایک بار پڑھ کر پرچہ پر دم کرنا ہے اور پھر آیۃ الکرسی پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا ہے اور پھر پرچہ دے کر آ کر دو شکرانے کے نوافل بھی ادا کرنے ہیں۔ امتحان ختم ہونے کے بعد یَاحَسِیْبُ کا ورد کرنا ہے جو کہ تین دن تک کرنا ہے اور پہلے دن چار ہزار مرتبہ' دوسرے دن بھی چار ہزار مرتبہ اور تیسرے دن تین ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ اس کے علاوہ 786 مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فجر کی نماز کے بعد پڑھنی ہے۔ امتحان میں کامیابی کیلئے اس کے علاوہ انمول خزانہ نمبر ایک تو ہر نماز کے بعد پڑھنا ہے جبکہ انمول خزانہ نمبر دو فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنا ہے اس کے علاوہ آیت حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ سو مرتبہ پڑھنی ہے۔ اس کے علاوہ یہ آیت اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنا ہے۔ امتحان میں کامیابی کیلئے جبکہ عشاء کی نماز کے بعد یعنی کہ عشاء کے وتر اور نوافل کے درمیان 333 مرتبہ پڑھنا ہے۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھنا ہے۔ اس کے علاوہ عشاء کی نماز کے بعد ہزار مرتبہ یہ آیت حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ پڑھنی ہے۔ ایک ہی دن۔ اس کے علاوہ سورۂ رحمٰن گیارہ دن گیارہ مرتبہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھنی ہے۔ اس کے علاوہ بارہ ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنی ہے عشاء کی نماز کے بعد امتحان میں کامیابی کیلئے۔ اس کے علاوہ یہ آیت ہر نماز کے بعد سات سات مرتبہ پڑھنی ہے اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ اول و آخر درود شریف کے ساتھ امتحان میں کامیابی کیلئے اس کے علاوہ محنت بھی بہت ضروری ہے۔ رزلٹ والے دن فجر کی نماز کے بعد سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 31 اور 32 سات مرتبہ پڑھنی ہے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ امتحان میں کامیابی کیلئے گڑگڑا کر دعا کرنی ہے۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

دانت درد کی آزمودہ دعا

امام بیہقی حضرت عبداللہ بن رواحہؓ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دانت درد کی شکایت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک ان کے رخسار پر جس میں درد تھا رکھ کر سات مرتبہ پڑھا اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ مَا یَجِدُ وَ فُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّكَ الْمَکِیْنِ الْمُبَارَكِ عِنْدَكَ ترجمہ:۔ اے اللہ جو تکلیف یہ شخص محسوس کر رہا ہے اس کو اس کی سختی کو دور فرما دیجئے اپنے نبیؐ کی دعا سے جو آپ کے نزدیک بابرکت ہے۔ دست مبارک ابھی اٹھایا بھی نہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے درد کو رفع فرما دیا۔

ناسور کیلئے خاص عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ مجھے ہر ماہ اس رسالے کا شدت سے انتظار رہتا ہے۔ میں نے ماہنامہ عبقری سے بہت کچھ پایا ہے۔ اسی لیے آج میں آپ کو اپنا ذاتی مشاہدہ لکھ رہا ہوں میرے والد صاحب کو بہت خطرناک ناسور تھا جو کہ کولہے کہ قریب چار یا پانچ انچ گہرا تھا دو دفعہ آپریشن کروایا مگر کچھ مہینوں کے بعد دوبارہ خون رسنا شروع ہو جاتا تھا ڈاکٹر نے کہا یہ بھگندر (فسچولا) ہے بہرحال ہر وقت میرے والد کے پاجامے میں خون لگا نظر آتا تھا۔ میرا بہت دل دکھتا تھا پھر ایک دن عبقری میں اس کا علاج نظر آ گیا دل کو بہت تسلی ہوئی وہ علاج بہت آسان تھا مگر جب سے ابو نے شروع کیا اللہ کا کرم ہوا بھگندر کا نام و نشان تک نہ رہا صرف 2 ماہ میں بالکل بند ہو گیا ورنہ ہم تو مایوس ہو چکے تھے۔ تیسرا آپریشن کرانے کے ہمارے پاس پیسے نہیں تھے۔ وہ طریقہ یہ تھا کہ عشاء کے وتر ایک خاص ترکیب سے پڑھنے تھے۔ وتر کی پہلی رکعت میں سورۂ نصر' دوسری رکعت میں سورۂ لہب اور تیسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھنے سے میرے والد کا بھگندر بالکل صحیح ہو گیا۔ (بحوالہ: عبقری جلد 4)

بچوں کا صفحہ

بچو! نہ میں حسد کرتا نہ مجھے یہ سزا ملتی!

اچانک سامنے سے بونا دوڑتا ہوا آیا اور اس کی گردن پر سوار ہوگیا۔ بونے نے زور سے چابک ماری اور بولا' چلو، مجھے چاند پر لے چلو۔ وہاں میری نانی اماں رہتی ہے۔ میں اپنی نانی اماں سے ملوں گا۔ ملا نصرالدین تو ہکا بکا رہ گیا۔ سخت گھبرایا کہ یہ بلا کہاں سے میرے گلے پڑگئی۔

ملا نصرالدین اپنی دلچسپ باتوں کی وجہ سے بہت مشہور تھا۔ اس کی انہی باتوں کی وجہ سے بادشاہ نے اسے اپنا خاص وزیر بنالیا۔ وہ ہر روز ملا نصرالدین کی دلچسپ باتیں سنتا اور خوش ہوتا۔ بادشاہ ملا نصرالدین کو بہت پسند کرتا تھا۔ یہ دیکھ کر درباری ملا نصرالدین سے حسد کرنے لگے۔ وہ ہر وقت اسے بادشاہ کی نظروں سے گرانے کی ترکیبیں سوچتے رہتے۔ آخر انہیں ایک موقع ہاتھ آ ہی گیا۔ انہیں معلوم ہوا کہ ملا نصرالدین نے کئی غریبوں کو اس وعدے پر روپیہ قرض دے رکھا ہے کہ جب بادشاہ مرجائے گا تو قرض واپس کردینا۔ ایک درباری نے بادشاہ کے کان بھرے اور کہنے لگا: حضور! ملا نصرالدین تو آپ کو مرتا ہوا دیکھنا چاہتا ہے۔ بادشاہ کو بہت غصہ آیا کہ جس شخص کو میں نے اتنی عزت دے رکھی ہے وہ ہی میری موت کا خواہش مند ہے۔ اس نے اسی وقت ملا نصرالدین کو بلایا اور اس سے پوچھا: کیا یہ سچ ہے کہ تم نے خزانے کا روپیہ کئی غریبوں کو اس وعدے پر قرض دے رکھا ہے کہ جب بادشاہ مرجائے تو واپس کردینا۔ ملا نصرالدین نے جواب دیا: بادشاہ سلامت! آپ نے بالکل ٹھیک سنا ہے۔ بادشاہ نے ناراض ہوکر کہا: نصرالدین! کیا تو میری موت چاہتا ہے؟ ملا نصرالدین نے کہا: حضور! میں نے تو یہ سب کچھ آپ کی سلامتی کیلئے کیا ہے۔ بادشاہ نے حیران ہوکر پوچھا: وہ کیسے؟ ملا نصرالدین کہنے لگا: حضور! جن غریبوں کو میں نے اس وعدے پر قرض دیا ہے کہ بادشاہ کے مرنے کے بعد واپس کردینا، وہ تو دن رات آپ کی سلامتی کی دعائیں مانگتے ہیں تاکہ آپ زندہ رہیں اور انہیں قرض واپس ہی نہ کرنا پڑے۔ بادشاہ یہ سن کر ہنس پڑا اور دشمن اپنا سا منہ لے کر رہ گئے۔ بادشاہ نے اس انوکھے جواب پر اپنا قیمتی ہار ملا نصرالدین کو انعام میں دیا اور اس کی بہت تعریف کی۔ ایک وزیر پہلے ہی ملا نصرالدین سے دشمنی رکھتا تھا۔ وہ جلتا تھا کہ بادشاہ اس کو اتنا پسند کیوں کرتا ہے۔ اب تو اس نے فیصلہ کرلیا کہ وہ نصرالدین پر ایسی مصیبت ڈالے گا کہ وہ پھر کبھی دربار میں نہ آسکے۔ ایک جادوگر اس وزیر کا دوست تھا۔ وزیر اس کے پاس گیا اور کہنے لگا' کوئی ایسی ترکیب کرو کہ ملا نصرالدین پھر کبھی شاہی دربار کا رخ نہ کرے۔ جادوگر بولا: فکر نہ کرو۔ میرے پاس ایک بونا ہے جو ملا کو ایسا مزہ چکھائے گا کہ وہ یہ شہر ہی چھوڑ کر چلا جائے گا۔ جادوگر نے ایک کاغذ پر ملا نصرالدین کا نام لکھا' اس کے آگے جادو کے چند الفاظ لکھے اور وزیر سے کہا: یہ کسی طرح ملا کی جیب میں ڈال دو' پھر تماشا دیکھو' وزیر جادوگر سے وہ کاغذ لے کر واپس آیا۔ اُس نے اپنے ایک خاص آدمی کو بلایا اور اس سے کہنے لگا میرا ایک کام کرو' یہ کاغذ لو اور جب ملا نصرالدین اپنے کمرے میں سو رہا ہو' تو یہ اس کی جیب میں ڈال دینا لیکن ذرا احتیاط سے، کہیں کوئی دیکھ نہ لے۔ وہ شخص دبے پاؤں ملا کے کمرے میں داخل ہوا۔ ملا نصرالدین اس وقت زور زور سے خراٹے لے رہا تھا۔ اس آدمی نے بہت ہوشیاری سے وہ کاغذ ملا کی جیب میں ڈال دیا۔ جادوگر اپنے جادو کے شیشے کے سامنے بیٹھا یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا۔ وہ اسی وقت اس پنجرے کے پاس گیا، جس میں اس نے ایک بونا قید کررکھا تھا۔ جادوگر نے پنجرے کا دروازہ کھول کر بونے کو باہر نکالا اور بولا: جاؤ! اس شخص کی جیب میں تمہارے نام کی پرچی ہے' وہ تمہیں چاند پر لے جائے گا۔ یہ سن کر بونا بہت خوش ہوا اور دوڑتا ہوا وہاں سے نکل گیا اور سیدھا ملا نصرالدین کے گھر کے پاس جا پہنچا۔ ملا نصرالدین گھر سے نکلا ہی تھا کہ اچانک سامنے سے بونا دوڑتا ہوا آیا اور اس کی گردن پر سوار ہوگیا۔ بونے نے زور سے چابک ماری اور بولا' چلو، مجھے چاند پر لے چلو۔ وہاں میری نانی اماں رہتی ہے۔ میں اپنی نانی اماں سے ملوں گا۔ ملا نصرالدین تو ہکا بکا رہ گیا۔ سخت گھبرایا کہ یہ بلا کہاں سے میرے گلے پڑگئی۔ اس نے بونے سے کہا: بھائی! میں تمہیں چاند پر کیسے لے جاؤں۔ چاند پر تو کوئی بھی نہیں جاسکتا۔ بونے نے زور سے چابک ماری اور کہا چل مجھے چاند پر لے جا' نہیں تو میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا۔ بے چارے ملا نصرالدین کی تو جان مصیبت میں آگئی۔ اس نے بونے کو نیچے اتارنے کی بہت کوشش کی مگر وہ تو جادو کا بونا تھا۔ نیچے اترنے کا نام ہی نہیں لیتا تھا۔ سوتے جاگتے ملا نصرالدین کی گردن پر ہی سوار رہتا اور چابک مار کر اسے بھگاتا رہتا۔ شرم کے مارے ملا نصرالدین شہر سے باہر چلا گیا۔ وہ بھلا اپنی گردن پر بونے کو سوار کروائے کس منہ سے شاہی دربار میں جاتا۔ وزیر بڑا خوش ہوا کہ اس طرح سے ملا نصرالدین بادشاہ کی نظروں سے دور ہوگیا۔ بادشاہ نے وزیر سے پوچھا کہ ملا نصرالدین دربار میں کیوں نہیں آتا؟ وزیر نے کہا: بادشاہ سلامت! ملا نصرالدین تجارت کرنے ملک روم چلا گیا ہے۔ شاید اب کبھی واپس نہ آئے' بادشاہ خاموش ہوگیا۔ ایک دن پریشان حال ملا نصرالدین جنگل میں بیٹھا اپنی قسمت کو رو رہا تھا کہ ایک درباری کا ادھر سے گزر ہوا۔ اس نے ملا نصرالدین کی یہ حالت دیکھی تو کہنے لگا میں جانتا ہوں' تمہاری یہ حالت وزیر نے بنائی ہے۔ وہ تم سے حسد کرتا ہے' اب تو وہ بہت خوش ہے کہ تم اس بلا سے کبھی چھٹکارا نہ پاسکو گے۔ مگر ملا نصرالدین ہار ماننے والا آدمی نہیں تھا۔ اس نے سوچا کہ اس بونے کی تلاشی لینی چاہیے ہوسکتا ہے کہ نجات کی کوئی ترکیب ہی ہاتھ آجائے۔ بونا اس وقت گہری نیند سو رہا تھا۔ ملا نصرالدین نے بونے کی جیب میں ہاتھ ڈالا تو کاغذ کی ایک پرچی نکل آئی۔ یہ وہی پرچی تھی جو بونے نے آنکھ بچا کر ملا کی جیب سے نکال لی تھی۔ پرچی پر اپنا نام اور جادو کے الفاظ لکھے ہوئے دیکھ کر ملا نصرالدین ساری بات سمجھ گیا۔ اس نے اسی وقت پرچی پر اپنا نام کاٹ کر اس کی جگہ وزیر کا نام لکھ دیا اور درباری سے کہنے لگا: بھائی! یہ میرے گھر جاکر میری وفادار کنیز کو پہنچادو اور اسے کہو کہ یہ پرچی کسی طرح اس وزیر کی جیب میں ڈال دے۔ درباری نے وہ پرچی شہر جاکر اس کنیز کو دی اور اسے ساری بات بتادی۔ رات کے وقت کنیز ایک خفیہ راستے سے وزیر کے محل میں گئی اور وہ پرچی بڑی احتیاط سے وزیر کی جیب میں ڈال دی۔ بس پھر کیا تھا۔ بونا نصرالدین کو چھوڑ کر وزیر کی گردن پر آ سوار ہوا۔ اسے زور سے چابک ماری اور بولا: چل مجھے چاند پر لے چل۔ وزیر پریشان ہوکر بھاگتا ہوا جادوگر کے پاس پہنچا مگر جادوگر تو مرچکا تھا۔ اب تو وزیر کی جان پر بن گئی۔ وہ جنگل جنگل بھٹکتا پھرتا اور یہی کہتا ''نہ میں حسد کرتا نہ مجھے یہ سزا ملتی'' ملا نصرالدین واپس دربار میں آگیا۔ بادشاہ کو وزیر کے انجام کا پتہ چلا تو بولا جو کرو گے وہی بھرو گے۔ (انتخاب: سانول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

(بقیہ: پیٹ بھرنے کا بنیادی میٹریل)

دھاتیں ہمارے جسم کو مضبوط بناتیں اور قوت مدافعت پیدا کرتی ہیں بقائے نسل کیلئے ضروری ہیں اور ہم نے اس کو غذا سے نکال رکھا ہے۔ اب قبض، پیٹ بڑھنا، وزن کی زیادتی یعنی موٹاپا یا پھر وزن کی کمی، عام جسمانی کمزوری، شوگر، بلڈ پریشر، ہاضمے کی خرابیاں ہر طبقے میں دیکھنے کو عام مل رہی ہیں ان کا علاج صرف دوائیں ہرگز نہیں ہیں بلکہ اصلاح غذا ہے چاہے سستی چیزیں استعمال کریں لیکن بامقصد ہوں مثلاً گوشت کی کافی مقابلے میں پھیپھی کی قلیل مقدار زیادہ جاندار اور بامقصد اور مفید ہے اس مہنگائی کے دور میں جب کہ آٹا جنسِ نایاب کی حیثیت اختیار کرتا جارہا ہے۔ پیٹ بھرائی کیلئے روٹی غیر معیاری ہوتی جارہی ہے غریب اور سفید پوش آدمی کہاں جائے، ہانڈی روٹی کا نخرہ پورا کرے یا دیگر ضروریات پر توجہ دے؟ عقل، عاجز اور پریشان ہے۔ آٹے کی کوالٹی کیا ہے؟ اس میں غذائیت کیا ہے؟ جیسے مل رہی ہے اس جسم کا کیا حال ہے کیسے اپنے آپ کو گھسیٹ رہا ہے؟ بس! چلی جارہی ہے خدا کے سہارے۔ طاقت کی دوائیں نہیں غذا پر توجہ کی ضرورت ہے۔ یہ آپ کا میرا ذاتی کام ہے گورنمنٹ کی طرف نہ دیکھیں۔

نفس کی قیمت کا خیال: جو شخص اپنے نفس کی قیمت کا خیال کرے وہ مناجات کی شیرینی نہیں چکھتا۔

باکمال عامل کی جن سے لڑائی

کمزور دل ہرگز نہ پڑھیں!

ایک ہفتہ بعد ہمسایہ بھاگتا ہوا آیا کہ اس کی بیٹی کو دورہ پڑ گیا ہے۔ والد صاحب فوراً موٹر سائیکل پر شاہ صاحب کو لینے کیلئے روانہ ہوگئے۔ تھوڑی دیر میں شاہ صاحب آگئے۔ شاہ صاحب نے گھر والوں کو حکم دیا کہ فوراً چولہا جلائیں

واجد حسین بخاری ایڈووکیٹ' احمد پور شرقیہ

اصلی عامل حضرات کو کسی جن سے مقابلہ کرتے ہوئے کن کن مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے یہ سن کر دل دہل جاتا ہے۔ بعض اوقات جن اور عامل کی لڑائی میں کسی ایک کی جان لازمی چلی جاتی ہے۔ بہرحال یہ ایک انتہائی خطرناک کھیل ہے۔ ایک عامل اور جن کی خوفناک لڑائی کا آنکھوں دیکھا حال پڑھیے۔ یہ ایک ایسے نوجوان کی کہانی ہے جسے بچپن سے عامل بننے کا شوق تھا۔ میرے والد صاحب کو عملیات کا بہت شوق تھا' خود بھی عامل تھے اور اکثر وہ اپنے پیرو مرشد پیر اللہ بخش شاہ مرحوم کے ساتھ رہتے تھے جہاں بھی پیر صاحب جاتے تھے میرے والد محترم کو ساتھ لے کر جاتے تھے۔ چھوٹے چھوٹے کام والد صاحب سے کراتے تھے۔ میری عمر 14/15 سال تھی' میں اکثر ضد کرکے والد صاحب کے ساتھ اللہ بخش شاہ صاحب کے پاس چلا جاتا تھا۔ شاہ صاحب عجیب و غریب باتیں بتاتے تھے جو میری سمجھ میں نہ آتی تھیں۔ شاہ صاحب اکثر بتاتے تھے کہ آج فلاں جگہ گیا تھا' جن معافی مانگ رہا تھا' آج فلاں جگہ گیا تھا جن دیکھتے ہی بھاگ گیا اور لڑکی ٹھیک ہوگئی۔ مجھے بھی عملیات سیکھنے کا شوق ہوا۔ میں نے والد صاحب سے تذکرہ کیا تو وہ ناراض ہونے لگے کہ یہ بہت مشکل کام ہے اس میں جان کو خطرہ ہوتا ہے میں نے والد صاحب سے عرض کی کہ چلو مجھے عملیات نہ سکھائیں مگر کسی دن شاہ صاحب اور جن کی لڑائی ہی دکھا دیں۔ والد صاحب نے کہا اگر شاہ صاحب نے اجازت دی تو ساتھ لے چلوں گا۔ اسی دوران ہمارا ہمسایہ پریشان حال والد صاحب کے پاس آیا کہ اس کی جوان بیٹی بہت بیمار ہے اس پر کسی جن نے قبضہ کیا ہوا ہے اور بیٹی کو جب دورہ پڑتا ہے تو وہ سر زمین پر لگا کر ٹانگیں اوپر کرلیتی ہے اور سر کے بل گھومنا شروع کردیتی ہے اور گھنٹوں گھومتی رہتی ہے اور گر کر بے ہوش ہوجاتی ہے' پردے کا کوئی ہوش نہیں' گھوم گھوم کر سر پر ''گومڑ'' سا بن گیا ہے۔ والد صاحب نے کہا کہ یہ کام صرف اللہ بخش شاہ صاحب ہی کرسکتے ہیں اور میں شاہ صاحب سے پوچھ کر بتاؤں گا۔ والد صاحب نے شاہ صاحب سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جب دورہ پڑے تو لڑکی کو میرا سلام کہنا ہے۔ جن ہوگا تو بول پڑے گا۔ والد صاحب نے ہمسائے کو کہا کہ جب لڑکی کو دورہ پڑے تو مجھے بلا لینا۔ اس نے کہا کہ ٹھیک ہے دوسرے دن لڑکی کو دورہ پڑ گیا ہمسائے نے بھاگ کر والد صاحب کو بلالیا۔ والد صاحب جلدی جلدی اس کے گھر پہنچے' میں بھی ساتھ تھا۔ جیسے ہی والد صاحب نے لڑکی کو سلام کیا تو فوراً لڑکی کی آواز بدل گئی' مردانہ آواز میں کہا کہ اللہ بخش کو کہو کہ اس معاملہ میں نہ آئے۔ میں نے بڑے بڑے عامل دیکھے ہیں' والد صاحب خاموش ہوگئے اور واپس آگئے اسی وقت اللہ بخش شاہ صاحب کے پاس روانہ ہوگئے سارا ماجرا سنایا۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی لڑکی کو دورہ پڑے فوراً میرے پاس آجانا۔ میں ساتھ چلوں گا۔ میں بھی ساتھ تھا۔ میں نے شاہ صاحب سے عرض کیا کہ میں بھی یہ لڑائی دیکھنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے مہربانی فرماتے ہوئے مجھے اجازت دے دی کہ والد صاحب کے ساتھ آجانا۔ ایک ہفتہ بعد ہمسایہ بھاگتا ہوا آیا کہ اس کی بیٹی کو دورہ پڑ گیا ہے۔ والد صاحب فوراً موٹر سائیکل پر شاہ صاحب کو لینے کیلئے روانہ ہوگئے۔ تھوڑی دیر میں شاہ صاحب آگئے۔ شاہ صاحب نے گھر والوں کو حکم دیا کہ فوراً چولہا جلائیں اور اس پر بڑی دیگچی پانی کی گرم کرنے کیلئے رکھ دیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ والد صاحب کو حکم دیا کہ کاغذ، قلم تیار رکھنا جب میں کہوں کہ اب کاغذ قلم دو تو فوراً مجھے کاغذ قلم تھما دینا۔ جیسے ہی میں، والد صاحب اور شاہ صاحب کمرے میں داخل ہوئے تو لڑکی کی آواز بدل گئی اور اس نے شاہ صاحب کو کہا کہ میں نے منع کیا تھا کہ مت آنا پھر بھی آگئے ہو۔ مجھے شاہ صاحب نے کہا کہ گھبرانا نہیں ہے اور خاموشی سے ایک مخصوص جگہ کی نشاندہی کی کہ اس جگہ پر بیٹھے رہنا۔ میں نے دیکھا کہ کوئی بلا ہے جس کا نچلا جبڑا زمین سے نکل رہا ہے' پورے کمرے جتنا جبڑا تھا اور اوپر والا ہونٹ آسمان سے چھت پھاڑ کر آرہا ہے۔ آواز ایسی تھی کہ جیسے بہت سے سپیکر مل کر اونچی آواز میں بات کررہے ہوں۔ شاہ صاحب نے پڑھائی شروع کی' اس کے بعد باقاعدہ لڑائی شروع ہوگئی ایسے محسوس ہوتا تھا کہ شاہ صاحب جن کے سینے پر سوار ہیں' پھر شاہ صاحب کو کسی نے اٹھایا' شاہ صاحب چھت تک اڑتے ہوئے گئے اور نیچے دھڑام سے گرے' شاہ صاحب نے پڑھائی تیز کردی (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

دنیا دھوکے کا گھر

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ایک بادشاہ تھا۔ اس کا ایک باغ تھا' اس کے کئی حصے تھے' بادشاہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ میرے لیے اس ٹوکری میں بہترین اور عمدہ قسم کے پھل لے آؤ' مگر شرط یہ ہے کہ جس حصے میں جاؤ اور وہاں تمہیں کوئی پھل پسند نہ آئے تو دوبارہ اسی حصے میں نہ آنا۔ وہ آدمی باغ کے ایک حصے میں داخل ہوا تو وہاں اسے کوئی پھل پسند نہ آیا۔ اسی طرح وہ ایک ایک کرکے تمام حصوں میں گیا لیکن کوئی ایک پھل بھی اس کے دل کو نہ بھایا جب وہ آخری حصے میں پہنچا تو حیرت زدہ رہ گیا کیونکہ وہاں کچھ بھی نہیں تھا اور وہ شرط کے مطابق واپس ان حصوں میں جا بھی نہیں سکتا تھا' جہاں پھل تھے۔ مجبوراً وہ خالی ٹوکری لے کر بادشاہ کے سامنے حاضر ہوا۔ بادشاہ نے پوچھا میرے لیے کیا لائے ہو؟ اس نے کہا کچھ بھی نہیں لایا۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بادشاہ سے مراد اللہ رب العزت کی ذات ہے۔ اس باغ سے مراد انسان کی زندگی ہے اور اس کے حصوں سے مراد انسان کی زندگی کے ایام ہیں اور ٹوکری سے مراد انسان کے نامہ اعمال ہے۔ انسان کہتا ہے میں کل سے نیک اعمال شروع کروں گا اور کل سے نماز پڑھوں گا لیکن کل کل کرتے ایک دن موت اسے اپنی آغوش میں لے لیتی ہے اور جو دن گزر جاتے ہیں واپس نہیں آتے' تو یہ اللہ کے پاس خالی دامن چلا جاتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ دنیا دھوکے کا گھر ہے۔ (ہمشیرہ احمد شاہ)

کھانسی گلے کے امراض اور الرجی کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں روزگار کے سلسلے میں سعودی عرب میں رہتا ہوں۔ ہم سعودیہ میں رسالہ عبقری انتہائی شوق سے پڑھتے ہیں۔ ہمارے ساتھ ایک بزرگ بھائی اشتیاق رہتے ہیں جن کا تعلق انڈیا سے ہے' حکمت سے انہیں بہت لگاؤ ہے۔ انہوں نے ایک آزمودہ نسخہ کھانسی' گلے کے امراض اور الرجی کیلئے بتایا۔ ھوالشافی: کلونجی' سونٹھ دونوں چائے والا چوتھائی چمچ لے کر ایک کپ پانی میں ابال لیں اور پی لیں۔ دن میں دو سے تین مرتبہ ایسا کرنے سے انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ گلے کیلئے ایک اور نسخہ: کاکڑ سنگی جڑی بوٹی لیکر پیس کر آدھا چمچ ایک کپ پانی میں ابال لیں' گلے کے امراض' نزلہ زکام کا فوری حل ہے۔ منہ کی بدبو سے نجات: کلونجی کے دانے چند عدد منہ میں رکھنے سے منہ کی بدبو غائب ہوجاتی ہے۔ (ش، ج)

سردی اور اس کی دردیں: سردی کی دردیں‘ نمونیا‘ گنٹھیا اور پیشانی کے درد کی صورت میں لہسن کو تلوں کے تیل میں پکائیں‘ جب تمام لہسن سرخ ہوجائے تو چھان کر رکھ لیں اور حسب ضرورت مطلوبہ جگہ پر ہلکی مالش سے آرام آتا ہے۔

خدارا! کسی مظلوم، فقیر، یتیم کی بددعا سے بچیں ورنہ!

میری پڑوسن جو کہ ایک پہاڑی خاتون ہیں اس نے رات کے اندھیرے میں آکر آری سے درخت کو 75 فیصد تک کاٹ کر معمولی سا چھوڑ دیا اور سوچا کہ اگر زور سے آندھی آئی تو خود ہی گر جائے گا۔ خیر صبح جب میں نے دیکھا تو درخت کٹا ہوا تھا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رب العالمین ہم سب کیلئے اور پوری امت مسلمہ کیلئے آسانیاں پیدا فرمائے۔ آمین! ہم تین بھائی اور ایک بہن ہیں۔ ہم سب شادی شدہ ہیں۔ اب میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے دادا سے ایک غلطی ہوئی جس کا خمیازہ ہم اب تک بھگت رہے ہیں۔ ویسے تو میرے دادا کردار کے بہت اچھے ہیں مگر ان سے غلطی یہ ہوئی کہ ہمارے دادا نے کسی کو ناجائز طلاق دلوائی تھی اس واقعہ کے بعد ہمارے خاندان کے ساتھ بربادی یہ شروع ہوئی کہ ہمارے خاندان کی لڑکیاں سسرال میں وہ جائز مقام اور عزت نہیں حاصل کر پاتیں جو کہ بہوؤں یا بیویوں کا حق ہوتا ہے۔ میں نے بھی زندگی کے سات سال اذیت میں گزارے‘ میری بہن کا بھی یہی حال ہے اور خاندان کی باقی سب لڑکیاں بھی ایسی ہی زندگی گزار رہی ہیں۔ اپنے بڑوں کی طرف سے بھی میں اللہ سے بخشش کی دعا کرتی رہتی ہوں تاکہ ہم اور ہماری نسلیں ترقی کرسکیں۔ آمین۔ (پوشیدہ)

سود کا انجام فاقے ہی فاقے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ میرا مسئلہ یہ ہے کہ شوہر کو ان کے ایک رشتہ دار نے سولہ لاکھ روپے کا ادھار دیا تھا‘ اس کے بعد وہ نہ دے سکے تو انہوں نے پچاس ہزار سود لینا شروع کردیا‘ اس واقع کو چھ سال ہوگئے ہیں اب حالات یہ ہیں کہ ہمارے پلے کچھ بھی نہیں رہا صرف فاقے ہی فاقے بچے ہیں۔ باقی رقم تو بعد کی بات ہے سود بھی ادا نہیں کر پا رہے ہیں۔ ہم اتنی سخت پریشانی سے گزر رہے ہیں کہ میں بیان بھی نہیں کرسکتی۔ میرے پاس تو درس میں آنے تک کا کرایہ نہیں ہوتا۔ ایک وقت کا کھالیں تو دوسرے وقت کیلئے پریشانی شروع ہوجاتی ہے۔ تین تین دن ہمارا چولہا نہیں جلتا، بچے بھوک سے بلکتے دیکھے نہیں جاتے۔ سود نے ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا۔ (ح س)

چوری درخت کاٹا شوہر کی ٹانگیں کٹ گئیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کی صحت‘ عمر اور علم میں مزید برکت عطا فرمائے۔ آمین! میں عبقری کا 2010ء سے مسلسل قاری ہوں۔ 2010ء میں پشاور بچی کے گولڈ میڈل لینے وزیراعلیٰ ہاؤس گیا واپسی پر یونہی ایک کتب فروش کے پاس رکا اور عبقری پر نگاہ پڑی‘ ورق گردانی کی اور ساتھ ہی خرید لیا۔ اب میں اس کا الحمدللہ قاری بن چکا ہوں اور ہر ماہ انتظار رہتا ہے۔ یہ واقعہ جو میں تحریر کررہا ہوں میرے پڑوس کا ہے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ میں نے گھر کے باہر شہتوت کا درخت لگایا ہوا ہے‘ میرے پڑوسی نے بکریاں پال رکھی ہیں۔ ان کے بچے اکثر ڈنڈوں کے ساتھ درخت کے پتے جھاڑنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں‘ کبھی پتھر مارتے ہیں‘ کئی دفعہ پتھر میرے صحن میں بھی آکر گرے جس پر ہم نے ان سے گلہ بھی کیا مگر پھر وہی حال رہا۔ ایک مرتبہ ہماری ان سے تلخ کلامی بھی ہوئی۔ میری پڑوسن جو کہ ایک پہاڑی خاتون ہیں اس نے رات کے اندھیرے میں آکر آری سے درخت کو 75 فیصد تک کاٹ کر معمولی سا چھوڑ دیا اور سوچا کہ اگر زور سے آندھی آئی تو خود ہی گر جائے گا۔ خیر صبح جب میں نے دیکھا تو درخت کٹا ہوا تھا۔ میں نے مٹی وغیرہ ڈال کر اس کو سپورٹ دے دی۔ کچھ عرصہ کے بعد وہ درخت الحمدللہ ٹھیک ہوگیا اور تنا پھر سے جڑ گیا۔ اب وہ درخت بالکل صحیح سلامت ہے مگر باعث عبرت جو بات ہے وہ یہ ہے کہ پڑوسن کے خاوند کو شوگر ہوگئی اور تھوڑے ہی عرصہ میں اس کے شوہر کی دو مرتبہ ٹانگیں کٹ چکی ہیں۔ یہ بات ہماری دوسری پڑوسن نے ہمیں بتائی تھی کہ آپ کا درخت اس عورت نے کاٹا تھا۔ درخت کاٹنے سے پہلے اس کا شوہر بالکل تندرست تھا۔ مگر جب سے درخت کاٹا اس کے بعد سے اس کا شوہر چارپائی پر پڑ گیا ہے۔ ہمیں کسی کے ساتھ بھی زیادتی نہیں کرنی چاہیے ورنہ وہ ہمارے ساتھ بھی پیش آسکتی ہے۔ (مقصود الٰہی زرگر)

خدارا! بددعا سے بچو

ایک گھر میں ایک مرتبہ ایک سوالی آیا کہ اللہ کے نام پر کچھ دے دو تو عورت نے کہا کچھ بھی نہیں ہے‘ چلے جاؤ تو سوالی نے کہا مجھے بہت بھوک لگی ہے‘ روٹی ہی دے دو یا کچھ کھانے کو دے دو‘ بہت بھوکا ہوں۔ عورت نے کہا دفعہ ہوجاؤ‘ گھر میں کچھ بھی نہیں ہے اور مزید نامناسب الفاظ بولے تو سوالی نے جاتے ہوئے یہ جملہ بولا کہ اللہ کرے تمہیں بھی کھانے کو کچھ نہ ملے اور نہ تجھے کھانا نصیب ہو۔ اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ اس کے منہ سے نکلی بددعا اور آہ پوری ہوئی اور سالن میں کیڑے پڑ گئے اور پھر پریشان کہ یہ کیا ہوگیا‘ جتنی مرتبہ بھی کھانا بنایا اور جو بھی بنایا ہر مرتبہ اس میں کیڑے ہوتے اور کوئی بھی کھانے کے قریب نہ گیا۔ پھر کسی کے گھر سے مانگ کر کھانا کھایا پھر فوراً وہ کسی عالم کے پاس بھاگے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ تو اس عالم نے دریافت کیا کہ ایسا آپ نے کیا عمل کیا تو اس عورت نے ساری بات بتائی کہ فقیر آیا اس کے بار بار اصرار پر بھی میں نے کچھ نہ دیا اور دھتکار دیا جبکہ میرے پاس سب کچھ تھا تو اس نے بددعا دی جس کی وجہ سے ایسا ہوا کہ کھانا ہمیں بھی نصیب نہ ہوا جو بناؤں اس میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ عالم نے فرمایا کہ اللہ سے توبہ و استغفار کرو اور ایسا کرو میری موجودگی میں بہترین کھانا بناؤ اور لوگوں کو کھلاؤ۔ عورت نے کھانا بنایا اور تمام لوگوں میں بانٹ دیا عالم صاحب نے خود بھی کھانا تناول فرمایا اور دعا فرمائی اور فرمایا آئندہ ایسا ہرگز مت کرنا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بددعا سے بچائے۔ جو ہوتو دے دیا جائے ورنہ ایسا جملہ نہ بولا جائے جو بددعا کا سبب بنے۔ (م۔م، بھکر)

ہونٹ پھٹنے اور خشک ہونے کا علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ میرے پاس ٹوٹکے ہیں جو میں مخلوق خدا کے فائدے کیلئے قارئین عبقری کو ہدیہ کررہا ہوں۔ سردیوں کی آمد آمد ہے اور اس موسم میں ہونٹ اکثر پھٹ جاتے ہیں اور خون بہنے لگتا ہے۔ ایسی کیفیت میں ہلدی کے بیج‘ لیموں کے رس میں ملالیں‘ پھر دودھ میں حل کرکے ہونٹوں پر لگائیں۔ دن میں دو یا تین مرتبہ ایسا کرنے سے افاقہ ہوگا۔ یہ ہمارا آزمودہ ٹوٹکہ ہے۔

کھٹمل دور کرنے کا طریقہ: گندھک جلا کر اس کی دھونی دینے سے کھٹمل چارپائیوں سے نکل کر بھاگ جاتے ہیں۔ سفیدی میں گندھک اور نیلا تھوتھا ملا کر پھر مکان میں سفیدی کرائیں ہر قسم کے کیڑے مکوڑوں اور کھٹملوں سے ہمیشہ کیلئے نجات مل جائے گی۔ **پان یا کتھے کا داغ دور کرنا:** پان یا کتھے کا داغ دور کرنے کیلئے متاثرہ جگہ کو دودھ سے اچھی طرح دھولیں۔ داغ دور ہوجائیں گے۔

سلاد باسی ہوجائے تو اس کو تازہ کرنے کیلئے: سلاد باسی ہوجائے تو اس کو پھینکنے کی ضرورت نہیں بلکہ ایک پیالہ میں ٹھنڈا پانی لے کر اس میں چائے کا ایک چمچ لیموں کا رس ڈال دیں اور آدھ گھنٹے تک اس میں ڈبو کر رکھیں پھر پانی پھینک دیں بہترین تازہ سلاد آپ کے سامنے ہے کھانے کے ساتھ استعمال کریں۔ (عبداللہ، واہ کینٹ)

فالج ولقوہ سے یقینی نجات: فالج ولقوہ کے مریض کو سورۂ زلزال دھات کے برتن پر زعفران سے لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں۔ ایک ہی روز میں انشاء اللہ شفاء پائے گا۔

عبقری روحانی اجتماع کے حسین مناظر

جب سے اجتماع میں شرکت کی ہے اللہ سے تنہائی میں بہت رو رو کر معافی مانگتی ہوں' وہ مجھے معاف کردے اس کی رحمت تو بیکراں ہے وہ ضرور معاف کرے گا۔ اجتماع سے واپسی پر آپ کی کتاب ''آداب معرفت جدید'' لے کر گھر آئی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا درس باقاعدگی سے سنتی ہوں اگر جمعرات کو نہ سن سکوں تو جمعہ، ہفتہ تک ضرور سن لیتی ہوں۔ میں بڑی خواہش تھی کہ میں عبقری کے روحانی اجتماع میں ضرور شرکت کروں۔ میں اللہ سے رو رو کر التجا کرتی کہ یااللہ! میرا تسبیح خانہ کا سفر لکھ دے کیونکہ میرے پاس کرایہ تک کے پیسے نہ تھے۔ چند دنوں کے بعد مجھے ایک خوشگوار حیرت اس وقت ہوئی جب میرے شوہر نے خود ہی کہا: اجتماع میں شرکت کیلئے لاہور چلوگی' میں نے جھٹ سے کہا کیوں نہیں؟ پھر ہم دونوں بھی آئے اور میرے شوہر نے اپنے کزن اور اس کی بیوی کو بھی ساتھ تیار کرلیا۔ ہم نے کرایہ ادھار مانگا اور اجتماع میں شرکت کی۔ یقین جانیں اللہ کا اتنا شکر ادا کیا کہ مجھ جیسی کو بھی آنا نصیب ہوا۔ یہاں آکر ہم سب نے آپ سے بیعت کی۔ لیکن میرے دل میں بیعت ہونے سے پہلے بہت وساوس' گستاخانہ خیال اور نعوذ باللہ میں نے ایک گستاخانہ خواب بھی آپ کے متعلق دیکھا۔ اللہ مجھے معاف فرمائے۔ میں تو ان ساری نعمتوں کے قابل نہیں پھر بھی اس کا کرم رہا ہے۔ اجتماع میں آنے سے مجھے میری بہت سی پریشانیوں کا حل ملا۔ مجھے وساوس کے بارے میں سورۂ کافرون کی صورت میں حل ملا' میں نے سورۂ کافرون کو پڑھنا شروع کردیا ہے جس کی وجہ سے وساوس سے مکمل نجات مل چکی ہے۔ جب سے اجتماع میں شرکت کی ہے اللہ سے تنہائی میں بہت رو رو کر معافی مانگتی ہوں' وہ مجھے معاف کردے اس کی رحمت تو بیکراں ہے وہ ضرور معاف کرے گا۔ اجتماع سے واپسی پر آپ کی کتاب ''آداب معرفت جدید'' لے کر گھر آئی۔ پڑھنے کے بعد مجھے یہ احساس شدت سے ہوتا ہے کہ میں تو حد سے زیادہ دنیا کی تمام حدوں سے زیادہ چھوٹے سے چھوٹے گناہ اور بڑے سے بڑے گناہ جن پر میری پکڑ ہوگی سب کرتی ہوں' کرچکی ہوں۔ اب توبہ کی نماز پڑھتی ہوں' میں ایک نوکری کرتی ہوں جو میں اب چھوڑنا چاہتی ہوں۔ میں نے تو اپنی آدھی سے زیادہ زندگی بے پردگی میں گزار دی' اللہ کی نافرمانی میں گزار دی' اللہ مجھے معاف کرے۔ میں اب اپنے رب کی اطاعت کرنا چاہتی ہوں۔

الحمدللہ! اجتماع کے بعد سے لے کر اب تک اللہ نے بہت کرم کیا ہے اور مجھے امید ہے کہ آگے بھی اللہ کرم کرے گا۔ اپنا دھیان نماز میں زیادہ سے زیادہ لگاتی ہوں اکثر خیال آتا ہے کہ میرے اوپر وہ وقت نہ آجائے کہ میرے سے ایمان سلب ہوجائے میں گنہگار ہو کر مروں' پھر اللہ سے خوب گڑگڑاتی ہوں' خوب دعا مانگتی ہوں' اپنے بچوں کو بھی کہتی ہوں کہ اللہ سے مانگو۔ غرض آج کل اللہ کا کرم ہے کہ میری عادات بد میں تبدیلیاں آرہی ہیں مگر ساتھ فکر اور خوف بھی ہے کہ میں تکبر نہ کرلوں کہیں میرے اندر سے یہ ساری چیزیں پھر سے ختم نہ ہوجائیں' میں دنیا کی طرف واپس نہ چلی جاؤں میں دین سے ہمیشہ جڑے رہنا چاہتی ہوں۔ اجتماع نے میری زندگی بدل کر رکھ دی ہے۔ مجھے گناہوں کی دلدل سے نکال کر راحت کے سمندر میں ڈال دیا ہے۔ انشاء اللہ اگلے اجتماع میں بھی ہم ضرور شرکت کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمت اور کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین۔

(میمونہ طارق' گاؤں سنگ جانی)

مرہموں کی سرتاج مرہم کا نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے عبقری دسمبر 2013ء کا رسالہ پڑھا۔ ایک آرٹیکل کے نیچے کالی مرہم کا نسخہ مانگا گیا تھا۔ آپ کی فرمائش پر کالی مرہم کا نسخہ ارسال کررہا ہوں۔ اگر آپ کے علاوہ مجھے کوئی اور کہتا تو میں کبھی بھی نہ دیتا لیکن محترم حضرت حکیم صاحب بندہ آپ کو انکار نہیں کرسکتا۔ نسخہ بھیج کر دلی خوشی محسوس کررہا ہوں۔ ہر قسم کے پھوڑے پھنسی کیلئے لاجواب: ھوالشافی: میٹھا تیل ایک پاؤ' سندور دو چھٹانک۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ ترکیب تیاری: تیل کو گرم کریں۔ جب ابلنے لگے پھر آگ پر نرم کردیں اور چٹکی چٹکی سندور ڈالتے جائیں اور ہلاتے رہیں جب سب مل جائیں تو نیچے اتار کر نیلا تھوتھا جو کہ باریک پیس رکھا ہے ملا کر رکھ لیں اور کاغذی بنا کر لگائیں۔ کاغذی تب ہی اترے گی جب مکمل آرام ہوجائے گا۔ یہی اصل کالی مرہم ہے جو نائی حضرات کے پاس ہوتی تھی۔ اب تو شاذ و نادر ہی کوئی نائی ہے جس کے پاس اس کالی مرہم کا نسخہ ہے۔ (شیخ شوکت علی' شیخوپورہ)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: مکی احمد پوری

عبدالرحمٰن بن ازرق سے کہ علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس (گھر) تشریف لائے جبکہ میں سونے کی جگہ سو رہا تھا۔ حسن یا حسین (رضی اللہ عنہم) نے پانی مانگا تو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہماری ایک کم دودھ دینے والی بکری کی طرف اٹھے اور اس کو دھویا' دودھ خوب آیا تو آپ ﷺ کے پاس حسن آگئے تو آپ ﷺ نے اس کو پرے ہٹایا تو حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا یارسول اللہ ﷺ گویا دوسرا آپ ﷺ کو زیادہ محبوب ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایسے نہیں بلکہ اُس نے اس سے پہلے پانی مانگا پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میں تو اور یہ دونوں اور یہ آرام کرنے والا قیامت کے دن ایک جگہ میں ہوں گے۔ (مسند احمد)

طیالسی نے بھی اسکو روایت کیا ہے اور البزار میں اس طرح ہے کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہم ایک ہی لحاف یا گرم چادر میں سوئے ہوئے تھے تو حسن رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو آپ ﷺ نے ایک برتن کی طرف آئے اور پیالے میں پانی لیا اور آئے تو حسین رضی اللہ عنہ لپکے تو آپ ﷺ نے اس کو ہاتھ سے پیچھے ہٹایا تو فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا گویا وہ دوسرا آپ ﷺ کو زیادہ محبوب ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اُس نے اس سے پہلے پانی مانگا تھا اور یہ کہ میں، تو اور یہ دونوں اور یہ آرام کرنے والا قیامت کے دن ایک ہی جگہ میں ہوں گے۔ (طبرانی)

ٹی بی سے نجات کا روحانی عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ بہت ہی باکمال رسالہ ہے۔ ہمارے ہر طبی و روحانی مسئلے کا حل اس میں سے مل جاتا ہے۔ ٹی بی سے نجات کیلئے ایک عمل قارئین کی خدمت میں ہدیہ کررہا ہوں۔ ٹی بی کے خاتمہ کیلئے پانی پر سورۂ فاتحہ گیارہ مرتبہ' آیۃ الکرسی ایک بار' آخری تینوں قل تین تین مرتبہ دم کریں۔ پانی مریض کے منہ اور سینے پر چھڑک دیں۔ انتہائی مجرب عمل ہے اور اگر مریض مرد ہے تو کہے اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ۔ اور اگر مریض عورت ہے تو کہے اَللّٰھُمَّ اشْفِ اَمَتَكَ۔ آزمائیں تو عبقری میں ضرور لکھیں۔ شکریہ! (ڈاکٹر سخاوت حسین)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

پتھر پر موبائل: میں اپنے والد کے ساتھ موٹر سائیکل پر جارہی ہوں، رات کا وقت ہے تو نوید (جس سے میرا نکاح ہوا ہے) کا فون آتا ہے کہ آ کر اپنا موبائل فون لے جاؤ۔ میں اکیلی گاڑی میں مارکیٹ جاتی ہوں، وہاں پتھر پر بہت سے موبائل فون پڑے ہوئے ہیں، میں صرف اپنا اور اپنی پھوپھو کا موبائل فون اٹھاتی ہوں اور گاڑی کی طرف آتے ہوئے سوچتی ہوں کہ جس نے بلایا تھا وہ تو آیا ہی نہیں ہے۔ اتنے میں آواز آتی ہے مجھ سے ملے بغیر واپس جارہی ہوں۔ میں مڑ کر دیکھتی ہوں تو پوچھتی ہوں آپ کون ہیں؟ میں نے آپ کو پہچانا نہیں۔ وہ کہتا ہے میں نوید ہوں۔ میں بہت خوش ہوتی ہوں کہ نوید کتنا خوبصورت اور ماڈرن ہے وہ مجھے اپنے ساتھ ایک زیر تعمیر بلڈنگ کے سامنے لے جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میں یہاں انٹرویو دینے آیا تھا اور میں سلیکٹ بھی ہوگیا ہوں۔ وہاں ایک لڑکی بھی ہوتی ہے جو مجھ سے ہنس ہنس کر باتیں کرتی ہے پھر ہم واپس آتے ہیں، [illegible] گاڑی کون چلارہا ہے گاڑی سے مجھے ایک اور موبائل فون ملتا ہے جو حقیقت میں گم ہوگیا ہے۔ (ک۔ش۔لیہ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جو استخارہ آپ چاہتی ہیں، وہ بالکل واضح ہے کہ نوید نامی لڑکے کے ساتھ آپ کی ازدواجی زندگی بہت اچھی گزرے گی اور وہ آپ کا بہترین شریک زندگی ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ بعد نماز عشاء **یَالَطِیۡفُ** 129 مرتبہ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

اللہ کا شکر ادا کریں: میں نے دیکھا کہ میں اور میرے خاندان والے سب پکنک پر گئے ہیں میں اور میرے دو کزن اور میرے ماموں ساتھ گھر والوں سے کچھ دور بیٹھے ہیں۔ ہم چاروں پانی کے قریب بیٹھ کر باتیں کررہے ہیں اتنے میں اپنا ہاتھ ریت میں ڈالتا ہوں اور ریت کو ٹٹولتا ہوں۔ ریت میں سے مجھے ایک سونے کی انگوٹھی ملتی ہے میرے کزن اور ماموں دیکھ لیتے ہیں اس کے بعد سب ریت میں کچھ اور ڈھونڈنے کیلئے ہاتھ مارتے ہیں مجھے بہت سے کڑے اور انگوٹھیاں اور مل جاتی ہیں، تو سب مجھ کو برا بھلا کہنا شروع کردیتے ہیں میں وہ سب کچھ جیب میں ڈال کر وہاں سے بھاگ کر گھر آجاتا ہوں۔ پھر اس میں سے ایک انگوٹھی جس پر حرف ''ن'' واضح طور پر لکھا ہوتا ہے مجھے پسند آتی ہے۔ (محمد اقبال، شاہدرہ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو خوشخبری دی گئی ہے کہ آپ کو ایسی نعمت عطا کی جائے گی جس سے آپ کا پورا خاندان مستفید ہوگا۔ یہی مراد حرف ''ن'' سے ہے۔ آپ ہر وقت اللہ کا شکر ادا کیا کریں، بالخصوص بعد نماز فجر ایک تسبیح تیسرے کلمہ کی ضرور پڑھا لیا کریں۔

مرحوم والد کو دیکھا: میں نے اپنے والد مرحوم کو دیکھا کہ وہ ٹیبل پر رکھا ہوا پانی جو دم کیا ہوا ہوتا ہے اٹھا کر چھڑک رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ میرے بچوں کو اب ختم کیا جارہا ہے، پہلے میرے پیچھے لگے ہوئے تھے۔ تھوڑی دیر بعد وہ میرے بڑے بھائی کے بستر کے پاس آکر پانی چھڑکتے ہیں۔ اتنی دیر میں سب سے چھوٹا بھائی اٹھ کر اپنے بستر پر خوبصورت چادر بچھا کر انہیں بٹھا دیتا ہے، وہ خوش ہوکر کہتے ہیں دیکھا میرے بیٹے نے مجھے بادشاہوں کی طرح بٹھا دیا ہے۔ پھر میری جانب دیکھ کر بتاتے ہیں، مجھے بھائی نے دولت کی خاطر مار ڈالا، اب وہ میرے بچوں کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ انہیں دیکھنے کیلئے کچھ برقع پوش عورتیں اور چھوٹے بچے موجود ہوتے ہیں، جو کہتے ہیں ان کے کپڑے کتنے چمکدار ہیں، ان کے چہرے پر کتنا نور ہے۔ میرے والد میری بے چینی دیکھ کر کہتے ہیں، ٹھہرو! ابھی فجر میں کچھ وقت باقی ہے، تھوڑی دیر بعد کہنے لگے اب جاؤ اذان فجر شروع ہورہی ہے، پھر میری آنکھ کھل گئی۔ (سویرا، لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے والد صاحب انتقال کے بعد اچھی حالت میں ہیں اور آپ سے اب اس بات کی توقع رکھتے ہیں کہ انہیں نفلی عبادات وصدقات کرکے ثواب پہنچایا جائے۔

اچھا رشتہ: میں نے اپنی پسند کی شادی کیلئے استخارہ کیا تو دیکھا کہ میں اپنے سونے کے کمرے میں بیٹھی باریک باریک پیاز کاٹ رہی ہوں، میری خالہ میرے پاس صوفے پر بیٹھی ہیں اور میری بہن چارپائی پر بیٹھی ہوئی ہے کمرے میں زیرو کا بلب روشن ہے، میرے ذہن میں ہے کہ میرے اسی کزن نے اپنی پسند سے میرا رشتہ لینے بھیجا ہے ورنہ اس کی امی کو نہیں آنا تھا۔ میں کمرے میں جس جگہ بیٹھ کر پیاز کاٹ رہی ہوں وہاں سے ہمارے گھر کے برآمدے اور صحن کا تھوڑا تھوڑا حصہ نظر آتا ہے، وہاں پر بہت زیادہ اندھیرا ہے لیکن اس میں تھوڑی روشنی بھی ہے، میری خالہ اور میری بہن میرے ہی بارے میں بات کررہی ہیں، میں ان کو کہتی ہوں کہ آہستہ بولو کوئی سن لے گا۔ اس کے بعد میں دیکھتی ہوں کہ میں اپنے بھائی کی سفید رنگ کی گاڑی میں بیٹھی ہوں اور اپنی پسند کی کتاب ڈھونڈتی ہوں۔ مجھے اپنی پسند کی کتاب مل جاتی ہے پھر منظر بدلتا ہے میں کچن میں اپنے لئے روٹی پکارہی ہوں، روٹی پکی گول تھی پھر چوکور ہوگئی۔ کچن میں بہت زیادہ اجالا ہے، ساتھ والے چولہے پر میری بہن روٹیاں پکارہی ہے، میری بہن کہتی ہے کہ سالن گرم کرلو۔ میرا سالن گرم کرنے کو دل نہیں چاہتا لیکن میں پھر بھی کرلیتی ہوں۔ **(ق۔ن، فیصل آباد)**

تعبیر: آپ نے جو استخارہ کیا ہے، اس میں اس بات کا اشارہ ہے کہ اگر مناسب طریقے سے رشتہ کی بات آگے بڑھائی جائے تو اس جگہ رشتہ بہت بہتر ثابت ہوگا۔ آپ **یَالَطِیۡفُ** **یَاوَدُوۡدُ** بعد نماز عشاء 100 بار پڑھ کر دعا کیا کریں۔

روشن صبح: میں نے دیکھا کہ ہم سب اہل خانہ سمندر پر جارہے ہیں جب ہم وہاں پر پہنچتے ہیں تو شام ہوچکی ہوتی ہے میں کہتی ہوں کہ یہ شام کا وقت ہے جب ہم یہاں سے جاتے ہیں آج ہم اس وقت یہاں آئے ہیں پھر ہم ایک ہٹ میں چلے جاتے ہیں، ہٹ کے ایک کمرے میں سمندر کا پانی آرہا ہوتا ہے پھر میں اور میری چھوٹی بہن اس کمرے کے پانی میں کھڑے ہوجاتے ہیں۔ مجھے ہٹ میں ایک سوراخ بہت بڑا نظر آتا ہے، میں اس میں جھانکتی ہوں تو اس میں ترتیب سے صفیں بچھی ہوتی ہیں اور مجھے محسوس ہوتا ہے کہ ان صفوں کے پیچھے ایک بزرگ کی قبر ہے، میں دیکھتی بھی ہوں مگر قبر مجھے نظر نہیں آتی۔ پھر سلسلہ ختم ہوگیا۔ **(غ۔ش)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو انشاء اللہ گناہوں سے توبہ کی توفیق نصیب ہوگی اور نیک اعمال میں دلچسپی ہوگی، تاہم آپ اپنے اوقات کو ضائع ہونے سے بچائیں اور اکثر اوقات میں استغفار اور درود شریف کثرت سے پڑھا کریں۔

(بقیہ: آیئے سیرت پاک کو پھیلانے کی فکر کریں)

علماء اور مفتیان کو خیال ہورہا ہے کہ صحابہ ضرور ایسے ہوتے ہوں گے تو اگر ہم اس نبی رحمت ﷺ کی سیرت، آپ ﷺ کے دین و اخلاق سے اس بلکتی اور پیاسی انسانیت کو متعارف کرانے کا فریضہ ادا کرتے تو کتنے لوگ جوق در جوق اسلام میں آتے، کاش! ہم اپنی ذمہ داری محسوس کرتے؟

دوسروں کا بھلا سوچا اللہ نے میرے بیٹے کی جان بچالی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں خود عبقری رسالہ انتہائی شوق سے پڑھتا ہوں۔ انسان کی زندگی میں طرح طرح کے واقعات، حالات، قصے، کہانیاں رونما ہوتے ہیں بعض ناقابل فراموش ہوتے ہیں۔ بہرحال میں ناقابل فراموش کہانی عبقری کے محترم قارئین کے نام لکھ رہا ہوں۔ انشاء اللہ محترم قارئین عبقری کو پسند آئے گی۔ 1996ء میں پاراچنار کے حالات کی وجہ سے ہم سب گھر والے ٹل سٹی میں رہائش کرنے لگے۔ میرا پیشہ ڈرائیوری تھا' میں پاراچنار، پشاور اور بعد میں صرہ، ٹل وغیرہ میں کوچ چلاتا تھا۔ میری یہ عادت تھی جب کبھی مستری گاڑی میں کام کرتا تو میں ضرور گاڑی کی خود صفائی کرتا' سروس کراتا' اگر مجھے فرصت ہوتی تو خود کہیں پانی والی جگہ لے جاتا اور صفائی کرتا تاکہ کسی سواری کے کپڑے وغیرہ گندے نہ ہوجائیں۔ اس روز مستری سے فارغ ہوکر گھر آکر کوچ کو صاف کرنے کیلئے دریائے کرم لے جانے کیلئے پروگرام بنایا۔ ٹل سٹی کے نزدیک ٹل روڈ پر تھوڑے سے فاصلے پر ٹوپل کے نزدیک مغرب سائیڈ دریائے کرم بہتا نظر آتا ہے۔ یہ پانی ٹل سے جاتے ہوئے علاقہ بنوں میں ختم ہوجاتا ہے۔ میرے ساتھ میرے بھائی جن کی عمر 25 سال' بیٹی عمر 8 سال' بیٹا عمر 6 سال' بیٹا عمر 4 سال۔ دریائے کرم جانے کیلئے اصرار کرنے لگے۔ مغرب کی اذان کو تقریباً گھنٹہ باقی تھا۔ میں نے اور ان کی والدہ نے کہا وقت کم ہے آپ سب نہ جائیں کیونکہ گرمی کے ایام میں دریا تیز ہوکر بربادی کرجاتا ہے یہ سب ضد کرنے لگے۔ ان سب کو لے کر میں نے کوچ کو کم بہاؤ والے پانی میں کھڑی کی اور دریا کے زیادہ بہاؤ والے پانی سے کچھ فاصلے پر رہا۔ میں نے اپنے بھائی کو تاکید کی کہ آپ میرے دونوں بیٹوں کا خیال رکھیں اور بیٹی کو کہا کہ آپ میرے ساتھ مدد کریں' پانی کے گیلن کو جلدی جلدی بھر کر مجھے دیں تاکہ میں کوچ کو جلدی سے صاف کرلوں کیونکہ وقت بہت کم ہے۔ وقت گزرتا گیا مغرب کی اذان کو تقریباً پندرہ، بیس منٹ باقی تھے' اسی دوران بیٹی جو گیلن میں مجھ تک پانی لاتی اور میں کوچ پر ڈالتا۔ اچانک اس کے منہ سے ایک خطرناک چیخ نکلی میں نے جب اس کی طرف دیکھا' ایک پاؤں اٹھاتی ہوئی خون میں لت پت تھی' میں جلدی وہاں پہنچا۔ دیکھا کیکر کے درخت کا ایک بڑا کانٹا اس کے پاؤں کی ایڑی میں گھس گیا ہے میں نے فوراً نکالا اور یہ فکر کرتے ہوئے کہ کہیں کسی اور جاندار کو تکلیف نہ ہوجائے وہاں پر ایک بڑا پتھر ہٹا کر اس کے نیچے کانٹے کو دفنا دیا۔ میں بیٹی کے زخمی پاؤں کی فکر میں سرگرداں تھا اسی اثنا میں میرا بڑا بیٹا آگیا اور کہا میرا چھوٹا بھائی نہیں ہے۔ مغرب کی اذان شروع ہوچکی تھی شام کے سائے چھانے لگے تھے۔ ان کی ماں بھی کہہ رہی تھی کہ ان کو دریا پر نہ لے جائیں کیونکہ وقت بہت کم ہے۔ میں نے اپنے چھوٹے بھائی کی طرف دیکھا گھبرایا ہوا کھڑا تھا' میں نے بچے اس کے حوالے کیے تھے' میں نے اس کے ساتھ مزاحمت' تکرار میں وقت ضائع نہیں کیا۔ پھر رات کا اندھیرا چھا گیا تھا۔ میں انتہائی پریشانی میں بیٹھ گیا مجھے کچھ سمجھ نہ آرہا تھا' ان کی ماں کا خیال آیا تو اور گھبرا گیا اس کو کیا جواب دوں گا؟ دریا کی طرف اردگرد آنکھوں سے خوب جائزہ لیا۔ تقریباً پندرہ بیس گز فاصلے پر ایک سیاہ دھبہ پانی میں تیرتا ہوا نظر آیا۔ میں نے دوڑ لگائی' اللہ کا نام لے کر وہاں پہنچ گیا۔ میرے بیٹے کو دریا کبھی اوپر اور کبھی نیچے ڈبو رہا تھا۔ میں نے اس کو پکڑ لیا' اگر تھوڑا وقت ضائع کرتا' دریا کا زیادہ بہاؤ والا پانی اس سے تھوڑے فاصلہ پر تھا۔ خدانخواستہ اگر یہ وہاں گر جاتا پانی اس کو وہاں لے جاتا پھر اس کا ڈھونڈنا ناممکن ہوجاتا۔ اللہ رب العزت نے بہت مدد کی' اس کو اللہ نے دوبارہ زندگی دی۔ میرا بچہ بالکل صحیح سلامت تھا۔ میرا بڑا بیٹا کہہ رہا تھا مجھے بالکل بھی سمجھ نہیں آیا کہ کب غائب ہوگیا البتہ اتنا معلوم ہے کہ ہم ایک دوسرے کو کنکر مار رہے تھے۔ وہ کچھ دیر بے سدھ پڑا رہا اور تھوڑی ہی دیر بعد اس کے اوسان بحال ہوئے اور یہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔ اب الحمدللہ سیکنڈ ایئر کا طالب علم ہے۔ اللہ رب العزت نے اس کو اس وقت نئی زندگی دی ورنہ یہ تو موت کے منہ میں چلا گیا تھا۔ بے شک قدرت کے کھیل کچھ زیادہ ہی نرالے ہوتے ہیں۔ محترم قارئین! مجھے اپنی دعاؤں میں شامل رکھیے گا' شاید اس کہانی سے کسی کو سبق حاصل ہوجائے کیونکہ معمولی غفلت سے آپ کا کوئی اپنا آپ سے بچھڑ سکتا ہے پھر عمر بھر غم برداشت کرنا پڑتا ہے۔

شراب کی عادت چھوٹ سکتی ہے دیر کیسی؟

قارئین! آپ کے پاس کوئی ٹوٹکہ یا وظیفہ ہو جس کے پڑھنے یا کرنے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے کیونکہ عبقری سے بہت زیادہ قارئین شراب چھوڑنے کا علاج پوچھتے ہیں۔ اگر آپ پاس ہو تو عبقری کو ضرور بھیجیں۔

عبقری سے سب کچھ پانے والے

ہر مسئلے کا حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلی دفعہ آپ کو خط لکھ رہی ہوں۔ جون 2013 کا عبقری رسالہ لے کر پڑھا تھا تعارف تو آپ کا پہلے بھی دو انمول خزانہ کے توسط سے تھا۔ پانچ چھ سال پہلے دو انمول خزانہ مجھے کہیں سے پڑھنے کو ملا' بہت فائدہ ہوا۔ عبقری پڑھا ہے تو خط لکھنے پر مجبور ہوگئی ہوں۔ بہت فائدہ مند رسالہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اسی طرح خدمت خلق کی توفیق دیتا رہے۔ اس رسالے نے میرے بہت مسائل حل کیے ہیں۔ (ق،ش)

عبقری کے ذریعے سب کچھ ملا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سب سے پہلے تو میں آپ کیلئے دعا گو ہوں جس طرح آپ عبقری کے ذریعے دکھی انسانیت کی خدمت کررہے ہیں اور ہم جیسے بہت سے لوگ اس سے فیض یاب ہورہے ہیں۔ میں ایک سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں۔ عبقری کے توسط سے اللہ رب العزت نے مجھے بہت کچھ عطا کیا ہے جس کا میں تصور بھی نہیں کرسکتی تھی۔ اس میں جو وظائف پڑھ کر اللہ نے ہمیں بہت عزت دی اور منافقوں کے شر سے بچایا۔ (عظیمہ فرحت کمال' نواب شاہ)

عبقری شفاء کا خزانہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ 2012ء سے مسلسل پڑھ رہا ہوں' کیونکہ ہم لوگ عرصہ دراز سے بہت سی پریشانیوں اور بیماریوں میں گھرے ہوئے تھے عبقری سے بہت سکون ملا۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ مجھے کافی عرصہ سے لیکوریا اور معدے میں گیس کا مسئلہ تھا' گیس کی وجہ سے سر چکراتا تھا' چکر آتے' پریشان کن خیالات آتے' بائیں سائیڈ سر بھاری رہتا' مجھے معدے نہ جلن تھی نہ ہی درد ہاں پیٹ میں اکثر درد رہتا۔ دوسری مرتبہ ٹوائلٹ جانے پر طبیعت خراب ہوجاتی' زور زور سے دل دھڑکتا' ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوجاتے' پھر میں نے عبقری سے دیکھ کر اسپغول' کلونجی، شہد والی دوائی بنا کر تقریباً چار ماہ کھائی اس سے مجھے یہ افاقہ ہوا کہ نہ پیٹ میں درد ہوتا ہے نہ دوسری مرتبہ ٹوائلٹ جانا پڑتا ہے۔ ہم نے عبقری دواخانہ سے شفائے حیرت، بنفشی قہوہ، ستر شفا ئیں استعمال کیں ان کے استعمال سے بہت فرق پڑا ہے۔ بہت لاجواب ادویات ہیں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ عبقری کی وجہ سے ہمارے مسائل حل ہوئے۔ ہم لوگ آپ کا درس بھی سنتے ہیں۔ ہر نماز میں' روحانی منزل' دارالتوبہ' تسبیح خانہ' درود محل کیلئے دعا ضرور کرتے ہیں۔ اللہ مزید ترقی عطا کرے۔ (حدیبیہ ایمن' شہر نوشہرو فیروز)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

کارٹون اور ہماری نئی نسل: ہمارا مشترکہ خاندانی نظام ہے' ایک ہی گھر میں چار پانچ بہوئیں رہتی ہیں۔ بچے بھی تین سے لے کر گیارہ سال تک کے ہیں۔ چند ماہ سے میں دیکھ رہی ہوں کہ بچے بگڑتے جارہے ہیں۔ ہروقت لڑائی جھگڑا کرتے ہیں۔ بچے شرارتی ہوتے ہیں مگر کارٹون دیکھ دیکھ کر ان کی زبان خراب ہوگئی ہے۔ کاغذ کے پرزوں پر نجانے کیا لکھ کر ایک دوسرے کو دیتے رہتے ہیں۔ میں نے اپنی ساس سے ذکر کیا تو وہ ناراض ہوگئیں' کہنے لگیں: ننھے منے بچے ہیں' کارٹون دیکھ کر اگر انہوں نے کچھ لکھ دیا تو کیا ہوگیا؟ آپ ذرا کارٹونوں کے نقصانات پر قلم اٹھایئے' ان کی وجہ سے ہماری نئی نسل بگڑ رہی ہے۔ (ام ابوبکر)

مشورہ: جدید دور کے ان کارٹونوں نے واقعی بچوں کی ذہنیت خراب کردی ہے۔ پہلے زمانے میں دادا' دادی بیٹھ کر بچوں کو کہانیاں سناتے تھے۔ ان میں اخلاقی سبق ہوتے تھے جو تمام عمر کے ننھے منے ذہنوں پر نقش ہوجاتے تھے۔ اب تو کسی کے پاس وقت نہیں رہا۔ اس زمانے میں جہاں کئی سہولتیں میسر ہیں' تو مسائل بھی بہت ہیں۔ ٹی وی پر بچے پروگرام دیکھتے ہیں۔ ان میں کچھ اچھے بھی ہیں۔ بچوں کو کچھ نہ کچھ سکھاتے اور بتاتے ہیں۔ آپ بچوں کو ان کی طرف راغب کریں۔ ان سے کیسے وہ بھی دیکھ کر سیکھیں' چیزیں بنائیں اور مصروف رہیں۔ بچوں کو کچھ نہ کچھ سکھاتے اور بتاتے رہیں۔ آہستہ آہستہ بچوں کی تربیت کریں۔ بچوں کو ٹی وی سے بچا کر خود وقت دیں اور انہیں اصلاحی کہانیاں سنائیں' آج کل کے بچے تو سلام بھی نہیں کرتے' زیادہ ہو تو ہاتھ بڑھا دیتے ہیں۔ اسی طرح خدا حافظ کے بجائے ہاتھ ہلا کر اشارہ کرتے ہیں۔ گھر میں آتے ہی بستہ پھینک کر کارٹون لگا لیتے ہیں۔ ایک آٹھ سالہ بچی بہت اچھے سکول میں پڑھتی ہے' اس کیساتھ ایک لڑکا بھی بیٹھتا ہے۔ پڑھائی میں بہت ذہین' امتحان میں بچی کے نمبر کم آئے تو وہ جماعت سے باہر آکر لڑکے کا ہاتھ پکڑ کر کھڑی ہوگئی' بولی! میرے نمبر تمہاری وجہ سے کم آئے' تم مجھ پر ذرا سی توجہ نہیں دیتے اور میں تمہارے بغیر رہ نہیں سکتی۔ ساری جماعت ہنس ہنس کر تماشا دیکھ رہی تھی۔ ان میں سے ہی کسی نے بچی کے گھر فون کرکے ساری بات بتائی تو ماں حیران رہ گئی۔ آج کے بچے بہت تیز ہیں' اپنی عمر سے کہیں زیادہ۔ آپ گھر والوں سے کچھ نہ کہیے' بچوں کو اکیلے ٹی وی نہ دیکھنے دیں' انہیں پیار سے سمجھائیں۔ اللہ انہیں ہدایت دینے والا ہے۔

کھانسی کا دورہ: موسم کی تبدیلی کے ساتھ ہی مجھے کھانسی کا دورہ پڑتا ہے جو بغیر دوا کے ٹھیک نہیں ہوتا۔ سانس کی شدید تکلیف ہوتی ہے۔ مجھے بچپن سے یہ تکلیف ہے۔ اب چالیس سال کا ہوں' غریب آدمی ہوں۔ اس کے باوجود پیٹ کاٹ کر سٹیرائیڈز خریدتا ہوں۔ معدہ بالکل خراب ہے۔ کیا یہ تکلیف کبھی دور ہوگی؟ کوئی ٹوٹکہ بتایئے۔ (ج، جھنگ)

مشورہ: دمہ کی تکلیف واقعی جان لیوا ہوتی ہے۔ سانس کی گہری مشق سے بھی فرق پڑتا ہے۔ صبح سورج نکلتے وقت پانچ دس منٹ سانس کی ورزش کرلی جائے تو فرق پڑ جاتا ہے۔ اس بیماری کی دوائیاں بھی بہت اور ٹوٹکے بھی۔ کوئی مور کے پر جلا کر علاج کرتا ہے۔ کچے امرود پر آٹا لپیٹ کر آگ میں [illegible] آٹا [illegible] جائے تو اتار کر گرم گرم امرود کالی مرچ' نمک کے ساتھ کھاتے ہیں۔ گیارہ دن کھانے سے فرق پڑتا ہے۔ کسی اچھے حکیم سے دوا لیجئے۔ اس کے علاوہ کسی قاری کے پاس آزمودہ نسخہ ہو تو ضرور بتائیں۔ پرانے مرض میں صرف ٹوٹکہ کام نہیں کرتا۔ دمہ کی ادویات حکیموں کے مطب میں مل جاتی ہیں' آپ ان سے رجوع فرمائیں۔

بچوں کی ناک اور سردیاں: سردیاں شروع ہوتے ہی میرے بچوں کی ناک بہنے لگتی ہے۔ حالانکہ وہ آٹھ' دس' گیارہ سال کے ہیں۔ پوری سردی یہی حال رہتا ہے۔ مہینے میں کئی دفعہ ڈاکٹر کے پاس جانا پڑتا ہے۔ اس تکلیف کا کوئی علاج بھی ہے یا نہیں؟ میں بہت پریشان ہوکر لکھ رہی ہوں۔ (علینہ' گوجرانوالہ)

مشورہ: بچے عموماً سردیوں میں نزلہ زکام میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ بعض دفعہ کھانسی ہوجاتی ہے اور سینہ جکڑا جاتا ہے۔ میرا اپنا تجربہ ہے بچوں کو اگر 14 نومبر سے جنوری فروری تک بچوں کو مچھلی کے تیل کا کیپسول روزانہ کھلا دیا جائے تو بچوں کی صحت برقرار رہتی ہے۔ بازار سے آپ مچھلی کے تیل والی سنہری گولیاں خرید لیجئے۔ مچھلی کا تیل محفوظ طور پر بند ہوتا ہے۔ مچھلی کا تیل پیتے ہوئے بچے گھبراتے ہیں لیکن کیپسول شوق سے کھالیتے ہیں۔ سردی شدید ہو تو ہفتہ میں ایک بار مچھلی ضرور پکایئے' مچھلیوں کے سرے صاف کرکے ان کا شوربہ بنائیں۔ نہ ان کو ٹھنڈ لگے گی اور نہ ہی نزلہ ہوگا۔ مچھلی کا تیل بچوں کی ذہانت و کارکردگی کو بھی بڑھاتا ہے۔ آپ بچوں کو کھلایئے' ان کی قوت مدافعت بڑھ جائے گی۔ نزلہ زکام سے بھی محفوظ رہیں گے۔

دانت اور سردرد: پچھلے دنوں میرے دانتوں میں تکلیف رہی۔ ساتھ ساتھ سر میں بھی درد کی ٹیس اٹھنے لگی۔ میں درد دور کرنے والی دوا نہیں لینا چاہ رہی تھی۔ ڈاکٹر نے مجھے ''ایکو پریشر'' کے متعلق معلومات لکھی تھیں۔ میری الٹی طرف کی ڈاڑھوں میں درد تھا۔ میں نے الٹے ہاتھ کا انگوٹھا اور شہادت کی انگلی ملا کر زور سے دو دو منٹ ڈاڑھیں دبائیں۔ ہدایت تھی کہ بائیں طرف کے دانت درد میں بایاں ہاتھ دبایا جائے۔ چند منٹ دبانے کے بعد محسوس ہوا کہ درد ختم ہورہا ہے۔ دو منٹ دبا کر پھر چھوڑ دیا۔ دوبارہ دبایا تو سر درد اور دانت درد دونوں غائب تھے۔ دباؤ سے علاج کے بارے میں مزید پڑھا تو کئی باتیں سامنے آئیں۔ سر اور دانت کے درد میں آپ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی پہلی پور کے درمیان میں رکھ کر گھڑی دیکھ کر دبایئے۔ تکلیف ہوگی مگر آپ دباتے رہیں۔ ڈھائی تین منٹ بعد چھوڑ دیں' پھر دبائیں' پھر چھوڑ دیں۔ چھ سات منٹ دباؤ سے درد غائب ہوجائے گا۔ زیادہ چلنے پھرنے سے پاؤں دکھنے لگیں تو ایک گول بیلن پر لکڑی کا گول ٹکڑا لے کر اس پر دونوں پاؤں رکھیں۔ گول ٹکڑے کو پاؤں سے آگے پیچھے کرتے جائیں۔ میرے پاس سخت گتے کا گول لمبا ڈبا تھا۔ دونوں پاؤں رکھ کر آگے پیچھے دس بارہ منٹ حرکت دیتی رہی۔ [illegible] ورزش کی۔ پاؤں کے تلووں میں بھی کچھ ایسی جگہیں ہیں جو دب جائیں تو تھکن دور ہوجاتی ہے۔ میری بھی ساری تھکن دور ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے جسم میں ایسا نظام رکھا ہے جسے دبا کر ہم تکلیف سے نجات پاسکتے ہیں۔

ہمارے بڑے بوڑھوں کے آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے کچھ گھریلو ٹوٹکے میں قارئین عبقری کی نذر کررہی ہوں:۔ 1۔ نوعمری میں خاص طور پر جب چہرے پر دانے نکل آتے ہیں جن کو نانی یا دادی اماں جوانی کے دانے کہتے ہیں تو اس وقت چہرے پر کسی بھی قسم کی کریم یا کسی بھی ٹوٹکے سے پرہیز کریں اور اپنے چہرے پر (بیسن میں تھوڑا سا پانی ملا کر پیسٹ بنالیں) لیپ کرلیں تقریباً ایک سے دو گھنٹے تک ایک ہفتے میں ہی انشاء اللہ رزلٹ سامنے آجائے گا اور آپ کا چہرہ دانوں سے صاف ہوجائے گا۔ آزمودہ ہے۔ 2۔ دانتوں میں سفیدی اور چمک لانے کیلئے برش پر کوئی بھی ٹوتھ پیسٹ لگالیں اور اس پر ایک چٹکی نمک اور ایک چٹکی میٹھا سوڈا چھڑک کر اپنے دانتوں پر دو منٹ تک لگا رہنے دیں' انشاء اللہ آپ مایوس نہیں ہوں گے۔ یہ بھی آزمودہ ہے اور بہترین نتائج کیلئے صبح و شام استعمال کریں۔ (نیلم' لاہور)

صحبت کی برکت سے محروم: جو شخص اپنے حقوق کو چھوڑ کر بھائیوں کے حقوق کی بھی اعانت نہیں کرتا وہ صحبت کی برکت سے محروم رہتا ہے۔

کچنار! لاجواب ذائقہ بے مثال فوائد

بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے یہ بہترین سبزی ہے۔ یہ کھانسی اور اسہال کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ جن بچوں کی کانچ نکل آتی ہو انہیں کچنار کھلانے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ امراض نسواں میں یہ بہترین دوا ہے۔ کثرت طمث میں بے حد مفید ہے۔

کچنار اور کچنال دو مشہور ناموں سے یہ درخت پاک و ہند میں جا بجا پایا جاتا ہے مگر خاص طور پر اسے اس اہتمام سے نہیں لگایا جاتا جس طرح سنگترے اور مالٹے لگاتے ہیں حالانکہ یہ ان سے بڑی فوقیت اور خوبیاں رکھتا ہے۔ کچنال کے پھولوں پر پھلیاں لگتی ہیں یہ پھلیاں ایک بالشت لمبی ہوتی ہیں۔ اس کے خام غنچہ کو گوشت کے ساتھ پکاتے اور روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں جو بے حد لذیذ ہوتی ہیں۔ اس کے بیجوں سے ایک قسم کا تیل بھی نکلتا ہے اور پھلیوں کا اچار بھی ڈالتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ یہ ایک مصفی خون درخت یا سبزی ہے جو ہم استعمال کرتے ہیں۔ کڑ مالا یعنی خنازیر کو رفع کرتا اور خون سے اس کا زہر بتدریج زائل کرتا ہے۔ اس کے درخت کی چھال بھی مصفی خون ہے جو اندرونی جراحات اور خون کی خرابیوں کا ازالہ کرتی ہے۔ خون میں اگر صفرا کی زیادتی ہو تو اس کے استعمال سے زائل ہو جاتی ہے اور معدہ کے امراض دور ہو جاتے ہیں۔ ویدوں نے کچنال کے پھولوں کی تین مختلف رنگوں کی نسبت سے اس کے افعال و خواص میں بھی تفریقی خواص پیدا کر دیئے ہیں۔ چنانچہ وید کہتے ہیں کہ سفید رنگ کا کچنال آب و ہوا کے زہریلے اثرات کو دور کرتا ہے اس کا جوشاندہ پلانے سے ملیریا کا اثر بھی زائل ہوتا ہے اور قلاع دہن کو آرام ملتا ہے۔ پیلے کچنال کے جوشاندہ سے آنتوں کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ اس کی سوکھی پھلیوں کے سفوف سے آنتوں کے دست بند ہو جاتے ہیں اور زخموں کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ اس کی کلیاں سرد اور قابض ہیں۔ سرخ کچنال کی جڑ کا جوشاندہ پلانے سے ضعف ہاضمہ درست ہو جاتا ہے۔ اکثر اجوائن سے ملا کر پھکی دیتے ہیں۔ اس کے پھولوں کا گلقند بھی بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ اس کی طبع بھی ملین ہے۔ بعض اطباء بابچی کے تیل کی آمیزش سے اس کی پھلیوں اور پھلوں سے ایک دوا تیار کرتے ہیں جو جزام تک کو درست کرتی ہے۔ کہتے ہیں کہ سونا مکھی کا کشتہ قدرے اس کی پھلیوں کے سفوف پر برک کر کھلائیں تو چیچک دب جانے کا عارضہ ختم ہو کر دانے باہر نکل آتے ہیں اور اس کی مضرتیں زائل ہو جاتی ہیں۔

اگر مولسری کے درخت کے پھول اور پھلوں سے کچنار کی پھلیاں اور پھول ملا کر مرکب دوا تیار کریں تو سیلان، جریان اور احتلام کا قلع قمع ہوتا ہے اور امراض منی ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتے ہیں۔ ہماری رائے یہ ہے کہ ان دونوں کے مرکبات پر اگر زیادہ توجہ دی جائے تو بڑی سرعت سے ذکاوت حس اور اس قسم کے شدائد سے تکلیف پہنچانے والے امراض سے دور ہو سکتے ہیں۔ اگر کچنار میں بکرے کا اچھا گوشت شامل کر کے کھائیں تو بے حد لذیذ ہو جاتا ہے اور خوب تقویت بخشتا ہے۔ نمک اور گرم مصالحوں سے اس کی خوب اصلاح ہوتی ہے چونکہ اس کا پھول اور پھل قلیل المیعاد ہوتا ہے اس لیے جو کچھ تیار کرنا ہو وہ ان ہی دنوں میں تکمیل کو پہنچا لینا چاہیے۔ **کچنار کے چند نسخہ جات:** **بواسیر کیلئے:** خشک کلیوں کا سفوف میں ہموزن مصری ملا کر ایک ماشہ روزانہ مکھن کے ساتھ چاٹنے سے خونی بواسیر ایک ہفتہ میں ختم ہو جاتی ہے۔ ایک ہفتہ میں **معدہ طاقتور خون صاف:** معدہ کو طاقت دینے اور خون صاف کرنے کیلئے کچنار کی چھال پانچ تولہ ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر چھان کر تین تولہ شہد ملا کر پینا چاہیے۔ ایک ہفتہ استعمال کریں۔ **انتڑیوں اور پیٹ کے کیڑے مارنے کیلئے:** انتڑیوں اور پیٹ کے کیڑے مارنے کیلئے کچنار کا جوشاندہ پلانا انتہائی مفید ہے۔ بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے یہ بہترین سبزی ہے۔ یہ کھانسی اور اسہال کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ جن بچوں کی کانچ نکل آتی ہو انہیں کچنار کھلانے سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ امراض نسواں میں یہ بہترین دوا ہے۔ کثرت طمث میں بے حد مفید ہے۔ پیشاب کے امراض میں کچنار بہت فائدہ دیتی ہے۔ **ورم جگر دور:** ورم جگر دور کرنے کیلئے کچنار کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کی چھال کے رس میں کافور یا زیرہ ملا کر استعمال کرنے سے جگر کی گرمی رفع ہوتی ہے۔ **دست فوری بند:** کچنار کی سوکھی پھلیوں کا سفوف نو ماشہ سے ایک تولہ تک کھانے سے آؤں کے دست فوراً بند ہو جاتے ہیں۔ اس کی پھلیوں کا اچار بھی ڈالا جاتا ہے جو بہت اچھا ذائقہ والا ہوتا ہے۔ کچنار کے موسم میں آپ اسے ضرور استعمال کیجئے۔ قدرت کی اس نعمت سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ کچنار کے درخت کی چھال اور گوند بھی کام آتے ہیں۔ اللہ نے اس درخت میں بے شمار فوائد رکھے ہیں۔

ناف میں تیل لگانے کا ٹوٹکہ میں نے بھی آزمایا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہاں ذیل میں اپنے تین آزمودہ ٹوٹکے قارئین عبقری کیلئے ہدیہ کر رہی ہوں۔ مجھے ماہواری کا مسئلہ کچھ سالوں سے درپیش تھا' تین ماہ سے پہلے ماہواری نہیں ہوتی تھی' آپ نے ایک مرتبہ درس میں ناف میں تیل لگانے کو کہا تھا' میں نے ناف میں پٹرولیم جیلی لگانا شروع کر دی' ابھی پانچ چھ دن ہی لگائی تھی کہ ڈیڑھ ماہ بعد ہی ماہواری شروع ہو گئی۔ اب الحمدللہ میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میری امی کو گیس کی شکایات رہتی تھیں جب سے انہوں نے ناف کو تر کرنے والا عمل کیا اب انہیں اللہ کا شکر ہے گیس کی تکلیف نہیں ہوتی۔ میری باجی کے ہونٹ خشک رہتے انہوں نے بھی یہی ٹوٹکہ آزمایا وہ بھی بالکل ٹھیک ہیں۔ (فوزیہ علی' کراچی)

ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا گر

کاپی بنائیں یا ڈائری جس میں اپنے روحانی، طبی تجربات، کیفیات اپنی آزمائی ہوئیں یا بڑے بوڑھوں کے سنے ہوئے تجربات لکھیں۔ روزانہ لکھیں، چاہے ایک یا دو صفحات ہی کیوں نہ ہوں۔ کاپی مکمل ہونے پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو ارسال کریں' ڈاک کے ذریعے یا دفتر ماہنامہ عبقری میں خود آ کر جمع کروائیں اور ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا ذریعہ بن جائیں۔

مسافران آخرت

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم تقریباً 6 سال ایف ٹین فور اسلام آباد جناب ملک خلیل الرحمٰن کے بنگلے میں دکھی انسانیت کی خدمت کیلئے تشریف لے جاتے تھے۔ یہ سلسلہ 1997-98ء سے شروع ہوا۔ ہر آنے والے دکھی کی خدمت، سچی خیر خواہی اور خلوص اس گھرانے کا شیوہ رہا' سچی سخاوت اور انسانیت کا مخلصانہ جذبہ ہی حضرت حکیم صاحب کو اس گھر میں چھ سال لاتا رہا۔ عورتوں اور مردوں کا ہجوم کے گھر کا ڈرائنگ روم اور ڈائننگ اور حتیٰ کہ بیڈ روم بھی لوگوں سے بھرے ہوئے ہوتے تھے لیکن ملک صاحب کا گھرانہ مخلصانہ خدمت میں پیش پیش رہا۔ 7 اگست بروز ہفتہ ملک صاحب کی اہلیہ محترمہ فوت ہو گئیں موصوفہ بہت زیادہ ذاکر شاغل' عبادت گزار' مخلص اور مہمان نواز تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کروٹ کروٹ مغفرت فرمائے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ چونکہ وہ حضرت حکیم صاحب کی محسنہ تھیں اس لیے تمام قارئین سے درخواست ہے ان کو پڑھ کر ضرور ہدیہ کریں۔ شکریہ!



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں‘ اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

نبوی ﷺ ٹوٹکہ نے دنیا کے ٹاپ ٹین ڈاکٹرز کو حیران کردیا

ہمارے ایک بزرگ اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میرے گلے میں انفیکشن ہوگیا متعدد ادویات استعمال کیں مگر افاقہ نہ ہوا۔ ڈاکٹرز حضرات نے مشورہ دیا کہ آپ کم بولیں اور گلے کو خراب کرنے والی چیزیں مثلاً مٹھائیاں، آئس کریم، ترش چیزیں اور ٹھنڈا پانی چھوڑ دیں۔ نوبت یہاں تک پہنچی کہ خشک روٹی، سالن اور پانی کے علاوہ ہر چیز چھوٹ گئی۔ ماہرین طب نے بتایا گلے میں دو قسم کے بیکٹیریا Staphyloccus اور Chlymedomonos حملہ کرچکے ہیں۔ پھل کھانے اور مسواک کرنے سے بھی منع کردیا گیا۔ بخار کی علامات بھی شروع ہوگئیں ایک ہفتہ میں اٹھارہ پاؤنڈ وزن کم ہوگیا۔ نکسیر پھوٹنا شروع ہوگئی۔ پلیٹ لیٹس کی تعداد کم ہوگئی‘ تو مختلف ماہرین طب بشمول (روس، امریکہ) نے ہڈی کا گودا چیک کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جسم میں خون پیدا کرنے کی صلاحیت ختم ہوچکی ہے۔ انہی دنوں حدیث پاک کی ایک کتاب کے مطالعہ کے دوران معلوم ہوا کہ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ جب کسی کو زخم ہوجاتا تو ہم اس کو مہندی لگاتے تھے۔ مہندی زخم کو ٹھیک کرتی ہے۔ بزرگ نے سوچا کہ مہندی کو گلے میں لگایا نہیں جاسکتا بلکہ اس کے بجائے مہندی کے پتوں کو پانی میں ابال کر اس پانی سے غرارے شروع کردیئے۔ تین دن کے اندر گلے کا انفیکشن بالکل ختم ہوگیا۔ جس ریسرچ پر دنیا کے ٹاپ ٹین ڈاکٹرز ناکام ہوگئے وہاں آقا کریم ﷺ کی حدیث نے تندرستی کا راستہ دکھایا۔ آزمانے پر معلوم ہوا کہ دنیا میں گلے کے انفیکشن کیلئے اس سے بہتر نسخہ موجود نہیں ہے۔

تلبینہ کمزوری کا علاج: بعض کتب میں حدیث پاک کا یہ مفہوم ہے کہ آپ ﷺ نے جبرائیل امین علیہ السلام سے اپنی تھکن کی شکایت کی تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو تلبینہ کے استعمال کا مشورہ دیا۔ تلبینہ بنانے کا طریقہ یہ ہے: جو کے دلیے کو دودھ میں ڈال کر کھیر بنالیں۔ اس میں چھوارے یا شہد ڈال لیں۔ صبح و شام استعمال کریں۔ اس سے تھکاوٹ دور اور ہیموگلوبن کی مقدار اعتدال پر آجاتی ہے۔ جو بوڑھے کمزوری سے گرتے ہیں ان کیلئے یہ اللہ کی عجیب نعمت ہے۔ جو بچے اپنا سبق جلدی بھول جاتے ہیں ان کی یادداشت کیلئے اکسیر ٹانک ہے۔ خون کی کمی میں ملوث افراد کیلئے تلبینہ نعمت سے کم نہیں۔

جب کولیسٹرول بڑھ جائے: جب خون میں کولیسٹرول حد سے بڑھ جائے تو ہارٹ اٹیک کا خدشہ ہر وقت سر پر منڈلاتا رہتا ہے۔ انسانی تاریخ میں ہارٹ اٹیک کو سب سے پہلے نبی کریم ﷺ نے تشخیص کیا جب حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرا سینہ گھٹتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ آپ کو دل کا عارضہ ہے۔ آپ ﷺ نے عجوہ کھجور استعمال کرنے کا مشورہ دیا تو وہ ٹھیک ہوگئے۔ کھجور دو حصوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ گودہ اور گٹھلی گودے میں کاربوہائیڈریٹ ہوتے ہیں جبکہ گٹھلی کولیسٹرول کو نارمل رکھنے کیلئے اعلیٰ ٹانک ہے۔ عجوہ کھجور کی گٹھلیوں کا سفوف تیار کرکے پانی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس کی گٹھلی کو زمین میں دبا دیں اوپر سے پانی دیتے رہیں۔ ساتویں دن نکال کر صاف کرلیں اب اس کو آسانی سے چبایا جاسکتا ہے۔ دنیا میں کولیسٹرول کو نارمل رکھنے کیلئے اس وقت تک جتنی تحقیقات ہوتی ہیں عجوہ کی گٹھلی سے بڑھ کر اور کوئی نسخہ وجود میں نہیں آیا۔

ہوشیار رہیں: آج کل مارکیٹ میں کچھ نام نہاد ناجائز منافع کمانے والے اصلی کالی مرچ کی جگہ مصنوعی کالی مرچ لے آئے ہیں۔ بابڑی (اونٹوں کی غذا) کو کیمیکل سے مزین کرکے کالی مرچ کے طور پر فروخت کیا جارہا ہے جو کہ صحت کیلئے زہر قاتل ہے۔ بابڑی مارکیٹ میں تین سو روپے فی کلو کے حساب سے دستیاب ہے جسے کالی مرچ کی شکل دے کر 1300 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کیا جارہا ہے۔ تمام بڑے شہروں میں جعل سازٹنوں کے حساب سے تیار کررہے ہیں۔ کالی مرچ کو اگر پانی میں بھگویا جائے تو مصنوعی کالی مرچ لیس دار ہوجائے گی جبکہ اصلی کالی مرچ لیس دار نہیں ہوگی۔ (پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج‘ جھنگ)

ہر مشکل آسان کرنے کیلئے گندم کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یقیناً آپ خیریت سے ہوں گے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ میں، میرے ابو اور میری باجی آپ کا رسالہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔ اس رسالے کی سب سے بڑی خوبی ”اس کا تصاویر سے پاک“ ہونا ہے۔ اس پرفتن دور میں یہ رسالہ بڑی رہنمائی فراہم کررہا ہے اور سیاسی اور مختلف دوسری باتوں سے مبرا ہے۔ اس رسالے کے سب سلسلے انتہائی اچھے ہیں اسی وجہ سے میں زندگی میں پہلی مرتبہ کسی ادارے کو خط لکھ رہی ہوں۔ میرے کچھ آزمائے روحانی وطبی تجربات ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہی ہوں۔ **کتے پیچھے لگ جائیں تو:** اگر راستے میں جاتے ہوئے کتے پیچھے لگ جائیں یا پھر کتوں سے ڈر لگے تو قرآن پاک کی یہ آیت پڑھیں اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ۔ (لاتعداد پڑھیں)۔

کوئی مشکل آن پڑے تو: ہمیں کسی نے بتایا کہ اگر کوئی مشکل آن پڑے تو اڑھائی کلو گندم کے دانوں (ہر ہر دانے پر) اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھیں تو مشکل آسان ہوجاتی ہے پھر ان پڑھے ہوئے دانوں کو پرندوں کے آگے ڈال دیں‘ دھیان رہے بے ادبی نہ ہو۔ یہ عمل بھی کسی کا آزمودہ ہے اور انہوں نے ہمیں بتایا ہے۔ اگر کوئی مصیبت یا پریشانی آجائے تو تقریباً ایک کلو چینی ایک برتن میں ڈال کر ڈھکن سے ڈھانپ دیں۔ پھر چار لڑکے یا لڑکیاں، یا مرد سورۂ یٰسین پڑھیں۔ ہر فرد چھ مرتبہ یٰسین پڑھے گا۔ یہ ٹوٹل 24 مرتبہ ہوجائے گی۔ ہر دفعہ سورۂ یٰسین پڑھنے کے بعد بغیر دیکھے برتن پر پھونک ماریں جب سب اپنی اپنی یٰسین چھ دفعہ پڑھ چکیں تو مل کر دعا کریں۔ ان شاء اللہ مشکل حل ہوجائے گی۔

ہیضہ سے نجات کا انوکھا ٹوٹکہ: میرے پاس ایک ٹوٹکہ ہے وہ یہ ہے کہ اگر کسی کو ہیضہ ہوگیا ہو تو اڑھائی پتے لیموں کے پودے کے لے کر اس کو سبز قہوہ میں ڈال کر پکائیں۔ جب صحیح طرح پک جائے مثلاً اگر چار کپ پانی کے تھے تو اگر دو کپ رہ جائیں تو پھر مریض کو پلائیں دو یا تین مرتبہ پلانے سے اللہ پاک شفاء دے دیتے ہیں۔ ہم نے بہت

مرتبہ آزمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں شفاء سے نوازا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب! درج بالا تمام عمل بہت مجرب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا نام اثر ضرور دکھاتا ہے اور یقین سب سے بڑی چیز ہے۔ ہم پر جب بھی کوئی مشکل آئی ہم نے ہمیشہ یہی سبق پڑھے ہیں۔ اس کے علاوہ اکتالیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر دعا بھی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری مشکل حل فرما دیتے ہیں یا پھر 313 مرتبہ درود تنجینا پڑھتے ہیں۔ انسان جب بھی کوئی وظیفہ کرے تو اسے درمیان میں باتیں نہیں کرنی چاہیے۔ باتیں کرنے سے عمل میں وہ اثر نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، آپ کو صحت کاملہ نصیب فرمائے۔ (ر۔ س کالونی‘ ہری پور)

لاجواب!!!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ بہت زبردست ہے۔ میں ہر ماہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ میں پہلی مرتبہ کسی رسالے کیلئے لکھ رہی ہوں‘ مجھے لکھنا نہیں آتا بس آپ نوک پلک سنوار کر ضرور شائع کیجئے گا۔ لاجواب: ایک بزرگ سے کسی کافر نے کہا: اگر میرے تین سوالوں کے جواب دیں تو میں مسلمان ہوجاؤں گا۔ بزرگ نے اس سے کہا پوچھو! پھر اس آدمی نے کہا پہلا سوال: جب خدا نظر نہیں آتا تو اسے کیوں مان لیا جائے۔ دوسرا سوال: مسئلہ یہ ہے کہ جب شیطان آگ کا بنا ہوا ہے تو دوزخ کی آگ اس پر کس طرح اثر کرے گی۔ تیسرا سوال: جب ہر کام خدا کی مرضی سے ہوتا ہے تو انسان کو ذمہ دار کیوں ٹھہرایا جاتا ہے۔ بزرگ نے ایک مٹی کا ڈھیلا اٹھا کر اس کافر کے منہ پر دے مارا اور کہا کہ یہ تیرے تمام سوالوں کا جواب ہے۔ اس شخص کو مٹی کا ڈھیلا لگنے سے شدید چوٹ آئی‘ اس نے قاضی کے پاس جا کر مقدمہ دائر کردیا۔ قاضی نے بزرگ شخص کو طلب کیا اور کہا آپ نے سوالات کے جواب میں ڈھیلا کیوں دے مارا؟ بزرگ نے فرمایا: جب میں نے اس کو مٹی کا ڈھیلا مارا تو اسے چوٹ لگی اور اس نے درد محسوس کیا لیکن درد اسے نظر نہیں آیا تو اسنے درد کیوں مانا؟ اسی طرح خدا نظر نہیں آتا مگر ہر پل محسوس ہوتا ہے۔ دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ جب انسان مٹی کا بنا ہوا ہے تو مٹی کے ڈھیلے نے اس پر شدید اثر کیا۔ اسی طرح شیطان آگ کا بنا ہوا ہے مگر پھر بھی دوزخ کی آگ اس پر اثر کرے گی۔ تیسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ جب میں نے اس کو مٹی کا ڈھیلا خدا کے حکم اور مرضی سے مارا تو اس نے میرے خلاف مقدمہ کیوں دائر کیا اور مجھے اس کا ذمہ دار کیوں ٹھہرایا؟ سب ان کے جواب سے حیرت زدہ رہ گئے اور وہ کافر مسلمان ہوگیا۔

کیسا ملا ایک بزرگ آدمی کا جواب۔ (عفت نورین‘ آزاد کشمیر)

سورائسس کالاعلاج مرض‘ سستے علاج سے ممکن

ایک صاحب جن کو عرصہ بیس سال سے لاعلاج مرض تھا‘ وہ کیسے صحت مند ہوا اسی کی زبانی سنیے۔ میں عرصہ بیس سال سے سورائسس کا مریض ہوں‘ ڈاکٹری‘ ایلوپیتھک‘ حکیمی‘ ہومیوپیتھک‘ طب یونانی‘ دیسی اور دیگر تمام نسخے استعمال کیے جیسا کہ ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ یہ مرض متعدی نہیں مگر جسم کے ہر حصے سے جھڑنے والی کھال مریض کو احساس کمتری کا شکار کردیتی ہے تیز رنگ کے کپڑے خراب ہوکر ایک ہی دن میں سفید دھبوں سے بھر جاتے ہیں اور سر سے پچاس پچاس گرام خشکی نکلتی ہے خود مریض بھی کسی کے ساتھ بیٹھ کر اکتاہٹ محسوس کرنے لگتا ہے۔ یوں کہیے کہ سایہ بھی ساتھ چھوڑ جاتا ہے۔ عرصہ بیس سال میں میں نے تمام مروجہ طریقہ علاج آزمائے کسی نے ایک خاص پتھر کی انگوٹھی پہننے کو کہا وہ بھی پہنی مگر مرض کی شدت بڑھتی ہی رہی۔ ایک صاحب ملے جنہوں نے مولی اور مولی کے پتوں کے فوائد بتائے اور اسے مولی کو تین وقت مع پتوں کے کھانے کو کہا اس طرح ناشتہ‘ لنچ اور رات کا کھانا مولی ہوگیا اور تقریباً تین ماہ مولی کھانے سے 95 فیصد فائدہ ہوا۔ جب مولی کا موسم ختم ہوگیا تو مرض پھر واپس آگیا۔ الغرض ہر ڈاکٹر، حکیم، ہومیوپیتھک نے خوب خوب کمایا مجھے تو فائدہ نہ ہوا لیکن ان کی جیبیں خوب بھرتی رہیں۔ اس مرض کا مریض مرتا نہیں مگر علاج کروا کروا کر اس کی جان نکلتی رہتی ہے۔ ایک حکیم نے میرا علاج شروع کیا اور ایسی ایسی ادویات دیں کہ منہ سے بدبو آنے لگی کہ خود سے نفرت ہوجائے۔ ساتھ مرہم بھی دیا کہ متاثرہ حصے پر لگاؤ تو ٹھیک ورنہ وہی حال‘ یہ علاج دس سال جاری رہا مگر لاحاصل رہا۔ کچھ عرصہ پہلے مجھے ایک کیڑے مار ادویات کی فیکٹری جانا ہوا۔ وہاں ایک کیمسٹ نے بتایا کہ اسے بھی یہی مرض ہوگیا تھا اور انہیں ایک پروفیسر نے بتایا کہ سورائسس وٹامن ای کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس لیے اس مرض کے علاج کیلئے وٹامن ای استعمال کرو۔ انہوں نے اس پروفیسر کے کہنے پر دوا استعمال کی اور سو فیصد مرض سے افاقہ ہوگیا۔ میں نے علاج پر لاکھوں روپے خرچ کیے مگر میں اب روزانہ وٹامن ای کا ایک کیپسول استعمال کرتا ہوں‘ مرض سو فیصد کنٹرول ہوگیا ہے۔ نوٹ: سورائسس کے امراض میں مبتلا افراد وٹامن ای کا استعمال کریں اور تجربات ”عبقری“ میں شائع کروائیں تاکہ مایوس لاکھوں افراد فائدہ اٹھائیں اگر فائدہ ہو تو دعاؤں میں یاد ضرور رکھیں۔ عبقری کا دوست (محمد نثار قریشی‘ کراچی)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت‘ سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں‘ شکر گزار ہوں گا۔

کتاب نمبر 32: سدا بہار حسن کی ضامن غذائیں: کون چاہتا ہے کہ میں بدصورت ہوں اور کون نہیں چاہتا کہ میں خوبصورت ہوں تو پھر یہ حسن اور جوانی کا حصول کیسے ممکن ہو؟ کیا ادویات سے آپ نے حسن میں اضافہ کرلیا؟ کیا لوشن، کریمیں اور میک اپ نے آپ کو خوبصورت بنا دیا؟ ہرگز ہرگز نہیں۔ دور جدید میں جہاں نت نئی کریمیں اور لوشنز کی بھرمار ہے مگر پھر ہر کوئی مایوس نظر آتا ہے۔ اسی مایوسی کو دیکھتے ہوئے میں نے یہ کتاب تالیف کی۔ اس کتاب میں حسن کے متلاشیوں کو بتایا کہ آئیے پھر قدرت کے دروازے کی چوکھٹ پر سر رکھیں اور قدرت کی بھیجی ہوئی قدرتی غذائیں اپنے لیے لازم کریں اور ان سے استفادہ کریں۔ اس کتاب کی تالیف میں جن معزز حضرات، کتب اور رسائل سے استفادہ حاصل کیا ان کا نام درج ذیل ہے:۔ محمد یوسف اصلاحی‘ ماہنامہ وارث۔ شبانہ عبدالغنی۔ سبین نور‘ ماہنامہ ذائقہ۔ عبداللہ‘ سعدیہ ناز۔ عرفانہ انجم۔ ماہنامہ دسترخوان۔ حرا تمکین‘ ماہنامہ کچن۔ طارق ریاض خان‘ ماہنامہ نوائے صحت۔ ڈاکٹر شوکت محمد۔ حیدر جعفری سید۔ نارمن کزنس۔ حکیم ملک محمد عبداللہ۔ سید رشید الدین احمد۔ کوثر چاند پوری۔ ماہنامہ ہمدرد صحت۔ حکیم ضیاء الرحمٰن۔ حکیم راحت نسیم سوہدروی‘ حکیم محمد نعیم الحق صدیقی۔ حکیم سید اختر علی بخاری۔ محمد محبوب اعوان۔ سعادت عزیز غوری۔ ڈاکٹر شیخ محمد اقبال۔ حکیم ظہور حسین خان اسلم۔ ماہنامہ ضیاء الحکمت۔ حکیم ریاض احمد قریشی۔ ڈاکٹر خالد محمود جنجوعہ۔ حافظ محمد اسرار الحق صدیقی۔ حکیم نعیم علی شمسی۔ سید صبیح الزمان۔ حکیم آفتاب احمد قریشی۔ حکیم محمد احمد سلیمی۔ ڈاکٹر شفاعت علی۔ حکیم محمد انور۔ ماہنامہ قومی صحت۔ ماریہ علی۔ ماہنامہ مرحبا صحت۔ حکیم محمد سعید۔ حکیم نور احمد۔ حکیم خلیق الرحمٰن خلیق۔ ماہنامہ طبیب حاذق۔ تحریم رشید۔ خدیجہ آفاق۔ انفعیں انجم۔ شکیل احمد۔ صغیرہ بانو شیریں۔ مسز اسماء حسن۔ طارق ریاض خان۔ شائستہ احمد۔ احسن رشید۔ ماہنامہ اردو ڈائجسٹ۔ شفیق احمد‘ ماہنامہ چلمن۔ خبرنامہ طب۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع کریں میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)

بدن پر چند بوندیں گرائیں اور کرشماتی صحت پائیں

مالش کسی اچھی قسم کے دوائی تیل سے بھی کرائی جاسکتی ہے اور اس کیلئے مختلف قسم کے تیل خود گھر ہی پر تیار کیے جاسکتے ہیں۔ مثلاً سخت سردی، بارش وغیرہ میں بھیگنے کی صورت میں اکڑتے اور درد کرتے پنجوں، پنڈلیوں اور گھٹنوں کیلئے لہسن کا تیل بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

ہر محنت طلب کام کے بعد دباؤ (Stress) بڑھ جاتا ہے۔ جسم بھاری اور تھکن کا شکار لگتا ہے۔ ہر موسم میں یہ کیفیت لاحق ہوسکتی ہے لیکن جاڑہ میں یہ کیفیت کچھ زیادہ ہی گھیر لیتی ہے۔ اس کیفیت سے نجات کی ایک بہترین تدبیر یہ بھی ہے کہ مالش سے کام لیا جائے۔ یہ مالش آپ خود بھی کرسکتے ہیں یا پھر کسی سے کرائی بھی جاسکتی ہے یہ ضروری نہیں کہ مالش کے ماہر سے کرائی جائے ہاں یہ ضروری ہے کہ یہ انسانی مالش ہو گھوڑوں کی طرح ملنے جلنے کا انداز اختیار نہ کیا جائے ضروری نہیں کہ اس کیلئے کپڑے اتار پھینکے جائیں ہلکے زیر جامے اور کرتے کے ساتھ بھی مالش کرائی جاسکتی ہے دراصل ہاتھوں کے لمس کا یہ سارا کرشمہ ہوتا ہے۔ اسے ''خشک مالش'' کہتے ہیں۔ مالش کسی اچھی قسم کے دوائی تیل سے بھی کرائی جاسکتی ہے اور اس کیلئے مختلف قسم کے تیل خود گھر ہی پر تیار کیے جاسکتے ہیں۔ مثلاً سخت سردی، بارش وغیرہ میں بھیگنے کی صورت میں اکڑتے اور درد کرتے پنجوں، پنڈلیوں اور گھٹنوں کیلئے لہسن کا تیل بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ دس پندرہ منٹ کی مالش سے مفلوج اور بے کار ہوتے ہاتھ پیر معمول پر آجاتے ہیں۔ لہسن کے علاوہ مختلف اشیاء سے بھی تیار کیے جاسکتے ہیں۔ اس کیلئے بنیادی ضرورت تیل کی ہوتی ہے جو مختلف قسم کے ہوسکتے ہیں، مثلاً بادام کا تیل، زیتون کا تیل، تل کا تیل، سورج مکھی کا تیل، سویابین، سرسوں، ناریل اور میٹھی سرسوں (کینولا) کا تیل۔ تیل کی تیاری میں آپ اپنے باورچی خانہ میں موجود اشیاء کے علاوہ خانہ باغ میں موجود پودوں اور درختوں سے بھی کام لے سکتے ہیں۔ پھلوں کے چھلکے، پھولوں کی پتیاں اور مختلف مصالحے بھی بڑی کام کی چیز ثابت ہوتے ہیں۔ آپ مختلف چیزوں کو ملا کر بھی مرکب تیل تیار کرسکتے ہیں، مثلاً لونگوں کے ساتھ لیموں کے چھلکوں کو ملا کر ایک حرارت بخش تیل تیار کیا جاسکتا ہے۔ ان تینوں کی تیاری کا طریقہ بہت آسان ہے لیکن اس کیلئے کچھ وقت ضرور درکار ہوتا ہے۔ جس چیز کا بھی تیل بنانا ہو، اس کیلئے صاف ستھری بوتل لے کر اسے مذکورہ کسی بھی تیل سے تین چوتھائی بھر دیجئے اور اب اس میں جس چیز کا بھی تیل بنانا ہو اسے کوٹ کر، کچل کر یا پیس کر شامل کر دیجئے اس بوتل کو اچھی طرح بند کر کے اسے کسی گرم اور تاریک جگہ 15 روز کیلئے رکھ دیجئے، اب اس تیل کو چھان کر استعمال کیجئے۔

دارچینی کا تیل: دارچینی صدیوں سے غذائی اور دوائی مقاصد کیلئے استعمال ہورہی ہے۔ اس میں ایک دافع عفونت (اینٹی سیپٹک) جز یوجینو (Eugeno) ہوتا ہے۔ یہ تیل پٹھوں کے درد، اینٹھن کیلئے بہت مفید ہوتا ہے بلکہ ریڑھ، کمر، پیروں اور رانوں پر اس کی مالش سے دوران خون بڑھ کر خاص کمزوری کو بھی دور کرسکتا ہے اپنے پسندیدہ تیل میں عمدہ قسم کی دارچینی توڑ کر ڈال دیجئے اور 15 روز بعد اسے استعمال کیجئے خاص مالش کیلئے اس میں لونگ اور جائفل، جلوتری بھی کچل کر ملائے جاسکتے ہیں۔

پودینے کا تیل: قدیم مصری، عرب اطبا اور اطبائے ہند بھی پودینے کی ٹھنڈک بخش خاصیت کیلئے اسے مختلف انداز میں استعمال کرتے تھے۔ بقراط پودینے کو پیشاب لانے کیلئے تجویز کرتا تھا۔ جسم تھکن سے چور ہو تو پودینے کے تیل کی مالش سے بدن تازہ دم ہوجاتا ہے۔ سردی اور زکام میں آرام کیلئے بھی یہ تیل پیشانی اور سینے پر ملنے سے فائدہ ہوتا ہے، اسی لئے بام میں لازماً شامل کیا جاتا ہے۔ تازہ پودینے کی پتیاں کتر کر طریقے کے مطابق تیل تیار کرنا چاہئے۔ زیادہ مؤثر اور خوشبودار بنانے کیلئے زیادہ پودینہ استعمال کرنا چاہئے۔ خشک پودینے سے بھی کام لیا جاسکتا ہے۔ تلسی کے پتوں سے بھی تیل تیار کرسکتے ہیں' پودینے کے ساتھ اسے شامل کردینے سے یہ تیل اور بھی مؤثر ہوجاتا ہے۔ اسے نیم گرم کرکے کان کے درد کا علاج بھی کیا جاسکتا ہے۔

کینو اور لیموں کا تیل: قدیم طبی کتابوں کے مطابق یونانی ترش پھلوں کے شفا بخش خواص سے خوب واقف تھے، اسی لئے وہ لیموں کو ''مدیکا'' کہتے تھے۔ لیموں کے چھلکے باریک کتر کر ناریل کے تیل میں شامل کیجئے۔ آپ چاہیں تو لیموں (پھل) چھلکے سمیت بھی شامل کرسکتے ہیں۔ 15 روز بعد اسے نتھار کر استعمال کرنے سے پیشانی بلکہ سر میں اس تیل کی چند بوندوں کی مالش سے دماغ تازہ ہوجاتا ہے ایک بوتل میں ایک یا دو لیموں کافی ہوتے ہیں ایک صورت یہ بھی ہے کہ لیموں اور کینو دونوں ملا کر تیل تیار کیا جائے یا پھر ان کے الگ الگ تیل تیار کیے جائیں۔ (باقی صفحہ نمبر 15 پر)

روحانی کیفیت

(پوشیدہ)

حلال کمائی کا خاص طور پر بہت خیال رکھنا شروع ہوگیا ہوں۔ پچھلے سے الحمدللہ! ڈاڑھی مبارک بھی رکھ لی ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بہت زیادہ مسائل کا شکار تھا' ایک دوست نے عبقری ہدیہ کیا۔ پڑھا بہت اچھا لگا' تب سے گھر میں لگوایا ہوا ہے۔ ہر جمعرات کو آپ کا درس انٹرنیٹ پر لائیو سنتا ہوں۔ اس کے علاوہ بھی گھر میں ہروقت درس چلتا رہتا ہے۔ میں اور میری بیوی نے انٹرنیٹ کے ذریعے آپ سے بیعت کی۔ آپ کے سلسلے میں آنے کے بعد میرے دن رات ہی بدل گئے ہیں۔ ہمارے معمولات درج ذیل ہیں:۔

فجر کی نماز کے بعد تین تسبیحات صبح و شام پڑھتے ہیں۔ انٹرنیٹ سے درس سنتے رہتے ہیں۔ گھر سے نکلنے کی دعا پڑھتے ہیں۔ یَاقَھَّارُ کی گیارہ تسبیحات صبح اور گیارہ تسبیحات رات کو پڑھتے ہیں۔ سورۂ کوثر صبح وشام 129 مرتبہ برکت والی ہتھیلی پر پڑھ کر دم کرتے ہیں۔ وضو کی مسنون دعا پڑھتے ہیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں۔ رات کو سوتے وقت سورۂ فاتحہ تین مرتبہ' تین مرتبہ سورۂ اخلاص تین مرتبہ سورۂ فلق تین مرتبہ سورۂ ناس' تین مرتبہ آیۃ الکرسی اول وآخر درود شریف پڑھ کر دم کرتے ہیں۔ صبح دفتر جاتے ہوئے درود شریف کی تسبیح پڑھتے ہوئے جاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے پانچ وقت کی نماز ادا کرنا معمول بن چکا ہے۔ حلال کمائی کا خاص طور پر بہت خیال رکھنا شروع ہوگیا ہوں۔ پچھلے ماہ سے الحمدللہ! ڈاڑھی مبارک بھی رکھ لی ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! مجھ میں یہ تمام تبدیلیاں اور اعمال صرف عبقری سے جڑنے کے بعد پیدا ہوئی ہیں۔

خارش کیلئے لاجواب تیل

اگر کسی کو ڈھیٹ قسم کی خارش ہو تو وہ سرسوں کا تیل لے کر دھوپ میں آتشی شیشی سے اسے گرم کرے' آتشی شیشے کے عکس سے تیل کھولنے لگے تو اس تیل میں تھوڑا سا نمک ملا کر خارش والا اپنے جسم پر مالش کرے اگر نمک سے جلن ہو تو بے شک نمک نہ ملائے' انشاء اللہ دو تین بار تر بتر مالش کرنے سے شفاء ہوگی۔ **دانت درد:** اگر دانت میں درد ہو تو سگریٹ کے نچلے حصے میں پیلے رنگ کا فلٹر لگا ہوتا ہے اسے نکال کر درد والے دانت کے خلا میں رکھ دیں' انشاء اللہ سکون ہوجائے یہ ہے عارضی علاج' وقتی طور پر درد رفع ہوجائے گا۔ (محمد قاسم ارشد بھٹی' خان گڑھ)

کان کے درد کو تسکین: اجوائن خراسانی سرسوں کے تیل میں جلا کر چھان کر روغن کے چند قطرے کان میں ڈالے جاتے ہیں۔ کان کے درد کو فوراً تسکین دیتی ہے اور نیند بھی لاتی ہے۔

پاک وطن کیلئے جان کا نذرانہ دینے والے کا مقام و رتبہ

(محمد اکبر خان لودھی، کراچی)

اس وقت ہم سب رشتہ دار گاؤں پہنچ چکے تھے اور ان کو شہید ہوئے تین ماہ ہو چکے تھے لیکن اللہ کی قدرت اور پاک فوج پر اللہ کا کرم دیکھئے کہ شہید کے تابوت سے ابھی تک تازہ خون کے قطرے ٹپک رہے تھے یہ میرا چشم دید واقعہ ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا جنوری 2013ء سے قاری ہوں اور بلکہ یہ کہا جائے کہ میرا پورا گھرانہ ہی اس کا شیدائی ہے اور مہینہ ابھی پورا نہیں ہوتا کہ اگلے ماہ کے عبقری کا انتظار شروع ہو جاتا ہے۔ جناب عالی! آپ نے عبقری رسالہ میں شہدا کے واقعات کا سلسلہ شروع کیا ہے ان واقعات کو پڑھ کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے اور اسلام پر ایمان کی پختگی بڑھ جاتی ہے کہ بے شک قرآن کی ایک ایک آیت حق اور سچ ہے اور پھر اس کی حقیقت بھی ظاہر کردی جاتی ہے۔ میں خود بھی پاکستان نیوی سے ریٹائرڈ ہوں الحمدللہ پانچ وقت کا نمازی ہوں۔ اسی سلسلے کا ایک واقعہ ہمارے ساتھ ہوا وہ عرض کرتا ہوں' کہتے ہیں کہ کچھ لوگ ہماری زندگی میں ایسے آتے ہیں کہ مرنے کے بعد بھی امر ہو جاتے ہیں۔ یہ واقعہ 1971ء کی جنگ کا ہے کہ میرے ماموں سسر حوالدار محمد جمیل خان لودھی جن کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے کیونکہ ان کی عادت تھی کہ جب وہ بزرگوں میں بیٹھتے تو بزرگوں والی باتیں ہوتی تھیں اور جب بچوں کے ساتھ ہوتے تو وہ بچے بن جاتے اور جب وہ چھٹی آتے تو پورے گاؤں کے بچے ان کے استقبال کیلئے بڑے روڈ پر پہنچ جاتے اور ایک بارات کی طرح ان کو گھر لے کر آتے تھے۔ جب پاکستان اور بھارت کی جنگ شروع ہوئی تو ان کی پوسٹنگ سیالکوٹ بارڈر پر تھی لیکن اچانک ان کا تبادلہ ہیڈ سلیمانکی ہو گیا اور اس بارے انہوں نے گھر پر کوئی اطلاع نہیں دی تھی۔ اپنی پوسٹ پر پہنچنے کے بعد ہیڈ سلیمانکی بارڈر پر دشمن سے بڑی بہادری سے لڑے اور ان کی یونٹ ایک رات اور ایک دن مسلسل دشمن سے مقابلہ کرتی رہی اور دشمن کے ہر حملے کا منہ توڑ جواب دیا اور میرے ماموں اسی طرح جانفشانی سے لڑتے ہوئے اپنی پاک سرزمین کی حفاظت کرتے ہوئے سینے پر گولی کھا کر جام شہادت نوش کر گئے چونکہ اس وقت جنگ زوروں پر تھی اس لیے انہیں اس وقت حویلیاں لکھاں کے قبرستان میں بطور امانت سپرد خاک کر دیا گیا۔ جنگ کے اختتام پر ہمارے گاؤں کے ایک فوجی اپنی والدہ صاحبہ کی وفات پر آیا تو انہوں نے بتایا کہ حوالدار محمد جمیل خان لودھی شہید کا تبادلہ تو سیالکوٹ سے ہیڈ سلیمانکی ہو گیا تھا اور ہمیں بتایا گیا تھا کہ وہ شہید ہو گئے ہیں۔ لہٰذا ان کی تلاش میں ہیڈ سلیمانکی روانہ ہوئے اور پھر وہاں سے معلوم ہوا کہ حوالدار جمیل صاحب تو شہید ہو گئے ہیں اور ان کا جسد خاکی حویلیاں لکھاں کے قبرستان میں بطور امانت دفن ہے۔ لہٰذا یونٹ کے افسران کی موجودگی میں ان کی قبر کشائی ہوئی اور پھر ان کے تابوت کو گاؤں یعنی چک نمبر 107 پندرہ میل ونجاری ضلع خانیوال لائے تو اس وقت ہم سب رشتہ دار گاؤں پہنچ چکے تھے اور ان کو شہید ہوئے تین ماہ ہو چکے تھے لیکن اللہ کی قدرت اور پاک فوج پر اللہ کا کرم دیکھئے کہ شہید کے تابوت سے ابھی تک تازہ خون کے قطرے ٹپک رہے تھے' یہ میرا چشم دید واقعہ ہے کہ واقعی شہید زندہ ہے' ورنہ مردے کے وجود سے دوسرے یا تیسرے دن بدبو آنا شروع ہو جاتی ہے اور تین ماہ تک تو وہ ویسے ہی ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جاتا ہے۔ ہم سب کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاک فوج کی حفاظت فرمائے اور اس کو مزید ترقیاں عطا کرے اور پاک فوج کے تمام شہدا کے درجات بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔

پورے ہفتے کے رزق کا انتظام چند لمحوں میں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک عمل ہے' یہ عمل میں قارئین عبقری کو ہدیہ کر رہا ہوں۔ یقین کامل توجہ سے کریں اور پھر قدرت ربی دیکھیں۔ جمعہ کے دن مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان سورۂ فاتحہ گیارہ بار' سورۂ اخلاص گیارہ بار' سورۂ کوثر گیارہ بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اگلے جمعہ تک رزق کا انتظام فرما دیتا ہے۔ اس عمل کی سب کو اجازت ہے۔ (ن۔ا، ملتان)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اللہ والوں کی صحبت سے رب کو پالیں: سچی بات بتاؤں' پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے سے رب کو پالیں، جنہوں نے رب کو پالیا تھا۔ مجھے ایک بات تو بتائیں کہ جس دور میں آپ کا نام علی تھا اس دور میں بے شمار لوگوں کا نام علی ہوگا۔ صدیوں سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی وجہ سے نام علی رکھا جا رہا ہے۔ اس دور میں اور پتا نہیں کتنے علی ہوں گے۔ کیا خیال ہے ہوں گے یا نہیں ہوں گے؟ اب مجھے یہ بتائیں کہ اس دور میں جتنے بھی علی تھے ان سب نے شہرت نہیں پائی۔ علی بن عثمان نے شہرت پائی۔ انکے والد کا نام عثمان تھا۔ کیوں؟ اسکی وجہ یہ ہے کہ اللہ کی ذات میں اتنے کھو گئے اتنے کھو گئے کہ اپنی ہستی کو فنا کر دیا۔

جواب شیخ رحمہ اللہ: جواب پر غور فرمائیں اور بڑا دلچسپ جواب ہے۔ اس سوال کا جواب دیا۔ "آپ پر یہ واضح رہے کہ ہمارے اس زمانے میں علم طریقت دراصل مٹ چکا ہے"۔ شیخ رحمۃ اللہ نے ہزار سال پہلے فرمایا کہ علم طریقت مٹ چکا ہے، جب اس وقت یہ عالم تھا تو اب کیا حال ہوگا؟ ہزار سال پہلے اس لاہور میں بیٹھ کر شیخ نے یہ فرمایا کہ علم طریقت مٹ چکا ہے۔

طریقت کی حقیقت: طریقت کسے کہتے ہیں؟ مختلف اللہ والوں نے اسکے مختلف معنی بیان کیے ہیں۔ ایک معنی یہ بھی ہے کہ جو کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اسی کے ایک حصے کو طریقت کہتے ہیں۔ آپ نے لفظ سنا ہوگا معرفت، شریعت، طریقت، آج طریقت کا معنی سمجھ آیا، طریقت کے کئی معنی ہیں۔ میں ایک معنیٰ جو مجھے سب سے اچھا لگا اور آپکو دل میں بیٹھے گا وہ عرض کر رہا ہوں۔ مختلف علماء نے مختلف مشائخ نے مختلف صوفیاء نے مختلف اہل اللہ نے مختلف اولیاء، اقطاب، ابدال، غوثوں، قلندروں، نقیبوں، نجیبوں اور ابراروں نے اسکی مختلف انداز میں تشریح و توضیح اور معانی بیان کیے ہیں۔ ایک معنیٰ آپکی خدمت میں عرض کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ طریقت طریقے سے نکلا۔ جو سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق زندگی گزارے گا وہ طریقت کے اعلیٰ مقام تک پہنچ جائے گا۔ اللہ پاک اس طریقت کی وجہ سے اسکو جو لطف عطا فرمائیں گے، جو مزہ عطا فرمائیں گے وہ بے اختیار ہوگا پھر اسکے اندر اسکی بے خودی ہوگی۔

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ "حلقہ کشف المحجوب" کا آج ہی مطالعہ کریں

آنکھ کا نور کبھی کم نہ ہوگا: ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھیں جب وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا پر پہنچیں تو یہ الفاظ گیارہ مرتبہ پڑھ کر آیت مکمل کریں اور آنکھوں پر ہاتھ پھیریں ان شاء اللہ نور کبھی کم ختم نہ ہوگا۔

علامہ لاہوتی پراسراری

جناتِ کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی قسط نمبر 85

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اسرار بھرے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پُراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے

آندھی اور طوفان میں جنات کا سفر: قارئین! آپ کو یاد ہوگا پچھلی اقساط میں میں نے آپ کو فوقانی ثانی جن کا وہ عمل بتایا جس میں وہ ایک بوڑھی عورت کی شکل میں ایسی بیوہ جوان عورت کے مدد کرنے گیا جس کی جوانی پر اس کے دیور کی نظر تھی اور اس کا دیور اسے اپنی ہوس کا نشانہ بنانا چاہتا تھا اس نے اسے چاند کو دیکھ کر سورۃ العصر مستقل متواتر بے شمار دفعہ پڑھنے کو کہا تھا اور اس بیوہ نے چودھویں رات کو چاند کو دیکھ کر مسلسل یہ عمل پڑھا اور دیور کا حملہ اس سے ٹل گیا اور دیور کسی دوسرے ملک اپنے روزگار کے سلسلہ میں چلا گیا۔ قارئین! یہ ایک واقعہ نہیں اس عمل کے ساتھ اور بہت سے واقعات پیوستہ ہیں اور یہ عمل صرف اس ایک مقصد کیلئے نہیں بلکہ اس سلسلے میں فوقانی ثانی جن کا ایک واقعہ سناتا ہوں جو اس نے ایک ملاقات میں مجھے سنایا‘ فوقانی ثانی جن کہنے لگا کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے میں اپنے روزگار کے سلسلے میں جارہا تھا پہاڑی سلسلہ تھا اور ہر طرف پہاڑ ہی پہاڑ تھے‘ بالکل خشک پہاڑ‘ نہ کوئی سبزہ نہ ہریالی‘ بس پتھر ہی پتھر تھے‘ میں سوچنے لگا ان پتھروں میں آخر اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو رزق تو دیتا ہی ہے کیسے دیتا ہوگا؟ اور ان کا نظام کیسے چلتا ہوگا۔ یہی سوچیں مسلسل مجھے دل ہی دل میں آرہی تھیں اور میں اپنا سفر جاری رکھے ہوئے تھا کیونکہ جنات کا سفر ہوا کا سفر ہے۔ جتنی ہوا کی رفتار ہوتی ہے اتنی ہی جنات کی رفتار ہوتی ہے لیکن تیز ہوا جسے ہم تیز آندھی کہہ سکتے ہیں۔ ہمیشہ طوفان اور آندھی اس میں جنات ہی ہوتے ہیں اور طوفان اور آندھی میں جو توڑ پھوڑ تباہی اور اکھاڑ پچھاڑ ہوتا ہے اس کے پیچھے بھی جنات کو قدرت ذریعہ کے طور پر استعمال کرتی ہے۔ **جنات کو اللہ نے خوب طاقت دی ہے:** جنات کو اللہ تعالیٰ نے بہت طاقت اور قوت دی ہے وہ جس روپ میں چاہیں آجائیں‘ وہ جونسا چہرہ چاہیں بنالیں اور وہ جیسی شکل چاہیں اس شکل میں ڈھل جائیں۔ ان کی شکل ان کا روپ اور ان کا چہرہ وہی ہوتا ہے جو وہ چاہتے ہیں وہ سانپ کی شکل میں آسکتے ہیں‘ وہ چھپکلی کی شکل میں عموماً گھروں میں موجود ہوتے ہیں لیکن ضروری نہیں کہ ہر چھپکلی جن ہی ہو۔ ضروری نہیں ہر سانپ جن ہی ہو۔ خود میرے پاس کئی جنات سانپ کی شکل میں آتے ہیں۔ فوقانی جن مزید کہنے لگا: کہ ہمارے جنات کی دنیا میں رفتار بہت زیادہ طاقتور ہوتی ہے اور یہ رفتار اتنی طاقت ور ہوتی ہے کہ عام انسان اس رفتار کا گمان نہیں کرسکتا اور عام انسان سوچ نہیں سکتا کہ اس رفتار کے ساتھ ہم کون کون سی چیزیں ساتھ لے جاتے ہیں۔

جنات کی انوکھی دنیا کا تعارف: جنات دوست کم اور دشمن زیادہ ہوتے ہیں لیکن جس کے دوست بن جائیں ان میں وفا کا عنصر بہت ہوتا ہے اور وفا کی کیفیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ دوستی کے بعد اگر ان سے کوئی جفا بھی کرے تو بھی ان کا ساتھ نہیں چھوڑتے اسے پیار سے سمجھاتے رہتے ہیں اور پیار سے لے کر چلتے رہتے ہیں جنات کی دنیا بہت انوکھی دنیا ہوتی ہے ان کی موت کبھی بھی تنہا نہیں ہوتی بلکہ جب یہ مرتے ہیں تو ہزاروں میل دور سے ان کے رشتہ دار ان کی تعزیت اور ان کی خیر خبر لینے آتے ہیں۔ **عورت کی جستجو میں پاگل شریر جنات:** فوقانی جن ٹھنڈی سانس بھر کر کہنے لگا: ہمارے جو شریر اور بدکار جنات ہیں وہ ہمیشہ ایک جستجو میں رہتے ہیں کہ ہمیں کوئی ایسی عورت ملے جس کا کھلا گلا ہو، ننگے بازو ہوں، کھلے بال ہوں، برہنہ یا نیم برہنہ اس کا لباس ہو کیونکہ جنات یعنی شریر جنات عورت کے بالوں اور اس کے جسم سے بہت پیار کرتے ہیں اور اس کے جسم سے بہت کھیلتے ہیں اور وہ اصل کھیل کھیلنا نہیں ہوتا بلکہ اس کے ساتھ وہ اس کے جسم کے اندر بے شمار بیماریاں داخل کرتے ہیں جس کو سائنسی دنیا ٹینشن، انگزائٹی، خودکشی کا رجحان، جذباتی کیفیت بدکاری اور گناہوں کی طرف مسلسل رغبت، غصہ، چڑچڑاپن، غنودگی کی کیفیت اور ایسی لاعلاج بیماریاں جن کے بارے میں دنیا نے آج تک سنا ہی نہ تھا۔ یہ جنات ہمیشہ اس تلاش میں رہتے ہیں کہ کسی طرح کوئی ایسا راستہ ملے یا کوئی ایسا طریقہ ملے جس سے ہمیں کوئی ایسی عورت میسر ہو جس کا ننگا جسم ہم دیکھیں۔ **شریر جنات سے بچنے کا عمل:** فوقانی جن کہنے لگا: ہمارے بڑوں میں ایک بات زیادہ چلی آرہی ہے کہ جب میاں بیوی آپس میں ملیں تو اگر ایک دفعہ بھی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لیں تو ان کے قریب جنات نہیں آتے اور ان کے اور جنات کے درمیان ایک غیبی نور کی چادر تن جاتی ہے اور ان کے اندر حفاظت کا ایک سامان ہوتا ہے اور ایسی حفاظت ہوتی ہے جسے کائنات کی کوئی طاقت نہیں توڑ سکتی اور اگر یہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ نہ پڑھیں تو اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ ان کے اندر جنات اپنی نجاست اور لعاب شامل کر دیتے ہیں۔ اس سے جو اولاد پیدا ہوتی ہے اس اولاد میں غصہ، جھگڑے، لڑائی، نااہلی، لولے، لنگڑے، کانے، اپاہج یا مختلف علتوں اور گناہوں میں مبتلا ہوتے ہیں یا یہ ساری گندگیاں اور برائیاں ان میں ہوتی ہیں یا کوئی ایک گندگی برائی یا چند برائیاں ان کے اندر آجاتی ہیں۔ اور ان کی زندگی بس انہی مسائل میں مسلسل الجھی رہتی ہے۔ **فوقانی ثانی جن کی زندگی تجربات کا مجموعہ:** فوقانی ثانی جن کے واقعات اور اس کی زندگی کے مسلسل تجربات و مشاہدات میں سن رہا تھا اور اس کی باتوں میں میں گم تھا وہ ایسا جن جس کی زندگی تجربات کا مجموعہ‘ ایسا جن جس کی زندگی مشاہدات کا مجموعہ‘ وہ ایسا جن جس کی زندگی میں خلوص ہے‘ وہ ایسا جن جس کی زندگی میں سچائی ہے‘ وہ ایسا جن جس کی زندگی میں ہمدردی ہے‘ وہ ایسا جن جو بیوہ عورتوں کی خدمت کرتا ہے‘ وہ ایسا جن جو لاوارث لوگوں کی رہبری کرتا ہے وہ ایسا جن جو اپاہج لوگوں کی مدد کرتا ہے‘ وہ ایسا جن جو بے آسرا لوگوں کا سہارا بن جاتا ہے‘ وہ ایسا جن جو رات میں بھی لوگوں کی مدد سے نہیں تھکتا‘ وہ ایسا جن ہے جو دن کے اجالوں میں بھی دردمندوں کو تلاش کرتا ہے‘ وہ ایسا جن جس کا دل مخلص ہے وہ ایسا جن جس کا دل پریشانوں کیلئے پریشان ہو جاتا ہے‘ وہ ایسا جن جس کی آنکھیں پتھر نہیں بلکہ چشمے ہیں‘ جو دکھیاروں کو دیکھ کر بہنا شروع ہو جاتی ہیں‘ وہ ایسا جن جو خلوص کا مجسمہ ہے‘ وہ ایسا جن جو مزاج میں نرمی رکھتا ہے‘ وہ ایسا جن جو خفیہ طور پر گھروں کی چوریاں نہیں کرتا اور رزق حلال کمانا عین عبادت سمجھتا ہے‘ وہ ایسا جن جو زندگی میں اول و آخر ہمیشہ جنات کا بھی ساتھی ہے اور انسانوں کا بھی ہمدرد ہے۔ میری زندگی میں جتنے بھی جنات آئے ان سب جنات میں فوقانی ثانی جن ان چند مخلص لوگوں میں سے ہے جو اپنے ہر دن کو قیمتی‘ اپنی ہر رات کو سونے سے زیادہ انمول بناتا ہے‘ وہ بولتا ہے تو آنسو تھم جاتے ہیں‘ وہ خاموش ہوتا ہے تو سسکیاں رک جاتی ہیں‘ وہ مسکراتا ہے تو بے شمار تڑپتے اور سلگتے دل اپنا غم بھول جاتے ہیں۔ میں نے اس جن سے بہت سیکھا‘ میں نے اس جن سے بہت پایا‘ مجھے اس جن کی زندگی نے وہ انمول یادیں، تحفے، راز اور کیفیات دیں جو میں کبھی بھلا نہ سکوں گا۔ میری ہر صبح‘ میری ہر شام فوقانی ثانی جن کے ساتھ جڑی رہتی ہے۔

جنات مجھے بچپن سے پیار کرتے ہیں: میرے پاس بہت زیادہ جنات کا آنا جانا ہے میں بہت زیادہ جنات سے شناسائی رکھتا ہوں‘ یہ آج کی بات نہیں یہ بچپن کی بات ہے جب میں چھوٹا بچہ تھا تو جنات مجھ سے پیار کرتے تھے جب

میں شعور میں آیا تو جنات مجھے کھانے پینے کی چیزیں دیتے تھے' میرے ساتھ انہوں نے ڈوب کر پیار کیا' میرے ساتھ انہوں نے ٹوٹ کر پیار کیا لیکن فوقانی ثانی ایک انوکھا مخلص محسن اور نیک سیرت جن ہے ایک دفعہ میں نے فوقانی ثانی جن سے ایک بات کہی میرے سامنے انسانی روپ میں آؤ' وعدہ کرلیا کہ میں ضرور آؤں گا، ایک دفعہ ایک ملاقاتی میرے پاس آیا۔ ایک خوبصورت تقریباً 35 سال کا جوان خوش لباس، خوش گفتار اس کے انگ انگ میں سے سلیقہ، صفائی اور طریقہ نظر آرہا تھا وہ شخص مجھ سے باتیں کرتا رہا باتیں کرتے کرتے پھر مجھے کہنے لگا میں آپ کا خادم فوقانی ثانی ہوں۔

ہمارے جنات کا انوکھا راج: میں حیرت سے اس کو دیکھنے لگ گیا اس کو گلے لگایا اور کہا جن ہو تو بہت اچھے ہو اور انسان کے روپ میں ہو تو بہت بہتر ہو۔ بس مجھ سے ایک وعدہ کرو جب بھی کہیں مرد کے روپ میں جانا تو اسی روپ میں جانا تمہیں ہر دیکھنے والا پسند کرے گا اور ہر دیکھنے والا تمہیں دیکھ کر خوش ہوگا۔ فوقانی ثانی کہنے لگا: ہمارے جنات میں ایک رواج ہے اور وہ رواج یہ ہے کہ ہم جب بھی اپنی بیٹی کی شادی کرتے ہیں تو چالیس دن ایک علیحدہ مکان میں اپنے داماد کو وہیں رکھتے ہیں اور داماد کا بیٹی کے ساتھ کردار، گفتار، چال چلن، ہم پرکھتے رہتے ہیں اور پرکھتے رہتے ہیں اس کے چال چلن، کردار گفتار میں جب ہمیں احساس ہوتا ہے کہ وہ ایسا شخص ہے جو واقعی بیٹی کو خوش رکھے اور اپنے اخلاق سے اس کو پیار کرے تو اس کو گھر بھیج دیتے ہیں اگر اس میں کوئی کمی دیکھتے ہیں تو اسے ایک سال بڑے بوڑھوں کی صحبت میں رہنا پڑتا ہے تاکہ وہ اسے اخلاق کردار اور اطوار سکھائیں۔

جینا اور زندگی کے ساتھ جینا: جب اس کو اخلاق کردار اطوار سکھاتے ہیں تو اس کے ساتھ اس کو ایک اور چیز بھی سکھاتے ہیں وہ ہے جینا اور زندگی کے ساتھ جینا اور لوگوں کے ساتھ جینا اور اس انداز سے جینا کہ تیرے جینے سے لوگوں کی زندگی متاثر نہ ہو پھر ایک سال کے بعد اس کو پرکھتے ہیں پھر ان دونوں کو اپنے گھر بھیج دیتے ہیں کہ وہ بقیہ زندگی ایک دوسرے کے ساتھ بہت اچھے انداز سے گزاریں یہ طریقہ نیک اور شریف جنات کا بتارہا ہوں جبکہ شریر اور بدکار جنات کا یہ طریقہ نہیں ہے کیونکہ ان کی زندگی میں نہ تو جینا ہے' نہ مرنا ہے انہیں تو صرف ایک زندگی کا طریقہ آتا ہے کہ کس طرح جنات کو اذیت دی جائے اور انسانیت کو تکلیف دی جائے۔ جنات کا جینا دوبھر کردیا جائے اور انسانیت کا جینا حرام کردیا جائے بس! انہیں زندگی اسی انداز سے جینا اور مرنا سکھایا گیا ہے۔

جنات کا انسان عورتوں کو اٹھانا: ہمارے کتنے جنات ایسے ہیں جو انسانی عورتوں کو انسانی آبادیوں سے اٹھا کرلے جاتے ہیں چند ہفتے چند مہینے اپنے پاس رکھتے ہیں جب جی بھر جاتا ہے تو واپس ان کے پاس چھوڑ جاتے ہیں لیکن ان عورتوں کو اٹھا کر لے جاتے ہیں جن کے پاس اعمال ذکر نہیں صرف فیشن اور مغربی تہذیب کا انداز ان پر ہوتا ہے۔ کتنے شریر جنات ایسے ہیں جو لوگوں کے گھر سے پیسے چراتے ہیں، زیور، مال، راشن، چیزیں اور کپڑے چرا کر لے جاتے ہیں۔ جو کپڑے وہ نہیں چرا سکتے ان کو کاٹ دیتے ہیں یا بے کار کردیتے ہیں یا پھر آگ لگادیتے ہیں۔ حسد کی وجہ سے کہتے ہیں یہ ہمارے پہننے کے نہیں یا پھر ہمارے استعمال میں نہیں تو پھر یہ انسانوں کے استعمال میں بھی نہ آئیں۔ شریر جنات میں حسد بہت ہوتا ہے۔

شریر جنات فتنے ہی فتنے: میں فوقانی جن کی باتیں بہت غور سے سن رہا تھا مزید کہنے لگا اگر شریر جنات کے ہاں جھگڑا شروع ہوتا ہے تو ان کا جھگڑا ہوتا ہی چلا جاتا ہے تو وہ نہ ختم ہونے والا جھگڑا بن جاتا ہے۔ ان کی زندگی میں شر بہت ہوتا ہے' فساد بہت ہوتا ہے اور شرارت بہت ہوتی ہے اور ان کی زندگی میں فتنے ہی فتنے ہوتے ہیں' فساد ہی فساد ہوتے ہیں' وہ کبھی بھی سکون سے نہ بیٹھتے ہیں نہ بیٹھنے دیتے ہیں' ان کی زندگی ہمیشہ شر اور فتنوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ وہ اس آگ سے بنے ہوئے ہوتے ہیں جو آگ مسلسل سلگنے والی اور دھوئیں والی آگ ہوتی ہے' یہ شعلے والی آگ سے بنے ہوئے نہیں ہوتے ایسے جنات کبھی سفید اور گوری شکل کے نہیں ہوتے ہمیشہ سیاہ اور بدشکل کے ہوتے ہیں۔

باتوں میں کہاں سے کہاں نکل گیا: یہ باتیں ہو ہی رہیں تھی کہ میں نے فوقانی ثانی جن سے سورۂ عصر کے عمل کے بارے میں مزید پوچھا جو کہ وہ مزید مشاہدات بتارہا تھا اور وہ مشاہدات بتاتے بتاتے اپنی اور باتوں میں کہاں سے کہاں نکل گیا میری یاددہانی پر وہ چونک پڑا اور کہنے لگا: ہاں! اس کے واقعات میرے پاس بہت بے شمار ہیں یہ سورۂ صرف اس مسئلہ کیلئے نہیں بلکہ اس کے اتنے حیرت انگیز فائدے میں آپ کو بتاؤں کہ آپ کی عقل دنگ رہ جائے لیکن اس کے بتانے سے پہلے میں آپ کو ایک اور بات بتاتا چلوں جو کہ میرے مشاہدے میں مسلسل آئی ہے۔ فوقانی ثانی جن یہ بات کہہ کر چند لمحوں کیلئے خاموش ہوگیا پھر بولا انسانی دنیا میں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو بے اعتماد ہوتے ہیں ان کے مزاج میں شاید رب پر اعتماد بھی ہے یا نہیں ہے۔ عمل ہمیشہ اس کو فائدہ دیتا ہے جس کو عمل کے اوپر اعتماد ہو اگر عمل پر اعتماد نہ ہو عمل کبھی بھی اس کو فائدہ نہیں دیتا' سورۂ عصر کا عمل بھی اس کو فائدہ دے گا جس کو یقین' اعتماد' توجہ اور سچی کیفیات کے جذبے سے کرے گا جس کے اندر بھی سچی خیرخواہی کا جذبہ ہوگا وہ اس عمل کو پورے یقین، پورے اعتماد اور پورے سچے جذبے سے کرکے وہ زندگی کے کمالات حاصل کرے گا جو کوئی دوسرا شخص سوچ ہی نہیں سکتا۔ فوقانی ثانی جن ٹھنڈا سانس بھر کر کہنے لگا میرے پاس ایسے بے شمار جنات اور انسانوں کے کیس ہیں میں نے اپنی بہت لمبی اور طویل عمر میں ایسے ایسے تجربات دیکھے ہیں جو لوگ اس کو کرتے ہیں وہ پاتے ہیں' حاصل کرتے ہیں اور انہیں زندگی میں عروج، کمال اور زندگی کی سچائی ملتی ہے اور جو نہیں پاتے اور نہیں کرتے انہیں زندگی کا نہ کمال ملتا ہے' نہ بلندی ملتی ہے' نہ سچائی ملتی ہے۔

تیرے یقین میں کمی: ایک جن کو میں نے یہی سورۂ عصر کا عمل بتایا اس نے پورے ستر دن کیا' ہر ہفتے دس دن کے بعد مجھے پیغام بھیجتا یا خود ملتا کہ میرا کام تو نہیں بنا اور میں انہیں ہر دفعہ یہی کہتا تیرا کام نہیں بنے گا یقین والے کا ضرور بنے گا۔ آخر وہی ہوا جس کا مجھے اندیشہ اور شک تھا کہ اس کا کام نہ بنا۔ حیران کن بات کہ اسی نے وہی عمل ایک دوسرے کو بتادیا حالانکہ اس نے مجھ سے اجازت بھی نہ لی تھی لیکن اس کا کام صرف چند ہی دنوں میں بن گیا اب حیران! مجھے کہنے لگا آپ نے مجھے توجہ نہیں دی' دعا نہیں دی' میں نے کہا: حیرت کی بات ہے! جس کو میں جانتا نہیں اس کا کام تو ہوگیا' ہوا صرف یقین پر! اس کا یقین کامل تھا مکمل تھا اور یقین کی حد تک تھا اس کا کام سو فیصد ہوگیا تیرا یقین کامل مکمل نہیں تھا اور تیرا کام نہیں ہوا یاد رکھ! جتنا یقین ہوگا اتنا اعتماد پر فیصلہ ہوگا اتنی زندگی کے مسائل اور مشکلات حل ہوں گی اور پریشانیاں دور ہوں گی اور زندگی خیروں اور برکتوں کی طرف بڑھتی اور ڈھلتی چلی جائے گی۔ (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کرکے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ 0343-8710009
مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کرکے بجھوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

کالے جادو نے مجھ پر کیا کیا ظلم ڈھائے! آپ بھی پڑھیے

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی عمر مزید دراز کرے۔ محترم حکیم صاحب! میری شادی کے چار سال بعد مجھے جوڑوں کا درد شروع ہوگیا' ڈاکٹر سب جوڑوں کا درد کہتے مگر مجھے مسئلہ جنات کا تھا۔ اب میں پہلے یہ بتاتی ہوں کہ درد شروع کیسے ہوا؟ میں اپنے برآمدے میں بیٹھی کپڑے سی رہی تھی کہ نامعلوم کس سمت سے اتنی تیزی سے پتھر آیا اور میرے بازو پر لگا کہ میری چیخ نکل گئی۔ پھر کیا تھا موٹے موٹے پتھر ہمارے گھر آنا شروع ہوگئے' کچھ میرے سر پر لگے کچھ بازو پر' کچھ ٹانگوں پر۔ ایک دو دن کے بعد پھر یہی سلسلہ شروع ہوا اور میری ٹانگ زخمی ہوگئی۔ پتھر گھر میں صرف مجھے ہی لگتے تھے۔ ایک دن میرے بازو میں شدید درد ہوا جیسے بازو ٹوٹ گئی ہو' بام وغیرہ لگائی' گولیاں کھائیں مگر آرام نہ آیا۔ ہمارے علاقہ میں ایک بوڑھی جراح بازو وغیرہ جوڑتی ہیں۔ میں نے اپنی ساس صاحبہ کو ساتھ لیا اور اس جراح کے پاس چلی گئی اس نے دیکھا تو کہا آپ کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے۔ اس نے زور سے جھٹکا دیا اور کہا کہ ہڈی اپنی اصل جگہ پر آگئی ہے' میں ساری رات درد سے تڑپتی رہی' انجکشن وغیرہ لگوائے مگر فرق نہیں ہوا' گھر والے ہسپتال لے گئے انہوں نے کہا بازو ٹوٹ گئی ہے اس نے جوڑ پر پٹی وغیرہ کردی کچھ دنوں میں آرام آگیا اسی طرح پھر گھٹنوں میں درد ہوا جیسے نکل گئے ہوں' میں نے امی (ساس) سے کہا آج میرے گھٹنے اتر گئے وہ ہنسنے لگیں کہ پلاسٹک کے نہیں ہیں مگر مجھ سے چلا نہیں جا رہا تھا' چارپائی سے اتر ہی نہیں سکتی تھی۔ دو تین دن ڈاکٹر کی دوائی کھانے سے آرام آگیا مگر پھر تو دردوں کا مسلسل سلسلہ چل نکلا اور پتھر بھی آتے رہے۔ اگر ایک گھٹنے میں انجکشن لگواتی وہ ٹھیک ہوتا تو دوسرے ہی دن دوسرے میں درد شروع ہوجاتا دوسرے میں لگواتی تو پہلے میں شروع ہوجاتا اسی طرح بازوؤں میں بھی درد رہتا۔ میں بہت پریشان رہنے لگی۔ میرے شوہر نے پتہ لگوایا تو معلوم ہوا کہ جادو و جنات کا چکر ہے۔ میرے شوہر کہیں سے تعویذ لے کر آئے ان تعویذوں سے مجھے آرام تو آگیا مگر میرے نصیب میں شاید زیادہ دن تندرستی نہیں تھی' میری کزن کے ہاں بیٹی ہوئی میں وہاں چلی گئی بس پھر کیا تھا درد دوبارہ شروع ہوگیا۔ پھر دوبارہ میرے شوہر وہی تعویذ تین چار مرتبہ لے کر آئے مگر مجھے آرام نہ آیا۔ اگر کوئی کسی عامل کا بتادیتے' وہاں چلے جاتے جتنے بھی پیسے عامل مانگتا ہم دیتے مگر کوئی فرق نہ پڑتا۔ پیسہ پانی کی طرح بہایا مگر سب ضائع گیا۔ حتیٰ کہ ہمیں کسی نے ایک غیر مسلم عامل کا بتایا' ہم نے اس سے بھی علاج کروایا۔ اس نے بتایا کہ کسی نے آپ پر جنات بھیجے ہیں' اس نے کافی محنت سے جن حاضر کیا مگر اسکے بعد میرے ہاتھ پاؤں نے کام کرنا چھوڑ دیئے۔ پھر ایک عورت عامل کے پاس گئے اس پر مسلمان جن آتا ہے' اس نے بہت سارا سامان' پیسے اور کالا بکرا منگوایا تو وہ جن آیا۔ جب اس عورت پر مسلمان جن آیا تو وہ کہنے لگا میں صرف اس بچی کیلئے آیا ہوں ورنہ رمضان میں ہم اپنے ملک چلے جاتے ہیں بہت قسمیں وغیرہ دے کر میرے جسم سے جن نکالا اور دیا گیا۔ وغیرہ دے کر چلا گیا اور میرا جسم ہلکا ہوگیا اور میں اپنے پاؤں پر چل کر گاڑی میں آکر بیٹھی جیسے ہی میں اپنے گھر داخل ہوئی میری حالت پھر ویسی ہی ہوگئی۔ آہستہ آہستہ میری حالت اتنی بگڑی کہ مجھے سہارا دے کر باتھ روم لے کر جاتے۔ پھر کسی نے ایک غیر مسلم کا بتایا کہ وہ گارنٹی سے کام کردیتا ہے۔ اس کے پاس گئے اس نے پچاس ہزار روپے مانگے' بحث وغیرہ کر کے اسے بیس ہزار میں راضی کیا۔ اس نے پتہ لگوایا تو کہا کہ کسی نے کالا علم کروا دیا ہے۔ علاج شروع ہوگیا اور سامان وغیرہ منگوا کر دیا۔ بیس ہزار کیش اس نے علاج شروع کرنے سے پہلے لیا مگر کوئی فرق نہیں ہو رہا تھا کہنے لگا میں نے تو علاج کردیا ہے' اس چیز کو جلا دیا ہے کسی نے پھر وار کردیا ہم نے کہا اس چیز کا بھی توڑ کردو مگر اس نے مزید رقم کا تقاضا کیا۔ لالچی لوگوں کو اللہ ہی ہدایت دے۔ میری حالت ایسی ہوگئی کہ مجھے دیکھ کر کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔ پھر ہمیں کسی اللہ والے نے بتایا کہ قرآن پاک کی آخری تین سورتیں چالیس دن سارا دن' سارا گھر کھلا پڑھیں' فرق پڑ جائے گا' چالیس دن پڑھنے سے الحمدللہ پتھر آنے بند ہوگئے۔ پھر میں نے دفتر ماہنامہ عبقری خط لکھا تو آپ نے ہر وقت یَاقَھَّارُ کھلا پڑھنے کو بتایا' میں ہر وقت کھلا یَاقَھَّارُ پڑھ رہی ہوں الحمدللہ پہلے سے بہت زیادہ فرق ہے اور میں بہت تیزی سے صحت یاب ہو رہی ہوں۔ (پوشیدہ)

محاسبہ زندگی اور قوت ارادی

انسان نے جب سے شعور سنبھالا ہے اس وقت سے ہی وہ مختلف ذہنی الجھنوں کا شکار رہا ہے۔ ان سے نجات کے طریقے بھی اختیار بھی کیے گئے۔ انسان جوں جوں ترقی کرتا گیا نئی نئی ذہنی بیماریاں بھی دریافت ہوتی رہیں اور ان سے نجات کیلئے بھی نئے نئے طریقے دریافت ہوتے رہے۔ بیشتر تکالیف انسان کی اپنی پیدا کردہ ہیں اور ذہنی الجھنوں کے سلسلے میں تو یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ اس سے نجات حاصل کرنے کے معاملے میں انسان کی اپنی قوت ارادی بڑا اہم کردار ادا کرتی ہے۔ چنانچہ اگر ذہنی الجھنوں سے نکلنے کیلئے قوت ارادی نہ استعمال کی جائے تو جدید ترین طریقہ علاج بھی کارگر ثابت نہیں ہوسکتا۔ جذباتی اضطراب اور ذہنی الجھن کا علاج خود انسان کی نفسیات میں پوشیدہ ہے اور جذباتی الجھنیں تو ایسی ہیں کہ انسان کسی کی مدد کے بغیر خود بھی ان پر قابو پاسکتا ہے۔ لیکن بعض کیلئے نفسیاتی ماہرین کی خدمات حاصل کرنی پڑتی ہیں جو اپنے مخصوص طریقوں سے ان کی نفسیاتی گرہیں کھول کر اسے اس تکلیف سے نجات دلا دیتے ہیں۔ خوف، غصہ، دل شکستگی اور پست ہمتی بھی دراصل ایسی ہی الجھنیں ہیں جن کا تعلق براہ راست جذبات سے ہوتا ہے عام طور پر خوف، غصہ اور تند مزاجی کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی اور لوگ اس کے علاج کی طرف بھی توجہ نہیں دیتے لیکن جہاں تک دل شکستگی افسردگی اور پست ہمتی کا سوال ہے تو لوگ اب اسے بیماری سمجھتے ہوئے اس کے علاج کی طرف بھی توجہ دینے لگے ہیں۔ ان جذباتی الجھنوں سے نجات کیلئے اب عام طور پر نفسیات کے ماہرین سے ہی رجوع کیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ پست ہمتی اور افسردگی کو اب بھی پوری طرح نہیں سمجھا گیا۔ ایسے لوگوں کے بارے میں یہ سمجھنے کی کوشش نہیں کی جاتی کہ ان پر دل شکستگی آخر کیوں طاری ہوئی تھی۔ وہ کیا وجوہ تھیں جن کے سبب وہ شخص پست ہمتی اور افسردگی کا شکار ہوا تھا۔ وہ زمانہ اب گزر گیا جب مایوسی کا شکار کوئی شخص زندگی سے ہی مایوس ہوجایا کرتا تھا اب ماہرین نفسیات ایسے نئے طریقے دریافت کرچکے ہیں کہ اس قسم کے جذباتی اضطراب میں مبتلا کوئی بھی شخص ان تکالیف سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے نجات حاصل کرسکتا ہے۔ اگر صحیح مشورہ دیا جائے تو کم سے کم وقت میں ایسے مریضوں کا کامیاب علاج ہوسکتا ہے۔ بہرحال خلاصہ یہ ہے کہ جب تک ہم اپنے اندر قوت ارادی پیدا نہیں کریں گے ہماری نفسیاتی بیماریاں ختم نہیں ہوسکتی اور اپنی نفسیاتی بیماریاں معلوم کرنے کیلئے محاسبہ زندگی پر عمل ہوتے رہنا ضروری ہے۔

سردیوں کے آغاز پر ہی خود کو مضبوط بنائیے

سیدھی کھڑی ہوجائیں دونوں پاؤں تقریباً ایک فٹ کھلے رکھیں۔ اب آہستہ آہستہ نیچے جھکیں اور پاؤں کو ہاتھ لگانے کی کوشش کریں لیکن ٹانگوں میں خم نہیں آنا چاہئے۔ شروع میں آپ زیادہ جھک نہیں پائیں گی لیکن آہستہ آہستہ یہ ورزش بالکل آسانی سے کرسکیں گی۔

جسمانی صحت اور تندرستی کیلئے ورزش بے پناہ اہمیت کی حامل ہے لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں ورزش کے فوائد اور اہمیت کے بارے میں عام لوگوں میں کوئی خاص دلچسپی نہیں پائی جاتی۔ اکثر لوگ ورزش کو نوجوانوں یا کھلاڑیوں کا مشغلہ تصور کرتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ عام لوگوں کو ورزش کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ورزش ہمارے جسم کی بنیادی ضرورت ہے۔ انسانی جسم حرکت کرنے اور استعمال کرنے کیلئے بنایا گیا ہے اور اسے متحرک نہ رکھا جائے یا کم استعمال کیا جائے تو اس کی قدرتی طاقت اور خوبیاں کم ہونے لگتی ہیں۔ جہاں تک ورزش کے حوالے سے خواتین کے رویے کا تعلق ہے تو وہ اس بارے میں مردوں سے بھی زیادہ بے پروائی کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ عام طور پر ان کا خیال ہے کہ گھریلو کام کاج ہی سے ان کی اتنی ورزش ہوجاتی ہے لہٰذا انہیں الگ سے کسی ورزش کی ضرورت نہیں لیکن حقیقت میں یہ انداز فکر درست نہیں۔ اگرچہ گھریلو کام کاج سے جسم کو حرکت ملتی ہے لیکن یہ حرکت باقاعدہ اور منظم نہیں ہوتی جو ورزش کا بنیادی مقصد ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر ہم ورزش کو اپنے معمولات میں شامل کرلیں تو ہم نہ صرف کئی بیماریوں اور موٹاپے کے مسائل سے بچ سکتے ہیں بلکہ اس سے ہماری توانائی اور کام کرنے کی صلاحیت بھی کئی گنا بڑھ سکتی ہے۔ یہ توانائی دراصل ہمارے جسم میں موجود ہوتی ہے لیکن ورزش نہ کرنے سے ہم اس سے محروم رہ جاتی ہیں جس سے نہ صرف ہماری کارکردگی متاثر ہوتی ہے بلکہ کئی بیماریاں بھی گھیر لیتی ہیں۔ اکثر خواتین کا یہ خیال ہوتا ہے کہ ورزش کیلئے بہت زیادہ وقت دینا پڑتا ہے یا اس کیلئے کسی پارک میں جانا ضروری ہے اور چونکہ ان کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا اور کسی پارک میں جانا بھی ممکن نہیں۔ اس لئے وہ ورزش کے خیال ہی سے کنارہ کشی کرلیتی ہیں۔ مگر یہ خیال بھی درست نہیں۔ ورزش کیلئے بہت زیادہ وقت کی ضرورت ہوتی ہے نہ کسی خاص جگہ کی۔ عام گھریلو خواتین کیلئے روزانہ پندرہ بیس منٹ کی ورزش خاصی ہوتی ہے جو وہ اپنے گھر میں آسانی سے کرسکتی ہیں۔ جہاں تک یہ مسئلہ ہے کہ ورزش کیسے کی جائے تو آیئے آج ہم خواتین کیلئے چند آسان اور مفید ورزشیں بتاتے ہیں جو وہ آسانی سے کرسکتی ہیں اور اپنی صحت و توانائی کو بہتر بناسکتی ہیں۔ ورزش کا ایک اہم اصول یہ ہے کہ جب کوئی پہلی بار ورزش کرتا ہے تو آغاز ہلکی پھلکی ورزش سے کرنا چاہئے تاکہ جسم اس کا عادی ہوجائے۔ بعدازاں اس کو بتدریج بڑھایا جاسکتا ہے۔ درج ذیل ورزشیں خاصی آسان ہیں جن سے خواتین آسانی سے آغاز کرسکتی ہیں۔

سیدھی کھڑی ہوجائیں دونوں پاؤں تقریباً ایک فٹ کھلے رکھیں۔ اب آہستہ آہستہ نیچے جھکیں اور پاؤں کو ہاتھ لگانے کی کوشش کریں لیکن ٹانگوں میں خم نہیں آنا چاہئے۔ شروع میں آپ زیادہ جھک نہیں پائیں گی لیکن آہستہ آہستہ یہ ورزش بالکل آسانی سے کرسکیں گی۔ آغاز میں یہ ورزش چھ سے آٹھ مرتبہ کریں۔ ایک ہفتہ بعد تعداد بڑھالیں۔ پاؤں ملاکر سیدھی کھڑی ہوجائیں، دونوں بازو بالکل سیدھے رکھیں۔ اب اپنا دایاں گھٹنا آہستگی سے اٹھائیں اور جتنا اوپر اٹھا سکتی ہیں لے جائیں اور اس کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر جسم کے ساتھ دبائیں۔ کمر سیدھی رکھیں، پھر ٹانگ کو آہستہ آہستہ نیچے کرلیں اور اب بائیں ٹانگ کے ساتھ یہی ورزش کریں یہ ورزش باری باری دونوں ٹانگوں سے چھ سے آٹھ مرتبہ کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد تعداد بڑھالیں۔ سیدھی کھڑی ہوکر اپنے بازو دوہرے کرکے کندھوں کے برابر لے آئیں۔ مٹھیوں کو مضبوطی سے بھینچ لیں۔ اب کہنیوں کو پیچھے لے جائیں اور کمر سیدھی رکھیں۔ سر میں بھی خم نہ آئے آغاز میں یہ عمل دس سے بارہ مرتبہ دہرائیں۔ دونوں بازوؤں کو گردن کے پیچھے لے جاکر سیدھی کھڑی ہوجائیں۔ ٹانگوں میں فاصلہ رکھیں اب اسی حالت میں دائیں جانب اتنا جھکیں جتنا آپ جھک سکتی ہیں۔ اس کے بعد سیدھی ہوکر یہی عمل بائیں جانب دہرائیں۔ اس ورزش کا آغاز دائیں اور بائیں چھ، چھ مرتبہ کریں۔ فرش پر سیدھی کھڑی ہوجایئے، اس انداز سے کہ آپ کی ٹانگیں درمیان سے بآسانی کھل سکیں۔ دونوں بازوؤں کو کندھے کے برابر ہوا میں پھیلادیں۔ اب آہستہ آہستہ دائیں جانب جھکیں پہلے ہاتھ سے گھٹنے کو پکڑیں پھر آہستہ آہستہ ہاتھ آگے کی جانب جھکیں پہلے ہاتھ سے گھٹنے کو پکڑیں پھر آہستہ آہستہ ہاتھ آگے کی جانب بڑھاتی جائیں، پنڈلی اور پھر ٹخنے کو پکڑنے کی کوشش کریں۔ دوسرا بازو فضا میں بلند کریں اس پوزیشن میں دس سیکنڈ تک رہیں، پھر یہی عمل بائیں جانب جھک کر کریں۔ اس عمل کو باری باری پانچ سے سات مرتبہ کریں۔ ورزش ختم کرتے وقت جھٹکے سے کبھی کھڑی نہ ہوں۔ بلکہ آہستہ آہستہ اپنی پہلی والی صحیح پوزیشن میں آئیں۔ ورنہ بازوؤں کو پہلوؤں میں لے لیں اور ٹانگیں جوڑ کر آرام دہ حالت میں آجائیں۔

چہل قدمی دماغ کو صحت مند رکھتی ہے

جو خواتین جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ ذہنی طور پر بھی زیادہ دن جوان رہنا چاہتی ہیں انہیں تحقیق کاروں نے مشورہ دیا ہے کہ روزانہ کے معمول میں چہل قدمی (جوگنگ) کو بھی شامل کرلیں۔ ماہرین کہتے ہیں کہ پابندی سے واک یعنی چہل قدمی کرنے والے یادداشت کی خرابی اور ذہنی انحطاط سے زیادہ عمر تک محفوظ رہتے ہیں۔ تحقیق کاروں کو اندازہ ہوا کہ اگر ہفتے کے دوران اپنی واک میں صرف ایک میل کا اضافہ کرلیا جائے تو عمر میں اضافے کے باعث ہونے والے ذہنی انحطاط میں تیرہ فی صد کمی کا امکان پیدا ہوجائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ورزش کے دوران دماغ کی جانب تازہ آکسیجن آمیز خون کی روانی بہتر ہوجاتی ہے۔

سائنسدانوں نے تقریباً چھ ہزار خواتین کی ذہنی کارکردگی سے متعلق معلومات جمع کیں جن کی عمر پینسٹھ سال یا اس سے اوپر تھی۔ آٹھ سال بعد پھر انہی خواتین کی ذہنی صحت کے بارے میں معلومات جمع کی گئیں دیکھا یہ گیا کہ سب سے زیادہ چہل قدمی کرنے والوں کی ذہنی کارکردگی میں خاصا فرق تھا۔ ایک تحقیق کار نے کہا کہ ضروری نہیں کہ طویل فاصلے تک دوڑا جائے اور یہ بھی دعویٰ نہیں کیا جارہا کہ ہفتے میں دس میل دوڑ لینے سے ذہنی انحطاط کا امکان صفر رہ جائے گا۔ کہنے کا مطلب بس اتنا ہے کہ اعتدال کے ساتھ ورزش کرلی جائے تو اس سے بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ نیز جسمانی سرگرمی جس قدر زیادہ ہوگی اتنا ہی زیادہ ذہنی انحطاط سے ہم محفوظ رہیں گے البتہ تھوڑی بہت ورزش بھی فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے۔ سائنسدانوں نے اپنی تحقیق کے دوران جن خواتین کے بارے میں معلومات جمع کیں ان میں سے کچھ تو ورزش کے طور پر چہل قدمی یا تیز قدمی کرتے تھے، لیکن کچھ کا چلنا پھرنا ان کے معمول کے کاموں کے سلسلے میں تھا۔ کچھ ایسی خواتین بھی تھیں جو باغبانی کرتی تھیں، ٹینس، گالف کھیلتی تھیں یا زینہ چڑھتی اترتی تھیں، سائنسدانوں کا خیال ہے کہ جس سرگرمی سے بھی حرارے جلیں، وہ دماغ کیلئے مفید ہوتی ہے۔ اس بات کے شواہد پہلے سے موجود ہیں کہ چہل قدم سمیت درمیانے درجے کی ورزشوں سے عورتوں اور مردوں دونوں الزائمر (Alzheimer) کی بیماری کا امکان ڈرامائی طور پر کم ہوسکتا ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

آئیے سیرتِ پاک کو پھیلانے کی فکر کریں

ہریانہ کے ایک سفر کے دوران ہمارے ایک نوجوان رفیق کا فون آیا کہ باہر کی جماعت جس میں ساؤتھ افریقہ، آسٹریلیا اور انگلینڈ کے لوگ ہیں آپ سے ملاقات کے مشتاق ہیں اور وہ لوگ پھلت آنے کو تیار ہیں، ابھی چار روز جامعہ نگر کے علاقہ میں رہیں گے اس کے بعد جماعت کا وقت پورا ہوجائے گا، اس حقیر نے تیسرے روز ملاقات کا وعدہ کیا، اس پوری جماعت میں جس میں مفتیان علماء اور جماعت کے بہت ذمہ دار اور پرانے ساتھی موجود تھے سب لوگوں کی توجہ ایک گورے رنگ کے دسترخوان اسلام پر نووارد انگریز مسلمان کی طرف مرکوز تھی، جو انگلینڈ کے ایک چرچ کے فنجنگ ٹرسٹی تھے اور ابھی چند ماہ پہلے اسلام قبول کرکے محمد یحییٰ جیمس بن گئے تھے، تھوڑی دیر بات کرنے میں جس کیفیت کے ساتھ انہوں نے اپنے قبول اسلام مختصر داستان سنائی اس سے اس حقیر کے دل میں ہفتوں تک یہ خیال آتا رہا اور جماعت کے سب ساتھی بھی اپنے اس تاثر کا اظہار کررہے تھے کہ ان کے ساتھ وقت لگا کر ہمیں ایسا لگ رہا ہے کہ کسی صحابی رسول ﷺ کے ساتھ وقت لگا رہے ہیں، ایمان بالغیب ان کا ایسا لگتا ہے جیسے ایمان بالغیب نہیں، مشاہدہ ہے۔ ان کے اسلام قبول کرنے کی وجوہات کے بارے میں معلوم ہوا کہ سلمان رشدی اور تسلیمہ نسرین کی کتابوں کا پڑھنا ان کیلئے ہدایت کا ذریعہ ہوا، سلمان رشدی کا جب ہندوستان کا سفر ہورہا تھا تو غیور مسلمانوں نے اس پر سخت احتجاج کیا تھا اور حکومت سے مطالبہ کیا تھا کہ اس کو ویزا نہ دیا جائے، اس پر مغربی میڈیا نے بڑے منفی انداز میں سلمان رشدی کی حمایت میں اور مسلمانوں کی بنیاد پرستی کے خلاف اداریے لکھے تھے جس سے متاثر ہوکر انہوں نے سلمان رشدی اور پھر تسلیمہ نسرین کی کتابیں پڑھیں، اپنے خاص مغربی ذوق کی وجہ سے وہ ان مسائل میں جن میں دو متضاد آرائیں ہوں صرف ایک فریق کی بات سن کر یا پڑھ کر فیصلہ نہیں کرتے خصوصاً منفی رائے سن یا پڑھ کر کسی برے سے برے آدمی کے خلاف بھی وہ رائے قائم نہیں کرتے۔ جب تک اس آدمی کی یا کسی مثبت رائے رکھنے والے کی بات نہ سن یا پڑھ لیں۔ محمد یحییٰ صاحب نے سیرت پاک کی کتابیں پڑھیں اور ابراہیم گرین صاحب جو انگلینڈ کے مشہور داعی ہیں اور خود چند سال پہلے مشرف باسلام ہوئے ان کے مرکز جاکر اسلام قبول کیا، بعد میں انہوں نے ابراہیم صاحب سے اس حقیر کی بات فون پر کرائی تو ابراہیم گرین صاحب نے بتایا کہ مغرب میں عام حالات ایسے ہیں کہ میڈیا میں اسلام یا مسلمانوں کے خلاف کوئی خبر زیادہ چھپتی ہے تو اس کے نتیجہ میں اہل مغرب میں منفی خبروں کو دیکھنے کے بعد اسلام پڑھنے کا جذبہ بڑھتا ہے اسلامی کتابوں کی دکانوں میں قرآن مجید اور اسلام پر کتابیں سب بک جاتی ہیں اور اس کے نتیجہ میں سو دو سو اور بعض مرتبہ ہزار پانچ سو لوگ ضرور اسلام قبول کرتے ہیں۔ انہوں نے فون پر بتایا کہ ہندوستان میں سلمان رشدی کے سفر کی منفی خبروں سے متاثر ہوکر مسلمان ہونے والے لوگوں کی تعداد میں ہمارا مرکز سروے کررہا ہے تو پتہ چلا کہ دو سو لوگ صرف انگلینڈ میں ایسے ہیں جو اس خبر کے چھپنے سے مسلمان ہوئے ہیں۔

یہ حقیر اس خبر سے خوش ہونے کے بعد لرز گیا کہ ایسا لگتا ہے کہ ہمارے داعیانہ کردار سے مجرمانہ غفلت اور اسلام اور اسلامی صفات سے دوری اور ناقدری کی نحوست کی وجہ سے اللہ تعالیٰ غیر مسلموں خصوصاً اہل مغرب میں اسلامی صفات پیدا کرکے ان کو داعیانہ منصب اور دعوتی منصب پر اپنے اس ابدی قانون کے اظہار وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿محمد ۳۸﴾ کے لیے یہ مظاہر سامنے لارہے ہیں' منفی خبروں کے بعد اسلام سے برگشتہ اور دور ہونے کے بجائے اسلام کے اس منصفانہ اصول پر کاربند رہنے کی صفت پر کہ اللہ کے رسول ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ ارشاد فرمایا: ''اے علی! اگر تمہارے یہاں کوئی کسی کے خلاف یہ دعویٰ لے کر آئے کہ فلاں شخص نے میری ایک آنکھ نکال دی اور وہ اپنی نکلی ہوئی آنکھ ہاتھ کی ہتھیلی پر لے رہا ہو تو بھی اس وقت تک اس کے حق میں فیصلہ نہ دو جب تک دوسرے فریق کی بات نہ سن لو' شاید اس کی دونوں آنکھیں نکلی ہوئی ہوں' مغرب کے لوگ منفی خبروں پر فیصلہ مثبت خبریں پڑھ لینے کے بعد ہی کرتے ہیں یہ سب لوگ اس اسلامی اصول پر کاربند ہونے کی وجہ سے سایہ اسلام میں آرہے ہیں جبکہ باپ دادا سے وراثت میں ملے اسلام پر فخر کرنے والے ہم خاندانی مسلمان ایک غلط بات کسی کے سلسلہ میں معلوم ہوجائے تو اس کو جہاں بھر میں پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں جیسے اسی کی تبلیغ ہمارے ذمہ فرض ہے۔ ان منفی خبروں کے نتیجہ میں منصفانہ تجزیہ کرکے سیرت پاک پڑھنے سے جب لوگ اتنی تعداد میں اسلام کے سایہ میں محمد یحییٰ جیمس جیسے مسلمان بن رہے ہیں کہ (باقی صفحہ نمبر 31 پر)

برائے آسانی ولادت

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (انشقاق 5,4) حاملہ کو جب دردِ زہ شروع ہونے لگے تو حاملہ کی بائیں ران پر گھٹنہ کے نزدیک باندھ دیں کپڑے میں باندھا ہوا تعویذ ٹانگ کے اندر کی طرف اور گانٹھ باہر کی طرف ہو۔ انشاء اللہ 15-20 منٹ کے اندر بچہ جنے گی۔ میں ایک دفعہ سرگودھا مولا بخش ہسپتال گیا جو کہ صرف بچہ زچہ کا ہے۔ میں گیا تو ایک غریب عورت کا صبح سے عصر تک بچہ پیدا نہ ہوا۔ ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر نے بڑا آپریشن کرنے کو کہا جس کی فیس پانچ ہزار روپے تھی اس عورت کے وارث سخت پریشان تھے ان کو میرا کسی نے بتایا۔ میرے پاس آئے حال پوچھ کر میں نے کہا کہ 15 منٹ کا ڈاکٹر سے وقفہ لو۔ اور یہ تعویذ میں نے لکھ دیا اور کہا کہ بائیں ران پر باندھ دیں یقین جانیے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسی لاج رکھی کہ 15 منٹ کے بعد لڑکا باآسانی پیدا ہوا اور ماں بھی ٹھیک ٹھاک تھی۔ پھر تو سارے ہسپتال کی عورتیں میرے گرد جمع ہوگئیں بلامبالغہ میں نے 23 تعویذ لکھ کر دیئے۔ نوٹ: بچہ باہر آنے کے فوراً بعد تعویذ اتارنا ضروری ہے ورنہ خون نہیں رکے گا۔

شوگر کیلئے نایاب نسخہ: اکثر ڈاکٹر اور اطباء سے سنا ہے کہ میرے پاس شوگر کا مایہ ناز نسخہ ہے نتائج کے لحاظ سے جتنے فوائد اس نسخہ (جو کہ میرے استاد محترم کا مجوزہ ہے اللہ تعالیٰ ان پر اپنی رحمت کرے اور ہمارے سر پر حضرت حکیم صاحب کا سایہ قائم رکھے) میں پائے جاتے ہیں کسی اور نسخہ میں کم ہونگے۔ مریضوں کو نہیں حکیموں کو بھی استعمال کرا چکا ہوں۔ کبھی ناکامی نہیں ہوئی بارہا کا آزمودہ ہے۔ ھوالشافی: کلونجی، تخم سرس، گوند کیکر، تمہ خشک، ہموزن لیکر سفوف بنائیں اور فل سائز کیپسول بھر کر دو صبح، دو دوپہر اور دو کیپسول رات ہمراہ پانی کھائیں۔ بعض اوقات بھیانک حد تک شوگر آؤٹ آف کنٹرول ہوجائے تو ان تمام حالات کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ اس کے استعمال سے لبلبہ بھی دوبارہ کام کرنے لگتا ہے یہ نسخہ ایک اکسیری اور لاجواب تحفہ ہے۔

بحوالہ ''مجھے شفاء کیسے ملی'' لاعلاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ (جو عمل یا ٹوٹکہ آزمائیں ضرور لکھیں لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

ضعف مثانہ کا علاج: ضعف مثانہ میں تل سفید دو تولہ گڑ دو تولہ ملائیں اور تین ماشہ ہمراہ پانی کھانا انتہائی مفید ہے۔

ایام عید میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی انتہائی مصروفیات

(قسط اول)

محترم حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے ہر مسلک، ہر طبقے، ہر گروہ، سیاسی، غیر سیاسی اور ہر مذہب کے ساتھ ملاقات کی۔ حضرت جی نے جس سے بھی ملاقات کی گفٹ کسی بھی شکل میں ضرور دیا۔

29 رمضان المبارک 5 جولائی 2016ء کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے نماز ظہر کے وقت تمام تسبیح خانہ میں مقیم حضرات کو آخری ہدایات دیں کہ انہوں نے تسبیح خانہ میں قیام کرکے گھر جاکر کس طرح اپنی زندگی کی ترتیب رکھنی ہے۔ پھر حضرت حکیم صاحب اپنی فیملی کے ساتھ تقریباً 4:15 بجے لاہور سے احمد پور شرقیہ کیلئے روانہ ہوئے اور راستے میں ساہیوال کے قریب روزہ افطار کیا۔ راستے میں جب ملتان پہنچے تو تسبیح خانہ سے فیض یافتہ سید فیملی جن کے ہاں فوتگی ہوگئی تھی ان کے ہاں گئے۔ فاتحہ پڑھی اور مرحوم کی مغفرت کیلئے دعا کی اور پھر ملتان سے احمد پور شرقیہ کیلئے روانہ ہوئے اور رات کے 1 بجے تقریباً احمد پور شرقیہ پہنچے۔ یکم شوال کی صبح حضرت حکیم صاحب نے اپنے آبائی گھر احمد پور شرقیہ کی بڑی عیدگاہ محمود پارک میں اپنے صاحبزادوں محمد صہیب رومی، محمد لبیب شبلی، عون محمد غزالی اور اپنے بڑے بھائی حکیم محمد خالد محمود چغتائی کے ہمراہ نماز عید الفطر ادا کی اور نماز کے بعد کچھ دیر وہاں احباب سے ملے پھر گھر تشریف لے آئے اور گھر میں اپنے جاننے والوں کو عید ملتے رہے۔ عید کے دوسرے دن حضرت حکیم صاحب کا محلہ نور شاہ بخاری احمد پور شرقیہ میں مستورات میں درس ہوا۔ جس میں کثیر تعداد میں خواتین شامل ہوئیں اور نہایت عقیدت اور توجہ سے درس سنا۔ درس کے بعد حضرت حکیم صاحب نے اپنے تمام رشتہ داروں کی دعوت کی اور فرمایا کہ ایک وقت کا کھانا میرے ساتھ کھائیں کیونکہ پورا سال حضرت حکیم صاحب کی مصروفیات ہوتی ہیں عید گھر پر کرنے سے رشتہ داروں کو وقت مل جاتا ہے جس سے وہ اپنے مسائل اور دعا کروالیتے ہیں۔ 7 جولائی کو تمام رشتہ داروں نے دوپہر کا حضرت حکیم صاحب کے ہاں کھایا۔ حضرت حکیم صاحب نے انتہائی خوشگوار موڈ میں مہمانوں کو کچھ نصیحتیں کیں اور وظائف پڑھنے کیلئے دیئے اور جاتے ہوئے تمام کو تحائف دے کر رخصت کیا۔ اسی رات کو چند شوبز سے تعلق رکھنے والے افراد کو خصوصی وقت دیا' ان سے خوب باتیں ہوئیں اور یہ سلسلہ رات ایک بجے تک چلا، اس کے بعد دعا ہوئی اور تمام اپنے گھروں کو رخصت ہوگئے۔

عید کے تیسرے دن یعنی 8 جولائی کو تسبیح خانہ احمد پور شرقیہ بغیر ٹوکن کے ملاقات کا اعلان تھا جس میں پاکستان بھر سے لوگ ملاقات کرنے کیلئے آئے ہوئے تھے۔ حضرت جی صبح 6:30 بجے ملاقات کیلئے بیٹھے، تمام دن ملاقات کا سلسلہ چلتا رہا۔ تقریباً 323 ٹوکن چلے اور ٹوکن فیملی کو دیا جاتا تھا یعنی ایک ٹوکن پر 13 لوگ بھی تھے۔ صرف دوپہر میں آدھا گھنٹہ جمعہ کی نماز کا وقفہ کیا کیونکہ احباب دور دراز سے اور کافی مشقت کرکے آئے ہوئے تھے اس لئے حضرت حکیم صاحب نے بھی بھرپور ہمت کا مظاہرہ کیا اور تمام افراد سے خصوصی ملاقات کی۔ ملاقات کرنے والوں میں زیادہ تر مریض تھے جن کا ٹائم لاہور میں نہیں لگتا تھا کئی لوگوں نے بتایا کہ ہم تین سال سے، کسی نے کہا دو سال سے ملاقات کیلئے کوشش کررہے ہیں لیکن ٹوکن ہی نہیں ملتا۔ پر یہاں تسبیح خانہ احمد پور شرقیہ میں ملاقات ہوگئی۔ ہر شخص کو انتظار تو کرنا پڑا مگر جاتے ہوئے خوش اور مطمئن ہوکر گئے۔ اللہ کرے حضرت حکیم صاحب کی یہ شفقت احمد پور شرقیہ کیلئے ساری زندگی قائم ودائم رہے کیونکہ احمد پور شرقیہ کی زمین ہی وہ خوش نصیب خطہ ہے جہاں حضرت حکیم صاحب کی پیدائش ہوئی۔ یہاں ان کی یادیں ہیں اور یاد رہے کہ حضرت حکیم صاحب کی پہلی کتاب سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس احمد پور شرقیہ سے پہلی بار شائع ہوئی جو پوری دنیا میں پھیلی اور ہر جگہ پر اس کتاب کو پذیرائی ملی۔ شام 7:15 بجے تک ملاقات سے فارغ ہوئے۔ نماز مغرب ادا کی، پھر اجتماعی دعا فرمائی۔ ان احباب کو بہت دعا دی جنہوں نے یہ سارا انتظام کیا تھا پھر حضرت حکیم صاحب اپنے قریبی رشتہ دار جو کہ شہر احمد پور کے بہت بڑے تاجر ہیں حاجی فیض محمد صاحب اور ان کے بیٹوں کے پاس تشریف لے گئے ان سے ملاقات فرمائی چونکہ حاجی صاحب خاندان کے بڑے ہیں تو حضرت حکیم صاحب ہر عید پر ان کو خود ملنے جاتے ہیں۔

9 جولائی بروز ہفتہ حضرت حکیم صاحب نے مقامی لوگوں سے ملاقاتیں کیں پھر اپنے باغات میں اپنے صاحبزادوں کے ساتھ تشریف لے گئے اور اس کے بعد اپنے والد صاحب کے پرانے دوستوں کے پاس تشریف لے گئے جن کا دور حضرت صاحب کے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ گزرا تھا۔ ان سے جاکر باتیں کیں کچھ نصیحت لیں ان کو جاکر ہدیے دیئے اور رات کو ہی واپس آئے۔ 10 جولائی بروز اتوار صبح 8 بجے ملتان میں درس تھا تو حضرت حکیم صاحب احمد پور شرقیہ سے صبح 6:30 بجے روانہ ہوئے جس میں قریبی احباب تھے۔ 2 گاڑیوں کا قافلہ تقریباً 8:30 بجے ملتان پہنچا اور الجلس شادی ہال میں درس شروع ہوا۔ ماشاء اللہ ملتان کی مقامی ایجنسی سید برادر والوں نے یہ انتظام کیا ہوا تھا، خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ ہال تھا اور مردوں میں علیحدہ ہال تھا ماشاءاللہ دونوں ہال بھرگئے اور بہت رش تھا۔ رش کی وجہ سے اے سی کام چھوڑ گئے' شدید حبس میں حضرت حکیم صاحب کے دیوانے اور مستانے دل جمعی کے ساتھ بیٹھے رہے اور حضرت حکیم صاحب کی شفقت تھی کہ انہوں نے لوگوں کی طلب کے پیش نظر اپنی تھکاوٹ اور گرمی وحبس کے باوجود پونے تین گھنٹے درس دیا۔ سب نے رو رو کر اجتماعی دعا کی۔ اس کے بعد ملتان کے ایک سادات گھرانہ کی بیٹی کا نکاح کینٹ میں بہت سادگی سے پڑھایا اور ان کے ہاں بھی کچھ دیر بیان فرمایا۔ ماشاءاللہ یہ پورا خاندان تسبیح خانہ سے بیعت ہے اور ان لوگوں کی خواہش تھی کہ ہماری بچی کا نکاح ہمارے مرشد ہی پڑھائیں۔ دولہا بہت خوش ہوئے اور اپنی خوش قسمتی ظاہر کی۔ پھر وہاں سے واپسی کیلئے روانہ ہوئے اور بہاولپور میں شاہ رخ ملک ایم پی اے صاحب کے گھر میں چائے پی۔ وہاں پر ملک لطیف صاحب، ملک تیمور صاحب، مہر امین صاحب، مطلوب باجوہ صاحب، مولوی اشرف علی صاحب، ملک صہیب اور ملک عمیر بھی آئے ہوئے تھے ان سے کچھ باتیں ہوئیں اور پھر احمد پور شرقیہ کیلئے روانہ ہوئے۔

11 جولائی بروز پیر صبح کے وقت حضرت صاحب اپنے والد صاحب کے دوست میاں ایاز صاحب سابق چیئرمین جو والد صاحب کے ساتھ ایس ای کالج میں کلاس فیلو بھی تھے ان سے ملاقات کیلئے ان کے سی این جی پمپ پر تشریف لے گئے اور کچھ دیر ان سے باتیں کیں۔ ان کو ملے اور ان کو پڑھنے کیلئے وظیفہ بتایا۔ اس کے بعد گھر تشریف لے گئے پھر حضرت صاحب کے والد صاحب کے پرانے دوست چچا غلام علی اندھڑ کے پاس تشریف لے گئے ان سے ملاقات فرمائی۔ پھر سید افتخار حسن گیلانی (عرف عفن سائیں) سجادہ نشین اوچ شریف' ایم پی اے حلقہ نمبر 269 کی رہائش پر تشریف لے گئے ان سے ملاقات فرمائی کافی دیر تک ملاقات ہوئی۔ پھر اوچ شریف میں حضرت جی کے رشتہ داروں کا گھر ہے وہاں ایک فوتگی ہوگئی تھی وہاں جاکر حضرت جی نے فاتحہ پڑھی ان سے افسوس کیا اور واپس روانہ ہوئے۔ (جاری ہے)

نوٹ: سارے سفر کے دوران حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی بھرپور توجہ رشتہ داروں اور مفلس حضرات پر رہی۔

بدخوابی سے یقینی نجات: اگر کوئی بدخوابی جیسی بیماری کا شکار ہو اور اس بیماری کی وجہ سے متعدد امراض کا شکار ہو چکا ہو تو رات کو سونے سے پہلے سورۂ نوح کی تلاوت کرے مجرب ہے۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

ہر قسم کے درد اور تکلیف کیلئے کامیاب روحانی ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری کولیگ ہیں ان کے بازو میں اتنا شدید درد رہتا تھا کہ وہ رات کو سو نہیں پاتی تھی' میں نے دفتر ماہنامہ عبقری سے دو انمول خزانہ کتابچہ منگوایا اور انہیں پڑھنے کیلئے دیا۔ انمول خزانہ نمبر ایک ہر نماز کے بعد اور خزانہ نمبر دو ہر وقت کھلا پڑھنے کو کہا۔ انہوں نے چند دن ہی پڑھا اور مجھے کہنے لگیں کہ میرا درد ایسے غائب ہوا جیسے میں نے چھٹی کیلئے بہانہ کیا ہو ادھر چھٹی ملی ادھر درد غائب۔ میری ایک کولیگ ہیں ان کو تھائیرائیڈ کی تکلیف بہت سالوں سے ہے۔ ڈاکٹرز نے پوری زندگی دوائی تجویز کی تھی کہ یہ آپ نے چھوڑنی نہیں ہے اگر چھوڑی تو مسئلہ بہت زیادہ خراب ہوسکتا ہے۔ میں نے انہیں بھی دو انمول خزانہ درج بالا ترکیب سے پڑھنے کو دیا۔ انہوں نے پڑھنا شروع کیا ان کی تکلیف آدھی بھی نہیں رہی۔ وہ خود حیران ہوتی ہیں اور کہتی ہیں کہ مجھے تو امید ہی نہیں تھی کہ میری یہ تکلیف کبھی کم بھی ہوسکتی ہے۔ اللہ آپ کو لمبی عمر دے' آپ کی نسلوں کو شاد و آباد رکھے۔ آپ کے وقت میں برکت پیدا کرے۔ آپ کو پوری دنیا کی خیر اور برکتیں عطا کرے۔ میں اور ہم سب گھر والے آپ کو ساری زندگی یاد رکھیں گے اپنی ہر نماز، دعا، ذکر، تسبیح، نفل وظیفے، صدقے میں آپ کا حصہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔ اللہ ہمیں ہمیشہ عبقری سے جوڑے رکھے اور ہمارے دلوں میں آپ کیلئے عزت اور محبت بڑھے۔ آمین ثم آمین۔ (ارم عزیز بنت عبدالعزیز)

میرے دو طبی تجربات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو اور عبقری کو تا دم قیامت سلامت رکھے۔ آمین! میرے پاس دو طبی تجربات ہیں جو کہ میرے اپنے گھر کے آزمودہ ہیں۔

گھٹنوں کے درد کیلئے: ھوالشافی: ایک پاؤ گوند کیکر، ایک چھٹانک گوند کتیرہ دونوں کو باریک پیس لیں اور گھی میں ہلکا سا براؤن کرلیں۔ ایک چمچ چائے والا صبح و شام نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ نوٹ: یہ دوائی میں نے اپنے والد کے بازوؤں کے درد کیلئے بنائی تھی' بہت خوب پایا، گھر والوں پر استعمال کیا۔

خارش، ایگزیما اور سوراسز سے شفاء پائیے

ھوالشافی: زنک آکسائیڈ بیس گرام' بورک ایسڈ بیس گرام' گندھک آملہ دس گرام' سیلی سلک ایسڈ بیس گرام' کاربالک ایسڈ پانچ گرام' سادہ ویزلین دو سو گرام۔ ان تمام اشیاء کو سوائے ویزلین کے کسی گہرے اسٹیل کے برتن میں ڈالیں۔ دو گھنٹے کے بعد ویزلین دو سو گرام ملائیں۔ کسی چمچ سے ادویات کو خوب یکجا کریں۔ خیال رکھیے کہ سفید دستانے استعمال کریں' ہاتھ کا استعمال ہرگز نہ کریں ورنہ ہاتھ متاثر ہونے کا خطرہ ہے اس کے بعد دوا کو کسی پلاسٹک کے جار میں محفوظ رکھیں۔ دراصل یہ دوا میں نے اپنے دونوں پاؤں کے انگوٹھوں میں خارش کی وجہ سے استعمال کی۔ اس کے استعمال سے مجھے شفاء مل گئی۔ اس کے بعد یہ دوائی گھر والوں نے ایک قریبی رشتہ دار عورت کو استعمال کروائی' وہ کافی لیڈی ڈاکٹروں کے چکر کاٹ چکی تھی مگر اس کا پوشیدہ مسئلہ حل نہیں ہورہا تھا۔ اس نے صرف چند دن ہی استعمال کیا تو وہ بالکل ٹھیک ہوگئی۔ اس کے بعد کافی افراد نے یہ نسخہ استعمال کیا الحمدللہ! تمام کو شفاء ملی۔ حال ہی میں ایک چھوٹی بچی تھی اس کو استعمال کروایا' بچی اب بالکل ٹھیک ہے۔ میری خالہ کا بیٹا ہے ان کی بڑی بیٹی کو اسکن انفیکشن ہوا۔ بنوں کے سب سے بڑے اسکن سپیشلسٹ سے کافی عرصہ علاج کروایا مگر مرض ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ میں نے انہیں تھوڑی سی مقدار میں یہ دوائی دی۔ اللہ پاک کے فضل و کرم سے وہ بالکل ٹھیک ہوگئی۔ شکریہ عبقری! (شاہ نیاز خان' بنوں)

نوکری حاصل کرنے کا بارہا کا آزمودہ وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ بہت سال پہلے کی بات ہے کہ میں نے کسی جگہ ایک عمل پڑھا تھا کہ بے روزگار اگر بعد نماز عشاء چار سو مرتبہ یَاعَلِیْمُ چالیس روز تک پڑھے تو روزگار ملتا ہے۔ جب میں بے روزگار تھا تو میں نے پڑھنا شروع کیا تو مجھے چند روز بعد ہی بہت اچھی نوکری مل گئی' میں نے چالیس دن مکمل نہیں کیے اور چند ماہ بعد نوکری ختم ہوگئی' میں نے پھر پڑھنا شروع کیا پھر نوکری مل گئی' پھر سستی ہوئی اور چالیس دن مکمل نہ کرسکا چند ماہ بعد پھر نوکری ختم ہوگئی۔ پھر یہی وظیفہ شروع کیا تو چند دن بعد ہی پھر نوکری مل گئی۔ ایسا تین بار ہوا' پھر میں نے چالیس دن مکمل پڑھا اور نوکری ختم نہ ہوئی۔ ایک مرتبہ آفس کے کام کے دوران غلطی ہوگئی وہ غلطی میرے باس کو پتہ چل جاتی تو بہت بے عزتی ہوتی اور جاب بھی جاتی تو میں نے تین روزوں کی نیت مانی کہ میری یہ غلطی میرے باس کی نظر میں نہ آئے تو میں تین روزے رکھوں گا تو اللہ تعالیٰ نے میری یہ مشکل حل کردی۔ (ج۔ر)

کیکر لائیے اور آزمائیے چند نایاب ٹوٹکے

دانتوں کے امراض اور کیکر: کیکر کی نرم شاخیں لیں ان کی مسواک کرنے سے مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں' منہ سے گندی رطوبتیں ختم ہوتی ہیں' مسوڑھوں سے خون نکلنا بھی بند ہوجاتا ہے۔ کیکر کی لکڑی کو جلا کر کوئلہ بنا کر پیس لیں' ہلکا نمک مکس کرکے دانتوں پر ملنے سے دانت مضبوط اور دانتوں سے پیپ آنا بند ہوجاتی ہے۔ اگر اس میں تھوڑی سی کالی مرچ اور سونٹھ بھی پیس کر شامل کرلیں تو بہت ہی اچھا صحت مند منجن ہے۔ **نزلہ کو آرام:** کیکر کی گوند منہ میں رکھ کر لعاب چوسنے سے تحریک نزلہ کو آرام آتا ہے۔ **کان کی پیپ ختم:** کیکر کے پھول ایک تولہ' تل کا تیل دو تولہ ملا کر آگ پر رکھ کر جوش دیں' جب پھول سیاہ ہوجائیں تو تیل چھان کر رکھیں' کانوں کی پیپ خشک کرنے کیلئے لاجواب ہے' نیم گرم حسب برداشت دو چار بوندیں کان میں ڈالیں آرام آجائے گا۔ **بچوں کے منہ میں چھالے:** کیکر کے پھول باریک پیس کر شہد میں مکس کرکے بچوں کے منہ میں لگانے سے آرام آتا ہے۔ **یرقان:** کیکر کے پھول کا سفوف ایک چمچ صبح نہار منہ ٹھنڈے پانی سے پھانک لیں' پانچ روز تک یرقان ختم ہوجاتا ہے۔ **شوگر:** کیکر کی گوند منہ میں روزانہ ڈال رکھیں' ایک ہفتہ تک شوگر کنٹرول ہوجائے گی۔ **پیشاب کی کثرت ختم:** کیکر کی کچی پھلیاں سائے میں خشک کرکے باریک پیس لیں تین ماشہ پانی سے استعمال کریں۔ پیشاب کی کثرت ختم ہوکر آرام آجائے گا۔ **پرانا یرقان:** کیکر کے پتے، پھول، پھلی، چھال اور گوند پانچوں اجزاء باریک پیس لیں۔ چھ ماشہ روزانہ میٹھے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ مکمل آرام تک مسلسل کھائیں۔ (دعاگو مسز سید اعجاز شبیر بخاری ایڈووکیٹ' تلہ گنگ)

میرے آزمودہ روحانی و طبی ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے عبقری رسالہ لے رہا ہوں' رسالہ خرید کر لوگوں میں ہدیہ بھی کرتا ہوں' میرے علاقے میں بہت تیزی سے عبقری متعارف ہورہا ہے۔ ادویات کے نتائج بھی بہت

اچھے ہیں خاص کر شفائے حیرت سے اللہ کی مخلوق کو بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ میں گزشتہ ماہ تسبیح خانہ جا رہا تھا تو پہلے راستہ میں کافی رکاوٹیں آئیں' ایسا لگ رہا تھا کہ تسبیح خانہ پہنچنا مشکل ہو جائے گا میں نے سورۂ قریش پڑھنا شروع کر دیا میرے پاس وقت بہت کم تھا لیکن سورۂ قریش کی برکت سے ٹھیک وقت پر تسبیح خانہ پہنچ گیا۔ لاہور پہنچ کر رکشہ لیا تو میں نے سورۂ قریش پڑھتا رہا شدید رش میں سے آسانی سے رکشہ نکل آیا اور میں وقت پر تسبیح خانہ پہنچ گیا۔ **روغن بادام کا کمال:** میں نے اپنے ایک دوست کو بتایا کہ وہ اپنی حاملہ بیوی کو روغن بادام دیا کرے بچے کی ڈیلیوری آسانی سے ہوگی لیکن اس نے خود تو عمل نہ کیا لیکن اپنی ساس کو بتایا تو ان کے گھٹنوں میں درد تھا روغن بادام دودھ میں ڈال کر پینے سے ان کے گھٹنوں کا درد ختم ہو گیا۔ **عجب ٹوٹکے کا عجب فیض:** میں عبقری کی ویب سائٹ پر 2014ء کی روحانی محفل سن رہا تھا تو اس میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے بتایا کہ جس جگہ درد ہو اس کا تصور کر کے پیشاب والی جگہ پر تھوک دیں' چند بار کرنے سے آرام آجائے گا۔ میں نے خود آزمایا' میرے سر میں جب درد ہوتا ہے تو ٹائلٹ میں پیشاب والی جگہ سر درد کا تصور کر کے تھوک دیتا ہوں تو آرام آجاتا ہے۔

زم زم کا کمال: گزشتہ رات میں اپنی بیٹی کے گھر تھا تو میرا نواسہ رات کو تکلیف کی وجہ سے بہت رو رہا تھا میں نے زم زم پڑھ کر پھونکنا شروع کیا تو نواسہ چپ کر گیا اور رات بھر آرام سے سویا رہا۔ میرا ایک مشاہدہ یہ بھی ہے کہ جب سے میں نے باتھ روم میں جانے کی دعا پڑھنی شروع کی ہے میرے ذہن میں برے خیالات نہیں آتے ہیں اور نفس کو قابو میں رکھنا آسان ہو گیا ہے۔ (ظفر اقبال' میرپور' آزاد کشمیر)

ہڈی ٹوٹی ہے یا آنکھ خراب' چونکا دینے والے ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بیٹی سوا دو سال کی ہے جب وہ پیدا ہوئی اس دن سے ہمارا عبقری سے واسطہ ہوا' حیدرآباد سے عبقری ہمارے گاؤں آیا' میری بیٹی کی آنکھیں خراب تھیں' ڈاکٹروں نے کہا ایک سال کی ہو جائے پھر اس کا آپریشن ہوگا۔ آنکھ بہت زیادہ خراب تھی عورتیں کہیں کہ آنکھ ختم ہو جائے گی' سن کر مجھے بہت ڈر لگتا تھا' جب سال کی ہوئی ہم دو دفعہ ڈاکٹرز کے پاس لے کر گئے لیکن آپریشن نہیں ہوا لڑکی داخل ہو جائے' اسٹور سے ادویات آجائیں' سارا انتظام ہو جائے وقت بھی مل جائے لیکن آپریشن نہ ہو۔ ڈاکٹرز بے بسی والی کیفیت سے دیکھتے۔ شاید اللہ کا حکم نہیں ہو رہا تھا۔ ہم لڑائی کر کے گھر واپس آگئے اور آ کر بیٹی کی آنکھ میں صرف آب زم زم ڈالنا شروع کر دیا' اللہ کے فضل سے آنکھیں بالکل ٹھیک ہو گئیں۔ اب رات کو میں اس کو بسم اللہ' کلمہ اور سونے کی دعا پڑھاتی ہوں' اب وہ خود مجھے رات کو بولے گی چلو ماما میں تجھے لا الہ پڑھا دوں پھر سوئیں گے۔ **ٹوٹی ہڈی کیلئے جادوئی ٹوٹکہ:** ایک دوسری چیز جس کو "چندرس" کہتے ہیں پھٹکری جیسی ہوتی ہے۔ پنساری سے بہت سستی مل جاتی ہے۔ اس کا پاؤڈر کر لیں' کڑوی ہوتی ہے اس کو آٹے کا حلوہ بنا کر اس میں رکھ کر نگلیں یا پھر کیپسول بھر کر استعمال کریں۔ کوئی بھی ہڈی ٹوٹی ہو' درد ہو' اندرونی جلد پھٹ گئی ہو' ہڈی ایسے جڑے گی جیسے کبھی ٹوٹی ہی نہ ہو' درد ختم ہو جاتا ہے۔ میری ماں کی ٹانگ ٹوٹ گئی تھی تو بہن کافی ساری لے آئی تھی ہم نے کئی لوگوں کو دی ایک عورت کی بازو' بیل گاڑی کے نیچے آ کر ٹوٹ گئی ہڈی چور چور ہو گئی تھی' ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کرایا' آرام نہ آئے۔ وہ دوسرے ہاتھ سے بازو کو اٹھا کر چلتی تھی۔ میں نے اس کو دی اس نے کہا میری بازو کا جوڑ لگ گیا' درد بھی ختم ہو گیا' اب میں سارا کام کرتی ہوں۔ **دوسرا واقعہ:** ایک عورت ہندو تھی' سارا دن گھاس اور کھیتوں میں مزدوری کرنے والی اس کے دونوں ہاتھ نیچے لٹک رہے تھے' کہنے لگی: کام کرنے سے ہاتھ ٹوٹ گئے میں روٹی بھی نہیں کھا سکتی میں نے اس کو بھی دی' کچھ عرصہ استعمال سے وہ دوبارہ مزدوری کرنے کے قابل ہو گئی۔ **درود شریف کا کمال:** اس کے علاوہ ہمارے علاقہ میں ایک اللہ والی رہتی ہیں۔ اکثر گاؤں کی خواتین ان کے پاس جاتی ہیں ایک دو مرتبہ وہ ہمارے گھر میں بھی آئی ہیں۔ ایک عورت اس سے پوچھ رہی تھی کہ میرے لڑکے کی شادی نہیں ہوتی' کوئی وظیفہ دیں رشتہ مل جائے۔ میں چھوٹی تھی اس کی باتیں سن رہی تھی۔ اماں نے کہا: درود تنجینا گیارہ سو مرتبہ پڑھو تین دن میں تعداد پوری کرنی ہے یا پھر ایک ہی وقت میں اتنا پڑھنا ہے۔ اس عورت نے تو پتہ نہیں کیا یا نہیں لیکن میں درود تنجینا کو اپنے تین ایسے کاموں کیلئے پڑھا جو ناممکن تھے الحمدللہ درود پڑھنے کی برکت سے وہ کام اگر میں کہوں منٹوں میں ہوئے تو غلط نہ ہوگا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میرے پاس مشاہدات تو بہت ہیں مگر وقت کی کمی کی وجہ سے انشاء اللہ آئندہ لکھوں گی۔ (ف کوثر ارائیں)

عمل کیا ملا' ہر چیز مل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے فون پر وقت لے کر آپ سے ملاقات کی۔ آپ سے اپنے مسائل بیان کیے' آپ نے مجھے پڑھنے کیلئے ایک عمل یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ بتایا تھا جس کو میں نے نوے دن تک کرنا تھا اس عمل کے پڑھنے سے ہمارے بہت سے کام ہوئے ہیں' سب سے زیادہ فائدہ مجھے کاروبار میں ہوا ہے' پہلے میرے پاس گاہک کم آتے تھے لیکن اس عمل کی بدولت اب ماشاء اللہ اللہ کا شکر ہے کہ میری دکان پر گاہک کا رجحان بڑھ گیا ہے اور دکان بہت اچھی چل رہی ہے۔ پہلے میں کوئی بھی دعا مانگتا تھا جلدی قبول نہیں ہوتی تھی مگر جب سے یہ عمل ملا ہے جو بھی دعا مانگتا ہوں اگر وہ چیز میرے لیے بہتر ہے تو فوری مل جاتی ہے۔ میرے پیسوں میں برکت بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ (محمد نعیم اقبال' ملتان)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری ڈیڑھ سال کی بیٹی کو ٹھوڑی پر ایک پانی سے بھرا چھالا نکلا اور پھیلنے لگا اور پھیلتے پھیلتے ہونٹوں تک آگیا۔ ڈاکٹر کو دکھایا' تو انہوں نے ایک ٹیوب اور کچھ میڈیسن کھانے کو دیں لیکن اس سے ذرا برابر بھی فرق نہ پڑا۔ کچھ دنوں بعد ایسا ہی ایک دانہ ہاتھ پر بھی نکل آیا ایک دن میں جمعرات کا درس سننے اپنی بیٹی کے ساتھ تسبیح خانہ حاضر ہوا۔ درس ختم ہونے کے بعد ایک بہت پرنور چہرہ والے بزرگ نے میری بیٹی کو دیکھا اور بڑے پیار سے اپنے پاس بلایا اور مجھے فرمایا کہ گھر جا کر ایک چمچ سرسوں کے تیل میں اتنا ہی پانی ملا کر انگلی سے خوب مکس کرو اور یہاں تک کہ مرہم جیسی شکل اختیار کر لے۔ یہی مرہم صبح و شام دو دن لگاؤ، پھر کمال دیکھو۔ قارئین! میں نے یہ مرہم صرف دو دن ہی لگائی اور میں حیران رہ گیا کہ زخم کا نام ونشان تک نہ رہا۔ الحمدللہ! میری بیٹی جہاں مہنگی مہنگی کریموں اور ادویات سے ٹھیک نہیں ہو رہی تھی ایک درویش کے بتائے چھوٹے سے ٹوٹکے سے بالکل ٹھیک ہو گئی۔ (محمد بلال رضا' لاہور)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

یاقہار پڑھا بے اولاد کو جڑواں بیٹیاں عطا

میں نے یہ عمل موتی مسجد شاہی قلعہ لاہور میں جا کر بھی کیا اور موتی مسجد کا تصور کر کے گھر میں بھی کیا۔ سب گھر والے عرصہ آٹھ ماہ سے یہ عمل ادا کر رہے ہیں۔ اس دوران ہمیں بہت سی چیز نظر آئیں اور انہیں ہم نے اپنی آنکھوں سے قابو ہوتے ہوئے دیکھا

چیزوں کو قابو ہوتے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ مجھے بہت سے مسائل تھے گھر میں جادو جنات کا مسئلہ تھا۔ میں علامہ لاہوتی صاحب کے مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ سے خوب رہنمائی حاصل کرتا ہوں اور اس میں موجود وظائف کرتا رہتا ہوں۔ مجھے بہت سے مسائل تھے ان مسائل کے حل کیلئے میں نے ”جنات کے پیدائشی دوست“ دیا گیا وظیفہ جو کہ موتی مسجد میں جا کر نوافل ادا کرنے ہیں اور ہر نفل میں سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچیں تو بہت زیادہ دیر تک اسی ورد کو پڑھتے رہنا ہے پھر رکعت مکمل کر کے دوسری رکعت میں بھی اسی طرح بہت دیر تک پڑھنا ہے۔ اسی طرح دو نفل مکمل کر کے اللہ سے خوب گڑگڑا کر دعا کرنی ہے۔ ہم نے یہ عمل موتی مسجد شاہی قلعہ لاہور میں جا کر بھی کیا اور موتی مسجد کا تصور کر کے گھر میں بھی کیا۔ سب گھر والے عرصہ آٹھ ماہ سے یہ عمل ادا کر رہے ہیں۔ اس دوران ہمیں بہت سی چیز نظر آئیں اور انہیں ہم نے اپنی آنکھوں سے قابو ہوتے ہوئے دیکھا اور ہمارے بہت سے مسائل حل ہو گئے۔ الحمدللہ! (نثار احمد)

یاقہار پڑھا بے اولاد کو جڑواں بیٹیاں عطا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کو خیر و برکت عطا فرمائے۔ محترم حکیم صاحب! میں تقریباً ایک سال سے عبقری سے وابستہ ہوں اور ماہنامہ عبقری لے کر پڑھتا ہوں اور ہر جمعرات کو درس انٹرنیٹ کے ذریعے سنتا ہوں۔ ہمارا مسئلہ یہ تھا کہ ہماری شادی ہوئی تو تین سال تک اولاد نہیں ہو رہی تھی تین سال کے عرصہ تک ہم نے بہت سے مشہور ڈاکٹرز سے علاج کروایا' جس ڈاکٹرز کے پاس بھی جاتے تو وہ بتاتے کہ آپ دونوں کا طبی لحاظ سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ بہت پریشان تھے' ہر کوئی ہم پر بندش بتاتا' جس نے جہاں بتایا وہاں گئے' مگر کوئی فرق نہ پڑا۔ ایک دن ایک آفس میں دوست کے پاس عبقری رسالہ دیکھا تو بہت اچھا لگا' اس دن سے باقاعدگی سے عبقری گھر پر لگوایا اور الحمدللہ آج تک عبقری ہمارے گھر ہر ماہ آتا ہے اور سب گھر والے بہت شوق سے پڑھتے ہیں خاص کر اس میں موجود ”جنات کا پیدائشی دوست“ سب سے پہلے پڑھتے ہیں۔ اسی مضمون میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب نے ایک وظیفہ یاقہار دیا جو میں نے اور میری بیوی نے پڑھنا شروع کر دیا۔ چند ماہ ہی یہ عمل پڑھا تھا کہ الحمدللہ میری بیوی امید سے ہو گئی۔ ہم نے یاقہار کے ساتھ دو انمول خزانہ کا ورد جاری رکھا اور اللہ نے ہمیں جڑواں بیٹیاں نارمل ڈیلیوری کے ساتھ عطا کیں۔ اس دن سے ہم اللہ تعالیٰ کا بے شمار شکر ادا کرتے ہیں اور عبقری کے ادارہ کیلئے بے شمار دعائیں کرتے ہیں۔ حضرت حکیم صاحب اور علامہ لاہوتی پراسراری صاحب آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو تاقیامت تک ایمان والی زندگی عطا کرے کہ آپ نے ہم جیسے دکھیاروں کو اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا سلیقہ سکھا دیا۔ نماز، روزہ کے پابند تو پہلے بھی تھے مگر اللہ تعالیٰ سے صحیح معنوں میں مانگنا اب آیا ہے۔ میرے بھائی کا بیٹا اب ماشاء اللہ چھ سال کا ہونے والا ہے وہ نیند میں بہت زیادہ ڈرتا تھا اور رات کو چیخ مار کر اٹھ جاتا تھا ہم نے اس کو یَاقَهَّارُ پڑھ کر سونے کا کہا اب ماشاء اللہ وہ نہیں ڈرتا۔ صبح سکول جاتے وقت یَاحَفِيْظُ يَاسَلَامُ پڑھ کر دم کر کے بھیجتے ہیں خود بھی عمل کرتے ہیں اور اپنے گھر والوں، رشتہ داروں کو بھی وظائف بتاتے ہیں۔ الحمدللہ! سب کو بہت فائدہ حاصل ہو رہا ہے۔ میرا اپنا ایک مشاہدہ اور بھی ہے کہ میں نے عبقری میں سے دیکھ کر سورۂ کوثر پڑھنا شروع کی' اس کے مجھے بہت سے فیوض و برکات ملیں۔ پہلے تنخواہ میں پندرہ دن بھی گزارہ مشکل سے ہوتا تھا مگر اب اللہ تعالیٰ کا بے شمار شکر ہے کہ بہت بہت برکتیں کی ہیں اس ذات پاک نے۔ ہم نے جس جس کو بھی دو انمول خزانہ' برکت والی تھیلی ہدیہ کی ہے انہوں نے بہت ہی زیادہ فائدے بیان کیے ہیں۔ سب نے بہت دعائیں دی ہیں اور جس طرح ہم سب لوگوں کے مسائل حل ہو رہے ہیں اتنا ہی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا آ گیا ہے۔ میری بہن کی شادی چند ماہ بعد ہو گی۔ اس پر بھی کسی نے کالا جادو کروا دیا تھا۔ ماشاء اللہ صوم و صلوٰۃ کی پابند ہے' مگر نماز کے دوران وہ بھول جاتی ہے کہ اس نے کتنی رکعات پڑھی ہیں اس کو بھی میں نے یَاقَهَّارُ ہر وقت کھلا پڑھنے اور دو انمول خزانہ نمبر ایک ہر نماز کے بعد پڑھنے کو کہا۔ اس سے پہلے اس کا جو رشتہ آتا لڑکے والے آتے دیکھ کر جاتے مگر کوئی بھی رابطہ نہ کرتا۔ وہ خود بتاتی ہے کہ اس نے جب سے دو انمول خزانہ اور یَاقَهَّارُ کو کھلا پڑھنا شروع کیا ہے اس کو بہت فائدے ہوئے ہیں اور انتہائی اچھے خاندان میں اس کی شادی ہو رہی ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب اس ایک سال میں ہمیں وہ فائدے عبقری کے ساتھ جڑنے سے اللہ تعالیٰ نے عطا کیے ہیں کہ ہم جتنا بھی رب کریم کا شکر ادا کریں بہت کم ہے۔ اگر ہم فائدے لکھنا بیٹھ جائیں تو پوری کتاب لکھ لیں مگر فائدے ختم نہ ہوں۔ حکیم صاحب اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی زندگی صحت ایمان کے ساتھ عطا کرے۔ آپ کی نسلوں میں برکات اور بھی ہوں کہ ہم جیسے گنہگاروں کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا سکھایا۔ اللہ آپ کے عبقری ادارے کو اس کی خدمت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ دن دگنی رات چگنی برکتیں عطا کرے۔ آمین! اور عبقری کو تاقیامت اللہ سلامت رکھے۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ میں اللہ کی نعمتوں کا شکر کس طرح ادا کروں۔ (ایاز خان)

(بقیہ: باکمال عامل کی جن سے لڑائی)

اور ایسے محسوس ہوتا تھا کہ شاہ صاحب تکلیف میں ہیں۔ شاہ صاحب نے کہا کہ ایسے نہیں مانے گا۔ شاہ صاحب کو جن نے اٹھا کر چارپائی پر پٹخ دیا۔ شاہ صاحب کے جسم سے خون جاری ہو گیا اور چہرے پر اذیت کے آثار ظاہر ہونے لگے۔ شاہ صاحب نے والد صاحب کو حکم دیا کہ مجھے فوراً کاغذ قلم دو یہ مجھے کھانا چاہتا ہے" شاہ صاحب انتہائی جلال میں تھے۔ شاہ صاحب میں ہلنے جلنے کی سکت نہیں تھی۔ والد صاحب نے کاغذ قلم دیا۔ شاہ صاحب نے کاغذ کو سینے پر رکھا اور انتہائی جلدی میں تعویذ لکھا۔ ایسے محسوس ہوتا تھا کہ جن شاہ صاحب کے جسم کی کھال کھینچنا چاہتا ہے کیونکہ جسم کے مختلف حصوں سے خون رسنا شروع ہو چکا تھا۔ شاہ صاحب نے والد صاحب کو حکم دیا کہ فوراً اس تعویذ کو اس گرم پانی کی دیگچی میں ڈال دو اور ڈھکن کو آٹے سے بند کر دو اور دیگچی کے نیچے خوب آگ جلاؤ۔ والد صاحب بھاگ کر گئے اور تعویذ کو گرم پانی کی دیگچی میں ڈالا' آٹے سے بند کر دیا اور خوب آگ جلا کر واپس آ گئے اور گھر والوں سے کہا کہ خوب آگ جلاؤ۔ کچھ دیر بعد شاہ صاحب کے چہرے پر سکون کے آثار دکھائی دیئے تو سب کی جان میں جان آئی اور جن نے شاہ صاحب سے معافی مانگنا شروع کر دی۔ پھر جن کی چیخیں شروع ہو گئیں کہ میرا سارا خاندان جل گیا ہے ہر طرف خون ہی خون بکھر گیا ہے مجھے اندازہ نہیں تھا کہ آپ اتنے باکمال عامل ہو' مجھے معاف کر دیں۔ شاہ صاحب نے کہا نہیں تو جھوٹا ہے۔ تو نے بہت لوگوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ آج زندہ نہیں چھوڑوں گا۔ جن واسطے دینے لگا اور آخر میں رونے لگا کہ میرا سارا خاندان تباہ ہو گیا ہے۔ میرا سارا خاندان اس دیگچی میں جل رہا ہے۔ خدا کیلئے معاف کر دیں۔ شاہ صاحب نے کہا کہ تو معافی کے قابل تو نہیں ہے اچھا جا تجھے معاف کیا۔ مگر اس لڑکی کو آئندہ تنگ مت کرنا اور جانے کی نشانی بھی دے جاؤ۔ جن نے کہا ٹھیک ہے آئندہ اس طرف بھی رخ بھی نہیں کروں گا اور گھر کے باہر والی دیوار دھڑام سے گر گئی حالانکہ دیوار بالکل ٹھیک ٹھاک تھی۔ شاہ صاحب نے کہا کہ یہ جن کے جانے کی نشانی تھی۔ شاہ صاحب نے کہا کہ دیگچی اٹھا لاؤ۔ دیگچی کا جب ڈھکن اٹھایا تو اس میں خون بھرا ہوا تھا' جلا ہوا خون تھا۔ شاہ صاحب نے حکم دیا کہ اس دیگچی کو قبرستان میں نیچے کر کے دفن کر دیں تا کہ کوئی کتا وغیرہ خون کی بو پر دیگچی نہ نکال لے۔ لڑکی کی طرف توجہ کی تو وہ بالکل نارمل حالت میں تھی اس دن کے بعد دوبارہ اس کی طبیعت خراب نہیں ہوئی۔ شاہ صاحب سے واقعی جن ڈرتے تھے۔

گمشدہ چیز، فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 28

عجب وظیفہ عجب فضائل عجب کمال

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

بس تو چلی گئی مگر سامان مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید کرتی ہوں آپ خیریت سے ہوں گے اللہ تعالیٰ آپ کو دین و دنیا کی بھلائیاں عطا کرے۔ آمین! عبقری سے تعلق کو زیادہ عرصہ نہیں ہوا لیکن اس مختصر سے عرصہ میں دل کا سکون ضرور پالیا ہے۔ اللہ پاک آپ کو اور زیادہ لوگوں کی خدمت کا ذریعہ بنائے اور 206 ممالک سے بھی زیادہ ممالک تک یہ ذریعہ شفاء مزید پہنچے۔ میں نوکری کے سلسلے میں اسلام آباد میں رہتی ہوں تو گھر آنا جانا لگا رہتا ہے۔ ایک بار گھر سے آتے سامان بس میں بھول آئی' آپ کے درس سے وظیفہ سنا تھا یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم بس پڑھنا شروع کر دیا۔ اگلی بس والوں نے کہا اب یہ بس کل آئے گی' میں ورد کرتی رہی دوسرے دن بس اڈے پر گئی تو انہوں نے کہا کہ کسی خرابی کی وجہ سے بس آج نہیں آسکی البتہ آپ کا سامان بس سے مل گیا ہے۔ خیر آخر کار چوتھے روز میں اڈے پر گئی تو میرا سامان مل گیا۔ یہ بس اس کلام کی برکت سے ہوا ہے۔ اب کوئی بھی چیز نہ مل رہی ہو تو میں یہی ورد پڑھتی ہوں اور وہ چیز خود بخود سامنے آجاتی ہے۔ (فریحہ)

واہ! کیا کمال ہو گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم تسبیح خانہ کو دن قیامت تک آباد رکھے اور اس کی خدمت کرنے والوں کو اور آپ کو فلاح دارین نصیب ہو' آمین! تسبیح خانہ کو مزید وسعت اللہ کریم عطا فرمائیں۔ میں رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ میں ایک تاجر ہوں اور اپنا مال چاول کی بوریاں (گٹو) دو ریڑھیوں پر لاد کر ایک جگہ سے لا رہا تھا تو راستہ میں دوسرا ریڑھا غائب ہو گیا۔ اس ریڑھے پر پندرہ بوریاں چاول (گٹو) تھے۔ ایک مزدور بھی ساتھ تھا۔ وہ کہہ رہا تھا تم تو پہلے ریڑھا چلاتے تھے' دونوں واقف کار نکل آئے تھے۔ بہت پریشان کہ کہاں گم ہو گیا' میں نے سوچا دونوں آپس میں مل گئے ہوں گے اور چاول بانٹ لیے ہوں گے۔ میری ان سے واقفیت نہیں تھی کہ ریڑھے والے رہتے کہاں ہیں۔ اب اسے میرے گھر کا بھی علم نہیں تھا۔ میں نے اس سے کہہ تھا کہ فلاں جگہ آجانا' آ گئے میں لے لوں گا۔ میں نے اس پریشانی کے عالم میں یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنا شروع کر دیا۔ میں نے سوچا کہ وہ تو چلا گیا اب جا کر دوسرے ریڑھے والے کو فارغ کر دوں اس نے مال اتار دیا ہوگا۔ آگے آیا تو دوسرا ریڑھا جو کہ غائب ہو چکا تھا وہ بھی مال اتار رہے تھے۔ میں نے پوچھا کہ تمہیں کیسے میرا گھر کا پتہ چلا۔ کہنے لگا ہم نے اندازے سے ادھر سے گزر رہے تھے کہ اس ریڑھے والے نے دیکھ لیا اور آواز دی ہم آ گئے۔ سبحان اللہ کیا کمال ہو گیا۔ (ش۔س)

عجب وظیفہ، عجب فضائل، عجب کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس آپ کے روحانی آرٹیکل "گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ" کے کچھ مشاہدات و تجربات ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں۔ میری والدہ عمرہ سے گھر تشریف لائیں تو ان کا پاسپورٹ گھر میں گم ہو گیا۔ چار پانچ ماہ تک پاسپورٹ نہیں ملا' ہم نے نیا پاسپورٹ بنوانے کا ارادہ کیا۔ پھر آپ کا درس سنا جس میں آپ نے فرمایا تھا کہ گمشدہ چیز کیلئے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لاتعداد پڑھیں۔ ہم نے گھر آکر وہ وظیفہ پڑھنا شروع کر دیا۔ چند دن ہی پڑھا تھا کہ پاسپورٹ اچانک ایک سوٹ کیس سے برآمد ہو گیا۔ میں جینز کی پینٹوں کا کاریگر ہوں لیکن جینز کا کپڑا جب سیتے ہیں تو اس میں سے ڈسٹ یعنی چھوٹے چھوٹے دھاگے اڑتے ہیں جس کی وجہ سے مجھے ڈسٹ الرجی ہو گئی اس لیے میں نے کام کرنا بند کر دیا' مجھے فارغ رہنے کی عادت نہیں ہے' دو ماہ تک فارغ رہنے کے بعد میں نے پھر کام کا ارادہ کیا میں نے یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کھلا پڑھنا شروع کر دیا اور ایک فیکٹری میں نوکری تلاش کرنے گیا' اس وظیفے کی برکت سے جو میں نے سوچا ہوا تھا کہ میں اپنی مرضی کی تنخواہ اور مرضی کے وقت پر کام کروں گا کیونکہ گارمنٹس کی اکثر فیکٹریوں میں تنخواہ دیر سے ملتی ہے۔ دوسرا میں نے جو کام سوچا تھا کہ وہی کروں گا جس میں ڈسٹ نہ اڑتی ہو' اور کام کے اوقات بھی سوچے ہوئے تھے فیکٹری کے مالک نے انٹرویو کے بعد میری مرضی کے مطابق تنخواہ' میری مرضی کا کام اور میری مرضی کے وقت پر کام کروانے کیلئے راضی ہو گیا یہ صرف اس وظیفے کی برکت سے ہوا۔ ہمارے محلے دار ہیں انہوں نے دیسی مرغیاں اور بکریاں پال رکھی ہیں۔ ان کی ایک قیمتی مرغی کہیں گم ہو گئی تو اس عورت نے رونا شروع کر دیا۔ میری والدہ نے انہیں بتایا کہ آپ کھلا یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھیں۔ اس نے پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی پڑھتے ہوئے چند گھنٹے ہی گزرے تھے کہ صرف اس وظیفے کی برکت سے وہ مرغی خود بخود چل کر گھر واپس آگئی۔ (محمد عثمان ادریس مغل' شاہدرہ)

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

نئے دور کے بیمار کیلئے صدیوں پرانے نسخے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دو عدد صدیوں پرانے نسخہ جات ہیں' مخلوق خدا کے فائدے کیلئے عبقری میں چھاپ دیں۔ **دانت' مسوڑھوں کی تکالیف سے نجات:** سفوف ہرڑ ایک چائے کا چمچ' آدھ چائے کا چمچ نمک ملا کر رکھ لیں۔ رات کو روزانہ ایک دفعہ آہستہ آہستہ مسوڑھوں اور دانتوں پر ملیں۔ کبھی بھی مسوڑھوں کی تکلیف یا دانت درد نہیں ہوگا۔ کبھی کبھی وٹامن سی کا کیپسول بھی کھاتے رہیں۔ میرا سولہ سال کا تجربہ ہے۔ **پرانی سے پرانی قبض اور گیس کیلئے:** میں نسخہ میں خود ہفتے میں دو یا تین بار کھا لیتا ہوں۔ تجربہ انتہائی پرانا ہے اور بہت لوگوں کو خود بنا کر بھی دیا ہے۔ وزن بھی کم ہو جاتا ہے۔ ٹرانٹو کینیڈا کی مصروف زندگی میں کون بنائے' کون کھائے۔ ترتیب: سو گرام ہرڑ پاؤڈر (ہرڑ چھلی اور موٹی خریدیں اور خود سفوف بنائیں۔ ایڈیٹر) میں چار سو یا پانچ ملی لیٹر دودھ جو کہ Skim Milk اور Lactose Free ہو۔ اس دودھ میں سفوف ڈال کر ہلکی آنچ پر خشک کر لیں۔ ہرڑ کی خشکی دور ہو جائے گی۔ اس کو کھڑے ہو کر ہلاتے رہیں ورنہ جل جائے گا۔ پھر اسی وزن کے مطابق اس میں آملہ کا پاؤڈر ڈال کر فوراً مکس کر لیں پھر اس مکسچر کو چولہے سے اتار لیں۔ اب ہرڑ، آملہ کا جو کل وزن ہے اس کے مطابق ڈبل شہد ڈال کر مکس کر لیں۔ معجون تیار ہے۔ ہمیشہ فریج میں یا ٹھنڈی جگہ رکھیں۔ خوراک: رات کو ایک چائے کا چمچ گرم پانی کے ساتھ یا گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔ جب صبح واش روم سے فارغ ہو کر آئیں گے تو عبقری کو اس کی اطلاع خوشی کے اظہار کیلئے لکھیں گے کہ پیٹ کو بالکل سکون آگیا ہے۔ (دعا گو: فاروق' ٹرانٹو' کینیڈا)

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

125

ماہنامہ عبقری ® لاہور

نومبر 2016ء صفر المظفر 1438 ہجری

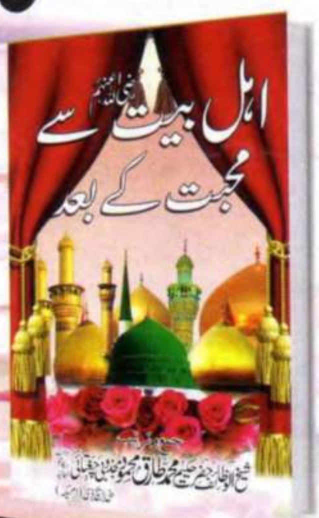
گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 50 روپے

کیا تم چاہتے ہو تمہارے پاس وسیع رزق، گھر اور گاڑی ہو؟

یہ ٹوٹکے اپنائیے! بیوٹی پارلرز سے ہمیشہ کیلئے نجات پائیے

- عبقری روحانی اجتماع، رحمتیں، برکتیں اور سکون پانے کا ذریعہ
- ہم نے جعلی عامل اور جادو سے کیسے جان چھڑوائی؟
- قبض کیلئے میری دادی اماں کا بتایا آزمودہ نسخہ
- میرے کھیت کھلیان اور جانور اب محفوظ ہیں
- لاعلاج پوشیدہ امراض کا شرطیہ روحانی علاج
- میوے کھانے کا موسم تو جناب یہی ہے!
- سرد ہواؤں سے بچنے کے بہترین گر



اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے اسی ایمان کو جلا بخشنے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی لاجواب تالیف کا آج ہی مطالعہ کیجئے۔

گھریلو مشکلات، الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

چاند سا بیٹا پانے کا حیران کن آسان عمل

دودھ جلیبی سے قوت و طاقت کا طوفان فوری پائیے



عبقری کتب اور ادویات گھر بیٹھے منگوائیے: عبقری کتب اور ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیے۔ 0332-7552382

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 4 | جلد نمبر 11 | نومبر 2016 صفر المظفر 1438 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

نومبر 2016ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

(ایڈیٹر) شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 50 روپے | سالانہ ممبر شپ 1080 روپے رجسٹرڈ ڈاک، بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

(2)

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

ایجنسی ہولڈرز اپنی مہر لگائیں

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اسلام اور اس کی بلند نظری نے جمہوریت سکھائی ہے۔ اسلام نے مساوات سکھائی ہے۔ ہر شخص سے انصاف اور رواداری کا حکم دیا ہے۔ کسی بھی شخص کے پاس کیا جواز ہے کہ وہ عوام الناس کیلئے انصاف، رواداری اور دیانتداری کے اعلیٰ معیار پر مبنی جمہوریت، مساوات اور آزادی سے گھبرائے۔ (کراچی بار ایسوسی ایشن 25 جنوری 1948ء)

جگنو کی روشنی ہے کاشانہ چمن میں	یا شمع جل رہی ہے پھولوں کی انجمن میں؟
آیا ہے آسماں سے اُڑ کر کوئی ستارہ	یا جان پڑ گئی ہے مہتاب کی کرن میں؟

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے، وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے، یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں۔ شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

(عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریتی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

نقشہ: مزنگ چونگی از طرف مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے



ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

ماں کو کون خریدے گا؟

ہر طرف خوشیاں' چہل پہل' ہنسی مذاق' زرق برق لباس ایک بہت زیادہ مالدار اور امیر شخص کی شادی سٹیج پر دلہن' دولہا اور دلہن کے والد والدہ براجمان ہیں۔ کچھ لوگوں نے اپنی باریک نظر سے محسوس کیا کہ ہر طرف تو خوشیوں کا سامان لیکن سٹیج پر اداسی افسردگی اور مایوسی کی کیفیت ہے' ولیمہ اپنے آخری مراحل میں تھا اور کھانے کے کھلنے کا اعلان ہونے ہی والا تھا دولہا نے سٹیج پر کھڑے ہوکر ایک بلند آواز سے سارے باراتیوں کو اپنی طرف متوجہ کیا' ان کی گرج دار آواز نے سب کو اپنی طرف متوجہ ہونے پر مجبور کیا۔ وہ بولے: میری بات غور سے سنو' سب ان کی طرف متوجہ ہوئے' خاموشی بھی خاموش ہوگئی' وقت تھم گیا' ان کے رویے' لہجے اور انداز نے مسکراہٹیں ایک پل میں چھین لیں' ان کا پراسرار انداز تھا ہی ایسا جس نے سب مجمع کو خاموش ہونے پر مجبور کردیا۔ اپنی والدہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگے: میں والدہ کو بیچنا چاہتا ہوں کوئی ہے اس بوڑھی کا خریدار؟ ان کی آواز کیا تھی' باراتیوں پر بجلی گرگئی' مہمانوں کے انگ انگ اور روئیں روئیں میں سنسناہٹ دوڑنے لگی' چند لمحوں کے بعد پھر کہنے لگے: کوئی ہے جو اس بوڑھی کا خریدار ہو؟ یعنی میری والدہ کا۔ تین دفعہ اس اعلان کو دہرایا اور تین دفعہ کے بعد کہنے لگے: آپ بھی حیران ہونگے۔ باراتیوں کو بولنے کا موقع اس لیے نہ ملا کہ سارا مجمع حیرت میں ایسا ڈوبا کہ ان کی زبانوں پر تالے لگ گئے ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں' پھر خود ہی دولہا بولے: دراصل ہوا یہ کہ پہلی ملاقات میں میری بیوی نے مجھ سے ایک سوال کیا' کہ کیا مجھے آپ کی ماں کے ساتھ رہنا ہوگا؟ میں نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا اس کی آنکھوں میں سنگدلی' سفاکی اور بے دردی کا ایک مکمل عکس تھا میں خاموش ہوکر کہنے لگا: کیا مطلب؟ کہنے لگی: مطلب واضح ہے میں جوان ہوں' آپ جوان ہیں جوانی کی اپنی امنگیں' آسیں اور امیدیں ہوتی ہیں۔ ہمیشہ سنا یہ ہے کہ بوڑھے اپنے بڑھاپے کی تدبیریں اور تجربے بتاتے بتاتے جوانی کے مزے اور انجوائمنٹ کو خراب کردیتے ہیں۔ لہٰذا میں تو آپ کے ساتھ رہنا چاہوں گی لیکن ساس کے بغیر اور دوسرے لفظوں میں آپ میرے جیون ساتھی ہیں میں آپ سے پیار کرتی ہوں اور احترام کرتی ہوں لیکن اس بوڑھی کے ساتھ میں کبھی نہ رہ سکوں گی۔ میرا اس کے گھونگھٹ کی طرف بڑھا ہاتھ وہیں رک گیا' ساری رات کشمکش' بے چینی' بے کلی' بے قراری میں گزری' اب چونکہ میں نے شادی کرلی ہے اور ہمارے ہاں طلاق دینا بہت معیوب سمجھا جاتا ہے' اس لیے میں چاہتا ہوں کہ میں ہوں' میری بیوی ہو' ہم ہوں ہماری خوشیاں ہوں' پیار ہو اور ہماری پیاری نظریں ہوں' دل ہو اور دلربائی ہو' لمحے ہوں اور کیفیات ہوں۔ لہٰذا میرے دل میں ایک پروگرام آیا کہ اس بوڑھی کو گھر سے نکال دوں تو کہاں جائے گی' ساری عمر مجھے دونوں ہاتھوں سے پالا' آج کے دن کی آس میں کہ بیٹے کی شادی سے ساری زندگی کے دکھ درد دور ہوجائیں گے۔ سوچا کیوں نہ اس کو فروخت کردوں' وہ پیسے اپنی بیوی کو دوں گا وہ انگوٹھی بنوا کر اپنے ہاتھ میں سجائے یا چوڑیاں بنا کر اپنی کلائی میں پہنے اور اس کی چھن چھن اس کے دل کی دھڑکن کو سدا زندہ رکھے گی' یوں اس بوڑھی کو چلو کوئی ایک یا دو وقت کھانا تو کھلا دے گا' لہٰذا میں اس بوڑھی کی بولی لگا رہا ہوں پھر اس نے اپنا ہاتھ ہٹایا اور اپنی انگلی ماں کے سر پر رکھ کر کہنے لگا کوئی سو روپے میں خریدے گا' پانچ سو میں لے گا' اپنی بولی کو بڑھاتے ہوئے مجمع کی طرف نظر کی ہزار روپے' پانچ ہزار' دس ہزار' ابھی اس کے لفظ آگے بڑھنے ہی تھے کہ مجمع میں سے ایک بڑی عمر کے فرد اٹھے اور کہنے لگے ہاں میں تیار ہوں دس ہزار دینے پر' اور وہ فرد کون تھے؟ اس بوڑھی کے سگے بھائی' اور سٹیج پر آئے اور اپنی بہن کا ہاتھ تھاما اور سٹیج سے نیچے اترے اور ہال سے باہر نکل گئے۔ کھانے دھرے کے دھرے رہ گئے' مسکراہٹوں نے کفن پہن لیے' قہقہے دفن ہوگئے' چہل پہل پر خزاں آگئی' آسیں امنگیں چاہتیں اور امیدیں سب مٹی میں مل گئیں اس سے زیادہ حیرت یہ تھی کہ دلہن بالکل مطمئن اور اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اطمینان سے سٹیج پر بیٹھی سارے مجمع کو خاموشی سے دیکھ رہی تھی دوسرے لفظوں میں اسے ذلت یا خفت محسوس نہ ہوئی دراصل یہ اس کی فتح تھی' کامرانی اور شادمانی تھی' دل دماغ کی راحت تھی۔ قارئین! یہ ایک سچی کہانی ہے' آنکھوں دیکھا واقعہ میں نے آپ کے سامنے بیان کیا' مجھے آپ سے کچھ اور باتیں بھی کرنی ہیں' آخر وہ ساس شیرنی کیوں بن جاتی ہے بلکہ بپھری شیرنی جب اس کے سامنے بہو ہو' اور وہی ساس ممتا کا روپ کیوں دھار لیتی ہے جب اس کے سامنے بیٹی ہو' وہی ساس بہو کا ایک ایک لقمہ اور ایک ایک قدم اٹھا ہوا ایک ایک سانس گنتی ہے اور وہی ساس اپنی بیٹی کیلئے فدا فدا ہوتی ہے' اور اش اش کرتی ہے' سنا ہے سسرالی معاشرہ ظالم ہوتا ہے' مجھے ایک ساس کہنے لگی: میں نے اپنی ہر بہو کو اپنی شادی سے موازنہ کرکے گھر میں بسایا ہے' جب میں جوان تھی اور اس گھر میں آئی تھی اس وقت میری ساس زندہ تھی' میری ساس بھی روایتی ساس تھی۔ اس نے میرے ساتھ وہی لہجہ' وہی رویہ' وہی سختی اور وہی انداز اختیار کیا۔ میں سہتی رہی' سنتی رہی لیکن ادب احترام کو میں نے کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ مجھے بے شمار بیماریاں اس کڑے ماحول کی وجہ سے لگ گئیں' میں نے فیصلہ کیا کہ میں ہمیشہ اپنی بہو کے ساتھ ایسا نہیں کروں گی' ایک دانشور نے بات لکھی ہے سیلف میڈ لوگ دو میں سے ایک ہوجاتے ہیں یا بہت زیادہ نرم یا بہت زیادہ ظالم' کیونکہ معاشرے کے اتار چڑھاؤ اور رویوں نے انہیں بہت کچھ سکھایا ہوتا ہے اب یہی ہے یا تو وہ انتقام لے یا پھر محبت رواداری کا اپنے ماتحتوں اور گھر والوں کے ساتھ سلوک کریں۔ ایک یہ بہو ہے جس نے ساس کو فروخت کرادیا اور ایک وہ ساس ہے جس نے بیٹی کو یعنی بہو کو ذلیل اور رسوا کرنا اپنی زندگی کا مشن اور مقصد سمجھا اور ایک وہ ساس ہے جسے اس کی ساس نے ذلیل کیا لیکن اس نے اپنی بہوؤں کو رسوا اور ذلیل نہیں کیا۔ وہ ہر وقت یہی کہتی تھی کوئی حرج نہیں ابھی ان کے سونے' کھانے' پہننے' سیر و تفریح کرنے اور ہنسی مذاق کرنے کے دن ہیں یہی وقت میرے اوپر بھی آیا تھا' مجھے میری ساس نے ایسا نہیں کرنے دیا اس نے میرا دم گھونٹ دیا تھا پر میں اپنی بہو کا دم نہیں گھونٹوں گی' سکھ کا سانس لینا ان کا حق ہے انہیں یہ حق ضرور دوں گی۔ قارئین! آیئے معاشرے کے انصاف اور توازن کی زندگی پر چلنے کی کوشش تو کریں۔ اگر آپ شوہر ہیں تو کامیاب شوہر وہی ہوتا ہے جو ماں اور بیوی دونوں کے ساتھ پیار محبت اور انصاف کا تقاضا متوازن رکھے۔ وہ ماں کی محبت میں بیوی کو رگڑا نہ دے وہ بیوی کی محبت میں ماں باپ کو' بہن بھائیوں کو قریبی رشتہ داروں کو ہمیشہ کیلئے بھول نہ جائے۔ متوازن معاشرہ ہی زندگی کی چہل پہل کو باقی رکھتا ہے۔ آیئے! بہترین شوہر بننے کی کوشش کریں اور قدم بڑھایئے کہ بہترین ساس بن کر دکھائیں اور اگلا قدم کہ بہترین بہو کا روپ دھار لیں۔

عقلمند اور بیوقوف کے عیب: کچھ نہ کچھ عیب سب میں ہوتے ہیں فرق یہ ہے کہ عقلمند اپنے عیب خود محسوس کرتا ہے' دنیا محسوس نہیں کرتی' جبکہ بیوقوف اپنے عیب خود محسوس نہیں کرتا بلکہ دنیا محسوس کرتی ہے۔

ہفتہ وار درس سے اقتباس

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

درس روحانیت و امن

جیل میں جاکر زندگی بدلی

عافیت والی ہدایت: بعض اوقات بندے کے ساتھ کئی ایسے معاملات آتے ہیں کہ بندہ انہیں سمجھ نہیں پاتا۔ ہمارے ایک ساتھی ہیں وہ کسی غیر ملک میں جیل میں تھے۔ وہاں انہوں نے چھ ماہ میں قرآن پاک ترجمہ وتفسیر کے ساتھ ختم کیا اور پھر ان کے اندر بہت تبدیلی اور بڑا انقلاب آیا۔ اس لیے اللہ سے دعا مانگنی چاہیے ''الٰہی تو بغیر ذلت و رسوائی کے، بغیر پریشانی کے عافیت کے ساتھ اپنی نعمت، اپنا تعلق اور اپنی محبت عطاء کردے''۔ جیل میں جاکر زندگی بدلی تو بھی ٹھیک ہے، لیکن وہ بڑا کریم ہے جیل کے بغیر بھی زندگی کا رخ بدل سکتا ہے۔ عافیت والی نعمت بڑی مشکل سے ملتی ہے اور بڑی آسانی سے چھنتی ہے۔ **برکت و عافیت، دو اہم نعمتیں:** دو چیزیں انتہائی اہم ہیں ایک ''برکت'' اور دوسری ''عافیت'' اور ہم ان دو چیزوں کے بغیر چل نہیں سکتے۔ ساری دنیا کے خزانے ہمیں مال دار نہیں کرسکتے جب تک ہمارا رب نہ چاہے۔ ہمارے بزرگ ساتھی ارشاد صاحب جج کے ریڈر تھے ابھی ریٹائر ہوگئے ہیں بڑے تقویٰ والے اور بڑے اللہ والے ہیں۔ ایک دفعہ جج صاحب نے ارشاد صاحب سے کہا کہ میری چالیس ہزار تنخواہ بیس تاریخ کے بعد ختم ہوجاتی ہے۔ ارشاد صاحب! آپ کی تنخواہ کتنے دن نکالتی ہے؟ ارشاد صاحب کہنے لگے! میری آٹھ ہزار تنخواہ میں قدرت نے اتنی برکت رکھی ہے کہ میں نے بچوں کی شادیاں کی ہیں موٹر سائیکل بھی خریدی ہے۔ جج صاحب حیران ہوکر پوچھنے لگے ''یہ کیسے ممکن ہے''؟ تو ارشاد صاحب نے کہا رب العزت نے میرے رزق میں برکت ڈال دی ہے۔ میرا قلم چھ سال ہوگئے ہیں ابھی تک چل رہا ہے، پانچ سال اس جوتی کو ہوگئے ہیں، کپڑے اتنے سال پرانے ہیں۔ یہ فلاں چیز کو اتنا عرصہ ہوگیا یہ کریم کی برکت ہے اور اس میں عافیت بھی ہے کہ اللہ نے اس کو توڑا نہیں، موڑا نہیں اور اس کے اندر اللہ نے نفع والی صفت رکھی ہے۔ ساری دنیا کا مال ہمیں امیر نہیں کرسکتا ساری دنیا کا پیسہ ہمارا قرض اُتار نہیں سکتا، جب تک ہمارا رب نہ چاہے اور ہمارا قرضہ تب اترے گا، ہمارے رزق میں، مال میں برکت تب آئے گی، ہماری مشکلیں تب حل ہوں گی جب ہمارا رب چاہے گا، یہ سب ایک نظام کے تحت ہوتا ہے اور وہ نظام برکت والا اور عافیت والا نظام ہے جس سے ہمارا کام بنے گا ورنہ ہمارا کام کبھی نہیں بنے گا۔

اور جب عافیت چھن گئی: میں سفر سے آیا تو اپنے سسرال گیا۔ میرے عزیز مجھ سے کہنے لگے! ہمارے پڑوس میں ایک گھر ہے۔ اس گھر کا مالک پہلے بہت مال دار تھا۔ اب بیچارہ معذور ہے۔ گلی میں ویل چیئر پر بیٹھ کر پیچ بناتا اور بازار میں بیچتا ہے۔ میں نے کہا: چلیں اس کی عیادت کر لیتے ہیں۔ ڈھائی مرلے کا گھر وہ بھی کرائے کا لیا ہوا۔ مجھے اندر لے گئے، میں نے ان سے احوال کے بارے میں پوچھا! جواباً کہنے لگے! کہ ''تقریباً ۱۵ سال ہوگئے ہیں میں بستر پر پڑا ہوں۔ پہلے میری لکشمی چوک میں ماشاء اللہ تکہ شاپ کے نام سے دکان تھی ایک دن میں بیٹھا ہوا تھا۔ دو نوجوان آئے کڑاہی کھانے۔ اس وقت کڑاہی ڈیڑھ سو (۱۵۰) کی بنتی تھی۔ وہ سو (۱۰۰) دینے لگے۔ میں نے کہا جی ڈیڑھ سو (150) کی ہے۔ کافی لے دے کرکے ڈیڑھ سو دے کر چلے گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ دونوں گاڑی میں آئے اور مجھے گولی ماری، گولی ایک کندھے سے دوسرے کندھے پار ہوگئی، میری ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوئی، اس کے اندر کا حرام مغز کٹ گیا تھا۔ اس وجہ سے ہسپتال میں رہا۔ اس کے بعد میری دکان چلتی تو رہی لیکن میرا پیسہ کھانے والے دکان کا نفع کھاتے رہے اور مجھ سے خطا یہ ہوئی کہ میں سود پر پیسہ لے کر دکان کے بل ادا کرتا رہا۔ کہنے لگے! کچھ عرصہ بعد وہی دو نوجوان جنہوں نے مجھے گولی ماری تھی، ایک ایک کرکے قتل ہوگئے۔ پھر میں نے ایک صاحب کو اپنی دکان پچاس لاکھ میں فروخت کی۔ اس نے مجھ سے اسٹامپ لکھوالیا۔ مجھے بھائی بنا لیا۔ میری بیوی کو بہن بنالیا۔ بہت مروت کی۔ بہت محبت دی۔ لیکن بقایا کے اٹھائیس لاکھ مجھے نہیں دیے۔ کچھ عرصے کے بعد اس کا بھی کہیں جھگڑا ہوا معاملہ کورٹ میں گیا اور وہ ابھی تک جیل میں پڑا ہوا ہے۔ مکافاتِ عمل کا سلسلہ بھی ساتھ شروع ہورہا ہے۔ اب صورت حال یہ ہے کہ بہت زیادہ قرضے کی ادائیگی سر پر ہے۔ حالانکہ میں نے اکثر قرضہ ادا بھی کردیا ہے۔ پچپن لاکھ کا مکان بیچا، پچاس لاکھ کی دکان بیچی، سارا سرمایہ ختم ہوگیا۔ قرضے میں دکان بھی ختم ہوگئی۔ ابھی تک میں ڈیڑھ سے پونے دو لاکھ کا مقروض ہوں۔ گھر کے کچھ اخراجات ہیں، اب ٹیکسی ہے، بڑا بیٹا رات میں اور چھوٹا بیٹا جو چودہ سال کا ہے وہ دن میں چلاتا ہے اور اس طرح زندگی کا نظام چل رہا ہے۔ میں نے پوچھا ویسے آپ کی آمدنی کتنی تھی؟ کہنے لگے: ''اس وقت چودہ، پندرہ ہزار میری روزانہ کی آمدنی تھی، میری بہترین رہائش تھی، بہترین گاڑیاں تھیں، لیکن جب عافیت کا نظام چھن گیا تو میرا سب کچھ چھن گیا۔''

مشیت خداوندی اور ہمارے ارادے: میں عید والے دن گھر سے کچھ احباب کی اور کچھ غریب لوگوں کی خیر خیریت لینے نکلا، ایک صاحب کی مہران کار تھی اس میں گیا۔ میرے دور کے رشتہ دار تھے، میں دانستہ ان کے گھر جانا نہیں چاہتا تھا کیونکہ وہ غریب ہیں، لیں گے کچھ نہیں اور مروت میں اچھا خاصہ خرچہ بھی کرلیں گے۔ لیکن قدرت بڑی طاقت ور ہے انہی کے گھر کے سامنے گٹر میں گاڑی کا ٹائر چلا گیا۔ اب جو ساتھی نکالنے لگے تو ڈرائیور نے ایکسیلیٹر پر دباؤ بڑھا کر جو ویل گھمایا تو سارا کیچڑ ان کے کپڑوں پر لگ گیا جو کار نکلوا رہے تھے۔ وہیں ان کا بیٹا کہیں کھڑا ہوا تھا۔ وہ مجھے ماموں ماموں پکارتا ہوا آگیا۔ اب اس نے گٹر میں سے گاڑی بھی نکال لی۔ میں نے دل ہی دل میں کہا اللہ تو بڑا قادر ہے۔ پھر میں نے اس سے کہا چل بھئی گھر جاکر پانی والا پائپ لاؤ اور ان کے کپڑے تو دھودو۔ اس طرح مجھے ان کے گھر جانا ہی پڑا۔ خیر وہ تو اللہ کا نظام ہے۔ ان کے گھر گیا تو اللہ پاک نے ان کا ایک مسئلہ تھا وہ اللہ نے حل فرمادیا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ پہلی مرتبہ میری اہلیہ گھر لائیں' اللہ اسے جزائے خیر دے۔ تب سے ہم تمام گھر والے عبقری کے دیوانے ہیں۔ عبقری سے ہی ہمیں آپ کے درس روحانیت و امن کے بارے میں معلوم ہوا۔ آپ کا درس یا رسالہ عبقری جس شخص نے سن اور پڑھ لیا وہ اس کا رسیا ہوجاتا ہے' میں نے یہ تجربہ کئی لوگوں پر کیا ہے' جس کو بھی تھوڑا سا درس موبائل پر سنادیا وہ اللہ کے حکم سے ایسے درس کی طلب کرتا ہے کہ بغیر درس سنے رہ ہی نہیں سکتا۔ ایک نہیں درجنوں آدمیوں کو دیکھ چکا ہوں اور ایسا راہ راست پر آتا ہے کہ پھر بھٹکتا نہیں۔ گھریلو مسائل حل ہوتے ہیں' کاروباری مشکلات ختم ہوئیں۔ خود میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ آپ کے درس سے بھرپور فیض مل رہا ہے۔ بعض اوقات دل ایسا کرتا ہے کہ اڑ کر جناب کی زیارت کرجاؤں اور خیالات میں بھی آپ چھائے رہتے ہیں۔ (م،ا، پاکپتن)

جسمانی دردوں سے چھٹکارا: آلو کو کوئلوں پر بھون کر چھلکا اتار کر نمک مرچ ملا کر گرم گرم کھانے سے جسمانی دردوں کو آرام ملتا ہے۔

ابولبیب شاذلی

دوسروں کے حالات کی جستجو کرنے والی کی گردن مڑ گئی

جیسے ہی وہ بدبخت شخص مسجد سے باہر نکلا' تو بالکل ہی اچانک ایک پاگل اونٹ کہیں سے دوڑتا ہوا آیا اور اس کو دانتوں سے پچھاڑ دیا اور اس کے اوپر بیٹھ کر اس کو اس قدر زور سے دبایا کہ اس کی پسلیوں کی ہڈیاں چور چور ہوگئیں اور وہ فوراً ہی مرگیا۔

اللہ کو اپنے پیاروں کی توہین ہرگز پسند نہیں!: ایک شخص حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے سامنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں گستاخی و بے ادبی کے الفاظ بکنے لگا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا کہ تم اپنی اس خبیث حرکت سے باز رہو' ورنہ میں تمہارے لیے بددعا کردوں گا۔ اس گستاخ و بے باک نے کہہ دیا کہ مجھے آپ کی بددعا کی کوئی پرواہ نہیں۔ آپ کی بددعا سے میرا کچھ بھی نہیں بگڑ سکتا۔ یہ سن کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو جلال آگیا اور آپ نے اس وقت یہ دعا مانگی کہ یا اللہ اگر اس شخص نے تیرے پیارے نبی ﷺ کے پیارے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی توہین کی ہے تو آج ہی اس کو اپنے قہر و غضب کی نشانی دکھادے تاکہ دوسروں کو اس سے عبرت حاصل ہو۔ اس دعا کے بعد جیسے ہی وہ بدبخت شخص مسجد سے باہر نکلا' تو بالکل ہی اچانک ایک پاگل اونٹ کہیں سے دوڑتا ہوا آیا اور اس کو دانتوں سے پچھاڑ دیا اور اس کے اوپر بیٹھ کر اس کو اس قدر زور سے دبایا کہ اس کی پسلیوں کی ہڈیاں چور چور ہوگئیں اور وہ فوراً ہی مرگیا۔ یہ منظر دیکھ کر لوگ دوڑ دوڑ کر حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو مبارک باد دینے لگے کہ آپ کی دعا مقبول ہوگئی اور صحابہ کرام کا دشمن ہلاک ہوگیا۔ (دلائل النبوۃ ج3، ص207، حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص866)

چہرہ پیٹھ کی طرف پھر گیا: ایک عورت کی یہ عادت بد تھی کہ وہ ہمیشہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے مکان میں جھانک جھانک کر آپ کے گھریلو حالات کی جستجو کیا کرتی تھی۔ آپ نے بار بار اس کو سمجھایا اور منع کیا مگر وہ کسی طرح باز نہیں آئی۔ یہاں تک کہ ایک دن نہایت جلال میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ نکل پڑے کہ ''تیرا چہرہ بگڑ جائے'' ان الفاظ کا یہ اثر ہوا کہ اس عورت کی گردن گھوم گئی اور اس کا چہرہ پیٹھ کی طرف ہوگیا۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص866، بحوالہ ابن عساکر)

قبر میں تلاوت: حضرت ابوطلحہ بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ میں اپنی زمین کی دیکھ بھال کیلئے ''غابہ'' جارہا تھا تو راستہ میں رات ہوگئی۔ اس لیے میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی قبر کے پاس ٹھہر گیا جب کچھ رات گزر گئی تو میں نے ان کی قبر میں سے تلاوت کی اتنی بہترین آواز سنی کہ اس سے پہلے اتنی اچھی قرأت میں نے کبھی بھی نہیں سنی تھی۔ جب میں مدینہ منورہ کو لوٹ کر آیا اور میں نے حضور اقدس ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا اے ابوطلحہ! تم کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ نے ان شہیدوں کی ارواح کو قبض کرکے زبرجد اور یاقوت کی قندیلوں میں رکھا ہے اور ان قندیلوں کو جنت کے باغوں میں آویزاں فرمادیا ہے جب رات ہوتی ہے تو یہ روحیں قندیلوں سے نکال کر ان کے جسموں میں ڈال دی جاتی ہیں' پھر صبح کو وہ اپنی جگہوں پر واپس لائی جاتی ہیں۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج2، ص871 بحوالہ ابن مندہ) تبصرہ: یہ مسند روایات اس بات کا ثبوت ہیں کہ حضرات شہداء کرام اپنی اپنی قبروں میں پورے لوازم حیات کے ساتھ زندہ ہیں۔

فرشتے گھر کے اوپر اتر پڑے: روایت میں ہے کہ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے نماز تہجد میں سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کی۔ اسی گھر میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا گھوڑا بھی بندھا ہوا تھا اور گھوڑے کے قریب ہی میں ان کا بچہ یحییٰ بھی سو رہا تھا۔ یہ انتہائی خوش الحانی کے ساتھ قرأت کررہے تھے۔ اچانک ان کا گھوڑا بدکنے لگا یہاں تک کہ ان کو خطرہ محسوس ہونے لگا کہ گھوڑا ان کے بچہ کو کچل دے گا۔ چنانچہ نماز ختم کرکے جب انہوں نے صحن میں آکر اوپر دیکھا تو یہ نظر آیا کہ بادل کے ٹکڑے کے مانند جس میں بہت سے چراغ روشن ہیں اور کوئی چیز ان کے مکان کے اوپر اتر رہی ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے اس منظر سے گھبرا کر قرأت موقوف کردی اور صبح کو جب بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوکر یہ واقعہ بیان کیا تو رحمت دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ فرشتوں کی مقدس جماعت تھی جو تیری قرأت کی وجہ سے آسمان سے تیرے مکان کی طرف اتر پڑی تھی اگر تو صبح تک تلاوت کرتا رہتا تو یہ فرشتے زمین سے اس قدر قریب ہوجاتے کہ تمام انسانوں کو ان کا دیدار ہوجاتا۔ (دلائل النبوۃ ج3 ص205، مشکوٰۃ شریف ص184، فضائل قرآن) اس روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی تلاوت سننے کیلئے آسمان سے فرشتوں کی جماعت زمین کی طرف اترتی ہے۔ یہ اور بات ہے کہ عام لوگ فرشتوں کو دیکھ نہیں سکتے مگر اللہ والوں میں سے کچھ خاص خاص لوگوں کو فرشتوں کا دیدار بھی نصیب ہوجاتا ہے بلکہ وہ فرشتوں سے گفتگو بھی کرسکتے ہیں۔

شہد کی مکھیوں کا پہرہ: حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے جنگ بدر کے دن کفار مکہ کے بڑے بڑے نامی گرامی سورماؤں اور نامور سرداروں کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا اس لیے جب کفار مکہ کو ان کی شہادت کی خبر ملی تو ان کافروں کے چند آدمیوں کو اس لیے مقام رجیع میں بھیج دیا تاکہ ان کے بدن کا کوئی ایسا حصہ (سر وغیرہ) کاٹ کر لائیں جس سے یہ شناخت ہوجائے کہ واقعی حضرت عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ (شہید) قتل ہوگئے ہیں چنانچہ چند کفار ان کی لاش مبارک کی تلاش میں مقام رجیع تک پہنچ گئے مگر وہاں جاکر ان کافروں نے اس شہید مرد کی یہ کرامت دیکھی کہ لاکھوں کی تعداد میں شہد کی مکھیوں کے جھنڈ نے آپ کی لاش مبارک کے اردگرد اس طرح گھیرا ڈال رکھا ہے جس سے وہاں تک کسی کا پہنچنا ہی ناممکن ہوگیا ہے اس لیے کفار مکہ ناکام و نامراد ہوکر مکہ واپس چلے گئے۔ (بخاری جلد2، ص569 و زرقانی جلد2، ص73)

لاجواب ٹوٹکے کا کوئی ایک فائدہ ہو تو بتاؤں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں' میں انٹرنیٹ پر ہر ماہ رسالہ پڑھتا ہوں اور عبقری کے فیس بک پر دیئے گئے ٹوٹکے اور اعمال سے بھرپور فائدہ اٹھاتا ہوں۔ میرے پاس ایک انتہائی آسان ٹوٹکہ ہے جو میں عبقری کے میل ایڈریس پر میل کررہا ہوں تاکہ یہ عبقری میں چھاپا جائے اور لاکھوں لوگ اس سے مستفید ہوں۔ ٹوٹکہ یہ ہے کہ ایک کھانے کا چمچ سرکہ اور ایک کھانے کا چمچ شہد ایک گلاس سادہ پانی میں اچھی طرح ملا کر گھونٹ گھونٹ پی لیں۔ اس ٹوٹکہ کا کوئی ایک فائدہ ہو تو بتاؤں۔ بدہضمی، قبض، بلڈ پریشر، کولیسٹرول، ڈیپریشن کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ تقریباً ہر گھر میں آج کل کوئی نہ کوئی ڈیپریشن کا مریض موجود ہے یہ ٹوٹکہ ڈیپریشن کیلئے انتہائی لاجواب ہے۔ چھ چھ گھنٹے کے وقفے کے بعد ایک گلاس درج بالا طریقے سے پئیں۔ انشاء اللہ لاجواب فائدہ ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ شہد اور سرکہ خالص ہونا چاہیے۔ (فرخ رشید)

بچوں کیلئے گھر کو جیل خانہ نہ بنائیے

سالاری پانی پتی

بعض بچے ماں باپ کے لاڈلے ہوتے ہیں، والدین ان کی غلطیوں کو بچہ ہے بڑا ہوگا تو خود ہی سنبھل جائے گا، کہہ کر درگزر کر جاتے ہیں۔ تجربے نے بتایا ہے کہ وہ پھر سنبھلتے ہی نہیں بلکہ دردسر بن جاتے ہیں، کھلاؤ سونے کا نوالہ اور دیکھو شیر کی آنکھ سے۔

میرا ایک بیٹا، محمد عبداللہ خان کوثری ہے۔ 1967ء کی بات ہے کہ وہ فاضل عربی اور ایف اے کے امتحانات میں شریک ہونا چاہتا تھا، اس کے معلم یہ چاہتے تھے کہ عبداللہ صرف فاضل عربی کا امتحان دے اور ایف اے کے امتحان میں شریک نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ فاضل عربی خود ایک بڑا امتحان ہے۔ اس کے ساتھ ایف اے بھی کرنا فیل ہونے کے مترادف ہے۔ میں حضرت کی ہاں میں ہاں ملا دیتا، مگر یہ چیز بچے کیلئے سوہان روح بنی ہوئی تھی۔ ادھر ماں بھی بیٹے کو آنکھیں دکھاتی رہتی تھیں، نتیجہ یہ ہوا کہ بچہ گھر سے کھسک گیا۔ سارا گھر پریشان ہوگیا بہنیں کہتی تھیں ہائے ہمارا بھیا کدھر گیا؟ میں خاموش تھا اور بچے کی امی مغموم۔ آخر 25 یوم بعد عبداللہ واپس آیا۔ اس نے کہا کہ وہ دونوں امتحانات دے گا، ورنہ پھر چلا جائے گا، آخر ہم نے ہتھیار ڈال دیے، اس نے پھر دونوں امتحانات دیے اور ان میں کامیاب ہوگیا۔ یہ ایک گوریلا جنگ تھی جو میرے گھر میں جاری رہی اور جس کی وجہ سے میرے بچے کو فرار ہونا پڑا۔ میں اس ذاتی تجربے کی بنا پر بچوں کے والدین سے کہتا ہوں کہ بچوں کے جائز احساسات کو ہرگز ٹھیس نہ پہنچائیے۔ اگر وہ راہ مستقیم پر ہیں تو ان کی حوصلہ افزائی کیجئے، اسی میں ان کی ترقی کے راز سربستہ ہیں۔ میں کئی سکولوں میں ہیڈ ماسٹر رہا، میں اپنے 25 سالہ تدریسی تجربے کی بناء پر کہتا ہوں کہ اپنے گھروں کو مصیبت اور جیل خانہ نہ بنائیے۔ بچوں کو ہروقت ڈانٹ ڈپٹ نہ کیجئے، ڈنڈا نہ دکھائیے، بچوں کے جائز احساسات کو نہ دبائیے، اس سے بچے کا دل ٹوٹ جاتا ہے، وہ پھر یا تو ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتا ہے یا بالکل ہی دل چھوڑ بیٹھتا ہے یا پھر تنگ آکر راہ فرار اختیار کرلیتا ہے۔ مارنے کے بجائے سمجھائیے اور اس انداز سے کہ بچہ سمجھ لے کہ یہ تو بھلے کی بات کہہ رہے ہیں۔ بچے کی جائز بات مان لیجئے اور ناجائز کو دلائل سے رد کیجئے، انداز ہمیشہ مشفقانہ ہونا چاہیے۔ بالفرض اس وقت آپ بچے کی جائز خواہش پوری نہیں کرسکتے تو اسے کہہ دیجئے ''بات تمہاری ٹھیک ہے، ہم ایسا کردیں گے لیکن ذرا حالات خوشگوار ہوجائیں''۔ نتیجہ یہ کہ بچہ مطمئن ہوگا اور آپ کے دکھ درد اور سکھ آرام میں حصہ لینے لگے گا۔ برائی کا انسداد ابتداء میں ہی کیجئے مگر ہاتھ کی مار سے نہیں بلکہ آنکھ کی گھور سے۔ یاد رکھئے! ہاتھ کی مار بچے کو بے ادب، گستاخ، زبان دراز اور بھگوڑا بناتی ہے اور آنکھ کی گھور اصلاح کار۔

بعض بچے ماں باپ کے لاڈلے ہوتے ہیں، 'والدین ان کی غلطیوں کو بچہ ہے بڑا ہوگا تو خود ہی سنبھل جائے گا' کہہ کر درگزر کر جاتے ہیں۔ تجربے نے بتایا ہے کہ وہ پھر سنبھلتے ہی نہیں بلکہ دردسر بن جاتے ہیں، کھلاؤ سونے کا نوالہ اور دیکھو شیر کی آنکھ سے۔ یہ تھا ایک اصول جو آج ہمارے گھروں میں کارفرما نہیں رہا، یہی وجہ ہے کہ بچے روز بروز بگڑتے چلے جارہے ہیں۔ اگر بچہ کچھ کہتا ہے تو اس کی بات غور سے سنئے اور مناسب مواقع پر اس کی رائے لیجئے اس سے بچے میں جستجو کی آگ بھڑکے گی اور بحث کا الاؤ روشن ہوگا۔ وہ زندگی کی کشمکش کا مقابلہ کرنے کیلئے میدان کار میں آئے گا اور مردانہ وار اپنی مہم سر کرنے کیلئے جان کی بازی تک لگادے گا۔

دوسروں کے سامنے اپنے بچوں کو لعن طعن نہ کیجئے، بچہ بار بار لعن طعن کرنے سے ڈھیٹ، ضدی اور ہٹیلا بن جاتا ہے اور اصلاح پذیر نہ ہوتا۔ اس کا صحیح علاج یہ ہے کہ بچے کی عزت نفس مجروح نہیں ہو، دوسرے ترقی کرنے کی امنگ بھی برقرار رہتی ہے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک ہیڈ ماسٹر نے مجھے ایک دوست کے سامنے ڈانٹنا شروع کردیا، میں اس کی عزت کا خیال کرتے ہوئے غصہ پی گیا۔ مگر جب ہیڈ ماسٹر اپنے دفتر میں گیا تو میں بھی گھس گیا اور اس سے کہا: ''ہیڈ ماسٹر صاحب! آپ کو ہیڈ ماسٹری نہیں آتی، اگر کچھ درد تھا تو اس کا ازالہ دفتر میں الگ بلا کر کیا ہوتا نہ کہ ایک دوست کے سامنے''۔ کھلم کھلا لعن طعن کبھی نہ کیجئے، اس سے ایسے نتائج نکلتے ہیں جن کا میں نے ابھی ذکر کیا۔

بچوں کے ساتھ ہروقت سخت کلامی اور بے جا نکتہ چینی سے پیش نہ آئیے، اس سے ان میں خود اعتمادی کا مادہ جاتا رہتا ہے اور یہ بڑا نقصان ہے، بچے سے محبت کیجئے۔ لیکن یاد رکھئے اگر چاؤ چاؤ میں بچے کی بات مانتے چلے گئے تو وہ ضدی بن جائے گا اور ہربات میں وہ خودسر اور ضدی بن کر بڑے سے بڑے معاملے میں آپ کی رائے ٹھکرادے گا۔ جب شادی کا موقع آئے تو آپ کی انتخاب کردہ لڑکی بھی پسند نہیں کرے گا وغیرہ وغیرہ۔ سب بچوں کو ایک نظر سے دیکھا جائے اس سے توازن محبت برابر رہتا ہے اور کسی بچے کو شکوہ شکایت کا موقع نہیں ملتا جس گھر میں والدین کسی ایک بچے کی طرف خصوصی توجہ دیں، وہاں اکثر حسد، بغض، بغاوت اور بے چینی کے خار پھوٹتے دیکھے گئے ہیں۔ بچے کو پاکیزہ گھر، سکول، ماحول اور معاشرے میں پروان چڑھنے کا موقع دیجئے، اس سے بچے میں پاکیزگی اور نفاست جنم لے گی اور اس کی شخصیت بھی اجاگر ہوگی۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ بچے عام طور پر نقال ہوتے ہیں، ان کے سامنے آپ جیسی مثالیں پیش کریں گے، وہ انہی کی نقل اتاریں گے، جو والدین اچھی مثالیں پیش کرتے ہیں ان کے بچے اچھے ہوتے ہیں۔ جو والدین گھر میں ڈانٹ ڈپٹ اور گالی گلوچ کا ماحول رکھیں ان کے بچے اکثر بداخلاق، جھوٹے، مکار، فریبی اور دغاباز نکلتے ہیں۔ جب بچہ ناشائستہ گفتگو کرتا ہوا پایا جائے تو اس سے کہیے: ''بیٹا''! آپ کا منہ گندا ہوگیا، اسے دھو لیجئے تاکہ پاک ہوجائے کیونکہ اچھے منہ سے اچھی بات اور برے منہ سے بری بات نکلتی ہے۔ اچھے بچے اچھی باتیں کیا کرتے ہیں، گندی باتیں نہیں کرتے''۔ بچوں سے اونچی آواز میں نہ بولئے، نرم لہجے میں بات کیجئے، اس سے بچے میں بہادری، جرات اور دلیری کے جذبات فنا نہیں ہوتے اور حوصلے کے انمول موتی قائم رہتے ہیں۔

آئیے! روحانی پھکی کے فوائد بتاؤں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری بہت ذوق شوق سے پڑھتی ہوں۔ عبقری میں چھپے وظائف' واقعات اور ٹوٹکے سب کی کیا تعریف کروں' تعریف تو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی کرنی چاہیے مگر جو لوگ دنیا میں اچھے کام کرتے ہیں وہ واقعی تعریف کے قابل ہوتے ہیں جیسا کہ آپ کررہے ہیں۔ آج میں آپ کو صرف عبقری کی ''روحانی پھکی'' کے لاجواب فوائد بتانے لگی ہوں۔ میرا بھانجا جس کی عمر 18 سال ہے' عید کے دن آیا' نوشہرہ سے آیا اور آتے ہی تکلیف سے کراہنے لگا' پوچھنے پر بتایا کہ میرا پیشاب اور پاخانہ بند ہے اور تکلیف بہت ہی زیادہ ہے' واقعی پیٹ سخت پھولا ہوا تھا' میں نے اللہ کا نام لے کر اسے روحانی پھکی دی اور کہا کہ پندرہ منٹ کے بعد پھر لے لینا۔ اللہ کے فضل وکرم سے اس کو پیشاب کی حاجت ہوئی اور اس کی طبیعت کچھ بہتر ہوئی' پھر دوبارہ جب اس کو پھکی دی اور کچھ وقت گزرنے کے بعد بڑے پیشاب کی حاجت ہوئی' یہ تھا روحانی پھکی کا کرشمہ۔ اس کے علاوہ گھر میں کسی کو کوئی مسئلہ ہو' بدہضمی' پیٹ درد' بخار ہم صرف روحانی پھکی دیتے ہیں اور مسئلہ چٹکیوں میں حل۔ (ن، پشاور)

ارادے مضبوط رکھو: اگر تم ماتحت ہو تو پست ہمتی کے اور غلامانہ خیالات کبھی نہ رکھو ہمیشہ ترقی کے زینے پر قدم رکھنے کا مضبوط ارادہ رکھو۔

شادی ویزہ اور نوکری! ایک عمل سے تینوں مسائل حل

سعید الرحمٰن، بنوں

جس دن انٹرویو کیلئے جانا تو جانے سے پہلے بھی ایک مرتبہ پڑھ لینا۔ جب اگلی بار انٹرویو کیلئے گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا کام کردیا اور وہ پاس ہوگیا۔ لائسنس مل گیا اور کچھ عرصہ بعد ہی نوکری بھی مل گئی اب وہ ماشاء اللہ بہت خوشحال ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی خدمت خلق کا جذبہ اور اخلاص کو قبول فرمائے اور اس میں مزید ترقی اور برکتیں نصیب فرمائے۔ (آمین) میرا آپ سے تعارف اس طرح ہوا کہ 2007ء میں آپ کی ایک کتاب گھریلو الجھنیں تقریباً پانچ چھ منٹ کیلئے ایک طالب کے ہاتھوں سے لے کر دیکھی' اُس نے باتوں باتوں میں آپ کا تعارف کروایا چونکہ اس وقت میں تھوڑا بیمار تھا تو طالب علم نے بتایا کہ حضرت صاحب بہت بڑے حکیم ہیں' آپ ان سے جا کر ادویات لے لیں۔ میں نے فون پر آپ سے ملاقات کا وقت لیا اور بروز جمعرات جا کر آپ کو ملا' آپ کو دیکھتے ہی آپ کی محبت میرے دل میں جگہ کر بیٹھی' ادویات لینے کے بعد میں واپس اپنے شہر آگیا۔ کچھ عرصہ بعد میں شہر چھوڑ کر واپس اپنے گاؤں چلا گیا اور وہاں جا کر ایک تعلیمی ادارے میں بطور ٹیچر منسلک ہوگیا۔ اب میں عبقری سے فیض بتادیتا ہوں۔ آپ نے عبقری میں ایک عمل بتایا تھا۔ سورۂ یٰسین اور اول و آخر درود ابراہیمی دو رکعت نفل اور اس کے بعد تین بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دعا مانگیں ساتھ یہ بھی تھا کہ جب کوئی تدبیر کام نہ آئے۔ **پہلا واقعہ:** میرا ایک خالہ زاد بھائی بیرون ملک رہتا ہے' اس کا مسئلہ یہ تھا کہ اسے ڈرائیونگ لائسنس نہیں ملتا تھا' ایک سال تک انٹرویو دیتا رہا' فیل ہوجاتا' چونکہ ان کا ویزہ بھی ڈرائیونگ کا تھا اس وجہ سے وہ مشکل میں پھنس گیا تھا' آخر کار اس کی ہر تدبیر ناکام ہورہی تھی اور مجھے فون کردیا کہ یار کچھ بتاؤ اللہ تعالیٰ آسانی پیدا فرمادے۔ میں نے اس سے کہا کہ انٹرویو کب ہے تو اس نے بتایا کہ ایک ماہ بعد۔ میں نے اسے یہی درج بالا سورۂ یٰسین والا عمل بتادیا کہ ابھی سے شروع کردو۔ جس دن انٹرویو کیلئے جانا تو جانے سے پہلے بھی ایک مرتبہ پڑھ لینا۔ جب اگلی بار انٹرویو کیلئے گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا کام کردیا اور وہ پاس ہوگیا۔ لائسنس مل گیا اور کچھ عرصہ بعد ہی نوکری بھی مل گئی اب وہ ماشاء اللہ بہت خوشحال ہے۔ **دوسرا واقعہ:** میرا ایک شاگرد تھا' تقریباً تین ماہ پہلے کی بات ہے کہ وہ میرے پاس آیا اور کہا کہ سر جی کوئی طریقہ بتائیں اور رونے لگا' ساتھ حکومت کو برا بھلا کہنا شروع کردیا' میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگا کہ میں نے اٹامک انرجی میں انجینئرنگ کی ہوئی ہے اور میرے تمام ساتھیوں کو نوکری دے دی گئی ہے اور میرا سکیورٹی کلیئرنس روکا ہوا ہے حالانکہ میرے اوپر کسی قسم کا کیس نہیں ہے۔ میں نے تسلی دی اور یہی سورۂ یٰسین والا عمل بتایا۔ وہ تو خود نہ کرسکا گھر والوں نے صرف پندرہ دن عمل کیا تو اس کے گھر لیٹر آگیا کہ ہم آپ کو پوسٹ دیتے ہیں۔ اب وہ لڑکا ماشاء اللہ ٹھیک ٹھاک تنخواہ لیتا ہے۔ **تیسرا واقعہ:** ہمارے ماموں کے تین بیٹے ہیں' ان کے رشتے قریبی رشتہ دار کے ہاں بچپن میں طے ہوچکے تھے۔ جب لڑکے بالغ ہوئے تو ان تینوں نے انکار کردیا کہ ہم اپنوں میں شادی نہیں کریں گے اور اپنی ماں کو بتادیا مگر نہ ماں کی ہمت باپ کو بتانے کی تھی نہ ہی بیٹوں کی۔ ان میں سے بڑا لڑکا بیرون ملک تھا اس کے واپس پاکستان آنے کے دن قریب تھے اور شادیوں کا پروگرام بنانے کا ارادہ تھا۔ اس دوران میرے ماموں کی بیوی نے مجھے فون کردیا کہ کہیں سے کوئی عمل کرواؤں' کوئی تعویذ دو کوئی وظیفہ دو کہ لڑکے راضی ہوجائیں نہیں تو دو خاندان بکھر جائیں گے۔ میں نے ایک متقی باعمل عامل سے رجوع کیا' ان کے سامنے بات رکھی' تو انہوں نے جواب دیا بھائی! اسلام میں جبر کی شادی نہیں ہے' لڑکے نہیں پسند کرتے تو ٹھیک ہے' زبردستی نہیں کرواسکتے۔ آج اگر آپس میں ناراض ہوجائیں گے تو یہ ناراضگی کچھ وقت کیلئے ہوگی بعد میں راضی ہوجائیں گے اگر زبردستی شادی ہوگئی تو ساری ازدواجی زندگی پریشانی میں گزرے گی' اس کیلئے کوئی وظیفہ اور تعویذ نہیں ہے۔ آخر میں نے اپنی طرف سے آپ کا بتایا ہوا عمل جو مجھے دیا تھا (وظیفہ: دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور ہر سجدے میں چالیس مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں) اس کو بھی پڑھنے کا عرض کیا میں نے کہا جو اللہ کے ہاں منظور ہوگا تو وہ ہوگا۔ کچھ عرصہ عمل کرنے کے بعد ان کی آپس میں معمولی بات پر لڑائی ہوگئی یعنی دل ٹوٹ گئے۔ چھوٹے تو انکاری تھے اللہ نے بڑوں کو بھی انکاری کردیا تو ہر ایک نے اپنی پسند کی شادیاں کی' لڑکیوں کی بھی دوسری جگہ شادی ہوگئی۔ اس کے بعد پھر سے آپس میں محبت کے ساتھ وقت گزرتا رہا اور سب خوش ہیں تو یہ سب اس وظیفہ کی برکت سے ہوا کہ ان کا آپس میں عارضی لڑائی جھگڑا اللہ تعالیٰ نے کروا کر ہمیشہ کی پریشانی والی زندگی سے بچایا۔

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 113 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلم کو تحفہ دینا: قرآن مجید میں غیر مسلموں کے ساتھ نیکی و احسان کرنے کا عام حکم پایا جاتا ہے۔ تحفہ دینا اس کی ایک صورت ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے: ''اللہ تعالیٰ تمہیں ان لوگوں سے نیک سلوک کرنے اور انصاف کرنے سے منع نہیں کرتا' جنہوں نے نہ تم سے دین کے مسئلے پر جنگ کی اور نہ ہی تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا (یاد رکھو) یقیناً اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (الممتحنۃ 60:8) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک مرتبہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو ایک ریشمی جوڑا دیا۔ انہوں نے عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے تو فرمایا تھا ریشمی کپڑا وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور اب مجھے دے رہے ہیں؟۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: یہ تجھے پہننے کیلئے نہیں دیا بلکہ اس لیے دیا کہ فروخت کرکے قیمت لے لو یا پھر کسی کو دے دو' چنانچہ انہوں نے یہ ریشمی جوڑا مکہ میں رہائش پذیر اپنے مشرک بھائی کو تحفہ میں بھیج دیا۔ (البخاری: 2619)۔ سیدنا عبداللہ بن عمروؓ کی بکری ذبح کی گئی تو کہنے لگے: کیا میرے یہودی پڑوسی کو تحفے میں گوشت بھیج دیا ہے؟ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام مجھے ہمیشہ پڑوسی کے متعلق (حسن سلوک کی) وصیت کرتے رہے۔ یہاں تک کہ میں نے سمجھا شاید اسے وراثت کا حقدار بھی بنا دیا جائے گا۔ (ابوداؤد: 5152)

''پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک'' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور ''غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں'' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

دماغی کمزوری اور خون کی کمی کا فوری علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم سب گھر میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ دماغی کمزوری اور خون کی کمی دور کرنے کیلئے عبقری کا ایک ٹوٹکہ میری بہن نے خود بنایا اور استعمال کیا' اس کو لاجواب فائدہ ہوا۔ ھوالشافی: خشخاش' بادام' اخروٹ' چاروں مغز' چینی ہموزن لے کر مکس کرکے صبح خالی پیٹ استعمال کرنا ہے۔ اس کو چند دن استعمال کرنے سے کیا فائدہ ہوا بتا نہیں سکتا۔ عبقری قارئین کی نذر ہے۔ (زبیر حسین)

فالج سے جلد چھٹکارا پائیے: فالج کے مریض اگر ادرک کا مربہ اور جائفل چوستا رہے تو فالج سے جلدی صحت ہوجاتی ہے۔

کامیابی کامرانی اور خود اعتمادی پانے کے گر

محمد بلاول لاہور

آپ زندگی کی شاہراہ پر سر اٹھا کر اس گہرے اعتماد سے گامزن ہوں گویا آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ آپ کدھر جارہی ہیں اور یہ کہ آپ کو دنیا میں کوئی غم یا فکر نہیں ہے۔ اپنے آپ کو تقویت پہنچائیں: علم کی عطا کردہ طاقت اور قوت کے احساس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی بھی احساس نہیں ہے۔

بلند حوصلگی ہماری زندگی میں کامیابی وکامرانی عطا کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کے برعکس پست ہمتی اور اعتماد کی کمی ہماری کامیابی کو نہ صرف مشکوک کردیتی ہے بلکہ ہماری شخصیت کو غیر مؤثر اور غیر اہم بھی بنادیتی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کامیابی وکامرانی خود اعتمادی اور بلند حوصلگی سے مشروط ہے۔ دوسرے لفظوں میں زندگی کے کسی بھی شعبے میں کامیابی کے حصول کیلئے ہم میں خود اعتمادی ار عالی حوصلگی کا ہونا از بس ضروری ہے۔ اسی طرح شخصیت کی تعمیر میں یہ خوبیاں یکساں کردار ادا کرتی ہیں۔ آیئے! دیکھتے ہیں یہ دولت کیسے حاصل کی جاسکتی ہے جس کا کہ کوئی نعم البدل نہیں۔ **سر اٹھا کر چلیے:** حوصلے کو بلند کرنے کیلئے آپ کی جو سب سے اہم کوشش ہوسکتی ہے وہ یہ ہے کہ دنیا دیکھے کہ آپ کتنی پر اعتماد نظر آتی ہیں۔ اس کی جانب اٹھنے والا پہلا قدم یہ ہے کہ آپ زندگی کی شاہراہ پر سر اٹھا کر اس گہرے اعتماد سے گامزن ہوں گویا آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ آپ کدھر جارہی ہیں اور یہ کہ آپ کو دنیا میں کوئی غم یا فکر نہیں ہے۔ **اپنے آپ کو تقویت پہنچائیں:** علم کی عطا کردہ طاقت اور قوت کے احساس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی بھی احساس نہیں ہے۔ آپ اپنے ان پہلوؤں کی شناخت کریں جنہیں آپ تقویت پہنچانا چاہتی ہیں اور پھر چل پڑیں۔ آرٹ، تاریخ، سیاست، معاشیات، سائنس ٹیکنالوجی یہ سب علوم آپ کی دسترس میں آسکتے ہیں۔ کتابیں اٹھائیں یا انٹرنیٹ پر جائیں۔ سب آپ کے اختیار میں ہے۔ **اپنے اندر توانائی پیدا کریں:** جب آپ سانس اندر لیں تو تصور کریں کہ آپ دنیا کی ساری اچھائیاں سانس کے ذریعہ اندر لے رہی ہیں اور اپنے جسمانی نظام کو ان سے غذائیت اور تازگی پہنچارہی ہیں۔ اس طرح اپنے جسمانی نظام کی تطہیر کے بعد جب سانس باہر چھوڑیں تو تصور کریں کہ آپ ان ساری چیزوں کو سانس کے ذریعہ باہر نکال رہی ہیں جو منفی اور فضول ہیں۔ اب آپ اس نئی توانائی کے احساس سے لطف اندوز ہوں۔ پھر آپ سانس اندر کھینچیں اور کہیں ''میں طاقتور ہوں''۔ پھر سانس باہر چھوڑیں اور کہیں ''میں خوبصورت ہوں'' اس عمل کو بار بار دہرائیں۔ آپ اپنی رگ وپے میں نئے خون کی گردش کو محسوس کریں گے۔ **اپنے اندر اچھائی کو محسوس کریں:** اپنے آپ سے اور اس زندگی سے جو آپ بسر کررہی ہیں محبت کیجئے۔ جی ہاں! یہ بہت اچھی بات ہوگیا اور آپ ایسا کرسکتی ہیں۔ لیکن کوئی وجہ نہیں کہ آپ کے پاس جو کچھ ہے اس پر قناعت کیجئے اور کچھ پانے کی امید اس چیز سے بھی ہاتھ نہ دھو لیجئے' جو آپ کے پاس موجود ہے۔ یہ خواہش کہ آپ کے شریک حیات میں وہ خوبیاں ہوتیں جو آپ اس میں دیکھنا چاہتے ہیں یا وہ کار جو آپ خریدنے کے خواہش مند تھے یا وہ مکان جس کے آپ مالک بننا چاہتے تھے۔ یہ محرومیاں اپنی جگہ لیکن احساس محرومی اور بے اطمینانی پر غالب آنے اور مطمئن ہونے سے بڑھ کر کوئی کامیابی اور کوئی خوشی نہیں ہے۔ **چست اور صحت مند محسوس کریں:** خود کو چست اور صحت مند محسوس کرنا سب سے بڑی توانائی اور اعتماد ہے جو آپ اپنے آپ کو عطا کرسکتی ہیں۔ اپنے اندر مثبت تبدیلیاں پیدا کریں۔ روزانہ ورزش کیا کریں۔ تھوڑی سی چہل قدمی کیلئے گھر سے نکل جایا کریں یا گھر میں ہی رہ کر فلور ایکسر سائز کرلیا کریں۔ **کھاتے وقت اپنے ساتھ انصاف کریں:** کھانے بیٹھیں تو یہ سوچ سوچ کر کڑھتے نہ رہیں کہ آپ کھا کھا کر موٹے ہورہے ہیں بلکہ اپنے آپ کو صرف فٹ اور سلم رکھنے کیلئے کھایئے۔ کہا جاتا ہے کہ سلم رہنے کیلئے کھانا بہت ضروری ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کچی کھمبیاں، ٹماٹر اور سلاد کے پتے جیسی غذائیں چبانے اور ہضم کرنے کا عمل کیلوریز کو ضائع کردیتا ہے جبکہ یہی چیزیں پکا کر کھائیں تو کیلوریز میں اضافہ ہوتا ہے۔ **پرسکون رہیں:** یہ خوبی واقعی نایاب ہے اگر آپ اپنے اندر یہ خوبی پیدا کرنے میں کامیاب ہوجائیں تو زندگی کی آدھی سے زیادہ پریشانیوں کا خاتمہ ہوجائے گا۔ ذہنی انتشار اور کشیدگی سے ایسے ایسے امراض لاحق ہوتے ہیں جن کے بارے میں ہم جانتے بھی نہیں۔ تھکن اور چڑچڑا پن کا سبب بھی یہی ذہنی تناؤ اور کھنچاؤ ہے۔ جو لوگ مشکل سے مشکل حالات میں بھی خود کو پرسکون رکھ سکتے ہیں وہ کسی بھی صورت حال سے کامیابی سے نکل سکتے ہیں۔

مراقبہ: مراقبہ پرسکون رہنے کی ایک بہترین تکنیک ہے۔ صبح کے اولین پہر میں مراقبہ کی کوشش کیجئے جب آپ کے چاروں طرف گہرا سکون ہوتا ہے اٹھ کر بیٹھ جایئے اور اپنی آنکھیں موند لیجئے۔ کسی تصوراتی نقطہ پر توجہ مرکوز کردیجئے یا پھر اپنے ذہن کو بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ سارے خیالات ذہن سے نکل جائیں اور ذہن بالکل سپاٹ ہوجائے اب آپ کسی ایسی چیز کا تصور کیجئے جس سے آپ کو سکون کا احساس ہوتا ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ کو سکون اپنے آپ پر اترتا ہوا محسوس ہوگا۔ تھوڑی دیر تک اس کیفیت سے لطف اندوز ہوتی رہیں پھر محسوس کریں کہ سکون کا دھارا آپ کے انگوٹھوں اور انگلیوں کی نوک کے ذریعے آپ کے اندر بہتا چلا جارہا ہے۔ آپ خود کو اس کیفیت کے سپرد کردیں جب آپ اس کیفیت سے ابھریں تو سکون کے احساس کو باقی دن تک اپنے اوپر حاوی رہنے دیں۔ **یوگا:** یوگا جسم اور ذہن کو یکساں طور پر پرسکون رکھنے کا ایک اور اہم ذریعہ ہے۔ یوگا کی مشق سے آپ نہ صرف اپنے جسم اور دماغ پر کنٹرول حاصل کرسکتی ہیں بلکہ یہ آپ کے اندر زبردست قوت ارادی پیدا کرسکتا ہے۔ کسی ماہر سے یوگا سیکھئے اور ہر صبح اس کی مشق کیجئے۔ اس مشق سے آپ اپنے اندر ایک حیرت انگیز اور خوشگوار تبدیلی رونما ہوتی ہوئی محسوس کریں گی۔ **ہلکے فیشل**، مساج اور اروما تھراپی کی مدد سے اپنے ذہنی تناؤ کو کم کرنے کی کوشش کیجئے۔ یہ تمام منفی توانائی سے نجات دلا کر آپ کو سکون بخشنے میں معاون ہوگی۔

اپنے ناز اٹھائیں: آگے بڑھیں' اپنے ناز اٹھائیں! جی بھر کے اپنے ارمان نکالیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو گاہے بگاہے موج مستی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کیلئے خود کو اپنے دل کی ترنگ پر چھوڑیں۔ کسی بیوٹیشن کے پاس جائیں اور دن بھر اس کے ماہرانہ ہاتھوں کے تحت آرام کریں۔ یا پھر اپنی پسندیدہ کتاب اور پکنک باسکٹ اٹھائیں' بلا کسی سبب اس دن چھٹی کرلیں اور پورا دن اپنے پسندیدہ ترین مقام پر گزاریں۔ **تھوڑا سا ایڈونچر بھی:** اپنی زندگی میں ساتھ ہی اپنی فیملی کی زندگی میں تھوڑا سا ایڈونچر بھی شامل کرلیں۔ اس میں کچھ نئی چیزوں کا اضافہ کرلیں تنہا یا سب مل کر ایڈونچر نہ صرف آپ کے کلوی غدود کی روانی میں مددگار ثابت ہوتا ہے بلکہ آپ کے اندر توانائی کے اچانک پھوٹ پڑنے کا بھی موجب ہوتا ہے۔ اس قسم کی اجتماعی کوشش آپس کے تعلقات پر طاری جمود کو توڑنے اور انہیں ایک نئی زندگی عطا کرنے میں معاون ہوسکتی ہے۔ اس کیلئے آپ چھلانگیں لگانے یا دوڑنے کا مقابلہ کریں' کار میں طویل اور پرلطف ڈرائیو پر نکل جایئے' جاگنگ کریں' پکنک منانے چلے جائیں کچھ بھی کریں اس سے آپ کو خوشی اور طمانیت کا احساس ہوگا۔ رات کی اچھی اور بھرپور نیند آپ کی صحت اور فٹنس کیلئے اکسیر ہے' ایک تھکا ہوا ذہن اور تھکا ہوا جسم دونوں ہی آپ کی صحت کیلئے نقصان دہ ہیں۔ جب آپ ہشاش بشاش ہوں گی تو خود کو بے حد پراعتماد محسوس کریں گی۔

شفائے امراض: اگر کوئی شخص سوتے وقت 12 مرتبہ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام پڑھنے کا معمول بنالے اور اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی تندرستی وصحت کی التجا کرتا رہے تو ان شاء اللہ تندرست وتوانا رہے گا۔

[redacted]

سرد ہواؤں سے بچنے کے بہترین گر

بعض خواتین مختلف بیماریوں خصوصاً دردوغیرہ اور نزلہ زکام کا علاج گھر پر ہی کرلیتی ہیں۔ سردرد' بخار' نزلہ' زکام میں عام فروخت ہونے والی ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ طریقہ بھی مناسب نہیں ہے۔ نمونیہ یا اس جیسے دوسرے امراض جو سردی کے موسم میں وباء کی صورت میں پھوٹ سکتے ہیں

صحت کو برقرار رکھنے کیلئے یوں تو ہر موسم میں مختلف اقدامات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے مگر ہمارے پیش نظر چونکہ موسم سرما ہے اس لئے دیکھنا یہ ہے کہ خواتین کن اصولوں کو اپنا کر اپنی صحت بحال رکھ سکتی ہیں۔ سردیوں کی سب سے زیادہ پیش آنے والی بیماری نزلہ اور زکام ہے جو ذرا سی حرارت میں تبدیلی کے باعث لاحق ہوسکتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ حرارت میں تبدیلی سے بچا جائے۔ سردیوں میں دھند کی وجہ سے فضا نم آلود ہو جاتی ہے اور خواتین صبح سویرے گھریلو کام کیلئے حفاظتی تدابیر کے بغیر ہی دن کا آغاز کردیتی ہیں۔ اس کے علاوہ دھوئیں اور گرد کے ذرات بھی ہوا کو پراگندہ کرتے ہیں اور اس فضاء میں بچے بھی سانس لیتے ہیں۔ باورچی خانوں اور دوسرے کمروں میں باریک جالیوں کا مناسب انتظام بہرحال کرنا چاہیے۔ سردیوں میں عموماً کمروں کا درجہ حرارت کھلی فضاء کی نسبت بہتر ہوتا ہے جبکہ کمروں سے باہر سردی زیادہ ہوتی ہے۔ سردیوں میں جب خواتین بے احتیاطی سے اپنے کمروں سے باہر نکلتی ہیں تو باہر دو فضاؤں میں نامناسب فرق کی وجہ سے مختلف بیماریوں کا شکار ہوتی ہیں جس میں سردرد' جوڑوں کا درد اور نزلہ زکام وغیرہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ پھیپھڑے اس فوری تبدیلی سے متاثر ہوتے ہیں جس سے سانس کی بیماری پیدا ہونے کا خدشہ بھی ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں نمونیہ کی شکایت بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ دمہ کے مریضوں کا مرض شدت اختیار کرسکتا ہے۔ بچوں کو صبح سکول کی تیاری کے سلسلے میں بے احتیاطی کی جاتی ہے۔ بچے بستر سے نکلتے ہی باتھ روم میں گھس جاتے ہیں یا بغیر جوتوں اور جرابوں کے چلتے پھرتے ہیں یا پھر انہیں نہلا کر فوری تولیے سے خشک کرکے مناسب لباس نہیں پہنایا جاتا۔ شہروں میں خواتین بجلی' گیس کے ہیٹروں اور دیہاتوں میں کوئلوں کی انگیٹھی کے سامنے بیٹھ کر کام کاج کرتی ہیں سوئیٹر بنتی ہیں' سبزیاں بناتی ہیں' پھر اچانک کسی ضروری کام کے یاد آنے پر درجہ حرارت کی پروا کئے بغیر کھلی فضا میں چلی جاتی ہیں جو صحت کیلئے بے حد مضر ہے یا پھر ننگے پاؤں گھریلو کام کاج میں لگ جاتی ہیں۔ شال یا سوئیٹر استعمال نہیں کرتی ہیں' جس سے ہوا لگ سکتی ہے۔ نامکمل گرم لباس (خواہ آپ کو سردی نہ لگ رہی ہو) آپ کو بیمار کرسکتا ہے۔ جن خواتین کو شدید سردیوں میں بھی گرمی کا احساس ہوتا ہے انہیں اپنا بلڈ پریشر چیک کروانا چاہیے اور بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی صورت میں علاج کروانا ضروری ہے۔

جسمانی صحت کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ہمیں نامناسب غذاؤں سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ یہ محض مفروضہ ہے کہ چائے اور کافی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بعض خواتین میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ موسم سرما میں گرم تاثیر والی خوراک کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے' یہ بات کسی حد تک تو درست ہوسکتی ہے مگر ہر چیز کو اعتدال میں ہی رکھ کر استعمال کرنا صحت کیلئے مفید ہے۔ سردیوں میں اچار سے خاص طور پر پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ اچار اور کھٹی چیزیں گلے کی رگوں کو پکڑ لیتی ہیں اور بیمار ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ سبزیوں اور دالوں میں حیاتین کی مقدار کافی ہوتی ہے' اس کا زیادہ استعمال صحت کیلئے مفید ہے۔ بعض خواتین اپنے بچوں کو نہلانے اور خود بھی نہانے سے گھبراتی ہیں اور تین چار دن کے بعد صرف سر دھو کر کام چلا لیتی ہیں یہ طریقہ بھی صحت کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ سر تو گیلا ہوجاتا ہے جب کہ جسم کا باقی حصہ نم آلود نہیں ہوتا اس تفریق سے جسم کی حرارت یکساں نہیں رہتی۔ بعض خواتین مختلف بیماریوں خصوصاً دردوغیرہ اور نزلہ زکام کا علاج گھر پر ہی کرلیتی ہیں۔ سردرد' بخار' نزلہ' زکام میں عام فروخت ہونے والی ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ طریقہ بھی مناسب نہیں ہے۔ نمونیہ یا اس جیسے دوسرے امراض جو سردی کے موسم میں وباء کی صورت میں پھوٹ سکتے ہیں' سے بچنے کیلئے حیاتین (وٹامن) کا استعمال کرتے رہنا مفید ہے۔ تاہم بیماری کی شدت کی صورت میں اپنے معالج کے مشورے کے بغیر کوئی بھی دوائی استعمال کرنا نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات گھریلو علاج بیماریوں میں طوالت پیدا کرسکتے ہیں۔ اگر گھر پر علاج ضروری کرنا ہے تو نزلہ زکام کیلئے جوشاندہ ہر لحاظ سے فائدہ پہنچاتا ہے اور اس کے کوئی مابعد اثرات بھی نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ زیتون بہت محفوظ اور صحت بخش غذا ہے۔ اس میں بہت مقوی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ **سرد ہواؤں سے بچنے کا بہترین نسخہ:** ایسی حالت میں جہاں سر اور ناک وغیرہ کو سرد ہواؤں سے حتی الامکان بچائے رکھنا حفظ ماتقدم کے طور پر ضروری ہے بلکہ ان کے جلد از جلد ازالہ کیلئے ذیل کا نسخہ بھی ان کیلئے بے حد سودمند ہے۔ **نسخہ:** سبز چائے چوتھائی چھوٹا چمچ' سبز الائچی ایک عدد' بادیاں خطائی چوتھائی چمچ' دار چینی چار رتی' پانی ایک پاؤ' تین چار اندر جوشیریں' ہلکی سی چینی ملا کر دن میں دو تین مرتبہ حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کریں۔ اگر ہوسکے تو خمیرہ گاؤزبان تین یا چار ماشہ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ اگر سردرد تیز ہو تو اس قہوہ میں تین ماشے کے قریب اسطخودوس کا اضافہ کردیں اور صحت یاب ہوجائیں۔ اگر ہلکا سا بخار بھی ساتھ ہو تو گل بنفشہ' عناب' ملٹھی کا جوشاندہ پئیں غذا نرم اور بغیر چکنائی کے کھائیں۔ **احتیاطی تدابیر:** بچوں کو سرد ہوا اور سرد پانی سے بچائیں۔ بچے کے سینہ کو ہوا سے محفوظ رکھیں' سینے پر انڈے کی زردی کا تیل نکال کر ہلکا سا ہاتھ رکھ کر تیل بینہ ملیں۔ اگر بینہ کا تیل میسر نہ ہو تو روغن زیتون کا استعمال بھی بے حد مفید ہے۔ اگر خون ساتھ آرہا ہو تو اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ فوری طور پر کسی قریبی قابل ترین معالج کی مدد لیں۔ اگر معالج دور ہو تو فکر نہ کریں بلکہ اس احتیاطی تدابیر کو بروئے کار لائیے۔ **معالجہ:** ورق نقرہ ایک تولہ' دم الاخوین دو تولہ' کہرباء شمعی سائیدہ دو تولہ' روح گلاب ایک ایک ورق اور تولہ تولہ عرق ڈال کر کھرل کرتے رہیں جب تمام روح گلاب ختم ہوجائے تب گولیاں برابر دانہ مسور تیار کریں۔ بوقت ضرورت نفس الدم اور ایسی کھانسی جس میں خون آرہا ہو دن میں چند خوراکیں خمیرہ گاؤزباں میں رکھ کر دیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

چاند سا بیٹا پانے کا حیران کن آسان عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دو ہفتے پہلے کی بات ہے میں ریواز گارڈن لاہور میں دو دوستوں کے ساتھ بیٹھا برگر کھا رہا تھا تو عبقری کے اعمال کے حوالے سے بات شروع ہوئی تو میرے ایک دوست نے ایک عجیب بات بتائی اس نے کہا کہ میرا ایک دوست امریکہ میں رہتا ہے اس کا میرے پاس فون آیا اس نے کہا کہ میں بیس سال سے بے اولاد تھا میں نے اور میری اہلیہ نے اپنا روحانی اور جسمانی علاج کروایا جو ممکن ہوسکتا تھا ڈاکٹروں نے مایوسی کا اعلان کردیا تھا۔ 2015 میں عبقری کے ہینڈ رمیں ایک عمل لکھا ہوا تھا بے اولاد لوگوں کیلئے: عمل یہ تھا کہ پانچ سو بار روزانہ سورۃ کوثر بمعہ بسم اللہ کے توجہ اور دھیان سے پڑھی جائے اول وآخر تین تین بار درود شریف تو اللہ رب العزت اولاد عطا فرمادیں گے۔ ہم دونوں میاں بیوی نے اس عمل کو ڈاکٹروں کی مایوس کن باتوں کے باوجود پڑھا اللہ رب العزت نے کرم کیا اور اس عمل کی برکت سے ہمیں خوشخبری ملی اور اللہ نے ہمیں چاند سا بیٹا دیا۔ عمل کریں اور لوگوں تک پھیلائیں۔ (راشد شمسی' لاہور)

صفر المظفر: مال و جان کی حفاظت کے آزمودہ وظائف

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

جب صفر کا چاند دیکھے تو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ نہایت توجہ و یکسوئی سے یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بفضل باری تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے گناہوں کی معافی عطا ہوگی' اللہ تعالیٰ اس کو اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

ماہ صفر کی پہلی شب:۔ کتاب ''راحۃ القلوب'' میں ہے کہ جو کوئی نمازِ عشاء کے وتر اور نفل نماز سے پہلے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ الناس پڑھے۔ نماز ادا کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

آخری عشرہ:۔ ماہ صفر کے آخری عشرہ میں نفل نمازیں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے پر خصوصی فضل و کرم فرماتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ آخری عشرہ کے شروع کے دن نماز اشراق کے بعد غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور بغیر کسی سے کوئی کلام کئے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ستر مرتبہ سورۂ کوثر' پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد اپنا سر سجدے میں رکھے اور ایک سو مرتبہ یَا وَھَّابُ اور اَلْحَیُّ اَلْحَقُّ کہے۔ اس کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے اور اکسٹھ مرتبہ سورۂ الم نشرح' اکسٹھ مرتبہ سورۂ والتین' اکسٹھ بار سورۂ النصر' اکسٹھ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر ایک ہزار چودہ مرتبہ یَا وَھَّابُ کا ورد کرے۔ اس کے بعد سو مرتبہ اَلْحَیُّ اَلْحَقُّ پڑھے اور تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

جان و مال کی حفاظت کیلئے:۔ جو کوئی اس ماہ مبارک میں کسی بھی دن پانچوں فرض نمازوں کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھ کر ایک مرتبہ ذیل میں دی ہوئی آیاتِ مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی خود بھی پئے اور اپنے گھر والوں کو بھی پلائے تو بفضل باری تعالیٰ وہ ہر طرح کی مصیبت و پریشانی سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ یہ دم کیا ہوا پانی پینے والے کی جان و مال کی حفاظت فرمائے گا۔ اس کی عمر میں برکت عطا فرمائے گا۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ (یٰسین)۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ ○ (الصفت)۔ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ (الزمر) سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ (القدر)

ثواب حاصل کرنا:۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے اور اسے نیکی کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تو وہ اس ماہ کی 27 تاریخ کو چاشت کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الم نشرح پڑھ کر ستر مرتبہ سورۂ والتین پڑھے' ستر مرتبہ سورۂ نصر پڑھے اور ستر مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

کینسر، امراض قلب، فالج اور ذہنی امراض سے نجات

کینسر، امراض قلب، فالج، ذہنی امراض اور ہر قسم کے قبیح و لاعلاج مرض کیلئے چالیس دن تک آب گلاب سے لکھ کر علی الصبح مریض کو پلائیں۔ سید ابوالعلی اکبر آبادی فرماتے ہیں ہر صورت شفاء ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے: اِلٰھِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَ عَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَ نَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَاسَتَّارَ الْعُیُوْبِ وَیَاغَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ **جنون کا خاتمہ:** جنون کے خاتمہ کیلئے تیل پر تسمیہ کے ساتھ یہ آیت پڑھیں فَضْلِ اللّٰہِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَ اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿الحدید ۲۹﴾ اور تیل کی مالش مجنون کے سر پر کی جائے' انشاء اللہ شفاء یاب ہوگا۔ (ڈاکٹر سخاوت حسین)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 7 نومبر بروز سوموار صبح 10 تا 11 بجکر 55 منٹ' 19 نومبر بروز ہفتہ دوپہر 3 بجکر 20 منٹ سے لیکر 5 بجکر 10 منٹ تک، 30 دسمبر بروز بدھ مغرب سے عشاء تک حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ یَاوَارِثُ یَانَصِیْرُ ○ پڑھیں۔ یہ ذکر، ابھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوں گی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ چار سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں' اس رسالے کی تعریف کرنے کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ اس کا ایک ایک لفظ قیمتی ہے اور میں یہ رسالے بہت سنبھال سنبھال کر رکھتی ہوں۔ تقریباً دو سال پہلے نامعلوم کیا وجہ ہوئی کہ میرے شوہر جب گھر کام سے واپس آتے اور آتے ہی جھگڑا شروع کر دیتے' روزانہ کوئی نئی بات ہوتی اور ہم میں شدید جھگڑا ہوتا۔ ایک دن عبقری میں روحانی محفل کے بارے میں پڑھا اور پڑھتے ہی میں نے روحانی محفل گھر میں کرنا شروع کر دی' تقریباً ایک ہفتہ کے بعد ہی میرے شوہر کا رویہ تبدیل ہونا شروع ہوا اور بعد میں پھر پہلے جیسے ہی ہوگئے۔ (باقی صفحہ نمبر 15 پر)

سنگر ہنی کے مرض سے چھٹکارا: سنگر ہنی کے مرض میں خشک ادرک (یعنی سونٹھ) کو بریاں کر کے چھاچھ کے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ پلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

خواجہ نازک کریمؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کوئی شخص کسی خطرناک مرض میں مبتلا ہو یا اس پر کسی نے سحر، سفلی، جادو کرا دیا ہو یا پُراسرار بیماری میں مبتلا ہو جس کی تشخیص نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے ایک چینی کی بغیر پھول والی پلیٹ پر الحمد شریف لکھے اور اس کے نیچے یہ کلمات لکھے۔

پیشاب کا بند کھولنا

اگر کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس کیلئے باوضو اول تین بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد گیارہ بار یہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پیشاب کی بندش کھل جائے گی اور خوب پیشاب آئے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ o وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿القمر 12،11﴾

طاعون، ہیضہ انفلوئنزا، چیچک، وبائی امراض

اگر کسی جگہ وبائی امراض پھوٹ پڑیں اور خسرہ، طاعون، ہیضہ، انفلوئنزا، چیچک کا زور ہو جائے یا جانوروں میں کھر اور مُنہ کی بیماری پیدا ہو جائے یا مرغیوں میں برڈ فلو کا مرض پھیل جائے تو اس کیلئے سورۂ قدر باوضو تین مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر یا پانی پر دم کر کے آدمیوں کو یا جانوروں کو کھلائیں۔ اسی طرح پڑھا ہوا پانی بھی انسانوں یا جانوروں کو پلائیں اور مکان اور باڑے کے کونوں میں چھڑکیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مرض سے نجات حاصل ہو گی۔ یہ عمل کم از کم چالیس دن کریں۔

پیٹ کے درد کا شافی علاج

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو یا کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں درد ہو جاتا ہو یا کسی اور وجہ سے پیٹ میں شدید درد پیدا ہو گیا ہو تو اس کیلئے یہ آیت باوضو تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو وہ پانی پلا دے اسی طرح اگر جانور کے پیٹ میں درد ہو تو اس کو یہی پانی پڑھا ہوا پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد سے نجات حاصل ہو گی۔ وہ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿الصفت ۴۷﴾

بچے کا کثرت سے رونا

اگر کوئی بچہ کثرت سے روتا ہو اور ہر وقت کسی نہ کسی بہانے سے روتا رہتا ہو اور کسی طور بھی چپ نہیں ہوتا اور بات بات پر ضد کرتا ہو اور نئے نئے مطالبے پیش کرتا ہو لیکن اس کا رونا کسی طور پر کم نہیں ہوتا۔ والدین اس کے اس طرح بات بات پر رونے سے پریشان ہوں تو باوضو سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین تین بار پڑھ کر بچے پر دم کریں اور پانی پر بھی دم کر کے بچے کو وہ پانی چار وقت پلائیں۔ چار وقت پلانے کے یہ ہیں۔ 1۔ صبح ناشتہ سے قبل۔ 2۔ دوپہر گیارہ بجے۔ 3۔ بعد نماز عصر سورج غروب ہونے سے پہلے۔ 4۔ بعد نماز عشاء سونے سے قبل۔ انشاء اللہ بچہ ضد چھوڑ دے گا اور رونا بند ہو جائے گا۔ چند دن یہ عمل کریں۔

نکسیر پھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ گئی ہو اور ناک سے برابر خون بہہ رہا ہو تو اس کو روکنے کیلئے یہ آیت باوضو سات بار پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نکسیر بند ہو جائے گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ قِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿هود ۴۴﴾

ہر قسم کی خطرناک بیماری، سحر، جادو کا علاج

اگر کوئی شخص کسی خطرناک مرض میں مبتلا ہو یا اس پر کسی نے سحر، سفلی، جادو کرا دیا ہو یا پُراسرار بیماری میں مبتلا ہو جس کی تشخیص نہ ہوتی ہو تو اس کیلئے عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے ایک چینی کی بغیر پھول والی پلیٹ پر الحمد شریف لکھے اور اس کے نیچے یہ کلمات لکھے اور مریض کو پلیٹ پانی سے دھو کر وہ پانی چار وقت پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے خطرناک مرض، سحر، جادو، سفلی سے نجات حاصل ہو گی۔ سورۂ فاتحہ کے نیچے لکھے جانے والے کلمات یہ ہیں:۔

يَاحَيُّ حِيْنَ لَاحَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ يَاحَيُّ

بواسیر کے مرض میں خون آنا

اگر کسی شخص کو خدانخواستہ خونی بواسیر کی شکایت ہو اور خون بہتا ہو جس سے انسان کا جسم بہت کمزور ہو جاتا ہے اور رنگ پیلا پڑ جاتا ہے اس کیلئے یہ آیت اکتالیس بار باوضو پڑھے اور پانی یا کھانے کی چیز پر دم کرے اور پانی پیے اور کھانے کی چیز کھائے۔ وہ آیت یہ ہے۔ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ (البقرہ 127)

انشاء اللہ تعالیٰ چند دن کے عمل سے خون آنا بند ہو جائے گا۔

کان کے درد کو دور کرنا

اگر کسی بچے کے کان میں رات کو درد ہونے لگے یا کسی بڑے آدمی کے کان میں شدید درد پیدا ہو جائے تو اس کیلئے باوضو اول تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ اعلیٰ پڑھے اور آخر میں پھر تین بار درود شریف پڑھے اور مریض کے دونوں کانوں میں پھونک مار دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑی دیر میں کان کا درد دور ہو جائے گا۔

لڑکے یا لڑکی کا رشتہ ہونا

اگر والدین اپنی اولاد کی شادی کے سلسلے میں پریشان ہوں اور بہت زیادہ کوشش کے باوجود رشتے نہیں ہوتے۔ اس کیلئے بعد نماز فجر باوضو پاک ہو کر مصلے پر بیٹھ کر پوری توجہ کے ساتھ یَاحَکِیْمُ ایک سو ایک مرتبہ روزانہ روزانہ پڑھا کرے ناغہ نہ کرے البتہ اگر عورت یا لڑکی خود پڑھ رہی ہے اور خاص دن شروع ہو گئے تو پڑھنا بند کر دے۔ پاک ہونے کے بعد پھر پڑھنا شروع کرے۔ یہ عمل شادی ہونے تک جاری رکھے۔

لاعلاج پوشیدہ امراض کا شرطیہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں خیر خیریت سے ہوں' امید ہے آپ بھی خیر خیریت سے ہونگے' جناب میں نے آپ سے ایک گزارش کرنی تھی کہ میں گزشتہ چھ سال سے بیمار تھا' احتلام کی بیماری تھی' مجھے کہیں سے بھی شفاء نہ مل رہی تھی' میں نے کوئی حکیم' ڈاکٹر نہ چھوڑا لیکن مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوا' ہفتے میں تین مرتبہ تو ہر حالت میں ہوتا تھا' مہینے میں بارہ سے پندرہ مرتبہ ہوتا' میں بہت پریشان تھا' میری صحت دن بدن خراب ہوتی جا رہی تھی' پڑھائی کے علاوہ بھی ہر کام سے گیا' میں ڈیپریشن کا شکار ہو چکا تھا ہر جگہ پر صرف بدنامی ہی بدنامی مل رہی تھی۔ پھر میں نے ایک اللہ والے کی کتاب میں پڑھا کہ کثرت بول' جریان و احتلام ہو تو آپ سورۂ طارق رات کو پڑھ کر سویا کریں۔ میں گزشتہ پانچ سال سے پڑھ رہا ہوں اور میری بیماری جڑ سے ختم ہو چکی ہے' میں بالکل صحت یاب ہو گیا ہوں' اب احتلام مہینے میں ایک بار ہوتا ہے۔ یہ عمل میں نے خاص طور پر قارئین عبقری کیلئے لکھا ہے تاکہ لاکھوں کو فائدہ ہو۔ اللہ کے حکم سے میرا دعویٰ ہے کہ اس عمل سے بیماری جڑ سے ختم ہو جائے گی شرطیہ۔ جگہ جگہ سے تھکے ہارے اس عمل کو ضرور آزمائیں اور مجھے اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (عظمت حسین، تلہ گنگ)

عادل جج بنیے: جو شخص جج بن کر صحیح انصاف کرنے کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ اسم یَامُقْسِطُ کو روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ کسی سے غیر منصفانہ سلوک نہ ہوگا۔

میوے کھانے کا موسم تو جناب یہی ہے!

پستہ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے حافظہ کو تیز کرتا ہے سرد موسم میں ہونے والی کھانسی کیلئے موثر اور بلغم کے اخراج اور گردے کی کمزوری کو بھی دور کرتا ہے۔ اس کا پھول اور چھلکا بھی دوا کے طور پر کام آتا ہے ہچکی بند کرنے کے ساتھ قے اور متلی کو زائل کرتا ہے

مغزیات کا استعمال قدیم دور سے ہوتا آرہا ہے مگر جدید تحقیق کے مطابق ان کی افادیت، صحیح استعمال اور ان میں موجود ضروری غذائی اجزا سے آگاہی کے بعد میوہ جات کے استعمال اضافہ ہوا ہے۔ **بادام:** بادام ایک ایسا مغز ہے جس کو غذائیت افادیت اور ادویاتی خصوصیات کی وجہ سے شہنشاہ کا مقام حاصل ہے۔ یہ ایک موثر صحت بخش غذا ہے۔ خون کی کمی میں بادام کا استعمال مفید بتایا جاتا ہے۔ قفس اعصاب کی مضبوطی قائم کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کیلئے لاجواب چیز ہے۔ بادام کا تیل قبض کی شکایت دور کرنے اور دماغی طاقت کیلئے مفید ہے۔ بادام پیس کر جلد پر لگانے سے جلد ملائم اور چکنی ہوجاتی ہے۔ **خمیرہ بادام کا نسخہ:** کاغذی بادام پانچ سو گرام رات کو پانی میں بھگو کر صبح پیس کر چھان لیں، اس میں شکر ڈیڑھ کلو اور ست لیموں پانچ گرام ملا کر قوام بنالیں۔ بعدازاں حلوہ کی طرح اس میں دانہ الائچی سبز پچیس گرام ورق نقرہ بیس عدد، ملا کر محفوظ کرلیں۔ دس گرام سے بیس گرام تک صبح کھائیں۔ **حریرہ بادام:** یہ دماغ کو طاقت دیتا ہے تراوٹ پیدا کرتا ہے بے خوابی دائمی نزلہ و زکام خشک کھانسی کو بھی رفع کرتا ہے۔ بادام سات عدد مغز کدو تین گرام مغز تربوز تین گرام کالی مرچ تین دانے مصری چوبیس گرام خشخاش تین گرام کاہو تین گرام تل سفید تین گرام الائچی سبز سات عدد سب کو پانی میں پیس کر پکائیں جب تیار ہوجائے تو ٹھنڈا کرکے صبح نہار منہ خمیرہ گاؤزبان خالص دس گرام کے ساتھ لیں۔ خمیرہ پہلے کھا کر بعد میں حریرہ پی لیں۔ **اخروٹ:** اخروٹ کی پچاس سے زائد اقسام دنیا بھر میں پائی جاتی ہیں، مغز اخروٹ کے استعمال کے ساتھ ساتھ اس کا چھلکا، پتے اور جڑ کو بھی مختلف امراض میں دوا کے طور پر استعمال میں آتا ہے۔ یہ جسم کو بھرپور طاقت و توانائی بخشتا ہے۔ اسی لیے اس کو زیادہ تر حکیم حضرات قوت بخش معجونوں میں شامل کرتے ہیں۔ بھنے ہوئے مغز اخروٹ پرانی کھانسی اور گلے کیلئے مفید ہے۔ یہ ذہن کو تازہ اور اعصاب مضبوط رکھنے کا ذریعہ بھی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مغز اخروٹ اپنی گرم تاثیر ہونے کی وجہ سے سرد امراض جوڑوں کے درد فالج ولقوہ میں دیگر ادویہ کے ساتھ اس کا بیرونی استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ **مغز اخروٹ کے نسخہ برائے کھانسی و گلے کی خرابی کیلئے:** اس سے بلغم بنتا رک جاتی ہے۔ **ھوالشافی:** مغز اخروٹ میں بیس گرام تخم کتان دس گرام رب السوس دس گرام گوند کیکر دس گرام بادام دس گرام فلفل سیاہ دس گرام شکر تیغال دس گرام شکر ساٹھ گرام ان سب کو پانی میں پیس کر گولیاں بنالیں۔

پیٹ کے کیڑے: مغز اخروٹ بیس گرام پلاس پاپڑہ دس گرام مصری دس گرام ان سب کو کوٹ لیں یہ ایک خوراک ہے رات کو سوتے وقت شربت گڑ پچیس گرام یا گڑ کے ساتھ استعمال کریں۔ **پستہ:** یہ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے حافظہ کو تیز کرتا ہے سرد موسم میں ہونے والی کھانسی کیلئے موثر اور بلغم کے اخراج اور گردے کی کمزوری کو بھی دور کرتا ہے۔ اس کا پھول اور چھلکا بھی دوا کے طور پر کام آتا ہے ہچکی بند کرنے کے ساتھ قے اور متلی کو زائل کرتا ہے آنتوں کو فوری قوت دیتا ہے۔ **مغز پستہ کا نسخہ برائے معجون قوت حافظہ:** مغز پستہ 100 گرام زنجبیل بیس گرام مصطگی رومی دس گرام شہد دوسو گرام کشتہ نقرہ تین گرام تمام اشیاء کا حلوہ تیار کرلیں صبح نہار منہ اور سوتے وقت دودھ کے ساتھ ایک ایک چمچی استعمال کریں۔ **خوبانی:** یہ مشہور پھل نہایت خوش ذائقہ میٹھا اور مزیدار میوہ ہے۔ خوبانی گرم مزاج والوں کیلئے مفید ہے منہ کی بدبو معدہ کی سوزش کو دور کرتی ہے اور جملہ اعضاء کو قوت دیتی ہے۔ **خوبانی کا نسخہ:** انجیر پانچ عدد خوبانی پانچ عدد رات کو گرم پانی میں بھگودیں۔ صبح نہار منہ ہمراہ پانی استعمال کریں۔ یہ نسخہ بواسیر کے مریضوں کیلئے مفید بتایا جاتا ہے۔ **چھوہارا:** یہ ایک قسم کی خشک کھجور ہے جس کو چھوہارا کہتے ہیں۔ اس میں غذائیت بہت ہوتی ہے چھوہارا جسم کو فربہ کمر اور گردوں کو طاقت دیتا ہے۔ **انجیر:** انجیر آنتوں کو نرم کرنے کی صلاحیت کے باعث بواسیر کیلئے فائدہ مند ہے قبض کو بھی دور کرتی ہے۔ دافع تیزابیت اور مقوی ہضم ہے گردوں کو صاف کرتی اور ریگ گردہ و مثانہ میں اس کا استعمال مفید ہے۔ **انجیر کا نسخہ:** انجیر پانچ عدد سونٹ پچیس گرام ایلوا پچیس گرام روغن بادام بارہ گرام ان کو ملا کر چھوٹی گولیوں کو شکل دے دیں اور رات کو سوتے وقت گرم پانی سے دو گولیاں کھالیں۔ قبض اور بواسیر (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر کا ورد کریں اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ سدا خوش رہیں سدا سلامت رہیں اللہ سدا آپ کا دامن رحمتوں سے برکتوں سے عافیت سے بھرتا رہے۔ دنیا والے تاقیامت آپ سے فیض یاب ہوتے رہیں۔ آمین! اللہ پاک کی رحمت کی چھتری آپ پر سدا قائم رہے۔ اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو اور عبقری کے پورے سٹاف کو قائم دائم آباد و شاد رکھے۔ آمین ثم آمین۔ ابھی گزشتہ سردیوں کی بات ہے کہ اس دن بہت شدید ٹھنڈ تھی قلفی جما دینے والی سردی کی وجہ سے مجھے چھینکیں شروع ہوگئی اور ساتھ ہی نزلہ ہوگیا ہوا بھی طوفان کی طرح تھی جس کی وجہ سے طبیعت خراب ہوگئی۔ سانس بھی نہیں آرہا تھا۔ امی نے کہا دوائی لے لو لیکن میرا دل نہیں چاہ رہا تھا۔ میں نے نیم گرم دودھ پیا اور ناک میں ویزلین لگالی اور منہ میں ستر شفائیں رکھ کر میں نے ساتھ ہی مراقبہ شروع کردیا۔ بہن کو بلغم آرہی تھی اس کی نیت بھی ساتھ کرلی کافی دیر تک میں مراقبہ کرتی رہی اور مجھے پتہ بھی نہ چلا اور میں سوگئی اور صبح اٹھی تو ایسے جیسے کچھ تھا ہی نہیں۔ اتنی پرسکون نیند حالانکہ نزلے کی حالت میں سو نہیں پاتی۔ (ر۔ق)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

میری بدقسمتی کا حال: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اور عبقری کی پوری ٹیم کو دنیاوی و اخروی خوشیاں نصیب فرمائے۔ آمین! پچھلے دو سال سے عبقری کا مستقل قاری ہوں' عبقری میں یہ میرا پہلا خط ہے' کافی دنوں سے یہ شوق رہا کہ عبقری قارئین کو اپنا مسئلہ بیان کروں۔ قارئین! میرے بہت سے روحانی وجسمانی مسائل ہیں' اپنی بدنصیبی اور بدقسمتی کا حال لکھوں تو کئی صفحات بھر جائیں۔ بڑی ہمت کر کے اور خود کو امید دلا کر آپ کو اپنا مسئلہ بنا کر رہا ہوں۔ اس سے پہلے تو میں زندگی سے تنگ آ کر خودکشی کا سوچ رہا تھا۔ مختصر عرض کروں گا ماسٹر کر چکا تھا' بے روزگار ہوں' کئی دفعہ نجی کمپنی اور کالج میں جاب ملی مگر احساس کمتری' خوف اور مایوسی سے مغلوب ہو کر چھوڑ دی' تنہائی پسند ہوں' ایک جاب اس لیے چھوڑی کہ آگے مزید تعلیم حاصل کرنی تھی مگر ایک سال ہو گیا داخلہ نہ لے سکا۔ ایک جگہ داخلہ لیا مگر دو تین ہفتے کلاس لے کر چھوڑ دی' میرے اندر Boldness اور حوصلہ کی شدید کمی ہے اس لیے گھر بیٹھ کر میرے مسائل اور بڑھ گئے ہیں' اب تو جو کچھ تھا وہ بھی کھو چکا ہوں' تنہائی اور آرام پسند ہوں' نیند پوری نہیں ہوتی' سستی اور کاہلی نے پریشان کر رکھا ہے۔ نظر و دماغ کمزور ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ جب سے بالغ ہوا ہوں غلط محفلوں میں مبتلا ہوں' خود کو خود ہی تباہ کرتا رہا ہوں۔ لوگوں کی خوشحال زندگیاں دیکھ کر جل جاتا ہوں۔ براہ مہربانی مجھے کوئی حل بتائیں۔ (پوشیدہ)

جواب: محترم بھائی! بعض مرتبہ انسان احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے جس کے سبب نہ وہ کسی سے صحیح ڈھنگ کی بات کر سکتا ہے اور نہ ہی وہ کسی سے ملتا اور ملاقات کر سکتا ہے۔ اس کی عادت تنہائی پسند ہو جاتی ہے۔ احساس کمتری سے نجات کیلئے باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھیں' اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ **یَاقَوِیُّ** پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے دل و دماغ میں تقویت ہو گی اور یہ عمل مسلسل کرنے سے احساس کمتری کا مرض ختم ہو جائیگا۔ لوگوں میں گھل مل کر رہنے کی کوشش کریں' گھر والوں سے زیادہ سے زیادہ باتیں کرنے کی کوشش کریں۔ **(عابدہ حسین' ملتان)**

پراسٹیٹ گلینڈ کا عارضہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو خدمت خلق کی مزید توفیق عطا فرمائے اور اجر عظیم سے نوازے۔ میں یہ خط عبقری قارئین کیلئے لکھ رہا ہوں۔ میری عمر تقریباً 60 سال ہو چکی ہے اور مجھے پراسٹیٹ گلینڈ بڑھنے کا عارضہ عرصہ آٹھ، دس سال سے لاحق ہے' پہلے پہل یہ زیادہ نہ تھا اور نہ ہی میں نے اس پر کوئی خاص توجہ دی مگر اب تین سے چار سال ہو گئے ہیں ہومیوپیتھک اور ایلوپیتھک کی ادویات استعمال کی جن سے عارضی افاقہ ہوا اور چھوڑنے پر مرض زیادہ شدت سے ابھرتا ہے اب تو کھانستے وقت قطرہ پیشاب کا بھی آ جاتا ہے جس سے زیادہ پریشانی لاحق ہو گئی ہے کہ نماز ادا کرنے میں مشکل حائل ہو جاتی ہے۔ رات کو تو مرض اتنا بڑھ جاتا ہے کہ تقریباً ہر پانچ یا دس منٹ بعد پیشاب کی حاجت محسوس ہوتی ہے اٹھ اٹھ کر بُرا حال ہو جاتا ہے۔ کمزوری بڑھتی جا رہی ہے' میرا پراسٹیٹ الٹراساؤنڈ میں تقریباً تیس سے پینتس گرام بتایا جاتا ہے جو کہ اتنا زیادہ نہیں مگر پیشاب بار بار آتا ہے اور اکثر پیشاب میں جلن اور کبھی کبھی عضو اور مثانہ میں بھی درد ہوتا ہے۔ میری تمام قارئین سے التماس ہے کہ وہ اپنا کوئی ٹوٹکہ اور آزمودہ نسخہ وغیرہ تحریر فرمائیں تاکہ عبقری پڑھنے والوں کا بھلا ہو۔ **(خالد محمود ملک' راولپنڈی)**

جواب: انکل! آپ کو ایک نسخہ بتا رہا ہوں ضرور استعمال کیجئے گا' میرے تایا ابو کو بھی یہی مسئلہ ہو گیا تھا ایک حکیم صاحب نے ان کیلئے یہ نسخہ تجویز کیا تھا' انہوں نے مستقل مزاجی سے استعمال کیا اب الحمدللہ وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ **ھوالشافی:** سر پھوکہ، گل منڈی، ریوند چینی 6,6 گرام ایک گلاس پانی میں رات بھگو دیں، صبح جوش دے کر چھان کر پی لیں اگر مرض شدید ہے تو صبح اور رات دونوں وقت یہ نسخہ نوش جاں کیجیے۔ اللہ تعالیٰ شفا دینے والے ہیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہو گا۔ **(عرفان حیدر' لاہور)**

زبان توتلی ہے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! سدا خوش و آباد رہیں اور لمبی عمر پائیں۔ (آمین)۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ میرا چھوٹا بھائی جواب دس سال کا ہے اس کی بچپن سے زبان توتلی ہے۔ زبان کو ٹھیک کرنے کا وظیفہ بتائیے۔ **(محمد حبیب' فیصل آباد)**

جواب: محمد حبیب صاحب! آپ اپنے چھوٹے بھائی کو سورۂ الم نشرح یاد کروائیں اور اسے کہیں سارا دن یہی پڑھتا رہے اور آپ خود بھی اور باقی تمام گھر والے بھی آپ کے بھائی کی نیت کر کے یہی سورۂ پڑھ پڑھ کر اسے دم کریں۔ انشاء اللہ آپ خود دیکھیں گے کہ اس کی زبان کی لکنت ختم ہو رہی ہے۔ **(محمد شہریار' راولپنڈی)**

قرض واپس نہ کرنا: قارئین! میں جس کو بھی قرض دیتا ہوں' وہ لوگ میرے پیسے واپس نہیں کرتے' اس کیلئے کوئی وظیفہ یا کوئی تجویز ارشاد فرمائیں۔ مشکور رہوں گا۔ **(خادم، نوشکی شریف)**

جواب: آپ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ 313 مرتبہ یہ آیت صبح و شام پڑھیں۔ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿آل عمران ۲۶﴾ یہ عمل لاجواب ہے۔ **(عبدالماجد' قصور)**

بہت غریب ہوں: قارئین! میں بہت غریب اور تنگدستی کا مارا ہوا ہوں' میں بہت کمزور ہو گیا ہوں' ڈپریشن اور ٹینشن نے میرے دماغ کو ختم کر دیا ہے' آپ سے عرض کرتا ہوں آسان سا وظیفہ دے دیں جو میں پڑھ سکوں' خیر و برکت آ جائے' حلال رزق کی راہیں کھل جائیں' غیب سے سارے کام ہو جائیں۔ **(ضمیر احمد سولنگی' دادو سندھ)**

جواب: ضمیر بھائی! چھ رات دن، ہر دن چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ مرتبہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھیں' رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ ضرور آزمائیے گا۔ **(میمونہ خاتون' خانیوال)**

ہر بار فیل ہو جاتا ہوں: قارئین! میں تقریباً ایک سال سے عبقری کا قاری ہوں' مجھے درج ذیل مسائل درپیش ہیں براہ مہربانی مجھے ان کا حل بتائیں۔ میرے سر میں ہر وقت درد رہتا ہے جو تقریباً دو سے تین سال سے ہوتا ہے میں نے ادویات بھی لیں اور دم بھی کروایا' دم سے کبھی کبھی پانچ منٹ کیلئے آرام آ جاتا ہے لیکن اس کے بعد پھر ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے میں تعلیم پر توجہ نہیں دے سکتا اور ایک یا دو مضمون میں ہر بار فیل ہو جاتا ہوں۔ **(عدیل' سرگودھا)**

جواب: بھائی! آپ میرا ایک آزمودہ ٹوٹکہ لے لیں' میں امتحان میں بار بار فیل ہو رہی تھی' مجھے کسی نے حضرت حکیم صاحب کے درس سننے کو کہا' میں نے امتحان سے پہلے اور بعد سارا دن تیاری کے ساتھ حضرت حکیم صاحب کے درس سنے' میں حیران کن نمبروں سے کامیاب ہوئی۔ شاید آپ کو یقین نہ آئے مگر یہ سو فیصد سچ ہے۔ **(ش، لاہور)**

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

''قارئین کے سوال و جواب'' کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا' مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کر دی جائے۔

بند چوٹوں کا علاج: لونگ کا تیل بند چوٹوں پر نیم گرم ملنا اور پھر اس پر روئی رکھ کر کسی کپڑے سے باندھنا بے حد مفید ہوتا ہے۔ اس سے نیل بھی بڑی جلدی صاف ہوجاتا ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

سر کے بال گر رہے ہیں: آپ سے معلوم کرنا تھا کہ میری عمر 32 سال ہے اور میرے سر کے بال گر رہے ہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں اور سفید بھی ہو رہے ہیں' مہربانی فرما کر کوئی دوائی یا نسخہ بتادیں تاکہ میری یہ پریشانی دور ہوجائے۔ (عثمان علی)

مشورہ: بادام سات دانے' کشمش سندر خانی اکیس دانے ناشتے میں روزانہ کھائیں۔ اکسیر البدن اور روشن دماغ استعمال کریں۔ سر پر روغن بادام اور زیتون کی مالش کریں۔

زبان میں لکنت: میرے دوست کی عمر 21 سال ہے وہ حافظ قرآن ہے اور اس کی زبان میں لکنت ہے جس کی وجہ سے اس کو نماز میں تکلیف ہوتی ہے۔ (الحمدللہ اور سلام پر زبان نہیں چلتی) اس نے ٹیسٹ کروائے ہیں کہتے ہیں کہ اعصابی کمزوری ہے جس کی وجہ سے یہ الفاظ ادا نہیں ہوتے۔ براہ مہربانی کوئی اچھی سی دوا تجویز فرمائیں۔ (ع۔ع)

مشورہ: اگر آپ آدھ کلو پانی میں چھ ماشہ سونف جوش دیں' جب تہائی پانی باقی رہ جائے تو اسے چھان لیں۔ اس میں گائے کا دودھ آدھ کلو اور دو تولے مصری ملائیں۔ دو وقت مریض کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ لکنت دور ہوجائے گی۔ اگر کئی ماہ لگاتار یہ عمل کرتے رہیں تو انشاء اللہ گونگا بچہ آہستہ آہستہ بولنا شروع کردے گا۔

پیشاب کے غدود سے نجات: میری عمر 55 سال ہے' میرا پیشاب کا غدود بڑھ گیا ہے' جس کا وزن 52 گرام ہے' ڈاکٹر صاحبان آپریشن کا مشورہ دیتے ہیں لیکن میں آپریشن سے ڈرتا ہوں' اس لیے کوئی نسخہ ضرور بتادیں۔ (خ، نوشکی)

مشورہ: آپ عبقری دواخانہ سے ''پیشاب کنٹرول کورس'' لے کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپریشن کی نوبت نہ آئے گی۔

بیٹی کا چھوٹا قد: میری لڑکی کا قد تقریباً سوا چار فٹ ہے۔ قد بڑھانے کیلئے کوئی نسخہ عنایت فرمائیں۔ تادم مشکور رہوں گا۔ (ن۔و)

مشورہ: ٹراؤٹ مچھلی شمالی علاقہ جات میں عام ملتی ہے اگر وہ نہ بھی ملے تو عام مچھلی کے کانٹے لے کر اس کو کنگھی بوٹی (پنساریوں کے ہاں مل جاتی ہے) ہم وزن لیکر اس میں پیس کر ملالیں اور صبح شام 2 تا 4 رتی استعمال کریں۔ اللہ کے فضل سے ایک مہینہ میں ایک انچ قد بڑھ جائے گا۔

پیشاب نکل جاتا ہے: محترم حکیم صاحب! چلتے پھرتے یا اٹھتے بیٹھتے میرا چھوٹا پیشاب نکل جاتا ہے جو چند قطروں کی صورت میں ہوتا ہے لیکن کپڑے ناپاک ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ سکتا' اس کا کوئی موثر حل بتائیں۔ مشکور رہوں گا۔ (م، ع، سرگودھا)

مشورہ: آپ عبقری دواخانہ سے ''پیشاب کنٹرول کورس'' منگوا کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ اس کے علاوہ اسپغول کی بھوسی 1 چائے والی چمچ 1 گلاس پانی میں ملا کر صبح و شام پی لیں۔ غذا میں سبزیاں پکا کر روٹی سے کھائیں۔ مرچ مصالحہ اور کھٹائی سے پرہیز کریں۔ غذا کے بعد عرق بادیان دو اونس دن میں تین بار پئیں۔

الرجی کا حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا ماہنامہ عبقری بہت اچھا شمارہ ہے میں اس کو عرصہ نو ماہ سے پڑھ رہا ہوں اس میں بہت اچھے ٹوٹکے اور وظیفے ہیں' اللہ پاک آپ کے اس نیک کام کو ہمیشہ جاری رکھے اور خدائے واحد آپ کی عمر دراز فرمائے۔ آمین!۔ مجھے ایک بیماری ہے جو عرصہ پندرہ سال سے ہے' میرا ناک بند ہوجاتا ہے' چھینکیں آتی ہیں' نزلہ زکام رہتا ہے اور سونگھنے کی حس بھی ختم ہوجاتی ہے' ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ ناک کے غدود کو الرجی ہے' میں نے اس کا بہت علاج کروایا ہے لیکن آرام نہیں آرہا' میں نے ہومیو پیتھک، انگریزی اور بہت سی دیسی ادویات استعمال کی ہیں بعض ادویات استعمال کرنے سے مجھے وقتی طور پرسکون رہتا ہے لیکن جب کچھ عرصہ دوائی کھانے کے بعد چھوڑ دیتا ہوں تو پھر ویسے ہی بیماری زور پکڑ جاتی ہے یہ مجھے بادی چیزیں کھانے اور گھی اور تیل میں تلی ہوئی چیزیں کھانے سے زیادہ چھینکیں آتی ہیں اور زکام رہتا ہے اور دھواں، گرد و غبار سے بھی زیادہ الرجی ہوتی ہے۔ (بوٹا' قصور)

مشورہ: الرجی کے مریضوں کے لیے یہ ایک خدائی عطیہ ہے۔ سرسوں کا تیل روزانہ صبح اور شام چند قطرے ناف، ناک کے نتھنوں میں اور مقعد کے اندر اور باہر لگائیں۔ میرے پاس بے شمار ایسے مریض آئے جو پرانی کھانسی یہاں تک کہ بچوں کی کالی کھانسی، پرانی الرجی، دمہ اور دماغی کمزوری میں مبتلا تھے جب ان کو یہ تیل لگانے والا نسخہ بتایا گیا تو انہیں یقینی فائدہ ہوا۔ ایک مریض نے اپنا تجربہ بیان کیا کہ وہ تیل 28 سال سے لگا رہا ہے۔ اسے آج تک نزلہ، زکام، کیرا، کانوں، آنکھوں اور دماغ کی خشکی بالکل نہیں ہوتی۔ کہنے لگا مجھے آج تک دماغی کمزوری، یادداشت کی کمی کبھی نہیں ہوئی۔ ایک مریض آیا عرصہ دراز سے پرانی کھانسی میں مبتلا تھا۔ میں نے بھی اسے ادویات دیں اور وہ بے شمار معالجین سے علاج معالجہ کروا چکا تھا لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ کھانسی وقتی طور پر کم ہوجاتی لیکن پھر اس کا ایک دم دورہ پڑتا تھا۔ اس سے مریض نڈھال ہوجاتا۔ میں نے اسے مذکورہ تیل لگانے کا عمل بتایا۔ چند ہفتے یہ عمل ہوا ہی تھا کہ مریض نے شفایابی کی نوید دی۔ ایسی عورتیں جو بچوں کی تعلیمی ترقی میں غیر مطمئن ہیں انہیں چاہئے کہ وہ بچوں کو شروع سے ہی یہ تیل والا عمل شروع کروادیں۔ حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔

پاؤں کا اگلا حصہ سن: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو خوش و سلامت رکھے۔ آمین ثم آمین۔ عرض خدمت یہ ہے کہ دو سال سے زیادہ عرصہ ہوگیا ہے کہ میرے پاؤں کے اگلے حصہ یعنی پنجے سن ہوچکے ہیں خاص طور پر انگلیاں بہت زیادہ' لہٰذا اپنے دواخانہ کی یا کوئی جڑی بوٹیاں وغیرہ بتائیں آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ بندہ آپ کیلئے اور آپ کے بال بچوں کو ساری عمر دعائیں دے گا۔ اس وقت میری عمر 68 سال ہے اور کمر میں بھی سخت درد ہوتا ہے' جس کی وجہ سے چلنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ (راشد خان' پشاور)

مشورہ: آپ بھنے ہوئے چنے چھلکے سمیت' بادام' کشمش ہموزن لے لیں۔ مکس کرلیں۔ ایک ہاتھ میں جتنے آسکتے ہیں لے کر صبح کو کھالیں اور اتنے ہی رات کو کھالیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں انشاء اللہ آپ کا مسئلہ حل ہوجائیگا۔

مہربانی رہنمائی فرمائیں: عرض ہے کہ بندہ ناچیز کافی عرصہ سے گناہ کررہا ہے اور اپنے ہاتھوں سے خود کو تباہ کررہا ہوں' تین ماہ بعد میری شادی ہے' مگر میں کسی قابل نہیں۔ عبقری رسالہ پڑھا تو امید قائم ہوئی انشاء اللہ میں ٹھیک ہوجاؤں گا۔ آپ سے دلی التجا کرتا ہوں کہ میری رہنمائی فرمائیں۔ آپ کیلئے ہمیشہ دعاگو رہوں گا۔ (م۔ا)

مشورہ: توبہ ہی علاج ہے۔ اچھی غذا کھائیں' انڈا' مرچ' گرم مصالحہ' مرغ وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ عمدہ انگور' کشمش' بادام' خالص مکھن مفید ہے۔ ٹھنڈی چیزوں بوتل' دودھ دہی' چاول' ٹھنڈی سبزیوں سے پرہیز کریں۔ بکرے کا گوشت اور روٹی' کبھی بکرے کے گوشت میں سبزیاں ڈال کر پکالیا کریں۔ سوسائٹی اور ماحول کی تبدیلی کیلئے برے دوستوں کی صحبت ترک کردیں۔

کسی کے قبضہ سے جائیداد واپس لینا: اگر کسی شخص کی جائیداد پر کسی دوسرے نے قبضہ کرلیا ہو تو اس صورت میں اس کو چاہیے کہ اسم یَاجَامِعُ کو چالیس دن تک روزانہ 3125 مرتبہ بعد از عشاء پڑھے۔

میری زندگی کیسے بدلی؟ قسط نمبر 12

عبقری کی ویب سائٹ دیکھتے ہی بند کردی

قارئین! حضرت جی! کے درس‘ موبائل (میموری کارڈ)‘ نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں‘ انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں‘ آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں‘ روز سنیں‘ آپ کے گھر‘ گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم کو اپنے مقصد میں کامیاب کرے اور جزائے خیر دے۔ میں نے سات یا آٹھ مہینے پہلے اتفاق سے فیس بک پر آپ کی سائٹ دیکھی‘ بند کردی مگر نجانے کیسے آپ کا درس لگ گیا سنا تو ایسا لگا میں جو تلاش کررہی تھی مجھے وہ ملا‘ اب میں آپ کو اپنا بتاتی ہوں۔ میں ایک بہت اچھے کھاتے پیتے گھرانے کی بیٹی ہوں‘ دو بھائی ہیں‘ ابو کا اپنا کاروبار تھا‘ بہت پیسہ دیکھا پر والدین نے غرور کرنا نہیں سکھایا‘ میں نے ان کو ہمیشہ غریبوں کی مدد کرتے دیکھا‘ رشتہ داروں کا بھی بہت خیال رکھتے۔ پھر ایسا ہوا کہ ابو نے کاروبار کیلئے ایک بینک سے قرض لے لیا‘ جب ہم بڑے ہوئے یعنی کچھ سالوں کے بعد ابو کا تمام کاروبار ختم ہوگیا‘ بہت نقصان ہوا‘ پہلے ہم اسے جادو سمجھتے تھے مگر آپ کے درس سن کر اندازہ ہوا کہ سب بینک کے سود سے ہوا ہے۔ ابو کو دیکھ کر لگتا نہیں کہ ان کے پاس اتنا پیسہ تھا پر اب بھی مدد سب کی کرتے ہیں۔ خیر میں اپنا بتاؤں تو امی میری لیے کی بہت سخت تھیں‘ مجھے پیار بھی بہت کرتی مگر چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہم سب کو بہت زیادہ مارتی تھیں‘ وہ سمجھتی تھیں کہ میں سختی کروں گی تو یہ بچے بگڑیں گے نہیں۔ واقعی خاندان میں سب ہماری تعریف کرتے مگر مجھے ایسا لگنے لگا کہ مجھ سے کوئی پیار نہیں کرتا‘ خود اعتمادی ختم ہوگئی‘ خود کو بہت بے کار سمجھنے لگی‘ ان سب کے باوجود میں کلاس میں اول پوزیشن لیتی اور ہر گیم میں بھی آگے رہتی۔ لڑکیاں مجھ سے دوستی کرنا چاہتی پر میں اکیلی رہتی۔ لوگ مجھے مغرور سمجھنے لگے‘ کوئی نہیں جانتا تھا کہ میں کیا سوچتی ہوں‘ بہت چھوٹی عمر میں اللہ کی محبت دل میں آگئی‘ اللہ کے قریب ہوگئی‘ میرے گھر میں نماز کی پابندی نہیں تھی مگر میں تہجد بھی پڑھتی تھی اور کچھ وظائف بھی اور بہت یقین سے پڑھتی تھی‘ جو دعا کرتی قبول ہوتی تھی۔ امی کو ڈر لگنا شروع ہوگیا کہ وظائف پڑھنے کی وجہ سے مجھے کچھ ہو نہ جائے‘ سب مجھے کہتے تم پاگل ہوجاؤ گی‘ چھوٹی تھی ڈر گئی تہجد پڑھنا چھوڑ دی‘ میں نے نوٹ کیا کہ مجھے ایک دفعہ دیکھ کر کسی کو بھی میں اچھی لگنے لگ جاتی‘ امی بہت ڈرتی تھیں اس لیے کبھی کسی سے بات نہیں بڑھائی‘ پھر میرا انجینئرنگ میں ایڈمیشن ہوگیا یہاں سے میری بربادی شروع ہوگئی۔ میرا ہاسٹل میں ایڈمیشن کروایا‘ میں کبھی اکیلے نہیں رہی تھی امی سے بہت کہا آپ لوگ بھی ادھر شفٹ ہوجائیں وہ نہیں مانے‘ جس بیٹی کو کبھی گیٹ نہیں کھولنے دیا اسے دوسرے شہر اکیلے بھیج دیا‘ نہ کوئی نصیحت کی‘ نہ کچھ سمجھایا شاید وہ مجھے بہت عقلمند سمجھتے تھے وہاں جو کچھ لڑکیاں تھیں وہ بہت ”بولڈ“ تھیں‘ شروع میں انہوں نے میرا کافی مذاق بنایا کہ تم اپنی آستینیں بھی اوپر نہیں ہونے دیتی‘ کوئی آئی بروز وغیرہ نہیں بناتی‘ کوئی پائنچہ اوپر ہو جاتا تو ایسے صحیح کرتی جیسے سامنے مرد ہوں‘ امی کے آگے بہت روتی کہ آپ لوگ بھی شہر چلیں وہ نہیں مانے۔ پھر آہستہ آہستہ مجھے وہ سب اچھا لگنے لگا‘ میں نے خود کو بدلنا شروع کردیا‘ میرا جب ایڈمیشن ہوا تو سب نے کہا کہ اس کا تو ایڈمیشن ہونا ہی تھا اور اس کے بعد سے میرے سر میں بہت درد رہنے لگا‘ میری بھی سب کی طرح لڑکوں سے دوستیاں ہونے لگیں‘ نہ کوئی پوچھنے والا تھا‘ سب کے ساتھ دوسرے شہروں میں ٹرپ پر جانے لگی‘ جو برا لگتا تھا سب اچھا لگنے لگا‘ پھر لڑکے میری تعریف کرتے تو مجھے اچھا لگتا کیونکہ میں گھر کے ماحول کی وجہ سے خود کو بہت عام سا سمجھتی تھی‘ ایسے ہی کچھ لڑکوں سے دوستی آگے تک بڑھ گئی پھر ایک لڑکے نے محبت کا اظہار کیا وہ میرا بہت خیال رکھتا‘ ہمارا تعلق کافی بڑھ گیا جو کہ پانچ سال تک رہا۔ پھر میری منگنی خاندان میں ہی ہوگئی اس کے گھر والے نہیں مانے کہ وہ اور ذات کے ہیں۔ مگر ہمارا تعلق ختم نہیں ہوا‘ مگر یہ اللہ ہی کی مدد تھی کہ ہر وقت تنہائی کے باوجود اللہ نے میری عزت بچائے رکھی۔ ایک اور بات کے انجینئرنگ میں آنے کے بعد میرا حافظہ کمزور ہوگیا‘ میرا پڑھائی میں دل بھی نہیں لگتا تھا دوسرا مجھے اتنے شور میں پڑھنے کی عادت نہیں تھی تو میں کوشش بھی کرتی تو سمجھ کچھ نہیں آتا تھا اور پھر میری نمازیں بھی کم ہونا شروع ہوگئی ہیں قرآن پڑھنے لگتی تو سر درد سے پھٹنے لگتا۔ اسی کیفیت میں چند سال بعد میری شادی ہوگئی‘ بچپن میں کیے نیک اعمال کی ہی برکت تھی کہ مجھ جیسی گنہگار کو اللہ نے انتہائی اچھے شوہر سے نوازا۔ اللہ نے نشیب و فراز سے گزارا الحمدللہ میں صابر شاکر رہی‘ شادی کے بہت اچھا دور بھی دیکھا اور ایک وقت آیا انتہائی برا وقت بھی دیکھا۔ شادی کے کچھ عرصہ بعد میرا میرے شوہر سے جھگڑا شروع ہوگیا‘ دن رات ہمارے جھگڑے میں گزرتے‘ شوہر کی اپنی کاسمیٹکس کی دکان ہے کاروبار دن بدن جب زوال پذیر ہوا تو میں نے چونکہ انجینئرنگ کی ہوئی تھی اس لیے میں نے ایک فرم میں جاب کرلی۔ میری تنخواہ ٹھیک ٹھاک لگی اور گھر کا گزارہ بہت اچھا ہونے لگا۔ مگر پھر بھی شوہر نے میرا ساتھ نہ دیا‘ مجھے گالیاں دیتے‘ انتہائی برا سلوک کرتے‘ دکان کے وقت کے علاوہ بھی گھر سے باہر رہتے‘ ہمیں کافی دن ہوجاتے ایک دوسرے سے بات کیے ہوئے‘ پھر آفس میں اپنے ایک کولیگ نے مجھے دوستی کا کہا میں حالات سے تنگ تھی میں نے اس سے دوستی کرلی‘ کچھ عرصہ بعد وہ سیریس ہوگیا مجھ سے شادی کرنا چاہتا تھا‘ ایک بات کہ مجھے نجانے کیوں شوہر برے لگنے لگ گئے تھے‘ ان سے بہت دفعہ طلاق کا مطالبہ بھی کردیا‘ میرے لیے یہ تکلیف دہ بات تھی۔ میں نے پھر ایک دفعہ نماز وغیرہ چھوڑ دی اور گناہوں کی دلدل میں دھنستی چلی گئی‘ اس لڑکے کے ساتھ میرے ریلیشن بڑھتے چلے گئے کبھی ضمیر کے ہاتھوں اس کو اگنور کرتی تو وہ میرے پاؤں میں گر جاتا اور سسک سسک کر روتا‘ پھر اس سے بات شروع کردیتی۔ دو سال بعد میرے سسر نے ہمیں بلجیم بلوا لیا‘ ہم وہاں شفٹ ہوگئے‘ میرے شوہر کو وہاں جاب مل گئی‘ مگر فون پر اس لڑکے سے رابطہ رہا‘ پھر ایک دن مجھے عبقری کی سائٹ ملی‘ جب آپ کے درس سنے تو دل میں جو ایک بے سکونی تھی ایک خالی جگہ تھی مجھے سکون آگیا‘ میں نے آپ کے سارے درس سنے‘ بہت روئی‘ اللہ سے توبہ کی‘ اس لڑکے کو منع کیا کہ آج کے بعد بات نہ کرے اسے شادی کیلئے راضی کیا‘ پر شادی کرکے بھی وہ مجھے میسج کرتا اس نے اپنی بیوی کو بھی میرا بتادیا کہ مجھ سے بات کرنے سے اسے منع نہ کرے۔ بیوی بیچاری کر بھی کیا سکتی ہے۔ میں اس کے جنون سے بہت تنگ تھی‘ آپ کے درس سن کر اللہ سے بہت معافی مانگی‘ بہت روئی‘ بہت توبہ کی۔ اب میں نے اپنے نمبرز تبدیل کرلیے ہیں‘ کسی سے کوئی رابطہ نہیں۔ اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ دونوں لڑکے مجھے بھول جائیں۔ میں نے درس سن کر بیت الخلا والی دعا پڑھنا شروع کی تو شوہر سے محبت بڑھ گئی‘ بہت غصہ آتا تھا کم ہوگیا‘ فلمیں اور ٹی وی دیکھنا برا لگنے لگ گیا‘ اب تک میں نے آپ کے سارے درس سن لیے ہیں۔ درس سے وضو اور تین گھونٹ والا عمل کیا تو پندرہ سال پرانا سر کا درد ایک مہینہ میں ٹھیک ہوگیا۔ اب الحمدللہ! میرے گھر میں سکون‘ برکت اور عافیت ہے۔ (پوشیدہ)

نام اور مقام کی اتفاقاً مماثلت ہوسکتی ہے۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

آج روحانی محفل کو کرتے ہوئے مجھے تقریباً دو سال ہوچکے ہیں ہمارا آپس میں کبھی کوئی جھگڑا نہیں ہوا۔ بچے بہت تنگ کرتے تھے‘ ہر وقت آپس میں جھگڑتے رہتے تھے‘ حتیٰ کہ محلے والے بھی تنگ تھے مگر اس روحانی محفل ہی کی برکت ہے کہ اب نہ ہی بچے تنگ کرتے ہیں اور نہ ہی شوہر۔ کبھی کسی قسم کی کوئی مالی پریشانی بھی الحمدللہ نہیں ہوئی۔ میں تو اب اپنی نسلوں کو بھی روحانی محفل کرنے کا درس دیتی ہوں۔ (ام کامران‘ جہلم)

بُرے انسان سے دوستی: بُرے انسان سے دوستی نہیں کرنی چاہیے' اس لیے کہ کوئلہ اگر جلتا ہے تو چھونے پر ہاتھ جلا دیتا ہے اور اگر ٹھنڈا ہو تو ہاتھوں کو کالا کر دیتا ہے۔

کیا تم چاہتے ہو تمہارے پاس وسیع رزق گھر اور گاڑی ہو؟

مرسلہ نگار محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف

مزید فرمایا کہ آج میں تمہیں ایک عظیم تحفہ دینا چاہتا ہوں؟ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارا امکان بڑا اور خوبصورت ہو؟ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارے پاس گاڑی ہو؟ کیا تم منصف بننا چاہتے ہو؟ کیا تم حج وعمرہ کرنا چاہتے ہو؟ میں حضرت جی کی باتیں سن کر بس بے دلی سے جی جی کہہ رہا تھا۔

میں اس وقت زمانہ طالب علمی میں تھا جب اس مبارک ہستی سے ملاقات ہوئی' میرے ہاتھ میں ایک کتاب تھی' اس عظیم ہستی نے فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت جی! ''میری سلیبس بک ہے''۔ یہ پہلی ملاقات اور کافی عرصہ بیت گیا۔ ایک دن یوں ہوا کہ ہمارا سالانہ اجتماع تھا اور اس اجتماع میں وہ ہستی بھی تشریف لانے والی تھی' مہتمم صاحب نے میری ڈیوٹی لگائی کہ شعبہ جات کا تعارف کرانا اور حضرت جی کو شعبہ جات دکھانے ہیں۔ پس میں نے حضرت جی کو اپنے ادارہ کے شعبہ جات دکھائے آخر میں آپ نے فرمایا کہ اپنا مکان دکھاؤ' میں بہت پریشان ہوا کہ حضرت کے ساتھ بہت سے آدمی تھے اور میرا امکان چھوٹا ہے' خیر چپ کر کے انہیں اپنے اس مکان میں لے آیا جو ہمارے تدریسی سنٹر کی طرف سے ملا ہوا تھا جس میں ایک کمرہ' ایک چارپائی' ایک ٹوٹی ہوئی میز اور کرسی تھی۔ میں حیران تھا کہ اتنے زیادہ آدمی اس کمرے میں کیسے سمائیں گے لیکن جونہی میرے مکان کے دروازے پر پہنچے تو سب ساتھیوں کو یہ کہہ کر واپس بھیج دیا کہ آپ جائیں اور میں ابھی آتا ہوں۔ ادارہ کی طرف سے پیغام آیا کہ کھانا تیار ہے تو حضرت جی نے فرمایا میں ابھی آرہا ہوں۔ خیر! آپ میرے اس معمولی مکان میں اس چارپائی پر بیٹھ گئے اور احوال پوچھنے لگے اور فرمایا کہ تو وہی (سلیبس کی کتاب والا) طالب علم ہے؟ میں حیران ہوا کہ حضرت پہلی ملاقات کو بھولے ہی نہیں؟ مزید فرمایا کہ آج میں تمہیں ایک عظیم تحفہ دینا چاہتا ہوں؟ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارا امکان بڑا اور خوبصورت ہو؟ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارے پاس گاڑی ہو؟ کیا تم منصف بننا چاہتے ہو؟ کیا تم حج وعمرہ کرنا چاہتے ہو؟ میں حضرت جی کی باتیں سن کر بس بے دلی سے جی جی کہہ رہا تھا۔ حضرت جی بہت عمر رسیدہ تھے اور میں یہ سمجھ رہا تھا بڑھاپے کی وجہ سے ایسا کہہ رہے ہیں اور یہ کیسے ممکن ہے۔ آخر حضرت جی نے جوش سے فرمایا کہ وضو کے درمیان والی مسنون دعا پڑھتے ہو' میں نے پھر وہی بے دلی سے کہا کہ جی پڑھتا ہوں۔ فرمایا: اب تکبیر اولیٰ سے نماز پڑھو اور ہر فرض نماز کے بعد اس دعا کو تین بار پڑھ اور وضو کرتے وقت شروع سے آخر تک مسلسل یہ دعا پڑھنی ہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ اور فرمایا کہ اگر چالیس دن کے اندر تم عمرے پر نہ گئے تو مجھے گلہ ضرور دینا۔ خیر! اجتماع اختتام کو پہنچا' حضرت جی چلے گئے' اور میں نے اس وظیفہ کو شروع کر دیا اور یقین جانیے ٹھیک تیسویں دن میں حرم پاک میں حاضر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے بڑا اور خوبصورت گھر عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی عطا سے ہر سال گاڑی کا ماڈل تبدیل ہوتا ہے۔ اگر گناہوں کی مکمل معافی چاہتے ہیں' گھریلو وسعت' رزق کی برکت' جھگڑوں سے حفاظت اور حج وعمرہ کے غائبانہ اسباب چاہتے ہو تو اس مسنون دعا کو ہر وضو کے شروع سے آخر تک مسلسل پڑھو اور فرض نماز کے بعد تین بار مکمل یقین سے پڑھو اور برکتیں ہی برکتیں دیکھتے جاؤ۔ تکبیر اولیٰ کا خاص اہتمام کریں۔ خاص طور پر چالیس دن مسلسل پھر تمام عمر میں اس کا اہتمام کرنا ہے۔ درج بالا تحریر ایک اللہ والے نے اجتماع میں بیان کی۔ میں نے قارئین عبقری کیلئے لکھ دیا۔

پتھری خارج' درد گردہ دس سیکنڈ میں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آسان سا ٹوٹکہ ہے مگر اس کا کمال اتنا زبردست ہے کہ استعمال کرنے والا حیران رہ جاتا ہے۔ پتھری گردہ و مثانہ: بکھڑا ایک پودہ ہے جسے شاخوں' کانٹوں اور جڑوں سمیت پیس کر سفوف بنالیں' چائے کا آدھا چمچ پانی کے ساتھ دن میں ایک مرتبہ دیں' پتھری خارج ہوجاتی ہے اور مریض کو پتہ بھی نہیں چلتا۔ شدید درد گردہ بھی ایک تا دس سیکنڈ میں ختم ہوجاتا ہے۔ تیر بہدف اور آزمودہ ہے۔ بعض کمر درد والے مریض بھی اسی ٹوٹکہ سے ٹھیک ہوگئے۔ بعض افراد قوت باہ کیلئے بھی یہی ٹوٹکہ استعمال کرتے ہیں۔ اگر کوئی ریح کا مریض ہے تو وہ بھی یہی ٹوٹکہ استعمال کرے' یہ ٹوٹکہ بھوک بھی بڑھاتا ہے۔ گرمیوں میں شربت بزوری کے ساتھ استعمال کریں اور سردیوں میں نیم گرم یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ لاجواب چیز اور بارہا کا آزمودہ ٹوٹکہ ہے' مریض ایک مرتبہ ضرور آزمائیں۔ (مسعود الحسن' پاکپتن شریف)

امکان کبھی ختم نہیں ہوتا

مولانا وحید الدین خاں

مغرب کی طرف پھیلی ہوئی پہاڑیوں کے اوپر سورج ڈوب رہا تھا' آفتابی گولے کا آدھا حصہ پہاڑ کی چوٹی کے نیچے جاچکا تھا اور آدھا حصہ اوپر دکھائی دیتا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد پورا سورج ابھری ہوئی پہاڑیوں کے پیچھے ڈوب گیا۔

اب چاروں طرف اندھیرا چھانے لگا۔ سورج دھیرے دھیرے اپنا اجالا سمیٹتا جا رہا تھا۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سارا ماحول گہری تاریکی میں ڈوب جائے گا۔ مگر عین اس وقت جب کہ یہ عمل ہو رہا تھا، آسمان پر دوسری طرف ایک اور روشنی ظاہر ہونا شروع ہوئی۔ یہ بارہویں کا چاند تھا جو سورج کے چھپنے کے بعد اس کی مخالف سمت سے چمکنے لگا اور کچھ دیر کے بعد پوری طرح روشن ہوگیا۔ سورج کی روشنی کے جانے پر زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ ایک نئی روشنی نے ماحول پر قبضہ کرلیا۔ ''یہ قدرت کا اشارہ ہے'' میں نے اپنے دل میں سوچا ''کہ ایک امکان جب ختم ہوتا ہے تو اسی وقت دوسرے امکان کا آغاز ہوجاتا ہے' سورج غروب ہوا تو دنیا نے چاند سے اپنی بزم روشن کرلی۔ اسی طرح افراد اور قوموں کیلئے بھی ابھرنے کے امکانات کبھی ختم نہیں ہوتے۔ زمانہ اگر ایک بار کسی کو گرادے تو خدا کی اس دنیا میں مایوس ہونے کا کوئی سوال نہیں۔ وہ نئے مواقع کو استعمال کر کے دوبارہ اپنے ابھرنے کا سامان کرسکتا ہے ضروری صرف یہ ہے کہ آدمی دانش مندی کا ثبوت دے اور مسلسل جدوجہد سے کبھی نہ اکتائے۔ یہ دنیا خدا نے عجیب امکانات کے ساتھ بنائی ہے' یہاں مادہ فنا ہوتا ہے تو وہ توانائی بن جاتا ہے۔ تاریکی آتی ہے تو اس کے بطن سے ایک نئی روشنی برآمد ہوجاتی ہے۔ ایک مکان گرتا ہے تو وہ دوسرے مکان کی تعمیر کیلئے زمین خالی کردیتا ہے۔ یہی معاملہ انسانی زندگی کے واقعات کا ہے یہاں ہر ناکامی کے اندر سے ایک نئی کامیابی کا امکان ابھر آتا ہے۔ دو قوموں کے مقابلہ میں ایک قوم آگے بڑھ جائے اور دوسری قم پیچھے رہ جائے تو بات یہیں ختم نہیں ہوجاتی۔ اس کے بعد ایک اور عمل شروع ہوتا ہے۔ بڑھی ہوئی قوم کے اندر عیش پرستی اور سہولت پسندی آجاتی ہے۔ دوسری طرف بچھڑی ہوئی قوم میں محنت اور جدوجہد کا نیا جذبہ جاگ اٹھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کی اس دنیا میں کسی کیلئے پست ہمت یا مایوس ہونے کا سوال نہیں' حالات خواہ بظاہر کتنے ہی ناموافق دکھائی دیتے ہوں' اس کے آس پاس کیلئے ایک نئی کامیابی کا امکان موجود ہوگا۔ آدمی کو چاہیے کہ اس نئے امکان کو جانے دو اس کو استعمال کر کے اپنی کھوئی بازی کو دوبارہ جیت لے۔

رنگ صاف کرنے کا ٹوٹکہ: پودینے کے پتوں کو اگر جوش دے کر پانی چھان کر محفوظ کرلیا جائے اور دو ہفتہ تک روزانہ صبح نہار منہ ایک کپ پیا جائے تو رنگ صاف ہوجاتا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحیثیتِ تاجر

مفتی محمد راشد ڈسکوی

کائنات میں بسنے والے ہر ہر فرد کی کامل رہبری کیلئے اللہ رب العزت کی طرف سے جس معزز ومکرم ہستی کو معبوث کرنا متعین ہوتا، تو لازم تھا کہ اس امر عظیم راہنمائی لینے والے کیلئے ہمہ جہت اور ہمہ وقت سامان موجود ہوتا، چنانچہ! اس کیلئے سردار الانبیاء، رحمۃ اللعالمین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو معبوث کیا گیا۔ دنیا میں بسنے والے ہر ہر انسان کو دعوت عام دی گئی ہے کہ جہاں ہو جس شعبے میں ہو، جس کی قسم کی راہنمائی چاہتے ہو، جس وقت چاہتے ہو، تمہیں مایوسی نہ ہوگی، تمہیں تمہاری مطلوبہ چیز سے متعلق مکمل راہنمائی ملے گی، شرط یہ ہے کہ تم میں طلب صادق ہونی چاہے، چنانچہ! تاجر ہو یا کاشتکار، شریک ہو یا مضارب، مزدور ہو یا کوئی بھی محنت کش، ماں ہو یا باپ، بیٹا ہو یا بیٹی، میاں ہو یا بیوی، مسافر ہو یا مقیم، صحت مند ہو یا مریض، شہری ہو یا دیہاتی، پڑھا لکھا ہو یا ان پڑھ، اگر وہ چاہے کہ میرے لئے میرے شعبے میں راہنمائی ملے تو اس کیلئے جناب رسول اللہ ﷺ کی مبارک ہستی میں نمونہ موجود ہے۔ **نبوت سے قبل کی معاشی کیفیت:** نبی اکرم ﷺ کا نبوت سے پہلے والا دور مالی اور معاشی اعتبار سے بہت زیادہ خوشحال دور نہیں تھا، لیکن اس کے برعکس یہ کہنا بھی درست نہیں کہ آپ ﷺ بہت ہی زیادہ مفلوک الحال زندگی بسر کررہے تھے، البتہ یہ ضرور تھا کہ آنجناب ﷺ بچپن سے ہی محنت ومشقت کرکے اپنی مدد آپ ضروریات زندگی پورا کرنے کا ذہن رکھتے تھے۔ **والد کی طرف سے ملنے والی میراث:** جب آپ ﷺ کی پیدائش ہوئی تو آپ ﷺ کے سر سے والد کا سایہ اٹھ چکا تھا، آپ ﷺ کے والد کی طرف سے بطور میراث بھی کوئی جائیداد آپ ﷺ کی طرف منتقل نہیں ہوئی تھی، جیسا کہ کتب سیرت میں اس کی تفصیل میں صرف یہ منقول ہے کہ آپ ﷺ کو میراث میں صرف پانچ اونٹ، چند بکریاں اور ایک باندی ملی، جس کا نام ''ام ایمن'' تھا، (اس باندی کو بھی جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے شادی کے وقت یعنی پچیس سال کی عمر میں آزاد کردیا تھا)۔ والدہ اور دادا کی وفات کے بعد آپ ﷺ اپنے چچا کے سپرد کردیئے گئے، چنانچہ! آپ ﷺ کے چچا جب تجارت کی غرض سے دوسرے شہروں میں جاتے تو اپنے بھتیجے کو بھی ہمراہ لے جاتے۔ **بکریاں چرانا:** مکہ مکرمہ میں حصول معاش کیلئے عام طور پر گلہ بانی اور تجارت عام تھی، چنانچہ آپ ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ کی ابتداء میں ہی اپنی معاش کے بارے میں ازخود فکر کی، ابتداء: اہل مکہ کی بکریاں اجرت پر چراتے تھے، بعد میں تجارت کا پیشہ بھی اختیار کیا، اور یہ کوئی عیب کی بات نہیں تھی بلکہ یہ تو آپ ﷺ کی عظمت اور تواضع کی کھلی دلیل ہے، اس لئے کہ بکریاں چرانے والے شخص میں جفاکشی، تحمل وبردباری اور نرم دلی پیدا ہوجاتی ہے، اس لئے کہ بکریاں چرانا معمولی کام نہیں ہے بلکہ بہت ہی زیادہ ہوشیاری اور بیدار مغزی والا کام ہے، اس لئے کہ بکریاں بہت کمزور مخلوق ہوتی ہیں، تیزی اور پھرتی میں انکا کوئی ثانی نہیں ہوتا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ نے جو بھی نبی بھیجا، اس نے بکریاں ضرور چرائیں، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں میں بھی مکہ والوں کی بکریاں قراریط پر چراتا تھا۔ **ملکِ شام کی طرف پہلا سفر:** نبی کریم ﷺ نے شام کی طرف دو سفر کئے، پہلا: اپنے چچا کے ہمراہ لیکن اس سفر میں آپ ﷺ بطور تاجر شریک نہ تھے بلکہ محض تجارتی تجربات حاصل کرنے کیلئے تشریف لے گئے، اسی سفر میں بحیرا راہب والا مشہور قصہ پیش آیا، جس کے کہنے پر آپ ﷺ کے چچا نے آپ ﷺ کو حفاظت کی خاطر مکہ واپس بھیج دیا۔ **ملکِ شام کی طرف دوسرا سفر:** اور دوسرا سفر آپ ﷺ نے بطور تاجر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا سامان لے کر اجرت پر کیا، قصہ کچھ اس طرح پیش آیا کہ جب آپ ﷺ پچیس برس کے ہوگئے تو آپ ﷺ کے چچا ابوطالب نے کہا کہ اے بھتیجے! میں ایسا شخص ہوں کہ میرے پاس مال نہیں ہے، زمانہ کی سختیاں ہم پر بڑھتی جارہی ہیں، تمہاری قوم کا شام کی طرف سفر کرنے کا وقت قریب ہے، خدیجہ بنت خویلد اپنا تجارتی سامان دوسروں کو دے کر بھیجا کرتی ہے، تم بھی اجرت پر اس کا سامان لے جاؤ، اس سے آپ ﷺ کو معقول معاوضہ مل جائے گا۔ یہ گفتگو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہا نے خود آپ ﷺ کو پیغام بھیج کر بلوایا کہ جتنا معاوضہ اوروں کو دیتی ہوں، آپ ﷺ کو اس سے دوگنا دوں گی، اس پر ابوطالب نے آپ ﷺ کو کہا کہ یہ وہ رزق ہے جو اللہ نے آپ ﷺ کی جانب کھینچ کے بھیجا ہے، اس کے بعد آپ ﷺ قافلے کے ساتھ شام کی طرف روانہ ہوئے، آپ ﷺ کے ہمراہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا غلام ''میسرہ'' بھی تھا، جب قافلہ شام کے شہر بصریٰ میں پہنچا تو وہاں نسطورا راہب نے آپ ﷺ میں نبوت کی علامات پہچان کر آپ ﷺ کے نبی آخر الزمان ہونے کی پیشین گوئی کی۔ دوسرا اہم واقعہ یہ پیش آیا کہ جب آپ ﷺ نے تجارتی سامان فروخت کرلیا تو ایک شخص سے کچھ بات چیت بڑھ گئی، اس نے کہا کہ لات وعزیٰ کی قسم اٹھاؤ، تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا: میں نے کبھی ان دونوں کی قسم نہیں کھائی، میں تو ان کے پاس سے گزرتے ہوئے ان سے منہ موڑ لیا کرتا تھا۔ اس شخص نے یہ بات سن کر کہا، حق بات تو وہی ہے جو تم نے کہی پھر اس شخص نے میسرہ سے مخاطب ہوکر کہا: خدا کی قسم یہ تو وہی نبی ہے، جس کی صفات ہمارے علماء کتابوں میں لکھی ہوئی پاتے ہیں۔ تیسرا واقعہ یہ پیش آیا کہ میسرہ نے دیکھا کہ جب تیز گرمی ہوتی تو دو فرشتے نبی اکرم ﷺ پر سایہ کررہے ہوتے تھے، یہ سب کچھ دیکھ کر میسرہ تو آپ ﷺ سے بہت ہی زیادہ متاثر تھا، واپسی میں ظہر کے وقت جب واپس پہنچے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنا بالاخانے میں بیٹھے بیٹھے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ اونٹ پر بیٹھے اس طرح تشریف لارہے تھے کہ دو فرشتوں نے آپ ﷺ پر سایہ کیا ہوا تھا، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور آپ رضی اللہ عنہا کے ساتھ بیٹھی ہوئیں عورتوں نے یہ منظر دیکھ کر بہت تعجب کیا اور پھر جب میسرہ کی زبانی سفر کے عجائب، نفع کثیر اور نسطورا راہب اور اس جھگڑا کرنے والے شخص کی باتیں سنیں تو بہت زیادہ متاثر ہوئیں، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بہت زیادہ دور اندیش، مستقل مزاج، شریف، باعزت اور بہت مال دار عورت تھیں، آپ رضی اللہ عنہا نے حضور نبی اکرم ﷺ کو نکاح کا پیغام بھیج کر نکاح کرلیا۔ اس وقت نبی اکرم ﷺ کی عمر مبارک پچیس سال اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال تھی۔ **یمن کی طرف سفر:** جو تجارتی اسفار نبی اکرم ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے کیے ان میں سفر یمن کی طرف بھی تھے، امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے المستدرک میں نقل کیا ہے کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کو جرش (یمن کے ایک مقام) کی طرف دوبار تجارت کیلئے اونٹنیوں کے عوض بھیجا۔ **تجارتی اسفار میں آپ ﷺ کے خصائل حمیدہ:** نبی اکرم ﷺ اپنی عمر مبارک کے پچیسویں سال تک تجارتی اسفار میں اپنے اخلاق کریمانہ، حسن معاملہ، راست بازی، صدق ودیانت کے وجہ سے اتنے زیادہ مشہور ہوچکے کہ خلق خدا میں آپ ﷺ ''صادق امین'' کے لقب سے مشہور ہوگئے تھے، لوگ کھلے (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

کسی کو اپنی طرف مائل کرنا: جو شخص صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک اسم یَاقَیُّوْمُ کو کثرت سے پڑھے گا انشاء اللہ جس کو اپنی طرف مائل کرنے کا تصور کرے گا وہی مائل ہو جائے گا۔

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

یورپ جانے کا شوق: میری عمر 32 سال ہے احساس کمتری بڑھتا جارہا ہے۔ مجھے بچپن سے یورپ جانے کا شوق تھا کیونکہ میرے رشتہ دار وہاں رہتے ہیں اور جب آتے جاتے ہیں تو ان کو دیکھ کر خود کو فضول خیال کرتا ہوں وہ ہر لحاظ سے مجھ سے اچھی زندگی گزار رہے ہیں۔ میں نے گریجویشن کیا ہے اور اب ابوظہبی میں مزدوری کررہا ہوں۔ گھر والے شادی کا کہہ رہے ہیں اور میں نے ٹھان لی ہے کہ صرف یورپی لڑکی سے شادی کروں گا۔ اگر گاؤں کی لڑکی کا ساتھ ملا تو ساری زندگی ڈیپریشن میں گزر جائے گی بہت پریشان ہوں اور میں کسی کو وضاحت سے کچھ نہیں بتا سکتا خودکشی کے خیالات آتے ہیں۔ (ساجد، ابوظہبی)

مشورہ: اگر آپ کا ذہن اداسی' احساس کمتری' مایوسی' ناکامی' پژمردگی کی طرف مائل ہے تو دنیا کے کسی بھی حصے میں رہیں ڈیپریشن ہونے کا امکان بھی رہے گا۔ یورپی لڑکی سے شادی کرکے یورپ میں رہائش کی سہولت ضرور حاصل کی جاسکتی ہے لیکن ڈیپریشن سے بچنے کی ضمانت نہیں مل سکتی۔ کیونکہ اس وقت بھی آپ کے جملے ظاہر کررہے ہیں کہ کسی حد تک ڈیپریشن ہے۔ مثلاً خودکشی کے خیالات آنا معمولی بات نہیں ہے۔ پہلے ڈیپریشن سے نکلیں اس کے بعد شادی کیلئے بہتر فیصلہ کرنے کے قابل ہوں گے۔ اگر ماہر نفسیات سے ملاقات کرلیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ اس طرح وہ ساری باتیں، خواہشات، آرزوئیں جو پریشانی کا سبب ہیں، ایک قابل اعتماد فرد کے سامنے وضاحت سے بیان کرنے کا موقع ملے گا اور اس کے بعد یقیناً آپ خود کو بہت بہتر محسوس کریں گے۔

نیند میں جھٹکا: میں نیند میں بولتا ہوں' نیند میں جھٹکا لگتا ہے' پڑھتے وقت خیالات ادھر اُدھر بھٹکتے ہیں۔ کبھی سوچتا ہوں بہت امیر ہوگیا ہوں' کوشش کرتا ہوں کہ کچھ ایسا ویسا نہ سوچوں' پھر بھی ذہن میں غیر حقیقی باتیں آجاتی ہیں۔ (عمرامین' سکھر)

مشورہ: نیند میں بولنے والے، چلنے والے، بے سکون رہنے والے لوگ عام طور پر جاگتے میں بھی بے سکون ہوتے ہیں۔ بیداری کے وقت کا اچھا استعمال، صحت مند سرگرمیاں، مذہب سے قربت، مثبت سوچ اور خیال، حقائق کا ادراک اور اس حوالے سے بہترین عمل نہ صرف زندگی کو کامیابی کی طرف لے جاتا ہے بلکہ شب و روز بھی سنور جاتے ہیں۔ جہاں تک نیند میں جھٹکا لگنے کی بات ہے تو واضح نہ ہوسکی۔ اگر صرف سوتے ہوئے ہلکی نیند میں چونک جاتے ہیں تب یہ کیفیت عام ہے اور اگر سوتے میں کئی جھٹکے لگتے ہیں اس وقت یہ حالت توجہ طلب ہوگی۔

مجھے گھبراہٹ ہوتی ہے: مجھے لوگوں میں گھبراہٹ ہوتی ہے۔ وقت کے ساتھ تنہائی پسند ہوتا جارہا ہوں۔ بس اپنا گھر اور اپنا کمرہ ہی اچھا لگتا ہے' میری عمر 19 سال ہے۔ پرائیویٹ بی اے کررہا ہوں' لکھنے پڑھنے کیلئے مجھے ہر سہولت دستیاب ہے مگر پریشان کن خیالات آتے رہتے ہیں۔ رات کو جاگتا ہوں، میرے دوست فیس بک کا زیادہ استعمال کرتے ہیں اور مجھے گیمز میں دلچسپی ہے۔ ویسے میں بالکل نارمل ہوں' ذہین بھی ہوں مگر لوگوں سے ملنے کیلئے اعتماد کی کمی پر پریشانی ہوتی ہے۔ (ج، لاہور)

مشورہ: کولمبیا یونیورسٹی کی میڈیکل یونیورسٹی کے تحت ہونے والی تحقیق سے اب یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ وہ ٹین ایج بچے جو رات کو دیر سے سوتے ہیں اور روزانہ 8 گھنٹے سے کم نیند لیتے ہیں' ڈیپریشن کا آسانی سے شکار ہوجاتے ہیں۔ تنہائی پسندی، گھبراہٹ، پریشان کن خیالات' ڈیپریشن کی ابتدا کو ظاہر کررہے ہیں۔ معمولات میں مضبوط ارادے کے ساتھ تبدیلی لائیں۔ اچھی صحبت کے ساتھ معاشرتی اور مجلسی زندگی میں ایسی طاقت ہے جو نوجوانوں کو تاریک کمروں سے باہر روشنی اور کھلی فضا میں خوشحال اور زندہ دلی کی طرف لے جاتی ہے۔ اس سے نہ صرف حوصلہ بلند ہوتا ہے بلکہ خود اعتمادی میں اضافے کے ساتھ تعمیری خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ سب جاننے کے بعد آپ اپنے پاس ہونے والی ہر سہولت اور ذہانت سے اچھا فائدہ حاصل کریں گے۔

دماغ کام چھوڑ دیتا ہے: اکثر اوقات مجھے سیٹیاں سنائی دیتی ہیں۔ لگتا ہے یہ میرے سر میں بج رہی ہیں۔ ان کی آواز ایک سے دو منٹ تک آتی رہتی ہے کبھی اچانک سر اس طرح سُن ہوجاتا ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا کیا کروں؟ کہیں جارہا ہوں یا کوئی کام کررہا ہوں تو دماغ بھی کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ نظر کمزور ہے۔ (دانش' لاہور)

مشورہ: سر میں سیٹی کی آواز محسوس ہو' اس کے ساتھ سر سُن ہونے کی بھی شکایت رہے اور بھی شکایات ہوں جو آپ نے بیان کی ہیں تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ اعصابی کمزوری یا بیماری کا امکان ہے۔ اس جانب غفلت نہ برتیں۔ یہ تمام شکایات کسی قسم کے دماغی دورے کی وجہ سے بھی ممکن ہیں۔ بعض دورے بغیر بے ہوشی اور بغیر جھٹکے لگے پڑتے ہیں۔ یہ کیفیت چند سیکنڈ یا چند منٹ کیلئے ہوتی ہے۔ اس دوران دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ ایسی حالت میں سکتے کی کیفیت بھی ہوجاتی ہے۔ تھوڑی دیر میں جب دورہ ختم ہوتا ہے تو انسان پہلے کی طرح حواس میں آجاتا ہے۔ اکثر لوگوں کو اس کیفیت کے بعد نیند بھی آتی ہے۔ نظر کمزور ہونے سے سر میں درد ہوتا ہے مگر سیٹیاں سنائی نہیں دیتیں۔

نشہ کرتا ہوں: جاگتے ہوئے ہوش و حواس میں مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میرے اوپر پانی کی بوندیں گررہی ہیں لیکن وہ مجھے گیلا نہیں کررہیں۔ کبھی لگتا ہے آس پاس بچے کھیل رہے ہیں۔ کئی طرح کی چیزیں ہیں جن کو سونگھ کر نشہ کرتا ہوں۔ (محرم، راولپنڈی)

مشورہ: سونگھ کر کیا جانے والا نشہ کھا کر یا پی کر کرنے والے نشے سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے کیونکہ ناک کے ذریعے وہ بہت تیزی سے دماغ تک پہنچ جاتا ہے۔ نشے کے عادی لوگوں کو ذہنی مریض کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کیونکہ ان کا دماغ عام لوگوں کی طرح کام کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ رویہ بھی بدلنے میں دیر نہیں لگتی۔ پانی یا بوندوں کا وجود نہیں لیکن یہ محسوس ہورہی ہیں' اسی طرح دوسری شکایت بھی ہے ان کے علاوہ بھی دیگر علامات مثلاً گھبراہٹ' بے خوابی' بے چینی' تشویش' خوف اور شدید غصہ بھی ظاہر ہوسکتا ہے۔ خود کو نفسیاتی امراض سے محفوظ رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ نشہ کبھی نہ کیا جائے۔ یہ کسی بھی احساس محرومی یا بے سکونی کا مداوا نہیں ہوتا۔ فوری طور پر نشے کی عادت سے چھٹکارا حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ آج کل تو تقریباً ہر علاقے میں ایسے سینٹرز کا قیام عمل میں آچکا ہے جہاں ایسے افراد کا علاج کیا جاتا ہے اور بہت سے لوگ اس موذی عادت سے چھٹکارا پاچکے ہیں۔

بلڈ پریشر: ذرا سی بات پر میرا بلڈ پریشر کم ہوجاتا ہے۔ یہی میری بیماری ہے اور اس کیلئے مجھے کوئی دوا نہیں ملی۔ حالانکہ یہ خطرناک بیماری ہے۔ (سلیم)

مشورہ: اکثر اوقات کمزوری کی وجہ سے بلڈ پریشر کم ہوجاتا ہے' یہ کوئی خطرناک بیماری نہیں ہے۔ خون کا دباؤ کسی قدر کم ہونا فکر کی بات نہیں۔ یہ صرف اس وقت خطرناک ہوتا ہے جب کوئی مریض بے ہوشی میں بستر پر لیٹا ہو۔ اپنی صحت کا خیال رکھیں' اچھی غذا لیں' غیر ضروری فکروں سے ذہن کو آزاد رکھیں۔ مجموعی صحت پر اچھا اثر ہوگا۔

والدین کے گھر کو میکا سمجھئے ریسٹ ہاؤس نہیں

ہر لڑکی کا رویہ اپنے ماں باپ کے گھر آنے کے بعد مختلف ہوا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر ''ن'' وہ جب بھی اپنے والدین کے گھر آتی ہے کوئی کام نہیں کرتی۔ آرام کرتی رہتی ہے۔ اس کے خیال کے مطابق میکا ایسی جگہ نہیں ہے جہاں جا کر کام کیا جائے۔

آپ کی شادی ہو چکی' آپ اپنے سسرال میں رہتی ہیں اور جب فرصت ملتی ہے یا موقع ملتا ہے تو اپنے والدین کے پاس بھی آجاتی ہیں اور ہر لڑکی کا رویہ اپنے ماں باپ کے گھر آنے کے بعد مختلف ہوا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر ''ن'' وہ جب بھی اپنے والدین کے گھر آتی ہے کوئی کام نہیں کرتی۔ آرام کرتی رہتی ہے۔ اس کے خیال کے مطابق میکا ایسی جگہ نہیں ہے جہاں جا کر کام کیا جائے۔ وہ اسے آرام کرنے کی آئیڈیل جگہ سمجھتی ہے۔ لیکن ''ن'' ایک بنیادی بات بھول جاتی ہے کہ دنیا کے ہر رشتے کی بنیاد اور اس کا اظہار ایک خاص حد تک ہوا کرتا ہے۔ یعنی ہر رشتے کے لیے برداشت کی ایک حد ہوا کرتی ہے اور یہ معاملہ دو طرفہ افہام و تفہیم کا ہوا کرتا ہے اور اس کی خوشگواری اس وقت تک برقرار رہتی ہے جب تک دونوں ایک دوسرے کا احترام کریں اور ایک دوسرے کے معاملات میں دلچسپی لیں۔ ''ن'' کو اب یہ بھی سوچنا چاہیے کہ اس کے میکے میں اس کے جانے کے بعد ایک اور فرد کا اضافہ ہو گیا ہے یعنی اس کے بھائی کی بیوی۔ ''ن'' کو اب یہ سوچنا چاہیے کہ اس کی بھابھی بھی بالآخر ایک انسان ہی ہے۔ ایک تو وہ گھر کے کام کرتی ہی رہتی ہے پھر ''ن'' کے آجانے کے بعد اس کا اور اس کے بچوں کے کام کا بوجھ اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ کیونکہ ''ن'' اپنے حصے کا کام بھی اس کے حوالے کر دیتی ہے اور یہ کسی طرح بھی مناسب نہیں ہے۔ یہ رویہ صرف ''ن'' کا نہیں ہے۔ اس کا نام تو صرف مثال کے طور پر لیا گیا ہے۔ اس قسم کی اور نہ جانے کتنی لڑکیاں ہیں جنہوں نے اپنے میکے کو آرام گھر سمجھ رکھا ہے جہاں وہ صرف اپنی تھکن اتارنے کیلئے جایا کرتی ہیں اور یہی خواتین اپنے میکے کی فضا میں تلخیاں گھولنے کی ذمہ دار ہوا کرتی ہیں اور ان کی وجہ سے رشتوں کے درمیان دراڑیں پڑنے لگتی ہیں۔ ایک طرف کسی لڑکی یا عورت کو یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ وہ اب اپنے گھر میں بالکل اجنبی بن گئی ہے۔ یعنی اپنے میکے میں جہاں اب اس کا کوئی عمل دخل نہیں ہے ایسی بات نہیں ہے۔ بلکہ اسے یہ سوچنا اور خیال کرنا چاہیے کہ اب اس کی ذمہ داریاں اس لحاظ سے بڑھ گئی ہیں کہ وہ دو خاندانوں کے درمیان تعلقات کو بحال اور خوشگوار رکھنے کیلئے ایک پل کا کام کر رہی ہے۔ ایک وہ گھر جہاں وہ شادی سے پہلے رہا کرتی تھی' اور ایک وہ گھر جہاں وہ شادی کے بعد گئی ہے۔ یعنی اس کا میکا اور اس کا سسرال۔ یہ بات بھی بالکل درست ہے کہ کسی لڑکی کا رشتہ اس کے اپنے میکے والوں سے بہت مضبوط ہوتا ہے۔ اس کے ماں باپ' بھائی بہن' بھابیاں' عزیز' رشتہ دار' کزن وغیرہ اس کے اردگرد ہوا کرتے ہیں۔ وہ ان پر اپنا حق سمجھا کرتی ہے۔ لیکن شادی کے بعد صورتحال میں واضح تبدیلی آجاتی ہے۔ جس طرح کوئی لڑکی اپنے شوہر کے گھر کی مالکہ ہوا کرتی ہے اسی طرح اب اس کی بھابھی اس کے بھائی کے گھر کی مالکہ ہے۔ یہ ایسی بات ہے جس کو ہر لڑکی کو سمجھ لینا چاہیے اور اس حقیقت کو سمجھ لینے کے بعد اسے بہت خوش دلی کے ساتھ قبول بھی کر لینا چاہیے کیونکہ اس میں عقلمندی اور بھلائی ہے۔ یہ ایک ایسا راز ہے جس کو حل کرنے کیلئے کسی مہارت کی ضرورت نہیں ہے۔ ''ن'' کے برعکس ایک دوسری لڑکی ہے ''ق'' وہ بہت دنوں کے بعد میکے جایا کرتی ہے اور جب بھی جاتی ہے اس کا استقبال اس کی بھابھی بہت ہی گرم جوشی اور کھلے دل کے ساتھ کرتی ہیں۔ اس لیے کہ اس کی فطرت اور عادت ''ن'' سے بالکل برعکس ہے۔ (کرن سلطانہ)

اہل خانہ کو خوش رکھنا سیکھئے

ایک کامیاب گھر مرد اور عورت دونوں کی کوششوں کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ یہی وہ بنیادی ستون ہیں جن پر گھر کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ خدانخواستہ ان دونوں میں سے کوئی ایک بھی اپنا کردار ادا کرنا چھوڑ دے تو عمارت کے قائم رہنے کے امکانات ختم ہو کر رہ جاتے ہیں۔ لہٰذا دونوں کا اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کے معاملے میں احساس ہونا ازحد ضروری ہے۔ آیئے! ہم آپ کو چند تجاویز بتاتے ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر میاں بیوی ایک کامیاب گھر تشکیل دے سکتے ہیں۔ **تحمل و برداشت سے کام لینا:** شادی شدہ زندگی میں سب سے پہلے جس چیز سے انسان کا واسطہ پڑتا ہے وہ یہی دو الفاظ ہیں۔ مرد ہو یا عورت دونوں کو ایسی بہت ساری چیزوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو ان کے مزاج کے برعکس ہوتی ہیں لہٰذا خود میں تحمل و برداشت کا مادہ پیدا کیجئے کیونکہ آپ خلاف مزاج بات پر جس قدر زیادہ غصے کا اظہار کریں گے معاملات اسی قدر پیچیدہ ہوتے چلے جائیں گے۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اگر آپ کو گھر بچانا ہے تو تحمل اور برداشت سے کام لینا پڑے گا خواہ یہ معاملہ گھر کے کسی فرد سے ہی متعلق کیوں نہ ہو؟ **پیار و محبت سے بات منوائیں:** بعض مردوں اور بعض خواتین کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ ہر کام میں حکم چلانا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ اگر آپ میں بھی اسی طرح کی کوئی عادت ہے تو یقین کیجئے کہ اس کے نقصانات کا آج نہیں تو کل آپ کو سامنا کرنا پڑے گا لہٰذا اس عادت سے فوری چھٹکارا حاصل کریں۔ یاد رکھیں! عام حالات میں پیار کی زبان سب سے زیادہ اثر انگیز ہوتی ہے۔ **معذرت کرنے میں پہل کریں:** انسان خطا کار ہے اور میاں بیوی بھی انسان ہی ہیں جو اگر کسی معاملے میں الجھ جائیں اور بات ناراضگی تک پہنچ جائے تو غلطی پر معذرت کرنے کو اپنی تحقیر نہ جانیں' معذرت کرنے سے کبھی دوسرے فرد کی نظر میں آپ کی عزت کم نہیں ہوتی بلکہ اس میں اضافہ ہی ہوتا ہے اور اگر بغیر قصور کے بھی آپ صلح میں پہل کرتی ہیں تو یہ بھی آپ کے بڑے پن کا ثبوت ہے اور ایسی بات نہیں کہ گھر کا کوئی مرد آپ کے اس بڑے پن کو محسوس نہ کرے یا نظر انداز کر جائے۔ **تھوڑے میں خوش رہیں:** خوب سے خوب تر کی تلاش نے آج کے انسان کا سکون چھین لیا ہے۔ اکثر گھرانے اسی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں کہ وہ قناعت پسند نہیں ہوتے۔ قدرت نے آپ کو جس قدر نوازا ہے اسی سے خوش اور مطمئن رہنے کی کوشش کریں۔ **سب کو وقت دیں:** کاروبار زندگی چلانے کیلئے یہ نہیں ہو کہ آپ صرف کاروبار یا دفتر کے ہو کر رہ جائیں گھر کے دیگر افراد بھی آپ کی محبت، توجہ اور وقت کے طالب ہوتے ہیں لہٰذا بچوں، بڑوں اور بزرگوں سب کو جتنا ہو سکے وقت دیں۔ ان کے دکھ سکھ بانٹیں اور ان کی خوشیوں میں شریک ہوں۔ (مہرین فاطمہ)

ان جیسا کوئی نہیں

زم زم جیسا کوئی پانی نہیں۔ ☆ قرآن پاک جیسی کوئی کتاب نہیں۔ ☆ حضرت محمد ﷺ جیسا کوئی رسول نہیں۔ ☆ حج جیسی کوئی زیارت نہیں۔ ☆ اسلام جیسا کوئی مذہب نہیں۔ ☆ مکہ، مدینہ جیسا کوئی شہر نہیں۔ ☆ کلمہ جیسی کوئی دولت نہیں۔ جمعہ جیسا کوئی دن نہیں۔ ☆ عبقری جیسا کوئی رسالہ نہیں۔ (سمعیہ اشرف' جڑانوالہ)

ٹیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات

پوری سائنس فطرت کی طرف لوٹ رہی ہے' آپ کے پاس انٹرنیٹ، اپنا مشاہدہ، تحریر، کوئی بھی ایسی چیز جس میں ٹیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات ملے ہوں ہمیں ضرور بھیجیں۔ باری آنے پر آپ کے نام سے شائع ہوں گے۔ لاکھوں کا نفع ہوگا۔ (ادارہ)

پیٹ کے کیڑوں کیلئے: کچا پیاز کھانے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ بشرطیکہ متواتر چار پانچ روز استعمال کیا جائے۔

جوڑ گھٹنوں کے درد اور لاعلاج بیماریوں کیلئے

یہ عمل خاتون نے کیا تو کافی عرصہ بعد ملی اور میں نے ان سے پوچھا کہ بتائیے آپ کا کیا حال ہے' ٹانگوں میں درد تھا جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھی جاتی تھی۔ پڑھتی تو تھیں مگر کرسی پر بیٹھ کر۔ لیکن اس عمل کی وجہ سے اللہ پاک نے مجھے شفاء دی اور اب میں صبح کی سیر کو بھی جاتی ہوں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ایک دوست بہت زیادہ ٹینشن میں رہتا تھا' رات کو نیند نہیں آتی تھی اور ڈراؤنے خواب آتے تھے وہ مجھ سے یہ عمل لے کر گیا اور پھر مجھے بتانے لگا کہ اب ٹینشن بھی کم ہوگئی ہے اور ڈراؤنے خواب بھی نہیں آتے اور نیند بھی پرسکون آتی ہے۔ کہنے لگا میں یہ نماز کے بعد پڑھتا ہوں۔ رات کو پڑھتے پڑھتے سو جاتا ہوں' جس سے مجھے بہت فائدہ ہوا اور بتانے لگا کہ جو لوگ مجھ سے نفرت کرتے تھے وہ بھی مجھ سے محبت کرنے لگے ہیں اور اب جب بھی وقت ملے میں یہی وظیفہ پڑھتا رہتا ہوں۔ وظیفہ یہ ہے: اَلْمَالِكُ اَلْقُدُّوْسُ اَلسَّلَامُ ان تینوں ناموں کا ورد چلتے پھرتے' وضو بے وضو اور ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھنے سے بھی یہ کمالات آپ کو حاصل ہو سکتے ہیں۔

لاعلاج بیماریوں کیلئے مجرب عمل

جوڑوں، گھٹنوں کے درد اور لاعلاج بیماریوں کیلئے جس نے بھی پڑھا اللہ نے اسے شفا دی بہت سے لوگوں کو بتایا، اللہ پاک نے شفاء دی۔ یہ عمل خاتون نے کیا تو کافی عرصہ بعد ملی اور میں نے ان سے پوچھا کہ بتائیے آپ کا کیا حال ہے' ٹانگوں میں درد تھا جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھی جاتی تھی۔ پڑھتی تو تھیں مگر کرسی پر بیٹھ کر۔ لیکن اس عمل کی وجہ سے اللہ پاک نے مجھے شفاء دی اور اب میں صبح کی سیر کو بھی جاتی ہوں۔ ایک اور خاتون کو بتایا اس نے بھی کیا اللہ پاک نے مجھے اس عمل کی برکت سے شفاء دی۔ **طریقہ عمل:** نماز فرضوں کے بعد اپنا داہنا ہاتھ اپنے پیٹ پر رکھیں اور اول و آخر درود شریف گیارہ بار اور درمیان میں یَامَالِكُ یَاقُدُّوْسُ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے وقت اپنی بیماری کا پریشانی کا تصور کریں کہ سب مسائل حل ہورہے ہیں۔

شوگر کا زخم ایک آسان عمل سے ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے یہ عمل ماہنامہ عبقری کے گزشتہ ایک شمارے میں پڑھا تھا اور اپنے پاس شہد اور زیتون اور سرسوں کا تیل رکھا ان پر سورۂ کافرون ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر تیل پر دم کیا۔ میں نے پڑھا ہوا زیتون کا تیل اپنے ماموں کو دیا۔ جو شوگر کے مریض ہیں ان کو گرنے کی وجہ سے بازو پر زخم بن گیا' جو بڑھتا گیا۔ انہوں نے وہ زیتون کا تیل زخم پر لگانا شروع کر دیا اور صرف چند دنوں کے بعد ہی زخم بالکل ٹھیک ہوگیا اور اللہ پاک نے شفاء دے دی۔

پٹرول ختم مگر موٹر سائیکل چلتی رہی

میں نے عبقری کے ایک گزشتہ شمارے میں سورۂ قریش کے بارے میں پڑھا' میں اور میرے بچے دوسرے شہر گئے اور جب واپس آرہا تو موٹر سائیکل بند ہوگئی' کہنے لگا کہ میں نے چاروں قل شریف اور سورۂ قریش پڑھنا شروع کردی اور پٹرول پمپ سے ہم ڈیڑھ یا دو کلومیٹر دور تھے میں نے موٹر سائیکل سٹارٹ کرلی اور سارا راستے موٹر سائیکل چلاتے ہوئے میں سورۂ قریش پڑھتا رہا اس عمل کی برکت سے موٹر سائیکل چلتی رہی اور ٹھیک پٹرول پمپ کے پاس آکر موٹر سائیکل رک گئی۔ عبقری سے ملا ایک اور مشاہدہ بھی یاد آگیا کہ ہمارے شہر میں بارش بہت ہوئی جس کی وجہ سے ایک دوست کی گاڑی اسٹارٹ نہیں ہورہی تھی' کبھی ہوتی پھر اچانک بند ہوجاتی۔ شاید انجن میں پانی چلا گیا تھا میں نے اور میرے ساتھی نے اول وآخر درود شریف اور سورۂ قریش پڑھ کر اس کی گاڑی پر دم کیا تو وہ اسٹارٹ ہوگئی اور پھر پانی میں چلتی رہی اور پھر وہ دوست واپس آیا تو اس سے پوچھا اب گاڑی تو دوبارہ بند نہیں ہوئی۔ کہنے لگا: نہیں! ٹھیک چلتی رہی یہ سب اس عمل کی برکت سے ہوا۔ **الرجی کیلئے:** پہلے مجھے الرجی ہوجاتی تھی' میں کچھ کھا پی لیتا لیکن جب سے درج ذیل عمل شروع کیا، مجھے الرجی نہ ہوئی' پورا ایک سال نہ ہوئی جس کو بھی بتایا اس کو بھی آرام آگیا۔ **طریقہ کار:** کھانے کے بعد اول وآخر درود شریف ایک مرتبہ اور سورۂ قریش تین مرتبہ پڑھ لیں۔ سورۂ قریش اگر پہلی مرتبہ پڑھیں گے تو کھانے میں اگر زہر بھی ہوگا تو وہ بھی اثر نہیں کرے گا' کھانا بیماری نہیں بنے گا' دوسری دفعہ پڑھنے سے اللہ پاک اچھے دسترخوان عطا کرے گا' تیسری دفعہ پڑھنے سے اللہ پاک نسلوں میں رزق دے گا۔

جائز نعمتوں کا مطالبہ

ابومسلم فارس بن غالب، شیخ ابوسعید ابوالخیر فضل اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دم بخود رہ گئے' وہ تو شیخ کی درویشی اور خدارسیدگی کا چرچا سن کر اُن سے فیض یاب ہونے آئے تھے' لیکن یہاں تو عالم ہی دوسرا تھا۔ شیخ ابوسعید ایک تخت پر گاؤ تکیے سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے' ایک پاؤں اپنی دوسری ٹانگ پر بڑی تمکنت سے رکھا ہوا تھا' لباس عمدہ اور برف کی طرح سفید تھا اور ایک بیش قیمت مصری چادر اوڑھ رکھی تھی۔ ادھر ابومسلم کا یہ حال کہ بہت معمولی کپڑے بدن پر تھے اور وہ بھی میلے کچیلے' جسم مجاہدے سے دُبلا پتلا اور رنگ زرد ہورہا تھا۔ دل میں بیزاری کے جذبات پیدا ہوئے' اپنے آپ سے کہنے لگے: ''میں بھی درویش ہوں اور یہ بھی درویش ہے' میں ریاضت اور مجاہدے سے پگھلا جارہا ہوں اور یہ بڑے عیش اور آرام سے زندگی بسر کررہا ہے'' شاید چہرے نے دل کے جذبات کی غمازی کی۔ ابوسعید بھانپ گئے فرمایا: ''ابومسلم! تم نے کس کتاب میں لکھا پایا ہے کہ ''صاف ستھرا رہنا' اچھی غذا کھانا اور عمدہ لباس پہننا شرعاً ناجائز اور ممنوع ہے؟ اور یہ کہاں لکھا ہے کہ عمدہ لباس پہننے اور خوش حالی کی زندگی بسر کرنے والا درویش کہلانے کا مستحق نہیں ہے؟ جب مَیں نے اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کیا اور دامن طاعت ہاتھ سے نہ چھوڑا تو خدا نے مجھے تخت پر بٹھایا اور مزید نعمتیں عطا کیں لیکن جب تم نے محض اپنے آپ کو دیکھا اور رہبانیت اختیار کرکے اللہ سے اس کی جائز نعمتوں کا مطالبہ بھی نہ کیا تو نیچے بیٹھنے اور میلے کچیلے کپڑے پہننے کے سوا تمہیں کچھ نصیب نہ ہوا۔ ہمارے حصے میں مشاہدہ آیا اور تمہارے حصے میں مجاہدہ، لیکن مشاہدہ، مجاہدے سے بہت بلند چیز ہے۔'' ابومسلم خاموش بیٹھے سن رہے تھے شرم وندامت سے ان کا سر جھک گیا تھا۔ انہیں زندگی میں پہلی بار محسوس ہوا کہ کسی شخص کے ظاہر کو دیکھ کر اس کے باطن کا فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔ خدا کا تقرب' رہبانیت کی زندگی بسر کرنے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ اپنے جسم وروح اور اہل وعیال کے تقاضے اور اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق پورے کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

(بقیہ: قوت کی حفاظت اور بحالی)

وجان وقت دیتے ہیں وہ کام ہوتا ہے اور جس کام کو آپ یہ تین چیزیں نہیں دیتے وہ کام نہیں ہوتا۔ آج یہ تین نعمتیں حاصل ہوں تو بھی اپنی ذات یعنی اپنے جسم اور روح پر نہیں خرچ کرتے۔ جسم کو مٹی سے بنایا گیا ہے اس کی ضروریات مٹی سے پیدا کی گئی' روح آسمان سے اتاری گئی ہے اور اس کی غذا قرآن، جو کہ آسمانوں سے اتارا گیا ہے جسم کو پالنے کے تمام وسیلے کپاس، سبزی' پھل، پانی سب زمین سے اور روح کا سکون، اندر کا سکون خالق کے بنائے اصولوں میں رکھا ہے ایسا آدمی وہی تو ہوگا جو کامیاب و مطمئن ہوگا۔ نفسیاتی اور روحانی اطمینان: انسان ناسمجھی میں یا شروع سے تربیت نہ ہونے کی وجہ سے الٹی سیدھی حرکتیں کربیٹھتا ہے پھر ان پر نادم ہوتا ہے۔ بے چین، بے کل، غیر مطمئن رہنمائی نہ ملی تو اضطراب بڑھتا گیا۔ ہمارے ہاں بچے کو صرف کھلانے' پہنانے' پڑھانے پر توجہ دی جاتی ہے اور وقت نہ دینے سے بچے اندر سے خالی' آج ہم یہی کچھ کررہے ہیں۔ آج معالج کی نگاہ اللہ کی بجائے مریض کی جیب پر ہے تو یہ تاجر ہے' بے لوث ہو' باعلم ہو اور صحیح رہنمائی کرے تو اس کے مطابق غذا نہیں کھانی' ورزش نہیں کرنی' ذہنی سوچ کو درست نہیں کرنا۔ صرف دواؤں اور ٹانک کی تلاش کا سہارا لینا ہے اور میک اپ لباس وغیرہ پر زیادہ توجہ دینی ہے یعنی مریض و معالج کا اپنی اپنی جگہ مخلص ہونا اور ایک دوسرے سے تعاون کرنا ضروری ہے' ورنہ صحت حاصل نہ ہوگی۔ اپنے جسم روح پر مال جان وقت خرچ کریں۔ دیکھیں گھنٹوں منٹوں میں تبدیلی آتی ہے کہ نہیں، جسمانی قوت بحال ہوتی ہے کہ نہیں!

رزق میں اضافہ کیلئے: جو شخص رات کے اندھیرے میں کسی خلوت کی جگہ پر بیٹھ کر اسم یَاوَاجِدُ کو 1011 مرتبہ روزانہ پڑھے تو اسے غیب سے رزق ملنے کے اسباب پیدا ہوں گے۔ انشاء اللہ

آپ کا سوال۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

نوشین اکبر' کراچی۔ حنا' ڈیرہ اسماعیل خان۔ شیخ محمد یعقوب' لاہور۔ س۔ ع۔ م۔ اسماء آصف' سکھیکی منڈی۔ اختر عباس' اسلام آباد۔ صائمہ امتیاز' گجرات۔ ملیحہ محبوب' ملتان۔ سدرہ' راولپنڈی۔ عابدہ بی بی' کوہاٹ۔ انعام اللہ خان' کوہاٹ۔ ذوالفقار علی' ڈھول۔ نصیرالدین' ڈیرہ غازیخان۔ رخسانہ صمد' ملتان۔ محمد حنیف خان' لطیف آباد۔ کامران عباسی' مظفرآباد۔ جویریہ عنبرین' راولپنڈی۔ روبینہ مرزا' ملتان۔ سعدیہ منظور حسین' منڈی بہاؤالدین۔ صہیب قیصر شاہ' چنیوٹ۔ نوشین امداد حسین' پشاور۔ نازیہ بی بی' ہری پور۔ غلام محمد جوئیہ' ممھریوال۔ نورین فاطمہ قریشی' سیالکوٹ۔ عظمیٰ آصف' راولپنڈی۔ شاہدہ' سکھر۔ ح۔ خ' جہلم۔ غزالہ شاہین' کونتریلہ۔ شبنم' اسلام آباد۔ فرحت یاسمین' جڑانوالہ۔ ندیم جلال' کراچی۔ مرزا معین احمد' ملتان شریف۔ یاسمین عبید' لاہور۔ نسرین' راولپنڈی۔ رخسانہ رشید' ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمد عمر' لاہور۔ فرزانہ افضال' لاہور۔ احمد رضا' لاہور۔ سعدیہ شہزاد' لاہور۔ ام لائبہ کلثوم' نبی۔ فائزہ اسد' واہ کینٹ۔ اختری بی بی' ملتان۔ رابعہ امجد' لاہور۔ ڈاکٹر صلاح الدین' سمندری۔ محمد عتیق اللہ' کراچی۔ صالحہ سلطانہ' حیدرآباد۔ فوزیہ اکرم' فیصل آباد۔ امت المسعان' کراچی۔ افضال احمد' سکھر۔ محمد سکندر' کراچی۔ عبدالقادر' ٹنڈو جام۔ سعدیہ نورین' میاں چنوں۔ سہیل انجم' راولپنڈی۔ سلمیٰ پروین' فیصل آباد۔ میمونہ ناز' فیصل آباد۔ رانا محمد عثمان احمد' ملتان۔ صائمہ صادق' مظفرگڑھ۔ انیلہ نورین' گجرات۔ قائمہ علی' لاہور۔ تسلیم اشرف' لاہور۔ نسرین سیف' لاہور۔ فرخ شہزاد' وشین۔ محمد زین صدیقی' کراچی۔ محمد سعد اللہ سعید' لاہور۔ معاذ عبدالرحمٰن' لاہور۔ محمد عبدالحنان' لاہور۔ ماریہ' دجیہہ عظیمی' لاہور۔ فہمیدہ یوسفی' کراچی۔ حمیرا خالد' جہلم۔ ناہید بیگم' بہ پہائی۔ صائمہ' کراچی۔ تابین' کراچی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَ إِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ وَ إِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَ إِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ' جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

فضل مالک عادل' اسلام آباد۔ محمد سلیم اقبال' دیپالپور۔ عابد حسین' دین پور۔ احمد' میانوالی۔ شمیم اختر' کوئٹہ۔ حنا' راولپنڈی۔ ندیم پرویز' کھوکھراں پار' جہانداد' نورین اختر' چوآسیدن شاہ۔ لائق علی' راولپنڈی۔ پروین' سرگودھا۔ عمر دراز' ملتان۔ محمد اعظم خان' ملتان۔ صائمہ پروین' ایبٹ آباد۔ محمد شفیق' مانسہرہ۔ نویدہ فرحت' نوشہرہ۔ محمد مدثر خان' کامرہ (اٹک)۔ محمد نبیل خان' واہ کینٹ۔ طیبہ یاسمین' علی پور چٹھہ۔ نازیہ مقبول' پاکپتن۔ نسیم اختر' گاؤں ساوڈال۔ مدیحہ عرفان' ملتان۔ حسیب اختر' کراچی۔ ندا' سرگودھا۔ حارث رسول' گوجرہ۔ نازیہ صدیقی' کراچی۔ لائبہ' کراچی۔ مریم شہزاد' کراچی۔ عرفان احمد' کراچی۔ ارشد محمود' وزیرآباد۔ روبینہ شہزادی' لاہور۔ زبیر' لاہور۔ محمد احمد' لاہور۔ شہزاد بادینہ' کوئٹہ۔ فضل سبحان' بینکورہ۔ محمد اسلم' ڈی آئی خان۔ رخسانہ' کراچی۔ ش۔ غ' خان گڑھ۔ خواجہ کلیم الدین' امریکہ۔ محمد اسامہ' راولپنڈی۔ فوزیہ پروین' چشتیاں۔ عقیل الرحمٰن' بہاولنگر۔ عظمیٰ ایمان' لاہور۔ شمیم اختر' کمالیہ۔ شامیہ صبیحہ' کراچی۔ ماہ جبیں' لالہ موسیٰ۔ ابرار علی' راولپنڈی۔ سلمیٰ جمیل' فیصل آباد۔ عابدہ پروین' فیصل آباد۔ شمیم اختر' راولپنڈی۔ نبیلہ کوثر' بورے والا۔ خالدہ پروین' جلال پور شریف۔ نجمہ النساء' پنڈی بھٹیاں۔ محمد طارق جاوید' اسکندر آباد۔ نفیسہ افتخار۔ راشدہ بانو' شیخوپورہ۔ زیب النساء زیبا' کھڑیانوالہ۔ تنزیلہ ارم' چکوال۔ عائشہ' لاہور۔ محمد فہد' راولپنڈی۔ شازیہ سلیم۔ شاہ اسلم' ہری پور۔ محمد اقبال' گجرات۔ فردہ عابدہ' ملتان۔ صائمہ' کراچی۔ طاہرہ سلطانہ' ملتان۔ شاہد احمد' راولپنڈی۔ شاہدہ' بہاولپور۔ نجم النساء (زوبیہ)' حیدرآباد۔ اورنگزیب عباسی' مظفرآباد۔ شرافت علی اعوان' راولپنڈی۔ نائلہ کہکشاں منور' نوشہرہ۔ فیض الیاس' ساگری۔ ذیشان صدیق' بورے والا۔ ب۔ ش' تلہ گنگ۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ کریں

یَاحَکِیْمُ یَاعَزِیْزُ یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ بکثرت یعنی روزانہ وضو بے وضو' پاک' ناپاک' ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔ ہزاروں کی تعداد سے کم نہ ہو۔ یہ عمل (کم از کم 90 دن) چند ہفتے' چند مہینے ضرور کریں۔ دوران عمل حسب توفیق صدقہ ضرور کریں۔

حق نواز اعوان' ملتان۔ عائشہ خانم' لاہور۔ قاری محمد صدیق احمد پور شرقیہ۔ سردار بی بی' احمد پور شرقیہ۔ کنول شبیر' واہ کینٹ۔ فوزیہ باری' فیصل آباد۔ سدرہ مسعود' تونسہ شریف۔ ساجدہ بی بی' ملتان۔ محمد شفیع' موضع محمدی۔ سجادالرحمٰن چیمہ' لاہور۔ شیخ محمد حمید' ملتان۔ منیر حسین' ملتان۔ تاج محمد' بالاکوٹ۔ اعجاز کوثر' پنڈی گھیب۔ قاضی عامر حیات' چکوال۔ محمد ارشد علی' راولپنڈی۔ محمد پرویز کوثر' مظفرآباد۔ ثروت' لاہور۔ سہیل وحید خان' لاہور۔ ایاز احمد' کراچی۔ ہما شکیل الرحمٰن' کراچی۔ ساجدہ' اسلام آباد۔ شفیق الرحمٰن' اسلام آباد۔ شاہ عطاریہ' لاہور۔ مسرت' لاہور۔ رضیہ سلطانہ' دینہ۔ رئیسہ شہزادی' کراچی۔ عاصمہ بی بی' فیصل آباد۔ محمد اعجاز' مظفرگڑھ۔ محمد عبدالروف' ملتان۔ ضمیر احمد' سندھ۔ فائزہ نصرت' لاہور۔ فرحت رفیع' لاہور۔ انجم ریاض' مانسہرہ۔ صائمہ رحمان' اسلام آباد۔ نایاب شفیق' گوجرانوالہ۔ زیب النساء' کراچی۔ محمد ذیشان خان' فیروزہ۔ گل نسرین' بستی بزدار۔ نجمہ بانو' خانپور۔ اسماء سلیم' سکھر۔ آسیہ بی بی' ایبٹ آباد۔ اویس ذہین' باغ۔ نائلہ نذیر' راولپنڈی۔ سیدہ راشدہ' حیدرآباد۔ ماریہ عطاء' مظفرگڑھ۔ شریف اسد اللہ' کراچی۔ یاسمین ذہین' راولپنڈی۔ بشریٰ' واہ کینٹ۔ سید عمران حیدر' چکوال۔ سجاد حسین مغل' چکوال۔ ص۔ ف۔ حیدرآباد۔ رضوان احمد' محمد عرفان' فیضان یاسین' باغ۔ محمد اصغر' رحیم یار خان۔ محمود احمد بھٹہ' رینالہ خورد۔ نبیلہ سلیم' مڑھ بلوچاں۔ محمد اریان' تونسہ شریف۔ شہباز شاہد' سرگودھا۔ محمد حنیف ساغر' کالاباغ۔ سعدیہ طاہرہ' سرگودھا۔ خدیجہ عثمان' لاہور۔ مسز عمران' ڈی جی خان۔ شاہدہ رشید' لاہور۔ اللہ بخش قریشی' کراچی۔ بشریٰ صدف' صادق آباد۔ بابر علی' منڈی بہاؤالدین۔ عالیہ ثمینہ' منڈی بہاؤالدین۔ حافظ احمد رضا' ایبٹ آباد۔ شاہ ناز' کراچی۔ عظمیٰ شہزاد' خان پور۔ نجمہ شاہین' چکوال۔ ثمینہ شاہین' کہوٹہ۔ عنبرین اقصیٰ' بھارہ کہو۔ زرینہ بی بی' لنگے۔ طاہرہ فیض' ملتان۔ محمد سجاد جاوید' فیصل آباد۔ فاطمہ تبسم' ملتان۔ محمد صادق' ایبٹ آباد۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور جب مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ پر پہنچیں تو اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں' وضو ناوضو' پاک ناپاک۔ یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

قسط نمبر 6

میرے کھیت کھلیان اور جانور اب محفوظ ہیں

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک کسان ہوں اور عبقری بہت ذوق شوق سے پڑھتا ہوں' ہم چونکہ زمیندار ہیں اور ہمیں اس سلسلے میں بہت سارے مسائل بھی ہیں اور ان مسائل کا حل ہمیں عبقری سے ملا۔ آج سے چند سال پہلے ہم نے درج ذیل تمام مسائل لکھ کر عبقری کو خط لکھا اور ہمیں اس کیلئے آپ نے ایک لاجواب روحانی علاج بتایا جب سے ہم نے یہ عمل شروع کیا ہمیں فصل کے حوالے سے ہونے والی تمام شکایات دور ہوگئیں۔ پہلے میں قارئین کو فصل کو ہونے والے نقصانات سے آگاہ کرتا ہوں پھر آخر میں اس کا لاجواب حل بھی بتاؤں گا۔ 1۔ جنگلی جانور جن میں لنگور' ریچھ' گیدڑ اور سیہ وغیرہ ہماری زمین کی فصلوں اور سبزیوں وغیرہ کا بہت نقصان کرتے تھے' چوبیس گھنٹے ہمارے علاقے اور زمینوں میں موجود رہتے جن کی وجہ سے ہماری زمین کی فصلوں اور سبزیوں کو زمین سے اکھاڑ کر توڑ مروڑ کر اور کھا کر تباہ و برباد کردیتے جس کی وجہ سے گاؤں کے بہت سے لوگ پریشان تھے۔ یہاں کسی کے پاس ان موذی جانوروں سے زمین کی فصلوں کو محفوظ کرنے کا کوئی علاج نہیں تھا۔ بہت نقصان ہوا اور بہت ہی زیادہ پریشانی کا باعث تھا۔ مسئلہ نمبر 2: اس کے علاوہ ''اندھی چوہی'' جو کہ زمین کے اندر ہی اندر اپنے بل اور سوراخ وغیرہ کرکے مکئی اور سبزیوں کو کاٹ کاٹ کر زمین کے اندر لے جاتی ہے اور گھاس کی جڑیں تک کاٹ کر کھا جاتی ہے جس کی وجہ سے ہماری زمین کی فصلوں کا بہت زیادہ نقصان ہوتا تھا۔ مسئلہ نمبر 3: اسی طرح کوے اور چڑیاں بھی مکئی اور گندم کے علاوہ سبزیوں کے بیج وغیرہ بھی کھا کر ہماری زمین کی فصلوں کا بہت نقصان کرتے ہیں۔ فصلوں کی بیجائی کے وقت اور فصل پک کر تیار ہونے سے پہلے ہی کچی فصلوں کا بہت زیادہ نقصان کرتے تھے۔ مسئلہ نمبر 4: گلہری وغیرہ ہمارے خوبانی اور اخروٹ کے درختوں کا پھل پکنے سے پہلے ہی کھا کھا کر اخروٹ وغیرہ کو بالکل ہی ختم کردیتی تھی جس سے لوگوں کو درختوں کا کوئی فائدہ نہیں ملتا۔ مسئلہ نمبر 5: اسی طرح شیر اور چیتا اور ریچھ وغیرہ ہمارے مال مویشی کو رات کے اندھیرے میں بھیڑ، بکریوں کے ریوڑ پر حملہ کرکے پکڑ کر لے جاتے اور بھیڑ، بکریوں کو چن چن کر کھاتے اور بہت زیادہ نقصان کرتے جن کا یہاں کسی کے پاس کوئی علاج نہیں' ہمارے تمام علاقے والے بہت پریشان تھے۔ قارئین! ہم نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ان تمام موذی جانوروں' پرندوں اور اندھی چوہی اور دیگر چوہے وغیرہ سے نجات کیلئے آزمودہ اور مجرب عمل مانگا تو آپ نے درج ذیل عمل عنایت فرمایا الحمدللہ! اس عمل کی برکت سے ہمارے مویشی اور فصلیں دونوں محفوظ ہیں۔ اب بھی فصل کو پرندے کھانے آتے ہیں مگر نقصان اور تباہی نہیں کرتے جس کا ہمیں ذرہ بھر بھی غم یا افسوس نہیں۔

عمل حاضر ہے: اول و آخر سات مرتبہ درود شریف، سورۂ ماعون سات مرتبہ پڑھ کر ریت پر دم کریں اور یہ ریت کھیت یا فصل کے چاروں طرف دائرہ (حصار) بنادیں۔ یہ عمل صبح و شام ایک مرتبہ کرنا ہے۔ نوٹ: ریت زیادہ نہ ہو بس اتنی ہو کہ مٹھی بھر کر آہستہ آہستہ چلیں اور ریت گراتے جائیں اسی طرح مکمل فصل کے اردگرد دائرہ بنادیں۔ جانوروں کی حفاظت کیلئے اول و آخر سات سات مرتبہ درودشریف کے ساتھ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ کی ایک ایک تسبیح پڑھ کر جانوروں کا تصور کرکے دم کردیں۔ انشاءاللہ ہر قسم کے درندوں اور بیماریوں سے جانوروں کی حفاظت رہے گی۔

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

عبقری قارئین کیلئے ایک آزمودہ ٹوٹکہ

قارئین! اگر گردن میں مہروں کی وجہ سے درد ہو' چکر بھی آتے ہوں تو تکیہ استعمال نہ کریں' صرف پتلی سی گدی استعمال کریں اور اس کے ساتھ ہر نماز کیلئے جب بھی وضو کریں تو گردن کا مسح کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کریں یااللہ میری گردن اور مہروں میں شفاء عطا فرما۔ انشاءاللہ آپ کی گردن بالکل ٹھیک ہوجائے گی۔ میرا آزمودہ ہے۔ (ایک اللہ کی بندی)

قسط نمبر 6

قوت کی حفاظت اور بحالی

حکیم ضیاالرحمٰن' ملتان

قارئین کرام! ہمارے معاشرے میں قوت کا لفظ عموماً مرد سے متعلق پڑھا لکھا اور موسوم کیا جاتا ہے حالانکہ یہ لفظ مرد و زن اور اس سے بھی پہلے بچے اور بچی کیلئے بولا اور سمجھا جانا چاہیے کہ انہی بچوں نے بڑا ہوکر مرد اور عورت بننا ہے۔ آج کے مہنگے دور اور نفسانفسی کے ماحول نے مجھے اور آپ کو اور ہمارے بچوں کو یوں متاثر کردیا ہے کہ نوخیز اس کے بعد جوان لڑکیوں کو بچے (سیزیرئن) آپریشن سے ہوتے ہیں اور جن کے ہوتے ہیں انہی کو پتہ ہوتا ہے کہ نئی زندگی ملتی ہے پھر زیادہ سے زیادہ ایک دو تین چار بچے، پھر اور پیدا نہیں کئے جاسکتے اور جسم بھدا بیماریوں سے بھرا ہوا۔ اب لڑکوں کی طرف آئیں تو خوبصورت کڑھے ہوئے جسموں والے' باحیا آنکھوں والے جوان کتنے نظر آتے ہیں' کھانے اور پینے سے اوپر ان کی سوچ و عمل جاہی نہیں پاتا۔ ایسا جسم کیا محنت کرے گا! کیا دلچسپی ہوگی! کیا عمل و ترقی ہوگی؟ اس کی اکثر مثالیں ہمارے آس پاس اور خود ہم میں موجود ہیں۔ اکثر نوجوانوں میں سپرم (حونیہ منویہ) کی قلت و کمزوری کو ہماری قومی بیماری نہ کہنا زیادتی ہوگی۔ لڑکیوں کے قد نہ بڑھنا' داڑھی مونچھوں کا آنا' ایام کی خرابیاں ہمارے ہر گھر کی شکایت ہے۔ اس کا علاج کتنا پیچیدہ' مہنگا اور بے یقینی نتائج ہیں یہ الگ داستان ہے ایسے میں ضرورت محسوس ہوئی کہ ایک ایسی آسان تحریر یادہانیوں پر مشتمل ہونی چاہیے جس سے میں اپنا مافی الضمیر بیان کرسکوں۔

طاقت کیا ہے؟ آپ کے ہاتھ سردی سے ٹھٹھر رہے ہیں' دونوں کو رگڑنے سے ہاتھ گرم ہونے لگیں گے' یہ رگڑ کی قوت ہے۔ گیند کو زور سے زمین پر ماریں تو اسی قوت سے واپس چھت کو جا لگتا ہے' یہ ہے دھکیل کی قوت۔ یہ دو مثالیں ہیں' اب دیکھیں کہ ہمارا بنانے والا خالق و مالک کیا فرماتا ہے: ''ہم نے انسان کو بنایا مشقت اُٹھانے والا'' جو مشقت کرے گا جسمانی و روحانی صحت پائے گا اور یہاں قدر یہ ٹھہری ہے کہ سب کام دواؤں' غذاؤں' فوڈ سپلیمنٹ سے ہوجائے' لیکن اکثر ناکامی ہوتی ہے' پھر صحیح پٹڑی پر چڑھنے میں دیر ہوجائے تو بیمار زندگی نتیجے میں ملتی ہے۔ پہلے اپنی سوچ ٹھیک کیجئے اس کیلئے اچھی کتابوں اور ماہرین سے فائدہ اٹھائیں۔ ہم علم والوں سے دور رہتے ہیں اور اشتہاری مہم والوں سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور آخر میں صحیح مشورہ دینے والے تک پہنچتے ہیں تو بہت وقت گزر چکا ہوتا ہے۔ صحت، وقت، پیسہ، عمر کا نقصان ہوچکا ہوتا ہے۔ پہلے سمجھ لیں کہ جس کام یا چیز کو آپ مال (باقی صفحہ نمبر 20 پر)

حکیم صاحب! کوئی زہر کی پڑیا ہی دے دو

محمد ارشد زبیر' سرگودھا

وہ کوئی چیز نہ کھا سکتا تھا اور نہ ہی پی سکتا تھا اور اس کے منہ میں شدید درد تھا۔ درد کی شدت اس کو بے چین کیے ہوئے تھی ہر معالج سے علاج بھی کرا چکا تھا' ادویات کھا کھا کر اپنا معدہ خراب کر چکا تھا۔ مگر درد رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں اور عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ پاس بہت زیادہ تجربات و مشاہدات ہیں جو میں وقتاً فوقتاً عبقری قارئین کیلئے لکھتا رہتا ہوں۔ یہ تحریر بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے یقیناً اس تحریر سے قارئین کو بھرپور فائدہ ہوگا۔ قارئین! میں معمول کے مطابق مریض دیکھنے میں مصروف تھا' ایک بزرگ مریض آئے اور آتے ہی کہنے لگے: ''حکیم صاحب! کوئی زہر کی پڑیا ہی دے دو'' میں ان کی بات سن کر بہت حیران ہوا کہ اس بزرگ نے یہ بات کیوں کہی؟ میں نے ان کی طرف خصوصی توجہ کی اور ان سے ان کے حالات کے بارے میں پوچھنا شروع کیا تو انہوں نے بتایا کہ عرصہ پچیس سال سے اس مرض میں مبتلا ہوں اور بہت زیادہ علاج معالجہ کرا چکا ہوں کہیں سے افاقہ کی امید نظر نہیں آرہی اب تو میں بالکل مایوس ہو چکا ہوں' میرے مرض کا کوئی علاج نہیں ہے' اپنے اس مرض کیلئے اپنی جمع پونجی خرچ کر چکا ہوں' اب آپ کے پاس آخری امید لے کر آیا ہوں' اس کی باتیں میرے دل پر عجیب اثر کر رہی تھیں اور میں اپنے مطب کی ہر دوا کو غور سے دیکھنے لگا کہ ان میں کوئی ایسی دوا ہے جو اس مریض کو شفاء سے ہم کنار کردے۔ اس دوران میں نے اپنی التجا رب کائنات کے سامنے عرض کی کہ یااللہ کوئی بیماری ایسی نہیں ہے جس کی دوا نہ ہو' ان سب دواؤں میں اثر ڈالنے والا تو ہے اور تو ہی اس مریض کو شفاء دینے والا ہے اور کوئی اس کو شفاء نہیں دے سکتا اور تو ہی میری اس معاملہ میں میری رہنمائی فرماتا کہ اس مریض کی آس پوری ہوجائے اور انتہائی عاجزی اور انکساری سے دل ہی دل میں دعا کرنے لگا اور مریض سے سچی توبہ اور استغفار پڑھنے کیلئے کہا اور اس مریض کو میں نے ایک دوائی بنا کر دی جو کہ دو اجزاء پر مشتمل تھی قربان جاؤں اس ذات پر جس نے جڑی بوٹیاں پیدا فرمائیں اور ان میں شفائی اثرات رکھے اور انسان کی ضروریات کو پورا کیا۔ ایک دوا جو کہ اکثر میں بواسیر کے مریضوں کو بنا کر دیا کرتا ہوں وہ دوا منفرد ہے جو کہ بہت ہی فائدہ مند ہے۔ اس دوا میں صرف ایک چیز کا اضافہ کرکے دوا کو بنایا گیا اور مریض کو ہدایت کی کہ صبح و شام ایک گولی کھانے کے بعد ایک ماہ استعمال کرکے تشریف لائیں۔ دوا استعمال کرکے ایک ماہ جب وہ مریض آیا تو اس کے جسم میں بیماری کے بالکل بھی اثرات نہیں تھے اور مریض مطمئن تھا مجھے اور طب کو اچھے الفاظ میں یاد کر رہا تھا اور وہ دوا یہ تھی: مغز کرنجوہ اور نوشادر ہر ایک تولہ۔ ترکیب تیاری: دونوں دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر کھرل میں ڈال کر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی دیں قدرت خدا کا کرشمہ دیکھیں۔ بواسیر خونی و بادی' جسم کی الرجی کیلئے مجرب اور آزمودہ دوا ہے۔ آیئے اب آپ کو ایک اور مریض کی داستان سناتا ہوں۔ دیکھیں کہ قدرت نے شفاء کہاں رکھی ہے۔ ایک بار حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ یااللہ! جب شفاء تو خود دیتا ہے تو ان معالجوں کی کیا ضرورت؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: بے شک شفاء تو میں ہی دیتا ہوں یہ معالج تو اپنے مقدر کا رزق کھاتے ہیں اور میرے بندوں کو حوصلہ دیتے ہیں' کبھی بھول کر بھی یہ تصور نہیں کرنا چاہیے کہ کوئی معالج کسی کو شفاء دے سکتا ہے' شفاء تو منجانب اللہ ہے۔ جس مریض کی بات آپ کو سنانے لگا ہوں وہ کوئی چیز نہ کھا سکتا تھا اور نہ ہی پی سکتا تھا اور اس کے منہ میں شدید درد تھا۔ درد کی شدت اس کو بے چین کیے ہوئے تھی ہر معالج سے علاج بھی کرا چکا تھا' ادویات کھا کھا کر اپنا معدہ خراب کر چکا تھا۔ مگر درد رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔ معالج پہ معالج بدلے جا رہے تھے خرچ بھی کافی کر چکا تھا' ماشاء اللہ وہ خود بھی معالج تھے' میرے پاس وہ آئے کہ کوئی علاج بتائیں میں نے ان کو کہا کہ یقین رکھنا پڑے گا انہوں نے کہا کہ مکمل یقین کے ساتھ نسخہ استعمال کرنے کیلئے تیار ہوں۔ مین نے ان سے کہا کہ چائے کی پتی کا قہوہ بنالو اس میں نمک ڈالو اور اس قہوہ سے کلیاں کرو جس پر انہوں نے فوراً عمل کیا اور پھر خوشی خوشی بتایا کہ کلیاں کرنے کی دیر تھی درد ایسے غائب ہوا جیسے درد کبھی تھا ہی نہیں۔ یاد رکھیں! جب کسی دوا سے ہچکی نہ ٹھیک ہورہے ہوں تو چائے کی پتی کو بھی آزما کر دیکھیں فوراً ہچکی رک جائیں گے۔

مثل مشہور ہے کہ بچھو کا کاٹا روئے اور سانپ کا کاٹا سوئے۔ سنا ہے کہ آج کل بچھو کی بھی تجارت ہورہی ہے بڑی قیمت میں بک رہا ہے۔ میرے ایک دوست کہنے لگے کہ رات میں نے بڑی دعا کی کہ یااللہ! ایک عدد بچھو دے تاکہ میں امیر ہوجاؤں کہنے لگے مجھے بچھو تو نہ ملا سانپ سامنے آگیا' جس سے میں ڈر گیا۔ ایک میرے اور دوست ہیں وہ حکمت سے منسلک ہیں' انہوں نے مجھے بتایا کہ ہمارے استاد کے پاس آدمی آیا جس کو سانپ نے ڈس لیا تھا۔ استاد نے پیاز منگوا کر ان کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے مریض کو کھانے کیلئے دیئے اور کہا دھوپ میں بیٹھ کر کھاؤ جب جسم سے پسینہ آئے اور اس میں پیاز جیسی خوشبو آنا شروع ہوجائے پیاز کھانا چھوڑ دینا۔ اس مریض نے کھانا شروع کیے اور اس کے پسینے سے پیاز کی بو آنے لگی اور وہ ٹھیک ہوگیا اور اس کے بعد اس کو کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ جب بھی ایسی صورت پیش آجائے تو کچے پیاز کا استعمال کثرت سے کرنا چاہیے۔ قارئین! اس سے بھی زیادہ قیمتی راز انشاء اللہ میں لکھتا رہوں گا' خود بھی پڑھیں اور اپنے دوستوں کو عبقری کے بارے میں بتائیں۔ انشاء اللہ ہم سب مل کر اسی طرح عبقری کے ذریعے مخلوق خدا کی خدمت کرتے رہیں گے۔

خون کی شدید کمی ایک گلاس سے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اس میں موجود تمام ٹوٹکے' نسخہ جات اور وظیفہ جات لاجواب ہوتے ہیں۔ میرے پاس بھی ایک انتہائی لاجواب ٹوٹکہ ہے جو میرا اپنا آزمودہ ہے۔ یہ 1956ء یا 1957ء کا واقعہ ہے' مجھے خون کی کمی کی شکایت ہوگئی' میانوالی میں ایک حکیم صاحب تھے' نام میں بھول گیا ہوں' انہوں نے مجھے خون کی کمی سے نجات کا ایک ٹوٹکہ بتایا تھا جو کہ میں تحریر کررہا ہوں۔ ایک گلاس کنو یا سنگترہ کا جوس لیں اور اس میں ایک یا ڈیڑھ چھٹانک بکرے کی کلیجی کا جوس نکال کر اچھی طرح مکس کرکے صبح نہار منہ پی لیں۔ ایک ہفتہ یہ ٹوٹکہ استعمال کریں انشاء اللہ ایک ہفتہ کے بعد خون کی کمی بالکل ختم ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ اگر آپ نے کسی کو خون دیا ہے تو خون دینے کے بعد ایک یا ڈیڑھ پاؤ نیم گرم دودھ میں ایک چمچ خالص شہد' ایک چمچ روغن بادام اچھی طرح مکس کرکے پی لیں' انشاء اللہ ایک گھنٹہ میں خون کی کمی پوری ہوجائے گی۔ اگر گرمی یا کمزوری کی وجہ سے پاخانہ والی جگہ باہر آجاتی ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ دیہات میں جب لسی بناتے ہیں تو پھر اس کو کپڑے سے چھان لیتے ہیں' اس کا جو پھوک (جس کو دیہاتی زبان میں چھڈی بولتے ہیں) ہوتا ہے۔ وہ کھلایا جائے تو جلدی آرام آجاتا ہے۔ (فاضل حسین' خانقاہ ڈوگراں)

بارش کا پانی صحت کا جانی

(قسط نمبر 1)

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بعض فقہاء فرماتے ہیں کہ ہر بارش کے قطرے کے ساتھ فرشتہ اترتا ہے اور یہ بات تصدیق کے ساتھ کتابوں میں لکھی ہوئی ہے کہ بارش کے پانی میں شفاء ہے۔

بارش کے پانی کے مسلسل تجربات و مشاہدات میرے اپنے بھی اور عبقری کے پورے عالم میں بکھرے لاکھوں کروڑوں قارئین نے اتنے زیادہ دیئے کہ میں خود حیران ہو گیا اب اس کے مزید اتنے زیادہ تجربات جمع ہو گئے ہیں جی چاہتا ہے کہ ان تمام کو سمیٹ کر قارئین کی نذر کروں۔

واقعہ نمبر 1: سعودی عرب میں دوران سفر ایک گھر میں اچانک یوں جانا ہوا یعنی ایسے کہ ایک دوست کو ان کے گھر چھوڑ کر خود اگلے سفر پر جانا تھا' مجھے کہنے لگے: آپ ہمارے گھر آیئے' کیونکہ مجھے اپنی منزل اور واپسی کی جلدی تھی لہٰذا میں نے معذرت کی' ان کے اصرار پر ان کے ڈرائنگ روم میں بیٹھا تو ایک پانی کی بوتل میرے ساتھ رکھی کہنے لگے: آپ سے گزارش ہے کہ یہ دم کر دیں' میں نے پوچھا یہ زم زم ہے؟ کہنے لگے نہیں بارش کا پانی ہے۔ ہوا یہ کہ سیر و تفریح کی نیت سے ہم طائف گئے' ہمیں کسی نے کہا یہاں ایک بزرگ رہتے ہیں جو دعا بھی دیتے ہیں اور ایک دم کیا ہوا پانی دیتے ہیں جو بھی وہ پانی پیئے' وہ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ کتنی بھی لاعلاج بیماریاں ہوں آج تک کوئی ایک کیس ایسا نہیں کہ وہ صحت یاب نہ ہوا ہو۔ ہمیں بہت اشتیاق تھا کہ ہم ان کے پاس جائیں ان کا مکمل پتہ نہ ملا جتنا ملا' تلاش کرتے کرتے ہم ان تک پہنچے' ایک سادہ سے گھر میں وہ رہتے تھے' پتہ چلا کہ ہم جدہ سے آئے ہیں خوش ہوئے' آنے کی غرض پوچھی' ہم نے وہی ساری کہانی سنائی کہ آپ ایک دم کیا ہوا پانی دیتے ہیں جس سے لوگ صحت یاب ہوتے ہیں لاعلاج بیماریاں ختم ہوتی ہیں اور بے شمار لوگوں کو اس پانی سے فائدہ ہوا' اٹھے' منرل واٹر کی استعمال کی ہوئی ایک خالی بوتل میں بھرا ہوا پانی ہمارے ہاتھ میں تھما دیا اور ساتھ ہی اپنے عربی کے خالص اور شستہ لہجے میں فرمانے لگے: یہ صرف اور صرف بارش کا پانی ہے کیونکہ یہاں بارش زیادہ ہوتی ہے اور وہ پانی میں صاف ستھرے برتنوں میں اکٹھا کر لیتا ہوں دراصل یہ عرش سے دم کیا ہوا آتا ہے اور فرشتے اس کو دم کرتے ہیں کیونکہ ہر بارش کے قطرے کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے اور بارش کے جس قطرے کے ساتھ فرشتہ ہوگا اس کی برکت سے اس میں رحمت' اس میں شفاء اور خیر میں کون شک کر سکتا ہے؟ یہ میں لوگوں کو کیوں دیتا ہوں؟ میری عمر اس وقت بیاسی سال ہے' میں جب انہتر (69) سال کا تھا تو مجھے اچانک فالج ہو گیا' زبان بند ہو گئی' ایک آنکھ کھلی' ایک آنکھ بند' منہ ٹیڑھا ہو گیا' میں بولتا تھا لیکن میری بات کسی کو سمجھ نہیں آتی تھی' میں چل نہیں سکتا تھا' میرا پیشاب پاخانہ بستر پر خطا ہونے لگا۔ میرے علاج معالجہ کی مہم شروع ہوئی' طائف شہر کے ہسپتال میں مجھے لے جایا گیا' لیکن فائدہ نہ ہوا' پھر اس سے بڑے ہسپتال میں اور پھر اس سے بڑے ہسپتال میں' مجھے نیند کی گولیاں تو دیتے اچھی غذائیں دیتے' مجھے صاف ستھرا رکھتے پر میں محسوس کر رہا تھا کہ میں ویسے کا ویسا ہی ہوں' صحت اور تندرستی میرے قریب ہی نہیں آئی اور میں بے جان مردہ اور میری زندگی بالکل غیر متوازن' بس اسی کشمکش میں میرے پونے دو سال گزر گئے' ایک دفعہ میرے علاقہ کا ایک بدو (دیہاتی) میری عیادت کرنے آیا' مجھ سے کہنے لگا: کیوں اتنے بڑے بڑے علاج میں خود کو کھپا اور تھکا رہا ہے' آ میں تجھے وہ علاج بتاؤں جو ہمارے بڑے کرتے تھے تو اصل علاج کو تو بھول گیا اور غیر ضروری علاج کی طرف چل پڑا۔ شدت جذبات میں اس نے میرا گریبان پکڑا کیونکہ تقریباً میرا ہم عمر تھا اور مجھے جھنجھوڑ کر کہنے لگا تو سادہ غذائیں کھانے والا' صحت مند زندگی گزارنے والا' زیتون' اونٹ کا گوشت' اونٹنی کا دودھ' جو کی روٹی' سبزیاں زندگی بھر تیری غذا رہیں' تو کہاں رنگ برنگی گولیوں کے چکر میں پھنس گیا؟ ساتھ ہی پرانے سے کپڑے کے تھیلے سے ایک بوتل نکالی اور کہا یہ بارش کا پانی ہے' میرے پاس جتنا میسر تھا میں لے آیا ہوں گھر تو بہت ہے لیکن جتنا میں اٹھا سکا' بس دن رات زیادہ سے زیادہ یہی پی' اس کے علاوہ کوئی پانی نہ پی' لیکن پی اس یقین کے ساتھ آسمانوں سے اتری اصل میں یہ اللہ کی رحمت ہے' آسمانوں سے اتری اصل میں یہ اللہ کی برکت ہے' آسمانوں سے اتری اصل میں یہ اللہ کی شفاء ہے اور آسمانوں سے اتری اصل میں یہ اس کریم کی عطا ہے۔ بس اس تصور کے ساتھ پی اور خاص تصور یہ بھی ہو کہ بارش کے ہر قطرے کے ساتھ رحمت کا فرشتہ اترتا ہے جہاں رحمت ہوتی ہے وہاں بیماری' جادو' بندش' اثرات' ناکامیاں' لاعلاج تکلیفیں' دکھ ہرگز ہرگز اور ہرگز نہیں ہوتے۔ اس نے بارش کے پانی کے بارے میں مجھے اتنے کمالات بتائے اس کی تاثیر اور فائدہ جانتا تو تھا لیکن نامعلوم ایک طرف بیماری نے ایک طرف روز روز کے انجکشن اور تکلیفوں نے مجھے اتنا ستایا ہوا تھا کہ میرا درست ہاتھ بے ساختہ اس بوتل کی طرف بڑھا' اس نے بوتل میرے ہاتھ سے لے لی اور تین گھونٹ پانی اس نے میرے منہ میں انڈیل دیا' پانی کیا تھا؟ آب حیات کے گھونٹ تھے' شفاء کا امرت ساغر تھا' محبتوں میں گھلا ہوا ایک شیرہ تھا اور پریشانیاں دور کرنے کیلئے ایک تریاق' اب میرا دن رات بس یہی کہ میں دن رات یہی پانی پیتا رہا اور مسلسل پیتا رہا اس دوران علاج بھی جاری رہا لیکن کچھ ہی ہفتوں کے بعد مجھے احساس ہوا کہ مجھے اب علاج کی اتنی ضرورت نہیں لہٰذا میں نے اپنے گھر والوں کو کہا کہ مجھے اپنے گھر لے چلو' میری نکھرتی ہوئی صحت کو دیکھ کر میرے گھر والوں نے بھی اپنا فیصلہ بدلا اور مجھے گھر لے آئے۔ بس میں تھا' دن رات بارش کا پانی تھا اور میری زندگی تھی۔ بہت تھوڑا عرصہ میں یہ پانی استعمال کرتا رہا' حتیٰ کہ میں بالکل صحت یاب ہو گیا' اب میں نے سوچا کیوں نہ میں لوگوں کو یہ شفاء بانٹنا شروع کروں۔ کیونکہ لوگوں کا عمومی یقین دم والے پانی پر ہے' بارش کے پانی پر نہیں۔ اس لیے میں نے اسے دم والا پانی کہنا شروع کیا' حالانکہ یہ عرش کی رحمت کا پانی ہے' فرشتوں کے دم کا پانی ہے' فرشتوں کے ساتھ کا پانی ہے اور قطرے قطرے کے ساتھ فرشتوں کی برکت ہے۔ یہ ہے میری زندگی! اور یہ ہے میری زندگی کی صحت کی کہانی۔

وہ فیملی کہنے لگی: جب سے یہ بوتل ہمارے گھر آئی ہے کیونکہ ہمارے ہاں جدہ میں بارش نہیں ہوتی' اب ہم باقاعدہ سے پانی سعودی عرب کے ان شہروں سے منگواتے ہیں جہاں زیادہ بارش ہوتی ہے' ٹینکیں بھر کے ہم نے رکھی ہوئی ہیں اسے ڈبل باریک کپڑے سے چھان کر گھر میں ہر پینے' پلانے' پکانے' آٹا گوندھنے وغیرہ میں مسلسل استعمال کر رہے ہیں۔ جب سے یہ پانی آیا ہے اس وقت سے ہمارے گھر میں سکون ہے' چین ہے' راحت ہے' آپس میں بھائی چارہ' محبت' الفت اور دل بستگی ہے جو پہلے گھر بھر میں مصیبتیں' پریشانیاں' الجھنیں' مشکلات ہر وقت رچی بسی رہتی تھیں ایک مشکل سے نکلتے تو دوسری' دوسری سے نکلتے تو تیسری' مسلسل ناکامیاں اور پریشانیاں ہمارا پیچھا نہیں چھوڑتی تھیں بس پتہ نہیں پانی کیا ہے؟ ہاں! ایک بات ہے ہم نے بھی پانی اسی طائف کے عربی بابے کے یقین کے ساتھ پیا اور استعمال کیا۔ قارئین! میرے پاس واقعات کا تانا بانا ہے واقعات در واقعات ہیں اور میری زندگی انہی واقعات کے ساتھ بہت زیادہ بھری ہوئی (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

بارش کے پانی سے فرسٹ پوزیشن لیں

قارئین! یہ طبی مضمون مارچ 2011ء کے عبقری شمارہ میں شائع ہو چکا ہے' اہمیت کے پیش نظر دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

قلعہ ڈراور برصغیر کے ان تاریخی مقامات میں سے ہے جن کے بارے میں یقینی حقائق ہیں' یہ صدیوں پرانا قلعہ آج بھی اپنی شان وشوکت میں ویسے ہے جیسے صدیوں پہلے تھا کچھ احباب کا تقاضہ تھا کہ قلعہ ڈارو دیکھنا ہے بندہ نے مخلص دوست ملک جان محمد زاہد سے عرض کی انہوں نے ہم سفر ہونے کا وعدہ کیا دوران سفر ملک صاحب نے ایک انوکھی بات بتا کر چونکا دیا جو کہ اس صحرا کے رہنے والوں کا چونکہ گزر بارش کے پانی سے ہوتا ہے کہ تالابوں کی شکل میں جمع ہوتا اور مجبوراً انہیں یہی پانی پینا پڑتا ہے۔ اس کی وجہ سے ان کی ذہانت' یادداشت' عقل وفراست عام لوگوں سے کہیں زیادہ ہوتی ہے اس کا زندہ ثبوت یہ ہے کہ یہاں کے طالب علم جس کلاس میں ہوں فرسٹ آتے ہیں کہ یہ بارشی علاقے کا طالب علم ہے یعنی صحرا کا باشندہ ہے وہ بغیر شرط کے اسے داخلہ دیتے ہیں کیونکہ وہ اتنا ذہین اور فطین ہوتا ہے۔ قارئین یہ حقیقت ہے اور بہت بڑی حقیقت ہے کہ جس کا بار بار تجربہ خود میرا ہے کہ بارش کا پانی اتنی اہم شفا ہے کہ جہاں جسمانی بیماریوں کیلئے شفاء ہے وہاں روحانی بیماریوں کیلئے بھی شفاء ہے روحانی بیماریوں کیلئے ایک اہم ترین عمل جس کی ہر کرنے والے کو اجازت ہے ۔ روحانی عمل اول آخر درود شریف 800 بار تسمیہ پڑھ کر ایک بار یا روزانہ دم کریں۔ جتنا زیادہ دم کریں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ اس عمل کے کرنے والے اتنے زیادہ لوگ اور انہیں ایسی ایسی خطرناک بیماریوں سے فائدہ ہوا کہ گمان سے باہر ہے۔ ہیپاٹائٹس' کینسر' دائمی نزلہ وزکام عرصہ دراز کی بے خوابی' پیٹ اور آنتوں کے امراض مردوں اور عورتوں کے نسوانی امراض الغرض جس نے جس مقصد کیلئے استعمال کیا اسی مقصد کیلئے فائدہ ہوا اور سو فیصد ہوا۔ معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ پوری دنیا میں تین پانی ایسے ہیں جن سے شفاء سو فیصد ہے۔ ایک زم زم کا پانی' دوسرا وضو سے بچا ہوا پانی' تیسرا بارش کا پانی۔ جس پانی میں اتنی شفاء ہو کیسے یقین نہ ہو کہ وہ پانی شفا نہیں بن سکتا۔ واقعی وہی شفاء ہے یادداشت کیلئے عقل وفہم اور فراست بڑھانے کیلئے وہ پانی اتنا شفا بخش ہے۔ ایک شخص اپنے گھر بھر کی بیماریوں کی داستان لے کر آیا 9 بچے اور دو میاں بیوی گیارہ آدمیوں کی کہانی سنتے سنتے بڑا وقت ہو گیا جب وہ چپ ہوا تو میں نے اسے عرض کیا کہ بارش ہو تو بڑے بڑے تھال چھت پر رکھ دیں پھر وہ بارش کا پانی باریک کپڑے سے چھان کر خشک سفید رنگ (سفید بوتل ہو چاہے شیشہ یا پلاسٹک یہ لازم ہے) کی بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں بس دن رات سارا گھر یہی پانی پیئے اگر اور زیادہ شفا پانی ہے تو مذکورہ بالا عمل اس پر پڑھ لیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور دنوں میں شفاء یابی کی خوشخبری سنائی۔ وہ چونکہ ٹیچر تھے ایک مڈل سکول میں پڑھاتے تھے اس لیے انہوں نے اور لوگوں کو بتانا شروع کیا ان کے تجربے کے مطابق 300 سے زائد گھرانوں کو میں نے بارش کے پانی پر لگایا پھر انہوں نے اور لوگوں کو بتایا نامعلوم کتنے لوگوں نے اس سے شفاء حاصل کی۔ الغرض قارئین! آپ یہ عمل ضرور کریں منزل واٹر میں وہ نہیں ہے جو ساری کائنات کی برکات وٹامنز اور منرل اس پانی میں ہیں۔ عرصہ ہوا ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ ایک انگریز سائنس دان صرف اور صرف بارش کا پانی پیتا تھا اس کے بقول فطری زندگی اور طویل العمری کا راز بارش کے پانی میں ہے میں نے زندگی میں بیماری کو کبھی اپنے قریب آتے نہیں دیکھا اس کا راز بارش کا پانی ہے۔ آج میری عمر 87 سال ہے اور میں بظاہر 40 سال کا نظر آتا ہوں اس کی وجہ بارش کا پانی ہے کبھی کبھی اگر مجھے پانی زیادہ میسر ہو تو میں اس سے غسل بھی کرتا ہوں اور ڈراپر میں ڈال کر اسے آنکھوں میں بھی ڈالتا ہوں۔ نامعلوم کتنے لوگ ہیں جنہیں میں اس شفاء یابی کی طرف متوجہ کرتا ہوں اور ان کا شکریہ وصول کرتا ہوں۔ آخر میں قارئین آپ بھی اس طرح کے تجربات مشاہدات جو بظاہر عام چیز ہو ضرور تحریر کریں آپ کی تحریروں کا منتظر رہوں گا۔

ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا گُر

کاپی بنائیں یا ڈائری جس میں اپنے روحانی، طبی تجربات، کیفیات اپنی آزمائی ہوئیں یا بڑے بوڑھوں کے سنے ہوئے تجربات لکھیں۔ روزانہ لکھیں، چاہے ایک یا دو صفحات ہی کیوں نہ ہوں۔ کاپی مکمل ہونے پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کریں۔ ڈاک کے ذریعے یا دفتر ماہنامہ عبقری میں خود آ کر جمع کروائیں اور ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا ذریعہ بن جائیں۔

(بقیہ: نبی اکرم ﷺ بحیثیت تاجر)

اعتماد کے ساتھ آپ ﷺ کے پاس بے دھوک اپنی امانتیں رکھواتے تھے، انہی خصائل کی بنا پر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بن خویلد کی رغبت نبی اکرم ﷺ کی طرف ہوئی تھی اور پیغام نکاح بھیج دیا تھا۔ حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ زمانہ جاہلیت میں میرے شریک ہوتے تھے اور آپ ﷺ شرکاء میں سے بہترین تھے، نہ لڑائی کرتے تھے اور نہ ہی جھگڑا کرتے تھے۔ بحث وتکرار سے اجتناب: مسلمان تاجر کی صفات میں سے ایک صفت معاملات کے وقت شور شرابا اور آپس کی بے جا بحث وتکرار سے بچنا بھی ہے اور آپ ﷺ کے اس وصف عظیم کی گواہی زمانہ نبوت سے پہلے بھی دی جاتی تھی، چنانچہ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ ﷺ کے سامنے میری تعریف اور میرا تذکرہ کرنے لگے تو آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہاری نسبت ان سے زائد واقف ہوں، میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ سچ فرماتے ہیں، آپ ﷺ زمانہ جاہلیت میں میرے شریک ہوتے تھے اور آپ ﷺ کتنے بہترین شریک ہوتے تھے کہ نہ شور شرابا (بحث وتکرار) کرتے تھے اور نہ جھگڑا کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن حمساء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبوت ملنے سے قبل آپ ﷺ سے خرید وفروخت کا ایک معاملہ کیا، خریدی گئی شے کی قیمت میں سے کچھ رقم میرے ذمہ باقی رہ گئی تو میں نے آپ ﷺ سے وعدہ کیا کہ میں کل اسی جگہ آ کر آپ ﷺ کو بقیہ رقم ادا کردوں گا پھر میں بھول گیا اور مجھے تین روز بعد یاد آیا میں اس جگہ گیا تو دیکھا کہ جناب رسول اللہ ﷺ اسی جگہ تشریف فرما ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے نوجوان! تم نے مجھے اذیت پہنچائی میں تین دن سے اسی جگہ پر تمہارا منتظر ہوں۔ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی زریں نصائح: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ گزشتہ زمانہ میں مال کو برا سمجھا جاتا تھا لیکن جہاں تک آج کے زمانہ کا تعلق ہے تو اب مال و دولت مسلمانوں کی ڈھال ہے، حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بھی فرمایا کہ اگر یہ درہم ودینار اور روپیہ پیسہ نہ ہوتا تو یہ سلاطین وامراء ہمیں دست و پاہ بنا کر ذلیل و پامال کرڈالتے، نیز! انہوں نے فرمایا: کسی شخص کے پاس اگر تھوڑا بہت بھی مال ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اس کی اصلاح کرے کیونکہ ہمارا یہ زمانہ ایسا ہے کہ اس میں اگر کوئی محتاج ومفلس ہوگا تو اپنے دین کو اپنے ہاتھ سے گنوانے والا سب سے پہلا شخص وہی ہوگا۔ احادیث میں ہے: "سچا، امانت دار تاجر (قیامت میں) انبیاء علیہم السلام، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔" حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ سچ بولنے والا تاجر قیامت میں عرش کے سایہ میں ہوگا۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تاجر میں چار باتیں آجائیں تو اس کی کمائی پاک ہوجاتی ہے، جب خریدے تو اس چیز کی مذمت نہ کرے اور بیچے تو (اپنی چیز کی بہت زیادہ) تعریف نہ کرے اور بیچنے میں گڑبڑ نہ کرے اور خرید وفروخت میں قسم نہ کھائے۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ خرید وفروخت کرنے والے کو (بیع توڑنے کا) حق ہے، جب تک وہ اپنی جگہ سے نہ اٹھیں۔ اگر بائع ومشتری سچ بولیں اور مال اور قیمت کے عیب اور کھرے کھوٹے ہونے کو بیان کردیں تو ان کی بیع میں برکت اتی ہے اور اگر عیب کو چھپالیں اور جھوٹے اوصاف بتائیں تو شاید کچھ نفع تو کمالیں (لیکن) بیع کی برکت ختم کردیتے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں تاجروں کے ساتھ خیر کے برتاؤ کی وصیت کرتا ہوں۔ (بشکریہ ماہنامہ فقیہ)

(بقیہ: بارش کا پانی صحت کا جانی)

ہے' کیونکہ میرا مشاہدہ ہے کہ میں جو چیز مخلوق خدا کو بتاتا ہوں مخلوق خدا پھر اس کے تجربات مجھ تک لوٹاتی ہے۔ بالکل یہی کیفیت بارش کے پانی کی بھی ہے بارش کا پانی صحت تندرستی ہے' راحت اور رحمت ہے شفاء اور برکت ہے اور یقینی نظام اس کے ساتھ متوجہ ہے' آیئے! ہم بارش کے پانی کو ضائع نہ کریں' بارش کے پانی کو ہمیشہ اکٹھا رکھیں خشک' صاف بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں اگر استعمال کرتے وقت بارش کے پانی میں جالا سا محسوس ہو اسے خراب نہ سمجھیں دوبارہ چھان کر استعمال کرسکتے ہیں۔ (جاری ہے)

خارش سے نجات: گندھک کے ہمراہ سرسوں کے بیج پیس کر سرسوں کے تیل میں ہی ملا کر خارش والی جگہ پر لگانے سے جلد کی خارش سے نجات ملتی ہے۔

دانت اور ڈاڑھ درد سے کراہتے ایک لمحے میں پرسکون

محمد حنیف بھٹی، راولپنڈی

مجھے تجسس ہوا میں قبرستان پیپل کے درخت کے پاس گیا تو دیکھا درخت کا تنا سٹیل کے کیلوں سے بھرا پڑا تھا۔ تب یہ بات مجھ پر کھلی کہ اصل بات لکڑی میں کیل کا گاڑھنا ہے اور یہ عمل بھی سانس روک کر کیل گاڑھنا ہے' کئی سالوں سے یہ عمل کررہا ہوں

ایک دن میں حجام کی دکان میں بیٹھا بال ترشوا رہا تھا کہ ایک آدمی رخسار پر ہاتھ رکھے اور کراہتے ہوئے دکان میں داخل ہوا اور حجام کے تخت پوش پر لیٹ کر ہائے ہائے کرنے لگا۔ حجام کا کوئی قریبی تھا' وہ میرے بال چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہوا اور پوچھنے لگا: ''اوئے کیا ہوا'' وہ کراہتے ہوئے بولا: ڈاڑھ میں بہت درد ہے' دو ٹیکے لگوا بیٹھا ہوں اور ابھی تک آرام نہیں آیا۔ میں کرسی سے اٹھا اور اس کے پاس جا کر پوچھا کس طرف درد ہے' اس نے اپنا ہاتھ رخسار سے اٹھا کر بتایا اس طرف درد ہے' میں نے شہادت کی انگلی سے لکھا ''ف رع ون غ رق ش د (فرعون غرق شد) اور کرسی پر آ کر بیٹھ گیا۔ مجھے آج بھی وہ منظر یاد ہے حجام میرے اور اس کے درمیان ہاتھ میں قینچی اور کنگھی پکڑے کھڑا تھا۔ اس سے پوچھنے لگا ''اوئے سنا'' میں نے جتنے اعتماد سے لکھا تھا ویسا ہی مسرت آمیز جواب آیا۔ ''ٹھیک ہوگیا'' اور قارئین کافی سالوں سے میں یہ علاج کررہا ہوں مریض ہائے ہائے کرتے آتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے شفاء دیتا ہے۔ لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سانس روک کر لکھنا ہے اور پورے اعتماد سے لکھنا ہے' دوسری بات بعض مریض دوسری بار تیسری بار آجاتے ہیں اس وقت آرام آگیا تھا رات سے پھر درد ہے یا صبح سے پھر درد ہورہا ہے اس کیلئے میرے دوست بابا سلطان مرحوم سمسون لکھ کر اس پر موچی والی برنجی (کیل) ٹھونکا کرتے تھے۔ ایک فٹ لمبا اور کچی لکڑی کا ٹکڑا سمسون اور کیلوں سے بھرا ہوا تھا۔ مجھے تجسس ہوا یہ کیا لکھتے ہیں' میں نے ان سے پوچھا بھی لیکن ان کو بھی علم نہیں تھا کہ یہ لفظ کیا ہے؟ اور کہاں سے لیا ہے۔ تب کتابوں اور رسائل کے مطالعہ سے ایک دن معلوم ہوگیا یہ لفظ یا سمعلونی ہے میں یہ لفظ لکھ کر اس کے م ع اور و میں کیل ٹھونکنے لگا۔ طریقہ یہ ہے کہ مریض سے کہا جاتا ہے درد والی ڈاڑھ یا دانت پر انگلی رکھے اس کے بعد م میں کیل گاڑھ دیا جاتا ہے۔ اب مریض سے کہا جاتا ہے انگلی ہٹائے پھر پوچھا جاتا ہے آرام آیا کہ نہیں اگر وہ کہے آرام نہیں آیا تو ع پر کیل گاڑھ دیا جاتا ہے اور دوبارہ انگلی ہٹانے کے بعد پوچھا جاتا ہے آرام آیا اگر وہ کہے آرام نہیں آیا تو دانت یا ڈاڑھ پر تیسری بار شہادت کی انگلی رکھ کر 'و' کے سر میں کیل گاڑھی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے تیسری کیل پر آرام آجاتا ہے۔ پھر کئی کتابوں میں پڑھا اب ج دلکھ کر اس پر اس طرح گاڑھے جائیں، ج تک آرام آجاتا ہے' آج کل میں اب ج دلکھ کر کیل گاڑھتا ہوں لیکن ایک بات مجھے قدرت کی طرف سے معلوم ہوئی کہ نہ تو یا سمعلونی لکھ کر نہ سمسون لکھ کر اور نہ اب ج دلکھ کر کیل گاڑھنا ہے بلکہ اصل کام لکڑی میں کیل گاڑھنا ہے۔ ہوا یوں کہ میرے محلے کا ایک نوجوان میرے پاس ڈاڑھ درد کی شکایت لے کر آیا میں نے اسے کہا: تین کیل لے آ' وہ چار انچ کے کیل لے آیا' میں نے اسے کہا اللہ کے بندے موچی والے سے کیل لے کر آ۔ وہ کیل واپس کرنے گیا تو دکاندار نے کہا یار! سامنے قبرستان میں شاہ جی کے پاس چلا جا' وہ یہی کیل گاڑھتے ہیں۔ وہ سامنے شاہ جی کے پاس چلا گیا' دوسرے دن وہ مجھے ملا تو میں نے کہا: تو کیل لے کر کیوں نہیں آیا' کہنے لگا: باباجی آرام آگیا' میں نے پوچھا کیسے آرام آگیا؟ کہنے لگا: میں قبرستان میں شاہ جی کے پاس گیا تھا۔ انہوں نے وہ کیل پیپل کے درخت کے تنے پر گاڑھ دیئے اور مجھے آرام آگیا۔

مجھے تجسس ہوا میں قبرستان پیپل کے درخت کے پاس گیا تو دیکھا درخت کا تنا سٹیل کے کیلوں سے بھرا پڑا تھا۔ تب یہ بات مجھ پر کھلی کہ اصل بات لکڑی میں کیل کا گاڑھنا ہے اور یہ عمل بھی سانس روک کر کیل گاڑھنا ہے' کئی سالوں سے یہ عمل کررہا ہوں اسے میں نے بہت مؤثر اور کامیاب پایا ہے۔ اس لیے اسے خلق خدا کی بھلائی کیلئے لکھ دیا۔ انشاء اللہ مجھے جو بھی عمل یا ٹوٹکہ ملا اور میں نے وہ مؤثر اور کامیاب پایا عبقری کیلئے ضرور لکھوں گا تاکہ لاکھوں کا فائدہ اور میرے لیے صدقہ جاریہ!

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

رنگت نکھارنے کے طریقے

صبح سویرے کچے دودھ کی آدھی پیالی میں بیسن یا ابٹن ڈال کر گاڑھا پیسٹ بنالیں اور چہرے پر لیپ کریں۔ دو منٹ بعد انگلیوں کی پوروں سے نیچے سے اوپر کی جانب آہستہ آہستہ ملیں۔ ابٹن نیچے گرتا جائے یہاں تک کہ چہرہ صاف ہوجائے۔ اب چہرے کو ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ کچے دودھ کی بساند دور کرنے کیلئے ٹالکم پاؤڈر ہتھیلیوں پر مل کر چہرے کو ہاتھوں سے آہستہ آہستہ تھپتھپائیں۔ چہرے کی جلد نرم بلکہ مخملی سفید ہوجائیگی۔ آدھے لیموں کا رس' ہلدی آدھی چمچی اور بیسن دو چمچی ملا کر آمیزہ بنالیں اور اس کا ماسک چہرے پر لگائیں۔ چھائیاں خاصی حد تک ختم ہوجائیں گی۔

سفید تل بھینس کے دودھ میں ڈال کر پیس لیں اور رات سوتے وقت چہرے پر ملیں۔ صبح اٹھ کر کسی اچھے صابن سے منہ دھولیں۔ چھائیاں دور ہوجائیں گی اور چہرہ دھل جائیگا۔ دن میں بھی چہرے کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ روزانہ پانچ بار منہ دھوئیں۔ کچھ بادام تھوڑے پانی میں بھگو کر رکھ دیں پھر اسی پانی میں بادام پیس لیں۔ یہ آمیزہ رات کو چہرے پر لگائیں اور صبح کسی معیاری صابن سے منہ دھولیں۔ دس تولہ شہد میں ایک لیموں کا رس ملا کر چہرے پر لیپ کیجئے اور پندرہ منٹ بعد دھولیجئے۔ جھریاں ختم ہونے کے علاوہ جلد کے زیادہ کھلے مسام بند ہوجائینگے۔

وظیفہ کایاپلٹ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک اللہ والے نے چند سال قبل یہ وظیفہ مجھے عنایت فرمایا تھا جس کے استعمال سے ہر اجڑے ہوئے کی حالت سدھر جائیگی اور وہ لوگ جو سونے میں ہاتھ ڈالتے ہیں مٹی ہوجاتی ہے اور ہر طرف ٹھوکریں انکا نصیب بن جاتی ہیں ان کی تقدیریں بدل جائینگی۔ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ اللهُ شَافِيْ اللهُ كَافِيْ۔ مقصد پورا ہونے تک ایک تسبیح ہر نماز کے بعد اول و آخر 5 مرتبہ درود شریف۔ روزی میں برکت کیلئے 501 مرتبہ فجر کی نماز کے بعد۔ (عبقری جلد نمبر 5)

بُرے خیالات سے حفاظت: ایسے ہی اگر کسی کے دل میں بُرے خیالات پیدا ہوتے ہوں تو اسم یَاوَاجِدُ کو ایک سو مرتبہ بعد نماز فجر پڑھنا شروع کردے' انشاء اللہ فاسد خیالات ختم ہوجائینگے۔ انشاء اللہ

بچوں کا صفحہ

بچو! خودغرض دوستوں سے بچ کر رہنا

گرمی کی وجہ سے اُس کا بُرا حال ہورہا تھا۔ اس نے تمام کپڑے اتارنے اور قریب بہتی ہوئی ندی میں چھلانگ لگادی تب جا کر اسے کچھ سکون آیا۔ ہوا اپنے غرور کا سر نیچا ہوتا دیکھ کر بہت شرمندہ ہوئی۔ اس نے سورج سے معافی مانگی اور پھر کبھی اپنی طاقت پر غرور نہیں کیا۔

سورج اور ہوا کی چپقلش

ایک دن سورج اور شمالی ہوائیں اکٹھی ہوگئیں۔ سلام دعا کے بعد سورج نے پوچھا: اے بی ہوا! کیسی ہو کچھ کمزور لگ رہی ہو' بی ہوا جو بہت مغرور تھی بولی: بھائی سورج! کیسی باتیں کرتے ہو' تم سے تو آج بھی زیادہ طاقتور ہوں۔ جب چاہو مقابلہ کرلو' سڑک پر ایک شخص چلا جارہا تھا' سورج بولا: بی ہوا! ہم میں سے جو زیادہ طاقتور ہوگا وہ اس شخص کو کپڑے اتارنے پر مجبور کردے گا' ہوا لگی زور زور سے پھونکیں مارنے۔ اُس آدمی کے ہاتھ میں ایک لفافہ تھا جس میں کوٹ اور کمبل رکھا ہوا تھا۔ اس نے جلدی سے کوٹ پہن لیا' پھر بھی سکڑ رہا تھ۔ بی ہوا نے اور زور سے پھونک ماری تو اس نے کمبل بھی نکال کر اوڑھ لیا' بی ہوا بہت زیادہ پریشان ہوئی۔ اب سورج کی باری تھی' اس نے آہستہ آہستہ اپنی گرمی کو بڑھانا شروع کیا۔ آدمی نے دل میں سوچا۔ عجیب دن ہے' ابھی اتنی ٹھنڈ تی اور اب گرمی ہورہی ہے۔ پہلے اُس نے کمبل تہہ کرکے رکھا۔ پھر کوٹ بھی اتار دیا۔ گرمی کی وجہ سے اُس کا بُرا حال ہورہا تھا۔ اس نے تمام کپڑے اتارنے اور قریب بہتی ہوئی ندی میں چھلانگ لگادی تب جا کر اسے کچھ سکون آیا۔ ہوا اپنے غرور کا سر نیچا ہوتا دیکھ کر بہت شرمندہ ہوئی۔ اس نے سورج سے معافی مانگی اور پھر کبھی اپنی طاقت پر غرور نہیں کیا۔ پیارے بچو! دنیا میں وہی لوگ عزت پاتے ہیں جو غرور اور تکبر سے ہمیشہ بچتے ہیں۔

بچو! خودغرض دوست سے بچ کر رہنا

ایک دفعہ دو دوست تھے' ایک بہت پتلا دبلا اور دوسرا بہت موٹا تھا۔ دونوں دوست نوکری کی تلاش میں اپنے گاؤں سے شہر کی طرف چل پڑے۔ راستے میں ایک جنگل پڑتا تھا جس میں بہت خوفناک جانور تھے۔ ابھی وہ تھوڑی ہی دور گئے کہ انہوں نے درختوں میں سے ایک موٹا سا ریچھ آتے ہوئے دیکھا۔ پتلے دوست نے تو چھلانگ لگائی اور ایک اونچے سے درخت پر چڑھ گیا۔ موٹا بے چارہ بھی درخت پر چڑھنے کی کوشش کرنے لگا۔ پہلے تو پھسل گیا۔ پھر دوبارہ کوشش کی تو ٹہنی ٹوٹنے لگی۔ یار مجھے بھی تو اوپر کھینچو، ریچھ قریب آتا جارہا ہے' مجھے کھا جائے گا۔ اس نے ڈرتے ہوئے اپنے دوست کو آواز دی۔ دبلا پتلا دوست مزے سے اوپر کی ٹہنیوں میں چھپ کر بیٹھا تھا۔ بولا: نہ بابا نہ' میں پاگل ہوں بھلا، تمہیں اوپر چڑھاتے ہوئے اگر ٹہنی ٹوٹ گئی یا میں خود گر گیا تو ریچھ مجھے کھا جائے گا۔ میں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا۔ تم جانو اور تمہارا کام۔ یہ سن کر موٹا دوست بہت پریشان ہوا۔ اب ریچھ بہت قریب آچکا تھا۔ موٹا ایک دم سے زمین پر لیٹ گیا۔ اس نے سُن رکھا تھا کہ اگر خاموشی سے لیٹے رہو اور ذرا سی بھی حرکت نہ کرو تو مَرا ہوا سمجھ کر ریچھ کچھ نہیں کہتے۔ ریچھ قریب آیا اور کچھ دیر موٹے کے کان کے قریب آکر سونگھتا رہا۔ تھوڑی دیر کے لیے موٹے نے اپنی سانس بالکل روک لی تو ریچھ اسے مرا ہوا سمجھ کر اپنی راہ چلتا بنا۔ ریچھ کے چلے جانے کے بعد موٹا جلدی سے اٹھا اور چپ چاپ اپنے راستے پر چل پڑا۔ اب اس کا پتلا دوست بھی نیچے آچکا تھا۔ وہ اس کے قریب آیا اور پوچھنے لگا: ریچھ تمہارے کان میں کیا کہہ رہا تھا؟ موٹا بولا: ریچھ کہہ رہا تھا کہ ایسے خودغرض دوست سے تم اکیلے ہی بھلے ہو۔ یہ کہہ کر وہ اکیلا ہی چل پڑا۔ اس کا دوست اپنی خودغرضی پر بہت شرمندہ ہوا۔ پیارے بچو! ہمیں خودغرض دوستوں سے بچ کر رہنا چاہیے۔ دوست صرف وہ ہوتا ہے جو مصیبت کے وقت کام آئے۔

بے وقوف کسان' بیٹا اور گدھا

ایک دفعہ کا ذکر ہے' کسی گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا' وہ کھیتی باڑی کرکے اپنا اور اپنے بیٹے کا پیٹ پالتا۔ اُس کا ایک گدھا بھی تھا جس پر وہ گندم لاد کر شہر بیچنے جاتا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ایک سال گاؤں میں قحط پڑ گیا اور کوئی فصل نہ ہوئی۔ کسان بہت پریشان ہوا۔ اس نے سوچا کہ ہم شہر جا کر گدھے کو بیچ دیتے ہیں کیونکہ جب فصل ہی نہیں ہوئی تو پھر گدھے کا کیا فائدہ۔ صبح سویرے اس نے اپنے بیٹے عارف کو ساتھ لیا اور شہر کی طرف چل پڑا۔

جب وہ ندی کے قریب پہنچے تو وہاں کچھ عورتیں کپڑے دھو رہی تھیں' انہوں نے کسان اور عارف کو گدھے کو کھینچتے ہوئے دیکھا تو ہنسنے لگیں۔ کسان نے پوچھا ''تم ہمیں دیکھ کر کیوں ہنس رہی ہو؟'' ان میں سے ایک عورت بولی: ارے بے وقوف! اگر تمہیں ذرا بھی عقل ہو تو اپنے بیٹے کو ہی گدھے پر بٹھا لو' کسان نے اسی وقت عارف کو گدھے پر بٹھایا اور خود ساتھ پیدل چلنے لگا۔ ابھی کچھ ہی دور گئے تھے کہ سامنے سے ایک بوڑھی عورت آتی ہوئی دکھائی دی۔ اس کے ہاتھ میں ایک ڈنڈا تھا جب وہ قریب آئی تو عارف کے سر پر ڈنڈا مارتے ہوئے بولی: بے وقوف لڑکے! شرم کرو' تمہارا بوڑھا باپ پیدل چل رہا ہے اور تم گدھے پر بیٹھے ہو' اترو نیچے۔ عارف بہت شرمندہ ہوا اور جلدی سے نیچے اُتر گیا۔ اب کسان گدھے پر بیٹھ گیا اور عارف ساتھ ساتھ چلنے لگا۔ راستے میں انہیں ایک مسافر ملا وہ کافی باتونی تھا۔ ان سے پوچھنے لگا کہ وہ کہاں جارہے ہیں۔ کسان بولا: ہم شہر جارہے ہیں' تو پیدل کیوں چل رہے ہو' تمہارے پاس تو گدھا ہے پھر تم دونوں کیوں نہیں اس پر سوار ہوجاتے' مسافر نے کہا: کسان نے یہ سن کر عارف کو بھی گدھے پر بٹھا لیا۔ اس روز گرمی بڑی شدت کی تھی۔ بے چارہ گدھا بھوکا پیاسا تو تھا ہی' اوپر سے جب اُس پر اتنا بوجھ پڑا تو ہانپنے لگا۔ بڑی مشکل سے وہ کچھ ہی راستہ گیا تھا کہ قریب ہی کھیتوں سے ایک آدمی چلایا: '' کچھ تو رحم کرو' بے چارے گدھے پر' کیا مار ہی ڈالوگے اسے'' کسان بولا: تمہیں کیا! ہمارا گدھا ہے' ویسے بھی ہم اسے بیچنے جارہے ہیں' اس آدمی نے کہا: ایسی حالت میں تمہیں اس کی اچھی قیمت نہیں ملے گی' کسان نے سوچا کہ کیوں نہ گدھے کو ہم خود اٹھالیں۔ اس نے ایک رسی سے گدھے کی ٹانگوں کو باندھا اور ایک ڈنڈے سے الٹا لٹکا لیا۔ ایک طرف سے ڈنڈے کو کسان نے اور دوسری طرف سے عارف نے اٹھایا اور چل دیئے۔ جب وہ ایک نہر کے پل سے گزر رہے تھے تو گدھے نے ایک زور کی دولتی ماری۔ کسان اور عارف اسے پکڑتے ہی رہ گئے اور گدھا نہر میں جا گرا۔ پیارے بچو! جتنے منہ اتنی باتیں' عقل مند انسان وہی ہوتا ہے جو اپنے دماغ سے سوچے اور لوگوں کی باتوں میں نہ آئے۔ (انتخاب: سانول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

دانت درد فوری ختم! آسان ترین ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک دانت درد سے نجات کا ٹوٹکہ ہے جو قارئین عبقری کیلئے حاضر ہے۔ اگر آپ کے دانت میں کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو پاؤ پانی میں امرود کے تین سے چار پتے ابال لیں اور تھوڑی دیر کیلئے اس میں سرخ پھٹکڑی کا ٹکڑا رکھ دیں اور پھٹکڑی کا ٹکڑا نکال دیں' اسی پانی سے کلی کرلیں' انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ کلی کرنے سے پہلے اسی پانی پر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور درود شریف ضرور پڑھ لیں' اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام آجائے گا۔ (عثمان)

خالی سکول میں بھاگنے اور فرنیچر گھسیٹنے کی آوازیں

صبح کے اوقات میں تو بچوں کی رونق ہوتی تھی مگر شام کو وہاں بالکل ویرانی چھائی ہوتی تھی۔ مگر ایک چیز جو نہایت عجیب تھی وہ یہ کہ اکثر مغرب کے بعد سکول سے بچوں کے بھاگنے‘ دوڑنے‘ ہنسنے اور فرنیچر کو گھسیٹنے کی آوازیں آتی تھیں۔

خالی سکول میں بھاگنے اور فرنیچر گھسیٹنے کی آوازیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کیلئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں‘ جب بھی کوئی مسئلہ ہو عبقری کا کوئی سا بھی رسالہ اٹھائیں مسئلے کا حل سامنے ہوتا ہے۔ اس وقت جنات کے حوالے سے ایک واقعہ بتاتی ہوں‘ ہم نے اپنے گھر کا نچلا پورشن ایک پرائیویٹ سکول کو کرائے پر دیا ہوا تھا‘ صبح کے اوقات میں تو بچوں کی رونق ہوتی تھی مگر شام کو وہاں بالکل ویرانی چھائی ہوتی تھی۔ مگر ایک چیز جو نہایت عجیب تھی وہ یہ کہ اکثر مغرب کے بعد سکول سے بچوں کے بھاگنے‘ دوڑنے‘ ہنسنے اور فرنیچر کو گھسیٹنے کی آوازیں آتی تھیں۔ اکثر میرے شوہر ٹارچ لیکر نیچے سکول میں گئے مگر وہاں کچھ بھی نہ ہوتا۔ کچھ عرصہ کے ہمیں اپنے بڑے بیٹے کی شادی کیلئے گھر کی ضرورت پڑی‘ سکول کو دوسری جگہ شفٹ کروایا اور خود میاں بیوی نیچے والے پورشن میں آگئے اور بیٹے کو اوپر والا پورشن دے دیا۔ میرے میاں صاحب عشاء کی نماز پڑھنے مسجد میں جاتے تو میں نماز پڑھ کر جلد سوجاتی تھی‘ پھر یوں ہونا شروع ہوا کہ میرے سرہانے چلنے پھرنے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں‘ پہلے تو وہم سمجھا لیکن پھر اتنا شور ہوگیا‘ ڈرم بجنے لگ گئے‘ میں ڈر کے مارے اٹھ بیٹھی‘ یاد رہے میرے میاں صاحب کے آنے کے بعد کوئی ذرا سی بھی حرکت نہ ہوتی۔ سردیوں کی رات تھی‘ میرے میاں ساڑھے چار بجے مسجد چلے جاتے تھے‘ مسجد کی صفائی کرتے‘ ٹینکی کا ٹھنڈا پانی نکال کر تازہ پانی بھرتے‘ نوافل وغیرہ پڑھ کر فجر کی نماز پڑھنے کے بعد گھر تشریف لاتے ہیں۔ اُس دن میں نے تہجد کی نماز بھی ذرا لمبی پڑھی اور میری روٹین ہزار دفعہ درود شریف پڑھنے کی بھی ہے۔ میں بہت تھک جاتی ہوں‘ اب جنات کا خوف بہت زیادہ تھا‘ تھک بھی بہت گئی تھی‘ سونا بھی ضروری تھا۔ میری زبان پر درود شریف جاری ہوگیا اور اتنی شدت سے جاری ہوگیا کہ میری کیفیت ہی بدل گئی‘ کیا دیکھتی ہوں ایک فوجی سامنے کھڑا ہے اور لمبی رائفل نکال کر مجھے دکھا رہا ہے‘ اور بالکل الرٹ کھڑا ہے جیسے میری حفاظت کیلئے معمور ہے‘ اس کے بعد میں بالکل پرسکون سوگئی۔ اس کے بعد آج تک سکون سے سوتی ہوں اور مجھے باقاعدہ محسوس ہوتا ہے کہ میری ہر پل کوئی حفاظت کر رہا اور میرا بہت زیادہ خیال رکھا جارہا ہے۔ (مسز جہانگیر قریشی)

میرا ہم شکل وجود میرے سامنے تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری بہن کسی بزرگ سے اپنا علاج کروارہی تھیں‘ اس نے مجھے ایک وظیفہ پڑھنے کیلئے بتایا۔ یہ ایک چھوٹا سا لفظ تھا اور مجھے کہا کہ ہروقت اٹھتے بیٹھتے‘ چلتے پھرتے اس کو پڑھو۔ میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ اس وظیفے کو میں نے بہت زیادہ پڑھا اتنا پڑھا‘ اتنا پڑھا حتیٰ کہ میرے گھر میں تب ٹی وی تھا‘ ٹی وی دیکھتے ہوئے بھی میں یہی وظیفہ پڑھتا اور کبھی پڑھتے پڑھتے سوجاتا۔ ابھی پڑھتے ہوئے مہینہ بھی نہیں ہوا تھا کہ ایک عجیب واقعہ ہوا میں شام کے وقت اپنے بستر پر نیم دراز تھا‘ بائیں طرف کمرے کا دروازہ ہے جو اس وقت کھلا تھا‘ بیگم کچن میں تھی اور گھر میں کوئی بھی نہیں تھا‘ لیٹے لیٹے مجھے کچھ محسوس سا ہوا تو میں نے بائیں طرف دروازے کی طرف دیکھا تو ایک دم خوفزدہ ہوگیا کیونکہ میں نے دیکھا کہ بالکل میری شکل‘ میری جسامت‘ وہی لباس جو میں نے پہن رکھا تھا اور ننگے پاؤں‘ میرے جیسا شخص دروازے کے پیچھے کھڑا ہے کہ اس کا دائیاں کندھا دروازے کے پیچھے ہے اور باقی سارا مجھے نظر آرہا ہے اور وہ مجھے دیکھ رہا ہے جیسے میں بذات خود بستر پر بھی ہوں اور دروازے پر بھی‘ فرق صرف اتنا تھا کہ اس ہم شکل کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی‘ اس کو دیکھتے ہی خوف سے میری تو چیخ ہی نکل گئی‘ میں نے بیگم کو ڈرتے ڈرتے آواز دی تو وہ وجود غائب ہوگیا‘ میں بہت خوفزدہ ہوگیا کیونکہ مجھے زندگی میں اس سے پہلے ایسا تجربہ نہیں ہوا تھا نامعلوم وہ مخلوق جن تھی یا کچھ اور‘ اس کے بعد سے میں نے وہ وظیفہ پڑھنا چھوڑ دیا۔ اپنی بہن کو میں نے فون پر یہ کیفیت بتائی تو اس نے کہا آپ پڑھتے رہیں ہوسکتا ہے یہ وظیفے کا مؤکل ہو تو اس کا نظر آنا کامیابی کی نشانی ہے‘ وظیفہ جاری رکھو جب دوبارہ نظر آئے تو اس سے سلام دعا کرو اور پوچھو کہ اللہ نے اسے میری مدد اور رہنمائی کیلئے بھیجا ہے تو وہ میرا ساتھ دے لیکن میں اتنا خوفزدہ ہوگیا تھا کہ بار بار اصرار کرنے پر بھی مجھے وہ وظیفہ پھر سے پڑھنے کی ہمت نہ ہوئی۔ اب بھی مجھے اس دروازے سے ڈر لگتا ہے جہاں وہ وجود کھڑا ہوا تھا۔ (پ۔ش)

اس سے بڑا بھی کوئی گنہگار رہا ہے؟

علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے نماز چھوڑنے سے متعلق اپنی کتاب ”کتاب الکبائر“ میں ایک واقعہ ذکر فرمایا ہے‘ جو بہت عبرت انگیز ہے۔ دل چاہا کے عبقری کے قارئین کے ساتھ شیئر کروں۔ مروی ہے کہ ایک بنی اسرائیلی عورت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول علیہ السلام! مجھ سے ایک بہت ہی بڑا گناہ ہوگیا ہے‘ میں نے اللہ سے توبہ کرلی ہے۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ سے دعا کریں کہ وہ میرا گناہ معاف کردے اور میری توبہ کو قبول فرمالے۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سے پوچھا کہ تجھ سے کیا گناہ ہوگیا تھا؟ وہ بولی کہ اے اللہ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام میں نے زنا کیا تھا جس کے سبب میرے ہاں بچہ پیدا ہوا‘ میں (اپنا گناہ چھپانے کی خاطر) نے اس بچے کو قتل کردیا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ سن کر فرمایا: اے بدکار عورت! تو فوراً یہاں سے نکل جا! کہیں ایسا نہ ہو کہ آسمان سے آگ اترے اور تیری نحوست کے سبب ہم سب کو جلادے۔ وہ عورت ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ وہاں سے چلی گئی۔ فوراً ہی حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لے آئے اور فرمایا: اے موسیٰ! اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تو نے ایک توبہ کرنے والی کو کیوں واپس کردیا؟ کیا تو نے اس سے بھی بدتر گناہ کرنے والا کوئی نہیں پایا؟۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ اس سے بھی زیادہ بدتر گناہ کرنے والا کون ہوسکتا ہے؟ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ ”جان بوجھ کر نماز کو چھوڑنے والا اس سے بھی زیادہ بدتر ہے“۔ (محمد بابر علی سکھیرا‘ ملتان)

(بقیہ: عبقری کے شفائی اثرات)

سے نہیں رکتی تھیں‘ ڈرپس لگوائیں‘ گولیاں استعمال کیں‘ کچھ بھی کھاتی الٹی کردیتی‘ تین دفعہ ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے‘ بظاہر کچھ فائدہ نہیں ہوا‘ سارے گھر والے پریشان تھے کہ اب اس کا کیا کریں؟ میں نے آپ کی کتاب ”کلونجی کے کرشمات“ میں سے ایک نسخہ کلونجی کا تیل والا استعمال کروایا اور ساتھ سورہ فاتحہ سے دم بھی کروایا پانی کو تو اس وقت ان کی الٹیاں رک گئیں‘ بہت عرصہ ہوا ہے کہ میں ان کو دوبارہ الٹیاں کرتے نہیں دیکھا۔ نسخہ ملاحظہ ہو: گرم پانی ایک گلاس میں ایک چٹکی نمک حل کرکے اور اس میں دس قطرے کلونجی کا تیل ملائیں‘ اللہ کا نام لے کر پلائیں‘ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ یہ تھا عبقری کا فیض جو میں نے حاصل کیا‘ پھر لوگوں نے حاصل کیا۔ الحمدللہ! ہمارا سارا علاقہ عبقری کا گرویدہ ہے۔

جاڑوں میں شکر قند کے فائدے: شکر قند میں نشاستہ' گلوکوز' تانبہ' وٹامن اے بی سی اور ای شامل ہے' یہ دماغ کو طاقت دیتی ہے' جسم کو موٹا کرتی ہے' منی کو گاڑھا کرتی ہے' قوت باہ مضبوط کرتی ہے۔

ناحق قرآن اٹھایا اور ساری خوشیاں روٹھ گئیں

پھر میں نے سوچا کہ ایسا کوئی عمل' کوئی غلطی ہوئی ہے جس وجہ سے ہمارے گھر میں پریشانی' بیماری اور بہت زیادہ جھگڑے رہتے ہیں' بہت زیادہ سوچنے کے بعد اللہ نے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ ہمارے گھر میں ناحق قرآن اٹھایا گیا تھا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو صحت دے' ہمیں آپ کے درس، رسالہ اور اس میں دیئے گئے اعمال سے بہت فائدہ پہنچا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ سدا خوش رکھے۔ آمین ثم آمین۔

میں سٹوڈنٹ ہوں' ہم چار بہن بھائی ہیں' ہم سب بہت خوش تھے' آج سے چار پانچ سال پہلے ہمارے گھر میں بہت برکت تھی' ہم بہن بھائی ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے تھے' ہمارا خاندان بہت خوشحال تھا' میرے والد ایک جگہ ملازمت کرتے ہیں ان کی تنخواہ معقول تھی جس سے ہمارے گزارہ بہت اچھے طریقے سے ہوتا تھا۔ ہمیں اللہ کے حکم سے کبھی بھی کسی چیز کی کمی نہیں ہوتی تھی' ہمارے گھر میں ایسا لگتا تھا جیسے اللہ کی رحمت کی بدلی ہر وقت ہمارے گھر پر رہتی تھی۔ ہم اللہ کا شکر ادا کرتے نہیں تھکتے تھے' ہمارے گھر میں ہر چیز میں بہت برکت ہوا کرتی تھی' کبھی اللہ کے حکم سے کوئی بیماری زیادہ دیر نہیں رکتی تھی ہمارے گھر اللہ کے حکم سے کبھی ہمیں کوئی پریشانی نہیں تھی۔ آج سے پانچ، چھ سال پہلے کی بات ہے اسوقت مجھ میں اتنی عقل نہیں تھی کہ کس چیز میں فائدہ ہے اور کسی چیز میں نقصان ہے اور اللہ کی پکڑ کیسے کاموں پر ہوتی ہے۔ ہمارے عزیزوں میں سے ہی کچھ نے ہمارے گھر میں چوری کے نام پر ناحق قرآن اٹھایا۔ اس وقت مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا کہ اس کے کیا اثرات ہوں گے۔ جب یہ سانحہ ہوا میری والدہ بھی گھر پر موجود نہیں تھیں' ہماری غیر موجودگی میں ہمارے گھر میں ناحق قرآن اٹھایا گیا اگر میری والدہ گھر پر موجود ہوتیں تو یہ کام کبھی بھی نہ ہونے دیتیں۔ اس دن کے بعد سے ہمارے گھر سے برکت روٹھ گئی' ہمارے گھر میں پہلے کبھی کوئی پریشانی آتی نہیں تھی اب جاتی نہیں ہے۔ پہلے ہمارے گھر کبھی کوئی بیماری نہیں آئی اب بیماری گھر سے جاتی ہی نہیں ہے۔ میری والدہ کو آج پانچ سال ہوگئے ان کی کمر درد نہیں جاتا' ہم ڈاکٹروں کے پاس جا جا کر تھک گئے ہیں' لیکن تھوڑا سا بھی آرام نہیں آیا' میں بہت پریشان رہتا تھا' بہت سوچتا تھا کہ ایسا کیا ہوا کہ جس کی وجہ سے ہمارے گھر بے برکتی اور پریشانیوں نے ڈیرہ ڈال لیا ہے۔ میرے والد کی تنخواہ پہلے سے ڈبل ہوگئی ہے لیکن پتہ ہی نہیں چلتا کہ تنخواہ گئی تو کہاں گئی؟ میں ایک دفعہ لاہور اپنے ایک عزیز کی گاڑی میں جارہا تھا میرے عزیز نے آپ کا درس لگایا ہوا تھا' میں نے بہت توجہ سے سنا' پھر میں نے سوچا کہ ایسا کوئی عمل' کوئی غلطی ہوئی ہے جس وجہ سے ہمارے گھر میں پریشانی' بیماری اور بہت زیادہ جھگڑے رہتے ہیں' بہت زیادہ سوچنے کے بعد اللہ نے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ ہمارے گھر میں ناحق قرآن اٹھایا گیا تھا جس کے بعد ہمارے گھر میں بیماری' پریشانی' جھگڑے' بے برکتی رہتی ہے اور ہر وقت ایسا لگتا ہے جیسے کوئی ہمارے سینوں پر آکر بیٹھا ہوا ہے۔ ہمارے گھر' ہماری زمینوں' ہماری دکانوں سب پر عجیب نحوست اور بے برکتی ہے۔ میں بہت روتا ہوں' ایسا لگتا ہے جیسے آہستہ آہستہ سب چیزیں ہم سے دور ہوتی جارہی ہیں' میں آپ کا اب ہر بیان سنتا ہوں' پانچ وقت کی نماز ادا کرنا شروع ہوگیا ہوں' درس میں بتائے ہوئے چھوٹے چھوٹے عمل اور ذکر کرتا رہتا ہوں۔ اللہ سے رو رو کر دعا کرتا ہوں اللہ ہمیں معاف فرمادے' ہمارے گھر میں تیرا کلام ناحق اٹھایا گیا' میں ہر وقت استغفار کرتا ہوں یا اللہ! کرم فرما اور ہمیں معاف فرمادے۔ میں اب یہ سوچتا ہوں کہ ہم نے ناحق قرآن نہیں اٹھایا نہ ہی ہمارا اس معاملے میں کوئی لینا دینا تھا صرف ناحق قرآن ہمارے گھر میں اٹھایا گیا مگر پھر بھی اس کی نحوست ہم کو کھا گئی ہے اور جس نے یہ ناحق قرآن اٹھایا اس کے ساتھ کیا کیا معاملہ ہوگا یا ہو رہا ہے یہ سوچ کر ہی میری روح کانپ جاتی ہے۔ بس اللہ ہمیں اللہ رب العزت کو ناراض کرنے والے کاموں سے سے بچائے اور ہمیں اس کے پاک کلام کا احترام کرنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔ (س۔ا، مچن آباد)

زندگی تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بہت پریشان ہوں' کیا کروں؟ پہلے قرض میں ڈوبا ہوا تھا اب چالیس ہزار مزید قرض چڑھ گیا ہے۔ اب ٹوٹل قرض چھ لاکھ چالیس ہزار ہوگیا ہے۔ میں اتنا پریشان ہوں کہ میں کیا بتاؤں' میرا جینا دشوار ہوگیا ہے۔ خدا کیلئے میرے لیے دعا کریں۔ تین بچے ہیں' گھر کا خرچہ اور تنخواہ صرف نو ہزار روپے ہے اس کے علاوہ اور کوئی ذریعہ بھی نہیں اور نہ ہی کوئی سرمایہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سہارا نہیں۔ بہت زیادہ ٹینشن میں ہوں' حافظہ کمزور ہوگیا ہے' کوئی چیز بھی یاد نہیں رہتی' دفتر والے بھی بہت پریشان ہیں اور کہتے ہیں کہ تم اپنا کام کیوں نہیں کرتے' ان کو کیا پتہ میں بہت زیادہ پریشان ہوں۔ کام میں بالکل بھی دل نہیں لگتا۔ میری بیوی کا بڑا آپریشن ہوا ہے اس کو کھلانے کیلئے میرے پاس پھل کے بھی پیسے نہیں ہیں۔ وہ بہت زیادہ کمزور ہوگئی ہے مجھے اس کی جان کی بھی کھائے جارہی ہے۔ میرا سہارا صرف خدا ہی ہے مگر میں نے اس کو بھی ناراض کرلیا۔ یہ سب میری ہی وجہ سے ہو رہا ہے میں نے خود اللہ رب العزت سے جنگ کی ہے جس کا خمیازہ بھگت رہا ہوں۔ میں نے کچھ عرصہ پہلے اپنی بیوی کے زیورات بینک میں رکھوائے اور سود پر پیسے لیے۔ بس! اس کے بعد میری بربادی شروع ہوئی اور اب میں بینک کی قسط جو کہ صرف پانچ ہزار روپے ہے وہ بھی ادا نہیں کر پارہا۔ میں سمجھتا ہوں یہ سب سود کی ہی تباہ کاریاں ہیں جو مجھے کھائے جارہی ہیں۔ میں اب جتنا اس دلدل سے نکلنا چاہتا ہوں اتنا ہی دھنستا جارہا ہوں مجھے لگتا ہے یہ سود میری نسلوں کو بھی کھا جائے گا۔ میں بہت پریشان ہوں بعض اوقات تو لگتا ہے کہ میری دماغ کی نس ہی پھٹ جائے گی۔ میری قارئین سے التجا ہے کہ میرے لیے دعا کریں اور آپ بھوکے سو جائیں مگر سود جیسی لعنت کو اپنے گھر کبھی نہ لائیں۔ (ض۔ا، وادو)

شراب کی عادت چھوٹ سکتی ہے دیر کیسی؟

قارئین! آپ کے پاس کوئی ٹوٹکہ یا وظیفہ ہو جس کے پڑھنے یا کرنے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے کیونکہ عبقری سے بہت زیادہ قارئین شراب چھوڑنے کا علاج پوچھتے ہیں۔ اگر آپ پاس ہو تو عبقری کو ضرور بھیجیں۔

سر اور سینے میں درد سے فوری نجات کا آسان عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے سر میں ہر وقت درد رہتا تھا اس سے نجات کیلئے میں ایک عمل کرتا ہوں اول و آخر ایک بار درود شریف اور اکتالیس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر دم کرتا ہوں مجھے یاد نہیں کہ آخری مرتبہ مجھے سر میں درد کب ہوا تھا۔ اس کے علاوہ پہلے میرے سینے میں ہلکا ہلکا درد رہتا تھا اور ایسا لگتا تھا جیسے میں دل میں درد ہے۔ اس کے علاج کیلئے میں ہر روز عشاء کی نماز میں وتر پڑھنے سے پہلے دل پر ہاتھ رکھ کر اول و آخر درود شریف کے ساتھ 33 دفعہ آیۃ کریمہ پڑھتا ہوں پھر پانی پر دم کرکے پی لیتا ہوں اور وہی پانی سینے پر بھی لگاتا ہوں اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے اب ایسا لگتا ہے جیسے کبھی درد تھا ہی نہیں۔ (سہیل افضل، مچن آباد)

کسی چیز کی کمی نہ ہوگی: اگر کوئی شخص اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ساری زندگی اسم یَاصَمَدُ پڑھتا رہے تو اسے کبھی بھی کسی چیز کی کمی نہ ہوگی اور وہ اللہ کا برگزیدہ بندہ بن جائے گا۔ انشاء اللہ

عبقری روحانی اجتماع رحمتیں برکتیں اور سکون پانے کا ذریعہ

عبقری روحانی اجتماع 18، 19، 20 نومبر 2016ء بروز جمعہ، ہفتہ اتوار تسبیح خانہ قرطبہ چوک مزنگ چونگی لاہور میں منعقد ہو رہا ہے۔ (انشاء اللہ) مرد، عورت، بچے، بوڑھے اور نوجوان سب کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے شرکت کی خصوصی دعوت ہے۔

اجتماع میں شرکت قلبی سکون کا باعث: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے روحانی اجتماع میں پہلی مرتبہ شرکت کی اور اتوار کے روز آخری دعا میں سیب اور لونگ پر دم بھی کروایا۔ دو سال سے عبقری کا قاری ہوں اور اجتماع میں شرکت میرے لیے قلبی سکون کا باعث بنی۔ انشاء اللہ آئندہ ہر اجتماع میں ضرور شرکت کروں گا بہت مزہ آیا تھا۔ (شیخ امان)

تسبیح خانہ میں خانہ کعبہ کی زیارت: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کے روحانی اجتماع میں شریک ہوا۔ بس کیا بتاؤں میری کیا حالت تھی؟ رونا نہیں تھمتا تھا' آخری دن دعا کے بعد واپس آنے کو بھی دل نہیں کر رہا تھا۔ وہاں اونگھ میں دو بار خانہ کعبہ کی زیارت ہوئی اور ایک بار مدینہ منورہ کی زیارت ہوئی۔ اب واپس اپنے شہر آگیا ہوں مسجد میں اذان دیتے ہوئے بھی آنسو نہیں تھمتے۔ بس اللہ معاف فرمائے۔ (ماسٹر محمد ایوب' سکند لتوا)

کالے جادو کی سوئی برآمد: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا کرے۔ آپ کی نسلوں اور تسبیح خانہ کو تا قیامت آباد رکھے۔ میں دو سال سے عبقری رسالہ کی قاری ہوں یہ ایک بہترین رسالہ ہے جس میں روحانی جسمانی' گھریلو الجھنوں کا علاج ہے۔ آپ سے ملاقات کا شرف سترہ فروری 2014 کو ہوا اور آپ نے مجھے اعمال اور درس سننے کا کہا اور اللہ شکر ہے کہ میں دو سال سے باقاعدگی سے بلا ناغہ ہر جمعرات کو امن و روحانیت کا درس تسبیح خانہ میں سننے جاتی ہوں اور میرے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ تین روزہ روحانی اجتماع جو نومبر میں ہوا تھا اس میں شرکت کی جس میں بہت روحانی سکون ملا' کھانا' رہائش کا انتظام اور مزیدار چائے کے اہتمام سے ایسا لگا جیسے اپنے گھر میں ہوں اور آپ کے درس جو فجر، ظہر اور عشاء کے بعد ہوتے تھے ان سے بہت کچھ ملا اور پیر و مرشد میں اپنی عبقری بہنوں اور بھائیوں کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ آپ یقین اور سچی طلب کے ساتھ جو اپنے رب سے مانگیں گے وہ ملے گا۔ میری نیت تھی کہ تسبیح خانہ میں روحانی اجتماع میں قیام کی برکت سے جو بھی مجھ پر اثرات ہیں وہ ختم ہوں اور ایسا ہی ہوا ہفتہ کے دن جب میں نے غسل خانہ میں کپڑے تبدیل کیے تو میری قمیص جو میں نے پہن رہی تھی اس کے بازو میں سے ایک سوئی نے میری بازو کو زخمی کر دیا خون بھی نکلا اور میرے دل نے کہا کہ یہ عام سوئی نہیں اس لیے میں نے اس سوئی کو سنبھال لیا اور دعا کی کہ اے اللہ تعالیٰ! مجھے یہ جادو کا وار لگتا ہے اس لیے مجھے میرے پیر و مرشد کا وقت مل جائے اور اللہ غفور الرحیم نے میری دعائیں سن لیں اور مجھے حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کا وقت ملا اور یہ سوئی اور قمیض واقعی جادو کا عمل تھا حضرت نے دم کر دی اور سوئی کو نہر میں بہانے کا کہا اور میں نے سوئی بہا دی۔ یہ خط لکھتے میری آنکھوں میں آنسو ہیں اور اپنے پیر و مرشد کیلئے دعائیں ہیں کہ اس نفسا نفسی کے دور میں میرے پیر و مرشد جیسے اللہ کے ولی بے لوث مخلوق خدا کی خدمت کر رہے ہیں اور عاشقان محمد مصطفیٰ ﷺ کو روحانیت و معرفت سے نواز رہے ہیں اللہ سے دعا ہے کہ عبقری ادارہ کے افراد اور تسبیح خانہ کی اللہ تعالیٰ حفاظت کرے۔ آمین! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے شوہر کو ہر سال روحانی اجتماع میں قیام کی توفیق عطا کرے۔ آمین (حمیرا امجد' لاہور)

اجتماع نے زندگی تبدیل کر دی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! الحمدللہ تین دن کے اجتماع نے میری زندگی تبدیل کر دی۔ واپس آتے ہی ڈاڑھی رکھ لی ہے۔ نماز تہجد پانچ وقت نماز کی پابندی اور اذکار میرا معمول بن گیا۔ میری زندگی میں بڑا سکون آگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم دے۔ آمین! (مسرور گل' پشاور)

زندگی کے سب سے قیمتی دن: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری روحانی اجتماع میں شامل تھا اس اجتماع میں جو سکون اور اطمینان ملا تھا میں وہ بیان نہیں کر سکتا۔ مختصر یہ کہ مجھے اپنی بتیس سالہ زندگی کے سب سے قیمتی دن یہی لگے۔ اجتماع سے واپسی پر مجھے یوں لگا جیسے میں نے اپنے دل سے گناہوں کا سارا بوجھ اتار دیا ہو اور بالکل ہلکا پھلکا محسوس کرنے لگا۔ (عامر عباسی)

کاش! تسبیح خانہ میں ہی رہ جاتا: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کا موقع ملا' بہت ہی دل کو سکون ملا۔ کاش میں آپ کی سنگت میں ہی رہ جاتا مگر کیا کروں گھر بار کا خیال مجھے واپس کھینچ لایا۔ (محمد ناظم الدین)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: کمی احمد پوری

ابن بریدہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ چار سے محبت کروں اور یہ بھی مجھے بتایا کہ وہ خود بھی ان سے محبت کرتا ہے' عرض کی گئی یارسول اللہ ﷺ ان کے نام بتا دیں' آپ ﷺ نے فرمایا: علی ان میں سے ہے' یہ تین بار کہا اور ابوذر مقداد اور سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں' مجھے حکم دیا کہ ان سے محبت کروں اور یہ بھی بتایا کہ وہ خود بھی ان سے محبت کرتا ہے۔ (ترمذی' مسند احمد)

عبدالرحمٰن بن حُمید اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ سعید بن زید نے کچھ لوگوں کی موجودگی میں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دس آدمی جنت میں ہوں گے۔ ابوبکر جنت میں' عمر جنت میں' عثمان، علی، زبیر، طلحہ، عبدالرحمٰن، ابوعبیدہ اور سعد بن ابی وقاص ہیں۔ راوی کہتا ہے کہ نو شمار کیے۔ دسواں ذکر نہیں کیا تو لوگوں نے کہا ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں اے ابا اعور دسواں کون ہے تو کہا تم نے مجھے اللہ کی قسم دی ہے (تو سنو) ابوالاعور جنت میں۔ (ترمذی شریف)

بخار اور موشن ختم اور آنکھ بالکل ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا میرے دل کی دنیا بدل گئی' پہلے میں دوپٹہ اتار کر ہر کام کرتی تھی اب میرا دوپٹہ سوتے ہوئے بھی نہیں اترتا' اگر آنکھ کھل جائے تو دوپٹہ ٹھیک کرتی ہوں' پانچ وقت کی نماز باقاعدگی سے پڑھتی ہوں۔ میرے خاوند کی طبیعت خراب ہوئی' جسم درد' بخار' جسم بے جان سا ہو گیا اور ساتھ میری چھوٹی بیٹی کو موشن لگ گئے' میں نے 300 بار اللہ اکبر پڑھ کر دم کیا اور سورۂ الم نشرح سات بار سفید دھاگہ پر سات گرہ لگا کر پڑھ کر دونوں کے گلے میں باندھا' یہ عمل میں نے عبقری میں پڑھا تھا۔ بخار اتر گیا' موشن ٹھیک ہو گئے۔ پھر بڑی بیٹی جو کہ بارہ سال کی ہے وہ برتن دھو رہی تھی کہ برتن والا لیکوڈ آنکھ میں چلا گیا اور آنکھ سوج گئی' میں نے سورۂ رحمٰن اور تغابن پڑھ کر پانی رکھا ہوا ہے' وہ اس کی آنکھ میں ہر گھنٹے بعد ڈالا دو دن میں آنکھ ٹھیک ہو گئی۔ اس کے علاوہ میں سورۂ کوثر' سورۂ مائدہ کی آیت نمبر 114' دو انمول خزانہ پڑھتی ہوں اور سوتے وقت یَاحَافِظُ یَاعَزِیْزُ بھی پڑھتی ہوں۔ (روزینہ آصف' بورے والہ)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

تمہاری قربانی سب سے بڑی: اس طرح ہوتا ہے کہ کوئی شخص میرے ساتھ چل رہا ہے سفید کپڑوں میں' راستے میں لوگ جانوروں کی قربانیاں کر رہے ہیں' وہ آدمی مجھ سے کہتا ہے کہ دیکھو یہ لوگ جن جانوروں کی قربانی کر رہے ہیں وہ بہت چھوٹے اور کالے ہیں' تمہاری قربانی ان سب سے بڑی ہے۔ یہ خواب میں نے کئی بار دیکھا۔ آخری مرتبہ یعنی عیدالاضحیٰ کے بعد دیکھا کہ راستے میں قربانیاں دیکھ کر میں کہتی ہوں کہ سب نے تو کر دی اب جا کر میں بھی قربانی کرتی ہوں۔ کچھ دن پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ میں گھر والوں کے ساتھ گاڑی میں جا رہی ہوتی ہوں۔ راستے میں خون نظر آتا ہے۔ میں سوچتی ہوں میں تو قربانی کر چکی ہوں یہ تو کسی اور نے آج کی ہے۔ (پوشیدہ)

تعبیر: آپ کا خواب بہت ہی مبارک ہے۔ جو لوگ اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے اللہ کے راستے میں نکل رہے ہیں حقیقت میں وہ بہت ہی بڑی قربانی دے رہے ہیں اور یہی چیز مطلوب ہے۔

گندے برتن: میں نے دیکھا کہ ایک تھیلے میں بہت بڑے بڑے کیلے رکھے ہیں۔ میں ان کو سونگھتی ہوں تو وہ بہت پکے ہوئے ہوتے ہیں اور اتنی مٹھاس ہوتی ہے کہ بہت خوشبو آتی ہے۔ پھر منظر بدلتا ہے اور میں دیکھتی ہوں کہ میں بہت سارے گندے برتن دھو رہی ہوں۔ میں کہتی ہوں میں یہ کیسے دھوؤں گی اور پھر ایک دو بار میں نے دیکھا کہ میں بڑے بڑے کینو کھا رہی ہوں اور اکثر دیکھتی ہوں کہ بہت خوبصورت بچہ ہے' اس کی نیلی آنکھیں ہیں اور میں اس کو کچھ کھلا رہی ہوں اور بہت پیار کر رہی ہوں اور وہ بچہ ہر دفعہ الگ ہوتا ہے اور بہت خوبصورت اور صحت مند ہوتا ہے اور میں اس کو گود میں لئے ہوئے ہوتی ہوں اور اکثر دیکھتی ہوں کہ میں عروسی لباس اور سونے کے بہت خوبصورت سیٹ پہنے ہوئے ہیں۔ (پوشیدہ)

تعبیر: آپ کا خواب بہت مبارک ہے اور آپ کو انشاء اللہ جلد اچھی خبر ملنے کا اشارہ ہے' نیز خوشی اور خوشحالی بھی نصیب ہوگی۔ آپ روزانہ ہر نماز کے بعد یَا مُحْیِیُ 62 مرتبہ پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

سانپ نے ڈس لیا: میں نے دیکھا کہ ہم سب گھر والے بیٹھے ہوتے ہیں اور مجھ سے چھوٹی بہن کھڑی ہوتی ہے کہ اچانک کہیں سے سانپ نکل آتا ہے۔ ہم لوگ بہت زیادہ خوفزدہ ہوتے ہیں۔ سانپ میری اس بہن کو ڈسنے لگتا ہے جو کھڑی ہوتی ہے تو میری امی سانپ کو گردن سے پکڑ لیتی ہے۔ لگتا ہے کہ سانپ مر رہا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی کہیں سے دوسرا سانپ نکلتا ہے جو امی کو ڈس لیتا ہے۔ امی چیخ مارتی ہیں کہ ہائے! اس نے مجھے ڈس لیا ہے۔ میں پریشان ہوتی ہوں کہ اب امی کو علاج کیلئے کہاں لے کر جائیں جبکہ ابو بھی گھر پر نہیں ہیں۔ اسی پریشانی میں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (حسن احمد' کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کی والدہ کسی بیماری میں مبتلا ہو جائیں۔ آپ فوری طور پر ان کی طرف سے گوشت کا صدقہ دیں۔ نیز بعد نماز فجر اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔

چور چور چور: میرے چھوٹے بھائی نے دیکھا کہ ہمارے گھر میں چور آیا ہے اور وہ اسٹور میں ہے۔ میرا بھائی کمرے کے دروازے پر کھڑا ہے اور چور جیسے اسٹور کا پردہ ٹھیک کر رہا ہے۔ میرا بھائی بھی کمرے کا پردہ ٹھیک کر رہا ہے تو اس کی نظر چور پر پڑی تو میرا بھائی چور، چور، چور چلانے لگا۔ پھر آنکھ کھل گئی۔ (ن،م)

تعبیر: خواب کے مطابق اس کی کسی بیماری میں مبتلا ہونے سے حفاظت ہوئی ہے۔ آپ اس کا فوری طور پر حسب توفیق صدقہ دیں۔

زوردار تھپڑ: میں نے دیکھا کہ میں اپنے سکول میں ایک جگہ کھڑی ہوں' وہاں ایک لڑکی آتی ہے اور مجھ سے کہتی ہے کہ میڈم تمہیں بلا رہی ہیں۔ میں اس سے تھوڑی تیز آواز میں کہتی ہوں کیا کہا تم نے۔ اچانک سامنے سے میڈم ہمیں دیکھ لیتی ہیں اور مجھے ایک زور سے تھپڑ مار کر کہتی ہیں کہ تم نے اس سے اونچی آواز میں بات کیوں کی' اس کو میں نے بھیجا ہے۔ میں میڈم سے ناراض ہو کر اپنی بہن سے کہتی ہوں کہ چلو گھر چلیں۔ (حقیقت میں میری بہن بھی اسی سکول میں پڑھتی ہے اور میں اب اس سکول سے فارغ ہو چکی ہوں) ہم دونوں سکول سے جیسے ہی نکلتے ہیں تو اندھیرا ہو جاتا ہے اور چاندنی بھی نہیں ہوتی تو ہمیں بہت ڈر لگتا ہے اور میں یہ سوچتی ہوں کہ گھر جا کر سب کو یہ بتا دوں گی کہ میڈم نے میرے ساتھ کیا سلوک کیا۔ راستے میں سنسان چھوٹی گلیاں ہیں' میں بہن سے کہتی ہوں کہ آہستہ چلو' اچانک وہ غائب ہو جاتی ہے تو میں اور بھی زیادہ پریشان ہو جاتی ہوں' دوسری گلی میں میری بہن مل جاتی ہے اور ہم گھر چلے جاتے ہیں۔ (ب)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ بُرے لوگوں کی صحبت سے بچنے کی کوشش کریں۔ ایسا نہ ہو کہ کہیں گمراہی کا شکار آپ اور آپ کی بہن ہو جائے۔ پنج وقتہ نماز کی پابندی کریں اور روزانہ ایک ایک تسبیح استغفار، درود شریف اور تیسرے کلمہ کی کر لیا کریں۔

نقصان کا اندیشہ: میں نے دیکھا کہ ہم دونوں بھائی ایک جگہ بیٹھے ہیں۔ اچانک سامنے کالا ناگ نظر آتا ہے۔ میں اپنے چھوٹے بھائی سے کہتا ہوں کہ وہ دیکھو سانپ لیکن وہ جواب دیتا ہے کہ کہاں ہے' مجھ کو نظر نہیں آ رہا۔ وہ کہتا ہے کہ تمہارا وہم ہے یہ تو کالی رسی ہے۔ تھوڑی دیر بعد وہ سانپ ہم دونوں کے پاس سے گزرتا ہے تو ہم پرے ہٹ جاتے ہیں۔ وہ ہمیں نقصان پہنچائے بغیر گزر جاتا ہے۔ (س،ش)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے اور آپ کے بھائی کے کسی مشترکہ دوست سے آپ کو نقصان کا اندیشہ ہے۔ تاہم اگر بروقت احتیاط کر لی گئی تو امید ہے کہ یہ دوست نما دشمن آپ کا اور آپ کے بھائی کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ آپ ہر نماز کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور سات بار یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا نَاصِرُ یَا نَصِیْرُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ پڑھ کر حفاظت کی دعا کر لیا کریں۔

پتھری کے علاج سے تھکے ضرور پڑھیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس گردے کی پتھری کا ایک وظیفہ ہے جس کے کرنے سے گردے کی پتھری با آسانی نکل جاتی ہے۔ چھ سال سے میرے گردوں میں پتھری تھی' علاج کرا کرا کر تھک چکا تھا پھر میرے ماموں دبئی سے آئے تو انہوں نے بتایا میں نے یہ وظیفہ استعمال کیا تو اللہ کا کرم ہے آج تک میرے گردے میں پتھری نہیں ہوئی۔ اول و آخر 14 مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 74 کو 14 مرتبہ خلوص نیت کے ساتھ پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ میرے مالک نے چاہا تو دس دن کے اندر اندر پتھری ختم ہو جاتی ہے۔ (شیر علی' راولپنڈی)

کمر درد، درد گردہ اور پشت میں درد نہ ہوگا: شلجم کھانے والوں کو کمر درد، درد گردہ اور پشت میں درد نہیں ہوتا۔ شلجم کا گرم مصالحہ اور سرکہ کے ہمراہ استعمال بہتر نتائج دیتا ہے۔

آنکھوں کا درد ماں کے قدم لگانے سے ختم

اب ہمارا حال یہ ہے کہ ہم اپنے ہی گھر میں گروی رہ رہے ہیں' میری تمام قارئین سے گزارش ہے کہ خدارا کسی پر اتنا اعتماد مت کریں کہ وہ آپ کا سب کچھ تباہ و برباد کردے اور سود جیسی لعنت سے دور رہیں اور اگر کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو جلد از جلد اس سے نکل آئیں

آنکھوں میں درد اور ماں کے قدم

ایک شخص نے مجھے بتایا کہ مجھے شوگر کی وجہ سے آنکھوں میں بہت درد رہتا تھا۔ بہت علاج کروایا کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بس کسی نے ماں کی عظمت دل میں ڈال دی' پھر روزانہ کا میرا معمول یہ ہوتا تھا کہ ماں کے قدموں کو اپنی آنکھوں پر رکھتا تھا تو درد ختم ہوجاتا تھا۔ بس ایک دن ایسا آیا کہ ماں کا انتقال ہوگیا اب کہاں سے لاؤں وہ قدم جو میرے درد کو مٹائیں۔ اب درد ہوتا تو پریشان رہتا ہوں۔ یہ ہے ماں کے قدموں کی قیمت۔ اللہ تعالیٰ قدر کی توفیق عطا فرمائے۔ (سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو)

اندھے اعتماد نے سب کچھ برباد کردیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا یہ خط کوئی سنی سنائی داستان نہیں بلکہ ایک سچی کہانی ہے جو کہ میں عبقری میں اس لیے شائع کرانا چاہتی ہوں تاکہ تمام لوگوں کو اس سے سبق حاصل ہوسکے۔ میرے میاں اور میرے جیٹھ کا اکٹھا کاروبار تھا جو کہ میرے سسر نے سولہ سال تک سعودیہ میں رہ کر اور پائی پائی جمع کرکے اپنے دونوں بیٹوں کیلئے شروع کیا لیکن افسوس یہ سب سود کی نذر ہوگیا۔ میرے جیٹھ جو کہ سب کاروبار کے کرتا دھرتا تھے انہوں نے بغیر کسی کے علم میں لائے بینک سے سود پر قرض لے لیا جس کی وجہ سے تمام کاروبار ختم ہوگیا اور ہم پائی پائی کے محتاج ہوگئے نہ صرف یہ کہ بلکہ اس کے بعد انہوں نے ہم سب سے چوری گھر کی رجسٹری بھی بینک میں رکھوا دی ہمارا گھر جو لاہور کے مہنگے ترین علاقہ میں دس مرلہ پر مشتمل تھا' آج کسی اور کی ملکیت بن چکا ہے۔ گھر کی اس پریشانی کی وجہ سے میری ساس کو دل کا دورہ پڑا اور وہ انتقال کرگئیں اور اب میرے سسر بھی دن رات اسی پریشانی میں بیمار رہتے ہیں۔ میرے خاوند اور جیٹھ مل کر کاروبار کرتے تھے لیکن میرے جیٹھ نے میرے خاوند کو کسی بات کی ہوا نہیں لگنے دی اور اتنے بڑے قدم اٹھالیے ہمیں تو پتہ اس وقت چلا جب سب کچھ ختم ہوچکا تھا' پہلے دکان بک گئی اور پھر گھر بھی بیچنے کی نوبت آپہنچی ان کے کیے کی سزا ہمیں بھی بھگتنا پڑرہی ہے جب انسان پر مشکل پڑتی ہے تو سب اپنے پرائے ساتھ چھوڑ جاتے ہیں' ہمارے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے۔ میری تو دعا ہے کہ اللہ کبھی بھی کسی مسلمان کو اس سود جیسی لعنت میں رسوا نہ کرے۔

قصہ مختصر یہ کہ ہم بینک کے قرض تلے دبتے گئے اور سود بڑھتا گیا اور نوبت یہاں تک آگئی کہ بینک کا گھر نیلام کرنے کا وقت آن پہنچا لیکن بڑی مشکل سے ہم نے کسی عزیز سے منت ساجت کرکے گھر ان کو فروخت کیا اور اس سود جیسی لعنت سے نکل آئے۔ آدھی رقم تو بینک میں جاچکی ہے اور آدھی رقم کے ہم پانچ حقدار ہیں' یعنی تین میری نندیں اور دو بھائی' بینک کے علاوہ بھی اور بہت سے قرض تھے جو کہ اتار کر اب اتنی رقم بھی نہیں بچی کہ ہم اپنا گھر خرید سکیں' اب ہمارا حال یہ ہے کہ ہم اپنے ہی گھر میں گروی رہ رہے ہیں' میری تمام قارئین سے گزارش ہے کہ خدارا کسی پر اتنا اعتماد مت کریں کہ وہ آپ کا سب کچھ تباہ و برباد کردے اور سود جیسی لعنت سے دور رہیں اور اگر کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو جلد از جلد اس سے نکل آئیں اس سے پہلے کہ سب ختم ہوجائے۔ (پوشیدہ' لاہور)

پندرہ سال بعد ایک ٹوٹکہ سے اولاد ملی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو عبقری کیلئے دو اہم نسخے جو میں نے خود آزمائے ہوئے ہیں' **نسخہ نمبر1:** مجھے اللہ کے حکم سے پندرہ سال بعد اولاد ملی' ایک پاؤ کھجور' ایک پاؤ شہد میں ملا کر دم کرکے کھایا۔ میں نے 120 دن یہی نسخہ کھایا۔ کھجور کھانے کے بعد پانی نہیں پینا۔ تقریباً چار ماہ بنتے ہیں۔ پرہیز: مرغی کا گوشت' مرغی کا انڈہ نہیں کھانا (دیسی کا کھاسکتے ہیں)۔ دم یہ کرنا ہے: تین دفعہ اول و آخر درود شریف' ایک مرتبہ تسمیہ کے ساتھ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص تسمیہ کے ساتھ جب کھائیں دم کرکے کھائیں۔

کھانسی کیلئے آزمودہ عمل: کھانسی کیلئے میرے سسر حکیم شمس الحق صاحب مرحوم (اللہ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام سے نوازے) کا آزمایا ہوا ہے۔ کھانسی بڑوں کو ہو یا بچوں کو' بہت حیران کن افاقہ ہوتا ہے۔ **ھوالشافی:** کاکڑ سنگھی پنساری سے مل جاتی ہے' دو ٹکڑے کاکڑ سنگھی کو جلا کر راکھ بنا کر شہد ایک چھٹانک میں مکس کرکے رات کو سوتے وقت چٹائیں' آپ حیران ہونگے کہ کھانسی کہاں سے آئی تھی اور کہاں چلی گئی۔ (گلناز شاہد' چکوال)

عبقری کے شفائی اثرات

(ک۔بنوں)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے ادارے میں ایک لڑکا کراچی سے آیا ہوا تھا' میں نے ایک دن اس کے ہاتھ میں عبقری دیکھا' پہلے میں آپ کے رسالہ سے واقف نہیں تھا' میں نے کہا بھائی یہ کس کا ہے' تو انہوں نے کہا کہ یہ تو حضرت حکیم طارق محمود چغتائی صاحب کا ہے' میں نے رسالہ پڑھا بہت لاجواب تھا' خوشی سے کہا یہ کون لایا ہے؟ تو اس نے کہا کہ نعمان لڑکا جو بنوں شہر کا تھا اس سے منگوایا تو میں نے اس سے ایڈریس معلوم کیا اس نے مجھے ایک اخبار والے کا بتایا تو میں نے رسالہ لینے کیلئے بنوں شہر جانا شروع کیا۔ میرا بنوں شہر کا ایک چکر تین سو روپے میں لگتا تھا' میں تین سو روپے خرچ کرکے بنوں شہر جاتا تو آگے سے اخبار فروش کہتا کہ وہ تو ختم ہوچکا ہے' کبھی جاتا تو وہ کہتا کہ ابھی رسالہ آیا نہیں تو میں خالی ہاتھ واپس آتا اور پریشان ہوجاتا۔ کبھی کبھی تین دفعہ جاتا پھر جاکر کہیں رسالہ ملتا۔ اس طرح ایک عبقری مجھے تقریباً ہزار روپے میں پڑتا۔ آخر اخبار فروش نے بتایا کیونکہ وہ مجھے جان گیا کہ یہ اتنی دور سے آتا ہے اور خالی ہاتھ جاتا ہے' مجھے اپنا فون نمبر دیا کہ آئندہ فون کرکے بتاؤں گا کہ عبقری آیا ہے تو اس طرح میرا یہ مسئلہ بھی حل ہوا۔ پھر ایک کرم فرما کی وجہ سے ایک ساتھی مل گیا جو بنوں شہر میں ملازم ہے اس سے ہر ماہ منگوانا شروع کیا اور کبھی خواب کے ذریعے اللہ تعالیٰ اشارہ دے دیتے کہ عبقری آگیا ہے۔ عبقری سے جو فیض ملا وہ درج ذیل ہے۔ میرا ایک سٹوڈنٹ ہے' وہ کچھ دن نہیں آیا' اس کی چھوٹی بہن بھی اسی ادارے میں پڑھتی ہے' میں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا کہ وہ تو بیمار ہے' میں نے کہا کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ سیدھا لیٹا ہوا ہے' اٹھ نہیں سکتا' جب اٹھتا ہے تو سر چکراتا ہے اور الٹی شروع کردیتا ہے۔ میں نے کہا کہ کوئی دوائی نہیں دی اس نے کہا دوائی استعمال کی ہے مگر فائدہ نہیں ہوتا۔ میں نے چھٹی کے بعد اس کی بہن کو ستر شفائیں میں سے چنے کے برابر گولی بنا کر صرف ایک خوراک بھیجی اور بتایا کہ اگر اس خوراک سے فرق نہ پڑا تو ایک اور خوراک لے لینا۔ اس نے جب ایک خوراک کھائی تو اسی سے اللہ تعالیٰ نے شفاء عطا فرمائی' دوسری خوراک کی ضرورت ہی نہ پڑی۔ میری بھابھی کو الٹیاں شروع ہوگئیں' کسی بھی تدبیر (باقی صفحہ نمبر 28 پر)

خواتین پوچھتی ہیں؟!

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روز مرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روز مرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

سخت ہاتھ: میں جب بھی سبزی بناتی ہوں ہاتھ پر سبزی کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ پالک' میتھی' چقندر اور باقلہ کی پھلیاں بنانے سے کئی دن تک ہاتھ صاف نہیں ہوتے، مجھے کیا کرنا چاہئے؟ میرے ہاتھ بہت کھردرے اور سخت ہیں۔ (ن،ز)

مشورہ: کچھ خواتین کی جلد حساس ہوتی ہے، اس لئے داغ پڑ جاتے ہیں، بازار سے آپ دستانے خریدیے، وہ پہن کر سبزی بنایئے، پالک وغیرہ آپ کسی تختے (Cutting Board) پر رکھ کر کاٹ لیں۔ اب تو پلاسٹک کے بورڈ عام ملتے ہیں، آپ تھوڑا سا سرکہ پانی میں ملا کر اس سے ہاتھ دھویئے، دھبے کم ہو جائیں گے، اسی طرح موٹی چینی ایک چمچ تھوڑے سے لیموں کے رس میں ڈال کر دونوں ہتھیلیوں سے خوب رگڑیں۔ چینی جب بالکل گھل جائے تو ہاتھ دھولیں۔ اس سے ہاتھوں کا کھردرا پن دور ہو جائے گا۔ رات کو سونے سے پہلے یہ عمل کیجئے۔ عرق گلاب میں تھوڑی سی گلیسرین اور تھوڑا سا لیموں کا رس ملا کر باورچی خانے میں رکھئے، برتن دھونے، سبزی کاٹنے کے بعد ہاتھ دھو کر یہ آمیزہ لگا لیا کریں، ہاتھ نرم و ملائم رہیں گے۔ تھوڑے سے دودھ میں لیموں کا رس ڈالیں۔ دودھ پھٹ جائے تو ہاتھوں پر اچھی طرح لگایئے، خوب ملئے، پانچ دس منٹ بعد ہاتھ دھو لیجئے۔ اس سے بھی ہاتھ ملائم اور صاف رہتے ہیں۔ زیادہ دھبے ہوں تو اس میں تھوڑا آٹا ملایئے۔ آٹا بھوسی والا ہونا چاہیے۔ اس آمیزے کو ہاتھوں پر اچھی طرح مل کر اتاریے، سارا میل اتر جائے گا۔ ہاتھوں پر پٹرولیم جیلی بھی لگا سکتی ہیں۔ گھیکوار کا گودا لگانے سے بھی ہاتھ نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔ گھر میں کچھ نہ ہو تو دودھ کی بالائی ہاتھوں پر مل لیجئے۔ اسی طرح کپڑے دھونے کے بعد بھی عرق گلاب، گلیسرین اور لیموں والا لوشن لگایئے۔ ہاتھ نرم رہیں گے اور دھبے بھی غائب ہو جائیں گے۔

پیٹھا کدو پسند نہیں!: موسم سرما میں ہمارے ہاں پیٹھا کدو تحفتاً آتا ہے، سات آٹھ کلو وزنی ہوتا ہے لیکن گھر والے اسے پسند نہیں کرتے۔ ایسے کیسے پکاتے ہیں؟ اس کے فائدے بھی بتایئے۔ (ام فائزہ)

مشورہ: اللہ تعالیٰ نے ہر موسم میں اس کی مناسبت سے سبزیاں پھل پیدا کئے ہیں، موسم سرما میں پیٹھا کدو ضرور کھایئے۔ بدن کی ٹوٹ پھوٹ دور ہوتی ہے، بڑھاپے میں اسے کھانے سے غذائیت ملتی ہے، جسم کا وزن بھی بڑھ جاتا ہے، بلند فشار خون والے مریض اسے کھا کر محفوظ رہتے ہیں۔ باہر کے ممالک میں اس کے بیج بڑے شوق سے کھائے جاتے ہیں۔ یہ نمکین ہوتے ہیں اور سادہ بھی۔ پیشاب کی تکلیف میں روزانہ مٹھی بھر بیج چھیل کر کھانے سے فرق پڑتا ہے۔ کمزور خواتین بھی پیٹھا کھا کر صحت بنا سکتی ہیں۔ ہفتے میں دو بار کھایئے، اس کی مٹھائی بڑی لذیذ ہوتی ہے کچھ خواتین ابتدائے حمل میں پیٹھے کا مربہ یا مٹھائی کا ٹکڑا کھاتی ہیں، یوں بچہ صحت منداور خوبصورت ہوتا ہے۔ پیٹھے کے بہت فوائد ہیں، آپ اسے بکرے کے گوشت میں پکایئے، گوشت بھون کر اس میں کٹا ہوا پیٹھا ڈال دیں۔ گل جانے پر ادرک، ہری مرچ ڈال کر اتار لیں۔ لذیذ سالن بنے گا، اس کی سبزی بڑے مزے کی ہوتی ہے، ٹکڑے کاٹ لیں، ایک پیاز ہلکی بادامی کر کے نمک مرچ، ہلدی، لہسن، ڈال کر بھون لیں۔ پھر اس میں پیٹھا ڈالیں۔ گلنے لگے تو ٹماٹر یا کھٹائی ڈال کر بھون لیں، پھر پودینہ، ہری مرچ ادرک وغیرہ ڈال دیں، اس کی بھاجی بنانے کیلئے سفید زیرہ، ثابت لال مرچ، ہلدی، لہسن کاٹ کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ اس میں ٹماٹر یا کھٹائی بھی ڈالتے ہیں۔ صبح ناشتے میں پراٹھے کے ساتھ یہ سبزی اچھی لگتی ہے، ہرا دھنیا اور ہری مرچ بھی ڈالتے ہیں۔ دماغی اور جسمانی کمزوری پیٹھا کھانے سے دور ہوتی ہے۔ آپ قدرت کے اس تحفے کو ضائع نہ کیجئے، یہ خراب بھی نہیں ہوتا، آپ اسے ضرور پکایئے۔ اس کا حلوہ اور مربہ بھی بنتا ہے۔ بیج بھی ضائع نہ کریں، انہیں باریک پیس کر رات کو سوتے وقت ہونٹوں پر لگایئے، پھٹے ہونٹ صحیح ہو جائیں گے۔

قاری نے بھیجا کالی مرچ کا ٹوٹکہ: مجھے چالیس سال سے نزلہ زکام تھا اور گلا خراب رہتا پھر آپ کا لکھا ہوا ٹوٹکہ پڑھا، رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ ثابت کالی مرچ لینے سے بہت فرق پڑا۔ اب بھی استعمال جاری ہے۔ امید ہے آپ اسی طرح خدمت خلق کرتی رہیں گی، انسانی خدمت کرنا بھی عطیہ خداوندی ہے، آپ کیلئے بہت ساری دعائیں۔ آپ کا شکریہ میری یہ کوشش ہوتی ہے کہ معمولی ٹوٹکوں سے بڑے فائدے برآمد کرلوں، روزہ مرہ کی اشیاء پر لکھتی رہتی ہوں۔ الحمدللہ ان ٹوٹکوں سے فائدہ ہوتا ہے۔ وقت اور روپے کی بچت بھی ہوتی ہے، آپ نے موسم سرما میں نزلہ زکام، قبض، گلا خراب، گلے کی خراش کے متعلق لکھا ہے۔ آپ ایک گلاس پکایئے، اس میں آٹے کا چھان دو چمچ ملایئے، جب چائے کی طرح پانی پکنے لگے تو اسے دم دیجئے، دو منٹ بعد چھان کر اس میں ایک چمچ شہد ملا کر پی لیجئے۔ کھانسی اور بلغم ہو تو اس میں ادرک کا باریک کٹا ٹکڑا ملا کر پکایئے، گلا صاف ہو جائے گا۔ مچھلی کے تیل کے کیپسول لا کر رکھئے، چھوٹے بڑے روزانہ ایک کیپسول کھالیں اور دسمبر سے جنوری تک کھاتے رہیں، یوں نزلہ، بخار سے دور رہیں گے۔

بالوں کی خشکی: خواتین اکثر مشورہ مانگتی ہیں کہ بالوں کی خشکی کیسے دور کی جائے؟ میں ان سب کو بتاتی ہوں کہ میتھی کے بیج خشکی کا خاتمہ کرتے ہیں۔ بازار سے میتھی دانہ، جسے میتھرے بھی کہتے ہیں ایک پاؤ خریدیے، اسے بازار میں ہی پسوایئے، گھر میں پیسنے سے گرائنڈر خراب ہو جاتے ہیں، اب بالوں کے حساب سے دو تین چمچ میتھی دانہ کا سفوف تھوڑے پانی میں بھگویئے، صبح اس میں آپ تھوڑا سا دہی ملایئے اور پھر بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگا لیجئے۔ ایک گھنٹے بعد سر دھویئے، شیمپو کریں اور چوتھائی لیموں کا رس نکال کر تھوڑے سے پانی میں ملا کر سر میں لگایئے، یہ سب مشکل لگے تو چند قطرے لیموں کا رس ہتھیلی پر ڈال کر بالوں کی جڑوں میں لگالیں، بالوں کی خشکی چند دنوں میں دور ہو جائے گی۔ تھوڑے سے دہی کو تین دن پڑا رہنے دیں، چوتھے روز اس میں دو چمچ گھیکوار کا گودا کانٹے سے حل کر ملائیں، یہ آمیزہ سر میں چالیس منٹ یا ایک گھنٹے تک لگائیں، بعد میں سر دھولیں۔ دہی خشکی دور کرتی ہے، کچھ خواتین دہی میں سرسوں کا تیل ملا کر سر میں اچھی طرح لگاتی اور آدھ گھنٹے بعد دھو لیتی ہیں اس سے بھی بالوں کی خشکی دور ہوتی ہے اور بال چمکدار ہو جاتے ہیں۔ آدھ کلو ناریل، تل یا سرسوں کے تیل میں میتھی دانہ کوٹ کر ملایئے تقریباً پانچ چمچ ڈالئے اور دو چمچ کلونجی ملا کر دھوپ میں بیس دن رکھ دیجئے، بعد میں یہ تیل سر میں لگایئے خشکی نہیں رہے گی۔ اسی طرح چقندر کے پتے اور ایک چقندر سرسوں کے تیل میں جلا کر اسے سر پر لگایئے، چقندر کو چھلکوں سمیت گول کاٹ لیں، ایک ایک کتلا تیل میں ڈالیے وہ جل جائے تو نکال کر دوسرا ڈالیے۔ آخر میں پتے ڈال کر چولہا بند کر دیں، یہ تیل بھی بالوں کیلئے بہت مفید ہے، بال مضبوط اور خشکی دور کرتا ہے، اسے لگانے سے بال گرنے سے محفوظ رہتے ہیں۔

پالک سے خون کی کمی اور نظر کی کمزوری دونوں دور

علی اسامہ

حال ہی میں اس نقطے کو مدنظر رکھتے ہوئے غذائی ماہرین نے پالک پر ریسرچ شروع کی جس کے نتیجے میں انہوں نے ایسے شواہد پیش کیے ہیں جس کے مطابق پالک کا مناسب طریقے سے استعمال نظر کی کمزوری کو دور کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

جس تناسب سے دنیا کی چکاچوند کردینے والی آب وتاب بڑھتی ہی جارہی ہے اسی تناسب سے نظر کی کمزوری کی شکایات میں بھی روز افزوں اضافہ ہورہا ہے۔ گزشتہ ادوار میں زیادہ تر یہ شکایت عمر کی زیادتی کی وجہ سے بوڑھے افراد کو ہی لاحق ہوا کرتی تھی لیکن اب حالات بدل گئے ہیں۔ اب تو آٹھ سے دس اور بعض اوقات پانچ سے چھ سال کے بچے بھی نظر کا چشمہ لگائے دکھائی دیتے ہیں۔ ماہرین چشم کے مطابق اس کی وجہ اکثر کیسز میں موروثی بھی ہوتی ہے اور زیادہ تر بے احتیاطی بھی اس شکایت کے لاحق ہونے کا پیش خیمہ بن جاتی ہے۔ ان بے احتیاطیوں میں آنکھوں کی صفائی ستھرائی اور مناسب حفاظت کا فقدان، سورج کی الٹراوائلٹ شعاعوں سے آنکھوں کو محفوظ نہ رکھنا، ٹیلی ویژن' کمپیوٹر اور ویڈیو گیمز سے لطف اندوز ہوتے وقت ان کی مناسب احتیاطی تدابیر سے غفلت وغیرہ شامل ہیں۔ غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ قدرتی غذاؤں کے استعمال میں مسلسل کمی کے باعث بھی دور حاضر میں نظر کمزور اور آنکھوں کے امراض لاحق ہونے کی شکایات عام ہیں۔ حال ہی میں اس نقطے کو مدنظر رکھتے ہوئے غذائی ماہرین نے پالک پر ریسرچ شروع کی جس کے نتیجے میں انہوں نے ایسے شواہد پیش کیے ہیں جس کے مطابق پالک کا مناسب طریقے سے استعمال نظر کی کمزوری کو دور کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ سائنسی تجزیئے کے مطابق گہرے سبز رنگ کے ساگ پات نہ کھانے سے آنکھ میں لیوتین نامی ایک رنگ کم ہوجاتا ہے جس سے نظر کمزور ہوجاتی ہے۔ لیوتین نامی رنگ کی کمی کی شکایت بالعموم 65 سال سے زائد عمر کے افراد کو ہوتی ہے اس میں آنکھ کا پردہ شکیہ Reteina ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوجاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق لیوتین نامی رنگ جو ساگوں میں پایا جاتا ہے اس نقصان عظیم سے آنکھ کو نہ صرف محفوظ رکھتا ہے بلکہ مرمت کرکے بینائی بھی بحال کرسکتا ہے۔ یہ انکشاف ساگ کثرت سے کھانے والوں پر تجربہ کے دوران کیا گیا۔ معائنہ کرنے پر یہ نتیجہ نکلا کہ ان کی آنکھ میں موجود لیوتین مکمل فعال ہوکر اپنا کام بحسن وخوبی انجام دے رہا تھا۔

شکاگو کے ایک ماہر چشم نے اس مرض میں مبتلا چودہ مریضوں کو ایک سال تک ہفتے میں چار سے سات مرتبہ نصب پیالی پکی ہوئی پالک کھلائی جس سے انہیں نمایاں فائدہ ہوا چنانچہ آٹھ میں سے سات کے پردہ چشم میں ہونے والے سوراخ Hole مکمل طور پر درست ہوگئے۔ سائنسی تجزیئے کے مطابق لیوتین دراصل آنکھ کو نقصان پہنچانے والی روشنی کو جذب کرکے اسے محفوظ رکھتی ہے اور اس کی اینٹی بیکٹیریل صلاحیت نظر کو تیز اور نقصان دہ روشنی سے محفوظ رکھتی ہے۔ اس لیے اس وقت دنیا کے بیشتر ممالک کے ماہرین چشم اپنے مریضوں کو ساگ پات بالخصوص پالک بکثرت کھانے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ جرنل آف دی امریکن آپٹومیٹرک ایسوسی ایشن کے ماہرین نے بھی پالک کے مذکورہ اثرات کی تصدیق کی ہے۔ اس ایسوسی ایشن نے بھی بینائی کیلئے پالک کے استعمال پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر آپ کے گردے پتھری سے صاف ہیں اور آپ خون پتلا کرنے والی دوا استعمال نہ کررہے ہوں تو آپ کیلئے ہفتے میں کم ازکم چار سے سات مرتبہ کینولا یا زیتون کے تیل میں تیار کی ہوئی پالک کی تازہ بھجیا کھانا بینائی بہتر کرنے کیلئے ضروری ہے کیونکہ پالک میں دو اینٹی آگزیڈینٹ لیوتین اور زیگزتھین موجود ہوتے ہیں۔ یہ دونوں مرکبات آنکھ کے پردے ریٹینا کو مضر اثرات سے محفوظ رکھتے ہیں۔ تیل میں پکنے کی وجہ سے اس میں لیوتین زیادہ بہتر طور پر جذب ہوتی ہے۔ مغربی ممالک میں لیوتین گولیوں کی صورت میں بھی ملتی ہے اور روزانہ چھ سے بارہ ملی گرام کی خوراک کھانے کی سفارش کی جاتی ہے۔

تحقیق کے مطابق پالک میں فولاد کی مقدار بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ غذا میں فولاد کی موجودگی بے حد ضروری ہے جس کی کمی کے نتیجے میں جسم خون کی کمی کا شکار ہوجاتا ہے۔ خون میں سرخ ذرات کی کمی کی وجہ سے چونکہ آکسیجن صحیح مقدار میں جذب نہیں ہوتی اس لیے کمزوری اور ناتوانی میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق خون کی اس کمی کو دور کرنے کیلئے پالک بے حد مفید ہے کیونکہ اس میں موجود قدرتی فولاد آسانی سے جزو بدن ہوجاتا ہے۔ اس لیے تازہ پالک کوٹ کر کپڑے میں دبا کر نچوڑنے سے نکلا ہوا رس دس سے بیس گرام دودھ میں ملا کر پینا ایک مفید تدبیر ہے۔ اس لحاظ سے تحقیق میں بتائے گئے خون (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

دل کے مریضوں کیلئے شفاء بخش روحانی نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل نسخہ میں نے ایک کتاب سے لیا ہے اور ہمارا آزمودہ ہے' دمہ کے مریض بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ دل کا دورہ اور دمہ دل کو جانے والی رگوں میں رکاوٹ آجانے سے پڑتا ہے۔ سانس کی نالیاں بند ہوجائیں تو سانس لینے میں رکاوٹ ہوتی ہے' یہ دونوں بیماریاں چھاتی میں گھٹن سے پیدا ہوتی ہیں۔ درج ذیل آیت مبارکہ کو صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ کر مریض اپنے اوپر پھونک لے تو ان مسائل سے نجات مل جاتی ہے۔ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (یونس 57)۔ ایک بزرگ کے صاحبزادے کو دل کا دورہ پڑا انہوں نے کسی ڈاکٹر سے رجوع کرنے کے بجائے اپنے بیٹے پر سورۃ الحجر کی آخری تین آیات اول وآخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر صبح وشام تین تین مرتبہ دم کیا یہ نوجوان چند دنوں میں تندرست ہوگیا۔ ان بزرگ کا معلوم ہونے پر ہم اپنے دل اور دمہ کے مریضوں کو پچھلے دس سالوں سے یہ آیات مبارکہ پڑھنے کی تلقین کرتے آئے ہیں۔ ایک دو سالہ بچہ شدید دمہ میں مبتلا تھا اس کو ادویات کے ساتھ سورۂ حجر کی آیات درج بالا طریقہ سے پڑھ کر دم کرنے کی ہدایت کی اور گرم پانی میں شہد دینے کی ہدایت کی' اس بچے کو پچھلے دو ماہ سے دمہ کا ایک بھی دورہ نہیں پڑا۔ **عمل مجرب برائے قوت دل:** مندرجہ ذیل دعا ہر فرض نماز کے بعد دل پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھیں اور دل پر پھونک مار دیا کریں۔ انشاء اللہ دل کی بیماری سے محفوظ رہیں گے۔ اول وآخر درود شریف کیساتھ اَللّٰھُمَّ یَاقَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَقَلْبِیْ۔ (خدیجہ' حیدرآباد)

(بقیہ: روحانی کیفیت)

خیر وبرکت اور عافیت کا بہت نظام چلایا ہے۔ راستے کھلنے لگے ہیں' آپ سے عقیدت زیادہ ہوگئی ہے' جب میں آپ سے ملنے آئی تھی اور باہر کی کھڑکی سے آپ کو دیکھا تو بس دیکھتی ہی رہ گئی' سوچا اللہ والے تو ایسے ہی ہوتے ہیں' درود ابراہیمی ہر وقت زبان پر جاری ہے' دل بہت پرسکون ہے اور اللہ کے بعد پورا پورا یقین ہے کہ اللہ پاک مجھے تسبیح خانہ سے جو عطا فرمائیں گے وہ کہیں سے نہیں ملے گا' مجھے انشاء اللہ تسبیح خانہ کی دعائیں لگیں گی کیونکہ میں عبقری، آپ اور تسبیح خانہ کیلئے بہت دعائیں کرتی ہوں' آپ نے درس میں کہا تھا دعا میں کہ اللہ جو تسبیح خانہ کیلئے یاحفیظ یاسلام کا ورد کرتے ہیں ان کو خیریں عطا فرما، تب سے میں نے بھی اس ورد کو عبقری کیلئے کرنا شروع کردیا ہے تاکہ آپ کی دعا مجھے بھی لگ جائے۔ بس میری ایک ہی تمنا ہے کہ مجھے جو فیض مل رہا ہے اللہ پاک اس کی پوری پوری قدر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میرا اور میری نسلوں کا تعلق تسبیح خانہ سے ہمیشہ جوڑے رکھے۔ اللہ پاک آپ کو نور سے مالا مال فرمادے آمین۔ (س،م)

ورم جگر دور: ورم جگر کو دور کرنے کیلئے کچنار کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ پینے سے فائدہ ہوتا ہے اس کی چھال کے رس میں کافور یا زیرہ ملا کر استعمال کرنے سے جگر کی گرمی رفع ہوتی ہے۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

اللہ نے رحمت کا فرشتہ بھیج دیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت ذوق شوق سے پڑھتا اور آپ کے تمام درس سنتا ہوں چونکہ ہمارے ہاں نیٹ کا انتظام نہیں ہے' سردی کا موسم تھا' جمعرات کے دن آپ کا درس سننے کیلئے اپنے علاقے سے باہر بنوں شہر میں گیا' جب میں نے درس سن لیا تو اب رات گزارنے کا کوئی طریقہ نہیں تھا' عشاء کی نماز ہوچکی تھی' میں نے سوچا کہ رشتہ دار کے گھر جا کر رات بسر کروں گا جو کہ بنوں شہر سے باہر تھا۔ میں نے ایک ساتھی سے کہا کہ اس وقت اس جگہ کون سی گاڑی جائے گی تو انہوں نے کہا کہ مشکل ہے کیونکہ ان دنوں بنوں کے حالات بہت خراب تھے' رات کو دہشت گردوں کا ڈر ہوتا تھا کیونکہ اس روڈ پر روزانہ کوئی نہ کوئی واقعہ ہوتا ہے' پھر جب رات ہو' کوئی اکیلا ہو تو دہشت گرد ان دنوں کسی کو نہیں چھوڑتے تھے۔ اس وقت رات کے وقت کوئی خوش قسمت ہی ہوتا تھا جو ان کی بندوق سے بچ جاتا تھا۔ (مگر اب الحمدللہ پاک فوج کی کاوشوں اور قربانیوں سے ہمارا علاقہ دہشت گردوں سے پاک ہے۔) میں نے اذان اور الحسبتہ واالا عمل شروع کردیا تو ایک رکشہ والا آگیا۔ پوچھا کہاں جانا ہے؟ میں نے اُس جگہ کا نام بتادیا۔ اس نے کہا میں تو نزدیک جارہا ہوں میں نے کہا تھوڑا ہی لے جاؤ' تو وہ جہاں تک جارہا تھا وہاں تک مجھے لے گیا' آگے میں پیدل جارہا تھا اور اذان اور الحسبتہ واالا عمل مسلسل پڑھ رہا تھا اور دل میں دعا کررہا تھا کہ کوئی فوجی قافلہ آجائے' تھوڑی دیر پیدل چلنے کے بعد پیچھے سے ایک موٹر سائیکل سوار آیا' جس پر ایک جوان بیٹھا ہوا تھا' میرے نزدیک آکر موٹر سائیکل روک دیا' پوچھا کدھر جانا ہے؟ میں نے اس جگہ کا بتایا تو اس نے مجھے بٹھا کر مجھے میری منزل پر پہنچا دیا جب اترا تو اس نے بتایا کہ میرا راستہ کوئی اور تھا اور میں اپنے راستے سے گزر کر آیا ہوں اور اس نے میں کبھی زندگی میں ادھر نہیں آیا ہوں' بس اللہ تعالیٰ نے آپ کی مدد کیلئے شاید مجھے بھیجا۔ تو یہ واقعہ درس سننے کی برکات اور الحسبتہ اور اذان کے کرشمات ہے۔ (عمرزئی' بنوں)

جوڑوں 35 سال پرانا درد ہمیشہ کیلئے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو ماہنامہ عبقری نکالنے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں' آپ کا یہ رسالہ ہزاروں لوگوں کے دکھوں کا مداوا ہے' اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی ٹیم کو اپنی حفاظت میں رکھے اور خاتمہ بالاخیر فرمائے۔ جناب! میں پچھلے 35 سال سے جوڑوں کے درد (گنٹھیا) میں مبتلا تھا' برسات کے موسم اور سردیوں میں شدید اور ناقابل برداشت تکلیف پیدا ہوجاتی تھی جس سے نہ ہی میں قمیص خود پہن سکتا تھا اور نہ ہی سردیوں کے موسم میں خود اپنے اوپر رضائی لے سکتا تھا۔ مجھے یہ مرض اپنی والدہ محترمہ کی جانب سے ورثہ میں ملا تھا۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں نے اس مرض کیلئے امریکہ اور انگلینڈ سے بھی علاج کرایا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا' بعدازاں مجھے معلوم ہوا کہ اس مرض کا علاج ایلوپیتھی طریقہ علاج میں نہیں ہے یہ معلوم ہونے کے بعد پاکستان کے نامور طبیب صاحبان سے علاج کرواتا رہا مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی اور ہاتھ پاؤں و دیگر اعضاء ٹیڑھے ہونا شروع ہوگئے۔

میں آپ کے رسالہ عبقری کا کافی عرصہ سے قاری ہوں۔ جولائی 2010ء کے رسالہ عبقری کے صفحہ نمبر 25 پر اس مرض کیلئے ایک درج ذیل نسخہ لکھا ہوا تھا ''گھٹنوں کے درد کیلئے لاجواب نسخہ'' ایک پیالہ سرکہ اور ایک پیالہ شہد میں لہسن کے آٹھ دانے چھیل کر ملائیے۔ انہیں گرائنڈر میں ڈال کر اچھی طرح حل کرکے آٹھ دن فریج کے نچلے خانہ میں رکھیے۔ نویں دن سے صبح نہار منہ ایک بڑا چمچ اس آمیزے کا پی کر آدھ گھنٹے بعد ناشتہ کرلیں۔ پندرہ دن بعد ہی مثبت اثرات ظاہر ہوں گے۔ یہ مکمل نسخہ ہے۔ سرکہ پھلوں کا خریدیے سیب یا انگور کا ہو تو بہتر ہے۔ شہد خالص ہو ورنہ فائدہ نہ ہوگا اس نسخہ کی تفصیل عبقری ماہ ستمبر 2010 کے صفحہ نمبر 32 پر موجود ہے۔ جناب! میں نے یہ نسخہ بنایا اور استعمال کرنا شروع کردیا۔ آہستہ آہستہ مثبت اثرات ظاہر ہونا شروع ہوئے اور بالآخر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں سو فیصد تندرست ہوگیا اور اب کسی جوڑ میں کسی قسم کا درد نہ ہے اور نہ ہی کسی اعضا پرسوزش بلکہ جو میرے اعضاء ٹیڑھے ہونا شروع ہوگئے تھے وہ رک گئے بلکہ ٹھیک ہونا شروع ہوگئے ہیں اور میں اب بالکل ٹھیک اور تندرست ہوں۔ 35 سال پرانا مرض ختم ہوچکا ہے۔ (میاں محمد افتخار' جڑانوالہ)

میرے روحانی مشاہدات وتجربات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! الحمدللہ جب سے عبقری سے جڑا ہوں زندگی میں بہت سکون ہے۔ عبقری پڑھنے کی وجہ سے آپ کے درس سننا شروع کیے' درس سننے کی وجہ سے آپ سے بیعت ہوا۔ آپ کے بتائے ہوئے اعمال الحمدللہ جاری ہیں۔ مجھے گھٹنوں میں بہت درد رہتا تھا جب سے وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پیا اور چوتھی مرتبہ پانی ہاتھ میں لے کر نیچے گرادیا پھر گھٹنوں پر پھیر لیا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے درد اسی وقت ختم ہوگیا۔ الحمدللہ۔ مجھے ہر وقت پیٹ میں درد رہتا تھا اور بدہضمی بھی رہتی تھی لیکن جب سے وضو کے بعد تین گھونٹ پانی اس نیت سے پینا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب بالکل ٹھیک ہوں' نہ درد رہا نہ بدہضمی۔ الحمدللہ! اس کے علاوہ میرے ساتھ ایک مسئلہ تھا جسے بتاتے ہوئے مجھے شرم آرہی تھی' اگر کوشش بھی کرتا' بچنے کی تو بھی میں بچ نہ سکتا لیکن الحمدللہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور آپ کے بتائے ہوئے اعمال سے میں ان گندی چیزوں سے دور ہوگیا ہوں۔ الحمدللہ اب جب میں پیشاب کرنے جاتا ہوں تو بیت الخلاء والی دعا پڑھتا ہوں۔ بیت الخلاء کے اندر جا کے میں زبان کو حرکت دیئے بغیر دل میں دعا پڑھتا رہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا مجھ گنہگار پر خصوصی فضل و کرم ہوا ہے اس عمل سے مجھے بہت بہت فائدہ ہوا ہے میں حیران ہوں اس دعا کی برکات واقعی بہت زیادہ ہیں۔

اسی طرح ایک مرتبہ میں اپنی ڈیوٹی پر تھا کہ مجھ سے کچھ غلطی ہوگئی' ایک افسر آئے انہوں نے مجھے چیک کیا' میں ڈر گیا کہ جا کر اور مینجر کو بتائے گا میرے دل میں اللہ تعالیٰ نے خیال ڈالا اور میں اکتالیس مرتبہ سورۂ انعام کی آیت نمبر 45 پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے اس معاملے کو رفع دفع کردیا۔ الحمدللہ۔

میرے ایک دوست ہیں ان کی اہلیہ کو پچھلے پانچ سالوں سے پورے جسم میں درد تھا ان کو میں نے اکتالیس مرتبہ سورۂ رحمٰن اور اکتالیس مرتبہ سورۂ تغابن پڑھ کر کورے

ہر تکلیف، شر اور خطرہ سے حفاظت: تکلیف، شر اور خطرہ کے وقت اجتماعی طور پر چند آدمیوں کو اکٹھا کر کے اسم یَامُقِیْتُ کو 125000 مرتبہ پڑھا جائے تو انشاء اللہ ہر تکلیف اور شر کا خطرہ ٹل جائے گا۔

کھڑے کے پانی پر دم کرنے کو کہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ اب بالکل ٹھیک ہیں۔ الحمدللہ۔ اسی طرح میرے ایک دوست کی بیٹی کو الٹیاں لگ گئی تھیں وہ رک ہی نہیں رہی تھیں اُن کو جینڈس بھی ہو گیا تھا میں نے ان کو ہر وقت سورۂ رحمٰن سننے کو کہا وہ ہر وقت سنتی رہیں کچھ ہی دنوں میں وہ بالکل ٹھیک ہو گئیں۔ الحمدللہ!۔ درج بالا تمام تجربات میں نے عبقری سے دیکھے اور خوب پائے اب میں کچھ اپنے مشاہدات بھی عرض کر رہا ہوں۔ **امتحان میں کامیابی کیلئے:** سورۂ قلم کی پہلی آیت جس ہاتھ سے لکھتے ہیں اس کی شہادت والی انگلی پر لکھ لیں انشاء اللہ ایسی ایسی چیزیں پیپر دیتے وقت ذہن میں آتی ہیں، بندہ گمان نہیں کر سکتا انشاء اللہ اس کا قلم رکے گا نہیں۔ **منہ پر اگر دانہ ختم نہ ہو رہا ہو تو:** فرض نماز کے بعد تھوک شہادت والی انگلی پر لگا کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر اس دانے پر لگا دیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے اندر اندر وہ دانہ بالکل ختم ہو جائے گا۔ یہ میرے احوال تھے اور مشاہدات جو آپ کی خدمت میں عرض کیے ہیں۔ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو استقامت نصیب کریں۔ آمین! اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی، علم اور عمل میں برکت نصیب کرے۔ آمین!۔ اللہ تعالیٰ تسبیح خانہ کی ضروریات کو غیبی خزانہ سے پورا فرمائے۔ آمین! ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔ (ذیشان نور، راولپنڈی)

موٹے آٹے کے فوائد

سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا: نبی کریم ﷺ نے کبھی میدے کی روٹی کھائی ہے انہوں نے جواب دیا: ''نبی اکرم ﷺ کے سامنے آخر عمر تک کبھی میدہ آیا تک نہیں'' پوچھنے والے نے پھر پوچھا: ''کیا آپ ﷺ کے زمانے میں چھلنیاں تھیں'' انہوں نے جواب دیا: ''چھلنیاں نہیں تھیں، آٹے پر پھونک مار لیا کرتے تھے، اس سے موٹے موٹے تنکے اڑ جاتے تھے، پھر آٹا گوندھ لیا جاتا تھا۔'' آج کی سائنس خوراک کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہماری دوائیں اس وقت ناکام ہو جاتی ہیں جب مریض ناقص غذا کھا کر جسم کو تندرست رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ غذا میں سب سے پہلا مسئلہ آٹے کا ہے۔ اس لیے کہ بازار کا آٹا بالکل میدے کی طرح کا ہوتا ہے جو لوگ گندم خرید کر آٹا پسواتے ہیں وہ بھی بہت باریک پسواتے ہیں اس میں بھوسی یعنی چھان بورا بالکل نہیں ہوتا جب کہ آٹے میں اصل طاقتور چیز چھان بورا ہی ہے۔ دل کے امراض کے ماہرین اپنے مریضوں کو بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ مریضوں کو خاص ہدایت ہوتی ہے کہ وہ ایسے آٹے کی روٹی کھائیں جو موٹے اور بغیر چھنے آٹے کی ہو۔ چھان بورا خون میں کولیسٹرول اور لیسی تھین کے بڑھنے کو روکتا ہے اس سے خون گاڑھا نہیں ہوتا۔ چھان بورے میں ایسے اجزا موجود ہیں جو دل کی نالیوں کے سکڑاؤ کے عمل کو کم کرتے ہیں حتیٰ کہ دل کی نالیاں چھان بورے کے مستقل استعمال سے زیادہ سے زیادہ خون لینے کی طاقت حاصل کر لیتی ہیں۔ موٹے آٹے کی روٹی نہ کھانے کی وجہ سے اس وقت ہر شخص معدے کا مریض ہے۔ گیس، تبخیر، دائمی قبض یہ تمام امراض دراصل ہماری غذا سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ اہم باریک آٹا ہے۔ موٹا آٹا آنتوں کی حرکات کو جسمانی ضرورت کے مطابق بڑھا دیتا ہے۔ اس سے آنتوں کی خشکی اور ان کی حرکات کی کمی ختم ہو کر دائمی قبض ختم ہو جاتی ہے۔ دائمی دمے کے مریضوں کو جب چھان بورے والی روٹی دی گئی تو وہ حیرت انگیز طریقے سے صحت کی طرف مائل ہوئے۔ اگر چھان بورے کو ابال کر اس کا جوشاندہ چائے یا قہوہ کی طرح پیا جائے تو یہ کھانسی، نزلہ، زکام، دمہ اور معدے کی تبخیر کیلئے مفید اور آزمایا ہوا نسخہ ہے۔ (حکیم غلام نبی چراغ، ملتان)

موسم سرما میں موم کے فوائد بھی جان لیں

موم مشہور چیز ہے، ہر جگہ مل جاتا ہے، شہد کی مکھیوں کے چھتے سے حاصل ہوتا ہے۔ اکثر مرہموں میں موم کسی مناسب تیل کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ زخموں کو صاف کرنے اور ان کو بھرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر قسم کے درد کو تسکین دینے اور ورم کو گھلانے کے کام آتا ہے۔ موم ایک تولہ کو تلوں کے تیل (تین تولہ) میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ سینہ یا پسلی میں درد ہو یا کسی دوسرے عضو میں ریح یا سردی سے درد کی شکایت ہو تو اس کی ہلکی گرم مالش کرنے سے آرام آجاتا ہے۔ اگر اس میں چھ ماشہ سونٹھ باریک پیس کر ملائیں اور اس کے بعد مالش کریں تو زیادہ اثر ہوتا ہے۔ بعض عورتوں کی چھاتیوں میں دودھ جم جاتا ہے یا بچہ کا سر لگنے سے ورم اور درد پیدا ہو جاتا ہے یا گانٹھ پڑ جاتی ہے ان سب حالتوں میں ورم کی ٹکیہ بنا کر چند روز تک باندھنے سے یہ شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ چار چار رتی موم کی گولیاں بنا کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر ایک ایک گولی صبح و شام کھانے سے (بعض لوگوں کے بیان کے مطابق) خون بواسیر بھی بند ہو جاتا ہے۔ اگر پیچش ہو یا اندر کوئی پھوڑا ہو یا پرانے دست ہوں تو وہ بھی اس کے کھلانے سے رک جاتے ہیں۔ (انتخاب: کوثر خیر پور میرس)

میرے آزمودہ تین ٹوٹکے قارئین کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس تین آزمودہ نسخہ جات ہیں جو میں قارئین عبقری کیلئے بھیج رہا ہوں جن میں دو نسخہ جات مرہم کے ہیں اور ایک چہرے پر داغ دھبوں کا علاج ہے۔ **نسخہ مرہم:** گندے زخموں کو صاف کر کے بہت جلد بھرتا ہے، پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرتا ہے یا پھوڑ ڈالتا ہے۔ **ھوالشافی:** روغن سرس تین چھٹانک، میٹھا سندور ایک چھٹانک، نیلا تھوتھا ایک ماشہ۔ تینوں اجزاء کو لوہے کی کڑاہی یا مٹی کے روغنی پیالے میں تیل جلا کر سندور اور نیلا تھوتھا پسا ہوا ملا دیں اور لوہے کی چھری سے تیزی سے ہلاتے رہیں رنگ سیاہ ہوتے ہی کڑاہی یا پیالہ نیچے اتار دیں تاکہ سندور جلنے نہ پائے۔ **نسخہ مرہم سفیدہ کاشغری:** یہ مرہم پھوڑے کو خشک کرتا ہے اور زخم کو بھرتا ہے۔ نسخہ: موم سفید چار تولہ، چربی گائے یا بکری چار تولہ، روغن کنجد بارہ تولہ میں پگھلا کر سفیدہ کاشغری تین تولہ، کافور ایک تولہ ملا کر مرہم بنائیں۔ **ترکیب استعمال:** ضرورت کے مطابق کپڑے کا پھایہ بنا کر اور اس پر مرہم لگا کر زخم پر چپکا دیں۔ **چہرے کے داغ دھبے اور مہاسوں کیلئے:** یہ ٹوٹکہ چہرے کے داغ دھبے اور مہاسوں کو دور کرتا ہے۔ نسخہ: پوست درخت سرس (شیریں)، کنجد سیاہ ہموزن لیں، کوٹ چھان کر باریک کر لیں۔ خوراک: تھوڑی سی دوا پانی میں ملا کر چہرہ پر لیپ کریں۔ دو گھنٹے بعد تازہ پانی سے چہرہ کو دھو لیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ ٹوٹکہ استعمال کریں پھر اس کا کمال دیکھیں۔ (غلام سرور خان، راولپنڈی)

میرے آزمودہ وظائف قارئین کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کے رسالہ ماہنامہ عبقری سے بہت زیادہ متاثر ہوں اور میں بھی یہ چاہتا ہوں کہ میرے کچھ آزمودہ وظائف بھی عبقری رسالہ میں شامل کریں تاکہ لاکھوں کا بھلا ہو اور میرے لیے صدقہ جاریہ بنے۔ میرے آزمودہ وظائف درج ذیل ہیں:۔ قرآنی آیات سے شوگر کا علاج: اول و آخر درود شریف تین مرتبہ، درمیان میں درج ذیل آیت تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿بنی اسرائیل ۸۰﴾ **بچھو کاٹے کا علاج:** اگر بچھو کاٹ جائے تو درج ذیل آیت مبارکہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ بچھو کاٹے کا درد نہیں ہو گا۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ﴿الصفت ۷۹﴾ (ڈاکٹر عبدالرحمٰن جونیجو، تھرپارکر)

دودھ جلیبی سے قوت وطاقت کا طوفان فوری پائیے

محمد طاہر صدیق' لاہور

ہفتے میں ایک بار بھی اگر آدھا کلو دودھ میں ایک پاؤ جلیبیاں کھالی جائیں تو زندگی کا رنگ ہی بدل جاتا ہے۔ کمر درد، تھکاوٹ، پریشانی، اعصابی تناؤ، نزلہ، زکام، بخار، ہڈیوں، جوڑوں کا درد' سردرد' پٹھوں کا درد کھچاؤ جیسی بیماریوں کی ہمت نہیں ہوتی کہ وہ آپ کے قریب بھی آئیں۔

پاکستان میں جلیبی اور موسم سرما کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ وہ کہتے ہیں نا کہ سخت جاڑے کی رات میں گرم گرم دودھ میں بھیگی ہوئی جلیبی جب تک نہ کھالیں سردی کا مزہ ہی نہیں آتا یا جس صبح ناشتہ میں دودھ جلیبی نہ ہو وہ ناشتہ ہی کیا۔ پاکستان میں جلیبی کے حوالے سے کئی دلچسپ باتیں بھی اکثر سنی اور کہی جاتی ہیں مثلاً کسی پر طنز بھی کرنا ہو تو کہا جاتا ہے' ہاں! ہاں! تم تو بہت سیدھے ہو جلیبی کی طرح! اکثر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جلیبی دیکھ کر تو انگریز سرکار بھی پریشان تھی' سوچتی تھی اس ٹیوب میں شیرا کہاں سے بھرا جاتا ہے۔ موسم سرما میں پاکستان میں قریب قریب ہر امیر اور غریب آدمی کے دسترخوان پر جلیبی ضرور موجود ہوتی ہے۔ موسم سرما میں جلیبی آپ کو پاکستان کے ہر صوبے ہر دیہات ہر شہر میں ملے گی۔ جہاں مٹھائی وہاں جلیبی! کچھ سیانوں کا تو یہاں تک کہنا ہے کہ ''جلیبی ہماری قومی مٹھائی ہے'' پھر اس کی تاریخ کھوجئے تو اس کا سلسلہ مغلیہ دور سے جا ملتا ہے۔ لاہور کا پنجابی ہو یا لندن میں رہنے والا پاکستانی ہر خوشی کے موقع پر جلیبی کھانا نہیں بھولتا اور پنجاب کے بعض علاقوں میں بھی بچوں کی شادی بغیر جلیبی کے ہو ہی نہیں سکتی۔ جلیبی کو موسم سرما میں خاص طور پر شوق سے کھایا جاتا ہے۔ پاکستان میں موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی جلیبی کا سیزن بھی شروع ہو جاتا ہے اور خاص کر کے پنجاب میں مٹھائی کی دکانوں کے علاوہ گرما گرم جلیبی کی فروخت کے لیے عارضی دکانیں بھی قائم ہو جاتی ہیں، بچے ہوں یا بڑے، جوان ہوں یا بوڑھے سب ہی میٹھی میٹھی مزیدار جلیبی شوق سے کھاتے ہیں۔ ماہر کاریگر جلیبی تیار کرنے کے لیے میدے کا خمیر تیار کرتے ہیں، جس میں رنگ ڈال کر اسے پکایا جاتا ہے، پھر چینی کے شیرے میں ڈبو کر جلیبی میں مٹھاس بھری جاتی ہے، موسم سرما میں لوگ دودھ جلیبی بھی شوق سے کھاتے ہیں۔ یوں تو بل کھاتی جلیبی زندگی کے پیچ وخم کو ظاہر کرتی ہے، لیکن شیرہ ٹپکاتی جلیبی کی مٹھاس بتاتی ہے کہ زندگی نمکین ہی نہیں میٹھی بھی ہے۔ دودھ کے پیالے سے اٹھتی بھاپ کے ساتھ اُس میں دودھ میں ڈوبی ہوئی نرم گرم جلیبیاں صحت اور تندرستی کی ضمانت سمجھی جاتی تھیں۔ افسوس صد افسوس ہم کیسی کیسی نعمتوں کو بھول گئے۔ ہفتے میں ایک بار بھی اگر آدھا کلو دودھ میں ایک پاؤ جلیبیاں کھالی جائیں تو زندگی کا رنگ ہی بدل جاتا ہے۔ کمر درد، تھکاوٹ، پریشانی، اعصابی تناؤ، نزلہ، زکام، بخار، ہڈیوں، جوڑوں کا درد' سردرد' پٹھوں کا درد کھچاؤ جیسی بیماریوں کی ہمت نہیں ہوتی کہ وہ آپ کے قریب بھی آئیں۔ مردانہ طاقت کیلئے بے مثال خوراک ہے۔ خواتین کے تمام نسوانی مسائل کا بہترین ہے۔ کاش! ہم ہماری نئی نسل ہمارے بزرگوں کے روایتی ٹوٹکوں کا احترام کرے اور ان لاجواب ذائقہ دار ٹوٹکے کو سمجھ کر اس پر عمل کر کے زندگی کا لطف دوبالا کریں۔

قوت کا طوفان پیدا کرنے کا دیسی ٹوٹکہ

الحمدللہ! اگر اس نسخہ کو چالیس دن استعمال کرلیا جائے تو قوت کا وہ طوفان پیدا ہوگا کہ برداشت مشکل ہوجائے گی' چہرے کا رنگ سرخ ہوجائے گا' آنکھوں کے گرد حلقے ختم ہوجائیں گے' مردانہ امراض کے شکار مردوں کیلئے تو یہ نئی زندگی ہے۔ اگر آپ نماز پنجگانہ ادا کرتے ہیں تو اس ٹوٹکہ کا اثر دوگنا ہوجائے گا۔ الحمدللہ! اس ٹوٹکے کے استعمال سے لاتعداد خوش وخرم زندگی گزار رہے ہیں۔ بقول ایک حکیم صاحب کے اگر اس نسخہ کے فوائد کی مثالیں لکھنا شروع کردوں تو کئی صفحات بھر جائیں۔ **ھوالشافی:** ستاور نامی بوٹی پنساری سے عام مل جاتی ہے اس کو سوگرام لے لیں اور اچھی طرح پیس لیں۔ پیسنے کے بعد کسی حلوائی کے پاس جائیں جو جلیبیاں نکالتا ہو' اس کو کہیں کہ ایک پاؤ جلیبیاں وہ چاہئیں جو شیرہ میں ڈوبی نہ ہوں' بغیر شیرہ کے ہوں اور جلیبیاں خالص دیہاتی دیسی گھی میں نکالے۔ جلیبیاں نکالنے سے پہلے جتنے میدے سے پاؤ جلیبیاں نکلتی ہوں اس میں پچاس گرام پسا ہوا ستاور ڈال کر اچھی طرح مکس کر کے جلیبیاں نکالے۔ ان جلیبیوں کو کاغذ کے لفافہ میں ڈال لیں۔ **طریقہ استعمال:** آدھ کلوگرام گرم دودھ میں سوگرام جلیبیاں توڑ توڑ کر ڈال لیں تاکہ وہ اچھی طرح ڈوب جائیں اس میں حسب ذائقہ شہد ڈالیں اور پندرہ منٹ کیلئے رکھ دیں' پندرہ منٹ کے بعد جلیبیاں نرم ہوجائیں گی' چمچ سے نوش فرمائیں اور دودھ بھی پی لیں۔ **پرہیز:** کھٹی، تلی اور گرم مصالحہ والی اشیاء کا پرہیز۔ رات کو کھانا نہیں کھانا' سونے سے دو گھنٹہ پہلے صرف یہی درج بالا ٹوٹکہ کھائیں۔ کمزور معدہ والے اس کی آدھی خوراک کھائیں۔ بعد میں آہستہ آہستہ بڑھالیں۔ نسخہ کھانے کے بعد پانی نہیں پینا۔ اگر یہ چالیس دن استعمال کریں تو کمزوری ساری زندگی قریب سے بھی نہیں گزرے گی۔

روحانی کیفیت

(س۔م)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اپنے مرشد کیلئے بے پناہ عقیدت اور خلاص کے ساتھ دعاگو ہوں' اللہ رب العزت آپ کو تاحیات سکھ، چین اور راحت نصیب فرمائے اور آپ کی نسلوں میں برکت عزت، صحت اور راحت نصیب فرمائے۔ آمین۔ 23 ستمبر کو آپ سے ملاقات تھی میں آپ تک کیسے پہنچی' کیسے ملاقات کیلئے اللہ پاک سے وسائل مانگے' کیسی تڑپ تھی کہ کسی طرح وہاں پہنچ جاؤں لیکن حالات' سفر کے اخراجات کی اجازت نہیں دیتے تھے میں اللہ پاک سے مانگ رہی تھی کہ وہ بندوبست کردے' اللہ کے دوست سے میری ملاقات کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دے' دل میں آپ کیلئے بہت ساری عقیدت اور محبت تھی جس کی بنا پر اللہ پاک نے سن لی اور بہترین انتظام مقرر کیا اور مجھے آپ کے شہر لاہور پہنچا دیا۔ بے پناہ خلوص اور محبت لے کر میں تسبیح خانہ پہنچی' جہاں ملاقات کیلئے لوگوں کا ہجوم تھا' جب ملاقات کیلئے میرا ٹوکن نمبر آیا اور آپ کے سامنے آئی تو سب کچھ بھول گیا' اپنے مرشد کی عقیدت میں دوڑی دوڑی وہاں گئی' اللہ پاک سے دعائیں مانگتی رہی لیکن آپ کو اک نظر نہ دیکھ سکی' آپ سے نہ کچھ پوچھ سکی' نہ کچھ کہہ سکی' میرے شوہر نے دنیا لینے بھیجا تھا میں تو نور مانگ بیٹھی' اللہ کی محبت کا اظہار کریا اور آپ نے چند تحفے عطا فرمائے کہ باوضو رہنا' کشف المحجوب کے درس سننا' درود ابراہیمی لاکھوں کی تعداد میں پڑھنا۔ ملاقات صرف چند منٹ پر مشتمل تھی لیکن دل میں اک مٹھاس' اک نور پیدا ہوگیا۔ آپ یقین کریں حضرت جی یہ چند منٹ مجھے میری زندگی اور آخرت دے گئے' پتہ نہیں اگر آپ کی توجہ چند منٹ میں نور بھر سکتی ہے تو میں تو ساری زندگی آپ کے عقیدت میں گزار دوں' اللہ پاک کا نور لیتی رہوں' حضور نبی کریم ﷺ کی سچی پرخلوص محبت لیتی رہوں' آپ کے درس نے مجھے دنیا میں رہنا سکھایا اور کشف المحجوب نے اللہ پاک سے متعارف کرایا' اس اللہ پاک نے آپ کے لہجے سے آپ کی آواز سے دل میں اپنی محبت کا اک قطرہ ڈال دیا' اس اللہ پاک کی محبت نے مجھے آپ تک پہنچا دیا' آپ جو رمضان میں روز صدقے کا عمل بتایا تھا اس دن سے آج تک اور انشاءاللہ مرتے دم تک روزانہ کی بنیاد پر صدقہ نکالتی ہوں جتنی اللہ توفیق دے اور نیت میں ساتھ یہ دعا بھی شامل ہوتی ہے کہ میرے دل میں آپ کی عقیدت اور محبت پیدا ہوجائے اور اللہ پاک نے اس صدقے سے بے پناہ سکون' (باقی صفحہ نمبر 34 پر)

گاجر کھانے والے کو دل کا عارضہ نہیں ہوتا: گاجر کا حلوہ جسم کو طاقت دیتا ہے‘ دل کے امراض میں مفید ہے‘ روزانہ گاجر کا جوس ایک گلاس پینے سے دل کا عارضہ نہیں ہوتا۔

پاک فوج کے جوان نے باآواز بلند کلمہ پڑھا اور شہید ہو گیا

ہم آپریشن کے دوران واپس نہ جاسکتے تھے اس لیے اس کو کوئی طبی امداد فراہم نہ کی جاسکی اس جوان ذکاء اللہ کی لاش اور پہلے جوان عمر حیات کی لاش تین دن تک مقامی کیمپ میں پڑی رہیں نہ تو وہ خراب ہوئیں اور نہ ہی ان میں کوئی بدبو پیدا ہوئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ واقعہ مجھے پاک فوج کے ایک جوان محمد سرفراز نے سنایا۔ میں اسی کی زبانی یہ واقعہ قلمبند کررہا ہوں۔ یہ 2009ء کی بات ہے ہم ایک فوجی آپریشن کیلئے پہاڑی علاقہ میں مقیم تھے ایک دن شام کو ہمیں دشمن پر حملہ کرنے کا حکم ملا‘ ہم سب فوراً آپریشن کیلئے روانہ ہوگئے‘ آپریشن کا علاقہ پہاڑی علاقہ تھا اور گھنے جنگلات پر محیط تھا، ہم درختوں کی اوٹ لیتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے چونکہ درختوں کے تنے کافی چوڑے تھے اس لیے ایک آدمی آرام سے ان کے پیچھے چھپ سکتا تھا‘ ایک مقام پر پہنچ کر ہم لوگ رُک گئے اور دشمن کی پوزیشن کا اندازہ کرنے لگے‘ دشمن کہیں نظر نہیں آرہا تھا ہم نے آگے بڑھنا چاہا‘ جیسے ہی ہمارا ایک جوان عمر حیات (جن کا تعلق ضلع وہاڑی سے تھا) درخت کی اوٹ سے نکلا‘ گولی چلنے کی آواز آئی اور اس جوان کے بلند آواز کلمہ پڑھنے کی آواز ہم سب نے سنی‘ چونکہ وہ جوان ہم سے پیچھے تھا‘ اس لیے ہم اسے دیکھ نہ سکے‘ ہم سمجھے کہ شاید وہ زخمی ہوا ہے۔ بعد میں پتہ چلا کہ سر میں گولی لگنے کی وجہ سے وہ جوان کلمہ پڑھتے ہی شہید ہوگیا تھا۔ ہم نے دشمن پر بھرپور حملہ کیا اور دشمن کو بھاری جانی نقصان کے ساتھ اس کے قبضہ سے بہت سارا علاقہ کلیئر کروالیا۔ پھر اس جوان کی لاش کو اٹھا کر نزدیکی کیمپ میں پہنچا دیا۔ اس جوان کی لاش تین دن تک اسی کیمپ میں موجود رہی کیونکہ جب تک آپریشن ختم نہ ہوجاتا‘ مین کیمپ سے کوئی گاڑی نہ آسکتی تھی‘ تین دن لاش وہاں رہنے کے باوجود بھی ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے ابھی ایک دو گھنٹہ پہلے ہی یہ جوان شہید ہوا ہے‘ نہ تو لاش خراب ہوئی اور نہ ہی اس میں کوئی بدبو پیدا ہوئی‘ یہ پاک فوج کے شہید کے ساتھ اللہ کی خاص رحمت کا ثبوت تھا۔ اسی آپریشن میں دوسرے شہید ہونے والے جوان ذکاء اللہ کا تعلق ضلع سرگودھا سے تھا جبکہ پہلے جوان کا تعلق ضلع وہاڑی سے تھا، سرگودھا والا جوان فوج کو چھوڑ کر چلا گیا تھا اور ایک سال تک واپس نہ آیا پھر اللہ کی کرنی کہ وہ شخص واپس آیا اور ہمارے ساتھ آپریشن میں شامل ہوگیا ابھی اس کو واپس آئے ہوئے پانچ‘ چھ دن ہی گزرے تھے کہ ہم آپریشن کے لیے روانہ ہوگئے‘ یہ جوان بھی ہمارے ساتھ تھا‘ پہلے جوان کے شہید ہونے کے بعد ہم جب آگے بڑھے تو دشمن کی طرف سے فائرنگ ہوئی اور گولیوں کے دو برسٹ اس جوان کو لگے۔ تقریباً اٹھارہ یا بیس گولیاں اس کو لگیں اس کے باوجود یہ جوان دو تین گھنٹے تک زندہ رہا اور خون زیادہ بہہ جانے اور کمزوری کی وجہ سے شہید ہوگیا چونکہ ہم آپریشن کے دوران واپس نہ جاسکتے تھے اس لیے اس کو کوئی طبی امداد فراہم نہ کی جاسکی اس جوان ذکاء اللہ کی لاش اور پہلے جوان عمر حیات کی لاش تین دن تک مقامی کیمپ میں پڑی رہیں نہ تو وہ خراب ہوئیں اور نہ ہی ان میں کوئی بدبو پیدا ہوئی ایسے لگتا تھا کہ جیسے یہ جوان ابھی ابھی شہید ہوئے ہیں۔ ہم نے مسلسل دو دن اور دو راتیں بغیر کھانا کھائے آپریشن جاری رکھا اور دو دن کے بعد ہمیں ایک دن پہلے کی پکی ہوئی روٹی ملی جو کہ اس وقت کسی نعمت سے کم نہ تھی یہ بھی اللہ کی مدد اور رحمت کی وجہ سے ممکن ہوا کہ ہم دو دن تک بغیر کھانا کھائے آپریشن لڑتے رہے۔ **(محمد شہزاد مجذوبی)**

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں‘ ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

ہیضہ‘ بدہضمی یا پیٹ درد فوری آرام

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک ٹوٹکہ قارئین عبقری کیلئے لکھ رہا ہوں‘ میرا بارہا کا آزمودہ ہے۔ اگر کسی کا پیٹ خراب ہو‘ درد ہو‘ بدہضمی ہو یا ہیضہ ہو تو سورۂ مرسلات پارہ نمبر 29 کی آیت نمبر 42،43 پڑھیں۔ اس کا طریقہ اس طرح ہے کہ درج بالا آیات پڑھتا جائے اور پیٹ پر ہاتھ گول دائرے کی شکل میں گھوماتا جائے‘ کچھ ہی دیر میں بھوک محسوس ہوگی اور پیٹ صحیح ہوجائے گا اگر ایسا نہ کرسکے تو پانی پر دم کرکے پئیں‘ پھر فائدہ ہوگا۔ **(حاجی نیاز احمد‘ راولپنڈی)**

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اس سبق میں ایک بہت بڑی بات کی طرف اشارہ ہے یعنی امت میں آنے والے فتنوں کی بات ہے۔ ذرا غور سے سمجھئے گا۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے دو فتنوں کا تذکرہ کیا ہے۔ ایک معتزلہ کا تذکرہ کیا ہے اور دوسرا قدریہ کا تذکرہ کیا ہے۔ یہ دونوں فتنے ہیں جو مختلف صورتوں میں ہر دور میں اٹھیں گے۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: خیال کرنا جب یہ فتنے اٹھیں گے تو اس وقت کتاب و سنت نبوی ﷺ یہ دو چیزیں کام آئیں گی۔ کتاب سے مراد ’’قرآن پاک‘‘ اور سنت نبوی ﷺ سے مراد ’’حضور سرور کونین ﷺ کا طریقہ اور تعلیم ہے‘‘۔ سنت یہ ہے کہ حضور ﷺ نے وہ عمل جو بار بار کیا اور آخری وقت تک کیا اس دنیا سے پردہ فرمانے سے پہلے تک، وصال سے پہلے تک کیا وہ سب سنت ہے۔ میں یہاں لفظ ’’وصال‘‘ کہہ رہا ہوں لفظ موت نہیں کہہ رہا کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہوتے ہیں۔ تو وصال کہہ رہا ہوں یعنی دوست کی دوست سے ملاقات، یار سے یار کی ملاقات کو وصال کہتے ہیں۔ محبوب کی محبوب سے ملاقات ہوگئی اسکو وصال کہتے ہیں۔ **کامیابی کی شاہراہ:** تو جب بھی آپ یہ دیکھیں کہ کوئی فتنے آئے ہیں اس میں کیا کروں، کہاں جاؤں؟ ایک بات یاد رکھیے گا جب راستے ہر طرف نظر آئیں یعنی چوراستہ آجائے تاکہ اس طرف بھی راستہ جارہا ہے، اُس طرف بھی جارہا ہے، دائیں بائیں آگے پیچھے ہر طرف راستے جارہے ہیں تو پھر دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ ٹریفک کس طرف چل رہی ہے۔ ٹریفک جس پر رواں دواں ہے ہم بھی اس پر چلتے ہیں۔ سرور کونین ﷺ نے جس عمل کو کیا، پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے، خلفاء راشدین نے اس عمل کو کیا پھر تابعین نے تبع تابعین نے اس عمل کو تواتر کے ساتھ کیا، مسلسل کیا اس کو سنت کہتے ہیں۔ وہ شاہراہ ہے بلکہ وہ کامیابی کی شاہراہ ہے۔

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ ’’حلقہ کشف المحجوب‘‘ کا آج ہی مطالعہ کریں

علامہ لاہوتی پراسراری

جنات کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 85

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اسرار بے حد حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پُراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے

میری زندگی میں جنات آخر کیوں ہیں؟: اس بات کا مجھے خود بھی اندازہ نہیں کہ میری زندگی میں جنات کا رہن سہن' جنات کی چہل پہل اور جنات کا آنا جانا آخر کیوں لگا رہتا ہے؟ نہ تو میں نے جنات کو تابع کرنے کیلئے زیادہ چلے کیے' نہ بہت وظیفے پڑھے' بہت!!! مجاہدوں اور قربانیوں والے عمل کیے' نہ ہی میں اپنے آپ کو اتنا زیادہ باکمال عامل کامل سمجھتا ہو۔ **میرا بچپن اور جنات کا ساتھ:** بس بچپن ہی سے جس وقت مجھے جنات کے وجود کا احساس بھی نہیں تھا اس دن سے جنات میرے اردگرد محسوس ہونا شروع ہوگئے تھے' کبھی ایسا ہوتا کہ میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ مجھے سوتا چھوڑ کر جاتیں والدہ رحمۃ اللہ علیہ خود فرماتی تھیں کہ ایسے محسوس ہوتا کہ تو رو رہا ہے اور جب میں قریب آتی تو مجھے سخت سردی میں میرے اوپر ڈالی ہوئی کمبل ایسے ہلتی ہوئی محسوس ہوتی جیسے کوئی بچے کو دونوں ہاتھوں سے تھپکی دے رہا اور والدہ صاحبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتیں کہ جب میں کمبل اٹھا کر دیکھتی تو بچہ پرسکون سو رہا ہوتا تھا کئی بار ایسا ہوا میں نے محسوس کیا کہ بچہ اتنے گھنٹوں سے کچھ کھا پی نہیں رہا' بھوکا ہوگا' میں نے اس کو کھلانے کی کوشش کی تو اس کے منہ میں دودھ محسوس ہوا جیسے کسی نے اس کو دودھ پلا دیا ہو اور منہ سے خوشبو نکل رہی تھی' والدہ صاحبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتی تھیں کہ بعض اوقات میں بچے کو اکیلا چھوڑ کر جاتی' ایسے محسوس ہوتا کہ بچہ ہنس رہا ہے' مسکرا رہا ہے اور جس انداز سے بچہ قہقہے لگاتا ہے اسی طرح بچہ قہقہے لگا رہا ہے اور پتا چلتا ہے کہ کوئی اس سے کھیل رہا ہے' لیکن میں جب کمرے کے اندر جاتی' کوئی نہیں ہوتا تھا لیکن بچہ ایک سمت میں دیکھ کر مسکرا رہا ہوتا تھا اور کھلکھلا رہا ہوتا تھا جیسے کوئی اس سے کھیل رہا ہو اور میرے آنے سے اس نے اپنا رخ بدل دیا ہو۔ **میرا شعور اور جنات کی سرگوشیاں:** جب میں بڑا ہوا اور شعور احساس اور ادراک نے میرا ساتھ دیا تو مجھے محسوس ہوا کہ رات کو سوتے ہوئے میرے کانوں میں کوئی سرگوشی کر رہا ہے اور کہہ رہا دیکھو کلمہ پڑھ کر سو اور سونے کی دعا یاد کر بلکہ سونے کی دعا خود مجھے انہی پراسرار چیزوں نے یاد کروائی' سوتے ہوئے کتنے اعمال بتاتے تھے' کتنی تسبیحات بتاتے تھے مجھے یاد نہ ہوتی تھیں تو مجھے یاد کرواتے بس میں یاد کرتے کرتے سو جاتا اور صبح اٹھتا تو سب یاد ہوتا اور اگر اس میں کوئی غلطی ہوتی تو پھر دوسری رات وہ پیار محبت سے مجھے یاد کرواتے۔ بعض اوقات بڑی اچھی اچھی کہانیاں سناتے اب تو روز کا یہ معمول بن گیا تھا کہ میں سوتے ہوئے ان کا انتظار کرتا' ایک بار مجھے کہنے لگے: اگر باوضو سو گے تو کلاس میں پوزیشن حاصل کرو گے بس پھر کیا تھا میں باوضو سونے لگا سخت سردی ہوتی تھی بستر میں چلا جاتا تھا ایک دم بستر سے نکلتا والدہ صاحبہ رحمۃ اللہ علیہ حیران ہوتیں کیا ہوا؟ پھر کچھ عرصہ کے بعد انہیں پتہ چلنا شروع ہوگیا کہ اب یہ اٹھے گا اور وضو کرے گا' مجھے ڈانٹ دیتیں ٹھنڈا پانی ہے' کون سا فرض ہے' لیکن میں لجاجت منت کرکے انہیں منا لیتا اور میں جا کر وضو کر لیتا۔ یہ وضو کا سلسلہ مسلسل چلتا رہا سالہا سال چلتا رہا اور میں چھوٹے چھوٹے وظائف سونے کی دعا' کلمہ پڑھ کر سونا' اعمال' ذکر اور تسبیحات ان حضرات کی زیرنگرانی' کرتا رہا' سلسلے چلتے رہے' پھر جب میں سکول میں جانے لگا تو یہ حضرات مجھے بہت زیادہ پڑھنے کی تلقین کرتے تھے اور ان کی چاہت ہوتی تھی کہ میں خوب دل لگا کر پڑھوں' اپنی کتابوں پر توجہ دوں' اپنے استاد کو توجہ دوں' اپنے کلاس کو توجہ دوں اور اپنے علم کو توجہ دوں' زیادہ کھیل کود اور باہر ادھر ادھر دوڑتا نکلنا' بھاگنا' چھیڑ چھاڑ' شرارتیں اس سے بہت زیادہ منع کرتے تھے اور مجھے اکثر اس کی تلقین کرتے اگر بچپن کی کوئی شرارت میں کر بھی لیتا تو مجھے احساس ہوتا کہ آج رات سونے سے پہلے سرگوشیاں مجھے اس کے بارے میں پیار محبت سے تنبیہ کریں گی اور ایسا ہی ہوتا۔ **یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے مجھے جینا سکھایا:** پیار محبت سے مجھے سمجھایا جاتا اور بتایا جاتا ایسا نہیں کرنا تھا' ایسا کرنا تھا اور اگر آپ ایسا کر لیتے یعنی اس کا اچھا حل بتایا جاتا تو بہتر ہوتا۔ یقین جانیے! وہ میری خوشیوں کے دن تھے اور میری راحتوں کا سامان تھا' میرا ہر پل' ہر سانس' خوشیوں اور راحتوں کے ساتھ چل اور ڈھل رہا تھا' یہی لوگ تھے جنہوں نے مجھے والدین کا ادب سکھایا' یہی لوگ تھے جنہوں نے والدین سے بولنے کا سلیقہ سکھایا۔ یہی سرگوشیاں تھیں جنہوں نے مجھے والدین کو کس نظر سے دیکھنا ہے' کس لہجے سے پکارنا ہے' کس انداز سے ان سے بات کرنی ہے' یہی لوگ تھے جنہوں نے بہن بھائیوں کے ساتھ پیار محبت کا سامان اور سلیقہ دیا تھا' یہی لوگ تھے جنہوں نے زندگی میں اوڑھنے بچھونے کا' زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا اور یہی لوگ تھے جو ہر سانس' ہر پل میرے ساتھ تھے۔ میری زندگی کی نوک پلک سنوارتے تھے۔ آج بھی یہی لوگ ہیں' جو ہر سانس میرے ساتھ ہیں' اسے میں خدائی عطیہ کہوں گا' اسے میں اپنا کمال کہتا ہوں نہ کہوں گا اور مجھے خطرہ بھی ہوتا ہے کہ اگر میں اسے اپنا کمال کہوں گا تو یہ نیک ہستیاں کہیں مجھ سے روٹھ نہ جائیں اور مجھ سے ناراض نہ ہو جائیں۔ **وظیفہ اور دماغی خشکی:** پچھلے دنوں کی بات ہے رمضان المبارک کا انیسواں روزہ تھا میں اپنے معمولات کرکے مراقبہ میں بیٹھا تھا تو میرے کانوں میں سرگوشی سنائی دی اور میں چونک پڑا یہ شناسا سرگوشی تھی جسے میں بچپن سے اب تک سنتا آرہا ہوں' کہنے لگے: آج فلاں ذکر چھوٹ گیا' آپ کو یاد ہے؟ میں چونک پڑا: میں نے مراقبہ چھوڑ دیا' اگلی سرگوشی ہوئی: نہیں مراقبہ نہ چھوڑنا' اس ذکر کو بعد میں کر لینا لیکن کہنے لگے دیکھو کبھی اس ذکر کو چھوڑنا نہیں۔ کوئی عمل چھوٹ بھی جائے تو اس کی قضا کر لیا کرو' عمل کی قضا بہت اثر رکھتی ہے۔ پھر مجھ سے کہنے لگے: کہ کیا آپ نے اپنے کھانے میں کچھ چکنائی استعمال کی ہے' کیونکہ آج کل آپ نے چکنائی چھوڑی ہوئی ہے' اتنا جلالی ذکر کرتے ہیں' اتنے جلالی وظیفے کرتے ہیں اور اتنے جلالی آپ کے معمولات ہیں' اس کیلئے چکنائی تو بہت ضروری ہے ورنہ دماغ میں خشکی ہو جائے گی اور مختلف امراض عوارضات اور تکالیف شروع ہوں گی۔ اس سلسلے میں جنات نے اپنا ایک واقعہ سنایا: کہنے لگے کہ مجھے میرے رہبر نے ایک ذکر دیا تھا' وہ ذکر سارا کا سارا جلالی تھا اور اس جلالی ذکر کو کرتے کرتے ایک دفعہ میرے ساتھ ایسا ہوا کہ میں سوتا تھا تو نیند نہیں آتی تھی' اٹھتا تھا تو چکر آتے تھے' بولنا کیا ہوتا تھا بول کیا دیتا' حافظہ کمزور ہو گیا' چیزیں بھولنا شروع ہو گئیں' غصہ جلال بڑھ گیا' میں نے اپنے رہبر کو اس چیز کی اطلاع کی تو مجھ سے فوراً فرمانے لگے: لگتا ایسا ہے کہ تم نے سر پر تیل لگانا' پاؤں میں تیل لگانا' مکھن یا بالائی یا گھی کا استعمال کرنا چھوڑ دیا ہے' میں نے ایسا کیا اور کچھ عرصہ کیا تو یہ چیزیں آہستہ آہستہ مجھ سے دور ہو گئیں۔

جنات کو تابع کرنے والوں کا کچھ نہ بچا: قارئین! جنات کی دنیا بہت انوکھی زندگی ہے' ان سے دوستی اچھی نہیں' ان سے دشمنی تو بہت بُری ہے آپ سوچیں گے ان سے دوستی کیوں اچھی نہیں' اگر تو یہ خود دوست بن جائیں تو ہمیشہ ہر نیک جن دوست ہی رہتا ہے اور وفا کرتا ہے اگر ان کو تابع کیا جائے تو یہ شاید بڑی مشکل سے تابع ہو جائیں لیکن کوئی بھی چیز کبھی تابع ہونا پسند نہیں کرتی۔ کوئی بھی چیز تابع نہیں ہوتی اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ نے ہر چیز کو آزاد پیدا کیا ہے اور کوئی چیز غلامی میں چاہے وہ انسان ہو' جانور ہو یا جن

ہو بھی غلام بنا قبول نہیں کرتا۔ میرے پاس ایسے کتنے بے شمار لوگ آتے ہیں جنہوں نے ہمزاد جنات جو کہ ایک ہی چیز ہے کو تابع کرنے کے بڑے چلے عمل کیے نہ جسم بچا نہ جان بچی نہ روح بچی نہ ایمان بچا بہت کم ہوں گے جن کا ایمان سلامت ہے ورنہ تو میں نے اپنی آنکھوں سے ان کو کفریہ عمل کفریہ کام اور کفریہ عقائد اپناتے دیکھا ان کی زندگی میں میں نے راحتیں نہیں دیکھیں خوشیاں نہیں دیکھیں ان کی زندگی میں تکلیفیں مسائل اور مشکلات دیکھیں کسی کی اولاد نہیں اولاد ہے تو اپاہج ہے لولی لنگڑی ہے کسی کی بیٹا بیٹی نہیں اگر ہے تو بدکردار نافرمان اور باغی ہے۔ دولت خوشیاں کامیابیاں رزق سے تو میں نے اکثر کو محروم دیکھا بات پھر وہی جنات کو تابع کرنا اور اس کی کوشش کرنا بہت بڑی نادانی ہے ہاں خود دوست بن جائیں تو ان کی دوستی کو نبھانا بھی بہت بڑی حکمت بصیرت اور حوصلہ کا کام ہے لیکن دوست جنات کوئی شرائط نہیں رکھتے کوئی سختیاں نہیں کرتے اور دوست جنات کوئی پریشان نہیں کرتے جن جنات کو آپ تابع کریں وہ شرائط بھی رکھتے ہیں مال کی شکل یا غذا کی شکل میں کوئی چیز بھی لیتے ہیں اور ان کی سختیاں بھی بہت ہوتی ہیں پابندیاں بھی بہت ہوتی ہیں اور اچھا خاصا انسان ان سختیوں اور پابندیوں کو برداشت کرتے کرتے خود گھل جاتا ہے یا برداشت کر ہی نہیں پاتا۔ یوں انسان کی زندگی اجیرن بن جاتی ہے اب اگر ان کو چھوڑ دیتا ہے تو وہی چیزیں بعد میں اس کیلئے وبال جان بن جاتی ہیں اور اگر ان کا ساتھ دیتا ہے تو وہ زندگی بھر اسے سکھ کا سانس نہیں لینے دیتی۔ آئیے ہم جنات

کو تلاش کرنا چھوڑ دیں: آئیے! کیوں نہ ہم جنات کو تلاش کرنے کی جستجو کرنا چھوڑ دیں ہم وہ احتیاطیں کریں کہ جس سے ہم جنات کی کسی بھی تکلیف سے بچ سکیں۔ جانوروں

کے بلوں میں پیشاب ہرگز ہرگز نہ کیجئے: حضور اقدس ﷺ جب مدینہ تشریف لے گئے تو وہاں دو بڑے قبائل تھے ایک اوس ایک خزرج، ایک جلیل القدر صحابی رضی اللہ عنہ جو کہ خزرج کے بڑے سردار بھی تھے۔ انہوں نے ایک دفعہ کسی جانور کے بل میں بھول سے پیشاب کر دیا کیونکہ حدیث کے مطابق بلوں میں پیشاب کرنے سے منع کیا گیا ہے انہوں نے یہ عمل جان بوجھ کر نہیں کیا جنات ان کے دشمن ہو گئے جنات کا ایک گروہ ہے جس کو ”غول“ کہتے ہیں یہ وہی گروہ ہے جنہوں نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو (احادیث میں اس کا بے شمار جگہ تذکرہ ہے) تنگ کیا اور ان کو رات کو آ کر گلے سے دباتے تھے یہ وہی ”غول“ کا گروہ ہے جنہوں نے اللہ کے نبی ﷺ کو حالت نماز میں غلط فہمی ڈالنے کی کوشش کی جبکہ وہ اس میں ناکام رہے کیونکہ نبی ﷺ کے ساتھ براہ راست اللہ کی حفاظت کا نظام تھا۔ یہی وہ ”غول“ ہے جو ہر اس دیندار کو پریشان کرتے ہیں مختلف تکالیف بیماریوں دکھوں مشکلات مسائل اور ناکامیوں میں مبتلا کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں جو مسنون اعمال یا حفاظت والی دعاؤں سے غفلت کرے۔ خزرج کے سردار حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان جنات نے بدلہ لیا اور انہیں شہید کر دیا۔ لہٰذا کوشش کریں کہ جانوروں کے بلوں میں ہرگز ہرگز پیشاب نہ کریں۔ حتیٰ کہ ان کی طرف رخ بھی نہ کریں اور ان سے ہٹ کر اپنی حاجت کو پورا کریں۔ مجھے کئی انسانوں نے بتایا جو جنگلوں گاؤں دیہاتوں اور صحراؤں کے رہنے والے تھے کہ جب بھی ہم نے کسی بل کی طرف منہ کیا یا بل کے اندر پیشاب کیا کسی نہ کسی پریشانی دکھ تکلیف مصیبت یا آزمائش کا ہم نے ضرور سامنا کیا اور وہ آزمائش بھی اتنی زیادہ تھی کہ ہمارے بس سے بالاتر تھی اور ہم نے زندگی میں آج تک ایسی آزمائش کے بارے میں کبھی سنا اور سوچا نہیں تھا۔

جنات سے بچنے کیلئے چند احتیاطیں: قارئین! ایک اور احتیاط یہ کریں کہ جب بھی سانپ دیکھیں اسے حدیث کے وہ الفاظ یاد دلائیں کہ اے جن تو نے حضرت داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام سے عہد لیا تھا اگر تو واقعی سانپ ہے تو ٹھیک ہے اگر تو جن ہے تو راستہ چھوڑ دے یہ تین بار کہیں اس کے بعد اسے مار دیں۔ آپ مجرم نہیں ہوں گے۔ تجربات مشاہدات اور مسلسل فقہاء، محدثین، مورخین اور بڑے بڑے روحانی دانشوروں کے تجربات میں یہ بات آئی ہے کہ ہر سانپ جن نہیں ہوتا لیکن کچھ سانپ جن ہوتے ہیں۔ اگر ان کو مار دیا جائے تو انتقام ضرور لیتے ہیں اور موت کا بدلہ موت ہوتا ہے۔ وہ مارنے والے کو یا ان کے قریبی کسی فرد کو ضرور تکلیف دیتے ہیں۔ یا پھر اسے مار دیتے ہیں۔

بلوں میں جان بوجھ کر پیشاب کرنے والے کا انجام: اس سلسلے میں مجھے ایک جن نے بہت پہلے ایک واقعہ سنایا جو آج اچانک یاد آیا جن کہنے لگا: کہ ایک بار کا ذکر ہے میں اپنے والد کے ساتھ تجارت کی غرض سے چین کے سنگلاخ پہاڑی علاقے میں جا رہا تھا ہمیں ایک فرد ملا جو محسوس ہو رہا تھا کہ پیشاب کرنا چاہتا ہے میرے والد نے کہا لگتا ہے کہ اس کی موت کا وقت قریب آ گیا ہے اور یہ ابھی پیشاب کرے گا اگر تو اس نے کسی بل میں پیشاب کر دیا تو یہ مارا جائے گا اور اگر اس نے ایسی جگہ پیشاب کیا جہاں بل نہیں تو اس کی زندگی ابھی باقی ہے ہم یہ دیکھ ہی رہے تھے کہ اچانک اس نے ایک بل کا رخ کیا جو ڈھلوان کی طرف تھا اس میں پیشاب کرنے لگا پیشاب کرتے ہی بل میں رہنے والے حشرات میں ہلچل مچی۔ وہ پیشاب کر کے چل پڑا وہ تین دن مسلسل ان پہاڑوں کے سفر میں رہا اس کے ساتھ خچر تھے کچھ اور لوگ بھی تھے وہ ان خچروں پر سامان لادے جا رہا تھا اسے پھر پیشاب آتا تھا تو وہ پھر کسی بل کا رخ کرتا اس طرح اس نے کئی بار مختلف بلوں میں پیشاب کیا میرے والد کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ یہ اتنی بار بلوں میں پیشاب کر چکا ہے اور اسے ابھی تک کچھ نہیں ہوا اور یہ بالکل زندہ سلامت ہے آخر وہی ہوا جس کا ہمیں ڈر تھا جا ہی رہا تھا کہ ایک پہاڑ کے ایک چھوٹے سے پتھر سے اس کا پاؤں پھسلا وہ پیشانی کے بل گرا اسے ماتھے پر چوٹ آئی خون نکلا اور وہ بے ہوش ہو گیا معلوم ہوا وہ قافلے کا سردار تھا لوگوں نے اسے اٹھایا اور ایک خچر پر اس کا سامان سیدھا کیا اسے بستر کی شکل دی اور اسے اس پر ڈال دیا اور چلنے لگے وہ اپنے تمام طریقے آزما چکے جو ان کے پاس صحرائی جنگلی اور دیسی طریقے علاج معالجے کے تھے لیکن ان کا کوئی بھی طریقہ صحت یابی کی طرف نہ لے جا سکا۔ ایک دن اور ایک رات کے بعد آخر وہ صبح وفات پا گیا۔ ہم خود آنکھوں سے دیکھ رہے تھے جس چیز کو انہوں نے پتھر کہا تھا وہ پتھر نہیں تھا وہ جن تھا جس کا گھر تھا سب سے پہلے جس بل میں اس نے پیشاب کیا تھا اور جس سے کیڑے مکوڑے نکلے تھے اس نے پتھر کی شکل میں اس کے سامنے آ کر اس کی ٹانگ کو مروڑا اور بے دردی سے اٹھا کر سامنے پتھر پر پٹخ دیا اور پھر اس کا سر بہت طاقت سے زمین پر مارا کہ وہ بیہوش ہو گیا اور اپنی جان کو سنبھال نہ سکا اور اسی بیہوشی میں ان جنات نے اس کو قتل کر دیا۔ (جاری ہے)

بواسیر کے مرض سے نجات: بواسیر کے مرض میں مولی کا رس اور مولی کے پتے مریض کو کھلانے سے شفاء ہوتی ہے۔ مولی خود دیر ہضم ہے مگر غذا کو ہضم کر دیتی ہے۔

ہم نے جعلی عامل اور جادو سے کیسے جان چھڑوائی؟

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونہ ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ حضرت میں پچھلے کچھ دنوں کے احوال آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہ رہی ہوں۔ میں جادو جنات اور ایک اخباری عامل کے چکر میں پھنس چکی تھی۔ ہوا کچھ یوں کہ اخبار میں ایک عامل بابا کا بہت زیادہ آرہا تھا کہ قرآن وسنت کی روشنی میں حل بتاتے ہیں اور مختلف کیس بھی اخبار کے آدھے صفحے پر لکھے ہوتے تھے۔ امی پڑھ پڑھ کر بہت زیادہ متاثر تھیں کہ ہمارا مسئلہ بھی اللہ ان سے حل کروائے گا۔ بہرحال ناں ہاں کرتے کرتے آخر ان کو فون کیا۔ گھر میں ایسے فون والے کام سب مجھے ہی دیتے ہیں۔ بادل ناخواستہ مجھے بات کرنی پڑتی ہے۔ اخبار میں فیس کا ذکر نہیں تھا۔ مختصراً یہ کہ پہلے بتایا کہ سخت جادو ہے' 5500 روپے لگیں گے۔ ہم نے ایزی پیسہ کے ذریعے ان کو بھیج دیئے۔ بقول ان کے تین دن کا کام ہے۔ اگلے دن کہنے لگے کام بہت سخت ہے 7500 مزید لگے گیں۔ میرا دل شروع سے نہیں مان رہا تھا مجھے دل سے ہوتا ہے کہ بس عبقری والے صحیح ہیں باقی کسی کا کوئی بھروسہ نہیں کہ صحیح عمل کررہے ہیں یا کالا سفلی عمل۔ امی ابو کو بہت بھروسہ تھا۔ میں نے پوچھا تو کہنے لگے کہ ہم سید ہیں' ایسا کوئی کام نہیں کرتے' قبر میں جانا ہے' اللہ کو منہ دکھانا ہے' پھر بعد میں یہ بھی کہا کہ ہم قبرستان میں عمل کرتے ہیں اور وہ جادو جس نے کیا ہے اس پر پلٹانا لازمی ہے اور 7500 وہ کوئی کستوری کا عمل کرنے کیلئے مانگ رہے تھے۔ میں ڈر گئی' منع کردیا کہ نہیں کروانا' آگے سے ان کی دھمکی کہ پیسے بھیجو ورنہ عمل بیچ میں چھوڑنے کا نقصان بہت زیادہ ہوگا مگر قبرستان اور جادو پلٹانا کی بات پر میرے دل میں 99% فیصد یقین ہوگیا کہ یہ سفلی عمل کا چکر ہے' منع کرنے کے باوجود وہ بار بار فون کرتا رہا' ادھر ابو لوگوں کو یہ تھا کہ وہ پیسے کھانے والے ہیں مگر کالا جادو نہیں کرتے اور میں یہ کہتی تھی کہ چلو پیسے تو چلے گئے مگر ایمان نہ جائے۔ بس بہت مانگا اللہ سے' آپ کی تعلیم کردہ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ والی دعا دل سے کثرت سے پڑھتی رہی۔ آخرکار ایک دوست کے وسیلہ سے اللہ نے نجات کی ترغیب سمجھائی' ہم نے اس عامل سے کیسے جان چھڑوائی یہ ایک بہت لمبی داستان ہے اب الحمدللہ ہمارے ساتھ بہت سے لوگوں کی اس سے جان چھوٹ چکی ہے۔ اس واقعہ کے بعد سے اخبار میں ان کے بارے میں آنا بھی بند ہوگیا۔ اس کے بعد سب لوگوں کو آپ کے دیئے ہوئے وظیفہ اذان اور اسم تسبیح اور آپ کی اہمیت کا احساس ہوا کہ وہ عبقری والے بابا جی سب سے صحیح ہیں۔ حضرت آپ کی دعائیں اور اللہ کی مہربانی ہے کہ اس جنجال میں پھنسنے کے باوجود ہم لوگ نکل آئے۔ اس کے بعد میرے چچا کو کسی نے سات دن کا کوئی عمل بتایا' تعویذ دیا' کچھ بول کر تعویذ پر چپل مارنے تھے' پھر جلانا تھا' یہ تو کرلیا اس کے بعد پورے گھر کو سمندر کے پانی سے دھونا تھا۔ سامان نکالنا' دھونا اور رکھنا اس کیلئے گھر والے راضی نہ ہوئے' پھر کالا بکرا قربان کرنا تھا وہ بھی کرلیا۔ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ یہ سب کیا ہے؟ مجھے شدت سے احساس ہوتا ہے کہ ان کاموں کے بجائے مسنون قرآنی دعائیں پڑھ کر اللہ سے دعائیں مانگیں' پھر دیکھیں جادو جنات، بندشیں کیسے جاتی ہیں۔ ان کاموں میں وقت' پیسہ سب برباد بھی کرواور یقین بھی نہ ہو کہ عمل کالا ہے یا روحانی۔ مجھے جن بھوت سے بہت ڈر لگتا تھا' رات میں اب اکیلے سوتی ہوں' کبھی آنکھ کھل جائے تو خوب محسوس ہوتا' کسی کے بیڈ پر بیٹھنے کا احساس ہوتا' لگتا بیڈ کا گدا دب رہا ہے۔ بہت دعائیں مانگیں کہ یا اللہ! میرے دل سے اپنے سوا ہر غیر کا ڈر نکال دے' ختم کردے۔ اب میں پورے کمرے کا حصار کرکے آیۃ الکرسی پڑھتی ہوں' کمرے میں تہدیدی نامہ مبارک لگا رکھا ہے' ایک تکیہ کے نیچے رکھا ہے۔ آیۃ الکرسی پڑھتے پڑھتے سوجاتی ہوں۔ اب فوم دبنے کا احساس نہیں ہوتا' نہ ہی کسی قسم کا ڈر لگتا ہے۔ ساری رات پرسکون سوتی ہوں۔ (م۔ا، کراچی)

پیٹ درد کے لیے خاص عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے درس میں ایک عورت نے بتایا کہ جتنی بھی پیٹ میں درد ہو' شدید سے شدید درود اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک ابراہیم اور سورۂ طارق گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائیں۔ پیٹ درد ختم ہوجائے گا۔ (رابعہ قمر' لاہور)

اچھی امید اور بُری امید

ہماری کامیابی اور ناکامی کے ساتھ ہماری ذہنی حالت کا تعلق ہے۔ حقیقی اور اونچے خیالات رکھنا، باقاعدہ اس کیلئے حوصلے سے بھرے رہنا اور اپنی اہم اور جائز خواہشات پوری کرنے کیلئے اپنی اہلیت پر اختیار رکھنا۔ یہی ہر طرح کی کامیابی کا راز ہے۔ کتنے کم لوگ اس بات کو سمجھ پاتے ہیں کہ مفلسی کا جنم سب سے پہلے دل میں ہوتا ہے' ذہنی رجحان جسمانی رجحان تک پہنچ جاتا ہے۔ ہم پہلے اپنے دل سے مفلس ہوتے ہیں اور بعد میں دنیاوی طور سے وجہ یہ ہے کہ ہمارا فکر ہماری ذہنی حالت ہمیشہ ہی کام کی طرف مائل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ زندگی میں جو کچھ نتائج یا حصول ہوتا ہے وہ اس کے ذریعے ہوتا ہے۔ بہترین دنیاوی چیزوں کے بغیر گزارہ کرنے کی عادت انسانوں کو اپنے پنجے میں ایسا جکڑ لیتی ہے کہ اس سے چھٹکارا پانے کیلئے انسان پوری کوشش نہیں کرتا' فقدان میں ہی دن کاٹنے کا مزاج بن جاتا ہے اور اس کے دل میں ان چیزوں کے حصول کی شدید خواہش پیدا نہیں ہوتی۔ ایک بار ایسا مزاج بن جائے پھر جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے انسان بیوقوف ہوتا جاتا ہے اور اس میں اپنی کمزوریوں سے چھٹکارا پانے کی قوت ہی نہیں رہ جاتی۔

مفلسی کے مزاج سے بچیں! فقدان سے گزارہ کرنے کی عادت سے خبردار رہیں! اس ذہنی حالت کو بدلیں کہ تم زندگی کی قیمتی ضروریات کے بغیر بھی دن کاٹ سکتے ہو' غریبی میں گزارہ کرنے کی عادت خوفناک ہے' یہ زندگی کو ارزاں بنادیتی ہے۔ سستی اور گھٹیا چیزوں سے، ردی اور ناکارہ چیزوں سے گزارہ کرنے کا مزاج بن جائے تو جدوجہد، صلاحیت، متواتر کوشش یہ سب ختم ہوجاتے ہیں۔ تب انسان ناکارہ ہوکر نیچے گرنے لگتا ہے۔ وہ ارزاں خوراک، ارزاں کپڑے، گھٹیا مکان، گھر کا گھٹیا سامان ہی حاصل کرپاتا ہے اور اس کی ضروریات زندگی لگاتار گھٹیا ہوتی چلی جاتی ہے۔ ہر طرح کا سامان ہوتے ہوئے صبر کرنا اور بات ہے لیکن ننگے پاؤں اور ننگے ہاتھ بھی یہ کہنا کہ ہم صابر ہیں' بالکل دوسری بات ہے۔

(بقیہ: پالک سے خون کی کمی اور نظر کی کمزوری دونوں دور)

کے مناسب کردار میں بھی پالک ہی سے مدد لی جاسکتی ہے لیکن گردوں کی بہتری کے حوالے سے ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کے مریضوں کیلئے پالک کا استعمال مفید نہیں ہوتا۔ عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق ایشیا افریقہ میں بچوں کی اکثریت وٹامن اے کی کمی کے سبب بینائی سے محروم ہوجاتی ہیں۔ پالک میں وٹامن اے بہت کثرت سے موجود ہوتا ہے۔ پالک کے مذکورہ فوائد حاصل کرنے کیلئے اسے پکانے سے قبل اچھی طرح دھولینا چاہیے لیکن کاٹنے کے بعد اسے دھونے سے اجتناب کیا جائے کیونکہ کاٹنے کے بعد دھونے سے نمکیات اور دوسرے ضروری اجزاء Extracts پانی میں حل ہوکر ضائع ہوجاتے ہیں پالک کو زیادہ پکانا بھی درست نہیں ہے کیونکہ اس طرح بھی اس کے غذائی اجزا ضائع ہوسکتے ہیں اس لیے کوشش کی جائے اسے کم سے کم نقطہ جوش پر پکایا جائے اور گھوٹنے سے بھی اجتناب کیا جائے۔

ورزش کرنے والا کبھی کارڈیالوجی نہیں جاتا

ڈاکٹر سید اسلم

ائی تشویش کی وجہ سے جسم میں طبعی تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں' مثلاً جو شخص گھر یا دفتر میں تنازعات سے مبرا ہوا ہوگا۔ اس کے عضلات تن جائیں گے۔ دل کی رفتار تیز ہوجائے گی اور فشار خون غیر شعوری طور پر بڑھ جائے گا۔

''میری کمر کی جراحی (سرجری) کے چھ گھنٹے بعد دو نرسوں نے مجھے بستر سے اٹھا کر سہارا دے کر کھڑا کیا اور چند قدم اٹھانے پر اصرار کیا۔ اس کے دوسرے دن میں نے وارڈ میں چہل قدمی کی۔ میں یہ چہل قدمی اگلے دس دن تک ہر روز بڑھاتا رہا۔ جراح' عصبی (نیوروسرجن) نے مجھے یہ یقین دلایا تھا کہ چہل قدمی بہترین مقویات میں سے ہے۔ چہل قدمی سے ٹانگوں میں خون جمنے کا امکان گھٹتا ہے۔ عضلات مضبوط ہوتے ہیں اور افاقہ صحت کا عمل تیز تر ہوتا ہے۔ آنے والے دنوں میں جیسے جیسے میری سیر بڑھتی گئی ایک عجب صورت حال پیدا ہوئی کہ نہ صرف میری قوت میں اضافہ ہوا اور میرے جسم میں درد اور دکھن رفع ہوگئی۔ میری طبیعت میں جولانی پیدا ہوگئی کہ جب میں اپنی گلی میں سیر کر رہا تھا تو ایسا لگ رہا تھا جیسے میری پریشانیاں میری سیر کرنے کی گرد میں اڑ گئی تھیں'' مندرجہ بالا احساسات ایسے شخص کے ہیں جس کی ابھی حال ہی میں جراحی ہوئی تھی۔ اس کی داستان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ورزش و سیر کا صحت و تندرستی پر کس قدر مفید اثر پڑتا ہے۔ کرب سے اکثر افراد کو واسطہ پڑتا ہے' بیروزگاری' مالی مشکلات، ذاتی رنجشیں' جنسی کمزوریاں' شوروغل' باہمی تعلقات کی مشکلات اور عائلی مسائل ان چند کیفیات میں سے ہیں جو تشویش کا باعث ہوتے ہیں۔ دائمی تشویش کی وجہ سے جسم میں طبعی تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں' مثلاً جو شخص گھر یا دفتر میں تنازعات سے مبرا ہوا ہوگا۔ اس کے عضلات تن جائیں گے۔ دل کی رفتار تیز ہوجائے گی اور فشار خون غیر شعوری طور پر بڑھ جائے گا۔ اگر یہ کرب والی صورتحال اسی طرح طویل عرصہ تک برقرار رہتی ہے تو نتیجہ کوفت، تھکن، چڑچڑاپن، بیزاری، پژمردگی (ڈیپریشن) اور اسی طرح کی دیگر شکایات پر مبنی ہوگا۔

اس زمانہ میں اطبا ورزش نہ کرنے کے ان اثرات پر زیادہ تشویش کے شکار ہیں' جو دل پر رونما ہوتے ہیں' مرض تاجی قلب اب نہایت عام ہوتا جاتا ہے۔ یہ معلوم ہے کہ یہ ان افراد میں زیادہ عام ہے' جن کا کام غیر فعال نوعیت کا ہے بہ نسبت ان افراد کے' جن کا کام زیادہ تر چلنا پھرنا ہے یعنی یہ مرض چٹھی رساں میں کم ہے لیکن ڈاک خانہ کے اہل کار میں زیادہ ہے' اسی طرح گاڑی بان (ڈرائیور) میں زیادہ ہے لیکن راہدار (کنڈیکٹر) میں کم ہے۔ دل بہرحال ایک پمپ (دھونکنی) ہے ہر چند کہ یہ پٹھوں سے بنا ہوا ہے' جسم کے دیگر پٹھوں کی طرح اس کو اپنی کارکردگی اور کارگزاری برقرار رکھنے کے لیے پابندی سے باقاعدہ ورزش کرنے کی ضرورت ہے۔ ورزش سے امراض کا سدباب بلکہ علاج بھی ہوسکتا ہے' حرکات جسم میں تیزی و طراری آتی ہے اور قرار صحت میں مدد ملتی ہے' دائمی امراض کے ساتھ گزارہ کرنا سہل ہوجاتا ہے۔ جن لوگوں کے دل کی سرخ رگوں میں متبادل رگ یعنی ''بائی پاس'' ہوچکا ہے وہ بھی ورزش سے فائدہ حاصل کرسکتے ہیں اور تندرست رہ سکتے ہیں۔ یہ تمام معلومات ناقابل یقین معلوم ہوتی ہیں' مگر ایک ناقابل تردید حقیقت ہیں۔ ٹانگوں کی ورزشوں سے بھی ٹانگوں کی قوت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے اور اگر ورزش جاری رکھی جائے تو اس توانائی کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ اب اس میں کوئی شک نہیں کہ دائمی امراض کے علاج کے ضمن میں صرف ادویہ پر انحصار نہ کیا جائے بلکہ غیرادویاتی طریقے مثلاً ورزش وغیرہ کو ضرور آزمایا جائے کیونکہ افراد کی اکثریت میں ادویہ اور ورزش کا مشترکہ لائحہ عمل نہایت مفید ہوسکتا ہے۔ بلند فشار خون (بلڈ پریشر) کا علاج صرف دوا سے نہیں ہونا چاہیے بلکہ اپنے تمام اسلوب زندگی میں تبدیلی لانا چاہیے یعنی غذا میں نمک کم کیا جائے، تمباکو نوشی ترک کی جائے ورزش کو شعار بنایا جائے، رفتار زندگی میں اعتدال اختیار کیا جائے اور چوہوں کی طرح کی تیز دوڑ سے احتراز کیا جائے۔

ورزش آہستہ آہستہ بڑھائی جائے تو کوئی خطرہ نہیں: اکثر لوگ اس وجہ سے ورزش کرنے سے تردد کرتے ہیں کہ کہیں ان کے دل پر بے جا بوجھ نہیں پڑے جو دل کو ضرر پہنچائے۔ اگر ورزش آہستہ آہستہ بڑھائی جائے تو اس طرح کا کوئی خطرہ نہیں (امریکہ کے ایک تربیتی مرکز میں گزشتہ بیس سال سے پچاس ہزار کاروباری افراد ایک طبیب کی زیرنگرانی اس قسم کی ورزشوں میں حصہ لے رہے ہیں اور ابھی تک کسی کو بھی ورزش کے دوران حملہ قلب نہیں ہوا) یہاں یہ بات بتانا ضروری ہے کہ اس سطح کی شدید ورزش کا قصد کرنے والے متوسط العمر افراد اور وہ لوگ جو اپنے دل کی صلاحیت سے مطمئن نہیں، وہ پہلے طبی مشورہ لے لیں اور طبیب کے مشورہ سے ریاضتی تخطیط قلب (ورزش کے دوران ای سی جی) کروالیں۔ جن افراد میں فشارِ خون بلند ہے یا رگوں میں صلابت ہے یا مرض تاجی قلب ہے ان کو بھی ورزش کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ طبیب کی زیرنگرانی یا مشورہ کے بعد ہونی چاہیے۔ ورزش جملہ قلب سے بحالی میں ایک بیش قیمت اعانت ہے اور آج کل اکثر معالج اس ضمن میں اپنے مریضوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ دل کے عضلات کو طاقت بہم پہنچانے کیلئے رفتہ رفتہ بڑھاتے ہوئے ورزش کریں جو شروع شروع میں ہموار سطح پر ہلکی چہل قدمی ہو پھر بڑھ کر تیز قدمی ہوجائے آخر میں یہ سائیکل چلانا' نیم دوڑ اور پھر اچھی خاصی دوڑ بھی ہوسکتی ہے۔

سیر کے دوران اپنی صلاحیت کا اندازہ نبض کی رفتار سے بھی لگایا جاسکتا ہے۔ ورزش کے دوران رفتارِ نبض مناسب حدود میں رہنی چاہیے۔ یہ مناسب حد نبض کی زیادہ سے زیادہ رفتار 65-80 فیصد ہوتی ہے اور یہ حد رفتار نبض کی زیادہ سے زیادہ رفتار 220 میں سے عمر گھٹا کر حاصل کی جاسکتی ہے۔ اگر اس شخص کی عمر ساٹھ سال ہے تو اس کی زیادہ سے زیادہ قابل برداشت رفتار 220-60=160 فی منٹ ہوگی۔ اس کی 65-80 فیصد 128-140 فی منٹ ہوگی۔ یعنی یہ شخص سیر شروع کرتا ہے تو اس کی رفتار ورزش کے دوران 104 فی منٹ تک رہے جو رفتہ رفتہ ورزش کے ساتھ 128 فی منٹ سے زیادہ نہ بڑھے کیونکہ 60 سالہ آدمی کیلئے یہی رفتار نبض کی مناسب حد ہے اگر سیر کرنے کی عادت نہیں ہے تو چہل قدمی کو رفتہ رفتہ بڑھایا جائے جو بالآخر 40 منٹ روزانہ ہوجائے۔

باری کے بخار کا انوکھا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے اور آپ کو رہتی دنیا تک سلامت رکھے۔ میرے پاس ایک عمل باری کے بخار کا ہے یقیناً قارئین اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔ عمل یہ ہے یَاحَاقُوقُ یَامَاقُوقُ یَاسَاقُوقُ گِردہ ننن اَز تپ واری جس کو بخار ہو اس کا نام (فلاں)۔ یاد رہے ''محمد'' نہیں لکھنا جو اور نام کوئی بھی جامن کے پتے پر تین بار درج بالا عمل لکھیں اور پتا الٹا کر کے زمین میں رکھ دیں' ہوا نہ لگے' یہ عمل صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے کریں۔ میرے لیے ضرور دعا کریں۔ والسلام (ایک بہن)

اخلاق میں بدترین شخص: اخلاق میں وہ بدتر شخص ہے جو باوجود سمجھنے اور جاننے کے اپنے عام برتاؤ میں کج خلقیاں اور بداخلاقیاں کرتا ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

حسن خاتمہ کی فکر

بہت بے تابی سے عجب اضطراری حالت میں اپنی بہن کے کبھی سرہانے بیٹھتے اور کبھی پاؤں کی طرف، دوروز تک نہ کھانا کھایا، نہ چائے نہ ناشتہ، بہن کا مرض مرض الموت تھا، سکرات کا عالم طاری ہوا' حضرت مولانا فیض الحسن رحمۃ اللہ علیہ سرہانے بیٹھ کر بار بار زور زور سے کلمہ پڑھ کر تلقین فرماتے رہے، کبھی یٰسین شریف پڑھنے لگتے اور پھر کلمہ پڑھنے لگتے، بہن نے آنکھ کھولی اور آسمان کی طرف دیکھا اور زور سے کلمہ شہادت پڑھا۔ **اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ ﷺ اللھم الرفیق الاعلیٰ** ۔ اور یہ کہہ کر آنکھیں ہمیشہ کیلئے بند کرلیں۔ حضرت مولانا فیض الحسن رحمۃ اللہ علیہ نے بہن کے منہ پر پٹی باندھی اور پاؤں کے انگوٹھے باندھے اور گھر والوں سے کہا کہ لاؤ اب کھانا لاؤ' مجھے بھوک لگ رہی ہے' اہلیہ نے حیرت سے کہا آپ بھی خوب آدمی ہیں' بہن کی زندگی میں سب خوشامد کرتے رہے تو منہ میں کوئی چیز رکھنے کو تیار نہیں تھے' بہن کا انتقال ہوگیا تو اطمینان سے کہہ رہے ہیں لاؤ اب کھانا لاؤ' حضرت نے فرمایا: دل میں یہ بات آرہی تھی کہ ہمشیرہ کا یہ مرض مرض الموت ہے تو دل و دماغ پر عجیب اضطرار طاری تھا' نہ جانے خاتمہ کیسا ہو؟ الحمدللہ ثم الحمدللہ! میرے اللہ کا کرم ہے' میری بہن کا خاتمہ ایمان پر ہوگیا' اس سے زیادہ اطمینان کی اور کیا بات ہوسکتی ہے۔ حضرت مولانا فیض الحسن رحمۃ اللہ علیہ ان لوگوں میں تھے جنہیں رب کریم نے اپنا فضل فرما کر حقیقی بھلے برے کی پرکھ عطا فرمائی تھی' وہ زندگی کو سفر اور مرنے کے بعد کی زندگی کو اصل جانتے تھے' جہاں کا چین اور سکھ اور راحت کا انحصار صرف حسن خاتمہ پر ہے' اس لیے یہاں عیش کے ساتھ زندہ رہنے' یہاں کی بیماریوں سے نجات ان کے نزدیک اس کے مقابلہ میں کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھی کہ کلمہ شہادت پر موت ہوکر حقیقی کامیابی مل جائے۔ میرے حضرت والا حضرت مولانا علی میاں نور اللہ مرقدہ نے مولانا محمود حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ جن کا سجدہ کی حالت میں نماز میں انتقال ہوا تھا، ان کے صاحبزادوں کو ان کے انتقال پر تعزیتی خط تحریر فرمایا تو اس میں یہ بات تحریر فرمائی اور بالکل سچی بات تھی کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ مولانا کے اس قابل رشک خاتمہ پر آپ لوگوں کو مبارک باد دوں یا تعزیت کروں۔ اس دارالامتحان سے گزر جانے کے بعد فیل ہوجانے والوں کے لیے جہنم کی دردناک سزا ہے اور پاس ہونے والوں کیلئے ہمیشہ کی راحت اور جنت ہے جس کے بارے میں مخبر صادق ﷺ نے خبر دی ہے' وہاں ایسی نعمتیں ہوں گی جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں نہ کسی کان نے سنیں' نہ کسی دل میں ان کا خیال آیا اور اس میں پاس یا فیل ہونے کا سارا انحصار سوئے خاتمہ اور حسن خاتمہ پر ہے' اس کیلئے کچھ اعمال اور ضابطے اس دارالامتحان میں بھیجنے والے اور اس امتحان ہال کو سجانے والے رب نے طے کئے ہیں' جن کو مان لینے اور ان کی پابندی کرنے والوں کو حسن خاتمہ کی دولت سے نوازا جاتا ہے ماضی قریب کے اس راہ کے بڑے ہوش مند اور رازدار حضرت مولانا مسیح اللہ خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ حسن خاتمہ کیلئے ایک آسان سا نسخہ بتاتا ہوں، جب کبھی یہ خیال آجائے کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان عطا فرمایا ہے' یا کوئی نیک عمل ہوجائے تو اس خیال کے ساتھ کہ یہ اللہ کا بلا استحقاق فضل ہے دل کی گہرائی سے الحمدللہ کہہ لیا کرو' امید ہے کہ انشاء اللہ حسن خاتمہ ہوگا' کاش! ہمیں بھی ان ہوش مندوں کی طرح حسن خاتمہ کی ایسی فکر نصیب ہوجائے۔

تلبینہ پینے کے بعد! میرے مشاہدات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! تلبینہ کے بارے میں آپ کے درس سے سنا۔ اس سے اگلے دن ہی تلبینہ کا سامان گھر لے آئی اور بنایا اور الحمدللہ بہت فائدہ پایا۔ آپ نے درس میں فرمایا تھا کہ تلبینہ پیتے وقت خالص یہی نیت ہو کہ یہ سنت رسول ﷺ ہے۔ تلبینہ کے ایک دو دفعہ کے استعمال سے ہی صحت میں بہتری محسوس ہوئی' امی کو گھٹنوں میں درد رہتا تھا جب سے تلبینہ شروع کیا ہے گھٹنوں کا درد بہت کم ہوگیا ہے' میں خود تلبینہ پینے کے بعد خود کو بہت ایکٹو محسوس کرتی ہوں۔ طریقہ: جو کا آٹا دو بڑے چمچ بھرے ہوئے' ایک کپ تازہ پانی میں گھولیں برتن میں دو کپ پانی تیز گرم کریں۔ اس گرم پانی میں جو کے آٹے کا گھولا ہوا کپ ڈال کر صرف پانچ منٹ ہلکی آنچ پر پکائیں اور ہلاتے رہیں پھر اتار کر اس کو ٹھنڈا کریں ہلکا گرم ہو تو اس میں شہد حسب ذائقہ مکس کریں اور پھر اسی میں دو کپ دودھ نیم گرم (یعنی پہلے سے ابال کر اس کو ہلکا نیم گرم کرلیا گیا ہو) ملا کر خوب مکس کریں۔ تلبینہ تیار ہے۔ چمچ سے کھائیں یا گھونٹ گھونٹ پئیں۔ (رافعہ حسین' سندھ)

مجھے شفاء کیسے ملی؟

عاجز نے اس عورت کو ساٹھ پڑیاں بنا کر دیں جو کہ تیس دن کی دوائی تھی۔ 15 دن کے بعد مجھے ان کا خط ملا کہ میں مکمل ٹھیک ہوگئی ہوں

یہ نسخہ میں نے سینکڑوں مریضوں کو استعمال کروایا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفاء سے ہمکنار ہوئے ہیں۔ مجھے ایک دفعہ علاقہ تھل میں جانے کا اتفاق ہوا۔ ایک بوڑھی عورت مجھے کہنے لگی کہ کافی آدمیوں کی زبانی میں نے سنا ہے کہ آپ کے پاس جوڑوں کے درد کی بہترین دوا ہے۔ میرا حال یہ ہے عرصہ 5 سال سے یہ درد شروع ہوا ہے۔ علاج معالجہ کرانے سے معمولی فرق پڑتا اور پھر وہی درد برقرار رہتا ہے۔ اب میرا یہ حال ہے تمام جوڑوں میں درد اور سارے جسم میں بھی اکثر درد رہتا ہے۔ لاٹھی کے سہارے کچھ چل پھر سکتی ہوں۔ لیکن تھوڑا سا چلوں تو درد شدت اختیار کر جاتا ہے۔ عاجز نے اس عورت کو ساٹھ پڑیاں بنا کر دیں جو کہ تیس دن کی دوائی تھی۔ 15 دن کے بعد مجھے ان کا خط ملا کہ میں مکمل ٹھیک ہوگئی ہوں بقایا دوائی کھاؤں یا نہ کھاؤں۔ نسخہ مذکورہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔ **ھوالشافی:** آک کی جڑ کا خشک چھلکا 250 گرام، کلونجی 250 گرام، اجوائن دیسی 250 گرام تمام اجزاء کی سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک:** ایک چمچ صبح و شام ہمراہ نیم گرم دودھ یا چائے کے ساتھ لیں۔

آنکھ پر جو گوہانجی نکلتی ہے: دم کرنے سے پہلے درود شریف اور أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اور اب سانس بند کر کے سات دفعہ یہ آیت پڑھے۔ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ (پارہ نمبر 29 سورۃ المدثر آیت 28) یہ پڑھ کر سانس کھول دے اور درود پاک پڑھ کر آنکھ پر پھونک مار دے ایسا تین دفعہ پڑھ کر پھونک مارے انشاء اللہ گوہانجی وہیں سوکھ کر ختم ہوجائے گی اور دوبارہ نہیں نکلے گی۔

بحوالہ ''مجھے شفاء کیسے ملی'' لاعلاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ (جو عمل یا ٹوٹکہ آزمائیں ضرور لکھیں' لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

عبقری پبلی کیشنز کی سب سے زیادہ پسند کی جانے والی کتب میں سے ایک۔

زکام سے نجات: زکام کی صورت میں اجوائن کو گرم کرکے باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں جس سے پانی بہہ جاتا ہے اور زکام کا زور کافی حد تک کمزور ہوجاتا ہے۔

یہ ٹوٹکے اپنائیے! بیوٹی پارلرز سے ہمیشہ کیلئے نجات پائیے

چہرے پر کیل مہاسوں کو ختم کرنے کیلئے نیم کے تھوڑے سے پتے لے کر کچل لیں اور ملتانی مٹی بھگو کر اس میں شامل کردیں اور اسے اچھی طرح ملا کر پیسٹ کی صورت تیار کرلیں اور اس کا روزانہ چہرے پر لیپ کریں' استعمال کے پندرہ بیس منٹ کے بعد چہرہ ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔

خوبصورت اور پُرکشش نظر آنا کسے اچھا نہیں لگتا لیکن آج کل یہ خیال عام ہے کہ شخصیت کی خوبصورتی صرف بیوٹی پارلرز کی ہی مرہون منت ہے۔ ایسے میں وہ خواتین جن کی مالی حیثیت انہیں بیوٹی پارلر سے فیض یاب ہونے کی اجازت نہیں دیتی وہ اپنا دل مسوس کررہ جاتی ہیں۔ افسردہ نہ ہوں۔ یہ خیال غلط ہے۔ ہمارے اردگرد ہمارے گھر میں ہی بہت سی چیزیں ایسی ہیں کہ خوبصورتی میں اضافہ کیلئے ان کا استعمال ہمیں معلوم ہی نہیں۔ اگر ہمیں معلوم ہوجائے کہ گھر میں موجود روزمرہ استعمال کی چیزیں اپنے اندر خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے کتنے زیادہ خواص رکھتی ہیں تو پھر یقین کیجئے کہ بیوٹی پارلرز کا تو کاروبار ہی بند ہوجائے۔ آیئے! ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ گھر میں روزمرہ استعمال کی اشیاء کو کس طرح آپ اپنی شخصیت اور چہرے کو جاذب نظر بنانے کیلئے استعمال کرسکتی ہیں۔

جلد کی چمک کیلئے: چہرے اور بازوؤں کی جلد کی رنگت میں نکھار لانے کیلئے ناریل کا تیل' ٹماٹر کا رس اور پسی ہوئی ہلدی ایک ہی وزن لے کر تینوں کو ملا کر پیسٹ بنالیں۔ روزانہ سونے سے پہلے پیسٹ سے چہرے اور بازوؤں پر لگا کر مساج کریں اور تقریباً آدھ پون گھنٹے کے بعد اسے قابل برداشت ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ چند دن کے استعمال سے ہی جلد صاف اور گوری ہونے کے ساتھ ساتھ چمکنے بھی لگے گی۔ دہی ایک چائے کا چمچ، ناریل کا تیل ایک چائے کا چمچ' دودھ ایک چائے کا چمچ اور چٹکی بھر پسی ہلدی لے کر انہیں اچھی طرح یک جان کرلیں جب یہ پیسٹ کی صورت اختیار کرلے تو اسے چہرے اور گردن پر لگا کر کچھ دیر مساج کریں اور وقتِ کلینزنگ اسی طریقے سے پیسٹ تیار کرکے استعمال کریں۔ استعمال کے آدھ گھنٹے کے بعد ٹھنڈے پانی سے چہرہ اور گردن دھولیں کچھ ہی دنوں کے استعمال سے فرق صاف نظر آنے لگے گا۔

صحت مند اور چمکدار ناخن: خواتین کے ہاتھوں کے ناخن عموماً گھریلو کام کاج کے دوران ٹوٹ جاتے ہیں' انہیں صحت مند، مضبوط اور چمکدار بنانے کیلئے لیموں بہترین چیز ہے۔ لیموں استعمال کرنے کے بعد اس کا بچا ہوا رس اور ریشوں والے حصے سے روزانہ ناخنوں پر مساج کریں۔ اس طرح یہ مضبوط اور چمکدار ہوجائیں گے۔ یہ عمل جاری رکھا جائے تو ناخن ٹوٹنے کی شکایت بھی دور ہوجائے گی۔

کیل مہاسوں سے بچاؤ: کیل مہاسوں سے بچنے اور چہرے کی شفاف جلد کیلئے چھلے ہوئے آلو کا عرق ایک چائے کا چمچ لے کر اس میں آدھا چمچ لیموں کا رس شامل کرلیں اور اس پیسٹ سے چہرے پر مساج کریں۔ یہ عمل روزانہ کریں اور لگانے کے ایک گھنٹے کے بعد ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں (چاہے تو رات بھر لگا رہنے دیں)۔

کیل مہاسوں سے بچاؤ: کیل مہاسوں سے بچنے اور چہرے کی شفاف جلد کیلئے چھلے ہوئے آلو کا عرق ایک چائے کا چمچ لیموں کا رس شامل کرلیں اور اس پیسٹ سے چہرے پر مساج کریں۔ یہ عمل روزانہ کریں اور لگانے کے ایک گھنٹے کے بعد ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں (چاہے تو رات بھر لگا رہنے دیں) یہ عمل روزانہ کریں تو نہ صرف چہرے کی جلد صاف ہوجائے گی بلکہ دن بھر چہرے پر پڑنے والی گرد کو بھی مساموں میں جمع ہونے کا موقع نہیں ملے گا، کیل مہاسے انہیں مسام کے بند ہونے کے بعد پیدا ہوتے ہیں اور اچھے خاصے چہرے کو گہن لگ جاتا ہے۔ مذکورہ بالا عمل سے چہرے کی کشش میں بھی اضافہ ہوگا۔ چہرے پر کیل مہاسوں کو ختم کرنے کیلئے نیم کے تھوڑے سے پتے لے کر کچل لیں اور ملتانی مٹی بھگو کر اس میں شامل کردیں اور اسے اچھی طرح ملا کر پیسٹ کی صورت تیار کرلیں اور اس کا روزانہ چہرے پر لیپ کریں' استعمال کے پندرہ بیس منٹ کے بعد چہرہ ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ چند دن کے متواتر استعمال سے کیل، مہاسے مکمل طور پر ختم ہوجائیں گے۔

بالوں کی چمک: ایک کنو کا عرق نکال لیں اور اس میں حسب ضرورت پانی (بہت زیادہ مقدار نہیں ہونی چاہیے) پانچ قطرے شہد اور پانچ قطرے عرق صندل ملا کر اچھی طرح لگالیں پندرہ بیس منٹ بعد پانی سے بالوں کو اچھی طرح دھولیں' بال چمکدار ہوجائیں گے اور ان میں سے بھینی بھینی سی مہک آنے لگے گی۔ یہ عمل کم از کم ہفتے میں ایک بار ضرور کریں۔ **ہونٹوں کے اطراف سیاہی:** ہونٹوں کے اطراف کی جلد سیاہ ہونے لگے تو اس سے ہونٹوں اور ان پر لگی لپ اسٹک کی خوبصورتی ماند پڑجاتی ہے۔ اس سیاہی کو ختم کرنے کیلئے صندل کی لکڑی کا پاؤڈر، بادام کی گری کا پاؤڈر ہم وزن لے کر تھوڑے سے دودھ میں ملا کر پیسٹ تیار کرلیں اور اس سے مساج کریں اور تقریباً آدھ گھنٹے کے بعد منہ دھولیں۔ ایک ہفتے کے استعمال سے ہی سیاہی سے چھٹکارا مل جائے گا۔ **ہونٹوں کی نمی:** ہونٹ کٹے پھٹے یا خشک ہوں تو ان کی قدرتی نمی بحال کرنے کے لیے ناریل کا تیل دو چمچ، تھوڑا سا لیموں کا رس، تین قطرے لیمن آئل اور ایک چائے کا چمچ Beeswax لے کر کسی برتن میں ہلکا سا گرم کرلیں۔ جب یہ اجزا باہم یک جان ہوجائیں تو کسی بوتل میں محفوظ کرلیں اور اس سے ہونٹوں پر مساج کریں۔ ہونٹ خوبصورت ہوجائیں گے اور ان کی خشکی ختم ہوجائے گی۔

آنکھوں کی تھکن دور کریں: آنکھوں میں تھکن محسوس ہو تو آنکھیں موند کر پپوٹوں کی کچھ دیر تک برف کی ٹکڑیوں سے ٹکور کریں اور ذہن کو خالی چھوڑ دیں' آدھے گھنٹے کے اندر اندر آنکھوں کی تھکن غائب ہوجائے گی۔ (یاسمین مقبول)

قبض کیلئے میری دادی اماں کا بتایا آزمودہ نسخہ

ھوالشافی: ایک گلاس نیم گرم دودھ میں گلقند دو چمچ اور سونف ایک چمچ ڈال کر مکس کریں اور پی لیں' یا سونف اور گلقند مکس کرکے کھالیں۔ بہتر ہے کہ پہلے سونف کو دودھ میں ڈال کر ابال لیں تاکہ سونف کا عرق نکل جائے اگر چبا سکتے ہیں تو پھر ایسے ڈال لیں' بہت کارآمد نسخہ ہے۔ مجھے قبض کی شکایت رہتی تھی بلکہ ہمارے گھر تقریباً سب کو قبض تھی' یہ ٹوٹکہ میری دادی جان کا بنایا ہوا ہے۔ انہوں نے ایک بار مجھے کہا روزانہ رات سونے سے پہلے گرم دودھ میں دو چمچ گلقند اور ساتھ سونف ڈال لیں اور دونوں کو چبالیں' یہ ٹوٹکہ تین دن لگاتار کریں' میں نے کیا' اللہ کا شکر مجھے سکون آگیا' اب گلقند گھر میں منگوا کر رکھی ہے' سونف تو ویسے بھی گھر میں ہوتی ہے' آپ بھی استعمال کریں' مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **طاقت کیلئے عجب نسخہ:** کوژتمہ کا مربہ آدھ پاؤ' آملے کا مربہ ایک پاؤ' سیب کا مربہ ایک پاؤ' چاندی کے ورق بیس روپے' سنگھاڑے پندرہ روپے' بادام ایک پاؤ' سفید موصلی پچیس روپے' چھوٹی الائچی پندرہ روپے تمام چیزیں مکس کرکے صبح وشام نیم گرم دودھ کے ساتھ ایک کھانے کا چمچ کھائیں۔ **پیٹ کے ہر مرض کا علاج:** اسپغول کا چھلکا پچاس گرام' کلونجی پچاس گرام' خالص شہد دو سو گرام' تمام اشیاء کو مکس کرکے صاف ڈبی میں محفوظ کرلیں۔ روزانہ ایک چمچ استعمال کریں۔ پیٹ کے تمام امراض اور موٹاپے سے نجات کا آزمودہ علاج ہے۔ (م۔م، بھکر)

عزت کے حصول کیلئے: اگر کوئی چاہے کہ وہ جہاں بھی جائے اس کی عزت کی جائے تو اسے چاہیے کہ ہرنماز کے بعد ایک سو مرتبہ اسم یَاعَزِیْزُ پڑھ لیا کرے اس کی عزت ہر جگہ برقرار رہے گی۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

درود ابراہیمی اور آیۃ الکرسی کی برکات

میں بندہ ناچیز انتہائی گنہگار ہوں' لیکن صرف اور صرف اللہ رب العزت کا کرم اور اُس کی توفیق ہے کہ جب بھی گھر سے نکلوں تو وہ تمام اوقات جن میں روڈ پر رہوں اللہ کے فضل سے درود ابراہیمی اور آیۃ الکرسی کا اپنی زبان سے ذکر کرتا رہتا ہوں اور ان دو چیزوں کی برکات سے حادثات سے بچا رہتا ہوں۔ ایک واقعہ پیش خدمت ہے کہ میں گھر سے موٹرسائیکل پر مال روڈ کی طرف سے لاہور بورڈ کے دفتر جانے کیلئے نکلا اور روٹ یہ تھا کہ ریگل چوک سے دائیں طرف ٹمپل روڈ کے ساتھ جو روڈ نکلتا ہے جو آگے جاکر گنگارام ہسپتال والی روڈ پر مل جاتا ہے۔ مجھے ادھر جانا تھا' وہاں کارنر پر 15 پولیس کا دفتر تھا یعنی گھر سے میں یہ روٹ سوچ کر نکلا لیکن جب جی پی او چوک پر پہنچا تو اچانک خیال آیا کہ یہاں سے یوٹرن لے لوں اور پہلے نیشنل بینک برانچ میں کچھ کام تھا وہ کرتا جاؤں۔ میں نے وہاں سے یوٹرن لیا اور بینک ھذا میں موٹرسائیکل کھڑی کرنے کے بعد بینک کے اندر جاکر ابھی بیٹھا ہی تھا یعنی پانچ منٹ بھی نہیں گزرے تھے کہ یکدم ایک زوردار دھماکہ کی آواز سنائی دی۔ تمام افراد جو وہاں موجود تھے سب کی زبان سے بے ساختہ نکلا" یااللہ خیر!" میں جب وہاں سے باہر نکلا تو پتہ کرنے پر معلوم ہوا کہ 15 پولیس کی بلڈنگ میں یہ دھماکہ ہوا ہے یعنی جس راستہ سے میں نے گزر کر بورڈ آفس جانا تھا' یہ سن کر فوراً میرے منہ سے اللہ اکبر نکلا۔ سچی بات ہے کہ اگر آج میں زندہ ہوں تو یہ میرے رب کا کرم اور درود ابراہیمی اور آیۃ الکرسی کے کھلے ذکر کی بدولت سے ہے۔ میرا اس واقعہ کو لکھنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ درود ابراہیمی و آیۃ الکرسی کا ذکر یا قرآن پاک کی کسی بھی آیت کا ذکر یقین کامل سے کیا جائے تو اس کا فائدہ ہی فائدہ ہے۔ **انتظار کی کیفیت سے نکلنا:** بعض اوقات ہم اپنے روز کے معمولات میں کسی دفتر یا کسی دوست کے ہاں جاتے ہیں یا کسی ایسے کام پر جہاں اس متعلقہ شخص کا انتظار کرنا پڑتا ہے اور خاص طور پر دفاتر میں تو یہ پتہ نہیں چلتا کہ متعلقہ شخص کب آئے گا دوسرے ساتھی اس کے کہتے ہیں کہ جی بس ابھی آرہے ہیں یعنی انسان اس وقت جو انتظار کی کیفیت سے دوچار ہوکر پریشان ہوتا ہے تو بعض اوقات اس کو غصہ بھی آجاتا ہے لیکن مجھ بندہ ناچیز گنہگار کا ایک آزمودہ تجربہ ہے کہ اگر یقین کامل کے ساتھ درج ذیل سورتیں درج ذیل ترتیب سے پڑھی جائیں اور بار بار پڑھی جائیں اسی ترتیب سے تو انسان ٹھیک پندرہ منٹ میں اس انتظار کی کیفیت سے نکل جائے گا یا تو وہ متعلقہ شخص آجائے گا یا پھر اس کے متعلق کوئی اطلاع آجائے گی۔ سورتوں کی ترتیب درج ذیل ہے:۔ درود ابراہیمی، آیۃ الکرسی' سورۂ کافرون' سورۂ اخلاص' سورۂ فلق' سورۂ ناس' درود ابراہیمی' آیۃ الکرسی۔ اس عمل کو ترتیب سے ہی پڑھا جائے تو یہ ایک بار بنے گا۔ اسی طرح اس کو دہراتے رہیں لیکن یقین کامل سے اللہ فائدہ دے گا۔ (سہیل اجمل بھٹی' لاہور)

بواسیر کی تکلیف کیلئے آسان آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رب العزت آپ کو صحت وتندرستی سے قائم ودائم رکھے' آمین ثم آمین۔ آپ کا خدمت خلق کا مخلصانہ کام بہت بڑا کارنامہ ہے' رب تعالیٰ اس کام کا آپ کو اجرِ عظیم عنایت فرمائے۔ آمین! بفضل خدا جون 2006ء سے میں عبقری کا قاری ہوں اور ہری پور کے گردونواح میں اس عاجز نے شوق اور جذبے سے میگزین عبقری منگوا کر آگاہی کی۔ مشکل مرحلہ رہا مگر اب سہولت سے ہری پور میں رسالہ مل رہا ہے۔ رب تعالیٰ اس معمولی سی سعی کو قبول ومنظور فرمائے۔ آمین!۔ **بواسیر کا آزمودہ علاج:** کافی عرصہ سے مجھے بواسیر کی تکلیف رہی' قبض ہو تو حاجت میں خون آتا تھا۔ ڈاکٹروں کی ادویات اور پرہیز کرنے سے تین چار روز کیلئے آرام آجاتا تھا۔ زندگی معمول سے گزر رہی تھی کچھ عرصہ پہلے عبقری میں درج ذیل ٹوٹکہ چھپا تھا۔ نسخہ یہ ہے: چھوٹی الائچی اور میٹھے ہموزن لے کر صبح وشام ایک ایک چائے کا چمچ استعمال کرنا ہے۔ میں نے یہ ٹوٹکہ استعمال کیا تو اس کے بعد میری قبض بھی ٹھیک ہوگئی اور بواسیر کا خون آنا بھی بند ہوگیا۔ (منصور اکرم' ہری پور)

ہر مشکل کیلئے لاکھوں کا آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا اپنا ذاتی تجربہ ہے' میرا مال آنا تھا' اگلے دن عید کی تین چھٹیاں تھیں اور مال بہت ضروری چاہیے تھا وہ آگے دینا تھا کیونکہ آرڈر پورا کرنا تھا' آرڈر والوں کے فون آرہے تھے اور میں کافی پریشان تھا' ویسے تو ہرنماز کے بعد میں انمول خزانہ پورے دھیان کے ساتھ پڑھتا ہوں اور تصور میں اپنا مقصد رکھا اور حاجت کے دو نفل پڑھے اور پھر اللہ پاک سے دعا کی کہ یااللہ! میری مشکل دور فرما' دعا کرکے ابھی میں مسجد میں ہی بیٹھا تھا کہ میرا ساتھی آیا اور کہنے لگا کہ مال آگیا ہے۔

جس کو بھی دیا فائدہ ہوا: اللہ پاک کے فضل وکرم سے اور حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں سے مجھے جو بھی وظائف عبقری رسالہ سے ملے یا حضرت حکیم صاحب کے درس سے سنے وہ میں فوٹو کاپی کروا کر لوگوں میں تقسیم کرتا ہوں اور لوگوں سے کہتا ہوں کہ اپنے تجربات ضرور بتایئے اور پھر لوگ مجھے آکر اپنے تجربات بتاتے ہیں۔ انمول خزانہ کے بہت تجربات سامنے آئے۔ جس کو بھی دیا وہ کہتا ہے کہ فائدہ ہوا اور آگے چھپوا کر اس نے بھی تقسیم کیے اور بہت مخلوق خدا کو فائدہ ہورہا ہے۔ یہ سب اللہ کا فضل اور حضرت حکیم صاحب کی محبت کا نتیجہ ہے کہ آپ نے اپنی زندگی مخلوق خدا کی خدمت کیلئے وقف کردی۔ اللہ پاک آپ کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور اللہ پاک آپ کی عمر، رزق، علم، اولاد میں برکت دے۔ آپ ساری زندگی یونہی اخلاص کے ساتھ انسانیت کی خدمت کرتے ہیں (آمین) (ر۔ش)

بلڈپریشر لو اور ہائی کیلئے عجیب ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں' میں نے عبقری سے بہت زیادہ ٹوٹکے اور اعمال آزمائے ہیں اور لاجواب پائے ہیں۔ میرے پاس بھی دو عدد ٹوٹکے ہیں جو میں عبقری قارئین کی نذر کررہا ہوں۔ **بلڈپریشر لو کیلئے:** ایک گلاس پانی کا لیں اس میں ایک بڑا چمچ شہد کا اور آدھا لیموں ڈالیں اور ایک عدد لونگ لیں اس کو منہ میں چبائیں اوپر سے درج بالا شربت پی لیں۔ یہ ٹوٹکہ ہفتہ میں صرف دو مرتبہ استعمال کریں۔ **ہائی بلڈپریشر کیلئے لاجواب ٹوٹکہ:** تین پاؤ پانی لیں اس میں دو عدد لیموں نچوڑیں۔ پھر اسے آگ پر رکھیں جب پانی صرف ایک پاؤ رہ جائے تو پی لیں۔ اس کے علاوہ ایک روحانی ٹوٹکہ جو میں نے عبقری سے پڑھ کر آزمایا اور خوب فائدہ پایا وہ بھی قارئین عبقری کے ساتھ شیئر کرنا چاہتا ہوں۔ اول وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں' ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ جس کام کیلئے بھی نیت کرکے پڑھیں گے اللہ تعالیٰ کرم فرمائیں گے۔ یہ عمل میرا بارہا کا آزمودہ ہے۔ (محمد الیاس' سرگودھا)

عرصہ سے پریشان ایک عمل سے ہوئے خوشحال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہونگے جس طرح آپ لوگوں کی خدمت کررہے ہیں آج کل کے دور میں ایسے لوگ بہت کم ہیں' اللہ تعالیٰ آپ کو اجرعظیم عطا فرمائے اور آپ کو صحت وتندرستی عطا فرمائے تاکہ آپ اپنے کام کو خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکیں' ہم کافی عرصہ سے آپ کا رسالہ پڑھ رہے ہیں۔ ہم کافی عرصہ سے بہت پریشان تھے اور کسی مسیحا کی تلاش میں تھے' عبقری کے توسط سے ہمیں اپنے مسائل کے حل ہونے کی امید نظر آئی ہے' صورت احوال یہ ہے کہ میری بیٹی عرصہ پانچ سال سے بیمار ہے' شروع شروع میں اس کے پیٹ' سر اور ٹانگوں میں درد ہوتی تھی جب اس کے تمام ٹیسٹ کروائے تو سب کلیئر آیا لیکن تھوڑی سی خون کی کمی آئی' اس کو دوا وغیرہ دی لیکن اس کی طبیعت بہتر نہیں ہوئی (میرے شوہر ڈاکٹر ہیں) پھر ہم نے تعویذ اور دم وغیرہ کروانے شروع کردیئے لیکن اس کی طبیعت مزید بگڑتی گئی جہاں سے ہم تعویذ اور دم وغیرہ کرواتے اس کی طبیعت ایک ہفتہ ٹھیک رہتی پھر ویسے ہی تکلیف شروع ہوجاتی تھی اور چپ کرکے بستر پر لیٹی رہتی تھی اور کسی بات کا جواب بھی نہیں دیتی تھی کبھی کبھی اس کی طبیعت اتنی بگڑ جاتی تھی کہ اس کا سانس بند ہونے لگتا تھا پھر میں سورۂ ملک، سورۂ مزمل، منزل، تسبیح، قصیدہ بردہ شریف پڑھ کر دم کرتی رہی تو اس کو آرام آنا شروع ہوگیا۔ اب الحمدللہ پہلے سے بہت ہی زیادہ بہتر اور مطمئن ہے۔ (پ،ق)

سخت ترین پھوڑوں کیلئے آسان ترین عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کے بعد عرض ہے کہ رسالہ عبقری نہایت عمدہ اور دل و دماغ کو روشن کرنے والا ہے' اتنا خوبصورت رسالہ آج سے پہلے زندگی میں کبھی نہ دیکھا' نہ پڑھا ہے' دل چاہتا ہے کہ گزشتہ دس سال کے رسالے ایک دفعہ ہی خرید لوں' اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے اپنی مخلوق کی خدمت کیلئے آپ جیسے سچے اور نیک انسان پیدا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا و آخرت میں بلند درجات عطا فرمائے۔ آمین۔ آپ جیسے مخلص انسانوں کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور آپ کی ہر جگہ حفاظت فرمائے۔ آمین۔ میں ایک چھوٹا سا عمل قارئین کی نذر کرتی ہوں جو کہ اکثر آزمایا ہوا ہے' امید ہے جو بھی پڑھے گا ضرور فائدہ ہوگا۔ پھوڑے پھنسی اور خصوصاً سخت ترین پھوڑوں کیلئے جو اکثر بہت تکلیف دیتے ہیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف' تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا ط۔ شہادت کی انگلی پر تھوک لگا کر دم کرکے پھوڑے پر لگائیں' یا پاک مٹی پر دم کریں۔ پہلی مرتبہ تین بار یہ دعا پڑھیں۔ دوسری مرتبہ پانچ مرتبہ' تیسری بار سات مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ سخت سے سخت پھوڑا ختم ہوجائے گا کسی قسم کا نشان تک باقی نہ رہے گا۔ **اچھے اور جلد رشتہ کیلئے:** محترم حضرت حکیم صاحب! اس کے علاوہ اچھے رشتے اور جلد شادی کیلئے میرے علم میں ایک وظیفہ ہے جو کہ آزمایا ہوا ہے۔ امید کرتی ہوں انشاء اللہ جو کوئی عبقری کا قاری صدق دل سے کرے گا مراد پائے گا' اگر لڑکا کرے تو نیک صالح بیوی پائے اگر لڑکی کرے تو نیک صالح شوہر پائے گی۔ اگر کسی کا دل مطمئن نہ ہو تو کسی نیک مسلمان بندے سے استخارہ کروالیں انشاء اللہ دل مطمئن ہوجائے گا۔ وظیفہ یہ ہے:۔ جو بھی کرے سب سے پہلے متواتر تین روزے رکھے اور عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ اکتالیس دن تک یہ دعا پڑھیں اور دعا کریں اور باوضو سوجائیں۔ دعا یہ ہے وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (الفرقان ۷۴) دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (فقط: ا۔ب۔ج۔ ڈکلور کوٹ)

ایک حکیم کے آزمودہ نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے فون پر وقت لے کر آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا تھا۔ ملاقات کے دوران میں نے عرض کیا تھا کہ میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں تو آپ نے مجھے اپنے نسخہ جات عبقری رسالہ کیلئے لکھنے کا حکم دیا تھا تو چند ایک نسخے حاضر ہیں جو کہ کاروباری راز ہیں۔ **خارش کیلئے:** زیرہ سیاہ' گندھک آملہ سار' گیری ہموزن لے کر مکس کرلیں۔ صبح، دوپہر، شام آدھا چمچ پانی کے ساتھ کھائیں۔ **خونی بواسیر اور خونی پیچش کیلئے:** گیری' نسپال' گوند کیکر' سنگ جراح ہموزن لے کر مکس کرکے پھکی تیار کرلیں۔ صبح دوپہر شام آدھا چمچ پانی سے بھی لے سکتے ہیں اور انار دانہ کے پانی سے بھی لے سکتے ہیں۔ **پیچش مروڑ اور سنگرہنی کیلئے:** ھوالشافی: سونف' خشخاش' سونٹھ' کالی ہریڑ' کوڑ سک اور گوند کیکر ہموزن لے کر پیس کر پھکی تیار کرلیں۔ آدھا چمچ دن میں چار مرتبہ اور ایک ماشہ ٹھنڈی مراد ملا کر دے دیں۔ **لیکوریا کیلئے:** پھٹکڑی بریاں اور چینی ہموزن پیس کر فل سائز کیپسول بھر لیں۔ دن میں تین بار ایک کیپسول دودھ کے ساتھ دیں۔ **سفوف مغلظ، جریان احتلام:** موصلی سفید' ثعلب مصری' الائچی خورد' تال مکھانہ' پھلی کیکر' لاجونتی' سنگھاڑا ہر ایک ایک تولہ اور چھلکا اسپغول پچاس گرام اور چینی سب کے برابر ڈالیں۔ چینی اور دوسری ادویات پیس لیں اور چھلکا بعد میں ایسے ہی شامل کردیں۔ صبح وشام آدھا چمچ تازہ پانی کے ساتھ لیں۔ (مسعود احمد وٹو' قلعہ دیدار سنگھ)

حافظہ قوی کرنے کا بہترین عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں امید کرتا ہوں کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ میں عبقری رسالہ چند مہینے سے پڑھ رہا ہوں۔ اس رسالے سے مجھے بہت فائدہ ہوا۔ بہت سی مشکلات حل ہوئیں' اس سے بہتر رسالہ میں نے آج تک نہیں دیکھا۔ میں چند وظائف بتاتا ہوں' یہ بہت آزمودہ ہیں۔ **ذہن اور حافظ کیلئے:** 786 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پانی پر دم کرکے طلوع آفتاب کے وقت پی لیں۔ انشاء اللہ ذہن کھل جائے گا اور حافظہ قوی ہوجائے گا۔

بچے کو نظر لگ جانا: اگر بچے کو نظر لگ جائے یا بہت روتا ہو یا سوتے ہوئے ڈر جاتا ہو تو سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کریں اور ساتھ یہ دعا لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ۔ (اصغر علی' جمرود)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اگر ہچکی کسی صورت بند نہ ہو رہی ہو تو ایک شاپر لے کر سر پر چڑھالیں اور اسے نیچے گردن کے پاس ذرا سا دبالیں تاکہ باہر کی ہوا اندر نہ جائے' چند سیکنڈ شاپر میں سانس لینے سے ہچکی رک جائے گی۔ مجھے آج سے پندرہ بیس سال پہلے اکثر ہچکی لگ جاتی تھی اور اس عمل سے مجھے فوری آرام آجاتا تھا۔ (م۔ح۔ب، راولپنڈی)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

نسیان دور: نسیان کو دور کرنے کے لیے پانچ ماشے الائچی خورد کا سفوف گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے نہ صرف نسیان دور ہوتا ہے بلکہ قوت حافظہ بھی بڑھ جاتی ہے۔

محمد رسول اللہ پڑھا

جھوٹے مقدمات غنڈوں اور ذلالت سے نجات

بات پولیس تک پہنچی اور ہم ماں بیٹیوں کو روزانہ پولیس سٹیشن کے دھکے کھانے کو ملتے۔ ہمارے خونی رشتہ دار جائیداد کی خاطر ہمارے خون کے پیاسے بن گئے' ہم عورتوں کا خدا کی ذات کے سوا کوئی نہ تھا' پولیس والے ہم عورتوں کی سنتے ہی نہ تھے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے کسی عبقری ہدیہ کیا' پڑھا، مجھے کافی اچھا نہیں بہت اچھا لگا۔ جہاں اس کے باقی مضامین بہت اچھے ہیں "جنات کا پیدائشی دوست" کی تو کیا ہی بات ہے۔ اس مضمون میں میں نے یاقہار کا وظیفہ دیکھا جو علامہ لاہوتی صاحب نے بتایا تھا کہ کس طرح سے اس کے حروف کو اکتالیس بار لکھ کر گھر میں لٹکانا ہے یا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا ہے۔ میں نے تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا کیونکہ کوئی نہ کوئی چیز مجھ پر آجاتی تھی جو مجھے بے حد پریشان کرتی تھی۔ ایک دفعہ میں کچن میں کام کر رہی تھی کہ الماری کا شیشہ اترا اور میرے سر پر لگا شیشہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا مگر الحمدللہ میرے سر پر خراش تک نہ آئی۔ یہ سب اللہ کی رحمت اور یَاقَهَّارُ کا کمال تھا۔ میں نے گھر کے ہر کمرے میں اس کا نقش لگایا ہوا ہے' اس کا ورد بھی ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں کرتی ہوں۔ اکثر سوتی ہوں تو مجھے محسوس ہوتا ہے کہ کوئی وزن آگیا ہے میرے منہ پر یا سینے پر، میں آیۃ الکرسی اور یَاقَهَّارُ کا ورد رکھتی ہوں تو وہ پیچھے ہٹتی جاتی ہے۔ جب میں نے یَاقَهَّارُ کا ورد شروع کیا تو خواب میں دیکھا بہت سی بلائیں میری طرف آرہی ہیں جو کہ خوفناک شکل کی ہیں وہ جیسے ہی تیزی سے میری طرف آتی ہیں میں جلدی جلدی اونچی آواز میں یَاقَهَّارُ پڑھنا شروع کر دیتی ہوں' وہ بھاگ جاتی ہیں۔ میرے یَاقَهَّارُ سے بہت سے رکے ہوئے کام ہو گئے۔ اللہ کی قربت بہت زیادہ نصیب ہوئی۔ (رقیہ خادم)

کلمہ کے نصاب سے بے پناہ فوائد

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بے پناہ مسائل میں مبتلا تھی۔ عبقری پڑھا تو اس سے موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے وظائف پڑھ کر ایک حوصلہ ملا۔ میں نے اس میں سے پڑھ کر کلمہ کا نصاب پڑھنا شروع کر دیا' کلمہ کا نصاب جب سے پڑھنا شروع کیا ہے بہت سکون ملا ہے اور اب بھی جاری ہے۔ اب تک کلمہ کے تین نصاب پڑھ چکی ہوں اور اس سے مسائل بہت زیادہ حل ہو چکے ہیں۔ میں نے اس سے پہلے بھی بعض کتب و رسائل سے دیکھ کر بہت سے وظائف شروع کیے مگر مجھے کسی سے بھی کوئی خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا مگر جب سے کلمہ کا نصاب پڑھنا شروع کیا ہے مجھے اس سے بہت زیادہ فیض ملا ہے۔ الحمدللہ۔ میرے گھر کے حالات بہت زیادہ خراب تھے' ہمارے اپنوں نے میری والدہ کی تمام جمع پونجی زیورات' قیمتی کاغذات چوری کر لیے اور پھر اس ذلالت کا ہمیں سامنا کرنا پڑا جو شریف گھرانوں کا مقدر نہیں ہوتی۔ بات پولیس تک پہنچی اور ہم ماں بیٹیوں کو روزانہ پولیس سٹیشن کے دھکے کھانے کو ملتے۔ ہمارے خونی رشتہ دار جائیداد کی خاطر ہمارے خون کے پیاسے بن گئے' ہم عورتوں کا خدا کی ذات کے سوا کوئی نہ تھا' پولیس والے ہم عورتوں کی سنتے ہی نہ تھے' مہینے کا ڈبل خرچہ پولیس والوں کی جیب میں چلا گیا سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا' ملزموں نے ہمارے پیچھے غنڈے لگا دیئے کہ ہمیں جان سے مار دیا جائے ادھر تھانہ میں ذلیل کرواتے' دھمکیاں دلواتے' تنگ آکر ذہن میں آیا کہ کلمہ کا نصاب پڑھوں' میں نے محمد رسول اللہ کا ورد جاری رکھا اور چند دن بعد ہی پولیس نے والوں نے ہمیں ہمارے زیورات واپس دلوا دیئے۔ (ط۔ن)

موتی مسجد کے جنات نے کہا: ہم تمہارے ساتھ ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں' میں بہت سے مسائل میں گھری ہوئی تھی مگر جب سے عبقری رسالہ اور اس میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے وظائف پڑھنا شروع کیے ہیں میری تمام پریشانیوں کا حل ملنا شروع ہو گیا ہے۔ پھر میں نے اپنے مسائل کے حل کیلئے دفتر ماہنامہ عبقری خط لکھا' جب آپ کا جوابی لفافہ ملا تو بھابھی میرے پاس آئی اور بولی کہ تمہارے مسئلے کا حل آگیا۔ میں اپنے مسئلے کے حل کیلئے دو مرتبہ اپنی خالہ کے ساتھ موتی مسجد بھی گئی۔ چند دن بعد ہی میری خالہ نے مجھے خواب سنایا کہ مجھے موتی مسجد کے بونے جنات ملے تھے وہ کہہ رہے تھے کہ "میں ان کی ذمہ داری ہوں" اس کے بعد ایک خواب مجھے بھی آیا جس میں مجھے صحابی بابا ملے' وہ مجھے نظر تو نہ آئے مگر ان کی آواز صاف سنائی دی۔ وہ یوں بول رہے تھے کہ تم تیاری رکھو' تم جو چاہتی ہو وہ جلد ہو جائے گا۔ میں پوچھا آپ کون ہیں تو آواز آئی یہ صحابی بابا ہیں۔ مگر میں نہیں جانتی کہ وہ صحابی بابا تھے یا کوئی اور۔ پھر مجھے خواب آیا کہ میری ایک رشتہ دار آئیں اور کہنے لگیں کہ ہم تمہاری چاہت کبھی پوری نہیں ہونے دیں گے' میں نے انہیں کہا کہ میں اللہ پر یقین رکھتی ہوں اور اپنی پڑھائی پر بھی' مجھے ان وظائف کے ذریعے ضرور منزل ملے گی۔ پھر ایک خواب آیا کہ تین آدمی ہیں' ان میں سے ایک تو اشارہ ہوا کہ یہ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب ہیں' دوسرے صحابی بابا اور تیسرے حاجی صاحب ہیں اور ان تینوں نے کہا کہ تمہارا کام حج کے بعد ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ مجھے ایک مرتبہ بلی کے روپ میں جن ملا' اس کی آنکھوں میں عجیب سی کشش تھی میں نے اس کو کہا کہ اگر تو جن ہے تو یہاں سے چلی جا' میں نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی اور وہ بلی نما جن وہاں سے چلا گیا۔ آپ میری یہ باتیں عبقری میں چھاپ دیں۔ شکریہ! (ک۔ک)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکرگزار رہوں گا۔ **کتاب نمبر 33: شہد کی کرامات:** میری معالجاتی مصروفیات میں مجھے شہد کے شفائی' برکاتی اثرات بے شمار ملے۔ ان تجربات و مشاہدات کو خلق خدا کے فائدے کیلئے میں نے ایک کتاب کی صورت میں جمع کیا اور اس کا نام "شہد کی کرامات" رکھا۔ قارئین نے میری اس کاوش سے بھرپور استفادہ کیا۔ آج بھی میری یہ تالیف زیادہ چھپنے والی تالیفات میں سے ایک ہے۔ اس کتاب کی تالیف میں قرآن پاک کی آیت' احادیث کی کتب' ملکی و غیر ملکی رسائل سے مدد لی گئی ہے۔ **نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)**

(بقیہ: میوے کھانے کا موسم تو جناب یہی ہے)

میں یہ نسخہ مفید بتایا جاتا ہے۔ کاجو: نہایت ہی لذیذ اور شیریں میوہ ہے جو جسم کو فربہ کرتا ہے دل کو طاقت دیتا ہے دماغ کو تقویت بخشتا ہے' جذام میں بھی مفید ہے۔ کاجو اور شہد کو صبح نہار منہ استعمال کیا جائے تو نسیان کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ کشمش: انگور بیل میں پک کر خشک ہو جائے تو اسے کشمش کہتے ہیں۔ یہ سرخ، سبز، سیاہ اور سفید رنگ کی ہوتی ہیں۔ زیادہ موثر سبز رنگ کی ہوتی ہے۔ کھانسی، نزلہ، بخار، قبض میں مفید ہیں۔ اس میں موجود پوٹاشیم اور فولاد جسم کو بھرپور توانائی فراہم کرتے ہیں۔ دمہ کیلئے نسخہ: کشمش پچیس گرام' بادام بارہ عدد' رات کو پانی میں بھگو دیں صبح نہار منہ استعمال کریں۔ دمہ کیلئے نسخہ: کشمش پچاس گرام' تخم دھتورہ سیاہ پانچ گرام' کچلہ مدبر ایک گرام۔ ان سب اشیاء کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر صبح، دوپہر، رات کے کھانے کے بعد ایک ایک کھالیں۔

پوشیدہ چیز کا ظاہر ہونا: کسی جگہ خزانہ مدفون ہو اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو اسم یَاظَاهِرُ کو اس مقام پر گیارہ دن تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں' انشاءاللہ خواب میں یا دل میں، خزانہ جہاں ہوگا اشارہ ہوجائے گا۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 29

ناممکن کو فوری ممکن بنانے والا آزمودہ عمل

مجھے یہ لکھتے ہوئے انتہائی خوشی ہورہی ہے کہ آپ کے دیئے گئے اس وظیفے کی برکت سے اس خاتون کے بیٹے کی بصارت ٹھیک ہوگئی اور اس کو پاک آرمی میں نوکری مل گئی۔ انہیں اب بھی یقین نہیں آتا کہ ایسا ہوجائے گا کیونکہ بظاہر ایسا ہونا اور اتنی جلدی ہونا ناممکن لگتا ہے۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

جوتا چور مسجد میں جوتا واپس رکھ گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا مالک آپ کو اور آپ کے اہل وعیال کو ہمیشہ اپنی رحمت کے سائے میں رکھے۔ آمین ثم آمین۔ اللہ کریم آپ کو لمبی زندگی صحت تندرستی اور عافیت اور خیر و برکت والی عطا فرمائے۔ میرا رب آپ سے مخلوق کی بھلائی کا کام لے رہا ہے' تادیر آپ کو سلامت رکھے اور اپنے مشن میں کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرتا رہے۔ آمین! محترم حکیم صاحب! ہم سب گھر والے عبقری کے دیوانے ہیں' عبقری رسالہ انتہائی شوق سے پڑھتے ہیں' اس میں موجود تمام سلسلے ہی بہت اچھے ہیں مگر خاص کر جو ہمیں اچھے لگتے ہیں وہ آپ کا حال دل، طبی آرٹیکل' قارئین کی تحریریں' جنات کا پیدائشی دوست اور آپ کا روحانی آرٹیکل۔ روحانی آرٹیکل میں موجود وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو ہم سب گھر والوں نے خوب آزمایا ہے۔ ہمارے گھر سے اگر ماچس بھی ادھر سے ادھر ہوجائے تو ہم سب گھر والے یہی وظیفہ پڑھتے ہیں۔ پچھلے دنوں کی بات ہے کہ میرے شوہر کا نیا جوتا مسجد سے کوئی چور اٹھا کر لے گیا۔ میرے شوہر اور میں نے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لاتعداد پڑھنا شروع کردیا۔ چند دن بعد ہی چور جوتا اسی حالت میں صحیح سلامت مسجد میں اسی جگہ رکھ کر چلا گیا۔ اس وظیفے کے ملنے سے پہلے ہمارے گھر میں کوئی بھی چیز گم ہوجاتی یا کوئی کہیں چیز رکھ کر بھول جاتا تو ہم سب گھر والے لفظ یسین یسین کہتے جاتے' لاتعداد پڑھتے' ایک دم وہ چیز مل جاتی یا اگر رکھ کر بھول گئے ہیں تو فوراً یاد آجاتا کہ کدھر رکھی ہے۔ یہ روحانی ٹوٹکہ بھی ہمارے گھر والوں کا کئی بار کا آزمودہ ہے۔ (ع۔ ا، راولپنڈی)

قرض سے انکاری قرض دے گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر کے قریب ہی لیڈیز پارک ہے۔ جہاں میں روزانہ صبح نماز فجر کے بعد سیر کیلئے جاتی ہوں۔ کافی عرصہ سے بہت سی خواتین آتی ہیں اور آپس میں اچھی خاصی علیک سلیک ہوگئی ہے۔ میں ہر ماہ پارک میں ماہنامہ عبقری خرید کر بانٹتی ہوں' اس وجہ سے بھی وہاں کی خواتین میں کچھ زیادہ ہی مقبول ہوگئی ہوں۔ ایک دن پارک میں ایک آنٹی نے بتایا کہ ہمارا کسی نے چالیس لاکھ روپے قرض واپس کرنا ہے جو کہ دینے کا نام ہی نہیں لے رہا بلکہ ہمیں تو اب یہ بھی لگنا شروع ہوگیا ہے کہ وہ اب دینے سے انکاری ہوتا جارہا ہے۔ میں نے انہیں بتایا کہ آپ تمام گھر والے ہر وقت اٹھتے بیٹھتے' چلتے پھرتے' وضو بے وضو یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ وہ بہت پریشان تھیں' انہوں نے یہ وظیفہ دن رات لاتعداد پڑھا۔ چند دن بعد ہی انہوں نے انتہائی خوشی اور گرمجوشی سے ملتے ہوئے مجھے بتایا کہ جو پیسے واپس دینے کا نام بھی نہیں لے رہے تھے انہوں نے ہمیں تیس لاکھ دے دیئے ہیں اور انشاء اللہ اس وظیفے کی برکت سے وہ باقی کے دس لاکھ بھی جلد ہی دے دیں گے۔ ماشاءاللہ۔ (عاصمہ' لاہور)

گھر بیٹھے رشتہ آگیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی بیٹی کے رشتہ کے حوالے سے بہت پریشان تھی' نامعلوم کتنے رشتے دیکھے اور کتنے میری بیٹی کا رشتہ لینے میرے گھر آئے مگر ہر طرف ناکامی ہی ناکامی تھی۔ عبقری ہمارے گھر ہر ماہ آتا ہے' میں نے اس میں سے آپ کا روحانی آرٹیکل پڑھا اور اس میں موجود وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اس نیت سے پڑھنا شروع کردیا۔ ابھی یہ وظیفہ پڑھتے ہوئے چند دن ہی ہوئے تھے کہ اللہ کے فضل سے گھر بیٹھے میری بیٹی کا رشتہ آیا اور بخیر و عافیت رشتہ ہو بھی گیا۔ (ایک بہن' لاہور)

بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں' ہر ماہ باقاعدگی سے منگواتی ہوں۔ اس میں موجود ہر وظیفہ' ہر نسخہ اور ہر ٹوٹکہ لاجواب ہوتا ہے۔ اس میں ایک وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جو کہ میں نے بے شمار مرتبہ آزمایا اور بہت ہی خوب پایا ہے۔ گھر میں اکثر میں چیزیں رکھ کر بھول جاتی ہوں' جب بھی کوئی چیز رکھ کر بھول جاؤں تو میں یہی وظیفہ پڑھتی ہوں مطلوبہ چیز فوراً مل جاتی ہے۔ (سارہ سعدیہ' لاہور)

فوراً پیسے مل گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس میں موجود تمام وظائف و نسخہ جات کمال کے ہوتے ہیں۔ مگر میرا جو آزمودہ ہے وہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔ جب بھی میری کوئی چیز گم ہوتی ہے میں صرف تین بار ہی پڑھتی ہوں تو وہ چیز مجھے مل جاتی ہے۔ ایک مرتبہ میری کچھ رقم گم ہوگئی' میں نے انگلی سے دیوار پر لکھا اور زبان سے پڑھنا شروع کردیا تو پیسے فوراً مل گئے۔ بہت کمال کا وظیفہ ہے۔ میرے پاس اس وظیفے کی تعریف کیلئے الفاظ نہیں بن پا رہے۔ (نائلہ جاوید)

ناممکن کو ممکن بنانے والا وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گاؤں میں آپ ماہنامہ عبقری بہت ذوق شوق سے پڑھا جاتا ہے۔ میری کزن لیڈی ہیلتھ ورکر ہیں انہوں نے اپنی ساتھی ورکر کو آپ کا روحانی آرٹیکل میں دیا گیا وظیفہ یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بتایا۔ اس کا مسئلہ یہ تھا کہ اس کے بیٹے کو پاک فوج میں ملازمت کرنے کا بہت شوق تھا مگر نظر کی کمزوری کی وجہ سے وہ ہر بار سلیکٹ نہ ہوتا۔ اس نے اور اس کے بیٹے نے لاتعداد مرتبہ یہی وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ مجھے یہ لکھتے ہوئے انتہائی خوشی ہورہی ہے کہ آپ کے دیئے گئے اس وظیفے کی برکت سے اس خاتون کے بیٹے کی بصارت ٹھیک ہوگئی اور اس کو پاک آرمی میں نوکری مل گئی۔ انہیں اب بھی یقین نہیں آتا کہ ایسا ہوجائے گا کیونکہ بظاہر ایسا ہونا اور اتنی جلدی ہونا ناممکن لگتا ہے۔ (ثمینہ اختر' کھوئیاں)

گمشدہ پرس واپس مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری والدہ پوسٹ آفس گئیں تو اپنا پرس وہیں بھول آئیں' گھر آکر یاد آیا تو یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتے ہوئے واپس گئیں تو وہاں موجود عملہ نے ان کا پرس حفاظت سے رکھا ہوا تھا۔ یہ اس وظیفے کی ہی برکت تھی۔ (مدثر' گوجرانوالہ)

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

Monthly "UBQARI" Lahore

عبقری روحانی اجتماع

18، 19، 20 نومبر 2016ء

بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار (انشاءاللہ)

تربیتی اصلاحی تعلق مع اللہ، روحانیت کے پراسرار حقائق اور گھریلو الجھنوں، مشکلات اور پریشانیوں کے خاتمہ کیلئے تین روزہ اجتماع میں شرکت کریں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے دعوت عام اور اجازت عام ہے۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں۔ 24 گھنٹے بجلی کی بلاتعطل فراہمی۔ خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ پرسکون بلڈنگ کا انتظام۔ روزمرہ کی ضروریات کیلئے بہترین ٹک شاپ جس میں بچوں، مرد و خواتین کی روزمرہ کی ضروریات کی تمام چیزیں مارکیٹ ریٹ پر دستیاب ہوں گی۔ بڑی عمر کے افراد کیلئے لفٹ کا انتظام۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے براہ راست سوال و جواب کا بہترین موقع۔ خواتین کو حضرت حکیم صاحب سپیشل پردہ میں رہ کر سوال و جواب کا موقع دیں گے (بس سامنے پردہ ہوگا اور خواتین کو سوال و جواب کا موقع دیا جائے گا۔) تین وقت بہترین لنگر اور چائے کا وسیع انتظام ادارہ عبقری کی طرف سے تین دن ہوگا۔ 24 گھنٹے سیکیورٹی سسٹم۔ پارکنگ کا بہترین وسیع انتظام۔ **ترتیب:** عبقری روحانی اجتماع میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی 7 نشستیں ہوں گی۔ **پہلی نشست:** 17 نومبر بروز جمعرات عصر کی نماز سے شروع ہوگی ذکر، مغرب کے بعد حضرت کا درس، ذکر خاص، مراقبہ اور دعا ہوگی۔ **دوسری نشست:** 18 نومبر بعد از نماز جمعہ، حضرت کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **تیسری نشست:** بعد از نماز عشاء، حضرت کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **چوتھی نشست:** 19 نومبر بروز ہفتہ بعد از نماز فجر، حضرت کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **پانچویں نشست:** بعد از نماز ظہر، حضرت کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ **چھٹی نشست:** بعد از نماز عشاء، حضرت کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ ساتویں اور **آخری نشست:** 20 نومبر بروز اتوار بعد از نماز فجر، حضرت کا درس، ذکر اور مراقبہ ہوگا۔ اس کے بعد حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم خصوصی دم اور دعا فرمائیں گے۔ اس کے بعد واپسی کی اجازت ہوگی۔ ابھی سے دعائیں شروع کر دیں۔ یااللہ! عافیت سے تمام نظام ممکن فرما اور ہر شر، ہر فتنے سے محفوظ فرما، آمین! بچوں کو ساتھ لانے کی اجازت ہے۔ (اصل شناختی کارڈ اور فوٹو کاپی لانا ہرگز نہ بھولیں) **نوٹ:** اجتماع میں خواتین کیلئے علیحدہ باپردہ کشادہ اور پرسکون بڑے ہال اور مردوں کیلئے بھی بڑے ہالوں کا انتظام ہر وقت تربیت، ذکر، دعا، آہ وزاری اور قبولیت کا نہایت انوکھا نظام روحانی اور نورانی ماحول، مرد عورت، بچے، بوڑھے، جوان سب اجتماع میں شرکت کرسکیں گے۔

اجتماع میں 6 خصوصی پیکیج

پیکیج نمبر1۔ شب جمعہ کے درس کے بعد ایک ایسا خصوصی پیکیج جس نے بھی کیا دیدار مصطفی ﷺ نصیب ہوا، خاتمہ بالخیر روحانیت کا نور ملا اور ولایت کی نشانیاں شروع ہوگئیں۔ **پیکیج نمبر2۔** نماز جمعہ کے بعد جادو، جنات، بندش اور سفلی اثرات کو ختم کرنے کیلئے ایک خصوصی عمل جو آج تک خطا نہیں گیا۔ وہ جادو جو چیلنج کرکے کیا گیا ہو۔ اس مسنون عمل سے ہمیشہ کیلئے ختم ہوجاتا ہے۔ **پیکیج نمبر3۔** رزق کی وسعت، قرضوں سے نجات اور نسلوں کو غربت اور فاقوں سے بچانے کیلئے اور بے بہا رزق پانے کیلئے ایک نایاب عمل، نہایت آسان۔ تمام مجمع کرے گا اور پھر آپ اپنے حالات بدلتے دیکھیں۔ **پیکیج نمبر4۔** بچوں اور بچیوں کے رشتوں کیلئے اور ان کی بندشوں رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے ایک ایسا عمل جو ہمیشہ کامیاب رہا اور بے شمار کے ہاتھ پیلے ہوئے۔ تمام مجمع کو کروایا جائے گا۔ ہوگا نہایت آسان! **پیکیج نمبر5۔** گھریلو جھگڑوں، ناچاقیوں اولاد کی نافرمانیوں، نفرتوں، مارکٹائی کو دور کرنے کیلئے ایک نہایت تیر بہدف روحانی عمل جس سے زندگیوں کا سکون ہمیشہ بڑھا۔ تمام مجمع کو کرایا جائے گا۔ **پیکیج نمبر6۔** دل کی اداسیوں، پوری نہ ہونے والی مرادوں اور حسرتوں ناامیدیوں، ویرانیوں اور ایسی جائز چاہتوں اور ایسی حسرتیں جو قبر میں ہی لے جائیں ان کو پورا کرنے کیلئے اسم اعظم کا ایک خاص عمل جو تمام مجمع کو کرایا جائے گا۔

نوٹ: ان تمام نشستوں میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم خود شریک ہوں گے اور خصوصی دعا فرمائیں گے۔

ایڈریس: اجتماع تسبیح خانہ عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور میں منعقد ہوگا۔









حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد: پشاور۔ دوحہ قطر۔ مظفر گڑھ۔ کوٹ ادو۔ دائرہ دین پناہ تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

صرف دس

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

ماہنامہ

عبقری

لاہور ® 126

دسمبر 2016ء ربیع الاول 1438 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 50 روپے

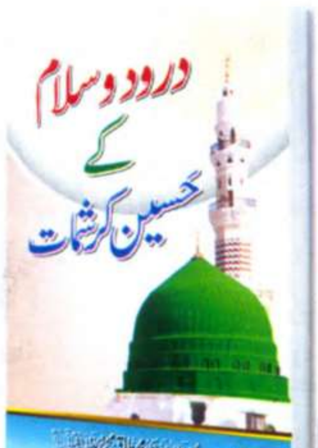
عاشق رسول ﷺ کی قبر سے مشک کی تیز خوشبو

گھریلو مشکلات، الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

انتہائی کم عرصہ میں حسب منشاء قد بڑھایئے

- 6 روتی بلکتی کنواری بہنیں! وظیفہ درود سے خوش و مطمئن
- بڑی بوڑھیاں تیل لگا کر بال مضبوطی سے کیوں باندھتی تھیں؟
- مورنگا کی چائے سے ہائی بلڈ پریشر فوری نارمل کیجئے
- 80 فیصد لوگ خصوصاً نوجوان یہ مضمون پڑھیں!
- اچانک موشن لگ جائیں تو پریشان نہ ہوں!
- دسمبر! زکام، کھانسی اور فلو سے بچاؤ مشکل نہیں
- بائیں ہاتھ والوں کی پریشانی ہمیشہ کیلئے ختم
- 5 لاکھ والا پلاٹ 12 لاکھ میں بیچنے کا وظیفہ
- مرغی کی آہ نے عمر قید کی سزا دلوادی

کوہ قاف سے آئی پری عبقری کی دیوانی نکلی



حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا ایک مقبول ترین عبادت۔ درود و سلام پر قارئین کے تجربات و مشاہدات سے مزین انوکھی کتاب!

حیرت انگیز حافظہ ممکن نہیں: لازوال بے مثال اور حیرت انگیز حافظے کیلئے بہترین کتاب جو آپ کی نسلوں کے حافظے اور تقویت کیلئے رہبر ثابت ہوگی

عبقری کتب و ادویات گھر بیٹھے منگوایئے: عبقری کتب اور ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوایئے۔ 0332-7552382

ایجنسی ہولڈرز کیلئے عبقری ایوارڈز کی تقریب

9 دسمبر 2016ء بروز جمعہ شام 5 بجے

ملک بھر سے عبقری رسالہ اور ادویات کے ایجنسی ہولڈرز (چھوٹے اور بڑے) ایجنسی ہولڈرز سب ایجنسی ہولڈرز اور ہاکرز حضرات جن کا رسالے میں نام ہے یا نہیں) حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی دعوت پر تسبیح خانہ لاہور تشریف لائیں۔ گزشتہ سالوں میں بہترین کارکردگی کی بنیاد پر عبقری حسن کارکردگی ایوارڈز اور مختلف گفٹ دیئے جائیں گے۔ نوٹ: باقاعدہ شناخت کے ساتھ داخلہ ہوگا۔ شناخت کے علاوہ حضرات اگر واپس کیے جائیں تو شکوہ نہ کریں۔ لہٰذا اپنی شناخت کا حوالہ ہمراہ لانا نہ بھولیں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد (صرف درس)

ان شاء اللہ 2017 میں دوحہ قطر (صرف درس) جگہ اور وقت کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

پشاور: 4 دسمبر 2016 بروز اتوار صبح دس بجے پردہ باغ شادی ہال نزد گورنمنٹ کالج فقیر آباد شاہی باغ 0322-4688313

جنڈ والا: 20 جنوری بروز جمعہ صبح 9 بجے ضلع بہاولنگر درس کے بعد حضرت حکیم صاحب فورٹ عباس کے صحرا میں تشریف لے جائیں گے۔ 0322-4688313

لودھراں: 21 جنوری بروز ہفتہ شام چار بجے۔ ملک پور روڈ بستی پرانا قریشی والا ضلع لودھراں 0322-4688313

کوٹ ادو: 17 فروری بروز جمعہ صبح 9 بجے ضلع مظفر گڑھ 0322-4688313

دائرہ دین پناہ: 17 فروری بروز جمعہ دوپہر 1 بجے 0322-4688313

مظفر گڑھ: 19 فروری بروز اتوار صبح 9 بجے 0322-4688313

صرف عشق اور محبت کرنے والے پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پاکستان کی پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں، (سلیبس اور نصابی نہ ہوں) برتن، نقش و نگاہ شدہ پرانے دروازے، کھڑکیاں، شیڈ، اسلحہ (اسلحہ جو پرانا اور قابل استعمال نہ ہو) لکڑی، تانبے، کانسی، چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے، اینٹیں، ٹائلیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت باامان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بڑی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ! (ادارہ)

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 5 | جلد نمبر 11 | دسمبر 2016 ربیع الاول 1438 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور دسمبر 2016ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شارہ 50 روپے | سالانہ ممبرشپ بمع رجسٹرڈ ڈاک 1080 روپے، بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: الفاظ کی اتنی نہیں جتنی قدر و قیمت افعال کی ہوتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جب پاکستان کے دفاع اور قوم کی سلامتی اور حفاظت کیلئے آپ کو بلایا جائے گا تو آپ اپنے اسلاف کی روایات کے مطابق شاندار کارناموں کا مظاہرہ کریں گے، مجھے یقین ہے کہ آپ پاکستان کے ہلالی پرچم کو سربلند رکھیں گے، مجھے یقین ہے کہ آپ اپنی عظیم قوم کی عزت و وقار کو برقرار رکھیں گے۔ (پنجاب مشین گن رجمنٹ، پشاور سے خطاب 15 اپریل 1948ء)

صدق خلیل بھی ہے عشق، صبر حسینؓ بھی ہے عشق	معرکۂ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق
خاموش اے دل بھری محفل میں چلانا نہیں اچھا	ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت و امن

عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 | E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریتی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

مزنگ چونگی نزد طیبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے

ہر قسم کی حاجت پوری: حاجت پوری ہونے کیلئے اسم یَااَوَّلُ بہت مفید ہے' ہر قسم کی حاجت کیلئے گیارہ جمعرات اس اسم کو جس وقت چاہے 12500 مرتبہ پڑھے۔ ہر مقصد پورا ہوگا۔

کون ہے جو مجھ سے یہ باتیں سیکھے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کون ہے جو مجھ سے یہ باتیں سیکھے' پھر ان پر عمل کرے یا ان لوگوں کو سکھائے جو ان پر عمل کریں؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ﷺ میں تیار ہوں۔ آپ ﷺ نے (ازراہ شفقت) میرا ہاتھ اپنے دست مبارک میں لے لیا اور گن کر یہ پانچ باتیں ارشاد فرمائیں: حرام سے بچو تم سب سے بڑے عبادت گزار بن جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس پر راضی رہو تم سب سے بڑے غنی بن جاؤ گے۔ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرو تم مومن بن جاؤ گے۔ جو اپنے لیے پسند کرتے ہو وہی دوسروں کیلئے بھی پسند کرو تم (کامل) مسلمان بن جاؤ گے۔ زیادہ ہنسا نہ کرو کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کردیتا ہے۔ (ترمذی)۔ **تمہارے معاملات اچھے ہیں یا بُرے؟:** حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے دریافت کیا: یارسول اللہ! ﷺ مجھے کیسے معلوم ہو کہ میرے معاملات اچھے ہیں یا بُرے؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے پڑوسیوں کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تمہارے معاملات اچھے ہیں تو یقیناً تمہارے معاملات اچھے ہیں اور جب تم اپنے پڑوسیوں کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تمہارے معاملات بُرے ہیں تو یقیناً تمہارے معاملات بُرے ہیں۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)۔ **ایمان کی نشانیوں میں سے نشانی:** حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک ایمان (کی نشانیوں) میں سے ہے کہ ایک شخص دوسرے سے صرف اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کیلئے محبت کرے جب کہ دوسرے شخص نے اس کو مال (و دنیوی فائدہ وغیرہ کچھ) نہ دیا ہو۔ صرف اللہ تعالیٰ کیلئے محبت کرنا یہ ایمان (کا کامل درجہ) ہے۔ (طبرانی، مجمع الزوائد) **بیوہ اور مسکین کی ضرورت پوری کرنے والا:** حضرت صفوان بن سُلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیوہ عورت اور مسکین کی ضرورت میں دوڑ دھوپ کرنے والے کا ثواب اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرنے والے کے ثواب کی طرح ہے یا اس کا ثواب اس شخص کے ثواب کی طرح ہے جو دن کو روزہ رکھتا ہو اور رات بھر عبادت کرتا ہو۔ (بخاری)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا



آئیے! مال دار بھکاریوں سے ملیں!

میرے شیخ خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے: کہ بے زبانوں کو تلاش کیا کرو اور پھر اس کی وضاحت خود فرماتے کہ بے زبان وہ لوگ ہیں جو سوال نہیں کرسکتے وہ عیال دار ہیں' بے روزگار ہیں' روزگار تو ہے لیکن آمدن اتنی نہیں جتنے زیادہ اخراجات ہیں وہ کمزور اور ناتواں ہیں اور ان کو صحت اور تندرستی کیلئے بھی رقم کہاں جبکہ غذا کی رقم ہی پوری نہیں ہوتی۔ ایسے لوگوں کو تلاش کیا کرو اور پھر چپکے سے اس انداز سے ان کی مدد یا خدمت کیا کرو کہ ان کو ذلت اور رسوائی محسوس نہ ہو اور واقعی وہی لوگ ہیں جو اصل اور حقیقت میں محتاج ہیں' ہمارے صدقات' خیرات' زکوٰۃ اور عشر کے یہی حق دار ہیں۔ ادھر ایک دوسری کہانی ہے' میرے ڈرائیور نے مجھے ایک شخص سے ملوایا' وہ ٹرک ڈرائیور تھا' اوپر بھاری بجلی کی تاروں سے ٹرک ٹکرایا' حادثہ ہوا اور اس کے دونوں بازو جل گئے' آخرکار دونوں کاٹ دیئے گئے' وہ لاہور جیل روڈ کے شادمان چوک پر اور اس سے اگلے چوک پر کھڑا ہوتا تھا اس کے پاس 125cc موٹر سائیکل' بہترین گھر' ایک ملازم جو اس کو کھانا کھلاتا اور موٹر سائیکل پر بٹھا کر اس کو گھساتا' بہترین بینک بیلنس اور اس کے علاوہ بھی عیاشی کا مکمل سامان۔ وہ صرف چوراہے پر' اشاروں پر رکی گاڑیوں کا انتظار کرتا' جب سے موجودہ گورنمنٹ نے سگنل فری نظام بنایا' پیشہ ور بھکاریوں نے حکومت کو بہت زیادہ بُرا بھلا کہا اور سخت ناگواری کا اظہار کیا۔ میں اتوار کے دن اپنے گھر کے دروازے کے سامنے کھڑا تھا' میرے بچے کھیل رہے تھے اور میں بچوں کے ساتھ کھیل میں ان کی مدد کررہا تھا' ایک دردناک صدا لگانے والے سائل نے میری سوچوں کو اس کی طرف متوجہ کیا' اس کا حلیہ قابل ترس' اس کی صدا ہنسی کو چرا دینے والی اور اس کی آواز مسکراہٹیں چھیننے والی' میرے قریب ہوا تو میں نے اسے سلام کیا' اس کے قریب ہوکر اس سے بات چیت شروع کی' اس سے راہ و رسم بڑھائے باتوں ہی باتوں میں ہماری دوستی ہوگئی' معلوم ہوا ضلع بہاولنگر کے فلاں جگہ کا ایک بڑے خاندان کا شخص عیاشی میں اپنی تمام دولت اڑادی' پھر اگلا تماشہ یہ ہوا کہ لوگوں سے لاکھوں کے قرض لیے اور جب لوگوں نے مطالبہ کیا تو لاہور شہر میں فقیروں کا بھیس بدل کر مانگنا شروع کیا' قرضوں کی واپسی ابھی تک نہیں ہوئی لیکن اس مانگنے سے اپنی عیاشی کا نظام سو فیصد چل رہا ہے۔ میں میلسی ملتان کے قریب ایک قبرستان میں گیا' رمضان کے دن تھے' بھنگ گھوٹی جارہی تھی' میں ان کے قریب جاکر بیٹھ گیا اور ان سے باتیں کرتا رہا' کچھ ہی دیر کے بعد پتہ چلا کہ وہاں بیٹھا ایک شخص کاٹن فیکٹری کا مالک تھا' سود کا نظام چلا' سب کچھ ڈوب گیا' لوگوں کا مال اور اپنا سب کچھ ہار کر وہ شخص اب کسی بڑے شہر میں جاکر بھیک مانگتا ہے اور اپنی بھنگ اور نشے کا نظام سو فیصد چلاتا ہے۔ میری نانی اماں رحمۃ اللہ علیہا کے گھر کے ساتھ ایک خاتون رہتی تھی' اس کے پاس خرگوش تھے' میں بچپن میں اس کے گھر خرگوش دیکھنے جاتا تھا' وہ اپنی غربت' تنگدستی اور فقیری کا ہر وقت رونا روتی تھی اور واقعی وہ سچی تھی' گھر میں حقے کے پھول جس میں آگ ڈالتے ہیں ان کے اوپر لوہے کی پتریاں چڑھاتی تھی' یہ مزدوری کرتی اور اس میں جتنا ملتا اس سے گھر کا دال دلیہ چلتا' اس کا شوہر جرائم پیشہ شخص تھا' پہلے تو اس نے گھر میں بیوی کے تمام زیور بیچے' گھر کی ہر چیز چرا کر بیچی' محلے میں کسی کا کچھ نہ چھوڑا' پھر آخرکار اس نے بھیس بدل کر بھکاریوں کی طرح مانگنا شروع کیا' میں نے کئی بار اسے بھیک مانگتے دیکھا۔ ایک شخص سعودی عرب میں جس کا نام لینا مناسب نہیں خود گیا' پھر اپنے بیٹوں کو بھی بلالیا' جس دور میں لاکھ تو دور ہزار روپے کی بڑی قیمت ہوتی تھی اس دور میں ان کے پاس لاکھوں تھے' مال مشکوک تھا' غلط انداز میں کمایا تھا' آخر ختم ہوا اولاد کو نشے اور چوری کی لت پڑگئی۔ مانگنے کیلئے ایک بیٹے نے اپنے جسم کو آگ لگائی' زخم ہوگئے' پھر اپنے جسم سے ان زخموں پر بیٹھی مکھیاں اور بہتی پیپ کے ساتھ وہ بھیک مانگتا تھا آخر اسی حال میں مرگیا۔ قارئین! بڑے شہروں میں باقاعدہ بھکاریوں کے ٹریننگ سنٹر ہیں' ایک تو میں نے خود دیکھا' آپ کے ملک سے باقاعدہ بھکاریوں کے گروپ حج اور عمرہ کے سیزن میں جاتے ہیں جن کا کام وہاں بھیک مانگنا ہوتا ہے۔ ان پیشہ ور بھکاریوں کے باقاعدہ علاقہ (باقی صفحہ نمبر 29 پر)

حضور نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت: کثرت درود شریف سے حضور نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے۔(افضل الصلوٰۃ مطبوعہ بیروت ص 48)

ہفتہ وار درس سے اقتباس

درس روحانیت وامن

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

عافیت کا نظام چھن جائے تو کیا ہوتا ہے؟

عافیت نہ ہونے کے نقصانات: ایک مرتبہ عیدالفطر کے روز میں کچھ احباب کے ساتھ مختلف لوگوں سے ملاقات کیلئے گیا۔ ایک جاننے والے کے گھر گئے' میں نے دروازہ کھٹکھٹایا، سادہ سا ایک بوسیدہ مکان، کمرے گرے ہوئے کھنڈرات کی شکل میں موجود ہیں۔آپ حیران ہوں گے کہ ان کے پاس ان کمروں کی مٹی اُٹھوانے کا بھی خرچہ نہیں ہے۔دستک کے بعد جو بندہ باہر آیا ان سے نام لے کر کہا مجھے ان سے ملنا ہے وہ کہنے لگا جی وہ بیمار ہیں وہ باہر نہیں آسکتے۔تو میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ میرا نام عرض کریں۔وہ بیچارے بوڑھے آدمی گرتے پڑتے باہر آئے تو دیکھ کر بچوں کی طرح بلک بلک کر رونے لگے کہنے لگے: عجیب بات ہے آپ بہت اچھے وقت میں آئے ہیں، میں نے کہا چلیں مجھے اندر لے چلیں۔گھر میں پردہ کرایا۔ مجھے گھر کے اندر لے گئے۔ بہت بوسیدہ گھر تھا جیسے بالکل آخری حالت ہوتی ہے۔ تقریباً سولہ، سترہ سال کا ایک جوان ایک ٹوٹی ہوئی چار پائی پر پڑا ہوا ہے اس کے چہرے کی کیفیت بھی عجیب تھی۔''وہ صاحب مجھ سے کہنے لگے کافی عرصہ سے یہ بیمار ہے،اور گھر میں کچھ ہے بھی نہیں، میں اس کی دوائی کہاں سے لاؤں؟'' اور اسکے جو بول تھے وہ حقیقت پر مبنی تھے۔گھر کی حالت، اس بچے کی حالت بتا رہی تھی کہ ان پر سے عافیت کا نظام چھن گیا ہے۔عافیت سب سے بڑی نعمت ہے۔**یونہی سوا لاکھ لگ گئے:** میرے پاس ایک صاحب اتوار والے دن تشریف لائے۔ان کے ماتھے پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔ میں نے پوچھا کیا ہوا؟ کہنے لگے: عشاء کی نماز پڑھنے کے لیے مسجد جا رہا تھا۔کسی کے پالتو کتے نے مجھ پر حملہ کردیا۔بہت بڑا کتا تھا اس نے میرے ماتھے کی ساری جلد چیر ڈالی۔میں نے چھڑوانے کی بڑی کوشش کی لیکن میری ساری کوشش بے سود رہی۔ چھیاسی ہزار روپے کی میں نے پلاسٹک سرجری کرائی ہے،اب تک لاکھ سوا لاکھ لگ گیا ہے۔بس ایسے ہی نکلا تھا کہ لاکھ سوا لاکھ ایسے لگ گئے۔اللہ پاک سے ہر وقت عافیت مانگتے رہیں۔**زہر بن گیا:** ایک صاحب مجھے ملے وہ دونوں ٹانگوں سے معذور تھے، میں نے پوچھا آپ کو کیا ہوا کہنے لگے بس لکڑی کا چھوٹا سا ٹکڑا میرے پاؤں میں لگ گیا تھا۔ہلکی سی ورم آگئی تھی۔پھر ہلکا سا دانا بن گیا، میں نے مرہم لگا دی کبھی تھوڑا سا پلستر لگا لیا۔لیکن وہ بڑھتا گیا۔پھر اس میں تکلیف زیادہ ہوگئی۔ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے کہا یہ تو زہر بن گیا ہے۔آپ ایسا کریں اس کا مستقل علاج کریں۔ پھر ڈاکٹر نے اس کی سرجری بھی کی مگر وہ زخم ٹھیک نہ ہوا۔پھر کہا انگوٹھا کاٹنا پڑے گا۔انگوٹھا نہ کٹوایا تو پاؤں چلا جائے گا۔ بالآخر انہوں نے انگوٹھے کے بعد میرا پاؤں کاٹ ہی دیا۔پھر میں کچھ عرصہ ٹھیک ہو گیا لیکن اندر ہی اندر زخم بڑھتا رہا،نوبت یہاں تک پہنچی کہ انہوں نے میری پنڈلی ہی کاٹ دی۔ پھر بھی زخم بڑھتا رہا یہاں تک کہ انہوں نے میری ساری ران کاٹ دی۔معاملہ کسی حد تک ٹھیک ہوگیا۔کچھ عرصہ بعد وہ زخم دوسری ٹانگ میں شروع ہوگیا اور پھر انہوں نے میرا دوسرا پاؤں کاٹا، پھر دوسری پنڈلی کاٹی، اب دوسری ران بھی کاٹ دی ہے۔ میں نے خود ان کی دونوں ٹانگوں کو کٹا ہوا دیکھا۔اس کریم وحفیظ کے ہاں حفاظت کا ایک نظام ہے۔دعا کریں کہ وہ یہ نعمت نہ چھین لے۔آمین۔ اس کریم سے ہمیں مسلسل عافیت مانگتے رہنا چاہیے۔**عافیت کے نہ ہونے کی وجہ سے لاکھوں لگ گئے:** ایک صاحب کہنے لگے کہ'' مجھے ہیضہ ہو گیا تھا۔علاج شروع کیا تو پونے دو لاکھ روپے صرف ہیضہ پر خرچ ہو گئے۔'' ملتان غلہ منڈی کے ایک بہت بڑے بیوپاری کہنے لگے'' والد صاحب بیمار ہو گئے، پھر ان کا علاج کرایا، آخر میں آغا خان ہسپتال لے گئے اور پونے نو لاکھ روپے کا بل بنا لیکن والد صاحب فوت ہو گئے۔''

عافیت کو پانے کیلئے صدقہ کریں: یا اللہ یہ رزق تیری نعمت ہے تو اسے اپنے دین پر خرچ کروادے۔ یا اللہ یہ رزق تیری نعمت ہے تو اسے مہمان نوازی کیلئے خرچ کروادے۔یا اللہ یہ رزق تیری نعمت ہے، یا اللہ اسے ایسے لوگ کھائیں جو متقی ہوں۔یا اللہ ایسے لوگ جو نماز پڑھنے والے، تسبیح پڑھنے والے، ذکر کرنے والے، تیرا نام لینے والے، یا اللہ ان پر یہ مال خرچ کروادے۔اے اللہ تو چاہے تو ان راہوں میں خرچ کروادے۔آپ تو قادر ہیں، لیکن میں کمزور ہوں، میں تجھ سے عافیت چاہتا ہوں۔ تکالیف صرف عافیت نہ ہونے کی وجہ سے نہیں ہوتیں' تکالیف تو انبیاء کرام علیہ السلام پر بھی آئیں، لیکن ان پر یہ احوال صرف ان کے درجات کو بلند کرنے اور اللہ کے ہاں ان کے مقامات کو اور بڑھانے کیلئے واقع ہوئے، نیک لوگوں پر بھی مختلف قسم کے امتحانات آتے رہتے ہیں تاکہ ان کا تعلق مع اللہ اور بڑھے۔**عافیت کا نظام نعمت خداوندی ہے، اسی سے مانگیں:** ایک شخص جس کے دن رات اللہ کی نافرمانی میں گزرتے ہیں اس پر جب کوئی تکلیف آتی ہے،تو وہ تکلیف اس لیئے آتی ہے کہ وہ اس کے اپنے ہاتھ کا کیا دھرا ہوتا ہے۔اس لیے ہم عافیت والا نظام اللہ سے مانگیں کہ یا اللہ تو عافیت والا نظام عطا فرما۔رسول اللہ ﷺ' کی جو مسنون دعا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ اس دعا میں عافیت والا نظام ہے۔اللہ پاک سے عافیت مانگتے رہیں۔میرا رب جس کو عافیت دینے پر آئے، اس کو عافیت دے دے اور جس سے عافیت چھین لے ساری کائنات کے فیصلے اور ساری کائنات کی قوتیں اور ساری کائنات کی طاقتیں اس کی حفاظت نہیں کرسکتیں، ساری کائنات اس کو عافیت نہیں دے سکتی یہ جو مسنون دعائیں واعمال ہیں ان میں ہمارے لیے عافیت ہے، ان میں ہمارے لیے حفاظت ہے۔عافیت پانے کی مسنون دعائیں: بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ یہ حفاظت ہے اس میں عافیت ہے۔بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں بیرون ملک ملازمت کرتا ہوں۔آپ کے ہر جمعرات ہونے والے درس روحانیت وامن کو انٹرنیٹ پر لائیو سنتا ہوں۔آپ کے درس سننے سے پہلے میں بہت الجھنوں میں الجھا ہوا تھا' زندگی کی کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی' آپ کی بتائی ہر بات پر آنسو کیسے نکلتے ہیں پتہ ہی نہیں چلتا۔زندگی بدل گئی ہے' پہلے خواہشیں اور تھیں اب اور ہیں۔ پہلے ہر پل خود کیلئے سوچتا تھا اب مخلوق خدا اور پوری امت کی سوچ آگئی ہے۔اب لوگوں کی مدد کرنے کو دل کرتا ہے۔گھر کے حالات' میرے معاشی حالات دن بدن بدل رہے ہیں۔گھر سے بیماریاں' پریشانیاں ختم ہوتی جا رہی ہیں۔دل کرتا ہے کہ یتیموں کا سہارا بنوں' ہر ماہ ان کی کچھ نہ کچھ مدد کروں' ان کے گھروں کو سنبھالوں' ان کی کفالت کا ذریعہ بن جاؤں۔اللہ پاک مجھے خود کو اس راہ پر چلنے اور کبھی نہ بدلنے کی ہمت اور توفیق دے (باقی صفحہ نمبر 5 پر)

جسمانی طاقت کیلئے: جسمانی طاقت کیلئے ادرک کو گھی میں بھون کر چینی ملا کر ایک چمچ چائے والا اس کا سفوف بنا کر روزانہ استعمال کرنے سے جسم میں لاجواب طاقت پیدا ہوتی ہے۔

عاشق رسول ﷺ کی قبر سے مشک کی تیز خوشبو

ابولبیب شاذلی

یہ بھوک پیاس سے انتہائی بے تاب اور نڈھال ہو چکے تھے' لاچار ہو کر کھلے میدان ہی میں ایک جگہ سو گئے تو خواب میں دیکھا کہ ایک آنے والا (فرشتہ) آیا اور ان کو دودھ سے بھرا ہوا ایک برتن دیا' یہ اس دودھ کو پی کر خوب جی بھر کر سیراب ہو گئے

حضرت عبیدہ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عجب کرامت: عشق رسول ﷺ میں بے پناہ جاں نثاریوں اور فداکاریوں کی بدولت حضرت عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ شاندار کرامت نصیب ہوئی کہ ان کی قبر اطہر سے اس قدر مشک کی تیز خوشبو آتی کہ پورا میدان ہر وقت مہکتا رہتا۔ چنانچہ منقول ہے کہ ایک مدت کے بعد حضور اقدس ﷺ کا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ منزل صفراء میں قیام ہوا تو صحابہ کرام رضوان للہ علیہم اجمعین نے حیران ہو کر بارگاہ رسالت ﷺ میں عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! اس صحرا میں مشک کی اس قدر تیز خوشبو کہاں سے اور کیوں آ رہی ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس میدان میں ابومعاویہ (حضرت عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی قبر موجود ہوتے ہوئے تمہیں تعجب کیوں ہو رہا ہے کہ یہاں مشک کی خوشبو مہک رہی ہے۔ (کتاب صد صحابہ ص 314، مرتبہ شاہ مراد مارہروی)

حضرت سعد بن الربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ: حضرت سعد بن الربیع بن عمرو انصاری خزرجی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیعۃ العقبہ اولیٰ اور بیعۃ العقبہ ثانیہ دونوں بیعتوں میں شریک رہے اور یہ انصار میں سے خاندان بنی الحارث کے سردار بھی تھے۔ زمانہ جاہلیت میں جبکہ عرب میں لکھنے پڑھنے کا بہت ہی کم رواج تھا۔ اس وقت یہ کاتب تھے۔ یہ حضور اقدس ﷺ کے انتہائی شیدائی اور بے حد جاں نثار صحابی تھے۔ حضرت سعد بن الربیع کی صاحبزادی کا یہ بیان ہے کہ میں امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دربار میں حاضر ہوئی تو انہوں نے اپنے بدن کی چادر مبارک اتار کر میرے لیے بچھا دی اور مجھے اس پر بٹھایا۔ اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لے آئے اور پوچھا یہ لڑکی کون ہے؟ امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ اس شخص کی بیٹی ہے جس نے حضور اکرم ﷺ کے زمانے ہی میں جنت کے اندر اپنا ٹھکانہ بنا لیا اور میں اور تم یوں ہی رہ گئے۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حیرت کے ساتھ دریافت کیا کہ اے خلیفہ رسول ﷺ وہ کون شخص ہیں؟ تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ "سعد بن الربیع" حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تصدیق کی جنگ بدر میں نہایت شجاعت کے ساتھ کفار سے معرکہ آرائی کی۔ جنگ احد میں بارہ کافروں کو ایک ایک نیزہ مارا اور جس کو ایک نیزہ مارا وہ مر کر ٹھنڈا ہو گیا۔ پھر گھمسان کی جنگ میں زخمی ہو کر اسی جنگ احد میں تین ہجری میں شہید ہو گئے اور حضرت خارجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک قبر میں دفن ہوئے۔ (کنز العمال ج 16، ص 36)

دنیا میں جنت کی خوشبو: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ جنگ احد کے دن حضور اقدس ﷺ نے مجھ کو حضرت سعد بن الربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لاش کی تلاش میں بھیجا اور فرمایا کہ اگر وہ زندہ ملیں تو تم ان سے میرا سلام کہہ دینا' چنانچہ جب تلاش کرتے کرتے میں ان کے پاس پہنچا تو ان کو اس حال میں پایا کہ ابھی کچھ کچھ جان باقی تھی' میں نے حضور اقدس ﷺ کا سلام پہنچایا تو انہوں نے جواب دیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے میرا سلام کہہ دینا اور سلام کے بعد یہ بھی عرض کر دینا کہ یارسول اللہ! ﷺ میں جنت کی خوشبو میدان جنگ میں سونگھ چکا اور میری قوم انصار سے میرا یہ آخری پیغام کہہ دینا کہ اگر تم میں ایک آدمی بھی زندہ رہا اور کفار کا حملہ رسول اللہ ﷺ تک پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ کے دربار میں تمہارا کوئی عذر قبول نہیں ہو سکتا اور تمہارا وہ عہد ٹوٹ جائے گا جو تم لوگوں نے بیعۃ العقبہ میں کیا تھا' اتنا کہتے کہتے ان کی روح پرواز کر گئی۔ (حجۃ اللہ ج 2، ص 870 بحوالہ: حاکم و بیہقی)

اللہ اکبر! غور فرمائیے کہ صحابہ کرام کو حضور اکرم ﷺ سے کتنی والہانہ محبت اور کس قدر عاشقانہ لگاؤ تھا کہ جان کنی کا عالم ہے' زخموں سے نڈھال ہیں مگر اس وقت میں بھی حضور رحمت عالم ﷺ کا خیال دل و دماغ کے گوشہ گوشہ میں چھایا ہوا ہے۔ اپنے گھر والوں کیلئے' اپنی بچیوں کیلئے کوئی وصیت نہیں فرماتے مگر رسول اللہ ﷺ کیلئے اپنی ساری قوم کو کتنا اہم پیغام دیتے ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی یہی وہ نیکیاں ہیں جو قیامت تک کسی کو نصیب نہیں ہو سکتیں اور اسی لیے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ساری امت میں وہی درجہ ہے جو آسمان پر ستاروں کی برات میں چاند کا درجہ ہے۔

فرشتہ نے بھوک پیاس سے نڈھال صحابی رسول ﷺ کو دودھ پلایا: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ کی ایک کرامت وہ خود بیان فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بھیجا کہ تم اپنی قوم میں جا کر اسلام کی تبلیغ کرو چنانچہ حکم نبوی ﷺ کی تعمیل کرتے ہوئے یہ اپنے قبیلہ میں پہنچے اور اسلام کا پیغام پہنچایا مگر ان کی قوم نے ان کے ساتھ بہت برا سلوک کیا' کھانا کھلانا تو بڑی بات ہے پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں دیا بلکہ ان کا مذاق اڑاتے ہوئے اور برا بھلا کہتے ہوئے ان کو بستی سے باہر نکال دیا' یہ بھوک پیاس سے انتہائی بے تاب اور نڈھال ہو چکے تھے' لاچار ہو کر کھلے میدان ہی میں ایک جگہ سو گئے تو خواب میں دیکھا کہ ایک آنے والا (فرشتہ) آیا اور ان کو دودھ سے بھرا ہوا ایک برتن دیا' یہ اس دودھ کو پی کر خوب جی بھر کر سیراب ہو گئے' خدا کی شان دیکھئے کہ جب نیند سے بیدار ہوئے تو نہ بھوک تھی نہ پیاس۔ اس کے بعد گاؤں کے کچھ خیر پسند اور سلجھے ہوئے لوگوں نے گاؤں والوں کو ملامت کی کہ اپنے ہی قبیلہ کا ایک معزز آدمی گاؤں میں آیا اور تم لوگوں نے اس کے ساتھ شرمناک قسم کی بدسلوکی کر ڈالی' جو ہمارے قبیلہ والوں کی پیشانی پر ہمیشہ کیلئے کلنک کا ٹیکہ بن جائے گی۔ یہ سن کر گاؤں والوں کو ندامت ہوئی اور وہ لوگ کھانا پانی وغیرہ لے کر میدان میں ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے تمہارے کھانے پانی کی اب کوئی ضرورت نہیں ہے مجھ کو تو میرے رب نے کھلا پلا کر سیراب کر دیا ہے اور پھر اپنے خواب کا قصہ بیان کیا۔ گاؤں والوں نے جب یہ دیکھ لیا کہ واقعی یہ کھا پی کر سیراب ہو چکے ہیں اور ان کے چہرے پر بھوک و پیاس کا کوئی اثر و نشان نہیں حالانکہ اس سنسان جنگل اور بیابان میں کھانا پانی کہیں سے ملنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تو گاؤں والے آپ رضی اللہ عنہ کی اس کرامت سے بے حد متاثر ہوئے یہاں تک کہ پوری بستی کے لوگوں نے اسلام قبول کر لیا۔ (بیہقی و کنز العمال ج 16 ص 222، مستدرک حاکم ج 3 ص 642)

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

ساتھ اس قابل بنائے۔ بہت دعا کرتا ہوں' جب سے درس سن رہا ہوں کسی کو بھی پریشان نہیں دیکھ سکتا' خلیج میں ہر مذہب کے لوگ ہوتے ہیں' کوئی کسی بھی مذہب کا ہو مجھ سے اس کا دکھ نہیں سہا جاتا' سمجھ نہیں آتی میں کیا تھا اور آپ کے درس نے کیا بنا دیا ہے۔ یہاں آ کر ہمیشہ پریشان رہتا تھا مگر اب دل میں سکون اور اطمینان ہے۔ اللہ پاک آپ کو صحت و تندرستی عطا کرے۔ اللہ پاک آپ کو سلامت و خوش رکھے۔ یوں ہی دکھی لوگوں کی پریشانیاں دور کرنے کیلئے اللہ کے فضل سے حل درس میں بتاتے رہیں۔ مجھ سمیت موت سب کو آنی ہے' میری دعا ہے کہ جو بھی انسان مرے کلمہ کی موت مرے' کوئی بھی بغیر ایمان کے دنیا سے نہ جائے آمین! (ش، ش، خلیج)

حلال اور حرام کا بچوں کی سیرت و کردار پر اثر

محمد عابد علی، ساہیوال

خالق کائنات نے حضرت انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے، ان نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت اولاد ہے، یہی وجہ ہے کہ خالق کائنات نے اولاد کو بطور نعمت ذکر کرتے ہوئے کہیں پر فرمایا: کہ مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی نعمت ہیں۔" ہم نے تمہاری مدد کی مال اور بیٹوں کے ذریعے"۔

اے میرے رب مجھے نیک اولاد عطا فرما: اولاد صرف جنت کے پھول اور گھر کی رونق ہی نہیں بلکہ صدقہ جاریہ اور باعث راحت وسکون بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام قرآن مجید میں جا بجا اللہ پاک سے اولاد صالح طلب کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، کہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ فرماتے ہوئے نظر آتے ہیں "اے میرے رب! مجھے نیک اولاد عطا فرمادے" کہیں پر حضرت زکریا علیہ السلام یہ فرماتے ہیں: تو مجھے اپنے پاس سے وارث عطا کردے جو میرا اور آل یعقوب کا وارث ہو۔

جس اولاد کو اللہ پاک نعمت اور حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہیں اور جس کو نورچشم، لخت، جگر، رونق خانہ اور بڑھاپے کا سہارا کہا جاتا ہے، اگر اس کی صحیح تربیت نہ ہوئی تو یہ والدین کی زندگی اجیرن بنادیتی ہے اور ان کے دن کا سکون اور رات کی نیند حرام کردیتی ہے، بعض اوقات والدین تنگ آکر یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ کاش تو نے جنم ہی نہ لیا ہوتا لیکن بددعا کرنے سے پہلے والدین یہ نہیں سوچتے کہ اولاد کا بگاڑ ان کی اپنی ہی غلط تربیت کا نتیجہ ہے اگر ان کی تربیت صحیح کی ہوتی تو آج یہ روز بد نہ دیکھنا پڑتا۔

اولاد کے حقوق: جیسے والدین کی محبتیں، شفقتیں اور احسانات بے شمار ہیں تو ان کے حقوق بھی بے شمار ہیں۔ اولاد ان کے حقوق تب ادا کرے گی جب وہ پہلے خود اولاد کے حقوق ادا کریں گے۔ والد پر اولاد کا پہلا حق یہ ہے کہ ان کیلئے اچھی ماں تلاش کرے اور ماں پر لازم ہے کہ وہ ایسے شوہر سے نکاح کرے جو اس کے بچوں کا اچھا باپ ثابت ہوسکے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ بچے کے کردار اور فکر سازی میں سب سے پہلے جس کا اثر ہوتا ہے وہ اس بچہ کی ماں ہے، اگر ماں نیک ہے تو بچے کی فطرت سلیمہ بڑی آسانی سے ترقی کرکے مراتب کو حاصل کرلیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نیک اور دین دار خاتون کا انتخاب کرنے کی نصیحت فرمائی ہے تاکہ بچوں کی تربیت اچھے طریقے سے کرسکے اور بچے کے دل میں اسلام سے وابستگی اور اچھے اخلاق کے بیج بو سکے۔ آپ ﷺ نے فرمایا" عورتوں سے چار چیزوں کی بنیاد پر شادی کی جاتی ہے۔ (1) مال کی وجہ سے (2) حسن و جمال کی وجہ سے (3) نسب کی وجہ سے (4) دینداری کی وجہ سے، تو دیندار عورت کا انتخاب کرنے میں کامیابی حاصل کر۔" (مشکوۃ، ص: 267)۔ نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے اس فرمان سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ ظاہری حسن و جمال، مال و متاع اور نسب دیکھ کر عورت کا انتخاب نہیں کرنا چاہئے کہ یہ چیزیں عارضی ہیں، بہر حال ختم ہونے والی ہیں، اگر ان ظاہری چیزوں کو ترجیح دے کر ایک بے دین یا برے اخلاق والی عورت کا انتخاب کرلیا تو جو اولاد پیدا ہوگی اس پر اس کا اثر ہوگا اور وہ بھی بے دین اور حب دنیا سے معمور ہوگی جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ باوجود کوشش کے بھی اولاد کو باصلاحیت اور کام کا آدمی نہ بنا سکے گا۔

بچے کا نام کیسا رکھیں؟: اولاد کا دوسرا حق یہ ہے کہ ان کیلئے اچھا نام تجویز کیا جائے وجہ اس کی یہ ہے کہ نام انسان کی شخصیت پر دلالت کرتا ہے اور نام ہی سے انسان کا تعارف ہوتا ہے، اس لئے ایسا نام رکھنا چاہئے جو اپنے مسمیٰ کے مسلمان ہونے، اللہ کا بندہ ہونے اور حضور ﷺ کے غلام ہونے پر دلالت کرے، ایسا مبہم نام نہ رکھنا چاہئے کہ پتا ہی نہ چل سکے کہ یہ بچہ مسلم ہے یا غیر مسلم اور ایسا نام بھی نہ رکھنا چاہئے جو بدفالی پر دلالت کرتا ہو، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ بدفالی والے ناموں کو تبدیل فرمادیا کرتے تھے۔ نام رکھنے کا درست طریقہ یہ ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جب کوئی بچہ پیدا ہو تو ساتویں دن اس کا نام رکھو اور اسی دن اس کے سر کے بال منڈواؤ اور عقیقہ کرو۔ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ اللہ کے ہاں سب سے پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میری بیوی کے لڑکا پیدا ہوا تو میں اسے لے کر نبی کریم ﷺ کے خدمت میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور ایک کھجور چبا کر اپنے لعاب مبارک کو اس بچے کے منہ میں ڈالا اور اس کیلئے خیروبرکت کی دعا فرمائی اور میرے حوالے کردیا۔ اس لئے ہمیں بھی چاہئے کہ ہم بچوں کے نام حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین وصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور صلحاء امت کے نام پر رکھیں۔

محبت شفقت اور ایثار کا سلوک: اولاد کا تیسرا حق یہ ہے کہ اس کے ساتھ محبت اور شفقت، پیار اور ایثار کا سلوک کیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ بچے کائنات کا حسن ہیں، دنیا کی رونق ہیں، بچوں کی معصومیت پر ہزاروں کلیوں کا حسن قربان کیا جاسکتا ہے۔ وہ باپ کتنا بدنصیب اور سنگدل ہے جو اپنے بچوں سے محبت نہیں کرتا۔ ابوداؤد اور ترمذی میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: "وہ شخص ہم میں سے نہیں جو چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور بڑوں کے حق کو نہ پہچانے۔" امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ الادب المفرد میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک بدو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کیا آپ لوگ بچوں کو چومتے ہیں؟ ہم تو نہیں چومتے، تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ تمہارے دل سے رحم کو نکال دے تو میں تمہارے لئے کیا کرسکتا ہوں۔ (بخاری، ص: 317، ج 1)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو چوما، وہاں حضرت اقرع بن حابس تمیمی رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، یہ دیکھ کر کہنے لگے میرے دس بچے ہیں، میں نے تو ان میں سے کسی کو پیار نہیں کیا۔ حضور ﷺ نے ان کی طرف تعجب سے دیکھا اور فرمایا: جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔ (بخاری، ص: 86، ج: 4)۔ اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کو چومتے اور سونگھتے اور فرماتے: ھما ریحانی من الدنیا"۔ (رواہ البخاری و مشکوۃ، ص: 569)

اولاد کی پرورش حلال روزی سے کرو: اولاد کا چوتھا حق یہ ہے کہ ان کی پرورش حلال روزی سے کی جائے، وجہ اس کی یہ ہے کہ کتاب وسنت میں رزق حلال اختیار کرنے اور پاکیزہ غذا کھانے پر زور دیا گیا ہے، کیونکہ غذا کا اثر انسان کے قلب ودماغ پر پڑتا ہے، غذا کا اثر انسان کے جذبات وخیالات پر پڑتا ہے اور بطور خاص غذا کا اثر انسان کی اولاد پر پڑتا ہے۔ اگر غذا حرام اور ناپاک ہوگی تو دل سیاہ ہوگا، اس میں قساوت وظلمت ہوگی، قبول ہدایت کی صلاحیت اور استعداد ختم ہوجائے گی، نیکی کرنا مشکل اور بدی کرنا آسان ہوجائے گا اور بطور خاص اولاد نافرمان ہوگی یہ بات تجربے میں آئی ہے کہ جو لوگ اپنے بچوں کو حرام کی روزی کھلاتے ہیں، ان کے بچوں میں اس کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں اور جو مائیں حلال پر اکتفا کرتی ہیں ان کی گود میں پلنے والے بچوں میں ان کی ماؤں کا زہد و تقویٰ ضرور رنگ دکھاتا ہے اور تاریخ کے اندر ایسے واقعات بھرے پڑے (باقی صفحہ نمبر 15 پر)

5 لاکھ والا پلاٹ 12 لاکھ میں بیچنے کا وظیفہ

میرے دیکھتے دیکھتے ایک قبر کی مٹی قبر کے اندر گرنا شروع ہوگئی اور یوں قبر بیٹھ گئی وہ قبر ایک خاتون سیدزادی کی تھی' میں نے ورثاء کو بتایا انہوں نے دیکھا اور اپنے عزیز و اقرباء کو اطلاع کی اور یوں اس بی بی سیدزادی کے رشتہ دار اکٹھے ہوگئے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق و ذوق سے پڑھتے ہیں۔ الحمدللہ! اللہ اپنے فضل و کرم سے تمام دروس میں آنے کی توفیق دے رہا ہے۔ میں یہاں سورۂ یٰسین کا ایک عمل عبقری قارئین کی نذر کررہا ہوں جس سے یقینی فائدہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔ میرے سسرال میں کچھ کاروباری مسائل تھے اور وہ ایک پلاٹ بیچنا چاہتے تھے کہ چار پانچ لاکھ میں بک جائے۔ انہوں نے بہت کوشش کی مگر کوئی بھی پلاٹ کا صحیح ریٹ نہیں لگا رہا تھا۔ میں نے انہیں دو عمل بتائے کہ دو نفل حاجت کے پڑھیں اور نوافل پڑھنے کے بعد تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کریں اور صبح و شام یہ عمل کرنا ہے۔ اس کے علاوہ میں نے ان سے کہا کہ ارادہ کریں کہ پلاٹ جتنے کا بھی بکے گا اس کا اڑھائی فیصد اللہ کے نام پر دیں گے۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے۔ میں نے نیٹ سے بھی ریٹ چیک کیے۔ اس کے بعد ایک ڈیلر سے بات کی اور وہ پلاٹ حیران کن طور پر بارہ لاکھ میں بک گیا اور صرف ایک ہفتے میں سارے معاملات طے ہوگئے۔ میرے بھائیوں کو تنخواہ نہیں مل رہی تھی بہت پریشانی تھی' میں نے ان کیلئے خود بھی درج بالا عمل کیا تو میرے بھائیوں کو تنخواہ مل گئی۔ الحمدللہ۔ (انور منیر' لاہور)

تلاوت قرآن سے خاتمہ ایسا کہ سب عش عش کر اٹھے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مئی 2012ء سے ''عبقری'' کا قاری ہوں۔ سابقہ فائلیں بھی منگوالی ہیں جو زیر مطالعہ ہیں۔ طبی' روحانی' اصلاحی ماہنامہ ہے' مزید کامیابی کیلئے دعا گو ہوں۔ عظمت تلاوت قرآن کریم کے حوالے سے ایک واقعہ پیش خدمت ہے۔ بندہ ''تحصیل پنڈ دادنخان'' کے ایک گاؤں میں بطور خطیب مسجد' دین اسلام کے ادنیٰ خادم کی حیثیت سے تھوڑی بہت خدمت اسلام کی سعادت حاصل کررہا ہے۔ یہ واقعہ میرے نزدیکی گاؤں کا ہے جس کی تصدیق اس نزدیکی گاؤں کے امام صاحب سے میں نے خود کی اور ان کی زبانی سنا۔ انہوں نے کہا کہ میں نماز فجر پڑھ کر اور اپنے ورد اور وظائف سے فارغ ہوکر جب باہر نکلا تو مسجد کے ساتھ قبرستان میں کھڑے ہوکر مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے کلام الٰہی پڑھنے لگا' کچھ دن پہلے بارش ہوئی تھی اور قبریں کچی گیلی تھیں' میرے دیکھتے دیکھتے ایک قبر کی مٹی قبر کے اندر گرنا شروع ہوگئی اور یوں قبر بیٹھ گئی وہ قبر ایک خاتون سیدزادی کی تھی' میں نے ورثاء کو بتایا انہوں نے دیکھا اور اپنے عزیز و اقربا کو اطلاع کی اور یوں اس بی بی سیدزادی کے رشتہ دار اکٹھے ہوگئے۔ انہوں نے قبر کو صاف کرنے اور غالباً دوسری جگہ منتقل کرنے کا فیصلہ کیا میں نے منع کیا' مگر انہوں نے اصرار کیا۔ قبر بیٹھنے سے اور مٹی قبر میں گرنے سے مرحومہ کا تھوڑا کفن بھی نظر آرہا تھا اس لیے تبدیلی اور صفائی کا فیصلہ کیا گیا۔ جب صفائی کیلئے قبر کشائی کی گئی تو سب حیران ہوگئے کہ چار سال بعد میت تر و تازہ اور کفن سفید۔ میں نے اس گاؤں کے مولانا صاحب سے پوچھا کہ اس بی بی کا کوئی خاص عمل ہوگا؟ تو انہوں نے کہا کہ مرحومہ کے ورثاء نے بتایا کہ مرحومہ سیدزادی تھی اور قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کرتی تھیں اور یہ فرمان بھی ہے کہ قرآن اپنے کثرت سے تلاوت کرنے والے کے گوشت پوست اور رگ و پے میں رچ بس جاتا ہے اور یہ بھی سرکار ﷺ کا فرمان ہے کہ تین قسم کے لوگوں کا جسم قبر میں بوسیدہ نہیں ہوتا۔ 1۔ شہدائے اسلام۔ 2۔ علمائے اسلام۔ 3۔ حاملان قرآن۔ اس واقعہ کو میرے گاؤں میں موجود بی بی مرحومہ سیدزادی کے نواسوں نے بھی بتایا اور مرحومہ کے نواسوں نے بھی تصدیق کی اور داماد نے بھی۔ میرے نام کی جگہ صرف خدا کا بندہ لکھیے۔

آسان گھریلو نسخہ اور شوگر کا مریض بالکل تندرست

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک گھریلو نسخہ شوگر کے مریضوں کیلئے ہے۔ انتہائی لاجواب اور آسان ہے۔ شوگر کے مریض ضرور آزمائیں۔ ھوالشافی: بادام گری ایک پاؤ' کالی مرچ چار تولہ' اجوائن دو چھٹانک' تمہ کے بیج آدھ چھٹانک' بھنے چنے ایک پاؤ' کالے جو ایک پاؤ' لیموں خشک ایک پاؤ' کلونجی دو چھٹانک' سونف ایک پاؤ' کریلے کا چھلکا ایک پاؤ۔ تمام اشیاء کو پیس کر چھکی بنالیں بعد میں آدھ پاؤ اسپغول کا چھلکا ملالیں۔ روزانہ ایک چمچ صبح، دوپہر اور شام نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کرنے پر شوگر کا مرض ختم ہوجائے گا (حاجی محمد وارث' راولپنڈی)

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 114 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلموں سے تحفہ قبول کرنا

سیدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایلہ (علاقہ) کے بادشاہ نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں ایک سفید رنگ کا خچر تحفہ بھیجا اور آپ ﷺ نے اسے ایک چادر عطا فرمائی۔ (البخاری 14812)۔ یہ علاقہ شام کے شروع اور حجاز کے آخر میں تھا۔ اس بادشاہ کا نام یوحنا بن روبہ بتایا جاتا ہے اور یہ عیسائی تھا۔ (شرح مسلم الملنوی 121/4)۔ رسول کریم ﷺ کی ضروریات کیلئے سیدنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی یہودی سے قرض لیا کرتے تھے۔ وقت قریب آگیا لیکن ادائیگی کی کوئی صورت نہ بنی۔ انہوں نے بھاگ جانے کا سوچ لیا تو صبح منہ اندھیرے نبی ﷺ کی طرف سے پیغام آگیا کہ یہ چار اونٹ اور ان پر لدا ہوا سامان (کپڑے اور خوراک وغیرہ تھی) لے لو اور قرض اتارلو۔ یہ مجھے علاقہ فدک کے بادشاہ نے تحفہ دیا ہے۔ (ابوداؤد 3055)۔ یہ حاکم بھی غیر مسلم تھا۔

''پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک' اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں' گفٹ کریں اور 'غیر مسلموں کی عبادت گاہیں' ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں' کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

آج تک کسی چیز نے نقصان نہیں پہنچایا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا عبقری سے تعلق جولائی 2013ء سے ہے' الحمدللہ اس کو ہر لحاظ سے ایک مفید رسالہ پایا' اللہ تعالیٰ اس کو ہر طرح کی ترقی عنایت کرے۔ آمین۔ عبقری قارئین کیلئے آزمودہ تحفے لایا ہوں۔ میں پندرہ سال سے درج ذیل دعا صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ رہا ہوں آج تک مجھے کسی بھی چیز نے نقصان نہیں پہنچایا۔ دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ انگریزی کیکر کے کانٹے کا علاج: یہ علاج ہمارے خاندان میں برسوں سے ہورہا ہے۔ جو ہمیں لکڑی کاٹنے والے (ماچھی) حضرات نے بتایا تھا۔ کسی کو کانٹا چبھ جائے تو انگریزی کیکر کے پتے کوٹ کر توے پر گرم کرلیں۔ پھر اس کو کانٹا لگنے کی جگہ پر باندھ دیں' یہ صرف ایک دفعہ ہی ضرورت پڑتی ہے' ذاتی آزمودہ ہے۔ (محمد افضل رفیق رحمانی' ہڈالی)

بالخورہ کا علاج: بالخورہ کے مقام کو ایسا رگڑیں کہ سرخ ہوجائے پھر پیاز پیس کر شہد میں ملا کر لگانے سے بال دوبارہ نکل آتے ہیں' لیکن اس عمل کو چالیس روز تک دن میں تین بار ضرور کیا جائے۔

80 فیصد لوگ خصوصاً نوجوان یہ مضمون پڑھیں!

ماریہ خان

خدا نے ہمیں احساس دل دیا، سوچنے والا دماغ بھی دیا تو بھئی آپ کس طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے خود کو اپنی سوچ میں قید کرلیا ہے، آخر ہم انسان ہیں روبوٹ نہیں۔ تو آپ کو میں بتاتی چلوں کہ سب سے پہلی کمزوری آپ کے اندر یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو بہت اہمیت دیتے ہیں

ہنسی کے پیچھے کوئی اداسی نہ دیکھ لے!: یوں تو ہم اپنے دل میں طرح طرح کے دشمنوں کی فہرست بنائے رکھتے ہیں لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟ یاد رکھئے آپ کا پہلا اور سب سے بڑا دشمن ''خوف'' ہے اور دوسرا ''مایوسی''۔ آپ اندازہ بھی نہیں کرسکتے ہیں کہ یہ دونوں مل کر آپ کو زندگی اور اس کے دوسرے لطیف پہلوؤں سے کتنا دور لے جاتے ہیں۔ نفسیاتی طور پر ہم سب لوگ اندر سے خوفزدہ ہوتے ہیں۔ ہم میں سے ہر شخص کسی نہ کسی شے سے خوفزدہ ہے، بس ذرا وجوہات مختلف ہیں۔ کہیں کوئی ہمارے ماضی کو نہ چھیڑ دے، کوئی ہماری ان باتوں کو نہ جان لے جو ہم نے سب سے پوشیدہ رکھی ہیں، کوئی ہماری ہنسی کے پیچھے چھپی اداسی نہ دیکھ لے۔ یہ اور اس طرح کی ساری علامات خوفزدہ شخص کی ہیں تو پھر سوال یہ کہ یہ سب کیا ہے؟ ماضی کی باتوں کو اپنے سر پر اتنا سوار کرلینا کسی طور بھی مناسب نہیں ہے۔ کیا آپ کے پاس اتنا فارغ وقت ہے کہ آپ ایک ناخوشگوار واقعہ کو پکڑ کر رکھیں اور ساری زندگی اس کے پیچھے روتے رہیں؟ نہیں ہرگز نہیں۔ آپ کو اپنی منفی سوچ تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ جو کچھ چھن گیا سو وہ آپ کے نصیب کا نہیں تھا۔ آپ کوشش بھی کرلیں تو وہ آپ کے پاس کبھی نہیں آئے گا۔ جو چلا گیا سو چلا گیا، اب جو کچھ ہے اس کے ساتھ گزارا کرنے کی کوشش کریں، اپنے اندر کے خوف کو باہر نکال کر اس کا سر کچل دیں۔ یاد رکھیں! کسی کے پاس اتنا فارغ وقت ہے اور نہ ہی دماغ کہ وہ آپ کی ان سوچوں تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرے جن کو آپ آج تک دوسروں سے چھپاتے چلے آئے ہیں۔ اگر آپ اپنی زندگی کے کسی ''خاص وقت'' کو روک کر رکھ لیں گے تو آپ کبھی بھی نارمل اور فریش سوچ نہیں رکھ سکیں گے بلکہ ساری زندگی اسی چکر میں چکراتے رہیں گے۔ **سارا چکر ہمارے احساس کا ہے:** ماہرین کے مطابق یہ سارا چکر ہمارے ''احساس'' کا ہے۔ یاد رکھیں! آپ کے ماضی کا کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ اس وقت تک آپ پر قابو نہیں پاسکتا جب تک کہ آپ اسے لاشعوری طور پر اپنے اوپر خود سوار نہ کرلیں۔ دوسرے الفاظ میں آپ خود ہی تو نہیں چاہیں گے کہ ایک عام سا ناخوشگوار واقعہ (محبت میں ناکامی، لوگوں کے رویوں کا دکھ وغیرہ وغیرہ) آپ کی نظر کے سامنے ایک بڑا بت بن کر سامنے آجائے اور آپ کی پوری زندگی کو اپنے شکنجے میں کس لے۔ اب یہاں سوال یہ پیدا ہوا کہ احساس تو قدرتی شے ہے۔ خدا نے ہمیں احساس دل دیا، سوچنے والا دماغ بھی دیا تو بھئی آپ کس طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم نے خود کو اپنی سوچ میں قید کرلیا ہے، آخر ہم انسان ہیں روبوٹ نہیں۔ **کمزوری آپ کے اندر ہے:** تو آپ کو میں بتاتی چلوں کہ سب سے پہلی کمزوری آپ کے اندر یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو بہت اہمیت دیتے ہیں اگر ہمارے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ ہوجائے تو ہم بار بار اپنے آپ کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ ہمارے ساتھ بہت ہی برا ہوا۔ دوسرے الفاظ میں اس طرح سوچ سوچ کر ہم اس واقعے کی ''شدت'' کو بڑھاتے ہیں۔ اس سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اس واقعہ کے بارے میں سوچنا فوراً بند کردیں۔ ہر اس قسم کے لٹریچر سے خود کو دور رکھیں جو مایوسی کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ منفی سوچوں کو اپنے قریب بھی مت پھٹکنے دیں۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ ہم ہر واقعہ کو صرف اپنے حوالے سے دیکھنے کے عادی ہیں، ایسا کرنا فوراً بند کردیں۔ ایک دفعہ آپ اپنی خود ساختہ دنیا کے خول سے باہر آکر دیکھیں، دنیا حسین دکھائی دے گی۔ یہ بات تو قدرتی ہے کہ خوشی اور غم دونوں انسان کی زندگی میں آتے رہتے ہیں۔ ہاں ان کی ''تراکیب'' ضرور تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ اکثر یہ ہوتا ہے کہ جو لمحہ خوشی کا ہوتا ہے وہ ہم منصوبہ کرتے ہوئے گزار دیتے ہیں، یہ ایک غلط رجحان ہے، زندگی میں خوشیاں چھوٹی چھوٹی اور سانحے بڑے بڑے ہوتے ہیں لیکن چھوٹی چھوٹی خوشیاں ہماری زندگی کے بڑے بڑے دکھوں کے اثرات کو زائل کردیتی ہیں۔ ہمیں خوشی کے ان چھوٹے چھوٹے لمحوں کو منصوبہ بندی کی نظر نہیں کرنا چاہئے۔ **خودترسی کا شکار مت ہوں:** خودترسی کا شکار مت ہوں، اس طرح آپ ناخوشگوار واقعات کو سوچ سوچ کر خود اپنی ''موت'' کو دعوت دیتے ہیں۔ یہاں موت سے میری مراد جذباتی موت یعنی زندگی سے لاتعلق ہونا، مایوس ہوجانا ہے۔ مایوسی کی ایک بڑی وجہ آج کے زمانے میں محبت کی ناکامی بھی ہے۔ 80 فیصد لوگ خصوصاً نوجوان جو یہ مضمون پڑھیں گے، اس جذبے کے ہاتھوں کبھی نہ کبھی شکار ضرور ہوئے ہوں گے۔ ہم لوگوں نے ذرائع سے متاثر ہوکر بھی یہ سوچنا شروع کردیا ہے کہ بھئی محبت تو ایک بہت اعلیٰ مقام ہے، اس تک تو ضرور پہنچنا چاہئے، یہ تلاش بھی ایک اہم ترین مرحلہ ہوتا ہے۔ نفسیاتی طور پر ہوتا یہ ہے کہ کسی کی کوئی بات ہم لوگوں کو وقتی طور پر متاثر کرجاتی ہے اور ہم اس نکتے کو پکڑ کر ساری زندگی کا روگ بنالیتے ہیں۔ اگر کسی کی کوئی بات اچھی لگ گئی تو ہم اپنے آپ کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ اسی کی ہی ہمیں تلاش تھی۔ ایک وجہ اس کی یہ بھی ہے کہ انسانی فطرت میں بے چینی کا عنصر ہے جو اسے کبھی ایک مقام پر ٹک کر نہیں بیٹھنے دیتا ہے اور نامعلوم کے بارے میں ہمیشہ جاننے پر اکساتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محبت کی شادیاں اکثر ناکام ہوجاتی ہیں کیونکہ یہ محبت نہیں ہے، یہ Forced Attraction ہے جو آپ سمجھتے ہیں کہ دوسرے کو پانے سے مل جاتی ہے۔ بات پھر وہیں جانکلتی ہے کہ آپ نے محبوب کی چھوٹی سی ادا پر اپنی زندگی کا سارا منصوبہ سیٹ کرلیا۔ اسی کی اس ادا کے گرد دائرہ بنا کر ساری زندگی خیالی زندگی میں گزار دی اور اصل حقیقت کو سمجھنے کی بھی کوشش بھی نہیں کی۔ دوسرے الفاظ میں آپ نے اپنے چھوٹے سے احساس کو اتنی ''شدت'' دے دی کہ وہ آپ پر حاوی ہوگیا۔ مایوسی کی انتہا کچھ لوگوں کو خودکشی کرنے پر بھی آمادہ کرتی ہے۔ آپ یہ سمجھنا شروع کردیں گے کہ آپ کی موت سے سب پر واضح ہوجائے گا کہ وہ غلطی پر تھے۔ **وقت بڑا بے رحم ہے:** لوگ آپ کے بارے میں سوچتے رہیں گے، اس واقعہ کے محرکات کا جائزہ لیں تو آپ اپنی یہ عادت خود ختم کردیں گے کیونکہ کسی کے پاس اتنا فارغ وقت نہیں ہوتا کہ وہ ان چیزوں کے اثر کو سالوں تک قبول کرلے۔ وقت بڑا بے رحم ہے اور ہر دکھ اور زخم کو مندمل کردینے پر قادر بھی۔ زندگی کی دوڑ میں لوگ اپنے ماں باپ اور اپنے آپ کو بھی بھول جاتے ہیں تو آپ کیا چیز ہیں؟ مرنے والا اپنے ساتھ اپنا نام، شناخت سب کچھ لے کر جاتا ہے اور آپ نے کوئی خاص کارنامہ تو انجام دیا نہیں ہے کہ جس کی بنیاد پر آپ کو کسی تمغہ سے نواز جائے گا۔ آخرت میں جب حساب ہوگا تب آپ کہاں جائیں گے؟ خلاصہ مضمون یہ ہے کہ خود پسندی اور خوف و مایوسی کا شکار مت ہوں، جو ہوا اسے بھلا کر زندگی کی طرف آئیں، یقیناً آپ تبدیلی محسوس کریں گے۔

شراب کی عادت چھوٹ سکتی ہے دیر کیسی؟

قارئین! آپ کے پاس کوئی ٹوٹکہ یا وظیفہ ہو جس کے پڑھنے یا کرنے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے کیونکہ عبقری سے بہت زیادہ قارئین شراب چھوڑنے کا علاج پوچھتے ہیں۔ اگر آپ پاس ہو تو عبقری کو ضرور بھیجیں

جھوٹے کا علاج: اگر کسی شخص کو بہت زیادہ جھوٹ بولنے کی عادت ہو تو ایسے شخص کی اصلاح کیلئے کسی ہمدرد کو چاہیے کہ اسم یَابَاطِنُ کو روزانہ 12500 مرتبہ دس روز تک پڑھے اور اس کی اصلاح کی دعا کرے۔

دسمبر! زکام، کھانسی اور فلو سے بچاؤ مشکل نہیں

ڈاکٹر سید اسلم

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ فلو خود بخود ٹھیک ہوجانے والا مرض ہے، نہ اس کیلئے دواؤں کی بڑی مقدار کی ضرورت ہے، نہ انجکشنز اور گلوکوز کے استعمال کی، سچ پوچھئے ان سے فائدہ تو درکنار الٹا نقصان ہوتا ہے۔ اس مرض میں مبتلا افراد کی دیکھ بھال میں دوا سے زیادہ عقل کے استعمال کی ضرورت ہے

سردی کا موسم اپنے ساتھ بیماریوں کا ہجوم لے کر آتا ہے، نزلہ کھانسی اور ان سے پیدا ہونے والی پیچیدگیاں مثلاً نمونیا وغیرہ کی شکایت عام ہوجاتی ہے، خصوصاً بوڑھے، بچے اور کمزور لوگ زیادہ مبتلا ہوتے ہیں، ٹھنڈ لگ جانے کی سب سے عام وجہ تو گرم، سرد ہوجانا ہے یعنی ایک دم گرم کمرے سے باہر آجانا یا گرم بستر سے اٹھ کر بغیر کچھ ڈھکے ہوئے نکل آنا نقصان دہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کم جگہ میں زیادہ آدمیوں کا جمع ہونا بھی مضر ہے۔ ایک تو قرب کی وجہ سے ایک سے دوسرے کو جلدی بیماری لگ جاتی ہے دوسرے اس قدر آدمیوں کا ایک جگہ اجتماع ہوا کو ناصاف کر دیتا ہے۔ جو لوگ سگریٹ نوشی یا اسی قبیل کی دوسری عادتوں میں مبتلا ہوتے ہیں ان کے پھیپھڑے کمزور ہوتے ہیں، ان کے حلق میں پہلے ہی سے خراش ہوتی ہے، تو وہ آسانی سے نزلے کا شکار ہوجاتے ہیں۔ **عام جسمانی کمزوری اور امراض سرما:** ہمارے ہاں بیماریوں کی ایک بڑی وجہ عام جسمانی کمزوری ہے، جس کے سبب لوگوں میں بیماری کی مدافعت کی طاقت کم ہے، چونکہ عام غذائی ضروریات ہم پوری طرح مکمل نہیں کر پاتے، اس لئے بہت جلد صاحب فراش ہوجاتے ہیں۔ بعض افراد کے پاس سردی کے کپڑے بھی پوری طرح نہیں ہوتے، اسی طرح ٹھنڈ میں کم کپڑوں میں چلنا، پھرنا، کام اور مزدوری کرنا مضر ثابت ہوتا ہے، قوت مدافعت کم ہوجاتی ہے اور بیماری کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ کم پوشیدگی کے مقابلے میں دوسری بڑی وجہ ضرورت سے زیادہ لباس پہننا اور پہنانا ہے اس کا اثر زیادہ ان چھوٹے بچوں پر پڑتا ہے جن کی مائیں بچوں کو سر سے پاؤں تک دبیز کپڑوں سے ڈھکے رہتی ہیں۔ تو پھر یہ ذرا سے بھی کہیں سے کھل جائیں تو ان پر بہت جلد ٹھنڈ کا اثر ہوجاتا ہے اور پھر یہ سلسلہ کہیں ختم ہونے ہی میں نہیں آتا۔ سردی کی بیماریوں سے تحفظ اور علاج کے ضمن میں سب سے اہم تو مناسب غذا کا استعمال ہے، غذا مکمل ہو، یعنی اس میں گوشت، انڈا، چکنائی، سبزیاں بشمول چاول اور گندم شامل ہونے چاہئیں، سردی کی بیماریوں سے بچنے کیلئے وہ غذا خاص طور پر مفید ہوتی ہے جس میں حیاتین اے اور ڈی موجود ہوں۔ یہ حیاتین دودھ، گھی، مکھن ہے، لیکن مکھن اور چکنائی میں تلی ہوئی چیزیں نزلہ، کھانسی میں نقصان دیتی ہیں کیونکہ ان کی تلی ہوئی چربی گرم ہونے کے بعد حلق کو خراش پہنچاتی ہے۔ گرم مشروب جیسے شوربہ، حلق کی سوجی ہوئی جھلیوں کو گرمی پہنچاتا ہے اور مفید ہے اور غالباً جوشاندہ بھی اپنی اسی خوبی کی وجہ سے مفید ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ حیاتین سی بھی استعمال کی جاسکتی ہے یا سنگترے، کینو یا مسمی کا عرق جس میں حیاتین سی موجود ہوتی ہے اگر اس میں نیم گرم پانی کی آمیزش کرلی جائے تو حلق کو مزید تسکین ملے گی۔ اگر ہوسکے تو لباس نیچے کے حصے کا بھی گرم ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ پیروں میں گرم جرابیں اور بند جوتے ضرور ہونے چاہئیں۔ سینہ، گردن تک ڈھکا ہونا چاہئے، سر کھلا ہو تو بھی مضائقہ نہیں۔ **نزلہ زکام میں بے جا ادویات سے پرہیز:** اس بات کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ بچوں کی زیادہ پوشش سے گریز کرنا چاہئے۔ خواب گاہ میں زیادہ افراد نہیں ہونے چاہئیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم سے کم روشن دان کھلا رکھنا چاہئے۔ کھلے دروازے کے سامنے جہاں سے ٹھنڈی ہوا کے جھونکے آرہے ہوں ہرگز نہیں سونا چاہئے۔ دوا کا ذکر سب سے آخر میں اس لئے کیا جارہا ہے کہ نزلے کی کوئی خاص وجہ تو ہوتی ہے، اس لئے بے جا دواؤں کے استعمال سے بچنا چاہئے اور جو بے انتہا طاقت بخش دوائیں عام طور پر دستیاب ہیں، وہ بے ضرورت استعمال نہ کی جائیں۔ ضعیف، کمزور افراد اور بچوں کو ممکن ہے، زیادہ طاقت بخش دواؤں کی ضرورت پیش آئے، ورنہ عام لوگ غذا، احتیاط اور ضرورت پڑنے پر ہلکی سی سردرد رفع کرنے والی معمولی گولیوں سے بھی ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ فلو خود بخود ٹھیک ہوجانے والا مرض ہے، نہ اس کیلئے دواؤں کی بڑی مقدار کی ضرورت ہے، نہ انجکشنز اور گلوکوز کے استعمال کی، سچ پوچھئے ان سے فائدہ تو درکنار الٹا نقصان ہوتا ہے۔ اس مرض میں مبتلا افراد کی دیکھ بھال میں دوا سے زیادہ عقل کے استعمال کی ضرورت ہے کیونکہ بعض مرتبہ مرض سے زیادہ علاج نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ بیمار کو دراصل جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے وہ مکمل آرام ہے، ایک روشن ہوا دار کمرے میں، جس میں ہوا کا گزر تو خوب ہو لیکن براہ راست ہوا کے تھپیڑے نہیں آئیں، آرام اس وقت تک ضروری ہے جب تک بیمار اپنی اصلی حالت پر نہیں آجائے اور طبیعت پوری طرح بحال نہ ہوجائے اور اس کیلئے تقریباً دس روز درکار ہوتے ہیں، آرام بستر پر ہو اور حرکت صرف حوائج ضرورت کیلئے ملحقہ غسل خانے تک ہو، اگر یہ احتیاط نہیں برتی گئی تو بیماری طویل ہوکر دوسری پیچیدگیاں پیدا کردے گی، مثلاً نمونیا، یرقان، وسعت قلب، عوارض دماغ وغیرہ وغیرہ۔ مرض کی شدت اور خطرہ بچوں، بوڑھوں اور دل و سینہ کے پرانے مریضوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

مریضوں کی نگہداشت میں ماہرانہ طبی چابک دستی: اس لئے اس طرح کے مریضوں کی نگہداشت میں ماہرانہ طبی چابک دستی اور خصوصی تیمارداری کی بڑی ضرورت ہے۔ غذا ہلکی، زود ہضم اور پتلی ہو تو بہتر ہے، جن اشیاء کا پرہیز ہے ان میں تلی ہوئی چٹ پٹی کھٹی، ترش اور تیل میں پکی ہوئی غذائیں اور خشک میوے وغیرہ شامل ہیں۔ پانی وافر مقدار میں پینا چاہئے، تقریباً بارہ گلاس کے قریب، جسم کی صفائی کیلئے اسفنج کرنا بہتر ہے، دوائیں کم اور احتیاط سے استعمال کی جائیں۔ اس بات کو خوب ذہن نشین کرلینا چاہئے کہ فلو کے وائرس پر کسی بھی حیات کش (انٹی بائیوٹک) دوا کا اثر نہیں ہوتا، اگر بلاضرورت یہ ادویہ استعمال کرائی جائیں تو پیچیدگیوں کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اور پھر مریض کو ایسی بیماریاں لاحق ہوجاتی ہیں جن پر کسی دوا کا بھی اثر نہیں ہوتا۔ غالباً ان ادویہ کو استعمال نہ کرکے لاکھوں روپے بچائے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح دوسری مروج ادویہ کا بھی مرض کی رفتار پر کوئی خاص اثر نہیں ہوتا، سوائے اس کے کہ دافع درد دوائیں وقتی تسکین اور آرام پہنچاتی ہیں اور حرارت کو گھٹا دیتی ہیں۔ ویسے تھوڑا بہت بخار تو مرض کا مقابلہ کرنے کیلئے ضروری بھی ہے، اس لئے بخار کو دافع بخار ادویہ سے کلی طور پر زائل کرنا مناسب نہیں ہے۔ اسی طرح کھانسی کو بھی بلاضرورت دبانا غیر مفید ہے۔ جن لوگوں کو فلو ہوتا ہے وہ بہت آسانی سے دوسروں کو بھی اس میں مبتلا کرسکتے ہیں۔ اس لئے فلو زدہ لوگوں کو چاہئے کہ وہ صحت مند افراد سے خود بھی علیحدہ رہیں اور اپنے استعمال کی چیزیں بھی علیحدہ رکھیں۔ ناک و منہ کی ریزش کو کاغذی رومالوں سے صاف کرکے کاغذی تھیلوں میں جمع کرتے رہیں اور آخر میں نذر آتش کردی۔ کچھ حالات ایسے ہوتے ہیں جو انفلوائینز کے وائرس کیلئے زمین ہموار کردیتے ہیں، مثلاً ٹھنڈ میں گرم پہناوے کے بغیر نکلنا، پانی میں بھیگ جانا، شبنم میں سوجانا، ہوا کے تھپیڑوں میں آجانا، کثرت سے سگریٹ نوشی کرنا، تنگ جگہ میں ہجوم کرنا، پاؤں بھیگے رہنا۔ جو چیزیں فلو سے تحفظ کیلئے موثر ہیں وہ یہ ہیں کہ عفونت سے بچنا چاہئے، ٹھنڈے موسم میں پاؤں میں جرابیں اور بند جوتے پہننے چاہئیں اور جسم کے نچلے حصے کو بھی گرم رکھنا چاہئے۔ اس بیماری میں وٹامن سی کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

سوحاجتیں پوری: جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے والے کی سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ (بیہقی ص 40)

ربیع الاول! چھوٹا سا عمل اور بڑی حاجات پوری

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ربیع الاول اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔ یہ بڑا فضیلت و برکت والا مہینہ ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کی ولادت مبارکہ اسی ماہ میں ہوئی تھی۔ **پہلی شب:** جو کوئی اس مہینہ کی پہلی شب اور پہلے دن 2 رکعت نفل نماز رات کے وقت اور دو رکعت نفل نماز دن کے وقت اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 7 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس شخص کو 7 سو برس کی عبادت کا اجر عطا فرمائینگے۔ **زیارت رسول اللہ ﷺ:** جو کوئی ربیع الاول کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد سولہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ جب تمام نوافل ادا کرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھے بیٹھے ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

پڑھنے کے بعد باوضو حالت میں ہی پاک صاف بستر پر بغیر کسی سے کوئی کلام کیے سوجائے انشاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

دوسری شب: ربیع الاول کی دوسری شب نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 3,3 بار سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد 11 بار یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ پھر بارگاہ الٰہی میں اپنے مقصد و مطلب کے حصول کیلئے دعا مانگے جو بھی جائز دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

تیسری شب: اس ماہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہیے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین تین بار سورۂ طٰہٰ و سورۂ یٰسین پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ان نوافل کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں تحفتاً و ہدیۃً پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی حاجات پوری ہوں گی۔

بارہ ربیع الاول کے نوافل: بعض روایت کے مطابق اس دن رسول اللہ ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی، اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے یہی وہ دن ہے جس میں بوقت ہجرت رسول اللہ وارد مدینہ ہوئے۔ اس کے علاوہ بارہ ربیع الاول کو نماز ظہر کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ کے طور پر پیش کرے۔ اولیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ان نوافل پر مداومت اور ہمیشگی رکھی ہے۔ ان نوافل کی مداومت رکھنے والے کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور پروردگار عالم جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

اکیس ربیع الاول: جو کوئی ربیع الاول کی اکیس تاریخ کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ مزمل پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ ریز ہو جائے اور تین مرتبہ یہ دعا نہایت توجہ و خلوص سے پڑھے: یَاغَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْغُفْرِ وَ الْغُفْرُ فِیْ غُفْرِكَ یَاغَفُوْرُ اس کے بعد جو بھی جائز دعا صدق دل سے مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

زیارت نبی کریم ﷺ! چند واقعات

صحت کیلئے دعا کی تعلیم: ایک بزرگ تین ماہ سے اس قدر بیمار تھے کہ لوگ بس ان کے سانس گنتے تھے اسی حالت میں ان کو حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم یہ دعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّائِمَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ انہوں نے خواب کے اندر ہی اس دعا کو پڑھا اور جب بیدار ہوئے تو بالکل تندرست تھے۔ (برکات درود شریف کے حیرت انگیز واقعات ص 280)

غیبت سے چارہ نہ ہو تو یہ عمل کرو

سیدی شیخ المواہب شاذلی کا بیان ہے کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو 825 ہجری میں جامعۃ الازہر میں دیکھا۔ آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک میرے قلب (دل) پر رکھا اور فرمایا: اے میرے بیٹے! غیبت حرام ہے کیا تو نے اللہ کا قول (ترجمہ: نہ غیبت کریں تمہارے بعض تمہارے بعض کی) نہیں سنا۔ میرے پاس اس وقت ایک جماعت بیٹھی تھی اس نے بعض لوگوں کی غیبت کی تھی اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم کو غیبت سے چارہ نہ ہو تو سورۂ اخلاص اور معوذتین (سورۂ فلق اور ناس) پڑھ اور ان کا ثواب اس شخص کی نذر کر جس کی غیبت ہوئی کیونکہ غیبت و ثواب متوارث و متوافق ہو جائے گا۔

وبائی امراض سے نجات کامل

مولانا شمس الدین کے زمانہ میں جب طاعون کی وبا پھیلی تو آپ نے حضرت محمد ﷺ کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مجھ کو کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جس کی برکت سے طاعون کی وبا سے محفوظ رہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی یہ درود مجھ پر پڑھے گا طاعون اور دیگر وبائی امراض سے محفوظ رہے گا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ۔

رزق حلال کی برکت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ اور اس کے حبیب نبی کریم ﷺ آپ سے ہمیشہ راضی رہیں۔ عبقری ہمارے گھر 2007ء سے آرہا ہے اور ہم ہر ماہ بڑی شدت سے انتظار کرتے ہیں۔ ہمارے والد محترم کو وفات پائے 21 سال ہوگئے ہیں ہم دو بہنیں اور والدہ صاحبہ ہیں ہمارے بھائی نہیں ہیں۔ ہمارے والد محترم نے ہمیشہ ہمیں حلال رزق سے کھلایا انہوں نے کبھی بھی حرام نہیں کمایا حالانکہ ہمارے والد محترم اکاؤنٹ آفیسر تھے والد محترم کے ایک دستخط پر پورے شہر کے ملازمین کو تنخواہ ملتی تھی مگر خود بے حد ایماندار تھے۔ والد محترم کی تنخواہ سے جو کٹوتی ہوتی تھی جسے جی پی فنڈ کہتے ہیں والد صاحب جتنی رقم تنخواہ سے کٹتی تھی وہی جمع کی ہوئی لیتے تھے اوپر کی منافع والی رقم کو والد صاحب سود کہتے تھے' محترم حضرت حکیم صاحب! اگر میں والد محترم کی ایمانداری کی باتیں لکھنا شروع کروں تو کافی ورق بھر جائیں گے صرف اتنی بات لکھوں لکھ رہی ہوں کہ جب والد صاحب وفات پا گئے تو خواب میں ان کی قبر ہم نے روضہ رسول ﷺ کے ساتھ دیکھی یعنی والد محترم کی قبر اور حضور نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک ایک ساتھ ہیں اور سارا علاقہ سرخ گلاب سے بھرا ہوا ہے یہ سب کرم والد صاحب کا درود شریف کثرت سے پڑھنے کا اور اب تک ہمارا رزق اللہ کے کرم سے حلال ہے۔ (ایک بیٹی، ڈیرہ اسماعیل خان)

مربہ گاجر کا کمال: گاجر کا مربہ دل، دماغ اور قوت مردمی کو طاقت دینے میں بے مثال ہے۔ جسمانی کمزوری کو فوری دور کرتا ہے۔

حضرت غوث لاہوریؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی شخص کے معدہ میں شدید درد ہوتا ہو اور وہ انتہائی تکلیف محسوس کرتا ہو اور اسے کسی طور بھی چین نہ آتا ہو تو اس کیلئے یہ آیت باوضو چینی کی پلیٹ پر پانی میں زعفران گھول کر اس سے لکھے اور مریض کو روزانہ صبح نہار منہ وہ پلیٹ پانی سے صاف کر کے وہ پانی پلائے۔

بند ماہواری کھولنے کا عمل

اگر کسی عورت کی ماہواری بند ہے جس کے سبب اس کو ہسٹریا کے دورے پڑتے ہیں یا دماغ بھاری رہتا ہے۔ دل گھبراتا ہے تو اس کیلئے اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد سات مرتبہ سورۂ بینہ (پارہ 30) پڑھیں آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گائے کے ایک پاؤ تازہ دودھ پر دم کر کے پی لیں۔ اگر عورت خود پڑھنا نہ جانتی ہو تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر دم کرا کے پی لے۔ مسلسل تین ماہ یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ماہواری کی رکاوٹ یا بندش کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو جائے گا۔

بھاگے ہوئے یا چور کو واپس لانا

یہ عمل بھاگے ہوئے کو واپس لانے اور چور کو واپس لوٹانے میں بہت کامیاب ہے۔ چمڑے کا ایک ٹکڑا لیں یا کدو کا چھلکا سوکھا ہوا لے کر اسے صاف کر کے اور اس کو لکھنے کے قابل بنا لیں۔ اندھیری اور تنہا جگہ میں بیٹھ کر جہاں کوئی دوسرا نہ ہو، پرکار سے ایک دائرہ اس پر کھینچے اور دائرہ کے درمیان درج ذیل آیات کو باوضو لکھیں۔ پھر بھاگے ہوئے یا چور کا نام اس کی والدہ یا والد کے نام کے ساتھ لکھے اور ایسی اندھیری کوٹھڑی میں رکھ دے یا دفن کر دے جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑے۔ جب بھاگا ہوا یا چور آجائے اس کو نکال کر کنویں، نہر، دریا، سمندر، جھیل میں پتھر باندھ کر ڈال دے۔ ورنہ بھاگنے والا پھر بھاگ جائے گا اور چور جگہ جگہ بھاگتا پھرے گا۔ اس سے اس کو تکلیف ہوگی۔ وہ آیات یہ ہیں:۔ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿الانعام 64,63﴾

حافظہ اور یادداشت کیلئے

حافظہ کی مضبوطی اور پکی یادداشت کیلئے سورۂ آل عمران کی آیت نمبر 7، 8، 9 (جو کہ ھو الذی انزل سے شروع ہو کر لایخلف المیعاد پر ختم ہوتی ہیں) باوضو ایک کاغذ پر لکھیں اور موم جامہ کر کے گلے میں باندھ لیں یا مرد ہے تو دائیں بازو پر باندھے اگر عورت ہے تو بائیں بازو پر باندھ لے اور بچہ کے گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حافظہ مضبوط ہوگا۔ انہی آیات کو باوضو تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے کمزور حافظہ والے کو روزانہ پلایا کریں تو حافظہ مضبوط ہوگا۔

نیک فطرت اور خوش قسمت بچہ کیلئے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے گھر جو بچہ پیدا ہو وہ نیک صالح اور اچھی عادت کا ہو اور اس کا نصیب اچھا ہو اور حمل کے دوران عورت کو کوئی تکلیف نہ ہو اور حمل ضائع ہونے سے محفوظ رہے۔ اس کیلئے عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے باوضو ہرن کی کھال پر سورۂ آل عمران کی آیات نمبر 35، 36، 37 لکھ کر موم جامہ کر کے عورت کی بائیں کوکھ پر باندھ دیں اور جب بچہ خیریت کے ساتھ پیدا ہو جائے تو اسی نقش کو کھول کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ خوش اخلاق، بانصیب اور لمبی عمر کا ہوگا۔ اسی طرح ان آیات کو عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے باوضو یہ آیات لوہے یا تانبے کی تختی پر لکھ کر اوپر پلاسٹک کوٹنگ کرا کے بچہ کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ رونے، ضد کرنے، اکڑنے سے محفوظ رہے گا۔ ماں کا دودھ آسانی سے پیے گا اور نظر بد سے محفوظ رہے گا اور بچہ تھوڑے دودھ پر صبر کرے گا۔ بچہ خوش اخلاق ہوگا۔

قوت و طاقت کیلئے عمل

اگر کوئی شخص اپنی قوت میں کمی محسوس کرتا ہے تو اسے یہ عمل کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ طاقت و قوت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ عمل یہ ہے: ایک سانس میں پندرہ مرتبہ یَاقَوِیُّ پڑھے اور اسی دوران بدن پر ہاتھ پھیرتا جائے جب پندرہ مرتبہ کہہ لے تو اپنے بدن پر پھونک مارے۔ یہ عمل سات مرتبہ کرنا ہے۔ اس عمل کو چالیس دن مسلسل بلاناغہ کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بے پناہ قوت کا مالک بن جائے گا۔

دیمک سے نجات حاصل کرنا

اگر گھر کی چوکھٹوں، کھڑکیوں یا لکڑی کی چیزوں یا لکڑی کے شہتیروں میں دیمک لگ کر انہیں ناکارہ بناتی ہے اور بار بار ادویات چھڑکنے اور اس کو دور کرنے کے باوجود تمام لکڑی کی چیزوں کو تباہ کر رہی ہے تو اس کے لیے روزانہ سورہ مطففین پڑھ کر دیمک کے نکلنے کے سوراخوں پر دم کر دیا کریں اور پانی پر دم کر کے گھر کے تمام کونوں میں اس کا چھڑکاؤ کر دیا کریں یعنی ہلکا ہلکا چھڑکا کریں۔

اولاد کو نیک اور صالح بنانے کیلئے

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اس کی اولاد کی اُٹھان نیکی اور اچھائی پر ہو۔ ان میں شرارت اور گناہوں سے نفرت پیدا ہو جائے اور نماز کی پابندی، دینی رجحان میں اضافہ اور شرافت اور بھلائی کے جذبات پیدا ہوں تو اس کیلئے روزانہ ایک سو ایک مرتبہ درج ذیل آیت باوضو پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچوں کو وہ پانی کسی وقت پلا دیا کریں۔ اگر بچے دور ہوں اور ان کو پانی پلانا ممکن نہ ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ اس آیت کو پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نیکی اور صلاح پر پروان چڑھے گی اور والدین کی نیک نامی میں اضافہ ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے: رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿آل عمران ۳۸﴾

معدہ کے درد سے نجات

اگر کسی شخص کے معدہ میں شدید درد ہوتا ہو اور وہ انتہائی تکلیف محسوس کرتا ہو اور اسے کسی طور بھی چین نہ آتا ہو تو اس کیلئے یہ آیت باوضو چینی کی پلیٹ پر پانی میں زعفران گھول کر اس سے لکھے اور مریض کو روزانہ صبح نہار منہ وہ پلیٹ پانی سے صاف کر کے وہ پانی پلائے۔ یہ عمل اس وقت تک کرتا رہے جب تک مریض صحیح نہ ہو جائے۔ وہ آیت یہ ہے:۔ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿النجم ۳۲﴾

نظر کی کمزوری ختم! عبقری سے ملا لاجواب وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پچھلے چھ ماہ سے اللہ پاک کی بے پناہ رحمت کا نتیجہ ہے کہ ماہنامہ عبقری کا ساتھ ملا ہے۔ گزشتہ شمارے نظر سے گزرے ہیں۔ زیادہ متاثر روس و روحانیت والمن نے کیا۔ میری نظر دن بدن کمزور ہوتی جا رہی تھی، رسالہ عبقری سے ایک وظیفہ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے درمیان سورۂ قدر تین مرتبہ پڑھنا ہے اور تین بار انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر مس کرنا ہے، میں نے یہ عمل چالیس یوم روزانہ تین بار کیا۔ اللہ پاک نے میری نظر میں لاجواب بہتری عطا فرمائی ہے۔ دعا ہے کہ تادم آخرت یہ نسبت روشن اور سلامت رہے۔ اللہ پاک آپ کا سایہ ہم تمام خوشہ چینوں کے سروں پر قائم رکھے۔ (صدیق ظہیر احمد خاں، ملتان)

ہمیشہ ملازمت میں باعزت رہے: اگر کوئی شخص اپنے دفتر میں داخل ہونے سے پہلے گیارہ مرتبہ یَاوَالِیُ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ نوکری میں باعزت رہے گا اور اسے کوئی نہ نکالے گا۔

شائستہ زریں

کیلا دنیا بھر میں سب سے زیادہ کھایا جانے والا پھل

کیلا اعصابی کمزوری کا بہترین علاج ہے، کیلے میں نمک کم ہونے کی وجہ سے بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے شفا بخش دوا اور غذا ہے۔ کیلے میں شکر کی زیادتی کے باعث یہ جلد ہضم ہوجاتا ہے اور انسانی جسم میں آیوڈین کی کمی پوری کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔

بعض محققین اور اطباء کے مطابق سکندر اعظم نے اپنی فتوحات کے دوران بطور پھل کیلا دریافت کیا اور جب یہ یقین آگیا کہ کیلا ضرر رساں نہیں بلکہ صحت بخش اور فرحت بخش پھل ہے تو سندھ سے واپسی پر کیلے کے چند پودے اور شاخیں یونان میں لے جاکر اس کی کاشت کروائی۔

کیلا غریبوں کا حلوہ کہلاتا ہے: اس کے فوائد چاول اور گیہوں میں ملنے والی چیزوں سے بہتر ہوتے ہیں۔ اگر اسے دودھ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو غذائیت کے اعتبار سے مکمل غذا بن جاتی ہے جو جسم انسانی کی نشوونما کیلئے ہر طور پر مکمل کہی جاسکتی ہے۔ کیلا خون صاف کرتا ہے۔ کمزور بچوں کا وزن بڑھتا ہے، بالائی والا دودھ بادام کی چند گریاں اور چھوٹی الائچی ڈال کر ملک شیک پینے سے جسم مضبوط ہوتا ہے۔

کیلے کی طبی افادیت: کیلے میں سب سے زیادہ نمایاں پوٹاشیم ہے اس لئے ایسے لوگ جو بلڈ پریشر کا شکار ہوں ان کیلئے کیلا ایک بہترین دوا ہے، ایک کیلے میں وٹامن سی اتنی مقدار کا چوتھائی حصہ ہوتا ہے جو ایک ڈیڑھ سال کے بچے کو روزانہ درکار ہوتی ہے۔ کیلا خون کی کمی کے مریضوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ کھانسی کے خاتمے کیلئے نمک، کیلا، ایک رتی شہد کے ساتھ کھانا مفید ہے۔ کالی کھانسی کیلئے رس دار درخت کا چو یہ دیتے جائیں یہاں تک کہ 10 تولہ عرق جذب ہوجائے اجوائن کے ساتھ دن میں ایک یا دو مرتبہ کھلائیں مگر بچے کی عمر کے لحاظ سے بالترتیب ایک برس کے بچے کو ایک رتی دو برس میں دو رتی کھلانا مفید ہے۔ کیلا اعصابی کمزوری کا بہترین علاج ہے، کیلے میں نمک کم ہونے کی وجہ سے بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے شفاء بخش دوا اور غذا ہے۔ کیلے میں شکر کی زیادتی کے باعث یہ جلد ہضم ہوجاتا ہے اور انسانی جسم میں آئیوڈین کی کمی پوری کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ معدے میں جلن کیلئے کیلے کے تنے کا پانی سود مند ہے۔ ست آنتوں کا فعل تیز کرنے کیلئے نہار منہ پکے کیلے اچھی طرح چبا کر کھانا چاہئے، کیلے کے تنے میں پانی میں دوائی اثرات ہوتے ہیں کیلے سے گردوں کو طاقت ملتی ہے، گلے کی خراش ختم ہوتی ہے، بلغم نرم اور پتلا ہوکر خارج ہوجاتا ہے خشک کھانسی ختم ہوتی ہے، کچے کیلے کو خشک کرکے اس کا سفوف کھانے سے السر کا مرض دور ہوتا ہے السر کی وجہ سے درد قولنج ہو تو پکا ہوا کیلا اکسیر ہے۔ کیلے کی جڑ کے پانی سے پیٹ کے کیڑے ہلاک ہوتے ہیں۔

دل کے امراض کیلئے: دل کی تکلیف میں کیلوں کو چھیل کر شہد میں ملا کر اچھی طرح پھینٹ کر کھانے سے فائدہ ہوگا۔ منہ کے چھالے ختم کرنے کیلئے پکا ہوا کیلا گائے کے دودھ کے دہی کے ساتھ سویرے سویرے کھائیں، اگر تلی میں ورم ہو تو 100 گرام پکے کیلے کا گودا 2 گرام قلمی شورہ باریک پیس کر ملادیں اور ایک دن میں دو مرتبہ یہ خوراک استعمال کرنا مفید ہے۔ اسہال کے مریض کو کچے کیلے کا گودا پانی میں ابال کر اس میں دہی اور شکر ملا کر کھانے سے فائدہ ہوگا۔ پکا کیلا، املی اور نمک کا مرکب پیچش کیلئے حد درجہ موثر اور مفید دوا ہے۔ کیلے میں وٹامن سی کی موجودگی دانتوں کی بیماریاں ختم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے، اس لحاظ سے نارنگی کے بعد کیلے کا دوسرا نمبر ہے، کیلے کی جڑ مقوی ہے، صفرا میں مفید ہے، کیلے کے پتے پر شگاف دینے کے بعد جو گوند رستا ہے اسے چاول کے ساتھ اسہال میں دیا جاتا ہے کچا کیلا بھون کر کھانا پیٹ کے امراض میں مفید ہے، مصفی خون ہے، زہریلے امراض خون اور خون کی کمی میں مفید ہے۔

شوگر کے مریض کیلے کی طرف متوجہ ہوں: کیلے کے پھولوں کو پکا کر شوگر کے مریض کو کھلاتے ہیں، کچا کیلا شوگر میں مفید ہے۔ ایک محقق کے مطابق شوگر کے مریضوں کیلئے شاید ہی کیلے سے بہتر کوئی غذا ہے۔ خفقان کی بیماری میں صبح و شام ایک کیلا مریض کو کھلانا چاہئے، مرگی کے مریض کو کیلے کی چھال کا رس دن میں تین مرتبہ ایک ایک تولہ دینا چاہئے۔ کیلے کی چاٹ عام بلکہ مقبول عام ہے، کیلے کا ملک شیک ہر عمر کے افراد میں یکساں مقبول ہے، کیلے کھانے سے بھوک کھل کر لگتی ہے اور جسم میں توانائی محسوس ہوتی ہے۔ کیلے کو خشک کرکے اس کا آٹا بنا کر بچوں اور کمزور ہاضمہ والے اشخاص اور ان لوگوں کیلئے جو معدے کی خرابیوں میں مبتلا ہوں یہ آٹا بہت مفید ہے۔

بیرونی اثرات: کیلے کے تنا کا رس سونگھنے سے نکسیر بند ہوجاتی ہے، اگر کسی کے گلٹی نکل آئے تو کیلے کا رس سرکہ کے ساتھ گلٹی پر لگانے سے گلٹی بیٹھ جاتی ہے، خارش میں کیلے کا تنا اور سرکہ ملا کر اگر گنجے سر پر لگائیں تو بال اگ آئیں گے، متعدی خارش میں ایک کیلا، ایک چمچ سرکہ اور ایک چمچ لیموں کا رس ملا کر جسم پر مالش کرنے سے خارش ختم ہوجاتی ہے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاوَاسِعُ یَاعَزِیْزُ کا ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ'' آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ عبقری میں دیا گیا مراقبہ گزشتہ چند سالوں سے مسلسل کررہی ہوں۔ الحمدللہ! مراقبہ کی وجہ سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے اور ہورہے ہیں۔ گزشتہ دنوں میں نے مراقبہ میں دیکھا ہے کہ دربار سجا ہوا ہے تمام درودیوار ایسے ہیں جیسے ان کے سر پر تاج ہو ہر طرف سفید دودھیا روشنی ہے' بڑا خوبصورت منظر ہے مجھے ایک شاہی دربار کے اندر لے جایا جاتا ہے' سب کے سروں پر تاج ہے محسوس ہورہا سب ہیں پھر تاج جیسی کرسی پر شہنشاہ دو عالم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہیں' محفل لگی ہوئی ہے میں فرش پر ادب سے بیٹھی ہوئی ہوں' شاید مجھے لگا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں مجھ کچھ کھانے کو پکڑا رہے ہیں پھر ایک دم وہیں بیٹھے منظر بدل کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین والی محفل بن جاتی ہے ویسا مٹی کا فرش کھلی جگہ زمین پر میں بیٹھی ہوں اور اللہ رب العزت سے دعائیں مانگے جارہی ہوں۔ نا معلوم کب میں نیند کی آغوش میں چلی گئی۔ ماشاء اللہ اللہ نے مراقبہ کی بدولت اتنی بڑی ہستیوں کا دیدار کروادیا۔ (والدہ، م)

ہمیشہ ملازمت میں باعزت رہے: اگر کوئی شخص اپنے دفتر میں داخل ہونے سے پہلے گیارہ مرتبہ یَاوَالِیُ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ نوکری میں باعزت رہے گا اور اسے کوئی نہ نکالے گا۔

کیلا دنیا بھر میں سب سے زیادہ کھایا جانے والا پھل

شائستہ زریں

کیلا اعصابی کمزوری کا بہترین علاج ہے، کیلے میں نمک کم ہونے کی وجہ سے بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے شفا بخش دوا اور غذا ہے۔ کیلے میں شکر کی زیادتی کے باعث یہ جلد ہضم ہوجاتا ہے اور انسانی جسم میں آیوڈین کی کمی پوری کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔

بعض محققین اور اطباء کے مطابق سکندر اعظم نے اپنی فتوحات کے دوران بطور پھل کیلا دریافت کیا اور جب یہ یقین آگیا کہ کیلا ضرر رساں نہیں بلکہ صحت بخش اور فرحت بخش پھل ہے تو سندھ سے واپسی پر کیلے کے چند پودے اور شاخیں یونان میں لے جاکر اس کی کاشت کروائی۔

کیلا غریبوں کا حلوہ کہلاتا ہے: اس کے فوائد چاول اور گیہوں میں ملنے والی چیزوں سے بہتر ہوتے ہیں۔ اگر اسے دودھ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو غذائیت کے اعتبار سے مکمل غذا بن جاتی ہے جو جسم انسانی کی نشوونما کیلئے ہر طور پر مکمل کہی جاسکتی ہے۔ کیلا خون صاف کرتا ہے۔ کمزور بچوں کا وزن بڑھتا ہے، بالائی والا دودھ بادام کی چند گریاں اور چھوٹی الائچی ڈال کر ملک شیک پینے سے جسم مضبوط ہوتا ہے۔

کیلے کی طبی افادیت: کیلے میں سب سے زیادہ نمایاں پوٹاشیم ہے اس لئے ایسے لوگ جو بلڈ پریشر کا شکار ہوں' ان کیلئے کیلا ایک بہترین دوا ہے، ایک کیلے میں وٹامن سی اتنی مقدار کا چوتھائی حصہ ہوتا ہے جو ایک ڈیڑھ سال کے بچے کو روزانہ درکار ہوتی ہے۔ کیلا خون کی کمی کے مریضوں کیلئے عمدہ غذا ہے۔ کھانسی کے خاتمے کیلئے نمک، کیلا، ایک رتی شہد کے ساتھ کھانا مفید ہے۔ کالی کھانسی کیلئے رس دار درخت کا چویہ دیتے جائیں یہاں تک کہ 10 تولہ عرق جذب ہوجائے اجوائن کے ساتھ دن میں ایک یا دو مرتبہ کھلائیں مگر بچے کی عمر کے لحاظ سے بالترتیب ایک برس کے بچے کو ایک رتی دو برس میں دو رتی کھلانا مفید ہے۔ کیلا اعصابی کمزوری کا بہترین علاج ہے، کیلے میں نمک کم ہونے کی وجہ سے بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے شفاء بخش دوا اور غذا ہے۔ کیلے میں شکر کی زیادتی کے باعث یہ جلد ہضم ہوجاتا ہے اور انسانی جسم میں آئیوڈین کی کمی پوری کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ معدے میں جلن کیلئے کیلے کے تنے کا پانی سود مند ہے۔ سست آنتوں کا فعل تیز کرنے کیلئے نہار منہ پکے کیلے اچھی طرح چبا کر کھانا چاہئے، کیلے کے تنے میں پانی میں دوائی اثرات ہوتے ہیں کیلے سے گردوں کو طاقت ملتی ہے، گلے کی خراش ختم ہوتی ہے، بلغم نرم اور پتلا ہوکر خارج ہوجاتا ہے خشک کھانسی ختم ہوتی ہے، کچے کیلے کو خشک کرکے اس کا سفوف کھانے سے السر کا مرض دور ہوتا ہے السر کی وجہ سے درد قولنج ہو تو پکا ہوا کیلا اکسیر ہے۔ کیلے کی جڑ کے پانی سے پیٹ کے کیڑے ہلاک ہوتے ہیں۔

دل کے امراض کیلئے: دل کی تکلیف میں کیلوں کو چھیل کر شہد میں ملا کر اچھی طرح پھینٹ کر کھانے سے فائدہ ہوگا۔ منہ کے چھالے ختم کرنے کیلئے پکا ہوا کیلا گائے کے دودھ کے دہی کے ساتھ سویرے سویرے کھائیں، اگر تلی میں ورم ہو تو 100 گرام پکے کیلے کا گودا 2 گرام قلمی شورہ باریک پیس کر ملادیں اور ایک دن میں دو مرتبہ یہ خوراک استعمال کرنا مفید ہے۔ اسہال کے مریض کو کچے کیلے کا گودا پانی میں ابال کر اس میں دہی اور شکر ملا کر کھانے سے فائدہ ہوگا۔ پکا کیلا، املی اور نمک کا مرکب پیچش کیلئے حد درجہ موثر اور مفید دوا ہے۔ کیلے میں وٹامن سی کی موجودگی دانتوں کی بیماریاں ختم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے، اس لحاظ سے نارنگی کے بعد کیلے کا دوسرا نمبر ہے، کیلے کی جڑ مقوی ہے، صفرا میں مفید ہے، کیلے کے پتے پر شگاف دینے کے بعد جو گوند رستا ہے اسے چاول کے ساتھ اسہال میں دیا جاتا ہے کچا کیلا بھون کر کھانا پیٹ کے امراض میں مفید ہے، مصفی خون ہے، زہریلے امراض خون اور خون کی کمی میں مفید ہے۔

شوگر کے مریض کیلے کی طرف متوجہ ہوں: کیلے کے پھولوں کو پکا کر شوگر کے مریض کو کھلاتے ہیں، کچا کیلا شوگر میں مفید ہے۔ ایک محقق کے مطابق شوگر کے مریضوں کیلئے شاید ہی کیلے سے بہتر کوئی غذا ہے۔ خفقان کی بیماری میں صبح و شام ایک کیلا مریض کو کھلانا چاہئے، مرگی کے مریض کو کیلے کی چھال کا رس دن میں تین مرتبہ ایک ایک تولہ دینا چاہئے۔ کیلے کی چاٹ عام بلکہ مقبول عام ہے، کیلے کا ملک شیک ہر عمر کے افراد میں یکساں مقبول ہے، کیلے کھانے سے بھوک کھل کر لگتی ہے اور جسم میں توانائی محسوس ہوتی ہے۔ کیلے کو خشک کرکے اس کا آٹا بنا کر بچوں اور کمزور ہاضمہ والے اشخاص اور ان لوگوں کیلئے جو معدے کی خرابیوں میں مبتلا ہوں یہ آٹا بہت مفید ہے۔

بیرونی اثرات: کیلے کے تنا کا رس سونگھنے سے نکسیر بند ہوجاتی ہے، اگر کسی کے گلٹی نکل آئے تو کیلے کا رس سرکہ کے ساتھ گلٹی پر لگانے سے گلٹی بیٹھ جاتی ہے، خارش میں کیلے کا تنا اور سرکہ ملا کر اگر گنجے سر پر لگائیں تو بال اگ آئیں گے، متعدی خارش میں ایک کیلا، ایک چمچ سرکہ اور ایک چمچ لیموں کا رس ملا کر جسم پر مالش کرنے سے خارش ختم ہوجاتی ہے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاوَاسِعُ یَاعَزِیْزُ کا ورد کریں' اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ عبقری میں دیا گیا مراقبہ گزشتہ چند سالوں سے مسلسل کررہی ہوں۔ الحمدللہ! مراقبہ کی وجہ سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے اور ہورہے ہیں۔ گزشتہ دنوں میں نے مراقبہ میں دیکھا ہے کہ دربار سجا ہوا ہے تمام در و دیوار ایسے ہیں جیسے ان کے سر پر تاج ہو ہر طرف سفید دودھیا روشنی ہے' بڑا خوبصورت منظر ہے مجھے ایک شاہی دربار کے اندر لے جایا جاتا ہے' سب کے سروں پر تاج ہے محسوس ہورہا سب ہیں پھر تاج جیسی کرسی پر شہنشاہ دو عالم حضور نبی کریم ﷺ جلوہ افروز ہیں' محفل لگی ہوئی ہے میں فرش پر ادب سے بیٹھی ہوئی ہوں' شاید مجھے لگا کہ نبی کریم ﷺ ہمیں مجھ کچھ کھانے کو پکڑا رہے ہیں پھر ایک دم وہیں بیٹھے منظر بدل کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین والی محفل بن جاتی ہے ویسا مٹی کا فرش کھلی جگہ زمین پر میں بیٹھی ہوں اور اللہ رب العزت سے دعائیں مانگے جارہی ہوں۔ نامعلوم کب میں نیند کی آغوش میں چلی گئی۔ ماشاء اللہ اللہ نے مراقبہ کی بدولت اتنی بڑی ہستیوں کا دیدار کروادیا۔ (والدہ، م)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال‘ صرف قارئین کے جواب

میرے دو مسائل: محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے ہاتھ اور پاؤں سن رہتے ہیں‘ اس کے علاوہ میری شادی کو پندرہ سال ہو چکے ہیں اور مجھے سرعت انزال کی بہت زیادہ شکایت ہے۔ آپ میرے مسائل کا حل بتادیں‘ بڑی مہربانی ہوگی۔ (س، ح، م۔ چکوال)

جواب: محترم ہاتھ پاؤں کا سو جانے بظاہر کوئی مسئلہ نہیں‘ آپ صبح اٹھ کر کوئی ہلکی پھلکی ورزش ضرور کریں۔ آپ کو کمزوری ہے اپنی غذا میں دودھ، مکھن‘ اور تازہ پھلوں کا استعمال بڑھا دیں۔ غذا اگر ضروری اجزاء سے مکمل نہ ہو تو جسم میں سو جانے کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ سرعت کیلئے آپ بہروزہ خشک، چنے بھنے ہوئے اور چھلکے سے پاک ہم وزن دونوں کو باریک کر کے ایک چیچ صبح و شام ہمراہ دودھ کے استعمال کریں۔ انشاء اللہ چند ہفتے استعمال کرنے سے آپ اس مرض سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا پا جائیں گے۔ (جمیل احمد‘ کوئٹہ)

ہرنیا اور مہروں کا مسئلہ: محترم قارئین السلام علیکم! میرے دو مسائل ہیں۔ ایک تو دائیں طرف کا ہرنیا جس کی جالی پھٹی ہوئی ہے اور آنت فوطے میں اترتی ہے۔ دوسرا مسئلہ کمر کا ہے‘ میری کمر کا مہرہ نمبر تین اور ایک اپنی جگہ سے ہلے ہوئے ہیں۔ عرصہ تین سال سے تکلیف میں مبتلا ہوں۔ براہ کرم طبی اور روحانی علاج بتائیں۔ (مقصود احمد‘ ملتان)

جواب: محترم بھائی! میں آپ کو ان بیماریوں سے نجات کیلئے نسخہ سے پہلے ایک وظیفہ بتاتا ہوں جو کہ بہت ہی تیر بہدف ہے آپ صبح و شام اٹھتے بیٹھتے وضو بے وضو یَامَانِعُ لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ پھر کمال دیکھیں اور مہروں کے مسئلہ کیلئے آپ عبقری دواخانہ کا ’’کمر جوڑوں کا درد کورس‘‘ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں‘ میرے بھائی کے مہرے ہلے ہوئے تھے اس کو ہم نے چھ ماہ یہ کورس استعمال کروایا اب الحمدللہ وہ بالکل ٹھیک چل لیتا ہے۔ ہرنیا کیلئے میرا آپ کو مشورہ ہے کہ آپ کسی ماہر سرجن سے رابطہ کریں۔ (چوہدری انور حیات‘ گجرات)

خدارا! ہماری مدد کریں: میرا یہ خط قارئین کے نام ہے‘ اس کو پڑھ کر اس بیماری کا کوئی جسمانی اور روحانی حل بتائیں‘ میری سب سے چھوٹی بہن کو (S.L.E) یعنی Syrtemtic Lupus Erythematozus کی بیماری ہے‘ اس کو عام الفاظ میں ایس ایل ای لیوپس یعنی سوجن بھی کہتے ہیں یہ ایک Autoimmune بیماری ہے‘ جس میں ایک انسان کا دفاعی نظام متاثر ہوتا ہے‘ یہ بیماری جلد‘ جوڑ‘ گردے‘ بالوں کا اترنا‘ انتڑیوں میں انفیکشن‘ جوڑوں میں درد اور دیگر اعضاء پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ہمارے جسم میں دفاعی نظام ہوتا ہے جو مختلف بیماریوں کے حملوں کے اثر زائل کرتا ہے لیکن اس بیماری میں یہ دفاعی نظام بگڑ کر اپنے اعضاء کے خلاف حیاتیاتی ذرات بنانا شروع کر دیتا ہے اور جسم کے اعضا اور پٹھوں کو نقصان پہنچاتا ہے یہ بیماری ایک بہت ہی لمبے عرصہ تک اور سخت تکلیف دہ بیماری ہے‘ میری سب سے چھوٹی بہن بدقسمتی سے اس بیماری میں چھ ماہ سے مبتلا ہے۔ ہر طرف سے ہر جگہ سے علاج کروایا لیکن بجائے کم ہونے کے یہ بڑھتی ہی جا رہی ہے پھر ہمیں کسی نے لاہور کے ایک بڑے ہسپتال کا بتایا کہ وہاں اس بیماری کا علاج کرتے ہیں وہ بھی صرف سٹرائیڈ سے وہ بھی ڈیلٹا کورڈل کی مقدار کو بہت زیادہ بڑھا دیتے ہیں‘ ایک لمبے عرصہ سے جس سے سارا نظام متاثر ہوتا ہے‘ میری بہن اس خطرناک تکلیف کو برداشت کر رہی ہے‘ ڈیلٹا کورڈل یعنی کارٹی زون جیسی ادویات کا ڈاکٹر بہت زیادہ استعمال کرواتے ہیں‘ جیسے جیسے مرض بڑھتا ہے ویسے ویسے ادویات کا استعمال میں اضافہ کر دیتے ہیں‘ جس سے معدے میں درد اور معدے کے امراض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ قارئین! اگر آپ میں سے کسی کے پاس اس کا کوئی روحانی اور طبی علاج ہے تو ضرور بتائیں اس بیماری کے مبتلا لوگوں کیلئے شاید زندگی میں اجالا آپ ہی کی وجہ سے آ جائے۔ (ایک دکھی بہن)

جواب: محترمہ! آپ کا خط پڑھ کر بہت دکھ ہوا۔ میں آپ کو ایک وظیفہ بتاتی ہوں۔ اس وظیفے کے بارے میں آپ کو صرف اتنا بتادوں کہ میرے دیکھتے ہی دیکھتے ہی اس وظیفے سے کینسر کی آخری سٹیج پر پہنچے ہوئے مریض تندرست ہوئے ہیں۔ آپ، آپ کے سارے گھر والے اور آپ کی بہن (اگر پڑھ سکتی ہیں) تمام حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ اٹھتے بیٹھتے‘ وضو بے وضو‘ چلتے پھرتے ہر حالت میں لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں اور تصور اپنی بہن کی اس بیماری کا رکھیں۔ اس کے علاوہ آپ اپنی بہن کو عبقری دواخانہ کی درج ذیل ادویات کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں۔ اکسیر البدن‘ ففنس فولاد ٹانک اور خون افزاء ٹانک دی گئی ترکیب سے استعمال کروائیں۔

میرا سوال ضرور شائع کریں: محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو خوب برباد کیا ہے‘ اب الحمدللہ میں اس عادت سے چھٹکارا پا چکا ہوں مگر بہت سی پیچیدہ بیماریوں کا شکار ہو چکا ہوں۔ عنقریب میری شادی ہے مجھے کچھ مجرب طریقہ بتا کر میری اور مجھ جیسے اور نوجوانوں کی دعائیں سمیٹیں۔ چونکہ یہ رسالہ سب کیلئے ہے اس لیے میرا سوال ضرور شائع کریں۔ اللہ آپ پر دنیا اور آخرت میں کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔ (ا،ب‘ کمالیہ)

جواب: آپ پانچ وقت کی نماز ہرگز نہ چھوڑیں‘ اچھی صحبت اختیار کریں‘ صبح کی سیر ضرور کریں۔ اپنی غذا پر خصوصی توجہ دیں۔ آپ عبقری دواخانہ کی قوتی‘ معجون مراد اور کرنٹ مالش دی گئی ترکیب کے مطابق کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ میں خود یہ ادویات استعمال کر چکا ہوں لاجواب چیز ہیں۔ الحمدللہ! اب میں بالکل مطمئن ہوں۔ (ش،ش‘ اوکاڑہ)

گندم الرجی: میری بیٹی کی عمر اڑھائی سال ہے‘ اس کو گندم الرجی ہے‘ اس کیلئے اسے کسی کے کہنے پر سبز پودینے اور الائچی کا قہوہ بنا کر دے چکی ہوں لیکن اسے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اگر کوئی دوائی دوں تو الٹی کر دیتی ہے۔ میں سخت پریشان ہوں کیونکہ میری بیٹی روٹی کیلئے روتی ہے۔ براہ مہربانی کسی اللہ کے بندے یا بندی کے پاس اس کا کوئی علاج یا ٹوٹکہ ہو تو ضرور لکھ کر بھیجئے۔ (ک،ف)

جواب: بہن! آپ اپنی بیٹی کو عبقری دواخانہ کی ادویات ’’جوہر شفاء مدینہ‘ ٹھنڈی مراد اور روحانی پھکی‘‘ تینوں سفوف مکس کر کے روزانہ کم از کم پانچ مرتبہ ایک چٹکی کھلا کر اوپر سے گھونٹ پانی پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ چند ہفتوں کے استعمال سے آپ کی بیٹی بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔ میں نے یہ ادویات بڑے بڑے امراض میں انتہائی کامیاب پائی ہے۔ حیرت کی بات یہ ادویات ہیں بھی انتہائی سستی۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

’’قارئین کے سوال و جواب‘‘ کا سلسلہ بہت پسند کیا گیا خطوط کا ڈھیر لگ گیا‘ مشورے سے طے ہوا پچھلا ریکارڈ پہلے قارئین تک پہنچایا جائے جب تک یہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک سابقہ ترتیب فی الحال کچھ عرصہ کیلئے موخر کر دی جائے۔

شیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات

پوری سائنس فطرت کی طرف لوٹ رہی ہے‘ آپ کے پاس انٹرنیٹ، اپنا مشاہدہ، تحریر، کوئی بھی ایسی چیز جس میں شیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات ملے ہوں ہمیں ضرور بھیجیں۔ باری آنے پر آپ کے نام سے شائع ہوں گے۔ لاکھوں کا نفع ہوگا۔ (ادارہ)

آشوب چشم ختم: مولی کا نمک چار گنا شہد میں ملا کر اس کی چند سلائیاں آنکھوں میں لگانے سے آشوب چشم دور ہوجاتی ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

پیشاب کی بیماری: محترم حکیم صاحب! عرض ہے کہ مختلف ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق مجھے پراسٹیٹ/ پیشاب کی بیماری ہے۔ آپریشن کا مشورہ مل رہا ہے۔ براہ کرم آپریشن سے بچنے کیلئے کوئی نسخہ تجویز فرمائیں۔(ایم بخش' پشاور)

مشورہ: ایم بخش صاحب! آپ یہ نسخہ اعتماد سے استعمال کریں انشاء اللہ آپ کو آپریشن کی ضرورت ہی نہ رہے گی۔

ہوالشافی: پھٹکری خام یعنی پھول نہ کریں بلکہ اصلی حالت میں 10 گرام' کباب چینی 100 گرام دونوں نہایت باریک کر کے پیس لیں۔ چوتھائی چھوٹا چمچ دن میں 4 بار یا حسب ضرورت 6 بار کچی لسی یا پانی کے ہمراہ لیں۔ بس ایک احتیاط لازم اور نہایت توجہ طلب ہے اس وقت کباب چینی کی بجائے ایک اور دوائی مارکیٹ میں اسی نام سے بک رہی ہے۔ اصلی کباب چینی کی نشانی یہ ہے کہ اس کے ساتھ ڈنڈی ہوگی یہ کالی مرچ کی طرح کے بیج ہوتے ہیں اگر ڈنڈی نہ ہو تو ہرگز ہرگز نہ لیں۔

میرے تین مسائل اور ان کا حل: محترم حکیم صاحب! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں' عرصہ پانچ سال سے میں اسے پڑھ رہی ہوں' مجھے ہر ماہ اس رسالہ کا بڑی بے چینی سے انتظار رہتا ہے' میرے تین مسائل ہیں' آپ سے درخواست ہے کہ ان کا بہترین حل تجویز کریں۔ 1۔ میں جسمانی طور پر بہت زیادہ کمزور ہوں' چہرہ بہت پتلا ہے' تنقید کا سامنا رہتا ہے۔ جلد موٹا ہونے کا آسان نسخہ بتادیں۔ 2۔ میرے تین بچے ہیں' جن کی عمریں تقریباً 14 سے 12 سال تک ہے' کھایا پیا لگتا نہیں' مرجھائے چہرے اور جسم بھی کافی پتلے ہیں' اپنی عمروں سے بھی کم لگتے ہیں' ان کا حل بتائیں کہ ان کی صحت قابل رشک ہوجائے۔ 3۔ میرے بھائی کی زبان میں لکنت ہے جس کی وجہ سے انہیں بولنے میں دشواری ہوتی ہے۔ براہ مہربانی مجھے ان کا حل بتائیں۔(س)

مشورہ: محترمہ! موٹا ہونے کیلئے آپ اپنی غذا پر تھوڑی توجہ دیں۔ اس کے علاوہ روزانہ رات کو ایک سیب لیں' اس میں بڑی سوئی جس سے رضائی وغیرہ سیتے ہیں نئی لے کر سیب سے اس میں جتنے زیادہ ہوسکتے ہیں سوراخ کردیں اور اس سیب کو رات کے وقت ایک پاؤ دودھ کسی باؤل میں ڈال کر اس میں سیب بھگودیں۔ ساری رات سیب دودھ میں پڑا رہے صبح اٹھ کر سیب خالی پیٹ کھالیں اور اوپر سے یہی دودھ پی لیں' چالیس روز بلاناغہ یہ عمل کریں اور پھر اپنی قابل رشک صحت ملاحظہ فرمائیں۔ 2۔ اپنے بچوں کو بھنے ہوئے چنے چھلکوں سمیت کھلائیں۔ اس کے علاوہ روزانہ رات کو دودھ میں ایک چمچ شہد ملا کر پلائیں اور موسمی پھل ضرور کھلایا کریں۔ 3۔ بھائی سے کہیں یہ نسخہ استعمال کریں۔ **ہوالشافی:** ہریڑ کا چھلکا، جسے پوست، ہلیلہ زرد کہتے ہیں۔ بہیڑے کا چھلکا آملہ، ملٹھی، کشتہ فولاد، ہر ایک 50 گرام تمام کو نہایت باریک کوٹ پیس کر کسی باریک کپڑے سے چھانیں یہ بہت ضروری ہے۔ کسی چھلنی سے نہ چھانیں۔ اب کسی شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔ چائے کی چوتھائی چمچ کے برابر دوائی' دیسی گھی کی چوتھائی چمچ اور ایک چھوٹا چمچ خالص شہد کا' تینوں آپس میں ملا کر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ اس طرح صبح ناشتے سے قبل اور عصر کے بعد۔

گردے خراب اور کالا یرقان: پہلی مرتبہ آپ کا عبقری رسالہ پڑھا' پڑھ کر بہت خوشی ہوئی' آپ اللہ کے نیک بندے ہیں' رسالہ عبقری کے ذریعے الحمدللہ لاکھوں فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ میری امی کے گردوں میں مسئلہ ہے' یورک ایسڈ بھی ہے' ڈاکٹرز کی ادویات کھا کر وقتی سکون آجاتا ہے مگر پھر وہی کچھ۔ اس کے علاوہ میرے بھائی کو ہیپاٹائٹس سی ہے' بہت کمزور اور چڑچڑا ہوگیا ہے اس کا بھی علاج تجویز فرمادیں۔ شکریہ!(پوشیدہ' میرپور سندھ)

مشورہ: آپ عبقری دواخانہ کا پتھری ڈائیلاسز کورس اپنی والدہ کو چند ہفتے استعمال کروائیں' انشاء اللہ آپ کی والدہ بالکل ٹھیک ہوجائیں گی۔ بھائی کے کالا یرقان کیلئے یہ نسخہ بہت ہی مجرب ہے۔ **ہوالشافی:** سبز الائچی 6 عدد، پودینہ کے پتے 16، ادرک چھوٹے چھوٹے پیس 10 گرام، سونف 1 چھوٹا چمچ۔ 8 کپ پانی میں ڈال کر اتنا ابالیں کہ 6 کپ رہ جائے' صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد ایک کپ پی لیں۔ (6 کپ دو دن کیلئے) ہیں' اس جوشاندے کا استعمال 2 سے 3 ماہ تک کریں۔ انشاء اللہ 3 ہفتے میں ہی آپ فرق محسوس کریں گے۔ خاص بات یہ کہ اس نسخے کے کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہیں۔

پوشیدہ مسائل اور اولاد: میری عمر 31 سال ہے' عرصہ تقریباً چار سال قبل میری شادی ہوئی جو کہ نہیں ہونی چاہیے تھی۔ ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہوں۔ وجہ یہ ہے ابتدا جوانی یعنی بلوغت شروع ہوتے ہی غلط کاریاں شروع کردیں اور یہ سلسلہ بارہ سال تک چلا' جس کی وجہ سے شدید گرمی' کمر میں شدید درد' نسیان' کسی کام میں دل نہ لگنا' کم ہمتی' چڑچڑاپن اور سر چکراتا ہے' ازدواجی معاملات میں بالکل زیرو' سر میں شدید خشکی' بال تیزی سے گر اور سفید ہورہے ہیں' دل کی دھڑکن تیز' زبان کا ذائقہ کڑوا اور دائمی نزلہ وزکام رہتا ہے۔ براہ مہربانی میرا کچھ علاج کریں۔(م۔ف۔ بہاولپور)

مشورہ: محترم! آپ اپنی صحت درست کریں' مچھلی کے سر صاف کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اور حسب معمول ہلکا مرچ مصالحہ ڈال کر اس کا سوپ بنالیں یعنی شوربہ۔ ایک پیالی صبح ناشتے کے بعد ہلکا نیم گرم چسکی چسکی پیئیں۔ بہت اچھا ذائقہ ہوتا ہے لیکن اگر آپ کو ناپسند ہو تو دوا سمجھ کر ضرور پی لیں۔ ہر تین دن کے بعد ایک پیالی پیئیں چند دن چند ہفتے چند مہینے۔ اعصابی کمزوری کیلئے لاجواب ٹوٹکہ ہے۔ اس کے علاوہ آپ زیادہ سے زیادہ بالکل پکے ہوئے امرود کالی مرچ لگا کر استعمال کریں۔ بے اولادی کیلئے آپ عبقری دواخانہ کا ''بے اولادی کورس'' چند ہفتے استعمال کریں۔

کاش! میرے سر پر بال آجائیں: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں بہت پریشان ہوں' میری عمر 22 سال ہے' میرے سر کے درمیان اور آگے بال بالکل ہلکے ہلکے سے ہیں' سب کہتے ہیں کہ سر کے بال اتر دادو' میرا دل نہیں کرتا' مجھے بہت ٹینشن ہے' میرے بال بھی بہت پتلے پتلے ہیں' سب کہتے ہیں کہ تمہارا خاندانی مسئلہ ہے یہ ٹھیک نہیں ہوں گے۔ میری سہیلیاں بھی کالج میں میرا مذاق اڑاتی ہیں۔ شادی بیاہ پر بھی سارے میرے سر کی طرف دیکھ کر ہنستے ہیں۔ براہ مہربانی کوئی نسخہ بتادیں' میرا سر آگے سے بالکل گنجا ہے' اگر صحیح نہ ہوا تو مستقبل میں بڑے مسائل ہوسکتے ہیں۔(آ۔م)

مشورہ: تازہ موسمی سبزیاں، دودھ اور پھل غذا میں شامل کیجئے۔ صبح وشام سات سات منٹ تک سر میں کنگھی کیجئے تاکہ دوران خون تیز ہو اور بالوں کو مناسب غذا ملے۔ کچی گھانی کا سرسوں کا تیل سر میں لگائیں۔ ایک پاؤ خشک آملہ ایک کلو پانی میں رات کو بھگو دیجئے۔ صبح خوب آگ پر پکائیں۔ آدھا پانی رہ جائے تو چھلنی میں چھان کر دوبارہ پکائیں۔ اس میں آدھ کلو سرسوں کا تیل ڈال کر ہلکی آنچ پر ایک بار پھر پکائیں۔ آدھ کلو چقندر کے چھلکے کاٹ کر تیل میں ڈال دیں۔ جب وہ جل جائیں تو ٹھنڈا کر کے انہیں نکال لیں۔ ہفتے میں تین بار اس تیل کی مالش کریں۔ صبح نہار منہ بادام کی سات گریاں اور سیاہ مرچ پانچ عدد کھایا کریں تاکہ دماغ کی کمزوری دور ہو اور بال بڑھنے لگیں۔

جو دعا مانگے گا قبول ہوگی: ایک اللہ کے بندے کا قول ہے کہ جو اسم یَا بَرُّ کو کثرت سے پڑھ کر بعد میں جو دعا مانگے وہ قبول ہوگی۔

قسط نمبر13

میری زندگی کیسے بدلی؟

رہنمائی اور پاکیزگی کے اسباب

قارئین! حضرت جی! کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں روز سنیں' آپ کے گھر گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ میرا دوسرا خط ہے' گزشتہ ایک خط میں اپنی بیماری کا ذکر کیا تھا' آپ نے دعاؤں کے ساتھ بیت الخلاء کی دعا پڑھنے کی ہدایت کی تھی' الحمدللہ آپ کی دعا مستجاب ہوئی میری بیماری نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے اور بیٹوں کو بھی بہت فرق پڑا ہے۔ آج میرا خط لکھنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ ''میری زندگی کیسے بدلی؟'' میں تسبیح خانہ آنے سے پہلے کیا تھا اور اب کیا ہوں!

محترم حضرت حکیم صاحب! مجھے اپنی زندگی سے نفرت تھی' چاہتا تھا کہ جلدی موت آجائے اور زندگی کے دکھوں سے نجات ملے اور کئی دفعہ پھندا لگا کر دریا میں چھلانگ لگا کر خودکشی کا منصوبہ بھی بنایا مگر ایک انجانی طاقت نے روکے رکھا۔ مجھے چین نہیں تھا بے قراری ہر وقت دل میں کچوکے لگاتی' دماغ پریشان رہتا تھا۔ وسوسے شیطانی آتے تھے۔ نعوذباللہ استغفراللہ مجھے اللہ سے ناامیدی اتنی ہوچکی تھی' ایک دفعہ ایک سوچ آئی کہ ہندوستان جاؤں اور ایک مندر میں ایک بڑے بت کو پوجنا شروع کردوں۔ اس کا سبب اللہ سے ناراضگی تھی۔ میں گانے سننے کا حد سے زیادہ شوقین تھا' میرے پاس ایک نہیں پانچ پانچ ٹیپ ریکارڈر تھے پھر سی ڈی پلیئر آگئے اور پھر موبائل کے میموری کارڈ گانوں سے فل ہوتے۔ مجھے ڈانس کا بے انتہا شوق تھا گانے لگا کر خود ہی ناچنے لگ جاتا۔ پھر اچانک میرے میموری کارڈز اور سی ڈی پلیئرز خراب ہونا شروع ہوگئے اس پر میں بڑا حیران تھا' گھر والے پریشان کہ میموری کارڈز پر میموری کارڈز اور سی ڈی پلیئر پر سی ڈی پلیئر خرید رہا ہے' لیکن وہ جلد ہی خراب ہوجاتے۔ میں سوچتا کہ ایسا کیوں ہورہا ہے۔ شاید اللہ میری نجات کے راستے کھولنے والا تھا۔ پھر نامعلوم کیوں مجھے ان چیزوں سے نفرت ہونا شروع ہوگئی۔ پھر ایک دکان سے مجھے دو انمول خزانہ ملا میں نے ایسے ہی خرید لیا اور ہر وقت پڑھنا شروع کردیا۔

میں ایک چھوٹی سی دکان چلاتا ہوں' پہلے سودا کم ہوتا تھا' برکت بالکل نہیں تھی' مگر دو انمول خزانہ جب سے شروع کیا تھا دکان کی سیل بھی ٹھیک ٹھاک بڑھ گئی تھی اور برکت بھی خوب تھی۔ دو انمول خزانہ کی وجہ سے مجھے وظائف کرنے کا شوق اور بڑھا اور میں صبح و شام کی مسنون دعائیں پڑھنا شروع ہوگیا اور ساتھ ماہنامہ عبقری بھی خریدنا شروع ہوگیا جس کا مجھے انمول خزانہ سے ہی پتہ چلا۔ اسی طرح ہوتے ہوتے مجھے آپ مل گئے' دل کو سکون ملا' بری سوچوں سے بچا' اچھی سوچیں آئیں' باجماعت نماز پہلے کبھی کبھی پڑھتا تھا' بہت ہی کم۔ اب باقاعدہ پڑھتا ہوں۔ اب میں اپنے اللہ سے بہت خوش ہوں اور اسے منانے کی بھرپور کوشش کرتا ہوں۔ اللہ سے پچھلے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور آئندہ گناہوں سے بچانے کی دعا کرتا ہوں۔ پھر آپ کے درس انٹرنیٹ سے لے کر میموری کارڈ میں بھر کر ہر وقت سنتا رہتا ہوں اور مزید رہنمائی اور پاکیزگی کے اسباب ملتے ہیں اور ہر شب آپ کیلئے' آپ کی عبقری ٹیم کیلئے اور سارے عبقری پڑھنے والوں کی عافیت اور بھلائی کی دعائیں مانگتا ہوں۔ آپ کی پچھلی چودہ نسلوں اور آئندہ چودہ نسلوں کیلئے بھلائی کی دعائیں کرتا ہوں اور ساتھ اپنی پچھلی اور آنے والی نسلوں کی خیر اور ایمان وسلامتی کی دعائیں کرتا ہوں اور خوش ہوں اور اب حالت یہ ہے کہ سوچتا ہوں کہ اگر میری پچھلی حالت میں موت آجاتی تو کیا ہوتا۔

اللہ نے کرم کردیا کہ میری نہ سنی مجھے زندگی دی اور اب میں طویل عمر کی دعا مانگتا ہوں اپنے لیے' اپنے گھر والوں کیلئے' آپ کیلئے اور آپ کے گھر والوں کیلئے اور یہ دعا مانگتا ہوں کہ یہ روشنی آپ کے گھرانے میں قیامت تک روشن ہو اور جاری ہو تاکہ خلق خدا دکھوں' غموں' پریشانیوں' مجبوریوں سے بچے' اس وقت دنیا میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے' آثار قیامت ہیں' اپنے بیگانے بن گئے ہیں' نفسانفسی ہے' گناہوں کو برا نہیں سمجھا جاتا' سچ بولنا عیب ہے' جھوٹ بولنے والے کی عزت ہے' فراڈ' دھوکہ' چوری ہنر بن گئی ہے۔ سادگی کو بیوقوفی سمجھا جاتا ہے۔ دکھاوا' غیبت' چغلی زیادہ ہوتی ہے' ہر قسم کی نمائش اچھی لگتی ہے' پردہ' حیا اور غیرت کم ہوتی جارہی ہے۔ دنیا طلبی بڑھ گئی ہے' ہر شخص کمانے کی فکر میں ہے۔ دولت کے نشے اور غرور میں لوگ کھو گئے ہیں۔ آخرت کی فکر نہیں' اللہ کو بھول گئے ہیں' دنیا کی رنگینیاں بڑھ گئی ہیں' فتنے بڑھتے جارہے ہیں۔ امن، محبت، پیار نایاب ہے' سکون ناپید ہے' ایسی حالت میں آپ کی کوششیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور ان کا پیغام پہنچانا صحراؤں میں نئی آبکاری ہے' اللہ آپ کی توفیقات میں اضافہ کرے' عمر دراز کرے' علم وحکمت کے تمام دروازے آپ پر کھول دے اور ہمارے اور تمام مسلمانوں کے سینے آپ کی ہدایت کو قبول کرنے کی توفیق دے۔ آمین! (م،ن)۔ **نوٹ: واضح رہے نام اور مقام کی اتفاقاً مماثلت ہوسکتی ہے۔**

(بقیہ: حلال اور حرام کا بچوں کی سیرت و کردار پر اثر)

ہیں کہ والدین کی حلال یا حرام روزی کا بچوں کے اخلاق اور سیرت و کردار پر کتنا گہرا اثر پڑتا ہے۔ اولاد کا پانچواں حق جو کہ تمام حقوق میں سے اہم ترین ہے وہ یہ ہے کہ اولاد کی صحیح نہج پر تربیت کی جائے۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ وہ آپ کی صحیح تربیت کی بدولت اچھا انسان، اچھا مسلمان، اچھا بیٹا اور اچھا باپ بن سکتا ہے اور آپ کی بے توجہی اور غفلت کی وجہ سے وہ انسان نما حیوان بن سکتا ہے۔ اس لئے آپ ﷺ نے فرمایا: کسی نے اپنے بیٹے کو اچھے ادب سے بہتر عطیہ اور ہدیہ نہیں دیا اور فرمایا کہ انسان کا اپنے بیٹے کو ادب سکھانا ایک صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے اور جب ہم بچوں کی تربیت کے حوالے سے سیرت طیبہ میں غور کرتے ہیں تو ہم کو رحمت دو عالم ﷺ کے بہت سارے واقعات بچوں کی تربیت کرنے کے ملتے ہیں۔ حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت حسن رضی اللہ عنہ جب بچے تھے، ایک مرتبہ صدقہ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں رکھ لی، جب حضور ﷺ نے دیکھا تو فوراً فرمایا: کخ کخ ''عربی میں یہ لفظ ایسا ہے جیسے ہماری زبان میں لفظ ''تھوتھو'' کہتے ہیں۔ اگر بچہ کوئی چیز منہ ڈال لے اس کی شناخت کے اظہار کے ساتھ وہ چیز اس کے منہ سے نکلوانا مقصود ہو تو یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ بہرحال حضور ﷺ نے فرمایا: ''کخ کخ'' یعنی اس کے منہ سے نکال کر پھینک دو، کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ہم یعنی بنوہاشم صدقے کا مال نہیں کھاتے۔ ایک طرف حضور ﷺ کی حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے اتنی محبت اور دوسری طرف جب آپ رضی اللہ عنہ نے نادانی میں ایک کھجور منہ میں رکھ لی تو آنحضرت ﷺ کو یہ گوارا نہ ہوا کہ وہ اس کو کھائیں مگر چونکہ ان کو پہلے سے یہ تربیت دینا تھی اس لئے فوراً وہ کھجور منہ سے نکلوائی اور فرمایا کہ یہ ہمارے کھانے کی چیز نہیں ہے۔ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ آنحضرت ﷺ کے سوتیلے بیٹے ہیں، یہ ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پہلے خاوند سے تھے اور نبی کریم ﷺ آپ رضی اللہ عنہ سے بہت محبت اور شفقت کا معاملہ فرمایا کرتے تھے، وہ اپنا واقعہ خود بیان فرماتے ہیں کہ جب میں چھوٹا تھا اور حضور ﷺ کے زیر پرورش تھا، ایک روز کھانا کھاتے ہوئے میرا ہاتھ ادھر سے اُدھر حرکت کررہا تھا یعنی کبھی ایک طرف پیالے میں سے لقمہ اٹھایا اور کبھی دوسری طرف سے اور کبھی تیسری طرف سے جب حضور ﷺ نے مجھے اس طرح کرتے دیکھا تو فرمایا: اے لڑکے! کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھو اور داہنے ہاتھ سے کھاؤ اور برتن کا جو حصہ تمہارے سامنے ہے وہاں سے کھاؤ''۔ حضور ﷺ اس طرح چھوٹی چھوٹی باتوں کو دیکھ کر تنبیہ فرماتے تھے۔ ان واقعات سے اندازہ ہوتا ہے کہ اپنے بچوں کو سب سے پہلے کلمہ ''لا الہ الا اللہ'' سکھاؤ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو تین باتیں سکھاؤ: 1) اپنے نبی ﷺ کی محبت۔ 2) اپنے نبی ﷺ کی اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی محبت۔ 3) قرآن کریم کی تلاوت۔ حضرات گرامی! یہ بات ہم اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ یہ اولاد ہماری ملکیت نہیں اور نہ ہی ہم اسے مرضی سے حاصل کرسکتے ہیں۔ دینا یا نہ دینا بھی اللہ تعالیٰ کا اختیار ہے لمبی اور مختصر زندگی بھی اسی کی مشیت پر منحصر ہے۔ یہ اولاد ہمارے پاس ایک خوبصورت اور قیمتی امانت ہے اس میں خیانت نہ کریں، بلکہ اس کا حق ادا کریں۔ (بشکریہ ختم نبوۃ)

بڑی عمر میں بھلائی کی امید نہیں: جو شخص بچپن میں ادب کرنا نہیں سیکھتا' بڑی عمر میں بھی اس سے بھلائی کی امید نہیں۔ (حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ)

مشکل میں اللہ کو پکارنے کا نقد انعام

رشیدہ خانم' لاہور

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اس تحریر میں ''دعا کی طاقت'' پر روشنی ڈالنے کی کوشش کر رہی ہوں۔ یہ ان بہن بھائیوں کیلئے ہے جو جمعرات کے روز تسبیح خانہ میں درس ختم ہونے کے ساتھ ہی جانا شروع کر دیتے ہیں میں نے جانے والی بہنوں کو بہت کہا دعا تو مانگ لیں' جواب تھا: نہیں سیڑھیوں پر رش ہو جائے گا ہم ذرا آرام سے نکل جائیں گی''۔ اسی طرح مسجد میں بھی جب امام صاحب سلام پھیرتے ہیں تو لوگ اسی وقت اٹھ کر چلے جاتے ہیں اور اجتماعی دعا میں شامل نہیں ہوتے۔ یہ ہمارے ایمان کا حصہ ہے کہ اللہ رب العزت اپنے تمام بندوں کی خواہ وہ نیک ہوں یا گنہگار عالم ہوں یا جاہل سب کی دعاؤں کو سنتا ہے اور انہیں قبول کرتا ہے' اللہ مانگنے والوں کو محروم نہیں کرتا۔

میری زندگی میں کئی بار ایسے مشاہدات اور تجربات ہوئے کہ میں نے نوٹ کیا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول کرنے کے حالات پیدا کر دیتا ہے۔ میری زندگی میں کئی بار ایسے مشاہدات تجربات ہوئے کہ میں نے نوٹ کیا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول کرنے کے حالات پیدا کر دیتا ہے اور دیکھتے دیکھتے وہ دعا قبول ہو جاتی ہے۔ ایک دن موسم بہت خراب تھا' میرے شوہر صاحب نے کہا کہ گاڑی آج تم اپنے پاس رکھ لو' مجھے آج آفس میں زیادہ کام ہے تم اپنے حساب سے آفس سے گھر چلی جانا' میں خوش ہو گئی کہ چلو آج امی کی طرف چکر لگاؤں گی' شوہر صاحب اپنے دفتر اتر گئے میں اپنے دفتر آ گئی۔ میرا دھیان اچانک اپنی بہن کی طرف چلا گیا کہ کافی دن ہو گئے اس نے کوئی فون نہیں کیا' میں اس کے بارے میں سوچتی رہی' پھر کام میں لگ گئی' میں نے سوچا کہ فارغ ہو کر خود ہی بہن کو فون کر لوں گی' کچھ دیر بعد اس کا فون آ گیا' میں نے خیریت دریافت کی تو بتایا کہ بیٹے کو نمونیا ہو گیا ہے' میاں اسلام آباد گئے ہیں' میں اکیلی ہوں' بہت پریشان ہوں' بیٹے کو طبی سہولیات کیسے میسر ہو کیونکہ باہر بارش ہو رہی ہے' بیٹا رو رہا ہے' باہر رکشہ کیسے لانے کیلئے جاؤں؟ پھر میں نے اسے کہا کہ وہ فکر نہ کرے میں ابھی آ رہی ہوں تم تیار ہو جاؤ' فون بند ہوا تو میں نے سوچا واہ میرے رب تو کتنا مہربان اور شفقت کرنے والا ہے تو کیسے کیسے اسباب بناتا ہے آج صبح تو نے پہلے میرے دل میں یہ خیال ڈالا اور ذہنی طور پر تیار کیا کہ میں اس کی خیریت کیلئے فون کروں۔ ادھر میری بہن کے بقول کہ وہ دعا کر رہی تھی کہ اللہ تعالیٰ اس کے کام کا سبب بنا دے' بلاشبہ اللہ نے سچ فرمایا: تمہارے رب نے حکم دیا ہے مجھے پکارو' میں تمہاری دعاؤں کو قبول کرنے والا ہوں''۔

ایک دن میرے شوہر صاحب کہیں جا رہے تھے' رش میں پھنس گئے' پٹرول ختم ہو گیا' انہوں نے مجھے فون کیا میں ایسے موڑ پر ہوں جہاں اندھیرا ہے' دور دور تک کوئی پٹرول پمپ نظر نہیں آ رہا' میں پریشان ہو گئی میں نے حوصلہ دیا اور کہا حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے جو سورۂ کوثر کا ورد دیا ہے آپ بھی پڑھو' میں بھی پڑھتی ہوں' اللہ جلدی مشکل سے نکال دے گا' پھر ہم نے اللہ سے لمبی لمبی دعائیں اور سورۂ کوثر پڑھنا شروع کر دی' شوہر صاحب کہتے ہیں ابھی صرف دس منٹ ہوئے تھے کہ اچانک ایک لڑکا موٹر سائیکل پر آ گیا مجھے کہتا ہے کہ آپ گاڑی میں بیٹھو میں موٹر سائیکل پر بیٹھ کر پاؤں لگا کر دھکا لگاتا ہوں' اگلے موڑ پر پٹرول پمپ ہے میں گاڑی میں تو بیٹھ گیا' لیکن یہ سوچتا رہا یہ موٹر سائیکل والا مجھے آتا نظر نہ آیا اور گاڑی ایسے چل رہی تھی جیسے چار آدمی دھکا لگا رہے ہوں' پٹرول پمپ پر پہنچ کر میاں صاحب کہتے ہیں کہ میں نیچے اترا کہ جوان کا شکریہ ادا کر سکوں مگر وہ اتنی دیر میں جا چکا تھا۔ یہ دعا میں اللہ کو پکارنے کا انعام تھا' دعا مانگنے اور سورۂ کوثر پڑھنے سے مسئلہ حل ہو گیا۔ ایک دن میں درس پر 'آنے لگی تو دیکھا میرے بیٹے کو 102 بخار تھا' میں پریشان ہو گئی' اس کے پاس بیٹھ گئی' میں نے اسے سمجھایا کہ انٹرنیٹ پر درس سن کر اپنے لیے دعا مانگنا' میں بھی مانگوں گی' خیر درس میں آ گئی اس دن درس میں وضو کے تین گھونٹ پانی کا عمل (یعنی وضو مکمل کرنے کے بعد تین گھونٹ پانی پینا ہے۔ ایک گھونٹ پر اللہ معافی، دوسرے پر اللہ کافی، تیسرے پر اللہ شافی پڑھنا ہے۔) اور اذان اور الحسبتم کا عمل بتایا گیا' میرے بیٹے نے ہر پانچ، پانچ منٹ بعد وضو کر کے آخری تین گھونٹ پیے' اذان والا عمل کیا' ادھر میں نے درس میں رو رو کر اللہ سے اپنے بیٹے کی صحت مانگی جب میں گھر گئی تو میرا بیٹا دروازہ کھول رہا تھا' یہ تھا اللہ سے دعا مانگنے اور اوپر بتایا ہوا عمل اور رونے سے اللہ نے پریشانی دور کی۔ دعائیں آنسوؤں میں گوندھی ہوئی ہونی چاہئیں کیونکہ جتنی میرے مولا کی بلند شان ہے اتنی ہی بڑی بڑی ہماری کوتاہیاں ہیں' گناہ ہیں لغزشیں ہیں۔

دنیا کا قانون

مولانا وحید الدین خاں

گائے دودھ دیتی ہے' یہ ہر آدمی جانتا ہے' مگر بہت کم لوگ ہیں جو یہ سوچتے ہوں کہ گائے کیسے دودھ دیتی ہے؟ گائے دودھ جیسی چیز دینے کے قابل صرف اس وقت بنتی ہے جب کہ وہ گھاس کو دودھ میں کنورٹ (تبدیل) کر سکے۔ گائے جب اس انوکھی صلاحیت کا ثبوت دیتی ہے کہ وہ کم تر چیز کو اعلیٰ چیز میں تبدیل کر سکتی ہے' اسی وقت یہ ممکن ہوتا ہے کہ وہ خدا کی دنیا میں دودھ جیسی قیمتی چیز فراہم کرنے والی بنے۔

یہی حال درخت کا ہے' درخت سے آدمی کو دانہ' سبزی اور پھل ملتا ہے مگر ایسا کب ہوتا ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب کہ درخت اس صلاحیت کا ثبوت دے کہ اس کے اندر مٹی اور پانی ڈالا جائے اور اس کو وہ تبدیل کر کے دانہ اور سبزی اور پھل کی صورت میں ظاہر کرے درخت کے اندر ایک کم تر چیز داخل ہوتی ہے اور اس کو وہ اپنے اندرونی میکانزم کے ذریعے تبدیل کر دیتا ہے اور اس کو برتر چیز کی صورت میں باہر لاتا ہے۔ یہی معاملہ انسانی زندگی کا ہے۔ زندگی بھی اسی قسم کا امتحان ہے۔ موجودہ دنیا میں انسان کے ساتھ بھی یہی ہوتا ہے کہ اس کو محرومیوں سے سابقہ پڑتا ہے۔ اس کو ناخوشگوار حالات پیش آتے ہیں۔ یہاں دوبارہ انسان کی کامیابی یہ ہے کہ وہ اپنے ناموافق حالات کو موافق حالات میں تبدیل کر سکے۔ وہ اپنی ناکامیوں کے اندر سے کامیابی کا راستہ نکال لے۔ یہی دنیا کا قانون ہے۔ انسان کیلئے بھی اور غیر انسان کیلئے بھی۔ جو کوئی اس خاص صلاحیت کا ثبوت دے۔ وہی اس دنیا میں کامیاب ہے اور جو اس صلاحیت کا ثبوت دینے میں ناکام رہے وہ خدا کی اس دنیا میں اپنے آپ کو ناکامی سے بھی نہیں بچا سکتا۔ خدا کو ہم سے یہ مطلوب ہے کہ ہمارے اندر ''گھاس'' داخل ہو اور وہ ''دودھ'' بن کر باہر نکلے' لوگ ہمارے ساتھ برائی کریں تب بھی ہم ان کے ساتھ بھلائی کریں۔ ہمارے ساتھ ناموافق حالات پیش آئیں تب ہی ہم ان کو موافق حالات میں تبدیل کر سکیں۔

ہمیشہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی دعاؤں میں رہنے کا گر

کاپی بنائیں یا ڈائری جس میں اپنے روحانی، طبی تجربات، کیفیات اپنی آزمائی ہوئیں یا بڑے بوڑھوں کے سنے ہوئے تجربات لکھیں۔ روزانہ لکھیں، چاہے ایک یا دو صفحات ہی کیوں نہ ہوں۔ کاپی مکمل ہونے پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کریں۔ ڈاک کے ذریعے یا دفتر ماہنامہ عبقری میں خود آ کر جمع کروائیں اور ہمیشہ حضرت حکیم صاحب کی دعاؤں میں رہنے کا ذریعہ بن جائیں۔

زکام کا گھریلو علاج: زکام کی صورت میں اجوائن کو گرم کر کے باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں جس سے پانی بہہ جاتا ہے اور زکام کا زور کافی تک کمزور ہو جاتا ہے۔

بائیں ہاتھ والوں کی پریشانی ہمیشہ کیلئے ختم

نسرین مغل، کراچی

اگرچہ طبی طور پر تو بائیں ہاتھ سے کام کرنے کی توضیح تو موجود ہے تاہم ایک سماجی حقیقت یہ ہے کہ دنیا کے مختلف معاشروں اور تہذیبوں میں بائیں ہاتھ سے کام کرنے والوں سے حقارت آمیز امتیازی سلوک روا رکھا جاتا ہے اور اس فعل کو منحوس سمجھا جاتا ہے۔

بائیں ہاتھ سے کام کرنے کی عادت بچے کی جبلت میں اس وقت بھی موجود ہوتی ہے جب وہ شعور کی منزل سے برسوں دور ہوتا ہے۔ اگرچہ دائیں ہاتھ والے معاشرے میں بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا ایک اچھنبے کی صورت اختیار کر جاتا ہے لہٰذا وہ والدین جن کے بچوں میں بائیں ہاتھ کے استعمال کی عادت کے اشارے ملنے لگتے ہیں وہ اس سلسلے میں طویل عرصہ تک فکرمند رہتے ہیں۔ ان کے پیش نظر یہ تشویش ہوتی ہے کہ آیا کہ یہ بچہ دائیں ہاتھ کے ذریعے کام سرانجام دینے والی دنیا میں نارمل طور طریقوں سے زندگی بسر کر سکے گا یا نہیں؟ وہ بچے کی اس ''خرابی'' کو دور کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں تاہم ماہرین اس طریقے کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ طبی اور دماغی معاملات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر بچہ یا کوئی بڑا شخص بائیں ہاتھ سے بھی اچھی طرح کام کر رہا ہے تو اس کی حالت بدلنے کے لیے مداخلت نہیں کرنا چاہیے۔

ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر کی کل آبادی کے تقریباً پندرہ سے بیس فیصد افراد ایسے ہیں جو بائیں ہاتھ سے کام کرتے ہیں۔ دنیا میں بہت سی نامور ترین ایسی شخصیات گزری ہیں جو بائیں ہاتھ سے کام کرتی تھیں۔ ایسے لوگوں میں شہنشاہ سکندر اعظم، سابق امریکی صدر بل کلنٹن، جارج بش سینئر، ملکہ وکٹوریہ، سائنسدان بنجمن فرینکلن، کیوبا کے صدر فیدل کاسترو، دنیا بھر اور پاکستان کے مشہور کرکٹر وسیم اکرم، سعید انور کا شمار بائیں ہاتھ والوں میں کیا جاتا ہے۔

بلاشبہ ہم دائیں ہاتھ سے کام کرنے والے معاشرے میں رہتے ہیں یعنی ہم جو چیزیں استعمال کرتے ہیں وہ عموماً دائیں ہاتھ کے لوگوں کیلئے ہوتی ہیں۔ ہمارے دروازوں کے ہینڈل، تالے، پیچ کس، کاریں حتیٰ کہ ہمارے لباس کے بٹن بھی دائیں ہاتھ سے کام کرنے والے لوگوں کیلئے بنے ہوئے ہیں۔ مثال کے طور پر میز کی درازوں سے لے کر کمپیوٹر ماؤس تک تمام کی تمام چیزیں دائیں ہاتھ سے کام کرنے والے لوگوں کیلئے ہی بنائی جاتی ہیں اور پھر جب میدان عمل میں بائیں ہاتھ والوں کو ان چیزوں کو استعمال کرنا پڑتا ہے تو پھر ظاہر ہے کہ انہیں ''پریشانی'' تو ضرور ہوتی ہے۔

بائیں ہاتھ والوں کو لاحق پریشانیوں کے باوجود مغرب میں ایک نئی تھیوری حال ہی میں منظر عام پر آئی ہے جو طویل تحقیق اور جائزوں کے بعد مرتب کی گئی ہے۔ یہ تحقیق بائیں ہاتھ والوں کیلئے یقیناً حوصلہ افزا ہوگی۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ ''دائیں ہاتھ سے کام کرنے والوں کی نسبت بائیں ہاتھ والے زیادہ اسمارٹ دلکش، ذہین، معاملہ فہم اور اپنے اندر قائدانہ صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں۔ اب یہ نظریہ حقیقت پر مبنی ہے یا دیومالائی قصوں کی طرح کا کوئی قصہ۔ یہ بات تو آنے والا وقت ہی ثابت کرے گا۔ آیئے! دیکھتے ہیں کہ معاملہ کیا ہے؟ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ بعض لوگ دائیں ہاتھ کے بجائے بائیں ہاتھ سے اپنے روزمرہ کے تمام معمولات کیوں کہ سرانجام دیتے ہیں۔ اس کے اسباب کیا ہیں آیا کہ یہ فعل انسانی جسم کے کسی جین کے باعث رونما ہوتا ہے یا انسانی جسم کے کچھ اور عوامل اس کے محرک ہیں؟ ان سوالات کے بارے میں ابھی تک طبی اور دماغی ماہرین اور سائنسدانوں نے متفقہ طور پر کوئی جواب پیش نہیں کیا ہے۔

ماہرین دماغ کے ایک طبقے کا کہنا ہے کہ اس کا سبب انسانی جسم کا کوئی جین ہے جس کی وجہ سے فرد کے بچپن میں ہی اس میں یہ تبدیلی ظہور پذیر ہو جاتی ہے۔ یعنی کہ اس جین کے زیراثر وہ دائیں یا بائیں ہاتھ کے استعمال کی عادت پکڑتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسانی دماغ کا دایاں حصہ بائیں اور بایاں حصہ دائیں طرف والے جسم کو کنٹرول کرتا ہے۔ اسی بنیاد پر دائیں ہاتھ والے کہتے ہیں کہ وہ دماغ کے دائیں حصے کے زیراثر ہوتے ہیں اور چونکہ ہمارے معاشرے میں ''دائیں'' کو صحیح سمت سمجھا جاتا ہے لہٰذا ان کا دعویٰ ہے کہ وہ اور ان کے معاملات درست ہوتے ہیں۔ اگرچہ یہ بات تو ایک مذاق معلوم ہوتی ہے۔

اگرچہ طبی طور پر تو بائیں ہاتھ سے کام کرنے کی توضیح تو موجود ہے تاہم ایک سماجی حقیقت یہ ہے کہ دنیا کے مختلف معاشروں اور تہذیبوں میں بائیں ہاتھ سے کام کرنے والوں سے حقارت آمیز امتیازی سلوک روا رکھا جاتا ہے اور اس فعل کو منحوس سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً لاطینی زبان میں دائیں ہاتھ سے کام کرنے والوں کو Sinister کہا جاتا ہے جس کے معنی شیطان، نامبارک، منحوس، دغاباز وغیرہ ہیں۔ فرانس میں انہیں بیہودہ، ناواقف، اناڑی، بھدا وغیرہ بھی کہا جاتا ہے۔

خود ہمارے معاشرے میں بائیں ہاتھ کے استعمال کو اچھا نہیں سمجھا جاتا ہے۔ بدقسمتی سے کسی گھر میں اگر ایسا بچہ پیدا ہو جائے تو بڑے بوڑھے فطرت کی کارگزاری کو سمجھنے کے بجائے اسے بچے کے خود اختیاری فعل پر محمول کرتے ہیں اور اسے درست کرنے کیلئے بچوں کو سزاؤں کا سامنا کرنا بھی پڑ جاتا ہے لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ بچہ اپنی ذہنی بناوٹ کو جسمانی سزاؤں سے خوفزدہ ہو کر تو بدلنے سے رہا۔

عمان سے تعلق رکھنے والے ایک ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ ''اگرچہ دائیں ہاتھ والوں کو بائیں ہاتھ والوں پر فوقیت دی جاتی ہے تاہم دیکھا جائے تو دونوں میں بعض چیزیں مشترکہ ہیں۔ یعنی کہ حاضر جوابی، جذباتی پن، اپنا نکتہ نظر رکھنا، سنجیدگی، معاملہ فہمی، شخصی آزادی، تخلیقی سوچ اور دنیا میں آنے کا ایک جیسا طریقہ۔ لہٰذا جب یہ چیزیں دائیں اور بائیں ہاتھ والے دونوں میں مشترکہ ہیں تو پھر کسی ایک کو دوسرے پر فوقیت دینا درست نہیں۔ اسی طرح ہم از خود اپنے گرد تناؤ کا ماحول پیدا کرتے ہیں۔ دائیں ہاتھ کا استعمال اگرچہ دماغ کے کسی جین کے باعث وقوع پذیر ہوتا ہے، لہٰذا اسے کسی سماجی، معاشرتی اور گھریلو معاملے میں خوش بخت یا نحوست قرار دینا دراصل خلق انسانی کے کام میں کیڑے نکالنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ''ہمیں قدرت کے کاموں کے آگے سر جھکانا چاہیے نا کہ ان میں نقائص تلاش کرنے چاہئیں'' ان کے مطابق بائیں ہاتھ والوں کی طرح دائیں ہاتھ والے بھی اس معاشرے کا حصہ ہیں، لہٰذا روزمرہ استعمال کی چیزیں مثلاً فاؤنٹین پین، کمپیوٹر ماؤس، پتلون کا بیلٹ، دفتری کاموں میں استعمال ہونے والی میزیں اور اسی طرح کی دیگر اشیاء تیار کرنے والی کمپنیاں بھی اپنی مصنوعات میں تھوڑی تعداد میں ہی سہی، ایسی چیزیں ضرور تیار کریں جو بائیں ہاتھ والوں کی جسمانی خصوصیات کو پیش نظر رکھ کر تیار کی گئی ہوں۔ اسی طرح نہ صرف ہم ان کو یہ احساس دلانے میں کامیاب ہوں گے کہ وہ بھی بائیں ہاتھ والوں کی طرح ہمارے معاشرے کا حصہ ہیں بلکہ دوسری طرف ان کے استعداد کار میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو سکے گا۔

حسن خلق ہی دین ہے!

حضور نبی کریم ﷺ کے ارشادات: حسن خلق ہی دین ہے۔ مسلمان بدخلق اور بخیل نہیں ہوتا۔ جب کسی قوم میں کوئی آدمی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے اور لوگ اسے روکنے پر قادر نہیں ہوتے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو مرنے سے پہلے کسی عذاب میں مبتلا فرما دیتے ہیں۔ گود سے لے کر گور تک علم حاصل کرو۔ (حاجی محمد وارث، راولپنڈی)

نظر بد کبھی نہ لگے: اگر کسی بندے یا بچے کو نظر لگ جاتی ہوتو 111 مرتبہ یَا بَرُّ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔انشاء اللہ بچے کو نظر نہیں لگے گی۔

بڑی بوڑھیاں تیل لگا کر بال مضبوطی سے کیوں باندھتی تھیں؟

جب چھوٹے ہوتے تھے تو دادی اماں پکڑ کر سر میں تیل کی مالش کرتی تھیں اور پھر کس کے چٹیا باندھ دیتی تھیں' دو دن چٹیا بندھی رہتی' تیسرے دن چٹیا کھلوا کر سر دھلواتی تھیں۔اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج بھی سر کے بال گھنے' سیاہ چمکدار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی و سکری سے پاک ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی عبقری کی قارئین بہنوں کیلئے ایک اپنے خاندان کا ایک آزمودہ ٹوٹکہ ارسال کررہی ہوں یقیناً اس سے وہ بھرپور فائدہ اٹھائیں گی۔قارئین! یہ 1973ء کی بات ہے گھر میں بڑی بھابھی مرحومہ ایک ماہنامہ رسالہ منگوایا کرتی تھیں میں نے نیا نیا میٹرک کیا تھا' یہ رسالہ میں ہی انہیں خرید کر لادیتا' مجھے بھی آہستہ آہستہ خواتین کا یہ رسالہ پڑھنے کا شوق پیدا ہوگیا۔ قدرت خدا کی ان دنوں چڑھتی جوانی تھی اور میں سر کے بال گرنے کے مرض میں مبتلا ہوچکا تھا' یعنی میرے سر کے بال بہت تیزی سے گرنا شروع ہوگئے' قریب تھا کہ گھر کے سب مرد حضرات کی طرح میں بھی گنجا ہوجاتا کہ اسی رسالہ میں مَیں نے ایک ڈاکٹر صاحب کا کسی کو اس سلسلے میں ایک مشورہ پڑھا میں نے بھی اللہ عزوجل کا نام لے کر اس پر عمل شروع کردیا' پھر اللہ رب العزت نے مجھے اس سے نجات عطا فرمائی۔ بے شک وہی شفاء دینے والی ذات ہے۔اس پر میرا کوئی خاص خرچ بھی نہیں آیا' اس کے بعد میں نے ہزاروں لوگوں کو یہ نسخہ بتایا اور انتہائی کامیاب پایا۔نسخہ یہ ہے: اللہ کریم کا نام لے کر ایک تو نماز لازمی پڑھنی ہے' دوران سجدہ لمبا سجدہ کرنا ہے' دوسرا روزانہ اپنے سر کو عام صابن یا جو بھی میسر ہو اس سے سر کو دھونا ہے' مَیں گرمیوں میں روزانہ اور سردیوں میں دو تین دن بعد سورج چڑھے نماز فجر کے بعد اپنا سر نیم گرم پانی سے دھولیتا تھا۔سر دھونے کے بعد اس کو تولیے سے صاف کرلیں اور ایک دو یا تین منٹ کیلئے سرسوں کے تیل سے ناخنوں سے سر کی مالش کرتا۔یعنی سر کو تیل لگا کر ناخنوں سے اس کی مالش کرتا۔اس میں ہتھیلی بالکل نہیں لگانی بلکہ سر کے مسام جو بال گرنے سے بند ہوجاتے ہیں اور گنجے پن کا باعث بنتے ہیں ان مسام کو ناخنوں سے کھولنا ہوتا ہے یعنی کہ سر میں ایک طرح کا ہل چلانا ہوتا ہے اس دوران اگر بال شدت سے گرتے محسوس ہوں تو گھبرانا نہیں' مسلسل یہ عمل کرنا ہے اور اگر ہوسکے تو صبح سر کے بل کچھ دیر کیلئے کھڑے بھی ہوجایا کریں' دو سے پانچ منٹ' آہستہ آہستہ وقت بڑھاتے جائیں۔اب میری عمر 58 سال ہے' الحمدللہ سر کو ابھی تک لگاتا ہوں' سر کے بال بھی کالے ہیں اور آج بھی قائم و دائم ہیں۔صرف ڈاڑھی سفید ہوئی ہے لوگ پوچھتے ہیں سر کے بال سفید کیوں نہیں ہوئے تو میں انہیں نماز کا کمال اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت سرسوں کے تیل کا کمال بتاتا ہوں۔ میں نے یہ عمل کئی لوگوں کو بتایا' الحمدللہ کامیاب پایا۔(ایس ایم اسلم' راولپنڈی)

بالوں کی صحت اور مختلف اقسام کے تیل

جب چھوٹے ہوتے تھے تو دادی اماں پکڑ کر سر میں تیل کی مالش کرتی تھیں اور پھر کس کے چٹیا باندھ دیتی تھیں' دو دن چٹیا بندھی رہتی' تیسرے دن چٹیا کھلوا کر سر دھلواتی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج بھی سر کے بال گھنے' سیاہ چمکدار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی و سکری سے پاک ہیں لیکن آج زمانہ بدل گیا ہے اور لوگوں نے بالوں میں تیل لگانا ہی چھوڑ دیا ہے۔نوبت تو یہاں تک آن پہنچی ہے کہ اب اگر بچوں کے سر میں تیل لگائیں تو لگانے ہی نہیں دیتے۔شہروں سے شروع ہونے یہ فیشن اب چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں کو اپنی لپیٹ میں لے چکا ہے تاہم گاؤں' دیہاتوں میں آج بھی مائیں بچیوں کو بچپن ہی سے سر میں تیل لگا کر چٹیا باندھ دیتی ہیں۔ بزرگ خواتین کہتی ہیں کہ تیل لگانے سے بالوں کی نشوونما ہوتی ہے اور بال تیزی سے بڑھنے کے ساتھ ساتھ گھنے بھی ہونے لگتے ہیں۔ یہ بات دل کو بھی لگتی ہے کیوں کہ آج بھی بزرگوں کے بال دیکھیں تو بڑی حد تک سیاہ اور گھنے ہی ملیں گے۔آج کل یہ اکثر سننے کو ملتا ہے کہ ''بال بہت کمزور ہوگئے ہیں' بال بہت گرتے ہیں' بال لمبے ہی نہیں ہوتے' اگر سوچیں تو اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے بالوں کی صحت اور ان کی خوراک پر توجہ ہی نہیں دیتے اور جب بچپن سے ہی ان پر توجہ نہ دی گئی ہو تو پھر بڑے ہونے پر بالوں کو بیماریوں کا لاحق ہوجانا یقینی بات ہے۔اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ کے سر کے بال گھنے' سیاہ اور چمکدار رہنے کے ساتھ ساتھ خشکی و سکری سے بھی محفوظ رہیں تو سر میں سرسوں کا تیل لگانا شروع کردیں اس قدر کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ کر آپ کے بالوں کی ٹھیک نشوونما کرسکے۔تیل صرف بالوں ہی کیلئے ضروری نہیں۔آیئے! ہم آپ کو تیل کی مختلف اقسام اور ان کے استعمال کے متعلق مفید باتیں بتائیں۔

کلونجی کا تیل: حدیث نبوی ﷺ ہے کہ ''کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے''۔ طبی نقطہ نظر سے روغن کلونجی، ذیابیطس، دمہ، قبض، جلدی امراض کے ساتھ ساتھ امراض قلب، خشکی اور درد دور کرنے کے علاوہ بالوں کیلئے بھی بے حد مفید ہے۔ ذاتی تجربہ ہے، میں نے چھ مہینے بالوں میں کلونجی کا تیل لگایا۔اس سے میرے بال جو پہلے قدرتی طور پر گولڈن براؤن تھے وہ سیاہ اور پہلے سے زیادہ چمکدار ہوگئے۔**زیتون کا تیل:** حدیث نبوی ﷺ ہے کہ ''زیتون کے تیل کو کھاؤ اور اس سے جسم کی مالش کرو کیونکہ یہ پاک صاف اور مبارک ہے'' زیتون کا تیل خشک جلد کو نرم و ملائم کرتا ہے اور چہرے کی رنگت نکھارتا ہے۔ بدن کو قوی کرتا ہے' اسی لیے کمزور بچوں کو زیتون کے تیل سے مالش کرتے ہیں۔ زیتون کا تیل فالج گنٹھیا کے علاوہ خارش، چنبل، خشکی اور گنج کی صورت میں لگانا بھی مفید ہے۔ **سرسوں کا تیل:** سرسوں کا تیل جسم کی مالش اور بالوں میں لگانے کے علاوہ کھانا پکانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف جسم میں کولیسٹرول بڑھنے نہیں دیتا بلکہ گھی اور دیگر تیل کے برعکس جسم میں چربی اور وزن کو بھی بڑھنے سے روکتا ہے۔اسے اچار کی تیاری میں بھی استعمال کرتے ہیں۔سرسوں کے تیل سے سر کے بالوں کی روزانہ مالش بالوں کو گھنا اور چمکدار بنانے کے علاوہ سر کی جلد کو خشکی و سکری سے صاف کرتی ہے نیز اس سے دماغ کو بھی تراوٹ اور سکون ملتا ہے۔**ناریل کا تیل:** ناریل کا تیل بالوں میں لگانے سے نہ صرف بال گرنا بند ہوجاتے ہیں بلکہ یہ بالوں کو نرم و ملائم چمکدار اور لمبا بھی کرتا ہے۔اس کی قدرتی خوشگوار خوشبو تازگی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ واضح رہے کہ ناریل کا تیل بھی کھانا پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔**آملہ، ریٹھا اور سکاکائی کا مکس تیل:** یہ تیل سر پر لگانے سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور رفتہ رفتہ بال گرنا بند ہوجاتے ہیں۔ یہ تیل، خشکی و سکری کے خاتمے کے ساتھ ساتھ بالوں کی سفیدی کو بھی دور کرتا ہے اور بال لمبے، سیاہ چمکدار و نرم و ملائم بھی ہوجاتے ہیں۔

بادام کا تیل: یادداشت تیز کرنے کیلئے ''روغن بادام شیریں'' کا ایک ٹوٹکہ بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ رات کو سوتے وقت شہادت کی انگلی تیل میں ڈبو کر سر کے بیچ میں لگائیں۔ اس سے یادداشت تیز اور دماغی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ یاد رکھیں کہ ایک انگلی سے زیادہ نہیں لگانا۔ کڑوے بادام کا تیل چہرے کی رنگت نکھارنے' داغ دھبوں اور چھائیاں دور کرنے کیلئے چہرے پر ملتے ہیں۔ اگر سر میں جوئیں ہیں تو سر میں لگائیں جوئیں ختم ہوجائیں گی۔ کھانسی اور دمے کی حالت میں سینے پر مالش کرنے سے مریض کو افاقہ ہوتا ہے۔

جھوٹی تہمت کا بدلہ: اگر کسی پر جھوٹی تہمت لگا کر اس کے خلاف مقدمہ بنا دیا گیا ہو تو اس صورت میں اسے چاہیے کہ اسم یَامُنْتَقِمُ کو گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنا شروع کردے' انشاء اللہ وہ بری الذمہ ہوگا۔

شوہر کے دل پر چھائے رہنے کے چند اصول

فوزیہ مغل' بہاولپور

آپ کے شوہر اپنے جن رشتوں سے پیار کرتے ہیں آپ بھی ان سے پیار کریں' ان کا خیال رکھیں' ان سے حسد نہ کریں' اپنے شوہر کو ان رشتوں سے دور لے جانے کی ہرگز کوشش نہ کریں ورنہ بدلے میں اللہ رب العزت آپ کو آپ کے شوہر سے دور کردے گا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج کل اپنے معاشرے میں نظر دوڑاؤں تو ہر گھر میں گھریلو جھگڑوں' میاں بیوی کے درمیان ناچاقی' ساس بہو کے جھگڑوں نے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں جنہیں دیکھ کر شدید دکھ ہوتا ہے۔ جنت جیسے گھرانے چھوٹی چھوٹی باتوں پر جہنم کا منظر پیش کررہے ہیں۔ اس موضوع پر میں آج عبقری قارئین کیلئے کچھ ہدایات لے کر حاضر ہوئی ہوں یقیناً اس سے بھرپور فائدہ ہوگا۔ 80ء اور 90ء کی دہائی تک پاکستان میں طلاق کی شرح بہت کم تھی' جیسے جیسے نام نہاد میڈیا آزاد ہوتا گیا ویسے ہی ہماری اقدار ختم ہوتی گئیں' تعلیم کے نام پر لڑکیوں کی عمریں بڑھتی گئیں' پھر معیار مقرر ہوگیا اور جب تعلیم اور معیار بڑھ گئے تو اقدار ختم ہوگئیں' پھر کہا کہ اتنی زیادہ تعلیم ہے اب کچھ عرصہ نوکری کرلیں پھر جب اپنے ہاتھ میں پیسہ آیا تو اب شادی کی کیا ضرورت؟ اور جب شادی کی ضرورت محسوس ہوئی تو اپنے معیار کے مطابق رشتہ کیسے ملے؟ جب ڈھونڈ کر رشتہ ملا تو لڑکا اور اس کے گھر والوں پر اعتراضات شروع ہوجاتے اور جب لائق فائق بیٹی بیاہ کر جاتی ہے تو پتہ چلتا ہے کہ وہ شادی دو مہینے بھی نہیں چلی اور لڑکی واپس اپنے گھر آجاتی ہے۔ طلاق کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے اور یہ قرب قیامت کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بعد اگر سجدے کا حکم دیا ہے تو وہ شوہر کی ذات ہے جو عورت شوہر کی نافرمان ہے اس کے اعمال اس کے سر کے اوپر تک بھی نہیں جاتے یعنی قبول ہی نہیں ہوتے۔ اپنے پیارے والدین کو اپنی ذرا ذرا سی پریشانی سے مت پریشان کریں' اللہ نے آپ دونوں کو نکاح جیسے خوبصورت بندھن میں باندھا ہے اس کی قدر کریں' قرآن پاک میں میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا گیا ہے ایک دوسرے کے فرائض کو سمجھئے' حقوق ادا کرنے کی بھرپور کوشش کریں' اس گھر کو اپنا گھر سمجھئے اور یہی تمام باتیں میری لڑکے والوں سے بھی ہیں وہ بھی اپنی بیوی کا خیال رکھیں اس کے ماں باپ کو اپنا سمجھئے' اللہ نے عورت کو کمزور بنایا ہے اور شوہر کو اس کا حاکم بنایا ہے' بیوی اس کی رعایا ہے' رعایا کو جتنا خوش رکھا جائے گا رعایا اتنی ہی دعا دے گی' بہترین برکت والے پیسے مہر کے ہیں' شوہر کو چاہیے کہ بیوی کا حق مہر فوراً ادا کریں اور نیک بیوی کو چاہیے کہ اگر وہ پیسے اپنے شوہر کو کاروبار کیلئے دے تو وہ کاروبار انتہائی بابرکت اور ترقی کرے گا لیکن اس کیلئے دونوں کا مخلص ہونا ضروری ہے۔ ہوسکتا ہے میری یہ نصیحت آپ کو ناگوار کردے لیکن اگر آپ ٹھنڈے دل سے یہ سب سوچیں تو اس میں آپ کا ہی بھلا ہے۔ جب آپ کا گھر بسے گا تو سب سے زیادہ خوشی آپ کے والدین کو ہی ہوگی اور اس کے بعد آپ کی اولاد کو ہوگی اور سب سے پہلے ان لوگوں سے بچنے کی کوشش کریں کہ جو آپ کے خلاف آپ کے شوہر کے کان بھرتی ہوں اور شوہر کے خلاف آپ کو اکساتی ہوں سب سے پہلے ان لوگوں کو اپنی دوستی کی لسٹ سے ''ڈیلیٹ'' کردیں۔ بلاوجہ شک کو اپنے قریب مت آنے دیں' جب شوہر باہر سے آئے تو فوراً اس کو گلی سڑی باتیں اور سارے دن کے واقعات سنانا نہ شروع کردیں' بلکہ آرام سے جب اس کا موڈ اچھا ہو تو اپنے دل کی بات سنائیں' اسے لفظوں کے میٹھے جال میں سموئیں اور اپنے شوہر کی بہترین دوست بن جائیں اور اپنے بہترین دوست کی ہر خامی کے ساتھ اسے قبول کریں۔ کچھ عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ شوہر جن سے ملنے کو منع کریں ان کے گھر ضرور جائیں گی' چاہے وہ چوری چھپے ہی کیوں نہ ہو' یہ بھی خیانت کی ایک قسم ہے اس سے باز رہیں۔ کبھی کبھار دل چاہے یا نہ چاہے شوہر کی تعریف ضرور کردیا کریں۔ آخر وہ بھی انسان ہے اور اس کے بھی جذبات ہیں۔ منہ پھلا کر نہ رہیں جب وہ گھر آئیں یا باہر جائیں مسکراتے چہرے کے ساتھ ان کو ملیں' مسکراتا چہرہ ہر کسی کو اچھا لگتا ہے۔ صاف ستھری رہیں' شوہر کیلئے سجنا سنورنا جائز ہے' ضروری نہیں کہ دو گھنٹے لگا کر میک اپ کریں اور اگر شوہر آکر آپ کی تعریف نہ کریں تو آپ رو رو کر وہ سارا میک اپ اجاڑ دیں اور اس بے چارے کو لینے کے دینے پڑجائیں بلکہ صاف ستھرے کپڑے پہنیں اور کنگھی کرکے ہلکی سی لپ اسٹک اور آنکھوں میں کاجل ضرور لگائیں اور ہاں مہربانی سے خوشبو لگانا نہ بھولیں ایسی خوشبو جو دھیمی ہو اور آپ کے شوہر کے گرد ایک احاطہ کرلیں' ایک بہت ہی کامیاب بلکہ دوسرے لفظوں میں شوہر کی لاڈلی بیوی سے جب میں نے ان کی کامیابی کا راز پوچھا تو انہوں نے مسکرا کر کہا آپ اپنے شوہر کی ہر بات پر جی جی اور صرف جی کہتے ہیں۔ ایک وقت آئے گا جب وہ آپ کی کسی بات پر کبھی ناں نہیں کہہ سکیں گے لیکن اس سے پہلے آپ کو ان کی ''جی حضوری'' کرنا پڑے گی آپ کے شوہر اپنے جن رشتوں سے پیار کرتے ہیں آپ بھی ان سے پیار کریں' ان کا خیال رکھیں' ان سے حسد نہ کریں' اپنے شوہر کو ان رشتوں سے دور لے جانے کی ہرگز کوشش نہ کریں ورنہ بدلے میں اللہ رب العزت آپ کو آپ کے شوہر سے دور کردے گا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دعا کریں کہ اے اللہ ہم دونوں کے درمیان ایسی محبت پیدا فرما جیسی حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بی بی حوا علیہ السلام کے درمیان تھی' ایسی محبت دے جیسی ہمارے پیارے نبی کریم حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے درمیان تھی۔ خاتون جنت حضرت بی بی فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا جیسی شرم و حیا عطا فرما۔ پاک دامنی عطا فرما' انشاء اللہ آپ اور آپ کے شوہر کے درمیان ضرور محبت کے جذبات پیدا ہوں گے۔ اب آتے ہیں ان لڑکیوں کی طرف جو بے چاری اپنے شوہروں کے انتظار میں بیٹھی ہوئی ہیں کچھ شوہر ایسے ہیں جو شادی کرکے باہر چلے جاتے ہیں اور پھر انتظار کی سولی میں ان کی شریف باحیاء بیویاں لٹکتی رہتی ہیں یہ عمل ان لوگوں کیلئے بھی ہے جو میکے میں شوہروں سے ناراض بیٹھی ہوئی ہیں بات صرف نیت کی ہے ایسی بیویاں جن کے شوہر ان کو باہر کے ممالک میں نہیں بلاتے یہ عمل ان کیلئے بھی ہے' بہت آسان سا عمل ہے:۔

روزانہ مغرب سے لے کر عشاء تک چراغ جلانا ہے اس چراغ میں تیل ڈال کر اپنے گھر کے دروازے کے دائیں سائیڈ میں رکھنا ہے اور مغرب سے لے کر عشاء تک یہ چراغ جلتا رہے عشاء کے بعد بند کردیں' اگلے دن پھر مغرب کے وقت جلائیں' چالیس دن تک یہی عمل کریں اور تصور کریں کہ آپ کے شوہر آپ کو لینے آگئے ہیں یا آپ کو اپنے پاس بلالیا ہے۔ تصور میں بہت طاقت ہوتی ہے' کچھ غیر مرئی لہریں ہوتی ہیں جو آپ کے تصور کی طاقت سے جڑی ہوتی ہیں جب آپ اپنے شوہر کا مثبت رویہ کا تصور بنائیں گی تو وہ لہریں خود بخود آپ کے شوہر کے دل پر چھا جائیں گی' آپ ان کے پاس نہیں ہوں گی مگر آپ ان کے دل پر ہمیشہ چھائی رہیں گی۔ ساری زندگی شوہر کی محبت کا چراغ اپنے دل میں جلائیں رکھیں۔ انشاء اللہ نیک کام میں اللہ کے فرشتے بھی آپ کی مدد کریں گے۔ چالیس دن کے عمل کے بعد اپنی حیثیت کے مطابق کچھ صدقہ کردیں۔ اس دوران روزانہ سورۂ یٰسین پڑھ کر اپنے شوہر کی روح کو ہدیہ بھی کرتی رہیں اگر سورۂ یٰسین نہ پڑھ سکیں تو تین ماہ سورۂ اخلاص یا پھر تین بار سورۂ قریش پڑھ کر اپنے شوہر کی روح کو ہدیہ کردیا کریں اور پھر اس کا کمال دیکھیں۔

عزت دولت برکت اور عظیم نعمتیں پایئے

ع۔ن، راولپنڈی

اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہوجائے گا اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم ازکم گیارہ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت ودولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہوجائے گا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور آپ کے ہر جمعرات ہونے والے درس بڑی توجہ' دھیان اور شوق سے سنتی ہوں۔ آپ نے اپنے ایک درس میں ''سیدنا کریم ﷺ'' کی بڑی فضیلت بیان فرمائی۔ ہم نے آزمایا لاجواب پایا۔ اسی نسبت سے میں یہ درود پاک قارئین عبقری کیلئے بھیج رہی ہوں۔ پڑھنے والے خود پڑھیں اور پھر دیکھیں کہ اس کی کتنی فضیلت اور کمال ہے۔ درج ذیل درود شریف اللہ تعالیٰ کا رحم وکرم حاصل کرنے کیلئے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہوجائے گا اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت و دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہوجائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر 90 دن تک روزانہ گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت نبی کریم ﷺ سے مشرف ہوگا۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمْ۔

آفاتِ دارین سے حفاظت

ان مسبعات عشرہ کو سات سات مرتبہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے قبل پڑھنا نہایت مفید ہے۔

1۔ سورۂ فاتحہ۔ 2۔ سورۂ کافرون۔ 3۔ سورۂ اخلاص۔ 4۔ سورۂ فلق۔ 5۔ سورۂ ناس۔ 6۔ آیۃ الکرسی۔ 7۔ کلمہ تمجید۔ 8 یہ درود اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ 9۔ یہ دعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ 10۔ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

ہر مرض اور ہر درد سے نجات کیلئے حد درجہ نافع

ہر مرض اور ہر درد کیلئے یہ تعویذ گلے میں ڈالنا حد درجہ نافع ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

دافع کرب و بے چینی

انسان بہت ہی کمزور فطرت' اور زود حس واقع ہوا ہے۔ اپنی تمام تر قوتوں کے باوصف وہ اس قدر کمزور دل ہے کہ ذرا سی بات اسے رنجیدہ اور پریشان حال کردیتی ہے۔ ہاں! اللہ کے بندے بڑے سے بڑے حادثہ پر شکستہ دل اور پریشان خاطر نہیں ہوتے۔ بزرگوں نے اس کرب و بے چینی کو دور کرنے کیلئے متعدد دعائیں بتلائی ہیں۔ خود حضور نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ حسب ذیل دعا پڑھنے کے بعد اللہ سے پناہ مانگے اور کلمہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ پر دعا ختم کرے۔ (بخاری شریف)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے غم اور بے چینی کیلئے یہ دعا تلقین فرمائی۔ (سنن حاکم) تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

مشائخ طریقت سختیاں کیوں سہتے ہیں؟

محمد دانش علی، لاہور

حضرت شیخ علی بن عثمان ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پچھلے کئی دن سے ایک الجھن میں مبتلا تھے' منصب ولایت کی تکمیل اور فریضہ تبلیغ دین کی ادائیگی میں سب سے زیادہ کس شے کی ضرورت ہوتی ہے؟ انہوں نے ایک طویل اور ان تھک مجاہدہ کیا لیکن گرہ نہ کھل سکی' آخری اسی پریشانی کے عالم میں خراسان کی طرف روانہ ہوئے۔ ایک رات ایک گاؤں میں قیام ہوا' وہاں ایک خانقاہ بھی تھی جس میں رسم پرست افراد کا ایک گروہ رہتا تھا۔ شیخ نے سنت کے مطابق سادہ کپڑے زیب تن کیے ہوئے تھے' ان افراد نے دیکھا تو کہنے لگے: ''یہ شخص ہم میں سے نہیں ہے'' حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ واقعی ان میں سے نہ تھے' مگر خانقاہ میں ٹھہرے بغیر چارہ نہ تھا' ان لوگوں نے انہیں نچلی منزل میں جگہ دی اور خود بالائی منزل میں چلے گئے' شیخ رحمہ اللہ علیہ کو سوکھی روٹی کے کچھ ٹکڑے بھجوائے اور خود عمدہ اور نفیس چیزیں کھانے لگے' ساتھ ہی ساتھ شیخ رحمۃ اللہ علیہ پر طنز کرتے جاتے' کھانے کے بعد خربوزوں کا ایک بڑا ٹوکرا اٹھا لائے اور شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ایک عجیب حرکت شروع کردی' خربوزے کھاتے اور چھلکے شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف پھینکتے۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ بڑے پریشان ہوئے' دل میں کہنے لگے: یاخدایا اگر ان لوگوں کا لباس' تیرے دوستوں کا سانہ ہوتا تو میں ان کی یہ حرکتیں کبھی برداشت نہ کرتا۔ وہ لوگ اپنے شغل میں ہمہ تن مصروف تھے۔ ادھر حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے دل پر رنج و اضطراب کی عجب کیفیت طاری تھی۔ ان کی طعن و تشنیع اور بدتہذیبی سے خون کھول اٹھتا' مگر پھر یوں محسوس ہوا جیسے کوئی صبر وتحمل کی تلقین کررہا ہے اور کہہ رہا ہے یہی تو انبیاء اور اولیاء کی عظیم الشان سنت ہے کوئی دکھ دے تو انسان نہایت صبر کے ساتھ اسے برداشت کرے اور پھر ان کا دل فرحت و انبساط سے معمور ہوگیا' ان کی الجھن دور ہوگئی اور وہ راز منکشف ہوگیا جس کیلئے وہ ایک عرصہ سے بے چین چلے آتے تھے۔ علی الصبح وہ اٹھے اور اپنے وطن کی طرف روانہ ہوگئے۔ نو دریافت شدہ راز آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زبان اقدس پر تھا۔ آپ فرمارہے تھے: اب میں سمجھا مشائخ طریقت جاہلوں کی سختیاں کیوں سہتے چلے آئے ہیں''

پھوڑے پھنسی' الرجی کا آزمودہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی تجربہ ہے جو میں صدقہ جاریہ کی نیت سے عبقری قارئین کیلئے لکھ رہا ہوں۔ کسی زخم' پھوڑے' پھنسی' سردرد' الرجی ہو فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿الانعام ۴۵﴾ سات دفعہ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کریں۔ الحمد للہ بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ (آصف سجاد لغاری' کوٹ ادو)

پیٹ کے کیڑے نکالنے کیلئے: پیٹ کے کیڑے نکالنے کیلئے اجوائن بے حد مفید ہے‘ اس کا طریقہ یوں ہے کہ صبح گڑ کھا کر بعد میں اجوائن کا سفوف ہمراہ پانی استعمال کیا جاتا ہے۔

آپ کا سوال ۔۔۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں‘ اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ‘ یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ‘ بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں‘ جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں‘ ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو‘ جنات‘ بندشیں‘ اثرات‘ مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

تسنیم کوثر‘ انگلینڈ۔ نازیہ جاوید‘ بھیرہ۔ محمد حق نواز‘ شادن لنڈ۔ نصیر احمد‘ ڈی آئی خان۔ محمد اقبال‘ بھکر۔ نصیر احمد‘ لاہور۔ گل یاسمین‘ ہری پور۔ ثناء اللہ خان‘ بنوں۔ عابدہ‘ بہاولپور۔ محمد یعقوب‘ مظفر گڑھ۔ نور محمد اعوان‘ اٹک۔ فیصل نذیر‘ اسلام آباد۔ محمد رمضان‘ فیصل آباد۔ عثمان علی‘ واہ کینٹ۔ صمد ناز‘ کراچی۔ عابدہ تسنیم‘ غازی۔ محمد احمد بھٹہ‘ رینالہ خورد۔ ریحان الطاف‘ لاہور۔ رومانہ‘ ڈگری۔ رانا قدیر احمد‘ جنڈانوالہ۔ عشرت فاطمہ‘ حجمرہ۔ مدیحہ انجم‘ کراچی۔ شازیہ لئیق‘ لاہور۔ نازیہ اظہار‘ گوجرانوالہ۔ نصیر احمد‘ ڈیرہ اسماعیل خان۔ نازیہ پروین‘ چیچہ وطنی۔ مرزا عبدالقادر بیگ‘ خانیوال۔ راشدہ بی بی‘ خانیوال۔ رافعہ شیخ‘ لاہور۔ ناہید یاسمین‘ دھریالہ۔ محمد امیر‘ ملک وال۔ سدرہ رحمٰن‘ سرائے صالح۔ فوزیہ بیگم‘ واہ کینٹ۔ حبیب اللہ‘ سرگودھا۔ عبداللہ خان‘ خواجہ آباد۔ زاہدہ نورین‘ ٹیکسلا۔ خلیل الرحمٰن‘ لاہور۔ ظفر علی ملک‘ چکوال۔ عبدالستار‘ بھل۔ فائزہ علی‘ اسلام آباد۔ نگہت رسول‘ جہانیاں۔ ریحانہ ناز‘ کراچی۔ فرحانہ امجد‘ سرگودھا۔ محمد عمران خان‘ ملتان۔ شہناز سلیم‘ اسلام آباد۔ علی رضا‘ راولپنڈی۔ تسلیم اکرم‘ کراچی۔ پروین اختر‘ ملتان۔ گلشن آرا‘ نوشہرہ ورکاں۔ عفرا‘ نوشہرہ ورکاں۔ ریحانہ پروین‘ لیہ۔ کشور سلطانہ‘ اٹک۔ عبیدہ ظفر‘ ملتان۔ لیاقت علی‘ مانسہرہ۔ کاشف مقیم‘ کراچی۔ یاسمین‘ ٹنڈو جام۔ حفصہ‘ نارووال۔ حرا‘ کراچی۔ محسن‘ ڈاہرانوالہ۔ شکیل احمد‘ کراچی۔ محمد ناظم‘ میاں چنوں۔ ام رباب‘ لاہور۔ نرگس عدنان‘ لاہور۔ آمنہ صدف‘ اسلام آباد۔ رابعہ شاہین‘ چکوال۔ عبدالبشیر‘ مردان۔ نائلہ‘ فیصل آباد۔ محمد شفیق‘ گوجر خان۔ شاہدہ قاسم‘ کراچی۔ غلام نبی‘ کراچی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ o وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ o وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ o وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ o (التکویر 1 تا 4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ‘ سات دفعہ‘ گیارہ دفعہ‘ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن‘ چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

نصر اللہ‘ ملتان۔ نازیہ‘ لاہور۔ عمر شہزاد‘ لاہور۔ منظور احمد‘ روہلانوالی۔ ارم‘ نواب شاہ۔ ثوبیہ جمشید‘ قصور۔ فرزانہ فہیم‘ راولپنڈی۔ سائرہ بی بی‘ ہری پور۔ لائبہ سعید‘ اوکاڑہ۔ نازنین‘ اسلام آباد۔ ذوالفقار علی‘ صادق آباد۔ ثناء خانیوال۔ محمد ثاقب‘ ہری پور۔ محمد بلال‘ کلورکوٹ۔ خالدہ بانو‘ اوکاڑہ۔ صائقہ جبیں‘ گاؤں رتوچھ۔ قیصر خان‘ واہ کینٹ۔ سعیدہ فرحت‘ حیات آباد۔ مرزا جمال الدین‘ دولتالہ۔ شگفتہ نورین‘ ہری پور۔ خالدہ عمران پاشا‘ گوجرانوالہ۔ میمونہ بی بی‘ ملتان۔ رابعہ امین‘ ٹبہ سلطان پور۔ سلمٰی پروین‘ سیالکوٹ۔ محمد افضل‘ ٹبہ سلطان پور۔ نصر اللہ عزیز‘ لاہور۔ کلثوم ناصر‘ کراچی۔ حنا مسلم‘ کراچی۔ طیبہ شریف‘ کراچی۔ رضوان احمد‘ راولپنڈی۔ عدیلہ رضوان‘ راولپنڈی۔ ع نور‘ بنوں۔ حافظ محمد عطا الرحمٰن‘ نارووال۔ حاجرہ‘ گجرات۔ فیضہ وقار‘ لاہور۔ عاطف تیمور ظفر‘ راولپنڈی۔ صباحت رضوان‘ لاہور۔ ضیافت محمود‘ اسلام آباد۔ محمد بلال‘ چشتیاں۔ نمرہ بی بی‘ چکوال۔ حفصہ رانی‘ گوجرانوالہ۔ بینش‘ ایبٹ آباد۔ محمد عثمان نصیر‘ مندرہ۔ شگفتہ بی بی‘ تاندلیانوالہ۔ زہرہ بخاری‘ جاتلاں چوڑیاں۔ زرین صدف‘ کراچی۔ دلاور حسین‘ لالہ موسیٰ۔ شمائلہ مجید‘ لاہور۔ محمد اجمل‘ میانوالی۔ ثمینہ‘ کسووال۔ نصرت بیگم‘ سکھر۔ مریم یاسمین‘ علیہ موہڑہ۔ شمیم ریاض‘ مانسہرہ۔ راشد حسین‘ گاؤں گلند کوٹ۔ فضیلت بیگم‘ کھوڑ کمپنی۔ نازش‘ سکھر۔ شگفتہ پروین‘ صادق آباد۔ محمد ساجد‘ ایبٹ آباد۔ سعیدہ شکیل‘ کراچی۔ صائمہ یاسر‘ راولپنڈی۔ غلام عباس‘ پشاور۔ نور محمد‘ کراچی۔ فوزیہ تبسم‘ فیصل آباد۔ حکیم محمد حسن جوئیہ‘ قائد اعظم۔ محمد سہیل‘ سرگودھا۔ شبانہ امتیاز‘ واہ کینٹ۔ محمد ارشد خانی‘ لاہور۔ سنیہ‘ گاؤں کلاچی۔ محمد ندیم‘ اسلام گڑھ۔ محمد سلیم‘ کوٹری۔ نجمہ سلطانہ‘ فیصل آباد۔ صفی اللہ‘ جام شورو۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ کریں

یَاحَکِیْمُ یَاعَزِیْزُ یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ بکثرت یعنی روزانہ وضو بے وضو‘ پاک‘ ناپاک‘ ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔ ہزاروں کی تعداد سے کم نہ ہو۔ یہ عمل (کم از کم 90 دن) چند ہفتے‘ چند مہینے ضرور کریں۔ دوران عمل حسب توفیق صدقہ ضرور کریں۔

صائمہ صدیقی‘ لاہور۔ آصف شہزاد‘ راولپنڈی۔ شازیہ‘ گوجرانوالہ۔ عصمت امجد‘ کراچی۔ جویریہ مسعود‘ گاؤں 360۔ عابدہ ضمیر‘ پشاور۔ عبدالشکور‘ بادشاہان۔ فرزانہ اقبال‘ اٹک۔ طوبیٰ تحریم‘ ساہیوال۔ عظمت سلطانہ‘ حویلی لکھا۔ محمد صادق‘ لاہور۔ زینب بی بی‘ راولپنڈی۔ محمد فاروق‘ وہاڑی۔ نسیم اختر‘ خان پور۔ مجبین‘ ایبٹ آباد۔ فضیلہ مظفر‘ لاہور۔ پروین کوثر‘ کوٹ رادھا کشن۔ شائستہ مقصود‘ ہٹیاں بالا۔ طاہرہ شہزادی‘ گوجرانوالہ۔ سجاد احمد‘ چوہنگ۔ شمیم اشتیاق‘ کوٹلی آزاد کشمیر۔ ام عمارہ‘ مبل شریف۔ نزاکت پروین‘ اسلام آباد۔ محمد کاشف ارشاد‘ واہ کینٹ۔ تنویر سلطانہ‘ مڈھ رانجھا۔ شبیر احمد‘ ڈاہرانوالہ۔ نورالحق عباسی‘ اسلام آباد۔ حلیمہ کوثر‘ جوہر آباد۔ رانا عبدالرشید‘ ضلع سیالکوٹ۔ بی ایف شگفتہ‘ جنڈ۔ محمد رمضان اختر‘ لیہ۔ محمد نواز مغل‘ لاہور۔ سید محمد افضل شاہ‘ ملتان۔ سائرہ بی بی‘ وہاڑی۔ محمد عثمان انجم‘ راولپنڈی۔ کینٹ۔ محمد ارسلان عابد‘ ڈیرہ غازیخان۔ حناء سراج‘ فیصل آباد۔ معظم حسن خان‘ ڈیرہ اسماعیل خان۔ مرزا محمد طلحہ بیگ‘ جہانیاں۔ حلیمہ سعدیہ‘ جہانیاں۔ آصف عمران‘ مظفر گڑھ۔ عذرا پروین‘ کراچی۔ نورالعین‘ کراچی۔ محی الدین عمر خان‘ کراچی۔ مختیار احمد‘ کراچی۔ فائزہ‘ کراچی۔ سیدہ ثناء کرن‘ کہوٹہ۔ انیلہ قاضی‘ حیدر آباد۔ ظہیر احمد بلوچ‘ کوٹ میر محمد۔ محمد صالح‘ کوٹ میر محمد خان۔ عثمان‘ ننکانہ صاحب۔ افشاں‘ کراچی۔ کرن مشتاق‘ پشاور۔ راحیلہ‘ صوابی۔ محمد اسماعیل خان‘ ٹیکسلا کینٹ۔ صابر علی‘ ضلع اوکاڑہ۔ کامران ذیشان‘ کراچی۔ جمیل احمد‘ گاؤں رب 101۔ حفیظ اللہ‘ نوشکی۔ عائشہ صدیقہ‘ لاہور۔ محمد اعجاز‘ ساہیوال۔ شیریں رمضان‘ شاہدرہ رمضان۔ کشور جہاں‘ گوجرہ۔ مسز قمر عباس۔ حاجی جان‘ کراچی۔ عنبر جبیں‘ کراچی۔ آمنہ وقاص‘ پشاور۔ تسلیم کوثر‘ خانپور کٹورہ۔ اصغر علی جاوید‘ کراچی۔ وسیم اسلم‘ سرگودھا۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور جب مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پر پہنچے تو اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں‘ وضو نا وضو‘ پاک ناپاک۔ یہ عمل چند دن‘ چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

ظالم کو نرم کرنا: اگر کسی کا ظالم سے واسطہ پڑ جائے اور وہ جائز بات بھی نہ سنتا ہو تو اس کو نرم کرنے کیلئے یَارَءُوْفُ کو 31 دن تک روزانہ 2100 مرتبہ پڑھے اس کا دل نرم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ

ہری بھری فصلیں، جانور نظرِ بد سے ہمیشہ کیلئے محفوظ

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اگر کسی کے پودوں، درختوں اور ہری بھری فصلوں کو نظر بد لگ جاتی ہو۔ دیکھ بھال، پانی اور کھاد مناسب ہونے کے باوجود فصل نشوونما نہ پا رہی ہو تو سمجھ لیں کہ نظر بد لگی ہے۔ اس کے علاج کیلئے ایک بڑی بالٹی میں پانی بھر کر 101 مرتبہ **الله نور السموات والارض** اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ پانی پودوں میں ڈال دیں۔ ہر تین روز بعد اس عمل کو دہرائیں۔ (فرحت، لاہور)

جانور اب کھیتوں کو نقصان نہ پہنچائیں گے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ انتہائی لاجواب رسالہ ہے۔ اس کے تمام سلسلے ہی میرے پسندیدہ ہیں۔ آپ کا نیا سلسلہ ”کسان دوست عبقری“ پڑھ کر انتہائی خوشی ہوئی۔ اس سلسلہ سے ہمارے کسان بھائیوں کو بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ اسی سلسلے کیلئے میرے پاس بھی ایک روحانی ٹوٹکہ ہے۔ میرے پاس بھی الحمدللہ زمین ہے اور میں اس پر کھیتی باڑی کرتا ہوں، اللہ نے چند جانور بھی دے رکھے ہیں۔ چند سال پہلے میرے تین عدد بیل مجھے بہت زیادہ تنگ کرنا شروع ہو گئے، کھڑی فصلوں کو برباد کر کے رکھ دیتے، اتنا تنگ کیا کہ میں نے ان کو قصائی کے ہاتھ بیچنے کا سوچ لیا۔ اسی دوران میں نے عبقری میں روحانی کلاس کے بارے میں پڑھا۔ میں بتائی گئی تاریخ پر لاہور جا کر تیسری روحانی میں شامل ہوا۔ تیسری روحانی کلاس میں مجھے جہاں اور کئی وظائف اور نسخہ جات سننے کو ملے وہیں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے ایک روحانی ٹوٹکہ بتایا کہ اگر کوئی جانور تنگ کرے تو **صم بکم عمی فھو لایتکلمون** لکھ کر اور جانور کا نام لکھ کر زمین میں دبا دیں، جانور کھیت کا نقصان نہیں پہنچائے گا۔ مجھے ایسے لگا جیسے حضرت حکیم صاحب نے خاص میرے لیے یہ روحانی ٹوٹکہ بتایا ہے۔ میں نے جلدی سے ساتھ بیٹھے ساتھی سے کہا مجھے یہ لکھ دیں۔ انہوں نے مجھے لکھ کر دے دیا۔ اسی رات اپنے گھر واپس پہنچا صبح اٹھتے ہی میں اپنی مسجد کے امام صاحب سے تین چار مرتبہ یہ الفاظ لکھوائے اور اپنے کھیت کے چاروں جانب زمین میں نیچے کر کے دبا دیئے۔ میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ جس جس جانور کے میں نے نام لکھے وہ اور میرے وہ بیل میرے کھیت کی طرف دیکھتے بھی نہیں۔ مزید میرے بیلوں نے اب سرکشی اور ضد کرنا بالکل ہی چھوڑ دیا ہے۔ میری تمام کسان بھائیوں سے درخواست ہے کہ اگر آپ کے جانور بھی تنگ کرتے ہیں تو یہی عمل آزمائیں انتہائی آزمودہ اور لاجواب ہے۔ (**محمد شبیر، اوکاڑہ**)

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں، فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو، یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

قرض لیکر کمانے دبئی گیا اور گمراہ ہو گیا مگر۔۔۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اس وقت دبئی میں کام کر رہا ہوں، میرے دل میں کچھ باتیں ہیں جو میں عبقری قارئین سے شیئر کرنا چاہتا ہوں، باتیں یہ ہیں کہ لوگ یہاں دبئی آ کر گمراہ ہو جاتے ہیں اور اپنی دین اور دنیا دونوں ہی برباد کر بیٹھتے ہیں، میں نے ایسے لوگ یہاں فاقے زدہ اور سڑکوں پر دھکے کھاتے دیکھے ہیں، خدارا جب بیرون ملک جائیں تو صرف اپنے مقصد پر یعنی رزق حلال کمانے پر نگاہ رکھیں نہ کہ گمراہ ہو جائیں۔ میں جب دبئی آیا تو ایک عرصہ تک گمراہ رہا، میرے گھر فاقے شروع ہو گئے، پھر میرے مالک نے ذی الحج کی رات کو ہدایت نصیب فرمائی، اللہ سے خوب رو رو کر معافی مانگی، نماز کا پابند بنایا۔ اب عالم یہ ہے کہ دن کا کافی حصہ مالک کی یاد اور توبہ میں گزرتا ہے۔ دبئی آنے سے پہلے میڈیکل ہوتا ہے، میں نے پرائیویٹ میڈیکل کروایا تو میری چھاتی پر نشان نظر آئے، ڈاکٹر نے بتایا کہ یہ ٹی بی کے نشان ہیں، میں بہت پریشان ہوا، فجر کی نماز سے پہلے روزانہ سورۂ یٰسین پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کرتا، اللہ نے دعا قبول فرمائی، جب اس دن میڈیکل ہوا تو میری رپورٹ کلیئر آ گئی اور مجھے ویزہ مل گیا۔ (شہزاد شوکت،

قسط نمبر 7

اصل عبادت اور کمال

حکیم ضیاء الرحمٰن، ملتان

والد محترم حکیم فیروز الدین اجملی مرحوم اکثر و بیشتر دن میں ایک یا دو بار میرے گھر کے سامنے سے گزرتے تو میرے نام ایک پیغام ضرور چھوڑ جاتے۔ جو یوں ہوتا کہ ”ضیاء الرحمٰن! پیسے اور وقت سیر و تفریح اور تبلیغ پر لگانا ہے یا پھر ڈاکٹروں اور ہسپتالوں پر خرچ کرنا ہے“ گویا بڑے حکیم صاحب کی طرف سے میرے نام ایک یاددہانی ہوتی تھی کہ صرف دنیا کمانے میں ہی وقت ضائع نہ کردوں بلکہ اپنے جسم اور روح کا حق ادا کرنا زیادہ افضل اور ضروری کام ہے۔ اگر میں جسم و روح کا سامنا کرتا رہوں گا تو صحت مند رہوں گا ورنہ اگر جسم اور روح کو نقصان پہنچ گیا تو پھر ان کا حال جیسا ہمارے ہاں ہوتا ہے وہ آپ کو معلوم ہی ہے کہ روحانی مریض بھی روح کی تسکین کیلئے دواؤں سے سکون حاصل کر رہا ہے اور وہ لوگ جو روحانی کمزوری کے سبب جسمانی طور پر بیمار ہیں وہ بھی پیسے اور دواؤں کا کھیل کھیلنے میں مصروف ہیں۔ یہ روایت تو ہمارے ہاں تقریباً اب خال خال ہی نظر آئے گی کہ بڑوں اور اللہ والوں کے پاس بیٹھ کر روح کی توانائی کیلئے کچھ سیکھا جائے ان سے تربیت لی جائے۔ حکیم صاحب مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ ”اپنی انفرادی عبادت کے مینار کھڑے کر دینا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ بڑی بات یہ ہے کہ ایسا عمل کیا جائے جس سے خلق خدا کو فائدہ پہنچے۔ یہی عمل اصل عبادت اور کمال ہے“ فائدہ اگر صرف اپنی ذات تک محدود کر دیا جائے تو یہ اس کی ذاتی نیکی تو ہوگی اجتماعی طور پر کچھ نہیں ہوگی۔

اچانک موشن لگ جائیں تو پریشان نہ ہوں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اکثر کچھ الٹا سیدھا کھانے سے یا زیادہ کھانے کی وجہ سے پیٹ خراب ہو جاتا ہے اور دست لگ جاتے ہیں، لوز موشن کا مسئلہ ہو جاتا ہے اور بار بار واش روم جانا پڑتا ہے اور کبھی اسوقت گھر میں کوئی دوائی بھی نہیں ہوتی تو اس کا ایک آسان سا حل ہے کہ رس یعنی ”پاپے“ لے کر کھا لیں، دودھ یا چائے کے ساتھ نہیں بالکل سادہ اکیلے خشک کھا لیں، اسی سے موشن ٹھیک ہو جاتے ہیں اگر کے بعد بھی ضرورت محسوس ہو تو دوبارہ یہی ٹوٹکہ آزمائیں۔ اکثر دوبارہ کھانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ آرام آنے پر حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم، ادارہ عبقری اور مجھے اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔ (حمیرا، لاہور)

نیکی کا آغاز مشکل، بدی کا انجام مشکل: نیکی کا آغاز مشکل اور انجام بخیر ہوتا ہے، برخلاف اس کے بدی ابتدا میں لذیذ اور انجام کار تکلیف دہ ہوتی ہے۔ (فرینکلن)

ذائقہ دار انار کے شربت سے دل کی شریانیں کھلوائیں

والدہ کی طبیعت سنبھلی تو فقیر کو جس جگہ بٹھایا تھا جا کر دیکھا تو فقیر وہاں سے غائب تھا، سندھ کا چھوٹا سا گاؤں تھا ساری جگہ تلاش کیا مگر وہ کہیں نہ ملا۔ اللہ کی بھیجی ہوئی غیبی مدد تھی۔ ہارٹ کے مریض چاہے دل کے والو بند ہوں یہ نسخہ ضرور استعمال کریں۔

انار چونکہ موسمی ہے اس لیے ہم نے ایک مٹھی خشک انار دانہ تین گلاس پانی میں دس منٹ تک ابال کر دل کی بیماریوں میں مبتلا مریض کو نیم گرم اور نہار منہ استعمال کرانا شروع کیا، دل کی دردناک کیفیت میں حیران کن اور تیز رفتار نتیجہ برآمد ہوتا دیکھ کر مزید ایسے مریضوں پر آزمایا جو انجائنا، دل کی شریانوں کی تنگی میں مبتلا ہونے کی وجہ سے چند قدم چلنے پھرنے میں بھی درد اور دشواری محسوس کر رہے تھے، نتیجہ پھر حیرت انگیز برآمد ہوا مریضوں نے غیر معمولی آرام محسوس کیا۔ بیرون ملک ایک اور مریض پر کیے جانے والے تجربے کا اندازہ اس کی انجیوگرافی رپورٹ سے ہوا، مریض کی شریانوں کی تنگی اور بندش کا سبب بننے والا Plaguc دس مہینے تک روزانہ چوتھائی گلاس انار کا جوس پینے سے پوری طرح تحلیل ہوگیا اور یوں دل کی شریانیں پوری طرح کھل کر صاف ہوگئیں۔

واضح رہے اس آسان علاج میں نہ درد کش دوا استعمال ہوئی نہ ہی خون پتلا کرنے والی دوا انجائنا کے مریض ایک ہفتے تک یہ نسخہ استعمال کرنے کے بعد بیان کرتے ہیں کہ اب ہم کو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہو رہی ہے اس نسخے کا ایک اور طریقہ استعمال یہ بھی ہے کہ ایک مٹھی انار دانہ ڈیڑھ گلاس پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح نہار منہ نچوڑ کر چھان کر پی لیں یا انار کے موسم میں روزانہ آدھا گلاس تازہ جوس استعمال کریں یا ایک یا دو دانہ پورا انار نہار منہ کھالیں اور ایک گھنٹے تک پانی کے علاوہ کچھ بھی کھانے پینے سے پرہیز کریں۔ تازہ انار، انار دانے یا انار کے جوس کے اس آسان علاج نے دل کے مریضوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ بے شمار مریضوں کو امراض قلب میں مبتلا دیکھ کر اس نسخے کو عبقری کے ذریعے عام کرنے کا فیصلہ کیا۔ (محمد اظہر عظیم شمسی، کراچی)

ہارٹ اٹیک! چھوٹی مکھی کے شہد اور کالی مرچ سے ٹھیک

میرے بھائی کی گاڑی خراب ہوگئی، اسے ٹھیک کرانے کے ارادے سے گاڑی لے کر ورکشاپ چلے گئے، میرے بھائی دل کے مریض تھے، ورکشاپ میں کافی گرمی تھی، میں زیادہ ہی طبیعت خراب ہوگئی، ورکشاپ میں ایک ڈرائیور بھی تھا جس کا تعلق سندھ سے تھا، وہ بھی گاڑی ٹھیک کرانے آیا ہوا تھا، جب بھائی کی طبیعت خراب دیکھی تو اس نے دل کے مرض کا ایک نسخہ بتایا۔ اس ڈرائیور نے اپنا واقعہ بتاتے ہوئے کہا کہ اس کی والدہ کی طبیعت خراب ہوگئی، وہ دل کی مریضہ تھیں، کیفیت ایسی کہ ہاتھ پاؤں نیلے ہوگئے، سانس رک گئی، گھر کے افراد مایوس ہوگئے، کچھ ہی دیر گزری کے دروازے پر کسی نے صدا دی اللہ کے نام پر کچھ دے دو، دروازے پر یہی ڈرائیور گیا، ڈرائیور نے دیکھا تو ایک فقیر تھا، اس نے فقیر سے کہا کہ میری والدہ کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے تم بیٹھو ہم اپنی والدہ کو ڈاکٹر کے پاس لے کر جا رہے ہیں میں کسی سے کہہ دیتا ہوں کہ وہ تمہیں کچھ نہ کچھ دے جاتا ہے۔ فقیر نے پوچھا: والدہ کو کیا ہوا ہے ان کی طبیعت کیوں خراب ہے؟ ڈرائیور نے فقیر کو والدہ کی کیفیت بتائی۔ فقیر نے کہا والدہ کو کہیں لے جانے کی ضرورت نہیں، کیا گھر میں چھوٹی مکھی کا شہد موجود ہے۔ ڈرائیور نے جواب دیا ہاں موجود ہے۔ فقیر نے کہا چھوٹی مکھی کا شہد ایک چمچ لے کر اس میں پانچ عدد کالی مرچیں ڈال دیں اور مریضہ کو پلا دیں۔ اس کے فوراً بعد ایک اور شہد کا چمچ پلا دیں اس میں کالی مرچیں نہیں ڈالنی۔ آپ کی والدہ ٹھیک ہوجائیں گی۔ جیسے فقیر نے بتایا ڈرائیور نے اسی طرح اپنی والدہ کو یہ نسخہ استعمال کروایا تو والدہ فوراً ہی اٹھ کر بیٹھ گئیں اور بالکل ٹھیک ہوگئیں۔ صرف دو مرتبہ یہ نسخہ استعمال کیا پھر والدہ کو دوبارہ اس نسخہ کی ضرورت نہ پڑی۔ والدہ کی طبیعت سنبھلی تو فقیر کو جس جگہ بٹھایا تھا جا کر دیکھا تو فقیر وہاں سے غائب تھا، سندھ کا چھوٹا سا گاؤں تھا ساری جگہ تلاش کیا مگر وہ کہیں نہ ملا۔ اللہ کی بھیجی ہوئی غیبی مدد تھی۔ ہارٹ کے مریض چاہے دل کے والو بند ہوں یہ نسخہ ضرور استعمال کریں۔ جونہی مجھے نسخہ ملا تو عبقری کیلئے لکھنے بیٹھ گئی۔ قارئین عبقری استعمال کیجئے گا اور دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔

معدے اور السر کا علاج: میری بے حد قریبی عزیزہ ہیں، جو طویل عرصہ سے معدے کے امراض میں مبتلا تھیں، معدے کا السر، گیس، تبخیر، کھٹی ڈکاریں اور نہ جانے کتنی بیماریاں تھیں جو معدے کے متعلق تھیں۔ اس مرتبہ میرے پاس آئیں تو کہنے لگیں: میرا پرہیزی کھانا مت پکانا میں بالکل ٹھیک ہوں، میں چونک اٹھی! آپ نے کیا علاج کیا ہے؟ فرمانے لگیں: میرے میاں ہربل ادویات والوں کے پاس گئے وہ صرف معدے کا علاج کرتے تھے، انہوں نے کہا دو اشیاء لیں چھلکا اسپغول اور ایک چٹکی ہلدی، مگر فائدہ تب ہوگا جب یہ دونوں اشیاء خالص ہوں گی۔ چھلکا کسی پنسار سے لیں، ہلدی کی گانٹھیں لے کر اس کا پاؤڈر تیار کریں۔

طریقہ استعمال: ایک گلاس پانی لیجئے، ایک چمچ کھانے والا اسپغول اور ایک چٹکی ہلدی اس میں ڈالیں اور فوراً پی لیں۔ اسپغول کے چھلکے کو پانی میں پھولنے مت دیجئے جلدی سے پی لیں۔ کم از کم تین ماہ استعمال کریں اور کمال خود دیکھیں۔ (ذکیہ اقتدار، بہاولنگر)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت، سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں، شکر گزار ہوں گا۔

کتاب نمبر 34: خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق: عالم میں مردوں سے زیادہ خواتین ہیں یہ وہ مظلوم طبقہ ہے جو ماں، بیوی، بیٹی اور بہن کی شکل میں ہر وقت مرد کی خدمت گزاری میں لگا رہتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جس طرح مرد اپنی قبر اور آخرت سنوارنے اور بنانے کیلئے کوشاں وساعی ہیں کیا انہوں نے عورتوں کی بھی فکر کی۔ خواتین کیوں نہیں چاہتیں کہ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام حاصل ہو کیا جنت صرف مردوں کیلئے ہے، نہیں ہرگز نہیں! یہ کتاب خالص خواتین کیلئے ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں جن کتب و رسائل سے مدد لی گئی ان کے نام درج ذیل ہیں:۔ قرآن مجید۔ احادیث کتب۔ مواعظ شیخ انجینئر نقشبندی۔ اسوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ معمولات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم۔ پاکستان ٹائمز۔ ہفت روزہ تعمیر۔ اسلام اور عصر رواں۔ زندہ رہنا سیکھیے۔ اسلامی طرز معاشرت اور ماہرین۔ رہبر زندگی۔ سفرنامہ ابن بطوطہ۔ تصورات اسلام۔ میثاق۔ اسلام اور مستشرقین۔ عربین میڈیسن۔ فارن ہسٹری آف میڈیکل۔ روزنامہ پرتاب بھارت۔ چائلڈ کیئر فار یونیورسل۔ دی لائف اینڈ ٹیچنگ آف محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ اردو ڈائجسٹ۔ پیور ہسٹری آف دی پامیلا چرچل۔ ٹائمز آف انڈیا۔ ریڈرز ڈائجسٹ۔ خاتون اسلام۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں، میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)

بارش کا پانی صحت کا جانی

(قسط نمبر 2)

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں‘ آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

گھر بھر کی تندرستی اور فٹنس: میری زندگی کا معمول ہے کوشش کرتا ہوں کہ بارش کا پانی پیوں کیونکہ لاہور میں مون سون کی بارشیں موسلا دھار ہوتی ہیں‘ پانی جمع کرلینا اور تھوڑی سی محنت اگر کرلیں تو کوئی زیادہ مشقت نہیں ہوتی‘ صاف پاکیزہ بڑی یا چھوٹی بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھتا ہوں‘ کھانے میں‘ آٹا گوندھنے میں‘ پینے اور گھر کے استعمال میں یہ پانی بہت طاقتور اور انتہائی صحت کا حامل ہے۔ بچوں کی نشوونما گھر بھر کی تندرستی اور فٹنس کیلئے زم زم کے بعد اس سے بہترین اور صحت مند پانی میں نے شاید کہیں پایا ہو۔ ایک صاحب ملنے کیلئے پہاڑی علاقہ سے آئے‘ نہایت سرخ گلاب انار کی طرح پرکشش چہرہ‘ چمکدار آنکھیں‘ بہترین جسم‘ ان کی چال‘ اٹھنا بیٹھنا‘ ان کی خوراک‘ ان کی آواز‘ ان کی گرفت تمام چیزیں بتارہی تھیں کہ موصوف نے ابھی جوانی میں قدم رکھا ہے اور بھرپور جوانی اور بھرپور طاقت ان کے انگ انگ سے نمایاں تھی۔ اندازے سے محسوس ہوتا تھا کہ عمر پینتیس چھتیس سال ہوگی‘ موصوف بہت دور سے ملنے کیلئے میرے پاس تشریف لائے۔ مقامی سوغات جو ہاتھ کی بنی ہوئی بہت شوق سے میرے پاس لائے‘ لیکن اس سے کہیں زیادہ جس چیز نے مجھے متاثر کیا وہ تین بوتلیں پانی کی بھی ساتھ تھیں‘ فرمانے لگے: یہ بارش کا پانی میں آپ کیلئے لایا ہوں‘ میں نے ان سے عرض کیا میرے پاس تو پورے سال کا کوٹہ بارش کے پانی کا محفوظ ہے‘ آپ کا شکریہ! میں نے ان سے آنے کا مقصد پوچھا کہ آپ کی آمد اور آنے کا مقصد کیا ہے‘ موصوف کہنے لگے: میں بہت عرصہ سے آپ کے درس اور عبقری رسالے سے فیض یاب ہورہا ہوں۔

عمر 68 سال صحت 35 سال کی: میرے جی میں تھا کہ میں آپ سے ملاقات کروں‘ کچھ گھریلو روحانی مسائل تھے‘ جن کا میں حل چاہنے کیلئے آیا ہوں میں نے ان کا حل پوچھا‘ باتوں ہی باتوں میں پتہ چلا کہ موصوف اس وقت اڑسٹھ (68) سال کے ہیں‘ میں کبھی ان کی نبض دیکھوں‘ کبھی ان کا چہرہ دیکھوں‘ کبھی ان کو دیکھوں اور کبھی اپنا حکمت کا تجربہ دیکھوں‘ جس بات کا انہوں نے انکشاف کیا‘ وہ یہ تھا کہ دراصل میری والدہ نے شروع دن سے ہمیں بارش کے علاوہ کسی بھی قسم کے پانی پینے سے سختی سے منع کیا ہوا ہے چونکہ پہاڑی علاقہ ہے بارشیں ہوتی ہیں اور ہمارے لیے بارش کا پانی جمع کرنا مشکل نہیں تو میری والدہ منکوں میں پانی جمع کرلیتی ہیں اور پھر ہم مسلسل وہی پانی پیتے ہیں چونکہ والدہ نے عادت ڈالی تھی اور ہماری طبیعت مسلسل والدہ کی ڈالی ہوئی عادت میں ڈھل گئی اپنی اولاد کو بھی اسی مزاج کی طرف مائل کیا‘ یہ صرف میری نہیں بلکہ میرے تمام بہن بھائیوں کی اور میری تمام اولاد کی بھی صحت ایسی ہے میں ظاہر میں اپنی عمر کا آدھا نظر آتا ہوں‘ حالانکہ میری عمر اڑسٹھ (68) سال کی ہے‘ میں صحت مند ہوں میری نظر ٹھیک ہے‘ میری یادداشت بالکل تندرست ہے‘ مجھے کوئی دل‘ جگر‘ گھٹنوں‘ جوڑوں‘ پٹھوں‘ کمر‘ معدہ یا پتہ کے امراض نہیں، بہت کم بیمار ہوا ہوں‘ ہاں کبھی کوئی موسمی بخار، وہ بھی ہلکا سا‘ میں نے زندگی میں اپنی طبیعت کو دواؤں کا عادی نہیں بنایا اگر کوئی چھوٹی بیماری آئے بھی تو میں اپنے جسم کو غذاؤں سے اور بارش کے پانی سے تندرست کرلیتا ہوں۔

بارش کے پانی پر مسلسل تجربات ومشاہدات: قارئین! میں اس پہاڑی کی باتیں سن رہا تھا اور دل میں سوچ رہا تھا آسمان سے برسا پانی‘ فصلوں کیلئے تو بہترین ہوجاتا ہے اور بارانی علاقہ کی فصلیں جو صرف اور صرف بارش کے انتظار میں ہوتی ہیں اور جنہیں بارش کے پانی کا ایک چھینٹا لگا تو فصل اگ آتی ہے اور بیج تناآور ہوجاتا ہے یہی بارشیں جب پیپل یا بوہڑ یعنی برگد کے خشخاش کے دانے کے بیج کو اڑاتی ہیں یعنی ہوائیں اسے اڑاتی ہیں اور کسی عمارت کی مٹی کی درز میں ہوائیں گرا کر اوپر سے بارش کا پانی برسے تو دیواروں کے اندر ہی درخت اُگ آتے ہیں۔ آپ نے کئی بار دیکھا ہوگا کہ دیواروں کے اندر اور بلڈنگوں کے درمیان برگد اور پیپل کے درخت بہت بڑے بڑے چھاؤں دار اُگ آئے ہیں‘ دراصل ان کے پیچھے بارش ہی ہوتی ہے بارش سے زمین زرخیز ہوسکتی ہے‘ کیا بارش سے انسانی جسم زرخیز نہیں ہوسکتا؟ کیا بارش سے آنکھیں دل وجگر‘ ہڈیاں‘ جسم زرخیز نہیں ہوسکتے؟ قارئین! مشاہدات کی دنیا بہت وسیع ہے اور تجربات کی دنیا بہت زیادہ مضبوط ہے‘ بارش کے پانی میں مسلسل تجربات مشاہدات کے بعد ایک چیز واضح ہوئی ہے اس میں معدہ کی تیزابیت کا بہترین حل ہے‘ یہ خون کی خرابی کو دور کرتا ہے‘ اگر بارش کے پانی سے چہرہ دھویا جائے تو چہرہ کے کیل‘ مہاسے‘ چھائیاں‘ دھبے اور داغ ختم ہوجاتے ہیں اور بارش کے پانی سے اگر بال دھوئے جائیں بالوں کی خشکی‘ سکری‘ دوشاخ ہونا‘ بالوں کا گرنا ختم ہوجاتا ہے۔ بالوں میں ریشم اور سلک کی مقدار بڑھ جاتی ہے‘ وہ لوگ جو مسلسل بالوں کیلئے طرح طرح کے ٹانک شیمپو اور علاج کرکے تھک چکے ہیں وہ اگر کچھ عرصہ مسلسل لگاتار بارش کے پانی سے بال دھوئیں اور بارش کے پانی سے چہرہ دھوئیں‘ چند ہفتوں میں اس کا رزلٹ اور بہترین نتائج آپ کے سامنے ہوں گے۔ انڈونیشیا کے ایک جزیرے میں لوگ بوڑھے نہیں ہوتے‘ ان کی عمریں لمبی‘ ان کے جسم مضبوط اور اسی سال کا بوڑھا چالیس سال کا نظر آتا ہے۔ **ہم بھی کیسے ظالم ہیں؟** تحقیق کے بعد پتہ چلا ان کی غذا میں دو چیزیں شامل ہیں ایک سوفیصد بارش کے پانی کا استعمال اور دوسرا سردی اور گرمی میں مچھلی کا استعمال۔ ہم بھی کیسے ظالم ہیں؟ ہم نے مچھلی کو صرف موسم سرما کیلئے مخصوص کرلیا حالانکہ اگر یہی مچھلی تیل اور مصالحہ کے بغیر یعنی تیل میں تلی ہوئی نہ ہو اور مصالحہ لگے ہوئے نہ ہوں ہر موسم میں قابل استعمال ہے اور حیرت انگیز شفاء یابی کا ذریعہ۔ بہت پرانی بات ہے ایک تجربہ کار بوڑھے حکیم اٹک کے کسی گاؤں سے میرے پاس ملنے کیلئے آئے‘ مجھے فرمانے لگے کہ آپ لوگوں کو اپنی کتابوں کے ذریعہ (یہ اس دور کی بات ہے جب ابھی عبقری شروع نہیں ہوا تھا کیونکہ عبقری جون 2006ء میں شروع ہوا ہے) لوگوں کو تجربات اور مشاہدات دے رہے ہیں‘ میں کچھ تجربے اور مشاہدات آپ کو دینے آیا ہوں جو میرے سینے کے راز ہیں موصوف تفصیل سے لکھ کر لے آئے‘ مجھے بہت خوشی ہوئی‘ میں نے ان کا شکریہ ادا کیا‘ باتوں ہی باتوں میں میں نے ان سے ایک سوال کیا‘ کوئی کھانے اور پینے میں آپ کا تجربہ ہوا ہو‘ یا کوئی ایسی چیز جو کھانے پینے میں آپ نے زندگی بھر کیلئے مفید پائی ہو اور آپ کہتے ہوں کہ آج تک میں نے یہ چیز کھائی ہے یا پی ہے‘ ہمیشہ اس کا فائدہ اور نفع پایا ہے‘ میری بات ابھی پوری ہی نہیں ہوئی تھی موصوف بولے میں آپ کی بات سمجھ گیا ہوں‘ میں نے بارش کے پانی کو جب بھی پیا ہے‘ یہی کھانا بن گیا ہے‘ یہی پینا بن گیا ہے۔ اس پانی میں اتنی طاقت‘ غذائیت اور منرلز ہیں اور ایسے ٹوزیڈ اس میں وٹامنز ہیں کہ جو شاید زم زم کے پانی کے بعد دنیا کے کسی پانی میں نہ ہوں۔ ان کی بوڑھی مگر پرجوش آواز میں مجھے یہ بات بھی سننے کو ملی کہ میں نے بارش کے پانی کو جب بھی آزمایا اور جس بیماری میں آزمایا مجھے بارش کے پانی نے کبھی مایوس نہیں کیا اور ویسے بھی وہ مایوس کیسے کرسکے کیونکہ میں ایسے کریم کا نازل کردہ پانی پی رہا ہوں جس نے اپنی رحمتوں کے دریا ہمارے لیے ہی بہائے ہیں اور ایک بات اور انہوں نے کہی کہ بارش کا پانی جسم کیلئے ایسے ہے جیسے شیر خوار بچے کیلئے ماں کا دودھ‘ کہا: میں نے کسی کتاب میں پڑھا تھا کہ پہلے دور میں جو مذہب کے بڑے یا ملک کے بادشاہ یا علاقہ کا سردار ہوا سے بارش کے پانی سے موت کے وقت غسل دیا جاتا تھا یا وہ زندگی میں تمام عمر اگر نہاتا تو صرف بارش کے پانی سے ہی نہاتا تھا۔ اس کی عمر طویل‘ اس کی صحت لاجواب‘ اس کی طبیعت میں فٹنس‘ اس کا دماغ پرسکون اور اس کے فیصلے بہت کامیاب ہوتے تھے۔ (جاری ہے)

غیبی اسرار و رموز کا مشاہدہ: جو راہ طریقت پر چل رہے ہوں انہیں چاہیے کہ وہ اسم یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کو روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں، بہت جلد ان کا باطن کھل جائے گا اور انہیں غیبی اسرار و رموز کا خواب یا مراقبہ میں مشاہدہ ہوگا۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

محنتی لڑکے کی داستان: میں محنتی لڑکا ہوں، پڑھائی کے ساتھ جاب بھی کرتا ہوں، آج کل باکسنگ کا شوق ہوگیا ہے۔ صبح کھیل اور رات کو پڑھائی کروں گا، لوگ کہتے ہیں تم دو کام ساتھ نہیں کرسکتے۔ مجھ میں صحافی اور مصنف بننے کی بھی صلاحیت ہے مجھے پتا ہے کہ میں ایک اچھا لکھنے والا بن سکتا ہوں۔ اس کے علاوہ دو کام ایک وقت میں کرسکتا ہوں۔ (م۔ش)

مشورہ: لوگ آپ کے بارے میں آپ سے زیادہ نہیں جانتے، اس لئے جتنے کام کرسکتے ہیں کریں، لوگوں پر اپنے ارادے قبل از وقت ظاہر نہیں کرنے چاہئیں کیونکہ ضروری نہیں کہ وہ آپ کا حوصلہ بڑھائیں ان کی طرف سے کیا گیا اختلاف ذہنی الجھن اور عدم اعتماد کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ میرے مشورے کے مطابق پڑھائی صبح کریں کیونکہ اس وقت دماغ تھکا ہوا نہیں ہوتا۔ زیادہ کام اور محنت کی صلاحیت ہے تو بغیر شور مچائے اور چرچا کئے کرتے جائیں۔ سنجیدہ اور باعمل لوگ اپنی زندگی میں کامیابیوں سے ہمکنار ہوتے ہیں۔

ڈیپریشن: مجھے 18 سال سے ڈیپریشن ہے، وجہ یہ ہے کہ میرے گھر والے اکثر اوقات میری خواہشات کے خلاف ہوجاتے ہیں، شادی بھی نہیں کرتے۔ (ن۔ جگہ نامعلوم)

مشورہ: ڈیپریشن کی وجہ خواہشات کی عدم تکمیل نہیں ہے، البتہ یہ ممکن ہے کہ پہلے سے مایوسی کی کیفیت ہو اور کسی خواہش کی تکمیل نہ ہونے پر اس میں اضافہ ہوجائے۔ اکثر نفسیاتی بیماریوں پر قابو پانے کیلئے انسان کو خود بہت محنت کرنا پڑتی ہے کیونکہ اس حال میں الجھنیں اور مسائل ناقابل حل معلوم ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنی کیفیت کی ذمہ داری دوسروں پر ڈال کر خود ترجمی کی آغوش میں پناہ حاصل کرلیتا ہے۔ جب طبیعت میں بہتری محسوس ہو تو کوئی اچھی مصروفیت اپنانے کے بارے میں فیصلہ کریں، اپنی خواہشات کی تکمیل خود کرنے کے لائق ہوں گے تو مخالفتوں کا سامنا بھی نہ ہوگا۔

دلچسپی: میں انجینئر بننا چاہتا تھا، ایک سال سائنس کے مضامین پڑھے پاس نہ ہوا، اس وقت سوچا کہ یہ مضامین میرے رجحان کے مطابق نہ تھے پھر میں نے سوچا وکیل بن جاؤں مگر اس کیلئے گریجویٹ ہونا ضروری ہے، بڑے بھائی بینک میں جاب کرتے ہیں، مجھے کامرس کے مضامین سے دلچسپی نہیں۔ میں چاہتا ہوں ایسی فیلڈ کا انتخاب کروں جس سے دلچسپی ہو۔ (علی احمد۔ ملتان)

مشورہ: یہ فیصلہ آپ کو خود کرنا ہے کہ کن مضامین سے دلچسپی ہے لیکن ایک سال تک پڑھنے اور فیل ہونے کے بعد نہیں بلکہ کالج میں داخلہ لینے سے پہلے۔ جب داخلہ مل جائے تو تمام تر توجہ اور محنت کے ساتھ پاس ہونے کی کوشش کریں۔ وقت کا درس استعمال ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے۔

دل نہیں لگتا: آج کل امتحان کی تیاری کررہا ہوں سارے دوست رات بھر جاگ کر پڑھتے ہیں اور میں دن میں پڑھتا ہوں، دوپہر کے بعد سے یہ خیال آنے لگتا ہے کہ رات کو نیند نہیں آئے گی کیونکہ واقعی مجھے رات کو نیند نہیں آتی۔ پڑھنے میں بھی دل نہیں لگتا۔ (شہریار، اسلام آباد)

مشورہ: بے خوابی اور پڑھنے میں دل نہ لگنا دو الگ مسائل ہیں۔ اگر پڑھنے میں دل لگے گا تو بے خوابی کی شکایت ختم ہوجائے گی۔ آج سے نیند نہ آنے کا خیال ذہن میں لانا چھوڑ دیں بلکہ پڑھے جانے والے مضامین کو تقسیم کرلیں۔ اس طرح کہ ایک حصہ صبح پڑھا جائے اور دوسرا حصہ شام کو پڑھیں، رات کو سونے سے قبل پڑھے جانے والے مضامین کو دہرانا شروع کریں، اس طرح اطمینان کا احساس گا۔ ذمہ داریوں کو بہتر طریقے سے انجام دینے والے پرسکون اور قدرتی نیند سے محروم نہیں رہتے۔

تنہائی کا احساس: میں 2 سال پہلے جاپان گیا تھا جو کمایا گھر پر بھیجا۔ یہاں والد کا انتقال ہوا تو بہن بھائیوں نے ان کی جائیداد فروخت کرکے آپس میں تقسیم کرلی، میرا کوئی حصہ نہیں رکھا، اب میں اپنی بربادی کا ذکر جس کسی سے کرتا ہوں وہ سنتا ہے مگر بھائی اور بہن سے میری طرف سے بات کرنے پر تیار نہیں ہوتا۔ کوئی اور قدم اٹھاتا ہوں تو تنہائی کا احساس مارڈالتا ہے۔ (عاشق حسین، لاہور)

مشورہ: اس وقت آپ دو امکانات کے درمیان کھڑے ہیں، ایک یہ کہ ساری توجہ از سر نو متحرک ہوکر اپنی نئی تعمیر اور ترقی پر دیں، دوسروں سے شکوہ شکایت کے بجائے اپنے ہمدرد بنیں۔ دوسرا راستہ یہ ہے کہ مایوسی اور غم کے ساتھ ان لوگوں کو دیکھتے رہیں جنہوں نے ظلم اور ناانصافی کی۔ اپنا حصہ حاصل کرنا آپ کا حق ہے لیکن جب یہ زبردستی چھین لیا گیا ہو اور واپس لینے پر اختیار بھی نہ ہو تو صبر ہی اچھا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ایسا ردعمل اپنائیں گے جو دوبارہ ترقی کے راستے پر لے جائے گا۔

جھوٹا الزام: میں نے ہر حال میں زندگی گزارنے کی کوشش کی، پھر بھی ایک روز جھوٹا الزام لگا کر شوہر نے طلاق دے دی۔ اس نے پہلے دن سے کہہ دیا تھا کہ وہ کسی اور لڑکی کو پسند کرتا ہے، اس واقعہ کو چھ ماہ ہوئے ہیں، میں بوڑھی نظر آنے لگی، گھر والوں کا سلوک بھی اچھا نہیں، اب ایک بوجھ ہوں، رو رو کر آنکھوں کے گرد حلقے پڑ گئے ہیں۔ (ن۔ گجرات)

مشورہ: زندگی کا مشکل حصہ آپ نے گزار دیا، اب حوصلے کے ساتھ نئی زندگی کا آغاز کریں۔ یہ غم جو پہنچا ماضی کا حصہ بن چکا ہے، جو صدمہ پہنچنا تھا پہنچ چکا، اب یہ سب دوبارہ ہونے والا نہیں۔ اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کرتے ہوئے نئے عزم اور رجحان کے مطابق کوئی ہنر سیکھ کر آمدنی کا ذریعہ بنائیں۔ جو لوگ اپنے اور دوسروں کیلئے فائدہ پہنچانے والے ہوتے ہیں ان کے ساتھ لوگوں کا سلوک برا نہیں رہتا۔

میری کسی کو فکر نہیں: میری عمر 35 سال ہے انٹر کرنے کے بعد والد صاحب کے ساتھ کاروبار میں شامل ہوگیا، شروع کے 5 سال ان سے بہت کچھ سیکھا، لیکن اب طبیعت میں سستی بڑھ رہی ہے۔ دو جگہ منگنی ہوئی مگر دونوں جگہ سے لڑکی والوں کی طرف سے انکار ہوگیا، چھوٹے بھائی نے اپنی پسند سے شادی کرلی، اس کو والد صاحب نے علیحدہ کاروبار کروادیا۔ میری کسی کو فکر نہیں، میں نے نیکی سے زندگی گزاری اور میرے ساتھ ہی اچھا نہیں ہوا۔ میں دو سال دبئی میں بھی رہ کر آیا ہوں وہاں بہت سخت محنت کی اور آمدنی بھی خاص نہ ہوئی، خاندان والوں نے بھی باتیں بنائیں۔ (سہیل۔ پشاور)

مشورہ: منگنی ختم ہونے اور خاندان والوں کی طرف سے باتیں بنانے کو آپ نے بہت زیادہ محسوس کیا ہے اور اپنے ذہن پر مسلط کرلیا ہے۔ اب آپ عمر کے اس حصے میں ہیں کہ ہمت اور استقلال سے دوبارہ اہم مقام حاصل کرنا ضروری ہوگیا ہے دل شکستہ خیالات، مایوسی اور افسردہ جذبات، منفی خیالات پر ذہن پر چھانے لگیں تو انہیں روکیں اور خود کو فوری طور پر اچھے مشورے دیں۔ اس طرح ذہن میں حوصلہ افزائی اور روشن خیالات آئیں گے۔ یقیناً آپ ذہین اور بہترین صلاحیتوں کے مالک ہیں، اس خوبی کو ثابت کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ایک بار پھر والد صاحب کے ساتھ کاروبار میں دلچسپی لیں۔ سستی اور مایوسی تو اچھے سے اچھے انسان کو بھی ناکارہ بنادیتی ہے۔

امتحان سر پر ہوں یا کوئی مشکل آن پڑے یہ عمل ضرور آزمائیے

حکیم فاروق' کوٹ ادو

قارئین! میں اپنے ایک دیرینہ دوست محمد یوسف صاحب کی سچی آپ بیتی سنتا ہوں۔ جوانہوں نے مجھے سنائی۔ ان کی کہانی ان ہی کی زبانی سنیں:۔بیس سال پہلے میں ایک جگہ بچوں کو قرآن پاک پڑھاتا تھا۔ میرے شاگرد مختلف تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کررہے تھے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا گزشتہ چند سالوں سے مستقل قاری ہوں۔ وقتاً فوقتاً اپنے تجربات و مشاہدات عبقری قارئین کیلئے بھیجتا رہتا ہوں۔ اللہ اس ادارہ کو مزید ترقی وکامرانی نصیب فرمائے۔ آمین!۔

قارئین! میں اپنے ایک دیرینہ دوست محمد یوسف صاحب کی سچی آپ بیتی سناتا ہوں۔ جوانہوں نے مجھے سنائی۔ ان کی کہانی ان ہی کی زبانی سنیں:۔بیس سال پہلے میں ایک جگہ بچوں کو قرآن پاک پڑھاتا تھا۔ میرے شاگرد مختلف تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کررہے تھے۔ وہ رات کو بہت دیر تک پڑھتے رہتے تھے' میں نے ایک رات بچوں سے کہا: آپ جلدی کیوں نہیں سوجاتے۔ آدھی رات تک پڑھتے رہتے ہو' لڑکوں نے جواب دیا: ہمارے میٹرک کے امتحان نزدیک ہیں' اس لیے ہمیں ڈبل پڑھنا پڑھتا ہے۔ ایک تو قرآن مجید کا سبق جبکہ دوسرا اسکول کا سبق بھی یاد کرنا ہوتا ہے۔ اچانک مجھے ایک تجویز آئی میں نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بھئی! مجھے بھی پڑھایا کریں' میں بھی اس سال میٹرک کا امتحان دوں گا۔ لڑکوں نے کہا: سر جی! اب تو داخلے چلے گئے ہیں' آپ کو لیٹ فیس داخلہ لینا پڑے گا۔ میں نے ہامی بھرلی۔ ایک رات ایک لڑکا مجھے ریاضی اور انگلش پڑھاتا جبکہ دوسری رات دوسرا لڑکا مجھے سبق پڑھاتا تھا۔ اسی طرح دن گزرتے گئے۔ امتحان کا وقت بھی قریب آپہنچا۔ میں نے تو چار کتابوں کی بھرپور تیاری کی تھی میں نے سوچا باقی تین کتابوں کا امتحان سپلیمنٹری میں دے دوں گا۔ میں نے چار کتابوں کے ساتھ باقی کتب کا بھی ہلکی پھلکی تیاری کرکے امتحان دے دیا۔ میرے شاگردوں نے بھی تمام مضامین کا امتحان دیا۔ وقت گزرتا گیا۔ میں رزلٹ کے آنے تک ایک وظیفہ بھی پڑھتا رہا۔ میں اللہ سے دعا کرتا رہا۔ اے اللہ! مجھے کامیابی عطا فرما۔ تو قارئین! پھر یوسف صاحب ٹھنڈا سانس بھر کر کہنے لگے: جس دن رزلٹ آنا تھا میں نے اپنا رول نمبر اپنے شاگردوں کو دے دیا میرا بھی رزلٹ دیکھ کر آنا۔ جب لڑکے واپس آئے تو مجھے مبارکباد دینے لگے۔ سر جی! آپ تو تمام مضامین میں پاس ہوگئے ہیں۔ میں نے کہا: میں نہیں مانتا۔ میں نے تو صرف چار کتابوں کی بھرپور تیاری کی تھی باقی تو میں نے بس ایسے ہی پیپر زدیے تھے۔ میں نے جب خود گزٹ پر دیکھا تو میں سب مضامین میں پاس تھا۔ مہینے کے بعد میرا رزلٹ کارڈ بھی آگیا۔ لیکن! میرے سب شاگردوں کی ایک یا کسی کی دوسپلیاں لگی ہوئی تھیں۔ پھر سب لڑکوں نے کہا: سر جی! آپ کوئی وظیفہ پڑھتے رہے اس لیے آپ پاس ہوگئے ہیں ہمیں بھی بتائیں۔ قارئین! پھر یوسف صاحب کہنے لگے: میں نے اپنے شاگردوں کو وظیفہ بتادیا۔ وظیفہ یہ ہے: نماز فجر میں دو سنت پڑھ کر فرض پڑھنے سے پہلے یعنی سنتیں پڑھ کر اکتالیس بار سورۂ فاتحہ بمع تسمیہ پڑھیں۔ تسمیہ کو سورۂ سے ملا کر پڑھیں۔ اکتالیس دن تک' زیادہ دن تک بھی پڑھ سکتے ہیں' ناغہ نہ کریں۔ کوئی بھی مشکل ہو جو حل نہ ہورہی ہو انشاء اللہ مشکل جلدی ٹل جائے گی۔ صرف جائز کاموں کیلئے یہ وظیفہ پڑھیں۔ یقین اور توجہ کے ساتھ پڑھیں۔ حرام کاموں سے بچیں نماز کی پابندی کریں۔ نماز باجماعت پڑھنے کی کوشش کریں اور پھر کمال دیکھیں کہ کیسے ناممکن ممکن میں بدل جاتا ہے۔

روحانی اور ظاہری دولت پانے کا راز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! رسالہ عبقری پڑھتے ہیں اس میں ہر قسم کے جواہر' لعل' ہیرے پارے موجود ہوتے ہیں' ہر آدمی اپنے مقصد کے بخرے حصے لے لیتا ہے۔ اللہ کریم آپ کی یہ خدمت خلق قبول ومنظور فرمائے۔ آمین! ملفوظ: حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے والد مرشد قدس سرہٗ نے مجھ کو وصیت کی یَا مُغْنِیُ روزانہ گیارہ سو بار اور سورۂ مزمل چالیس بار پڑھا کرو' اگر نہ ہوسکے تو یَا مُغْنِیُ اور سورۂ مزمل صرف گیارہ گیارہ بار ضرور پڑھ لیا کرو' فرمایا کہ یہ دونوں عمل غنائے باطنی اور ظاہری کے واسطے مجرب ہیں اور مجھ کو وصیت کی کہ درود شریف کو کبھی نہ چھوڑنا اور مزید فرمایا کہ ہم نے جو پایا اسی کے سبب پایا ہے۔ (محمد سلیمان نقشبندی' ڈیرہ غازیخان)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شفاء

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یہ ہے کہ ہم جنوری 2011ء سے عبقری کے قاری ہیں' ماشاء اللہ بہت اچھا رسالہ ہے' اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے اور آپ اسی طرح خلق خدا کی خدمت کرتے رہیں۔ (آمین)۔ کچھ دن پہلے کی بات ہے کہ رات کو اچانک میری آنکھ کھل گئی' میں نے محسوس کیا کہ میرا بایاں بازو جسم کا بوجھ پڑنے کی وجہ سے سُن ہوگیا ہے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ اس میں جان بالکل ختم ہوگئی ہے۔ میں پریشانی کی وجہ سے پسینے میں شرابور ہوگیا تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں بات ڈال دی کہ نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شفاء ہے۔ میں نے ایک مرتبہ شہادت کی انگلی سے بازو پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھا' آدھی تکلیف ایک دم غائب ہوگئی' دو مرتبہ لکھا تو تقریباً ختم ہوگئی' اور تیسری بار لکھا تو اللہ تعالیٰ نے مکمل شفاء دیدی۔

کان بہنا اور دکھنا ہمیشہ کیلئے بند

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک نسخہ تھا جو میں چاہ رہا تھا کہ آپ کے توسط سے کسی پریشان حال کے درد کا مداوا کردے دراصل میری بیٹی بہت چھوٹی تھی' تقریباً سات یا آٹھ ماہ کی تب سے اس کے کان میں شدید درد تھا' ساری رات پریشانی میں روتے ہوئے گزرتی' اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کو بھی دکھایا' بہت بھاری فیسیں بھی دیں لیکن کان دُکھنے کے ساتھ اب بہنا شروع ہوگیا تھا۔ کوئی ڈراپس کام نہیں کررہے تھے پھر کسی اللہ والے نے ایک نسخہ بتایا کہ تھوڑا سا دیسی گھی لے لیں (تقریباً) دو بڑے چمچ اور حقے میں ڈالنے والا سوکھا تمباکو تقریباً آدھی چمچی لے کر کسی برتن میں جلالیں جب تمباکو راکھ ہوجائے تو کسی باریک کپڑے سے اسے چھان لیں یہ گھی آپ دن میں چار مرتبہ نیم گرم بچے کے کان میں دو قطرے ٹپکادیں۔ ایک دو دن میں اس کے کان سے مواد آنا بند ہوجائے گا۔ یہ عمل چار یا پانچ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کبھی کان نہیں دکھے گا۔ میری بیٹی اب چھ سال کی آج تک دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔ (بحوالہ: جلد نمبر 7)

سینہ اور گلے کے امراض: سینہ اور گلے کی امراض میں تل شہد میں ملا کر کھلانا بہت مفید ہے۔ تل اور کھجوریں حضور ﷺ کو بہت پسند تھے آپ شوق سے تناول فرمایا کرتے تھے۔

بچوں کا صفحہ

ہونہار بیٹی اور گوریلا نما شہزادہ

تھوڑے ہی دنوں میں نادیہ، گوریلے سے کافی مانوس ہوگئی۔ ایک دن نادیہ گوریلے سے کہنے لگی: مجھے اپنے ابو بہت یاد آرہے ہیں میں چند دن کیلئے گھر جانا چاہتی ہوں' گوریلے نے اسے جادو کی ایک انگوٹھی دی اور کہنے لگا' جب واپس آنا چاہو تو یہ انگوٹھی تمہیں مجھ تک پہنچادے گی'

ایک دفعہ کا ذکر ہے کسی شہر میں ایک دولت مند سوداگر رہتا تھا' اس کی تین بیٹیاں تھیں۔ بیوی فوت ہوچکی تھی' سوداگر کے اپنے جہاز تھے جو دوسرے ملکوں سے اس کا مال لایا کرتے تھے۔ ایک دن سمندر میں طوفان آیا اور بدقسمتی سے اس کے سارے جہاز ڈوب گئے۔ اس کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہ رہی۔ اس نے اپنا عالی شان گھر بیچ دیا اور شہر سے دور ایک ٹوٹا پھوٹا سا مکان خرید لیا۔ جب اس کی بیٹیوں نے یہ مکان دیکھا تو دونوں بڑی بیٹیوں نے کہا کہ ہم اس چھوٹے سے مکان میں نہیں رہ سکتیں۔ چھوٹی بیٹی نادیہ بہت سمجھدار تھی اس نے بڑی بہنوں سے کہا کہ ہمیں ایسی باتیں کرکے ابو کا دل نہیں دکھانا چاہیے' مجبوراً وہ سب اسی مکان میں رہنے لگے۔ ایک سال گزر گیا، ایک دن سوداگر کو یہ خوشخبری ملی کہ اس کا ایک جہاز جو طوفان سے بچ گیا تھا مال لے کر آرہا ہے۔ سوداگر فوراً بندرگاہ پر جانے کیلئے تیار ہوگیا، چلتے وقت بڑی بیٹی نے فرمائش کی "میرے لیے ریشمی کپڑوں کے دو جوڑے لیتے آیئے' منجھلی بولی: میرے لیے ایک پیاری سی شال' سوداگر نے نادیہ کی طرف دیکھا تو وہ بڑے پیار سے بولی: ابو! آپ خیریت سے واپس آجائیں' میرے لیے یہی کافی ہے۔ ہاں! ہوسکے تو گلاب کا ایک پھول لیتے آیئے گا۔ سوداگر یہ سن کر بہت خوش ہوا اور سفر پر روانہ ہوگیا جب وہ بندرگاہ پر پہنچا تو اسے پتہ چلا کہ اس کا جہاز سمندری ڈاکوؤں نے لوٹ لیا ہے یہ سن کر اس کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ اپنی بدقسمتی پر آنسو بہاتا ہوا واپس چل دیا۔ ابھی وہ راستے ہی میں تھا کہ زوردار آندھی چلنے لگی' تھوڑی ہی دیر میں بارش شروع ہوگئی' سوداگر نے گھوڑے کی رفتار تیز کردی' تھوڑی دیر کے بعد برف باری شروع ہوگئی' تو وہ بہت پریشان ہوا۔ اس ویران علاقے میں طوفان سے بچنے کیلئے کوئی جگہ نہ تھی' وہ پریشانی کی حالت میں ادھر ادھر دیکھ رہا تھا کہ دور اسے ایک قلعہ دکھائی دیا۔ اس نے گھوڑے کا رخ قلعے کی طرف موڑ دیا جب وہ قلعے کے پاس پہنچا تو وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔ پہلے تو وہ بہت گھبرایا مگر تھکن اور سردی سے اس کا بُرا حال تھا۔ اس لیے نہ چاہتے ہوئے بھی وہ قلعے میں داخل ہوگیا۔ قلعے کے تمام کمرے روشنیوں سے جگمگا رہے تھے۔ ضرورت کی ہر چیز موجود تھی مگر کوئی آدمی نہ تھا۔ سوداگر اونچی آواز میں پکارنے لگا: کوئی ہے' کوئی ہے؟ لیکن کوئی جواب نہ ملا۔ ایک کمرے میں شاندار بستر بچھا ہوا تھا۔ سوداگر اس پر لیٹتے ہی گہری نیند سوگیا۔ صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ پھٹے پرانے کپڑوں کی جگہ اب اس کے جسم پر نہایت خوبصورت کپڑے تھے۔ ایک کمرے میں میز پر گرم گرم ناشتہ پڑا ہوا تھا۔ اس نے مزے سے ناشتہ کیا اور قلعے سے باہر آگیا۔ قلعے کی دیوار کے پاس اسے گلاب کا ایک پودا نظر آیا تو اسے چھوٹی بیٹی کی فرمائش یاد آگئی۔ وہ فوراً آگے بڑھا اور گلاب کا ایک پھول توڑ لیا۔ اسی وقت پیچھے سے ایک خوفناک آواز آئی۔ میں نے تمہیں سونے کیلئے جگہ دی' پہننے کو نئے کپڑے دیئے' مگر تم پھر بھی چوری سے باز نہ آئے۔ سوداگر نے جلدی سے پیچھے مُڑ کر دیکھا تو ایک خوفناک گوریلا اسے گھور رہا تھا۔ اس کے جسم پر سیاہ گھنے بال تھے اور منہ میں لمبے لمبے دانت' سوداگر اسے دیکھتے ہی خوف سے تھر تھر کانپنے لگا' میں تمہیں صرف ایک شرط پر چھوڑ سکتا ہوں کہ تم جب اپنے گھر پہنچو تو سب سے پہلے جس انسان پر تمہاری نظر پڑے' اسے میرے پاس لانا ہوگا' سوداگر بہت گھبرایا ہوا تھا' اس نے جان بچانے کیلئے وعدہ کرلیا اور گھر کی طرف چل دیا۔ جب گھر پہنچا تو اتفاق سے اس کی نظر سب سے پہلے نادیہ پر پڑی۔ سوداگر بہت پریشان ہوا' نادیہ اس کی پریشانی بھانپ گئی۔ اس نے باپ سے پریشانی کا سبب پوچھا سوداگر نے پیاری بیٹی کے مجبور کرنے پر سارا واقعہ سنادیا اور بولا: میں یہ وعدہ پورا نہیں کرسکتا' اپنی پیاری بیٹی کو گوریلے کے حوالے نہیں کرسکتا۔ نادیہ نے باپ کو تسلی دی اور کہا: ابو! انسان کو اپنا وعدہ ضرور پورا کرنا چاہیے' بیٹی کے اصرار پر سوداگر نے اسے گوریلے کے قلعے تک پہنچادیا۔ جب وہ قلعے کے اندر گئی تو اسے کوئی نظر نہ آیا اس نے سارا قلعہ چھان مارا' جب بہت تھک گئی تو آرام کرنے کیلئے ایک کمرے میں گئی وہاں ایک نہایت خوبصورت بستر بچھا ہوا تھا۔ نادیہ اس پر سوگئی۔ اسی طرح کافی دن گزر گئے' اسے جب بھوک لگتی' وہ کھانے کی میز پر پہنچ جاتی' جہاں پہلے ہی سے کھانے پینے کی چیزیں پڑی ہوتیں۔ ایک دن جب وہ ناشتہ کرنے کیلئے آئی تو گوریلا میز کے سامنے بیٹھا اس کا انتظار کررہا تھا۔ نادیہ اسے دیکھتے ہی ڈر گئی' گوریلے نے کہا' ڈرو نہیں' میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گا' یہ سن کر نادیہ کا خوف کچھ کم ہوا تو وہ اکٹھے ناشتہ کرنے لگے۔ تھوڑے ہی دنوں میں نادیہ، گوریلے سے کافی مانوس ہوگئی۔ ایک دن نادیہ گوریلے سے کہنے لگی: مجھے اپنے ابو بہت یاد آرہے ہیں میں چند دن کیلئے گھر جانا چاہتی ہوں۔ گوریلے نے اسے جادو کی ایک انگوٹھی دی اور کہنے لگا' جب واپس آنا چاہو تو یہ انگوٹھی تمہیں مجھ تک پہنچادے گی' نادیہ جب گھر پہنچی تو اس کے ابو نے اسے گلے لگالیا' اپنی پیاری بیٹی کو گھر واپس دیکھ کر سوداگر بہت خوش ہوا۔ نادیہ اپنے گھر رہنے لگی' یونہی دن گزرتے گئے' نادیہ آہستہ آہستہ بھول گئی کہ اس نے گوریلے سے جلد واپس آنے کا وعدہ کیا تھا۔ ادھر گوریلا' نادیہ کے جانے کے بعد بہت اداس رہنے لگا۔ اس کی صحت بھی اب پہلے جیسی نہ رہی۔ نہ تو وہ سوتا اور نہ ہی کچھ کھاتا۔ بس ہر وقت نادیہ کو یاد کرتا رہتا۔ جب ایک دن شام کے وقت نادیہ اپنے گھر والوں کیلئے کھانا پکارہی تھی تو چاند کی روشنی سے اس کی انگوٹھی چمکنے لگی۔ اسی وقت اسے گوریلے سے کیا ہوا وعدہ یاد آگیا۔ گوریلے کی یاد آتے ہی اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا' اوہ! اتنا اچھا دوست' ایسا ہمدرد اس دنیا میں اور کہاں ملے گا؟ اس کو احساس ہوا کہ گوریلا بہت اداس ہوگا' مجھے ابھی اس کے پاس جانا چاہیے' یہ کہتے ہی وہ قلعے کی طرف چل پڑی' جب قلعے میں پہنچی تو گوریلا اسے کہیں نظر نہ آیا۔ نادیہ نے قلعے کے تمام کمروں میں اسے تلاش کیا' جب گوریلا نہ ملا تو وہ اسے قلعے سے باہر ڈھونڈنے نکل پڑی۔ آخر کار اسے گوریلا ایک جگہ لیٹا ہوا نظر آیا۔ نادیہ اس کے پاس آئی۔ اس نے دیکھا کہ گوریلے کی آنکھیں بند تھیں۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوچکے تھے۔ وہ جلدی جلدی اس کے ہاتھ پاؤں دبانے لگی' تھوڑی دیر کے بعد گوریلا آہستہ سے بولا: میں تو اتنا بدصورت ہوں' تم کیوں میرے ہاتھ پاؤں دبا رہی ہو؟ نادیہ نے جواب دیا: اصل خوبصورتی دل کی ہوتی ہے اور تم دل کے بہت اچھے ہو' یہ کہتے ہوئے نادیہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور اس نے آنکھیں بند کرلیں۔ جب نادیہ نے اپنی آنکھیں کھولیں تو اپنے سامنے ایک نہایت خوبصورت شہزادے کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔ نادیہ کے پوچھنے پر شہزادے نے بتایا دراصل! ایک ظالم جادوگرنی نے جادو سے مجھے گوریلا بنادیا تھا۔ تم نے میری خاطر آنسو بہا' تو جادو کا اثر ختم ہوگیا۔ کچھ دنوں کے بعد نادیہ کی شادی شہزادے سے ہوگئی اور وہ ہنسی خوشی رہنے لگے۔ (انتخاب: سانول چغتائی' رانجھو چغتائی' اماں زیبو چغتائی' بھورل چغتائی' احمد پور شرقیہ)

شفائے امراض: اگر کوئی شخص بیمار ہو تو اس کے لواحقین کو چاہیے کہ اسم یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کو1094 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے سات روز تک مریض کو پلائے' انشاءاللہ تعالیٰ اس کی صحت یابی کے اسباب پیدا کر دے گا۔

ایک اللہ کی بندی

کوہ قاف سے آئی پری عبقری کی دیوانی نکلی

اس کے بعد رات کو مجھ پر ایک اسی سال کی پری حاضر ہوگئی' اپنا نام اکبری بتاتی ہے اور وہ ابھی بھی میرے ساتھ ہے' وہ مجھے سر بند علاقے سے ملی ہے' جب نماز پڑھوں یا قرآن کی تلاوت کروں تو آتی ہے' جب وہ آتی ہے تو میری آواز بدل جاتی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً چھ ماہ سے آپ کے ماہنامہ عبقری کی قاری ہوں' مجھے عملیات سیکھنے کا بہت شوق ہے' کافی عرصہ پہلے مجھ پر بھی بندش تھی' مجھے دوران تقریب ایک جگہ ایک عورت ملی اس پر چار پریاں تھیں' میں نے اس کو اپنے تمام گھر کے حالات بتائے' اس نے مجھے کہا بندش ہے' بندش کیلئے اس نے مجھے کہا گھر جا کر منزل سات دفعہ پڑھ کر پانی سارے گھر کے کمروں میں' صحن میں ڈالنا' گھر کے تین کونوں میں' ایک کونہ چھوڑنا ہے' گھر آ کر میں نے یہی کیا' میرا منہ بند ہوگیا' میں بہت زیادہ رو رہی تھی پھر میرے میاں نے منزل پڑھ کر پورے گھر میں پانی ڈالا۔ اس کے بعد رات کو مجھ پر ایک اسی سال کی پری حاضر ہوگئی' اپنا نام اکبری بتاتی ہے اور وہ ابھی بھی میرے ساتھ ہے' وہ مجھے سر بند علاقے سے ملی ہے' جب نماز پڑھوں یا قرآن کی تلاوت کروں تو آتی ہے' جب وہ آتی ہے تو میری آواز بدل جاتی ہے اور خاص بات وہ روحانی علاج کرتی ہے' کوئی میرے پاس آئے تو وظیفے بتاتی ہے' میرے دل میں کہتی ہے اس کو یہ مرض ہے اس کو یہ ذکر بتاؤ! سب سے حیران کن بات جو مجھے لگی مجھے عبقری سے متعارف اسی پری نے کروایا اور وہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہے اور تمام وظائف عبقری سے دیکھ کر ہی بتاتی ہے۔ اس سے پہلے بھی مجھ پر ایک پری آتی ہے جو کہ اچھی نہیں تھی مگر یہ پری بہت اچھی ہے' یہ مجھے بالکل بھی تنگ نہیں کرتی' ایک مرتبہ دوسری پری آئی تو اس نے اس کو کہا کیوں آئی ہو؟ تو اس نے جواب دیا کہ میں مسلمان ہوں' میں اس لڑکی یعنی مجھے نقصان دینے نہیں آئی' میں اس کی حفاظت کیلئے آئی ہوں' وہ مجھے جہاں (ایک تقریب میں) گئی تھی سر بند' وہاں گھر کے ساتھ مدرسہ تھا مجھے وہاں سے ملی تھی۔ جب سے یہ پری میرے ساتھ ہے میں نے بہت سے لوگوں کا روحانی علاج کیا ہے اور میرے پاس جو روحانی مریض آتا ہے وہ مجھے دیکھ کر کہتے ہیں کہ آپ کی آنکھوں میں ایک خاص قسم کی چمک ہے اور میری آنکھوں کا رنگ بھی بدل گیا اور شکل بھی جو دیکھتا ہے یہ ہی کہتا ہے کہ تمہاری شکل بدل گئی ہے۔

ایک عمل جو میں نے روحانی مریضوں پر بار بار آزمایا ہے یہ میں نے بکھرے موتی سے لیا ہے۔ عمل اس طرح ہے کہ سورۂ فاتحہ' آیۃ الکرسی اور سورۂ جن کی شروع کی پانچ آیتیں مریض کو پانی پر دم کر دیں اور یہی پانی پلائیں اور ساتھ مریض پر چھڑکا دیں مریض بہت جلد شفایاب ہوجاتا ہے۔ اس کے ساتھ اگر جنات کا مسئلہ ہو وہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔ مجھے پری خواب میں بھی اکثر وظائف بتاتی رہتی ہے جو کہ مجھے یاد نہیں رہتے۔ عبقری کی چار فائلیں لی ہیں اور باقی بھی انشاءاللہ جلد منگوالوں گی' مجھے عبقری کے تمام سابقہ رسالے پڑھنے کا بے حد شوق ہے' اس سے مجھے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب میری تحریر عبقری میں ضرور لگایئے اور میرا نام ہرگز شائع نہ کیجئے گا۔

بغل میں گلٹیاں' دانے اور میرا آزمایا نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری کی جتنی تعریف کروں کم ہے' اس کیلئے ہزار سال کی زندگی بھی ہو تو تعریف پوری نہیں ہوگی' دریا کو کوزے میں بند کے مصداق' ہیرے' موتی' جواہرات' یاقوت' لعل سے جڑا رسالہ جس کی ایک ایک سطر میں سونا بہہ رہا ہے۔ ایک ایک لفظ میں زمرد جڑے ہوئے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! میں پڑھنے کے معاملے میں بہت ہوشیار مگر لکھنے میں ذرا ست ہوں' میرے پاس بے شمار نسخہ جات ہیں اور کچھ میرے آزمودہ بھی ہیں مگر لکھ نہیں پا رہا' ہمت کر کے ایک نسخہ لکھ رہا ہوں جو کہ میرا خود کا آزمودہ ہے۔ قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں۔ ھوالشافی: میں نے خود اس نسخے کو بنایا ہے۔ آزمودہ ہے انشاءاللہ ضرور آرام آجاتا ہے۔ ایسے بغل کے دانے جو تیزاب نما دوائی سے بھی ٹھیک نہیں ہوتے وہ انشاءاللہ اس دوائی سے ٹھیک ہوجاتے ہیں' مستقل لگائیں جڑ سے مواد نکل جاتا ہے۔ پنسلین کا ٹیکہ (کسی بھی پوٹینسی کا لے لیں) اور گریس جو گاڑیوں کے انجن وغیرہ کو دی جاتی ہے ان دونوں کو آپس میں مکس کر لیں' پینسلین کا ٹیکہ چھوٹی سی شیشی میں خشک پاؤڈر جیسا میڈیکل سٹور سے ملتا ہے۔ اس میں گریس مکس کر کے متاثرہ جگہ پر لگائیں انشاءاللہ گلٹیاں اور سخت سے سخت دانے بھی جڑ سے ختم ہوجائیں گے۔ مسلسل لگائیں۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ناصر سردار' بہاولپور)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خوش مزاجی

(ماسٹر محمد گوہر قمر' ان)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ اس رسالے کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ عبقری قارئین کیلئے ایک تحریر بھیج رہا ہوں ضرور شائع کیجئے گا۔ ایک بار ایک نابینا شخص آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں جنت میں داخل ہوسکوں گا؟ آپ رسول ﷺ نے فرمایا نہیں بھائی!!! کوئی اندھا جنت میں نہ جائے گا' نابینا شخص رونے لگا: آپ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: بھائی کوئی اندھا اندھا ہونے کی حالت میں جنت میں داخل نہ ہوگا بلکہ سب کی آنکھیں روشن ہوں گی یہ سن کر وہ خوش ہوگیا۔ ایک مرتبہ ایک بوڑھی صحابیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئی اور آپ ﷺ سے درخواست کی کہ میرے لیے جنت کی دعا کریں' آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی بوڑھی جنت میں نہ جائے گی' وہ رونے لگیں۔ آپ ﷺ نے مسکرا کر فرمایا: بوڑھی عورتیں جنت میں نہ جائیں گی بلکہ جوان ہو کر جائیں گی' اس پر وہ خوش ہوگئیں۔ ایک بار حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں۔ حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ ﷺ سے اونٹ مانگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اونٹ کا بچہ دوں گا۔ انہوں نے عرض کیا: میں اونٹ کا بچہ لے کر کیا کروں گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو اونٹ کا بچہ ہی دوں گا' اس پر وہ غمزدہ ہوگئیں' آپ ﷺ نے ایک خادم کو اشارہ کیا' انہوں نے ایک جوان اونٹ لا کر حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سپرد کر دیا۔ اب آپ ﷺ نے مسکرا کر فرمایا: کیا یہ اونٹ کا بچہ نہیں؟ ہر اونٹ اونٹ کا بچہ ہی تو ہوتا ہے۔ یہ سن کر وہ بھی مسکرا دیں۔

استاد کی قدر و منزلت: ایک بار خلیفہ ہارون الرشید کے بیٹے اپنے استاد کو وضو کروا رہے تھے اور ان کے پاؤں پر پانی ڈال رہے تھے' اچانک خلیفہ ہارون الرشید وہاں تشریف لے آئے' جب یہ سب کچھ دیکھا تو بہت برہم ہوئے اور شہزادے کو ڈانٹا' استاد نے کہا نماز کا وقت ہو رہا تھا اس لیے شہزادے کو زحمت دی' خلیفہ نے کہا: میں نے شہزادے کو اس لیے ڈانٹا ہے کہ اس کا ایک ہاتھ خالی تھا اور اس خالی ہاتھ سے شہزادے نے آپ کے پاؤں نہیں دھوئے۔

نیک چال چلن اور تعلیم: انسان کیلئے سب سے ضروری چیز نیک چال چلن اور تعلیم ہے۔ اس سے اتر کر صحت' باقی مال و دولت' جاہ و حشمت' لیاقت و شہرت سب اس کے آگے ہیچ ہیں۔

مرغی کی آہ نے عمر قید کی سزا دلوا دی

امی نے جب مرغی کی حالت دیکھی تو جلدی سے بھائی کو بلایا' بھائی نے مرغی کو چھت سے اتارا' مرغی بے چاری بہت بے حال کہ دو قدم تک چل نہیں سکتی تھی' اس کے منہ سے پانی نکل رہا تھا' یوں مرغی ہم سب کے سامنے تڑپ تڑپ کر مرگئی۔

دوسروں کیلئے گڑھا کھودا خود ہی گر گیا

ہر طرف پانی ہی پانی تھا' سیلاب نے کچھ بھی نہ چھوڑا' بچے، عورتیں، بوڑھے، جوان، مکان، مویشی سب سیلاب سے متاثر تھے' ہمارا ہیلی کاپٹر نچلی پرواز کررہا تھا' جہاں راشن کی تقسیم ہمارے ذمہ تھی' وہاں سیلاب میں گھرے ہوئے پانی میں پھنسے ہوئے لوگوں کی مدد کرنا' ان کو پانی سے نکالنا' ابتدائی طبی امداد دینا ہمارے فرائض میں شامل تھا' میں نے دیکھا کہ کوئی جاندار جیسی چیز ہے' کبھی ڈوبتی اور کبھی پانی کے اوپر آجاتی ہے' میں نے اسی وقت ہیلی کاپٹر سے سیڑھی نیچے لٹکائی اور نیچے جاکر غور سے دیکھا اور پانی سے اس بوڑھی (ستر یا اسی) سال کی عورت کو نکال لیا' وہ سانس لے رہی تھی اور اس کے جسم پر ایک گٹھڑی بندھی تھی جس میں کچھ نقدی اور زیورات تھے میں نے بوڑھی عورت کو نزدیکی کیمپ میں پہنچایا اور دوبارہ کام میں مصروف ہوگیا' اگلے روز دوبارہ وہی قصہ ہوا اسی عورت کو میں نے پانی سے نکالا تو میں حیران ہوگیا بولا: اماں! کیا تو اپنی جان کی دشمن ہے یا تمہیں جان سے پیار نہیں' وہ ہانپتے ہوئے بولی بیٹا: اصل میں دو نوجوانوں نے میری گٹھڑی کی لالچ میں مجھے دریا کے پانی میں دھکا دے دیا تھا۔ اسی دوران مجھے دوبارہ کوئی انسانی جان ڈوبتے ہوئے دکھائی دی تو وہ دو نوجوان تھے جن کی گردن پر ایک بڑے سانپ نے کنڈلی ماری ہوئی تھی اور کئی جگہ سے ان دونوں کو ڈس چکا تھا ہم نے ان دونوں نوجوانوں کو پانی سے باہر نکالا تو بوڑھی عورت نے فوراً ان دونوں کو پہچان لیا کہ یہ وہی تھے جنہوں نے گٹھڑی کیلئے اس کو پانی میں دھکا دے دیا تھا۔ وہ دونوں مرچکے تھے۔ بعد میں گٹھڑی کیمپ سے ہی مل گئی جو بوڑھی عورت کے حوالے کردی گئی۔ سچ ہے جو دوسروں کیلئے گڑھا کھودتا ہے خود اسی میں گرتا ہے۔ دنیا کے علاوہ آخرت کی سزا باقی ہوتی ہے اور مارنے والے سے بچانے والا اللہ پاک طاقتور ہے۔ (محمد عبید اکرم شریف' ہرنولی)

مرغی کی آہ نے برباد کردی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں یہ واقعہ اپنے ایک پڑوسی لڑکے کا بیان کررہی ہوں' ہم بچپن سے سنتے آرہے ہیں کہ مظلوم کی آہ آسمان کو چیر کر عرش تک پہنچتی ہے' خاص کر بے زبان کی آہ جلد پہنچ جاتی ہے' ایسا ہی واقعہ کچھ ہمارے پڑوس میں ہوا' ہمارے گھر میں بہت سی مرغیاں ہوتی تھیں' ہمارے بابا کو مرغیاں پالنے کا بہت شوق ہوتا تھا' سارا دن مرغیاں گھومتی پھرتی تیں' ہمارے بابا مرغیوں کو اپنی نظر میں رکھتے تھے' ہماری دکان کے اردگرد گھومتی پھرتی تھیں' شام ہوتے ہی گھر میں آجاتی تھیں اور صبح ہوتے ہی پھر باہر گھومنے دانا وغیرہ کھانے چلی جاتی تھیں۔

ایک دفعہ فجر کے وقت امی نماز پڑھنے کیلئے اٹھیں تو ایک مرغی غائب تھی' امی اسے تلاش کرتی رہیں' وہ مرغی پڑوس کے گھر چلی گئی تھی' کافی صحت مند ہونے کی وجہ سے مرغی دیوار پر نہیں چڑھ سکتی تھی۔ ایک دم امی نے دیکھا کہ پڑوسی کے لڑکے نے مرغی سے ''زیادتی'' کرکے ہماری چھت پر پھینک دی' ہم نے اپنی آنکھوں سے اس لڑکے کو مرغی چھت پر پھینکتے ہوئے دیکھا' امی نے جب مرغی کی حالت دیکھی تو جلدی سے بھائی کو بلایا' بھائی نے مرغی کو چھت سے اتارا' مرغی بے چاری بہت بے حال کہ دو قدم تک چل نہیں سکتی تھی' اس کے منہ سے پانی نکل رہا تھا' یوں مرغی ہم سب کے سامنے تڑپ تڑپ کر مرگئی۔ امی مرغی کا یہ حال دیکھ کر رو رہی تھیں' ہم سب کی آنکھوں میں آنسو آگئے' مرغی کو لے کر امی پڑوسی کے گھر گئیں اور اس حیوان نما انسان کے والد کو سب کچھ بتادیا' اس کے ابو نے میری والدہ سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی' امی نے وہیں کھڑے کھڑے روتے ہوئے لڑکے کو بددعا دی کہ تجھے اس بے زبان کی آہ ضرور لگے گی تو برباد ہوجائے گا' ابھی کچھ وقت ہی گزرا تھا کہ اس لڑکے کو پولیس قتل کے الزام میں گرفتار کرگئی اور اسے عمر قید کی سزا مل گئی اس کی پوری جوانی جیل میں گزر گئی۔ آج بی اس واقعہ کو یاد کرکے بہت افسوس ہوتا ہے کہ لوگ بے زبانوں پر ظلم کی انتہاء کرکے اپنے انجام کو بھول جاتے ہیں۔ (لبنیٰ تبسم' کنڈیارو)

میری ایک غلطی میرا سب کچھ لے ڈوبی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو، آپ کی نسلوں کو برکت و عافیت عطا فرمائے اور تسبیح خانہ، دارالتوبہ، درود محل، روحانی منزل ان تمام جگہوں کی ضرورتوں کو غیب سے پورا فرمائے اور قیامت تک کیلئے آباد و شاد فرمائے۔ آمین!۔ گزشتہ رمضان تسبیح خانہ میں گزارا بہت فائدہ ہوا' بہت فیض ملا۔ بس میری ایک غلطی میرا سب کچھ لے گئی' میری غلطی کیا وہ تو میری چوری تھی' میں کسی کی امانت کھا گیا اور وہ چیز مجھے کھا گئی' حضرت جی! میں آپ کو کیا بتاؤں میرا یہ پورا سال کیسا گزرا؟۔ شروع شروع میں سب ٹھیک تھا' امانت میں خیانت کی اور پھر اچانک نا معلوم کیا ہوا کہ مجھ سے نہ ذکر ہوتا' نہ نماز' نہ کسی چیز کو دل کرتا' سارا سارا دن گھر میں گزار دیتا' تسبیح کی طرف دیکھنے کو بھی دل نہیں کرتا تھا اور میرے گھر کے حالات دن بدن خراب ہوتے گئے' گھر سے برکت ختم ہوگئی' کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کروں؟ کوشش کرکے اب نماز شروع کی ہے' ذکر نہیں کررہا ہوں' ہر وقت پریشانی' ٹینشن' رزق کی کمی' گھر کرایہ کا ہے' تنخواہ بڑھتی نہیں' کرایہ بھی بیس ہزار سے زیادہ چڑھا ہوا ہے اور قرض ہے کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ (م۔ح، کراچی)

(بقیہ: آیئے! مال دار بھکاریوں سے ملیں)

طے ہیں اور جو مالدار علاقے ہیں ان کی باقاعدہ بولی لگتی ہے اور اگر اس میں کوئی اور بھکاری آکر مانگنا شروع کرے تو یہ واقعات بھی تصدیق شدہ سننے میں آئے ہیں جو مجھے کئی علاقہ کے تھانیداروں اور ایس ایچ او نے بھی بتایا اور خود تائب پیشہ ور بھکاریوں نے بھی بتایا کہ وہ ''گولی مار دیتے ہیں'' کیونکہ اس نے کسی دوسرے کے علاقہ میں آکر کیوں مانگا؟۔ قارئین! ٹنڈو آدم میں ایک فقیر ہے جو دس روپے نہیں لیتا اور زیادہ پیسے لیتا ہے اور باقاعدہ سود پر لوگوں کو قرض دیتا ہے۔ مورو سندھ میں ایک فقیر ہے جو شام کو بہترین گھوڑے پر بیٹھ کر گھومتا اور سیر و تفریح کرتا ہے اور مخصوص جگہوں پر جاکر باقی وقت بھیک مانگتا ہے۔ میں آپ سے ایک سوال کرتا ہوں کیا آپ کی بھیک لوگوں کو پیشہ ور بھکاری بنا رہی' کیا آپ کی بھیک لوگوں کو نشہ اور جرائم پر آمادہ کررہی' کیا آپ کی بھیک لوگوں کو مجرمانہ زندگی میں مدد دے رہی' کیا آپ کی بھیک لوگوں کو فارغ رہنے کا عادی اور ہڈ حرام بنا رہی' کیا آپ کی بھیک اور بظاہر انسانیت کی خیر خواہی اللہ سے مانگنے کے دروازے لوگوں کیلئے بند کررہی' یہی بھکاری جب بھیک نہ ملے جیب تراشتے ہیں' کھلے گھروں میں گھس جاتے ہیں' عزتوں اور جانوں کے لٹیرے بن جاتے ہیں' آخر اسلام نے پیشہ ورانہ گداگری کی مذمت کیوں کی ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک گداگر کی آواز سنی' اس کو بلایا مدد کی' کھلایا پلایا' اس نے پھر آواز دینا شروع کی اس کو بلا کر اس کی تلاشی لی' پیسوں اور روٹیوں کا ایک ذخیرہ اس کے سامان سے ملا' روٹیاں صدقے کے اونٹوں کو ڈالیں' رقم بیت المال میں جمع کروائی اور اپنے دُرّے سے اس کی اصلاح کی۔ میں نہیں کہتا کہ آپ اپنے صدقات خیرات دینا چھوڑ دیں' آپ ضرور دیں لیکن ایک زیادتی نہ کریں کہ جو بورڈ لگادے' کپڑا لگادے' اشتہار لگادے اس کو اپنے صدقات' خیرات' عشر اور زکوٰۃ دینا شروع کردیں۔ کتنے دکھ کی بات ہے کہ میرے پاس کتنے بڑے بڑے ایسے لوگوں کی داستانیں اور حقیقتیں دیکھنے میں آئیں کہ وہ آپ کے صدقات' خیرات کی رقم جمع کرکے بینک میں رکھتے ہیں اور پھر اس کا سود کھاتے ہیں۔ آیئے آج کے بعد فیصلہ کریں ہم اپنے صدقات' خیرات' عشر بڑھائیں کم نہ کریں لیکن اپنے رشتہ دار' پڑوسی' ضرورت مند اور بے زبان اور ایسے سائلوں کو تلاش کریں جو اپنی شرافت کی وجہ سے کسی سے سوال نہیں کرسکتے۔ جو اپنے بھرم اور شرم کو ہمیشہ چھپائے رکھتے ہیں جو کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے اور منہ ٹیڑھا کرنا اپنی توہین سمجھتے ہیں۔ لیکن ہمارے ذمہ ہے کہ ہم ایسے لوگوں کو تلاش کریں اور ان کا حق ان تک پہنچائیں۔ آیئے آج کے بعد پیشہ ور بھکاریوں سے اجتناب اور خاموش ضرورت مندوں کی تلاش اپنے ذمہ لے لیں۔

منہ کی بدبو دور' آواز درست: دارچینی، تج، دانہ الائچی خورد، خولنجاں اور مصری ہم وزن پیس کر عرق گلاب میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں' چار چار گھنٹہ بعد ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسنے سے شفاء ہوتی ہے۔

عبقری روحانی اجتماع! میری پوری زندگی کا قیمتی سرمایہ

میرے ساتھ میرے والد محترم اور بھائی بھی تھے۔ میں نے ان تین دنوں میں بہت کچھ حاصل کیا۔ یہ تین دن میری پوری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ اس کی وجہ تسبیح خانہ میں گزرا وقت اور آپ کا درس ہے جس نے ہمارے دلوں کو نور سے منور کیا ہے۔

اجتماع کی برکت سے حالات سنور گئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری روحانی اجتماع پر بچوں کی وجہ سے نہ آسکی مگر میرے خاوند اور والدہ نے تین دن وہاں گزارے اور میں نے صرف نیٹ پر لائیو درس سنے' میری فیملی کے اجتماع سے واپسی پر ہمارے حالات پہلے سے بہت زیادہ بہتر ہوگئے ہیں۔ (مسرت فضاء)

وظائف پڑھتا ہوں کام ہوجاتا ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا فرمائے کہ آپ نے عبقری کو جاری کیا پھر نومبر 2012ء کو رسالہ عبقری میری نظر سے پہلی مرتبہ گزرا' خریدا پڑھا اس وقت سے لے کر اب تک میرے پاس سارے عبقری رسالے موجود ہیں اور وقتاً فوقتاً اس سے اپنی ضرورت کے وظائف پڑھتا رہتا ہوں۔ میرا شوق میری تمنا دن بدن بڑھتی جارہی تھی کہ میں حضرت حکیم صاحب کو دیکھ سکوں لیکن جس وجہ سے میں حضرت آپ کے پاس نہیں آسکتا تھا وہ ایک وجہ سرکار کی نوکری اور دوسری وجہ میری معذوری تھی جو کہ نوکری کے دوران میری ٹانگ ٹوٹ چکی ہے' بس اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا کہ عبقری رسالے میں عبقری روحانی اجتماع کا اعلان ہوا ہم دونوں بھائی کوہاٹ سے لاہور روانہ ہوئے دوران اجتماع آپ سے بیعت ہوئے۔ الحمدللہ دل کو بڑا سکون ملا اور انتہائی مطمئن اور مسرور اپنے شہر کو روانہ ہوئے۔ (شیر انور)

خوب رو رو کر خدا سے مانگنے کا موقع ملا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! تسبیح خانہ کی برکت سے اور آپ کی دعاؤں سے میں ٹھیک ہوں اور اللہ تعالیٰ سے آپ کی خیریت نیک مطلوب ہے۔ حضرت میں اپنے آپ کو بہت مقدر والا سمجھتا ہوں جسے روحانی اجتماع میں شرکت کا موقع ملا۔ تین دن اللہ سے خوب رو رو کر مانگنے کا سلیقہ آیا' اللہ سے باتیں کرنے کا پتہ چلا اور خوب فیض پایا۔ جب سے عبقری روحانی اجتماع سے واپسی ہوئی ہے میں درج ذیل اعمال کررہا ہوں۔ بیعت والی تسبیحات صبح و شام تین تسبیحات۔ سورۂ قریش سارا دن کھلا۔ سورۂ فاتحہ سارا دن مختلف اوقات میں پڑھتا ہوں' دو انمول خزانہ سارا دن کھلا۔ نماز فجر کے بعد رزق والی دعا جو آپ نے درس میں بتائی تھی سو مرتبہ پڑھتا ہوں۔ روزانہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اسی مرتبہ' یاعزیز سو مرتبہ' درس باقاعدگی سے سنتا ہوں۔ (احتشام الحق' فیصل آباد)

اجتماع میری پوری زندگی کا قیمتی سرمایہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سر پر قائم رکھے' آمین۔ میں نے عبقری تین روزہ روحانی اجتماع میں بھرپور شرکت کی۔ میرے ساتھ میرے والد محترم اور بھائی بھی تھے۔ میں نے ان تین دنوں میں بہت کچھ حاصل کیا۔ یہ تین دن میری پوری زندگی کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ اس کی وجہ تسبیح خانہ میں گزرا وقت اور آپ کا درس ہے جس نے ہمارے دلوں کو نور سے منور کیا ہے اور خاص رحمت اور برکت ہم پر نازل ہوئی ہے۔ تسبیح خانہ کی برکت سے میں آپ کو خط لکھ رہی ہوں اور انشاء اللہ اب لکھتی رہوں گی اور آپ کے پرشفقت اور پرخلوص مشورے ہمارے دلوں کو منور کرتے رہیں گے۔ میری طرف سے تین عدد قرآن شریف کا ہدیہ قبول فرمائیں۔ (بریرہ فاطمہ' چکوال)

عبقری کی پرستار نے دیا عرق النساء کا آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی پرستار ہوں اور عرصہ تین سال سے اس سے مستفید ہورہی ہوں' میری اللہ سے دعا ہے کہ یہ رسالہ مستقبل میں بھی دن دگنی اور رات چگنی ترقی کرے۔ محترم حکیم صاحب! میرے پاس عرق النساء کا ایک علاج موجود ہے' 1993ء میں مجھے عرق النساء کی تکلیف ہوئی' جو بہت زیادہ اذیت ناک تھی' مجھے کسی نے ایک رسالہ لاکر دیا' جس میں یہ دوائی موجود تھی' میں چاہتی ہوں کہ دوا آپ کے رسالے عبقری کے توسط سے عوام الناس کی فلاح کیلئے عام کروں۔ ھوالشافی: اسگندھ' ستاور' سنبل کی موصلی' سونٹھ' بدھارا تمام اشیاء ہموزن لے کر باریک کوٹ کر چھان کر مثل میدہ کے سفوف بنالیں اور ہموزن کچی شکر ملا کر ایک پاؤ گائے کے دودھ کے ساتھ نہار منہ ایک تولہ کھالیا کریں اور سوتے وقت معجون سورنجان ایک تولہ نیم گرم پانی سے کھالیں۔ غذا: شوربا، چپاتی، گیہوں کا دلیہ دودھ میں پکا ہوا تا استعمال جماع سے بچیں۔ (مسز افتخار' واہ کینٹ)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

تو میرے بعد ہر مومن کا ولی ہے

عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا جس پر علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سالار مقرر کیا چنانچہ انہوں نے حملہ کیا تو ایک لونڈی سے حقوق مالکانہ ادا کیے تو لوگوں نے ناپسند کیا اور چار صحابہ رسول اللہ ﷺ نے معاہدہ کیا کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کو ملیں گے تو علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو کچھ کیا ہم ضرور بتائیں گے اور مسلمانوں کی یہ عادت تھی جب سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوکر سلام عرض کرتے پھر گھروں کو جاتے۔ چنانچہ یہ دستہ بھی جب حملے سے واپس آیا تو نبی ﷺ کو سلام کیا۔ چنانچہ ان چاروں میں سے ایک نے کھڑے ہوکر کہا: یارسول اللہ! ﷺ، علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دیکھتے نہیں' انہوں نے اس طرح کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے کوئی توجہ نہ فرمائی۔ پھر دوسرے نے بھی کھڑے ہوکر یہی کچھ کہا۔ آپ ﷺ نے توجہ نہ فرمائی۔ پھر تیسرا کھڑا ہوا تو اس نے بھی وہی کچھ کہا تو آپ ﷺ نے کوئی توجہ نہ فرمائی۔ پھر چوتھا کھڑا ہوا تو اس نے بھی وہی کچھ کہا اب رسول اللہ ﷺ متوجہ ہوئے تو غصہ چہرۂ انور سے ظاہر ہو رہا تھا تو فرمایا: علی سے تم کیا چاہتے ہو' علی سے تم کیا چاہتے ہو' علی سے تم کیا چاہتے ہو یقیناً علی مجھ سے ہے اور میں اُس سے ہوں اور وہ میرے بعد ہر مؤمن کا ولی ہے۔ (ترمذی' باب مناقب علیؓ)

تجربات سے ثابت! روحانی پھکی سے موٹاپا یقینی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس عبقری کی فرنچائز ہے۔ روزانہ طرح طرح کے مریض میرے پاس آتے ہیں اور آپ کی تجویز کردہ عبقری ادویات لے کر جاتے ہیں۔ سالہا سال کے تجربات نے یہ بات ثابت کردی ہے کہ روحانی پھکی جو کہ صرف 30 روپے کی ہے' وہ موٹاپا ختم کرسکتی ہے۔ اب مہنگی ادویات کے بجائے تمام موٹاپا کے مریض چند ماہ تک روحانی پھکی استعمال کرکے دیگر بیماریوں کے ساتھ موٹاپا سے بھی یقینی چھٹکارا پاسکتے ہیں۔ میرے شہر کے لاتعداد افراد یہ تجربہ کرچکے ہیں۔ (محمد اقبال' کلورکوٹ)

دکانداروں کاریگروں کیلئے عمل: شمس المعارف کے مصنف امام بونیؒ نے لکھا ہے کہ دکانداروں اور کاریگروں کو کام کرتے ہوئے اسم یَامُقْسِطُ پڑھتے رہنا چاہیے تاکہ ان سے کوئی خلاف عدل کام نہ ہو۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

☆دل کے ڈیزائن والا دلی دروازہ ☆ ہیجڑوں کے گھر کی چائے ☆ ریل کی پٹڑی پر ہیرے ☆ طوطے اور لاابالی طبیعت والا شوہر ☆ شادی مبارک ہو!

انجانے لوگ: میری ایک جاننے والی نے دیکھا کہ میرے مرحوم میاں کے ہاتھ میں چائے کے برتن ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں روزہ داروں کو سحری کروا رہا ہوں۔ پھر منظر بدلتا ہے، ایک الگ جگہ سے کوئی بزرگ نکلے ہیں جس کا دروازہ دل کے ڈیزائن کا ہے اور اس کے اوپر لکھا ہے دلی دروازہ۔ ان کے ہاتھ میں ٹرے میں شربت ہے، وہ میرے شوہر سے کہتے ہیں کہ میں لوگوں کو روزہ افطار کروا رہا ہوں۔ وہیں پر انجانے لوگ مشرق کی سمت ایک صف میں بیٹھے ہیں۔ (س۔ ٹنڈو الہ یار)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے شوہر مرنے کے بعد اللہ کے فضل سے اچھی حالت میں ہیں۔ آپ ان کے لئے حسب توفیق کچھ نفلی صدقات ہدیہ کرتی رہا کریں۔ واللہ اعلم!

اہم سفر: میں نے دیکھا کہ کسی دوسرے شہر میں پڑھنے جاتی ہوں، وہاں پر ایک گھر میں 43 ہیجڑے رہتے ہیں، ان کے بال بہت خوبصورت، گھنے اور لمبے ہیں، ان سب نے اپنے بالوں کا جوڑا بنایا ہوا ہے، میں ان سے پوچھتی ہوں، آپ بالوں میں کیا لگاتی ہیں؟ وہ کچھ جڑی بوٹیوں کے نام بتاتے ہیں، ان میں ایک ہیجڑے کے بال آگے سے تھوڑے سفید ہیں، میں اس کو کہتی ہوں کہ اب میں جارہی ہوں تو ان میں سے ایک مجھ سے کہتا ہے رک جاؤ' ہمارے گھر مہمان چائے پیے بغیر نہیں جاتے، اس کے ہاتھ میں چائے بنانے کا برتن ہے، پھر میں ان کے گیٹ سے باہر دیکھتی ہوں جہاں میری ایک چھوٹی کزن کھڑی ہوتی ہے میں اسے کہتی ہوں میرے ساتھ گھر تک چلو وہ مجھے بتاتی ہے کہ باجی اندر میری امی اور بھابھی گئی ہیں دعا کرانے کیلئے۔ وہ پہلے بھی آئی تھیں مگر ان کے ہاں پھر بیٹی پیدا ہوئی ہے۔ (سویرا،بنوں)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو کوئی اہم سفر پیش آئے گا جس میں ان شاء اللہ بہت سی خیر و برکات آپ کو حاصل ہوں گی، اگرچہ کہ بعض لوگ پریشان کرنے کی بھی کوشش کریں گے لیکن اللہ کی حفاظت رہے گی۔ واللہ اعلم!

کھجور کی گٹھلیاں: میں اور میری بہن ایک سڑک سے گزر رہے ہیں، ایسا لگ رہا ہے کہ ہم وہاں سے کھجور کی گٹھلیاں اٹھا رہے ہیں، اچانک ریل کی پٹڑی آتی ہے، وہاں سے مجھے لال رنگ کے ہیرے ملتے ہیں، میں آگے جاتی ہوں، پھر ریل کی پٹڑی آتی ہے وہاں سے مجھے نیلے رنگ کے ہیرے ملتے ہیں۔ میں بہن کو بتاتی ہوں مگر وہ میری بات پر دھیان نہیں دیتی۔ میں سوچتی ہوں کہ یہ ہیرے کہیں سانپوں کے تو نہیں، پھر ادھر اُدھر دیکھتی ہوں مگر سانپ نظر نہیں آتا۔ اس طرح کئی بار ریل کی پٹڑی آتی ہے اور میں ہیرے اٹھاتی جاتی ہوں۔ (صوفیہ،لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو پانچ چھ جگہوں پر تحصیل علم کے لئے جانا ہوگا۔ علم اور عزت و مرتبہ ہر جگہ سے حاصل ہوگا۔ آپ یَاعَلِیْمُ 21 بار ہر نماز کے بعد پڑھا کریں۔ واللہ اعلم!

شوہر لاابالی طبیعت والا: میں نے دیکھا کہ ایک طوطا پنجرے میں ہے، کوئی کہتا ہے یہ تمہارے بھائی کا ہے، طوطا پنجرے سے نکل جاتا ہے، میں اسے پھر اندر بند کرتی ہوں، مگر وہ پھر نکل جاتا ہے، ایسا دو تین بار ہوتا ہے۔ کوئی کہتا ہے تم نہیں پکڑ سکو گی مگر میں پکڑ کر پنجے میں بند کرتی ہوں، کھڑکی سے باہر دیکھتی ہوں تو وہاں پر ڈھیر سارے طوطے ہوتے ہیں اور ہمارا ایک رشتے دار لڑکا بڑی لکڑی لے کر کھڑا ہوتا ہے پھر دیکھا ایک طوطا پنجرے میں بند ہے، میں اسے ٹماٹر، لال مرچ کھلا رہی ہوں۔ (شائستہ،ساہیوال)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے ہونے والے شوہر لاابالی طبیعت کے ہوں گے اور انہیں گھریلو معاملات کی قطعی فکر نہ ہوگی، تاہم آپ سورہ فرقان کی آیت 74 پڑھ کر ہر نماز کے بعد دعا کرتی رہا کریں۔ واللہ اعلم!

شادی مبارک ہو: میں نے پسند کی شادی کیلئے وظیفہ اور استخارہ کیا تھا جس میں کچھ اس طرح نظر آیا کہ میں جس سے شادی کرنا چاہتی ہوں وہ میری بہنوں اور دوست کو اپنے گھر بلا کر شادی کی بات کرتا ہے، اس طرح رشتہ طے ہوجاتا ہے اور میری شادی ہورہی ہے، میں نے ہرے رنگ کا لباس پہنا ہوا ہے اور تیار ہورہی ہوں لیکن کچھ پریشان ہوں۔ میری دوست مجھے تسلی دیتی ہیں کہ وہ تم کو دھوکہ نہیں دے گا۔ تھوڑی دیر بعد میرا بھائی نکاح نامہ لے کر آتا ہے، اس پر ان کے دستخط ہوتے ہیں اور پھر میں بھی دستخط کرتی ہوں۔ تھوڑی دیر میں شور ہوتا ہے کہ شادی مبارک ہو، پھر اس کو گھر لے کر آتے ہیں تو میری پھوپھی اور ممانی کہتی ہیں کہ لڑکا پہلے سے شادی شدہ ہے، جس پر امی کہتی ہیں کیا ہوا دونوں کی پسند ہے۔ (ر۔راولپنڈی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ ان شاء اللہ آپ جس جگہ چاہتی ہیں اسی جگہ آپ کا رشتہ طے پاجائے گا، اگرچہ کہ اس میں کچھ دیر لگے گی۔ واللہ اعلم!

اچھی حالت: میں نے دیکھا کہ میرے مرحوم شوہر آئے ہیں، انہوں نے سفید لباس پہن رکھا ہے۔ ان کے دانت بھی چمک رہے ہیں، وہ مجھے بازو سے پکڑ کر اس کمرے میں جہاں ہم رہتے تھے لے جاتے ہیں لیکن مجھے ان کا ہاتھ محسوس نہیں ہوتا وہ مجھے کہتے ہیں کہ تمہاری یاد ستا رہی تھی، سوچا تم سے مل کر آؤں، میں کہتی ہوں ٹھہریں میں کھانا کھا کر آتی ہوں، سامنے ہی کمرے میں ایک خاتون کے سامنے بہت سارے برتن اور کھانا رکھا ہے، میرے پاس میرے شوہر کی بھانجی تلے ہوئے آلو اور کھانا لے کر آتی ہے ان کی امی اور بھانجی ان کے ساتھ بیٹھی ہیں میں اپنے شوہر سے کہتی ہوں کہ آپ بھی ہمارے ساتھ کھانا کھائیں تو وہ آلوؤں کی طرف اشارہ کر کے کہتے ہیں کہ میں پہلے اتنا بھی کھانا نہیں کھاتا تھا، اب میں بہت کھاتا ہوں، میں کہتی ہوں تم تھوڑا سا کھا لیتے تھے تو تمہیں گھٹن ہوتی تھی اب بھی ہوتی ہوگی تو وہ کہتے ہیں اب مجھے کوئی تکلیف نہیں۔ اتنے میں میری بھابھی نے دروازہ کھولا اور وہ غائب ہوگئے۔ (س۔جگہ نامعلوم)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے مرحوم شوہر مرنے کے بعد اچھی حالت میں ہیں تاہم آپ ان کے لئے حسب توفیق نفلی عبادات کا ہدیہ ایصال ثواب کرتی رہا کریں۔ ان شاء اللہ رزق میں کشادگی ہوگی۔ واللہ اعلم!

تبخیر، کمزوری، شوگر اور ہمہ اقسام کے امراض کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یقیناً آپ خدمت خلق میں کوشاں ہوں گے۔ سینئر ایڈووکیٹ آف سلطان خیل عیسیٰ خیل میانوالی نے اپنا تجربہ بیان فرمایا جو من وعن عبقری کی نذر ہے۔ استعمال سے شوگر ایسے صحیح ہوئی کہ جیسے تھی ہی نہیں ہوالشافی: سونف، چڑ کیکر، تلخ جو، بادام، بھنے ہوئے چنے کی دال، تمام ایک چھٹانک لیں اور کلونجی آدھ چھٹانک لے کر پیس لیں، ایک چمچ چائے والا صبح نہار منہ اور عصر کے وقت پانی سے لیں۔ انتہائی لاجواب اور آزمودہ نسخہ ہے۔ (حکیم ریاض حسین، مکڑوال میانوالی)

شکر ہے میرے باپ کی دولت کو آگ کھا گئی!

محمد بلال یارو کھوسہ

جب کسی کا نقصان ہوتا ہے سب لوگ اس کے ساتھ ہمدردی کرتے ہیں افسوس کرتے ہیں‘ مگر یہاں عجیب اتفاق تھا کہ گھر کے تمام افراد اور پڑوس کے لوگ موجود نواسے پوتے سب خوش تھے اور تالیاں بجا رہے تھے جو بیٹا آگ بجھانے میں شامل ہوا اس کی رائے تھی کہ شکر ہے‘ اس کمرے کو آگ لگ گئی

24 اگست 2013 کو میری بستی میں ایک بخیل کے ساتھ قدرتی فیصلہ ہوا جو کہ درج ذیل ہے پہلے میں آپ اس بخیل کے پاس جمع شدہ سامان کی تفصیل بتاتا ہوں۔ نقد رقم ایک کروڑ روپے کے لگ بھگ‘ پانچ بوریاں قیمتی جوتوں سے بھری ہوئیں‘ دس بوریاں قیمتی سندھی ٹوپیوں سے بھری ہوئی‘ سندھی گمندیاں چار سو عدد‘ شادی کا جوڑا اور جوتا۔ دو ہزار کے لگ بھگ لنگیاں‘ کپڑے چادریں‘ کمبل جو کہ مختلف بوریوں میں بھری ہوئی ترتیب کے ساتھ ایک کمرے میں رکھے ہوئے تھے۔ کچھ رقم شاپنگ بیگز میں ڈال کر مختلف بوریوں میں چھپائی ہوئی تھی۔ کچھ رقم شاپنگ بیگ میں ڈال کر دیواروں میں دفن تھی اور تیس لاکھ مکان جلنے کے بعد زمین میں دفن تھے‘ جب مکان جل چکا تو اس نے زمین کھود کر نکالے۔ اتنا کچھ ہونے کے باوجود اس شخص نے نہ کبھی خود پر کوئی رقم لگائی اور نہ کبھی گھر والوں کو کچھ دیا اور نہ ہی کبھی کسی رشتہ دار یا غریب کی مدد کی۔ اب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ مکان کیسے جلا‘ اور بخیل کو بھی پتہ نہ چلا کہ میری زندگی کی جمع پونجی جل چکی ہے۔ جلنے کی بو بھی ناک میں نہ آئی‘ حالانکہ بخیل اسی جلے ہوئے کمرے کے سرہانے سے ٹیک لگائے چارپائی پر بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک اسی قوم کی ایک عورت ان کے گھر آئی اور اس نے کہا کہ یہاں آپ کے گھر میں کسی جلنے والی اشیاء کی بو آرہی ہے۔ بڑے مزے کی بات ہے جب قدرت اپنا فیصلہ سناتی ہے تو موقع پر عجیب حالات پیدا کر دیتا ہے۔ گھر میں ایک نلکا تھا اس نے پانی دینا بھی چھوڑ دیا گھر میں سوائے بخیل کے اور کوئی مرد نہ تھا۔ بچے اور چند ایک عورتیں تھیں۔ جب بخیل نے دروازہ کھولا تو اس وقت آگ اپنے جوبن پر تھی اور کمرے میں سوائے شعلوں کے اور کوئی بھی نہ تھا۔ بخیل موقع پر بے ہوش ہو گیا۔ عورتوں اور بچوں نے واویلا مچایا کہ پڑوسی مرد دوڑتے ہوئے آن پہنچے۔ اب اندر جانے کیلئے کوئی تیار نہ تھا۔ کیونکہ اس کنجوس شخص کا گھرانہ ہمارے علاقہ میں معزز خاندان سے تعلق رکھتا ہے اور اس گھر کی عورتیں آج تک گھر سے باہر نہیں نکلیں۔

بہت مرد اور بچے کنجوس کے گھر کے باہر جمع تھے کہ اس کا لڑکا بھی آن پہنچا۔ اس نے گھر میں پردہ کروایا۔ پھر انہوں نے مکان کی چھت کو گرایا تاکہ آگ دوسرے مکانوں تک نہ پھیل سکے لوگوں کے گھروں سے پانی بھر بھر کر آگ کے شعلوں پر پھینکتے رہے۔ تقریباً چھ گھنٹے کی محنت کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ **عجیب اتفاق:** جب کسی کا نقصان ہوتا ہے سب لوگ اس کے ساتھ ہمدردی کرتے ہیں افسوس کرتے ہیں‘ مگر یہاں عجیب اتفاق تھا کہ گھر کے تمام افراد اور پڑوس کے لوگ موجود نواسے پوتے سب خوش تھے اور تالیاں بجا رہے تھے جو بیٹا آگ بجھانے میں شامل ہوا اس کی رائے تھی کہ شکر ہے‘ اس کمرے کو آگ لگ گئی ورنہ ہم اس فتنے میں مبتلا ہو کر آپس میں ہی لڑتے رہتے۔ **میرا مفروضہ:** کمرے میں آگ کیسے لگی؟ جب دروازہ کھلا تھا‘ بخیل اپنی چیزوں کو ترتیب دے رہا تھا کہ ایک اس کا اپنا بچہ یعنی پوتا مرغی کا انڈا ڈھونڈتے ڈھونڈتے اسی کمرے میں آ کر پہنچا اس کے پاس ماچس بھی تھی کیونکہ کمرہ میں گھپ اندھیرا تھا اور کنجوس کو اس کی آمد کا پتہ نہ چلا۔ بچہ نے ماچس کی دیا سلائی جلائی‘ بھوسہ میں انڈا ڈھونڈا اور ماچس کی جلتی ہوئی دیا سلائی کو پلاسٹک یا بھوسہ پر رکھا‘ انڈا اٹھایا اور بھاگنے لگا کیونکہ بخیل آدمی اس کمرے میں کسی آدمی کو داخل ہونے سے سختی سے روکتا اور اگر کوئی گھر کا فرد کمرے میں داخل ہو جاتا تو اسے مارتا تھا جب بچہ بھاگا تو بخیل نے اسے دیکھ لیا‘ اس کے پیچھے بھاگا اور کمرہ کو تالا سے بند کر کے سامنے پڑی ہوئی چارپائی پر رکھے ہوئے تکیے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔ اس کی پس پشت آگ جل اٹھی اور اسے پتہ بھی نہ چلا۔

30 لاکھ کس طرح یاد آئے؟: جب اسے پتہ چلا تو سب کچھ لٹ چکا تھا۔ جلے ہوئے نوٹ ایک سوا ایک لاکھ کے قریب ملے‘ بعد میں اس نے یہ کہہ کر سب کو حیران کر دیا کہ میری کچھ رقم اسی کمرے میں زمین کے اندر دفن پڑی ہے۔ جب دفن شدہ رقم نکالی تو تیس لاکھ روپے نکلی جو کہ ناقابل استعمال ہو چکی تھی۔ کنجوس اور بخیل کے پاس اتنا روپیہ کیسے آیا آیئے یہ بھی آپ کو بتا دیتے ہیں۔ 1۔ پچاس ایکڑ ذاتی رقبہ اور اس کی آمدن۔ 2۔ رمضان شریف میں اندرون سندھ کے مختلف اضلاع میں جا کر بھیک مانگنا۔ 3۔ محرم کی بیس تاریخ کو یہ شخص واپس آتا تو اس کے پاس کافی مال و متاع ہوتا ہے۔ ایسی دولت ایسے ہی برباد ہوتی ہے۔

یہ تو کوئی پاگل لگتا ہے

فاروق احمد وڑائچ‘ گجرات

میں محکمہ انکم ٹیکس میں ملازم ہوں‘ ایک دن گھر سے گاڑی نکالنے نکلا‘ گیٹ کھولا‘ گیٹ کے سامنے ایک ریڑھی کھڑی تھی جو ردی خرید رہا تھا‘ میں نے غصے میں اس کو دو چار سنا دیں اور ریڑھی ایک طرف کرنے کو کہا‘ وہ بے چارہ کچھ نہ بولا اور جلدی سے ریڑھی آگے کرنے لگا‘ جب ریڑھی اس نے آگے بڑھائی تو میری نظر اس کی ریڑھی پر پڑی ہوئی چیزوں پر پڑی‘ وہاں ردی میں عبقری پڑا ہوا تھا‘ میں نے اس سے کہا ٹھہرو۔ وہ اور ڈر گیا میں خود چل کر اس کے پاس گیا‘ عبقری اٹھایا اور اس سے پوچھا کتنے پیسے ہیں کہنے لگا سر آپ لے لیں‘ پیسے رہنے دیں۔ اس وقت عبقری کی قیمت 20 روپے تھے‘ میں نے اس کو بیس روپے دیئے‘ وہ بہت حیران ہوا کہ پہلے جھڑکتا ہے‘ پھر پرانی چیز کے پیسے بھی نئی جتنے دیتا ہے۔ میں عبقری اپنے ساتھ گھر لے گیا اور اسی دن مکمل مطالعہ کیا‘ بس اس دن سے عبقری کا قاری ہوں۔ دل نے یہ کہا کہ عبقری کی جگہ ردی کا ڈھیر نہیں بلکہ دل میں ہے ایسی خدمت اور امت کی فلاح کے ضامن کی ناقدری نہیں ہونی چاہیے۔ اس دن سے میں نے اس بات پر عمل اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ پرانے عبقری ردی کی دکانوں سے ڈھونڈتا ہوں۔ ایک واقعہ: میرے علاقہ میں ایک ردی کی بڑی دکان ہے‘ میرا گزر وہاں سے ہوا میں نے سڑک کنارے گاڑی کھڑی کی اور ردی کی دکان سے عبقری کی تلاش شروع کر دی‘ تقریباً نصف گھنٹہ کے بعد دکاندار میرے پاس آیا اس دن گرمی اور دھوپ بہت زیادہ تھی اس نے کہا سر آپ کیا ڈھونڈ رہے ہیں‘ مجھے بتائیں میں آپ کی مدد کرتا ہوں‘ آپ سائے میں کرسی پر بیٹھ جائیں‘ میں نے کہا نہیں‘ تجھے نہیں پتہ کہ کیا تلاش کر رہا ہوں‘ اسے میں نے خود ہی ڈھونڈنا ہے‘ میں اسے خود پانا چاہتا ہوں۔ وہ چلا گیا‘ ایسے محسوس ہوا جیسے کہہ رہا ہو یہ کوئی پاگل لگتا ہے‘ تقریباً تین گھنٹے میں نے لگائے اور مجھے کامیابی ملی کہ ایک عبقری مل گیا‘ مجھ پر گرد ہی گرد تھی‘ پسینہ‘ حبس سے حالت خراب تھی لیکن مجھے خوشی تھی اور میں مطمئن تھا کہ مجھے عبقری مل گیا۔ میں نے دکاندار کو عبقری دکھایا اور کہا کہ یہ تلاش کرتا تھا‘ میں نے اس کو نئے عبقری کی قیمت ادا کی اور عبقری لے لیا اور اس سے عرض کی کہ جب ردی تمہارے پاس آئے عبقری تلاش کر لیا کرو اور الگ رکھ دیا کرو میں خود آ کر نئے شمارے کی قیمت اور تمہاری محنت کے الگ (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

بدن کو چستی دینے کیلئے: تمام بدن کو چستی اور مستعدی دینے کے لیے روغن زیتون کی مالش بے حد مفید ہے۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

(ام اوراق)

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

گھر بسانا چاہتی ہوں: میں اٹھارہ برس کی تھی جب مجھے میری ایک دوست نے نشے کا سگریٹ پلایا۔ میرا حلق کڑوا ہوگیا لیکن پھر نشے کے سُرور نے مجھے اسیر کرلیا۔ پہلے پہل دوست پلاتی رہی' کچھ عرصہ بعد ماں مرگئی' باپ پہلے ہی فوت ہوچکا تھا' اب میں نشے کی خاطر چوریاں کرنے لگی۔ اسی نشے نے مجھے یونیورسٹی سے نکلوایا۔ جب میرے محلے میں اس لعنت کے ہاتھوں ایک جوان ختم ہوا' تو مجھے ہوش آیا۔ نہا دھوکر نماز پڑھ کر اللہ سے توبہ کی کہ اب کبھی نشہ نہیں کروں گی۔ نشہ چھوڑنے کے بعد مجھے کئی جسمانی اور نفسیاتی اذیتوں سے گزرنا پڑا مگر میں اللہ سے وعدہ کرچکی تھی' اس لیے دوبارہ اسے ہاتھ نہیں لگایا' میں ٹیچنگ کرسکتی تھی' ایک اچھے سکول میں نوکری ملی' اس کے ذریعے پیٹ پالنے کی کوشش کی۔ رقم جمع کرکے چھوٹی بہن کی شادی کردی۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ میں شادی کرنا چاہتی ہوں۔ ملنے والوں کے پاس بہن کو بھیجا' تو انہوں نے یہ کہہ کر انکار کردیا کہ لڑکی نشئی ہے' اسے اپنے گھر نہیں لاسکتے۔ لڑکا مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ مجھے جانتا ہے۔ مجھے اعتراف ہے کہ میں نشہ کرتی تھی مگر اب میں توبہ کرچکی ہوں' تو لوگ میری بات کا یقین کیوں نہیں کرتے؟ کبھی کبھی دل چاہتا ہے کہ دوبارہ نشہ شروع کردوں۔ میں ایک دوراہے پر کھڑی ہوں' اپنا گھر بسانا چاہتی ہوں مگر لوگ میرا ساتھ نہیں دے رہے۔ میں کیا کروں۔ (س۔ش)

مشورہ: اکثر دیکھا گیا ہے کہ مذاق مذاق میں دوست نشے کا سگریٹ پلادیتے ہیں اور پھر پینے والا بری عادت کا شکار ہوجاتا ہے۔ یہ تو حقیقت ہے کہ نشہ کرنے والے کا اعتبار نہیں ہوتا مگر آپ نے نشہ چھوڑ کر بڑی ہمت کی ہے' اب اپنے عہد پر قائم رہیے۔ اگر وہ لڑکا آپ کو جانتا ہے تو رفتہ رفتہ اپنے گھر والوں کو راضی کرلے گا۔ آپ پریشان نہ ہوں اور اپنے کام میں لگی رہیں۔ تھوڑا اور انتظار کیجئے' معاملات صحیح ہوجائیں گے۔ آپ کی بہن کو چاہیے کہ گاہے بگاہے اس لڑکے کے گھر والوں سے ملتی رہے' امید ہے آپ کا اچھا کردار دیکھ کر اس کے اہل خانہ راضی ہوجائیں گے۔ آج کل اچھے رشتے مشکل سے ملتے ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ نوجوان بچیوں پر نظر رکھیں' ان کی سہیلیوں سے ملتے رہیں' گھر میں سے زیور اور روپے غائب ہونے لگیں تو بچوں کی نگرانی سخت کردیں۔ والدین کا فرض ہے کہ جوان اولاد پر نظر رکھیں تاکہ وہ بگڑنے نہ پائیں' بچے تبھی ٹھیک رہ سکتے ہیں۔

ہونٹ پھٹ جاتے ہیں: میرے ہونٹ پھٹ کر کھردرے ہوگئے ہیں جن سے خون بھی نکلتا ہے۔ رنگ بھی خراب ہورہا ہے۔ یہ خرابیاں کیونکر دور ہوں گی؟ (نعیمہ' راولپنڈی)

مشورہ: سردیوں میں آپ پٹرولیم جیلی لگایئے' مزید برآں سوتے وقت بلاناغہ کسی بھی تیل میں تھوڑی سی روئی بھگو کر ناف میں رکھیے۔ گلاب کی 1/4 پیالی عرق میں آدھی چمچی سے کم زیتون کا تیل ملا کر رکھ دیجئے۔ رات کو اس آمیزے کے آدھا چمچ میں تین قطرے لیموں کا رس ملا کر ہونٹوں پر لگایئے۔ یہ نہ کرسکیں تو پٹرولیم جیلی ضرور لگایئے' ہونٹ نرم ہوجائیں گے۔

تھوڑی محنت کریں: میرے والدین کے پاس اللہ کا دیا سب کچھ ہے مگر جب میں پڑھنے بیٹھوں تو عجیب وغریب خیالات آتے ہیں اور پڑھائی کا سلسلہ درہم برہم ہوجاتا ہے۔ میں ایسا کیا کروں کہ امتحان میں کامیاب ہوجاؤں؟ میں بہت پریشان ہوں کبھی کبھی زندگی سے ناامید بھی ہوجاتی ہوں۔ (ن، ملتان)

مشورہ: آپ تو بڑے خوش قسمت ہیں کہ والدین اپنی حق حلال کی کمائی آپ کی تعلیم پر لگانے کو تیار ہیں مگر آپ پڑھائی سے پیچھا چھڑا رہی ہیں۔ تھوڑی سی محنت کرلیں پھر شادی کا ارادہ کریں۔ آپ کسی روز عبقری دواخانہ جایئے' وہاں حضرت حکیم صاحب کے اسسٹنٹ صاحب بیٹھتے ہیں ان سے دماغ کو تقویت پہنچانے کیلئے کوئی دوا تجویز کرایئے۔ جن کے پاس دولت اور فالتو وقت ہو' ان کے ذہن میں عموماً فاسد خیالات آتے جاتے رہتے ہیں۔ دوا کھانے سے آپ تندرست ہوجائیں گے۔

میری طبیعت اور معاشی مسائل: میرے گھرانے کے مالی حالات اچھے نہیں' اس لیے میں کوئی ملازمت کرنا چاہتی ہوں' بتایئے سلائی کڑھائی کے علاوہ کیا کرسکتی ہوں؟ یاد رہے کہ میری طبیعت صحیح نہیں رہتی' دوسرے مسائل بھی ہیں۔ (ام عرفان' اوکاڑہ)

مشورہ: ماہانہ نظام کی خرابی کی وجہ سے آپ کی طبیعت خراب رہتی ہے۔ قریب کوئی شفاخانہ ہو تو حکیم کو دکھا کر دوا تجویز کرایئے۔ اس خرابی میں چکر آتے ہیں اور کمزوری و گیس پیدا ہوتی ہے۔ آپ گھر میں چھوٹے بچوں کیلئے ٹیوشن سنٹر کھول لیں یا انہیں قرآن پاک پڑھانے لگیں۔ آپ کی صحت بھی ایسی نہیں کہ زیادہ کام کرسکیں۔ آپ پہلی سے پانچویں جماعت کے بچوں کو پڑھا سکتی ہیں۔ اللہ کے نام لے کر کام شروع کریں۔

ملٹھی کے فوائد: گزشتہ ہفتے ایک معروف ڈاکٹر زچہ و بچہ کا فون آیا کہنے لگیں: مجھے ایک صاحب نے ملٹھی کا سفوف اور اس کے بارے میں آپ کا پرانا مضمون بھیجا ہے۔ ملٹھی وہ باہر سے منگوا اور پسوا کر استعمال کرتے ہیں۔ بے شمار لوگوں کو اس سے فائدہ ہوا۔ انہوں نے مجھے بھی معدے کی تکلیف کیلئے ملٹھی بھیجی ہے۔'' میں نے ان سے کہا کہ ملٹھی بہت مفید شے ہے' آپ ضرور کھایئے۔

میری ایک عزیزہ کو معدے اور آنتوں کی تکلیف تھی جو کسی علاج سے ٹھیک نہ ہوئی۔ آسٹریلیا سے ان کی بہن نے لکھا یہاں ریڈیو پر ایک پروگرام ''آپ کا معالج'' چلتا ہے۔ اس میں بتایا گیا کہ ملٹھی بڑی مفید بوٹی ہے جو پیٹ کے جملہ امراض میں کام آتی ہے۔ پھر یہ ٹوٹکہ بتایا گیا پسی ملٹھی ایک چمچ رات کو ایک پیالی پانی میں بھگودیں۔ صبح چھان کر رکھ لیں۔ یہ پانی ہلکا گرم کرکے دن میں چھ بار پینا ہے۔ ان کی عزیزہ نے تین ہفتے یہ بے ضرر علاج کیا' تو حیرت انگیز طور پر ٹھیک ہوگئیں۔ اسی طرح بڑی آنت کے سرطان کی ایک مریضہ نے ملٹھی کا استعمال شروع کیا۔ دو ہفتے بعد ان کی طبیعت سنبھلی اور وزن بڑھنے لگا۔ بڑی بوڑھیاں بھی اس سے گھریلو علاج کرتی تھیں۔ پیٹ درد میں ملٹھی کا چھٹا ٹکڑا موٹا کوٹتیں' تھوڑا سا پودینہ اور دو بڑی الائچیاں ملاتیں اور پھر پانی میں ملا کر قہوہ بنالیتیں۔ جب پانی کو تین چار جوش آجاتے' تو ٹھنڈا کرنے کے بعد چینی یا نمک ملا کر تھوڑا تھوڑا پلاتیں۔ وقفے کے ساتھ دینے سے معدے کی تیزابیت دور ہوجاتی ہے۔ عام کھانسی میں بھی ملٹی چبا کر چوسنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ ملٹھی کا چھلکا اتار کر استعمال کرنا چاہیے۔ میری عزیز نے مجھے گلگت سے گلاب کے ڈنٹھل لاکردیئے اور بتایا کہ غیرملکی سیاح انہیں بھاری قیمت پر خریدتے ہیں۔ ایک پیالی پانی میں گلاب کے دو خشک ڈنٹھل اور ملٹھی کا موٹا کوٹا ہوا چھوٹا ٹکڑا ڈال کر پکایئے۔ اچھی طرح پک جائے تو چائے کی طرح دم دے کر پی لیں۔ سردی کے موسم میں حسب خواہش لیموں کا رس' ایک چمچ شہد' پسی کالی مرچ یا گرم مسالے کی ذراسی چٹکی بھی ملا سکتی ہیں۔ یہ خوش ذائقہ قہوہ قوت بخش اور نزلہ' زکام' کھانسی سے بچاتا ہے۔ چین میں ملٹھی کو ازسرنو جوان کردینے والی بوٹی سمجھا جاتا ہے۔

منتشر اہل وعیال جمع: اگر کوئی شخص کسی وجہ سے اپنے اہل وعیال سے جدا ہو جاتا ہے یا اہل وعیال جدا ہو گئے ہیں تو اس شخص کو چاہیے کہ صبح کے وقت مسجد میں بیٹھ کر اسم **یَا جَامِعُ** کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور سات دن تک یہ عمل کرے۔

گاجر لائیں خوب کھائیں اور ساتھ دس فائدے بھی پائیں

شبیر حسین۔ خانیوال

کچی گاجر کا جوس روزانہ پی لیں تو مسوڑھوں اور دانتوں کی بیماریاں پیدا نہ ہوں گی۔ جوس کے استعمال سے خون صاف رہے گا، پھوڑے، پھنسی اور خارش نہ ہوگی، دل و دماغ اور انسانی مشین کے تمام کل پرزے صحیح حالت میں رہیں گے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عرض ہے کہ عرصہ 25 سال سے درس و تدریس سے منسلک ہوں۔ مختلف اخبارات و رسائل میں تحریریں بھیجتا رہتا ہوں، عبقری کا عرصہ ایک سال سے قاری ہوں مگر جو بات عبقری میں ہے وہ کسی اور میں کہاں۔ الحمدللہ! عبقری کے لیے لکھنے کی کاوش پہلی بار کر رہا ہوں۔ **گاجر اور دس علاج (علاج بذریعہ گاجر):** رب کائنات نے اس دنیا میں کوئی چیز رائیگاں نہیں بنائی۔ ہر چیز میں علیحدہ ذائقہ اور فائدہ رکھا ہے۔ یہاں پر آج کل کے موسم کے مطابق سبزی گاجر کا ذکر کیا جائے گا۔ موسم سرما میں گاجر ایک مفید چیز ہے، گاجر کو غریبوں کا سیب بھی کہا جاتا ہے۔ درج ذیل میں گاجر کو بطور علاج کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ **1) کمزوری دماغ کا علاج:** اگر صبح فجر کی نماز کے بعد سات عدد بادام کھا کر اوپر سے گاجر کا جوس ایک گلاس میں آدھا کلو گائے کا دودھ ملا کر پئیں تو اس سے دماغ کو تقویت ملتی ہے۔

2) درد شقیقہ: اگر گاجر کے پتے گرم کر کے ان کا رس نکال لیں اور اس کے چند قطرے ناک اور کان میں ڈالیں تو اس سے چھینکیں اور درد شقیقہ ختم ہو جاتا ہے۔ **3) درد سینہ:** گاجر کو آگ پر پکائیں اور ان کا پانی نچوڑ لیں بعدازاں گاجر کے پانی کو شہد میں ملا کر پلائیں اس سے سینے کا درد بالکل ختم ہو جائے گا۔ **4) بلغمی کھانسی کا علاج:** اگر گاجر کے نچوڑے ہوئے پانی میں مصری ملا کر پکائیں اور بطور چٹنی بنا کر اس میں ایک تولہ سیاہ مرچ کا سفوف بنا کر ملائیں تو اس کے کھانے سے کھانسی میں فائدہ ہوتا ہے اور بلغم آسانی سے نکلتا ہے۔

5) پتھری کیلئے مفید: گاجر اور شلغم کے بیج ہم وزن لیں اور مولی کے اندر سے کھوکھلا کر کے اس میں بھر دیں پھر مولی کا منہ بند کر کے گرم راکھ (بھوبل) میں پکائیں۔ جب بھرتہ ہو جائے تو بیجوں کو نکال کر خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ روزانہ 50 گرام تک کھاتے رہیں۔ **فوائد:** یہ بیج بند پیشاب کو کھولتے ہیں اور پتھری کو گلا کر نکال دیتے ہیں۔

7) مسوڑھوں کیلئے: کچی گاجر کا جوس روزانہ پی لیں تو مسوڑھوں اور دانتوں کی بیماریاں پیدا نہ ہوں گی۔ جوس کے استعمال سے خون صاف رہے گا، پھوڑے، پھنسی اور خارش نہ ہوگی، دل و دماغ اور انسانی مشین کے تمام کل پرزے صحیح حالت میں رہیں گے اور ٹھیک طرح کام کریں گے۔

8) کمزور بچوں کا علاج بذریعہ گاجر: جن بچوں کی کمزوری کا سبب معلوم نہ ہو سکے ان کو گاجر کا رس (جوس) 50 گرام سے ایک تولہ تک برابر گرم پانی ملا کر دن میں دو تین مرتبہ پلائیں یہ علاج ایک سال تک کے بچے کیلئے ہے۔ زائد عمر کے بچوں کو مقدار بڑھا دیں۔ دودھ پینے والے بچوں کی مائیں بھی گاجر کھائیں اور ان کا جوس روزانہ استعمال کریں۔ اس عمل سے تھوڑے ہی عرصہ کے اندر ماں اور بچے کی صحت نمایاں طور پر بہتر ہو جائے گی۔ **9) پیٹ کے کیڑوں کا علاج:** ایک گلاس گاجر کا جوس روزانہ پینے سے پیٹ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں اگر صبح خالی پیٹ آدھا کلو گاجریں کھالیں تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ جن اصحاب کو گاجر ہضم نہیں ہوتی وہ خالی پیٹ دو گلاس جوس پی لیا کریں اس سے ان شاء اللہ پیٹ کے کیڑے مکمل ختم ہو جائیں گے۔ **10) قوت باہ کیلئے مفید:** اچھی گاجر لے کر اوپر سے چھیل لیں اور اندر سے گٹھلی نکال دیں پھر انہیں کدوکش کر لیں۔ یہ اندازہ ہو کہ کدوکش گاجر ایک کلو ہوں ان کو گائے کے ایک کلو دودھ میں پکائیں۔ جب اچھی طرح گل جائیں تو اتار کر رکھ دیں۔ کڑاہی میں علیحدہ سے دیسی گھی ڈیڑھ پاؤ ڈال کر آگ پر گرم کریں اور گاجروں کا مادہ اس میں ڈال کر پکائیں یہاں تک کہ سرخ ہو جائیں بعدازاں اس میں ادھا کلو مصری ڈال کر اچھی طرح حل کریں اور یہ اشیاء شامل کریں۔ مغز بادام 50 گرام، مغز اخروٹ 20 گرام، مغز چلغوزہ 20 گرام، مغز ناریل 50 گرام، مغز پستہ 20 گرام، مغز خرونجی 20 گرام۔ بہت لذیذ حلوہ تیار ہوگا۔ روزانہ 100 گرام چاندی کے خالص ورق میں صبح کے وقت کھائیں، قوت باہ اور دردوں کے لیے اکسیر خاص ہے۔

امراض پیٹ کیلئے میری اہلیہ کا آزمودہ چورن

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ نسخہ میری بیوی صاحبہ کا آزمودہ ہے۔ پیٹ کے امراض کیلئے مجرب اور اکسیر ہے۔ ھوالشافی: سونف، اجوائن کوٹ کر اس میں کالا نمک ڈال دیں، اوپر اگر مناسب ہو تو لیموں کو خشک کریں اور اس کو بھی ڈال دیں، بس چورن تیار، صبح و شام آدھا چمچ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ (محمد اسد)

روحانی کیفیت

(پوشیدہ)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ڈھیروں دعائیں آپ کے اور آپ کے اہل خانہ کیلئے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی رحمت کے سایہ میں رکھے اور قیامت تک آپ کے نظام کو قائم و دائم رکھے۔ آمین! ۔ آپ کی دعاؤں اور تسبیح خانہ نے ہمیں بہت کچھ دیا ہے۔ آپ نے ہمیں اللہ سے مانگنے اور باتیں کرنے کا بہت پیارا طریقہ بتایا ہے، اب زندگی کا مزہ اور سکون آیا۔ یہاں آنے سے پہلے مجھے ایسا لگتا تھا کہ کسی چیز کی کمی ہے۔ حالانکہ اللہ کا دیا ہوا سب کچھ ہے، لیکن اب روح کی وہ بے چینی ختم ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر وقت اپنی یاد دے دی ہے، اللہ کا شکر ہے میں دن میں کئی بار آسمان کی طرف دیکھ کر مسکراتی ہوں جیسے اللہ کو دیکھ کر مسکرا رہی ہوں تو اللہ تعالیٰ بھی تو مجھے دیکھ کر مسکراتے ہونگے۔ جب کبھی دن میں بھول جاؤں تو اندر سے آواز آتی ہے کہ آج تم اللہ تعالیٰ کو دیکھ کر مسکرائی کیوں نہیں، یہ ساری برکتیں رحمتیں سب آپ کے بتائے ہوئے اعمال اور وظیفے کی برکتیں ہیں۔ آپ کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں دس مرلے کا پلاٹ بھی دے دیا ہے۔ ہم نے دس مرلے کا گھر دیا تھا اللہ نے ہمیں پندرہ مرلے جگہ دے دی ہے۔ اب اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ جگہ ہمارے لیے خیر اور برکت و عافیت کا ذریعہ ہو۔ میرا ایک ہی بیٹا سترہ سال کا ہے اس کو قرآن حفظ کروایا ہے، دو مصلے سنا چکا ہے اب نویں جماعت میں گیا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ یہ نیک ہو، پیارے نبی ﷺ کی سنت کے مطابق اس کی زندگی ہو، میں اس کو دنیا دار نہیں بنانا چاہتی میں تو آخرت اور دنیا کیلئے خیر و عافیت کا اب ذریعہ بنانا چاہتی ہوں۔ میرے شوہر بھی یہی چاہتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اسے عالم بنائیں گے۔ اب تو جو دعا اللہ سے مانگتی ہوں وہ قبول ہوتی ہے۔ یہ سب تسبیح خانہ سے ہمیں ملا ہے۔

چوری چوری وظیفہ کر کے سب کچھ پالیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں جب سترہ سال کی تھی تو مجھے کوئی وظیفہ، اور کچھ نہ کچھ پڑھنے کا بہت شوق تھا، میں نے ایک کتاب سے پڑھا کہ آیۃ الکرسی تین دن لگاتار 313 مرتبہ ایک ہی مرتبہ ایک ہی وقت میں پڑھے تو اسے وہ ملے گا جو اس نے سوچا نہ ہوگا۔ میں نے امی اور سب گھر والوں سے چھپ کر اس کو پڑھا اور واقعی مجھے اللہ تعالیٰ نے وہ کچھ دیا جو کبھی میں نے سوچا بھی نہ تھا۔ سب مجھے کم عقل اور پاگل کہتے تھے اب وہ سب مجھ سے اللہ کے فضل سے اور آپ کی دعاؤں سے پوچھ پوچھ کر چلتے ہیں۔ (ج،ر)



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

دائمی نزلہ زکام سے مکمل نجات حاصل کریں

دائمی نزلہ زکام بہت تکلیف دہ اور خطرناک مرض ہے' علاج سے عدم توجہی انسان کو کئی مزید امراض میں مبتلا کرسکتی ہے جن میں کینسر اور دمہ جیسی بیماریاں شامل ہیں۔ اسی لیے جو لوگ اس نامراد مرض میں مبتلا ہیں وہ فوراً علاج کی طرف توجہ دیں' اس مضمون میں آپ کو اس مرض کا شافی علاج اور احتیاطی تدابیر بتانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ آپ صحت منداور خوشگوار زندگی گزار سکیں۔ اسباب: عموماً یہ مرض ان اشخاص پر حملہ کرتا ہے جو نزلہ' زکام کیلئے غلط قسم کی ادویات محض وقتی آرام حاصل کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ پیدائشی طور پر بلغمی مزاج، سگریٹ نوش اور کام سے پہلوتہی کرنے والے افراد اس مرض کا نشانہ بنتے ہیں۔ پرہیز: اس مرض کے علاج کے دوران پرہیز پر خصوصی توجہ دینی چاہیے' مندرجہ ذیل اشیاء سے پرہیز کرنا ہی صحت کی ضمانت ہے۔ 1۔ تلی ہوئی چیزیں مثلاً انڈا، پراٹھا، سموسہ، کچوری، جلیبی، رولز وغیرہ۔ 2۔ ٹھنڈی غذائیں مثلاً ٹھنڈا پانی' کولڈ ڈرنک آئس کریم' کسٹرڈ وغیرہ۔ 3۔ کھٹی چیزیں' لیموں' اچار' کینو' ترش پھل' کیلا' دہی' لسی وغیرہ۔ 4۔ بادی غذائیں' گوبھی' سفید چنا' دال ماش' چنے کی دال' بھنڈی' توری' چاول' بڑا گوشت' آلو' مکئی وغیرہ۔ پرہیز کرنا مشکل ہے لیکن میری تمام قارئین سے گزارش ہے کہ جب بھی وہ بدپرہیزی کی طرف مائل ہونے لگیں تو ایک دفعہ سکون سے بیٹھ کر اس کے نقصانات پر غور کریں امید ہے کہ افاقہ ہوگا۔

علاج: ادارہ عبقری کا ''الرجی نزلہ کورس'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں اس کے علاوہ ہمدرد دواخانہ کی ایک دوا ''تریاق نزلہ'' یہ بھی نزلہ زکام کیلئے بہت اچھی ہے۔ ان ادویات کو تین سے پانچ ماہ تک مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ ان ادویات کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ نزلے کو روک کر دماغ سے رطوبات خارج کرتی ہیں۔

ایک نسخہ جو میرا آزمودہ ہے اور ان حضرات کیلئے بے حد مؤثر ہے جن کے بال نزلہ زکام کی وجہ سے سفید ہوچکے ہیں' نسخہ درج ذیل ہے۔

حوالشافی: کلونجی کو پیس کر سفوف بنالیں' اطریفل اسطخدوس (میں نے ادارہ ہمدرد کی استعمال کی تھی) ایک چائے کا چمچہ' گرم پانی میں حل کریں' چوتھائی چائے کا چمچ کلونجی کا سفوف بھی اسی پانی میں حل کریں۔ دن میں تین مرتبہ کھانے سے ایک گھنٹہ قبل استعمال کریں۔ ایک ماہ سے تین ماہ تک یہ نسخہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دوران علاج چاق و چوبند رہیں تاکہ بلغم کا اخراج ہو' علاوہ ازیں دوپہر کو سونے سے پرہیز کریں' اس سے بلغم کی افزائش ہوتی ہے۔

دوران علاج مندرجہ ذیل غذاؤں کا استعمال بے حد مفید ہے۔ بکرے کا گوشت' بکرے کا مغز' دیسی مرغ' دال مسور' ثابت دال مونگ' شہد' ادرک' کچی پیاز (واضح رہے کچی پیاز کا استعمال صرف دوپہر تک کیا جائے کیونکہ یہ دیر ہضم ہوتی ہے) مچھلی' مچھلی کے سر کی یخنی' کریلے' کھجور' تیزپات' سفید زیرہ' کلونجی' سیاہ زیرہ' کالے چنے کا شوربہ' اجوائن' لہسن' لونگ' دارچینی' بڑی الائچی' سبز الائچی' روغن زیتون' پالک' ساگ' سونف' میتھی' انڈے' اخروٹ' پستہ' کبوتر' بطخ' کلیجی۔ روحانی علاج: عین ممکن ہے بعض قارئین کو مندرجہ بالا اشیاء ناپسند ہوں اور جن اغذیہ سے پرہیز کرنا ہے' وہ بے حد مرغوب ہوں' اسی لیے ذیل میں شفاء یابی کیلئے ایک بہترین روحانی عمل پیش کیا جارہا ہے جو کینسر اور ایڈز جیسے مرض کیلئے نہایت موثر ہے۔ دائمی نزلہ زکام کے مریض بھی اس سے استفادہ کرسکتے ہیں' وہ بہترین عمل یہ ہے: جمعہ کے روز نماز جمعہ کے ادا کرنے کے بعد اول و آخر سات مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ گیارہ گیارہ دفعہ سورۂ قدر اور سورۂ الم نشرح کی تلاوت کریں۔ تلاوت کے بعد شفایابی کیلئے دعا کریں۔ مستورات یہ عمل نماز ظہر ادا کرنے بعد کرسکتی ہیں۔ اسی طرح ہر جمعہ یہ عمل کریں' چاہیں تو مکمل شفایابی کے بعد یہ عمل ترک کرسکتے ہیں لیکن اگر معمول بنالیں تو بے حد فائدہ ہوگا۔ (جاوید احمد' لاہور)

4 قسم کے لوگ جنت میں نہیں جائیں گے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اور میرے گھر والے گزشتہ چھ سال سے عبقری کے قاری ہیں' جب سے یہ پڑھنا شروع کیا ہے تب سے دیگر تمام میگزین و اخبارات چھوٹ گئے ہیں۔ میرے بچے بھی عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں اور یکم کو ہی ان کا سوال ہوتا ہے کہ عبقری آیا کہ نہیں' آپ دین کی بہت خدمت کررہے ہیں' ہمارے دل سے آپ کیلئے بہت دعائیں نکلتی ہیں۔ میں کچھ اعمال بھیج رہا ہوں یقیناً یہ میرے لیے صدقہ جاریہ اور مخلوق خدا کو اس سے بھرپور فائدہ ہوگا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم کرلیا ہے کہ چار قسم کے اشخاص کو جنت میں نہیں بھیجے گا اور نہ ان کو جنت کی نعمتوں سے کچھ حصہ ملے گا۔ وہ چار اشخاص یہ ہیں:۔ 1۔ شراب کا عادی' 2۔ سود خور۔ 3۔ یتیم کا مال کھانے والا۔ 4۔ ماں باپ کا نافرمان۔ ماں کے قدموں میں جنت ہوتی ہے اور باپ کو صرف پیار کی نظر سے دیکھنے سے اللہ پاک ایک مقبول حج کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں درج بالا چار اقسام سے بچائے۔ آمین۔

آیۃ الکرسی کی فضیلت

جو شخص گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی گھر سے باہر حفاظت فرمادیتے ہیں جب تک کہ وہ اپنے گھر واپس نہ آجائے۔ جو شخص واپس آتے ہوئے گھر میں داخل ہونے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھے گا اللہ پاک اس کے گھر سے بھوک و افلاس کو ختم فرمادیتے ہیں۔ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کے اور جنت میں صرف موت رکاوٹ ہے۔ یعنی وہ مرتے ساتھ ہی جنت میں چلا جائے گا۔ جو شخص رات کو آیۃ الکرسی پڑھ کر سوئے گا اللہ پاک ساری رات اس کو اپنی حفاظت میں لے لیتے ہیں جو دو دفعہ پڑھے گا اللہ اس کے تمام گھر کی حفاظت فرمائیں گے اور جو تین دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر سوئے گا اللہ پاک اس کے پورے محلہ کی حفاظت فرمائیں گے۔ (ایک بندہ خدا' واہ کینٹ)

میرے گھر کے دو ڈاکٹرز سے ملیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو' عبقری کی پوری ٹیم کو' زندگی' تندرستی اور دین کی نعمت سے مالا مال کرے۔ آمین ثم آمین۔ میں آپ کو اپنے گھر کے دو

مرض اٹھرا یا بانجھ پن کا علاج: جن کے بچے ڈبہ' سوکھا وغیرہ سے ہلاک ہوجاتے ہوں ان کو چاہیے کہ روغن زیتون میں خرگوش کے گوشت کو بھون کر کھائیں۔

ڈاکٹرز سے آج ملواتی ہوں' ایک ڈاکٹر کا نام ہے ''لیموں والی پھکی'' اور ایک ڈاکٹر کا نام ہے ''اسطخدوس والی پھکی''۔

لیموں والی پھکی: ھوالشافی: کالا نمک حسب ذائقہ' سونف آدھا کلو' اجوائن آدھا کلو' گلاب کی پتی ایک چھٹانک' سوکھا دھنیا ثابت ایک چھٹانک' پودینہ ایک چھٹانک' بڑی الائچی ایک چھٹانک' چھوٹی ہڑیڑ ایک چھٹانک' سفید زیرہ ایک چھٹانک' سونٹھ ایک چھٹانک' اسپغول ثابت ایک چھٹانک' جامن گٹھلی ایک چھٹانک' کالی مرچ ایک چھٹانک' قلمی شورہ ایک چھٹانک' کلونجی ایک چھٹانک' بہیڑہ ایک چھٹانک۔
ترکیب: پہلے اجوائن کو دھو کر سکھا لیں' پھر ایک کلو لیموں کے پانی میں اجوائن بھگو دیں اور سکھا لیں' باقی تمام اجزا کو پیس لیں اور جب اجوائن خشک ہوجائے تو اس کو بھی پیس لیں اور پھکی بنالیں۔ سب سے اعلیٰ پھکی ہے۔ معدہ کی خرابی' تیزابی طبیعت' جلن' قے آتی ہو وغیرہ کیلئے اعلیٰ ترین پھکی ہے۔ بس چٹکی بھر کھا کر اوپر سے پانی پی لیں۔

ہمارے گھر کا دوسرا ڈاکٹر اسطخدوس والی پھکی: ھوالشافی: ایک پاؤ اسطخدوس' ایک کلو بادام کی گری' آدھ چھٹانک کالی مرچ' آدھ چھٹانک سوکھا دھنیا۔ ان سب کو باریک پسوا کر صبح نہار منہ ایک چمچ ہمراہ پانی کے ساتھ کھائیں اور بلغم' ریشہ' کھانسی' سینہ جکڑا ہوا اور بہت سی ریشہ والی بیماریوں سے خلاصی پائیں۔ طالب دعا اور عبقری کی دل و جان سے قدر دان (فلک امجد' بورے والا)

عبقری سے ملے عمل نے بچالیا! سبحان اللہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اس سے قبل بھی عبقری میں اپنا مشاہدہ لکھ چکی ہوں۔ میری بیٹی میرے گھر عبقری بھجواتی ہے۔ ہمارے علاقے میں ایک کتابوں والی دکان ہے ان سے کہا ہے کہ عبقری لا کر دیا کریں' بہت مفید چیز ہے۔ عبقری میں پڑھنے کیلئے اتنا کچھ ہے کہ سارے معاملات خود ہی حل ہوجاتے ہیں۔ عبقری کے ایک شمارے میں ٹائیفائیڈ کا آزمودہ نسخہ چھپا تھا جس کی ترکیب یہ تھی: ایک کلو بڑا گوشت لیں۔ اس کی چھوٹی چھوٹی بوٹی بنالیں اس میں ایک چھٹانک ادرک' اور ایک چھٹانک لہسن کوٹ کر اس کو دھونا نہیں کوئی بھی چیز نہیں ڈالنی یہ گھوٹ کر اس کو دھیمی دھیمی آنچ پر پکالیں' شام کو صرف یہی گوشت کھانا ہے روٹی نہیں کھانی۔ اس کے بعد تین کپ دودھ پتی پی لیں۔ یہ عمل کم از کم تین دن کریں۔ اگر بخار نہ بھی ہو تو یہ طاقت کیلئے بھی بہت زبردست ہے۔ میں یہ نسخہ تیار کر کے اپنے بیٹے کو دیا' پورا ایک کلو تو نہ کھا سکا کیونکہ وہ بہت زیادہ کمزور تھا' مگر اس نسخہ کے استعمال سے اس کی صحت دن بدن بہتر ہونا شروع ہوگئی ہے۔ میں یہ فوائد اس لیے لکھ رہی ہوں کہ آپ نے خود فرمایا ہے کہ کوئی بھی ایسی چیز نہ چھپائیں جو دوسروں کو فائدہ دیتی ہو۔ ایک عمل میں نے دو یا تین ماہ پہلے کیا تھا۔ شیخ جمال الدین یونس رحمۃ اللہ علیہ نے اس عمل کی اجازت دی تھی' یہ عمل بھی کسی لکھنے والے نے عبقری میں دیا ہے کہ سخت سے سخت مشکل کے حل کیلئے دو رکعت نفل ایصال ثواب شیخ جمال الدین یونس رحمۃ اللہ علیہ کیلئے پڑھیں اور ایک پرچی پر درج ذیل دعا لکھ کر پانی میں بہادیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر اس کی مشکل حل ہوجائے گی۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

میری کہانی کچھ یوں ہے کہ میرا بھتیجا اور میرا بڑا بیٹا ایک جگہ ایک ٹھیکیدار کے ساتھ مزدوری کرتا تھا تو ٹھیکیدار تھوڑے تھوڑے پیسے دیتا تھا کبھی بھی پوری مزدوری نہیں دی۔ ہمیں تو گھر چلانے کیلئے ضرورت تھی ہمارا تھوڑے پر چولہا چل رہا تھا مگر میرا بھتیجا جو کہ دوسرے شہر سے آیا تھا تو وہ کہہ رہا تھا کہ مجھے تھوڑے تھوڑے نہیں چاہئیں جب کام ختم ہوگا تو اکٹھے لے کر گھر جاؤں گا۔ جب کام ختم ہونے والا تھا تو ٹھیکیدار ادھر ادھر چھپنے لگا' میرے بھتیجے کے 83 ہزار بقایا تھے' ٹھیکیدار آج، کل کر رہا تھا' کام ختم ہوگیا' میرے بھائی مرحوم کو میرے بھتیجے نے بلالیا کہ ٹھیکیدار میرے پیسے نہیں دے رہا۔ میں پریشان تھی کہ بھتیجا خالی ہاتھ گھر جائے گا تو سوتیلی ماں کی باتیں سنے گا' ٹھیکیدار کو خود فون کر کے کہا کہ اس مہمان کے پیسے دو تاکہ گھر جاسکے' اس نے چار دن کا وقت دیا۔ میری ایک جاننے والی جو کہ کمیٹیاں وغیرہ اکٹھی کرتی ہے میں نے پندرہ ہزار اس سے لے کر بھتیجے کو گھر بھیج دیا۔ اب واپسی کیلئے کوئی امکان نہ تھا' ٹھیکیدار آج کل کر رہا تھا' کمیٹی والی کو پیسے واپس کرنے میں تین دن تھے میں نے اللہ کا نام لے کر اوپر والا عمل پرچی پر لکھ کر نہر میں بہا آئی۔ دو دن بعد میرے شوہر گھر آئے' میں بڑی پریشان' آدمی پیسے نہیں دے رہا' عورت مانگے گی تو بڑی شرمندگی ہوگی' شوہر سے چوری مانگ کر بھتیجے کو دیئے تھے۔ شوہر کہنے لگے کیوں اتنی پریشان لگ رہی ہو' کوئی بڑی بات ہوئی ہے کیا؟ میں نے کہا: ہاں! ضروری کام کیلئے پیسے لیے تھے وہ واپس کرنے ہیں' ٹھیکیدار دے نہیں رہا۔ بس چپکے سے جیب میں ہاتھ ڈالا اور میرے ہاتھ پر رقم رکھ دی' میں نے گنی تو پورے بیس ہزار تھے' اللہ کا شکر ادا کیا' بھاگی بھاگی گئی اور کمیٹی والی کو اس کی رقم دے آئی یہ اللہ کے کلام کی برکت تھی۔ (ام حمزہ' غازی تربیلہ)

قارئین کے کام کی باتیں

محترم قارئین السلام علیکم! کام کی باتیں خلق خدا کو بتانا میں نے عبقری کے ذریعے آج سے شروع کیا ہے۔

تمام رحمتیں پانے کیلئے: نماز کا ساتھ لیجئے اور بلاناغہ وجہ تخلیق کائنات حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتے رہیں تو پھر کمال دیکھیں کہ اللہ کی رحمت کیسے آپ کے گھر میں ڈیرہ ڈالتی ہے۔ **موٹا ہونے کیلئے:** ایک ثابت سیب لیں اور اس کو کاٹے بغیر چھیلیں۔ ایک نئی سلائی والی سوئی لیں' اس سے سیب میں ہر طرف سوراخ کریں' ایک گلاس دودھ کو گرم کر کے ٹھنڈا کرلیں پھر اُس سیب کو اس دودھ میں ڈال کر یعنی بھگو کر رکھ دیں اور صبح اٹھ کر یہ دودھ خالی پیٹ پی لیں اور سیب بھی کھالیں یہ عمل کم از کم دو ہفتے کریں۔

دماغ کو تیز کرنے کیلئے: ایک پاؤ بادام' تھوڑی سی کالی مرچیں' چینی ایک پاؤ' سبز سونف آدھ پاؤ ان سب کو پیس کر رکھ لیں اور روزانہ صبح خالی پیٹ ایک چمچ کھا کر دودھ پی لیں۔ **اگر نیند نہ آئے تو:** رات کو اگر نیند نہ آئے تو بستر پر بالکل سیدھا لیٹ جائیں اور جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دیں' آنکھیں بند کریں اور ذہن میں تصور بنائیں کہ کالے رنگ میں کوئی سفید نقطہ ہے' آپ نے اپنا پورا دھیان اس نقطہ پر جمانا ہے' مسلسل تصور رکھیں۔ انشاء اللہ نیند آجائے گی اور وہ بھی پرسکون' اس کے علاوہ ایک نسخہ ہے وہ یہ کہ کوئی اچھی سی کتاب پڑھنا شروع کردیں اور سبز الائچی بھی منہ میں ڈال کر چباتے رہیں۔ **پلکوں اور بھوؤں کو گاڑھا کرنے کیلئے:** اگر آپ کی پلکیں چھوٹی اور بھنویں پھیکی ہیں تو سرمہ اور زیتون کا تیل باہم ملا کر لگانے سے انشاء اللہ پلکیں لمبی اور بھنویں کالی ہوتی ہیں۔ **دانت سفید کرنے کیلئے:** باداموں کے اوپر والا سخت چھلکا' لونگ اور الائچی کو پیس کر توے پر سرخ کرلیں' ٹھنڈا ہونے پر اس میں نمک ملالیں' دانت سفید کرنے کیلئے بہترین منجن تیار ہے۔ **ہاضمہ کیلئے:** ہاضمہ کو درست رکھنے کیلئے دہی کو اپنی غذا میں شامل رکھیں اور اسپغول کا بھی استعمال کرتے رہیں۔ آپ کا ہاضمہ کبھی خراب نہ ہوگا۔ دعاؤں کی طلب گار (طاہرہ سید' گجرات)

(بقیہ: یہ تو مجھے کوئی پاگل لگتا ہے)

پیسے دوں گا۔ اکثر جاتا ہوں مگر عبقری ردی سے نہیں ملتا۔ مختلف سالوں سے ڈھونڈتا ہوں کہ پرانے عبقری نہیں ملتے' تلاش جاری ہے کہ عبقری ردی کا حصہ نہ بنے بلکہ اس کی قدر ہو' لوگ سینے سے لگائیں رکھیں اور لوگ حقیقت میں سینے سے لگا کر رکھتے ہیں۔ دس تاریخ کے ہمارے شہر میں عبقری ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتا۔ عبقری کی برکت سے مجھے بہت کچھ ملا ہے۔ میں اب عبقری سے متعلقہ ہر بندے سے محبت کرتا ہوں' اللہ سب کو اپنے فضل و کرم میں رکھے آمین۔

غلام قادر ہراج، جھنگ

مورنگا کی چائے سے ہائی بلڈ پریشر فوری نارمل کیجئے

بینائی کیلئے مفید ہے، جسمانی زائد چربی کو جلاتا ہے اور وزن کنٹرول رکھتا ہے، ملیریا کے پیراسائٹ مارنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دن میں دو دفعہ صبح وشام اس کی چائے استعمال کی جائے۔ مورنگا کی چائے پیتے وقت اپنا شوگر لیول روزانہ چیک کریں یہ شوگر لیول نارمل ہوجائے تو اس کا استعمال کم کردیں۔

''مورنگا'' درخت کے بارے معمولات ارسال خدمت ہیں۔ جوکہ کینسر، ہیپاٹائٹس سی، شوگر، موٹاپا کم کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ تفصیلات خود ملاحظہ فرمائیں۔ میرے ایک دوست نے اوکاڑہ میں اس کے دو درخت لگائے ہوئے ہیں، اس کے فوائد کے بارے کچھ معلومات حاصل کرکے قارئین عبقری کی خدمت میں بھجوا رہا ہوں، شرف قبولیت بخشیں۔ **جب کینسر اور ہیپاٹائٹس سی کے تمام علاج ناکام ہوجائیں:** جب کینسر اور ہیپاٹائٹس سی کے تمام علاج ناکام ہوجائیں کسی دوائی سے بہتری نہ آرہی ہو تو اس وقت اللہ تعالیٰ کا نام لے کر Moringa کے پتے اور پھلیاں لے کر ان کی چائے پلاتے رہیں ان شاء اللہ صحت کاملہ نصیب ہوگی۔ مورنگا ایک درختِ کا نام ہے جس کے پودے خال خال نرسریوں سے مل سکتے ہیں، ذہنی نشوونما میں اضافہ کرتا ہے بلڈ شوگر کو نارمل سطح پر لاتا ہے، بھوک لگاتا ہے، زخموں کو ختم کرتا ہے، قبض دور کرتا ہے، نظام انہضام میں مدد کرتا ہے، کینسر اور ہیپاٹائٹس کا آخری علاج ہے۔ اب اس کے پتوں، بیج اور تیل کے فوائد پر روشنی ڈالتے ہیں۔

مورنگا کے پتے: مورنگا کے پتوں میں تمام امیسوایسڈز پائے جاتے ہیں اس میں وٹامن اے بی سی ڈی کمپلیکس، وٹامن کے موجود ہیں اس میں زنک اور سلینیم عناصر کے علاوہ مارکو اور مائیکرو عناصر موجود ہوتے ہیں۔ 18 وٹامن اور 8 منزلہ کثیف حالت میں ملتے ہیں۔ شیر خوار بچوں اور بڑوں کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کو نارمل کرتا ہے، اس میں 47 اینٹی آکسیڈینٹس پائے جاتے ہیں جوکہ کینسر کی روک تھام میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ بلڈ شوگر اور شوگر کے زخموں کو ٹھیک کرنے میں ممدومعاون ہے انسانی جسم میں ہارموز کی تعداد کو متوازن رکھتا ہے بینائی کیلئے مفید ہے جسمانی زائد چربی کو جلاتا ہے اور وزن کنٹرول رکھتا ہے، ملیریا کے پیراسائٹ مارنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دن میں دو دفعہ صبح وشام اس کی چائے استعمال کی جائے۔ مورنگا کی چائے پیتے وقت اپنا شوگر لیول روزانہ چیک کریں یہ شوگر لیول نارمل ہوجائے تو اس کا استعمال کم کردیں۔

مورنگا کا تیل: انسانی عمر بڑھاتا ہے، بالوں کو گرنے سے بچاتا ہے، زخموں کو درست کرنے اور کیڑوں کو کاٹنے سے درد کو دور کرتا ہے، چھاتی کے مسائل اور گلے کے انفیکشن کیلئے مفید ہے۔ فوڈ انڈسٹری میں بطور Preseravative استعمال ہوتا ہے۔ **مورنگا کے بیج:** جلے ہوئے جسم کی اصلاح کرتا ہے، السر میں مفید ہے، ملیریا اور معدہ کے درد میں مفید ہے، عورتوں میں بچے پیدا کرنی کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے، جلدی ٹیومر کا علاج ہے، خونی و بادی بواسیر کو ختم کرتا ہے، جسم کی زائد چربی کو نارمل کرتا ہے۔ **طریقہ استعمال:** بیج کا ایک دانہ صبح کو اور ایک دانہ شام کو چبا کر کھائیں۔

ہیپاٹائٹس سی کے مریضوں کیلئے خوشخبری: جو لوگ دیسی علاج کی بجائے انٹرفیرون انجکشن کے ذریعے ہیپاٹائٹس کا علاج کروارہے تھے ان لوگوں کیلئے یہ اچھی خبر ہے کہ طبی ماہرین اور سائنس دانوں نے اس موذی مرض کیلئے ایک نئی دوا Sovaldi (سوویل ڈی) گولی ایجاد کی ہے یہ گولیاں پاکستان کے شہر راولپنڈی میں پہنچ چکی ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان میں اوسطاً ہر دسواں آدمی ہیپاٹائٹس کا مریض ہے اور ان کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔ ہیپاٹائٹس کی اقسام اے بی سی ڈی اور ای ہیں ان میں سے اے اور ای پانی سے پھیل رہا ہے۔ بی سی ڈی خون، سرجری، دوسرا بلیڈ استعمال کرنے، بازو پر نام لکھوانے، سرنج استعمال کرنے اور ناک کان چھدوانے سے ایک مریض سے دوسرے مریض میں منتقل ہورہا ہے۔ پاکستان میں اوسطاً ایک سے پانچ لاکھ مریض سالانہ بروقت علاج نہ ہونے پر دنیا سے رخصت ہورہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ لوگوں کو اس کی وجوہات اور علاج کے طریقہ کار سے آگاہ کیا جائے۔

سخت سے سخت قبض کیلئے سکون دہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے گزشتہ تین سال سے قبض تھی۔ ایک دن ایک مخلص کے سامنے اپنا مسئلہ بیان کیا تو اس نے مجھے ایک ٹوٹکہ بتایا میں نے صرف سات روز آزمایا اور میری قبض بالکل ختم ہوگئی' آج میں پرسکون زندگی گزار رہا ہوں۔ ھوالشافی: تین عدد خشک انجیر لے کر رات کو مٹی کے پیالے میں بھگودیں' صبح انجیر کھا کر وہی پانی پی لیں' دوسرے دن دو انجیر' تیسرے دن تین عدد انجیر اوپر والے طریقہ سے کھالیں۔ پھر سات روز روزانہ مندرجہ بالا طریقہ سے ایک انجیر کا دانہ کھالیں۔ سخت سے سخت قبض انشاء اللہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گی۔ (طاہر سلیم، فیصل آباد)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 دسمبر بروز جمعہ صبح 7 تا 8 بجکر 10 منٹ' 17 دسمبر بروز ہفتہ شام 5 سے 6 بجکر 12 منٹ تک، 28 دسمبر بروز بدھ 2 بجکر 15 منٹ سے لیکر 3 بجکر 27 منٹ تک مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِo پڑھیں یہ ذکر، ابھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کافی عرصہ سے عبقری میگزین پڑھ رہی ہوں۔ اس کے علاوہ آپ کے درس انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر سنتے ہیں اور خوب فیض یاب ہوتے ہیں۔ میں نے گریجوایشن کی تھی جبکہ میں ماسٹر کرنا چاہتی تھی' گھر والوں کی طرف سے شدید مخالفت تھی' میں پریشان تھی۔ ایک دن اسی مقصد کیلئے عبقری سے وظائف ڈھونڈ رہی تھی کہ میری نظر روحانی محفل کے کالم پر پڑی۔ مجھے لگا یہی وہ وظیفہ ہے جو میرا مسئلہ حل کرسکتا ہے۔ میں نے دی گئی ترتیب کے مطابق روحانی محفل کرنا شروع کردی۔ ابھی صرف مجھے تین ماہ ہی روحانی محفل کرتے ہوئے تھے کہ میرے بڑے بھائی جو سب سے زیادہ مخالف تھے انہوں نے خود ہی مجھ سے آکر بات کی اور (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

مال کو تباہ کرنے والی چیز: جس مال میں سے زکوٰۃ نہ نکالی جائے اور اسی میں ملی جلی رہے تو وہ مال کو تباہ کر کے چھوڑتی ہے۔ (ارشاد نبوی ﷺ)

وقت کی سپر پاور کو پاک فوج نے ناکوں چنے چبوا دیئے

عرفان احمد، شاہدرہ

جنرل صاحب نے بتایا کہ ہم نے ایسے ہی کیا اور کچھ عرصہ بعد نماز اور اس دعا کی برکت سے اللہ نے پاک فوج کی اتنی مدد کی کہ اتنی بڑی فوج اور قوت کو پاک فوج نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور اس کو ساری دنیا نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی اور صحت میں برکت عطا فرمائے اور آپ سے اور آپ کی نسلوں سے اسی طرح دین کا کام لیتا رہے۔ کچھ عرصہ پہلے ہم نے ریٹائرڈ جنرل جاوید ناصر صاحب (سابق ڈی جی آئی ایس آئی) کا بیان سنا' بہت ایمان سے بھرپور بیان تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اپریل 1981ء میں جنرل اسلم بیگ مرحوم نے بریفنگ دی کہ ہماری سرحد پر اس وقت روس کی فوج ہے وہ اتنی پاور میں ہے کہ اگر وہ اپنا ایک پَر مارے تو ہمارا بلوچستان ہاتھ سے جاتا ہے اور دوسرا پَر مارے تو دریائے سندھ کا دوسری طرف کا علاقہ ہمارے ہاتھ سے جاتا ہے اور ہم ابھی کچھ نہیں کر سکتے۔ روسی فوجیں ہمارے بارڈر پر تھیں۔ جنرل صاحب کہتے ہیں کہ میں یہ سن کر بہت پریشان ہوا' ایک اللہ والے کی خدمت میں حاضر ہوا' ساری بات عرض کی۔ انہوں نے فرمایا کہ تمام بارڈر کے قریبی علاقے والوں اور فوجیوں کی نماز درست کروائیں اور سب کو یہ دعا یاد کروا دیں۔ **اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ**۔ جنرل صاحب نے بتایا کہ ہم نے ایسے ہی کیا اور کچھ عرصہ بعد نماز اور اس دعا کی برکت سے اللہ نے پاک فوج کی اتنی مدد کی کہ اتنی بڑی فوج اور قوت کو پاک فوج نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور اس کو ساری دنیا نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ محترم قارئین! اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اللہ نے ہر محاذ پر ہماری پاک افواج کی بھرپور مدد کی اور یہی لازوال مدد ہی ہے کہ آج پاک فوج دنیا کی بہترین افواج میں شامل ہے۔ حکیم صاحب! ہمارے محلے میں کرکٹ میچوں کا جواء سنٹر کھل گیا تو ہم مسجد والے بہت پریشان ہوئے' ہمارے مسجد کے امام صاحب نے مشورہ دیا کہ ہم سب ساتھی یہی درج بالا دعا اکتالیس مرتبہ صبح و شام پڑھیں۔ تمام ساتھیوں نے اس دعا کا اہتمام کیا تو کچھ دن بعد اللہ پاک کی مدد آئی اور وہ تمام جوا کروانے والے لوگ آپس میں لڑ پڑے اور سارا سامان دفتر سے نکال کر باہر سڑک پر پھینک کر توڑ دیا۔ آج کل کے حالات میں تمام مسلمانوں کو نصیحت ہے کہ سب اس دعا کو اکتالیس مرتبہ صبح و شام پڑھیں اور ہر پریشانی اور ہر فتنہ و مصیبت سے محفوظ رہیں اور گھریلو جھگڑوں میں بھی بہت فوری اثر عمل ہے۔

1965ء کے شہید کا دیدار

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! پاک فوج کا اللہ کے ہاں رتبہ' کیا ہی کہنے! اس کا مشاہدہ میں نے اپنی آنکھوں سے کیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ جل شانہٗ نے فرمایا کہ شہید زندہ ہوتا ہے' اسے مردہ مت کہو' اللہ جل شانہٗ اس کو رزق دیتے ہیں' آپ کو شعور نہ ہے۔ اس کی مثال میں نے 1967ء میں دیکھی جب میری پہلی تقرری بطور ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول راجہ ضلع گوجرانوالہ میں ہوئی تھی۔ ایک دن ایک 1965ء کے شہید کی میت چھمب جوڑیاں سیکٹر سے آئی۔ وہاں لوگوں کا جم غفیر جمع ہو گیا۔ میں بھی پاک فوج کے شہید کے جنازہ میں شرکت کا اعزاز حاصل کرنے وہاں پہنچ گیا۔ شہید کی ہمشیرہ بھی وہاں موجود تھی اور اس کا مطالبہ تھا کہ وہ اپنے شہید بھائی کا دیدار ضرور کرے گی' سب لوگ پریشان تھے ایک بزرگ نے کہا کہ اس کی بہن کی خواہش پوری کی جائے۔ جب چہرہ سے صندوق ہٹایا گیا تو میت بالکل تر و تازہ تھی جیسے یہ جوان ابھی ابھی شہید ہوا اور ابھی اس کو صندوق میں رکھا گیا تھا' اس کے چہرہ پر سبز ہلالی پرچم پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا تھا۔ جب جھنڈا ہٹایا گیا تو شہید کی پیشانی کے دائیں طرف تھوڑی سی مٹی لگی ہوئی تھی بہن سے برداشت نہ ہوا۔ اپنے ڈوپٹہ کے پلو سے چہرہ صاف کر دیا۔ اللہ کریم کی قدرت ملاحظہ فرمائیں کہ اس جگہ سے خون رسنا شروع ہو گیا۔ وہاں موجود سب لوگ کلمہ طیبہ کا ورد کرنے لگے۔ دو سال پہلے سے شہید پاک فوج کے جوان کا اتنا رتبہ دیکھ کر ہر کوئی عش عش کر رہا تھا۔ اللہ جل شانہٗ ہم سب پر اپنا فضل و کرم فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ (محمد شبیر گوندل' حافظ آباد)

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

میں چند نکتے آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں جو شیخ رحمہ اللہ نے بیان کیے ہیں۔ کوشش کروں گا کہ آپ کو عرض کر سکوں۔ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ جو کتاب لکھی ہے، ایک ہزار سال یعنی دس صدیاں! دس صدیاں پہلے یہ کتاب لکھی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اس کتاب سے، اس علم الٰہی سے اس کو کوئی حصہ نہیں ملتا، جو کیا کرتا ہے، شاعروں کے دیوانوں کیونکہ جس دور میں دین مغلوب ہو اور کفر غالب ہو گا۔ اس دور کی چند علامات ہوں گی۔ کتے زیادہ ہوں گے، عورتیں ننگی ہوں گی، شراب عام ہو گی، شاعروں کو اعلیٰ مقام ملے گا، شعراء اور گانا بجانے والے ہمارے عزت دار بن جائیں گے، ہمارے ملک کا ورثہ ہوں گے۔ جس دور میں یہ چیزیں ہوں سمجھ لو یہ دور وہی جہالت کا دور ہے جو سرورِ کونین ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے کا دور تھا۔ بولو؟ آج وہ دور ہے۔ وہی دور ہے! **اصلی معرفت ناپید ہو جائے گی**: وہ فرماتے ہیں کے جس کے لوگ خواہشاتِ نفسانی کا نام شریعت اور طلب جاہ اور ریاست و تکبر کا نام عزت و حلم اور خلق خدا سے ریا کاری کا نام خوفِ الٰہی اور دل میں کینہ چھپا رکھنے کا نام حلم اور فضول جھگڑے کا نام مناظرہ اور آپس میں لڑنے جھگڑنے اور نادانی کا نام بزرگی اور منافقت کا نام زہد اور جھوٹی آرزوؤں کا نام ارادت اور طبیعت کے ہزیان کا نام معرفت اور دلی حرکتوں اور نفسانی وسوسوں کا نام محبت الٰہی اور کج روی کا نام فکر اور انکار حق کا نام برگزیدگی، بے دینی کا فنا اور پیغمبر ﷺ کی شریعت کے ترک کا نام طریقت اور اہل زمانہ کی آفت کا مجاہدہ نام رکھتے ہیں۔ جو اصلی معرفت ہو گی وہ ختم ہو جائے گی۔ یہ انہوں نے آج سے ہزار سال پہلے فرمایا۔ وہ کہتے ہیں ختم ہو گئی ہے، وہ چیزیں ختم ہو گئی ہیں۔ جو شخص جتنا زیادہ۔ جتنا زیادہ، اپنے آستانے کو، اپنی زندگی کو، اپنے لباس کو، اپنے اٹھنے بیٹھنے کو سجائے گا، اتنا ہی مخلوق خدا پاگل ہو گی کہ یہ پہنچی ہوئی سرکار ہے۔ جو جتنا زیادہ جھوٹ بولے گا، دھوکہ دے گا اور جتنی زیادہ جھوٹی باتیں ان سے کی جائیں گی اتنا زیادہ لوگ اسکی طرف متوجہ ہوں گے۔

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ "حلقہ کشف المحجوب" کا آج ہی مطالعہ کریں

بستر پر پیشاب اب نہیں!: جو بچے بستر پر پیشاب کرتے ہیں ان کو زیرہ سیاہ اور پوست آملہ ہموزن لے کر تھوڑا شہد ملا کر کھلانا اس عادت کو ہمیشہ کیلئے ختم کر دیتا ہے۔ ایک ہفتہ روزانہ رات سوتے وقت ہمراہ پانی استعمال کریں۔

علامہ لاہوتی پراسراری

جنات کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 86

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر بیحد حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پُراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

ایک لفظ پڑھا اور ابر رحمت چھاگئی: قارئین! آپ کو یاد ہوگا کہ بڑھئی جنتی روح کے ساتھ میں نے اپنی ملاقاتوں کے تذکرے میں ایک واقعہ کا ذکر کیا کہ پورے قبرستان میں ہلچل مچی' انوارات کی بارش ہوئی' برکات اور خیریں ابر رحمت کی طرح برس پڑیں' میرے سوال کرنے پر بڑھئی روح نے بتایا کہ دراصل کسی زندہ نے ان مُردوں کی روح کو ایصال ثواب پہنچانے کیلئے اللھم ارحم امت محمد ﷺ ایک بار کہا ہے' یہ اس ایک بار کہنے کی برکات کمالات اور ابر رحمت ہے۔ میں بہت حیران ہوا اور سوچتا رہا۔ تھوڑے دن پہلے' میرے پاس جنات بہت زیادہ بیٹھے تھے ہماری کسی علمی موضوع پر گفتگو ہو رہی تھی' گڑ سے پکے چاول اور دودھ ہمارے سامنے پڑا تھا' ہم نے گڑ سے پکے چاول اور دودھ استعمال کیا' باتوں ہی باتوں میں مجھے اس لفظ کا خیال آیا کہ میں ان پرانے تجربہ کار اور صدیوں بڑی عمر کے جنات سے پوچھوں کہ کیا انہیں کبھی اس لفظ کا تجربہ اور مشاہدہ ملا؟ **دعا کے کمالات اور میری حیرت:** میں نے ان کے سامنے یہ لفظ پڑھا میری حیرت کی انتہا نہ رہی ان میں سے ہر جن اس لفظ کے فائدے جانتا تھا اور اس حرف کے کمالات جانتا تھا۔ **پرانے تجربہ کار جن کا واقعہ:** ایک پرانے تجربہ کار جن نے اپنا واقعہ سنایا' کہنے لگے یہ اس دور کی بات ہے جب بہادر شاہ ظفر کی حکومت تھی اور برصغیر میں آخری مغل بادشاہ کا تاج اور جھنڈا لہراتا تھا' شہنشاہ ظفر کے چچا کی بیوی فوت ہوگئی' وہ ایک نیک خاتون تھیں' بڑھاپے میں بہت زیادہ علاج معالجہ کیا آخر وہ فوت ہوگئیں' لیکن عجب واقعہ یہ ہوا کہ ان کو جب دفن کرنے لگے تو اس کی تدفین میں تمام راجے' مہاراجے بھی شامل ہوئے اور خود شہنشاہ ظفر بھی شامل ہوا' بہت اچھی قبر بنائی۔ **قبر میں سرنگ نما کھڑکی:** تدفین کرنے کے بعد جب فارغ ہوئے تو ایک دم قبر اندر گر گئی' بہت حیرت ہوئی' ایک شور اٹھا' شاہی گورکنوں نے فوراً قبر سے مٹی ہٹائی' میت کو نکالا' قبر کو صاف کیا' لیکن ایک بات دیکھ کر حیران ہوگئے کہ قبر کے دائیں طرف ایک کھڑکی تھی جیسے مٹی کی تازہ کھڑکی ابھی کسی نے بنائی ہے' اسے کھڑکی کہیں یا سرنگ کہیں' بادشاہ نے پوچھا یہ سرنگ کس نے بنائی ہے؟ گورکنوں نے کہا ہم نے تو نہیں بنائی تو سب کہنے لگے جس وقت دفن کیا اس وقت تو سرنگ نہیں تھی اب سرنگ کیسے آگئی؟ متفقہ فیصلہ ہوا کہ گیلی مٹی سے سرنگ کو بند کر دیا جائے قبر کو ازسرنو پھر بنایا گیا زیادہ وقت نہ لگا تجربہ کار اور تیز رفتار گورکنوں نے اس کو بند کیا' قبر کو ازسرنو پھر بنایا اور تدفین کر کے ابھی چند قدم ہی واپسی کی تھی ایک اونچی آواز سے قبر پھر گر گئی' اب تشویش بڑھ گئی فوراً درویشوں فقیروں بزرگوں اور وقت کے علماء کو بلایا گیا اور یہ سارا حال ان کے سامنے رکھا گیا کہ اس طرح ہم نے قبر بنائی اور قبر پھر گر گئی دوران گفتگو انہیں اس سرنگ کا حال نہ بتایا' ان بڑوں میں موجود ایک درویش نے سوال کیا: کیا دائیں بائیں آپ نے کوئی سوراخ یا کوئی غار تو نہیں دیکھی؟ تو تمام فوراً پکار اٹھے جب پہلی دفعہ قبر گری تھی تو دائیں جانب ایک سرنگ اور کھڑکی نما غار نظر آئی۔ تو وہ بزرگ فرمانے لگے تو آپ نے ہمیں واقعہ پورا کیوں نہیں بتایا؟ یہ میت یہاں دفن ہونے کی نہیں ہے۔ یہ بات کہتے ہوئے اس بزرگ اور پرانے جن کی باتیں ڈبڈبا گئیں اور اس کی گردن جھک گئی' حتیٰ کہ اس کے آنسو زمین پر گرنے لگے' وہ ہچکیوں میں ڈوب گیا ہم حیران کہ یہ کس بات پر رو رہا ہے؟ اور اسے کون سی چیز ایسی ہے جس نے اس کے دل کو موم کر دیا ہے' تھوڑی دیر کے رونے کے بعد آخر کار وہ اپنے حواس کو بحال کر کے پھر سے گفتگو شروع کرنے لگا لیکن ابھی گفتگو شروع کی ہی نہیں تھی کہ دوران گفتگو ایک اور جن نے اسے متوجہ کیا کہ آپ کس بات پر روئے؟ کہنے لگا کہ اگر آپ میری پوری بات سن لیں تو میرے اس سوال کا جواب بھی اس میں مل جائے گا اب میں اور تمام جنات اس بات پر اور زیادہ متوجہ ہوئے ہم نے اپنے آپ کو سمیٹ لیا اور اس کی گفتگو پر ہمہ تن گوش ہوگئے' وہ پرانا تجربہ کار جن کہنے لگا: جس درویش نے اس سرنگ اور کھڑکی کا انکشاف کیا تھا وہ ایک بات پر بار بار اصرار کر رہا تھا کہ یہ میت یہاں دفن ہونے کی نہیں ہے اس کو فوراً جنت البقیع مدینہ منورہ پہنچایا جائے۔ تمام حاضرین اس کی دونوں باتوں کو حیرت سے سن رہے تھے پہلی بات حیرت کی یہی تھی کہ صرف اس درویش نے انکشاف کیا تھا کہ قبر میں ضرور کوئی سرنگ ہونی چاہیے اور اس درویش کا انکشاف درست نکلا۔ **لاش کو جنت البقیع کیسے پہنچایا جائے؟:** لیکن دوسری بات حیرت کی یہ ہے کہ اس خاتون کو جنت البقیع میں کیسے پہنچایا جا سکتا ہے جبکہ اس دور میں مہینوں کا سفر تھا۔ اسی دوران میں گورکنوں نے قبر کو صاف کر کے میت کو پھر سے باہر نکال کر شاہی چارپائی پر رکھ دیا تھا۔ نامعلوم بادشاہ ظفر اور ان کے چچا کو کیا سوجھی کہنے لگے: کہ میت کے اردگرد چادریں تانی جائیں ہم اس کا چہرہ کھول کر دیکھیں گے' فوراً شاہی چادریں تانی گئیں' انہوں نے اس کا چہرہ کھول کر دیکھا چہرہ دیکھنے میں اس کی اولاد اور قریبی رشتہ دار بھی شامل تھیں جب چہرہ سے کپڑا ہٹایا اس میت کے چہرے پر مسکراہٹ تھی' حالانکہ دفن کرتے وقت ہونٹ بھی ملے ہوئے تھے' آنکھیں بھی ملی ہوئی تھیں مگر اب آنکھیں نیم کھلی ہوئی تھیں اور واضح محسوس ہو رہا تھا کہ یہ میت اپنی آنکھوں سے کچھ دیکھ رہی ہے اور مسکراہٹ سے واضح محسوس ہو رہا ہے کہ اس میت نے دفن ہوتے ہی کچھ دیکھا ہے اور اس کی مسکراہٹ بتا رہی ہے کہ مجھے عام میت نہ سمجھا جائے بلکہ میرے ساتھ رب کا خصوصی معاملہ ہے اور میرے ساتھ رب کا خصوصی نظام ہے۔ آخر میت کا کفن لپیٹ دیا گیا' اور اب ہر طرف مشورے ہو رہے ہیں کہ کیا کیا جائے؟ آخر مشورہ یہ ہوا کہ کچی اینٹوں سے میت کی قبر محرابی بنائی جائے اور اس میں دفن کیا جائے اور پھر کھڑے ہو کر اللہ سے دعا مانگی جائے کہ یااللہ! تو اپنی اس نیک بندی کیلئے یہیں اپنی رحمت کا نظام بنا۔ **اس کے بعد قبر نہ گری:** آخر اسے دفن کیا اور پھر علماء' مشائخ' درویش اور فقراء نے بہت دیر تک کھڑے ہو کر نہایت گڑگڑا کر اللہ سے دعا مانگی' اس کے بعد قبر نہ گری' ایک تشویش' ایک بات اور ایک تحقیق سب کے دل میں تھی جو کہ زبان پر نہیں لا رہے تھے آخر اس خاتون کا کون سا ایسا عمل ہے جس کی وجہ سے اس کے ساتھ یہ معاملہ ہوا اور وہ غار کیا تھی؟ اور وہ کھڑکی کیا تھی؟ **کشف القبور میں باکمال مشائخ:** آخر کار بادشاہ نے تمام مشائخ اور بزرگوں سے یہ سوال خود ہی کیا؟ یہ بات کہتے ہوئے وہ بزرگ جن خاموش ہوگیا اور تھوڑی دیر سر جھکایا' پھر خلاؤں میں گھورنے لگا جیسے کہ وہ سوچ رہا ہے کہ وہ بات ان سب کو بتاؤں یا نہ بتاؤں اور وہ تحقیق ان سب کے سامنے کھولوں یا نہ کھولوں' اس کے چہرے کی کشمکش' اس کی سانسوں کا تانا بانا' اس کے جذبات' کیفیات' خیالات یہ واضح بتا رہے تھے' آخر تھوڑی ہی دیر میں خود بولا اور کہا کہ ان میں بہت سے ایسے مشائخ تھے جو کشف القبور میں باکمال تھے اور بہت سے درویش اور علماء ایسے تھے جو میت سے خواب کے ذریعے حال اور

گھر کوئی برا شخص نہ آئے: برے شخص کو گھر میں آنے سے روکنے کیلئے اسم یَامَانِعُ کا وظیفہ بہت مجرب ہے‘ عشاء کے بعد تنہائی میں بیٹھ کر گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں‘ گیارہ دن تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ ناپسند شخصیت خودبخود گھر آنے سے رک جائیگی۔

احوال پوچھ لیتے تھے‘ بادشاہ نے سب کو کہا کہ ہر شخص کشف القبور کے ذریعے یا خواب کے ذریعے اس خاتون سے حال پوچھے اور ہر شخص علیحدہ مجھے لکھ کر دے ایک کا دوسرے کو پتہ نہ چلے اور اس سب رزلٹ لانے کیلئے گیارہ دن کا وقت دے دیا۔ **آخر اس راز سے پردہ اٹھ ہی گیا:** گیارہ دن کے بعد سب اپنی کارگزاری لکھ کر بادشاہ کے پاس لے آئے جب اس کارگزاری کو پڑھا گیا تو ایک ہی بات تھی اور وہ بات یہ تھی کہ ”میں اللہ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام امت کیلئے صبح وشام ایک تسبیح اول و آخر تین بار درودشریف **اللھم ارحم امت محمد** صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتی تھی اور دن میں باقی وقت بھی کھلا پڑھتی رہتی تھی“ اور سب کو خواب میں اس خاتون نے تین واقعات سنائے، **غربت اور تنگدستی میں گھرا ایک خاندان:** پہلا واقعہ یہ سنایا میں اپنے محل کی بالکونی پر بیٹھی تھی ایک شخص کو دیکھا نہایت غریب‘ پھٹے پرانے کپڑے‘ بیوی اور بچوں کے ساتھ ایک گدھے پر کچھ سامان لادے جارہا تھا‘ نامعلوم میرے دل میں کیا بات آئی‘ میں نے اپنی باندیوں سے کہا اس سارے خاندان کو بلا کر میرے سامنے پیش کرو‘ باندیوں نے آناً فاناً غلاموں کو کہا اور غلاموں نے اس خاندان کو میرے سامنے پیش کیا‘ میں نے انہیں دیکھا کہ وہ پریشان ہیں‘ انہیں تسلی دی کہ آپ کو میں نے صرف باتیں کرنے کیلئے بلایا ہے نہ کہ قید کرنے کیلئے‘ انہیں کھانا پینا دیا پھر میں ان سے باتیں کرنے لگ گئی‘ مرد کو پردہ میں بٹھایا خاتون اور بچے میرے سامنے بیٹھ گئے‘ وہ کہنے لگے کہ ہم دہلی میں آئے ہیں‘ دراصل ہم دہلی سے ساڑھے تین سو میل دور ایک گاؤں کے رہنے والے ہیں‘ وہ خاتون کہنے لگی کہ میرے میاں کے دادا پڑدادا بہت مالدار تھے لیکن تقدیر کا نظام چلا اور حالات کم سے کمتر اور بد سے بدتر ہوتے چلے گئے‘ غربت اور تنگدستی نے ہمیں گھیر لیا فقر وفاقہ نے ہمیں لپیٹ لیا‘ پہلے ایک وقت کی ہوتی تھی پھر ایک وقت کی بھی نہ رہی‘ بچے بھوک سے بلکتے تھے‘ ہمیں اپنی بھوک کا احساس تو تھا ہی لیکن بچوں کی بھوک برداشت نہیں ہوتی تھی اور یہ بھوک اور تنگدستی بڑھتی چلی گئی اور حتیٰ کہ ہم اپنا سب کچھ بیچنے پر مجبور ہوگئے‘ گھر میں تمام برتن حتیٰ کہ چارپائیاں تک بیچ دیں‘ ابھی کچھ نہیں رہا سوائے اس گدھے کے‘ اس گدھے کو لے کر ہم نے دہلی کا رخ کیا کہ دہلی میں جاکر شہر کے کسی آخری کونے میں کسی کھنڈر میں پناہ لیں گے یا جھونپڑی بنا کر محنت مزدوری کریں گے کیونکہ ہم حیادار اور خاندانی لوگ ہیں‘ ہم سوال نہیں کرسکتے ہم بھیک نہیں مانگ سکتے‘ ان کی آنکھیں ترتھیں‘ بچوں کی ہچکیاں تھیں اور وہ اپنی داستان سنارہے تھے۔ وہ خاتون جو بہادر شاہ ظفر کی چچی تھیں عالم ارواح میں اپنی داستان سناتے ہوئے مزید کہنے لگیں جب میں نے ان سے بات بڑھائی اور ان کی داستان سنی تو پتہ چلا کہ ان کے بڑوں میں پانچ درویش تھے جن کی اب اکٹھی پانچ قبریں ہیں اور یہ پانچ درویش وہ تھے جن کے پاس اگر بادشاہ اپنا لشکر اور طاقتور فوج لے کر بھی آجاتا تو ان کی دعاؤں کا سامنا نہیں کرسکتا تھا‘ وہ جن کو دعائیں دیتے تھے سوفیصد لگتی تھیں اور جن کو بددعائیں دیتے تھے ان کو بددعائیں بھی سوفیصد لگتی تھیں‘ وہ درویش وہ تھے جنہوں نے تمام زندگی میں رزق حلال اور سچ کے ساتھ اللہ کی عبادت کی اور اللہ کے تعلق میں بہت آگے نکل گئے جب یہ بات سن لی تو حیرت ہوئی۔ **ہم نے اپنے بڑوں سے ایک لفظ سنا تھا:** میں نے حکم دیا کہ اس خاندان کا وظیفہ لگادیا جائے اور اس کو گھر بنا کے دیا جائے‘ جب وہ خاندان جانے لگا تو کہنے لگا: ہم نے اپنے بڑوں سے ایک لفظ سنا تھا کہ جو شخص **اللھم ارحم امت محمد** صلی اللہ علیہ وسلم ایک تسبیح صبح وشام پڑھے اور سارا دن کھلا پڑھے تو دنیا میں اللہ تعالیٰ اس کو ہر مشکل میں کسی نہ کسی شکل میں اسباب ضرور پیدا کرے گا چاہے مشکلات کے پہاڑ ہوں‘ مصائب کے سمندر ہوں اور دکھوں کی آندھیاں ہوں لیکن اس کے پڑھنے والے کو کہیں نہ کہیں سے کوئی راستہ ضرور ملے گا۔ ہاں یہ وظیفہ ہمارا خاندانی طور پر چلا آرہا ہے‘ آج کے دن بھی ہم اس کو پڑھ رہے‘ ہر دفعہ پرامید تھے کہ کوئی نہ کوئی راستہ اللہ نکالے گا‘ دیکھیں اس لفظ کی برکت کہ اسی وقت میں آپ کو بالکونی پر بٹھایا اور اسی وقت پر ہم پردیسیوں کا خستہ حال خاندان آپ کے سامنے سے گزرا اور اللہ نے آپ کے دل میں بات ڈالی اور ہم آج سے خوشحال ہوگئے ہیں کیونکہ ملکہ کی نظر ہم پر پڑگئی ہے۔ **ملکہ پہنچی دہلی کے بازار میں:** اس خاتون نے دوسرا واقعہ اس سے بھی زیادہ انوکھا سنایا: کہا کہ میں ایک بار بھیس بدل کر دہلی کے بازار میں اپنی ایک باندی کے ساتھ کچھ سامان لے رہی تھی‘ برتنوں کی ایک دکان پر میرا جانا ہوا‘ وہاں میں نے عجیب منظر دیکھا ایک مرد کو رسیوں سے باندھ کر ایک ستون کے ساتھ بٹھایا ہوا ہے‘ عورت کے پاؤں میں رسی ہے اور ان کے ساتھ تین بچے ہیں اور ان سب کے ہاتھوں میں رسی ہے اور وہ سب رو رہے ہیں اور ان پر الزام ہے کہ انہوں نے اس دکاندار سے سامان لیا تھا اور اکثر لے جاتے تھے اور گاؤں دیہات میں لے جاکر برتن بیچتے تھے‘ پہلے انہوں نے اپنا اعتماد اور اعتبار بڑھایا پھر قرض لینا شروع کیا اور بہت سا قرض لے کر آخر کئی سال تک یہ گم ہوگئے یعنی دکاندار کو اپنا چہرہ نہ دکھایا اب جب یہ اس دکان کے سامنے سے گزرے انہوں نے اپنے چہرے چھپائے ہوئے تھے‘ اچانک دکاندار کے پرانے ملازم کی نظر ان پر پڑی اس نے انہیں بلایا تو انہوں نے بھاگنے کی کوشش کی سب نے مل کر انہیں پکڑ لیا اب انہیں باندھا ہوا ہے کہ انہوں نے بہت زیادہ رقم لے لی ہے جو کہ ادھار ان کے پاس موجود ہے‘ اب کوئی ان کا ضامن نہیں جو کہ ان کا ذمہ لے اور دکاندار کی رقم چکائے۔ **سردار کے تین بچوں کی شادی اور ادھار کے برتن:** وہ شاہی خاتون کی روح کہنے لگی: کہ جب میں وہاں پہنچی میں نے یہ منظر دیکھا اور میں نے ان سے تمام واقعہ پوچھا تو میں ان کے ساتھ بیٹھ گئی کیونکہ میں نے ایک سادہ اور غریب خاتون کا روپ دھارا ہوا تھا میں زمین پر ان کے ساتھ بیٹھ گئی اور ان کا حال احوال لینے لگی کہ کیا ہوا؟ وہ کہنے لگے: ہمارا کاروبار بالکل ٹھیک تھا اور ہم ان سے درست لین دین کررہے تھے‘ اچانک ایسا ہوا ایک سردار کے ہاں شادی تھی‘ اس نے اپنی ایک بیٹی اور تین بیٹوں کی اکٹھی شادی کرنی تھی اس نے ہم سے برتنوں کی بہت بڑی تعداد خریدی‘ ہمیں اس میں چونکہ بہت نفع نظر آیا‘ ہم نے وہ ساری ان کی ضرورت پوری کردی‘ ان کا وعدہ تھا اور لوگوں نے بھی کہا کہ یہ سردار بہت سچا ہے‘ کسی کا مال اور رقم نہیں کھاتا اور اپنا وعدہ پورا کرتا ہے اور سردار نے بھی وعدہ کیا کہ شادی کے بعد مجھے رقم گفٹ کی شکل میں ملے گی میں وہ ساری اکٹھی کرکے اتنی بڑی رقم برتنوں میں جہیز کی شکل میں بھی اور مہمانوں کے کھانے کی شکل میں لیے تھے وہ تمام رقم میں آپ کو واپس کردوں گا۔ **سردار نے دیا غریب کو دھوکہ:** شادی میں ہم بھی شامل تھے‘ شادی کے تیسرے دن ہم اس کے پاس گئے کہ ہماری رقم ہمیں واپس دی جائے (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا‘ نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد‘ عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کرکے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ **0343-8710009**

مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پُر کرکے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب پڑھیے

تعجب ہے: تعجب ہے اس شخص پر جو جہنم پر ایمان رکھتا ہے مگر پھر بھی گناہ کرتا ہے اور تعجب ہے اس پر جو جنت پر ایمان رکھتا ہے اور پھر دنیا کے ساتھ آرام پکڑتا ہے۔ (حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

سلگتا بلکتا اجڑتا گھر ایک آسان عمل سے آباد

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونہ ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو اپنے کچھ مسائل اور بعد میں ان سے نجات کس طرح مل رہی ہے وہ بتانا چاہتی ہوں۔ میری شادی کو 3 سال ہوچکے ہیں' میری شادی اپنوں میں ہوئی' چونکہ ہماری جوائنٹ فیملی ہے اس لیے میری شادی کو ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ شوہر نے اور سسرال والوں نے آنکھیں بدل لیں' ان کا رویہ بہت زیادہ بدل گیا' شوہر نے کبھی عزت' پیار اور توجہ نہ دی' بات بات پر گھر والوں کے سامنے ذلیل کرتے' چھوٹی سے چھوٹی غلطی کو بھی معاف نہیں کیا۔ پانی کا گلاس رکھنا بھی بھول جاؤں تو ذلیل کرنا' جوتا یا کوئی کپڑا نہ ملے تو نوبت طلاق تک لے جانا' میرے شوہر کا روز کا معمول ہے۔ اللہ نے مجھے دو بچوں سے نوازا مگر شوہر سمیت سسرال والوں میں سے کسی نے خوشی کا اظہار نہیں کیا۔ وہ ان کو بوجھ سمجھتے ہیں۔ میری پیٹھ پیچھے بھی اپنے بہن بھائیوں میں بیٹھ کر مجھے گالیاں دیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں تو شادی ہی نہیں کرنا چاہتا تھا تم لوگوں نے میری شادی کروادی اب خود ہی سنبھالو اسے' میں بیوی بچوں کو نہیں سنبھال سکتا۔ چونکہ یہ ہمارے رشتہ دار ہیں اس لیے میرے گھر والوں کو پہلے بھی پتہ تھا کہ شادی سے پہلے بھی میرے شوہر گھر والوں اور محلے والوں سے بہت زیادہ لڑتے تھے مگر سب کا خیال تھا شادی کے بعد سدھر جائیں گے۔ میرے شوہر ٹھیک ٹھاک کماتے مگر کبھی گھر نہ لاتے' میرا اور میرے بچوں کا خرچہ میرے والدین اٹھاتے اس بات پر بھی مجھے ہی تنقید کا نشانہ بنایا جاتا۔ سسرال والوں نے مجھے گھر کا نوکر بنا کر رکھا ہوا تھا' سارا دن میں گھر کے کام کرتی اور جیٹھ جیٹھانی کے بچوں کو بھی سنبھالتی مگر پھر بھی وہ خوش نہ ہوتے' میرے شوہر کو کوئی پرواہ نہیں ہم جس طرح بھی زندگی گزاریں' میرے شوہر کو بالکل بھی شوق نہیں تھا کہ وہ بیوی بچوں کے ساتھ بیٹھیں' باتیں کریں' بس کھانا کھانے اور رات کو سونے کیلئے گھر آتے' ورنہ صبح سے رات تک باہر ہی رہتے۔ شوہر کے اس برے رویے کی وجہ سے میرا دل ان کے پاس جانے کو بھی نہ کرتا جس کی وجہ سے یہ مزید جھگڑا کرتے' میری سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ میں کس طرح پوری زندگی اس شخص کے ساتھ گزاروں گی اور ان بچوں کو کس طرح پالوں گی۔ پھر مجھے میرے جیٹھ نے بتایا کہ اس کو کسی نے بتایا کہ میرے شوہر نے نشہ کرنا شروع کردیا ہے اور اس کا اٹھنا بیٹھنا انتہائی برے لوگوں کے ساتھ ہوتا جارہا ہے۔ میرے شوہر کو کوئی احساس نہیں کہ بچوں کے مستقبل کے بارے میں کچھ سوچوں۔ میری والدہ نے ایک دو جگہ سے پتہ کروایا تو انہیں کسی نے کہا کہ آپ کے شوہر پر کسی نے جادو کیا ہوا ہے۔ پھر مجھے ماہنامہ عبقری ملا' جب سے عبقری ملا الحمدللہ نماز کی پابندی ملی میں عبقری کے اور بھی بہت سے وظائف کرچکی ہوں جن سے مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا' مثلاً جب میرے شوہر مجھ سے لڑتے ہیں تو میں صم بکم عمی فھم لاتکلمون والی آیت اکتالیس دفعہ پڑھ کر پھونک دیتی ہوں جس سے یہ زیادہ نہیں بولتے۔ اب میں نے گھر پر بچوں کو ٹیوشن پڑھانا شروع کردیا ہے جس کے میری صحت پر اور معاشی حالات پر بہت اچھے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ سورۂ کوثر 129 مرتبہ پڑھ کر ٹیوشن والے پیسوں پر پھونکتی ہوں بہت برکت ہوتی ہے۔ کھانا پکاتے وقت یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ والا عمل بھی شروع کیا ہوا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے میں بہت زیادہ ڈیپریشن کا شکار ہوگئی تھی۔ ہر وقت عجیب آوازیں سنائی دیتی تھیں دل بہت تیزی سے دھڑکتا تھا اور رونے کو دل کرتا تھا تو میں نے وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ﴿والضحیٰ:۵﴾ صبح وشام پڑھی جس سے ڈیپریشن بالکل ختم ہوگیا۔ اس وظیفے کی بدولت میرے شوہر اور میرے سسرال والوں کا رویہ دن بدن میرے ساتھ بہتر ہوتا جارہا ہے۔ ان اعمال کی برکت سے گھر میں سکون آتا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی، خوشگوار اور صحت والی زندگی عطا فرمائے اور آخرت میں آپ کے درجات میں بہت اضافہ کرے۔

(بقیہ: انتہائی کم عرصہ میں حسب منشاء قد بڑھایئے)

بازو پورے طور سے باہر کی طرف پھیلا دیجئے اور ساتھ ہی گھومتے ہوئے ٹانگ اس قدر پھیلایئے جتنا کہ پھیل سکتی ہے۔ 3) اب اصلی حالت پر گھوم کر آجایئے اور بازو اصل حالت پر لے آیئے اور یہ عمل بار بار کیجئے۔ 4) اپنی دائیں ٹانگ کو بائیں ٹانگ کے پیچھے رکھ کر یہی عمل بار بار کیجئے۔ 5) ایک گیند اپنے سر کے اوپر اچھالیے اور پھر اس کو اس طرح پکڑنے کی کوشش کیجئے۔ 6) گیند مختلف اطراف میں پھینک کر پکڑیے تاکہ ٹانگوں، بازوؤں اور کمر کی ورزش اچھی طرح ہوسکے۔ کمر کی ورزش: 1) بعض لوگوں کو ورزش کیلئے وقت ہی نہیں ملتا، یہ ورزش ان کیلئے ہے، یہ مشق عموماً لوگ غیر ارادی طور پر کرتے بھی ہیں تاہم اگر ارادۃً اور پورے طور پر کی جائے تو اس سے بہت فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ 2) مسلسل کام کرتے کرتے آپ کے اعصاب تھک جائیں تو کرسی کی پشت سے کمر کی ٹیک لگا کر ٹانگیں زیادہ سے زیادہ پھیلانے کی کوشش کیجئے تاکہ اعصاب کو آرام پہنچے۔ یہ ورزش قد بڑھانے کی ورزشوں میں نہایت آسان اور سادہ ہے۔

غور و فکر کی طاقت

دراصل فکر ایک مسلسل اور مکمل عمل ہے اور اس کی پشت پر مختلف عوام اور مراحل ہوتے ہیں لیکن یہ ایک ذہنی اور نفسی عمل ہے

ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ ہے اور تجربہ، کہ دنیا میں وہی انسان کامیاب و بامراد ہوتے ہیں جو اپنے خیالات اور نظریات میں یکسو اور مستحکم ہوں' اور ان کا ذہن بار بار فکری راہیں نہ بدلتا ہو' عمل تابع ہے فکر کے' فکر کے بغیر عمل ممکن نہیں ہے۔ یہ بات صحیح ہے کہ بعض اوقات فکری عمل اتنا غیر شعوری، بے ساختہ اور برجستہ ہوتا ہے کہ آدمی پر بلا سوچے سمجھے کام کر گزرنے کا الزام عائد ہوجاتا ہے۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ عمل کو ہم فکر سے عاری کہتے ہیں وہ بھی فکر ہی کے تابع ہوتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ انسان مختلف اوقات اور مختلف عوامل و اسباب کے تحت کسی خیال کو اپنے دل و دماغ میں پرورش کرتا رہتا ہے اور کسی موقع پر اس خیال کے تحت، ارادے کے بغیر کوئی عمل سرزد ہوجاتا ہے۔ اب اگر وہ عمل غلط ہوجائے یا اس کے نتائج اچھے نہ نکلیں تو ایسا عمل کرنے والے کو موردالزام ٹھہرایا جاتا ہے لیکن اس عمل کے ثمرات مفید ہوں تو واہ واہ ملتی ہے اور اس شخص کی صلاحیت و قابلیت کا سکہ جم جاتا ہے۔ دراصل فکر ایک مسلسل اور مکمل عمل ہے اور اس کی پشت پر مختلف عوام اور مراحل ہوتے ہیں لیکن یہ ایک ذہنی اور نفسی عمل ہے اور چونکہ دوسروں کو نظر نہیں آتا اس لیے اکثر اوقات اس کی اہمیت محسوس نہیں کی جاتی۔ بعض وقت یہ طویل عمل خیال کے مختلف و متصادم دھاروں کی بنا پر الجھ جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں فکر کے زبانی تحریری یا عملی اظہار میں پیچیدگی، بے ربطی یا عدم استقلال پیدا ہوجاتا ہے۔ انسانی ذہن اپنے اردگرد چیز کو دیکھتا ہے اس کو سمجھنا چاہتا ہے وہ ایک چیز کا دوسری چیزوں سے رشتہ اور تعلق بھی سمجھنا چاہتا ہے' خود اپنے وجود پر غور کرتا ہے دوسرے انسانوں کے وجود اور انسان کائنات کے رشتے، نیز انسان اور اللہ کے رشتے پر بھی اس کا ذہن غور و فکر کرتا ہے اور کائنات میں معاشرے میں، خاندان میں اپنی حیثیت کو متعین کرنا چاہتا ہے۔

(بقیہ: وہ اپنی خو نہ چھوڑیں ہم اپنی وضع کیوں بدلیں)

ساتھ برائی کرے اس کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ سچی بات یہ ہے کہ کسی مومن کے ایمانی ظرف اور اس کی انسانیت کا اصل امتحان دوسروں کی طرف سے زیادتی، ظلم، بے وفائی اور حق تلفی کے بعد اس کی خیر خواہی، اخلاق اور اعلیٰ ظرفی پر استقامت سے ہی ہوتا ہے، کاش ہم اس امتحان میں کامیاب ہونے کی کوشش کریں!!!

انتہائی کم عرصہ میں حسب منشاء قد بڑھایئے

محمد الیاس ترمذی

ورزشوں اور مشقوں پر عمل کر کے آپ نہ صرف اپنے قد میں اضافہ کر سکتے ہیں بلکہ قابل رشک حد تک صحت مند بھی بن سکتے ہیں۔ان کے اثرات مرد، عورت پر یکساں ہوتے ہیں۔لڑکا ہو یا لڑکی سب ان سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں،قد بڑھ جائے تو اس کے اثرات مستقل اور پائیدار ہوتے ہیں۔

جس طرح انسان نے چاند تاروں کی دنیا میں پہنچ کر ناممکنات کو ممکن بنا دیا ہے اسی طرح بعض مستقل مزاج لوگوں نے برسوں پرانی یہ بات بھی بدل کر رکھ دی ہے کہ ایک خاص عمر کے بعد انسان کے قد میں اضافہ ناممکن ہے یا قد و قامت انسان کو ورثے میں ملتا ہے۔درحقیقت قد و قامت اور صحت کا انحصار بڑی حد تک انسان کی اپنی طرز معاشرت، ذہنی کیفیت اور بچپن کے ماحول پر ہوتا ہے جب یہ کیفیات بدل جائیں یا آدمی چند خاص باتوں کا عادی ہو جائے تو اس کی صحت اور قد و قامت دونوں قابل رشک ہو سکتے ہیں لیکن اس کیلئے بنیادی شرط مستقل مزاجی ہے۔جی ہاں! استقلال جو کامیابی کی کنجی ہے! اس مضمون میں بیان کردہ مشوروں، ورزشوں اور مشقوں پر عمل کر کے آپ نہ صرف اپنے قد میں اضافہ کر سکتے ہیں بلکہ قابل رشک حد تک صحت مند بھی بن سکتے ہیں۔ان کے اثرات مرد، عورت پر یکساں ہوتے ہیں۔لڑکا ہو یا لڑکی سب ان سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکتے ہیں، قد بڑھ جائے تو اس کے اثرات مستقل اور پائیدار ہوتے ہیں۔ورزشیں ترک کر دینے یا بوڑھے ہو جانے پر بھی بڑھا ہوا قد برقرار رہتا ہے، ان ورزشوں پر مستقل عمل سے آپ کا قد دو یا تین انچ بڑھ جائے گا۔جسم خوبصورت اور سڈول، اعصابی نظام بہت مضبوط اور توانا ہو جائے گا۔یہ ورزشیں اور مشقیں برسوں کے مطالعے اور تجربات کے بعد وضع کی گئی ہیں اور بہت سے لوگ ان سے استفادہ کر چکے ہیں۔انہیں آپ صبح سویرے اٹھتے ہی یا رات سونے سے پہلے جس وقت مناسب سمجھیں پانچ سے آٹھ ہفتوں تک کیجئے اور جب اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں تو بے شک چھوڑ دیجئے۔تجربات بتاتے ہیں کہ عمر کا ان ورزشوں سے کوئی تعلق نہیں۔دس برس سے پینتیس برس کے درمیان ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔پینتیس برس کے بعد فائدے کی رفتار بہت کم ہو جاتی ہے اور قد اتنی جلدی نہیں بڑھتا جتنی جلدی اسے بڑھنا چاہئے۔ورزشوں اور مشقوں سے پہلے مندرجہ ذیل اصول اپنانے چاہئیں ان کی بدولت ورزشوں کا اثر کئی گنا زیادہ ہوگا۔

1) مستقل مزاجی۔2) صبح و شام پیدل ہوا خوری لمبے لمبے گہرے سانس جو آہستہ آہستہ لئے اور خارج کئے جائیں۔ صبح کے وقت ایسی جگہ سیر کی جائے جہاں سبزہ اور درخت ہوں، شام کی سیر کیلئے چٹیل میدان منتخب کیجئے کیونکہ صبح کے وقت درخت آکسیجن چھوڑتے ہیں اور شام کو زہریلی اور مضر گیس۔3) سگریٹ، تمباکو، چائے، کافی اور شراب یا تو بالکل ترک کر دیجئے یا پھر نہایت اعتدال سے کام لیجئے۔4) ہلکی دھوپ میں شعاعوں کا غسل کیجئے، اپنے گھر اور کمروں کو بھاری پردوں سے مزین نہ کیجئے بلکہ ہوا اور روشنی کی کافی مقدار آنے دیجئے۔5) لباس ہمیشہ ڈھیلا ڈھالا پہنئے، چست لباس، چست کوٹ، واسکٹ کسے ہوئے کالر، پٹیاں اور تنگ بوٹ وغیرہ قد اور صحت پر برا اثر ڈالتے ہیں۔6) مسلسل کام صحت کیلئے مضر ہے، اس لئے تھکنے سے پہلے مناسب وقفوں کے ساتھ آرام کرنا چاہئے۔7) چلنے پھرنے، اٹھنے بیٹھنے اور لیٹنے کا طریقہ صحت کے اصولوں کے مطابق ہو، ہمیشہ گردن اٹھا کر، سینہ تان کر سیدھا چلئے، کمر سیدھی کر کے باوقار انداز میں بیٹھئے ورنہ ریڑھ کی ہڈی اپنی لچک کھو دے گی اور آپ کا قد تقریباً دو انچ کم ہو جائے گا۔ورزش کو ہوا اور خوراک کی طرح اپنے معمولات میں شامل کر لیجئے۔ریڑھ کی ہڈی کی ورزشوں سے قد بڑھتا ہے اور حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنے سے صحت بہتر ہوتی ہے۔قد بڑھانے کی ورزشوں کے ساتھ تیراکی، ٹینس، فٹ بال، گاف، کرکٹ اور ہاکی وغیرہ بہت مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔8) گہری نیند، کھوئی ہوئی توانائی اور صرف شدہ طاقت بحال کرتی ہے۔رات جلدی سونا اور صبح جلدی اٹھنا صحت کا زریں اصول ہے، نیند آٹھ سے دس گھنٹے کے درمیان ہونی چاہئے۔9) اچھی نیند کیلئے ضروری ہے کہ بستر آرام دہ ہو، ہر شخص کا بستر الگ ہونا چاہئے اکثر مائیں کئی کئی بچوں کو ایک ہی بستر پر سلا دیتی ہیں جس سے جسم پھیلنے نہیں پاتا اور نشوونما پر برا اثر پڑتا ہے۔10) قبض جو تمام امراض کی جڑ ہے اسے فوری طور پر دور کیا جائے، شراب، سگریٹ، تفکرات، رنج، کام کی زیادتی اور زیادہ بوجھ اٹھانا نظام ہضم پر برا اثر ڈال کر قبض پیدا کرتا ہے۔ان سے حتی الوسع پرہیز کیا جائے، تازہ پانی قبض کا دنیا میں سب سے بہتر علاج ہے۔اس سے انتڑیاں خوب صاف رہتی ہیں، صبح نہار منہ ایک بڑا گلاس تازہ پانی پی لیجئے اور دن میں سات آٹھ گلاس اور اگر اس طرح بھی قبض دور نہ ہو تو سوتے وقت لیموں کے رس میں ایک چمچ روغن زیتون ڈال کر پیجئے اور صبح اٹھ کر گرم پانی کا ایک بڑا گلاس نوش کیجئے۔11) خوراک: قد بڑھانے کے خواہشمند لوگوں کو ہمیشہ ایسی خوراک استعمال کرنا چاہئے جو ہڈیوں کو بڑھنے میں مدد دے اور انہیں مضبوط بنائے۔حیاتین اے اور ڈی میں خمیدہ ہڈیوں کو سیدھا کرنے اور انہیں مضبوط بنانے کی بہت صلاحیت پائی جاتی ہے، اگر ہڈی کسی اندرونی بیماری یا کمزوری یا بوجھ کی وجہ سے ٹیڑھی ہو جائے تو یہ حیاتین اسے سیدھا کر کے قدرتی جگہ پر لے آتے ہیں۔یہ حیاتین کھجور، باجرہ، مکھن، مچھلی کا تیل، دودھ، گھی اور مختلف قسم کی چربیوں میں پائے جاتے ہیں۔یہ تو تھے ضروری اصول، اب ان ورزشوں اور مشقوں کا ذکر کیا جاتا ہے جن پر مستقل مزاجی سے عمل کر کے آپ نہایت کم عرصے میں اپنا قد حسب منشا بڑھا سکتے ہیں۔

ٹانگوں کی ورزش: 1) اپنے پیچھے ایک کرسی رکھئے۔2) اس کرسی کی پشت کو خوب مضبوطی سے پکڑیے اور اپنی دونوں ٹانگیں باری باری اوپر اٹھایئے اور نیچے لے جایئے۔ٹانگیں اتنی اونچی لے جایئے جتنی ممکن ہوں۔3) یہ مشق کرتے ہوئے جسم میں پورا پورا تناؤ رکھئے اور سینہ باہر کو نکالیے۔4) گھٹنے میں خم نہ آنے دیجئے اور اتنی دیر تک جاری رکھئے کہ تھک جائیں۔**گردن اور ریڑھ کی ہڈی کی ورزش:** 1) سر اوپر اور کندھے پیچھے کر کے کھڑے ہو جایئے۔2) دونوں ہاتھ مضبوطی سے سر کے پیچھے کی طرف رکھئے، اب اپنا سر پیچھے کی طرف جھکایئے۔3) سر کو آگے کی طرف اس قدر جھکایئے کہ ٹھوڑی سینے سے لگ جائے۔4) ایک بار سر پھر پیچھے کی طرف جھکایئے اور یہ مشق اتنی دیر تک کرتے رہیے کہ گردن کے اعصاب تھک جائیں۔4) **گردن کو مضبوط بنانے والی ورزش:** 1) سر کو باری باری آگے اور پیچھے جھکایئے۔2) گردن کو پیچھے کی طرف اس قدر موڑنے کی کوشش کیجئے کہ ٹھوڑی کندھوں کے برابر آ جائے۔3) سر کو اس حالت میں جلدی جلدی دائیں بائیں حرکت دیجئے یہاں تک کہ گردن کے پٹھے تھک جائیں۔5) **چھاتی کو ابھارنے کی ورزش:** 1) آرام سے کھڑے ہو جایئے اور بازو باہر کی طرف اس طرح پھیلایئے کہ کندھے سیدھ میں رہیں۔2) ساتھ ہی سارے جسم کو پاؤں کے انگوٹھے پر اٹھایئے۔3) گہرا سانس لیجئے اور پھر سانس کو خارج کرتے ہوئے بازو اصل حالت پر لے آیئے۔یہ عمل بار بار کیجئے۔

6) **نچلے دھڑ کو لمبا کرنے کی ورزش:** 1) اپنی بائیں ٹانگ، دائیں ٹانگ کے پیچھے رکھیے۔2) اپنا جسم دائیں طرف گھمایئے اور (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

ناری مخلوق کا داخلہ بند: اپنے مکان کو ناری مخلوق سے ہمیشہ محفوظ رکھنے کیلئے اسم یَانُوۡرُ کو روزانہ اپنے مکان میں 111 مرتبہ ورد کرنا چاہیے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں ہم اپنی وضع کیوں بدلیں

وضو کیلئے ندی کے کنارے پہنچ کر جیسے ہی حضرت خواجہ گیسو دراز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے پانی لینے کے لیے ہاتھ بڑھائے تو انہوں نے دیکھا کہ ندی کے کنارے ایک بچھو دریا سے نکلنے کی کوشش میں الٹے پلٹے کھا رہا ہے مگر دریا کا تیز بہاؤ اسے نکلنے نہیں دیتا' خواجہ کو خیال آیا کہ یہ بچھو اللہ کی مخلوق ہے' مجھے اس کی مدد کرنی چاہیے' اس کو باہر نکالنے کیلئے بچھو کو پکڑا' جیسے ہی پانی سے اٹھا کر باہر لانے کی بچھو نے ہاتھ میں ڈنک مار دیا' شدت درد سے بچھو ہاتھ سے چھوٹ گیا' ہاتھ کو دبایا کچھ دم کیا' ڈنک نکالنے کی کوشش کی' تھوڑی دیر کے بعد نماز کا وقت قریب ہونے کی وجہ سے پھر وضو کا خیال ہوا تو پانی میں ہاتھ ڈالنے کا ارادہ کیا تو اب بچھو کو پھر اسی حالت میں پایا۔ ان کو پھر اس پر ترس آیا اور اس کو نکالنے کیلئے دوبارہ انہوں نے بچھو کو پانی میں پکڑ کر نکالنے کی کوشش کی، ذرا اٹھایا تھا کہ بچھو نے دوبارہ ڈنک مارا' دوبارہ ڈنک مارنے سے حد درجہ تکلیف ہوئی' درد کی شدت سے پھر دیر تک ہاتھ کو دباتے رہے اور دم کرتے رہے' کچھ دیر کے بعد پھر نماز کا خیال آیا' تیسری بار پھر خواجہ نے وضو کا ارادہ کیا اور جیسے ہی دریا میں ہاتھ بڑھایا تو بچھو کو پھر دریا کے باہر نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے الٹتے پلٹتے دیکھا، خواجہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو رحم آیا اور تیسری بار پھر ہاتھ سے پکڑ کر اس کو نکالنے لگے وہ ٹھہرا بچھو اس نے پھر تیسری بار ڈنک مار دیا اور بچھو ہاتھ سے پھر پانی میں چھوٹ گیا، سامنے ایک نوجوان کھڑا دیکھ رہا تھا، خواجہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا، وہ خواجہ رحمۃ اللہ علیہ کو پہچانتا نہیں تھا' بڑی عزت سے خواجہ سے بولا: بڑے میاں! آپ کا دماغ خراب ہے کیا؟ خواجہ بولے: بیٹا کیوں ایسا کہتے ہو؟ وہ نوجوان بولا کہ آپ جانتے ہوں گے یہ بچھو ہے' یہ بار بار آپ کے ہاتھ میں ڈنک مار رہا ہے اور آپ بار بار اس کو نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں' خواجہ گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ نے ٹھنڈی سانس بھر کر فرمایا: بیٹا تم اپنے لحاظ سے صحیح کہتے ہو' مگر میرا معاملہ یہ ہے کہ مجھے خیال آیا کہ یہ بچھو ہے اس کی سرشت اور فطرت میں اللہ نے ڈنک مارنا رکھا ہے اور میں نبی رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام اور امتی ہوں، میری سرشت میں اللہ کی مخلوق کی خیر خواہی اور اس کو نفع پہنچانا رکھا ہے تو مجھے خیال آتا رہا کہ جب یہ اپنی بری خو اور عادت سے باز نہیں آ رہا ہے تو میں اپنی اچھی عادت اور خو کو کس طرح چھوڑ دوں۔ بلاشبہ انسان کی اچھی خو اور فطرت کا اصل امتحان، انفعال اور بدلہ کے جذبہ میں ہوتا ہے، جتنے لوگ ظلم اور زیادتی کرتے ہیں ان میں اکثر وہ ہوتے ہیں ج برائی اور ظلم کی اپنی طرف سے پہل نہیں کرتے بلکہ انفعال اور بدلہ میں آگے بڑھتے ہیں، اس لیے اسلام میں صبر کی اس قدر اہمیت ہے کہ قرآن مجید میں ایمان کے بعد سب سے زیادہ صبر کا ذکر کیا گیا ہے اور صبر کے اصل معنی غم کو برداشت کرنے کے نہیں بلکہ امید کے خلاف' چاہت کے خلاف' انفعال کی کیفیت میں اپنی خیر پر استقامت اور منفعل نہ ہونے کے ہیں، اسلام دین فطرت ہے، اس نے فطری تقاضا کے خلاف کہ کوئی گال پر مارے تو دوسرا گال اس کے سامنے کرنے کا حکم نہیں دیا ہے' بلکہ انسان کی فطرت کے مطابق برائی کا بدلہ برابر درجہ میں لینے کا حق اسے دیا ہے لیکن معاف کر دینے کی بڑے دل کش انداز میں ترغیب دی ہے۔ ''برائی کا بدلہ بالکل برابر برائی اور سزا سے دے سکتے ہیں' مگر جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے پس اللہ کے ذمہ ہے اس کا اپنے شایان شان بدلہ دینا، بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔'' (الشوریٰ' 40) اور دیکھو انسان کیلئے یہ بہت مشکل ہے کہ کسی نے آپ کو چانٹا مارا تو آپ اس کے برابر ہی اس کو چانٹا ماریں، ابھی تک بدلہ نہیں لیا تھا تو آپ مظلوم، اور فریق مخالف ظالم تھا' اب اگر آپ نے بدلہ میں چانٹا مارا تو یقیناً آپ اس سے زور سے ماریں گے تو آپ ظالم اور فریق مخالف مظلوم ہو جائے گا اس لیے فرمایا: ''آپ کا رب اللہ وحدہ لاشریک ظالموں کو پسند نہیں کرتا''۔ حضرت لقمان کی وصیت کے واسطہ سے قرآن مجید میں ہے: واصبر علی ما اصابک، ان ذالک من عزم المور (لقمان 17)۔ نبی رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پورے اسوہ حسنہ میں برائی کرنے والوں کے ساتھ آخری درجہ کے انفعال میں بھی بھلائی کرنا سکھایا ہے اور آپ نے صحابہ کرام کے واسطہ سے امت کو اس کی ترغیب دی ہے' آپ نے وصیت فرمائی: ''جو تم سے قطع تعلق کرے اس سے تعلق جوڑو' اور جو تم سے ظلم کرے اسے معاف کرو' اور جو تم کو محروم کرے اسے عطا کرو' اور جو تمہارے (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

مجھے شفاء کیسے ملی؟

پیشاب کی زیادتی اور قطرہ قطرہ پیشاب آنے کیلئے لاجواب نسخہ
دل، دماغ، جگر کی طاقت کیلئے لاتعداد کا آزمودہ انوکھا آسان نسخہ

قطرہ قطرہ پیشاب آنا: جوہڑیڑ 1 تولہ، بہیڑہ 1 تولہ، کابلی ہڑیڑ 1 تولہ، مگھاں 1 تولہ، آملہ 1 تولہ، مرچ سیاہ 1 تولہ، بوزیدان 3 تولہ، سنڈھ 3 تولہ، جلوتری 3 تولہ، چتراک 3 تولہ، شقاقل مصری 3 تولہ، تودری سرخ 3 تولہ، تودری زرد 3 تولہ، بہمن سفید 3 تولہ، بہمن سرخ 3 تولہ، اندرجو شیریں 3 تولہ، تل 3 تولہ، خشخاش 3 تولہ، تمام چیزوں کو باریک کر کے 10 تولہ بادام روغن میں چرب کریں۔ بعد میں تمام دواؤں کے 3 گنا زائد شہد ملا کر اطریفل تیار کریں۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ خوراک: 2 ماشہ دن میں دو مرتبہ ہمراہ دودھ دیں۔ **لاجواب نسخہ جس سے لاکھوں فیض یاب ہوئے:** ٹکڑے ٹکڑے چھوارے 2 عدد، خوبانی 2 عدد افتیمون ولائتی 3 گرام، گل گاؤ زبان 3 گرام، عناب 4 عدد تمام کو تیز گرم ایک کپ پانی میں رات کو بھگو دیں صبح مل چھان کر اس میں آدھا پاؤ دودھ ملا کر صبح نہار منہ پی لیں۔ موسم سرما میں گرم کر کے استعمال کریں پھوگ چاہیں تو کھا لیں ورنہ پھینک دیں فائدہ ہے نقصان نہیں۔ اعضائے رئیسہ (دل' دماغ' جگر) کیلئے بہترین ہے۔

گناہوں کو چھوڑنے کا مجرب عمل: گناہوں کو چھوڑنے کا ایک عجیب و غریب نسخہ ایک مولانا صاحب نے بتایا۔ رات کو سونے سے پہلے کمرے کا دروازہ بند کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے یوں کہے۔ اے اللہ میں بڑا کمبخت ہوں نالائق ہوں، پاپی ہوں، احمق ہوں سخت گناہ گار ہوں ان گناہوں کو ترک کرنے کے لئے میری ہمت کافی نہیں آپ ہی مدد فرمائیں۔ فرماتے ہیں، یہ ترکیب کر کے دیکھو انشاء اللہ ایک ہی ہفتے میں تمام گناہ چھوڑ بیٹھو گے۔

بحوالہ ''مجھے شفاء کیسے ملی'' لاعلاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ (جو عمل یا ٹوٹکہ آزمائیں ضرور لکھیں' لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

عبقری پبلی کیشنز کی سب سے زیادہ پسند کی جانے والی کتب میں سے ایک۔

6 روتی بلکتی کنواری بہنیں! وظیفہ درود سے خوش و مطمئن

محمد عظیم جان' کراچی

خود کہتا تھا کہ میں باہر ٹھیک ہوتا ہوں جب گھر جاتا ہوں تو اپنی بیوی کو دیکھتے ہی مارنا شروع کر دیتا ہوں پھر اپنے آپ کو چھری سے ضربیں لگاتا ہوں میں نے اس کے زخمی ہاتھ بھی دیکھے' میں نے اس شخص کو پہلے نماز کی ترغیب دی پھر درج بالا درود شریف کی فضیلت بتائی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ ناچیز کے ایک دوست نے آپ کا رسالہ عبقری پڑھنے کو دیا' پہلے تو میرے دوست نے آپ کی اور رسالہ کی اتنی تعریف کی کہ سن سن کر میرے کان تھک گئے' میں نے کہا اچھا رسالہ لے آنا پڑھوں گا تو پھر فیصلہ کروں گا۔ جب وہ رسالہ عبقری لے کر آیا' میں نے پڑھا تو سوچنے لگا کہ میرا دوست صحیح تعریف کر رہا تھا' رسالہ میں پڑھا کہ آپ واقعی اپنے دل میں کوئی راز نہیں رکھتے' سب کچھ عبقری کے قارئین کے نام کر جاتے ہیں' اتنے قیمتی موتی اور راز آج کے دور میں کوئی کسی کو نہیں بتاتا سوائے آپ اور علامہ لاہوتی پراسراری کے۔ میرے پاس بھی ایک درود شریف ہے جس کو آپ کے رسالہ کے ذریعے خلق خدا کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ اگر اس درود شریف کے فضائل اور واقعات لکھنے بیٹھوں تو آپ کے رسالہ میں شاید جگہ نہ بن سکے مگر چند واقعات ضرور لکھوں گا تاکہ رسالہ میں جگہ مل سکے۔ میں بھی فی سبیل اللہ لوگوں کی خدمت کرتا ہوں' پہلے خود دم وغیرہ کرتا تھا مگر اب عبقری کے وظائف دکھی انسانیت کو بتاتا ہوں' مجھے یہ درود شریف ایک عامل نے بتایا تھا۔ انہوں نے یہ درود شریف بڑے رازدانہ انداز میں صرف مجھے بتایا تھا مگر عبقری کی بخل شکنی دیکھتے ہوئے میں نے لوگوں کو بتانا شروع کر دیا۔ ایک گھر کی کنواری چھ بہنیں میرے پاس آئیں' جنہیں نام نہاد عاملین نے بہت لوٹا' ان کی بڑی بہن تو رونے لگ گئی کہ اب تو سر سے باپ کا سایہ بھی اٹھ چکا ہے' ہم چھ بہنوں کا ایک ہی بھائی ہے وہ ابھی چھوٹا ہے' پڑھ رہا ہے' ہم بہنیں مختلف اسکولز میں ٹیچرز ہیں' بہت رشتے آئے ہم لوگوں سے دعوتیں کھا کر چلے جاتے ہیں' پھر دوبارہ نہیں آتے' اب ہم بھی تھک گئے' آنے والوں کی دعوتیں کر کر کے جو بھی آتا کھا پی کر چلا جاتا اب ہمیں کسی عامل پر یقین نہیں رہا' کسی نے بندش کہا اور کسی نے جادو کہا اور ہم سے ڈھیروں روپے لوٹ لیے۔ قارئین! یہ بہنیں اتنی مایوس ہو چکی تھیں کہ کیا بتاؤں۔ میں نے بڑی مشکل سے انہیں سمجھایا کہ آپ لوگوں نے لاکھوں خرچ کیے میں آپ کو فری میں ایک وظیفہ بتاتا ہوں آپ پڑھیں' وہ کہنے لگیں: اب ہمیں کسی وظیفہ پر یقین نہیں رہا' بہت پڑھ لیے' پھر میں نے کہا کہ جب آپ کو کچھ نہیں پڑھنا تو میرے پاس کیا لینے آئی ہیں' آپ جا سکتی ہیں میرا وقت ضائع نہ کریں۔ پھر ان کی چھوٹی بہن نے کہا آپ ناراض نہ ہوں' آپ مجھے بتائیں کیا پڑھنا ہے' میں نے اسے یہ درود شریف پڑھنے کو دیا اس نے یقین کے ساتھ پڑھا' اس کی شادی ہو گئی' اب تک تین بہنوں کی شادیاں ہو چکی ہیں وہ بھی چار سال کے اندر اندر۔

ناجائز مقدمہ ختم' بغیر پیسوں کے رہائی: میرے پاس ایک مرتبہ ایک بوڑھی عورت' اس کا شوہر اور بہو آئی کہ ہم غریب لوگ ہیں' ہمارا ایک ہی بیٹا ہے اسے پولیس نے منشیات کے جھوٹے کیس میں گرفتار کر لیا ہے۔ ہمارے پاس رقم نہیں کہ ہم اپنے بیٹے کی ضمانت کروا سکیں' میں نے ان لوگوں کو کہا کہ آپ یہ درود شریف روزانہ بلاناغہ 1100 بار پڑھ کر دعا کریں' اللہ پاک رحم فرمائیں گے' ان لوگوں نے اس پر عمل کیا اور ٹھیک اکیس دن بعد غیب سے اللہ پاک نے سبب بنایا اور ان کا بیٹا بغیر ضمانت کے اور بغیر روپے پیسوں سے رہا ہو کر گھر آ گیا۔

مغوی بغیر پیسوں کے صحت مند بازیاب: اس کے علاوہ میرے پاس میرے سسر کے ذریعے ایک اور مسئلہ آیا کہ ہمارے پڑوسی ہیں بے چارہ بچوں کا پیٹ پالنے کیلئے پولیس کی نوکری کے علاوہ بھی دوسری نوکری کرتا ہے اسے کسی نے اغوا کر لیا ہے اور تاوان کی رقم مانگ رہے ہیں اگر ہم لوگ اپنا گھر بھی فروخت کر دیں تو اتنی بڑی رقم نہیں ادا کر سکتے۔ اگر پولیس کو اطلاع دی تو وہ جان سے مار دیں گے۔ میں نے ان کے گھر والوں کو بھی اس درود شریف کے پڑھنے کا کہا اور تاکید کی کہ بعد نماز مغرب جائے نماز پر بیٹھ کر گیارہ سو بار پڑھیں ان سب گھر والوں نے ایسا ہی کیا تین دن بعد ان اغوا کاروں نے اس شخص کو ہائی وے پر پھینک دیا اس کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی اور وہ بالکل صحیح سلامت تھا۔ اس کے علاوہ میرے پاس ایک شخص ایسا آیا کہ جو خود کہتا تھا کہ میں باہر ٹھیک ہوتا ہوں جب گھر جاتا ہوں تو اپنی بیوی کو دیکھتے ہی مارنا شروع کر دیتا ہوں پھر اپنے آپ کو چھری سے ضربیں لگاتا ہوں میں نے اس کے زخمی ہاتھ بھی دیکھے' میں نے اس شخص کو پہلے نماز کی ترغیب دی پھر درج بالا درود شریف کی فضیلت بتائی تو اس نے عمل شروع کیا' اللہ پاک نے اس شخص کو اس مصیبت سے نجات دی۔

نشے کی لت میں گرفتار وظیفہ درود سے تہجد گزار: اس کے علاوہ میرے پاس ایک نوجوان آیا اور آتے ہی رونے لگا پھر اپنی کہانی سنائی کہ میں نیک تھا' نمازی تھا' ہر برائی سے دور تھا' پھر مجھے ایک لڑکی سے عشق ہو گیا' عشق ناکام ہوا تو میں نے اس کے غم میں چرس پینا شروع کر دی' راتوں کی نیند اڑ گئی' پھر شراب شروع کر دی اب میری زندگی اس گندگی میں پھنس گئی ہے' صحت بھی ختم ہو گئی ہے' میں نے اسے سب سے پہلے دو رکعت صلوۃ التوبہ پڑھنے کو کہا پھر یہ درود شریف پڑھنے کو دیا اور تاکید کہ روزانہ بعد نماز مغرب گھر میں یا مسجد میں پڑھو' صرف دو ماہ بعد وہ نوجوان مجھے ملا اس نے چہرے پر سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سجا رکھی تھی' اس نے خود کہا کہ یہ درود شریف ایک نور کی بجلی ہے' میں پڑھتا گیا اور میرے دل و دماغ سے زنگ اترتا گیا' اب نمازی ہوں اور دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ ڈاڑھی رکھ لوں' اب مجھ سے سب گھر والے اور رشتہ دار خوش ہیں' اب اس لڑکی کا خیال بھی دل میں نہیں آتا' میرا بڑی اچھی جگہ رشتہ ہو گیا ہے' مزید میں نے جس جس کو بھی یہ درود شریف بتایا ہے ان کی مشکلات حل ہوئیں' نوجوان کی زبانی باتیں میں سن رہا تھا اور میری آنکھوں سے آنسوؤں کی بارش ہو رہی تھی۔ میرے پاس سینکڑوں واقعات ہیں مگر عمل کرنے والوں اور عبقری کے قارئین کو ترغیب دینے کی ضرورت نہیں۔ بس میری تمام بہن بھائیوں سے گزارش ہے کہ ایک بار آپ اس درود شریف کو پڑھ کر دیکھیں آپ کو وہ روحانیت ملے گی جس کا آپ کو تصور بھی نہ ہوگا اور ہر پریشانی' مصیبت' مشکل حل ہو گی اگر زیادہ نہیں پڑھ سکتے تو کم از کم پانچ سو بار روزانہ ضرور پڑھیں اگر کوئی حاجت ہے تو گیارہ سو سے کم ایک دن میں ہرگز نہ پڑھیں۔ جائے نماز پر بیٹھ کر قبلہ رخ ہو کر باوضو پڑھنا ہے' کسی سے بات نہ کریں اور پھر دعا کریں تو ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

میری ایڈمیشن لینے کا کہا' میرے تو خوشی سے آنسو ہی نکل آئے' اگلے دن خود میرے بھائی میرے ساتھ گئے اور فارم وغیرہ لیے۔ اب الحمدللہ میری تعلیم جاری ہے اور ساتھ روحانی محفل بھی۔ (عائشہ بنت عامر' پسرور)

میرے بچوں کی کامیابی کا راز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے بچے کلاس روم میں ہوں یا کھیل کے میدان میں الحمدللہ ہر جگہ سے کامیاب ہو کر لوٹتے ہیں۔ اس کا راز یہ ہے کہ میں نے اپنے بچوں کو شروع دن سے درود شریف یاد کروایا ہوا ہے وہ ہر جگہ، ہر وقت درود پاک کا ورد کرتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے گھر میں کوئی بھی چیز گم ہو جائے ہم درود پاک پڑھنا شروع کر دیتے ہیں وہ چیز خود بخود مل جاتی ہے۔ (نورین فاطمہ)

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

ایک ٹوٹکہ اور الرجی سے یقینی نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری میں اکثر ٹوٹکے پڑھتی رہتی ہوں تو بہت خوشی ہوتی ہے کہ ان ٹوٹکوں سے زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ میں ایک ٹوٹکہ عبقری قارئین سے شیئر کرنا چاہتی ہوں شاید اس کی کچھ اہمیت ہو۔ آج کل آلودگی کی وجہ سے اکثر لوگ الرجی کا شکار ہیں' الرجی مختلف اقسام کی ہوتی ہے مثلاً خون کی الرجی' جلد کی الرجی' خون کی الرجی کی کافی اقسام ہوتی ہیں۔ بچپن میں مجھے بھی خون کی الرجی ہوئی تھی' جس سے میری جلد پر لائینیں پڑجاتی تھیں' شدید خارش ہوتی تھی' ایک حکیم صاحب سے علاج کروایا' انہوں نے ادویات کے کھانے کے ساتھ نیم کے پتوں کو پانی میں ابال کر اس پانی سے نہانے کا بھی کہا' اس سے میری الرجی میں کافی فرق پڑا اور آخر کار وہ ختم ہوگئی۔

ابھی چند مہینے پہلے کی بات ہے کہ کسی عزیز کی شادی میں زیادہ گرم مصالحہ جات والے کھانے کھانے کی وجہ سے مجھے دوبارہ خون کی الرجی ہوگئی' وہ اس طرح کہ بڑی شدید خارش ہوکر جلد پر ''چھپڑ'' پڑجاتے تھے پھر وہ دانے بن گئے' میں نے ڈاکٹر صاحب کو دکھایا تو انہوں نے حسب معمول اینٹی بائیوٹک کھانے کو دیں' پانچ دن ادویات استعمال کیں مگر کوئی خاص فرق نہ پڑا۔ پھر مجھے بچپن والا نیم کا نسخہ یاد آیا۔

اب کی بار میں نے نیم کے پتے' ڈنڈیاں' نمولیاں سب کو اچھی طرح صاف پانی سے دھو کر کونڈی میں ڈال کر ڈنڈے سے اچھی طرح باریک پیس کر پانی میں شامل کیا' پھر اس کو چھان کر تقریباً ایک گلاس پانی صبح نہار منہ پیا۔ اس کڑوے پانی کو پینا آسان کام نہیں ہے' بے حد کڑوا پانی ہوتا ہے' بیماری سے نجات کیلئے کڑوی دوائی تو پھر کھانی ہی پڑتی ہے۔ میں نے مسلسل تین دن صبح نہار منہ یہ پانی پیا۔ پھر درمیان میں وقفہ دیا' اگر بیماری موجود ہے تو مزید تین دن لگا تار پئیں۔ اس طرح نو دن میں نے پانی پیا۔ میری بیماری مکمل طور پر ختم ہوگئی۔ نیم کی تاثیر خشک ہے اس لیے دوران استعمال اگر ہوسکے تو ناشتہ میں مکھن کھائیں۔ نیم کا یہی نسخہ میری دادی مرحومہ بھی کرتی تھیں۔ چہرے پر پمپلز جنہیں پس ہو اس کے لیے بھی نسخہ استعمال ہوتا ہے۔ نیم کے درخت کے فائدے بے شمار ہیں اینٹی بائیوٹک اتنا اثر نہیں کرتیں جتنی کہ نیم کی پتیاں' نمولیاں پُراثر ہوتی ہیں۔ میرا کئی سالوں کا آزمودہ نسخہ ہے اگر گرمیوں میں پھوڑے پھنسیاں نکلیں یا سردی میں جلدی خارش ہو یہی نسخہ استعمال کریں اور پانی میں پتیاں ابال کر نہائیں بھی' حتیٰ کہ وہ پھوڑے پھنسیاں جن میں پس ہو وہ بھی ختم ہوجاتے ہیں۔ (مسز عبدالغفار' بنی گالہ اسلام آباد)

میرے آزمودہ روحانی ٹوٹکے

قارئین! زندگی میں کبھی کسی چیز پر غرور نہ کیجئے' چاہے عزت ہو' دولت کی فراوانی ہو' جائیداد ہو' کارخانے ہوں' اولاد ہو۔ میرا تجربہ ہے جس نے بھی وہ چیز بڑائی کیلئے استعمال کی ہو وہ ختم ہوجاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ وہ چیز زندگی میں سلب کردیتا ہے' یہ چند جملے میں نے ان لوگوں کیلئے تحریر کیے ہیں جو سمجھتے ہیں۔ اگر چشم کشا واقعات تحریر کروں تو ایک کتاب بن سکتی ہے۔

قارئین! اگر کوئی صحت چاہتا ہو' سلامتی چاہتا ہو یا طب کی دنیا سے منسلک ہو یہ تجربہ ضرور اور یہ ذکر ضرور کریں' اللہ تعالیٰ اس قاری یا قاریہ کو جنت نصیب کرے جس نے یہ کالم لکھا تھا۔ ڈاکٹر حضرات مریض کو چیک کرتے وقت بھی پڑھیں آپ کا نسخہ اور تشخیص کبھی خطا نہیں جائے گا' عام حالات میں ایک تسبیح روزانہ' پڑھیں اگر زیادہ پڑھیں فائدہ اور بھی زیادہ ہوگا۔ یَاحَیُّ یَاسَلَامُ عام لوگ ایک تسبیح صبح و شام پڑھیں۔

قارئین! اگر کسی سے کوئی چیز گم ہوئی' مال مویشی' سونا الغرض کوئی بھی چیز ہو' اول و آخر درود شریف کوئی بھی ہو تین مرتبہ پڑھیں۔ پھر سورۂ فاتحہ ایک بار' آیۃ الکرسی ایک بار' چاروں قل ایک مرتبہ پڑھ کر اس چیز کا تصور کرکے دم کریں وہ چیز سلامت رہے گی اور اگر گم ہے تو اللہ کے حکم سے مل جائے گی۔

یہی عمل حفاظت کیلئے گھر والوں پر صبح و شام تصور کرکے پڑھیں۔ خاص کر پولیس والے' فوج والے اور بچوں کے والدین بچوں کو سکول لے جاتے ہوئے اور لاتے ہوئے بچوں پر پڑھیں۔ بہت نایاب چیز ہے۔

احتلام میں مبتلا نوجوان پڑھیں اور چارپائی پر چاروں اطراف سے دم کریں' گارنٹی شدہ ہے۔ آخر میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم' علامہ لاہوتی پراسراری صاحب اور عبقری کے تمام قارئین کو میری طرف سے دعائیں وسلام۔ (مینا دار خان' کوہاٹ)

نظر کی تیزی اور دماغ کیلئے

ھوالشافی: سونف ایک پاؤ، بادام ایک کلو' چھوٹی الائچی بارہ عدد' مصری حسب ضرورت۔ طریقہ استعمال: سونف توے پر کچی پکی بھون لیں اور گرینڈ کرلیں' تمام اشیاء پیس کر باریک کرکے ڈبی میں محفوظ کرلیں۔ صبح و شام ایک چمچ کھانے والا نیم گرم دودھ کے گلاس کے ساتھ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

بخار کیلئے نسخہ: سفید پھٹکڑی اور ہلدی دونوں پیس کر کیپسول میں بھرلیں۔ دن میں دو بار صبح و شام پانی سے لیں اور تین دن استعمال کریں۔ پرانے سے پرانا بخار ختم ہوجائے گا۔

بخار کیلئے نسخہ: ساگودانہ پانی میں بھگو کر رکھ لیں' ابلتے دودھ میں چینی اور ساگودانہ ڈال دیں' پکنے پر اتار لیں اور بخار والے مریض کو تین دن سوتے وقت دیں' انشاء اللہ بخار نکل کر ختم ہوجائے گا۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے مفت کا ٹوٹکہ: سفیدے کے پتے لے کر ان کو سونگھ لیں' بلڈ پریشر فوری نارمل ہوجائے گا۔ انتہائی شاندار ٹوٹکہ ہے۔ (م۔م، بھکر)

اگر کوئی جل جائے تو روحانی ٹوٹکہ حاضر ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری سے منسلک ہوئے مجھے پانچ سال ہوچکے ہیں' میں نے آپ کے درس اور عبقری رسالہ سے بہت کچھ پایا ہے۔ میرے پاس میرے آزمودہ روحانی ٹوٹکے ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہی ہوں یقیناً ان سے قارئین کو بھرپور فائدہ ہوگا اور میرے لیے صدقہ جاریہ کا باعث بنیں گے۔

انگلیوں کی خارش فوری ختم: میری انگلیوں کے جوڑوں پر خارش تھی سارے علاج کیے' دم بھی کروائے لیکن دوبارہ ہوجاتی تھی۔ ایک دن میں نے کہیں پڑھا کسی بھی بیماری ہو حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ میں نے صبح و شام تین تسبیحات اور سارا دن کھلا پڑھی' میری انگلیاں ٹھیک ہوگئیں جو سالہا سال سے صحیح نہیں ہو رہی تھیں۔

جلے کا روحانی ٹوٹکہ: ایک دن صبح پراٹھے پکارہی تھی' وقت بہت کم تھا' جونہی پراٹھا جلدی میں الٹا توے سے پورا گھی میرے بائیں کی پشت پر پڑا' دوائی لگانے کا وقت نہیں تھا' میرے ذہن میں بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ

زیادہ رونے والے بچے کا علاج: ایسے بچے جو شیر خوارگی کے زمانہ میں بہت روتے ہوں۔ اگر والدین گیارہ مرتبہ اسم یَاھَادِیُ کر بچے پر دم کردے تو انشاء اللہ بچے کا رونا بند ہوجائے گا۔

اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ کا خیال آیا۔ تو میں نے تین بار یہ پڑھا' اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھا اور ہاتھ پر دم کردیا۔ ایسی ٹھنڈک محسوس ہوئی کہ بتا نہیں سکتی۔ مزید ہاتھ پر کوئی جلنے کا نشان یا چھالا نہیں بنا' ہاتھ بالکل ٹھیک تھا۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ کے کلام کی برکت۔

میں اپنی آنکھیں چیک کروانے گئی تو ڈاکٹر نے موتیا تشخیص کیا' موتیا کیلئے میں نے تین بار یٰسین سرمہ پر دم کرکے سرمہ آنکھوں میں لگانا شروع کردیا ہے۔ یہ عمل عبقری کے کسی شمارے میں پڑھا تھا۔ کر رہی ہوں پہلے سے کافی فرق محسوس ہو رہا ہے۔ (ارشاد اختر قادری' واہ کینٹ)

دمہ اور بلغم کے اخراج کیلئے میرا آزمودہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے بلکہ ہمارے عبقری کے پہلے بھی کئی نسخہ جات جو کہ بالکل آزمودہ ہیں بھیجے اور شائع بھی ہوئے۔ دو عدد نسخہ جات مزید بھیج رہی ہوں۔ یہ نسخہ دمہ' اور بلغم کو خارج کرنے کیلئے میرا اپنا آزمودہ ہے' صرف پندرہ دن کھانا ہے۔ ھوالشافی: جو ایک کپ لے کر' ان کو مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر دھیمی آنچ پر رکھ دیں اور چمچ سے ہلاتے رہیں' جب بالکل سیاہ ہوجائیں مگر راکھ نہ بنیں ان کو پیس لیں' جتنا پاؤڈر پیسنے سے بنا ہے اتنی ہی مصری ڈال دیں' ایک چمچ نیم گرم پانی جو ٹھنڈا نہ ہو' کے ساتھ کھانے ہیں۔ گندی بلغم خارج ہوگی اور دمہ کو آرام آجائے گا۔ اس کے علاوہ عبقری سے مجھے گردہ کے درد والا نسخہ ملا جس میں چھ اشیاء ہم وزن ڈال کر پیسنی ہیں اور ٹی سپون ہمراہ پانی سے صبح و شام لینا ہے۔ بہت ہی اچھا ہے' گردہ کے درد کے علاوہ پتھری گردہ' گیس' بدہضمی کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ نسخہ: دوبارہ لکھ رہی ہوں تا کہ عوام تک پہنچ کر انہیں فائدہ ہو۔ ھوالشافی: سونٹھ ایک چھٹانک' سونف ایک چھٹانک' کالا نمک ایک چھٹانک' کالی مرچ ایک چھٹانک' نوشادر ایک چھٹانک' رائی ایک چھٹانک۔ یہ سب اشیاء صاف کرکے پیس کر ایک چمچ چھوٹی چائے والی ہو پانی سے صبح و شام لینی ہے۔ ہماری آزمودہ پھکی ہے' پورا سال گھر میں بنا کر رکھی جاتی ہے۔ خصوصاً چاول کھانے کے بعد ضرور کھا لینی چاہیے۔ نزلہ زکام اور کھانسی بھی اس سے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ (مسز سید محمد اعجاز شبیر بخاری ایڈووکیٹ' تلہ گنگ)

آیت الکرسی کا کمال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کی اور آپ کی آل اولاد تمام خاندان' آنے والی اور گزشتہ نسلوں پر اپنا کرم فرمائے اور اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔ آپ نے جو دکھی انسانیت کی خدمت کا بیڑا اٹھایا ہے اللہ پاک ہی آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے گا' انشاء اللہ! ہم تو ناچیز عاجز اور بے کار سے بندے صرف دعا کرسکتے ہیں۔

میری تین بیٹیاں ہیں' تینوں جب رات کو پڑھ رہی ہوتی تھیں تو اندھیرے سے بہت ڈرتی تھیں' ان کو آوازیں محسوس ہوتی تھیں' کبھی قدموں کی چاپ' کبھی برتن گرنے کی آوازیں' کبھی لائٹ کا بٹن آن آف کرنے کی آوازیں' کبھی بیڈ کے نیچے کسی عورت کے گنگنانے کی آوازیں۔ اب جب بھی میری بیٹیوں کو ایسی آوازیں آتی ہیں وہ آیۃ الکرسی پڑھنا شروع کردیتی ہیں تو آوازیں فوراً ختم ہوجاتی ہیں اور انہیں ڈر بھی نہیں لگتا۔ اس کے علاوہ میں پچھلے پانچ سال سے ہائی بلڈ پریشر کی شکار ہوں' ڈاکٹرز کی ادویات پابندی سے استعمال نہ کرپاتی جس کی وجہ سے اکثر طبیعت خراب رہتی۔ میں ادارہ عبقری کی روحانی پھکی اور ستر شفائیں کا استعمال کر رہی ہوں' الحمدللہ ان ادویات کے استعمال سے میری ہائی بلڈ پریشر کی گولی چھوٹ گئی ہے اور طبیعت ٹھیک رہتی ہے۔ (مسز معظم' فیصل آباد)

یرقان کے مریض کو جھاڑنے کا طریقہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! درج ذیل عمل مجھے کسی نے دیا تھا' میں یہ قارئین عبقری کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ یقیناً اس کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔

مریض کو جھاڑنے والے شخص کا باوضو ہونا لازمی ہے۔ مریض کو گھر میں کھلی جگہ قبلہ رخ کھڑا کریں۔ مریض کو جھاڑنے والا شخص مریض کے سامنے کھڑا ہو اور اللہ شافی اللہ کافی پڑھتے ہوئے دائیں ہاتھ میں (دم کیا ہوا) پانی لے کر پہلے مریض کے چہرے پر تین بار پانی کے چھینٹے اس طرح مارے کہ مریض کی آنکھیں کھلی رہیں تا کہ پانی آنکھوں میں پہنچ سکے اس کے بعد سامنے سے مریض کے سر سے لے کر پیروں تک اچھی طرح پانی کے چھینٹے مارے (پاؤں پر بھی خوب اچھی طرح چھڑکاؤ کریں) اس کے بعد چھڑکاؤ کرنے والا گھڑی کی مخالف سمت (Anti clock wise) گھومتا ہوا مریض کے بائیں ہاتھ کی طرف آجائے اور مریض کے سر سے لے کر پیروں تک اچھی طرح پانی کے چھینٹے مارے۔ پھر چھڑکاؤ کرنے والا گھڑی کی مخالف سمت گھومتا ہوا مریض کے پیچھے آجائے اور مریض کے سر سے لے کر پاؤں تک اچھی طرح پانی کے چھینٹے مارے۔ اس کے بعد چھڑکاؤ کرنے والا گھڑی کی مخالف سمت گھومتا ہوا مریض کے دائیں ہاتھ کی طرف آجائے اور مریض کے سر سے لے کر پاؤں تک اچھی طرح پانی کے چھینٹے مارے (یعنی چھڑکاؤ کرنے والا گھڑی کی مخالفِ سمت گھومتا ہوا اپنا چکر پورا کرے گا)۔ تمام عمل کے دوران چھڑکاؤ کرنے والا اللہ شافی اللہ کافی پڑھتا رہے۔ چھڑکاؤ مکمل ہونے کے بعد دم کیا ہوا جو پانی بچ جائے اسے پھینکیے مت بلکہ مریض اس پانی کو وقفے وقفے سے پی کر رات تک بوتل والا پانی ختم کردے۔ اسی طرح ہر پانچ دن بعد یہ عمل کریں۔ نوٹ: دم والا پانی دفتر ماہنامہ عبقری سے بھی مل جاتا ہے۔ اگر آپ وہاں سے پانی حاصل نہیں کرسکتے تو ایک پانی کی بوتل لیں اس پر چند افراد مل کر یا خود ہی 1001 مرتبہ سورۂ کافرون (پارہ 30) پڑھ کر دم کردیں۔ اور اس پانی کو ختم نہ ہونے دیں جب بھی استعمال کریں اس میں مزید پانی ڈال دیں۔ تمام گھر والے اور مریض یہی پانی پکانے اور پینے کیلئے استعمال کریں۔ انتہائی آسان اور آزمودہ روحانی ٹوٹکہ ہے۔ ضرور آزمائیے۔ (حامد علی' اٹک)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں' اس میں موجود ٹوٹکے بہت لاجواب ہوتے ہیں' خاص کر آپ کا سلسلہ "آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں" میں بہت لاجواب اور آسان ٹوٹکے مل جاتے ہیں۔ موسم کی تبدیلی کی وجہ سے اکثر افراد نزلے کا شکار ہو رہے ہیں اور بعض افراد کی ناک اس موسم میں سرد اور خشک ہواؤں کی وجہ سے بند ہوجاتی ہے۔ اس کا میرے پاس آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین کی نذر کرتا ہوں: شدید نزلے کی وجہ سے ناک بند ہوگئی ہو' سانس لینا بھی دشوار ہو تو سرسوں کا تیل انگلی پر اچھی طرح لگا کر ناک میں جہاں تک آگے لے جاسکتے ہیں لے جا کر لگائیے۔ انشاء اللہ بند ناک فوراً کھل جائے گی۔ (آصف سجاد' کوٹ ادو)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تا کہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

مشکل حالات سے نکلنے کا آسان راستہ

کئی مرتبہ ہمارے جسم پر بھی نشان پڑ جاتے اور چہرہ بھی داغ دار ہوجاتا' بظاہر کوئی بیماری نہیں مگر چہرے پر نشان اب بھی ہیں' دل انتہائی شدت سے کانپتا۔ مگر جب سے یَاقَھَّارُ صبح وشام گیارہ گیارہ سومرتبہ اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ اور باقی سارا دن کھلا پڑھنا شروع کیا ہے، بہت سکون ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری کافی عرصہ سے پڑھ رہی ہوں۔ آپ کے درس بھی بہت شوق سے سنتی ہوں۔ آپ کے درس میں شامل ہو کر ایسا لگتا ہے کہ ٹینشن ہے ہی نہیں اور آپ کا درس ہر وقت گھر میں اونچی آواز میں چلاتی ہوں تو دماغ پرسکون ہوجاتا ہے اور لگتا ہے کہ گھر میں موجود تمام بری چیزیں بھاگ جاتی ہیں۔ ہم عبقری میں موجود مضمون جنات کا پیدائشی دوست بہت شوق اور یقین سے پڑھتے ہیں۔ اس میں موجود تمام وظائف ہی بہت تیر بہدف ہوتے ہیں۔ ہمارے گھر میں جب بھی لڑائی ہوتی ہے میں یَاقَھَّارُ کا ورد شروع کردیتی ہوں' یقین جانیں! تھوڑی دیر بعد ہی لڑائی ختم ہوجاتی ہے۔ علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کمال کے وظائف بتاتے ہیں۔ آپ کے وظائف پڑھ کر بہت مشکل حالات میں بھی اللہ نے صبر اور ہمت دی۔ آپ سب کیلئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں کہ آپ نے ہمیں برے حالات سے نکلنے کا راستہ بتایا۔ ناف پر شہادت کی انگلی رکھ کر یَاقَھَّارُ سانس روک کر پڑھنے سے ایک دم طبیعت ٹھیک ہوجاتی ہے۔ اللہ آپ کو اور آپ کے ساتھ کام کرنے والوں کو بھی اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ روزانہ ایک تسبیح یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ پڑھ کر آپ کیلئے اور آپ کے تمام نظام کیلئے پڑھ کر ضرور دعا کرتی ہوں۔ (پ، راولپنڈی)

گھر سے بدبودار پانی اور بدبو ختم ہوگئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمیں عبقری رسالہ کسی نے گفٹ کیا تھا' الحمدللہ! جب سے رسالہ ہمارے گھر آیا ہے اللہ نے نماز اور قرآن کی تلاوت عطا فرمادی ہے۔ اب میں صرف جمعہ کی نماز پڑھنے والا روزانہ پانچ وقت کی نماز باجماعت ادا کرتا ہوں۔ دو سال پہلے جب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب نے اپنے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں یَاقَھَّارُ کا عمل بتایا تو ہم نے یہ عمل کرنا شروع کردیا۔ ہمارے گھر میں مسئلہ یہ تھا کہ کئی دفعہ میری اہلیہ کو یہ لگتا ہے کہ جہاں وہ سوتی ہے اس کے سر کی طرف بدبودار پانی گراہوتا' کبھی اوپر اور کبھی بستر کے نیچے۔ ایسا لگتا کہ کسی نے برتن بھر کے گرایا ہے' وہاں نشان پڑ جاتے۔ گھر سے انتہائی شدید بدبو آتی۔ اس کے علاوہ میری اہلیہ نے خواب میں کچھ جاننے والوں کو ہم میاں بیوی پر جادو کرتے دیکھا' کئی مرتبہ ہمارے جسم پر بھی نشان پڑ جاتے اور چہرہ بھی داغ دار ہوجاتا' بظاہر کوئی بیماری نہیں مگر چہرے پر نشان اب بھی ہیں' دل انتہائی شدت سے کانپتا۔ مگر جب سے یَاقَھَّارُ صبح وشام گیارہ گیارہ سومرتبہ اول وآخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ اور باقی سارا دن کھلا پڑھنا شروع کیا ہے، بہت سکون ہے۔ ہم نے دن رات ایک کرکے اس وظیفے کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھا' پہلے میرے دل میں ڈر سا ہوا مگر میں نے پڑھنا نہ چھوڑا۔ اب الحمدللہ نہ میرے گھر سے بدبو آتی ہے نہ ہی وہ بدبودار پانی گرتا ہے اور نہ ہی میرا اور میری اہلیہ کا دل کانپتا ہے۔ اب میں آپ کو ایک خواب بتاتا ہوں جو میں نے اس دوران دیکھا کہ میں اور میری اہلیہ اپنی گاڑی میں میری دادی کے گھر گئے' ہم نے دیکھا کہ وہاں سارے جمع ہیں پھر اچانک ہم واپس آجاتے ہیں' ایک گھر کے سامنے گاڑی رکتی ہے' میری اہلیہ کہتی ہیں چلیں دروازہ کھولیں' یہ ہمارا گھر آگیا ہے' جب میں گیٹ کو ہاتھ لگاتا ہوں تو لاک کھلا ہوتا ہے' میں حیران ہوکر اندر داخل ہوجاتا ہوں تو گیٹ کے اندر کی طرف دو بونے ہوتے ہیں۔ میں آواز نکالتا ہوں چور چور' مگر میرے حلق سے آواز نہیں نکلتی' پھر میں یَاقَھَّارُ پڑھنا شروع کردیا تو وہ دونوں اپنے ہاتھ گردن پر رکھتے ہیں اور وہیں گر پڑتے ہیں۔ پھر ہم اندر کمروں کی بڑھتے ہیں تو دو تین لوگ وہاں اور بھی ہوتے ہیں۔ میں پھر یاقہار پڑھتا ہوں تو وہ لوگ بھی گردن پکڑتے پکڑتے گر پڑتے ہیں۔ حالانکہ کہ ہمارے پاس نہ گاڑی ہے اور نہ اپنا گھر اور نہ اتنے وسائل کے خرید سکے۔ پچھلے سال جب علامہ لاہوتی صاحب نے جنات کے پیدائشی دوست میں کلمے کے نصاب کا لکھا تھا میں نے تب سے وہ پڑھنا شروع کردیا ہے' کاروبار میں دن بدن بہت بہتری آتی جارہی ہے۔ (خ، ع، لاہور)

گھریلو سکون مل گیا!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو ہمیشہ خوش رکھے اور آپ کو کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ ہمارے گھر میں بہت ساری پریشانیاں تھیں' گھر میں عجب بے سکونی تھی' ہر بندہ پریشان اور چڑچڑا ہوچکا تھا۔ میرے بھائی ایک دن بک سٹال سے عبقری لے آئے۔ ہم نے پڑھا اور اس میں سے دیکھ کر یاقَھَّارُ پڑھنا شروع کردیا۔ ہم تمام گھروالوں نے یاقہار سارا دن کھلا پڑھا۔ الحمدللہ اس عمل کی برکت سے ہمارے گھر میں کافی سکون ہے۔ روز روز کے لڑائی جھگڑے اب نہیں ہوتے۔ پہلے ہم نے ایک کاروبار میں پیسہ انویسٹ کیا تھا مگر جب آپ کے درس اور رسالہ سے یہ معلوم ہوا کہ سود کتنی بڑی لعنت ہے تو ہم نے وہ بھی ختم کردیا ہے۔ الحمدللہ! میں نے گزشتہ رمضان تسبیح خانہ میں ہی گزارا تھا اور اب آپ کی دعاؤں سے پانچ وقت کی نماز پڑھتا ہوں اور ہر دعا میں آپ کا اور آپ کی نسلوں کیلئے دعا کرتا ہوں۔ آپ کے درس بھی ڈاؤن لوڈ کرکے سنتا ہوں۔ درس کی وجہ سے میری تو سوچ ہی بدل گئی ہے (مدثر عرفان)

محمد رسول اللہ پڑھنے سے وہ کچھ ملے، جو سوچا بھی نہ ہو

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو دن بدن ترقی عطا فرمائیں' مجھے عبقری سے وابستہ ہوئے ایک سال ہوگیا ہے' عبقری بہت اچھا رسالہ ہے' عبقری کا ہر وظیفہ بہت اچھا ہے۔ عبقری رسالہ میں ہم لوگ خاص طور پر علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ ہمیں کچھ مسائل تھے ہم نے علامہ صاحب کا دیا گیا وظیفہ محمد رسول اللہ پڑھنا شروع کیا اور الحمدللہ اب تک آٹھ نصاب پڑھ چکی ہوں۔ مجھے محمد رسول اللہ پڑھنے سے وہ کچھ ملا ہے جو میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔ میری بہن کو فالج ہوگیا تو ہم نے اسے روحانی غسل کروانا شروع کردیا تو وہ ایسے ٹھیک ہوئی جیسے اسے فالج ہوا ہی نہیں تھا۔ عبقری رسالہ نے واقعی ہماری زندگیاں بدل کر رکھ دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ عبقری کو ہمیشہ سلامت رکھے اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ (فرح رمضان' بدرالی)

ہر غم دور کرنے کا آزمودہ درود

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عبقری رسالہ پڑھتے ہوئے ابھی صرف چند ماہ ہی ہوئے ہیں مگر میں نے اس سے زیادہ کارآمد رسالہ آج تک نہیں دیکھا۔ اس میں قارئین اپنے سینوں کا راز بلا کسی ہچکچاہٹ کے کھول کر رکھ دیتے ہیں۔ میرے پاس بھی ایک درود پاک کا ورد ہے جو کہ انتہائی لاجواب اور صدیوں سے آزمودہ ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو پڑھتا رہے گا اس کے سارے غم دور ہوجائیں گے' طبیعت نیک ہوجائے گی' دماغ روشن ہوجائے گا۔ یہ درود سارے درودوں کی روح کہلاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ۔ بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ۔ (عبدالرحمٰن جونیجو' مٹھی تھرپارکر)

کثرت پیشاب روکنے کیلئے: کثرت پیشاب روکنے کیلئے سفوف سنگھاڑہ ایک تولہ روزانہ پانی یا نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

یو ایس بی نہ ملتی تو وہ مجھے نوکری سے نکال دیتے

میرا تجربہ بھی اسی حوالے سے ہے۔ابھی کچھ عرصہ پہلے میں میرے کمپیوٹر کی یو ایس بی گم ہوگئی میں کافی دیر تک سوچتا رہا ہے یو ایس بی کہاں گئی ہوگی تمام درازیں دیکھ لیں نہیں ملی اور ہمارے آفس کا جو ہمارا انچارج ہے وہ میرے سر پر سوار کہ کہیں سے بھی تلاش کرو

قسط نمبر 30

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔(ایڈیٹر کے قلم سے)

محترم حضرت حکیم صاحب اور آپ کی پوری ٹیم کو بہت بہت السلام علیکم! میرا عبقری سے تعلق ایک سال کے اندر داخل ہو رہا ہے۔میں نے اس رسالے سے بہت عجیب و غریب اور شاندار وظائف حاصل کیے۔یوں تو اس میں موجود ہر ہر بات کام کی اور مخلوق خدا کی بھلائی کے لیے ہوتی ہے اور اس میں موجود وظائف نہایت تیز بہدف ہوتے ہیں میں بھی ایک ایسے ہی وظیفے کے بارے میں اپنا ذاتی تجربہ بیان کرنا چاہتا ہوں۔وہ وظیفہ ہے

یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا اس وظیفے کے بارے میں اکثر عبقری کے قارئین اپنے تجربات لکھتے ہیں اور زیادہ تر کسی چیز کے گم ہونے پر یہ وظیفہ پڑھنے کے بعد مل جانے سے متعلق ہوتے ہیں۔میرا تجربہ بھی اسی حوالے سے ہے۔ابھی کچھ عرصہ پہلے میں میرے کمپیوٹر کی یو ایس بی گم ہوگئی میں کافی دیر تک سوچتا رہا ہے یو ایس بی کہاں گئی ہوگی تمام درازیں دیکھ لیں نہیں ملی ,اور ہمارے آفس کا جو ہمارا انچارج ہے وہ میرے سر پر سوار کہ کہیں سے بھی تلاش کرو۔اگر میں یہ کہوں کہ یو ایس بی نہیں مل رہی تو اس بات کا پورا پورا خدشہ ہے کہ وہ پریس کے مالک کو میری شکایت لگائے اور میں اس بات سے بچنا چاہتا تھا کہ میری شکایت لگائی جائے۔کیونکہ مذکورہ بالا صاحب پریس کے مالک کو ہر ایسی بات بتانا اپنا فرض سمجھتے تھے جس سے اسٹاف کے دوسرے لوگوں کو باس کی طرف سے ڈانٹ پڑے۔میں بہت پریشان تھا اور میں نے ان سے کہا کہ میں ڈھونڈتا ہوں اور میں ایک بار پھر سے یاد کرنے کی کوشش کرنے لگا کہ یو ایس بی کس کو دی ہے تب مجھے یاد آیا کہ یو ایس بی لے کر میں کلر پرنٹ نکلوانے کے لئے دوکان پر گیا تھا اور وہیں یو ایس بی رہ گئی۔اب مجھے یاد تو آ گیا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ کلر پرنٹ والے کے پاس میں اب ایک ہفتے کے بعد جاؤں گا اور اس سے یو ایس بی کے متعلق معلوم کروں گا تو ضروری نہیں کہ اس نے اب تک یو ایس بی اپنے پاس رکھی ہو اور وہ مجھے دے دے۔یعنی کہ میری پریشانی بدستور موجود تھی اس دوران نماز ظہر کا وقت آ گیا اور میں نماز کے لئے مسجد میں چلا گیا مسجد میں مجھے یارب موسیٰ یارب کلیم بسم اللہ الرحمن رحیم والا وظیفہ یاد آ گیا اور میں نے اسے پڑھنا شروع کر دیا اور اللہ پاک سے دعا کرنے لگا کے نماز کے بعد میں کلر پرنٹ والے کی دوکان پر جاؤں گا اور اپنی یو ایس بی کے بارے میں معلوم کروں گا اے اللہ تو مجھے میری یو ایس بی واپس دلا دے۔ظہر کی جماعت کھڑی ہوئی تو اقامت کے دوران قد قامت صلوٰۃ کے دوران میں نے اللہ سے پھر یو ایس بی کی واپسی کی دعا کی قد قامت صلوۃ کے دوران دعا کرنے والی بات بھی مجھے عبقری ہی کے ذریعے معلوم ہوئی پھر نماز کے بعد میں مسجد سے نکلا اور کلر پرنٹ والے کی دوکان کی طرف چل پڑا اور راستہ بھر میں یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتا رہا جب میں دوکان میں پہنچا تو بہت ڈرا ہوا تھا کہ معلوم نہیں یو ایس بی ملے گی یا نہیں۔لیکن اس وقت میں حیرت کی انتہا نہ رہی جب میں نے دوکان میں داخل ہو کر سلام کرنے کے بعد اسے اپنی یو ایس بی کے بارے میں بتایا کہ میں ایک ہفتے پہلے یہاں سے کلر پرنٹ نکلوا کر گیا تھا اور اپنی یو ایس بی یہیں بھول گیا تھا ساتھ ہی میں نے اس کو یو ایس بی میں موجود اس فائل کا نام بھی بتایا جس کا پرنٹ نکلوایا تھا۔تا کہ وہ یو ایس بی چیک کر لے اور مجھے دے دے اس نے میری بات سنی اور فوراً اپنے کی بورڈ کے نیچے سے یو ایس بی نکالی اور مجھے دیتے ہوئے بولا کہ یہی ہے میں کہا ہاں کہا اور اس نے یو ایس بی میرے حوالے کر دی اور میں خوش خوش یو ایس بی لے کر دوکان سے نکلا اور ساتھ ساتھ اللہ کا شکر ادا کیا اور اس وظیفے یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے کمال پر خوشی سے جھوم اٹھا جب میں یہ وظیفہ پڑھ رہا تھا تو ساتھ میں میری یہ بھی نیت تھی کہ میں اپنا یہ تجربہ عبقری کے لئے ضرور تحریر کروں گا اور اب میں اپنا یہ تجربہ آپ کو بھیج رہا ہوں۔(محمد فاروق۔کراچی)

جو چیز بھی گم ہو یہی وظیفہ کارآمد ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم!میں عبقری رسالہ گزشتہ چھ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات انتہائی کامیاب اور آزمودہ ہوتے ہیں۔میری کوئی بھی چیز گم ہو جائے یا رکھ کر بھول جاؤں میں آپ کا دیا گیا وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتا ہوں اور میرا مسئلہ حل ہو جاتا ہے اور وہ چیز مجھے فوری مل جاتی ہے۔(محمد عمر،لاہور)

قارئین اصلاح فرمالیں!

قارئین! حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی آرٹیکل "گمشدہ چیز فرد اور سرمایہ پانے کا راز" میں ایک وظیفہ دیا گیا ہے جو کہ یَارَبِّ موسٰی یَا رَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔چند شمارے پہلے غلطی سے یَارَبَّ موسٰی یَا رَبَّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔شائع ہو گیا۔اصل وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔قارئین اصلاح فرمالیں! (ادارہ)

ایک قلم کی کہانی اسی کی زبانی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اسلام کے بعد میں آپ جیسے انسان کو کیا لکھوں، قلم کو کہاں سے شروع کرنے کو کہوں، قلم تو بول پڑا 'عظیم انسان کو عظیم قلم کی آپ بیاتی لکھ دو' میں نے قلم سے سوال کیا کہ حکیم صاحب تو عظیم ہیں لیکن اے قلم تو عظیم کیسے ہے تو قلم نے کہا کہ میں عظیم ہی نہیں اس کائنات کی پہلی مخلوق ہونے کا دعویٰ بھی کر رہا ہوں' مجھے فخر ہے کہ کاتب تقدیر نے سب سے پہلے استعمال کیا اور ایک طویل سفر طے کرتے کرتے جنت میں پہنچ گیا' جنت میں دنیا کے پہلے انسان حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو میرے ذریعے تعلیم دی گئی اور میں حضرت صاحب کے ساتھ اتنا مانوس ہو گیا کہ میں انسان دوستی جنت چھوڑ کر زمین پر چلا آیا اور آج تک دوستی نبھا رہا ہوں۔انسانوں کی اصلاح اور بھلائی کیلئے لکھی گئی آسمانی مشہور کتابوں تورات' انجیل، زبور اور قرآن مجید میں مجھے استعمال ہونے پر جتنا فخر کروں کم ہے۔قیامت تک ہر انسان میرا احسان مند ہے' اگر میں نہ ہوتا تو نئی نسلوں کو قدیم علوم و فنون مشکل ہوتے۔جہاں کی تمام رونقیں میرے دم قدم سے باقی ہیں۔میں نہ ہوتا تو سائنسی ایجادات وجود میں ہی نہ آتیں۔فنکاروں نے میرے ذریعے سے کائنات میں حسین رنگ بھرے' دوسری طرف میری مدد سے نت نئی مشینوں نے ڈیزائن بنا کر انسان کی خدمت کی' میں خود بھی ترقی کی منازل سے گزرا اور انسان نے بھی میری خدمت کا پورا معاوضہ دیا جس کیلئے میں انسان کا شکر گزار ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں جو دوسروں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا کا صحیح شکر گزار بندہ نہیں بن سکتا۔(بحوالہ: کتاب فیضان شریعت ص68)
(انتخاب: افتخار احمد تارڑ' گجرات)

عبقری رسالہ ادویات، کتب آپ کے شہر میں

فیصل آباد: ادویات اور رسالہ کیلئے عبقری ایجنسی 0301-7118200

نام شہر اور فون نمبر

احمد پور شرقیہ 0622272198 ادویات
احمد پور شرقیہ 7768638-0302 رسالہ
اٹک 057-2602020
اٹک 0321-5247893
اسلام آباد 0336-0195366
ایبٹ آباد 0344-9381998
ایبٹ آباد: 0992-335847
اوکاڑہ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880
بوریوالہ 0300-7591190
بھکر 0331-2344445
بہاولنگر 0333-6320766
بھیرہ شریف 0301-6799177
بہاولپور 0333-6367755
بوریوالا 0673352712
بنوں 0321-9632838
بنوں 0334-8852912
بھاگٹانوالہ 0322-7836671
بٹ خیلہ / چکدرہ 0344-9783610
پشاور 0314-9007293
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424
پشاور 0333-9161237
پنڈی گھیپ 0334-5800786
پاکپتن شریف 0314-3650234
پتوکی 0334-4062698
تونسہ شریف 0331-6464456
تلہ گنگ 0346-5771975
ٹانک 0301-8790927
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706
جھنگ صدر 0333-6756493
جھنگ صدر 0477-621733
ٹیکسلا 0307-8321046
جہانیاں 0321-7359861
جہلم دینہ 0333-5806101
جنڈ 0333-5480393
جام پور 0336-6758452
جتوئی 0301-6956848
جلال پور پیروالا 0300-8985689
چکوال 0333-5783167
چکوال 0333-5778810
چکوال 0306-5785684
چنیوٹ 0332-2544447
چونیاں 0333-4398877
چیچہ وطنی 0315-6905313
چشتیاں 0302-6989035
چوآسیدن شاہ 054-3580102
حسن ابدال 0306-5601613
حافظ آباد 0320-5751062
حضرو 0314-2192166
حیدر آباد 0300-3790255
حیدر آباد: 0300-0936775
حیدر آباد 0300-3215348
حویلیاں ہزارہ 0346-9520528

"عبقری" نام رجسٹرڈ ہے کسی ایجنسی ہولڈر/ کلینک/ مطب/ کمپنی یا مرکز کے ساتھ عبقری کے نام کا استعمال قانوناً ممنوع ہے۔ جو لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں وہ بیانِ فوراً ختم کر دیں ورنہ عبقری ختم کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ ہے۔

نام شہر اور فون نمبر

حضرو 0301-5514113
خانیوال 0303-7372281
خان پور 0685-572654
خوشاب 0305-5038040
خانقاہ شریف: 0300-6812251
خیر پور ٹامیوالی: 0302-7779671
راولپنڈی 0333-5648351
راولپنڈی 051-5505194
رائے ونڈ 0300-4719056
رائے ونڈ: 0341-4037028
رحیم یار خان 068-5872626
راجن پور 0332-2566490
رینالہ خورد: 0331-7424506
درگاہ پاکپتن 0333-6954044
دیپالپور 0300-4059957
درگئی: 0343-4959350
دریا خان: 0303-9622443
دنداشاہ بلاول 0336-5953230
ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447
ڈسکہ 0305-6007845
ڈسکہ 0346-6747112
ڈیرہ غازی خان 064-2017622
ڈیرہ غازیخان 0315-8701970
سرگودھا 0301-6762480
سیالکوٹ 0321-7120318
سکھر 0336-9312436
سمندری 0335-7724570
سرائے عالمگیر: 0335-8088451
سکھو: 0334-8724786
سمبڑیال: 0300-7160811
ساہیوال: 0321-6938847
شیخوپورہ 0341-6616915
شجاع آباد 0300-2539685
شہداد پور 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ 0302-7296211
شورکوٹ شہر 0300-7505322
شاہکوٹ 0312-3710911
شکرگڑھ: 0301-6644331
صادق آباد 0333-7452600
صوابی: 0314-9661622
ظاہر پیر 0333-6353870
عارف والا 0322-7849580
علی پور 0333-7674684
غذر: 0344-5419941
فیصل آباد 0301-7118200
فیصل آباد: 0300-6698022
فتح پور 0333-6843333
گنگری ضلع لورالائی 0828-601084
کنڈیارو 0300-3215348
کراچی 0300-3218560
کراچی 0333-3364127
کراچی 0300-2680248
کراچی 0333-3317134
کوٹ ادو 0333-6003909

ادارہ کی طرف سے دواؤں کے اصول، فارمولے اور کتب کو کوئی شخص چھاپ نہیں سکتا، قانونی حق محفوظ ہے۔

ایجنسی ہولڈر بورڈ، اشتہار، پیڈ، کیلنڈر اور دکان پر حکیم صاحب کے نام کی "زیرِ سرپرستی" کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ قانوناً غلط ہے۔ کسی کو اجازت نہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

نام شہر اور فون نمبر

کوہاٹ 0922-511760
قصور 0322-7616470
کوٹ ادو 0333-6003070
کاموکی 0324-6037765
کھپرو 0336-0312694
کوئٹہ 081-2824617
کلورکوٹ 0300-7780221
کھوڑ 0307-5137855
کسووال 0300-4340914
کوہاٹ 0313-4874544
کمالیہ 0334-9630911
کمالیہ: 0334-7670840
کوئٹہ 0332-3801555
کوٹلہ ارب علی: 0301-6267600
گجرات 0302-6292132
گجرات 0333-8443093
گوجر خان 0332-5878032
گوجرانوالہ 0300-6453745
گوجرانوالہ 0300-6422516
گلگت 0312-9934607
قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356645
لیاقت پور 0345-8709947
لیہ 0334-6945606
لاہور 0320-9439889
لاہور 0322-8081142
لاہور 0322-4614031
لاڑکانہ 0345-3228855
لورا 0321-5500221
لودھراں 0300-6348123
لالہ موسیٰ 0322-5884388
لالہ موسیٰ: 0300-6255837
مریدکے 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
مظفر گڑھ 0333-6031077
ملکوال 0346-6565765
میلسی 0321-7982550
میانوالی 0313-7400000
مانسہرہ 0300-2753463
ملتان 0300-6301461
ملتان: 0300-8632292
مری 051-3410777
مری 0300-5506082
مردان 0300-9175500
میاں چنوں 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
ملہوالی: 0333-5333389
مظفر آباد 0312-4602800
میر پور خاص 0333-3436222
میر پور آزاد کشمیر 0332-5855356
منچن آباد 0331-7584075
نارووال 0322-4861522
نوشہرہ خیبر پختونخواہ 0321-9702005
نارووال 0333-8749464
نواب شاہ 0333-8775548
نوشکی 0332-7846812
نورکوٹ: 0301-6195500

ایجنسی سے صرف پیکنگ شدہ دوائی لیں، کھلی دوائی ہرگز نہ لیں۔ صرف عبقری کی ادویات ہی لیں، خود ساختہ دوائی نہ لیں۔

نام شہر اور فون نمبر

وہاڑی 0306-8281075
وہاڑی 0301-6661714
وزیر آباد 0345-6892591
واہ کینٹ 0301-5497007
واں: 0301-3232634
ہارون آباد 0333-4985886
ہڈالی 0315-7390079
ہری پور ہزارہ: 0314-9204421
یزمان 0346-4934044
نیوجرسی یو ایس اے
01-683-1882
شکاگو 630-589-6432
یوکے
0044-7880-9842-16
اُگی 0300-2753463
ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
لاچی 0346-9770019
اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
سنجاوی 0313-8078491
منگ آزاد کشمیر 0323-5432252
درہ پیزو 0300-9097993
درہ آدم خیل 0342-9233590
کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
مانسہرہ 0301-8133822

ایجنسی ہولڈر قیمت زیادہ لیتے ہیں

مسلسل شکایت ہے کہ ایجنسی ہولڈرز ڈبی پر لکھی قیمت سے زائد وصول کرتے ہیں، عبقری ان کو معقول کمیشن دیتا ہے۔ اگر آپ کے علم میں ایسا ایجنسی ہولڈر ہے تو فوراً دفتر ماہنامہ عبقری میں خط لکھیں یا اس نمبر 0343-8710009 پر بذریعہ میسج اطلاع کریں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مزید عبقری کے علاوہ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے، عبقری دفتر سے ان کی اجازت نہیں۔

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات، تعویذات اور وظائف کی الف، ب سے بھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر بیچنی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری

عبقری کا انٹرنیشنل تحریری مقابلہ

اول انعام: 30 ہزار۔ دوئم انعام: 20 ہزار۔ سوئم انعام: 10 ہزار

قارئین کے پرزور اصرار پر تحریریں بھیجنے کی تاریخ 31 دسمبر 2016ء تک کر دی گئی ہے۔

اسلاف اور اکابر کے کم از کم تیس یا پچاس واقعات جس میں عدم برداشت کا خاتمہ، برداشت کا ثبوت اور مختلف طبقات، فرقوں، زبانوں، قوموں، نسلوں اور مسالک اور مذاہب کے ساتھ رواداری سے متعلق لکھ کر بھیجیں۔ آپ کے علاقے میں کوئی عالم کسی بھی مسلک کے، کوئی پیر، کوئی وڈیرا یا کوئی بڑا آدمی یا کسی چھوٹے آدمی نے برداشت کا مظاہرہ کیا ہو اور مسلک یا گروہ کے نام پر آگ بجھ گئی ہو، آپ نے کتابوں میں، رسائل میں، جرائد میں، اخبارات میں کوئی واقعہ پڑھا ہو تو بھی لکھ سکتے ہیں۔ کم از کم تیس زیادہ سے زیادہ پچاس واقعات ہوں۔ ہمیں تمام تحریریں 31 دسمبر 2016ء تک مل جائیں۔ واقعات تفصیلی ہوں مختصر نہ ہوں۔ مختصر واقعات قابل قبول نہ ہوں گے۔ نوٹ: موضوع کا خیال رہے صرف موضوع "عدم برداشت کا خاتمہ اور رواداری" ہو، اسی کے متعلق واقعات ہوں اور صرف واقعات ہی بھیجیں کوئی اصلاحی تحریر اور تقریر نہ ہو۔ مخلصین کی ایک ٹیم ایمانداری کے ساتھ اول دوئم اور سوئم کا فیصلہ بذریعہ قرعہ اندازی کرے گی اور ان کو گفٹ نقدی کی شکل میں بھیجے جائیں گے۔ تحریر اردو ہو اور کاغذ کی ایک سائیڈ پر ہو، واقعات مکمل حوالے یا سند کے ساتھ لکھیں۔ تحریریں بذریعہ ڈاک اور ای میل کے ذریعے بھیجیں۔ ای میل: contact@ubqari.org

نیکیوں کے پہاڑ: جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ یہ درود پاک پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

کراماتی تیل

پیدائشی کمزور بچوں کیلئے لاجواب کرشمہ
لگانے کے ساتھ پینے کا تیل

مالش کا حیرت انگیز تیل جو بچوں بوڑھوں اور جوانوں کیلئے یکساں مفید

جسم کے تمام دردوں میں از حد مفید۔ یہ تیل موجودہ دور کے امراض جس میں تمام جوڑوں کے درد فالج، لقوہ، رعشہ، گھٹیا، شائیکا (لنگڑی کا درد) کمر کا درد نمونیا، سردی لگ جانا، عضو کا پھڑکنا، ایسے لوگ جو سردی میں منہ سے کپڑا ابھی نہیں ہٹا سکتے۔ لاغری ہاتھ پاؤں کا سوکھ جانا، ہاتھوں اور پاؤں پر ورم آجانا، پنڈلیوں کا درد نقرس، مہروں کا خلاء، ڈسک پرابلم، کسی ہڈی کا ٹوٹ جانا، نئی و پرانی چوٹ کا درد، موچ آجانا، پٹھوں کا درد، اعصابی درد، پانی میں بھیگ جانے سے سردی کا لگنا، ایڑھیوں کا پھٹ جانا، ناف کا ٹل جانا، ہاتھوں پاؤں کا پھٹ جانا، گردن کے پٹھوں کا درد، ریڑھ کی ہڈی کا درد، پسلیوں کا درد، جل جانا، جھلس جانا، بجلی کا شاک، خون کا جم جانا، پٹرول سے جلنا، اعضاء کا منجمد ہو جانا، سینے کا انفیکشن، نمونیہ، بچوں کے ہاتھ پاؤں کا ٹیڑھا ہونا، گھٹنوں وغیرہ کا متورم ہو جانا، دائمی درد سر، ہاتھ پاؤں کا اکڑ اؤ، سردی کی وجہ سے جسم میں درد ہونا، ان تمام امراض میں کراماتی تیل بہترین معاون ثابت ہوا ہے اور شفاء کا موجب بنا ہے۔ (قیمت -/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

برص پھلبہری کورس

انسان کی شکل کو بدنما اور داغدار بنانے والی نامراد بیماری کا آزمودہ علاج
جس نے بھی آزمایا لاجواب پایا

(قیمت -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ایسے والدین جن کے بچوں کی شادی صرف اس بیماری کی وجہ سے نہیں ہو رہی ان کی پریشانی ہوئی ختم

حسن کو لگے گہن کا آزمودہ علاج

باقاعدگی کا استعمال ہی اس روگ سے نجات کا باعث

برص، خارش، چنبل، ایگزیمیا، کوڑھ، جزام سمیت جلد کے تمام امراض کا شافی علاج

مایوس اور لاعلاج مریض متوجہ ہوں اور گھر کے آنگن میں اولاد کی نعمت پائیں۔ (صرف مردوں کیلئے)

بے اولادی اور بانجھ پن قابل علاج

دنیا کی سب نعمتیں ہیں لیکن اولاد کی نعمت سے محروم اب تسلی رکھیں! ایسے حضرات جو ٹیسٹ کے مطابق اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں تو عبقری کے ریسرچ سنٹر کا تیار کردہ بار ہا کا آزمودہ کورس استعمال کریں۔ (قیمت -/2500 روپے علاوہ ڈاک خرچ) "بے اولادی کورس" ایسے مردوں کو بھی فائدہ دے گیا ہے جو بالکل زیرو تھے

دوائی استعمال کرنے سے پہلے ٹیسٹ کروائیں اور ایک ماہ کی دوائی کھانے کے بعد ٹیسٹ دوبارہ کرائیں۔ آپ حیرت انگیز فرق محسوس کریں گے۔ ابتدائی طور پر کم از کم ایک ماہ دوائی کھانا لازم ہے۔

عبقری دواخانہ کے ریسرچ سنٹر کی سالہا سال کی انتھک محنت کے بعد نامراد بیماری کا تیر بہدف علاج

بستر پیشاب شفاء

اچانک پیشاب کا نکل جانا سب کے سامنے شرمندہ کر دیتا ہے
بار بار پیشاب یا بستر پر پیشاب کا نکل جانا بہت بڑا مسئلہ! مگر اب نہیں!
ماؤں کو اب بار بار راتوں کو اٹھ کر بستر نہیں تبدیل کرنے پڑیں گے
بستر شفاء کے استعمال سے ماؤں کو سکون ملا، بچوں کو سکول ملا
(قیمت 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

طب نبوی ﷺ ہیئر آئل

بالوں کی ہر بیماری کا آزمودہ علاج

قیمت:- -/300 روپے علاوہ ڈاک خرچ

چھوٹے بال، خشکی، سکری سے پریشان اب دل چھوٹا نہ کریں۔ یہ تیل صرف مایوس اور ناامید لوگوں کیلئے، سر کی خشکی کیلئے قبل از وقت بال سفید ہونے کیلئے، بال دوشاخے اور ٹوٹ رہے ہوں، سر میں مسلسل درد اور ٹینشن کی وجہ سے پریشانی، بال اتنے جھڑیں کہ سر گنجا ہو گیا ہو۔ سر چکرانے وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔ نگاہ تیز ہوتی ہے۔ طبیعت پرسکون ہو اور راحت ہوتی ہے۔ اگر اس کا مسلسل استعمال کیا جائے تو فالج، برین ہمریج اور ٹینشن سے مکمل نجات ہوتی ہے۔ حافظہ لاجواب، بھول جانے کا مرض ختم، بچوں کو اگر سر پر مسلسل لگایا جائے تو بچوں کی نگاہ، طاقت ور اور بال ملائم اور بہترین ہوتے ہیں۔ بھولنے کی عادت ختم ہوتی ہے۔

قبض کشا گولیاں

قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

دائمی قبض، جوڑوں کا درد اور یورک ایسڈ کیلئے باکمال

وہ لوگ جن کی آنتوں میں ہر وقت فضلہ بھرا رہتا ہے، بھوک مرجاتی ہے، وقت پر اجابت نہ ہونا، منہ سے مقعد تک خشکی، اپھارہ، پیٹ میں درد، مقعد میں جلن، بھوک اور نیند کی کمی، سردرد، منہ کا ذائقہ کڑوا، تنہا پسندی، گھبراہٹ، تفکرات، جگر کے فعل میں خرابی، اجابت کے وقت زور لگانا، اجابت کا شدید خشک یا گولیوں کی شکل میں تکلیف سے آنا، نسیان، جسمانی موٹاپا، کھٹی ڈکاریں، سینے پر بوجھ، زبان پر لیس دار تہہ، بواسیر۔ ان تمام امراض کے قبض کشا گولیاں خالص جڑی بوٹیوں سے تیار کی گئی ہیں جو نہایت نرمی اور بغیر کسی نقصان پہنچائے قبض کو رفع کرتی ہیں۔ قبض سے پیدا ہونے والے مضر اثرات کو ختم کرتی ہے۔ طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے۔ موٹاپا اور جوڑوں کا درد ختم کرتی ہے۔

منہ کے چھالوں کیلئے: ذراسی مہندی پانی میں بھگودیں اور اسے کچھ دیر بعد چھان لیں۔ دن میں دو تین بار اس سے کلیاں کریں چھالے ٹھیک ہوجائینگے۔

صرف اور صرف پوشیدہ امراض میں مبتلا بہنوں کے نام

پوشیدہ کورس

خواتین کی ان بیماریوں کیلئے جن کا اظہار شرم حجاب کا باعث بنتا ہے اور اندر اندر خواتین اپنا آپ گھلائے جاتی ہیں وہ صرف لیکوریا ہے' ایام کی کمی وزیادتی' بوجھ پڑنا' کمر میں درد' کولہے میں درد اور کھچاؤ، اندرونی ورم حتیٰ کہ پرانی سے پرانی لیکوریا کا یقینی طور پر خاتمہ

صرف دس دن کی دوائی سے حیرت انگیز رزلٹ کہ آپ خود حیران وپریشان

خواتین کے تمام پوشیدہ امراض کیلئے سالہاسال کی تحقیق کے بعد کامیاب علاج

مایوس اور غیر مطمئن خواتین جن کا ہر جگہ سے اعتبار اٹھ چکا ہو وہ ضرور استعمال کریں

قیمت صرف -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

پیچش شفاء

بچوں' نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے سوفیصد یکساں

دست' مروڑ' بدہضمی اور پیچش کی کامیاب دوا

پرانی سے پرانی پیچش' موسمی وبائی' ہیضہ کے دنوں میں ہونے والے پتلے پیلے اور نیلے دستوں کیلئے بہترین دوا

سفر میں ہوں یا گھر میں یا دفتر میں یا اپنی کسی مصروفیت میں ہوں' "پیچش شفاء" کو ہمیشہ اپنے ہمراہ رکھیں

قسم کے سٹیرائیڈ' کشتہ جات اور زہریلی قسم کی ادویات سے پاک

بے شمار لوگوں کی آزمودہ

پتہ پتھری شفاء

پتہ کی پتھری کا آسان اور آزمودہ علاج

پتھری کیلئے آپریشن کروانے سے پہلے اسے ضرور آزمائیں

یہ دوائی صرف ایک رات میں پتھری ختم کرتی ہے

ایک دوائی پنسار سے لیں اور ایک ہم سے اور پتھری کی تکلیف سے ایک رات میں ہمیشہ کیلئے نجات پائیں

صرف چار گلاس پئیں اور پتھری ختم

(قیمت 90 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

مرہم سکون

جہاں خارش' جلن' پھوڑے' پھنسی کیلئے خون صفا اندرونی طور پر ایک ایسے تیر کی طرح ہے جو ہمیشہ نشان پر جا کر لگتا ہے اس کے بیرونی استعمال کیلئے یہ مرہم انتہائی لاجواب ہے آپ چاہیں تو صرف یہ بیرونی استعمال میں کسی اندرونی دوائی کھائے بغیر استعمال کر سکتے ہیں۔ پرانے زخم کسی بھی قسم کے ہوں' داد، ایگزیما' چنبل' چہرے یا جسم کے کیل مہاسے خاص طور پر نشان چھوڑنے والے زخم۔ موسم برسات کے دانے' پرانی خارش اس مرہم سے اتنی جلدی ختم ہوجاتی ہے کہ گمان سے باہر ہے اور اگر چند دن توجہ سے استعمال کریں تو ہمیشہ کیلئے مرض کا خاتمہ ممکن ہے۔ جلد کو صاف کرتی ہے' داغ دھبے اور نشانات کو ختم کرتی ہے۔ شوگر کے زخم گنگرین بھگندر یعنی فسچولا' بیڈ سول یعنی بستر پر مسلسل لیٹنے سے جو زخم ہو جاتے ہیں ان سب کیلئے ایسی مرہم جو ٹھنڈک ڈال دے جلے ہوئے اور رگڑ کھائی ہوئی جلد کو فوری آرام دیتی ہے۔ (قیمت: -/70 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ناک شفاء

دائمی نزلہ' الرجی' چھینکیں' ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا کیلئے ناک میں ڈالنے والے قطرے

نزلہ کی وجہ سے دماغی کمزوری۔ بال سفید ہونا۔ نیند کا نہ آنا۔ موسمی تبدیلی کی وجہ شدید الرجی کا ہونا۔ کچھ عرصہ ناک شفاء کا استعمال سے درج بالا تمام بیماریوں سے یقینی نجات۔

الرجی سے پیدا شدہ تمام بیماریوں کیلئے ناک شفاء کا کچھ عرصہ استعمال ہمیشہ کیلئے نجات کا سبب بنتا ہے۔

ہر قسم کے سائیڈ ایفیکٹ سے پاک ہے۔

قیمت صرف -/100 روپے علاوہ ڈاک خرچ

جوہر شفاء مدینہ

موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج

معدہ کا مسئلہ' بلڈ پریشر' جگر' گردے یا دل کے امراض صرف چند ڈبیاں آپ کو ان امراض سے نجات دلا سکتی ہیں۔

شفاء کا ایسا بیش بہا خزانہ جس کا انتخاب بیشتر نبوی جڑی بوٹیوں سے کیا گیا سالہاسال کے تجربات نے اسے خود گارنٹی اور کسوٹی بنا دیا ہے

بڑی سے بڑی قیمتی ادویات جہاں ناکام ہو جاتی ہیں وہاں یہ دوا کام کرتی ہے

قیمت صرف -/150 روپے علاوہ ڈاک خرچ

عبقری کتب ادویات گھر بیٹھے منگوائیے: عبقری کتب اور ادویات اب آپ گھر بیٹھے منگوا سکتے ہیں صرف اس نمبر پر کال کیجئے اور پتہ لکھوائیے۔ 0332-7552382

تواضع اختیار کر: لباس ایسا پہن کہ رعونت، تکبر، فخر اور اترانے کو جو تیری طبیعت میں موجود ہے جلا دے، ایسا لباس نہ پہن جو ان بیماریوں کو بھڑکا دے۔

درازی عمر، صحت مند زندگی: کھانا کھانے کے بعد تھوڑا سا دھنیا چبالینے سے معدہ کو قوت پہنچتی ہے۔ ☆ تل چھوٹے بڑے ہر ایک کی درازی عمر اور صحت مند زندگی کیلئے مفید ہے

کوپن

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

صرف حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم سے مشورہ کرنے والے ہی کوپن پُر کریں۔

نام ____________ والدہ کا نام ____________

عمر ________ شہر ________ فون/موبائل ________

آپ کا شعبہ/شوہر کا شعبہ ____________ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ____________

____

____

بقیہ: روحانی الجھنیں، جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کردیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا

بلڈ پریشر شفاء

بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے جڑی بوٹیوں کے جوشاندہ سے تیار کردہ

ہائی بلڈ پریشر ایک موذی مرض ہے جو آج کل بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے، دماغی کام کرنے اور کرسی پر بیٹھنے والوں میں یہ مرض بہت زیادہ ہوتا ہے۔ بلڈ پریشر کی وجہ سے ہر وقت سر درد، غصہ، ٹینشن، چڑچڑا پن، کسی کام کو دل نہ کرنا، نیند بالکل ختم ہو جانا، کبھی آدھے اور کبھی پورے سر میں درد ہوتا ہے، سر چکراتا ہے، آنکھوں کے سامنے ہر چیز گھومتی نظر آتی ہے اور اس کیلئے بہت قیمتی اور ہائی ڈوز گولیاں کھانا پڑتی ہیں جس سے مریض دواؤں کا عادی بن جاتا ہے۔ عبقری کی پراڈکٹ "بلڈ پریشر شفاء" ایک ایسی دوا ہے جو بلڈ پریشر کو لیول پر لاتی ہے، اگر بلڈ پریشر ہائی ہو تو نارمل کرتی ہے اور اگر لو ہو تو بھی نارمل کرتی ہے۔ "بلڈ پریشر شفاء" پینے میں کڑوی لیکن شفاء میں میٹھی ہے، کئی ایسے مریض جو بلڈ پریشر کیلئے ڈھیروں گولیاں کھاتے تھے پھر بھی سکون نہیں تھا "بلڈ پریشر شفاء" سیرپ نے انہیں سب دواؤں سے آزاد کر کے شفاء دی۔ یہ سیرپ خالص جڑی بوٹیوں کے جوشاندہ سے تیار ہے بغیر کیمیکل اور سٹیرائیڈ سے پاک ہے، بڑے چھوٹے خواتین سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ "بلڈ پریشر شفاء" سیرپ مستقل اور دائمی شفاء دیتا ہے اور سب دواؤں سے آزاد کر دیتا ہے۔ (قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

عرق موٹاپا شفاء

موٹاپا بدن میں چربی بڑھنے کے باعث بنتا ہے اس وقت معاشرہ تیزی سے موٹاپے کی طرف بڑھ رہا ہے اور ہر دوسرا شخص موٹاپے سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں گھرتا جا رہا ہے۔ مردوں کی نسبت خواتین میں موٹاپا بہت بڑھ رہا ہے۔ اس کی تیزی سے بڑھنے کی وجہ فاسٹ فوڈ، ہوٹل اور بیکری کی چیزیں ہیں۔ موٹاپا نہ صرف انسان کی خوبصورتی ختم کرتا ہے بلکہ مختلف خطرناک قسم کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔ خواتین میں تو اب بچپن سے موٹاپا آنا شروع ہو گیا ہے موٹاپے کی وجہ سے خواتین کم عمر میں ہی بوڑھی نظر آتی ہیں اور انہیں ہارمونز کا مسئلہ رہتا ہے۔ موٹاپے کی وجہ سے کئی بچیوں کی شادی نہیں ہو پاتی، شادی ہو بھی جائے تو کئی بچیاں اولاد کی دولت سے محروم رہتی ہیں۔ "عرق موٹاپا شفاء" بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ کے جسم کی چربی کو پگھلاتا ہے اور جسم سلم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ سانس کا پھولنا ختم ہو جاتا ہے، دل پر بوجھ کم ہو جاتا ہے۔ ایسی خواتین جن کو ایام یعنی حیض وقت پر نہیں آتا یا رک رک کر آتا ہے ان کیلئے "عرق موٹاپا شفاء" بہترین ہے۔ ایسی خواتین کیلئے بھی مفید ہے جو ڈلیوری کے بعد موٹاپے کا شکار ہو جاتی ہیں۔ موٹاپے کی وجہ سے کمزوری اور دردوں کے لیے بھی مفید ہے۔

قیمت 350 روپے 800ML
علاوہ ڈاک خرچ

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	43	شفاء حیرت سیرپ	120/-
2	آگ شفاء	80/-	44	شہد ایک کلوگرام	700/-
3	اکسیر البدن	300/-	45	شہد 330 گرام	240/-
4	الرجی نزلہ کورس	600/-	46	شوگر کورس	800/-
5	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	47	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
6	السر کورس	400/-	48	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
7	بواسیر کورس	500/-	49	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-
8	برص پھلبہری کورس	500/-	50	عروسی سہاگ کورس	5000/-
9	بے اولادی کورس	2500/-	51	قناری گولیاں	200/-
10	بے اولادی پاؤڈر	500/-	52	قفس پیکیج	600/-
11	بنفشی قہوہ	120/-	53	قفس فولاد ٹانک	120/-
12	بستر پیشاب شفاء	120/-	54	کراماتی تیل	200/-
13	بلڈ پریشر شفاء سیرپ	120/-	55	کان شفاء	70/-
14	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	56	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
15	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	57	کرنٹ مالش	500/-
16	پوشیدہ کورس	600/-	58	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
17	پیچش شفاء	120/-	59	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
18	پتہ پتھری شفاء	90/-	60	گردے تیل شفاء	150/-
19	تندرستی ٹانک	440/-	61	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
20	ٹھنڈی مراد	120/-	62	قد دراز کورس	500/-
21	ٹھنڈک پیکیج	500/-	63	قبض کشا	120/-
22	جوہر شفاء مدینہ	150/-	64	قوتی گولیاں	500/-
23	چلڈرن سیرپ	120/-	65	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
24	چوٹ شفاء	100/-	66	لیکوریا شفاء	120/-
25	چہرہ شفاء	150/-	67	معجون شفاء یابی	500/-
26	حسن شفاء سیرپ	120/-	68	مرہم سکون	70/-
27	خون صفاء پاؤڈر	120/-	69	موٹاپا کورس	600/-
28	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	70	مشروب عبقری افزاء	180/-
29	خون روک شفاء	120/-	71	معجون مراد	1100/-
30	خون افزاء ٹانک	120/-	72	عرق موٹاپا شفاء	350/-
31	دیسی کریم	500/-	73	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
32	دم والا شہد دوائی	900/-	74	ناک شفاء	100/-
33	ڈیپریشن پیکیج	490/-	75	نشاطی (جدید)	520/-
34	روحانی پھکی	30/-	76	نوجوان شفاء	120/-
35	روحانی عطر	240/-	77	نیو طاقتی	640/-
36	روشن دماغ ٹانک	250/-	78	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
37	زرغوانی نقرائی	2200/-	79	ہارمونز شفاء	300/-
38	ستر شفائیں	250/-	80	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
39	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	81	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
40	سکون افزاء (بڑی پیک میں)	320/-	82	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ (بڑی پیک)	320/-
41	سچا منجن	70/-	83	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
42	بچی دوا بے اولادی کیلئے	100/-	84	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
43	سدابہار حسن و خوبصورتی پیکیج	840/-			

حسن سیرت کیا ہے؟: حسن سیرت برائیوں سے پرہیز کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ ذہن میں برائی کے ارتکاب کی خواہش نہ پیدا ہونے کا نام ہے۔(برناڈشا)

مشروبِ عبقری موسم سرما میں بھی

1۔ پہلا ٹانک: مشروب عبقری میں خالص نبویؐ جڑی بوٹیوں کے اجزا اپنی تاثیر جہاں موسم گرما میں حیرت انگیز کمالات کے ساتھ واضح ہوئے ہیں' وہاں موسم سرما میں بھی اپنا وجود باقی رکھتے ہیں۔ اکبر بادشاہ کا ایک ٹانک دودھ بادام کی سردائی بنا کر اسے گرم کریں اور اس میں تین سے پانچ بڑے چمچ مشروب عبقری کے ڈال کر چسکی چسکی نوش جان کریں۔ جسم کی فٹنس' اعصاب کی قوت' پٹھوں کی طاقت اور مصنوعی ٹانکوں رنگ برنگی وٹامن کی گولیوں سے یہ قدرتی اور طاقت ور ٹانک صدیوں سے آزمودہ ہے ہم نے اس میں میٹھے کی جگہ مشروب عبقری کا اضافہ کیا ہے۔ **2۔ دوسرا ٹانک:** گرم دودھ پیالہ میں دیسی گھی ایک چمچ اور تین سے پانچ بڑے چمچ مشروب عبقری کے ڈال کر نوش جان کریں۔ ایسے لوگ جن کو جوڑوں کا درد' پٹھوں کا کھچاؤ' پرانی چوٹ یا سخت کام کرنے والے سخت محنت کرنے والے جسمانی دماغی محنت کیلئے یہ ایک انوکھا ٹانک ہے۔ آپ دیسی گھی نہ بھی ڈالیں صرف گرم دودھ میں مشروب عبقری ڈال کر استعمال کریں اس کے حیرت انگیز کمالات ہیں۔ بس فرق یہ ہے کہ موسم سرما میں گرم دودھ اور موسم گرما ٹھنڈے دودھ میں مشروب عبقری کا استعمال آپ کو جسم وجاں کی راحت طبیعت کی فرحت اور مزاج میں انوکھی قوت دے گا۔ **3۔ تیسرا ٹانک:** جن لوگوں کا بلڈ پریشر کم ہو یا زیادہ وہ عرق گلاب ایک چھوٹی پیالی نیم گرم میں ۴ ڈال کر پئیں۔ یہ ہائی بلڈ پریشر لو بلڈ پریشر' دل کے مریض' انجائنا' جسم کی گھبراہٹ' ڈیپریشن' ٹینشن' ذہنی اور نفسیاتی الجھنوں کا انوکھا علاج ہے۔ **4۔ چوتھا ٹانک:** بادام گیارہ گریاں رات کو بھگو دیں ان کا چھلکا نہ اتاریں چھلکے میں انوکھے وٹامنز ہوتے ہیں۔ پیس کر شہد اور مشروب عبقری ملا کر بچوں کو صبح نہار منہ چٹائیں' خوش ذائقہ' خوش رنگ اور پھر فائدے ایسے کہ بچوں کی نگاہ تیز' بدن طاقت ور' ذہن بہت لاجواب' بڑھوتری میں فائدہ' فٹنس انوکھی' چٹے گورے' موٹے تازے اور مستقل نہایت ذہین اور بڑے آدمی بنیں گے۔ یہی ترکیب بڑے بھی بلا جھجک استعمال کرلیں۔ نہایت آزمودہ چیز ہے۔ بغیر سوچے مشروب عبقری کا استعمال موسم سرما بھی ان ترکیبوں کے ساتھ کریں۔ آپ کوئی ترکیب بھی نہ کریں تو صرف گرم دودھ میں چند چمچ مشروب عبقری ملا کر استعمال کریں۔ خوش ذائقہ بھی اور ٹانک بھی۔ بڑے بچے بوڑھے جوان سب استعمال کریں۔ **خاص بات:** نبویؐ اجزاء ہر موسم ہر عمر اور ہر زمانے میں اپنی حقیقت کو واضح کرتے رہے ہیں لہٰذا ان اجزاء سے تیار مشروب آپ بلا جھجک ہر موسم میں خاص ترکیب اور تدبیر کے ساتھ استعمال کریں۔ ماں کے دودھ کی طرح شافی اور فائدہ مند ہے۔ **(قیمت: 180 روپے علاوہ ڈاک خرچ)**

مشروب عبقری کی مقبولیت اور ایجنسی ہولڈرز کیلئے شاندار پیکیج

مشروب عبقری کی بے انتہا مقبولیت کے پیش نظر ادارہ نے ایجنسی ہولڈرز کیلئے شاندار پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ خواہشمند پارٹیاں پیکیج سے بھرپور فائدہ اٹھانے کیلئے اپنا آرڈر بمع رقم **15** جنوری تک عبقری دواخانہ میں جمع کروائیں۔ تفصیلات کیلئے صرف اس نمبر پر رابطہ کریں۔ **0332-7552382**

عبقری جب نہ ملے تو۔۔۔؟؟؟

کچھ عرصہ سے بعض مقامات سے یہ شکایات مل رہی ہیں کہ قارئین کو عبقری رسالہ دیر سے ملتا ہے یا ملتا ہی نہیں ہے! ایجنسی ہولڈر کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہماری گزارش ہے کہ عبقری نہ ملنے یا دیر سے ملنے کی صورت میں ادارے کو خط یا فون کے ذریعے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں۔ 1۔ بک سٹال جہاں رسالہ دستیاب نہ ہو؟ 2۔ شہر اور علاقے کا نام؟ 3۔ ممکن ہو تو بک سٹال کا فون یا موبائل نمبر۔ ہمیں درج بالا معلومات درج ذیل نمبرز پر فوری دیں تاکہ آپ کو ماہنامہ عبقری بروقت اور مسلسل ملتا رہے۔

042-37552384-042-37425801-3

یا اس پتہ پر خط لکھیں: دفتر ماہنامہ عبقری' عالمی مرکز روحانیت و امن عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟: حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شجرہ طیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں' کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی' ماں' بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہوتی کہ کافر اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیر خواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر ہفتے پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے یہ دراصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے' درس کسی بھی شکل میں نیٹ' سی ڈی میموری کارڈ موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پہ دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جادو کیسے ہوتا ہے؟ کیسے ٹوٹتا ہے؟

خاص نمبر جنوری 2017

عبقری کے لاکھوں قارئین جانتے ہیں کہ ماہنامہ عبقری اپنے عیسوی سال کا آغاز ایک خاص نمبر کے ذریعے کرتا ہے۔ پچھلے چند سالوں میں آنے والے خاص نمبرز سے لاکھوں قارئین کی زندگیاں بدلیں۔ عبقری خاص نمبرز کی خاص بات صرف یہ ہے کہ اس میں موجود تجربات ومشاہدات کسی کتاب، رسالے یا میگزین سے نہیں لیے جاتے بلکہ یہ خالص لوگوں کے آزمودہ مشاہدات ہوتے ہیں جو وہ آزماتے ہیں ان سے ان کو فیض ملتا ہے وہ صدقہ جاریہ کے طور پر لاکھوں قارئین کیلئے بھیج دیتے ہیں۔ پھر وہی مواد من وعن عبقری اپنے شمارے میں چھاپتا ہے۔ آج کل اگر ہم اپنے معاشرے میں نگاہ دوڑائیں تو ہر دوسرا بندہ جادو کا ڈسا ہوا نظر آتا ہے۔ جادو سے تھکے ہاروں کو جب کوئی راہ نظر نہیں آتی تو ایسے پریشان لوگ جادو سے نجات کیلئے نام نہاد کاروباری عاملین کا رخ کرتے ہیں اور ان کی چکنی چپڑی باتوں میں آ کر اپنا سب کچھ حتیٰ کہ دین اور ایمان بھی گنوا بیٹھتے ہیں۔ ایک طرف یہ جعلی عاملین لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں تو ایسے میں ماہنامہ عبقری نے ان جعلی عاملین اور کالے سفلی جادو کے خلاف اعلان جنگ کرتے ہوئے جنوری 2017ء کا خاص نمبر ”جادو کیسے ہوتا ہے؟ کیسے ٹوٹتا ہے“ کے نام سے شائع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس خاص نمبر میں عبقری کیلئے قارئین نے اپنے ذاتی سالہا سال کے مشاہدات اور تجربات کے جواہرات کی تجوری کھولی اور اس میں سے انمول موتی‘ انمول خزانے‘ انمول ہیرے اور انمول تجربات و مشاہدات عبقری کو لکھ کر بھیجے۔ اس خاص نمبر میں کیا کیا ہوگا؟ جانیے: ۔☆ ایسا اسم اعظم جس کی تلاش میں بڑے بڑے عاملین آج بھی سرگرداں ہیں جو ہر قسم کی بندش، جادو‘ سحر‘ ٹونہ نظر بد کیلئے تیر بہدف ہے اس خاص نمبر میں پائیے ☆ اپنے گھر کے چاروں کونوں میں ایک آیت پڑھ کر چار کیل لگائیں اور ہمیشہ کیلئے سفلی جادو سے نجات پائیں۔ بارہا کا آزمودہ! ☆ دربدر کی ٹھوکریں کھا کر خون کے آنسو رونے والوں کیلئے آسان آزمودہ عمل ☆ پیران پیر الشیخ سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا جادو کے توڑ اور رزق کی بندش کا خاص الخاص آسان ترین وظیفہ‘ جو کسی عامل کے پاس نہیں ☆ جادو کی تشخیص اتنی آسان پہلے کبھی نہ تھی‘ صرف تین لفظ پڑھیں اور جانیں آپ پر جادو ہے یا نہیں ☆ چند کلمات دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام پڑھیں ہر قسم کے جادو سے یقینی نجات پائیں ☆ ”اگر میں یہ چند کلمات نہ پڑھتا تو مجھے گدھا بنا دیتے“ آپ بھی پڑھیے اور جادو سے نجات پائیے ☆ اگر کسی بھی صورت سفلی جادو سے نجات نہ ملتی ہو تو آسان ترین تعویذ خود لکھیں‘ پانی میں ڈال کر پئیں اور جادو سے نجات پائیں‘ بارہا کا آزمودہ ☆ صرف تین مرتبہ پڑھیں اور سخت سے سخت دشمن بھی آپ کے گن گائے ☆ فتوحات غیبی کا خاص عمل‘ آج تک جس نے بھی آزمایا محتاج نہ رہا‘ آزمائش شرط ہے ☆ ایسا مرض جو کسی معالج کی سمجھ میں نہ آتا ہو‘ چھوٹی سی آیت صرف تین مرتبہ پڑھیں اور صحت پائیں ☆ چینی کی پلیٹ پر چند الفاظ لکھ کر پی لیں اور پرانے ترین سفلی عمل سے نجات پائیں ☆ ایک سورت چند بار پڑھیں اور صرف ایک گھنٹے میں بیماری‘ مصیبت اور پریشانی سے نجات پائیں ☆ جادو، سحر، سایہ، ٹونہ کیلئے ایک چھوٹی سی آیت سات مرتبہ پڑھیں اور کمال دیکھیں ☆ ”سخت ترین جادو کی وجہ سے بیروزگاری تھی‘ چند الفاظ صرف سات مرتبہ پڑھے‘ بہترین نوکری مل گئی“ ☆ ایک سورۃ سبز رنگ کے کاغذ پر نیلے پین سے لکھیں اور بندش کی شکار کنواری لڑکی کے پلو میں باندھ دیں‘ چند دن میں رشتہ بھی ہوگا اور رخصتی بھی ☆ صرف تین منٹ کا عمل‘ پرانے سے پرانے جادو‘ جنات‘ بندشوں اور سخت ترین بیماریوں کیلئے آزمائیے!۔ قارئین! یہ خاص نمبر اپنے اندر کالے سفلی جادو، نظر بد، بندش، تندرستی و لازوال جوانی اور وسیع تر روزگار کے ڈھیروں آزمودہ در آزمودہ وظائف اور نسخہ جات لا رہا ہے خود بھی پڑھیے اور اوروں کو بھی بانٹیے۔ اگر آپ کو بھی کالے جادو سے نجات کا کوئی روحانی ٹوٹکہ، کوئی قرآن کی آیت، تعویذ معلوم ہے، جس کو آپ نے یا آپ کے کسی عزیز نے آزمایا ہو اور اسے کالے سفلی جادو، نظر بد، بندش سے نجات ملی ہو تو دیر کس بات کی ابھی کاپی قلم اٹھائیے اور اپنی زندگی کے تجربات و مشاہدات لکھ ڈالیے۔ آپ کا لکھا گیا ایک ایک لفظ لاکھوں انسانوں کی نسلیں سنوار سکتا ہے اور آپ کیلئے قیامت تک کا صدقہ جاریہ بن سکتا ہے۔ (قیمت وہی صرف 50 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی وہی ادا کی جائیگی۔ اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

خالص شہد کے متلاشی متوجہ ہوں!

موسم سرما کے تمام امراض کا یقینی اور صحت بخش حل

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی

"شہد" کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غریزی میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ "شہد" مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ، مکھن، شہد استعمال کریں۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیورویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے، حسن افزا ہے، بھوک لگاتا ہے، دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے، آواز میں رس پیدا کرتا ہے۔



یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھاہا رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ اس کے علاوہ شہد فشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

شہد زنانہ اور مردانہ امراض کیلئے انتہائی مفید قدرتی دوا

قارئین کا دیرینہ مطالبہ پورا: عبقری کا خالص شہد اب آدھا کلو کی پیکنگ میں بھی دستیاب ہے۔

قیمت: 330 گرام 240 روپے۔ آدھا کلو: 350 روپے۔ ایک کلو: 700 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

خالص ترین قدرتی جڑی بوٹیوں کا مجموعہ

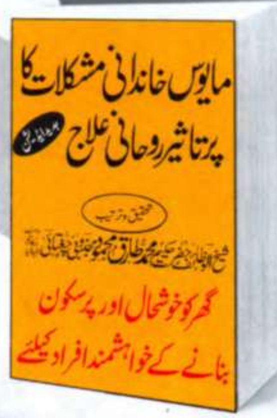
عبقری قہوہ

ہر موسم، ہر مزاج کا بہترین ساتھی

فلو، نزلہ زکام، بخار، کھانسی اور گلے کی خراش سے پہنچائے فوری آرام











حضرت حکیم صاحب کی آمد: پشاور۔ جنڈ والا۔ لودھراں۔ کوٹ ادو۔ دائرہ دین پناہ۔ مظفر گڑھ۔ دوحہ قطر تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر

5 3 7